# اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

## جلد ہفتم

(جہل گدی (ج) تا چھ)

اُردو لُغت بورڈ ترقی اُردو بورڈ کراچی

# اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

## جلد ہفتم

(جہاں گردی (ج) تا چھ)

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

جملہ حقوق مع تلخیص بحق اردو لغت بورڈ (ترقی آردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں

سال اشاعت ... ... جون ۱۹۸۶ء

ناشر ... ... ... آردو لغت بورڈ (ترقی آردو بورڈ) کراچی

پریس ... ... ... محیط آردو پریس ، کراچی

تعداد ... ... ... دو ہزار دو سو (۲۲۰۰)

قیمت ... ... ... تین سو (۳۰۰) روپیے

## مدیر اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

## مدیر اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی . . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

## پریس کاپی

مدیر اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. سید قدرت نقوی

۲. مرزا نسیم بیگ

# اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی
## ۱۹۸۵ - ۸۶

| | |
|---|---|
| (۱) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب | مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین |
| (۲) جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۳) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر وحید قریشی صاحب) | رکن |
| (۴) جناب سردار خان جشکوری صاحب | رکن |
| (۵) جناب سید رسول رسا صاحب | رکن |
| (۶) جناب شمشیر الحیدری صاحب | رکن |
| (۷) صدر انجمن ترقی اردو (جناب قدرت‌اللہ شہاب صاحب) | رکن |
| (۸) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ لاہور (جناب اشفاق احمد صاحب) | رکن |
| (۹) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب) | رکن |
| (۱۰) مشیر انتظامی و مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب نورالحسن جعفری صاحب) | رکن |
| (۱۱) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |

## مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

| | |
|---|---|
| (۱) جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۲) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب) | رکن |
| (۳) جناب شمشیر الحیدری صاحب | رکن |
| (۴) نمائندہ مقتدرہ قومی زبان (جناب ڈاکٹر وحید قریشی صاحب) | رکن |
| (۵) مشیر انتظامی او ر مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب نورالحسن جعفری صاحب) | رکن |
| (۶) مدیر اعلیٰ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |

# اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

## ۸۷ - ۱۹۸۶

| | |
|---|---|
| (۱) جناب نسیم احمد آہیر صاحب | مرکزی وزیر تعلیم - چیرمین |
| (۲) جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۳) نمائندہ وزارت تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب) | رکن |
| (۴) نمائندہ وزارت مالیات | رکن |
| (۵) وفاقی وزیر تعلیم کے نامزد قومی اسمبلی کے دو رکن | رکن |
| (۶) صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر وحید قریشی صاحب) | رکن |
| (۷) صدر انجمن ترقی اردو (جناب قدرت اللہ شہاب صاحب) | رکن |
| (۸) مشیر انتظامی و مالی امور اردو لغت بورڈ (جناب ڈی . ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۹) ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب) | رکن |
| (۱۰) جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب | رکن |
| (۱۱) جناب غلام ربانی اگرو صاحب | رکن |
| (۱۲) صدر پشتو اکاڈمی (جناب محمد نواز طائر صاحب) | رکن |
| (۱۳) صدر بلوچ ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب) | رکن |
| (۱۴) صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجاد حسین صاحب) | رکن |
| (۱۵) صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفٰے قاسمی صاحب) | رکن |
| (۱۶) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۱۷) افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب) | رکن |

# مجلس انتظامیہ اردو لغت بورڈ (ترقی اردو بورڈ) کراچی

| | |
|---|---|
| (۱) جناب محمد اظفر صاحب | صدر |
| (۲) مشیر انتظامی و مالی امور (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب) | رکن |
| (۳) وفاقی حکومت کے نامزد اردو لغت بورڈ کے تین ارکان | رکن |
| (۴) مدیر اعلیٰ اردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب) | رکن |
| (۵) پریس منیجر اردو لغت بورڈ | رکن |
| (۶) افسر امور انتظامی ، اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب) | رکن |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# دیباچہ جلد ہفتم

بحمداللہ اردو لغت کی ساتویں جلد تکمیل کو پہنچی . مئی ۱۹۸۵ء میں جس وقت میں نے کُل وقتی مدیر اعلیٰ کی حیثیت سے کام کرنا شروع کیا ، ادارتی شعبے کا عملہ ، کارڈ نویس کے عہدے سے لے کر مدیر کے عہدے تک صرف نو افراد پر مشتمل تھا جبکہ اس سے پہلے ، شعبۂ ادارت میں کم و بیش پچیس افراد کام کر رہے تھے . پھر بھی ، مختصر سے ادارتی عملے کی مسلسل کوشش اور غیر معمولی توجہ کے نتیجے میں چند روز کے اندر مسودے کا ایک حصہ اس لایق ہوگیا کہ طباعت کا آغاز کیا جا سکے ، چنانچہ جون ۸۵ء کے آخری ہفتے سے طباعت کا کام شروع ہوگیا . ساتھ ساتھ مسوّدے کی تیاری کا کام بھی ہوتا رہا . مسودے کی تیاری میں بورڈ کے صدر اور مدیر اعلیٰ سمیت اعلیٰ سطحی ادارتی مجلس اور اس کی ذیلی مجلس کے محترم ارکان :

۱. ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب
۲. ڈاکٹر وحید قریشی صاحب
۳. پروفیسر کرّار حسین صاحب
۴. جناب قدرت‌اللہ شہاب صاحب
۵. جناب اشفاق احمد صاحب
۶. جناب شان‌الحق حقّی صاحب
۷. جناب محمد نواز طائر صاحب
۸. جناب پردل خٹک صاحب

کے مشورے برابر ہماری رہنمائی کرتے رہے ، خصوصاً جناب شان‌الحق حقّی صاحب کا مخلصانہ و فراخ دلانہ تعاون اردو لغت بورڈ کو ہر وقت حاصل رہا اور لغت کی ترتیب و تدوین نیز طباعت کا کام تیزی سے آگے بڑھتا رہا .

گاہے گاہے مشین کی خرابی اور اکثر بجلی غائب ہونے کے سبب اگرچہ طباعت کی رفتار کو خاطر خواہ تیز نہ کیا جا سکا تاہم کام جاری رہا اور سال کے اندر اندر تکمیل کو پہنچ گیا . یہی کام جلد ہفتم کے عنوان سے اس وقت آپ کے ہاتھوں میں ہے اور ظاہری و معنوی دونوں اعتبار سے ابتدائی چھے جلدوں سے قدرے مختلف ہے .

ظاہری تبدیلی یہ ہے کہ اس کے صفحات کا انداز خاصا بدلا ہوا ہے . بین السطور فاصلہ کم سے کم ہے اور غیر ضروری طور پر کہیں کوئی جگہ خالی نظر نہیں آتی ، پھر بھی حروف و طباعت ، پہلے کی بہ نسبت زیادہ نمایاں اور روشن ہیں ، خاص بات یہ ہے کہ زیر نظر جلد کے دو صفحوں میں پچھلی جلدوں کے تین صفحوں کا مواد سما گیا ہے ، گویا ہزار صفحات کی ساتویں جلد بہ اعتبار مواد و ذخیرۂ الفاظ پچھلے ڈیڑھ ہزار صفحات یا ڈیڑھ جلد کے مساوی ہے .

معنوی اعتبار سے تین باتیں خصوصیت سے قابلِ ذکر ہیں :

۱. پاکستان اور پاکستانیت کے تشخص کی خاطر لغت میں زمانۂ حال کے مصنفین خصوصاً پاکستانی اہلِ قلم اور پاکستانی مطبوعات کے حوالہ جات و اسناد کو جگہ دے کر اسے زمانی و مکانی ہر پہلو سے جامع تر بنانے کی کوشش کی گئی ہے ، جبکہ ابتدائی چھے جلدوں کے الفاظ و اسناد کا ذخیرہ ، عموماً قیامِ پاکستان سے قبل کی کتب و مقالات کے مطالعے پر مبنی ہے .

۲. پاکستان کی دوسری زبانوں یعنی سندھی ، پنجابی ، سرائیکی ، پشتو ، بلوچی اور کشمیری وغیرہ کے ان الفاظ کو بھی لغت میں جگہ دی گئی ہے جو اردو میں رواج پا گئے ہیں اور جنھیں ذولسانی اہل قلم نے پچھلے چالیس سال میں اپنی تحریروں میں استعمال کیا ہے .

۳. جدید معاشرتی اور سائنسی علوم کی اردو مطبوعات کا بطور خاص مطالعہ کرایا گیا ہے اور مستعمل و مروّج الفاظ کو بطور سند ، لغت میں داخل کرنے کی کوشش کی گئی ہے .

ساتویں جلد کے مسوّدے کی تیاری ، اس کی کمپوزنگ ، پروف ریڈنگ اور طباعت میں کیسی دشوار منزلوں سے گزرنا پڑا ، اس کا اندازہ زبان و ادب کے عام قاری کو نہیں ہو سکتا ، لغت نویسی اور اس کے مراحل سے عملاً ناآشنا حضرات بھی اس کا پورا ادراک نہیں کر سکتے ، وجہ یہ ہے کہ لغت کی ترتیب و تدوین کا کام دوسرے تصنیفی و تالیفی کاموں سے بہت مختلف ہے ، خاص طور پر ایک ایسے لغت کی مشکلات کا اندازہ کرنا ، جسے عظیم آکسفورڈ ڈکشنری کے طرز پر مرتب کیا جا رہا ہے ، بہت ہی دشوار ہے . اس لیے اجمالاً یہ بتا دینا ضروری معلوم ہوتا ہے کہ اردو ڈکشنری بورڈ کا بنیادی مقصد ، اردو زبان کا ایک ایسا مکمل لغت مرتب کرنا ہے جو ضبطِ تحریر میں لائے ہوئے سارے قدیم و جدید الفاظ پر محیط ہو . ظاہر ہے یہ لغت متعدد جلدوں میں ہوگا اور چونکہ اس کی ترتیب و تدوین تاریخی و لسانی اصولوں پر ہو رہی ہے اس لیے التزام کیا گیا ہے کہ :

۱. ہر لفظ ، خواہ اس وقت متروک ہو یا مستعمل ، لغت میں شامل کیا جائے .

۲. ہر لفظ کے معنوی ارتقا اور تبدّل کو عہد بہ عہد سنین و اسناد کے ذریعے واضح کیا جائے .

۳. ہر لفظ کے معنی کے اندراج میں مروّجہ لغات کو رہنما بنانے کے بجائے بنیادی حیثیت براہ راست اسناد اور حوالوں کی تلاش کو دی جائے .

۴. ہر لفظ کے معنی کی سند میں کسی مطبوعہ یا قلمی تحریر کا اقتباس یا شعر ، کتاب کے نام ، صفحہ نمبر اور سالِ تصنیف یا سالِ اشاعت کے ساتھ درج کیا جائے .

۵. ہر لفظ کے معنی کی اسناد کو سن وار اور تاریخ وار بلحاظ صدی لغت میں جگہ دی جائے .

۶. ہر لفظ کی سند تلاش کرنے میں کوشش یہ کی جائے کہ ہر صدی کی کم از کم ایک سند ضرور درج کی جائے .

۷. ہر لفظ کے تحتی الفاظ اور اس سے یا اس کے کسی جزو سے بننے والے محاورات و الفاظ یا ضرب الامثال کے معنی بھی مذکورہ بالا التزامات کے ساتھ درج کئے جائیں .

۸. ہر لفظ کے سلسلے میں اس کے صحیح تلفّظ ، تلفّظ میں تغیّر ، تذکیر و تانیث ، واحد و جمع اور قواعد کی دوسری ضروری صورتوں کا تعین کیا جائے .

۹. ہر لفظ کے اصل ماخذ و مادّہ اور عہد بہ عہد اس میں تغیر کی نشان دہی کی جائے .

ان التزامات کی روشنی میں بآسانی کہا جا سکتا ہے کہ زیرِ تدوین اردو لغت کا کام ، آکسفورڈ ڈکشنری سے بھی زیادہ دشوار ہے . وجہ یہ ہے کہ اردو کے حروفِ تہجّی اور اصوات کی تعداد انگریزی سے تقریباً دوگنی ہے . ذخیرۂ الفاظ کی نوعیت یہ ہے کہ علاقائی اور بعض دوسری زبانوں کے علاوہ اس میں عربی ، فارسی ، ترکی ، انگریزی اور سنسکرت کے ہزاروں الفاظ شامل ہیں . کہیں یہ الفاظ اپنی اصلی حالت میں ہیں اور کہیں بدلی ہوئی صورت میں . یہی کیفیت ان کے تلفّظ اور معنی کی ہے . ایسی حالت میں اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اردو لغت کے سلسلے میں کسی لفظ کے مادّے کی تلاش اور اس کی اشتقاق نگاری کا کام کتنا مشکل ہے . اردو ٹائپ ، کمپوزنگ اور طباعت کی مشکلات بھی انگریزی کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں .

بایں ہمہ ، اللہ کے فضل و کرم ، حکومت کی امداد و توجہ اور اہلِ علم و فن کے مخلصانہ تعاون سے کام تیزی سے آگے بڑھا ہے . وجہ یہ ہے کہ اس لغت کی ترتیب و تدوین میں بابائے اردو مولوی عبدالحق ، ڈاکٹر ممتاز حسن ، علامہ نیاز فتح پوری ، ڈاکٹر محمد شہید اللہ ، پیر حسام الدین راشدی ، حضرت جوش ملیح آبادی ، پروفیسر حمید احمد خاں ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، جناب ہاشمی فرید آبادی ، پروفیسر سید وقار عظیم ، ڈاکٹر عندلیب شادانی ، جناب حفیظ ہوشیار پوری ، جناب محمد ہادی حسین ، ڈاکٹر محمد طاہر فاروقی ، جناب رازق الخیری ، جناب فضل احمد کریم فضلی اور جناب شریف الحسن جیسے بزرگ اہلِ قلم اور ماہرین زبان و ادب جب تک حیات رہے مستقل و مسلسل رہنمائی فرماتے رہے . اسی کے ساتھ ڈاکٹر سید عبداللہ ، جناب شان الحق حقی ، ڈاکٹر ابواللیث صدیقی ، جناب قدرت اللہ شہاب ، ڈاکٹر جمیل جالبی ، ڈاکٹر بیگم شائستہ اکرام اللہ ، پروفیسر کرار حسین ، ڈاکٹر وحید قریشی ، جناب سید ہاشم رضا ، ڈاکٹر عبادت بریلوی ، جناب جمیل الدین عالی ، ڈاکٹر شمس الدین صدیقی ، محترمہ بیگم مجید ملک ، جناب نسیم امروہوی ، ڈاکٹر اختر حسین رائے پوری ، پروفیسر مجنوں گورکھپوری ، ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں ، ڈاکٹر آفتاب احمد صدیقی ، جناب انوارالحق جیلانی ، جناب وارث سرہندی ، جناب محمد سلیم الرحمٰن ، جناب محمد نواز طائر ، ڈاکٹر سخی احمد ہاشمی ، جناب محمد احسن خاں اور بعض دوسرے ممتاز اہل قلم بھی کسی نہ کسی حیثیت میں بورڈ سے منسلک رہے اور اردو لغت کے سلسلے میں قیمتی مشورے دیتے رہے . آج بھی یہ سلسلہ جاری ہے . بورڈ کے موجودہ ارکان و عملہ کے علاوہ ، اردو لغت بورڈ اور مجلس انتظامیہ کے سابق ارکان نیز ادارتی و انتظامی عملے سے منسلک افراد بھی اس کام میں شریک رہے ہیں اور ان سب کے اسمائے گرامی اردو لغت کی جلد اول میں شائع کئے جا چکے ہیں .

ساتویں جلد کے تکملے میں بھی کسی ایک فرد کا نہیں اردو ڈکشنری بورڈ کے ہر فرد کا ہاتھ ہے . یقیناً اس کام میں ادارتی عملے کے ارکان کا کردار سب سے نمایاں رہا ہے اور ایسا ہونا بھی چاہیے تھا کہ یہ ان کے بنیادی فرائض کا حصہ ہے . لیکن دفتر کے عملے ، کتب خانے کے ارکان ، ٹائپ کار ، کمپوزنگ اور طباعت کے کارکنان کے تعاون و اشتراک کو بھی بڑی اہمیت حاصل ہے . بیرونی اسکالر کی حیثیت سے مسودے پر نظر ثانی کرنے والے حضرات خصوصاً جناب شان الحق حقی صاحب ، اور ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں صاحب ، ڈاکٹر وحید قریشی صاحب ، ڈاکٹر شمس الدین صدیقی صاحب ، جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب ، جناب انوارالحق جیلانی صاحب بھی ساتویں جلد کی تکمیل میں برابر کے شریک ہیں . میں ان سب کا تہ دل سے شکر گزار ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ آئندہ بھی مجھے ان کا اشتراک و التفات حاصل رہے گا .

جون ۱۹۸۶ء

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیر اعلیٰ

# اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد .
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے ( یہاں مترادف سے ، تقریباً ، مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا ) .
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد .
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے .
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان .
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد .

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے .
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے .
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً : اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے ) .
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں .
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے .
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے .

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے .
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو ( جیسے : کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷ ) .

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے .

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے ( اس کا کھلا ہوا حصہ یا منہ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے ) .

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے .
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے .
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے .
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے ( سیدھے خط کے بعد ) .
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے .
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے ( جیسے : ایک دم ( میں ) ہزار دم ) .
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے .
۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے .
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے .
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے : (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸) .

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے .

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱. تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں .

۲. جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذکورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے : ناچ نہ جانوں (— نہ جانے) آنگن ٹیڑھا .

۳. تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱. لغت مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغت مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے : سُخن/سَخن یا اصل پر آنا/جانا) .

۲. اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے .

۳. تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے .

۴. جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان .

(ی) اقتباسیہ (، ،) :

۱. عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک آلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت .

۲. اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ .

(ک) ماخوذیہ Derived from (< یا >) :

'ماخوذ از' کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے .

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے .

(م) علامت تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامت تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے : ذات الجنب ، ذات + ال + جنب) .

(ن) علامت تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے ، جیسے : لگاو = تعلق ، یا نسبت .

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱. لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے .

۲. امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت .

## تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت = فتحہ (جیسے : ءَب ، کے ء ل ، کا فتحہ) .

فت مج = فتحۂ مجہول (جیسے : ءزہر ، کی ء ز ، کا فتحہ) .

کس = کسرہ (جیسے : ءدِل ، کی ء د ، کا کسرہ) .

کس مج = کسرۂ مجہول (جیسے : ءاِہتمام ، کے ء الف ، اور ء ت ، کا کسرہ) .

ضم = ضمہ (جیسے : ءکُل ، کے ء ک ، کا ضمہ) .

ضم مج = ضمۂ مجہول (جیسے : ءعُہدہ ، کے ء ع ، کا ضمہ) .

سک = سکون (جیسے : ءسبْز ، کی ء ب ، کا سکون) .

شد = تشدید (جیسے : ءدبّا ، کی ء ب ، کی تشدید) .

تن = تنوین (جیسے : ءفوراً ، یا ءاباً عن جدٍ ، کی ء ر ، اور ء ب ، ء د ، کی تنوین) .

مخ = مخلوط (جیسے : ءکیوں ، کا ءک ی ،) .

غنہ = نون غنہ (جیسے : ءجنْگل ، کا ءن ،) .

مغ = نون مغنونہ (جیسے : ءمنْگایا ، کا ءن ،) .

معد = واو معدولہ (جیسے : ءخورشید ، کا ء و ،) .

لف = الف ملفوف (جیسے : ء . . . اللہ ، (لاحقے) کا ء ا ،) .

غم ا = غیر ملفوظ الف (جیسے : ءبالکل ، کا ء ا ،) .

غم ا ل = غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : ءاہل الرائے ، میں ء الر ، کا ء ال ،) .

غم و = غیر ملفوظ واو (جیسے : ءاوس = اُس کا ء و ،) .

غم ی = غیر ملفوظ ہے (جیسے : ءایدھر = ادھر کی ء ی ،) .

خف = خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲۔ قواعد :

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ج | = | جمع عربی . | س | = | سنسکرت . |
| جج | = | جمع الجمع عربی . | سر | = | سریانی . |
| مج | = | مجہول . | ع | = | عربی . |
| مع | = | معروف . | عبر | = | عبرانی . |
| امذ | = | اسم مذکر . | ف | = | فارسی . |
| امث | = | اسم مؤنث . | فر | = | فرانسیسی . |
| صف | = | صفت . | گج | = | گجراتی . |
| مذ | = | مذکر . | لاط | = | لاطینی . |
| مث | = | مؤنث . | مر | = | مرہٹی . |
| م ف | = | متعلق فعل . | ہ | = | ہندی . |
| ف ل | = | فعل لازم . | یو | = | یونانی . |
| ف م | = | فعل متعدی . | | | |
| ف مر | = | فعل مرکب . | | | |

۳۔ زبانیں :

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| ا | = | اردو . | | | |
| انگ | = | انگریزی . | | | |
| اوستا | = | اوستائی . | | | |
| بنگ | = | بنگلہ . | | | |
| پ | = | پراکرت . | | | |
| پا | = | پالی . | | | |
| پر | = | پرتگالی . | | | |
| پن | = | پنجابی . | | | |
| تر | = | ترکی . | | | |

۴۔ متفرق :

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اپو | = | اصطلاحات پیشہ وراں . | | | |
| اف | = | افعال . | | | |
| د | = | دیوان . | | | |
| رک | = | رجوع کیجیے . | | | |
| عو | = | عوام . | | | |
| عور | = | عورات . | | | |
| ف | = | فعل . | | | |
| ق | = | قلمی . | | | |
| قب | = | مقابلہ کیجیے . | | | |
| ک | = | کلیات . | | | |
| ہندو | = | ہنود کی بول چال . | | | |

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# ج

## (مسلسل)

**ــ گَردی** (ــ فت گ، سک ر) امث. (لفظاً) **دنیا میں گھومنا پھرنا، سیاحی، (مجازاً) بیکار گھومنا، مارے مارے پھرنا.**

جہاں گردی سے کیا حاصل اسیر اب دل یہ کہتا ہے
کہ چل کر بیٹھ رہیے مرقد شاہ خراساں پر
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۳۳). [جہاں + گرد (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ گَشت** (ــ فت گ، سک ش) صف. **رک: جہان گرد.**

ان کا شریفانہ بانک پن اور جہاں گشتوں والا انداز... ان سب نے مل جل کر... ایسا مکمل نمونہ بنا دیا تھا جو... نظروں کو لبھا سکتا ہے. (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۲۹۲). [جہاں + ف: گشت، گشتن = پھرنا].

**ــ گِیر** (ــ ی مع) (الف) صف. **دنیا کو فتح کرنے والا، دنیا پر چھایا ہوا، عالم گیر.**

عطارد دیا شہ کے تئیں یوں جواب
کہ اے شہ جہانگیر عالی جناب
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰).

رستم ہند تجھے کیوں نہ کہے اک عالم
اے ظفر تیرا سخن سب میں جہانگیر رہا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۷).

دل کے ارمان نکلنے کی یہی شکل ہے ایک
کہ جہانگیر و جہاں بخش و جہانبان نکلو
(۱۹۳۸، چمنستان، ۲۰۸). (ب) امذ. **۱. شہنشاہ اکبر کے بیٹے شہزادہ سلیم کا لقب جو بعد کو ہندوستان میں مغلیہ سلطنت کا چوتھا بادشاہ بنا.** جہانگیر اپنی توزک میں لکھتا ہے. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۱۰). جہانگیر نے شاہزادگی کے زمانہ میں عرفی کا شہرہ سن کر دربار میں بلایا. (۱۹۱۰، شعرالعجم، ۳: ۱۰۹). **۲. بادشاہ، سلطان.**

کئے بخش ساریاں کو یک دھیرے
ہوئے شاد سب اس جہانگیر تے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۶۹). [جہاں + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا].

**ــ گِیری** (ــ ی مع) (الف) امث. **۱. (i) ملک گیری، بادشاہت.**

جہانگیری سوں یوں کرتا تو مشہور
جو بھیجیں مرحبا تج پر ملک حور
(۱۶۴۸، غواصی، ک، ۱۹۶). خطوط شمشیر تصور کر کے اس سے مضمون جہانگیری کا نکالنا تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۴۵). **(ii) تمام دنیا کو گرفت میں لینے کی کیفیت، ساری دنیا میں پھیلنے یا عام ہونے کی حالت.**

یہی مقصود فطرت ہے یہی رمز مسلمانی
اخوت کی جہانگیری محبت کی فراوانی
(۱۹۲۴، بانگ درا، ۲۰۷). **۲. چوڑی کی وضع کا جالی دار زیور جو کلائی میں پہنتے ہیں، بعض میں گھنگرو بھی ہوتے ہیں، پری بند، پری جھپک، پری چھن، جوئی (اس کا موجد جہانگیر یا نور جہاں کو بتایا جاتا ہے)؛ بقول بعض لاکھ یا کانچ کی چوڑی** (ماخوذ: ا پ و، ۴: ۲۲؛ لغات النساء).

جہانگیریوں کا کروں کیا بیاں
کہ اٹھتی تھی ہاتھوں سے جس کی فغاں
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۶۳). ہر ایک پری... طرح طرح کے زیور جڑاو مرصع کار... جہانگیری... سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بیخزاں، ۵۲). ہاتھوں میں کڑے، چوڑیاں جہانگیریاں، پہنچیاں، کنگن اور علی بند. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۰۱). (ب) صف. **جہانگیر (ب) (رک) سے منسوب یا متعلق.** عدل جہانگیری. (۱۹۱۴، شبلی، ک، ۴۸). [جہاں + گیر (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت].

**ـ نگار** (ـ کس ن) صف. جغرافیہ نویس، دنیا کا نقشہ تیار کرنے والا. ولند یزی ریاضی دان اور جہان نگار نے سمندر میں طول بلد معلوم کرنے کے . . . طریقے کی اہمیت کی طرف اشارہ کیا تھا. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱ : ۳۶). [ جہان + ف: نگار، نگاشتن = لکھنا، نقش کرنا ].

**ـ نگر** (ـ کس ن، فت گ) صف. رک : جہان بیں.

یہ سواد آفرینش ہے بقدر نور بینش
تری آنکھ اگر کھلے گی تو جہان نگر بھی ہوگی

(۱۹۳۱، بہارستان، ۱۳۹). [ جہان + ف : نگر، نگریستن = دیکھنا ].

**ـ نما** (ـ ضم ن). (الف) صف. جس سے یا جس میں دنیا کے مناظر دکھائی دیں (اکثر آئینہ یا جام کے ساتھ مستعمل)؛ بلند مینار وغیرہ جس سے دور تک کا منظر دیکھا جا سکے.

ہر اک کنگورا اس کا جام جہاں نما ہے
ہے ہر منار پر شہ کنعان کا اجالا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۲۱۹).
ہے کوشی میں مجھ کو سیر عالم (کذا) آئینہ مرا جہاں نما ہے
(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۱۶۱). (ب) اسٹ؛ امث. خیمہ، خرگاہ. ایک طرف بادشاہ کی جہاں نما کھڑی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۳). ایک طرف بادشاہ کے جہاں نما کھڑے ہوئے. (۱۹۲۷، نوراللغات، ۲ : ۴۵۸). [جہان + ف : نما، نمودن = دکھانا].

**ـ نمائی** (ـ ضم ن) امث. دنیا کے مناظر دکھانا، دنیا کے حالات سے آگاہ کرنا.

ہے تیرے جلوے کو یہ میری چشم نم مخصوص
جہاں نمائی کو جیسے تھا جام جم مخصوص

(۱۷۸۲، دیوان عیش (مرزا علی)، ۲۰). [جہان + نما (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت].

**ـ نَوَرد** (ـ فت ن، و، سک ر) صف. رک : جہاں گرد.

آیا ایک دن قضائے کار ایک مرد
صورت مہر و جہاں نورد

(۱۸۶۳، ہیرا من طوطا، حقیقت، ۳). اس کی رائے . . . اور اختراع جہاں نورد کے سامنے کس کی مجال اور ہمت تھی کہ اپنی رائے کا اظہار کرتا. (۱۹۶۹، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ)، معین الحق، ۶۵۹). [جہان + ف: نورد، نوردن، نوردیدن = تہ کرنا، لپیٹنا].

**ـ نَوَردی** (ـ فت ن، و، سک ر) امث. رک : جہاں گردی.

جم کر بیٹھنے کی کوشش بھی کرو گے یا یوں ہی جہان نوردی میں مشغول رہو گے. (۱۹۳۸، ملفوظات اقبال، ۱۲۱). [جہان + نورد (رک) + ا : ی، لاحقۂ کیفیت].

**جَہاں** (فت ج) م ف؛ حرف شرط؛ اسم موصول. ۱. جس جگہ، جس مقام پر (جواب میں وہاں یا تہاں آتا ہے، بعض اوقات حذف بھی ہوجاتا ہے).

اکاش اُنچھ پاتال دھرتی تُہیں
جہاں کچھ نکوئی، تہاں ہے تُہیں

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۶۵). جہاں شعاع آفتاب کا نہیں پس وہاں کیا کام نظر کا اندھارے میں. (۱۵۹۱، جانم، کلمۃ الحقائق، ۸۳). جہاں پر بھگت یہ کتھا سناتے ہیں تہاں سب تیرتھ اور دھرم آتے ہیں. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷). جہاں بد اندیش نہ تھا وہاں عاقبت اندیش بھی نہ تھا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۳). ۲. جس وقت، جب.

سر کھجاتا ہے جہاں زخم سر اچھا ہوجائے
لذت سنگ یا اندازۂ تقریر نہیں

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۸۲).

آگ ہے آگ اسے کون کہے گا پانی
چھالا اٹھ آیا جہاں آنکھ سے ٹپکا پانی

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۹۱) ۳. جوں ہی، جیسے ہی، جب بھی.

شرر کی سی ہے چشمک فرصت عمر
جہاں دے ٹک دکھائی ہو چکی بس

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۸۴). جہاں نوالا توڑا اور باپ کا تصور بندھا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۱). [ پ: جیت آ + تھانے जेतिथा + थाने ؛ س : یاوت + ستھانے यावत + स्थाने ].

**ـ اَور دَرَخت نَہیں وَہاں اَرَنڈ ہی دَرَخت ہے** کہاوت. جہاں لایق نہیں ہوتے، وہاں کم لیاقت ہی لیاقت دار ہو جاتے ہیں، جہاں کوئی شے بہتر نہ ہو وہاں کمتر ہی سہی، رک : جہاں روکھ نہیں الخ (ماخوذ : جامع اللغات).

**ـ بالَک تَہاں (وَہاں) پیکْھنا** کہاوت. جہاں بچے ہوں وہاں کھلونے ہوتے ہیں (جامع اللغات).

**ـ بالوں کا بَیٹھنا وَہاں بھوتوں کا باس** کہاوت. کہتے ہیں کہ بچوں پر بھوتوں کا اثر جلد ہوتا ہے سو جہاں بچے رہیں وہاں بھوتوں کے آنے کا ڈر ہوتا ہے؛ بچے بھوتوں کی طرح ہوتے ہیں جہاں دو چار ملیں شرارتیں شروع کر دیتے ہیں (جامع اللغات).

**ـ بَجے ڈھول وَہاں کھڑے بَہلول** کہاوت. جو شخص بلا بلائے تقریبات میں ہر جگہ پہنچ جائے اس کے بارے میں کہتے ہیں. لاڈو بولی دمان نہ مان میں تمہارا سمہان، تم ہر جگہ تیار ہو جہاں بجے ڈھول وہاں کھڑے بہلول (۱۹۴۵، محل سرا، ۱۳۸).

**ـ بڑی سیرا تَہاں اوچھا پھَل** کہاوت. بڑی خدمت کا کم صلہ، باوجود بڑی محنت کے فائدہ قلیل ہو تو کہتے ہیں ( ماخوذ : نجم الامثال، ۱۷۱ ).

ــ بَہُو کا پیسنا وَہاں سُسَر کی کھاٹ کہاوت. بہت بے حیائی برتنے یا کسی کو تنگ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (جامع اللغات).

ــ بَیٹھ گئے بَیٹھ گئے فقرہ. اب اٹھنے یا ہٹنے والے نہیں، جم کر بیٹھنے یا اڑ جانے کے موقع پر کہتے ہیں.

حضرت داغ جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے
اور ہوں گے تری محفل سے اوبھرنے والے
(۱۹۰۵، داغ، د، ۱۸۸).

ــ بَیٹھے وَہاں بَیٹھے فقرہ. رک: جہاں بیٹھ گئے بیٹھ گئے.

بجز دست فنا کوئی اوٹھا سکتا ہے کیا قدرت
برنگ نقش پا پس ہم جہاں بیٹھے وہاں بیٹھے
(۱۸۰۹، جرأت، د، ۳۳۲).

ــ بیری ہوتی ہے وَہاں پتّھر آتے ہی ہیں کہاوت. عموماً ایسے موقع پر بولتے ہیں جب لڑکی کی شادی کے پیام سلام جگہ جگہ سے آئیں. دادا جان جہاں بیری ہوتی ہے وہاں پتھر آتے ہی ہیں، میں کیا اس کا برا مانتی ہوں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۳۵).

ــ پڑے مُوسَل وَہاں کھیم کَوشَل کہاوت. (بھنگڑ) جہاں بھنگ گھٹے وہاں صحت اور تندرستی ہے (جامع اللغات).

ــ پَسینا گرے وَہاں خُون ٹپکانا/لَہُو گرانا محاورہ. کسی پر جان نثار کرنا، انتہائی وفادار ہونا. جہاں تمہارا پسینا گرے وہاں ہم لہو گرائیں اور تم سمجھتی ہو کہ ہم تمھیں جلاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۲۵۴). یہ جاں نثار جہاں بادشاہ کا پسینہ گرے وہاں اپنا خون ٹپکاتے تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۴۴۵).

ــ پھُول تَہاں (وَہاں) خار/کانٹا کہاوت. رک: جہاں گل ہے وہاں خار بھی ہے. پھر من میں سوچا جہاں گنج تہاں مار جہاں پھول تہاں خار اور زر کے محتاج کو ہر جگہ خوف ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۹).

ــ تک م ف. جب تک، حتی الوسع، حتی الامکان، جس قدر.

شہ کہتے تھے بچے ہیں لڑیں ہائے کہاں تک
لاکھوں سے لڑے دونوں میں طاقت تھی جہاں تک
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۱۳).

جہاں تک ہم ان کو بھلاتے رہے ہیں
وہ کچھ اور بھی یاد آتے رہے ہیں
(۱۹۴۳، کلیات حسرت موہانی، ۳۱۶).

ــ تک بَنے فقرہ. (یہ فقرہ تھوڑے سے ردّ و بدل کے ساتھ بھی مستعمل ہے جیسے: جہاں تک بن پڑے یا بن سکے یا بنے گا، اور اسی طرح جہاں تک ہو سکے یا ہوگا) جتنا ممکن ہوگا، جب تک ممکن ہو، اپنے مقدور تک. اچھا کل جہاں تک بنے گا اس کا پتہ لگاؤں گی. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۱۴۱).

یارو! یہ ہجر مچر کہاں تک اپنی سی کرو بنے جہاں تک
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل میرٹھی، ۴۹).

ــ تَلک م ف. رک: جہاں تک.

آخر تو جان دے چکے ہیں کیجئے، میاں
تم سے بھی ہو سکے ناز و تغافل جہاں تلک
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۴: ۲۳۴).

جہاں تلک بھی یہ صحرا دکھائی دیتا ہے
مری طرح سے اکیلا دکھائی دیتا ہے
(۱۹۶۶، شکیب جلالی، روشنی اے روشنی، ۱۳۹).

ــ تَہاں م ف. ۱. (i) اِدھر اُدھر، جگہ جگہ، ہر جگہ، ہر طرف.

اگر نہاں ہے تو تو ہے و گر عیاں تو ہے
غرض کہ دیکھ لیا میں جہاں تہاں تو ہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۰۲). جہاں تہاں عیش و عشرت ہر ایک جا راگ رنگ کی صحبت. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵). جب وہ شکار کے لئے جاتا تو . . . جہاں تہاں خوب چھاپے مارتا. (۱۹۴۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۵). (ii) کہیں کا کہیں، بے جگہ، بے موقع. کپڑے میلے ہیں تو میلے ہی ہیں، گھر کی چیزیں تتر بتر جہاں تہاں پڑی ہیں تو پڑی ہی ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۳). ۲. بعض جگہ، بعض مقامات پر، کہیں کہیں. مینھ کا پانی پتھروں کی چھوٹی چھوٹی درزوں اور دڑاڑوں میں گھس کر جہاں تہاں جمع ہو جاتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۶۸). اس بیاض میں جہاں تہاں کچھ مجرب دوائیں . . . مہاجن کے قرض اور سود سے متعلق یاد داشت بھی درج ہوتی. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۱۳).

ــ تَہاں پِھرنا محاورہ. آوارہ پھرنا (جامع اللغات).

ــ تَہاں رَہ جانا محاورہ. وہاں کا وہیں رہ جانا، ادھر ادھر رہ جانا. بیگم صاحبہ مر گئیں سارا اثاثہ جہاں تہاں رہ گیا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۱۹).

ــ تیل دیکھا وَہیں جَنّے کو بَیٹھ گئی کہاوت. خود غرض آدمی کی نسبت بولتے ہیں (نجم الامثال، ۱۷۱).

ــ تیلی نَہ جائے وَہاں مُوسَل گھسیڑنا محاورہ. ازحد جھوٹ بولنا (نجم الامثال، ۱۷۱).

ــ جائے بھُوکا وَہاں (وَہیں) پڑے سُوکھا کہاوت. جب کوئی مفلس طمع کی غرض سے کسی کے پاس جائے اور وہاں سے جواب

صاف پائے، جہاں سے کچھ ملنے کی توقع ہو اور اتفاق سے دستیاب نہ ہو نیز منحوس اور سبز قدم آدمی کی نسبت بولتے ہیں۔ اب ذرا ملاحظہ ہو ہماری سبز قدمی کہ . . . علاقہ کورٹ ہوگیا . . . فوراً یہ ضرب المثل ذہن میں آ گئی کہ جہاں جائے بھوکا وہاں پڑے سوکھا۔ (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۱۸۵)۔

ـ جائیں بالے وہاں تہاں جائے پونچھ کہاوت۔ امیر آدمیوں کے خوشامدی ہر جگہ ساتھ جاتے ہیں (جامع اللغات)۔

ـ ججمان وہاں پروہت کہاوت۔ جہاں سردار وہاں خدمت گار (گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۸)۔

ـ جس کے سینگ سمائے (سمائیں) وہیں گھس جائیں/نکل گئے/جائیں فقرہ۔ جہاں بچاؤ دیکھیں وہاں پناہ لیں۔ جہاں جس کے سینگ سمائے وہاں نکل گئے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷)۔ جان کے لالے پڑ گئے تو جس کے جہاں سینگ سمائے گھس گیا کہ کسی طرح جان تو بچے۔ (۱۹۲۰، بنت الوقت، ۳)۔

ـ جہاں م ف۔ ۱۔ جس جس جگہ؛ ہر طرف، جا بجا، جگہ جگہ۔

چمن چمن گل و غنچہ شگفتہ و خنداں
جہاں جہاں دل و دیدہ سنور و مسرور

(۱۸۸۶، دیوان سخن دہلوی، ۱۲)۔ جہاں جہاں ان کی حکومتیں قائم ہوئیں انہوں نے خود مفتوح قوموں کا لباس اختیار کیا۔ (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۲۱۲)۔ ۲۔ (اظہار کثرت کے لیے) بہت زیادہ، ایک جہان بھر۔

عالم کا ترے جہاں بیاں ہے — بیتابی دل جہاں جہاں ہے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۴)۔

ـ چار برتن (باسن) ہوتے ہیں کھٹکتے (کھڑکتے) بھی (ہی) ہیں کہاوت۔ اگر کچھ لوگ ایک جگہ جمع ہوتے ہیں تو تکرار بھی ہو ہی جاتی ہے۔ چلو ہی غصہ میں کہدیا ہوگا جہاں دو برتن ہوں کھڑک ہی جاتے ہیں۔ (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۷۶)۔

ـ خرچ نہیں وہاں ہر ایک گانٹھ کا پورا کہاوت۔ جب کسی کو ضرورت نہ ہو تو ہر ایک دینے کو تیار ہوتا ہے مگر ضرورت مند کو کوئی نہیں دیتا؛ جہاں خرچ کرنے والے نہ ہوں وہاں سب امیر ہوتے ہیں (جامع اللغات)۔

ـ دائی ہاتھ دھوئے وہاں قربان کروں فقرہ۔ ذلیل کرنے کے موقع پر عورتیں کہتی ہیں۔ تجھ کرانے والی کو جہاں جہاں اس کی دائی نے ہاتھ دھوئے قربان کروں۔ (۱۹۲۶، نورالغات)۔

ـ دل تہاں (وہاں) بادل کہاوت۔ ۱۔ جہاں فوج ہوتی ہے یا کثرت آدمیوں کی ہوتی ہے وہاں پانی اکثر برستا ہے (نجم الامثال، ۱۷۱)۔ ۲۔ جہاں لوگ بہت ہوں وہاں دھول بھی اڑتی ہے (جامع اللغات)۔

ـ دولہا تہاں (وہاں) برات/برانی کہاوت۔ لوگ اپنے سردار کے ساتھ رہتے ہیں، جب تک شخص کی ذات ہے بڑا کارخانہ متعلق ہے (نجم الامثال، ۱۷۱)۔

ـ دیکھا (دیکھی، دیکھے) تورا برات وہاں (وہیں) گاوے (ناچے) ساری رات کہاوت۔ غرض مند اپنے فائدے کو دیکھتا ہے۔ جہاں دیکھا تورا برات وہیں ناچے ساری رات انہیں تو اپنے مطلب سے مطلب ہے (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۱۶)۔

ـ دیکھی روٹی وہاں منڈائی چوٹی کہاوت۔ جہاں فائدہ دیکھا وہیں ذلت برداشت کی (جامع اللغات)۔

ـ دیکھیں گنا پوری تہاں جائیں لڑھی لڑھی کہاوت۔ خود غرض مطلبی کے لیے بولتے ہیں جہاں فائدہ دکھائی دے وہیں رجوع کریں یا پہنچ جائیں (نجم الامثال، ۱۷۱؛ جامع اللغات)۔

ـ ڈر وہاں مردوں کا گھر کہاوت۔ بہادروں یا مردوں کو اپنی جان کا خوف نہیں ہوتا، خوف و خطر کی پروا نہیں کرتے۔ شہزادے نے کہا کیا بکتا ہے جہاں ڈر ہے وہاں مردوں کا گھر ہے۔ (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۹)۔ جہاں ڈر وہاں ہمارا گھر، افریقہ کی نوآبادیوں میں ہندوستانی آرام سے نہیں ہیں۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۵: ۳)۔

ـ ڈھاک وہاں ڈاکا/ڈاکو کہاوت۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں خطرے سے مفر نہ ہو (ماخوذ: نجم الامثال، ۱۷۱؛ جامع اللغات)۔

ـ راجہ مٹھ (مٹھا) بولنا وہاں بسیں گھنیرے لوگ کہاوت۔ اگر راجہ خوش مزاج ہو تو رعیت بہت ہوتی ہے؛ خوش اخلاقی لوگوں کے رجوع ہونے کا باعث ہے (نجم الامثال، ۱۷۱؛ جامع اللغات)۔

ـ رانی وہاں راجہ کہاوت۔ لازم و ملزوم کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ: چار چاند، ۱۲۰)۔

ـ روکھ نہیں وہاں (تہاں) ارنڈ (ارنڈی) (ہی) روکھ سہی/ہے کہاوت۔ رک: جہاں اور درخت نہیں وہاں ارنڈ ہی درخت ہے۔ تمہارے بادشاہ کی وہی مثل ہے کہ جہاں روکھ نہیں تہاں ارنڈی روکھ ہے، اگر ہمارے ملک میں کبھی آؤ اور بادشاہ کے عدل و انصاف کو دیکھو تو دنگ رہ جاؤ۔

(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۰) . جہاں روکھ نہیں وہاں ارنڈ روکھ ، اندھوں میں کانا راجہ آپ سے آپ ہو جاتا ہے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۵۸) .

ــ سَتّیاناس وَہاں سَوا (ساڑھے) سَتّیاناس کہاوت . جب بربادی ہوئی تو کم و بیش کا کیا خیال (فرہنگ اثر) .

ــ سُسر کا سونا وَہیں بہو کی کھاٹ کہاوت . خواہ مخواہ کسی کو چھیڑنا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ــ سَو وَہاں سَوا سَو کہاوت . جب خرچ کرنے پہ آئے تو کم و بیش کیا ، جب تھوڑا بار سہہ لیا تو زیادہ بھی سہہ لیں گے . خیر جہاں سو وہاں سوا سو (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۸۸) .

ــ سَو وَہاں سَوائے کہاوت . رک : جہاں سو وہاں سوا سو . بیگم صاحب نے کہا کیا بڑی بات ہے جہاں سو وہاں سوائے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی کی مزیدار کہانی ، ۵۳) .

ــ سُوئی نَہ جائے وَہاں لَٹّھا کَرْنا محاورہ . ایسا کام کرنا جو ممکن نہ ہو ؛ سراسر لغو بات کرنا . ابھی دیکھو تو اس گھر کے کارخانے جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا کریں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۵) .

ــ سُوئی نَہ جائے (گُھسے) وَہاں مُوسَل گُھسیڑْنا/گُھسیڑ دینا محاورہ . رک : جہاں سوئی نہ جائے وہاں لٹھا کرنا . اس منجھلی پر تو خدا کی مار اللہ اس کا منہ کالا کرے . . . جہاں سوئی نہ گھسے وہاں موسل گھسیڑ دے . (۱۹۰۲ ، منازل السائرہ ، ۱۶۱) .

ــ سوئی وَہاں تاگا/تاگَہ کہاوت . لازم و ملزوم کے لیے کہتے ہیں (ماخوذ : چار چاند ، ۱۲۰) .

ــ سیر وَہاں سَوا سیر/سَوائی کہاوت . رک : جہاں سو وہاں سوا سو (خزینۃ الامثال ، ۶۸) .

ــ سینگ سمایا/سمائے/سمائیں فقرہ . رک : جدھر سینگ سمایا . جو فیصلہ ہوا ہے یا تو اسے قبول کرو اور کل ہی اس کی تعمیل کرو ورنہ جہاں تمہارا سینگ سمائے جاؤ . (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۶۶) .

ــ شیر نہیں وَہاں بلّی ہی شیر ہے کہاوت . جہاں اچھی چیز نہ ہو وہاں نکمی ہی قدر پاتی ہے (جامع اللغات) .

ــ کا پیوے پانی وَہاں کی بولے بانی کہاوت . محسن کی طرفداری ضرور ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ــ کا تَہاں م ف ؛ مث : جہاں کی تہاں . ۱. رک : جہاں تہاں . یہ روز کے برتن باسن نہ ہوں کہ پھلر پھلر کھنگالا اور جہاں کے تہاں ڈال دیے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۳ : ۲۷ : ۵) . ۲. جہاں تھا وہیں ، اسی جگہ ، وہاں کا وہیں . اے تن سوئے وقت جہاں کا تہاں پڑیا اچھتا ہے . (۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، رسالہ وجودیہ ، ۳) . لوگ شہر کے چونک اٹھے اور بے حواس ہوکر جہاں کے تہاں بیٹھے کے بیٹھے کھڑے کے کھڑے رہ گئے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۰) . نقل اور اصل کا فرق جہاں کا تہاں رہ جاتا ہے اردو شاعری کے محاسن سے جسے انکار ہو وہ کافر ہے . (۱۹۴۷ ، روپ ، ۸) .

ــ کا تَہاں ہونا محاورہ . اپنی حد کو پہنچنا ، اپنی جگہ سے بہت دور نکل جانا .

محبت جہاں کی تہاں ہوچکی
کچھ اس روگ کی بھی دوا ہی نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۶۸) .

ــ کا مُردہ تَہاں کی گور کہاوت . ہر جگہ کا دستور جداگانہ ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ــ کا مُردہ وَہیں گَڑتا ہے کہاوت . جہاں جھگڑا ہو وہاں کی رسوم کے مطابق فیصلہ ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کان وَہاں بِجلی کہاوت . رک : جہاں کانسا وہاں بجلی کا سانسا (محاورات ہندوستان ، ۶۵ ؛ محاورات ہند ، ۷۶) .

ــ کانسا وَہاں بِجلی کا سانسا کہاوت . جہاں مال و دولت وہاں چور اُچکّا (محاورات ہند ، ۷۶) .

ــ کَہیں م ف . جس جگہ ، جس مقام پر .

مجھ پہ تمہارے لاکھ حق ، چاہو جہاں کہیں رہو
تم پہ بھی میرا کوئی حق ہے کہ نہیں تمہیں کہو
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۸) .

ــ کھانا وَہیں سَب کا ٹھکانا کہاوت . جہاں فائدہ ہوتا ہے وہیں لوگ دوڑتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ــ گانٹھ تَہاں راس کہاوت . لازم و ملزوم کی نسبت بولتے ہیں . (نجم الامثال ، ۱۷۲) .

ــ گائے وَہاں (وَہیں) گائے کا بَچھڑا کہاوت . جہاں مالک وہیں اس کے ساتھی ، جہاں فائدے کی چیز ہو وہاں سب جمع ہوتے ہیں . (نجم الامثال ، ۱۷۲ ؛ جامع اللغات) .

ــ گڑھا ہوتا ہے (ہوگا) وہیں پانی مرتا ہے/مرے گا کہاوت.

۱. جہاں کچھ نقص ہوتا ہے لوگوں کی توجہ اس کی طرف ہوتی ہے جب تک کسی میں عیب نہ ہو یا کسی کا پہلو کمزور نہ ہو لوگ کوئی طنزیہ بات نہیں کہتے (نوراللغات؛ جامع اللغات).
۲. جس میں کچھ فی یا کوئی عیب ہوگا وہی دبے گا (محاورات ہندوستان، ۶۶).

ــ گڑ ہوگا وہاں مکھی (مکھیاں) بھی ضرور ہوگی/آئیں گی کہاوت. روپیہ والے کے رفیق زیادہ ہوجاتے ہیں، دولت مندوں کے پاس سائل اہل علم کے پاس طالب علم وغیرہ رجوع کرتے ہیں یعنی جب کسی کی کوئی مرغوب شے کسی کے پاس ہوگی تو وہاں اس قسم کے اشخاص بھی موجود ہوں گے (نجم الامثال، ۱۷۲).

ــ گل ہے (ہوگا) وہاں خار بھی ہے کہاوت. راحت کے ساتھ تکلیف اور خوشی کے ساتھ رنج لگا ہوا ہے؛ دوست و دشمن ہر جگہ ہوا کرتے ہیں.

محفل یار میں اب شرکت اغیار بھی ہے
وہ مثل ہے کہ جہاں گل ہے وہاں خار بھی ہے
(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۵۸).

ــ گنج تہاں مار کہاوت. (روایت ہے کہ لوگ دولت کو دفن کرکے اس کی حفاظت کے لیے سانپ اس پر بٹھادیتے تھے) دولت کے ساتھ خوف و خطر بھی ہے؛ آرام کے ساتھ مصیبت بھی لگی ہوتی ہے. پھر من میں سوچا جہاں گنج تہاں مار جہاں پھول تہاں خار اور زر کے محتاج کو ہر جگہ خوف ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۹).

ــ گنج و ہاں رنج کہاوت. مالدار کو تکلیفیں بھی زیادہ ہوتی ہیں (جامع اللغات).

ــ گنگ وہاں رنگ کہاوت. جہاں گنگا بہتی ہے وہاں میلے بھی ضرور ہوتے ہیں (جامع اللغات).

ــ گنگا وہاں جھاؤ جہاں بامن وہاں ناؤ کہاوت. بڑوں سے چھوٹوں کو فیض پہنچتا ہے. آپ نے مینا بازار کی ایک جھلک تو دیکھ لی اب ملکہ دوراں کا دربار اور ان کے انعام و اکرام بھی دیکھ لیجئے، کیونکہ حضرت ظل‌اللہ بیگم سے فرما گئے ہیں، جہاں گنگا وہاں جھاؤ جہاں بامن وہاں ناؤ. (۱۹۳۰، چار چاند، ۱۲۰).

ــ گورس تہاں گور کہاوت. جہاں دودھ وہاں گوہر (جامع اللغات).

ــ لگ م ف (قدیم). رک: جہاں تک.

جہاں لگ یو دنیا بسن ہار ہے
جدہاں لگ یو انبر نر ادھار ہے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۱).

ــ لوں م ف. رک: جہاں تک (پلیٹس).

ــ مرغا نہ ہوگا اذان نہ ہوگی کہاوت. رک: جہاں مرغا نہیں بولتا وہاں صبح نہیں ہوتی (جامع اللغات).

ــ مرغا نہیں ہوتا (ہوگا) کیا وہاں سویرا نہیں ہوتا/ہوگا کہاوت. کسی کے بغیر کوئی کام بند نہیں ہوتا (محاورات ہندوستان، ۶۶).

ــ مرغ نہیں بولتا کیا وہاں صبح نہیں ہوتی کہاوت. کوئی کام کسی کی وجہ سے رکا نہیں رہ سکتا ہو ہی جاتا ہے. (ماخوذ: محاورات ہند، ۷۳۷).

ــ ملا نہ ہوگا کیا وہاں سویرا نہ ہوگا کہاوت. رک: جہاں مرغ نہیں بولتا کیا وہاں صبح نہیں ہوتی (گنجینہ اقوال و امثال، ۹۸).

ــ نشیب ہوتا ہے (ہوگا) وہیں پانی مرتا ہے/مرے گا کہاوت. رک: جہاں گڑھا الخ. راشد: یہ تو میں بھی جانتا ہوں مگر تم شرمندہ کیوں ہوتے ہو. طاہر: جہاں نشیب ہوتا ہے وہاں پانی مرتا ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۱۳۶).

ــ ننانوے گھڑے دودھ کے ہوں گے، وہاں ایک گھڑا پانی کا کیا جانا جائے گا کہاوت. کام چوروں کے لیے یا بے ایمانوں کے لیے بولتے ہیں، اوروں اور مالداروں میں غریبوں کی کیا پرسش؛ ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص اس خیال سے کوئی بے ایمانی کا کام کرے کہ دوسرے آدمیوں کے کاموں کے ساتھ مل کر میرا کام بھی ٹھیک سمجھ لیا جائے گا. بادشاہ نے شہر میں ڈھنڈورا پٹوا دیا کہ ہر شخص ایک گھڑا دودھ کا بھر کر آج رات کو بارہ بجے فلاں تالاب میں ڈال آئے اس پر ہر شخص نے خیال کیا . . . اگر میں پانی کا گھڑا لے جاکر ڈال دوں تو . . . ہزاروں دودھ کے گھڑوں میں ایک پانی کا گھڑا معلوم ہی کیا ہوگا. (۱۹۳۵، سہ ماہی اردو، جنوری، ۱۳۲).

جہانا (کس ج) ف م. اکٹھا کرنا، جمع کرنا، جوڑ جوڑ کر ایک جگہ رکھنا.

یو نزدیک ہے اب خرابی میں آئے
کئی روز معلوم تمنا جہانے
(۱۶۳۸، مرآت الحشر، ۲۳۷). [مقامی].

جہانی (ف ج) صف. اہل دنیا، اہل جہان، دنیا والے.

ہے روح مبارک پیمبر جانوں سے جہانیوں کے برتر
(۱۸۷۴، جامع المظاہر، ۵۲). [رک: جہان + ۱: ی، لاحقۂ صفت].

**جہانیاں** (فت ج، کس ن) امذ. **جہانی (رک) کی جمع.**

وہ کون امام جہان و جہانیاں احمد
کہ محض مقتدی سنت پیمبر ہے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۳۴۲).

**ـ جہاں گرد / گشت** (ـ فت ج، ک، سک ر / فت گ، سک ش) صف. **۱. دنیا میں گھومنے پھرنے والے لوگ، دنیا کی سیر کرنے والے، جہاندیدہ و تجربہ کار.** تربیت یافتہ اور تجربہ کار آدمی جہانیاں جہاں گرد. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۲). وہ سچے معنوں میں جہانیاں جہاں گشت تھا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۴). **۲. مشہور بزرگ حضرت سید جلال الدین بخاری رحمۃ اللہ علیہ کا لقب جن کا مزار اوچھ میں ہے.**

القاب نسیم دامن دشت مخدوم جہانیاں جہاں گشت
(۱۸۷۲، کلیات نعت، محسن، ۸۵). شیخ سارنگ کو مخدوم جہانیاں جہاں گشت جلال الدین بخاری کی صحبت حاصل تھی. (۱۹۶۳، ترجمہ اخبار الاخیار، ۲۷۸). [جہانیاں + جہاں (رک) + ف: گرد / گشت، گشتن = پھرنا].

**جہت** (کس ج، فت ہ) امث. **۱. سمت، طرف، جانب، رخ.**

جہت وجود کی غیر نہ پائے وہی مقید مطلق نانہاں
وہی منزہ وہی مشبہ غیر کی قید وجود سنہ کا نہاں
(۱۵۶۵، علی محمد جیو گام دھنی، جواہر اسرار اللہ (ق)، ۱۶).

قائم میں جہت کیا کہوں اس تیرنگہ کی
ہلنے نہ دے اڑتا ہو جو نخچیر نہ ہوا پر
(۱۷۹۵، قائم، د، ۵۵).

قید جہت کا دھیان نہ کر ہے خدا وہی
تو جس کو اضطراب میں کہتا ہے یا خدا
(۱۸۶۶، گلدستۂ امامت، ۱۸). خدا موجود ہے... کسی جہت کے ساتھ مخصوص نہیں ہے کسی مکان میں نہیں ہے. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۶۱). **۲. سبب، وجہ، واسطہ، ذریعہ.**

او پاک ہے سے پنے کے مت سوں
کہتے اسے جوت اس جہت سوں
(۱۷۰۰، من لگن، ۹۷). ماں باپ اس بڑھاپے میں چین اٹھاویں اور اس کی جہت سے آرام پاویں. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۳۷). اور خطوط پر روشنی پھیلنے کی جہت سے روشنی کے نکلنے کی کیفیت پر کلام کرنا علوم تعلیمی کا محتاج ہے. (۱۹۶۹، مقالات ابن الہیثم، ۵۶). **۳. (منطق) وہ قید یا شرط (جیسے ضرور، البتہ، ہمیشہ، ممکن ہے وغیرہ) جو قضیے میں پائی جائے.** وہ لفظ جو کیفیات مذکورہ میں سے کسی کیفیت پر دلالت کرے جہت کہلاتا ہے. (۱۸۷۱، مبادی الحکمت، ۵۱). جس قضیے میں کوئی جہت معین نہ ہو وہ مہملۃ الجہات ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۴۸). [ع: وج ہ].

**ـ جامع** کس صف (ـ کس م) امث. **(معانی) وہ مناسبت جس کی وجہ سے دو جملوں یا مفردات کو حرف عطف کے ذریعے جمع کیا جا سکے.** اگرچہ وہ بھی جہت جامع پر موقوف ہے لیکن اس میں دقت نہیں ہے. (۱۸۸۱، بحر الفصاحت، ۶۳۵). [جہت + جامع (رک)].

**جہد** (کس ج، سک ہ) امث. **کوشش، محنت، دوڑ دھوپ، پروا.** تو جہد کشش کرے خدا میں خدا تھے کہ قال علی کرم اللہ وجہہ کہ عرفت ربی بربی. (۱۵۹۱، جانم، کلمۃ الحقائق، ۲۲).

اے شاہ سوار، اند کے جہد زخمی ہے نپٹ شکار میرا
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۵). جہد کے معنی ہیں محنت کرے اپنے مقصد کے بر لانے میں. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۶).

جہد ہے راز بقا سعی ہے تصدیق حیات
زندگی کیا جو کوئی مطلب مشکل نہ رہا
(۱۹۲۹، نقوش مانی، ۱۴۰). [ع: ج ہ د].

**ـ البقا** (ـ ضم د، غم ا، سک ل، فت ب) امث. **رک: تنازع للبقا.**

ماحول کے مناسب ہوتی اگر نہ قوت
جہد البقا میں ہوتی ہم کو نہ کامیابی
(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۱۵۸). [جہد + رک: ال (۱) + بقا (رک)].

**ـ المقل** (ـ ضم د، غم ا، سک ل، ضم م، کس ق) امث. **سعی قلیل، تھوڑی سی یا معمولی کوشش.**

سعی الزعیم اگر نہیں جہد المقل تو ہے
اس مدرسے کے حق میں خدا سے دعا کروں
(۱۸۹۴، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۸۰). [جہد + رک: ال (۱) + مقل (رک)].

**ـ بالسیف** (ـ کس ب، غم ا، ل، شد س، ی لین) امث. **رک: جہاد بالسیف.** ایک جہد بالقلم یعنی نظریاتی کاوش ایک جہد بالسیف یعنی عملی کاوش. (۱۹۷۳، متاع لوح و قلم، ۱۴۴). [جہد + ب (رک) + رک: ال (۱) + سیف (رک)].

**ـ بالقلم** (ـ کس ب، غم ا، سک ل، فت ق، ل) امث. **رک: جہاد بالقلم.** جہد بالقلم کی اثر آفرینی یعنی اس کی کامیابی کا انحصار قدرت اظہار کے علاوہ تجربے کے خلوص و صداقت پر ہے. (۱۹۷۳، متاع لوح و قلم، ۱۴۴). [جہد + ب (رک) + رک: ال (۱) + قلم (رک)].

**ـ جہید** کس صف (ـ فت ج، ی مع) امث. **بہت زیادہ کوشش، سعی بلیغ.**

سلیح و سلّب تیرے شیدائیوں کا
عزیمت ہے جہد جہید و عنا ہے
(۱۹۶۳ ، فار قلیط ، ۹۹) . [ جہد + جہید (رک) ] .

**ـ لِلْبَقَا** (ــ کس ل ، سک ل ، فت ب ) امث . **رک : تنازع للبقا .** اس جہد للبقا میں اردو آخر کب تک قائم اور زندہ رہ سکتی ہے . (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۲۳) . [ جہد + لل (رک) + بقا (رک) ] .

**جَہَر** ( فت ج ، ہ ) امذ . **آنکھوں کا ایک مرض جس میں دن میں سورج کی روشنی کے سبب دکھائی نہیں دیتا ، روز کوری ، دنوندی ، دنوند .** دنوندی (روز کوری و جہر) یہ عارضہ اکثر اس اسپ کو ہو جاتا ہے جس کی آنکھیں کنجی ہوتی ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۴) . [ ع : ج ہ ر ] .

**جِہْر** ( کس نیز فت مج ج ، سک ہ ) امذ . **اونچی آواز سے کچھ پڑھنا یا دہرانا ، بلند آواز .** امام شافعی کے مذہب میں بہت سے ایسے مسئلے ہیں جن کی دلیلیں ضعیف اور ان میں کلام ہے مثلاً جہر بسم اللہ کا . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳) . نماز جہر میں جب آپ قرآن شریف پڑھتے تھے تو اکثر مقتدیوں کو رقت طاری ہوتی تھی . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۵۳) . [ ع : ج ہ ر ] .

**ـ کَرْنا** ف م . **بلند آواز سے پڑھنا (نماز میں) .** گیارہویں پکار کے پڑھنا یعنی جہر کرنا جس میں پکار کے پڑھا جاتا ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۶) .

**جَہَر** ( کس ج ، فت ہ ) امذ . **گانا بجانا ، شور غوغا ، ہاوہو .** شادیوں میں رت جگا کیسا جہر کیوں ، ککرو ندا پوجنا کیا چوک پورانے کے کیا معنی دولہا کو ڈانوں ڈونیا کیسی . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۷۳) . [ رک : جوہر (۲) ] .

**جَہْراً** ( کس نیز فت مج ج ، سک ہ ، تن ر بفت ) م ف . **بآواز بلند ، علانیہ طور پر ، کھلم کھلا .** سراً جہراً رشوت کا پیام ہوتا ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۱) [ ع : ج ہ ر ] .

**جَہْری** ( کس نیز فت مج ج ، سک ہ ) صف . **جہر (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایسی نماز جس میں امام پہلی دو رکعتوں میں قرآن کی سورتیں بآواز بلند پڑھے ؛ کوئی ورد جو بآواز بلند کیا جائے .** ان کے یہاں بھی پانچ نمازوں میں سے تین جہری ہیں . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۹۴) . ہر نماز میں خواہ وہ سری ہو خواہ جہری ہمارا یہ دعویٰ ہے کہ مقتدی کو کسی قسم کی نماز میں قرأت فاتحہ کرنا مستحب بھی نہیں . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۰۴) . [ رک : جہر + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہز** ( فت ج ، کس ہ ) امذ (قدیم) . **جہیز (رک) کی تخفیف .**

اول ذکر نکاح کرنا ہے لازم
پچھے لانا جہز کا کر مراسم
(۱۷۵۶ ، عظیم ، جہیز نامہ ، ۱) . [ ع : ج ہ ز ] .

**جَہْل** ( کس نیز فت مج ج ، سک ہ ) امذ . **۱. رک : جہالت .**

جے کوئی جو عقل بات منے آتے ہیں
ہور جہل کی بات میں جکوئی جاتے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۹) .

کہا جہل سیں مجھ کو بیٹا خدا
ڈروں ہوں کبھی مت کرے رب غصا
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۷۳) .

کیا میر کا مذکور کریں سب ہے جہل
پایا ہم نے اُسے نہایت ہی سہل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۵) .

ایک ہے جب شور جہل و بانگ حکمت کا مآل
دل ہلاک ذوق گلبانگ پریشاں کیوں نہ ہو ؟
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۴۸) . **۲. تکرار ، بحث ، نزاع . چہارم** وہ کہ نہ عقل اس سے راضی ہو نہ نفس وہ جہل ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴) . [ ع : ج ہ ل ] .

**ـ اُلْجَہْل** (ــ ضم ل ، غم ا ، سک ل ، کس نیز فت مج ج ، سک ہ ) امذ . **بہت بڑی جہالت .**

ہے جہل الجہل علم اے میرے حبیب
گر علم نہو تو وہ بعید اور نہ قریب
(۱۸۳۹ ، کاشف الاسرار ، ۲۳) . [ جہل + رک : ال (۱) + جہل ] .

**ـ بَسِیط** کس صف (ــ فت ب ، ی مع ) امذ . **نا واقفیت محض ، حد درجہ لاعلمی .** قوت تمیز کی بیماریاں . . . تین قسم کی ہیں ایک حیرت دوسری جہل بسیط تیسری جہل مرکب . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۴۲) . ایک جو جہل بسیط ہے کہ سرے سے واقف ہی نہیں ، چیز کو جانتا ہی نہیں . (۱۹۷۳ ، مقالات ایوبی ، ۳۴۱) . [ جہل + بسیط (رک) ] .

**ـ سَلِیم** کس صف (ــ فت س ، ی مع ) امذ . **ایسی نادانی جو خطرناک نہ ہو ، بے ضرر نادانی .** جہل سلیم . (۱۹۶۸ ، اصطلاحات سیاسیات ، ۴۲) . [ جہل + سلیم (رک) ] .

**ـ کَرْنا** ف م . **جہالت اختیار کرنا ، نادانی کرنا ، بے وقوفی کرنا .**

نہ کر جہل پڑھ دل سے اے مہرباں
کہ ہے علم ہی دولت جاوداں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۰) .

**ـ مُرَکَّب** کس صف (— ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ .
**دُہری نادانی ، کسی چیز پر خلاف واقع اعتقاد ، دو جہالتوں میں مبتلا ہونے کی حالت و کیفیت .** مسلمانوں کو جہل مرکب نے گھیرا ہے باپ دادا کے قصے یاد کرتے ہیں اور سمجھتے ہیں کہ ہم سے بہتر کون ہے . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۹۱) . جب ہٹ دھرمی پر آتے تو جہل مرکب میں گرفتار ہو جاتے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۲) . [ جہل + مرکب (رک) ] .

**ـ مَسعود** کس صف (— فت م ، سک س ، و مع) امذ .
**مبارک لاعلمی ، (مراد) کسی ناخوشگوار حقیقت سے لاعلمی ، کسی ایسی بات سے لاعلمی جس کا جاننا رنج و غم کا باعث ہو .** جہل مسعود . (۱۹۶۸ ، اصطلاحات سیاسیات ، ۴۵) . [ جہل + مسعود (رک) ] .

**جَہلِستان** (کس نیز فت مج ج ، سک ہ ، کس ل ، سک س) امذ .
**مقام جہل ، جہالت کا مرکز ، جاہلوں کے رہنے کی جگہ .** آپ نے تعلیم و ہدایت خلق میں بڑی بڑی زحمتیں اٹھائیں اور اس جہلستان میں ہدایت کی شمعیں روشن فرمائیں . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۶۳) . [ رک : جہل + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف ] .

**جَہلی** (کس نیز فت مج ج ، سک ہ) صف . **جہل (رک) سے منسوب یا متعلق ، جاہل ، نادان .** اے میں کس کس کو سمجھاؤں دونوں جہلی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۱۲) . [ رک : جہل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہمی** (فت ج ، سک ہ) صف . **فرقہ جہمیہ (رک) کا پیرو .** مسلمانوں میں شیعہ ، سنی ، خارجی ، رافضی ، ناصبی ، مرجی ، قدری ، جہمی ، معتزلی اشعری وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں کہ سب کے دین و مذہب مختلف . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۶۳) . اس وقت قدری ، جبری ، معتزلی ، جہمی وغیرہ وغیرہ اس قدر بے شمار فرقے تھے کہ بمشکل ان کو ۷۳ کے عدد میں محصور کیا گیا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۴۰) . [ جہم ( علم ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہمیہ** (فت ج ، سک ہ ، کس م ، شد ی بفت) امذ .
**اسلام کا ایک فرقہ جو جہم بن صفوان کا پیرو ہے ، اس کے نزدیک ایمان صرف تصدیق بالقلب کا نام ہے .** پھر جس شبہ کے باعث جہمیہ نے اور ان کے موافقوں نے جہت کا انکار کیا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۰۰) . جہمیہ . . . فرقے کے بانی کا نام جہم بن صفوان ہے . (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۹۸) . [ جہم (علم) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہندگی** (فت ج ، کس نیز فت ہ ، سک ن ، فت د) اسث .
**۱. جست تڑپ یا اچھلنے کی کیفیت .**
ہر ایک دل میں ان دنوں تڑپ ہے اس امنگ کی
کہ رقص زندگی میں ہو جہندگی فرنگ کی
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۲۵۹) . **۲. (دل یا نبض وغیرہ کی) حرکت ، دھڑکن .** دیکھنے میں آیا کہ دل کی جہندگی منٹ میں تیس بار اور ذرا قبل موت کے سولہ بار تک ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶۸) . [ جہندہ (رک) سے اسم مصدر ] .

**جَہندہ** (فت ج ، کس نیز فت ہ ، سک ن ، فت د) صف . **اچھلنے والا ، تڑپنے والا ، جست بھرنے والا ، لپکنے یا دوڑنے والا ، کودنے والا .**
شہید و بسمل ہوں میں جہندہ رہ محبت میں ہوں دوندہ
کیئے ہیں مردے ہزاروں زندہ مرے مسیحا نے اک سخن سے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۵۸) .
یہ برق جہندہ نہیں بیتاب فضا میں
اک چھینٹ لہو کی دل مضطر سے اڑی ہے
(۱۹۶۵ ، صبح الہام ، ۲۰۵) . [ ف : جہندہ ، جستن ؛ جہیدن = کودنا ، اچھلنا ] .

**جہنّم** (فت ج ، ہ ، شد ن بفت) امذ . **۱. پہلے دوزخ کا نام ، دوزخ (رک) ، وہ مقام جہاں گنہگار آگ میں جلتے رہیں گے .**
جکوئی تجہ برہ پاوک جہنم کا جنم پکڑے
انو کوں حوض کوثر تے کدی یک تل نہ نم پکڑے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۳) .
جائے ہے جی نجات کے غم میں ایسی جنت گئی جہنم میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۰۹) .
عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۳) . [ عبر : جہنم ] .

**ـ بھیجنا** محاورہ . **رک : جہنم رسید کرنا .** تب بڑا بیٹا طارق کا میدان میں آیا ، شہزادے نے اسے بھی جہنم بھیجا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹) .

**ـ جلا** (— فت ج) صف مذ ؛ مث : جہنم جلی . **جہنمی ، دوزخی ، نفرت اور بیزاری کے موقع پر عورتیں بددعا کے طور پر بولتی ہیں .** میں تجھ کو پیٹوں تیرا حلوا پکاؤں ہوا جہنم جلا نصیبوں پیٹا تیرا کھوج کھوؤں . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۴۵) . [ جہنم + ا : جلا ، جلنا (رک) سے ] .

**ـ جھیلنا** محاورہ . **آگ میں جلنا ، بہت زیادہ اذیت سہنا ، مصیبت برداشت کرنا .**
بھلا رکھا جنہیں تونے وہ تجھ کو یاد کرتے ہیں
جہنم جھیلتے ہیں جنتیں آباد کرتے ہیں
(۱۹۲۳ ، رمز و کنایات ، ۲۰۵) .

ــ رَسید کَرنا محاورہ . مار ڈالنا ؛ تباہ و برباد کر ڈالنا ، مٹا ڈالنا . استبداد کو ہمیشہ کے لیے جہنم رسید کرے . (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۱۰۲) .

ــ رَسید ہونا محاورہ . جہنم میں جانا ، دوزخ کا سزاوار ہونا ، مرکر جہنم میں چلے جانا ، مر جانا ، مارا جانا . کہا بچا اب بچتے نہیں معلوم ہوتے ہو کوئی لمحے میں جہنم رسید ہوا چاہتے ہو . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۱) .
عجب نہیں کہ اپنے نام کی نحوست کے سبب اس کو بھی جہنم رسید ہونا پڑے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۵) .

ــ کا اِیندھن ( ــ ی مع ، مغ ، فت دھ ) اسذ . جہنم میں جلنے والا ، دوزخ میں کام آنے والا ، جہنمی . جو گنہ گار ہیں وہ جہنم کے ایندھن ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۰۲) .

ــ کا کُندہ بَننا محاورہ . رک : جہنم کا کندہ ہونا .
چاہے ہو جائے خازن جنت چاہے کندہ بنے جہنم کا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۴) .

ــ کا کُندہ ہونا محاورہ . (لفظاً) دوزخ کا ایندھن بننا ، رک : جہنم رسید ہونا .
وہ بھر مار چوٹوں کی دن رات ہو
کہ کندا جہنم کا بدذات ہو
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۲۰) .

ــ کے کُندے پڑنا محاورہ . جہنم کی مار پڑنا ، جہنم کی سزا ملنا . یقین ہے کہ قبر میں تجھ پر صبح و شام جہنم کے کندے پڑتے ہوں گے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۸) .

ــ میں بُھننا محاورہ . دوزخ میں جلایا جانا ، عذاب میں مبتلا ہونا .
بازار کے دن کوئی نہ فریاد سنے گا
وہ سامنے مالک کے جہنم میں بھنے گا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۴) .

ــ میں پڑو/پڑے/جائے فقرہ . برے سے برا حشر ہو ، دعائے بد .
جنت کا ذکر جائے جہنم میں واعظو
یہ تو بتاؤ پاؤں گا ان کا مکاں کہاں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۲) . پڑو جہنم میں تم ، اللہ کرے اسی دم گرفتار ہو جائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۱) .

ــ میں جانا محاورہ . برا حشر ہونا ، جہنم رسید ہونا ، برباد ہونا . تم اپنی جان اور آبرو کا ضرور خیال رکھو میں چاہے جہنم میں جاؤں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۶۰) .

ــ میں جَلنا محاورہ . رک : جہنم میں بھننا .
تمہاری محفل میں بخت لایا یہاں رقیبوں کا دخل پایا
اگرچہ پہنچے بہشت میں ہم مگر جہنم میں جل رہے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۱) .

ــ میں ڈالنا محاورہ . رک : جہنم رسید کرنا ، برباد کرنا . دنیا کو ان لوگوں کی تعریف میں مزا آتا ہے جو اپنے گھر کو جہنم میں ڈال رہے ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵) .

ــ واصل (ہو) فقرہ . رک : جہنم میں جائے . خیر جہنم واصل اور ؟ (۱۹۳۱ ، بہرام کی رہائی ، ۸۶) .

ــ (میں) واصل کَرنا محاورہ . رک : جہنم رسید کرنا . کیسا میں نے اسے جلد جہنم میں واصل کیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۱) . شہید کر دیا . . . یہ کیوں نہیں کہتی کہ جہنم واصل کر دیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۹) .

ــ واصل ہونا محاورہ . ۱. رک : جہنم رسید ہونا . لشکر یوں پر کہ جہنم واصل ہوئے تھے ، نماز جنازہ پڑھ دفن کیا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۸) . ۲. دفع ہونا ، دفان ہونا . وہ تو رخصت ہو کر جہنم واصل ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۲) .

ــ ہونا محاورہ . حد درجہ گرم ہونا ، آگ جیسا ہونا ، بہت تکلیف دہ ہونا . عشرت غم ہوا گھر جہنم ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶) .

جَہنّمی ( فت ج ، ہ ، شد ن بفت ) صف . جہنم (رک) سے منسوب یا متعلق ، ایسا شخص جو جہنم کا سزاوار ہو ، دوزخی . یو جہنمی کچ فاسی کی انوکوں کیا کمی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲) .
دشمن جہنمی ہے تیرا نئیں اسے بہشت
شداد کو بجا ہے اگر ہو سزا شدید
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۱) . اللہ تعالیٰ نے ابولہب اور اس کی زوجہ کو جہنمی فرمایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۱) . تمام ہندوستان میں ابدی جہنمیوں نے ایک آفت برپا کر رکھی ہے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۳۰۰) . [رک : جہنم + ۱ : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

جُہود ( ضم نیز فت ج ، و مع ) اسذ . جہودی (رک) کی جمع ؛ جہودی قوم کا فرد ، یہودی .
جہود ہور ہندو او بد گوار ایں
ہر یک ایک تھے او بی بد تر ایں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۷۷) .
پھر ہوا اک شاہ بخراں سے نمود
دشمن عیسیٰ تھا وہ کافر جہود
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۱۷) . ایک جہود نے کہا کہ میں رئیس قدیم اس محلے کا ہوں . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۸) . [ ف > ع : یہود (رک) ] .

**جَہودی** ( فت نیز ضم ج ، و مع ) صف ؛ امذ . **جہود (رک) سے منسوب یا متعلق ، یہودی قوم ، اس قوم کا فرد .** ایک روز ایک مرغ اور جہودی کسی بیابان میں ہمراہ ہو گئے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۹۶) . [ رک : جہود + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہول** ( فت ج ، و مع ) صف . ۱. **بہت زیادہ جاہل ، بہت بڑا نادان .**

تیرے اعدا کو سمجھ ہو تو کریں جان پہ رحم
آدمی تو نہیں یہ پر ہیں جہول اور ظلوم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۶) .

میں کیا ایک بندہ ظلوم و جہول
بچاتا ہے پیہم جسے بال بال
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، ۷۵) . ۲. **(مجازاً) ظالم .**

یوں روکتے تھے ڈھال پہ تیغ جہول کو
جس طرح روک لے کوئی شہ زور پھول کو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۴) . [ع : ج ہ ل] .

**جَہیدہ** ( فت ج ، ی مع ، فت د ) صف . **اُچھلا ہوا ، اڑا ہوا .**

جو سنگ در پہ جبیں سائیوں پہ تھا مٹنا
تو میری جان شرار جہیدہ ہونا تھا
(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۱۱) . [ ف : جہیدہ ، جہیدن = اچھلنا ، کودنا ] .

**جَہیر (۱)** ( فت ج ، ی مع ) صف . **بلند یا اونچی آواز والا ، بلند آواز شخص** (فرہنگ عامرہ) . [ع : ج ہ ر] .

**ــ الصوت** (— ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص ، و لین ) صف . **بلند آواز والا .** اب اگر مجھے بھی ذرا زور سے بولنے کی فرمائشیں ہونے لگیں تو مجھ سے جہیر الصوت کوئی اور ڈھونڈھ لاؤ . (۱۹۰۴ ، مخزن ، نومبر ، ۴) .

شاعر جہیر الصوت ہے بس شاعری کی موت ہے
مرغان صحرا اک طرف اور خواجہ ککر اک طرف
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۱) . [ جہیر + رک : ال (ا) + صوت (رک) ] .

**ــ الصوتی** (— ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص ، و لین ) امث . **بلند آوازی .**

جہیر الصوتی میں کریہ الصوتی نہیں ہے
(۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۰۲) . [ جہیر الصوت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جَہیر (۲)** (فت ج ، ی مع) صف . **خالص دودھ ؛ حسین چہرے والا** (اسٹین گاس) . [ع : ج ہ ر] .

**جَہیز** ( فت ج ، ی مج ) امذ . ۱. **وہ ساز و سامان جو لڑکی کو شادی کے وقت اپنے باپ کے گھر سے ملتا ہے .**

جو تھا مرتبہ جہیز کیرا جتا کیا مستعد یک طرف تھے وتا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۶) . اے دلہن کم جہیز اور اے بیبی پردۂ پرہیز . . . تین کام میں مشغول ہو ، آیا اس میں کیا حکمت ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳) . دلہا کو باہر رخصت کیا دلہن کو . . . گود میں اٹھا کر لے گئے جہیز نکلنے لگا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲) . جہیز دنیا کے دکھاوے کے لئے نہیں دیا جاتا بلکہ لڑکی کے آرام کے لیے دیتے ہیں . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۱۲۴) . ۲. **بہتا ہوا ، تیرتا ہوا ؛ بیڑہ** (اسٹین گاس) . ۳. **قیمہ** (اسٹین گاس) . [ع : ج ہ ز] .

**ــ لَشکَر** کس اضا ( — فت ل ، سک ش ، فت ک ) امذ . **لشکر کا ساز و سامان** (ماخوذ : نوراللغات) . [ جہیز + لشکر (رک) ] .

**ــ مَیّت** کس اضا (— فت م ، شد ی بفت ) امذ . **میت کے کفن دفن کا سامان** (ماخوذ : نوراللغات) . [ جہیز + میت (رک) ] .

**ــ میں آنا** محاورہ . **ورثے میں ملنا ، ماں باپ کے گھر سے آنا ؛ وہ چیز جس پر اپنا دعویٰ ہو .** یہ چیز تمہارے جہیز میں تو نہیں آئی جو دعویٰ کرتی ہو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ) .

**ــ میں دیا جانا** محاورہ . **ساز و سامان کے ساتھ دلہن کے حوالے کرنا ، دلہن کے ساز و سامان کے ساتھ دیا جانا .** ایک نے کہا ہوا یاسمین خدا نے میری سن لی اور اب آرزو ہے کہ جہیز میں میں ہی دی جاؤں . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۵) .

**جَہیزو** ( فت ج ، ی مج ، و مع ) صف . **جہیز میں دینے کے لائق ، جہیز میں دیا ہوا .**

کاجو بھوجو ہوا کرتا ہے جہیزو گہنا
دیکھ جھومر ترا امراؤ بہو ٹوٹ پڑا
( ؟ ، راحت (نوراللغات) . [ رک : جہیز + ا : و ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَہیم** ( فت ج ، ی مع ) امذ . **رک : جحیم .**

جو بچ رہے تو جناں میں ضرور جائیں گے
جہیم تنگ ہیں مجرم سما نہیں سکتے
( ۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۱ ) .

**جَہیں** ( فت ج ، ی مع ) م ف . **جس جگہ بھی ، جہاں کہیں ، کہیں بھی .**

قوت تھا علی کا اور ولایت دیویں اونو جس جہیں ہدایت
(۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، نور نین ، ۲۴ ) . [ رک : جہاں + ا : یں = ہیں ] .

**جِہیں** (کس ج ، ی مع) ضمیر . **جن کو ؛ جو (رک) کی جمع** (پلیٹس) .

**جَئی** (ف ج) اسف. **۱. چھوٹی قسم کا جَو جو ادنیٰ قسم کی زمین میں بویا جاتا ہے.** جئی، جو کی زمین سے بھی اترتی ہوئی زمین میں ہوتے ہیں. (۱۸۴۵، دولت ہند، ۴۳). اس قسم کی غذا میں... کاربوہائیڈریٹ بافراط موجود ہوتے ہیں، مثلاً... جو، جئی، راگی، جوار اور باجرا. (۱۹۴۱، ہماری غذا، ۱۱). **۲. جو کے پودے کی کونپلیں جو ہندو دسہرے پر پگڑی میں لگاتے ہیں** (پلیٹس). **۳. چاول کی بھوٹتی ہوئی پود؛ ایک اناج، انگریزی: اوٹ** Oat (جامع اللغات؛ پلیٹس). [رک: جو].

**جَئے** (کس ج). جینا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.

**ــ آسا مَرے نراسا** کہاوت. امید پر جہان قائم ہے (نجم الامثال، ۱۷۹).

**ــ (جیوے) میرا بھائی گلی گلی بھَور جائی** کہاوت. **۱. یعنی روپیہ ہوگا تو خدمت گزار اور ہر قسم کی چیز مل جائے گی یا اصل سے نقل بہت ہو جاتی ہے** (نجم الامثال، ۱۷۹). **۲. بھائی زندہ رہے بیویوں کی کمی نہیں؛ بھائی کی بدچلنی پر بھی کہتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ میرا کانٹنے والا مَیں سنکنے سے چھوٹی** کہاوت. **یعنی نقصان ہوا مگر روز کے جھگڑے سے چھوٹی، کسی شخص نے اپنی بدکار عورت کی ناک کاٹ ڈالی اس نے طنزاً یہ فقرہ کہا تھا جب سے یہ ضرب المثل ہو گیا** (نجم الامثال، ۱۷۹).

**جَئے پُکارنا** محاورہ. رک: جے پکارنا. جی چاہتا ہے کہ کوٹھی کی چھت پر چڑھ کر اورنگ آباد کی جئے پکاروں. (۱۹۴۱، خطوط عبدالحق، ۱۸۳).

**جی (۱)** (الف) حرف. **۱. (پکارنے کے جواب میں) بہت اچھا، ہاں، حاضر ہوا.** سنا بھی! امراؤ کے نام پر تم بولنا، جب بیوی کہیں گی امراؤ تم کہنا "جی". (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۴۴). **۲. (کسی سوال یا بات کے جواب میں ایجاب اور کبھی طنزاً یا استفہام انکاری کے طور پر) درست ہے، ہاں، بجا ہے.**

مجھ کو چھپنا چاہیے غیروں سے بزم ناز میں
جی بجا ہے، چاند سا منھ آپ کا میں ہی تو ہوں

(۱۹۱۹، درشہوار بیخود، ۵۶). **۳. (استفسار کے طور پر) کیا فرمایا، کیا کہا.**

لو وہ کہتے ہیں مجھے داغ لگایا تم نے
کیا کہا پھر تو کہو جی سہ کامل مجھ کو

(۱۹۱۱، ظہیر، د، ۲: ۱۰۰). (ب) صف. **۱. جناب یا حضرت کی جگہ، اجی.**

خرقہ پہنا تو کیا اوپاڑا جی یہی در در پکارتے ہو یار

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۱۱۶). کیوں جی! خوب شرط بجا لائے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۳۷). **۲. (تعظیماً) اسم کے آخر میں صاحب کی جگہ.**

کافر ہوئے بتوں کی محبت میں میر جی
مسجد میں آج آئے تھے قشقہ دیے ہوئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۴۷).

شیخ جی ہم کو تو کعبہ میں تھی اک بت کی تلاش
آپ کیا جاکر وہاں حضرت سلامت دیکھتے

(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۲۰۸). [س: جیوہ: जीव].

**ــ حضور** (ــ ضم ح، وسع) (الف) فقرہ. **تائید یا اقرار کے لیے (کسی کی بات کے جواب میں خوشامد کے طور پر یا احتراماً کہتے ہیں) بجا فرمایا، حاضر ہوا، درست ہے.** خوشامد کا بازار گرم ہے بجا درست، جی حضور اور جو حکم کی صدائیں بلند ہوئیں. (۱۹۰۱، زلفی، ۳۶). (ب) صف. رک: **جی حضور یا.**

یہ جی حضور جماعت بھی ہے عجب ارگن
ہزار پردے مگر لطف یہ کہ ایک آواز

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۰۲). [جی + حضور (رک)].

**ــ حضوری** (ــ ضم ح، وسع). (الف) اسث. **جی حضور کہنا، انتہائی فرماں برداری، اشاروں پر چلنا، خوشامد درآمد.**

جو خانساماں کے ناز اٹھائے تو اردلی کا عتاب دیکھا
نہ پوچھ اے شوق جی حضوری کہ ہم نے کیا کیا عذاب دیکھا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۵۶). (ب) صف. رک: **جی حضور یا.** پست جذبہ بجائے خود جی حضوریوں کے زبانی وفاداری سے کہیں زیادہ حالات مخالف کے مقابلے میں مضبوط اور بہتر ثابت ہوگا. (۱۹۲۳، خطبۂ صدارت، مولانا محمد علی، ۳۵). [جی + حضور (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

**ــ حضوریا** (ــ ضم ح، وسع، سک ر) صف. **انتہائی خوشامدی یا جی حضوری کرنے والا شخص.** جی حضوریئے... منھ پر وفاداری جتاتے ہوں تو جتائیں. (۱۹۲۰، مضامین عظمت، ۲: ۱۶۴) [جی + حضور (رک) + یا، لاحقۂ صفت].

**ــ کہو جی کہلاؤ** کہاوت. **جو دوسروں کی عزت کرتا ہے اس کی بھی عزت ہوتی ہے** (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

**ــ ہاں** حرف. رک: **جی (الف).**

تصویر غیر کی نہیں خالی ہے آئینہ
اندھا ہوں سوجھتا نہیں جی ہاں بجا مجھے

(۱۹۱۹، در شہوار بیخود، ۹۱).

**جی (۲)** اسذ. **۱. (i) جان، روح، زندگی.**

خوشی کا مجھے تاب آتا نہ تھا مرا جی بدن میں سماتا نہ تھا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۸۷). واسطے خدا کے میں سلطنت سے گذرا کسو طرح میرا جی بچے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۱).

(ii) **تن ، متنفس** . اس چھوٹے مکان میں ہم دونوں جی پڑے رہتے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۲) . (iii) **ذی روح ، جان دار شخص** . اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا سو ڈرتا ہوں کہ مجھ کو مار ڈالیں گے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۴) . ۲. **جانور ، جاندار** . اس ذکر کو اس لیے چھیڑا تھا کہ میں جنگل کا جی تھا آخر کار جنگل میں پہنچ گیا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳۸) . ۳.(i) **دل ، من** .

اگر دھن اپر ہے ترا شاہ جی
تو واں کھان کھا ہور یاں پانی پی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷) .

صاف طینت بسکہ ہوں فانوس میں مانند شمع
تن ستی یکسر نظر آتے ہیں مرے جی کے راز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۱) . جو فکر میرے جی کے اندر ہے سو تدبیر سے باہر ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲) . کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ پیغمبر نے اس کو اپنے جی سے بنا لیا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۴۶۱) . (ii) **طبیعت** .

منھ لپیٹے گوشۂ مرقد میں شاد
کیوں پڑے چپ ہو ہے کیسا جی کہو

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۸۹) . میرا جی نہ جانے کیسا ہو رہا ہے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۹۷) . ۴. **مردانگی ، دلیری ، ہمت ، حوصلہ** .

مجھ میں بھی وہی دل وہی شوکت وہی جی ہے
سر برسے ہیں جب تیغ علی میاں سے لی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹۸) . [ پ : جیوو **जीवो** ؛ س : جیوہ : **जीव** ] .

ــ اُبنا محاورہ . **رک : جی اُچٹ جانا/اُچٹنا** . ایک دن نئی بہو نے کہا دیدی اب تو گھر میں بیٹھے بیٹھے جی ابتا ہے مجھے بھی کوئی کام دلادو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۵۶) .

ــ اَپنانا محاورہ . **دل لے لینا ، فریفتہ کر لینا** .

تو اپنا کے جی کو بدلتا ہے چتون
میں سب جانتا ہوں ارے چالئے جا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹) .

ــ اَٹکنا محاورہ . **روح نہ نکلنا ، (کسی آس انتظار وغیرہ کی وجہ سے) زندہ رہنا ، کسی شے کا منتظر رہنا** .

ہوس دیکھنے کی ہے واں اب تلک
تب آنکھوں میں جی رہ گیا ہے اٹک

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۹۳) .

ــ اُٹھانا محاورہ . **رغبت اٹھانا ، بیزار ہونا ، توجہ اٹھانا ، محبت سے کنارہ کش ہونا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

ــ اُٹھنا محاورہ ؛ ف مر . ۱. **زندہ ہوجانا ، جان پڑجانا** .

تج دشت کی تاثیر تھے مردے سو سر تھے جی اٹھے
کانٹے سوکھیاں پر دھر نظر تا ہوئے گلستاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵) .

پھر کچھ صدائے پا سے دل مردہ جی اٹھا
پھر جلوہ ریز کون قیامت خرام ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶۶) .

جی نہ اٹھوں گا ہے بےکار پشیماں ہونا
جاؤ اب ہوچکا جو کچھ تھا مری جاں ہونا

(۱۹۰۹ ، گلکدہ عزیز ، ۱۲) . ۲. **طبیعت اچاٹ ہو جانا ، دل بیزار ہونا (سے کے ساتھ)** . پھر اچانک اس کا اس کام سے جی اٹھ گیا اور وہ گھر سے بھاگ کر ریلوے میں ملازم ہوگیا . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۱۶) . ۳. **سیر و تماشا یا کسی کام کے واسطے دل چلنا ، طبیعت چاہنا** . جی اٹھا نظام‌دین کے میلے چلے گئے نہیں تو جمعہ مسجد کا چکر لگا لیا . ( ۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ جون ، ۳) . ۴. **کبڈی کے کھلاڑی کا ایک بار مرنے (کھیل سے باہر ہونے) کے بعد دوبارہ کھیل میں شامل کرلیا جانا ، زندہ ہوجانا** . جب دوسری طرف کا کوئی کھلاڑی مر گیا تو یہ پھر جی اٹھے گا . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۳ ) .

ــ اُچاٹ کَرنا محاورہ . **جی اچاٹ ہونا (رک) کا تعدیہ** . ہروقت کی فضیحتی اور رات دن کی لتاڑ بھلی چنگی ماما کا جی اچاٹ کردیتی ہے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۶) .

ــ اُچاٹ ہونا محاورہ . **رک : جی اچٹ جانا/اچٹنا** . اگر آپ اپنی رائے کا اس پر زور ڈالیں گے تو اس کی خودداری کے خیال کو مجروح کریں گے اور پھر اس کا جی اچاٹ ہوجائے گا . (۱۹۰۷ ، نیپولین اعظم ، ۲ : ۴۶۳) .

ــ اُچٹ جانا/اُچٹنا محاورہ . **دل بیزار ہونا ، طبیعت ہٹ جانا (اکثر 'سے' کے ساتھ)** .

دل کسی سے کہ جب پلٹتا ہے دین و دنیا سے جی اچٹتا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۷) .

ایسی وہ بھاری مجھ سے ہوئی کون سی خطا
جس سے یہ دل اداس ہوا جی اچٹ گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸) .

ــ اَچھا نہ (نہیں) ہونا محاورہ . **بیمار ہونا ، صحت یاب یا تندرست نہ ہونا ، طبیعت ٹھیک نہ ہونا** . کل سے جی اچھا نہیں ہے اس واسطے لیٹی ہوئی ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۳) .

ــ اَچھا ہے فقرہ . **عیادت کے طور پر بیمار سے پوچھا کرتے ہیں** ( محاورات ہند ، ۷۲ ) .

ــ اُداس ہونا محاورہ . **دل نہ لگنا ، رنجیدہ ہونا ، دل پریشان ہونا** .

آشنائی نہیں تو جاتا ہوں کیا کروں جی اداس ہوتا ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۳) .

ـ **اُڑا اُڑا (سا) رَہنا/ہونا** محاورہ . **طبیعت کا منتشر ہونا ، دل کا نہ لگنا ، پریشان خاطر ہونا .** سارے دن جی اڑا اڑا سا رہا .
(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۴) .

ـ **اُڑا جانا/اُڑنا** محاورہ . ۱. **پریشان خاطر ہونا ، دل کا گھبرانا .**
کوچۂ دشمن سے یہ آتی نہ ہو یارب کہیں
جی اڑا جاتا ہے کچھ باد صبا کو دیکھ کر
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۹) . ۲. **دل کا بے قابو ہونا ، طبیعت کا قابو میں نہ رہنا .**
بندھ گئی تھی یہ ہوا گانے کی تیرے کہ مرا
ساتھ ہر تان کے جی تھا کہ اڑا جاتا تھا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۴۱) .

ـ **اُکتانا** محاورہ . **بیزار ہوجانا ، دل بھرجانا ، کسی کام سے بد مزہ ہوجانا ، بے کیفی محسوس کرنا .** شعر یا راگ میں جب تک تلون اور تنوع نہ ہو ان سے جی اکتا جاتا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۳۳ ). سفر کی تیاریاں شروع ہوگئی تھیں اور انگلستان سے جی اکتا گیا تھا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۳۳).

ـ **اُکھڑنا** محاورہ . **دل برداشتہ ہونا، بددلی پیدا ہونا ؛ یقین اٹھ جانا .**
دیکھ لیا کہ آرزو کوئی کسی کا بھی نہیں
اب نہ یہاں جمیں گے پاؤں آتے ہی جی اکھڑ گیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۵) .

ـ **اُلجھنا** محاورہ . ۱. **دل کا بے قابو ہوجانا؛ محبت میں گرفتار ہوجانا.**
بنت انگیا میں ٹکی زور تڑاقے کی پھبن
دیکھ کر مارے مزے کے جنھیں جی جائے الٹ
(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۲۴۸) . ۲. **بیزار ہوجانا ، دیوانہ ہوجانا، باولا ہوجانا .**
ان روزوں نام عشق سے کچھ جی ہی ہٹ گیا
صدمے فراق کے نہ اٹھے جی اولٹ گیا
(۱۸۵۷، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳۶) . ۳. **دل گھبرانا ، پریشان ہونا .** ان کو دیکھ کر مریض کو وحشت ہوتی ہوگی ادھر گھر والوں کا جی الٹا ہوگا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۷) .

ـ **اُلجھنا** محاورہ . **دل گھبرانا ، پریشان ہونا .**
کرتا ہے دست جنوں جب کشمکش
جی الجھتا ہے نفس کے تار سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۲) .
ترے خیال سے بھی اب تو جی الجھتا ہے
کسی سے مجھ کو زمانے میں واسطا نہ رہا
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۶۱) .

ـ **اُمڈنا/اُمنڈنا** محاورہ . **دل بھر آنا ، آنکھ بھر آنا ، رنجیدہ ہونا .**
ان کے چندرانے پہ جی امڈا تو تھا
رہ گئے اک سانس ٹھنڈی بھر کے ہم
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۶۲) .
جی امنڈ آنے پہ آنسو کس کے روکے رک سکیں
جس کلیجے کا یہ بل تھا وہ تو پانی ہو چکا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴) .

ـ **اُوبنا/اُوبھنا** محاورہ ؛ ~ جی آنا . **اکتانا ، دل بیزار ہو جانا .**
کب تک رہتا جلتا تپتا گوٹ گوٹ کر جی اوبھ گیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۸) .

ـ **اُوپر تلے ہونا** محاورہ ؛ ~ جی تلے اوپر ہونا . **(عور) متلی ہونا ؛ گھبرانا** (نوراللغات) .

ـ **اُوپر (اُپر) ٹھانٹنا** محاورہ (قدیم) . **جی پر رکھنا .**
اظفری ہندوستاں زائی یہ ہے کر گزریے جی اُپر جو ٹھانئے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰) .

ـ **اوڑنا** محاورہ . **دل گھبرانا ، پریشان ہونا ، ہوش اڑنا .**
تیغ اوس کے ہاتھ میں سن کر مرا جی اوڑ گیا
آن پہنچے سر پہ جب تب دیکھیے کیسی بنے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۶) .

ـ **آنا** محاورہ . ۱. **(پر ، پہ کے ساتھ) عاشق ہو جانا .**
آ گیا جی کسی پہ جی ہی تو ہے
لگ گئی آنکھ آدمی ہی تو ہے
(۱۷۸۶ ، میر حسن (نوراللغات) ) .
آ گیا تجھ پہ اپنا جی ہی تو ہے اے پری زاد آدمی ہی تو ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۵۹) . اس کی بھولی بھالی باتوں پر شہر یار کا جی آ گیا . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۱۲۱) .
۲. **اطمینان ہونا ، جان میں جان آنا .**
اس کنارے کا جو اثر پایا ہم تلاطم کشوں میں جی آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۸) .

ـ **باغ باغ ہونا** محاورہ . **بہت زیادہ خوش ہونا .** میں جب کسی قابل نوجوان کو دیکھتا ہوں تو میرا جی باغ باغ ہو جاتا ہے .
(۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۲) .

ـ **باندھنا** محاورہ (قدیم) . **دل لگانا .**
اس سوں ہرگز نہ باندھ جی اپنا
کہ مبادا ہو دین بیچ خلل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵) .

**— بٹنا** محاورہ . **کسی اور طرف متوجہ ہونا ، خیال بٹنا ، دھیان بٹنا .**

جان من جب سے ترا دھیان پھٹا اور طرف
دل مرا پھٹ گیا اور جی بھی بٹا اور طرف
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۰) .

**— بٹھانا** محاورہ . **۱. حوصلہ پست کرنا ، بد دل کرنا .**

ایسے ستم کئے کہ مرا جی بٹھا دیا
ہر چند سر فلک نے اٹھایا نہیں ہنوز
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۸) . **۲. خوف زدہ کرنا ، ڈرانا .** مضبوط اور پائدار یادگاریں . . . موت کی سی جی بٹھانے والی خاموشی کے ساتھ کھڑی ہوئی ہیں . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۳۹) .

**— بجھانا** محاورہ . **افسردہ و غمگین کرنا ، حوصلہ پست کرنا ، نا امید کرنا .**

بولا وہ کہ جی بجھا نہ جانی دیو آگ تو آدمی ہے پانی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۷) .

**— بجھنا** محاورہ . **حوصلہ نہ رکھنا ، ہمت پست ہونا ، افسردہ ہونا ، اداس ہونا ؛ امنگ نہ رہنا ؛ ولولہ سرد پڑ جانا .**

ہجر کی شب چاہیے کیا اے بتِ پر فن چراغ
بجھ گیا ہو جس کا جی وہ کیا کرے روشن چراغ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱۱) .

اچھی نہیں ہے آب و ہوائے دیار عشق
جی بجھ گیا خدا کی قسم اشک و آہ سے
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۴) .

**— بچانا** محاورہ . **جی بچنا (رک) کا تعدیہ .**

ہم انگوٹھی کے زور سے آئے
واں سے رستم نہ جی بچا لائے
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۴) .

**— بچنا** محاورہ ؛ ف مر . **جان بچنا ، زندہ رہ جانا ، جیتا رہ جانا .**

جی نہیں بچتا نظر آتا شب فرقت میں آج
کہکشاں تلوار ہے اور آسماں جلاد ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۰۲) .

زر لٹا کر جی بچیں گے غم نہیں مال ہے اے شاد صدقہ جان کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۸) .

تیرے اسرار کی دنیا سے نکلنا معلوم
جی بچے ان سے تو کوئی ترا دیوانہ بنے
(۱۹۴۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۰۶) .

**— بچھڑنا** محاورہ (قدیم) . **جان نکلنا ، جان جانا .**

نہ لے تو نام جانے کا یہ جان جانے کی باتیں ہیں
تو جب جاتا ہے تب یوں ہے کہ اب جی ہی بچھڑ جاوے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۴) .

**— بحال ہونا** ف ل . **طبیعت خوش ہونا ، بیماری کا اثر دور ہونا . مطمئن ہونا .**

شکر خدا کہ اب تو ذرا جی بحال ہے
برہم مزاج ہے نہ طبیعت نڈھال ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳۵) . جی بہت خوش اور بحال ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامہ حسن نظامی ، ۱۴) .

**— بخشنا** محاورہ (قدیم) . **جیتا چھوڑ دینا ، مارنے سے گریز کرنا ، جان بخشی کرنا .**

کہا میرا اگر مانے گا اس دم تو جی بخشوں گی تیرا ہو کے خرم
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۶۵) .

**— بد مزہ ہونا** محاورہ . **طبیعت خراب ہونا ، بیمار ہونا .**

جی مرا بدمزہ اگر ہو جائے میرے دکھ کا تمہیں اثر ہو جائے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۰) .

**— بدن میں نہ سمانا** محاورہ (قدیم) . **خوشی سے پھولا نہ سمانا ، دل بے قابو ہونا .**

خوشی کا مجھے تاب آتا نہ تھا مرا جی بدن میں سماتا نہ تھا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۸) .

**— برا کرنا** محاورہ . **۱. نا خوش کرنا ، رنجیدہ کرنا ، برا ماننا ، ناراض کرنا .**

مطلب دل کی دوبارہ آپ سے طالب نہیں
جی برا کر کے اگر کہتے ہو اچھا ایک اور
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۶۴) . **۲. قے کرنا ، متلی کرنا .** جس گھڑی سے میاں نے جی برا کیا تھا سہموں کے مارے کاٹو تو بدن میں لہو نہیں تھا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۹) . سب سے چھوٹے بچے نے جس کی عمر ابھی مشکل سے تین چار برس کی ہوگی ایک دفعہ ہی جی برا کیا . (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۷۵) .

**— برا ہونا** محاورہ . **۱. ناراض ہونا ، بد دل ہونا .**

اے دل بیتاب خدا کی قسم عشق میں جی تجھ سے برا ہو گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۹) . **۲. (عور) قے ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . **۳. ناخوش ہونا .** آئینہ کی طرف نہ دیکھیے جی برا ہوگا کنپٹی کے بال سفید ہو گئے ہیں . (۱۹۳۲ ، داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۱ : ۴) .

**— بڑھانا** محاورہ . **حوصلہ دلانا ، ہمت بندھانا .** میرا جی بڑھا بڑھا کر مجھے اپنی قسمت کے فیصلے پر ہر روز اور زیادہ مضبوط ہونے میں مدد دیتی تھی . (۱۸۹۵ ، خیالات آزاد ، ۱۹۵) .

— بڑھنا محاورہ . خوش ہونا ، ہمت بڑھنا ، حوصلہ بلند ہونا .
کس درجہ دل فریب ہے وہ جان آرزو
ہوتے رہے ستم ہی مگر جی بڑھا کیا
(۱۹۴۷ ، سبا ، د (ق) ، ۱۰۰) .

— بکھرنا محاورہ . ۱. دل پریشان ہونا ، طبیعت خراب ہونا.
کیا کہیے ناتوانی غم کی خرابیاں
گر شب میں دل کو جمع کیا جی بکھر گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۰) .
وہ عالم جب ہمیں یاد آئے ہے آہ
تو اپنا جی ہی بکھرا جائے ہے آہ
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۸) . ۲. دل کا بے قابو ہونا ، بے قرار ہونا .
عجب صورت سے کی بالوں میں کنگھی
کہ بکھرے دیکھ کر ہر ایک کا جی
(۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۶۲) . ۳. (عور) متلی ہونا (نوراللغات) .

— بگڑنا محاورہ . طبیعت خراب ہونا، حالت غیر ہونا . جی اور زیادہ بگڑنے لگا ، قے ہوئی ، سر میں درد ہونے لگا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۶) .

— بند ہونا محاورہ . دل رکنا یا گھٹنا، گھٹن محسوس ہونا . (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— بول اٹھنا محاورہ . دل پکارنے لگنا . مختصر یہ کہ . . . . دل . . . قبضۂ اختیار سے جاتا رہا اور بے ساختہ جی بول اٹھا . (۱۹۱۵ ، بیاری دنیا ، ۱۰) .

— بولانا محاورہ . دل گھبرانا ، وحشت ہونا . اے ہے ذکیہ بیگم بس قضیہ کرو کم ، جی بولا نے لگا ، کلیجہ منہ کو آنے لگا . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۳) .

— بہت جلتا ہے مگر ٹلو نہیں جلتا کہاوت . خواہشات تو بہت بڑی ہیں مگر ان کو پورا کرنے کے لیے کافی آمدنی نہیں ، غریب ہو کر ارادے بڑے رکھے تو کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— بہلانا محاورہ . دل خوش کرنا ، دل کو کسی طرف مشغول کرنا ، سیر تماشے میں مشغول کرنا . کوئی چھوٹی سی کہانی میرے مطلب کی یاد ہو تو بیان کر جب تک ذرا سن لوں اور جی بہلاؤں . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱۱) . آپ تو کھیتی باڑی میں جی بہلاتی ہوں گی یا گھر کے چکی چولھے میں پڑی ہوں گی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۱) .

— بہلنا محاورہ . ۱. جی بہلانا (رک) کا لازم .
ہم نشیں ذکر یار کر کہ کچھ آج اس حکایت سے جی بہلتا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۲) . اس کا جی بہلے گا تو اس سے بہلے گا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۶۰) .
کچھ نہ کچھ لاگ تو ہو جی کے بہلنے کے لیے
سلسلہ بند نہ ہو عشق کی افتادوں کا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹) . ۲. دل لگ جانا .
بت خانے سے نہ کعبے کو تکلیف دے مجھے
مومن بس اب معاف کہ یاں جی بہل گیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳) .

— بیٹھا جانا محاورہ . طبیعت نڈھال ہونا. کچھ ایسا درد اٹھتا ہے کہ جی بیٹھا جاتا ہے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۶۴) . مگر کیا کریں جی بیٹھا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۹۲) .

— بیٹھنا محاورہ . رک : جی بجھنا .
رنج اٹھائے کہ جی ہی بیٹھ گیا وہ محبت کا ولولہ نہ رہا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۱) . صفیہ کو جب اس ارادے کی خبر ملی تو اس کا جی بیٹھ گیا . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۰۷) .

— بیچنا محاورہ . جان خطرے میں ڈالنا ، مصیبت بھگتنا ؛ دل دینا ، جان کی بازی لگانا ، جان کا سودا کرنا .
بلا اپنے لیے دانستہ ناداں مول لیتے ہیں
عبث جی بیچ کر الفت کو انساں مول لیتے ہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۶) .

— بے مزا ہونا محاورہ . طبیعت خوش نہ ہونا ، دل مکدر ہونا ، بے کیف ہونا .
ہوا شاہزادے کا جی بے مزا ولے راگ سنتا تھا چپکا کھڑا
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۶) .

— بھاری کرنا محاورہ . رنجیدہ ہونا ، غمگین ہونا ، رونا . جی بھاری نہ کر گریہ مکن . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۰۱) . جی بھاری نہ کرو ۔ مجھے تمہاری خوشی پوری کرنے میں ذرا بھی عذر نہیں ہے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۱۰) .

— بھاری ہونا محاورہ . ۱. طبیعت پر گرانی ہونا . رات سے آنکھ کھول گئی جی بھاری تھا . (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۱۶) . ۲. رک : جی بھاری کرنا (جامع اللغات) .

— بھٹکنا محاورہ . ۱. تلاش میں رہنا ، آرزومند ہونا ، بے اطمینانی محسوس کرنا .
کبھی لبوں پہ رکا سینے میں کبھی اٹکا
تمہارے واسطے کیا کیا نہ شب کو جی بھٹکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) . ۲. طبیعت کو یکسوئی نہ ہونا ، طبیعت کا بہکنا (نوراللغات) .

**— بھرا آنا** محاورہ . رک : جی بھرآنا .

جاتا ہے آسماں لئے کوچے سے یار کے
آتا ہے جی بھرا در و دیوار دیکھ کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۳) . نپولین کے لئے تمہارا جی ایسا بھرا ہوا ہے کہ اس سے میرا بھی جی بھرا آتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۳۵۸) .

**— بھرا ہونا** محاورہ . غمگین ہونا ، روہانسا ہونا ، حد درجہ پریشان ہونا . نپولین کے لئے تمہارا جی ایسا بھرا ہوا ہے کہ اس سے میرا بھی جی بھرا آتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۳۵۸) .

**— بھر آنا** محاورہ . رونے پر مائل ہونا ، بے ساختہ آنسو آجانا .

پھر جو کچھ اور بھی جی بھر آیا
ہو کے ناچار اٹھا گھر آیا

(۱۸۵۱ ، موہن ، ک ، ۳۲۲) .

فرقت یار میں آرام کہاں چین کہاں
کبھی خالی ہوئی آغوش تو جی بھر آیا

(۱۹۲۱ ، طوفان نوح ، ۱۸) .

**— بھر برانا / بھر بھرانا** محاورہ . امنگ اٹھنا ، دل للچانا . رنڈی جو خوبصورت دیکھی جی بھر بھرایا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۱۱) . شہزادہ کا جمال چہرہ بدر مثال دیکھ کے بہنوں کا جی بھر برایا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴۷) . راہ میں ہرے ہرے بونٹ (ہرے چنے) بکتے دیکھ کر جی بھر بھرایا اور مول لے کر میانہ میں رکھ لیئے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۴۹) .

**— بھر بھر آنا** محاورہ . رقت آنا ، بار بار قریب بہ گریہ ہونا ، آنسو بھر بھر آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**— بھر جانا** محاورہ . طبیعت اکتا جانا ، دل بھر جانا .

بدلو ردیف اور کہ جی بھر گیا نسیم
ہو اور طرح زلف سروش سخن درست

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۲۵) .

ہر نوالہ اب تو اس کا تلخ ہے عمر نعمت تھی مگر جی بھر گیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹) .

**— بھر کر/کے** م ف . سیر ہو کر ، خاطر خواہ ، پوری طرح .

دیکھوں جی بھر کے میں کیوں کر تجھے اے شمع عذار
تنگ ہے آنکھ کے تل سے بھی سوا وسعت شب

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۰) . شہرت ان کے نام کی اور کلام کی جی بھر کر ہوئی . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۱۷۰) .

**— پانا** محاورہ . زندگی پانا ، زندہ ہو جانا ، دم میں دم آنا ؛ بہت خوش ہونا .

آہ مشتاق ترے مفت موئے جاتے ہیں
اک نظر بھولے سے بھی ہووے تو جی پاتے ہیں

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۹) .

کبھو کوئی جو بلبل دیکھ گل کو جی سا پاتی ہے
مجھے بے اختیار اس وقت یاد آتا ہے جاں اپنا

(۱۸۶۸ ، حزیں (چمنستان شعرا ، ۱۲۲)) .

**— پانی کرنا** محاورہ . (عور) لہو پانی ایک کرنا ، بہت زحمت اٹھانا ؛ دل سلائم کرنا ، دل موم کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**— پانی ہونا** محاورہ . طبیعت بد مزہ ہونا یا بے کیف ہو جانا .

مطرب کی سنی جو میں نے بد الحانی
کر ہو گئے گوش ہو گیا جی پانی

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی)، ک ، ۶۶۵) .

**— پر (پہ) آبننا** محاورہ . رک : جان پر آبننا .

یوں مجھ میں اس میں بگڑی سدا اور سدا بنی
کچھ اب کے ایسی بگڑی کہ بس جی پر آبنی

(۱۸۵۱ ، تسکین (خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۱۷۶) .

ان کا تو کھیل ہو گیا اور مرے جی پہ آ بنی
سنتے ہی نام پڑ گئی سارے بدن میں سنسنی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۳) .

**— پر (پہ) بنانا** محاورہ . دلی صدمہ پہنچانا یا مصیبت اور تکلیف میں مبتلا کرنا .

جو تم نے بنائی میرے جی پر
یہ ظلم کوئی کرے کسی پر

(۱۸۵۱ ، موہن ، ک ، ۲۹۶) .

**— پر (پہ) بن جانا/بننا** محاورہ . روحانی تکلیف پہنچنا ، دلی صدمہ ہونا ؛ دل تڑپ اٹھنا .

اگر بگاڑیے اوس سے تو جی پہ بنتی ہے
کہ اوس کے قبضے میں دل، دل کے اختیار میں روح

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۳) .

ڈوبا دل بحر غم میں ساقی بن جائے گی جی پہ دم میں ساقی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۰) .

جانے اس جان نزاکت کا رہا ہو کیا رنگ
رہ گئی یاد میں جس کی مرے جی پر بن کے

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۶) .

**— پر بیٹھنا** محاورہ . دل پر اثر کرنا ، پسند آنا . تو یہ کہیے ان کی لیاقت بھی آپ کے جی پر نہیں بیٹھتی . (۱۹۲۸ ، زود پشیماں ، ۱۵) .

— پر پڑنا محاورہ . رک : جی پر بیٹھنا . جب اوئل کارز کی رچنس (Richness) کی عادت ہو جائے تو اور کوئی میڈیم (Medium) جی پر نہیں پڑتا . (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۲۱) .

— پر (پہ) ٹھہنا محاورہ . پکا ارادہ ہونا ، مضبوطی کے ساتھ قائم ہونا .

گھر بار سے تو نے منھ کو موڑا
کیا جی پہ ٹھنی جو سب کو چھوڑا
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۱۷) .

— پر (پہ) جالا مارنا محاورہ . دل کو جال میں پھانسنا ، پھندے میں لینا .

مرغ دل پھاندے میں اس زلف کے لالا مارا
ہائے صیاد برا جی پہ یہ جالا مارا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۰) .

— پر (پہ) جوکھوں اٹھانا محاورہ . اپنی ذات پر تکلیف اٹھانا ، خود کو رنج و مصیبت میں ڈالنا .

تیغ نظر سے دل کو لڑایا تو کیا ہوا
جوکھوں جو میں نے جی پہ اٹھایا تو کیا ہوا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۷۰) .

— پر چلنا محاورہ . کسی کی خواہش کے مطابق کام کرنا ، کسی کی مرضی پر چلنا ، فرماں برداری کرنا (پلیٹس) .

— پر (پہ) رکھنا محاورہ . ارادہ باندھنا ، عزم کرنا ، دل میں ٹھان لینا .

راہ دم تیغ پہ ہو کیوں نہ سیر
جی پہ رکھیں گے تو گزر جائیں گے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲) . یوسف کی طبیعت سے آپ خوب واقف ہیں ، وہ کیسا مستقل مزاج اور بات کا پکا ہے جو جی پر رکھ لیتا ہے کر ہی ڈالتا ہے . (۱۹۲۸ ، زود پشیماں ، ۵۷) .

— پر قیامت رہنا محاورہ . دل پر رنج و مصیبت ہونا ، نہایت دکھ ہونا ، سخت بے چین رہنا .

جو دیکھوں تو آنکھوں سے لوہو بہے
نہ دیکھوں تو جی پر قیامت رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۷۵) .

— پر (پہ) کھیلنا محاورہ . رک : جان پر کھیلنا .

سو کوہ آتشیں کو چھاتی سے پیلتے ہیں
کچھ عاشقی نہیں ہے ہم جی پہ کھیلتے ہیں
(۱۷۹۱ ، منت (گلشن ہند ، ۷۲ ، ۱) ) . ایسے صاحب کی خدمت کرنی اپنے جی پر کھیلنا ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۲۶) .

یہ کہہ کے وہ ہو گیا روانہ دشوار ہے جی پہ کھیل جانا
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۰) .

— پر (پہ) گزرنا محاورہ . ۱. سخت مشکل یا دشواری پیش آنا .

دیکھیں کیا جی پہ گزرتی ہے شب وعدہ وصل
بند ہو جائیں نہ آنکھیں کہیں دھڑکا ہے یہی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۱) . ۲. تصور بندھنا ، خیال آنا ، محسوس ہونا .

جب نظر سے بہار گزرے ہے جی پہ رفتار یار گزرے ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۳) .

— پر (پہ) لگانا محاورہ . رک : جی کو لگانا ، گہرا اثر قبول کرنا .

نہ لگاؤ اپنے جی پر کوئی بات بھی ہے آخر
مرے دل کی آرزو تھی مرا جاں پہ کھیل جانا
(۱۹۸۳ ، روح تغزل ، ۹۸) .

— پڑا ہونا محاورہ . خیال رہنا ، بھلا معلوم ہونا ، دھیان لگا رہنا (میں کے ساتھ) . تم میں ایسا جی پڑا تھا کہ ہر روز کہتی تھی آج جاؤں کل جاؤں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۷۲) .

واہ رے زخم جانفزا ، واہ رے لذت جفا
اب بھی ہے جی پڑا ہوا ناوک دل نواز میں
(۱۹۴۱ ، انوار ، ۶۰) .

— پڑنا محاورہ . پراثر ہو جانا ، خوبی پیدا ہو جانا ؛ روح پڑنا ؛ کیڑے پڑنا (اکثر میں کے ساتھ) .

تو باندھے کنایات اردو تبھی
ترے شعر میں اظفری جی پڑا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) .

— پسنا محاورہ . جی گھٹنا ، دل تنگ ہونا ، طبیعت پریشان ہونا ، دل پر قیامت ٹوٹنا .

جب کہا میں نے کہ جی پستا ہے اس رفتار سے
کیا ستم ہے ہنس کے فرمایا مری بیزار سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۱) .

ہیں یہی پتھر کو بھی پانی بنا دینے کے ڈھنگ
کچھ جو کہتے اور سنتے چپ رہے جی بس گیا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۳۶) .

— پسیجنا محاورہ . رک : جی پگھلنا (پلیٹس) .

— پکا دینا/پکانا محاورہ . رنج پہنچانا ، غصہ دلانا ، کھولانا ، دق کرنا ، بیزار کر دینا . لیکن جو ایسا جی پکائے گا تو میں بھی مارے مکیوں کے تیرا پایتھن نکالوں گا . (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۶۹) .

— پک جانا محاورہ . عاجز ہو جانا ، تنگ ہو جانا .

وہ تو ہم بزم ہوں مشکل ہو ہمیں ایک نگاہ
پک گیا جی نہ رہا ضبط کا یارا واللہ
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ (امیر مینائی) ، ۱ : ۱۳۵).

اس قدر تکلیف بہر پند ہے جا کیا ضرور
سنتے سنتے ناصحا جی پک گیا سر پھر گیا
(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم ، ۷۰).

— **پگھل جانا/پگھلنا** محاورہ. **دل پسیجنا ، رحم آنا ، ترس آنا.**

شب تک جو ہوا تھا وہ ملا تم
اپنا بھی تو جی پگھل گیا تھا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱).

— **پنپنا** محاورہ. **طبیعت بحال ہونا ، جی کی افسردگی دور ہونا ، چونچالی پیدا ہونا.**

جی بھی پنپا کبھو نہ اپنا اتنے زار و نزار ہیں ہم
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۵).

— **پوچھنا** محاورہ. **طبیعت کا حال پوچھنا ، مزاج پرسی کرنا.**

بھائی محمد علی صاحب سے ملو تو میری طرف سے برخوردار ولایت علی کا جی پوچھنا. (۱۸۹۶ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۲۱).

— **پیچھے پڑنا** محاورہ. **جی بہلنا ، دل بٹنا ، دل کا مشغول ہونا ، رنج و کلفت بٹنا** (فرہنگ آصفیہ).

— **پیش کرنا** محاورہ (قدیم). **دل کا نذرانہ دینا.**

اس ظالم و خوں خوار کوں جی پیش کیا ہوں
جس عشق نے عالم کو سٹا زیر و زبر کر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۷).

— **پینچ میں چلا جانا/چلنا** محاورہ (قدیم). **دل کا دام میں پھنسنا ، عاشق ہو جانا.**

زلف کوں ہاتھ لگتے ہی پکارا دل نے
جی چلا پینچ میں اس زلف گرہ گیر کے سات
(۱۷۸۰ ، جان جاناں (مرزا مظہر جان جاناں اور ان کا کلام ، ۲۹۷)).

— **پھٹ جانا/پھٹنا** محاورہ. **صدمہ پہنچنا ، تعلق میں فرق آجانا ، دل ہٹ جانا ، بیزار ہو جانا.**

اب نظر آتی ہیں کچھ انکھیاں پھریں اور جی پھٹا
آبرو کی چاہ میں شاید تمہارا من گھٹا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱).

جی پھٹ گیا ہے رشک سے چسپاں لباس کے
کیا تنگ جامہ لپٹا ہے اس کے بدن کے ساتھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۴).

ہم نہ سمجھے تھے ترا جی ہم سے یوں پھٹ جائے گا
اور اوچھوت (اوچھوٹ) ایدھر سے غیروں کی طرف ہٹ جائے گا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶۰).

— **پھر جانا/پھرنا** محاورہ. **دل بیزار ہو جانا ، طبیعت کا اُکتا جانا ؛ برگشتہ ہو جانا ؛ طبیعت سیر ہو جانا.**

وحشت چشم پری رو دیکھنا پھر گیا جی سرمۂ تسخیر سے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶۷). اگر کوئی عورت ڈرے اپنے خاوند کے لڑنے سے یا جی پھر جانے سے تو وہ دونوں آپس میں صلح کر لیں. (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۳۴).

— **پھڑک اٹھنا/پھڑک جانا/پھڑکنا** محاورہ. **۱. دل تلملا اٹھنا ، خلش ہونا ، دل تڑپنا یا (کسی چیز کے لیے) بیتاب ہونا.**

سنتے ہیں اب کے آئی ہے کس دھوم سے بہار
کیا جی پھڑک رہا ہے قفس میں برائے باغ
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۹۰). **۲. دل کھل اٹھنا ، طبیعت جھوم اٹھنا.** کوئی کرشمہ اس کی مثنوی میں ایسا نہیں پایا جاتا جس کو دیکھ کر جی بے اختیار پھڑک اٹھے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۲۱). **۳. دل میں حسرت پیدا ہونا ، دل میں امنگ اٹھنا.** ایک مدت سے دلی کی تعریفیں سن سن کر جی پھڑکتا تھا اور دل میں ارمان تھا کہ ... دلی کو دیکھ آتی. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۶۱).

— **پھڑک پھڑک جانا** محاورہ. **رک : جی پھڑک اٹھنا.** خیالی مضمون جو درد و یاس کا شاعر باندھا کرتے ہیں اسے اس خوبصورتی سے ادا کیا ہے کہ جی پھڑک پھڑک جاتا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۱).

— **پھڑک کر نکل جانا** محاورہ. **دم نکل جانا ، مر جانا. بے جان ہو جانا.**

پھڑک کر جی نکل جاوے گا بلبل کی طرح میرا
کھلا ، بند گریباں کو نہ رکھ ، اے گلبدن بس کر
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۵).

— **پھسلنا** محاورہ. **میلان خاطر ہونا ، دل آنا ، عشق ہونا ، دل مائل ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

— **پھیکا ہونا** محاورہ. **۱. طبیعت خراب ہونا ، مضمحل ہونا ، نقاہت طاری ہونا.** جاگتے جاگتے دشمنوں کا جی نہ پھیکا ہوجائے ایک رات بھی تو آپ کو آرام ملے. (۱۸۸۱ ، صورۃالخیال ، ۱ : ۱۹۷). **۲. کسی چیز سے بد دل یا بیزار ہونا ، متنفر ہونا.**

جینا ہو جو تلخ کیا ہو جینے کا مزہ
جان شیریں سے ہوگیا جی پھیکا
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، ۱۱۸).

— **ترسنا** محاورہ. **جی للچانا ، دل پھڑکنا.**

قفس میں گل سے جی ترسا ہمارا کرو اے ہم صفیرو تم نظارا
(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۷).

ــ **تڑپنا** محاورہ . **کسی خواہش یا حسرت میں شدت سے مبتلا ہونا** . ملنے کو جی تڑپ رہا ہے میں نے کہا چلو میں ہی چل کر مل آؤں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۱) .

ــ **تلملانا** محاورہ . **بیچارگی کا شدید احساس ہونا ، خلش ہونا ، بے کلی ہونا** .

جب دیکھیے ہے سبزہ لہلہاتا کیا کیا ہی یہ جی ہے تلملاتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۷۷) .

ــ **تلے اوپر ہونا** محاورہ . ۱. **(عور) قے ہونا ، متلی ہونا ، رک : جی اوپر تلے ہونا** . کھانسی کے ساتھ ابکائی آئی اور جی تلے اوپر ہوا . (۱۹۲۶، نوراللغات) . ۲. **دل گھبرانا ، گھبراہٹ ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

ــ **تن سے جانا** محاورہ . **جان نکلنا** .

غیر کے ہمراہ وہ ہوتا ہے میں حیران ہوں
کس کے استقبال کو جی تن سے میرا جائے ہے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۴۰) .

ــ **تنگ آنا/آجانا/ہونا** محاورہ . **دل برداشتہ ہونا ، بیزار ہونا ، اکتا جانا** .

چسپاں ہے اس بدن سے پیراہن حریری
اتنی بھی تنگ پوشی جی اب تو تنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸) .

اس وسعت کلام سے جی تنگ آگیا
ناصح تو میری جان نہ لے دل گیا گیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷) .

اس کے چڑھنے سے مگر تنگ نہ جی ہوتے تھے
دم اکھڑتے نہ تھے اور سینے قوی ہوتے تھے
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۴۱) .

ــ **توڑ کر/کے** م ف . **انتہائی کوشش سے ، پوری قوت سے ، دل و جان سے ؛ پوری مہارت سے** .

عشق میں کیا دخل ہے نازک مزاجی کے تئیں
کوہ کن کے طور سے جی توڑ کر محنت کرو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۹) . عمرو خوب جی توڑ کر گایا کہ وہاں تمام طیور و وحوش گرد جمع ہوگئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۰۳) . تینوں استادوں نے جی توڑ کر مصرعے لگائے ہیں . (۱۹۰۳ ، مضامین چکبست ، ۱۷۰) .

ــ **توڑنا** محاورہ . **ہمت ہارنا ، بد دل ہونا ، تھک کر بیٹھ رہنا ، جی چرانا** ( سے کے ساتھ ) . نہ ہمت سے منہ موڑتی ہے نہ محنت سے جی توڑتی ہے . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۳۱) .

بہت توڑے ہیں جی تکمیل میں اے شاد مدت تک
کیا نقصان اپنا کیا بگاڑا ہم نے یاروں کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۰۱) .

ــ **تھامنا** محاورہ . **تسلی دینا ، دلاسا دینا** . اس کا جی تھامنے سے تحقیق فریفتہ ہوگئی اس کی محبت میں . . . وہ بھٹکی ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۶) .

ــ **تھرانا** محاورہ . **خوف سے کانپ اٹھنا ، ہراساں ہونا ، خوف کا غلبہ ہونا** .

سنتے ہی جی تھرا گیا رخسار پر اشک آگیا
دل عبرتوں سے چھا گیا خاطر ہوئی بس سہمگیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۷) .

ــ **تھلکنا** محاورہ . **جذبات میں ہلچل ہونا ، دل بیچین ہونا** .

کیوں پڑا تھلکے نہ جی میرے کلیجے میں بھلا
ہے تمہارا روپ ایسا جیسے سونے کا ڈلا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹) .

ــ **تھوڑا تھوڑا ہونا** محاورہ . **ہمت پست ہونا ، غمگین ہونا ، اداس ہونا** .

خبر چلنے کی سن جھٹ مٹ ہوا ہے تھوڑا تھوڑا جی
اگر سچ مچ چلیں گے تو برا ڈب جی ندم ہوئے گا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲) .

ہووے ممسک کا تھوڑا تھوڑا جی
یہ بھی بخشش میں اک کفایت ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۸۳) .

ــ **ٹوٹ جانا/ٹوٹنا** محاورہ . ۱. **حوصلہ ہارنا ، ہمت کا جواب دیدینا ، بد دل ہوجانا** . پھر جب سکھوں کا پشاور پر قبضہ ہوگیا تو سید احمد اور مولوی محمد اسماعیل کے پیروؤں کا بالکل جی ٹوٹ گیا . (۱۸۷۱ ، ہنٹر پر ہنٹر ، ۳۰) .

ایسے نظروں سے گرے اشک کہ جی ٹوٹ گیا
اپنے رونے پہ ہنسی آپ مجھے آئی ہے
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۵۲) . ۲. **افسوس ہونا ، بے قابو ہونا** . میرا جی ٹوٹا جاتا ہے ، خدا جانے کہ اس شخص پر کیا صدمہ پڑا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۸۴) .

ــ **ٹھکانے لگانا** محاورہ . **جی ٹھکانے لگنا (رک) کا تعدیہ** ، (جامع اللغات) .

ــ **ٹھکانے لگنا/ہونا** محاورہ . **تسلی ہونا ، حواس بجا ہونا ، اطمینان ہونا** (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ **ٹھکنا** محاورہ . **کسی کام پر دل سے آمادہ ہونا ، دل جمعی**

**ہونا ، اطمینان ہونا .** لڑکی کے بہتیرے رقعے آئے ، اس کے چچا کو کوئی جگہ پسند نہیں آئی ، جہاں ان کا جی ٹھکے گا وہیں بات قرار پائے گی . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۹۱) .

جعلی چوری کا نوٹ وہ تھا
اس پر جی اس کا تھا نہ ٹھکتا
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۴) .

**ــ ٹھنڈا کرنا** محاورہ . **جی ٹھنڈا ہونا (رک) کا تعدیہ .** میں لوٹ کا مال بانٹوں گا ان سے میں اپنا جی ٹھنڈا کروں گا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۶) . داستان حسن و عشق ہو تو فلک کج رفتار کی شکایت کرکے جی ٹھنڈا کیا جا سکتا ہے . (۱۹۵۹ ، وادی سندھ کی تہذیب ، ۲۴۱) .

**ــ ٹھنڈا ہونا** محاورہ . **مطمئن ہونا ، آسودہ خاطر ہونا .**

نہ دل پاس ہوتا کلیجا تو ہوتا
بہر حال جی اپنا ٹھنڈا تو ہوتا
(۱۸۹۴ ، خنجر حسن ، ۲ : ۱۶) .

**ــ ٹھہرنا** محاورہ ؛ ــ جی ٹھیرنا . **بے چینی دور ہونا ، سکون ملنا ، دل کو اطمینان یا سکون ہونا ، طبیعت کی پریشانی اور انتشار دور ہونا .** فریدوں شوکت کو گود میں لے کر بیٹھا جب جی ٹھہرا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۰) . خالہ جان نے قسمیں کھائیں کہ غسل خانے میں اندھیرا تھا انہیں کچھ نظر نہیں آیا ، مگر اس کا جی نہ ٹھہرا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۸) .

**ــ جانا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. جان جانا ، مر جانا ، موت واقع ہونا .**

اگر یونہی یہ دل ستاتا رہیگا
تو اک دن مرا جی ہی جاتا رہیگا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۳) .

عشق ہمارے خیال پڑا ہے خواب گیا ، آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۴۳) . **۲. طبیعت مائل ہونا ، راغب ہونا .** ادھر اس کا دل گھبراتا ہے اُدھر میرا آوارگی میں جی جاتا ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۴) . **۳. مرتے مرتے بچ جانا ، زندہ رہ جانا ؛ طبیعت بحال ہو جانا .**

آنا تیرے کوچے میں اجل کی ہے نشانی
ہم جی گئے اور شہر میں شیون ہے ہمارا
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۵) .

تیرے سامنے میں جو آ گیا جی گیا
تو قبیلوں کا آقا جواں آریا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۲) . **۴. مرنے کے قریب ہونا ، جان نکلی جانا .**

مرتا ہوں میں خمار سیں ساقی شراب لا
جاتا ہے جی پیاس کے مارے شتاب لا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۲) . **۵. کام بن جانا** (نوراللغات) .

**ــ جانتا ہو گا** فقرہ . **دل میں اچھی طرح سمجھتے ہو گے** (جامع اللغات) .

**ــ جانتا ہے/(ہی) جانے ہے** فقرہ . **دل ہی کو خبر ہے . دل ہی واقف ہے ، بیان سے باہر ہے .**

اس کی طرز نگاہ مت پوچھو
جی ہی جانے ہے آہ مت پوچھو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۱) .

اے فلک نقش کف پا کی طرح خاک میں آہ
تو نے کس کس کو ملایا میرا جی جانتا ہے
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۷۵) .

داغ وارفتہ کو ہم آج ترے کوچے سے
اس طرح کھینچ کے لائے ہیں کہ جی جانتا ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۱۵۷) .

**ــ جان سے** م ف . **ہر طرح سے ، پوری طرح سے ، دل و جان سے ، ذوق و شوق سے .**

سب ہیں گے زر کے جال میں جی جان سے اسیر
کیا کیا کہوں میں خوبیاں زر کی میاں نظیر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵) . وہ تصویر نگاری میں جی جان سے محو ہو گیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، مضامین ، ۵۹) .

**ــ جان سے چاہنا** محاورہ . **بہت زیادہ محبت کرنا .** ہاں تم کو تو میں جی جان سے چاہتی ہوں . (۱۹۶۱ ، افسانہ کر دیا ، ۲۶) .

**ــ جان سے سلامت رہنا** محاورہ . **تندرست اور صحت مند رہنا ، آفات اور تکالیف سے محفوظ رہنا ؛ دعائیہ فقرہ ، زندہ رہے سلامت رہے .**

پڑا ہے گلی میں کس ارمان سے سلامت رہے اپنے جی جان سے
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۴) .

**ــ جان سے فدا ( قربان ، نثار ) ہونا** محاورہ . **دل و جان سے تصدق ہونا ، شیدا و والہ ہونا ؛ عاشق ہونا .**

بارے یہاں تو شیر مسلح تھے کام پر
جی جان سے فدا تھے محمدؐ کے نام پر
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۱ ) .

ہو جلد کہیں گزار قاصد جی جان سے ہوں نثار قاصد
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۴) .

دو چار ہی نکلیں گے ہزاروں میں فدائی
ہونے کو تو جی جان سے قربان بہت ہیں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۸۶) .

ــ جان کا خُدا ہی ہے فقرہ. زندگانی کی کوئی امید نہیں، زندگی کا بچنا مشکل ہے، زندگی کا خدا ہی محافظ ہے، اللہ ہی بچائے.

کیسی افتاد یہ الٰہی ہے آج جی جان کا خدا ہی ہے
(۱۸۷۱، فریب عشق، ۱۱).

ــ جان کو گھٹانا محاورہ. خود کو مصیبت میں ڈالنا، کھپانا.

حسن و جمال پا کر یا خوب رو کہایا
یا عشق میں کسی نے جی جان کو گھٹایا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۸۸).

ــ جائے گھی نہ جائے کہاوت. جان جائے مگر مالی نقصان نہ ہو (جامع اللغات).

ــ (کو) جَلانا محاورہ. ۱. دل کو آزار یا رنج پہنچانا، ستانا؛ غصہ حسد یا رشک دلانا، بر افروختہ کرنا، دل میں آگ لگانا؛ خود کو تکلیف یا آزار میں مبتلا کرنا یا رکھنا.

غم نے دل کو نپٹ دکھایا ہے میرے جی کو بہت جلایا ہے
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۱۹۲).

عاشقوں کے دل بنے ہیں داغ کھانے کے لیے
شعلہ رو پیدا ہوئے ہیں جی جلانے کے لیے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۵). ۲. رنج پانا، تکلیف اٹھانا.

لاکھوں ہی خاک ہو گئے ہیں تیرے کوچے میں جی جلا کر
(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۱۱۵). ہوا کی حرارت آدمیوں کا جی جلاتی تھی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۸۱). ۳. رنج یا تکلیف پہنچانا، دکھ پہنچانا؛ سخت پریشان کرنا، ستانا.

غیر کے ذکر پر نہیں موقوف جی جلانے کے ہیں ہزار طریق
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۷). اتنے میں نبی بخش سامنے آ کھڑے ہوئے آئے تو جی جلاتے ہوئے آئے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۴۰).

ــ جَلانے سے ہاتھ جَلانا بہتر ہے کہاوت. جسم کی تکلیف روح کی تکلیف سے آسان ہے (نجم الامثال، ۱۷۵).

ــ جَل بجھنا محاورہ. سخت صدمہ یا تکلیف گزر جانا.

جگنی چمکی تو جل بجھا جی بولی کہ جلا نہ بس مرا جی
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۹۴).

ــ جَل جانا محاورہ. ناخوش ہونا.

اس طفل گاودی سیں مرا جی گیا ہے جل
جاتا ہے ایک بانک پے طوطی کی من بہل
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲۸).

ــ جَلانا محاورہ. جی جلانا (رک) کا لازم. بابو صاحب کے واسطے میرا جی بہت جلا. زمانہ ان دنوں میں ان سے بر سر امتحان ہے. (۱۸۶۵، خطوط غالب، ۵۹۳). جب جی جلتا ہے تو بے کہے رہا بھی نہیں جاتا. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۹۸).

ــ جنتر (ــ فت ج، سک ن، فت ت) اسم. ذی روح، خصوصاً چھوٹے چھوٹے کیڑے، کوڑے، حشرات الارض، جیو جنتو. جونکیں، بھینسیں، گوہیں، جھینگے، مرغابی، بطخ، بیل انبر کیا لاچی، پروی اور بھنور کیا کچھ، مچھ اور کیا جی جنتر (۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷). [جی + جنتر (رک)].

ــ جنجال میں پڑنا محاورہ. الجھن میں پڑنا، مصیبت میں پھنسنا.

لگو آگ اس دوستی کے تئیں ہے جنجال میں جی مرا بھی پڑا
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۷).

ــ جی اٹھنا محاورہ. (عور) باغ باغ ہونا، نہایت خوش ہونا (فرہنگ آصفیہ).

ــ جی نکال لینا محاورہ. اچھا اچھا چھانٹ لینا (محاورات ہند، ۴۷؛ نوراللغات).

ــ چاہنا محاورہ. خواہش ہونا، متوجہ ہونا، قابل قبول ہونا، پسند ہونا، مرضی ہونا.

عاشقوں میں جس کسی سیں یار ہو راضی مرا
وہ مرا دشمن ہے لیکن چاہتا ہے جی مرا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (۱)، ۲).

اس یار سبز رنگ کو جی چاہے دیکھیے
محبوب شوخ و شنگ کو جی چاہے دیکھیے
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۱۵). مجھ کو دیکھ کتنی مرغیوں میں چین سے بسر کرتا ہوں جس سے جو جی چاہتا ہے شام و سحر کرتا ہوں (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۱۲). نہ کسی کام میں دل لگتا ہے نہ کہیں جانے کو جی چاہتا ہے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۵۳).

ــ چاہے بیراگ (کو) اور کُبا پہاڑے گانڈ/گانڑ کہاوت. انسان بیوی بچوں کی وجہ سے اپنی بہت سی خواہشیں پوری نہیں کر سکتا؛ عیالداری میں توکل نہیں ہوتا (نجم الامثال، ۱۷۵؛ جامع اللغات).

ــ چرانا محاورہ. ۱. پرہیز کرنا، بچنا، حیلے بہانے کرنا (سے، کے ساتھ).

چڑھ کے جب مفسدوں پہ جاتا ہوں
وقت پر میں بھی جی چراتا ہوں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۰).

سخت مشکل ہے شیوۂ تسلیم ہم بھی آخر کو جی چرانے لگے
(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۱۶). لوگ وضو کرنے نماز پڑھنے سے جی چراتے ہیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۴۹). ۲. کام چور ہونا، محنت سے بھاگنا. ہم میں سے اکثر ہاتھ پانو

بلانے سے جی چراتے ہیں۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۱: ۳۰۹)۔ سوہن آرام طلب اور کاہل تھا گھر کے کام دھندے سے جی چراتا تھا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، دودھ کی قیمت، ۴۷)۔

**ـ چلا** (ـ فت چ) صف۔ ۱۔ **دلیر، بہادر، سورما، سورہیر، من چلا؛ سخی، دھرماتما، دریا دل، فیاض، بلند حوصلہ** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۲۔ **دیوانہ، مجنوں، خفقانی، عاشق زار۔** ہر ایسے ہم کہاں کے جی چلے ہیں جو بن لیے جو بن ساتھ پڑے بھٹکا کریں۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۳۱)۔ [جی + ا: چلا، چلنا (رک) سے]۔

**ـ چلا بیٹھنا** محاورہ۔ ہمت کر بیٹھنا۔

خنجر قاتل پہ رکھ دوں گا گلا
جی چلا بیٹھوں گا ہوں میں من چلا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰)۔

**ـ چلا جانا** محاورہ۔ ۱۔ **طبیعت نڈھال ہو جانا، دل بیٹھ جانا۔**

بدن میں صبح سے تھی سنسناہٹ
انھیں سناٹوں میں جی چلا تھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۵)۔ ۲۔ **دل کا قابو میں نہ رہنا، دل رفتہ ہو جانا، بیخود ہو جانا۔**

جی چلا جائے ہے پازیب کی جھنکار کے ساتھ
محشر فتنہ ہے اس شوخ کی رفتار کے ساتھ
(۱۸۰۹، جرأت (فرہنگ آصفیہ))۔

**ـ چلانا** محاورہ۔ ۱۔ **رغبت کرنا، خواہش کرنا۔**

کھانے پر جب وہ جی چلاتا ہے
لاٹھی پاٹھی بھی کھائے جاتا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۴۳)۔ اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے پانی چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ ... جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا تھا۔ (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۱)۔ ۲۔ **ہمت کرنا، جرأت کرنا۔**

بن بلائے ہم تو اس کوچے میں جا سکتے نہیں
دل تو چلتا ہے بہت پر جی چلا سکتے نہیں
(۱۸۲۶، معروف (فرہنگ آصفیہ))۔

**ـ چل جانا** محاورہ۔ **دیوانہ ہو جانا** (منیرالبیان، ۵)۔

**ـ چلنا** محاورہ۔ ۱۔ **خواہش ہونا، طبیعت آنا، دل مائل ہونا، راغب ہونا (پر یا پہ کے ساتھ)۔**

میوے تر خشک اب مہیا ہوں — جی چلے جس پہ سب مہیا ہوں
(۱۷۸۵، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۱)۔ طرح بہ طرح کی گزک (جس پر ہر کسی کا جی چلے) چن کر بادلے کا توڑہ پوش ڈال دیا۔ (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۷۶)۔ چولھے کی بھٹ پر بہت جی چلتا اور اسے حاملہ عورت کثرت سے کھاتی ہے۔ (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۵)۔ ۲۔ **عاشق ہونا، فریفتہ ہونا۔**

واقف نہیں شکل سے بھی جس کی
افسوس کہ اس پہ جی چلا ہے
(۱۸۱۴، نو رتن، ۲۳)۔

**ـ چورانا** محاورہ۔ رک: **جی چرانا۔** لوگ بے شوق تو نہیں مگر شوق ان کا بوالہوسوں کی ہوس ہے کہ محنت سے جی چورائے ہیں۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۷)۔

**ـ چھپانا** محاورہ۔ رک: **جی چرانا۔**

جو عاشق سائیں کارن جی چھپاوے
اسے نیں عاشقاں کے صف منے لاج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۳)۔

مرے ملنے سیں یوں توں کیوں عبث جی کوں چھپاتا ہے
انھی باتوں ستی اے بیخبر اخلاص جاتا ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۳۲)۔ بے صبری کے کام کرنا نہایت خامی اور دوستی سے جی چھپانا ہے۔ (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، اولاد حسن قنوجی، ۳۵)۔

**ـ چھٹ جانا/چھٹنا** محاورہ۔ ۱۔ **ہمت ہار بیٹھنا، عاجز آنا، تھک جانا۔**

قافلے اس رہ پر ہول میں لٹتے دیکھے
جی دلیران جہاں سوز کے چھٹتے دیکھے
(۱۸۶۷، شعلۂ جوالہ، ۱: ۲۶۵)۔ سیلوم کے قتل ہوتے ہی اس کی فوج کے جی چھٹ گئے۔ (۱۹۱۸، ماہ عجم، ۴۳)۔ ۲۔ **بد دل ہو جانا، نا امید ہونا۔**

جی چھٹنے سے رنگ رخ ہوا زرد — یہ کہہ کے اوٹھا بصورت درد
(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۱۶)۔

پھر قفس میں قدر داں کوئی نہ تھا بیداد کا
ہم ادھر چھوٹے ادھر جی چھٹ گیا صیاد کا
(۱۹۲۷، اعجاز نوح، ۲۹)۔

**ـ چھٹک جانا** محاورہ۔ **جی بکھر جانا۔**

ہمراہ غیر شب کو جو آیا وہ ماہتاب
عاشق کا چاندنی کی طرح جی چھٹک گیا
(۱۸۷۸، سخن بیمثال، ۱۸)۔

**ـ چھڑا دینا/چھڑانا** محاورہ۔ ۱۔ **حوصلہ پست کرنا، ہمت توڑ دینا۔** حملوں کی بوچھاڑیں دونوں کے جی چھڑائے دیتی تھیں۔ (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۹۰)۔

زندان بلا سے خاک اڑا کر چھوٹے
یار ن ہوس کا جی چھڑا کر چھوٹے

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۵۸) . ۲. **چھٹکارا حاصل کرنا ، قطع تعلق کر لینا .**

دل لگانا ثواب تھا لیکن جی چھڑانا عذاب ہو جاتا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۸) .

**— چھڑوانا/چھوڑوانا** محاورہ . رک : جی چھڑانا . اقرار خونریز نے سب کے جی چھوڑوادئیے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۶۹) . جناتوں نے خوب جنگ کی ساحروں کے جی چھڑوادیئے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۸۳) .

**— چھوٹا جانا** محاورہ . ہمت ٹوٹ جانا . ابنائے زماں کی بے قدری سے جی چھوٹا جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، مارچ ، ۵) .

**— چھوٹا ہونا** محاورہ . ہمت پست ہونا ، مایوس ہونا ، دل تھوڑا ہونا . سو روپلی میں کیا ہوتا ہے مگر اس کا جی چھوٹا نہ ہونے دیا . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۶) .

**— چھوٹ جانا** محاورہ . ہمت ہار جانا ، حوصلہ ختم ہو جانا . روز کی تکلیفیں اٹھاتے اٹھاتے جی چھوٹ جاتا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۹) .

شوق سے ناکامی کی بدولت کوچۂ دل ہی چھوٹ گیا
ساری امیدیں ٹوٹ گئیں ، دل بیٹھ گیا ، جی چھوٹ گیا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۸۰) .

**— چھوٹنا** محاورہ . رک : جی چھوٹ جانا . یہ سن کر ان کا جی چھوٹ گیا اور جوتیاں پہن گھر کا رستہ لیا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۵۲) . میرے اکثر احباب مجھ کو ابھارتے ہیں کہ موقع ہے . . . مگر اب میرا جی چھوٹ گیا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۴۸) .

**— چھوڑ بیٹھنا** محاورہ . ہمت ہار دینا ، حوصلہ چھوڑ دینا . مجھے خوف ہے کہ موجودہ زمانے کی نا قدر دانی سے آپ اب یا آئندہ اس مشغلے سے جی نہ چھوڑ بیٹھیں . (۱۹۰۸ ، مکاتیب حالی ، ۹۴) .

**— چھوڑ دینا** محاورہ . رک : جی چھوڑنا .

پہلوانوں سے نہ ہو ہم ناتوانوں سے جو ہو
عشق کا وہ معرکہ ہے جی تہمتن چھوڑ دے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۵) .

**— چھوڑنا** محاورہ . ہمت ہارنا ، شکست مان لینا ، عاجز ہو جانا . کسی دیو جن کے مقابلے میں بھی کہیں پر جی نہیں چھوڑا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵ ، ۸۷) .

**— چھوڑو** (— و مج ، و مع) صف ؛ اسم . (مرغ بازی) وہ مرغ جو حریف کے مقابل آنے سے کچیائے اور منھ پھیر لے ، ہمت ہارو ، کچیا (اپو ، ۸ : ۱۱۵) . [ جی + ا : چھوڑ ، چھوڑنا (رک) سے + ا : و ، لاحقۂ صفت ] .

**— چھیننا** محاورہ . دل لینا ، عاشق بنا لینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**— خاک ہونا** محاورہ . افسردہ ہو جانا ، طبیعت کا سرد پڑ جانا .

تھا میں برنگ شعلۂ جوالہ بے قرار
جی خاک ہو گیا مجھے آرام جب ہوا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۱) .

**— خالی کرنا** محاورہ . دل کی بھڑاس نکالنا ، دل کی بات کہنا دل کا بوجھ ہلکا کرنا .

کون ہے ایسا کہ جسے شیشۂ ساعت کی طرح
سر ملا کر ایک گھڑی میں اپنا جی خالی کروں

(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۰۱) .

**— خراب کرنا** محاورہ . ابکائیاں لینا ، قے کرنا ؛ جی برا کرنا . پیچھے پیچھے ساس بھی قدم بڑھا کر پہنچیں تو دلہن کو جی خراب کرتے دیکھا . (۱۹۶۴ ، انجام ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۹) .

**— خفا رہنا** محاورہ ؛ ف مر . دل اداس رہنا ، دل ناخوش یا ناراض رہنا .

ٹھوکریں کھاتی ہوں جنگل میں خفا رہتا ہے جی
جان پر بن جائے ایسا کوئی بن ملتا نہیں

(۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت لکھنوی ، ۱۵۰) .

**— خوش رہنا** محاورہ ؛ ف مر . دل ہشاش بشاش رہنا ، مطمئن رہنا ، طبیعت ٹھیک رہنا . کام میں تو میرا جی خوش رہتا ہے اور جس دن کچھ کام نہیں ہوتا اس دن شام پکڑنی دشوار ہو جاتی ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۵) .

**— خوش کرنا** محاورہ ؛ ف مر . کسی بات سے خوش ہونا ، دل کو سمجھانا ، دل کو بہلاوا دینا . جی تو خوش کر لو ، لومڑی کو جب انگور نہیں ملتے تو وہ ان کو کھٹا کہا کرتی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۷) .

**— خوش ہونا** محاورہ ؛ ف مر . دل کھل اٹھنا ، اطمینان ہونا .

ان آبلوں سے پانو کے گھبرا گیا تھا میں
جی خوش ہوا ہے راہ کو پر خار دیکھ کر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹) .

**— دار** صف . جری ، بہادر ، مضبوط ، دم خم والا . ایک ایک چپہ زمین کے لیے جیوٹ جی دار لڑ مرے . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۷۲) . [ جی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ـ داری** اسف . جرأت ، ہمت ، دم خم . اس پر بھی اس جری نے جی داری کر کے جواب میں ہاتھ مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۴) . بڑی بہادری اور جی داری سے لڑے اور آخر ایک گولہ کا ٹکڑا لگنے سے ان کا کام تمام ہو گیا . (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۵۸) . اف : کرنا . [ جی + دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـ داغ دار ہونا** محاورہ . رک : جی دکھی ہونا .

بیچیں تھے وہ جو گوندہ کے پھولوں کی بدھی ہار
مرجھا رہی ہے دل کی کلی جی ہے داغ دار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۰) .

**ـ دان** اسذ . جان بخشی (دریائے لطافت ، ۸۸) ؛ خطا بخشی ، معافی (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۹۴ ؛ پلیٹس) . اف : کرنا . [ جی + رک : دان = بخشش ، خیرات ] .

**ـ درست ہونا** محاورہ . طبیعت ٹھیک ہونا ، تندرست ہونا ، بیماری سے پاک ہونا . آج کام بھی کم ہوا ، جی درست نہیں ہے . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۴۲) .

**ـ دکھانا** محاورہ . رنج و آزار پہنچانا ، ستانا ، صدمہ یا تکلیف پہنچانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ـ دکھنا** محاورہ . جی دکھانا (رک) کا لازم .

حال میرا سن کے وہ بولے کہ جی دکھنے لگا
ہائے کس کمبخت کس بیدرد کا افسانہ تھا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵) .

**ـ دکھی ہو جانا/ہونا** محاورہ . تکلیف یا مصیبت میں ہونا ، دق ہونا ، تنگ ہونا ، دل عاجز ہونا ؛ جینا دشوار ہو جانا ؛ بیمار ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۹۴ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ـ دَوڑانا** محاورہ . جی دوڑنا (رک) کا تعدیہ ، جی للچانا ، طبیعت کو مائل یا راغب کرنا ؛ قصد یا ارادہ کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ـ دَوڑنا** محاورہ . جی چلنا ، طبیعت مائل ہونا ، راغب ہونا ، ارادہ ہونا (پر یا پہ کے ساتھ) .

مجھ مست کو کیوں بھائے نہ وہ سانولی صورت
جی دوڑے ہے میکش کا غذائے نمکیں پر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (ق) ، ۹۶) .

**ـ دَہَل جانا/دَہَلنا** محاورہ . صدمے خوف یا اندیشے سے دل دھڑکنے لگنا ، خوف زدہ یا پریشان ہو جانا .

قائم شب اس کے گھر میں مرا جی دہل گیا
زنجیر در جو باد سے بھی ٹک کھڑک گئی
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۶) .

ابھی آئے ، کہتے ہو ، جاتا ہوں ، لو جی
یہ سنتے مرا جی دہلنے لگا ہے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۹) .

تصور سے غم فرقت کے اپنا جی دہلتا ہے
کہ یہ کم بخت آخر سینے سے دم لے کے ٹلتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰) .

**ـ دینا** محاورہ . ۱. (i) ہری طرح فدا ہونا ، فریفتہ ہونا ؛ جان دینا ، مر جانا (عموماً پر اور پہ کے ساتھ) .

یوں جدا ہو تجھ سیں میرے دل نیں آخر جی دیا
جوں جدا ہو جگ ستی مرتی ہے چوپڑ بیچ گوٹ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۳) .

ہر ایک سے لگ چلتا ہے جی دے کے رہے گا
در پے ہے غرض یہ دل نادان ہمارے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۲۰) . (ii) جان قربان کرنا ، مر مٹنا .

عشق میں تیرے جی دیا ہم نے
تجکو کچھ بھی بھلا سلال ہوا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۹) .

گھر سے نکلوں غیر کی میں جستجو کے واسطے
لوگ جی دیتے ہیں اپنی آبرو کے واسطے
(۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۵) .

تری مہر سے جینے والا جیا ہے
تجھی پر مٹا اپنا جی دینے والا
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۴) . ۲. دل و جان سے کسی کام میں مشغول ہونا (میں کے ساتھ) .

خاک چھانی تھی بہت ان کے لیے
تھے تلاش ان کی میں ہم سب جی دیے
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۸۰) . ۳. زندہ کرنا ؛ جان ڈالنا .

اونٹنی کو سنگ سے پیدا کیا
مر گئی سو گائے کو پھر جی دیا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۳) .

چاہے تو جی دے لطف سے چاہے تو قتل کر
جس میں تری رضا ہو سو کر ، مبتلا ہے دل
(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ( دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۵۶) ) .

**ـ دھرنا** محاورہ . پختہ ارادہ کرنا ، ٹھان لینا (پر یا پہ کے ساتھ).

اب کیا اٹھا رکھیں گے جو مرنے پہ جی دھرا
ہو امتحاں جو قاعدۂ امتحاں نہ ہو
(۱۸۷۹ ، قلق میرٹھی ، ک ، ۱۳۸) .

**ـ دَھڑ دَھڑانا** محاورہ . رک : جی دھڑکنا .

اندھیر ڈھادیں پلکیں ، جس کو وہ آنکھ ماریں
جی دھڑ دھڑا رہا ہے اک سوٹھ سو کٹاریں
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۶) .

**ـ دھڑکنا** محاورہ . **دل کا خوف زدہ ہونا ؛ اختلاج ہونا ؛ خوف آنا .**

اس کمر سے نگہ شوق لپٹتی تو ہے لیک
جی یہ دھڑکے ہے کہ آ جائے نہ الزام کہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۹) .

قاتل وہ مسلم ہے پہ جی دھڑکے ہے جوشش
ہو جائے نہ اس کو یہ گنہگار فراموش
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۷۱) .

شام غم کا تو نہیں کوسوں پتا
جی دھڑکتا ہے ابھی سے کس لئے
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، ۲۲۲) .

**ـ دھک دھک کرنا** محاورہ . **جی دھک دھک ہونا (رک) کا تعدیہ** (نوراللغات) .

**ـ دھک دھک ہونا** محاورہ . **(شدت جذبات خوف یا خطرے سے) دل دھڑکنے لگنا ، خوف طاری ہونا .**

حال ان سے بیاں کون کرے
ہو رہا ہے یہاں تو جی دھک دھک
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، ۲۱۵) .

**ـ دھکڑ پکڑ کرنا** محاورہ . **کسی کام میں ہچکچانا ؛ اندیشہ لگا ہونا؛ تردد ہونا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**ـ دھک سے ہونا** محاورہ . **(کسی اچانک امر کی وجہ سے) حیران و ششدر ہوجانا ؛ (صدمہ کی وجہ سے) دل کی حرکت تیز ہوجانا .**

کیا کیا خیال و وہم نگاہوں پہ چھا گئے
جی دھک سے ہوگیا یہ سنا جب وہ آگئے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۵۷) .

**ـ ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. زندگی بخشنا ، روح پھونکنا .** پھر اس پتلی کا یہ عالم ہوا کہ بیان نہیں ہوسکتا کہ ایک جی ہی ڈالنا باقی رہ گیا . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰) . **۲. شوق دلانا ، دل ملانا ، محبت کرنا ، بڑھاوا دینا ، انسیت پیدا کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) .

**ـ ڈوبنا** محاورہ . **۱. (خوف صدمے یا کسی اور وجہ سے) نڈھال ہوجانا ؛ رنجیدہ ہونا ، دل بیٹھا جانا .**

چلا آنکھوں سے جب کشتی میں وہ محبوب جاتا ہے
کبھی آنکھیں بھر آتی ہیں کبھی جی ڈوب جاتا ہے
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۹) . اس کو خدا کے حوالے کر کر میرا جی ڈوب گیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۷) .

کس سہر لتا کا دھیان آیا اک بار مرا جی ڈوب گیا
ہے دیکھنے والوں کو سکتا روتے ہیں کھڑے غمخوار الگ
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳۳) .

**ـ ڈہا جانا/ڈھیا جانا** محاورہ . **طبیعت مضمحل یا گری گری ہونا ، جی ڈوبنا.**

جی ڈہا جائے ہے سحر سے آہ رات گزرے گی کس خرابی سے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰) .

جی ڈھیا جائے ہے جب میں نے کہا
سن کے بولا جی ہے یا دیوار ہے
(۱۸۹۲ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) .

**ـ رکا آنا** محاورہ . **رک : جی رکنا معنی نمبر ۱ .**

پر نہیں ہیں کہ اڑ کے گھر جاؤں
جی رکا آتا ہے کدھر جاؤں
(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۶۴) .

**ـ رکنا** محاورہ . **۱. دم گھٹنا ، دل گھبرانا .**

اس طرح کے رونے سے تو جی اپنا رکے ہے
اے کاش یہ ابر مژہ دل کھول کے برسے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۱) .

دل کی واشد کے لیے کل باغ میں ، میں تک گیا
سن گلہ بلبل سے گل کا اور بھی جی رک گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۰) . **۲. کسی کام کو انجام دینے سے ہچکچانا ؛ تامل کرنا .** میرا جی پہلے پہلے تو بیشک ذرا رکتا تھا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۲) . اس خیال سے تم سے کہنے میں جی رکتا تھا کہ اب بھی دھیان بٹ جائے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۳۴) .

**ـ رکھنا** محاورہ . **۱. دل‌داری کرنا ؛ دلاسا دینا .**

دل شکستہ ہے اس کا جی رکھ لے
میری بات آج اے پری رکھ لے
(۱۸۸۰ ، قلق لکھنوی (نوراللغات)) . **۲. کسی چیز پر مائل ہونا ؛ ارادہ کرنا (پر یا پہ کے ساتھ) .**

اے درد یار جیسا ہووے سو ہے غنیمت
اتنا بھی جی نہ رکھیے ہر وقت امتحاں پر
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۰) . **۳. جی دار ہونا .**

تیغ تیری کے تلے دھر جائے سر
جان اتنا کوئی جی رکھتا نہیں
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، میر سجاد ، ۳۸۶) .

**ـ رندھنا** ف مر ؛ محاورہ . **دل غمگین ہونا .**

دل بھی بھرا رہتا ہے میرا جی بھی رندھا کچھ جاتا ہے
کیا جانوں میں روؤں گا کیسا دریا چڑھتا آتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۰) .

— **رَوشَن ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **دل خوش ہونا** . کھلا کھلا گھر کہ دیکھنے والے کی آنکھوں کھلیں ، جی روشن ہو .
(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۰) .

— **رَہنا** ف مر ؛ محاورہ . **باز رہنا ، رکنا ، بھول جانا** . نقارچی کے ایسے اوسان گئے کہ نقارے پر چوٹ لگانے سے جی رہ گیا یہاں تک کہ اکبر نے خود برچھی کی نوک سے ہشیار کیا . (۱۸۸۳ ؛ دربار اکبری ، ۴۱) .

— **سائیں سائیں کَرنا** ف مر ؛ محاورہ . **سانس کی آمد و رفت تیز ہوجانا** .

رہیں کس کو سانسے کہ اب ضعف سے
مرا جی ہی کرنے لگا سائیں سائیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۱۲) .

— **سَخت کَرنا** محاورہ . **دل مضبوط کرنا ، ہمت کرنا** .

جانے دو واں جیوں کہ مروں آج دوستو
جی سخت کرکے چھوڑ دو اللہ پر مجھے
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۲۵) .

— **سَرد ہونا** محاورہ . **دل بجھ جانا ، مایوس ہوجانا** .

فضا خاک آلود ، دل پر غبار ہوا گرم جینے سے جی سرد ہے
(۱۹۵۲ ، قطعات ، ۱ : ۳۶۸) .

— **سنبھلنا** محاورہ . **دل کی بے چینی دور ہونا ، طبیعت بحال ہونا** .

دل رات دن رہے ہے سینے میں عشق سلتا
ہر چند چاہتا ہوں پر جی نہیں سنبھلتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۶۱) .

— **سنسنانا** محاورہ . **ضعف یا غشی کے آثار نمایاں ہونا ؛ (ضعف ، صدمے یا خوف سے) حالت دگرگوں ہونا** .

کہا میں تو دیکھوں یہ کہہ کر اٹھی
گیا سنسنا جی تو رہ کر اٹھی
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۶۶) . جس وقت اس کی نگاہیں میری نظروں سے لڑیں مجھے غش آنے اور جی سنسنانے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۵) .

جانتا ہوں نزع میں بھی قتل کی تدبیر ہے
جی جو میرا سنسناتا ہے صدائے تیر ہے
(۱۹۱۷ ، رشید ، گلستان رشید ، ۱۰۹) .

— **سَن سَن ہونا** محاورہ . رک : جی سنسنانا .

لابا آہستہ سے شرما کے زباں پر یہ سخن
غش چلا آتا ہے ہوتا ہے مرا جی سن سن
(۱۸۴۶ ، واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۹۳) ) .

— **سَن سے ہو جانا** محاورہ . **سکتہ میں آجانا ؛ دل گھبرا جانا** .

لڑنے کی فکر مشک کا دھڑکا علم کا دھیان
جی سن سے ہو گیا کہیں کڑکی اگر کمان
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷) . میں نے سنا کہ کل آپ کی نانی اماں پر فالج گرا ، جی سن سے ہو گیا . (۱۹۲۴ ، داودہ پنج ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۹) .

— **سوکھنا** محاورہ . رک : جی بیٹھنا ، طبیعت نڈھال ہونا .

بھوک سے جی سوکھ رہا ہے . (۱۸۹۲ ، نگاہ غفلت ، ۵۲) .

— **سوں/سے/سیں** م ف . **آمادگی کے ساتھ ، دل کھول کر ، جی جان سے** .

جو پی کے نام پاک پہ جی سوں فدا نہیں
راضی کسی طرح سے اس پر خدا نہیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۳) .

یک بار ہنس کے ہم سانھ تم اپنے جی سیں بولو
رہتی ہے دل میں میرے حسرت ہی میرے صاحب
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۱۱) .

اب جی سے پیار تم کو میں کرتا ہوں جان جاں
تم پر جو دل فدا ہے تو میں ہوں فدائے دل
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۸) .

اطاعت صاحب دولت کی جی سے ہو نہیں سکتی
حمیت میں کمی کچھ مفلسی سے ہو نہیں سکتی
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۶۶) .

— **سوں ہاتھ دھونا** محاورہ (قدیم) . رک : **جی سے ہاتھ دھونا** .

جو دھویا ہاتھ اپس جی سوں اسے مطلب جہاں سوں کیا
جو شائق شمع رو کا ہے اسے وسواس جاں سوں کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۱) .

— **سے اتارنا** محاورہ . **جی سے اترنا (رک) کا تعدیہ** .

تیرے سر جیون پہاڑوں نے دیا جی سے اتار
نہر رکنی اور گلگشت مصلے کا سماں
(۱۸۸۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۴۲) .

— **سے اُترنا** محاورہ . ۱. **نظروں سے گر جانا ، وقعت کا کم ہو جانا** .

اس درجہ ہوئے خراب الفت جی سے اپنے اتر گئے ہم
(۱۷۵۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۲۸) .

جب ترے جی سے اتر جائیں گے
پھر نہیں جینے کے مر جائیں گے
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ (ق) ، ۳۴) .

وہ عورتیں جو جی سے اتر جائیں اور ہیں
تسکین میں بھی یاں تو طلب ہی کے طور ہیں
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۴۵) . ۲. **نا پسند ہونا** . کتاب صورۃ الخیال چھپی چھپائی ایسی دکھائی کہ بس سارے قصے اور ساری کہانیاں اس کے آگے جی سے اتر گئیں . (۱۸۷۴ ، انشائے بادی النسا ، ۸۸) .

— **سے باتیں بنانا** محاورہ . **خود سے باتیں کرنا ، خیال آرائی کرنا .**

بنایا کرتا ہوں جی سے سحر تلک باتیں
تڑپ تڑپ کے گزرتی ہیں ہجر کی راتیں
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۴) .

— **سے جانا** محاورہ . **مر جانا ، جاں بحق ہونا .**

جی سے کیوں جائے میاں گر یہ کچھ آگے ہوتا
جو تم اشفاق مرے حال پہ اب کرتے ہو
(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۱۴۱) .

اشتیاق چشم جاناں میں گئے ہیں جی سے ہم
ہو چراغ اپنی لحد پر روغن بادام کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶) .

ترے بیمار غم کا جی سے جانا اور سنبھل جانا
نوید زیست ہے مرنے کی حسرت کا نکل جانا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۹) .

— **سے جی مِلنا** محاورہ . **دو آدمیوں میں دوستی اور محبت ہو جانا ، دو کے درمیان اتفاق ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— **سے چاہنا** ف م . **دل سے پسند کرنا ، بہت چاہنا .**

جی سے چاہی تھی ہمر ہی تیری
اس کو رستہ میں یاد تھی تیری
(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۵۷) .

— **سے خفا ہونا** محاورہ . **زندگی سے بیزار ہونا .**

یہ کہتا ہے گو ہو خفا جی سے تم
کہیں کود پڑنا نہ کشتی سے تم
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۴) .

— **سے رونا** محاورہ . **دل بھر کر رونا .** آج جا کر خوش ہوئیں ، بچے کو دوڑ کے گلے لگایا خوب روئیں اور جی سے روئیں .
(۱۹۲۰ ، احمق الذین ، ۶۲) .

— **سے سننا** محاورہ . **توجہ دینا .**

گوش بن جاتے ہیں مجلس میں دہن جتنے ہیں
جی سے سنتے ہیں مجھے اہل سخن جتنے ہیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۶۱) .

— **سے عاجز ہونا** محاورہ . **اپنے آپ سے ناراض ہونا ، بیزار ہونا .**

ہمارے درد دل کے تئیں یہ کب بے درد پوچھے ہیں
ہم اپنے جی سے عاجز ہیں انہوں کو عیش سوجھے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۶) .

— **سے فدا ہونا** محاورہ . **جی جان سے قربان ہونا ؛ بہت زیادہ چاہنا .**

حضرت داغ کا یہ حال ہے معشوقوں پر
مال کرتے ہیں فدا ، جی سے فدا ہوتے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۴۹) .

— **سے کھوٹ جانا** محاورہ . **دل سے برائی دور ہو جانا ، دل صاف ہو جانا .** ایسی سناؤں گی کہانی وفا کی اپنی زبانی تو بھی لوٹ جائے تیرے جی سے کھوٹ جائے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۱) .

— **سے گرانا** محاورہ . **رک : جی سے اُتارنا .**

کرتا ہوں میں اپنی لاغری سے ایسا نہ ہو جی سے وہ گرائیں
(۱۸۷۹ ، سالک ، ک ، ۱۰۳) .

— **سے گڑھنا** محاورہ . **اپنی طرف سے بات بنا کر پیش کرنا .**

سلسلہ بات کا بگڑتا ہے نامہ بر بات جی سے گڑھتا ہے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۷۶) .

— **سے گُزرنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : جی سے جانا .** رانی کہ چاہت میں پکی اور محبت میں پوری تھی جھوٹ سچ کی امتیاز نہ کی فی الفور جی سے گزر گئی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۱) .

ہم اپنے جی سے گزرے ، یوں سحر کی
شب غم بڑھ چلی تھی مختصر کی
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۸۹) .

— **سے لگنا** محاورہ . **کسی چیز کی بہت زیادہ خواہش ہونا یا فکر ہونا ؛ لو لگنا .**

جی سے میرے سانورے کی لگ رہی ہے جستجو
جس طرح ہوتا ہے افیونی کو افیون کا تلاش
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۰) . خان صاحب اس مقدمے میں میرے جی سے لگی ہے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۸) .

— **سے ناچار ہونا** محاورہ . **دل سے مجبور ہو جانا ، طبیعت کے آگے بے بس ہونا .**

ٹھانی تھی دل میں اب نہ ملیں گے کسی سے ہم
پر کیا کریں کہ ہوگئے ناچار جی سے ہم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۹) .

**ـ سے نہ نکلنا** محاورہ. **مسلسل خیال میں رہنا، وابستگی یا تعلق باقی رہنا.** ایسی نادہندگی سما گئی ہے کہ ہوتے سوتے میرے روپے ان کے جی سے نہیں نکلتے. (۱۸۷۳، انشائے ہادی النسا، ۴۷).

**ـ سے ہاتھ دھونا** محاورہ. **زندگی سے مایوس ہو جانا.**

تماشا سا تماشا ہو رہا ہے
کہ ہر یک ہاتھ جی سے دھو رہا ہے
(۱۷۵۶، دیوان زادہ حاتم (ق)، ۴۱۹).

**ـ سیر ہونا** محاورہ. رک: **جی بھرنا.** صبح و شام گھنٹوں دریا میں تیرتا رہتا، پھر بھی جی سیر نہ ہوتا. (۱۹۴۳، غبار خاطر، ۲۱۴).

**ـ شگفتہ ہونا** محاورہ. **طبیعت خوش ہونا.**

جی شگفتہ نہ ہوا ایک دن اے تیر فگن
ہو گیا دل صفت غنچۂ پیکاں کیونکر
(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۷۵).

**ـ صاف ہونا** محاورہ. **(بیماری کے بعد) طبیعت ٹھیک ہو جانا.** خدا کے فضل سے آج جی بالکل صاف ہے. (۱۹۰۷، سفر نامۂ ہندوستان، حسن نظامی، ۵۸).

**ـ غش ہونا** محاورہ. ۱. **بیہوشی کی سی کیفیت طاری ہو جانا.**

یہ منہ کھول کس نے جھمکڑا دکھایا
کوئی تھامیو جان غش ہو چلا جی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۸). ۲. **فریفتہ ہو جانا.**

کیا ہی رخسار چمکتے ہیں کہ بس جی غش ہے
طور پر شعلہ بنا تھا وہ بھبھوکا ہے یہی
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۶۱).

**ـ کا ابال** (ـ ضم ا) اسذ. **دل کا جوش، دل کی بھڑاس، دل کا بخار.**

بڑھتا ابال جی کا کیا جانے کب رکے گا
اب تک تو کوئی چھالا بیٹھا نہیں ابھر کے
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۲۲).

**ـ کا آنا** محاورہ. رک: **جی آنا.**

کسی پر جی کے آجانے نے مارا آرزو ہم کو
یہ آنے والا ایسا تو نہ تھا جو یونہی ٹل جاتا
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۵).

**ـ کا بٹ جانا** محاورہ. **دھیان بٹنا** (دریائے لطافت، ۹۳).

**ـ کا بچاو** (ـ فت ب) اسذ. **زندگی کی حفاظت، جی کی عافیت.** تمام ہندوؤں اور بودھسٹ لوگوں کو جی کے بچاؤ کی ہدایت کرنے والا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۷۲).

**ـ کا بخار نکالنا** محاورہ. **دل کی بھڑاس نکالنا، دل کا رنج رفع کرنا** (نوراللغات).

**ـ کا بخار نکلنا** محاورہ. **جی کا بخار نکالنا (رک) کا لازم.**

طبیعت کا ہو دور رنگ ایک بار
نکل جاوے فی الجملہ جی کا بخار
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۱۳).

**ـ کا بہلاوا** (ـ فت ب، ـک ہ) اسذ. **دل کی تفریح، طبیعت خوش کرنے والا، (مجازاً) عارضی خوشی یا تسکین کا ذریعہ یا سامان.** یہ دنیا کی زندگی تو بس جی کا بہلاوا اور کھیل ہے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۴۴).

**ـ کا پیاسا ہونا** محاورہ. **جان کا دشمن ہوجانا، جان کے درپے ہونا.**

پیاسا ہے جو کہ جی کا اور آبرو کا دشمن
وہ آشنا نہ ہوگا اوس سیں بھلا کنارا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (۱)، ۱۰۱).

**ـ کا جنجال** (ـ فت ج، ـک ن) اسذ. **جان کے لیے مصیبت یا روگ، وبال جان.**

سنا میں اس شکر لب سے جو یہ حال
کہا میں عاشقی ہے جی کا جنجال
(۱۷۷۳، تصویر جاناں، ۵۷). اسی کو کفایت شعاری کہتے ہیں ورنہ کمی و بیشی کی صورت میں مال آفت و وبال جی کا جنجال اور باعث زوال ہے. (۱۸۹۳، اردو کی پانچویں کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۳۱). میرے ساتھ تم کو عقیدت یا محبت جو کچھ بھی ہے اس کو اپنے جی کا جنجال کیوں بناؤ. (۱۹۵۹، پردیسی کے خطوط، ۱۲۳). اف: بنانا، بننا، کرنا، ہونا.

**ـ کا جی (کی جی)/(ہی) میں رہ جانا/رہنا** محاورہ. **دل کی کوئی خواہش دل ہی میں رہ جانا اور اس کا پورا نہ ہونا.**

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی آس سے ملاقات نہ ہونے پائی
(۱۷۸۳، درد، د، ۷۷).

جی کی جی ہی میں رہی دم نہ رہا اور اک دم
ہائے جس دم در جاناں قدم چند رہا
(۱۸۴۶، صنعت، ک، ۱۷).

سال تو اور جواب روکھا پھیکا
جی ہی میں رہا جو ولولہ تھا جی کا
(۱۹۳۲، 'اودھ پنچ'، لکھنؤ، ۱۷، ۱: ۳).

**ـ کا چور** (ـ و مج) صف، مذ؛ مث: جی کی چور. **(کام وغیرہ سے) جی چرانے والا، بزدل، کم ہمت.**

مصحفی جاں باز بھی ہوتے ہیں کوئی جی کے چور
سر کٹے پر بھی قدم بڑھتا ہے آگے سور کا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۱) .

**ـــ کا دشمن** (ـــ ضم د ، سک ش ، فت م) اسذ. **جان کا دشمن، جو کسی کے پیچھے پڑا ہو ، (مجازاً) معشوق .**
اے شانہ تو نہ ہووے دشمن ہمارے جی کا
کہیں دیکھیو نہ ہووے زلفوں کا بال بیکا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۵) .
دوست رکھتا ہوں جی کے دشمن کو
دل میں دیتا ہوں راہ رہزن کو
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) .

**ـــ کا روگ** (ـــ و مج) اسذ . **رک : جی کا جنجال .**
یہ درد عشق ہے نہ گیا ہے نہ جائے گا
تو اپنے جی کا روگ سمجھ چارہ گر مجھے
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۲۳) .
مراحسن روگ اس کے جی کا ہوا
مری میں جو بال اس کا بیکا ہوا
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۲۴) .

**ـــ کا زیاں** (ـــ کس ز) اسذ . **جان کا اندیشہ یا نقصان .**
رہ و رسم ناز پیارے ہے قدیم طور خوباں
پہ نہ اس قدر کہ جی کا کسی کے زیاں ہووے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۳) .
ہو شریک رنج اس کا یعنی اس محنت کے بیچ
ورنہ کیا ہے نفع کھینچے گا جو یہ جی کا زیاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱۷) .

**ـــ کا ضرر** (ـــ فت ض ، ر) اسذ . **رک : جی کا زیاں .**
شمع کچھ جلتی نہیں پروانہ بھی دیتا ہے جی
سوزش الفت سے ہے جی کا ضرر دونوں طرف
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۹۱) .

**ـــ کا غبار** (ـــ ضم غ) اسذ. **دل کی کدورت ، ملال** (جامع اللغات).

**ـــ کا کال** اسذ (شاذ) . **رک : جی کا زیاں .**
فاما مرے تئیں نہ تھا کچھ خیال
کہ آخر کو ہوئیگا مرے جی کا کال
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۲) .
قہر ہے عقرب سا وہ خال سیاہ کال ہے جی کا وو کالا زلف کا
(۱۸۱۳ ، پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۲۷) .

**ـــ کا کڑا** (ـــ فت ک) صف مذ ؛ مث : جی کی کڑی . **مضبوط دل کا ، سخت دل کا ، ہمت والا .** بھو اگرچہ فی الجملہ جی کی کڑی دل کی مضبوط تھی مگر پھر بھی عورت ذات اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسن ، کایا پلٹ ، ۱۱) .

**ـــ کا کہنا** محاورہ . **دل میں خود بخود کوئی بات آنا ، خواہش پیدا ہونا .**
کہا جی نے مجھے یہ ہجر کی رات
یقیں ہے صبح تک دیگی نہ جینے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۲) .

**ـــ کا گاہک ہونا** محاورہ . **جان کا خریدار ہونا ؛ پیچھے پڑنا، جان کا دشمن ہونا .**
بگاڑا کچھ نہیں میں نے کسی کا ہوا ہے کون گاہک میرے جی کا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۹) .

**ـــ کا مختار ہونا** ف مر . **کسی کا پابند نہ ہونا ، آزاد ہونا .**
ہم مرتے ہیں ناصحا تجھے کیا
مختار ہر اک ہے اپنے جی کا
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۱۰) .

**ـــ کانپنا** ف مر . **رک : جی دھڑکنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**ـــ کا وبال** (ـــ فت و) اسذ . **رک : جی کا جنجال .**
اٹھا اس طرح اس کے دل میں خیال
کہ خاوند سے ہے جنگ جی کا وبال
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۶) .
ہے سراسیمگی وہی دنبال
ہے وہی زیست میرے جی کا وبال
(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۶۴) .

**ـــ کباب ہونا** محاورہ . **رک : جی جلنا .**
ہو جیو مشاطہ کا خانہ خراب
ہاتھ سے جس کے ہے اپنا جی کباب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۱) .

**ـــ کٹنا** محاورہ . **دل کو بہت زیادہ صدمہ یا دکھ ہونا .**
بیان کرتے ہوئے جی کٹے ہے یہ احوال
خدا کے واسطے یارو نہ پوچھو دل کا حال
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۰۳) .

**ـــ کرنا** محاورہ . ۱. **ہمت کرنا ، جرأت یا بہادری سے کام لینا .**
شاباش داغ تجھ کو کیا تیغ عشق کھائی
جی کرتے ہیں وہی جو مردانے آدمی ہیں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۶) .

قدم اکھڑے ، پٹی کھاتے ہی گھونگٹ فوج سلطانی
مگر پھر جی کیا ، پلٹی ، پرے باندھے نئے سر سے
(۱۹۱۵ ، مطلع انوار ، ۷۹) . ۲. کسی کام یا چیز کے لیے جی چاہنا ، خواہش کرنا یا ہونا .
جو آیا جگ میں نکلنے کو جی نہیں کرتا
پٹا پٹی کا یہ خیمہ ہے دل نشیں دن رات
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۴۶) .

ــ کڑا کرنا محاورہ . دل مضبوط کرنا ، ہمت کرنا .
جی کڑا کر کے ترے کوچے سے جب جاتا ہوں
دل ہے دشمن یہ مجھے گھیر کے پھر لاتا ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۴) . سمجھ آرا نے جی کڑا کر کے سمجھایا باجی ، خدا کے لیے ایسی باتیں نہ کرو مجھے بول ہوتا ہے .
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۴۴) . ایک دن میں نے جی کڑا کر کے مولوی صاحب کو اپنے ارادے سے آگاہ کر دیا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۰۶) .

ــ کڑاہنا/کڑھانا ف مر ؛ محاورہ . بے چین کرنا ، دل دکھانا .
اس ہوا میں نہیں وہ یار پیوں کیوں کر شراب
جی کڑاہتا ہے نپٹ آج یہ باراں میرا
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۱۱) . میرے عزیز اور دوست اپنا جی نہ کڑھائیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۳) . تمہارے نام سمن جاری نہیں کرا سکتے . . . تم ناحق اپنا جی کڑھاتی ہو .
(۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۳) .

ــ کڑھنا ف مر . رنج و الم ہونا ، غمگین ہونا . میرا تم لوگوں کے لیے جی کڑھتا ہے تمہیں چاہیے کہ جا کر شاہ جاوداں کی اطاعت کرو اور بدستور اپنے ملک و مال پر قابض رہو .
(۱۸۸۱ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۴) . اس غریب لڑکی کا حال سن کر تو میرا جی بہت ہی کڑھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۳) .

ــ کڑھلانا محاورہ . شوق پیدا ہونا ، خواہش پیدا ہونا .
رستم کا جی کلبلایا زال سے کہا میں افراسیاب کو طلب کرتا ہوں اوس کا مقابلہ اب کرتا ہوں . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۶۳) .

ــ کو بٹنا محاورہ . رک : جی پر بننا .
آخر اے بیدار دیکھا کیا ترے جی کو بنی
ایسے ظالم سے میں کہتا تھا نہ یاری کیجئے
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۰۵) .

ــ کو بہلانا ف مر . رک : جی بہلانا .
پھر تو صحرا کی طرف وہ نام دار
جی کو بہلانے چلا ہو کر سوار
(۱۷۷۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۷۷) .

ــ کو بھائے (بھاوے) پر منڈیا ہلائے کہاوت . جب کسی شخص کا کسی کام یا کسی چیز کو دل تو چاہتا ہو مگر ظاہر میں انکار کرے .
ہے کہاوت "جی کو بھاوے یوں ہیں پر منڈیا ہلائے" .
لے چلیں گے آپ کو ہم ہیں اسی دھن پر اڑے
(۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۶) .

ــ کو تھامنا محاورہ . طبیعت کو قابو میں رکھنا . غلام سے رہا نہ گیا ، اپنے جی کو تھام نہ سکا . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۶۲) .

ــ کو جلانا محاورہ . رک : جی جلانا . خاوند کی یاد بد بلا رہ رہ کر آنے لگی جی کو جلانے لگی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵) .

ــ کو دینا محاورہ . رک : جی دینا .
یار کے پاؤں پہ سر رکھ جی کو اپنے دیجیے
اس سے بہتر اور نیں ہووے گی مر جانے کی طرح
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۱۵) .

ــ کو روگ لگانا محاورہ . کسی بات کی فکر کرنا ؛ کسی غم میں مبتلا ہونا (جامع اللغات) .

ــ کو روگ لگنا محاورہ . جی کو روگ لگانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

ــ کو لگنا محاورہ . دل پسند ہونا ، اچھا لگنا ، سمجھ میں آنا .
لگاوٹ کی باتیں کریں کیوں نہ تم سے
خداوند میرے تو جی کو لگی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۸) . میرے جی کو بھی مولوی صاحب کی باتیں لگتی معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۰۷ ، سی پارۂ دل ، ۱۴۲) .

ــ کو مار مار کر رکھنا/ــ کو مارنا محاورہ . خواہش کو ضبط کرنا ، طبیعت کو روکنا ، دل کو اس کی خواہش سے باز رکھنا .
اٹھتی امنگ کا ابال کب ہے کسی کے مان کا
جی کو کہاں تک آرزو رکھیئے گا مار مار کے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۲۰) .

ــ کہنے میں نہ ہونا محاورہ . دل قابو میں نہ ہونا .
پر کہوں کیا جی ہی میرا میرے کہنے میں نہیں
عقل یاں کھاتی ہے چکر اور خرد حیران ہے
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۱۸) .

ــ کہیں لگنا نہیں جب دل کہیں لگ جائے ہے کہاوت . جب انسان کو (کسی سے) محبت ہو جائے تو کسی کام میں طبیعت نہیں لگتی (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

ــ کی امث . دل کی آرزو ، دل کی بات .

پوچھے کوئی جو میرے جی کی کیا بات ہے بے تکلفی کی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۹) .

ــ کی اَمان (ــ فت ا) امث . رک : جان کی امان .

شانہ کروں میں ریش کو یا وسمہ سے رنگوں
جی کی امان پاؤں تو اک بات میں کہوں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۵) .

لگی کہنے گر جی کی پاؤں امان
تو کچھ بات دل کی کروں اب بیان
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طبش ، ۸۲) . جہاں پناہ جی کی امان پاؤں تو عرض کروں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۸) . اف : پانا ، دینا ، مانگنا ، ملنا .

ــ کی آفت (ــ فت ف) امث .

دل کے لیے مصیبت ، پریشانی کا باعث ، تکلیف دہ (جامع اللغات) .

ــ کی بات امث . دل کی آرزو ، دل میں چھپی ہوئی خواہش ؛ بھید ، راز ، جی کی (رک) .

اتنی نا مہربانی کیوں کرے ناحق غریبوں پر
کیا کیا ہم نیں ظالم اپنے جی کی بات کہہ ہم سیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲) .

افشائے راز عشق نہ کر کہہ کے جی کی بات ، پردہ ہی خوب ہے جی ہی میں اپنے رہنے دے جو کچھ کہ جی میں ہے ، خاموش اے ظفر
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۴) .

ــ کی بات لینا محاورہ . دلی خواہش دریافت کرنا ، دل کا بھید معلوم کرنا . سب حاضر کھڑے ، انو کے جی کی بات لے ، انو کا دل ہاتھ لے انو کو اپنے سنگھات لے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷) .

ــ کی بَھڑاس نکالنا محاورہ . دل کا غبار نکالنا ، دل میں بھرا ہوا غصہ اتارنا . ذرا اس تصویر کو مجھے دینا میں ان بیگم کی بلائیں لوں اور دو باتیں کر کے جی کی بھڑاس نکالوں .
(۱۹۲۰ ، جگ بیتی کہانیاں ، ۶۸) .

ــ کی جی (ہی) میں رَکھنا محاورہ . دل کی بات ظاہر نہ کرنا .

جی کی جی ہی میں نہ رکھ جائیے گا
بات جو ہو گی سو فرمائیے گا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۳۱) .

ــ کی جی (ہی) میں رَہنا محاورہ . آرزو پوری نہ ہونا ، حسرت رہنا ، بات دل کی دل ہی میں رہنا .

جی کی جی ہی میں رہی بات نہ ہونے پائی
ایک بھی اس سے ملاقات نہ ہونے پائی
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۷۷) .

اوٹھ (اٹھ) گیا ہے کہے وہ یار افسوس
جی کی جی میں رہی ہزار افسوس
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۰۲) .

نہ پوچھو گے نہ درد دل کہوں گا
یونہی رہ جائے گی بس جی کی جی میں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۰) .

ــ کی حَسرت مٹانا محاورہ . دل کی خواہش پوری کر لینا ، دل کی بھڑاس نکالنا . بہت کرے گی مار ڈالے گی ، بہت خوب ہوگا ، میرا بکھیڑا چکے گا وہ بھی اپنے جی کی حسرت مٹائے گی .
(۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۵۴) .

ــ کی قَسم (ــ فت ق ، س) فقرہ . بہت زیادہ اصرار کے لیے اپنا واسطہ دینا .

ہائے کہنا وہ اس کا چپکے سے
تجھے انشا ہمارے جی کی قسم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۵) .

ــ کی لَگی (ــ فت ل) امث . شوق ، فکر ، عشق ، دل کی آرزو .

آب رحمت سے بھی بجھنے کی نہیں جی کی لگی
داغ سوزاں کی چمن کو نہیں درکار گھٹا
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۹) .

ــ کے اُوپَر آن بَننا محاورہ . رک : جان پر آن بننا .

کیا کروں یار ہوا جا کے میں اس قاتل کا
اب تو تاباں میرے اس جی کے اوپر آن بنی
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۴۸) .

ــ کھانا محاورہ . رک : جان کھانا .

بس میں کہتا ہوں اپنے گھر جاؤ
حضرت عشق تم نہ جی کھاؤ
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۶۲) .

یہ تأسف رانی کا جی کھا گیا
دل جو اس کا کل تھا سو مرجھا گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳۵) .

ــ کَھپانا محاورہ . ۱ . جان کی بازی لگانا ، سخت محنت کرنا (اکثر کو کے ساتھ) .

تنگی لگا ہے کرنے دم اپنا بھی ہر گھڑی
کڑھنے نے دل کے جی کو ہمارے کھپادیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۸) . ۲. (کسی کام کے انجام دینے میں) جانفشانی کرنا ، جان توڑ کے کام کرنا ( میں، کے ساتھ ) (مخزن المحاورات ، ۳۹۵) .

— کَھپنا محاورہ . جی کھپانا معنی نمبر ۱ ( رک ) کا لازم .
کب تک نہ کراہوں میں نالے نہ بھروں کیوں کر
میں کیا کروں اے انشا اب جی ہی لگا کھپنے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۳) .

— کَھٹّا کَرنا محاورہ . دل برا کرنا (جامع اللغات) .

— کَھٹّا مِیٹھا ہونا محاورہ . ۳. دل لاجانا ، معشوق کو دیکھ کر خواہش کرنا (جامع اللغات) .

— کَھٹّا ہو جانا/ہونا محاورہ . متنفر ہونا ، بددل ہونا .
کلیم کی حرکتوں سے میرا تمہارا دونوں کا جی آخر کھٹا ہو ہی گیا.
(۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۸) . نیلوفر کا جی کھٹا ہو گیا تھا اس لیے وہ ہمیشہ اس کا نام بھول جاتی تھی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۹۹) .

— کَھرا کھوٹا ہونا محاورہ . نیت میں فرق آنا (نور اللغات) .

— کِھلنا محاورہ . ۱. دل خوش ہونا ، دل کو فرحت ہونا .
نیاز مند کو مسرت بے اندازہ حاصل ہوئی اور جی کھل گیا .
(۱۸۹۸، اردو خط و کتابت ، ۲۸) . ۲. شرم و حجاب دور ہونا ، بے باک ہونا ، دل کو جرأت ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھو جانا محاورہ . جان دینا ؛ عاشق ہونا (جامع اللغات) .

— کھول کَر/کے م ف . خاطر خواہ ، دل بھر کے ، افراط سے ، بے دریغ .
اب تو جی کھول کے دن رات کرو ظلم و ستم
ناتوانی سے مجھے طاقت فریاد نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۳) .
اگر جی کھول کر میں تنگنائے دہر میں روتا
تو جوے کہکشاں میں بھی فلک پر خوں رواں ہوتا
(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۷۳) .
اگر کٹ سکے وقت ہنس بول کر
تو ہنس بول لیں لوگ جی کھول کر
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۳۶) .

— کَھولنا محاورہ . سخت غصہ ہونا ، طیش میں آنا .

نہ پڑھنا شیر ہی لا حول ہے کچھ
رقیبوں کا گیا جی کھول ہے کچھ
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۲۹۰) .

— کھونا محاورہ . ۱. جان دینا ، مر جانا .
یہ تھا نزدیک جی کھووے زلیخا
کہ شادی مرگ پھر ہووے زلیخا
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۷۲) .
پہلے تیشہ مارتے خسرو کو اے شیریں دہن
جی نہ کھوتے مفت اپنا ہوتے گر فرہاد ہم
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷) . ۲. بہت رنج و غم کرنا . غم سے بلکان ہونا .
کہہ کے یہ آٹھ گئی جی کھوئی ہوئی
ہچکیاں لیتی ہوئی ، روتی ہوئی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۳۰) .
بیتاب ہوئی باپ کے قدموں سے جو ہٹ کر
جی کھونے لگی پاؤں سے بہنوں کے لپٹ کر
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۰۳) .

— گُد گُدانا محاورہ . دل میں خواہش پیدا ہونا ، امنگ اٹھنا.
ہیں وہ جب سے سوار تو سن حسن
جی ہمارا بھی گد گداتا ہے
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۰۲) .

— گِرا پڑنا محاورہ . طبیعت مضمحل ہونا ، دل بیٹھا جانا .
کچھ جی گرا پڑے تھا پر اب تو نے ناز سے
مجھ کو گرا دیا تو مرا جی سنبھل گیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷) .

— گُنوانا محاورہ ؛ ~ جیو ( جیوان ) گنوانا . ۱. جان قربان کرنا ، جان دینا . بہوت لوگاں اس باٹ میں آکر جیواں گنوائے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴) . جان حرمت پر صدقہ کرو جی گنوا دو . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴ : ۱۱۷) . ۲. جان کھونا.
محبت میں جنہوں نے جی گنوایا
انہوں ہیں نے مزا جینے کا پایا
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۲۱) .

— گھبرانا محاورہ . ۱. طبیعت کا پریشان ہونا .
شب غم فرقت ہمیں کیا کیا مزے دکھلائے تھا
دم رکے تھا سینے میں کمبخت جی گھبرائے تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۶) . کچھ ایسا جی گھبرایا اور ملنے کی ہڑک اٹھی کہ میں کل صبح سیدھی اٹھ ان کے گھر پہنچی . (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۲۶ ) . ۲. اچھا نہ لگنا ، وحشت طاری ہونا . دم بھر نکما بیٹھتا ہے تو اس کا جی گھبرانے لگتا ہے . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۱) . میرا جی گھبراتا ہے روشنی سے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۸۵) .

ــ گھٹانا محاورہ. جی گھٹنا (رک) کا تعدیہ.
خدا سے ڈرو اور باتیں کرو
بڑھاتے ہو کیوں جی گھٹانے کی بات
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۷۱).

ــ گھٹ جانا محاورہ. دل تھوڑا کرنا، نفرت کرنا، طبیعت بد مزہ ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

ــ گھٹنا محاورہ. ۱. دم رکنا.
آسمان اک خانۂ پر دود ہے
اس میں تو میرا گھٹا جاتا ہے جی
(۱۸۲۳، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱۷). ۲. دل گھبرانا، وحشت ہونا. آج وہاں بالکل ہی سونا پڑا ہے پھر بھلا اوسے دیکھ دیکھ کر جی نہ گھٹے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶۸).

ــ لبوں پر آنا محاورہ. مرنے جیسی حالت ہونا.
جی رات لبوں پہ آ رہا تھا مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا
(۱۸۱۰، دیوان حقیقت، ۱).

ــ لبھانا محاورہ. دل بہلانا، خوش کرنا، اپنی جانب مائل کرنا. پیاری پیاری باتوں سے ایک ایک کا جی لبھانے لگیں.
(۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۹).
یہ ان کی جتنی لگاوٹیں ہیں یہ ظاہری سب بناوٹیں ہیں
یہ جی لبھانے کی اک ادا ہے یہ دل کے لینے کا ایک ڈھب ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۸۳).

ــ لٹنا محاورہ. عاشق ہونا، فریفتہ ہونا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ).

ــ لرزنا محاورہ. دل کانپنا، دل پر خوف چھانا، رعب غالب ہو جانا (نوراللغات).

ــ لڑانا محاورہ. ۱. جان توڑ کوشش کرنا. جس قدر چاہیے تھا جی لڑا چکے تھے کچھ کام بن نہ آیا. (۱۸۰۱، گلشن ہند، لطف، ۹). ۲. دل لگانا، محبت کرنا.
اپنا باطن خوب ہے ظاہر سے بھی اے جان جاں
آنکھ کے لڑنے سے پہلے جی لڑا بیٹھے ہیں ہم
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۲۴).

ــ لڑنا محاورہ. مائل ہونا، فریفتہ ہونا (پر یا پہ کے ساتھ).
گل و بلبل کی طرح سے تجھ پر
جی ہزاروں کے لڑے رہتے ہیں
(۱۸۴۶، مہر (آغا علی)، د، ۲۴۷).

ــ لگا رہنا ف مر؛ محاورہ. متفکر یا متردد ہونا، مستقل طور پر کسی طرف متوجہ رہنا، کسی کام یا بات میں جی لگا رہنا. تم نے اپنی طبیعت کا حال کچھ اس خط میں نہ لکھا جی لگا رہا. (۱۸۹۱، فغان بے خبر، ۱۳۵).

ــ لگانا محاورہ. ۱. توجہ کرنا، دلچسپی لینا.
نہیں ہے خوب فضا سیرگاہ دنیا کی
لگایا جی تو بہت اس میں ہم نے پر نہ لگا
(۱۸۲۷، کلیات پروانہ (جسونت سنگھ)، ۱۱۹).
نہ پھر آنکھ کھولی نہ دیکھا کسی کو
لگایا نہ دنیائے فانی سے جی کو
(۱۹۰۹، مظہر المعرفت، ۳). ۲. محبت کرنا، عاشق ہونا.
اگر اٹھے تو آزردہ جو بیٹھے تو خفا بیٹھے
لگایا جی کو اپنے روگ جب سے جی لگا بیٹھے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۴۶). ۳. سوچنا، خیال کرنا. میرا دل ایسا واقع ہوا ہے کہ وہ مرنے کے خیال میں فوراً جی لگا لیتا ہے.
(۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں، ۱۱). ۴. سیکھنے کی کوشش کرنا.
نہ بڑھ بڑھ کے باتیں بنایا کرو ذرا کام پر جی لگایا کرو
(۱۹۲۷، نوراللغات).

ــ لگتی (ــ فت ل، ــ ک گ) صف، مث. ۱. من پسند، ایسی بات جو دل قبول کرے. جو بات کہے اس کے جی لگتی کہے. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۶۰). اور جی لگتی پوچھئے تو ان میں سے کسی بھی بات کے بارے میں اسے کچھ بھی تو معلوم نہیں ہوتا. (۱۹۴۹، نگار خانہ، ۲۳).
[جی + لگتی، لگنا (رک) سے]

ــ لگنا محاورہ نیز ف مر. ۱. (طبیعت کا) بہلنا، کسی بات یا کام میں دھیان ہونا.
نہ کھلتا ہے دل گشت گلزار میں
نہ لگتا ہے جی سیر بازار میں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱).
جی کوئی لگتا ہے اس کے اٹھ گئے پر باغ میں
گل نے بہتیرا کہا ہم سے نہ ٹک ٹھہرا گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۷۵). ۲. دل کا مائل ہونا، فریفتہ ہونا، عشق ہونا. جہاں جیو لگنا، وہاں ان باتاں تی جیو نہیں بھگتا.
(۱۶۲۵، سب رس، ۱۲۶).
ہاں میاں جانتا تو میری قدر جو کہیں تیرا دل لگا ہوتا
(۱۷۹۸، سودا، د (ق)، ۳۸).
ایک صاحب سے جی لگا میرا ان کے عشووں نے دل ٹھگا میرا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۳۹). ۳. اجنبی ماحول سے مانوس ہونا.
جب تک سسرال میں تمہارا جی لگے یہ تمہارے پاس رہیں گی.
(۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۱۲۹).

**ـ لاچانا** ف مر. **مائل ہونا، مشتاق ہونا.** جب میرا باپ مر گیا تو یہودی کا جی میرے لیے لاچانے لگا. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۲۸۵).

**ـ لوٹ پوٹ ہونا** محاورہ. **دل بیقرار ہونا.** ایک ہرنی جو اس کے سامنے آئی تو اس کا جی لوٹ پوٹ ہوا. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۷). جب کسی گبھرو جوان کو دیکھتے تو جی لوٹ پوٹ ہو جاتا. (۱۹۷۵، مظاہر نفس، ۷۱).

**ـ لوٹنا** محاورہ. **دل چھین لینا، عاشق کر لینا، دل غارت کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

**ـ لوٹنا** (و مج) محاورہ. ۱. **(اشتیاق میں) دل کا بےتاب ہو جانا، بہت زیادہ جی چاہنا.** جنہوں نے ہوا بجلی اور فضائے آسمانی تک کو مسخر کر لیا ہو ان کی نسبت جی لوٹتا ہے کہ کاش وہ چند حیات پرور اسلامی اصول اور اختیار کر لیں. (۱۹۲۵، فضائل اسلام، ۵۶).

**ـ لوٹ ہونا/ہو جانا** محاورہ. ۱. **رک: جی لوٹنا معنی نمبر ۱.**
اب لوٹ اسی پری پہ جی ہے جو شیش محل سے جھانکتی ہے
(۱۸۹۶، لعل نامہ، ۱: ۳). ۲. **رک: جی لوٹنا معنی نمبر ۲.**
آپ نے... جس انداز سے داد دی ہے قابل ستائش ہے پڑھ کر جی لوٹ ہو گیا. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۱۸: ۳).

**ـ لہرانا** محاورہ. ۱. **امنگ پیدا ہونا، خوشی سے جھومنا.**
اس سوچ میں تھا کہ دور سے ایک پانی کا چشمہ نظر آیا بے اختیار جی لہرایا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۳۰). ۲. **(عور) بہت جی چاہنا.**
کس طرح جاؤں دیکھنے لہرا رہا ہے جی
چھڑیاں سڑک پہ ہیں کھڑی دریا کے سامنے
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۲۰۱).

**ـ لے کر (کے) بھاگنا** ف مر؛ محاورہ. **جان بچا کر چلا جانا، فرار ہونا.**
وہ حالت جو لڑکے نے دیکھی عجیب
تو لڑکا بھی جی لے کے بھاگا غریب
(۱۷۷۸، مثنویات حسن، ۱: ۶).
یہ کہہ کے حشر سے بھاگا میں اپنا جی لے کر
الٰہی خیر یہاں تو وہ فتنہ گر بھی ہے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۶۳).

**ـ لینا** محاورہ. ۱. **ہلاکت کو پہنچانا.**
ادھر اس ناتواں کا کھودیا جی ادھر اس ناز پرور کا لیا جی
(۱۸۲۲، راسخ (غلام علی)، ک (نیرنگ محبت)، ۱۵).
مگر ناز مانے نہ بے جی لیے
چھری کے تلے کوئی کب تک جیے
(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۷۳). ۲. **دل کی بات معلوم کرنا، خواہش معلوم کرنا.**
ملنے کوں غیر کے اب کیوں پوچھتا ہے پیارا
ازماونے کوں شاید لیتا ہے جی ہمارا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۱۰۰). ۳. **کسی کو اپنی طرف مائل کر لینا، فریفتہ کر لینا، عاشق بنا لینا.**
بچن ہور بہوں سوں جیو لینے و دینے جانتی ہے توں
نبیؐ صدقے قطب ماہر ہے تیرے بھید جانی میں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۷).
کوئی چلتی اتر اٹکھیلیوں سے
کوئی بیٹھی ہی جی لیتی دلوں سے
(۱۷۷۸، گلزار ارم، ۱۷۹).
جی لیتی ہے وہ زلف سیاہ فام ہمارا
بجھتا ہے چراغ آج سرشام ہمارا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۹).

**ـ مار** صف؛ اسذ. **جرم سنگین (قتل وغیرہ)؛ خواہش مار یا مارنے والا؛ قاتل؛ مار ڈالنے والا** (پلیٹس). [جی + ا: مار، مارنا (رک) سے].

**ـ مارنا** محاورہ. ۱. **خون کرنا، ہلاک کرنا، دق کرنا، اذیت دینا؛ خواہش کو ختم کر دینا** (پلیٹس).
۲. **اذیت میں ہونا، تکالیف اٹھانا.**
غم عشق سے تو کوئی بچ بھی جاوے
پہ جی مارتا ہے جدائی کا غم
(۱۸۰۲، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۳۰). ۳. **خواہش ضبط کرنا.**
چاہیے یاں اپنے جی کا مارنا چاہنا ہے اور پتا مارنا
(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۲).

**ـ مالش کرنا** محاورہ. **رک: جی متلانا.** سیاں آزاد نے کہا کہ بھائی جی مالش کرتا ہے، استفراغ ضرور ہو گا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۳).

**ـ ماندا ہونا** محاورہ. **طبیعت ناساز ہونا، بیمار ہونا.** اب سے دور ننھے کا جی ماندا تھا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۱۶۲).

**ـ متلانا** محاورہ. ۱. **طبیعت قے کرنے کو چاہنا، متلی ہونا.**
جی متلایا، رکابی سے ہاتھ اٹھا لیا، وہاں سے اٹھ کر حضرت امام حسین علیہ السلام کے گھر تشریف لے گئے. (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۳۹). اچھے خاصے کچہری گئے وہاں سے پانچ کے عمل میں آئے جی متلایا، ڈالا اور بس ایک دو دست آئے کہ دم ست کر آنکھوں میں آ گیا. (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۰۵). ۲. **گھن آنا، کراہیت آنا؛ اکتانا.** ایک شخص نے یہ بھی کہا کہ قبلہ! غزل تو خوب ہے مگر ردیف سے جی متلانے لگا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۰۵). خدا کی شان نواب چھٹن کی محل سرا اور دیکھ کر جی متلائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۱).

ـ مَتلانے والا (ـ فت م ، سک ت) صف. قے لانے والا ، متلی لانے والا ، (مجازاً) جس سے کراہت پیدا ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـ مٹی ہو جانا محاورہ. طبیعت کا پست یا پژ مردہ ہو جانا.

سوا اب خاک ہونے کے نہیں حسرت کوئی باقی
کہ مٹی ہو گیا جی دیکھ کر گور غریباں کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۲).

ـ مَچلنا محاورہ. کسی چیز یا بات کے لیے دل بیقرار ہونا. بے طرح جی مچلتا تھا کہ یہ بوجھ اتار پھینکا جائے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۵).

ـ مَر جانا/مَرنا محاورہ. رک : جی مٹی ہو جانا (نوراللغات).

ـ مَسوس (مَسوس) کَر (کے) / مَسوسنا محاورہ. دل میں کڑھنا ، رنج و افسوس کرنا. یہ غضب دیکھو کہ بغیر کسی وسواس کے جہنم کی آگ میں جی مسوس مسوس کے جلنے کو ، میں جھونک دی گئی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۳).

اگر ہے عشق کا دعوا ، تو دل کا رونا کیا
فضول رنج نہ کر ، سر نہ پیٹ ، جی نہ مسوس
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۷). ہنوز دلی دور است ، کے مصداق سچ مچ دلی کو دور سمجھ کر اپنا جی مسوس کر رہ گئے. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۱۵).

ـ مِلانا ف م ؛ محاورہ. میل جول یا دوستی پیدا کرنا ، راہ و رسم یا تعلق قائم کرنا.

گر کہیں ہم لے کے دل تم جان کے خواہاں ہوئے
جی ملا کر خاک میں ہم کو ملایا آپ نے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۸۴).

ـ مِلکنا محاورہ (قدیم). رک : جی متلانا. جس بات کو دیکھے سوں سدا جی ملکے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت)).

ـ مِلمِلانا محاورہ. (عو) افسوس ہونا (نوراللغات).

ـ مِلنا ف م ؛ محاورہ. جی ملانا (رک) کا لازم.

رفتہ رفتہ سب سے جب جی مل گیا
بعد مدت اضطراب دل گیا
(۱۸۲۸ ، مثنوی سہر و مشتری ، ۶).

ـ موہ لینا محاورہ. دل لبھا لینا ، فریفتہ کر لینا.

پچھلے کے دھندلکے نے جی موہ لیا میرا
کیا یہ بھی ان آنکھوں کا پھیلا ہوا کاجل ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴۰).

ـ مَیلا کرنا محاورہ. اداس ہونا.

اور ان گرم ہواؤں کی نہ پوچھو باتیں
جن کے دامن میں کبھی دھوپ کبھی برساتیں
جی نہ یوں میلا کرو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۶۹).

ـ مَیلا رہنا/ہونا محاورہ. کدورت ہونا ، غمگین ہونا.

چھٹا نہ دوست کے ملنے سے رنج و فکر کا ساتھ
رہا خیال جدائی سے جی مرا میلا
(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۲۹۹).

ـ میں م ف. دل میں ، باطن میں.

عدو سے مل کے پھر ایسی ڈھٹائی
ذرا شرمائے ہوتے اپنے جی میں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۱).

ـ میں آنا/آؤنا محاورہ (قدیم). ۱. کسی بات کا دل میں خیال گزرنا ، سوچنا ، خیال آنا.

یک بیک نام لے اٹھا میرا جی میں کیا اس کے آ گیا ہوگا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۵). جی میں آیا کسی بے حیا ظالم نے کیوں ایسی نازنین صنم کو زخمی کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۵). ایک دن بیٹھے بیٹھے جی میں کیا آئی کہ چلو گیتی آرا بیگم ہی سے مل آئیں. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۷). ۲. چاہنا ، خواہش پیدا ہونا.

دے پیٹھ طرف میرے بولے کہ ہم تو سوئے
تیرے بھی جی میں آوے اے آبرو ہے سو کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۹).

تھیں بنات النعش گردوں دن کو پردے میں نہاں
شب کو ان کے جی میں کیا آئی کہ عریاں ہو گئیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۱).

اب تو آتا ہے یہی جی میں کہ اے محو جفا
کچھ بھی ہو جائے مگر تیری تمنا نہ کریں
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۳۱).

ـ میں بَسنا محاورہ. خیال دل میں رہنا ، تصور بندھا رہنا.

دل کوں لگتی ہے دلربا کی ادا
جی میں بستی ہے خوش ادا کی ادا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰).

ـ میں بَیٹھنا محاورہ. دل میں اثر کرنا ، دل پر نقش ہو جانا.

چھاتی پہ گر پہاڑ بھی ہووے تو ٹل سکے
مشکل ہے جی میں بیٹھے سو جی سے نکل سکے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۳).

تھا اک مقام فضا جس کی دل لبھاتی تھی
ادا سے جس کی پھبن جی میں بیٹھی جاتی تھی
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲).

— میں بیٹھنا محاورہ. دل میں گھسنا، دل میں کھبنا.

نقش عشق اس کا دل پہ بیٹھا ہے
وہ تو اب جی میں میرے بیٹھا ہے
(۱۸۲۲، راسخ عظیم‌آبادی، ک، ۸).

— میں پھرنا ف مر؛ محاورہ. دل میں بسا رہنا.

جی میں پھرتا ہے میر وہ میرے
جاگتا ہوں کہ خواب کرتا ہوں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۲۸).

— میں ٹھانٹا/ٹھانے ہونا محاورہ. پکا ارادہ کرنا.

مرنے سے آگے کیا ہے مر جائیں گے تو مر جائیں
بہتر نہ ملیے ہم سے گر یوں ہی جی میں ٹھانی
(۱۷۸۳، درد، د، ۹۱).

کوئی دن گر زندگانی اور ہے
اپنے جی میں ہم نے ٹھانی اور ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۷).

کبھی دیکھ لو گے خود اپنی گلی میں
جو کچھ ہم ہیں ٹھانے ہوئے اپنے جی میں
(۱۹۳۰، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۸).

— میں ٹھہرانا/ٹھیرانا محاورہ. رک: جی میں ٹھاننا.

ٹھہرائی ہے ہم نے یہ ہی جی میں غمگیں
ہستی کو عدم، عدم کو ہستی کیجے
(۱۸۳۹، مکاشفات‌الاسرار، ۹۳). ایسے ایسے خیالات سے سید صادق نے دہلی کی بود و باش جی میں ٹھیرالی تھی. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۹۰).

— میں جل جانا محاورہ. غصہ کے باعث پیچ و تاب کھانا، حسد کرنا.

جو دیکھے قد کو تیرے شمع پانی ہو پگھل جاوے
مجھے دیکھے اگر پروانہ اپنے جی میں جل جاوے
(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۴۴۱).

— میں جماؤ ہونا محاورہ. جی میں جگہ ہونا (نوراللغات).

— میں جمنا ف مر؛ محاورہ. رک: جی میں بیٹھنا (نوراللغات).

— میں جی آنا محاورہ. تسلی ہونا، جان میں جان آنا.

دل میں آیا خیال اوس کا جبھی  آ گیا تب ہمارے جی میں جی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۳۹). اس سے ان کو کسی قدر تسلی ہوئی، جی میں جی آیا. (۱۸۸۰، فسانہ آزاد، ۱: ۲۲۲). جب مرد بزرگوار نے یوں فرمایا تو شاہزادے کے جی میں جی آیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۸۲).

— میں جی ڈالنا محارہ. ہم خیال بنانا، اپنی بات کا کسی کو یقین دلانا.

دوستو جی کیونکر اپنا اس کے جی میں ڈال دوں
جو عداوت دشمنوں کی دوستی میں ڈال دوں
(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۶۹).

— میں جی نہ ہونا محاورہ. اطمینان یا سکون نہ ہونا، بےقرار ہونا.

دل تڑپے ہے بسمل کی طرح جی میں نہیں جی، مشتاق اجل ہوں آنکھوں میں دم آیا ہے نہیں مرنے میں باقی، چھن یا کوئی پل ہوں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۳۰).

— میں ڈالنا ف مر؛ محاورہ. دل میں اتارنا، دل میں خیال پیدا کرنا (نوراللغات).

— میں راہ پیدا کرنا ف مر؛ محاورہ. اپنے موافق بنانا، کسی کے دل میں ہمدردی یا محبت پیدا کرنا. اسی سبب سے کسی شے کے محتاج نہیں ہیں اور اچھے لوگوں کے جی میں راہ پیدا کی ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۳۸).

— میں رکھنا محاورہ. ۱. دھیان میں رکھنا؛ کوئی بات مخفی یا پوشیدہ رکھنا.

لگ جاوے دل کہیں تو اسے جی میں اپنے رکھ
رکھتا نہیں شگون کچھ اظہار عشق کا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۵۸). ۲. بغض رکھنا، عداوت رکھنا: قصد رکھنا، ارادہ رکھنا (نوراللغات).

— میں سمانا ف مر؛ محاورہ. ۱. دل میں بسنا.

جھکتا نہیں ہمارا دل تو کسی طرف یاں
جی میں سما رہا ہے از بس غرور تیرا
(۱۷۸۳، درد، د، ۱۹). ۲. ارادہ ہونا، دل میں خواہش ہونا.

ہمیں اب زندگی ہے تلخ ان کی کڑوی باتوں سے
کسی دن زہر کھا لیجے یہی جی میں سمایا ہے
(۱۸۵۳، اندر سبھا، امانت لکھنوی، ۱۳۰). دنیا میں ہر چیز بننے سنورنے کو آئی ہے خود خدا کے جی میں یہی سمائی ہے.
(۱۹۱۳، سی پارۂ دل، ۱۱۵).

— میں سوچنا محاورہ. دل میں خیال آنا.

طائروں کو ذکر وہ دیکھ کر
جی میں یہ سوچا ہوئی غفلت مگر
(۱۸۹۲، رموزالعارفین (ضمیمہ) (مثنویات حسن، ۱: ۱۳۴)).

— میں غبار رکھنا محاورہ. دل میں کدورت رکھنا.

خاک رہ اس کی کیوں کیا یہ فلک
جی میں تجھ سے غبار رکھتا ہوں
(۱۸۲۶، معروف، د، ۸۷).

**ـ میں کہنا** محاورہ. **دل میں سوچنا.**

بوسہ دیتے نہیں اور دل پہ ہے ہر لحظہ نگاہ
جی میں کہتے ہیں کہ مفت آئے تو مال اچھا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۳۹).

**ـ میں کھبنا** محاورہ. **دل کو بہت زیادہ پسند آنا، دل میں بیٹھ جانا یا بس جانا.**

جی میں بیدار کھب گئی میرے
فندق اس پنجۂ حنائی کی
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۹۴). اس کافر کی صورت جی میں ایسی کھب گئی تھی، یہی جی چاہتا تھا کہ مارے پیار کے اسے کلیجے میں ڈال رکھوں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۹).

**ـ میں گزرنا** محاورہ. **خیال آنا.**

وقت مرگ یہ جی میں گزرا زندگی اپنی بیجا گزری
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۲۸).

**ـ میں گھر کر جانا/کرنا** محاورہ. **رک: جی میں بیٹھنا.**

کیونکہ جا دل سے اس نگاہ کی یاد
جی میں گھر کر گئی سناں کی طرح
(۱۷۹۵، قائم، د (انتخاب)، ۴۸).

**ـ میں لگنا** محاورہ. **دل پر اثر کرنا** (نوراللغات).

**ـ میں لہر آنا** محاورہ. **دل میں یکایک خیال پیدا ہونا.**

آخر جی میں یہی لہر آئی کہ دریا میں ڈوب جاؤں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۱۶).

**ـ میں مزے لینا** محاورہ. **خیال میں لطف اٹھانا، تصور میں خوش ہونا.**

نیمچہ جب مول وہ بانکا جواں لینے لگا
موت کے جی میں مزے یہ نیم جاں لینے لگا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۷۱)

**ـ میں ہول زباں پر لاحول** کہاوت. **خوف کے وقت پناہ مانگنے کے موقع پر کہتے ہیں.** کم کم پھوار برستی تھی وہ نامراد ترستی تھی جی میں ہول زباں پر لاحول خرابی کے طور ہوئے بے تابی کے طور ہوئے. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۵).

**ـ میں ہے** فقرہ. **ارادہ ہے، خواہش ہے، منصوبہ ہے، تجویز ہے، خیال ہے.**

جی میں ہے وہ جو ہوئے ہیں نیک نام
کچھ لکھوں میں ان بزرگوں کا کلام
(۱۷۷۴، مثنویات حسن، ۱، ۵۹).

پھر جی میں ہے کہ در پہ کسی کے پڑے رہیں
سر زیر بار منت درباں کیے ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۲۶).

عشق میں جان سے گزر جائیں
اب یہی جی میں ہے کہ مر جائیں
(۱۹۱۲، کلیات حسرت موہانی، ۲۷).

**ـ ناک (نتھنوں) میں آنا** محاورہ. **عاجز ہونا، تنگ ہونا، زندگی سے بیزار ہونا، ناک میں دم آنا.**

مرا جی ناک میں آیا ہے اوس کے کان کوئی ڈالے
کہ نہیں آرام پیارے رات آنکھوں میں بھاتی ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۸۷). میرا جی نتھنوں میں آ گیا اور کسی ڈھب سے نہ رہا گیا. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۱۵).

**ـ نثار ہونا** محاورہ. **فریفتہ ہونا، قربان ہونا (پر یا پہ کے ساتھ).**

جانا پہ جی نثار ہوا کیا بجا ہوا
اس راہ میں غبار ہوا کیا بجا ہوا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۴۱). انگوروں کی بیلوں پر مستان بادۂ شباب کا جی نثار ہر وقت اسی کے تاک میں بیقرار. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۴۴).

**ـ نچا جانا/نچنا** ف مر؛ محاورہ. **دل کا زخمی ہونا، دل رنجیدہ اور بے چین ہونا.** کلیجا کھرچا جاتا ہے اما جی نچا جاتا ہے. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۰۳).

**ـ نڈھال ہونا** محاورہ. **طبیعت مضمحل ہونا، افسردہ ہونا.**

آج جی نڈھال ہے کھانا کھایا مگر باہر جانے کی ہمت نہ پڑی. (۱۹۰۷، سفرنامہ ہندوستان، حسن نظامی، ۳۵).

**ـ نکالنا** محاورہ. **جان لینا، مار ڈالنا.**

نہ آیا انہیں کچھ خدا کا خطر
نکالے تھے جی وے گلا گھوٹ کر
(۱۷۹۴، جنگ نامہ دو جوڑا، ۳۵).

**ـ نکل جانا/نکلنا** محاورہ. **۱. سخت اذیت ہونا.**

ہم گرفتاروں کو اب کیا کام ہے گلشن میں لیک
جی نکل جاتا ہے جب سنتے ہیں آتی ہے بہار
(۱۷۸۰، مظہر جان جاناں، د، ۲۹۸).

ہم خستہ دل ہیں تجھ سے بھی نازک مزاج تر
تیوری چڑھائی تو نے کہ یاں جی نکل گیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۰). **۲. نہایت خوف ہونا، بہت ڈر لگنا** (نوراللغات).

**ـ وارنا** محاورہ. **جان قربان کرنا** (اکثر پر یا پہ کے ساتھ).

میں کیا کم کر تجھے بچے پکاروں
جو بولے تو تو جی تک اپنا واروں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۲۲۶). بزار درجہ یہ بات بہتر ہے کہ اپنا جی تم پر واروں اور سر آپ کے قدم مبارک پر نثار کروں. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۸۲).

**— ہاتھ میں رکھنا/لینا** محاورہ . **دل دہی کرنا ، دل میلا نہ ہونے دینا ، خوش رکھنا ؛ دل قابو میں رکھنا** (نوراللغات).

**— ہار بیٹھنا** محاورہ . **حوصلہ چھوڑ دینا ، ہمت پست کر لینا.**
کیوں کر بساط عشق میں جی ہار بیٹھیے
سر پر ہمارے کھیل رہی ہے بلائے رنج
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۰). آساں صبر سے کام لیں اگر آپ جی ہار بیٹھیں گی تو پھر ہم سب کا کیا ہوگا. (۱۹۸۴ ، رسالہ عصمت ، کراچی ، ۴۸).

**— ہارنا** محاورہ . **رک : جی ہار بیٹھنا .** بڑے بڑے گیانی ان کے آگے جی ہارتے تھے . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۶). آج ہی ہمت پست کروگی اور جی ہاروگی تو یہ عمر کس کے کاٹے کٹے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۵).

**— ہانپنا** محاورہ . **دل کانپنا ، سخت تکلیف یا خوف محسوس کرنا .** تمہارے رونے پر کلیجہ کانپتا ہے جی ہانپتا ہے . (۱۸۹۷ ، انتخاب طلسم ہوشربا ، ۱۸۵).

**— ہٹنا** محاورہ . **طبیعت بھر جانا ، بیزار ہو جانا (سے ، کے ساتھ).**
ترانے سے بلبل کا جی ہٹ گیا گلوں کا جگر درد سے پھٹ گیا
(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۵۳). اس کی بو سے ملک صادق کا جی ہٹ جائے گا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶). عمر جس قدر زیادہ ہوتی جاتی تھی اسی قدر (دنیوی) تعلقات سے آپ کا جی ہٹتا جاتا تھا . (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱).

**— ہچکچانا** محاورہ . **پس و پیش ہونا ، تامل ہونا ، دل گھبرانا ، ڈر لگنا .** اب بڑھاپے میں نئی بات کرتے ہوئے جی ہچکچاتا ہے . (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۷).

**— ہرنا** محاورہ . **دل موہ لینا ، فریفتہ کر لینا .** جدوا چھب کرتی ، چتون جی ہرتی . (۱۹۰۳ ، دو رنگی دنیا (نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۲۰۷) ).

**— ہلا دینا/ہلانا** محاورہ . **دل کو تڑپا دینا ؛ بے قرار کر دینا .**
اس خط نے جی ہلا دیا . (۱۹۰۹ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۲۳).

**— ہلکا (ہلکا ہلکا) ہو جانا/ہونا** محاورہ . **پریشانی یا رنج و الم کم ہو جانا ، طبیعت کی کسلمندی یا بوجھ کم ہو جانا.**
جو تھا اے تیغ زن وعدہ غزل کا
سنا دے کچھ تو اس سے جی ہو ہلکا
(۱۸۶۶ ، تیغ قفیر بر گردن شریر ، ۱۷۸). چھوٹی بیوی منہ دھولو تاکہ جی ہلکا ہلکا ہو جائے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۰). دلی کو یاد کر کے دو آنسو بہا لیتا ہوں ، جی ہلکا ہو جاتا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵۸).

**— ہلنا** محاورہ . **۱. دل کا خوشی اور مسرت سے متاثر ہونا .**
سجا ہے خوب کیا پھیٹا اہاہا اہاہا
کہ ہل جاتا ہے جی میرا اہاہا اہاہا
(۱۷۴۸ ، تاباں ، (چمنستان شعرا ، ۵۳۶). **۲. دل کا خوف یا ترس سے کانپنا** (نوراللغات).

**— ہوا ہونا** محاورہ . **دل پر بیحد اثر ہونا ؛ دل کا قابو سے باہر ہو جانا ؛ جان نکلنا .**
کہیں ٹھہری کسی جا دادرا ہے
کہ ٹک سنتے ہی جس کے جی ہوا ہے
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۱۰۰).

**— ہونا** محاورہ . **کسی چیز کو جی چاہنا ، خواہش ہونا .**
اگر دھن آپ ہے ترا شاہ جی
تو واں کھان کھا ہوریاں پانی پی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷). اسمٰعیل سے ملاقات نہیں ہوئی اب پھر میرا جی دیکھنے کو ہوتا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۳).

**— (لبوں) ہونٹوں پر آنا** محاورہ . **بہت تکلیف ہونا ، قریب مرگ ہونا .**
جی رات لبوں پہ آ رہا تھا مرنے میں ہمارے کیا رہا تھا
(۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۱).
جی درد دل کے مارے ہونٹوں پہ آ رہا ہے
اپنے ہی تن کا پھوڑا ہم کو ستا رہا ہے
(۱۹۲۴ ، فیضان شوق ، ۱۴۰).

**— ہی جی میں** م ف . **دل کے اندر ، اندر ہی اندر ، چپکے چپکے.**
ابن الوقت جی ہی جی میں بہت زچ ہوا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۴۷).

**— ہے تو جہان ہے** کہاوت . **دل زندہ ہے تو دنیا کا لطف ہے ، جان ہے تو جہان ہے .** اس کام سے باز آ ، جی ہے تو جہان ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۴).
کہیں رہوں میں صرف انہیں سے زندگی میں جان ہے
انہیں کے دم سے جی ہے اور جی ہے تو جہان ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۲).

**جی (۳)** حرف . انگریزی حروف تہجی کا ساتواں حرف (G) جو اکثر مخففات میں استعمال ہوتا ہے . **جی گاو** (Gow) انگریزی حرف تہجی میں ان کے مقابل حرف G . (۱۹۷۷ ، ہندوستانی گرامر (ترجمہ) ، ۴۵).

**جَے (۱)** ( ی لین ) صف ؛ ج . **جتنے (عدد)** . پہلے جس کا نام نکلے اس کو ابتدا کی جانب سے جے حصے پہنچتے ہوں دیدیوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۴۸). توبے جے دن روٹی کھلائی ہے میں اس کا بدل کردوں گی تیرا تمام بوجھ اتاردوں گی . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۷۲) . [ پ : جاو **जाव** س : یاوت **यावत्** ] .

**جَے (۲)** ( ی لین ) اسث ؛ اسذ . **۱. جیت ، بول بالا ؛ سلامتی یا خوشی ( عموماً کسی کی فتح سلامتی تحسین اور خوشی کا نعرہ ).**

اندر ہی موں خوف ہے اندر ہی ان بھے
اندر ہی موں ہار ہے اندر ہی موں جے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۷). جے سامری اور جمشید کی بولتے ، سحر کی نیرنگیاں دکھاتے نکل گئے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۱). غزوۂ احد کے خاتمے پر ابوسفیان مسرت سے ہبل کی جے پکارتا ہے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۳). **۲. ایک درخت ، لاط : Phaseolus mungo کی پیلی قسم** ( پلیٹس ).

اف : بولنا ، پکارنا ، ہونا . [ س : جَیَ **जय** ].

**— پال** اسذ . **۱. فتح کا محافظ یا دیوتا .**

اوس کے رتبے کی اس طرح ہے مثال
طفل مکتب تھے سامری جے پال

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۸۸). **۲. رک : جمال گوٹا** ( پلیٹس ). [ جے + پال (رک) ].

**— پتر** (— فت پ ، شد ت بفت ) اسذ . **فتح نامہ ، فیصلہ ، ڈگری** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). [ جے + پتر (رک) ].

**— جَے کار / کارا** (— ی لین) اسث . **۱. فتح ، سلامتی ، خوشی کا نعرہ .** تینوں برہمن سامنے آئے کہا مہارانی کی جے جے کار . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۱) . ان کی جے جے کار ہے ، لوگ ان کی پوجا کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۷۱). کوشش کرو اور کر دکھاؤ جے جے کارے سے جے نہیں ہے. (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۱ ، ۲ : ۳). [ جے + جے + کار / کارا (رک) ].

**— جَے وَنتی** (— ی لین ، فت و ، سک ن) اسث . **(موسیقی) ایک راگنی کا نام ، راگ دیپک کی بھارجا ؛ جیجا ونتی** (ماخوذ : نغمات الہند ، ۱ : ۱۵۲). کوئی بانسری بجاتا ، کوئی جل ترنگ سب مل کر جے جے ونتی شروع کر دیتے . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۳۲). [ جے + جے + ونتی (رک) ].

**— رام** فقرہ . (ہندو) **ایک دوسرے سے ملنے کے موقع پر یہ دعائیہ کلمہ اور بطور نعرہ بھی استعمال کرتے ہیں .**

جے رام جے رام جے رام جے رام
اللہ اکبر اللہ اکبر

( ۱۹۷۵ ، حکایت نے ، ۱۳ ) [ جے + رام (عام) ] .

**— کار/کارا** اسذ . **رک : جے جے کار/کارا .**

جے کاروں کی ہر سمت صدا گونج رہی ہے
تا گنبد افلاک فضا گونج رہی ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۱۰) . یہ گورکی کی حیات کا جے کار (Slogan) ہے . (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۱۱۲) . [ جے + کار/کارا (رک) ] .

**— کار کرنا** محاورہ . **فتح و سلامتی کا نعرہ لگانا .** ایسے موقعوں پر ہمارے گلے جے کار کرتے کرتے بیٹھ جاتے تھے (۱۹۸۴ ، گردراہ ، ۴۱ ) .

**— کرنا/کہنا** محاورہ . **کامیابی ، تحسین یا سلامتی کا نعرہ لگانا .**

موج ہے دل میں مرے قافیہ پیمائی کی
جاکے گنگا پہ کہا کرتا ہوں جے مائی کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۶۳) .

پیمانۂ عمر اب ہے ستر کے قریب
باقی جو ہے عمر اس کی جے کرتا ہوں

(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۵۹) .

**— مال/مالا** اسث . **وہ ہار جو فتح یا کامیابی کے موقع پر پہنایا جائے ؛ فتح و سلامتی کا ہار .** جب کوئی راجہ بغیر اولاد کے مر جاتا تھا تو وزیر امیر شاہی ہاتھی کو آراستہ کر کے اس کی سونڈ میں جیمال دے دیتے تھے اور یہ مالا وہ جس کے گلے میں ڈال دیتا تھا وہی وہاں کا راجہ ہو جاتا تھا . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ ، ۱۸۴). یہ فتح کا دن ہے ، ہمارا سینا پتی محاصرہ ختم کر کے لوٹا ہے . . . . لڑکیاں اسے جے مالا پہنائیں گی . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۵) . [ جے + مال / مالا (رک) ] .

**— مچانا** محاورہ . **کسی کی فتح و سلامتی کے نعرے لگانا ، رک : جے جے کار کرنا .**

دوڑے ہوئے آرہے تھے سب لوگ
جے ان کی مچا رہے تھے سب لوگ

( ۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۴۲ ) .

**— منانا** محاورہ . **رک : جے کرنا .** ادھار لے کر کھاتے ہیں اور آپ جیسے سخی داتا لوگوں کی جے مناتے ہیں . (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۴۳) .

**ـ منگل** (— فت م ، غنہ ، فت گ) امث . ۱. وہ بھونڑی جو اکثر گھوڑے کے سرو ناصیہ و گردن پر ہوتی ہے اور شاذ و نادر خصیے کے نزدیک بھی پائی جاتی ہے ایسا گھوڑا برکت والا سمجھا جاتا ہے . جس اسپ پر جے منگل ہو مالک اس کا ہر جنگ میں مظفر و منصور رہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱۵:۲) . ۲. ایک درخت جس کی لکڑی مضبوط ہوتی ہے اور اس سے میز کرسی اور آرائشی سامان بناتے ہیں (شبد ساگر) . ۳. راجا کی سواری کا ہاتھی (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . ۴. منگوت کی ایک تال (شبد ساگر) . ۵. رک : جے کار/کارا (شبد ساگر) [جے + منگل (رک)] .

**جے** (ی مج) ضمیر . رک : جو . جے کچ کام کرے گا کوئی خدا نانوں نالے کر تو او کام پائمال ہوگا . (۱۴۹۶ ، شاہ میراں بیجا پوری ، شرح مرغوب القلوب (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۲)) . جے کوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے برتے کرتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

جے کوئی منصور کی جوں جان کرتے ہیں فدا
وے سپاہی عاشقوں کی فوج کے سردار ہیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۲) .

**ـ بہت ڈھنڈلا سو آگ میں پڑیلا** کہاوت . جو آگ جلانے گا وہ آگ میں پڑے گا ، جو خطرناک کام کرے گا اسے تکلیف پہنچے گی ، جو شرارت کرے گا اسے نقصان پہنچے گا (جامع اللغات) .

**ـ پانڑے کے پتر میں سے پڑائن کے انچھر میں** کہاوت . جو بات پنڈت کی کتاب میں نکلتی ہے وہ اس کی بیوی کے دوہٹے میں ہوتی ہے (جامع اللغات) .

**ـ پوت پردیسی بھیلے ویو پتر سب سے گھیلے** کہاوت . جو بچہ پردیس چلا گیا وہ کسی کے کام کا نہیں رہا (جامع اللغات) .

**ـ منھ چریلے سے تو آہار دیلے چاہے** کہاوت . جس نے منھ بنایا ہے وہ کیا کھانے کو نہ دے گا (جامع اللغات) .

**ـ میرے لال کے نا سے کو نا کام کا** کہاوت . جو میرے بیٹے کے کام نہ آئے وہ کس کام کا (جامع اللغات) .

**جیا (۱)** (فت ج) امذ ؛ امث . رک : جے (۱) (پلیٹس) . [پ : جیا **जया** ] .

**جیا (۲)** (فت ج) امث . ۱. ماں ، دایہ ، کھلائی ، دودھ پلائی . کل نے با لب خنداں دائی سے کہا کہ جیا اس چیرے والے کو تم نے بھی غور سے دیکھا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۹۹) . ۲. کمان کی تانت ؛ (ہندسہ) جیب زاویہ ؛ زمین (پلیٹس) . [س : جیا **जया** ] .

**جیا (۱)** (کس ج) امذ . ۱. جی ، جان ، روح .

لگیا ہے ہری سات تیرا جیا نہ سمجھے کسی دھات تیرا جیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۶) .

جیا بیاکل رووت انکھیاں
کہاں گئیں سب سنگ کی سکھیاں
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۱۷) . جیا ترسے ہدریا برسے سکھی دن کیسے کٹیں گے بہار کے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۵۷) . ۲. محبوب ، پیارا .

دل کے جہاں میں بیس کر جو میں نجھاتا ہوں پیا
تج باج کئی دستا نہیں ہے توں مرے جیو کا جیا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳) . [س : جیو + کہ : **जीव + क**] .

**ـ بخش** (— فت ب ، سک خ) صف . رک : جاں بخش .

رسیلے جیا بخش ادھر یاد دھر
ہوئی زہر امرت کیرے ناؤں پر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۹) . [جیا + بخش (رک)] .

**ـ پوتا** (— و مع) امذ . رک : پتر جیو .

شجر سایہ دار ان کے کرنوں میں ہے
جیا پوتا اک اُن کے بوتوں (پوتوں) میں ہے
(۱۷۸۳ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۵) . [جیا + پوتا (رک)] .

**ـ جنت** (— فت ج ، سک ن) امذ (قدیم) . پیدائش ؛ جاندار ؛ اہل و عیال ، نسل ؛ مخلوق .

جیا جنت تجھ بن ناں دیسے
آد آنت تجھ بن ناں دیسے
(۱۶۵۴ ، کنج شریف ، ۲۰۱) . [پ : جیا + جنت **जनत** س : جیو + جنتا **जीव + जनता**] .

**ـ جون** (— و مع) امذ . رک : جیا جنت .

ڈال پات جڑھ پھول ارتا سے ہمہ از وست ہے جویو
جیا جون ہوتا جڑھ مانس بیچ صاحب کر تارا
(۱۶۵۴ ، کنج شریف ، ۲۰۷) . [جیا + س : یونہ **योनि**] .

**جیا (۲)** (کس ج) امث . (جڑائی ، مینا کاری) زیور میں نگ کی بیٹھک کا اُٹھا ہوا کنارا جو نگ کے ٹکاؤ کے لیے بنا ہوتا ہے ، دیوال ، باڑ ، زہ (اب و ، ۴ : ۷۱) . [ا : جیا > ف : زہ (رک)] .

**جیا** (ی لین بشد) صف . فاتح ؛ فتح کرنے کے قابل (پلیٹس) . [پ : جیا **जया** + س : جیکہ **जयक**] .

**جِیارا** (کس ج) امذ. رک: جی، جیا. بہو بیٹیاں . . . گا رئی ہیں، چھا رہی کالی گھٹا جیارا مورا لہرائے ہے. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۶۸). [رک: جیا (۱) + ا: را = س: ر + کہ: क + र].

**جِیارو** (کس ج، و مع) امذ. (ماہی گیری) جسامت اور ساخت کے لحاظ سے جھینگوں کے تین گروہوں میں سے پہلے گروہ کے جھینگے جو سب سے بڑے ہوتے ہیں. سب سے بڑے جھینگے جیارو کہلاتے ہیں، اس کے بعد کاری اور پھر پمپی. (۱۹۷۳، جدید سائنس، کراچی، دسمبر، ۳). [مقامی].

**جیاری** (ضم ج) امذ. رک: جُواری (پلیٹس).

**ــ جیا سے کھیلے بھاگ موئی سے رکھے لاگ** کہاوت. آنکھوں دیکھے کی مروت بیٹھ پیچھے کی بے پروائی (نجم الامثال، ۱۷۴).

**جِیاکَٹ** (کس ج، ی مخ، فت ک) امذ (شاذ). رک: جاکٹ. جاکٹ کبھی کبھی جیاکٹ بھی لکھا اور پڑھا جاتا ہے. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۲۳۵). [انگ: Jacket].

**جِیالا** (کس ج) صف. جی والا، دلیر، جری، بہادر.

بزدل ہیں مقابل جو آدھر دشمن دیں ہیں
دیکھا کہ جیالے بھی کرارے بھی کہیں ہیں

(۱۸۸۷، مراثی فارغ، ۴: ۱۹). رام ادھین فطرۃً جیالا واقع ہوا تھا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۵۵). [ا: جی (رک) + ا: الا، لاحقۂ صفت].

**ــ پَن** (ــ فت پ) امذ. دلیری، جرأت، بہادری. اس میں تو شک نہیں تم نے بڑا جیالا پن کیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۳۵۷). اس وقت وہ جیالا پن ظاہر کرنے کو جھوٹی مسکراہٹ دکھانا ہوا اٹھ کھڑا ہوا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۳۰). [جیالا + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

**جِیالُو** (کس ج، و مع) صف مذ؛ ــ جِیالُو. (ٹھگی) جی جانے والا، وہ مسافر جس کو ٹھگ اپنی دانست میں مار چکے ہوں مگر اس میں دم ہو اور جی بچے (ا پ و، ۸: ۱۸۵). [رک: جی + ا: الو، لاحقہ صفت].

**جِیالوجِسٹ** (کس ج، و لین، کس ج، سک س) امذ؛ صف. ماہر ارضیات. جیالوجسٹ پرانی نسلوں کی ہڈیاں جمع کرنے میں مصروف ہیں. (۱۹۱۸، اودھ پنچ (ضمیمہ)، لکھنؤ، ۱۶، ۳۳: ۵۳). [انگ: Geologist].

**جِیالوجی** (کس ج، و مج نیز لین) امث. وہ علم جس میں سطح زمین اس کے طبقات اور ان طبقات کے ایک دوسرے سے تعلق اور ان کی تبدیلوں سے بحث ہوتی ہے، علم طبقات الارض، ارضیات؛ کسی مقام کی ارضیاتی ساخت. جیالوجی کے ذریعے کسی خاص زمین کے اندورنی حالات دریافت کرسکتے ہیں. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۱). یہ مختصر کتاب علم جیالوجی میں لکھی گئی ہے. (۱۹۱۶، طبقات الارض (دیباچہ)، ۱). [انگ: Geology].

**جِیالوجیائی** (کس ج، و لین، کس ج) صف. جیالوجی (رک) سے منسوب یا متعلق، ارضیاتی. ان وقفوں میں اچھے خاصے تمدنوں کا ابھر آنا اور نئے جیالوجیائی عہد کے انقلاب کے ساتھ صفحۂ ہستی سے نیست و نابود ہو جانا کسی منطقی تقاضے کے خلاف نہیں. (۱۹۷۴، تاریخ اور کائنات، ۳). [رک: جیالوجی + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

**جِیانا** (کس ج) ف م. جینا (رک) کا تعدیہ، رک: جِلانا (پلیٹس)

**جَیانتی** (فت نیز کس ج، سک ن) امث؛ ــ جینتی. سالگرہ، یوم ولادت. گاندھی جیانتی، اور تلک کی برسی کے دن سرکاری تعطیل کے دن قرار دیے جائیں. (۱۹۴۰، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن، ۱۷۸). [پ: جیونتی जीवन्ती س: جیون + تِ ति + जीवन].

**جیب** (ی لین نیز مج). (الف) امذ. ۱. گریبان، پیراہن.

مستی میں زرد پوش نے پھاڑا نہیں ہے جیب
مستی ہے کھلکھلائی خوشی میں گویا بسنت
(۱۷۱۸، دیوان آبرو (ق)، ۱۳).

چبک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۱).

شیرازہ دل کا یوں بھی پریشاں کئے چلو
ہے چاک کے بھی جیب محبت سئے چلو
(۱۹۳۷، غزلستان، ۷۷). ۲. سینہ، دل. (فرہنگ آنند راج؛ پلیٹس). ۳. (ریاضیات) نصف دائرہ و تر بمقابلہ نصف قوس. ریاضیات کے مسائل . . . علم مثلث کے حسابات میں بجائے جیب اور قطر کے محاسبہ کا استعمال کرنا. (۱۸۹۷، تمدن عرب، ۴۱۷). جیب، اور وتر، یہ دونوں ریاضیات کی اصطلاحیں ہیں. (۱۹۴۵، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں، ۳۶). (ب) امث. ۱. (مجازاً) وہ تھیلی جو ضرورت کی معمولی چیزیں رکھنے کے لیے لباس میں کسی موزوں جگہ مثلاً زیر گریباں، دامن میں سی لیتے ہیں، کیسہ. نانا جان نے اپنی جیب میں سے ایک گاؤں کی سند نکال کر اور سامان جہیز کے ساتھ اس کو بھی رکھ دیا.

(۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۲۸) . غلطی یہ ہوئی کہ گھڑی کو بائیں طرف کی جیب میں رکھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۷۱) . [ع : ج ی ب] .

**ــ التمام** (ــ ضم ب ، غم ال ، شد ت بفت) امذ . **(ریاضی) جیب مستوی کے ساتھ کا خط جو اس سے مل کر زاویہ بناتا ہے .** = فرس/فرت اس زاویہ کا جیب التمام جو کسی مماسی خط اور عماد کے درمیان بنتا ہے . (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۲۶۷) . [جیب + رک : ال (۱) + ع : تمام ، ت م م] .

**ــ بھاری ہونا** محاورہ . **کافی روپیہ پیسہ پاس ہونا ، نقدی پاس ہونا .** جیب بھاری ہو ، ہاتھ خالی ہو . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲ : ۲ : ۵) .

**ــ بھَرجانا/بھَرنا** محاورہ . **روپیہ ہاتھ آنا .** اولیائے کرام کا اس لیے بیان کرتا ہے کہ جائز و ناجائز تیری جیب بھر جائے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۱) .

**ــ پارہ** (ــ فت ر) صف . **جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو ؛ اداس** (پلیٹس) . [جیب + پارہ (۵) (رک)] .

**ــ پر کرنا** محاورہ . رک : **جیب بھرنا .** یہ ہے علم کا شوق ، شوق نہیں عشق ، جو مصنفین سے کتابیں لکھواتا اور ان کی جیبوں کو پر کرتا ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۷) .

**ــ تَراش** (ــ فت ت) صف . **جیب کاٹ کر مال یا نقدی نکال لینے والا .** پولیس نے مشہور جیب تراش کو گرفتار کیا . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۱ : ۶) . [جیب + ف : تراش ، تراشیدن = کاٹنا] .

**ــ تَراشنا** محاورہ . **جیب کاٹ کر یا بغیر کاٹے ہوئے کسی دوسرے کی جیب سے مال نکال لینا .**

یہ دلدہی یہ لگاوٹ یہ پیار سب ہے فریب
ذرا نگاہ بچی اور تراش دی گئی جیب

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸) .

**ــ تَراشی** (ــ فت ت) امث . **جیب کاٹنا ، جیب کاٹنے کا عمل .** یہ نوجوان غلط راستوں پر پڑ کر جیب تراشی ، گاڑیاں چرانے . . . کا کام کرتے ہیں . (۱۹۸۳ ، روزنامہ ، مشرق ، کراچی ، ۳ اگست : ۳) . [جیب + ف : تراشی ، تراشیدن = کاٹنا] .

**ــ ٹٹولنا** محاورہ . **کچھ نکالنے کی نیت سے ہاتھ سے جیب کا جائزہ لینا .**

اجازت ہو تو ہم بھی اے توکل
خدا کے نام پر جیبیں ٹٹولیں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۷۷) .

**ــ جھاڑنا** محاورہ . **جیب خالی کرنا ، مال چوین لینا ، مفلس بنادینا .**

کسی کو پس ڈالیں گے کسی کی جیب جھاڑیں گے

(۱۹۷۲ ، پوشکن : شعر و شاعری ، ۱۶۱) .

**ــ چاکی** امث . **دل خراشی** (پلیٹس) . [جیب + چاکی (رک)] .

**ــ خاص** کس صف امث . **وہ خزانہ جو کسی والئی ریاست ، امیر یا بادشاہ کے ذاتی خرچ کے لیے مخصوص ہو ، صرف خاص .** دوسو روپے پھول والوں کو پنکھے کی تیاری اور انعام کے جیب خاص سے ملتے تھے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۵) . مابدولت کی سمجھ میں تو یہ بات آتی ہے کہ جیب خاص کا روپیہ اور بیگمات کا زر اضافہ تو ہمارے پاس بھیج دیا جائے . (۱۹۳۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۹ : ۱۸۶) . [جیب + خاص (رک)] .

**ــ خالی ہونا** محاورہ . **جیب میں کوئی رقم نہ ہونا ، مفلس یا قلاش ہونا .** جیب خالی ، کمر خالی ، ہاتھ خالی ، دماغ خالی ، غرض کہ اس سرے سے اس سرے تک . . . خالی ہی خالی . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۱) .

**ــ خَرچ** (ــ فت خ ، سک ر) امذ . **ذاتی خرچ کے لئے دی جانے والی رقم .** جو کچھ جیب خرچ کے لیے ان کو ملتا ہے اس میں سے ٹکٹ اور کاغذ وغیرہ کے اخراجات نہ وضع کیے جاویں . (۱۸۸۴ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۳) . چند ہی مہینے پہلے بڑھیا نے شنکر کا جیب خرچ پچاس سے دس روپے مہینہ کر دیا تھا . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۶۹) . [جیب + خرچ (رک)] .

**ــ دَری** (ــ فت د) امث . **(وحشت یا غم میں) اپنا گریبان چاک کرنا ، کپڑے پھاڑ ڈالنا .**

کرتے کبھی ہیں جیب دری ہم کرتے کبھی ہیں نوحہ گری
گھر جو ہے تم بن خانۂ ماتم چاہتے ہیں سو کرتے ہیں

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۶۲) . [جیب + ف : دری ، دریدن = کاٹنا ، پھاڑنا] .

**ــ کاٹنا** محاورہ . **۱. رک : جیب تراشنا .**

جامہ قمار خانہ میں چیرہ ہے پیش مغ
اب کاٹوں کس کی جیب کہ دل بادہ پر چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹) . کوئی کسی کی جیب کاٹتا تھا کوئی کسی کا رومال شالی کھینچ کر لے بھاگا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۶) . **۲. لوٹ مار کرنا ، ناجائز طور پر مال سمیٹنا ، دوسرے کا مال لے لینا .**

پائے مردی سے دست برد نہ چھوڑ
جیب شاہ و گدا برابر کاٹ

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۵۰) . شہروں کی زندگی پر دیکھتے

دیکھتے نو دولتیوں کا قبضہ ہوگیا یہ لوگ اخلاق ، روایت اور تہذیب کی قدروں سے قطعی نا آشنا تھے لیکن حصول زر کے ایسے استاد تھے کہ مالک کی جیب کاٹ کر رکھ دی ۔ (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۱۴) .

**ـ کترا** (ـ فت ک ، ـ سک ت) صف . رک : **جیب تراش** . رہ زن ، چوئے ، عیار ، جیب کترے ، اچکے ، مکار ، دغا باز . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۲۷) . جیب کترا تیزی سے پاس کی تنگ گلی میں بھاگ رہا تھا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۶۷) . [ جیب + ا : کتر ، کترنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ـ کترنا** محاورہ . ۱. رک : **جیب کاٹنا** .

بیٹھے جامے خانے میں کیا غسل کر
جیب شاگردوں نے واں رکھی کتر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۱) . ہزاروں مکر و فریب کی کمندیں بچھاتے ہیں . . . قینچی سے جیبیں کترتے ہیں . (۱۹۱۱ ، سی پارہ دل ، ۵۷) . ۲. **ناانصافی کرنا ، حق مارنا** . جب خلق خدا کی جیب کتر کر توڑے بھرے تو اس خزانے پر بھی حیف ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۶) .

**ـ کٹ** (ـ فت ک) صف . رک : **جیب کترا** . چند چور جیب کٹ بندھے ہوئے کھڑے ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۷) . [ جیب + کٹ ، کاٹنا (رک) سے ] .

**ـ کٹنا** محاورہ . **جیب کاٹنا (رک) کا لازم** . پیسوں کے لیے ہاتھ ڈالا تو جیب کٹ چکی تھی پیچھے مڑ کر دیکھا تو کوئی نظر نہ آیا چار و ناچار پیدل گھر کی طرف چل پڑا . (۱۹۸۳ ، دارالعلم ، کراچی ، فروری ، ۵۳) .

**ـ گرم کرنا** محاورہ . **روپے پیسے سے جیب بھرنا ، ناجائز فائدہ اٹھانا یا پہنچانا** . چندوں کا اکثر حصہ ، منتظموں کی جیبیں گرم کرتا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۵) .

**ـ گیر** (ـ ی مع) صف . رک : **جیب کترا** . چوئے کون اور جیب گیر کون ایسی تدبیر کرے کہ نشان ان کا معلوم نہ ہوئے (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۲۳) . [ جیب + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ] .

**ـ گھڑی** (ـ فت گھ) اسث . **چھوٹی گھڑی جو جیب میں رکھی جائے** . ان کے زمانے میں کئی چیزیں خوب نئی نکلیں جیسے چھری کانٹے اور جیب گھڑی . (۱۸۵۹ ، مرأۃ گیتی نما ، ۴۷) . [ جیب + گھڑی (رک) ] .

**ـ معکوس** کس صف (ـ فت م ، سک ع ، و مع) اسث . **(ریاضی) جیب معنی نمبر ۳ (رک) کا نقیض** . جیب معکوس ج ، د ، کو ز تک بڑھاؤ . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی (چنائی) ، ۷۹) . [ جیب + معکوس (رک) ] .

**ـ میں پڑا ہونا** محاورہ . **قبضے یا قابو میں ہونا : کوئی وقعت یا اہمیت نہ ہونا** . اجی تمہارے ایسے لونڈے میری جیب میں پڑے ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۷) .

جھنڈے ، بیدک ، کے بھی گڑے تھے
یونانی جیب میں پڑے تھے

(۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۱۵۸) .

**ـ میں پیسہ ہونا** محاورہ . **خرچ کرنے کے قابل ہونا ، صاحب حیثیت ہونا** . یہ تمام چیزیں خاص طبقوں کے لیے مخصوص نہیں ہیں بلکہ جس کی جیب میں پیسہ ہو وہ انھیں خرید سکتا ہے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۸۸) .

**ـ میں کوڑی نہیں اور عشق ٹیں ٹیں** کہاوت . **استطاعت نہ ہو تو کوئی کام نہیں بنتا** . موجودہ زمانے کے ایک جیب میں کوڑی نہیں اور عشق ٹیں ٹیں والی مصداق والے لکچرار کھڑے لکچر دے رہے تھے . (۱۹۲۰ ، 'انتخاب لاجواب' ۲۳ اپریل : ۱) .

**ـ میں منھ ڈالنا** محاورہ . **(اپنے کے ساتھ) اپنے قصور اور عیب کا معترف ہونا ، شرم و خجالت سے گردن نیچی کر لینا ؛ گردن جھکا کر غور کرنا ، اپنے گریبان میں منھ ڈالنا (رک)** .

ہر کسی پر کھولنا منھ اے ظفر اچھا نہیں
دیکھے منھ کو ڈال کر اپنے بھی انساں جیب میں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۸۰) .

**ـ میں نہیں دانے بڑھیا چلی بھنانے** کہاوت . **لاف زن کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۷۴) .

**ـ میں نہیں کھلی کی ڈلی چھیلا پھریں گلی گلی** کہاوت . **رک : جیب میں کوڑی نہیں الخ ؛ یہ مثل مفلس کے نمود کے موقع پر بولتے ہیں ، نری شیخی اور اتراہٹ** (نجم الامثال ، ۱۷۳ ؛ محاورات ہند ، ۸۰) .

**ـ میں ہاتھ ڈالنے کے قابل ہونا** محاورہ . **جیب میں پیسہ ہونا ، دولت حاصل ہونا ، صاحب حیثیت ہونا** . بادشاہ کی زبان پر اس کا نام آنے لگا اور اسی کی جیب بھی ہاتھ ڈالنے کے قابل رہنے لگی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۹۹) .

**ـ میں ہاتھ ڈالو** فقرہ . **کچھ دو** (محاورات ہند ، ۶۹) .

**ـ میں ہونا** محاورہ. رک : جیب میں پڑا ہونا.
کیسہ پر زر ہو تو جفا جویاں
تم سے کتنے ہماری جیب میں ہیں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۵۳).

**جیب** (ی مع) امث. **زبان.** جیب دل کا پانی پیتی ہے.
(۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری ۶۲)).
یک جیب سوں کرتا ہوں تجھے شکر ہزاراں
بھی شکر کرن منج کوں تو توفیق نوا بخش
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۴).
بلبل نہ کر دراز زباں تو کہ گل کے یاں
خاموشی پر قفا سے نکالیں ہیں جیب کو
(۱۷۹۵، قائم، ک، ۱: ۱۷۴).
القصہ کتنے روز میں وہ شیرنی غریب
بھوکی پیاسی پھیرتی ہونٹوں پہ خشک جیب
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۴). [س: جیوہا jihvā].

**ـ جلی نہ سواد آیا** کہاوت. **کچھ فائدہ نہ ہوا، کوئی مزہ نہ آیا.** کہاوت ہے، جیب جلی نہ سواد آیا مجھ سے پوچھو تو کنوئیں میں پھینک دینا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۲).

**ـ چلانا** محاورہ. **زبان درازی کرنا.** جاہلوں نے تمہیں اصول زندگی بتایا تھا کہ جیب چلائیو روٹی کھائیو. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۱۰۱).

**ـ چھلنی** (ـ کس چھ، سک ل) امذ. **زبان صاف کرنے کا آلہ** (پلیٹس). [جیب + ا: چھل، چھلنا، چھیلنا (رک) سے + ا: نی، لاحقۂ آلہ].

**ـ دابنا** محاورہ. **دانتوں سے زبان دبا کر کوئی اشارہ کرنا.**
مارے ہے زلف کوئی کہیں جیب ہے دابی
سچا کوئی جھوٹا ہے کوئی رند خرابی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۱۸).

**ـ کھولنا** محاورہ. **زبان سے کچھ بولنا.**
سن بو بات رانواں کھیا جیب کھول
منج اے موہنی توں تو اے بات بول
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۰۰).

**ـ گردانا** محاورہ (قدیم). **زبان بند رکھنا، خاموش رہنا.**
خلاصاں کے انجن میں چک کے اشارتاں ہیں
گردان جیب تیری تا کر مقال چپ اچھ
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۸۷ (ب)).

**جیبہ** (ی مج، فت ب) امذ. **زرہ نیز بکتر.** میں نے کہا کہ جیبہ و لیجم (؟) میرے پاس تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۹۲). [ت].

**ـ پوش** (ـ و مج) صف. **زرہ پوش.** گھوڑوں پر سوار اور جیبہ پوش تھے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۷۸). [جیبہ + ف: پوش، پوشیدن = پہننا].

**جیبی** (ی لین) صف. **جیب (رک) سے منسوب یا متعلق، جیب، جیبا، (ریاضی طبیعیات) نصف وتر کا یا اس سے متعلق** (ماخوذ: نفسیات کی بنیادیں، ۳۵۵). [رک: جیب + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ـ موج** (ـ و لین) امث. (نفسیات) **ایسی لہر جس کا سطح سے بلندی تک جا کر اصل سطح پر واپس آنے کا ایک مرحلہ ہو.** وہ امکانی حد تک سادہ ترین موجی حرکت یعنی جیبی موج کی تمثیل کرتے ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں، ۳۵۵). [جیبی + موج (رک)].

**جیبی** (ی مع) (الف) امث. ۱. رک : جیب.
کس کو طاقت ہے کہے ہجر حبیب
جیبی انگار کی ہوتی ہے جیب
(۱۷۷۲، ہشت بہشت، باقر آگاہ، ۴: ۶۱).
ہو گئے جب متفق جیبی سے گوش
آفریں تحسیں کیے سب اہل ہوش
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۲۷). ۲. رک : جیبھی (معنی نمبر ۲).
دائی کو غم کب ہے یہ کہتی ہے کیا بی بی مری
کب سے میں بکتی ہوں وہ لاتی نہیں جیبی مری
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۶۹)). (ب) صف. رک : جیبھی (صف) (پلیٹس).

**ـ چنائی** (ـ ضم چ) امث. **(معماری) کچی پکی چنائی جس کی چھل یعنی سامنے کے ردے چونے سے اور اندر بھراو گارے یعنی مٹی سے چنا جائے، جینی چنائی** (ا پ و، ۱: ۱۱۹). [جیبی + ا: چنائی (رک)].

**جیبی (۱)** (ی مج) صف. **جیب (رک) سے منسوب یا متعلق، جیب میں رکھنے کے لائق، چھوٹا.** ہم نے خاکم بدہن کا ایک نسخہ اپنے پاس رکھ لیا کہ یہ بھی تاج محل کا جیبی نمونہ ہے. (۱۹۷۸، بسلامت روی، ۴۰). [رک: جیب + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ـ اڈیشن / ایڈیشن** (ـ کس ا، ی مع، فت ش/ی مج) امذ. **کسی کتاب کا چھوٹے سائز کا نسخہ، پاکٹ ایڈیشن.** یہ چھوٹا جیبی اڈیشن ہے. (۱۹۳۰، سہ ماہی اردو، جنوری، ۱۶۷). [جیبی + اڈیشن (رک)].

**ـ بیاض** (ـ فت ب) امث. **چھوٹی بیاض، نوٹ بک، یاد داشت کی چھوٹی کتاب.** وہی باتیں میدان جنگ میں ہماری جیبی بیاض ہونگی. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۰). [جیبی + بیاض (رک)].

ــ رُومال (ــ و مع) امذ. جیب میں رکھنے کا چھوٹا رومال (پلیٹس؛ نورااللغات). [جیبی + رومال (رک)].

ــ کُتا (ــ ضم ک، شد ت) امذ. بہت چھوٹا پالتو کتا، گرجی کتا (پلیٹس). [جیبی + کُتّا (رک)].

ــ کِتاب (ــ کس ک) امث. رک: جیبی بیاض (پلیٹس؛ جامع اللغات). [جیبی + کتاب (رک)].

ــ گھڑی (ــ فت گھ) امث. رک: جیب گھڑی.

مرا دل جیب میں رکھ کر وہ بولے
نئے فیشن کی یہ جیبی گھڑی ہے

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۲۴).

جیبی (۲) (ی مج) امث. (نگینہ گری) سان کے جندرے کی بیٹھک (اپو، ۴: ۵۴). [مقامی].

جِیبیا (ی مع، ــ ب) صف. چھالیہ کی ایک قسم جو حیدرآباد میں بہت مشہور ہے.

حیدرآبادی سپاری جیبیا جوتری کو کر دئے جوزی مزا

(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۲۲). [ا: جیب + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

جِیبھ (ی مع) امث. رک: جِیب.

تلخ و شیریں ہو تو بولوں ماجرا
جیبھ پر اس کا نہیں آتا مزا

(۱۷۷۴، رموزالعارفین، ۸). جمشید نے چکھنے کی خاطر اسے جیبھ پر رکھا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۰۸). اچھا ٹھہر تو تو مردار، جو یہ کتر کتر کرتی جیبھ ہی نہ گدی سے کھینچ لوں تو سہی. (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۴).

ــ اُلٹنا محاورہ. صحیح تلفظ سے بولنا (پلیٹس).

ــ بڑھانا محاورہ. زبان درازی کرنا، بہت زیادہ باتیں کرنا اور گالیاں دینا، نا ممکن بات کی خواہش کرنا (پلیٹس).

ــ پکڑنا محاورہ. چپ کرانا، دوسرے کی گفتگو میں دخل دینا، دخل در معقولات کرنا، اعتراض کرنا، بہت زیادہ نکتہ چینی کرنا (پلیٹس).

ــ جلی سواد پایا کہاوت. سالن میں نمک مرچ مزا دیتا ہے (جامع اللغات).

ــ جلی سواد نہ آیا کہاوت. چیز اتنی تھوڑی تھی کہ کچھ مزا نہ آیا، زبان بھی خراب ہوئی (جامع اللغات).

ــ جنے ایک بار ماں جنے بار بار کہاوت. جو بات منھ سے ایک بار نکل جائے وہ واپس نہیں آسکتی (جامع اللغات).

ــ جھکانا محاورہ. اپنے آپ کو امیر ظاہر کرنا (پلیٹس).

ــ چاٹنا محاورہ. چٹخارے لینا، ہونٹ چاٹنا؛ ناقابل حصول چیز کی خواہش کرنا، ہوس کرنا، لالچ کرنا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

ــ چلانا محاورہ. رک: جیب چلانا (جامع اللغات).

ــ چلنا محاورہ. بہت باتیں کرنا، زبان چلنا؛ منھ چلنا، کھایا جانا (نورااللغات).

ــ چلے ستر بلا ٹلے کہاوت. بہت باتیں کرنے والے سے لوگ دور رہتے ہیں (جامع اللغات).

ــ داب کے بات کہنا محاورہ. ہچکچا کر بات کرنا، کھل کر نہ کہنا (پلیٹس).

ــ کاٹنا محاورہ. کسی شخص کو اشارے سے بات کرنے سے روکنا، اشارے سے منع کرنا؛ درخواست قبول کرنا؛ حیرت سے زبان دانتوں کے درمیان لانا، حیران ہونا؛ خوفزدہ ہونا (پلیٹس).

ــ کانٹے کانٹے ہونا محاورہ. پیاس سے زبان خشک ہوجانا.

دیکھو کہ جیبھ میری کانٹے کانٹے ہو گئی اب
گلا کرے ہیگا چٹ چٹ دیکھو خشک ہیں لب

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۸).

ــ کرنا محاورہ. زبان درازی کرنا، بیہودہ باتیں کرنا، گستاخی کرنا (نورااللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۹۱).

ــ کے تلے جیبھ ہے کہاوت. کبھی کچھ کہتا ہے، کبھی کچھ کہہ کے مکر جاتا ہے (مخزن المحاورات، ۳۹۱).

ــ نکالنا محاورہ. ۱. زبان منھ سے باہر نکالنا، گرمی کے مارے ہانپنا. بھن پنک پنک اس نے جیبھیں نکال دیں تن سے لوہو کی دھار بہ چلی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۳۲). ۲. زبان کھینچنا؛ (گنوار) منھ بھاڑنا، بیہودہ پن سے بات کرنا (مخزن المحاورات، ۳۹۱).

جِیبھار/جِیبھارا (ی مع) صف امذ. صاف گو؛ باتونی، زبان دراز؛ بد زبان، گویر (پلیٹس). [رک: جیبھ + ا: ہار/ہارا، لاحقۂ صفت و نسبت].

**جیبھی** ( ی مع ) ؛ ~ جیبی . ( الف ) امث . **رک : جیب چھلنی ؛ لگام کا ایک حصہ** (نوراللغات) . (ب) صف . **جیبھ (رک) سے منسوب یا متعلق ، زبان کا ، زبان جیسا ، زبان کی شکل کا .** زبان قلم سے غرض یہاں قلم کی جیبھی ہے شگاف کے سبب قلم کے دو پرے ہو جاتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۰۴) . [ ۱ : جیبھ (رک) + ۱ : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ مچھی** ( ــ فت م ، شد چھ ) امث . **(زبان جیسی مچھلی) ایک قسم کی چپٹی مچھلی جو بہت لذیز سمجھی جاتی ہے** (پلیٹس) . [ جیبھی + مچھی (رک) ] .

**جیپ** ( ی مع ) امث . **ایک قسم کی موٹر گاڑی جو ناہموار راستوں پر بھی آسانی سے چل سکتی ہے اس کی ساخت و رفتار کا نظام چاروں پہیوں پر یکساں محیط ہوتا ہے ، امریکی** General Purpose **کا مخفف** G.P. . شکاریوں کی ٹولی جیپ میں سوار ہوکر جا چکی تھی . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۱۹) . [ انگ : Jeep ] .

**جیپال** ( ی لین ) صف . **رک : جے پال .**

گرد کو میری نہ پہنچے کبھی حاسد ہر چند
جوگی جیپال بنے سینکڑوں فرسنگ اڑے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۳) . [ رک : جے + پال (رک) ] .

**جیت** ( ی لین ) امث نیز اسذ . **۱. (موسیقی) .** نیریز کبیر اور نیریز صغیر کی مناسبت ایمن ، بھوپالی ، بھیہاس اور جیت سے ہے . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۶) . **۲. ایک درخت جنس سیبان سے اس میں پیلے پھول اور لمبی پھلیاں لگتی ہیں ان پھلیوں کی ترکاری بنتی ہے پتیاں اور بیج دوا کے کام آتے ہیں ،** لاط : Aeshcynomene sesban or sesbania Aegyptiaca ( شبد ساگر ) ؛ **زیتون .** پھوڑے کو دیکھے کہ کس جگہ نرم ہے اس پر جیت کی پتی اور نیب کی پتی اور نمک سانبھر پانی میں پیس کر باندھے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۲۲) . جیت . . . کا درخت بہت بڑا ہوتا ہے اور پتیاں برگ تمر ہندی سے مشابہ ہوتی ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۶۵) . **۳. اعلیٰ درجے کی یا بہت زیاد، ہونے والی فصل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. جیت یا فتح** (شبد ساگر) . [ س : जेत्री जेत्री ] .

**ــ سری** ( ــ کس س ) امث . **(موسیقی) بھارجا مالکوس کی ایک راگنی کا نام جو آخر شب میں گائی جاتی ہے .** جیت سری مرکب دھول و بیراری و دیسکار سے . (۱۸۶۲ ، غنچۂ راگ ، ۳۱) . بعض ماہرین فن . . . زوگا، کو جیت سری سے ، رہاوی ، گوشہ ، گستان کو کانڑے سے . . . . مشابہ بتلاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۶) . [ جیت + سری (رک) ]

**جیت** ( ی مع ) امث . **۱. فتح ، کامیابی .**

جیت آخرت ہے محض یو دنیا سو ہار ہے
گر مرد ہے تو جیت پہ دل رکھ نہ ہار پر
(۱۶۷۸؟ ، غواصی ، ک ، ۵۸) .

بازی ہے جان ، ہجر ہے ہار ، اور وصال جیت
غم ہے بساط ، دل کون مرے نرد بولئے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۶) .

انس کرتا تو ہے وہ مجھ کو خرد باختہ جاں
جیت میں اپنی نکالی ہے اسی ہار کے بیچ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۴) . حدیبیہ کی صلح بظاہر دب کر ہوئی تھی مگر حقیقت میں اس میں مسلمانوں کی بڑی جیت تھی . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹) . **۲. برتری ، فوقیت .** کام سے سچا لگاؤ تھا اور اسی میں اس کی جیت تھی . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۸) . **۳. (مجازاً) نفع ، فائدہ** (فرہنگ آصفیہ) . **اف : ہونا .** [ ۱ : جیتنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**ــ تمہاری ہار میری** فقرہ . **یعنی ہر طرح ہر راضی ہوں** (محاورات ہند ، ۱۷ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۷) .

**ــ جانا** ف مر . **فتح پانا ، کامیاب ہونا ، برتری حاصل کر لینا .**

محشر میں توبہ توڑ کے میں جیت جاؤں گا
زاہد سے مجھ سے شرط ہوئی ہے شراب کی
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۹) .

**ــ کی ہوا بھی اچھی** کہاوت . **کامیابی یا فتح چاہے نہایت ہی تھوڑی ہو بہتر ہے ، اس میں نام آوری تو ہے** (محاورات ہند ، ۷۰) .

**ــ ہمت کے ہاتھ ہے** کہاوت . **جو ہمت کرتا ہے کامیابی حاصل کرتا ہے** (جامع اللغات) .

**ــ ونت** ( ــ فت و ، سک ن ) صف . **فاتح ، جیتنے والا ، غالب** (پلیٹس) . [ جیت + ۱ : ونت ، لاحقۂ صفت ] .

**جیتا (۱)** ( ی مع ) صف ، مذ . **۱. زندہ ، صحیح سلامت .**

جیتا ہے پور جینا بسریا ، دریا میں پڑیا پور پانی پینا بسریا .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۱) .

کسی سودے کو واں گر کوئی جاوے
خدائی ہو تو پھر جیتا گھر آوے
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۸۸) . حضور کے اقبال کی تائید تھی ورنہ میں اور جیتا دلی پہنچتا . (۱۸۶۶ ، مکاتیب غالب ، ۴۸) . **۲. جان دار .**

آپ دانستہ کوئی کھوتا ہے نعمت اپنی
پھینک دیتا ہے کوئی توڑ کے دندان جیتا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲) . [ جینا (رک) سے حالیہ ] .

**ـ بچنا** محاورہ . **زندہ رہ جانا .**

یوں جو چاہو سو کہو ایک بھی جیتا نہ بچے
سچ تو یہ بات ہے گر قتل پہ وہ دھیان دھرے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۲۱۳) .

**ـ جاگتا** (ـــ سک گ) صف ، مذ ؛ مث : جیتی جاگتی . **۱. زندہ ، صحیح سلامت .** ایک بیٹا جیتا جاگتا مجھے دے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹) . اپنی دو جیتی جاگتی نشانیاں چھوڑ گئی تھی . (۱۹۱۹ ، سراغ رساں عاشق ، ۴) . **۲. چلتا پھرتا ؛ اصل کے عین مطابق .** اس رنگ کے الفاظ کہاں سے لاؤں جو ایسے لوگوں کی جیتی جاگتی بولتی چالتی تصویر کھینچ دکھاؤں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۸۶) .

منہ بولتی جیتی جاگتی تصویریں
اعجاز ہنر ہے یا کوئی دھوکا ہے

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۱۰) . [ جیتا + جاگتا ، جاگنا (رک) سے حالیہ ] .

**ـ جیتا** (ـــ ی مع) صف . **تازہ تازہ .** برس کے برس دن نگوڑا اتنا سارا جیتا جیتا خون نکل گیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۴) . [ جیتا (رک) کی تکرار ] .

**ـ جھوٹ** (ـــ و مع) امذ . **از حد جھوٹ ، کھلا جھوٹ ، سرتاپا جھوٹ** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲) . [ جیتا + جھوٹ (رک) ] .

**ـ چمڑا** (ـــ فت چ ، سک م) امذ . **رک : جیتا گوشت** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲ ؛ نوراللغات) . [ جیتا + چمڑا (رک) ] .

**ـ چنوانا** محاورہ . **بطور سزا دیوار میں کسی کو زندہ چنوا دینا ، سخت سزا دینا .**

کبھی دیکھا ہو نظر بھر کے جو پیشانی کو
مجھ کو چنوائے جیتا زر افشاں کی طرح

(۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۹۲) .

**ـ رہنا** ف مر . **زندہ رہنا ، سلامت رہنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ـ رہے میرا ناک کاٹنے والا میں چھینکنے (سنکنے) سے چھوٹی** کہاوت . **بے حیا اور بدکار عورت کی نسبت کہتے ہیں** (محاورات ہند ، ۸۰ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۸) .

**ـ کرنا** محاورہ (قدیم) . **زندہ کرنا ، جلانا .**

مردے جیتے بھویں میں اچھے جیتا کرے گا سب کو اوں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ق) ، ۲) .

**ـ گاڑنا** محاورہ . **جیتا گڑوانا (رک) کا لازم** (نوراللغات) .

**ـ گڑوانا** محاورہ . **کسی انسان کو زندہ ، دفن کروا دینا ؛ نہایت سخت سزا دینا .** اگر بادشاہ تحقیق کرے . . . خبر پہنچے تو جیتا گڑوا دے اور بال بچوں کو کولھو میں پڑوا دے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۳) .

**ـ گوشت** (ـــ و مج ، سک ش) امذ . **جسم کا زندہ گوشت ، جان دار گوشت .** آخر شگاف کی نوبت آئی زرد گٹھلی نکلی اور بہت جیتا گوشت انہوں نے کاٹ ڈالا . (۱۸۸۶ ، زبان داغ ، ۲۷۲) . [ جیتا + گوشت (رک) ] .

**ـ لوہا** (ـــ و مج) امذ . **چمبک ، مقناطیس** (شبد ساگر) . [ جیتا + لوہا (رک) ] .

**ـ لہو** (ـــ فت ل ، و مع) امذ . **تازہ خون جو ابھی بدن سے نکلا ہو .** ایک صاحب بولے ہے ہے میرا تو جیتا لہو دیکھ کر دم نکلتا ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۵) .

کھل کے بھید آج اپنے جی کا کہہ چکا
آنکھ سے جیتا لہو تک بہہ چکا

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵) . [ جیتا + لہو (رک) ] .

**ـ ماس** امذ . **رک : جیتا گوشت** (مخزن المحاورات ، ۳۹۲) . [ جیتا + ماس (رک) ] .

**ـ ناخن** (ـــ ضم خ) امذ . **ایسا ناخن جو ابھی کاٹنے کے قابل نہ ہو .**

خون بن کر جو ترے ہجر میں بہتی ہے شراب
کٹ گیا دست سبو کا کسوٹی جیتا ناخن

(۱۸۸۱ ، منیر (سراپا سخن ، ۲۳۲)) . [ جیتا + ناخن (رک) ] .

**جیتا (۲)** (ی مع) صف . **زیادہ ، بیش .** ذرا جیتا کپڑا پھاڑو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) . [ س : جیتا जेता ] .

**جیتا (۳)** (ی مع) صف مذ . **جیتنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

نذر جاں ہار دیا جس نے وہ جیتا تجھ کو
بک گیا جو ترے ہاتھوں وہ خریدار رہا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵) .

**ـ جتایا** (ـــ کس ج) صف مذ ؛ مث : جیتی جتائی . **فتح کیا ہوا ، جیتا ہوا .** دسویں صدی ہجری کے مغل پٹھان محض ان کی جیتی جتائی میراث کے دعوے دار تھے . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۹۹) . [ جیتا + جتایا ، جتانا (رک) سے ] .

**ـ سو ہارا ، ہارا سو موا** کہاوت . **جوے کی جیت ہار اور ہار بمنزلۂ موت ہے** (محاورات ہندوستان ، ۶۷ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۴) .

**جیتا (۴)** ( ی مع ) امذ . کاشت میں ایک دوسرے کی امداد بل اور بیلوں سے ، جیسے : بیل ، ہل وغیرہ کا ادل بدل یعنی چیز کے بدلے چیز کا معاہدہ جس میں روپیہ کی ادائیگی کا سوال نہ ہو (پلیٹس) . [ ا : جیتا ؛ مقامی ] .

**جیتا** ( ی مج ) صف مذ ؛ مث : جیتی (قدیم) . رک : جتّا ؛ جتنا . ہنر کا جیتا لوگ ہے مغربی وو جامع اپنی گنج کے مغربی (۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۷) . جیتی جیکوئی قدرت دھرتا ہے صفت اس کی اپنے پرتے کرتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

کرتا نہیں ادب کچھ لاتے ہیں عذر جیتے
کن نے تجھے پڑھایا کرتا ہے ہم سوں بے تے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۶۶) . [ رک : جتا ] .

**ـ کی** حرف . گو ، اگرچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جیت آلو** ( ی مع ، و مع ) امذ . رک : اراروٹ ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ پ : جیت آلو जीतालु ] .

**جیتَب** ( ی مع ، فت ت ) امذ . وجود ، زندگی ، حیات ، جیون (پلیٹس) . [ س : جیوت وین जीवितव्य ] .

**جیتَرا / جیتَراہ** ( ی لین ، سک ت / فت ت ) صف ؛ ~ جیتراہ . جیتنے والا ، فاتح ، غالب ، کامیاب ، بہتر ، بالاتر ، بڑھ کر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : جیترہ जेत्र ] .

**جیتَری** ( ی لین ، سک ت ) امث . جیترا (رک) کی تانیث (پلیٹس) .

**جیتَل** ( ی مع ، فت ت ) امذ . ۱ . ایک سکہ جو درم یا فلس کا پچیسواں حصہ ہوتا تھا . در تگہ دو جیتل . (۱۳۹۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، عفیف ، ۹۹) . اہل حساب ہر دام کے پچیس حصے خیال کرتے ہیں اور ہر حصہ کو جیتل کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۲۵) . میں نے اس سے کہا تمہارے بیس جیتل مجھ کو دینے ہیں . (۱۹۶۷ ، منادی ، دہلی ، ۴۲ ، ۵ : ۹) . ۲ . چاندی .

نہ جیتل دکھاوے نہ پیتل مجے
کیا نیر میرا مرک جل مجے

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۸) .

اسہ کنیز ہے لونڈی باندی جیتل نقرہ فضہ چاندی

(۱۷۹۳ ، ذوق الصبیان (مقالات شیروانی ، ۲ : ۱۲۶) . [ پ : < ف جیتل ] .

**جیتنا** ( ی مع ، سک ت ) ف م ؛ ف ل . ۱ . فتح کرنا ، کامیابی حاصل کرنا ، بازی لے جانا ، قابو پانا .

چل کے اب عرض کرو حضرت آتش سے رند
معرکہ آپ کا یہ طفل دبستاں جیتا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲) . میں ان کی لڑکی لیلا کو جیتنا چاہتا ہوں . (۱۹۳۴ ، صید و صیاد ، ۶) . ۲ . غالب آجانا . جس شخص کا نفس اس پر جیتا وہ ٹوٹے میں رہا اور ہلاک ہوا . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۸۵) . [ ا : جیت (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جیتن ہارا** ( ی مع ، فت ت ) صف . جیتنے والا ، فاتح (شبد ساگر) . [ ا : جیتن = جیتنا (رک) + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت ] .

**جیتو** (ی لین ، و مج) امذ . رک : جیتی (۲) . جیتو یعنی لعل ساگ . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۶۷) . [ پ : جیتی जीती ؛ س : جینتکا जयन्तिका ] .

**جیتو** ( ی مع ، فت ت ) امذ . رک : جیتب (پلیٹس) .

**جیتو** ( ی مع ، و مع ) صف . جیتنے والا ؛ فاتح ( پلیٹس ) . [ ا : جیت + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت ] .

**جیتو** ( ی مج ، و مج ) صف ؛ م ف . رک : جتّا ، جتنا (پلیٹس) .

**جیتویا** ( ی مع ، و لین ) صف . رک : جیتو (پلیٹس) . [ ا : جیت (رک) + ا : و یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جیتہ** ( ی مع ، فت ت ) امذ ؛ ~ چیتا . ایک بوٹی تیز ہو اور جھرپ والی ، لاط : Lipidium latifolium . شیطرج . . . ہندوی جیتہ گویند . (۱۴۳۴ ، زفان گویا (سہ ماہی اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ : ۱۲۷)) . [ رک : جیت ] .

**جیتی (۱)** ( ی لین ) امث . جیت سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل . [ ا : جیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ گوری** ( ـ و مج ) امث . ( موسیقی ) ایک راگنی کا نام جو گوری کی ایک قسم ہے . زنگلۂ حجاز اور جیتی گوری . . . میں بڑی مماثلت تھی . ( ۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۳ ) [ جیتی + گوری (رک) ] .

**جیتی (۲)** ( ی لین ) امث ؛ ~ جیتو . گھاس کی ایک قسم جو فصل ربیع یا بہار میں اگتی ہے اس سے تیل بھی حاصل کیا جاتا ہے ، جنس Euphorbia ؛ لاط : Euphorbea [ س : جیتری जीत्री ؛ پ : جیتی जीती ] .

**جیتی** ( ی مع ) امث . جیتا (۱) (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .

**ـ جان** امث . زندگی ، ( کنایۃً ) آدمی ، آدمی کی زندگی .

ہے جو شے دنیا میں سو انسان کو درکار ہے
موت بھی ایک اور جیتی جان کو درکار ہے

( ۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۵۱ ) . جیتی جان کے ساتھ دنیا کے بکھیڑے اور زندگی کے مخمصے لازمی ہیں . ( ۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۹ ) [ جیتی + جان (رک) ] .

**ــ مکّھی دیکھ کر کھانا** محاورہ . **جان بوجھ کر ناپسند کو پسند کرنا ، دانستہ غلطی کرنا .**

بوسۂ خالی لب شیریں ترا دل نے لیا
جیتی مکھی کس طرح سے اس نے کھائی دیکھ کر
( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۵ ) .

**ــ مکّھی نگلنا** محاورہ . **رک : جیتی مکھی کھانا .**

مکھیاں جیتی نگل جاتے ہیں پاس قوم میں
اچھے اچھے راست باز اور حق پسند اور داد گر
( ۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۴۹ ) . جان بوجھ کر تم گڑھے میں کیسے گریں اور دیکھتے بھالتے یہ جیتی مکھی کیسے نگلی .
( ۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۶۱ ) .

**جیتے** ( ی مع ) صف . جینا (۱) (رک) کی جمع .

**ــ آسا مرے نراسا** کہاوت . **رک : جئے آسا الخ** ( جامع اللغات ) .

**ــ پتا کی پوچھی نہ بات مرے پتا کو دودھ اور بھات** کہاوت. **زندگی میں تو باپ کی خبر نہ لی مرنے پر سرادھ کراتے رہے** ( جامع اللغات ) .

**ــ تھے تو راہ بتاتے تھے اب تو مرے پڑے ہیں** کہاوت. **کبھی ہمارا شمار بھی دانش مندوں میں تھا اب تو بیکار ہوگئے ہیں** ( گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰ ؛ محاورات ہندوستان ، ۷۶ ) .

**ــ تھے تو لیکھوں بھرے ، مر گئے تو موتیوں جڑے** کہاوت. **با کمال کی قدر زندگی میں نہیں ہوتی مرنے کے بعد ہوتی ہے .** ( نجم الامثال ، ۱۷۴ ) .

**ــ جاگتے** ( ــ سک ک ) صف . **بیداری یا ہوش و حواس کی حالت میں.** یہی آرزو تھی کہ ایک دفعہ تجھے خواب میں دیکھوں اب تو خدا نے جیتے جاگتے یہ دولت دی . ( ۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۷ ) [ جیتے + جاگتے ، جاگنا (رک) سے ] .

**ــ جی** م ف . **تمام عمر ، زندگی بھر ، زندگی میں .**

کیوں جنازے کو اٹھاکے سب نے شرمندہ کیا
ایک کے دل پر نہ جیتے جی ہوئے تھے بار ہم
( ۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷ ) . اپنے اور میری ماں کے جیتے جی دوسری لڑکیوں کی طرح کیوں مجھے بیاہ نہیں دیتے .
( ۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۸ ) [ جیتے + جی (رک) ]

**ــ جی جہنم میں ہونا** محاورہ . **نہایت تکلیف میں ہونا .** ( جامع اللغات ) .

**ــ جی چنوانا** محاورہ . **رک ، جیتا چنوانا .**

مجرم عشق کی کیا خوب سزا کی تم نے
جیتے جی اس کی جو چنوائی ہے دیوار میں لاش
( ۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۳ ) .

**ــ جی سیٹھنیاں اور موئے دھڑا دھڑ پیٹنیاں** کہاوت .

**مرنے کے بعد قدر جانی ، زندگی میں دشمنی اور مرنے کے بعد محبت جتانے کے موقع پر کہتے ہیں** ( نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۹ ) .

**ــ جی کا ناتا ہے** کہاوت . **رشتہ داری زندگی ہی تک ہے** ( جامع اللغات ) .

**ــ جی کے سب ہیں** کہاوت . **زندگی کے سب ساتھی ہیں .**

اے جنوں سب جیتے جی کے ہیں موئے کا کون ہے
مجھ میں جب تک دم رہا نالے رہے زنجیر کے
( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۵ ) .

**ــ جی مٹی میں ملنا** محاورہ . **زندگی میں خراب و خستہ حال ہونا .**

اپنا ہو آپ قاتل مٹی میں جیتے جی مل
ڈھا بیٹھ کعبۂ دل حج کا ثواب ہوگا
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰ ) .

**ــ جی مر جانا** محاورہ . **زندہ ہونے کے باوجود مردہ خیال کرنا ، عدم وجود یکساں ہونا ، لاتعلق ہونا .** اگر خدانخواستہ تیری خو بو کا ایک شمہ انہوں نے اختیار کیا تو میری طرف سے یہ جیتے جی مر گئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۱) .

**ــ رہو** فقرہ . ( دعا ) **عمر دراز ہو .** میر مہدی ! جیتے رہو آفریں . . . اردو عبارت لکھنے کا اچھا ڈھنگ پیدا کیا ہے .
(۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۷۷) .

**ــ کا گھر اور موئے کی قبر/گور (پہچانتے ہیں)** فقرہ .

**یعنی تمہاری چالاکیوں کو میں خوب جانتا ہوں** ( نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ خزینۃ الامثال ، ۶۹ ) .

**ــ کے سب ہیں مرے کا کوئی نہیں** کہاوت . **زندہ کا ساتھ دیا جاتا ہے ، مرنے کے بعد کوئی کسی کو نہیں پوچھتا** ( گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۰ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۷ ) .

**ــ مرتے** م ف . **کسی نہ کسی طرح ، کسی طرح ، کسی صورت سے** ( جامع اللغات ) .

ـ نہ مانے پتر اور مونے کرے سرادھ کہاوت . رک: جیتے نہ مانے الخ ( جامع اللغات ) .

ـ ہیں نہ مرنے ہیں سسک سسک دم بھرتے ہیں کہاوت . زندگی سے بیزار ہیں، زندگی کے دن پورے کر رہے ہیں (جامع اللغات).

جیتیا ( ی مع ، سک ت ) امث . وہ برت جو ہندو عورتیں اپنے مرنے والے بچے کے بعد دوسرے بچوں کی سلامتی کے لئے رکھتی ہیں ، اس برت میں پوجا کی جاتی ہے ( پلیٹس ) . [ پ : جیتیا जीतिया ؛ س : جیوت + اکا जीवत + इका ] .

جیتیرا (ی مع ، ی مج) امذ . رک: جیترا (۵) ؛ جیترا ، کاشتکاری میں باہمی مدد ( پلیٹس ) . [ پ : جیتیرا जीतेरा ] .

جیٹ (۱) ( ی مج ) امث ؛ ~ جیٹھ . ۱. بہت بڑی مقدار یا تعداد ، ڈھیر ( پلیٹس ) . ۲. روٹیوں کی تھئی .

تھی ابھی روٹیوں کی جیٹ کی جیٹ
میں رہا کہتا کہا گیا وہ سمیٹ

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۴ ) . ۳. مٹی کے برتنوں کا وہ ڈھیر جس میں وہ اوپر تلے رکھے ہوں (پلیٹس) . ۴. کورا (پلیٹس) . [ پ : جیٹ जेट ] .

جیٹ (۲) (ی مج) امذ . نوک ، وہ سوراخ جو کسی نلکی وغیرہ کی نوک پر پانی ، گیس وغیرہ نکلنے کے لیے بنا ہو ؛ پانی ، بھاپ ، گیس ، شعلہ وغیرہ جو آگے یا اوپر کی طرف زور سے اس نوک سے نکلتا ہو . ( آکسفورڈ ڈکشنری ) [ انگ : JET ] .

ـ جہاز (ـ ف ج ) امذ . ایسا جہاز جس میں آگے پھینکنے یا دھکا دینے کے لیے جیٹ قسم کا انجن استعمال کیا جائے . لڑاکا طیاروں کے چھ سکواڈرن ہیں بہتر جیٹ جہاز ہیں اور پینسٹھ دوسرے طیارے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۰) [ جیٹ + جہاز (رک) ] .

جیٹ (۳) (ی مج ) امذ . رک: جیٹھ ، تراکیب میں مستعمل .

ـ کے بھروسے پیٹ پالی، موا پالے گا یا ٹالے گا کہاوت . کسی کے بھروسے رہنا غیر یقینی بات ہے . باغ ارم کا جنگل بھاگنا نا معلوم پڑنا قبض خاص جنت میں ڈالے گا یا دوزخ میں گھا لے گا مثل مشہور ہے ، جیٹ کے بھروسے پیٹ پالی موا پا لے گا یا ٹالے گا . ( ۱۸۳۵ ، پچین مثال (ق) ، ۵ ) .

جیٹی ( ی مج ) امث . ساحل سمندر یا بندرگاہ کی حفاظت کے لیے بنایا ہوا پشتہ ؛ وہ پل جس پر کشتی یا جہاز سے اتر کر کنارے پر آتے ہیں . مدراس کے کنارے پر ایک پشتہ (جیٹی) ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۳). جیٹی اس پل کے لیے مستعمل ہے جس کے ذریعے جہاز سے اتر کر کنارے پر آتے ہیں . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۶۵) . [ انگ : Jetty ] .

جیٹھ ( ی لین ) امذ . رک : جیٹھ معنی نمبر ۲ (ماخوذ : زبان گویا ) .

ـ کُھر (ـ ضم کھ ) امذ . رک : اظفار الطیب (زبان گویا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۳) ) . [ جیٹھ + کھر (رک) ] .

جیٹھ ( ی مج ) امذ . ۱. (i) خاوند کا بڑا بھائی (حقیقی یا رشتہ کا) . بڑے بھائی صاحب جہانگیر کے جو رشتے میں ہمارے جیٹھ ہوتے ہیں . (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۶۶۲). نندوں کا دم ناک میں کر رکھا ہے نہ جیٹھ کا حجاب نہ سسرے کا ادب . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۸۳). (ii) بڑا بھائی (پلیٹس). ۲. سردار ، سربراہ ( پلیٹس ). ۳. سب سے بڑا ، عمر میں بڑا ، پہلا پیدا شدہ (جامع اللغات). ۴. ہندی قمری مہینہ جو بیساکھ اور اساڑھ کے بیچ میں پڑتا ہے .

وہ گرم ہوا جیٹھ کی وہ تشنہ دہانی
کچھ کہتے تھے اور منہ سے نکل جاتا تھا پانی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۹۰) .

یہ دن ہیں جیٹھ ہاڑ کے شباب پر ہیں گرمیاں
سلگ رہی ہیں کھائیاں بھڑک رہی ہیں وادیاں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۰۴). ۵. پیشہ ور پہلوان ، استاد پہلوان ( پلیٹس ). ۶. گانو کا چودھری (اپ و ، ۶ : ۵۱ ) . [ پ : جیٹھو जेट्ठो ؛ س : جیشٹھ ज्येष्ठ ] .

ـ جٹھانی دیورا سب مطلب کے میت

مطلب بن تو کوئی بھی رکھے نہیں پریت کہاوت . دنیا میں سب مطلب کے یار ہوتے ہیں (جامع اللغات).

ـ جیٹھے اساڑھ بیٹے کہاوت . جیٹھ اچھا مہینہ ہے ، اساڑھ برا (جامع اللغات).

ـ رعیت (ـ فت ر ، کس ع ، شد ی بفت ) امذ . مقدم سے دوسرے درجے کا گانو کا بڑا کاشت کار (اپ و ، ۶ : ۵۱ ) . [ جیٹھ + رعیت (رک) ].

ـ سالی امث . بیوی کی سب سے بڑی بہن (اپ و ، ۷ : ۸۷). [ جیٹھ + سالی (رک) ] .

ـ کے بھروسے پیٹ کہاوت . جب کوئی آدمی کسی بڑے کا سہارا یا آڑلے کر کوئی فائدہ حاصل کرنا چاہے تو کہتے ہیں ، رک : جیٹ کے بھرو سے پیٹ الخ . اگر علم اور قلم میں استحکام ہے تو دنیا خود ہی لوہا مانے گی یہ جیٹھ کے بھرو سے پیٹ کیسا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۳) .

**جیٹھ (۲)** (ی مج) امث؛ ~ جیٹ. ۱. رک: جیٹ (۱) (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. آغوش، گود (فرہنگ آصفیہ).

**ـ کی جیٹھ** (ـ ی مج) امث. تھئی کی تھئی، بہت سی روٹیاں. جیٹھ کی جیٹھ کھا گیا. (۱۹۲۶، نوراللغات).

**جیٹھا (۱)** (ی مج) مث: جیٹھی. (الف) امذ. ۱. ایسا رنگ جو پکا اور شوخ ہو؛ کسم کے پھول کا گہرا اور تیز رنگ، لاط: Carthamus Tinctorius (ماخوذ: ا پ و، ۲: ۳۹). ۲. کسم کے رنگ میں پہلا رنگا ہوا کپڑا (جامع اللغات). (ب) صف. ۱. وہ بچہ جو جیٹھ کے مہینے میں پیدا ہوا ہو. جیٹھے بچے کی شادی اور جیٹھ میں. (۱۸۸۸، فرہنگ آصفیہ). ۲. رک: جیٹھ (۱) معنی نمبر ۲، ۳. [پ: جیٹھا जेठा؛ س: جیشٹھ + کہ: ज्यैष्ठ + क].

**جیٹھا (۲)** (ی مج) امث. (رک) جاٹ نمبر (۲) نیز جاٹھ، گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن (ا پ و، ۳: ۱۹۳). [مقامی].

**جیٹھانسا/جیٹھانسی** (ی مج، سک ن نیز مغ) امذ؛ امث. حق وراثت جو مورث کے سب سے بڑے لڑکے کو ملے (ا پ و، ۶: ۵۱؛ پلیٹس). [رک: جیٹھ + انش (رک)].

**جیٹھانی** (ی مج) امث. رک: جٹھانی. بیگم نہال کبھی کبھی جیٹھانی کی باتوں پر صاد کرتے ہوئے کہتی... اب کے تو دلی جہنم بن گئی. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۱۸۱). [رک: جیٹھ (۱) + انی، لاحقۂ تانیث].

**جیٹھائی** (ی مج) امث. جیٹھ ہونے کی حیثیت، بڑائی، جیٹھا پن، بڑا پن، سرداری. نارد کا ایک اہم اصول جس نے جیٹھائی کی جڑوں کو کاٹ کر رکھ دیا ہے... چھوٹے بیٹے کو یہ اختیار دیا ہے کہ وہ... کنبے کا انتظام و انصرام اپنے ہاتھ میں لے سکتا ہے. (۱۹۷۲، ہمارا قدیم سماج، ۱۰۳). [رک: جیٹھ (۱) + ائی، لاحقۂ نسبت].

**جیٹھرا** (ی مج، سک ٹھ) امذ. شوہر کا بڑا بھائی، جیٹھ؛ ہملونٹی کا؛ جیٹھا (پلیٹس). [پ: جیٹھرا जेठरा؛ س: جیشٹھ + ر + کہ क + र + क: ज्यैष्ठ + र + क].

**جیٹھنڈا** (ی مج، ضم ٹھ، سک ن) امذ. رک: جیٹھانسا (پلیٹس). [پ: جیٹھنڈا जेठड؛ س: جیشٹھ + ونتکہ ज्यैष्ठ + वत्क].

**جیٹھوت** (ی مج، و لین) امذ. جیٹھ کا بیٹا (پلیٹس). [پ: جیٹھوت जेठौत؛ س: جیشٹھ + پترہ ज्यैष्ठ + पुत्र].

**جیٹھوندا** (ی مج، و لین، مغ) امذ. بغیر لگان اراضی جو گانو کے چودھری کو زراعت کے لیے حق خدمت کے طور پر دی جائے، پدھان چاری (ا پ و، ۶: ۵۱). [ا: جیٹھ (۱) (رک) + ا: اوندا، لاحقۂ نسبت].

**جیٹھی (۱)** (ی مج) امث. ۱. رک: جیٹھانی (پلیٹس). ۲. وہ جوار جو جیٹھ کے مہینے میں چارے کے لیے بوئی جائے، اس کا درخت لمبا اور پتیل ہوتا ہے، اور اس میں بھٹا بہت کم نکلتا ہے (ا پ و، ۶: ۵۱). ۳. بورو نام کا دھان جو چیت میں ندیوں کے کنارے بویا اور جیٹھ میں کاٹا جاتا ہے (شبد ساگر). [رک: جیٹھ (۱) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ـ بھاؤ** (ـ و مج) امذ. اناج کا وہ نرخ جو جیٹھ کے مہینے میں فصل اٹھنے کے موقع پر ہو. وقت تیار ہونے غلہ فصل خریف کے بابت خرچ کھاد اور آگاہی کے دو آنہ روپیہ بڑھا کر غلہ جیٹھی بھاؤ پر بیوپارہ کو دیتے ہیں. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۱۶). [جیٹھی + بھاؤ (رک)].

**جیٹھی (۲)** (ی مج) صف؛ امذ. کشتی لڑنے میں ماہر پہلوان (پلیٹس). [ا: رک: جیٹھ (۱) + ی، لاحقۂ نسبت؛ پ: جیٹھی जेठी؛ س: جیشٹھکہ ज्यैष्ठिक].

**جیٹھی (۳)** (ی مج) امذ. چھڑی، ڈنڈی، شاخ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: یشٹکا यष्टिका].

**ـ مدھ** (ـ فت م) امذ. ملہٹی، اصل السوس، ملہٹی کی ڈنڈی، لاط: Glycyrrhiza glabra (پلیٹس) [جیٹھی + مدھ = شہد یا پھولوں کا رس (رک)].

**جیجا** (ی مع) امذ. (ہندو) بہن کا خاوند، بہنوئی. یہ تو بتا تیرا کیا حال ہوگیا، جیجا سے اچھی طرح بنتی ہے نا؟ (۱۹۴۴، چپو، ۲۳۳). [پ: جیجا जीजा].

**ـ کے کاج میرے کھوٹ کپٹا** کہاوت. ہر ایک کی ریس کرنا (جامع اللغات).

**ـ کے مال پر سالی اللہ باولی/متوالی** کہاوت. بیگانے مال پر کوئی اترائے؛ دوسروں کے برتے پر شیخی مارنا (محاورات ہند، ۷۵؛ فرہنگ اثر).

**ـ کے مال پر سالے متوالے** کہاوت. رک: جیجا کے مال پر سالی الخ (نجم الامثال، ۱۷۵).

**جیجاوَنتی** (ی لین، فت و، سک ن) امث؛ ~ جے جے ونتی. دیپک راگ کے بھارجا کے تحت ایک راگنی جو سورٹھ و دھولسری و بلاولی سے مرکب ہے اور اس کی دو قسمیں سدھ اور کاڑا ہیں (ماخوذ: غنچۂ راگ، ۳۹). [رک: جے جے ونتی].

**جی جی** امث ؛ ~ جیجی . ۱. **بڑی بہن ، احتراماً ہر اس عورت کو کہتے ہیں جو عمر میں بڑی ہو ، آپا ، باجی .** پھر پاربتی نے کہا ، جی جی تیرا بنڑا تو بڑا سندر ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷) . مایا کو دیکھتے ہی وہ خوش ہو کر پلنگ سے اٹھ کھڑی ہوئی ، آؤ جیجی ، اچھی تو رہیں . (۱۹۴۴ ، چہو ، ۲۳۳) . ۲. **(عور) ہستان ، چھاتی .** اگر بچے نے ضد کی تو کہہ دیا کہ جیجی کو ہوے نے کاٹ کھایا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۵) . [ پ : جی جی जीजी ] .

**ـ پینا** محاورہ . **دودھ پینا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**ـ کے کاج میرے کھٹ کھٹا** کہاوت . رک : **جیجا کے کاج الخ** ( نجم الامثال ، ۱۷۸ ) .

**جیجبونتی** ( ی لین ، ی لین ، فت و ، سک ن ) امث ؛ ~ جے جے ونتی . رک : **جیجا ونتی ؛ جے ( رک ) کا تحتی .** وہ ہر راگ پر جے جے ونتی کے زینے سے جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۰) .

**جیجی** ( ی لین ) امث . رک : **جیتی** (پلیٹس) .

**جیحون** ( و لین ، و مع ) امذ . **ایک دریا کا نام جو ماوراء النہر اور خراسان کے درمیان اور بلخ کے نزدیک ہے ، (مجازاً) دریا ، نہر .**

فلک پر کاویانی شعلہ جاوے
کہ اس شعلہ کے انگے کیا ہے جیحوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۹) .

شانوں سے رواں خون کا جیحوں نظر آیا
رنگ گل رخسار دگرگوں نظر آیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۶) .

بڑے میں اور چھوٹے میں فقط ہو امتیاز اتنا
وہ قلزم ہو یہ جیحوں ہو وہ ہو ماہ اور یہ پرویں ہو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۱) . [ ع ] .

**جید** ( فت ج ، شد ی بفت نیز بکس ) (الف) صف . **۱. کھرا ، خالص ، عمدہ .**

حالی جید چلن کی چال چلو
کھوٹے گن اور برے چلن نہ کرو
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) . احسن الدولہ کی تعلیم و تربیت کی بنیاد شروع ہی سے کسی جید اصول پر نہیں ڈالی گئی تھی .
(۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۸) . ۲. **(علم و فن یا طاقت وغیرہ میں) زبردست ، بڑا ، بھاری .** میاں شاہ فدا حسین صاحب رسول شاہی اگرچہ عالم جید اور ہمارے پیر و مرشد تھے لیکن طریقہ ان کا بالکل خلاف شرع شریف تھا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۵) . ان انقلابات کے دوران یورپ میں جید عالم ، سائنس دان اور موجد پیدا ہوئے . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۵۴) .
۳. **(حدیث) وہ سند جس کے راویوں کا حال معلوم ہو .** روایت کیا اس کو احمد نے عثمان سے اس واسطے کہ ہماری سند جید ہے موصول ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۶۴) . ۴. **(طب) وہ غذا جس سے بعد ہضم کے فضلہ نہ بچے یا بہت تھوڑا بچے** (مخزن الجواہر ، ۲۸۳) . اس سے غذا جید پیدا ہوتی ہے . (۱۹۳۵ ، چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۴) . [ ع : ج ی د ] .

**ـ الکیموس** ( ـــ ضم د ، غم ا ، سک ل ، ی لین ، و مع ) امذ . رک : **جید معنی نمبر ۴ .** علاج اس کا یہ ہے کہ قوت بدن کے لیے غذا لطیف جلد ہضم ہونے والی جیدالکیموس بہت کھاویں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ( ترجمہ ) ، ۱۶۵) . [ جید + رک : ال (۱) + کیموس (رک) ] .

**جیدر** ( ی مع ، فت د ) م ف ( قدیم ) ؛ ~ جیدھر . رک : **جدھر .**

مدد کرنے ملک آئے قبولے نیں امام ان کو
کہ جیدر ہاتھ تھے جبار دندیاں سر گرایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶) .

جیدھر کو اس کا منہ اٹھا اودھر کو وہ چلا
سوجھے بغیر یہ کہ فلاں جا کروں قرار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

سجدہ جسے کریں ہیں وہ ہر سو ہے جلوہ گر
جیدھر ترا مزاج ہو اودھر نماز کر
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۵۳) .

**جیڈہ** ( ی مج ، فت ڈ ) امث . **مازو .** مازو ( چڑ ) جسے ہندی میں جیڈہ کہتے ہیں ایک شہتیر دس طسوج چوڑی اور اونچی پانچ دام ہونے چودہ جیتل فی گز کے حساب سے بکتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۴) . [ پ : جیڈہ जीडा ] .

**جیر (۱)** ( ی مع ) امذ . **لوہاروں کی اصطلاح میں لوہے کے میل کو بیڑ اور صاف شدہ لوہے کو جیر کہتے ہیں** ( آپ و ، ۸ : ۵) . [ رک : چیر ] .

**جیر (۲)** ( ی مع ) . **زیرہ ؛ پھول زیرہ ، زیرہ (رک)** (شبد ساگر) . [ س : جیر जीर ] .

**جیر** ( ی مج ) امذ . **وہ تھیلی جس میں بچہ ماں کے پیٹ میں رہتا ہے ، جیری . جھیلی .** جیر . . . جس سے بچہ باہر نکلتا ہے اس کی حفاظت رکھنی چاہیے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۸) . [ پ : جیر जेर ؛ س : جرایوہ : जरायु ] .

**جیرا** ( ی مع ) امذ . **زیرا** (پلیٹس) . [ پ : جیرا जीरा ] .

**جِیرا** (کس ج ، فت ی ) امذ . **رک : جیارا .**

جیرا گھر ماں ناپن لاگے سیر چمن کو ہم چلیاں
(۱۸۸۰ ، سانحہ دلگیر ( رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۹ )).

جیرا جرت ہے تمھرے درس بن
دھرکت ہے موری چھتیاں رے
( ۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۰۱ ) .

**جیراہ** ( ی مع ) امذ ؛ ~ جیرہ . **رک : جیرا .** تیرے سارے قیمت کے اندازے مقدس کی مثقال کے حساب سے ہوں اور ایک مثقال بیس جیراہ کا ہو . ( ۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۲۳ ) .

**جیرَف** ( ی مج ، فت ر ) امذ . **جیرافے ، گرافہ ، زرافہ .**

ایک جیرف بھی ہے اس قومی نمائش گاہ میں
عاملان قوم کہتے ہیں جسے ہمزاد قوم
(۱۹۱۷ ، دیوان جی ، ۲۸۲) . [ع : زرافہ > فر : giraphe > انگ : giraffe ] .

**جیروا** ( ی مع ، سک ر ) امذ . **رک : جی ؛ جیارا .** کیسے کہ مانوں تورا کہا ، گیا کیسے وا کا جیروا . ( ؟ ، نامعلوم مصنفین کے ڈرامے ، ۱۳۱ ) .

**جیری** ( ی مج ) امث . **رک : جیر** (ا پ و ، ۷ : ۶۳) . [رک : جیلی ] .

**جیڑی** ( ی مج ) امث . **آوے میں برتنوں کو قرینے سے تلے اوپر جما کر بنائی ہوئی چوٹی ، سیدھی قطار** (ا پ و ، ۳ : ۱۰) . [ جوڑنا (رک) سے ] .

**جَیسا** ( ی لین ) حرف ؛ مث : جیسی . **۱. جو کچھ ، جس طرح ، جس قسم کا .** جیسا کہ آئینہ موں دکھلاتا ہے ، تیسا نین . (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۶) .

جو کوئی جیسا کرے ویسا ہی ملتا ہے اوسے
دل نے مجھ کو دکھ دیا دل کو ستایا آپ نے
(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۱۰۳) . **۲. گویا .**

سخت ناچار ہو کے کہتا ہوں جیسے بیزار ہو کے کہتا ہوں
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، میر اثر ، ۴۳) . میرا جوڑا میرے اور اوس کے بنانے والے نے ملا دیا میں اسی لیے جیسے ان امریوں میں آئی تھی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۰) . کوئی کشش ہر بار مجھے جیسے کھینچ کر واپس لے آئی ہے . ( ۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۷۳ ) . **۳. (حرف تشبیہ کے طور پر جو مشبہ بہ کے بعد آتا ہے ) کے مانند .**

تحقیق زمانا ایسا ہے جو دل اپنا تجہ جیسا ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۸۷) . ان لوگوں کے حالات پڑھو تو وہ لوگ بھی ہم ہی جیسے تھے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۵۱). ان سے معزز ترین مسلمانوں جیسا برتاؤ کیا . (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۳) . **۴. جب ، جوں ہی .** جیسے ہی کسی کو اپنی لمبی چوڑی ، تعظیم کرتے دیکھا تھا اس سے بگڑ کر کہہ دیا ہوتا کہ کیا مجھ کو بناتا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۷۹) ، [ پ : جئیس او **जहसञो** ؛ س : یادرش+کہ **यादृश + कः** ] .

ــ **اونٹ لمبا تیسا گدھا خواص** کہاوت . **جیسا مالک ہے وقوف ویسا نوکر** (جامع اللغات) .

ــ **آقا ویسا نوکر** کہاوت . **جیسا آقا ہرا ویسا نوکر ، دونوں نالائق** ( جامع اللغات ) .

ــ **باپ ویسا بیٹا** کہاوت . **رک : جیسا سوت ویسا پھینٹا الخ** ( نجم الامثال ، ۱۷۶ ) .

ــ **بادشاہ ویسا وزیر** کہاوت . **رک : جیسا آقا ویسا نوکر .** جیسا بادشاہ ویسا وزیر مصرعہ وزیرے چنیں شہر یارے چناں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۲۵) .

ــ **بچے کو اٹھاؤ گے اٹھے گا** کہاوت . **جیسی بچے کو تربیت دو گے ویسا ہوگا** (جامع اللغات) .

ــ **بوئے گا ویسا کاٹے گا** کہاوت . **جیسا کام کرو گے ویسا ہی نتیجہ نکلے گا .** سیاہ گوش بولا کہ جس کو پروردگار نے عقل دی ہے وہ جانتا ہے کہ جیسا بوئے گا ویسا ہی کاٹے گا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۸) .

ــ **پیوے پانی ویسی بولے بانی** کہاوت . **جس ملک میں رہے وہیں کی زبان میں گفتگو کرے یا اس کے مطابق کام کرے** (جامع اللغات) .

ــ **تیرا کھوٹ روپیہ تیسا میرا کھو کر پیسا** کہاوت . **جیسی تیری خراب چیز ویسی ہماری ، ناقص کے بدلے ناقص چیز ملتی ہے** (جامع اللغات) .

ــ **تیرا گھونگر پیا ویسی ہینگ ہماری** کہاوت . **رک : جیسا تیرا کھوٹ روپیہ الخ** (جامع اللغات) .

ــ **تیرا لینا دینا ویسا میرا کام کاج/گانا بجانا** کہاوت . **جیسی مزدوری ملتی ہے ویسا ہی کام ہوتا ہے** (نجم الامثال ، ۱۷۶) .

ــ **تیرا نون پانی ویسا میرا کام جانی** کہاوت . **رک : جیسا تیرا لینا الخ** (جامع اللغات) .

ــ **تیسا** (ــ ی لین ) صف مذ . **جس طرح کا ، جیسا ہو گا ، معمولی قسم کا ، تھوڑا بہت .** چلے آؤ یہیں سے جیسا تیسا ہو گا منگوا لونگی . ( ۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۱۳۹ ) . [ جیسا + تیسا (رک) ] .

ـ تیل کا مَلیدہ وَیسے اَنْکَل کا (کی) فاتحہ کہاوت . بد انتظامی کا کام اکثر خراب ہی ہوا کرتا ہے (جامع اللغات) .

ـ دُودھ دَھولا وَیسی چھاچھ دَھولی کہاوت . ظاہری شکل سے آدمی دھوکا کھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

ـ دُودھ وَیسا بُدھ کہاوت . عقل خاندان کے موافق ہوتی ہے (جامع اللغات) .

ـ دو گے وَیسا پاؤ گے کہاوت . رک : جیسا کرنا ویسا پانا . ایک وزیر نے کسی شخص سے سوال کیا کہ مجھے کچھ دے اس نے گالیاں دیں وہ بولا اچھا بابا ! جیسا دو گے ویسا پاؤ گے . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۲) .

ـ دیس وَیسا (ہی) بھیس کہاوت . جہاں رہے وہیں کی وضع اور چلن اختیار کرنا چاہیے .

جیسا ہو دیس بھیس بھی ویسا ہی چاہیے
جنگل کو، چاک کرکے گریبان جائیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۸) . جیسا دیس ویسا بھیس ، جب تم پردہ نہیں کرتیں تو میں کیوں برقع اوڑھ کر آتی . (۱۹۶۱ ، بالہ ، ۱۲۴) .

ـ دیوتا وَیسی پوجا کہاوت . (انسان کی قدر اس کے مرتبے سے ہوتی ہے) جس قسم کا آدمی ہوتا ہے اسے ویسی ہی چیز مل جاتی ہے (جامع اللغات).

ـ دیوے وَیسا (وَیسے) پاوے، پوت پِتھار (بھرتار) کے آگے آوے کہاوت . جیسا کوئی دوسروں کے ساتھ سلوک کرے ویسا اس کے خاندان کے ساتھ ہوتا ہے (ماخوذ: قصص الامثال ، ۱۳۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۵ ؛ دسہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۵ : ۱۳۲).

ـ راجا (راجہ) وَیسا (وَیسی) پرجا کہاوت . ۱. جیسا سردار ہوتا ہے ویسے ہی اس کے ماتحت بھی ہوتے ہیں ، حاکم وقت کی نیت اور طرز عمل کا اثر رعایا پر کچھ نہ کچھ ضرور ہوتا ہے ، جیسا راجا ہوتا ہے ، ویسی ہی اس کی رعیت ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۷۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹).

ـ زمانہ وَیسی بات کہاوت . رک : جیسا دیس ویسا بھیس .

دیدۂ کم سے دیکھ نہ خود بیں جیسا زمانہ ویسی بات
خوئے نیاز تو اب ڈالی ہے ورنہ سراپا ناز تھے ہم

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۱۷).

ـ سوت وَیسا پھینٹا جیسا باپ وَیسا بیٹا کہاوت . جیسے بزرگ ہوتے ہیں ویسی ہی اولاد ہوتی ہے (جامع اللغات).

ـ سُوت وَیسی پھینٹی جَیسی ماں وَیسی بیٹی کہاوت . رک : جیسا سوت ویسا الخ (جامع اللغات) .

ـ سوتا وَیسا دھارا کہاوت . جیسی اصل ہوگی ویسی ہی فرع (نور اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹).

ـ سُوئی چور وَیسا بَجر چور کہاوت . برائی ہر صورت میں برائی ہے چوری جیسی تھوڑی چیز کی ویسی بڑی چیز کی ، چوری ہر صورت میں چوری ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

ـ کا تَیسا / وَیسا صف مذ ؛ مث : جیسی کی تیسی . رک : جیسے کا تیسا (جامع اللغات).

ـ کاچھ کاچھئے وَیسا ناچ ناچئے کہاوت . جیسا لباس یا وضع قطع ویسا عمل ؛ جس جگہ رہے اس کے مطابق کام کرے (جامع اللغات).

ـ کچھ م ف . جتنا ، جس قدر ، جس طرح ؛ جہاں تک . ان باتوں کو جیسا کچھ کالیداس سمجھتے تھے . . . بادشاہوں کو بھی وہ علم نہوگا . (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۱۵) .

ـ کرنا وَیسا آگے آنا محاورہ . اپنے کیے کا نتیجہ بھگتنا . اگر تو قتل پر ناحق آمادہ نہ ہوتا تو اپنی آزادی کو نہ کھوتا جیسا تو نے کیا ویسا تیرے آگے آیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳) .

ـ کرنا وَیسا بھرنا / پانا محاورہ . رک : جیسا کرنا ویسا آگے آنا ، کئے کا پھل پانا .

جیسا کیا پایا سیونی اب کس آگھوں یہ دک رونی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق)، ۳۸). اس میں شک نہیں کہ جیسا کرتے ہیں ویسا بھرتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۲). میں نے جیسا کیا ویسا پایا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۹۰).

ـ کرے اَپنی اَولاد کے آگے پائے کہاوت . رک : جیسا دیوے ویسا پاوے الخ . کہا کرتے تھے ، جا میاں جیسا کرے اپنی اولاد کے آگے پائے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۹).

ـ کرے وَیسا پائے محاورہ . رک : جیسا کرنا ویسا بھرنا/پانا . اور مثل ہندی یہ فرمائی جیسا کرے ویسا پائے . (۱۸۱۰ ، اخبار رنگین ، ۲۰).

ـ کرے وَیسا پائے پُوت بِھتار کے آگے آئے کہاوت . رک : جیسا کرے اپنی اولاد الخ (قصص الامثال ، ۱۳۰).

ـ کَن بھَر وَیسا مَن بھَر کہاوت . جیسا نمونہ ہوتا ہے ویسا مال ہوتا ہے (جامع اللغات) .

ـ کوئی کرتا ہے ویسا بھرتا ہے محاورہ. رک: جیسا کرے ویسا پائے. کسی نے سچ کہا ہے، کردنی خویش آمدنی پیش جیسا کوئی کرتا ہے ویسا بھرتا ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۶۹).

ـ کہ حرف. گویا (جامع اللغات).

ـ کہنا ویسا سننا محاورہ. بات کے مطابق جواب پانا. بھرے پرے کو تو خدا ہمیں ہمیشہ ہی بھرا پرا رکھے اس وقت تو گنبد کی آواز تھی جیسا کوئی کہے گا ویسا ہی سنے گا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۸).

ـ گانو دیکھیے ویسے رزے رکھیے کہاوت. رک: جیسا دیس ویسا بھیس، زمانے کے موافق کام کرنا چاہیے (نجم الامثال، ۱۷۶).

ـ لیکڑا بھر ویسا ٹھیکرا بھر کہاوت. رک: جیسا کن بھر الخ (جامع اللغات).

ـ لینا دینا ویسا گانا بجانا کہاوت. جتنا دو گے وتنا کام ہوگا (جامع اللغات؛ محاورات ہند، ۷۷).

ـ مان ویسا دان کہاوت. جیسی حیثیت ہوتی ہے اتنا ہی ملتا ہے (جامع اللغات).

ـ من حرام میں ہوئے تیسا ہری میں ہوئے

چلا جائے بیکنٹھ میں روک نہ ساکے کوئے کہاوت. اگر خدا کی طرف بھی ایسا ہی دھیان ہو جیسا ہری باتوں میں ہوتا ہے تو یقیناً نجات ہو جاتی ہے (جامع اللغات).

ـ من ویسا دان کہاوت. جیسا حوصلہ ویسی داد و دہش (نجم الامثال، ۱۷۶؛ جامع اللغات).

ـ منھ ویسا (ویسی ہی) تھپڑ/تھپیڑ کہاوت. جو شخص جس لائق ہو اس کے ساتھ ویسا ہی سلوک ہوتا ہے.

کیوں کر تجھ کو لوگ نہ چھیڑیں
جیسا سونھ (منھ) ویسی ہیں تھپیڑیں

(۱۸۳۳، داستان رنگین، ۱۷۶). ان کو اپنی بداعمالی کی پہلی قسط "جیسا منھ ویسی تھپیڑ" کے قاعدہ کے موافق خاصی معقول ملی. (۱۹۳۴، عزمی دہلوی، انجام عیش، ۴۹).

ـ منھ ویسا ہی نوالہ کہاوت. رک: جیسا منھ ویسا تھپڑ. پھر یہ ہندی مثل فرمائی "جیسا منھ ویسا ہی نوالہ". (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۱۹).

ـ منھ ویسی (ہی) چپیڑ کہاوت. رک: جیسا منھ ویسا تھپڑ. جیسا منھ ویسی چپیڑ اوس کے باپ کی ذریات میں سے کسی شیطان نے ضرور خواب میں اوس کو دکھلائی دی ہوگی. (۱۸۶۴، جوہر عقل، ۷۱). مطلب یہ ہے جیسا منہ ویسی چپیڑ... ٹھاٹ باٹ والوں کے لیے ٹھاٹ باٹ کے کھانے ہمارے تمھارے لیے دال روٹی. (۱۹۷۶، مشرق، کراچی، ۲۳ اپریل: ۲).

ـ وَ تیسا (ـ فت و، ی لین) صف. رک: جیسا تیسا.

توں اس انگ فانی کو اپسیں ملا
کہ سدھ بدھ جیسا و تیسا بھلا

(۱۴۴۰، شمس العشاق، ۸۱).

ـ ہونا ویسا ہی نظر آنا محاورہ. ہر ایک کو اپنی مانند خیال کرنا، سب کو اپنا جیسا سمجھنا.

کیونکر مرے ملنے سے نہ تم کو حذر آوے
جیسا کوئی ہوئے اوسے ویسا نظر آوے

(۱۸۰۹، جرأت، د، ۴۹۸).

ـ ہی م ف. رک: جیسے ہی، جیسا کی تاکید، جوں ہی (جامع اللغات).

جیسن (ی لین، فت س) م ف. رک: جیسا/جیسی، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس).

ـ دیکھیے گانو کی ریت تیسن کرے لوگ سے پریت کہاوت. رک: جیسا دیس ویسا بھیس؛ جیسے لوگ ہوں ویسا ان سے برتاؤ کرے (ماخوذ: جامع اللغات).

ـ کو تیسن سکتی کو بیگن کہاوت. جو شخص یا چیز جس طرح کی ہوگی اسی کی مطابقت سے دیکھا جائے گا، جب دو چیزیں ایک جیسی نہ ہوں تو طنزاً کہتے ہیں (ماخوذ: جامع اللغات).

جیسوار (ی لین، سک س) اسم. پان کی عمدہ اقسام پلہری اور کاکیر سے مشابہ پان. جیسوار سفید نہیں ہوتا لیکن نفع کے لئے اس کو مذکورہ بالا اقسام میں ملا کر فروخت کرتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱۳۸). [پ: جیسوار जैसवार].

جیسہی (ی لین، کس س) م ف. رک: جیسے ہی. دل جیسہی زندہ تھا ویسہی مردہ ہوگیا. (۱۸۹۱، فغان بےخبر، ۱۳۲).

جیسی (ی لین) صف مث. جیسا (رک) کی تانیث. خدا نے جیسی ان کی طبیعتیں بودی اور محکوم بنائی تھیں ویسے ہی یہ لوگ سدا سے بودے اور محکوم رہتے چلے آئے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۵۹). یہود و نصاریٰ کے علاوہ اس کی مخاطب تمام وہ قومیں ہیں جو ان جیسی ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۵۹۵).

ــ اوڑھی کامْلی (کَمْبلی ؛ کَمْلی) وَیسا اوڑھا کھیس کہاوت. ہر بات کو مساوی سمجھنا، دنیا کے عیش و مصیبت کی پرواہ نہ کرنا (جس شخص کے مزاج میں مساوات ہو وہ کہتا ہے)؛ مصیبت اور آرام کو ایک جیسا سمجھنا (نجم الامثال، ۱۷۷؛ محاورات ہندوستان، ۶۷).

ــ بَنْدگی وَیسا اِنْعام کہاوت. خدمت کے موافق بخشش؛ جیسا کوئی کام کرتا ہے وَیسا انعام ملتا ہے (محاورات ہندوستان، ۶۷؛ نجم الامثال، ۱۷۷؛ جامع اللغات).

ــ بَنْنا وَیسی اُٹھانا کہاوت. جیسی انسان پر پڑتی ہے ویسی ہی برداشت کرتا ہے. خیر، آدمی پر جیسی بنتی ہے ویسی اٹھا لیتا ہے. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۲۳).

ــ بَہے بیار پیٹھ تَب تَیسی دیجیے کہاوت. ہر وقت کے مناسب کام کرنا چاہیے یا زمانہ بدلے تو تم بھی بدل جاؤ. شاید تو نے یہ مثل نہیں سنی جیسی بہے بیار پیٹھ تب تیسی دیجیے. (۱۸۰۲، تقلیات، ۷۲).

ــ پڑی وَیسی سَہی/پڑے وَیسی سَہیے فقرہ. ہر طرح کی مصیبت برداشت کرلی؛ جو گزرے برداشت کرے (محاورات ہندوستان، ۶۷؛ نجم الامثال، ۱۷۶؛ جامع اللغات).

ــ پھوہڑ آپ چھِنال تَیسی لگاوے کَل بیوہار کہاوت. برا شخص دوسروں کو بھی برا بنادیتا ہے (جامع اللغات).

ــ تیری آڑ بھگّت وَیسی میری اَشیرباد کہاوت. مہربانی کے ساتھ مہربانی ہے (نجم الامثال، ۱۷۶).

ــ تیری تانی بَنیے ویسا میرا بُنّا کہاوت. جیسی ناقص چیز ہے ویسا ہی اس پر کام ہوا ہے (جامع اللغات).

ــ تیری تانی وَیسی میری بُھرنی کہاوت. رک: جیسی تیری تانی بنیے الخ. (جامع اللغات).

ــ تیری تِل چاولی وَیسے میرے گیت کہاوت. رک: جیسا تیرا لینا دینا ویسا میرا گانا بجانا (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۶).

ــ تیسی (ــ لین) صف مث. رک: جیسا تیسا، جیسے تیسے. اس عمر کے لڑکے اور لڑکیوں میں کچھ کی تعلیم تو ہمیشہ جیسی تیسی ہوتی رہی ہے. (۱۹۴۳، تعلیمی خطبات، ۱۸۴).

ــ جا کی بات وَیسا وا کا سواد کہاوت. جس طرح کی گفتگو ہوتی ہے، ویسے ہی اس کا علم، عقل، مفہوم ہوتا ہے (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۷).

ــ جا کی چاکری، وَیسا وا کا راج کہاوت. ریاست کی کیفیت نوکروں کی حالت سے معلوم ہو جاتی ہے (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۸).

ــ چاہو (وَیسی) قَسم لے لو فقرہ. یقین دلانے کے لیے کہا جاتا ہے. مجھ سے جیسی چاہو قسم لے لو میں بے وفا نہیں ہوں. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۵۱).

ابھی آئے ابھی جائے ہو جلدی کیا ہے دم لے لو
نہ چھیڑوں گا میں جیسی چاہو تم ویسی قسم لے لو
(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)).

ــ خَندی عید وَیسا بَھڑوا مُحَرَّم کہاوت. جب خاوند اور بیوی دونوں جھلّے اور تند مزاج اور بدذات ہوں تو ان کی نسبت بھی بولا کرتے ہیں، دونوں ایک سے بےفائدہ اور بیکار (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۸).

ــ دال وَیسا اُبال کہاوت. فرع کے حالات کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے. اشفاق کی زندگی سکندر کے لکھے ہوئے خطوط کے باوصف روسان سے خالی رہی جیسی دال ویسا ابال . . . جہاں صرف ایک قحط تھا قحط عشق. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۲۰۴).

ــ دائی آپ چھِنال، وَیسی جانے سَب سَنْسار کہاوت. جیسا برا آدمی خود ہو ویسا سب کو جانتا ہے (جامع اللغات).

ــ دَھاڑی دوالی تَیسا بَھڑوا دَسَہرا کہاوت. رک: جیسی خندی عید الخ (نجم الامثال، ۱۷۸).

ــ ذات وَیسی بات کہاوت. رک: جیسا منھ ویسا تھپڑ (نوراللغات؛ جامع اللغات).

ــ رُوح وَیسا ہی فَرِشتہ کہاوت. جیسا آدمی ہوتا ہے، ویسے ہی اس کے ساتھی ہوتے ہیں، جیسا مزاج یا طبیعت ہو ویسا ہی ملوک نصیب ہوتا ہے.

ویسا ہی فرشتہ جیسی روح اے قلق تیرا آشنا ہے عشق
(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۸۷).

ــ رُوح وَیسے فَرِشتے کہاوت. رک: جیسی روح الخ. نہ اس بے وفا میں وفا نہ اس بے حیا میں حیا، جیسی روح ویسے فرشتے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۶). صحبت بچپن ہی سے خراب تھی، جیسی روح ویسے فرشتے، جیسے جاہل آپ تھے ویسے ہی دوست بھی. (۱۹۱۷، سنجوگ، ۶۳).

ــ سوت ویسی پھینٹی ، جیسی ماں ویسی بیٹی کہاوت . رک : جیسا سوت ویسی الخ . چھوٹے نواب بچارے ان سے عاجز ہیں مثل مشہور ہے کہ جیسی سوت ویسی پھینٹی جیسی ماں ویسی بیٹی لڑکے کی زندگی تلخ ہو جائے گی . (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۱۵) .

ــ سیوا کرے تیسا آس پڑے/میوہ کھائے کہاوت . خدمت سے عظمت ہے ، خدمت و محنت کے مطابق معاوضہ ملتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۸) .

ــ سیوا کرے ، ویسا پھل (میوہ) پاوے/کھاوے کہاوت . رک : جیسی سیوا کرے تیسا الخ ؛ جس طرح کی خدمت کی جائے ویسا اجر ملے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۸) .

ــ کچھ م ف . جیسا ، جس قدر ، جتنی . مسلمانوں کی خوشی کو اپنے معبود کی عبادت کے ساتھ جیسی کچھ وابستگی ہوگئی ہے وہ محتاج بیان نہیں . (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۲) .

ــ کرنی ویسی بھرنی کہاوت . برے عمل کا نتیجہ برا ہی ہوتا ہے ، انسان جیسا کچھ کرے گا وہی کچھ اس کے سامنے آئے گا . جیسی کرنی ویسی بھرنی ، جو بوئے سے گیہوں نہیں جمتا آدمی جیسا کام کرے گا وہی اس کے سامنے آئے گا . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۴۵) . مجھے اور اپنے آپ کو ہلاکت میں ڈالا اب جیسی کرنی ویسی بھرنی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۷۶) .

ــ کہنا ویسی سننا کہاوت . خراب بات کا خراب جواب ملتا ہے .

تمہیں خبر نہیں گنبد کی یہ تو ہے آواز
کہو گے جیسی میاں ویسی ہی سنو گے تم
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۱۹) .

ــ کی تیسی م ف . رک : جیسا کا تیسا ، جوں کا توں ، پہلے جیسی ؛ پہلے کے مطابق . رام جی کی دیا سے نکٹی نہ رہونگی میری ناک جیسی کی تیسی ہو جائے گی . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۷۸) . اپنے ڈیرے اور اپنے گھوڑے اور اپنے گدھے بلکہ ساری لشکر گاہ جیسی کی تیسی چھوڑ دی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۶۸) .

ــ کھیتی ویسا پھل کہاوت . جیسی نیت ہو ویسا ہی بدلہ ملتا ہے ، عمل کے مطابق نتیجہ نکلتا ہے .

جیسی کرنی ویسی بھرنی ، جیسی کھیتی ویسا پھل
پھول بھی نکلے گا ، کانٹا بھی ، یہاں جو ڈالئے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۵۶) .

ــ گنجی ستی ویسے ہی آوت پجاری کہاوت . رک : جیسی گندی سیتلا الخ . ان کی ہمتیں پست ہو جاتی ہیں اور ارادے فیل پائی میں مبتلا رہنے لگتے ہیں جیسی گنجی ستی ویسے ہی اوت پجاری . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۷۰) .

ــ گندی سیتلا ویسے ہی پوجن ہار کہاوت . لوگ اپنے سردار یا مالک کے رنگ کے مطابق ہوتے ہیں . میاں اس وقت کی دلی جنت تھی جنت اور دلی والے جنتی آج کل جیسی دوزخ نہ تھی سچ ہے جیسی گندی سیتلا ویسے ہی پوجن ہار . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۸) .

ــ گنگا نہائے ویسے پھل پائے/کھائے کہاوت . جیسا کام کیا ویسا پایا (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۸) .

ــ گئیں تھیں ویسی آئیں ، حق مہر کا بور یا لائیں کہاوت بہت بدقسمت ہیں (جامع اللغات) .

ــ لکھو بندریا ویسا منوا بھانڈ کہاوت . میاں اور بیوی دونوں بد مزاج ہیں ، دونوں کے افعال یکساں ہوتے ہیں (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۸) .

ــ ماں (مائی) ویسی (بیٹی) جائی کہاوت . ہر چیز اپنی اصل کا نمونہ ہوتی ہے . آپ نے روپیہ ہضم کرنے میں کیا کسر رکھی تھی ، جیسی مائی ویسی جائی . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۱۱۷) . مثل مشہور ہے . . . جیسی ماں ویسی بیٹی ، لڑکے کی زندگی تلخ ہو جائے گی . (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۱۵) .

ــ مردے پر سو من مٹی ، ویسی ہزار من کہاوت . مصیبت جیسی تھوڑی ویسی بہت (جامع اللغات) .

ــ ناؤ ویسے چڑھوے کہاوت . جیسا آدمی ویسی عزت (جامع اللغات) .

ــ نیت ویسا پھل کہاوت . رک : جیسی کھیتی ویسا پھل .

دیکھو اپنا طرز عمل جیسی نیت ویسا پھل
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳) .

ــ نیت ویسی برکت/مراد کہاوت . رک : جیسی نیت ویسا پھل . اس شہر کا بادشاہ کسی کام میں لالچ کرتا ہے اور بے ایمانی پر خیال دوڑاتا ہے یہ وہی بات ہے جیسی نیت ویسی برکت . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۰۷) .

ــ واکی ریت ویسا واکا سبھاؤ کہاوت . جہاں کی جو کچھ رسم ہے ، وہی وہاں کے لوگوں کی عادت ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۸) .

ــ یہاں کرنی ویسی وہاں بھرنی کہاوت. رک: جیسا یہاں کرو گے ویسا وہاں پاؤ گے. یہاں کرلیو وہاں بھگتو گے مثل مشہور ہے جیسی یہاں کرنی ویسی وہاں بھرنی. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، قنوجی، ۲۲).

جیسے (ی لین) حرف. جیسا (رک) کی حالت مغیرہ. اسے دیکھت گم رہے جیسے ہیں دیوانے. (۱۳۲۱، بندہ نواز گیسو دراز (دکنی ادب کی تاریخ، ۱۳)).

ازاراں رکھیں مرد ٹخنے سیں تل
خضاب ایسے جیسے کبوتر کا گل

(۱۷۶۹، آخر گشت، ۱۲۳). صادقہ کو خواب دکھائی دے رہا تھا کہ جیسے اس کے والد چوکھٹے میں ایک تصویر لیے کھڑے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۱۹).

نغمہ یوں ساز میں تڑپا مری جاں ہو جیسے
میرا دم ہو، میرے سینے کی فغاں ہو جیسے

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۳).

ــ ان کا مکان جیسے یہ فقرہ. آپس کا تعلق ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

ــ اودھو ویسے بان نہ ان کے چوٹی نہ ان کے کان کہاوت. دونوں ایک سے ہیں، طنزاً کہتے ہیں جوڑی ایک جیسی ہے (جامع اللغات).

ــ اوڑھی کملی (کملی) ویسا (ویسے) اوڑھا کھیس کہاوت. دنیا کی عسرت و عشرت کیا دونوں نا پائیدار ہیں، مصیبت اور آرام کو ایک جیسا سمجھو، جس شخص کے مزاج میں مساوات ہو وہ یہ کہا کرتا ہے (ماخوذ: گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۱؛ نجم الامثال، ۱۷۷).

ــ ایک بار ویسے ہزار بار کہاوت. برا کام ایک بار کرنا بھی ایسا ہی ہے جیسے ہزار بار کرنا (جامع اللغات).

ــ آقا ویسا (ویسے) نوکر کہاوت. رک: جیسا راجہ ویسی پرجا (جامع اللغات؛ نجم الامثال، ۱۷۶).

ــ باندھو ویسے پاؤ کہاوت. احتیاط سے چیز محفوظ رہتی ہے (جامع اللغات).

ــ بنے فقرہ. جس طرح بھی ممکن ہو، جیسے ہوسکے (نور اللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۹۳).

ــ بنے تیسے فقرہ. جیسے بھی ہو اسی طرح، جس طرح بن پڑے. یہ باتی تم ہی پڑھ سنانیو جیسے بنے تیسے ان سب کو سمجھائے سے گھر آئیو. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۸۴).

ــ بھرشٹ دیو ویسی نکشٹ پوجا کہاوت. فرومایہ کے ساتھ حقارت آمیز برتاؤ کرنا چاہیے (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۲۷).

ــ پیٹھ دکھائے جاتے ہو خدا تمہارا منہ دکھائے فقرہ. دعائیہ فقرہ، رخصت ہوتے وقت جانے والے سے کہتے ہیں، خدا تمہیں پھر یہاں لائے (جامع اللغات).

ــ تیری پھا پھڑ کودو ویسی میری ہینگ کہاوت. رک: جیسا تیرا گھونگر الخ (جامع اللغات).

ــ تیری تانی بنئے ویسا میرا بننا کہاوت. رک: جیسی تیری تانی الخ (جامع اللغات).

ــ تیسے م ف. ۱. کسی بھی شکل سے، کسی نہ کسی طرح سے.
کیا تجھ سے کہوں معاش اپنی بارے گزرے ہے جیسے تیسے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۴۱۹). جھنجھٹ بہت ہے جیسے تیسے یہ دن گزر ہی جائیں گے. (۱۹۵۳، زیر لب، ۲۲۷).
۲. بدقت تمام، جوں توں کر کے، مشکل سے، تکلیف سے.
کنجی لی ہال میں لٹکے ہوئے اک نقشے سے
پہنچے اسباب لئے کمرے میں جیسے تیسے
(۱۹۴۹، جوئے شیر، ۲۵۰).

ــ تیل کا ملیدہ ویسی اٹکل کی فاتحہ کہاوت. بدانتظامی کے کام کا انجام اکثر خراب ہی ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۰).

ــ تھے گھر کے ویسے آئے ڈولی چڑھ کے کہاوت. جیسے اپنے تھے ویسے ہی بیگانے نکلے (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۲۸).

ــ جیسے م ف. رک: جوں جوں، رفتہ رفتہ. جیسے جیسے تہذیب الاخلاق لوگوں کو مدرسۃ العلوم کی طرف بلاتا تھا... ویسے ویسے مسلمانوں میں مدارس اسلامیہ قائم کرنے کا جوش بڑھتا جاتا تھا. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۹۱).

ــ حسن تیسے بسن کہاوت. دونوں ایک جیسے ہیں، دونوں میں کوئی فرق نہیں (خزینۃ الامثال، ۶۹).

ــ حسن ویسے حسین کہاوت. رک: جیسے حسن تیسے بسن (جامع اللغات).

ــ دودھ میں سے مکھی نکال کر پھینک دیتے ہیں کہاوت. کسی کو معاملے سے ناکام یا الگ کر دینے کے موقع پر کہتے ہیں (محاورات ہند، ۷۷).

ــ رُوح وَیسے فَرِشتے کہاوت . رک : جیسی روح ویسے فرشتے (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

ــ ساجن آئے تَیسو بچھونا بچھائے کہاوت . جس قسم کا مہمان آئے اس کی ایسی ہی خاطر ہوتی ہے (خزینۃ الامثال ، ۶۹ ؛ جامع اللغات) .

ــ سُوں تَیسا/وَیسا فقرہ . ہر شخص سے اس کے مرتبے کے مناسب سلوک کرنا چاہیے ، آدمی جیسا ہو ویسا ہی اس کے مطابق اسے ملتا ہے . اگر کوئی پوچھے کہ شراب کیسا ہے تو ں بول کہ جیسے سوں ویسا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰) .

پوچھا پوت کمال ہر کیسا کہا کبیر جیسے سوں تیسا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۷) .

ــ کا (کے) تَیسا (تَیسے) م ف . جوں کا توں ، جیسا تھا ویسا ہی ، بے کم و کاست .

نہ گور و کفن بھی کسی نے دیا
ہے جیسے کا تیسا یہ وو ہیں پڑا

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طہش ، ۵۰) . ہم نے واقعات بلا رو و رعایت جیسے کے تیسے لکھ دیئے ہیں . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۱۹) .

ــ کا تَیسا کَرنا محاورہ . اصلی حالت پر لے آنا ، پہلے جیسا بنا دینا ، جوں کا توں کر دینا ، درست کر دینا . میرے آگے ان تینوں کو جیسے کا تیسا کرنا کچھ بڑی بات نہ تھی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۸) .

شکر خالق جس نے دل دنیا سے ٹھنڈا کر دیا
جان لے کر پھر مجھے جیسے کا تیسا کر دیا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۶) .

ــ کاگ جَہاز کو (کے) سُوجَھت (سوجھے) اَور نَہ ٹھور کہاوت . (قب : جہاز کا کوا) مجھ کو اور کوئی ٹھکانا نہیں ہے جیسے سمندر میں کوے کو سوائے جہاز کے ساتھ پرواز کے اور جگہ نہیں ہوتی ہے ؛ سوائے ایک جگہ کے اور کوئی ٹھکانا نہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۷ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۸) .

ــ کا (کے) وَیسا (وَیسے) م ف . رک : جیسے کا تیسا . بچے گرتے ہیں چوٹیں کھاتے ہیں . . . اور پھر تھوڑی دیر میں جیسے کے ویسے ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۵) .

ــ کَرنی وَیسی بَھَرنی کہاوت . رک : جیسی کرنی ویسی بھرنی (خزینۃ الامثال ، ۲۹) .

ــ کَنتھا گھر رَہے وَیسے رَہے بَدیس/ پَردیس کہاوت . نکما آدمی گھر رہے یا باہر برابر ہی ہے ؛ عورتیں اپنے شوہر کے لیے بھی جو بیوی سے بے رخی برتتا ہے بولا کرتی ہیں ؛ جو شخص پردیس میں اپنی کمائی اڑا لٹا کر گھر خالی ہاتھ آئے اس کی نسبت بھی بولتے ہیں . میرے بھاگوں پہلے ہی کون سا سہاگ ٹپک رہا تھا جو اب لٹ گیا جس کا مجھے غم ہو جیسے کنتھا گھر رہے ویسے رہے بدیس . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۷۹) .

ــ کو تَیسا کہاوت . جیسا وہ ہے ویسا ہی اس کو دوسرا بھی ملا ، ہر زبردست کے مقابلے میں اس سے زیادہ زبردست موجود ہے ، اعمال کے مطابق صلہ .

محشر کا دن ایسا ہوگا ہر جیسے کو تیسا ہوگا

(۱۸۳۲ ، داستان رنگین ، ۱۷۸) . ہر جیسے کو تیسا ، ہر فرعونے را موسیٰ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۹) .

ــ کو تَیسا پَرکَھنے کو پَیسا کہاوت . مال و دولت سے کھرا کھوٹا آدمی پہچان لیا جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ قصص الامثال ، ۱۳۶) .

ــ کو تَیسا ملے سُن لے راجَہ بھیل ، لوہے کو چُوبا (گھُن) کھا گیا لَونڈے کو لے گئی چیل کہاوت . جیسا تونے میرے ساتھ کیا ویسا ہی میں تیرے ساتھ پیش آیا ؛ ہر شریر کو سدھارنے والا مل جاتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹ ؛ محاورات ہند ، ۸۰ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ جامع اللغات) .

ــ کی سیوا کَرے تَیسی آساپور کہاوت . جیسی خدمت کرو ویسا معاوضہ ملتا ہے (جامع اللغات) .

ــ میاں کاٹھ وَیسی سَن کی داڑھی کہاوت . (طنزاً) احمق کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ ناگ ناتھ تَیسے (وَیسے) سانپ ناتھ کہاوت . جیسے خود ویسے ہی ساتھی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۸ ؛ جامع اللغات) .

ــ نیم ناتھ وَیسے بَکائن ناتھ کہاوت . دونوں ایک جیسے شرارتی (جامع اللغات) .

ــ واری دوالی تَیسا بَھڑوا دَسَہرا کہاوت . رک : جیسی دھاڑی دوالی الخ (خزینۃ الامثال ، ۶۹) .

ــ ہَرگُن گائے تَیسے گال بَجائے کہاوت . دونوں حالتوں میں یکساں رہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۷۷) .

— ہر گن گانے ویسے پھل پانے کہاوت . جیسا کیا تھا ویسا پایا (نجم الامثال ، ۱۷۷ ؛ جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وران ، منیر ، ۲۸) .

— ہوت ہو تیتا (ویسے) اُپجے بُدھ . ہونہار بِرے کے بَسے بِسر جات سب سدھ کہاوت . جیسا قسمت میں ہو ویسی سدھ ہوتی ہے ، جو بات ہونی ہوتی ہے وہ دل میں آتی ہے اور عقل ماری جاتی ہے (جامع اللغات) .

— ہی م ف . جیسا ہی ، جوں ہی ، اسی طریقے سے ، جتنا ہی . جیسے ہی سلطان عبدالملک کے فتوحات چمکیلے تھے اسی قدر اس کا ظلم اہل مکہ اور مدینہ کے ساتھ تھا . (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۲۵) . جیسے ہی وہ آئیں انہیں کھانا کھلوا کر . . . ان کی باتیں سنے . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۵۹) .

— یہ ویسے وہ فقرہ . ہمارے نزدیک دونوں ایک جیسے ہیں (جامع اللغات) .

جیسیں (ی لین ، ی مع نیز مج) حرف (قدیم) . رک : جیسے . اس طرح پھر آوتے ہیں کہ جیسیں کوئی روٹھے کے تائیں منا لیا وی . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۴) .

جیش (ی لین) اسذ . لشکر ، فوج ، سپاہ . عرب میں نکاہ نہیں رکھتا لوا کو مگر صاحب جیش اور رئیس اور سردار . (۱۸۵۱ ، ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۴۴۰) . جیش رضا کاران اسلام کا قصہ چھڑا تو وہ گھر سے نکل کھڑے ہوئے . (۱۹۵۵ ، چراغ حسن حسرت ، مطائبات ، ۱۵۰) . [ع : ج ی ش] .

— الاحتلال (— غم ش ، غم ا ، سک ل ، کس مج ا ، سک ح ، کس ت) اسذ . وہ فوج جو کسی ملک پر قبضہ کر لے ، قبضہ کنندہ فوج . جب تک کہ ملک لشکر قابض جیش الاحتلال کے آہنیں پنجوں میں تھا اس وقت تک یہ خیال کہ ملوکیت کا سنگ بنیاد رعایا کی مرضی پر تھا محض ادعائے باطل تھا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۳۲) . [جیش + رک : ال (ا) + احتلال (رک)] .

جیشٹ (ی مج ، سک ش) صف ؛ اسذ ؛ ~ جیشٹھ . رک : جیٹھ (پلیٹس) . ہے رام جی جب اس طرح جیشٹھ شرما نے کہا تب لیلا نے کر پا کر کے اس کے سر پر ہاتھ رکھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۰) . [پ : جیشٹ ज्येष्ठ س : جیشٹھ ज्येष्ठ] .

جیشٹا/جیشٹھا (ی مج ، سک ش) اسذ . چاند کا اٹھارواں نچھتر (منزل) جس میں تین ستارے شامل ہیں . جیشٹھا نچھتر : قلب منزل کی پیدائش ہو تو مولود فن مصوری یعنی تصویر اتارنے اور تحریرات و صنعت دستکاری کا شائق ہو . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۰) . جب باسنا مٹ گئی تب من کا آپ شم ہو جاتا ہے تب دیکھنے ہی کو اس کی جیشٹا ہوتی ہے من میں ارتھ روپ اچھا نہیں ہوتی . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۶) . ہر منزل کو نچھتر کہتے ہیں جو ستائیس خیال کئے گئے ہیں . . . جیشٹھا تین ستارہ ، مول گیارہ ستارہ . . . نصف گھڑی سے کم نہیں ہوتا . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹) . [س : جیشٹھ ज्येष्ठ] .

جیغا (ی مع) اسذ . رک : جیغہ .

مہر مرشد کی کلگی جیغا مہر کرم مرشد کا صیغا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۲۴) .

جیغہ (ی مع ، فت غ) اسذ ؛ اسث ؛ ~ جیقہ . ایک مرصع زیور جو دستار کے اوپر باندھا جاتا تھا ، یہ ایک مخمل کا چھ انچ لمبا اور دو انچ چوڑا ٹکڑا ہوتا تھا جس کے درمیان میں سونے کا ایک مرصع ٹکڑا جڑا ہوتا تھا ؛ کلغی .

ہما کا چھاؤں نا آوے تمہاری جیغہ چھاواں سم
سو چھاواں تل کولیں مکھ جندنیاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵) . جواہر مثل لڑی و لشکن و سر پیچ مرصع اور جیغہ . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۴۰) . زربفت کے پاجامے جیغہ کلغی سر پیچ گوشوارے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷) . درباروں کے موقعوں پر جواہرات کی کلغیاں مرصع جیغے اور سر پیچ لگائے جاتے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۴۰) . [ت > ف : جیغہ] .

جیف (ی مع) اسذ . حرام ، مردار ، نجس ؛ کمینہ ، بدکردار .

مزاجیں نا موافق ہوں تو کب صحبت برار ہوئے
نہیں ملتی ہماری طبع ان دنیا کے جیفوں سیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷) .

سو بار کہا غیر سے صحبت نہیں اچھی
اس جیف کو مجلس میں نہ تو بار دیا کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۲۳) . [ع : ج ی ف] .

جیفہ (ی مع ، فت ف) اسذ ؛ صف . رک : جیف .

غیبی ہے یو غیب کا لطیفہ
جوں اور نہ جانور ہے جیفہ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۳) .

چھپکلی سے یہ پھیر منہ کو لے
وہ جفا کار جیفہ پر جی دے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) .

معطر کر رہا ہے رخت ہستی کس لیے غافل
وہ دن بھی یاد رکھ جب جیفۂ ناپاک تو ہو گا
(۱۹۰۶ ، صحیفۂ ولا ، ۹۲) .

**— خوار** (— و معد) صف . **مردار کھانے والا ، حرام خور .**
مردوں کو تجھ پہ دیئے ہیں ترجیح جو حسود
مومن یہ جان لے کہ سگ جیفہ خوار ہیں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱۲) . ایک قدیم روایت یہ مشہور ہے کہ شیر جیفہ خوار نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۳۹) .
[ جیفہ + ف : خوار ، خوردن = کھانا ] .

**— خواری** (— و معد) اسث . **مردار کھانا ، حرام خوری ؛ بدکاری .**
زندگانی رات دن کی ہے عبادت میں حرام
جیفہ خواری ہے مرے نزدیک سونچ انجام کا
(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۰) . [ جیفہ + خوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جیفہ** (ی مع ، فت ق) اسذ . **رک : جیغہ .**
تازگی تھے تازہ چنچل آنی میرے برمنے
بیل کوں لے سبز آنچل پھول جیفہ پرمنے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۸) .

**جیک (۱)** (ی لین) اسذ . **۱. گاڑی کے پہیے کو زمین سے اونچا اٹھانے کا آلہ .** موٹر کا پچھلا پہیہ تو نیچے زمین پر ہے اور دوسرا جیک پر رکھا ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۱۱) . **۲. تاش کا وہ پتا جسے غلام کہتے ہیں (عموماً تراکیب میں مستعمل) .** [ انگ : Jack ] .

**— پاٹ** اسذ . (تاش) وہ خانہ جس میں بازی کی رقمیں جمع ہوتی ہیں اور اسے صرف وہ کھلاڑی کھول سکتا ہے جس کے ہاتھ میں دو جیک (غلام) یا ان سے بہتر پتے ہوں ؛ لاٹری ، گھوڑ دوڑ وغیرہ میں بڑا انعام خصوصاً جمع ہونے والا انعام . جیک پاٹ میں پانچویں تا دسویں ریسیں شامل ہیں . (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۵ مئی : ۵) . [ انگ : Jack pot ] .

**— پلین** (— کس پ ، ی مج) اسذ . رندے کی ایک قسم جس کی لمبائی تقریباً چودہ انچ ہوتی ہے ، یہ لکڑی اور لوہا دونوں صورتوں میں ہوتا ہے . جیک پلین کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر چلایا جاتا ہے . (۱۹۶۳ ، لکڑی کا کام ، ۱ : ۲۲) .
[ انگ : Jack plane ] .

**جیکا** (ی مع) اسذ . **رک : جیوکا ؛ وجہ معاش ؛ وظیفہ** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) .

**جیکار/جیکارا** (ی لین) اسذ . **رک : جے ، جئے کار .** جب کانگریس کے پنڈال اور مسلم لیگ کے پلیٹ فارم سے گاندھی جی کے جیکارے لگتے اور قائداعظم زندہ باد کی صدائیں بلند ہوتی تھیں . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، جعفری ، ۳۴۳) .

**جیکٹ** (ی لین ، کس ک) اسث . **۱. رک : جاکٹ .** زربفت کی ایک چست جیکٹ میں سے اس کے جسم کے بالائی حصے کا تناسب پھٹا پڑتا تھا . (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ظفر علی ، ۲۹) . **۲. غلاف .** صرف ایک ٹیوب والا اپریٹس لیجیے اس کے چاروں طرف بھاپ کی جیکٹ لگا کر ہم کسی بھی گیس میں آواز کی رفتار معلوم کر سکتے ہیں . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۶۰۴) . [ انگ : Jacket ] .

**جیگر/جیگرا** (ی مج ، فت ک) صف مذ ؛ مث : جیگری . **رک : جس کا ، تراکیب میں مستعمل .** [ رک : جے = جس + رک : کر ، کرا = کا ] .

**— بیگھ بھر کپاس تیگرا ڈانرے ڈاراتا** محاورہ . **جس کے پاس بیگھ بھر کپاس ہو اس پر ڈنڈ لگاؤ مطلب یہ ہے کہ میں غریب ہوں** ( جامع اللغات ) .

**— پرکھا نہ دیکھل پوے ، تیگر گھر کھر بندی ہوئے** کہاوت . **جس شخص نے ماگ نہیں دیکھا تھا اس کے گھر کھر بندی ہوتی ہے یعنی غریب امیر ہو گیا** ( جامع اللغات ) .

**— جوئے تیگرے پاس دیکھنے ہارا تاکے آس** کہاوت . **جس کی بیوی اس کے پاس ہے ، دیکھنے والا ترستا ہے ، خوش قسمت سے سب رشک کرتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— گھروا بیٹھیں ، تیگڑے آن واگیں** کہاوت . **جس کے گھوڑے پر چڑھیں اس کو نقصان پہنچائیں ، احسان فراموشی ظاہر کرنے کو کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— میا پڑا پکاوے ، تیگر دھیا لیلے** کہاوت . **جس کی ماں روٹیاں پکائے اس کی بیٹی روٹیوں کے لیے ترسے ؛ جس کا جو پیشہ ہو اس کے پاس وہی چیزیں نہیں ہوتیں** (جامع اللغات) .

**— ہوری ایمن ٹھاکر ، تیگرا جم کا ڈر** کہاوت . **جس کا ایسا خدا ہو اسے موت کا ڈر** ( تسلی دینے کے لیے کہتے ہیں ) ( جامع اللغات ) .

**جیگڑ** (ی مج ، فت ک) اسث . **نیاز کے شربت کی ٹھلیا جس کے منہ پر ہلدی کی اونٹنی میں پان کا بیڑا اور منہ پر آب خورہ رکھا جاتا تھا** (اپ و ، ۳ : ۱۰) . [ پ : जीकड़ جیکڑ ] .

**جیک فروٹ** ( ی لین ، ضم ف ، و مع ) اسذ . **کٹھل ، بھنس .** ایک دوشیزہ کے ہاتھ سے نشیلا کسیلا جیک فروٹ لپ لپ کھائے ہوئے فوٹو کھنچوا چکے ہو . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۶۳) . [ انگ : Jack Fruit ] .

**جیگھڑ** ( ی مج ، فت گھ ) است . **ربٹ کی ڈولچیاں یا مشکیاں جن میں پانی بھر کر اوپر آتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳) . [ پ : جیگھڑ ज़ेघड़ ] .

**جیگھن** ( ی مج ، فت گھ ) صف . رک : جھینگنا . ایسی چاہت تم کو اگر پہلے سے ہوتی تو آج یہ جیگھن کاہے کو ہوتی . ( ؟ ، نئی دلہن ، ۵) .

**جیگری** ( ی لین ، سک گ ) است . **کھجور کی شکر .** کھجور کے بہت سے درختوں میں جب اوپر والے کلّہ پر گھاؤ لگایا جاتا ہے تو اس سے بکثرت میٹھا رس نکلتا ہے . جوش دینے سے یہ رس بھورے رنگ کی کچی شکر بن جاتا ہے ہندوستان میں اس کو جگری کے نام سے بولتے ہیں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۴۳) . [ مقامی ] .

**جیگرین** ( ی مج ، فت گ ، ی مج ) است . رک : جیگھڑ بھری جانا . شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں مثلاً . . . . جیگرین ، تقسیم انعامات ، چوبہ ، ہاتھ دھلائی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۰) .

**جیگڑ** ( ی مج ، فت گ ) است ؛ ~ جیگھڑ . ۱. رک : جیگڑ . دو کوری ٹھلیوں میں شربت بھرا . . . دو پان کے بیڑے ، بدھنیوں کی ٹونٹی میں رکھے اس کو جیگڑ کہتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۳) . ۲. پانی سے بھرے ہوئے برتن جو سر پر اٹھانے کے لئے ایک دوسرے پر ترتیب اور قرینے سے رکھے ہوں ، ایک کے اوپر ایک رکھے ہوئے گھڑے یا گھڑیاں . جب کوئی سفر کو جائے اور کہار کندھے پر جیگڑ لے کر سامنے آجائے تو اسے بھی فال نیک سمجھتے ہیں اور اس جیگڑ میں کچھ ڈال دیتے ہیں . (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ) . ۳. پانی کے گھڑے یا مشکے جو رکھی ہوئی لٹیا وغیرہ جس سے پانی نکالا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۴. وہ کئی پانی کی بھری ہوئی ٹھلیاں جو بیاہ ہونے والی عورت بیاہ سے ہمیشہ گھر میں بھر کر اس نظر سے لاتی ہے کہ ہمارے بال بچے ہوں گے (فرہنگ آصفیہ) . [ پ : جیگڑ ज़ेगड़ ؛ س : جیون + گھٹی जीवन + घटी ] .

**— بھرنا** محاورہ . (ہندو) جیٹھ کے مہینے میں براہمنوں یا برہمنوں کے گھر جا کر بطور ثواب ہندو عورتوں کا پانی بھرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**— بھری جانا** محاورہ . (عو) کوری ٹھلیوں میں شربت دودھ کے اور بدھنی میں دودھ بھر کے اس کی ٹونٹی میں پان اور گلے میں پھولوں کا سہرا باندھنا اور نیاز دلانا ، منت کی رسم پوری کرنا (شادی بیاہ یا روزہ رکھنے کے موقع پر یہ رسم ہندوؤں کے زیر اثر مسلمانوں میں بھی رائج ہوئی) . اللہ میاں کا رحم بنایا جاتا اور دولہا کی سلامتی کی جیگڑ بھری جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۷) . رمضان شریف کا چاند دکھائی دیا روزے کا سامان ہونا شروع ہوا . . . آدھی رات کی نوبت بجی جیگڑ بھری گئی . . . . اللہ میاں کے رحم پہ نیاز ہوئی . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۱۷) .

**جیگل** ( ی مج ، فت گ ) است . **معمولی قسم کی لکڑی جو بنگال میں ہوتی ہے .** یہ کرسی میز جیگل کی لکڑی کی بنی تھی . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۳۱۲) . [ مقامی ] .

**جیگوار** ( ی مج ، سک گ ) است . چیتا ؛ کتا ؛ **جنوبی امریکہ میں پائی جانے والی گدار بلی : لاط :** Panthera onca . جیگوار . . . بڑی اور بہت مضبوط ہوتی ہے مگر یہ کوئی خطرناک جانور نہیں ہے اور آدمی پر کم حملہ کرتی ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۳۸) . [ انگ : Jaguar ] .

**— طیّارہ** ( — فت ط ، شد ی ، فت ر ) اسذ . **آواز سے زیادہ تیز رفتار جنگی طیارہ (غالباً جیگوار کی جھپٹ کی وجہ سے) .** جیگوار طیاروں کے ان دو اسکویڈرن کی تعیناتی کے مقام کا پتہ چلانے میں ناکام رہی ہے . (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر : ۱) . [ جیگوار + طیارہ (رک) ] .

**جیگھڑ/جیگھڑا** (ی مج ، فت گھ) اسذ . ۱. رک : جیگڑ مع اسناد . ۲. گھڑے کے اوپر کا آب خورا جس میں پانی پیتے ہیں (عورت اور اردو زبان ، ۲۵۹) .

**جیل** ( ی مع ) اسذ . **اونچا سر یا بلند آواز ، ڈھولک یا طبلے کی سب سے اونچی آواز ؛ ایک ساز کا نام .** شاہ عالم ثانی کے کلام میں ان باجوں اور ہندوستانی سازوں کے نام ملتے ہیں ، بنسی . . . پکھاوج ، تال (تار) ، جیل . . . دف . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۷۰) . [ س : درڈھ ड्रढ ؟ ؛ ف : زیر ] .

**جیل (۱)** ( ی مج ) است ؛ اسذ . ۱. رک : بندی خانہ . ایک نینی ہی کی جیل میں دس بارہ قیدی . اس داستان کے حافظ موجود تھے . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۸۴) . ۲. جنجال ، حیرانی یا پریشانی کا نام (شبد ساگر) . [ انگ : Jail ] .

**— پریڈ** ( — کس پ ، ی مج ) است . **نئے داخل ہوئے یا باہر جانے والے قیدیوں کا معائنہ اور انگلیوں وغیرہ کے نشانات چھاپنے یا شناخت کا عمل .** یہ افسر جیل پریڈ ملاحظہ کریں گے . (۱۸۹۹ ، شناخت ابہام ، ۳۳) . [ جیل + پریڈ (رک) ] .

**ــ خانہ** (ــ فت ن) اسذ. **رک : جیل.** اس کو مقید جیل خانہ کراویں. (۱۸۴۹، کتاب الآغاز، ۱۳۹). زید نے چوری کی اور جیل خانے بھیجا گیا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۲۵). [ جیل + خانہ (رک) ].

**ــ خانۂ دیوانی** (ــ فت ن، کس اضا، ی مع) اسذ. **ضلع کا جیل خانہ، اس میں ہر مقام داخل ہے جس کو لوکل گورنمنٹ نے واسطے مقید رکھنے اُن قیدیوں کے مقرر کیا ہو جو بموجب حکم مزا مصدرہ کسی محکمہ موصوفہ کے محبوس کئے جائیں** (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۲۹). [ جیل + خانہ (رک) + دیوانی (رک) ].

**ــ خانۂ فوجداری** (ــ فت ن، کس اضا، و لین، سک ج) اسذ. **فوجداری جیل** (اردو قانونی ڈکشنری). [ جیل + خانہ (رک) + فوجداری (رک) ].

**ــ کاٹنا** محاورہ. **مزا بھگتنا، قید ہونا.** ہم نے کراچی کا جیل کاٹا. (۱۹۳۹، متحدہ قومیت اور اسلام، ۲۱).

**ــ کا داروغہ** (ــ و مج، فت غ) اسذ. **جیل کا افسر، جیلر** (پلیٹس).

**ــ کی ہوا کھانا** محاورہ. **قید کی مزا بھگتنا، جیل کی سزا پانا.** سب یہی کہیں گے کہ ہم ایسے لوگوں میں شادی نہیں کرتے جن کے بھائی جیل کی ہوا کھا آئے ہیں. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵ : ۲۲).

**ــ ہونا** محاورہ. **سزائے قید ہونا.** دیوانی فوجداری سے جھگڑے میں عشق کے بغلول کیا ڈرے گا اگر جیل ہو گیا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۲).

**جیل (۲)** (ی مج) امث. ۱. **ریہٹ کی ڈولچیوں کی زنجیر یا رسّی جس میں ڈولچیاں بندھی رہتی ہیں** (ا پ و، ۶ : ۱۵۴). ۲. صف، قطار؛ **قیدیوں کی قطار جو ایک زنجیر میں بندھے ہوئے ہوں؛ ہولی کے تہوار کی گوبر کی پھرکیاں جن کا ہار بناتے اور ہولی کی آگ میں ڈالتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ). [پ : جیل ؛ س : جال जाल ].

**جیل (۳)** (ی مج) امث. **نیم ٹھوس مادّہ، مایہ (رقیق) میں ملے ہوئے ٹھوس اجزا.** جسمانی رطوبتوں کے نفوذ کے ذریعے نقل و حرکت اور جسمانی خلیوں کی جیل کا تاثر بھی . . . برقرار رہ سکتا ہے. [ ۱۹۶۹، تغذیہ و غذایات حیوانیات، ۹۲ ]. [ انگ: Gel ].

**جیل (۴)** (ی مج) امث. **دو مرتبہ کا جوتا ہوا کھیت** (ا پ و، ۶ : ۵۱). [ مقامی ].

**جیل (۵)** (ی مج) امث. **رک : جیر** (پلیٹس).

**جیلا** (ی مج) امث. **بہت بڑی جسامت کی مل جس میں سے کئی ٹھیولے اور ٹولیاں بن سکیں** (ا پ و، ۱ : ۵۸). [مقامی].

**جیلاتین/جیلاٹن** (ی مج، ی مع/کس ٹ) امث. **ایک پروٹینی مادّہ جو کولاجن** ( Collagen ) **کو اعلیٰ تپش پر آبپاشیدگی کے ذریعے حاصل کیا جاتا ہے، تقریباً بے رنگ، شفاف، بے مزہ، پانی میں حل پذیر ایک چیپ دار مادہ جو جانوروں کی ہڈی کھال وغیرہ سے نکلتا ہے.** سفید ریشے ایک ایسے مادہ سے بنے ہیں جو پانی میں جوش دینے سے حل ہوجاتا اور جیلاتین کا ایک محلول بنادیتا ہے. ( ۱۹۳۱، نسیجیات، ۱ : ۹۰). واصل بافت کو ابالنے سے زینی مادہ سے جیلاٹن نکلتا ہے. ( ۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۱۲۴ ). [ فر: Gelatine > انگ: Gelatin ].

**جیلاطین** (ی مج، ی مع) امث. **رک : جیلاتین.** جیلاطین . . . ایک نہایت ہی سادہ پروٹین ہے. (۱۹۶۹، امراض خرد حیاتیات، ۴۰).

**جیلاطینی** (ی مج، ی مع) صف. **جیلاطین (رک) سے منسوب یا متعلق، جیلاطین کا.** اس کے خلیے ایک کھوکھلے کرے کے جیلاطینی دیوار میں پاس پاس جمے ہوئے ہوتے ہیں. (۱۹۷۳، رسالہ، جدید سائنس، دسمبر : ۸۷).

**جیلر** (ی مج، فت ل) اسذ. **رک : جیل کا داروغہ.**

جو جیلر کے ڈنڈے سے پالا پڑے
تو چکّی سے قسمت کا چکّر لڑے

(۱۹۱۰، قاسم اور زہرہ، ۲۰). جیلر صاحب سے تو آپ کا ربط ضبط ہو گا ہی، انھیں بھی سمجھا دیجیے گا کوئی تکلیف نہ ہونے پائے. ( ۱۹۳۲، میدان عمل، ۳۱۳). [ انگ: Jailer ].

**جیلی (۱)** (ی مج). ۱. **رک : جیر.** جڑواں بچّے جو ایک ہی جھلی سے نکلتے ہیں ہماری بول چال میں جلے کہلاتے ہیں. (۱۹۷۵، اردو کا روپ، ۳۴۴). ۲. **(پیشہ قصاب) اوجھ کے اوپر کی چربی دار جھلّی** (نوراللغات).

**ــ آنا** محاورہ. **آون (وہ جھلّی یا تھیلی جس میں بچہ لپٹا ہوتا ہے) کا پیٹ سے خارج ہونا** (ا پ و، ۷ : ۶۳).

**ــ چھوڑنا** محاورہ. **ولادت سے تھوڑی دیر پہلے حمل کا سمٹ کر پیٹ کے نچلے حصے میں آ جانا** (ا پ و، ۷ : ۶۳).

**جیلی (۲)** (ی مج) امث. **پھلوں کے رس میں کھانڈ ملا کر تیار کی ہوئی تار بند چاشنی.** اہل ولایت اس کے پھل کی جیلی اور مربا بناتے ہیں. (۱۸۴۵، دولت ہند، ۱۲۹). انڈوں پر جام یا جام کی جیلی ڈال دیں اور لپیٹ دیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۸۹). [ انگ: Jelly ].

**جیلی (۳)** ( ی مع ) امث : ~ جھیلی . **گھاس ، بھوسا یا کھلیان اکٹھا کرنے یا الٹنے پلٹنے کی چھڑ جس کے سرے پر پانچ یا تین شاخیں ہوتی ہیں ، دم بالی ، آکھاڑی .** پنجی ، جیلی ایک لکڑی کی چیز کہ اسکا بینٹ لمبا ہوتا ہے اور اوپر کے سرے پر پانچ لکڑی چھوٹی چھوٹی بطور پنجے کے لگی رہتی ہیں . (۱۸۴۹ ، کھیت کرم ، ۸) . اس کے ہاتھ جیلیوں کی طرح تھے اور پاؤں مسطولوں کی طرح . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳۰) . [ ا : جیل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جیم** ( ی لین ) امذ . رک : جام . میں نے خوب بد پرہیزی کر ڈالی اور مکھن روٹی اور جیم کا بھی استعمال کیا . (۱۹۲۸ ، خطوط محمد علی ، ۱۸۳) . [ انگ : Jam ] .

**جیم** ( ی مع ) امذ نیز امث . **۱. حرف ج (رک) کا تلفظ یا نام .** رجج ساتھ دو جیم کے بے ہلنے اور کانپنے کے ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷۰) . اگر حرف آخر بھی (ی) ہی ہو تو اس کو معروف بنا کر ایک جیم بڑھا دیتے ہیں . (۱۹۶۱ ، افعال مرکبہ ، ۸۴) . **۲. ''جاری نمایند'' کا مخفف یعنی سلسلۂ کار جاری رکھا جائے ، سرکاری کاغذات پر بطور علامت .** جب کسی کا مطلب پورا کرنا منظور ہوتا تھا تو زمانۂ شاہی میں اس کے کاغذ پر جیم بناتے تھے یعنی جاری نمایند . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۸) . **۳. مست اونٹ .** جیم : مست اونٹ اس کے معنی ہیں اور جیم تازی کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ، ۲۲۰) .

**ــ تازی** کس صف امذ . ''ج'' اور ''چ'' میں فرق کرنے کے لیے ''ج'' کا فارسی نام . ج : جیم تازی یا عربی . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۵) . [ جیم + تازی (رک) ] .

**ــ فارسی** کس صف (ــ سک ر ) امذ . **ج اور چ میں فرق کرنے کے لیے ''چ'' کا فارسی نام .** چ : جیم فارسی . (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۵) . [ جیم + فارسی (رک) ] .

**جیمالا** ( ی لین ) امث . **رک : جے کا تحتی ؛ وہ مالا جسے سوئمبر کی رسم میں لڑکی کسی شخص کو بطور شوہر پسند کرکے اس کے گلے میں ڈالے .** فرمایا ، ''مسٹر ! یہ سوئمبر نہیں ہے کہ گلے میں ایک جیمالا ڈلوائی اور کنواری کنیا کو مشکی گھوڑے پہ آگے بٹھا کے ایڑ لگائی اور یہ جا وہ جا !'' . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۱۶۸) .

**جیم خانہ** ( ی مع ، فت ن ) امذ . رک : جم کا تحتی ، جم خانہ . ایک شام میری ملاقات کرنل اسکندر مرزا سے کراچی جیم خانہ میں ہوئی . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جولائی : ۶) . [ انگ : Gym + ا : خانہ (رک) ] .

**جیم کنا گت جی خوش کینا ، کٹھن بنی جب دچھنا دینا** کہاوت . **عیش کا خمیازہ دقتیں ہیں** (نجم الامثال ، ۱۷۸) .

**جیم کھانی** ( ی مع ) امذ . قالین بافی کا اڈا ، جنوبی ہند میں **ماگ کہلاتا ہے ، یہ ایک قسم کا کھڑا چوکٹا ہوتا ہے جس کے اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں تانے کے تار سارے جاتے ہیں اور بغلی کھڑی لکڑیاں کنہ ساز یا کنہ سار کہلاتی ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸) . [ مقامی ] .

**جیمن** ( ی مع ، فت م ) امث ؛ امذ . **کھانا ، کھانے کی چیز** (ہندی اردو لغت) . [ پ : جیمن जीमन ] .

**جیمنا** ( ی مع ، سک م ) ف ل . **۱. کھانا کھانا .** کانفرنس میں رسوئی کے پکنے اور پروسنے اور جیمنے کا کیا مذکور ہے . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۶۰) . **۲. غبن کرنا ، رشوت لینا** (پلیٹس) . [ پ : جیم (इ) जीम ؛ س : جیم (ति) जीम (मि) ] .

**جیمنوار** ( ی مع ، فت م ، سک ن ) امذ . **دعوت** (پلیٹس) . [ پ : جیمن وار जीमनवार ] .

**جیمنوٹس** ( ی مع ، سک م ، و مع ، سک ٹ ) امث . **تارپیڈو کی خصوصیات رکھنے والی مچھلی کی ایک قسم جو جنوبی امریکہ کی بڑی ندیوں میں پائی جاتی ہے اس مچھلی کو جھٹکے کی بام کہتے ہیں اس واسطے کہ یہ معمولی بام مچھلی کی مانند ہے .** اگر اس جائے پانی میں کہ جہاں جیمنوٹس ہے چھوٹی مچھلیاں ہوویں تو اول یہ ان کو غش میں لائیگی یا مار ڈالے گی اور اگر بھوکی ہوگی تو ان کو کھائے گی . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمیہ ، ۶ : ۱۰۰) . [ لاط : Jamnotus Electrcius ] .

**جیمیہ** ( ی مع ، کس م ، شد ی بفت ) صف . **جیم سے متعلق یا منسوب .** آخر میں جو حرف واقع ہوتا ہے اسی حرف کے ساتھ قصیدہ کو نسبت دیتے ہیں اگر جیم ہے تو ' جیمیہ ' . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵) . [ جیم (رک) + ع : یہ (رک) ، لاحقۂ نسبت ] .

**جیمھر** ( ی مع ، فت مھ ) صف ؛ م ف . **جدھر** ( پلیٹس ) . [ پ : جیمھر जमहर ] .

**جَین** ( ی لین ) امذ . ۱. **ایک معلم جو غیر راسخ عقائد و افکار کی تلقین کرتا ہو** ( پلیٹس ) . ۲. **جین مت کا ماننے والا شخص ، جینی .** جین اس کو مقدس جانتے ہیں . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۷۲ ) . [ س : جین जन ] .

**ــ مَت** ( ــ فت م ) امذ . **جینیوں کا مذہب .** قرآن شریف کے متعدد اڈیشن عربی اور اردو میں شائع ہوئے . . . کئی رسالے جین مت پر . ( ۱۸۵۱ ، تمہیدی خطبے ( ترجمہ ) ، ۱۰ ) . جن مذاہب کا دار و مدار فلسفہ پر ہے ان میں سب سے زیادہ جید اور وسیع مذاہب ہند ہیں ان میں سناتن دھرم ، جین مت ، بودھ مذہب وغیرہ شامل ہیں . ( ۱۹۲۵ ، نغان قاری ، ۷ ) . [ جین + مت (رک) ] .

**جِین (۱)** ( ی مع ) امذ . **( حیاتیات ) جانداروں میں جب عمل تولید ہوتا ہے تو ایک نسل سے دوسری نسل تک ان کی خصوصیات کو منتقل کرنے کی صلاحیت چند پیچیدہ سالموں کے ذریعہ ہوتی ہے جنھیں ہم جین کے نام سے یاد کرتے ہیں .** ( ماخوذ : بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۰۶ ) . [ انگ : Gene ] .

**جِین (۲)** ( ی مع ) امث ؛ امذ . **ایک قسم کا موٹا سوتی کپڑا نیز اس کپڑے کی خاص قسم کی تنگ پتلون ،** لاط : Janua بھیا کو جین اور اسکرٹ سے کیسی نفرت تھی . ( ۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۷۷ ) . [ انگ : Jean ] .

**جِین (۳)** ( ی مع ) صف . **پرانا ، فرسودہ ، مٹا پھٹا ، جرجر ؛ بوڑھا آدمی** ( شبد ساگر ؛ پلیٹس ) . [ پ : جین जीन ؛ س : جیرڑ जीर्ण ] .

**جِین (۴)** ( ی مع ) امث . **گھوڑے کی پیٹھ پر رکھنے کی گدی ، چارجامہ ، کاٹھی ، پالن ، کجاوہ ؛ ایک قسم کا بہت موٹا سوتی کپڑا** ( شبد ساگر ) . [ پ : جین जीन > ف : زین ] .

**ــ پوش** ( ــ و مج ) صف ؛ امذ . **رک : زین پوش** (شبد ساگر) .

**جِین (۵)** ( ی مع ) امذ . **چمڑے کا تھیلا** ( شبد ساگر) . [ مقامی ] .

**جِینا** ( ی مع ) ف ل . **زندہ رہنا ، زندگی بسر کرنا .**

جیتا ہوں تیری آس تھے ، آیا ہے رحم آکاس تھے
جے کچھ منگوں تج پاس تھے ، سو ہے سو منج کوں توں دیا
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳ ) .

زندگانی ابد کی بخشے ہے تیرا مارا بھلا کہیں بھی جیا
( ۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۴ ) . جو میرے ہوتا پوتی جیے اور میرے جیتے جی اس قابل ہوئے تو . . . میں ان پڑھ نہیں رکھنے کی . ( ۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۶ ) . اب تو جیتے ہیں ، اپنے رشتہ داروں میں دو گھڑی ہنس بول کر وقت گزار لینے دو ،
کیوں تم زندگانی کو بے مزہ کراتے ہو . ( ۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۴ ) . [ پ : جی ا (ا) (इ) जीव ؛ س : جیو (ت) जीव (ति) ] .

**ــ بھاری ہونا** محاورہ . **زندگی دشوار ہونا .**

پیو باج جینا مج بھاری ہے اب بچھڑے کا غم کاری ہے
(۱۸۱۵ ، قدیم بیاض ، عالم ، ۵۶) .

**ــ تھوڑا آسا بہت** فقرہ . **عمر تھوڑی ہوتی ہے لیکن امیدیں بہت ہوتی ہیں** (جامع اللغات) .

**ــ حرام ہونا** محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

اتا جگ میں رہنا نہیں خوب کام
کہ اس باج جینا اپس کوں حرام
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۳) .

**ــ دوبھر ہونا** محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

کہیں اس نے جو کہا او میرے مرنے والے
ہو گیا اور بھی جینا ، ہمیں دوبھر اپنا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۸) .

**ــ عذاب ہونا** محاورہ . **رک : جینا بھاری ہونا .**

سینے میں اک جہنم آنکھوں میں ایک طوفاں
کیا جانتے تھے ہم کو جینا عذاب ہوگا
(۱۹۱۶ ، گلکدۂ عزیز ، ۴۵) .

**جِینت** ( ی مع ، مغ ) امث نیز امذ (قدیم) . **رک : جیت .**

میں کہوں سر دیوں من موہن کہیں ہرگز نہ لیوں
جینت میرا کر دکھایا رب پڑی ہے ہوڑ سی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۰) .

**جِینَت** ( ی مع ، فت ن ) صف . **سنگھار ، خوبصورتی ، چھب ، سجاوٹ ، شوبھا** ( شبد ساگر ) . [ رک : زینت ] .

**جِینتنا** ( ی مع ، مغ ، سک ت ) ف م . **رک : جیتنا .**

گلا بی گل کو جینتی ہے تمارے گات کی خوئے
ڈھونڈیا عطار خانے سب پتا پر مل نہیں دیکھیا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۲) .

**جینتی (۱)** ( فت ج ، ی ، سک ن ) امث . **جنم دن ، سالگرہ .**

اس سال چیت کی پورن ماشی کو ہنومان جینتی کے دن وہ چالیسویں سال میں قدم رکھے گا . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۰۰) ، [ جینا (رک) سے ] .

**جینتی (۲)** ( فت ج ، ی ، سک ن ) امث . ۱. **جھنڈا ، پھریرا ، نشان** (پلیٹس) . ۲. **ایک درخت جس کے پتے گھنے اور پانچ**

پتوں والے ہوتے ہیں ، گل بوتہ ، لاط : Aeschynomene Sesban. جینتی . . اس کا درخت آٹھ سے بارہ فٹ تک اور تدیوں کے کنارے پندرہ بیس فٹ تک اونچا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۳) . [ س : جینتی जयन्ती ] .

**جینرا** ( ی مج ، کس مج ن ) اسذ . (حیاتیات) حیوانات یا پودوں کا مجموعہ جو علیحدہ خصوصیات رکھتا ہو ، جنس . اس کلاس میں . . . صرف چار زندہ جینرے پائے جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، ٹیریڈ و فائٹا ، ۷) . [ انگ : Genera ] .

**جینریٹر** ( ی مج ، کس مج ن ، ی مج ، فت ث ) اسذ . (لفظاً) پیدا کرنے والا ، بجلی پیدا کرنے والا انجن . بجلی کے موٹر ، جینریٹر ، ٹرانسفارمر اور بجلی کا دوسرا سامان . (۱۹۶۵ ، کارگر ، جنوری : ۱۳) . [ انگ : Generator ] .

**جینز** ( ی مع ، سک ن ) امث . رک : جین نمبر (۲) . پینٹ کھلکھلا کے ہنسا ، ساتھ سیکشی بھی ہنسی جس نے جینز پہن رکھی تھی . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۱۱۷) .

**جینس** ( ی مع ، فت ن ) اسذ . رک : جینرا . اس جینس میں قریباً پچیس انواع شامل ہیں . (۱۹۷۹ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۸۳) . [ انگ : Genus ] .

**جینس** (ی مج ، فت ن) اسذ . دو چہروں والی دیوی ، رومیوں کی دیومالا میں دو چہروں والا دیوتا جو آغاز اور دروازوں کا دیوتا سمجھا جاتا تھا ؛ (کنایۃً) مکار ، فریبی ، جو مخلص نہ ہو . ہر قدیم اور ابتدائی مذہب کنایتی حکایتوں کی صورت میں ظہور پذیر ہوتا ہے یا ان میں منتقل کیا جا سکتا ہے اور جنس کی طرح دو چہرے رکھتا ہے ، ایک اصلی اور دوسرا جعلی . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۶۵) . [ فر : Janus ] .

**جینسا** ( ی لین ، مغ ) م ف . رک : جیسا ( پلیٹس ) .

**جینگرانا** ( ی مع ، مغ ، ضم گ ) ف م . جھری ڈالنا ، سکوڑنا ( پلیٹس ) . [ پ : جینگرانا जींगराना ] .

**جینوڑ** ( ی مع ، مغ ، فت و ) اسذ . بیل کے گلے کا جوت یعنی وہ پٹا جو بیل کے گلے کے نیچے سے لے کر جوئے میں باندھ دیا جاتا ہے ، گتا ( ا پ و ، ۵ : ۵۶) . [ مقامی ] .

**جینوڑی** ( ی مع ، مغ ، سک و ) امث . جینوڑ (رک) کی تصغیر ( ا پ و ، ۵ : ۵۶) . [ رک : جینوڑ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جینونا** ( ی مج ، مغ ، سک و ) ف م . رک : جیمنا = کھانا ( پلیٹس ) . [ پ : جینونا जेंवना ] .

**جینونارا** ( ی مج ، مغ ، سک و ) اسذ . دعوت ، ضیافت : مہمان ( پلیٹس ) . [ پ : جینونارا जेंवनारा ] .

**جینی (۱)** ( ی مع ) صف . جین (زائیدہ یا نسلیہ) سے متعلق یا منسوب ، توالد و تناسل سے متعلق . دوسرا نظریہ جینیوں (Genes) کے مطالعے پر مبنی ہے ، اس نظریہ کو جینی نظریہ (Genetic Theory) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے . (۱۹۶۵ ، ۸۰ ماہی کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۳۱) . [ جین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جینی (۲)** ( ی مع ) امث . کپڑا بننے کی ایسی مشین جس میں سولہ سترہ تکلے لگے ہوتے تھے اور مشین کو ایک آدمی چلاتا تھا . جینی چلانا ایک آزاد اور مستقل پیشہ ہو گیا اور چونکہ اس میں آمدنی زیادہ تھی اس لیے گھر کی چھت کے نیچے والا چرخہ خاموش ہو گیا . (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۳۴۳) . [ انگ : جن Gin = کپاس سے بنولا الگ کرنے کی مشین ] .

**جینے** ( ی مع ) . ۰ جینا ، (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— **سے تنگ آنا / ہونا** محاورہ . زندگی سے بیزار ہونا (علمی اردو لغت) .

— **سے خفا ہو جانا** محاورہ . رک : جینے سے تنگ آنا .

ایک بار اور قمر ان کو مناؤ چل کر
نہ سنیں آج تو جینے سے خفا ہو جانا
(۱۹۲۲ ، دیوان قمر ، ۱ : ۲۹) .

— **سے دور مرنے سے نزدیک** صف . کہن سال ، معمر آدمی (نجم الامثال ، ۱۷۹ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۷) .

— **سے سیر ہونا** محاورہ . زندگی سے دل بھر جانا .

دیکھ کر زلف سیاہ آنکھوں میں اندھیر ہوا
جوش سودا یہ ہوا جینے سے میں سیر ہوا
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۳۰) .

— **سے ہاتھ اٹھانا** محاورہ . زندگی سے مایوس ہو جانا .

جینے ہی سے ہاتھ اٹھائیں گے لیک
باتیں نہ تری اٹھائیں گے ہم
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۵) .

دستانے پہننا بھی نہ غازی کو خوش آیا
کیا فائدہ ہے جینے سے جب ہاتھ اٹھا یا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۱) .

**ــ سے ہاتھ دھونا** محاورہ . **رک : جینے سے ہاتھ اُٹھانا .**

مرے جینے سے تجھ بن تو رونا ہی چاہا
رہا ہاتھ جینے سے دھویے مروت
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۱۲) .

**ــ کی باتیں کَر** فقرہ . **جب کوئی بچہ اپنی عمر سے زیادہ ذہانت کی باتیں کرتا ہے تو جواباً یہ جملہ استعمال کرتے ہیں .** لڑکی جینے کی باتیں کر جما جما (جمعہ جمعہ) آٹھ دن کی پیدائش اور باتیں کیسی کرتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۷) .

**ــ کی بَہار** (ــ فت ب) امث . **زندگی کی رونق .**

ہے عزیزوں کی تو صحبت ہی سے جینے کی بہار
ورنہ کیا فائدہ ہے خضر سا تنہا رہنا
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۵) .

**ــ کے (ہی کے) لالے پَڑنا/ہونا** محاورہ . **رک : جان کے لالے پڑنا .**

کسے قید قفس میں یاد گل کی
پڑے ہیں اب تو جینے ہی کے لالے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۳) .

وہاں ہے آنکھ میں سرمہ یہاں ہے خاک میں ملنا
وہاں لاکھا لبوں پر ہے یہاں جینے کے لالے ہیں
(۱۹۰۵ ، داغ ، یاد گار داغ ، ۵۲) .

**جینے** (ی مج) م ف . **جدھر ، جہاں** (پلیٹس) . [ پ : जेने जेने ] .

**جِینیات** (ی مع ، کس ن ، شد ی) امث . **علم توالد و تناسل .**

یہ جاننے کے لئے بیک وقت کئی علوم کھنگالنے پڑیں گے مثلاً عمرانیات ، معاشیات ، نسلیات ، جینیات . (۱۹۷۳ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۱۶ جولائی : ۵) . [ جین (رک) + ا : یات ، لاحقۂ نسبت ] .

**جِینیس** (ی مع ، سک ن ، فت ی) صف . **غیر معمولی ذہین ، نابغہ .** تمہیں پتہ بھی نہیں چلا بھئی یہ کنوڈیا کم بخت جینیس ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۰) . [ انگ : Genius ] .

**جِیو (۱)** (ی مع) امذ ؛ ~ جیئو . **رک : جی (۲) .**

سانس سانس سب جیو تمہارا تو ہے کھرا پیارا
نانک شاعر یو کہت ہے سچے پرور دگارا
(۱۵۸۲ ، گرونانک (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۴)) .

شریعت کا روح اور طریقت کی جاں
حقیقت کا جیو ، معرفت کی رواں
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲) .

جو جیو کی رکھشا کرتے ہیں اور خوف خدا سے ڈرتے ہیں بھگوان کو بھانے والے ہیں ایشور کو رجھانے والے ہیں
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۳۶) . [ پ : جیئو जीउ ؛ س : جیو जीव ] .

**ــ اُٹھنا** محاورہ . **رک : جی اُٹھنا .**

نظر تو کرے تو موا جیو اٹھے
وضو بن جو تج ناؤں سر لے سر تٹے
(۱۵۶۳ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ۱۹۵۷ : ۱۰۰)) .

**ــ اوڑنا** محاورہ . **جی گھبرانا ، دل کا برداشت کرنا .**

مریم پو یو مشکل پڑیا تن میں اتھا سو جیئو اوڑیا
(۱۶۶۷ ، میراں یعقوب ، قصہ بی بی مریم ، ۹) .

**ــ آتما** (ــ سک ت) امث . **اصل روح ، پران (ہندوؤں کے عقیدے کے مطابق ایک روح کائنات ہے جو سب سے اعلیٰ اور برتر ہے جسے پرم آتما کہتے ہیں ، باقی ہر جاندار جیو آتما ہے) .**

انسان کو دو روحیں دی گئی ہیں ایک کو چھیتریگ یا جیو آتما کہتے ہیں اور دوسری کو سہان بولتے ہیں . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۹) . بعض جیو آتما کو پرم آتما کی حضوری حاصل ہونا بتاتے ہیں اور بعض جیو آتما کو پرماتما میں لے ہونا . (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۲۳) . [ جیو + آتما (رک) ] .

**ــ آنا** محاورہ . **جان آنا ، زندگی حاصل ہونا ، جان پڑنا ؛ خوشی حاصل ہونا .** جس کے پھول دیکھے جیو آوے ، اسی باغ کوں بہشت سوں کیوں تشبیہ دیا جائے . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکنی اردو کی لغت)) .

**ــ باندھنا** محاورہ . **جی لگانا (اکثر ، پر ، کے ساتھ) .**

کیتا ہے نظر جب ستی اس رشک پری پر
باندھیا ہے جو کوئی جیو کوں اس چھند بھری پر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۲) .

**ــ بَحق تَسلیم کَرنا** محاورہ . **مرنا ، فوت ہونا .**

بیجاں ہو کر چوپ رہا جیو بحق تسلیم کیا
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵)) .

**ــ بڑا کَرنا** محاورہ . **دل بڑا کرنا ، جرأت کرنا ، حوصلہ کرنا .**

جو آٹ شہ کیا جیو اپنا بڑا
کماں اتری تھی اس کوں چیلا چڑا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷) .

**ــ بڑ بڑا ہونا** محاورہ . **خوف زدہ ہونا ، گھبرانا .** کوئی پوچھے کہ تجھ پر اس کشتی کے ڈوبنے میں کیا حال گھڑیا تھا تو ان اتنا کہا کہ میرا جیو بڑ بڑا ہوتا تھا ہور میں مرتا تھا . (۱۷۶۳ ، چھ سر ہار (ق) ، ۵۵) .

— بلبل (بل بل) کرنا محاورہ. صدقے ہونا، بلہار جانا.
ننھے ہور بڑے دیکھتے شہ کا مکھ
کہے جیو بلبل ادک پا کے سکھ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۰).

— بھانا محاورہ. پسند آنا یا مرغوب ہونا، من پسند ہونا.
تجھ لب شکر بوری منے منگتا ہے جیو کھانے شکر
یک رج چکھا بہر خدا ہمنا کوں جیو بھاتی شکر
(۱۶۵۴، یوسف، قدیم بیاض، ۳۰).

— بھر آنا محاورہ. رک: جی بھر آنا.
سکینہ ستھیں مل جل کر آئے سکینہ کے جیو بھر
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶: ۲: ۶۵)).

— پتر (— کس پ، شد ت بفت) صف. جس کا باپ زندہ ہو (جامع اللغات). [جیو + پتر، پتا (رک) + ا: ر، لاحقۂ نسبت].

— پترک (— ضم پ، سک ت، فت ر) امذ. ایک پودا جس کے پتوں سے مالائیں بنائی جاتی ہیں (پلیٹس). [جیو + پترک، پتر (رک) + س: ک ←، لاحقۂ صفت].

— پتنی (— فت پ، سک ت) امث. عورت جس کا خاوند زندہ ہو (جامع اللغات). [جیو + پتنی (رک)].

— پر اٹھ کر آنا/اٹھنا محاورہ. زندگی سے ہاتھ اٹھانا، جان سے بے پروا ہونا، جان دینے پر آمادہ ہونا، دل پر سہنا. میں عشق تجھ سوں لائی ہوں، جیو پر اٹھ کر آئی ہوں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۷). دونوں جیو پر اٹھے تو محبت دس کر آتی. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۱).

— پر آنا محاورہ. مشکل پڑنا، بار معلوم ہونا. اصیل بغیر اصالت کون پاتا ہے، بھلے آدمی کوں اصالت سنبھالنے جیو پر آتا ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۶).

— پر ہوڑ کھیلنا محاورہ (قدیم). جان کی بازی لگانا. جیو پر ہوڑ کھیلیا میں ہو کام اپنے سر لیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۲۳).

— پکڑ کر رہنا محاورہ (قدیم). دل پکڑ کر رہ جانا؛ دل کڑا کرنا، دل سنبھالنا. جیکچھ پڑیا سو سہا، حسن خاطر جیو پکڑ کر رہیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۱).

— پکڑنا محاورہ (قدیم). زندہ رہنا؛ بھروسہ رکھنا، امید رکھنا، ہمت کرنا.
اس ٹھنڈ تھے سہیلی میں جو اکڑ رہی ہوں
پیو کا وصال ہو گا کر جیو پکڑ رہی ہوں
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۸۸).

— پنا (— فت پ) امذ. وجود. ملائکاں و حوراں جیو ہنے میں شک نہیں. (۱۵۸۲؟، کلمۃ الحقائق، ۳۰).
[جیو + ا: پنا، لاحقۂ کیفیت].

— پو لانا محاورہ (قدیم). دل پر آفت ڈھانا، دل پر مصیبت لانا.
منو چہر کے جیو ہو لائی ہے او
کبل قید میں لا کو بھائی ہے او
(۱۶۸۲، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا، ۸۳).

— پہ بننا محاورہ. رک: جان پر بننا.
ہائے اس دم نہ کوئی یارو ہوا دار دیکھو
کیا بنے ہم دونو کے جیوں پہ اے وائے ستم
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۲۹).

— پہ کھطر (خطر) کرنا محاورہ. جان جوکھوں میں ڈالنا، خطرہ مول لینا.
سلامت رہنا کر بڑا شہ کا گھر
اٹھے تھے یہ سب جیو پہ کرنے کھطر
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۱).

— ترسنا محاورہ. رک: جی ترسنا.
یوسف حسن آج دستا ہے
جا کے لینے کوں جیو ترستا ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۸).

— تے اٹھنا محاورہ. جان سے گزر جانا. مجنوں جیو تے اٹھیا.
(۱۶۳۵، سب رس، ۵۴).

— تیاگ (— کس ت) امذ. جان دینا، خودکشی (جامع اللغات).
[جیو + تیاگ (رک)].

— تے انگیزی کرنا محاورہ. رک: جیوتے اٹھنا.
چرے ہیں نیہ کا تیزی خودی کوں مار خوں ریزی
کئے ہیں جیوتے انگیزی کسے کیاں صحبتاں کیا کام
(۱۶۷۹، دیوان سلطان (دکنی اردو کی لغت).

— تے جیو م ف. رک: جیتے جی.
غنیمت جان جیوتے جیو کرلے فکر مرنے کی
بھروسہ عمر کا ہرگز نہیں ناداں کہ یہ گذری
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۸).

— تے سیر ہونا محاورہ. زندگی سے دل بھرجانا.
ہوا ہے توں کیا جیو تھے اپنے سیر
کدے میں توں آیا دیوان کے دلیر
(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۱۲۵).

**ــ تے بات (ہاتھ) جھاڑنا** محاورہ . رک : **جان سے ہاتھ دھونا .**
میں بھی یہاں بات جیوتے جھاڑیا ہوں . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۰ ) .

**ــ جانا** محاورہ . رک : **جان جانا ، مرجانا .** جیو گیا تو بہی بت نہ سٹنا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۳ ) .
اگر قاصد تیرے کوچے سے تک جلدی نہ آوے گا
تو پیارے دیکھیو پھر تو کہ میرا جیو ہی جاوے گا
( ۱۷۵۱ ، نکات الشعرا ، ۱۱۹ ) .

**ــ جان سے** م ف . رک : **جی جان سے .** ملعونہ نے جوں لڑی جواہر کی دیکھی اور وہ باتیں مہر کی سونی ، جیو جان سے امام مظلوم کے مارنے میں پڑی . ( ۱۷۳۲ ، گربل کتھا ، ۹۹ ) .

**ــ جان کا ہتیا پڑنا** محاورہ . **کسی کی موت کی ذمہ داری ٹھہرنا ، صبر پڑنا .**
بچاری او لگی کہنے کو باوا
پڑو ، ان پر تیرے جیو جان کا ہتیا
( ۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ( دکنی اردو کی لغت ) ) .

**ــ جلاونا** محاورہ . رک : **جی جلانا .** بے سکھیاں جو میری پیو تہی اور میرا جیو جلاوتی تہیں سو یے جم دوت ہوئی ہیں . ( ۱۷۴۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۰۴ ) .

**ــ جلنا** محاورہ . رک : **جان جلنا ، جی جلنا .**
سنسار کی انکھیاں جلے ، سب جیو جلے
جینے کا بھروسہ کسے ، یک تل مل جا
( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۶ ) .

**ــ جنت** ( ــ فت ج ، سک ن ) اسذ . رک : **جیو جنتو .**
دسرا جو ہے جیو جنت جان لک
دھرتی تے پکڑ کر آسمان لک
( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۸ )

**ــ جنتر** ( ــ فت ج ، سک ن ، فت ت ) اسذ . رک : **جی جنتر .**
جیو جنتر اور پرس استری سب کا اللہ دینے والا
آج صبح کی بھوکی ہوں ایک ایک دے دو نوالا
( ۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۸۷ ) .

**ــ جنتو** ( ــ فت ج ، سک ن ، و مع ) اسذ . **جاندار مخلوق ، حیوان .**
بادل بھی بن نیر بنے ہیں روئی کے گالے
جیو جنتو کو پڑے ہوئے ہیں جینے کے لالے
( ۱۹۲۱ ، پنتی پرتاپ ، ۷ ) . [ س : جیو + جنتو ، جنت (رک) ] .

**ــ چلنا** محاورہ . **دل آنا ، جان جانا ، ( کنایۃً ) تکلیف ہونا .**
کہ افسوس افسوس اے مرد نیک
چلیا جیو میرا ترا حال دیک
( ۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۰ ) .
چلتا ہے جیو جس پر جاتے ہیں اوس کے پیچھے
سودا میں عشق کے ہے اب یہ چلن ہمارا
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۹ ) .

**ــ چھپانا** محاورہ . رک : **جان چھپانا ، جی بچانا .**
سر بھی ہے تیغ بھی ہے لگانا ہے تو لگا
کہیو نہ جان پھر کے کہ یہ جیو چھپا گیا
( ۱۷۵۱ ، کلیم (محمد حسین) ، نکات الشعرا ، ۴۴ ) .

**ــ چھوڑنا** محاورہ . رک : **جی چھوڑنا .**
کہ جوں ہت پسار یا وو یک توڑنے
نزک تہا جو یو کانپ جیو چھوڑنے
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری (خمیمہ) ، ۸ ) .

**ــ خرچنا** محاورہ . **جان دینا ، جان قربان کرنا .** وقت جیو خرچنے کا یو ہے بولا . ( ۱۶۴۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز ( دکنی اردو کی لغت ) ) .

**ــ دان (۱)** اسذ . رک : **جی دان ، جان کا صدقہ .**
تمہارا مجہ اوپر احسان ہوگا
کویا مردے کتیں جیو دان ہوگا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۰ ) .

**ــ دان (۲)** صف ؛ اسذ . **وہ مخلوق جس میں زندگی ہو ، جاندار ، ذی روح ، مخلوق .**
ترا ناؤں لیتے ہیں جیو دان سب
تجھے کر سمجھتے ہیں سبحان سب
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۶ ) . اس کے جو بچے ہوتے ہیں وہ بھی جگت کے جیودان کو اچھی طرح سکھ دے پالتے ہیں .
(۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۳۲ ) . [ جیو + دان (رک) ] .

**ــ دان دینا** محاورہ . **زندگی بخشنا ، جان بخشی کرنا .**
توں جم جیو ہور کر توں جم راج شہ
توں جیو دان ہمنا دیا آج شہ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۲ ) .

**ــ رکشا** ( ــ فت ر ، سک ک ) امث . **جاندار مخلوق کی حفاظت یا رکھوالی ، جانداروں کی نگہداشت اور پرورش .**
جیو رکشا کرنے والو سود کھانا چھوڑ دو
یہ وہ سالن ہے کہ جس میں آدمی کا خون ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۶۶ ) . [ جیو + رکشا (رک) ] .

**ــ رکھنا** محاورہ (قدیم) . زندہ رہنا .
اتا جیو رکھے سو بڑی بے شرم
کہ سچ عاشقاں میں نہیں ہو دھرم
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۷) .

**ــ سنبھالنا** محاورہ (قدیم) . رک : جی سنبھالنا .
گر ایسے میں دیتا ہے توں منج رضا
سنبھالوں گی اس جیو کوں پر وضا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۱) .

**ــ سوختہ** (ــ و مج ، ــ ک خ ، فت ت) صف . دل جلا ، دل سوختہ .
داغی سو جیو سوختہ کوں تازہ بھی ہوا
او بزم جگ ترانہ کا بنیاد کرتا ہے
(۱۶۲۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳) . [ جیو + ف : سوختہ . سوختن = جلانا ] .

**ــ سوں** م ف (قدیم) . رک : جی سے ، دل و جان سے .
ہر یک بیت سو ایک سردار ہے
یکس یک پہ جیو سوں مددگار ہے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۲) .

**ــ صاحب** (ــ کس نیز فت ح) اسذ (قدیم) . جیون ساتھی ، زندگی کا رفیق . یو کتاب عاشقاں کا جیو صاحب ، معشوقاں کا یار مصاحب . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹) . [ جیو + صاحب (رک) ] .

**ــ صَرف کرنا** محاورہ (قدیم) . جان گنوانا . رو وے دیکھ لیلیٰ کرے جیو صرف (۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکنی اردو کی لغت)) .

**ــ کا آہار جیو** کہاوت . آدمی سے آدمی کو فائدہ پہنچتا ہے ؛ جاندار جان دار کا کھاجا بنتا ہے (نجم الامثال ، ۱۷۹ ؛ جامع الامثال) .

**ــ کا دریغ (نہ) کرنا** محاورہ . (اپنی) جان نہ بچانا ، جان کی پروا نہ کرنا . شاباش ہے اس نوکر کو کہ جس نے مالک کے لئے اپنے جیو اور کشب کا دریغ نہ کیا . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۷) .

**ــ دھاک پڑنا** محاورہ (قدیم) . جان کا اندیشہ ہونا .
ملکہ پڑیا جیو کا دھاک
(۱۵۰۳ ، نو سرہار (دکنی اردو کی لغت)) .

**ــ کا ساتی/ساتھی** اسذ (قدیم) . زندگی کا رفیق ، جیون ساتھی .
نہ راکھوں نج نین میں راکھوں دل میں
کہ توں میرا پیارا جیو کا ساتی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸) .

**ــ کسی کا مت ستا جب لگ پار بسائے ، کانٹے ہیں اس راہ میں اس بیا مت جائے** کہاوت . لوگوں کو ستانا اچھی بات نہیں (جامع اللغات) .

**ــ کلا** (ــ فت ک) اسث . زندگی کا حصہ یا جزو . اس اثت کرن جیو کلا کے ملنے سے آپس میں سرشٹ بھاس آتی ہے . (۱۸۹۰ . جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۷) . [ جیو + س : کلا = چھوٹا حصہ ] .

**ــ کی جیو میں رہنا** محاورہ (قدیم) . رک : جی کی جی میں رہنا .
مر گیا پوچھی نہ پر تم نے میری زحمت دل
جیو کی جیو ہی میں رہی ہائے مری حسرت دل
(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (محمد محسن) ، ۱۴۱) .

**ــ کے کان سوں سننا** محاورہ (قدیم) . دل سے سننا ، کان لگا کر سننا ، غور سے سننا .
کہو یک بار قصہ دھیان سوں میں سنوں گا جیو کے دوؤن سوں میں
(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، بہشت بہشت (اردو شہ پارے ، ۲۰۹)) .

**ــ کے نمن** م ف (قدیم) . جان کی طرح (قدیم اردو کی لغت) .

**ــ کھلنا** محاورہ (قدیم) . جی خوش ہونا .
کھل جیو خوشی سوں ہوا چمن میں پیو کے پکڑے اتال چرن
(۱۷۶۷ ، قربی ، برہنی ، ۱۵ (الف)) .

**ــ کھونا** محاورہ . جان کنی کے عالم میں ہونا ؛ جان دینا .
ایک صادق عاشق پور عارف و اصل جیو کھونتا تھا پور خوشی سوں ہنستا تھا . (۱۶۶۷ ، میران یعقوب ، شمایل الاتقیا (دکنی اردو کی لغت)) .

**ــ کھنی** (ــ فت کھ) اسث . رک : جان کنی .
میں اسے عشق کرتی جنم جیو کھنی
کہاں تے مری مائی منج کوں جنی
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۹) . [ جیو + ا : کھنی . کنی (رک) ] .

**ــ گنوانا** محاورہ . رک : جان گنوانا .
توں سنکھ ہو جنگ اس سوں لاؤ نکو
میری کاج چپ جیو گنواؤ نکو
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۲) .

**ــ گھات** صف (قدیم) . جو جان لینے کی گھات یا تاک میں ہو ، جان لیوا ، قاتل .
جو بنگالے کا سحر جیو گھات ہے سو اس مشتری نار کی بات ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۷) . [ جیو + گھات (رک) ] .

**ـ گھوٹن ہار / گھوٹنار** ( ـــ و مج ، فت ٹ / سک ٹ ) صف (قدیم) . **روح فرسا** . نکالیا ہمن جیو کھو ٹن ہار دکھ . ( ؟ ، گلشن عزا (دکنی اردو کی لغت) ) .

ہوا رنج وہ جیو کھوٹنار درد

( ؟ ، گلشن حسن و دل (دکنی اردو کی لغت) ) [ جیو + ا : کھوٹن، کھوٹنا (رک) سے + ہار / ار ، لاحقۂ صفت ] .

**ـ لانا** محاورہ ( قدیم ) . **رک : جی لگانا** . خدا ہے کر تو بولیا جاتا ہے ، کہ کچھ بی دس آتا ہے ، تو انسان سوں جیو لاتا ہے ، اس پر توکل کرتا ہے . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹ ) .

**ـ لَگ** م ف (قدیم) . **ساری عمر تک** (قدیم اردو کی لغت) . [ جیو + لگ = تک (رک) ] .

**ـ لَگانا** محاورہ ( قدیم ) . **رک : جی لگانا ، محبت کرنا** .

جو جیو لایگا تو خدا سوں لگا
محمدؐ نبی مصطفےٰ سوں لگا

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶ ) .

**ـ لَگنا** محاورہ ( قدیم ) . **جیو لگانا ( رک ) کا لازم ، محبت ہونا** . جس یار سوں جیو لگیا اس یار سوں اختیار . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳ ) .

**ـ لین** (ـــ ی مج ) م ف ( قدیم ) . **جان لینا ، جان لینے کے لیے** ( قدیم اردو کی لغت ) .

**ـ لینا** محاورہ (قدیم ) . **فریفتہ کرنا ، عاشق بنانا** .

بچن ہور بھوں سوں جیو لینے و دینے جانتی ہے توں
نبیؐ صدقے قطب ماہر ہے تیرے بھید جانی میں

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷ ) .

**ـ لین ہارا** (ـــ ی مج ) صف ( قدیم ) . **دل جیت لینے والا ، جی موہ لینے والا** . ای ہونٹ تیرے جیو لین ہارے ہیں . ( ۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۲۶۱ ) .

**ـ مارنا** محاورہ ( قدیم ) . **دل مارنا ، جان مارنا ، من مارنا** . قبیلی انے سنتا جیو مار کے (۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا، ہاشمی ، ۳۸) .

**ـ مٹھی میں پکڑنا** محاورہ ( قدیم ) . **جان قبضے میں لینا** .

مگر جیو مٹھی میں پکڑیا اتھا دیا جیو کچ بان یارا نہ تھا

( ۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۹ ) .

**ـ مُوں گانٹھ پکڑنا** محاورہ (قدیم) . **دل میں کدورت رکھنا** .

پکڑا رہیا جیو موں گانٹھ ایسا پاپی مردک تانتھ

( ۱۵۰۳ ، نوسر ہار (ق) ، ۲۷ الف ) .

**ـ نَہیں رَہنا** محاورہ ( قدیم ) . **دل پر قابو نہ رہنا ، قبول نہ کرنا** . تیرا جیونہیں رہیا ، توں یو بات البتہ میرا جیو دیکھنے کہیا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۷ ) .

**ـ وار پکڑنا** محاورہ ( قدیم ) . **جان قربان کرنا ، جان پانا** .

بچوں کیوں ختم کر تیری دعا سوں میں غواص آخر
اس پر پا اس تج شاہ پر جیو وار پکڑ یا ہوں

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۱ ) .

**ـ ہارنا** محاورہ ( قدیم ) . **رک : جی ہارنا** .

سبوں کوں جینت میٹھابن ہمن نین عشق بازی میں
اٹک زلفاں کی پھاندیاں سوں لذت ہے جیو کے ہارے میں

( ؟ شعوری ( قدیم بیاض ، ۴۶ ) ) .

**ـ ہَتیا** (ـــ فت ہ ، شد ت بکس ) امث . **جاندار کا خون بہانا** .

دیکھو یہی ہے جیو ہتیا یہی ہے

( ۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین)، جانورستان ، ۱۵ ) . خیر شکار کو جانے دیجیے یوں بھی ہم جیو ہتیا کے خلاف ہو گئے ہیں . ( ۱۹۶۸ ، خاکم بدہن ، ۱۷۵ ) . [ جیو + ہتیا ( رک ) ] .

**ـ ہَلکنا** محاورہ ( قدیم ) . **دل مائل ہونا** . مجھے دوستی کرنے ہو جیو ہلکتا ہے . ( ۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ابراہیم بیجا پوری ( دکنی اردو کی لغت ) ) .

**ـ ہونا** محاورہ (قدیم) . **خواہش یا طلب ہونا ، دل چاہنا ، طبیعت کا مائل ہونا** .

مجھ دیدۂ خوں بار میں یک بار قدم رکھ
اے شوخ ترا جیو ہے گر رنگ حنا پر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۲) .

**ـ ہونٹاں منے آنا** محاورہ (قدیم) . **جان لبوں پر آنا** . آیا چور کا جیو ہونٹاں منے . (۱۷۰۳ ، معرفت السلوک (دکنی اردو کی لغت) ) .

**جیو (۲)** ( ی مع ) حرف (قدیم) . **رک : ”جوں“ ، مثل ، جیسے** .

خندق سات ہیں سات سمدر سماں
ہر یک برج اس کا ہے جیو آسماں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) .

**جِیوا (۱)** ( ی مع ) اسذ . **رک : جیا (۱)** .

کانو مدرالیہ پھوپھی اور جیوا لیویں کھینچ

(۱۵۹۱ ، جانم ، سکھ سہیلا (ق) ، ۱۱۳) .

**جیوا (۲)** ( ی مع ) امذ . **رک : جیا (۲)** (پلیٹس) . [ س : जीवा ] .

**جیوار** ( ی لین ) امذ . **کانو کا مکھیا ؛ راجپوتوں کا ایک قبیلہ** (پلیٹس) . [ س : जय + ا : وار ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**جیوانا** ( ی مع ) ف م (قدیم) . **رک : جِلانا** . ابراہیم خدا کوں پوچھے کہ توں مویاں کوں کیوں جیواتا ہے . (۱۷۶۳ ، چھ سر ہار (ق) ، ۷) . [ رک : جیو + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جیوان پر اٹھنا** محاورہ (قدیم) . **جان سے گزرنا ، جان پر سہنا** . سراں تے گزرے جیوان پر اٹھتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

**جیوانی** ( کس ج ، غم ی نیز ی مج ) امث ( قدیم ) . **رک : جوانی** .

منزل نا سوت کس کوں کہنا اس کی ہوج نشانی
بال پنے کی روت پھیلی یا جیوں دیک جیوانی
( ۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳ ) .

**جیوت** ( فت خف ج ، ی مخ ، و مج ) امث . **رک : جوت (۱)** .

پردے پردے میں رہ رہ کر جیسے جاگے من کی جیوت
( ۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۱۸ ) .

**جیوَت** ( ی مع ، فت و ) صف . **رک : جیتا ، زندہ** . اس سے وہ شریر جیوت ہوا اب جو اس کے سماں تیرا شریر ہوا ہے وہ اس کارن ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۵) . [ س : जीवत् جیوت ] .

**جیوت** ( ی مع ، کس و ) صف ؛ امذ . **جیون ، زندگی ، حیات ؛ مدت حیات ؛ گزران ، وجہ معاش ، روزگار** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : जीवित جیوت ] .

**جیوتا** ( ی مع ، سک و ) صف . **زندہ ، جیتا ، زندگی کی حالت یا صورت** . اگر ہو آب حیات یوں جیوتا کرے گا تو ایک بار کیا کہ عاشق ہر روز ہزار ہزار بار مرے گا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳ ) . اگرچہ مشہور ہے سرگردانی موسیٰ کلیم لیکن سرگردانی حسین اوس سے ہے عظیم کہ جیوتا کربلا میں سرگردان رہا . ( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵۰ ) .

نہ چھوڑوں جیوتا تمھیں کسی راہ
نہ کر خلقت کو پھر آگے کو گمراہ
( ۱۸۰۰ ، معجزۂ نبوی ، ۱۰ ) . **اف : کرنا** . [ پ : جیوتا س : जीवित + क: کہ ] .

**جیوتری** ( ی لین ، فت و ، سک ت ) امث . **رک : جوتری** (ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۰)) .

**جیوتش** ( کس ج ، ی مخ ، و مج ، کس ت ) امذ . **رک : جوتش** .

تم جانتے ہو کہ میں جیوتش اوتش کچھ نہیں جانتا . (۱۹۲۱ ، پنڈی پرتاپ ، ۲۵) .

**— بدیا/ودیا** ( — کس ب ، شد د بکس/کس و ، شد د بکس ) امث . **جوتش کا علم ، علم نجوم** . اس نے نام کیسے جان لیا معلوم ہوتا ہے یہ عورت واقعی جیوتش ودیا جانتی ہے . ( ۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۳۳ ) . [ جیوتش + بدیا/ودیا (رک) ] .

**جیوتشی** ( کس ج ، ی مخ ، کس ت ) صف . **رک : جوتشی** (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) .

**جیونی** ( ی مع ، سک و ) امث . **جیوتا (رک) کی تانیث ، رک : جیتی** . اے کاش ، ماں ہماری فاطمۃ الزہرہ جیوتی ہوتی ، تو یتیمی اور بے کسی ہماری پر رحم کرتی . ( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۸ ) .

**— کرنا** محاورہ ( قدیم ) . **زندہ کرنا** ( قدیم اردو کی لغت ) .

**جیوتی** ( ی مخ ، و مج ) امث . **رک : جیوت ، جوت** .

تجے تو فام ہے اے چاند سب غم رات کا میرا
خدا تیں جا کہہ توں تو بھی کہ اس عالم کی جیوتی کوں
( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۶ ) .

ہے تیری نظر کی جیوتی سے جگمگ جگمگ آکاش مرا
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۱۱) . [ پ : جیوتی **ज्योती** ؛ س : جیوتس **ज्योतिस्** ] .

**— دل** ( — کس د ) صف . **روشن ضمیری ، دل کا نور** . وہ ہندو ہی اگر دانا ہے تو اسے ہی ہے جیوتی دل ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰) . [ جیوتی + دل (رک) ] .

**جیونے** ( ی مع ، سک و ) صف . **جیوتا = زندہ (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل** .

خدا ہے توں یو کام تجکوں سہائے
کہ جیونے کوں مارے موے کوں جلائے
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳ ) .

**— جان** م ف (قدیم) . **رک : جیتے جی** .

جیونے جان کفن غم سیں ہر گزرا ہے
بلک (بلکہ) سو بار ترے واسطے مر گزرا ہے
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۵۱ ) . [ جیونے + جان (رک) ] .

**— جیو** م ف (قدیم) . **رک : جیتے جی .** میرے جیوتے جیو قصد میرے ناموس کا کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۵) . [ جیوتے + جیو (رک) ] .

**جیوٹ** ( ی مع ، فت و ) (الف) صف . **بہادر ، دلیر ، جری ، جی دار ؛ مضبوط ، مستحکم ، طاقتور .** ارنا بھینسا ... بعضا ایسا جیوٹ ہوتا ہے کہ اکیلا فیل منگلو سی پر دوڑ پڑتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۰) . (ب) اسث . **ہمت ، جرأت ، بہادری .** صوبہ بن نان کا جانور ... بہت جیوٹ کا ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۷۹) . اس کے جیوٹ اور بیاو کی تعریف تو نہیں کرتے اور اس کی برائی کرتے ہو . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۰) . [ پ : جیوٹ जीवट ؛ س : جیو + वत् + وت जीव ] .

**— پَن/پَنا** ( — فت پ ) اسذ ؛ اسث . **بہادری ، ہمت ، جرأت .** واہ رے ایاز تیرا جیوٹ پنا ... دو نالی کو تو شیر کی زد پر رکھ دیا اور جھٹ روالور کھینچ ہوائی فیر داغ دیا . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۴۵) . بڑے جیوٹ پن سے لے کو سادھے رہا ورنہ بڑا بکٹ ٹھیکا باندھا تھا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۹) . [ جیوٹ + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— چھوٹنا** محاورہ . **جی چھوٹ جانا ، ہمت پست ہو جانا .** مسلمانوں کے جیوٹ چھوٹ گئے تھے . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۹۹) .

**— سے** م ف . **بہادری سے .** راجپوت ... بھی ایسا جی توڑ کر جیوٹ سے لڑے کہ ترکوں کے دانت کھٹے کر دیے . (۱۹۱۸ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۲۴) .

**جیورا** ( ی مع ، سک و ) اسذ (قدیم) ؛ ~ جیوڑا . **جان ؛ محبوب .**

جان ہے جیورا ہے دلبر ہے پر یہ مشکل کہ طالب زر ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۶۷) . [ پ : جیو ڈاے जीवडा ؛ س : جیو + ر + کہ क: + र + जीव ] .

**— گنوانا** محاورہ (قدیم) . **رک : جیو گنوانا .**

ارے یہ ناگ جس کو ڈنک لاوے
نپاوے کانور و جیورا گنوا وے

(۱۶۱۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱) .

**جیوری** ( ی مع ، سک و ) اسث . **رک : جوری .** سہراب جی ہم سے ملنے آئے اور رخصت کر گئے اس لیے کہ ان کو ایک مقدمہ کی جیوری میں جانا تھا . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۶۶) . مولوی نور محمد صاحب ایڈیٹر اتحاد جیوری میں شرکت کے واسطے پٹنہ گئے ہوئے تھے . (۱۹۲۷ ، سیاحت ہند ، ۴۹) .

**جیوڑا** ( ی مع ، سک و ) اسذ . ۱ . **روح ، جی ، جان ، زندگی .**

بہتر تے سو ان جیوڑا وارتی امنگ سات اوں ٹونکتا بھارتی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۶) .

یہ جیوڑا جہاں کا تہاں جا رہے گا
نہ اس کا نہ اس کا نہ تیرا نہ میرا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۲) . میرا کلیجہ کٹتا ہے کہ ننھا منا سا جیوڑا کیسا کڑھ رہا ہو گا . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۴۹) . ۲ . **دلبر ، معشوق ؛ بانکا .**

دل سے کیوں نہ میں چاہوں یار کو کہ اے تاباں
دلربا ہے پیارا ہے جیوڑا ہے جانی ہے

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۵۴) . دلی کے وہ دل والے اور شوقین جیوڑے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۷۶) . ۳ . **کلیجہ ، دل .** مزا تمہارے دل میں بھرا ہے ، نام سامری سے جیوڑا آپ کا مزے دار ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۰۵) . ۴ . **وہ اناج جو کسان فصل پر کمینوں اور کمیروں کو دیا کرتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ) . [ رک : جیو + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— باندھنا** محاورہ (قدیم) . **دل لگانا ، عشق کرنا (سے کے ساتھ) .**

دنیا سوں یو جیوڑا نکو باند توں
کہ ویرانگی میں نکو نانند توں

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۵۴) .

کیونکہ اب رم کر سکو گے ہم سیں تم اے من ہرن
اب تو ہم نیں تم ستی باندھا ہے اپنا جیوڑا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹۸) .

**— جانا** محاورہ (قدیم) . **مر جانا ، جان جانا .**

درد کیتا سہوں ارے جانا ہے یو بہتر جو جیوڑا جانا

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۲) .

ہو وہی عالم الٰہی لالہ ہر گوپال کا
جس طرح جیوڑا گیا ہے لالہ امرت لال کا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۰۲) .

**— قبض کرنا** محاورہ (قدیم) . **جان قبض کرنا ، روح قبض کرنا .**

حسن جو پھریا جوڑا سبز زہر دے کر جیوڑا قبض

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (دکنی اردو کی لغت)) .

**— کیسا ہے** فقرہ . **مزاج کیسا ہے ، طبیعت کا کیا حال ہے** (جامع اللغات) .

**— کھونا** محاورہ . **رک : جان کھونا .** اس کے غم سے اپنا ننھا سا جیوڑا کس لیے کھوتی ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۵۷) .

**ــ مزے دار بنانا** محاورہ. زندگی کو دلکش بنانا، کسی چیز میں ظاہری خوبی پیدا کرنا. ولایتی کاریگروں نے جیوڑا مزیدار بنا دیا ہے گھر کی بھدی نکمی کاریگری کیوں دل کو لبھائے گی. (؟ 'اودھ پنچ' (فرہنگ اثر)).

**ــ مزے دار ہے** فقرہ. ۱. طبیعت چیزوں کی ظاہری خوبی کی طرف کھچتی ہے، پائداری اور افادیت کو نظر انداز کر دیتی ہے (فرہنگ اثر). ۲. شوانِ مزاج عورت (ماخوذ: فرہنگ اثر).

**ــ نکالنا** محاورہ. جان نکالنا.

تج بے نیازی یک طرف جیوڑا نکالے از بدن
تج پیار کی دشتی سوں پھر جاں تن میں بھاوے یک طرف
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۵۸).

**ــ نکل جانا/نکلنا** محاورہ. ۱. جیوڑا نکالنا (رک) کا لازم.

کہیں ذوق سوں ہو چلے ہر جنگل
کہیں دوک سوں جائے جیوڑا نکل
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۴۷). ۲. (مجازاً) جان باقی نہ رہنا؛ زندہ دلی ختم ہو جانا.

گیا ہو جب اپنا ہی جیوڑا نکل
کہاں کی رباعی کہاں کی غزل
(۱۷۸۴، سحرالبیان، ۸۵).

**جیوڑا** (ی مج، و مخ) امذ. رسّا، طناب، ریسماں (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [پ: جیوڑا जेवड़ा؛ س: جہم + ر + کہ जिह्म + र + क].

**جیوڑی** (ی مج، و مخ) امث. رسّی، پیمائش کرنے کی رسّی یا زنجیر؛ رسّی یا زنجیر سے پیمائش؛ کیڑا، سانپ (پلیٹس). [پ: جیوڑی जेवड़ी].

**ــ سے گردن گھسنا** محاورہ. تمام عمر نباہ کرنا (محاکمۂ مرکز اردو، ۶۴).

**جیوڑے** (ی مع، سک و) امذ. جیوڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

**ــ گھسنا** محاورہ. نباہ کرنا، مصیبتیں جھیلنا، کسی نہ کسی طرح زندگی گزارنا. اسے تو اسی سے جیوڑے گھسنے تھے اور اسی آدمی کے ساتھ عمر کاٹنی تھی. (۱۹۴۰، آغا شاعر، دامن مریم، ۴).

**ــ میں سمانا** محاورہ. دل میں بس جانا، دل پر نقش ہونا. یہ اس طور اس جیوڑے میں کیوں سمایا ہے. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۳۳).

**جیوسنٹ رک** (کس ج، و مج، کس مج س، سک ن، ٹ، کس ر) صف. جس میں مرکز اراضی سے دیکھنے کا لحاظ کیا گیا ہو، جس میں زمین بحیثیت مرکز کے ہو، جس میں زمین مرکز قرار دی جائے، ارض مرکزی. جیوسنٹ رک وہ لفظ ہے جب زمین سے دریافت کیا جائے اس لفظ کو برتتے ہیں. (۱۸۳۷، سنہ شمسیہ، ۲: ۱۲۸) [انگ: Geocentric].

**جیوش** (ضم ج، و مع) امذ؛ ج. جیش (رک) کی جمع. ایک فوج کو اپنی سپاہ سے جیوش متفقہ کا ہراول مقرر کیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۹۴).

خروش فتح کی ہیں گونج زیر گنبد چرخ
جیوش جاہ و حشم کے نشان ہا ہیں ترک
(۱۹۱۳، فردوس تخیل، ۵۹). [ع: ج ی ش، جمع بروزن فعول].

**جیوک** (ی مع، فت و) امذ. ۱. ان آٹھ دواؤں میں سے ایک جن کو مجموعی طور پر اشٹاورگ کہتے ہیں اس کی ماہیت میں اختلاف ہے، بعض کے نزدیک گھونگچی ہے اور بعض کے نزدیک ایک اور دوا ہے جس کا مزاج سرد ہے، باہ کو قوت دیتی ہے بلغم کو بھی زیادہ کرتی ہے خون صفراوی اور خاص صفرا کے فساد کو مفید ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۳۲۴). ۲. ایک درخت، لاط: Pentaptera tomentosa (پلیٹس). ۳. جاندار، زندہ مخلوق، جانور (پلیٹس). [س: جیوک जीवक].

**جیوکا** (ی مع، کس و) امث. روزی، ذریعۂ معاش، وظیفہ، پنشن؛ کام یا پیشہ (جس سے روزی کماتے ہیں) (پلیٹس). [س: جیوکا जीविका].

**جیوگر** (ی مع، سک و، فت ک) صف. رک: جیوٹ (پلیٹس)

**جیوگرفی** (کس مج ج، و مج، فت مج گ، فت ر) امث؛ ~ جیوگرافی. رک: جغرافیہ. ہسٹری جیوگرفی میں وہ بالکل صفر ہے (۱۹۰۲، مکتوبات حالی، ۲: ۶۰). [انگ: Geography].

**جیولائی** (کس ج، ی مخ، و مع) امذ (قدیم). رک: جولائی. مثال تعدیل وقت کا پہلی تاریخ جیولائی ۱۷۹۲ کو... جدولوں سے معلوم کرنا. (۱۸۴۲، علم ہیئت اردو، ۱۵۲). [انگ: July].

**جیولری** (کس مج ج، ی مخ، فت ل) امث. رک: جویلری، جواہرات، جڑاؤ زیورات. نئی ساڑھی، نیا جوڑا، پرس، جوتا، نقلی جیولری، عمدہ چپل. (۱۹۶۷، یادوں کے چراغ، ۲۲۸). [انگ: Jewellery].

**جیولوجسٹ** (کس مج ج ، و مج ، و لین ، کس ج ، سک س) امذ . رک : **جیالوجسٹ** . ایک بڑے کوئلہ ٹرسٹ کے جیولوجسٹ کی بیان تھیں . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۶۶) . [ انگ : Geologist ] .

**جیولوجی** (کس مج ج ، و مج ، و لین) امث . رک : **جیالوجی** . جب تم علم جیولوجی پڑھو گے تو تم کو یہ معلوم ہو جائے گا . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۹) . اس کے بعد لاہور میں ایک عربی کتاب کا جو جیولوجی میں تھی . . . اردو میں ترجمہ کیا . (۱۹۰۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۸) . [انگ: Geology ] .

**جیومیٹری** (کس مج ج ، و مج ، ی مج ، سک ٹ) امث . ۱. **علم ریاضی کی ایک شاخ جس میں زاویوں اور شکلوں کے ذریعے فاصلہ ، مساحت اور مقدار سے بحث کی جاتی ہے ، علم ہندسہ .** جیومیٹری صرف زمین کی پیمائش تک محدود نہیں ہے . (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۸) . ۲. **اشیا یا اجزا کی مناسب ترتیب ؛ زاویے اور شکلیں (مجازاً) .** یہاں بھی جسمانی جیومیٹری قمیصوں اور چولیوں پر . . . دباؤ ڈال رہی ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۵) . [ انگ : Geometry ؛ یو : Geo-Metry ] .

**جیون** (ی مع ، فت و) امذ . ۱. **جی ، جان ، زندگی .**

دوک ہور سوک پیو سات اپروب ہے
جیون ہور مرن یار سنگ خوب ہے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۶) .

ایسا درد پایا نزع پیچھ میں
کبھی نا نہہ کروں ہونس جیون کی میں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۰) . وہ بڑی کامیابی سے ایسے سارے ضروری کام انجام دیتے رہے جن کے بغیر سویت شہریوں کے لیے جیون بتانا محال ہو جاتا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۹) . اف : بتانا ، گزارنا . ۲. **جان دار .**

دنیا میں بڑا ہے پرت کا رتن  پرت بن نہیں کوئی خالی جیون
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۱) . [ س : جیون जीवन ] .

— **اوشدھ** (— ی لین ، فت ش) امذ . **حیات بخش یا روح پرور دوا ، مردے کو زندہ کرنے کی دوا ، اکسیر** ( پلیٹس ) . [ جیون + اوشدھ (رک) ] .

— **پرت** (— کس ب ، سک ر) امث . **وہ جاگیر یا گزارہ جاگیر جو متوفی ملازم کے لڑکے کو گزارے کے لیے مستقلاً دی جائے** ( ا پ و ، ۶ : ۲۰ ؛ پلیٹس ) . [ جیون + برت (رک) ] .

— **بوٹی** (— و مع) امث . **ایک پودا یا بوٹی ، سنجیونی** ( شبد ساگر ) . [ جیون + ا : بوٹی (رک) ] .

— **بہرنا** محاورہ . **زندگی کے دن کاٹنا** ( شبد ساگر ) .

— **پتھ** (— فت پ) امث . **زندگی کا راستہ ، راہ حیات .**

مٹی کا یہ برتن اک دن آخر ٹوٹے
جیون پتھ کا ساتھ ہے کچا ، چھوٹے
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۶۰) . [ جیون + ا : پتھ (رک) ] .

— **جیوتی** (— کس مج ج ، و مج) امث . **زندگی کی روشنی ، نور حیات ، زندگی کی اُمنگ .**

بطن صدف میں جیسے موتی  من میں جیسے جیون جیوتی
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۶۱) . [ جیون + ا : جیوتی (رک) ] .

— **دائی/دایک** (—/فت ی) صف ؛ امذ . **زندگی دینے والا ، خالق کائنات کا ایک صفاتی نام** (پلیٹس) . [ جیون + س : دایک दायक = دینے والا ] .

— **دو دن کا میلہ ہے** کہاوت . **زندگی نا پائدار ہے ، زندگی کی رونقیں چند روزہ ہیں .** سجنو ! اس کا مطلب ہے کہ جیون دو دن کا میلہ ہے . (۱۹۶۸ . شکست ، ۱۲۳) .

— **دھن** (— فت د ھ) امذ . **زندگی میں سب سے پیاری شے** ( شبد ساگر ) . [ جیون + ا : دھن (رک) ] .

— **رس** (— فت ر) امذ . **آب حیات ، امرت .** قوم کی مردہ رگوں میں جیون رس ڈال کر اسے نئی زندگی دینا بہت ہی عظیم رہنما . . . کا کام ہے . (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر : حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۲ ) [ جیون + ا : رس (رک) ] .

— **ساتھی** امذ نیز امث . **رفیق حیات (عموماً بیوی یا شوہر) .** جان نثار کی جیون ساتھی بننے کے لیے صفیہ جیسی ہی ذہین اور نباض لڑکی کی ضرورت تھی . (۱۹۵۸ ، حرف آخر ( پیش لفظ) ، ۹ ) . یہ سمجھنے سے قاصر ہوں کہ میں اپنے جیون ساتھی کو مطمئن کس طرح کر سکوں گا . (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۶۷ ) . [ جیون + ا : ساتھی (رک) ] .

— **سنکٹ** (— فت س ، غنہ ، فت ک) امذ . **زندگی کا بحران ، بہت بڑی مصیبت ، زندگی کا اجیرن پن .** اس نے ہم کو دیکھ کر کہا بابا تیرا دکھڑا بھاری ہے اس کو جیون سنکٹ کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۲۸۰) . [ جیون + س : سنکٹ संकट = مشکل ] .

— **گان** امذ . **زندگی کا راگ ، نغمۂ حیات .**

پھیکی پڑتی ہے دھوپ یہ جوبن جوت
یہ رنگ کہ آنکھ کھول دے جیون گان
(۱۹۴۷ ، روپ ، فراق ، ۱۷۳ ) [ جیون + س : گان गान = گانا ] .

**— مَرن** (— ضم م ، ر ) امذ . **زندگی اور موت ، حیات و ممات ، تناسخ** (پلیٹس) . [ جیون + مرن = مرنا ] .

**— مُکت** (— ضم م ، سک ک ) صف . **نجات یافتہ ، زندگی ہی میں تمام علائق سے آزاد .** ایک راجہ کو یہ خیال پیدا ہوا کہ آخر کار مرنا اور دنیا کو ترک کرنا ہے جیون مکت ہو جانا چاہیے . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۸) . ایسا انسان جیون مکت کہلاتا ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰۵) . [ جیون + س : مکت ، مکتی मुक्ति = نجات ] .

**— مُکتی** (— ضم م ، سک ک ) امث . **جیون مکت (رک) کا اسم کیفیت .** مکتی کی تین قسمیں ہیں پہلی جیون مکتی یا زندگی میں نجات . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۲۸ ) . [ جیون + س : مکتی मुक्ति = نجات ] .

**— موری/مول** (— و مع / و مع ) امذ . **زندگی کی جڑ (پیار کا کلمہ)** (پلیٹس) . [ جیون + س : موری/مول मूल = جڑ ] .

**— نیّا** (— فت ن ، شد ی ) امث . **زندگی کی کشتی .** کارواں کی جیون نیا شعلوں کے اس سمندر میں ڈولتی رہتی ہے . (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا ، ۱۹۵) . [ جیون + ا : نیّا (رک) ] .

**— ہار** صف . **جاندار ، ذی روح** (پلیٹس) . [ جیون + ا : ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**جیون** ( کس مج ج ، ی مخ ، و مع نیز مج ) م ف ؛ حرف . **رک : جوں .** محمد ہمس جیون دکھلائے تیوں تمھیں دیکھو . (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۵) . جیون کہیں گے تیوں ہے ، کون سمج سکتا خدا کی گت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱) .

رہے دو مو کمر جیوں دیدۂ تصویر حیراں ہو
لکھوں گر خامۂ موسوں بیاں مجھ ناتوانی کا

(۱۶۳۵ ، ولی ، ک ، ۳۱) . جیوں اپنے خاوند کی صورت دیکھی جی میں سوچی کہ یہ تو میرا خاوند ہے . (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۲) . [ پ : جم **जेव** ، جنو **जेव** ؛ س : یاوت यावत् ] .

**— تیوں** ( — کس مج ت ، ی مخ ، و مع نیز مج ) م ف . **رک : جوں توں .** برے بھلا جانتے دغادے جانتے ، جیوں تیوں کس پاس تے کچھ لے جانتے ، جاں لگن بھلا آدمی ہے واں لگن خوار ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۵) .

زنجیر بھلی قید بھلی موت بھی جیوں تیوں
پن حق نہ کرے کس کوں گرفتار کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) .

شب فراق تو جیوں تیوں کٹی بنالہ و آہ
یہ دن پہاڑ سا کیوں کر کٹے میرے اللہ

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۳۶) .

**— جیوں** (— کس مج ج ، ی مخ ، و مع نیز مج ) م ف . **رک : جوں جوں .**

جمع جیوں جیوں تو کرے گا مال و زر
حرص تیوں تیوں تیری ہو گی بیشتر

(۱۷۷۳ ، رموز العارفین ، ۳۷) .

جیوں جیوں ایک ایک میل قدم بڑھاتا ہے
اس کی طاقت ویسے ہی بڑھتی جاتی ہے

(۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ مارچ ، ۱۰) . جہاز کی روانگی کا دن جیوں جیوں قریب آتا جاتا تھا ٹکٹ کی قیمت بڑھتی جاتی تھی . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۱۰۹) .

**— کا تیوں** (— کس ت ، ی مخ ، و مع نیز مج ) صف ؛ م ف ؛ مث : جیوں کی تیوں . **رک : جوں کا توں .** ایک خبردار رکھتا ہوں کہ خبر جیوں کی تیوں پہنچاوے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۵) . سنیے میں جیوں کی تیوں سب کتھا سناتا ہوں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۷۰) . استاد کے حکم کی تعمیل فرض تھی ، برداشتہ خاطری کے ساتھ کتاب پڑھی مگر آج تک گتھی جیوں کی تیوں رہی . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۱۲ : ۳) .

**— تَر / کَہ** (— فت ک / کس ک ) م ف (قدیم) . **جس طرح ، جیسے .**

یوں شعر تیرا اے ولی مشہور ہے آفاق میں
مشہور ہے جیوں کر سخن اس بلبل تبریز کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹) .

دل مرا کوچۂ گل رو میں ہے اس طرح مقیم
جیوں کہ گلشن میں نسیم سحر رہتی ہے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب (شاہ پنجھی) ، ۴۵) .

**— لادی تیوں سوا لادی** کہاوت . **کسی بار یا دباؤ کے بڑھ جانے کے موقع پر بولتے ہیں ، خرچ کرنے لگے تو اس کی کمی بیشی پر خیال نہ کرنا چاہیے** ( نجم الامثال ، ۱۷۹ ) .

**— ہی** م ف . **رک : جوں ہی .** جیوں ہی وہ پانی کی سطح پر آتا ہے تو گرداب سا پڑ جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۷۴) .

**جیوں** ( کس ج ، و مج ) امذ ؛ ج . **جی (رک) کی جمع (محاورات و تراکیب میں مستعمل) .** مرگ چھالوں اور بگھمروں پر آتھر کے لوگوں کے جیوں میں جتنی اومنگیں چھا رہی تھیں وہ چوگنی بچگنی ہوگیاں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۱) .

**— بھاؤں سوں** م ف (قدیم) . **دل سے ؛ دلچسپی سے ، دل لگا کر .**

گھونگٹ کر لاج کر آپیں پھرانی موں تو کیا ہوتا
جیوں بھاؤں سوں دیکھا میں تو ہے دھن کی نظر مخلص

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۷) .

**ـــ پر بن جانا** محاورہ . **رک : جی پر بن جانا .**

کہ ناگاہ اس راہ یک زن گئی جیوں پر خدا جانے کیا بن گئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۸) .

**ـــ سے جانا** محاورہ . **رک : جی سے جانا .**

جیوں سے جاتے ہیں نا چار آہ کیا کیا لوگ

کبھو تو جانب عشاق بھی گزر کریے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۴) .

**ـــ کا روگ** (ـــ ی مج) اسذ . **رک : جان کا روگ .**

جن کے جیوں کا روگ ہوں ہجر سے زندگانیاں

چھین لے ان سے اے خدا ان کی بھری جوانیاں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۸) .

**جیونا** (ی مع ، سک و) ف ل (قدیم) . **رک : جینا .**

یہ مرنا نئیں ابد لگ جان غافل زندگانی ہے

ایتا بھی جیونے کے واسطے اے بے خبر مت مر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۸) .

**جیونا** (ی مج ، سک و) ف م . **رک : جیمنا .**

رسوئی عشق کی میں جا جیوں گا

برہمن ہوے کر صدقہ لیوں گا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۳۴) .

**جیونار (۱)** (ی مج ، سک و نیز مج) اسذ ؛ امث . **۱. ضیافت ، دعوت ، دعوت کا کھانا یا سامان .**

وہ گود اٹھا کر خوش ہوتے جیونار میں لائے دونوں کو

تھے جتنے واں انبار لگے اور ڈھیر مٹھائی کے تھے جو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . جیونار کرا کے دو دو چار چار روپئے دو اور ان سے دعا کرنے کی استدعا کرو . (۱۸۷۲ ، اخبار سفید عام ، لاہور ، ۱۵ مئی ، ۱۴) . آج رانی کانتیا نے اپنے ہاتھوں سے جیونار بنایا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۱۳۵) . اف : کرانا . **۲. وہ گانا جو کسی دعوت میں مہمانوں کو خوش آمدید کہنے کے لیے گایا جاتا ہے .** عورتوں نے جیونار گانا شروع کیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۵۵) . [ پ : جیونار **जेवनार** ؛ س : جیونا + ر + ای ई + र + **जेवना** ] .

**جیونار (۲)** (ی مج ، سک و نیز مج) امث . **وہ کھیت یا قطعۂ زمین جو ربیع کی فصل کاٹنے کے بعد خالی چھوڑ دیا گیا ہو ، کبھی کبھی ایک کی کاشت کے لیے دو تین فصلوں تک خالی چھوڑ دیا جاتا ہے تاکہ اس میں قوت آجائے** (ا پ و ، ۶ : ۵۱) . [ رک : جیون + ا : ار ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**جیونارا** (ی مج ، سک و نیز مج) اسذ . **رک : جیونار (۱) ؛ مہمان** (پلیٹس) . [ رک : جیونار + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جیونتکا/جیونتی** (ی مع ، فت و ، سک ن ، کس ت) اسذ . **۱. گوئیہ ، جنس گاو سے ایک پودا جس کے بیج ہلالی شکل کے ہوتے ہیں ، ہلال تخمہ ، ادویات میں مستعمل ، لاط : Epidendron Tesseloides اور دوسری اقسام نیز ایک پودا ، لاط : Menispermum Glabrum** (پلیٹس) . **۲. مشہور ہے کہ یہ لال بتھوے (بتھوا (رک)) کا نام ہے ، جیونتی کی چھوٹی قسم کا ساگ عمدہ ہوتا ہے اور بڑی قسم کا درخت ہوئے کے طور پر ہوتا ہے اور چھوٹی قسم کی چھوٹی سی بیل ہوتی ہے جو دوسرے درختوں پر چڑھتی ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۴) . **۳. پودے ، لاط : Celtis orientalis ؛ جنس غیلاں ، لاجونتی ، سفید گل فتنہ (Mimosa Albida : Menispermum Glabrum) ؛ اور دوسرے پودے (لاط : Terminalia Chebula)** (پلیٹس) . [ س : جیونتی **जीवन्ती** ] .

**جیونی (۱)** (ی مع ، سک و) امث . **۱. رک : جیونتی .**

سرخ بتھوے کو ہندی میں جیونتی اور جیونی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰) . **۲. مالتی ، یاسمین کی ایک قسم** (پلیٹس) .

**جیونی (۲)** (ی مع ، سک و) صف (قدیم) . **جانی ، عزیز .**

کہیا یو تو باندی ہے جیونی مری

وفادار گھر کی سلونی مری

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰) . [ رک : جیون + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جیونی پر** (ضم ج ، ی مخ ، و مع ، فت پ) امث . **ایک جھاڑی ہے بے خزاں دو فٹ سے آٹھ فٹ تک اونچی اسکے پھل گول ہوتے ہیں مٹر کے دانے سے ذرا بڑے سیاہ رنگ کے نیلا پن لیے ہوئے ، عرعر ، سرو جبلی .** اس خاندان کا بھی ذکر کرنا ضرور ہے جس میں صنوبر ، شمشاد ، لاریس (لارچ) دیودار ، عرعر (جیونی پر) اور سرو کے درختوں کا شمار کیا جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۷۸) . [ لاط : Juniperus Communis ] .

**جیوں مارنا** ف م (قدیم) . **ہلاک کرنا ، جان سے مارنا ، (مجازاً) جیتے جی مارنا ، تباہ و برباد کر دینا .** ان چھنال نے مجھے جیوں ماری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶) .

**جیوہ** (ی مج ، فت و) اسذ . **پارہ ، سیماب .** ایک زہریلا گھلا دینے والا پران (مرکیو رک کلورائڈ) جو اب زخموں کی مرہم پٹی میں استعمال ہوتا ہے دوسری چیز جیوہ سفید (مرکورس کلورائڈ) جو ایک ملین ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۶۲۷) . [ ف : ژیوہ ، جیوہ > ع : زیبق ] .

**جیوں مارنا** ف م (قدیم) . **رک : جیوں مارنا .**

کہ اس کے جیوں مار کر بھائی کوں
سر اندیل کے راج کی جائی سوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۵۴) .

**جیہ (۱)** ( ی مع ) امث . **زبان ، جیب** (پلیٹس) . [رک : جیب] .

**جیہ (۲)** ( ی مع ) امذ ؛ ~ جیا . **رک : جی ، جیو .**
پیتم کے اب ہاتھ سے کیدھر کو کہہ جاؤں
سمجھ سمجھ ، سکھ جیہ میں اپنے ہوں دکھ پاؤں
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۸۷) .

**جیہ** ( ی مج ) امث . **رک : جیوڑی = رسی** (پلیٹس) .

**جیہا** ( ی مج ) صف . **رک : جیسا .**
میل دوئی کا سگرے گھاٹ جیہا مخمل ، تیہا ٹاٹ
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق مع چرخی نامہ ، ۵۴) .

**جیہر** ( ی مج ، فت ہ ) امث . **پنڈلی پر پہننے کا زیور جو تین سنہری حلقوں پر مشتمل ہوتا ہے** (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۸۵) . [پ : جیہر **जेहर**] .

**جیہرا** ( ی مج ، سک ہ ) امذ . **رک : جیہر .** زیورات عورتوں کے . . . جیہرا . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۵۲) .

**جیہڑ** ( ی مج ، فت ہ ) امث . **رک : جیگڑ** (پلیٹس) .

**جیئو** فقرہ . **(دعائیہ) جیتے رہو ، شاد اور آباد رہو .** اچھا تو آپ بھی ہماری دلی شاہ جہاں آباد کے رہنے والے ہیں ، جیئو بھئی جیئو . (۱۹۴۰ ، خمارستان ، ۱۵۷) . [جینا (رک) سے] .

**جیئوں** ( ی مع ، و مع نیز مج ) حرف . **رک : جیوں ، ترا کیب میں مستعمل .**

**~ کا تیئوں** (— ی مع و مع ) م ف . **رک : جوں کا توں .** سنسار کے شبہ اشبہ میں چلائماں نہیں ہوتا جیئوں کا تیئوں رہتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۷۱) .

**جیئے تک** ( کس ج ، ی مج ، فت ت ) م ف . **زندگی بھر .**
نہ کرے دوستی تم سے کوئی اس بات کی تو
جیئے تک دیتا پھروں گا میں دہائی پیارے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۳) .

**جیسے ( جیوے ) میرا بھائی گھر گھر ( گلی گلی ) بھوجائی** کہاوت . **رک : جئے میرا بھائی الخ .** جیوے میرا بھائی گھر گھر بھوجائی . (۱۸۹۲ ، خزینۂ الامثال ، ۶۹) . جس ملک کا اصول معاشرت ،، جیے میرا بھائی گھر گھر بھوجائی ،، کو قبول کرتا ہو ، اس کو کسی مخصوص سالے کی ضرورت بھی نہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۴ : ۴) .

# جھ

**جھ** حرف .
**اردو کی تہجی ترتیب کا تیرھواں مصمتہ جو لکھائی میں جیم اور ہ ( ج + ہ ) ملا کر لکھا جاتا ہے ، حنک ( تالو ) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ اور تحریر میں ،، ہ ،، کی شمولیت کی وجہ سے ،، ج ،، کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے ، دیوناگری میں نواں مصمتہ ( झ ) ہے .** حرف دیگر باشد کہ باہا گفتہ شود . . . و جیم و جیم فارسی باشد . (۱۸۰۵ ، دریائے لطافت ، ۵) . اردو میں ہائیہ آوازیں . . . ان کو مخلوط الہا یا ملفوظ الہا آوازیں کہا گیا . . . بھ ، پھ ، تھ ، ٹھ ، جھ ، چھ . . . . آوازیں ظاہر کی گئیں . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۲۰۹) . [دیوناگری املا : झ ؛ اردو : جھ] .

**~ کار** امث ؛ امذ . **،جھ، کا حرف اور اس کی آواز** ( پلیٹس ) . [جھ + کار (رک)] .

**جھا (۱)** امذ . **رک : تا (۱) .** اوٹ یعنی پردے میں ہو کر . . . جب لفظ تا کہتے ہیں دو آبۂ گنگا جمنا میں اس کو جھا اور جہات چھوٹے بالک کہا کرتے ہیں . (۱۸۸۸ ، بھگت مال ، ۳۵۵) . [حکایت الصوت] .

**جھا (۲)** امذ . **طبلے کی گتوں میں سے ایک گت .** امیر نے چار بول . . . ڈھولک کے پکھاوج میں سے جدا گانہ نکال کر تالیں مقرر کی ہیں . . . گت ، جھا . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱) . [حکایت الصوت] .

**جھاب (۱)** امذ . **۱. روشن دان ، چوکھٹ کے اوپر بنا ہوا سائبان ، جاب ، رک : جھبا** (ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۵۲) . **۲. کھلیان کھوندتے وقت بیل کے منہ پر چڑھانے کی بنی ہوئی جالی جس کی وجہ سے بیل کھلیان میں منہ نہیں ڈالتا نیز ہر جانور کے منہ پر چڑھائی جانے والی جالی ، چھینکا** ( ماخوذ : اپ و ، ۶ : ۵۲ ) . [مقامی] .

**جھاب (۲)** امذ . **رک : جھابا** ( پلیٹس ) .

**جھابا** امذ ؛ ~ جھابہ . **۱. تیل یا گھی رکھنے کا چرمی ظرف جس سے ناپنے کا کام بھی لیتے ہیں ، کپا** ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ) . **۲. لوہے کی چرلنی یا کرچھی .** کرچھی چار سیر لوہے کی بنتی ہے اس کو جھابا اور ڈبو بھی کہتے ہیں . ( ۱۸۲۸ ،

توصیف زراعات ، ۵۱ ) . **۳. وہ گول چمڑے کا بنا ہوا خوان جس میں آٹا چھانتے ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۴. مکانوں میں آرائش اور روشنی کے لیے لٹکایا جانے والا ایک قسم کا جھاڑ جس کا پھیلاؤ زیادہ ہوتا ہے .**

جھاڑ فانوس جھابے اور کنول میز ، کرسی ، پلنگ اور دنگل
( ۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۲۱ ) . سرا پردے گردا گرد خیموں کے استادہ کیے جھاڑ اور کنول اور جھابے اور ہانڈیوں سے آراستہ کیے . ( ۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۵ ) . قندیل کنول گیلاس جھاڑ جھابہ ہانڈی فانوس دور سے اک ستارہ تا بندہ کے مانند نظر آتے تھے . ( ۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۹۳ ) . **۵. جھاؤ یا کسی اور جھاڑ کی شاخوں کا بنا ہوا ٹوکرا جو عام طور سے سبزی ترکاری اور مٹھائی وغیرہ رکھنے کے کام میں لاتے ہیں ، جھبا ، جھوا ، جھلی ، جھلا .**

میں نے مضمون لب شیریں کا جب چاہا صلہ
نقل تارے ، چاند مصری ، چرخ جھابا ہوگیا

( ۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۴ ) . کچھ جھابوں میں ترکاری مثل لیموں نارنگی و رنگ ترے . ( ۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۱ ) . **۶. پرندے اور مرغیاں وغیرہ بند کرنے کا ٹوکرا اس کا منہ کھلا اور پیندا تنگ ہوتا ہے ، اسے الٹا کر مرغیاں یا دوسرے پرندے بند کیے جاتے ہیں نیز مچھلیاں پکڑنے کا مخروطی شکل کا ٹوکرا جو پیندے کی طرف سے بھی کھلا ہوتا ہے ، ٹاپا .** پرندوں کے بچوں کو مع ان کی ماں کے ایک علیحدہ دڑبے یا جھابے میں بند کرنا چاہیے . ( ۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۱۶ ) . **۷. سفری سامان رکھنے کی معمولی چھوٹی ٹوکری .** بستر بند ، ٹرنک ، ناشتہ دان ، جھابہ . . . . سات عدد ہاں ٹھیک ہے بالکل ٹھیک . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۰۱) . **۸. رک : تولا (۲)** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ پ : جھابا झाबा ؛ س : دھاتر + کن क + धात्र ] .

**جھابَر (۱)** ( فت ب ) امث ؛ ~ جھابڑ . **۱. وہ نشیبی جگہ جہاں پانی جمع ہو جائے ، وہ جگہ جہاں دلدل اور کیچڑ ہو .** ساتویں جھابر جھیلوں کی زمین سے مراد ہے برسات میں زیر آب رہتی ہے . ( ۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۲ ) . **۲. زمین کا وہ ادنیٰ قطعہ جس میں اکثر بارش سے پانی آتا ہے اور چانول کی زراعت ہوتی ہے** ( اردو قانونی ڈکشنری ؛ اپ و ، ۶ : ۵۲ ) . [ پ : جھابر झाबर ؛ س : جھاب + ا + ر + ای ई + र + झाब ] .

**جھابَر (۲)** (فت ب) صف . **رک : جھبرا ، گچھیلا ، لچھے دار .**

ہر اک جا پہ تھا کلک نیزوں بلند
وہ جھابر کمندیں پئے بند بند
( ۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۶ ) .

**جھابُرا** ( سک ب ) امذ . **رک : جھابا** ( پلیٹس ) . [ پ : جھابرا झाबरा ؛ رک : جھاب + س : ا + ر + کہ क: + र + झाब ] .

**جھابری (۱)** ( سک ب ) صف مث . **رک : جھبرا ، گچھیلا ، لچھے دار ، گھٹا .** دس بارہ طرح کے ہرن تھے ، مثلاً سانبھرا ، جھابری . . . فارموسا کا ہرن . ( ۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۸ : ۳۳ ) .

**جھابُری (۲)** ( سک ب ) امث . **رک : جھابرا** ( پلیٹس ) .

**جھابڑ** ( فت ب ) امث . **رک : جھابر (۱) .** ندی نالے کنوئیں تالاب جھیل جھابڑ بقدر حاجت بنی نوع کے جاری کرتا ہے . ( ۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۱۵۰ ) .

**جھابڑ جھلا** ( فت ب ، کس نیز فت نیز ضم جھ ، شد ل ) صف . **ڈھیلا ڈھالا ، بد وضع جو جسم کے لحاظ سے بڑا ہو (لباس وغیرہ) .** میاں کیا جھابڑ جھلا انگرکھا سیا ہے . ( ۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۸۳ ) . آنکھوں پر نیلے تالوں کی عینک تھی لباس کچھ جھابڑ جھلا سا تھا . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۱۱ ) . [ جھاب (رک) + ا : ڑ ، لاحقۂ صفت + جھلا یا جھلا (رک) ؛ پ : جھابڑ झाबड + جھلا झलला یا جھلا झलला ] .

**جھابڑ جھلو** ( فت ب ، کس نیز فت نیز ضم جھ ، شد ل ، و مج ) صف . **رک : جھابڑ جھلا .** فلانے شخص کے کپڑے جھابڑ جھلو ہوتے ہیں یا ہمیشہ میلے کپڑے پہنتا ہے . (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۲۱۶ ) .

**جھابلی** ( سک پ ) امث . **رک : جھاب ، جھابرا** ( پلیٹس ) . [ پ : جھابلی झाबली ] .

**جھابی** امث . **جھابا (رک) کی تصغیر .** کمرہ دلہن کی صورت سجا جھاڑ جھابی کنول فانوس ہوش ربا . ( ۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷ ) . [ رک : جھاب + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھاپ** امذ . **رک : جھابا .** میں ابھی مرغیاں ( مرغیوں ) کو جھاپ میں بند کرکے چلتی ہوں . ( ۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۲ : ۲۹۰ ) .

**جھاپا** اسذ. رک: جواپا. ٹنک منہ کی ٹوکری اس معنی میں ہندی میں جھاپا ہے. (۱۹۲۶، نورالغات). [پ: جھاپا झापा].

**جھاپر** (ف پ) امث. رک: جھابر. زمینیں جن کی مٹی چکنی اور کلوہن اور نیچی گہری ہو... اس کے نام یہ ہیں ڈاکر، مٹیار... جھابر... چکنوٹ. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۱).

**جھاپڑ** (ف پ) امذ؛ ~ جھانپڑ. تھپڑ، طمانچہ. انہوں نے سر کو ٹیڑھا کرکے ہلایا اور بولے: میں واللہ ایک جھاپڑ مار دیتا شالے کے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۲۲). [پ: جھاپڑ/جھانپڑ झापड़/झांपड़].

**جھات (۱)** حرف. ۱. رک: جھا (۱): تا. پردے میں ہوکر ... جب لفظ تا کہتے ہیں دوآبہ گنگا جمنا میں اس کو جھا اور جھات چھوٹے بالک کہا کرتے ہیں. (۱۸۵۵، بھگت مال، ۳۵۵). [حکایت الصوت].

**— جھات کرنا** محاورہ. کپڑے کا جابجا سے پھٹا ہوا ہونا، دیوار میں کھنگی کی وجہ سے جگہ جگہ سوراخ ہونا (ماخوذ: محاورات ہند، ۷۰؛ جامع اللغات).

**— دیکھنا** محاورہ. جھک کر یا جھانک کر دیکھنا، ٹھوڑا کر دیکھنا.

گیانی کرے گیان کی بات اندر وار نہ دیکھے جھات
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۱).

**— سوں** م ف (قدیم). پھیر دے کر، گھما پھرا کر.

جو پوچھی جھات سوں بیٹے کوں جوں او
اوٹھیا تب بول ماں کے سات یوں او
(۱۶۸۸، قصہ کفن چور (ق)، ۶).

**— کرنا** محاورہ (قدیم). چھپا کر بات کہنا، چھپانا، گھما پھرا کر بات کہنا، گول مول بات کہنا.

کہی سن کے مینا توں کرتی ہے جھات
تو سچ کھول کر بول تیری تو بات
(۱۶۳۵، مینا ستونتی، ۱۸۹).

**جھات (۲)** امذ. ۱. وہ جگہ جہاں بیلیں چڑھی ہوں؛ جنگل، گھنا جنگل؛ درختوں یا جھاڑیوں کا جھنڈ؛ ٹنگلہ، ٹٹی، منڈھا.

ہزاراں درد غم کی آگ لاکر
تمامی جھات عشرت کی جلا کر
(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی، بکٹ کہانی، ۲). [س: جھاٹ झाट = جھاڑی].

**جھاجَن (۱)** (ف ج) امث. ۱. رک: جھانجون. چوڑیاں اور جھاجن سب ایک ایک کرکے اتار ڈالے. (۱۸۹۹، پیرے کی کتھا، ۲۰). ۲. رک: جھانجھ. سانڈیہ بل کرتے جن کے گلوں میں گھونگرو، جھاجن، سرخ قند کے رومالوں سے زانوں پر رکے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولابخش ہاتھی، ۱۴).

**جھاجَن (۲)** (ف ج) امث. ہاتھ پیر کی انگلیوں کی گھانیوں کی کھجلی جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان میں سے مواد رستا ہے، جھانجن (اپ و، ۷: ۱۲۳). [مقامی].

**جھا جھا** امذ. بھنگ کا ایک مرکب جو نشہ آور ہوتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: گانجا].

**جھا جھَر** (ف جھ) امذ. پانو کا ایک زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں جھانجھ، جھانجن، منجیرا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: جھر جھرن झर्झर].

**جھاڈ** امذ. رک: جھاڑ، جھاڑی، درخت (پلیٹس).

**جھار (۱)** امذ (قدیم). رک: جھاڑ.

رمیا سد لے سور کے سار کوں
کیا ڈال دے موس ہور جھار کوں
(۱۵۶۳، حسن شوقی، ۵، ۷۶).

مت سرو قد کوں اپنے دیکھا ہر کسی کیتی
روکھا ہو سب سیں بول نہیں تو لگے ہے جھار
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۱۱۰).

**جھار (۲)** امث. راکھ (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

**جھار (۳)** امث. بارش، ہلکی بارش، پھوار.

شبنم نہ ہوئے شہ بدل دستی مرصع صد بھونیں
چلتی گگن کی بات لے نس کی ہے موتی جھار آج
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۰۸). [رک: جھارا].

**جھارا (۱)** امذ. ۱. ٹونٹی والا، ایک ظرف جس کی ٹونٹی پر ایک چھلنی لگی ہوتی ہے جس سے پودوں پر پانی چھڑکا جاتا ہے، فوارا. جب پانی شامل کرنا ہو تو ایک معمولی آب پاش (جھارا) کام میں لانا چاہیے. (۱۹۴۴، مٹی کا کام، ۹۹). ۲. موٹے سوراخوں کا چھلنا جس میں پیسنے سے پہلے اناج کا کوڑا وغیرہ چھانتے ہیں (اپ و، ۳: ۱۱۵). ۳. رک: جھار (۳) (پلیٹس). [پ: جھارا झारा؛ س: (اِ) توی + کن क + तव्य + (इ)].

**جھارا (۲)** امذ. رک: جھا جھا (پلیٹس). [پ: جھارا झारा].

**— دینا** محاورہ. دوا پکا کر گرم پانی سے مویشیوں کے زخم وغیرہ پر ٹکور کرنا (علمی اردو لغت).

**جھار جھار** صف (قدیم) . نثار ، قربان (قدیم اردو لغت) . [ مقامی ] .

**جھارَن (۱)** ( ف ر ) امث . **افیم کی ابتدائی صورت .** افیم کی چار قسمیں ہیں ، اول سفید اس کو جھارن کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۱۸) . [ رک : جھاڑن ] .

**جھارَن (۲)** ( ف ر ) امث . (کاغذ سازی) **ایک قسم کا سانچہ جس میں کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہے ، کرپاس ، چھپری ، دام** (ا پ و ، ۴ : ۱۸۸) . [ رک : جھارنا (۲) ] .

**جھارْنا (۱)** ( سک ر ) امذ . **چکّی میں سے آٹا جھاڑ کر نکالنے کا کپڑا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۱۵ ) . [ رک : جھاڑنا झारना ] .

**جھارْنا (۲)** ( سک ر ) ف م . چھاننا ، رولنا ( پلیٹس ) . [ پ : جھاڑنا झाड़ना ] .

**جھارْنی** (سک ر) امث . **رک : جھارنا (۱) ، بڑی کونچی ، کونچ** ( ا پ و ، ۲ : ۸۳ ) .

**جھارو** ( و مع ) امث (قدیم) . **رک : جھاڑو .**

کرن کی جھارو بندا رین کی کالک چرا
فرش ملمع بچھا خسرو روسی بہ فن

(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی (سہ ماہی اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ع ، ۴۴)) .

**جھاری (۱)** امذ . **ٹونٹی دار برتن جس کی گردن لمبی ہو ، لوٹا ، بدھنا .** رکھنی جی جل کی جھاری بھر لائیں پربھوجی پانوں دھوئے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۸۳) . یہ سونے کی جھاری ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۶۵) .

**جھاری (۲)** امث . **صاف شدہ چاندی کی پتلی پٹی یا پترا ، (اصطلاحاً) کئی مرتبہ کی صاف کی ہوئی عمدہ چاندی** ( ا پ و ، ۴ : ۴ ) . [ پ : جھاری झारी ؛ رک : جھارنا (۲) ] .

**جھاری (۳)** امث . **خود رو جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ ، جنگلی گھاس پودے ، رک : جھاڑی** (پلیٹس) .

**جھارے کارَنْدہ** ( فت ر ، سک ن ، فت د ) امذ . **پچر اکھوڑنے والی لکڑی کی سطح پر کٹواں دھاریاں ڈالنے کا رندہ تاکہ سطح کی رندائی میں پچر یں نہ اکھڑیں** ( ا پ و ، ۱ : ۳۳ ) . [ مقامی ] .

**جھاڑ (۱)** امذ . **۱. رک : جھاری (۳) .**

قدرت سوں اپس کیا ہے ظاہر یو جھاڑ یو جانور جواہر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶) . **۲. درخت ، جھنکاڑ ، وہ درخت یا پودا جو کوتاہ قد ہو پتے بکثرت ہوں خار دار یا بلا خار .** جیکوئی تن کی زمین پاک کرے گا ، خدا منع کیا سو فعلاں تے تو او جھاڑ بار آوے گا . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۲) .

پڑے یک پو یک رن میں کئی ٹھاٹ ٹھاٹ
توں ہولے سٹے تاڑ کے جھاڑ کاٹ

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۴۳) .

ہوگا اگر حلال تو کوّا پہاڑ کا
لیکن نہ یہ غضب کہ کٹا ہی کے جھاڑ کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵) . یہ ملک ایک باغ ہے اور بادشاہ اس کا باغبان پس مالی کو چاہیے کہ تین قسم کے جھاڑ لگاوے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۴۳) .

تھیں سبز وادیاں پیروں میں سر پہ اونچے پہاڑ
لدی پھندی ہوئی پھولوں سے جھاڑیاں اور جھاڑ

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، کیفی ، ۲) . **۳. بلور یا آبگینے کا شاخ دار درخت کی مانند وہ فانوس جو مکانات میں روشنی اور زیبائش کے لیے لٹکایا جاتا ہے .**

چمن میں روشنی کے روپ کو تاڑ
بجائے جھاڑ صد شاخے ہوئے جھاڑ

(۱۷۳۴ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۲۶) . کہیں چراغوں کی قطار کہیں کنول اور جھاڑ ، جدھر نظر ڈالو جلوۂ رعنائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹) . حکم دیا کہ جھاڑ بیٹھک کے اور کنول اور فانوس اور پنج شاخے اس قدر روشن کئے جائیں کہ یہ شب گویا روز روشن ہوجائے . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۸۵) . **۴. ایک قسم کی آتشبازی جو چھوٹنے پر درخت کی شکل اختیار کر لیتی ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۵. پنجشاخہ ، پنجی** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۶. جھاڑی کی شکل کے مصنوعی بیل بوٹے (لباس پر) .**

ریاض نور بھولا رخت زریں تم نے جب پہنا
کھلے بوٹے ہوا ہر جھاڑ روشن کامدانی کا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۵۷) . **۷.(۱) جھاڑیاں ، جھاڑی دار بیابان ، جنگل .** اس بلا کے چمٹے سے ہاتھی بھی چیخ اٹھتا ہے بلکہ بے تحاشا بھاگ نکلتا ہے ، اس حال میں جھاڑ اور پہاڑ اور کنواں اور گڑھا اس کو کچھ نہیں سوجھتا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۵۲) . **(ii) افتادہ زمین ، وہ اراضی جس پر محصول نہ لگتا ہو .** جو سنہانی زمین کی قسم ہے جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . کھنڈر ، جھاڑ ، جنگل . . . چین . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۱) . **۸. جھڑبیری کا سوکھا ہوا درخت** (نوراللغات) . [ س : جھاٹ झाट ] .

**ـ بَسانا** محاورہ . **لڑائی مول لینا ، جھگڑا مول لینا ، پاپ بسانا ، اپنے پیچھے جھگڑا لگا لینا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۳) .

**ـ بَندی** ( ـ فت ب ، سک ن ) امث . **جھاڑ لٹکانے یا لگانے کا کام ، جھاڑ فانوس سے مکان کی زیبائش کا عمل .** مکان خلوت سرا بادشاہی کا روشنی جھاڑ بندی کے سے مثل روز کے تاباں و درخشاں تھا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۷۵) . [ جھاڑ + بند (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـ بوٹے** (ـ و مع) اسذ. **چھوٹے بڑے درخت اور پودے.**

جھاڑ بوٹے نخل ماتم ہو گئے وقت خزاں
باغ گویا بن گئے ماتم سرائے عندلیب

(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)). [ جھاڑ + بوٹا (رک) ].

**ـ پکڑنا** محاورہ. **گھناور ہونا، بہت زیادہ پھیلنا یا پھولنا پھلنا.** فاسفورس نصل کو جھاڑ پکڑنے میں بھی مدد دیتا ہے. (۱۹۷۶، گنے کی کاشت، ۲۱).

**ـ جنگل** (ـ فت ج، غنہ، فت گ) اسذ. **وہ میدان جہاں خار دار درخت زیادہ ہوں اور ہریالی کم ہو.** جاتے جاتے دو کوس وہ جھاڑ جنگل طے کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۸).

جھنگ میں تیرے دھرا کچھ بھی نہیں
جھاڑ جنگل کے سوا کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۸۷). [ جھاڑ + جنگل (رک) ].

**ـ جھڑولا/جھڑولہ** (ـ فت جھ، و مع/فت ل) اسذ. **درخت اور پودے اور بڑے درخت، نباتات (بیشتر خود رو).**

جھاڑ جھڑولے بنا سایہ زمیں پر سٹا
پاچ کے تختے اکھنڈ باغ کے دستے چمن

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱). وہاں حیوانات کا نام و نشان نہیں بلکہ جھاڑ جھڑولہ بھی اگتے نہیں پاتا. (۱۸۷۰، خلاصہ علم جغرافیہ، ۸۷). بیل بوٹیاں ہوں یا جھاڑ جھڑولے سب اس کے کنوندے ہیں. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۱۶). [ جھاڑ + جھڑولہ = جھاڑ + ولا، لاحقۂ تصغیر ].

**ـ جھنکار/جھنکاڑ** (ـ فت چھ، غنہ). (الف) اسذ. ۱. **گھنے اور خار دار درخت جس میں پتے کم اور شاخیں بہت ہوں.** یہاں فقط جنگل تھا جھاڑ جھنکار کے سوا غلام نے کچھ نہیں دیکھا تھا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۱). گھاٹی کی تہ میں گدلے پانی کا چشمہ بہہ رہا تھا جس کے دونوں کناروں پر جھاڑ جھنکاڑ اگے ہوئے تھے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۳۳). ۲. **کانٹے دار درختوں کی سوکھی شاخیں.** اس جگہ کو کوئی جھاڑتا نہیں جھاڑ جھنکاڑ کوڑے کا ڈھیر ہے. (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۲۷). چاروں طرف وہ جھاڑ جھنکاڑ اٹا ہوا کہ دم بھر بیٹھنے کو جی نہ چاہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۱). ۳. **دھاس پھوس، خود رو زاید یا بیکار پودے.** روشنی کے ٹھاٹھر گڑ جائیں جھاڑ جھنکار اکھڑ جائیں. (۱۸۴۶، قصۂ اگر گل، ۶۵). یہاں زیر درختی یعنی درختوں کے نیچے جھاڑ جھنکار بہت کچھ اگ آتا ہے. (۱۹۵۲، خطے اور ان کے وسائل، ۲۷). ۴. **بلند گھن دار درخت** (دریائے لطافت، ۹۳). ۵. **جھڑ بیری کا سوکھا ہوا درخت** (نوراللغات). (ب) صف. ۱. **گھنے اور خار دار درختوں والا، گھنا اور خار دار.**

وہ جنگل بڑا جھاڑ جھنکاڑ تھا ۔ پئے شش جہت ہر طرف آڑ تھا

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۳۵)، ۲. **گچھے دار، گچھے والا، گھنا.** اس کی گھنی اور جھاڑ جھنکاڑ بھوؤں کے نیچے چھپی ہوئی دھندلی آنکھیں ادھر ادھر تکتی رہتیں. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۳۳۴). ۳. **خشک، بغیر پتوں والا، سوکھی شاخوں والا.**

فقط خار بن کیا کپڑ پھاڑ تھا
کہ بوٹا بھی وہاں جھاڑ جھنکاڑ تھا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹۲). ۲. (کنایتہً) **الجھا ہوا، بکھیرا ہوا، بے ترتیب.** بال دیکھو تو جھاڑ جھنکاڑ، (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۴۹). [ جھاڑ + جھنکاڑ (رک) ].

**ـ جھنکاڑ لگانا** ف مر. **کانٹوں والی جھاڑیوں یا شاخوں کی باڑ بنانا.** ضربیہ اس فوجی کیمپ کو کہتے ہیں جس کی محافظت چاروں طرف سے جھاڑ جھنکاڑ لگانے سے کی جائے. (۱۹۰۲، محاربات عظیم، ۹۷).

**ـ جھنکاڑ ہونا** ف مر. **ویرانہ بن جانا، تر و تازگی ختم ہو جانا، ہریالی جاتی رہنا، تباہ و برباد ہو جانا.** یہ لہلہاتا ہوا چمن ایک دن جھاڑ جھنکاڑ ہو جائے گا. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۸۷).

**ـ دار** صف. **گھنا، کٹیلا، کانٹوں والا، زیادہ شاخدار.** جھاڑ دار جنگل یا کپاس اور جوار کے کھیت میں گھونسلا بناتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۳۹۴). [ جھاڑ + ف: دار، داشتن = رکھنا ].

**ـ سا لپٹنا** محاورہ. **پیچھے پڑ جانا.**

پاؤں پر اوس کے گر پڑا میں تو لگا وہ کہنے شوخ
سر کو اوٹھاؤ جاؤ بھی لپٹے ہو تم تو جھاڑ سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۳۸).

**ـ سے چھوٹا پہاڑ میں اٹکا** کہاوت. **کسی مشکل سے نکلنے کے بعد اس سے زیادہ بڑی مشکل میں پھنس جانے کے موقع پر بولتے ہیں** (نوراللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۷).

**ـ شاہی** صف؛ امث. **بھارت کی قدیم ریاست جے پور سے منسوب (بولی یا سکہ وغیرہ).** جے پور کی بولی کو جھاڑ شاہی بھی کہتے ہیں اس کو جھاڑ شاہی اس لیے کہا جاتا ہے کہ یہاں کے سکے میں جھاڑ بھی بنا ہوا ہے. (۱۹۲۰، جائزۂ زبان اردو، ۱: ۴۱). آنک سے تو اشرفی جھاڑ شاہی (جے پوری) معلوم ہوتی ہے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱، ۲: ۵۹۰). [ جھاڑ + شاہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت ].

**ـ کا ازار بند** (ـ کس ا، فت ب، سک ن) صف. **ایک قسم کا ازار بند جس کے بڑے بڑے پھندنے ہوتے ہیں.**

کافی ہے جھاڑ کا یہ تمہارا ازار بند
چلیے نہ لالٹین کو جلوا کے سامنے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۲) .

**ــ کا ڈول** (ــ و لین) اسذ. **درخت کی جسامت ؛ پیڑ کا تنا ؛ پیڑ کی شکل و صورت ، وضع قطع یا رنگ ڈھنگ .** جیوں باؤ آیا و نکل گیا و لیکن جھاڑ کا ڈول تو رہا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) .

**ــ کا کانٹا** (ــ مغ) اسذ ؛ صف. ۱. (کنایۃً) **بد خو ، لڑا کا ، جنگجو ، وہ شخص جس سے پیچھا چھڑانا مشکل ہو .** لڑکی کیا عذاب تھا جدھر گئی آفت اور جس کے سر ہوئی جھاڑ کا کانٹا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳) . ۲. (کنایۃً) **مصیبت ، آفت ، دکھ کا سبب .**

یہ سن کے کیکئی نے غصہ میں اس کو ڈانٹا
میرے پتی کے حق میں تو جھاڑ کا ہے کانٹا
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۲۹) .

**ــ کا کانٹا بننا** محاورہ. **پیچھا لے لینا ، پیچھے پڑ جانا .** توبہ ہے تم سے تو سیدھی بات کرنا بھی مشکل ہے جھاڑ کا کانٹا بنی جاتی ہو. (۱۰۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۴۰۷) .

**ــ کا کانٹا پیچھے لگانا** محاورہ. **مصیبت گلے ڈالنا ، پیچھا نہ چھوڑنے والے یا تنگ کرنے والے کو ساتھ کر دینا یا ساتھ لے لینا .** یہ انا نے میرے پیچھے اور جھاڑ کا کانٹا لگایا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۶) . تم نے ناحق اس جھاڑ کے کانٹے کو اپنے پیچھے لگایا اس سے ڈرنا ہی چاہیے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳۰۲) .

**ــ کا کانٹا ہو جانا/ہونا** محاورہ. ۱. **پیچھے پڑ جانا ، پیچھا نہ چھوڑنا .** ذراسی بات تم سے پوچھی تھی ، تم تو جھاڑ کا کانٹا ہو گئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۵) . خورشید بہو . . . اس کے پیچھے جھاڑ کا کانٹا ہو کے اس واسطے چمٹ جاتی کہ اب پھر کبھی ایسی بات کا نام نہ لے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷۹) . ۲. **درپئے آزار ہونا ، خلش پیدا کرنا .**

نیش زن ہو جو وہ مژگاں خلش آرا ہو کر
لپٹے ہر موے بدن جھاڑ کا کانٹا ہو کر
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۸) .

**ــ کا کُتا** (ــ ضم ک ، شد ت) اسذ. **درخت کی بِلّی ، لاط : Paradoxurus ووراٹڈے Viverridoe جماعت کی ایک نوع.** درخت کی بلی . . . مختلف مقاموں میں ان کو سینوری ، لکھاری ، جھاڑ کے کتے وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۶۹) .

**ــ کی قلم** (ــ فت ق ، ل) اسث. **جھاڑ (شیشۂ آلات) کے سروں پر لٹکائے جانے والا سہ رخا خوشنما بلوریں آویزہ جو منشور نما ہوتا ہے .** گھر میں پڑی پڑائی کہیں جھاڑ کی قلم مل جائے تو اس میں سے دھوپ کی طرف دیکھئے سات رنگ . . . صاف دکھائی دیں گے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳) .

**ــ کھنڈ** (ــ فت کھ ، سک ن) اسذ. ۱. **گھنا اور دشوار گزار جنگل .** جھاڑ کھنڈ ہندی زبان میں اس جنگل کو کہتے ہیں کہ بہت دشوار گزار ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۶۸) . ۲. **رک : جھاڑی** (اردو قانونی ڈکشنری) . ۳. **بیابان ، ویرانہ .**

نکلتی دل سے ہے ایک آہ بن کے جھاڑ پھاڑ
جو تجھ کو یاد ہم اے جھاڑ کھنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳) . [ جھاڑ + س : کھنڈ ] .

**ــ لگوانا** محاورہ. **جھگڑا ٹنٹا مول لینا .**

کہاں کا ہو کے جوگی ، تو نے پیچھے جھاڑ لگوایا
مجھے آتے ہی کھویا ، سر بھی اپنا مفت کٹوایا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰) .

**ــ ہو کر چمٹنا** محاورہ. رک : **جھاڑ کا کانٹا ہو جانا .** ساما تو میاں کے پیچھے جھاڑ ہو کر چمٹتی مگر بی بی لقمہ توڑ بول پڑیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۵) .

**جھاڑ (۲)** (الف) اسث. ۱. **جھاڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

میانِ دل سے شمشیر سخن کاڑ
یکایک دوڑ کر شیطان پر جھاڑ
(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۶۱۵)) .

۲. **کسی چیز کی تیز بو جس سے چھینکیں آنے لگیں ، جلاب کی ایک دوائی ، ایک طرح کی دوا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . (ب) اسذ. ۱. **سلسلہ ، تار ، قطار ، تسلسل .** ان کی کمر پکڑ کر مسلسل و متواتر گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۷۱) . ان . . . پر اپنی زبان میں اور پشتو میں بھی گالیوں کا جھاڑ باندھ دیا . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۱۵۲) . ۲. **جادو ، منتر** (جامع اللغات) . ۳. **بڑھی ہوئی تلّی یا کسی درد وغیرہ کے ازالے کا عمل** (ماخوذ : نور اللغات) . (ج) صف ؛ م ف. **سب ، کل .** اس وقت تو وہاں میلا لگا ہوگا اور جھاڑ سفید پوش یا گرگے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹) . جھاڑ ایک سی چیزیں وہاں ہیں . (۱۹۲۶ ، نور اللغات) .

**ــ اُتارنا** محاورہ. **زہر یا جادو منتر کے اثر کو دفع کرنے کے لیے کچھ پڑھ کر دم کرنا .** ہے جوتش والا ، رنگ نرالا ، ڈھنگ اعلیٰ ، جھاڑ اتاروں ، منتر ماروں . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۵۵) .

**— اُترنا** محاورہ. **جھڑکی پڑنا ، جھڑکا جانا ، غصہ اتارا جانا .**
آفتاب نے کہا بلکہ یہ تو ناحق کا غصہ ہے گویے کی جھاڑ مجھ پر اترتی ہے . (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۲۰) .

**— باقی** امث. **پوری بیباقی کل بیباق ، جو باقی ، بچا ہو اس کی ادائی ، حساب کی صفائی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ جھاڑ + باقی (رک) ] .

**— باندھنا** محاورہ . **سلسلہ شروع کرنا ، تار باندھنا** ( بارش ، آنسو ، بات وغیرہ کا ) ، **سلسلہ جاری کرنا .**
نہ جھاڑا غیر کو تونے کہ ہو کر جھاڑ لپٹا تھا
مجھی پر گالیوں کا جھاڑ تونے بدزبان باندھا
( ۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۷ ) .

**— بچھائی کا ملی ( کَمْبلی ) اَور رَہی نَمائی (رَہے نمائی) سو** کہاوت . **سخت قناعت ظاہر کرنے کو فقیروں کی نسبت کہتے ہیں ، قناعت سے مراد ہے** ( خزینۃ الامثال ، ۶۹ ؛ نجم الامثال ، ۱۷۰ ؛ جامع اللغات ) .

**— بُہار (بوہار) کَر** م ف . **جھاڑ ہونچھ کرکے ، صفائی کرکے ، گرد اور دھول صاف کر کے .** اپنا مکان کرایہ دار سے میرے شوہر نے خالی کرایا اور جھاڑ بوہار کر سامان ضروری سے مرتب کیا . ( ۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۳۴ ) .

**— بیباق کیا** فقرہ . **سب کچھ خرچ کر ڈالا ، کچھ باقی نہیں چھوڑا** ( محاورات ہند ، ۷۰ ) .

**— پچھوڑ کَر دیکھنا** محاورہ . **نہایت غور سے تلاش کرنا ، بڑی جستجو کے ساتھ ڈھونڈنا ؛ خوب آزمانا ، جانچ تول کرنا ، تجربہ کرنا** ( مخزن المحاورات ، ۳۸۳ ) .

**— پڑنا** محاورہ . **بُرا بھلا کہا جانا ، تنبیہ کا نشانہ بننا ، غصہ اترنا .** جھاڑ کے پڑتے ہی دل خاموش ہو جاتا اور میں اپنے کام میں لگ جاتی . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۶ جنوری ، ۹) .

**— پونچھ** (— و مج ، مغ ) امث ؛ ~ جھاڑ ہونچھ . **جھاڑنا ہونچھنا ، صفائی ستھرائی ، صفائی .**
جھاڑ ہونچھ اس کی آج کرلو خوب
وقت شب آئے گا میرا محبوب
(۱۸۳۵ ، رنگین ( قران السعدین ، ۱۳۸)) . گھر میں جھاڑو دیتی ہیں ، جھاڑ ہونچھ کرتی ہیں . (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۱۷) .
[ جھاڑ + ہونچھ ( رک ) ] .

**— پونچھ بَرابَر کَرنا** محاورہ . **کھا ہی ڈالنا ، خرچ کر ڈالنا** ( نوراللغات ) .

**— پَہار** (— فت پ ) امذ . **۱. مسلسل ، بکثرت ، گھمبیر .**
نکلتی دل سے ایک آہ بن کے جھاڑ پہاڑ
جو تجھکو یاد ہم اے جھاڑ کھنڈ کرتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۳ ) . **۲. لاطائل بات ، خارج ازبحث مضمون ، بات کا بتنگڑ** (نوراللغات) . [ جھاڑ + پہاڑ (رک) ] .

**— پھُوک/پھُونک** (— و مع / مغ ) امث . **منتر یا دعا جو کسی زہر مرض یا آسیب وغیرہ کے اثر کو زائل کرنے کے لئے دم کی جائے .**
گزرے عمل سے حب کے ، بتاوے کوئی ہمیں
کچھ جھاڑ پھونک ، نقش کوئی ، کوئی ٹوٹکا
( ۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۶ ) .
عام غلطی . . . لوگوں کے دلوں میں متمکن ہے کہ امراض وبائی میں علاج نہ کرنا چاہیے ، بلکہ ٹوٹکے اور جھاڑ پھوک سے اس کا تدارک بہتر ہے . ( ۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۲ ) .
قوم کی مسجد میں کیجے جھاڑ پھونک
اسپتالوں میں وہ اچھی ، ہو چکی
( ۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۹ ) . اف : کرنا . [ جھاڑ + پھوک/پھونک ( رک ) ] .

**— پھُونک کے پھیرے ڈالنا** محاورہ . **دولہا دلہن کو جنگل میں لے جاکر جھاڑ کے تلے پھیرے کر دینا ؛ دنیا کے رسم و رواج کی ہروا کیے بغیر سادگی سے بیاہ کر دینا ؛ خوب دیکھ بھال کے شادی کرنا** ( ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۸۴ ) .

**— پھُونکی** (— و مع ، مغ ) امث . **جھاڑ پھونک کرنے کا کام یا پیشہ .** مسجد میں تعویذ گنڈا یا جھاڑ پھونکی پر گزر اوقات ہے . ( ۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۱۸ ) . [ جھاڑ + پھونکی ، پھونک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— جانا** محاورہ . **سب کچھ چٹ کر جانا ، سارا کا سارا کھا لینا .**
بن گئی شب جو ساقیا تند شراب سیب کی
جھاڑ گئے نشہ میں ہم قاب کی قاب سیب کی
(۱۸۱۸ ، انشا (مصطلحات اردو ، ۱۶۲) ) .

**— جَھٹک** (— فت جھ ، ٹ ) امث . **۱. رک : جھاڑ ہونچھ ، جھاڑو وغیرہ سے صفائی ، جھاڑنا اور جھٹکنا** (ماخوذ : نوراللغات) . **۲. دعا دم کرنا ؛ مکان صاف کرنا** (ماخوذ : محاورات ہند ، ۷) .
[ جھاڑ + ا : جھٹک ، جھٹکنا (رک) سے ] .

**— جھوڑ** (— و مع) م ف. صاف کر کے، چٹ کر کے، صفائی کے ساتھ (ماخوذ: پلیٹس). [ جھاڑ + جھوڑ، تابع ].

**— دینا** محاورہ. ۱. ڈالنا، پھینکنا، جھٹکنا. بہواہ نے مصریوں کو دریا میں جھاڑ دیا. (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۶۷). وہ بری طرح سلام پھینکتے پھرتے ہیں آتے جاتے مجھ پر بھی ایک آدھ جھاڑ دیتے ہیں. (۱۹۵۲، پیر نابالغ، ۳۸). ۲. نکالنا، دفع کرنا، دور کرنا. تمہارا سارا غصہ جھاڑ دوں گا. (۱۹۲۶، نوراللغات). ۳. مارنا (لات یا ہاتھ وغیرہ). میں نے اس پر ایک ہاتھ جھاڑ دیا. (۱۹۲۶، نوراللغات).

**— کر لے جانا** محاورہ. سب کچھ لے جانا، صفایا کر دینا، کچھ باقی نہ چھوڑنا، سمیٹ لینا. خدا جانے گھر سے رزق ہی اٹھ گیا یہ معلوم ہوتا ہے کہ کوئی جھاڑ کر لے گیا. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۹۷).

**— کے پَر نکالنا** محاورہ. جھٹک کر یا گرا کر دوبارہ پر نکالنا (عموماً جانور ہر سال کریز یعنی پر گر جانے کے بعد نئے پر نکالتے ہیں).

اے جان میرے داغوں کی پاتا نہیں بہار
ہے جھاڑ کے نکالتا ہر سال سور پر
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۳۵).

**— لگانا** محاورہ. رک: جھاڑ باندھنا. نکوڑی ساما کی چھوکری اور اس کی ماں میں ہاں ملا میرے پیچھے جھاڑ لگا دیتی ہے. (۱۸۷۵، انشائے بادی النسا، ۳۲).

**— لگنا** محاورہ. بھیڑ لگنا، اجتماع ہونا، جمگھٹ ہونا، قطار بندھنا.

محبوب رنگیلیوں کی بھی اک ساتھ لگی جھاڑ
ہر جھاڑ سے سرسوں کے بھی کہتی تھی ابھی جھاڑ
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۵۱).

**— لینا** محاورہ. ۱. صاف کر دینا، بہارنا (نوراللغات). ۲. وصول کر لینا، حاصل کر لینا. میں سمجھتا ہوں کہ دس ہزار تو جنگل ہی سے جھاڑ لوں گا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۳۶). اسٹیشن پر جائیں تو پلیٹ فارم کا ٹکٹ دو آنے کا ہوتا ہے اور بھنگی ایک آنہ الگ جھاڑ لیتا ہے. (۱۹۵۳، کالا سورج، ۲۶۸).

**جھاڑا (۱)** امذ؛ ~ جھاڑہ. ۱. کسی چیز کو تلاش کرنے کے لیے گھر بار یا کسی شخص کے کپڑے وغیرہ اچھی طرح دیکھنا، تلاشی، جامہ تلاشی، خانہ تلاشی.

لا گا نہ ہاتھ دل کہیں جھاڑا بھی لے چکے
جوں شانہ اس کی زلف سے ہم تار تار کا
(۱۷۹۴، بیدار، د، ۶). شاہ بندر نے یہ بات سن کر سب صندوقوں کا جھاڑا لینا شروع کیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۶). پہرے داروں نے اسے پکڑ کر اس کا جھاڑا لیا. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۴۲۰). اف: دینا، لینا. ۲. صاف کرنا، رک: جھاڑنا (جامع اللغات). ۳. کوڑا کرکٹ (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۴. منتر یا دعا دم کرنے اور جادو منتر دور کرنے کا عمل (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). ۵. تفصیلی کیفیت یا حال. زمین کے کرہ کا جھاڑہ صوبجات اور ملکوں اور دریا وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۶۱). [ ا: جھاڑ، جھاڑنا (رک) سے + ا: ا، لاحقۂ نسبت ].

**— پھوکی/پھونکی** (— و مع/مغ) امث. ۱. بازی گری، شعبدہ بازی، مکاری (فرہنگ آصفیہ). ۲. رک: جھاڑ پھونک. اب جھاڑا پھونکی شروع ہو گئی اور سپاہی کچھ پڑھ پڑھ کے اپنے اوپر دم کرنے لگے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۲۳۷). جھاڑا پھونکی گنڈے تعویذ کے بہانے عورتوں اور بچوں کا خون کیا کرتا تھا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۶۸). کلام مجید کی آیتیں جو خاص ہدایت کے لیے . . . تھیں جھاڑا پھوکی میں ان کا استعمال ہونے لگا. (۱۹۲۸، حیات طیبہ، ۶). [ جھاڑا + ا: پھوکی/پھونکی، پھونکنا (رک) سے ].

**— جھٹکا** (— فت جھ، سک ٹ) صف مذ. جھاڑا بہارا صاف کیا ہوا. تھان پر آیا تو کیا دیکھتا ہے کہ وہ جھاڑو سے جھاڑا جھٹکا اور اس پر پانی کا چھڑکاؤ کیا ہوا ہے. (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۱۰). [ جھاڑا + ا: جھٹکا، جھٹکنا (رک) ].

**— جھوڑ** (— و مع) امث. تلاشی، صفائی (جامع اللغات). [ جھاڑا + ا: جھوڑی، جھوڑنا، جھاڑنا (رک) کا تابع ].

**— دینا** محاورہ. ۱. کپڑے لتّے اُتار کر دکھانا، تلاشی دینا (مخزن المحاورات، ۳۸۳؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. کچھ منتر پڑھ کر جوگی یا فقیر کا جھاڑو وغیرہ سے بھوت پریت دور کرنا، جھاڑ پھونک کرنا، بلا دور کرنا. بابا جی بڑا اچھا جھاڑا دے ہے، میرے چھورے کو تو اسی سے آرام ہوا ہے. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۳۸۳).

**— کاڑا** صف (قدیم). صاف کیا ہوا جوشاندہ؛ خلاصہ، لب لباب. انپڑ ناپوں ہوا تو اسے پانچہ محل کا جھاڑا کاڑا بولتے ہیں. شریعت کا محل واجب الوجود . . . طریقت کا محل ممکن الوجود. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲). [ جھاڑا + ا: کاڑا = کاڑھا (رک) ].

**جھاڑا (۲)** اسذ. ۱. رک: جھاڑ، جھاڑی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. (مجازاً) بول و براز، گو.

قضا حاجت کو جائے آپ جس جا
تو جھاڑا اور پیشاب ان کا اس جا

(۱۸۰۰، زین المجالس، ۱۴). ۳. جائے ضرور (قدیم اردو کی لغت). [رک: جھاڑ + ا: ۱، لاحقۂ نسبت].

**— پھرا لانا/پھرانا** محاورہ. جھاڑا پھرنا (رک) کا تعدیہ.

کہا آواز اس نے یوں بدل کر
کہ تو جھاڑا پھرالا مجھ کو چل کر

(۱۸۰۵، پنجۂ رنگین، ۲۸۸).

**— پھرنا** محاورہ. ۱. جھاڑیوں میں گھومنا پھرنا، جنگل میں ٹہلنا (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. بے خانہ پھرنا، نٹی پھرنا، بگنا، جائے ضرور جانا (قب: جھاڑے جانا).

دیتے ہیں بھٹی دیتے ہیں . . . جھاڑا پھر لیں دیتے ہیں. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲۲: ۶).

**جھاڑا جھاڑ** اسث. رک: جھاڑ جھاڑ؛ مسلسل رونے یا گریہ و زاری کرنے کی آواز؛ ناراضگی، ڈانٹ ڈپٹ، غصہ.

اول ہر بات کوں اجڑیا غصہ کر جھاڑ سٹتے تھے
ایتا ہر گز جھڑک کر چپ میں جھاڑا جھاڑ نا کر سوں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۰). اف: کرنا.

**جھاڑ بندر** (ف ب، سک ن، ف د). اسذ. دوڑ اور جھپٹ کا کھیل جس میں قرعہ اندازی کے ذریعے ایک کھلاڑی کو میدان میں بٹھا دیا جاتا ہے اور اس کے گرد ایک مقررہ فاصلے پر دوسرے کھلاڑی گھیرا باندھ لیتے ہیں اور اس کی نگاہ بچا کر جھپٹ کر اس کو چھونے آتے ہیں ان میں سے جو کوئی پکڑا جاتا ہے وہ شکست خوردہ سمجھا جاتا ہے اور علیحدہ بٹھا دیا جاتا ہے، اسی طرح کھیل ختم ہوتا ہے (اپ و، ۸: ۹۹). [مقامی].

**جھاڑ جھاڑ** اسث. رک: جھڑ جھڑ، دھڑا دھڑ؛ کسی چیز کے تیزی کے ساتھ جلنے یا گرنے وغیرہ کی آواز.

جلایا جتے ہاڑ کوں جھاڑ جھاڑ
کٹایا سرو سب سٹیا ہاڑ ہاڑ

(۱۵۶۳، حسن شوقی، د، ۹۰). [حکایت الصوت].

**جھاڑن** (ف ڑ). (الف) اسذ. جھاڑنے اور صاف کرنے کی کوئی چیز، صافی، پونچھن، برش. الماریاں دونوں وقت جھاڑن سے جھاڑ دینی چاہئیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۲). وہ جھاڑن سے ہاتھ پونچھتی دروازے میں نمودار ہوئی. (۱۹۶۷، جلا وطن، ۹۹). (ب) اسث ۱. وہ چیز جو جھاڑنے اور پونچھنے سے نکلے، بچا کھچا، جھڑن (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. (عو) جھنّی، غربال؛ کوڑا کرکٹ؛ ریزگاری؛ ریزہ (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. (کنایۃً) آخری بچہ (نوراللغات). [ا: جھاڑ، جھاڑنا (رک) سے مشتق + ن، لاحقہ اسم آلہ و اسم مصدر].

**— پوچھن/پونچھن** (— و مج، ف چھ/مغ) اسث. ۱. جو چیز جھاڑنے پوچھنے سے نکلے (فرہنگ آصفیہ). ۲. (مجازاً) وہ بچہ جس کے بعد کوئی اور بچہ نہ ہو، آخری بچہ (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [جھاڑن + پوچھن/پونچھن (رک)].

**— جھوڑن** (— و مع، ف ڑ) اسذ؛ اسث. ۱. جو جھاڑنے جھوڑنے سے حاصل ہو، بچا کھچا. خزانے تو آپ لیتے ہیں مجھ کو کچھ جھاڑن جھوڑن مل جاتا ہے، اس سے کہیں قرضہ ادا ہوتا ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۳۳). ۲. کوڑا کرکٹ، جھاڑن پوچھن (رک). ہر قسم کی جھاڑن جھوڑن جو کسی جائے جمع کی جائے اکثر اوقات پانس کے مصرف میں آتی ہے اور بہت قوت دار ہوتی ہے اور ہر قسم کے کھیت میں ڈالی جا سکتی ہے. (۱۹۲۰، رسائل عماد الملک، ۱۷۳). [جھاڑن + جھوڑن، تابع].

**جھاڑنا** (سک ڑ). (الف) ف م. ۱. گرد و غبار صاف کرنا، کسی چیز کو جھٹک کر پونچھنا، جھاڑو یا کسی اور چیز سے صاف کرنا. اس میدان کوں پلکھاں سوں اس بادشاہ کے دربار کے ناکے جھاڑے گا. (۱۶۲۱، شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۱۲۹).

حاضر ہے میری آنکھوں سے لو دامن مژہ
منظور جھاڑنا ہو جو تم کو غبار زلف

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۱۵۹). دن بھر بیٹھی مرغیوں کے دھبے تھوپتیں اور کبوتروں کی کابکیں جھاڑتیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۱). ۲. کنگھی کرنا، شانہ کرنا، بال صاف کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. (i) درخت سے پھول پتے یا پھل گرانا، توڑنا. میری لاٹھی ہے ٹیکنا ہوں اور پتے جھاڑتا ہوں اس سے اپنی بکریوں پر اور میرے اس میں کئی کام ہیں. (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۸۲). (ii) حاصل کرنا، نکال لینا. غنیمت ہے کہ اس خوفناک برائی میں سے ہم کچھ بھلائی بھی جھاڑ سکتے ہیں. (۱۹۴۳، پندرہ روزہ آجکل، دہلی، یکم جون، ۳۱). ۴. (جھٹک کر یا کوئی چیز مار کر) کسی چیز کو گرانا.

کھٹمل میں جن کی کھاٹ کے اب جھاڑتا ہوں روز
برسوں مرے پلنگ کے نوکر رہے ہیں وہ

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۷۳). ۵. نکال لینا، جھٹک کر نکالنا. ہڈاں میں تے گد جھاڑینگے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۰). ۶. (i) مارنا، مار لگانا. ایک ضرب شمشیر کی اوپر گردن غلام کے جھاڑ کر اور اوپر گاؤ کے سوار ہوکر . . . روانہ ہوا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۷۰). لگام کے زائد حصے کو

گھما کر دو طرفہ گھوڑے کو جھاڑ دیا۔ (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۵۱)۔ (ii) **فوجی سلام کرنا، سلیوٹ مارنا (کوئی کام اس طرح کرنا کہ میکانکی عمل ہو)۔** سلیوٹ جھاڑیں اور اٹینشن کریں۔ (۱۹۶۳، قاضی جی، ۳: ۱۳۴)۔ ۷. (i) **جھٹکنا۔**

لگ جائے جھڑی برسوں پھر اپنے جھڑیں آنسو
جھاڑوں جو دم گریہ میں دامن مژگاں کو

(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۱: ۱۱۰)۔ (ii) **(پرند کا بازو یا پروں کو) پھڑ پھڑانا۔** پہلے ایک مرغ نکلا جس نے اپنے بازو جھاڑ کے آواز دی۔ (۱۸۴۵، احوال‌الانبیا، ۱: ۳۶۶)۔ (iii) **پَر گِرانا، کریز کرنا** (نوراللغات)۔ ۸. **دعا یا منتر سے زہر مرض منتر یا آسیب کے اثر کو دفع کرنا، پھونکنا، دم کرنا۔** وہ ایک انگلی سے خاک لگا کر جھاڑ دیتا اور کچھ پڑھ کر دم کردیتا۔ (۱۸۴۵، احوال‌الانبیا، ۱: ۵۵۷)۔

گرد غم بال بال سے پوچھی
درد سر اس پری نے جھاڑا ہے

(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲: ۵۲۷)۔ زہر اتنا قاتل تھا کہ دوبارہ لہر نہ آئی... کوئی منتر جھاڑنے والا مل جائے تو ممکن ہے اب بھی جان بچ جائے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۱: ۱۲)۔ ۹. **اتارنا یا نکالنا یا دور کرنا۔** دیکھو میں ابھی تمہارا غصہ جھاڑتی ہوں۔ (۱۹۲۶، نوراللغات)۔ ۱۰. **ڈانٹنا، بھٹکارنا، لتاڑنا، دھتکارنا، کسی پر غصہ اتارنا، سرزنش کرنا۔**

خوب غصے میں ہونٹوں کو چبا کر
بہت دایہ نے جھاڑا اس کو آ کر

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۳: ۷۷۴)۔ ڈپٹی کمشنر صاحب بہادر نے تحصیل دار صاحب کو بھیج کر احسن‌الدولہ کو اپنی کوٹھی پر بلوایا اور خوب جھاڑا۔ (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۴۳)۔ ۱۱. **کھنگال مارنا، چھاننا، اچھی طرح دیکھنا اور تلاش کرنا۔** حکم دیا کہ شکار کی جستجو کرو، انہوں نے فوراً جھاڑی جھنڈی کو جھاڑا۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۰۱)۔ ۱۲. **(نمود و نمائش کے لیے زبان سے) اظہار کرنا، زبانی جمع خرچ کرنا، باتوں سے کام لینا۔** بری راہ سے روکنے کے لیے صرف بھاشن جھاڑنے کو کافی نہ سمجھا گیا اور ماں نے اوشا رانی سے اس کی نسبت کر دی۔ (۱۹۶۶، سودائی، ۸)۔ ۱۳. **(پلکیں) جھپکانا، (پتلیاں) ادھر ادھر گھمانا۔**

جھاڑیں جو پتلیاں تو نظر سے گیا
گھوڑا براق بن کے سوئے آسماں گیا

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۵۶)۔ ۱۴. **(بندوق) چھوڑنا، داغنا، فیر کرنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ ۱۵. **آگ نکالنا، چقماق سے آگ پیدا کرنا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۱۶. **(عور) انزال کرانا (پانی کے ساتھ)۔**

مرد وے یوں تو بہت سنڈے ہیں لیکن ہے ہے
کوئی ایسا نہیں جھاڑے ترا پانی باندی

(۱۸۳۵، رنگین (رنگین و انشا، ۵۴))۔ (ب) صف۔ **جھاڑنے والا: دولتی چلانے والا (گھوڑا)۔**

پاؤں تل دیکھ ہاتھی پھاڑنا باگ جھاڑنا گھوڑا

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۴۷)۔ [پ: جھاڑنا झाड़ना؛ س: अधयद्य (ति) (ت) ادھیَ دریَ]۔

**— بہارنا** ف مر۔ **صاف کرنا، جھاڑو سے صاف کرنا؛ آراستہ کرنا۔** معلوم ہوتا ہے کہ سولزیشن (تہذیب) کی سواری شاہانہ چلی آتی ہے، ہر شخص اپنے اپنے ویرانہ کو جھاڑ بہار رہا ہے۔ (۱۸۸۱، نیرنگ خیال، ۳)۔ [جھاڑنا + بہارنا (رک)]۔

**— پوچھنا/پونچھنا** محاورہ؛ ف مر۔ **صاف کرنا، صافی وغیرہ سے پوچھ کر صاف کرنا۔** ذرا فرصت ملتی ہے تو مکان کے جھاڑنے پونچھنے میں لگ جاتی ہے۔ (۱۹۳۸، ملفوظات اقبال، ۱۵۲)۔ [جھاڑنا + پوچھنا/ پونچھنا (رک)]۔

**— پھوکنا/پھونکنا** محاورہ۔ **زہر مرض آسیب یا نظر بد کے اثر کو زایل کرنے کے لیے منتر یا دعا پڑھ کر دم کرنا، جھاڑ پھونک کرنا۔** کسی نے دوا کسی نے دعا کی جھاڑا پھونکا کچھ نہ ہوا۔ (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۸۲)۔

ڈس لیا مار زلف نے دل کو جھاڑنا پھونکنا ہے اب بیکار

(۱۹۳۶، شعاع مہر، ۲۱۳)۔ [جھاڑنا + پھوکنا/پھونکنا (رک)]۔

**— جھٹکنا** محاورہ۔ ۱. **گرد و غبار صاف کرنا، جھاڑو بہارو دینا۔**

جھاڑو جھٹکو گھر کی آرائش کرو اے باندیو
آج ہیں رنگین کے آنے کی یہاں تیاریاں

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)۔ ۲. **جو کچھ ہوی کسی کے پاس ملے اس سے لے لینا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [جھاڑنا + جھٹکنا = جھاڑ کر صاف کرنا]۔

**— جھوڑنا** ف مر۔ **گرد و غبار صاف کرنا یا جھٹک دینا۔**

جھاڑی جھوڑی ہوئی چٹائیں صاف
سنگ مر مر کے طور سے شفاف

(۱۸۸۳، قدر، ک، ۷۷)۔ کپڑے وپڑے جھاڑ جھوڑ کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، ارمان، ۱۳۴)۔

**جھاڑو** (و مع) امث۔ ۱. **مینکوں، ناریل کی تیلیوں یا کھجور کے پتوں یا کسی اور درخت کے لمبے تنکوں اور باریک شاخوں وغیرہ کا مٹھا جو ایک سرے سے بندھا ہوتا ہے اور کوڑا کرکٹ اور گرد و غبار صاف کرنے کے کام آتا ہے، جاروب، بہاری؛ سوہنی۔**

دیک کر عالم تجے تیرے رخن دل سوں ڈھلک
جھاڑنے دربار تج جھاڑو کیے اپنی پلک

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۷)۔

پھینکے ہیں جھاڑو سے دھکیل دھکیل
چلی آتی ہے چیونٹیوں کی ریل

(۱۷۷۶، مثنویات حسن، ۱: ۱۶۲)۔

جھاگ اڑاتی ، بھاندتی ، آتی ہوئی
کپکپاتی ، لوٹتی ، مڑتی ہوئی
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۱) .

**ــ اُڑنا** محاورہ . **جھاگ اڑانا (رک) کا لازم .** غصہ کا اثر تمام اعضا پر محسوس ہوتا ہے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے ، . . . منہ سے جھاگ اڑنے لگتی ہے ہاتھ پیر چل جاتی ہیں . (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۰۳) .

**ــ آنا** ف مر . **(غصے یا کسی بیماری کے سبب منہ سے) پھین نکلنا . رک : جھاگ اڑانا ، جھاگ اڑنا .** منہ سے جھاگ آتے ہیں . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۶۲۲) .

عشق کا سہل نہیں ہے مٹانا موت کے منہ پر آ گیا جھاگ
(۱۹۴۳ ، شبستان ، ۵۹) .

**ــ بنانا** ف مر . **رک : جھاگ اُٹھانا .** انڈے کی سفیدی زردی علیحدہ علیحدہ پھینٹیں سفیدی کے خوب جھاگ بنائیں . (۱۹۳۰ ، عصمتی دسترخوان ، ۱۲۸) .

**ــ بہنا** ف مر . **پھین نکلنا ، کف جاری ہونا ، بلبلے دار رطوبت یا مادّہ خارج ہونا .** کھانا پینا سوال و جواب متروک ، منہ سے جھاگ بہنے لگی سانس اکھڑ گئی . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۱۷۲) .

**ــ بیٹھ جانا/بیٹھنا** محاورہ . **جوش و خروش کم ہو جانا ، ہیجان مٹ جانا .** انسان خود کچھ نہیں کرتا وہ موج کے جھاگ کے مثل ہے جو پیدا ہوتا ہے اور بلبلے پیدا کرتا ہے اور پھر بیٹھ جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، ٹولین اعظم ، ۲ : ۱۰۲) .

**ــ پھر لانا/پھرنا** محاورہ . **(غصہ یا شدید جذبے کی حالت کے سبب منہ میں) پھین پیدا کرنا ؛ پھیرنا ، غصہ کرنا .**
منہ میں مستوں کی طرح وہ جھاگ پھر لانا ترا
وہ مزاج نوجواں کی طرح بل کھانا ترا
(۱۹۰۸ ، سخن ، جنوری ، ۶۲) .

**ــ پر جھاگ (منہ پر/پہ) لانا** محاورہ . **بہت زیادہ غصہ کرنا ، غصے میں آپے سے باہر ہو جانا .**
کبھی وہ گلے کی رگیں ہیں پھلاتے
کبھی جھاگ پر جھاگ ہیں منہ پر لاتے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۶) .

**ــ جانا** محاورہ . **رک : جھاگ بہنا .**
کہوں کیا عالم مستی میں منہ سے جھاگ جاتے ہیں
کبھی سوتے ہیں مخموری میں گاہے جاگ جاتے ہیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۷) .

**ــ دینا** محاورہ . **جھاگ پیدا ہونا ، پھین بننا .** انگور کا نچوڑا ہوا پانی . . . . خمر ہے اور جھاگ دینا شرط ہے امام اعظم کے نزدیک ، اور صاحبین کے نزدیک . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۱) .

**ــ کی تہ** ( ــ ت ت ) اسذ . **وہ سطح جو پھین وغیرہ جم جانے سے بن جائے .** بعض اوقات جراثیم کے رشنک . . . . تحلیل پذیر مائعات پر ایک جھاگ کی تہ سی (Scum) بنا دیتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۲۴) .

**ــ کی طرح بیٹھ جانا** محاورہ . **جلد ختم ہو جانا ، جلد مٹ جانا .** وہ جنگی جوش جو کبھی مذہب کی حمایت میں سربکف نظر آتا تھا جھاگ کی طرح بیٹھ گیا ہے . (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۹۳) .

**ــ لانا** محاورہ . **پھیرنا ، جوش میں آنا ، جھگیانا .** دریا جھاگ لائے ہوئے چکراتا ہوا ہمارے پاس سے گزرتا تھا . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵) .
وہ اونچے سروں میں تموج کا راگ
وہ خود جوش میں آ کے لانا یہ جھاگ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۷) .

**ــ مارنا** ف مر . **جھاگ پیدا کرنا ، پھین اٹھانا .** انگور کا نچوڑا ہوا پانی جب شدید ہو جاوے اور جوش اور جھاگ مارنے لگے تو وہ خمر ہے . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۸۱) .

**ــ نکلنا** محاورہ ؛ ف مر . **بلبلے دار رطوبت خارج ہونا .** پہلے آنکھ سے کچھ جھاگ نکلتی ہے اور آنکھ پھول جاتی ہے . (؟ ، مرغی خانہ ، ۲۳) .

**جھال (۱)** امث . **۱. تیزی ، چربراہٹ .**
جھال نہ تیری کردوں لاکا
کو جل ڈونگر کڑک نہ بھاکا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۶۰) . **۲.(i) آگ ، گرمی ، سوزش .**
کہیاں سوں کج سجل ہے کر ، نین پیالے ہو دوڑے سو
سو جل سم ، رنگ سرایاں ہے جو تی دھوپ جھالاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۱) .
ہجر کی آتش میں جیوں پروانہ جلتا ہے سراج
کب تلک اب تاب لاوے تجھ برہ کی جھال کوں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۵۳) . **(ii) خواہش جماع (جو عورتوں کو ہو) ، چل ، جَھل** (نوراللغات ؛ شبد ساگر) . **۳. جھلک ، چمک .**
دیکھت تج بہادر کے نیزے کی جھال
ٹپٹ گر بڑا ٹوگری ہوئے آبھال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸) . گھنگھیریاں تو تقریباً ہر شخصیت میں موجود ہوتی ہیں جو اسے اسرار کی جھال دے دیتی ہیں. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۴۲) . ۴.(i) **لپٹ . سلگے ہیں ولے سلگے** ایسے دس نہیں آتے نظراں تلے دستے نہیں یوں جھالاں جاتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۱) . (ii) **بتی کی لو** (قدیم اردو کی لغت) . ۵. **موج ، ترنگ ، لہر ، جذبہ ، تپش .** دل میں تی اٹھے جھال ، کیوں کر رکھے سنبھال . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۷) . ۶. **ٹانکا ، دھات کا جوڑ لگانے کا کام ، جھالنے کا عمل .**

دل بھروسے جھال کے مت توڑیو
ظریف یہ جھلتا نہیں جھالا ہوا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۱) . ایک لڑکا مٹی کے تیل کی ٹین کی ڈبیا لے کر آیا جس کی نلی کا جھال کھلا ہوا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۳۰) . ۷. **بڑا ٹوکرا ، بڑا کھانچہ .** اٹھ اشنان دھیان کر سب سا سگری جھالوں ، پراتوں ، تھالوں . . . میں بھر . . . گوبر دھن کو چلے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳) . جو لوگ درختوں سے میوہ اور فواکہ کی ڈالی لینے کو آئیں ان کو لڑکر باغ کے باہر ہی سے خالی جھال کے ساتھ پھیر دیں . (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۲۵۵) . [س : کشارہ : क्षार ] .

**جھال (۲)** اسث . ۱. **(بارش یا اولوں وغیرہ کی) بوچھاڑ ، ڈونگرا .** ایک دن ملا صاحب کو جنگل میں مینہ نے آلیا اور اس زور سے اولوں کی جھال آئی کہ ملا صاحب کی ٹانٹ گنجی ہوگئی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۸) . ۲. **نہر یا دریا کا وہ بند جہاں سے پانی بلندی سے نشیب میں تیزی سے بہتا ہے ، بہاؤ روکنے کے لیے دروازے نصب کردیتے ہیں تاکہ پانی کا بہاؤ گراؤ یا نکاس حسب ضرورت رکھا جاسکے .** کار پردازوں نے دروازے جھالوں کے جو نہر میں نصب ہیں . . . دکھائے . (۱۸۷۲ ، تاج الاقبال ، ۲ : ۲۷) . کچھ دیر کے لیے جھال پر جھاگ اور دھوپ کا ایک کھیل ہوتا ہے اور عجیب و غریب منظر نظر آتے ہیں . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۶۳) . ۳. **آبشار ، نشیبی بہاؤ .**

رواں تھی چشمہ سے شفاف اک پھیلی جھال
وہ اس کے پیچ و خم اور اس کی وہ ٹھمک کی چال

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳) . ۴. **بارش کی جھڑی ، سہاوٹ** (ماخوذ: شبد ساگر) . [رک : جھار ، جھاڑ] .

**جھال (۳)** اسث . **چوکڑی ، زقند .** دیکھا سامنے سے ایک آہو جھالیں بھرتا ہوا . . . بھاگا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۱۵) . [مقامی ؛ قب : چھال] .

**جھال (۴)** اسث . **جھلور ، (پنکھا) جھلنے کا عمل .**

اڑائی جب نمن پنکھے کی دی جھال
پڑیا تس پگ منے سینویاں کرا جال

(۱۷۳۱ ، نیہ درپن (اردو شہ پارے ، ۲۸۹)) . [جھلنا (رک) سے اسم مصدر] .

**جھال (۵)** اسذ . **درختوں کا جھنڈ ، بیلوں اور شاخوں کا جال .** تین پولیس کے سپاہی جنگل کے ہر مقام پر ہر ہر جھاڑی ہر ہر جھال میں بے حد انہماک اور احتیاط سے ڈاکٹر شیرازی اور کشور کو تلاش کر رہے تھے . (۱۹۴۲ ، انور ، ۶۵۴) . [رک : جال] .

**جھال (۶)** اسذ . **نظر کا فریب ، سراب** (قدیم اردو کی لغت) . [قب : چھل ؛ جال] .

**جھال (۷)** اسذ . ۱. **جھانجھ ، سازوں میں تال دینے کا ایک ساز جو عموماً کانسی کا بنا ہوا ہوتا ہے .** (شبد ساگر) . ۲. **تار کے ساز کی آواز .** ستار کے جھالوں اور اس فتنۂ دوراں کی تانوں سے در و دیوار جھومنے لگے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۵) . [س : جھلّک झलक] .

**جھالا (۱)** اسذ . **وہ تیز بارش جو زیادہ دیر تک نہیں ہوتی اور کہیں ہوتی ہے اور کہیں نہیں ہوتی ، ڈونگرا .** ساون بھادوں کے جھالے وہ رنگین جھولنے والے دشت غربت میں یہ جلسہ جو یاد آجاتا ہے دل پاش پاش ہو جاتا ہے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷) .

برس گئے ہیں جو صحرا میں مینھ کے جھالے
نکل گئے ہیں کناروں سے دشت کے نالے

(۱۹۱۳ ، اکسیر سخن ، ۳۷) . [رک : جھارا] .

**جھالا (۲)** اسذ . **عورتوں کے کانوں کا ایک زیور جس میں سونے کے علاوہ موتیوں کی چند در چند لڑیاں ہوتی ہیں .**

سورج موں کی توں ہے کر کے تجھے کیوں بولنا بولو
جھلک سورج نے پایا ہے تری نت مانگ جھالوں کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱) .

پہن لیا کبھی جھالا تو اڑ چلا جوبن
جمال یار کے سبزے کو تازیانہ ہوا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۸) . [مقامی] .

**جھالا (۳)** (الف) اسذ . ۱. **رک : جھال (۱) معنی نمبر ۷ .** مگر تصدق اس رزق رسانی کے کام میں اس قدر مستعد نکلا کہ بہت ہی جلد سب کے گھروں سے جھالا بھر کے کھانا لے آیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۳) . ۲. **ستار بجانے میں گت کے آخر میں دوسری رفتار سے باج اور چکاری کی قسموں کا جھاڑا بجانے کا عمل .** ستار پر اور بھی تیزی سے جھالا بجنے لگا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۶) . [رک : جھال (۷)] .

**جھالا (۴)** اسذ . **پک جھک ، جھانجا** (شبد ساگر) . [مقامی] .

**جھالا (۵)** اسث . **گرمی ؛ جوالا ؛ جلن ، تپش** (شبد ساگر) . [س : جوالا ज्वाला ؛ پ : جھالا झाला] .

**جھالا (۶)** امذ . رک : جھالر معنی نمبر ۲ (ا پ و ، ۲ : ۶۷) .

**جھالَر (۱)** ( ف ت ل ) امث ؛ امذ . ۱. کسی چیز کے کناروں پر آرائش کے لیے لگا ہوا چنٹ دار کپڑے کا ، قیشی تاروں موتی پروئے ہوئے ڈوروں یا سادہ ڈوروں یا لڑیوں دار لٹکوان حاشیہ جس میں پلتے سے لہر سی پیدا ہوتی ہے .

لگے چارو طرف موتی کے جھالر
کہ ہر دیں ہووے آکر اس کا چاکر

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فکار ، ۳۹) .

چھتوں میں موتیوں کی جھالریں لٹکتی ہوئیں
سب ایک ڈال زمرد پر اک کواڑ کے پٹ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) . جھالر جسے انگریزی میں فرل کہتے ہیں کثیر الاستعمال ہے اور زمانۂ قدیم سے اسکا رواج چلا آرہا ہے اس کا ٹانکنا بھی ایک فن ہے . (۱۹۳۰ ، فائن ٹیلر ماسٹر ، ۶۳) . ۲. (بنائی) ہر قسم کے کپڑے ، رگھوں کے بغیر بنے چھوڑے ہوئے تانے کے تار ، معمولی کپڑوں کے پھلوے جو بغیر سر باندھے اصلی حالت میں چھوڑ دیئے جاتے ہیں ، مرن یا جھالر کہلاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۶۷) . ۳. کنارہ ، چھور ؛ جالر کی قسم کی کنارے پر لٹکتی ہوئی کوئی بھی چیز .

لگیں ہیں کشادہ عجب باد کش
کہ دل جنکی جھالر پہ کرتا ہے غش

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۱) . ۴. گھڑیال ، گھنٹہ جو عبادت کے وقت بجایا جائے ؛ جھانجھ ، جھال ( شبد ساگر ) . ۵. (تجاری) سائبان یا کھپریل کی روکار کی اولتی کے نیچے جڑی ہوئی چوبی پٹی جو سادہ یا خوشنما کٹاؤ کے کام کی بنی ہوتی ہے ، مہرک (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۳۳) . ۶. حاشیہ ، گوٹ . بعض مقدسوں کو اپنے پھولے پھالے مچرب گالوں کے کھولنے کا ایسا شوق ہوتا ہے کہ ریش مبارک صرف بطور ایک جھالر کے رہ جاتی ہے . (۱۸۷۶ ، مکتوبات سرسید ، ۲۱۹) . [ پ : جھالر झालर ؛ س : جھلری झालरी ] .

**ـــ دار** صف . ۱. جھالر والا ، جس میں جھالر لگی ہو . حکم ہوا کئی ایک روپے اور ایک کپڑا جھالر دار . . . تصدق ہو . ( ۱۷۳۲ ، کریل کتھا ، ۳۰ ) .

وہ رنگیں جھالردار رتھیں وہ بیل بہت جن کے اونچے
یہ ٹھاٹھ رکھا دروازے پر اور بغدی بوجھ اٹھانے کے

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷ ) . پلکیں جو اس کی انکھوں کا جھالردار پردہ تھیں اپنا سایہ اس کے گالوں پر ڈالے ہوئے تھیں . ( ۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، نثر ریاض ، ۱۳۰ ) . ۲. جھالر نما . معدی نالی کبھی سیدھی اور اکثر پیچ دار ہوتی ہے اور اس کی دیواروں میں جھالر دار خلیات ہوتے ہیں جو بضمی خامروں کو خارج کرتے ہیں . ( ۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۲ ) . [ جھالر + ف : دار ؛ داشتن = رکھنا ] .

**ـــ دار سرا** ( ـــ کس س ) امذ . ( حیوانیات ؛ نباتیات ) وہ زائدہ یا سرا جو بال دار یا ریشہ دار ہو جس کے ارد گرد یا حاشیے پر بال یا ریشہ ہو ( انگ : Fimbriated end ) . ان زائدوں کو جھالروں کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور اسی واسطے بعض اوقات آنبوبہ کے اس دہنہ کو جھالر دار سرا کہتے ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۲۹۶ ) . [ جھالر + دار (رک) + سرا (رک) ] .

**جھالَر (۲)** ( ف ت ل ) امذ . ایک قسم کا پکوان جسے جھلرا بھی کہتے ہیں .

جھالر مانڈے آئے ہوئی دیکھت آجر پاک جس دھوئی

( ۱۶۳۹ ، جانسی ( شبد ساگر ) . [ پ : جھالر झालर ] .

**جھالْرا (۱)** ( ـــ ک ل ) امذ . ( بٹیر بازی ) ایسا بٹیر جس کے جبڑوں کے نیچے پروں کے گچھے ہوں جو لڑنے والا اور عمدہ نسل ہونے کی علامت سمجھی جاتی ہے ( ا پ و ، ۸ : ۱۱۵ ) . [ رک : جھالر (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھالْرا (۲)** ( ـــ ک ل ) امذ . چوڑا کنواں ، باؤلی ، کُنڈ . یہ جھالرا بالکل پہاڑ میں پتھر پر کھودا گیا ہے . ( ؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۸ ) . [ پ : جھالرا झालरा ؛ رک : جھال (۲) + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھالْرا (۳)** ( ـــ ک ل ) امذ . ایک طرح کا روپہلا ہار ؛ روپیوں کی بنی ہوئی پکل جو گلے میں پہنتے ہیں ، بھیل ( شبد ساگر ) . [ پ : جھالر झालर ؛ رک : جھالر (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھالْری** ( ـــ ک ل ) امث . رک : جھال (۷) ؛ جھالر (۱) معنی نمبر ۴ ( پلیٹس ) . [ س : جھالری झालरी ] .

**جھالَرے** ( ف ت ل ) امث ؛ ـــ جھالر . بندن وار ، لٹکتے ہوئے موتی وغیرہ کی لڑی ( شبد ساگر ) . [ ا : جھالر (۱) (رک) سے ] .

**جھالَڑ** ( ف ت ل ) امث . رک : جھالر (۱) . ہر ایک خیمے میں شامیانہ باد لے کا کہ جس کے گرد جھالڑ مقیش کی اور موتیوں کی تھی . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۰) .

بنیں جھالڑیں اس کی مقیش کی
مرصع نالی سے ہیں سب گندھی

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۵) .

**جھالْڑا** ( ـــ ک ل ) امذ . ہار ، رک : جھالرا (۳) (پلیٹس) .

**جھالْنا (۱)** ( ـــ ک ل ) ف م . ۱. ٹانکا لگانا ، دھات کے برتن کو جوڑنا ؛ سوراخ بند کرنا .

دیکھی تیری لطف کی کاریگری
ظرف دل پھاٹا ہوا ، جھالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۱) . ایک ڈولچی کے جوڑے کو دوسری ڈولچی کے جوڑے سے اس طرح ملا دیا کہ ایک کنارا تار کا ایک ڈولچی کے تانبے کے ٹکڑے میں جھالا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۹۵) . اس کا منہ جھالنے میں احتیاط درکار ہے . (۱۹۰۳ ، آتش بازی ، ۳۳) . ۲. پانی یا شراب وغیرہ کو شورے یا برف سے ٹھنڈا کرنا .

عشق رخ ملیحاں کرتا ہے دل کو ٹھنڈا
جیسے صراحیوں کو شورے میں جھالتے ہیں

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵۶) . آب شورے تیار ہو رہے ہیں صراحیاں برف میں جھالی جاتی ہیں . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۰) . [ پ : جھالنا झालना ] .

**جھالنا (۲)** ( سک ل ) ف م . صاف کرنا ، صیقل کرنا ، پالش کرنا (پلیٹس) . [ پ : جھال (اے) (इ) झाल ؛ س : جوالیَ (ति) ज्वालय ] .

**جھالنا (۳)** ( سک ل ) ف م . برداشت کرنا ، جھیلنا ، قبول کرنا (شبد ساگر) . [ پ : جھیل झेल ؛ س : کشویل क्षेवेल ] .

**جھالنی** ( سک ل ) اسث . مکھیاں اڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی پونچھڑی ، چونری (ا پ و ، ۵ : ۱۷) . [ جھالنا ، جھلنا = ہلانا سے + ا : ی ، لاحقۂ آلہ ] .

**جھالہ** ( ف ل ) اسذ . وہ لٹکنے والے ڈورے یا رسّی جو لگام میں خوبصورتی کے لیے لگاتے ہیں ، جھالر . لگام کے جھالہ سے گھوڑے کو اشارہ دیوے . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۰) . [ مقامی ] .

**جھالی (۱)** اسث . ۱. رک : جھالر .

تری زلف رسا نے ڈس لیا ناگوں کے بالوں کو
ترے موتی کی جھالی کو دہان مار سمجھے تھے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۴۴) .

**جھالی (۲)** اسث . رک : جال (۱) معنی نمبر ۱۶ ؛ رک : جوال (۵) . تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد آگ میں جھالی کی لکڑیاں اور کانٹے جھونکے جاتے تھے . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۵) .

**جھالے (۱)** اسث . ایک قسم کی کانجی جو کچّے آم کو پیس کر اس میں رائی ، نمک اور بھنی ہوئی ہینگ ملا کر بنائی جاتی ہے ، جھاری (شبد ساگر) . [ س : جھالِ झालि ] .

**جھالے (۲)** اسث . پانی کی جھڑی ، رک : جھال (۲) (شبد ساگر) .

**جھام** اسذ . ۱. (بلداری نیز آب پاشی) سوراخ کرنے کا برما جو کوئیں کی تہ یا چٹان کے نیچے کا پانی نکالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے ، سبل (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴ ؛ ۱ : ۸۶) . ۲. ایک قسم کا بڑا بھاوڑا جو رسی سے باندھ کر کوئیں سے مٹی نکالنے کے کام آتا ہے . گلائی کے وقت مٹی جھام کے ذریعے سے نکالنا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۲۴) . ۳. ڈانٹ ڈپٹ ، گوڑکی ؛ دھوکا ، چھل ، کپٹ ؛ جھپّا ، گچھا (شبد ساگر) . [ پ : جھام झाम (مقامی) ] .

**جھاما** اسذ . وہ کھردری اینٹ جس سے ہاتھ اور پانو کا میل اتارتے ہیں ، رک : جھانواں (پلیٹس) . [ س : کشام + کن क्षाम + क ؛ پ ؛ س : جھامکن झामक ] .

**جھامر (۱)** ( فت م ) اسذ . سوئے یا تکوے تیز کرنے کی سلّی ؛ عورتوں کے پانو میں پہننے کا ایک زیور جو پنجنی کی طرح کا ہوتا ہے (شبد ساگر) . [ س : جھامر झामर ] .

**جھامر (۲)** ( فت م ) صف . سانولا ، جھانور (شبد ساگر) . [ س : شیامل श्यामल ؛ پ : جھامر झामर ] .

**جھامر (۳)** ( فت م ) اسث . دلدلی زمین ، دلدل ، رک : جھابر ، جھانور (پلیٹس) . [ پ : جھامر झामर ] .

**— جھومر** ( — و مع ، فت م ) اسث . دھوکا ، سراب ، فریب نظر ؛ چمک دمک ، دھوم دھام ، جھوٹی شہرت ، ڈھکوسلا (پلیٹس؛ شبد ساگر) . [ جھامر + جھومر (رک) ] .

**جھامنا** ( سک م ) ف ل . جھومنا (رک) کا تابع . اس طرح جھومتی جھامتی مثل فیل مست دربار گاہ پر پہنچی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰۹) .

**جھانپ (۱)** ( مغ ) اسث . ۱.(i) عام طور پر بانس کا بنا ہوا ڈھکن ، وہ جس سے کوئی چیز ڈھانکی جائے ، ٹوکرا ، جھابا . کسی ڈھلیا یا جھانپ سے اس کو ڈھانک دیں . (۱۹۴۷ ، شاہی دستر خوان ، ۲۲۲) . (ii) مونجھ کا بنا ہوا پٹارا ، جھانپا (شبد ساگر) . ۲. دھوپ روکنے کے لیے چھوٹا سا چھجا یا سائبان . سن شیڈ جس کو جھانپ بھی کہتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۹) . ۳. چھت ڈالنے کا تختہ جو پتلا اور چوڑا ہو ؛ بگھی کا ٹپ ، ٹوٹی ہوئی جھنجی کوڑی (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. پڑی ہوئی چیزیں نکالنے کی ایک قسم کی کل ؛ مستول کا جھکاؤ ؛ نیند ، جھپکی ؛ پردہ ، چق (شبد ساگر) . [ پ : جھانپ झाप ] .

**جھانپ (۲)** ( مغ ) اسذ . اُچھل کود (شبد ساگر) . [ س : جھمپ झम्प ] .

لے جھاڑو نوکرا ہی آتا ہے صبح ہوتے
جاروب کش مگر ہے خورشید اس کے ہاں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳) .

کم نہ تھا جھاڑو سے ان کا التفات خاص بھی
گھر میں جو کچھ کیش تھا سب کا صفایا کر دیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶) . ۲. **دم دار ستارہ جس کی شکل جھاڑو کی سی ہوتی ہے ، پچھل تارا ، کیت .** رات کو خواب دیکھا کہ پورب کی طرف ایک چمکتی ہوئی جھاڑو ہے اور جھاڑو اس قدر چمک رہی ہے کہ آنکھ جھپکی جاتی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۰۹) . [ ا : جھاڑ ، جھاڑنا (رک) سے + و ، لاحقۂ آلہ ] .

— **بردار** (— ف ب ) صف ؛ امذ . **حلال خور ، بھنگی ، چوہڑا ، مہتر ، صفائی کرنے والا ، چمار ، رک : جھاڑو کش** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [ جھاڑو + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

— **بندھی رہنا** محاورہ . **خاندان کے لوگوں میں باہم اچھے تعلقات رہنا ، باہم میل جول ہونا ، اتحاد ہونا ، انتشار سے محفوظ رہنا** ( قاموس الفصاحت ، ۳۷ ) .

— **بہارو** (— ضم ب ، و مع ) امث . **صفائی ستھرائی ، جھاڑو دینے کا عمل .** ہاں صاحب جھاڑو بہارو دینے کے لائق ہوں ، (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۳۰) . گھر کی صفائی ستھرائی جھاڑو بہارو غرض ہر کام خود کرتی تھیں . (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۷۷) . اف : دینا ، کرنا . [ جھاڑو + ا : بہارو (رک) ] .

— **پنجہ** (— فت پ ، سک ن ، فت ج ) امذ . ۱. **(خاکروبی) جھاڑو اور غلاظت صاف کرنے کا ہتھلی کی ہڈی کی شکل کا اوزار ، جھاڑو اور پنجر .** جھاڑو لے کر مہتر پر خوب ہاتھ صاف کیا وہ جھاڑو پنجہ چھوڑ کر بھاگا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۶) . جھاڑو پنجہ کہیں اور ہی لیجاؤ جا کے کسی کرانچی پر نوکری کرو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۸۶) . ۲. **لازم و ملزوم شے .** دونوں میں ہمیشہ جھاڑو پنجہ کی طرح اتحاد رہا . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۱) . [ جھاڑو + ف : پنجہ (رک) ] .

— **پوچھا** (— و مع ) امذ ؛ صف . **وہ ہاتھی جس کی دم جھاڑو کی طرح ہو (ایسا ہاتھی عیبی خیال کیا جاتا ہے ) ، جھاڑو دما .** ہاتھی میں مثل گھوڑے کے زیادہ عیب نہیں ہوتے خوبیاں یہ ہیں کہ سنگ بلند ہو . . . جھاڑو پوچھا نہ ہو . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۵) . [ جھاڑو + ا : پوچھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پیٹا** (— ی مع ) صف مذ ؛ مث : جھاڑو پیٹی . **منحوس بھنکار مارا ، ستیاناسی .** تم نے تو سہاگ کی نشانی ہی کو جھاڑو پیٹے فیشن کی بھینٹ کر دیا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۲۲) . [ جھاڑو + ا : پیٹا ، پیٹنا (رک) سے ] .

— **پھٹکانا** محاورہ ؛ ف مر . **جھاڑو کو صفائی کے لئے بار بار مارنا ، جھاڑو مار کے آواز پیدا کرنا .** پڑوسن . . . جھاڑو پھیر رہی تھی ، ماں بیٹے کو یوں اداس دیکھا تو جھاڑو پھٹکتی منڈیر پر آ گئی . (۱۹۳۱ ، بگولے ، ۲۰۰) .

— **پھرا** (— کس پھ ) صف مذ ؛ مث : جھاڑو پھری . رک : **جھاڑو پیٹا .** برس کے برس دن بھی وہی پرانے کپڑے جھاڑو پھرے یہ چیزیں جلد منگواؤ . (۱۹۳۶ ، ریاض خیر آبادی ، انتخاب فتنہ ، ۹۸) . [ جھاڑو + ا : پھرا ، پھرنا (رک) سے ] .

— **پھرنا** محاورہ . **سب کچھ چلا جانا ، صفایا ہوجانا ، تباہ و برباد ہوجانا ، اُجاڑ ہوجانا .**

حضرت عشق کی دولت پہ پھری ہے جھاڑو
نام کو بھی نہیں باقی میرے گھر میں تنکا
(۱۸۷۲ ، نقش (عروس الاذکار ، ۱۶۶) ) .

کلکتہ کی کونسل میں پھری اک نئی جھاڑو
جھاڑے گا اسے پنجۂ مژگان سے حسینی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۱۹) .

— **پھرجانے/پھرے** فقرہ . (عور) (کوسنا) **برباد ہوجانے ، دفع ہوجانے .**

پیڑوں کے سروں پر برسیں پتھر
جھاڑو پھر جائے اس روش پر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۱) .

— **پھیرنا** محاورہ . ۱. **جھاڑو پھرنا (رک) کا تعدیہ ، تباہ و برباد کرنا ، صفایا کردینا .**

آتے ہی باد خزاں نے ایسی جھاڑو پھیردی
جائے گل پتا چمن میں باغباں رکھتا نہیں
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۱) . آخر ایک رات میرے گھر میں جھاڑو پھیر دی ایک تنکا نہ بچا گرہستی موس لے گئے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۰) .

— **تارا** امذ . رک : **جھاڑو معنی نمبر ۲ .** کوکب دنبالہ دار جس کو اہل فرنگ کاسٹ اور اہل عرب ذو ذنب اور عوام اہل ہند جھاڑو تارا کہتے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۲۷) . مشرق میں منحوس جھاڑو تارا نکلا ہوا تھا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۲) . [ جھاڑو + ا : تارا (رک) ] .

**ــ دار ستارہ** (ــ کس س ، فت ر) امذ . **رک : جھاڑو تارا .**
عوام نے ان سب کو جھاڑو دار ستارہ مشہور کیا ہے . (۱۸۰۲ ، رسالہ کائنات جو ، ۴۱) . [جھاڑو + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ستارہ (رک)] .

**ــ دَبانا** محاورہ . **آندھی روکنے کا ٹوٹکا ، بعض کا اعتقاد ہے کہ جھاڑو کو پتھر ، سل یا پلنگ کے پائے کے نیچے دبانے سے آندھی اتر جاتی ہے .** بڑے بوڑھے کہتے چلے آئے ہیں کہ جھاڑو دبانے سے آندھی اتر جاتی ہے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۱۸) .

**ــ دُما** (ــ ضم د) صف مذ ؛ امذ . **رک : جھاڑو پوچھا** (شبد ساگر) [جھاڑو + ف : دم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

**ــ دے دی** فقرہ . **چوری ہوگئی ، سب لے گیا ، کچھ نہ چھوڑا** (محاورات ہند ، ۶۸) .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. جھاڑو سے گرد و غبار صاف کرنا ، صفائی کرنا .**
بحری ہے امیدوار تیرا جھاڑو دیے پڑا ہے دار تیرا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۷) . پس مدرس کو خیال رہے کہ صبح کو روزانہ مدرسے میں جھاڑو دی جایا کرے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین ، ۵) . دن بھر میں چار پانچ بار اپنے ہاتھ سے جھاڑو دیتے . (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۱) . **۲. صفایا کرنا ، سب کچھ لے جانا یا ہتھیالینا ، سارا سامان چرالینا ، رک : جھاڑو پھیرنا .**
لگا وہ کرنے گلہ دوستوں سے اور کہنے
کہ سارے گھر میں دی اس بے حیا نے ہے جھاڑو
(۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۱۱) . ناشاد نامراد جھاڑو ہی دے گئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۸) . **۳. سب (کھانا) چٹ کر جانا ، رکابی یا طباق خالی کردینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۴. چرا چھپا کے کسی کا مال و اسباب لے کر گھر صاف کردینا ؛ قدم بد یا نحوست سے کسی کو تباہ و برباد کردینا** (نوراللغات) .

**ــ سی پھرنا** محاورہ . **۱. بالکل صفایا ہوجانا ، کل اثاثہ چوری ہوجانا ، رک : جھاڑو پھرنا .** شہزادی اٹھ کر کیا دیکھتی ہے کہ سارے محل میں جھاڑو سی پھری ہوئی ہے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۳۷) . **۲. اجاڑ لگنا ، نحوست برسنا ، رونق ختم ہوجانا ، ہوائیاں اڑنا .** چہرے پر جھاڑو سی پھری ہوئی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۳۱) .

**ــ کا بَند کُھل جانا** محاورہ . **تتر بتر ہوجانا ، شیرازہ بکھر جانا .**
نظم مرکزیت اگر پیدا ہوسکتی تھی تو صرف اسلامیت ہی کے رشتہ سے ، جھاڑو کا بند کھل گیا ہے اور ایک ایک سینک مسرور و نازاں ہے کہ آزادی مل گئی . (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد دریاآبادی ، ۵۳) .

**ــ کا بَندھن** (ــ فت ب ، سک ن ، فت د ھ) امذ ؛ صف . **۱. جھاڑو کی سینکوں یا تنکوں کو باندھنے کی ڈوری ، (مجازاً) نظم و ترتیب یا میل و ملاپ قایم رکھنے کا وسیلہ .** ساس کی زندگی بہو کے واسطے ایک سر پوش یا جھاڑو کا بندھن ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۷) . **۲. اتحاد و اتفاق کا سبب اور ذریعہ .** خدیجہ اگر نیت کی سچی اور انسانیت کی اچھی ہوتی تو اس کی زندگی جھاڑو کا بندھن ہوتی . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۶۳) .

**ــ کا ڈَنڈا** (ــ فت ڈ ، سک ن) امذ . **وہ لکڑی یا لکڑی کا گُٹکا جو جھاڑو میں لگا ہوتا ہے .** توپوں کی ضرورت ہوتی تھی انہیں میں درجنوں کی تعداد میں جھاڑو کے ڈنڈوں اور گول بلیوں سے بناڈالتا تھا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۲۹) .

**ــ کا ستارہ** (ــ کس س ، فت ر) امذ . **رک : جھاڑو تارا .**
تیسرے دن جھاڑو کا ستارہ نظر آیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۸۰۹) .

**ــ کَرنا** محاورہ . **۱. رک : جھاڑو دینا معنی نمبر ۱ .**
وہ نونہال پھولاں ہے جام خوے سو بادہ
نرگس اپس پلک سوں جھاڑو کرے شبستاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰۰) .
نہ پیے پکاوے نہ جھاڑو کرے
نہ دو تارے کاتے نہ پانی بھرے
(۱۷۴۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۳) . **۲. نا ملایم باتیں سنانا ، سخت سست کہنا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۴) .

**ــ کَش** (ــ فت ک) صف . **رک : جھاڑو بردار ؛ چمار** (شبد ساگر) . [جھاڑو + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ، پھیرنا] .

**ــ کی تیلی** (ــ ی مع) اسث . **جھاڑو کی سینک یا تنکا (جس کے لگنے سے عورتیں سمجھتی ہیں کہ اس کے مانند آدمی دبلا پتلا و لاغر ہو جائے گا) ، (مجازاً) پتلا دبلا ؛ حقیر شے ، منحوس شے یا شخص .**
یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر
گوئیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں
(۱۸۳۵ ، رنگین ، رنگین و انشا ، ۴۲) .

**ــ کی سینک** (ــ ی مع ، مع) اسث . **ایک خود رو گھاس کا پتلا بالائی حصہ جو تنکا کہلاتا ہے ان تنکوں کی جھاڑو بنتی ہے اور مختلف کاموں میں بھی استعمال کرتے ہیں .** جھاڑو کی سینکوں کی خوش نما اور مضبوط کابکیں ، بانس کی تیلیوں کے پنجرے . . . لکھنؤ کی دستکاریاں تھیں . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۱۸۷) .

**ـــ کی گھاس/گھانس** (ـــ مع) است. **جھاڑو کی سینک (رک) کا پودا جس کے تنے کے بالائی حصے پر بالی اور بالی میں چھوٹے چھوٹے دانے ہوتے ہیں جنھیں اس کا بیج کہا جاتا ہے۔** اس میں چانول کا خشکہ شبنم کے پانی سے پکا کر اس میں تھوڑی تھوڑی جھاڑو کی گھانس اور چرچٹے کی گھاس . . . کے تخم ڈالتے ہیں. (۱۸۹۰، رسالہ، حسن، ۳: ۱۰).

**ـــ کھانا** محاورہ. **جھڑکی پڑنا، جھڑکیاں کھانا** (جامع اللغات).

**ـــ لگانا** محاورہ؛ ف مر. **گھر کی صفائی ستھرائی کرنا.** بیچاری بڑی بھلی ہے جھاڑو لگا دیتی ہے چوکا برتن کر دیتی ہے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۵۴).

**ـــ لگوانا** ف مر؛ محاورہ. **صفائی ستھرائی کرانا؛ ادنیٰ کام کرانا، معمولی خدمت لینا.** دیکھ لینا اگر ایک دن تمہاری بہو تم سے چولھا نہ جلوائے گھر میں جھاڑو نہ لگوائے تو سہی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۱۶۵).

**ـــ مار کر نکالنا** محاورہ. **ذلیل کر کے نکال دینا، ذلیل کرنا، بے عزتی کے ساتھ نکالنا.** اگر روپا میرے گھر میں آئی تو جھاڑو مار کر نکال دوں گی. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۴۳).

**ـــ مارنا** محاورہ. **ذلیل و رسوا کرنا، بے عزت کرنا، نفرت کا اظہار کرنا.** منھ پر سات شبرات کی جھاڑو مارو. (۱۸۹۷، چندراولی، ۲۹). اس کے نام پر جھاڑو مارو. (۱۹۲۶، نوراللغات).

**ـــ واڑو** (ـــ و مع) است. **رک: جھاڑو.** فہمینہ ذرا پریشان ہوئی اپنی حالت کا جائزہ لیا . . . جھاڑو واڑو چھوڑ چھاڑ . . . فرش پر بٹھا دیا. (۱۹۷۱، فہمینہ، ۲۰۷). [جھاڑو + واڑو، تابع].

**ـــ ہو جانا** محاورہ. **صفایا ہو جانا، سب کچھ ختم ہو جانا.**

حلقۂ زلف میں پھنس جائیں جو کاہیدۂ زلف
اے پری خانۂ زنجیر میں جھاڑو ہو جائے

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۲۱۶).

**ـــ ہو کر چمٹنا/لپٹنا** محاورہ. **پیچھے پڑ جانا، سر ہو جانا** (نوراللغات؛ جامع اللغات).

**جھاڑی (۱)** است. ۱. **گھنیلی ٹہنیوں کا چھوٹا پودا، خود رو جھاڑی، خاردار چھوٹا پودا.** جب وہ تھک گئی ہو گی تو اس کو ایک جھاڑی کے نیچے ڈال دیا ہو گا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۱۶). ایک جھاڑی سے آواز آ رہی تھی جا کر دیکھا تو یہ بچے تھے، میں نے ان کو نکال لیا. (۱۹۱۳، سیرۃالنبی، ۲: ۳۸۹).
۲. **رک: جھاڑ (۱)، جھڑ بیری کا درخت؛ وہ میدان جہاں خاردار پودے ہوں، جھاڑ جھنکاڑ، بن، جنگل** (ماخوذ: پلیٹس؛ نوراللغات).
۳. **سور کے بالوں سے بنی ہوئی کونچی، بلونچی** (شبد ساگر).
[۱: جھاڑ (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

**ـــ باڑی** است. **رک: جھاڑی بوٹی.** جھاڑی باڑی گھاس کو چھیلا. (۱۸۹۷، چندراولی، ۵۰). [جھاڑی + باڑی (رک)].

**ـــ بوٹی** (ـــ و مع) است؛ ~ جھاڑی بوٹی. **چھوٹے پیڑ اور بوٹے، جھڑ بیری کی قسم کے پودے.** از قسم نباتات گھاس پات جھاڑی بوٹی اور درخت وغیرہ کا کاٹنا، توڑنا، نوچنا منع ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر، ۴۴). انہوں نے سالہا سال کے تجربے سے جھاڑی بوٹی خاک دھول کے خواص دریافت کئے. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۵). [جھاڑی + بوٹی (رک)].

**ـــ بوٹی (بونٹی) کا بیر** (ـــ و مع (و مع، مغ)، ی مع) امذ. **جنگلی بیر، کنار صحرائی.** جھاڑی بوٹی کے بیروں اور بنکروں کو کھا کر لشکر جیتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۰۹). اسی طرح یہ بھی کبھی جھاڑی بونٹی کے بیر کبھی آلو بن کر برسے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۳۳).

**ـــ بیماری** (ـــ ی مع) است. **قلت خون کی بیماری جو خون میں فولادی اجزا کی کمی کے سبب پیدا ہوتی ہے، انگ: Bush Disease.** نیوزی لینڈ میں اس کی ایک مثال جھاڑی بیماری میں ملتی ہے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۲: ۷۹۸).
[جھاڑی + بیماری (رک)].

**ـــ جھنڈی** (ـــ ضم جھ، سک ن) است. **جھاڑ جھنکاڑ، جھاڑ بوں کا جھنڈ.** بیلدار زمین صاف ہموار کر کے جھاڑی جھنڈی کاٹ کر پھینک دیتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۴۳). جھاڑی جھنڈی کاٹ کر میدان کو صاف کیا. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳: ۱۹۲). [جھاڑی + جھنڈ (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر].

**ـــ دار** صف. **جھاڑی کی طرح کا.** تنے کی بڑھوتری رک جاتی ہے . . . پودا چھوٹا اور جھاڑی دار رہ جاتا ہے. (۱۹۷۴، زراعت نامہ، لاہور، یکم جون، ۴۰). [جھاڑی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**ـــ لگانا** محاورہ. **خاردار پودوں کی باڑ لگانا، سوکھی اور کٹیلی شاخوں کی باڑ لگانا.** کھیت کے اطراف جھاڑی لگانے یا احاطہ بندی کرنے کے مصارف . . . بڑھے جاتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند، ۱: ۳۲۰).

**جھاڑے** امذ. **جھاڑا (۱) (رک) کی مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.**

ــ (پھرنے) جانا محاورہ. رک: جھاڑا پھرنا (مخزن المحاورات، ۳۸۴).

ــ جنگل (کو) جانا محاورہ. رک: جھاڑے (پھرنے) جانا. ٹھکرائن: جھاڑے جنگل کو گئے ہیں. نواب: جھاڑے جنگل کیا. ٹھکرائن: رفع حاجت کو گئے ہونگے. (۱۹۰۵، حورعین، ۲: ۵۶).

ــ جھپٹے جانا محاورہ. رک: جھاڑے (پھرنے) جانا (پلیٹس).

ــ کو بیٹھنا محاورہ. رفع حاجت کرنا، پاخانہ پھرنا. رستے میں یا میوے دار جھاڑ کے نیچے پیشاب و جھاڑے کو نہیں بیٹھنا. (۱۸۳۴، تعلیم نامہ، ۱: ۱۸).

جھاڑی جانا محاورہ. رک: جھاڑنا، چھین لینا، تباہ و برباد ہو جانا، ٹھکانے لگنا. تو تھوڑے دن نیں گذرے لگوں اس کی خوشی ٹھکانے لگے گی اور اس کی دولت جھاڑی جائے گی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۱۷).

جھاڑی کا صف مذ؛ مث: جھاڑی کی. بچا کُوچا، جھاڑن کا، رک: جھاڑن. سب چیزیں خالی کر کے کہاریوں کو جھاڑی کی مٹھائی اور انعام دیا. (۱۹۱۱، قصہ سہر افروز، ۴۰).

جھاڑیل (ی مج) امث. (کھیل) مستثنیٰ، حریف سے ہاتھ یا پیر کے چھو جانے کو ہار کی سند نہ ماننا (ا پ و، ۸: ۹۶). [ا: جھاڑ جھاڑنا (رک) سے + ا: یل، لاحقۂ نسبت].

ــ پڑنا/ہونا محاورہ. ہاتھ یا پیر کو حریف سے چھو جانے کو مستثنیٰ کرنا. ہاتھ پیر کی جھاڑیل ہے. (۱۹۴۴، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۹۶).

جھاز امذ (قدیم). رک: جہاز. شریعت سو جیوں یک جھاز ہے، ہور طریقت سوں جیوں یک دریا ہے. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۲۵).

جھاکری/جھاکڑی (ــ ک ک) امث. دودھ رکھنے کا مٹی ن، گرسی، جھکری (ا پ و، ۳: ۹۲؛ پلیٹس). [پ: जाकरी جھاکری].

جھاکنا (ــ ک ک) ف ل. رک: جھانکنا مع تحتی.

میں اس کی چاہ سے کیوں باولا نہ بن جاؤں
کوئے میں کاہیکو جھاکوں اگر پیاس نہ ہو
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۷۰).

ــ تاکنا محاورہ. رک: تاکنا جھانکنا.

پڑا جھاکنے تاکنے سے جو کام
لگا اس کا چرچا ہوئی ہوئے تمام
(۱۸۰۲، بہار دانش، طپش، ۵۶).

جھاگ امذ؛ امث؛ ــ جاگ (قدیم). ۱. چھوٹے چھوٹے بلبلے جو پانی یا کسی بھی مایع میں گرمی سے یا زور سے حرکت کرنے سے یا کسی دوسرے جزو مثلاً پانی میں چونا سجی یا صابن وغیرہ کے حل ہو جانے سے سطح پر پیدا ہو جاتے ہیں، یا کسی اور سبب سے (مثلاً گائے، بھینس کے دودھ نکالنے میں) کف، پھین (یہ انسان اور بعض دوسرے جانداروں کے منہ سے بھی غیظ و غضب میں اور بعض امراض وغیرہ کی حالت میں خارج ہوتے ہیں).

پڑ گیا کیا عکس مار زلف کا
کیوں لب دریا پہ اتنا جھاگ ہے
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۴۱). ایک دغا باز اٹھا اور مستان شاہ کے منہ کی جھاگ اس کے گھٹنے میں لگا دی. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۲). ۲. کھوٹ ملاوٹ میل کچیل یا خراب حصے کے وہ اجزا جو کسی چیز کے پکانے یا تپانے پر پھین کی شکل میں اوپر جمع ہو جاتے ہیں. دھاتوں کو آگ میں تپاتے ہیں اس میں بھی اسی طرح کا جھاگ یعنی کھوٹ ملا ہوتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر، ۴۰۰). ۳. (مجازاً) کفر و نفاق، ضلالت. جھاگ سے کفر و نفاق مراد ہے. (۱۹۰۶، الکلام، ۲: ۱۸۳). [پ: جھاگ झाग؛ س: شارکر शार्कर = دودھ کا پھین، ملائی].

ــ اتارا ہوا (ــ ضم ا، ہ) صف. صاف کیا ہوا، مصفّیٰ. ماءالشعیر میں تھوڑا سا جھاگ اتارا ہوا شہد ملا دیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۲۰).

ــ اتارنا ف مر. میل صاف کرنا، میل اُتارنا. جب خمیر تیار ہو جاتا، تو جھاگ اتار کر پھینک دیتا اور ہر صراحی میں انتالیس رطل شراب بھر دیتا. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۵۰۷).

ــ اٹھانا/اوٹھانا ف مر. بُلبُلے پیدا کرنا، جوش یا حرکت دینے سے پھین بنانا. انگور کا نچوڑا ہوا پانی... خمر ہے.. جب شدید ہوگیا تو مسکّر ہوگیا اب جھاگ اوٹھانا ضروری نہیں. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۸۱). انّا اول تو اس کے سر پر صابن کے جھاگ اٹھاتی ہے پھر اس کے پھول سے بدن کو اسفنج سے صاف کرتی ہے. (۱۹۲۸، سلیم، مضامین، ۳: ۱۰۲).

ــ اُٹھنا ف مر. جھاگ اٹھانا (رک) کا لازم. جب اچھی طرح جھاگ اٹھ جائیں تو زردی کو بھی اس میں ملا دو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۴۳).

ــ آرانا محاورہ. پھرنا، غصّہ کرنا، ناراضگی سے مغلوب ہو جانا.

**ـــ سون** م ف . جھپٹ کر .

چنا ہو عشق کے جنگل میں بیٹھیا ہے دری لے کر
لیا ہے جھانپ سون آہو نین دل منج ایانی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷)

**جھانپا** (مغ) امذ . رک : جھانپ (۱) ؛ بڑا دروازہ جو گانو وغیرہ میں داخل ہونے کی جگہ لگا ہو (پلیٹس) . [ رک : جھانپ (۱) + س : ا + کہ : ک + ا ] .

**جھانپڑ** (مغ ، ف پ) امذ . زور دار تھپڑ .

سیتا : دوں جھانپڑ کھسیٹا : دوں تھپڑ
(۱۹۱۵ ، بھودی کی لڑکی ، ۶۳) . اف : دینا ، مارنا . [ مقامی یا رک : جھانپ (۲) + ڑ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھانپل** (مغ ، ف پ) امذ . خاکی مائل سیاہ رنگ کا ایک پرندہ جو زخمی پرندے اور کیڑے کھاتا ہے ، کال کاجی ، کالی لاٹ ، چیو ، (مشہور ہے کہ دلیر اور منچلا پرندہ ہوتا ہے اور مشکل سے مار کھاتا ہے ، خشکی پر رہتا ہے ، بعض نے اس کو مرغ سحر اور چکاوک بھی لکھا ہے) ، (عربی) ابوالملیح . یہ ایک بے نظیر پرندہ ہے اس کے بہت سے نام ہیں . . . کہیں چیو ، کہیں جھانپل . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۱۵) . [ مقامی ] .

**جھانپنا (۱)** (مغ ، سک پ) ف م . ۱ . ڈھانکنا ، چھپانا ، بند کرنا .

انکھیاں جھانپ اندھلا ہوا کر مکر
(۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . ۲ . جھپکنا ، مندنا .

چندن کافور راس بھریں ان کی درشٹ تل
جھانپی پلک عشق کے کھولیں تل میں جاوے جل
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۵) .

نظر تل پڑے نور سون جھانپے
چھوٹے تن میں تس پول سون کانپے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۲) . ۳ . اوٹ یا آڑ میں کرنا ، رکاوٹ ڈالنا ، چھپا لینا (ماخوذ : شبد ساگر) . [ س : کشپیٰ (ति) क्षिप (ति) ؛ ا : جھانپ (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھانپنا (۲)** (مغ ، سک پ) ف ل . لجانا ، شرمانا ، جھینپنا (شبد ساگر) . [ ا : جھانپ ، جھینپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھانپو** (مغ ، و مج) امث . ۱ . ایک چھوٹی چڑیا جو اکثر دم اٹھاتی اور گراتی ہے ، دھوبن چڑیا ، لا ط : Dicrurus albirictus .

شکرا ، چیخ اور لگھڑ باشے ، اور ترمتی ، باز کونی
کونج ، کبوتر ، سیزک ، جھانپو ، کلکل ، سارو ، مار چوٹی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۰) . ۲ . ہوس پرست عورت ، اچھال چھکا ، چھنال .

ایسا جو مرے پاس لگے جانے کی جھانپو
اک روز مجھے گھر سے نکلوائے گی جھانپو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۳) . [ ا : جھانپ (۱) (رک) + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت مونث ] .

**ـــ کا/کے/والا** صف . احمق آدمی کے لیے بولتے ہیں : ایک طرح کی گالی (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۷ ؛ شبد ساگر) .

**جھانپی (۱)** (مغ) امث . ۱ . رک : ناپا (ا پ و ، ۳ : ۳) . ۲ . ڈھکن دار ٹوکری ، مونجھ کی بنی ہوئی پٹاری جس پر کبھی کبھی چمڑا بھی چڑھا ہوتا ہے ؛ جوپکی ، نیند ، اونگھ (شبد ساگر) . [ رک : جھانپ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**جھانپی (۲)** (مغ) امث . دھوبن چڑیا ؛ چھنال عورت (شبد ساگر) . [ رک : جھانپ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھانٹ** (مغ) امث . ۱ . وہ بال جو شرم گاہ کے ارد گرد ہوتے ہیں ، موئے زہار ، پشم .

کھینچتی تھی گلاب کانٹوں میں
پتیاں رکھتی تھی وہ جھانٹوں میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۷۰) . ۲ . (کنایۃً) حقیر یا بے وقر شخص یا چیز جو ادنیٰ یا بے اصل ہو (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ س : جھانٹا ؛ قب : جٹا (= بال) ] .

**ـــ اپاڑنا/اکھاڑنا/اکھیڑنا** محاورہ . (عو) ادنیٰ سے ادنیٰ تکلیف دینا ، کسی کا کچھ بگاڑنا یا نقصان کرنا .

مطلع دو اور کہہ گزر عریاں
کیا یہ اب لے گا تیری جھانٹ اکھاڑ
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۰) .

**ـــ (جھانٹوں کے) اپاڑے (اکھاڑے/اکھیڑے) سے مُردہ ہلکا نہیں ہوتا** کہاوت . تھوڑی سی مدد سے کام نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

**ـــ برابر** (ـــ ف ب ، ب) صف . (کنایۃً) ادنیٰ ترین ، نہایت حقیر ، ذرا سا ، بہت چھوٹا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ جھانٹ + برابر (رک) ] .

**ـــ برابر نہ سمجھنا** محاورہ . کچھ بھی وقعت نہ سمجھنا . (جامع اللغات) .

ــ بھی نہ اُکھاڑ سکنا محاورہ . کچھ نہ کر سکنا ، ذرا بھی نقصان نہ پہنچا سکنا ، کسی قابل نہ ہونا ( جامع اللغات ) .

ــ جھڑی کا ( ــ فت جھ ) صف . ادنیٰ ، ذلیل ، نیچ ، مخاطب کو ذلیل کرنے کے لیے بولتے ہیں ( جامع اللغات ) .

ــ کا بال امذ . انتہائی حقیر یا بے حقیقت شخص یا شے .

سمجھتے ہیں تجھے وہ جھانٹ کا بال اپنی اے عریاں
جب ہی تو مونڈنے کا قصد یہ حجام کرتے ہیں
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱ ) .

ــ کی جھٹلی ( ــ ضم نیز فت جھ ، فت ٹ ، شد ل ) صف . انتہائی حقیر یا بے وقعت .

ایک جھانٹ کی جھٹلی ہے سمجھوں میں کیا اسے
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۵ ) .

جھانٹا (مغ) امذ . ۱. جھنجھٹ ، جھگڑا ( اکثر تراکیب میں مستعمل ) .

اب تو سارا اپنے پیچھے جھگڑا جھانٹا لگ گیا
پانو کا کیا ڈھونڈتی ہے جی میں کانٹا لگ گیا
( ۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۶ ) . ۲. جھاڑو ، جھانپڑ ، تھپڑ ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

ــ کل کل ( ــ کس ک ، کس ک ) امث . جھگڑا ، تکرار ، جھگڑے فساد کی باتیں ( قب : دانتا کل کل ) .

غزل میری سن کر عنایت وہ بولے
ترے شعر سب جھانٹا کل کل ہوئے ہیں
( ۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۵۳ ) .

رقیبوں کی ہوئی کل اس بت عیار سے چخ چخ
بجے ہم جھانٹا کل کل سے ہوئی پیزار سے چخ چخ
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۴ ) .

جھانٹوں کے اُکھیڑے کہیں مُردہ بَلکا ہوتا ہے کہاوت . (بازاری) قلیل مصارف کی تخفیف عظیم مصارف کے بار کو کم نہیں کر سکتی (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۲۷) .

جھانٹھ (مغ) امث . رک : جھانٹ .

آبرو کی آنکھ میں اک گانٹھ ہے
آبرو سب شاعروں کی جھانٹھ ہے
(۱۷۳۳ ، آبرو (تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۱ : ۱۳۲)) .

جو تو پانی پی جائے اس کا بھلا
تو پیوے یہ دھوون مری جھانٹھ کا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویات ، ۱ : ۲۶) . اے فساد کی گانٹھ حرام زادے کی جھانٹھ . (۱۹۱۴ ، نو رتن ، ۱۸۲) .

جھانج (۱) (مغ) امث ؛ ~ جھانجھ . غصہ ، جھگڑا ، فساد ؛ بھوک سے بیتابی .

جھانج میں کیوں نہ آوے دل میرا
تجھ جدائی کی مجکوں نوبت ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۱) . غصے کی جھانج میں یہ پوچھنا بھول ہی گئیں کہ میرا دوست گونگا اور بہرہ کیوں بن گیا تھا .
(۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۷۴) . [ رک : جھانجھ ] .

جھانج (۲) (مغ) امذ ؛ امث ؛ ~ جھانجھ . ۱. ایک قسم کا بڑا مجیرا جو عموماً تاشے اور ڈھول کے ساتھ بجایا جاتا ہے یہ دو کانسی کی بیچ میں سے ابھری ہوئی رکابیاں سی ہوتی ہیں بیچ میں سوراخ ہوتا ہے کہ اس میں ڈورا ڈال کر گرفت میں لیا جا سکے بجانے میں دونوں کے ٹکراؤ سے جھنکار پیدا ہوتی ہے ، رک : برک (۲) .

جو سنتے کسی گھر میں شادی کا نام
بجا جھانج کو ناچتے تھے مدام
(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، میر مظفر حسین ، ۱۱۸) . ۲. پیروں میں پہننے کا خول دار کڑے کی وضع کا زیور جس کے اندر لوہے یا سیسے کے دانے ڈال دیے جاتے ہیں جو حرکت کرتے وقت جھنکار پیدا کرتے ہیں .

پانو میں جھانج چھاگل اور چھڑے
مردہ جس کی صدا سے جی اٹھے
(۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۸۱۳) . ۳. چھوٹی چھوٹی پتلی تھالیوں کی لڑیوں سے بنی ہوئی کمان جس کو مقابلے کے وقت پہلوانوں کو جوش دلانے کے لیے ہلا کر جھنکار پیدا کرتے ہیں .
(ا پ و ، ۸ : ۵۰) . ۴. بیلی اور رتھ کی نشست کے نیچے دونوں سروں پر لٹکتی لگی ہوئی پتلی گِنّوں (گول ٹکڑوں) کی جھالر جو گاڑی کی حرکت سے بجتی رہتی ہیں جس سے آگے جانے والے خبردار ہوتے ہیں (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ ا : جھانجھ (رک) : پ ؛ جھانجھ झांझ ؛ س : جھنجھنا झणझणा ] .

جھانجا (مغ) امذ . تکرار ، لڑائی ، جھگڑا .

کون درویش مرشد درویش
جھگڑا جھانجا دھوکا بندھن تا کے ملے نہ آوے پیش
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۸) . [ رک جھانج (۱) + ا : لاحقۂ نسبت ] .

جھانجر (۱) (مغ ، فت ج) امذ . رک : جھانج (۲) ، جھانجن

جھانجر جس کے پاؤ پر آویں
تھکن ساونہ جیہ نہ آویں
(۱۵۶۵ ، جیو گم دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۲۰) .

پاؤں بیچ جھانجر کی جھنکار تھی
کمر اس کے آگے گرفتار تھی

(۱۸۵۲ ، قصہ نازنین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۵۹)) . میرا دف لے لو ، جھانجر لے لو ، ملن کی بیوی بولی . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۲۹) .

**جھانجَر (۲)** ( مغ ، ف ج ) صف : ~ جھانجھر . **سوراخ دار ، ٹوٹا ہوا ، شکستہ ، رک : جھجھری .** شعلہ جوالہ نے اس قدر گولے دہر پر مارے کہ دہر جھانجر ہو گیا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : جھر جھرہ : झर्झर ؛ س : جر جری کا जर्जरीका ] .

**جھانجَر (۳)** ( مغ ، ف ج ) امذ : ~ جھانجیر . **مٹی کا بنا ہوا پانی کا ظرف ، مٹی کا صراحی نما برتن ، رک : جھجھری .** جب خوب پانی جھڑ جاوے تب چھوٹے چھوٹے ٹکڑے تراش کر آپنی یا ہیزمی جھانجروں میں رکھیے . (۱۸۳۵ ، دولت ہند ، ۷۱) . [ س : جر جری کا जर्जरीका ] .

**جھانجرا** ( مغ ، سک ج ) امذ . **وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہو جائے یا کسی دوسری طرف چھر جائے** (اپ و ، ۶ : ۱۵۳) . [رک : جھانجر (۳) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

**جھانجَن (۱)** ( مغ ، ف ج ) امث ؛ ~ جھانجھن . ۱. رک : جھانج (۲) معنی نمبر ۲ .

صور محشر بھی نام ہے گویا
تیری جھانجن کا تیری چھاگل کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۷) . پانوں میں جھانجن پڑی ہوئی تھی اس کو پانوں پر چڑھا لیا . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۶۲) . ۲. رک : پنجنی ( شبد ساگر ) . [ رک : جھانج (۲) ] .

**جھانجَن (۲)** ( مغ ، ف ج ) امث . **ہاتھ پیر کی انگلیوں کی گھانیوں کی کھجلی جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکل آتی ہیں اور ان میں سے مواد رستا ہے** ( اپ و ، ۷ : ۱۲۳ ) . [ رک : جھونجھ ] .

**جھانجی** ( مغ ) امث : ~ جھانجھی ، جھنجھیا . ۱. (ہندو) **وہ ہانڈی یا آبخورہ جس میں سوراخ کر کے اوپر سے رنگین کاغذ چڑھا کر اس میں چراغ روشن کر کے لڑکیاں لیسو کے دنوں میں سر پر لے کر نکلتی ہیں اور مخصوص گیت گاتی اور گھر گھر سے آٹا یا پیسے مانگتی ہیں .** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **وہ گیت جو جھانجی لے کر نکلنے والیاں گاتی ہیں** ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ س : جھر جھر + ایکہ : झर्झर + इका ] .

**جھانجیر** ( مغ ، ی مع ) امذ . رک : جھانجر (۳) . وہ مثل اپنے پیر حاجی بیکتاش کے چمچے و ڈوئی و جھانجیر و دیگر ظروف سنگ مر مر یا لکڑی کے بناتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۲۷۶) .

**جھانجھ (۱)** (مغ) امث . ۱. رک : جھانج (۱) .

نہ کر اب جھانجھ غم سے تو ہو خوش حال
کہا نوبت بجا آیا تیرا لال

( ۱۷۸۱ ، قصہ لال و کوہر ، ۲۹ ) . آپ جانیے اول تو خلاف معمول دیر دوسرے میم صاحب کی جھانجھ ، صاحب بہادر پتلون سے باہر . ( ۱۹۰۵ ، کایا پلٹ ، ۳۲ ) . ۲. **بےحد خواہش ، اشتہا ، بے تابی** (کسی چیز کے نہ ملنے سے پیدا ہونے والی جھنجھلاہٹ ) .

بھوک کی جھانجھ میں جو آتا ہے
وہ تو اپنا کلیجہ کھاتا ہے

( ۱۷۷۲ ، فغان ، د ( انتخاب ) ، ۱۶۳ ) . وہ بھوک کی جھانجھ میں بیٹھا تھا . ( ۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۸۹ ) . دوسرے بھوک کی جھانجھ میں ایک تو کریلا کڑوا دوسرے نیم چڑھا خوب بیچاری پر کندی ہوئی . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۵ ) . ۳. **جماع کی خواہش ، مباشرت کی تمنا** ( شبد ساگر ) . ۴. **تیزی ، تندی ، جھال .** مرچ جب کھائیں گے منہ جلائے گی کیونکہ تیزی اور جھانجھ اس کی فطرت میں ہے. ( ۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸۸ ) . ۵. **باجی پن ، شرارت ؛ دماغی خرابی کا جوش ؛ سوکھا ہوا کنواں یا تالاب** ( شبد ساگر ) . [ پ : جھانجھ झांझ ؛ س : جھجا झझा ] .

**ــ اتارنا** محاورہ . **غصہ اتارنا .** ذرا سی بات کہی لڑنے لگیں معشوق کی جھانجھ مجھ پر اتاری . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۷۵) .

کیا کوئی اور نہ ملتا تھا تمہیں
غیر کی جھانجھ اتاری مجھ پر

( ؟ صفدر علی خاں صفدر ( قرارالغات ) ) .

**ــ کرنا** محاورہ . **الجھنا ، جھگڑا کرنا ، حجت کرنا .**

کبھی کرتے ہو جھانجھ آپ سے
کبھی جھانجھ اور دف بجاتے ہو

( ۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۵ ) .

**ــ لانا** محاورہ . ۱. **کسی مصیبت میں پڑ جانا .**

جھانجھ لائے گا ابھی پیر فلک
اس سے گر خواہش نوبت کیجیے

( ۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۴۲ ) . ۲. **تکرار کرنا ، جھگڑنا ، لڑنا ؛ قبضہ کرنا ، قبل لانا** ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) .

**— میں** م ف. غصہ میں، ناراضگی کے اظہار کے طور پر.

یہ طوریں ہم سے اب بد زیب گل‌رو یاد رکھنا تم
کسو دن جھانجھ میں آ ہار ہو جاویں گے ہم گل کے
(۱۷۳۲، دیوان زادہ حاتم، ۳۲).

**— میں ہونا** محاورہ. غم و غصہ میں ہونا، جھنجھلاہٹ میں ہونا.

پی کوں دیکھا نہیں ہوں اس نوبت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۴).

**— نکالنا** محاورہ. رک: جھانجھ اتارنا. اس سے بس نہ چلا غصے کی جھانجھ ہم پر نکالتی ہیں. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۵۸). قریب تھا کہ اس کو خوب مارے اور ساری جھانجھ اسی پر نکالے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۷۲۷).

**جھانجھ (۲)** (مغ) امث؛ امذ. ۱. رک: جھانج (۲) معنی نمبر ۱. تُرہی اور قرنائے خوشی کا دَم لگیں بھرنے اور جھانجھ تالیاں بجا بجا تھرکتے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۳). بعض بانسری بجاتے آتے تھے اور بعضوں کے ہاتھ میں چاندی کی جھانجھ تھی. (۱۹۰۴، مقالات شبلی، ۱: ۱۳۳). ۲. رک: جھانج (۲) معنی نمبر ۲.

جھانجھ کے سننے کی رہی ہے جھانجھ
صبح جوں توں کے ہم کریں ہیں سانجھ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۵۵). جھانجھ ننگے پاؤں میں چھم چھم کر رہے تھے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۴: ۳). [رک: جھانج).

**— نواز** (— فت ن) صف. جھانجھ بجانے والا. پانچویں تاشہ نواز وہ سات آدمی ہوتے ہیں دو آدمی تاشہ نواز اور ایک نفر دہل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۸). [جھانجھ + ف: نواز، نواختن = بجانا].

**جھانجھا (۱)** (مغ) امذ. ۱. فصل میں لگنے والا ایک کیڑا جو ترکاری وغیرہ کے پتوں پر ہوتا ہے. بعض جھانجھا استعمال کرتی ہیں، بعض مکڑیاں اور بعض ٹڈے . . . یہاں ان کی عقل کی حدود نمایاں ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۲، اساس نفسیات، ۹۹). ۲. سوراخ دار پلی، چھلنا، چھننا (جامع اللغات). ۳. گھی اور چینی کے ساتھ بھونی ہوئی دھان کی پھنکی (شبد ساگر). [پ، جھانجھا؛ س: جھر جھر + کہ: झझर + क].

**جھانجھا (۲)** (مغ) امذ. بکھیڑا، جھگڑا؛ رک: جھانجھ (شبد ساگر).

**جھانجھٹ** (مغ، فت جھ). جھگڑا، فساد؛ رک: جھنجھٹ (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**جھانجھر** (مغ، فت جھ). (الف) امث. رک: جھانج (۲) معنی نمبر ۲.

میرے گیتوں کے سوہنے مکھڑے
تیری جھانجھر کی مدھ بھری جھنکار
(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۴۹). (ب) صف. رک: جھانجر (۲). گولوں نے قلعہ کے برآمدۂ سحر کو جھانجھر کردیا. (۱۹۰۱، قمر، طلسم ہوشربا، ۷: ۸۸).

**جھانجھرا** (مغ، فت جھ) امث. ۱. پولا، جور جر، کھوکھلا (شبد ساگر). ۲. وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہوجائے یا کسی دوسری طرف چھر جائے (ا پ و، ۶: ۱۵۴). [س: جھرجھرہ: झझर].

**جھانجھن (۱)** (مغ، فت جھ) امث. رک: جھانج (۲) معنی نمبر ۲.

وہ کٹھلے کنگن کُندن کے وہ بازو چھلّے اور مُندری
وہ جھانجھن بجتی چاندی کی اور چوڑی گھنگھرو چوراسی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۴۶). عورتوں کو اک تارا، ڈمرو، اور جھانجھنوں کی سنگت میں ناچنے اور گانے کا بڑا ملکہ تھا. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۵۶).

**جھانجھن (۲)** (مغ، فت جھ) امذ. ماڑواڑ میں خوشی کا ایک گیت (شبد ساگر). [مقامی؛ جھاجھن झाझण].

**جھانجھنا** (مغ، سک جھ) امذ. رک: جھانجھا (۱). چیونٹیاں اور بھی کئی کیڑے مثلاً . . . پیڑ پھدکنے جھانجھنے اور چھوٹے بھنورے پالتی ہیں. (۱۹۶۴، حشرات الارض اور وھیل، ۷۹).

**جھانجھوی** (مغ، سک جھ) صف، مذ. جھانجھ بجانے والا، جھانجھ سے نسبت رکھنے والا.

بندھا دفعۃً اس طرح کا سماں بجانے لگے جھانجھوی تالیاں
(۱۹۰۹، جلال (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۹۵)). [ا: جھانجھ (رک) + ا: وی، لاحقۂ نسبت].

**جھانجھی** (مغ) امث. رک: جھانجی (علمی اردو لغت).

**جھانجھیا (۱)** (مغ، سک نیز کس جھ) صف. جھگڑا کرنے والا، جھگڑالو، غصیلا (جامع اللغات). [ا: جھانجھ (۱) (رک) + ا: یا، لاحقۂ صفت].

**جھانجھیا (۲)** (مغ ، سنگ نیز کس جھ) صف . جھانجھ بجانے والا (شبد ساگر) . [ا : جھانجھ (۲) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

**جھانڈ** (مغ) اسذ . (گاڑی بان) رک : بھونڑا (۳) (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [مقامی] .

**جھانسا (۱)** (مغ) اسذ . ۱. دھوکا ، فریب ، جُل .

رقیباں کا جھانسا ہو دل تی بعید
انھا عاشقاں کے اوپر وقت عید
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۸) .

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو تو یہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ ہتے ہیں یہ جھانسے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۳) .

ہر روز نئے وعدے ہر وقت نئے جھانسے
انوار کو منگل ہے منگل کو سنیچر ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷۷) . ۲. شوق ، اشتیاق ، آرزو ، شدید خواہش .

نہ تھا کھانے کا ہر گز اس کو جھانسا
کہ دایم اس کوں تھا حق سے دلاسا
(۱۷۹۱ ، پشت بہشت ، ۱۰۶) .

اے زاہد تو ہی لیکے رہبر کا کانسا
ترے دل سوں دنیاں کا جاویگا جھانسا
(۱۸۱۳ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۱) . [س : ادھیاس अध्यास] .

— بتانا محاورہ . رک : جھانسا دینا (نوراللغات) .

— پٹی (— فت پ ، شد ٹ) امث . فریب ، دھوکا ، بناوٹی بات . ساہوکار نے جھانسا پٹی دے کر کاغذ لکھوا لیا . (۱۹۳۳ ، اصطلاحات پیشہ وران ، ۸ : ۱۸۵) . [جھانسا + پٹی (رک)] .

— دینا محاورہ . دھوکا دینا ، باتیں بنا کر چکما دینا ، فریب میں لانا . عباسی لالو پتو کر کے کہاں لے گئی کیسا جھانسا دے گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۰) .

جو کہتا ہوں اس شوق سے دم دیتا ہوں تم پر
فرماتے ہیں دیجیے یہ کسی اور کو جھانسے
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۲۳) .

— کرنا محاورہ . رک : جھانسا دینا .

مجھ ابلا کوں ایتا کیا جھانسا میرا مرناں پیو تیرا خانسا
(۱۵۳۳ ، دیوان محمود دبائی (ق) ، ۳۲) .

چرخ کے چوسر کا جو جھانسا کرے
ہڈیوں کو توڑ کر پھانسا کرے
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۸) .

**جھانسا (۲)** (مغ) اسذ . (کاشتکاری) کھیت کی پیداوار کی جانچ کئے اور تخمینہ لگائے بغیر لگان مقرر کرنے کا طریقۂ کار (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . [مقامی] .

**جھانسنا** (مغ ، سنگ س) ف ل (قدیم) . ۱. انتہائی اشتیاق کا اظہار کرنا ، للچانا ، فریفتہ ہونا .

جو شہ کھان کھا کر ہوا وایلا
دیکھے چورخن جھانس جیوں باولا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۱) . ۲. فریب دینا (جامع اللغات : پلیٹس) . [پ : جھانسنا झांसना س : آدھیسی (تِ) अध्यस्य (ति)] .

**جھانسو** (مغ ، و مع) صف ، مذ . جھانسا دینے والا ، دھوکے باز ؛ خوشامدی ؛ خراب کرنے والا ، اغوا کنندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : جھانسا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت] .

**جھانسی گلے کی پھانسی دنیا گلے کا ہار ، للت پرر نہ چھوڑیے جب تک ملے ادھار** کہاوت . ان شہروں کے متعلق لوگوں کے خیالات یہ ہیں کہ شہر جھانسی گلے کی پھانسی کی مانند ہے یعنی پیچھا چھڑانا مشکل ہے اور دنیا بہت محبت کرنے والا ہے اور للت پور کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک وہاں ادھار ملتا رہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

**جھانسے** (مغ) اسذ ؛ ج . جھانسا (رک) کی مغیّرہ حالت با جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جب تلک اس جی کی ہے جھانسے منے
گٹ رہی ہے شرک کی پھانسے منے
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۲) .

— باز صف ، مذ . جھانسے بنانے والا ، دم باز ، دھوکے باز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [جھانسے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا] .

— بتانا محاورہ . دھوکا دینا ، چال سے کام لینا ، فریب دینا . محبوب بولی چل باتیں نہ بنا مجھے مردوئے دم دھاگا دے کر جھانسے نہ بنا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳) .

— میں آجانا/آنا محاورہ . فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا ، کسی کے چکمے یا چال میں پھنس جانا . دو سو بوتلوں کی چاٹ پر جھانسے میں آگیا . (۱۸۹۳ ، ہشو ، ۵) . اس اجنبی کی باتوں کا کیا بھروسہ ، اس کے جھانسے میں آکر ہرائی آگ میں کودنے کے بجائے ہمیں اپنے قاصدوں کی خبروں کا انتظار کرنا چاہیے . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۲۳) .

**— میں** م ف . غصہ میں ، ناراضگی کے اظہار کے طور پر .

یہ طوریں ہم سے اب بدزیب گل‌رو یاد رکھنا تم
کسو دن جھانجھ میں آ پار ہو جاویں گے ہم گل کے
(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۳۲) .

**— میں ہونا** محاورہ . غم و غصہ میں ہونا، جھنجھلاہٹ میں ہونا .

پی کوں دیکھا نہیں ہوں اس نوبت
دل مرا اس سبب سوں جھانجھ میں ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۴) .

**— نکالنا** محاورہ . رک : جھانجھ اتارنا . اس سے بس نہ چلا غصے کی جھانجھ ہم پر نکالتی ہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۵۸) . قریب تھا کہ اس کو خوب مارے اور ساری جھانجھ اسی پر نکالے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۲۷) .

**جھانجھ (۲)** (مغ) امث ؛ امذ . ۱. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۱ . تُرہی اور قرنائے خوشی کا دَم لگیں بھرنے اور جھانجھ تالیاں بجا بجا تھرکنے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۳) . بعض بانسری بجاتے آتے تھے اور بعضوں کے ہاتھ میں چاندی کی جھانجھ تھی . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۳) . ۲. رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

جھانجھ کے سننے کی رہی ہے جھانجھ
صبح جوں توں کے ہم کریں ہیں سانجھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۵) . جھانجھ ننگے پاؤں میں چھم چھم کر رہے تھے . (۱۹۳۵ ، ادھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۳) . [رک : جھانج) .

**— نواز** (— فت ن) صف . جھانجھ بجانے والا . پانچویں تاشہ نواز وہ سات آدمی ہوتے ہیں دو آدمی تاشہ نواز اور ایک نفر دہل نواز اور ایک نفر جھانجھ نواز اور دو نفر نشان بردار . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۸) . [جھانجھ + ف : نواز ، نواختن = بجانا] .

**جھانجھا (۱)** (مغ) امذ . ۱. فصل میں لگنے والا ایک کیڑا جو ترکاری وغیرہ کے پتوں پر ہوتا ہے . بعض جھانجھا استعمال کرتی ہیں ، بعض مکڑیاں اور بعض ٹڈے . . . یہاں ان کی عقل کی حدود نمایاں ہو جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۹۹) . ۲. سوراخ دار بلی ، چھلنا ، چھننا (جامع اللغات) . ۳. گھی اور چینی کے ساتھ بھونی ہوئی دھان کی پھنکی (شبد ساگر) . [پ ، جھانجھا ؛ س : جھر جھر + کہ : झझर + क] .

**جھانجھا (۲)** (مغ) امذ . بکھیڑا ، جھگڑا ؛ رک : جھانجھ (شبد ساگر) .

**جھانجھٹ** (مغ ، فت جھ) . جھگڑا ، فساد ؛ رک : جھنجھٹ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جھانجھر** (مغ ، فت جھ) . (الف) امث . رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

میرے گیتوں کے سوہنے مکھڑے
تیری جھانجھر کی مدھ بھری جھنکار
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۹) . (ب) صف . رک : جھانجھر (۲) . گولوں نے قلعہ کے برآمدۂ سحر کو جھانجھر کردیا .
(۱۹۰۱ ، قمر ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۸) .

**جھانجھرا** (مغ ، فت جھ) امث . ۱. پولا ، جوز جر ، کھوکھلا (شبد ساگر) . ۲. وہ کنواں یا تالاب جس کا پانی زمین کے اندر جذب ہوجائے یا کسی دوسری طرف چھر جائے (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴) . [س : جھرجھرہ : झझर] .

**جھانجھن (۱)** (مغ ، فت جھ) امث . رک : جھانجھ (۲) معنی نمبر ۲ .

وہ کٹھلے کنگن کُندن کے وہ بازو چھلّے اور مُندری
وہ جھانجھن بجتی چاندی کی اور چوڑی گھنگھرو چوراسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۶) . عورتوں کو اک تارا ، ڈمرو ، اور جھانجھنوں کی سنگت میں ناچنے اور گانے کا بڑا ملکہ تھا .
(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۵۶) .

**جھانجھن (۲)** (مغ ، فت جھ) امذ . ماڑواڑ میں خوشی کا ایک گیت (شبد ساگر) . [مقامی ؛ جھاجھٹ झाझण] .

**جھانجھنا** (مغ ، سک جھ) امذ . رک : جھانجھا (۱) . چیونٹیاں اور بھی کئی کیڑے مثلاً . . . پیڑ پھدکنے جھانجھنے اور چھوٹے بھنورے پالتی ہیں . (۱۹۶۴ ، حشرات الارض اور وھیل ، ۷۹) .

**جھانجھوی** (مغ ، سک جھ) صف ، مذ . جھانجھ بجانے والا ، جھانجھ سے نسبت رکھنے والا .

بندھا دفعۃً اس طرح کا سماں بجانے لگے جھانجھوی تالیاں
(۱۹۰۹ ، جلال (لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۵)) . [ا : جھانجھ (رک) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت] .

**جھانجھی** (مغ) امث . رک : جھانجی (علمی اردو لغت) .

**جھانجھیا (۱)** (مغ ، سک نیز کس جھ) صف . جھگڑا کرنے والا ، جھگڑالو ، غصیلا (جامع اللغات) . [ا : جھانجھ (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

**جھانجھیا (۲)** (مغ ، سنگ نیز کس جھ) صف . جھانجھ بجانے والا (شبد ساگر) . [ ا : جھانجھ (۲) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھانڈ** (مغ) امذ . (گاڑی بانی) رک : بھونڑا (۳) (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ مقامی ] .

**جھانسا (۱)** (مغ) امذ . ۱. دھوکا ، فریب ، جُل .

رقیباں کا جھانسا ہو دل تی بعید
اتھا عاشقاں کے اوپر وقت عید
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۸) .

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو تو یہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ ہتے ہیں یہ جھانسے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۴) .

ہر روز نئے وعدے ہر وقت نئے جھانسے
اتوار کو منگل ہے منگل کو سنیچر ہے
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷۷) . ۲. شوق ، اشتیاق ، آرزو ، شدید خواہش .

نہ تھا کھانے کا ہر گز اس کو جھانسا
کہ دایم اس کوں تھا حق سے دلاسا
(۱۷۹۱ ، پشت بہشت ، ۱۰۶) .

اے زاہد تو ہی لیکے رہبر کا کانسا
ترے دل سوں دنیاں کا جاویگا جھانسا
(۱۸۱۳ ، دیوان الا اللہ شطاری ، ۱) . [ س : ادھیاس **अध्यास** ] .

— بتانا محاورہ . رک : جھانسا دینا (نوراللغات) .

— پٹی (— ف پ ، شد ٹ) امث . فریب ، دھوکا ، بناوٹی بات . ساہوکار نے جھانسا پٹی دے کر کاغذ لکھوا لیا . (۱۹۳۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۱۸۵) . [ جھانسا + پٹی (رک) ] .

— دینا محاورہ . دھوکا دینا ، باتیں بنا کر چکما دینا ، فریب میں لانا . عباسی للو پتو کر کے کہاں لے گئی کیسا جھانسا دے گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۱۰) .

جو کہتا ہوں اس شوق سے دم دیتا ہوں تم پر
فرماتے ہیں دیجیے یہ کسی اور کو جھانسے
(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۲۳) .

— کرنا محاورہ . رک : جھانسا دینا .

مجھ ایلا کوں ایتا کیا جھانسا میرا مرناں پیو تیرا خانسا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۳۲) .

چرخ کے چوسر کا جو جھانسا کرے
ہڈیوں کو توڑ کر پھانسا کرے
(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۸) .

**جھانسا (۲)** (مغ) امذ . (کاشتکاری) کھیت کی پیداوار کی جانچ کئے اور تخمینہ لگائے بغیر لگان مقرر کرنے کا طریقۂ کار (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . [ مقامی ] .

**جھانسنا** (مغ ، سنگ س) ف ل (قدیم) . ۱. انتہائی اشتیاق کا اظہار کرنا ، للچانا ، فریفتہ ہونا .

جو شہ کھان کھا کر ہوا وایلا
دیکھے چورخن جھانس جیوں باولا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۹۱) . ۲. فریب دینا (جامع اللغات : پلیٹس) . [ پ : جھانسنا **झांसना** س : آدھیسی (تی) **अध्यस्य (ति)** ] .

**جھانسو** (مغ ، و مع) صف ، مذ . جھانسا دینے والا ، دھوکے باز ؛ خوشامدی ؛ خراب کرنے والا ، اغوا کنندہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھانسا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت ] .

**جھانسی گلے کی پھانسی دتیا گلے کا ہار ، للت پور نہ چھوڑیے جب تک ملے ادھار** کہاوت . ان شہروں کے متعلق لوگوں کے خیالات یہ ہیں کہ شہر جھانسی گلے کی پھانسی کی مانند ہے یعنی پیچھا چھڑانا مشکل ہے اور دتیا بہت محبت کرنے والا ہے اور للت پور کو اس وقت تک نہیں چھوڑنا چاہیے جب تک وہاں ادھار ملتا رہے (ماخوذ : جامع اللغات) .

**جھانسے** (مغ) امذ ؛ ج . جھانسا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

جب تلک اس جی کی ہے جھانسے منے
گٹ رہی ہے شرک کی پھانسے منے
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۹۲) .

— باز صف ، مذ . جھانسے بتانے والا ، دم باز ، دھوکے باز (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ جھانسے + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

— بتانا محاورہ . دھوکا دینا ، چال سے کام لینا ، فریب دینا . محبوب بولی چل باتیں نہ بنا مجھے مردوئے دم دھاگا دے کر جھانسے نہ بنا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۰۳) .

— میں آجانا/آنا محاورہ . فریب کھانا ، دھوکے میں آجانا ، کسی کے چکمے یا چال میں پھنس جانا . دو سو بوتلوں کی چاٹ پر جھانسے میں آگیا . (۱۸۹۳ ، ہشو ، ۵) . اس اجنبی کی باتوں کا کیا بھروسہ ، اس کے جھانسے میں آکر پرائی آگ میں کودنے کے بجائے ہمیں اپنے قاصدوں کی خبروں کا انتظار کرنا چاہیے . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۲۳) .

**— میں پھنس جانا/پھنسنا** محاورہ. رک: جھانسے میں آنا. ہذیانات . . . ایسی عورتوں میں دیکھنے میں آتے ہیں جو کسی کے جھانسے میں پھنس جاتی ہیں. (۱۹۴۵، نفسیات جنوں، ۱۱۱).

**— میں لانا** محاورہ. دھوکا دینا، چکما دینا، فریب دے کے قابو کر لینا، پھانسنا. نواب صاحب کو جھانسے میں لانا کوئی بڑی بات تو ہے نہیں، ڈھلمل یقین آدمی، تھالی کے بیگن جس نے جو کہا فوراً تسلیم کر لیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۹).

**جھانسیا** (مغ، سک نیز کس س) صف. رک: جھانسے باز (نوراللغات). [ا: جھانس، جھانسا (رک) + ا: یا، لاحقۂ صفت].

**جھانک (۱)** (مغ) امث؛ ~ جھانکھ. ۱. جھانکنا (رک) سے مشتق، جھانکنے کا فعل، تراکیب میں مستعمل.

کوئی جائے اوس در اندر جھانک لے
بڑی نرک اوس کے پڑی ہے تلے
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۱۳۰).

شوخی سے دیکھنا نہیں آتا ابھی انھیں
غرفے سے جھانک لیتے میں بازار کی طرف
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۱۶). ۲. نظر، نگاہ، دید، نظارا.

لے عنیک ذات، ذات کے سنگ
یک جھانک میں کر دے خود کو یک رنگ
(۱۸۳۱، من موہن، آزاد، ۲۸ ب). اف: لینا.

**— آنا** محاورہ. لمحہ بھر کے لیے دیکھ آنا، ذرا دیر کے لیے آنا، برائے نام ٹھہرنا.

روزنِ در نہیں جو پاتا ہوں
گور کو جھانک جھانک آتا ہوں
(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۳۸).

**— پن** (فت پ) امث. جھانکنا، تاک جھانک.

جھانکو نکو کتا ہوں اوجھڑ ہے جھانکپن میں
عالم کے تیں کریں گے چپ خوار چاند صاحب
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۴۲). [جھانک + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

**— تاک** امث. رک: تاک جھانک.

جھانک تاک ہے یہ بلا بند کے عشاق کی دیکھ
جا لگاتے ہیں وہاں لاگ جہاں تاک نہیں
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴). مریضہ بناؤ سنگھار . . . نفیس پوشاک، جھانک تاک پر زیادہ مائل ہوتی ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۴: ۳). ۲. (عور) غور، تدبیر، خیال (نوراللغات). [جھانک + تاک (رک)]

**— جانا** محاورہ. تھوڑی سی دیر کے لیے آ جانا، لمحہ بھر کو دیکھ جانا. آپ کے چھوٹے بھائی ایوب، یعقوب کی وجہ سے کبھی کبھی جھانک جاتے تھے. (۱۹۴۹، مکتوبات عبدالحق، ۳۱۶).

**— جھانک** (— مغ) امث. جھانک (رک) کی تکرار.

یکایک بڈھی کی گئی کھل کے آنکھ
لگی ہر طرف دیکھنے جھانک جھانک
(۱۸۸۲، قصہ زیتون و حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۴۰۱)).

**— کر/کے** م ف. ۱. دزدیدہ نظر سے، چھپ کر، اوٹ سے، چوری سے، نظر بچا کر.

یکایک جھانک کر دیکھی منجھے نار
میرے ہور اوس کے دو دیدے ہوئے چار
(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۷).

اے پردہ نشیں دل میں کرے لاکھ (تو) پردہ
پر روزنِ دل سے تجھے میں جھانک کے چھوڑوں
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۹۰). ۲. سرسری یا اُچٹتی نظر سے، ذرا کی ذرا. ہیلن نے فلورنڈا کے جانے کے بعد کبھی جھانک کر بھی ادھر نہیں دیکھا. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۲۹۰).

تم جو کہو تو رخ پہ میں آنچل اٹھا کے ڈال لوں
اس میں تو ہرج کچھ نہیں جھانک کے دیکھ بھال لوں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۱۶).

**جھانک (۲)** (مغ) امذ. ۱. ہرنوں کی ڈار؛ پرندوں کا ہرہ؛ دَل (ٹڈی کا) (پلیٹس). ۲. چیتل کا نر، بارہ سنگھا جو نسبتاً کچھ بڑا ہوتا ہے. ان کے برابر ہی کھیت سے باہر شاندار جھانک موٹی گردن اینٹھائے پھیلے ہوئے بارہ سینگ تاج کی طرح لگائے خاموش کھڑا کچھ سوچ رہا ہے. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۶). [مقامی].

**جھانک (۳)** (مغ) امث. کچے تیل بالخصوص سرسوں کے تیل کی بو، تیل گرم کرنے کی بو (ماخوذ: قاموس الفصاحت، ۲۱۲). [مقامی].

**جھانکا (۱)** (مغ) امث. ۱. روزن، سوراخ، رخنہ، جھروکا.

دل ہے کچھ مکڑیوں کا احساں مند
کہ جنھوں نے کیے ہیں جھانکے بند
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۴). ۲. دیدار، درشن، نظارہ.

جاتری آتے تھے دیوی ترے جھانکے کے لیے
دھوم متھرا سے جو تھی حسن کی تا بندرا بن

(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۴۵) . ۳. **جال دار کھانچہ** ( شبد ساگر ) . [ رک : جھانک + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— جھونکی** ( — و مع ، مغ ) امث . رک : **تاک جھانک** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . [ جھانکا + جھونکی، تابع ] .

**جھانکا (۲)** ( مغ ) امذ . **چھوٹی جھاڑی کا جنگل** ( ا پ و ، ۶ : ۵۲ ) . [ مقامی ] .

**جھانکر/جھانکڑ** ( مغ ، فت ک ) امذ ؛ امث . ۱. **جھاڑی ، خشک جھاڑی ، جھنکاڑ .**

کڑکتے سوکڑا کے جھانکراں کے
گرجتے رعد گویا آسماں کے

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۰۵) . خانہ بدوش عرب پانی کے چشمے کو جو ان کو جنگل میں ملتا تھا جھانکڑ وغیرہ ڈال کر مٹی سے چھپا دیتے تھے . (۱۸۷۹ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۹). پیٹھ کے اوپر کچھ چھپٹیاں کچھ جھانکڑ لنگی میں بندھے ہوئے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۵) . ۲. ( **کنایۃً** ) **دبلا پتلا ، لاغر .** اے جھانکڑ تیری پنڈلیاں پدڑی کی پنڈلیوں اور تنور کی سلاخ کی طرح ہیں . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۹۰) . ۳. **سوکھی جھاڑی جو کھیت وغیرہ کی باڑ بنانے کے کام آئے .**

حویلی کو لگی ہیں اوس کی جھانکر
ہوئی اوس کی ہے اوس میں عمر آخر

(۱۸۶۰ ، لوائے غیب (ق) ، ۷۰) . درخت کے اطراف بلکہ تنہ پر کسی قدر بلندی تک جھانکڑ قائم کر دیئے جائیں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۴۴) . ۴. **جھاڑیوں کا جنگل** (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . ۵. **کانٹا ، کانٹوں بھری شاخ (مجازاً) دشواری ، رکاوٹ .** فکر منطقی کی راہ میں . . . راستے کے ان جھانکڑوں کو پیہم کوششوں سے دور بھی کر دیا تو یہ مشکل سامنے آتی ہے کہ منطقی سوچنے کی کوئی ایسی عام صلاحیت نہیں کہ اسے نشو و نما دے لے . (۱۹۴۶ ، تعلیمی خطبات ، ۲۱۱) . [ ا : جھنکاڑ (رک) ] .

**جھانکل** ( مغ ، فت ک ) امذ . **پرندوں کا جھنڈ .** وہاں سے طور کو چلے راہ میں کئی جھانکل اوڑتے دیکھے میں نے چھرے بھر کر اون پر ایک بندوق ماری . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۰۰) . [ رک : جھانک (۲) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھانکنا** (مغ ، سک ک) ف م ؛ ف ل ؛ ~ جھاکنا . ۱. **دیکھنا ، اچٹتی نظر ڈالنا .** معشوق گھونگٹ کھولیا اوٹے انکھیاں جھانکیا یار لٹ پٹ ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۱) .

پتلی ہماری نین کے جھروکے میں بیٹھ کر
بیکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۸) . پردہ اٹھا کر ایک خواص نے جھانکا . ( ۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ( انتخاب ) ، ۴۰۱ ) . ۲. **کبھی کبھی پرسش حال کو آنا .** ماشاءاللہ پچیس تیس آدمیوں کا کنبہ اور کوئی آ کر جھانکتا بھی نہیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۷) . ۳. **جھک کر یا نہوڑا کر دیکھنا .** پیاس جو لگی تو اس باؤلی میں پانی کے واسطے جھانکا تھا . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۴۰) . ایک بھیڑ بہت شدت سے پیاسی اس کنوئیں پر آ کر جھانکی . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۴۳) . ۴. **تھوڑا تھوڑا ظاہر ہونا ، جھلکنا ، دکھائی دینا .** اس کے کپڑے میلے تھے لیکن اس کے باوجود اس کا جسم اس کے باہر جھانک رہا تھا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۳۰) . [ ا : جھانک (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**— تاکنا** ف م ؛ محاورہ . رک : **تاکنا جھانکنا .** ہر چند کہ میں اتنی خوبصورت آپ کو نہیں سمجھتی اور نہ کبھی میں کوٹھے پر چڑھتی جھانکتی تاکتی تھی . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۰) . رحیمن باہر نہ جھانکو ، جھانکنے تاکنے کو برا کہا گیا ہے . (۱۹۵۰ ، ہمارا گاؤں ، ۱۳۳) . [ جھانکنا + تاکنا (رک) ] .

**جھانکہ** ( مغ ، سک ک ) امث ( قدیم ) . ۱. رک : **جھانک (۱) .**

پہلا تو یہی پچھے پہ رکھ آنکہ
گر ہے تجھے کچھ کمال کی جھانکہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۴) . ۲. **کھڑکی ، دریچہ .**

مکھ دیکھ تو اپنی آنکھ کو کھول
یعنی کہ خفی کی جھانکہ کو کھول

(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۷) .

**جھانکی (۱)** ( مغ ) امث . ۱. (i) **سوکھا ، سوراخ ، روزن ، جھروکا .**

جنگ کی گھات دو پٹے سے نمودار ہوئی
جھانکی گھونگھوٹ کی نئے طور سے تیار ہوئی

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶) ) . (ii) **پالکی یا ڈولی کے اڑن پردے میں سواری کے جھانکنے کو بنا ہوا چاک .**

ادھ کھلا پٹ ہے نیم وا جھانکی
پردے پردے میں چھیڑ خانی ہے

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۵۵) . (iii) **پنجرے یا دڑبے کا چھوٹا سا دروازہ یا کھڑکی .** جب اوس کو نیند آنے لگے تھوڑی سی جھانکی اوس کی کھولے سر اور پروں پر اور بغل پر اوس کے ہاتھ پھیرے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۶۰) . (iv) **وہ سوکھا جس میں سے شکاری شکار کی گھات لگاتے ہیں یا قلعہ جہاں**

**جنگ میں توپ یا بندوق وغیرہ نصب کرتے ہیں۔** فصیلیں قلعہ کی بہت مضبوطی سے آراستہ جھانکیاں کٹی، رندے بنے ہر برج پر ساحران غدّار اترے ہوئے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۳۷۵)۔ اب یہ کیفیت ہو گئی کہ جو سیاہ برج کی زدوں کی جھانکیاں اور پشتے روک لئے تھے جس کی پناہ میں کھڑے ہو کر توپ لگاتے تھے وہ گرنے شروع ہو گئے۔ (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۴۸)۔ ۲. (i) **تماشاہ، رہس۔** تھیٹروں نے سوانگوں اور جھانکیوں کا قصہ مٹا دیا۔ (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۱۷)۔ (ii) **سوانگ۔** فیسٹول میں ہمیشہ یہ لوگ جانے کیا کیا کرامات کرتی ہیں جھانکیاں، عوامی ناچ، موسیقی کے مقابلے۔ (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۹۷)۔ ۳. **نظارہ، دید، درشن، جلوہ، روپ۔** ہوگی سر سبزی دل و جاں کی گر دکھاویں گے آپ وہ جھانکی (۱۸۵۵؟، بھگت مال، ۴۴۴)۔ میں ٹھاکر جی کی جھانکی دیکھنے جا رہی تھی۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۲۲)۔ ۴. **(کمہار) جالی دار بنی ہوئی ہنڈیا جس میں غریب غربا ہوا سے بچاؤ کے لیے چراغ رکھ لیتے ہیں، جھانیں بانیں** (اپ و، ۲: ۱۰)۔ ۵. **(مصوری) فوٹو کا کمرہ** (اپ و، ۴: ۱۷۰)۔ ۶. **پردہ، اسٹیج پر نمائش؛ (ڈرامے کا) سین؛ منظر۔** پہلی جھانکی کی صورت یہ تھی کہ چنپئی رنگ کا بہت زر نگار مسالے دار ڈوپٹا کمر سے لپٹا ہوا اور ایک آنچل . . . نیچے لٹکتا ہوا۔ (۱۹۵۷، لکھنو کا شاہی اسٹیج، ۷۵)۔ ۷. (i) **(ہندو) ڈولی یا پالکی نما چیز جس میں کنہیا جی کے ہنڈولے رکھے جاتے ہیں۔**

نئی پوشاک اور نئے بھوجن نئی جھانکی ہے اور نئے درشن (۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۰)۔ کنوار بدی اکاوشی سے ساون تک سانجھیاں اور جھانکیاں نکلتی ہیں۔ (۱۹۰۵، یاد گار دہلی، ۱۳۰)۔ ۸. **جھانکنا (رک) کا عمل، تاک جھانک۔**

کبھی تھی اس طرف جھانکی، کبھی تھا اس طرف پھیرا
جو کوئی پوچھتا تھا کیوں میاں کیا حال ہے تیرا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۶۲)۔ [ا: جھانک (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث و اسم مصدر]۔

**— دینا** محاورہ۔ **رک: جھانسہ دینا؛ جھلک دکھانا۔**

زناخی میری علامہ ہے ایسی
کہ جوں ہی کل چلی اک دے کے جھانکی
(۱۸۳۵، رنگین، رنگین و انشا، ۵۶)۔

**— لگانا** محاورہ۔ **قلعہ یا محاذ جنگ پر نشانہ لینے کے لیے موکھا وغیرہ بنانا۔** توپوں کے لیے دمدمے باندھے جھانکی لگائی۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۶۳)۔

**— مارنا** محاورہ۔ ۱. **جھانکنا، لمحہ بھر کے لیے دیکھنا، ایک نظر ڈالنا۔** پورٹ سعید . . . میں جھانکی مارتے ہوئے بیت المقدس کی ریل میں سوار ہوئے۔ (۱۹۱۱، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی، ۱: ۹۴)۔ ۲. **چادر یا کسی کپڑے کو جسم پر اس طرح لپیٹنا کہ اس میں سے دیکھنے کے لیے موکھا سا بنا رہے۔**

گرو اس نے کہا: ”سیر کرو جا کے جہاں کی“
تو پھر نے لگے جنگل و بر مار کے جھانکی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۲۱)۔

**جھانکی (۲)** (مغ) امث۔ **جھانکڑ (رک) کی تصغیر؛ جھڑ بیری کی پت جھڑ، سوکھی جھاڑی؛ چھوٹی جھاڑی کا جنگل** (اپ و، ۶: ۵۲)۔ [مقامی]۔

**جھانکھ** (مغ) امذ۔ **ہرن، بارہ سنگھا، جھکھارا** (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [رک: جھانک]۔

**جھانگ (۱)** (مغ) امذ۔ **رک: جھاگ** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

**جھانگ (۲)** (مغ) امث (قدیم)۔ **گوشۂ چشم؛ دید؛ التفات** (قدیم اردو کی لغت)۔ [رک: جھانک؟]۔

**جھانگ (۳)** (مغ)۔ **درخت کی شاخیں جو تراشی جائیں نیز تراشنے کا عمل** (ماخوذ: جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

**جھانگڑ** (مغ، فت گ) امذ (قدیم)۔ **جنگی باجے کی ایک قسم کا نام۔**

نقاریاں کا دھونکار آپار سُن ادکہ جھانگڑاں کا بی جھنکار سُن
(۱۶۶۵، علی نامہ ۲۸۲)۔ [مقامی]۔

**جھانگلا** (مغ، سک گ) صف۔ **ڈھیلا ڈھالا کپڑا** (شبد ساگر)۔ [مقامی]۔

**جھانگنا** (مغ، سک گ) ف م۔ ۱. **درخت کی شاخیں کاٹ ڈالنا۔**

سبز پتوں کی اک فصیل ابھری جب بھی گنجان باڑ کو جھانگا
(۱۹۷۵، مرے خدا مرے دل، ۳۳)۔ ۲. **ہاتھ پانو توڑ دینا** (ماخوذ: محاورات ہند، ۷۳؛ جامع اللغات)۔ [ا: جھانگ (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر]۔

**جھانگی** (مغ) امث۔ **رک: جھاڑ، جھاکڑ** (پلیٹس)۔ [پ: جھانگی झांगी]۔

**جھانٹنا** (سک ن) ف م۔ **برا بھلا کہنا** (منیر البیان، ۱۲)۔ [پ: جھانٹنا झाणना؛ مقامی]۔

**جھانوا / جھانوان** (مغ) امذ؛ ~ جھانوہ۔ ۱. **بدن بالخصوص ہاتھ پانو وغیرہ کا میل اتارنے کی کھردری چیز جو عموماً کمہار مٹی سے بنا کر پکا کر تیار کرتے ہیں، آج کل جھانوے اسفنج اور دوسرے قسم کے مسالوں سے بھی بنائے جاتے ہیں۔**

اگر میری پتلی کا جھانواں کرے
تو پھر اس سے کیا آرزو ہے پرے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱) . حمامی زمرد کے جھانویں لے کر آئے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۹) . ایک کمہار کی بیوی پیش ہوئی جس نے کالے کنکر کا ایک جھانوہ پیش کیا . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۳) . ۲. **بے ڈول پتھر ؛ وہ اینٹیں جو آپس میں چپک کر بھٹے میں پکتے پکتے سیاہ ہو جاتی ہیں ، کھنگر .** بے حد جلی ہوئی اینٹوں کے ڈھیلوں کو جھانواں کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، اشیائے تعمیر ، ۲۷) . رات کی تاریکی چھا جاتی اور منظور کے ٹوٹے پھوٹے کواڑوں میں اندر سے جھانوا لگ جاتا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۹۱) . [ رک : جھاما ] .

**ــ بنانا** محاورہ . **کھور درا کر دینا .** جن مقامات پر وہ گزرتی ہے ان کو جھانوا بنا دیتی ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸۱) .

**ــ کرنا** محاورہ . **بخار کی شدت کم کرنے کے لئے مریض کی ہتھیلیوں اور تلووں کو کپڑے سے سہلانا .** تیسرے پہر بیٹھی تولئے سے للو کے جھانواں کر رہی تھیں . (۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۷۹) .

**ــ لاوا** اسذ . **ایسا لاوا جو خشک ہونے کے بعد کھوردرا ہو جائے .** لاوا دو قسم کا ہوتا ہے شعری لاوا اور جھانواں لاوا . (۱۹۴۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۴۸) . [ جھانوا + لاوا (رک) ] .

**ــ ہو جانا/ہونا** محاورہ . **کھال کا سوکھ کر کھردرا ہو جانا ؛ کھردرا پن پیدا ہو جانا .**

دشت پیمائے جنوں محبوس زنداں ہو گئے
سوکھے چھالوں کے کھرنڈ اور پاؤں جھانواں ہو گئے

(۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۱۵ : ۳) .

**جھانور (۱)** (مغ ، فت و) اسث . رک : جھانج (۲) معنی نمبر ۲ ؛ **جھانجن .** کبھی جھانوروں کی جھنکار سنانے کے لئے ایک ادائے خاص سے پاؤں زمین پر رکھیں . (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۱۳۶) . [ س : جھام + کری **झाम + करी** ] .

**جھانور (۲)** (مغ ، فت و) اسذ . **(ٹھگ) مسلمان .** جھانور براری ٹھگوں کی زبان میں مسلمان کو کہتے ہیں . (۱۸۳۶ ، مصطلحات ٹھگی ، ۸۲) . [ مقامی ] .

**جھانورا (۱)** (مغ ، سک و) اسذ . **سیاہ ، کالا ؛ اندھیرا ، تاریکی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : دھیام + ر + کہ **धयाम + र + क:** ] .

**جھانورا (۲)** (مغ ، سک و) اسذ . رک : جھانور (۲) ( اپ و ۸ : ۱۹۵ ) .

**جھانوری** (مغ ، فت نیز سک و) اسث . رک : جھانور (۱) ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جھانوڑا** (مغ ، فت نیز سک و) اسذ . **رک : جھونپڑا ، سایہ دار جگہ .** کئی روز کے بعد ایک دن یہ ایسے جنگل میں پہنچے ہیں کہ جہاں کوئی قریہ ، قصبہ ، جھانوڑا . . . پڑاؤ کوئی چیز نظر نہیں آئی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۳) . [ مقامی ] .

**جھانولی (۱)** (مغ ، سک و) اسذ : ~ جھاولی . ۱. **آنکھ سے محبت بھرا اشارہ ، معشوقانہ گردش چشم ، ترچھی نگاہ ، جھپکی .**

جھانولی ہے یا قیامت خوش نین فتان کی
دو جہاں برہم ہے اک جنبش میں اون مژگان کی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۸۶) .

واہ رے نوک پلک واہ ری گرما گرمی
ظلم کی جھانولیاں اور ستم کی چتون

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۵۸) . جب اس کافر نے ایک قیامت انگیز جھانولی کے ساتھ اپنی آنکھوں کے پٹ آدھے بھیڑ لیے تو ایسا معلوم ہوا گویا خرابات کی انگنائی میں دفعۃً جھٹپٹا ہو گیا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۴) . ۲. **چکمہ ، فریب ، جھانسا** ( نوراللغات ) . [ ا : جھانو = جھانپ (رک) + س : ر ؛ ل + اِکا **इका** + **र ؛ ल** ] .

**ــ باز** صف . **تاڑنے والا ، نخرے باز ، چوچلے باز ، چھلیا ، عشوہ گر** ( فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ جھانولی + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**ــ بتانا** محاورہ . ۱. **رک : جھانولی دینا .** یہ کہہ کر جھاؤلی بتائی اور جانے لگی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۴۸) . ۲. **فریب دینا ، جھانسا دینا .** اول تو یوں ہی جھانولیاں بتانے کا عادی ، برسوں بے دودھ بچہ رکھنے کا مشاق اس پر چرندم خورندم میں رقمیں ہضم کرنے والا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۹) .

**ــ دینا** محاورہ . ۱. **غمزے کرنا ، آنکھ سے اشارے کرنا ، عشوہ سازی کرنا ، آنکھیں مٹکانا** ( نوراللغات ، مخزن المحاورات ، ۳۸۵ ) . ۲. **جھانسا دینا ، فریب میں لانا** ( نوراللغات ) .

**ــ لینا** محاورہ . **جھانولی کے جواب میں جھانولی دینا ، آنکھ سے آنکھ لڑا کر اشارہ کرنا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**جھانولی (۲)** (مغ ، سک و) اسث . **گرم ہوا ، لُو** ( جامع اللغات؛ پلیٹس ) . [ پ : جھانولی **झांवली** ] .

**جھانئی** (مغ) اسث . رک : جھائی (پلیٹس) .

**جھانی** اسث . ڈومنیوں کی بول چال میں کنیز کو کہتے ہیں . ( دریائے لطافت ، ۱۰۵ ) . [ مقامی ] .

**جھانے کی مَلمَل** ( فت م ، سک ل ، فت م ) . نہایت عمدہ اور باریک ململ جو جھانے ( مقام کا نام ) میں بنی جاتی ہے .

تھے جھانے ہی کی ململ پہ ہمیں سو سو ناز
زعم میں اپنی سمجھتے تھے اسے ہم اعجاز
( ۱۸۹۶ ، تجلیات شوق ، ۳۹۷ ) .

**جھاوا** اسذ . ۱. گھناؤ ، پھیلاؤ ، چھتاؤ کی ٹوکرے نما شکل . بجردنتی . . . کے پودے ، گیندے کے پودوں کی طرح جھاوا رکھتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۵ ) . ۲. ٹوکرا جس میں پرندے بند کرتے ہیں ، جھابا ، ٹاپا .

ہم تورے ، مورے بابل جھاویں کی چڑیاں
رین بسے اڑ جائیں رے سن بابل مورے
( ۱۳۲۴ ، خسرو ( نور مشرق ، ۱۰۳ ) . [ رک : جھابا ] .

**جھاواں** اسذ . رک : جھانواں . جھاواں اینٹ ٹیڑھی ہوتی ہے . ( ۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۱۴ ) .

**جھاوَر** ( فت و ) اسث . رک : جھابر ( پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۲ ) .

**جھاوَلی** ( سک و ) اسث . رک : جھانولی مع تحتی . صاحب نے گھونگٹ سے فائدہ اٹھایا اور جھاولی بتا کے چلتے ہوئے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۰ : ۹ ) .

**جھاوَن** ( فت و ) اسذ . نہایت سخت نیلگوں ٹھوس پتھر ، دکن کے علاقہ اور کوہ ارولی میں اس کی بڑی بڑی چٹانیں پائی جاتی ہیں ، سنگ غلولہ ، سنگ خارا ( ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۸ ) . [ مقامی ] .

**جھاؤ** ( و مع ) اسذ . قد آدم یا اس سے بھی کم لمبی پتلی شاخوں کی ایک خودرو جھاڑی جو عموماً دریاؤں کے کنارے خصوصاً دریائے گنگا اور جمنا کے کناروں پر ہوتی ہے اس کی شاخیں عموماً ٹوکریاں بنانے کے کام آتی ہیں ؛ لاط : Tamarix gallica or Tamarix Indica . اور دیے ان کو . . . باغ جن میں کچھ ایک میوہ کسیلا اور جھاؤ اور کچھ بیر تھوڑے سے . ( ۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۴۱۳ ) . چار قسم کی لکڑیوں سے ٹوکریاں بنائی جاتی ہیں ، ارہر اور کپاس اور جھاؤ اور قضیب یعنی بانس . ( ۱۸۴۵ ، مجمع لغذن (ترجمہ) ۲۶۱ ) . زخموں کو خشک کرنے کے لیے برگ جھاؤ کی دھونی دیتے ہیں خصوصاً چیچک کے زخموں کو . ( ۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۴ ) . [ س : جھاؤکہ : झाऊक ] .

**جھاؤلی** ( و مع ) اسث . رک : جھانولی مع تحتی . مہترانی بولی کہ . . . یہ ٹھٹھے بازی مجھے اچھی نہیں لگتی یہ کہہ کر جھاؤلی بتائی اور اٹھ کر چلی . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۸۷ ) .

**جھائی** اسث ؛ ج : جھائیاں . ۱. داغ ، دھبہ ، چہرے کے وہ سیاہ دھبے جو خون کے فساد سے پڑجاتے ہیں ، چھائیں ؛ رک : جھائیاں .

کیا تک چندر مکھ دیکھا ست سوائی
کبھی چاند پر دکھ ستی چھائی جھائی
( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، (ق) ، ۷۳ ) .

میرے صدمہ سے نگھہ کے یہ پڑا ہے دھبا
بس یہ باعث ترے رخسار پہ ہے جھائی کا
( ۱۸۳۵ ، رنگین ، مجموعۂ رنگین ، ۱۲ ) . [ س : چھایا छाया ] .

**جھائیں** ( ی مع ) اسث . ۱. عکس ، سایہ ، جھلک . بڑی بیگم صاحبہ نے بھی پرچھائیں سی دیکھی ہے ، کچھ جھائیں سی دیکھی ہے . ( ۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹ ) . ۲.(i) وہ نشان یا دھبا جو آئنے کی قلعی اترنے سے کہیں کہیں نمایاں ہوجائے .

مٹادے جھائیاں شیشے کی انفاس حقیقت کے
اسی کو دل میں دیکھے گا کہ جس کو ڈھونڈتا ہے تو
( ۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۴۳ ) . (ii) آئینے کی صفائی یا جلا میں بخارات کی علامت جو اس کے دھندلے پن کا باعث ہو ( ا پ و ، ۴ : ۸۹ ) . (iii) آئینے کی چمک کی پرچھائیں جو سورج کی کرن پڑنے سے پیدا ہو ( فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۴ : ۸۹ ) . ۳. ( صیقل گری ) جلا کی چمک میں کہیں کہیں دھندلاپن جو بطور پرچھائیں معلوم ہو ایسی کیفیت کو جلا کا عیب سمجھا جاتا ہے ، بادل ( ا پ و ، ۸ . ۱۹ ) . ۴.(i) رک : جھائی .

جھائیوں کے پڑے ہیں منہ پہ جو داغ
حسن کا اپنے ان کو سمجھے باغ
(۱۷۸۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۵) . اگر چہرے پر جھائیں ہو تو یہ دوا کرے . (۱۸۴۴ ، سفید الاجسام ، ۴۷) . تجھے اس جھائیوں دار چہرے کے اوپر صفائی کا گمان ہے . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۶۰۷) . ۵. رک : جھائی ، داغ ، دھبا .

چاند سے تجھ کو جو دے نسبت سو ہے انصاف ہے
چاند کے منہ پر ہیں جھائیں تیرا مکھڑا صاف ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۲۵۲) .

روکشی کو اس کے منہ بھی چاہیے
ماہ کے چہرے پہ ہیں سب جھائیاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۵) .

اللہ اللہ کوہ منصوری تری رعنائیاں
تیرے پرتو سے رخ مہتاب پر ہیں جھائیاں
(۱۹۲۷ ، عروس فطرت ، ۴۷) . ۶. (مجازاً) عیب کے نشان ، خامیوں کی علامت . اس مرقع میں کہیں کہیں بشری کمزوریوں کی جھائیاں بھی ہوں گی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۸۳۴) .

۷. ترمرہ، دھندلاہٹ یا دھبا جو آنکھوں کے سامنے نظر کی خرابی یا کمزوری سے آئے. آنکھوں کے سامنے ہر وقت جھائیاں رہتی ہیں. (۱۹۳۷؟، سلک الدرر، ۱۲). ۸. (دھنائی) روئی کے ریشوں کا غبار جو گالا بنانے وقت دھنکی کی ضرب سے اڑ کر پھیلتا اور دور دور گرتا ہے (اپ و، ۲: ۳). اف: آنا، بیٹھنا، پڑنا، لگنا. [س: چھایا छाया یا دھیام + اکا धाम + इका].

— پھوئیں فقرہ. (عور) اللہ نہ کرے، ایسا کبھی نہ ہو. خدا نخواستہ آپ کے دشمن ایسے ہوں جھائیں پھوئیں دور پار سات سمندر درمیان. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۳: ۱۱۰).

— جھپ (— فت جھ) اسث. جھلک دکھا کر جلدی سے چھپ جانے کا عمل؛ دھوکا، فریب، چال. یہ کاں کا انصاف ہے کہ دام خرچے تیرے باوا نے اور تو صفت میں جھائیں جھپ کر کے لے اڑا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۷۱). اف: دینا، کرنا. [جھائیں + جھپ (رک)].

— جھپا (— فت جھ، شد پ) اسذ. ۱. رک: جھائیں جھپ. مدعا یہ کہ ان جھائیں جھپوں میں دنیا کو الو بنا اپنا الو سیدھا کر . . . میاں نے ولایت کی راہ لی. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۰۶). ۲. فوٹو کا عدسہ (لینس) (اپ و، ۳: ۱۷۰). [جھائیں + ا: جھپا، جھپ (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

— جھپے بتانا محاورہ. دھوکا دینا، چکما دینا. سہری ایک چھٹی ہوئی، زمانے بھر کی گرگی قطامہ، فرہاد کش، اس نے جھائیں جھپے بتانا شروع کیے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۶۹).

— کرنا محاورہ. (ندافی) روئی کے ریشوں کو دھنکی کی ضرب سے اڑا کر پھیلانا (اپ و، ۲: ۳).

— مائیں (— ی مع) اسث؛ ~ جھانی مانی. ۱. بچوں کا ایک کھیل جس میں چکھیری بھرتے جاتے ہیں اور جھائیں مائیں (مانی) کووں کی برات آئی، کہتے جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). یہ دونوں پیلو ہی کے گرد جھائیں مائیں کھیل کے بڑے ہوئے تھے. (۱۹۳۹، ساقی، دہلی، نومبر، ۶۱). ۲. رک: جھانکی (۱) معنی نمبر ۳ (اپ و، ۳: ۱۰). [جھائیں + ا: مانی، مائیں، تابع].

— مائیں کوے (کووں) کی برات (آئی) فقرہ. رک: جھائیں مائیں معنی نمبر ۱. اس نے چکر دینے شروع کئے تو نانی نے بھی چاروں ہاتھ پاؤں پھیلا کہنا شروع کیا: "جھائیں مائیں کوے کی برات". (۱۹۲۸، نانی عشو، ۱۳).

جھائیں جھائیں (ی مج، ی مج). (الف) اسث. ۱. بے معنی شور و غوغا، حجت، تکرار، بک بک، جھک جھک. یہ ہر گھڑی کی جھائیں جھائیں تو جائے. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۵۱۲). خوب خوب جھائیں جھائیں ہوئی شیخ جی مہرہ پھینک کر بگڑ کھڑے ہوئے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۲۳). ۲. ایسی آواز جس میں ہلکی سی جھنجھناہٹ یا جھنکار پائی جائے. کان میں جو جھائیں جھائیں کی آواز خود بخود آتی ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۵).

نہ مفلس ہو تو کتنی حسین ہے دنیا
یہ جھائیں جھائیں سی رہ رہ کے ایک جھینگر کی
(۱۹۵۹، گل نغمہ، ۲۵۷). (ب) م ف. (عور) جھپا جھپ، تیزی سے؛ رگڑ کی آواز کے ساتھ. آپا ہیں کہ جھائیں جھائیں جلدی جلدی برتن مانجھ رہی ہیں. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۰۱). [حکایت الصوت].

جھب (۱) (فت جھ) اسذ. رک: جھاب، جھابا، کوزہ.

نین سائیں کے دیکھ کملا وے نرگس
ادھر ہیں رسیلے کہ نابات کے جھب
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۶۸).

جھب (۲) (فت جھ)؛ صف. فوراً، تُرت، جلدی، رک: جھپ، تراکیب میں مستعمل.

— جھالیا (— سک نیز کس ل) صف. جھوٹا، مکّار، عیّار، چال باز. وہ کہتا ہے کہ تین کوس کے اندر ہی اندر ہیں واہ رے جھب جھالئے سوائے جھوٹ کے اور کچھ نہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۰۷). تم وزیر کس کام کے ہو کہ بادشاہ کو نہ سمجھایا کہ یہ جھب جھالیا ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۹۴). [جھب + جھالیا = جالیا (رک)].

جھبا (فت جھ) اسث. لوہے کی کڑاہی (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

جھبا (۱) (فت جھ، شد ب) اسذ (قدیم). کاکل، زلف، طرہ.

جھٹاپٹ میں لگے جیو کوں تمہاری چلچلی اوٹی کی
جبھے ہے گال پر نتھ اور جھبادل میں چھبا مجھ کوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰). [رک: جھبرا].

جھبا (۲) (فت جھ، شد ب) اسذ؛ ~ جُبّہ. ۱. جھالر. زری باف کا ادقچہ اور ایسے مقیشی کسنے جن کے جھبوں میں موتی انمول کسے ہوئے. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۳۷). ۲. پھندنا، گچھا جو ٹوپی وغیرہ میں لگاتے ہیں.

گل سا تو مکھڑا تھا تیرا سنبل سے تھے تیرے بال
سو جھبا برچھی کا پیارے ان کو کرتے ہیں خیال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۶) . ۳. روشن دان یا معمولی دروازے کے چہرے کا (دھوپ اور بوچھاڑ سے حفاظت کو) چوکھٹ کے اوپر بنا ہوا سائبان (ا پ و ، ۱ : ۳۳) . ۴. رک : جھابا معنی نمبر ۵ ، جَھوا (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۴) . ۵. بڑے بڑے کان (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۶. (نباتیات) وہ گچھے یا بال جو بعض نباتات میں نکل آتے ہیں (پلیٹس) . [ پ : جھبا ؛ س : दरभ + क्ष + कन [ दरभक्षकन ] .

جُھبّا (ضم جھ ، شد بھ) امذ . رک : جُبّہ . اوسے اوٹھا کر جھبے میں لپیٹ لیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۸۶) . ان لوگوں کے چہرے تو دیکھیئے کیسے ڈراؤنے ہو گئے ہیں اور پھر سیاہ جھبوں میں ڈرا کیولے نظر آ رہے ہیں . (۱۹۶۶ ، نوبین ، ۳۵) .

جَھبار (۱) (فت جھ) امذ . رک : جھابر . راستے کی شایستگی درستی راہ و سڑک اور جھیل جھبار کی شایستگی پل اور بند . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳) .

جَھبار (۲) (فت جھ) امث . ٹنٹا ، بکھیڑا ، جھگڑا (شبد ساگر) . [ مقامی ] .

جَھبر جھالا (فت جھ ، ب) امذ ؛ صف . رک : جھابڑ جھلا . ساڑھے دس بجے تک ضرور وہ اپنا جھبر جھالا پہن اخبار سمیٹ غسل خانے میں چلا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۴ جون ، ۸) .

جَھبرا (فت جھ ، سک ب) (الف) صف . ۱. بڑے بالوں والا ، بال دار . چرواہے جھبرے ٹٹوؤں پر بیٹھے ان کی گلہ بانی کرتے ہیں . (۱۹۳۰ ، تیور ، ۸) . ۲. (بطور جمع مستعمل) گھنے اور منتشر (بال) . اب تو جھبرے بالوں کا رواج ہے . (۱۹۶۷ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۲۶) . (ب) امذ . ۱. قلندروں کی زبان میں نر بھالو (شبد ساگر) . ۲. وہ بیل جس کے جبڑوں پر گھنے بال ہوں (ا پ و ، ۵ ؛ ۵۶) . [ ا : جھب ، جھبا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

جَھبری (فت جھ ، سک ب) ؛ ~ جھبڑی . (الف) صف مث . جھبرا (رک) کی تانیث . جل سانس . . . . سر بڑا ہوتا ہے ، دم جھبری ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۷۴) . (ب) امث . رک : جھابا ، جھابی (ا پ و ، ۳ : ۴) .

جَھبریرا (فت جھ ، سک ب ، ی لین) صف مذ ؛ مث : جھبریری . کچھ بڑا ، چاروں طرف بکھرا اور گھوما ہوا (بال) (شبد ساگر) . [ ا : جھبر ، جھبرا (رک) + ا : یرا ، لاحقۂ نسبت ] .

جَھبریلا (فت جھ ، سک ب ، ی مع) صف مذ ؛ مث : جھبریلی . رک : جھبریرا (شبد ساگر) . [ ا : جھبر ، جھبرا (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ نسبت ] .

جَھبڑا (فت جھ ، سک ب) صف ، مذ . ۱. رک : جھبرا (الف) معنی نمبر ۱ . بعض اتنے جھبڑے کہ بالوں سے بالکل لدے ہوئے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۳۸) . ۲. رک : جھبرا (الف) معنی نمبر ۲ . اس نے ایک جھبڑے بالوں والے اونٹ کے اونٹ سینک سلائی لڑکے کی طرف اشارہ کیا . (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۹۲) . ۳. رک : جھبرا (ب) معنی نمبر ۲ . کر کچھوٹا جھبڑے کان انہیں چھوڑ نہ لیجیئے اون . مشہور کہاوت (ا پ و ، ۵ : ۵۶) . ۴. رک : جھابا ، بڑا ٹوکرا .

جھبڑوں میں دھرے ہیں ان کے کیلے
کہتی ہیں ڈبل کے تین لے لے
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۰۶) .

جَھبڑکنا (فت جھ ، ب ، ک ، شد ن) صف . بڑے کانوں والا آدمی (ماخوذ : نوادرالالفاظ ، ۱۷۵) . [ ا : جھبڑ ، جھبڑا (رک) + ا : کنا ، کن = کان (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

جَھبڑی (فت جھ ، سک ب) صف . رک : جھبری (ب) ، جھابا ، بڑا ٹوکرا . پچاس ہزار میں مصری کے کوزے باقی میں میوہ اور قند کی جھبڑیاں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۷) . سینہ چڑی مار کی جھبڑی ہے جس میں طوطی بھی ہے زاغ بھی ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۲ : ۵) .

جَھبکا (فت جھ ، سک ب) امذ . رک : جَھبّا ، جُھمکا (پلیٹس) .

جَھبکانا (فت جھ ، سک ب) ف م . رک : جھپکانا ، جھمکانا (پلیٹس) .

جَھبکے (فت جھ ، سک ب) امذ . جھبکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا بالا امذ . کان میں پہننے کا آویزہ جس میں موتیوں یا دوسرے جواہرات کا گچھا ہو (پلیٹس) . [ جھبکا + بالا (رک) ] .

جَھبو (فت جھ ، شد ب ، و مع) امذ . (نجاری) گاڑی کی کھڑکی کے پٹ کے چوکٹے کی اوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں پٹ کو اتارنے چڑھانے کے لیے انگلیوں کے سرے اٹکانے کو بنا ہوا کھانچا یا کسی دھات کی بنی ہوئی آڑ ، ہتھ کھڈا ، ہتھ لیوا (ا پ و ، ۱ : ۳۳) . [ مقامی ] .

جَھبوا (فت جھ ، شد ب ، و مع نیز فت جھ ، و مع) صف مذ ؛ مث : جھبوی . جھبا ، جھبرا ؛ جھکا ہوا ، خم دار ، خمیدہ (جیسے درخت کی شاخ) (پلیٹس) . [ ا : جھبا (رک) ] .

جَھبُوآ (فت جھ ، و مع) امذ . (بیل بانی) وہ بیل جس کے کانوں پر گھنے بال ہوں (ا پ و ، ۵ : ۵۶) . [ جھب (رک) سے ] .

**جھبوتی** ( فت جھ ، شد ب ، و مع ) اسذ . طرہ ، سہرا (قدیم اردو کی لغت) . [ جھبا + ا : وتی ، لاحقۂ صفت ] .

**جھبّہ** ( فت جھ ، شد ب بفت ) اسذ . رک : جَھبّا . سنہری جھبہ جو اُس زمانے میں پولیس والے پہنا کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۹۷) .

**جھبی** ( فت جھ ) اسث . سامان ؛ سیڑھی (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**جھبّی** ( فت جھ ، شد ب ) اسث . کوئی زیور جس میں پھُندنا یا گچھا لگا ہو ، جھبکا ، جھالر دار زیور ، طرہ ؛ گھوڑے کا آرائشی ساز و سامان ، کسی عہدے کا نشان یا وردی (پلیٹس) . [ رک : جھبا ] .

**جھبّے** ( فت جھ ، شد ب ) اسذ ؛ ج . جھبا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

**— جھلانا** محاورہ . عیش و عشرت سے زندگی بسر کرنا ، مزے اُڑانا . تیرے راج میں مجھ کو کون سا عیش و عشرت ہے کون سے جھبے جھلاتی ہوں کیا گلچھرے اُڑاتی ہوں . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۲۸) .

**— جھولنا** محاورہ . عیش کرنا . جب تک وطن میں تھے ان کے پاس تھا ہی کیا اب جھبے جھولتے ہیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۶ : ۹) .

**— دار** صف . ۱. جھالر والا ، طرے والا ، پھُندنے لگا . اس کے بعد پھر اپنی جھبے دار پگڑی سر پر رکھ کر معائنہ موقع فرمانے کی غرض سے نکلے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۰) . ۲. (نباتیات) بال والا ، گچھیلا (پلیٹس) . [ جھبے + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**جھبیا** ( فت جھ ، کس نیز سک ب ) اسث . ۱. چھوٹا پھُندنا ؛ سونے یا چاندی وغیرہ کی بنی ہوئی چھوٹی کٹوری جو بازو بند جوشن حمائل ہمیل وغیرہ گہنوں میں سوت یا ریشم میں پرو کر گونتھی جاتی ہے ، جَھبّا ، جھبکا . رانگ کانسی پیتل کا زیور ، جھبیا ، گچری . . . یہ سب زیور میلے اور گھسے بنے (پھٹے) . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . ۲. چھوٹا جھابا (چھوٹا ٹوکرا) ( نوراللغات ؛ شبد ساگر) . [ ا : جھبا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جَھپ** ( فت جھ ) (الف) م ف . فوراً ، تُرت ، جھٹ سے .

جھپ آیا عماری سے اتر کر
بوسہ دیا سب سروں کے اوپر

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، آزاد ، ۴۱) . جھپ اماں جان سے لا انہیں کچھ دے دیا . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۱۳) . (ب) اسذ . چھلانگ ، جست ؛ جھٹکا ؛ تیزی ، سرعت یا جلدی سے کرنا ، کودنا (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ س : جھمپ: झम्प ] .

**— تال** اسذ ؛ اسث . (موسیقی) ایک تال جو پانچ ماتراؤں کا ہوتا ہے اور جس میں چار پوری اور دو آدھی ہوتی ہیں اس میں ضرب تین اور خالی ایک رہتا ہے . اسے ہمیشہ "چوتالہ" و "ہمار یا" کبھی "جھپ تال" میں دھیمی لَے سے گاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۸) . [ جھپ + تال (رک) ] .

**— تالا/تالہ** (—/ فت ل ) اسذ ؛ صف . رک : جھپ تال . ٹھیکہ ایک تالا نہایت موزوں ہے اور ٹھیکہ جھپ تالے میں بھی یہ وزن صحیح ہوتا ہے . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۸) . دھرپد کے چار تک یا حصے ہوتے ہیں . . . اس کے لیے تالیں بھی مخصوص ہیں مثلاً . . . جھپ تالہ وغیرہ . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی) ، ۱۴۰) . [ جھپ + تال (رک) + ا/ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— جالیا** (— سک نیز کس ل ) صف . رک : جھپ جھالیا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۸۵) .

**— جالیا پن** (— سک نیز کس ل ، فت پ ) اسذ . دغا بازی ، مکّاری ، عیّاری .

یہ جھپ جالیا پن بھی ڈالے گا رخنے
جو پوشاک اب لوٹ جالی ہوئی ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۰) . [ جھپ + جالیا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— جھالیا** (— سک نیز کس ل ) صف . رک : جھپ جھالیا .

اے دوگانہ شیخ جھینگا میری بحری کا غلام
ہے بڑا جھپ جھالیا بچنا تم اس کی چال سے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۸۲) . بڑا ہے ایمان پلّے سرے کا دغا باز سوا جھپ جھالیا فریبیا ، جعلیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۰) .

**— جَھپ** (— فت جھ ) م ف . جلدی جلدی ، فوراً ، تیزی کے ساتھ . تم تو جَھپ جَھپ کہانی کہتی جاتی ہو ، اور میرے دل میں پوچھنے کی ہزاروں باتیں بھری ہیں . (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۲۶) . یہ سن کر چھوکریاں جَھپ جَھپ جا پہنچیں . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۱) . [ جھپ + (رک) کی تکرار ] .

**ــ دَنے/دیسی** (ــ کس نیز فت د / ی مج) م ف. **فوراً، اچانک، جھٹ پٹ.** جھپ دِنے ایک کوا دور سوں دَسیا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۵۴). بڑھیا نے اٹھ کر جھپ دیسی سلطان کے گھوڑے کی باگ پکڑ لی. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۵۰). [جھپ + ا: دنا/دیسی، دسی = سے (رک)].

**ــ سانی/سنی** م ف. رک: **جھپ دنے/دیسی، فوراً.** جھپ سانی کپڑا پھاڑ پھوڑ، نتھ اور بالیاں نکال لیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۸۶). [جھپ + ا: سانی/سنی = (رک) سے].

**ــ سے** م ف. **یکبارگی، فوراً، جلدی سے.** جو اچک لایا ہے جھپ سے پھر پیچھے لگا اس کے انگارا چمکتا. (۱۷۹۰، ترجمۂ قرآن مجید، شاہ عبد القادر، ۴۲۹). جواہرات کیا منہ کا نوالا ہے کہ کوئی جھپ سے نگل لے گا. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۷۵).

**ــ کھانا** محاورہ. ۱. **(پتنگ کا) اُلٹ کر گرنا، اُلٹنا پلٹنا.** وہ اس طرح اترتا ہوا معلوم ہوتا تھا جیسے بلندی سے کوئی پتنگ ٹوٹ کر جھپ کھاتی ہوئی نیچے اترتی ہے. (۱۹۲۴، مذاکرات نیاز، ۹۰). ۲. **جھپٹ کھانا، چھپنا** (شبد ساگر).

**جَھپّا (۱)** (فت جھ، شد پ) امذ. رک: **جَھپّا، جھالر.**

کسے اس پہ کسنے وہ مقیش کے
کہ جھپوں میں تھے جس کے موتی لگے

(۱۷۸۴، سحر البیان، ۴۹).

**جَھپّا (۲)** (فت جھ، شد پ) صف. **تحقیر کے موقع پر بولا جاتا ہے (مجازاً) حاسد؛ تیز طرار؛ تیز مزاج.**

سوت جَھپّا مری انگاروں پہ ہے لوٹ رہی
کیا مرے ہاتھ سوا لاکھ کا ہے بل آیا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۲: ۳۰۳). [ا: جھپ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**جُھپّا** (ضم جھ، شد پ) امذ. رک: **جھوپا، جھوٹپا** (پلیٹس).

**جَھپات/جَھپاٹ** (فت جھ) امث. رک: **جھپاک، تیزی، جلدی، سرعت** (پلیٹس).

**جَھپاٹا** (فت جھ) امذ. **حملہ، وار.** میں اس کو پہلے ہی جھپاٹے میں نیچے لایا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۴۱). [رک: جھپٹا].

**جَھپا جَھپ** (فت جھ، فت جھ) م ف. **جلدی جلدی، چٹخارے کے ساتھ، آواز کے ساتھ.**

چلے کہاں ہم سے روٹھ کر تم اٹھائے تم نے قدم جھپا جھپ
نہ جانے دیں گے لپٹ کے بوسے تمہارے لے لیں گے ہم جھپا جھپ

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۲۸). زہرہ بیگم نے جھپا جھپ کنگھی کی، منہ دھویا. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۸). [رک: جھپ + ا، لاحقۂ عطف + جھپ].

**جَھپا جَھپی** (فت جھ، شد پ، فت جھ، شد پ) امث. **معمولی مقابلہ، ہلکی جھڑپ.** کچھ یوں سی سی جھپا جھپی میں ہزیمت پا کر واپس چلا گیا. (۱۹۰۶، مرآۃ احمدی، ۴۱). [رک: جھپا جھپ + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**جَھپاس** (فت جھ) امث. **بوچھاڑ، تیز بارش** (پلیٹس). [رک: جھپ + پ: واسا वास = س: ورشا वर्षा].

**جَھپاسیا** (فت جھ، سک نیز کس س) صف. **مکّار، دغا باز، جھوٹا.** جھوٹے جھپاسیے جوڑ باز اور لڑا کر تماشا دیکھنے والے اور بیلیے وغیرہ سب کا علاج حکام ختا ایسا کرتے ہیں کہ ... سننے والے عبرت کی انگلیاں کانوں پر دھرتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۱۵). [ا: جھپ (رک) + ا: آس (رک) + یا، لاحقۂ صفت].

**جَھپاک** (فت جھ). (الف) امث. **جلدی، تیزی، عجلت؛ سرگرمی، چستی** (پلیٹس). (ب) م ف. **جلدی سے، تیزی سے، فوراً، ترت.**

صیاد نے جو دیکھا ہرن اٹھ چلا جھپاک
جلدی سے دوڑا پیچھے ہرن کے وہ سینہ چاک

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۶). ڈیوڑھی کے قریب پھونس کا بنگلہ تھا جھپاک دیا سلائی کھینچ... آگ بتاہی تو دی. (۱۸۱۵، سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۵۵). [ا: جھپ (رک) + س: ا + کن क + क].

**ــ جَھپاک** (ــ فت جھ) م ف. **جلدی جلدی.** بعض نوجوان... تیز دستی کی عادت ڈالتے ہیں اور جھپاک جھپاک کام کو کرتے ہیں. (۱۸۹۴، تعلیم الاخلاق، ۹۰). تین بجے رات سے اٹھ میں نے جھپاک جھپاک گلگلوں کا آٹا متھا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۶۷). [جھپاک (رک) کی تکرار].

**ــ سے** م ف. **جلدی سے، جھٹ پٹ.**

تجھے آج انشا تو خوش کروں نہیں چاہتا ہے کہ چپ رہوں
غزل اور قافیہ کی کہوں ابھی حکم ہو تو جھپاک سے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۵). شاباش پٹھے بڑے کام کا ہے لانا جھپاک سے ناخن گیر. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۲۴).

**جَھپاکا** (ف جھ) امث. ۱. **جلدی، تیزی، شتابی.**
گلے لپٹنے میں یوں شتابی، کہ، مثل بجلی کے اضطرابی
کہیں جو چمکا چمک چمک کر، کہیں جو لپکا تو پھر جھپاکا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۷). ساماں ہر کام میں بڑا جھپاکا کرتی ہے. (۱۹۲۵، لئات الخواتین، ۷۵). ۲. **جلدی جلدی کسی کام کے کرنے کی آواز، پانو کی یا بوس و کنار کی آواز.**
عاشق کی چشم تر میں کو دیتے آوبں لیکن
پانوں کا دلبروں کے چھپتا نہیں جھپاکا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۶۶۰). [ا: جھپاک (رک) + ا: ا = س: کن ؎].

**— کرنا** محاورہ. **حملہ کرنا، جوپٹا مارنا.**
وقت جلوہ مجھے ڈر ہے کے بھری محفل میں
کر نہ بیٹھے کہیں گھونگٹ پہ جھپاکا سہرا
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۵).

**— لپاکا** (— ف ل) صف مث. **ایسی لڑکی جو پھرتی سے کام کرے** (فرہنگ اثر). [جھپاکا + لپاکا، لپکنا (رک) سے].

**— مارنا** محاورہ. **جلدی سے کوئی کام کرنا، جلدی سے آنا جانا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**جَھپاکے** (ف جھ) امذ؛ ج. جھپاکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت. تلوار چلی، دو دو جھپاکے ہوگئے. (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۱۳۸).

**— سے** م ف. رک: جھپاک سے. تم آنکھ بچا کے جھپاکے سے نیچے اتر آنا. (۱۸۹۹، ہمرے کی کتنی، ۶۶). عورت جھپاکے سے پاؤں چھاتی پر دھر کے نکل گئی. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۱).

**جَھپا مارنا (۱)** محاورہ. **پانی کے چھینٹے مارنا، چھپکارا مارنا.** اول لوح کو پانی میں دھوکر جھپا مارا اس آگ پر. (۱۸۵۵، طلسم حکیم اشراق، ۵۰۷).

**جَھپا مارنا (۲)** محاورہ. **کوئی چیز چھین لینا، اچک لینا، جوپٹا مارنا.** روکڑ کے پیسوں پر جھپا مار کے بھاگا تو اس کی دھول تک مجھے نہ ملی. (۱۹۳۱؟، روح لطافت، ۱۱۰).

**جَھپان (۱)** (ف جھ، شد پ) امذ. ۱. **مستی اور غفلت** (جس میں مریض آنکھیں بند کیے پڑا رہتا ہے). خدا کے صدقے سے بچہ سنبھلنے لگا غفلت کا جھپان کم ہوا نیند آئی. (۱۹۲۶، نوراللغات). ۲. (نیند کی) **جھپکی.**
اعضا کا یہ پیچ و تاب، اللہ غنی
یہ نیند کے جھپان، الٰہی توبہ
(۱۹۶۷، نجوم و جواہر، ۱۶۷). [ا: جھپ، جھپکنا (رک) سے + ا: ان، لاحقۂ اسم کیفیت].

**— پڑنا** محاورہ. **نیند آجانا، جھپکی آنا.** دو گھڑی بعد پھر آنکھوں پر جھپان پڑ گئے اور اتنا غفیل ہوگیا. (۱۹۱۲، شباب لکھنؤ، ۱۷۴).

**— ڈالنا** محاورہ. **غنودگی کی حالت پیدا کرنا، پلکوں کو بوجھل کردینا؛ جھپنپانا.** ان آنکھوں پر خمیدہ سیاہ زلفوں نے جھپان ڈالا ہے. (۱۹۲۴، داودہ پنج، لکھنؤ، ۹، ۳۷: ۴).

**جھپان (۲)** (ف جھ، شد پ) امذ. **ایک پہاڑی سواری جسے چار آدمی اٹھا کر چلتے ہیں.** میں اس مقام پر جہاں تک ٹونگہ آتا ہے اپنا نوکر اور جھپان بھیج دوں گا. (۱۸۷۹، خطوط سرسید، ۱۶۸). راستہ میں جھپان کی سواری تھی. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۴۹). [مقامی].

**جَھپانا** (ف جھ) ف ل. **آنکھیں بند کرنا، جھپکی لینا، اونگھنا** (پلیٹس). [رک: جھپ + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جھپانا** (کس جھ) ف م. **شرمندہ کرنا، جھینپنا (رک) کا تعدیہ.** آغا صاحب بولے یار اس وقت قمرن جان ہوتیں تو ان کو جھپاتے کہ دیکھو حسن گلو سوز اس کا نام ہے اور جمال اسے کہتے ہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۴۱۷). چاہتا تھا کہ کسی نہ کسی طرح سقراط کو جھپائے. (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۲۶۴).

**جَھپانا** (ف جھ، شد پ) ف ل. **رک: جھپ کھانا معنی نمبر ۱.** کسی صاحب کا جو بھاگنے میں پٹکا کھل گیا تو مانند کٹے ہوئے پتنگ کے جھپاتے چلے. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۴۹). [جھپ (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جَھپانی** (ف جھ، شد پ) امذ. **جھپان اٹھانے والا کہار** (نوراللغات؛ شبد ساگر). [رک: جھپان (۲) + ا: ی لاحقۂ نسبت].

**جَھپٹ** (ف جھ، پ) امث. ۱. **اچانک یا جلدی کا حملہ، دوڑ، زقند، جست، چھلانگ، جھونک.**
کوئی دے کے کاوا دکھاویں جھپٹ
کوئی پونیاں کر کے جاویں ڈپٹ
(۱۷۹۴، جنگ نامہ دو جوڑا، ۵۲). ایرج باز تیز پرواز جو ایک جھپٹ میں سیمرغ کو قلہ قاف سے پکڑ لاتا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۸۹).

جھکا دیتی ہے سر صبا کی جھپٹ
جنوں خیز ہے بوئے گل کی لپٹ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۰۲) . ۲. **لڑائی ، جھگڑا ، جھڑپ ، حملہ .** آپ کو اس سے کیا غرض ، آپ کی بھی جھپٹ کی نیت ہوگی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۷۸) . یہاں نیازی بیگم کی یہ جھپٹ ہو رہی تھی وہاں آرسی مصحف میں مرزا بیوی کی شکل کیا خاک دیکھتے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۴۴) . ۳. **(کشتی) جب حریف سامنے کھڑا ہو تو اس کا بایاں ہاتھ اپنے داہنے ہاتھ سے پکڑ کر اور ایک دم جھک کر اپنے بائیں ہاتھ سے حریف کا داہنا گھٹنا پکڑ کر پیچھے ہٹ جانا** (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۴۷) . ۴. **گھوڑے کی معمول سے زیادہ عارضی اور وقتی تیز دوڑ ، تیز رفتاری .** دو گھوڑے صبا رفتار برق کردار جن کی جھپٹ نسیم تند رو کو کھندل ڈالے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۰) . ۵. **ضرب ، چوٹ دھکا ، زد .** قلعہ کے قریب دو گائیں دوڑی آئیں ایک نکل گئی دوسری کی جھپٹ مجکو لگی گر پڑا کپڑے لتے ہو گئے . (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۴۸) . ۶. رک : جھپٹا (پلیٹس) . [س: جھمپ झम्प] .

**— پڑنا** محاورہ . **تیزی سے یا یکایک آگے بڑھنا ؛ حملہ آور ہونا .** تھوڑی راہ بھی نہ طے کی تھی کہ کچھ جانور چیونٹیوں کی صورت کے درخت سے جھپٹ پڑے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۶۴) . شمال مشرق کی طرف سے پچھتر ہوائی جہاز جن میں سے ہر ایک کے پاس پانسو پونڈ وزن کے بم تھے شہر پر جھپٹ پڑے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۳۴) .

**— جانا** محاورہ . **دوڑ کر جانا ، جلد جانا ، تیز جانا .**
مرتا ہے جلال اس کو خبر جا کے یہ دے جلد
کوئی نفس رفتہ ہی اس وقت جھپٹ جائے
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۸۳) .

**— کر / کے** م ف . ۱. **جلدی سے ، لپک کر .**
جھٹ پٹ جھپٹ کے تم نے جو سوندے کواڑ خوب
چوکھٹ پہ گر کے رات میں کھائی پچھاڑ خوب
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۹) . گر نے چیخنے کی آواز سنی جھپٹ کر ان کے پاس پہنچی . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۶۵) . ۲. **چھین کر ، اُچک کر .**
نکلا جدھر وہ شوخ ہوا شور دیکھنا
دل کو جھپٹ کے کوئی ادھر سے نکل گیا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲) .

**— کرنا** محاورہ . **آگے بڑھ کر مقابلہ کرنا ، لپک کر سامنا کرنا ، پہل کرنا .** جیل کے احاطہ میں پانوں رکھتے ہی داروغۂ جیل نے جھپٹ کی کیا تم ہی . . . بابو ہو . (۱۹۲۶ ، داودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۵ : ۶) .

**— کھانا** محاورہ . **چوٹ کھانا ، زک پہنچنا .**
ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہ وفا میں
کھائی ہے جھپٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸) .

**— لگانا** محاورہ . **زقند بھرنا ، دوڑ لگانا ، تیزی سے گزر جانا .**
غلام قادر نے گھوڑے پر سوار ہو کر ایک جھپٹ ادھر سے ادھر اپنے لشکر میں لگائی . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۳۵۱) .

**— لینا** ف مر . **اُچک لینا ، دوڑ کر پکڑ لینا ، چھین لینا ، مفت لے لینا .**
اس طرح لے ہے جھپٹ گیرائی اس مژگاں کی دل
گانٹھ لے ہے صید کو جس طرح چنگل باز کا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۳) .
چھاتی سے گیند بازی کر ، گیندا کان پر دھر
دل کو جھپٹ لیا ہے آج آکے اس ادا سے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۸) . بازاری لوگ کچھ اس سے تکرار کر رہے تھے ہم نے کتاب اس کے ہاتھ سے جھپٹ لی . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۵۵) .

**— میں آنا** محاورہ . ۱. **(بھاگتے ہوئے کسی سواری یا جانور وغیرہ کی) زد میں آجانا .** حضرت خوف رہتا ہے و اللہ قدم قدم پر خوف رہتا ہے کہ مبادا کوئی رہرو جھپٹ میں نہ آ جائے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۵۷) . بھاری گاڑیوں کی جھپٹ میں آکر بہت سے لوگ کچل کر پاش پاش ہو گئے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۱۴۳) . ۲. **سایہ ہو جانا ؛ لپٹ میں آ جانا .**
مرا دل آ گیا جھٹ پٹ جھپٹ میں
ہوا لٹ پٹ لپٹ زلفوں کی لٹ میں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۷) .

**— ہو جانا** ف مر . **جھگڑا ہو جانا ، لڑائی ہو جانا .**
نشہ میں چور ہوں اور سوجھتی ہے دور کی اب
ڈر ہے کرزن سے نہ ہو جائے کہیں مجھ سے جھپٹ
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۳) .

**جھپٹا** (فت جھ ، پ ، سک نیز شدٹ) اسذ . ۱. (i) **جھپٹا ، حملہ ، جست ، زد ، (عموماً کسی جانور پرند یا آدمی کا) یکایک حملہ .**
جان پر ہو کیوں کہ عشق کے جھپٹے میں آ کے دل
جیتا نہ اٹھنے صید کو دے شیر کی نشست
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۲۱) . (ii) **نوچنا کھسوٹنا .**
کوئی اپنے آشنا سے کر ناز کا جھپٹا
کہتی ہے ہنس کے کافر چٹکی لے یا نہٹا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱) . ۲. بد روح کا اثر ، آسیب . کوئی سایہ جھپٹا ، نظر گذر پتلاتا ہے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۶) . ۳. لگاتار کوشش یا کام ؛ تلواروں کی جھنکار ؛ شدت ، تیزی ، تندی (بخار ہوا بارش یا آگ کی) ؛ ہوا کا جھونکا ؛ حملہ (بیماری یا وبا کا) ؛ ٹکراؤ ، تصادم ؛ صدمہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ پ : جھپٹا झपटा ؛ ا : جھپٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— چلنا محاورہ (قدیم) . وار کرنا ، حملہ کرنا ، جھپٹنا . باز پھر جھپٹا چلیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

— مارنا محاورہ . پنجہ مار کر یا حملہ کر کے کسی چیز کو چھین کر لے جانا ، اُچک لینا ، حملہ کرنا . شیر چھپ کر . . . شکار کی تاک جھانک میں بیٹھتا ہے اور . . . اس پر جھپٹا مارتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۲۹) . وہ جھپٹا مار کر تجھے . . . دبوچ لے جائے گی . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۷۳) .

— ہونا محاورہ . آسیب وغیرہ کا خلل ہونا . آخر وہی نتیجہ پیش آیا کہ کچھ جھپٹا ہو گیا . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۳۳) .

جھپٹا جانا ف م . دوڑا چلنا ، تیزی کے ساتھ چلنا تیز ہو جانا ، بھاگنے لگنا ، رک : جھپٹنا .

سب اس وادی میں آ جھپٹا گئے ہیں
فرس کو فہم کے ڈپٹا گئے ہیں
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲) .

جھپٹا جھپٹی (فت جھ ، سک پ ، فت جھ ، سک پ) امث . جلدی اور چالاکی سے کوئی چیز لے لینا ، کسی کے ہاتھ سے کوئی چیز لے کر بھاگنا ، چھینا جھپٹی ، نوچا کھسوٹی . نشہ اور بھی تیز ہو گیا اور جھپٹا جھپٹی پر آمادہ ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد (فرہنگ آصفیہ)) .

ہم پر تو جفا اور ہے ڈپٹا ڈپٹی
رانڈوں سے کلیلیں ہیں تو جھپٹا جھپٹی
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۵۰) . [ جھپٹ (رک) + ا : ا . لاحقۂ عطف + جھپٹی ، جھپٹنا (رک) سے اسم مصدر ] .

جھپٹانا (فت جھ ، سک پ) ف م . جلدی سے دوڑانا ، جلدی سے روانہ کرنا ، آدمی کو کسی کام کے واسطے تیز چلانا ، جلد بھیجنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

جھپٹ چلنا (فت جھ ، پ ، چ ، سک ل) (الف) صف مذ . ایک قسم کا مچھلی کا شکاری (نوراللغات) . (ب) ف م . ایک خاص طریقے سے مچھلی کا شکار کھیلنا (جامع اللغات) . [ متامی ] .

جھپٹنا (فت جھ ، پ ، سک ٹ) ف ل ؛ ف م . حملہ کرنا ، حملے کی غرض سے دوڑ پڑنا ، اچانک حملہ آور ہو جانا ، تیزی سے آگے بڑھنا ، دوڑ کر جانا .

جھپٹے یہ کہہ کے تیغ دو دستی علم کیے
دونوں طرف کے نیزۂ خطی قلم کیے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷) .

عقابی شان سے جھپٹے تھے جو بے بال و پر نکلے
ستارے شام کے خون شفق میں ڈوب کر نکلے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۰) . [ ا : جھپٹ (رک) + ا : نا . لاحقۂ مصدر ] .

... جھپٹی (فت جھ ، سک پ) امث . جھپٹنا (رک) سے اسم مصدر بطور جزو دوم مستعمل ، رک : جھپٹا جھپٹی ؛ چھینا جھپٹی .

جھپٹے (فت جھ ، پ ، شد ٹ) امذ . جھپٹا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— میں آنا محاورہ . ۱. زد میں آنا ، قابو میں آنا ، متاثر ہونا (جامع اللغات) . ۲. (اکثر بد روح کے) اثر میں آ جانا ، سایہ ہونا ، آسیب ہونا .

جھپٹے میں ہما کے فیض بھر آ ہی گئے ہوئے
خدایا گر نہ آن کے پاس نقش بوریا ہوتا
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۷) . تعجب ہی کیا تو بھی اس کے جھپٹے میں آ کے گلی گلی ٹھوکریں کھاتی پھرے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۰۴) .

جھپڑی (ضم جھ ، سک پ) امث . رک : جھونپڑی ، چھپر کا گھر ، پھونس کا گھر .

ہیں جھپڑیاں ہمسائے مت آگ ان کو لگ اٹھے
نکلی تو وہ سینے میں تک ، تک آہ جولانی نہ کر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۶) .

جھپڑیا (ضم جھ ، فت پ ، سک ڑ) امث . چھوٹی جھونپڑی . اپنے رہنے کے لیے ایک ٹوٹی جھپڑیا بھی نہ چھوڑی مگر قوم کے لیے لاکھوں روپیوں کا کالج بنا گئے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۶۴) . [ جھپڑی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

جھپٹ (فت جھ ، سک پ ، فت س) امذ . دھوکا ، دہشت ، کپٹ ؛ ایک گالی (شبد ساگر) . [ پ : جھپسٹ झपसट ] .

— میں م ف . دھوکے میں ، غیر ارادی طور پر ، بلا سوچے سمجھے . چاند باغ کے اچھے پرانے سنہرے دنوں میں تو خیر وہ یونہی جھپسٹ میں انٹلکچوئیل بن گئی تھی کہ . . . یہ ایک لازمی جزو تھا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۷۶) .

**جَھپَک** ( فت جھ ، پ ) امث . **۱. پلکوں کا ہلنا ، پلک مارنا ، پلکوں کا جلدی سے مل کر کھلنے کا عمل .**

جھپک ہے آنکھ پر مژگاں کی پیدا
گویا بیمار پر کرتے ہیں پنکھا

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۲۱) . جو جو راجہ اندر نے اپنے سونھ سے نکالا تھا آنکھ کی جھپک کے ساتھ ووہیں ہونے لگا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۰) .

کچھ تو کرتی ہے اشارے تری آنکھوں کی جھپک
ہاتھ جب ہم نے رکھا دل تہ و بالا دیکھا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۵) . **۲. (i) چمک دمک .**

دیکھی تھی ترے کان کے موتی کی اک جھپک
جاتی نہیں ہے اشک کے رخسار کی ڈھلک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۳۸) . (ii) **جھلک ، پرتو ، سرسری نظر .** حضور میں نے تو آدمی کی جھپک سی دیکھی تھی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۰۰) . سرسری جلوہ گری یعنی ایک ،، جھپک ،، اچھے اچھوں کے لیے صاعقۂ جانسوز سے کم نہو . (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۵۰) . **۳. چستی ، چالاکی .** حرکات میں وحشت ، چال میں چیتے کی سی جھپک اور آنکھوں میں ہرن کا سا چوکنا پن ہے . (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۲۲) . **۴. نیند کے غلبے سے آنکھ بند ہونا ، جھپکی** (نوراللغات) . **۵. شرم ، جھجک ، حیا ، حجاب .**

ترے دل میں جو آئے کر بے دھڑک
کہ جاتی رہے یک قلم یہ جھپک

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۹) . وہ جنٹلمین . . . اب کھدر کے کرتہ اور گاڑھے کی دھوتی پائجامے میں بلا کسی جھپک اور جھجک کے ہر جگہ آتے جاتے ہیں . (۱۹۲۲ ، مضامین محفوظ علی ، ۲۱۴) . **۶. جنبش ، ہلور ، جھونک ، ہوا دینا یا لینا (پنکھے وغیرہ سے) .**

دلِ سوزاں کی مرے آگ بجھی جاتی ہے
ایک ادھر بھی جھپک اے دامنِ مژگاں کرنا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۷۱) . پے در پے پنکھیا کی جھپک دی وہ تمام ابر سمٹ کر ایک روئی کا گالا بن گیا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۸۹) . **۷. (ہوا کا) جھونکا** (پلیٹس) . [ ا : جھپکنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**ــ آنا** ف مر ؛ محاورہ . **ہلکی سی نیند آنا ، اونگھ آنا .** کچھ جھپک آئی تھی کہ تم نے جگا دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) .

**ــ جانا** محاورہ . **۱. نیند آنا ، غنودگی طاری ہونا .** کچھ آنکھ جھپک گئی تھی کہ غل ہوا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) **۲. ہل جانا ، حرکت میں آنا .**

دیکھ اے چشمِ نم اشک سنبھالے ہی رکھ
ٹک جھپک جائے گی مژگاں تو یہ پھر جیحوں ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۵) .

**ــ جَھپان** (ــ فت جھ ) امث (قدیم) . **اِدھر اُدھر ہلنا** (قدیم اردو کی لغت) . [ جھپک + جھپان ، رک : جھپ + ان ، لاحقۂ کیفیت یا اسم مصدر ] .

**ــ جَھپَک** م ف . **جَھپ جَھپ کی آواز کے ساتھ ، زور سے ، جھپاکے کے ساتھ .**

زور مزوں سے رات کو برسے تھا مینھ جھمک جھمک
بوندیں پڑیں ٹپک ٹپک ، پانی پڑے جھپک جھپک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۷) .

**ــ دِکھانا** محاورہ . **جھلک دکھانا ، صورت دکھانا** (نوراللغات) .

**ــ کھا جانا/کھانا** محاورہ . **رک : جَھپکنا .**

دیکھتے ہی اس کا ہیبت سے گیا سینہ دھڑک
بند گئیں آنکھیں وہیں اور کھا گئیں پلکیں جھپک

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰) .

**ــ لینا** محاورہ . **رک : جھپٹ لینا .**

جو شوخیاں اس میں میں نے پائیں کہاں تک ان کا بیاں ہو مجھ سے
نگہ لڑاتے ہی اس نے جس دم جھپک لیا جھپ ، تو دل کو میرے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۲) .

**جَھپکا** ( فت جھ ، سک پ ) امذ . **۱. جھومر کی طرح کا آویزے دار ایک زیور ، رک : جھپکا .**

لگے جھپکے جھومر سروں پر تھے جو
ثریا سے بہتر اونہیں جان تو

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۱) . جھپکے ، موہن ، مالا ، ٹیکہ . . . یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . **۲. جلدی ، عجلت** ( نوراللغات ) . **۳. (کاشتکاری) اناج برسانے یعنی بھوسا ملے ہوئے دانوں کو اوپر اٹھا کر گرانے کے موقع پر ہوا دینے کا پنکھا یا چھاج جس کی جھپک سے بھوسا اُڑ کر دانوں سے دور گرتا ہے کپڑے کی چادر کو ہوا میں جھپکا کر بھی یہ عمل کیا جاتا ہے ، چھپکا ، چھپکی** (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . **۴. (کبوتر بازی) نئے کبوتروں کو بازی کے لیے اُڑنا سکھانے کو ابتدا میں بھڑکا کر اُڑانے کا عمل جو منڈیر اور چھت تک رہے ، پھڑی ، پھڑیاں** (ا پ و ، ۸ : ۱۲۹) . اف : دینا ، کھانا . **۵. جھونکا** (پلیٹس) .

**جَھپکانا** ( فت جھ ، سک پ ) ف م . **جھپکنا (رک) کا تعدیہ .** کان جھپکا کر لات مار سکتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۶) .

**جَھپکنا** (فت جھ ، پ ، سک ک) ف ل. **۱. پلکوں کا نیچے اوپر ہونا ، آنکھوں کا کھلنا بند ہونا .**

جھپکتے اس طرح مژگاں کہاں ہیں
جہازِ حسن کے یہ بادباں ہیں

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۲۱) . ایک چکر جس کی چمک سے آنکھ جھپکتی ہے اس طرح پرویا ہوا ہے کہ برابر پھرے جاتا ہے . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۱) .

آنکھ جھپکوں تو شرارے برسیں
سانس کھینچوں تو رگ جاں چمکے

(۱۹۷۲ ، دیوان ناصر کاظمی ، ۴۷) . **۲.** (پنکھا وغیرہ) **جَھلنا** (پلیٹس) . **۳.** (i) **شرمندہ ہونا ، جھینپنا .**

عاشق سے جھپکتی ہیں لجائی ہوئی آنکھیں
باہر وہ کبھی شرم کے مارے نہیں آتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۶) .

نظر آیا چاند پھیکا تو جھپک گئے ستارے
شب ماہ بھی نہ چمکی جو تو نکلا جگمگا کر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۲) . (ii) **جھجکنا ، مرعوب ہونا ، ڈرنا ، خوف زدہ ہونا .**

جب وقت پڑے دیجیے دستک در دل پر
جھکیے فقرا سے نہ جھپکیے امرا سے

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۹) . فقہا اور محدثین جو فلسفہ اور منطق سے بالکل نا آشنا تھے . . . معتزلیوں سے ہمیشہ جھپکتے تھے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۵) . **۴. رک : جھپٹنا .**

کوئی روتا ہے کوئی ہنستا ہے کوئی ناچے ہے کوئی گاتا ہے
کوئی چھینے ، جھپکے ، لے بھاگے ، کوئی دھونس دھڑکا لاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۳) . ایک بلبل کبھی شاخوں پر جھولتی ، کبھی پانی کی طرف جھپکتی ، جیسے اپنا عکس دیکھ رہی ہو . (۱۹۷۳ ، ایک تھی جھیل ، ۶) . **۵. جھٹکنا ، زور سے جنبش دینا .**

دل خس و خاشاک کی صورت اٹکتا ہی رہا
گو سدا دامن کو اپنے وہ جھپکتا ہی رہا

(۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف (کلام بسمل) ، ۶۳) . [رک : جھپک + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : جھنپ + کر क्ष + कर्प] .

**جَھپکی** (فت جھ ، سک پ) امث . **۱. غنودگی ، ہلکی سی نیند ، اونگھ .** لیٹا تو نیند کی ایک جھپکی سی آ گئی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۲) . ماروا‌ڑی کو سوتا پا کر مرشد نے بھی ایک جھپکی لی . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۵) . **اف : آنا ، لینا . ۲. ایک جھلک .** اگر حضرت جبریل ان کی جھپکی دیکھ پائے جیتے جی آسمان پر نہ جائے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳) . وہ اس خون ریز جنگ و جدل اور کشت و خون میں بھی عجیب طرح سے اپنی جھپکی دکھا گئی . (۱۹۰۵ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۱۸۸) . **۳. کشتی کا ایک داؤ .** طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی . . . جھپکی ، کھسوٹا ، اڑنگا . . . ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸) . **۲. رک : جھپکا معنی نمبر ۳** (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . **۵. جست** (جیسے شیر کی) ، **جھپٹ** (پلیٹس) . [جھپک + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

**— لگنا** محاورہ . **آنکھ جھپکنا ، ذرا سا سو جانا ، تھوڑا سا وقت گزرنا .**

اک چشمک پیالہ ہے ساقی بہار عمر
جھپکی لگی کہ دور یہ آخر ہی ہو چکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۷) . بیوی کی آواز کان میں ضرور گئی تھی مگر جھپکی سی لگ گئی تھی جواب نہ دیا . (۱۹۲۱ . فغان اشرف ، ۲۹) .

**— میں** م ف . **چشم زدن میں ، ذرا سی دیر میں .**

تب سبک رو ہو کے وہ چشمک زناں
ایک جھپکی میں پہنچتے ہیں یہاں

(۱۷۷۴ ، رموز العارفین ، ۳۷) .

**جَھپکے کے بالے** (فت جھ ، سک پ) امذ ؛ ج . **ایک قسم کے بڑے بھاری اور قیمتی جڑاؤ بالے .** ان بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں سمدھیانے والے جھپکے کے بالے مانگتے ہیں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۷۷) .

**جَھپلانا (۱)** (فت جھ ، سک پ) ف ل . **لاچانا ، مائل ہونا ، ٹوٹ پڑنا .**

میں یوں کہا غفلت میں بھا پکڑا یکایک کچ تو کیوں
کی میں بزاں ملنے کی نیں جو یوں تمیں جھپلائے پر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۲) .

صورتِ دلدار دیکھوں کیوں نہ میں
آنکھ اچھی چیز پر جھپلائے ہے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۶۶) . [پ : جھپلانا झपलाना] .

**جَھپلانا (۲)** (فت جھ ، سک پ) ف م . **دھونا ، کھنگالنا ،** (پلیٹس) . [س : کشپی क्षपय] .

**جَھپیٹ** (فت جھ ، ی مج) امث . **۱. حملہ ، تاخت ، رک : جھپٹ .**

غل تھا خدا بچائے ہمیں اس جھپیٹ سے
افعی نے اپنے پاؤں نکالے ہیں پیٹ سے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۲) . **۲. دھکا ، زد ، افتاد .** جب جھپیٹ میں پڑوگی تو ساری قلعی کھل جائے گی جوانی

کے زعم میں چاہے بڑھ بڑھ کے باتیں بنالو بڑھاپے میں معلوم ہو جائے گا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۵۱)۔ ۳۔ (جن، پری یا بد روح کا) سایہ یا جادو کا اثر، رک: جھپیٹا۔

دیوانہ ہوں اون کی گرمیوں کا
سایہ میں جھپیٹ ہے پری کی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۳۰۹)۔ افسوس تیرے پیٹ سے، پری بھلی جھپیٹ سے کوئی نہ کوئی فرزند پرتا پھر میرا قول پسند ہوتا۔ (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۱۶)۔

— آنا محاورہ۔ صدمہ پہنچنا؛ حملہ ہونا، زد پڑنا، الزام لگنا۔ دشمنوں پر بھی جھپیٹ آنے کا اندیشہ ہے۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرح دار لونڈی، ۳۸)۔

— کھانا محاورہ۔ چوٹ کھانا، دھکا یا ٹکر لگنا۔

ہر گام پہ ڈگتا ہے قدم راہِ فنا میں
کھائی ہے جھپیٹ ایسی کہ سنبھلا نہیں جاتا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۳۸)۔

— لینا محاورہ۔ جھپٹا مار کر چھین لینا۔

مصری کو جس گھڑی جھپیٹ لیا
قند سے اپنا منھ لپیٹ لیا

(۱۷۷۶، مثنویات حسن، ۱ : ۱۶۷)۔

— میں آنا محاورہ۔ ۱۔ (i) مصیبت میں پڑنا، بلا میں پھنسنا۔ پائے پیٹ کا برا ہو جس کے سبب سے لپیٹ میں آ گئے بلانوشوں کے ساتھ پڑ کر ناحق جھپیٹ میں آ گئے۔ (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۵۶)۔ (ii) رک: جھپٹ میں آنا معنی نمبر ۱۔ رستے میں کیوں بیٹھے ہو ایسا نہ ہو کہ جھپیٹ میں آ جاؤ۔ (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۹۷)۔ ۲۔ رک: جھپٹ میں آنا معنی نمبر ۲۔ (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۸۶)۔

**جھپیٹا (۱)** (فت جھ، ی مج) اسذ۔ ۱۔ رک: جھپیٹ معنی نمبر ۳۔

اسی مالے کو کپڑے سے لپیٹا نہ ہو آسیب کا اس پر جھپیٹا
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲ : ۳۱۰)۔ جھپیٹا تمام بیماریوں کا رب النوع ہے۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۸ : ۶)۔ ۲۔ رک: جھپیٹ (نوراللغات)۔

— کھانا محاورہ۔ رک: جھپیٹ کھانا۔

ولی مرہم نہیں اس کا کسی طور
کہ جن نے عشق کا کھایا جھپیٹا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۶)۔

— ہو جانا/ہونا محاورہ۔ جن یا پری کا سایہ ہو جانا، آسیب ہو جانا، بھوت پریت لپٹ جانا۔

تنکے چنتا باغ سے نکلا میں دیوانوں کی شکل
ہوں تھی باد خزاں مجھ کو جھپیٹا ہو گیا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴)۔

**جھپیٹا (۲)** (فت جھ، ی مج) اسذ۔ رک: جھپٹا۔ جہاں اپنی غذا کی کوئی چیز دیکھتی ہے فوراً جھپیٹا مار کر لے جاتی ہے۔ (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۷۸)۔

**جھپیٹنا** (فت جھ، ی مج، سک ٹ) ف م۔ جھپٹنا (رک) کا تعدیہ۔

وہ باندھا جب گلابی سر پہ پھیٹا
چمن میں بلبلاں آ کے جھپیٹا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۶)۔

**جھپیٹے** (فت جھ، ی مج) اسذ۔ جھپیٹا (۱) (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع، تراکیب میں مستعمل۔ لڑکی سچ مچ مر گئی ہے اور لاش بھی بکسی ہوئی ہے۔۔۔ اس جھپیٹے میں چار آدمی ماخوذ ہیں۔ (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۲ : ۷)۔

— میں آنا محاورہ۔ رک: جھپیٹ میں آنا۔ قبولیت میں کچھ لکھا پڑے میں کچھ اور ہے، جو جھپیٹے میں آ گیا ظلم ہے جور ہے۔ (۱۸۶۱، فسانۂ عبرت، ۵۰)۔ ایسا نہ ہو کسی جھپیٹے میں آ جائے آخر وہی دن نصیب ہوا۔ (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۳۳)۔

— میں لانا محاورہ۔ جھپیٹے میں آنا (رک) کا تعدیہ، جھپیٹنا۔

فتنۂ حشر کو دیکھے تو کہے زلف سے آنکھ
لا جھپیٹے میں اسے دیر نہ کر دوڑ جھپٹ

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۹)۔

**جھٹ** (فت جھ) م ف۔ فوراً، یکایک، جلدی سے۔

بزرگاں کوں اس کام کے میانے سٹ
اوسے لاک ہوں دے کیا دور جھٹ
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۸۸)۔

وہ بھی کھا کر پھر گیا اس کو لپٹ
تسری بھی پھینک دی عابدنے جھٹ

(۱۷۸۴، مثنویات حسن (ضمیمہ)، ۱ : ۱۳۶)۔ یہ بات سن کر تو سب گھبرائیں اور رانی کو جھٹ رتھ پر چڑھا کر گھر لائیں۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۹)۔

ہونٹوں کے قریب آئی جو وہ زلف معنبر
جھٹ چوم لیا ہم نے طبیعت ہی نہ مانی

(۱۹۳۹، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۷)۔ [س: جھٹ झट]۔

— پٹ (— فت پ)۔ (الف) م ف۔ تُرت، فوراً، جلدی سے۔

مرا دل آ گیا جھٹ پٹ جھپٹ میں
ہوا لٹ پٹ لٹ زلفوں کی لٹ میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۳۷)۔

مثال شمع کے جھٹ پٹ ٹپک پڑے آنسو
سنا جو شوخ کے منھ سے کلام رخصت کا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱ : ۷)۔

نہ مٹا دردِ محبت جو ہمارا جھٹ پٹ
ملک الموت کو گھبرا کے پکارا جھٹ پٹ
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۴۱) . (ب) امث . ۱. **جلدی ، تیزی ؛ آسانی .**
چیرے کے بیچ میں چیرا ہے ، پٹکے بیچ جو ہے پٹکا
کیا کہیے اور نظیر آگے ہے زور تماشا جھٹ پٹ کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۱) . بڑی پھرتی و جھٹ پٹ اور آسانی سے انجام پاتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۸) .
۲. **تکرار ( قدیم ) .**
تھی سانجھ تے تا سحر یو کٹ پٹ
یو جھینج یو جنگ تھا یو جھٹ پٹ
(۱۷۰۰ ، سن لگن ، ۱۲۲) . [ جھٹ + پٹ ، تابع ] .

**ــ پَٹ کی کَہانی آدھا تیل آدھا پانی** کہاوت . **جلدی میں کام خراب ہوتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**ــ پَٹ ہوجانا/ہونا** محاورہ . **ذرا سی دیر میں ختم ہوجانا، چٹ پٹ ہو جانا ، ذرا دیر میں خاتمہ ہو جانا .** ابرا ہیم مرحوم کی ناگہانی موت نے مجھے دنیا سے بالکل بیزار کر دیا ہوتا دیکھتے ہی دیکھتے وہ جھٹ پٹ ہو گیا . (۱۹۴۲ ، انوار ، ۲۵) .

**ــ تے** م ف . **(قدیم) رک : جھٹ سے .** دو دل ایک دل ہوتیں جھٹ تے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳) .

**ــ دے نی** م ف . **فوراً ، جھٹ سے .** بیگم نیڈو ترت پھرت سے جھٹ دینی نیچے اتر آئیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۱) .

**ــ سے** م ف . **فوراً ، ایک ساتھ ، پھرتی سے .**
ہوا سے جو در اک طرف کھل گیا
مرا جھٹ سے دل اس طرف ڈھل گیا
(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۶) .
پھر دل کو جو مانگا تو قسم کھا گیا جھٹ سے
کیا بھول گیا لے کے دل آرام ہمارا
(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان بیخته ، ۱۵) . نصیر نے جَھٹ سے صلح کر لی تمھیں عورت کون کہتا ہے ، تم تو صرف بیوی ہو ، یا زیادہ سے زیادہ بھابی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۹) .

**جُھٹ** ( ضم جھ ) اسذ ( قدیم ) . **جھوٹ (رک) کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .**
راتاں کو جاتی چوری سوں پوچھتا تو کوئی دیسے منے
نَیں نَیں ککر جھٹ سوگنداں کھاتی کتیاں سو ہے غلط
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۲) .

**ــ پٹا** ( ــ ضم پ ) اسذ . **صبح تڑکے یا سرِ شام کی ہلکی تاریکی .**
یار آ نکلا تو تھا صورت دکھاتا میں کسے
جھٹ پٹے کا وقت تھا شمس و قمر کوئی نہ تھا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۰) . دونوں وقت ملتے ہیں جھٹ پٹا ہو رہا ہے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۵) . [ جھٹ + پٹا . پھوٹنا (رک) سے = نکلا ہوا ] .

**ــ مٹ** ( ــ ضم م ) م ف . **رک : جھوٹ موٹ ، دکھاوے کا ، نام کو .**
جھٹ مٹ نمازاں کرتی ہور روزیاں کے دن میں چوری سوں
جا داک کے منڈوے تلے نھاتی کتیاں سو ہے غلط
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۲) .

**جُھٹا** ( ضم جھ ، شد ٹ ) صف . **رک : جھوٹا ( پلیٹس ) .**

**جَھٹا پَٹ** ( فت جھ ، پ ) م ف . **رک : جَھٹ پَٹ .**
جھٹا پٹ میں جھٹکتے تجھ جھٹک کر دھاں نے آئھ گئی سو
جھٹکنا تیرے داون کا لگیا ہے و بینج جھٹکا خوش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۶) . [ جھٹ + ا ، عطفی + پٹ ، تابع ] .

**جَھٹا جَھٹ** ( فت جھ ، فت جھ ) م ف . **رک : جھٹ پٹ .**
جھٹا پٹ کر جھٹک جھٹ مٹ سوں جھٹ دے جھٹ سو تو اس نے جھٹاجھٹ جھٹ اپس لاکر مرا پاڑی ہے جھٹ میں دل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳) . پھٹا پھٹ ، پھٹا پھٹ ، جھٹا جھٹ ، کھٹا کھٹ . . . ان کے تلفظ میں اس پائے مخلوط کو ملفوظ نہیں کیا جائے گا . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [ جھٹ + ا ، عطفی + جھٹ ] .

**جُھٹارنا** ( ضم جھ ، سک ر ) ف م . **جھوٹا کرنا ؛ برائے نام کھانا پینا ، جھٹالنا .** حضور یہ کڑاکے کا فاقہ بہت برا ہوتا ہے منہ بھی جھٹارا تو اس موئی سے کالے پانی نے اور کلیجا کھرچنا شروع کیا . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۹۶) . [ رک : جھٹالنا ] .

**جَھٹاس** ( فت جھ ) امث . **تیز بارش ، موسلا دھار بارش ؛ ہوا کا جھونکا ؛ صدمہ ، ضرب ؛ دستک ، کھٹکا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : جھٹ + پ : واسا वास + س : ورشا वर्षा ] .

**جُھٹالْنا** ( ضم جھ ، سک ل ) ف ل . ۱.(i) **جھوٹ بولنا ، جھوٹ کہنا .** میر صاحب کو دیکھیے ہم سے نہ کہا کہ مکان میں آسیب ہے اور اوپر سے جھٹالتے ہیں واہ کیا شرافت ہے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۴۵) . (ii) **جھوٹا کرنا ، رک : جھٹلانا .**
یہ جو رودیتے ہیں جھٹال کے بات
اک کہانی سنائیں یہ بھی جھوٹ

( ۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۸ ) . (iii) **جھوٹا بنانا ، جھوٹا ثابت کرنا .** میں بوڑھا آدمی . . . تمہیں جھٹال دوں گا . . . اور لوگ مجھی کو سچا کہیں گے . ( ۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۱ : ۳۰ ) . **۲. کسی چیز کو کھا کر جھوٹا کرنا ، تھوڑا سا چکھ کر چھوڑ دینا ، برائے نام کھانا .**

جھٹالے سو توشے کوں چور آے کر
کہ آس ٹھار شہ بیگ پھر آے کر

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷ ) . آج کھانا کھانے بھی نہیں اترے . . . اتر کر آئے لیکن بس منھ جھٹال کر پھر وہی ٹھنٹھ کے الو کی طرح کوٹھے پر . ( ۱۹۳۶ ، شعلے ، ۱۲ ) . [ رک : جھوٹا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھٹان** ( فت جھ ) اسث . ( **موسیقی** ) **پکھاوج کی تال کا ایک بول .** جھن اور جھٹان ، گھن گھنان ، کا ، تا ، نا ، گی ، دھی وغیرہ سے سترہ تالیں مطابق اوزان عجمی کہ جن میں تیرہ بحور مروج کیں . ( ۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱ ) . [ حکایت الصوت ] .

**جھٹانا** ( ضم جھ ) ف م . **جھوٹا بنانا ، جھوٹ ثابت کرنا ، جھوٹا کرنا .**

تو میرے انگے کی نہنی ہو کے یوں
جھٹاتی مری بات لوگاں میں یوں

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۱ ) .

کہتا ہوں اگر حق تو جھٹاتی ہے مجھے خلق
دنیا بھی مرے واسطے اک دار محن ہے

( ۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۲۹۶ ) . [ ا : جھوٹا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھٹک** ( فت جھ ، ٹ ) اسث . **۱. جھٹکنا (رک) کا عمل .**

یک جھٹک ہے میں بنے کے ہوج کی
یک اٹک ہے ہوج میں اس سوچ کی

( ۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، رموز الکاسبین (ق) ، ۷ ) .

وہ کہنی اس کی نئے سر سے سو مردہ کہنہ جلا دیوے
اور ہاتھوں ہی کے اشاروں سے وہ الٹی جھٹک پھر ایسی ہے

( ۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (مشتاق) ، ۳۲۳ ) .

دور بیٹھے جھٹک سے دامن کے
خشک کردے یہ چشم تر کو ذرا

( ۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۹ ) . **۲. (سائنس) ایک آلہ جو شیشے کے ایک جار اور چابی وغیرہ پر مشتمل ہوتا ہے اور ہوا کے دباؤ سے متعلق تجربات کرنے کے کام آتا ہے .** آہنی تار کے پھرانے سے اس جھٹک کے آلے کے قطعے آنِ واحد میں کھل جائیں گے . ( ۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۲۱ ) . **۳. جنبش ، اُچھال .** کنپٹی یا بات کی شریان میں اور جس قدر عضو قلب سے دور ہوگا اسی قدر دیر میں یہ جھٹک محسوس ہوگی . ( ۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۱۵ ) . [ جھٹکنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**ــ پٹک کر/کے** م ف . **غصے یا ناراضگی کے ساتھ ، بددلی سے بادل ناخواستہ ، مصیبت سمجھ کر .** ہر وقت منھ پھولا ہوا ناک چڑھی ہوئی جو کام کرتی ہیں جھٹک پٹک کے . ( ۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲۹ ) .

**ــ جانا** محاورہ . **( جسم کا ) دبلا ہوجانا ، کمزور ہوجانا .**

کپڑے پھٹے جنوں میں تو دیکھا یہ اپنا حال
دھجی سا ہوگیا بدن ایسا جھٹک گیا

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱ ) .

انجام کار سوچو ابھی ہے شروع عشق
کیسا بدن جھٹک گیا چہرہ اتر گیا

( ۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۴ ] .

**ــ دینا** محاورہ . **مکان صاف کرنا کہ کوڑا نہ رہے ، کپڑا جھاڑ کر صاف کردینا** ( ماخوذ : محاورات ہند ، ۷۰ ) .

**ــ لینا** محاورہ . **چوین لینا ، زبردستی لے لینا .**

نگہ لڑائی ہے اس نے جس دم جھٹک لیا جھپ تو دل کو میرے ادا ادا نے ادھر دبوچا پلک پلک نے اُدھر اُچھالا

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۹ ) .

**ــ مٹک** (ــ فت م ، ٹ ) اسث . **ناز و انداز ، شوخی ، چلبلا پن ، نخرا ، نخوت .** چٹک مٹک ، جھٹک مٹک ، مٹک سٹک ، اٹک لٹک جا . ( ۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۱۱ ) . [جھٹک + ا : مٹک ، سٹکنا (رک) سے ] .

**جَھٹکا** ( فت جھ ، سک ٹ ) امذ ؛ ~ جَھٹکہ . **۱. (i) جنبش جو زور سے یکبارگی دی جائے ، دھکا ، ٹکر ، ہچکولا ، کسی چیز کو زور سے کھینچنے ، جھاڑنے یا جھٹکنے کا عمل .**

جھٹا پٹ میں جھنکتے تجھ جھٹک کر دھان تے اٹھ گئی سو
جھٹکنا تیرے داون کا لگیا ہے وہنچ جھٹکا خوش

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۶ ) .

ایک ہی جھٹکے میں اے دست جنوں
پاس دامن کے گریباں دیکھا

( ۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۲۵ ) .

اچھے اچھوں کو بھٹکا دیکھا بھیڑ میں کھاتے جھٹکا دیکھا

( ۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷ ) . (ii) **ضرب ، ضغطہ ، دھچکا .** اس نبض میں تشنجی حرکات کی طرح بار بار جھٹکے محسوس ہوتے ہیں . ( ۱۹۳۶ ، رسالہ نبض ، ۵۴ ) . (iii) **کسی عضو کے جوڑ وغیرہ کے درد کرنے یا اُتر نے کی حالت .**

شانہ گیسو میں جو الجھا تو وہ مجھ سے الجھے
پڑ گئے زلف میں بل ہاتھ کو جھٹکا پہنچا

( ۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۴۲ ) . **۲. رنج ، آفت ، مصیبت .**

دل رنجور کو میرے غم الفت نے ظفر
صدمے پر صدمے دیے جھٹکے پہ جھٹکے لاکھوں
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۸) . ایسی صورت میں سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ اس سن میں اس جھٹکے کو سہ بھی سکیں گی یا نہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹) . ۳. (i) **رکاوٹ .**

جو سانس ہے اس میں جھٹکا ہے سینے میں اب دم اٹکا ہے
بس ایک نگہ بس ایک نظر مرے احمد پیارے میں صدقے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۴۰) . (ii) **لہجے یا الفاظ کی ادائی کے وقت صوتی گزرگاہ میں ٹکراؤ .** الف کا عقدہ کھل گیا کہ ہمیشہ ساکن رہتا ہے اور بغیر جھٹکا دیے ادا ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳) . (iii) **لفظ کی زور سے ادائی .** دادا جان انگریزی تو کیا خاک سمجھتے ہاں ان لوگوں کے چہرے اور الفاظ کے جھٹکے سے جان گئے کہ مجھ سے نکل جانے کو کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۶) . ۴. **دکن وغیرہ میں ایک ادنیٰ قسم کی سواری جو اِکّے سے مشابہ ہوتی ہے .** اس تنخواہ میں وہ قطعاً سواری نہیں رکھ سکتے اور جھٹکے میں پھرنا وہاں پیدل پھرنے سے بھی زیادہ ذلیل سمجھا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۷۷) . ۵. (i) **اسلامی ذبیحے کی شرائط کے خلاف ایک ہی وار میں جانور کی گردن اُڑا دینا (جیسا سکھوں میں عام طور پر رائج ہے) ؛ کسی بھی ہتھیار کی ضرب سے یکبارگی گردن اڑا دینا .**

نہ پایا امن مسلمان سے نہ کافر سے
کہیں ہوا میں ذبیحہ کہیں ہوا جھٹکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) .

یا باہم پیار کے جلسے تھے ، دستور محبت قائم تھا
یا بحث میں اردو ہندی ہے یا قربانی یا جھٹکا ہے
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۳۲۸) . (ii) **اس جانور کا گوشت جو جھٹکا کیا گیا ہو .** تمام قصبہ میں جھٹکے کی غالباً صرف یہی ایک دوکان تھی . (۱۹۵۷ ، ناقابل فراموش ، ۴۵۹) . ۶. **بجلی .** برقک بھی ایک جسم سیال ہے کہ جس کو ہندی میں جھٹکا اور بجلی کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، مجموعہ فوائد الصبیان ، ۱۲۲) . ۷. **زمین کا ہلنا جو جغرافیائی تبدیلی کے تحت ہو ، زمین کی اندرونی کیفیت کی تبدیلی کا اثر (زلزلہ وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .** زلزلہ کا جھٹکا ایسا شدید تھا کہ انطاکیہ کا پہاڑ پھٹ کر دریا میں گر گیا . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۴۲) . ۸. **موسیقی کی تحریر کی علامتوں میں سے ایک علامت .** الفاظ کی جگہ علامتیں استعمال کی گئیں . . . خط فاصل ، نقطے ، جھٹکے ، نوہٹے ، قوسیں وغیرہ . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۲۰۰) . ۹. **(ہوا کا) جھونکا** (پلیٹس) . [ ا : جھٹکا ، رک : جھٹک + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— اٹھانا** محاورہ . **مصیبت جھیلنا ، نقصان برداشت کرنا ، بیماری کی تکلیف اُٹھانا .**

بڑا جھٹکا کمند زلف کا ایکی اٹھایا ہے
بہت مشکل ہے بچنا اس بلا سے اب مرے دل کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۹) . طبیعت کو بالکل اچھا نہ سمجھ لو ، اتنا بڑا جھٹکا اٹھایا ہے . (۱۹۲۵ ، فرمان قضا ، ۷۱) .

**— بند** (— فت ب ، سک ن) صف . (برقیات) **غیر موصّل جس میں سے برقی رو نہ گزر سکے .** کانچ وغیرہ جھٹکا بند یعنی غیر موصل ہیں . (۱۸۵۶ ، مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۱۲۵) . [ جھٹکا + بند (رک) ] .

**— پڑنا** محاورہ . ۱. **صدمہ پہنچنا .**

ہوا میں شیفتہ گیسوے یار کی لٹ کا
اوٹھایا پیچ بڑا پڑ گیا بڑا جھٹکا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۱) . اور دل پر صدمے اور جھٹکے بھی اس قدر پڑ چکے تھے . (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۱۸۵) . ۲. **جھٹکا لگنا ، زور دار وار لگنا .**

خالی کٹے جو وار تو دہشت سے مر گیا
جھٹکا پڑا تو شانے سے بازو اتر گیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۴۶) .

**— پہنچنا** محاورہ . رک : **جھٹکا پڑنا .** ایسے حسرتناک واقعات کے دیکھنے سے ایگنس کے خیالات کو ایک سخت جھٹکا پہنچا . (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۶۶) .

**— دینا** محاورہ . ۱. **جھٹک کر ، دفعۃً ، یکایک .**

دفعۃً ترک تعلق میں بھی رسوائی ہے
الجھے دامن کو چھڑاتے نہیں جھٹکا دے کر
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۹۵) . ۲. **جھڑکنا ، ڈپٹنا ، ڈرانا .**

لگ چلا تھا یہ رقیب آج نپٹ باتوں میں
پر چڑھا تیوری خوب اس نے دیا ہے جھٹکا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲) .

عبث دے رہے ہو یہ جھٹکے مجھے
بہت یاد ہیں ایسے لٹکے مجھے
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۱۴) . ۳. **حرکت دینا ، کھینچنا ، جھٹکنا .**

کڑی جھیلے ہوئے تھا زلف کے سودے میں دیوانہ
ہلا کر زلف تم نے کیوں دیا زنجیر کو جھٹکا
(۱۸۸۵ ، دیوان آغا ، ۱۴) . پارہ چڑھنے کے بعد . . . خود بخود نیچے نہیں اترتا بلکہ اسے ہلانا اور جھٹکہ دینا پڑتا ہے . (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۴۷) . ۴. **بکرے اور مرغ وغیرہ کی گردن کو بغدے یا تلوار وغیرہ کے ایک ہاتھ میں دھڑ سے جدا کر کے کسی دیوتا پر چڑھانا .** (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۸۶) .

**— سہنا** محاورہ . **حملہ یا وار سہنا ، تکلیف برداشت کرنا ، جھٹکا اُٹھانا (رک) .** انگریزی حکومت . . . انقلاب کا جھٹکا سہ بھی سکتی ہے ، یہ کیا کہا کے اور کس کے برتے پر انقلاب کا مقابلہ کریں گے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰) .

**— کَرنا** محاورہ. **جھٹکا معنی نمبر ۵ (i) کے مطابق کسی جانور کا گلا کاٹنا.** دوسری قوموں میں جانوروں کی ہلاکت کے اور طریقے رائج ہیں جھٹکا کرنا، گردن مڑوڑ دینا وغیرہ. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۴۳).

**— کھانا** محاورہ. **۱. مصیبت سہنا، صدمہ یا نقصان اٹھانا.**

ہے کس کی خلش کا جی میں کھٹکا
کیا باغ سے کھا کے آئے جھٹکا

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۹۹). **۲. ہلنا، ہچکولے کھانا، دھکا لگنا، جھولنا.** چلنے میں دست جھٹکا کھاتے ہیں اور کبھی شانے کے پاس سے لنگ کرتا ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۳۷). تسبیح کے ساتھ ان کی گردن برابر جھٹکے کھاتی تھی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۹۶). **۳. بکرے وغیرہ کو جھٹکا (معنی نمبر ۵ کے مطابق) کر کے کھانا** (مخزن المحاورات، ۳۸۶).

**— لگانا** محاورہ. **رک: جھٹکا دینا، صدمہ پہنچانا.**

واہ رے دست جنوں خوب لگایا جھٹکا
دل بھی کہتا ہے گریباں کی طرح چاک رہوں میں

(۱۸۷۵، آئینۂ ناظرین، ۱۲۰).

**— لگنا** محاورہ. **۱. مصیبت پڑنا، تکلیف پہنچنا، صدمہ پہنچنا.** ہمارے ملک کے واسطے وہ کسرت بہتر ہے جو ایک سانس میں ہو اور بدن کو جھٹکا نہ لگے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۲). عمر پوری کرنی ہے وہ کسی نہ کسی طرح پوری کر رہی ہے ذرا کوئی جھٹکا لگا اور اس کا بھی خاتمہ ہے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۹۶). یہ سب ... جان جوان دنیا سے اٹھ اٹھ گئے، اس سے اردو کو بڑا جھٹکا لگا. (۱۹۵۶، رادھا اور رنگ محل، ۶۸).

**— لینا** محاورہ. **رک: جھٹکا کھانا.** کاچ انجن اور پیوں میں آہستہ آہستہ کنکشن پیدا کرتا ہے جس کی وجہ سے موٹر جھٹکا نہیں لیتی. (۱۹۲۳، آئینۂ موٹر، ۹۸).

**— مارنا** محاورہ. **۱. ہلانا، جنبش دینا.** اس کی باگ پکڑ کے جھٹکا مارا. (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۳۴۶). **۲. دھکا دینا، دھکیلنا.** جب ایک نکلیئس میں سے ذرہ خارج ہوتا ہے تو سابقا نکلیئس جھٹکا مارتا ہے. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۵۵۲).

**— ہونا** محاورہ. **ایک ہی وار میں گردن اڑا ڈالنا.** اس طرف خوک و بز جھٹکا ہوتے تھے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۷۵۴).

**جَھٹکار** (فت جھ، سک ٹ) اسٹ. **رک: جھٹکا.** اگر موج کنہ سے نیچے ہے تو باہر والا رسی تانے رہے اور بیچ والا دو تین جھٹکار دے دیوے یہ پچھلے پیروں کی ترکیب ہے. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۲۹). [ا: جھٹک (رک) + ا: ار، لاحقۂ نسبت].

**جَھٹکارنا** (فت جھ، سک ٹ، ر) ف م. **جھٹکا دینا، جھٹکنا.** دریاں وغیرہ یا تو برش سے صاف کردی جائیں ورنہ باہر لکڑی سے جھٹکاری جائیں. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۱۰۹). [ا: جھٹکار (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جَھٹکانا** (فت جھ، سک ٹ) ف م. **۱. کسی چیز کو جھاڑ کر علیحدہ کرنا یا دور کرنا، جھٹکنا (رک) کا تعدیہ.**

وہ جھٹکائے بال آئی پھر سامنے
چلو میرے ہاتھو جگر تھامنے

(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۱). **۲. جھٹکا دینا، دھکا دینا، دور کرنا.** چھوٹے سے پیروئے کو ہر راہ چلتا جھٹکائے گا. (۱۹۴۱، بگولے، ۱۷۲).

**جَھٹکا ہوا** (فت جھ، سک ٹ، ضم ہ) صف مذ؛ مث: جھٹکی ہوئی. **کمزور، رنجیدہ، افسردہ، مضمحل؛ (منہ کے ساتھ) اترا ہوا، لٹکا ہوا.**

وہ کہیں سے آئے ہوں گے میں نے دیکھا تھا انہیں
منہ بھی کچھ جھٹکا ہوا تھا درد بھی شانے میں تھا

(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۵). [جھٹکنا (رک) سے].

**جَھٹکاؤ** (فت جھ، سک ٹ، و مج) امذ. **جھٹکنے کا عمل.**

جھٹکے ہے جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل
جھٹکے اٹھاتا ہاتھ کے جھٹکاؤ پر نہیں

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۷۷). [جھٹکنا (رک سے) اسم مصدر].

**جَھٹکنا** (فت جھ، ٹ، سک ک) ف م؛ ف ل. **۱. جھاڑنا، کپڑے یا بال وغیرہ کو زور سے جنبش دینا، کسی چیز کو جھاڑ کر علیحدہ یا دور کرنا.**

جھٹک گرد تجھ پگ کے نعلین کی
کہ ہوئے روشنی دل کی مجھ نین کی

(۱۶۵۷، کلشن عشق، ۱۶).

خاک برباد نہ دے اپنے ہوا خواہوں کی
اے مری جان جھٹک مت تو غبار دامن

(۱۸۴۸، تاباں، د، ۴۱).

اس قدر نفرت تھی مجھ سے لگ گئی میری جو خاک
دامن اپنا دیر تک وہ تندخو جھٹکا کیا

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۳۹).

کس نے بھیگے ہوئے بالوں سے جھٹکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی

(۱۹۳۸، ریلی بانسری، ۸۹). **۲. قابو سے باہر ہونے کی کوشش کرنا، چھڑانا، آزاد ہونے کے لیے ہاتھ پانو چلانا.**

زبردستی لیا بوسہ جو اس کا وصل کی شب میں
بہت جھگڑا بہت بگڑا بہت جھٹکا بہت پٹکا

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۴). **۳. اپنے دامن یا ہاتھ وغیرہ کو کسی دوسرے شخص سے جھٹکا دے کر چھڑانا.**

جھٹکے ہے جب وہ ہاتھ تو کیا کیا ہمارا دل
جھٹکے اٹھاتا ہاتھ کے جھٹکاؤ پر نہیں
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۷) . ۳. رک : جھٹک جانا .
بدن جھٹکا ہے ایسا ایک لیلیٰ کی محبت میں
مری رانوں سے مجنوں کے کہیں بازو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) . [ ا : جھٹک (رک) + ا : نا . لاحقۂ مصدر ؛ س : جھٹ + کر झट + ऋ ] .

**جَھٹکَوان** ( فت جھ ، ٹ ، سک ک ) صف . جھٹکا ہوا ، وہ جس میں جھٹکنے کا عمل ہو ، رک : جھٹکوان بوائی [ ا : جھٹک (رک) + ا : وان ، لاحقۂ صفت ] .

**— بُوائی** (— ضم ب ) امث . (کاشتکاری) ہاتھ سے بکھیر کر بیج بونے کا طریقۂ عمل جو خاص قسم کی جنس بونے کے لیے کیا جاتا ہے ، بونی ، بوائی ، بیرنی (ا ب و ، ۶ : ۵۲) . [ جھٹکوان + ا : بوائی (رک) ] .

**جَھٹکَوانا** ( فت جھ ، ٹ ، سک ک ) ف م . جَھٹکنا (رک) کا تعدیہ .
جھٹکوائے سیں دامن کے گرے جیوں گرد ، یوں انکھیاں
اگر اپنی پلک جھاڑیں تو گر پڑتا ہے جھڑ سانوں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۸) .

**جَھٹ کورا/کوریا** (فت جھ، سک ٹ، و مج/و مج، کس ر) امذ . (کاشتکاری) دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین دریا کی ترائی کی وجہ سے اس پر گھنی جھاڑی چھوٹے چھوٹے پودے اور درخت پیدا ہو جاتے ہیں جس سے وہ کھیتی کے لائق نہیں رہتی ، جَور ، کچار ، کچھار ، کہار ، کہالار (ا پ و ، ۶ : ۵۲) . [ مقامی ] .

**جَھٹکَہ** ( فت جھ ، سک ٹ ، فت ک ) امذ . رک : جھٹکا .
زید نے چار مینار جانے کے لیے ایک جھٹکہ کرایہ کیا راستے میں جھٹکہ والے کو ایک کام کے لیے بھیجکر جھٹکہ کوہ سولا کو لیکر چلا گیا . (۱۹۲۱ ، مجموعہ تعزیرات ممالک محروسہ ، ۸۱) .

**جَھٹکے** ( فت جھ ، سک ٹ ) امذ . جھٹکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .
غیر سے جھٹ کر لیا ساتھ اک لگاوٹ کے ملاپ
اور ہم سے کرتے ہو تم دے کے سو جھٹکے ملاپ
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۸) . فتح کے پہلے جھٹکے کے بعد ہندو اور مسلمان ایک درمیانی راہ ڈھونڈنے پر آمادہ ہوئے . (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۲۶) .

**— کا بھینسا** (— ی لین ، مغ ) امذ . بھینٹ کے لیے مقرر کیا ہوا بھینسا . اندھے ، کانڑے ، لنگڑے لولے وہ کل مفہے دھینمر تھے یا جھٹکے کے بھینسے پڑے تھے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۶۳) .

**— کا گوشت** (— و مج ، سک ش ) امذ . ایسے جانور کا گوشت جسے باقاعدہ ذبح کرنے کے بجائے کسی اور طرح ہلاک کیا گیا ہو . توپ خانے کی سرائے کے پاس سکھوں کا کھانا بھی دستیاب ہوتا ہے جہاں جھٹکے کا گوشت ملتا ہے . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۴) .

**— کا مال** امذ . چوری کا مال ، جَھپّے کا مال ، ڈاکے کا مال (فرہنگ آصفیہ ؛ اردو قانونی ڈکشنری) .

**— کی بام** امث . ایک قسم کی مچھلی جس میں سے برقی لہریں خارج ہوتی ہیں ، جیمنوٹس . جیمنوٹس میں تمام خاصیتیں تار پیڈو کی موجود ہیں لاکن اس میں اس سے قوی تر ہیں اور اس مچھلی کو جھٹکے کی بام کہتے ہیں . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۰) .

**— والا** صف . خراب یا بری ذہنیت والا ، شہدا . لچر زبان کو جھٹکے والے کی زبان بری ذہنیت کو جھٹکے والے کی ذہنیت اور کسی کو شہدا کہنا ہوتا تو جھٹکے والا کہتے تھے . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۶) .

**جُھٹّل** ( ضم جھ ، شد ٹ ہفت ) صف ؛ م ف . ۱. سچّل کا نقیض جھوٹ موٹ کا ، مذاق سے ، دل لگی سے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۲. خلوص سے ، محبت سے (طمع زر کا نقیض) (پلیٹس) . [ ا : جھٹ = جھوٹ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت ] .

**جُھٹلانا** ( ضم جھ ، سک ٹ ) ف م . ۱. رک : جھٹال دینا . حق کو رد کردیتا ہے اور جھٹلاتا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۶۲) . یہود و نصاریٰ آنحضرت کی پیشین گوئیوں کو جان کر چھپاتے اور جھٹلاتے ہیں . (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۶۳) . [ ا : جھٹل (رک) + ا : انا لاحقۂ مصدر ] .

**جُھٹن** ( ضم جھ ، فت ٹ ) امذ ؛ امث (قدیم) . رک : جھوٹ . جھوٹ موٹ .
خضر کی سار ہووے باج اس امرت کے چشمے تیں
جھٹن بدنام اپس کوں میں سکندر سارنا کر سوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۷) . [ جھوٹ (رک) سے ] .

**جُھٹنا** ( ضم جھ ، سک ٹ ) ف ل (قدیم) . جھگڑا کرنا ، کشمکش کرنا ، لڑنا ، بھڑنا ، الجھنا ، رک : جٹنا . ( ماخوذ : دکھنی اردو کی لغت ) .

**جُھٹنت** ( ضم جھ ، فت ٹ ، سک ن ) امذ (قدیم) . جھگڑا ، لڑائی .

پری کا جھٹنت شہ جھٹے اس سوں جب
بچھانا ہوا گھانگرا گھول سب
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۸ ) . [ ا : جھٹ ، جٹ (رک) + ا : نت ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھٹنگ** ( فت جھ ، ٹ ، غنہ ) م ف . **فوراً ، تُرت .**
کیا ہے حیلے شاہ کن وو بھٹنگ
سرانے بدل جیب کھولیا جھٹنگ
( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۷۸ ) . [ ا : جھٹ (رک) + ا : نگ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھٹی** ( فت جھ ) امث . **جھاڑ ، چھوٹا درخت ، جھاڑی** (پلیٹس). [ س : جَوٹِ झाटि ] .

**جھُٹی** ( ضم جھ ) صف مث (قدیم) . **جھوٹی (رک) کی تخفیف .**
اتا سن یو ناچیز کٹنی جھٹی کتی ہوں اتا سن تو بختاں پھٹی
( ۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ( قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۹ ) ) .

**جھُٹے** ( ضم جھ ) صف (قدیم) . **لاحاصل ، جھوٹ موٹ ، خواہ مخواہ ، بے فائدہ .**
کہے دانی کیا پوچتی حال توں
نکو پڑ جھٹے میرے دنبال توں
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۸ ) .
چھے مہینے جھٹے اس سوں یوں آس کر
( ۱۷۰۹ ، من سمجھاون (دکھنی اردو کی لغت) ) . [ رک : جھوٹے = جھوٹ موٹ ] .

**جھٹیا** ( ضم جھ ، سک ، ٹ ) امث ؛ ~ جھنٹیا . **وہ تھوڑے سے بال جو ہندو سر پر بطور مذہبی علامت بہر حال رکھتے ہیں .**
ہمارے مذہب نے ہم کو ان دہاڑوں پہونچایا جھٹیا نہ ہو تو سیدھے نرک کو جائیں . ( ۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۰ ) .
ایرج نے اس مردے کی جھٹیا دبائی . ( ۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۴۲ ) . [ پ : جھٹیا झटया ؛ س : جھشٹ + کہ : झष्ट + क ] .

**جھُٹیل** ( ضم جھ ، ی لین ) صف . **۱. جھوٹی کی ہوئی ، جسے استعمال کیا جا چکا ہو ، پس ماندہ ، پرانا ، خارج کردہ ؛ بدکار .**
دنیا تو ہے عجوزہ و بہتوں کی ہے جھٹیل
کب مرد کھولتے ہیں اس اوپر ازاربند
( ۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۶۵ ) . **۲. بتہ = بٹا باز ، فریبی ، حیلہ ساز** ( ماخوذ : دریائے لطافت ، ۱ : ۱ ) . [ ا : جھوٹ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت ؛ س : جشٹ + اِلہ : झष्ट + इल ] .

**جھَج** ( فت جھ ) امذ (قدیم) . **رک : چھاج ، سوپ .** غلہ افشاں کہ آنرا بہندوی جھج گویند . (۱۴۳۴ ، زفان گویا ( سہ ماہی ، اردو ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۱۶ ) .

**جھِج** ( کس جھ ) صف (قدیم) . **کمزور ، دبلا ، گھٹا ہوا ، چھج .**
کیا جھج نیریا سرب شہ جوان
پنم کیا ہوا چاند گل جیو کمان
( ۱۶۷۲ ، شاہی ، بدیع الجمال ، ۲۵ ) . اف : کرنا . [ پ : چھج छीज ] .

**— جھج کے** م ف . **کمزوری سے ، دبلاہے سے .**
سد بد گنوا میری نپٹ مجنوں کیا برہا مجھے
یو غم میں گلتا ماس سو جھج جھج کے گلتا ہے ہنوز
( ۱۶۷۹ ، دیوان سلطان شاہ ثانی ، ۳۹ ) .

**جھِجھانا** ( کس جھ ) ف م (قدیم) . **جھجنا (رک) کا تعدیہ ، کمزور یا لاغر کرنا .**
خوشی ہور انند ان کے دل کوں نہ بھائے
نہ بیہودہ فکر ان منے تن جھجھائے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۳۹) .

**جھَجھاؤ** ( فت جھ ، و مج ) امذ . **لمبا چوڑا ، ڈھیلا ڈھالا لباس .**
پہننے کے کپڑوں میں جو کپڑا لمبا چوڑا ہو ، اسے جھجاؤ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ) . [ ا : جھجھ (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھَجھّاؤ** ( فت جھ ، شد ج ، و مع ) امذ . **بڑا پتنگ ، بڑا کنکوا .**
چھوٹی بھی تسکل ایسی کہ نخ سے فقط اڑے
جھجھاؤ ہیں منڈھاؤ میں کچھ اس قدر بڑے
( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۴ ) . [ ا : جھجھ (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھَجھَر** ( فت جھ ، ج ) صف . **۱. سوراخ دار ، جس میں چھید ہوں ، جالی دار .**
چھجیاں کے جھجھر میں شفق رنگ تاب
دریچہ ہر یک مطلع آفتاب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . **۲. چھلنی .**
ہوں فاطمہ کے دل کوں لہو سوں نہلائے کیوں
سینا ہوا ہے غم تھے جھجھر ہائے ہائے ہائے
(۱۶۴۹ ، قدیم اردو مراثی ، ۲۰) . [ س : جر جر + کہ : जर्जर + क ] .

**جھجر** ( فت جھ ، شد ج بفت ) اسذ : ~ جھجہر . **پانی کا بڑا برتن ، بڑی صراحی .**

نہ چولہا و نہ کڑھائی نہ ہانڈی و ڈوئی
نہ جھجر و نہ گھڑونچی ہوجرہ دارم من
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۵۳) .

بھر کے منھ پھر کہو تو تم بچھڑ
جن کے لوہو سے بھر گیا جھجر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۴) . لٹکنوں پر صراحیاں اور جھجر اور گھڑونچیوں پر گھڑے مٹکیاں رکھے جائیں جو ڈھکے رہیں .
(۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۱۲۶) . [ رک : جھجھر ] .

**جھجری** ( فت جھ ، سک ج ) اسث . **پانی رکھنے کا صراحی کی قسم کا برتن .** صبح کے وقت عباسی حسن آرا بیگم کے لیے کسگرانی کے یہاں سے دو نازک نازک جھجریاں لائی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۴) . مٹی کا پیالہ اور ایک ٹوٹی جھجری پانی کے لیے رکھ دی . (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۳) .
[ رک : جھجھری ] .

**جھجک** ( کس جھ ، فت ج ) اسث : ~ جھجک . ۱. **خوف تعجب یا شرم وغیرہ سے ٹھٹک جانے یا چونک جانے کی حالت ، خوف ، حیا ، شرم ، رکاوٹ ، ہچکچاہٹ .** زیادہ میل جول نہ ہونے کی وجہ سے ایک طور کی جھجک اور رکاوٹ تھی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶) .

ابھی بچپن ہے ابھی اور وہی بچپن کی جھجک
اپنے سائے سے بھی وہ راہ میں ڈر جاتے ہیں
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۴) . ۲. **(مجازاً) جھل ، ناگوار بُو .**

بوئے گل کے عوض آتی ہے جھجک یہ کیسی
غالباً سونگھ گئی شب کو چھچھوندر سہرا
(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۴) . ۳. **(مجازاً) انداز ؛ شکل و شباہت ، صورت .** ایک نوجوان عورت شہزادی چٹھی نویسوں میں نوکر ہوئی ، صورت شکل اچھی تھی ، اختری بیگم سے کچھ جھجک سی ملتی تھی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۴) .
[ رک : جھجھک ] .

**ــ آٹھنا** ف مر . **یکایک چونک پڑنا .**

میں جھجک اٹھی لے کے انشا نے
کل چبھودی جو میری ران میں لونگ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۹) . مکان میں کہیں کھڑ کھڑاہٹ ہوئی جس سے حسینہ کی والدہ جھجک اٹھی . (۱۹۱۴ ، جذب دل ، ۴۳) .

**ــ بیٹھنا** محاورہ . **خوف جم جانا ، دُگدا ہونا ، ہچکچاہٹ قائم ہونا .** مسلمان شرفا . . . کی جھجک جو آزاد پیشوں کی طرف سے اُن کے دل میں بیٹھی ہوئی ہے وہ کسی طرح نہیں جاتی .
(۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۸۹) .

**ــ جانا** محاورہ . **خوف زدہ ہو جانا ، ڈر جانا .**

اپنے سائے سے بھی گلشن میں جھجک جاتا ہوں
دل لرزتا ہے کہ یہ بھی کہیں صیاد نہ ہو
(۱۸۹۶ ، شرف ، د ، ۱۹۵) .

**ــ مٹنا** محاورہ . **شرم یا ہچکچاہٹ دُور ہونا .**

مٹ گئی تھی اس کے جی سے تو جھجک
درد کچھ بک بک کے تو چونکا گیا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۹) .

گھڑی ایک میں جو جھجک مٹی تو کہا زبان سے بھی اجی
ارے لوگو جلدی سے دوڑیو مرے بیقرار نے غش کیا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۴) .

**ــ نکلنا** محاورہ . **رک : جھجک مٹنا .** کچھ ڈر نہیں دو چار مضامین شائع ہوتے ہی تمہاری یہ جھجک نکل جائے گی .
(۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۶۲) .

**ــ ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **شرم یا عار محسوس ہونا ، ہچکچاہٹ ہونا .**

سہمے جاتے ہیں ڈرے جاتے ہیں وہ عاشق سے
کم سنی ہے ابھی اس سن میں جھجک ہوتی ہے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۷) . مسلمانوں کو ہندی یا سنسکرت پڑھنے میں جھجک کیوں ہوتی ہے . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۶) .

**جھجکارنا** ( کس جھ ، سک ج ، ر ) ف م . **ڈانٹنا ، دھمکانا . غصے کا اظہار کرنا ، گھڑکنا ؛ رک : جھجھکارنا .** جب حضرت ابراہیم کا یہ حال دیکھا تو نمرود سے کہنے لگی کہ اب کیوں ایمان نہیں لاتا اس نے جھجکار دیا وہ حضرت کے پاس حاضر ہو کر ایمان لائی . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۶) .

**جھجکانا** ( کس جھ ، سک ج ) ف م . **جھجکنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

**جھجکنا** ( کس جھ ، فت ج ، سک ک ) ف ل ؛ ~ جھجکنا . ۱. **ڈرنا ، بدکنا .** جب گھوڑے اصطبل کے پانی پینے کو جاتے اور اس جگہ پہونچتے جھجکتے اور بھڑکتے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۴۱) . ۲. **خوف سے رکنا .** کوئی گھبرا کے جھجکتا تھا کہ شاید فرشتہ ہے . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۴۱) .

شک اس کے کرم پر ہے گناہوں سے جھجکنا
مومن تو وہی ہے جسے رحمت کا یقیں ہے
(۱۹۴۹ ، جوئے شیر ، ۲۵) . ۳. **ہچکچانا .**

وہ قتل کرتے ہوئے جو جھجکے تو یاد آغاز عشق آیا
کہ بارہا یونہی رہ گئی تھی ہمارے دل میں او منگ ہوکر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۲) . حضرت عمر نے عبداللہ بن عباس کی طرف دیکھا وہ کم سن تھے اور جواب دیتے جھجکتے تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ ، ۱۴۸) . ۴. رعب میں آنا ، مرعوب ہونا . جھجک کر قدم پیچھے ہٹایا ہی تھا کہ اس کے گرد جو پرستار و غلام دست بستہ کھڑے تھے ایک میرے پاس آیا اور بلا کر لے گیا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۸) . ۵. باز رہنا ، توقف کرنا . وہ قطعی جواب دینے سے جھجکا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۲) . ۶. چونکنا ، چوکنا ہونا .

زہاد نے اٹھائی جھجکتے ہوئے نگاہ
ہونٹوں میں دب کے ٹوٹ گئی ضربِ لاالہ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۸۱) . ۷. جھٹکے میں آنا ، جھٹکا کھانا ؛ جھرجھری آنا . آہ آہ کا کلمہ نکل کر ایک بار بدن جھجکا اور روح نے قفس عنصری سے پرواز کی . (۱۹۱۳ ، سلیمان و عذرا ، ۷۱) . [ رک : جھجھکنا ] .

جھجکورا (فت جھ ، سک ج ، و مج) امذ . رک : جھجھکورا مع اسناد .

جھجکی (کس جھ ، سک ج) امث ؛ ~ جھجکی . جھجکنا (رک) کی کیفیت و حالت ، جھجک .

جھجکی سے تھی ماہی تپاں سرد
سسکی سے نسیم بوستاں گرد

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۷) .

جھجلانا (کس جھ ، سک ج) ف ل . رک : جھجکنا .

نہ رکھے ہاتھ میں سورج مکھی خورشید کی کیوں کر
فلک کی آنکھ جھجلاتی ہے تیرے سامنے ہوتے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۰۴) .

جھجنا (کس جھ ، سک ج) ف ل . ۱. جھجنا ، دہلا ہونا ؛ مر جانا .

گزرنا جیوتے بہتر یو تیرے ہجر کے غم سوں
کیتا جھجنا ، کیتا کھجنا ، کیتا تھجنا ، سدا تلمل

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ ب) . انہوں نے بھوک اور پیاس کے ایسے خونخوار درندوں کا مردوں کی طرح مقابلہ کیا مگر کب تک آخر ایک ایک دو دو کر کے جھجنے لگے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۲) . ۲. گلنا سڑنا ، گھل جانا .

جھجی ، ہار اس غم نے میری سکل
ولے کاش جاتا نہیں جیئو نکل

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۶) . [ رک : چھیجنا ] .

جھجو (ضم جھ ، شد ج ، و مع) امذ ؛ ~ جھجھو . جھولے کی آگے پیچھے حرکت جو ہوا کے اثر سے ہو یا جھولنے والے کے عمل سے ہو ، جھونٹا کی تصغیر (ا پ و ، ۸ : ۹۷) .

— جو / جھو فقرہ . پالنا جھلانے والیاں جھلاتے وقت یہ کلمہ کہتی ہیں (نوراللغات) .

— جو / جھو کرنا (کرانا) محاورہ . ۱. جھولا جھلانا ، رک : جھجو جھلانا . جیسے ابا ہمارے او سے جھجھو جو کراتے ہوں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶۳) . ۲. جھونٹا کھانا . اپنی چھوٹی صاحبزادی کو دیکھا کہ جالی پکڑ کے جھجو جھو کر رہی ہیں . (۱۹۳۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۱ ، ۱ : ۶) .

— جھلانا محاورہ . بچے کو پیروں پر بٹھا کر جھلانا (جس کی عام طور پر دو صورتیں ہیں کسی بلند جگہ مثلاً اونچی چار پائی پر بیٹھ کر اپنی ٹانگیں نیچے لٹکا کر بچے کو ان پر بٹھا لیا جائے یا لیٹ کر پیر سمیٹ لیے جائیں اور پیروں پر بچے کو بٹھا کر پیروں کو اس طرح حرکت دی جائے کہ بچے کو جھولا جھولنے کا سا لطف آجائے) . جب ذرا بچہ ہوں ہاں کرنے لگا تو اسے گھٹنوں پر بٹھا کر جھجو جھلانا شروع کیا . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۱) .

— جھونٹے جھجو جو فقرہ . رک : جھجو جو / جھو . اس طرح کہتی گئی اور گھٹنوں کو ہلاتی گئی جھجو جھونٹے جھجو جو . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۲) .

— جھولنا (— و مع ، سک ل) ف مر ؛ محاورہ . جھجو جھلانا (رک) کا لازم . جھجو جھولتے ہی سارا اضطراب سکون سے بدل گیا . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۵ : ۴) .

— (جھجو) جھونٹے میاں کے ماموں موٹے فقرہ . بچے کو گھٹنوں پر جھلاتے وقت بہلانے کا فقرہ جسے کچھ رد و بدل کے ساتھ عورتیں یوں بھی کہتی ہیں ، جھجو جھونٹا ماموں موٹا . جھجو جھجو جھونٹے میاں کے ماموں موٹے . (۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۱۳) .

— کی ڈالی جھوم پڑی ، میاں نے چن چن گود بھری فقرہ . رک : جھجو جھجو جھونٹے میاں کے ماموں موٹے . جھجو کی ڈالی جھوم پڑی ، میاں نے چن چن گود بھری . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۶۸) .

جھجھ (فت جھ ، شد ج بفت) امذ . رک : چھجا . جھجھ پلوک یعنی نشت گاہ چوبیں کہ بالائے بام بود . (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا (سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۴۳ ، ۴ : ۱۸) .

جھجھ (ضم جھ ، سک ج) امث ؛ امذ . جھوجھ = لڑائی کی تخفیف ، تراکیب میں مستعمل .

**— پڑنا** محاورہ . **جنگ ہونا ، رن پڑنا** . من کا کپٹی استری پر دو چت ہو گھٹائی کرے ، جھجھ پڑیں ناری لڑیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰) .

**جَھجھ** ( فت جھ ، سک جھ ) امث . **کھنی اور لمبی داڑھی** (پلیٹس) . [ پ : جھجھہ झझ ] .

**جَھجھا** ( فت جھ ، شد جھ ) امذ . **طوفانی بارش ، بارش کا سیلاب ، موسلا دھار بارش ، سیل ، رو ؛ چشمہ ، جھرنا** . سلوک مانند جھجھے کے ہیں جو پہاڑ کے اوپر سے جاری ہوتا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۷۶) . [ س : جھنجھا झञ्झा ] .

**جَھجھاڑ** ( فت جھ ، شد جھ ) صف . **بڑا اور بوجھدار گٹھا ، جھاڑ کا جھاڑ** .

جب کھیت پہ سرسوں کے دیا جاکے قدم گاڑ
سب کھیت اٹھا سر کے اوپر رکھ لیا جھجھاڑ

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۱ ) . [ ا : جھجھ (رک) + جھاڑ (رک) ] .

**جَھجھاڑا** ( فت جھ ) صف مث . **قوی ہیکل ، لمبا چوڑا ، دیو کا دیو** .

جاڑا تو اپنے دل میں تھا پہلوان جھجھاڑا
پر ایک تل نے اس کو رگ رگ سے ہے اکھاڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۵) . [ ا : جھجھاڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**جَھجھاؤ** ( فت جھ ، و مج ) صف . رک : جھجھ (ف ب : جھجاؤ) .
بنی امیہ میں سے ایک بادشاہ تھا ایسی جھجھاؤ داڑھی رکھتا تھا کہ باغ کی سیر کرنے جو گیا تو داڑھی کی جھاڑی میں بچھو گھس گیا. ( ۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳ : ۶ ) . [ ا : جھجھ (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھجھر** ( فت جھ ، شد جھ بفت ) امذ ؛ امث : جھجھری . رک : جَھجھر (پلیٹس) . [ س : جرجر + کہ : जर्जर + क ] .

**جَھجھرکا** ( فت جھ ، جھ ، سک ر ) امذ . رک : جھجھلکا ؛ صبح صادق ، جھٹ پٹا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**جَھجھرنا** ( کس جھ ، فت جھ ، سک ر ) ف ل . **ناراض ہونا ، چڑچڑا ہونا ؛ زود رنج ہونا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : جھنجھ + ر + ا झञ्झ + र + ا ] .

**جَھجھری** ( فت جھ ، سک جھ ) . (الف) صف . **چھدا ہوا ، سوراخوں سے پر ، مسام دار ، جالی دار ، جال دار** (پلیٹس) . (ب) امث . **صراحی ؛ چق ، چلمن** (پلیٹس) . [ س : جر جری کہ : जर्जरीक ] .

**جَھجھک** ( کس جھ ، فت جھ ) امث . رک : جھجک مع تحتی.
طبیعت میں ابھی کچھ جھجھک باقی تھی اس لیے چاہا کہ سارا کلام استاد کی نظر سے گزر جائے . (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۲۲۲) .

**جَھجھکار** ( فت جھ ، سک جھ ) امث . جھجھکارنا (رک) کا **اسم مصدر** ( شبد ساگر ) .

**جَھجھکارا** ( کس جھ ، سک جھ ) صف . **شرمیلا ؛ بھڑکنے والا ، چمکنے والا ؛ ڈرپوک** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : جھجک + س : کار + کہ : कार + क ] .

**جَھجھکارنا** ( فت نیز کس جھ ، ر ) ف م . **ڈرانا ، آنکھ دکھانا گھڑکنا ؛ غصے سے بولنا ؛ دبانا ، درد کرنا ؛ کسی کو اپنے سامنے کچھ نہ گردانا یا ماند بنا دینا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ ا : جھجھکار ، جھجھکارا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھجھکانا** ( کس جھ ، سک جھ ) ف م . **شروع کرنا ، ابتدا کرنا** جھجھکنا (رک) کا **تعدیہ** (پلیٹس) .

**جَھجھکنا** ( کس جھ ، فت جھ ، سک ک ) ف ل . رک : ججھکنا.
اس خاک نے بدوالدین طیب جی پیدا کیا جو نیشنل کانگریس کی خطرناک پریسیڈنٹی قبول کرنے سے نہ جھجھکا . ( ۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۵۴ ) .

**جَھجھکورا** ( فت جھ ، سک جھ ، و مج ) امذ ؛ ~ جھجکورا. **دھکا ، جھکورا ، (مجازاً) صدمہ ، تکلیف** .
نگوڑی چاہت کو کیوں سمیٹا عبث کے جھجھکورے جھیکنے کو دوگانا پڑ جائے پٹکی ایسے تمہارے اٹھکھیل کھیلنے کو ( ۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۰۶ ) . یہ قیاست کے دھچکے یہ غضب کے جھجکورے تو نہیں ہوتے جو کھاتے پیتے ہیں ان کے انگ لگتا . ( ۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۲۶ ) . [ رک : جھجھک + ا : اورا ، لاحقۂ اسم ] .

**جَھجھلا** ( فت جھ ، سک جھ ) صف ، امذ . **سوراخ دار ؛ ایک قسم کی مٹھائی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : جھر جھر + کہ : झर्झर + क ] .

**جُھجھلانا** ( ضم جھ ، سک جھ ) ف ل . رک : جھجھلانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جَھجھلکا** ( فت جھ ، جھ ، سک ل ) امذ . **صبح صادق ، صبح سویرے ، پو پھٹنے کا وقت** (پلیٹس) . [ س : ججول + کہ : सज्वल + क ] .

**جھجھنا** (کس جھ، سک جھ). (الف) ف ل. رک: جھجھرنا (پلیٹس). (ب) صف. جھنجھنا؛ غصیلا، چڑچڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**جھجھو** (ضم جھ. شد جھ، و مع) امذ. رک: جھجو. ہلالی خنجر گھلتے گھلتے خلال ہوا اور ایک زمانے سے گلے میں جھجھو جھول رہا ہے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۵: ۱۰).

**جھجک** (کس جھ، فت چ) امث. ۱. رک: جھجک.

جھجک کے دیکھتے ہیں بار بار غیر کو بھی
کبھی جو میری طرف وہ نگاہ کرتے ہیں

(۱۸۷۷، درۃالانتخاب، ۱۰۲).

ان کو بھول ہی نہیں کچھ جھجک ضرور ہے
اے وہ بھول ہی سہی مجھکو شک ضرور ہے

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۷). ۲. انداز، شکل و شباہت، چھب. خورشید سے بہت جھجک ملتی ہے مگر کہاں خورشید کہاں وہ. (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۷۱).

**— دینا** محاورہ. دھکا دینا، پیچھے کو دھکیلنا، ہوچکا دینا. نقاب دار نے جھجک دی تلوار ارباق زنگی کی ٹوٹ گئی. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۵۱۷).

**جھجکنا** (کس جھ، فت چ، سک ک) ف ل. رک: جھجکنا.

شاید کسی کا نالہ ترے کان تک گیا
پہلو میں غیر کے جو یکایک جھجک گیا

(۱۸۷۳، نشید خسروانی، نواب، ۲۶). میں بھی اٹھ کھڑا ہوا مجھے دیکھ وہ جھجک کے پیچھے کی طرف ہٹیں جیسے کوئی بھوچکا ہو جائے. (۱۹۲۳، خونی راز، ۱۴).

**جھجکی کھانا** محاورہ. جھٹکا لگنا، پیچھے کو دھکا کھانا. اس جھٹکے کا صدمہ گو سوار کی دہنی ران اور پاؤں کے ٹخنے پر پڑا اور اس نے ایک جھجکی بھی کھائی لیکن بہت ہی پھرتی سے پھر سنبھلا. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۱۶).

**جھجھکارنا** (کس جھ، سک جھ) ف م. رک: جھجھکارنا.

ہر چند پیغمبر خدا نے جھجھکارا . . . مگر وہ رونے اور چلانے سے باز نہ رہے. (۱۸۸۳ آیات بینات، ۱، ۴۹).

**جھڈو** (ضم جھ، شد ڈ، و مع) صف؛ امذ. ۱. نکما، ناکارہ. چہ خوش چرا نبا شد اے جھڈو نکھٹو اتنے روزوں باہر رہا اور تا حال تیرا رنڈی بازی سے جی نہیں بھرا. (۱۸۱۴، نو رتن، ۶۱). ۱. بوڑھا، بوبک، احمق؛ بے حیا. یہ جھڈو بوبک ایسے بے سدھ ڈیوڑھی پہ بیٹھے ہیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۵۴). [پ: جھڈو ].

**جھر (۱)** (فت جھ) امث. کپڑا یا کاغذ وغیرہ کے دفعۃً پھٹنے کی آواز (نوراللغات؛ پلیٹس). [حکایت‌الصوت].

**— جھر** م ف. جھر کی آواز کے ساتھ، یک بیک، تیزی سے؛ رک: جھر سے.

ذرا دامن سے مرا ہاتھ جو جھٹکا تو ابھی
پھاڑ ڈالوں ہوں گریبان کو جھر جھر دیکھو

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۸).

**— جھر کر ڈالنا** محاورہ. پھاڑ ڈالنا، ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا. دیکھئے چھوٹی صاحبزادی نے میرا نیا ڈوپٹہ جھر جھر کر ڈالا. (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۹۱).

**— سے** م ف. پھٹنے چرنے کی آواز کے ساتھ، ایک ساتھ، دفعۃً، یک لخت. ایک ٹانگ دیو کی پانوں میں دبائی دوسری ٹانگ سے پکڑ کر جو زور کیا جھر سے چیر کر پھینک دیا. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۸۴۹).

**— کر دینا/ڈالنا** محاورہ. رک: جھر جھر کر ڈالنا. ہاتھ ڈال کر کالر اور نکٹائی جھر کر دوں. (۱۹۲۹، خمارِ عیش، ۲۰).

**جھر (۲)** (فت جھ) امذ (قدیم). ۱. (آگ کی) تیزی، گرمی (پلیٹس). ۲. (مجازاً) چڑچڑا پن، غصہ.

سنگاتی باج سد بد کھو کروں یوں دل میں باتاں میں
دیوانے کچھ کا کچھ بکتے چڑا لے جیوں ہو کے جھر میں

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۵۷). ۳. (مجازاً) شیخی، بکواس، گپ؛ بہانہ، عذر. ہم نے کہا ہمارے ایک بزرگ کی شادی تھی اس میں شریک ہونے گئے تھے تمام لوگوں نے اسے بھی ہماری جھر سمجھا. (۱۹۷۳، پیمان، کراچی، ۱۹، اپریل، ۱۵). [س: جول ].

**جھر (۳)** (فت جھ) امذ. پتوں کا گرنا؛ قفل کا کھٹکا؛ متواتر بارش، جھڑی، بوچھاڑ، رک: جھڑ (پلیٹس).

**— پانی** امذ. بارش کی جھڑی.

تو ہی لا دے خبر اوس کی وہ کہاں ہے بالفعل
قاصدا عذر نہ کر آج کہ جھر پانی ہے

(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۹۱). [جھر + پانی (رک)].

**— جھر** م ف. لگا تار، برابر، مسلسل، جھڑی کے ساتھ. بات . . . کہتی جاتی تھی اور آنکھوں سے جھر جھر آنسو بھی جاری تھے. (۱۸۸۱، صورۃ الخیال، ۱: ۱۲).

جھُر (ضم جھ) صف. سوکھا، خشک (شبد ساگر). [پ: جھر झर].

— جھُر کے م ف. سوکھ کر، خشک ہو کر، ترس ترس کر.

بہت ہیں صاحب آداب اور جھر جھر کے مرتے ہیں
اڑاتے ہیں متاع عیش کو بے ڈر خراباتی
(۱۸۶۳، دیوان حافظ بندی، ۸۲).

جَھرا (۱) (فت جھ) امذ. ۱. جھرنا، چشمہ، سوتا، منبع. جو کوئی انو سوں جبو لاوے وو ہرگز نا مرے، دونوں دو آب حیات کے جھرے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۸۳).

میں دیکھا انگلیوں سے شہ کے اے یار
ابلتے تھے جھرے پانی سے بسیار
(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷: ۱۰۸). اس ظلم کا جھرا وہی ناپاک کوتوال کے بدکرتوت کے پہاڑ سے نکلا ہے. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۱۶۲). [س: کشر झर].

جَھرا (۲) (فت جھ) امذ. ایک قسم کا دھان جو پانی بھرے کھیتوں میں پیدا ہوتا ہے (شبد ساگر). [مقامی].

جَھرا (۱) (فت جھ، شد ر) امذ. کنکریلی اور ریتلی زمین جس میں پانی نیچے اتر جائے اور چھوٹے پودوں کی جڑوں کے لیے اوپر کی سطح میں نمی نہ رہے نیز کچا کنواں جو ندی نالے میں بنا لیا جائے، پانی کی سوت (ا پ و، ۶: ۵۲ نیز ۱۵۴). [مقامی].

جَھرا (۲) (فت جھ، شد ر) امذ. بیا پرند، ایک قسم کی چھوٹی چڑیا (شبد ساگر). [مقامی].

جُھرا (ضم جھ، شد ر) امذ؛ امث: جُھری. کمھلایا ہوا، مرجھایا ہوا یا پژمردہ (پلیٹس). [جھرنا (رک) سے].

جَھرا بور (فت جھ، و مج) امذ. رک: جھلا بور (شبد ساگر).

جَھراٹا (فت جھ، شد ر) امذ. کاغذ یا کپڑا وغیرہ پھٹنے کی آواز جو زیادہ زور دار ہو.

کھینچے ہے دامن مرا خار جنوں جب دشت میں
پوچھے ہے آہو سے مجنوں کیا یہ جھراٹا ہوا
(۲۸۳۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۳).

ہوا مردوں کو دھوکا دامنِ محشر بھٹا شاید
ہوا کچھ ایسا جھراٹا مرے چاکِ گریباں کا
(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، د، ۱: ۶). [رک: جھر + اٹا، لاحقۂ حکایت الصوت].

— مارنا محاورہ. کسی چیز کو جھر سے پھاڑ ڈالنا یا چیر ڈالنا. دونوں ٹانگیں پکڑ کر جھراٹا مارا چیر کر پھینک دیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۲۸۱). لہنگا پکڑ کے جھراٹا مارا. (۱۹۲۸، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۳، ۹: ۳).

جِھرار (کس جھ) امذ. جِھری، درز، شگاف. بوریوں پر جہاں جہاں بوندیں لگیں تھیں وہیں جھرار کھل گئے تھے. (۱۹۷۳، جہانِ دانش، ۱۰۴). [رک: جھری، س: کشر + ایکا، इक्का].

جَھرا جَھر (فت جھ) امذ. جور جھر کی آواز کے ساتھ؛ لگاتار، برابر (شبد ساگر). [رک: جھر (۱) + ا: ۱، لاحقۂ اتصال + جھر (رک)].

جَھرالا (فت جھ) صف. چڑچڑا، غصہ‌ور.

جھرالا نہ ہو وہ سوں بترپچ جا نہیں تو کل آنا سو آجیچ لا
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۸۱). [رک: جھر (۲) + ا: لا، لاحقۂ صفت].

جَھراں (فت جھ) امذ. برباد ہونا، بیکار ہونا (شبد ساگر). [پ: جھرنا झरना].

جِھراؤ (کس جھ) امذ. رساؤ، نکاس، سوت (لغت کبیر، ا: ۲، ۵۳۲). [جھرنا (رک) سے].

جَھر بانا ف م. جھاڑنے کا کام دوسرے سے کرانا، جَھروانا (شبد ساگر). [پ: جھر بانا झरवाना].

جَھر بَرنا (فت جھ، سک ر، فت ب، سک ر) ف ل. بہت زیادہ جل جانا، شعلوں کی لپیٹ میں آجانا، تمام کا تمام جل جانا؛ قب: جل بلنا (پلیٹس). [پ: جھر برنا झरबरना].

جَھر بیر (فت جھ، سک ر، ی مج) امذ؛ ~ جھڑ بیر. رک: جھڑبیری (پلیٹس؛ شبد ساگر).

جَھر بیری (فت جھ، سک ر، ی مج) امث. رک: جھڑبیری. جھر بیری کے بیر پانچ سیر لے کر سات سیر پانی میں جوش دیویں. (۱۸۳۵، ترجمہ مجمع‌الفنون، ۲۲۹). شیر کی خدمت سے کنارہ کیا اور ایک جھربیری میں چھپ رہا. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۵۹).

— کا کانٹا (— مغ) امذ. (کنایۃً) الجھنے والا آدمی، جھاڑ ہو کر لپٹنے والا آدمی (نوراللغات).

— کے کانٹے کی طرح لپٹنا محاورہ. پیچھے پڑ جانا.

جھر بیری کے کانٹے کی طرح لپٹے گی گلشن
ہو جائے گلے کا نہ کہیں ہار نہ ٹوکو
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۷۶) .

**جَھرَپ (۱)** ( فت جھ ، ر ) اسث . ۱. **تیز ہو ، جھل ، تیزی ، تعفن .** ان کے پیشاب میں ایک خاص قسم کی جھرپ ہوتی ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۱۲) . ۲. **جھونکا ، جھکور ؛ ٹیک ، سہارا ؛ چک ، چلمن ، پردہ ، رک : جھڑپ** ( شبد ساگر ) . [ پ : جھرپ झरप ] .

**جَھرَپ (۲)** ( فت جھ ، ر ) اسث . **دالان کے بغلی پاکھے کا منھ** ( سرے کا رخ ) جس سے ملا کر الین ( اک رخا بنا ہوا سنگین ستون ) کھڑی کی جاتی ہے مجازاً الین کو بھی کہتے ہیں ( اپ و ، ۱ : ۱۱۹) . [ مقامی ] .

**ــ مارنا** محاورہ . **جھرپ کی کوریں کنارے کاٹ کر گول یا چھپٹے کرنا** ( اپ و ، ۱ : ۱۱۹) .

**جَھرپنا** ( فت جھ ، ر ، سک پ ) ف ل . **جھونکا دینا ، بوچھار مارنا ؛ رک : چھڑپنا** ( پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . [ پ : جھرپنا झरपना ] .

**جَھرپیٹا** ( فت جھ ، سک ر ، ی مج ) اسذ . **رک : جھپٹ** ( شبد ساگر ) .

**جَھرتا** ( فت نیز کس جھ ، سک ر ) صف . **بہتا ہوا ، رستا ہوا .**

نین سنگل متا جھرتا بجھرتا
کلول اس لٹ کنڈی کی چت سوں کرتا
( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۷ ) . [ ا : جھرتا ، جھرنا (رک) سے حالیہ ] .

**جِھر جِھر (۱)** ( کس جھ ، سک ر ، کس جھ ) صف . **چھوٹی سی دھار میں بہتا ہوا (پانی) ، قطرہ قطرہ کر کے گرتا یا بہتا ہوا ، ٹپکنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : جھر جھرن झर्झर ] .

**جِھرجِھر (۲)** ( کس جھ ، سک ر ، کس جھ ) م ف . **آہستہ آہستہ ، دھیرے دھیرے ؛ جھر جھر کی آواز کے ساتھ** ( شبد ساگر ) . [ پ : جھر جھر झिरझिर ] .

**جِھرجِھرا** ( کس جھ ، سک ر ، کس جھ ) صف مذ . ۱. **لیر لیر ؛ جھر جھر کی آواز والا .**

دیواں میں لکھ دیا جو کبھی ضعف دل کا حال
بحریں ہوئیں خفیف ورق جھر جھرے ہوئے
( ۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۲ ) . ۲. **پتلا ، باریک ، بہت باریک کپڑا جس کے تار فاصلے سے ہوں ؛ جھننیا .** ایک کھڑکی تھی جس پر صرف جھرجھرا پردہ پڑا رہتا تھا . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۱۰ ) . ۳. **خراب، بنا ہوا (کپڑا)** (پلیٹس) . [ س : جر جر + कः ] .

**جھرجھرا** ( ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ ) صف . **لرزاں ، کپکپاتا ہوا ، متزلزل ، جھوجھورا .** اس کا مذہب جھرجھرا اور ڈھل مل ہوگیا . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۰۱ ) . فسادات کھڑے ہوئے جس نے ان وزرا کے منصب کو جھرجھرا کردیا . ( ۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریا ، ۱۰۹ ) . [ جھرجھرانا (رک) سے ] .

**جَھرجَھرانا (۱)** (فت جھ، سک ر، فت جھ) ف ل . **برتن وغیرہ کے گرنے سے جھر جھر کی آواز پیدا ہونا** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ ا : جھر جھر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھرجِھرانا (۲)** ( فت جھ ، سک ر ، فت جھ ) ف م . **رک : جھر جھرانا** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ پ : جھر جھرانا झरझराना ] .

**جِھرجِھرانا** ( کس جھ ، سک ر ، کس جھ ) ف ل . **چھوٹی سی دھار میں بہنا ، تھوڑا تھوڑا بہنا ، تیزی میں کہیں کہیں کمی واقع ہو جانا (وہ حالت جب تیز بہنے والے پانی کی رفتار تنگ راستے کے سبب قدرے سست ہو جاتی ہے) ؛ جِھر جِھر کی آواز پیدا کرنا .** برساتی پہاڑی نالا کہیں پاس ہی اندھیرے میں گڑ گڑاتا ، دھڑ دھڑاتا ، جھر جھراتا بہہ رہا ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۱۹ ) . [ ا : جھر جھر (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھرجھرانا** ( ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ ) ف ل . **ہلکے انداز میں کپکپانا ، جھرجھری لینا .**

روئیں تنوں کے رونگٹے جسموں پہ جھرجھرائے
صیحہ کیا فرس نے اسد جیسے گر گرائے
( ۱۹۰۰ ، مراثی فارغ ، ۶ : ۹۶ ) . [ ا : جھرجھر ، جھرجھری (رک) سے + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھرجَھراہَٹ** ( فت جھ ، سک ر ، فت جھ ، ہ ) اسث ؛ ــ جھرجھراٹ . **ہلکی آواز ، جھنجھناہٹ .** ان تاروں میں برسوں کے بعد نہ جانے کہاں سے ایک جھر جھراہٹ سی پیدا ہوئی . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۸) . [ جھر (۱) (رک) سے اسم کیفیت ] .

**جَھرجَھری (۱)** ( فت جھ ، سک ر ، فت جھ ) صف مث . **جھر جھر (رک) کی آواز ؛ جھوجھری .**

کریں نہ سیدھی نگہ دوسری سلام علیک
ہے اب کے یاروں کی یہ جھرجھری سلام علیک
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵) . [ جھرجھرانا (۱) (رک) سے ] .

**جھرجھری (۲)** ( فت جھ ، سک ر . فت جھ ) صف مث ؛ م ف . **کپکپاتی ، کانپتی .** خدام نے جھرجھری اور رونی آواز میں یہ کہا اسمٰعیل نے جو شاہ عبدالعزیز صاحب کا بھتیجا ہے بڑا ہی ستم کر رکھا ہے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ۴۵) . [ جھرجھرانا (۲) (رک) سے ] .

**جھرجھری** ( کس جھ ، سک ر ، کس جھ ) صف مث ، **جھرجھری (رک) کی تانیث .** اطلس گرنٹ اب نہیں معلوم کیسی جھرجھری پتلی بنی جانے لگی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین : کدستۂ پنچ ، ۸۹) .

**جھرجھری** ( ضم جھ ، سک ر ، ضم جھ ) امث . ( جسم میں ) **ہلکی کپکپی یا لرزش (جو خوف سردی بخار یا کسی اور اثر یا تحریک سے ہو) .** اسم متبرک ایک سو ایک مرتبہ پڑھا اور طائر عجیب الخلقت کی طرف منہ کر کے پھونکا کہ طائر نے جھرجھری لی اور مضمحل ہو گیا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۹۰۶) . اف : لینا . [ ا : جھرجھرانا (رک) سے اسم مصدر ؛ س : جور جور + اکا इका + जवरजवर ] .

**ــ آنا** محاورہ . **کپکپی طاری ہونا ، کانپ اٹھنا .** یہ الفاظ کہتے وقت اسے جھرجھری آ گئی . (۱۹۱۹ ، سراغ رساں عاشق ، ۱۱۳) .

**جھرر** ( فت جھ ، ر ) امذ . **جھاڑو دینے والا ، جگہ صاف کرنے والا** (شبد ساگر) . [ س : جھرر झरर ] .

**جھرکٹ** ( ضم جھ ، سک ر ، فت ک ) صف . ۱. (جسم کے ساتھ) **کمزور ، دبلا ، مرجھایا ہوا ، بے رونق ، سوکھا ہوا .** خاصی بنی کٹی چونچال لڑکیاں شادی کے بعد جھرکٹ ہو جاتی ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۸۵) . ۲. **تراشا ہوا ، چھیلا ہوا ؛ چھانٹی یا کٹی ہوئی شاخ ؛ جھاڑی کا تابع جیسے جھاڑی جھرکٹ** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. **لچھن جھڑا ہوا ، وہ آدمی جس کے چہرے کی رونق کثرت مباشرت یا تفکرات کے باعث جاتی رہے** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ س : کشدر + کرت कृत + छद्र ] .

**ــ ہو جانا** ف مر . **سوکھ کر پنجر ہو جانا ، لاغر ہو جانا ، دبلا ہو جانا** (جامع اللغات) .

**جھرکل** (فت جھ ، سک ر ، فت ک) امذ . **رک : ریٹ .** کنوئیں کی بیڑ ، جھرکل ، ڈھول یا لٹھ ٹوٹتی ٹوٹ جائے گی مگر سادھو اس کی طرف متوجہ نہ ہو گا . (۱۹۴۳ ، دانہ ودام ، ۳۸) .

**جھرلو** ( فت جھ ، سک ر ، و مج ) امذ . ۱. **جادو ٹونا ، گنڈا تعویذ .** معاف کیجئے آپ نے تو بجائے ذریعۂ ہدایت و عمل بتانے کے اس پاک کتاب کو جھرلو یا منتروں کی صورت دے رکھی ہے . (۱۹۷۳ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۱ فروری ، ۷) . ۲. **مکر و فریب ، دھوکا ، دھاندلی ؛ دباؤ .** جاگیرداری معاشروں میں تو انتخابات ہوتے ہی نہیں ، محض دھاندلی ہوتی ہے جھرلو ہوتا ہے اور غنڈہ گردی ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۳۵۶) . ۳. **جادو کا ڈنڈا .** الف سے یائے تحتانی تک سب اسی تاک میں ہیں کہ جھرلو گھما کے سونا بنا لیں . (۱۹۵۷ ، خالہ اپوا کے نام خطوط ، ۵۵) . [ مقامی ] .

**جھرما** ( فت جھ ، سک ر ) امذ . **موٹی دھار کا معمولی چھلائی کے کام کا رندہ یعنی وہ رندہ جو پہلی مرتبہ لکڑی کی کھردری سطح صاف کرنے کو استعمال کیا جائے** (ا پ و ، ۱ : ۳۳) . [ مقامی ] .

**جھرمٹ** ( ضم جھ ، سک ر ، فت نیز ضم م ) امذ ؛ امث . ۱. (ا) **انبوہ ، گروہ ، حلقہ .**

چمن میں کل ہزاروں عندلیبوں کا ہوا جھرمٹ
گلابی رنگ کا سر سے دوپٹا اس کے تھا لپٹا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۶۸) . روایت ہے کہ جس وقت منادی نے ندا کی تو عاشقوں نے ایسا جھرمٹ کیا کہ پچیس ہزار عورت و مرد ازدحام سے مر گئے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴۰) . اس نے انہیں علی گڑھ کے اسٹیشن پر دوستوں کے جھرمٹ میں دیکھا . (۱۹۴۴ ، حرف آشنا ، ۸۵) . اف : کرنا ، ہونا . ۲. **چادر یا شال وغیرہ سے منہ یا چہرے کو چھپانا ، سارے بدن کو ڈھانپنا .**

نکالو جی جھرمٹ نہیں زیب دیتا
یہ میدے کی لوئی سے مکھڑے پہ لوئی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۵) .

ہالے کو ہلا دیوے جنبش ترے بالے کی
اک چاند سا چمکے ہے جھرمٹ میں دوشالے کی
(؟ ، منتظر ( فرہنگ آصفیہ )) . ۳. **کپڑے کا گچھاؤ جس سے جسم یا کوئی عضو ڈھکا جائے ، چادر پیچا ، پیچ ، لپیٹ .** ایک چادر ، آدھی کا لنگ آدھی کا جھرمٹ ، ننگے سر ننگے پاؤں ، نہایت رجوع قلب اور عجز کے ساتھ حاضر ہوا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۱) . ۴. **صف ، قطار (فوج کی) ، حرکت (فوج کی) ، گھراؤ .** لندھور نے چاہا کہ میں دوسرا وار کروں کہ ایک طرف سے فوج جھرمٹ کر کے لندھور پر آ پڑی . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۵) . ۵. **( ستاروں کا ) مجموعہ .** اس قسم کے اژدحام کو تاروں کا جھرمٹ کہتے ہیں . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۲۳۳) . نظر دوڑائی جائے تو دور آسمان پر اس مقام کے مقابل تاروں کا ایک جھرمٹ یا مجموعہ نظر آئے گا .

(۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۱۸) . ۶. جُھنڈ ، درختوں یا جھاڑیوں کی کثرت ، کنج . خوبصورت خوبصورت چرند پرند آس پاس کلیل کرتے پھرتے تھے جا بجا درختوں کے جھرمٹ تھے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۳) . درختوں کے جھرمٹ کے پاس رک کر اس نے ہاتھوں کے اشارے سے کہا یہاں سے آپ کی سرحد شروع ہوتی ہے . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۴۵) . ۷. (تصویر کشی) ، تصویر میں اس کے کسی حصے کی پرچھائیں یا سایا جو باریک یا موٹے خطوں یا رنگ کے اتار چڑھاؤ سے ظاہر کیا جاتا ہے جس سے وہ حصہ بخوبی واضح ہو جاتا ہے ، شیڈ ، پرچھائیں ، پروانہ ، عکس ، (ا پ و ، ۴ : ۱۷۰) . اف : کرنا ، ہونا . [ رک : جھومک ] .

— کھانا محاورہ . پیچھے ہٹ جانا ، پشت دکھانا ، (لڑائی سے) منھ موڑ لینا ، گھونگھٹ کھانا .

فوج جھرمٹ ادھر جو کھانے لگی
زہرہ چلائی جان جانے لگی

(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۷۳) .

— مارنا محاورہ . چادر وغیرہ سے منھ چھپانا ، گھونگھٹ نکالنا .

رہ گئے مشتاق طالب جلوۂ دیدار کے
مار ڈالا اس پری پیکر نے جھرمٹ مار کے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۴) .

جَھرنا (۱) ( فت جھ ، سک ر ) اسذ . ۱. وہ چشمہ یا حوض جس میں پانی کسی اونچے مقام پر سے آ کر گرے اور ایک چادر کی شکل اختیار کر لے ، آبشار .

جسے حشر کا فکر اچھے تو لذت کو سارے ترک او کرے
لہو کو پانی جگر کے کر کر نین سو اپنے سٹے ہیں جھرنا

(۱۶۸۸؟ ، دیوان معظم (ق) ، ۱) . ایک طرف جھرنا سا دیکھا کہ قلعے کی دیوار میں پتھر کا تراشا ہوا گھڑے کے منھ کے موافق ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۹) . نہر کے پشتے سے ایک پانی کا جھرنا نکلا تھا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۴) . ۲. ایک قسم کی بڑی چھلنی ، جھارا ؛ حلوائیوں کا سوراخ دار کفگیر جس سے وہ سیو بناتے ہیں (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۳. پانی صاف کرنے کی چھلنی . کسی نے ہاتھ دھلوایا کسی نے دسترخوان بچھایا آبدار صراحی ، تھالی جوڑ لے کر سامنے استادہ ہوئے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۲) . [ س : کشر क्षर ] .

جَھرنا (۲) ( فت جھ ، سک ر ) ف ل . رک : جھڑنا (پلیٹس) .

جَھرنا ( کس نیز فت جھ ، سک ر ) ف ل . ۱. بہنا ، جاری ہونا ، ٹپکنا ، چُونا ، قطرہ قطرہ گرنا . اندر کی سطح پر بھیگا چمڑا مڑھیں ہیں تا پانی نہ جھرے . (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۳۹) .

پانی اس میں بھر جاتا ہے
برکھا رت میں جھر جاتا ہے

(۱۹۵۰ ، دھمپد ، ۱۳) . ۲. (مجازاً) رونا ، آنسو بہانا (قدیم) .

ہو مجنوں جنگل مال پھرنے لگیا
دستر پکڑ بھوت جھرنے لگیا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۰) . ۳. جھٹکنا (پلیٹس) . [ س : کشر क्षर ] .

جُھرنا ( ضم جھ ) ف ل . مرجھانا ، سوکھ جانا ، گھلنا .

سو رکھیں جیوں اس کے تئیں بند کر
جو جھر جھر عذاباں تھے یو جائے مر

( ۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴۹ ) .

غم سے جھرتا ہوں دلربا کی قسم
دل میں کڑھتا ہوں مہ لقا کی قسم

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۹۱) . [س : جر (تِ) (ति) जिर या کشر (تِ) (ति) क्षिर ] .

جَھروا ( فت جھ ، ضم ر ) اسذ . ایک قسم کی عمدہ گھاس ، لاط: Panicum Frumentaceum ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) . [ پ : جھرو ؛ جھروآ ؛ झरुव ؛ झरुआ ] .

جَھروکا ( فت جھ ، و مج ) اسذ ؛ ~ جھروکہ ؛ جھروکھا . ۱. سوکھا ، کھڑکی ، دریچہ ، غرفہ .

پتلی ہمارے نین کے جھروکے میں بیٹھ کر
بیکل ہو جھانکتی ہے پیارا کب آئے گا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۸ ) . جالی جھروکوں سوکھوں سے دھوپ کی سگندھ آئے رہی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۹) . ایک جگہ رک کر جھروکے سے باہر دیکھنے لگا . ( ۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۴۵۴ ) . ۲. وہ کھڑکیاں جو ایوان شاہی میں سیر تماشا دیکھنے کے واسطے باغ یا دریا کی طرف واقع ہوں ( نوراللغات ) . [ س : جال + اکش + کہ : जाल + अक्ष + क ] .

— درشَن ( — فت د ، سک ر ، فت ش ) . وہ دریچہ جہاں سے مغل بادشاہ علی الصباح اپنا دیدار عوام کو کرایا کرتے تھے . جہانگیر نے . . . جلوس میں رانا امر سنگھ اور رانا کرن کی صورت کے سنگ مرمر کے بت تیار کرا کے قلعہ آگرہ میں جھروکا درشن کے نیچے پائیں باغ میں نصب کرائے تھے . ( ۱۹۱۰ ، امرائے ہنود ، ۲۹۷ ) . [ جھروکا + درشن (رک) ] .

**جھروکی** ( ف ت جھ ، و مج ) امث . جھروکا (رک) کی تصغیر . جس دم ناؤ خلیفہ کے زیر جھروکی پہونچی اوس وقت اون کے چور ہونے سے خبردار ہوا . ( ۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۴۳ ) . [ رک : جھروکا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھرہل** ( ف ت جھ ، سک ر ، ک ہ ) . امث ، ایک قسم کی چھوٹی چڑیا ( شبد ساگر ) . [ پ : جرہل जरहिल ؛ مقامی ] .

**جھری** ( ف ت جھ ) امث . ۱. رک : جھڑی .

اے سیہ مست میری انکھیوں کی
لال بادل کی تجھ جھری ہے یاد

( ۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۷ ) . ۲. رک : جھرنا ، آبشار ، چشمہ .

توں مارا ہے کفار کوں آکے جاں
جھری لھو کی اجنوں ابلتی ہے واں

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲ ) .

**جھری** ( ک س جھ ) امث . ۱.(i) شگاف ، درز ، چاک . مثل ہے خدا نے کوئی چیز نہیں بنائی جس میں ایک جھری نہ چھوڑدی ہو . ( ۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۱ ) . دونوں کواڑوں میں اتنی جھری رہتی تھی کہ ایک ٹانگ آسانی سے اندر چلی جائے . ( ۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۲۱ ) . (ii) (طب) پہلو کا حجاب دار گڑھا . اور ان کے درمیان کی تنگ جھری کو حجابی ضلعی جوف کہتے ہیں . ( ۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۳۵ ) (iii) (انجینیرنگ) دراڑ ، راستہ . ری لیف رنگ کے باہر کی طرف جو فلینج ہوتا ہے اس سے جھری ' بی ' کی ہائم بنتی ہے جو کہ گیس کٹ سے پیک کی جاتی ہے . ( ۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۴۳۷ ) . (iv) درمیانی شگاف ، پھٹاؤ ، شق . اس تقاطع کے لیول سے اوپر یہ جھری اوپر کو جسر کے زیریں کنارے تک جاتی ہے . ( ۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹومی ، (ترجمہ) ۳ : ۴۲۷ ) . ۲. پانی کا گڑھا یا چھوٹا سا چشمہ ، جس میں ادھر اُدھر سے رس کر پانی جمع ہوجائے ؛ گڑھا جو نالے کی تہ میں کھودتے ہیں اور پانی رس کر جمع ہوتا ہے ( پلیٹس ؛ نورالغات ؛ جامع اللغات ) . ۳. دانہ جو فصل کی خرابی سے بال کے اندر جھر کر پتلا رہ جائے ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ) . ۴. سلائی بٹائی میں نکلی ہوئی ریشم کے تاروں کی چھٹن یا چھیج جو بعض معمولی کاموں میں استعمال ہوتی ہے . ( ا پ و ، ۲ : ۲۴ ) . ۵. چھید ، سوراخ ، بناوٹ میں کھلی جگہ . بانوں کی قیچیاں اونٹوں پر جن کی جھریاں جواہرکار جوانان مرصع پوش . . . سج دھج دکھاتے آگے بڑھے . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۷ ) . ۶. کوئی چیز لٹکانے کے لیے بنی ہوئی درز . اس میں بیچ کش کی دھار رکھنے کے لئے ایک جھری ہوتی ہے . ( ۱۹۶۳ ، لکڑی کا کام ، ۱ : ۱۰ ) . ۷. بیماری جس میں ناج مرجاتا ہے ، کندوا ، لنجوا ؛ مرا ہوا یا خراب شدہ ناج ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : کشر + ایکا छर + इका ] .

**ــ دار** صف . شگاف یا درز والا ، بیچ میں سے کھلی جگہ والا . جو عورت اظہار حسن کے لیے دانتوں کو جھری دار بناتی ( او ر ) جو خدا کی پیدائش میں رد و بدل کرتی ہیں ان سب پر خدا لعنت کرے . ( ۱۹۰۶ ، الحتوق والفرائض ، ۳ : ۲۳۲ ) . [ جھری + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ کا رندہ** ( ــ ف ت ر ، سک ن ، ف ت د ) امذ . لکڑی کی سطح پر باریک درز بنانے کا رندہ ، اس کو درز کا رندہ بھی کہتے ہیں ( ا پ و ، ۱ : ۳۳ ) .

**جھری (۲)** ( ک س جھ ) امث . رک : جھلّی ( پلیٹس ) .

**جھُری** ( ض جھ ، شد ر ) امث . ۱. کسی چیز کی سطح پر سوکھنے مڑنے پرانے پن یا بڑھاپے کی وجہ سے جلد پر پڑ جانے والی لکیر یا شکن ، سلوٹ . اب گالوں پر جھریاں پڑ گئیں نہ کھانے کا مزہ نہ گانے کا مزہ . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۵۲ ) . اس کے ہاتھ پر بے شمار جھریاں پڑ چکی تھیں . ( ۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۴۸۹ ) . ۲. کپڑے کی سطح یا بدن کی کھال کے تناؤ کا نقص یعنی ڈھیلا اور جگہ جگہ سے سکڑا پن ( ا پ و ، ۲ : ۳۰ ) . [ جھرنا (رک) سے ] .

**ــ دار** صف . ۱. جس پر سلوٹیں پڑی ہوں . خشک سیاہ اور جھری دار کھال والے ہزاروں سال پرانے درخت کی مانند اندھیرے میں سے آگ رہی تھیں . ( ۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۶۳۳ ) . ۲. سوکھا یا سکڑا ہوا . جھری دار مٹروں میں وزن کے لحاظ سے زیادہ دانے نکلتے ہیں . ( ۱۹۷۰ ، گھریلو انسائکلوپیڈیا ، ۴۳۱ ) . [ جھری + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**جھُریانا** ( ض جھ ، سک ر ) ف ل . جھُریاں پڑ جانا ، مُرجھانا . چہرا اس کا ہوا سے جھریایا ہوا ، دھوپ سے تمتمایا ہوا . ( ۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۲۶ ) . بچپن میں اگر کامدار ٹوپی پہننے کا لپکا پڑ جائے تو بڑھاپے کے جھریانے چہرہ کو بھی اس سے محروم رکھنا نہیں چاہیے . ( ۱۹۱۴ ، حالی ، تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۰۳ ) . [ رک : جھری + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھڑ** ( ف ت جھ ) امذ ؛ امث . ۱. جھڑنا (رک) سے مشتق ، گرنا ( پتوں کا ) .

زوال حسن ہے عاشق کنارہ کرتے جاتے ہیں
بہار باغ ہوتی ہے خزاں ، موسم ہے پت جھڑ کا

( ۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۲ ) . ۲. قفل کا کھٹکا .

کھلتا کسی کنجی سے نہیں قفلِ دل اپنا
زنگار میں جم گئی جھڑ ایسی کہ نہ پوچھو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، آیات مصحفی ، ۹۵) . ۳. بارش ، جھڑی ، ہلکی بارش جو کئی دن جاری رہے ؛ تیز اور مسلسل بارش .

مقصود کے غنچے مرے ، مولود تھے پھل پھل ہوئے
امید کی برسات کا جھڑ پر سو جھولایا انند
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) .

تجھ ہجر کی گھٹا میں ہے آفتاب جب سے
آنکھوں کی جھڑ کے آگے برسات کچھ نہیں ہے
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۱۷) .

آنکھوں کا جھڑ برسنے سے ہتھیا کے کم نہیں
پل مارتے ہی پیش نظر ہاتھی کا ڈباؤ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۲۳) . اب سینہ بھی کھل جاتا ہے ، جھڑ موقوف ہو جاتا ہے تو یہ بھیڑیا کھو سے نکلتا ہے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۲۵) . [س: کشر क्षर] .

— **باندھنا** محاورہ . **تسلسل قایم کر دینا ، تار باندھ دینا ، لگاتار جاری رکھنا .**

جھڑ باندھ دے ہے رونے جو لگتا ہے صبح کو
ہے چشم تر کہ غیرت ابر مطیر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵) .

مرا قصہ نہ کچھ پوچھا سنا یا سرگزشت اپنا
جو برسوں میں ملا مجھ سے تو کیا باتوں کی جھڑ باندھی
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۸۵) .

— **بتاس** (— فت ب) امذ . **طوفانِ باد و باراں** (پلیٹس) . [جھڑ + بتاس (رک)] .

— **بدلی** (— فت ب ، سک د) امث . **وہ بادل جو مسلسل برسے ، عموماً ساون کی بدلی .**

گیا تھا رات جھڑ بدلی میں ظالم جس طرف کوں توں
تڑپھ سے دل مرا بجلی کے اب لگ بھی نہیں ٹھہرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹) .

پکھیرو کوئی جھڑ بدلی میں دکھلائی نہیں پڑتا
مگر آتا نظر ہے تو گھٹولی گھاٹ کا جوڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۴۱) .

پھولوں سے مہکتی ہو پروائی گھنے بن کی
یا آٹھ پہر جس میں جھڑ بدلی ہو ساون کی
(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۶۹) . [جھڑ + بدلی (رک)] .

— **برسنا** ف مر . **مسلسل بارش ہونا ، جھڑی بندھنا .**

اے سراج اب نہ ہوئے کیوں طوفاں
نین بادل سیں جھڑ برستی ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۳۱) .

— **بندھنا** محاورہ . **سلسلہ قایم ہونا ، مسلسل ہونا .**

اس نے شجر دوستی اب دل سے اکھاڑا
کہنے سے رقیبوں کے یہ فتنہ کی بندھی جھڑ
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۸۱) .

— **پاتوں آ لگنا** محاورہ . **جھڑے ہوئے پتوں کی مانند ہو جانا ، بہت بوڑھا ہو جانا ، کنارے آ لگنا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۸۷) .

— **پکا** (— فت پ ، شد ک) صف . **رتبے سے گرا ہوا** (دریائے لطافت ، ۸۰) . [جھڑ + پکا (رک)] .

— **پکنا** محاورہ . **پک کر جھڑ جانا ، اپنی عمر کو پہنچ جانا** (کنایۃً) **بوڑھا اور ناکارہ ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

— **سے** م ف . **یکایک ، کھٹکے کے ساتھ ، یکبارگی .**

یوں جھڑ سے خود سروں کے وہ بند کمر کھلے
جھٹکے میں جس طرح سے کوئی قفل در کھلے
(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۵۴) . محیط نے قفل کو جھڑ سے کھولا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۹۷) .

— **کر پڑنا** محاورہ (قدیم) . **جھڑی برسانا ، جھڑی لگانا .**

جھٹکوانے سیں دامن کے گرے جیوں گرد ، یوں انکھیاں
اگر اپنی پلک جھاڑیں تو کر پڑتا ہے جھڑ سانون
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۸) .

— **کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **مسلسل برسنا ، متواتر بارش ہونا .**

جھڑ کر رہی ہیں جھڑیاں نالے امنڈ رہے ہیں
برسے ہے مینہ جھڑا جھڑ ، بادل گھمنڈ رہے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۴۵) .

— **کھولنا** محاورہ . **(آنسوؤں کی) جھڑی موقوف کرنا ؛ بارش روکنا .**

عرش الہ العالمیں جانے ادب ہے ، کھول جھڑ
ہے خانۂ دل غرق پر دیکھ اشک طغیانی نہ کر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۶) .

— **لانا** محاورہ (قدیم) . **(باتوں یا آنسوؤں وغیرہ کا) سلسلہ باندھنا .** چھنداں تی جھڑ لاے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۴) .

— **لگنا** ف مر . **لگاتار برسنا ، بارش کا تار بندھنا ، سلسلہ قایم ہونا .**

انجھواں کی جو تو جھڑ لگے اب سر الجھ جھاڑی ہوا
گنے ہاشمی ملہار کوں غم کی مجھے ملہار کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۵) .

دل اوپر جب سوں نرے عشق نے چھایا ہے گھٹا
جھڑ لگا ابر نین چشم برستے ہیں سجن
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۶۱) .

جھڑ لگی آنسوؤں کی ہائے مری آنکھوں سے
آخدا کے لیے ساون میں مرے آنسو تھام
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲۸) .

**جھڑ** (ضم جھ) اسذ. **جھاڑی جھنڈ** (پلیٹس). [س: جُھنٹ झण्ट].

**جھڑا (۱)** (فت جھ) صف؛ م ف. **سب کے سب، کل، تمام، شروع سے آخر تک.** سید نگر کی کھیوٹ نکال کر دیکھو جھڑا عورتوں کے نام ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۸۰). ہم جو دیکھتے ہیں تو جھڑا کبوتر آسمان کی طرف جا رہا ہے. (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۷). [ا: جھڑ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**جھڑا (۲)** (فت جھ) صف. **جھڑا ہوا، خارج العمل، رک: جھڑا آنک.** [جھڑنا (رک) سے].

**ـــ آنک** (ـــ نگ) اسذ. **(ریاضی) وہ ہندسہ یا عدد جس سے ضرب دی جا چکی ہو.** جس آنک کی ضرب ہو چکی اس کے نیچے ایک نشان باریک زیر جیسی لکھتے جانا کہ معلوم رہے کہ اس آنک کی ضرب ہوئی ہے اور اس آنک کو جھڑا آنک کہتے ہیں. (۱۹۳۴، تعلیم نامہ، ۱: ۹۹). [جھڑا + آنک (رک)].

**ـــ کرنا** ف ر. **منی خارج کرتے رہنا، جھڑتے رہنا، انزال کا ہوتے رہنا.** گھوڑے کو عارضۂ سیلان منی ہو جاتا ہے یعنی بہ سبب غلبۂ گرمی اسپ جھڑا کرتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۵۱).

**جھڑا جھڑ** (فت جھ، جھ) م ف؛ ~ جڑا جھڑ. **جھڑ جھڑ کی آواز کے ساتھ؛ متواتر، مسلسل، لگاتار.**

جھڑا جھڑ جڑا جھر جو باڑھ جھڑی
تو جس طرح ساون کی لاگے جھڑی

(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق)، ۷۱).

گرنے لگی صفوں پہ جھڑا جھڑ ادھر ادھر
ہر قصر تن گرانے دھڑا دھڑ ادھر ادھر

(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۵: ۱۳۴). [ا: جھڑ (رک) + ا: ا، لاحقۂ اتصال + جھڑ (رک)].

**جھڑاڑا** (فت جھ) اسذ. **تلواروں کا لکڑاؤ یا لکراؤ کی آواز، مجادلہ، مقابلہ.**

مرحب سے لڑنے لے کے جب اللہ کا وہ نام
آپس میں لگا ہونے کو زوروں کا جھڑاڑا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵). [ا: جھڑا (رک) + ڑا، لاحقۂ تکبیر].

**جھڑاک** (فت جھ) اسذ. **رک: جھڑاکا** (نوراللغات؛ پلیٹس).

**جھڑاکا** (فت جھ) اسذ. ۱. **شدت، تیزی، فراوانی.**

گر دیکھنے ہیں تجکو کچھ عیش کے جھڑاکے
تو جھاڑ اپنے پنجے اور سر کو جھڑ جھڑاکے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۵). ۲. **تھپڑا، جھڑی.** تھوڑی دیر بعد مینہ کا جھڑاکا شروع ہوا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲). ۳. **مقابلہ، جھڑپ.**

نظیر ہٹ جا، پرے سرک جا، بدل لے صورت، چھپالے منہ کو
جو دیکھ لیوے گا وہ ستمگر تو پار ہوگا، ابھی جھڑاکا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۷).

ہر سانس ہے نفس سے جھڑاکا، کروں کیا
ہے اپنے کیے کا سخت صدما، کروں کیا

(۱۹۲۷، مے خانۂ خیام، ۵). ۴. **جلدی، کسی کام کا جلدی کرنا** (نوراللغات). [س: جھٹ + آکہ یا اِکہ इका: झट + अक].

**جھڑاکے سے** م ف. **بہت تیزی سے، جلدی، بہ عجلت** (پلیٹس).

**جھڑاکھا** (فت جھ) اسذ. **رک: جھروکا** (پلیٹس).

**جھڑالا** (فت جھ) اسذ. **جھگڑا؛ سبب.**

پوشیدہ موں کر اے پری ہر شے دیوانا ہوئیگا
ہوئیگا زمانے کوں جھڑپ ترجگ جھڑالا ہوئیگا

(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۲۵).

جلالت کے ارچت جھڑالے ہیں سب
لوہے جن کے ہت ناگ کالے ہیں سب

(۱۷۰۸؟، داستان فتح جنگ (ق)، اعظم، ۱۵۷). [رک: جھڑ + ا: الا، لاحقۂ صفت].

**جھڑان** (فت جھ) م ف. **رک: جھڑا (۱).** اگرچہ زمانے میں جھڑان جاہل بھرے ہوئے ہیں مگر جہل میں ان کا حال متفاوت و مختلف ہے. (۱۸۹۷، یاد گار غالب، ۲۹۷). پھول نگوڑے تھے جھڑان گیندے کے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۲۷).

**جھڑانا** (فت جھ) ف م. **جھاڑنا (رک) کا تعدیہ.**

لاگے نہ نظر جن کی اے رشک پری تجہ کوں
وو پیم کے اچھر سوں مجہ پاس جھڑاتی جا

(۱۷۴۶، دیوان اشرف، ۲).

**جھڑاوا** (فت جھ) اسذ. **(ٹھگی) ٹھگوں میں بھاگ جانے کا کامہ یا ساتھی کو بھگا دینے کا کامہ** (ا پ و، ۸: ۱۸۵). [مقامی].

**جھڑاون** (فت جھ، و) امث. **(ٹھگی) موقع واردات سے ٹھگوں کی فراری** (ا پ و، ۸: ۱۸۵). [مقامی].

**جھڑ بتیاں** (فت جھ، سک ڑ، فت ب، شد ت بکس) امث. **رک: ٹاپک ٹوئیا.** (ا پ و، ۴: ۱۳۶). [مقامی یا ا: جھڑنا (رک) + بتیاں، بتی (رک) کی جمع].

**جَھڑ بَرانا** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت ب ) ف ل . **رک : جھر برنا** ( پلیٹس ) .

**جَھڑ بَرنا** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت ب ، سک ر ) ف ل . **رک : جھر برنا** (پلیٹس) .

**جَھڑ بورا** ( فت جھ ، سک ڑ ، و مج ) امذ . **رک : جھر بیری** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۶) . [ ماروا‌ڑی ] .

**جَھڑ بیر** ( فت جھ ، سک ڑ ، ی مج ) امذ . **رک : جھڑ بیری** ( جامع اللغات ) .

**جَھڑ بیری** ( فت جھ ، سک ڑ ، ی مج ) امث . **جنگلی بیر اور اس کا جھاڑ (یہ دونوں چھوٹے ہوتے ہیں جھاڑ زیادہ کٹیلا ہوتا ہے)** . سوائے کیکڑ اور ٹینٹی اور جھڑ بیری کے درختوں کے کچھ اور نظر نہیں آتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۸) . ایک دفعہ آپؐ صحابہ کے ساتھ جنگل میں تشریف لے گئے ، صحابہ جھڑ بیریاں توڑ توڑ کر کھانے لگے . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ ؛ ۱۶۵) .

**ــ کا کانٹا** ( ــ مغ ) امذ . **رک : جھر بیری کا کانٹا** (خزینۃ الامثال ، ۶۹ ) .

**ــ کے جنگل میں بلی شیر** کہاوت . **جہاں آدمی اپنے آپ کو محفوظ سمجھتا ہے وہاں بہت دلیر ہوتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**جَھڑ بیل** ( فت جھ ، سک ڑ ، ی مج ) امذ . **رک : جھڑ بیر** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جَھڑپ (۱)** ( فت جھ ، ڑ ) امث . ۱. (i) **ہلکی سی لڑائی مقابلہ .** شام کے وقت یہ خبر ملی کہ نہر ہنڈن پر انگریزوں سے جھڑپ ہوئی ہے . (۱۹۲۵ غدر کی صبح و شام ، ۱۲۵) . (ii) **جھگڑا ، تکرار .** ایسا کونسا دن تھا کہ دو ایک سے اسکی جھڑپ نہ ہوتی ہو . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۰۱) .

اور سنو ایک حکایت نئی دال چپاتی میں جھڑپ ہو گئی

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۳) . ۲. **جوش ، تیزی ، تندی .** کشتی آغاز ہوئی یہاں مارا اور یہاں پٹکا بڑی تڑپ اور جھڑپ سے خونخوار لڑنے لگا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ ، ۸۹۲) ، ۳. **کسی ایک چیز کی دوسری چیز پر زد ، ضرب ، مار .** پاؤں کی ایک خفیف سی جھڑپ ہی ان کی ہڈیاں پسلیاں چور کر دینے کے لیے کافی تھی . (۱۹۱۰ ، ادیب ، اگست ، ۵۸) . ۴. **کسی جن پری یا بد روح وغیرہ کا اثر یا حملہ .**

بچاراں سوں کہنے لگے راست چپ
یو اکثر پری دیو کا ہے جھڑپ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۲) .

آج پھر دل تڑپ میں آیا ہے کس پری کی جھڑپ میں آیا ہے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (افتخار) ، ۴۲ الف) . ۵. **تندی ، تیزی ، جوش ، گرمی ، غصہ .** بس دیکھی آپ کی جھڑپ . ( ۱۹۲۶ ، نوراللغات ) . ۶. **شعلہ ، لو** ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس ) . ۷. **مرغ یا پرندوں کی لڑائی** (پلیٹس) [س ؛ جول یا جور + تون तंच ؛ ज्वल ؛ ज्वर ] .

**ــ ہونا** محاورہ . **باہم تکرار ہو جانا ؛ مرغوں کا آپس میں لڑ جانا** (نوراللغات) .

**جَھڑپ (۲)** ( فت جھ ، ڑ ) امث . ( معماری ) **پکھوائی دروازے کے پاکھے کی چوڑان یعنی دروازے کے دہن کے پاکھے کی چوڑان جس سے ملا کر چوکھٹ یا الن کھڑی کی جائے** ( ا پ و ، ۱ : ۱۱۹ ) . [ مقامی ] .

**ــ مارنا** محاورہ . **دروازے کا کواڑ پورا کھلنے کو جوڑپ ترچھی ( کٹوان ) ہٹانا** ( ا پ و ، ۱ : ۱۱۹ ) .

**جھڑپ** ( ضم جھ ، فت نیز ضم ڑ ) امث (قدیم) . **جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ .**

چھپا جا جھڑپ میں اپنے نا گہاں
بزاں وو شکاری کھڑا رہ وہاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۶) . [ س : جھنٹ + پ झण्ट + प ] .

**جَھڑپا جَھڑپی** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ ، سک ڑ ) امث . **مقابلہ ، لڑائی ، جھپٹ ( خصوصاً پرندوں کی )** (پلیٹس) . [ رک : جھڑپ (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جھڑپ ( رک ) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جَھڑپانا** ( فت جھ ، سک ڑ ) ف م . ۱. **مرغ یا پرندوں کا لڑانا ، دو دو چونچیں کرانا** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. **دو آدمیوں کا آپس میں لڑانا .**

کیا غیر کو اور مجکو ایک بات میں جھڑ پایا
اللہ قیامت ہو کچھ تم بھی لڑانے کو

( ۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۲۳۱ ) . ۳. **زبردستی کرنا ، قبضۂ غیر میں کر دینا ، قبضہ کرنا ، جھلس دینا ؛ بد روح وغیرہ کی جھپٹ میں آنا** (پلیٹس) . [ رک : جھڑپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر متعدی ] .

**جَھڑ پایا جانا** ف مر . **(آسیب وغیرہ کی) جھپٹ میں آ جانا ، آسیب ہو جانا ؛ کان پکڑ کر زبردستی کام کرانا ؛ مرغ یا پرندوں کی لڑائی کرانا** ( پلیٹس ) .

**جھڑپنا** ( فت جھ ، ڑ ، سک پ ) ف ل . **جھڑ پانا (رک) کا لازم .**

گر دریا نہ حایل ہوں نفس کے خواطر
ہاں بید رنگ لا کے شمشیر سے جھڑپنا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۷) . لڑنے کو تو مرغوں میں ٹینی بھی جھڑپ لیتا ہے مگر جسے لڑائی کہتے ہیں وہ اصیل ہی لڑتا ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۵) . [ رک : جھڑپ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھڑپوانا** ( فت جھ ، ڑ ، سک پ ) ف م . **جھڑ پانا (رک) کا تعدیہ .** کہدے میرے بندوں کو بات وہی کہیں جو بہتر ہو شیطان جھڑپواتا ہے آپس میں . ( ۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۶۷ ) . [ رک : جھڑپ + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی ] .

**جھڑتی** ( فت جھ ، سک ڑ ) امث . **۱. تلاشی ، جھاڑا ، معائنہ .** اگر جلدی سوں بک بے تقصیر کو مار ڈالیں اس کے پیچھے معلوم ہووے کہ اتنے بے تقصیر تھا تو اسکی جھڑتی کیوں دے سکینگے . ( ۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۰۷ ) . چھتے کے دروازے کے سامنے کھڑے ہو کر کبھی جھڑتی نہ لینا . ( ۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۷۳ ) . **۲. جمع و خرچ کی فرد یا حساب کتاب کی جانچ پڑتال .** صاحب نے صاحبی کی جھڑتی دینا ، نفر کنے ہی نفرائی کی جھڑتی لینا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲ ) . سالم ڈپو دار کی جھڑتی کم از کم سال میں ایک مرتبہ دیکھنی چاہیئے تا کہ جھڑتی دیکھنے میں سہولت اور وقتاً فوقتاً نقصان کی تنقیح ہوا کرے . ( ۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۳۹ ) . اف : دیکھنا ، دینا ، لینا . [ جھڑنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**جھڑ جھڑاٹ** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ ) امث ؛ ~ جھڑجھڑاہٹ . **( درخت وغیرہ کی ) جنبش ، ہلنا ؛ ( پرندے کے ) پر جھاڑنے یا پھڑپھڑانے کا عمل** (پلیٹس) . [ جھڑ جھڑانا (رک) سے اسم مصدر ] .

**جھڑجھڑاٹ** ( کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ ) امث ؛ ~ جھڑجھڑاہٹ . **ہنگامہ ، طوفان ، جھڑکی ، ڈانٹ ڈپٹ ، ملامت ؛ بد مزاجی ، چڑچڑاپن ؛ غصہ ، تندی** ( پلیٹس ) . [ جھڑجھڑانا (رک) سے اسم مصدر ] .

**جھڑ جھڑانا** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ ) ف م ؛ ف ل . **۱. جھٹکنا ، جھنجھوڑنا ، ہلانا ، جنبش دینا ؛ پھڑپھڑانا .**

جھڑ جھڑاوے ہے کان کو کوئی
روووے ہے اپنی جان کو کوئی

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۴ ) . پروں کو اپنے بھگوتے اور صاف کرتے پھر پریاں لیتے پروں کو جھڑجھڑاتے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ۱ : ۶۵ ) . گھن دار شجر کی ایک چھوٹی مگر کام کی ڈلی کو جھڑجھڑایا . ( ۱۹۴۲ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۶۲ ) . **۲. دھمکانا ، لتاڑنا ، پھٹکارنا .**

غصے سے ٹپٹ چر پڑاتی اچھی
ذری بات پر جھڑ جھڑاتی اچھی

( ۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۸ ) . [ س : اشر झर کی تکرار ؛ جھاڑنا ] .

**جھڑ جھڑانا** ( کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ ) ف ل . **برا بھلا کہنا ، ڈانٹنا ، لعنت ملامت کرنا ؛ طیش میں آنا** (پلیٹس) . [ س : کشر झर ؛ رک : جھڑکنا ] .

**جھڑ جھڑی** ( فت جھ ، سک ڑ ، فت جھ ) امث (قدیم) . **سلسل جھاڑنا یا جھکٹنا .**

یا جوج نے کیا ہوئے گا سو کو انکھیاں سی جان پاریاں اچھیں کیا کام سد سوں دھن تری سد جھڑ جھڑی انچل کی بس

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۶ ) . [جھڑ جھڑانا (رک) سے اسم مصدر] .

**جھڑک** ( کس جھ ، فت ڑ ) . (الف) امث . **گھڑکی ، ڈانٹ ڈپٹ ، لتاڑ .**

کہیں گالی کہیں گھونسا کہیں جھڑکیں کہیں جمدھر
نہ کیجو بند تو زنہار ایسے خیر جاری کو

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، (ق) ، ۲۴۶) . (ب) م ف . **گھڑک کر ، ڈانٹ ڈپٹ کے ساتھ .**

یوں تو تری ہر بات میں ہے جان کا سودا
لیکن یہ جھڑک بولنا اے جان غضب ہے

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۷۱) . [ س : کشر + کہ : झर + क ] .

**ــ اٹھنا** ف م . **یکایک بگڑجانا ، ڈانٹنا ، ڈپٹنا ؛ برافروختہ ہوجانا ، طیش میں آجانا .** میاں کے پاس اتنا نہیں ہے کہ کھانے کے لیے کچھ خرچ بھیجتے کل میں خود ہی گیا تھا مجھ پر جھڑک اٹھے . ( ۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۲۱۰ ) .

**جھڑکا جھڑکی** ( کس جھ ، سک ڑ ، کس جھ ، سک ڑ ) امث . **باہم ایک دوسرے کو جھڑکنا** (نوراللغات) . [ رک : جھڑک + ا ، لاحقۂ عطف + جھڑکی (رک) ] .

**جھڑک بھڑک** ( فت جھ ، ڑ ، بھ ، ڑ ) صف . **چمک دمک ، چٹک مٹک ، چٹاپٹی .** جھڑک بھڑک کی جھول اور چمکنے دمکنے ساز اور زیور سے وہ بہت خوش ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۱۹۲) . [ جھڑک ، جھڑاک (رک) + بھڑک (رک) ] .

**جھڑکنا** ( کس جھ ، فت ڑ ، سک ک ) ف م . **ڈانٹنا ڈپٹنا ،**

**گھڑکنا ، لتاڑنا ، دھتکارنا .**

خبر اس تے اس دھات جو شاہ پاے
ندیم کوں جھڑک سٹ کہ غصے میں آے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۵) . تمہاری برائی کہتا تو میں اس کو جھڑک دیتا . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۱۹۱) . آپ مجھے جھڑکیں ، کوسیں ، مزاج چاہے تو میری گو شمالی بھی کریں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۲۰) . [ رک : جھڑک + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھڑکی** (کس جھ ، سک ڑ) اسث . ۱. **رک : جھڑک ؛ جھڑکنے کا عمل .**

کیوں میاں صبح تو جھڑکی ہمیں اور گالی ہے شام
سخن الطاف کا وہ اور یہ مدارات کی بات

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۱۴) . جتنے خواص اور امیر حاضر تھے . . . دیکھ کر حیران ہوئے کہ بدون جھڑکی اور سزا کے کس طرح شرمندہ اور کھسیانا کیا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۳) . جھڑکی ایک قسم کی ڈانٹ ہے جس میں نفرت کا اظہار ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۹) . ۲. **(کشتی) جھٹکا ، جھونک .** دانوں پیچ شروع ہوے اور ایک دستی دو دستی . . . جھڑکی . . . قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال کر ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸) . [ جھڑکنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— پڑنا** محاورہ . **دھتکارا جانا ، ڈانٹا اور ڈپٹا جانا .** وہی ماں جو جان چھڑکتی تھی آج ان کے پاس پھٹکنے کی بھی روا دار نہیں جب پاس جائیں گھڑکی جھڑکی . . . پڑتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصاے پیری ، ۱۸۳) .

**— دینا** محاورہ . **رک : جھڑکنا .**

منھ لگائے بہت رقیب اوس نے
کبھی جھڑکی بھی اک نہیں دیتا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۶) . ماں نے عصمت کو ایک جھڑکی اور دی سلیم نے راحت کو تسلی دیتے ہوئے کہا سانپ گاؤں میں نہیں آتے . (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۱۸۲) .

**— سننا** محاورہ . **رک : جھڑکی کھانا .** ایک نہ مانا جھڑکی بھی سنی قید بھی ہوا جفا بھی سہی لیکن بد اطواری سے باز نہ آیا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب ، ۳۹) .

**— کھانا** محاورہ . **ڈانٹا ڈپٹا جانا ، لتاڑا جانا ، برا بھلا سننا .** اب بندہ کسی کو صلاح نیک نہ دے گا . . . صلاح بھی دو اور جھڑکی بھی کھاؤ . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۱۵) . بلراج کو اب وہ آزادیاں حاصل ہو گئی تھیں جن کے لئے پہلے اس کو جھڑکیاں کھانی پڑتی تھیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۳) .

**جھڑن** (فت جھ ، ڑ) امث . ۱. **جو کچھ جھڑنے کے بعد بچے ، کھرچن ، تلچھٹ ، بچا کھچا** (نور اللغات) . ۲. **نفع ، سود ، آمد .** روپیہ جوں کا توں ہے صرف جھڑن سے گزارا ہو رہا ہے . (۱۹۲۶ ، نور اللغات) . ۳. **درخت سے پھل کا گرنا ، آدمی یا جانوروں کے بال گرنا ؛ پرندوں کے پروں کا گرنا ؛ کوڑا کرکٹ ؛ چھیلن ، کترن ، تراش ؛ بالائی آمدنی ، یافت ، دستوری ؛ چراغ کا گل کترنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ جھڑنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**جھڑنا (۱)** (فت جھ ، سک ڑ) ف ل . ۱. **گرنا ، اوپر سے نیچے آنا یا بہنا ، دور ہونا ، الگ ہونا ، جدا ہونا .**

سگل مست ہاتی سوں ہاتی بھڑے
سبنتا سو گج دنت نکل جھڑ پڑے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۷) .

گگن تارے اس جوت تھے جھڑ پڑیں گے
جو یوں لال کسوت مکال بناتی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۲) .

صبر کے منڈوے سے جھڑا ہوں جیوں پھول
اب تو لاچار گلے ہار ہوں کن کا ، ان کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۴۵) .

جھڑے پھول جس رنگ گلبن سے یوں
چمن میں جہاں کے ہم آ کر چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۴) . اس کا ایک جھڑا ہوا دانت سوروں کے چارے کی ناند میں ڈال دیا تھا . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۸۶) . ۲. **گھلنا ، پگھلنا ، گھٹنا ، تحلیل ہونا .**

اب نہیں تاب زباں کو کہ میں خاموش رہوں
کب تلک شمع نمط غم سے میں رو رو کے جھڑوں

(۱۷۸۰ ، سودا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۹۶)) . ۳. **بچت ہونا ، فائدہ ہونا .** جس دھندے میں چار پیسے جھڑتے نظر آئیں گے وہی کریں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۵) . ۴. **بجنا ، (نوبت وغیرہ پر) ٹکور پڑنا .** شادی کا غل مچ گیا نوبت خانہ جھڑنے لگا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۴۷) . دیکھو طنبورہ جھڑ رہا ہے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۳۵) . ۵. **انزال ہونا ، منی نکلنا ، منی خارج ہونا .**

کہنا سن لیتا اگر استاد کا
یوں نہ جھڑ جاتا ذکر فولاد کا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳) . ۶. **نشہ یا خمار اتر جانا ، مستی جاتی رہنا ، غرور مٹ جانا .**

مستی اس کی ساری اب جھڑ جائے گی
دھوم ساری گلیوں میں پڑ جائے گی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳) . ۷. **کند یا کھنڈل ہو جانا ، بے کار ہو جانا .**

اس کو آسیب نہیں صورت شمشیر قضا
نہ جھڑے وہ نہ مڑے وہ نہ پڑے اس میں بل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۳۴) . ۸. دم ہونا ، منتر پڑھ کر پھونکا جانا ، عمل پڑھ کر دم ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

جھڑنا (۲) ( فت جھ ) ف ل . ۱. جھاڑنا (رک) کا لازم : صاف ہونا ، جھاڑو دیا جانا .
یہ تو نہیں معلوم ہمیں کون آئے گا مہماں آج نیا
لیکہ (ایک) حویلی ان کی ظفر ہاں - سنتے ہیں ہم جھڑتی ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۷) . ۲. پرندوں کا پر گرانا : ڈالا جانا ؛ پڑنا ؛ باڑ چلنا (جامع اللغات) . کپڑے وغیرہ کا جھٹکا جانا ؛ ہلنا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

جھڑنی ( فت جھ ) صف . گرنے والا ؛ وہ جو سردیوں میں پتے گرائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ جھڑنا (رک) سے ] .

جھڑوانا ( فت جھ ) ف م . جھاڑنا (رک) کا تعدیہ . ملا سیانوں سے جھڑواتی ہیں پر ڈاکٹری علاج . . . کی ہوا تک نہیں لگنے دیتیں . ( ۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۶۴ ) .
خود بھی تیار ہو بچوں کو بھی تیار کرو
کپڑے رکھواؤ بکس کھولو ، دری جھڑوالو
( ۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۴ ) .

جھڑوٹا/جھڑوٹا (فت جھ ، و لین) . (الف) اسم . ۱. (پھل کی) فصل کا اختتام ( پلیٹس ) . ۲. وہ پھل جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . (ب) صف . بے موسم ، بے موسمی ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھڑنا (رک) سے ] .

جھڑونے (جھڑوٹے) کی بتیا (بٹیا) (فت جھ ، و لین ، فت ب ، سک ت ) اسث . خربوزہ جو آخر فصل تک شاخ میں لگا رہے ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) .

جھڑوس ( فت جھ ، و مع ) صف . ۱. ایسا شخص جس کے لچھن جوڑ چکے ہوں ، جو چہرے مہرے سے اترا ہوا ہو ، بوڑھا . رات دن گالیاں سنتی اور مار کھاتی اور خدا کا شکر کرتی اور کہتی الٰہی تیرا شکر اس جھڑوس سے میں چھوٹی اور اس البیلے سے ملی . ( ۱۸۴۳ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱۰۸ ) . تو سنتا نہیں بڈھے جھڑوس . ( ۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۴۰ ) . ۲. بے غیرت . بے حیا ، بے حمیت . اس طرارہ نے منہ پھیر کر کہا بھڑوا جھڑوس ، دیوس خاک ملے . ( ۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲ ) . ۳. (بازاری) بد نما ، نا زیبا ، خراب ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶ ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھڑ ، جھڑنا (رک) + ا : وس ، لاحقۂ صفت ] .

جھڑولنا ( فت جھ ، و مج ، سک ل ) اسم . (عو) نو زائیدہ بچہ ، ترت کا جنا ہوا بچہ ، پولر ( فرہنگ آصفیہ ) . [ رک : جھنڈولنا ] .

جھڑونی ( فت جھ ، و مع ) اسث . (کاشتکاری) اناج خصوصاً اربر ، ماش اور تل کی پھلیوں کو جھانکڑوں میں سے جھاڑنے اور ان کا چھلکا اتارنے کی چھڑ ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ) . [ جھڑ ، جھڑنا (رک) + ا : ونی ، لاحقۂ نسبت ] .

جھڑی ( فت جھ ) اسث . ۱. رک : جھڑ معنی نمبر ۳ و ۴ .
جس جھمکڑے سے کہ نت چشم مری ٹپکے ہے
ایسی جھڑیوں سے تو برسا کہیں برسات نہیں
( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵ ) . اساڑھ کے ڈونگرے ساون کی جھڑیاں بھادوں کے دڑیڑے مشہور ہیں . ( ۱۸۰۵ ، آرائش محفل . افسوس ، ۱۵ ) .
رت بدلے ، سماں بدلے ، آنسو نہیں تھمنے کے
ساون کی جھڑی یہ ہے بھادوں کا یہ جھالا ہے
( ۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۳۲ ) . ۲. (بحث یا باتوں وغیرہ کا) سلسلہ . اچھا تو چل میں آتا ہوں . . . بہت رائے باتوں کی جھڑی لگائے رہے . ( ۱۹۵۶ ، ہمارا گاؤں ، ۶۶ ) . ۳. مسلسل ، لگاتار . ایک شخص نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عبادت و اعمال کے متعلق حضرت عائشہ رض سے دریافت کیا کہ آپ کسی خاص دن یہ کرتے تھے انہوں نے جواب دیا . . . آپ کا عمل جھڑی ہوتا تھا . ( ۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۹۱ ) . [ ا : جھڑ ، جھڑنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— باندھنا محاورہ . (بارش یا آنسوؤں وغیرہ کا) سلسلہ باندھنا ، متواتر آنسو بہانا ؛ لگاتار مینھ برسنا .
نہیں پایا مرے رونے کوں اور فریاد کوں بادل
برس دیکھا جھڑی کوں باندہ دیکھا کڑ کڑا دیکھا
( ۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں ، کلام ، ۲۹۴ ) .
جھڑی باندھی تھی وہ ابر مژہ نے
رواں چشموں سے تھے اشکوں کے نالے
( ۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۹۵ ) . اس کا چہرہ چمک اٹھا نظریں نیچی ہوگئیں اور پسینے نے ماتھے پر جھڑی باندھ دی . ( ۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۶ ) .

— بندھنا محاورہ . جھڑی باندھنا (رک) کا لازم .
ابر مژگاں سے بندھے جس طرح اشکوں کی جھڑی
اس طرح سے کب گھٹا کوئی برستی اور ہے
( ۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۵۸ ) .

— بہانا محاورہ . رک جھڑی باندھنا . آنکھیں اس کے فراق میں جھڑیاں بہائیں گی . ( ۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۴۸ ) .

**ـــ لگانا** محاورہ . ۱. **رک : جھڑی باندھنا .**

بدلی میں جو وہ برق چمک جاتا ہے آکے
فی الفور لگا دیتی ہے ساون کی جھڑی آنکھ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۴۶) .

آبرو سے ہاتھ دھو بیٹھے گا آخر اے سحاب
کیوں لگالی ہے جھڑی یہ چشم تر کے سامنے
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳۹) .

**ـــ لگنا** محاورہ . ۱. **جھڑی لگانا (رک) کا تعدیہ .**

ہے شکر سو ہزار جو چکسوں چلیا ہے نیر
لہو کی لگے جھڑی تو کہو کس سوں بولنا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۶) . کئی شبانہ روز تک یکساں مینھ برسا ایسی جھڑی لگی کہ وہاں کے باشندوں کو کاروبار دنیاوی کرنا مشکل پڑا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶) . میں نے بعد نماز دعا کی صرف دو دن گزرے تھے کہ بارش ہوئی اور جھڑی لگ گئی . (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۱۹) . ۲. **سلسلہ بندھنا .**

کیا ہو زرہ سے ضرب جب ایسی کڑی لگے
سر یوں برس رہے تھے کہ جیسے جھڑی لگے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۵) .

**ـــ لگی رہنا** محاورہ . **سلسلہ قایم رہنا (کسی کام کا) مسلسل یا لگاتار ہونا ، اوپر سے نیچے گرتا رہنا .** مردوں کے انجر پنجروں کی اوپری طبقات بحری سے نیچے تہ پر ایسی جھڑی لگی رہتی ہے . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۶) .

**جھڑیل** (فت جھ ، سک ڑ ، فت ی) صف . **ہوچ ، لچر** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھڑ + ا : یل لاحقۂ صفت ] .

**جھڑے وقت کی پیدائش** است . **(بازاری) آلسی ، کاہل ، سست اور ڈھیلا آدمی ، کاہل وجود** (مخزن المحاورات ، ۳۸۷) .

**جھس لینا/جھسنا** ف م . **(بالوں میں) مساج کرنا ، رگڑنا ، جذب کرنا .** بالوں کو دھونے کے بعد ان کی جڑوں کو جھس لیں . . . روزانہ کنگھی کرنی چاہیے جھسنا چاہیے . (۱۹۳۴ ، سنگھار خانہ ، ۱۰) .

**جھک (۱)** (فت جھ) است ؛ امذ . **۱. بیہودہ اور بے معنی گفتگو ، واہی تباہی باتیں ، بکواس ، بک بک .**

یہ جھک ہے چھوڑئے بق بق سے مجکو نفرت ہے
یہ گفتگو نہ سہی اب کتاب سے کیجیے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۶۲) . حاضرین یہ جھک سن کر بہت بگڑے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹۲) . ۲. **غصہ ، تپھا ، جوش ، ضد .** اس نے اپنی جھک میں کھانا بھی نہیں کھایا . (۱۹۰۵ ، حور عین ، : ۹۲) . ۳. **دیوانہ پن ، جنون ، خبط .** میرے باپ دادا تو سودائی ہیں ویسی ہی جھک مجھ کو بھی ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۱) .

خدا جانے کیا واقعہ پیش آئے
مجھے ہے جنوں اور ناصح کو جھک ہے
(۱۹۳۷ ، اعجاز نوح ، ۳۰۰) . ۴. **بکھراند ، کھتے کے غلے کی سی بو** (فرہنگ آصفیہ) . [ ا : جھکنا (۱) (رک) سے اسم مصدر ] .

**ـــ آنا** محاورہ . ۱. **خبط ہونا ، جنون سوار ہونا ، دیوانگی طاری ہونا .**

آئے دن اچھا نہیں اک باؤلے کو چھیڑنا
مر مٹے گا آرزو جس دن اسے جھک آ گئی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۳) . ۲. **جوش پیدا ہونا ، اُمنگ آنا .**
کل خیر و ! کیا ہے کیا ہے ، کیا پھر کوئی نئی جھک آئی ہے .
(۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۲) .

**ـــ جھک** (ـــ فت جھ) است . **رک : جھک .**

حیات اور یہ بحث غم و نشاط کچھ اور
کسی سے کون کہے مفت کی یہ جھک جھک ہے
(۱۹۴۳ ، شبنستان ، ۱۸۵) .

**ـــ جھور/جھوری** (ـــ و مج/و مج) امذ ؛ است . **کشمکش ، کھینچا تانی ؛ جھگڑا ، تکرار ، تو تو میں میں ، دھول دھپا ، چیخ پکار ؛ آپس میں ناز و نیاز ، بوس و کنار ؛ تساہل ، ٹالم ٹول** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ جھک + جھور/جھوری (رک) ] .

**ـــ جھول** (ـــ و مج) صف . **انتشار میں ، پریشانی کا ، الجھا ہوا ؛ گدلا ، میلا (پانی وغیرہ)** (پلیٹس) .

**ـــ کرنا** محاورہ . **فضول کام کرنا ، بکواس کرنا .** میرا مذہب تو عمل تھا قول نہ تھا اور قول بھی عمل کے واسطے تھا جھک کرنے کے لیے نہیں تھا . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۰) .

**ـــ لگانا** محاورہ . **بکواس کرنا ، لا طائل گفتگو کرنا .**

ناصحا ناحق ملامت سے لگائی تو نے جھک
بات ایسی چاہیے کہنی کہ لاطائل نہ ہو
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۷۱) .

**ـــ مارنا** محاورہ . ۱. **بکواس کرنا ، بے کار یا بیہودہ باتیں کرنا ، جھوٹ بولنا .**

گنوا عقل کیا آج جھک ماریا
مرے سر پہ ٹھولا فلک ماریا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۴) . خدا اور رسول نے کہیں نہیں کہا بھلا پھر کیوں جان بوجھ کر جھک مارتے ہو . (۱۸۲۸ ، ہدایت المومنین ، ۶) . جھک مارتے ہو ، تم بڑے جھوٹے ہو . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۰۵) . ۲. **غلط کام کرنا .** لوگاں اسے ناحق مارے جھک مارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۵) . یہ افسوس کرتا ہے کہ ہائے کیوں میں نے ایسا جھک مارا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۹) . اب تک جو کچھ اس سلسلہ میں

پڑھا تھا ، سنا تھا ، جانا تھا وہ بس جھک ماری تھی . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۴) . ۳. (کسی حالت سے) عاجز ہو جانا ، تھک جانا ؛ بے نتیجہ کام کرنا ؛ (کوشش کے باوجود) مجبور محض ہو جانا .

کہاں ایسا سکے ہو کو کہ جاوے تا فلک دریا
نہیں ہم چشم میرے اشک کا مارے ہے جھک دریا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۴) . بچھڑا اس دن کھو گیا تھا تین دن حیران ہوئے کہیں نہ ملا تب جھک مار کر چودھری کے پاس گئے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۱) . ۴. فضول اور بے مصرف ہو کر رہ جانا ، بے کار پڑا رہنا . اچھے اچھے رئیسوں کو کو وہ چیزیں نصیب نہ ہوتی تھیں جو سید کاظم کے ہاں پڑی جھک مارا کرتی تھیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۲۳) . ۵. افسوس کرنا ، ہاتھ ملتے رہ جانا .

جب چار کاندھے پر ہوئیں بھاری سواریاں
جھک مارتی یہ رہ گئیں ساری سواریاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۵) . ۶. (حقارت یا نفرت سے) جو چاہنا سو کرنا . کپڑا لیتے وقت یا قطع کراتے وقت یہ باتیں دیکھنے کی تھیں اور نہیں دیکھیں تو جھک مارو اور وہی پہنو . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳) . اس کے بعد دونوں علیحدہ ہو گئے اور عورت نے جہاں جی چاہا جھک مارا . (۱۹۳۰ ، مس عنبر بن ۷) .

**ــ مارگی/مَرگی** (ــ سک ر/فت م) امث . جھک مارنے کا عمل ، لا حاصل ، لغو ، بے سر و پا ، مہمل بحث یا گفتگو وغیرہ کی عادت (پلیٹس ؛ شکسپیر ہندوستانی لغت) . [ جھک + مارگی/مرگی مارنا (رک) سے ] .

**ــ ہونا** محاورہ . ۱. بکواس کرنے کی عادت ہونا .

تیری طرف سے بے گماں اُن کے دلوں پہ مہر ہے
ہو گئی ور نہ کس لئے ملحد و فلسفی کو جھک
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹) . ۲. سودا ، جنون یا خبط ہونا .

ابھی تک اس خلیفائی پہ شک ہے
بکے جاتی ہے تو جو تجھکو جھک ہے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۵۱) .

**جَھک (۲)** (فت جھ) صف . صاف . صحنچیوں کی یا تو یہ کیفیت تھی کہ طاقوں میں کبوتروں کے انڈے ، کمانچوں میں گلہری کا گودڑ یا بالکل جھک ہو گئیں . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۳۰) . [ رک : دھک ] .

**ــ جَھکاوَٹ** (ــ فت جھ ، و) امذ . چمک دمک ، تابانی .

اس نوری لین کی لک لکاوٹ
ہے برق سے بڑ کے جھک جھکاوٹ
(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، آزاد ، ۲۳) . [ جھک + جھکاوٹ ، جھک (۲) سے اسم کیفیت ] .

**ــ جُھک** محاورہ . چمکنا ، جگمگانا . اس روشنی میں چمپا کا کاندانی کا دوپٹہ جھک جھک کرنے لگا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۵۹) .

**ــ کَر دینا** ف مر . چمکا دینا ، صاف کر دینا (پلیٹس) .

**ــ مارنا** محاورہ . جگمگانا ، جگ مگ کرنا ، جھلملانا .

کسی نے آنکھ اٹھا کر بھی نہ دیکھا تانبے کے قلعی دار برتن چاندی کی طرح چمکتے جھک مارتے رہے اور پرواہ نہ ہوئی . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۳۱) .

**جُھک (۳)** (فت جھ) امذ ؛ امث . (قصابی) بڈھا عمر سے اترا ہوا بکرا وغیرہ جس کا گوشت لِجلِجا ، لیس دار اور کھانے میں بد مزہ ہوتا ہے ، ہوک (ا پ و ، ۳ : ۸۴ ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۴) . [ مقامی ] .

**جُھک** (ضم جھ) . جھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ پڑنا** ف مر ؛ محاورہ . مایل ہونا ، متوجہ ہونا ، ٹوٹ پڑنا ، جھک جانا .

لے چکا جب بستۂ لب کا مزہ
سیب زنخداں کی طرف جھک پڑا
(۱۸۰۳ ، کل بکاؤلی ، ۶۳) . سب لوگ آئے گوشت پر جھک پڑے بے تکلف کھانا شروع کیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۱) .

**ــ جانا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. خمیدہ ہونا ، (مجازاً) فروتنی کرنا ، انکساری کرنا . زبردست یا مساوی دیکھا خود جھک گئے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲) . ۲. رک : جھک پڑنا .

لیکن کچھ اور دھندے بھی ہیں پیش صف بصف
یہ کیا کہ ساری قوم ہی جھک جائے اک طرف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۷) .

**ــ جُھک سَلام کَرنا** محاورہ . نہایت ادب و انکساری کا اظہار کرنا .

سائیں انکھیاں مہر کی تو جھک جھک کریں سلام
سائیں انکھیاں پھیریاں تو بیری ملک جہان
(؟ مشہور دوہا (انشائے بشیر ، ۱۲۵)) .

**ــ چَلے تو ٹوٹے کا ہے** کہاوت . منکسر مزاج آدمی نقصان نہیں اٹھاتا (جامع اللغات) .

**ــ کَر/کے سَلام کَرنا** ۱. نہایت ادب سے سلام کرنا . جسے وہ جھک کر سلام کرتے اُن سے منھ پھیر لیتا . (۱۸۹۷ ،

تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۷۳ ) . ۲. (طنزاً) استاد ماننا ، صلاحیتوں کا اعتراف کرنا ، قائل ہونا ، طنزاً سلام کرنا . گرفتار کر کے تو عمرو کو لائے ہیں مگر اب زندہ رہیں گے تو ہم جھک کر سلام کریں گے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۹۷) . ایک مہینے آپ خرچ اٹھا کر دیکھئے اور کچھ بچا کر دکھائیے تو میں جانوں اور جھک کر سلام کروں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳) .

— کَر / کے مِلنا محاورہ . عجز و انکسار سے پیش آنا ، ادب سے پیش آنا .

ملے تجھ سے جو اُس سے جھک کر تو مل
کھلا غنچۂ دل کو اور تو بھی کھل

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۸ ) . چھوٹے بڑے ہر ایک سے جھک کر ملتا . ( ۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۹۹ ) .

جُھکا ( ضم جھ ) (الف) صف . خمیدہ ، خمدار ، مُڑا ہوا ( نباتیات ) سرفرو ، لیٹا ہوا ، پڑا ہوا ( ہودا وغیرہ ) ( پلیٹس ) . (ب) جھکنا ( رک ) سے مشتق بطور جزو اول مستعمل .

— دینا ف مر ؛ محاورہ . رک : جھکانا .

جھکا دیتی ہے حاجت ، بیشتر عالی مزاجوں کو
سدا اپنے سر مضموں کو پابوس رقم پایا

( ۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۵ ) .

مرے دیار سخن کے دمیدہ ذروں نے
جھکا دیا ہے مہ و مہر کی جبینوں کو

( ۱۹۴۸ ، سموم و صبا ، ۱۷ ) .

جَھکاتی ( فت جھ ) امث . مغالطہ ، دھوکا ، گھائی ، جھکائی .

فلاحیاں جھکاتیاں ، آوازے ، اوکھاں
ان ہت کھنڈوں میں فرد ہے ہر تیس مار خاں

( ۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۸ ) . [ جھکانا (رک) سے ] .

جَھکا جَھک ( فت جھ ، جھ ) . (الف) صف . ۱. چمکیلا ، دمکتا ہوا ، خوب سفید ، مصفا ؛ چاندی یا سونے کی طرح جھلک مارنے والا ، بھڑکیلا .

وصف رخ نے وہ مرا دیواں جھکا جھک کردیا
جس کے آگے ہوگیا اکسیر کا نسخہ غلط

( ۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۲ ) .

ہال میں چمکیں آکے یکا یک زریں تھی پوشاک جھکا جھک

( ۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۹ ) . (ب) امث . ۲. کثرت ، تواتر ، برابر ، مسلسل .

یہ کہکر مبارک مبارک کے ساتھ
لگے چلنے ساغر جھکا جھک کے ساتھ

(۱۸۴۳ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۴۹) . [رک : جھک + ا ، لاحقۂ تسلسل و اتصال + جھک (رک) ] .

جَھکا جَھکو کَر ر م ف . (ویسے ہی) گھما پھرا کر ، (دھوکا دینے کے لیے) ادھر ادھر لے جا کر ، سرسری طور پر دکھا کر ، ہوا پھیر دے کر . دو چار گلیاں جھکا جھکو کر ایک حکیم کی ڈیوڑھی پر اسے کھڑا کر کے آپ گھر میں گھس گئی . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۳ ) .

جَھکا جھور ( فت جھ ، و مج ) صف . چمکدار ، جگمگاتا ، رک : جھکا جھک . زبیدہ کی ایک جھکا جھور ساری اور اس کے جملہ زیورات . . . اور رینٹل لک سے مزین (۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۲ : ۱۴۷ ) . [ جھکا ، جھک (رک) سے + جھور (رک) ] .

جَھکا جھوری ( فت جھ ، و مج ) امث . رک : جھک جھوری .

اٹھی وہ دوڑ اور دامن پکڑ کر
جھکاجھوری لگی کرنے وہ مضطر

( ۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۵۶ ) . اس نے بھی تمہاری خوب جگہ پکڑی ہے کہ جس سے تمہاری جان جھکاجھوری میں ہے . ( ۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۸۴ ) .

جُھکار (۱) ( ضم جھ ) امذ . ایک پرند کا نام .

بندی بوند سی سرخ چنری جھکار
کرے کیف کھا لعل انکھیاں پر خمار

( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ۱۳۶ ) . [ مقامی ] .

جُھکار (۲) ( ضم جھ ) امذ . ہوا کا جھونکا ، جھکورا . ( شبد ساگر ) . [ مقامی ؛ پ : جھکار झकार ] .

جَھکارا ( فت جھ ) امذ . ۱. نمود ، نمائش ، نظارہ .

چندڑیاں کسنبی چھینٹ رنگ لایا رنگارا کاہیکوں
ساق بغیر میلی رہنا اجڑا جھکارا کاہیکوں

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۸ ) . ۲ چمک دمک ، چمکیلاہن . اس کے سیر چیرۂ مقیشی کا کیا جھلک اور عجب جھکارا ہے (۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۴) [رک: جھک (۲) + را ، لاحقۂ نسبت] .

— کَرنا محاورہ . شعلے برسانا ، گولے مارنا ، صفایا کرنا .

بڑی توپ ہر سو جھکارا کرے سو اپنے کو پھتر سے مارا کرے

( ۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۸۰ ) .

جَھکّاڑ ( فت جھ ، شد ک ) صف . (لکھنؤ) بڑا جھگڑنے والا ( نوراللغات ) . [ جھک (رک) + ا : اڑ ، لاحقۂ تکبیر ] .

جَھکالا ( فت جھ ) صف . جھانکڑ جیسا ، لاغر ، کمزور .

میں بھوکھا جھکالا ہو رہا ہوں مجھے میرے طعمے سے محروم مت کرو . ( ۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۲۶ ) . [ رک : جھک (۱) + ا : الا ، لاحقۂ صفت ] .

**جَھکانا** (فت جھ) ف ل؛ ~ جھنّکانا. ۱. **دیکھنے پر مجبور کرنا، نظارہ کرانا، گھر دیکھانا.**

نظر کرتا ہوں گاہے بام پر گہ در کو تکتا ہوں
وو رشک مہ زمین و آسماں مجھکو جھکانا ہے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۸۲). سلطان روم کو لوہے کا پنجرہ جھکا دیا. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۵۰). ۲. **(پتا بازی) مغالطہ دینا، دھوکا دینا** (نوراللغات). [جھانکنا (رک) سے].

**جھکانا** (کس جھ) ف م؛ ~ جھنّکانا. **حیران و پریشان کرنا. ستانا؛ پھیرے پھیرے کرانا، ٹالنا.**

شب کو نشے میں باہم تھی گفتگوئے درہم
اس مست نے جھنکایا یعنی بہت جھکایا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۶). وہ انہیں بے طرح جھکاتی وہ آتے تو بیٹھی بچوں کے ساتھ تاش یا کیرم کھیلا کرتی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۵۸). [جھینکنا (رک) سے].

**جُھکانا** (ضم جھ) ف م. **جُھکنا (رک) کا تعدیہ. الیسن کو بنے بنائے دل اپنی طرف جھکاتے تھے ہم کو یہ مشکل ہے کہ دل بھی ہم ہی کو بنانا ہے.** (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۴۹۳). یہ بالکل سچ ہے کہ اس مضمون نے بظاہر میزان عدل کا ایک پلہ بالکل جھکادیا ہے. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۸: ۱۷۸).

**جُھکاو/جُھکاؤ** (ضم جھ/ومج) اسذ. ۱. **خمیدگی، خم، جُھکا ہوا ہونے کی حالت.** جس جگہ جھکاؤ ہو وہاں تک... ماپنا چاہیے. (۱۸۷۶، مصباح المساحت، ۶۲). زمین کی قوت جاذبہ اس کو اسی انداز سے مایل بہ پستی کرتی ہے کہ اس کی چال کا جھکاؤ ٹھیک زمین کی کرویت کے برابر ہوتا ہے. (۱۹۲۱، القمر، ۱۹). ۲. **باری، وار.** ان کا معمول تھا کہ ایک ہی جھکاؤ میں ایک ہزار ڈنڈ پیلتے تھے. (۱۹۳۶، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۱۱۴). ۳. **میلان، رجحان، رخ.** کچھ لوگوں کی طبعیت کا جھکاؤ خود اپنی ذات کی طرف ہوتا ہے. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۵۸). [جھکنا (رک) سے اسم مصدر].

**— کھانا** محاورہ. ۱. **خم ہونا.** بالوں کی ہر لکیر کام دیو کی کمان کے چلے کی طرح جھکاؤ کھاتے ہوئے اچوک تیر چلا رہی ہے. (۱۹۴۹، نگار خانہ، ۱۸). ۲. **مرعوب ہونا، دبنا.** امیروں سے جھکاؤ نہ کھاتے تھے. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱: ۱۶۳).

**— کھیت** (— ی مج) اسذ. **(میکانیات) جُھکتی ہوئی سطح** (پلیٹس). [جھکاؤ + کھیت (رک)].

**— لچک** (— فت ل، چ) امث. **(طبیعیات) قایم اشیا کی لچک** (پلیٹس). [جھکاؤ + لچک (رک)].

**جُھکاوَٹ** (ضم جھ، فت و) امث. **خمیدگی، جُھکاؤ.**

خوں ریز کرشمہ ناز و ستم غمزوں کی جھکاوٹ ویسی ہی
مژگاں کی سناں، نظروں کی انی، ابرو کی کھچاوٹ ویسی ہی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۳۸).

سبک نرم لہجے میں بولی گھلاوٹ
نظر کی لگاوٹ، مژہ کی جھکاوٹ
(۱۹۶۷، مشرق تاباں، ۴۲). [جھکنا (رک) سے اسم مصدر].

**جَھکاوَنْت** (فت جھ، و، سک ن) صف. **غصّے میں بھرا ہوا، غضبناک، تیز و تند** (پلیٹس). [ا: جھک (۱) (رک) + ا: ونت، لاحقۂ صفت].

**جَھکائی** (فت نیز کس جھ) امث؛ ~ جَھنّکائی. ۱. **مغالطہ، دھوکا، ٹالم ٹول.**

دیر ہوتی ہے ہمارے قتل میں — یہ نہیں اچھی جھکائی دیکھیے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۷۸). سنتے تو یہی ہیں جس کو پسند کرتے ہیں اس کو اور زیادہ جھکائیاں دیتے ہیں. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، مکاتیب، ۲۰۸). ۲. **گھائی، جھپکی، بھلاوا (جو پہلوان یا لاٹھی یا نیزہ چلانے والے حریف کو دیتے ہیں).** کبھی بیضہ بے ہوشی چلتے تھے اور کبھی بھلاوے باہم دیتے تھے نیمچوں کی جھکائیاں دی جاتی تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۹۶). اور دو جھکائیوں میں ہتھیار چھین لیتے. (۱۹۲۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۰۸). اف: دینا، کھانا. [جھکانا (رک) سے اسم مصدر].

**جُھکائی** (ضم جھ) اسذ. **جھونکنے کا عمل.** کتنی ہی ہوشیاری سے بھٹی کی جھکائی کیوں نہ کی جائے پھر بھی اکثر گڑ جل جاتا ہے. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۷ مئی، ۱۴). [جھوکنا (رک) سے اسم مصدر].

**جُھکْتا** (ضم جھ، سک ک) صف. **جُھکا ہوا، تراکیب میں مستعمل.** [جھکنا (رک) سے حالیہ].

**— (ہوا) تُلنا/تولْنا** محاورہ. **کسی چیز کا مقررہ وزن سے زیادہ تولا جانا یا تُلنا.**

جو نفع چاہو تو لو مول دل محبت میں
کہ جنس تلتی ہے یہ اس دیار میں جھکتی
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۲: ۱۳۵).

**— (ہوا) دینا** محاورہ. **کسی چیز کو قدرے زیادہ تول کر دینا.** پیسنے کو تو دوں مگر ہمسائی گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آنا آڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے. (۱۸۷۳، بنات النعش، ۴۵).

**جَھک جَھک** (کس نیز فت جھ) اسث. ۱. **بکواس، بیہودہ گوئی، واہی تباہی گفتگو.** بھنگی کی جھک جھک چار چار پل. (۱۷۳۷، نسخہ مفرح الضحک، شاہ حاتم، ۲). کل کل جھک جھک سے میرا آپ جی گھبراتا ہے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۸). خواہ مخواہ جھک جھک کر رہے ہو. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۹۶۶). ۲. **تکرار، حجت، جھگڑا.** بہت کچھ جھک جھک کے بعد تھک کر کہتے کہ جاؤ میں نے قیمت معاف کی. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۴۸). اف: کرنا، ہونا. [جھک (رک) کی تکرار].

**— بَک بَک** (— فت ب، ب) اسث. ۱. رک: **جھک جھک، توتو میں میں، توتکار.** اب اگر تم نے جھک جھک بک بک کی تو ہمارے تمہارے بنے گی نہیں. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۲۵). پارلیمان کے لیے تحریکات ہوئیں، غرض رات کے گیارہ بجے تک یہی جھک جھک بک بک ہوتی رہی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۶۷). ۲. **جھگڑا، ٹنٹا، مخمصہ؛ پریشانی، زحمت و تکلیف؛ بکھیڑا، (عموماً "نہ" کے ساتھ مستعمل).** سیکڑوں دکانیں ایسی ہیں جو سلے سلائے بہتر سے بہتر کپڑے ذرا سے اشارے پر طیار (تیار) کر دیتی ہیں نہ جھک جھک نہ بک بک. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۸۶). [جھک جھک + بک بک (رک)].

**— پَٹ پَٹ** (— کس پ، پ) اسث. رک: **جَھک جَھک.** دھندوں سے چھٹکارا ہی نہیں ہوتا ادھر ماماؤں کی جھک جھک بٹ پٹ ادھر بچوں کی چیخم دھاڑ. (۱۹۲۰، مسلی ہوئی پتیاں، ۳). [جھک جھک + پٹ پٹ (رک)].

**جُھک جُھک** (ضم جھ، جھ) اسث. **آواز کے ساتھ تیزی سے جانا** (قدیم اردو کی لغت). [رک: جھکنا].

**— رونا** محاورہ (قدیم). **زار و قطار رونا.**

پشیماں اس دھات ہوتا اچھے
اپس میچ جھک جھک روتا اچھے

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲۰).

**جَھکْجَھکاٹ** (فت جھ، سک ک، فت جھ) اسث؛ امذ (قدیم). **چمک دمک، جگمگاہٹ.**

کمر بند و سر بند کا جھکجھکاٹ
قبا لال چادر کیرا لشکاٹ

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۹). [جھکجھکانا (رک) سے اسم مصدر].

**جَھکْجَھکانا** (فت جھ، سک ک، فت جھ) ف ل (قدیم). **جگمگانا، چمکنا، دمکنا.**

کلس دستے تھانباں آپر چند سورج
وو جھلکار نوراں سیتی جھک جھکایا

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۰). [جھک جھک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جھک جھک کَر** م ف (قدیم). **غم کھا کر، سسک سسک کر؛ جھینک جھینک کر.** دنیا کوں لوگ منگتے ہیں سو دنیا کا ذوق کرنے خاطر نہ جھک جھک کر حسرت سوں مرنے خاطر. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷).

**جَھکْجَھکْنا** (فت جھ، سک ک، فت جھ، سک ک) ف ل. **جھک جھک کرنا، بکواس کرنا، بے تکی بات کرنا، جھک مارنا** (پلیٹس). [جھک جھک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جَھک جھور (۱)** (فت جھ، و مج) ؛ ~ جھکا جھور. (الف) امذ. **جھونکا، جھٹکا، لہر.**

مت دوپٹے سے میاں چہرے کو اتنا کھول موند
لائے گا اس ڈھب کے جھکجھوروں کی کب مہتاب تاب

(۱۷۹۵، قائم، د، ۴۱).

برسا جب ابر مژہ آہ کے جھکجھوروں سے
دل پہ کیا کیا نہ بغیر اس کے جھڑی مینہ کی لگی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۲۲). (ب) صف. **جھونکے دار، تیز، جس میں خوب جھونکا ہو** (شبد ساگر). [پ: جَھک جھور झकझोर].

**جَھک جھور (۲)** (فت جھ، و مج) امذ. **دھول دھپا، کھینچا تانی، لپٹ جھپٹ؛ بوجھ، دباؤ؛** رک: **جھک (۱) کا تحتی.**

سرسوں سر بھج سو بھجا در شٹ سوں جور
چرن چرن گہ جھپٹ کے لپٹ جھپٹ جھک جھور

(۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۱۵).

**جَھک جھورا** (فت جھ، و مج) امذ. رک: **جھک جھور (۱).**

خدا کے واسطے جوڑے میں اپنے باندھ رکھ اس کو
اٹھا سکتا نہیں دل تیری یہ زلفوں کا جھک جھورا

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۵۶).

**جَھکْجھورنا** (فت جھ، سک ک، و مج) ف م. **کسی چیز کو پکڑ کر خوب ہلانا، جھونکا دینا، جھٹکا دینا** (شبد ساگر). [رک: جھکجھور + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**جَھک جھوری** (فت جھ، و مج) اسث؛ ~ جھک جھور. **لڑائی، جھگڑا، تکرار؛ کھینچا تانی، ہاتھا پائی، دھینگا مشتی؛**

**چھوڑ چھاڑ، شرارت؛ چھینا جھپٹی، رک: جھک (۱) کا تحتی.** نگوڑی چاہت کو کیوں سمیٹا عبث کی جھک جھوری جھیلنے کو دو گانا پڑ جائے پٹکی ایسی تمہارے اٹھکھیل کھیلنے کو (۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۳). [جھک + جھوری، جھوڑنا (رک) سے].

**جَھک جھوڑی** (فت جھ. و مج) اسث. **جھونکا، رک: جھک جوو (۱).** لے وہ جنس ہے جس سے ڈالیاں مستانہ ادا کے ساتھ جھکجھوڑیاں لیتی رہتی ہیں. (۱۹۰۵، ترانۂ موسیقار، ۴).

**جَھک جھول** (فت جھ و مج). **رک: جھک (۱) کا تحتی** (پلیٹس).

**جَھکجھولا** (فت جھ، سک ک، و مج) امذ. **رک: جھکولا؛ جھک (۱) کا تحتی.**

بہت جھکجھولے کھائے بحر غم میں
نہ اتنا تر مجھے اے چشم تر کر
(۱۸۶۶، فیض، د، ۱۲۷).

**جَھکجھیلنا** (فت جھ، سک ک، ی مج، سک ل) ف ل. **رک: جھکجھورنا** (شبد ساگر).

**جَھکڑا (۱)** (فت جھ، سک ک) امذ. **مٹی کا بڑا برتن.** جھکرا: سبوئے سفالین سر کشادہ. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۱۷۸). [پ: جھکرا झकरा].

**جَھکڑا (۲)** (فت جھ، سک ک) امث. (نباتیات) **جڑوں کی پانچ قسموں میں سے تیسری قسم جو گٹھیلی اور ریشے دار ہوتی ہے.** گیہوں دھان گنا وغیرہ کی جڑوں کے اندر ایک چھوٹی سی گانٹھ ہوتی ہے اور اس کے چاروں طرف سے سیکڑوں لمبی لمبی موٹی یا پتلی ڈوریاں سی نکلی رہتی ہیں، ایسی جڑیں جھکرا کہلاتی ہیں. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۲). [رک: جھانکڑ].

**جَھکڑی** (فت جھ، سک ک) امث؛ ~ جَھکڑی. **جھکرا (۱) (رک) کی تصغیر، (دودھ وغیرہ کے لیے) مٹی کا برتن گگرا، چاٹی** (پلیٹس). [پ: جھکری झकरी].

**جَھکڑ** (فت جھ، شد ک بفت) امذ. ۱. **تند و تیز ہوا جس میں غبار بھی اڑے، آندھی، طوفان باد، تیز جھونکا، تھپیڑا.**

سراپا یاد بن مانند جھکڑ چلا آندھی کے سر پر مار جھکڑ
(۱۷۶۴، عاجز (چمنستان شعرا، ۴۶۷)).

بھاگے ترا دیوانہ اگر جانب صحرا
دس بیس قدم آگے وہ جھکڑ سے نکل جائے
(۱۹۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۴).

اب تھما جھکڑ تو نکلا آفتاب روئے نورانی سے سرکائی نقاب
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۵۵). ۲. (مجازاً) **دُھن، فکر، ادھیڑبن، دھیان، خیال.** مجھ کو ابھی تک تمہارے اسی خط کا جھکڑ لگا ہے جس میں تم نے حال امتحان لکھا تھا. (۱۸۸۷، موغظۂ حسنہ، ۴۸). یقین کرنا راتوں اسی جھکڑ میں رہی اور سوچتی رہی ہوں کہ کسی طرح تم کو دلہن بناؤں. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۶۷). ۳. **دوہتھڑ، تھپڑ؛ ٹکر.** ایک جھکڑ دو دستی کہ جس کو دوہتھڑ کہتے ہیں اوپر سر کے ماری. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۲۴۵). جو جانور ذرا ایک جماعت سے جدا ہوتا ہے اس کو جھکڑ مار کر زمین پر گرا دیتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۳۹). اف: چلنا، مارنا. [س: جھنکارہ झङ्कार].

**— باندھنا** (۸۷) محاورہ. **سلسلہ قایم کرنا؛ شرط لگانا.**

باد بندی سے نہ تم باد کا جھکڑ باندھو
بادلو بات کا بیٹھے نہ بتنگڑ باندھو
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۱۱).

**— بندھنا** (۸۷) محاورہ. ۱. **سلسلہ قایم ہونا، طوفان اُٹھنا.** بیسیوں طرح کی باتیں دل میں آتی تھیں ایک جھکڑ بندھا تھا. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۴۴). ۲. **دھیان آنا، فکر سوار ہونا.** اس کے بعد بیٹی کی گمراہی کا جھکڑ بندھا کہ مسلمان کی بچی درود شریف اور کلمے سے واقف نہ ہو. (۱۹۱۹، جوہر قداست، ۳۲).

**— بھٹی** (— فت بھ، شد ٹ) اسث. **کچدھات کو پگھلانے کی بھٹی جس میں گرم ہوا تیزی سے داخل کی جاتی ہے.** (انگ: Blast-Furnace) انہوں نے نئے طریقے سے فولاد بنانے کے لیے جھکڑ بھٹیوں کی تیاری میں لاکھوں روپے لگادیے. (۱۹۶۸، فتوحات سائنس، ۷۰). [جھکڑ + بھٹی (رک)].

**— چلانا** محاورہ. **رک: چکر چلانا؛ سلسلہ قایم کرنا؛ طوفان برپا کرنا.** ذرا سا بھی کوئی کسی قسم کا ذکر ہوا اور تم نے جھکڑ چلادیا. (۱۹۴۷، خاں صاحب، ۶۱).

**جَھکڑ (۲)** (فت جھ، شد ک بفت) صف. **بہت جھک جھک کرنے والا، بدمزاج، جھکی.** ان حضرات نے انہیں جھکڑ، مراقی... بازار حسن کا غارت گر بیان کیا تھا. (۱۹۱۶، بازار حسن، ۸۹). [رک: جھک (۱) + ا: ڑ، لاحقۂ صفت].

**جَھکڑا** (فت جھ، سک ک) امذ. **جھک جھک، بکواس، بیہودہ گوئی، فضول بات** (پلیٹس). [رک: جھک (۱) + ڑا، لاحقۂ نسبت].

**جَھکڑا** (فت جھ، شد ک بفت) صف مذ؛ مث: جَھکڑی. **بدمزاج، بیوقوف، احمق؛ رک: جھکڑ (۲)** (پلیٹس؛ نوراللغات). [رک: جھک (۱) + ا: ڑا، لاحقۂ صفت].

**جَھکڑی (۱)** (فت جھ ، سک ک) اسث . رک : **جھکری** (پلیٹس) .

**جَھکڑی (۲)** (فت جھ ، سک ک) اسث . **جھانکڑ کی تصغیر ، جھاڑی .**

کیا کیا میں مفلسی کی کہوں خواری پھکڑیاں
جھاڑو بغیر گھر میں بکھرتی ہیں جھکڑیاں
(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷) .

**جَھکّڑی** (فت جھ ، شد ک بفت) صف مذ . **جھکڑا (رک) کی تانیث** (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

**جَھکل باوَل ہورہی ہے** فقرہ . **بیہودہ بحث تکرار ہو رہی ہے** (محاورات ہند ، ۶۹) .

**جَھکْنا (۱)** (فت جھ ، سک ک) ف ل . **بکواس کرنا ، بکنا ، برا بھلا کہنا (عموماً بکنا کے ساتھ مستعمل) . حمالہ** بکتی جھکتی دربار میں آئی (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۲۵) . [رک : جھک (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر] .

**جَھکْنا (۲)** (فت جھ ، سک ک) ف م . **ڈھانکنا** (پلیٹس) . [مقامی] .

**جُھکْنا (۱)** (ضم جھ ، سک ک) ف ل . **۱. نیچا ہونا ، خمیدہ ہونا ، مڑنا ، ٹیڑھا ہونا ، دہرا ہونا ، خم کھانا .**

کوئی رتھ بان سے کہتی ہے جھک کر
آتر پڑتی ہوں میں یاں سے زمیں پر
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۸) .

پانی بہہ کر جھکا جو ہے دالان
سر پہ رہتا ہے طرۂ ایوان
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵) .

جھکے پڑتے ہیں موتی کان کے رخسار رنگیں پر
خدا حافظ ہے اس نازک صراحی دار گردن کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵) . **۲. نیند وغیرہ کے اثر سے آنکھوں کا بند ہونا .**

بے طور جھکی ہے نگہ ناز اثر آج
سوتوں کو تہ خاک جگائے گی نظر آج
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۵۶) . **۳. تول میں ترازو کے جنس والے یا کسی ایک پلڑے کا دوسرے کے مقابلے میں زیادہ نیچا ہونا ؛ (کسی شے کا) سیدھی حالت سے خمیدہ ہونا .** گیہوں جھکتے ہوئے دیتی ہوں آٹا اڑتا ہوا کیوں ہوتا ہے . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۴۵) . اگر سنہ ۱۸۵۰ع میں مشین کے نفع اور نقصان کو تولا جاتا تو ہر صاحب عقل جانتا ہے کہ پلڑا کس طرف جھکتا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۸۰) . **۴. عجز و انکساری کا اظہار کرنا .**

لیتے ہیں ثمر شاخ ثمر ور کو جھکا کر
جھکتے ہیں سخی وقت کرم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹) . **۵. تواضع ، خاکساری ، فروتنی یا عاجزی کا اظہار کرنا .**

آسماں پر دماغ یار رہا
کبھی جھک کر وہ مہ لقا نہ ملا
(۱۸۲۶ ، ریاض البحر ، ۵۴) . سانپ بچھو کیڑے اس جسم کو جو آج خدا کے سامنے جھکتے ہوئے ہچکچاتا ہے چھلنی کر دیں گے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۰۷) . **۶. مایل یا متوجہ ہونا ، راغب ہونا .** خاص و عام کے دلوں کی امنگ تھی جدھر جھک گئے ادھر جھک گئے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۴) . و یاس جو آن کے (والمیک) بعد ہوئے معرفت اور محبت کی طرف جھکے . (۱۹۱۳ ، اکسیر سخن (مقدمہ) ، ۴) . **۷. مشغول ہونا ، مصروف ہونا .** اس سے وقت ملا تو پکانے رینھنے کی طرف جھک گئی . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۳۷) . **۸. پل پڑنا ، حملہ آور ہونا .**

تلوار علم کر کے جو لشکر پہ جھکیں گے
نیزوں سے نہ تیروں سے نہ خنجر سے رکیں گے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۱) . **۹. (i) (کسی کی بات کو) مان لینا ، (کسی کی بڑائی) تسلیم کر لینا .** اس قدر اصرار کیا کہ آخر مجھ کو ہی جھکنا پڑا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۶) . **(ii) اطاعت اختیار کرنا ، شکست ماننا .** آخر فاتح کو مفتوح کے آگے جھک جانا پڑا . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۴) . **۱۰. (ابر ، گھٹا یا آندھی کا) چھانا ، گھر آنا .**

جھکا ہے دیکھو ابر کس رنگ سے
رہو کب تلک اس دل تنگ سے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۰) .

کچھ اندھیری وہ جھکی کچھ وہ کھلی زلف اسیر
رات کس طرح نہ ہو جائے بڑی ساون کی
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبر آبادی ، د ، ۱۳۷) .

جب کالی گھٹا گھر کے جھکے گی مرے گھر پر
کیا صحن کا سبزہ سر دیوار نہ ہو گا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۰) . **۱۱. ڈولنا ، لڑکھڑانا . جھٹکے کھانا .**

سوجے ہوئے پاؤں زرد رخسار
جھکتی تھی غنودگی سے ہر بار
(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، شاد ، ۳۳) . **۱۲. غور کرنا** (نوراللغات) . **۱۳. دینا ، سلوک کرنا ، خیرات کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . **۱۴. گرنا ، افتادہ ہونا .**

جھکا (جھکا) روئے زمیں پر ہو کے بے ہوش
ہوئی یاد خرد بالکل فراموش
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۵) . **۱۵. تیار ہونا ؛ ناراض ہونا ، غصے ہونا ؛ شرما جانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [رک : جھک + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**جُھکْنا (۲)** ( ضم جھ ، سک ک ) ف ل . **۱. خرچ ہو جانا ، صرف ہو جانا .** اسی عمارت میں سارا روپیہ جھک گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . **۲. آگ** میں گر پڑنا ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ رک : جھونکنا ] .

**جُھکْنا** ( ضم نیز کس جھ ، سک ک ) ف ل (قدیم) . **۱. رونا ، افسوس کرنا .**

کہ مج تج تے یک نس بی سکھ نا ہوا
قیاست تلک مج یو جھکنا ہوا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۵) . **۲. جلنا ، غم کھانا ، کُڑھنا .**

جب او پھول ہوا گم مرے باغ تے
رین دیس جھکنا ہوں اوس داغ تے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷۹) . **۳. تِلملانا ، بے چین ہونا ؛ دُکھ جھیلنا .**

اپس میں اپنے روز جھکنی اچھوں
ہزاراں نذر نیت کرتی اچھوں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۸) . [ مقامی ؛ جھینکنا (رک) سے ] .

**جِھکْنْدا** ( کس جھ ، فت ک ، سک ن ) امذ . **جھگڑا ، ٹنٹا ، جھک جھک .** گھر کے دھندے اور آئے دن کے جھکندے ، میری تو جان کو وبال ہوگئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۹) . [ جھینکنا (رک) سے ] .

**جِھکْھنْدَن** ( کس جھ ، فت ک ، سک ن ، فت د ) امذ . **۱. جھگڑا ، تکرار ، جھک جھک .** صبح آٹھ بجے کی آئی برات کو تین بج گئے اور الجھیڑے طے نہ ہوئے ، کبھی سہرا جھکندن تھا کبھی اقرار نامہ . (۱۹۳۵ ، خدائی راج ، ۲۴) . **۲. دُکھڑا ، بپتا ، رونا ، جھینکنا .** فضول خرچی کا جھکندن جو لے کے بیٹھے تو رٹ لگا دی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۳) . [ جھینکنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— جھیکنا** محاورہ . **دُکھڑا بیان کرنا ، بپتا کہنا .** اپنا اپنا جھکندن جھیک چکیں دلہن کے رخصت کا وقت آیا . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۹) .

**— میں پڑنا** محاورہ . **مصیبت میں پھنسنا ، جھگڑے میں پڑنا .** اس کے لئے چھاپنے والا کوئی موزوں ادارہ نہیں ملتا اور مولانا خود چھپوانے کے جھکندن میں پڑنا نہیں چاہتے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۰۲) .

**جِھگْنْڈا** ( کس جھ ، فت ک ، سک ن ) امذ . **رک : جھکندا .**
اے کہو کی اچھے جھکنڈے میں ڈالا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۶) .

**جُھکْنی** ( ضم جھ ، سک ک ) امث . **تکلیف ، درد ، دُکھ ، غم ، افسوس** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : جھکنا (۳) سے ] .

**— پکڑنا** محاورہ . **مصائب میں گرفتار ہونا .** جب بڑھاپا آیا . . . شکار پکڑنے سوں رہ گیا ہور جھکنی پکڑیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت ، ۱۵۹)) .

**جُھکْوانا** ( ضم جھ ، سک ک ) ف م . **جھوکنا (رک) کا تعدیہ .**

میرے دل پھکنے کی مجھ کو کچھ نہ دکھلائی بہار
آگ میں جھکوا کے تم نے گل فشاں آہن کیا

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۶۵) .

**جَھکور** ( فت جھ ، و مج ) امث . **۱. ( ہوا کا ) جھونکا ، جھٹکا ، بلکور ، لہر .** ہوائے تند نے ساتھ زور اور شور تمام کے کہ جس کے سراہٹے کے جھکور کے بیان سے باد پائے سخن کا لنگ ہو جاوے ، چلنا شروع کیا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۷۶) .

ہوے نگار کے جھکور باد صبا جو لے گئی
نکہت گل کے اے بہار اڑ گئے کچھ حواس سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۹) .

جھاڑ جھنکاڑ خاک دھول جھکور
دشت پر ہول و راہ پر شر و شور

(۱۹۱۴ ، بیاض نعت ، ۱۹۹) . **۲. کپکپی ، لرزش (بیماری وغیرہ کی) ؛ بد قسمتی** (پلیٹس) . **۳. نقصان ، خسارہ ؛ شامت ؛ آفت ، بلا ، مصیبت** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . [ جھکورنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— پانا** محاورہ . **ہلنا ، جھٹکا محسوس کرنا ، نقصان اُٹھانا** ( پلیٹس ) .

**جَھکورا/جَھکوڑا** ( فت جھ ، و مج ) امذ . **۱. ( ہوا کا ) جھونکا ؛ ( خوشبو کی ) لہر .** ہلال نے اپنے سحر کو پھر زور دیا کہ پروائی ہوا کے جھکورے آنے لگے . (۱۸۱۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۷) . خوشبو کا ایک ایک جھکورا بانوری مدھ بکھرائے روح میں گھل مل جائے . (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۴) . اف : آنا ، چلنا . **۲. پانی کی لہر جس سے کنارے کی چیزوں کو حرکت ہو جائے ، بڑی موج** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۳. بلور ، جنبش ، جھٹکا .**

ادھر سے باد لیتی ہے ٹکورے
اُدھر سے جھاڑ کھاتے ہیں جھکورے

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (سامی) ، ۴۱۹) . اف : دینا ، کھانا . **۴. مینھ کی بوچھاڑ ، تیز بارش ؛ دھکا ، ٹکر ؛ تحریک** (پلیٹس) . [ رک : جھکور + ا : ا ، لاحقۂ اسم ] .

**جَھکورنا** ( فت جھ ، و مج ، سک ر ) ف م . ہلانا ، حرکت دینا ، متحرک کرنا ؛ ( ہوا یا بارش وغیرہ کا ) زور سے ٹکرانا . ہوا چاروں طرف سے جھکور کر آگ کے شعلے برساتی ہے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۴) . [ س : جھ + کار भ + कार ] .

**جَھکوڑ/جَھکوڑا** ( فت جھ ، و مج ) امذ . رک : جھکور ، جھکورا .

دو دن میں تراب اور ہی ہوا باغ کی بدلی
کیا باد خزاں دے گئی پھر ایک جھکوڑا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱) . وہی لو جس کے جھکوڑے باغ کے باہر فیح جہنم تھے یہاں اس کے حق میں نسیم سحر کے سہمان نواز جھونکے بن گئے . (۱۹۱۷ ، جویائے حق ، ۱ : ۱۳) .

**جَھکوڑے** ( فت جھ ، و مج ) امذ . جھکوڑ / جھکوڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

**— لینا** محاورہ . لہرانا ، ہوا کے زور یا جھونکے سے ہلنا . زرکار بسنتی ساری خنک ہوا کے جھونکوں میں جھکوڑے لے رہی تھی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۵ ) .

**جَھکول** ( فت جھ ، و مج ) امذ . رک : جھکولا ؛ مرکبات میں مستعمل ( پلیٹس ) . [ پ : جھکول/جھکولا झकोल/झकोला ] .

**— دینا** ف مر . رک : جھکولنا .

اشک رواں جو آنکھوں سے جاتا ہے جلد جلد
پانی کی سیل بند یہ کس نے جھکول دی

( ۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۲۳ ) . کسی نے بہت سے پتھر ٹین کے خالی ڈبے میں ڈال کر جھکول دیئے . (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۱۰ ) .

**— ڈالنا** ف مر . جھکولنا ، جھکولے دینا . مسرت کی آچھلتی کودتی موجیں اسے جھکول ڈالتیں . ( ۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۳۳ ) .

**جَھکولا** ( فت جھ ، و مج ) امذ . ۱. پانی یا ہوا کے زور سے آنے کی حالت یا کیفیت ، لہر ، جھونکا . ہوا کا جھکولا آیا تو بل گئے ورنہ کھڑے ہیں . ( ۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۰۴ ) . ۲. ( مجازاً ) صدمہ ، دھچکا . جوانی میں جذبات کا تلاطم چند جھکولوں اور جھٹکوں کے بعد سرد پڑ جایا کرتا ہے . ( ۱۹۶۰ ، سیب کا درخت ، ۱۱۱ ) . ۳. غوطہ ، ڈبکی ، پانی کی تہ تک جاکر واپس آنے کا عمل .

پہلا جھکولا میرے رام کا جن یہ سرشٹ آ پائی
دوجا جھکولا میرے باپ کا جن منڈھا چھوایا

(؟ ، مشہور گیت ( فرہنگ آصفیہ) . ۴. ترنگ موج (نوراللغات) . ۵. ( دریا حوض یا تالاب وغیرہ میں پانی ادھر اُدھر کیے جانے کی حالت ، دریا وغیرہ کی سطح پر سے کوڑے وغیرہ کو ادھر اُدھر کرنے کا عمل ، رک : جھکولنا = جھکولے سے ، مع سند . [ رک : جھکول + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— ( جَھکولے ) پہنچنا** محاورہ . صدمہ ہونا ، مصیبت پڑنا . گو اس کو بڑا جھکولا پہنچا تھا مگر وہ مہینے کے اندر ہی اندر اچھی خاصی تندرست ہو جاتی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵ ) .

**— ( جَھکولے ) دینا** محاورہ . ۱. صدمہ پہنچانا . وقت نے تم کو اتنا بڑا جھکولا دیا اور وہ مصیبت ڈالی کہ اگر پتھر بھی ہوتا تو موم بن کر خدا کے حضور میں گر پڑتا . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۱۲ ) . ۲. پانی کے ریلے کا ( کشتی یا جہاز وغیرہ سے ) ٹکرا کر اس کو ڈگمگا دینا ، ہلانا جلانا غوطہ دینا . پانی نے اس کو جھکولا دیا اور پھر اوپر کو اچھالا . ( ۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۸ ) . ۳. ( آب برآری ) پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرانا ، پانی میں ڈول کو ڈبکیاں دینا ؛ جھولنا ، نچھولنا ( ا پ و ، ۱ : ۱۹۹ ) . ۴. ادھر ادھر پھرانا ، چکر کھلانا .

لایا اس کوچہ سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے جھکولے مجھ کو

( ۱۸۴۶ ، آتش ( وذراللغات ) ) .

**— ( جَھکولے ) کھانا** محاورہ . ۱. ( پانی یا ہوا کی لہر سے ) ہلنا جلنا ؛ پانی میں کبھی ڈوبنا کبھی ابھرنا ، غوطے کھانا .

کہاں میں نکلتا ہوں دریائے غم سے
ابھی مجھ کو کھانا جھکولے بہت ہیں

( ۱۸۲۴ ، مصحفی (نوراللغات) ) . سمندر ہمیشہ کم و بیش متلاطم رہتا ہے اسٹیمر بہت زیادہ جھکولے کھاتا ہے . ( ۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۹۳ ) . ۲. زمانے کے گرم و سرد آزمانا (نوراللغات). ۳. لڑکھڑانا ، ڈولنا ، جھومنا . پھولوں کی ٹہنی کی طرح ادھر اُدھر جھکولے کھاتی ہوئی چلتی ہے . ( ۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۶ ) . ۴. کشتی یا جہاز وغیرہ کا پانی کی رو کے ریلے سے ڈگمگانا ( ا پ و ، ۵ : ۱۷۲ ) .

**— لگنا** محاورہ . صدمہ پہنچنا ، دھچکا لگنا . ابن الوقت کو کو ایسا جھکولا نہیں لگا تھا کہ اس قدر جلد بھول جاتا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۵۵ ) . اس کو ایک جھکولا لگا اور اس کے دل نے بےساختہ صدا دی کہ زاہدہ پرستش کے قابل بیوی ہے . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۲۷ ) .

**— ( جَھکولے ) لینا** محاورہ . ۱. غوطہ کھانا ، ڈبکی لگانا ( ماخوذ : نوراللغات ) . ۲. رک : جھکولے کھانا معنی نمبر ۴ .

**جَھکولنا** ( فت جھ ، و مج ، سک ل ) ف م . ۱. ( پانی وغیرہ کو ) ہلانا جلانا ، کھنگالنا ، صاف کرنا ؛ ٹھنڈا کرنا .

ساقی نہ مرے دل کو جلا آتش تر سے
شورے میں صراحی کو جھکولا نہیں جاتا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۸) . ۲. اُلیچنا ، ہلکورنا .
تو بیٹھ کر کہیں یہ روئیے کہ مردم شہر
گھروں سے پانی کو باہر کریں جھکول جھکول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱) . ۳. غوطہ لگانا ، ڈبکی مارنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴. کسی سیال چیز کو ہاتھ وغیرہ ڈال کر ہلانا جلانا .
کچھ کم نہ ہوا جوش میرے اشک کا افسوس
ہر چند اوسے پنجۂ مژگاں سے جھکولا
(۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، د ، ۸۰) . ۵. دھونا ، پانی ڈالنا (فرہنگ آصفیہ) . [ رک ، جھکورنا ] .

جَھکولے (فت جھ ، و مج) اسذ . جھکولا مع تحتی (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، مرکبات میں مستعمل . مصیبت کیسی ہی سخت اور صدمہ کتنا ہی بھاری کیوں نہ ہو رفتہ رفتہ زائل ہو جاتا ہے ورنہ انسان . . . ایک ہی جھکولے میں بیکار ہو جاتا .
(۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۵) .
— آٹھانا محاورہ . لہروں وغیرہ کے جھٹکے سہنا ؛ لہروں کو سہنا .
موتی داماں مژہ سے کیوں نہ رولے آستیں
اشک کے کیا کیا اٹھاتی ہے جھکولے آستیں
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۲۵) .
— دینا م ف . غوطہ دے کر ، پانی کو ادھر اُدھر دھکیل کر ، پانی سے کوڑا وغیرہ دھکیل کر یا ہٹا کر .
کوئی گاگریں دھوکے پھر اس میں آب
جھکولے سے بھرتی تھی یا آب و تاب
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۲) .
— سہنا محاورہ . نرم و گرم دیکھنا ، مصیبت برداشت کرنا ، صدمے اُٹھانا . یہ ناول زمانے کے جھکولے سہتا آج تک باقی رہا ہے اور اب تو اس میں ایک نئی خصوصیت آ گئی ہے . (۱۹۴۱ ، بیاری زمین (دیباچہ) ، ۲) .

جَھکی (فت جھ) صف . غضبناک ، جوش میں بھرا ہوا ، تند و تیز (پلیٹس) . [ رک : جھک (۳) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

جَھکّی (فت جھ ، شد ک) صف . بہت بکواس کرنے والا ، یاوہ گو ؛ ضدی ، ہٹیلا ، بہت تکرار یا حجت کرنے والا . اول تو وہ شخص مزاج کا ہے جھکی ، دوسرے ذات کا بھانڈ ہے . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۶۰) . [ ا : جھک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .
— پن (— فت پ) اسذ . جھکی (رک) ہونے کی حالت و کیفیت ؛ ذرا سی بات کو بہت طول دینا (لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۲۲) . [ جھکی + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

جُھکے (ضم جھ) . جھکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .
— جو کوئی اُس سے جُھک جائیے ، رُکے آپ سے ، اُس سے رُک جائیے کہاوت . جو شخص اچھی طرح ملے اُس سے اچھی طرح ملیے (جو نہ ملنا چاہے اس سے دور رہیے جو اکڑے اُس سے اکڑ جانا چاہیے) (جامع اللغات) .
— رہنا محاورہ . عاجزی اختیار کرنا ، خاکسار ہونا .
جھکے ہی رہتے جو صاحب کمال ہونا تھا
طلوع بدر سے پہلے ہلال ہونا تھا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲۹) .

جَھکیا (فت جھ ، کس نیز سک ک) صف . رک : جَھکّی (پلیٹس) .

جَھکھ (۱) (فت جھ) امث (قدیم) . رک : جھک ، مرکبات میں مستعمل .
— مارنا محاورہ ؛ ف مر . رک : جھک مارنا .
حق وسارے سو جھکھ مارے غافلاں نت خواری
یاد کرنتے سے دھنونتے نام لئیں پت یاری
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۵) . بڑا جھکھ مارا پھر نہ آؤں گا .
(۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۸) .

جَھکھ (۲) (فت جھ) امث (قدیم) . ڈر یا خوف و ہراس ، ناراضگی ، غصہ ، جنون ، بکواس .
پھولاں سکے سب دکھ ستی مکھ سوندے بلبل جھکھ ستی
کوئل حسینا دکھ ستی بن بن پکاری وائے وائے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۸) . [ مقامی ] .

جَھکھن (فت جھ ، کھ) امث . باتیں بنانے ، بکواس کرنے ، رونے پیٹنے نیز ہڑ ہانکنے وغیرہ کی کیفیت (پلیٹس) . [ جھکھنا (رک) سے اسم مصدر ] .

جَھکھنا (فت جھ ، سک کھ) ف ل . رک : جھکنا (پلیٹس) .

جَھگا (فت جھ) اسذ . رک : جَھنگا ؛ قب : جھگولا یا جَھگُلا (پلیٹس) . [ س : جھگ झग ] .
— تگا (— فت ت) اسذ . اوپر سے پہننے کا کپڑا جس میں کفنی بھی شامل ہے ، انگرکھا ، چغہ .
شجرہ کلاہ پھینک ، اڑا دے جھگا تگا
آگے کو چھوڑ ناتھ ، نہ پیچھے کو رکھ پگا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲۰ : ۲۱۱) . [ جھگا + تگا (۲) (رک) ] .

**جھگاڑ** ( ف جھ ، شدگ ) صف . بہت لڑائی جھگڑا کرنے والا ( جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶ ) . [ جھگڑا (رک) سے ] .

**جھگانا** ف م . جھاگ یا پھین پیدا کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھگ ، جھاگ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھگٹا** ( ف جھ ، سک گ ) امذ . رک : جھگڑا (پلیٹس) .

**جھگراب** ( ف جھ ، سک گ ) امذ . (گلہ بانی) بھیڑ بکری کا گیابن ہونا ، جفتی کھانا (ا پ و ، ۵ : ۸۳) . [ مقاسی ] .

**جھگڑ (۱)** ( ف جھ ، گ ) امذ . لگھڑ کا نر جو سیاہ رنگ کا شکاری جانور ہے ، دوڑنے میں بہت تیز ہوتا ہے ، اگر تربیت ہو تو کانگ کا شکار بھی کر لیتا ہے ، باز یا شکرے کی ایک قسم . باز دار باز ہاتھ پر بٹھائے در دولت پر حاضر ہوئے بحری ، ترمتی ، باشہ ، جرہ ، لگھڑ ، جھگڑ پسند ہونے لگے . ( ۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۸۶ ) . شکاری پرندوں کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ چشم دوسری گلاب چشم ، سیاہ چشم میں حسب ذیل پرند داخل ہیں . . . لگڑ ، اس کے نر کو جھگڑ کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۸) . [ پ : جھگڑ झगड़ ] .

**جھگڑ (۲)** ( ف جھ ، گ ) . جھگڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل ( جامع اللغات ) .

**— بیٹھنا** ف م . لڑ بیٹھنا ، جھگڑے کا آغاز کر دینا ، لڑائی شروع کر دینا .

نہ ٹلتے تھے ہرگز جو اڑ بیٹھتے تھے
سلجھتے نہ تھے جب جھگڑ بیٹھتے تھے
( ۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۳ ) .

**— پڑنا** ف م . تکرار ہوجانا . اگر کسی امر میں تم ( اور حاکم وقت ) آپس میں جھگڑ پڑو . . . . ( ۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۴ ) .

**— جنجال ہے** فقرہ . ناحق لپٹ پڑتا ہے ، تکراری ہے ( محاورات ہند ، ۷۱ ) .

**— جھگڑ کر لینا** محاورہ . تکرار کر کے زیادہ لینا ( شادی بیاہ کے موقع پر کمینے لوگ اپنا حق لینے کے لئے تکرار کرتے ہیں ( جامع اللغات ) .

**— کر/کے** م ف . حجت سے ، تکرار سے ، جھگڑا کر کے .

اس خوں بھری پوشاک کے دامن کو پکڑ کر
حق نیک کا مانگے کوئی اکبر سے جھگڑ کر
( ۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۵۵ ) .

**— لینا** محاورہ . دل کی بھڑاس نکالنا ، جھگڑا کر لینا . ایک بات کا جواب بھی نہیں دیتا ، بلکہ چپ چاپ ہو کر بیٹھ رہتا ہے ، ایسی صورت میں ایک دیوار سے جھگڑ لینا اچھا ہے . ( ۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۶ مارچ ، ۱ ) .

**جھگڑا (۱)** ( ف جھ ، سک گ ) امذ . ۱. معمولی تکرار ، لڑائی ، دنگا ، فساد .

کہی جاں کے قنطار جھگڑا کرے
اگر شیر نر ہے تو اس تھے ڈرے
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۱ ) .

صلح کر ، نہ کر مجھ سوں جھگڑے کی بات
ٹوٹے آسماں کوں نہ سکے دے بات
( ۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۵۴ ) .

ساتھ قاصد کے چلا ہے دل بیتاب اپنا
کہیں ایسا تو نہ ہو راہ میں جھگڑا ہوجائے
( ۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۴ ) . کھیت چرانے والوں . . . کی وجہ سے . . . جھگڑے . . . ہوتے ہیں ( ۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۹ ) . ۲. بحث ، حجت ، تکرار ، اختلاف . اگر مطلب دونوں کا ایک ہے تو انو میں جھگڑا کیوں ہے . ( ۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۷۰ ) . ان دونوں میں ہمیشہ جھگڑا رہتا تھا . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۰۱ ) . اس میں تو کچھ جھگڑا نہیں . ( ۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۳ ) . ۳.(i) قصہ ، قضیہ ، الجھن .

ہمارے نین ہور دل میں لگی کھٹ پٹ تمن دیکھت
عجب یو پیم کا جھگڑا کدھیں فیصل نہیں دیکھا
( ۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۳ ) .

دل نے کیا ہے دعویٰ انکھیاں ہوئی ہیں منکر
تیری کمر کا جھگڑا ان دو میں درمیاں ہے
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۶۱ ) .

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا جھگڑا گیا دن رات کا
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶ ) . جیتی جان کے ساتھ دکھ ، بیماری مرنا جینا ، اچھے برے بیس جھگڑے ہیں . ( ۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸ ) . (ii). جنجال ، کھڑاگ ، بکھیڑا .

اے خوشا وے جنھوں نے ہو بیزار
یاں کے جھگڑوں سے تج دیا گھر بار
( ۱۷۷۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۶۹ ) .

تنہا نہیں گوشۂ قفس بھی جھگڑا ہے ساتھ بال و پر کا
( ۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۵ ) . میٹھے چاول تو آساں ہیں ان میں گوشت کا جھگڑا نہیں . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۳ ) . [ ا : جھگڑنا (رک) سے اسم مصدر ؛ پ : جھگڑا झगड़ ] .

**— اٹھانا** محاورہ . جھگڑا شروع کردینا ، فساد کی بنیاد رکھنا ( جامع اللغات ) .

— اُٹھنا محاورہ. ۱. **کوئی فیصلہ طلب معاملہ پیش آنا، دعویٰ پیش ہونا، اختلاف پیدا ہوجانا، جھگڑے کا آغاز ہوجانا.**

یاں ہر دم جھگڑے اٹھتے ہیں ہر آن عدالت بستی ہے
گر مست کرے تو مستی ہے اور پست کرے تو پستی ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۹). ۲. **قضیہ یا قصہ پیدا ہونا، نزاع پیدا ہونا.**

اندر پڑی ہیت ہے اندر ممتا بیر
اندر سوں جھگڑا اٹھے اندر ہی سوں خیر
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۷). ہندی اور اردو کا جھگڑا آج سے تقریباً ساٹھ سال پہلے اٹھا تھا. (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۸۰). ۳. **اک سو ہونا، قصہ ختم ہوجانا، معاملہ طے ہوجانا** (نوراللغات).

— باندھنا محاورہ. **رک: مصیبت میں پڑنا، جھگڑے میں گرفتار ہونا.**

خوب ملنے کو گئے قاتل سے ہم
ایک جھگڑا باندھ لائے دل سے ہم
(۱۹۰۱، راقم، ک، ۹۷).

— بجانا/بجھانا محاورہ (قدیم). **جھگڑا مٹانا، لڑائی یا نزاع کو ختم کرنا.**

طبل باز گشتی بجا فوج کوں
بھرا فوج جھگڑا بجا آج کوں
(۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک (ق)، ۱۵۹).

— بجنا محاورہ (قدیم). **جنگ ہونا، کشمکش ہونا.** بارے عقل ہور دل کے لشکر سوں ٹک جھگڑا بجا. (۱۶۳۵، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

— بڑھانا محاورہ. **لڑائی کو ہوا دینا، جھنجٹ مول لینا؛ فریقین کو اُکسانا.**

دل مانگ کر فضول میں جھگڑا بڑھائیں کیوں
کیا ان سے ہاتھ آئے گا تکرار کے سوا
(۱۹۳۲، سنگ و خشت، ۲۷).

— بکھیڑا (— فت ب، ی مج) اسذ. **قصہ، ٹنٹا، ایسے معاملات یا کام جن میں اُلجھا رہنا پڑے.** خانہ داری کے جھگڑے بکھیڑے تو رات دن چلے جائیں گے. (۱۸۶۹، انشائے خرد افروز، ۱۰). یہ خود قرار سے بیٹھیں گی نہ تمھیں زندگی بھر چین سے بیٹھنے دیں گی، اب تم ہو اور دن رات کا جھگڑا بکھیڑا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۲۱).

— پاک کرنا محاورہ. ۱. **قصہ یا قضیہ چکانا، نزاع یا اختلاف کو دور کرنا، کسی کام کو بخیر و خوبی انجام دینا** (مخزن المحاورات، ۳۸۷؛ نوراللغات؛ جامع اللغات). ۲. **ختم کر دینا.**

اڑائی کوہ کن نے کیا نہیں خاک
کیا تیشے نے جھگڑا عشق کا پاک
(۱۸۶۱، الف لیلہ نومنظوم، ۲: ۳۸۵).

— پاک ہونا محاورہ. **جھگڑا پاک کرنا (رک) کا لازم.**

آئینے کو دوست رکھتے ہیں جہاں کے خوب و زشت
دل ہوا جب صاف بس عالم سے جھگڑا پاک ہے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۱۲۲). اپنی بستی سے نکال دیں کے کہ تیرا جھگڑا پاک ہو. (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۱۰۱).

— پڑنا محاورہ. **تفرقہ ہونا، تو تو میں میں شروع ہو جانا.**

جنگ جوئی کیا کہوں اوس کی کہ کل پرسوں میں آہ
صلح تک ہونے نہ پائی تھی کہ جھگڑا پڑ گیا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۹۸).

ویا بھائیوں میں تفرقہ پڑے
لڑیں خوب آپس میں جھگڑا پڑے
(۱۹۰۲، سیر الافلاک، ۳۶).

— پکڑنا محاورہ. **دوسروں کے جھگڑے میں دخل دینا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

— پیدا کرنا محاورہ. **جھگڑا پیدا ہونا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات).

— پیدا ہونا محاورہ. **دنگا فساد شروع ہونا** (جامع اللغات).

— تمام کرنا محاورہ. **(دنیا و اہل دنیا سے) تعلق ختم کر دینا.**

کہو یہ روح کو ہے دور کا سفر در پیش
تعلقات کا جھگڑا تمام کر کے چلے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، بادۂ عرفان، ۱۸۰).

— تمام ہونا محاورہ. **جھگڑا تمام کرنا (رک) کا لازم.**

دنیائے بد نہاد کا جھگڑا ہوا تمام
اب ہے معاملہ ہمیں اپنے خدا کے ساتھ
(۱۸۸۶، دیوان سخن دہلوی، ۱۸۰).

— ٹنٹا (— فت ٹ، سک ن) اسذ. **رک: جھگڑا بکھیڑا.** اگر یہ قاعدہ مقررہ نہ ہوتا تو وہ اور طرح سے جھگڑا ٹنٹا کرنے کو مستعد ہوتے. (۱۹۰۳، آئین قیصری، ۵۹). اف: کرنا.

— جانا محاورہ. **فساد مٹنا، ٹنٹا ختم ہونا.**

ترک کی مجھ سے ملاقات آپ نے اچھا کیا
غم مٹا ہر وقت کا جھگڑا گیا دن رات کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶).

— جھگڑی (— فت جھ، سک گ) امث. **آپس کا جھگڑا، باہمی لڑائی** (پلیٹس). [جھگڑا + جھگڑی، جھگڑنا (رک) سے اسم کیفیت].

— جھوٹا قبضہ سچا کہاوت . قابض عام طور پر مالک سمجھا جاتا ہے (جامع اللغات) .

— جھونا محاورہ . (عور) طویل گفتگو کرنا ، داستان بیان کرنا ، طویل قصہ بیان کرنا . تم وہی تین برس پہلے کا جھگڑا جھو رہی ہو ، یہاں اتنے دنوں میں کایا پلٹ گئی . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴) .

— چکانا ف م . ۱. قصہ طے کرنا ، جھگڑا ختم کرنا ، اختلاف یا نزاع کو مٹانا .

قباد دیکھ اس سوں پھرایا نہیں
او جھگڑے کوں اس تے چکایا نہیں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۵) . جھگڑا ان کی طرف سے ہے تم اس کو یوں چکاؤ . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۶۶) . باہمی جھگڑے چکانے کے لئے اکثر اوقات . . . ثالثی کے مکمل اختیارات دے دیے جاتے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۶۷) . ۲. مار ڈالنا ، جان سے مار دینا ، کام تمام کر دینا .

جھگڑا ہی کوئی میرا چکا دے
آتش اس عشق کو لگا دے
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۴۸) .

زندگی کی کشمکش تھی باعث افسردگی
تم نے جھگڑا ہی چکایا لو چلو اچھا کیا
(۱۹۱۶ ، گلکدہ ، عزیز ، ۴۳) . ۳. کسی کام کو بخیر و خوبی ہورا کرنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۸۷) .

— چکنا ف م ؛ ~ جھگڑا چوکنا (قدیم) . جھگڑا چکانا (رک) کا لازم .

کیا عذر اب نہ ملنے کی خطا کا
سجن سیں جو کے تھے جھگڑے سو چوکے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۷۵) .

نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا
نہ چھوٹے گی وفا مجھ سے نہ چھوٹے گی جفا تجھ سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲) .

مٹ گیا میں روز کا جھگڑا چکا اچھا ہوا
اب کہو آؤ گے تم کس کے مٹانے کے لئے
(۱۹۱۰ ، خوشی سخن ، ۶۴) .

— چھوٹنا محاورہ . نجات پانا ، قصہ ختم ہونا ، جھگڑا طے ہونا .

دل نہ بازار میں مہنگا ہی نہ سستا چھوٹے
کھو ہی جائے کہیں کمبخت کہ جھگڑا چھوٹے
(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۰) . لو اب بہت دیر ہو گئی کہیں ایک دفعہ اور نہیں کہہ چکو جو جھگڑا چھوٹے . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۶۳) .

— ڈالنا محاورہ . دو فریقوں میں جھگڑا کرا دینا (جامع اللغات) .

— ڈلوانا محاورہ . جھگڑا ڈالنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات) .

— رگڑا (— فت ر ، سک گ) امذ . قصہ قضیہ ، حجت و تکرار ، اختلاف .

یوں ہی تمام جھگڑے ہی رگڑے میں ہو گئی
ہر دن خراب پھرتے تھے جس رات کے لیے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۹۴) .

کوئی مال اکٹھا کرتا ہے کوئی کنجی قفل لگاتا ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو سب جھگڑا رگڑا جاتا ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۳) . یہ سارے جھگڑے رگڑے بھی صرف لفظی ہیں . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات ، ۳۳) . [ جھگڑا + رگڑا ، رگڑنا (رک) سے ] .

— صاف ہونا محاورہ . رک : جھگڑا پاک ہونا . اچھا انصاف ہوا میرا ہی جھگڑا صاف ہوا . (۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۸۸) .

— کاٹنا محاورہ . رک : جھگڑا چکانا . نہ تمہارے چار روپیہ نہ ہمارے دس لاؤ پانچ روپیہ ہی دیدو ، بس جھگڑا کاٹو . (۱۸۹۹ ، بیرے کی رکنی ، ۵۳) .

— کاڑنا محاورہ (قدیم) . جھگڑا نکالنا ، جھگڑا کھڑا کرنا . کٹیں کا کٹیں نہیں سو جھگڑا کاڑتی . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)) .

— کٹنا محاورہ . جھگڑا کاٹنا (رک) کا لازم . جس بات سے عمر بھر کا جھگڑا کٹے وہ اچھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۶) .

— کرانا محاورہ ؛ ف م . جھگڑا کرنا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— کرنا ف م . ۱. جھگڑا پیدا کرنا ، عناد کرنا ، لڑنا ، جنگ کرنا .

نا کر سفر ماہ صفر جھگڑا نہ کر کس ساتھ بھی
اس چاند میں ہے شومیت بھر پور ہے سو لاک ڈر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۸) .

بس کہ ہے وہ شہرۂ آفاق اس کے واسطے
یہ دل دیوانہ کس کس شخص سے جھگڑا کیا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۴۴) . ماہی ابھی بارہ برس کا تھا کہ کونتھل کے راجا نے اس سے جھگڑا کیا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۸۲) . ۲. مشقت کرنا ، مصیبت مول لینا . تمام جھگڑے کر کے مصارف وغیرہ کا بار برداشت کرنا فضول اور بے ضرورت

ہو گا۔ (۱۹۰۲، علم الصحرا، ۲۰۶)۔ ۳. مزاحمت کرنا، معترض ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس)۔ ۴. دعوے دار بننا، مقدمہ لڑانا (نور اللغات؛ پلیٹس)۔

— کوتاہ کرنا محاورہ۔ رک: جھگڑا چکانا۔

محبت ہم نے چھوڑی جب بڑھی تکرار آپس میں
کیا کوتاہ سب جھگڑا زبانوں کی درازی نے
(۱۸۶۷، رشک (نور اللغات))۔

— کھڑا کرنا محاورہ۔ رک: جھگڑا اٹھانا یا کرنا (نور اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

— کھڑا ہونا محاورہ۔ رک: جھگڑا اٹھنا۔ سوائے اس کے کہ لڑائیاں پڑیں اور جھگڑے کھڑے ہوں کچھ حاصل نہیں ہوتا۔ (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۱۱۶)۔

— لگانا محاورہ۔ دنگا فساد کرنا، قصہ یا قضیہ کھڑا کرنا، اُلجھاوا پیدا کرنا۔ جان جاوے دو میں جھگڑے لگاوے ملیاں کوں بچڑاوے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۲۹)۔ تم نے پھر جھگڑا لگایا، خدا جانے وہ ان سب باتوں کو لکھیں گے یا نہ لکھیں گے۔ (۱۹۲۳، طاہرہ، ۱۳۵)۔

— لگنا محاورہ۔ جھگڑا لگانا (رک) کا لازم۔ دُھن لگنا، رَٹ لگنا، کسی بات کو طوالت کے ساتھ بار بار کہنا۔ ایک ایک بات کا سارے سارے دن اس کو جھگڑا لگ جاتا ہے۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۰)۔

جھگڑے لگے ہیں یوں تو بہت آدمی کے ساتھ
یا رب نہ ہو کسی کو محبت کسی کے ساتھ
(۱۹۰۵، داغ، محاورات داغ ۱۶۶)۔

— مٹا جانا/مٹنا محاورہ۔ رک: جھگڑا پاک ہونا۔

کھینچ شمشیر یہاں بھی ہیں ارادے کچھ اور
آج جھگڑا ہی مٹا جاتا ہے تیرا میرا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۶۷)۔

نقش تربت سے ہوں آفت میں اسیر
مٹ چکے یہ بھی کہیں جھگڑا مٹے
(۱۸۸۸، گوہر انتخاب، ۳۳۹)۔

— مٹا دینا/مٹانا محاورہ۔ رک: جھگڑا پاک کرنا۔ دل نے یہی چاہا کہ ان کو ہمیشہ کے لیے اسی بستر پر سلادے یہ جھگڑا ہی مٹا دے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴)۔

خوب اس قطع تعلق نے مٹایا جھگڑا
لو قیامت میں وہ منکر ہے شناسائی کا
(۱۹۱۵، وفا، ک، ۳۴)۔

— مچانا ف مر۔ شور و غل کرنا، جھگڑا کھڑا کرنا۔

جھگڑا مچا کے غیر کی سننے نہ دی انہیں
در بان گوش یار ہمارا سخن ہوا
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۲۰۳)۔

— مول لینا محاورہ۔ ۱. مصیبت میں پڑ جانا، جھگڑے میں گرفتار ہونا۔

نہ لے اپنے لیے تو مول جھگڑا
نہ پڑ قصے میں واعظ کے بیاں سے
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۵۵)۔ دوسرے مرد کی ہمت نہ پڑتی تھی کہ اس سے نکاح کر کے جھگڑا مول لے۔ (۱۹۲۸، احکام نسواں، ۵۲)۔ ۲. قصہ قضیہ یا نزاع پیدا کرنا، جھگڑنا۔ اوس سے وہ جھگڑا مول لے جو اپنی لاکھ روپیہ کی جان دے۔ (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۸۷)۔

— نباڑنا/نبیڑنا ف مر۔ رک: جھگڑا چکانا۔

نہنا رن کھنڈل ہور بڑا بھر کیواڑ
بیٹھا کل پر آج جھگڑا نباڑ
(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۸۴)۔

— نکالنا محاورہ۔ نزع پیدا کرنا، قضیہ اٹھانا، مصیبت کھڑی کرنا۔

مجکو یہ شوق ہے کہ کہیں جلد ہو وصال
ان کو یہ فکر ہے کوئی جھگڑا نکالیئے
(۱۸۹۵، جوہر انتخاب، ۳۵۵)۔

عشاق کی جانب سے تقاضائے وفا پر
کہتے ہیں وہ جھگڑا یہ نکالا ہے کہاں کا
(۱۹۵۰، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۳)۔

— نکلنا محاورہ۔ جھگڑا نکالنا (رک) کا لازم۔

جام جم ہے تو یہ ہے جام گدا ہے تو یہ ہے
دل سمجھ بوجھ کے لو بعد نہ جھگڑا نکلے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۲۰)۔

— ہونا ف مر۔ جھگڑا کرنا (رک) کا لازم۔

استخواں تن میں نہ رکھتا یہ سمجھتا میں اگر
کہ ہما و سگ محبوب میں جھگڑا ہو گا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۵۰)۔ کلکلا . . . جس گھر پر سے یہ بولتا اڑتا ہے اس کے آدمیوں میں کل کل یعنی تکرار اور جھگڑا ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۵: ۴۶۷)۔

— ہی کیا ہے فقرہ۔ صاف بات میں تکرار کیا (محاورات ہند، ۷۰)۔

— یک سو ہونا محاورہ۔ قصے قضیے یا مقدمے کا فیصلہ ہونا، معاملہ طے ہو جانا۔

بار دو باتوں میں جھگڑا مرا یک سو ہوتا
سامنے آتے محشر میں جو میں تو ہوتا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۸) .

**جَھگڑا (۲)** ( فت جھ ، سک گ ) اسذ . (طب) **ایک بیل جس کی جڑ دواؤں میں مستعمل ہے ، پتے ، بانس کے پتوں کی طرح سبز رنگ اور پھول زرد رنگ کے پانچ پنکھڑیوں کے اور پھول کی بتیاں دبیز اور رکنول کی بتیوں کی طرح ہوتی ہیں اس کی جڑ روئی کی طرح انگلی کے برابر ہوتی ہے ، جڑ اکھیڑنے سے چھ چھ ماہ تک خشک نہیں ہوتی اور وہی پھوٹ نکلتی ہے ، کاکلاری** (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۷) . [ مقامی ] .

**جَھگڑالَن** ( فت جھ ، سک گ ، فت ل ) صف مث . **جھگڑالو عورت ، جھگڑنے والی** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : جھگڑا (رک) + ا : لن ، لاحقۂ صفت یا نسبت مونث ] .

**جَھگڑالُو** ( فت جھ ، سک گ ، و مع ) صف . **لڑنے جھگڑنے والا ، فسادی ، حجتی ، شریر .**

بولو جھگڑالو جھگڑیں گی میں ڈرتی ہوں کی جھگڑے سوں
تمیں جھگڑا یو جھگڑیں کر ہے تمنا دل جھگڑنے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۲) . ارد گرد ایسی قومیں رہتی تھیں جو لڑاکا اور جھگڑالو تھیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۸) . ایک چڑا بڑا ہی تنومند اور جھگڑالو ہے . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۲۷۳) . [ ا : جھگڑا (رک) + ا : لو ، لاحقۂ صفت ] .

**— پَن/پَنا** ( — فت پ ) اسذ . **لڑنے جھگڑنے کی حالت یا کیفیت ، حجت یا فساد کی عادت .** جو حیوان کہ کسی حالت میں جھگڑالو پنے کا اظہار کرتے ہیں ان سب میں یہ کردار بچوں کی تخویف کا یقینی نتیجہ ہوا کرتا ہے . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۷۵) . یہ اپنی بیوی کے جھگڑالو پن سے تنگ آ کر اس سے نجات پانے کے لیے راہب بنا تھا . (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۱۵) . [ جھگڑالو + ا : پن/پنا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جَھگڑانا** ( فت جھ ، سک گ ) ف م . **جھگڑنا (رک) کا تعدیہ** ( پلیٹس ) .

**جَھگڑاؤ** ( فت جھ ، سک گ ، و مع ) صف . **رک : جھگڑالو** ( پلیٹس ) . [ ا : جھگڑا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت ] .

**جَھگڑنا** ( فت جھ ، گ ) ف م . ۱. **تکرار کرنا ، حجت کرنا ، اڑنا ، ضد کرنا .**

جگ موہنی وو آتم سو ناری
شہ پیم سیتی جھگڑتی ہے بھاری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۴۲) . یہ خبر حضور میں پہنچی کہ ہمشیرہ جو حضرت کی ہیں واسطے نیگ کے جھگڑ رہی ہیں . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۵) .

میرے جھگڑنے کا ہے یہ دن اے کریم عصر
مداح بھی ہو فیض مبارک سے شادماں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۴۰) . اب میں آپ سے کیا جھگڑوں مانے لیتا ہوں . (۱۹۳۳ ، ریاست (ترجمہ) ، ۶۰) . ۲. **لڑنا ، فساد کرنا ، دنگا کرنا .** صلح سوں کام نا ہوے تو لڑنا ، تدبیر نا چلے تو جھگڑنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۱) .

تجھ غمزۂ خوں ریز سوں لڑ کون سکے گا
تجھ ناز ستم گر سوں جھگڑ کون سکے گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۵) . جو لوگ سو دیشی کی خدمت ہم سے مختلف طریقوں سے کرتے ہیں ہم ان سے جھگڑیں نہیں . (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۷۵) . ۳. **مزاحمت کرنا ، معترض ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . ۴. **دعوے دار بننا ، مقدمہ لڑانا ، جھگڑا کرنا** (پلیٹس) . [ ا : جھگڑ ، جھگڑا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھگڑو** ( فت جھ ، سک گ ، و مع ) . صف مذ . **رک : جھگڑالو** (پلیٹس) . [ ا : جھگڑ ، جھگڑا (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت مذکر ] .

**جَھگڑوں** ( فت جھ ، سک گ ، و مج ) اسذ . **جھگڑا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

مجھے جھگڑوں سے یاس و شوق کے فرصت نہیں ملتی
مجھے دنیا سے کیا نسبت مری دنیا مرا دل ہے
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۸۷) .

**— میں پڑنا** محاورہ . **مصیبتوں یا پریشانیوں میں مبتلا ہونا ، قصوں یا قضیوں میں گرفتار ہونا ، دوسروں کے معاملات میں دخل دینا .**

چین سے عمر گزرتی ہے سیہ دستی میں
کون جھگڑوں میں پڑے کس کی بلا ہو ہشیار
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۰) . میرے جیتے جی تم ان جھگڑوں میں نہ پڑو . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶۷) .

**— میں ڈالنا** محاورہ . **جھگڑوں میں پڑنا (رک) کا تعدیہ .**

بھئی خدا کے لیے تم دونوں مجھے اپنے جھگڑوں میں نہ ڈالا کرو . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۵) .

**جَھگڑے** ( فت جھ ، سک گ ) اسذ . **جھگڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

کعبہ و دیر کے جھگڑے سے ہے کیا کام اوسے
سجدہ گہہ جس کا کہ نقش قدم یار رہا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان) ، ۷۱) . اسرائیلی عیسائیوں کی مخالفت زور شور سے کرنے لگے ، آخر جھگڑے کے مٹانے کے لئے . . . بیت المقدس میں ایک کونسل ہوئی . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۷۴) .

**— بھَرا** (— فت بھ) صف. (عو) جھگڑے سے پُر، الجھیڑے والا.

چہرے پہ نہ غازہ ہے نہ بالوں پہ ہے افشاں
یہ جھگڑے بھرا ان کو سنورنا نہیں آتا

(۱۹۱۰، تاج سخن، ۹). [ جھگڑا + بھرا، بھرنا (رک) سے ].

**— پَیدا کَرنا** محاورہ. ایسی باتیں کرنا جن سے جھگڑے شروع ہوں (جامع اللغات).

**— پیدا ہونا** محاورہ. جھگڑے پیدا کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

**— سے پاک ہونا** محاورہ. قصے قضیے یا جھمیلے سے نکلنا، مصیبت اور پریشانی سے نجات پانا.

انسان مرگ و زیست کے جھگڑے سے پاک ہو
یہ جان ہو ہوا کہیں یہ جسم خاک ہو

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۵).

**— کا جَھگڑا** (— فت جھ، سک گ) اسذ. قصہ یا قضیہ جس میں بہت طوالت یا جھمیلا ہو، بہت پیچیدہ مسئلہ، جھگڑے کا سبب. جھگڑے کا جھگڑا لیائی، جھگڑا لا کر ہی دونو کون ملائی. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۶).

**— کا جھونپڑا** (— و مج، مع، سک پ) اسذ. جھگڑے یا لڑائی کا سبب یا بنیاد، فساد کی جڑ. خیر یہ تو اچھا ہوا کہ جھگڑے کا جھونپڑا ہی نہ رہا. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۸).

**— کی باتیں تین، زر، زَن، زَمین** کہاوت. یہی تینوں جن کی ابتدا میں (ز) ہے، جھگڑے اور فساد کی جڑ ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال، ۹۰).

**— کی تین جڑ، زَن، زَمین، زر** کہاوت. اکثر ان تین چیزوں کے سبب سے جھگڑے ہوتے ہیں (نجم الامثال، ۱۷۳؛ جامع اللغات).

**— کی تین زے** کہاوت. زن زمین زر ان تینوں میں جن کے سرے پر حرف ز ہے جھگڑا دھرا ہے (محاورات ہندوستان، ۶۵).

**— میں پڑنا** محاورہ. پریشانی یا مصیبت میں پڑنا، کسی قصے یا قضیے میں گرفتار ہونا.

دل جگر باہم لڑیں گے کون جھگڑے میں پڑے
میں ہدف اوس کا ہوں دو پیکاں ہوں جس کے تیر میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۳۹).

**— میں ڈالنا** محاورہ. جھگڑے میں پڑنا (رک) کا تعدیہ.

وہ اُدھر روٹھے ہوئے ہیں جی ادھر مچلا ہوا
آرزو آپ ایسے جھگڑے میں نہ ہم کو ڈالیے

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۵۶).

**جَھگُلا** (فت جھ، ضم گ) اسذ. بچوں کا انگرکھا یا کوٹ جو پانوؤں تک پہنچتا ہے (پلیٹس). [ ا: جھگا = جھنگا (رک) + پ: اَل او उल्लाअ ؛ = س: ال + ک: उल + क ].

**جَھگُلیا** (فت جھ، ضم گ، کس ل) اسث. جھگلا (رک) کی تصغیر (پلیٹس). [ ا: جھگلا + ا: یا، لاحقۂ تصغیر = پ: اَلّی آ उल्लिआ = س: ال + ایکا इक ].

**جَھگی** (فت جھ) اسث. رک: جھگا.

پنی سبز گھانسی جھگی کٹ سونی
سری باف کا جامہ کا کاتونی

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۳۷).

**جُھگّی** (ضم جھ، شد گ) اسث. جھونپڑی. انھوں کا معمول تھا کہ ایک جھگی خس میں سکونت رکھتے تھے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۰۴). اس کتاب کے لئے آپ نے مہاجروں کی جھگیوں میں جا کر ان کی تصویریں کیوں نہیں لیں. (۱۹۷۸، کار جہاں دراز ہے، ۲: ۱۰۷). [ رک: جھگیا؛ مقامی ].

**— نَشین** (فت ن، ی مع) صف. جھگی میں رہنے والا، جس کی رہائش جھونپڑی میں ہو. کراچی کا سب سے بڑا سوال ان جھگی نشینوں کی آبادی کا مسئلہ ہے. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۲۶ نومبر، ۳). [ جھگی + ف: نشین، نشستن = بیٹھنا ].

**— نما** (— ضم ن) صف. جھگی کی طرح کا، جھونپڑی کی مانند، وہ جس میں جھونپڑی کی خصوصیات ہوں. ہم قیام پاکستان کے پہلے دن سے اب تک اسی جھگی نما کوارٹر میں پڑے ہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۵ جولائی، ۳). [ جھگی + ف: نما، نمودن = دیکھنا ].

**جُھگّیا** (ضم جھ، سک گ) اسث. جھونپڑی، کُٹیا (شبد ساگر) [ مقامی ].

**جَھل (۱)** (فت جھ). (الف) اسث. ۱. (i) غصہ، خفگی، جھنجھلاہٹ، تیہا. کہیں ایسا نہ ہو کہ مجھے بھی کسی وقت مارے جھل کے اوسی مینا کی طرح مار ڈالے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۱۲). جواری کی جھل مشہور ہے. (۱۹۳۴، خیال، داستان عجم، ۱۵). (ii) (مرغ بازی) جھونج، جھونجل، مرغ کا غصہ، تیزمزاجی کرنا (ا پ و، ۸: ۱۱۵). (iii) (کبوتر بازی) کبوتر کی بھوک کی بے قراری، تلملاہٹ. بھوکہ کبوتر کی بند نہ ہو جائے بلکہ جھل بڑھے. (۱۸۹۱، رسالہ کبوتر بازی، ۹). ۲. رشک، حسد، جلن. سوکن کی جھل نعوذ باللہ جو جاوے نکل. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۳).

کدورت رہے گی نہ آپس کی ان بن
مزاجوں کی جھل جائے گی رفتہ رفتہ
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۱۰۹) . ۳. **چمک ، تابناکی ، تابندگی .**
ہنسا جب کرے ناز وو جھل سیتیں
دسن جوت سنج کوں دسیں جوں قمر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۴) . ۴. **کاٹ . تیزی .**
اتھا ہمجول او عبدالمحمد خان شرزے سوں
سرج کے داغ دھرتا ہے صبا جس تیغ کی جھل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۶۱) . ۵. **خواہش جماع ، شہوت ؛ آگ .**
اری تو اوبلے ہی پڑتی ہے مارے جھل کے اے رنڈی
خدا ایسی بھی دیدوں میں کسی کے نوج جھل ڈالے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶) . ۶. **مرچ مسالا پیاز سرسوں کا تیل یا کھلی اور پیشاب وغیرہ کا چرپرا بن جو آنکھوں میں سوزش اور نمی پیدا کرتا ہے .** شیلا کے بچپن میں وہ اسے سوتے ہوئے ایک پلنگ سے اٹھا کر دوسرے پر لٹایا کرتی تھی ، پیشاب کی جھلیں تک اسے منغض نہ کر رہی تھیں . (۱۹۴۲ ، جزیرے ، ۱۷۱) . سرسوں کی کھلی کی جھل سے مار آنکھیں لال ہو جاتیں . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۵۸) . ہلدی کی بو الگ آتی ہے پیاز کی جھل الگ . (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۱۲۴) . (ب) امذ (قدیم) . **جوش ، امنگ .** ایک دن جوانی کے جھل میں میں اپنی ما پر چلایا . (۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱۱۰) .
[ س : جول ज्वल ؛ جولا ज्वला ] .

— **بجھانا** ف م . **غصہ دھیما کرنا ، اطمینان دلانا ، جوش یا شہوت مٹانا ، خواہش پوری کرنا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

— **بھرنا** محاورہ (قدیم) . **غصہ کرنا .** جھل تی جلی میں جھل بھری ، اتنا چوکی جو بات تحقیق نہیں کری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) .

— **پڑنا** محاورہ . **حسد ہونا ، جلن ہونا ، جل جانا .**
دوستی اس نے جو مجھ سے گرم کی
دشمنوں کو اظفری کچھ جھل پڑی
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰) .

— **جَھل** (— فت جھ ) صف ؛ امذ ؛ ~ جھلجھل . ۱. **روشن ، درخشاں ، جگمگاہٹ والا .**
صورت لکھنے میں جب لیکھے نمونہ زلف کا تیرا
بھونک یو ہے بسا لاکر پری جھل جھل اچھل نقاش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳۵) .
کیوں نہ مسرور ہوں اشرف کہ ملا ان کو شرف
جب بندھا سر پہ یہ نوشاہ کے جھلجھل سہرا
(۱۹۲۲ ، دیوان بشیر ، ۱۶۹) . ۲. **روشنی ، چمک ، جگمگاہٹ** (پلیٹس) . [ جھل (رک) کی تکرار ] .

— **جَھلا** (— فت جھ ) امذ (قدیم) ؛ ~ جھلجھلا . **چمک .**
ترا جلا سو جھلجھلا دسے طلا تھے اکلا
توں ہے بلا کہ اچپلا ہے جل تھلا میں غلبلا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸) . [ جھل + ا : جھلا ، جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

— **جَھلاٹ** (— فت جھ ) امذ (قدیم) . ۱. **جلال ، رعب .**
علی رم کا باگ توں تج جھل جھلاٹ پور دھاک پور ڈر تھے
گگن کے باگ کوں تج پر کیا مریخ قرباں ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۰) .
مکھ آپر تیرے ہے ایسا جھل جھلاٹ
جس کے دیکھے ہوش نے باندھیا رخت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹) . ۲. **چمک ، دمک ، تابناکی .**
ہے بہت جھل جھلاٹ تجھ رخ پر
مجھ ، کوں اس چیرۂ زری کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵) . [ جھل + جھل + ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

— **جَھلانا** ف م ؛ ~ جھلجھلانا . ۱. **چمکنا ، دمکنا ، جگمگ کرنا ، جھل جھل کرنا .**
لہویکا جھل جھلاتا دیکھ جھلکار
دیویں بوسے سمجھ کر دھن کے رخسار
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۸۸) .
سراپا جھلجھلاتا صبح جبھی خورشید رو نکلے
بچھڑ جا اوس جھلک کوں دیکھ خوار و ناتواں خاور
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۶۸) . کناروں پر مرغ چہچہے کرتے تھے آبخورے جھل جھلاتے تھے رضواں نے کہا یہ جوئے کوثر ہے . (۱۸۵۵ ، مرغوب القلوب فی معراج المحبوب ، ۲۷۴) . ایک موتیوں کی جھلجھلاتی چک خریدی اسے زینے کے بالائی دروازے پر لٹکا دیا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷۵) . ۲. **سنسنانا ، جھنجھنانا ، دوران خون کی وجہ سے جھنجھنانا .**
بہت پاؤں ڈھونڈے لگا کچھ نہ ہاتھ
مرا ہاتھ بھی جھل جھلانے لگا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۵۴) . [ ا : جھل (رک) + جھل + انا ، لاحقۂ مصدر ] .

— **جَھلاہَٹ** (— فت جھ ، ہ ) امث ؛ ~ جھلجھلاہٹ . ۱. **رک : جھل جھلاٹ .** ان رنگوں میں علاوہ مختلف قسم کی رنگینیوں کے جھلاہٹ یا قزاحیت اور جگمگاہٹ بھی شامل ہوتی ہے . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۲۲) . ۲. **جلن ، سوزش ، تپش .** ایک ناخن ذرا گہرا بھی کاٹ ڈالا جس سے مولوی صاحب کو ذرا جھلجھلاہٹ ہوئی . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵۰) . یہ ڈستی ہے تو ہلکی سی جھلجھلاہٹ اور کھٹک ہو کر رہ جاتی

ہے . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۴۷) . ۳. وہ سوزش جو لب و زبان کو مولی یا مرچ وغیرہ کی تیزی سے محسوس ہوتی ہے (جامع اللغات). [ جھل + جھل + ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

— جَھل کَرتا ( — فت جھل ، فت ک) صف . جگمگاتا ، چمکتا دمکتا ، چھوٹ ڈالتا ہوا . انہوں نے ناشتہ کیا اور بہو کرینی کے چشمے کا جھل جھل کرتا پانی پیا . (۱۹۳۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۲۱۳) .

— جَھل کَرنا ف مر . چمکنا ، جگ مگ کرنا .

نور خورشید کی نمط اے شیخ
حسن تجھ مکھ اُپر کرے جھل جھل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۷) . ناچ کے وقت جسم پر ہلکا سا لباس جھل جھل کرتا . (۱۹۵۳ ، اکبر نامہ ، ۱۰۸) .

— جَھلنا ف مر . چمکنا .

آگے پیچھے اُوپر تلے توں
ہر ہر جانب میں جھل جھلے توں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) .

— جَھلی ( — فت جھ) اسث . خفیف تپ . جھل جھلی سی آ گئی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . [ جھل + جھل + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

— دَھرنا محاورہ (قدیم) . حسد کرنا . عورت ایتا جھل دھرتی ، اس وقت جیو نہیں دیتی سولی کرتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۶) .

— کَرنا محاورہ . غصہ کرنا ، انتقام لینا ، جان کا دشمن ہونا .

جھنجھلا کے گلا چھری سے کاٹا آخر
جھل ایسی بھی عشق میں کرے ہے کوئی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۷) .

— کھانا محاورہ . ۱. غصہ کرنا ، جھنجھلاہٹ یا غصے میں بڑبڑانا ، جھلّانا . یوں جھل کھاتے پھرے تو لوگاں دیوانہ کہیں گے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۹) . ۲. رشک کرنا ، حسد کرنا .

میری زندگی تجھ اگن میں نچھل
سمندر مجے دیکھ کھاتا ہے جھل

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۸) .

پہ لونڈی وہ جھل مجھ پہ کھانے لگی
اشارے کنائے ستانے لگی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۷۳) .

— مٹانا ف مر . جھل بجھانا ، خواہش پوری کرنا ، شہوت مٹانا .

جھل مٹاتی پھرے ہے اب ہر جا
منتی پر کب فقیر کی ہے دعا

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۶) .

— مَرگ ہونا محاورہ (قدیم) . حسد سے مر جانا .

محل خوب اعلیٰ پو جیوں سرگ ہوا
دندی دشمناں کا سو جھل مرگ ہوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۴) .

— میں ٹھنڈک پڑنا محاورہ . (جنسی) خواہش کا پورا ہونا .

آج اس کی بغل میں ہے تو کل اس کی بغل میں
ٹھنڈک نہیں پڑنے کی کبھی اس کے تو جھل میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۳) .

— ہایا صف مذ ؛ ~ جھلہایا . سوختہ ، گرم ، جلتا ہوا ، سوزاں ، (جوش ، ہوس یا حسد وغیرہ کی) آگ میں جلتا ہوا ؛ ہوس ناک شخص ، حاسد شخص ؛ شکی آدمی (ماخوذ : پلیٹس) . [ جھل + ا : ہایا ، لاحقۂ صفت مذکر ] .

— ہائی صف مث ؛ ~ جھلہائی . بد مزاج ، غصیل ؛ شک یا حسد کرنے والی ؛ جماع کی خواہش رکھنے والی ، شہوت پرست ، چھنال (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ جھل + ا : ہائی ، لاحقۂ صفت مونث ] .

جَھل (۲) ( فت جھ ) . جَھلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— دینا ف مر . ۱. ہوا دینا . پنکھا جھل دینا ، رومال جھل دینا وغیرہ . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) . ۲. برف یا شورے میں بلایا جانا (جامع اللغات) .

جَھل (۳) ( فت جھ ) . جھالنا ، جَھلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— دینا ف مر ؛ محاورہ . سبی جوش کرنا ، ڈانکا لگانا . یہ لوٹا بھی جھل دو . (۱۹۲۶ ، نوراللغات) .

جَھل (۴) ( فت جھ ) . رک : جل (۲) جلنا سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— مَرنا محاورہ (قدیم) . رک : جل مرنا .

گر اس شکل دیکھے اجل خواب میں
وہیں جھل مرے ڈر کے تس داب میں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۴) .

جَھل (۵) ( فت جھ ) اسذ . رک : جل (= پانی) یا گرمی ، پیاس . دن بھر کٹورا بجا کر بازاروں میں دو کوڑی پیاس چار کوڑی پیاس پانی پلایا کرتے تھے ، جھل پلانے والے سقے ان کا نام تھا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵۶) . [ مقامی ] .

جِھل ( کس جھ ) اسث . جھیل (رک) کی تخفیف ( پلیٹس ) .

**جَھلّا (۱)** ( فت جھ ، شد ل ) صف مذ ؛ مث : جھلی .
**۱. ایسا شخص جس کا مزاج چڑ چڑا ہو اور بات بات پر غصہ اور زبان درازی کرے ، بد مزاج ، تیز ، غصہ ور .** مگر کیا کروں امیر کی لڑکی ہے ورنہ میں ایک جھلا ، مجھے یہ بد مزاجی پسند کہاں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۴) . اس موٹی ڈائن کے کارن میں چڑ چڑی جھلی ہو گئی ان لوگوں پر بھی غصہ کر بیٹھتی ہوں جو خیر خواہ اور دوست ہوں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۴ : ۳) . **۲.(i) وہ کم عقل زبان دراز جو اپنے افعال و حرکات کو درست سمجھے مگر اصل میں وہ حماقت پر مبنی ہوتے ہیں جن میں بد طینتی کا دخل نہیں ہوتا** ( در پائے لطافت ، ۴ ) .
**(ii) بے وقوف ، خبط الحواس ، پاگل .**

ہر ایک شے اپنی جنسیت پہ ہے شک میل کرتی ہے
وہ عاقل ہے عاقل سے وہ دیوانہ جھلے سے
( ۱۸۶۴ ، دیوان حافظ بندی ، ۸۳ ) . **۳. مغلوب الغضب ؛ کڑوا ؛ مرچ کے مزے کا ؛ شہوتی ؛ شہوت پرست** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .
[ رک : جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**— پَن/پَنا** ( — فت پ ) اسذ . **بد مزاجی ، جھنجھلاہٹ .** صحت پانے کے بعد مزاج میں جھلا پن آ جاتا ہے . (۱۸۹۵ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۸۳ ) . بھارت ورش میں زبان کی غلاظت اور بشرہ کا جھلا پن حکومت کا جزو خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۰۹ ، مضامین پریم چند ، ۲۰۶ ) . [ جھلا + ا : پن ، پنا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— (جَھلّا) کَر/کے** م ف . **جھنجھلا جھنجھلا کر ، غصے کے عالم میں ، تند مزاجی کے ساتھ .** آخر خلیفہ نے جھلا کر . . . پوچھا کہ مکھی پیدا کرنے کی خدا کو کیا ضرورت پڑی تھی . ( ۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۶۶ ) . مولانا شبلی مرحوم اس زمانے میں جھلا جھلا کر ندوہ کے دوستوں کو سخت خط لکھے تھے . ( ۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۹۶ ) .

**جَھلّا (۲)** ( فت جھ ، شد ل ) اسذ . **اونچی ہاڑ کا بڑا ٹوکرا جس میں ایک مزدور کے اٹھانے کے لائق بوجھ بھرا جا سکے .** اوسط درجے سے زیادہ بڑا ٹوکرا اصطلاحاً جھلا کہلاتا ہے لیکن بہت کم بولا جاتا ہے ، عام لفظ جھلی ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۵ ) . [ ا : جھل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**جَھلّا (۳)** ( فت جھ ، شد ل ) اسذ . **مینھ کی بوچھاڑ ، بارش کا زور سے تھوڑی دیر کے لیے برسنا ، رک : جھلا .** ایسی خنکی پھیل گئی کہ گویا ابھی مینہ کا جھلا برس گیا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۰ ) . اف : برسنا ، پڑنا .

**جَھلّا (۴)** ( فت جھ ، شد ل ) . **جَھلّانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— اُٹھنا** محاورہ ؛ ف مر . **غضبناک ہو جانا ، جھنجھلا جانا .** ابرہہ غصے میں جھلا اٹھا . (۱۹۰۷ ، آسمہات الامہ ، ۴۹ ) .

**جُھلا** ( ضم جھ ، شد ل ) اسذ . **قمیض ، فراک یا کرتا جو کندھوں سے پانو تک لمبا ہو ، جھولدار لباس** (جیسا فقیر پہنتے ہیں ) ، **جھنگا ، جھنگی ، چولا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .
[ رک : جھول + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھلا بُرز** ( فت جھ ، و مج ) (الف) صف . **(عموماً لباس) جو جواہرات سے جھلملاتا ہو ، جگمگاتا ہوا ، چمکتا ہوا ، زرق برق .** ایک تخت نشیں تاج جواہر کا سر پر اور خلعت جھلا بور بدن میں پہنے . . . بیٹھی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۲ ) .
(ب) اسذ . **۱. وہ کپڑا وغیرہ جس میں ہیرے جواہرات ٹکے ہوں اور زردوزی کا کام ہو .** پالکیاں نالکیاں جھلا بور کی بے شمار . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۱ ) . جھلا بور کی جگمگاتی ہوئی نالکیاں ، کہاروں کی . . . ہوں ہوں اور دبے پاؤں کی پھرتیاں . ( ۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۱ ) . **۲. طغیانی ، طوفان ، چڑھاؤ** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ) . [ ا : جھل (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + بور = س : وود، वोद ] .

**جَھلا جوک** ( فت جھ ، و مج ) امث (قدیم) . **چمک دمک .**

صفا صندل کی جھلا جوک دے منظر کے اوپر
آ کے چندن کے دھرے پات جھروکے کے اگل
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۴ ) . [ ا : جھل (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جوک ، جھوک (رک) ] .

**جَھلا جَھل (۱)** ( فت جھ ، جھ ) . (الف) صف . **رک : جھلا بور (الف) .**

کوکا جی دیکھو میری دوگانا پہ کیا پھبی
پشواز اودی اور جھلاجھل کی اوڑھنی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۲ ) . جھلا جھل کے کپڑے پہنے بشاش بشاش گردن جھکائے کھڑے ہیں . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۳۹ ) . (ب) امث . **چمک دمک ، روشنی ، جگمگاہٹ جھلملاہٹ .**

لب تالاب ہے ایسی جھلاجھل
گویا باندھے ہیں مقیشی مسلسل
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۶ ) . [ ا : جھل (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + جھل (۱) (رک) ] .

**— کَرنا** ف مر ؛ محاورہ . **جگمگانا ، چمکنا .** چھپر کھٹ کے آگے ایک مسند جھلاجھل کرتی ہوئی بچھا کر تماسی کے تکیے لگا دیے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۵ ) .

**جَھلا جَھل (۲)** ( فت جھ ، جھ ) امث . **جھانج وغیرہ کی آواز ، چھن چھن ، جھنا جھن (رک) .**

تنبورے کے بجیں جنتر رباباں وسب جھلاجھل دف
جھنا جھن جھن سو تَن تَن تَن سو تن تن تن جھلا جھل جھل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰) . [ حکایت الصوت ] .

**جَھلا جَھلی** ( فت جھ ، جھ ) امث . رک : **جھلا جھل (۱) (ب)** . بھاری آنچل پلو کی جھلا جھلی . . . نظر کو خیرہ کیے دیتی ہے . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۷ : ۲۸۸) .

تاروں کو دیکھتے ہیں سب اور یہ دیکھتا ہوں میں
آئی کہاں سے یہ چمک ، کس کی ہے یہ جھلا جھلی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۶) . **۲. جھلا بور (ب)** . ہر ایک غارت گر جاں سرمایۂ ناز و انداز وہ اون کی جھلاجھلی کی پشوازیں جن کا ہر دامن پر پرواز . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۳) . **۳. تلوار کی چمک .**

چشمک جولم کی ہے کہ ہے چار آئینہ بھی دنگ
دیکھو جھلاجھلی مری اے صفدران جنگ
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۲) .

**جَھلار (۱)** ( فت جھ ) اسذ . جھاڑی ، گنجان درخت (پلیٹس) . [ س : جھٹا + आल + आर ] .

**جَھلار (۲)** ( فت جھ ) اسذ . **۱. (کاشت کاری) نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آ کر جمع ہو جائے پانی جذب ہونے کے بعد قابل کاشت اور اچھی قسم میں شمار ہوتی ہے ، بدرا ، بھد بھدا ، پانکو ، تروائی ، سروائی جھلور ، چٹکوریا ، ڈہر ، کھادر ، نولیوا** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۳) . **۲. (کاشت کاری) ایک کنواں یا بڑا گڑھا جو دریا کے کنارے پر کھودا جاتا ہے ، جس سے زمیندار آب پاشی زراعت کا کام لیتے ہیں** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ مقامی ] .

**جُھلار** ( ضم جھ ) اسذ . **جھلاؤ . جھولنے کی حالت یا کیفیت ، حرکت ، جنبش ، ہلنا ، جھولنا ؛ درختوں کا جھومنا ؛ لہروں کا ہلنا ، چکر لگانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ جھولنا (رک) سے ] .

**جَھلارا** ( فت جھ ) صف اسذ ؛ مث : جھلاری . **جھاڑی کی طرح گنجان** . سبزہ زار کے درمیان چشمے کے مصفا پانی کا بہنا ، جنگلوں میں بڑے بڑے جھلارے درختوں کا مہیب صورت سے استادہ ہونا . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۱۶۲) . [ ا : جھلار (ا) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھلا میری** (فت جھ ، ی مع) امث . رک : **جلا میری** (جامع اللغات) .

**جَھلانا** ( فت جھ ) ف م ؛ ~ جھلوانا . **جھلنا** (رک) کا تابع اور تعدیہ ، جھال سے مرمت کرنا ، ٹانکا لگانا ، دھات سے جوڑنا ، دو الگ چیزیں جوڑنا ، جھال لگوانا (پلیٹس) .

**جُھلانا** ( ضم جھ ) ف م . **۱. جھولے وغیرہ میں بٹھا کر جنبش دینا ، ہلانا ؛ لٹکانا** . فاطمۃ الزہرا کا نکاح بہشت میں ہوا اور اس کا گہوارہ جبرئیل نے جھلایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۵) .

کبھی زلفوں کو مکھڑے پر جھلائیں
سحر سے شام کبو گویا ملائیں
(۱۸۸۱ ، مثنوی نلدمن ، ۳۹) . کمر کو جھلاتی ہوئی پیٹھ کھجاتی ہوئی . . . بھیک مانگنے کے لئے بڑھ گئی . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۱۵) . **۲. (مجازاً) لیت و لعل کرنا ، کام اٹکائے رکھنا ، غلط امید پر لگائے رکھنا ، لٹکائے رکھنا .**

رندوں کو بہت جلا نہ ساقی کر کشتی مے روانہ ساقی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳۷) .

وفا ہوں غیر سے وعدہ ، جھلائیں ہم کو وعدوں میں
یہ کیسے عہد و پیماں ہیں یہ کیسی بے وفائی ہے
(۱۹۱۰ ، کلیات شائق ، ۲۸۷) . [ ا : جھولنا (رک) کا تعدیہ ] .

**جَھلّانا** ( فت جھ ، شد ل ) ف ل . **۱. غصہ کرنا ، ناراض ہونا ، جھنجھلانا** . عقرب نیش زن اور زیادہ جھلایا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۸۲) . مگر برا کہنے سے جھلا ضرور جاتا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲) . **۲. (ضرب یا صدمہ وغیرہ کی وجہ سے) جھلجھلانا ، سوزش کرنا ، جلن ہونا ، ٹہکنا ، تمتمانا ، جھنجھنانا .** طمانچہ دوسرا ایسے زور سے جڑا کہ . . . دونوں رخسار بے اختیار جھلا رہے ہیں . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۶۰) . کوئی اس کو چھیڑے تو ایسا پر مارتی ہے کہ آدمی کا ہاتھ جھلانے لگے . (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۲۵) . [ ا : جھل (۱) (رک) + ا : انا + لاحقۂ مصدر ] .

**جُھلاوا** (ضم جھ) اسذ . **بہلاوا ، جھوٹی تسلی ، اُمید پر لگائے رکھنا .**

لاکھ جھلاوے دیتی ہوں وہ نہیں مانتی ہیں ایک
جھولے پہ لے کے مجھ کو ساتھ رکھتی ہیں آخر اپنی ٹیک
(۱۹۲۵ ، عالم خیال ، ۱۳) . اف : دینا . [ ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + وا ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلاہٹ** (فت جھ ، شد ل ، فت ہ) امث . **۱. غصہ ، جھنجھلاہٹ .** انیلا کی جھلاہٹ انتہائی حدوں تک پہنچ گئی ہے . (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۱) . **۲. تیزی ، جھلاہن .** شکاری کتوں کو باندھ رکھنے سے ان کی جھلاہٹ بڑھتی ہے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۳ : ۱۳۳) . [ ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلاہی** (فت جھ) صف ؛ ~ جھل ہائی . رک : **جھلّا ، جھلہایا** (پلیٹس) . [ رک : جھلا + س ، ک + اکہ : क + इक ] .

**جُھلاؤ** (ضم جھ ، و مج) اسذ . **دل بہلاوا ، ٹالم ٹول ، جھوٹی اُمید .**

کیوں کر مجھے جنوں نہ ہو اس جھلاؤ سیں
تک دی جھمک پری کی طرح پھر بلا گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۶) . [ ا : جھلا ، جھلانا (رک) سے + او ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلائی** ( فت جھ ) اسث . **جھلنا (رک) کا اسم کیفیت ، ٹانکا لگانا.** اس میں جھلائی کا بہت زیادہ سہین کام ہوتا ہے اور بہت سے جوڑ ہوتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۸۰) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : جھل ، جھلنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلپٹا** ( فت جھ ، سک ل ، فت پ ) اسذ . **غصے کا دورہ ، بات کے نہ ہونے پر جھنجھلاہٹ کا بار بار حملہ ، جھونجل** (ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۲۱۲) . [ ا : جھل (رک) + ا : پٹا (رک) ] .

**جَھاجَھل** ( فت جھ ، سک ل ، فت جھ ) اسذ . **رک : جھل جھل ، جھل (رک) کا تحتی** (پلیٹس) .

**جھلجھل** ( ضم جھ ، سک ل ، ضم جھ ) اسث ؛ ~ جُھل جُھل . **پتنگ کی دم .**

دست نازک سے بڑھایا تونے جب اپنا پتنگ
واہمہ میرا تری تکل کی جھل جھل ہو گیا
(۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۱۹۲) . اگر وہ خود پتنگ بن کر اڑے تو میں اس کی جھلجھل بن کر ساتھ اڑوں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۰) . [ ا : جھول + جھول (رک) ] .

**جَھاجَھلا** ( فت نیز کس جھ ، سک ل ، فت جھ ) صف مذ (قدیم) ؛ مث : جھلجھلی . **روشن ، چمکدار ، روشنی کا مرقع .**

ترا جلا سو جھلجھلا دسے طلا تھے اکلا
توں ہے بلا کہ اچپلا ہے جل تھلا میں غلبلا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸) . [ ا : جھل جھل + ا : ا ، لاحقۂ صفت = س : ا + کہ : अ + क ] .

**جَھاجَھلاٹ** ( فت جھ ، سک ل ، فت جھ ) اسث ؛ ~ جھل جھلاٹ . **رک : جھلجھلاہٹ** ( پلیٹس ) .

**جَھلجَھلانا** ( فت جھ ، سک ل ، فت جھ ) ف ل . ۱. **رک : جھلجھلنا ، چمکنا دمکنا .**

تو جھلجھلاتا اچانک آترا عالم چراغاں کا بتیوں سے
(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۱۱۲) . ۲. **چڑ چڑانا ، سوزش کرنا ، جلنا ، جھنانا ، دیر تک صدمہ رہنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھل جھل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھلجَھلاہَٹ** ( فت جھ ، سک ل ، فت جھ ، ہ ) اسث ؛ ~ جھلجھلاٹ . **چمک ، ٹمٹماہٹ ؛ وہ سوزش جو زخم پر نمک یا مرچ وغیرہ لگ جانے سے محسوس ہو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ ا : جھل جھل ، جھلجھلانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلجَھلنا** ( فت جھ ، سک ل ، فت جھ ، سک ل ) ف ل (قدیم) ؛ ~ جھلجھلانا . **چمکنا ، جگمگانا .**

آگے پیچھے اوپر تلے توں
ہر ہر جانب میں جھل جھلے توں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) . [ ا : جھل جھل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جُھلڈی** ( کس نیز ضم جھ ، سک ل ) اسث . **رک : جھری .**

آنکھیں بند رہتی . . . بھویں میں جھلڈی پڑتی ہے اور بچہ چاہتا ہے کہ اکیلا پڑا رہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب (ترجمہ) ، ۳۰۸) .

**جَھلّر** ( فت جھ ، شد ل بفت ) اسذ . **(کاشتکاری) ریٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جال (رک) سے ؛ رک : جھالر ] .

**جِھلّر** ( کس جھ ، شد ل بفت ) اسذ . **رک : جھلڑ .** وہ اپنے ہم جنس ہرنوں کے جھار سے الگ تھلگ . . . آنکھیں بند کر کے بے دانہ و چارا پڑا رہتا ہے . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۲۷) .

**جَھلرا** ( فت جھ ، سک ل ) اسث . **(کاشت کاری) گھٹیا قسم کے بورے دانے کی جوار جس کا بھٹا چھدرا شاخ در شاخ ہوتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . [ مقامی ] .

**جِھلّڑ/جِھلّڑ** ( کس جھ ، فت ل/شد ل بفت ) اسذ . ۱. **آدمیوں چوپایوں یا پرندوں کا گروہ ، پرا ، غول ، جتھا .** ہاتھی ، بازوں کا جھلڑ کچھ مشک کے نافے کچھ عنبر . . . دو عجیب تحفے بھیجے گئے تھے . (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۷) . کبوتروں ، چڑیوں ، طوطوں کے غول اور جھلڑ کے جھلڑ آتے تھے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۷۷) . ۲. **رک : جھلڑا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) . [ پ : جھلڑ झिल्लड ] .

**جِھلّڑا** ( کس جھ ، سک ل ) اسذ . **(بھگی) جانوروں کا پوٹا جو گردن کے نیچے ہوتا ہے ، پیٹ ، شکم ، ڈھیا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) . [ ا : جھل ، جھلی (رک) سے + ڑا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جُھلَس** ( ضم جھ ، فت ل ) **جھلسنا (رک) سے مشتق ، مرکبات میں مستعمل .**

**ــ جانا** ف مر . ۱. **جل جانا ، بھن جانا .** لاشوں کا گوشت پوست بری طرح جھلس گیا تھا . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱۰۳) . ۲. **حسد یا غصے میں پھنکنا ، بہت حسد کرنا .**

مجھ کو روتا ہوا دیکھیں تو جھلس جائیں رقیب
آگ پانی میں بھی اے سوز جگر پیدا کر
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۰۳) .

**— دینا** ف م. **رک : جُھلسانا.**

اے آہ شرر بار کلیجے کو جھلس دے
اے نالۂ جاں سوز سوئے چرخ زحل جا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳).

**— کَررہ جانا** محاورہ. **رک : جھلسنا.** برف کا سہارا نہ ہو تو حلق جھلس کر رہ جائے. (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۲۰۳).

**— کے رکھ دینا** محاورہ. **رک :جھلسانا.**

لگے کی آنچ تو زار و نزار روئے گا
تجھے یہ آہنی گولا جھلس کے رکھ دے گا

(۱۹۵۳ ، دہم پد ، ۱۳۳).

**جُھلسا** (ضم جھ ، سک ل) (الف) اسذ. **۱. لُوکا ، لُکّا ، شعلہ.** اس گلبدن نے انگوٹھا دکھایا کہ تیرے منہ کو جھلسا ، میں تیرے کہنے پر عمل کروں ، یہ کبھی نہ ہو گا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳۱۰). **۲.** (جراحی) **کسی نوک دار چیز کے چبھنے کا چھوٹا سا زخم یا آگ سے جھلسنے کا ہلکا سا نشان ، جھلسنے کا داغ ، چرکا** (ا پ و ، ۷ : ۱۲۳). (ب) صف مذ : مث : جھلسی. **۱. سوختہ ، جلا ہوا ، لو کا لگا ہوا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۲.** (مجازاً) **موا ، نگوڑا ، کم بخت.** بہت سے اچھوتے لفظ ایسے ہیں کہ عورتیں ہی بولتی ہیں مرد نہیں جیسے . . . جھلسا ، بھاڑ میں جائے . . . بودل وغیرہ. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۳۲). اور ملنے جلنے والے بھی سب جھلسے کبوتر باز. (۱۹۳۳ ، شعلے ، ۱۳). [ ا : جھلس ، جھلسنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت و اسم ].

**— بتانا** محاورہ. **(عور) لُو کا دکھانا ، آگ لگانا.** اے گھبراؤ نہیں پہلے تمہاری صورت کو جھلسا بتا لوں گی تب کہیں جاؤں گی. (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۰۷).

**— پھرنا** محاورہ. **جھلسا پھیرنا (رک) کا لازم.** جلیانوالے میں جھلسا پھرا لاش تک کا پتہ نہ لگا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۳).

**— پھیرنا** محاورہ. **لُو کا پھیرنا ، آگ لگا دینا ؛ تباہ و برباد کر دینا ، ملیا میٹ کر دینا.** ہم پاک دامن لڑکیاں ہیں عشق اور الفت کے نام پر جھلسا پھیرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۶۲).

**— دینا** محاورہ. **جھلسانا ، جھلسا لگانا ، جلانا ، آگ لگانا ، آگ دینا ، لُو کا لگانا.** آگ ان کے چہروں کو جھلسا دیتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۲۵۰).

**— لگانا** محاورہ. **رک : جُھلسا پھیرنا.** اب کبھی اس موئے سے بات نہ کروں اے اس کے منہ کو جھلسا . . . لگاؤں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۴۲). قیصر نے کہا ان حرام زادیوں کے منہ میں جھلسا نہ لگا آؤں. (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۴۷).

**— لگنا** محاورہ. **جھلسا لگانا (رک) کا لازم.** ووئی جھلسا لگے اس باغ کو. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۷۱). مونڈی کاٹے کے منہ کو جھلسا لگے. (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۹).

**جُھلسانا** (ضم جھ ، سک ل) ف م. **گرم کرنا، آگ میں تپانا، ادھورا جلانا ، گرمانا ؛ جھلسنا (رک) کا تعدیہ.** اس کے چونے کو جھلسا کر مکمل چونے میں تبدیل کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، رسالہ جدید سائنس ، ۵۳).

**جُھلساؤ** (ضم جھ ، سک ل ، و مج) اسذ. **۱. آگ یا گولہ بارود کی زد میں آکر نیم جلنے کا عمل.** دھواں نہ دینے والے بارود سے نہ تو جلد کا احتراق نہ جھلساؤ اور ٹیٹو بہت کم نمایاں ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، طب قانونی ، ۵۴۲). **۲. فصل یا پودوں کا ٹوٹھر جانا ، پودوں کی ایک بیماری جسے بلانٹ کہتے ہیں.** کپاس کی بیماریوں میں اکھیڑ ، جھلساؤ . . . فیطیات کی بیماریاں قابل ذکر ہیں. (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۴۳). [ ا : جھلس ، جھلسنا (رک) سے + اؤ ، لاحقۂ اسم مصدر ].

**جُھلسنا** (فت جھ ، سک ل ، سک س) ف ل ؛ ف م. **۱. جلنا، بھنکنا ، آگ لگنا ، بھن جانا ؛ تیز جلانا.**

ہماری آہ کی گرمی جو دیکھی رعد چلایا
معاذ اللہ یہ تو برق کا بھی منہ جھلستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲). روٹیاں پکانے سے میرے ہاتھ جھلستے ہیں. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۲۰). بھلا دیکھو تو بیٹھے بٹھائے بے چارہ جھلس گیا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵۴). **۲. غصہ ہونا.** تم ناحق جھلستے ہو. (۱۹۲۶ ، نوراللغات). **۳. رشوت دینا ،کچھ دے کر راضی کرنا** (فرہنگ آصفیہ). **۴. (عور) (ناراضی کے ساتھ) گھر سے علیحدہ کرنا ، بیاہنا.** کوئی ہنر سیکھو جو کہیں تمہیں جھلسیں. (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ). [ س : جولشیَ (ति) (tि) उज्वलित्य ].

**جَھلک** (فت جھ ، ل) امث ؛ اسذ (قدیم). **۱. آب و تاب، چمک دمک ، روشنی.**

جھلک دیک بجلیاں کی تر وار کی
پراناں اڑی دھرتی سنسار کی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۸). کہ جو پڑتا اس جوہر کا جھلک روشن ہوتے ساتوں فلک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۸). یہ جھلک تو قبلہ مرتے وقت تک بھی نہ جائے گی یہ نور کہیں چھپائے چھپتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰).

جگل روپ کی وہ جھلک پھر دکھاؤ
مٹاؤ تپش میرے دل کی مٹاؤ

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۷۶).

۲.(i) **پرتو ، عکس ، جلوہ .** ہر ہر تن میں پنجتن سب ذات خدا کی نور جھلک جیو سوں پیو ہے دیکھا الک . ( ۱۵۹۱ ، جانم ، رسالۂ وجودیہ (ق) ، ۱ ) .

سورج مکھی تیرا سو یوں ہر تن کی ہے تن میں جھلک
ہر پھول میں ہے باس جیوں ہیرے کی ہر کن میں جھلک
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۶ ) .

آتا ہے جب پیارا کانوں میں ڈال موتی
رخسار کی جھلک سے دستی ہے لعل موتی
( ۱۷۵۳ ، مخزن نکات ( علیم دکھنی ) ، ۱۳ ) .

تاب نظر نہیں مگر جی میں یہی ہے آج تک
مثل کلیم غش نہ ہوں دیکھوں اگر تری جھلک
( ۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹ ) . ان کے کلام کا بھی بہترین حصہ وہی خیال کیا جاتا ہے جس میں واقعیت کی جھلک موجود ہوتی ہے .
( ۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۴۳ ) . (ii) **ایک نظر یا لمحہ بھر کے لیے نظارہ کرنا یا ہونا ، جھپکی ، جھلکی ، دور کا نظارہ .**

جب سے دیکھی اک جھلک پردے سے آنکھیں ٹک گئیں
اس کے دروازے کی چلمن تار مژگاں ہو گئی
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۵ ) .

مکھڑا تو کہاں دیکھی تھی ہاں اک جھلک سی
اب تک ہوئے جاتی ہے کلیجے میں چمک سی
( ۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۲ ) . ۳. **تھوڑی سی مشابہت اثر یا خصوصیت .**

جھپکتی آنکھ تیرے دیکھنے والوں کی کیا ان سے
مگر ہاں اک جھلک پاتے ہیں مہر و ماہ میں تیری
( ۱۸۸۸ ، مضمونہائے دلکش ، ۱۷ ) . اس سے انکار نہیں ہو سکتا کہ اسلام میں بھی کچھ نہ کچھ اس کی جھلک موجود ہے .
( ۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۱۵ ) . ۴. **پانی کا دور سے نظر آنا ، پانی کی چمک** ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) . ۵. **جھلملاہٹ .** یہ محل میں شیشوں کی جھلک ہے پانی کی یہ چمک نہیں .
( ۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۱۹ ) . ۶. ( کنایۃً ) **صورت** ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) . [ جھلکنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**ــ اُٹھنا** ف مر . **چمکنے لگنا .**

دل درد محبت سے جھلک اٹھتا ہے
اور جتنی کدورتیں ہیں دھو جاتی ہیں
(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۲۳ ) .

**ــ پانا** ف مر . **جلوہ عکس یا پرتو نظر آنا ، اثر یا خصوصیت پائی جانا .**

تجلی نے تجھ پائے جب یک جھلک
کیے سجدہ آدم کوں سارے ملک
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹ ) . دل . . . ایک ایسی مسرت کا لطف اٹھائے جس کی جھلک میں اس وقت بھی اپنے دل میں پا رہا ہوں . (۱۹۳۶ ، راشد الخری ، ستونتی ، ۲۱ ) .

**ــ پڑنا** ف مر . **پرتو پڑنا ، عکس پڑنا ، شبیہ نظر آنا .**

اللہ رے آئینے میں ترے حسن کا شکوہ
پانی میں ماہتاب کی جیسے جھلک پڑے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۹۷ ) .

پڑ گئی جب سے ترے رنگ طلائی کی جھلک
زر گل کا ہے پڑا باغ میں توڑا کیا کیا
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۳۳ ) .

**ــ جانا** ف مر . **پرتو یا عکس پڑنا ، جھلک پائی جانا ، نظر آنا .**

ساقی نے مے سے جام لبالب جو بھر دیا
چہرہ جھلک گیا مری آنکھوں میں حور کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۳۹ ) .

**ــ دکھانا/دکھلانا** ف مر . **لمحہ بھر کے لیے صورت دکھانا ، اچٹتا سا یا ہلکا سا نظارہ کرانا .**

دل کے تئیں خوبی کی دکھلاتے ہیں سب یکساں جھلک
چہ بتاں کی مہربانی کے سخن چے (چہ) لام کاف ( کذا )
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۲۵ ) .

دکھلا کے اک جھلک جو وہ رو پوش ہو گئے
کیا کیا خیال خواب فراموش ہو گئے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۰ ) .

وہ جس طرح گئی اے کاش اسی طرح آئے
نہیں تو خواب میں اپنی جھلک دکھا جائے
(۱۹۱۶ ، مطلع انوار ، ۱۹۱ ) .

**ــ دکھائی دینا** ف مر . **رک : جھلک نظر آنا ، جلوہ دکھائی دینا ، نظارہ ہونا .** اس جہان کے علاوہ ایک عالم ارواح بھی ہے اور سوتے میں ہم کو اس کی جھلک بھی دکھائی دیتی ہے .
(۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵ ) .

**دیکھنا** ف مر . **جھلک دکھانا (رک) کا لازم .**

اس ابر میں گر مے پیوے وہ بادلہ پوش آوے
دیکھ اس کی جھلک برسوں پھر مجھ میں نہ ہوش آوے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۰ ) .

**ــ دینا** ف مر . **رک : جھلک دکھانا ، اثر یا خصوصیت ظاہر کرنا ، جلوہ دکھانا .**

نیلم کی جھلک دیتی ہے یاقوت میں گویا
سو تیرے لب لعل پہ مسی کی دھڑی ہے
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۶ ) .

**ــ لینا** محاورہ . **روشنی یا چمک حاصل کرنا .**

اے دل چھپیلی مکھ ترا دیکھا جو انور آفتاب
تو ہر صبا تجھ کن جھلک لیتا ہے منگ کر آفتاب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۹ ) .

**ــ مارنا** ف م . **نظر آنا ، جھلکنا ، روشن ہونا .** نہایت خوشنما سرخی ان میں جھلک مارتی ہے . (۱۹۵۹ ، ذکر حبیب ، ۳۶) . لیمپ ایک جھاک مارتا ہے اور کنڈنسر . . . دفعتاً ڈسچارج ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۹۳) .

**ــ نَظَر آنا** ف م . **نشان ، اثر یا خصوصیت پائی جانا ، جلوہ یا پرتو ملنا .** جب وہ حدیث یا قرآن مجید کے متعلق کچھ لکھتے ہیں تو ان کی کم مائیگی کی جھلک صاف نظر آتی ہے . (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۳۸) .

**ــ ہونا** ف م . **رک : جھلک نظر آنا .**

شان یکتائی کی تھی وہ تیرے جلوے میں جھلک
جس نے باطل امتیاز کفر و ایماں کر دیا
(۱۹۱۹ ، مطلع انوار ، ۳۶) .

**جَھلْکا (۱)** (فت جھ ، سک ل) . (الف) امذ . **۱. رک : جھلک .**

قدسی لکھے ہیں دل میں تمن نور کے ہرن
جھلکا دکھاؤ تل میں جڑت جیقہ موج پر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳) .

رکھتا ہے کھیت اوس کا شمشیر کا سا جھلکا
جس مونہہ کے جوت آگے لگتا ہے چاند ہلکا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰) . خورشید خاور کبھی کبھی ہر دریچہ میں جھلکا دکھا جاتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۹) .

تاب حسن گرم سے کھل جائیں گے دل کے کنول
نو بہاریں لائے گا گرمی کا جھلکا نور کا
(۱۹۰۵ ، حدایق بخشش ، ۲ : ۴) . **۲. (زنانوں کی اصطلاح) رو پیہ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۵) . (ب) صف . **جس سے روشنی کی جھلک پیدا ہو ، ہلکا روشن ، جھلکتا ہوا .**

جھلکا جھلکا سپیدۂ صبح ہلکا ہلکا سپیدۂ صبح
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳) . اف : پڑنا ، دکھائی دینا ، لینا وغیرہ . [ رک : جھلک + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ دکھانا** محاورہ . **رک : جھلک دکھانا .**

تو نے غرفے سے جو کچھ ہم کو دکھایا جھلکا
ہو گئے بے خود و بے ہوش ہم اے ہوش ربا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۸) .

**جَھلْکا (۲)** (فت جھ ، سک ل) امذ . **چھلکا ، چھالا ، آبلہ ، ہوہوولا ؛ شوق ، اشتیاق .**

نہ لینا نانوں اس ناچیز پھل کا
کہ منج کوں ہوت اس پھل کا ہے جھلکا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۵۰) . [ س : شلک + کہ : शल्क + क ] .

**جَھلْکا** (کس جھ ، شدل بکس) امذ . **جھینگر : رک : جھلّی (۲)** (پلیٹس) . [ س : جھلِکا : झिल्लिका ] .

**جَھلْکات/جَھلْکاٹ** (فت جھ ، سک ل) امذ (قدیم) . **چمک ، دمک ، تابانی .**

جھمکتا ہے او نور از زر ناب
او جھلکاٹ دستا ہے از روئے آب
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۸) .

نور کا جھلکات دے حور و پری لگ سنوار
سات طبق سرگ کے پور رکھیا ذوالمنن
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۱) . [ ا : جھلک ، جھلکا (رک) سے + ا : ات/اٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلْکار** (فت جھ ، سک ل) امث ؛ امذ (قدیم) . **چمک ، روشنی ، آب و تاب ، ہلکی چمک یا روشنی .**

برحق ولی توں رب کا ، صاحب سچا ہے سب کا
معراج کی سو شب کا ، جھلکار یا علی توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳) .

اتھا چہرے پو اس کے اے نکو کار
ہمیشہ نور کا جوں ماہ جھلکار
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۶) . اس کی روح میں یہ شرافت کی جھلکار کیسے باقی ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۶۷) . [ ا : جھلک ، جھلکا (رک) سے + ا : ار ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھلْکارا** (فت جھ ، سک نیز فت ل) . (الف) صف . **چمکنے والا ، جَھلَکنے والا ، روشن ، عیاں .**

پایا ہوں اما ماں کی دعا تاج شہانی
سج تاج میں ہے نور الٰہی جھلکارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶) . (ب) امذ . **رک : جھلک ، جھلکار .**

سب جہاں ہو نور گر کا پل ہے تو
یک بھی جھلکارا نہوے حاصل تجھے
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۳) . [ ا : جھلکارا + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**جَھلْکانا** (فت جھ ، سک ل) ف م . **روشن کرنا ، اُجالنا ، چمکانا ، نمایاں یا ظاہر کرنا .**

سو یوں کچھ وہاں پھول بار آئے تھے
سبز پوش ڈالیاں پہ جھلکائے تھے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۴) . ان کا مقصد اپنے باپ کی محبت کو جھلکانا تھا . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۵۱) . [ جھلکنا (رک) کا تعدیہ ] .

**جَھلَکْنا (۱)** ( فت جھ ، ل ، سک ک ) ف ل . ۱.(i) **چمکنا ، دمکنا ، روشن ہونا .**

ماتی کر منجھ رانو یا لوری جھلکت پیالی دیوی

(۱۵۶۵ ، علی جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ (ق) ، ۴۷) .

منج بخت کے تارے کوں سدا رکھ توں جھلکتا
منج عیش کے سورج کوں سو دن دن توں ضیا بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴) .

ترے مکھ پر اے نازنیں یو نقاب
جھلکتا ہے جیوں مطلع آفتاب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۶) .

تیرہ بختان ازل کا کبھی دیکھا نہ فروغ
شب کو جگنو کی طرح اوڑ کے نہ جھلکی مکھی

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۳۰) .

ذروں میں اڑ کے چمکا تاروں میں جا کے جھلکا
جلوہ نظر نہ آیا پر شاہد ازل کا

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۷) . (ii) **کسی چیز کے اندر سے روشنی یا چمک ظاہر ہونا یا دکھائی دینا .** سینہ پر ٹکٹکی باندھی کہ اس کے اندر سے ضرور کچھ روشنی جھلکتی ہوگی . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۷۳) . اتنا باریک نہ ہو کہ اس میں سے بدن جھلکے . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۳۲) . ۲. **ظاہر ہونا ، نمودار ہونا ، نمایاں ہونا ، نظر آنا .**

یوں تو اے ابر پتا بھی نہیں ملتا تیرا
توبہ کرتے ہی جھلکتی ہے سیاہی تیری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۷) .

ٹھکرا کے برگ زرد کو چلنا نہیں روا
اس انتہا میں دیکھ جھلکتی ہے ابتدا

(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۲۶) . ۳. **جھل مِل کرنا ، جھلملانا ، چمک نظر آنا .** چاند کی روشنی تیز ہوگئی دریا کا پانی جھلکنے اور کڑم کڑم کرنے لگا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۶) . ۴. **دور سے پانی کی چمک نظر آنا** (نور اللغات) . ۵. **اچھلنا ، کودنا ، انداز دکھانا ، چمک دمک دکھانا ، زیب و زینت دکھانا .** بہوت ناز سوں ، بہوت ساز سوں لٹکتی ٹھمکتی جھلکتی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۶) .

اچھلتی و چھلتی ٹھمکنے کے ساتھ
وہ پشواز و انگیا جھلکنے کے ساتھ

(۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۴۳) . اس محفل رقص و سرود میں ان کو جھلکنے کی جگہ سٹکنا تھرکنا چاہیے تھا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۳) . ۶. **(آنسو کا) نظر آنا .**

سب کی آنکھوں میں جھلکتے ہیں جو اشک شادی
نذر کے واسطے لایا ہے یہ گوہر نو روز

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۲۴) . [ ا : جھلک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھلَکْنا (۲)** ( فت جھ ، ل ، سک ک ) ف ل . **رک : چھلکنا** (پلیٹس) .

**جَھلْکورا** ( فت جھ ، سک ل ، و مج ) امذ . **رک : جھکورا .** دھرتی اپنے آپ کو دھیرے دھیرے جھلکورے دے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۶) .

**جَھلْکی** ( فت جھ ، سک ل ) امث . **رک : جھلک .** لاکھ تدبیروں سے ایک جھلکی نظر آئی اس پر یہ ستم کہ اگر کسی نے جھانکتے تاکتے دیکھ لیا بد نام ہوئے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۴۲) . [ رک : جھلک + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**ــ دکھانا** ف مر . **جھلک دکھانا ، جلوہ دکھانا ، عکس دکھانا ، جھانکی دکھانا .**

ذکر کیا اوروں کا خود اپنی ادا پر گر پڑے
جھلکی دکھلا کر پلٹ جانے کا وہ انداز تھا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۷۵) . مصیبت . . . کبھی کبھی جھلکی دکھا جاتی ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۷ : ۴) .

**جَھلْگا** ( کس جھ ، سک ل ) صف مذ ؛ مث : جھلگی . ۱. **پرانا ، بوسیدہ ، فرسودہ ، ٹوٹا پھوٹا ، ٹکڑے ٹکڑے** (پلیٹس) . ۲. **وہ پلنگ جس کی بنائی ڈھیلی ہو جائے ، جھولا چارپائی ، پلنگ یا چارپائی کے بنے ہوئے بان جب اس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لیے جائیں اور وہ بناوٹ میں اسی طرح باقی رہ جائے ، جھلنگا** ( ماخوذ : نور اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : کشیپ + انگ + کن क + अंग + कीण ] .

**جَھلَل جَھلَل کرنا** ف مر . **جھلملانا ، چمکنا ، جگمگانا .** ایک سنہری تھال ہے کہ جدھر ہم قدم بڑھاتے ہیں ہمارے سر پر جھلل جھلل کرتا ہوا بڑھتا جاتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہمرے کی کنی ، ۱۷) . اپنے آپ کو ایک جھلل جھلل کرتے ہوئے بڑے عالی شان محل میں پایا . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر : دامن مریم ، ۵۰) .

**جِھلَم** ( کس جھ ، فت ل ) امث . **خود پر لگی ہوئی لوہے کی کڑیاں یا نقاب جو زرہ کی طرح ہوتی ہے اور اکثر لڑائی کے وقت منہ پر ڈال لی جاتی ہے ؛ جھالر دار نقاب .**

بن خود ایک دم نہیں رہتا سر حباب
ڈالے رہے ہے منہ پہ جھلم سنگ آبشار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۰۴) .

منہ پہ نوشاہ کے یوں سہرۂ زرتار کی زیب
روئے خورشید پہ جوں خط شعاعی کی جھلم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۰) . جھلم چہرے سے ہٹی تو معلوم ہوا کہ عورت ہے . (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۱۵۴) . [ ا : جھلم ، جھلملی (رک) سے ] .

**جھلمٹ** (ضم جھ ، سک ل ، فت م) امذ . رک : جھورمٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**جھلمل** (کس جھ ، سک ل ، کس م) (الف) صف . روشن ، جگمگ جگمگ کرنے والا ، جھلملانے والا ، جگمگاتا ہوا (نوراللغات) . (ب) امث . ۱. جگمگاہٹ ؛ (ستاروں کی) کم کم چمک ؛ چراغوں کا عکس پانی پر پڑنے کی کیفیت (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. رک : جھلملی ؛ ایک قسم کا باریک شفاف کپڑا (پلیٹس) . [س : جول + میل जिल + मील ] .

**— جھلمل** (— کس جھ ، سک ل ، کس م) صف ؛ م ف . جھلمل (رک) کی تکرار .

جھلمل جھلمل جگ مگ جگ مگ
کلغی کلغی شمہ شمہ
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۹) .

**— جھلمل کرنا** ف مر . ۱. جگمگانا ، جھلملانا . آب زلال کے چشمے دھوپ کی چمک سے جھلمل جھلمل کر رہے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۴۵) . گنبد کی چوٹی پر کلس کی جگہ اقبال کا ستارہ پڑا جھلمل جھلمل کر رہا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۸) . ۲. ہلکی ہلکی روشنی دینا ، ہلکا ہلکا دکھائی دینا . صبح ہوئی مشرق کے افق پر صبح کا ستارہ جھلمل جھلمل کرتا ہوا نمودار ہوا . (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ۵۳) .

**— جھلمل ہونا** ف مر . جھلمل جھلمل کرنا (رک) کا لازم . پانی وہ چاندنی کا کھیت وہ ہوا کی دھیمی دھیمی سرسراہٹ وہ پانی کا جھلمل جھلمل ہونا . (۱۸۹۹ ، بیرے کی کتھ ، ۱۷) .

**— ہونا** ف مر . رک : جھلملانا .

ندی کنارے میں کھڑی اور پانی جھل مل ہوئے
میں میلی پیا اجلے ری میرا کس بدھ سلنا ہوئے
(؟ مشہور دوہا (فرہنگ آصفیہ)) .

**جھلملا** (کس جھ ، سک ل ، کس م) صف . ۱. کم کم روشن ، دھندلا ، ٹمٹمانے والا (چراغ وغیرہ) ، کم چمکنے والا .

جھلملے سے جو رہ گئے تھے حرف
خود بخود اون پہ ہو گیا شنجرف
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۶) .

وقت رخصت جھل ملے تھے سب چراغ آرزو
صبح پیری کیا کہیں کس صحبت برہم میں تھے
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۲۷۳) . ۲. پتلا ، باریک ، مہین (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : جھل مل (رک) + ا ، لاحقۂ صفت] .

**جھلملانا** (کس جھ ، سک ل ، کس م) ف ل . ۱. (ستارے وغیرہ کا) چمکنا یا روشن ہونا ، جگمگانا (پانی وغیرہ کا روشنی کے عکس سے) ، جھلکنا ، لہرانا .

دل کا مجھ چشمہ ہے بس کم آب ہے
جھلملانا جیوں سہا ہے تاب ہے
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۵) . رات کے سناٹے میں تارے جھلملا رہے تھے . (۱۹۱۳ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۵۲) . ۲. (چراغ کی لو کا) ٹمٹمانا ، لرزنا ، ماند یا دھندلا پڑنا ، کم کم چمکنا .

داغ افسردہ ہو چلے دل کے جھلملائے چراغ محفل کے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۲) . ۳. (مجازاً) وقت آخر ہونا . اپنی زندگی کا کیا بھروسہ کریں مثل چراغ سحری جھلملا رہے ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۱) .

انہیں جو منظور دیکھنا ہے تو آکے ایسے میں دیکھ جائیں
لیا سہارا مریض غم نے چراغ کچھ بجھ کے جھلملایا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴۲) . [ا : جھل مل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر] .

**جھلملاہٹ** (کس جھ ، سک ل ، کس م ، فت ہ) امث . جھلملانا (رک) کا اسم مصدر . اس سسٹم سے جو تصویریں دیکھنے میں آتی ہیں ان میں جھلملاہٹ یعنی فلکر نہیں پائی جاتی . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۵۸) . [ا : جھلملا . جھلملانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

**جھلملی** (کس جھ ، سک ل ، کس م) امث . ۱. (i) چلمن ، چق ، جھری دار پردہ نیز لکڑی یا کسی مسالے کے بنے ہوئے جھری دار پٹ جو روشنی اور ہوا وغیرہ کے لیے کھڑکیوں یا دروازوں میں نصب ہوتے ہیں جنھیں حسب ضرورت کھولا یا بند کیا جا سکتا ہے .

تم جھلملی سے کان کا جلوہ دکھاتے ہو
کیا عیب کان میں بھی کوئی جھلملی رہے
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات) . ایک کلبہ تنگ و تاریک میں رہتا ہے . . . جس میں کسی قسم کا سامان ہے نہ جس کی کھڑکیوں میں جھلملیاں ہیں نہ پردے ہیں . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۲۶۱) . (ii) (سنگ تراشی) آڑ دار جھروکا یا روشن دان ، کسی سل کے میانے میں سلامی دار تراشی ہوئی آڑ جو کسی جھروکے روشن دان یا کھڑکی کے پٹ میں نظر کی روک یا آڑ کے لیے بنائی گئی ہو اور صرف روشنی اور ہوا کی آمد کے لیے ہو (ماخوذ ، اپ و ، ۱ : ۵۸) . ۲. دھیمی دھیمی روشنی ، چمک ، جھلک .

گرجیا سلہار ہریا] جھینا اوڑی سکی
اس انگ سور جوتی جھینے میں جھلملی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۶) . ۳. (i) کان کے ایک زیور کا نام جو بطور آویزہ ہوتا ہے .

ہر اک گل کے اسیٹھے باغباں کان
جو تم دکھلاؤ جلوہ جھلملی کا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۷۸) . (ii) **جھومر کی لڑیوں کے سروں پر بندھے ہوئے جڑاؤ چاند تارے (عموماً جمع میں جھلملیاں بولتے ہیں)** (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۳۰) . [ا : جھل مل (رک) + ا : ی = پ : اِ آ = س : اِکا] .

**— چڑھانا** ف س . **کپڑکی بند کرنا ، چق ڈال دینا .** کچھوے کی طرح گردن کھڑکی کے اندر کر لی ، جھلملیاں چڑھا دیں . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۲) .

**— دار** صف . ۱. (کھڑکی وغیرہ) جس میں جھلملی لگی ہو . اخر یاہ اس جھلملی دار کھڑکی میں سے . . . گر پڑا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۶۰) . ۲. **جھری دار ، سوراخ دار .** مناسب ہے کہ کھڑکیوں میں جھلملی دار تختہ لگائے جائیں . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۲۳) . [جھلملی + ف ، دار ، داشتن = رکھنا] .

**— دار کواڑ** (— کس ک) امث . (معماری) **وہ کواڑ جس کا دلا جھلملی دار بنا ہوا ہو** (اپ و ، ۱ : ۳۳) . [جھلملی + دار (رک) + کواڑ (رک)] .

**— دار محراب** (— کس مج م ، سک ح) امث . (معماری) **وہ محراب جس کے دہن میں چوبی یا سنگین جھلملی بنی ہو .** (اپ و ، ۱ : ۱۱۹) . [جھلملی + دار (رک) + محراب (رک)] .

**— کی چنائی** (— ضم چ) امث . (معماری) **جھلملی کی وضع کی چنائی** (اپ و ، ۱ : ۱۱۹) .

**جِھلّن** (فت جھ ، شد ل بفت) امث . (بُنائی) **بڑے پاٹ کی دری کے تانے کے بیٹے یعنی درمیانی جھول سہارے رکھنے والی بَلّی جو بطور گھوڑی لگائی جاتی ہے** (اپ و ، ۲ ؛ ۱۰۴) . [ا : جھلن = جھیلن ، جھیلنا (رک)] .

**جِھلّنا (۱)** (فت جھ ، سک ل) ف م : ف ل . ۱. **پنکھے سے ہوا دینا ، پنکھا ہلانا ، پنکھا کرنا .**

اور ایک جادو نگہ گل چہرہ دختر
جھلے تھی چوری اس جوگی کے سر پر

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳) . ایک گستاخ امیر نے جو بادشاہ پر مور چھل جھل رہا تھا عرض کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۴۵) . ودیا اپنے کمرے میں بیٹھی ہوئی اس کو پنکھا جھل رہی تھی . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۷) . ۲. **برف یا شورے میں رکھ کر ہلایا جانا ، برف میں ٹھنڈا کرنا .** برف میں جھلی ہوئی صراحی پانی کی نکالی اور پانی پیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۷۵) . برف میں جھلا ہوا شفاف پانی کہیں بوندوں بوندوں ٹپٹپاتا ہے . (۱۹۴۳ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۷۵) . [س : ہول (تِ) (ति) हवल] .

**جِھلّنا (۲)** (فت جھ ، سک ل) ف ل . **جھالنا (رک) کا لازم .**

دل بھروسے جھال کے مت توڑیو
ظرف یہ جھلتا نہیں جھالا ہوا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰) .

**جِھلّنا (۳)** (فت جھ ، سک ل) ف ل (قدیم) . **رک : جلنا ،** یو بات سن آدمی جھلے ، ایسے دوستاں تی دشمن بھلے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۳) .

**جِھلّنا** (کس جھ ، سک ل) ف ل . ۱. **جھیلا جانا ، سہا جانا ، برداشت ہونا ؛ جھیلنا (رک) کا لازم .**

مجھ سے تیرا روٹھنا ہر دم کا اب جھلتا نہیں
دودھ اور دل جب پھٹا پیارے یہ پھر ملتا نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۲) . ۲. **ہضم ہونا** (پلیٹس) .

**جُھلّنا** (ضم جھ ، سک ل) ف ل . **رک : جھولنا .**

ادھر امرت پیا جانوں سو مکرا جیو پا جھلتا
سدا کیوں نا جیوے رہتا ہے آب زندگانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷) .

پیری میں جھلتے جھلتے پہنچا ہوں خاک تک میں
وہ سرکشی کہاں ہے اب تو بہت دبا ہوں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۶۲) .

**جِھلّنگ** (کس جھ ، فت ل ، غنہ) صف . **رک : جِھلّنگا (۱) (الف) معنی ۲ (i)** (پلیٹس) .

**جِھلّنگا (۱)** (کس نیز فت جھ ، فت ل ، غنہ) . (الف) صف ؛ امذ ؛ مث : جھلنگی . ۱. **رک : جھلنگا معنی نمبر ۲ : ڈھیلی ڈھالی چارپائی ، وہ چارپائی جس کے بان ٹوٹ کر لٹک گئے ہوں اور ادوان بھی بوسیدہ ہو گئی ہو .** ایک غریب آدمی اپنے جھلنگے پر مچھر ، پسو ، کھٹملوں کے اندر سوتا ہے . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۴۲) . وہ میلی کچیلی لونا لگی دیواریں وہ ٹوٹا جھلنگا وہ فاقوں کی ماری ماں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۷۲) . ۲. (i) (کنایۃً) **لاغر ، کمزور ، ڈھیلا ڈھالا .** بچی میں رکھا کیا تھا ایک جھلنگا تھا جو پڑا تھا . (۱۹۰۰ ، سودہ ، ۱۴) . (ii) **باریک ، پتلا (کپڑا وغیرہ)** (پلیٹس) . (iii) **بِلّو جلّو** (فرہنگ آصفیہ) . (ب) امذ . **چارپائی کا بنا ہوا بان جب اس میں سے پٹیاں اور پائے نکال لیے جائیں .** جس مکان میں عمدہ اسباب کے اٹم لگے پڑے تھے اب اس میں کیا رہ گیا بانوں کے چند جھلنگے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۷) . [رک : جھلگا] .

**ـ نکالنا** محاورہ . رک : بھرکس نکالنا . پھر جو انھیں پیٹا ہے تو پیٹتے پیٹتے جھلنگا نکال دیا . (۱۹۲۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۴) .

**جھلنگا (۲)** ( کس جھ ، فت ل ، غنہ ) امذ . ۱. پیادہ سپاہی . میدان میں نجیبوں کی پلٹنیں قواعد کر رہی تھیں ، تلنگے ، جھلنگے ، حبشی سپاہی . . . پہرہ پر مستعد کھڑے تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۳۷) . ۲. پیادہ ، چوراسی ، قاصد ( پلیٹس ) . [ ا : جھلنگا ( مقامی ) ] .

**جھلنی (۱)** ( فت جھ ، سک ل ) اسث . جھلنے کا آلہ ، چونری وغیرہ جو مکھیاں اڑانے کے لیے استعمال کی جائے . جھلنی سے کھجوروں پر بھنبھناتی ہوئی مکھیاں ہٹا کر بولا . (؟ جنگل ، ۲۱) . [ ا : جھل ، جھلنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ آلہ ] .

**جھلنی (۲)** ( فت جھ ، سک ل ) اسث . رک : چھلنی ( پلیٹس ) . [ مقامی ] .

**جھلنی (۳)** ( فت جھ ، سک ل ) اسث . رک : جھانجھ .

وہ طبل بجیں ، اور ڈفلی بھی نقارے تاشے اور ترئی
وہ دہل جھلنی باج رہے اور گھر گھر میں آواز گئی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۴) . [ حکایت الصوت ؛ مقامی ] .

**جھلنیاں** ( ضم جھ ، فت ل ، سک ن ) اسث . بندے کی قسم سے کان کی لو کا بہت پھیلاؤ دار تیار کیا ہوا پرانی وضع کا زیور جو چار چھ انچ تک لمبا اور اسی مناسبت سے چوڑا ہوتا ہے ، کناروں پر مختلف وضع کی سہیلیاں بطور آویزے لگائی جاتی ہیں ، سادہ اور جڑاؤ دونوں قسم کا بنایا جاتا ہے ، جھولن ، لٹکن (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۲۸) . اللہ وہ وقت تو لائے جھومر جھلنیاں سب کچھ لائیں گے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۱۰) [ جھلنی (رک) سے ] .

**جھلنے ہارا** ( فت جھ ، سک ل ) صف (قدیم) . جھلنے والا ؛ جلنے والا .

جگوئی تج عشق کا مد ہی متے ہو جھلنے ہارے ہیں
ہمیں عاشق انوں کے ہور انوں عاشق ہمارے ہیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۷) .

**جھلو** ( فت جھ ، شد ل ، و مج ) صف ؛ اسث . ۱. جھنال ، شہوت پرست عورت . او جھلو تو لاکھ فتور کرے میں نہ تھوکوں گا . ( ۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۰۱ ) . ۲. غصہ ور اور لڑاکا عورت . بڑھیا ایک جھلو ہے لتے ہی تولے ڈالے گی . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۵) . [ ا : جھل (رک) + و (مج) لاحقۂ صفت تانیث ] .

**جھلوا** ( ضم جھ ، سک ل ) اسث . ۱. ایک قسم کی کپاس جو شمالی ہند میں ہوتی ہے یہ اچھی قسم کی ہوتی ہے لیکن بہت کم نکلتی ہے جیٹھ کے مہینے میں تیار ہوتی ہے اس لیے اسے جیٹھوا بھی کہتے ہیں (شبد ساگر) . ۲. رک : جھولا (شبد ساگر) . [مقامی] .

**جھلوان** ( ضم جھ ، سک ل ) صف . ( الف ) صف . جھولے کی طرح ہلنے والا ، جھولے کی طرح جھولنے والا . بچے کی جھلوان مسہری ہلا رہی ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۰۰) . (ب) اسذ . ہولوں کا ہار ، گجرا ( پلیٹس ) . [ ا : جھل . جھولنا ( رک ) سے + وان ، لاحقۂ صفت ] .

**جھلوانا (۱)** ( فت جھ ، سک ل ) ف م . جھلنا = پنکھے سے ہوا کرنا ( رک ) کا تعدیہ . دروازے بند کر دیجیے اور پنکھا جھلوائیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۹) .

**جھلوانا (۲)** ( فت جھ ، سک ل ) ف م . جھلنا = ٹانکا لگانا (رک) کا تعدیہ ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جھلوائی** ( فت جھ ، سک ل ) اسث . جھلوانے کا عمل ، ٹانکا لگانے کی اجرت ( ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھلوا ، جھلوانا (۲) (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جھلور** ( فت جھ ، و لین ) اسث . (کاشت کاری) نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آکر جمع ہو جائے ، پانی جذب ہونے کے بعد قابل کاشت اور اچھی قسم میں شمار ہوتی ہے ، کھادر ، ترائی ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ) . [ ا : جھل (۵) (رک) + اور = طرف (رک) یا لاحقۂ ظرف ] .

**جھلور** ( فت جھ ، و مج ) امذ . رک : جھلار (۲) (پلیٹس) .

**جھلورنا** ( فت جھ ، و مج ) ف م . ہلانا جلانا ، جنبش دینا ، حرکت دینا ، ہلکورنا . ہوا کے جھلورے ہوئے پانی سے ندی کنارے کے پیڑوں کی جڑ دھل دھل کر سفید ہو گئی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۴۲) . [ ا : جھلور (و مج) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھلونی** ( کس جھ ، و لین ) اسث . (دکان داری) سودے سلف کی خرید و فروخت پر اُڑے تھڑے کا حق جو اشیا کی تول یا ناپ کی کور کسر کے پورا کرنے کا دستور سمجھا جاتا ہے ؛ خریدار کے ملازم یا کارندے کا حق ، روکن ، روکھن (ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۴۵) . اف : دینا ، کھانا ، لینا . [ مقامی ] .

**جھلہایا** ( فت جھ ، سک ل ) صف ؛ امذ . رک : جھل ہایا ، جھل (رک) کا تحتی (پلیٹس) .

**جھلہائی** ( فت جھ ، سک ل ) صف مث . رک : جھل ہائی ، جھل (رک) کا تحتی (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**جَھلی** (فت جھ) اسث. **چمک دمک، تابانی.**
سانپاں کوں کرے دنگ تری لڑکی جھلی نے
تجھ زلف کا بستار لکھا آج ولی نے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۷۶). [ا: جھل (۱) (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**جَھلّی (۱)** (فت جھ، شد ل) اسث. **اونچی باڑ کا پٹاری نما بڑا ٹوکرا جس میں ایک مزدور کے اٹھانے کے لایق بوجھ بھرا جاسکے، اوسط درجے سے زیادہ بڑا اصطلاحاً جھلا کہلاتا ہے لیکن بہت کم بولا جاتا ہے، عام لفظ جھلی ہے** (ا پ و، ۳: ۵). دوڑا دوڑا جا کے بزار سے جھلی بھر کے خربوزے لے آیا. (۱۹۱۸، قصہ مہر افروز، ۳). [ا: جھلا (۲) (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر].

**— والا** صف مذ. **جھلی رکھنے والا مزدور جو مزدوری پر جھلی میں سامان رکھ کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچا دے** (شبد ساگر؛ ا پ و، ۵: ۱۵۳).

**جَھلّی (۲)** (فت جھ، شد ل) امذ. **ہدک کی طرح کا ایک باجا جس پر چمڑا منڈھا ہوتا ہے** (شبد ساگر). [س: جھلی ?].

**جَھلّی (۳)** (فت جھ، شد ل) صف مث. **جھلّا (۱) (رک) کی تانیث، کم عقل، غصہ ور، تند مزاج، مغلوب الغضب؛ تیز.**
یاسمن بھی بڑی جھلی ہے او سے بھی سمجھاؤ جس طرح سے ہو کسی خیمے میں لیجا کر بٹھاؤ. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۳۷). یہ پہاڑنوں کی سی جھلی اور پھاڑ کھاؤ نہیں ہوتیں. (۱۹۳۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۳۶). [ا: جھل (۱) (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

**جَھلّی (۴)** (فت جھ، شد ل) صف. **باتونی، گپّی، بکواسی** (شبد ساگر). [جھلنا (رک) سے].

**جِھلّی (۱)** (کس جھ، شد ل) امذ. **۱.(i) باریک پردہ جو گوشت کے مختلف حصوں پر مختلف صورتوں سے منڈھا ہوتا ہے.**
حیوانات میں اور بھی جھلیاں اور پردے اور عضلے اس قسم کے ہوتے ہیں جو نباتات میں نہیں ہوتے. (۱۸۹۸، سر سید، تصانیف احمدیہ، ۱، ۳: ۱۱۹). اندرونی دیواروں میں جو جھلی استر کرتی ہے اسے بطانہ قلب کہتے ہیں. (۱۹۲۰، سماع الصدر، ۱۸). (ii) **آنکھ کا جالا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). (iii) **باریک پوست (انسان یا حیوان کا)، حیوان کی پتلی کھال جو لکھائی کے لیے تیار کی جاتی ہے.** سلویا نے خط لے کے پڑھا جسے ہیلینا نے ایک خشک جھلی پر صاف کر رکھا تھا. (۱۸۹۳، مفتوح فاتح، ۱۲۳). میں نے اپنے حج میں امام زین العابدین سے منسوب سورۃ دہر جھلی پر لکھی دیکھی تھی. (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۲۴: ۴۴). (iv) **پتلا اور باریک چھلکا، پردہ.** وٹامن (س) گیہوں کے دانے کے باہر جھلی میں ملتی ہے. (۱۹۳۲، مشرقی سغربی کھانے، ۲۳). ۲. **(مجازاً) باریک اور پتلی چیز.** مصر میں تو ایسا کاغذ بنتا تھا جیسا اس وقت باریک جھلی کی طرح چیزوں کے لپیٹنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳، نگار، ۳، ۱: ۷۴). ۳. **پردہ جو نوزائیدہ بچے کے اوپر ہوتا ہے؛ درخت کی اندرونی چھال؛ معدے کے اندر کا پتلا چمڑا** (جامع اللغات). [س: جھلی ?].

**— دار** صف. **باریک پردے والا، جھلی رکھنے والا، جس میں جالی پڑگئی ہو، جال دار.** بعض مرغیاں جھلی دار انڈے دیتی ہوں. (?، مرغی خانہ، ۱۶). [جھلی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**— نما** (— نم ن) صف. **جھلی جیسا، باریک، پتلا.** حشرہ بالغ حالت میں نرم جسم، نرم دہن پارہ اور جھلی نما پر رکھتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۹۵). [جھلی + نما (رک)].

**جِھلّی (۲)** (کس جھ، شد ل) امث. رک: **جھلّکا؛ جھینگر** (پلیٹس). [س: جھلی ?].

**جَھلّے** (فت جھ، شد ل) صف. **جَھلّا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع، تراکیب میں مستعمل.** حاجی صاحب اول تو خدا کی عنایت سے یونہی جھلے خلقی اکھڑ اس پر سونے میں سہاگا. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۴۵).

**— باز** صف. **چالاک، فریبی** (نوراللغات). [جھلے + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

**— پن** (— فت پ) امذ. رک: **جھلّا پن.** میر صاحب کے اس جھلے پن پر نظر کرتے ہوئے مرزا صاحب کی خود پسندی پر کچھ بھی تعجب نہیں ہوتا. (۱۸۹۹، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۱۸). [جھلے + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

**جَھلّیا** (فت جھ، کس نیز فت ل، شد ی) صف. **(جھلائی) ڈھلے ہوئے برتنوں کے جوڑ جھالنے والا ڈھلائی کے کارخانہ کا کاری گر.** (ا پ و، ۳: ۲۳). [ا: جھل، جھلنا = ٹانکا لگانا سے + ا: یا، لاحقۂ صفت].

**جَھلیاہا** (فت جھ، کس نیز سک ل) صف. رک: **جھل کا تحتی جھل ہایا** (پلیٹس).

**جَھلیڑا** (فت جھ، ی مج) امذ. **ٹھور، ٹھکانا؛ سہارا.** اس پر قہرالٰہی نازل ہوا اور بس وہ گیا گزرا اس کا دونوں جہان میں کہیں جھلیڑا ہی نہیں ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۷۲). [(غالباً) ا: جھل (۵) (رک) + ا: ہیڑا (۲) (رک)؛ تھل ہیڑا (رک) کا ایک تلفظ].

**جَھم** ( فت جھ ) . (الف) اسذ . ۱. رک : **جھم جھم جو زیادہ مستعمل ہے** . (ب) م ف . **فوراً ، بہت جلد ، تیزی کے ساتھ** .

گئے آپ سوں آپ میں آئے جھم
بجھانا اتھا وونج جیوں تھا گرم

( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۷۰ ) . [ س : جھن झन ] .

**— جَھم** (— فت جھ) . (الف) امث . ۱. **تیز اور مسلسل بارش لگاتار مینھ کا برسنا** ( پلیاس ) . ۲. **زور سے مینھ برسنے کی آواز** .

ہاں مطر یہ ہاں یونہیں چھما چھم لہ
گلشن میں برس رہا ہے جھم جھم پانی

( ۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۵۲ ) . (ب) م ف . ۱. **چمک دمک کے ساتھ ، جگمگاہٹ سے ، جگ مگ کر کے** .

جگا جوت جگ میں و جھل کار جھم جھم
چمن جوگ چندر نمن جگ جگایا

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۹ ) .

جواہرات نہیں جانتے یہ سمجھے ہیں
اندھیری رات میں تارے جھمکتے ہیں جھم جھم

( ۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ( آغا جان ) ، ۱۰۵ ) . ۲. **جھم جھم کی آواز کے ساتھ** .

سقف فلک پر ناچیں چھم چھم صحن زمین پر اتریں جھم جھم

( ۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲۰ ) . (ج) صف . **چمکیلا** (نوراللغات) . [ جھم کی تکرار ] .

**— جھم کا** ( — فت جھ ) صف مذ ؛ مث : جھم جھم کی . ۱. **چمکی والا** . جھم جھم کی ہوں گی چوڑیاں ، اس دھن میں راتوں جاگنا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷۷) . ۲. **چمک دمک کا ، جگمگاتا** . جھم جھم کا لباس پہنے پلنگ پر خواب عدم میں ہے . (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۶۵) .

**— جَھم کَرنا** ف مر . ۱. **جگمگانا ، چمکنا ، دمکنا ، جِھلملانا . جھم جھم ہونا (رک) کا تعدیہ** ( ماخوذ : نوراللغات ) . ۲. **جھم جھم کی آواز پیدا کرنا ، چھم چھم کرنا ، اِٹھلانا** . وہ نازنین جھم جھم کرتی ہوئی کمال ناز و ادا کے ساتھ قریب آئی . ( ۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۳۵۹ ) . اس نیلم اور سبزوں جڑی رات میں جھم جھم کرتی موجوں کے نور سے تانیس کی شکل پفنوتوس کو نظر آنے لگی . (۱۹۴۳ ، تانیس ، ۳۴۱) .

**— جھم ہونا** محاورہ . **چمکیلا اور بھڑک دار ہونا ، چمکنا ، جگ مگ جگ مگ ہونا ، جگمگانا** . ووئی ہوا ، سادے سودے کس کام کے مصالحہ بھی تو ان پر ٹکے جو ذرا جھم جھم ہووے . ( ۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸ ) .

**— سے** م ف . **دھم سے زور سے ، اچانک** . **فوراً اکھاڑے میں جھم سے کودا** . ( ۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۵۴ ) . **سمندر میں جھم سے کود پڑا** . ( ۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۶ ) .

**جُھماٹ** ( ضم جھ ) اسذ . **گھنا ، گنجان** . دیکھا کہ ایک جھماٹ بیڑ جسے گز کہتے ہیں ، نظر کے سامنے کھڑا ہے . ( ۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۳۱ ) . [ ا : جھم = س : کشیپ + ا : اٹ لاحقۂ کیفیت ] .

**جھماجھکا** ( ضم جھ ، فت جھ ) اسذ . **رقص نما ایک حیدرآبادی کھیل** . موجیں ہیں کہ آپس میں جھما جھکا کھیل رہی ہیں . ( ۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۱۳۹ ) . [ جھومنا (رک) سے ] .

**جَھما جھم** ( فت جھ ، جھ ) امث ، م ف . **زور سے مینھ برسنے کی آواز ؛ جھم جھم کی آواز کے ساتھ** . ایک دن ہر چہار طرف گھٹا امڈی اور بجلی چمکنے لگی اور مینھ جھما جھم برسنے لگا . ( ۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۱ ) .

گھٹا گھنگھور چھائی ہے جھما جھم مینہ برستا ہے
لبالب آج اے ساقی پیالے بھر کے ساغر دے

( ۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۶ ) . ۲. **تلوار اور دوسرے جنگی ہتھیار چلنے یا گھنگھروؤں کی آواز ، جھنکار** .

مجھ پہ ہر روز روز ماتم ہے غم کی شمشیر کی جھما جھم ہے

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۱ ) .

ہوئے سرکار بھی برہم چلی اک فوج صبادم
وہ سواروں کی جھما جھم وہ پیادوں کی چما چم

( ۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۷۱ ) .

ہتھیار ہر اک سمت چمکتے تھے جھماجھم
اور حادثۂ جنگ تھا تیزی پہ دمادم

( ۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۳۱ ) . ۳. **گوٹا کناری کی چمک دمک ؛ چمکنے والا لباس ؛ ناچنے کی آواز ، چھما چھم** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ رک : جھم + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھم (رک) ] .

**جَھما جھمی** (فت جھ ، جھ) امث ؛ ~ جھماجمی . **چمک دمک ، روشنی ، جگمگاہٹ (عموماً گوٹا کناری ، وغیرہ کی)** .

کلغی وہ پر ضیا کہ نہ جس پر نظر جمی
طرہ پھر اس پہ ساز طلا کی جھما جمی

( ۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۳۸ ) . آدھا مزا تو اسی میں ہے کہ ایک بھیڑ کی بھیڑ باغوں میں ہو کے گذرتی ہے . . . اور یہ جھما جھمی کے کپڑے . ( ۱۹۳۱ ، رسوا ، خونی راز ، ۸۱ ) . [ رک : جھم ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھما کا** ( فت جھ ) امذ ؛ ~ جھماکا . ۱. **جھلک** .

رستم دہل کے دل میں انکھیوں سیں اشک ڈھالے
دیکھے اگر بھواں کی تروار کا جھماکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۹۰) . ۲. **بارش کا جھالا** . **پھر بادل آ گئے ، جب ایک ہلکا سا جھما کا آیا تو ٹرین بھی آ گئی** . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۳۱) . ۳. **جھنکار ، جھلکار** . ناچ کے جھماکے کے ساتھ میری نظر گھومر کے ناچ کی طرف اٹھ جاتی

تھی . (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۳۱) . **۴. پانی گرنے کی آواز.** جھماکے کی آواز کے ساتھ نازک لہریں ہاتھ پھیلائے ہوئے لپکیں اور مجھے اپنی گود میں لے کے دنیا اور اس کے آرام سے ماموں کر دیا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۲۶) . **۵. بارش کی تیز بوچھاڑ، پانی کا ڈریڑا ، تیزی ، جلدی ، پھرتی ؛ دھماکا ، دھڑاکا ، (شیشہ وغیرہ ٹوٹنے کی ) جھنکار ، چھنک .** ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھم (رک) + ا : اکا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھمانا** ( فت جھ ) ف م ؛ امذ . **( ٹھگی وغیرہ ) پہچان لینا؛ جان پہچان کا آدمی** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۵ ) . [ مقامی ] .

**جھمانا** ( ضم جھ ) ف م . **جھومنا (رک) کا تعدیہ .**

عجیب کیفیتیں اٹھی ہیں فسانہ گو نے جھما دیا ہے
کیا ہے اے یارو وجد کیا کیا تمھاری دلچسپ داستاں پر

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۱۲) .

یوں جھوم کہ گیتی کو جھمادے اے دل
یوں ناچ کہ گردوں کو نچادے اے دل

(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۲۸۰) .

**جھمبیہ** ( فت جھ ، سک م ، کس ب ، فت ی ) امذ . **( بنوٹ) شیر کے ناخن کی شکل کا دو دھارا خنجر ، جمدھر** ( ا پ و ، ۸ : ۳۹ ) . [ مقامی ] .

**جھمپ** ( فت جھ ، سک م ) امذ . **چھلانگ ، جست ؛ غوطہ، ڈبکی ؛ جھپٹ** ( پلیٹس ) . [ س : جھمپ झम्प ] .

**جھمپاتال** ( فت جھ ، سک م ) امث . **طبلے کی تالوں میں سے ایک تال ، رک : جھپتال .** خاص تال سات تھے جن کے نام ذیل میں درج ہیں (۱) دھر تال جسے اڑا چوتالہ بھی کہیں گے . . . (۴) جھمپا تال یعنی جھپ تال . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۲) .

**جھمپان** ( فت جھ ، سک م ) امذ . **ایک طرح کی عماری ، پالکی جسے چار آدمی اٹھا کر چلتے .** قرمن جان تو اب بے جھمپان کے نہ جانے کی . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۳۰) . [ مقامی ] .

**جھمپٹ** ( فت جھ ، سک م ، فت پ ) امذ . **( سنگ تراشی ) کان سے پتھر نکالنے کا قریب آٹھ فٹ لمبا پتھر ہتھوڑوں کا سیل** ( ا پ و ، ا : ۶۰ ) . [ رک : جھپان ] .

**جھمپنا** ( فت جھ ، سک م ، پ ) ف م . **رک : جھپٹنا** ( پلیٹس ) .

**جھمجھماتا** ( فت جھ ، سک م ، فت جھ ) صف مذ ؛ مث : جھمجھماتی . **چمکتا ہوا ، دمکتا ہوا ، گوٹا کناری کا ، جھلملاتا .** نقارچی بھی تاش و بادلے کی کرتیاں پہن ، جھمجھماتی پگڑیاں باندھ ، نقارے سینک سانک بجانے لگے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲) . تمھارے واسطے کمخواب کا جھمجھماتا جزدان سیا گیا ہے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷۵) . [جھم جھمانا (رک) سے] .

**جھمجھمانا** ( فت جھ ، سک م ، فت جھ ) ف ل . **چمکنا ، جگمگانا ، جھلملانا .** فرش شاہانہ . . . اور نمگیرہ بھی الماس تراش اس کے آگے جھمجھماتا ہوا . (۱۸۰۱ ، آرائش محل ، حیدری ، ۸) .

جھم جھماتے ہیں ڈوپٹے ، سرسراتے ہیں لباس
گوریا آتی ہیں میکے کی سجل تہوار سے

(۱۹۶۵ ، چاندی کی پتیاں ، ۸۲) . [ ا : جھم (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھمجھماہٹ** ( فت جھ ، سک م ، فت جھ ، ہ ) امث ؛ ~ جھم جھماہٹ . **رک : جھم (رک) کا تحتی ، چمک دمک ، روشنی جگمگاہٹ ، جھلملاہٹ .** سارے بنوں اور پہاڑ تلیوں میں لالٹینوں کی جھم جھماہٹ راتوں کو دکھائی دینے لگی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۲) . [ ا : جھمجھما ، جھمجھمانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جھمجھمکا** ( فت جھ ، سک م ، فت جھ ، سک م ) صف مذ . **چمکدار ، روشن ، بھڑکیلا** ( پلیٹس ) .

**جھمر** ( ضم جھ ، شد م بفت نیز بلا شد ) امذ . **۱. ہجوم ، مجمع ، جمگھٹا .**

جدھر اس شہنشاہ کا گھر اتھا ادھر سب خلائق کا جھمر اتھا

(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۵ : ۶۲) . **۲. رک : جھومر (ناچ) .** یہ راجپوتانا کا جھمر ہے . (۱۹۳۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۳۶) . **۳. رک : جھومر (مقامی رقص) .** جھمر ناچنے والے پہلے ہاتھ اٹھاتے ہیں ، پھر مٹھیاں بھینچتے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۴۷) . [ رک : جھومر ] .

**~ مارنا** محاورہ . **جھومر ( ناچ ) ناچنا ، جھومر ڈالنا .** جھمر ناچنے کو جھمر مارنا کہا جاتا ہے ناچنے والے جھمری کہلاتے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۵۵) .

**جھمرا** ( ضم جھ ، سک م ) امذ . **( کاشتکاری ) گھن دار اور گہری ہوئی جھاڑیوں کی زمین ، جن کی جڑوں کے پھیلاؤ سے زمین زراعت کے لیے صاف نہ ہو سکے ، جھمورا** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . [ س : کشبہ क्षुप + را ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھمرانا** ( ضم جھ ، سک م ) ف م ، ف ل . **جھومر ناچ ناچنا ، رقصاں ہونا ، رقص کرنا .**

ٹھمراتی بچتی آئی ہے خشک لبوں پہ جھمرائی ہے

(۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، نومبر ، ۳۱) . [ ا : جھمر (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھمر جھمر** ( فت جھ ، م ، جھ ، م ) صف . **رک : جھم جھم.** چھوٹے چھوٹے بندے تھے جو بجلی کی روشنی میں حرکت کے ساتھ پڑے جھمر جھمر کرتے تھے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۶) .

**جُھمری (۱)** ( ضم جھ ، سک م ) امث . ( معماری ) استرکاری کے چونے کو ٹھوکنے کا تھاپی کی وضع کا چوبی اوزار ؛ کالھ کی مونگری ، پٹنا (اپ و ، ۱ : ۱۱۹ ؛ شبد ساگر) . [ مقامی ].

**جُھمری (۲)** ( ضم جھ ، سک م ) امث . ( موسیقی ) ایک راگنی (پلیٹس) [ س : جھمر झमरि ] .

**جُھمری (۳)** ( ضم جھ ، سک م ) صف . وہ رقاص جو جھومر ناچ کرتے ہیں ، جھومر ناچنے والے . جوانو ! ابھی تو جھمر کا لطف نہیں آیا ، اس پر جھمری ذرا تیز ہوتے ہیں ، وہ جلدی جلدی حرکت کرتے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوگ ناچ ، ۴۷) . [ ا : جھمر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھمَک** ( فت جھ ، م ) امث . ۱. چمک دمک .

پیا نور بستا ہے منج دل جھمک میں
کہ جس نور تھے ہے سرج آشکارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۶) . تو جیسی ہی تو سو بھا سبز کارکشی کے جوڑے کی اور تیسی ہی جھمک لال طاش کے پائجامہ کی ، اور تیسی ہی بہار مہدی کی لالی کی . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۳) . ادھر بادل کی گرج ، بجلی کی چمک اُدھر گوشے کی جھمک ، جواہر کی دمک . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۸۵) . جب قریب پہنچے تو دیکھا کہ سر سے پیر تک نور جھمک رہا ہے . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳) . ۲. نور ، تجلی .

تیری ہی جھمک پر آئینہ ہے تو عکس ہے عالم آئینہ ہے

(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲) . ۳. آب و تاب ، شان و شوکت .

تفنگوں کی پلٹن میں تھی یوں جھمک
سیہ ابر میں برق کی جوں چمک

(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۷) .

سحر اس جھمک سے آیا نظر اک نگار رعنا
کہ خور اس کے حسن رخ کو لگا تکنے ذرہ آسا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳) .

جاہ و حشم سے کہنا ناحق کی ہر جھمک تھی
تاریک شب میں گویا جگنو کی اک چمک تھی

(۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۵۸) . ۴. کسی اوٹ سے یا لمحہ بھر کے لیے نظر آنے کی کیفیت و حالت ، دیدار ، جھلک .

ترے حسن کی ایک ذرہ جھمک میں
زلیخا نے اس ماہ کنعاں کو دیکھا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۴) .

چادر ابر میں جیسے کہ جھمک چاند کی ہو
لطف رکھتا ہے یہ اس ماہ جبیں کا پردہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۷۴) . ۵. اُجالا ؛ جھم جھم کی صدا ؛ ٹھسک یا نخرے کی چال (شبد ساگر) . [ رک : چمک ؛ جھلک ] .

— جانا ف مر . جھلک نظر آنا ، دکھائی پڑنا .

آنکھوں میں میری صبح قیامت گئی جھمک
سینے سے اس پری کے جو پردہ الٹ گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۸) .

— دار صف . چمک دار ، روشن .

یہ نور فزا رخ کرتا ہے نگاہوں کو ترا مطلع انوار
اب تیرے سوا رخ کس کا ہے بتا نام خدا ایسا جھمک دار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۷) . [ جھمک + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

— دکھانا ف مر . رک : جھلک دکھانا .

جھمک دکھا کے ہمیں اور بھی پھنسانا ہے
جبھی تو چڑھتے ہو تم جان جاں کوٹھے پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۴) .

— دینا ف مر . رک : جھلک دکھانا .

کیونکر مجھے جنوں نہ ہو اس جھلاوے میں
ٹک دے جھمک پری کی طرح پھر بلا گیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ق) ، ۱۰۶) .

— کر م ف . شان و شوکت کے ساتھ ، ناز و انداز یا ٹھسّے سے .

اور جھمک کر یکبارگی ہی تخت پر سے اتری اور کمر کے لچکنے کی اور کچوں کے اچکنے کی . . . گویا بجلی تھی کہ چمک گئی . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴) .

کہا ہم نے اے سمن بر ، پری چہرہ مہر پیکر
جو چلی ہو یوں جھمک کر کہو عزم ہے کدھر کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳) . وہ جھمک کر وہاں سے چلے جانے کو اٹھی کہ دفعتاً مہری نے ایک تار کا لفافہ لا کر گیان شنکر کے ہاتھ میں رکھ دیا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۸) .

**جُھمک** ( ضم جھ ، م ) امث . رک : جھومر (شبد ساگر) .

**جَھمکا (۱)** ( فت جھ ، سک م ) امذ . ۱. رک : جھمک ، جلوہ .

شب گزرے ہے اس فکر میں ہر روز قیامت
کب صبح کو دیکھوں ترے دیدار کا جھمکا

(۱۷۹۲ ، محب : د (ق) ، ۴) .

ہوئے غش طور پر موسیٰ گیا دل ہاتھ سے میرا
جہاں دیکھا وہاں اے شعلہ رو تیرا ہی جھمکا تھا

(۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، د ، ۱۲) . ۲. خوبصورت عورت کا نظارہ یا جلوہ (پلیٹس) . [ ا : جھمک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھمکا (۲)** ( فت جھ ، سک ) امذ . تلواروں کے ٹکرانے کی آواز ، سازوں کی آواز ، جَھنک یا جھنکار (پلیٹس) . [ س : جھن + ک + کہ : क + क + क: ] .

**جُھمکا** ( ضم جھ ، سک م ) امذ . **بُندے کی قسم کا زیور جس کی مرکی کٹوری کی شکل کی جڑاؤ اور سادہ دونوں قسم کی ہوتی ہے . کٹوری کے بیچ میں ایک آویزہ بطور لنگر لٹکا ہوا ہوتا ہے ، کرن پھول** (ا پ و ، ۴ : ۲۹) .

پیشانی پر سو کانوں میں ، پہنی ہت میں ، گلے میں ہو
لگا ٹیلا پہنی جھمکے جوی کوٹاں پدک بیکل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۷) .

بے قراری سے ستارے در غلطاں ہو جائیں
آپ جھمکے سے جو فرمائیں بنا گوش میں آ

(۱۸۳۶ . ریاض البحر ، ۵۴) . کنوں میں سچے موتیوں کے جھمکے کہ جب ہلیں ایک ایک بالشت کی چھوٹ پڑے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۴) . **۲. گچھا ، جھنڈ ، خوشہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . **۳. جھرمٹ ، جمگھٹ .**

ہے اے سراج ہر شب مہتاب رو کے غم میں
آنسو کا میرے جھمکا جیوں خوشۂ ثریا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶) . **۴. ستاروں کا مجموعہ یا جھرمٹ خصوصاً عقد ثریا ، وہ سات ستارے جو آسمان پر اکٹھے نظر آتے ہیں ، پروین .** ستاروں کے جھمکے . . . عقد ثریا . . . کے چھ سات ستارے جو دوربین سے سینکڑوں ہو جاتے ہیں (۱۹۵۱ ، سیر افلاک ، ۱۴۶) .

**۵. ایک پانچ پتی کا لمبی ڈنڈی کا پھول جو صبح کھلتے وقت سفیدی مائل سرخ ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ سرخ ہو جاتا ہے ، ڈنڈیاں اور پتیاں نیچے کی طرف جھکی ہوئی آویزے کی طرح لٹکی ہوتی ہیں ، لا ط :** Gloriosa superba ( پلیٹس ) . [ س : कशुभ + ग + कः ; क्ष + क + क ] .

**— لگنا** محاورہ . **رک : جھڑی لگنا ، مسلسل بہنا .**

گھٹا اوٹھی ہے آنکھوں کی لگا ہے اشک کا جھمکا
کہیں برسوں میں اپنی سچ دیکھا بجلی سا پھر چمکا

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۵) .

**جَھمکا (۱)** ( فت جھ ، م ، شد ک ) امذ . **(عام لوگوں کی) بھیڑ بھاڑ ، جمگھٹا .**

اب جہاں دیکھو واں جھمکا ہے
چور ہے ، ٹھگ ہے اور اچکا ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸) . **۲. جھمیلا ، بکھیڑا .**

پالکی ، ہاتھی ، گھوڑے ، ڈھکے ہیں
سو تماشے ہیں سو جھمکے ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱) . [ ا : جھمکا ] .

**جَھمکا (۲)** ( فت جھ ، م ، شد ک ) امذ . **رک : جھمک ؛ جھمکا (۱) .**

جہاں کے بیچ اپنے آپ میں ہر ایک پکا ہے
نظر کر دیکھ مشت خاک میں کیا کیا جھمکا ہے

(۱۷۴۵ ، انسان (مخزن نکات ، ۷۷)) .

جھمکا چمک کا ترے اس نمک کا
نہ لیتا جو مکا تو تھا بن کمک کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۰) .

**— اڑانا** محاورہ . **نظارہ بازی کرنا ، دیدار کرنا ، خوب جی بھر کر دیکھنا ؛ جلوے سے لطف اندوز ہونا .**

آوے جو شوم بھڑوا کاڑھ اس کو دے کے دھکے
تو شوق سے اڑا لے عیش و مزے جھمکے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۲) .

**جَھمکار (۱)** ( فت جھ ، سک م ) امث (قدیم) . **۱. رک : جھمک ، جھمکا (۱) .**

وو نازک ناز کی جھمکار سیتیں کرتی ہے بے دیں
کہ اس جوتاں کی جھلکاراں سوں باندھے دل منے آئیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۹۰) .

**جَھمکار (۲)** ( فت جھ ، سک م ) امث . **رک : جَھمکا (۲) ، جھنکار .**

پاؤں بیچ جھانجر کی جھمکار تھی
گجر اس کے آگے گرفتار تھی

(۱۸۵۲ ، قصۂ نازنین و خان والا شان (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۵۹)) . [ ا : جھمک + ا : ار ، لاحقۂ نسبت ] .

**جُھمکارا** ( ضم جھ ، فت نیز سک م ) امذ ( قدیم ) . **رک : جھمکا .**

دو تن سو حسد کیوں نہ کرے نت ہمنا پر
ہے تاج مرے سیں منور جھمکارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶) .

**جَھمکانا** ( فت جھ ، سک م ) ف م . **۱. چمکانا ، جھلکانا .**

جھمک کھن میں جھمکا کے مکھ نور کا
شرم کھائے خوبی میں دھن حور کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۶) .

کوئی ہے مست اور کوئی شرابی
پھرے ہے کوئی جھمکاتی گلابی

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۷) .

بیٹھے اس مہ کے کسو کو دیکھتا ہے کب کوئی
رنگ رو کو بزم میں ہر چند جھمکاتی ہے شمع

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۳۵) .

پر لگ گئے تجھ کو ہاں اڑتی پھر تو
پھولوں پہ منڈلاتی جھمکتی جھمکاتی

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۱۳۴) . ۲. نچانا ، رقص کرانا (پلیٹس) . ۳. (سیف بازی) مقابلے کے وقت حریف کے سامنے تلوار چمکانا یعنی حریف کو تلوار کی آب داری دکھانا ، تلوار کا مظاہرہ کرنا (ا پ و ، ۸ : ۵۰) . ۴. شان و شوکت دکھانا ، جلوہ دکھانا ، نمایاں کرنا ، ظاہر کرنا .

آفتاب و ماہ برق و شعلہ سب میں ہے وہ نور
حسن اپنا اس نے اب کس کس میں جھمکایا نہیں
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۲) . [ ا : جھمکنا (رک) کا تعدیہ ] .

**جَھَمکتا** ( فت جھ ، م ، سک ک ) صف مذ ؛ مث : جھمکتی . **جھلکتا ہوا ، چمکتا ہوا ، جلتا ہوا ، روشن .**

نکو کر پریشان دل جمع کوں نکو توں بجا جھمکتی شمع کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۴) . [ ا : جھمکنا (رک) سے حالیہ ] .

**جَھَمکڑا (۱)** ( فت جھ ، م ، سک ک ) اسذ . ۱. **حسن ، جھلک ، آب و تاب ، جلوہ ؛ تماشا ، دیدار ، صورت .**

دیکھے جو مرے یار کے مکھڑے کا جھمکڑا
واللہ محب صدقے ہی جاوے شب مہتاب
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۹۶) . دفعۃً برقع چہرہ سے جو اوٹھا عجیب جھمکڑا نظر آیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۲۵) .

سورج کو بھی روپ کا جھمکڑا جھپکائے
وہ ادھ کھلی آنکھ سوئے فتنوں کو جگائے
(۱۹۴۶ ، روپ ، ۸۱) . ۲. **شان و شوکت ، ناز و انداز ، بناؤ سنگار .**

صبح اس کا بام تھا یا قصر جنت کیا کہیں
کس جھمکڑے سے نظر آتا تھا مکھڑا حور کا
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۳۷) . چل کے مہوش زریں کمر کا جھمکڑا دیکھو . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۰) .
[ رک : جَھَمکا (۱) ؛ جَھَمکا (۲) + ڑا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھَمکڑا (۲)** ( فت جھ ، م ، سک ک ) اسذ . ۱. **بھیڑ بھڑکا ، دھوم دھام ، مجمع .**

وہ رستا ہے بتوں کا فرض ہے جانا وہاں کل پر
جھمکڑا ہے خدائی کا میاں الماس کے پل پر
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۴۲) . جمگھٹا تماشہ بینوں کا جھمکڑا حسینوں کا تھا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۰) . سہیلوں کا جھمکڑا دیکھنے کے قابل ہوتا ہے . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲) . ۲. **(مجازاً) قطار ، سلسلہ ، تسلسل .**

جس جھمکڑے سے کہ نت چشم مری ٹپکے ہے
ایسی جھڑیوں سے برسا کہیں برسات نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۴) . [ رک : جَھَمکا (۱) + ڑا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھَمکن** ( فت جھ ، سک م ، فت ک ) اسث (قدیم) . **روشنی ، چمک ، نور ، جھمک .**

ترے نیناں کی جھمکن میں سہاوے بھید کاجل کا
لگے نا چاک دو تن کا نین کے منتراں سیتیس
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۶) . [ ا : جھمک (رک) + ا : ن ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھَمکنا (۱)** ( فت جھ ، م ، سک ک ) ف ل . ۱. **رک : چمکنا ، جھلکنا .**

تیرے نور کا شور قائم اچھو جھمکتا تیرا حسن دائم اچھو
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۷) .

یوں سینی ہت را کھی ہے اب کمر
سورج چند نمن جھمکے وو زر کمر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸) .

چاند سے تارے کا ہونا ہے کبھو جو اتفاق
اس طرح پیارے تیرے مونہہ پر جھمکتا ہے بلاق
(۱۷۲۴ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۱۴) .

تری زلف سیہ کی یاد میں آنسو جھمکتے ہیں
اندھیری رات ہے برسات ہے جگنو چمکتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۵۰) .

بھاگ گئیں جو میری خوشیاں ساون کے بادل سے جھمکیں
(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۱۳۶) . ۲. **ناچنا ، رقص کرنا ، اُچھلنا** (پلیٹس) . [ ا : جھجک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھَمکنا (۲)** ( فت جھ ، م ، سک ک ) ف م ؛ ف ل (قدیم) . **رک : جھپکنا .** جو شخص آنکھیں بہت جھمکے اور گھوری سے دیکھے وہ چور اور مکار ہوگا . ( ؟ ، جامع العلوم و حدائق الانوار (ترجمہ) ، ۱۵۶) .

**جَھَمکی** ( فت جھ ، سک م ) اسث . **جھلک ، نور ، تجلّی ، جھمک (رک) .**

دور سے یوں تو کوئی جھمکی دکھا جاتے ہو تم
پر جو چاہوں یہ کہ پاس آؤ کہاں آتے ہو تم
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۵۴) .

جھمکی دکھا کے طور کو جن نے جلا دیا
آئی قیامت ان نے جو پردہ اٹھا دیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۷) . [ ا : جھمک + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**جُھُمکی** ( ضم جھ ، سک م ) اسث . **جھمکا (رک) کی تصغیر .**

وہی سرا سری ، چٹپا کلی ، وہی گہنے
وہ ٹیکا ، بینے ، وہی جھمکی اور وہی انوٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۳۲۱) . اگر پاجرہ کا بخار جان کو نہ لگ گیا ہوتا تو جھمکیوں کو بچنے کی نوبت نہ آتی . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۵۱) . [ ا : جھمکا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جَھمکی** (فت جھ ، م ، شد ک) اسث (قدیم) . **رک : جھمکی .**

کس بزم میں دیکھی وہ جھمکی کہ میں قائم
جوں شمع سدا محو پریشان نظری ہوں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷) .

**جَھمکیلا** (فت جھ ، سک م ، ی مع) صف . **چمکیلا ، شان دار .** ان کے شہید ہونے یا وفات کے بعد وہ جھمکیلے اور فوق البھڑک الفاظ میں . . . حالات کو رنگا جاتا تھا . (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ۳) . [ا : جھمک + ا : یلا ، لاحقۂ صفت] .

**جَھمگٹ** (فت جھ ، سک م ، فت گ) امذ . **رک : جمگھٹ .** جھمگٹ اکٹھے ہوتے اور خوب داؤں گھات لگاتے ، اور جان توڑ کر اس پر لڑتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۲) . [ا : جھم (رک) + ا : گھٹ ، گھاٹ (رک)] .

**جھمل جھمل پھرنا** محاورہ . **مٹر گشت کرنا ، اِٹھلا اِٹھلا کر چلنا ؛ جھومر جھومر پھرنا .** سب سے بڑی بستی منیا کی تھی چاروں طرف جھمل جھمل پھرتی اور کونہ کونہ کی خبر لاتی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، لاہور ، مئی ، ۱۱) .

**جَھمنا** (فت جھ ، سک م) ف ل (قدیم) . **۱. رک : جھمکنا (۱) معنی نمبر ۱ .**

نین جھلکار تری بجلی نمن جب جھمگی
دشٹ تھے منج شوق کا مینہ پڑ کہ ہوا سب ہی ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱) . **۲. رک : جھمکنا (۱) معنی نمبر ۲ .**

کیوں مست ہو جھمے نا اپس میں اہے کہ عین
تج نور کی شراب کی ہے ساغر آرسی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۹) .

**جَھمورا (۱)** (فت جھ ، و مع) صف ؛ امذ ؛ ~ جمورا . **۱. جس کے جسم پر بال کثرت سے اور بڑے بڑے ہوں ، جھبرا** (ماخوذ : پلیٹس) . **۲. بچھو (خصوصاً بھورا اور بد قطع) .**

کیوں نہ لڑکے سب کہیں ہوا تمہیں اے شیخ جیو
ہے جھمورے کی سی صورت ہی ڈرانی آپ کی

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۲۴) . **۳. وہ بچہ جو عموماً بازی گر یا مداری کے ساتھ رہتا اور تماشا دیکھاتے وقت بازی گر یا مداری اس سے سوال جواب کرتا رہتا ہے .** یہ مداری جو شعبدے دکھا کر پیسے جمع کرتا ہے مزے مزے کی باتیں کرتا ہے ایک جھمورا سامنے بٹھا رکھا ہے یہ گویا معمول ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، نومبر ، ۲۸) . **۴. وہ بچہ جس کے کپڑے ڈھیلے ڈھالے ہوں ، رک : بچہ جمورا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۵. (پیار سے) ع م بچہ** (فرہنگ آصفیہ) . [رک : جھبرا] .

**جَھمورا (۲)** (فت جھ ، و مع) اسث ؛ امذ . **رک : جُھمرا ، گھن دار اور گتھی ہوئی جھاڑیوں کی زمین جن کی جڑوں کے پھیلاؤ سے زمین زراعت کے لیے صاف نہ ہوسکے** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) .

**جھمیری** (ضم جھ ، ی مج) اسث . **رک : جُھمری** (پلیٹس) .

**جَھمیل** (فت جھ ، ی مج) اسث . **۱. جھگڑا ، فساد ، قصہ ، بکھیڑا ، بحث و تکرار ، اُلجھاؤ .**

جو کچھ کہے گا دوں گا تو جب لائے گا جواب
ناحق کی یہ جھمیل نہیں نامہ بر پسند

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۵۱) . جو شغل کا شغل ہے بیکار ہے نہ ہزل ہے اس کھیل سے اس جھمیل سے اچھی تعلیم ہوتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۹) . **۲. دیر ، اٹکاؤ** (نوراللغات) . [س : جھن + میلا मेला + क ] .

**— ڈالنا** محاورہ . **اُلجھنا ، جھگڑنا .**

جب . . . سروں میں تیل اور پھلیل ڈالیں
اور کنگھی چوٹی کر کر ہم سے جھمیل ڈالیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۱) .

**— کرنا** ف مر . **بکھیڑا پھیلانا ، جھگڑا کرنا ، فساد مچانا ؛ اُلجھنا ، اُلجھاوا ڈالنا .**

جتنے تو دیکھنا ہے یہ پھل پھول پات بیل
سب اپنے اپنے کام کے ہیں کر رہے جھمیل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۱) .

**— میں پڑنا** ف مر . **بکھیڑے میں پڑنا ، مشکل یا پریشانی مول لینا .** کان ہی نہ چھدوانا . . . تمہاری مٹی ہے پکنی برسوں کی جھمیل میں پڑ جاؤ گی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۰) .

**— میں ڈالنا** ف مر . **تاخیر یا تعویق کرنا .** حیلے حوالے کر کام کو جھمیل میں ڈل دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۸) .

**جَھمیلا/جَھمیلہ** (فت جھ ، ی مج/فت ل) امذ . **۱. جھگڑا ، فساد ؛ قصہ ، بکھیڑا ، جھمیل (رک) .**

یہ جو جھمیلا اس سے ہوا آ کے یک بیک
بالا سا وہ جگر وہیں اس کا دھڑک گیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷) .

خدا ہی ہے جو تعلق کی گتھیاں سلجھیں
جہاں میں شاد عجب طرح کے جھمیلے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳) . **۲. (مجازاً) نا پسندیدہ امر ؛ مشکل .** مدتوں مقدمہ اور حوالات کا جھمیلا برداشت کر کے چودہ برس کی قید کا سزاوار بنا . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۲۱) . [ا : جھمیل + ا ، لاحقۂ نسبت] .

**— بڑھنا** ف مر. **مسائل میں اضافہ ہونا، جھگڑے میں زیادتی ہونا.** میں آؤں گا تو اور نا حق کا جھمیلا بڑھے گا. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۱۷۳).

**— دینا** محاورہ. **ٹالم ٹول کرنا، جھانسے دینا.**
گئی طفلی جوانی آ چکی ہے ان کو اس پر بھی
کبھی ہم کو جھلاتے ہیں کبھی دیتے جھمیلے ہیں
(۱۸۶۶، فیض، د، ۱۹۰).

**— ڈالنا** محاورہ. **۱. ہلچل مچا دینا، تہلکہ مچا دینا.** ہزاروں کیا بلکہ لاکھوں آدمیوں کو قتل کیا میلے میں جھمیلا ڈال دیا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۶۲). **۲. مسئلہ کھڑا کرنا.**
لڑائی کو ہمیشہ پالتی ہے یہ انّا تو جھمیلا ڈالتی ہے
(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۱۹).

**— لگانا** محاورہ. **چکر باندھنا، جال پھیلانا.** رمل میں بہت بڑا دخل رکھتے ہیں نصرت الداخل نصرت الخارج کا ایسا جھمیلا لگاتے ہیں کہ... دو چار ٹکے ان کی جیب میں ضرور داخل ہوں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۳۶).

**— ہونا** ف مر. **۱. الجھاؤ ہونا، جھگڑا ہونا، بکھیڑا ہونا.**
مرے کوکا ہی سے آڑی ترچھی تو رہتی ہے اے انّا
تجھے بیر اوس سے ہے ہر بات میں تیری جھمیلا ہے
(۱۸۳۰، امتحان رنگین، ۲۲).
بہت سستے چھٹے ہم، جان دے کر مل گیا ساغر
یہ سودا وہ ہے جس میں کیا کہیں کیا کیا جھمیلا تھا
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۷). **۲. بھیڑ بھاڑ یا جمگھٹا ہونا، ہنگامہ ہونا.** ڈنر تھا کہ اچھا خاصا پھر ڈیڑھ پھر کا جھمیلا تھا. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۲۰). مجھے سوار کرانے کو... ہزار عورتیں آئیں، اچھا میلا ہوگیا پورا جھمیلا ہوگیا. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۶۲).

**جھمیلوں** (فت جھ، ی مج، و مج) امذ. **جھمیلا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع، مرکبات میں مستعمل.**

**— میں پڑنا** ف مر. **رک: جھمیل میں پڑنا.** نیک و بد اور فرض و ایمان داری کے جھمیلوں میں پڑ کر میں نے بہت سے تلخ تجربات حاصل کیے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۹۹).

**— میں پھنسنا** محاورہ؛ ف مر. **رک: جھمیل میں پڑنا.** جن جھمیلوں میں آپ پھنسا رہنا چاہتے ہیں ان میں پھنسے رہنے کی توقع نہ رکھئے. (۱۸۷۰، مکتوبات سر سید، ۱۲۰). یہ زمانہ آرام و آسودگی کا ہے نہ ایسے جھمیلوں میں پھنسنے کا. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۵۳).

**— میں لگنا** ف مر. **رک: جھمیلوں میں پڑنا.** یہاں آ کر گھر کے جھمیلوں میں لگ گئی ہوں. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۵۱).

**جھمیلے** (ی مج) امذ. **جھمیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، مرکبات میں مستعمل.**
اے ظفر ہم سے نہ جائیں گے جھمیلے عشق کے
جان ہی کے ساتھ اپنے یہ جھمیلے جائیں گے
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۴۵).
رہے گا تا بہ کے مصروف دنیا کے جھمیلے میں
کہاں تک کھونے گا عمر رواں پانی کے ریلے میں
(۱۹۰۸، مطلع انوار، ۷۰).

**— میں پڑنا** ف مر. **۱. جھگڑے میں پڑنا، خواہ مخواہ کی پریشانی مول لینا.** ڈر کے مارے کوئی صرف و نحو کے پاس نہیں جاتا کہ کون جھمیلے میں پڑے. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۷۸). میں نے سوچا پردیس میں تم خود اپنے جھمیلے میں پڑے ہو گے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۵۰). **۲. تاخیر یا تعویق میں پڑ جانا.** کرزن نے اس معاملے کو فیصلہ کیا جو برسوں سے جھمیلے میں پڑا ہوا تھا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۱۲).

**— میں پھنسنا** ف مر. **رک: جھمیلے میں پڑنا.**
پر یہ ہے شرط آ کے میلے میں
پھنس نہ جانا کسی جھمیلے میں
(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۱۷).

**— میں ڈالنا** ف مر. **رک: جھمیل میں ڈالنا.** جس بات کا فی الفور تدارک ہونا... چاہیئے تھا وہ ایسی تاخیر اور جھمیلے میں ڈالا گیا تھا. (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۱۳۵).

**جھمیلیا** (فت جھ، ی مج، سک نیز کس ل) صف. **جھگڑا کرنے والا، جھگڑالو، بکھیڑیا؛ نا دہند** (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس). [ا: جھمیل (رک) + ا: یا، لاحقۂ صفت].

**جھن** (فت جھ) امث. **۱. دھات کی تھالی یا کوئی اور برتن یا تلوار وغیرہ گرنے یا بجنے کی آواز؛ گھنگھروؤں وغیرہ کی جھنکار** (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ). **۲. (موسیقی) ڈھولک یا طبلے کے پانچ بولوں میں سے دوسرا بول.** اس سے اندازہ ہوگا کہ امیر نے چار بول یعنی چار لفظ ڈھولک کے پکھاوج میں سے نکال کر جداگانہ تالیں مقرر کی ہیں، یعنی کر، کڑان، گت، جھا، ورنہ خالص یہ پانچ بول ہیں، کر، جھن، اٹ، گھن، نا. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۹۱). [حکایت الصوت].

**— جھن** (— فت جھ) امث. **۱. جھن (رک) کی تکرار، گھنگھروؤں کی آواز، جھانج یا پانو کے زیوروں کی آواز.**

یہ طاشوں کی پھٹ پھٹ کہ پھٹائیے
یہ جھانجھوں کی جھن جھن کہ جھنائیے
(۱۸۵۴ ، صبا (قواعدالعروض) ، ۸۵) .

تجھ کو مجھ سے پریم ہے تو بے کلی ہے میری چاہت میں
تیری پائلیا کی جھن جھن سارے بھید بتاتی ہے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۶) . ۲. **دھات کے ظروف کھڑکنے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . اف : بجانا ، بجنا ، کرنا ، ہونا . [ا : جھن + جھن] .

**— سے** م ف . **جھنکار کے ساتھ ، چھناکے کے ساتھ .** تاریک پر وار کیا تاریک نے سر بڑھا دیا تلوار نے تاثیر نہ کی جھن سے اڑ گئی گویا گھڑیال پر موگری پڑی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۴۸۲) . جھن سے گل دان نیچے گرا اور کھیل کھیل ہو گیا . (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹) .

**— سے ہونا** ف مر . **جھنجھنانا ، سنسنا جانا ؛ دہل جانا ، حیرت زدہ ہو جانا .**

کیا جانیے کیوں ان کا کلیجہ ہوا سن سے
رنگ اڑ گیا گالوں سے تو دل ہو گیا جھن سے
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۷) .

**جھن (۱)** (ضم جھ) اسث . **ہلکی یا خفیف مشابہت .** (پلیٹس) . [ا : جھن ؛ مقامی] .

**جھنا** (فت جھ ، شد ن) . **جھنانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— اٹھنا** محاورہ . **جھنجھناہٹ پیدا ہونا ، گونج پیدا ہونا ؛ ساؤف ہو جانا .** خدا یوں فرماتا ہے . . . ایسی بلا لانے کو ہوں کہ جو کوئی اس کا حال سنے اس کے کان جھنا اٹھیں گے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۸۷) .

**جھنا** (ضم جھ ، شد ن) امذ ؛ صف مذ ؛ مث : جھنی . **نفیس قسم کی باریک ململ ؛ باریک کپڑا ، جھر جھرا ، جھنینا .**

تارے چندا پروکر راکھے سو مانگ سر پر
جگنی جڑی منور اوڑے جھنا سو آلی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۶) . سب نگوڑی ولایتی سفید جھنی دھجیوں پر ریجھی ہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۳) .
[ا : جھنا = جھونا (رک)] .

**جھناپنا** (فت جھ ، شد ن ، فت پ ، شد ن) امذ . **عمدہ قسم کا پنا ؛ وہ پنا جس میں جھن کی آواز پیدا ہو .**

گلابی دکھاؤں جو ہیرے کا رنگ
تو ہو نشہ میں جھنا پنا بھی دنگ
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۱۹) . [ا : جھن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت + پنا (رک)] .

**جھناٹا/جھناٹہ** (فت جھ ، شد ن/فت ٹ) امذ . **کسی برتن یا تلوار وغیرہ کی آواز ، زناٹا ، جھنجھناہٹ .** کسی ابر سے پانی برسا کسی ابر سے بارش تیر و خنجر ، کہیں تلوار کا جھناٹا تیر کا سناٹا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۳) . دیکھا صحرا سے گرد اڑی زنجیروں کے جھناٹہ کی آواز کان میں آئی . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۵۱۷) . [ا : جھن (رک) + ا : اٹا ، لاحقۂ حکایت الصوت] .

**— آنا** ف مر ؛ محاورہ . **سنسناہٹ پیدا ہو جانا ، کسی چیز کی آواز یا اس کے لگنے سے صدمہ پہنچنا ؛ جھنجھنا جانا .** دو عدد بمب ایسے گرے کہ دل و دماغ میں جھناٹا آ گیا . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۵) .

**— ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **جھنجھناہٹ پیدا ہونا ، تھرتھرانا ، لرزش ہونا ؛ گونج پیدا ہونا .** نقارۂ رزم پر چوب لگائی ، دشت قتال گونج گیا ، طاس فلک میں جھناٹا ہوا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۲) .

**جھناجھن** (فت جھ ، جھ) اسث . **جھن جھن کی آواز ، جھنجھناہٹ .**

تنبورے کے بجیں جنتر رباباں سب جھلا جھل دف
جھنا جھن جھن سو تن تن تن سو تن تن جھلا جھل جھل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰) .

چونکتا ہے کوئی ٹھوکر کی ادا کا کشتہ
صور کے شور کو گھنگرو کی جھناجھن سمجھا
(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۷) . [ا : جھن (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھن] .

**جھناسر** (فت جھ ، س) صف . **پاگل ، دیوانہ .**

سر کو جھنائے رہتا ہے عاشق
آدمی کاہے کو جھناسر ہے
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۷۰) . [ا : جھنا ، جھنانا (رک) سے + سر (رک)] .

**جھناکا** (فت جھ) امذ . **رک : جھنکار ، گھنگرو وغیرہ بجنے کی آواز .**

ناچ اور راگ کے کھڑاکے ہیں
گھنگرو اور تال کے جھناکے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۹) . ان کے ساز حیات کا ہر ہر تار ایک جھناکے کے ساتھ بج اٹھتا . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۵۳) .
[ا : جھن + اکا ، لاحقۂ کیفیت] .

**جھنانا** (فت جھ ، شد ن) ف ل . **۱. جھن (رک) کی آواز پیدا کرنا .** نقاب دار نے دستانہ مارا تیغہ جھناکر سر سے نکلا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۳۹۳) . **۲. جھنجھناہٹ یا سنسناہٹ پیدا ہونا ، کسی چیز کے لگنے یا اس کی آواز سے صدمہ**

**جھنجھنا** . ٹھوکر سے پاؤں ایسا جھنایا کہ آنکھ کھل گئی . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۸) . ۳. (عو) سن یا بے حس و حرکت ہو جانا ، بدن میں سوئیاں سی چبھنا . شہر میں پاؤں سو جانا اور قصبات میں پاؤں سن ہو جانا اور گنوار پاؤں جھنانا بولتے ہیں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۸) . ۴. غصہ ہونا ، ناخوش ہونا ، ناراض ہونا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۵. چکرانا ، رک : بھنانا .

سر کو جھنائے رہتا ہے عاشق
آدمی کاہے کو ہے جھنا سر ہے

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۷۰) . میرا دماغ جھنا گیا . (۱۹۴۳ ، آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۹ : ۱۲) . [ ا : جھن (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھنبر** ( ضم جھ ، سک م بشکل ن ، فت ب ) امذ . جمگھٹا ، ہجوم .

جاں قدسیاں کا ہے جھنبر نالے کو مرے کیوں ہووے گزر
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۹) . [ رک : جھومر ] .

**جھنبری** ( فت جھ ، سک م بشکل ن ، فت ب ) امذ ؛ امث . ترنج ، لیموں . ۲ دن جھنبری کے عرق میں تر رکھے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۸) . [ مقامی ] .

**جھنبنانا** ( فت جھ ، مغ نیز سک م بشکل ن ، سک ب ) ف ل . جھونک کھانا . انہوں نے دستانہ مارا ، تلوار . . . تو جھنبنا کر نکل گئی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۲۶) . [ ا : جھمپ جھنپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر + ا : نا ، لاحقۂ تعدیہ ] .

**جھنبیری** ( فت جھ ، سک م بشکل ن ، ی مع ) امث . رک : جھنبیلی . ایک پھل ترنج ہے . . . جھنبیلی اس کا قدیم اکبرآبادی نام ہے . . . بعض ثنات کی زبان سے جھمیری بھی مسموع ہوا ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۱۸) . [ مقامی ] .

**جھنبیلی** ( فت جھ ، سک م بشکل ن ، ی مع ) امث . ترنج کا قدیم اکبرآبادی نام ، لیموں ، نیبو کی ایک قسم .

انگور ، سنگترہ ، نارنگی ، برسیو سدا پھل سیتا پھل
نارنج جھنبیلی اور کولے کھٹے میٹھے کمرکھ گلگل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۷۶) . عرق والے پھلوں کے خاندان میں ایک پھل ترنج بھی ہے . . . جھنبیلی اس کا قدیم اکبرآبادی نام ہے . (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، ۳۰ : ۱۱۸) . [ مقامی ] .

**جھنبھات** ( فت جھ ، سک م بشکل ن ) امث (قدیم) . جنبھائی لینے کی حالت ، جمائی لینے کا عمل .

کات سے السات جھنبھات اب بین سے تترات سہائے
رین جگے ، رس ریت پگے ، چھتیاں سوں لگے پیہ کون کو بھائے
(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۲۷۱) . [ جنبھائی (رک) سے ] .

**جھنپانا** ( کس جھ ، مغ ) ف م . رک : جھنپھانا ، شرمندہ کرنا .

بدھنی میں لئے وہ وضو بھر پانی
آئے ہیں سمندر کو جھنپانے کے لئے
(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۷۶) .

**جھنپلانا** ( کس جھ ، مغ نیز سک م بشکل ن ، سک پ ) ف م (قدیم) . رک : جھنپھانا ، شرمندہ کرنا .

ہمیں ہو کہ اب جا کے جھنپلائے ہائے
نکلنے کی میداں میں نیں ہو آج
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸۲) . [ جھینپنا (رک) سے ] .

**جھنٹ** ( ضم جھ ، سک ن ) امذ . جھاڑی (پلیٹس) . [ رک : جھنڈ ] .

**جھنٹی** ( کس جھ ، سک ن ) امث . ایک جھاڑی ، لاط : Barleria cristata (پلیٹس) . [ ا : جھنٹی ؛ مقامی ] .

**جھنٹیا** ( ضم جھ ، سک ن نیز مغ ، کس نیز سک ٹ ) امث . بالوں کا گچھا جو سر کے پچھلے حصے پر چھوڑا جائے ، چوٹی جو ہندو سر پر رکھتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھونٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھنٹیل** ( فت جھ ، مغ ، کس ٹ ، فت ی نیز ی مج ) صف . بیہودہ ، بے وقوف (نوراللغات) . [ ا : جھنٹ = جھانٹ (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت ] .

**جھنج** ( فت جھ ، غنہ ) امث ؛ ~ جھنجھ . لڑائی ، جھگڑا ، قضیہ ، معاملہ ، بکھیڑا .

گر اے سات مل واں تلک جائیں گے
تو فارغ ہو اس جھنج تے آئیں گے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۱) . [ رک : جھانجھ (۱) ] .

**— پر جھنج لگنا** محاورہ . مسلسل لڑائی ہونا ، پے در پے جنگ ہونا .

جنوایاں بدل سخت تینو میں شور
اوٹھیا ہور لگیا جھنج پر جھنج زور
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۱) .

**— کرنا** ف مر ؛ محاورہ . جنگ کرنا ، لڑنا ، جھگڑنا .

کہ جیوں راج رانی تے کر جھنج زور
سنیا تھا سو کچ ہور دیکھیا کچ ہور
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۲۶) .

**جھنجا جولی** ( فت جھ ، مغ ، و مج ) امذ . رک : جھنگا جھولی . دونوں سائیس اور خدمت گار کرسی اٹھائے اندر آئے الف خان نے دیکھا کہ جھنجا جولی بنے ہوئے چلے آئے ہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۳) .

**جھنجال** ( فت جھ ، سک ن ) امذ . **رک : جنجال .**

نین جھنجالوں کے قربان نین سلونوں کے قربان

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۰) .

**جھنجٹ** ( فت جھ ، غنہ ، فت ج ) امث . **رک: جھنجھٹ** (پلیٹس) .

**— لینا** ف مر ؛ محاورہ . **مصیبت مول لینا ، آفت میں پھنسنا .**

بیدار دلی ہے اور الٹی زحمت
اچھا نہیں اپنے سر یہ جھنجٹ لینا

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۴۳) .

**جھنجر** ( فت جھ ، سک ن ، فت ج ) امذ ؛ ~ جھنجھر (قدیم) .

**۱. جال ، شبکہ ، سوراخ دار شے .**

کتر اوٹ جھنجر کیچ جاتا شکار
پھندا جیوکانس دھن کے زلفاں کے تار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۵۸) . [ ا : جھجری (رک) ] .

**جھنجر** ( فت جھ ، مغ ، فت ج ) امذ . **خنجر .**

کہہ اس دھات او جواں کوں او سو دھن
جھنجر کیچ اٹ آئی وہیں مر د کن

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸۰) . [ مقامی ] .

**جھنجری** ( فت جھ ، سک ن نیز مغ ، سک ج) امث ؛ ~ جھنجھری.

**۱. وہ سوراخ جو ہوا اور روشنی کے واسطے دیواروں میں رکھے جاتے ہیں ، روزن دیوار ، موکھا .** وہ جیل خانے کی جھنجریوں کے پاس آ آ کر گالیاں مجھ کو سناتے تھے اور میرے اوپر تھوکتے تھے.

(۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۵۴۷) . عصائے موسیٰ کا ایک معجزہ یہ بھی تھا کہ سمندر میں راستے ہو گئے پانی جہاں تھا دیواروں کی طرح وہیں ٹھہر گیا ہمارے زمانے کے آہنی پلوں کی طرح ان میں جھنجریاں بن گئیں . (۱۹۲۶ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۵۲) . **۲. سوراخ دار کٹہرا .** اس کے لیے پیتل کی جالی کی جھنجری بنانا اس . . . جھنجری کو . . . اس طرح لگانا کہ وہ اونچائی میں قربان گاہ کی آدھی دور تک پہنچے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۷۹) . [ ا : جھجھر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— دار** صف . **جالی دار ، جافری نما .** انھوں نے ایک کٹہرا جھنجری دار صندل کی لکڑی کا گرد حجرہ شریف کے بنایا .

( ؟ ، مرج البحرین فی فضائل الحرمین ، ۱۴۴) . [ جھنجری + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**جھنجلانا** ( ضم جھ ، غنہ ، سک ج ) ف ل ؛ ~ جھنجھلانا .

**۱. (i) غصہ کرنا ، جھلّانا ، بگڑنا .**

شعلہ در ہم شمع کا جب باؤ سے ہوئے ہے کہیں
یاد آ جائے مجھے اس کی وہ جھنجھلانے کی طرح

( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱ : ۶۷ ) . کسی دن جھنجلائے تو اشارے سے انہیں منع کر دیتیں . ( ۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۱ ) .

جھنجلا کے بولے ان سے جو لپٹا اندھیرے میں
اندھیر اس طرح کا تو دیکھا کہیں نہیں

( ۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷۶ ) . (ii) **غصے میں بکنا ، جھکنا .** باندی کا بڑ بڑانا بی بی کا جھنجلانا . ( ۱۷۳۷ ، نسخہ مفرح الضحک ، ۲ ) . **۲. پیچ و تاب کھانا ، کڑھنا .**

میرے اکثر نفر جو بھو کے ہیں
سخت جھنجلا رہے ہیں روکھے ہیں

( ۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۶ ). [ ا : جھنجل = جھونجل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھنجھلاہٹ** (ضم جھ، سک ن، ج، فت ہ) امث ؛ ~ جھنجلاہٹ. **غصہ ، چڑچڑاپن ، کڑھن .** اس مرتبہ حسینہ کی آواز میں جھڑکی اور چونکنے میں جھنجلاہٹ تھی . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی ، ۱۴ ) . آف: آنا ، ہونا . [ ا : جھنجلا ، جھنجلانا (رک) سے + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھنجنا** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم ج ) امذ . **رک : جھنجھنا** ( پلیٹس ) .

**جھنجنی** ( کس جھ ، سک ن ، کس ج ) امث . **دروازے کے پٹ کو بند رکھنے کا جدید وضع کا کمانی دار چور کھٹکا** ( ا پ و ، ۱ : ۳۳ ) . [ مقامی ] .

**جھنجنی** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم ج ) امث . **بیڑی** (نوراللغات). [ ا : جھن (رک) کی تکرار + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پہنوانا** محاورہ . **بیڑیاں ڈالنا ، جیل خانے بھجوانا .**

ڈپٹی صاحب کے اثر رسوخ وہیں جھنجنیاں پہنوا دیتے . ( ۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، ۵۰ : ۲۲۶ ) .

**جھنجوٹی** ( فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیز مغ ، و مج ) امث ؛ ~ جھنجھوٹی . **۱. ایک مشہور راگنی کا نام جس کا رواج پہاڑی قوموں میں زیادہ ہے ، سمپورن جاتی کی ایک راگنی جس میں سب شدھ سر لگتے ہیں .** ایک اردو کی غزل لکھوائی . . . جھنجوٹی کے اونچے سروں میں راہ رکھوائی جائے . ( ۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵).

بولے ساتھ کلیان کے ہر بولی ، نٹ راگ الاپ دکھانے لگا
بروا ساتھ پہاڑی جھنجوٹی کے ، آسا پوری بھی گن گانے لگا

( ۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۱ ) . **۲. باہمی تکرار .** آج تو کلن ملن میں جھنجوٹی ہو گئی . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ) . [مقامی] .

**ـــ لینا** محاورہ . (موسیقی) سُر کو اونچا اٹھانا ، تیز لے میں وانھہ دینا . اب ستار نواز رہ رہ کر جھنجوڑیاں لیتا ہے . ( ۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۵ ) .

**جھنجوڑ** (فت جھ ، مغ ، و مج) امث . جھنجوڑنا (رک) کا عمل . اگر جانور کی گردن . . . نہ ٹوٹے . . . تو پھر شیر اپنی زبردست جھنجوڑ کو کام میں لاتا ہے . ( ۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۲۲ ) . اف : دینا ، ڈالنا . [ رک : جھنجوڑنا ] .

**جھنجوڑنا** ( فت نیز کس جھ ، سک ن نیز مغ ، و مج ، ف م . ) ۱. کسی شخص کو بیدار کرنے کے لیے کوئی عضو پکڑ کر ہلانا یا کسی برے فعل سے باز رکھنے کے لیے ہاتھ یا بازو پکڑ کر ہلانا ، بیدار کرنا ، ہوشیار کرنا ، خبردار کرنا . اس کا ایک رفیق درد مند اس کو جھنجوڑتا اور چلاتا کہ خدا کے لیے کیا غضب کرتا ہے . ( ۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۸ ) . نرگس کی مجال تھی کہ بیگم صاحب کو جھنجوڑے . ( ۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳ ) . ۲. نوچنا کھسوٹنا ، بار بار جھٹک کر ادھموا یا زخمی کر ڈالنا .

پور پکڑ اس کوں سو یوں ڈالیا جھنجوڑ
جیوں بلی لے موش کل مشتی ہے ٹھور

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۱۸۷) . سب اٹھیں ، ایک نے ایک کو جھنجوڑا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۳) . ۳. (کنایۃً) لعنت ملامت کرنا ، شرم دلانا (نوراللغات) . [ رک : جھنجھوڑنا ] .

**جھنجوڑی** ( فت جھ ، مغ ، و مج ) امث . جھنجوڑنا (رک) کا عمل (علمی اردو لغت) .

**ـــ دینا** محاورہ . رک : جھنجوڑنا ، زور زور سے ہلانا . اگر کھانسی اور سر کا درد مجھے جھنجوڑیاں نہ دے تو میری آنکھ نہ کھلے اور نہ گھر والے چونکیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ) .

**جھنجولنا** ( فت جھ ، سک ن نیز مغ ، و مج ، سک ل ) ف م . رک : جھنجوڑنا ، تکلیف دینا .

چھیں جو لگی اس نہ جھنجولنا
یو دکھ ہر ہے دنبل ترا بولنا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱) .

**جھنجی (۱)** ( فت جھ ، سک ن ) صف ؛ امث ؛ ~ جھنجھی . وہ کوڑی جس کے آر پار سوراخ ہو یا جس کا سرا گھسا یا ٹوٹا ہوا ہو ؛ پھوٹی کوڑی . کوڑیاں جب جھنجی یا پھوٹی ہو جاتی ہیں تو پھر ان کو کوئی کوڑی کو بھی نہیں پوچھتا . (۱۸۷۶ ، علم حساب ، ۱۰۸) . گھر میں ایک جھنجی نہیں ہے ، تمہارا جہاں جی چاہے دیکھ لو . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۸) . [ س : کشٹ क्षीण + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ کوڑی** (ـــ و لین ) صف . پھوٹی کوڑی ، کمر ٹوٹی یا سوراخ دار کوڑی ؛ (مجازاً) معمولی یا ذرا سی چیز . کبھی ایک جھنجی کوڑی بھی ہمیں نہیں ملی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲) . [ جھنجی + ا : کوڑی (رک) ] .

**جھنجی (۲)** ( فت جھ ، سک ن ) امث . جھانج کی طرح کا ایک پیتل یا کانسی کا ساز جس سے جھنکار پیدا کی جاتی ہے . ایک جھنجی بجانے والا کہ وہ جیسی تال اور لے دیکھتا ہے ویسی ہی ضربات جھنجی کی دیتا جاتا ہے . (۱۸۷۵ ، سرمایہ عشرت ، ۲۹۱) . [ ا : جھنجھ ، جھانج (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھنجی (۳)** ( فت جھ ، سک ن ) امث . رک : جھنجھیا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**جھنجیا** ( فت جھ ، سک ن ، کس ج ) امذ . زیریں دو آبہ گنگ و جمن میں سیر کی ایک قسم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھنجیا (مقامی) ] .

**جھنجیرا** ( فت جھ ، سک ن ، ی مع ) امذ . رک : جھنجری . بعض قدیم کی سنگ مرمر کی نقاشی یا دوسری سنگین جھنجیروں کے نمونے پر ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۱۶) .

**جھنجھ** ( فت جھ ، سک ن ) امث . رک : جھانجھ (پلیٹس) .

**جھنجھ** ( ضم جھ ، سک ن ) امث . رک : جھانجھ ، غصہ .

بنگالا نگریاں تے نزدیک ہے
نکو کرتوں اے شاہ اب جھنجھ لے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۸) .

**جھنجھا** ( فت جھ ، سک ن ) امث . آندھی ، آندھی اور بارش ، تیز ہوا ، جھکڑ ، طوفان (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : جھنجھا झञ्झा ] .

**ـــ نل** (ـــ کس ن ) امذ . سخت طوفانِ باد و باراں ، ٹائیفون ، طوفان جو برسات میں آتا ہے (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ جھنجھا + س : آنِل अनिल = ہوا ] .

**ـــ وات** امذ . طوفانِ باد و باراں ، آندھی ، تیز ہوا کے ساتھ بارش ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ جھنجھا + س : وات वात = ہوا ، جھونکا ] .

**جھنجھالیا** ( فت جھ ، سک ن ، کس ل ) صف مذ . **بد مزاج ، غصہ والا ، جھگڑالو ؛ جھنجھٹ میں ڈالنے والا .** یہودی . . . بڑا کائیاں آدمی ، بڑا گوں کا یار ایک ہی جھنجھالیا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۹) . [ ا : جھنجھال (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھنجھاہٹ** ( فت جھ ، سک ن ، فت ہ ) اسث . **مشکل ، دقت ؛ وہم ؛ فکر ، پریشانی ، اِچر مِچر ، پس و پیش** (پلیٹس : جامع اللغات) . [ ا : جھنجھا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھنجھٹ** (فت جھ ، سک ن ، فت جھ) امذ ؛ اسث ؛ ← جھنجٹ . **جھگڑا ، بکھیڑا ، قضیہ ، الجھاوا ، وبال ، فساد ؛ پریشانی ؛ مشکل ، دقت ؛ حجت ، تکرار ، جھک جھک .**

دل لیا ، تاب و تواں لے چکا ، جاں بھی لے لے
پاک کر ڈال بکھیڑا یہ سبھی جھنجھٹ کا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۲) . سارے جھنجھٹ سے دور رہیں اور خاموشی سے اپنی علمی و تحقیقی دلچسپی کو جاری رکھ سکیں . (۱۹۵۹ ، ذکر حبیب ، ۲۹) . [ ا : جھنجھاٹ (رک) کی تخفیف ] .

**— دور ہونا** ف مر . **پریشانی رفع ہونا ، بکھیڑا ختم ہونا ، جھگڑا ختم ہونا .**

اب مناسب ہے یہی کیجئے پنجرا خالی
ہم بھی خوش آپ بھی خوش دور کہیں ہو جھنجھٹ
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۶) .

**— سر لینا** محاورہ . **رک : جھنجھٹ مول لینا .**

بیدار دلی ہے اور الٹی زحمت
اچھا نہیں اپنے سر یہ جھنجٹ لینا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶۷) .

**— کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **بکھیڑا کرنا ، پریشانی مول لینا .**

تم ساتھ ہی لانا ، پارسل کی جھنجھٹ مت کرو . (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۷۰) .

**— لانا** محاورہ . **جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا ، فساد پھیلانا .**

ہے یہاں تذکرۂ معنی و تفسیر و حدیث
اہل منطق سے کہو لائے کہاں کا جھنجھٹ
( ۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۳) .

**— مول لینا** محاورہ . **کسی جھمیلے یا قضیے میں پڑنا .** بیٹھے بٹھائے جھنجھٹ مول لے لیا جان ہی نہ رہے گی تو روپیہ کس کام آوے گا ؟ (۱۹۳۶ ، پریم چند ،خاک پروانہ ، ۵۰) .

**— میں پڑنا** محاورہ ؛ ف مر . **کسی جھگڑے قضیے یا مصیبت میں گرفتار ہونا .** اجی کیوں اس جھنجھٹ میں پڑو . . . دور بھی کرو اور اگر لڑنا ہی منظور ہے تو کہو . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۲) .

**— میں پھنسنا** محاورہ ؛ ف مر . **رک : جھنجھٹ میں پڑنا .**

کیسے جھنجھٹ میں ہوں اب میں پھنس گیا
دے نجات اس سے مجھے تو اے خدا
( ؟ ثنا ( قران السعدین ، ۱۳۹ ) .

**جھنجھٹی** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) صف . **مشکل ، دقت طلب ، پریشان کرنے والا** ( جامع اللغات : پلیٹس ) . [ ا : جھنجھٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھنجھٹیا** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ، سک ٹ ) صف . **لڑاکو ، جھگڑالو ، فسادی** ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) . [ ا : جھنجھٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھنجھر** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) امذ . **رک : جھجھر** ( پلیٹس ) .

**جھنجھری** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) اسث . **۱. جالی ، شبکہ ؛ چق ، چلمن ؛ جھروکا .** قیف زجاجی ادویہ کے صاف کرنے کے لیے چاہئے لہذا اس پر جھنجھری بھی ہو . (۱۸۹۰ ، شعاع مہر ، فدا حسن خاں ، ۳۸) .

جھانکتا ہے کھڑکیوں سے تاکتا ہے جھنجھریوں سے
(۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۸) . **۲. سوراخ دار توا ، آہنی جال جو کوئلوں کے چولھوں میں راکھ چھن چھن کر گرنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ، جالی ؛ سوراخ دار دیوار جو اکثر مساجد اور قبروں پر اٹھاتے ہیں** ( نوراللغات ) . [ ا : جھجھری (رک) ] .

**— کر دینا** محاورہ . **چھلنی کر دینا ، سوراخ دار بنانا ؛ زخمی کرنا .** کھاری یا کڑوا پانی آنتوں کو جھنجھری کر دیتا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۲ : ۹ ) .

**جھنجھکار** ( فت جھ ، سک ن ، جھ ) اسث . **رک : جھنکار ، ٹن ٹن ، گھنٹے کی آواز ؛ بھنبھناہٹ ، گونج ؛ آنکھ پھوڑ ٹڈے یا جھینگر کے بولنے کی آواز** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھنجھ ، جھن (رک) کی تکرار کی تخفیف + ا : کار ، س : کاری ?? ] .

**جھنجھلاٹ** ( ضم جھ ، سک ن ، فت جھ ) اسث . **رک : جھنجھلاہٹ** ( پلیٹس ) .

**جھنجھلانا** ( ضم جھ ، سک ن ، جھ ) ف ل . **رک : جھنجلانا .**

صاحب خانہ اس میں گر جھنجھلائے
اپنے نفروں سے جوتیاں لگوائے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۳) .

سب جلو میں آپ کے آتے ہیں اٹھتے بیٹھتے
اک مجھی پر آپ جھنجھلاتے ہیں اٹھتے بیٹھتے
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۲۸۳) .

نیند میں اٹھانے سے کچھ بڑ بڑائے کچھ جھنجھلائے .
(۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۶۵) .

**جھنجھلاہٹ** ( ضم جھ ، سک ن ، جھ ، فت ہ ) اسث . رک : جھنجلاہٹ .

جھنجھلاہٹ اور غصے میں ہجران یار کے
جھگڑا ہیں رہے ہے زمیں آسماں سے بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷) .

ہنس کے ظاہر میں کہا واہ ری ٹھنڈی گرمی
آپ ہی لطف و کرم آپ ہی یہ جھنجھلاہٹ
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۰) . تمہاری جھنجھلاہٹ بجا ہے .
(۱۹۳۵ ، حرف آشنا ، ۱۴۰) .

**جھنجھلکار** ( ضم جھ ، سک ن نیز مغ ، فت جھ ، سک ل ) صف ؛ م ف . غصیلا ، غصے میں ، غصے سے ، جھنجھلا کر ؛ رک : جھنجھلیا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھنجھال ، جھونجل (رک) + ا : کار ، س : کارن ] .

**جھنجھلنا (۱)** ( فت جھ ، مغ ، فت جھ ، سک ل ) ف م . جھٹکنا (کپڑے کو خشک کرنے کے لیے) جھٹکا دینا ؛ قب : جھلنا (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**جھنجھلنا (۲)** ( فت جھ ، مغ ، فت جھ ، سک ل ) ف ل . جھنجھلانا (رک) کا لازم ( پلیٹس ) .

**جھنجھلیا** ( ضم جھ ، سک ن نیز مغ ، فت جھ ، سک ل ) صف . غصیلا ، بد مزاج ، چڑچڑا (جامع اللغات) . [ ا : جھنجھل ، جھونجھل (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھنجھن** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) (الف) اسث . رک : جھن ، دھات کے برتن وغیرہ کھڑکنے کی آواز ؛ زیور کی جھنکار (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . (ب) صف . بے وقوف ، گوبر گنیش . تم بھی نرے جھنجھن ہی ہو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۷۴) . [ ا : جھن ـ صوت (رک) کی تکرار ؛ س : جھنجھन ] .

**جھنجھن** ( کس جھ ، سک ن ، کس جھ ) اسث ؛ ~ جھن جھن .
ایک قسم کا خود رو پودا ، جو جڑی کے کوبت میں اُگتا ہے اس کو پیس کر بیلوں کے لیے مسالہ بناتے ہیں ، نہایت تلخ اور ہاضم ہوتا ہے ( علمی اردو لغت ؛ گلزار معانی ) . [ مقامی ] .

**جھنجھن** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ) اسث ؛ اسذ .
رک : جھنجھن .

طنبور کی مشتری جوزا کے ڈنڈے سنبلاں کوں لا
تو زہرہ چنگ لے ناچیں سو جھن جھن پر طنبوراں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۸) . بے صدا کے چنگ و رباب کی تن ٹن جھن جھن سنائی دی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۴ : ۳) . [ ا : جھن (حکایت الصوت) کی تکرار ] .

**جھنجھنا (۱)** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) صف . غصے والا ، چڑچڑا ، بد مزاج ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : جھجھن + کہ : झञ्झन + क ] .

**جھنجھنا (۲)** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) اسذ . ایک کیڑا جو تمباکو کی نسوں میں سوراخ کر دیتا ہے اسے چنچنا بھی کہتے ہیں ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

**جھنجھنا** ( کس جھ ، سک ن ، کس جھ ) صف . پرانا ، پھٹا پرانا ، فرسودہ ؛ پھوٹا ؛ کمزور ، لاغر ؛ باریک ، پتلا ؛ گھسا ہوا (پلیٹس) . [ س : کشین झीण کی تکرار + کہ क ] .

**جھنجھنا** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ) اسذ ؛ ~ جھن جھنا .
۱. بچوں کا وہ کھلونا جس میں کنکریاں یا کسی اور قسم کے دانے پڑے ہوتے ہیں اور جس کو ہلانے سے جھن جھن کی آواز پیدا ہوتی ہے ؛ گھنگرو لگا ہوا دستی کھلونا .

ستارے جڑیا سر شفق رنگ کلہ ہوا جھن جھنا کھیلے سنبلہ
(۲۵۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۱) .

کیا جھنجھنوں کو یاد نے تیری بھلا دیا
دریال میں غلیلہ اگا عندلیب کو
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۶۲) . ایک ہاتھ میں کتاب لیے ہیں دوسرے میں جھنجھنا ہلاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۴) .

طفلی کے پیارے پیارے معصوم گیت گا لوں
پھر بانسری بجالوں پھر جھنجھنا بجا لوں
(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۵۶) . ۲. ایک گز بلند ہودا نمناک جگہ یا باغ کے کنارے ہوتا ، مزا تلخ ، تیز اور شیریں ہوتا ہے اس کی پھلی میں خشک ہونے پر بیج بجتے ہیں تو جھن جھن کی آواز نکلتی ہے ؛ رک : بجھوا معنی نمبر ۶ (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۸) . [ ا : جھن (رک) کی تکرار + ا ، لاحقۂ آلہ و صفت ] .

**جھنجھنانا** ( فت نیز ضم جھ ، سک ن ، فت نیز ضم جھ ) ف ل ؛ ف م . ۱. جھن جھن کی آواز پیدا کرنا ، جھنکارنا ، بجنا ، کھڑکنا ، ٹھنٹھنانا .

لگے زنجیر اپنی جھنجھنانے
خوشی کی اس گھڑی نوبت بجانے
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۳۹) . نو لاکھ ننیانوے کانیں سونے روپے کی سنگوٹیوں کی ، جڑاؤ گہنا پہنے ہوئے ، گھنگھرو جھنجھناتیاں پاسھنوں کو دان ہوئیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶۳) . کوئی چیز دھیرے سے جھنجھنائی اور اوپر سے سوکھی مٹی جھڑنے لگی . ( ۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۴۲ ) . ۲. سنسناہٹ پیدا ہونا ، سنسنانا ، بدن میں سوئیاں سی چبھنا . گویا میرے ہاتھ نہیں بجلی کے زندہ تار ہیں جن سے مس ہوتے ہی جسم پھر جھنجھنانے لگتا ہے . ( ۱۹۸۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۷ ) . ۳. غصے ہونا ، طیش میں آنا ، ناراض ہونا ، جھنجھلانا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : جھنجھن (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جَھنجَھناہَٹ** ( فت نیز ضم جھ ، سک ن ، فت نیز ضم جھ ، فت ہ ) امث . **۱. جھن جھن (رک) کی آواز ، جھنکار .** آواز اور جھنجھناہٹ ان کے کان میں پڑے گی . ( ۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۸۴ ) . جلا جل کی جھن جھناہٹیں ، گھوڑوں کی چھل بل . . . کیا سب ختم ہوگیا . ( ۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۲۶ ) . **۲. سنسناہٹ .** اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہوں تو دوا کرے . ( ۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۷۳ ) . **۳. جھنجھلاہٹ ، چڑچڑاپن** ( پلیٹس ) . [ ا : جھنجھنا ، جھنجھنانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جَھنجَھنی** ( فت جھ ، سک ن ، فت جھ ) امث . **جھانج (رک) .** طبلہ لاکھ دادا دادا پکارے ، مگر وہ بات کہاں ، کان بہرے ہو جاتے ہیں تب بھی جھنجھنی سے نانی نانی کی آواز نکلتی ہے . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۸ : ۶ ) . [ ا : جھنجھن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ ] .

**جَھنجَھنی** ( فت نیز کس جھ ، سک ن ، فت نیز کس جھ ) امث . **جھن جھن (رک) کی آواز ؛ جھنجھناہٹ ؛ جسم میں سوئیاں سی چبھنے کی کیفیت ، سنسناہٹ ، جلن ، سوزش** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھنجھن (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت = س : ایکا इक्का ] .

**جھنجھنی** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ) امث . **۱. چھوٹے گھنگھرو جو پاؤں میں پہنے جاتے ہیں** (جامع اللغات) . **۲. بیڑی ؛ ہتھکڑی** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات) . **۳. ہاتھ پاؤں کی سنسناہٹ** (شبد ساگر) . [ رک : جھن جھن + ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**جھنجھنیاں (۱)** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ، سک ن ) امث . **سنئی کا پودا** ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

**جھنجھنیاں (۲)** ( ضم جھ ، سک ن ، ضم جھ ، سک ن ) امث . **جھنجنی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .** ہاتھوں میں جھنجناں پاؤں میں تھنکاریاں ڈال خونیوں کی طرح ننگی تلواروں کے سائے میں لیکر تھانے میں پہنچے . ( ۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۲ ) .

**— پہنانا** محاورہ . **بیڑیاں ڈالنا ، قید کرنا ، قید میں ڈالنا ، پابجولاں کرنا ، جیل خانے پہنچانا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**— پہننا** محاورہ . **بیڑیاں پہننا ، قید بھگتنا ، جیل جانا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ) .

**جَھنجَھوٹی** ( فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیز مغ ، و مج) امث . **رک : جھنجوٹی .**

کوئی گاتا جھنجوٹی تھا گویّا بلاول کوئی اور کوئی الہیّا
( ۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۷۵ ) .

میں ان کی طرح فارغ فکر فردا سے اگر ہوتا
تو دیتی لطف مجھ کو بھیرویں بھی اور جھنجوٹی بھی
( ۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۵۲ ) .

**— راگنی** (— سک گ ) امث . **رک : جھنجھوٹی .** جھنجھوٹی راگنی : نشے میں جھوم رہی ہے اپنے شوہر کو دوسری عورتوں سے باتیں کرتے دیکھ کر خفا ہو گئی ہے . ( ۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۲۰ ) . [ جھنجوٹی + راگنی (رک) ] .

**— لینا** محاورہ . **۱. خفا ہونا ، ناملائم کلمہ زبان سے نکالنا ، جھگڑا کرنا ، رک : دو دو منھ آنا** (مخزن المحاورات ، ۳۸۸ ؛ جامع اللغات ) . **۲. رک : جھنجوٹی لینا مع مند .**

**جَھنجَھوڑنا** ( فت نیز کس جھ ، سک ن ، نیر مج ) ف م . **۱. جھنجوڑنا .** چوہے کو ایک دفعہ جھنجھوڑ کر چند منٹ تک لنگڑا کر کے چھوڑ دیتی ہے . ( ۱۸۷۴ ، تاریخ سیرالمتقدمین ، ۲ ۳۹ ) . مریض کو ہلانے اور جھنجھوڑنے سے طبیعت حیران ہوتی اور اس میں سخت درجہ کی پریشانی پیدا ہوتی ہے . ( ۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۳۷۳ ) . **۲. رک : جھنجوڑنا ، معنی نمبر ۳ .**

مگر سارے گھر نے نہ چھوڑا مجھے
دبایا ڈرایا جھنجھوڑا مجھے
( ۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۷ ) . [ س : جھنجھ + کار ، झञझ + कार ] .

**جھنجھوڑی** ( فت جھ ، مغ نیز سک ن ، و مج ) امث . **جھنجھوڑنا (رک) کا عمل ؛ (مجازاً) تنبیہ ، تادیب .** خدا کرے لوگ لڑنا بھڑنا چھوڑ دیں اور آپ کی حکومت کے کان کھل جائیں جو ایک دفعہ کا کہنا سن لے اور جھنجھوڑی کا انتظار نہ کرے . ( ۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۹ ) . [ ا : جھنجھوڑ ، جھنجھوڑنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— دینا** ف م . **رک : جھنجھوڑنا ، بلا دینا ؛ خبر دار کرنا ؛ برا بھلا کہنا .** میں مولوی صاحب کو خوب جھنجھوڑیاں دیتی مگر اس وقت بھوک کے مارے منھ سے بات نہیں نکلتی تھی . ( ۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۵۸ ) . شاید قریب حشر عاشق کی روح جھنجھوڑی دے گی تو اٹھیں گی . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۶ ) .

**جَھنجَھی** ( فت نیز کس جھ ، سک ن ) امث ، صف . **۱. ٹوٹی کوڑی ، پھوٹی کوڑی ، کوڑی جس میں آر پار سوراخ ہو ، (مجازاً) معمولی اور بے اہمیت چیز .**

کب وہ جھنجھی کسی کو دیتا ہے
پیسے اوروں ہی کے وہ لیتا ہے
( ۱۸۳۵ ، رنگین ، مثنوی شش جہت رنگین ، ۲۳۶ ) . میں چپکے سے روپیہ بینک سے وصول کرلوں گا اور مہاجنوں کو ایک جھنجھی

نہ دوں گا . ( ۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱۲ ) . ۲. قمار بازوں کی گھسی ہوئی کوڑی ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) . ۳. وہ عورت جس کی ناک بیٹھی یا بچکی ہوئی ہو (پلیٹس) ؛ ۴. رک : جھنجھیا (نوراللغات) . [ س : کشٹ क्षीण + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

ــ کوڑی (ــ و لین ) امث . رک : جھنجی کوڑی . میں تو ایسے لنگور کو جھنجھی کوڑی بھی نہ دوں . ( ۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ۲ : ۸۲ ) . میاں جھمن کی عیاشیوں نے غریب کے پاس جھنجھی کوڑی بھی نہ چھوڑی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۴۱) .

ــ کوڑی نہ ہونا محاورہ . بالکل مفلس ہونا ( جامع اللغات ) .

جھنجھیا (۱) ( فت جھ ، مغ ، کس جھ ) امث . رک : جھانجی ؛ سوراخدار چھوٹی ہنڈیا جس میں چراغ جلا کر رکھتے ہیں .

ہے دل صد چاک میں داغ شراب لالہ گوں
دختر رز نے جلا رکھا ہے جھنجھیا میں چراغ

( ۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۴۰ ) . ۲. رک : جھنجھی (نوراللغات) .

ــ مانگنا ف مر . ہندو لڑکیوں کا گھر گھر جا کر جھانجی (رک) کے لیے دان لینا . جب تک بچے رہے گڑیاں کھیلیں دسہرے میں جھنجھیا مانگی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۵۲) .

جھنجھیا (۲) ( فت جھ ، مغ ، کس جھ ) امث . چھوٹی جھانجھ ، چھوٹا مجیرا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھنجھ = جھانج (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

جھند (۱) ( فت جھ ، سک ن ) امذ (قدیم) . رنج ، الم .

نہ دم کوں کھیلنے قدرت نہ جیوں کوں بات تھے جانے
سینے میں داٹ جھند و غم کے آنپڑے چکتے تھے

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۵ ) . [ مقامی ] .

جھند (۲) ( فت جھ ، سک ن ) امذ (قدیم) . رک : جھند ، مرکبات میں مستعمل .

ــ بند ( ــ فت ب ، سک ن ) امذ . خم و چم ، ناز و انداز .

کہ لئی اس کی صورت کے مانند اچھے
سو مد مالتی کیچھ جھند بند اچھے

( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۴ ) . [ جھند + بند (رک) ] .

ــ بھری ( ــ فت بھ ) صف مث . جھند بھری ، نازوں بھری (قدیم اردو کی لغت) . [ جھند + ا : بھری (۳) (رک) ] .

جھندہ (۱) ( فت جھ ، سک ن ، فت د ) امذ . (جراحی) چیرا دیا ہوا پھوڑا ( ا پ و ، ۷ : ۱۲۳ ) . [ مقامی ] .

جھندہ (۲) ( فت جھ ، سک ن ، فت د ) امذ . ہاتھی کا ایک آرائشی ساز . ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . ہنگری ، جگاوٹ ، جھند . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳ ) . [ مقامی ] .

جُھنڈ (۱) ( ضم جھ ، سک ن ) امذ . ۱. غول ، گروہ ، انبوہ ، جمگھٹا ، گلّہ ، ریوڑ . جس کال سب گوپیاں اپنے اپنے جھنڈ سے سری کرشن چندر جگت اوجا گر روپ کے ساگر سے دہائے کر جانے ملیں . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۹) . ٹڈی کا جھنڈ گر پڑا حضرت لپ بھر بھر اپنے کپڑوں میں رکھنے لگے . ( ۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۵۵ ) . وہ گاؤں اور چوپایوں کے جھنڈ کے ساتھ ہیں . (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۱۵۸ ) . [ پ : جتھن जत्थ س : یوتھن यूथ ] .

ــ باندھنا ف مر . پرا باندھنا ، جمع ہونا ، ٹولی بنانا (پرندوں کا) ٹکڑی بنانا . کبوتر تیز پرواز جانوروں میں ہے جب یہ جھنڈ باندھ کر کھیتوں پر چکر لگاتے ہیں البتہ اس وقت آہستہ اڑتے ہیں . ( ۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۹۴ ) .

ــ کے جُھنڈ (ــ ضم جھ ، سک ن ) امذ . قطار اندر قطار ، غول کے غول ، پرے کے پرے ، بہت زیادہ ، بے شمار . پریوں کے جھنڈ کے جھنڈ عورتوں کے غول کے غول ، نوجوانوں کے غٹ کے غٹ چلے جاتے ہیں . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۳۲) . جو گھوڑے سلیمان کے پاس تھے وہ مصر سے منگائے گئے تھے بادشاہ کے سوداگر ایک ایک جھنڈ کی قیمت لگا کر ان کے جھنڈ کے جھنڈ لیا کرتے تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۴۰) .

جُھنڈ (۲) ( ضم جھ ، سک ن ) امذ . ۱. بہت سے درخت جو ایک جگہ اُگے ہوں . درختوں کے جھنڈ چھائے ہیں گھن کے پتے ہیں ان کی گہری گہری چھاؤں ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۷) . ممکن ہے کہ درختوں کے جھنڈ سے کمین گاہ کا کام لیا جاتا ہو . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۷۸) . ۲. ستاروں کا گچھا ، جھرمٹ . ثابت کرو کہ شہابوں کا ایک جھنڈ جو متوازی خطوں میں حرکت کرتا ہوا . . . گزرتا ہے تو ، . . . ان کی اصلی حرکت کی سمت کس طرح معلوم ہو سکتی ہے . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۱۵) . اکثر سحاب جو اب تک مشتعل گیسوں کا بادل سمجھے جاتے تھے محض ستاروں کا جھنڈ ہیں . ( ۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۲۳ ) . ۳. گھاس کا پولا ، مٹھا ، بنڈل ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . ۴. جھاڑیاں ، جھانکڑ ، جھنکڑ ، ٹنڈ . جھنڈ یا بش ان درختوں یا جھاڑیوں کو کہتے ہیں جو آتش زدگی . . . وغیرہ کی وجہ سے ہمیشہ کے لیے اپنی ترقی اور بالیدگی سے محروم . . . ہوتی ہیں . ( ۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۲ ) . ۵. گروہ کا شور ، بھنبھناہٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۶. بڑے بڑے گھنے اور کھڑے ہوئے بال ، بے ترتیب بکھرے ہوئے اور بڑھے ہوئے بال .

اب سج بنا اکڑتے ہو بھولے وہ دن کہ جب
پانوں میں کفش ٹوٹی تھی سر پر بڑھا تھا جھنڈ

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۱۶۲) . [ س : جھنٹھ झण्ट ] .

**ــ کے جُھنڈ** (ــ ضم جھ ، سک ن) اسم . **گچھے کے گچھے ، جھرمٹ کے جھرمٹ ، کسی چیز کا مجموعہ .** شہاب ثاقب پتھروں کے ٹکڑوں کو کہتے ہیں جن کے جھنڈ کے جھنڈ فضا میں . . . پھرا کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، ارتقا ، ۲۳) .

**ــ مارنا** محاورہ . **اکٹھا ہونا ، سمٹنا ، گٹھڑی بن جانا گڑمڑی مارنا .**

ریشمی دھوتی کی بندھی گانٹھ جھنڈ مارے نکالے ہوئے چھاتی
(۱۷۸۵ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۴) .

**ــ ہونا** محاورہ . **جھلس جانا ، جل جانا ؛ سوکھ جانا ، پتے جھڑ کر صرف ٹہنیاں رہ جانا ، جھانکڑ بن جانا .** شاخیں ٹھنڈ اور پودے جھنڈ ہوگئے مگر پنا اور جمن کی محبت میں فرق نہ آیا .
(۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۵۳) .

**جُھنڈ (۳)** (ضم جھ ، سک ن) اسث . **(ڈھلئی کاری) برتن ڈھالنے کا پٹاری نما بنا ہوا گھیرا ، اوگی کی مجموعی ہیئت** (ا پ و ، ۳ : ۲۰) . [ مقامی ] .

**جَھنڈا** (فت جھ ، سک ن) اسم . **۱. کسی ڈنڈے چھڑ وغیرہ سے بندھا یا لگا ہوا کپڑے کا ٹکڑا عموماً چوکور مستطیل یا تکونا جس پر اکثر کوئی نشان بھی ہوتا ہے یا اپنے رنگ یا رنگوں اور خاص نشانوں سے شناخت کیا جاتا ہے جو عموماً کسی قوم تحریک جماعت فوج یا بادشاہ کی نمائندگی کرتا ہے ، علم ، نشان .** اسلامی جھنڈا لڑتے وقت ان کے داہنے ہاتھ میں تھا وہ کٹ گیا تو انہوں نے جھنڈا بائیں ہاتھ میں لے لیا . (۱۸۹۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۵۱) . پولیس نے عمارتوں پر سے . . . جھنڈے اتار لیے . (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ اکتوبر ، ۱) .
**۲. مکئی کے اوپر وہ پھول یا ریشے جو بال نما ہوتے ہیں .** کیلے کا پور اور مکئی پر جھنڈا ایک ہی بار آتا ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰) . [ س : جینت + کہ : जयन्त + क ] .

**ــ اٹھانا** محاورہ . **۱. قبضہ ختم کرنا ، تسلط اٹھانا .**

جنوں در ملک دل جھنڈا گڑایا سمج اور بوجھ کا جھنڈا اوٹھایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی ، ۲) . **۲. جھنڈا اونچا کرنا ، کسی امر کی ذمہ داری قبول کرنا ؛ جھنڈا اُڑانا .** آج میں سرحدی عقاب کا جھنڈا اٹھاوں گا . ( ؟ شاہین ، ۱۲۸) .

**ــ اُڑانا** محاورہ . **جھنڈا بلند کرنا ، فتح قبضہ یا کامیابی کا اعلان کرنا ، جھنڈا لہرانا .** مولا ہوا تیری بزرگی کا جھنڈا روئے زمین پر اڑا رہی ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴) .

**ــ اُڑنا** محاورہ . **جھنڈا اُڑانا (رک) کا لازم .** فتح کا جھنڈا کتنے دنوں تک یہاں اڑتا رہے گا . (۱۸۸۶ ، در گیش نندنی ، ۱۶۷) .

**ــ اُکھڑنا** محاورہ . **عملداری ختم ہو جانا ، (کسی مرحلے کے) خاتمے کا اعلان ہونا .**

بازار بند ہو گئے جھنڈے اکھڑ گئے
فوجیں ہوئیں تباہ محلے اجڑ گئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۵) .

**ــ اونچا کرنا** محاورہ . **جھنڈا بلند کرنا ، فتح کامیابی یا قبضے کا اعلان کرنا ؛ عزت و احترام بڑھانا ؛ کسی مہم میں شرکت کی دعوت دینا .** ادریس نے مغرب میں خلافت کا جھنڈا اونچا کیا .
(۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۱۰۳) .

**ــ دکھانا** محاورہ . **جھنڈے کے ذریعے اشارہ کرنا ، جھنڈی دکھانا .** زرہ پوش نے جواب دیا . . . میں سفید جھنڈا دکھاتا ہوں . ( ؟ شاہین ، ۱۶) .

**ــ سا سر کھلا ہونا** محاورہ . **سر کے بالوں کا بکھرا ہونا ، بالوں کا تتر بتر ہونا ؛ پریشان حال ہونا .** نوکر رکھی گئیں جب کبھی میں نے جا کر دیکھا جھنڈا سا سر کھلا ہوا ہے دونوں وقت ملنے کو ہیں موٹی دوڑی دوڑی پھر رہی ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۵۱۸) .

**ــ سرنگوں ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **جھنڈا گر جانا ؛ جھنڈا جھکنا ؛ سوگ منایا جانا ؛ اعتراف شکست کیا جانا .** میں اس ملک میں عدل و انصاف کا جھنڈا سرنگوں نہیں ہونے دوں گا .
( ؟ آخری معرکہ ، ۵۹۱) .

**ــ قایم ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **جھنڈا لگا ہونا ؛ قبضہ ظاہر ہونا .** انہی قبروں میں ایک چار دیواری پر جھنڈا قائم ہے .
(۱۹۲۳ ، غزنوی جہاد ، ۱۶) .

**ــ کرنا** محاورہ (قدیم) . **جھنڈا لہرانا ، مجمع جمع کرنا : رک : جھنڈا اونچا کرنا .** تلائے کا سردار جھنڈا کیا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

**ــ کھڑا کرنا** محاورہ . **۱. تسلط جمانا ، قبضہ کرنا .** شیطان اپنا جھنڈا بازار میں کھڑا کرتا ہے ، اس واسطے بازار میں . . . دغا بازی اور اوس کی بہت سی حرکات ہوتی ہیں . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۲۸۸) . **۲. کسی مقصد کے لیے لوگوں کو جمع کرنے یا فوج اکٹھا کرنے کے لیے نشان گاڑنا ؛ جماعت بنانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۳. (i) فریاد یا استغاثہ کے واسطے علم نصب کرنا ؛ فتح حاصل کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . **(ii) نشان بغاوت بلند کرنا ؛ نشان فتح و ظفر بلند کرنا ، کسی خوشی کے موقع پر علم بلند کرنا** (جامع اللغات) .

**— کھڑا ہونا** محاورہ . **جھنڈا کھڑا کرنا (رک) کا لازم .**

اندرو پ کا مندر بڑا
جہاں سرب سکھ کا جھنڈا کھڑا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۷۴) .

**— کھولنا** محاورہ . **جھنڈا لہرانا .** بگل کی کرخت آواز بلند ہوئی جھنڈا کھول دیا گیا اور سامنے کا پہیہ گردش کرنے لگا . (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۷۱) .

**— گاڑنا** محاورہ . **سکہ بٹھانا ، تسلط یا قبضہ جمانا ، کسی جگہ یا مقام وغیرہ کو مسخر کرنا ؛ اہم کارنامہ انجام دینا .** حاتم کے تئیں کون لایا ایک عزیز . . . بولے کہ یہ عرش پر جھنڈا ہم نے گاڑا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۱۵۳) .

وہ جھنڈا دین کا عالم میں گاڑا
کہ جیتا پہلوانوں سے اکھاڑا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰۳) . سنسکرت کے زمانے میں پالی اور پراکرت نے اپنا جھنڈا گاڑ ہی دیا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۵) .

**— گڑانا** محاورہ (قدیم) . **رک : جھنڈا گاڑنا .**

جنوں در ملک دل جھنڈا گڑایا سمج اور بوج کا جھنڈا اوٹھایا

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی ، ۲) .

**— گڑنا** محاورہ . **۱. جھنڈا گاڑنا (رک) کا لازم .** عالموں کے عمل کے جھنڈے گڑے تھے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۴) . حضور دشمن کا جھنڈا قلعہ پر گڑ گیا . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹۵) . **۲. تسلیم کیا جانا ، مسلّم مانا جانا .**

نظم کے سکے دلوں پر پڑ گئے
میری استادی کے جھنڈے گڑ گئے

(۱۹۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۴۴۸) .

**— لہرانا** محاورہ . **۱. جھنڈا اُڑانا ؛ قبضہ ہونا ، حکمرانی ہونا .** جونا گڑھ کے بابی پٹھانوں کا جھنڈا وہاں لہرا رہا ہے . (۱۹۲۳ ، غزنوی جہاد ، ۱۲) . **۲. قبضہ کر لینا ، فتح کر لینا ، قابض ہو جانا .** صدر نے کہا . . . دہلی کے لال قلعہ پر پاکستانی جھنڈا لہرا دیگا . (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اکتوبر ، ۱۲) .

**— لہلہانا** محاورہ . **رک : جھنڈا لہرانا .** جب تک مصری جھنڈا خرطوم پر نہ لہلہائے گا تب تک مصر کو محفوظ نہ سمجھا جائے گا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۵۲) .

**— محمدی** (— ضم م ، فت ح ، شد م بفت) امذ . **اسلامی جھنڈا .** بادشاہ نے ایک جھنڈا محمدی نصب کر کے اشتہار دیا . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۳۹) . [ جھنڈا + محمد (علم) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— نصب کرنا** ف مر . **جھنڈا لہرانا ، جھنڈا گاڑنا ، جھنڈا لگانا .** ہندوستان کے براعظم کو چند برسوں میں پائمال کر کے اس پر اپنا فاتحانہ جھنڈا نصب کر دیا . ( ؟ شمیم ، ۵۳۹) .

**— نصب ہونا** ف مر . **جھنڈا نصب کرنا (رک) کا لازم .** فلیگ کیپٹن : ایسے جہاز کا کپتان جس پر ایڈمرل کا جھنڈا نصب ہو . (۱۹۷۱ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۹۳۱) .

**— نکالنا** محاورہ . **(کسی امر کا) اعلان کرنا ؛ تشہیر یا اظہار کرنا ؛ رواج دینا .** جو کچھ تھے وہی تھے کہ جنہوں نے جھنڈا جنگل میں نکالا . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۶۳) .

**— نیچا کرنا** محاورہ . **بادشاہ یا سربراہ مملکت یا کسی بڑے افسر یا بڑے شخص کی موت پر (بطور علامتِ سوگ) جھنڈے کے کپڑے (پھریرے) کو نیچا کرنا** (ماخوذ : جامع اللغات) .

**— ہاتھ میں ہونا** محاورہ . **فتح و کامرانی حاصل ہونا ؛ کامیاب ہونا ؛ (کسی کا) سربراہ یا سردار ہونا .** اس دن حمد کا جھنڈا میرے ہاتھ میں ہو گا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۰) .

**جُھنڈا** ( ضم جھ ، سک ن ) امذ . **مکئی کے درخت کا طرّہ جو بھٹا نکلنے کی علامت ہوتا ہے** (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . [ ا : جھنڈ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھنڈو** ( فت جھ ، سک ن ، و مع ) امذ . **بالوں کی لٹ یا گچھا ؛ پھول کی پنکھڑی ، درختوں کے پتے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : جٹ یا جھٹ + آک : झट + उक ; जट ] .

**جُھنڈو** ( ضم جھ ، سک ن ، و مع ) امذ (قدیم) . **کف ، تھوک ، لعابِ دہن ؛ جھاگ جو مار گزیدہ کے منہ سے نکلتا ہے .**

بھو جنگ تس میں ہے طاقتی کا لڑیا
گلے داٹ جھنڈو ادک بس چڑیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۹) . [ مقامی ] .

**جَھنڈولا** ( فت جھ ، مغ ، و مع ) صف ؛ امذ . **۱. (i) نوزائید ، بچہ جس کے سر پر ولادت کے بال ہوں .**

بشریٰ بیگم کو مبارک باد دوں
ہے جھنڈولا گود میں بہلا رہی

(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۵۷) . **(ii) بالک (مجازاً) کم عمر .** بچہ پیدا کروانے کے لائق ہیں کہنے کو ابھی جھنڈولے ہی ہیں . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ( افسانہ نمبر) ، ۲۴) . **(iii) بچہ جس کے سر پر عمدہ اور بکثرت بال ہوں ، جھبرا .**

لہرائیں گے تابہ زیست میرے دل پر
سنبل سے تیرے بال جھنڈولے اصغر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۶۱) . **۲. گھنے اور حلقہ کیے ہوئے (بال) ، گھنگریالے (بال) .**

آ جا مرے منّتوں کے پالے
اے پیارے جھنڈولے بالوں والے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۵۹) .

سر پہ ہیں بال جھنڈولے ایسے گل پہ سنبل کا جھرمٹ جیسے
(۱۸۷۶ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۵۴) . بی ظہورن جھنڈولے بال سنوارتی . . . کچھ آہستہ آہستہ بڑبڑاتی ڈیوڑھی پر جا پہنچیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵) . ۳. **(عور) وہ ناریل جس پر اس کا ریشہ دار پوست موجود ہو .** عورتوں نے اس ناریل کا نام بھی اس کے ریشوں کے سبب جھنڈولا رکھ لیا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷) . ۴. **گھنے پتّوں کا درخت یا پودا** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۶ ؛ جامع اللغات) . [ ا : جَھنڈو (۲) (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت ] .

— **توڑنا** محاورہ . **(عور) حاملہ کی گود بھرائی کے وقت ریشہ دار ناریل شگون کے لیے پھوڑنا .** بہنوں نے جھنڈولا توڑا ، ناریل کی گری اگر سفید نکلی تو سب نے کہا کہ اجلا پھل یعنی بیٹا ہو گا . (۱۹۶۴ ، انجام ، کراچی ، ۶ اپریل ، ؟) .

**جَھنڈُولنا** ( فت جھ ، مع ، و مع ، سک ل ) اسذ . **رک : جھنڈولا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھنڈول ، جھنڈولا (رک) سے + نا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھنڈُولیا** ( فت جھ ، غنہ ، و مع ، سک نیز کس ل ) صف . **جھنڈولا (رک) سے منسوب ؛ گھنگریالا .**

دیکھے جو جھنڈولیا ترے بال حلقے حلقے کا بالکا ہو
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۵۸) . [ ا : جھنڈول ، جھنڈولا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جَھنڈی** ( فت جھ ، سک ن ) اسث . ۱. **جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ .** اتفاقاً ایک خرگوش کہیں جھنڈی کے اندر سوتا تھا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۴۷) . بیل دار نکلے اور جنگل کی جھاڑیاں جھنڈیاں کاٹ کر میدان کو صاف کرنے لگے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۶) . کہیں جھنڈیاں کہیں جھاڑیاں کسی طرف ٹیلا ٹیکرا . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۶۸) . ۲.(i) **گنّے مکئی یا جوار وغیرہ کی جڑ ، وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹنے کے بعد کھڑی رہ جائے** ( ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ) . (ii) **بال کی جڑ ، کھونٹی ؛ بالوں کا گچھا ، گھنے بال .**

کھاوے جو اس آچار کی اک مونچھ کی جھنڈی
کھل جاوے سب اس کے وہ دل و جان کی گھنڈی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳) . ۳. **کُنڈے میں پڑا ہوا قلابہ چلمن اور پردہ باندھنے کا قلابہ** ( نوراللغات ) . ۴. **گھوڑے کی دم کے بالوں کا اوپر کا حصہ .**

سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی میں بڑھ نہ اوپر تو اس کی جھنڈی میں
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۷) . [ ا : جھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

— **بَردار** (— فت ب ) صف . **جھنڈی اُٹھانے والا نیز وہ پیادہ جو جھنڈی لے کر ساتھ ساتھ چلتا ہے .** خاص بردار اور جھنڈی بردار سپاہی ہماری سرکار میں ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱۰۹) . [ جھنڈی + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

— **دکھانا** محاورہ . ۱. **بھگانا ، چلنے کا اشارہ کرنا .** مجھے جھنڈی نہ دکھاؤ میں خود پر تول رہا ہوں . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹) . ۲. **خطرے یا امن کا اشارہ کرنا (لال یا سرخ جھنڈی خطرے کے لیے اور سفید امن کے لیے) .** بولا دکھاؤں جھنڈی اور بلاؤں پولیس والوں کو . . . چوکیدار خان صاحب نے لال جھنڈی دکھادی تھی . . . پولیس کے جوان آپہونچے . (۱۹۱۴ ، اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۹) . ۳. **ریل کے روانہ ہونے یا رکنے کے لیے (سبز یا سرخ جھنڈی سے) اشارہ کرنا .** گارڈ نے جھنڈی دکھائی تو گیان شنکر نے کانپتی ہوئی آواز میں کہا بھائی جان میں سخت نادم ہوں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۹۸) .

— **کھڑی ہونا** محاورہ . **جھنڈی (بطور علامت) قایم ہونا (نشانی کے طور پر) جھنڈی گڑی ہونا .** قبر کے سرہانے . . . ایک جھنڈی برنگ گیرو اکھڑی ہوئی ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۵۵۷) .

— **ہلنا** محاورہ . **(کوئی کام بجالانے کا) اشارہ کیا جانا .** بادشاہ نے تخت پر جلوس فرمایا جھنڈیاں ہلیں دنا دن توپیں چلنے لگیں . (۱۸۸۸ ، بزم آخر ، ۳۹) .

**جُھنڈی** ( کس جھ ، سک ن ) . **رک : جھنٹی = جھاڑی** (پلیٹس) .

**جُھنڈی** ( ضم جھ ، سک ن ) اسث . ۱. **جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ .** اتفاقاً ایک خرگوش کہیں جھنڈی کے اندر سوتا تھا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۴۷) . بیل دار نکلے اور جنگل کی جھاڑیاں جھنڈیاں کاٹ کر میدان کو صاف کرنے لگے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۶) . کہیں جھنڈیاں کہیں جھاڑیاں کسی طرف ٹیلا ٹیکرا . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۶۸) . ۲.(i) **گنّے مکئی یا جوار وغیرہ کی جڑ ، وہ کھونٹی جو پودوں کے کاٹنے کے بعد کھڑی رہ جائے** ( ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ) . (ii) **بال کی جڑ ، کھونٹی ؛ بالوں کا گچھا ، گھنے بال .**

کھاوے جو اس آچار کی اک مونچھ کی جھنڈی
کھل جاوے سب اس کے وہ دل و جان کی گھنڈی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳) . ۳. **کُنڈے میں پڑا ہوا قلابہ چلمن اور پردہ باندھنے کا قلابہ** ( نوراللغات ) . ۴. **گھوڑے کی دم کے بالوں کا اوپر کا حصہ .**

سر مقعد پہ دم کی ڈنڈی میں بڑھ نہ اوپر تو اس کی جھنڈی میں
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۷) . [ ا : جھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھنڈے** ( فت جھ ، سک ن ) امذ . جھنڈا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

**— بردار** ( — فت ب ) صف . رک : جھنڈی بردار . جھنڈے بردار اور سونٹے بردار بولتے ہیں یونہی لکھنا بھی چاہیے ( ۱۹۵۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۲۳ ) .

**— پر (پہ) چڑھانا** محاورہ . ۱. شہرت دینا ؛ بدنام کرنا ، رسوا کرنا . مجھ کو اس نے بدنام کیا ہے ، سب خلق میں رسوا کیا ہے جھنڈے پر چڑھایا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۱۷) . ۲. خوب تعریف کرنا ، مغرور بنادینا ، چڑھانا ، اکسانا .

جو ہو مے خانہ میں چوٹی کی پلادے ساقی
شیخ جی آئیں تو جھنڈے پہ چڑھادے ساقی
( ۱۹۱۸ ، سحر ( سراج میر خان ) بیاض سحر ، ۸۵ ) .

**— پر (پہ) چڑھنا** محاورہ . جھنڈے پر چڑھانا (رک) کا لازم .

کلمۂ باطل سے جھنڈے پر نہ چڑھ
قصۂ منصور سن کچھ دھیان کر
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۰ ) .

**— پر (پہ) چڑھوانا** محاورہ . جھنڈے پر چڑھانا (رک) کا تعدیہ آپ تو اچھی رہیں اور مجھے جھنڈے پر چڑھوادیا . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۰ ) .

**— پر (پہ) ہونا** محاورہ . طشت از بام ہونا ، مشتہر ہونا .

مری بدنامیاں جھنڈے پہ ہیں آج
کوئی بھی عشق میں رسوا نہ ہوگا
( ۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۱۹ ) .

**— پھرانا** محاورہ . جھنڈا دے کر پیغام یا اطلاع وغیرہ پہنچنا ، جھنڈے کے ذریعے لوگوں کو جمع کرنا .

جھنڈے لگے پھرانے جو لونی میں شاہ کے
ہوئے نمود ریتی میں دستے سپاہ کے
( ۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۵ ) .

**— تلے** ( — فت ت ) م ف . رہنمائی میں ، زیر قیادت ، اہتمام میں . خلافت کمیٹی کے جھنڈے تلے گول بازار میں سرشام جو جلسہ ہوتا میں تقریر کرنے کھڑا ہوجاتا . (۱۹۸۳ ، گرداره ، ۳۱) .

**— تلے کا** ( — فت ت ) صف مذ . چھٹا ہوا ، چیدہ ، نہایت چالاک ، تجربے کار یا شریر ؛ مشہور بدمعاش ، اعلیٰ درجے کا غنڈہ ( گلزار معانی ) .

**— تلے کی دوستی** ( — فت ت ، و مج ، سک س ) امث . چند روزہ دوستی ، اتفاقی شناسائی ، راستے کی جان پہچان (نوراللغات) .

**— چڑھانا** محاورہ . رک : جھنڈے پر چڑھانا .

ارے بات کو یوں بڑھاتے نہیں
کہ مالک کو جھنڈے چڑھاتے نہیں
(۱۸۴۹ ، لذت عشق ، ۱۸) .

**— چڑھنا** محاورہ . رک : جھنڈے پر چڑھنا .

رسوا ہوئی ہے کشتی مے اہل زہد میں
جھنڈے چڑھا ہے نام و نشاں اس جہاز کا
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۳۵۰) .

بادیہ گردی سے جھنڈے چڑھ گیا میرا جنوں
آبلہ پاؤں میں جو ابھرا وہ نظارہ ہوا
(۱۹۳۸ ، ناز ، گلدستۂ ناز ، ۴۰) .

**— کی سلامی اتارنا** محاورہ . جھنڈے کو سلامی دینا ، ضابطے اور قاعدے کے مطابق جھنڈے کی تعظیم و تکریم بجا لانا . قومی ترانہ بجایا جاتا ہے اور لوگ جھنڈے کی سلامی اتارتے ہیں . (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۴۹) .

**— کے تلے** م ف . اقتدار یا حکومت کے تحت ، زیرنگیں .

قیس و فرہاد سے لاکھوں ہیں تیرے درباری
تیرے جھنڈے کے تلے خلق خدا ہے ساری
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ( بحر ) ، ۱ : ۲۸۳) .

**— کے نیچے** م ف . ۱. رک : جھنڈے کے تلے . جو ملک انگریزی جھنڈے کے نیچے تھا اس کا رقبہ تیس گنا پہلے مقبوضہ ملک سے ہو گیا تھا . (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۱۰) . ۲. قیادت میں ، رہنمائی میں . افریقہ کے مسلمان . . . سلطان کے جھنڈے کے نیچے جمع ہو جائیں گے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۸۳) . سب اس کے جھنڈے کے نیچے لڑنے کو تیار ہو گئے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۴) .

**جھنڈے جھلانا** محاورہ . کنگھی نہ کرنا ، بال بکھرنا ، لٹیں لٹکا کر گھومنا ( عورت اور اردو زبان ، ۲۵۷ ) .

**جھنڑ** ( فت جھ ، مغ ) امث . رک : جھنک (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**جھنسنا** ( فت جھ ، مغ ، سک س ) ف م . لوٹنا ، جھانسا دینا ، اینٹھنا . خادمہ کا خوب بھلا ہوتا تھا دونوں طرف سے جھنستی اور لیتی تھی . (۱۹۱۶ ، کمسن بیوی مسن شوہر ، ۲۴ ) . [ ا : جھنس ، جھانسا (رک) سے ، + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھنک (۱)** ( فت جھ ، ن ) امث . ۱. گھنگرو یا زیب یا زنجیر وغیرہ کی آواز ، جھنک ، بھاری اور گہری جھنکار .

چنچل کے پگ کا عاشق ہوں منگے بھوئیں پاؤں پڑنے کو
سوتس کے پاؤں کے پینجن کا ہوتا ہے جھنک مانع
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۱) .

پھر کوئی سلسلہ جنباں ہوا زندان کے بیچ
آج زنجیر سے آتی ہے جھنک کان کے بیچ
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۱) .
ہے قیس اس نواح میں لیلیٰ نے سچ کہا
زنجیر کی سی کان میں آتی جھنک تو ہے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۹) . ان کے کٹوروں کی کھنک اور جھنک اور اس کا نیا روپ بہروپ قومی اسمبلی میں انہیں یوں ابھارے گا .(۱۹۷۱، الفتح ، کراچی، ۱۱ نومبر ، ۳۹) . **۲. گھوڑے کے پانوں کا ایک مرض ، رک : جھنک باد** (نوراللغات). **۳. ٹن ٹن ، کھڑ کھڑ ، سنسنانا ، سوزش ، جلن** (جامع اللغات) . [ س : جھٹ + کر भ्रक्ष + कृ ] .

**— باد** اسث . **گھوڑے کی بیماری جس میں وہ پانو گھسیٹتا ہوا چلتا ہے .**
ہے جھنک باد اک مرض بادی
دست و پا کی ہو جس سے بربادی
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۲۰) . [ جھنک + ف : باد (رک)] .

**— بائی** اسث . **شدید قسم کی گٹھیا** (پلیٹس) . [ جھنک + ا : بائی (۲) (رک) ] .

**— جَھنَک** (— فت جھ ، ن ) اسث . **رک : جَھنَک جَھنکار .**
رن جھن جھنک جھنک ہوئے چوری کے ملنے میں تو
آتا ہے دل میں سننا تو توڑ تاڑ پینجن
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۱) . [ جھنک (رک) کی تکرار ] .

**— جَھنکار** (— فت جھ ، سک ن ) اسث . **رک : جَھنَک ، جھن جھن ، گھنگرو وغیرہ کی آواز .**
پھولاویں پھول لاویں سو یو انوٹ ہور بچھوے میں
سو گھنگرو پایلاں پینجن جھنک جھنکار چھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۹) . [ جَھنَک + جھنکار (رک) ] .

**— مَنَک** (— فت م ، ن ) اسث . **رک : جَھنَک جَھنَک .**
گھنگھروؤں کی جھنک منک میں بسی
تیری آہٹ ! میں کس خیال میں تھا
(۱۹۷۵ ، مرے خدا مرے دل ، ۷۹) . [ جھنک + منک ( حکایت الصوت ) ] .

**— رات** اسث . **رک : جَھنَک باد** ( ماخوذ : شبدساگر ) . [ جھنک + س : وات घात = درد ] .

**جَھنَک (۲)** ( فت جھ ، ن ) اسث . **مٹھی بھر دانے جو پیسنے کو چکی کے گلے میں ایک مرتبہ میں ڈالے جائیں** ( ا پ و ، ۳ : ۱۱۵) . [ مقامی ] .

**جَھنکا** ( فت جھ ، سک ن ) اسذ . **رک : جَھنَک (۱) .**

ہوں کیوں آؤں تجھ لکیں سن بالا منکا
پاس میری باجنی نیوں کا جھنکا
(۱۸۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۴۱) .
اس حسن کا پڑا ہے کانوں میں جب سے جھنکا
ہو کر فقیر ہم نے جامہ رنگا ہے تن کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۳) .

**جَھنکار** ( فت جھ ، سک ن) اسث ؛ اسذ (قدیم) . **۱. گھنگرو ، پازیب ، پایل ، چھاگل یا زنجیر وغیرہ کی آواز .**
امرت کی کچھ نیں حاجت مردے اٹھیں گے جی کر
گھنگھرو کا گر سناویں جھنکار چاند صاحب
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴۱) .
میں دوانا ہوں سدا کا مجھے مت قید کرو
جی نکل جائے گا زنجیر کی جھنکار کے ساتھ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳) . جھنکار پاؤں کے کڑوں کی بدتر از صد اے جولانہ . (۱۸۴۸ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۰) .
بن جاتی ہے دل میں خلش خار تمنا
جھنکار ترے پاؤں کے زیور سے نکل کر
(۱۹۱۷ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۲۶) . **۲. تلوار یا خنجر وغیرہ کے چلنے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ، جنگی ساز و سامان کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز .**
جب رن میں کھینچے کھڑگ توں پھر ہوئے دہشت مرگ کوں
اوس وار کی جھنکارتے بھوناگ کے پھن جھڑ پڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) . برق بھی ان سے لڑنے لگا خنجروں کی تھپکیاں چلنے لگیں آواز جھنکار کی بلند ہوئی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۴۵) . دعوت حق کے جواب میں ہر طرف سے تلوار کی جھنکاریں سنائی دے رہی تھیں . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۴۹) . **۳. مختلف دھاتوں (پیتل ، تانبے یا چاندی وغیرہ کے) ظروف یا سکے وغیرہ کی آواز ؛ زنجیر یا بیڑی وغیرہ کی کھنکھناہٹ .**
وہ ٹھنڈی باد اور سایہ ہوا دار
ادھر اودھر کٹوروں کی وہ جھنکار
(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۳) . بیڑیوں کی جھنکار کو روپے کی جھنکار سمجھی . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۷۷) . **۴. ستار یا جلترنگ وغیرہ قسم کے باجے کی آواز ، جھن جھن ؛ گھنٹے کی آواز کے بعد کی گونج ؛ تھرتھراہٹ کی آواز ؛ گونج .**
کبھی خواب کے پیرائے میں وحی آتی تھی مگر اکثر گھنٹے کی سی جھنکار سن پڑتی تھی . (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۲) . **۵. شیشے یا چینی کے برتن گرنے ٹوٹنے یا ٹکرانے کی آواز ، چھناکا .**
دفعۃً میں نے گلاس کے گرنے کی جھنکار سنی . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۵۵) . **۶.(i) مور کے بولنے کی آواز .** شیر کا ہمہمہ طاؤس کی جھنکار ، کویل کی کوک وغیرہ وغیرہ . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۲۸) . **(ii) جھینگر کی آواز .** جھینگروں

نے جھنکار مچا رکھی تھی۔ (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۶۲)۔ ۷۔ جھنجھناہٹ، لرزش سے پیدا ہونے والی آواز، آواز کی تھرتھراہٹ۔

کانوں میں چلی آتی ہیں فرقت کی صدائیں
جھنکار سے نالوں کی ہوئی زنگلہ پا رات

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۲۳)۔ الفاظ . . . جو مختلف زبانوں میں اشتراک الصوت رکھتے ہیں اپنی زریں جھنکار سے جاذب قلوب سیاحان و راہ روندگان اردو ہوں گے۔ (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲: ۳)۔ ۸۔ بھنبھناہٹ (پلیٹس)۔ [س: جھنکارا झङ्कार]۔

**ــ اٹھنا** محاورہ۔ ۱۔ جھنجھناہٹ پیدا ہونا؛ (کسی ساز وغیرہ) کی آواز بلند ہونا۔

بھرے ہوئے ہیں پیالے گلوں کے شبنم سے
پڑی جو شاخ اوٹھی جلترنگ کی جھنکار

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۳۲)۔ ۲۔ تھرتھراہٹ پیدا ہونا، لرزنے کے ساتھ آواز نکلنا۔ موہن کے ساز جسم کے سارے تار جھنکار اٹھے۔ (۱۹۳۳، دودھ کی قیمت، ۳۶)۔

**جَھنْکارا** (فت جھ، سک ن) امذ؛ ~ جھنکارہ۔ رک: جھنکار۔

گاہ طوطی کا دے ہے جھنکارا
گہ بہ شدت کہ گونجے گھر سارا

(۱۷۷۳، طبقات‌الشعرا (قائم)، ۲۰۵)۔

بہکتا پاؤں مستی میں نہ گر میرے شرابی کا
نہ پڑتا کان میں مستوں کے جھنکارا گلابی کا

(۱۸۲۳، ہوس، د (انتخاب)، ۳)۔ [ا: جھنکار (رک) + ا، لاحقۂ تصغیر]۔

**جَھنْکارنا** (فت جھ، سک ن نیز مغ) ف ل۔ ۱۔ عورتوں کے زیور (بازیب یا جھانجن وغیرہ) کا آواز کرنا۔ لڑکی کی جھانجھیں جھنکارتی جاتی تھیں۔ (۱۹۴۳، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۲۴۹)۔ ۲۔ جلترنگ، ستار طبلہ یا نوبت وغیرہ کا بجنا۔

اک طرف نوبتیں جھنکاریں ہیں
جھانجھ، مردنگ راس دھاریں ہیں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷۶)۔ ۳۔ مور کا بولنا۔ بار بار وہ موروں کا جھنکارنا، کویل کی کوک پپیہے کی الاپ۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۷۸)۔ ۴۔ جھینگر کا بولنا۔

اندھیری رات ہے چاروں طرف جھینگر جھنکارے ہیں
پڑا ہے اس طرح مذبوح واں زہرا کا وہ جایا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۱۵۰)۔ ۵۔ بجانا، کھڑکھڑانا، ٹن ٹن کرنا؛ (مکھیوں وغیرہ کا) بھنبھنانا (جامع‌اللغات)۔ ۶۔ گونج دار آواز نکالنا؛ گھن گرج کی آواز پیدا کرنا۔ جوڑی والے جھنکارے، جوڑیاں مل کے بجیں، اور طبلے کی بس تان نہ ٹوٹے۔ (۱۹۲۹، خمار عیش، ۴۲)۔ [ا: جھنکار (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر]۔

**جَھنْکارَہ** (فت جھ، سک ن، فت ر) امذ۔ رک: جھنکار؛ جھنکارا، گونج، رک: جھنکارہ دینا۔

**ــ دینا** محاورہ۔ گونج پیدا کرنا، جھنکار کی آواز نکالنا۔ جھنجیاں بجانے والا ہر ضرب پہ جھنکارہ دیتا جاتا ہے۔ (۱۸۷۵، سرمایۂ عشرت، ۲۹۱)۔

**جَھنْکاڑ** (فت جھ، سک ن نیز غنہ) امذ؛ ~ جھنکھاڑ۔ ۱۔ رک: جھانکڑ۔

جھاڑوں میں جھنکاڑوں میں صحراؤں میں ویرانوں میں سدا
چاند کو اور تاروں کو اپنا میٹھا راگ سناتی ہوں

(۱۹۰۱، جنگل میں منگل، ۱۱)۔

پھر ادھر سے آدھر اک خبر سی چلی
جھاڑ جھنکاڑ میں مچ گئی کھل بلی

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۲۹)۔ ۲۔ رک: جھاڑی، خار دار ہودا۔

رہا خیال نہ ساڑی کے اس کو دامن کا
وہ ایک پھولوں کے جھنکاڑ میں جو جا اٹکا

(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۶۴)۔

**جَھنْکاڑی** (فت جھ، سک ن نیز غنہ) امث۔ رک: جھاڑی۔ درختوں کی آڑ میں ہر ایک جھنکاڑی میں آہستہ آہستہ قدم اٹھایا۔ (۱۸۵۱، بہار دانش، ولایت، ۷۱)۔ [ا: جھنکاڑ (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر]۔

**جَھنْکانا (۱)** (فت جھ، مغ) ف م۔ جھانکنا (رک) کا تعدیہ۔

بعد از ذکر قلبی لیوے دل میں مخفی بوج
چنتا کوں نادار جھنکائیں تو منزل ملکوت توج

(۱۵۸۲، جانم، وصیت‌الہادی (ق)، ۱۴)۔

واقف ہیں ہم نتیجۂ آزار عشق سے
بے گور کے جھنکائے تو یہ جا چکا مرض

(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۸۵)۔

**جَھنْکانا (۲)** (فت جھ، مغ) ف م۔ رک: جَھنْکارنا (پلیٹس)۔

**جِھنْکانا** (کس جھ، مغ) ف م۔ رک: جِھکانا؛ رُلانا؛ پریشان کرنا۔

شب کو نشے میں باہم تھی گفتگوئے درہم
اس مست نے جھنکایا یعنی بہت جھکایا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۸۴۶)۔

انجام رعب و داب کا ہوتا ہے بد دلی
اتنا بھی مت جھنکائیے، وہ آئے انطنی

(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۲۱۶)۔

**جُھنْکانا** (ضم جھ، مغ) ف م۔ جھوک دینا، جھونک دینا، بھجکی دینا؛ جھکانا۔

خالی سمجھ کے سینۂ و سر تاکنے لگا
کافر جھنکا کے پاؤں کمر تاکنے لگا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۷) .

**جَھنکائی** ( فت جھ ، مغ ) امث . **رک : جَھکائی** . ادب و انشا میں ہر شے ایسی ہے جو برملا موقع پر عقل کو جھنکائیاں دیتی ہے . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۲۸۲) . [ ا : جھنک ، جھانکنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جُھنکٹ** ( ضم جھ ، سک ن ، فت ک ) امذ . موٹا پھونس ؛ چھوٹی اور پتلی ٹہنیوں کا گٹھا ، جھرکٹ (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**جَھنکڑا** ( فت جھ ، غنہ ، سک نیز فت ک ) امذ . **رک : جھنکاڑ ؛ جھنکاڑا** ( پلیٹس ) .

**جَھنکَڑ جَھنکَڑ** (فت جھ ، غنہ ، فت ک ، فت جھ ، غنہ ، فت ک) امذ . نوبت یا کوئی باجا بجنے کی آواز ، جھن جھن کی آواز ، جھنکار .

بجنے لاگی جھنکڑ جھنکڑ نوبت
زہرہ بولی کہ آج ہے عشرت
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۸) . [ حکایت الصوت ] .

**جَھنکنا** (فت جھ ، ن ، سک ک) ف ل . ۱. جھنکارنا ، جھنکار پیدا کرنا ؛ جھنک کی آواز نکلنا .

جھنکنے لگے زعفرانی سر آ کہرا زعفراں ہور سمدور آ
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۵) .

رہے ہر ایک دکاں میں ہیں کھنکتے
کٹورے رات بھر ہیں گے جھنکتے
(۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۶۷) . اس نے خلیفہ کے سامنے احمد قماقم کو پیش کیا جس کی بیڑیاں جھنک رہی تھیں . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۱۰) . ۲. جھڑکنا ، غصہ ہونا . منگن ہارے کوں نکو جھنک . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) . [ ا : جھنک (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جُھنکنا** ( ضم جھ ، غنہ ، سک ک ) ف ل . **رک : جُھکنا** . میں نے کہا کہ رہے تو گھر کے بھاڑ میں جھنک جائیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۶) .

**جَھنکوائی** (کس جھ ، غنہ ، سک ک ) امث . گٹھیا (علمی اردو لغت) . [ ا : جھنک (۱) (رک) + ا : وائی = بائی (رک) ] .

**جَھنکورنا** ( فت جھ ، مغ ) ف ل . **رک : جھکورنا** (پلیٹس) .

**جَھنکھاڑ** ( فت جھ ، مغ ) امذ . ۱. **رک : جَھنکاڑ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جَھنکھاڑا** (فت جھ ، مغ ) امذ . ۱. **رک : جَھنکاڑ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . ۲. بارہ سنگھا ( جھنکاڑ کی طرح سینگ ہونے کی وجہ سے ) ؛ جھانکھ ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : جھن + کرتہ : कृत + झ ] .

**جَھنکھال** ( فت جھ ، مغ ) امذ . بارہ سنگھا ، گوزن ، رک : جھنکھاڑا . شکارے است ، شاخ بسیار دارد ، ہندوی جھنکھال گویند . (۱۴۳۴ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ ، ۱۱۳)) .

**جَھنکھت** (فت جھ ، غنہ ، کس کھ) صف . ہلا ہوا ، ہوا کے جھونکے سے ہلا ہوا ؛ مرجھایا ہوا ، پژمردہ ؛ ڈرا ہوا ، دہشت زدہ ، جس کے دہشت سے بال کھڑے ہوں ؛ بڑہانکنے والا ، پاگل ؛ شاکی ، گریاں ، نالاں (پلیٹس) . [ س : جھن + کرتہ : कृत + झ ] .

**جَھنکھٹ** ( فت جھ ، غنہ ، فت کھ ) صف . **رک : جھنکت** ( جامع اللغات ) .

**جَھنکھڑا** ( فت جھ ، غنہ ، فت کھ ) امذ . **رک : جھنکاڑ ؛ جھنکھاڑ** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**جَھنکھنا (۱)** ( فت جھ ، غنہ ، سک کھ ) ف ل . ہلنا ، ڈولنا ؛ مرجھانا ، پژمردہ ہونا ؛ دہشت زدہ ہونا ، گھبرانا ، ڈرنا ، ڈر سے کانپنا ، لرزنا ، جھکنا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : جھن + کر + झ ] .

**جَھنکھنا (۲)** ( فت جھ ، غنہ ، سک کھ ) ف م . **رک : جھانکنا ، جھانکھنا** ( پلیٹس ) .

**جَھنگا (۱)** ( فت جھ ، غنہ ) امذ . اوپر کا کُرتا ، کوٹ یا انگرکھا ، جھگلا ، چغہ ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : ادھینگکہ : अधयङ्गक ] .

**جَھنگا (۲)** ( فت جھ ، غنہ ) امذ . **رک : جِھلنگا (۱)** ( نوراللغات ) .

**— جھولی** (— و مج ) صف ؛ ~ جھنجا جولی . بہت ڈھیلا ڈھالا پلنگ ؛ بہت ناتواں انسان جس کی ہڈیاں نکل آئی ہوں اور کھال لٹک آئی ہو ( قاموس الفصاحت ، ۱۵۶ ) . [ جھنگا + ا : جھولی = جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جِھنگا** ( کس جھ ، غنہ ) امذ . **رک : جھینگا** .

مکروہ سمجھ جھنگا نہ کھا جیسا انڈا ہے چیز کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۰۳) .

ٹٹوریاں بگولے ہو گوڑیال واق
جھنگے کھا کریں کد اچھل تم طراق
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۳) .

**جُھنگا** (ضم جھ ، غنہ) امذ ؛ ~ جُھونگا . رک : جھانکی ، جھانگڑ (پلیٹس) .

**جِھنگار** (کس نیز فت جھ ، غنہ) امث ؛ ~ جھنکار . ۱. **نوبت وغیرہ کی آواز ، نوبت کی ٹکور .** ترئی کی دھوتو ، نوبت کی جھنکار ، جھانج کی جھنکار . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۵۵) . ۲. **چیخ ؛ کوک ؛ جھینگر یا مور وغیرہ کی آواز ؛ جھولے کے گیتوں کی گونج ؛ الاپ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. **جھنکار ، چنگھاڑ** (پلیٹس) . [ ا : جھنک = جھنک (رک) + ا : ار ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جِھنگارنا** (کس جھ ، غنہ) ف ل ؛ ~ جھنکارنا . ۱. **مور کا بولنا ، جھنکارنا ؛ کوکنا .** مور جدا جھنگارتے ہیں ، پپیہے الگ پکارتے ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۹) . بادشاہزادیاں جھولا جھول رہی تھیں ، مور جھنگار رہے تھے پپیہے پی کو پکار رہے تھے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۷) . ۲. **جھینگر کا بولنا .** جھنکارنا ، جھینگر کا جھیں جھیں کرنا . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۵۰) . ۳. **میٹھے سروں میں گانا ، خوش الحانی سے گانا ، ترنم کرنا ، نغمہ سرائی کرنا** (فرہنگ آصفیہ) . ۴. **بھنبھنانا ؛ جھنکارنا ؛ چنگھاڑنا** (پلیٹس) . [ ا : جھنکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جِھنگاڑا** (کس جھ ، غنہ) امذ . **گونج ، جھنکار ، رک : جھنکار .**

شیروں سے ہوا آن کے میداں میں نمودار
جوں رعد کے ہوتا ہے گرجنے میں جھنگاڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵) .

**جِھنگاڑنا** (کس جھ ، غنہ) ف ل . رک : جِھنگارنا (پلیٹس) .

**جَھنگت** (فت جھ ، غنہ ، فت گ) امذ . **پتوار کی سنبھال کرنے والا ملاح ، سکانی** (ا پ و ، ۵ : ۱۷۲) . [ مقامی ] .

**جِھنگر** (کس جھ ، غنہ ، فت گ) امذ (قدیم) . رک : جِھنگر . زلہ : اہل ہند آنرا جھنگر خوانند . (۱۸۱۹ ، ادات الفضلا ( اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ : ۲۹)) .

**جِھنگری** (کس جھ ، غنہ ، سک گ) امذ . **مچھلی کا بچہ** (ماخوذ : علمی اردو لغت) . [ ا : جھنگ ، جھینگا (رک) سے + ا : ری ، لاحقۂ نسبت ] .

**جَھنگڑ (۱)** (فت جھ ، غنہ ، فت گ) امذ . رک : جھگڑا (قدیم اردو کی لغت) .

**جَھنگڑ (۲)** (فت جھ ، غنہ ، فت گ) صف مذ . **بَھنگڑ (رک) کا تابع .** جواری ، اٹھائی گیرے ، جیب کترے ، بھنگڑ جھنگڑ ، افیمی ، چنڈو باز کہلانے لگے . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۶۹) .

**جَھنگڑ جَھنگڑ** (فت جھ ، غنہ ، فت گ ، فت جھ ، غنہ ، فت گ) . (الف) امث . رک : جھنکڑ جھنکڑ .

جھنگڑ جھنگڑ پڑی نوبت خوشی کی بجتی ہے
خوشی سے تھرکے ہے ہاتوں میں جھانج دے دے تال

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان دہلوی) ، ۱۳) . نوبت دہرائے ، نفیری بجوائے کیونکہ میری تکلیف کی اسی خوش وقتی کی جھنگڑ جھنگڑ آواز سے تلافی ہوگی . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۵) . (ب) م ف . **جھنگارنے کی آواز کے ساتھ ، جھنگار کے ساتھ .** چوگھڑیہ نوبت جھنگڑ جھنگڑ بجنے لگی . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۴۴) . [ حکایت الصوت ] .

**جِھنگلا** (کس جھ ، غنہ ، سک گ) صف . رک : جِھلنگا . یہ ایک . . . جھنگلا کھاٹ پڑی ہوئی ہے اس پر جالیٹ . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۸۴) .

**جِھنگلی** (کس جھ ، مغ ، سک نیز کس گ) امث . **چھوٹا سا کوٹ ؛ شلوکا جو قمیض وغیرہ کے اوپر پہنا جائے ؛ چولا .** نیلی پیلی جھنگلی پہنے کنٹھی . . . گلے میں ڈالے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۸) . [ ا : جِھنگا = جَھنگا (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت تانیث ] .

**جِھنگلیا** (کس جھ ، غنہ ، سک گ ، کس ل) امذ . **بچوں کا بالائی لباس ؛ چھوٹا فراک یا کوٹ ؛ چوغہ ؛ رک : جَھنگا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : جھنگلی + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جِھنگولا** (کس نیز فت جھ ، غنہ ، و مج) صف مذ . رک : جِھلنگا . ملا ہوا ایک جھنگولا پلنگ پڑا تھا جس کی ادوان ندارد تھی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۲۶۷) . [ ا : جِھنگلا (رک) سے ] .

**جَھنگی** (فت جھ ، غنہ) امذ . **وہ بیل جس کے سینگ مینڈھے کے سینگوں کی طرح مڑے یعنی حلقے دار ہوں اور دونوں سینگوں کی نوکیں مل کر ایک حلقہ بناتی ہوں .** (اپو ، ۵ : ۵۴) . [مقامی] .

**جِھنگیا** (فت جھ ، غنہ ، کس گ) صف . رک : جھنگلیا (پلیٹس) .

**جَھنَن** (فت جھ ، ن) امث . رک : جھن جھن .

گھنٹیوں کی جھنن بھی سانجھ سمے
نہیں لاتی سندیسا آرتس کا

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۱۹۱) . [ حکایت الصوت ] .

**— جَھنَن** (— فت جھ ، ن) امث . **جھنن (رک) کی تکرار .** تارا چرن نے ستار چھیڑ دیا جھنن جھنن ، جھن جھان . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۵) . [ حکایت الصوت ] .

**جَھنوا/جَھنواں** ( فت جھ ، مغ ) امذ . ۱. **ایک قسم کا عمدہ چاول** . استعمالی اور جھنواں چانول نہایت خوش ذائقہ و سفید و پاکیزہ و خوشبودار ہوتے ہیں . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۱۲۴) . چاولوں کی تفصیل قلم بند کرنے پر آتا ہے تو رائے بھوگ رانی کا جل جھنوا . . . دیول اور اجان سب کچھ گنا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰) . ۲. رک : **جھانواں ، جھنواں** ( پلیٹس ) .

**جَھنواں** ( فت جھ ، مغ ) امذ . رک : **جھانواں** ( پلیٹس ) .

**جَھنوانا** ( فت جھ ، مغ ) ف ل . ۱. **(عور) آگ کا ٹھنڈا ہو جانا یا آہستہ آہستہ جلنا ، بجھ جانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **دھوپ میں رنگ سیاہ پڑ جانا ، مرجھانا ، ہلکا ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. **جھانوے سے رگڑ کر پانو صاف کرنا** ( پلیٹس ) .

**جَھنور** ( کس جھ ، مغ ، فت و ) امذ . **ہندوؤں کی ایک قوم جو مچھلی پکڑتی ہے (یہ پانی پلانے کا کام بھی کرتی ہے) یا اس کا فرد ، ہندو مچھیرا ، دھیمر ، دھینور ، کہار .**

ہے مثل باغ کے سرسبز کونجڑے کی دکان
جھنور کا بحر میں مچھی کا کھیلنا ہے شکار

( ۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۶)) . [ مقامی ] .

**جَھنولانا** ( فت جھ ، مغ ، سک و ) ف ل . رک : **جَھنوانا** . ضعیفی میں رنگ ذرا جھنولا گیا تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۲۱) .

**جھن جھڈا** ( کس جھ ، فت ہ ، شد ڈ ) صف . **دبلا پتلا ، لاغر ، سوکھا ہوا ، ہڈیاں نکلا ہوا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : کشیٹ + ہڈ + کہ : क्षीण + हड्ड + क ] .

**جَھنٹی** ( فت جھ ، مغ ) امث . **غشی ، بیہوشی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ جھنینا (رک) سے اسم مصدر ] .

**جَھنی** (فت جھ ، شد ن ) امث . رک : **جھانج** (ا و پ ، ۴ : ۱۳۶) .

**جھنی** ( ضم جھ ، شد ن ) امث . ۱. **باریک ململ** . سٹھائیاں طشتریوں میں لگا ، بسمے کے چھپے ہوئے لال جھنی کے کسنے کس تورے پوش ڈال . . . سب کے ہاں پہنچیں . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۸ ) . ۲. **(کنایۃً) دبلی پتلی یا چھریرے جسم کی عورت** . بڑی لڑکی . . . کی تو صورت اچھی ہے . . . اور چھوٹی جھنی کو تو خدا بچائے . ( ۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۵ ) . [ جھنا / جھونا (رک) کی تانیث یا تصغیر ] .

**جَھنے جھاڑنا** محاورہ . **کپڑے جھاڑنا ؛ جوتیاں چٹخانا ، آوارہ گردی کرنا** . سارا روپیہ بھی بالا بالا بمبئی جا کر برباد کر آئے ہو معافی نہیں مانگو گے تو کیا جھنے جھاڑتے پھرو گے . ( ۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۴۴ ) .

**جَھو** ( و لین ) امث . **آگ ، شعلہ ، گرمی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : جوالا ज्वाला ] .

**جھوآ** ( و مع ) امذ . ۱. **مجموعہ ، انبار ، ڈھیر ، تودہ (پھلوں یا اناج وغیرہ کا) ، ڈھوآ (رک)** (پلیٹس) . ۲. **میوے وغیرہ کا انبار یا ڈھیر** ( جامع اللغات ) . [ رک : جھوپا ] .

**جَھوا (۱)** ( فت جھ ، شد و ) امذ . **جھاؤ کی شاخوں سے بنا ہوا بڑا ٹوکرا ، پلّا ، جھابا ، ٹوکرا** . مالی جھٹپٹے وقت جھوے میں سبزی لے کر ڈیوڑھی پر حاضر ہوا . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱۶ ) . اٹھا جھوا اور جا گھاس لا . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالسی ، ۲ : ۳۰۱ ) . [ س : جھاو کہ : झावक ] .

**جَھوا (۲)** ( فت جھ ، شد و ) امذ . رک : **جھبا** . سیاہ فریم کی بیلرینا عینک لگائے سر پر جھوا ایسے بال انتہائی انٹلکچول . ( ۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۷۳ ) .

**جَھواڑ** ( فت جھ ) امذ . **(ٹھگی) چھپ جانے کے اشارہ کا کلمہ** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۵ ) . [ مقامی ] .

**ــ خان** امذ . **(ٹھگی) چھپنے یا چھپادینے کا اشارہ کرنے کے لیے ایک فرضی نام** ( ماخوذ : مصطلحات ٹھگی ، ۸۲ ) . [ جھواڑ + خان (رک) ] .

**ــ دینا** محاورہ ؛ ف مر . **چھوا دینا** ( مصطلحات ٹھگی ، ۸۳ ) .

**ــ لینا** محاورہ ؛ ف مر . **چھوا لینا** ( مصطلحات ٹھگی ، ۸۳ ) .

**جَھواڑنا** ( فت جھ ) ف م . **چوری کے مال کو چھپا دینا ، چھوانا** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۵ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۸۳ ) . [ ا : جھواڑ (رک) + ا : تا لاحقۂ مصدر ] .

**جَھوانسا** ( فت جھ ، مغ ) امذ ؛ ــ جواسہ ؛ جوانسہ . **ایک کانٹے دار بوٹی جس میں پتے کم اور کانٹے زیادہ ہوتے ہیں** رک : **جواسا ؛ جوانسا** . کھیت میں جھوانسا آگیا . . . جھوانسا کے کانٹوں نے درانتیوں کی رفتار نرم کردی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱۳) .

**جھوپا** ( و مع ) امذ . **(کسی چیز بالخصوص پھل یا غلّے وغیرہ کا) انبار ، ڈھیر ، ڈھوآ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : ستپ + کہ : स्तप + क ] .

**جھوپڑا** ( و مج ، سک پ ) امذ . رک : **جھونپڑا** .

شب فراق میں اچھا ہوا نہ کھینچی آہ
غریب خانے کے دو جھوپڑے بھی جل جاتے

( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۴ ) . ایک جنگل میں ایک جھوپڑے کے اندر ایک تنہا زخمی پڑا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹۷) .

**ــ ڈالنا** ( ــ سک ل ) ف م . عارضی طور پر گھاس پھونس کا گھر بنانا یا چھپر ڈال کر رہنا .

فکر مرغان چمن کی ہے بہار آئی ہے
جھوپڑا ڈالا ہے صیاد نے گلزار کے پاس
( ۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۴ ) .

**جھوپڑی** ( و مج ، سک پ ) امث . رک : جھونپڑی . ناتھ تونے یہ کیا کیا ایک دکھ تو تھا ہی دوسرا اور دکھ دیا یہاں سے میری جھوپڑی کیا ہوئی . ( ۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۲۰۸ ) . شاید کسی فقیر کی جھوپڑی سے چراغ کی ٹمٹماتی ہوئی روشنی دکھائی دے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۷ : ۶) .

**ــ میں رہے محلوں کے خواب دیکھے** کہاوت . غریب ہیں خواہشیں بڑی ہیں . جھوپڑیوں میں رہتے اور محلوں کے خواب دیکھتے . ( ۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۳ ) .

**جھوپڑے** ( و مج ، سک پ ) امذ . جھوپڑا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ میں رہیں محل کے خواب دیکھیں** کہاوت . رک: جھوپڑی میں رہے محلوں کے خواب دیکھے ( سرمایہ زبان اردو ، ۱۴۱ ) .

**ــ میں محل کا خواب دیکھنا** محاورہ . رک : جھوپڑی میں رہے محلوں کے خواب دیکھے .

رکھتے ہیں فقیری میں دماغ اہل دول کا
ہم جھوپڑے میں دیکھتے ہیں خواب محل کا
( ۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳ ) .

**جھوت (۱)** ( و مج ) امث . ۱. دو دیواروں کے بیچ کی تنگ گلی جس میں دونوں طرف کے پرنالے گرتے ہیں ، آب چک ( فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۱۹ ) . ۲. (i) تنگ قطعہ آراضی جو نقشۂ عمارت سے خارج ہو اور جس میں کوئی بڑی تعمیر نہ ہوسکے ( ا پ و ، ۱ : ۱۱۹ ) . (ii) عمارت کے دو ضلعوں کے درمیان کی تنگ جگہ ( ا پ و ، ۱ : ۱۱۹ ) . ۳. کھڑکی کے نیچے یا دیواروں میں کوئی جگہ بطور کارنس Cornice جس پر بالعموم آرائشی اشیا رکھتے ہیں . یہ ایک بڑا سا خوشنما کمرا تھا جس کے ایک سرے پر نصف دائرہ جیسی کھڑکی تھی جس کی جھوت میں گرنیف کے مجسمے فرشتے اور بچہ کی مرمریں نقل استادہ تھی . ( ۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۱۲۱ ) . [ مقامی ].

**جھوت (۲)** ( و مج ) امث . رک : جوت = روشنی .

مرے من کی جھلملی میں نئی جھوت کی جھلک ہے
نہ ٹھہر سکیں گی آنکھیں میں وہ روشنی کروں گا
( ۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۰ ) .

**جھوتر** ( و مج ، فت ت ) امث . دو فصلی زمین ( اردو قانونی ڈکشنری ) . [ مقامی ] .

**جھوٹرا** ( و مج ، سک ت ) امذ . سر کے بال ، چونڈا . کیوں جھوترے بڑھا رکھے ہیں . ( ۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۷۵ ) .
[ ا : جھوت ، جھونٹا (رک) سے + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھوٹ (۱)** ( و مع ) ؛ ــ جھوٹھ ، جھوٹ ، جھونٹھ . (الف) امذ . ۱. واقعے یا حقیقت کے خلاف بات یا بیان ، غلط بیانی ، دروغ گوئی ، سچ کی ضد . خدا نے کہا اگر تمہیں جھوٹ کہتے ہیں محمدؐ کے کہنے کوں تو کہہ اے محمدؐ ہمارا عمل ہمناں ہور تمہارا عمل تمنا . ( ۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۷۳ ) .

خواہ سچ جان مری بات کو تو خواہ کہ جھوٹھ
سچ کہوں سچ کو اگر تیرے تو واللہ کہ جھوٹھ
( ۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸۶ ) . حضرت یعقوب علیہ السلام پر بیٹوں کا جھوٹھ ظاہر ہو گیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۴ ) .

سچ کہتے ہو اغیار سے ملتے نہیں اب تم
وہ جھوٹ بھی اچھا ہے جو ہو مصلحت آمیز
( ۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۲ ) . ۲. عدم واقفیت ، حقیقت و سچائی کی ضد . کہتے ہیں جھوٹ اور تیل کبھی تہ میں نہیں بیٹھتے . ( ۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، ۱۲۷ ) . (ب) صف . ۱. غلط ، جھوٹا .

اپی ہو کے لیانا سو ہے جھوٹ سب
خدا غیب تے دیوے تو کیا عجب
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷ ) .

دشمن ہیں لوگ سارے کہتے ہیں جھوٹھ باتیں
تم جانتے ہو میری قدرت ہے میرے صاحب
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۱ ) . یہ بات صریحاً جھوٹ ہے . ( ۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۴۹ ) . ایک بات سچ ہے اور دوسری بات جھوٹ ، صفا جھوٹ . (۱۹۶۳ ، اداس نسلیں ، ۴۶۷ ) . ۲. بہکانے والی ( بات ) ، جھوٹ موٹ (رک) .

ہاں نہیں جھوٹ رہی دونوں سے برسوں تیری
مجھ سے اقرار رہا غیر سے انکار رہا
( ۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۵ ) . ۳. جھوٹن (رک) ، پس خوردہ ، کھا کر چھوڑا ہوا . ان کے ہاں عورتوں کو جھوٹ کے سوا کچھ نہیں ملتا . ( ۱۹۴۳ ، بن باسی دیوی ، ۵۱ ) .
[ س : آچھشٹن उच्छिष्ट ] .

**ــ اڑانا** محاورہ . غلط سلط باتیں کرنا ، جھوٹی خبر پھیلانا ، غلط بیانی سے کام لینا ، جھوٹ بولنا .

دامن اس گل کا کیا چھوئے گی صبا
یہ کسی نے ہے جھوٹ اوڑائی بات
( ۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۹ ) .

یہ خوشا نصیب کہ یار نے مری موت غیر سے سن تو لی
یہ اگرچہ جھوٹ اڑائی تھی وہ ہوا تو ایسی خبر سے خوش
( ۱۹۰۵ ، داغ ، گلزار داغ ، ۱۰۹ ) .

— باندھنا محاورہ. افترا پردازی کرنا، تہمت رکھنا، کسی کے خلاف بات گھڑنا. کافر لوگ باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ اور اکثر وہ سمجھ نہیں رکھتے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۵۵). اس سے ظالم اور کون ہوگا جو خدا پر جھوٹ باندھتا ہے. (۱۹۱۷، تاریخ عرب قدیم، ۷۷).

— برابر پاپ نہیں کہاوت. جھوٹ سب سے بڑا گناہ ہے (جامع اللغات).

— بکنا محاورہ؛ ف مر. (حقارت اور غصے کے موقع پر) لغو اور جھوٹی باتیں کہنا، جھوٹ بولنا. یزید کو غصہ آ گیا کہنے لگا تو جھوٹ بکتی ہے. (۱۹۳۰، فاطمہ کا لال، ۱۶۸).

— بنانا محاورہ. رک: جھوٹ باندھنا. اپنی عیش پرستی کی غرض سے خدا کے نام پر جھوٹ بنانے کی بابت ہم اس کو کفر کا مرتکب سمجھیں گے. (۱۹۱۲، مقدمہ تحقیق الجہاد، ۹۴).

— بولنا محاورہ؛ ف مر. واقعہ یا حقیقت کے خلاف بیان کرنا، دروغ گوئی کرنا، غلط کہنا.

بولیا خاور اس کوں، نکو بول جھوٹ
تری بات ہور بول ہور قول جھوٹ

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۸۳). اب ہم پوچھ لیں گے جھوٹ بولنے کی بھی عادت نہیں ہے سب کیفیت ظاہر ہو جائے گی. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۱۴). میں جھوٹ نہیں بولا کرتی ہوں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۲۰۷).

— بولنا اور کھے (گو) کھانا برابر ہے کہاوت. جھوٹ بولنا بہت بری بات ہے (خزینۃ الامثال، ۶۹؛ جامع اللغات).

— بولنے والوں کو پہلے موت آتی تھی اب بخار بھی نہیں آتا کہاوت. کلجگ کا زمانہ ہے جھوٹ بولنے والوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا (جامع اللغات).

— پر کمر باندھنا محاورہ. مسلسل غلط بیانی کرنا، غلط بات کہنے پر آمادہ رہنا.

باندھی ہے سب نے زیر فلک جھوٹ پر کمر
شاید بگڑ گیا ہے کہیں بات نیل کا

(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۶۰).

— پڑھانا ف مر. جھوٹ بولنے کی عادت ڈلوانا، غلط بات کہنے پر آمادہ کرنا، غلط باتیں بتانا، غلط پٹی پڑھانا.

حرف عاشق کی محبت کا بھلایا اوس کو
نکتہ چینوں نے غرض جھوٹ پڑھایا اوس کو

(۱۸۵۸، امانت، د، ۱۶۱).

— پکڑنا ف مر. جھوٹ کی گرفت کرنا، جھوٹ ثابت کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۸۸).

— تراشنا ف مر؛ محاورہ. غلط بیانی سے کام لینا، جھوٹ بولنا، قب: جھوٹ بنانا.

ستم اس بیچارے پو کی کوٹ کوٹ
تراش اس گھڑی کوچ کا کوچ جھوٹ

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۷۳).

— ثابت کرنا ف مر. رک: جھوٹ پکڑنا (فرہنگ آصفیہ).

— جاننا ف مر. غلط خیال کرنا، تسلیم نہ کرنا، یقین نہ کرنا.

ترے وعدے پر جئے ہم تو یہ جان، جھوٹ جانا
کہ خوشی سے مر نہ جاتے، اگر اعتبار ہوتا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۹). کیا زرینہ تو یہ بات جھوٹ جانتی ہے؟ (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۹۸).

— جھوٹ ہے سچ سچ ہے کہاوت. سچ کے سامنے جھوٹ نہیں ٹھہرتا (جامع اللغات).

— چاہے بھیس سچ کہے میں ننگا بھلا کہاوت. جھوٹ بولنے والوں کو بہت سی باتیں بنانی پڑتی ہیں، سچا صاف بات کہہ دیتا ہے (جامع اللغات).

— سچ (— فت س) اسم؛ م ف. جھوٹ موٹ، غلط سلط، کچھ غلط اور کچھ درست؛ جھوٹ.

کچھ بن آتی نہیں خلوت میں تو رنجش کے لیے
جھوٹ سچ غیر کی توصیف بیاں ہوتی ہے

(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۶۷). [جھوٹ+سچ (رک)].

— سچ اڑانا محاورہ. گپ مارنا، فالتو باتیں کرنا.

آتا ہے داستان محبت میں ان کو لطف
بے پر کی ہم بھی روز اڑاتے ہیں جھوٹ سچ

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۶۶).

— سچ باتیں بنانا ف مر. غلط بیانی یا جھوٹی سچی باتیں بنانا.

تعریف رخ سنی تو کہا مجھ سے یار نے
باتیں نہ جھوٹ سچ مرے منہ پر بنائیے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۵۳).

— سچ بتانا ف مر. رک: جھوٹ سچ باتیں بنانا. دکشنا کے لالچ سے ہمارے بھائیوں نے جھوٹ سچ بتایا کر جگت میں جوتش کی بڑی ندا کرا رکھی ہے. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۱۲۰).

— سچ بولنا ف مر. ایسی بات کہنا جس میں جھوٹ کا عنصر زیادہ ہو، غلط سلط بات کہنا.

حسرت ہزار رنگ سے بولا میں جھوٹ سچ
یعنی کہ نوبت آئی سخن کی قسم تلک

(۱۷۸۵، حسرت لکھنوی، ک، ۴۳۹).

بوسہ دینے میں غضب لائیے گا
جھوٹ سچ بول کے سمجھائیے گا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۲۳۷).

**ــ سَچ سُنانا** محاورہ . گپ ہانکنا ، اناپ شناپ باتیں بیان کرنا .

ہے پر کی جب اڑاتے ہیں اغیار جھوٹ سچ
ہم بھی سنا ہی دیتے ہیں دو چار جھوٹ سچ
( ۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۴۳ ) .

**ــ سَچ کہنے پر ( کو ) آنا** ف مر . غلط سلط باتیں بیان کرنے پر آمادہ ہونا ؛ جھوٹ بولنا .

جس دم رقیب کہنے کو آتے ہیں جھوٹ سچ
ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
( ۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶ ) .

**ــ سَچ کھلنا** ف مر . کھرا اور کھوٹا ظاہر ہونا ، حقیقت سامنے آجانا . جب . . . میرا جھوٹ سچ کھل جائے گا خود تعریف کروگی میری . ( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۵۱ ) .

**ــ سَچ کھولنا** ف مر . جُھوٹ سچ کُھلنا ، (رک) کا تعدیہ .

نہ ہوتی اگر شرم کی مجھ کو پچ
تو میں کھولتی درد کا جھوٹھ سچ
( ۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۰ ) .

**ــ سَچ لگانا** محاورہ . ۱. جھوٹی باتیں بنانا ، کان بھرنا .

جس دم رقیب کہنے کو آتے ہیں جھوٹ سچ
ان کو مری طرف سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
( ۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶ ) .

طوفان سر پہ روز اٹھاتے ہیں جھوٹ سچ
جا جا کے لوگ ان سے لگاتے ہیں جھوٹ سچ
( ۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۵۱ ) . ۲. غیبت کرنا ؛ برائی یا بدی بیان کرنا ، تہمت دھرنا ، الزام یا بہتان لگانا .

نقش مراد ہو مرا کس طور دل نشیں
ہر دم وہاں لگاتے ہیں اغیار جھوٹ سچ
( ۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۴۳ ) .

**ــ سَچ نظر آنا** ف مر . حقیقت ظاہر ہونا .

جوہر اس آئنے کے ہوئے خوب آشکار
دل میں تمہارے سب نظر آتے ہیں جھوٹ سچ
( ۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۶۶ ) .

**ــ سے کام نہیں چلنا** فقرہ . جھوٹ بولنے والے ( دکان‌دار ) کا کام سر سبز نہیں ہوتا ( جامع اللغات ) .

**ــ طوفان** ( ــ و مع ) صف . لغو ، غلط سلط ، انتہائی دروغ گوئی اور بہتان . اس قصے کے ثبوت میں قرآن مجید کی آیتیں نقل کردیتے ہیں اور اس کے ساتھ اور جھوٹ طوفان کہانیاں ملادیتے ہیں . ( ۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۷۷ ) . [جھوٹ + طوفان (رک) ] .

**ــ کا بھرا** ( ــ فت بھ ) صف مذ ؛ مث : جھوٹ کی بھری . بہت جھوٹا ، جھوٹ بولنے والا ، جس نے کبھی سچ نہ بولا ہو .

سچا بھی آدمی ہی نکلتا ہے میرے لال
اور جھوٹھ کا بھرا ہے سو ہے وہ بھی آدمی
( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۵ ) .

**ــ کا پُتلا** ( ــ ضم پ ، سک ت ) صف مذ ؛ مث : جھوٹ کی پُتلی . بہت جھوٹ بولنے والا ، جھوٹ کا بنا ہوا .

جو سرمحبر بیاں کرتے ہیں سر تا پا دروغ
واعظ بے‌دیں ہیں وہ اے شاد پتلے جھوٹ کے
( ۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹۸ ) . مجھ کم بخت نے راست باز زارا کا حق چھین کر اس نا خلف اور جھوٹ کی پتلی پر قربان کر ڈالا . ( ۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۳۰ ) .

**ــ کا (کے) پل باندھنا** محاورہ . بہت زیادہ جھوٹ بولنا ، ایک جھوٹ کے بعد دوسرا تیسرا جھوٹ بولنا ، بے در بے لغو باتیں بنانا . چل دور ہو میرے سامنے سے ہٹ جا ، جھوٹ کے پل باندھدیتا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۷) . وہ جھوٹ کے پل باندھ دیتے اور سپاہیوں کو خوب خوب سبز باغ دکھاتے . ( ۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ‌دار ، ۲۰۸ ) .

**ــ کا (کے) دَفتر** ( ــ فت د ، سک ف ، فت ت ) امذ . ۱. من گھڑت افسانے یا داستانیں ، جھوٹی کہانیاں .

کیوں سوت نے کاغذ کوئی پتر نہ نکالا
جھوٹی موئی نے جھوٹ کا دفتر نہ نکالا
( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۲ ) . ۲. جھوٹی باتیں ، جھوٹے الزام ( جامع اللغات ) .

**ــ کا (کے) طومار** ( ــ و مع ) امذ . رک : جھوٹ کا دفتر .

جھوٹ کے طومار سے کیا حاصل . (۱۹۰۰، شریف زادہ ، ۱۸۰) .

**ــ کَرنا** ف مر . جھوٹ بولنا ، جھوٹ کہنا .

آج کل ہم سے ہوا ہے وعدۂ دیدار سچ
جھوٹ کی دو چار باتیں کہہ گیا اک بار سچ
( ۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۲۸ ) .

**ــ کو** م ف . برائے نام . تنہا جانے کو دیکھ کر بھی موصوف نے جھوٹ کو نہ کہا کہ اچھا اچھا ملا صاحب آپ رہنے دیجیے . (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۶۲) .

**ــ کوٹ** ( ــ و مع ) امذ ؛ ~ جھوٹا کوٹا . پس خوردہ ، بچا بچایا ، آگے کا اٹھا ہوا (فرہنگ آصفیہ ) . [ جھوٹ + کوٹ ، تابع ] .

**ــ کو سَچ کَر دِکھانا** محاورہ . بے حقیقت کام کو حقیقت بنا دینا ؛ جھوٹی بات کو اس طرح بیان کرنا کہ سچی معلوم ہو .

بولیا خاور اس کوں نکو جھوٹ بول
تو یو جھوٹ سچ کر نہ دکھلاؤ کھول

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۳) . یورپین مورخوں نے . . . جھوٹ کو سچ کر دکھانے اور ایک ایک نام کی تطبیق و تحقیق میں . . . محنت کی ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۴۳) .

— کہنا ف مر . رک : جھوٹ بولنا .

جدا ہے سب سے مرے اعتماد عشق کی شان
وہ جھوٹ کہتے ہیں اور اعتبار ہوتا ہے
(۱۹۴۰ ، احسن ، احسن الکلام ، ۱۴۸) .

— کہنا اور جھوٹ کھانا برابر ہے کہاوت . دونوں بہت برے ہیں ( جامع اللغات ) .

— کہے سو آڑو ( لڈو ) کھائے سانچ کہے سو مارا جائے کہاوت . زمانے میں جھوٹا مزے میں رہتا ہے اور سچا نقصان اٹھاتا ہے ( جامع اللغات ) .

— کہے سو لڈو کھائے کہاوت . جھوٹ بولنے سے لوگ اپنا کام خوب نکال لیتے ہیں ( نجم الامثال ، ۱۷۳ ) .

— کی پوٹ (— و مج ) اسث ؛ صف . سراسر جھوٹ ، بالکل غلط ، بڑا جھوٹا . آپ کا خط خط تھا ، یا کوئی جھوٹ کی پوٹ بیشتر مجذوبوں کی سی بڑ . (۱۸۶۸ ، مکاتیب غالب ، ۱۱۸) .

— کی راہیں ٹیڑھی ہیں کہاوت . ایک جھوٹ کے لیے دس جھوٹ بولنا پڑتے ہیں جبکہ سچائی کا راستہ سیدھا ہے . راستی آدمیت کی جان ہے ، سیدھا وہی چلتا ہے جو سچا ہے جھوٹ کی راہیں ٹیڑھی ہیں . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۶۴) .

— کی ناؤ نہیں چلتی کہاوت . جھوٹ کو فروغ نہیں ہوتا ، جھوٹ سے کام نہیں چلتا (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ نوراللغات) .

— کے بادل باندھنا ف مر . رک : جھوٹ کا پل باندھنا .

آبرو جاتی رہے گی اشک بے تاثیر سے
جھوٹھ کے باندھے ہیں بادل دیدۂ نمناک نے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۴) .

— کے پانو کتنے کہاوت . رک : جھوٹ کے پانو نہیں ہوتے . لاحول ولاقوۃ جھوٹ کے پانوں کتنے ، کتنے نہ اتنے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۴۸) .

— کے پانو نہیں ہوتے کہاوت . جھوٹ بہت جلد کھل جاتا ہے ، جھوٹ بہر حال کھل کر رہتا ہے .

کہتے ہیں جھوٹ سب کہ نہیں پاؤں جھوٹ کے
جھوٹے تو بیٹھتے بھی نہیں پاؤں ٹوٹ کے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۳) . مثل مشہور ہے ، جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوتے . (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۴۳۷) .

— کے پہاڑ اٹھانا/اوٹھانا ف مر ؛ محاورہ . انتہائی غلط بیانی سے کام لینا ، مبالغہ آمیز باتیں کرنا ؛ بہت بڑا جھوٹ بولنا .

نو مشق عشق تھا مگر احباب جھوٹ کے
کیا کیا پہاڑ اوٹھاتے ہیں فرہاد کے لیے
(۱۸۷۹ ، سالک ( قربان علی بیگ ) ، ک ، ۱۹۷) .

— کے تودے (طوفان) باندھنا ف مر ؛ محاورہ . رک : جھوٹ کا پل باندھنا . پھر جو شاعر نے جولانیاں دکھائی ہیں اور جھوٹ کے تودے طوفان باندھے ہیں . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۷) .

— کے چھپر اٹھانا ف مر ؛ محاورہ . بہت زیادہ دروغ گوئی سے کام لینا ، بہتان طوفان جوڑنا . خدا وند جھوٹ کے ایسے چھپر اٹھائے کہ میں کیا عرض کروں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۲) .

— کے چھپر اڑانا محاورہ . رک : جھوٹ کے چھپر اٹھانا . اور خدا جانے کیا کیا جھوٹ بولے ، بس یہ سمجھیے کہ جھوٹ کے چھپر اڑا دیے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۵) .

— کے دفتر (— ف ت د ، سک ف ، ف ت ت ) امذ . جھوٹے افسانے ، جھوٹی داستانیں (مخزن المحاورات ، ۳۸۹ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— کے طوفان (— و مع ) امذ ؛ ج . بہت زیادہ جھوٹی باتیں ، بے سروپا کہانیاں ، غلط الزامات .

تہمت گریہ کیا کرتے ہیں مجھ پر یہ رقیب
سیکڑوں جھوٹ کے طوفان رہا کرتے ہیں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۴) .

— لگانا ف مر . کسی کے متعلق غلط بیانی کرنا ، تہمت دھرنا ، اتہام رکھنا ؛ بد گوئی کرنا ، بد گمان کرنا ، کان بھرنا .

کچھ عجب نہیں کہ یہ شخص بادشاہ کے سامنے اس پر جھوٹ لگاوے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۶۴) .

— ملانا ف مر . غلط بیانی سے کام لینا ، بیان میں جھوٹی باتیں شامل کر لینا . بادشاہ نے حکم کیا کہ . . . منع کریں کہ اتنے جھوٹ ملا کر کیوں کہے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۶۴) .

— موٹ (— و مع ) صف ؛ م ف ؛ ~ جھوٹھ موٹھ . ۱. غلط ، غلط سلط ، جھوٹ . مبادا کوئی میرا بد خواہ کچھ جھوٹھ موٹھ تہمت لگاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۹) . اس نے لڑکے کے اچھے کپڑے دیکھ کر دریافت کیا کہ یہ کہاں سے آئے تو لڑکے نے جھوٹ موٹ باتیں بنائیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۳) . ۲. بلا وجہ ، بے سبب . چپ کہے ہیں جھوٹ موٹ ، خدائے تعالیٰ کے قریب کون ہو کر یگانگی کو انپڑ کر کہے ہیں . (۱۶۰۳ شرح ، تمہیدات ہمدانی ، ۱۰۹) .

حاتم کی اس سخاوت و خوبی کا ذکر خیر
کچھ جھوٹ موٹ دنیا میں مشہور نہیں ہوا

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۸) . اس لونڈے نے اس دن جھوٹ موٹ بت بڑھاؤ نہ کیا ہوتا تو آج تمہیں کاہے کو اس طرح مارے مارے پھرنا پڑتا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۷۲) . **۳. دکھاوے یا بناوٹ کو ، دنیا سازی یا ظاہر داری کے لیے ، اوپری دل سے ، محض نام کو .**

آنکھوں کو جھوٹھ موٹھ نہ مل اے ستم ظریف
تو ہی تو میرے رونے پہ آنسو بہائے گا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۲۳) . جھوٹ موٹ اگر یاد فرماتے ہم دوڑے چلے آتے دل بہل جاتا یہ صدمہ ٹل جاتا . (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۲۷) . جھوٹ موٹ باہر سے لوگوں کو بلا کر چوکیدار کی کوٹھری میں خود ہی آگ لگوا دی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۴) . **۴. فرضی طور پر .**

لاکھوں کو جھوٹ موٹ جو کرتے ہیں روز قتل
معشوق سب وہ بھیج دئے جائیں وار میں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۴۹) . **۵. مذاق سے ، یوں ہی .** ایک گڈریے کا لڑکا بڑا مسخرہ تھا بکریاں چراتے چراتے جھوٹ موٹ چلا اٹھتا . . . بھیڑیا آ گیا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۲) . [ جھوٹ + موٹ (موٹھ) ، تابع ] .

**— موٹ کا** (— و مع ) صف ؛ مث : جھوٹ موٹ کی . **۱. غلط ، غلط سلط ، جھوٹا .**

جاؤں نہ تیرے دام محبت سے چھوٹ کر
بہتان لاکھ باندھے کوئی جھوٹ موٹ کے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۸) . بہت سے تو جھوٹ موٹ کی تعریف لکھ بھیجتے ہیں . (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۲۹) . **۲. فرضی ، مصنوعی ، نقلی .** ان رسالوں میں جھوٹ موٹ کے خط ہیں . (۱۹۱۶ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۲) . حجام کا بچہ جھوٹ موٹ کا استرا لیے پھرتا ہے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۶) . **۳. بناوٹی ، دکھاوے کا ، ظاہر داری کا .**

رہ رہ کے یاد آتے ہیں اپنے ستم انہیں
ہوتے ہیں جھوٹ موٹ کے احساں کبھی کبھی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۷۹) . بیویاں . . . جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاتیں تو وہ جل کر خاک ہو جاتی . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۹۴) .

**— نہ بولے تو پیٹ اپھر (— پھٹ) جائے** کہاوت . جھوٹ بولے بغیر نہیں رہ سکتا (جامع اللغات) .

**جھوٹ (۲)** ( و مع ) امث . ہوا کے ساتھ زور کی بارش (فرہنگ آصفیہ) . [ مقامی ] .

**جھوٹا** ( و مع ) صف مذ ؛ ــہ جوٹھا ، جھوٹھا ، مث : جھوٹی ، جھوٹھی ، جھونٹھی . **۱. بچا کچا ، پس خوردہ ، جو کچھ کھانے پینے کے بعد چھوڑ دینے کے سبب بچ رہے نیز وہ شے جس میں سے کچھ کھا لیا ہو یا پی لیا ہو .**

اوچ نیچ نہ کو کہلائے
ایک دوسرے کا جوٹھا کھائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۲) . ان دونوں انسانوں کو باہر نکال کر سونٹے مار کر کتے کا جھوٹا انہیں کھلایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۵) . ایسے کلرکوں کا جھوٹا اٹھانے میں باک نہ تھا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸۲) . **۲. جھوٹ بولنے والا ، دروغ گو ، بے ایمان .** جھوٹا کافر ہے ایمان ، جھوٹا بد بخت بد گمان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵) .

کر لیا عہد کبھی کچھ نہ کہیں گے منہ سے
اب اگر سچ بھی کہیں تم ہمیں جھوٹا کہنا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۵) . **۳. غیر حقیقی ، بناوٹی ، دکھاوے کا (اصل یا حقیقی کی ضد) .** جہاں قلعی کھلی بس وہ جھوٹی عزت رخصت ہوئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۶) . **۴. ایسا وعدہ ، عہد یا امید وغیرہ جو پوری نہ ہو ؛ غلط خبر .**

سناتا ہے پیام وصل مجھ کو ہر سحر جھونٹا
نہیں کہتا ہے سچی ایک دن بھی نامہ بر جھونٹا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۶۷) . جھوٹی توقعات اور فانی ضروریات حقیقت سے مغلوب ہو گئیں . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۲۵۳) . **۵. جعلی ، کھوٹا یا نقلی (سکہ یا دستاویز وغیرہ) جسے دغا بازی سے اصل کے مطابق بنا لیا گیا ہو .**

دل میرا اس کے روئے مخطط نے چھین کر
جھوٹا بنا لیا ہے قبالہ خرید کا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۰) . حقیقتاً یہ روپے وغیرہ جھوٹے تھے . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۶) . **۶. مصنوعی یا نقلی (لچکے گوٹے کا کام یا جواہرات یا سونا چاندی وغیرہ) ، اصل کی ضد .**

لعل تیرے لبوں کے سچے ہیں
کیوں نہ یاقوت کو کہوں جھوٹا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۷) .

خاک میں ضد سے ملاؤ نہ مرے آنسو کو
سچے موتی کو مناسب نہیں جھوٹا کہنا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۵) . گوٹا کناری مثل اوروں کے جھوٹا نہ تھا . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۲۲) . **۷. (i) (عموماً برتن یا کپڑا وغیرہ) استعمال کیا ہوا ، برتا ہوا ، جسے پہنا یا اوڑھا گیا ہو یا برتن جس میں کچھ کھایا پیا گیا ہو ، کورے کا نقیض .**

پی کے پانی اس کے جھوٹے آبخورے میں ہوں مست
ساقیا فرقت میں میں مشتاق ساغر کا نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲) . اس میں سونا پڑے تو دوسروں کے جھوٹے لحاف کی ضرورت نہ بستر کا ٹنٹا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۷) . (ii) **کھانے پینے کی ایسی چیز جسے کسی نے تھوڑا سا کھا پی لیا ہو ، اُلش کیا ہوا .** مکر زناں کون بھاتا میانے میاں میاں منگ منگ بھیجتا انے کھائے سو جھوٹے پان . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۶) .

بوسہ کا کر کے وعدہ مصری چبا کے بخشی
کہنے کوں ان لباں کا میٹھا دیا ہے جھوٹھا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) . جو کچھ اس کا جھوٹھا پاتے تھے کھاتے تھے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۵) . (iii) (کنایۃً) وہ

عورت جو دوسرے کے استعمال میں آچکی ہو، داشتہ، رکھیل. کنیز کو کیا کروں وزیر نے پھر عرض کیا کہ اس کو اس زندگی کے تئیں بخشئے اس واسطے کہ جھوٹا جس کا ہے اسی کے لائق ہے. (۱۸۰۱، باغ اردو، افسوس، ۷۳). مشک افشاں کہاں گئی... مل جائے تو گرفتار کروں مطلب حاصل کر کے یہاں لے آؤں گا، میرا جھوٹا قدرت پاویں شوق سے کھاویں. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۸۵). ۸. ایسا وار جو خالی جائے یا کارگر نہ ہو.

ہے ہاتھ کا اس قدر وہ سچا
جھوٹوں کو بھی ہو نہ وار جھوٹا

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۱۶۶). ۹. ناکارہ، بیکار، از کار رفتہ (عضو یا اوزار وغیرہ).

ہوا بخت دامن سے جب ان کے سچا
ہوا ہاتھ اپنی رسائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۰). [ ا: جھوٹ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت ].

— آسرا (— سک س) امذ. سہارا جو نہ مل سکے، بہلاوے کی بات یا سہارا.

گئیں بے چینیاں بھی جی سے پا کر آسرا جھوٹا
اداسی کیوں نہ بڑھ جائے پھر اس ڈھنڈار سے گھر کی

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۸۴). [ جھوٹا + آسرا (رک) ].

— بتانا محاورہ. نا قابل اعتبار ٹھہرانا، جھٹلانا. تجھ کو جھوٹا بتاتے ہیں. (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۶).

— بٹ (— فت ب) امذ. تولنے کا بٹا جو اپنے مقررہ وزن سے ہلکا ہو، کم وزن باٹ (ماخوذ: نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ جھوٹا + بٹ، باٹ (رک) ].

— بنانا محاورہ. ۱. دروغ گو ٹھہرانا، جھوٹا ثابت کرنا.

رحمت کا تری بیاں کیا ہے سب سے
کل سامنے سب کے مجھ کو جھوٹا نہ بنا

(۱۹۵۵، رباعیات امجد، ۳: ۴). ۲. وار ہاتھ یا ضرب وغیرہ کو ناکام کر دینا، بے کار یا ناکارہ کر دینا.

جو اس نے گرز بہمن پر لگایا تو ہاتھ اس کا وہیں جھوٹا بنایا

(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۲۷۶).

— بھی کھائے (کھاتے ہیں تو) میٹھے کے لالچ کہاوت. مکروہ چیز کسی مزے کی خاطر کھائی جاتی ہے، انسان کوئی تکلیف اٹھاتا یا برا کام یا بری بات کرتا ہے تو کسی فائدے یا لالچ کے لیے. پانسو نہ دے تو سو سے کم تو ہم لیتے بھی نہیں کیوں کر پانچ روپے لے کر اپنا نام رشوت کھانے والوں میں گنوا دیں، جھوٹا بھی کھائے تو میٹھے کے لالچ. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۳۱).

— پڑنا محاورہ. ۱. دروغ گو یا وعدہ خلاف ٹھہرنا. رعایا کو بہت پریشانی ہوتی ہے کہ بغیر رشوت دیے کام نہیں نکلتا اور کہنے والا اکثر جھوٹا پڑتا ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۱۴).

میں نظر آتا تھا کب اتنا اداس
آج ان آنکھوں سے میں جھوٹا پڑا

(۱۹۶۴، غزلستان (فراق)، ۵۲). ۲. کھوٹا نکلنا، ناقص یا نقلی ثابت ہونا.

لخت جگر سے میرے قیمت میں بڑھ چلے تھے
جھوٹھے پڑے نگینے سب اس کے نورتن میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۷). ۳. (i) کسی عضو کا بیکار ہو جانا یا کام سے جاتا رہنا. ہاتھ بوجھ اٹھانے سے جھوٹا پڑ جاتا ہے. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۴۷۲). (ii) وار ہاتھ یا ضرب وغیرہ کا ناکام رہنا؛ کسی اوزار کا ناقص ہو جانا، بیکار ہو جانا. ہاتھ یا کل کا جھوٹا پڑ جانا. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۷۶).

— پیمانہ (— ی لین، فت ن) امذ. رک: جھوٹا بٹ، معیاری وزن سے کم وزن پیمانہ، کمتی پیمانہ (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ جھوٹا + پیمانہ (رک) ].

— ٹھہرنا محاورہ. دروغ گو ثابت ہونا (جامع اللغات).

— جوڑا (— و مج) امذ. چوڑیوں لباس یا جوتے کا وہ جوڑا جس میں جھوٹا کام بنا ہوا ہو، کھوٹا جوڑا (نوراللغات؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ جھوٹا + جوڑا (رک) ].

— جھاٹا امذ؛ ~ جھوٹھا جھاٹا. پس خوردہ، بچا کھچا کھانا، اُلش (پلیٹس). [ جھوٹا + جھاٹا، تابع ].

— جھوٹ بولا سچے کی گانڈ پھٹی کہاوت. جھوٹے کے سامنے سچے کی بات نہیں چلتی جھوٹا آدمی قابل نہیں ہوتا. جھوٹا جھوٹ بولا سچے کی گانڈ پھٹی. (۱۸۳۵، پچپن مثال (ق)، ۳).

— جھوٹھ سے برا جو سونے کا ہوئے کہاوت. جھوٹا آدمی بہت برا ہے چاہے بہت امیر ہو، جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں (جامع اللغات).

— چاٹنا محاورہ. دوسروں کا پس خوردہ کھانا؛ بہت ذلیل کام کرنا (پلیٹس).

— دعویٰ (— فت د، سک ع، ا بشکل ی) امذ. ایسا دعویٰ جس کی کوئی بنیاد نہ ہو (جامع اللغات). [ جھوٹا + دعویٰ (رک) ].

— ڈورا (— و مج) امذ. کپڑے کی لپیٹ کا ڈورا (ا پ و، ۴: ۷۸). [ جھوٹا + ا: ڈورا (رک) ].

— رونا (— و مج) امذ. بناوٹی آنسو بہانے کا عمل، دکھاوے کا گریہ. یہ بات سن کر وہ غمزدہ زار و قطار رونے لگی پہلے تو جھوٹا رونا تھا اب سچ مچ کا رونا ہو گیا. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۲۰۲).

— سچا (— فت س، شد چ) صف مذ؛ مث: جھوٹی سچی؛ جس میں سچ جھوٹ دونوں کی آمیزش ہو مگر غالب عنصر جھوٹ کا ہو، جھوٹا، جھوٹ موٹ کا.

بے قراری سے یہاں آنکھوں میں دم اٹکا ہے
جھوٹے سچے ترے اقرار کو کیوں کر دیکھیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۴) .

مزا وہ بھی دے جائیں گے حشر کے دن
کبھی جھوٹے سچے جو پیماں کئے ہیں
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۹۴) .

**— قُفل** (— ضم ق ، سک ف) اسذ . **نقلی تالہ (جو محض دکھانے کے لیے ڈالا گیا ہو) .**

جھوٹا ہے قفل میکدہ اے بے کشو نوید
رہنے دو محتسب کو محافظ کلید کا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸) . [ جھوٹا + قفل (رک) ] .

**— کاغَذ** (— فت غ) اسذ . **جعلی دستاویز ، بنایا ہوا تمسک** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ جھوٹا + کاغذ (رک) ].

**— کام** اسذ . **زردوزی وغیرہ کا کام جو کھوٹے مسالے سے بنایا جائے .** جب جھوٹا سلمہ اور کلابتوں آیا تو جھوٹے کام کے چڑھویں جوتے بننے لگے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۸۹) . [ جھوٹا + کام (رک) ] .

**— کرنا** ف مر . **۱. دروغ گو ٹھہرانا یا ثابت کرنا ؛ جھٹلانا .**

خدا نے تمھیں کیسا جھوٹا کیا . (۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۲۶۰) .
مجھے نہ ہونے نے ان دونوں کے کیا جھوٹا
کہوں جفائے دہن یا کہوں جفائے کمر
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات ، ۲ : ۴۷۳)) . **۲. کسی چیز کو کسی بھی انداز سے استعمال کرنا یا برتنا .**

لیا پانی چلو میں جھوٹا کیا پلایا اسے خوب چھینٹا کیا
(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ ، امیر (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۱۱۶)) . کسی کی نگاہ شوق ان تک نہیں پہونچی اور نہ کسی اور لطف اٹھانے والے نے لذت اٹھا کے انھیں "جھوٹا" کیا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۲۲) . **۳. (ہاتھ یا وار وغیرہ کو) بیکار کر دینا ، کار گر نہ ہونے دینا .**

سخت جاں وہ ہوں کہ خود شرم سے کٹ جاتا میں
مجھ سے ہوتا کہ ترے ہاتھ کو جھوٹا کرتا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۷۰) .

**— کوٹا** (— و مع) اسذ . رک : جھوٹ کوٹ = آگے کا الھایا ہوا (فرہنگ آصفیہ) . [ جھوٹا + کوٹا ، تابع ] .

**— کرنی کھاتا ہے تو میٹھے کے لیے** کہاوت . رک : جھوٹا بھی کھائے الخ (جامع اللغات) .

**— کوئلہ** (— و مج ، کس ء ، فت ل) اسذ . **کوئلے کی بلوریں قسم (انتھراسائیٹ)** (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۲۲۲) . [ جھوٹا + کوئلہ (رک) ] .

**— گواہ** (— فت گ) صف . **غلط شہادت دینے والا ، واقعہ کے خلاف گواہی دینے والا .**

کہاں تھے رات کو ہم سے ذرا نگاہ ملے
تلاش میں ہو کہ جھوٹا کوئی گواہ ملے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۵) .
سچا ہمارا خواب ہے آنکھیں کہا کریں
کہتا ہے دل سند نہیں جھوٹے گواہ کی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۷) . [ جھوٹا + گواہ (رک) ] .

**— گوہَر** (— و لین ، فت ہ) اسذ . **نقلی جوہر ، مصنوعی یا بے آب موتی .**

دل نہیں صاف تو کیوں کر ہو قبول عالم
سچ ہے کیا خاک نظر پر چڑھے جھوٹا گوہر
(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۷) . [ جھوٹا + گوہر (رک) ] .

**— لپاٹی / لپاٹیا** (— فت ل / کس ٹ) صف مذ ؛ مث : جھوٹی لپاٹن . **نہایت دروغ گو ، لباڑیا ، بہت گپیں ہانکنے والا شخص ، وعدہ خلاف ؛ دغاباز ، مکار ، پرفریب .** وہ لوگ موسیٰ کی نسبت کہنے لگے کہ یہ جادو گر اور جھوٹا لپاٹیا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۵۷۲) . جھوٹے لپاٹی ابھی تو تو کہتا تھا کہ سرکار نے مجھے مارا ہے . (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۴۷) . کیوں ری جھوٹی لپاٹن ، یہ دن دہاڑے آنکھوں میں خاک جھونکنی اور جوتوں سمیت گھسنا (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۱) . [ جھوٹا + لپاٹی / لپاٹیا / لپاٹن (رک) ] .

**— مَرے نہ شہر پاک ہو** کہاوت . **جھوٹے کی مذمت میں کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— موتی** (— و مج) اسذ . رک : جھوٹا گوہر .

کب اشک غم شہ کے ہیں جھوٹے موتی
آب ان کی جو دیکھ لے تو ٹوٹے موتی
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۵۱) . [ جھوٹا + موتی (رک) ] .

**— نشانِ حرفہ** (— کس ن ، کس اضا ن ، کس ح ، فت ف) اسذ . **(قانون) حرفہ کا ایسا نشان جو قانوناً جائز نہ ہو ، جعلی نشان حرفہ** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ جھوٹا + نشان (رک) + حرفہ (رک) ] .

**— نشانِ ملکیت** (کس ن ، کس اضا ن ، کس م ، سک ل ، کس ک ، شدی بفت) اسذ . **(قانون) ملکیت کا وہ نشان جو جھوٹا اور بناوٹی ہو .** کسی مال گٹھری یا صندوق یا . . . ظرف کو جس پر نشان ہو اس طرح کام میں لانا کہ یہ باور کیا جاسکے کہ وہ مال ایسے شخص کی ملکیت ہے جس کی وہ ملکیت نہ ہو ، جھوٹا نشان ملکیت استعمال کرنا کہلائے گا . (۱۹۲۱ ، مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسۂ سرکار عالی ، ۹۷) . [ جھوٹا + نشان (رک) + ملکیت (رک) ] .

**ــ نکلنا** ف م . **غلط یا نقلی ثابت ہونا ، مصنوعی قرار پانا .**

وعدے تھے سب خلاف جو تجھ لب سے ہم سنے
یہ لعل قیمتی دیکھو جھوٹا نکل گیا

( ۱۷۵۱ ، نکات الشعرا ( آرزو ، سراج الدین علی خان ) ، ۴ ) .

**ــ نگ/نگینہ** ( ــ ف ت ن/ف ت ن ، ی مع ، ف ت ن ) امذ . **مصنوعی نگ ، نقلی نگینہ .**

نظر کو خیرہ کرتی ہے چمک تہذیب حاضر کی
یہ صناعی مگر جھوٹے نگوں کی ریزہ کاری ہے

( ۱۹۲۴ ، بانگ دار ، ۳۱۳ ) . [ جھوٹا + نگ/نگینہ (رک) ] .

**ــ وعدہ** ( ــ ف ت و ، سک ع ، ف ت د ) امذ . **ایسا وعدہ جسے پورا کرنے کا ارادہ نہ ہو ، دھوکا دینے کے لیے کیا جانے والا وعدہ ، ایسا قول جو پورا نہ کیا جائے ، جھوٹا اقرار .** سپاہیوں کی طرف سے جھوٹے وعدوں کے ذریعے اس بات پر آمادہ کرلیے گئے کہ وہ اپنی چھپنے کی جگہ سے باہر نکل آئیں . ( ۱۹۲۶ ، غدر کی صبح و شام ، ۲۵۷ ) . [ جھوٹا + وعدہ (رک) ] .

**ــ ہاتھ** امذ . **ایسی ضرب جو کار گر نہ ہو ، اوچھا وار .**

لگائی تھی ستم گر تیغ جھوٹے ہاتھ سے تو نے
عدو کو خلد سے جھوٹی شہادت ہوگئی مانع

( ۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۹ ) . [ جھوٹا + ہاتھ (رک) ] .

**ــ ہونا** ف م . **۱. دروغ گو ٹھہرنا ، کاذب قرار پانا .**

کہ سنپڑیا ہے توں آج مج ہاتھ میں
توں سچ بول جھوٹا نہ ہو بات میں

( ۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۱ ) .

جس سے جھوٹے ہوئے ہیں ہم دس بار
جھوٹا وہ کہے ہے ساہوکار

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک : ۱۰۰۲ ) . **۲. نکما ہونا ، بیکار ہونا ، کام سے جاتا رہنا .**

بعد مدت مقر عہد خلائی وہ ہوا
کھل گیا قفل دہن یار کا جھوٹا ہوکر

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۱ ) . نشانہ خطا ہوا . . . تیسری گولی سر کی وہ بھی جھوٹی ہوئی . ( ۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۶۹ ) .

**جھوٹا** ( و مج ) امذ . **رک : جھونٹا ، بال وغیرہ .** جھوٹے پکڑ رتھ سے نیچے کھینچ لایا . ( ۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱ ) . جھوٹا پکڑ کے نکالی جائیں تمہاری اماں بہنیا مجھ سے اس طرح کے کلام نہ کرنا . ( ۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۱۴ ) .

**جھوٹالنا** ( ضم جھ ، غم و ، سک ل ) ف م . **رک : جھوٹا کرنا جھوٹا بنانا ؛ رک : جھٹالنا .** ارے نگر گھٹ کیا میری بات جھوٹالتا ہے . ( ۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۴ ) .

مجھے جھوٹالیں گے محشر میں کاتبان عمل
غضب ہوا جو مرے ساتھ یہ گواہ چلے

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹ ) . [ ا : جھوٹا (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھوٹائی** ( و مع ) امث ؛ ــ جھوٹھائی . **جھوٹ ، کذب ، دروغ ، غلطی ، جھوٹ ہونے کی حالت و کیفیت .** انسان کے تمام خیالوں کی غلطی اور صحت یا یوں کہو کہ جھوٹائی سچائی کی تمیز انہیں معیاروں سے ہوسکتی ہے . ( ۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۱۴ ) . [ رک : جھوٹ + آئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھوٹم جھاٹا/جھوٹک** ( و مج ، ف ت ٹ/و مج ، ف ت ٹ ) امذ؛ امث . **لڑائی میں ایک دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا ، سخت لڑائی ہونا .** سنو میری جان روز کی تو تو میں میں دانتا کل کل گالی گلوچ جھوٹم جھاٹا . . . چھوٹی امت پر ختم ہے . ( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۷ ) . لات منات تیتے میتے دم خبیثا لوٹم لوٹک ، جھوٹم جھوٹک پوئے دو سو خدایان بر باد کردیں . ( ۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۰۳۷ ) . ایک تھی کبڑن ایک تھی کھٹکن دونوں میں ہوئی جھوٹم جھاٹا مار کٹائی . ( ۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۸ ) . [ ا : جھوٹ (رک) + ا : م ، لاحقۂ اتصال + جھاٹا/جھوٹک ، تابع ] .

**جھوٹن (۱)** ( و مع ، ف ت ٹ ) امذ : ــ جھوٹھن . **بچا کھچا ؛ بچا ہوا کھانا ، پس خوردہ .** دیگچی رکابی پوچھ کر جھوٹن دھوون ہم بھی چکھ لیں گے . ( ۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۱۹ ) . جھوٹن کے ساتھ دھل دھلا کر اور نالی میں بہہ کر ناب دان میں پہنچ گئی . ( ۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۹ ) . [ ا : جھوٹ (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ جھاٹن** ( ــ ف ت ٹ ) امذ ؛ امث . **رک : جھوٹن ، تحقیر کے موقع پر مستعمل .** جب سب کھاچکتے تو بچا کچھا جھوٹن جھاٹن کھانے کو مل جاتا . ( ۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۷۳ ) . [ جھوٹن + جھاٹن ، تابع ] .

**ــ کوٹن** ( ــ و مع ، ف ت ٹ ) امذ : امث . **رک : جھوٹن** ( نور اللغات ) . [ جھوٹن + کوٹن ، تابع ] .

**جھوٹن (۲)** ( و مع ، ف ت ٹ ) امث ؛ ــ جھوٹھن . **وہ زمین جو سال میں دو فصلیں دے ، دو فصلی زمین** ( اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات ؛ بلیٹس ) . [ مقامی ] .

**جھوٹوں** ( و مع ، و مج ) م ف ؛ ــ جھوٹھوں ، جھونٹوں . **۱. جھوٹ موٹ ، یوں ہی ، ظاہر داری کے طور پر ، دنیا سازی یا بناوٹ سے ، اوپری دل سے .**

وصل میں تم نے تو جھوٹوں بند کرلی اپنی آنکھ
پر مرے دل کی تمنا کو تو آفت ہوگئی

(۱۸۷۷ ، درۃالانتخاب ، ۱۴۳) . اگر سہتہ نے جھوٹوں اصرار کیا ہوتا تو وہ گھر سے باہر پاؤں نہ نکالتی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۱۵) . ۲. **نام کو بھی ، بھول کر بھی ، بھول سے .**

کیوں تجھے ہم سے عداوت نہ ہو اے نفس شقی
ہم نے کہنا کبھی جھوٹوں بھی نہ مانا تیرا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۸۱) . اوروں کے نام چھاپے مگر اس نیاز مند کو جھوٹوں بھی نہ پوچھا . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۳۷ : ۳) . [ ا : جھوٹ (۱) (رک) + ا : وں ، لاحقۂ تمیز ] .

**— بلانا سچوں آنا** محاورہ . **معمولی سے بلاوے کے اشارے پر چلے آنا ، برائے نام بلانے پر حاضر ہو جانا .** اس رتبے کی عورت تھی کہ کسی کو بلا ضرورت جھوٹوں بلا بھیجتی تو وہ سچوں دوڑا آتا . (۱۸۹۱ ، ایاسی ، ۱۷۲) .

**— ( بھی ) بات نہ پوچھنا** محاورہ . **دنیا سازی سے گریز کرنا ، ظاہری مدارات سے بھی ہاتھ اٹھانا ، بظاہر بھی بےرخی برتنا .**

مر بھی جاؤں تو نہ پوچھو جھوٹوں بات
واہ مشفق واہ اچھا ناز ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۲) . کھانے کا وقت آیا تو کیسی خاطر کس کی مدارات کسی نے جھوٹوں بھی بات نہ پوچھی . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۱۹) .

**— پوچھنا** محاورہ . **جی تو پوچھنے کو نہ چاہے مگر دنیا داری یا شرم کے لحاظ سے کسی کی خیریت دریافت کرنا ، منھ چھوانا ، ظاہری مدارات کرنا .**

ہم تو مر مر جائیں دکھ پر دکھ اٹھائیں
آپ جھوٹھوں پوچھنے کو بھی نہ آئیں

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۷۶) .

نہ پوچھیئے شب فرقت کی بیکسی کا حال
نہ آیا پوچھنے جھوٹوں کوئی کسی کا حال

(۱۹۰۷ ، انتخاب گرامی ، ۸۰) .

**— کا بادشاہ** ( — سک د ) اسذ ؛ صف . **جھوٹوں کا سردار ، حد درجہ جھوٹا ، بہت زیادہ جھوٹ بولنے والا .**

بولے وہ داغ آپ ہیں جھوٹوں کے بادشاہ
معشوق سے حکایت جور و ستم غلط

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲) .

**— کا سردار** ( — ف س ) اسذ ؛ صف . **رک : جھوٹوں کا بادشاہ .**

سچ نہ بولے کبھو انشا سے چلو
اجی سب جھوٹوں کے سردار ہو تم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۱) .

**— کا گھر نہیں بستا** کہاوت . **جھوٹ فروغ نہیں پاتا** ( جامع اللغات ) .

**— کے پیر کہاں** کہاوت . رک : **جھوٹ کے پانو کہاں .**

جب نوجوان کشا کش حیات کے اصلی میدان میں قدم رکھنا چاہتے ہیں تو اپنے آپ کو اس کہاوت کا کہ جھوٹوں کے پیر کہاں مصداق پاتے ہیں . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۱۷) .

**— منھ نہ چھوانا** محاورہ . **بالکل پرسان حال نہ ہونا ، ظاہر داری بھی نہ کرنا ؛ ذرا بات نہ پوچھنا ، خاطر میں نہ لانا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**— ( بھی ) نہ پوچھنا** محاورہ . رک : **جھوٹوں منھ نہ چھوانا .**

جھوٹوں بھی کبھی ہمیں نہ پوچھا
کیا عشق کا ہے یہی نتیجا

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳۵) .

اس کی حسرت پر نظر کر بے وفا
تونے جھوٹوں بھی جسے پوچھا نہ ہو

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۲۵) .

**جھوٹی** ( و مع ) صف ث ؛ ~ جھوٹھی . **جھوٹا ( رک ) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .**

**— بات بناوے پانی میں آگ لگاوے** کہاوت . **نہایت چالاک اور عیار کی نسبت بولتے ہیں کہ جھوٹی بات بنا کر دھوکا دیتا ہے** ( نجم الامثال ، ۱۷۴ ؛ جامع اللغات ) .

**— بات سچ کر دکھانا** محاورہ . **مبالغہ آرائی کرنا ؛ بہت جھوٹ بولنا ؛ حیرت انگیز کام کر دکھانا .**

توں او بات منج سوں چھپا اون نکو
جھوٹی بات سچ کر دیکھا اون نکو

(۱۶۷۹ ، قصہ ابو شحمہ ، ۳۱) .

**— بات لگانا** ف م . رک : **جھوٹی سچی لگانا .**

جو اور کسی کو نا حق میں یہ جھوٹی بات لگاتا ہے
اور کوئی غریب بچارا ہے ، حق نا حق میں لٹ جاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۰) . خدا دیکھتا ہے اگر میں نے اس کی طرف سے کبھی کوئی جھوٹی بات اس کے باپ کو لگائی ہو . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۶) .

**— باتیں بنانا** ف م . رک : **جھوٹی سچی کہنا .**

قاصد آ آ کے بنا جاتے ہیں جھوٹی باتیں
لائیں مہری کوئی اوس سیم بدن کا کاغذ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۹) .

**— پیاس** ( — کس پ ، ی مخ ) اسث . **نمائشی خواہش ؛ فرضی ضرورت .** بھوک کم ہوتی ہے . . . پیاس نہیں ہوتی یا جھوٹی پیاس ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۲۱) .

**ـــ تسلی** (ـــ ف ت ، س ، شد ل) امذ. **جھوٹ موٹ کی دل دہی ، جھوٹا وعدہ جو کسی کی تسکین کے لیے کیا جائے.**

زباں تک جو رہے محدود وہ جھوٹی تسلی ہے
نہ ہو جب دل ہی شامل دلدہی سے کچھ نہیں ہوتا
(۱۹۶۲ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۳).

**ـــ تو ہوتی نہیں کبھی بھی سانچی بات جیسے ٹھنی ڈھاک ماں لگے نہ چوتھا پات** کہاوت. **جھوٹ کبھی سچ نہیں ہو سکتا ، جیسے ڈھاک میں چوتھا پتا نہیں ہو سکتا** (جامع اللغات).

**ـــ چینی** (ـــ ی مع) امث. **(پیشہ کمہاری) برتن بنانے کی ایک خاص قسم کی مصنوعی گھریا مٹی.** مصنوعی بنائی ہوئی گھریا جھوٹی چینی کہلاتی ہے. (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۲). [ جھوٹی + چینی (رک) ].

**ـــ خبر** (ـــ ف خ ، ب) امث. **غلط خبر** (نوراللغات). [ جھوٹی + خبر (رک) ].

**ـــ دستاویز بنانا** ف مر. **دستاویز کا کل یا جزو بد نیتی یا فریب سے بنانا اس پر دستخط کرنا یا مہر کرنا** (اردو قانونی ڈکشنری).

**ـــ زبان دینا** محاورہ. **جھوٹا وعدہ کرنا** (نوراللغات).

**ـــ سچی** (ـــ ف س ، شد چ). **جھوٹا سچا (رک) کی تانیث.**

دیر لگتی ہی نہیں ان کو خفا ہوتے ہوئے
جھوٹی سچی نام کو تقصیر ہونی چاہئے
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۲۳۹).

**ـــ سچی اڑانا** محاورہ. **لغو یا غلط سلط باتیں کرنا ، تہمتیں دھرنا ، افواہ پھیلانا.**

ورنہ موقع جو پائیں گے لوگ جھوٹی سچی اڑائیں گے لوگ
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، طالب الہ آبادی ، ۱۱۲).

**ـــ سچی کہنا** ف مر ؛ محاورہ. **۱. جھوٹی باتیں بنانا ، جھوٹ بولنا ، غیر ذمہ دارانہ گفتگو کرنا.** خدا جانے دیو کو جگا کر کیا . . . جھوٹی سچی کہہ سنائے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۴). **۲. جھوٹی تسلی ، موہوم یقین دہانی.**

نا امیدی نے تو جڑ کاٹی تھی ہر امید کی
جھوٹی سچی کہہ کے میں ہی دل کو سمجھانے لگا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹).

**ـــ سچی لگانا** محاورہ. **جھوٹی باتوں سے کسی کے کان بھرنا ؛ تہمتیں لگانا.**

ہو برا ان لگانے والوں کا جھوٹی سچی لگانے والوں کا
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۵).

**ـــ سچی ہانکنا** محاورہ. رک : **جھوٹی سچی اڑانا.**

میں کس سے رہی اوہی روکو زباں کو
چلو چپ رہو جھوٹی سچی نہ ہانکو
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۴).

**ـــ شیخی** (ـــ ی مع) امث. **بے بنیاد لاف زنی.** وہ میمند مسلمانوں کے اخلاق ، نام و نمود پر مرے ، جھوٹی شیخی کرنے . . . پر افسوس کرتا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۵۱). [ جھوٹی + شیخی (رک) ].

**ـــ قسم** (ـــ ف ق ، س) امث. **غلط سوگند ، دروغ حلفی.** دوسرے نے جواب دیا کہ ہم یہ کہیں گے کہ حیوانوں نے جھوٹی قسم کھائی. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴۵).

غلط ہے اجی عشق صادق کا دعویٰ
چلو جھوٹی ہی قسمیں ہم کھا رہے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۰۰). [ جھوٹی + قسم (رک) ].

**ـــ گواہی** (ـــ ف گ) امث. **دروغ حلفی ، بے بنیاد شہادت** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری). [ جھوٹی + گواہی (رک) ].

**ـــ موٹ** (ـــ و مع) م ف. رک : **جھوٹ موٹ.**

منہ بنا بیٹھے بظاہر ہو کہ بگڑے دل سے
مجھ سے سچ مچ ہو خفا یا ہو خفا جھوٹی موٹ
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۳۵).

**ـــ مہندی** (ـــ کس مچ م ، سک ہ ، مغ) امث. **ہاتھوں پر سے سے اُتری ہوئی مہندی ، حنائے مالیدہ.**

سیکڑوں کے خون اس دست حنائی نے کئے
دیتی ہے سچی گواہی جھوٹی مہندی آپ کی
(؟ (مخزن المحاورات ، ۳۸۹)). [ جھوٹی + مہندی (رک) ].

**ـــ نالش** (ـــ کس ل) امث. **جھوٹا دعویٰ ، خواہ مخواہ کی نالش** (اردو قانونی ڈکشنری). [ جھوٹی + نالش (رک) ].

**ـــ نمائش/نمایش** (ـــ ض م ن ، کس ء / کس ی) امث. **ظاہری دکھاوا ، بے جا نمود.** باوجود معقول آمدنی اور جائداد وغیرہ کے ظاہری ٹیپ ٹاپ اور جھوٹی نمایش سے کوسوں دور ہیں. (۱۹۲۳ ، سیاحت ہند ، ۸). [ جھوٹی + نمائش/نمایش (رک) ].

**جھوٹے** (و مع ، ی مج) م ف. **۱. جھوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ، رک : جھوٹوں.**

جھوٹے بھی پوچھتے نہیں ٹک حال آن کر
انجان اتنے کیوں ہوئے جاتے ہو جان کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۷).

**۲. بے فائدہ ، خواہ مخواہ ، بیکار.**

ستم چھوڑ دے کر انند پور سکھ
جھوٹے کیا سبب دیکھتا درد دکھ
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۸).

**— بازی** اسث. دروغ گوئی، جھوٹ. سچے میں نئیں ہے جھوٹے بازی، سچے سوں خدا رسول راضی. (۱۶۳۵، سب رس (دکھنی اردو کی لغت). [ جھوٹے + ف: بازی، بازیدن = کھیلنا ].

**— برتن** (— ف ب، ت) امذ. وہ برتن جس میں کھانا کھایا گیا ہو یا پکایا گیا ہو اور بعد میں صاف نہ کیا گیا ہو. اس کے بعد اس نے شنکر کے سامنے سے اس کے جھوٹے برتن اٹھائے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۴۸). [ جھوٹے + برتن (رک) ].

**— پر آسمان پھٹے** فقرہ. (بد دعا کے لیے بولتے ہیں) جو جھوٹ بولتا ہے غارت ہو جائے (جامع اللغات).

**— پر خدا کی لعنت/مار** فقرہ. (بد دعا کے طور پر بولتے ہیں) جو جھوٹ بولے اس کا ستیاناس ہو (جامع اللغات).

**— جگ پتیانے** فقرہ. جھوٹے لوگوں کو دھوکا دے لیتے ہیں؛ جھوٹے پر لوگ اعتبار کر لیتے ہیں (جامع اللغات).

**— سہر** (— ف س، ـک ہ) امذ. وہ کھپرے جیسے نشان جو سانپ یا آبی جانوروں کی پیٹھ پر ہوتے ہیں، وہ سنے نما چنٹ جو بظاہر کھپرے نظر آتی ہے. سانپ کے سہر . . . ظاہرا سہر معلوم ہوتے ہیں مگر در حقیقت اوس کی کھال کی چنٹیں ہیں، اسی وجہ سے انھیں جھوٹے سہر کہتے ہیں. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ۱۹). [ جھوٹے + ا: سہر، سہری (رک) ].

**— کا منھ کالا سچے کا بول بالا** کہاوت. جھوٹا ہر جگہ بے عزت ہوتا ہے، سچے کی ہر جگہ عزت ہوتی ہے (جامع اللغات).

**— کو حد (— گھر) تک پہنچانا** محاورہ. جھوٹے کو قایل کرنا، جھوٹے کا جھوٹ ثابت کر دینا.

تربت واعظ تک چلو شاد جھوٹے کو حد تک پہونچا دو
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۸۶).

**— کوئلے** (— و مج، کس ع) امذ؛ ج. ایسے کوئلے جو اچھی طرح سلگے نہ ہوں اور جلد بجھ جائیں، ناقص کوئلے (ماخوذ: فرہنگ اثر). [ جھوٹے + کوئلے، کوئلا (رک) ].

**— کی کچھ پت نہیں سچن جھوٹ نہ بول، لکھ پتی کا جھوٹ سے دو کوڑی ہو مول** کہاوت. جھوٹے کی کوئی وقعت نہیں ہوتی (جامع اللغات).

**— کی کیا دوستی، لنگڑے کا کیا ساتھ، بہرے سے کیا بولنا گونگے کی کیا بات** کہاوت. یہ سب باتیں فضول ہیں (جامع اللغات).

**— کی نہیں باہوڑتی** کہاوت. جھوٹے کو کبھی کامیابی نہیں ہوتی (جامع اللغات).

**— کے آگے سچا رو مرے** کہاوت. جھوٹے کے سامنے سچے کی پیش نہیں جاتی، جھوٹا آدمی کبھی قایل نہیں ہوتا. کہاوت ہے کہ جھوٹے کے آگے سچا رو مرے. (۱۸۲۲، سیر عشرت، ۹).

تو ہے پلے سرے کا "علامہ"
جھوٹے کے آگے رو مرے سچا
(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ (ق)، ۵۷).

**— کے پانو کب ہیں** کہاوت. رک: جھوٹ کے پانو کہاں.

جھوٹا کہیں جو تجھ کو وہ سخت بے ادب ہیں
چل جائے بات جھوٹی، جھوٹے کے پاؤں کب ہیں
(۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۵۸).

**— کے پانو کہاں/نہیں ہوتے** کہاوت. جھوٹے آدمی میں دلیری نہیں ہوتی، جھوٹا آدمی جلد گھبرا جاتا ہے (محاورات ہند، ۴۷؛ نجم الامثال، ۱۷۴).

**— کے گھر (— کی قبر) تک پہنچنا/ہو آنا** کہاوت. جھوٹے کے جھوٹ کی تحقیق کر کے اسے شرمندہ کرنا (جامع اللغات).

**— کے منھ میں بو آتی ہے** کہاوت. جھوٹا خود بخود پہچان لیا جاتا ہے، جھوٹ کی مذمت میں کہتے ہیں.

چڑھ کے سہر پہ نہ مکار دروغ اتنا بول
منہ میں بو آتی ہے جھوٹے کے سنا اے واعظ
(۱۸۷۸، سخن بیمثال، ۴۷).

**— کے منھ میں گو/گوہ/گھ** فقرہ. کسی بات میں اپنی صفائی پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں یا طنز اور ملامت کے موقع پر دوسرے کے لیے بھی کہہ دیتے ہیں، مراد یہ ہوتی ہے کہ جھوٹ بولنا اور گوہ کھانا برابر ہے (ماخوذ: محاورات ہند، ۶۹).

**— گھر کو گھر کہیں اور سانچے گھر کو گور، ہم چلیں گھر آپنے اور لوگ مچاویں شور** کہاوت. اصل گھر تو قبر ہے، آدمی مر جاتا ہے تو لوگ خواہ مخواہ شور مچاتے ہیں اس وقت تو انسان اپنے اصلی گھر کو جاتا ہے (جامع اللغات).

**— مر گئے تمھیں تپ بھی نہ آئی** فقرہ. جھوٹے کو طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات).

**— منھ** م ف. ۱. رک: جھوٹوں. تجھے اتنی توفیق نہیں کہ جھوٹے منہ سے دو بول شکریئے ہی کے کہہ دے. (۱۹۲۲، انار کلی، ۲۲). ۲. سنے ہوئے ہاتھ منھ سے، منھ صاف کیے بغیر.

کھائے کھائے غوطے کھاتی جھوٹے منھ ہی غیں ہو جاتی
(۱۹۶۰، آتش خنداں، ۲۶۸).

**ــ منہ (مونہ) بھی (سے بھی) نہ پوچھنا** محاورہ. رک: جھوٹوں نہ پوچھنا ، مطلق توجہ نہ دینا ، یکسر بے رخی برتنا . دو دن تک روٹی نہیں کھائی ، کسی کو پرواہ بھی نہیں ہوئی ، جھوٹے منہ بھی نہ پوچھا ، سارے گھر نے چین سے کھا لی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۲) . جھوٹے مونہ سے بھی ایک بات لیفٹیننٹ گورنر پنجاب سے نہیں پوچھی اور کوئی صلاح و مشورہ نہیں لیا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۹) .

**ــ موٹ** (ــ و مع ) صف ؛ م ف . رک : جھوٹ موٹ .

سچ کو بھی میرے سمجھتا ہے وہ کیا جھوٹے موٹ
جانا سچ مچ اگر اوروں نے کہا جھوٹے موٹ

(۱۸۶۲ ، ظفر (فرہنگ آصفیہ) ) . [ جھوٹے + موٹ ، تابع ] .

**ــ ہاتھ (سے) کتا نہ مارنا** محاورہ . بہت زیادہ کنجوس ہونا ، انتہائی بخیل ہونا .

یا جھوٹے ہاتھ کتے کو مارا نہ تھا کبھی
یا کتوں سے چٹایا ہے اب اپنے منہ کو بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۱) . ہوا سوموں کی ایک سوم اور ہزار کنٹکوں کی ایک کنٹک ہیں کبھی جھوٹے ہاتھ سے کتا بھی نہیں مارتیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۴۷۴) .

**جھوٹے** ( و مج ) امذ . جھوٹا (و مج) (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ جھوٹے ٹکڑیں لڑیں، جھنڈیوں کا ناس ہو** کہاوت . بڑے آدمیوں کے جھگڑوں میں چھوٹوں کا نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات) .

**ــ کھسوٹنا/نوچنا** ف مر . عورت کے سر کے بال نوچنا ، بال کھسوٹنا (فرہنگ آصفیہ) .

**جھوٹھ** ( و مع ) امذ ؛ صف . رک : جھوٹ (۱) (مع تحتی) .

سمجھ جھوٹھ کے بولنے کوں ہنر
ہووے ہر جگہ کنچنی کا گزر

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۷) . حضرت یعقوب علیہ السلام پر بیٹوں کا جھوٹھ ظاہر ہو گیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۴) . جھوٹھ اس خوبی سے بولتا تھا کہ سچ پناہ مانگنے لگتا تھا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵) .

**ــ موٹھ** (ــ و مع ) م ف . رک : جھوٹ موٹ . مبادا کوئی جھوٹھ موٹھ تہمت لگاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۹) .

**جھوٹھا** ( و مع ) صف مذ . رک : جھوٹا مع تحتی .

جھوٹھا کتے کا شیر کھاوے کب
بھوکھ سے گو کہ جاے غار میں مر

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۲۸) .

**جھوٹھالی** ( و مع ) امث . رک : جھوٹھن (۲) (پلیٹس) .

**جھوٹھان** ( و مع ) امث . رک : جھوٹھن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جھوٹھائی** (و مع) امث . رک : جھوٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھوٹا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**جھوٹھن (۱)** ( و مع ، فت ٹھ ) امذ . رک : جھوٹن (۱) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جھوٹھن (۲)** ( و مع ، فت ٹھ ) امث . رک : جھوٹن (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جھوٹھیاوِل** ( و مع ، سک نیز کس ٹھ ، کس ی ) امث . رک : جھوٹھن (۲) (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**جھوج** ( و مج نیز مع ) امذ ؛ ~ جھوجھ (قدیم) . لڑائی ، جنگ ، جھگڑا .

رہیا ہو کہ دو دہرتے ہنگامہ گرم
پڑی جھوج کی پہلواناں کوں شرم

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۴) . [ رک : جھوجھ (۱) ] .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . لڑنا ، جنگ کرنا .

جب شاہ قاسم جھوج کر رن پڑے تو یوں دسے
گویا زمیں کے صحن میں آسماں سے ٹٹ خاور پڑیا

(۱۷۱۳ ، مرثیہ حسن (بیاض مراثی ، ۳۰) ) .

**جھوجارا** ( و مع ) صف مذ . جنگ کرنے والا ، جنگجو .

جھوجاراں کتے بھانت ہتیار کے
حضور آئے سب مرد اوچار کے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۵۶) . [ ا : جھوج (رک) + ا : آرا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھوجرا** ( و مج ، سک ج ) صف مذ ؛ ~ جھوجھرا ؛ مث : جھوجری ، جھوجھری . ۱. وہ چیز جس کے اجزا پیوستہ نہ ہوں ، ناہموار ، شکستہ ، تڑخا ہوا ، ہال پڑا ہوا ، ٹوٹا پھوٹا .

وے دن کہاں کہ مست سر انداز خم میں تھے
سر اب تو جھوجھرا ہے شکستہ سبو کی طرح

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۶) . اس نے اپنے نئے باسن کو ٹنکار کر دیکھا اور وہ جھوجھرا نکلا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۰) . ۲. جسم کا کوئی عضو یا کوئی اور مادّی اور مرئی شے جو اپنی اصلی حالت پر نہ ہو ، کھوکھلا ، ناکارہ . دانت بھی جھوجھرے ہو گئے تھے . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۴۹) . روسیہ کو یہ آسان ہو گا کہ اول تو وہ بلغاریوں اور سربس سے آسٹریا کو جھوجرا کر دے اور پھر اس پر عام حملہ بول دے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۷۷) . ۳. کمزور ، رخنہ دار . یہ دیکھنا ہے

کہ مذہب کے اثر کو جھوجرا کرنے میں کون کون سے اجزائے کام کیا ۔ (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۳۴) ۔ ۳۔ (مجازاً) ناقص ۔ نماز نہ پڑھنے سے روزہ ٹوٹتا نہیں البتہ جھوجھرا ضرور ہو جاتا ہے ۔ (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۵۲) ۔ ۵۔ رک : جھوجری معنی نمبر ۲ و ۳ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) ۔ [ س : جھر جر + کہ + ज्झर + क ] ۔

— پن (— فت پ) اسذ ۔ جھوجرا ہونے کی حالت و کیفیت ۔ اونٹ کے گوشت سے یہ سوچ کر پرہیز کرنا کہ توریت پر عمل کر رہا ہوں غلط ہے اس سے ایمان کا جھوجھرا پن ظاہر ہوتا ہے ۔ (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۶۰) ۔ [ جھوجرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**جھوجری** ( و مج ، سک ج ) صف مث ؛ ~ جھوجھری ۔ ۱۔ جھوجرا (رک) کی تانیث ۔ چھوٹی چھوٹی باتوں میں یہ قدر و منزلت جھوجھری ہوتے ہوتے محبت کے مستحکم اور مضبوط قلعہ کو بھی بوسیدہ کر دیتی ہے ۔ (۱۹۶۵ ، مضامین قاری ، ۱۴۷) ۔ ۲۔ انحطاط پذیر ، جس میں کوئی کمی یا خامی آگئی ہو ، رو بہ زوال ۔ اس زمانۂ تنزل و انحطاط میں قوت حافظہ جھوجھری پڑ جاتی ہے ۔ (۱۹۱۵ ، عصائے پیری ، ۳۴) ۔ ۳۔ بھرائی ہوئی ، پھٹی ہوئی (آواز) ۔ جمیا والی اللہ ماری کی آواز کچھ جھوجھری سی ہے ۔ [ ا : جھوجرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] ۔

— آواز اسث ۔ ۱۔ ڈھیلی اور پھس پھسی آواز ، وہ آواز جس میں ٹھنکا نہ ہو ۔ طبلے پر ایک کالے رنگ کا حلقہ سا آپ نے دیکھا ہوگا ۔ ۔ ۔ وہ جب اڑ جاتا ہے تو طبلے کی آواز بھی جھوجھری نکلنے لگتی ہے ۔ (۱۹۱۵ ، غبار کارواں ، ۱۶۴) ۔ ۲۔ ظرف گلی یا چینی کے ٹوٹے ہوئے برتن کی آواز ( فرہنگ آصفیہ ) ۔ [ جھوجری + آواز (رک) ] ۔

**جھوجرے/جھوجڑے لٹکنا** محاورہ ۔ ملائی میں زیادہ جھول پڑنا ۔ ملائی کی جو سلائی دیکھو اسی میں جھوجڑے لٹکے ہوئے ہیں ۔ (۱۹۳۶ ، محاورات نسواں ، ۷۳) ۔

**جھوجھ (۱)** ( و مج ) اسذ ۔ رک : جھوج (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ س : یودّھ + ین یَ + यध्द ] ۔

— کرنا محاورہ ۔ لڑنا ، جنگ کرنا ( پلیٹس ) ۔

**جھوجھ (۲)** ( و مج ) اسذ ؛ ~ جھونجھ ۔ ۱۔ بڑا پیٹ ، توند کا نکلا ہوا حصہ ، بڑے پیٹ کا وہ حصہ جو باہر کو نکلا رہے اور تھل تھل ہلے ، توند ۔ پیٹ کا جھوجھ ہتیلیوں سے سوت کے نچلے حصے پر کر دیا ۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۴) ۔ ۲۔ شکم ، معدہ ، اوجھ ۔ شہزادے نے خنجر پیٹ میں اس دیو کے مارا کہ آنتیں اور جھوجھ پیٹ سے نکل پڑا ۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۴۴) ۔ جو لوگ گائے بیل یا بھیڑ یا بکری کی قربانی گزرانتے ہیں ۔ ۔ ۔ وہ کاہن کو شانہ اور کنپٹیاں اور جھوجھ دیں ۔ (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۸۳) ۔ ۳۔ پرند کا گھونسلا ، جھونجھ ( پلیٹس ) ۔ [ س : جرجرہ ज्झर ] ۔

**جھوجھا (۱)** ( و مج ) صف مذ ؛ مث : جھوجھی ۔ لڑاکا ، جھگڑالو ، جنگجو ۔

مسلم رکیک ہور جھوجھی بتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیو چٹنگ

( ۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۹) ۔ [ ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] ۔

**جھوجھا (۲)** ( و مج ) صف مذ ؛ اسذ ؛ ~ جھوجا ؛ مث : جھوجھی ۔ ۱۔ شکم ، معدہ ، اوجھ ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ) ۔ ۲۔ ایسا شخص جس کا پیٹ نکلا ہوا ہو ، توندل ( پلیٹس ) ۔ ۳۔ مسلمانوں کے ایک ادنیٰ طبقے کا نام جو دوآبہ وغیرہ علاقوں میں بستے ہیں (اکثر نو مسلم ہیں) ، جھوجا (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [ ا : جھوجھ (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**جھوجھارا** ( و مع ) صف مذ ۔ جنگ کرنے والا ، جنگجو ، سپاہی ( دکھنی اردو کی لغت ) ۔ [ رک : جھوجارا ] ۔

**جھوجھرا** ( و مج ، سک جھ ) صف ۔ رک : جھوجرا (پلیٹس) ۔

**جھوجھرو** ( و مج ، ضم نیز سک جھ ، و مع ) اسذ ۔ ایک قسم کی گھاس جسے اونٹ شوق سے کھاتے ہیں ، بعض اوقات چارے کے طور پر سینگ دار مویشی کو بھی دی جاتی ہے ، یہ تقریباً دو فٹ تک اونچی ہو جاتی ہے ۔ اسے جنگلی نیل بھی کہتے ہیں (پلیٹس) ۔ [ مقامی ] ۔

**جھوجھل** ( و مع ، فت جھ ) اسث ۔ جھل ، غصہ ، کمال خفگی ، پیچ و تاب ، رک : جھونجل ، جھونجھل ۔ یعنی جب جھو جھل دلائی ہم کو بدلہ لیا ہم نے (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۴) ۔

**جھوجھن** ( و مع ، فت جھ ) اسث ، ( قدیم ) ۔ لڑائی ، جنگ ، زور آزمائی ۔

عروس آ کر پکڑ دامن چلے نو شو ہو جب جھوجھن
نشانی کچھ دیو منج کن سو پیارا سنبل تمھاری بھی

( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۷ ) ۔ [ ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر ] ۔

**جھوجھنا** ( و مع ، سک جھ ) ف ل ؛ ف م ۔ لڑنا ، جنگ کرنا ، رک : ججھنا ( پلیٹس ) ۔ [ ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**جھوجھنٹ** ( و مع ، فت جھ ، سک ن ) امث (قدیم) . لڑائی ، جنگ ، لڑائی میں مارا جانا ( قدیم اردو کی لغت ) . [ ا : جھوجھ (۱) (رک) + ا : نٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**جھوجھو کے راول کے** فقرہ . عورت یا مرد لیٹ کر بچے کو اپنے پانو پر بٹھا کر ہلایا کرتے ہیں اور پرچانے کے لیے زبان سے یہ کلمات کہتے ہیں (محاورات ہند ، ۷۲ ؛ جامع اللغات) .

**جھود** ( و مج ) امث . آغوش ، دامن . ہم جھود بھر بھر کے امرود لائے . ( ۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۷ ) . [ رک : گود ] .

**جھور** ( فت جھ ، فت و نیز و لین ) امث . جھگڑا فساد وغیرہ رک : جھوڑ ( پلیٹس ) .

**جھور (۱)** ( و مع ) صف . سوکھا ، خشک ( شبد ساگر ) . [ رک : چور یا گھور ] .

**جھور (۲)** ( و مع ) صف . خالی ( شبد ساگر ) . [ ا : جھٹھ ] .

**جھور (۳)** ( و مع ) صف . دکھ ، ڈاہ ، جلن ، لپٹ ، جوالا ( شبد ساگر ) . [ س : جول ज्वल ] .

**جھور** ( و مج ) امذ . رک : جھول = ترکاری کارس (شبد ساگر) .

**جھورا** ( و لین ) امذ ؛ ~ جھوڑا . جھنجھٹ ، بکھیڑا . روپیہ اتنا کھانے والا کوئی نہیں اس جھورے میں خود بھی نہیں کھاتے . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۷ ) . ۲. جھگڑا ( شبد ساگر ) . [ رک : جھوڑ ] .

**جھورا (۱)** ( و مع ) صف . پژمردہ ، مرجھایا ہوا ، سوکھا ہوا ( پلیٹس ) . [ ا : جھور (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھورا (۲)** ( و مع ) امذ . افسوس ، دکھ والا .

مرشد کے پگ لاگ رہے تو پاپ دلدر بھئے جگ چورا
مٹ گیو بھرم کیو حق کرم رکھے جگ شرم گیو دکھ جھورا

( ۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۲ ) . [ ا : جھور (۳) (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھورا (۱)** ( و مج ) امذ . ۱. مونگ موٹھ وغیرہ کی ٹہنیاں جو مویشی کو بطور چارہ ڈالی جاتی ہیں ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . ۲. ماش ، مونگ اور موٹھ کی پھلی اور دانے کا چھلکا جو چارے کے کام آتا ہے ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ) . ۳. (کاشت کاری) دائیں ہر اور اس کے اطراف بھوسے کے ساتھ ملے جلے بکھرے ہوئے اناج کے دانے جو کھلیان اٹھانے کے بعد گرے پڑے رہ جائیں اور جن کو گانو کے کمیروں کا حق سمجھا جائے (ا پ و ، ۶ : ۵۳) . ۴. رک : جھوجرا ، ٹوٹا پھوٹا ( ا پ و ، ۶ : ۵۳ ) . [ ا : جھورنا (رک) سے ] .

**ـــ لگنا** ف مر . ٹوٹ پھوٹ جانا ؛ کھلیان کے گرے پڑے دانے چنے جانا (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۱۶۳) .

**جھورا (۲)** ( و مج ) امذ . ۱. (باغ بانی) برہوں کی کیاری جس کی منڈیروں میں ایسا بیج بویا جاتا ہے جس کو پانی سے بچانا ہوتا ہے ، بیج کو تری پہنچانے کے لیے نالیوں ( برہوں ) میں پانی دیتے ہیں جس کی سیل منڈیروں میں پہنچتی رہتی ہے ( ا پ و ، ۶ : ۱۳۶ ) . ۲. (آب پاشی) چمن کی کیاریوں میں پانی لے جانے کی نالی یا نالیاں (ا پ و ، ۶ : ۱۵۳) . [مقامی] .

**جھورنا (۱)** ( و مع ) ف ل . مرجھانا ، پژمردہ ہو جانا ( پلیٹس ) . [ س : جوری (ति) (ति) जूर्य ] .

**جھورنا (۲)** ( و مع ) ف ل . رک : جھولنا .

سب مالی نچھل نیر پلا جھور رہے تھے
یک تل میں ہر یک پھول ہوا نور ستارا

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶ ) . ہمارا آدھا جسم جو اس کے مقابل تھا بالکل ٹھنڈا ہوگیا اور ہم انتہائی بے بسی کے عالم میں جھورنے لگے . ( ۱۹۷۲ ، زرگشت ، ۲۸ ) .

**جھورنا** ( و مج ) ف م ؛ ~ جھوڑنا . ۱. درخت ہلانا ، درخت وغیرہ سے ہلا کر پھل گرانا ، جھاڑنا ، جھنجھوڑنا .

سووو دائی پکڑی دکھوں جھورنے
لگی ہاتھ اپس میں اپے جوڑنے

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷ ) . خالہ ہمسائی کے گھر میں بیری کا درخت تھا . . . ہم لوگ دن دن بھر بیر جھورا کرتے تھے . ( ۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۹۷ ) . ۲. کوٹنا ، پیسنا (پلیٹس) . ۳. اکھٹا کرنا ( شبد ساگر ) . [ س : دولن दोलन ] .

**جھوڑ** ( و لین ) امث . ۱. ضرب ٹکراؤ ، چوٹ مارنے کا عمل .

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ

( ۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸ ) . ۲. لڑائی ، مار دھاڑ ، جھگڑا ، تکرار ، حجت ، دھینگا مشتی . کل ہم سے اور حسو خان سے جھوڑ ہوگئی تکرار اس بات پر ہوئی . . . کہ آپ کے رئیس زادے روکھے پھیکے آدمی ہیں . ( ۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶ ) . ادھر تو یہ گڑی اور ادھر ماں بیٹیوں میں اچھی خاصی جھوڑ ہوگئی . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷۲ ) . ۳. شور و غل ، ہنگامہ ؛ تشدد ؛ ساز کے سب تاروں کا بیک وقت بجنا (پلیٹس) . اف : دینا ، کرنا ، ہونا . [ س : جھ + کارا झ + कारा ] .

**جھوڑ** ( و مع ) امذ . جھاڑی ، جھاڑ جھنکاڑ ، سرکنڈوں کا جھنڈ . گزر ان کا ایسی راہ پر ہوا کہ کنکریوں اور جھوڑے سے بھری ہوئی تھی . ( ۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۷۶ ) . [ س : جوٹ जूट ؛ قب : جھونٹہ झूण्ट ] .

**— جھاڑ** اسذ . جھاڑیاں ، جھاڑ جھنکاڑ (پلیٹس) . [ جھوڑ + جھاڑ (رک) ] .

**جھوڑ** ( و مج ) امذ . سُوَاری کا درخت ( شبد ساگر ) . [ س : جھوڑ झोड ] .

**جھوڑا** ( و لین ) امذ . رک : جھوڑ . رسی کے جھوڑے سیج بند کے کوڑے کوئی چیز ایسی نہ رہی جو حضرت سلطنت مآب پر برسی نہ ہو . ( ۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۴ : ۳ ) .

**— جھوڑ** ( — و لین ) امث (قدیم) . بہت زیادہ ، جھگڑا یا لڑائی ، مار دھاڑ ، دھینگا مشتی .

لگے جھونٹ دھرنے جھوڑا جھوڑ ہونی
توڑا توڑ کیں ، کیں اوڑا اوڑ ہونی
( ۱۵۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۵ ) . [ جھوڑا + جھوڑ (رک) ] .

**جھوڑنا** ( و لین ) ف م . ۱. مارنا ، پیٹنا ؛ کوٹنا ؛ پنجہ مارنا ، نوچنا ، کھسوٹنا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. جھنجھوڑنا ، زور سے ہلانا ، سونتنا .

اٹھ اور ان جمود کے پودوں کو جھوڑ دے
ہلچل سے ولولوں کی زمینوں کو گوڑ دے
( ۱۹۳۵ ، سنبل و سلاسل ، ۱۱۰ ) . [ ا : جھوڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھوڑی** ( و مع ) امث . رک : جُھوڑ . چاہا کہ ایک جھوڑی (جھاڑی) کے اندر سے نکل جاوے کہ اس کے سینگ کانٹوں میں الجھ گئے . ( ۱۸۳۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۶ ) .

**جھوسا (۱)** ( و مع ) امذ . ( ٹھگی ) کمزور اور دُبلا مسافر ؛ مفلس اور نادار مسافر ؛ چھوٹا معمولی درجے کا گانو ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۵ ) . [ مقامی ] .

**جھوسا (۲)** ( و مع ) امذ . ہلکی ہلکی بارش ، پھوار (پلیٹس) . ۲. ایک قسم کی برساتی گھاس جو شمالی میدانوں میں ہوتی ہے اور جسے مویشی بڑے چاؤ سے کھاتے ہیں ( شبد ساگر ) . [مقامی]

**جھوسی** ( و مع ) امث . رک : جھوسا (۲) معنی نمبر ۱ (پلیٹس) .

**جھوک (۱)** ( و مج ) امث ؛ ـــ جھونک . ۱. ہلور ، ہچکولا ، لہر ، لچک .

وہ آنکھوں کی مستی وہ مژگاں کی نوک
کرن پھول کی اور بالے کی جھوک
( ۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۶۳ ) .

جو جائے کبھی سیر کو وہ صحن چمن میں ؛ حرکت سے صبا کی سو بار کمر جھوک سے چوٹی کے لچک جائے ؛ اللہ ری نزاکت
( ۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۹ ) ۲. وار کرنے کی حالت ؛ خمیدگی ، وار .

اس جھوک ہی میں ہاتھ مع تیغ ٹوٹ جائے
گردن کٹاوے مفت گرے بس کہ ہو نڈھال
( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۴ ) .

نازکی نے ان کی آسانی مری دشوار کی
ڈھرے ہو جاتے ہیں اکثر جھوک سے تلوار کی
( ۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۲ ) . ۳. پینگ ، غفلت ( نوراللغات ) . ۴. ترازو کے ایک پلے کا جھکاؤ . ترازو کا بھی یہی حال ہے کہ علاوہ جھوک کے صرف پاسنگ میں ہم سیر بھر اڑا لیتے ہیں . ( ۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۴۹ ) . ۵. ہر وزنی چیز کا بوجھ ، دباؤ ؛ تول ، وزن (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . ۶. جھونکا ، ہوا کا زور .

ہوا کے جھوک سے خم ہوویں شاخیں
یہ رتبہ تو نہ پتھر سخت کو ہے
( ۱۸۴۴ ، گلستان ، حسن علی خان ، ۵۴ ) .

اونچے اونچے پیڑ تھرانے لگے
جھوک سے جھونکوں کی چرانے لگے
( ۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵۵ ) . ۷. جھولے کا دھکا ؛ لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ( جامع اللغات ) . ۸. بارش کے پانی کا زور ، ریلا ، بہاؤ .

بارش گریہ نے ہے لا کر دیا پانی جھکا
ورنہ تھی اتنی کہاں مژگاں کے پرنالے کی جھوک
( ۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶ ) . ۹. جھٹکا : تیزی (شبد ساگر) . ۱۰. کسی کام کی دھوم دھام ؛ ٹھاٹ ، سجاوٹ ، انداز ، دھوم دھام (شبد ساگر) . [ ا : جھوکنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— آنا** محاورہ . غنودگی یا پینگ میں ہونا (دکھنی اردو کی لغت) .

**— تھامنا** محاورہ . وار سہنا ، زور برداشت کرنا ، دباؤ سنبھالنا .

تھامتا ہے دل ہی میرا ہم دموں نالے کی جھوک
گرچہ رستم ہو نہ سنبھلے اس سے اس بھالے کی جھوک
( ۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۶ ) .

**— چٹھی** ( — کس چ ، شد ٹھ ) امث . خالی پرچی یا کاغذ ؛ پرفریب یا جعلی دستی تحریر یا دستاویز ؛ چیک یا ہل وغیرہ (پلیٹس) . [ جھوک + چٹھی (رک) ] .

**— دینا** محاورہ . ۱. کم تولنے کے لیے ترازو کی ڈنڈی کو جھوکا دینا ، ڈنڈی مارنا . ترازوؤں کی ڈنڈیوں میں ہم سیماب بھروالیا کرتے ہیں تولنے کے وقت جس طرف جھوک دینی منظور ہوئی اس طرف سیماب کو الٹادیا . ( ۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۴۹ ) . ۲. جھکنا ، خمیدہ ہونا . ایک خوش نما انداز سے داہنی طرف کو جھوک دیتا ہوا اٹھے . ( ۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۹ ) . ۳. پینگ دینا ، جسم وغیرہ کو جھلانا ، جھٹکا مارنا ، جسم کو جھلا کر یا جھٹکا مار کر اچھالنا . پھر ایک جھوک اس طرح دو کہ تم اوپر جا کر بیٹھ جاؤ . ( ۱۸۹۴ ، جمناسٹک ، ۳۰ ) . ۴. خرچ کر ڈالنا ، لگا دینا ؛ آگ میں ڈالنا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۵. جھولے کو پینگ دینا ( جامع اللغات ) .

**ــ سنبھالنا** محاورہ. ۱. **ہچکولا سنبھارنا (کسی لمبی چھڑی یا بانس کی) لچک کو روکنا؛ (وزنی حربے کا) وار برداشت کرنا؛ بوجھ کا جھٹکا سنبھارنا؛ توازن قایم رکھنا.**

بھاری ہے گرز جھوک سنبھالی نہ جائے گی
گر پڑ گئی یہ ضرب تو خالی نہ جائے گی

(۱۸۷۵، سونس (نوراللغات، ۲: ۴۷۴)). ہاتھ میں بیسا کھی کی شکل کی ایک مضبوط لکڑی ہمیشہ رکھتے ہیں تاکہ اپنا جھوک سنبھال سکیں. (۱۹۴۸، چنائی، ۵۴). ۲. (کنایۃً) **کسی شخص کا یا عیالداری کا خرچ اُٹھانا؛ نقصان اُٹھانا یا برداشت کرنا** (مخزن‌المحاورات، ۳۸۹؛ نوراللغات). ۳. **ہوا کے جھونکے سے بچانا** (جامع اللغات).

**ــ سنبھلنا** محاورہ. **جھوک سنبھالنا (رک) کا لازم.**

پھول بالے میں پروئے تونے کیوں اے نازنیں
گوش نازک سے سنبھلنے کی نہیں بالے کی جھوک

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۵۶).

**ــ کھانا** محاورہ. ۱. **جنبش کرنا، ہلنا؛ لچک جانا، کسی دباؤ وغیرہ سے اوپر سے نیچے آنا.**

اشک کے قطرہ سے مژگاں اس طرح کھاتی ہے جھوک
جس طرح شاخ ثمر دار شجر جنبیدہ ہے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۳۰). جھوک کھا کر اپنی اصلی شکل کی جانب عود کر آنے کی ایک مزید صفت بھی اس سے مراد ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۳۳). ۲. **ترازو کے ایک پلڑے کا جھک جانا.** قبلہ آپ نے جو لکڑی کا ٹکڑا ڈالا ترازو جھوک کھا گئی. (۱۸۳۸، ستۂ شمسیہ، ۳: ۸۲). ۳. **صدمے یا ریلے کو روکنا؛ اپنی جگہ سے ہٹ جانا؛ گر پڑنا** (جامع اللغات).

**ــ مارنا** محاورہ. **تولنے کے لیے ترازو کی ڈنڈی کو اُنگلیوں سے جھکا دینا، کم تولنا، ڈنڈی مارنا** (مخزن‌المحاورات، ۳۸۹؛ فرہنگ آصفیہ؛ شبد ساگر).

**ــ میں آنا** محاورہ. **لڑکھڑانا، جسم کا توازن قایم نہ رہنا، ہچکولا کھانا، دھچکا کھانا.** اسفند یار نے برق رفتاری سے پینترا کاٹ خالی دیا، یہ جھوک میں آیا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۱۸).

**ــ نکلنا** محاورہ. **جسم کا توازن قایم نہ رہنا.** ایک صاحب کا جھوک نکل گیا، گرے اور گرتے گرتے بجلی کے جھاڑ کو پکڑ لیا. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴: ۵۲).

**جھوک (۲)** (و مج) امث؛ ~ جھونک. **بیل گاڑی یا چھکڑے کے بغلی باکھوں کے سنبھالنے کی آڑ یا اڑواڑ جو ان کو باہر کی طرف جھکنے سے روکے، اڑیکہ** (ا پ و، ۵: ۱۲۶). [مقامی].

**جھوک (۳)** (و مج) امث. **بستی، گانو، خانقاہ، ڈیرہ.** یہ جگہ مقام جھوک حضرت شاہ ابوالمعالی صاحب کی ہے اور ان کی کئی جگہ جھوکیں ہیں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۱۳۱).

جھوک آباد ہے محبت کی شاخ سوزاں پہ بور ہے یارو
(۱۹۷۵، افکار کراچی، اکتوبر، ۴۱). [مقامی].

**جھوک (۴)** (و مج) امذ. **عارفانہ کلام میں دو دو گیتوں کا مجموعہ.** پیار محبت کے گیت، ماہیا، ٹپہ، چٹھیاں، جھوک، تونبہ... یہ عین زندگی اور دھرتی کے سینے سے ابھرتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۴۷). [مقامی].

**جھوکا (۱)** (و مج) امذ؛ ~ جھونکا. ۱. **ہوا کی لہر، ہوا کی ٹکر.**

دل بلبل اسیر کا تن سے نکل گیا
جھونکا وہیں نسیم کا سن سے نکل گیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۶).

شاخ گل کو تازیانہ تیرا جھوکا ہوگیا
اس طرح لچکی کہ اک انداز پیدا ہوگیا

(۱۹۱۲، مطلع انوار، ۱۸). ۲.(i) **نیند کا ہچکولا، نیند کے باعث سر کا جھک جھک جانا، غلبۂ خواب** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). (ii) **کسی شے کی جنبش.** شاخ کا جھونکا زلف کا جھونکا. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۴۷۴). ۳. **جھولے کی پینگ، جھونٹا.** بیچ چھت میں جھولا پڑا ہوا... جس کے ہر ہر جھوکے میں بہشت کی ہوا آتی تھی. (۱۸۵۷، مینا بازار اردو، ۴۶). ۴. **منھ کا ہچکولا؛ گرانی، بار؛ رک: جھوک معنی نمبر ۴ اور ۷** (پلیٹس؛ نوراللغات). ۵. **تمز ہوا.** گیسوں میں جو نظری رفتار جھونکے یا چولھے کے اوپر اور نیچے کے دباؤ کے اختلاف سے پیدا کی جاتی ہے، ذیل کی مساوات سے حاصل ہو سکتی ہے. (۱۹۴۸، حرارتی انجنوں کا نظریہ، ۴۲۱). [ا: جھوک (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

**ــ دینا** ف مر. ۱. **جھلانا، پینگ دینا.** ایک جھولنے میں اس کا بچہ سو رہا ہے عشرت کبھی کبھی اسے ہلکا سا جھوکا دے دیتی ہے. (۱۹۲۲، باپ کا گناہ، ۱۵). ۲. **(ایک طرف کو) جھکانا، جھلانا، جھوک دینا.** پھر پیچھے بدن کو جھلا کر ایک جھوکا آگے اس طرح دو کہ... اوپر... آ جاؤ. (۱۸۹۳، جمناسٹک، ۲۹). دوشالے کے دو کونے ہاتھ میں پکڑ کر اس کو پہلے تو پیچھے کی طرف پھینک دیتا ہے اور پھر جھوکا دے کر سامنے پھینکتا ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۵۷۷).

**ــ رو** (ــ و مج) امذ. **بھاڑ کی بھٹی کا منھ جہاں سے ایندھن جھونکا جاتا ہے، بھاڑ کا پیچھے کا منھ** (ا پ و، ۳: ۱۰۹). [جھوکا + ف: رو = منھ (رک)].

**ــ کھانا** محاورہ. ۱. **ڈگمگانا، جھولنا، اوپر نیچے حرکت کرنا.**

کس کس سے لڑے کس کو ہٹائے کسے روکے
ہاتھوں میں نہ طاقت تھی عَلَم کھاتا تھا جھوکے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹۶) . ۲. لہرانا ، انداز دکھانا ، **ہریشان ہو کر جسم کو حرکت دینا .**

جھوکے کھاتا ہے نزاکت سے سراپا تیرا
گل پہ شبنم کی طرح ہے جو پسینا آیا

(۱۸۲۷ ، دیوان شادان ، ۲ : ۲۹) .

**— مارنا** محاورہ . **رک : جھوکا دینا .**

جھوکے میں جھوکا مار کر دل ہاشمی کا لے کے گئی
معلوم کسے نہ ہوئے تو یک پل کی وصلت سوں حریف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۰) .

**— نلی** (— فت ن) امث . **ہوا کا جھونکا داخل کرنے یا ہونے کی نلکی .** نلی ایک کاگ میں لگی ہوگی جس میں ایک چھوٹی جھوکا نلی بھی ہو گی . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۸۲) . [ جھوکا + نلی (رک) ] .

**جھوکا (۲)** (و مج) امذ . تنور یا بھٹی میں ایندھن جھونکنے **والا شخص** (پلیٹس) . [ رک : جھوکیا ] .

**جھوکا (۳)** (و مج) امذ ؛ ج : جھوکیاں (قدیم) . **خوشہ ، گچھا** (قدیم اردو کی لغت) .

**جھوکٹ** (و مج ، فت ک) امث . **رک : جھوکند** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) .

**جھوک جھوک** (و مع ، ضم جھ) م ف (قدیم) . **رک : جھوک جھوک .**

نہ دل کو ہے راحت نہ ہے تن کو سکھ
گزرتی ہے میری عمر جھوک جھوک

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹) .

**جھوک جھوک** م ف (قدیم) . **رو رو کر ، ہری طرح .**

چو عاصم نول شہ دوکھی جھوک جھوک
ہوا تھا جو کاڑی تمن سوک سوک

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷۶) . [ جھوکنا (رک) سے ] .

**جھوکنا** (و مع نیز و مج ، سک ک) ف ل ؛ ~ جھوکھنا (قدیم) . **رونا ، غم کھانا .**

سینا پھوڑ لے ویں لگی جھوکنے
نہ سہہ سک یو ٹانٹا لگی سوکنے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۱) . [ رک : جھوک = جوکھ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھونکنا (۱)** (و مج ، سک ک) ؛ ~ جھونکنا . (الف) ف م . **۱. کوڑا کرکٹ یا پھونس وغیرہ تنور یا بھاڑ میں بطور ایندھن ڈالنا ، تنور یا بھاڑ گرم کرنا** (نوراللغات) . **۲.(i) خرچ کرنا ، برباد کرنا ، صرف کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . (ii) **ڈالنا ، پھینکنا .**

جو بساط اپنی میں تھا ہوش و خرد
جھوکا جھولی میں تری لالا میاں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۰) . ۳. **لگانا ، کڈھانا** (کسی بات پر جبراً) **آمادہ کرنا .** جس بات سے روکنا یا جس کام پر جھوکنا منظور ہو اس میں پوری پوری اطاعت سننے والوں سے لے سکیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۲) . ۴. **بے روائی سے** (بیٹی کو) **کسی کے پلے باندھ دینا ، بری جگہ شادی کر دینا .** انہوں نے بری جگہ بیٹی کو جھوک دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۴۷۴) . ۵. **ہلاکت میں ڈالنا ، خطرے میں ڈالنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۶. **تولنا .**

اندیشہ ہے شمار یک ٹھوک
میزان نبوتی میں لا جھوک

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۳۲ ب) . ۷. **آگ میں ڈالنا ، کوڑا کرکٹ کو آگ لگانا** (جامع اللغات) . (ب) ف ل . **ڈگمگانا ، ادھر اُدھر ہلنا ، جھولنا ، لڑکھڑانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : क्षेप + कर क्ष + ] .

**جھوکنا (۲)** (و مج ، سک ک) امذ . **۱. تنور بھٹی یا بھاڑ گرم کرنے کا ایندھن** (پلیٹس) . **۲. شکر سازی کے کارخانے کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے کا ایک قسم کا چمٹا ، دسپنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ ا : جھوک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم و آلہ ] .

**جھوکنا (۳)** (و مج ، سک ک) ف م . **۱. ٹیڑھا ہونا ، (فائر کرنے کے لیے) بندوق سے نشانہ لینا ، نشانہ باندھنا ؛ جھکانا ؛ حملہ کرنا** (کسی پر) **جھپٹنا ، جھپٹا مارنا ؛ بندوق کا رخ کسی کی طرف کرنا ، گفتگو کا نشانہ بنانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. رک : جھکنا** (قدیم اردو کی لغت) .

**جھوکند** (و مج ، فت ک ، سک ن) امذ . **۱. بھاڑ کی بھٹی کے منہ کے برابر ایندھن جھوکنے والے کے بیٹھنے کی جگہ ، جھوکئے کے بیٹھنے کی جگہ ؛ بھٹی کا منہ . ۲. رک : جھوکنا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ جھوکنا (رک) سے اسم ظرف ] .

**جھوکندا** (و مج ، فت ک ، سک ن) امث ؛ امذ . **شکر سازی کے کارخانے میں راب تیار ہونے کی بھٹی ، جھوکند** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ جھوکنا (رک) سے اسم ظرف ] .

**جھوکوا** (و مج ، سک ک) امذ ؛ ~ جھوکا ، جھوکیا . **بھاڑ جھوکنے والا مزدور جو بھاڑ کی بھٹی میں تھوڑا تھوڑا ایندھن ڈالتا رہے تاکہ بھاڑ کام کے وقت اعتدال کے ساتھ برابر ایک حالت میں گرم رہے ؛ شکر کے کارخانے کی بھٹی میں ایندھن ڈالنے والا مزدور** (ا پ و ، ۳ : ۱۰۹ ، ۱۹۴) . [ ا : جھوک (رک) + ا : وا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھوکیا** ( و مج ، سک نیز کس ک ) امذ . **رک : جھوکوا** (اپ و ، ۳ : ۱۰۹) . [ ا : جھوک (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھوکھ پر جھوکھ جانا** محاورہ . **مصیبت پر مصیبت جھیلنا ، بہت زیادہ دکھ اٹھانا ، جوکھوں میں پڑنا .**

حسین جھوکھ پر جھوکھ جانے لگے
سو تن نور سوں جھوکھ جانے لگے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۵) .

**جھوکھ جانا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : جھکنا ؛ جھوکنا ، جھوک کھانا .**

حسین جھوکھ پر جھوکھ جانے لگے
سو تن نور سوں جھوکھ جانے لگے
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۵) .

**جھوَل** ( فت جھ ، و ) امذ . **کپڑے وغیرہ کے پہننے کا انداز .**

کتیاں چھب چھب چھبیلیاں مجھ جھول دیکھت جھول یو ہے
چھبیلا چھب چھبیلی کا دیکھا چھب چھپ جھول تخصیص
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۸) . [ مقامی ] .

**جھول** ( و مع ) امث . **۱. (i) ہاتھی ، اونٹ ، گھوڑا ، بیل وغیرہ کے اوپر ڈالنے کا کپڑا ، جُل .**

ہر یک ہست ہے مثل مقبول خوب
مرصع کی پیٹیاں اپر جھول خوب
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹) . سب سے آگے نشان کا ہاتھی ہری ہری جھول پڑی ہوئی مستک پر سیندور سے گل بوٹے بنے ہوئے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۱۷) . تخت کے گرد کتے اور سور قیمتی جھولیں پہنا کر بٹھائے جانے لگے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۶۸) . **(ii) ظاہری لباس ، بد نما جسم پوش کپڑا ، بے تکا لباس .**

سر اوپر پگڑی تو نامعقول تھی
بر منے جامہ نہ تھا ایک جھول تھی
(۱۷۳۳ ، آبرو ( سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۶) ) .

حکومت تھی گویا کہ اک جھول تم پر
کہ اڑتے ہی اس کے نکل آئے جوہر
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۳۸) . **۲. جھولا ؛ تھیلا** (پلیٹس) . **۳. جھولنے کا عمل ، جھولنا .** جھول کا وقت میکانی معیاروں کا لحاظ کرتے ہوئے تقریباً معین ہوتا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۴۳۱) . [ ا : جھول ، جھولنا (رک) سے ] .

**— پڑنا** ف مر . **جھونٹا کھانا ، لٹکنے لگنا ، جھولنے لگنا .**

چھوٹ کر چاہ زنخداں میں کہیں گر نہ پڑے
دل پکڑ کر رسن زلف کو ہے جھول پڑا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵) .

**— جانا** ف مر . **۱. جھوک کھانا ، گردن یا جسم کا جھک جانا ، اکڑنا کی ضد .**

سوچیں ہیں جب تو جھول جاتے ہیں
بات کہتے ہیں بھول جاتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲) . **۲. ڈھیلا پڑ جانا ، سست پڑ جانا ، دب جانا .** بیچ میں تو مولوی کسی قدر جھول سے بھی گئے تھے ان پر وہابیت کے الزام لگا کر انگریزوں کو برہم کیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۶۳) . **۳. (کسی عضو کا) اتر جانا ، جوڑ پر سے ہٹ جانا .** دس گیارہ مہینے کے بچے کا گرنا جو نہ ہوتا وہ کم تھا ، صاف بایاں شانہ حامد کا جھول گیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۴۶) . **۴. لٹک جانا ، اَدھر ہو جانا ، معلق ہو جانا ، جھونٹا کھانا .**

برستی ہوئی شبنموں سے نگاہیں ملاؤ غم دو جہاں بھول جاؤ
کسی زلف کو چوم کر دوستو بے خطر تختۂ دار پر جھول جاؤ
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۳۹) .

**— کر** م ف . **۱. جھوم کر ، ہاتھ یا جسم کو لہرا کر .**

جو سپر اتنی بڑی کو بھول کر زخم مارا پسلیوں پر جھول کر
(۱۸۱۴ ، حکایات رنگین ، ۱۱) . **۲. اتر کر ، جوڑ پر سے ہٹ کر ، لٹک کر .**

کیوں کر ہوں مہد گور میں آرام سے شہید
بیکار ہو جو شانۂ جلاد جھول کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۲) .

**جھول (۱)** ( و مج ) امذ ؛ امث . **۱. جانوروں کا ایک بار کا وضع حمل ، ایک بیانت یا اس میں پیدا ہونے والے بچے .** ایک بلی نے شیرنی پر طعنہ کیا کہ . . . میں ایک جھول میں دس بچے دیتی ہوں اور تو صرف ایک . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۲۷) . مادہ چوہا سال میں چھے جھول بچے دیتی ہے اور ہر جھول میں آٹھ سے دس تک بچے ہوتے ہیں . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۸۸) . **۲. سلائی کی ناہمواری کے سبب کپڑوں میں ڈھیلا پن .** کپڑے میں جھول رہ گیا تو جوتی کی نوک سے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۳) . تپچی کے بیچ میں جھول یا سلوٹ نہ رہ جائے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . **۳. سلے ہوئے کپڑے کی وہ شکن جو جسم کے مطابق نہ ہونے کی وجہ سے پڑ جائے** (ماخوذ : نور اللغات) . **۴. مادہ پرند کا انڈوں سی ہونا یعنی اس کے پیٹ میں انڈوں کا ایک مجموعہ تیار ہونا ، حمل** (اپ و ، ۳ : ۶۸) . **۵. پرندے کا ایک مرتبہ میں انڈے دینے کا زمانہ یا مدت .** ہر قسم کی چڑیا چار چار انڈے ہر جھول میں دیتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۶) . مرغی ایک جھول میں کم از کم چھ ورنہ بیس انڈے دیتی ہے . (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۵۰) . **۶. جانوروں کے ایک بار میں جنے ہوئے بچوں کا گروہ .** اگر تیتر کے بچوں کی ایک جھول پاسوز مرغی کے ساتھ ہو تو بلی کی صورت دیکھتے ہی وہ فوراً ڈر کر زمین میں دبک کر بیٹھ جائیں گے . (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱۵۵) . **۷. نسل ، اولاد ، پشت ، پیڑھی .** ہندوستان میں اقوام یورپی کی پہلی جھول میں ضعف جسمانی و روحانی ہوتا ہے . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۰) . **۸. فرش کی سلوٹ ؛ کھال یا جسم وغیرہ میں تناؤ یا کساؤ نہ رہنے کی کیفیت و حالت ، ڈھیلا پن ، جھری ، سلوٹ .**

تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش
اگر کہیں کہ مٹا اٹھ کے چاندنی کا جھول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۹) .

کہکشاں سے خیمۂ چرخ بریں میں جھول ہے
اور موج ریگ سے فرش زمیں میں جھول ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۳۶) .

بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے نہ جھری نہ سلوٹ نہ جھول
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) .

پیری میں نا درست ہوا جادۂ بدن
جس جس طرف نگاہ اٹھاتا ہوں جھول ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۸) . **۹. کپڑے کی دونوں کوروں کے درمیان سطح کا ڈھیلا پن ، لباس کا ڈھیلا حصہ .** لہنگے کے جھول کو ایک طرف سے کس کر بھرے بازار میں کولھا ابھار رکھا تھا . (۱۹۴۹ ، نگار خانہ ، ۴۸) .

**۱۰. (پتنگ بازی) اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کے تناؤ میں خم جس سے وہ قوس نما بن جائے ، پیٹا ، پتنگ کی ڈور کا پورا تنا ہوا نہ ہونے کی حالت ، جھکاؤ .** ایک مقام پر ہادی اپنا کنکوا کھینچ کر محمد حسین کے جھول پر لایا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۲۱) .

**۱۱. کسی چیز کا پورا تنا ہوا نہ ہونا** (نور اللغات) . **۱۲. ڈھیلاپن ، کسر ، اعتراض گنجایش ، بیان یا دلیل وغیرہ میں کمزوری .** ان کا کوئی مضمون خلاف نہ ہو اور دلیل و استقلال میں جھول واقع نہ ہو . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۴) . اصل قصہ جو منجھی ہوئی زبانوں سے لیا گیا ہے اس میں کوئی جھول کیونکر رہ سکتا ہے . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۷۵) .

**۱۳. کجی ، خامی ، ترچھا پن .**

کوئی مرکز ہی نہیں پیدا ہو پھر کیونکر محیط
جھول ہے پیچیدگی ہے ابتری ہے بھول ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۰) . **۱۴. دیر ، تاخیر .**

منٹ منٹ پہ دگر گوں ہے رنگ دنیا کا
یہ تیرے بعد کے وعدے ہیں جھول اے ساقی
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۹۵) . **۱۵. بھول ، غلطی ، خرابی ، کوتاہی .** انترے میں چار پانچ فقرے ہیں تو آستائی کے بیس بول ہیں سیکڑوں گنجلک ہزاروں طرح کے جھول ہیں ، (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۵) . **۱۶. لچک ، کمزوری ، ڈھیلاپن نرمی .** باپ کو احتیاط . . . رکھنی چاہیے کہ کہیں بھی اس کے رویے میں ایسا جھول نہ پیدا ہو جس سے اس کے بزرگانہ وقار کو ٹھیس پہنچے . (۱۹۷۰ ، گھویلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۲) . **۱۷. اونچ نیچ ، رکاوٹ .** مولانا شوکت علی اور سید صاحب کے تعلقات میں کچھ جھول پیدا ہو گیا تھا کیونکہ مسلک دونوں بزرگوں کا جدا گانہ ہو گیا تھا . (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۲۶) .

**۱۸. فضول ، بےکار ، غیر ضروری (بات) .** قواعد کی پابندی اس حد تک جائز ہے جہاں تک شاعر کو اپنے مافی الضمیر ادا کرنے میں دقت نہ ہو ، باقی جھول ہے . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۱ : ۵) . **۱۹. مُلمّع ، گلٹ ، خول (قلعی وغیرہ کا) .** ٹین جس کی صدہا چیزیں بنتی ہیں وہ بھی لوہے کی چادر ہوتی ہے مگر اوپر قلعی کا جھول ہوتا ہے . (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۴۰) .

**۲۰. (ہندو) یخنی ، شوربا (سالن وغیرہ کا) .** زعفران بالائی اور مصالحہ کا جھول نمک دہی وغیرہ ڈال کر بگھاردو . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۴۸) . **۲۱. ہاتھی کی رفتار کا جھٹکا یا ناہمواری ، ہاتھی کا سیدھا نہ چلنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . **۲۲. (کسی عضو وغیرہ کا) ٹیڑھاپن . خمیدگی ، کھنچاؤ ؛ فالج ، لقوہ** (پلیٹس) . **۲۳. کسی اناج کے آٹے میں مسالے دے کر کڑھی وغیرہ کی پکائی ہوئی کوئی پتلی لئی ؛ پیچ ، پلّا ، آنچل ؛ پردہ ، اوٹ** (شبد ساگر) . **۲۴. (غنڈوں کی اصطلاح) جھگڑے کی بات** (جامع اللغات) .

[ ۱ : جھول ، جھولنا (رک) سے ] .

**— آنا** ف مر . **رک : جھول پڑنا .**

سبک قدم فرس اوس کا جو باغ میں دوڑے
تو پر نیان گل تر میں بھی نہ آئے جھول
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۱۸) .

**— آنی** فقرہ . **گابھن بھینس یا گائے بیانے کے قریب ہوگئی** (نور اللغات ؛ محاورات ہند ، ۷۰) .

**— بٹھانا** محاورہ . **مرغی کے نیچے انڈے رکھنا ، انڈے بٹھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

**— پالنا** محاورہ . **جگھڑا مول لینا ، بکھیڑے میں پڑنا ، پابندی قبول کرنا .** بندہ تقلید کا جھول نہیں پالتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳) .

**— پڑنا** ف مر . **کپڑے وغیرہ میں شکن یا سلوٹ آجانا ، کپڑے کی تراش یا تناؤ میں فرق آنا ، ڈھیلا ڈھالا ہو جانا .**

ہمارے جان و دل میں غم نیں ضد کی
ہوا دل تنگ جامے میں پڑا جھول
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷) . فرش میں جھول پڑ گیا تھا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۶) .

**— پھیرنا** ف مر ؛ محاورہ . **مُلمّع کرنا ، گلٹ کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**— جھال** اسذ . **۱. جھگڑا ، ٹنٹا ، بکھیڑا ، تکرار .** گھوڑے بگھی میں دانہ گھاس ، سائیس ، کوچبان کا جھگڑا پالکی میں کہاروں کا جھول جھال ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹) . **۲. کسر ، کمی ، کوتاہی ، اناڑی پن ، کجی ، بل .** کچھ باتیں سیکھ آؤ جب باتیں کرنا میاں سب جھول جھال جو ہوں گے نکل جائیں گے . (۱۹۲۲ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دیدی ، ۷) . **۳. ڈھیل ڈھال ، دیر ، تاخیر** (پلیٹس ؛ نور اللغات) .

[ جھول + ۱ : جھال (رک) ] .

**— جھال لگانا** محاورہ . **دیر یا ڈھیل کرنا ؛ جگھڑا لگانا ، تکرار کرنا** ( مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ) .

**ـــ جُھکاؤ** (ـــ ضم جھ ، و مج ) اسذ . اُونچ نیچ ، ناہمواری جھٹکا ، سکتہ . آواز کی چلت پھرت میں رتی رائی جھول جھکاؤ کی رواداری نہیں رکھتے . ( ۱۹۶۸ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۳۵ ) . [ جھول + ا : جھکاؤ (رک) ] .

**ـــ چڑھانا** ف مر ؛ محاورہ . رک : جھول پھیرنا ؛ مُلمّع کرنا ، پانی پھیرنا یا چڑھانا . شیطانی حرکت تو نہیں جس پر پاکیزگی کا جھول چڑھا رکھا ہے . ( ۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۲ ) .

**ـــ چڑھنا** محاورہ ؛ ف مر . جھول چڑھانا (رک) کا لازم .

چاندی کی انگوٹھی پہ جو سونے کا چڑھا جھول
اوچھی تھی لگی بولنے اترا کے بڑا بول
( ۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۵ ) .

**ـــ دار** صف . ۱. سلوٹ دار کپڑا ، ڈھیلا ڈھالا پہناوا ، ڈھیلی پوشش ، منڈھنے کا کپڑا جس میں ڈھیلا پن ہو ؛ شکن والا . ذوق یا شبلی کی طرح محض شاعری کی خاطر رند کا جھول دار جامہ نہیں پہنتا تھا . ( ۱۹۵۲ ، جوش ( سلطان حیدر ) ، ہوائی ، ۷۹ ) . ۲. مُلمّع کیا ہوا ؛ شوربہ والا ، یخنی دار ؛ پر فریب ، چالاکی سے بھری ہوئی ( باتیں ) (پلیٹس ؛ نور اللغات) . [ جھول + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ـــ ڈالنا** محاورہ . سلوٹ یا جُھرّیاں ڈالنا ؛ (ایک مرتبہ میں کئی) بچے جننا ( ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ؛ نور اللغات ) .

**ـــ سمیٹنا** محاورہ . ( پتنگ بازی ) اڑتی ہوئی پتنگ کی ڈور کے تناؤ میں جو خم پیدا ہو جاتا ہے اسے دور کرنا . محمد حسین نے اپنے کنکوے کو چکر دے کر اس خوبصورتی سے جھول سمیٹا کہ اس فن کے ماہرین عش عش کر گئے . ( ۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۲۱ ) .

**ـــ کھانا** محاورہ . ۱. لٹک جانا ، اُتر جانا . جس ہاتھ میں سپر تھی وہ جھول کھا گیا تھا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ۴ : ۲۱۱) . ۲. تلے اوپر ہونا ، بل کھانا . پیٹ کا پردہ رحم کے سامنے اوپر کی جگہوں پر جھول کھاتا ہے . (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۲۵) .

**ـــ نکالنا** محاورہ . ( جانور کا ) بچے نکالنا ، بچے دینا ، بچے دلوانا ؛ شکن نکالنا ، سلوٹ صاف کرنا ، ڈھیل مٹا کر چست یا ہموار کرنا (مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

**ـــ نکلنا** محاورہ . جھول نکالنا (رک) کا لازم (فرہنگ آصفیہ) .

**جھول (۲)** ( و مج ) اسذ . راکھ ، بھسم ، خاک ؛ ڈاہ ، جلن (شبد ساگر) . [ س : جوال ज्वाल ] .

**جُھولا** ( و مع ) اسذ . ۱.(i) درخت کی موٹی شاخ یا چھت کی کڑی یا کھمبوں وغیرہ میں لٹکائی ہوئی رسّی جس میں جھولی باندھ کر یا پٹرا یا کھٹولا ڈال کر تفریحاً جھولتے ہیں .

چڑی عشق کے خوش ہنڈولے منے
پڑی جا محبت کے جھولے منے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۸) . جھولوں و ہنڈولوں پر جھولتیں ہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۹) .

طور کو سمجھے ہیں بازی گاہ یہ طفلان شوخ
جھولتے ہیں ڈال کر جھولا نہال طور میں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۴) .

خفا ہو گئی ایسے جھولے سے تو
کہ بیٹھی نہ آج اس پہ بھولے سے تو
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۵) . (ii) (ورزشی کھیل) زمین سے ادھر لٹکتی ہوئی رسی یا اُسی قسم کی کوئی اور چیز . جھولے کی ورزش کے لیے مضبوط رسا یا زنجیر استعمال کی جاتی ہے . (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۹۷) . ۲. لکڑی یا لوہے کی سلاخوں سے مستطیل شکل کا بنا ہوا کھٹولا جس کو نواڑ وغیرہ سے بُن دیا جاتا ہے ، اس میں کڑیاں لگی ہوتی ہیں جن میں رسی پرو کر اسے چھت سے لٹکا دیا جاتا ہے ، پالنا (جو عموماً بچوں کو سلانے کے لیے استعمال ہوتا ہے) ، پنگوڑا ، مہد . وبارا سو نفس اس سبب جھولے میں پڑیا تو پس وہاں کا بھی دیکھن ہارا ہو . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) .

جھولا تیرا پڑا رہا خالی ڈوری مجھ بات میں ہلاتی رہی
(۱۷۵۵ ، دیوان ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۲۹۴)) . دایہ ابر بہار کو حکم دیا تو اس نے روئیدگی کی لڑکیوں کو جھولے زمین کے میں پالا . (۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، حسن علی ، ۱) . الگ سے جھولے میں لٹایا چار پانچ جھونٹے دیئے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۲) . ۳. (ہندو) ہندوؤں کا ایک تہوار جو ماہ اگست میں نئے چاند میں کرشن جی اور رادھا کی یاد میں منایا جاتا ہے ، ان کی شکلوں کی مورتیاں ایک پالنے میں بٹھائی جاتی ہیں جو مکان یا مندر کی چھت سے لٹکا ہوتا ہے ، رسم ادا کرتے وقت پالنے کو جھلاتے رہتے ہیں پرشاد میں پھل وغیرہ تقسیم ہوتے ہیں اور پانچ دن تک رات رات بھر گیت گائے جاتے ہیں ، اس کو جھولن جاترا بھی کہتے ہیں . ایک بار میں سیٹھ چمن لال کے ٹھاکر دوارے میں جھولا دیکھنے گئی تھی . ( ۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۸۹ ) . ۴. گیت جو جھولا جھولتے وقت گایا جاتا ہے اور اس میں لفظ جھولا کی تکرار ہوتی ہے .

آ کے رقصاں ہوئی محفل میں خوشی سے زہرہ
نازنیناں پری چہرہ نے گایا جھولا
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر دہلوی ، ۱ : ۳۰۲) . کوئی گھر نہیں جہاں ساون کے جھولے یا بیاہ کے گیت یا زچہ گیریاں نہ گائی جاتی ہوں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۰) . ۵.(i) (سیف بازی) حریف پر ضرب لگانے سے قبل تلوار یا خنجر کو سادھنے یعنی توازن قایم کرنے کے لیے ڈھیلے ہاتھ کی ایک آزاد حرکت (اپ و ، ۸ : ۵۰) . اف : دینا .

(ii) کشتی کے ایک داؤ کا نام جس میں حریف کو بھچکا دے کر یا جھلا کر ادھر اٹھا لیا جاتا ہے۔ طاقت آزمائی کے بعد داؤ پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی دو دستی . . . جھولا . . . ایک پی قوت میں سر سے بلند کیا۔ (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۸).
۶. مچان جو دو درختوں کے درمیان رسیوں وغیرہ سے بنایا جائے۔ ایک شیر کسی گاؤں کی گائے کو مار کر آدھا کھا گیا میں نے نعش کے پاس جھولے کا انتظام کیا اور چار بجے سہ پہر کو وہاں جا بیٹھا۔ (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۲۹۰). [ ا : جھول (۱) (رک) + ا : ا، لاحقۂ آلہ ].

— بندھنا محاورہ. سلسلہ قایم ہونا، لگاتار یا مسلسل ہونا.

ہے بندھا مینہ کے تار کا جھولا
کیوں نہ لے جھونٹے یار کا جھولا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵).

— پڑنا محاورہ. جھولا ڈالا جانا، جھولنے کا اہتمام کیا جانا، جھولا ڈالنا (رک) کا لازم.

ہنڈولے بہت جابجا گڑتے ہیں
ہر اک سمت جھولے بھی واں پڑتے ہیں
(۱۸۹۳، صادق البیان، ۶۶).

— پل (— ضم پ) اسذ. بڑے بڑے رسّوں زنجیروں یا تاروں وغیرہ کا بنا ہوا پل جس کے دونوں سرے ندی یا نالے وغیرہ کے دونوں کناروں پر کسی بڑے کھمبے چٹان یا برج میں بندھے ہوتے ہیں اور جس کے بیچ کا حصہ اُدھر میں لٹکتا اور جھولتا رہتا ہے، جھولتا ہوا پل. پل چار بنیادی قسم کے ہوتے ہیں: شہتیر، کمان، چھجا اور جھولا. (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۹). [ جھولا + ا : پل (رک) ].

— جھلانا/جھولانا ف مر. جھولے یا پالنے کو جنبش دینا، جھولے کی طرح ہلانا، کسی کو جھولے پر بٹھا کر پینگ دینا.

سرگ تھیں برسات پاڑ بھوم سنوارے آپار
گرم کوں سیتل کرے جھولے جھلا کر پون
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱).

گزرتا نہیں ہے طفل اشک میرا اپنی شوخی سیں
جھولاتا ہوں پلک ڈوری لگا آنکھوں کے جھولے کوں
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۷۰).

اے شاد پیر اپنا وہ طفل ہے کہ جس کو
جبریل نے سلایا جھولا جھلا جھلا کر
(۱۸۷۸، سخن بیمثال، ۳۹).

جھولا جھلائیں چل کے حسینوں کو باغ میں
گجرات میں سنا ہے کہ برسات ہوگئی
(۱۹۳۶، طیور آوارہ، ۱۱۲).

— جھولنا ف مر. جھولے پر بیٹھ کر پینگ لینا.

ہائے وہ پھولوں کا بن میں پھولنا
ہیر کا جنگل میں جھولا جھولنا
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱ : ۱۸۹).

— ڈالنا/ڈلنا/ڈلوانا ف مر. جھولنے کے لیے درخت وغیرہ میں رسّی باندھنا/بندھوانا.

دست چپ اس کے اک بڑا سا نہال
اس میں رکھا تھا ایک جھولا ڈال
(۱۷۸۵، حسرت، (جعفر علی) طوطی نامہ، ۲۳). عام عورتیں برسات کی بہار میں کھم گڑواتی ہیں، درخت ہو تو اس میں جھولا ڈلواتی ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۷۲).

ایسا موسم ہو تو جی گھر میں بھلا کیسے لگے
بس کڑھائی چڑھے اور باغ میں جھولا ڈلے
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۹۳).

— کرنا محاورہ. ڈانواں ڈول کرنا، بیچ میں لٹکانا.

کب ہنڈولے کی نہ تیاری کی کب ہمیں تم نے جھولا نہ کیا
(۱۸۶۶، فیض حیدرآبادی، د، ۶۷).

جھولا (و مج) ؛ ~ جھولہ. (الف) اسذ. ۱. سفری سامان رکھنے کا تھیلا جو عموماً سپاہی اور مسافر وغیرہ اپنے ساتھ رکھتے ہیں، سامان رکھنے کا ایک قسم کا ڈھیلا تھیلا. عمرو نے آکر اس کا جھولا اسباب سحر کا اور کپڑے وغیرہ اتار لیے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱ : ۱۰۶). ہزار ہا قسم کی چھوٹی چھوٹی آرایشن کے سامان جو یورپ، ایشیا اور افریقہ نے . . . فراہم کیے تھے سپاہیوں کے جھولوں میں پہونچ گئے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۲ : ۴۴). ۲. کپڑے کی وہ پٹی جو ہاتھ کی تکلیف میں مریض کے گلے میں ڈال دی جاتی ہے تاکہ وہ اپنا ہاتھ حرکت سے بچانے کے لیے پٹی میں ڈالے رکھے، گل پٹی (انگریزی: سلنگ). شانے میں ورم ہاتھ جھولے میں پڑا ہوا. (۱۹۳۱، مضامین عبدالماجد، ۲۱۰). ۳. (i) (آب پاشی) چرس کو پانی میں ڈبکی دینے کا عمل چرس کو جھلا کر آگے کو کھینچنا (ا پ و، ۶ : ۱۵۴). (iii) ہچکولا جو چرس کو ابھار کر اوپر لانے کے واسطے کیلئے سے دلوایا جاتا ہے. اگر پہلے ہچکولے میں چرس پارچہ کے برابر نہ آیا تو بارے نے پکار کر کہا، جھولا. (۱۹۰۸، مخزن، اکتوبر، ۱۹). ۴. (کاشت کاری) جاڑے کی خشک اور ٹھنڈی ہوا کی تھپیڑ جو کھیتی کو سکھا دے اور بالوں کو جلادے (ا پ و، ۶ : ۵۳). ۵. نصف دھڑ کا فالج (جس میں جسم کے نصف طولانی حصے کی حس و حرکت ناقص یا زائل ہوجاتی ہے) کسی عضو پر پڑنے والا فالج، فالج. اس نے قید زنجیر اور جہازی محنت کی تکلیف سے دق ہو کر اس عذاب کو چھوڑا تھا اور جھولے کے مرض کو لیے لیا تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، آزاد، ۶۹). بواسیر جھولہ . . . کی اصلاح کرتا ہے. (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۲۰). اف: مارنا، ماراجانا. ۶. کپڑے کی ادنیٰ قسم، موٹا جھوٹا کپڑا. واضع ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے

بنتا ہے جیسے شبنم اور ململ اور تنزیب اور نینو اور جامدانی اور جھولا اور ڈوریا . . . وغیرہ یا ریشم سے بنتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۲۲۶) . ایک ٹانگن اور ایک تھان جھولے کا اور آدھا تھان مشروع کا . . . انعام ملا . ( ۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۹ ) . ۷. ہاتھ کا اشارہ ؛ غلاف جس میں بندوق رکھتے ہیں ؛ تھیلی جو پالکی کے پیچھے اسباب وغیرہ کے لیے باندھتے ہیں ؛ کسی چیز کی ناہمواری ؛ دھوپ کا صدمہ ؛ سرسام ؛ سخت گرم ہوا ، لو ؛ ڈھیلاپن ؛ جھکاؤ ، خم ( نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . ۸. ایک قسم کی درباری ٹوپی ، جو واجد علی شاہ نے ایجاد کی اس میں اوپر کی طرف تنزیب گرنٹ یا جالی کی ایک بڑی سی جھولی بنا کے جوڑی جاتی اور پہننے میں وہ جھولی پیچھے گدی تک لٹکتی اور سر کے پچھلے حصے پر پڑی رہتی اس درباری ٹوپی کا نام بادشاہ نے عالم پسند رکھا تھا اور اکثر عوام اسے جھولا ، کہتے تھے . ( ماخوذ : مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۳۷ ) . (ب) صف . ۱. ڈھیلا ڈھالا ، جھلنگا ( پلنگ وغیرہ ) . پلنگ سب کے سب جھولا ہو رہے تھے . (۱۸۸۵ فسانۂ مبتلا ، ۱۹۶) . بار بار پلنگ پر چڑھنا تکلیف کے علاوہ پلنگ کو بھی جھولا کردے گا . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۳ ) . اف : کرنا ، ہونا . ۲. ( استعارۃً ) ڈھیلی ڈھالی ( جس کے اعضا میں تناؤ اور چستی باقی نہ رہے ) ، سست . بچہ کشی کے بعد عورت بالکل جھولا ہوجاتی ہے . ( ۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۴۹ ) . [ ا : جھول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

— دینا محاورہ . ۱. (آب براری) پانی کی سطح سے ڈول کو ٹکرانا ، پانی میں ڈول کو ڈبکیاں دینا ، جھکولا دینا ، جھولنا (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۹۹) . ۲. خم دینا ، گھمانا ، ادھر اُدھر گھمانا . یہ دونوں . . . قریب خندق پہونچے اور گرز جھولا دے کر پہلے اس پار پھینکے پھر آپ جستیں کر کے خندق فرا گئے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۳) . ۳. چرس کو جھٹکے یا ہچکولے کے ساتھ باہر لانا . جھولا دے کر کیلی کھول دے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۲) .

— زدگی (— فت ز ، د ) اسث . گرم ہوا یا لُو کے باعث میوہ جات یا زراعت کا مارا جانا (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [ جھولا + ف : زدگی ، زدن = مارنا ] .

— کھا جانا/کھانا محاورہ . ۱. مفلوج ہو جانا ، بیکار ہو جانا ، لٹک جانا . ہاتھ شقی ملعون کا جھولا کھا گیا . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۲۶۹) . ۲. جھک جانا ، خمیدہ ہونا . مسعود جب چلتا ہے تو ایک طرف کو جھولا کھاتا ہے . (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۷۶) .

جھولانا ( و مع ) ف م . ۱. رک : جھلانا .

مقصود کے غنچے مرے مولود تھے پھل پھل ہوئے
امید کی برسات کا جھڑ پر سو جھولایا انند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) . ۲. معلق رکھنا ، لٹکانا ؛ طول دینا ، تعویق میں رکھنا ؛ پریشان کرنا . فرانس و انگلستان نے . . . دیکھا کہ آسٹریا نے ان قطعی و علمی اتفاق کے معاملے میں بہت جھولایا ہے . (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ (ترجمہ) ، ۷۲) .

جھولاؤ ( و مع ، و مج نیز سک ) امذ . ۱. جھولنا (رک) کا عمل یا کیفیت ، (آگے پیچھے یا اوپر نیچے) جنبش ، اہتزاز . اونچی فری کوئنسی کے جھولاؤ یعنی اوسی لیشن پیدا ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۸۷) . ۲. ارتعاش ، تھرتھراہٹ . جب تھرتھرانے والے الیکٹران . . . . کی تھرتھراہٹ یا جھولاؤ (Vibration) دائروی حرکت کی صورت میں ہو تو الیکٹران . . . مرکز کی طرف آتا جائے گا . (۱۹۷۰ ، کوانٹم نظریہ ، ۳۹) . [ ا : جھول ، جھولنا (رک) سے + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

— مقنطیسی ( — کس م ، سک ق ، فت ن ، ی لین ) امذ . اہتزازی مقناطیس پیما . جھولاؤ مقنطیسی (Oscillation Magnetometer) کی مقناطیسی سوئی جب جھولتی ہے تو اس کی سادہ موسیقائی حرکت بھی زاویائی ہوتی ہے . (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۷۵) . [ جھولاؤ + ا : مقنطیس ، مقناطیس (رک) کا مخفف + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا ] .

جھول پتر ( و مج ، فت پ ، شد ت بفت ) امذ . خس کی ایک قسم جو سرد و سبک ہوتی ہے یہ دل کو قوت دیتا اور صفرا کا فساد دفع کرتا ہے اور خون کو گھٹاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۸) . [ مقامی ] .

جھولتا ( و مع ، سک ل ) صف . جھولنا (رک) سے مشتق ، جھولنے کی حالت میں ، تراکیب میں مستعمل .

— پل (— ضم پ ) امذ . رک : جھولا پل . کوئی راستہ نہیں تھا سوائے ان چھوٹے چھوٹے جھولتے پلوں کے جو انھیں راہ میں ملے تھے . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۹۳) . [ جھولتا + پل (رک) ] .

جھولن ( و مع ، فت ل ) اسث . ۱. رک : جھولنا ( پلیٹس ) . ۲. جھلنیاں (رک) کا واحد (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۸) . ۳. بہنگی جو کہار کاندھے پر لے چلتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [ ا : جھول (رک) + ا : ن ، لاحقہ اسم و اسم مصدر ] .

— جاترا (— سک ت ) امذ ؛ ~ جھولن یاترا . کرشن جی اور رادھا جی کی یاد میں منایا جانے والا ہندوؤں کا ایک تیوہار جو اگست کی نوچندی کو منایا جاتا ہے ، اور جس میں کرشن جی اور رادھا جی کی مورتیاں ایک جھولے میں رکھ کر جھونٹے دیتے اور عشقیہ گیت گاتے رہتے ہیں ، یہ تیوہار پانچ شب و روز تک رہتا ہے ، برہمنوں کو دعوت دی جاتی ہے ، رک : جھولا معنی نمبر ۳ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ جھولن + جاترا (رک) . ]

**جُھولنا (۱)** ( و مع ، سک ل ) ف ل ؛ ~ جُھلنا . **۱. اِدھر سے اُدھر جنبش کرنا ، اَدھر حالت میں ایک سمت سے دوسری سمت میں آنا جانا ، جھونٹا لینا ، ہلکورے کھانا ، جولے یا ہنڈولے میں جھونکے لینا .**

جھاڑاں چمن کے آج مست جھولیاں سوں جھلتے ہور مست
لالے کے پیالے بھر مگر مد باو پیلایا انند
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹) . اس کے کان میں جھمکے کس مستی سے جھول رہے ہیں . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۱۵۰) .
دیر ہوتی ہے بس اب بیٹھ بھی جاؤ اٹھ کر
جلدی جھول آئیں گے بارش بھی کھڑی ہے سر پر
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۵) . **۲. (i) آدھ بیچ میں رہ جانا ، اٹک کر رہ جانا ، لٹک جانا .** اپنے بچہ کو آپ تعلیم کرتیں تو وہ اب تک تختیوں ہی میں پڑا جھولتا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۱) . بسم اللہ خاصی دھوم دھام سے مراد آباد میں ہو چکی تھی مگر ابھی تک قاعدہ ہی میں جھول رہی تھی . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۲۷) . (ii) **مدت تک کسی ایک حالت میں رہنا .** یونانیوں کی طرح ڈاکٹری مریض زیادہ دن تک نہیں جھولتا . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۱) . بچپنے میں ہمیشہ مریل بھنکتے ہوئے روگیلے اور جھولتے رہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۹) . (iii) **منڈلانا ، اردگرد پھرنا ، لوٹ لوٹ کر آنا .** چالیس روز تک رستم مرزا قلعہ پر جھولا کیا ، پھر دونوں بھائیوں میں صلح ہوگئی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۶۷) . **۳. (کسی امید میں) پڑا رہنا ؛ پریشان رہنا .**
امید وصل میں ہم جھولتے ہیں برسوں سے
وہاں رقیبوں میں تیاریاں ہیں جھولوں کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۶) . کیا یہ مناسب ہے کہ . . . وہ اس قدر آپ کے ہاں امید واری میں پڑے جھولا کریں . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۱) . **۴. (i) جھومنا .**
متی ہست حلقے کے تھے بے شمار
شبینے میں جھولتے تھے سو کے ہزار
( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶ ) . **۵. لٹکنا ، آویزاں ہونا** (جامع اللغات) . [ س : ہوال ی (تِ) (ति) हवालय ] .

**جُھولنا (۲)** ( و مع ، سک ل ) امذ . **۱. رک : جُھولا** (پلیٹس) . **۲. ایک قسم کی ہندی نظم یا گیت .** جھولنا ، چار مصرع ہوتے ہیں بحر ذرا طویل ہے . (۱۹۷۵ ، گنج شریف (مقدمہ) ، ۳۷) . [ ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم ] .

**جھولنا (۱)** ( و مج ، سک ل ) ف م . **۱. اِدھر اُدھر حرکت دینا ، جولنا (پنکھا وغیرہ) ، ہلانا ، جھکولنا (پانی وغیرہ کا)** (پلیٹس) . [ ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھولنا (۲)** ( و مج ، سک ل ) امذ . **۱. فقیروں کا چھوٹا تھیلا جس میں وہ روٹی وغیرہ اور بھیک کی چیزیں رکھتے ہیں ، رک : جھولا ، جھولی .** اپنا خرقہ اور جھولنا جس میں کہ چند روز کی خوراک ہو گی دیتا ہوں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۳۲۵) . **۲. کوکھ کا گوشت ، گوشت پہلو** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ ا : جھول (رک) + ا : نا ، لاحقۂ اسم ] .

**جھولنّہ** ( و مج ، سک ل ، فت ن ) امذ . **رک : جُھولنا (۲) .** اس عنوان کے سلسلے میں ایک ”جھولنہ“ بھی ہے ، جھولنہ نظم کی ایک قسم ہے . (۱۹۵۲ ، ادب و لسانیات ، ۲۸) .

**جھولہ** ( و مج ، فت ل ) امذ . **رک : جھولا معنی نمبر ۵ .** اگر کسی کے ہاتھ یا پاؤں کو جھولہ مار گیا ہو ، اس کا علاج یہ ہے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۷۰) . دوا برائے جھولہ ہاتھ پاؤں . . . نہایت مفید ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۲ مارچ ، ۱۳) .

**جُھولی** ( و مع ) اسث . **ایک کپڑا جسے بھوسے سے دانے کو الگ کرنے کے لیے پنکھے کے طور پر استعمال کرتے ہیں جب ہوا نہ ہو ؛ جھولے کی لکڑی یا پیڑھی ؛ ایک قسم کا جھولا جس میں ایک کپڑے کے چاروں کونوں کو رسی سے درخت کی ٹہنیوں میں باندھ دیتے ہیں اور اس میں لیٹ رہتے ہیں .** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**ــ جُھلّیاں** (ــ ضم جھ ، فت ل ، شد ی ) اسث . **ادھورا جُھولا جو دو یا ایک لٹکی ہوئی رسی کی شکل ہوتا ہے جس کو ہاتھوں سے پکڑ کر لٹک جاتے اور جھونٹے لیتے یا پینگ بڑھاتے ہیں ؛ کسی لمبی بلّی کے سرے سے بندھی یا لٹکتی ہوئی ایک، یا کئی رسیوں کا جھولا جس کو پکڑ کر لٹکتے اور بلّی کے گرد چکر لگاتے ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۹۷) . [ ا : جھولی + ا : جھول (رک) + ا : یاں ، لاحقۂ نسبت یا آلہ ] .

**ــ کا پُل** (ــ ضم پ ) امذ . **رک : جُھولا پل** (ماخوذ : انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۴) .

**جھولی (۱)** ( و مج ) اسث . **۱. وہ کپڑا جو تھیلا بنا کر فقیر گلے میں لٹکاتے ہیں .** کھانا لذیذ اور نفیس ہے لیکن اپنی جھولی کا ٹکڑا نہایت لذیذ ہے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۴۹) . یہ جھولی والا فقیر گھر پہ گھر نہیں جاتا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۸) . **۲. خورجی ، چھوٹی تھیلی .** اس کی کوئی چیز مثل جھولی یا موزہ یا پوستین بنا لیوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۶۳) . شرارہ نے اپنے گلے کے سانپ اتار کر اپنی جھولی میں بند کر لیے . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۳۰) . **۳. (i) دامن کی گودی جو کسی چیز کے لیتے وقت پھیلائی جائے .**
محمدؐ کا محبت آ کیا ہے ٹھار منج دل میں
علی گھر بھیک منگتے تھے بھری منج دل کی جھولی جوں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۰) .

جھولیاں لڑکوں کی یاد آتی ہیں اے دست جنوں
جب ہمیں دامن کہسار نظر آتا ہے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳۴) . انھوں نے رومال الٹا ، میں نے جھولی میں امرود لیے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۸) . (ii) **سبز رنگ کا کپڑا جس کی تھیلی بنا کر محرم میں بچوں کے گلے میں ڈالتے ہیں** . سبز کپڑے پہنے گلے میں سبز کفنی جھولی ڈالی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۴۷) . ۴. (بیل وغیرہ کا) لٹکتا یا جھولتا ہوا پیٹ (پلیٹس) . ۵. گھوڑے کے پیٹ کی بیماری جس میں اس کا پیٹ اپھرا رہتا ہے (ا پ و ، ۵ : ۹۷) . ۶. رک : جھولی (بھوسے سے دانے کو الگ کرنے کے لیے پنکھے کی طرح استعمال کیا جانے والا کپڑا (پلیٹس) . ۷. (فن کشتی) اگر حریف نیچے ہو تو مقابل اپنا داہنا ہاتھ حریف کی داہنی گردن کی طرف سے اس کے سینے کی طرف بڑھائے اور بائیں ہاتھ کو حریف کے بائیں گھٹنے کے اندر سے ڈال کر اپنے دونوں ہاتھ ملائے اور اپنی طرف کھینچ کر حریف کو چت کر دے (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۱ : ۸۸) . طاقت آزمائی کے بعد دانوں پیچ شروع ہوئے اور اک دستی ، دو دستی . . . جھولی ، کیلی . . . ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمر بند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸) . ۸. رک : جھول = حمل . کوئی ایک ہی بچہ دے کر رہ جاتی ہے اور کوئی ایک ہی جھولی میں دس دس بچے رکھتی ہے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۱۰) . [ ا : جھول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— (جھولیاں) بھر بھر (کے)** م ف . تھیلی پُر کر کے (مجازاً) کثیر مقدار میں ، بہت زیادہ ، مالا مال ہو کر .

جب چمن میں جا کے پیارے تم نے زلفیں کھولیاں
لے گئی باد صبا خوشبو کی بھر بھر جھولیاں
(۱۷۳۳ ، آبرو (مخزن نکات ، ۳۹) ) . جھولیاں بھر بھر کے انعام لاتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۸) .

جھلاتے جو ہاتھ آئے چوکھٹ تک اس کی
وہی آرزو پلٹے بھر بھر کے جھولی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

**— (جھولیاں) بھرنا** محاورہ . فقیر کی تھیلی کو پُر کرنا ، بھیک دینا ؛ (مجازاً) مراد پوری کرنا ، مالا مال کرنا .

اس کی جھولی نعمت اسرار سوں
بیگ بھر دے صاحب اسرار توں
(۱۷۶۸ ، متفرقات قربی ، ۵۹ ب) .

مضائقہ نہیں جھولی صبا کی بھی بھر دو
ملے دلے ہوئے کچھ گل پڑے ہیں بستر پر
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۹۹) .

باد بہار تجھ پر کرتی ہے گل نچھاور
دشت و چمن نے مل کر جھولی تری بھری ہے
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۳۲) .

**— پوری کرنا** محاورہ . پرندوں کا انڈے دینے کی مدت یا تعداد کو تکمیل تک پہنچانا . دیسی مرغیاں جھولی پوری کرنے کے بعد کافی دن تک کڑک رہتی ہیں . (۱۹۷۵ ، جدید مرغبانی ، ۱۱۵) .

**— چھوڑنا** محاورہ . ۱. (گھوڑے وغیرہ کا) پیٹ لانبا ہونا .

جو چاہے تیرا گھوڑا چھوڑے جھولی
تو پسلی پر جو اس کی جا ہے پولی
دیا کر چار پارہ داغ فی الفور
نہ کر اس کے سوا اس کی دوا اور
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۲۰) . اس دوا سے اسپ جھولی بھی چھوڑتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۹) . ۲. بدن کا گوشت ڈھیلا پڑ کر دونوں جانب لٹک پڑنا ؛ بڑھاپے کی علامت ظاہر ہونا ؛ بہت موٹا ہونا ، توند نکالنا (مخزن المحاورات ، ۳۹ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**— دار** (الف) صف . ۱. تھیلی والا ، جھولی رکھنے والا ؛ بڑے یا لمبے پیٹ والا .

جس کا گھوڑا نہ ہوے جھولی دار
داغ پسلی تو اس کی اے ہشیار
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۵) . ۲. (نباتیات ؛ علم تشریح) کیسہ نما ، تھیلی سا پھولا ہوا (پلیٹس) . (ب) اسم . ایک قسم کی ٹوپی (نور اللغات) . [جھولی + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

**— دار ہو جانا** محاورہ . (گھوڑے بیل وغیرہ کا) پیٹ لانبا اور دراز ہونا (پیٹ کے سمٹے ہونے کے برخلاف حالت) . اس دوا سے . . . شکم . . . جھولی دار ہو جاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۴) .

**— ڈالنا** محاورہ . بھیک مانگنے کے لیے تیار ہونا ، گدا گروں کی وضع بنانا ، فقیر بننا ، فقیری اختیار کرنا . نیشنل والنٹیر بن کر گلے میں جھولی ڈالی . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰۲) . رضا کار بن کر گلے میں جھولی ڈالی . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۵۱) .

**— کھپر** (— فت کھ ، شد پ بفت) اسذ . وہ تھیلی اور کشکول جو جوگی رکھتے ہیں . تیرا جوگی جو جھولی کھپر لے دیس بدیس پھرنے لگا . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۳) . [جھولی + ا : کھپر (رک)] .

**جھولی (۲)** (و مج) صف . جھولا (رک) کی تانیث ، ڈھیلی .

گھر انگن میں کوڑا کھاٹ ہے اس کی جھولی
کاہلی سوں نا نہاوے تن پر سیر کی چولی
(۱۷۱۲ ، چکی نامہ ، ۸) . [ا : جھولا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

**جھولے** (و مج) اسذ . جھولا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، ترکیبات میں مستعمل . کوئی گھر نہیں جہاں ساون کے جھولے . . . زچہ گیریا نہ گائی جاتی ہوں . (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۵۰) .

**ـــ کا لیمپ** (ـــ ی لین ، ـــک م) اسذ. **چھت میں لٹکانے والا لیمپ ، چھینکے کا لیمپ** (ا پ و ، ۱ : ۱۹۱).

**جھولیا** (و مج ، کس ل) صف. **صفائی کرنے والا ، جھول چڑھانے والا.** تمہارے ان دانتوں کو صاف کرنے کے لیے ایک نہایت تیز رفتار جھولیا . . . تیز ارتعاش کرتا ہے. (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۰۷). [ا : جھول (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت].

**جھولیوں کے مول** (و مج ، کس ل ، و مج ، و مج) م ف ؛ صف. **بہت سستے ، نہایت ارزاں ، بے قدر.**

ہے جھولیوں کے مول یہاں وہ سرشک خوں
رکھتے تھے جس کو آنکھ کا تارا سمجھ کے ہم
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۶۰).

**جھوم** (و مع) اسذ. **ہلنے ، لہرانے یا جھولنے کا عمل ؛ پتوں کی ہمتات ؛ جھومنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**ـــ آٹھنا** محاورہ. **خوشی سے سرشار ہو جانا ، وجد میں آنا.**

حدیث رسالت پنہ ان کے ہاتھوں جو پوری ہوئی اہل دیں جھوم اٹھے
فرشتوں کی پیشانیاں کھل اٹھیں ساکنان سپہر بریں جھوم اٹھے
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۰).

**ـــ آنا** ف مر. **خوشی سے سرشار ہو کر آنا ، مستانہ وار آنا.**

مری نظروں میں یکساں ہیں شتر ہوں یا گئو ماتا
مجھے کرتے جو وہ مدعو کتھا میں میں بھی جھوم آتا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۷).

**ـــ پڑنا** محاورہ. **(بادل) گھر آنا ، گھر کر آنا ، چھا جانا.**

از زلف سیاہ تو بدل دھوم پڑی ہے
در گلشن آئینہ گھٹا جھوم پڑی ہے
(۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۳۵).

متوالے پنے سے جو گھٹا جھوم پڑی ہے
چھاتی سے دھواں اٹھا ہے جو بوند پڑی ہے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۴۷).

**ـــ جانا** محاورہ. **رک : جھوم اٹھنا.**

مٹا کے رہتا شکن جبیں کی حجاب اگر درمیاں نہ ہوتا
وہ نغمۂ شوق چھیڑتا میں کہ جھوم جاتا عتاب تیرا
(۱۹۴۱ ، انوار ، ۱۵).

**ـــ جھل** (ـــ فت جھ) اسذ. **طیش ، غصّہ ، غضب ، تندی** (پلیٹس). [جھوم + ا : جھل (رک)].

**ـــ جھوم جانا** محاورہ. **رک : جھومنا ، بہت زیادہ وجد میں آنا ، لہرانا.** جوش بیان میں جسد مبارک جھوم جھوم جاتا تھا.
(۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۳۴).

**ـــ جھوم کر/کے** م ف ؛ ~ جھوم کر/کے. **۱. گھر گھر کر ، لہرا لہرا کر ، خوب زور سے.**

ہے جوش بادہ تو بھی ذرا آ کے دھوم کر
اے ابر نوبہار برس جھوم جھوم کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۱). پھوٹیاں پھوٹیاں پھوار پڑ رہی تھی اور کالے کالے بادل جھوم جھوم کے آ رہے تھے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۱). **۲. وجد میں آ کر ، مستانہ وار.**

نواب طرفہ رنگ سے واعظ بنا تھا آج
منبر پہ جھوم جھوم کے پیتا گلاس تھا
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۴۲).

شباب جوش پہ ہے ولولے ہیں جوبن کے
کبھی وہ جھوم کے چلتے ہیں اور کبھی تن کے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۴).

**ـــ کرنا** محاورہ. **چکر لگانا ، جھوم کر گرنا ، ٹوٹ پڑنا.**

مٹھائی کی دوکان پہ یکسر ہجوم
مگس شہد پر جیسے کرتی ہے جھوم
(۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳).

**جھوما جھوم** (و مع ، و مع) اسذ. **چہلش ، چھیڑ چھاڑ ، دھینگا مشتی.**

پریاں کا جھوما جھوم ہوتے تی تن
کھسی تھی سو سنگھار ہور ابر بن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۹). [ا : جھوم + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + جھوم].

**جھومتا جھامتا** (و مع ، ـــک م ، ـــک م) م ف ؛ صف. **مستانہ وار ، سرشاری کے عالم میں ڈگمگاتا ہوا.** ایک جوان پیل پیکر . . . نشہ شجاعت میں مست جھومتا جھامتا چلا جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۰۸). سنبھل کر اٹھا اور جھومتا جھامتا ٹھوکریں کھاتا باہر چلا گیا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۵). [ا : جھومتا (رک) + ا : جھامتا ، تابع].

**جھومر** (و مع ، فت م) اسذ. **۱. ایک زیور کا نام جو عورتیں زیبائش کے لیے پیشانی پر لٹکاتی ہیں.**

موتی جو کان میں ترے زہرہ کی شکل ہے
جھومر بھی سر کا عقد ثریا کی شکل ہے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۰).

جبین نور افشاں پر نہ جھومر ہے نہ ٹیکا ہے
جوانی بے سہاگ اس کا تبسم اس کا گہنا ہے
(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۲۸). **۲. بجوم ، جھرمٹ ، مجمع ، ٹولا.**

کیا جب عشق نے اس کا کچومر
ہوا خلق خدا کا اس پہ جھومر
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، شفیق ، ۶۲).

جو حسیں ہے گرد ہے اس باد شاہ حسن کی
رہتا ہے پریوں کے جھومر میں سلیماں آج کل
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۰) .
زائروں سے کبھی خالی بھی نبی کا در ہے
وہی مجمع ، وہی جھرمٹ ہے وہی جھومر ہے
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، ۷۴) . **۳. ایک ناچ جس میں ناچنے والے ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر اور حلقہ باندھ کر ناچتے ہیں ، دست بند ناچ .** ساز بجنے لگے اور جھومر کا ناچ ناچنے لگیں .
(۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۱۳۰) . **۴. ایک قسم کا گیت جو عورتیں آپس میں مل کر گاتی ہیں** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۵. (پرندوں چیزوں یا آدمیوں کا) مجمع ، جھرمٹ ، غول ، پرا .** سراج اپنے نزدیک بوجھا ہے بہتر جھلک شعلہ رویوں کے پاپوش زر کی پتنگوں کے جھومر میں اے شمع دکھلا ترے سر کے تاج زری کا تماشا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۴) . کچھ ابابیلیں . . . ٹکڑی سے پیچھے رہ جاتی ہیں تو پھر ہوا پر تن کر جھومر میں آ ملتی ہیں .
(۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو (ریزۂ مینا ، ۱۳)) . **۶. (کاشتکاری) رک : جھومنگ .** سابق جھومروں کو جذب کرنے کے لیے منظم انحصاری زراعت کے لیے کافی زمین دستیاب نہیں ہوگی . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۰) . **۷. جھالر ، لٹکواں گچھا ، پھندنا .** اگلی ٹوپیوں میں جھومر والی بیلیں تم نے بالکل ہی ناس کر دیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸) . **۸. (بیل بانی) بیل والے کا ڈنڈا جس کے سرے پر زنجیروں کا گچھا یا جھانج لگے ہوتے ہیں اور نئے بیڑکیل بیل کو ہانکنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۵۶) . [ س : کشبھ + رہ : क्षुभ + र ] .

**ـــ باندھنا** ف مر . دست بند ناچنا (جامع اللغات) .

**ـــ بندھنا** ف مر . جھومر باندھنا (رک) کا لازم ، جھومر ناچ ہونا (جامع اللغات) .

**ـــ چڑھانا** محاورہ ؛ ف مر . **(عور) شادی میں دلہن کو جھومر دینا .** کوئی ہلکا سا جھومر . . . تو دلہن کو چڑھانا چاہیے .
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۳۵) .

**ـــ ڈال کر/کے** م ف . جمع ہو کر ، جھرمٹ بنا کر ، مل کر ، دائرہ بنا کر ، پرا بنا کر . جھومر ڈال کر اڑتے ہوئے دکھائی دیتے ہیں . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹) .

**ـــ ڈالنا** ف م . اکٹھا ہونا ، جمع ہونا ، ٹولی بنانا ؛ دائرہ بنا کر ناچنا یا چکر لگانا . پو پھٹے گی پرند چہچہائیں گے ابابیلیں جھومر ڈالیں گی . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳۷) .

**ـــ کا چاند** (ـــ مغ) اسذ . ماتھے کے زیور کے مرکزی حصے میں لگا ہوا جڑاؤ ہلال .

ماتھے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا پڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۴) .

**ـــ کا چاند بنانا** محاورہ . **نوازنا ، عزت بخشنا .**
جھومر کا چاند اس کو کسی شب بنائیے
صدقے ہے چاند آپ کے سر پر تمام رات
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۶۰) .

**ـــ کرنا** محاورہ . **چکر کاٹنا ، پے در پے کسی کام کو کرنا ، (کوئی امر) لگا تار کرنا ؛ گھراؤ کرنا .**
بے ادب بوسے نے میرے اس قدر جھومر کیا
لعل لب کو تیرے کچھ فرصت نہ تھی دشنام کی
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (صاحب) ، ۱۷۸) .

**ـــ لگانا** ف مر . **(عور) جھومر ماتھے پر سجانا ، جھومر استعمال کرنا .** سر کے زیوروں میں ٹیکہ تو بچیوں کا پہناوا ہے ، جھومر البتہ کہیں آتے جاتے ہیں تو لگا لیتے ہیں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) .

**جھومرا/جھومرہ** (و مع ، سک م) اسذ . **۱. (سنگ تراشی) سنگ خارا کی چٹان اور بڑے بڑے پتھر توڑنے کا وزنی اور بڑی قسم کا ہتوڑا** (ا پ و ، ۱ : ۶۰) . **۲. (موسیقی) ایک قسم کی تال جو چودہ ماتروں اور تین ضربوں کی ہے اور ایک ضرب کا وقفہ تین ضربوں کے بعد خالی دیا جاتا ہے .** امیر نے سترہ تالیں قائم کیں . . . جھومرا تین تال . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۰) . [ ا : جھومر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھومری** (و مع ، سک م) اسث ؛ ~ جھمری . **(سنگ تراشی) جھومرا (رک) کی تصغیر ، معمول سے چھوٹی قسم کا جھومرا** (ا پ و ، ا : ۶۰) . [ ا : جھومرا (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھومک** (و مع ، فتح م) اسذ . **۱. (سناری) جھومر معنی نمبر ۱ (رک) کا اسم مصغر ، چھوٹا اور معمولی قسم کا جھومر** (ا پ و ، ۴ : ۳۰) . **۲. جھومکا (رک) کی تخفیف ، جھمکا (رک) .** اپنے ایک پڑوسی کی معرفت کانوں کے جھومک بیچ کر روپے مہیا کیے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۳۹۹) . **۳. بخت بھیڑ ، بڑا مجمع بہت ہجوم ، فوجوں کی پرا بندی ؛ جنگ ، لڑائی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۴. رک : جھومر ؛ گچھا ؛ سونے چاندی کے چھوٹے چھوٹے جھمکے ، موتیوں کی وہ جھالر جو چادر یا اوڑھنی وغیرہ کے اس حصے پر ٹنکی ہو جو ماتھے کے اوپر پڑتا ہے ، رک ، جھمکا** (شبد ساگر) . [ س : کشبھ + کر : क्षुभ + क ] .

**ــ ساری/ساڑی** اسث . وہ ساڑی جس میں سر پر پڑا رہنے والے پلّو پر موتیوں کے گچھے یا جھالر ٹکی ہو ؛ لہنگے کے ساتھ کی وہ اوڑھنی جو جھالر دار ہو ( ماخوذ : شبد ساگر ) . [ جھمک + ساری / ساڑی ( رک ) ] .

**جھومکا** ( و مع ، سک م ) امذ ؛ ~ جھومکہ ؛ ست : جھومکی . رک : جھمکا (۱) ، جومکی .

کانوں کا تیرے دیکھ کے آویزۂ گہر
ششدر پھرے ہے ساتھ سہیلی کا جھومکا
(۱۸۲۳ ، مصحفی ، ک ، ۳ : ۳۶) .

**جھومنا** ( و مع ، سک م ) ف ل . ۱. وفور مسرت ، بےخودی یا سرمستی میں سر یا جسم کو آگے پیچھے یا ادھر ادھر جنبش دینا ، لہرانا ، بل کھانا .

دیکھ دل کے شوق کی سرشاریاں
مست ہو کلیاں چمن کی جھومیاں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱) .

جھومے کہیں ہیں پتے کہیں اینڈتا ہے تاک
نرگس جھکائے چشم کھڑی ہے بہار میں
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۲۳) .

آ کہ ہم بھی اک ترانہ جھوم کر گائے چلیں
اس چمن کے طائروں کی ہم زبانی پھر کہاں
(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۸۷) . ۲. ( بادل یا گھٹا وغیرہ کا ) گھِر گھِر کر آنا ، جمع ہونا .

چمن پہ جھوم رہا ہے سیاہ مستی میں
عجب بہار ہے برسائے جو سحاب شراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۲) .

کس نے بھیگے ہوئے بالوں سے یہ جھٹکا پانی
جھوم کے آئی گھٹا ٹوٹ کے برسا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

نغمہ و رقص کی ملاقاتیں جیسے برکھا کی جھومتی راتیں
(۱۹۳۷ ، سموم و صبا ، ۱۱۶) . ۳. ڈگمگانا ، لڑکھڑانا ؛ سرشار ہو کر پھرنا . جہاں میری . . . انگاروں سے دہکی اور پنکھڑیوں سے مہکی ہوئی نوجوانی جھوما کرتی تھی . (۱۹۳۳ ، سیف و سبو (مقدمہ) ، ۱۴) . ۴. وجد کرنا ، وجد میں آنا .

جھوم کر رندوں نے محفل میں دعائیں دیں مجھے
آ گیا لب پر جو کچھ میرے بیان موج سے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۱۹۶) . ۵. اونگھنا ، غنودگی میں ہونا ؛ اکڑنا ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . ۶. لٹکنا ، آویزاں ہونا ؛ ہاتھی کے اعضا کا دھیمے دھیمے اور ڈھیلے پن سے آگے پیچھے کو ہلنا (جو وہ ایک جگہ کھڑے رہنے کی حالت میں کرتا رہتا ہے ) ( ا پ و ، ۵ : ۴۷ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) . [ ا : جھوم (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : क्षभ کشبھ سے ؛ قب : جھولنا ] .

**جھومنگ** ( و مع ، فت م ، غنہ ) امذ . ( کاشتکاری ) منتقل ہونے والی زراعت . جھومنگ زراعت کا ایک ابتدائی طریقہ ہے جس میں جنگلاتی علاقے بڑے پیمانے پر تباہ کر دیئے جاتے ہیں . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۲۶۰) . [ مقامی ] .

**جھومیلا** ( و مع ، ی مج ) صف . جھومنے یا ہلنے والا ؛ لہرانے کی کیفیت ؛ اکٹھا ہونے یا جمع ہونے کی حالت میں جانور کے سر اور نیچے ہلانے کا عمل ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : جھوم (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھونا (۱)** ( و مع ) امذ . ۱. ایک قسم کی باریک دھوتی ، جھر جھری یا چھدری بناوٹ کا گھٹیا قسم کا گاڑھا .

جو جھونے ٹھیگل دیا ہے اس وضع
کچھ عجب تیرا تدر ہے اس وضع
( ۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۹ ) . پاؤ ٹکڑا روٹی کا پیٹ کو ، جھونا پرانا کپڑا تن کو ملے ، بس ہے . (۱۸۸۴ ، ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۱۱) . ۲. ململ کی ایک قسم .

کسی کے دیکھنے کا ڈر اگر اچھتا تو کی لیتی
کسنبی اور جھونے پاسیاں سو جاسے وار چوری سوں
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۴ ) . کپڑے کے اقسام سے جھونا اور سہرگل خوب بنا جاتا ہے . (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۱۰۹) . ۳. چھدرا چھدرا بنا ہوا کپڑا ، تار ترنگا کپڑا ، رک : جھنا .

اگن تھے بھی خوش رنگ ہوا رنگ مکھ کا
کہ جھونا ہے تیرا دھویں تھے بھی جھینا
( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶ ) . واضح ہو کہ کپڑا یا تو روئی سے بنتا ہے جیسے . . . جھونا اور دو دامی . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، ۲۲۶ ) . اب یہ حال ہے کہ آج کپڑے بنوائے دو دھوب پڑے اور جھونا ہوگئے . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۳ ) . ۴. عمدہ قسم کا پکا ہوا ناریل . ناریل کو جب تک کہ خوب جھونا نہ ہووے نہ بووبیں . ( ۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۲۳ ) . ۵. عمدہ قسم کی چھالیا ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) . ۶. رک : جونا ، پوچی ، برتن مانجھنے کا صوف جو ناریل کے ریشے بان یا مونج وغیرہ کا بنا لیا جائے ( ا پ و ، ۳ : ۱۴۶ ) . اف : باندھنا . [ س : جورن + کن + क जर्ण + क ] .

**جھونا (۲)** ( و مع ) امذ ؛ ~ جھونہ . دھان کی ایک قسم جس کا دانہ درمیانہ درجے کا ہوتا ہے اور سرے سے گول ہوتا ہے . فی الحال جھونا وغیرہ کی . . . کاشت کرنی چاہیے ، ( ۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۶۰ ) . [ مقامی ] .

**جھونا (۱)** ( و مج ) ف م . ۱. بیان کرنا ، دکھوڑا رونا ، طوالت سے بیان کرنا . ان سے ان کے مطلب کی بات کرنے کی بجائے اپنے ہاں کا سارا قصہ جھو دیا . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۵۰) . ۲. شروع کرنا ، آغاز کرنا ؛ حرکت دینا ، چلانا ( جامع اللغات ؛

فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) . ۳. لگانا ، جڑنا ، مارنا پیٹنا . ایک ہی لٹھ جھودیا . ( ۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۷۸ ) . [ س : کشو بھی (ت) (ति) क्षोभय ] .

**جھونا (۲)** ( و مج ) امذ . (عو) ایک قسم کا حال جو قوالی وغیرہ سے آ جاتا ہے ( فرہنگ آصفیہ ) . [ مقامی ؛ قب : جھومنا ] .

**جھونا (۳)** ( و مج ) امث ( قدیم ) . رک : جھانجھ ، جھانجھن .

توں پاوے جھونا باندے ہور پینے رتن تن پر
تاریاں تھے ہوا بے دل ، انبر تھے ہوا فارغ

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۱ ) . [ مقامی ] .

**جھونپا** ( و مج ، مغ ) امذ . (میوے یا پھل کا) خوشہ ، گچھا ؛ (اناج یا پھول کی) بال ؛ بالوں کا گچھا جو سر کے اوپر بنا لیا جائے ، جھونٹا ، چوٹی ؛ (عور) برقعہ مع جالی اور نقاب ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ پر : جھنپ او झपओ س : کشمپ + کہ + क: झप ] .

**جھونپڑا** ( و مج ، مغ ، سک پ ) امذ : ~ جھوپڑا .

۱. چھپر کا گھر ، پھوس کا مکان ، چھپر .

چلے جائیں کیوں کر سو اب گھر منے
مبادا لگے چھونپڑا سر منے

( ۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۱۱۵ ) . اگرچہ عمل کرنا اتنا آسان ہوتا جتنا علم اس بات کا کہ کیا کرنا اچھا ہے تو بت خانے گرجے ہوتے اور غریبوں کے جھونپڑے ایوانہائے شاہی . ( ۱۸۸۴ ، تاجر وینس ، ۱۲ ) . گائنا کی وحشی اقوام میں کوئی جھونپڑا ایسا نہ ہوگا جس میں صرف پر حاصل کرنے کے لیے مختلف قسم کی چڑیاں پلی ہوئی نظر نہ آئیں . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۱۵) . ۲. سر چھپانے کی جگہ ، رہنے کی معمولی جگہ ، غریب خانہ . ایک جھونپڑا تھا سو خدا کا شکر ہے کہ وہ بھی نہیں . (۱۹۴۸ ، مکتوبات عبدالحق، ۲۱۹) . ۳. (ہندو؛ عو) سر کے بڑے بڑے بال (فرہنگ آصفیہ) . [ س : جھمپ + ر + ک + र + क झप ] .

— بڑھانا محاورہ . سر کے بالوں کا بہت بڑھا لینا ، حجامت بڑھا لینا . جھونپڑا جو بڑھائے پھرے ہے تو کیا تیرے بانٹے کا نائی اڑ گیا . ( ۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۹۰ ) .

— ڈالنا ف مر . کچا یا پھوس کا مکان بنانا ، کسی جگہ چھپر ڈال کر رہنا ( جامع اللغات ) .

**جھونپڑوں** ( و مج ، مغ ، سک پ ، و مج ) امذ . جھونپڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— کا رہنا اور محلوں کا خواب کہاوت . رک : جھونپڑوں میں رہنا محلوں کے خواب دیکھنا . چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں یہ نہ کریں کہ جھونپڑوں کا رہنا اور محلوں کا خواب ، پانچ روپیہ مہینہ کی قسط پر سو روپیہ قرض لے کر عید منائیں . ( ۱۹۲۰ ، گدڑی میں لعل ، ۵۴ ) .

— میں رہنا (اور) محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . غریب کا شیخی بگھارنا ، کمتر کا اعلیٰ کے بالمقابل ہونا . اس خیال پر جھونپڑوں میں رہ کر محلوں کا خواب دیکھنے کی مثل پورے طور پر صادق آتی تھی . (۱۹۱۲ ، مقالات شروانی ، ۱۵۶) .

**جھونپڑی** ( و مج ، مغ ، سک پ ) امث ؛ ~ جھوپڑی .

**جھونپڑا (رک) کی تصغیر ، چھپریا ، چھوٹا سا چھپر .**

نو کا یا دس کڑی کا اک دالان
تس پہ اس ٹوٹی جھونپڑی کی شان

( ۱۷۷۶ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۵۴ ) . تنہائی اور اندھیرے اور جدائی معشوق اور شکستہ جھوپڑی میں درد اور غم پیدا ہوتا ہے . ( ۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۸ ) . ہوش ٹھکانے آئے تو جنگل کی جھونپڑی میں رہنے والے شاہ صاحب کے پاس پہونچے . ( ۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۸ ) . [ ا : جھونپڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

— چھانا محاورہ . گھاس پھوس کا مکان بنانا ، جھونپڑی بنانا .

جوگیا نے چھائی جنگل جھونپڑی
جوگن نے چھایا ہے بدیس

( ؟ ، مشہور گیت ( مضامین فرحت ، ۲ : ۳۱ )) .

— میں محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا .

واعظ کی یہی سنی ہے غمگیں تقریر
دیکھے ہے جھونپڑی میں محلوں کے خواب

( ۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۶۷ ) .

**جھونپڑے** ( و مج ، مغ ، سک پ ) امذ . جھونپڑا (رک) کی مغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .

رات کو جھونپڑے بہہ جاتے ہیں
سوتے ہی سب رہ جاتے ہیں

( ۱۹۵۲ ، دھم پد ، ۲۷ ) .

— کا رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . بھلا بیٹی ! جھونپڑے کا رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . . . آج ان کے یہاں وہ دولت ہے کہ شہر میں ان کا ثانی نہیں اور کجا ہم غریب . ( ۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۶۵ ) .

— میں بیٹھ کے محلوں کے خواب دیکھنا محاورہ . رک : جھونپڑوں میں رہنا اور محلوں کے خواب دیکھنا . اتنی فرصت

ہی نہیں ملتی کہ جھونپڑے میں بیٹھ کے محلوں کے خواب دیکھوں۔ (۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۱۱) ۔

**جھونپڑیا** (و مج ، مغ ، فت پ ، سک ڑ) ۔ اسث ۔ **جھونپڑی (رک) کی تصغیر** ۔ مجھے تو بہشت میں پھونس کی ایک جھونپڑیا کافی ہوگی ۔ (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۲۲۷) ۔ [ا : جھونپڑی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر) ۔

**جھونٹرے** (و مج ، مغ ، سک ت) اسذ ۔ ریشے ، بھوسڑے (نوراللغات) ۔ [مقامی ؛ جھونٹا (رک)] ۔

**جھونٹ** (و مع ، مغ) اسذ ؛ ~ جھونٹھ ۔ رک : **جھوٹ مع تحتی** ۔

جیوں بہت لاگا یا کے جھونٹ بوں پر ہوا من میں اوٹ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۷)) ۔

اب کسے اس کھیل میں رہنا ہے غرق
جھونٹ میں اور سانچ میں ہوتا ہے فرق
(۱۷۷۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۶۶) ۔ مظالم کرنے کی جو داستانیں بیان کی گئی ہیں جو جھونٹ کا طومار ہے ۔ (۱۹۱۴ ، مرقع بلجیم ، ۵۷) ۔

**ــ باندھنا** محاورہ ۔ رک : **جھوٹ باندھنا** ۔ میں کوئی بات خدا کی طرف سے کہوں تو اسے مان لو کیونکہ میں خدا پر جھونٹ نہیں باندھتا ۔ (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۵۴) ۔

**ــ بولنا** ف م ؛ محاورہ ۔ رک : **جھوٹ بولنا** ۔ جھونٹ بولنا یا فحش یعنی لچی بات یا گالی بکنا پرلے درجہ کے عیب ہیں ۔ (۱۸۶۹ ، رسالہ چند پند ، ۱۲) ۔

**جھونٹا** (و مع ، مغ) اسذ ۔ رک : **جھوٹا (۱)** ۔

یعنی جھونٹا کہتے تھے قوم ثمود
اپنے کفر و سرکشی سے وے عنود
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۶۹) ۔ اگر کوئی ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے بعد دعوی پیغامبری کا کرے ، جھونٹا ہے ۔ (۱۸۷۳ ، کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۱۳) ۔

**جھونٹا** (و مج ، مغ) اسذ ؛ ~ جھونٹہ ۔ ۱. **پینگ ، جھولے کی جنبش** ۔

ہے بندھا مینہ کے تار کا جھولا
کیوں نہ لے جھونٹے یار کا جھولا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵) ۔ جھولے میں لٹایا چار پانچ جھونٹے دئے ۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۲) ۔ ۲. **جھونکے (نیند وغیرہ کے)** ۔ دونوں ہاتھ گلے میں اور سر گردن سے لگا ہوا نیند کے جھونٹوں میں یہ الفاظ زبان سے نکل رہے ہیں ۔ (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۳۶) ۔ ۳. **عورت کے سر کے بال ، جھونٹا ، چونڈا ، چوٹی** (فرہنگ آصفیہ) ۔ ۴. **درختوں کے لٹکتے ہوئے ریشے یا داڑھی** ۔ ہاتھ بھر کی رسی اور درختوں کے جھونٹے دکھائی دیں ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۳) ۔ ۵. **بھینس کا بچہ ؛ بھینسا ، نر بھینس** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [س : جھنٹ + کہ : جھटक + क: یا جٹکہ] ۔

**ــ پکڑنا** محاورہ ؛ ف م ۔ حقارت کے ساتھ سر کے بال پکڑنا ۔ **بال نوچنا ، چوٹی پکڑنا ، ذلیل کرنا** ۔

پکڑ جھونٹہ کرتی وہ بالوں کو تار
نہ سانسے بھرے دل سوں آہ مار مار
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۹۹) ۔

**ــ دینا** محاورہ ۔ **جھولے کو حرکت دینا ، جھلانا ، دھکا دینا ، ہلانا ، جھوکا دینا** ۔

بیٹھی جھولے پہ پینگ لیتی تھی جھونٹے ایک حور دیتی تھی
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۴) ۔ دو آمنے سامنے جھولے پر بیٹھیں دو ادھر ادھر جھونٹے دینے کھڑی ہو گئیں ۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸) ۔

**ــ لینا** محاورہ ۔ **پینگ چڑھانا ، لپکنا ، اِدھر سے اُدھر جانا** ۔ سانس کے جھولے میں جھول رہا ہو ، کبھی جھونٹا لیکر زبان پر آئے اور کبھی دل میں جائے ۔ (۱۹۱۱ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۸) ۔

**ــ نچنا** محاورہ ۔ رک : **بال نچنا** ۔ بعد خرابی بسیار اوس مردار کا نچا ہوا جھونٹا چھوٹا ۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۱۸۱) ۔

**جھونٹر** (و مع ، مغ ، فت ٹ) اسث ۔ **وہ زمین جو سال میں دو فصل دے** ؛ رک : **جھوٹھن ، جھوٹیائل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

**جھونٹگ جھانٹا** (و مج ، مغ ، فت ٹ ، مغ) اسذ ؛ ~ جھونٹم جھانٹا ۔ **لڑائی میں (عورتوں کا) ایک دوسرے کے سر کے بال پکڑ کر کھینچنا اور مارنا ، لڑائی بھڑائی** ۔ ان لوگوں سے بے جھونٹک جھانٹا نہیں رہا جاتا ۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۱) ۔ [ا : جھونٹا (رک) + ا : ک : لاحقۂ تسلسل + جھانٹا ، تابع] ۔

**جھونٹم جھانٹا** (و مج ، مغ ، فت ٹ ، مغ) اسذ ۔ رک : **جھونٹک جھانٹا** ۔ اب جھونٹم جھانٹا کی نوبت آنے والی ہے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۴) ۔ [ا : جھونٹا (رک) + ا : م ، لاحقۂ تسلسل + جھانٹا ، تابع] ۔

**ــ ہونا** محاورہ ۔ **لڑائی جھگڑا ہونا ، بال پکڑ کر مار کٹائی ہونا** ۔ نت لڑائی آئے دن جھونٹم جھانٹا ہوا کرتا ہے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۶۷) ۔

**جھونٹنا** (و مج ، مغ ، سک ٹ) ف م ؛ ~ جھونٹھنا ۔ **جھونٹا دینا ، جھٹکا دینا ؛ کھینچنا ؛ کھسونٹنا** ۔

بالی کہاں بیسر کہاں کرن پھول ڈالے جھونٹھ کر
باطن میں کیا ہے دلبری، ظاہر میں کیا ہے گا مکر
(۱۸۳۷، مجموعۂ ہشت قصہ، ۵۹) . [ ا: جھونٹ، رک: جھونٹا (۱) سے + ا: نا، لاحقۂ مصدر ] .

**جھونٹوں** ( و مع، مغ، و مج ) صف . **جھونٹا (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ سچوں** (ــ فت س، شد چ، و مج ) صف . **رک: جھوٹ موٹ، جھوٹ سچ .** اپنے پرائے مرے ہوؤں کے تصور میں جھونٹوں سچوں چیخنے لگتی ہیں . (۱۹۰۳، عصر جدید، اگست، ۱۸۳) . [ جھونٹوں + ا: سچوں، سچ (رک) کی جمع] .

**ــ کا (کے) بادشاہ** (ــ سک د) اسذ؛ صف . **بہت جھوٹا .**
وعدہ خلاف کتنے ہیں اے رشک ماہ آپ
سچ تو یہ ہے کہ جھوٹوں کے ہیں بادشاہ آپ
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۵۴) .

**جھونٹوں** ( و مج، مغ، و مج ) اسذ . **جھونٹا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .** سر لا بھی کسی قدر نمائشی تامل کے بعد لگاؤ کے جھونٹوں میں لطف اٹھاتی تھی. (۱۹۴۳، نقش و نتاش، ۵۴).

**ــ سے گھسیٹنا** محاورہ . **ذلیل و رسوا کرنا، بےعزت کرنا .** دروپدی کو جھونٹوں سے گھسیٹتا اور اول فول بکتا اس مجلس میں لایا . (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۵۳) .

**جھونٹی** ( و مج، مغ ) اسث . **۱. بھینس کا مادہ بچہ جو ابھی دودھ دینے پر نہ آیا ہو** ( پلیٹس؛ جامع اللغات ) . **۲. عورتوں کی چوٹی .**
بیری آئے جھونٹی دھر تلکی ماٹی اوپر کر
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۶۴)) . [ س: جھونٹکا झाटिका یا جٹکا झाटिका ] .

**جھونٹے** ( و مج، مغ ) اسذ . **جھونٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل .**
اگر کوئی پڑوسن نے بولی ہے کھال
تو میں اوس کے جھونٹے کے لیتی ہوں بال
(۱۶۸۷، یوسف زلیخا، ہاشمی، ۱۷۲) . دو بھتنیاں لڑ رہی ہیں اس کے جھونٹے اس کے ہاتھ میں ہیں اس کے جھونٹے اس کے ہاتھ میں . (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۲۹) . بڑھیا اور دوسرے لوگوں کو دجلے کے کنارے لے گیا اور مشعلچی کو بلا کر کہا کہ اس کے جھونٹے باندھ کر لٹکا دے . (۱۹۴۳، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۲۶۰) .

**ــ پکڑ کر کھینچنا/گھسیٹنا** محاورہ . **ذلیل کرنا، مزا دینا .** عورت کی بات خیال میں نہ لایا جھونٹے پکڑ کر کھینچا . (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۲۶) . اگر کل ہی جا کر اس کے جھونٹے پکڑ کر نہ گھسیٹ لائی تو مجکو نواسی جمشید کی نہ کہیے گا . (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۴۰) . اس قحبہ کے جھونٹے پکڑ کے گھسیٹو اور گرا کے خوب مارو پیٹو . (۱۹۰۳، سرشار، الف لیلہ، ۵۹۵) .

**ــ پکڑنا** محاورہ . **رک: جھونٹا پکڑنا .** اس کے جھونٹے پکڑ کر خوب ہی لتیایا اور سایبان کے کھنبھے سے کس کے باندھا . (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۷۷) . بیگم نے جھونٹے پکڑ کر اس کا منھ اپنی طرف موڑا . (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۰۷) .

**ــ کاٹی** صف مث . **(بطور گالی) آوارہ، چھنال، انتہائی ذلیل (عورت)، پھاپھا کٹنی .** موں پھاٹی جھونٹے کاٹی میرا بس ہوے تو اسے بہت ٹھوکوں . (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۸) . [ جھونٹے + ا: کاٹی، کاٹنا (رک) سے ] .

**ــ کھانا** محاورہ . **جھومنا، جھونکے لینا .** کوئی گھڑونچی سے سہارا لگائے نیند میں جھونٹے کھا رہی ہے . (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۳۳) .

**ــ کھسٹوانا** محاورہ . **جھونٹے کھسوٹنا (رک) کا تعدیہ؛ بے عزتی کروانا؛ مار کھانا، سزا پانا .** روکیں تو بیوی سے جھونٹے کھسٹوائیں . (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۱۵) .

**ــ کھسوٹنا** محاورہ . **(حقارت سے) عورت کے سر کے بال پکڑنا، سر کے بال نوچنا؛ ذلیل کرنا؛ سزا دینا .** بڑھیا کو نوچتی ہوں اس کے جھونٹے کھسوٹتی ہوں . (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۵۶) .

**ــ نچوانا/نوچوانا** محاورہ . **جھونٹے نوچنا (رک) کا تعدیہ؛ ذلیل ہونا، مار کھانا .** اس بڑھاپے میں موئی چھوکریوں سے جھونٹے نوچواؤں گی . (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲۰: ۱۰) .

**ــ نوچنا** محاورہ . **رک: جھونٹے کھسوٹنا؛ ذلیل کرنا .** تیری آنکھیں پھوڑوں گی بی سنبل کے جھونٹے نوچوں گی . (۱۹۰۱، قمر، طلسم ہوش ربا، ۷: ۶۱۸) .

**جھونٹیا** ( ضم جھ، غم و، مغ، سک ٹ ) اسث . **جھونٹا (رک) کی تصغیر و تانیث (اس کا تلفظ جھنٹیا اور جھٹیا ہے)** (نوراللغات؛ جامع اللغات) . [ ا: جھونٹا (رک) + ا: یا، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**جھونٹھ** ( و مع، مغ ) اسذ . **۱. رک: جھوٹ مع تحتی .**
ملنا تمھن کا غیر سے کوئی جھونٹھ کوئی سچ مچ کتے
کس کس کا منھ موندوں سجن کوئی کچ کتے کوئی کچ کتے

( ؟ ، شاہی حیدر آبادی (مخزن نکات ، ۱۵) ) . کیا مجال میری جو میں جھونٹھ بولوں . (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۷۱) . شراب ہی وہ چیز ہے جس کو پی کر آدمی جھونٹھ بولنے کی قابلیت کھو بیٹھتا ہے . ( ۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۶ ) . ۲. رک : جھوٹوں .

جو پہونچے مری جھونٹھ اسے بد خبر
تو کر بیٹھے سچ اپنے جی کا ضرر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۵) .

ــ مونٹ (ــ و مع ، مغ ) م ف. رک: جھوٹ موٹ . (تلخیص معاملی ، ۱۱۹) .

جھونٹھا ( و مع ، مغ ) صف مذ ؛ مث : جھونٹھی . رک : جھوٹا مع تحتی . جھونٹھ نہیں بولتا اور وعدہ جھونٹھا نہیں کرتا . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ، ۲۱) .

جھونٹھر ( و مع ، مغ ، فت ٹھ ) امث . رک : جھونٹر (پلیٹس) .

جھونٹھن ( و مع ، مغ ، فت ٹھ ) امث . رک : جھوٹن (پلیٹس) .

ــ جھانٹھن (ــ مغ ، فت ٹھ ) امث . رک : جھونٹن ، سامنے کا بچا کھچا کھانا وغیرہ ( ماخوذ : پلیٹس ) . [ جھونٹھن + جھانٹن ، تابع ] .

جھونٹھی ( و مع ، مغ ) صف . جھونٹا (رک) کی تانیث .

حق کو پائے بندہ جھونٹی بات ہے
یہ ارادہ اوس کا ہے سارا غلط
(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۶۵) . [ ا : جھونٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

جھونج ( و لین نیز مج ، مغ ) امث . ۱. خشک قسم کی کھجلی جو صفرے کے اثر سے جلد میں پیدا ہو جائے ، چل ، خارش ، کھاج (فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۷ : ۱۲۳) . ۲. خواہش ؛ مزا ، چسکا ، چاٹ ( فرہنگ آصفیہ ) . ۳. سخت اور کھردرے کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جس سے نہاتے وقت بدن کا میل رگڑ کر صاف کرتے ہیں جو عموماً اونی کپڑے کی بنائی جاتی ہے اور نہلاتے وقت اسے دستانے کے طور پر چڑھا لیتے ہیں ، دھس مال ، کھیسہ ( ا پ و ، ۴ : ۱۰۴ ) . [ رک : جھوجھہ (۱) ] .

ــ مارنا محاورہ . کھجلی ہونا ، خارش ہونا ، چل ہونا ( فرہنگ آصفیہ ) .

جھونج ( و مع نیز مج ، مغ ) اسذ ؛ امث ؛ ~ جھونجھ . ۱. گھونسلا . ہزاروں پرندے اپنے اپنے آشیانوں اور جھونجوں کی طرف اڑے جاتے ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲) .

چرندے چل دیے کہیں پرندے اڑ گئے کہیں
بلوں میں بیوں کے جھونج ہیں مگر ہئے نہیں
( ۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، نیرنگ جمال ، ۳۲ ) . ۲. ( مجازاً ) جھونپڑا ، جھونپڑی ؛ معمولی مکان نیز حقارتاً و طنزاً . آؤ بھینا جو ہندوستان میں جی نہیں لگتا تو اسی جھونج میں گھس رہو . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۵ : ۹) . [ رک : جھوجھ (۲) ]

ــ بنانا ف مر . گھونسلا تیار کرنا . ہئے کو جھونج بنانا . . . کون سکھاتا ہے . (۱۸۹۲ ، فوائد النسا ، ۱۸۵) .

ــ بننا ف مر . (طنزاً) معمولی مکان تیار ہونا . کئی کرور زر سرخ . . . صرف ہوچکا . . . بیس اکیس برس سے یہ جھونج بن رہا ہے . ( ۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۵ : ۱۰ ) .

جھونجل ( و مع ، مغ ، فت ج ) امث ؛ ~ جھونجھل . برہمی شدید غصہ ، پیچ و تاب ، جھل ، تیہا . آپ ہی اپنی جھونجل میں اٹھ کے چلی آئی . ( ۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۹۸ ) قوت کا نشہ تھا اور ناکامی کی جھونجل. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۷۱ ) . [ ا : جھونج (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

ــ اتارنا/اوتارنا محاورہ ؛ ف مر . غصہ اتارنا ؛ جل کر بدلا لینا ، عداوت نکالنا . غصہ کرنے اور جھونجل اتارنے کو لے دے کے ایک بڑی بی . ( ۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۵۸ ) .

ــ اترنا محاورہ ؛ ف مر . جھونجل اتارنا (رک) کا لازم . چھوٹی آپا اس کا تو کچھ نہ کرسکیں جھونجل اتری تو غریب پر . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۹ ) .

ــ آنا محاورہ ؛ ف مر . طبیعت جلنا ؛ غصہ آنا ، ناراض ہونا . اپنی حماقت پر جھونجل آئی کپڑے پھاڑ ڈالے . ( ۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۴۷ ) .

ــ میں آنا ف مر . طیش میں آنا ، غصے ہونا . شکار کے ہاتھ نہ آنے سے جھونجل میں آکر الٹی پھری . ( ۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان ، دہلی ، ۵۳ ) .

جھونجھ ( و لین نیز مج ، مغ ) امث ؛ ~ جھونج . جل ، جھانجھ ، جھل ؛ چڑچڑاہٹ ، رک : جھونج . کوئی صورت ایسی نہیں کہ مرچوں کی جھونجھ کم ہوجائے . ( ۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۳ ) .

ــ مارنا محاورہ . رک : جھونج مارنا (پلیٹس) .

جھونجھ (و مج ، مغ) اسذ ؛ امث. ۱. رک : جھونج. اب وحشی جانوروں کے جھونجھ میں ، کتے روتے ہیں . ( ۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۵ ) . بال سر کے الجھے ہوئے ، یہ معلوم ہوتا تھا کہ بئے کا جھونجھ سر پر رکھا ہے . ( ۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۴۵ ) .

۲. کنگارو یا کنگرو نامی جانور کی مادہ کی ٹانگوں کے نیچے پیٹ پر بنی ہوئی تھیلی جس کے اندر وہ اپنے بچے کو بٹھائے رکھتی ہے، تھیلی جھولی. کنگارو کا بچہ خطرے کی آہٹ پاکر ماں کی جھونجھ میں بیٹھ جاتا ہے. (۱۹۴۰، مضامین رشید، ۱۶۳).

**ـــ بنانا** ف مر. گھونسلا بنانا. کوئیل اپنے واسطے جھونجھ نہیں بناتی ہے. (۱۸۴۱، مقاصد علوم، ۱۰۸).

خس و خاشاک کے دھوکے میں سر نوشہ سے
لے اڑے جھونجھ بنانے کو کبوتر سہرا
(۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۶: ۴).

**ـــ لگانا** ف مر. آشیانہ بنانا، ڈیرہ ڈالنا. ایک بہت بڑا درخت تھا اس کی شاخ پر... پپیہے نے جھونجھ لگایا تھا. (۱۸۹۳، پی کہاں، ۲). دونوں جوان ہوئے تو حسن نکھرا اور دونوں کے آشیانۂ دل میں طائر عشق نے جھونجھ لگایا. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۱: ۱۰).

**جھونجھا** (و مع، مغ) صف مذ. غصیلا، چڑچڑا، بیزار: بے صبرا، غیر مطمئن (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: جھونجھ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**جھونجھل** (و مع، مغ، فت جھ) اسث. رک: جھونجل.

کہیں جھگڑا کہیں لڑائی ہے
ایک کو غصہ ایک کو جھونجھل
(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۲۰۱).

**ـــ آتارنا** محاورہ؛ ف مر. رک: جھونجل اتارنا. اگر انہیں جھونجھل اتارنے کا موقع مل جائے جب تو... ان کا دل ہر قسم کی کدورت سے پاک اور آئینے کی طرح صاف ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۱۶۵).

**ـــ آنا** محاورہ. رک: جھونجل آنا. غیرت نے للکارا طبیعت میں بڑی جھونجھل آئی. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، مارچ، ۴۶).

**ـــ چڑھنا** محاورہ؛ ف مر. غصہ سوار ہونا، غصہ آنا. جب میں کسی غریب یا مزدور کو مجبور و معذور پاتا تو میرا ناریل چٹخنے لگتا اور خود بخود ایک جھونجھل سی چڑھنے لگتی. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۳۳۶).

**ـــ دلانا** محاورہ. غصہ دلانا، پیچ و تاب میں لانا. جب ہم کو جھونجھل دلائی تو ہم نے ان سے بدلا لیا. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۴۷۴).

**ـــ میں آنا** محاورہ؛ ف مر. طیش میں آنا، غصے ہونا. بچے کو زمین پر سے اٹھا جھونجھل میں آ... دھائیں سے دے مارا. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۹۳).

**جھونجھلانا** (و مع، مغ، ـک جھ) ف ل. رک: جھنجھلانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**جھوند** (و مع، مغ) اسذ. ڈھیر، انبار؛ تودہ؛ بھیڑ، مجمع، ہجوم؛ مجلس، جماعت، انجمن؛ جھنڈ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: جھنڈ].

**جھوند** (و مج، مغ) اسذ. رک: جھوجھ (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**جھوندی** (و مع، مغ) اسث؛ ~ جھونڈی. ۱. مشترکہ ملکیت کے گانو میں ایک زمین کا ٹکڑا؛ مشترکہ ملکیت کے ہر حصے پر واجب الادا رقم (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. گھاس کا گٹھا، جھاڑی، رک: جھنڈی (پلیٹس).

**جھونڈ** (و مع، مغ) اسذ (قدیم). رک: جھنڈ.

بھنور جھونڈ ہو بن میں گھمتے اتھے
سو پھولاں کرے موکھ چمتے اتھے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۹).

**جھونڈی** (و مع، مغ) اسث. رک: جھوندی (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**جھونر/جھونرا** (و لین، مغ) صف. گندمی رنگ کا؛ تاریک رنگ کا، سیاہی مائل؛ تانبے کے رنگ کا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: دھیام + رہ؛ ر + کہ: र + क: ध्याम + र:].

**جھونرا** (و مج، مغ) اسذ. (پھولوں یا پھلوں کا) گچھا، خوشہ، رک: جھونپا، جھولا (پلیٹس).

**جھونڑ** (و لین، مغ) اسث. تلخ کلامی، جھگڑا. دفتر میں آ کر اچانک ہیڈ کلرک سے پھر جھونڑ ہوئی اور میں نے جل کر کہا کہ یہ ذلیل چپراس میرے لیے طرۂ امتیاز نہیں ہے. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۸۳). [رک: جھوڑ].

**جھونسا** (و مج، مغ) صف مذ؛ مث: جھونسی. سخت جھلسا ہوا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: جھلسا].

**جھونس جھانس** (و مج، مغ) اسث. رک: جھانسا. اگر مفت خوری کوئی اچھی بات ہوتی تو یہ حضرات با برکات بھی جھونس جھانس پر زندگی کا مدار رکھتے. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۱۴۹). [جھانسا (رک) سے].

**جھونک** (و مج، مغ) اسث؛ اسذ. ۱. رک: جھوک مع تحتی.

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ
(۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۵۸).

ہر اک جھونک پر کیا نکلتی ہے مینڈ
کہ ہر بوند پر خود مچلتی ہے مینڈ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۷) . ۲. (موسیقی) طبلے پر تھاپ کا خاص اشارہ ، طبلچی کا تھاپ کے موقع پر خالی دینا ، صرف اشارہ کرنا ؛ باجا بجانے میں وقفہ جو ذرا سی دیر کو ہو (اپ و ، ۴ : ۱۳۶) . اف : دکھانا .

— آنا محاورہ . پینک میں ہونا ، نشے میں ہونا ؛ نیند آجانا ؛ لڑکھڑانا ، ڈگمگانا (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ . رک : جھوک دینا .
جھونک دے مجھ سے بلا نوش کو خم کے منہ میں
بول بالا ترا اے پیر خرابات رہے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۵) . ایسی بیٹی دو بھر تھی یا گھر کا کوڑا تھی کہ ذرا سے منہ چھواتے ہی جھونک دیا . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۲۷) .

— روزن (و لین ، فت ز) امذ . بھٹے میں ایندھن ڈالنے کا موکھایا سوراخ . اب جھونک روزنوں کی پہلی قطار سے ایندھن دیا جائے . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۴۶) . [جھونک + روزن (رک) ] .

— سنبھالنا محاورہ . رک : جھوک سنبھالنا . آزادی جھپکی اور جھونک سنبھال نہ سکی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳) .

— کھانا محاورہ . ۱. رک : جھوک کھانا . جب اس کا سر شمال سے جنوب میں جھونک کھا جاتا تو اسے کچھ محسوس نہ ہوتا . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۰۹) . ۲. دبنا ، ڈرنا ، مرعوب ہونا . یہ خان بہادر انگریزوں سے جھونک نہیں کھاتے تھے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۵۸) .

— لینا ف مر . ہلنا ، جنبش کرنا ، جھومنا ، جھولنا ؛ لہرانا .
لچکتی ہے کمر زلف رسا کے جھونک لینے سے
اثر معشوق پن کا ہے نزاکت آ ہی جاتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۱) .

— مارنا محاورہ . رک : جھوک مارنا (جامع اللغات) .

**جھونکا (۱)** (و مج ، مغ) امذ . ۱. رک : جھوکا . ہوا جو ظاہر میں نہایت ضعیف نظر آتی ہے . . . اس نے ایک جھونکے میں سب کو برباد کر دیا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۲) . یورپ کے عہد وسطیٰ کے لئے علم کی ہوا کا ایک تازہ جھونکا بھی لائے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۷۸) . ۲. (i) خوشہ ، گچھا (پھولوں کا) .
کھجوراں کے دسیں جھونکے کہ جوں مرجان کے پنجے
سپاریاں لعل خوشے جوں دسیں دن پور رین سارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۵) . (ii) بالی ، بھٹا (اناج کا) (پلیٹس) . ۳. ٹھاٹ ، سجاوٹ ؛ انداز ؛ چال (شبد ساگر) .

۴. کشتی کا ایک پینچ کہ جب دونوں پہلوانوں کے ہاتھ ایک دوسرے کی کمر میں پڑے ہوں تو ایک ہاتھ حریف کے ہاتھ کے اوپر سے مونڈھے پر لایا جاتا ہے اور دوسرا بغل میں سے اور پھر جھونکا دے کر گرا دیا جاتا ہے (ماخوذ : شبد ساگر) .

— انجمادیہ (— کس ا ، سک ن ، کس ج ، د ، فت ی) امذ . (سائنس) مچھلی کو محفوظ رکھنے کا ایک طریقہ جس میں سرد ہوا استعمال ہوتی ہے . دوسرا طریقہ یہ ہے کہ مچھلی ایک خانے میں رکھتے ہیں جس میں نہایت سرد ہوا گردش کرائی جاتی ہے اس کو جھونکا انجمادیہ (Blast freezer) کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۴۳) . [جھونکا + ع : انجماد (رک) + ع : یہ ، لاحقۂ نسبت] .

— آنا محاورہ . ۱. (آفات و حادثات یا طوفان یا وبا وغیرہ کا) اثر پہنچنا ، حملہ ہونا . یہ بھی مشہور کر دیا کہ کانپور میں بھی جھونکا آ گیا . (۱۸۶۸ ، سرور ، انشائے سرور ، ۶۰) . ۲. ہوا کا تھپیڑا لگنا ، ہوا کا ریلا آنا . میرے مرجھائے ہوئے پھولوں کی کیاریوں میں جب کبھی کوئی جھونکا آتا ہے تو وہ دو چار پتیاں اڑا کر لے جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۲۴) . ۳. نیند کا غلبہ ہونا ، غنودگی کے باعث سر جھک جانا . ساجدہ پہلے ہی سو گئی تھی ، ماما کو ایک جھونکا آیا وہ بھی پہنچ گئی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۳) .

— پانا محاورہ . رک : جھوک کھانا . کئی دنوں تک پانی سے بھیگنے کے بعد آج یہ جھونکا پا کر محبت کی دیوار زمین پر گر پڑی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۲۴) .

— چلنا محاورہ ؛ ف مر . رک : جھونکا آنا . یہیں سے ہمارے ادبار کے طوفان کا جھونکا چلا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۵) . ہوا کا ٹھنڈا جھونکا چلا . (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۵) .

— کھانا محاورہ . ڈگمگانا ، لڑکھڑانا .
گر یہی ہے اس گلستاں کی ہوا
شاخ گل اک روز جھونکا کھائے گی
(۱۸۴۴ ، نسیم ، دیا شنکر (قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ۴۶) .
اے شمع تری حیات فانی کیا ہے
جھونکا کھانے سنبھلتے رہنے کے سوا
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۵) .

— لگنا محاورہ . رک : جھونکا آنا . ہوائے سرد کا جھونکا لگا کہ بے ہوش ہو کر گری . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱۰ : ۱۶۵) .

**جھونکا (۲)** (و مج ، مغ) صف . جھونکنے والا . جو آدمی بھٹی جھونکتا ہے اس کو جھونکا کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۶۲) . [ا : جھونک ، جھونکنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

**جھونکا جھونک** ( و مج ، مغ ، و مج ، مغ ) صف ؛ م ف . ۱. **بے در بے ، یکے بعد دیگرے .** ہوائے گرم کی عنایت کے ان پر جھونکا جھونک جھونکے زمین میں زلزلہ پیدا تھا . ( ۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۳۸ ) . ۲. ( **کنایۃً** ) **روپیہ اڑانا ، بہت زیادہ خرچ کرنا** ( جامع اللغات ) . [ ا : جھونک (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ اتصال + ا : جھونک + (رک) ] .

**جھونکانا** ( و مج ، مغ ) ف م . **جھکانا ؛ جھونکنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**جھونکنا** ( و لین ، مغ ، سک ک ) ف م . **بیل کا سینگ مارنا ، سینگ مارنے کے لیے سر جھکانا ، بیل کا سینگ مارنے کے واسطے دوڑنا ؛ دھمکی دینا ؛ آوازہ کسنا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ جھکنا (رک) سے ] .

**جھونکنا** ( و مج ، مغ ، سک ک ) ف م . ۱. **رک : جھوکنا** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. **تیزی سے بھگانا ، دوڑانا .** فوراً دونوں گھوڑے معرکہ سے جدا کئے اور ان کو شاہ کی طرف جھونک دیا . (۱۹۱۳ ، سفر نامہ ، حسن نظامی ، ۱۷) .

**جھونکے** ( و مج ، مغ ) اسذ . **جھونکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

وحشی زار ہوں کیوں قید مجھے کرتے ہیں
بیڑیوں سے ہیں سوا لغزش پا کے جھونکے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۸) .

**— آنا** محاورہ ؛ ف مر . ۱. **رک : جھونکا آنا (معنی نمبر ۱) .**

کیا کریں باغ سے آئے جو ہوا کے جھونکے
آ رہے ہیں یہ ہمیں خواب فنا کے جھونکے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۹) . ۲. **رک : جھونکا آنا ( معنی نمبر ۲ ) .** جھونکے نیند کے سولی پر آتے ہیں . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۴۸) .

**— جانا** محاورہ . **مسلسل جھونکنا ، جھونکنا ؛ مسلسل خرچ کیے جانا .** گھر کیا ہے پیسے کا بھاڑ ہے ، جھونکے جاؤ ، جھونکے جاؤ مگر پتہ ہی نہیں چلتا . (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۵۴) .

**— چلنا** محاورہ . **رک : جھونکا چلنا جھونکا آنا .**

جھونکے چلنے لگے پیہم جو ہوائے غم کے
رہ گیا بجھ کے چراغ دل روشن کیسا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۸) .

**— کھانا** محاورہ . ۱. **ڈگمگانا ، لڑکھڑانا .**

ڈھا دیا زور ہمارا مرض ہجراں نے
ہاتھ پر کھانے لگے جام دوا کے جھونکے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۸) . ۲. **ہلنا جلنا ، لہرانا ، لچکنا .**

شاخیں جھونکے کھاتی ہیں ہے زور پر باد بہار
جس طرح گائے میں جھومیں مطربان سبزہ رنگ
(۱۸۶۶ ، ہزبر ، د ، ۶۹) .

**— لینا** محاورہ . ۱. **رک : جھونک لینا .** کان کا زیور جھوم کر جھونکے لیتا تھا . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۴۴ ) . ۲. **لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، نشے کی حالت میں ادھر اُدھر ہونا .** ہر امیر نے بادۂ عشرت کے نشہ میں بدمست ہو کر ایسے ایسے جھونکے لیے ہیں کہ . . . گر پڑنا لازمی تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۱۸) . ۳. **گھماؤ پیدا کرنا ، گھوم دار ہونا .**

چلنے میں جھونکے لیتا ہے ہر ایک پائنچا
یا ناچتے ہیں مور تری بانکی چال پر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۴) .

**— نیند کے سولی پر (بھی) آتے ہیں** کہاوت . **نیند کے وقت نیند ہر حال میں آتی ہے .** مثل سچ ہے کہ جھونکے نیند کے سولی پر آتے ہیں ، تھوڑی دیر میں سو گیا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۴۸) .

**جھونکیا** ( و مج ، مغ ، کس ک ) صف . **رک : جھوکیا ، بھٹی میں ایندھن ڈالنے والا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ ا : جھونک (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**جھونکی سہنا** ( و مج ، مغ ، فت س ، سک ہ ) اسذ . **مال و جائداد کی حفاظت ؛ مال و جائداد کی حفاظت کے اخراجات ؛ بیمہ ؛ جوکھم** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : یوگا + کشیم योगा + क्षेम] .

**جھونگا (۱)** ( و مج ، مغ ) اسذ نیز امث . **جواڑی ، جھڑبیری کی پت جھڑ ، سوکھی جواڑی ؛ چھوٹی جھاڑی کا جنگل** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۴) . [ رک : جھانگی ] .

**جھونگا (۲)** ( و مج ، مغ ) اسذ . **نیچے کی طرف جھکے ہوئے سینگوں والا بیل یا سانڈ وغیرہ** (پلیٹس) . [ ا : جھکنا (رک) سے ] .

**— بیل** (— ی لین ) اسذ . **رک : جھونگا .** ہماری گاڑی کے جھونگے بیل گاڑی کو . . . کھینچے چلے جا رہے تھے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۸) . [ جھونگا + بیل (رک) ] .

**جھونگا (۳)** ( و مج ، مغ ) اسذ . **وہ تھوڑی سی مقدار جو دوکاندار گاہک کو خریدے ہوئے مال کے ساتھ مفت دیتا ہے ، لبھاؤ .** بیگن خریدتے غریبوں کو ہم نے بھی دیکھا ہے چھوٹے بیگن کا جھونگا اس کے علاوہ . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۳۵) . [ پن ] .

**جھونگ متھی** ( و مع ، مغ ، فت م ، شد تھ ) امث ؛ ~ جھونک متی . ایسی عورت جس کی پیشانی پر بہت زیادہ بال ہوں اس قسم کی عورت کو منحوس خیال کیا جاتا ہے (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۱۸۳) . [ ا : جھونگ ، جھونگی (رک) سے + ا : متھ = ماتھا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**جھونگی** ( و مع ، مغ ) امث . ۱. جھونگا (۲) کی تانیث (پلیٹس) . ۲. لمبی نیچے کی جانب جھکی ہوئی موچھیں (پلیٹس) . [ ا : جھونگا (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**جھونل/جھونلا** ( و لین ، مغ ) صف . رک : جھونر/جھونرا (پلیٹس) .

**جھونما جھونم** ( و مع ، مغ ، و مع ، مغ ) م ف ( قدیم ) . مستانہ وار ، خوب جھوم جھوم کر .

اس تل تل جھونما جھونم تجھو
ڈل ملیا جولا جیر سنجھو

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۵) . [ ا : جھونم = جھوم (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + ا : جھونم = جھوم (رک) ] .

**جھونمنا** ( و مع ، مغ ، سک م ) ف ل . رک : جھومنا (پلیٹس) .

**جھونہ (۱)** ( و مع ، فت ن ) امذ . رک : جھونا (۲) . جھونہ . . . جھونے کی اگیتی قسم ہے اور بہت پیداوار دیتی ہے . (۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۳۲) .

**جھونہ (۲)** ( و مع ، فت ن ) امذ . رک : جھونا (۱) . ڈوریہ بچ تولیہ جھونہ سفید چیرہ پٹکا سنہری آنچل دار وہاں کا ہند میں مشہور ہے . (۱۹۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵) .

**جھونی (۱)** ( و مع ) امث . چاول کی ایک قسم کا نام جس کے چھلکے کا رنگ مٹیالا ہوتا ہے . دھان کو . . . کاشت کے نقطۂ نظر سے سولہ گروہوں میں تقسیم کیا گیا ہے . . . چھوٹے کسار دار یا بغیر کسار دار دانے . . . جھونی . (۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۳۰) . [ مقامی ] .

**جھونی (۲)** ( و مع ) صف مث . جھونا (۱) (رک) کی تانیث (عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل) ، باریک ، ہلکی . جھونی جھونی ، چھدری چھدری سفید بدلیاں برفانی چوٹیوں میں گھل مل رہی تھیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۳۲) .

**جھونی** ( و مع ) امذ . (ٹھگ) مسافر کو قتل کرنے کا کلمہ جس کو سن کر قاتل تعمیل کرتا ہے ، جھورنی (ا پ و ، ۸ : ۱۸۵) . [ مقامی ] .

**جھووا** ( و لین ) امذ ؛ ~ جھوّا . ۱. رک : جھاؤ (پلیٹس) . ۲. جھاؤ کی شاخوں سے بنا ہوا کوئلے منھ کا بڑا ٹوکرا ، جھابا . لونڈی تو حاضر ہے حکم کی دیر ہے جھوؤں پھول توڑ دوں حضور نہ توڑیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۱) . ٹوکروں جھوؤں نہیں تو بقدر وسعت کلاہ ترکی ثواب آخرت مل ہی جاتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳) . [ ا : جھاؤ (رک) + وا . لاحقۂ نسبت ] .

**جھوہا** ( و مع ) امذ . رک : جھوا (پلیٹس) .

**جھہرنا** ( فت جھ ، ہ ، سک ر ) ف ل . تیز روشنی یا درد کی شدت سے پلکوں کا جھپکنا یا آنکھ جھپکانا (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**جھؤ** ( فت جھ ، و مع ) امذ . گھوڑے کے چہرے کے ساز کا وہ تسمہ جو گھوڑے کی تھوتھنی کے بیچ میں حلقہ کیے رہتا ہے ، نکوا (ا پ و ، ۵ : ۴۱) . [ مقامی ] .

**جھیبی** ( ی مع ) امث . ٹوکری ، ڈلیا ، چھوٹا جھابا .

بہار آئی ہے اور اس پر یہ اپنی خوش نصیبی ہے
کہ ہر دوکان پر خالی دھری پھولوں کی جھیبی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۵۵) . [ ا : جھیب ، جھابا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**جھیپ** ( ی مع ) امث . شرمندگی ، جھجک ؛ رک : جھینپ .

من کو مرے جگا دیا پہلا سبق پڑھا دیا
جھیپ جھجک مری مٹی مرد مجھے بنا دیا

(۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۹۱) .

**— جانا** ف م . رک : جھیپنا ، شرمندہ ہو جانا .

ڈرتا ہوں اور کچھ نہ سمجھ کر وہ جھیپ جائے
سینے پر اپنے رکھ نہیں سکتا اٹھا کے ہاتھ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۶) .

قیامت میں کیا منہ دکھاؤں گی میں
اسے دیکھ کر جھیپ جاؤں گی میں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۸۳) .

**— چڑھنا** محاورہ . شرمندگی ہونا ، شرم آنا ، شرمندہ ہونا .

نہ کی شکایت معشوق شرم عصیاں سے
کہ اور جھیپ چڑھی سامنے خدا کے مجھے

(۱۸۶۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۹) .

**— کر/کے** م ف . شرما کر ، شرمندگی کے ساتھ ، آنکھیں نیچی کر کے ، کترا کر .

دیکھ کر جوبن دم گل گشت چشم مست کا
آنکھ نرگس کی بھی گھڑیوں جھیپ کر ملتی نہیں

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۱۱) . جھیپ کر بولے ، نہیں بھئی مجھے اکیلا ہی رہنے دو . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۸) .

**— مٹانا** محاورہ ؛ ف مر . **شرمندگی دور کرنا .** اپنی جھیپ مٹانے کے لیے دوسرا طریقہ اختیار کیا یعنی اس تعلیمی مباحثے کو مذہبی اور قومی جھگڑا بنا دیا . (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۵) .

**— مٹ جانا/مٹنا** محاورہ ؛ ف مر . **جھیپ مٹانا (رک) کا لازم .** اب تو باہمی بے تکلفی ایسی بڑھ گئی تھی کہ سیتا کی جھیپ بالکل ہی مٹ گئی تھی . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۲۳۱) .

**جھیپنا** (ی مج ، سک پ) ف ل . **شرمانا ، لجانا ، آنکھیں نیچی کر لینا ؛ آنکھیں نہ ملانا ؛ کنیانا ، جھجکنا ، تامل کرنا .** دین دار بھلا مانس بنتے ہوئے وہ جھیپتا تھا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۲۷) .

ذکر وفا پر ان کو بہت جھیپنا پڑا
شکر جفا پر اور پشیمان ہو گئے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۶۷) . [ رک جھینپنا ] .

**جھیپو** ( ی مج ، و مع ) صف مذ . **جھیپنے والا ، آنکھ چرانے والا ، وہ شخص جو نظر ملا کر بات کرنے سے کتراتا ہو ، شرمیلا .** ہمارے منشی جی جھیپو اور تنگ مزاج بڑے ہیں . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۴۲) . لڑکا دبلا پتلا جھیپو اور کالا تھا . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۴۲۸) . [ ا : جھیپ (رک) + ا : و ( مع ) ، لاحقۂ صفت تذکیر ] .

**جھیپو** ( ی مج ، و مج ) صف مث . **جھیپو (رک) کی تانیث .** جب مخصوصات جنسی ترقی کرنے لگتی ہیں تو عموماً عورت شرمیلی اور جھیپو ہوتی جاتی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۵۴) . [ ا : جھیپ (رک) + ا : و ( مج ) ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**جھیج** ( ی مع ) م ف (قدیم) ؛ ~ چھیج . **گھٹ کر ، کم ہو کر .**

ہوا جھیج پنجرا مرا تن تمام گلے برہ کے آگ نے جو بن تمام

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۵) .

فلک اس کوں دیا ہے سخت آزار
ہوا ہے جھیج تن جوں بال کا تار

(۱۶۴۵ ، جنت سنگھار (ق) ، ۷۳) . [ جھیج ، جھیجنا (رک) سے ] .

**جھیجنا** ( ی مع ، سک ج ) ف ل ( قدیم ) . **گھٹنا ، کم ہونا ، رک : چھیجنا .**

سو بس دیس دھن اس وضا جھیجتے
گیا ہوں جیکج اس تے بتریج تھے

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ۶۱ الف) .

**جھیر** ( ی مع ) امث . **دھجی ، پارہ ، ٹکڑا ( عموماً تکرار کے ساتھ مستعمل ) .** [ رک : جھری ] .

**— جھیر** (— ی مع ) صف ؛ م ف . **پارہ پارہ ، ٹکڑے ٹکڑے ، دھجی دھجی ، لیر لیر .** ایک دن میں کرتہ نکل جائے گا ، صبح کو پہنو شام کو جھیر جھیر . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۸) . ان کا جھیر جھیر دوپٹہ بھیگا ہوا تھا . (۱۹۴۷ ، ہم اور تم ، ۶۶) . [ جھیر + جھیر ] .

**— جھیر کرنا** ف مر . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پارہ پارہ کر دینا ، پھاڑ ڈالنا .** شمس نے خط جھیر جھیر کر دیا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷) .

**— جھیر ہونا** ف مر . **جھیر جھیر کرنا (رک) کا لازم .** کپڑے میلے چکٹ ہی نہیں جھیر جھیر تھے . (۱۹۱۸ ، آفتاب دمشق ، ۱۷۴) .

**جھیرا** ( ی مج ) امذ . **۱. چشمہ ، سوتا ، منبع ؛ دہانہ ؛ کنواں ، باولی ؛ تھوڑے پانی والا گڑھا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبدساگر) . **۲. سوکھا کنواں جس میں اکثر کبوتر رہتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . **۳. گڑھا ، غار .** گیدڑ جھیرے میں گر گیا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۱) . **۴. پایان ، انتہا ، حد ، تہ .**

نہیں جھیرا زمانے کے ظلم کا نہیں آخر زمانے کے ستم کا

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا (امین) ، ۵۰) . **۵. کنگھی کے دو دانتوں کے درمیان کی جگہ** ( ا پ و ، ۴ : ۹۱ ) . **۶. جھنجھٹ ، بکھیڑا** ( شبد ساگر ) . [ ا : جھیر ، جھری (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھیرنا** ( ی مع ) ف م . ( دھوبی ) **مسالہ لگا کر میلے کپڑے کو پہلی بار معمولی طور پر بغیر ملے دلے دھونا ، کھنگالنا .** جھیرنا . . . بغیر ملے دلے دھونا ، دہلی و نواح میں چھانٹنا کہتے ہیں . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۳۰) . [ مقامی ] .

**جھیری** ( ی مع ) صف . **پارہ پارہ کیا ہوا ، دھجی دھجی .** کپڑے میلے چکٹ . . . بچوں کی یہ گت تھی کہ لیری کرتے جھیری پاجامے . ( ۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۰ ) . [ ا : جھیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھیسی** ( ی مج ) امث . **پھوہار ، تقاطر ، باریک مینھ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**جھیکتا جھاکتا** ( ی مع ، سک ک ، سک ک ) صف ؛ م ف . **روتا پیٹتا ، واویلا مچاتا ہوا .**

چلے آئے سب بھیگتے بھاگتے
ولے آئے سب جھیکتے جھاکتے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳۰) . [ جھیکنا (رک) سے ] .

**جھیکی** ( ی مج ) امث . (معماری) سفید پتھر یا سنگ مرمر کا سفوف . چار حصہ سفید چونے کی لئی . . . دو حصہ جھیکی یا خالص سفید پتھر کا سفوف ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، رسالہ ورک چنائی ، ۱۸۷) . [ مقامی ] .

**جھپکنا** ( ی مع ، سنک ک ) امذ ؛ ف ل . رک : جھپکنا . ہم تو سمجھتے تھے کہ یاد خدا میں روتا ہے تیرا جھیکنا تو کچھ اور ہی نکلا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۸) . بیاہی عورتوں کو ان کے علاوہ ایک جھیکنا سسرال کا بھی ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۱) .

**جھیل (۱)** ( ی مع ) امث . ۱. پانی کا وسیع قطعہ جو خشکی کے درمیان واقع ہو ، تال ، بڑا تالاب .

جہاں اب سمندر کی اب جھیل ہے
سب ہی پھیل جا آگ اوس میں دیکھے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۷۶) .

مسطح زمیں میل در میل تھی
نہ دریا چہ تھا کوئی نہ جھیل تھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۶) . کسی بڑے چشمے یا جھیل اور سمندر کی مجاورت موسم کو خوش گوار بنا دینے کے لیے بہت ممد و معاون ثابت ہوتی ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۰) . ۲. دلدل ، کیچڑ ، چہلا (فرہنگ آصفیہ) . ۳. نیچی زمین ، نشیبی زمین . زمین جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام یہ ہیں . . . نالا ، ندی ، جھیل ، نہر . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۴) . [ س : کشیर क्षीर ] .

**جھیل (۲)** ( ی مع ) امث . (موسیقی) گیت کا وہ حصہ جو مدھم یا نرم آواز سے کہا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ رک : جِیل ] .

**جھیل (۱)** ( ی مج ) امث (قدیم) . قطار ، صف .

کہ جب اصل سیتی سیادت کی بیل
چلی بن میں ہستی کے جب باند جھیل
(۱۶۵۷ ، کلشن عشق ، ۲۰) . [ رک : جیل = صف ] .

**جھیل (۲)** ( ی مج ) امذ . جھیلنا (رک) سے مشتق ، ترا کیب میں مستعمل .

**ــ جانا** ف مر ؛ محاورہ . جھیلنا ، سہہ جانا ، برداشت کر لینا . جو اس دنیائے دنی کی آفات کو جھیل گیا ، وہی گوئے مراد لے گیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۴) .

**ــ ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . رک : جھیل جانا .

شب ہجراں تو جھیل ڈالی تھی
نالۂ صبح گاہ نے مارا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۳۸ .

**ــ کر/کے** م ف . صدمہ وغیرہ اُٹھا کر ، برداشت کر کے .

توپ پر آن کر چلی تلوار
جھیل کر زخم لڑ موا سردار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۹) .

**ــ لینا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. سہار لینا ، برداشت کر لینا . اُٹھا لینا (صدمہ وغیرہ) .

کرتا ہے کوئی ظلم تو ، لیتا ہے کوئی جھیل
باندھے کہیں تلوار ، اٹھاتا ہے کہیں سیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۶) . ہر قسم کے نا واجب دباؤ تو بھی جھیل لینی ہے . (۱۹۰۵ ، دستور العمل نعل بندی اسپاں ، ۳۲) . ۲. پکڑ لینا ؛ بازوؤں میں لے لینا (پلیٹس) .

**جھیلا (۱)** ( ی مج ) امذ . ۱. پھندنا .

نین دنبالے علم جھیلے کے نمنے جھولتے
تازہ تازہ رونقاں ظاہر کیا فن عید کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹) . ۲. گچھا ، خوشہ .

عقد ثریا کے نمن قندیل کے جھیلے دسیں
ہور کہکشاں تیں ناب ادک ہرلڑ محافے کی دھری
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۵) . ۳. پھولوں کے ہاروں کا ڈھیر جو خواجہ بندہ نواز حسینی کے عرس کے موقع پر مزار کے گنبد پر باندھا جاتا ہے ، یہ بھی پنکھے اور صندل کی طرح نکالا جاتا ہے اور چڑھایا جاتا ہے . شام کے پانچ بجے محبوب گلشن سے جھیلا نکالتے ہیں . . . جھیلا گنبد پر چڑھانے کے وقت . . . یہ نظارہ بھی پر لطف ہوتا ہے . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۲) . اف : باندھنا ، بندھنا ، چڑھنا ، چڑھانا ، نکالنا ، نکلنا . ۴. ایک قسم کا جڑاؤ کام (دکنی اردو کی لغت) . ۵. (سناری) کان کے زیوروں کے وزن کو سہارنے والا زنجیر کی وضع کا زیور اس کی زنجیروں کے سرے بالیوں میں ڈال کر سر کے اوپر اٹکا لیتے ہیں یہ سادہ اور مرصع دونوں طرح کا ہوتا ہے ، سہارا .

توں بولے ہر یک جھاڑ کے سیس پر
ستاریاں کے جھیلے بندے تھے مگر
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۰) . [ ا : جھیل ، جھیلنا (ا) (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**جھیلَن** ( ی مج ، فت ل ) امث . ۱. (دری بافی) بڑے پاٹ کی دری کے تانے کے بیٹے یعنی درمیانی جھول سہارے رکھنے والی بلّی جو گھوڑی کے طور پر لگائی جاتی ہے ، جَھلن (ا پ و ، ۲ : ۱۰۳) . ۲. (گاڑی بانی) گاڑی کے پہیے کو زمین سے ادھر اٹھا لینے والی جدید ایجاد کی کل ، رک : تولن ، دسکل ، ٹیٹری (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ ا : جھیل ، جھیلنا (ا) (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ آلۂ تانیث ] .

**جھیلنا (۱)** ( ی مج ، سنک ل ) ف م . ۱. برداشت کرنا ، سہارنا ، سہنا ، اُٹھانا .

کاج پیچ سیس اپس کھیلے نار پرکھ ہووے سو جھیلے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۹) .
تیزی دندیاں پر میلتا پیالہ پرم کا جھیلتا
دل شہ پریاں سوں کھیلتا جم راج کر اے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۴) .
تنہا چلے ہیں معرکۂ عشق جھیلنے
اون کی طرف خدائی ہے کوئی ادھر نہیں
(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۶۳) . پھوہڑ تو تم ہو ہی کہیں پتیلی پیر پر گر پڑے تو مہینوں جھیلو گے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۰۰) . ۲. **گوارا کرنا** . یہ لوگ بھی بوریت سے بچنے کے لیے اسے جھیل جاتے ہیں . . . ان کا وقت کٹ جاتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۸) . ۳. **پانی میں تیرنا یا ہاتھ پیر سے پانی ہٹانا ، پانی کھوند کر جانا ، پانی کو روندتے ہوئے جانا ؛ پار ہونا** .
لے جھیل گئے ہم تجھے اے بحر محبت
منجدھار میں ڈوبے تھے کنارے نکل آئے
(۱۸۸۸ ، مضمو نہائے دلکش ، ۷۸) . ۴. **پکڑنا ، لینا ، سنبھالنا ، لپکنا ؛ گرتی ہوئی چیز کو اوپر ہی اوپر سہار لینا** .
سہسر پائے میں جائے جبے ایک پائے
کھجور اکیری چال جھیلی نہ جائے
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۷) .
اگر عرش کوں کوئی سٹے ٹھیل کر
توں جیوں گیند امانت لیوے جھیل کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲) .
بال جو پڑتے ہیں کٹ سر کے تلے
جھیلتا ہے خاک پر گرنے نہ دے
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۸۹) . ۵. **بچانا ، ہضم کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر) . ۶. **ٹھیلنا ، دھکیلنا ، آگے بڑھانا** (شبد ساگر) . [ س : کشویل क्षेल ] .

**جھیلنا (۲)** ( ی مج ، سک ل ) ف م . ۱. **گھوڑی کی سوّیوں کو انگلی سے اس طرح الگ کر کے چارپائی یا کسی دوسری چیز پر ڈالنا کہ وہ آپس میں مل نہ جائیں** ( نوراللغات ) . ۲. **اڑانا ؛ بہانا ؛ صاف کرنا ؛ رگڑنا ؛ جھولنا ، جھلانا ؛ پنکھا جھلنا** ( پلیٹس ) . [ جھولنا ؛ جھلنا (رک) سے ] .

**جھیلنی** ( ی مج ، سک ل ) امث . ( **سناری** ) **ایک قسم کا لڑی‌دار زیور جو کان کے زیور کے بوجھ سہارنے کے واسطے سر کے بالوں میں اٹکا لیتے ہیں یہ مثلثی شکل کا ہوتا ہے** ( فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات ) . [ ا : جھیلا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**جھیلی (۱)** ( ی مج ) امث ( قدیم ) . **خوشہ ، گُچھا ، لڑی** .
برن اسمانی پانیاں تس منے دالاں ہوایاں کے
ٹھسی کندن کی یوں دستی کہ جوں جھیلی ہے تاریاں کی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹) . [ ا : جھیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**جھیلی (۲)** ( ی مج ) امث ؛ ~ جیلی . (قبالت) **جھلّی کا وہ غلاف جس میں بچہ ماں کے پیٹ میں رہ کر پرورش پاتا ہے اور جو ولادت کے وقت پھٹ جاتا ہے ، آون ، بچہ دانی ، برقعہ ، جیری** ( ماخوذ : ا پ و ، ۷ : ۶۳ ) . [ ا : جھلی (رک) ] .

**ــ آنا** محاورہ . ( قبالت ) **جھیلی یا آون کا پیٹ سے خارج ہونا** ( ا پ و ، ۷ : ۶۳ ) .

**ــ چھوڑنا** محاورہ . ( قبالت ) **ولادت سے تھوڑی دیر پہلے حمل کا سمٹ کر پیٹ کے نچلے حصے میں آ جانا** (ا پ و ، ۷ : ۶۳) .

**ــ دلوانا** محاورہ . **جھیلی دینا** (رک) کا تعدیہ . **دائی جھیلی دلوا رہی ہے ، کہتی ہے ٹھنڈے درد ہیں** . (۱۹۶۳ ، انجام ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۱) .

**ــ دینا** محاورہ . ( قبالت ) **بچہ پیدا ہونے کے وقت حاملہ کے پیٹ کو اوپر سے پکڑ کر آہستہ آہستہ نیچے حرکت دینا یا سوتنا تاکہ بچہ نیچے اترے اور کھسک کر جلد باہر آ جائے** .
خوب جھیلی دی ترے صدقے گئی
اب کے آسانی سے بچہ ہو گیا
( ؟ نازنین ( فرہنگ آصفیہ ) ) . دائی اوپر والیوں سے بار بار کہتی ہے جھیلی دو جھیلی کوئی جھیلی دیتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ( سید احمد ) ، ۹) .

**جھیم** ( ی مع ) امث ( قدیم ) . **خیر و عافیت** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ مقامی ] .

**جھیم جھیم** (فت جھ ، شد ی ، فت جھ ، شد ی ، فت) امث . **( ڈھول تاشوں وغیرہ کے ساتھ ) جھانجھ کی آواز** . ہندوستانی نقارہ دھوں دھوں . . . قوسی جھانجھ جھیم جھیم . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۷ : ۹) . علم . . . ڈھول تاشوں کی تروڑ تروڑ ، جھیم جھیم کی گونج میں ، ہر مکان کے چبوترے پر رکھا جاتا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۹۷) . [ حکایت الصوت ] .

**جھیما** ( ی مع ) امذ . ( ٹھگ ) رک : جھلڑ ، جھلڑا ؛ ہوٹا ، پیٹ ، شکم ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۶ ) . [ مقامی ] .

**جھین** ( ی مع ) صف (قدیم) . **باریک ، مہین ؛ نازک** : جھینا .
جھین چنڑی پرتگٹ تاریاں کا کر آئے انگن
جیر کنارے کے تئیں انبر کماں لیایا بسنت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۰) .
زلف نے تیری تاراں سیتی بن کر
سٹے من میں پرو یو جھین جالا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۲) . [ پ : جھیڑن झीणा س : کشیڑن झीणा ] .

**جھینا** ( ی مع ) . ( الف ) صف مذ . ۱. رک : جھونا .

اگن تھے بھی خوش رنگ ہوا رنگ مکھ کا
کہ جھونا ہے تیرا دھویں تھے بھی جھینا

( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶ ) . ۲. **دبلا ، لاغر ، سوکھا ہوا ؛ دھیما ، مدھم ؛ لمبا ؛ نفیس ، عمدہ ؛ لطیف ؛ رقیق ، پتلا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . (ب) امذ . **باریک کپڑا ؛ جھن جھنا ، جھنینا .**

گرجیا ملہار ہر یا جھینا اوڑی سکی
اس انگ سور جوتی جھینے میں جھلملی

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۶ ) . [ ا : جھین (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ لگانا** محاورہ . **جلانے کے لیے سوکھا اور باریک ایندھن رکھنا تاکہ آگ جلد جل جائے .** چولھا سلگانے ہو بیٹھا ، اس نے جھینا لگایا ، میں نے پھنکائی شروع کی . ( ۱۹۵۸ ، شمع خراباب ۱۴۶ ) .

**جھینپ** ( ی مج ، مع ) . رک : جھیپ مع تحتی . ہنسنے کے عمل کو بعض اوقات . . . جذبۂ تفریح کے ابلاغ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے اور . . . کبھی کبھی سراسیمگی اور جھینپ کا اظہار بھی اس کے ذریعے کیا جاتا ہے . ( ۱۹۶۹ نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۵ ) . [ ا : پ : جھینپ झेप ؛ س : جھمپ झम्प ] .

**ــ جانا** محاورہ . رک : جھیپ جانا .

خود مسکرانا ، خود منھ چڑانا
پھر جھینپ جانا الڑہ پنے سے

( ۱۹۲۵ ، نغمۂ زار ، ۳۷ ) .

**ــ کر/کے** م ف . رک : جھیپ کر . ذرا جھینپ کر بولی کہ ہاں بیگم قربان گئی تھی ، جھوٹ تو کہتی نہیں . ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۴ ) .

**جھینپنا** ( ی مع ، مغ ، سک پ ) ف ل . رک : جھیپنا .

حق نے تجھے حسن وہ دیا ہے جس سے خورشید جھینپتا ہے

( ۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲۲ ) . انہیں سے پوچھیے ، واقعی یہ بہت جھینپ رہے ہیں . ( ۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۳۲ ) . [ ا : جھینپ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**جھینج** ( ی مج ، مغ ) امذ (قدیم) . **جھنجھلاہٹ ؛ غضب ، غصہ ؛ آندھی ، طوفان .**

تھی سانجھ تے تا سحر یو کھٹ پٹ
یو جھینج یو جنگ تھا یو جھٹ پٹ

( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۲ ) . [ رک : جھونجھ ] .

**جھینجھڑے لگانا** محاورہ . **چیتھڑے لگانا ، کپڑے پھاڑ دینا ، جھیر جھیر کردینا .** اچھے اور ستھرے کپڑوں سے بیر ہے ، ادھر پہنائے ادھر پھاڑے جھینجھڑے لگائے پھینک دیے . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مکتوبات آزاد ، ۳۰ ) . [ مقامی ] .

**جھیں جھیں** ( ی مج ، ی مج ) امث . ۱. **تکرار ، بک بک ، جھک جھک .** رات بھر خیال رہا کہ مفلس آدمی کی نیت کا کیا اعتبار ، بیچ میں سے کچھ کتر لیا تو خواہ مخواہ جھیں جھیں ہوگی . ( ۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۵۵ ) . ۲. **جھینگر کے بولنے کی آواز .** مینڈک جھیل چشمے میں اراتا ہے جھینگر کی جھیں جھیں ہے . ( ۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۱۳ ) . اف : کرنا ، ہونا . [ حکایت الصوت ] .

**جھینسی** ( ی مع ، مغ ) امث . رک : جھوسی (پلیٹس) .

**جھینکنا** ( ی مع ، مغ ، سک ک ) ؛ ــ جھینکھنا . (الف) ف م . ۱. **رونا ، گریہ و زاری کرنا .** پیٹ پکڑے آئے بہت کچھ روئے جھینکے ایک نہ سنی . ( ۱۸۸۰ ، کاغذات کاروائی عدالت ، ۷۳ ) . زندگی میں جو . . . فرصت نصیب ہے اسے روتے جھینکتے نہیں بلکہ ہنسی خوشی گزار دے . (۱۹۷۶ ، حافظ اور اقبال ، ۳۱۸ ) . ۲. **دکھڑا بیان کرنا ، مصیبت دہرانا ، جھک جھک کرنا .** اور مدن بان وہی اگلا جھینکنا جھینکا کی . ( ۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۶ ) . اپنا اپنا جھکندن جھینک چکیں ، دلہن کی رخصت کا وقت آیا . ( ۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۹ ) . ۳. **کوشش میں عاجز رہنا ، تھک تھک کر رہ جانا .**

تقدیر کے بگاڑ سنوارے نہ جائیں گے
تدبیر جھینکنی ہے مقدر کے سامنے

( ۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۰۹ ) . ۴. **ماتم کرنا ، پیٹنا ، شکوہ شکایت کرنا .** مجھے کیا پروا ہے اپنے نصیبوں کو جھینکوں مجھ ایسی چاہنے والی ان کو نہ ملے گی . ( ۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۷۹ ) . کوئی اپنی ساس کا جھینکنا جھینکتی ہے . ( ۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، زنانہ میلاد ، ۱۵۱ ) . ۵. **بولنا ، بکنا ، بااصرار کہنا .**

دل میں نے لگایا ہے مگر دیکھیے کیا ہو
سب جھینکتے ہیں اپنے پرائے مرے آگے

( ۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۷۷ ) . روز جھینکنی ہوں کہ بھنے ہوئے مصالحہ میں سے ذرا سا لیکر . . . کان پر لگالے . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۴۲ ) . ۶. **افسوس کرنا ، پچتانا ، غم کرنا .**

اے دیدہ دل کو روتے ہو تم کیا ہمیں تو یاں
یہ جھینکنا پڑا ہے کسی طرح جاں رہے

( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۱ )

دل کو کھو بیٹھے کہیے خوب ہوا
خیر اب اس کا جھینکنا کیا ہے

( ۱۸۶۶ ، ہزہر ، د ، ۱۰۱ ) . (ب) امذ . **مصیبت ، بپتا ، دکھڑا ، رونا ، لمبا دکھڑا .**

جھینکنا جاڑے کا جو جھینکیں ہیں
اک سخن ہے تو لاکھ چھینکیں ہیں

( ۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۸ ) .

یہی جھینکنا کو بہ کو گھر بہ گھر ہے
بہو کو ٹھکانا نہ بیٹی کو بر ہے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۷۶) . کوئی اپنی ساس کا جھینکنا جھینکتی ہے . (۱۹۵۱ ، سیماب اکبر آبادی ، زنانہ میلاد ، ۱۵۱) . [پ : جھکے (اے) (ع) झिङ्क् ؛ س : شیت کری (ت) (ति) शीत्कीय ] .

**— پیٹنا** ف م ؛ محاورہ . رونا دھونا ، دکھڑا بیان کرنا ، برا بھلا کہنا ، کوسنا . نصیبوں کو جھینکتی پیٹتی شوہر کے پاس پہونچیں . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۷ : ۹) .

**جھینکھنا** (ی مع ، مغ ، سک کھ) ف م . رک : جھینکنا (پلیٹس) .

**جھینگا (۱)** (ی مع ، مغ) امذ . ۱. ایک آبی جانور جسے مچھلی خیال کرتے ہیں یہ جانور ایک انچ سے ایک بالشت بلکہ اس سے بھی کچھ سوا لمبا ہوتا ہے اس کے جسم پر سخت چھلکے ہوتے ہیں مچھلی کی طرح پکا کر کھاتے ہیں کھانے میں بہت لذیذ ہوتا ہے اسے سکھا کر بھی رکھتے ہیں تاکہ وقت ضرورت پکا کر کھایا جا سکے ؛ قب : چنگڑا ، چنگڑی .

چکاری کے اوپر چلا ہے پلنگ
چلا ایک جھینگے کے اوپر نہنگ
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۲) .

کشف کا ہوا ہے یہ اوصاف اب
کہ جھینگوں نے کی شرح کشاف اب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۱) . جھینگا ، کیکڑا اور کیکڑ جن کا ذکر اس جگہ کیا جائے گا وہ مچھلی سے کوئی تعلق نہیں رکھتے یہ ایک جماعت کے اندر رکھے گئے ہیں جن کو قشریہ کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۶۶) . ۲. ایک قسم کا کیڑا جو کپاس کی فصل کو نقصان پہنچاتا ہے ؛ ایک قسم کا دھان جو اگہن (نومبر دسمبر) میں تیار ہوتا ہے اس کا چاول بہت دنوں تک رکھا جا سکتا ہے (شبد ساگر) . [س : چنگٹ चिङ्गट ] .

**— مچھلی** (ف م ، سک چھ) امذ . رک : جھینگا . حیوانات قشری . . . کی وجہ تسمیہ یہ ہے کہ جھینگا مچھلی ، کیکڑے اور چنگری مچھلی . . . ان کے جسم ایک قسم کے سخت چھلکے یا کھپری سے ڈھکے رہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۸) . [ جھینگا + مچھلی (رک) ] .

**جھینگا (۲)** (ی مع ، مغ) امذ . ایک ترکاری ، رام توری ، لاط : Cucumis Acutangulus یا Luffa Acutangulus (پلیٹس) . [ س : جھنگا کہ झिङ्गक: ] .

**— تری** (— ضم ت ، فت ر) امذ . توری کی ایک قسم (پلیٹس) . [ جھینگا + ا : تری ، توری (رک) ] .

**جھینگا (۳)** (ی مع ، مغ) صف ؛ امذ . رک : جھلنگا . ایک طرف جھینگا پلنگ پڑا ہوا تھا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۶۶) .

**جھینگٹ** (— ی مع ، مغ ، فت گ) صف ؛ امذ . ملاح ، کشتی یا جہاز چلانے والا ، مانجھی (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ مقامی ] .

**جھینگر** (ی مع ، مغ ، فت نیز ضم گ) امذ . ایک قسم کا بڑی بڑی مونچھوں والا کیڑا جو کونوں کھدروں میں رہتا ہے اور اکثر کپڑے کاغذ وغیرہ کو چاٹ جاتا ہے بولنے میں جھیں جھیں کی آواز نکالتا ہے .

ندی آنسوؤں کی یہ در در پکارے
تو بھڑکے ٹھیڑی جھینگر چنگھارے
(۱۷۶۱ ، سامی (چمنستان شعرا ، ۴۱۸)) .

جھینگر کی سن آواز مراقب ہو کہ ہے یہ
مشغول عبادت عجب آہنگ میں کیڑا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸) . سیدھے پنکھ والے ٹڈے . . . جھینگر جسکی بھنبھناہٹ کی مہین آواز آتش دان کے سامنے سنائی دیتی ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۳) . [ ا : جھیں (حکایت الصوت) (رک) + ا : گر = س : کر ग्र ] .

**— بیٹھے بقچے پر کہے کہ ہم مالک ہیں** کہاوت . جھینگر کپڑوں کے بقچے کو لگ جائے تو کچھ چھوڑتا ہی نہیں (جامع اللغات) .

**— کا چاٹ جانا** محاورہ . رک : جھینگر لگنا .

جھینگر جو چاٹے پشم سے باندی کے اس کو کیا
چمڑے کی جامدانی میں لو رکھی شال ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نور اللغات)) . آغا صاحب والے نسخے میں یہ حصہ جھینگر چاٹ گئے ہیں . (۱۹۲۹ ، مضامین فرحت ، ۶ : ۱۴۷) .

**— لگنا** محاورہ . جھینگر کا کپڑوں وغیرہ کو کھا جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

**جھینگل** (ی مع ، مغ ، ضم گ) امذ . رک : جھینگر (پلیٹس) .

**جھینگنا** (ی لین ، مغ) ف ل . رک : جھنوانا (پلیٹس) .

**جھینور** (ی مع ، مغ ، فت و) امذ . رک : دھیور .

نہ جھینور سکے بید بنبھن پڑھن
نہ بانبھن سکے منجہ پارد کرن
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۸۱) . [ مقامی ] .

**جھیور** (ی مع ، فت و) امذ . رک : جھینور ، دھیور . زخمی رانی کو کلاں کو ایک جھیور نے گھوڑے سے اتار لیا . (؟ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۷۹) . جھوٹی پلیٹیں اور دونے اٹھانے والے جھیور بھی دکھائی دے رہے تھے . (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۲۷) . کندھوں اور سر کو بہت سے میراثی ، نائی ، جھیور . . . دبا رہے تھے . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۲۷) .

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

# چ

**چ (۱)** حرف ؛ اسٹ . ۱. تلفظ چے ، غیر ہائیہ صدائیہ ، مسدودہ مصمتہ ، اردو حروف تہجی میں تیرھواں ، فارسی کا ساتواں اور دیوناگری میں (بشمول مصوتہ و مصمتہ) بیسواں، سنسکرت میں بائیسواں حرف ، عربی میں موجود نہیں ، اردو کے بنیادی مصمتوں میں شامل ہے ، یہ صوت پاکستان کی علاقائی زبانوں نیز انگریزی کے بعض دخیل الفاظ میں بھی موجود ہے ، جمل میں اس کے عدد ج کے مساوی یعنی تین شمار ہوتے ہیں ، اسے جیم فارسی یا جیم عجمی بھی کہتے ہیں . جیم فارسی (چ) کس کس حرف سے بدل جاتا ہے . (۱۸۸۷ ، احسن القواعد ، ۲۲) . عربی میں سے ق اور حروف اربعہ مختصۂ فارسی میں سے پ چ گ ن چار حرفوں کی کچھ خصوصیت نہیں کیونکہ یہ حرف . . . ہندوستانی زبان میں بولے جاتے ہیں . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۹) . جب انھیں اردو . . . پڑھائی جاتی تھی تو وہ عربی حروف تہجی سے واقف ہوتے تھے ان میں صرف پ ـ چ ـ ژ ـ گ کا اضافہ ہو جاتا تھا . (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۳) . [ ا : چ ؛ س : च ] .

**چ (۲)** حرف (قدیم) . تاکید و تخصیص کے لیے ''ہی'' کی طرح اور اس کی جگہ قدیم اردو میں مستعمل .

برائی کہ یا خوبی یو دوج ہے
اصیل ہور کم ذات میں یوج ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰)

غافل ہے ولیک آدمی زاد  آپس کوں دے ہیں توج بر باد
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۳) . [ قدیم اردو : > : مرہٹی : > س : च ]

**چا (۱)** اسذ . رک ، چاو ، چاؤ ، چاہ ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**— چوز** ( — و مج ) اسذ . رک : چاو چوز ، چاہ و چوز ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چا (۲)** اسث . رک : چائے . فلیاٹیولنٹ کالک یعنی نفخی قلنج . . . مستورات کو اور سکونت پیشگان کو جن کو زیادہ چا کی عادت ہو مشہور ہے . ( ۱۸۶۰ نسخۂ عمل طب ، ۵۴۱ ) . چا کی پیالی بھر پورٹ شراب اس میں ملاؤ . ( ۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۵۳ ) . [ چینی : شا ] .

**— پوچی** ( — و مج ) اسث . وہ برتن جس میں چائے بناتے ہیں ( ایک طرف پکڑنے کے لیے دستہ دوسری طرف ٹونٹی لگی ہوتی ہے ) ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چا + پوچی (مقامی) ؟ ] .

**— دان** اسذ . رک : چا پوچی ( پلیٹس ) . [ چا + ف : دان ، لاحقۂ ظرف ] .

**چا (۳)** ( ترقیم ) یونانی بڑے حرف ( Upsilon ) کا بدل ( ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲ ) . [ ا : چا ] .

**چاب (۱)** اسث . ۱. (ہندو) ایک رسم کا نام جس میں بچہ پیدا ہونے پر عزیز و اقارب کی عورتیں گاتی بجاتی پوتڑے لے کر آتی ہیں (فرہنگ آصفیہ) . ۲. وہ مٹھائی پکوان میوہ ترکاری وغیرہ جو جنم اشٹمی یا رادھا اشٹمی کے موقع پر باجے گاجے سے لے کر مندر میں جاتے ہیں یا وہ دھوئے تل چاول اور شکر جو سفر سے کسی عزیز دوست کی واپسی پر سینیوں میں لگا کر بھیجے جاتے ہیں . چاول اور کھانڈ سینیوں میں لگا کر ان کو بھیجے اس کو چاب کہتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۶۰) . [ رک : چاو ] .

**چاب (۲)** اسث . رک : چانپ . ہوا نکل کر چاب کے سوراخ میں . . . نفوذ کرکر گولی کو باہر نکالتی ہے . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۶۰) .

**چاب (۳)** اسث . قوس ، کمان (فرہنگ آصفیہ) . [ س : चाप ] .

**چاب (۴)** اسٹ. پانو کی آہٹ، آواز پا (فرہنگ آصفیہ). [رک: چاپ].

**چاب (۵)** اسٹ. چابنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.

کلاّ کسی کا پھولا ہے لڈو کی چاب سے
چٹکاریں جی میں بھرتے ہیں نان و کباب سے
(۱۸۴۰، نظیر، ک، ۲: ۴۸).

**ـ تَہ** (ـ فت ت) اسذ. (جھینگر وغیرہ کا) بغلی حصے کا نچلا جبڑا. جھینگر کے منہ کے ضمیمے - ۱ - ج، جبڑے؛ ۲ - فک، چ، چاب تہ. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۲۸۹). [چاب + تہ (رک)].

**ـ جانا** ف مر. (رک) کھا جانا؛ ہڑپ کر جانا.

چاب جاتا ہے تری شیریں دہانی بھی قلم
ایک تو تھا ہی دہان تنگ یہ اصلاح ہے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۰۰). آخر بنیا تھا نقصان کا پلہ بھاری پڑا اور کہنے لگا، کیا کرتی ہے، . . . سارے چنے چاب گئی، (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۸: ۶).

**ـ چاب** م ف. دبا دبا کر، داب داب کر.

جب گمت سے آتا تھا افزود آب
دور کر دیتے تھے بنبا چاب چاب
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۲۸).

**ـ چاب موے داب داب** کہاوت. مسلسل کام کرتے رہنے کی ہدایت (ماخوذ: خزینۃ الامثال، ۶۹).

**ـ لینا** ف مر. رک: چاب جانا.

اس طرح بھیڑ بھاڑ سے آیا مقابلے
یوں مستعد کہ دیکھ کے رستم کو چاب لے
(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت (منظوم)، ۲).

پنجا دکھایا شیرنے تو بھی یہ سمجھے جھوٹ
جب چاب لی گلے کی نڑی تب خبر پڑی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۶۰).

**چابچا** (فت ب، شد چ) اسٹ. رک: چہ بچہ (نوراللغات).

**چابُک** (ضم ب). (الف) اسذ. لکڑی یا بید وغیرہ کی چھوٹی سی چھڑی جس میں چمڑا یا سوت وغیرہ کی ڈوری بندھی ہوتی ہے اور اس سے جانوروں کو ہنکاتے ہیں، تازیانہ، کوڑا، ہنٹر.

انبر ترنگ زیں چند نوا چابک سرنگ تس بیجلی
سورج کرن پرچم دسے غاشا بدل کارا ہوا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹). دیکھو اس چابک کو اگر آہستہ ہوا میں ہلاؤ گے تو تم پر کچھ رکاؤ ظاہر نہ ہوگا. (۱۸۳۷، ستہ شمسیہ، ۱: ۵۹). جناب ابھی چابک کا شایہ (سایہ) پڑے تہ ہوا بھی پیچھے رہ جائے. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۶).

(ب) صف. تیز، پھرتیلا، چست و چالاک، تراکیب میں مستعمل.

خاطر سے مری سپہر نے روز نخست
خوش نقش لکھا ہے لوح پر چابک و چست
(۱۸۴۴، نذر خیام، ۶۵). [ف].

**ـ اُڑانا/بجانا** ف مر؛ محاورہ. چابک کی آواز پیدا کرنا، چابک پھٹکارنا یا مارنا (رک) (اپ و، ۵: ۱۵).

**ـ اَندیشہ** (ـ فت ا، سک ن، ی مج، فت ش) صف. چالاک، ہوشیار، زود فہم.

تھا جو سب سے بڑا خرد پیشہ دور بیں اور چابک اندیشہ
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۲۴). [چابک + اندیشہ (رک)].

**ـ بازی** اسٹ. چابک سے مارنا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چابک + ف: باز، بازیدن = کھیلنا سے + ف: ی، لاحقۂ اسم مصدر].

**ـ پیرا** (ـ ی لین) اسذ. (مرغ بازی) حریف پر کانٹا مارنے میں پھرتیلا اور جلد باز مرغ، لڑنے میں چالاک اور تیز مرغ (اپ و، ۸: ۱۱۵). [چابک + ا: پیر (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**ـ پھٹکارنا** محاورہ. ہنٹر کی ضرب لگانا، ہنٹر گھما کر اور جھٹک کر آواز پیدا کرنا؛ غصہ یا ناراضگی کا اظہار کرنا. بات دھوت کر کے بڑے غصے میں چابک پھٹکار رہا ہے. (۱۹۴۰، حکایات رومی، ۲: ۵۵).

**ـ جڑنا** محاورہ. کوڑا مارنا، ہنٹر سے ضرب لگانا؛ پیٹنا، مارنا. تردی بیگ نے اوس کے ایک چابک جڑا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۰۴).

**ـ جمانا** محاورہ. چابک مارنا، ہنٹر مارنا، زدوکوب کرنا.

دو مہینے سے میری تنخواہ نہیں دی ہے آج جومانگنے آیا تو باندھ کے چابک جمانے شروع کئے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۱).

**ـ چٹخانا** محاورہ. رک: چابک پھٹکارنا. ان کے گھوڑوں میں سے تین بہترین گھوڑے . . . دوستوں کی جانب ان کا رخ کر کے چابک چٹخا دیا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۸۹).

**ـ چلانا** محاورہ. چابک کی آواز کرنا؛ چابک مارنا. (اپ و، ۵: ۱۵).

**ـ چھوانا** محاورہ. ہلکا سا کوڑا مارنا، ہنٹر کی معمولی ضرب لگانا. نواب چھدن نے گھوڑے کے چابک چھوایا اور . . . صاحب کے پاس پہونچ کر گاڑی روک لی. (۱۹۳۶، شعلے، ۱۷).

**ـ خِرام** (ـ کس خ) صف. تیز رفتار، تیزی سے چلنے والا (بیشتر گھوڑے کے لیے مستعمل).

اہے راں تلے توسن تیز گام اوہے باد پا ہور چابک خرام
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۴۰).

دیکھے کبھی جو راہ میں عکس لجام کو
ہو تازیانہ توسن چابک خرام کو
(۱۹۱۲ ، شمیم ، د ، (ق) ، ۱۶) [ چابک + ف : خرام . خرامیدن = اٹھلا کر چلنا ، مٹکنا ] .

**— خِرامی** (— کس خ) اسف . **تیز رفتاری .**
بیان ہو اوسکی کیا چابک خرامی
وہ جب چلتا ہے بجلی کی برابر
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۳) . [ چابک + خرام (رک) + ف : ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— دانی** اسف . **(گاڑی بانی) گھوڑا گاڑی میں چابک کوڑا کرنے یا ٹکانے کو کوچوان کے ہاتھ کے قریب لگا ہوا نلوا جس میں چابک کھڑا کر دیا جاتا ہے** (اپ و ، ۵ : ۱۲۶) . [ چابک + ف : دان ، لاحقۂ ظرف + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— دَسْت** (— فت د ، سک س) صف . **۱. پھرتیلا ، اپنے کام میں چست و چالاک ؛ تیز (مجازاً) ماہر فن .** قابل قدر اور چابک دست مصور و نقاش . . . اور واجب التعظیم علما و فضلا کا مجمع مثل لکھنؤ کے مٹیا برج میں بھی برابر رہا کرتا تھا . (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳) . ان کی سوانست سے طبع چابک دست چوکڑیاں بھرنے لگتی تھی . (۱۹۰۳ ، انشائے داغ ، ۱۰۱) . **۲. خوب صورت** (پلیٹس) . [ چابک + ف : دست (رک) ] .

**— دَستی** (— فت د ، سک س) اسف . **چابک دست (رک) کا اسم کیفیت ؛ تیز دستی ؛ پھرتی ، چستی و چالاکی (مجازاً) مہارت فن .** راجہ چابک دستی کر کے اس کے بنگاہ پر چڑھ گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۵) . صناع اس چابک دستی سے ان تصاویر کو تیار کرتے تھے کہ اٹلی کے بہترین مصور کی تصویر کو بجنسہ نقل کر لیتے تھے . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۷) . [ چابک + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— دینا** محاورہ . **کوڑا مارنا ، ہنٹر سے ضرب لگانا .** ایک ا کے والے پر جو قریب سے نکلا چابک دیا تو وہ بیچارہ بلبلا اٹھا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۳) .

**— دَھری** (— فت د ھ) اسث . **چابک کا دستہ ؛ بے گل نباتات کے خاندان کی ایک جھاڑی ، لاط :** Cryptospegia grandiflora (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چابک + س : دھر = دستہ + ا : ی ، لاحقۂ تانیث یا نسبت ] .

**— زَبان** (— ضم نیز فت ز) صف . **بہت تیز بولنے والا ؛ چرب زبان .**
جواب واعظ چابک زبان میں فیض ہیں
یہی بہت ہیں جو دو حرف سادہ رکھتے ہیں
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۰۲) . [ چابک + زبان (رک) ] .

**— سَوار** (— فت س) اسذ . **۱. گھوڑے کو سدھانے چات پھرت سکھانے اور اس کی چال ڈھال کی تربیت کرنے والا جو اس کے عیب وصواب کی بھی پوری پوری پہچان رکھتا ہو .**
نین پتلیاں چنچل چابک سواراں جیو کے منج
جناور ہیں ہمن تیرے ہمارا توں ہے صیاد
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۹) . وہ اولیل نا گند بچھڑے . . . چابک سواروں کے بنائے کہ جن کا نظیر نجد میں بھی نظر نہ آئے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۰) . مولانا شہید نے گھوڑے کی سواری میاں رحیم بخش چابک سوار سے سیکھی . (۱۹۲۸ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ۲۹) . **۲. گھوڑے کی سواری کا ماہر ، شہسوار ؛ جیکی ، گھڑ سوار .**
کماں دار جھگڑے کے واں دہ ہزار
تِر انداز تھے ہور چابک سوار
(۱۶۶۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۰) .
باگ لے گا جب کبھی چابک سوار نیستی
اسپ تصویر گلی میں بھی قدم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲) . مجھے ایک استاد چابک سوار کا شاگرد کرایا اور سواری سکھلائی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷) . **۳. گھوڑوں کا سوداگر یا دلال .** اس زمانے میں لوگ اس شخص کو بہت بڑا سالوتری اور چابک سوار جانتے ہیں جو کسی لاگ سے عیب دار گھوڑے کو بے عیب کر کے خریدار کے سر منڈھ دے . (۱۸۷۲ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۵) . [ چابک + سوار (رک) ] .

**— سَواری** (— فت س) اسث . **۱. چابک سوار (رک) کا اسم کیفیت ؛ چابک سوار کا کام یا پیشہ ، گھوڑا ہانی .** فن سپہ گری کے اور چابک سواری کے جتنے استاد تھے حسب الارشاد بادشاہ کے حاضر ہوئے . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۱) . **۲. گھوڑا پھیرنے کا ہنر یا پیشہ .** بعض عورتیں تو چابک سواری کی حد تک پہنچی ہوئی ہیں . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۴۰) . [ چابک + سوار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— سَوطی** (— و لین ، فت ط) صف . **(حیاتیات) ایک سے زیادہ شاخیں رکھنے والا (جراثیم وغیرہ) .** اگر ان کے ایک سرے پر کئی سوطیے لگے ہوں تو وہ چابک سوطی (Lophotrichous) کہلاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۷۰) . [ چابک + سوطی = ع : سوط = تازیانہ ، چابک + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— عِنان** (— کس ع) صف . **تیز سوار یا گھوڑا** (نوراللغات) . [ چابک + عنان (رک) ] .

**— عِنانی** (— کس ع) اسث . **چابک عنان (رک) کا اسم کیفیت** (علمی اردو لغت) . [ چابک + عنان (رک) + ا : ی ؛ لاحقۂ کیفیت ] .

**— قَدَم** (— فت ق ، د) صف. **تیز رفتار (گھوڑا وغیرہ).** اگر خر گوش ہی کا خون تم ایک گھوڑے کو پلادو تو پھر دیکھو اسے کس قدر چابک قدم بنا دے گا. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۷) . [ چابک + قدم (رک) ] .

**— کرنا** محاورہ (قدیم). **گھوڑے کو سواری کی چال سکھانا ، تربیت دینا ؛ ہنٹر مارنا ، چابک مار کر چلانا.**

جو گھوڑے کوں او شاہ چابک کرے
قدم چھوڑ آنگے نہ ہرگز دھرے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۸۹) .

**— کھانا** محاورہ. **چابک سے مار پڑنا یا پٹنا** (ماخوذ : جامع اللغات).

**— لگانا** محاورہ. **دُرّے مارنا ، کوڑا مارنا ، ہنٹر مار کر سزا دینا.**

زبیدہ نے کچھ نہ خیال کیا سو چابک لگا کے برا حال کیا.

(۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴۷) .

**— مارنا** ف م ؛ محاورہ. **ہنٹر یا کوڑے مارنا ، سزا دینا.**

دونوں رکاباں نیک و بد رکھنا قدم توں ایک حد
تب ہو پری کا ایک جب تو باکا چابک مار توں

(۱۶۰۶ ، شہباز ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۸۰ ، ۲۷) .

باپ نے اس کو بلا کر چند چابک مارے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۴۴۵) .

**— ہونا** محاورہ. **تیزی ، پھرتی ہونا ؛ پھرتیلا ہونا ، چالاک ہونا.**

ہوئی جوں برق وہ چابک یہاں تک
صدائے زنگ پہونچی آسماں تک

(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۳۶) .

**چابُکانہ** (ضم ب ، فت ن) صف ؛ م ف. **جلد ، تیز ؛ جلدی سے ، تیزی سے.**

ہر اک خط پڑھ کے چابکانہ خود سوے دہن ہوا روانہ

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۹) . [ چابک + ا : انہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چابُکوں سے آڑادینا** محاورہ. **چابک سے بہت مارنا** (جامع اللغات).

**چابُکی** (ضم ب) اسث. **۱. پھرتی ، تیزی ، چستی ، چالاکی.**

چابک سواراں لے دکھیا اے چابکی کس میں نہیں
کھیلے بھوت ڈاواں الکھ سوں لیکھ چوگاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ۳۰ : ۵) .

اس قدر تر کی سجن یہ چشم گھوڑا ہے مگر
چابکی یاں لگ ترے ابرو یہ کوڑا ہے مگر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹) . موش کو جو اتنی جرات اور چابکی ہے ، گمان غالب ہے کہ کچھ نقد اپنے سوراخ میں رکھتا ہے. (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۲۱۲) . وہ بڑی چابکی سے . . . کوچ کر کے کمک کو آ پہنچا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۹۶) .

**۲. (گھوڑے وغیرہ کی) برق رفتاری.** وہ عمدہ عمدہ گھوڑوں پر سوار تھے جن کی پھرتی اور چابکی ایشیا میں مشہور ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲) . **۳. گھوڑے کی رفتار یا چال کے لیے چابک کا اشارہ.**

آپ بھی بیٹھے اس پہ چابک و چست
رکھے گھوڑے کو چابکی میں درست

(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۵) . **۴. (قدیم) ہنٹر ، کوڑا.**

اونچی پور نیچی بات آئی درمیاں
عمر چابکی لے کر آیا وہاں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸) . **۵. شہسواری ، گھڑ سواری ، گھوڑا دوڑانے کی مہارت ، جیکی پن.** میرا ساتھی ایک ملک سے آیا ہے جو تیری چابکی کی باگی دیکھنا چاہتا ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۸۱) . [ چابک + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**— ریشہ** (— ی مج ، فت ش) امذ. **(حیاتیات) لمبے لمبے دھاگے نما بال جو جراثیم کے جسم پر نکلے ہوتے ہیں.** جماعت میسٹگوفورا (Mastigophora) میں لانبے چابکی ریشے بناتے ہیں جنھیں سوطیے کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۱) . [ چابکی + ریشہ (رک) ] .

**چابنا** (سک ب) ف م. **رک : چبانا.** سوں کوں ٹک ہلنا چلنا لگتا ہے ٹک چابنا نگلنا لگتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۴) .

سب جا بجا رنگیلے بیٹھے ہیں آج بن بن
کوئی پان چابتا ہے کوئی دیکھتا ہے درپن

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۲۳۱) . ایسا کھاوے کہ منہ سے آواز چابے کی نہ معلوم ہو. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵) . وہ اپنے جبڑے چلا رہا اور چاب رہا تھا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۵۹) . [ پ : چوبنا ان चवणाश्व س : چرونی ین चर्वणीय ] .

**چابو** (و مع) صف. **چبانے کے قابل ؛ چبانے ہوئے ؛ چبانے والا** (پلیٹس) [ ا : چاب ، چبانا (رک) سے + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت ].

**چابی** اسث. **۱. کُنجی ، تالی (جس سے قفل یا مشین وغیرہ کھولتے اور بند کرتے ہیں) ، کلید.** چابی بہ معنی کلید شوق سے لکھو. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۴۸) . چابی کا نازک پرزہ ہمیں جیمس واٹ کی بدولت ہاتھ آیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶) . **۲. گھنڈی جس سے گھڑی یا کسی اور مشین میں کوک بھرتے ہیں.** گھڑی بند نہیں ہے یہ دیکھو بچوں نے اس کی چابی ہی توڑ دی. (۱۹۸۴ ، جنگ میگزین ، کراچی ، ۲۸ جنوری ، ۷) . **۳. (معماری) چابی اس وسطی ڈاٹ یا محراب کو کہتے ہیں جو کمان کی چوٹی پر ہوتا ہے** (ماخوذ : رسالہ رزکی چنائی ، ۹) . **۴. رک : رینچ ، وہ آلہ جس سے پینچ وغیر کستے یا ڈھیلا کرنے کا کام لیتے ہیں.** رینچ یا چابیاں دھات کاری میں استعمال ہونے والے کئی قسم کے نٹ ، کابلے ، پیچ اور ساکٹ وغیرہ کسنے اور کھولنے کے کام آتی

ہیں . ( ۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۷۳ ) . ۵. گونج ، سارنگی ستار اور اسی قسم کے دوسرے سازوں کے تار کی کھونٹی یا کھونٹیاں جس میں تار کا سرا لپٹا ہوتا ہے یہ تار کو کسنے یا ڈھیلا کرنے کے کام آتی ہیں ( ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۵۴ ) . ان تاروں کے سرے کھونٹیوں اور لوہے کی چابیوں میں بندھے ہوتے ہیں . ( ۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۲ ) . [ ا چابی > ر : Chave ] .

— بٹھانا محاورہ . کسی مشین وغیرہ میں کنجی کو اس کے لئے ہوئے خانے وغیرہ میں لگانا . چابی ایسی بٹھاؤ کہ گھر میں چست بیٹھ جائے . (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۷۰ ) .

— بردار ( — فت ب ، سک ر ) صف وہ عہدے دار یا مقرر کردہ شخص جس کے پاس کنجی رہتی ہے ، کلید بردار ، رکھوالا داروغہ ، محافظ ، سپاہی . نالش . . . جو سپرنٹنڈنٹ مندر نے چابی بردار کے خلاف دائر کی مدعا علیہ کی وفات پر ساقط ہو جاتی ہے . ( ۱۹۲۴ ، قانون میعاد سماعت بند ، ۴۸ ) . [ چابی + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

— بھرنا محاورہ . ۱. گھڑی وغیرہ میں کوک دینا . گھڑی . . . ایک بجے دن کو بند ہوگئی اور جب بھر چلایا یا چابی بھری تو ایک بجے رات کو بند ہوگئی . ( ؟ رسالہ معین گھڑی سازی ، ۸ ) . ۲. ( کنایۃً ) باتیں بنا کر کسی کو کسی کام پر ابھارنا یا آمادہ کرنا ، اکسانا . رات بھر چابی بھری جاتی اور صبح اندھیرے منہ وہ گھر والوں سے لڑنا شروع کر دیتا . ( ۱۹۸۱ ، آوارہ گرد کی ڈائری ، ۷۰ ) .

— ختم ہونا ف م ؛ محاورہ . کسی گھڑی یا مشین وغیرہ میں بھری ہوئی کوک باقی نہ رہنا اور ساکن ہوجانا . طبعی موت اس طرح واقع نہیں ہوتی . . . کہ جیسے چابی ختم ہوئے پر گھڑی کے پرزے رک جاتے ہیں . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، جولائی ، ۷۶ ) .

— دینا محاورہ . رک : چابی بھرنا . گھڑی کو چابی دی جائے تو اس کی سپرنگ میں توانائی بھر جاتی ہے ( ۱۹۷۰ ، اضافیت کا نظریہ ، ۸۶ ) .

— راہ امذ . کلید یا کنجی لگانے کا سوراخ یا راستہ ، انگریزی : Key way کا ترجمہ . ایک گول دھرے میں ایک چابی راہ ہو جس کا عرض دھرے کے قطر کا ع گنا ہو . ( ۱۹۴۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۵۴۰ ) . [ چابی + رہ (رک) ] .

— رابا امذ . چپٹا برما جو چابیوں کے لیے سوراخ بنانے کے کام آتا ہے . شکل نمبر ۳۹ و ۴۰ میں ' چابی رابا ' یا ' چپٹے برمے ' کو بتایا گیا ہے . (انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۲۰ ) . [ چابی + راہ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

— سے چلنے والا کھلونا ( فت ج ، سک ل ، کس کھ ، و مج ) امذ . وہ کھلونا جو کوک بھر کر چلایا جاتا ہے . چابی سے چلنے والے کھلونے جو صرف ایک دفعہ چابی بھرنے کے بعد خراب ہوجاتے ہیں . ( ۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۹ ) .

— کرنا محاورہ . چابی استعمال کر کے پیچ کو اپنی جگہ بٹھانا، کوک بھرنا . جانچ ٹکڑے کا ایک سرا ایک پیچ والے کو چابی کیا جاتا ہے . ( ۱۹۴۱ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۵۴ ) .

چابھٹ پاڑنا محاورہ . دانتوں سے کوئی چیز کچلنا یا چبانا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

چابھی امث . رک : چابی . چابی بہ معنی کلید شوق سے لکھو، نہ چابھی . ( ۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۵۴۸ ) .

چاپ (۱) امث . ۱. پانو کی آہٹ ، وہ آواز جو چلنے میں زمین وغیرہ پر پانو رکھنے سے پیدا ہوتی ہے . ہر کھٹکے اور ہر چاپ پر چونک پڑتا ہے . ( ۱۸۸۷ ، مقدس نازنین ، ۲۶۱ ) . ان کی بیوی ان کے آنے کی منتظر بیٹھی . . . تھیں ، چاپ سن کر جلدی سے اٹھ کھڑی ہوئیں . ( ۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۶ ) . ۲. دہاؤ ( شبد ساگر ) . ۳. کھٹکا ، آواز ( اصطلاحاً ) بندوق کے گھوڑے کی کمانی پر چڑھنے کی آواز یا کھٹکا . کمانی کی خرابی سے گھوڑے کی چاپ نہیں ہوتی . ( ۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۸۵ ) . [ حکایت الصوت ] .

— پانا محاورہ . پانو کی آہٹ سننا یا محسوس کرنا . خورشید بہو نے جب ساس کے پاؤں کی چاپ پائی . . . گھونگھٹ نکال کے تخت پر آبیٹھی . ( ۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۹ ) .

چاپ (۲) امذ . رک : چانپ (۱) . کلام زور مضمون کی نزاکت سے ایسا دست و گریباں ہے . . . گویا ولائتی طپنچے کی چابیں چڑھی ہوئی ہیں . ( ۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۶۳ ) .

— سہنا محاورہ . چابیں چڑھانا (رک) کی سزا برداشت کرنا ، بری بولی سننا . اجی جواں مرد ہوتے تو کسی کی چاپ سہتے . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۳۲ : ۵ ) .

چاپ (۳) امذ (قدیم) . ۱. کمان ، جھکاؤ .

تجھ نین کی راوت چڑھائی بھنوں کماناں روس کر
سب عاشقاں میں منجھ اہر راکھے چاپ ناب سوں
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ک ، ۲ : ۲۷۲ ) .

کمر میں چاپ ہے خم کی تو بالوں میں دھندلکا ہے
یہ ذکر ماہ نو تا کے ، یہ فکر کہہ کشاں کب تک
( ۱۹۴۹ ، سموم و صبا ، ۱۶۴ ) . ۲. قوس ، دھنش ، قطع دائرہ چکر ٹکرا ( جامع اللغات ) . [ س : چاپ चाप ] .

چاپ (۴) امذ . ۱. چھاپ ، طبع ، چھپائی . دونوں استادوں کے بڑے بڑے نامی گرامی شاگرد گزرے ہیں جن کے دواوین چاپ ہو کر مختلف دیار میں شائع ہوتے گئے ہیں . ( ۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۶۳ ) . ۲. مہر ، سند ، رک : چھاپ . تعلیم گاہ کی چاپ موجود ہوتی ہے یعنی اس شخص کی مہر جس کی زیرنگرانی ان کی تربیت عمل میں آئی ہے . ( ۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۱۴ ) . ۳. پرکار کی طرح کا ایک آلہ جو قطر اور طول

کی پیمائش کے لیے ہوتا ہے۔ انصراف کو اکثر راست پیمائش یا چاپ (Caliper) کے ذریعے کافی صحت کے ساتھ معلوم کر سکتے ہیں۔ (۱۹۴۱، مضبوطی اشیا، ۲: ۸۷۸)۔ [ رک: چھاپ ]۔

**ــ شُدہ** ( ــ ضم ش، فت د ) صف۔ چھپا ہوا، مطبوعہ۔ عطیہ بیگم کے ایک خط کے چاپ شدہ سرنامہ سے معلوم ہوتا ہے ... ان کا خاندانی دولت کدہ اسی نام (ایوان رفعت) سے موسوم تھا۔ (۱۹۸۰، نذر حمید احمد خاں، ۱۳۶)۔

**چاپ (۵)** امذ۔ ۱۔ پشت یا پسلی کے گوشت کے ٹکڑے جنھیں بھون کر کھاتے ہیں۔

نصیب میں ہو غم قحط جن غریبوں کے
اڑائیں چاپ و مٹن کیا وہ تلخ کام نشاط

(۱۹۱۰، سرور جہاں آبادی، خمکدہ سرور، ۹۹)۔ اف: بنانا، بننا، بنوانا۔ ۲۔ رک: چوپ۔ چاپ انگریزی زبان میں کاٹنے قلم کرنے یا ضرب لگانے کے مفہوم میں مستعمل ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۵)۔ [ انگ: Chop ]۔

**ــ کَرنا** محاورہ۔ قیمہ کرنا، چورا کرنا۔ تلی ہوئی پیاز کو چاپ کر کے... دیگچی میں ڈال دو۔ (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۲۵)۔

**چاپ (۶)** امذ۔ ۱۔ چابی، رنج، ڈھبری کش، رک: پانا (ا پ و، ۸: ۳)۔ ۲۔ قفل کے کڑے کے منھ کا کھانچہ، ڈاڑھ (ا پ و، ۷: ۳)۔ [ مقامی ]۔

**چاپ (۷)** امث۔ ۱۔ سوکھی جھاڑی جو کھیت کی باڑ بنانے کے کام آئے، جھانکڑ (ا پ و، ۶: ۵۲)۔ ۲۔ جھاڑ بیری سے بنے جھاڑ لیے جائیں تو جو باقی رہ جائے (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ رک: چانپ، چانپنا (رک) سے ]۔

**ــ جَریب** ( ــ فت ج، ی مع ) امث۔ زمین کی ناپ کا تخمینہ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ چاپ + جریب (رک) ]۔

**چاپ (۸)** امث۔ (ٹینس) بلّے کی ضرب۔ چاپ... اردو میں یہ لفظ ٹینس کی ایک خاص اصطلاح کے طور پر بات چیت میں رائج ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۵۱)۔ [ ا: < انگ: Chap ]۔

**ــ کَرنا** محاورہ۔ (ٹینس) گیند پر بلّا اس طرح مارنا کہ وہ زیادہ نہ اُچھلے، اس انداز سے بلّا مارنا کہ گیند دبی رہے۔ جب گیند کو اس طرح ضرب لگائی جائے کہ وہ زمین سے زیادہ نہ اٹھے تو اسے... چاپ کرنا کہتے ہیں۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۵۱)۔

**چاپانی** امث۔ پتلی اور چوڑی فطیری روٹی (ماخوذ: پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [ رک: چپاتی ]۔

**چاپَتی** ( سک پ ) امث۔ گھسی ہوئی زعفران۔ زعفران سودہ، چاپتی۔ (۱۴۳۳، بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۵))۔ [ چاپٹ (۱) (رک) سے ]۔

**چاپَٹ (۱)** ( فت پ ) امث۔ سیلے ہوئے اناج کی بھوسی، چوکر، غلّے کے وہ ٹکڑے جو کٹنے یا پسنے سے رہ جائیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ [ پ: چاپٹ चापट ]۔

**چاپَٹ (۲)** ( فت پ ) امذ۔ سنگ مرمر کے توڑنے اور کاٹنے کا چھوٹی قسم کا تکلا (ا پ و، ۱: ۶۰)۔ [ مقامی ]۔

**چاپَڑا** ( سک پ ) امذ۔ رک: چاپڑا (پلیٹس)۔

**چاپَڑ (۱)** ( فت پ ) امذ۔ ہڈی توڑنے کا آلہ؛ قیمہ کوٹنے کا آلہ، بغدا، قصائی کا بڑا چھرا۔ قیمہ کرنے کا تختہ، کوئلہ توڑنے کی ہتوڑی، خاک انداز چاپڑ، چھریاں۔ (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۶۲)۔ [ ا: < انگ: Chopper ]۔

**چاپَڑ (۲)** ( فت پ ) امذ۔ ۱۔ چپٹا نگینہ جس کا اوپر کا رخ پہل دار اور نیچے کا ہموار بنایا گیا ہو، یہ عموماً نیلے قیمتی پتھر یا جواہر کا بنایا جاتا ہے، ہرب، پولکی (ا پ و، ۳: ۵۳)۔ ۲۔ سیلے ہوئے اناج کی بھوسی جس میں دانوں کا بہت سا حصہ بغیر پسا چپٹا ہو کر مل گیا ہو (ا پ و، ۳: ۱۱۵)۔ [ رک: چاپٹ (۱) ]۔

**چاپَڑ (۳)** ( فت پ ) (الف) امث۔ زری گوٹے کی سطح کو چورس کرنے کی چوبی تختیاں جن کے درمیان اس کو دبا کر ہموار کرتے ہیں جس طرح کپڑے پر کندی کر کے اس کی تہ رابر کرتے ہیں (ا پ و، ۲: ۲۰۱)۔ (ب) امث۔ باریک تیلیوں سے چھلنی کی وضع پر نمدا تیار کرنے کا کشتی نما ظرف؛ جالی دار بنی ہوئی چٹائی (ا پ و، ۲: ۹۵)۔ [ رک: چوپڑ ]۔

**چاپَڑ (۴)** ( فت پ ) امث۔ سخت زمین، پتھریلی زمین، میدان (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ چاپ، چاپنا (رک) سے + ا: اڑ، لاحقۂ نسبت = س: آ + ری ڑی + अ ]۔

**چاپَڑا** ( سک پ ) امذ۔ تھوڑی، ادنیٰ قسم کا پتلا تھپواں اُپلا، چپڑی (ا پ و، ۳: ۱۰۴؛ پلیٹس)۔ [ س: چرپٹ + کہ: चर्पट + क: ]۔

**چاپَل** ( فت پ ) صف۔ ناپائداری، غیر مستقل مزاجی؛ پھرتی، چالاکی، چستی، سرعت (پلیٹس)۔ [ س: چاپل चापल ]۔

**چاپلوس** ( سک پ، و مع ) صف۔ چرب زبان جو کسی کو خوش کرنے اور اپنا مطلب نکالنے کی غرض سے اس کے سامنے اس کی تعریف کرے، خوشامدی۔

بکا پاک او احمد چاپلوس گلے لا لیا جا کے ارقش کوں اوس (۱۶۸۱، جنگ نامہ سیوک، ۹۹). نجد کے مرد بھی ہمارے ملک کے مردوں کی طرح چاپلوس ہیں. (۱۹۴۰، سجاد حیدر، حکایۂ لیلیٰ مجنوں، ۳۴). [ ف ].

**چاپلوسی** (سک پ، وسع نیز مج) اسث. **خوشامد، چرب زبانی، مطلب نکالنے کے لیے تعریف کرنے کا عمل.**

زبان کوں سنوار یا ستایش سوں مرد
بہت چاپلوسی کیا او بدرد

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۴۷). تملق اور چاپلوسی سے تفتیش احوال اس جوان کاؤ سوار کا کیا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع، تحسین، ۱۷۱). چاپلوسی پر دشمن کی مغرور نہ ہو. (۱۸۳۸، بوستان حکمت، ۲۸). لڑ جھگڑ کر، خوشامد سے، چاپلوسی سے، غرض ہر طرح کام نکال لیتے تھے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۱۷۷). اف: کرنا. [ رک: چاپلوس + ا: ی، لاحقۂ کیفیت ].

**چاپلیہ** (فت پ، سک ل، فت ی) امذ. رک: چاپل (پلیٹس).

**چاپن** (فت پ) اسث. **دھات کی چیزوں کا سوراخ بڑھانے اور صاف کرنے کا تیز کوروں کا چوپہل سنبہ** (ا پ و، ۸: ۶). [ مقامی ].

**چاپنا** (سک پ) ف م؛ سہ چانپنا. **دبانا و بھینچنا، گونڈھنا؛ اعضا کو دبانا. چپی کرنا؛ جوڑنا، ملانا؛ بھرنا، ٹھونسنا** (پلیٹس). [ رک: چانپنا ].

**چاپنی سطح** (سک پ، فت س، سک ط) اسث. (حشریات) **جانوروں کے مسوڑھوں پر چھوٹے چھوٹے دانتوں جیسے نشان جو چبانے میں مدد گار ہوتے ہیں.** اونچلے حصے میں دانت نکلے ہوتے ہیں ان کو کتر دانت (Incisor) کہتے ہیں اور نچلے حصے میں ایک ابھری ہوئی سخت سطح پر چھوٹے دندانے جمع ہو کر چاپنی سطح (Molar Surface) بن جاتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۳۲). [ ا: چاپ، چاپنا (رک) سے + ا: نی، لاحقۂ نسبت + سطح (رک) ].

**چاپی** امذ. **تیر انداز، کماندار** (پلیٹس). [ س: چاپی **चापी**؛ ا: چاپ (۳) (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت ].

**چاپیں چڑھانا** محاورہ. رک: **چانپیں چڑھانا.**

معلم زہر کھانے تھا ہی اس پر
لگائیں قمچیاں چاپیں چڑھا کر

(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۳۱).

**چاپھند** (فت پھ، سک ن) امذ. **ماہی گیری کا ایک قسم کا جال** (پلیٹس؛ جامع اللغات) [ ا: چاپ (۳) (رک) + ا: پھند، پھندا (رک) ].

**چاتر** (فت نیز ضم ت) امذ. **ایک کشادہ جال، ماہی گیری کا بڑا جال جس میں اوپر تر نے (یا تر پندے) اور نیچے آویزے ہوتے ہیں تا کہ بھاری ہو کر جال پانی میں سیدھا کھڑا رہے؛ سازش، منصوبہ، چور منڈلی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ پ: چاتر؛ چاتر **चातर**؛ **चातर** ].

**چاتر (۱)** (ضم ت) صف. ۱. **ذہین، دانا، ہوشیار یا تجربہ کار.** ہور گوالیر کے چاتراں، گن کے گراں، انوں بھی بات کوں کھولے ہیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱).

چاتر کا نہیں کام کہ پاتر سے وہ اٹکے
پاتر کا یہی کام ہے کھایا پیا سٹکے

(۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۵۸). کوئی چاتر سمجھدار سکھی سہیلی ایسی نہیں جو شیام سندر کو سندیسا پہنچائے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۱۰). ۲. **چالاک، مکار، فریبی؛ متقی.**

جہاں تے پریزاد چاتر سکھی
کرن کام اس دھات کا نئیں شکی

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۲۹). واہ تو تو بڑی چاتر ہوگئی ہے. (۱۸۹۹، بیرے کی کتھا، ۵۸). اس چاتر نے اپنے دل میں یہ بات چھپا رکھی تھی. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۷۲). ۳. **جری، بہادر** (فرہنگ آصفیہ). ۴. **ہنر، سلیقہ مند.**

سگڑ چاتر او سے حق نے بنایا
جو کچھ خوبی کے لازم سوں دلایا

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۳۲). یہ چاتر کیڑے پھل پھول پتوں اور جھاڑ جھنکاڑ سے مختلف قسم کا لعاب حاصل کرتے ہیں. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۵). [ س: چاتر **चातर** ].

**— تو بیری بھلا مورکھ بھلا نہ دوست** کہاوت. **دانا دشمن نادان دوست سے بہتر ہے** (محاورات ہند، ۸۸).

**— کا کام نہیں پاتر سے اٹکے، پاتر کا کام یہ ہے لیا دیا سٹکے** کہاوت. **دانا آدمی بیسوا عورت کے فریب میں نہیں پھنستا، بیسوا کا یہی کام ہے کہ لیا دیا الگ ہوئی** (محاورات ہند، ۸۸).

**— کو چوگنی مورکھ کو سوگنی** کہاوت. **عقلمند تھوڑا فائدہ اٹھاتے ہیں اور بے وقوف بہت؛ عقلمند کو تھوڑی بات کافی ہے اور بے وقوف کو بہت** (نجم الامثال، ۱۸۰).

**— کی دور بلا** کہاوت. **چالاک شخص کسی نہ کسی تدبیر یا چیتی سے اپنے آپ کو ہر مصیبت اور بلا سے بچا لیتا ہے.** مگر چاتر کی دور بلا ہر وقت اور ہر موقع پر نئی نویلی ایک نہ ایک بات جڑ دیتی کہ احسان آگ بگولا ہو جاتا. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۰۶).

**چاتُر (۲)** ( ضم ت ) صف ؛ امذ . **(عدد) چار ، چار سے متعلق ؛ چار ذاتوں کے رہنے کی جگہ ، بھارت ؛ چار ذاتوں سے منسوب یا متعلق ، آریہ** (پلیٹس) . [ س : چاتر चातर ] .

**چاتُرائی** ( ضم ت ) امث . **چالاکی ؛ ہوشیاری ، دانائی ؛ ہنرمندی .**
اپنی چاترائی کچھ فام نیں کی ، نکاسی کچھ کام نیں کی (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۲) . [ ا : چاتر (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت وکیفیت ] .

**چاترائیگی** ( ضم ت ، ی مع نیز مج ) امث (قدیم) . **رک : چاتُرائی .**
ارے تیتر میں اول تیرے میں یہ ہنراں ہیں سو نیں جانتا تھا ہور تیرے چاترائیگیاں سوں میں انجان تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۲۱) . [ ا : چاترائی (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت (قدیم) ] .

**چاتُری** ( ضم ت ) امث . **رک : چاتُرائی .**
زناروں نے زیور و زری لی نقاشوں نے نقش چاتری لی
(۱۸۳۱ ، مَن موہن ، آزاد ، ۴۰ (ب)) . [ چاتری चातरी ] .

**چاتُریہ** ( ضم ت ، سک ر ، فت ی ) امذ . **رک : چاتری** (پلیٹس) . [ س : چاتریہ चातर्यं ] .

**چاتَک** ( فت ت ) امذ . **پپیہا (رک) .**
چاتک ہوا ہے مج دل کہتا ہے پیو پیو کر
سیوک ہوا ہوں دائم تو سائیں مجھ جیا کا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۳) .
چاتک ندیا تیر پر ، تڑپے آنکھیں موند
چونچ اٹھا کر میگھ سے ، مانگے اس کی بوند
(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۹۸) . [ س : چاتک चातक ] .

**— پکشی** ( — فت پ ، سک ک ) امذ . **رک : چاتک .**
ہنس کو کل کی صدا ، نغمۂ چاتک پکشی
مرگ چھونوں کی اچھل کود وہ نندن بن میں
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲۱) . [ چاتک + پکشی (رک) ] .

**چاتو** ( و مع ) امث . **ایک رسّی ہوتی ہے کہ مجرموں کے گلے میں ڈال کر کھینچتے ہیں کہ دم ان کا گھٹ جاتا ہے اور مر جاتے ہیں ، ہندی میں اس کو پھانسی کہتے ہیں** (ترجمہ مطلع العلوم ، ۱۹۴) . [ ف ] .

**چاتوال** ( سک ت ) امذ . **وہ گڑھا جو خصوصاً آگ بھر کی جانے والی قربانی کے لیے میدان میں کھودا جاتا ہے** (پلیٹس) . [ س : چاتوال चात्वाल ] .

**چاتُور** ( و مع ) صف . **رک : چاتر (۱) .**
اور ہنس سار کا چاتور ہوتا ہے
اور دونوں کوں بھی جدا کرتا ہے
(۱۷۶۵ ، چھ سر بار (ق) ، ۷۶) .

**چاتورائی** ( و مع ) امث (قدیم) . **رک : چاتُرائی .**
جگ میں چلیں لٹکتے ات چاتورائی سوں سو
کبکاں ، ہنساں ، گیناں سکھ چال موہنیاں کے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۰) .

**چاٹ** امث . **۱. گزک ؛ چٹپٹی چیز جسے چکھ کر زبان چٹخارا لے ، اُبلے ہوئے چنے یا مسالے دار دہی بڑے وغیرہ ؛ امرود یا مختلف پھلوں میں مسالا ملا کر تیار کیا ہوا مرکب .** خدا وند تجھ پر مہربان ہوا چاٹیں بھیجا کرتا ہے . (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱) . چاٹ پکوڑے سڑک پر کھڑے ہو کر کھانے کی بجائے کسی شاندار ریسٹوران میں کھا کر اور ہی لطف آتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۸) . **۲.(i) لذّت ، مزہ .**
امردی میں چاٹ پاویں تس کی خو جاتی نہیں
خط نکلنے میں ہوا دونا ترے منہ کا سواد
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۷) .
دنیا کی چاٹ چھٹتی نہیں کیا کریں حریص
مثل مگس ہیں یہ شکر و شیر میں پھنسے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹) . وہ نمائشی ترکیبوں دھوم دھڑکے کی چاٹ دے کر ان پانچوں گواہوں سے اپنے موافق گواہی دلوا لیتے . (۱۹۱۵ ، گلدستہ پنچ ، ۵۳) . **(ii) مزہ لینے کا ذوق یا شوق ، لذّت حاصل کرنے کی عادت .**
خار صحرا کو مرے خون کف پا کی ہے چاٹ
ہے کف پا کو مزہ کاوش کا نوک خار کی
(۱۸۷۲ ، فیض نشان ، ۱۹۶) .
مے خواری وہ آفت ہے جسے پڑ گیا چسکا
یہ چاٹ کبھی تا بہ قیامت نہیں جاتی
(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۱۱۹) . **(iii) عادت ، لپکا .**
زہر ہیں اس کوں نعمت الوان لذت عشق کی جسے ہے چاٹ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶) . شاعری کی ایسی بری چاٹ ہے کہ آدمی دنیا اور دین دونوں جہان کے کاموں سے معطل کر دیتی ہے . (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۸) .
اوس ترک کو جو مشق ستم کی نئی ہے چاٹ
تلوار کو چٹاتا ہے پتھر تمام رات
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۶۷) . **۳. لالچ ، ہوس ، نفع پانے یا لطف اُٹھانے کی خواہش ، چسکا .**
بعد از فنا بھی نعمت دنیا کی چاٹ ہے
گھی کے چراغ جلتے ہیں زاہد کی گور پر
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۴۷) . ثروت و حکومت کی چاٹ بری ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۴۷) . **۴. غذا ، کھانے اور چٹ کر جانے کی چیز .** خزانہ سب مسلمانوں کا قوت غریبوں کا ہے ، نہ چاٹ شیطان کے بھائیوں کی . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی

۲۲) . ۵. ایک دوا جو شکاری جانور کو شکار پر جانے سے پہلے کھلائی جاتی ہے جس سے اس کو بھوک خوب لگتی ہے اور رغبت سے شکار کو مارتا ہے (صید گاہ شوکتی ، ۹۷) . [ ا : چاٹ ، چاٹنا (رک) سے اسم مصدر ، قب : ف : چاشت ، چاشنی ] .

— پَر م ف . مزہ پانے کی امید میں ، لالچ میں . جس چاٹ پر کلیم دوڑا آیا تھا وہ بات اب باقی نہ تھی . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۹۶) . دوسرے سال . . . دربان پھر اسی چاٹ پر پہنچا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۶) .

— پَر لگانا محاورہ . حد درجہ شوق دلانا ، عادی بنانا ، چسکا ڈالنا .

الفت کی ظفر چاٹ پر اس نے جو لگایا
ہم بھی رہے دو چار برس چاٹ سے لپٹے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۴) .

محتسب ایک بلا نوش ہے اے پیر مغاں
چاٹ پر کس کو لگاتے ہو یہ کیا کرتے ہو
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۱۷۷) .

— پڑنا محاورہ . عادی ہو جانا ، لت پڑ جانا ، چسکا لگنا ، شوق ہو جانا . دولت اور اختیار کی چاٹ پڑی ، تو اخوت کو ناقابل برداشت صدمہ پہنچا . (۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۸۲) .

— جانا محاورہ . ۱. سب کچھ کھا جانا ، چٹ کر جانا ؛ (چیز کا) صفایا کر دینا .

دل میں کیا چھوڑے گا غم ہے چاٹ اس کو لگ گئی
یہ چٹورا دیکھنا جائے گا سارے گھر کو چاٹ
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲) . دودھ دہی مکھن اور بالائی سیروں کی مقدار میں روزانہ بلا تکلف چاٹ جاتا تھا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵) . ۲. شروع سے آخر تک مطالعہ کر لینا ، بغور پڑھ لینا ، حفظ کر لینا . اتنے ملفوظات چاٹ جانے کے بعد اب آرزو اگر تھی تو ایک زندہ بزرگ کی . (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳) . ۳. بے جا مباحثہ کرنا ؛ تھکا دینا ، عاجز کر دینا ، پریشان کر دینا ( بھیجا ، دماغ یا مغز کے ساتھ مستعمل ) .

واعظ مگس کی رکھتے ہیں طینت کہ مثل شہد
ہر روز چاٹ جاتے ہیں دو چار کا دماغ
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۷) .

— دلانا محاورہ . انعام و اکرام کی امید دلانا ، لالچ دینا ، شوق پیدا کر دینا . آخرت میں صابرین و شاکرین کو طرح طرح کے انعام کی چاٹ دلائی . (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۳۲) .

— دینا محاورہ . کسی بات پر مایل کرنا یا اُبھارنا ، لالچ دے کر پھنسانا ، شوق دلانا .

دانہ دکھا کے خال کا جس کو دیئے ہو چاٹ
آخر کو دام زلف میں اس کو پھنساؤ گے
(۱۷۵۴ ، داؤد (چمنستان شعرا ، ۸۹) . بعض کہتے ہیں کچھ چاٹ دی ، اس جانب سے طبیعت اچاٹ دی . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۹۸) .

منطق بتان ہند کی بیکار ہے جناب
آنر کی چاٹ دیجئے بس جائیں یہ بدل
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۵) .

— ڈالنا محاورہ . عادی بنا دینا ، شوق پیدا کر دینا .

مئے الفت کی ایسی چاٹ تو نے ڈال دی مجکو
کہ اب ہوتی نہیں سیری معین الدین اجمیری
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۹) .

— سے لپٹنا محاورہ . مزے کا عادی رہنا ، لت میں مبتلا ہونا ؛ چاو سے ساتھ لگا رہنا .

الفت کی ظفر چاٹ پر اس نے جو لگایا
ہم بھی رہے دو چار برس چاٹ سے لپٹے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۴) .

— کر اڑ جانا محاورہ . فائدہ اٹھا کر غائب ہو جانا .

کھانے والے چاٹ کر اوڑ جائیں گے وقت زوال
کشت منعم کے لیے ٹیڑی حشم ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲) .

— گیا فقرہ . کھا گیا ، باقی نہ چھوڑا (محاورات ہند ، ۸۲) .

— لگانا محاورہ . چسکا ڈالنا ؛ عادی بنانا ، مشتاق بنا دینا .

خنجر ناز نے کیا چاٹ لگائی دل کو
چاٹتا ہونٹ ہے لے لے کر جراحت کے مزے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰) . میں نے اس کمبخت کو کوکین کی چاٹ لگائی تھی . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸۶) .

— لگ گئی فقرہ . مزا پڑ گیا ، ہوس ہوگئی ، لالچ یا شوق ہو گیا (محاورات ہند ، ۸۲) .

— لگنا محاورہ . رک : چاٹ پڑنا . نیولے کو مچھلی کھانے کی چاٹ لگی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۱) . ایک مرتبہ بھی اختلاج کی چاٹ آپ کو لگ گئی تو پھر آپ ہی یہ دعا کریں گے . . . اس مرض میں افاقہ نہ ہو . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۴۹) .

— لگی تو حلوائی کی دوکان کی سوجھی کہاوت . کسی کو مٹھائی کا چسکا پڑ جائے تو کہتے ہیں ؛ کسی غرض سے کسی کے پاس جانا یا رجوع کرنا (جامع اللغات) .

— والا صف ؛ اسم . سہ پہر کے ناشتے کی چٹ پٹی چیزیں بنانے والا ہمیشہ اور نیز عام طور پر چاٹ بیچنے والا (ا پ و ، ۳ : ۱۸۲) .

— ہونا محاورہ . مزہ کی عادت ہونا ، چسکا پڑ جانا .

زہر ہیں اس کوں نعمت الوان
لذت عشق کی جسے ہے چاٹ
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۶) .

دہن کو ہے مزہ تیرے دہن کا
زباں کو چاٹ ہے تیری زباں کی
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۳۵) .

پاک بادے کی ہے چاٹ اپنی زباں کو ساقی
جانتا راست ہی اس میرے بیاں کو ساقی
(۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۵ : ۵۶) .

— ہے بارہ مَصالحہ کی ؛ چاٹ ہے دہی کے میوے کی ؛ چاٹ ہے نیبو کے رَس کی فقرہ . کابلی چنے اور دہی بڑے والے کی آواز ، دہی بڑے بیچنے کی آواز ؛ کچالو بیچنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ) .

... چاٹ لاحقہ . چاٹنا (رک) سے مشتق مرکبات میں مستعمل . ان پر کبھی ناصحانہ بوجھل پن اصلاحی مغز چاٹ یا اعصابی تھکن تقسیم کرنے والے ڈرامہ نویس کا الزام نہ آیا . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۱۳) .

چاٹا اسذ . وہ برتن جس میں گنے کا رس کولھو سے گر کر جمع ہوتا ہے (پلیٹس) . [ ا : چاٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت = پ : ا او आ ؛ س : ا + کہ : क + क ] .

چاٹر ( فت ٹ ) اسذ . رک : چارٹر . ان کو چاٹر یعنی فرمان عطا کیا ہے . (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید ، ۵۲) .

چاٹن ( فت ٹ ) اسذ . وہ مقام جہاں شکاری لوگ شکار کے لیے نمک رکھ دیتے ہیں اور جانور اس کو چاٹنے آتے ہیں . چاٹن (نمک چاٹنے کا مقام) ہر موسم میں (لوٹن) کیچڑ میں لوٹنے کا مقام جاڑوں میں گلمہوہ کے درختوں کے نیچے . . . سانبھر کی تلاش . . . کامیاب ثابت ہو گی . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۷۴) . [ ا : چاٹ ، چاٹنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ ظرف ] .

چاٹنا ( سک ٹ ) ف م . ۱. کسی رقیق غذا یا دوا وغیرہ کو زبان سے اٹھانا یا انگلی کی پور سے لے کر چکھنا ، زبان کو کسی چیز پر اس کا مزہ لینے کے لیے پھرانا .

وفور فیض سے بدخواہ بھی نہ ہو محروم
زبان تیغ سے چاٹے لعاب ہر دشمن
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ک ، ۴۷۸) . اگر کبھی غذا میسر نہ آئی تو صرف برتنوں کو پونچھ کر چاٹ لینے پر کفایت کرتی ہے . (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۹۸) . ۲. چٹ کر جانا ، صفایا کر دینا ؛ میٹ دینا . مکھی . . . اچھے اچھے درختوں کو جن کے پھلنے پھولنے کی آس لگی ہوتی ہے ، تھوڑے دنوں میں چاٹ جاتی ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۴) . یہ وہ دیمک ہے جو ایمان کو چاٹ جاتی ہے . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۳) . ۳. کھانے یا لذات کے مقابل کسی اور شے پر قناعت کرنا ؛ کسی کام یا مصرف میں لانا (بیشتر سوالیہ اسلوب میں مستعمل) . جب کھانا ہی نہیں ملتا تو گورنری کو لے کے کوئی کیا چاٹے گا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۵۷) .

ان کی خاطر صبح ہوتے ہی نہاری واہ واہ
اور ہم چاٹا کریں ایمانداری واہ واہ
(۱۹۵۳ ، سموم و صبا ، ۱۴۸) . ۴. (i) (پوری کتاب یا علوم وغیرہ) اس طرح پڑھ جانا مطالعہ یا مشاہدہ کر لینا کہ دل و دماغ پر تعلیم کا کوئی خاص اثر مرتب ہو نیز طنزاً . یہ اچھا خطاب تجویز . . . حسن آرا سے کہو جو ساری کتابیں چاٹے بیٹھی ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۰۷) . مطالعہ کی عادت انھیں ساری عمر رہی اور ساری دنیا کا ادب اور فلسفہ انھوں نے چاٹ لیا . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۲) . ۵. لالچ میں پڑے رہنا ، حسرت بھرا ہونا ، حریص ہونا .

اک عشق ہے ہونٹوں سے حلاوت طلبوں کو
گر دیکھیے تو چاٹا کرے شیریں بھی لبوں کو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۰) . ۶. غصب کر لینا ، مار لینا . اس مقدمے میں چار ہزار روپیہ خان صاحب چاٹ گئے . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۷۳) . ۷. (مجازاً) صرف میں لانا . قلم کاغذ کو چاٹتا ہے ، آپ چیونٹا بنا اور اس کو مصری بنایا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۷۳) . [ پ : چڈ (اِ) (इ) चड्ड ؛ س : چشٹ चष्ट ] .

— چوٹنا ف مر . رک : چاٹنا ، جلدی سے ہڑپ کر جانا .

رکھی جو آگے بادہ کشوں کے گزک کی قاب
اک دم میں اٹھ کھڑے ہوئے سب چاٹ چوٹ کر
(۱۸۵۶ ، دیوان ظفر ، ۴ : ۱۳۸) . [ چاٹنا + چوٹنا ، تابع ] .

— چومنا ف مر . رک : چاٹنا ، مزہ لینا ؛ حسرت میں رہنا .

رہے لک مخالف اگر جھومتے پڑیں حشر لک چاٹتے چومتے
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۳) . [ چاٹنا + چومنا (رک) ] .

چاٹو ( و مع ) صف ؛ اسذ . لذیذ ، خوش ذائقہ ، مزے دار ؛ پیٹو ، کھاؤ ؛ لالچی ؛ چٹورا ، خوش خوراک ؛ رشوت خور (پلیٹس) . [ ا : چاٹ (رک) + ا : و ( مع ) ، لاحقۂ صفت ] .

چاٹو ( و مج ) اسذ . خوش کن یا تشکر آمیز الفاظ یا گفتگو ، چاپلوسی ، چکنی چپڑی باتیں (پلیٹس) . [ س : چاٹو चाटु ] .

چاٹی اسث ؛ اسذ : چاٹا . دودھ کی ہانڈی ، وہ ہانڈی جس میں دودھ بھر کر بروسی میں اوٹایا جاتا ہے نیز وہ مٹکی جس میں دہی کو مٹھے کی شکل دی جاتی ہے . ایک صنعت روغن زرد ( گھی ) کی تھی جو چاک ، مدھانی اور چاٹی کے تین ستونوں پر قائم تھی . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۶ اگست ، ۲) . [ ا : چاٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

— کی لسّی ( — فت ل ، شد س ) اسث . رک : چھاچھ . چھاچھ یعنی چاٹی کی گاڑھی لسی صاف برتن میں دی جائے . (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۵۳) .

**چاٹے رُوکھ (نہیں رہتے) بَرے نہیں ہوتے** کہاوت . (اکثر ضمائر کے ساتھ) اڑے کھاؤ پیں کچھ نہیں چھوڑتے ، لوٹ کھاتے ہیں (نوراللغات) .

**چاٹیا** (سک ٹ) صف مذ . وہ شخص جو کسی چیز کی لذت پائے ہوئے ہو یا جسے کسی چیز کی چاٹ پڑ گئی ہو (ماخوذ : نوراللغات) [ا ؛ چاٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

**چاٹھا (۱)** اسذ . (زرہافی) دبکنے کے ہتوڑے کی خراش یا جھائیں صاف کرنے کا ایک قسم کے پتھر کا بنا ہوا سہرہ (تارکشوں کا چانڈا اور دبکیوں کا چاٹھا قریب قریب ایک ہی قسم کے دو لفظ معلوم ہوتے ہیں) (ا پ و ، ۲ : ۱۹۰) . [مقامی] .

**چاٹھا (۲)** اسذ . رک : چاٹا . جس برتن میں رس کولھو چلنے کے وقت پڑتا ہے اس کو چاٹھا ، پاوڑھا بھرنا بولتے ہیں . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۴) .

**چاچ** امث (قدیم) . برقراری ، تڑپ .

او دیس ، او دو کہ ، او دلارام
او صبح کی چاچ شام کی جام

(۱۷۰۰ ، بن لگن ، ۱۲۴) . [مقامی] .

**چاچا** اسذ ؛ امث : چاچی . رک : چچا مع تحتی . پندرہ دن پیچھے تیرے چاچا ، چاچی تجھے بلالیں گے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . [س : تات یا تاتَ + کہ : तात ; तात + क] .

**— جی** اسذ ؛ امث : چاچی جی . (ہندو) سسرے کا بھائی ، پیتسرا ، ساس کا دیور (فرہنگ آصفیہ) . [چاچا + جی (رک)] .

**چاچاچا** اسذ . وہ رقص جو عموماً امریکی اور ہسپانوی تال دُھن کے ساتھ ہوتا ہے . آرکسٹرا نے ایک نئی دھن چھیڑ دی اور مرد اور عورتیں اس تال پر ناچنے لگے ، چاچاچا ، ٹوئسٹ ، روک اینڈ رول ہوتا رہا . (۱۹۷۶ ، آس ، ۱۱۲) . [انگ : Cha Cha Cha] .

**چاچَت** (ف ت چ) امث . (موسیقی) پانچ مارگ تالوں میں سے ایک تال . آجکل مارگ تال استعمال میں نہیں آتے ، یہ خاص گیت گانے میں استعمال ہوتے تھے ، وہ پانچ تال یہ ہیں ، چاچت ، اوکھٹ ، دو کھٹ . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۸) . [حکایت الصوت] .

**چاچَر (۱)** (ف ت چ) امث . ۱. رک : چاچر تال . دھن کلیان ، تال چاچر ، طرز : تو رشک پری غیرت حور ہے ، . (۱۸۸۸ ، فسانۂ عجائب (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۲۵۵)) . نمبر ۲۲ ہولی ، دھن کافی ، تال چاچر . (۱۹۰۸ ، عشق فیروز ، ۳۹) ۲. ہولی میں گائے جانے والے گیت (شبد ساگر) . ۳. خوشی کا گانا اور ناچ ؛ خوشی کے کھیل ؛ ہولی کے موقع پر ڈنڈے کے گرد ناچنا اور گانا نیز وہ ڈنڈا جس کے گرد ناچا جائے ؛ ایک میلہ جو ہولی کے بعد ہوتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۴. دنگا ، فساد ، ہل چل ، بَلا گَلا (شبد ساگر) . [س : چرچری] .

**— تال** امث . (موسیقی) طبلے سے متعلق ایک تال جس میں دس ماترے یعنی چالیس کلا درتو رام ہوتے ہیں ، دیپ چندی ، روپ چندی .

چاچر تال . . . باجنے میں بول وقفے سے آتے ہیں اس لیے اکثر اس کو ۱۴ ماترے کا شمار کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۹) . [چاچر تال (رک)] .

**چاچَر (۲)** (ف ت چ) امث . مَستک (شبد ساگر) . [مقامی] .

**چاچَن** (ف ت نیز کس چ) اسذ . عیش و عشرت ، لطف و آرام ، لذت اندوزی ، پیار و محبت . یہ کیا ناانصاف امر ہے کہ ایک مدت تک چاچن کرتا رہا اور . . . اب جو مر گئی تو یہ اپنی خوشی سے اس کے ساتھ نہیں گڑتا . [۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۴) . اف : کرنا . [رک : چاو + چین (رک)] .

**چاچوز** (و مج) اسذ . رک : چاوچوز (پلیٹس) .

**چاچی (۱)** امث . چاچا (رک) کی تانیث . تو کریم کا بیٹا رحمان ہے نا ، گاؤں کے ناتے سے میں تیری چاچی ہوئی . (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۹۹) .

**— جی** امث . چاچا جی (رک) کی تانیث ، ساس کی دیورانی ، پیتسرے کی جورو (فرہنگ آصفیہ) .

**چاچی (۲)** صف . ماوراالنہر کے ایک قدیم شہر (چاچ) سے منسوب یا متعلق کوئی شخص یا چیز ، بالخصوص کمان .

کماناں چاچی و تیر و خدنگ
لئے ہات ناوک انے خشت و سنگ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۷) . قلب شکنی کے لیے . . . کمانیں چاچی برنگ پشت دو تایاں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۸) . ہر ایک کے سر پر چاچی ٹوپی اور کمر میں زربں پیٹی ہوتی ہے . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱۴۱) . [چاچ (عَلَم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

**— بیت** (— ی مج) امث . وہ بید جس کا تعلق چاچ سے ہو . چاچی بیت شمالی ہندوستان کی معمولی بید ہے جو ٹوکرے ، کرسیاں اور چلمن وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۵) . [چاچی + بیت (رک)] .

**چا چھا جا جھا کَرنا** محاورہ . ہندی حروف چ چھ ، ج جھ پڑھنا یا رٹنا ؛ چائیں چائیں یا جھائیں جھائیں کرنا ، بحث کرنا .

برکت ہے اسی کی اس صدی میں حضرت
بیٹھے ہوئے کر رہے ہیں چاچھا جاجھا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۹۸) .

**چاخ** اسذ . رک : چاک .

ابرو کماناں چاخ کر پلکھاں کے تیراں مار کے
عاشق پہ کرنا یوں ستم نیں ہے دھرم سلطان جی

(؟ قدیم بیاض ، مرید سلطان ، ۶۷) .

**چادر** ( فت د ) امث . **۱. جسم پر اوڑھنے کا لمبا چوڑا کپڑا .** جو چادر اتھے دوستن کی ارے بازو بند نقرئی باندھے کھرے ( ۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۹ ) . اپنی چادر کے بٹ کر دو فتیلے بنائے . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۴۸ ) . وحی کی ہیبت سے چادر لپیٹے ہوئے پڑے ہو . ( ۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۶۳ ) . **۲. گندھے ہوئے پھولوں کی لڑیوں کا جال جو عرض و طول میں تقریباً دوہٹے کے برابر ہوتا ہے اور اسے مزار پر چڑھاتے ہیں ، پھولوں کی چادر .**

ہوئی منظور یوں اب تربت وحشی کی آرائش
بچھاتے ہیں وہ کانٹے ، پھولوں کی چادر اٹھاتے ہیں

( ۱۹۱۷ ، رشید ، پیارے صاحب ، گلستان رشید ، ۵۵ ) . **۳. وہ کپڑا جو منت پوری ہونے پر گوٹے لچکے سے سجا کر مزار وغیرہ پر چڑھاتے ہیں .** مزارات پر راگ ہے ، ناچ ہے . . . چادر ہے گاگر ہے . ( ۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۴۴ ) . **۴. کفن کے پارچوں میں سے ایک پارچہ ( مجازاً ) کفن .**

کفن دینے میں کیا تکرار ہے بے کس کے مردے کو
سوا جاتا ہے کیوں چرخ دنی دو گز کی چادر میں

( ۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۸ ) . گرہ لگا دیں تا کہ کفن نہ کھلے اور چادر کی ایک تہہ دوسری تہہ سے علیحدہ نہ ہو جائے . ( ۱۹۶۲ ، تحفۃ العوام کامل ، ۹۰ ) . **۵. (i) لمبا اور کم چوڑا کپڑا جو مختلف کاموں میں استعمال کیا جائے .**

ہم بو بیک پیدا واں سارا کیا سو چادر اسے بند پھرارا کیا

( ۱۶۰۹ ، ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۹ ) . **(ii) لمبا اور چوڑا کپڑا جو پلنگ یا فرش پر بچھایا جائے .**

کہونگی یہ ہر دم کہ کیا اوس پہ بیتی
نہ چادر ہی پانی نہ اوس پر ہے تانی

( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۴ ) . پلنگ خانے والیوں نے جھٹ پٹ پلنگ جھاڑ جھوڑ ادھچہ — گبہ - چادر کس کسا . . . پلنگ آراستہ کیا . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۵ ) . دالانوں میں قالین ایرانی کا فرش اور روشنی کا سامان جھاڑ فرشی ، بلوری . . . چادر . . . مبارک سلامت کاغل . ( ۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۶۰ ) . **۶. وہ کپڑا جو میز پر بچھایا جاتا ہے ، میز پوش** (نوراللغات) . **۷. شال ، شالی چادر** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . **۸. چادر ایک پیمانۂ آراضی کا نام ہے جو ۲۰ بیگہ کا ہوتا ہے** (احکام متعلق عطیات ، ۱۵) . **۹. پانی وغیرہ کی چوڑی دھار جو اوپر سے نیچے گرے ، آبشار .**

دیدۂ مشتاق کا آب رواں آنسو نہیں
ہے پلک چادر سی جاری جوئبار انتظار

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹ ) .

نہ حوض میں ہے آب نہ پانی ہے نہر کا
چادر پڑی ہے خشک تو ہے آبشار بند

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۴ ) . اس میں حوض و نہر ہے اس میں سے ایک چادر ( پانی کی ) . . . حیات بخش حوض میں پڑتی ہے . ( ۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعہ دہلی ، ۵۷ ) . **۱۰. تالاب وغیرہ کی بالائی سطح ، سطح آب ، تالاب وغیرہ کے کنارے .**

برسات میں جو آکر چڑھتا ہے خوب دریا
ہر جا کھری و چادر بند اور ناند چکوا

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳ ) . چادر یہ وہ حصہ تالاب ہے جس پر سے سیلاب کے زمانے میں زاید پانی گزر جاتا ہے . ( ۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۱۷ ) . **۱۱. آتش بازی کے ستاروں یا پھولوں کی بارش جو پانی کی چوڑی دھار کی طرح ہوتی ہے اس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ بارود سے بھری ہوئی بتیاں یا گولیاں ایک ٹھاٹر میں لٹکا کر اس کو نصب کرتے ہیں اور ایک ساتھ سب کو آگ دکھا دیتے ہیں .**

بیاں کا خط کھلا یا چادر آتش باز نے چھوڑی
بھری تھی بس کہ سوز دل سے رو اور پشت میں آتش

( ۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۱۹ ) . چادر کے چھوٹنے سے جو ستارے زمین پر چھٹکے تو یہ تمیز نہیں ہوتی تھی کہ سڑک ہے یا کہکشاں . ( ۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۱ ) . **۱۲. دھات یا مسالے کا بنا ہوا لمبا چوڑا پتر ؛ کسی منجمد یا گاڑھی چیز کا پھیلا ہوا پرت ، جمی ہوئی تہ ، تہ .** ٹین جس کی صدہا چیزیں بنتی ہیں وہ بھی لوہے کی چادر ہوتی ہے . ( ۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۴۰ ) . کچھ دن کے بعد نکال کر رکھ دو زنگ کی چادر چھائی ہو گی . ( ۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹۹ ) . **۱۳. کسی چیز کی بالائی سطح .** چھوٹے سوراخ میں سے نکلنے کے بعد چہرہ کی چادر اس قدر ہموار نہیں ہوتی . ( ۱۹۳۲ ، افسرالملک ، تفنگ با فرہنگ ، ۱۱۷ ) . **۱۴. لگاتار گولہ باری کرنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . **۱۵. چھوٹا خیمہ .** یہاں افسر چھوٹے خیموں میں رہتے ہیں جس کو چادر کہتے ہیں . ( ۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱۵۳ ) . [ ف ] .

**— آتارنا** محاورہ . **عورت کی بے آبروئی کرنا ( جیسے مرد کے لیے پگڑی اتارنا ) ، عورت کا برقع اتارنا ، عورت کو بے پردہ کرنا ، سر سے چادر علیحدہ کرنا ؛ پردہ فاش کرنا ، ذلیل کرنا ، بے عزت کرنا** ( اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) .

**— اُڑھانا** محاورہ . **۱. اوڑھنے کا کپڑا یا چادر جسم پر ڈالنا .** حضرت علی کرم اللہ وجہہ کو اپنے بستر پر لٹادیا اور اپنی چادر ان کو اڑھادی اور ان سے فرمایا تم اطمینان رکھو . ( ۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۱ ) .

کسی طرح شب فرقت کی صبح ہوجائے
مریض ہجر کو چادر ذرا اڑھا دینا

( ۱۹۱۶ ، گلکدہ ، عزیز ، ۴۴ ) . **۲. (ہندو) بیوہ کے ساتھ شادی کرنا ؛ مردے پر شال ڈالنا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**— اَشک** کس اذا ( — فت ا ، سک ش ) امذ . **آنسوؤں کی جھڑی ، آنسوؤں کا مسلسل بہاؤ .**

چمکیں چھالوں کے بتاسے کہیں اختر کی طرح
چادر اشک لگے چھوٹنے چادر کی طرح

( ۱۸۶۷ ، واسوخت امیر مینائی ( شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۹۹ ) . [ چادر + اشک (رک) ] .

ــ الاَخبار (ـــ ضم ر ، غم ا ، فت ا ، سک خ) امث . (مجازاً) لمبی چوڑی تفصیل . خط کیا تھا چادر الاخبار یا شیطان کی آنت تھا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۴) . [چادر + رک : ال (۱) + اخبار (رک)] .

ــ اَمان کس اضا (ـــ فت ا) امث . شکست کی حالت میں سفید جھنڈا لہرانا . شکست فاش سب نے کھائی اور چادر امان ہلائی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۷۵) . [چادر + امان (رک)] .

ــ اَور چار دیواری (ـــ و لین ، ی مع) امث . خواتین کا حیا و شرم کے ساتھ سماجی تحفظ . برادرم قصہ یہ ہے . . . چادر اور چار دیواری میں سمٹ کر اور سکڑ کر زندگی گزار رہی ہے . (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ نومبر ، ۸) .

ــ اوڑنا/اوڑھنا محاورہ . ۱. پردہ کرنا ، جسم کو ڈھانپنا . نظر دور سے ایک عورت پہ پڑی چادر اوڑھ سر پاؤں لگ آ کھڑی (۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیر ، ۵) . ۲. غیرت سے کام لینا ، شرم و حیا کرنا .

دو لاکھ نے بھی مل کے نہ اک طفل کو مارا
اب چادریں اوڑھو کہ مٹا نام تمہارا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۶) .

ــ آب کس اضا ، امث . ۱. آبشار .

ہزاروں رنگ کے فوارے اور چادر آب
ہر ایک سمت پری پیکروں کی غٹ کے غٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) . ۲. سطح تالاب وغیرہ پر پانی کا پھیلاؤ ، دریا کا پاٹ . موجوں کی تیوری چڑھی اور چادر آب اس قدر بڑھی کہ آسمان کی خبر لائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲) . [چادر + آب (رک)] .

ــ آبِ رواں کس اضا (ـــ کس ب ، فت ر) امث . رک : چادر آب معنی نمبر ۲ .

حبیب پرنم اشکوں سے یاں پاٹ بنے جو دریا کا
مثل چادر آب رواں واں دامن تر ہو کیوں کہ نہو
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۷) . [چادر + آب (رک) + رواں (رک)] .

ــ آبی کس اضا ، امث . رک : چادر آب ، پانی کا بہاؤ .

بڑھ گئی غسل کی پوشاک سے پھر عظمت حسن
رونما چادر آبی سے ہوئی شوکت حسن
(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو (ترجمہ) ، ۱۵۹) .

ــ پڑنا محاورہ . ۱. پوشیدہ ہونا (جامع اللغات) . ۲. (تیراکی) پانی کا اٹھان جو دریا کے سنگم پر مختلف سمتوں کی رو سے پیدا ہوتا ہے ، اس موقع کی تیرائی مشکل ہوتی ہے (ا پ و ، ۵ : ۱۶۳) .

ــ پھرانا محاورہ . چادر سے چہرہ چھپا لینا ، نقاب ڈال لینا . گھونگھٹ کرنا .

تمہارا سامنا کرجائے کیا منہ مقابل ہو تو مہ چادر پھرائے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۹) .

ــ تان کر سونا محاورہ . بے فکری کی نیند سونا ؛ اطمینان سے زندگی بسر کرنا .

دیکھ لیں گے فتنۂ محشر کو بھی
اب تو چادر تان کر سوتے ہیں ہم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۲) . ساری رات چادر تان کر سو . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۴۸) .

ــ تاننا ف مر ؛ محاورہ . بے فکری سے سونا .

بہت جاگے ہم اس محفل میں قائم
کوئی دم اب تو چادر تانتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۷) . جیسے کوئی سیج پر چادر تان کر بے خبر میٹھی نیند لیتا ہے . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۹۵) .

طبیعت اپنی گھبراتی ہے جب سنسان راتوں میں
ہم ایسے میں تیری یادوں کی چادر تان لیتے ہیں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۱۲۰) . ۲. پردہ کرنا ، اوٹ کرنا . ڈولی گھر کے دروازے پر لگ جاتی گھر والے گلی کے رخ چادر تانتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۴) .

ــ تُربت کس اضا (ـــ ضم ت ، سک ر ، فت ب) امث . کپڑے یا پھولوں کی چادر جو قبر پر ڈالی جائے .

چادر تربت نہیں شمع سر مدفن نہیں
میرے دم سے ہے غریبوں کے مزاروں کی بہار
(۱۹۱۴ ، ریاض شفیق ، ۶۴) .

ــ تَطہیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ط ، ی مع) امث . دختر رسول کریم حضرت فاطمہ زہرہ کی چادر ؛ رک : آیۂ تطہیر .

بھیجی ہے انہیں چادر تطہیر خدا نے
امت کے گنہ ڈھانپ دیئے جن کی ردا نے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۵) . [چادر + تطہیر (رک)] .

ــ تھوڑی پانو پھیلائے بہت کہاوت . (فضول خرچ آدمی کے لیے بولتے ہیں) آمدنی کم خرچ زیادہ (نوراللغات) .

ــ جوڑا (ـــ و مج) امذ . دوشالہ ، دوہری چادر ؛ ریشمی کی بیچ سے سلی ہوئی بڑی چادر . چادر جوڑا اٹھا کر اوڑھنا تھا کہ ایک اور ہی تصویر میری آنکھ کے آگے پھر گئی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۳) . [چادر + جوڑا (رک)] .

ــ چڑھانا محاورہ . ۱. بطور نذر کپڑے یا پھولوں کی چادر کسی مزار پر ڈالنا (بیشتر بزرگوں کے مزار پر منت ماننے یا مراد پوری ہونے کے موقع پر) . چادر چڑھاؤ تو شاید غنچۂ مقصود

شگفتہ ہو جائے ۔ ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶ ) ۔ کوئی منتیں مان رہی ہے ، کوئی چادریں چڑھا رہی ہے ۔ ( ۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، دارالسلام ، ۴۲ ) ۔ **۲۔ محبت یا عقیدت میں کسی عزیز کا اپنے رشتے دار یا محبوب کی قبر پر چادر ڈالنا ۔**

میری تربت پہ تو آ کر وہ چڑھانے چادر
اتنی تکلیف مگر ان سے اٹھائی نہ گئی

(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، نارائن پرشاد ورسا ، ۱۱۹ ) ۔ **۳۔ کسی چیز عمارت یا چھت وغیرہ پر تہ چڑھانا ۔** سرنگ سازی کا آخری مرحلہ اندر چادر چڑھانے کا ہے ۔ ( ۱۹۷۵ ، سرنگ ، ۱ ) ۔

**ــ چڑھنا** محاورہ ۔ **چادر چڑھانا (رک) کا لازم ۔**

مرقد پہ آ کے اشک بہاتے ہیں آشنا
چڑھتی ہیں چادریں مری تربت پر آب کی

( ۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۴۱۲ ) ۔

**ــ چقماق** کس اضا ( ــ فت چ ، سک ق ) امث ۔ **آلات حرب میں لوہے کی وہ چادر جو چقماق پر چڑھائی جائے جس کے رگڑنے سے آگ نکلتی ہے ۔** ادھر لشکر میں آرہ پشت نہنگ و وار شمشاد و چادر چقماق چل رہی ہے ۔ ( ۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۹ ) ۔ اف : چلنا ۔

**ــ چھپواں / چھپول** ( ــ ضم نیز کس چھ ، فت پ ، شد و بفت ) امث ؛ امذ ۔ **لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک تھوک والے اپنے کسی ساتھی کو چادر اڑھا کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرے تھوک کے لڑکوں سے پوچھتے ہیں کہ اس میں کون ہے ، اگر صحیح بتا دیا تو بتانے والا دلھن کی طرح اس کی برات لے جاتا ہے جس میں جیتنے والے تھوک کے لڑکے ہارے ہوئے تھوک والوں کی چڈھی لیتے ہوئے چلتے ہیں** ( ماخوذ : نوراللغات ؛ ا پ و ، ۸ : ۹۸ ) ۔ چھوٹے چھوٹے بچے ... گلی ڈنڈا ، اندھا بھینسا ، چادر چھپول ... کھیلتے ہیں ۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۶ ) ۔ [ چادر + ا : چھپ ، چھپنا (رک) سے + ا : واں/ول لاحقۂ اسم] ۔

**ــ چھت** ( ــ فت چھ ) امث ۔ **چھت گیری ، وہ کپڑا جو چھت کے نیچے تان دیا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [ چادر + چھت (رک) ] ۔

**ــ چھوٹنا** محاورہ ۔ **پانی کا اس طرح گرنا کہ چادر کی سی شکل پیدا ہو جائے ، آبشار کا بلندی سے گرنا ۔** ہر سمت چشمہ ہائے آب رواں ہیں جانے دلکش و پر بہار ہے چادریں چھوٹتی ہیں ۔ ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۶۹ ) ۔ حوض شمسی سے پانی زور کر کے اس دیوار میں سے چادر چھوٹتی تھی ۔ ( ۱۹۰۵ ، یاد گار دہلی ، ۲۴۰ ) ۔

**ــ چھوٹی پانو پسارے بہت** کہاوت ۔ **آمدنی تھوڑی خرچ کیا زیادہ (قب : چادر تھوڑی الخ )** ( محاورات ہند ، ۸۸۰ ) ۔

**ــ حیات** کس اضا ( ــ فت ح ) امث ۔ **(کنایۃً) عرصۂ زندگانی انسان کی طبعی عمر کا زمانہ ۔** اے دوست پہلے چادر حیات میں اسے تصدیق ہے ... خدا جیکچھ منا کیا سونا کرنا ۔ (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۲۳ ) ۔ [ چادر + حیات (رک) ] ۔

**ــ دیکھ کر پانو پسارنا پھیلانا** محاورہ ۔ **بساط استطاعت اور گنجائش کے مطابق کام کرنا یا زندگی گزارنا ۔**

تنگ ہے دل وسعت داماں محشر دیکھ کر
اے جنوں ہم پانو پھیلاتے ہیں چادر دیکھ کر

( ۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۴ ) ۔ گھر والی بیویوں کو چاہیے کہ وہ چادر دیکھ کر پاؤں پھیلائیں ۔ (۱۹۲۲ ، گل دستۂ عید ، ۵۴ ) ۔

**ــ ڈالنا** محاورہ ۔ **۱۔ (ہندو) بیوہ (کی سرپرستی کے لیے اس) کے ساتھ شادی کرنا یا اس کی شادی کر دینا (سکھوں میں ایک قسم کا بیاہ ہے)** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ **۲۔ جنازے پر کسی عزیز یا عقیدت مند کی طرف سے کوئی چادر یا دو شالہ پیش کرنے یا ڈالنے کی رسم ۔**

میرے تابوت پہ تم ڈال دو اپنی چادر
رکھو پردا بھی مرا لاش کی تشہیر کے ساتھ

( ۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظر ، ۱۵۶ ) ۔

**ــ ڈلوانا** محاورہ ۔ **شادی کرنا ، بیاہ کرنا ۔** اس کی زوجہ نے تارا سنگھ ، سردار حقیقت سنگھ کنہیا کے بھائی کو گھر بلا کر چادر ڈلوائی یعنی خاوند بنالیا ۔ ( ۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۱۲۶ ) ۔

**ــ روکنا** محاورہ ۔ **پردہ کرنا ، رک : چادر تاننا ۔**

بانو نے کھڑے ہو کے ادھر روک لی چادر
چلائی سمجھ کر شہ مظلوم کی خواہر

( ۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۱۹ ) ۔

**ــ زہرا** کس اضا ( ــ فت ز ، سک ہ ) امث ۔ **رک چادر تطہیر ۔**

یہی شیخ حرم ہے جو چرا کر بیچ کھاتا ہے
گلیم بوذرؓ و دلق اویسؓ و چادر زہراؓ

( ۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۸ ) ۔ [ چادر + زہرا (رک) ] ۔

**ــ سر پر لینا** محاورہ ۔ **پردہ کی غرض سے چادر اوڑھنا، پردہ کرنا ۔** تمام اہل بیت خدمت میں حاضر ہوئے ، فرمائے کہ اے پردگیان حرم عصمت چادریں سر پر لو ۔ ( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۲ ) ۔

**ــ سر سے اتار لینا** رک : **چادر اتارنا ، بے پردہ کر دینا ، رسوا کرنا ، بے عزتی کرنا ۔** تمہاری بہن کو ... پیادے گھسیٹتے کچہری لے گئے اور تمہاری ماں کی چادر سر سے اتار لی ۔ ( ۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۱۹ ) ۔

**ــ سے باہر پانو پھیلانا** محاورہ ۔ **بساط یا حیثیت سے زیادہ کام کرنا ، فضول خرچی کرنا ۔** اپنی چادر سے باہر پاؤں پھیلانے کا خمیازہ سن چکا تھا ۔ ( ۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳ ) ۔

اسیرو شوق آزادی مجھے بھی گد گداتا ہے
مگر چادر سے باہر پاؤں پھیلانا نہیں آتا
(۱۹۲۷ ، آیات و جدانی ، ۸۱) .

**ــ عصمت** کس اضا (— کس ع ، سک ص ، فت م) است . **پاکدامنی کا لباس ، رک : چادر تطہیر .**
دئے تھے چادر عصمت جو سرور جگر گوشہ کتیں اپنے پیمبر
(؟ ، جہیز نامہ ، ۴) . [ چادر + عصمت (رک) ] .

**ــ غفلت پڑی ہونا** محاورہ . **بالکل غافل ہونا ، یکسر بے خبر ہونا ، کچھ معلوم نہ ہونا** (جامع اللغات) .

**ــ کرپاس** کس اضا (— کس ک ، سک ر) است . **ٹاٹ کی چادر ، سوتی چادر .** چادریں پانی کی مانند چادر کرپاس کے جلنے لگیں .
(۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۲۳) . [ چادر + کرپاس (رک) ] .

**ــ کرنا** محاورہ . **پردہ کے لیے کسی بڑی چادر کو روک بنانا ؛ چادر کی طرح استعمال کرنا .** حضرت موسیٰ علیہ السلام واسطے حج کے . . . تشریف لائے تو روحا سے احرام باندھا اور کمل سے لانگ باندھی اور دوسری کملی کو چادر کر کے طواف کیا .
(۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۳) .

**ــ کی توپ** (— و مج) است . **شاہی زمانے کی ایک قسم کی توپ جس میں ایک کی بجائے کئی نالیں ہوتی تھیں اور ان کی گولیاں (مشین گن کی طرح) ایک چادر سی بنادیتی تھیں .** علاوہ چادر کی توپوں . . . کے دو سو بڑی توپیں تھیں . (۱۹۴۵ ، دیباچہ سفرنامہ مخلص ، ۱۱۳) .

**ــ کھینچنا** محاورہ . **رک : چادر چڑھانا ؛ چادر بنانا .**
گندھاوٹ ہے پھولوں کی کنج لحد پر
یہ چادر نئی باغباں کھینچتے ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۷۹) .

**ــ گل** کس اضا (— ضم گ) است . **پھولوں کی چادر جو قبر اور مزارات پر چڑھائی جاتی ہے .** بعد رسوم چادر گل وغیرہ . . . بدیدۂ گریاں بہ آہ و فغاں کہا . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۴۷) .
نے شمع ہے نہ چادر گل ہے نہ قبر پوش
مٹی کا ایک ڈھیر ہے عبرت کی داستاں
(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۸۱) . [ چادر + گل (رک) ] .

**ــ گنج** کس اضا (— فت گ ، سغ) صف . **آتش بازی کی چادر ؛ رک : چادر معنی نمبر ۱۱ .**
جب اک طرف کو لگی جگمگانے چادر گنج
زمیں پہ سب کو نظر آئی آسماں کی بہار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۷) . [ چادر + گنج (رک) ] .

**ــ لاجورد** کس صف (— سک ج ، فت و ، سک ر) است . **آسمان ، سبزہ زار ، چراگاہ .** چادر لاجورد کنایہ آسمان سے ہے . (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۸۷) . [ چادر + لاجورد (رک) ] .

**ــ مہ** کس اضا (— فت خف م) است . **رک : چادر مہتاب .**
پردۂ دل میں ہوا چادر مہ کا عالم
جب تصور ترا اے رشک قمر ہم نے کیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۹) . [ چادر + مہ (رک) ] .

**ــ مہتاب** کس اضا (— فت خف م ، سک ہ) است . **چاندنی ، چاند کا عکس یا روشنی جو زمین پر پڑے .**
چادر مہتاب ہے اور خونچکاں ملبوس ہے
پھر بھلا تیرے شہیدوں کو کفن سے کام کیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن دہلوی ، ۷۸) . [ چادر + مہتاب (رک) ] .

**ــ نما** (— ضم ن) اسذ . **چادر جیسا نظر آنے والا .** ملفوفہ (Obtect) . . . ایک چادر نما غشا میں ملفوف ہوتے ہیں اور ان کے پر اور جارحہ یا ٹانگیں وغیرہ ایک بیرونی جھلی کے اندر چپکے ہوتے ہیں . (بنیادی حشریات ، ۷۹) . [ چادر + ف : نما ، نمودن = دکھانا ] .

**ــ ہلانا** محاورہ . **۱. امن کا پرچم (سفید جھنڈا) بلند کر کے صلح کی درخواست کرنا ، لڑائی سے انکار کرنا ، جنگ یا مقابلے کو روکنے کی درخواست کرنا (مغلوب فوجیں جنگ بند کرنے اور ہر شرط پر صلح کر لینے کی علامت کے طور پر ایسا کیا کرتی تھیں) ، پناہ مانگنا .**
دانتوں میں خس ہراس سے تھی ہر جوان کے
چادر ہلا رہے تھے پھر ہر نشان کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مرثی ، ۲ : ۱۵۹) . افسروں نے چادریں ہلائیں ، پکار کر کہا کہ اے شہریار الامان . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۳۲۱) .
اٹھا ہے یہ رندوں کا دود فغاں
ہلاتی ہے چادر گھٹا الاماں
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۵) . **۲. لوگوں کو کسی غرض سے بلانا ، جمع کرنا .** آج میرے بھائی . . . کے بیٹے . . . نے چادر ہلائی اور قوم کو پکارا . (۱۹۲۷ ، کائنات بیتی ، ۳۸) .

**ــ ہے تھوڑی پیر پسارے بہت** کہاوت . **آمدنی تھوڑی خرچ بہت** (نجم الامثال ، ۱۸۰) .

**چادرا** (سک د) اسذ ؛ ــ چادرہ . **۱. موٹے سوتی یا اونی کپڑے کی بڑی چادر ، چادر .** شعلۂ آتش تھا کہ جس نے دل و جگر کو جلا دیا چھو چھو نے چادرا سر سے پھینکا . (۱۸۹۱ ،

طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۶۱). «اے سچ تو ہے ، شکیلہ میرا عنابی چادرہ نکال دو . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۴۰۶) . ۲. **چادر کی قسم کا مگر لمبان اور چوڑان میں اس سے کسی قدر بڑا بنا ہوا کپڑا عموماً تین سوا تین گز لمبا اور ڈیڑھ ہونے دو گز چوڑا تیار کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۶۸) . [ ا : چادر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**چادرات** ( فت د ) امث . **اوس خاص نقدی معاش کا نام ہے جو عمل کمشنری میں ملک کرناٹک کے اون نادار زمینداروں کو بعوض زمینات انعام و سیریات عطا ہوئی ہے جن کو بے استطاعتی اور غربت کی وجہ سے زراعت کرنے کی قدرت نہ تھی** ( احکام متعلق عطیات ، ۲۱) . [ چادر + ا : ات ، لاحقۂ جمع ] .

**چادرہ** ( سک د ، فت ر ) امذ . **رک : چادرا مع امثلہ .**

**چادری** ( فت د ) امث . **چادر (رک) کی تصغیر ، چدریا .**

پیرم کی باتاں سب سنیا اب کی پھراتی ہے نین
اپنی نین اس پنتھ لا اوڑیاں عشق کا چادری

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۲) . [ ا : چادر (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چار (۱)** (الف) صف . **تین اور ایک کا مجموعہ ، تین اور پانچ کا درمیانی عدد (ہندسوں میں : ۴)** شیخ فرید الدین ... نے جواب دیا ایک دو تین چار پنج چھ ہفت . (۱۲۶۵ ، شیخ فریدالدین (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۰)). اس چار باتاں کا پند ہے . (۱۴۹۶ ، میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)) .

کبھیں الوان ہم کھاویں کبھی ٹوکے ملیں روکھے
کبھیں بھاجی کبھیں پالا کبھیں دن چار کے بھوکے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۵) . چار جنے چار بات بولتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) .

جوں دوست ہے مصطفیٰ خدا کے
یوں یار ہے چار مصطفیٰ کے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴) . جب حضرت صلی اللہ علیہ وسلم چار برس کے ہوئے تو آپ کی والدہ آپ کو مدینے کی طرف لے گئیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۷) . چار کا عدد رکھنے والوں کی خصوصیات یہ ہیں کہ . . . کامیاب رہتے ہیں . (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ ستمبر ، ۴) . ۲. **چند ، کچھ ، کچھ لوگ .**

برابر اپنا ہے ہر ایک یار سے اخلاص
نہ یہ کہ چار سے نفرت تو چار سے اخلاص

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۵) .

وہ سراپا ناز ہے ، مجھ سے برا تو کیا کروں
چار نے اچھا کہا جس کو ، وہ اچھا ہو گیا

(۱۹۵۴ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۴۲) . [ ا : چار ؛ پ : چتّار चत्तारि س : چتوار चत्वारि ؛ ف : چار ؛ چہار ] .

**ــ آبرو** (ــ فت ا ، سک ب ، و مع ) امذ . ۱. **سر بھوں داڑھی اور مونچھ کے بال ؛ ( معشوق کی ) زلفیں بھویں اور سبزۂ رخسار و لب جس کا آغاز ہوا ہو .**

ولی پایا ر باعی چار ابرو کے تصور میں
تخلص چشم گریاں کا بجا ہے گر سحابی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۴) .

یہی ہے خوف مجھے اوس کے چار ابروؤں سے
کسی بشر کے عناصر کو چار سو نہ کریں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۱) .

۲. **( کنایۃً ) معشوق (جس کے سبزہ آغاز ہو) .**

میرے ناخونوں میں ہیں تجھ سے کئی چار ابرو
اپنی کیا تیغ سے ہر دم تو ڈراتا ہے مجھے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸) . ۳. **(مجازاً) استرے سے مونڈی ہوئی داڑھی مونچھ سر اور بھویں (چاروں بیک وقت) ، بھدرا پن .**

بے نوایان محبت پر گمان بد نہ کر
چار ابرو سے بھی یاں دل صاف ہے آزاد کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ۲۹) . ۴. **درویشوں کی ایک قسم جو سر اور چہرے کے تمام بال مونڈ ڈالتے ہیں .**

گدازادہ جواں یک چار ابرو
نہایت خوش زباں خوش وضع خوش خو

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶۱) . [ چار + ابرو (رک) ] .

**ــ آبرو کا صفایا** (ــ فت ا ، سک ب ، و مع ، فت ص ) امذ . **سر بھویں مونچھیں اور داڑھی کے بال منڈا دینے سے عبارت ہے ، بھدرا .** نصیر میاں کی ہدایت کے مطابق مالش کیا کرتے ہوں گے سر گھٹا ہوا، چار ابرو کا صفایا . (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۲).

**ــ آبرو کا صفایا بولنا** محاورہ . **رک : چار ابرو کا صفایا کرنا .**

**چار ابرو منڈوا ڈالنا ، سر بھویں داڑھی مونچھ پر استرہ پھروانا .**

اہل دنیا کی بھلی ہوتیں جو کج ابروئیاں
چار ابرو کا صفایا کیوں قلندر بولتے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۹) .

**ــ آبرو کا صفایا کرانا** محاورہ : ف مر . **رک : بھدرا کرانا ، سر داڑھی مونچھ اور بھویں منڈوانا .** مرزا نے اس اندیشہ کو کہ کوئی اوس کو پہچان نہ لے چار ابرو کا صفایا کرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۶۴) . ایک عمر رسیدہ شخص سے جو اس کے ہمراہ آیا تھا اور چار ابرو کا صفایا کراتا اور سفید براق لباس پہنتا . (۱۹۰۴ ، خالد ، ۶) .

**ــ آبرو کا صفایا کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **سر داڑھی اور مونچھیں بھویں منڈوا دینا .**

چار ابرو کا صفایا جو کریں ہم آزاد
چار جوہر سے بھی آئینۂ جاں دور رہے

(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۲۱۴) . وضع یہ تھی کہ چار ابرو کا صفایا کیے ایک غرقی باندھے اور سارے بدن پر بھبوت ملے بیٹھے رہتے تھے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰) .

**آبرو کو صفایا بتانا/آبرو کی صفائی بتانا** محاورہ . رک : **چار ابرو کا صفایا کرنا** .

خوش رہتے ہیں چار ابرو کی بتلا کے صفائی ، مانند قلندر
نہ ہم کو غم دزد نہ اندیشہ کالا ، ہے خوب فراغت
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۴) . صاحبو تم تو چار ابرو کو صفایا بتاتے ہو . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۴۵) .

**آبرو کی صفائی کرنا** محاورہ . رک : **چار ابرو کا صفایا کرنا** . حمام میں جا کے نہا کے چار ابرو کی صفائی کی اس صورت سے اپنی رہائی کی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵۷) . پہلوان سخن چار ابرو کی صفائی کئے نو لاسی آگے رکھے بیٹھے تھے . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) نگارستان فارس ، ۱۷۹) .

**ــ اجساد** (ــ فت ا ، سک ج ) امذ . رک : **چار ارکان** (فرہنگ آصفیہ) . [ چار + اجساد (رک) ] .

**ــ ارکان** (ــ فت ا ، سک ر ) امذ . ۱. **چار عناصر یعنی مٹی آگ پانی ہوا ( جن کی ترکیب سے اجسام بنتے ہیں ) ؛ چاروں سمتیں ؛ دنیا** .

زمیں تھی تمام اس کے فرمان میں
اتھا حکم سب چار ارکان میں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۰۳) .

صر صر قہر چلے اس کی تو ہستی کیسی
چار ارکان ہوں نگوں سار گریں ہفت خیم
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷) . چار ارکان ( عناصر ، راؤٹی ) . ( ۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ) . ۲. **نماز کے چار فرض** ( جامع اللغات ) . [ چار + ارکان (رک) ] .

**ــ اسباب** (ــ فت ا ، سک س ) امذ . **چاروں علتیں ( علتِ مادی ، علتِ فاعلی ، علتِ صوری اور علتِ غائی )** (فرہنگ آصفیہ) . [ چار + اسباب (رک) ] .

**ــ اسپہ بگھی** (ــ فت ا ، سک س ، فت پ ، ب ، شد گھ) صف . **وہ بگھی جسے بیک وقت چار گھوڑے کھینچتے ہیں ، کسی امیر نواب یا خاص آدمی کی بگھی** . خواص کی جو اپنی دواسپہ اور چار اسپہ بگھیاں اور بانکی موٹر گاڑیاں ہیں ان کا تو کچھ شمار ہی نہیں . (۱۹۰۳ ، مخزن ، ستمبر ، ۸ ) . [ چار + اسپہ (رک) + بگھی (رک) ] .

**ــ اسٹروک** (ــ کس ا ، سک س ، کس ٹ ، و مج ) امذ . **سلنڈر میں پسٹن کا چار دفعہ اوپر سے نیچے یا نیچے سے اوپر راستہ طے کرنے کا عمل یا چکر** . ہر وقت انجن چار اسٹروک میں کام کرتا رہتا ہے جتنے عرصے میں کہ پسٹن چار اسٹروک پورے کرے اتنے میں کرنیک شافٹ دو چکر کر لیتی ہے . (۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۱۰) . [ چار + اسٹروک (رک) ] .

**ــ اطراف** (ــ فت ا ، سک ط ) صف . **چار سمتیں ( شمال ، جنوب ، مشرق ، مغرب ) ؛ چاروں طرف ؛ ہر طرف** .

چڑیا ٹیک او ہر تھے اتر آئیا نظر چار اطراف دوڑ ائیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۱) . ہم سمجھتے ہیں کہ ہم چار اطراف سے مخالفوں میں گھرے ہوئے ہیں . (۱۹۴۱ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۴۰) . [ چار + اطراف (رک) ] .

**ــ اَفیمی اور تین حقّے** کہاوت . **جھگڑے کی بات ہے** ( جامع اللغات ) .

**ــ اَگلے چالیس** (ــ فت ا ، سک گ ، ی مع ) صف . **چالیس + چار = چوالیس ، ہندسوں میں : ۴۴** . فقیر کے چار اگلے چالیس مقام ہے . (۱۶۹۹ ، کنز مخفی ( دکھنی اردو کی لغت )) . [ چار + اگلے ، اگلا (رک) + چالیس (رک) ] .

**ــ اُنگَل/اونگل** (ــ ضم ا ، غنہ ، فت گ/غم و ) امذ ؛ صف . **چاروں انگلیوں کی چوڑائی ، چار انگلیوں کے برابر ناپ ؛ ہتھیلی ، کف دست ؛ ایک گرہ یا ڈھائی انچ کے برابر ؛ ذرا سا ، چھوٹا** .

دھیان تھا ہم کو وہ بھیجیں گے سفر سے تحفے
چار اونگل کا بھی پرزا کبھی لکھا نہ گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱) . محراب کے دونوں جانب موم بتی اس قدر موٹی کہ اس پر ستون کا شبہ ہوتا ہے تمام رات میں چار انگل مشکل سے جلتی ہے . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۲۹) . [ چار + انگل (رک) ] .

**ــ اُنگلی** (ــ ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث . **ہاتھ کی چوڑائی ، رک : چار انگل** ( پلیٹس ) . [ چار + انگل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ انگلیاں اٹھانا** محاورہ . **سلام کرنا ، سلام کا جواب دینا** .

میں نے کیا سلام لگائے انھوں نے تیر
چار انگلیاں اٹھائی ہیں گویا جواب میں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۴) .

**ــ انگلیاں سر پر رکھنا** محاورہ . رک : **چار انگلیاں اٹھانا** .

نگاہ ملتے ہی تلوار کا اوٹھایا ہاتھ
رکھیں نہ تم نے کبھی چار اونگلیاں سر پر
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۳) . کبھی ساس کے واسطے چار انگلیاں بھی ہم نے تو سر پر رکھتے نہیں دیکھا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۰) .

**ــ آدمی** (ــ ــ ک د) اسذ. **کچھ لوگ، چند بھلے مانس.** اگر علم و ہنر کو اچھا سمجھتی ہو تو اسے سیکھو اور اگر نہیں ... تو صاف کہہ دو کہ سب چیزیں بری ہیں دیکھو چار آدمی تمھیں کیا کہیں گے. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۱۱). تم کو پال پوس کر اس قابل بنا دیا کہ چار آدمیوں میں مل کر بیٹھو. (۱۹۳۶، راشد الخیری، ناله زار، ۷). [چار + آدمی (رک)].

**ــ آفتاب لگنا** محاورہ. **رک: چار چاند لگنا، رونق دوبالا ہونا.**

ایک نظر گر تجھے دیکھیں تو شادی سے پھر
مہ کو لگیں چار چاند، مہر کو چار آفتاب

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۱۷).

**ــ آنسو بہانا/گرنا** محاورہ. **رونا، گریہ کرنا، ماتم کرنا.**

بیٹھ کر روئے جہاں غربت میں دریا ہو گیا
چار آنسو جب گرے آنکھوں سے چوکا ہو گیا

(۱۸۵۲، دیوان برق، ۴۷). مر جاؤں تو کوئی اتنا بھی نہیں
کہ چار آنسو بہائے. (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۶۴).

**ــ آنکھ کرنا/ہونا** محاورہ. **رک: آنکھ چار کرنا/ہونا.**

مجھ سے چار آنکھ آگے حشر میں ہو
وہ ڈھٹائی مرے نڈر میں نہیں

(۱۸۸۸، مضمو نہائے دلکش، ۵۵). مجھے تم سے ایسی امید نہ تھی ذلیل کیا چار آنکھ نہیں کر سکتی کسی سے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۳).

**ــ آنکھوں میں** م ف. **لوگوں کے سامنے، مجمع مجلس یا برادری میں.**

کبھی تو بندی سے مل جل کے آنکھیں چار کرو
نہ چار آنکھوں میں اس کو کرو ذلیل و حقیر

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۴۶).

**ــ آنکھیں کرنا** محاورہ. **رک: آنکھیں چار کرنا.**

ایک دن تو مسکرا کے چار آنکھیں کیجیے
کچھ تو آنسو پونچھیے اس عاشق ناشاد کے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۴). کچھ تو بولو ذرا چار آنکھیں کرو. (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۳۱).

**ــ آنکھیں ہونا** محاورہ. **۱. رک: آنکھیں چار ہونا.** جب تلک سامنے تھا میری اور اس کی چار آنکھیں ہورہیں تھیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۴). خورشید مرزا سامنے کھڑے ہیں، آمنا سامنا ہوا، چار آنکھیں ہوئیں. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۹)؛ **۲. وسیع علم رکھنا، ذہین، ہونا، باخبر ہونا، ہوشیار و عقلمند ہونا.** لکھے پڑھے کی چار آنکھیں ہوتی ہیں. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۲۶).

**ــ آہن** (ــ فت ہ) اسذ. **چار آئینہ.**

چلیا کوچ پر کوچ شاہ دکن قبا چار آہن زرہ پیرہن

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۲). [چار + آہن (رک)].

**ــ آئینہ/ آئنہ** (ــ ی مع، فت ن/کس ء) اسذ. **ایک قسم کی زرہ جس میں لوہے کی چار تختیاں بانات یا مخمل میں مڑھ کر سینے اور پشت کے گرد لگاتے ہیں.**

آج ظالم چشم نیں تیری نگہ کی تیغ سوں
ہو یکایک روبرو چار آئینہ کوں دو کیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵). چار آئینہ باندہ پانچوں ہتھیار لگا ... بالاخانے پر آیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۸). آگے آگے ان کا رسالدار نواب مرزا سر پر خود زرہ گلے میں چار آئینہ پہنے. (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۴). اف: باندھنا، پہننا. [چار + ف: آئینہ (رک)].

**ــ آئینہ بند** (ــ ی مع، فت ن، ب، سک ن) صف. **زرہ بکتر پہننے والا، مسلح.** پس پشت اس کے سپاہ جرار چلتہ پوش چار آئینہ بند شجاعت شعار آتا ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۴۲). [چار + آئینہ (رک) + ف: بند، بستن = باندھنا].

**ــ باتیں سنانا/کہنا** محاورہ. **بُرا بھلا کہنا.**

مجال کس کی ہے اے ستمگر سنائے جو تجکو چار باتیں
بھلا کیا اعتبار تو نے ہزار منھ ہیں ہزار باتیں

(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۵۲). اب یہ لڑکپن چھوڑ دینا، کوئی چار باتیں کہے تو گم (غم) کھانا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۵۰).

**ــ باٹ کرنا** محاورہ. **منتشر متحیّر یا پریشان کرنا؛ تتر بتر کرنا.**

کیتک دن کو اگلا ہوا منج اچاٹ
کیا برہ دل کو مرے چار باٹ

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۳۵).

**ــ باسن ہوتے ہیں تو کھڑکتے بھی ہیں** کہاوت. **رک: جہاں چار برتن الخ، جہاں چار آدمی جمع ہوتے ہیں تکرار بھی ہو جاتی ہے** (محاورات ہند، ۸۷).

**ــ باغ** اسذ. **۱. اصفہان اور دہلی میں ایک باغ کا نام؛ گلشن، گلزار، چمن.**

بہار اوس کی دو روزہ سال بھر خوش رنگ گل اس میں
گلستاں سے ہے رنگیں چار باغ اپنے تصور کا

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱: ۱۷).

چار باغ دہر میں دیکھا نہ دل کو بار ور
یہ صنوبر بھی ریاعی کے شجر سے کم نہیں

(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۰۸). **۲. وہ رومال یا چادر وغیرہ جس کے چاروں گوشوں پر گل بوٹے بنے ہوں (بیشتر شالی).**

کیا دکھائی ہے مرے چورنگ ہونے نے بہار
چار باغ اوس ترک کا رومال شالی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۵۱) . توشہ خانے سے چار باغ سہ گزا شالی رومال طلب فرمایا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۳) . **۳. (مجازاً) جسم ، بدن .**

کبھی نہ میرے عناصر کو تازگی بخشی
نہ چار باغ سے میرے ہوئی دو چار بہار
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰) . [ چار + باغ (رک) ] .

**— بالِش/بالِشت** (— کس ل/ـک ش ) اسذ . **۱. چار تکیوں کا مجموعہ (دو پہلو کے ایک پشت کا ایک سامنے کا) ، گاؤ تکیہ ؛ (مراداً) مسند ، تخت شاہی .**

دسیں چار بالشت میں شاہ یوں
کہ چوتھے برج میں اچھے ماہ جیوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵) .

چار بالشت امارت جائے آسایش نہیں
چار تختوں کے تلے ہے خواب گاہ تیمور کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶) .

زیبایش صدر حلم و تمکیں آرایش چار بالش دیں
(۱۸۸۳ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۴۳) . **۲. عناصر اربعہ ؛ دنیا** (نوراللغات) . **۳. صوفہ ؛ بنچ** (پلیٹس) . [ چار + رک : بالش (۱) بالشت (۱) ] .

**— بانگ** (— مغ ) صف . چوکنا ، ہوشیار ؛ ذہین ، طبّاع (پلیٹس) . [ چار + بانگ (رک) ] .

**— بَچار ہونا** محاورہ . مقابلہ ہونا ، سامنا ہونا ، آمنا سامنا ہونا .

کب ہو اوس کا کسو سے چار بچار
تھا وہ یکسا ثمر تو رشک انار
(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۴۰) .

**— بَدی بُنائی/جھلنگا** (فتِ ب ، شد د ، کس جھ ، فت ل ، غنہ ) اسذ . (پیشہ سلاوٹ و گھٹ بنا) جھلنگے (پلنگ ، چار پائی) کی بُنائی اک تاری ، دو تاری ، تہ تاری وغیرہ (یعنی بان کی اکہری ، دہری تہری وغیرہ لڑوں سے) حسب ضرورت کی جاتی ہے جس کو اصطلاحاً اک بدی ، دو بدی ، تہ بدی ، چار بدی وغیرہ بُنائی یا جھلنگے کے نام سے موسوم کرتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲) . [ چار + ا : بدی ، بدھی (رک) + ا : بُنائی (رک) + ا : جھلنگا (رک) ] .

**— بَرساتیں زیادہ دیکھی ہیں** کہاوت . عمر میں یا تجربے میں زیادہ ہوں ، کسی قدر زیادہ تجربہ کار ہے ، زیادہ جہاں دیدہ و سن رسیدہ ہے (جامع اللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۹۹) .

**— بَرن** (— فت ب ، سک ر ) اسذ . **ہندوؤں کی چار ذاتیں ، برہمن چھتری ویش اور شودر کا مجموعہ ، آریا قوم .** آریا یعنی چار برن کے لوگ ہندوستان میں گوشہ شمال و مغرب سے داخل ہوئے . (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۷) . [ چار + رک : برن (۱) ] .

**— بعدی** (— ضم ب ، سک ع ) صف . **چار سمتوں (مشرق مغرب جنوب شمال ؛ دائیں بائیں اوپر نیچے) والا .** ایک ایسے فلسفے کی تنقید جو اپنے مفروضات . . . میں حقیقت اور نتیجت سے اس قدر مختلف ہے بالکل ایسی ہی چیز ہے جیسے کسی ''چار بعدی'' کائنات کے باشندے کے علم ریاضی پر یا مریخ میں بسنے والے کسی آدمی کے مذاق موسیقی پر ناقدانہ نظر ڈالنا . (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱۰۲) . [ چار + بعد (رک) + ا : ی . لاحقۂ نسبت ] .

**— بُلائے جَودَہ آئے سنو گھر کی ریت ، بَہار (باہَر) کے آ کَر کہا گئے گھر کے گائیں گیت** کہاوت . **اس موقع پر مستعمل ہے جب کم لوگوں کو دعوت دی جائے اور بہت زیادہ آ جائیں ؛ (قب : تین بلائے تیرہ آئے دیکھو یہاں کی ریت ، باہر والے کہا گئے اور گھر کے گائیں گیت) .** یو وو قصہ کہ چار بلائے چودہ آئے سنو گھر کی ریت ، بہار کے آ کر کہا گئے گھر کے گائیں گیت . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۰) .

**— بَنْد** (— فت ب ، سک ن ) اسذ . **۱. ہاتھوں اور پیروں کے جوڑ ، پیٹھ کے چاروں جوڑ ، پشت کا دایاں بایاں اوپر اور نیچے کا حصہ ؛ کسی بھی چیز کے چار جوڑ ؛ (مجازاً) جسم کا جوڑ جوڑ اور بند بند .**

محرم کی دے ترے جو گرہ یار بند میں
دوں ٹھونک میخیں غیر کے میں چار بند میں
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۶) . چار بند باندھ کر کنیزوں نے لاشہ اٹھایا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۸) . **۲. (مجازاً) دنیا و عالم کا تعلق جس سے دنیا دار کو رہائی ممکن نہیں سوائے موت کے** (فرہنگ آصفیہ) . **۳. چاروں سمتیں ؛ (کنایۃً) دنیا** (جامع اللغات) . [ چار + رک : بند (۱) ] .

**— بَنْد چَٹخانا** محاورہ . چار بَنْد چٹخنا (رک) کا تعدیہ (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۰۴) .

**— بَنْد چٹخنا** محاورہ . **حمام میں غسل کرانے سے قبل بدن کو گرم پانی سے دھارنا اور ملنا پھر ہاتھ پیروں کے جوڑوں کو حرکت دے کر نرم کرنا اس حرکت سے جوڑوں سے آواز پیدا ہونا** (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۰۴) .

**— بَنْد کی قَصْد** (— فت ب ، سک ن ، فت ف ، سک ص ) اسث . **پشت کے چاروں طرف کی رگوں کا فاسد خون نکلوانے کا عمل ؛ (مجازاً) انگیا کے بند کھولنے کا کام .**

جوبن کی سرکشی سے جو برہم حضور ہیں
انگیا کے چار بند کی فصدیں ضرور ہیں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۱۵) . اف : کھولنا ، لینا .

— **بند کھولنا** محاورہ . **ہاتھ پیروں کے جوڑوں یا پشت کے چاروں طرف کی فصد کھولنا (تا کہ رگوں کا گندا خون نکل جائے).**
سودا ہوا مزاج زمانہ کو یا خدا
تو ہے حکیم کھول دے اب اس کے چار بند
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۵) .

— **بندی** (— فت ب ، سک ن) امث . **دنیا ؛ جھولا ، مسافرت کا تھیلا ؛ توشہ دان** (جامع اللغات ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . [ چار + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— **بیخ** (— ی مج) امذ . **چار جڑیں (بیخ کاسنی ، بیخ ہادیان ، بیخ کرفس ، اور بیخ کبر** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . [ چار + بیخ (رک) ] .

— **بید** (— ی مج) امذ . **ہندوؤں کی چار مقدس کتابیں : رگ وید ، سام وید ، اتھر وید اور یجر وید .** بیک وقت قرآن ، انجیل اور چار بیدوں کی قسم کھاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، غالب کی شخصیت اور شاعری ، ۳۵) . [ چار + بید (۱) (رک) ] .

— **بید پانچواں اَبید** کہاوت . **جو عقل کی بات نہ مانے اس کے لیے ڈنڈا مناسب ہے** (جامع اللغات) .

— **بیسی** (— ی مع) صف . **۱. بیس کے عدد کی چار مرتبہ گنتی ، بیس کا چار گنا ، اسّی (۸۰) .**
شیخ بنت عنب سے کیوں نہ بچیں
عمر حضرت کی چار بیسی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۷۱) . **۲. مغلیہ عہد سلطنت کا ایک عہدہ اور اس کا عہدہ دار .** چار بیسی اول درجہ کا ایک لاکھ چالیس ہزار دام تنخواہ پاتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۳۰۲) . [ چار + ا : بیس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پا** امذ . **۱. مرکب جو قابل سواری ہو ، گھوڑا اونٹ گدھا وغیرہ** (فرہنگ آصفیہ) . **۲. چار پائی ، پلنگ** (اسٹین گاس) . [ چار + ا : پا = پانو (رک) ] .

— **پارا/پارہ** (—/فت ر) صف ؛ امذ . **۱. ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش ؛ زخمی .**
کسو کا تن ہے تیروں کا نشانہ
کسو کا سر ہوا ہے چار پارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳) . بعد اس کے مرحب کو مع مرکب کے چار پارہ کیا . (۱۸۸۵ ، غزوات حیدری ، ۳۷۶) . اف : کرنا ، ہونا . **۲. ناچ کی ایک قسم ؛ ایک باجے کا نام** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۱) . [ چار + ا : پارہ (رک) ] .

— **پارچے کا خِلعَت** (— سک ر ، کس نیز فت خ ، سک ل ، فت ع) امذ . **وہ خلعت جس میں چار قیمتی کپڑے ہوں** (ماخوذ : علمی اردو لغت) .

— **پانچ** (— مغ) (الف) صف . **چند ، تھوڑے ، کچھ .**
میری غذا ہی داغ ہے بیمار عشق ہوں
کل چار پانچ کھائے تھے دو تین چار آج
(۱۹۱۹ ، در شہوار ، ۳۶) . (ب) امث . **حیل حجت ، عذر ، بہانہ ، ہجر مچر ، ٹالم ٹول .**
آج بوسے جاؤں گا میں تجھ سے لے کر چار پانچ
کون سنتا ہے تری عیار دلبر چار پانچ
(۱۸۴۴ ، معنون (فرہنگ آصفیہ)) .

— **پانچ کرنا/لانا** محاورہ . **شرارت کرنا ، حیل و حجّت کرنا ، کج بحثی کرنا .**
لاتا ہے ساتھ اپنے جو اغیار چار پانچ
کرنے لگا ہے وہ بت عیار چار پانچ
(۱۸۶۶ ، مطالب غرا ، ۲۲) . بہت چار پانچ لائی تو ابھی دے ماروں گا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۴۸۹) .

— **پانو/پاؤں** (— مغ ، سک و/و مج) امذ ؛ ج ؛ ~ چار پایوں . **چار پا ؛ چار پایہ (رک) کی جمع .** بہتر ہے کہ . . . چار پاؤں کو کرائے کروں کہ ایک بارگی سب کی سب لے جاؤں . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۱) . صحن اس کا اقسام کے چار پانو سے مالا مال زمین اس کی نہایت صاف بٹا ڈھال . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸) .

— **پانو کا گھوڑا جونکتا ہے دو پانو کا آدمی کیا بلا ہے** کہاوت . **آدمی کے لیے ٹھوکر کھانا معمولی بات ہے ، انسان لغزش کھا جاتا ہے** (جامع اللغات) .

— **پائی** امث . **۱. پلنگ ؛ پلنگڑی ، چھوٹا پلنگ ؛ کھاٹ .** سنار نے کہا کہ فلاں جگہ میری چار پائی کے نیچے وہ تھیلی گڑی ہے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۹۶) . چار پائی بان کی بنی ہوئی تھی جس سے اکثر جسم پر بدھیاں پڑجاتی تھیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۱) . **۲. جنازہ ، تابوت ، ارتھی ؛ لاش .**
تری گلی سے سدا اے کشندۂ عالم
ہزاروں آتی ہوئی چار پائیاں دیکھیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۳) . خوش نصیب . . . تھی مرنے والی کہ تمہارے ہاتھوں . . . پالکی آئی اور چار پائی چلی . (۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۱ : ۷) . **۳. زخمی ، مجروح ، گھائل** (فرہنگ آصفیہ) . [ چار + پا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پائی پر پڑنا** محاورہ . **بیمار ہونا ، اُٹھنے بیٹھنے کی طاقت نہ ہونا ، سخت بیمار ہونا ، طویل علالت کے باعث معذور ہوجانا.**
یقین ہے کہ جس چار پائی پر پڑی ہوں اب اس سے قبر ہی میں جانے کے لیے اتاری جاؤں گی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۷۹) .

**— پائی توڑنا** محاورہ . ہاتھ پر ہاتھ دھرے بیٹھے رہنا ، بیکار پڑے رہنا ، کام کرنے سے جی چرانا ، محنت سے کترانا . یہ کہتی ہوں کہ میں بیکار پڑی پڑی چار پائی توڑا کروں اس سے کیا فائدہ . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶ ) .

**— پائی سے (پیٹھ) لگ جانا/لگنا** محاورہ . ۱. بیماری کے سبب سوکھ کر کانٹا ہوجانا ، بہت لاغر ہوجانا ، اسقدر کمزور ہوجانا کہ چارپائی سے اٹھنا محال ہو ، سخت بیمار پڑنا کہ اٹھا نہ جائے . مبتلا گھلتے گھلتے چار پائی سے لگ گیا . ( ۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۷۸ ) .

مر رہا ہوں غم جدائی سے لگ گئی پیٹھ چارپائی سے
( ۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، (ق) ۳۸ ) . ۲. کھاٹ پر پڑے پڑے پیٹھ میں زخم ہوجانا ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) .

**— پائی کا بولنا** محاورہ . (کسی حرکت بالخصوص جماع کی حرکت سے ) پلنگ کا چرچرانا یا چوں چوں کی آواز نکلنا .

صبر میرا سمیٹتی ہے ددا شب کو بولی تھی چار پائی ایک
( ۱۸۳۵ ، رنگین ( نوراللغات )) .

**— پائی کاٹ دینا** محاورہ . بیمار کی چارپائی کے بان وغیرہ کاٹ کر پاخانہ پیشاب کرنے کی جگہ بنادینا ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) .

**— پائی کا (کی) کان نکالنا** محاورہ . ٹیڑھی چارپائی کو سیدھا کرنا ( جامع اللغات ) .

**— پائی کَٹ جانا** محاورہ . چارپائی کاٹ دینا (رک) کا لازم ؛ بہت دست آنا ؛ بہت ناتواں ہوجانا ؛ مرنے کے قریب ہوجانا ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

**— پائی کو لات مار کے اُٹھنا** محاورہ . مرض الموت سے صحت یاب ہوجانا ، موت کے منہ سے نکل آنا ، سخت بیماری سے تندرست ہوجانا ؛ بیدار و ہوشیار ہوجانا .

آنکھیں کھولے یہ ہوشیار اوٹھے
چار پائی کو لات مار اوٹھے
( ۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ (ق ، ۱۳ ) .

**— پائی کے بان توڑنا** محاورہ . رک : چارپائی توڑنا . اگر ایسا ہوتا تو بیوی کی چکن دوزی کے سہارے پر چار پائی کے بان توڑا کرتے . ( ۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۷ ) .

**— پائی کے کان نکلنا** محاورہ . چارپائی کا ٹیڑھا ہوجانا .

ہوئی ہے یہ تقوے سے زاہد کی صورت
کسی چارپائی کے جوں کان نکلے
( ۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۲۰ ) . بھٹیارا چارپائی لایا تو چارپائی کے بھی کان نکلے ہوئے . ( ۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۲۰۵ ) .

**— پائی والا** امذ . (عور) کھٹمل (نوراللغات) .

**— پائے بَرو کتابے چند** کہاوت . پڑھا لکھا ہے وقوف ایسے حیوان کے برابر ہے جس پر کتابیں لدی ہوئی ہوں (جامع اللغات) .

**— پائیاں الٹی ہونا** محاورہ . سوگ منانا ، کسی کے مرنے کا غم کرنا . انہوں نے سندھی لڑکوں کو سیاہ پوش پایا اور کمرے کے اندر چارپائیاں الٹی ہوئی دیکھیں . ( ۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۳۶ ) .

**— پایا ہو جانا** محاورہ . (عو) شادی یا بیاہ ہوجانا ، جورو والا ہو جانا ( جامع اللغات ) .

**— پایہ** (— فت ی ) امذ . چوپایہ ، ڈھور ڈنگر . چارپانو کا جانور .

وہ نخل کیا کہ جانور و چارپایہ ہے
دم اتنی لمبی ہے کہ وہی سر کا سایہ ہے
( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲ ) .

سب چارپائے تیرے سایے میں بیٹھتے ہیں
چھتری پہ تیری چڑیاں لیتی ہیں آبسیرا
( ۱۹۶۰ ، آتش خنداں ، ۲۷۵ ) . [ چار + ف : پایہ (رک) ] .

**— پتھ** (— فت پ ) امذ . ۱. دو رستوں کے ایک دوسرے کو قطع کرنے کی جگہ ، چورستہ ، چوراہا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (تاریخ) چہار علمی ، قرون وسطیٰ میں یونیورسٹی کا نصاب تعلیم جو ریاضی ، ہندسہ ، علم الافلاک اور موسیقی پر مشتمل ہوتا تھا ( پلیٹس ) . [ چار + پتھ = راستہ (رک) ] .

**— پَد** (— فت پ ) امذ . مذہب کے چار اصول (سچائی ، پاکیزگی ، نیکی ، رحم) ( پلیٹس ) . [ چار + پد (۱) (رک) ] .

**— پَرکالَہ** (— فت پ ، ل ) امذ . چار ٹکڑے ، چار حصّے . اسپ چار پرکالہ ہو کر زمین پر گر کے بے جان ہوگیا . ( ۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۲۶ ) . اف : کرنا ، ہونا . [ چار + ف : پرکالہ = ٹکڑا (رک) ] .

**— پَہار** (— فت پ ) م ف (قدیم) . رک : چار پہر .

بوں پر گزری چار پہار ایسی بھیتر کوئی یار
( ۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۰ (ب) ) .

**— پَہر** (— فت مج پ ، ہ ) صف ؛ م ف . پورا دن یا پوری رات ، بارہ گھنٹے .

چار پہر پر قرار یونچ رہیا تھا سنچار
غرب کے کوئے منے ڈول دیا یا رسن
(۱۵۱۸ ، لطفی (رسالہ اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ : ۴۴) ) .

کیا جرم ہے کیوں بلبل شیدا کو جلایا
کیوں چار پہر دھوپ میں ہوتے ہیں کڑے پھول
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۲) . شہزادے نے بھی طبل جنگی بجوایا چار پہر رات تیاری ہوئی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۹۲) . [ چار + پہر (رک) ] .

— **پیر** (— ی مع) امذ ؛ ~ چہار پیر . **وہ چار بزرگ جن کو حقیقت و معرفت کی تلقین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے ہوئی یعنی امام حسنؑ ، امام حسینؑ ، حسن بصریؒ اور کمیلؒ بن زیاد ، سلسلہ زہاد کے چودہ خانوادے ان ہی چار سے چلے ہیں** (فرہنگ آصفیہ) .

کرتا ہوں چار پیر تجکو ارشاد
اور چاردہ خانوادہ رکھ ان کو یاد
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۳) . [ چار + پیر (رک) ] .

— **پیسے** (— ی لین) امذ ؛ روزمرہ . ۱. **دولت ، مال و زر ؛ سرمایہ ، پونجی .**

جنھیں چار پیسے کا مقدور ہے یاں
سمجھتے نہیں ہیں وہ انساں کو انساں
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۳) . آنے جانے میں عزت ہو تو ان کی جن کے پاس چار پیسے ہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۳) . ۲. **تھوڑی بہت نقدی ، چند سکے .**

بار گراں غریبوں نے سر پر اٹھائے ہیں
جب چار پیسے شام کو لے گھر میں آئے ہیں
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۴) . [ چار + پیسے ، پیسہ (رک) ] .

— **پیسے پاس ہونا** محاورہ . **امیر ہونا ، آسودہ حال ہونا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .

— **پیسے پیدا کرنا** محاورہ . **دولت حاصل کرنا ، کمائی کرنا .** آج انقلاب زمانہ سے چار پیسہ پیدا کرنے کا وسیلہ ہے . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۴۵) .

— **پیسے ڈولی پر ہے** فقرہ ؛ روزمرہ . **فاصلے کا انداز ڈولی کی اُجرت سے ظاہر کیا جاتا ہے ، یعنی فاصلہ زیاد، نہیں .** چار پیسے ڈولی پر تو مکان ہی ہے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا (محاورات نسواں ، ۷۵)) .

— **پیسے سے خوش** (— ی لین ، و معد) صف . **کھاتا پیتا ، اوسط درجے کی زندگی فراغت سے بسر کرنے والا .** آدمی تو چار پیسے سے خوش معلوم ہوتے ہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲) .

— **پیسے کا مزدور** (— ی لین ، فت م ، سک ز ، و مع) صف مذ . **معمولی آدمی ، کم حیثیت والا آدمی (بطور طنز و تحقیر) .** نگوڑے چار پیسے کے مزدور بھی کچھ کرنے اٹھتے ہیں تو بڑوں کا نام نہیں اگٹواتے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) .

— **پیسے کمانا** محاورہ . رک : **چار پیسے پیدا کرنا .** وہ چاہتے تھے کہ کوئی پیشہ سیکھیں اور گھر میں چار پیسے کما کر لائیں . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۹۵) . اتنی دیر میں تو محنت مزدوری کر کے چار پیسے کمالیں گی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱) .

— **پیسے کے سارے کھیل ہیں** کہاوت . **نمود و نمائش عیش و عشرت دھوم دھڑکا مال و دولت کے بل بوتے پر ہوتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

— **پیسے کے لیے** ف م . **تھوڑے مال و دولت کے واسطے ، تھوڑی رقم کی خاطر .**

بات دو کوڑی کی کر دوں چار پیسے کے لیے
اپنے بیگانوں میں اس کو آج وہ رسوا کروں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۷) .

— **پیسے والا** (— ی لین) صف مذ ؛ مث : چار پیسے والی . **دولت مند ، مالدار ، تونگر ؛ خوش حال .** رشتہ قبول کرنے کے لیے چار پیسے والا ہونا کافی ہوتا ہے . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۸) . نہایت ہی ہمدرد اور چار پیسے والے ایک دوست کو خط لکھا . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۲۰) . اف : ہونا .

— **پھانک ڈورا** (— مغ و مج) امذ . **(پٹوا گری) ریشم اور کلابتو کی چوہری بلائی کا ڈورا** (ا پ و ، ۴ : ۷۸) . [ چار + پھانک (رک) + ڈورا (رک) ] .

— **پھول اٹھانا** محاورہ . **فاتحہ پڑھنا ؛ سوگ منانا .**

یہ بھی نہیں امید نزاکت سے بعد مرگ
آ کر مرے سوئم میں اٹھاؤ گے چار پھول
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۸) .

— **تار** امذ . **چند کپڑے یا زیور ؛ معمولی جھرجھرا کپڑا ؛ ادنیٰ درجے کا لباس .** کوئی تو . . . ایک ایک پیسے کو ترسے کبھی تن ڈھانکنے کو چار تار نہ ملیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۷۱) . [ چار + تار (رک) ] .

— **تار/تارہ** (— / فت ر) امذ . **ستار کی قسم کا باجا جس میں چار تار ہوتے ہیں .**

اتھا بربط رباب و چار تارہ کرے عشاق کا دل پارہ پارہ
(۱۷۶۵ ، تتمہ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۶۸ ، ۲۳) . [ چار + تار (رک)/تار + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

— **تاری جھلنگا** (— کس جھ ، فت ل ، غنہ) امذ . رک : **چار بدی جھلنگا** (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲) . [ چار + تار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + جھلنگا (رک) ] .

— **تال** امذ . رک : **چوتالہ** (فرہنگ آصفیہ) . [ چار + تال (رک) ] .

**— تختے** (— فت ت ، سک خ ) امذ ؛ ج ؛ ~ چار تختوں . **قبر کا ہودہ بند کرنے کے تختے یا برنگے ، وہ تختے جو قبر کا منھ بند کرنے کے لیے لگائے جاتے ہیں .**

چار بالشت امارت جائے آسایش نہیں
چار تختوں کے تلے ہے خواب گاہ تیمور کی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۶) . [ چار + تختے ، تختہ (رک) ] .

**— تخم** (— ضم ت ، سک خ ) امذ . **تخم ریحاں بالنگو اسپغول اور خرفہ جنھیں پانی میں بھگو کر بیشتر ٹھنڈائی کے طور پر پیا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ چار + تخم (رک) ] .

**— تراش کا** (— فت ت ) صف . **چار کٹاؤ والا ، چو پہلو .** راجمندری سے نیچے چند میل پر ایک مقام میں ایک بڑا شاندار اینی کٹ (= پشتہ) چار تراش کا بنایا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۱۳) . [ چار + تراش (رک) ] .

**— ترک/ترکی** (— فت ت ، سک ر ) صف . **چار گوشے والی ( ٹوپی ) ، چو گوشیا .**

ٹوپی سمجھ نہ اس کو ثمامی کی چار ترک
قربان سر ترے ہیں یہ مل کر ہلال چار

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۸) . ایک بوڑھا فقیر ریش سفید تابہ ناف ، سر پر چار ترکی کلاہ . (۱۸۷۷ ، منیر ، طلسم گوہر بار ، ۵۲) . [ چار + ترک (۳) (رک) ] .

**— تک** (— ضم ت ) امذ . **چار حصے ، چار ماترے .** دھرپد بھاشا زبان کا لفظ ہے چار تک رکھتا ہے . (۱۸۳۱ ، علم و عمل ، ۱ : ۳۰۶) . [ چار + تک (رک) ] .

**— تکبیر** (— فت ت ، سک ک ، ی مع ) امث . **نماز جنازہ جو مسلمان مردے پر پڑھی جاتی ہے .** چار تکبیریں جنازے کی نماز میں سنیوں کے ہاں ہیں . (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۵۵) . [ چار + تکبیر (رک) ] .

**— تکبیر پڑھنا** محاورہ . **چھوڑ دینا ، معاملہ ختم کر دینا ، یکسر بے تعلق ہو جانا .** اس نے دونوں پر بلکہ ساری دنیا پر چار تکبیر پڑھ دی تھی . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۱۷۳) .

**— تگ** م ف . **تیزی کے ساتھ دوڑتا ہوا ، چار قدم .**

جاتا ہے چار تگ فرس چار عنصری
غافل سمجھ نہ تار نفس تازیانہ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۰) . [ چار + تگ (رک) ] .

**— تن** (— فت ت ) امذ . **آگ پانی ہوا مٹی جو جسم کے اجزائے ترکیبی ہیں ؛ جسم ، زندگی .**

جو مرا چار تن سے پیش از موت
رب دیا اس کو رتبۂ شہدا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۶) . [ چار + تن (رک) ] .

**— تنکے** (— کس ت ، سک ن ) امذ ؛ ج . ( کنایۃً ) **ذرا سا ساز و سامان ، تھوڑا سا اسباب ، نہ ہونے کے برابر ، بہت ہی معمولی.**

جل گیا کیا مری آتش قدمی سے جنگل
چار تنکے نہ کہیں باد صبا نے پائے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۳) . [ چار + تنکے ، تنکا (رک) ] .

**— ٹکڑے** (— ضم ٹ ، سک ک ) امذ . **رک : چار تنکے .**

قاروں کے گنج سے بھی سمجھیے ہے کچھ زیادہ
جھولی میں جب گدا کے ہوتے ہیں چار ٹکڑے

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۴۴) . [ چار + ٹکڑے ، ٹکڑا (رک) ] .

**— ٹکے کی** (— فت ٹ ) صف مث . **کم قیمت ، کم اوقات ، گھٹیا .** بھائی حضور نے . . . ہنستے ہوئے کہا لو تمھاری جل پری تو چار ٹکے کی بنجارن نکلی . (۱۹۵۳ ، ہمارا گاؤں ، ۲۲۰) .

**— ٹوک** (— و مع ) امذ . **چوکھنڈا ، چار ٹکڑے یا پھانکوں والی چیز ، ٹوٹا ہوا** (فرہنگ آصفیہ : پلیٹس) . [چار + ٹوک (رک) ] .

**— جات گاویں ہر بوم . اہیر ڈھالی دھوبی ڈوم** کہاوت . **ان چار ذاتوں کے لوگ بیہودہ گو ہوتے ہیں** ( نجم الامثال ، ۱۸۰) .

**— جامہ** (— فت م ) امذ . **۱. چمڑے یا کپڑے کی بنی ہوئی زین کی طرح کی پوشاک جسے گھوڑے کی پیٹھ پر کس کر سواری کرتے ہیں ، زین ، پالان ، کاٹھی . گدی .** کوئی چار جامہ گھوڑے کی پیٹھ پر رکھ کر تنگ کھینچنا بھول گیا . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱) . حسن کے لیے بہترین گھوڑا منگوا کر اس پر چار جامہ کسا . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۸) . **۲. پاجامہ ، اُلنگا پاجامہ .** نصف پنڈلی تک کا دیوبندی چار جامہ عرف پاجامہ ، پاؤں میں بقدر ڈھائی سیر وزنی دیسی جوتا . (۱۹۲۸ ، نکات رموزی ، ۲ : ۲۰۱) . [ چار + جامہ (رک) ] .

**— جامۂ عید** (— فت م ، کس اضا ، ی مع ) امذ . **عید کا جوڑا ، عید کا نیا لباس .**

ادھار تو نہیں لایا ہے چار جامۂ عید
ادائے قرض کی دل میں ترے گھٹن تو نہیں

(۱۹۴۲ ، شعر انقلاب ، ۹۲) . [ چار + جامہ (رک) + عید (رک) ] .

**— جامہ کسنا** محاورہ . **گھوڑے کو سواری کے لیے تیار کرنا ؛ قابو میں لانا ، زیر کرنا ؛ کسی کام کے لیے مستعد ہو جانا .** یہ بابو بن کر یابو کی طرح دلتیاں جھاڑتا ہے ، ہے شرط کہ چار جامہ کس دوں ساری ٹرفش نکل جائے گی . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۰۳) .

**— جامہ کھینچنا** محاورہ . رک : **چار جامہ کسنا** . اس نے خاص اپنی سواری کے خوبصورت اور جاندار گھوڑے صبا پر چار جامہ کھینچا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۴۴) .

**— جامے** امذ ؛ ج . **چار جامہ (رک) کی جمع ؛ دو آدمیوں کا لباس ؛ میاں بیوی کے کپڑے .**

تھے چار جامے سیج پر مستی میں دونوں سو گئے
دونوں آپس کے عشق میں شیر و شکر ہو گئے
(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۴۷) .

**— جائی** امث ؛ صف . **فاحشہ عورت** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ چار + رک : جائی (۱) ] .

**— جگ** (— ضم ج ) امذ . **ہنود کے مجوزہ چار زمانے (ست جگ ، ترتیا جگ ، دوا پر جگ اور کاجگ) .** جب چار جگ اور ان کے اٹھارہ چکر نیست و نابود ہو گئے تو میں نے ان نام نہاد خداؤں کو زندہ نہیں دیکھا . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۰۲) . [ چار + رک : جگ (۱) ] .

**— جنے/جنیاں** (— فت ج ، سک ن ) امذ ؛ ج . رک : **چار آدمی ، چار لوگ .** ہر ایک کام کوں چار جنیاں سوں مشورت کرنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۲) . [ چار + جنے/جنیاں ، جنا (۲) (رک) ] .

**— جوگ** (— و مج ) امث . **(شطرنج) فریقین کے بادشاہ اور ایک ایک مہرے کے ساتھ کھیل قائم ہو جائے اور ہار جیت کسی کو نہ ہو ، چار چوک ، چار چوگ** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۵) . اف : رہنا ، ہونا . [ چار + جوگ (رک) ] .

**— جہت** (— کس ج ، فت ہ ) امث . **چار طرف ، چار سمت ، کل** (اسٹین گاس) . [ چار + جہت (رک) ] .

**— جیب کی استری** (— ی مع ، کس ا ، سک س ، ت ) امث . **زبان دراز ، بد زبان یا لڑاکو عورت .**

بات کاں لا کہ کیا کرے ہے یو
چار جیباں کی استری ہے یو
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۵) .

**— جھٹکا پیٹرول انجن** (— فت جھ ، سک ٹ ، ی مج ، سک ٹ ، و مج ، کس ا ، سک ن ، فت ج ) امذ . **چار اسٹروک (رک) والا انجن جو پیٹرول سے چلے .** اصل انجن کا کام چار جھٹکوں میں پورا ہوتا ہے اور اس لیے اس کو چار جھٹکا پیٹرول انجن کہتے ہیں . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۶۱۲) .

**— چار انگل** (— ضم ا ، غنہ ، فت گ ) م ف ؛ صف . **تھوڑا تھوڑا ، چار انگلیوں کی پیمائش کے مطابق .** سر پر چار چار انگل چھدرے چھدرے بال جن میں چندیا کی کھال جھلک رہی ہے . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۴۵) .

**— چار ہاتھ** م ف . **پوری طرح ، مکمل طور پر .** کوئی نیا شعبدہ چار چار ہاتھ ذہن میں آیا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۴۸) .

**— چار ہاتھ اچھلنا** محاورہ . **نہایت مضطرب ہونا ، بہت بے چین ہونا .** جس وقت سے یہ نگوڑی میرے سر پر آکر گری ہے میرا کلیجہ چار چار ہاتھ اچھل رہا ہے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۹) .

ان کا نہ ایک ہاتھ نہ اس کے ہزار ہاتھ
بودے کا دل اچھلنے لگا چار چار ہاتھ
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۵ : ۲۱۱) .

**— چار ہاتھ لڑ لینا/لڑنا** محاورہ . **مقابلہ کرنا ، سامنا کرنا .**

مرتے ہیں اس کے خنجر ابرو پہ میری طرح
لڑیں گے اب رقیبوں سے ہم چار چار ہاتھ
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۳) .

**— چالے** امذ . **شادی کے بعد دولہا دلہن کی اپنے اپنے گھروں کو ایک ماہ میں چار مرتبہ آمد و رفت .**

اسی دور میں چار چالے ہوئے
وہ چالے جہاں سے نرالے ہوئے
(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۶۷) . اب چالے ہونا تھے کیونکہ چار چالے ضروری ہوتے ہیں اس کا حساب یہ رہتا ہے کہ چار دن میکے میں چار دن سسرال میں دلہن رہتی ہے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۱۳) . [ چار + چالا (رک) ] .

**— چاند لگا دینا/لگانا** محاورہ . **رونق دوبالا کر دینا ، مرتبہ اور عزت یا قدر و قیمت بڑھانا ، فروغ دینا .**

فلک لگائے ابھی چار چاند سورج کو
شبیہ یار سے جو شکل آفتاب ملے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۴) . شاعری سے جھوٹ کو بھی چار چاند لگا دیتے ہیں . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۲۶) .

**— چاند لگنا** محاورہ . ۱. **چار چاند لگانا (رک) کا لازم .**

لگے ہیں ٹوپیوں میں چار چاند کیا کیا زر کے
بہت غرور یہ زریں کلاہ کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸) . ۲. **شہرت ہونا ، نام ہونا .**

دشمن کو چار چاند لگے ہیں تو کیا کریں
ہم کو کسی سے کینہ و بغض و حسد نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۱۸) . جن . . . بچوں کو شروع میں دینی تعلیم و تربیت سے آراستہ کر کے انگریزی تعلیم و تربیت کے سپرد کیا جاتا ہے ان کی ذہنی لیاقت کو چار چاند لگ جاتے ہیں . (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۰۹) .

**— چاند ملنا** محاورہ . رک : چار چاند لگنا .

ابرو سے عارضوں سے ملے اوس کو چار چاند
خورشید دن کو صدقے ہے شب کو نثار چاند
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۴۶) .

**— چشم** (— فت چ ، سک ش) صف . ۱. بے حیا ، بے شرم ، بے وفا ، بے مروت ، طوطا چشم .

ہوا ہوں چار چشم اب عاشقی میں
مجھے اوس چار ابرو کی قسم ہے
(۱۷۵۴ ، داؤد ، د ، ۸۵) .

ہرگز نہ سیر ہو جو ملیں نعمتیں ہزار
کتنا حریص ہے یہ سگ نفس چار چشم
(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۱۴) .

دوزخ کی سیر کو ترے نور نظر گئے
کیا چار چشم تھے کہ تجھے کور کر گئے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۲۳) . ۲. کمال ، مشتاق ، نہایت آرزو مند (فرہنگ آصفیہ) . [ چار + چشم (۱) (رک) ] .

**— چار چشم ہونا** محاورہ . دو چار ہونا ، آمنے سامنے ہونا ، ملنا ، ملاقات کرنا .

ہزار شکر کے جاناں میں چار چشم ہوا
عجب کہ ایک میں دو ہو کہ چار ہوتا ہوں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۱) . ہم اتنی دور سے آئے اور حضور سے چار چشم بھی نہیں ہوئے . (۱۸۷۰ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ نومبر ، ۱۶) .

**— چشمی** (— فت چ ، سک ش) اسث . آنکھ سے آنکھ ملنے کی کیفیت یا حالت ، آمنا سامنا ، روبروئی ، ملاقات .

نہ کچھ عرض مطلب کی طاقت رہی
نہ کچھ چار چشمی کی جرأت رہی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۸) . جب تک آنکھیں کھلی ہیں کچھ چار چشمی کی مروت ہے . (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۹۲) . غیر مرد کی چار چشمی کے تصور سے نو گرفتار جنگلی دیار گھوڑی کی طرح بہت خوفناک انداز سے بھڑکتی ہے . (۱۹۱۵ ، گلدستہ پنج ، ۱۲۸) . [ چار + چشم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— چلو خون بڑھنا/ہونا** محاورہ . بہت زیادہ خوش ہونا .

کرو قتل ہم کو تو خون تمنا بڑھے چار چلو ہمارا تمہارا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۲) .

تمہارے گالوں پہ کس دن تھا چار چلو خون
شہید وہ ہیں کہ چہرے پہ نور ہم سے ہوا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۳) .

**— چمن** (— فت چ ، م) اسذ . رک : چار باغ . جب چار چمن کے پاس پہنچا ، دیکھا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۰۶) . [ چار + چمن (۱) (رک) ] .

**— چند** (— فت چ ، سک ن) صف . ۱. زیادہ ، بہت زیادہ .

جو روشنی کا سماں چار چند ہو اس میں
عجب نہ جان تو اس بات کا اچنبھا کیا
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۳۸) .

وہ نخل قد جو مثل الف سر بلند تھا
جب دال ہوگیا تو شرف چار چند تھا
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۵۰) . ۲. چوگنا . قوت کشش جس قدر ایک پونڈ کے وزن کو ضرور ہوگی ، چار چند زیادہ چار پونڈ کے وزن کو درکار ہوگی . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۱) . [ چار + چند (رک) ] .

**— چوب/چوبہ** (— و مج/فت ب) صف . فاریم (اسٹین گاس) . [ چار + ف : چوب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چوبی** (— و مج) صف . (لغتاً) چار لکڑیوں والا (کنایۃً) چار ستون والا ، چار پایوں والا ، چورکنی .

رحمت اللہ ، نعمت ، احمد ، فضل رحمٰن کے طفیل
ہے مریدوں کے سروں پر چار چوبی سائبان
(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگر دوز ، ۶۶) . [ چار + چوب (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چوٹ کی مار** (— و مج) امث . سخت جسمانی سزا ، ہاتھ پانو لکڑی اور کوڑے کی مار ، شدید مار . ایک دولت مند . . . اپنے غلام کو چار چوٹ کی مار دے رہا تھا . (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی خان ، ۱۱۹) . وہ چار چوٹ کی مار پٹواؤں کہ بند بند ڈھیلا ہو جائے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹) . اف : پڑنا ، کھانا ، مارنا .

**— چوٹی لڑنا** محاورہ . معمولی مقابلہ کرنا ، برائے نام جنگ کرنا .

نہ پھر باغیوں کو رہا اختیار لڑے چار چوٹی کیا پھر فرار
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرہنگ (اورینٹل کالیج میگزین ، مارچ ، ۱۹۷۳ ، ۱۰۷)) .

**— چور چوراسی بنیے ایک ایک کر کے لوٹا** کہاوت . بنیوں کی بزدلی پر طنز ہے (جامع اللغات) .

**— چوک/چوگ** (— و مج) امث . رک : چار جوگ .

ہزاروں منصوبے باندھے دل میں ، بناوے چالوں کی گھات اس جا
نہیں ہے اک چار چوک قائم ، سبھوں کی بازی ہے مات اس جا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۷) . (چار + چوک/چوگ = جوگ (رک) ] .

**— چول برابر ہونا** محاورہ . چوکور ہونا . (ماخوذ : جامع اللغات) .

**— چھینٹوں میں** م ف . ۱. دم دلاسا دے کر ، باتیں بنا کر ، دو چار فقروں میں ، بات کی بات میں .

داغ تم داغ جدائی کے گلے کرتے ہو
چار چھینٹوں میں وہ چلتے ہوئے دھوجائے گا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۱) . ۲. **معمولی یا تھوڑی سی بوندا باندی میں ، ہلکی بارش میں .**
چار چھینٹوں میں طبیعت ہوگئی مخمور سی
موج صہبا بن گئی مجھکو صدا ہر بوند کی
( ? ، خالد بنگالی ( قاموس الفصاحت ، ۱۵۶ )) .

**ــ حاشیہ** ( ــ کس ش ، فت ی ) صف . **چاروں طرف کنارے پر بیل بوٹے والا ، ایسا کپڑا یا کوئی چیز جس کے چاروں طرف بیل بوٹے بنے ہوں .** توند مٹکائے قیمتی چار حاشیہ بنارسی رومال پھڑکائے . . . کھٹ پٹ کرتے اوپر چڑھ آئے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۹ ) . [ چار + حاشیہ (رک) ] .

**ــ حَد** ( ــ فت ح ) اسث . **چار سمت ( مشرق ، مغرب ، شمال و جنوب ) ہر طرف ، ساری دنیا .**
پی کی مشابہت کا دسا نئیں مجھے ولی
دیکھا ہوں آفتاب نمط چار حد کے تئیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۵) .
یکتائے جہاں ہے وہ خرد میں ہے اس کی شکوہ چار حد میں
(۱۸۰۲ ، خرد افروز ( ترجمہ ) ، ۳ ) . چار حد عالم میں طوفان بے تمیزی برپا ہوا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳ ) . [ چار + حد (رک) ] .

**ــ حَرف** ( ــ فت ح ، سک ر ) امذ . ۱. **لعنت ( ل ع ن ت ) ، بُرا بھلا ( ہر کے ساتھ مستعمل ) .**
تجھ بن شراب عیش کے پینے پہ چار حرف
اور اس طرح کے بے مزہ جینے پہ چار حرف
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹ ) .
آ گیا خط سے صفائے حسن پر اے یار حرف
اب غرور سادہ روئی پر تمہارے چار حرف
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۰ ) . ۲. **مختصر بات ، ایک بات .**
جاتے ہو رقیب کے کوٹھے پہ تم مگر
سن جاؤ میرے ٹھہر کے زینے پہ چار حرف
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹ ) . ۳. **اللہ اور محمدؐ .**
روز ازل سے نام محمدؐ کے اے ظفر
کندہ ہیں اپنے دل کے نگینے پہ چار حرف
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹ ) . اف : کندہ یا نقش کرنا یا ہونا . [ چار + حرف (رک) ] .

**ــ حَرف بھیجنا** محاورہ . **لعنت مَلامَت کرنا ، بُرا بھلا کہنا .**
اس کے عوض تمہیں اب کچھ اور تو کہوں کیا
پر بھیجتا رہوں گا یک چار حرف تم پر
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۶۶) .

ایک کا ہو کے جو نہیں رہتا
اس پہ ہم چار حرف بھیجتے ہیں
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۱۶ ) .

**ــ حَرف پڑھنا/پیٹ میں پڑنا** محاورہ . **تعلیم حاصل کرنا ، جاہل سے عالم بننا .** جہاں عورتوں نے چار حرف پڑھ لیے ان کے دماغ پھر جائیں گے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۱ ) .

**ــ حَرف پڑھوانا** محاورہ . **معمولی لکھنا پڑھنا سکھوانا ، کچھ تعلیم دلانا .** جب سے والد مرحوم نے مجھ کو چار حرف پڑھوائے اہل علم کے سوا کسی کی صحبت مجھے نہ بھاتی تھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۱ ) .

**ــ حَرف کھینچنا** محاورہ . **چند حروف لکھنا .**
جاؤ جو اب نامہ قلم بھر کے خوں سے تو
دے کھینچ اپنے کشتہ کے سینے پہ چار حرف
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۹ ) .

**ــ حَرف یاد کرنا** محاورہ . **رک : چار حرف پڑھنا ، تھوڑا بہت علم حاصل کرنا .** کتنی طویل مدت کے بعد اس نے چار حرف یاد کیے . ( ۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۵ ) .

**ــ خانہ** ( ــ فت ن ) امذ . ۱. **کپڑے میں بناوٹ یا رنگائی یا کڑھائی وغیرہ سے بنا ہوا چوکور خانہ یا خانے ؛ وہ کپڑا جس میں چوکور خانے بنے ہوں .**
پیا مجھ کوں جھنجوڑو مت ولے کچھ کر پکاروں گی
تمارا میں بھی پھاڑوں گی یہ چولا چار خانے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵ ) .
مگر خراب کیا چاہتے ہو گھر دو چار
پہن رہے ہو جو نیمہ پہ چار خانے کا
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ( شوق ) ، ۳۴۵ ) . زیب و آرائش کے واسطے انواع و اقسام کے لباس دو شالہ ، کمخواب ، حریر . . . ڈوریا چار خانہ . . . ہم کو میسر نہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳۲ ) . وہ اپنے چار خانہ کوٹ کی پھٹی ہوئی جیب میں انگوٹھے ٹھونس کر آکے چلے گئے . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۲۴۳ ) . ۲. **(شطرنج) بساط میں بیچ کے چاروں خانے .**
گیا جو چار خانے میں کہیں شاہ
رہے گی پھر نکلنے کی نہیں راہ
(۱۸۸۱ ، مثنوی نلد من ، ۱۶ ) . ۳. **اوجھوڑی (جس میں چارہ ہوتی ہیں ) .** وہ خراب چارہ جو اوجھری یا چار خانہ میں یا چستہ میں رکا ہوا ہے . . . سب نکل جاوے گا . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۴۶ ) . ۴. **وہ ڈوریا جس کے بنالے میں بھی تانے سے بھانجوان ڈورے اس طرح ڈالے گئے ہوں کہ کپڑے کی سطح پر دھاریوں کے چوپہل نشان دکھائی دیں** ( ا پ و ، ۲ : ۷۳ ) . [ چار + خانہ (رک) ] .

**ـ خلط** (ـ کس خ ، سک ل) امذ. رک : **اخلاط اربعہ.**

امید زندگی کی ہو کس اعتماد پر
آمادہ چار خلط ہیں ہر دم فساد پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۰) . [ چار + خلط (رک) ] .

**ـ خم** (ـ فت خ) امذ. **کشتی کا ایک دانو** (اسٹین گاس) . [ چار + خم (رک) ] .

**ـ داسی** امذ نیز امث. رک : **پلنگ** (ا پ و ، ۱ : ۱۸۲) . [ چار + داسا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ دانت** (ـ مغ) صف مذ. ۱. **پوری عمر کا جانور (عموماً بکرا اور بکری کے لیے مختص)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . ۲. **چار برس کا (گھوڑا اور گھوڑی کے لیے مختص) .**

دنیا کے دن پھریں جو وہ یوسف سوار ہو
ہو جائے صاف ابلق ایام چار دانت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۴۱) . ۳. **جوان (دیگر چوپایوں کے لیے مختص) ، جوان گھوڑا** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۴۳ ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ چار + دانت (رک) ] .

**ـ دانت لگانا** محاورہ. **منہ مارنا ، تھوڑا سا کھانا ؛ بھنبھوڑنا .**

شکوہ بس ایک ہے سگ جاناں سے بعد مرگ
لاشے کو میرے آ کے لگائے نہ چار دانت

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۱۴۱) .

**ـ دانت ہے** فقرہ. **چار برس کی عمر کا گھوڑا ہے ، چار سال کا ہے** (مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

**ـ دانگ** (ـ مغ) امذ. ۱. **چاروں سمت ، ہر طرف .** ان کی مہر سے چار دانگ ہندوستان میں فتویٰ جاری ہوتا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۰۴) .

سنسار میں چار دانگ اندھیاری ہے
کیا جانئے خواب ہے کہ بیداری ہے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۴۶) . ۲. (کنایۃً) **وہ چیز جو اپنے امثال کی نسبت دو چند ہو** (نوراللغات) . [ چار + دانگ (رک) ] .

**ـ دانگ عالم میں** م ف. **دنیا کے کونے کونے میں ، ہر جگہ.** اسی سبب سے نام اوس کا چار دانگ عالم میں بخوبی مشہور ہوتا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۵) . جس کی صداقت کا ڈنکا آج چار دانگ عالم میں بجا رہے ہیں . (۱۹۱۹ ، آمنہ کا لال ، ۷) .

**ـ دانے چاول / چانول** (ـ فت و/مغ ، فت و) امذ. **بیٹ بھراؤ خوراک ، آدھ سیر آٹا ، روز مرہ کی خوراک** (مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

**ـ در چار** (ـ فت د) امذ. ۱. **چار رُخ ، چار خانہ ، ہر طرف سے چار .**

وجود وحدت میں چہار اعتبار ہیں
او آئینہ چار در چار کا ہے

(۱۷۲۷ ، حضرات خمسہ ، برادر سید محمود ، ۳۸) .

اس کا ہے یہ نقش چار در چار  خالق نے کیا جہاں کا مختار

(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۱۷) . ۲. **(پیمائش) چار کا مربع یا مکعب .** ہر طرف اوس حوض کے وضو جائز ہے . . . اور بعضوں کے نزدیک اگر چار در چار ہے یا کم تو جائز ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴۲) . [ چار + در (رک) + چار ] .

**ـ درہ** (ـ فت د ، ر) صف ؛ امذ. **چار دریچے یا دروازوں والا . وہ عمارت جس کے چاروں سمت دروازے ہوں .** دروازہ اندر جانے کا گویا چار درہ کوٹھری ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۷۴) . یہ ہدایت کی کہ ہر نو کوس پر ایک منارہ ۱۲ گز اونچا بنایا جائے اور ہر منارہ پر ایک چار درہ ہو . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۲۲) . [ چار + ف : در (رک) + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ دفتر** (ـ فت د ، سک ف ، فت ت) امذ. **چار آسمانی کتابیں (توریت ، زبور ، انجیل ، قرآن مجید) .**

قاسم تسنیم و کوثر ہیں امیرالمومنین
مفتی ہر چار دفتر ہیں امیرالمومنین

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، اسیر ، ۶۳) . [ چار + دفتر (رک) ] .

**ـ دن** (ـ کس د) امذ. **بہت مختصر عرصہ ، چند روز ، گنتی کے دن .**

فصل گل ہے چار دن ایام توبہ ہیں مدام
عمر بھر اے میکشو باب اجابت باز ہے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۲) .

جوش دیکھا شباب کا بیخود  چار دن بھی وہ اتقا نہ رہا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۳۴) . [ چار + دن (رک) ] .

**ـ دن اور ہوا کھالو** فقرہ. **تھوڑا عرصہ اور جی لو (کچھ دن اور آزاد رہ لو)** (جامع اللغات) .

**ـ دن آگے سے** م ف. **کچھ عرصہ قبل ، چند روز پہلے سے .**

چار دن بعد نہ دیکھو گے یہ اپنی صورت
چار دن آگے سے ہم تم کو خبر دیتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۰) .

**ـ دن چاندنی چار دن اندھیاری** کہاوت. **عروج و زوال یا سعادت و نحوست ساتھ ساتھ ہیں ، کبھی عیش ہوتا ہے تو کبھی کلفت ، تکالیف و راحت لازم ملزوم ہیں .**

وصل میں ہجر کا دھڑکا ہے بجا عاشق کو
چار دن چاندنی ہے چار دن اندھیاری ہے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۶) .

**ــ دِن چلْنا** محاورہ . **کچھ مدّت کام دینا ، بہت جلد ختم ہو جانا ، نا پائدار ہونا ، بہت کمزور ہونا .**

بہت ہمارے پھڑکنے سے تنگ ہے صیاد
کہ چار دن سے زیادہ قفس نہیں چلتا
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۱) .

**ــ دِن کا/کی** ( ــ کس د ) صف . **عارضی ، کچھ دنوں کا ، ذرا سی دیر کا ، نا پائدار ، دم بھر کا .** چار دن کی یہ زندگانی ہے ، تس سے میں فقیر ہوں گا اور عبادت خدا کی کروں گا . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳) .

یہ چار دن کے ہیں نقش و نگار و حسن و غرور
ہے جیسے رنگ حنا میہمان مٹھی میں
(۱۹۱۹ ، کیفی . کیف سخن ، ۵۹) .

**ــ دِن کا رَنْگ ڈھنْگ چھوڑ وہی جُرْوا مورا سَنْگ** کہاوت . **آپ کی محبت چند دن کی ہے ، آپ جانیے** (جامع اللغات) .

**ــ دِن کی آشْنائی** ( ــ کس د ، ــ ک ش ) امث . **مختصر دوستی ، چند روزہ تعلقات ، عارضی میل ملاپ .**

بدن میں عارضی ہی اتفاق چار عنصر ہے
توقع کس سے رکھیئے چار دن کی آشنائی پر
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۶۴) .

**ــ دِن (ــ دِنا) کی آئیاں اور سونْٹھ بَسانْ جائیاں** کہاوت . **چار دن بیاہ کو نہیں ہوئے اور ابھی جننے کی تیاری ؛ جلد باز عورت یا جو آدمی جلد کھل جائے اس کی نسبت کہتے ہیں** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۰) .

**ــ دِن کی بادْشاہی** ( ــ کس د ، ــ ک د ) امث . **چند روزہ حکومت ؛ چند روزہ لطف ، عارضی عیش و عشرت .**

اے عناصر روح راہی ہوگئی چار دن کی بادشاہی ہوگئی
(۱۸۶۷ ، رشک ( نوراللغات )) .

**ــ دِن کی بَہار** ( ــ کس د ، ف ب ) امث . رک : **چار دن کی چاندنی .**

کہے حسن ہے چار دن کی بہار
یہ صورت کو آخر نہیں ہے قرار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱) .

ایک جھونکے میں ہے ادھر سے اُدھر
چار دن کی بہار ہے دنیا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۳) .

**ــ دِن کی چاندْنی** ( ــ کس د ، مغ ، ــ ک د ) امث . **جلد ختم ہو جانے والی شے ، عارضی عیش یا شان و شوکت ، نا پائدار راحت و حسن ، چند روزہ عشرت و رونق ، چند روزہ دولت و ثروت .**

حسن اے رشک مہ نہیں رہتا
چار دن کی ہے چاندنی یہ بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۶) .

محبت چار دن کی چاندنی ہے
رہے گی یاد تیری عمر بھر کیا
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۷) .

**ــ دِن کی چاندْنی آخِر (ــ پِھر/اور پِھر) (وہی) اندْھیرا پاکھ (پاک ، گُھپ)/اندْھیری رات** کہاوت . **چند روزہ عیش ہے پھر وہی تکلیف ، چند روزہ عروج ہے اور پھر زوال .** ملا دو پیازہ التماس نمود کہ حضرت بکرم الٰہی صد سال دیگر سلطنت خوا ہند کرد ، فرمود ،،چار دن کی چاندنی آخر اندھیرا پاک،، . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۲) .

چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا پاکھ ہے
سچ تو یہ ہے ، ہے یہ سارا حسن کا عالم غلط
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۷) . اس کے بعد پھر وہی مثل ہوئی چار دن کی چاندنی پھر اندھیرا پاک ہے . (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۱۸) . تیری امنگیں اور خواہشیں حوصلے اور ارمان کیا تھے چار دن کی چاندنی اور پھر اندھیرا گھپ . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۵۷) .

**ــ دِن کی چاندْنی پِھر اندْھیر کا اندْھیر** کہاوت . **اس قلیل مدت کے عیش پر کیا بھروسا کرنا** (محاورات ہند ، ۸۷) .

**ــ دِن کی چاندْنی پِھر وہی اُجالا (اُجیلا) پاک** کہاوت . رک : **چار دن کی چاندنی آخر الخ .** ہم نے آج تک کبھی نہیں دیکھا کہ کوئی عورت بدراہ ہو کے پھلی پھولی ہو ، چار دن کی چاندنی پھر وہی اجیلا پاک . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۰) . ابھی نئی جوانی تیری ہے بس یہ ریجھ گیا یہ چار دن کی چاندنی ہے پھر وہی اجالا پاک . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۳۱) .

**ــ دِن کی چَمار چَوْدَس (چَوْدَش) ہے** کہاوت . **کمینہ کی چند روزہ خوشحالی پر بولتے ہیں ، تھوڑے دن کے لیے اس بات کی شہرت ہے** ( نجم الامثال ، ۱۸۰ ؛ مخزن المحاورات ، ۳۹۹) .

**ــ دِن کی چَوْدَھر پَر اتْنا اُدْماد** کہاوت . **چار دن کی حکومت پر یہ غرہ** (جامع اللغات) .

**ــ دِن کی زِنْدَگی ہے** فقرہ . **زندگی نا پائدار ہے ، زندگی دم بھر کی ہے ، زندگی عارضی ہے .**

چار دن کی زندگی ہے کاٹ دو ہنس بول کر
دل لگا لو پھر قفس ہی آشیاں ہو جائے گا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶) .

**ــ دن کی کوتوالی پھر وہی کھرپا (پھر) وہی جالی** کہاوت. اب یہ حکومت ہے معزولی کے بعد پھر وہی پہلا حال، دو دن کی حکومت و ثروت ہے پھر وہی اپنی اصلی حالت پر آجائے گا (محاورات ہند، ۸۸؛ محاورات ہندوستان، ۶۹).

**ــ دن کی مکر چاندنی** (ــ ک کس د، فت م، سک ک، غ، سک د) اسث. رک: **چار دن کی چاندنی.** صورت شکل ڈھلتی چھاؤں ہے یا چار دن کی مکر چاندنی، آدمی کا بڑا ہنر لیاقت ہے. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۴۹۱).

**ــ دن کی نوبت** (ــ کس د، و لین، فت ب). **چند روزہ شان و شوکت، رک: چار دن کی بادشاہی.** گھر بار کی مالک اور مختار ہوں گی ہاں چار دن کی نوبت جس کا جی چاہے بجا لو پھر کیا. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالہ زار، ۵۸).

**ــ دن کے واسطے** م ف. **تھوڑے دنوں کے لیے.**

رہتی ہیں فصل خزاں کی مدتوں تک گرمیاں
چار دن کے واسطے گلشن میں آتی ہے بہار
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۴۴).

**ــ دن میں تکلے کے سے بل نکل جانا** محاورہ. **بہت جلد عقل ٹھکانے آجانا، تھوڑے عرصہ میں دماغ درست ہو جانا.** ناز برداری کا ہوا خاتمہ چار دن میں تکلے کے سے بل نکل گئے. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳۷).

**ــ دن میں گھر کا گھروا ہو جانا** محاورہ. **چند روز میں سب کچھ ختم ہو جانا، سب برباد ہو جانا** (ماخوذ: سمرنا کا چاند، ۱۰۰).

**ــ دہ** (ــ فت د). (الف) صف. **چودہ، پندرہ سے ایک کم، ہندسوں میں: ۱۴.**

کم اندیش ہے چار دہ سال کا
پرو بال دھرتا ولے بال کا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۰۰).

ادھر آسماں پر وہ رخشندہ مہ ادھر یہ زمیں پر مہ چار دہ
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۶۲). (ب) اسذ. (مراداً) **چودہ معصوم یعنی رسول کریم، حضرت فاطمہ اور بارہ امام.**

سجود ایک کو کرتے ہیں چار دہ کو سلام
جبیں پہ داغ ہے تارا زباں دہن میں چراغ
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۲). [ چار + ف: دہ = دس ].

**ــ دہ تن** (ــ فت د، ت) اسذ. رک: **چار دہ (ب).**

کہ مجھ کو تری دولت خاص دے
اسی چار دہ تن سے اخلاص دے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۹۶). [ چار + دہ (رک) + تن (رک) ].

**ــ دہ سالگی** (ــ فت د، سک ل) صف. **چودہ سالہ ہونے کی حالت، چودہ سال کی عمر.**

ہر ایک چاردہ سالگی میں تمام
کریں دل لجانے میں جادو کا کام
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳). [ چار + دہ + سالہ (رک) + گی (گ بدل ہ) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**ــ دہ سالہ** (ــ فت د، ل) صف. **چودہ سالہ، چودہ سال کا (جسے اکثر آغاز شباب کہتے ہیں).** اس پر دنیوی آرائش اور زمین کی مادی صنعت گری نے اپنے کمالات کا خاتمہ کر دیا ہے کیونکہ بت چاردہ سالہ نہیں بلکہ عروس چاردہ سالہ ہے. (۱۹۱۴، حسن کا ڈاکو، ۲: ۲۰۲). [ چار + دہ (رک) + سال (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت ].

**ــ دہم** (ــ فت د، ضم ہ) صف. **چودھواں.**

تم ماہ شب چار دہم تھے مرے گھر کے
پھر کیوں نہ رہا گھر کا وہ نقشا کوئی دن اور
(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۱). [ چار + دہ (رک) + ف: م، لاحقۂ نسبت و ترتیب ].

**ــ دہ معصوم** (ــ فت د، م، سک ع، و مع) اسذ. رک: **چاردہ (ب).**

جا کہو اوس طفل سیں احوال اس مظلوم کے
واسطے بارہ امام اور چاردہ معصوم کے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۹).

میرے آقا ہیں چاردہ معصوم
جو کہ دونوں جہاں کے ہیں مخدوم
(۱۸۸۶، کلیات اردو، ترکی، ۹۵). [ چار + دہ (رک) + معصوم (رک) ].

**ــ دیوار** (ــ ی مع) اسث. رک: **چار دیواری.**

کیا حق اس رسول ارواح خاطر مرتب چار دیوار عناصر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۳۲۴).

کنج تنہائی میں رہتا ہے نہایت دل تنگ
چار دیوار گرا کر اسے میداں کرنا
(۱۸۴۶، آتش (نوراللغات)). [ چار + دیوار (رک) ].

**ــ دیواری** (ــ ی مع) اسث. **احاطہ یا فصیل جو کسی زمین کے چاروں طرف بنی ہو (مجازاً) محدود مکان.**

تس چار دیواری میں لگتیں کھنے کھن جب دیوے
نت ہوے ستاریاں کا گگن شرمندہ ہر دیوار کا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۵). چار دیواری اس کی سنگ مرمر کی ہے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۵). گنگا جمنی اینٹوں سے چار دیواری مقدار پانسو گز اس وقت کے تعمیر کرائی. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۷۵). چار دیواری کے اندر لوگ اخبار پھینک جاتے تھے. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۸۷). [ چار + دیوار (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت ].

**ـ دیواریٔ عناصر** (ـ ی مع ، کس اضا ، فت ع ، کس ص) اسث . جسم ، دنیا .

چار دیواری عناصر میر خوب جاگہ ہے پر ہے بے بنیاد
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۸۴) .

**ـ دیہات** (ـ ی مع) اسذ . وہ جائداد جس میں چار گانو کی آراضی ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چار + دیہات (رک) ] .

**ـ دھاگا** اسذ . رک : چار تار ؛ عناصر اربعہ .

پرانا تھا کبھی کا کیا ہمارا خلعت ہستی
جو آیا ہے بدن پر چار دھاگوں سے رفو ہو کر
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۰) . [ چار + دھاگا (رک) ] .

**ـ ذات / ذاتیں** (ـ / ی مج) اسث . ہندو معاشرے میں طبقات یا ذاتوں کی تقسیم کے مطابق برہمن چھتری ویش اور شودر (ماخوذ : جامع اللغات) . [ چار + ذات (رک) ] .

**ـ رگ** (ـ فت ر) اسث . وہ چار رگیں جن میں دو نیچے کے ہونٹ پر اور دو اوپر کے ہونٹ پر ہیں اور لبوں کے باطن میں یعنی اندر کھلتی ہیں (مطلع العلوم (ترجمہ) ۳۰۳) . [ چار + رگ (رک) ] .

**ـ روز** (ـ و مج) اسذ . رک : چار دن .

اپنے عاشق سے نہیں لازم تجھے اتنا غرور
یہ بہار حسن ہے اے رشک یوسف چار روز
(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۵۲) .

ٹھہرا نہ چار روز بھی موسم بہار کا
جھونکا تھا اک نسیم کا آیا چلا گیا
(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۱۴) . [ چار + روز (رک) ] .

**ـ روزہ** (ـ و مج ، فت ز) صف . چار دن کا ؛ چند دن کا (ماخوذ : جامع اللغات) . [ چار + روز + ف : ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ زانو** (ـ و مع) صف . ۱. آلتی پالتی مارے ہوئے ، اس طرح بیٹھا ہوا کہ داہنا پانو بائیں زانو کے نیچے اور بایاں داہنے کے نیچے اور پنڈلی پر پنڈلی رہے (اکثر جوگی فقیر اس آسن سے بیٹھتے ہیں) . جب دوسرے درویش کے کہنے کی باری آئی وہ چار زانو ہو بیٹھا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۷) . چھت اور دوسرے الگ ہٹے ہوئے حصوں میں جینی منیوں کی چار زانو تصاویر اور اس مذہب کے دوسرے نشانات کندہ کیئے ہوئے ابھی تک دکھائی دیے جاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲۵) . ۲. **اسیرانہ نشست** . چار زانو بیٹھنا کبر و نخوت سے مکروہ ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۹) . ایک کپتان با شوکت و شان چار زانو گھوڑے پر سوار سر پر کلغی لہراتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۲۰۸) . [ چار + زانو (رک) ] .

**ـ زانو سے دو زانو بٹھانا** محاورہ . پریشان کرنا ، ذلیل و خوار کرنا .

گھر سے کیوں مجلس منعم میں لیے جاتی ہے حرص
چار زانو سے بٹھائے گی دو زانو مجھ کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۶) .

**ـ زانو ہونا** محاورہ . ترک تعلقات کر کے یکسو یا گوشہ نشین ہو جانا ، (یوگ کا) آسن جمانا . دل نے بسیار خوب کہہ کے جہاد نفس پر کمر کس کر باندھی ، گوشہ ریاضت میں چار زانو ہوا . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۸۶) .

**ـ سال / سالہ** (ـ فت ل) اسذ ؛ صف . ۱. چار برس کا ، چار دانت (جانور) .

وہ دو جب توڑتا ہے پاس کے اور
تو کہتے چار سال اس کو ہیں کر غور
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۹) .

۲. بوڑھا جانور (نوراللغات) . [ چار + سال (رک)/+ ف : ہ لاحقۂ نسبت ] .

**ـ سال برا احوال** کہاوت . گھوڑے کے متعلق کہتے ہیں ، چار سال تک خرچ ہی خرچ ہوتا ہے اس کے بعد سواری کے قابل ہوتا ہے (جامع اللغات) .

**ـ سالگی** (ـ فت ل) صف . چار سال کا عرصہ (اسٹین گاس) . [ چار + سالہ (رک) + ف : گی (گ ، بدل ہ + ی) ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـ سطحی** (ـ فت س ، سک ط) صف . چار تہ والا ؛ چوسمتا ، چار سمتی ، انگریزی : Tetrahedron ؛ Tetrahedral کا ترجمہ . ہم ترتیب وار خط مستوی ، مثلث ، چار سطحی اور کرہ کی مساوات سمتیوں کی صورت میں حاصل کریں گے . (۱۹۶۷ ، تشریحات سمتیہ ، ۴۴) . یہ سپورو سائیٹ چار سطحی (Tetrahedral) تقسیم سے منقسم ہو کر چار سپور بنا دیتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائٹا ، ۹۵) . [ چار + سطح (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ سمتی** (ـ فت س ، سک م) صف . چاروں طرف ، چوطرفہ ، ہر طرف . ہم اس بات کو فراموش کئے ہوئے ہیں کہ چار سمتی منحنی کائنات کا تصور ہم کر ہی نہیں سکتے . (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۷) . [ چار + سمت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ـ سو** (ـ و مع) . (الف) م ف . چاروں طرف ، ہر طرف ، اطراف میں ، ساری دنیا میں .

نہ تھی باٹ قبے تھے آنے بروں
اتھے گرد اس چار سو بت فزوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۳۸) .

چار سو چاہنے والوں کا لگا ہے بازار
جان و دل کی ہے خریدار یہ چتون یہ نظر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷) .

چار سو عیش و عشرت کی تمہید ہے ہر طرف جشن ہے ہر جگہ عید ہے
عہد میثاق پیشیں کی تجدید ہے وہ گھڑی جس کا تھا انتظار آ گئی
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۴۰۰) . (ب) امث . ۱. (مجازاً) دنیا .

تری خودی میں اگر انقلاب ہو پیدا
عجب نہیں ہے کہ یہ چار سو بدل جائے

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۷) . ۲. چوک ، چوراہا ، چوٹا .
اے شوہر خجستہ پیکر اس کا ماجرا ، حیرت افزا کچھ نہ پوچھ
گھر سے نکل کر چار سوئے بازار رشک گلزار میں پہونچی تھی
(۱۸۱۴ ، نورتن ، ۷۲) . [ چار + سو = طرف ، سمت (رک) ] .

ــ سَو بیس (ــ و لین ، ی مع) . (الف) امث . (قانون) ضابطۂ فوجداری کی ایک دفعہ جس میں دھوکے بازی اور اس کی سزا کا ذکر ہے (مجازاً) دھوکے بازی ، فریب ، دھوکے کی معاملات ، مکاری .

چار سو بیس کے قصے جو کبھی سنتا ہوں
یاد آ جاتی ہے واللہ محبت تیری
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۴۸) . پروہت کے ساتھ بڑی چارسو بیس ہوتی تھی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۱۶) . (ب) صف . دھوکے باز ، فریبی . احمد بھائی چراغ پا ہو گئے ، وہ ایک دم چارسو بیس ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۲) . [ چار + رک : سو (عدد) + بیس (رک) ] .

ــ سَو بیسی (ــ و لین ، ی مع) صف . چار سو بیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، چالاکی ، مکاری ، دھوکے بازی . والنٹیر چنے انھیں پروپیگنڈے کے ہتھ کنڈے سکھائے جس میں چالاکی اور چار سو بیسی بھی شامل تھی . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۵۹) . [ چار سو + بیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ سوق (ــ و مع) امذ . کسی شہر یا بازار کا صدر مقام جہاں سے چاروں طرف راستہ جاتا ہو ، چورنگی ، چوراہا ، چوک . مکان نہایت عمدہ چار سوق بازار میں میرے رہنے کے لیے خالی ہو اور اس عمارت میں چار سمت کو دیکھ سکوں . (۱۸۰۲ ، طلسم ہوش ربا ۱ : ۵۸۸) . [ چار + سوق (رک) ] .

ــ سو ہو جانا محاورہ . منتشر و پریشان یا تتر بتر ہو جانا ، چاروں طرف پھیل جانا .

اعتدال اپنے عناصر کا غنیمت جانیے
ناموافق ہے یہ مجمع چارسو ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱) .

ــ سوئے (ــ و مع) م ف (قدیم) . رک : چار سو .

کھیا لشکریاں کوں کہ از چار سوئے
غشمشم کے لشکر پر تم لیاؤ روئے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۹) .

ــ شاخ امذ . ۱. مجرم کو سزا دینے کا ایک طریقہ جس میں اسے ایک چار شاخہ لکڑ سے اس طرح جکڑتے ہیں کہ اوپری دو شاخوں پر دونوں ہاتھ اور نیچے کی دو شاخوں پر دونوں ٹانگیں جکڑی ہوتی ہیں (ماخوذ : لغات کشوری ؛ فرہنگ عامرہ) . ۲. اناج پر دائیں چلانے کے بعد اناج اور بھوسے کو الگ کرنے کے لیے ایک چوشاخہ ڈنڈا (جس کی شاخیں اکثر لوہے کی ہوتی ہیں) اس سے اناج کو ہوا میں اڑاتے ہیں تو بھوسہ اور دانہ الگ ہوجاتا ہے (ماخوذ : اسٹین گاس) . [ چار + شاخ (رک) ] .

ــ شانا/شانّہ (ــ/ قت ن) صف . ایسا شخص جس کا قد کوتاہ اور شانے چوڑے ہوں ، بدڈول ، بھدا ، بھونا ؛ موٹا ، ہٹا کٹا .

شکنجے میں زلفوں کے کھینچ اس کو لڑکے
یہ ملا بہت چار شانا ہوا ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۴۳۰) . [ چار + شانہ (رک) ] .

ــ شانے چت (ــ کس چ) صف ؛ امث . رک : چاروں خانے (شانے) چت .

تڑپ کے دن نے وہ پھینکا گنہ کا پشتارہ
کہ چار شانے گرا چت فرشتہ شانے کا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۵) . اف : پڑنا ، کرنا ، گرنا ، ہونا . [ چار + شانے ، شانہ (رک) + چت (رک) ] .

ــ شَنبہ (فت ش ، غنہ ، فت ب) امذ . بدھ کا دن چہار شنبہ . داخل ہونا شمس کا بروج حمل میں اور سرطان میں بروز ہائے سعد یعنی دو شنبہ اور چار شنبہ . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۸) . [ چار + ف : شنبہ (رک) ] .

ــ صَدی (ــ فت ص) امث . عہد اکبری کا ایک عہدہ . چار صدی اول درجہ کا پانچ لاکھ تنخواہ پاتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۳۰۲) . [ چار + صدی (رک) ] .

ــ صورتیں جمع ہونا محاورہ . چند لوگوں کا اکھٹا ہونا یا یکجا ہونا ، کچھ لوگوں یا چند عزیزوں دوستوں کا مل بیٹھنا . بیاہ برات چھٹی عقیقہ کہنے کو جو چاہے ہوں مگر اصلی غرض یہ ہی ہے کہ چار صورتیں جمع ہوگئیں اور ہنس بول لیں . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳) .

ــ ضَرب (ــ فت ض ، سک ر) امذ . ۱. چار ابرو کا صفایا جو آزاد قلندروں کا شعار ہے . بیٹوں نے ماتم میں سر و ابرو کو منڈا کر داڑھی مونچھ سے جا ملایا اس چار ضرب کی تاریخ شریعت جدید ہوئی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۴۰) . ۲. (موسیقی) طبلے کی چار تالیں یا تھاپیں ؛ چار ماتراؤں ، چار ٹھوکے . یہ تتالہ چار ضرب کا ہے یعنی تین بھری اور ایک خالی . (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۸۸) . ۳. (مجازاً) موقع شناس ، با خبر ؛ معقول ، تیز ، سمجھدار ، زیرک ، صحیح الرائے ؛ عقلمند غلام (پلیٹس) .

۴. ایک قسم کا رقص جو چوتالہ کہلاتا ہے ؛ ایک راگ جسے سازوں سے بجاتے ہیں ( فرہنگ آنند راج ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ) . ۵. (تصوف) صوفیوں کے ایک شغل کا نام جس میں ذکر نفی و اثبات ( یعنی لا الہ الا اللہ ) کے وقت دل جگر دماغ اور سینے پر ، الا اللہ ، کے لفظ کی ضرب ( جو آواز کی گونج اور حبس دم سے پیدا کی جاتی ہے ) بے دریغ زور سے لگاتے ہیں ( ماخوذ : علمی اردو لغت ) . ۶. خالص سونا ( وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ) . [ چار + ضرب (رک) ] .

ــ طاق اسذ . ۱. راؤنی ، چھوٹا خیمہ . دونوں جانب سڑکیں کنارے ان کے بازار چار طاق بلقیس آراستہ ہے . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا : ۱ : ۴۰۹ ) . ۲. مشرقی گھروں کا خاص کمرہ جو چھت پر ہوتا ہے اور اس میں چار ستون ہوتے ہیں ؛ چار گوشہ خیمہ (اسٹین گاس ؛ اردو قانونی ڈکشنری) . [ چار + طاق = خیمہ (رک) ] .

ــ طاقی (الف) امث . ایک قسم کی چوگوشیہ ٹوپی ( وضع اصطلاحات ، ۲۵۱ ) . (ب) صف . چوگوشیہ ، چار پہلو والا ، چوکور ، چارحصے یا جزو والا . دو تخفیفی تقسیموں کے ذریعے چار طاقی . . . کوچک بذرے ہر خلیے میں پیدا ہوجاتے ہیں . ( ۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۷۱ ) [ چار + طاق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

ــ طَرَف ( ــ فت ط ، ر ) اسذ . ہر طرف ، ہر جانب ، چارسو چار دانگ . دنیا میں تو خیر چار طرف کی بدنامی ہوگی . ( ۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۲۷ ) . [ چار + طرف (رک) ] .

ــ طوفان ( ــ و ع ) اسذ . ۱. وہ چار مشہور طوفان جو چار پیغمبروں کی بد دعا سے ان کی نافرمان امت پر آئے ، طوفان نوح یعنی طوفان آب جو حضرت نوح علیہ السلام کی امت پر آیا طوفان ہوا جو قوم ہود پر آیا طوفان آتش جو قوم لوط پر آیا اور طوفان خاک جو حضرت صالح علیہ السلام کی قوم پر نازل ہوا ( فرہنگ آصفیہ ) . ۲. چار خرابیاں یعنی (۱) جہل کہ حکمت کی ضد ہے (۲) جبن کہ شجاعت کی ضد ہے (۳) حرص کہ عفت کی ضد ہے (۴) جور کہ عدالت کی ضد ہے ( ماخوذ : فرہنگ آنند راج ) . [ چار + طوفان (رک) ] .

ــ ضِلَعی ( ــ کس ض ، سک نیز فت ل ) اسذ . چوکور . دو دائرے ایسے ہیں کہ ایک میں ایک چار ضلعی کھینچا جاسکتا ہے ( ۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۳۹۲ ) . [ چار + ضلع = طرف (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ عِلّتیں ( ــ کس ع ، فت ل بشد ، ی مج ) امث ؛ ج . عِلّتِ مادی ، عِلّتِ فاعلی ، عِلّتِ صوری اور عِلّتِ غائی ( جامع اللغات ) . [ چار + علتیں ، علت (رک) ] .

ــ عَناصِر/عُنصُر ( ــ فت ع ، کس ص/ضم ع ، سک ن ، ضم نیز فت ص ) اسذ . مٹی پانی آگ اور ہوا جن سے جسم مرکب ہے ؛ چار اجزا ، چار چیزیں .

دہن تیرا سو خیر انجام ہے یہ جام کوثر کا
تو ہے شک روح ہے جگ میں خلاصہ چار عنصر کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۰) .

بشر کو حق نے بنایا ہے چار عنصر سے
کہو نہ خاک کہ صرف اس بشر میں خاک نہیں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۲) .

قہاری و غفاری و قدوسی و جبروت
یہ چار عناصر ہوں تو بنتا ہے مسلمان
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۷) . [ چار + عناصر ، عنصر (رک) ] .

ــ فَصل ( ــ فت ف ، سک ص ) امث . جاڑا گرمی برسات اور بہار ، پورا سال ، ہر وقت .

پیش نظر وہ پھول سا چہرہ ہے چار فصل
دخل خزاں نہیں مرے باغ خیال میں
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰۲) . [ چار + فصل (رک) ] .

ــ قَب ( ــ فت ق ) اسذ نیز امث . ۱. ایک قسم کی زرتار و مرصع صدری جو سلاطین توران کا امتیازی پہناوا تھا . ملک صادق تاج اور چار قب موتیوں کی پہنے ہوئے مسند پر تکیے لگائے بڑی شان شوکت سے بیٹھا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۳) . دیکھا ایک جوان آفتاب عالم تاب تاج شہر یاری بر سرو چار قب . . . کنٹھے یاقوت احمر کے گلے میں پڑے ہوئے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۰۷) . ۲. آئینہ ( پلیٹس ) . [ چار + قب (رک) ] .

ــ قُبّہ ( ــ فت ق ، ب ) اسذ . رک : چار قب . بادشاہ چار قبۂ شاہنشاہی در بر کیے ہوئے ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۲۴۴) .

ــ قَدَم ( ــ فت ق ، د ) (الف) م ف . بہت نزدیک ، تھوڑے فاصلے پر .

ضعف سے گو ہے اٹھانا مجھے دشوار قدم
شوق کہتا ہے کہ ہے شہر نبی چار قدم
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۷۸) . حضرت ہم تینوں کو لئے ہوئے صحن مسجد سے چار قدم چل کر بیٹھے . (۱۹۴۵ ، حکیم الامت ، ۱۹ ) . (ب) اسذ . تھوڑی دور ، تھوڑا سا فاصلہ . فرمانے لگے کہ چار قدم چلتا ہوں تو سانس پھولنا شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۱۲) . اف : چلنا . [چار + قدم (رک)] .

ــ قُل ( ــ ضم ق ) اسذ . قرآن پاک کے تیسویں پارے کے آخر میں چار سورتیں جو ، قل ، سے شروع ہوتی ہیں ، سورۂ کافرون ،

سورۂ اخلاص، اور معوذتین (یہ سورتیں عموماً دفع چشم زخم یا فاتحہ نیز جادو سحر وغیرہ کے اثر کو دور کرنے کے لیے پڑھتے ہیں).

وضو کا مرے آب ہے آب مل
صراحی کی آواز ہے چار قل
(۱۷۴۷، دیوان زادۂ حاتم، ۲۰۸).

یا تو اے زاہد ہمیشہ چار قل سنتے تھے ہم
یا لگے رہتے ہیں اب آواز پر قل قل کے گوش
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۱۷). چاروں طرف آفریں کا غل مچا، چار قل دفع چشم زخم کے لیے پڑھے گئے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۷: ۵۱). [چار + قل (رک)].

**ــ کا چلّنا** محاورہ. مجمع کا روانہ ہونا؛ جنازہ جانا.

نہ پوچھ کچھ کہ کدھر راہی مزار چلے
اوسی طرف کو چلے یہ جدھر کو چار چلے
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۷۱).

**ــ کا عمل** م ف. چار بجے کا وقت. سہ پہر کو چار کے عمل میں جب حریف کا لشکر اپنی منزل گاہ کو پہنچ چکا تھا بڑی لڑائی ہوئی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۶۶۷).

**ــ کاغذ** (ــ فت غ) امذ. دعویٰ، جواب دعویٰ، حد جواب؛ مختار نامہ، کاغذ اربعہ؛ صفائی، جواب دہی؛ مقدمہ کی کاروائی (اردو قانونی ڈکشنری؛ پلیٹس). [چار + کاغذ (رک)].

**ــ کانڈ** (ــ مغ) امث (قدیم). رک: چاردیواری. جیتا ہوا بی عورت چار کاندان میں کی رہن ہاری، اس پر دغے کوں کیا کرے گی بچاری. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۵۲). [چار + کانڈ (رک)].

**ــ کانے** امذ. (چوسر) دانو کی اس صورت کا نام جس میں تینوں پانسے پھینکنے کے بعد چاروں نقطے اس طرح آئیں کہ ایک پانسے میں دو صفر (نقطے) ہوں اور دو پانسوں میں ایک ایک. چار کانے، چوسر کا ایک دانو. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). [چار + کانے، کانا (رک)].

**ــ کانے آنا/پڑنا** محاورہ. (چوسر) قرعوں میں چار صفروں (نقطوں) کا اس طرح آنا کہ دو صفر ایک قرعہ میں اور ایک ایک صفر دو قرعوں میں اور لکیر ایک بھی نہ ہو دانو کا حسب مراد نہ پڑنا، دانو کا خراب آنا (نور اللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۹۹).

**ــ کپڑے** (ــ فت ک، سک پ) امذ؛ ج. لباس، چند کپڑے، تھوڑے سے کپڑے.

چار کپڑوں سے عجب زینت و زیبائی ہے
گل نہ تھا قابل نظارہ جو عریاں ہوتا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۴۱). [چار + کپڑے، کپڑا (رک)].

**ــ کپڑے زیادہ پھاڑنا** محاورہ. عمر میں زیادہ ہونا، تجربہ کار ہونا. آخر تم سے چار کپڑے زیادہ ہی پھاڑے ہیں (۱۸۷۴، انشائے ہادی النسا، ۴۷).

**ــ کرتے ٹوپی زیادہ پھاڑنا** محاورہ. زیادہ جینا، ذرا بڑی عمر کا ہونا؛ زیادہ تجربہ کار ہونا، کسی سے عقل و تدبیر میں زیادہ ہونا (مخزن المحاورات، ۳۹۹).

**ــ کس** (ــ فت ک) امذ. چار نفر، چار لوگ. پس چار کس نفر اہل قریش نے اس سے پوچھا کہ . . . ولادت اس مولود سے زمانہ ہمارے میں اور بعد ہمارے کیا ظاہر ہوگا. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۱۹). [چار + کس (رک)].

**ــ کلا** (ــ فت ک) امذ. (موسیقی) ایک ماترا. یکتالہ، اس میں درت دو، ماترا چار، کلا سولہ واضح ہو کہ چار کلا کا ایک ماترا ہوتا ہے. (۱۹۳۶، تحفۂ موسیقی، ۳: ۶). [چار + کلا (رک)].

**ــ کنڈھا** (ــ فت ک، سک ن) امذ. چار دائرے، چار گوشے. ہر برتن کی تصویر کے بعد اس کی تشریح ان الفاظ میں ہے بے کنڈھے کا، دو کنڈھے کا، تین کنڈھے کا، چار کنڈھے کا وغیرہ وغیرہ. (۱۹۶۲، فن تحریر کی تاریخ، ۱۴۲). [چار + کنڈھا = کنٹھا (رک)].

**ــ کوٹ** (ــ و مج) امذ. ہر طرف، ہر کونے، چاروں طرف. بھارت ورش کے چار کوٹ میں اس کی ان گنت فوج کی دھاک بیٹھی تھی. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۹۰). [چار + کوٹ (رک)].

**ــ کوڑی کا** (ــ و لین) صف مذ؛ مث: چار کوڑی کی. ردّی، نا کارہ، بے قدر و قیمت، حقیر و نا چیز. کیا موئی چار کوڑی کی چیز کے لیے اپنا منھ ہاتھ کانٹوں سے نچواتی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۷۹).

**ــ کوڑیاں** (ــ و لین، سک ڑ) امث؛ ج. معمولی، بہت ہی کم.

ہیں چار کوڑیاں بلبل کے دام او صیاد
بچھانہ دام تو ظالم چھدام کی خاطر
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۹۷). [چار + کوڑیاں، کوڑی (رک)].

**ــ کونی** (ــ و مج) صف. چار کونے، چوکور، چوکھونٹی، چوگوشہ (شکل) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چار + کونا (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت].

**ــ کونے کا چاند** (ــ و مج، مغ) امذ. عجوبہ و غریب چیز؛ (مجازاً) سنگھار دان کا شیشہ.

عطر داں دیکھ ترا کیوں نہ ہو دل کو حیرت
چار کونے کا یہی چاند نظر آیا ہے
(۱۷۸۰، گل عجائب، ۶۵).

ــ (باتیں) کہنا محاورہ. رک: چار باتیں سنانا/کہنا.

بزم جاناں میں کسی دن نہ رکی اپنی زباں
دو جو باتیں کسی بدگو کی سنیں چار کہیں

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۲۴۲).

ــ کی مرضی (ــ فت م، سک ر) امث. چند آدمیوں کی خوشی (نوراللغات؛ جامع اللغات).

ــ کے آٹھ م ف؛ صف. دو گنا، دو چند. یہ ظروف چار سو کو بیچ کے اور لوں گا چار کے آٹھ ہوں گے. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۱۵۱).

ــ کے سامنے م ف. پنچوں کے سامنے، لوگوں کے یا مجمع کے بیچ میں.

چار کے سامنے کیا لطف جو ہم بک آئے
دل کی دل ہی میں رہے بات نہ منہ تک آئے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۰۹).

ــ کے کان آواز پڑنا محاورہ. شہرہ ہونا، کسی بات کی خبر لوگوں کو ہونا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

ــ کے کاندھے (پر) جانا/چڑھنا/سوار ہونا محاورہ. تابوت میں رکھا جانا، موت کا مزہ چکھنا، مردہ ہونا، جنازے کی شکل میں اٹھایا جانا.

تجھے اے منعم ایک دن چار کے کاندھے پہ جانا ہے
مناسب پالکی کے بدلے گہوارہ بنانا ہے

(۱۸۲۶، معروف، د، ۱۴۳).

انجام کار چار کے کاندھے ہوئے سوار
طاقت نہ آئی پاؤں میں مشق شلنگ سے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۰۵).

ــ کھونٹ (ــ و سع، مغ) م ف. رک: چار سو.

اچھے مجھ سکندر نمن چار کھونٹ
پلاویں خضر تیونچ امرت کے گھونٹ

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۷۲ (الف)).

تجھ سے کہیں گر بھاگنا چاہیں
بند ہیں چاروں کھونٹ کی راہیں

(۱۸۸۴، بیوہ کی مناجات، ۶). ایک اور بولی . . . جسے اوہٹھ کہتے ہیں . . . نئی بولیوں سے پہلے ہندوستان میں چار کھونٹ اسی (اوہٹھ) کا راج تھا. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۲۴). [چار + ا: کھونٹ (رک)].

ــ کھونٹ میں م ف. دنیا کی چاروں سمتوں میں، تمام دنیا میں، سارے جہان میں (مخزن المحاورات، ۳۹۹).

ــ گام/گامہ (ــ/ فت م) صف؛ امذ. تیز چلنے والا گھوڑا، اسپ صبا رفتار، عمدہ گھوڑا. چار گامہ، تیز رو گھوڑا. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۵۱). [چار + ف: گام/گامہ (رک)].

ــ گانہ (ــ فت ن) صف مذ. چار طرح کا، چار قسم کا. جو شخص دین الٰہی اکبر شاہی میں داخل ہو چاہئے کہ اخلاص چار گانہ رکھتا ہو. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۹۰). [چار + ف: گانہ (رک)].

ــ گانی صف مث. چار گانہ (رک) کی تانیث. جفت چار نمازیں ہیں فرض دو گانی چار گانی. (۱۸۷۷، تفسیر مرادیہ، ۲۶۳). [چار + ف: گانہ (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

ــ گاہ امث. (موسیقی) ایرانی موسیقی میں شعبہ یعنی راگنی کے چار نغمے. دسویں مقام زنگولہ کا اول شعبہ چار گاہ چار نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۴۵، ترجمۂ مطلع العلوم، ۳۴۴). بعض ماہرین فن . . . سہ گاہ کو بلاول سے چار گاہ کو بھیروں سے مشابہ بتلاتے ہیں. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۱۷۶). [چار + ف: گاہ (رک)].

ــ گردے (کا آدمی) والا ہے فقرہ. بڑا دلیر ہے، بڑا بہادر ہے، باہمت ہے (جامع اللغات).

ــ گرہ (ــ کس گ، فت ر) امث. ایک بالشت؛ بہت ہی چھوٹا سا، کوتاہ، مختصر.

حیف اس چار گرہ کپڑے کی قسمت غالب
جس کی قسمت میں ہو عاشق کا گریباں ہونا

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۵۰). یہ دونوں سکھ اپنے چار گرہ مذہبی لباس سے بھی آزادی حاصل کر چکے تھے. (۱۹۴۹، خاک و خون، ۵۱۰). [چار + ف: گرہ (رک)].

ــ گل (ــ ضم گ) امذ. جسم پر بطور سزا چار مقامات (پیشانی، ہتھیلی، پشت و سرین) پر گرم چیز سے داغ دینا، داغ دینے کا ایک طریقہ (وضع اصطلاحات، ۲۵۲). [چار + ف: گل (رک)].

ــ گنا (ــ ضم گ) صف. رک: چوگنا، چار چند. اسی اثنا میں امدادی رقم بھی چار گنا ہو گئی. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰ ستمبر: ۵). [چار + ا: گنا (رک)].

ــ گو (ــ و لین) امذ. سولہ کوس کا فاصلہ. یہ دریا قلزم کی دریا ہے دونوں کناروں میں چوڑائی چار گو کی تھی. (۱۸۶۰، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم، ۲۸). [چار + پ: گو = چار کوس].

**ـ گوشہ** (— و مج ، فت ش ) صف . **۱. رک : چوگوشیہ (ٹوپی کے لیے مختص).** ایک ٹوپی ہے تو اس میں بھی جدا جدا وضع ہیں ، دو پلی ، چار گوشہ ، مغلی چین دار برجی . (۱۸۸۸ ، رسالہ چند پند ، ۹ ) . خواجہ صاحب نے چار گوشہ کی ٹوپی جو اس سلسلہ کی نشانی تھی ، عنایت کی اور مریدان خاص میں داخل کیا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۱۲۸ ) . **۳. شاہی تخت ؛ جنازہ ؛ چھوٹا دستر خوان** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ) . [ چار + ف : گوشہ (رک) ] .

**ـ گوشی** (— و مج ) امث . **چار دستہ لوٹا ، چوکھونٹا ، چوگوشیہ ، چہار پہلو ، چار دستہ کی صراحی** (اسٹین گاس ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ) . [ چار + ف : گوشہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت ] .

**ـ گہ** (— فت گ ) امث . **سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا بورہین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے ، چوبیلا ، چوتارا .** ستار کی قسموں میں سب سے زیادہ مدھم ، چار گہ اور طرب دار ستار مشہور ہیں . (۱۹۳۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۵۸ ) . [ چار + ف : گہ ، گاہ (رک) ] .

**ـ گھر کی بستی** (— فت گھ ، ب ، سک س ) امث . **چھوٹا سا گانو ، بہت چھوٹی آبادی .** محرم کے زمانے میں جس قصبہ و قریہ بلکہ چار گھر کی بستی میں نکل جاؤ جہاں مسلمان ایک بھی دکھائی نہیں دیتا گنوار گنوار زن و مرد کو . . . ان واقعات کو موزوں لفظوں میں پڑھتے سنو گے . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۲ ) .

**ـ گھڑی** (— فت گھ ) امذ . **تھوڑی مدت ، آدھا پہر ، ڈیڑھ گھنٹہ ، دن یا رات کا آٹھواں حصہ .** لو اب چار گھڑی رات باقی رہی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹ ) . ایک دن چار گھڑی دن رہے میاں گپو نے مجھے بلایا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۶ ) . [ چار + ا : گھڑی (رک) ] .

**ـ گھڑی کی چاندنی** (— فت گھ ، غنہ ، سک د ) امث . **رک : چار دن کی بہار .**

دل خاک ملا تھا دل لگی تھی بس چار گھڑی کی چاندنی تھی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۹۸ ) .

**ـ لکھ** (— فت ل ) امذ . **چار لاکھ ؛ (موسیقی) لے کے شمار میں ایک عرصہ یا مدت کہ دو درت کا ایک لکھ ہوتا ہے ، آٹھ درت .** چار لکھ یعنی سولہ ماترے یا سولہ انودرت کا ایک کاپد ہوا . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱ : ۸۵ ) . [ چار + ا : لکھ ، لاکھ (رک) ] .

**ـ لنگر** (— فت ل ، غنہ ، فت گ ) امذ . **بڑا جہاز جس میں چار لنگر ہوتے ہیں ، بڑی کشتی** (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ اسٹین گاس ) . [ چار + ف : لنگر (رک) ] .

**ـ لوگ** (— و مج ) امذ ؛ ج : چار لوگاں . **رک : چار آدمی .**

سنی چار لوگاں تے جیوں بات میں
کتی ہوں تیرے پاس اس دھات میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۱ ) . [ چار + ا : لوگ (رک) ] .

**ـ مذہب** (— فت م ، سک ذ ، فت ہ ) امذ . **اہل سنت والجماعت کے چار مسالک فقہ جو امام ابو حنیفہ ، امام احمد بن حنبل ، امام شافعی اور امام مالک سے منسوب ہیں ، حنبلی مالکی شافعی اور حنفی .**

مرجع ہر چار مذہب مصدر آیات دیں
صادق قول حقیقت حضرت جعفر کے سات
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۷۷ ) . [ چار + مذہب (رک) ] .

**ـ مصلے** (— ضم م ، فت ص ، شد ل ) امذ ؛ ج . **خانۂ کعبہ میں چار مذہب (رک) کے لیے نماز پڑھنے کے مقررہ مقامات .**

طاعت کعبۂ ابرو ہے جدا کعبے سے
ہے الگ چار مصلوں سے مصلا تیرا
(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۲۲ ) .

سب ایک طرف کافی و وافی ہیں سند میں
وہ چار مصلے جو بنے کعبے کی حد میں
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۶ ) . [چار + ا : مصلے ، مصلا (رک) ] .

**ـ مغز** (— فت م ، سک غ ) امذ . **۱. اخروٹ .** ایک چشمہ صاف نیچے درخت چار مغز کے جاری ہے (۱۸۴۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ۱۶ ) . یہ درخت (آم) قد میں چار مغز سے بلند ہوتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ، ۱ ، ۱ : ۱۳۰ ) . **۲. (طب) خربزہ تربوز خیارین اور کدو کے بیج** (نوراللغات ) . **۳. مٹی کی گیند جس سے بچے کھیلتے ہیں** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس ) . [ چار + ف : مغز (رک) ] .

**ـ مغز کرنا** محاورہ . **زیر کرنا ، غلام بنانا : پریشان کرنا ، الجھن میں ڈالنا .**

خبردار و ہشیار و بیدار مغز غنیموں کے کرتے ہیں یہ چار مغز
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرہنگ ، ۲۹ ) .

**ـ مغزا** (— فت م ، سک غ ) امذ . **چار نشہ آور چیزوں کا ایک خاص مرکب جسے نشہ کرنے والے استعمال کرتے ہیں .** وہ دائم الخمر تھا ، بنگ و افیون و کوکنار و شراب کو ملا کر پیتا تھا اس کا نام چار مغزا رکھا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۹۱۸ ) . [ چار + ف : مغز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— مَنْزِل (— فت م ، سک ن ، کس ز) امذ. شریعت طریقت حقیقت اور معرفت (جامع اللغات). [چار + منزل (رک)].

— مَوج/مَوجہ (— و لین/فت ج). (الف) امذ. طوفان، تلاطم، گرداب.

لڑائی کے دریا کوں شرزیاں کی فوج
اٹھی لے کے طوفان ہور چار موج
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۲۹).

چکر میں ہے چار موج دریا نشہ سا ہرن ہے چوکڑی کا
(۱۸۸۳، کلیات نعت، محسن، ۱۳۱). [چار + موج/موجہ (رک)].

— مَہینے پال (ڈال) کا چار مَہینے تال کا چار مَہینے حال کا یا جیسا کیسا کہاوت. (مختلف انداز و ترتیب کے ساتھ بھی مستعمل) چار مہینے باسی چار مہینے تالاب کا چار مہینے تازہ یا جیسا مل جائے ویسا پانی پینا چاہیے، برسات میں تازہ سردیوں میں تالاب کا اور گرمیوں میں باسی پانی اچھا ہوتا ہے (ماخوذ: جامع اللغات).

— میخ (— میخا) کَرنا محاورہ. اوندھا یا چت ڈال کر چاروں ہاتھ پانو میخوں سے باندھ کر سزا دینا نیز بطور سزا چاروں ہاتھ پانو میں میخیں ٹھونک دینا، چومیخا کرنا. دیکھ میں نے تجھے چار میخ کردیا ہے، اب صاف صاف بتا، حیلے حوالے مت کر. (۱۹۳۹، حکایات رومی، ۱: ۸۷).

— میں م ف. مجمع میں، عوام میں، غیروں میں.

میرے نالے پر ابھی ہنستے تو ہو
پھر کہوگے چار میں رسوا کیا
(۱۹۱۰، تاج سخن، ۶).

— میں بات ڈالنا محاورہ. پنچ یا ثالث مقرر کرنا، فیصلے کے لیے پنچوں کے سامنے معاملہ رکھنا.

چار میں جو بات ڈالی جائے گی
شاخ اک اس میں نکالی جائے گی
(۱۹۲۴، ثمرۂ فصاحت، ۳۸۲).

— میں تذکرہ کَرنا محاورہ. چرچا کرنا، بات عام کرنا، دوسروں کو بتانا.

کیا کہوں شرما گیا اپنی بلاؤں سے میں آپ
چار میں جب تذکرہ ہاتھوں کی چٹ چٹ کا کیا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۹).

— میں ہانڈی پَکنا محاورہ. بات کا مشہور ہوجانا، راز کا افشا ہوجانا.

مرزا کے جب سے نکلی نہیں آتشک گئی
یہ بات پھوٹی چار میں یہ ہانڈی پک گئی
(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۹۹).

— نَقْش (— فت ن، سک ق) امذ. نشان، تعویذ.

ہوا کی طرح دکھاتا ہے سحر مٹنے پر
یہ چار نقش بھی اے شہسوار لیتا جا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۴۶). [چار + نقش (رک)].

— نَظَر (نَظَریں، نگاہیں) ہونا محاورہ. آنکھیں چار ہونا. بائیکو میں ہور اس میں چار نظر ہوکر . . . جب میری اور اس کی چار نظریں ہوئیں، کھڑا رہ کر غور میں گیا اور مجھ سے کہنے لگا ہمارے ساتھ آؤ. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۰۷).

— وَرن (— فت و، سک ر) امذ. ہندوؤں کی ذات پات کے چار فرقے (برہمن، چھتری، ویش، شودر)، رک: چاربرن (پلیٹس ہندی اردو لغت). [چار + س: ورن वर्ण؛ رک: برن].

— وَید (— ی لین) امذ. ہنود کی چار مذہبی کتابیں یعنی رگ وید، یجروید، سام وید، اتھروید، رک: چار بید. مشغلہ ان کا یہ ہے کہ درس و تدریس چار وید کے علاوہ اکثر کتب مذہب ہنود کی تعلیم طلبا کو دیا کرتے ہیں. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۱۲۱). [چار + س: وید वेद؛ رک: بید].

— ہاتھ (الف) صف. (پیمایش) دوگز؛ تھوڑا سا، کچھ زیادہ.

اونچا ہو لاکھ تاڑ سے بھی سرو چار ہاتھ
رتبہ بلند ہے ترے قد کا ہزار ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۴۱). (ب) امذ. شمار میں چار ہاتھ.

دو کو کمر میں دو تری گردن میں ڈالتا
دیتا جو اے صنم مجھے اللہ چار ہاتھ
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۴۱). [چار + ا: ہاتھ (رک)].

— ہاتھ پانو (— مع، سک و نیز مج) امذ؛ ج. دونوں ہاتھ اور دونوں پانو، چلنے پھرنے اور کام کاج کرنے کے قابل اعضا. خدا نے چار ہاتھ پاؤں سب کو دیئے ہیں. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۱). [چار + ا: ہاتھ (رک) ا: + پانو (رک)].

— ہاتھ پانو سَب رَکھتے ہیں کُچھ تُمہارے ہی نَہیں ہیں کہاوت. کماؤ کھاؤ؛ سب طاقت رکھتے ہیں، گھمنڈ کرنے والے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

— ہاتھ کَرنا محاورہ. مقابلہ کرنا، لڑنا.

چلے آئے لپٹے روہیلہ بھی ساتھ
جو سنمکھ ہو اوس سے کرے چار ہاتھ
(۱۷۹۴، جنگ نامۂ دو جوڑا، ۶۴).

**— ہاتھ کی زُبان ہونا** محاورہ . **بہت زبان دراز ہونا ، بہت زبان درازی کرنا ، بے سبب طول کلامی کرنا .**

قلم نہ ہو کہیں روز حساب اے ناصح
وہاں بھی تیری زبان چار ہاتھ کی ہوگی

( ۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۲۵ ) .

**— ہزار گز** ( — فت ہ ، ک ) امذ . **(پیمائش) ایک میل .** میل ، چار ہزار گز کی مقدار مسافت کو کہتے ہیں . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۰۷ ) . [ چار + ہزار (رک) + گز (رک) ] .

**— ہزاری** ( — فت ہ ) امذ . **مغلیہ عہد کا ایک عہدہ .** ہفت ہزاری . . . نیچے پنج ہزاری و چار ہزاری وغیرہ تھے . ( ۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۲۶ ) . [ چار + ہزار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— ہونا** محاورہ . **دو چار ہونا ، مقابل ہونا ، آمنا سامنا ہونا ، واسطہ پڑنا .**

بلائے جاں ہوئی خال سیہ کی دید مجھے
بھلا ہوا کہ نہ زلف دوتا سے چار ہوا

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۳ ) .

اوروں سے تو بے باک سر بزم لڑا کیں
عاشق سے ہوئیں چار تو شرما گئیں آنکھیں

( ۱۹۰۰ ، امیر ، غیرت بہارستان ، ۱۹۴ ) .

**— یار** امذ . **(لفظاً) چار دوست ، چار احباب ؛ رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے چار اصحاب جو حضور کے بعد علی الترتیب خلیفہ ہوئے یعنی حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ ، خلفائے اربعہ ، خلفائے راشدین .**

ختم ہے مقیمی یہ نعت نبی  تو کر یاد اب چار یاروں کو بھی

( ۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۹ ) .

ہوں عندلیب دین محمد کے باغ کا
ہیں چار یار میری نظر میں چہار گل

( ۱۷۵۴ ، داؤد ، د ، ۴۷ ) .

چار یار باصفا کے واسطے  اہل بیت مجتبیٰ کے واسطے

( ۱۸۷۶ ، شہید (غلام امام) ، گلدستۂ شہید ، ۴۰ ) .

وہ جو ہیں ان کے اہل بیت ان پہ ہوں رات دن سلام
وہ جو ہیں ان کے چار یار ان پہ درود سو ہزار

( ۱۹۵۱ ، زنانہ میلاد ، ۱۰۸ ) . [ چار + ف : یار (رک) ] .

**— یاری** صف ؛ امذ . **۱. مغل تاجدار اکبر اعظم نیز جہانگیر کے عہد کا چوکھونٹا روپیہ (سکّہ) جسے لوگ برکت کے خیال سے روپوں کی تھیلی میں رکھا کرتے تھے** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **۲. مسلمانوں کے ایک بڑے فرقے اہل سنت و الجماعت کا نام جو رسول مقبول صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم کے چاروں خلفا کو برابر کا درجہ دیتا ہے ؛ چاروں خلفا سے وابستگی .**

حقیقت میں ہے اور عاشق کا مذہب
نہ یہ رافضی ہے نہ ہے چار یاری

( ۱۸۱۰ ، دیوان حقیقت ، ۵۱ ) . **۳. دوستی ، بے تکلفی : چار میں بیٹھنے یا دوست بنانے کا عمل .** خوش طبعی ، چار یاری . فقرے بازی ، بذلہ سنجی ، محفل آرائی حتیٰ کہ مجلسی ہلڑ بازی میں دونوں ہم شامل اور ایک مزاج تھے . ( ۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۱۰۶ ) . [ چار + یار (رک) ا : + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— یُگ** ( — ضم ی ) امذ . **رک : چار جُگ .** ان کا اعتقاد ہے کہ زمانہ چار یگوں میں منقسم ہے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۵) . [ چار + س : یگ यग رک : جگ ] .

**چار (۲)** امث (قدیم) . **پروا ، خیال ، عرض ؛ سوچ بچار .**

سب پروار پرک میں دیکھیا آپیں چار من سب ہی ملیں
اور سربان کاج توں آوے کھن میرا سائیں تجھی لگیں

( ۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۳ ) .

کہے شیخ کچھ مجھ کوں انکار نئیں
کسی بست کا کچھ مجھے چار نئیں

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۱۴ ) . [ رک : چارنا ] .

**چار (۳)** امذ . **چارہ (رک) کی تحفیف (تراکیب میں مستعمل) .** [ ف ] .

**— (و) ناچار** م ف . **مجبوراً ، جبراً و قہراً ، زبردستی ، جب کوئی چارۂ کار نہ ہو ؛ آخر کار .**

غرض سمجھا کے اون کو چار و ناچار
کہا ہر ایک نے ہے صبر در کار

( ۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۰۰ ) . اگر وقت نہ رہا تو چار و ناچار دوسرے دن جواب بھیجو . ( ۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۰ ) . سرکاری نوکریاں حاصل نہیں ہو سکتیں اس لیے چار نا چار اس طریقے کو اختیار کرنا پڑتا ہے . (۱۹۱۹ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۵۶ ) . [ چار + ف : و ، عطف + ف : نا ، حرف نفی (رک) + چار ] .

**— (و) نا چاری** امث . **چار (و) نا چار (رک) کا اسم کیفیت .** گو میرا آگے بڑھنے کا ارادہ بہت ہی چار نا چاری سے ہوا تھا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۹۹ ) . [ چار + (و) + نا + چار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چار (۴)** امث (قدیم) . **محبت ، ہمدردی .**

مجکوں نا ہیں تیری چار  ونوں قسم کھرموں دھار

( ۱۵۰۳ ، نوسر ہار ، ۳۶ ، ب ) . [ رک : چاڑ ] .

**چار (۵)** امذ ؛ صف ؛ م ف . **۱. تقریب کے موقعہ پر دیا جانے والا تحفہ** (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . **۲. پسند ؛ یقیناً** (قدیم اردو کی لغت) . [ پ : چار चार ] .

**چار (۶)** صف . **حسن ، خوبی .** اس دیوے کا چار جے کچھ کھوے سو دیوے سوں جو وے کھویا سو پایا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۲ ) . [ س : چارو चरु ] .

**چار (۷)** اسذ . **رک : چارا ، خوراک .**

جہاں ملیٹیں پانی چار

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار ( دکھنی اردو کی لغت )) .

**چار (۸)** صف ؛ اسذ . **۱. جاسوس ، مخبر ، خبر لانے والا شخص** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . **۲. ایک پھل جو جنوبی ہندوستان میں ہوتا ہے جس کا مزا کھٹا میٹھا ہوتا ہے اس کی گٹھلی کی گری سے چرونجی نکلتی ہے ،** لاط : Buchanania Latifolia . Chironjia Sapida چرونجی ایک درخت کا پھل ہے . . . اس کو ہندی میں پیار اور چار بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۵۵ ) . [ س : چار चार ] .

**چارا (۱)** اسذ . **۱. گھاس ، کربی یا چری وغیرہ جو مویشیوں کو کھلائی جاتی ہے ، ( مجازاً ) غذا ، خوراک .**

وہی سر جو بے مغز تجھ سوں ہوا

مغز اس کا چارا مچھر کا کیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، م ) . کل فجر کو جس وقت کہ بھس اور چارا تیرے آگے لا کر ڈالیں جلدی سے اٹھ کر اس کو کھانا . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ( عبدالکریم ) ، ۱ : ۱۳ ) .

کس کو اس کے سوا ہے یارا

پہونچائے جو ان سبھوں کو چارا

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۸ ) . **۲. وہ چیز جو مچھلی کے کانٹے میں لاسے کے طور پر لگائی جائے تا کہ مچھلی اس پر منھ مارے اور شکار ہو جائے ، طعمہ .**

لگائے کانٹے میں ٹکڑا کوئی مرے دل کا

جو چارا چاہیے اے گلعذار مچھلی کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۶ ) . بھاری مہا شیر ہے . . . پھر چارا لگالیا جائے . ( ۱۹۳۲ ، انور ، ۲۵۵ ) . **۳. نو خیز پودا** ( پلیٹس ) . [ پ : چرے اووان चरेअव्वअ س : चरित + क ; चरित्य + क ] .

**— چورا** ( — و مع ) اسذ . **زیور ، سامان ، مال ، کھانے پینے کا سامان ، خوراک .** پادشاہزادی کے باغ میں گیا . . . ایک جھپٹے میں اسے مار کر اس کا چارا چورا سب چھنا لے کر مسافر کو دے کر چلا دیا . ( ۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۸۸ ) . [ چارا + ا : چورا ، تابع ] .

**— ڈالنا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. کام نکالنے کی غرض سے مایل کرنے کی سرسری تمہید کرنا یا بنیاد ڈالنا ؛ پھسلانے کا سامان کرنا .**

چشم چرائی دور سے کروا مجھ کو لگا یہ کہتے گیا

صید کریں گے کل ہم آ کر ڈال چلے ہیں چارا آج

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۶۱ ) . **۲. مویشی کے آگے گھاس وغیرہ ڈالنا** ( جامع اللغات ) .

**— کرنا** محاورہ . **کھانا کھانا .**

مجھے اس باغ میں لا کر اتارا

گیا وہ دیو کتیں کرنے کو چارا

( ۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور ، ۱۰۶ ) .

**چارا (۲)** اسذ . **رک : چارہ (۱) مع تحتی .** کیا اس بغیر ذرہ کا حرکت نہیں ، پس اس کا کیا چارا جوں خاصیت دیا . ( ۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰ ) .

اب آنکھیاں کوں کہہ توں ٹک مرحمت نظر کر

طالع لکھے سوں انپڑیا اس کوں نہیں ہے چارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۳ ) .

تو یہ زندگانی گوارا نہیں

اجل جو نہ آوے تو چارا نہیں

(۱۷۵۳ ، درد سند ( طبقات الشعرا ، ۱۰۹ )) .

کہوں کس سے غم درد نہانی

نہیں اس درد کا مجھ پاس چارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۸ ) .

سوا تیرے کس سے کہوں درد دل

سمجھتا ہوں میں اپنا چارا تجھے

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۴۳ ) .

**— ساز** صف . **کام بنانے والا ، کام درست کرنے والا ؛ معالج .**

مرے زخموں میں بھر دو چارا سازو

نمک تم جائے مرہم بے تکلف

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۳۲ ) . [ چارا + ف : ساز ، ساختن = بنانا ] .

**— سازی** اسث . **مدد ، علاج ، معالجہ ؛ قب : چارہ سازی .**

دست کش وہ رشک عیسیٰ چارا سازی سے ہوا

لے دل بیمار تیرا خوب چارا ہوگیا

(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۱۰ ) . [ چارہ + ساز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— کرنا** محاورہ . **علاج کرنا ، مداوا کرنا ، قب : چارہ کرنا .**

ہم سے بیماروں کا کچھ چرخ نے چارا نہ کیا

سب کیا ان نے پہ کچھ فکر ہمارا نہ کیا

( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۶ ) .

کدھر ہے دھیان اے حضرت تمہارا

کرو فہمید کا کچھ اپنے چارا

( ۱۸۱۴ ، غرائب رنگین ، ۲۱ ) .

**— نہ چلنا** محاورہ . **تدبیر نہ چلنا ، کامیابی نہ ہونا .**

صف کی صف ہوگئی ہے سر نہ چلا کچھ چارا

معرکہ حملۂ اول ہی میں حر نے مارا

( ۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۴۲ ) .

**ـــ ہونا** محاورہ . چارہ کرنا (رک) کا لازم .

دست کش وہ رشک عیسیٰ چارا سازی سے ہوا
لے دل بیمار تیرا خوب چارا ہوگیا
(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۸ ) .

**چار بیت** (سک ر ، ی لین ) اسف. رزمیہ نظم جس میں بہادروں کے کارنامے بیان کیے جاتے ہیں ( یہ صنف سخن اردو اور پشتو میں پائی جاتی ہے ) .

بجاتے چلے سینکڑوں دف و ہاں
پڑھیں چار بیت اور جنگی بیاں
( ۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۵۲ ) .

یہ اس کے پڑھنے سے ہو چار بیت کو شادی
کہ بیت بیت سے چوتھی زباں پر کھیلے
( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷۹ ) . چار بیت کی صنف شاعری سوائے پشتو اور اردو کے کسی اور زبان میں نہیں ہے . ( ۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۶۹۹ ) . [ چار + ا : بیت (۲) (رک) ] .

**چار بیتہ** ( سک ر ، ی لین ، فت ت ) اسذ . رک : چار بیت . غازی گان پنجاب کے جنگ ناموں اور سندھ کے فتح ناموں اور پشتو کے چار بیتہ سے مشابہ ہوتے ہیں . ( ۱۹۵۳ ، ثقافت پاکستان ، ۱۱۹ ) . آج ٹپہ ، لوبہ ، رباعی ، نیمکئی ، بدلہ ، چار بیتہ اور غزل کے نام مشہور ہیں . ( ۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۴۰ ) .

**چارٹ** ( سک ر ) اسذ . ۱. وہ خصوصی نقشہ جو جہاز ران کو سمت معلوم کرنے کے لیے دیا جاتا ہے . جہاز رانی کے ماسٹر . . . کا یہ فرض ہے کہ وہ چارٹ کا مطالعہ کر کے ہواؤں . . . کی رفتاروں سے آگاہ ہو . ( ۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۵۱ ) . ۲. خاص حالات تغیرات معلومات وغیرہ پر مبنی خاکہ ، تخمینہ حرارت اور قیمت وغیرہ کا ترسیمی نقشہ . تصویروں ، ماڈل ، چارٹ ، خاکہ ، نقشہ . . . غرض ہر چیز سے تمہید میں مدد لی جاسکتی ہے . (۱۸۶۲ ، تدریس اردو ، ۱۸۴ ) . [ انگ : Chart ] .

**چارٹا (۱)** ( سک ر ) اسذ . ولایتی کاغذ کی ایک خاص قسم . لاطینی میں چارٹا ایک خاص قسم کے کاغذ کے لیے مستعمل ہے . ( ۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل پورپی الفاظ ، ۸۳ ) . [ لا: Charta ] .

**چارٹا (۲)** ( سک ر ) اسذ . چار تار کی تخفیف (پلیٹس) [ پ : چارٹا چارٹا ] .

**چارٹر** ( سک ر ، فت ٹ ) اسذ . سند ، پروانہ ، دستاویز ، معاہدہ ؛ فرمان ( کسی منصوبے وغیرہ کی ) منظوری کا حکم نامہ . چارٹر ۱۸۱۳ع کی وہ دفعہ نکال ڈالی جاوے جس سے دقت پیدا ہوتی ہے ( ۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۴ ) . پرانے کارکنوں کا یہ اصرار کہ گورنمنٹ جن شرائط پر بھی یونیورسٹی کا چارٹر دے رہی ہو قبول کرلیا جائے . ( ۱۹۱۳ ، محمد علی ، ۱ : ۱۲ ) .

چارٹر . . . کے مرکبات . . . تقریر اور تحریر میں رائج ہیں . ( ۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰ ) . [ انگ : Charter ؛ لا : Chartula ] .

**چارٹرڈ** ( سک ر ، فت ٹ ، سک ر ) اسذ : صف . کرائے کے معاہدہ پر حاصل کیا ہوا ( جہاز ، گاڑی وغیرہ ) ؛ سند یا فرمان شاہی ( حاصل کردہ ) . چارٹر ( Charter ) کے مرکبات چارٹرڈ اکونٹنٹ . . . اور چارٹرڈ طیارہ تقریر اور تحریر میں رائج ہیں . ( ۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۲۰ ) . [ انگ : Chartered ] .

**ـــ اکاؤنٹینسی** ( ـــ فت ا ، و مع ، سک ن ، ی مج ، سک ن ) صف . حساب کتاب کی جانچ جس کے لیے باضابطہ تعلیم و تربیت حاصل کی گئی ہو ( اس مقصد کے مخصوص ادارے قائم ہیں جو اس تربیت کی سند دیتے ہیں ) . چارٹرڈ اکاؤنٹینسی . . . کا انھیں وسیع تجربہ ہے . ( ۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۱ : ۵ ) . [ انگ : Chartered Accountancy ] .

**ـــ اکونٹنٹ** ( ـــ فت ا ، و مج ، سک ن ، ی مج ، مغ ) اسذ . ایسا محاسب جو حساب داری کی سند اور تربیت رکھتا ہو . چارٹرڈ اکونٹنٹ کا امتحان پاس کرلو تو کھرے سکے کی طرح ہوجاؤ گے ملازمت فوراً ملے گی . ( ۱۹۸۰ ، اخبار جہاں کراچی ، ۲۷ مارچ ، ۱۷ ) . [ انگ : Chartered Accountant ] .

**ـــ طیارہ** ( ـــ فت ط ، شد ی ، فت ر ) صف . وہ طیارہ جسے کرائے پر حاصل کیا گیا ہو . ابوظہبی کے حکمران . . . ایک چارٹرڈ طیارے سے وطن روانہ واپس ہوگئے . ( ۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۷ ، فروری ، ۲ ) . [ چارٹرڈ + طیارہ (رک) ] .

**چارٹسٹ** ( سک ر ، کس ٹ ، سک س ) اسذ . یورپ کی ۱۸۳۷ء تا ۱۸۴۸ء کی اصلاحی تحریک کے اصول ماننے والا ، منشوریت کو تسلیم کرنے والا ، چارٹزم (Chartism) کا ماننے والا . چارٹسٹ تحریک مزدوروں کی سیاسی تحریک تھی اس کا نعرہ تھا ،، سیاسی اقتدار ہمارا ذریعہ ، سماجی مسرت ہمارا مقصد ،، . (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۳۴۸ ) . [ انگ : Chartist ] .

**چارج** ( سک ر ) اسذ . ۱. تحویل ، نگرانی ، حوالہ داری ، ذمہ داری (مجازاً) نظم و نسق کا اختیار . دہلی میں پہنچ کر چارج عہدۂ جج کا لے لیا . (۱۸۵۸ ، رسالہ کوہ نور ( اردو ، اپریل ، ۳۵ ، ۲۴۰ ) ) . فورین ڈیپارٹمنٹ براہ راست وائسرائے کے چارج میں ہے . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۷ ) . ۲. الزام .

مچھروں پر کہاں تلک یہ چارج
نابداں اپنا دیکھیں لائف چارج
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۵۰ ) . ۳. کرایہ ، اجرت یا قیمت وغیرہ (جو وصول کی جائے) . فی اسم آٹھ آنہ چارج تین ساعت کے لئے کرایہ تھا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۴۶ ) . یہاں

امیر لوگ قیام کرتے ہیں یا انگریز کیونکہ چارج زیادہ ہے۔ (۱۹۰۷، سفرنامۂ ہندوستان، ۳۲). ۴. حملہ، دھاوا؛ طبل یورش۔ یہ چارج بالکل اچانک ہوا۔ (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار، ۱۸۰). ۵.(i) برقی قوت کا اثر یا ذخیرہ۔ جوں جوں چارج سٹیک میں نیچے جاتا ہے توکیمیائی عمل کی بنا پر اس کا حجم بڑھتا جاتا ہے۔ (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۵۵). (ii) برقی قوت، برقی قوت کی بھرائی۔ کولیکٹر میں کرنٹ زیادہ کرنے کے لیے لازمی ہے کہ . . . چارج (Charge) زیادہ ہو۔ (۱۹۸۰، ٹرانسٹرز، ۱۹۸). [ انگ: Charge ].

**— اُڑانا** محاورہ۔ برقی ذخیرۂ قوت کو ختم کر دینا، برقی سلسلہ توڑ دینا۔ کمپریشن کے وقت ایک قوت مقناطیسی کا چنگارہ ایک چھوٹی بیٹری سے چارج کو اڑا دیتا ہے۔ (۱۹۰۶، پریکٹیکل انجینیئرز، ۲: ۱۲۶).

**— دینا** محاورہ۔ ۱. منصب سے متعلق کُل سامان اور عہدے کے اختیارات وغیرہ محکمے کو یا اس شخص کو جسے محکمہ مقرر کرے سپرد کرنا۔ وقت چارج دینے کے دوسرے مدرس کو اسی فہرست کی ایک نقل سررشتۂ ڈپٹی انسپکٹری میں بھیج دینا کافی ہے۔ (۱۸۸۶، دستور العمل مدرسین دیہاتی، ۸). دن نے کہا . . . دنیا کا چارج تجھ کو دیتا ہوں۔ (۱۹۲۲، مرگ نامہ، ۱۰). ۲. برقی قوت کا ذخیرہ مہیا کرنا۔ یہ الیکٹران یا تو آزادانہ پھرتے ہیں یا وہ ایک تعدیلی ایٹم کے ساتھ جاتے ہیں اور ان کو ایک منفی چارج دے دیتے ہیں۔ (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۱۱).

**— شدہ** (— ضم ش، فت د) صف۔ چارج کیا ہوا، برقی ذخیرہ حاصل کیا ہوا؛ برقی قوت بھرا ہوا۔ ہم الیکٹران کو بہت چھوٹا سا ایک چارج شدہ کرہ (Charged Sphere) قرار دیں۔ (۱۹۷۰، کوانٹم نظریہ، ۳۰). [ چارج + ف: شدہ، شدن = ہونا ].

**— شیٹ** (— ی مع) امث۔ فرد جرم یا الزام (جو ملزم یا ملازم وغیرہ پر لگایا جائے)۔

احمق پہ چارج شیٹ لگا دی گئی وہاں
حسن کلام کا بہت اچھا صلا ملا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۲۰). [ انگ: Charge Sheet ].

**— کرنا** محاورہ۔ ۱. وصول کرنا (قیمت، اُجرت یا فیس وغیرہ کے طور پر)۔ تین روپے پانچ آنے فی من (رعایتاً) چارج کیا جاتا ہے۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، پر پرواز، ۳۸). ۲. حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔ کب کسی نے کیولری کو باتری کے منہ میں چارج کرتے سنا تھا۔ (۱۹۱۰، سپاہی سے صوبیدار، ۱۸۱). ۳. بیٹریوں میں برقی قوت بھرنا۔ نیند بہترین ٹانک ہے آپ اس کی مدد سے اپنے جسم کی بیٹری دوبارہ چارج کرسکتے ہیں۔ (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۲۳ اکتوبر، ۷).

**— لینا** محاورہ۔ منصب سے متعلق کُل سامان اور عہدے کے اختیارات محکمے سے یا موجودہ تحویلدار سے وصول کرنا۔ تصدق حسن ۱۵ تک لاہور پہنچ کر ان سے چارج لے لیں۔ (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۲: ۳۱۲).

**— مِلنا** محاورہ۔ منصب سے متعلق کل سامان اور عہدے کے اختیارات محکمے سے یا موجودہ تحویلدار سے وصول ہونا۔ ان کا اپنا حال یہ کہ انہیں اب تک خود رجسٹراری کا چارج نہیں ملا۔ (۱۸۷۶، مکتوبات آزاد، ۱۵۹). مجھے ممالک متحدہ کے ایک کوہستانی علاقے میں ایک سب ڈویژن کا چارج ملا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۶۳).

**— میں** م ف۔ تحویل میں، نگرانی میں؛ قبضے میں۔ دعا کرتا ہوں کہ ایسا اطمینان ہو کہ بالکل آپ کے چارج میں ہو جاؤں۔ (۱۹۱۶، خطوط، اکبر، ۲۸).

کوئی بے کس رہ نہیں سکتا زنان جارج میں
لیڈیوں نے لے لیا واعظ کو اپنے چارج میں

(۱۹۱۷، رقعات اکبر، ۲۵). اف: لینا، ہونا.

**— ہونا** محاورہ۔ قوت کار پیدا ہونا، رواں ہونا، عمل میں آنا۔ سورج کی حرارت کے ساتھ ساتھ ان کی بیٹریاں خود بخود چارج ہوتی رہتی ہیں۔ (۱۹۶۳، مصنوعی سیارے، ۷۲).

**چارجَر** (سک ر، فت ج) صف۔ سواری کا عربی گھوڑا؛ اعلیٰ گھوڑا، جنگی گھوڑا۔ عربی گھوڑے قسم چارجر یعنی سواری کے پانصد روپئے سے ہزار روپیہ تک . . . دستیاب ہوتے ہیں۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۵۳). [ انگ: Charger ].

**چارجِنگ** (سک ر، کس ج، مغ) امذ۔ رک: چارج کرنا۔ چارجنگ کے ریٹ کا تعین ڈائیوڈ کے اصلی تھرم آئنک اخراج سے ہوتا ہے۔ (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۲۷). [ انگ: Charging ].

**چارجی** (سک ر) امذ۔ تحویلدار (کسی شعبے یا دفتر وغیرہ کا) نگراں اور ذمہ دار۔ اس نے کہا کہ چارجی سے کہو چارج دے۔ (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳: ۱۹۵). [ رک: چارج + ا: ی لاحقۂ نسبت ].

**چارج** (فت ر) امذ۔ رک: چارج معنی نمبر ۳۔ میں تو فس کلاس کا ڈبل چارج کروں گا۔ (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۳۴).

**چارچی** (سک ر) امذ۔ رک: چارجی۔ برجیس نے کہا کہ شہر میں منادی ندا کرے چارچی چارج دے۔ (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۲: ۱۰۰).

**چارد** ( سک ر ) امذ . **کشتہ کیا ہوا ، ہوونکا ہوا ، جلا کر کوئلہ کیا ہوا ، تہسم کیا ہوا .** جو جست سرد کیا گیا ہو اسے چارد کہتے ہیں . ( ۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۶ ) . [ انگ : Chard ] .

**چارشف** ( سک ر ، فت ش ) امذ . **۱. چادر .** انہوں نے جو دیکھا کہ ہماری بیوی چارشف اوڑھے ایک کرسی پر ڈٹی ہیں تو کچھ گھبرا سے گئے . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۵ ) . **۲. ایک قسم کا ترکی برقع ، نقاب .** رابعہ . . . ریشمی چارشف سر پر ڈال کر ہوٹل کی طرف روانہ ہوگئی . ( ۱۹۶۶ ، نیاز فتحپوری ، جمالستان ، ۶۰ ) . [ ت > ف : چارشب = چادر شب کا ایک روپ ] .

**چارق/چارغ** ( ضم ر ) امذ . **کفش ، پاپوش ، جوتا .**

تھا ایاز از بسکہ زیرک حق شناس
پوست اور چارق رکھا تھا اپنے پاس

(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، شاہ مستعان ، ۸۸) . [ ت > ف ] .

**چارقب** ( سک ر ، فت ق ) امذ ؛ امث . **امیروں کا لباس ؛ رک : چار (۱) کا تحتی .** نیچے قبا اوپر چارقب ، سر پر دستار . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵۴) . [ ت > ف ] .

**چارک** ( فت ر ) امذ . **جاسوس ، مخبر** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [ س : चारक ] .

**چار کول** ( سک ر ، و مج ) امذ . **لکڑی کا کوئلہ کاربن کی ایک شکل .** نوجوان خاتونوں کی آرایش کے انجن کا چار کول مردوں کے افسانہ عشق مشہور کرنے کا ولایتی ڈھول . ( ۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، شہباز ، ۴ ) .

گر نہ ہو باور تو دیکھو آکسیجن کا خواص
معتدل ہو گر تو ہیرا اور نہ ہو تو چار کول

(۱۹۴۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۵۶) . [ انگ : Charcoal ] .

**چارم** ( ضم ر ) صف . **چوتھا ، چہارم .**

جو یک رود نیل ہور دسرا فرات
سیوم دجل چارم سو جیحوں نپات

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ( ضیمہ ) ، ۱۶) .

ایک خادم نے کہا ہم ہیں ملک
یہ مقام خاص ہے چارم فلک

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۸۵) . [ رک : چار + ف : م ، لاحقۂ نسبت ] .

**چارم** ( سک ر ) صف . **جادو ، سحر ؛ حسن ، خوبصورتی ، دلکشی ، دلبری .** ظالم حسین ہی نہ تھی ایک عجیب ہوش ربا چارم بھی رکھتی تھی . ( ۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۹۰۱ ) . [ انگ : Charm ] .

**چارمنگ** ( سک ر ، کس م ، مغ ) صف . **پرکشش ، دل فریب ، دلربا .** کتنا مختلف تھا یہ حلقہ احمر کے اسمارٹ ، چارمنگ . انٹیلیکچوئیل دوستوں سے . (۱۹۶۷ ، بادوں کے چراغ ، ۳۶۴) . [ انگ : Charming ] .

**چارمی/چارمیں** ( سک نیز ضم ر /ی مع ) صف . **رک : چارم .**

سن اے خامہ آ مطلع چارمی لکھ
کہ ممدوح کے زور کا اب بیاں ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۹) .

مہمان ہمارے گھر جو وہ مہر مبیں ہوا
صحن مکاں و بیں فلک چارمیں ہوا

(۱۸۵۸ ، سحر ( نواب علی خان ) ، بیاض سحر ، ۴۲) . [ رک : چارم + ف : ی ؛ بن : لاحقۂ نسبت ] .

**چارن (۱)** ( فت ر ) صف . **آوارہ گرد ، پھرنے والا ، جاتری ؛ ایکٹر ، بہان متی ، ناچنے والا ؛ جاسوس ، مخبر ، بھاٹ ؛ قصیدہ گو ، حمد گو .** راجپوتان شاعر را چارن می گویند . (۱۶۰۷ ، توزک جہانگیری ( مقالات شیرانی ۲ : ۳۸ ) ) . راجپوت شاعروں کو چارن کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، توزک جہانگیری ( ترجمہ ) ، ۲۵۳) . جودہ پور پہنچ کر اس نے بھاٹ چارن اور پروہتوں کو انعام و جاگیریں دیں . ( ؟ وقائع راجپوتانہ ، ۱۰۲ ) . [ س : चारण ] .

**چارن (۲)** ( فت ر ) صف ؛ ~ چالن . **چاروں** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ پ : چارن चारन ] .

**چارنا** ( سک ر ) ف م ( قدیم ) . **(عو) رک : چلنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ پ : چارنا चारना ] .

**چارو (۱)** ( و مع ) صف . **چاٹو ، بہت کھانے والا ، پیٹو** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ پ : چارو चारू ] .

**ـــ سو بھارو** کہاوت . **۱. بہت کھانے والا موجب تکلیف ہوتا ہے ، جو حیوان بہت کھاتا ہے موٹا ہو جاتا ہے** (جامع اللغات) . **۲. جو مال چرے گا وہ ہی بوجھ بھار اٹھا سکے گا ، جو شخص کچھ کھائے گا وہی محنت بھی کر سکے گا** (مخزن المحاورات ) .

**چارو (۲)** ( و مع ) صف . **پسندیدہ ، خوشگوار ، قابل قبول ، محبوب ، عزیز ، خوبصورت ، حسین** (پلیٹس) . [ س : چارو चारू ] .

**ـــ دانت** (ـــ مغ ) صف . **خوبصورت دانتوں والا** ( پلیٹس ) . [ چارو + ا : دانت (رک) ] .

**ـــ سار** امذ . **خوبصورتی کا جوہر ؛ سونا** ( جامع اللغات ) . [ چارو + سار (رک) ] .

**ـــ مکھ** (ـــ ضم م) صف. **خوبصورت چہرے والا** (جامع اللغات). [ چارو + ا : مکھ (رک) ].

**ـــ ہاسن** (ـــ فت س) صف. **خوبصورتی سے ہنسنے والا** (جامع اللغات). [ چارو + ہاسن = ہنسنے والا ].

**چارو** (و مج) اسذ (قدیم). **چاروں، چار.**

کہ چوتھے سکندر اہے ذوالقرن
ہوئے بادشاہ ان سنے چارو تن

(۱۵۹۱، قصہ فیروز شاہ (ق)، عاجز، ۱۳).

توٹیا کفر علی ہت لیے ذوالفقار
خدا بعد محمد بھی چارو ہیں یار

(۱۶۳۵، سب رس، ۶). چاہیے کہ ان چارو (ستون) کوں ایسے رکھیے کہ کوئی کسی پے غلبہ نہ کرنے پاوے. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۷۷).

**ـــ کھوٹ** (ـــ و مع) اسذ. **رک: چار کھونٹ.**

مرے حق میں ویران ہے چارو کھوٹ
سنے ارغوانی ہے لوہو کا گھوٹ

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۵). [ چاروں + کھوٹ، کھونٹ (رک) ].

**چاروا** (سک ر) اسذ؛ صف. **رک: چار پایہ؛ ٹٹو** (جامع اللغات). [ چار + ف، وا = پا (رک) ].

**ـــ دار** اسذ؛ صف. **سائیس** (جامع اللغات). [ چاروا + ف: دار، داشتن = رکھنا ].

**چارواک** (سک ر) اسذ. **وہ فلسفہ داں جو بہت آزاد خیال ہو، منکر، دہریہ، کافر.** فلسفہ چارواک: جسم سے علیحدہ آتما کا کوئی وجود نہیں. (۱۹۴۳، مخزن علوم و فنون، ۵۴). [ س: चार्वाक ].

**چاروان** (سک ر) اسذ. **چوتھا** (جامع اللغات). [ ا: چار (رک) + ا: وان، لاحقۂ ترتیب ].

**چاروانک** (سک ر، مغ) اسذ. **رک: چارواک** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**چاروایا** (سک ر) اسذ؛ صف. **رک: چروایا.** اور ابرام کی مواشی کے چاروایوں میں اور لوط کی مواشی کے چاروایوں میں جھگڑا ہوا. (۱۸۳۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۰). [ رک: چاروا + ا: یا، لاحقۂ صفت ].

**چارولی** (و مج) امث (قدیم). **چرونجی.**

کجل نیناں سہیلیاں کے سو پرمل سیام باد اساں
تھوڈی ہے سیب و سنان جوں کے چارولیاں (ہیں) چاریاں کی

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۸۹). [ رک: چار (۸) (رک) + ا: ولی، لاحقۂ نسبت تانیث ].

**چاروں** (و مج) صف. **چار (رک) کی جمع؛ چار کے چار، ہر چار.**

یارو مہتاب و گل و شمع بہم چاروں ایک
میں، کتاں بلبل و پروانہ یہ ہم چاروں ایک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۲۷).

ہیں کرنیں ایک ہی مشعل کی بو بکر و عمر عثمان و علیؓ
ہم مرتبہ ہیں یاران نبیؐ کچھ فرق نہیں ان چاروں میں

(۱۹۳۱، بہارستان، ۳۲).

**ـــ اور** (ـــ و مج) اسذ. **رک: چاروں طرف** (جامع اللغات). [ چاروں + ا: اور (رک) ].

**ـــ اَوَستھ** (ـــ فت مج ا، فت و، سک س، تھ) اسذ؛ ـــ چاروں اَوَستھا. **آدمی کی چار حالتیں، طالب علم کی چار حالتیں (جاگنا، سونا، استغراق، برہما جی کی روح میں جذب ہونا)** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چاروں + اوستھا (رک) ].

**ـــ آشرم** (ـــ سک ش، فت ر) اسذ. **ہندوؤں کے چار بڑے فرقے** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چاروں + آشرم (رک) ].

**ـــ پدارتھ** (ـــ فت پ، ر) اسذ. **چار بڑی چیزیں (ارتھ، دھرم، کام، مکش)** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چاروں + پدارتھ (رک) ].

**ـــ پہر** (ـــ فت پ، ہ) اسذ. **ہر وقت، اکثر اوقات.**

چاروں پہر دن رات مل ہت چت لگا یک دھیان سوں
شاہی ورد کر عشق سوں یوں منقبت دائم پڑے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۱). [ چاروں + پہر (رک) ].

**ـــ جگ** (ـــ ضم ج) اسذ. **رک: چارجگ، چاریگ، چار زمانے** (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چاروں + جگ (رک) ].

**ـــ چول برابر ہے** فقرہ. ۱. **چاروں طرف سے ایک جیسا ہے** (جامع اللغات). ۲. **بالکل مربع ہے، چوکور ہے؛ بڑا موٹا تازہ ہے** (نور اللغات).

**ـــ چول چوکس** (ـــ و مع، و لین، فت ک) صف؛ م ف. **ہر طرف سے ہوشیار، چوکنا، نہایت ہوشیاری سے، سوجھ بوجھ کے ساتھ.** اس حادثۂ عظیم کے بعد مرزا جی آگے بڑھے مگر چاروں چول چوکس ادھر ادھر دیکھتے بھالتے اور قدم قدم پر دعائے ردِ سحر پڑھتے. (۱۹۷۵، اچھے مرزا، ۲۴).

**ـــ چولوں سے ٹھیک کر لینا** محاورہ. **معاملے کو پوری طرح سے درست کر لینا.** میں کوئی بات ادھوری نہیں کرتا، مقدمے کو چاروں چولوں سے خود ٹھیک کر لیتا ہوں. (۱۹۲۶، نور اللغات، ۲: ۴۹۳).

**ــ خانے (شانے) چت** (ــ کس چ) صف ؛ امث . پشت کے بل ، اس طرح کہ پشت بالکل زمین سے ملی ہوئی اور ہاتھ پانو پوری طرح پھیلے ہوئے ہوں (مجازاً) شکست خوردہ ، مات کھایا ہوا . میں تیورا کر چاروں شانے چت گر پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۸) . عورت . . . چاروں خانے چت پلنگ پر پڑی ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۶) . اف : پڑنا ، کرنا ، گر پڑنا ، ہونا .

**ــ خانے (شانے) چت گرنا** محاورہ . مات کھا جانا ، ہکا بکا ہو جانا ، لاجواب ہو جانا ، حواس باختہ ہو جانا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**ــ راستے / رستے موکلے** فقرہ . کوئی روک ٹوک نہیں (جامع اللغات) .

**ــ طَرَف** (ــ فت ط ، ر) م ف . ۱. دنیا کی چاروں سمتوں میں ، تمام دنیا میں ، سارے جہان میں ، ہر طرف یا ہر جگہ .

نزدیک جب سیں درد جدائی ہوا سراج
چاروں طرف سیں عیش کوں یاں دور دور ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۵۴) . ۲. گرد اگرد ، اردگرد . گلے میں چاروں طرف گوہراں ، جانو میٹھے پانی کے لڑیاں .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۵) .

**ــ فَصد یں لینا** محاورہ . رک : چار بند کی فصد یں لینا . ہوش کی دوا کرو چاروں فصد یں لے ڈالو . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶۸) .

**ــ گھی میں ہونا** محاورہ . بہت عیش ہونا . مہاراج اب کیا ہے اب تو چاروں گھی میں ہیں . (۱۹۲۱ ، سندر شانتا ، ۱ : ۴۱) .

**ــ مَت** (ــ فت م) امذ . علم موسیقی کے چار رکن .

ماہر موسیقی ایسا کہ ادا کرتا تھا
کبھی میں بارہ مقام اور کبھی چاروں مت
(۱۸۵۴ ، ذوق ، ک ، ۳۱۲) . [ چاروں + س : مت مت ] .

**ــ وَرن** (ــ فت و ، سک ر) امذ . ہندوؤں کی چار ذاتیں (برہمن ، چھتری ، ویش ، شودر) رک : چاربرن (جامع اللغات) .
[ چاروں + ورن = برن (رک) ] .

**ــ وید** (ــ ی مج) امذ . رک : چار وید (جامع اللغات) .

**چاروی** (ــ سک ر) امث . عقل ، سمجھ ؛ چاندنی ، روشنی ؛ خوبصورت عورت (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت) .
[ س : چاروی चार्वी ] .

**چاروِیں** (ــ سک ر ، ی مج) صف مذ ؛ مث : چاروِیں . شمار میں تین کے بعد والا ، چوتھا .

اتھے چاروِیں شاہ مردان علی خدا کے سچے شیر وو سہیلی
(۱۶۳۸ ، مراۃ الحشر (ق) ، ۱۱) .

ہیں چاروِیں آفتاب لامع جو باطنی ظاہری کے جامع
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۸) . [ رک : چار + ا : وِیں (ی مج) ، لاحقۂ نسبت تذکیر ؛ وِیں (ی مع) تانیث ] .

**چارَہ (۱)** (فت ر) امذ . ۱. علاج ، تدبیر ، راہ ، بچاؤ ، سفر ، صورت ، توڑ ، تدارک ، مداوا . ہر چہ کند آں کند ، ہر حکم خود بندے کوں چارہ نہیں . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۱) .

منگیا جو توبہ کے تیں صبح استخارہ کروں
ہنگام توبہ توڑن آیا کیا میں چارہ کروں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵) .

پھر آ سلگا پیا میں عشق کے جلتے انگارے کوں
کہ آتش خوار ہو منج دل کیا ہے فکر چارے کوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۴) .

بے شک شفائے خاطر بیمار ہو تدھاں
تجھ لب کے جب طبیب ستی پاوے چارہ دل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۱) . نزدیک خواجہ کے آکر کہا ، قضا سے چارہ نہیں ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶۴) . چارہ ہی کیا تھا ہاتھ جوڑ کر سارا حال کہہ دیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۰) . ۲. رک : چارا (۲) مع تحتی . [ ف ] .

**ــ پَذیر** (ــ فت پ ، ی مع) صف . قابل علاج ، جو دیکھ بھال یا دوا دارو سے درست ہوسکے . اگر یہ معلوم ہو کہ خدانخواستہ مرض چارہ پذیر نہیں تو آپ مجھے . . . اصل حال لکھ بھیجیں .
(۱۹۱۱ ، مکتوبات حالی ، ۱۳۰) . [ چارہ + ف : پذیر ، پذیر فتن = قبول کرنا ] .

**ــ پَرداز** (ــ فت پ ، سک ر) صف . علاج کرنے والا ، دیکھ بھال کرنے والا ، چارہ کرنے والا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات) . اسم کیفیت : چارہ پردازی . [ چارہ + ف : پرداز ، پرداختن = دیکھ بھال کرنا ] .

**ــ جو** (ــ و مع) صف . تکلیف یا ضرر سے بچاؤ کی تدبیر کرنے یا سوچنے والا ؛ معالج .

تمام دیس کرتی تھی یو گفتگو اتھا عمر اس سات بھی چارہ جو
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۴۷) .

ہجر میں چارہ جو کی کیا پروا
درد تو دل میں روز و شب ہوگا
(۱۸۸۴ ، مضامین رفیع ، ۵ : ۱۷) . [ چارہ + ف : جو ، جستن = ڈھونڈنا ] .

**ــ جوئی** (ــ و مع) امث . ۱. علاج ، تدبیر ؛ نالش ، استغاثہ ، (جو مظلوم کی طرف سے حاکم کے سامنے بہ طلب انصاف و فیصلہ کیا جائے) ؛ فریاد . ضرور نہیں کہ کسی عدالت میں چارہ جوئی کی جائے . (۱۹۳۳ ، جنایات ہر جائداد ، ۱۰۷) . ۲. تدارک یا تلافی ، ضرر یا تکلیف سے بچاؤ کی تدبیر ، علاج

معالجے کی صورت، چارہ سازی . کانگریس کا یہ منصب نہیں کہ تمام مشکلات کے لیے چارہ جوئی تجویز کرے . (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲۵ ) . تدبیر ، تقدیر کے زخموں کی چارہ جوئی سے قاصر ہوگئی . (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۲۷ ) . [چارہ + جو (رک) ف : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

— جوئی کرنا ف مر . کارروائی کرنا ، دعویٰ یا استغاثہ کرنا . زمانہ حال کے دو تین سال میں بھی مسلمانوں کے نام ان لوگوں کی فہرست سے قطعی مفقود نہ تھے کہ جن کے خلاف سرکار نے چارہ جوئی کی . ( ۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۶۱ ) .

— چلنا محاورہ (قدیم) . بس چلنا ، اختیار ہونا .
سنپڑیا ہوں یوں نہ پس لیا جو کچ کرے راضی ہوں ہوں
چارہ نہیں چلتا ہے مج کیتا ہے بے اختیار نہ
( ۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان (ق) ، ۸۷ ) .
عشق میں اپنا تو چلتا نہیں چارہ دل پر
اب کوئی کہیے تو کس طرح سنبھالے دل کو
( ۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۷۸ ) .

— داں صف . رک : چارہ ساز .
چارہ نہیں ہے جس کا کسو چارہ داں کے پاس
مجھ سا بھی اس جہان میں ناچار ہے کوئی
( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۴ ) . [ چارہ + ف : داں ، دانستن = جاننا ] .

— دیکھائی دینا محاورہ . تدبیر سوجھنا ، علاج سمجھ میں آنا .
اسے سوائے اس کے اور کوئی چارہ نہ دکھائی دیا کہ اس کی بات مان لے . ( ۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۵ ) .

— ڈھونڈنا ف مر . تدبیر سوچنا ، بچاؤ کا طریقہ تلاش کرنا .
کرو دل تھے ڈر ، سر تھے اندیشہ بھار
ڈھونڈو چارہ اس کام کا ہے شمار
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۵۸ ) .

— ساز صف . معالج ؛ کام بنانے والا ، (کام یا حالت وغیرہ کو) درست کرنے والا ، بگڑا کام بنانے والا ؛ مدد کرنے والا .
توں اس کام کا تو اتال چارہ ساز
ہوا نیں تلک تجھ اپر فتنہ باز
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۶ ) .
یہ کہاں کی دوستی ہے کہ بنے ہیں دوست ناصح
کوئی چارہ ساز ہوتا کوئی غم گسار ہوتا
( ۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰ ) .
اور کسی کا ذکر کیا جب نہ مجھ ہی پہ کھل سکا
درد سے مر رہا ہوں یا حسرت چارہ ساز میں
( ۱۹۴۰ ، بے خود موہانی ، ک ، ۳۳ ) . [ چارہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا ] .

— سازی است . علاج ، معالجہ ؛ یاری ، خیر خواہی ؛ مدد ، معاونت ، دستگیری .
ملے گی پھر یہ کہاں لذت خلش اے کاش
نہ ہو خیال تجھے دل کی چارہ سازی کا
( ۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۰ ) . اے رسول عربی تو خود ہی بند کی بیچارگی دیکھ اور بندیوں کی چارہ سازی کر . ( ۱۹۲۴ ، مجدد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۵ ) . [ چارہ + ساز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— فرما ( — فت ف ، سک ر ) صف . رک : چارہ ساز .
صبر یارب مری وحشت کا پڑے گا کہ نہیں
چارہ فرما بھی کبھی قیدی زنداں ہوں گے
( ۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۴۲ ) .
اور بڑھ جائے گی تدبیر سے بیتابیٔ دل
چارہ فرما مری بالیں سے خدا را جائے
( ۱۹۴۱ ، انوار ، ۱۳۹ ) . اسم کیفیت : چارہ فرمائی . [ چارہ + ف : فرما ، فرمودن = فرمانا ] .

— قانونی کس صف ( — و مع ) صف . قانونی دادرسی ( اردو قانونی ڈکشنری ) . [چارہ + قانون (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت].

— کار صف . مدد گار ، بگڑا کام بنانے والا . میں عنقریب منادی کروں گا اور سب لاچاروں کا چارہ کار بن جاؤں گا . (۱۹۱۶، میلاد نامہ ، ۳۶ ) . [ چارہ + ف : کار (رک) ] .

— کار کس اضا امذ . رک : چارہ ، کام کی تدبیر ، کام کرنے کا طریقہ ، علاج ، تدارک . جب اطبا ظاہری معالجے میں عاجز ہوں تو چارہ کار یہ ہے کہ جو چیز سب سے زیادہ بہتر اور عزیز ہو اس کو تصدق کرتے ہیں . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۸ ) . مال کے خلاف قانون ازالہ قبضہ کی بنا پر جو چارہ کار بذریعہ قانون حاصل تھے وہ حسب ذیل ہیں . ( ۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۱۷ ) [ چارہ + ف : کار (رک) ] .

— کرنا ف مر . تدارک کرنا ؛ علاج کرنا ؛ تدبیر کرنا .
تمام خسروی کپڑے پارہ کیا مویاں کا اسی وقت چارہ کیا
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۶۶ ) .
دماغ چرخ پہ پہونچا مسیح بن بیٹھے
کیا جو ایک میرے دل کا تم نے چارہ فقط
( ۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۹۸ ) .

— کیا ہے فقرہ . کیا علاج ہے ، مجبوری ہے (جامع اللغات) .

— گر (— فت گ ) امذ . رک : چارہ ساز .
درد ہے جاں کے عوض ہر رگ و پے میں ساری
چارہ گر ہم نہیں ہونے کے جو درماں ہو گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰ ) .

نہ ہمدم کی جانثاری تمہیں خوش کر سکتی ہے نہ چارہ گر کی آسمان و زمین کے قلابے ملانے والی چالیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی، ۲ : ۵۹) . [ چارہ + ف : گر (رک) ، لاحقۂ صفت ] .

**ـــ گری** (ـــ فت گ ) امث . رک : چارہ سازی ، تدبیر ، علاج معالجہ .

نہیں منظور جو بچنا تو دم چارہ گری
ہم مسیحا کو ڈراتے ہیں کہ وہ آتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۴۰) . راجہ نے انجمن راز کوئی مرتب کی اور چارہ گری کے در پے ہوا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۰۶) . [ چارہ + گر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ گزیں** (ـــ ضم گ ، ی مع ) صف . رک : چارہ گر .

کرتا ہے یوں علاج کوئی درد عشق کا
تیرے علاوہ چارہ گزیں اور بھی تو ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۸) . [ چارہ + ف : گزیں ، گزیدن = انتخاب کرنا ، ڈھونڈنا ] .

**ـــ نوازی** (ـــ فت ن ) امث . رک : چارہ سازی . حسن خلق، رحم اور مصیبت زدہ کی چارہ نوازی کے علاوہ سیاسی اور مذہبی حیثیت سے بھی یہ کار روائی نہایت موزوں اور بجا تھی . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۴۵۱) . [ چارہ + ف : نواز ، نواختن = نوازنا ، + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چارہ (۲)** ( فت ر ) امذ . رک : چارا (۱) مع تحتی . کبوتر بچہ . . . جوں کی حکمت سوں پرورش ہوا پس اپنا چارہ کھا لیا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۸۱) .

نیزے سات پانی میں مردے سٹیا
او نن کوں او مچھلیاں کا چارہ کیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۱۷) . بکریوں کا دودھ دوہنے ، خود شتر باندھنے اس کو چارہ کھلانے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷) . پریم شنکر جھونپڑے کے سامنے کھڑے ہوئے بیلوں کو چارہ دے رہے تھے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۵۰) .

**ـــ پانی** امذ . دانہ پانی، غذا اور پانی، کھانے پینے کا سامان. مویشیوں کو چارہ پانی کی تکلیف ہونے لگی اور ارباب مویشی عاجز ہو کر حضرت صالح سے نالشی ہوئے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۲) . [ چارہ + پانی (رک) ] .

**ـــ کٹ کَل** (ـــ فت ک ، ک ) امث . چارہ کاٹنے والی مشین. چارے کو ضائع ہونے سے بچانے کے لیے . . . مناسب قسم کی چارہ کٹ کلیں استعمال کرنی چاہئیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۴۰۲) . [ چارہ + ا : کٹ ، کاٹنا (رک) سے + کل = مشین (رک) ] .

**چاری (۱)** امث . چارپن ، چار ہونے کی حالت ، اربعیت . اعتبار کرنے والا اور ملاحظہ کرنے والا دوئی یا چاری کا ذہن ہی ہے . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۵۸) . [ ا : چار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاری (۲)** امث . شہ ( کسی کام کے کرنے یا نہ کرنے پر آمادہ کرنے کا اشارہ ) ، سہارا ، اکساوا ، مدد .

ڈھونڈھے کوئی بار کش سے باری
دے ہے کوئی چوتڑوں میں چاری

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ( شوق ) ، ۱۹۹) . بڑی منہ زور سب سے لڑتی جھگڑتی ہے ، چاریاں کرتی ہے . (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ ، ۲ : ۲۳۷) . رشید صاحب کا یہ قصور ہے کہ انھوں نے بھی چاری دی . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۶۱) . اف : دینا ، ملنا . [ رک : چارہ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاری (۳)** امذ . چرونجی کا درخت .

کجل نینا سہیلیاں کے سو پر مل سیام باداماں
تھوڑی ہے سیب و سنان جوں کے چارولیاں (ہیں) چاریاں کی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۹) . [ رک : چار (۸) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاری (۴)** صف . چلنے پھرنے والا ، پیدل (ہندی اردو لغت) . [ ا : چار = چال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چاڑ (۱)** ( الف ) امث ؛ امذ (قدیم) . ۱. محبت ، ہمدردی، چاہ ، پریم .

سٹی ہوں ہوا نفس کا کاڑ میں
کسی مرد کا نا دھروں چاڑ میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۴۹) .

پس کہے وہ گر تجھے میری ہے چاڑ
تو مسلمانی سے اپنے ہاتھ جھاڑ

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۲۸) . ( ب ) م ف ( قدیم ) . سہارے یا بل ہوتے پر . معشوق جکچھ کرے تو عاشق کے چاڑ تجھے معشوق کی کیا پڑی تو عاشق ہے اپنی نباڑ . (۱۶۳۵ ، سب رس، ۹۶) . [ پ : چانڑ चांड ؛ س : چرڈ चरड ؛ چنڈ चण्ड ] .

**چاڑ (۲)** امذ . (پاپوش سازی) جوتی کے کور کنارے درست کرنے اور اُبھارنے کا سینگ کا اوزار (ا پ و ، ۲ : ۲۱۹) . [ مقامی ] .

**چاڑ (۳)** امث . چکٹا ؛ نشان ، داغ ، زخم ، صدمہ ، چوٹ ؛ رک : چانڑ (پلیٹس) . [ پ : چڈ آ चडिआ ؛ س : چٹوا चटित्वा ] .

**چاڑ (۴)** صف . چُغل خور ( شبد ساگر ) . [ س : چاٹو चाटु پ : چاڈو चाडु ] .

**چاڑنا** ( سک ڑ ) ف م (قدیم) . **چغلی کھانا .**

گیا تب یوں کہ میں یو چاڑیا تئیں
جو کس کی بات کوں میں ترے تئیں

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۴۷) . [ ا : چاڑ (م) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چاڑی (۱)** امث ؛ امذ (قدیم) . **چغلی ، لگائی بجھائی .**

ساقی پلا پیالا منج کوں ہوا ہوّا صبح
دو تن کی چاڑی ڈر تھے منگتا ہوں میں دعا صبح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۶) . اف : کرنا . [ ا : چاڑ (م) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بولنا** ف مر . **چغلی کھانا .** میرے کدھن سوں چاڑی بولے. ہوئینگے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، (دکھنی اردو کی لغت) )

**— چوری** (— و مج ) امث . **رک : چاڑی (۱) .**

نا ان کس کی چاڑی چوری نا کس گالی دیویں
ہمیں اپس می پچاس دے کر دو سو پھیرا لیویں

(۱۴۴۰ ، شمس العشاق ، وصیت النور ، ۲۹) . [ چاڑی + چوری (رک) ] .

**— خور** (— و مج ) صف . **چغلی کھانے والا ، لگائی بجھائی کرنے والا .** جھوٹیاں باتاں کتی ، کیکاستی ، لوتری چاڑی خور ، دل میں کچھ ہور ، موں میں کچھ ہور . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۹) . اول باب : چاڑی خوروں کی چاڑی سوں ڈرنے اچھنے کے بیان میں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۳) . [ چاڑی + ف : خور ، خور دن = کھانا ] .

**— کھانا** ف مر ؛ محاورہ . **چغلی کھانا ، لگائی بجھائی کرنا .** ان حرام خور نے چاڑی کھایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۷) .

**— لگانا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چاڑی کرنا .**

میں ہلجی ہوں تجھ نیہہ کے بن میانے
اسی تھے دو تن تم لگاتی ہے چاڑی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۱) .

**چاڑی (۲)** امث . **من کی ایک قسم جو پٹ سن یا جوٹ سے مشابہ ہوتی ہے .** اگر یہ تختہ آٹھ ہاتھ کا ہو تو چار بیل لگتے ہیں پاری اور بانس پاری کہ اس کو چاڑی اور سنٹی بھی کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۳۳) . [ مقامی ] .

**چاڑھ** امث . **جانور کو اس کی جگہ سے باہر نکالنے کے لیے شور مچانا ، ہانکا .** شکاری نے آ کر اطلاع دی کہ حضور مچان پر تشریف لے چلئے چاڑھ شروع کی جائے . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۵۶) . [ مقامی ؛ چڑھنا (رک) سے ] .

**چاس (۱)** امث . **جوتائی ، کھیتی باڑی ، کاشتکاری** (پلیٹس). [ ا : چاس ، چاسنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**— کرنا** ف مر . **کھیتی باڑی کرنا ، جوتنا ، ہل چلانا** (پلیٹس) .

**چاس (۲)** امث . **رس ، شیرا ، قوام ، چاشنی** (جامع اللغات) . اف : نکالنا . [ غالباً چاشنی (رک) سے ؛ س : چاس **चास** = گنا ] .

**چاسا** صف (قدیم) . **کاشتکار ، کھیتی باڑی کرنے والا .** صاحبان عالیشان نے کبھی کام چاسے کا لڑکپن سے نہیں سیکھا ہے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۲۱) . [ ا : چاس (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**— چاسی** امث . **کاشت** (جامع اللغات) . [ ا : چاسا (رک) + ا : چاسی (رک) ] .

**چاسا کھ** امث . **بلاول ٹھاٹھ کی ایک راگنی .** بلاول ٹھاٹھ اس کے سب سرشدھ ہیں اس میں یہ راگ راگنیاں ہیں . . . چاسا کھ . . . پٹ منجری . (۱۹۶۷ ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۶) . [ مقامی ] .

**چاسنا** ( سک س ) ف م . **ہل چلانا ، زمین جوتنا .** اہل زراعت انگلش پکی فصل لگانے کے وقت پانچ چھ مرتبہ زمین چاستے ہیں . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۹) . [ ا : چاس ، غالباً س : چکرش **चकर्ष** یا مقامی + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چاسنی** ( سک س ) امث . **وہ بڑا برتن جس میں گنے کا رس اُبالا جاتا ہے** (پلیٹس) . [ س : چاس **चास** = گنا + ا : نی ، لاحقۂ ظرف ] .

**چاسی** صف . **رک : چاسا .** زراعت کرنے والے جیسے چاسی اور دہقانی اور کشاورز . . . حقیقت میں یہ لوگ معدوم کے موجود کرنے والے ہیں . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۰۰) . [ ا : چاس (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چاشت** ( سک ش ) امذ ؛ امث ؛ ~ چاشتہ . **۱. پہر دن چڑھے کا وقت جب کہ آفتاب بلند ہوتا ہے (تقریباً ۹ بجے) ، طلوع اور دو پہر کے وسط کی ساعت .**

دیا کھانے کوں تجھ اگر شام و چاشت
تو اس کوں تو رجتا ہے آخر گزاشت

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۲۹) .

کیوں پڑا سوئے ہے اب شام سے لے کر تا چاشت
یک جو از خرمن ہستی نہ تواند برداشت

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۲۸) . آسودہ حال عورتیں . . . اکثر آرام طلب ہوتی ہیں اور چاشت کے وقت تک سوتی رہتی ہیں . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۲۲۱) . **۲. حاضری ، ناشتہ .** بادشاہ آج چاشت ہمارے گوشت سے کرے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۲۱) . خیر ، آج کی چاشت ہم سے روک لی گئی تو کچھ پروا نہیں . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۶۲) . اف : کرنا . **۳. وہ نماز جو دن چڑھے ادا کی جاتی ہے .**

دائم ادا کر چاشت کوں اشراق بھی ناغہ نہ کر
(۱۶۳۵ ، تحفۃالنصائح ، ۲۸) . وہ . . . کمال صلاح و تقویٰ رکھتا تھا ، دم واپسیں تک نماز تہجد و چاشت و اشراق قضا نہیں کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۶) .
یہاں تو ہم نے انہیں میکدے میں دیکھا ہے
کبھی قضا نہیں کرتے جو چاشت اور اشراق
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۲۹) . [ ف ] .

**ــ خور** ( ــ و مج ) صف ؛ ~ چاشتہ خوار ، چاشتہ خور . **مفت خورا ، بلا مشقت و استحقاق کسی کے دستر خوان پر موجود رہنے والا ، طفیلی .**
برہمن جو تھا ہو رہا چاشت خور
بدستور کرنے لگا وو ہی زور
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۱) . شہر کے جتنے مفتری ، جعل ساز اور چاشت خور تھے سب جمع ہوئے . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۲) . [ چاشت + ف : خور ، خوردن = کھانا ] .

**ــ خوری** ( ــ و مج ) اسث . **مفت خوری ، بلا محنت و مشقت کھانے کی عادت ، طفیلی پن .** اسی چاشت خوری سے تو ہزاروں سید ، حاجی ، مقدس ، ابرار بھیک مانگتے پھرتے ہیں . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۳۸) . [ چاشت + ف : خور (رک) + ف : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ گاہ/گہ** ( ــ/ فت گ ) . **چاشت کا وقت ، رک : چاشت** ( پلیٹس ؛ اسٹین گاس ) . [ چاشت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف ] .

**ــ نماز** ( ــ فت ن ) اسث . **رک : چاشت معنی نمبر ۳** (پلیٹس) . [ چاشت + نماز (رک) ] .

**چاشتہ** ( سک ش ، فت ت ) اسذ . **رک : چاشت ، سند کے لیے چاشتہ خوار دیکھیے .**

**ــ خوار/خور** ( ــ و معد/ و مج ) صف . **رک : چاشت خور .** صبح دم وہ چاشتہ خور سب جمع ہوئے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹۸) . ہر ایک ملازم قدیم چاشتہ خوار خوان نعمت وظیفہ مقرری سے معرض تخفیف میں آیا . (۱۹۳۱ ، مضامین فرحت ، ۴ : ۲۳۶) .

**چاشنی** ( سک ش ) اسث . **۱. خوشگوار مزہ ، حلاوت ، ہلکی شیرینی یا مٹھاس کھانے یا پینے کی چیزوں میں کسی چیز کی تھوڑی سی ملاوٹ جس کا ہلکا سا ذائقہ الگ محسوس ہو .**
ہے طفل رکاب دار کا شہر میں غل
بوسے سے اس کے چاشنی پاویں گل
(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۵۱) . ہونٹوں پر تبسم تھا نہ باتوں میں چاشنی ، احباب کی صحبت بھاتی نہ تھی . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۳۸) . **۲. کھٹ مٹھا پن ، شیرینی میں قدرے آمیز کی ہوئی ترشی .**
ترش گوئی نے لب شیریں کو دی ہے چاشنی
قند کے شربت میں یا نیبو نچوڑا ہے مگر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹) . جب آپ میٹھا کھٹا جھینگا تیار کریں تو چاشنی کے طور پر ہمیشہ سرکہ اور شکر استعمال کریں . (۱۹۸۰ ، چائنیز کھانے ، ۸۵) . **۳. محنت سے پیدا کردہ تاثر ، تاثر .** اگر عقل کوں ٹک ہمت کی چاشنی دیا جاے تو ہی کچھ کام کیا جائے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۹) .
دل کوں دے ترے پرم کی چاشنی
پانوں تیری ذات سوں تت روشنی
(۱۷۶۸ ، دیوان قربی ، ۲۷) . کلام میں لذت اور قبولیت پیدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ اس کے ایک ایک لفظ میں . . . خون جگر کی چاشنی نہ ہو . (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۱) . فارسی زبان کی ایسی دل پسند چاشنی جس سے اردو زبان کی لطافت اور بھی چہار چند ہو جائے . . . کچھ کم قابل داد نہیں ہے . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۱۷) . **۴. دو متضاد کیفیتوں کی آمیزش ، خوشگوار بات میں ناگوار پہلو .**
یہ وہ بے مہر ہے کہ ہے جس کی
صلح میں چاشنی لڑائی کی
(۱۸۶۸ ، دیوان حالی ، ۱۵۰) .
ہماری چاشنی یاس سے دعا ہے لذیذ
نہیں نہیں سے تری کام مدعا ہے لذیذ
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۸۵) . **۵. (i) پکتے ہوئے شربت میں ٹھہراؤ کی وہ کیفیت کہ چمچے وغیرہ سے اٹھانے میں تار بندھنے لگے ، قوام ، شیرہ ، تار بند شیرا .** شکر کی ایک تاری چاشنی تیار کر لیجیے . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۱) . **(ii) وہ رس وغیرہ جو قوام پکانے کے لیے چولھے وغیرہ پر رکھا جائے نیز پک کر تیار شدہ قوام .** چاول کوں . . . بادشاہ کے انگے چاشنی میں جوڑتے ہیں تو بادشاہ اسے قبول کرتا ہے . (۱۷۶۵ ، چھ سر ہار ، ۴۷ ب) . حلوائی کی دوکان میں چاشنی پک رہی تھی . (۱۸۸۴ ، تذکرہ غوثیہ ، ۲۳۶) . جتنا عرق ہو ، اس سے دگنی شکر عرق میں ڈال کر پکائیں یہاں تک کہ چاشنی بن جائے . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۰) . **۶. رس ، رسیلا پن .**
آنسو ٹپک رہے ہیں آنکھوں کی چاشنی سے
شیریں لبوں کے غم میں شربت سے گھل رہے ہیں
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۶۰) . **۷. چکھنے کی صلاحیت ، زبان کی حس ذائقہ ؛ لذت محسوس کرنے کی فطری اور طبعی صلاحیت؛ مذاق ، ذوق ، مزہ ؛ لگاؤ .**
ولی شیریں زبانی کی نہیں ہے چاشنی سب کو
حلاوت فہم کو میرا سخن شہد و شکر دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵) . ایک حلوائی نے کہ فقیری سے کچھ چاشنی رکھتا تھا ، فقیر سے التماس کیا کہ ایک دم میری دکان پر ٹھہرے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶۹) . **۸. اچار یا چٹنی وغیرہ جس میں شکر کا قوام شامل ہو .**
مولی کا ہو اچار کہ گاجر کی چاشنی
مرغوب ہے انہیں تو مقطر کی چاشنی
(۱۹۰۳ ، مسودات شمیم (ق) ، ۱۳) . **۹. صرف بقدر ذائقہ کھانے یا پینے کی مقدار ، چکھنے کے موافق تھوڑی سی چیز؛ خفیف اثر .**

پیمبر کی سو بخشش تھے نہیں کو ذرہ نو مید
کہ منج ذرے کوں دیوو چاشنی تم لنگری کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳) . ۱۰. **( اچار سازی ) کسی چیز کا بہت تھوڑا جزو جو بطور باندگی یا بانگی ( نمونہ ) دیکھا جائے** ( ا پ و ، ۳ : ۱۸۲ ) . ۱۱. **سینکے ہوئے نقارے یا تاشے پر ڈنکے یا انگلی وغیرہ کی ہلکی ہلکی چوٹ جو آواز کا تاؤ دیکھنے کے لیے لگائی جائے .**

دکھائی چرب دست جی چاشنی
کندوری میں جھگڑے کی کر رستمی
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۵ ب) . نقارہ چاشنی دے کر درست کرو . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۸۱) . **اف : دکھانا ، دینا .**

۱۲. **( نیارا گری ) صاف کیے ہوئے سونے چاندی کا نمونہ جو کھوٹا کھرا پرکھنے میں بطور معیار کام دے** ( ا پ و ، ۴ : ۴ ) .

کسوٹی پہ کستے ہیں دیتے ہیں آنچ
ہر اک چاشنی کی مقرر ہے جانچ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۰۷) . [ ف ] .

**— بگڑنا** محاورہ . **قوام کا جل جانا ، تاؤ ٹھیک نہ اترنا ؛ کام خراب ہو جانا ، بگڑ جانا .**

بوسوں سے غیر کے لب شیریں ہوئے ہیں تلخ
بگڑی وہ چاشنی وہ قوام عسل گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۳) .

**— پانا** محاورہ . **مزا ملنا ، لذت پانا ، لطف اٹھانا .**

جام وحدت سیں تمہارے یا علی
جن نے پایا چاشنی ہے وو ولی
(۱۷۰۶ ، فروشی ( قدیم بیاض ، ۳ )) .

**— تیار ہونا** ف مر . **قوام پک جانا ، شیرہ تیار ہونا .** جب چاشنی تیار ہو جائے تو اس میں پھل ڈال دیں . (۱۹۷۵ ، کھانا پکانا ، ۲۱۵) .

**— چشیدہ** ( — فت چ ، ی مع ، فت د ) صف . **جس نے ( کسی چیز کا ) مزہ چکھا ہو ، لذت سے واقف .**

دہن کو دیکھ ترے پونٹ چاٹتے رہ گئے
پھرا نہ قند سے منہ چاشنی چشیدوں کا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ( انتخاب ) ، ۸۶) . [ چاشنی + ف : چشیدہ ، چشیدن = چکھنا ] .

**— چکھنا ( چاکھنا )** محاورہ . **لذت چکھنا ، مزا چکھنا ؛ تھوڑا بہت اثر قبول کرنا ؛ خمیازہ بھگتنا .**

جو کوئی لذت دوری کی چاشنی چاکھا
غبار سینہ شکر خون دیدہ شیر کیا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱) . آج یہ ابرو کمان . . . نے اجازت نہ دی خیر کیا مضائقہ بعد فراغ تعمیل یہ چاشنی چکھی جائے گی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱۲) .

آخرش پھنس کے رہ گئی مکھی کیا حماقت کی چاشنی چکھی
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۸۵) .

**— دار** صف . **کھٹ مٹھا ، مزے دار ، رس والا ، قوام والا ، تار بند .** ہر ایک تورہ میں زیر بریان ، زعفرانی پلاؤ ، یخنی پلاؤ . . . مزعفر اور کئی طرح کے چاشنی دار قلیے . . . چنتے ہیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵) .

اپنی شیریں دہنی بھی وہ ترش رو پاتا
چاشنی دار اچار اس کو کھلاتا چوکا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۴) . کڑھائی میں گھی کڑکڑا کر چھوٹا چھوٹا گلگلہ تل لو ، چاشنی دار قوام بنا کر اس میں ڈالتی جاؤ . (۱۹۳۰ ، عصمتی دستر خوان ، ۲۳۴) . [ چاشنی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— گرفتہ** ( — کس گ ، فت ر ، سک ف ، فت ت ) صف . **مزا اٹھائے ہوئے ، فیض یافتہ ، لطف چشیدہ .** جمیع کملا کا اس دیار کے چاشنی گرفتہ اسی زبدۂ ارباب حقیقت کے مائدۂ فضل و افضال کے . (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۵۲) . [ چاشنی + ف : گرفتہ ، گرفتن = پکڑنا ] .

**— گیر** ( — ی مع ) اسذ . **۱. خانساماں ، داروغۂ باورچی خانہ ، باورچی ؛ وہ شخص جو کھانا تیار ہونے پر چکھنے کے لیے مامور ہو .** مردم ہندوستان بکاول را چاشنی گیر می گویند . (۱۵۳۰ ، بابر نامہ (مقالات شیرانی ، ۲ : ۸) ) .

دیا چاشنی گیر بھی فہمدار گیا لیکر شربت بیٹھا اس کے ٹھار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۸) . ابراہیم کی ماں نے . . . احمد چاشنی گیر کو اٹاوہ آدمی بھیج کر اپنے پاس بلا لیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۹) . کھانے کو پہلے بکاول اور چاشنی گیر چکھتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۰۱) . **۲. سونے کو کس کر پرکھنے کی مہارت رکھنے والا شخص ، سنار .** چاشنی گیر طلا و نقرہ کو خالص کر کے امتحان کرتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ۵ : ۶۲۱) ، [ چاشنی + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا ، حاصل کرنا ] .

**— لانا** محاورہ . **آم کے پودے میں پہلے پہل پھل نکلنا .**

میں وہ مرغ بستۂ کاکل ہوں جس کی قبر پر
چاشنی لایا جو پودھا آم کا جالی ہوئی
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۶) .

**— لینا** محاورہ . **۱. لذت یاب ہونا ، محظوظ ہونا ، لطف اٹھانا .**

شکر طوطے کو دے میٹھے بچن سے
لیوے تھے چاشنی اس کی سخن سے
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷) .

عارض گلرنگ کی خواہش جو کی
اس کی بھی لی خوب طرح چاشنی
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۳) . ۲. **سونے کو کسوٹی پر کس کر جانچنا** . ہاتھی کی زنجیر سونے کی ہوگی . . . بادشاہ کو خبر کی ، زنجیر منگا کر ملاحظہ کی ، چاشنی لی ، ہر طرح درست . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۴) .

**چاشی** امذ . رک : چاسی ، ہل چلانے والا ، کسان . جفاکش چاشی پہروں دلدل میں کھڑا رہ کر دھان کی فصل تیار کرتا ہے . (۱۹۶۲ ، در دلکشا ، ۱۲۹) .

**چاق** صف . ۱. (i) **تندرست ، صحیح ، نروگا ، تنومند ، توانا ، فربہ** . اگر بچہ چاق ہے تو خون کو مشیمہ کی طرف کو سوتتے ہیں . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ( ترجمہ ) ، ۲۰۰) . (ii) **مضبوط ، سخت ، تگڑا** .

فلک کج رو کے ہت مہ نو کمان چاق دستا ہے
قضا کا تیرے کر بہت ہنر میں طاق دستا ہے
( ؟ سری (بیاض مرائی ، ۶۰) ) . ۲. **تروتازہ ، بحال ( طبیعت وغیرہ کے ساتھ مختص )** .

دین کے کاموں میں میرا یہ نفس کافر ہے سست
ہر جو کہیں دیکھے ہے امرد کوں تو ہو جاتا ہے چاق
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۳۲) . میری طبیعت بھی کسی قدر علیل ہو گئی تھی ، اب اچھی ہے گو کہ بالکل چاق نہیں . (۱۸۹۳ ، خطوط سر سید ، ۲۵۳) . ہوائے خنک نے دماغ پریشان کو چاق کیا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۸۵) . ۳. **چست و چالاک ، پھرتیلا ؛ (کام یا بات کے) ہر پہلو سے با ہوش و با خبر** .

بالا قد و قوی تن و چالاک و چست و چاق
وہ شان وہ شکوہ وہ شوکت وہ طمطراق
(۱۸۶۷ ، مرائی فارغ ، ۱ : ۶۰) .
پیشوائی کو بتان سیم ساق محو بازی شاہدان چست و چاق
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰) . ۴. (i) **تیار** .
اسی ٹھار آشہ کماں چاق کر چلایا لگا تیر تس گھانٹ پر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۸) . (ii) **کمر بستہ ، مستعد ( سازو سامان سے ) لیس** .

فرشتے پکڑ باگ دوڑان براق
کھڑے لائے طیار کر ہوئے چاق
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۰) .
تیرے نغمے ترے مضموں ہیں یہ شہ نائے قلم
دم کشی ہر ہے سر دست کمر بستہ و چاق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸) . ۵. **مکمل ، بھرپور ، کامل** .

ہے گیان ونتی گن بھری ہر بات میں بھی ہوئی ہے
بھی ہے قبول صورت ٹک یک ہیگی جو نی میں بھی چاق
(۱۶۹۷ ، اشمی ، د ، ۱۱۲) .
ناتوانی کے سبب کپڑے بدن پر ہیں درست
چاک سینہ ہو جو سودائے دل اپنا چاق ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۴) . ۶. **زیادہ** .

گر نمک کچھ چاق یا کم ہو گیا
پھر تو برپا شور ماتم ہو گیا
(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۱۱) . اف : کرنا ، ہونا . [ ف : چاق > ت : چاغ ] .

**— ( و ) چست** (— ( و مج ) ، ضم چ ، سک س ) صف . رک : **چاق و چوبند** . میں جہاز پر سوار ہونے کے وقت تک ضعیف اور مضمحل تھا لیکن روز بروز چاق و چست ہوتا گیا . (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۱) . [ چاق + ف : و ، عطف + ف : چست (رک) ] .

**— (و) چوبند** (— ( و مج )، و لین ، ف ب ، سک ن) صف . **مضبوط ، تگڑا ، قوی ؛ تندرست ؛ چست ، پھرتیلا** . دوسرے ہیں کہ چاق و چوبند چست و چالاک تازہ دم . ( ۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۹ ) . پتلی جان جیسی چاق و چوبند اور ہرفن میں طاق . ( ۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۴۲ ) . ملازمت کے متعلقہ فرائض نے . . . چاق و چوبند بنادیا تھا . ( ۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۸۴ ) . [چاق + ف : و ، عطف + ا : چوبند (رک) ] .

**— چوبند ٹکا نعل بند** کہاوت . **فضول کفایت شعاری کے موقع پر بولتے ہیں** ( جامع اللغات ) .

**— ہونا** محاورہ . **مایل ہونا ، جھکنا ، ( کسی جانب ) طبیعت کا جھکاؤ ہونا** .

زال دنیا کے اوپر نفس مرا ہی ہے چاق
سخت سرکش ہے یہ کیوں کر نہ کرے ہوالہوسی
( ۱۷۳۸ ، دیوان زادۂ حاتم (ق) ، ۳۱۳ ) .

**چاقو** ( و مع ) امذ . **پھل سبزی ترکاری اور دوسری چیزیں کاٹنے کے کام آنے والا آلہ ( جس میں لوہے کا دھاردار پھل اور دستہ لگا ہوتا ہے اسے کھولا اور بند کیا جاسکتا ہے ) ، قلم تراش ، چھری** . اس میں چاقو اور . . . تیشے وغیرہ داخل ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵۸ ) . خط نمبر ۴۸ سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ (غالب) چاقو کو چاک کردن سے مشتق مان کر چاکو لکھتے تھے . ( ۱۹۵۱ ، علمی نقوش ، ۱۴۱ ) .

**— پھیرنا** محاورہ . **چاقو سے کاٹنا ، چاقو چلانا** .

اگر تم بوسۂ سیب ذقن سے ہوگئے قاتل
گلے پر پھیر دیجے میرے چاقو میوہ خوری کا
( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۳۶ ) .

**— چلوانا** محاورہ . **لڑائی کروانا . لڑائی میں چاقو سے ایک دوسرے پر حملہ کروانا** . برج ، کیوں کیا پھر چاقو چلوادئے تم نے . ( ۱۹۴۷ ، دھانی بانکپن ، ۹ ) .

**ــ کا پھل** ( ــ فت پھ ) امذ . **چاقو کا کاٹنے والا حصہ جو لوہے کا بنا ہوا ہوتا ہے .** اس کے چاقو کا پھل دھوپ میں . . . چمک رہا تھا . ( ۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۱۶۳ ) .

**ــ گاڑنا** ف مر . **چاقو مارنا ، چاقو سے حملہ کرنا .** میں اگر اس کے بدلے میں تیرے لونڈے کے پیٹ میں چاقو گاڑدوں . ( ۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۷۱ ) .

**ــ لڑانا** محاورہ . **چاقوؤں سے ایک دوسرے پر حملہ کرنے کی مشق کرنا ؛ ایک دوسرے کے چاقو پر چاقو مار کر چاقو کی پختگی جانچنا .** افوہ ، بہت دنوں بعد ہمیں بھی یاد آیا ، لڑکپن میں ہم نے بھی چاقو لڑائے ہیں . ( ۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۶۴ ) .

**ــ مار** صف . **چاقو چلانے والا ؛ چاقو سے ضرب لگانے کا ماہر .** شوکت کو قتل و خون کا بڑا شوق تھا آنتیں اس صفائی سے باہر نکالتا تھا کہ بڑے بڑے چاقو مار دیکھتے رہ جاتے . ( ۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۶۵ ) . [ چاقو + ا : مار ، مارنا (رک) سے ] .

**ــ مارنا** ف مر . **چاقو سے حملہ کرنا .** اس نے رحم اور اسادہ نے . . . ایک چاقو رانی کی ران پر مارا کہ بے ہوش ہو گئی . ( ۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۹۹ ) .

**ــ نما** ( ــ ضم ن ) صف . **چاقو کی طرح ، چاقو جیسا .** پہلی صدری ٹانگیں چاقو نما پھل اور کھانچے دار شکل رکھتے ہیں جن کی مدد سے یہ حشرے دوسرے حشروں کو پکڑ کر کھالیتے ہیں . ( ۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۹۱ ) . [ چاقو + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ] .

**ــ ہڈی تک پہنچنا** محاورہ . **گہرا زخم آنا ، چاقو کی نوک ہڈی میں لگ جانا .** چاقو ہڈی تک پہنچ گیا ہے . ( ۱۹۷۳ ، اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۱۵ ) .

**چاق** اسث . **صحت ، تندرستی ، بحالی ، درستی .** دوچار روز کے بعد پھر بشرط صحت و چاق مزاج باغ میں آؤں گی . ( ۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵۰ ) . [چاق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

**چاک (۱)** (الف) صف . **پھٹا ہوا ، چیرا ہوا ، دریدہ ، شگافتہ .**

چاک اس ڈول سے ہے ہر دیوار
جیسے چھاتی ہو عاشقوں کی فگار

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵ ) . (ب) امذ . **۱. شگاف ، شگافتگی ، پھٹنے یا چرنے کا نشان ، وہ جگہ یا حصہ جو پھٹ یا چر گیا ہو ؛ پھٹاؤ .**

مجھ میں غم ، دست و گریباں نہ ہوا تھا سو ہوا
چاک سینہ کا نمایاں نہ ہوا تھا سو ہوا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳ ) .

وہ عندلیب ہوں جل کر کروں جو نالۂ گرم
قفس کے چاکوں سے اٹھنے لگے دھواں صیاد

( ۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۶ ) . **۲. کرتے یا قمیص کے گریباں یا آستینوں کا کھلاؤ نیز وہ کھلاؤ جو دو دامنوں کے گھیر کے جوڑ پر ہوتا ہے .**

اب کے جنوں میں فاصلہ شاید نہ کچھ رہے
دامن کے چاک اور گریباں کے چاک میں

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۶۱ ) . چاکوں کے بیچ میں انگلی بھر چکوتی لگے گی . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱ ) . **۳. (i) درز ، دو چیزوں کے درمیان کا فاصلہ .**

خدا کے واسطے چاک قفس میں پھول نہ رکھو
کہ برگ گل مری چھاتی پہ سنگ ہے صیاد

( ۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۲ ) . **(ii) کواڑ کی درز ، کواڑ کی جھری یا دراڑ .**

زخم دل میرا نہیں جو ہو نہ ہرگز التیام
ایک دن بند اوس پری کا چاک در ہو جائے گا

( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸ ) . [ ف ] .

**ــ پڑنا** محاورہ . **شگاف ہونا ، پھٹ جانا ، چرنے کا نشان پڑنا .**

خاک سے اٹھا جو ہم جامہ دروں کا قافلہ
چاک کیا کیا درمیان دامن محشر پڑے

( ۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۹ ) .

**ــ جگر** کس اضا (ــ کس ج ، فت گ ) امذ . **۱. جگر کا شگاف یا زخم .**

چاک جگر تو سینکڑوں خاطر میں کچھ نہ تھے
دل کی تپش کے آگے میں ناچار ہو گیا

( ۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۳ ) . **۲. جگر چیرنے کا عمل ، جگر شگافتہ کرنا .**

تیغ ابرو ہے تری چاک جگر میں مشاق
نوک مژگاں ہے تری بخیہ گری کو تیار

( ۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۶ ) . [ چاک + جگر (رک) ] .

**ــ چاک** صف . **۱. پرزے پرزے ، ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش .**

عشق کی آگ میں جل کے راکھ ہونا
عشق بازی میں چاک چاک ہونا

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۰ ) .

پیو کا جمال دیکھ ہوا چاک چاک دل
جیوں کہ کتاں پہ عکس پڑے نور ماہ کا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۴ ) .

اب کیسا چاک چاک ہو دل اس کے ہجر میں
گتھواں تو لخت دل سے نکلتی ہے میری آہ

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۷ ) .

یوں پڑے تھے زیر شاخ گل شگوفے چاک چاک
جیسے گرد شمع وقت صبح پروانوں کی خاک

( ۱۹۲۲ ، فکر و نشاط ، ۵۱ ) . **۲. شگاف در شگاف ؛ جس میں جگہ جگہ چیرے یا پھاڑے جانے کے نشان ہوں .**

لکھا جسو وصف گیسوے خمدار یار کا
خامے کی چاک چاک ہوئی ہے زباں تمام
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۸۱). اف: کرنا، ہونا. [چاک + چاک].

**— در چاک** (— فت د) صف. رک: **چاک چاک**.
ردائے دین و ملت پارہ پارہ
قبائے ملک و دولت چاک در چاک
(۱۹۳۵، بال جبریل، ۲۰۷). [چاک + ف: در (رک) + چاک].

**— دینا** محاورہ. رک: **چاک کرنا**.
آ گیا ہاتھ میں گر اب کے گریباں اپنا
چاک وہ دیجے کہ تا دامن محشر پہنچے
(۱۸۲۳، مصحفی، ک، ۱: ۵۳۷).

**— سینا** ف مر؛ محاورہ. **پھٹے ہوئے کو سینا؛ شگاف بند کرنا**.
لگے اس جسم گاڑی کوں اتھے چاک پرم کے
مگر اس تیشۂ غفلت تسی کر چاک سیتے ہیں
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۵ (الف)).
سینے کا چاک سینے کی فرصت کہاں کہ ہیں
مصروف زخم دل کی مگس رانیوں میں ہم
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۲۳).
سینے بیٹھے ہو چاک پردے کا
زخم دل تو مرے سیئے ہوئے
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۲۴).

**— قفس** کس اضا (— فت ق، ف) اسذ. **قفس کی دراڑ، قفس کی دو تیلیوں کے درمیان کھلا ہوا حصہ**.
کاٹتا ہے مرے اس خوف سے بازو صیاد
کہ نہ ہو چاک قفس سے بھی کوئی پر باہر
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۵۶). [چاک + قفس (رک)].

**— قلم** کس اضا (— فت ق، ل) اسذ. **قلم کی نوک کا بیچ سے چرا ہوا حصہ، قلم کے قط کا بیچ میں سے چراؤ**.
ایسے تھے دونوں وہ یک دل کہ دو قالب یکجاں
یک زباں دونوں وہ اس طرح کہ جوں چاک قلم
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۸۸). [چاک + قلم (رک)].

**— کا ہنسنا** محاورہ. **شگاف کا کھلنا**.
کیا رفوگر کی ندامت کی ہوئی اس کو خبر
ہنس رہا ہے جو مرا چاک گریباں اب تک
(۱۹۰۰، امیر (نوراللغات)).

**— کرنا** ف مر؛ محاورہ. **پھاڑنا، چیرنا، شق کرنا؛ کاٹنا، ٹکڑے کرنا، پرزے اڑانا**.
صفائی تیرے دل کی دیکھیا سو پاک
کیا صبح نے جھل سوں دامن کوں چاک
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۰).
رقیب پر جو چلے بس تو اس کوں چاک تو کر
پکارے حشر تلک غم سوں وو بریز بریز
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۹).
پرزے اڑائے ٹکڑے کیا چاک کر دیا
بخیے نکالے بہر گریباں نئے نئے
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۷۵۶).
اڑ گئے ہوش جو قاتل نے کیا چاک اسے
ایک اک گوشۂ دل حشر کا میداں نکلا
(۱۹۱۵، جان سخن، ۳).

**— کُنَم گِرَہ کُنَم دیکھو میرا ہُنر** کہاوت. **آپس میں لڑنے والے کی نسبت بولتے ہیں** (جامع اللغات).

**— گریبان** (— کس گ، ی مع نیز مج) صف. **وہ جس کا گریبان پھٹا ہوا ہو (مجازاً) عاشق، دیوانہ، متم رسیدہ، وحشت زدہ**.
کون گل چہرۂ رنگیں کا نہیں دیوانہ
باغ غنچہ ہے ترے چاک گریبانوں کا
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۳).
قامت حسن پہ تھا پیراہن عشق جو تنگ
خاک سے ہر گل تر چاک گریباں نکلا
(۱۹۰۸، دیوان صفی، ۲۲).

**— گریبان** کس اضا (— کس گ، ی مع نیز مج) اسذ. **گریبان کا چاک، رک: چاک معنی نمبر ۲**.
زلیخا عصمت دیوانگی تیری مسلم ہے
کہ ہے پیوند داماں نبی چاک گریباں پر
(۱۹۲۸، نقوش مانی، ۱۲۹). [چاک + گریبان (رک)].

**— ہونا** محاورہ. **پھاڑا جانا، پھٹنا، چرنا**.
جوش حسرت سیں عجب نئیں ہو صدف کا سینہ چاک
جب ترا ابر کرم یک کف در افشانی کرے
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵).
خوف ہے باد نفس سے چاک ہونے کا مجھے
جامۂ تن ان دنوں ہے رشک ملبوس حباب
(۱۸۴۰، شہیدی، د، ۲۹).
فنا و زیست کا اک روز قصہ پاک ہونا ہے
اجل کے ہاتھ سے داماں ہستی چاک ہونا ہے
(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۷۰).

**چاک (۲)** اسذ. **۱. (i) کمہار کا مٹی سے بنا ہوا پہیا جو زمین میں کیلی پر نصب ہوتا ہے اور جسے وہ مقررہ ضابطے کے تحت گھما کر اوپر رکھی ہوئی مٹی سے برتن بناتا ہے**.
دنیا تمام گردش افلاک سے بنی
مانی ہزار رنگ کی اس چاک سے بنی
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۵).

کروں کیوں نہ ظرف گلی پہ غش کہ بد ور چرخ ہوں جرعہ کش مجھے ہے جو دغدغہ عطش تو اسی کمار کے چاک سے (۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۴) . کمہار کے چاک کی قطع ہو گئی ہے ، دائرے کے باہر قدم نہیں پڑتا . (۱۹۰۶ ، مکاتیب مہدی ، ۲۵۹) . (ii) (بیلداری) چونا چکّی کا ٹھوس پتھر کا وزنی پیّا جو گرنڈ میں گھومتا ہے (ا پ و ، ۱ : ۸۶) . ۲. (i) (گاڑی کا) پہیا ، چکّا ، چکّر (مجازاً) حلقہ یا دائرہ .

ہٹے سب ٹھا ستے سن اس کے ہانکاں
رتن زنگی کے جوں گاڑی کے چاکاں

(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، بہشت بہشت (اردو شہ پارے ، ۲۰۶)) .

آیا ہے نظر جب سے کمہاری کا بدن
ہو چاک پھرے ہے ساتھ اس کے تن من

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۶۱) . سرکاری بگی کے سیدھے چاک کے سامنے ایک پتھر آیا اور بگی بائیں طرف کو اولٹ گئی . (۱۸۹۵ ، شکار نامۂ نظام ، ۱۲۲) . لکڑی . . . شکر اور تیل کے گھانے ، گاڑی کے چاک اور دھرے کے کاموں میں آتی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸) . (ii) (آبپاشی) کنوئیں کی پاڑ (گرنڈ) کی چرخی جس پر ڈول یا چرس کا رسّا کھینچا جاتا ہے ، چالی ، چرخی ، گھرنی (ا پ و ، ۶ : ۱۵۴) . (iii) لکڑی کا پہیہ یا چکر جو کنوئیں کی تہ میں رکھتے ہیں (جامع اللغات) . ۳. پن چکی ، گرنی ، پیسنے کی چھوٹی مشین ، چکی کا پاٹ ، سنگ آسیا (پلیٹس) . ۴. وہ برتن جس میں چاشنی ڈالنے کے بعد شکر گڑ وغیرہ بناتے ہیں (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۵. تھاپا جس سے کھلیان پر چھاپ لگاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ) . [ پ : چکّن चक्कन س : چکرن चक्र ] .

— آترا ہُوا پھر نہیں چڑھتا کہاوت . بگڑا ہوا کام نہیں سنورتا (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۹) .

— پوجنا محاورہ . ہندوؤں میں شادی کی ایک رسم جس میں چاک کی پوجا کرتے ہیں (جامع اللغات) .

— دینا محاورہ . (کبوتر بازی) چکر دینا ، اُڑانا ، فضا میں چکر لگوانا . کبوتروں کو اُڑا دے اور . . . ایک چاک دے ، دوسرے روز دو چاک . . . چوتھے روز چار چاک . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۱۹) .

— کا گُڑ کلّی کے ہولے بھادوں کی دھوپ بادشاہ کو نہیں ملتی کہاوت . یہ چیزیں غریبوں کے ہی حصے کی ہیں ، بادشاہ ان چیزوں کو حقیر سمجھتے ہیں اور ان کا لطف نہیں اٹھا سکتے (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۹) .

— کی طرح پھرنا محاورہ . چکر کھانا ، گھومنا ، چرخ کی طرح گردش کھانا .

پاؤں کے ہاتھ سے گردش ہی رہی مجکو مدام
چاک کی طرح سے کس روز مرا سر نہ پھرا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۳) .

**چاک (۳)** اسث . کھریا ، کھریا مٹی ؛ کھریا کی پنسل یا بتی جس سے تختہ سیاہ یا کسی اور شے پر لکھتے ہیں ، نرم قسم کا کیلشیم کاربونیٹ . چاک یعنی کھریا مٹی کی زمین . . . ہمیشہ نمناک ہوتی ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸) . آپ آئل (Oil) ہی میں کام کرتے ہیں یا پنسل ، چاک اور واٹر کلر میں بھی مشق کرتے ہیں . (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۲۱) . [ انگ : Chalk ] .

— کھریا (— فت کھ ، سک ر) اسث . رک : چاک معنی نمبر ۱ . یہ چاک کھریا . . . جس سے ہم روز بلیک بورڈ پر لکھتے رہتے ہیں یہ تو سفید مٹی سی ہے . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۹۹) .
[ چاک + کھریا (رک) ]

— واٹر (— فت ٹ) اسذ . چونے کا پانی ، آب آہک . چاک واٹر . . . کاسٹک لایم سے صاف ہو سکتے ہیں . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۳۲۶) . [ انگ : Chalk Water ] .

**چاک (۴)** اسث . (بانک) دانو میں کنپٹی اور کان کے جوڑ کے درمیان کی جگہ جو حریف کی چھری کے وار میں آ جائے (ا پ و ، ۸ : ۵۰) [ مقامی چاک (۱) (رک) ] .

**چاک (۵)** ف م (قدیم) . چاکنا (= چاکھنا) (رک) سے مشتق ، ترکیب میں مستعمل .

توں پھل چاک دیکھ ہور لذت کوں فام
نہ کر سول سب کا سگٹ تین دام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶) . اف : دیکھنا ، لینا .

**چاک (۶)** اسذ . دودھ بلونے کے برتن کا ڈھکن . ایک صنعت روغن زرد (گھی) کی بھی تھی جو چاک مدھانی اور چاٹی کے تین ستونوں پر قائم تھی . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۶ اگست ، ۲) . [ مقامی ] .

**چاکر (۱)** (فت ک) اسذ . ۱. نوکر ، غلام ، خادم ، ملازم .

مجرے کوں دھن کے ہاشمی جانے کا تیرے کیا عجب
مجرے کوں آتا روز اٹھ ہو دھن کا چاکر آفتاب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۰) . راز بادشاہوں کا ہر چاکر پر روشن ہونا نہ چاہیے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۰۷) . دو دو چاکر چوڑیاں مقیشی لئے ہوئے تھے . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۳۳۰) . ۲. نوکر کا نوکر (فرہنگ آصفیہ) . [ ف ] .

— سے کوکر بھلا جو سووے اپنی نیند کہاوت . چاکر سے وہ کتا بھلا اور بہتر ہے جو کسی اور کی نگرانی سے تو آزاد ہے ، نوکر سے کتا اچھا ہے جو اپنی نیند تو سوتا ہے ، نوکری کی مذمت میں کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۶۸) .

— کو عذر نہیں کوکر کو عذر ہے کہاوت . کتا حکم نہ مانے مگر نوکر کو ماننا پڑتا ہے ، نوکر کو تابعداری کے سوا اور کوئی چارہ نہیں ( جامع اللغات ) .

— کے آگے کوکر کوکر کے آگے پیش خیمہ کہاوت . وہاں کہتے ہیں جہاں کسی کو کام ( کے لیے ) کہا جائے اور وہ دوسرے کو کرنے کا حکم دے دے ( جامع اللغات ) .

— کے آگے نوکر ، نوکر کے آگے کوکر کہاوت رک : چاکر کے آگے کوکر الخ . بڑی صاحبزادی اما جن کی باندی ، کیا فرماتی ہیں اما سے حقہ بھرواتی ہیں ، وہی مثل ہے چاکر کے آگے نوکر ، نوکر کے آگے کوکر . ( ۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۷۵ ) .

— کے چوکر چوکر کے پیش کار کہاوت . رک : چاکر کے آگے کوکر الخ ( جامع اللغات ) .

— ہے تو نا چاکر ، نا ناچے تو نا چاکر کہاوت . اگر نوکر ہے تو کام کرنا پڑے گا اور اگر نہ کرے گا تو نوکر نہیں ( جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۸ ) .

— یا چاکری کر کے آپ اپنے ہاتھ بکتا ہے کہاوت . نوکری غلامی ہے ( جامع اللغات ) .

**چاکر (۲)** ( فت ک ) صف . گول ( جامع اللغات ) . [ رک : چکر ] .

**چاکران زمین** ( سک ک ، ن ، فت ز ، ی مع ) امذ . وہ زمین جس کی مالگزاری معاف ہو اور وہ ملازمان سرکار کے گزارے کے لیے دی جائے ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چاکران ، چاکر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع + زمین (رک) ] .

**چاکران کمترین** ( سک ک ، کس اخا ن ، فت ک ، سک م ، فت ت ، ی مع ) امذ . نہایت ادنیٰ ملازمان ( جامع اللغات ) . [ چاکران ، چاکر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع + کمترین (رک) ] .

**چاکری** ( فت نیز سک ک ) امث . نوکری ، ملازمت ، خدمت ، غلامی .

علی کے کروں گا بھی فرمانبری
ولے نیں کیا ہوں کہیں چاکری
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۵ ) .

چاہتے ہیں خلق سے خدمت گری
لیتے ہیں شاہوں سے اپنی چاکری
( ۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۸ ) . جو شخص کسو کی حاجت روا نہ کر سکے تو اس کی چاکری کرنی حماقت ہے . ( ۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۲ ) . جو صاحب امر و ارشاد تھا ، وہ چاکری اور حکم برداری میں لگا ہوا . ( ۱۹۴۵ ، حکیم الامت ، ۲۶ ) . اف : کرنا ، لینا . [ چاکر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

— بیچارگی فقرہ . رک : بندگی بیچارگی . اپنے ذوق علمی کو کیوں خیر باد کہکر پرائی تابعداری کیجائے چاکری بے چارگی ہوتی ہے . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۲۱) .

— چور (— و مج ) صف . ( قدیم ) . کام چور ، خدمت سے جان بچانے والا .

مشارے کوں حاضر ہو نوبت چکائے
نفر چاکری چور کیا کام آئے
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷ ) . [ چاکری + چور (رک) ] .

— میں آکری کیا کہاوت . نوکری میں سستی نہیں چاہیے ( خزینۃ الامثال ، ۷۱ ؛ نجم الامثال ، ۱۸۱ ) .

**چاکڑ** ( فت ک ) امذ . چوڑا ، وسیع ، رک : چکلا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

— چاکسو ( سک ک ، و مع ) امذ . ایک قسم کا سیاہ چکنا بیج جو مسور کے برابر ہوتا ہے اور آشوب چشم کے علاج میں کام دیتا ہے . بعد بضم پیخال دیکھ کر چاکسو کھلاویں . ( ۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۳ ) . چاکسو تو لگتا بہت ہے ، کہو میں رات کو آکر سفیدہ بھردوں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۱) . [ف : چاکسو؛ س : چک شش ین चक्षुष्य ( چکشس चक्षुस سے)] .

**چاکشش** ( سک ک ، ضم ش ) صف ؛ ~ چاکشک ؛ چاکشکہ . نظر کا ، نظر پر منحصر ، بصری ، چشمی ، جو آنکھ سے نظر آنے ظاہر ، عیاں ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : چاکشش चक्षुष ] .

**چاکلٹ/چاکلیٹ** ( سک ک ، کس مج ل/ی مج ) . (الف) امذ . ایک قسم کی کتھئی رنگ کی مٹھائی کی ٹکیا جو منھ میں رکھ کر چوستے ہیں تو دیر میں گھلتی ہے ( جسے بچے شوق سے کھاتے ہیں ) . ہم سب ایک ہیں ، چاکلٹ کی قاشوں کی طرح ہم الگ الگ ڈبوں میں رکھ دیئے گئے ہیں . ( ۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۲ ) . کبھی کھلونے لا کر دیتے کبھی چاکلیٹ ، بسکٹ اور نازلی کی پسند کی ڈھیروں چیزیں . ( ۱۹۷۶ ، آس ، ۱۲۳ ) . (ب) صف . کتھئی رنگ کا . دھوپ اس کے چاکلیٹ بالوں پر جھلملا رہی تھی . ( ۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۱۱ ) . [ انگ : Chocolate ] .

— آگر ( — فت گ ) امذ . ( سائنس ) جمے ہوئے خون کی تہ یا جھلی جو اپنا رنگ تبدیل کر کے گہرے کتھئی رنگ کی

ہو جاتی ہے . مندرجہ بالا تہ نشیں کو خون آگر (Blood Agar) یا چاکلیٹ آگر (Chocolate Agar) پر لگایا جائے تو اس پر سرسامی کرووں کی کشتیں چند دنوں بعد نظر آئیں گی جن کو بعد ازاں امتحانی طریقوں سے پہچانا جاسکتا ہے . ( ۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۱۷۵ ) . [ چاکلیٹ + انگ : Agar ] .

**ـــ رَنگ** ( ـــ فت ر ، غنہ ) امذ . **کتھئی یا گہرا بھورا رنگ .** مغربی پاکستان میں زرد اور چاکلیٹ رنگ کے بیجوں والی دو اقسام کامیاب ثابت ہوئی ہیں . ( ۱۹۶۶ ، چارے ، ۳۳۴ ) . [ چاکلیٹ + رنگ (رک) ] .

**چاکلیٹی** ( ـــ سک ک ، ی مج ) صف . **چاکلیٹ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ کتھئی یا گہرا بھورا .** زخم عموماً کافی بڑے ہوتے ہیں اور چاکلیٹی رنگ کے چکنے مادے سے بھرے ہوتے ہیں . ( ۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۴۳۷ ) . [ ا : چاکلیٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاکنا (۱)** ( سک ک ) ف م (قدیم) . **چاشنی دیکھنا ، ذائقہ دیکھنا ، رک : چاکھنا (۱) .**

بھی ایسے تھے کئی پھل نوے ہر رخن
نہ چاکی زباں کس نہ دیکھے نین

( ۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۳ ) .

چاکتا اوس کا نمک گر آ نمک
دل نمک کا کھاتا حسرت کا نمک

( ۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۵ ) .

**چاکنا/چاکنہ (۲)** (سک ک/فت ن) امذ . **رک : چاکھنا (۲) .**

سالنے اور چاکنے تھے بیشمار
چین کے برتن تھے سب زریں نگار

( ۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۴ ) . نواب صاحب کو اس کے ہاتھ کے پکے ہوئے جھینگے اور چاکنہ بہت پسند تھا . ( ۱۹۶۳ ، جگنو اور ستارے ، ۸۲ ) .

**چاکنی** ( سک ک ) امث (قدیم) . **لذت ، مزہ .**

مدن کا سے پلاشہ کوں چمن کی چاکنی دے دے
ادک متوال کرشہ کوں کیاں خوش سے مدن میانے

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹ ) . [ ا : چاکنا (۱) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چاکو** ( و مع ) امذ . **رک : چاقو .** چاکو سے ٹکیاں اس کی تراش کر گرد و غبار سے محفوظ رکھیں . ( ۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۶ ) . گویا میرے جگر میں چاکو بھونک دیا . ( ۱۹۰۱ ، دبدبۂ اسیری ، ۲۹۱ ) .

**چاکولیٹ** ( و مع ، ی مج ) امذ ؛ صف . **۱. رک : چاکلٹ (الف)** امذ . ٹین کے ورق سگریٹ ، چاکولیٹ اور انگریزی مٹھائیاں لپیٹنے کے کام آتے ہیں . ( ۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۳۸۹ ) . **۲. رک : چاکلیٹ (ب) صف ؛ رک : چاکلیٹی .** مختلف گروہوں کی پہچان گوشوارۂ ذیل میں کی جاتی ہے : ۱. چھلکے کا رنگ زردی مائل مٹیالا . . . ۲. چھلکا چاکولیٹ ، دانے باریک نوک دار . ( ۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۳۰ ) .

**چاکی (۱)** امث (قدیم) . **آٹا پیسنے کا آلہ ، چکّی .**

چلتی چاکی دیکھ کے دیا کبیرا روئے
ان پاٹن بچ آئے کے ثابت رہا نہ کوئے

( ۱۵۱۸ ، کبیر ( تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۴ )) .

چالنی غربال چاکی آسیا دیگداں چولاو کند و کوٹھیا

( ۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰ ) . [ رک : چکّی ] .

**ـــ پھیری ہوئی چون کی ڈھیری** کہاوت . **محنت کرنے سے صلہ ملتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**چاکی (۲)** امث . **۱. (بنّوٹ) وہ ضرب جو حریف کے سر پر لکڑی کو گردش دے کر جس حصۂ جسم پر موقع پائیں ماریٹھیں (بیشتر ہاتھ کے ساتھ مستعمل) .** اوبے بھورے انگریز دیکھ چاکی کا ہاتھ مارتا ہوں ناک اڑجائے گی . ( ۱۸۹۲ طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۸ ) . ہے شرط کہ نکالوں میان سے تلوار ، طمانچہ باہر ابھنڈارا سر ، کمر ، پالٹ ، چاکی ، ہول ، انی کا تماشہ دکھادوں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۴) . **۲. (بانک) رک : چاک (۴)** ( ا پ و ، ۸ : ۵۰ ) . [ ا : چاک (۴) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاکھ** امذ . **نیل کنٹھ** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : چاش **चाष** ] .

**چاکھنا (۱)** ( سک کھ ) ف م ( قدیم ) . **۱. رک : چکھنا .** چاکھی سو جانے ، نہیں چاکھیا سو کیا پہچانے . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۲ ) .

جو کوئی کہ لذت دوری کی چاشنی چاکھا
غار سینہ شکر ، خون دیدہ شیر کیا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱ ) . **۲. جانچنا ، پرکھنا ؛ ثابت کرنا .** اصل نور کا حال اصل کے نوریج کا یہ شناس کیوں چاکھنا ؟ ( ۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۱ ) .

**چاکھنا (۲)** ( سک کھ ) امذ . **وہ سالن جو بکری کی سری دل کلیجی اور اوجھڑی ملا کر پکاتے ہیں .** چاکھنا در اصل حیدرآباد کے غریب غربا کا محبوب کھانا ہے . . . اس میں بکری کی سری دل کلیجی اور اوجھڑی شامل ہوتی ہے . ( ۱۹۶۷ اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۹ نومبر ، ۳۲ ) . [ ا : چا ، چار (رک) کی تخفیف + ا : کھن = حصہ ، جز (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاکھن ہارا** (ف کھ) صف (قدیم) ؛ ~ چاکھنے ہارا. **چکھنے والا ، کھانے والا.** ہر یک تن چاکھنے ہارا موت کا ہے. (۱۷۷۲ ، انتباہ الطالبین ، ۹) . [ا : چاکھن ، چاکھنا (۱) (رک) سے + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت ] .

**چاگا** امذ. **ایک روئیدگی جو کھیگوار کی طرح ہوتی ہے ، پتے کسی قدر کم چوڑے اور کم موٹے ہوتے ہیں ، اس میں کانٹے نہیں ہوتے اور پتوں کی پشت پر لمبی لکیریں ہوتی ہیں اور ایک جڑ سے کئی جڑیں پیدا ہوتی ہیں مزہ شیریں اور تلخ ہوتا ہے ، شاگا** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۳) . [ مقامی ] .

**چال** امث . **۱. چلنے رینگنے یا گھسٹنے کا فعل یا طرز ، رفتار.**

کہاں ہے وو لالن مٹھی چال کا
کہاں ہے وو ساجن لنبے بال کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶) .

الٹنا دوپٹے کا دے دے کے تال
وہ بوٹا سا قد اور کہروے کی چال
(۱۷۸۳ ، سحر البیان ، ۱۲۹) .

چال ، جیسے کڑی کمان کا تیر
دل میں ایسے کے جا کرے کوئی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۲) . چلنے کے وقت زید کی طرف . . . چال کی حرکت کا تعلق . . . ذات (نفس یا روح) سے نہیں بلکہ اس کے بدن سے ہے . (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ۱۸۳) . **۲. بے ارادہ حرکت جو بالطبع یا کشش یا دیگر مادی اسباب (حرارت وغیرہ) سے پیدا ہو (بجائے خود ہو یا کسی سمت میں ہو).** قلب کے تاثرات کے تناسب سے نبض کی چال . . . بدل جایا کرتی ہے . (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۸) . **۳.(i) رَوِش ، رویّہ ، طور و طریق ، وضع ، ڈھنگ.**

رہے ہیں کون وہاں کا حال کیا ہے
رہتے سو لوگ کا وہاں چال کیا ہے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۰) .

رکھنا قدم پہ اس کے قدم کب ملک سے ہو
مخلوق آدمی نہ ہوا ایسی چال کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴) . اس زمانے کی چال یہ ہے کہ کتاب کو کسی بڑے نامی گرامی شخص کے نام سے معنون کرتے ہیں . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱) . (ii) **رواج ، دستور.**

بر خلاف شرع جو ہیں رسم و چال
سو بیاں کرتا ہوں بے وہم و خیال
(۱۸۴۷ ، حارق الاشرار ، ۵) . (iii) **اطوار ، کردار.**

تم اپنی چال سے بد نام ہو گئے ناظم
یہ ہل صومعہ چھپ چھپ کے کیا نہیں کرتے
(۱۸۶۵ ، ناظم ، نواب یوسف علی خان (گل کدہ ، ۳۰۶)) . **۴. ذریعہ ، وسیلہ ؛ راہ . طریقہ : ترکیب : تدبیر.**

اپنا جو مجھے حال سوجھے
جی بچنے کی کچھ تو چال سوجھے
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ک ، ۵۴) . اون کے لیے لازم تھا کہ . . . کل یورپ میں اپنی سو فسطائیانہ چالوں سے ایک عام تحریک پھیلائے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۵۱) . **۵. فریب ، دھوکا.**

تو میں سجن سوں ملنے کرتی اتھی شتابی
گرنیں تو یو فکر ہے دو تن کا چال ہوے گا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱) .

گھر سے وہ چلے ہیں میرے گھر آنے کو تو یہ
یہ چال یہ فقرے ہیں یہ بتے ہیں یہ جھانسے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۴) . آخر اسے ایک چال سوجھی . (۱۹۰۴ ، خالد ، ۴۱) . **۶. شطرنج یا چوسر وغیرہ میں کھلاڑی کا مہرے وغیرہ کو ایک گھر سے دوسرے گھر میں لے جانے یا اپنے داؤ پر تاش کا پتا ڈالنے کا عمل ؛ داؤ ؛ بازی.**

کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۹) .

الٹنے کو ہے مدعی کی بساط بس اب دوسری چال میں مات ہے
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۹۶) . **۷. عمارت ؛ سلسلۂ مکان.** یہ صاحب جے جے ہسپتال کے سامنے نئی چال میں سفیر کابل . . . کے پاس مقیم ہیں . (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، ۳۸) . **۸. (زین سازی) گھوڑے کے ساز کا وہ حصہ جو اس کی کمر پر کسا جاتا ہے ، بنگلہ ، اس میں بھارکس ، چڑیا ، چنگی اور دمچی شامل ہوتی ہیں** (ا پ و ، ۵ : ۴۱) . **۹. مسلک ، طور طریق ؛ سنت (قدیم).**

درود تج اپر ہو تری آل پر صحابیاں پہ تج ہور ترے چال پر
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۹) . **۱۰. (ماہی گیری) بھانگن اور بھوڑ کی قسم کی بہت چھوٹی ذات کی مچھلی جس کا پیٹ سبزی مائل زرد ہوتا ہے** (ا پ و ، ۳ : ۵۷) . **۱۱. راستہ.**

خدائی کے انکھیاں سوں دیکھیا ایتال
عنایت منجے کر تیری گھر کی چال
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۸) . **۱۲. فیشن ، طرز ، وضع ، چلن ، رواج.** زمانے اور وقت کے ساتھ فیشن تو بدلتے ہیں لیکن آپ نے کبھی غور کیا کہ ہر دس پانچ برس میں وہی چال واپس آجاتی ہے . (۱۹۸۱ ، اخبار خواتین ، کراچی ، نومبر ، ۱۶) . **۱۳. سرخ و سفید ملے جلے بالوں والا چکور کی رنگت کا گھوڑا.** موٹے جسم مع دم وایال سفیدی و سرخی آمیز ہو وہی چال ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۴) . **۱۴. (طبیعیات) رفتار ؛ ہوا میں گزرنے کا وقت.** اگر کبھی جسم کو چار میر کی قوت سے پھینکیں اور اس میں دس فیٹ کی چال پیدا ہو تو آٹھ میر کی قوت سے پھینکنے پر بیس فیٹ کی چال ضرور پیدا ہوگی . (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶) . **۱۵. پہچان.** شجاعت معرفت کی چال ہے . (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۱۹) . [ س : چل [ चल ] .

پیش کردہ
Library
Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)
خلیق انجم

**— آڑانا** محاورہ . کسی کے امتیازی انداز یا اوصاف کو اپنانا ، دوسرے کی خصوصیات اختیار کرنا ( بیشتر بتکلف ) ؛ تقلید کرنا .

کبک نے کب کی تری چال اوڑائی ہوتی
پر جو دیکھا تو یہ رفتار نہیں عالم میں

( ۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۳ ) . عیش و عشرت کا زمانہ کسی فتنہ کے دوران کی چال اڑائے بڑی تیزی کے ساتھ دینا کی مسافت طے کرتا ہوا چلا جاتا ہے . (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۱۸ ) .

**— اڑوانا** محاورہ . چال اڑانا (رک) کا تعدیہ .

چال اڑوا چکے اب سامنے پیتے ہو شراب
کبک کو آگ کا کھانا نہ سکھاؤ صاحب

( ۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۴۵ ) .

**— باز** صف . چالاک؛ دھوکے بازی کرنے والا. پنڈت بڑا پولیٹکل چال باز ہے . ( ۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۲۶۷ ) . لارڈ سمجھتی تھی وہ نہایت چال باز نکلا . ( ۱۹۱۸ ، گرد اب حیات ، ۸۸ ) . [ چال + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— بازی** امث . چال باز (رک) کا اسم کیفیت ، چالاکی ، شرارت . اس کہانی کو بڑی تشریح سے . . . بڑی ہنرمند لیاقت اور چال بازی سے لکھا ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۲ ) . ایک فریق کی چال بازی اور مکاری حریف مقابل کے دل کو ہلا دیتی ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۶ ) . [ چال + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— بازی کرنا** ف مر . فریب دینا ، دھوکا دینا . آپ نے اس کو اجازت دی کہ لڑائی میں چال بازی کرنا جائز ہے . ( ۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۲۶ ) .

**— بتانا / بتلانا** محاورہ . ۱. شطرنج میں مہرے کو خاص طور پر چلنے کا مشورہ دینا .

دارو گر دہر مثل عرصۂ شطرنج ہے
یار شاطر بن کے اس کی چال بتلائے گا کون

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۳ ). ۲. فریب دینا ، مکاری کرنا .

وہ اک دن تھا کہ ان کو پانو چلنا بھی نہ آتا تھا
یہ اک دن ہے کہ اب عاشق کو وہ چالیں بتاتے ہیں

( ۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۹۸ ) .

**— بگاڑنا** محاورہ . رَوِش بدلنا ؛ بے ڈھنگا پن اختیار کرنا ؛ آداب معاشرت کے خلاف ہونا .

بگاڑی چال کہتے ہی نہ تم منھ سے کہو اپنے
تمھیں طرز خرام ناز معشوقانہ آتا ہے

( ۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۹۹ ) .

**— بگڑ جانا / بگڑنا** محاورہ . رفتار خراب ہو جانا ، غلط راستے پر پڑ جانا ، بے راہ ہو جانا . اتنا آہستہ کبھی نہ ہونا چاہیے کہ گھوڑے کی چال نہ بگڑ جاوے . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۳۴ ) . کام تو ہو جاتا لیکن ابتدا ہی میں چال بگڑ گئی . ( ۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۵ ) .

**— بنانا** محاورہ . ناز و ادا دکھانا ، اٹھلانا .

تقاضا سن کا ہے الڑھ پنے سے راہ چلو
ادا یہ کہتی ہے چال اور بھی بنائے ہوئے

( ۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۴۶ ) .

**— بھولنا** محاورہ . حیران ہونا ، ہکا بکا رہ جانا ؛ مات کھا جانا ؛ غلط راستے پر پڑ جانا . گھوڑا . . . وہ کہ ابلق لیل و نہار دیکھ کے چال بھول جائے . ( ۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۷۳ ) . دیکھو اب دونوں حریف اپنی اپنی چال بھولتے ہیں . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۳ ) . ایک شخص کے تین سوالات تھے جن کا وہ جواب مانگتا تھا . . . گھوڑا چال کیوں بھول گیا ، علم کیوں کھو گیا . (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچے ، ۲۰ ) .

**— پڑنا** محاورہ . ۱. بھگدڑ یا ہلچل مچنا ؛ یکسر اٹھ کر چل دینا ؛ گھبرا جانا .

ہوش و خرد و صبر و تواں اٹھ چلے اک ایک
جاتے ہی ترے چال پڑی دل کے نگر میں

( ۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۷۶ ). تمام لشکر میں اس کے چال پڑی جدھر راہ پائی ادھر بھاگ گئے اور تباہ ہوئے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ( ترجمہ ) ، ۳۱۵ ) . ۲. (شطرنج ، چوسر اور تاش کے کھیل میں ) دانو چلا جانا .

عرصہ ہے تنگ چال نکلتی نہیں ہے اور
جو چال پڑتی ہے سو وہ بازی کی مات کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵ ). ۳. دھوکے یا فریب کا کارگر ہونا ، تدبیر بن پڑنا ؛ دانو چل جانا ( فرہنگ آصفیہ ) .

**— پکڑنا** محاورہ . کسی خاص رَوِش یا انداز کی نقل کرنا ؛ تقلید کرنا ؛ طریقہ اختیار کرنا ؛ مشہور ہونا ؛ رائج ہونا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**— پہ آنا** محاورہ . باتوں میں آنا ، قابو میں آنا ، ڈھب پر آجانا .

اپنے جی میں یہ کہا میں نے کہ اب مار لیا
آ گیا چال پہ یاروں کی یہ چلتا پرزہ

( ۱۹۰۹ ، صلائے عام ، دہلی ، جنوری ، ۳۷ ) .

**— ٹھیک چکّر** ( — ی مع ، فت چ ، شد ک بفت ) امذ . گھوڑی کی چال کو درست کرنے والا پھیرا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ٹھیک (رک) + چکّر (رک) ] .

**— ٹھیک کرنا** (— ی مع ، ف ک) ف مر. **گھڑی کی چال کو تیز یا ہلکا کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

**— جاننا** ف مر. **داؤ سمجھنا ، فریب کو سمجھنا .** میں کس گنتی میں ہوں ، یہ چالیں مری بلا جانے اس سے کہو جو سچ مانے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۱).

**— چکّر** (— فت چ ، شد ک بفت) اسذ. **دھوکا ، فریب ، حیلہ .** جو کچھ بھی ہوں مگر . . . ایسے چال چکر میں کب آنے والا ہوں . (۱۹۴۰ ، حکایات رومی ، ۲ : ۳۱). [ چال + چکر (رک) ].

**— چل جانا** محاورہ. **۱. فریب یا تدبیر کا کارگر ہونا .**

اس کا قابو سے دل نکل جانے
ہے غضب اس پہ چال چل جانے

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۰). شہزادی زبیدہ کو یقین ہو گیا کہ اس کی چال چل گئی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۸). **۲. چالاکی کرنا ، تدبیر سے کام نکال لینا ؛ دھوکا دینا .**

لاکھ دنیا میں پھنسوں چال وہ چل جاؤں گا
کہ میں اس بھول بھلیاں سے نکل جاؤں گا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۹). حسن نے لاحول پڑھی اور کہا کہ یہ کتا میرے ساتھ چال چل گیا . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹۳). **۳. (مجازاً) دلاسا دینا ؛ بد عہدی کا مداوا کرنا ؛ بہلا جانا .**

چال اچھی چل گیا ان کا لب پیماں شکن
دو ہی باتوں میں وہ سب دل کا گلا جاتا رہا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۶۰). **۴. چوسر کے کھیل میں شہ مات دینا .**

چوکا فریب سے نہ کبھی وہ قمار باز
چوسر کا بھی جو شغل کیا چال چل گیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۹).

**— چلن** (— فت چ ، ل) اسذ. **۱. طور طریقہ ، رنگ ڈھنگ .** گھر کے چال چلن کو دلی اور لکھنؤ کے شرفا سب مانتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۹). اپنے چال چلن کی خوبی سے جانداد تقریباً تین سو روپے ماہانہ کی انگریزی میں پیدا کی . (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کملان رام پور ، ۴۵۳). **۲. انداز ، وضع ، روش ، رویہ ، رہن سہن کا طریقہ .** ملک کی آب و ہوا اور اس کے باشندوں کے عام مزاج اور چال چلن کے ہر ایک ملک کے باشندوں میں اختلاف پیدا ہو گیا . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۱۷). کیا ایسے لوگ ابھی تک زندہ ہیں . . . جن کا چال چلن بہت ہی سیدھا سادہ ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵). **۳. (نیک و بد) اعمال و افعال ذاتی ، کریکٹر ، کردار ؛ عادت ، خصلت ، انداز .** اس کا چال چلن بدنامی سے محفوظ رہے . (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۲۲). میں اپنی عورت کو اس کے پاس نہ آنے دوں گا نہیں تو وہ بھی اس کے چال چلن سیکھ جائے گی . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۷۲). [ چال + چلن (رک) ].

**— چلّنا** محاورہ. **۱. وضع یا طور طریقہ اختیار کرنا .**

کیا قہر ہے کہ اس کو سکھاتا ہے ناز حسن
تم چال وہ چلو جو کسی کا چلن نہ ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۹۱). رعیت بھی وہی چال چلتی ہے جس پر راجا چل رہا ہوتا ہے اس لیے آپ کو جو کام بھی کرنا ہو خوب سوچ سمجھ کر کیجئے . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۱۳). **۲. تدبیر کارگر ہونا ، مطلب حاصل ہو جانا .**

کوئی چال نظروں کی چلتی نہیں
مرے دل کی حسرت نکلتی نہیں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲) **۳. جل دینا ، دھوکا دینا .**

لاکھ چالیں چلو سو فترے دو سو چھینٹے دو
نہ چلے گا کوئی صاحب کا بہانہ شب وصل

(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۲۲۴). **۴.(i) فریب کرنا ، مطلب برآری کے لیے کوئی ترکیب یا نئی راہ نکالنا .**

لیجا کے اس کو ڈالی ہتی کے تالے
کہ تا پھر کو او چال کوئی نہ چلے

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۷).

نالہائے دل کچھ ایسی چال چلنے کو ہیں آج
بہر استقبال ہونٹوں تک اثر آنے کو ہیں

(۱۸۹۷ ، ڈاکٹر مائل ، د ، ۱۸۹). تم شعلہ ہو تو میں بجلی ہوں اگر مجھے شبہ بھی ہوا کہ تم کوئی چال چل رہی ہو . . . تو یہ بجلی تمہیں پھونک کر راکھ کر دے گی . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۹۴). (ii) **تدبیر نکالنا (طریقہ علاج وغیرہ کی) .** اور کونسی ایسی چال چلوں کہ یہ عارضہ بڑھنے نہ پائے . (۱۸۶۶ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۶۷). **۵. چوسر یا شطرنج میں اپنی ہاری پر گوٹ یا مہرہ ایک خانے سے دوسرے میں رکھنا یا تاش میں پتا حریف کے پتے کے مقابلے میں ڈالنا .**

کم ہوں گے اس بساط پہ ہم جیسے بد قمار
جو چال ہم چلے سو نہایت بری چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۹). **۶. ہرتاؤ کرنا ؛ پیش آنا ؛ طریقہ اختیار کرنا .** دشمن سے ایسی چال چلو کہ اگر حاکم کے سامنے پیش ہو تو بہر صورت تم کو غلبہ رہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۲).

**— چوکنا** محاورہ. **۱. تدبیر میں غلطی کرنا (سہو یا خطا سے) راہ عمل میں بھول چوک ہونا .**

قمار خانہ ہے بزم دنیا ، بڑے کھلاڑی کا سامنا ہے
گنوائی پونجی گرہ سے اپنی یہاں ذرا بھی جو چال چوکا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۲). **۲. بہکنا ، لغزش کھانا ، بے راہ ہوجانا ، روش بھول جانا .** آپ چال چوکے ، اردو لکھتے لکھتے جو خط مشتمل ایک مطلب پر تھا ، اس کو تم نے فارسی میں لکھا . (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۱۰۰).

**ــ دکھانا/دِکھلانا** محاورہ. ۱. چلا جانا، سدھارنا، روانہ ہونا (نوراللغات). ۲. (نجوم) حال بتانا.

گرہ ان کے یہ حال دکھلا رہے ہیں
ستارے یہی چال دکھلا رہے ہیں

(۱۹۰۹، مظہرالمعرفت، ۴). ۳. گھوڑے کا رفتار یا قدم دکھانا. (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**دِکھاؤ** فقرہ. چلتے بنو، جاؤ، چلے جاؤ (بے تکلفی یا طنز کے موقع پر مستعمل). چال دکھاؤ، یعنی جاؤ. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۳).

**ــ دینا** محاورہ. ۱. شہ دینا، چست و پھرتیلا بنانا، تیز رفتار بنانا.

تھک گئے تھے مری وفا کے قدم
کس قیامت کی چال دی تم نے

(۱۹۷۱، سبد گل، ۱۵). ۲. طریقہ بتانا، توفیق عطا کرنا.

قضا پر رضا کی اسے چال دے
تو راضی ہے جس میں سو اوچال دے

(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۷).

**ــ ڈال** اسث (قدیم). رک: چال ڈھال.

ہولی میں جوگن ایسی بنی وہ کہ جس کو دیکھ
آزاد لوگ بھول گئے اپنی چال ڈال

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۰۰).

**ــ ڈھال** اسث. ۱. رک: چال معنی نمبر ۱ و ۳ (i). دیوان نے جب اس کی چال ڈھال موقع پر دیکھی اپنے نزدیک پیشکاری پر رکھا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۰۴).

اے شمع با فروغ ہے راہ فنا میں تو
سالک بہت ہی کم ہیں تری چال ڈھال کے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۳۲۵). ۲. رفتار و گفتار.

سیکھے ہو کس سے سچ کہو پیارے یہ چال ڈھال
تم یک طرف چلو ہو تو تلوار یک طرف

(۱۷۸۵، قائم، د، ۷۵). افراسیاب جادو و سوسن کی چال ڈھال ... دیکھ کر بے چین ہوگیا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۵۳).

رسم و رواج دین و روایات، قیل و قال
اٹھ بیٹھ، بات چیت، لب و لہجہ، چال ڈھال

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۷۷). ۳. سج دھج، ناز و انداز.

جچتا ہے اپنی آنکھ میں وہ خوش جمال بھی
تیری سی بول چال بھی ہو چال ڈھال بھی

(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۱۷۶). [چال + ڈھال (رک)].

**ــ ڈھال دکھانا** محاورہ. بانکی دکھانا، ہنرمندی پیش کرنا، طرز دکھانا.

ہم منتظر کھڑے ہیں کہیں ختم ہو جدال
تیغ و سپر اٹھا کے دکھا اپنی چال ڈھال

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۳۷).

**ــ ڈھال میں بیس ہونا** محاورہ. طرز و روش میں بہتر ہونا (جامع اللغات).

**ــ رہ جانا** محاورہ. کمی رہ جانا، بھول ہوجانا.

روز الست ہم سے بڑی چال رہ گئی
پھر ایسا دن ملے گا نہ گفت و شنید کا

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸).

**ــ رہنا** محاورہ. چلتے رہنا.

سوچی یہ کہ اب بھی چال رہے شادی کا مزہ نکال رہے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۵).

**ــ سجھانا** محاورہ. تدبیر بتانا.

خیانت کی چالیں سجھاتی ہے ہم کو
خوشامد کی گھاتیں بتاتی ہے ہم کو

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۴۵).

**ــ سکھانا** محاورہ. ترکیب بتانا.

اے بے وفا نہ آئے دوبارہ کسی طرح
کس نے سکھائی چال یہ عمر رواں تجھے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۷).

چالیں سکھا رہے ہیں دل بیقرار کو
اس فتنے کو وہ فتنۂ محشر بنائیں گے

(۱۹۱۵، جان سخن، ۱۲۵).

**ــ سوجھنا** محاورہ. تدبیر یا منصوبہ خیال میں آنا.

مردوں کے دل ادا سے ہلائے تہ زمیں
وقت خرام یار کو سوجھی ہے چال کیا

(۱۸۵۸، امانت، د، ۶).

چال سوجھی یہ نئی رنگ جمانے کے لیے
پائے بوسی کو چلا سر سے اتر کر سہرا

(۱۹۲۸، سرتاج سخن، ۱۲).

**ــ سوچنا** محاورہ. شطرنج کا مہرہ چلنے کے لیے دیر تک غور کرنا (جامع اللغات).

**ــ سے خالی نہ ہونا** محاورہ. فریب یا غرض شامل ہونا.

پائے ساقی پر گرایا جب گرایا ہے مجھے
چال سے خالی کہاں یہ لغزش مستانہ ہے

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۱۵۷).

**— سیدھی پڑنا** محاورہ . شطرنج وغیرہ یا تاش کے کھیل میں جیت ہونا ؛ تدبیر کا کارگر ہونا .

یہ چال بھی جب سیدھی نہ پڑی
رانا کی بازی مات ہوئی
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۱) .

**— سیکھنا** محاورہ . کسی کی وضع اختیار کرنا ، کسی کے چلنے کا طریقہ اختیار کرنا (جامع اللغات) .

**— سے نہ چوکنا** محاورہ . دھوکا دینے سے باز نہ آنا ، شرارت کرنا (جامع اللغات) .

**— کاٹنا** محاورہ . شطرنج یا چوسر وغیرہ میں دوسرے کی چال کا جواب دینا ، چال رد کرنا ، چال کا توڑ کرنا . ذرا ٹھہرو ، چال ابھی کاٹتا ہوں وہ بھی ایسی کہ یاد کرو گے عمر بھر . (۱۹۶۹ ، نقوش ، غالب نمبر ، ۹) .

**— کا فنر** (— فت ف ، ن) امذ . (گھڑی سازی) گھنٹے یا گھڑی یا کسی مشین کی چابی لگانے کے لیے کام میں آنے والا فولادی پٹی کا کنڈلی نما بنا ہوا پرزہ جس کو چابی لگا کر پوری طرح کس دیتے ہیں اور اس کے مقررہ رفتار سے کھلنے کی قوت سے پرزے حرکت میں آتے رہتے ہیں . اسی کو چال کا فنر کہتے ہیں گھڑیوں میں گھنٹے منٹ اور سیکنڈ کی سوئیوں کو یہی حرکت میں لاتا ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۶۷) .

**— کرنا** محاورہ . ۱. چلنا ، حرکت کرنا ، اپنی جگہ سے سرکنا .

نہ جانے کدھر چال کرتے ہیں او
ولے اس طرف خیال دھرتے ہیں او
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۱) .

اون کی رفتار ناز اوڑا لینا
کبک نے کچھ تو چال کی ہوتی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۳) . اب اگر اس توازن کی عمارت چال کرے بھی تو اس کو اندر کے رخ کرنا چاہیے . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۱۲) . ۲. چلا جانا ، چل دینا .

نظر کرم کی جہاں پر وہ ذوالجلال کیا
سو پھر سکال بدل مرگ سال چال کیا
(۱۶۰۸ ، غواصی ، ک ، ۱۸۵) . ۳. دھوکا دینا ، فریب کرنا .

جنھیں کہ ہم نے سکھائے چلن زمانے کے
خدا کی شان وہ بت ہم سے چال کرتے ہیں
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۹۶) .

ملا کے خاک میں بھی ہم سے چال کرتے ہیں
کہ ہاتھ مل کے وہ اب پائمال کرتے ہیں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۱) . ۴. دانو کرنا .

خرام ناز سے عالم کو پائمال نہ کر
ستم نہ کر یہ قیامت نہ کر یہ چال نہ کر
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵۵) . آخر یہ چال کی کہ نصف لشکر یعنی تخمیناً پانچ سو آدمی ایک نامعلوم راہ سے آہستہ آہستہ پہاڑوں میں . . . داخل ہوئے . (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۲۸) .

**— کو آٹھانا** محاورہ روش اختیار کرنا ، طور طریق اپنانا .

لازم ہے آدمی کو اوسی چال کو اٹھائے
جس سے وقار دیدہ اہل جہاں میں پائے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۴۵۰) .

**— کو پہنچنا** محاورہ . ردِّ جواب سوجھنا (بیشتر نفی کے ساتھ).

ہر قدم پر یار کی کیا کیا نہ تلواریں چلیں
ایک بھی پہنچی نہ موج تیغ اوسکی چال کو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۸) .

**— کھلنا** محاورہ . فریب کا پردہ چاک ہوجانا ، دوسروں پر تدبیر کا کھل جانا .

خدا جانے کیوں کر کھلی میری چال
کہ میں پھنستے پھنستے بچا بال بال
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۰) .

**— کھیلنا** محاورہ . دھوکا دینا ، فریب کرنا . جن شوقینوں کے بھروسے پر یہ چال کھیلی تھی ، وقت آنے پر وہ بھی کنائی کاٹ گئے . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۲) .

**— لٹک** (— فت ل ، ٹ) امث . ناز و انداز ، عشوہ و ادا .

کیوں تری چال لٹک دیکھ کے دل لٹکے ہیں
کچھ تو ہم کو بھی بتا کس سے یہ سیکھا لٹکا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۰) . [ چال + ا : لٹک (رک) ] .

**— میں آنا** محاورہ . فریب یا دھوکے میں آنا ، دم میں آجانا .

تری چالوں میں ظالم حضرت بیخود نہ آئیں گے
سبب اپنی خموشی کا یہ کب ارشاد کرتے ہیں
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۶۹) .

**— نکالنا** محاورہ . سوچ کر تدبیر نکالنا ، راہ سوجھنا .

نکالی دل سے اپنے اور ہی چال
بچھایا اور صورت مکر کا جال
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۲۵) .

**— نکلنا** محاورہ . چال نکالنا (رک) کا لازم .

عرصہ ہے تنگ چال نکلتی نہیں ہے اور
جو چال پڑتی ہے سو وہ بازی کی مات ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵) .

**— نئی ہونا** محاورہ . تازہ تر راہ اختیار کرنا .
عشق ہے تازہ کار و تازہ خیال ہر جگہ اس کی اک نئی ہے چال
( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۴ ) .

**— و چلن** (— و مج ، فت چ ، ل) اسذ . رک : چال چلن .
اگر سبب چال و چلن کا خراب ہوجاتا ہے تو لفظ بد چلنی لکھ دیا جاوے گا . ( ۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۷ ) .

**— وقتی رسمہ** (— فت و ، سک ق ، فت ر ، سک س ، فت م) . اسذ . (سائنس) موٹر کی حرکت کرنے کا پیمانہ ، حرکت کے وقت کا گراف . گاڑی کی حرکت کا چال وقتی رسمہ تیار کیجئے اور بتائیے . . . چال کیا ہوگی . ( ۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۴۷۳ ) . [ چال + وقت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + رسم (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— ہارنا** محاورہ . مات کھانا .
جو چھپ کے تاروں کی آنکھوں سے پاؤں دھرتے ہیں
انہیں سے سنتے ہیں افلاک چال ہارے ہیں
( ۱۹۴۷ ، رمز و کنایات ، ۱۵۱ ) .

**— ہونا** محاورہ . ناز و انداز ہونا ، طرز ہونا .
پرسش سے حشر کی جو ڈرایا تو بول اٹھے
وہ بھی تو اک ہماری ہی ادنیٰ سی چال ہے
( ۱۸۷۷ ، دستنبوے خاقانی ، ۲۱۷ ) .

**چال (۲)** اسث . رک : چالا (۳) مچھلی کی قسم ، رک : چال کے کباب .

**— کے کباب** ( — فت ک ) اسذ . چال مچھلی کے کباب .
ایک جانب . . . شامی کباب . . . چال کے کباب ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں . ( ۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۸ ) .

**چالا (۱)** اسذ . ۱. روانگی ، رخصت ، کوچ ، سفر .
جب اٹھے تو لی راہ ان کی گلی کی
ادھر کا کسی روز چالا نہیں ہے
( ۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۴ ) . ۲. شادی کے بعد چوتھی کی رسم جو دوسرے دن دلہن کے گھر ہوتی ہے اس کے بعد دلہن دولھا کے گھر چلی جاتی ہے پھر چار روز بعد اس کو میکے بلایا جاتا ہے ، یہ عمل چار مرتبہ یعنی ایک ماہ تک جاری رہتا ہے ہر بار جب دلہن میکے سے واپس سسرال جاتی ہے تو دولھا کے ساتھ اس کی بہنیں اور دوسرے رشتہ دار دلہن کے گھر دعوت پر بلائے جاتے ہیں . شادی کی خبر سن کر ایک چالا فراسیاب کے یہاں ہوگا . ( ۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۲۳۹ ) . وداع کے دوسرے روز چالا تھا ، شاہدہ اس رسم کو کس طرح جائز سمجھتی . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۷ ) . ۳. روانگی کے لیے نیک ساعت ، وہ گھڑی جس میں علم نجوم کی رو سے سفر وغیرہ مبارک ہو . چالا دیکھ کے سب اسباب ایک چھکڑے میں لادا . ( ۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۰ ) . اول چالا دیکھا جاتا ہے یعنی دساسول کو دیکھتے ہیں کہ وہ پشت پر ہے یا نہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ( سید احمد ) ، ۱۰۳ ) . ۴. چلن ، رسم ، طور طریقہ .
نہیں کچھ خوب ہے چاڑی کا چالا
ہے چاڑی خور کا سوں جگ میں کالا
( ۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۸ ) . ۵. حرکت ، چال ، رفتار ، گردش .
یک زلف ہور ہزار کنڈالاں سو ہے تجے
یک چک ہور اس میں لاک ہے چالا سو اوترا
( ۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۲۵ ) . ۶. ناز و انداز ، غمزہ .
کہ دو شاہزادیاں ہے بنگالے میں
سو استاد ہے ناز ہور چالے میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵ ) . ۷. روش ، طور .
ایسی صورت پہ یہ اخلاق یہ گن یہ چالے
تم برا دیکھو اسے جو تمہیں اچھا دیکھے
(۱۹۵۴ ، فردوس تخیل ، ۱۵۷ ) . ۸. چال ، فریب ؛ مصیبت ، آفت (پلیٹس) . [ ا : چال (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر ] .

**— ہونا** محاورہ . ۱. رک : چالا (۱) معنی نمبر ۲ .
نو عروس باغ کی شادی مجھے ساتم ہوئی
پاؤں پھیرے باغ میں گل چیں کے گھر چالا ہوا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۸ ) . ۲. روانگی ہونا .
چھوڑا یو نہیں سب پہ راگ مالا
اپنا بھی سوئے عدم ہے چالا
(؟ عاشق ، قرار اللغات) .

**چالا (۲)** اسذ . (رنگائی) نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا ٹھاٹر یا ٹٹی ، دادار ، ٹکائی ( ا پ و ، ۲ : ۳۹ ) . [ مقامی ] .

**چالا (۳)** اسث . ایک قسم کی مچھلی (جو ہیرنگ کی نوع سے ہے) لاط : Clupeacultrata (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**چالاک** صف . ۱. پھرتیلا ، کام کرنے میں چست ( اکثر چست کے ساتھ مستعمل) ؛ محنتی ، جفاکش ؛ ماہر .
توں آبی حیاتی سو میں خاک ہوں
تجے بندہ بھی جیو سوں چالاک ہوں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۳ ) . جب چالاک تھا تو نے اس سے کام لیا ، اب تھک گیا تو کیوں اسے نہیں پالتا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۶ ) . ابن بطوطہ نے اس عہد کے چالاک اور مشاق تیراندازوں . . . کا ذکر کیا ہے . ( ۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۸ : ۲ ) . ۲. تیز رفتار ، زود رو .
چالاک مری طبع سے بھی ہے مرا خامہ
طاؤس سے ہے چال میں یہ کبک دری تیز
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۸۰ ) .
مرے دل کو اوہام سے پاک کر
مجھے اپنے رستہ میں چالاک کر
( ۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۵ ) . ۳. اپنی فراست یا ذہانت کو

دھوکے اور فریب میں صرف کرنے والا ، عیّار ، مکّار ، فریبی . وہ کدورت جو . . . ان وزیروں سے پیدا ہوگئی تھی جو اس کے ماقبل حکومت کے لئے آخر میں بہت کچھ چالاک ہو رہے تھے . . . دور ہوگئی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۲) . ۴. شوخ و شنگ .

لیا بوسہ تو فرمایا بگڑ کر نہایت آپ کو چالاک پایا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۳) . ۵. ہوشیار ، زیرک .

کیسے چالاک ہیں یہ ترک کہ کرتے ہی نگاہ
سرمہ تلوار سے آنکھوں میں لگا جاتے ہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۰۳) . ۶. فتنہ پرداز (نوراللغات) . [ ف : قب : ا ، چالا (ا) (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت ] .

— تَر (— فت ت) صف ؛ م ف . زیادہ چالاک ؛ نہایت تیز (رفتار میں) .

سو میں دل میں امید پانی کی دھر
چلیا اس کے ہمراہ چالاک تر

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، صنعتی ، ۶۱) . [ چالاک + ف : تر ، لاحقۂ تفضیل ] .

— تَن (— فت ت) اسذ (قدیم) . رک : چالاک معنی نمبر ۱ ، چاق و چوبند .

ہرہ کی مٹھی کی لگا راک تن
سٹیا پھاڑ کپڑے ہو چالاک تن

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) .

— دَست (— فت د ، سک س) صف . ماہر ، ماہر فن ، کاریگر ، ہنرمند ، مشاق . اگر تیری مرضی ہو تو ایک دو گتیں میں بجاؤں کہا میں کام میں چالاک دست ہوں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۷) . قرض لینے میں ہم بہت چالاک دست ہیں . (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، نومبر ، ۵۰۰) . [ چالاک + ف : دست (رک) ] .

— دَستی (— فت د ، سک س) اسث . چالاکی ، ہوشیاری ، ہاتھ کی صفائی ، ہنرمندی .

الٰہی ! خیر ہو ، ایسا نہ ہو ان سے بگڑ جائے
ادھر تو دور کھچتا ہے ادھر چالاک دستی ہے

(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۳۹۳) .

دکھا چالاک دستی بعد مرگ اے دست شوق اپنی
وہ دامن کو اٹھائے قبر سے بچ کر نکلتے ہیں

(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۱۰۹) . [ چالاک + ف : دست (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

— دَو (— واؤ) صف . رک : چالاک معنی نمبر ۲ ؛ تیز دوڑنے والا . سبک رو اور چالاک دو اس قدر ہے کہ ہوا اور بجلی سے اسے تشبیہ دینا مبالغہ نہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲۱) . [ چالاک + ف : دو ، دویدن = دوڑنا ] .

— رَہنا محاورہ ؛ ف م . چوکس رہنا ، ہوشیار رہنا ، خبردار رہنا . سو اپنی خبرداری کرو اور اپنے داؤں سے چالاک رہو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۷) .

— کار (قدیم) صف . پھرتیلا ، ذہین ، چوکس ؛ ہوشیار .

ہوئے ڈانویں پہلی سوں عمر عیار
تھا پیارا نبی کا وہ چالاک کار

(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت (ق) ۲۱) . [ چالاک + کار (رک) ] .

— و چست (— و مج ، ضم چ ، سک س) صف . رک : چالاک معنی نمبر ۱ . سر سے پاؤں تک نک سک سے درست تھی نہایت چالاک و چست تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۵) . [ چالاک + ف : و ، عطف + چست (رک) ] .

چالاکی اسث . ۱. پھرتیلاپن ، چستی .

بانس پر نٹ سے کہاں چالاکی ایسی ہو سکے
جیسے جوش گریہ سے مژگاں پہ ہے آنسو کی جست

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۵) . ڈیل بھاری ہو گیا ، چستی چالاکی جاتی رہی (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۸۶) . ۲. تیز رفتاری ، زود روی .

وہ جست و خیز و سرعت و چالاکی سمند
سانچے میں تھے ڈھلے ہوئے سب اس کے جوڑ بند

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۸) . ۳. عیّاری ، مکّاری ، دھوکہ دہی .

نگاہ فتنہ خو کو آج تک بھولا نہیں ہوں میں
وہ سفاکی وہ بے باکی وہ چالاکی وہ ناز اس کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹) . ۴. ہوشیاری ، مہارت . ایک میم نے بھی ایک گدھا کرایہ کیا اور اس پر نہایت چالاکی اور خوبی سے سوار ہو کر روانہ ہوئی . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۰۲) . [ رک : چالاک + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

— سے م ف . دھوکے سے ، از روئے فریب ، ہشیاری سے ، پھرتی سے . چالاکی سے بندوقیں چلائیں . . . چونکہ شیر جھاڑی جھاڑی دوڑتا ہوا جاتا تھا . (۱۸۹۳ ، شکار نامۂ نظام ، ۱۰۳) .

— کرنا محاورہ ؛ ف م . دھوکا دینا ، بتکھنڈا کرنا ، بد دیانتی و خیانت کرنا ، عیاری کرنا (فرہنگ آصفیہ) .

— کھیلنا محاورہ . رک : چالاکی کرنا (شبد ساگر) .

چالان اسذ . ۱. وہ تحریر جس میں ملزم پر حاکم مجاز کے حکم سے تعذیر عائد کی گئی ہو اور جو مناسب کار روائی کے لیے متعلقہ عہدے دار کو بھیجی جائے ، وہ پروانہ جس میں پولس نے عدالت میں پیش کرنے کے لیے الزام کی صراحت درج کی ہو . در حقیقت سارا مقدمہ اور چالان تیار ہے . (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۷۶) . ۲. ملزموں کی سواریوں کے بھرے

میں تھانے یا عدالت کی طرف روانگی . دو دفعہ تو چوری کی علت میں دھرے گئے ایک دفعہ سار پیٹ کی وجہ سے چالان ہوا . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۰ ) . حاجی مع لوازم شہسواری پولیس کی چوکی پر چالان ہوگئے . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۲۷ ) . ۳. ملزم کا سماعت مقدمہ کے لیے عدالت میں بھیجا جانا . جیل خانے سے سب باہر نکالے گئے اور سواروں کے گارد کی حراست میں . . . چالان کر دیے گئے . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۴۹ ) . ۴. بھیجی ہوئی چیزوں کی فہرست جو روانگی سامان کے ذمہ دار ادارے کی طرف سے مرسل الیہ یا اس کے ایجنٹ کو بھیجی جائے ، بیجک . چالان پانچ سو تیس روپے کا تھا ، اس کے تین پرت تھے . ( ۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ، جنوری ، ۳ ) . ۵. (i) ایسے اشخاص کے نام و کوائف کی فہرست اور کاغذات وغیرہ جنھیں ایک محکمے یا مقام سے دوسرے محکمے یا مقام پر منتقل کیا جائے . آخیر اکتوبر ۱۸۶۵ء میں ایک بڑا بھاری چالان قیدیوں کا تیار ہو کر ملتان کو روانہ کرنے کا بندوبست ہوا . ( ۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۲۱ ) . (ii) ( مجازاً ) فہرست میں درج شدہ وہ اشخاص جنھیں کوئی محکمہ ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرے . ہمارے کل ساتھی بلکہ سارا چالان اسی پارک میں جمع ہوگیا . ( ۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۲۰ ) . ۶. رسید زر ، رسید ( فرہنگ آصفیہ ) . ۷. راہ داری یا نکاسی کی چٹھی ، اجازت نامہ ، رَوَنّہ . کوئی مسافر ہی نہیں تو پھر ایک آدمی کے لیے چالان تھوڑا ہی چھوڑینگے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۹ ) . ریل تک جلدی اور کم کرایہ سے مال لے جانے کی غرض سے دریا کے راستے مال کے چالان کا ڈھنگ ڈالا . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۳ ) . ۸. روانگی کا پروانہ .

کرنا ہو جو کچھ کہ گوئیاں کرلو دھرلو آج تم
کل نہ آجائے فرشتہ موت کے چالان کا

( ۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۱ ) . ۹. بھیجا ہوا مال یا روپیہ نیز اس کا حساب کتاب ( شبد ساگر ) . اف : چھوٹنا ، چھوڑنا ، دینا ، کاٹنا ، کٹانا ، ملنا . [ ا : چال ( رک ) + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— بہی** (— فت ب ) اسذ . وہ بہی جس میں باہر سے آنے والے یا باہر جانے والے مال کا حساب کتاب لکھا جاتا ہے (شبد ساگر). [ چالان + ا : بہی (رک) ] .

**— دار** اسذ . ۱. وہ شخص جو بیجک روپیہ یا چٹھی لے کر جائے ؛ محافظ ، بدرقہ ( جامع اللغات ) . ۲. وہ شخص جو بھیجے ہوئے مال کے ساتھ جاتا ہے اور جس کی ذمے داری پر مال بھیجا جاتا ہے ( شبد ساگر ) . ۳. جس کے ذمے یا جس کے پاس چالان کا کاغذ ہو ( پلیٹس ) . [ چالان + ف: دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— دلوانا** محاورہ . پروانۂ راہ داری دلوانا ، روانہ کرنا ، بھجوانا. ہزار ہا بندگان خدا کو اللہ کے گھر کا چالان ضرور دلوا دیا تھا . (۱۹۱۵ ؛ سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۷) .

**— کرنا** محاورہ . ۱. (قانون) کسی شخص کے قانون کی پابندی نہ کرنے یا کسی جرم کے ارتکاب پر پولیس یا حاکم مجاز کا اس پر فرد جرم عائد کرنا اور اندراج کرکے دفعہ لگانا جس کے تحت قانونی کاروائی ہو سکے ، مقدمہ درج کرنا . پولیس نے دخل بے جا کر کے . . . مس ویلانی کا چالان کیا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۷۰) . ۲. بھیجنا ، روانہ کرنا ؛ حاکم مجاز کی عدالت یا قید خانے میں بھیجنا . اور اوسی وقت ملزم کو بھی . . . مجسٹریٹ کے پاس چالان کرے گا . (۱۸۹۸ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری جدید ، ۶۶) . ۳. قانونی کاروائی کے لیے ملزم اور اس پر عائد کردہ دفعہ کے کاغذات عدالت میں پیش کرنا ، تحقیقات کے واسطے روانہ کرنا ، مقدمہ پیش کرنا ، سماعت کے لیے کاغذات عدالت میں داخل کرنا . وہ گورہ گرفتار ہوا اور عدالت میں چالان کیا گیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جون ، ۱۶) .

**— ہونا** محاورہ . چالان کرنا (رک) کا لازم . چالان ہوا مجسٹریٹ نے قید خانہ دکھایا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲) .

میلا پانی بہا جو نالی میں ہوگا چالان کوتوالی میں
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۴۴) .

**چالانی** (الف) اسذ . ۱. (کاشتکاری) وہ کھیت جو ایک گانو سے متعلق اور دوسرے گانو کے رقبے میں شریک کیا جاتا ہو ، داخلی خارجی (ا پ و ، ۶ : ۵۴) . (ب) صف . چالان (رک) سے منسوب یا متعلق ، چالان کیا ہوا ، مندرج . ڈپٹی صاحب . . . پولیس کا کوئی چالانی مقدمہ چھوڑتے ہی نہ تھے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۳) . [ ا : چالان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چالش** (کس ل ) اسث ؛ ~ چالیش . ۱. اچھی چال ؛ خرام ناز ؛ تکبّر کی چال (فرہنگ آنند راج ؛ پلیٹس) . ۲. طریقہ ، طرز ، چلن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. جنگ ، لڑائی ؛ جنگ میں جد و جہد . یہ چالش نزدیک انگریزوں کے نامتوقع تھی . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۴۹) . ۴. شان ، شوکت ؛ تمکنت (جامع اللغات) . [ ف ] .

**— گری** (— فت ک ) اسذ ؛ ~ چالشگری . (پٹا ، بانک ، بنوٹ وغیرہ) حریف پر وار کرنے یا اس کے وار کو روکنے کے لیے خاص چال سے جسم کو چراتے اور بچاتے ہوئے آگے بڑھنا یا پیچھے ہٹنا ؛ چلت ، پولا ، قدم بازی ، پیترا (ا پ و ، ۸ : ۵۰) . [ چالش + ا : گری = گری ] .

**— گر** (— فت گ) صف. جنگ کرنے یا لڑائی لڑنے والا، مبارز، دلاور، حریف کار زار (فرہنگ آنند راج). [ چالش + ف: گر، لاحقۂ صفت (رک) ].

**— گری** (— فت گ) امث. ۱. رک: چالش کری. اس فن گرامی کا اصل اصول چار باتیں ہیں، اول چالشگری کہ جس کو سیف باز . . . پیترا کہتے ہیں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۲). ۲. فن جنگ کی مہارت، جنگ جوئی یا لڑائی کے کرتب.

ہوئے گرد اک دوسرے کے جری
دکھانے لگے لطف چالش گری
(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۱۰۹۲). [ چالش + ا: > ف: گر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**چالک** (فت ل). (الف) امذ. ۱. دست آور دوا (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. وہ ہاتھی جو انکس نہ مانے، نٹ کھٹ ہاتھی؛ رقص میں بھاؤ بتانے کا عمل (شبد ساگر). (ب) صف. ۱. دست آور (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. ملنے والا، چال چلنے والا، دھرت، چھلی (شبد ساگر). [ س: چالک चालक ].

**چالن** (فت ل) امذ. ۱. چال؛ ہلانا؛ چھاننا؛ چھلنی؛ حرکت، ہلکورا (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. چوکر، بھوسی (شبد ساگر). [ س: چالن चालन ].

**— ہار** امذ. ۱. چھاننے والا (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. چلانے والا؛ لے جانے والا؛ چلنے والا (شبد ساگر). [ چالن + ا: ہار، لاحقۂ صفت ].

**چالنا (۱)** (سک ل) ف ل. ۱. رک: چلنا. انگے ہو کے عروج تے لے کر چالے ناسوت کی منزل سوں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، معراج العاشقین، ۲۳).

تو ہی اپنا بول کیا پالے تجھ آگے منصوبہ نہیں چالے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۹). ۲. شرارت کرنا؛ چال چلنا، چالاکی کرنا، فریب دینا، چھلنا. عبدالرحیم . . . سارے ہندوستان کو چالے ہوئے تھا کوئی متبحر عالم ایسا نہ تھا جو اس کا زخم خوردہ نہ تھا. (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۴۱). ۳. چھاننا؛ ہلانا؛ ڈولانا (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ شبد ساگر). ۴. ایک جگہ سے دوسری پر جانا؛ رخصت کرکے لے آنا (بہو وغیرہ کو)؛ بھگتانا؛ بات اٹھانا (شبد ساگر). [ س: چالی (ت) (ति) चालय ].

**چالنا (۲)** (سک ل) امذ. چھننا، بڑی چھلنی، چھلنا (ماخوذ: شبد ساگر). [ س: چالن चालन ].

**چالنی** (سک ل) امث. ۱. چھاج (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. چھلنی، چھننی.

چالنی غربال چاکی آسیا دیگ داں چولاو کند و کوٹھیا
(۱۶۲۱، خالق باری، ۷۰). [ س: چالنی चालनी ].

**— کہے سوئی سے کہ تیری پیندی میں چھید** کہاوت. بڑا عیب دار بھی کم عیب دار کی برائی کرتا ہے، ادنیٰ اعلیٰ کی برابری کرتا ہے؛ رک: چھاج بولے سو بولے چھلنی بھی بولے جس میں بہتر سو چھید (ماخوذ: شبد ساگر).

**چالو** (و مع) صف. ۱. رائج، عام، مروج، جس کا رواج ہو، رسم و رواج کی رو سے مقبول یا نا قابل اعتراض. اردو زندہ اور چالو زبان ہے. (۱۹۳۴، مشورات، ۱۰). ۲. حرکت کرنے والا، غیر ساکن، متحرک. چلاؤ پہیوں کے دندانوں کا باہمی حاصل ضرب اور چالو پہیوں کے دندانوں کا حاصل ضرب، شمار کنندہ اور نسب نما کے تناسب کے مساوی ہونا چاہئے. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۴۷). ۳. ایسی درست اور ٹھیک حالت میں کہ جب ضرورت ہو بلا رکاوٹ چلے، کام کرتا ہوا، چلتا ہوا، رکاوٹ سے پاک و صاف. پانی نکلنے کے لیے پختہ نالیاں ہونی چاہیں اور انہیں ہمیشہ صاف اور چالو رکھنا چاہیے. (۱۹۶۰، مبادی صحیات، ۱۲۲). ۴. جاری، رواں؛ موجودہ؛ معمولی؛ معمول کے مطابق؛ جس سے وقتی طور پر کام چل جائے (غیر معیاری)؛ (بنکاری) رواں (اخراجات)، رک: چالو کھاتا. جو انکم ٹیکس کے اغراض کے لیے تو چالو اخراجات میں شمار ہو سکیں لیکن جن سے درحقیقت کاروبار کی کارگزاری میں اضافہ ہو جائے. (۱۹۳۷، اصول و طریق محصول، ۲۰۷). ۵. چلنے کے قابل یا تیار. بس کی چالو حالت کی تصدیق کے بعد . . . چلانے کی اجازت دے دی جائے گی. (۱۹۶۸، جنگ، کراچی، ۳۲، ۳۱۴: ۱). [ ا: چال (رک) + ا: و (وم)، لاحقۂ صفت ].

**— رکھنا** محاورہ. ۱. حرکت میں رکھنا، چلتا ہوا رکھنا، رواں رکھنا. انجن کو چالو رکھنے کے لیے کسی اور طریقے کو بروئے کار لایا جائے. (۱۹۴۹، موٹر انجینیرز، ۱۶۴). ۲. (مشینری وغیرہ کو) درست حالت میں رکھنا. موجودہ رواں مشینری کو چالو رکھنے کی عقل کے ساتھ علمی قابلیت بھی کافی رکھتا تھا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۶: ۳).

**— روپ** (— و مع) امذ. مروجہ شکل. اچھر بدل کر بنائے ہوئے بول کی جگہ بول چال کا چالو روپ اپنانا چاہیئے. (۱۹۷۵، اردو کی کہانی، ۲۹). [ چالو + روپ (رک) ].

**— رہنا** محاورہ. متحرک رہنا، حرکت میں رہنا، کچھ کرتے رہنا. جمال جس طرح اپنی نثر میں چالو تھا اسی طرح وہ عام زندگی میں بھی چالو رہا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۰۰).

**— سکہ** (— کس س، شد ک بفت) امذ. حکومت وقت کا سکہ جو چالو ہو، چلنی؛ رائج الوقت سکہ (ا پ و، ۷: ۱۷). [ چالو + سکہ (رک) ].

**— کرنا** محاورہ. ۱. رواج دینا. تمہارا مطلب چرخے اور کرگھے سے ہے تو بھائی ہم نے وہ بھی چالو کر دیئے ہیں.

(۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷۰) . ۲. **شروع کرنا ، آغاز کرنا ، چلانا ؛ (کسی ادارے وغیرہ کو) قایم یا جاری کرنا .** احسان دیوالیہ ہو کر پھر کسی اور کے نام سے نئی کمپنی چالو کر دیتے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۲) . ۳. **(موٹر مشین یا گھنٹے وغیرہ کو) چلانا ، حرکت دینا ، حرکت میں لانا .** وہ بڑی دیر تک انجن چالو کرنے کی کوشش کرتا رہا گاڑی زور سے گھڑگھڑائی مگر انجن کو جنبش بھی نہ ہوئی . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۵۷) .

**— کھاتا/کھاتہ** امذ . **بینک یا دکاندار کے ہاں کسی کا وہ حساب جس میں مقررہ ضابطوں کے مطابق ہر وقت لین دین ہوسکے ، جاری حساب** (انگ : Current Account) . اس شخص کے چالو کھاتے میں ایک سو دس روپئے ہیں اور معین کھاتے میں چار سو چالیس روپئے ہیں . (۱۹۴۵ ، داستان ریاضی ، ۱۶۵) . [ چالو + ا : کھاتا (رک) ] .

**— ہونا** محاورہ . **چالو کرنا (رک) کا لازم .** وہ کل پرزے پہلے پہل چالو کس طرح ہوئے . (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۶۴) .

**— ہے** فقرہ . **چلتا ہے ، مروج ہے .** مرشد نے فرمایا بھئی یورپ میں ہر قسم کا منہ "چالو" ہے بشرطیکہ منہ میں زبان کے بجائے پیسے ہوں . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۲۴) .

**چال ویوہار** (کس خف و ، ی و مخ) امذ ؛ است ؛ ~ چلویو ہار . **چال چلن** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چال + ویو ہار (رک) ] .

**چالی** (الف) است . ۱. (i) **بانس کی تیلیوں کا ٹھاٹھر** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . (ii) **(معماری) پاڑ پر معمار کے بیٹھنے اور مسالا رکھنے کی بانسوں سے بنی ہوئی ٹٹی ، ٹھٹھری ، ٹٹری** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۹۲) . ۲. **گھوڑے کی زین** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۳. **(قدیم) رک : چال (۱) .**

رہی ہے زرد ہو کر رخ کی لالی
رنگا رنگ عشق کی دستی ہے چالی
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۵) .

عشق ہے عشق نئی جگ میں چلایا چالی
عشق ہے عشق کہ ہے گلشن دل کا مالی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۶۰) . ۴. **رفتار ؛ خرام .** اس کی چالی نے کاڑی بتی کی چال میں قصور . (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)) . ۵. **گارد جو کسی نوکری کے لیے لگایا جائے** (جامع اللغات) . ۶. **رہائشی عمارت جس میں بہت سی کھولیاں یا کمرے الگ الگ رہنے کے واسطے بنے ہوتے ہیں ، چالا (رک) کی تانیث ، چالے .** یہ مسلمان لوگ تو برسوں سے ان کی بلڈنگوں چالیوں اور کھولیوں میں رہتے آ رہے تھے . (۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۱۵۹) . (ب) صف . ۱. **چالاک ، شریر ، چالیا ، فریبی** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . ۲. **معمولی ، سیدھی سادی ، رک : چالی چنائی** (ماخوذ : اپ و ، ۱ : ۱۲۰) . [ ا : چال (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— چنائی** (— ضم چ) امث . **(معماری) سیدھی سادی معمولی اور مقررہ طریقے کی چنائی** (اپ و ، ۱ : ۱۲۰) . [ چالی + چنائی (رک) ] .

**چالے** امث (قدیم) . ۱. **رک : چال ؛ چالا (رک) کی جمع ؛ حرکتیں ، رنگ ڈھنگ ، روش ، طرز .**

نہ آوے سروکوں ہرگز کدھیں او ناز کا ڈلنا
سہاتے ہیں انوں کوں ناز ہور چالے و چالاں کچ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۹) . آہ نالے بھرنے لگیا ، دیوانی دیوانی چالے کرنے لگیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۶) . ۲. **بہت سے مکان** (قدیم اردو کی لغت) .

**— کرنا** محاورہ . **حرکتیں کرنا ، چالیں چلنا .**

ملا لینے کوں لئی او لالے کیا
تماشے تماشے کے چالے کیا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۲) .

**چالیا** (سک نیز کس ل) صف ؛ ~ چالیہ . ۱. **چال باز ، دمبازی کرنے کا عادی ، فریبی ، دھوکے باز .**

کیا مجھ سے چال چلتے وہ میں بھی ہوں چالیا
کترا کے چل دیئے تھے کہ بندہ نے جالیا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱) . یہ چالیہ بیشک مکان پر بلانے نہیں آیا مگر ترکیب کا آدمی ہے غیروں سے بلایا . (۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۶۷) .

میں نہیں اس کے دم میں آنے کا
چالیا ہے وہ اک زمانے کا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۳) . ۲. **شریر ، بدمعاش .**

ہم تیوروں سے جان گئے تم ہو چالئے
ممکن نہیں کہ یار چھپے بد چلن کی آنکھ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۲) . یہ چالیا ، نوجوان کو اس بات پر آمادہ کر رہا ہے کہ وہ ایک شام اس کے مکان پر گزارے . (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۴۱) . ۳. **چالاک ، ہوشیار ، ہنرمند .** وہ نہایت چالیا اور کائیاں آدمی تھا . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۰۶) . ۴. **ناز و انداز دکھانے والا ، چالاکی سے کام لینے والا .**

چالیے تو جہاں جاتا ہے خبر ہے ساری
ہوں اوس اوباش سے واقف کہ ہو جس پرواری
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، (رعنا) ۲ : ۴۴۰) . پہلے تو وہ چالیا ٹھمک ٹھمک کر اسے رجھاتا رہا اور پھر . . دور ہٹنے لگا . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۹) . ۵. (i) **بہروپیا ، پرفن .** مدتیکا چلائی ، ارے کوئی دوڑو یہ مالتی نہیں کوئی چالیا مردوا ہے ! (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۷) . (ii) **بازی گر ، عیار ، چالاک .** یہ بڑا چالیہ ہے اس نے بڑے بڑے جادوگروں کو فریب دیئے ہیں (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۳) . ۶. **چال چلنے والا ؛ چلنے والا .**

ہر دم نفس کی آمد و شد پر رہا خیال
اس چالئے سے میں کبھی غافل نہیں رہا
(۱۹۵۴ ، صفی اورنگ آبادی ، فردوس صفی ، ۲۶) . ۷. **مکر کرنے والا ، مکار .**
لہ ضبط کیجئے رونے کو ٹالیے
وہ اور لوگ ہیں کہ جو ہوتے ہیں چالیے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ( شکوہ ) ۲ : ۵۹۵) . [ ا : چال ( رک ) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چالے پاڑنا** محاورہ . (عو) **ظلم کرنا ، غضب ڈھانا ، قیامت برپا کرنا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۰ ؛ منیر البیان ، ۱۴) .

**چالیس** ( ی مع ) صف ؛ عدد . **تیس اور دس ، چار دہائیاں ( ہندسوں میں ) .** ۳. **پور چالیس غلام کہے . . . مول لے کر آزاد کیے .** (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۱۴) . **چالیس صباح آفتاب بہ سیاہی رویا اور چالیس دن سہر و ماہ گہنائے ہوئے رہے .** (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۷) . **طول پینسٹھ درجے چالیس دقیقے کا ہے .** (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۰۷) . **یوں معلوم ہوتا کہ ( یہودی طبیب ) ابھی تک تیہ ( وہ جنگل جہاں حضرت موسیٰ نے اپنی قوم کو چالیس سال رکھا تھا ) ہی میں گھوم رہا ہے .** (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۴۳۵) . [ ا : چال = چار (رک) + یس = دس (رک) ؛ س : چتوارنشت चत्वारिंशत ] .

**ــ تلواروں کی بادشاہت** کہاوت . **تھوڑی ثروت میں اترا جانا** (نجم الامثال ، ۱۸۱) .

**ــ چلے چوراسی آسن** کہاوت . **ریاضت کرنے والوں کو چوراسی آسنوں میں سے کسی آسن کو اختیار کرنا چاہیے ، کیونکہ فقرائے ہنود کے ہاں کوئی آسن چوراسی قسم سے باہر نہیں ہے اور چلہ چالیس دن سے کم نہیں ہے یعنی فقیری کی کل کائنات اتنی ہے** (نجم الامثال ، ۱۸۱) .

**ــ ستون** ( ــ ضم س و مع ) صف ؛ امذ . **بہت سے ستون والا ، ( چالیس ستونوں کا ) محل یا عمارت وغیرہ** ( پلیٹس ) . [ چالیس + ستون (رک) ] .

**ــ سیر** ( ــ ی مج ) امذ . **ایک من** (فرہنگ آصفیہ) . [ چالیس + ا : سیر (رک) ] .

**ــ سیرا** ( ــ ی مج ) صف ؛ مث : چالیس سیری م . ۱. **من کی پوری تول کا ، پورا من بھر** (مخزن المحاورات ، ۳۰۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲. **(مجازاً) پورا (ہر اعتبار سے) ٹھیک ، پختہ .** وہ چالیس سیری بات کہتا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۰۰) . ۳. **(مجازاً) خالص ، بے آمیزش ، کھرا .** چالیس سیرا کہی ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۰۰) . ۴. (طنزاً) **پورا بے وقوف ، محض بے عقل ، بڑا اوجڈ ، بالکل سادہ لوح .** تو بھی چالیس سیرا ہی رہا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۳۰۰) . ۵. **وزنی ، بھاری** (پلیٹس) . [ چالیس + ا : سیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ سیرا آوت** ( ــ ی مج ، و مع ) صف . **پورا احمق ، نہایت بے وقوف** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ چالیس + سیرا (رک) + ا : اوت (رک) ] .

**ــ سیری بات کہتے ہیں** فقرہ . **ان کی بات قابل وقعت ہوتی ہے ، اچھی بھلی تلی بات کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال) .

**ــ سیری تول** ( ــ ی مج ، و مج ) امث . **من کی پوری تول ، پوری تول** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ چالیس + سیر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ا : تول (رک) ] .

**ــ قدم ساتھ آنا** محاورہ . **کچھ دور تک ساتھ جانا ( عموماً جنازے کے ساتھ چالیس قدم جاتے ہیں )** ( جامع اللغات ) .

**ــ کا تار** امذ . **( تارکشی ) فی تولہ پندرہ سو گز لمبا کھینچا ہوا تار** ( اپ و ، ۲ : ۱۸۶ ) .

**چالیسا** ( ی مع ) صف مذ ؛ امذ . ۱. **چالیس دن کا عرصہ** (پلیٹس) . ۲. **چالیس برس کی عمر کا آدمی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) ۳. ۱۸۳۰ ، **سمپت ( مطابق ۱۷۸۳ع ) کا مشہور قحط** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس ) . ۴. **وہ شخص جس نے چالیس پہلوانوں کو پچھاڑا ہو ، چالیس آدمیوں سے مقابلہ کرنے یا چالیس آدمیوں کو مار ڈالنے والا بہادر** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ پلیٹس) . ۵. **چالیس شعروں کی نظم یا کتاب .** دل پر بہت جبر کر کے ہنومان چالیسا کا ورد کرتے ہوئے مکان میں گئے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۲۷ ) . ۶. **ایک مشہور چورن کا نام جس میں چالیس چیزیں پڑتی ہیں** (فرہنگ آصفیہ) . ۷. **(عو) رک : چالیسواں (مردے کا)** ( نوراللغات ) . ۸. **کسی عہد یا صدی کا چالیسواں سال** (پلیٹس) . ۹. **قرنطینہ** (پلیٹس) . ۱۰. **نظر کا دھندلا پن جو عموماً چالیس سال کی عمر ہونے پر پیدا ہوجاتا ہے اور خیال کیا جاتا ہے کہ اڑتالیس یا پچاس برس کی عمر کو پہنچنے پر دور ہوجاتا ہے** (پلیٹس) . [ ا : + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چالیسواں** ( ی مع ، سک س ) . (الف) صف مذ . **چالیس (رک) سے منسوب یا متعلق ، جو ترتیب کے لحاظ سے انتالیس کے بعد ہو ، جس پر چالیس کی گنتی پوری ہو .** چالیسواں سرگ سوہن برنن ، بششٹھ جی کہتے ہیں کہ . . . تب دونوں دیپیوں نے . . . لیلا کو دیکھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۳ ) ، اور چاندی میں چالیسواں حصہ زکوٰۃ واجب ہے . (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۴۲۲ ) . (ب) امذ . **موت کے تخمیناً چالیس دن گزرنے پر میت کے سوگ اور فاتحہ کی رسم جس میں برادری کے مرد اور مستورات مرنے والے کے گھر جمع ہوتی ہیں اور کھانا پکا کر مساکین کو کھلاتی ہیں ، چہلم .**

کھانا جو مردے کا کرے تیجا دہیا چالیسواں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۲ ) . یہ بھی تیجا اور دسواں اور

چالیسواں اور برسی مثل فرض و واجب کے کرنے لگے . (۱۸۲۳ ، ہدایت المومنین ، قنوجی ، ۳ ) . کئی دفعہ خیال آیا کہ میاں کی شادی جلدی ہو جائے تو اچھا ہے لیکن . . . چالیسواں نہیں ہوا ایسا نہ ہو کہ لوگ اعتراض کریں . ( ۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴ ) . [ ا : چالیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت ترتیب تذکیر ] .

**چالیسویں** ( ی مع ، سک س ، ی مع ) صف مث . **چالیسواں (رک) کی تانیث .** جب پوری چالیسویں رات ہوئی تو اس نے کہا نیک بخت بادشاہ ، جب وہ لوگ والی کے پاس پہنچے . . . تو وہ فوراً اٹھ کر سوار ہوگیا . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۲۷ ) . [ ا : چالیس (رک) + ا : ویں ، لاحقۂ صفت ترتیب تانیث ] .

**چالیسویں** ( ی مع ، سک س ، ی مج ) صف مذ . **چالیسواں (رک) کی مغیرہ حالت .**

مرکر نہ ملا چین کسی تشنہ دہن کو
چالیسویں تک سب رہے محتاج کفن کو

( ۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۳۲۷ ) . جس مقام پر کوئی مرتا ہے اس جگہ کو برسے والے چالیسویں تک خالی نہیں چھوڑتے . ( ۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۰ ) . [ ا : چالیس (رک) + ا : ویں واں (رک) کی مغیرہ حالت ] .

**چالیسی** ( ی مع ) امث . **۱. چالیس (رک) سے منسوب ؛ ( کسی عزیز کی موت یا بچے کی پیدائش وغیرہ کے بعد ) چالیس دن کا عرصہ جس میں پرہیز کیا جائے ؛ چلا** ( ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . **۲. قرنطینہ** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : چالیس + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چالیک** ( ی مع ) امث ؛ ~ چلک ؛ دستۂ چلک . **(کھیل) گلی ڈنڈا .** چالیک لکڑی کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں ایک بڑا ایک چھوٹا ، لڑکے اس سے کھیلتے ہیں اور بڑے ٹکڑے کو چھوٹے ٹکڑے پر مارتے ہیں ، ہندی میں اس کو گلی ڈنڈا کہتے ہیں . ( ۱۸۴۵ ، ترجمۂ مطلع العلوم ، ۱۹۵ ) . [ ف ] .

**چالیں** ( ی مج ) امث . **چال ( رک ) کی جمع ، مرکبات میں مستعمل .**

دور غمزے ہیں یہ سرکار کی دانائی سے
ایسی چالیں رہیں صاحب کسی ہرجائی سے

( ۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ( امیر مینائی ) ۱ : ۱۷۱ ) .

**ــ بھول جانا/بھولنا** محاورہ . **گھبرا جانا ، سٹ پٹا جانا ، کچھ نہ سوجھنا** ( جامع اللغات ) .

**ــ چلنا** محاورہ . **دھوکا دینا ، فریب دینا ، چالبازی سے کام لینا ؛ چال چلنا (رک) کی جمع .**

فلک سے حشر سے کہتا ہے چل چل کر وہ بت چالیں
یہ ڈھب ہے مات کرنے کا یہ ڈھب شہ مات کرنے کا

( ۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۴ ) . ایک جانب . . . چالیں حکومت چل رہی ہے اور دوسری جانب ڈینگیں ہانکی جاتی ہیں . ( ۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۹ ) .

**چالھ** ( سک لھ ) امث . **رک : چال ، چالا ، مچھلی کی ایک قسم .** مچھلیوں کے ذکر میں پڑھن . . . چرکھ ، چالھ کا نام گنا جاتا ہے . ( ۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۱۸۶ ) .

**چام (۱)** امذ . **۱. کھال ، چمڑا ، دباغت کی ہوئی کھال ؛ پوست ؛ جلد ، چمڑی .**

ایسی فرحت جی او دیو سے توج طریقت نام
تن نورانی سوں اس کی رہے چھوڑیا کوتل چام

( ۱۵۸۲ ، وصیت الہادی (ق) ، شاہ برہان ، ۱۴ الف ) .

توحیدی نر و پیر سوں ویری خلق تمام
ایکن کوں سولی دیا ایکن اترے چام

( ۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۴۷ ) .

لگے دو بھاڑوں کی ٹکر تبھی
ہووے چام اور پاڑ ریزہ جبھی

( ۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۶۴ ) . انھوں نے گاؤں سے سوت مونج اور چام کی موٹی موٹی بھاری بھاری بریتیں منگوائے اور کنویں میں پھانسی گرگٹ کو باندھ کر کھینچنے لگے . ( ۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۷۱ ) . **۲. صورت شکل ؛ رنگت ؛ جلد کا رنگ .** یوسف نام کا بھی کام کا بھی اور چام کا بھی باقاعدہ اور بھرپور شاعر ہے . ( ۱۹۷۹ ، افکار ، کراچی ، ستمبر ، ۲۳ ) . **۳. کینچلی .**

سنپولی اپر بھونگ سٹیا چام چھوٹے الکاں میں پھول مالا

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۸ ) . **۴. (مجازاً) اندام نہانی ، رک : چام چور ، چام چوری .** [ س : چرمن चर्मन् ] .

**ــ پیارا نہیں (ہوتا) کام پیارا ہے** کہاوت . **وقعت اور مقبولیت خدمت سے ہوتی ہے صورت سے نہیں ، خدمت سے عظمت ہے .** اچھوں کی یاد مرنے کے بعد بھی ہوتی ہے سچ ہے چام پیارا نہیں کام پیارا ہے . ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۱ ) . میرے گھر میں رانی بن کر نباہ نہیں ہوگا کسی کو چام نہیں پیارا ہوتا کام پیارا ہوتا ہے . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۰۱ ) .

**ــ جانا** محاورہ . **( ٹھگی ) ٹھگ کا گرفتار کیا جانا یا ہو جانا** ( مصطلحات ٹھگی ، ۸۸ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۸۶ ) .

**ــ چڑک** ( ــ کس چ ، فت ڑ ) امث . **رک : چام چڑکھ ، چمگادڑ .** رات کے کھانے والے پرندوں کی خوراک بھی ہوا میں ہے ، مثلاً یہ چھپاکی اور بل تبوری اور چام چڑک کی . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۱ ) . [ چام + ا : چڑک = چڑی ( مقامی ) ] .

**ــ چڑکی** ( ــ کس چ ، سک ر ) امث . **چھوٹی چمگادڑ ، رک ، چام چڑکھ .** چام چڑکی یا چھوٹی چمگادڑ جو اسی قوم اور نسل کی ہوتی ہے گھروں کی چھتوں کے سوراخوں میں رہتی ہے . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۴ ) . [ چام + چڑک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— چڑکھ** ( — کس چ ، فت ڑ ) امث . **چمگادڑ** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چام + چڑکھ = چڑی (رک) ؛ مقامی ] .

**— چڑی** ( — کس چ ) امث . **رک : چمگادڑ ؛ ابابیل .** ابابیل ) کے ہندی میں بھی نام ہیں چنانچہ سیانی ، کشمیا ، بت دیوڑی اور چام چڑی کہتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴ ) . [ چام + ا : چڑی ، چڑیا (رک) ] .

**— چور** ( — و مج ) صف . **استری گامی ، چھنرا ، زانی بد کار ، عیاش** (مخزن المحاورات ، ۱ . م ؛ پلیٹس ) . [ چام + ا : چور (رک) ] .

**— چوری** ( — و مج ) امث . **زنا ، بد کاری ، حرام کاری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چام + چور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چوری کرنا** محاورہ . **زنا یا بد کاری کرنا ، حرام کاری کرنا** ( مخزن المحاورات ، ۱ . م ) .

**— کا چموٹا ( چموٹی ) اور کوتر رکھوال** کہاوت . **یعنی دونوں باتیں نکمّی ، ذلیل کام کا ذلیل سامان ، نا اہل پر اعتماد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں** (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۸۱ ؛ جامع اللغات ) .

**— کا گھر کتا لیے جاتا ہے** مقولہ . **کمزور چیز جلد خراب ہو جاتی ہے ، جو چیز انسان بنائے مضبوط بنائے** ( جامع اللغات ) .

**— کے چندو جلل پہاڑ پھیچلل ننگڑی ٹوٹل کپاڑ** کہاوت . **اگر کوئی شخص ایسے کام میں ہاتھ ڈالے جس کا وہ اہل نہ ہو تو نقصان اٹھاتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**— کے دام** امذ . **چمڑے کا سکّہ** (جو ہمایوں کے زمانے میں نظام سقّے نے اس وقت چلایا تھا جب اسے بادشاہ نے خیر خواہی کے صلے میں اس کی خواہش پر ڈھائی دن کی حکومت دیدی تھی) . اس نے مشکیں کتروا کر چام کے دام چلائے . . . سکہ اس پر نقش کرایا . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۷۰ ) .

**— کے دام چلاتا ہے** فقرہ . **بڑا جز رس ہے یا بزور کام لیتا ہے یا ادنیٰ نکمّی چیز کے دام کر لیتا ہے** ( محاورات ہند ، ۸۱ ) .

**— کے دام چلانا** محاورہ . ۱ . **نہایت رعب داب اور حکومت سے کام لینا ؛ جوتے کے زور سے یا جبراً کام لینا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۱۸۱ ) . ۲ . **عارضی اختیار کو طول دینا ، اپنے چھوٹے سے اختیارات کو دور تک پھیلانا** (مخزن المحاورات ، ۱ . م ؛ پلیٹس ) . ۳ . **چمڑے کا سکہ جاری کرنا** . نظام سقہ . . . چام کے دام چلایا کرتا تھا . ( ۱۹۷۱ ، اردو کی آخری کتاب ، ۱۷۷ )

**— کے دام چلنا** محاورہ . **چام کے دام چلانا ( رک ) کا لازم ؛ جسم کی ظاہری حالت یا خوبصورتی کا قایم رہنا .**

یہ تو سب کچھ ہے مگر ہائے نہیں اس کو قیام
حسن کے چلتے ہیں دو روز ہی بس چام کے دام
(۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۲۳ ) .

**— لینا** محاورہ . **( ٹھگ ) ٹھگ کو گرفتار کر لینا** ( مصطلحات ٹھگی ، ۸۵ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۸۶ ) .

**چام (۲)** امث ( قدیم ) . **سوزش ، جلن .**

او دیس او دو کہ ، او دلا رام
او صبح کی چاچ شام کی چام
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲۴ ) . [ مقامی ] .

**چام (۳)** امذ . **کسان .** چین کو چین ( جنوبی ویٹ نام ) کے چام جب دھان کے خشک کھیتوں میں ہوائی کر رہے ہوں اور یہ چاہتے ہوں کہ مینہ نہ برسے تو وہ چاول کے خشک نوالے کھائیں گے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، (ترجمہ) ، ۱ : ۶۷ ) . [ مقامی ] .

**چام (۴)** امث . **( کاشتکاری ) ہل کی جتائی سے بنی ہوئی کھیت کی نالی** ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

**چامر** ( فت م ) امذ . **مور کی دم کے پر جو مکھیاں جھلنے کے کے لیے استعمال ہوتے ہیں ، مور چھل ، چنور ، چنوری** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت ) . [ س : چامر चामर ] .

**— پشپ** ( — ضم پ ، سک ش ) امذ . ۱ . **چھالیہ کا درخت ، لاط : Areca Faufel or Catechu** ( جامع اللغات ، پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . ۲ . **کانس ؛ آم ؛ کیتکی ( پھول )** ( شبد ساگر ) . [ چامر + س : پشپ (رک) ] .

**— گراتھ** ( — کس گ ) امذ . **چونری بردار ، وہ نوکر جو چونری ہلانے کی خدمت کرتا ہے** ( جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) . [ چامر + س : گراہ ग्रह ] .

**چام گھاس** امث . **بنگال کی ایک گھاس ہے جو موسم برسات میں اور مرطوب مقامات میں بکثرت پیدا ہوتی ہے اس گھاس میں دو تین ساقیں ( تنے ) نکلتے ہیں جو ایک گز یا اس سے کم و بیش بلند ہوتے ہیں اور ہر ایک ساق پر دو تین پتے ایک دوسرے سے ملے ہوئے لگتے ہیں جڑ چھوٹی سفید ، پیاز کے برابر ہوتی ہے اس کے پھول بدبو دار ہوتے ہیں ، اس کا مزہ تیز اور شور ہوتا ہے .** ( کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴۸ ) . [ مقامی ]

**چامہ** ( فت م ) امذ . **گیت یا غزل ، ترانہ .**

بزم میں نغمۂ دلکش ہے مرا سحر حلال
رزم میں چامہ مرا دفتر جنگ سہراب
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۸۷ ) . گیت یا غزل کو چامہ کہتے تھے . (۱۹۱۲ ، شعر العجم ، ۴ : ۲۷۳ ) . [ ف ] .

**چامیائی** ( سک م ) اسث . ( ٹھگی ) قتل کے وقت مقتول کے ہاتھ پکڑے رہنے کا فعل ؛ سمسیائی یعنی مسافر کے دونوں ہاتھ پکڑ کے بے قابو کر دینا ( مصطلحات ٹھگی ۸۵ ؛ ا پ و ، ۸ : ۱۸۲ ) . [ ا : چامیائی . چمیانا (رک) سے اسم مصدر ] .

**چامیکر** ( ی مع ، فت ک ) اسذ ؛ صف . ۱. سونا ، زر ؛ طلا ؛ دھتورا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت ؛ شبد ساگر ) . ۲. سنھرا ( شبد ساگر ) . [ س : چامیکر चामीकर ] .

**چامیکریہ** ( ی مع ، فت ک ، سک ر ، فت ی ) صف سونے کا ، سنھری ( جامع اللغات ) . [رک : چامیکر + ا : یا ؛ یہ ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چان** اسذ ( قدیم ) . چاند (رک) کی تخفیف .

تج ترنگ کے نعل تھے روشن ہوا چاں عید کا
اس کی باساں تھے معطر ہے گلستاں عید کا
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷ ) .

**ـــ ماری** اسث . رک : چاند ماری . رسالوں کی پلٹنیں کھڑی ہوگئی ہیں اور ہم غریب اہل قلم پر دھواں دھار چان ماری ہو رہی ہے . (۱۹۰۳ ، مخزن ، دسمبر ، ۳۲) .

**... چان** اسذ . چین (رک) کا تابع . آپ کے سامنے تو جوزیفائن اپنی جملہ دلفریبیوں کے ساتھ آئے گی اور جملہ معاملات کی تاویلیں کر دے گی . . . اور پھر سب چین چان ہو جائے گا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۵۲) .

**چانا** اسذ . (سائنس) جبڑا ، کیڑوں کا جبڑا ، انگ : Maudible . تیسرے جسمی قطعہ . . . پر محاسے . . . اور چوتھے پر ایک جوڑی چانے ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۱۳) . [رک : چانہ] .

**چانبنا** ( مغ ، فت ب ) ف م ( قدیم ) . رک : چانپنا .

ہوا چانبا لہو سوں کنکر سے سبھاؤ
کیا تھا یو پر کار شعلا پلاؤ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳) .

**چانپ (۱)** ( مغ ) . (الف) اسث . ۱. (i) بندوق وغیرہ کا وہ پرزہ جس کے ذریعے کندہ اور نال باہم جڑے رہتے ہیں . نال اور چانپ کے لوہوں کا فرق ہے علمی اطلاع کے سمجھ میں نہیں آسکتا . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۶۳) . (ii) بندوق وغیرہ کا وہ حصہ جس میں شعلہ دینے کے واسطے چقماق پتھر رکھا جائے . جاڑے میں . . . چانپ کے پتھر آگ نہ دیتے تھے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۲۰۹) . ۲. بندوق وغیرہ کی چانپ کی طرح کا ایک پرزہ یا آلہ جس سے مجرم کے کان زبان یا دیگر اعضا کو دبا کر اسے ایذا پہنچاتے ہیں . کندہ .

دیا خط دے کے کیوں پیغام اس بے جرم پر اس نے
زباں پر تو چڑھائی چانپ دست نامہ بر باندھے
( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۷ ) . ۳. مصنوعی دانتوں کی کمانی ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) . ۴. کمان ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . ۵. ( زین سازی ) وہ اوزار جس سے چمڑے کو سیتے وقت اس کی کور کو دباتے یا مضبوط پکڑتے ہیں ؛ کِلام ؛ چٹکی ( ا پ و ، ۵ : ۳۱ ) . ۶. (کرتے وغیرہ کی) کلیاں ، (کپڑے وغیرہ کا) ٹکڑا ، شق . عرب کے کرتے طویل نصف ساق تک ہوتے تھے اور ان میں دائیں بائیں شق (چانپ) بھی نہیں ہوتی تھی . (۱۹۶۳ ، کشکول ، ۲۸ ) . ۷. شکنجہ ؛ کٹھ گھڑا ؛ کاٹھ ( جامع اللغات ) . (ب) اسذ کھال سے منڈھا ہوا لکڑی سے بجایا جانے والا طاشے کی قسم کا ایک ساز . مرنہ . . . بطور چانپ کے گلے میں ڈال کر ایک چوب سے بجاتے ہیں . ( ۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۳۰۷ ) . [ س : چاپن चाप ] .

**ـــ چڑھانا** محاورہ . رک : چانپیں چڑھانا ؛ کمان کا چلّا چڑھانا ؛ بندوق کا گھوڑا چڑھانا ؛ کاٹھ مارنا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چانپ (۳)** ( مغ ) اسذ . پانو کی آواز ، رک : چاپ .

تلک آن غفلت ہمن پاؤں چانپ
سٹی چک پہ دونوں کی بچھڑی کی چھانپ
( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۷ ) .

**چانپ (۴)** ( مغ ) اسث . سینے یا پشت کے گوشت کے ٹکڑے سینے کی کڑیاں ، چاپ . بھوننے کی ضرورت نہیں اگر چانپ نہ گلے تو گرم پانی دو تین مرتبہ ڈال کر گلائیں . ( ۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۵۵ ) . [ انگ : Chop ] .

**چانپا** ( مغ ) اسذ . گندھا ہوا آٹا ؛ خمیر آٹا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چانپنا (۲) (رک) سے ] .

**چانپنا (۱)** ( مغ ، سک پ ) ف م (قدیم) . رک : چبانا .

دانتوں انگلی پکڑ چانپ انک کتنا لیا کالج کانپ
( ۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۳ الف ) .

**چانپنا (۲)** ( مغ ، سک پ ) ف م . دبانا ، بھینچنا ؛ گوندھنا ؛ اعضا کو دبانا ؛ چنپی کرنا ؛ مَسلنا ؛ ملانا ؛ جوڑنا ؛ بھرنا ؛ ٹھونسنا ؛ گھسیڑنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) [ پ : چنپے (۱) (۴) चंपे س : چمپی (تِ) (ति) चंपय ] .

**چانپیں** ( مغ ، ی مج ) اسث . چانپ (۱) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

**ـــ چڑھانا** محاورہ . ۱. ایذا دینا ، سزا دینا ، زبان بندی کرنا .

عاشق ہر اور یہ خفگی عرض حال پر
چانپیں چڑھائی جائیں زبان سوال پر
(۱۸۵۷ ، سحر ( امان علی ) ، ریاض سحر ، ۳۵ ) . ۲. رک : چانپ چڑھانا .

— چڑھنا محاورہ . چانپیں چڑھانا (رک) کا لازم، نال اور کندے کا جڑا ہونا . لفظوں کو اس در و بست کے ساتھ پہلو بہ پہلو جڑتے ہیں گویا ولایتی طپنچہ کی چانپیں چڑھی ہوئی ہیں ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۸ ) .

— چڑھوانا محاورہ . چانپیں چڑھانا (رک) کا تعدیہ .
چانپیں چڑھوائیں سنے جبکہ لووں کے اوصاف
پائے ہر مدحت پاسن کے تپنچا کھینچا
( ۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۲۷ ) .

چانپی (مغ) امث . رک : چابی ، کُنجی ، کلید (پلیٹس) .

چانتی (مغ) امث . (مہر کنی) مہر کے حروف کا دور کاٹنے کی تیز دھار دار فولادی چھری جس کو مہرکن بوقت ضرورت ہرمے کے منھ پر چڑھا لیتا ہے ( ا پ و ، ۴ : ۱۷۶ ) . [ رک : چانٹی ] .

چانٹ (مغ) امث . سمندر میں طوفانی لہر ( شبد ساگر ) .

— مارنا محاورہ . جہاز کے عرشے پر پانی چھڑکنا (یہ پانی اس لیے چھڑکا جاتا ہے کہ دھوپ کی سختی سے تختے نہ تڑخ جائیں ( شبد ساگر ) .

چانٹا (۱) (مغ) امذ . ۱. تھپڑ، دھول ، دھب . آپ اچھے خاصے سر کو چھلا ہوا کسیرو بنانے چلے ہیں کہ دیکھتے ہی ہتھیلی کھجلانے چانٹا مارنے کو جی چاہے . ( ۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۷ ) . پاس جو لڑکا کھڑا تھا اس کو چانٹا لگایا . ( ۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۸۵ ) . ۲. (کشتی وغیرہ) حریف کی چاند یعنی کھوپڑی کے اوپر ہاتھ کے پنجے کی پوری ضرب ( ا پ و ، ۸ : ۲۵ ) . اف : جڑنا ، دینا ؛ لگانا ، مارنا .
[ پ : چاٹے (ا) (ع) चाटे ؛ س : چاٹی (ت) (نہ) चाटय ] .

— جمانا محاورہ . تھپڑ مارنا .
زیادہ ہر کسی سے تین پانچ اچھی نہیں ہوتی
کوئی چانٹا جمادے گا تو گر جائے گی بتیسی
( ۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸۶ ) .

— جھاڑنا محاورہ . تھپڑ مارنا، دھول جمانا . ہتھیلی میں کھجلی ہوئی ایک چانٹا جھاڑ بیٹھے . (۱۹۵۱ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۳۶)

— چٹول (— فت چ ، ٹ ، شد و بفت ) امث . ایک دوسرے کو چانٹے مارنا ، چانٹوں سے لڑنا یا مقابلہ کرنا . تھوڑی دیر بعد پھر چانٹا چٹول اڑنے لگی . ( ۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور و حمیدہ بانو بیگم ، ۴ ) . [ چانٹا + ا : چٹ ، چاٹنا (رک) سے مشتق + ا : ول ، لاحقۂ اسم مصدر ]

— رسید کرنا محاورہ . ۱. رک : چانٹا جھاڑنا . گدی میں اس زور سے چانٹا رسید کیا کہ دس گز پرے تک آواز گئی . ( ۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۴ ) . ۲. تھپڑ مارنا ، طمانچہ دینا ، (عموماً زور سے) . فریق مخالف کے ایک کارکن نے ان کے ایک چانٹا رسید کیا . ( ۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۰ ) .

— کھانا محاورہ . تھپڑ کھانا ، مار کھانا . فقیر صاحب رنڈیوں کے چانٹے . . . کھا رہے تھے . ( ۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۲ ) .

چانٹا (۲) (مغ) امذ . کوّے کی چونچ کی شکل کی ہارے کا منھ درست کرنے کی ہتوڑی اس کے اوپر کے چوڑے سرے کو دال اور دوسرے نکیلے سرے کو دُنبالا کہتے ہیں ، چانڈا ( ا پ و ، ۲ : ۱۸۶ ) . [ مقامی ] .

. . . چانٹا (— مغ ) امذ ؛ مث : چانٹی . چیلا (رک) کا تابع . سوال کرنے والا . . . شیطان کا چیلہ چانٹا ہے . ( ۱۹۷۲ ، مسلمان کون ہے ، ۲۱ ) .

چانٹوں (مغ ، و مج ) امذ . چانٹا (رک) کی جمع تراکیب میں مستعمل .

— سے تواضع کرنا محاورہ . تھپڑ لگانا ، پٹائی کرنا ، دھولیں جمانا . چانٹوں سے تواضع کرتی ہے تو ابا جان کی شفقت یاد آتی ہے . ( ۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۳۹ ) .

— سے مرمت کرنا محاورہ . رک : چانٹوں سے تواضع کرنا . اردلی نے چانٹوں اور ٹھوکروں سے خوب مرمت کی . ( ۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۵۶ ) .

چانٹی (۱) (مغ) امث . ( ہاجا سازی ) طبلے کے گردے یعنی منڈھے ہوئے چمڑے پر قریب ایک گرہ چوڑے حاشیے کا نشان جس پر انگلیوں سے ٹھونگ لگائی جاتی ہے ( ا پ و ، ۴ : ۱۳۶ ) .
[ ا : چانٹا (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت و ظرف ] .

چانٹی (۲) (مغ) امث . رک : چانتی ( ا پ و ، ۴ : ۱۷۶ ) .
[ ا : چانٹ = چاٹ ، چاٹنا (رک) سے ماخوذ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ ] .

چانٹی (۳) (مغ) امث . گانو کی صنعتوں پر لگایا ہوا محصول جو صناعوں سے لیا جاوے ، ڈنڈ ، ریت ، کر ( ا پ و ، ۶ : ۵۴ ) .
[ رک : چنگی ] .

**چاں چاں** اسث . **شور و غل .** لوگوں نے موقع سے فائدہ اٹھا کر اتنی چاں چاں مچائی کہ سننے والوں کو سمجھنا مشکل ہو گیا . ( ۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۵ ) . اف : کرنا ؛ مچانا ؛ ہونا . [ حکایت الصوت ] .

**چانچَر (۱)** ( مغ ، فت چ ) اسث . **۱. (کاشتکاری) چند سال سے بے کاشت پڑی ہوئی زمین یا خالی پڑا ہوا کھیت ، پڑتی ، چنچر** ( ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۵۴ ) . **۲. ایک قسم کی اوسر جس میں چنا یا اور کوئی معمولی جنس بوئی جاسکے** ( ا پ و ، ۶ : ۵۴ ) ، [ مقامی ؛ رک : چچر ] .

**چانچَر (۲)** ( مغ ، فت چ ) اسذ . **رک : چاچر (۱).** سب لوگ چانچر وغیرہ میں بھاگ کھیل رہے ہیں یہ سب میرے بدن کو ہولی کی طرح جلا رہے ہیں . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۳) .

**چانچری** ( مغ ، سک چ ) . ( الف ) اسث . **۱. (کاشتکاری) کھیوں ، جوار اور چاول کا وہ دانہ یا دانے جن پر بال کا غلاف یعنی چھلکا لگا ہوا ہو ، گنٹھا** ( ا پ و ، ۶ : ۵۴ ) . **۲. گھٹیا قسم کا اناج جیسے مونگ یا جوار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۳. (کاشتکاری) اناج جو گاہنے کے بعد بھی خوشہ یا بال میں رہ جاتا ہے** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . ( ب ) اسذ . **کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت جو کسی مرکزی جگہ پر لگائی جائے** ( ا پ و ، ۶ : ۵۴ ) . [ مقامی ] .

**چانچڑی** ( مغ ، سک چ ) اسث . **رک : چمڑی ، کھال .** شاخیں اس کی پکڑ کے مانند ہرن کی چانچڑی کے چیر ڈالا . ( ۱۸۵۵ ، طلسم حکیم افراق ، ۳۶۳ ب ) .

**چان چَک** ( سک ن ، فت چ ) کلمہ ؛ م ف . **(عو) رک : اچانک .**

نبی سیں کہا ایک نے آئے کر
جنھوں موت لے چان چک دہائے کر

( ۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۹ ) . چان چک اسے نباب (نواب) کو کیا ہوگیا . ( ۱۸۹۹ ، میرے کی کنی ، ۳۷ ) . چان چک ٹھنڈی ہوا کا ایک ایسا جھونکا آیا کہ میری تو جان میں جان آ گئی . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۹۵ ) . [ اچانچک (رک) کی تخفیف ] .

**چانچی** ( مغ ) اسث . **مٹی چینی .** چینی اور چانچی کے خوبصورت خوبصورت گلدان اور برتن سجے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۰ ) . [ مقامی ] .

**ـــ کا** صف . **مٹی کا؛ روغنی ، مٹی چینی کا (برتن کے لیے مستعمل).** قریب بھیڑوں کے جو مٹی کی رکابی یا چانچی کا پیالہ رکھوا ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۶ ) .

**چاند** ( مغ ) . (الف) اسذ . **اجرام فلکی میں ایک سیارہ جو زمین کے گرد گردش کرتا ہے اور سورج کی روشنی منعکس کرتا ہے .** ہونوں کا چاند بھی بالا ہوتا ہے . ( ۱۲۶۵ ، شیخ فرید الدین ، سیر الاولیا (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۳۹)) .

تجھ زلف کے رین میں جھمکے سرنگ عزارا ( کذا )
کوئی چاند کوئی زہرا کوئی مشتری کتے ہیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳ ) .

چاند سورج کے حمائل قرص سہتے ہیں نورانی
مادے منڈپ جوت تاریاں سوں ہے سچلا آسمانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸ ) .

چاند سے جن کے چمکنے ہوئے چہرے ہیں وہ لوگ
کیوں کر اس خاک کے پردے میں نہاں ہوتے ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۴۶ ) . چاند رخصت ہوا ، تارے ختم ہوے محفل برہم ہوئی . (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۴ ) . **۲.(i) قمری مہینہ .**

باری مرے طالع کی تو اب دیکھ نجومی
کس چاند میں مہ رو سے ملوں گا تو بتادے

( ۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا (قدرت اللہ شوق) ، ۵۷۹ ) . قبلۂ عالم ! یہ برس سارا نحس ہے ، کسی چاند میں کوئی تاریخ سعد نہیں ٹھہرتی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۰ ) . **(ii) قمری مہینے کا دن یا تاریخ .**

تیغ ترکش کمر باند محرم کیری دسویں چاند

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۳)) . **۳. وہ آہنی یا برنجی پھلی جو ڈھال میں ہوتی ہے .**

تیغ اوس کے سمر کے میں جو نکلی ہلال وار
شرمندہ ہو کے چاند سپر سے نکل گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۰ ) . **۴. جانوروں کی پیشانی کا سفید داغ یا ٹیکا ؛ ایک بھونری کا نام .** جبین فرس پر بھونری چاند بشکل مدور ہوتی ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱ ) . **۵. ایک زیور جو ہلالی شکل کا ہوتا ہے (بیشتر ماتھے یا گلے میں پہنا جاتا ہے) ، جھومر کا ترشا ہوا ہلال .**

نہ چاند ماتھے پر اس کے نہ ہوئے اے جوشش
ہوے ہیں سہر درخشاں و ماہ تاباں جمع

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۷۷ ) . سونے کے طوق کا چاند جو خورشید بہو کے اترتے وقت . . . ٹوٹ کے گر پڑا تھا وہ بھی مل گیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۴ ) . **۶. وہ گول نشان جو بندوق وغیرہ کے نشانے کی مشق کے لیے بنا یا جاتا ہے ، رک : چاند ماری .** بندوق کی آواز . . . اور چاند پر گولی لگنے کا دھماکہ دونوں ایک ہی وقت سنائی دئے . (۱۹۲۰ ، ہندسی مخروطات ، ۳۱۷ ) . **۷. (بادشاہوں کے پہننے کا سونے چاندی اور جواہرات کا) تاج ، افسر ، مکٹ** (فرہنگ آصفیہ) . **۸. (مجازاً) بیٹا یا بیٹی ، پیارا یا پیاری ، محبوب .** کیا خواب میں ڈر گئی تھیں یا دشمنوں کو کوئی آسیب نظر آیا تھا کچھ تو بولو میری چاند . ( ۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۹ ) .

۹. مہینے کا اخیر دن ؛ بند تاریخ (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .
۱۰. رکاب کا اوپری حصہ جو ہلال سے مشابہ ہوتا ہے .
شام ابد کو دوڑ کے چھو آئے چاندنی
اوس کی رکاب کا ہو اگر آشکار چاند
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۷) . (ب) امذ . رکا اوپری درمیانی حصہ ، کھوپڑی کے بیچ کا حصہ ؛ چندیا . پاؤں کے تلوے سے لے کے چاند تک تو چنگانہ ہوگا . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۹۷) . اپنا ڈیڑھ پاؤ کا جوتا اس صفائی سے نکال کر میری چاند پر دیا ہے کہ نظر نے کام نہ کیا . (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۱۱۱) . [پ : چندو ؛ سن : चन्दो ؛ س : چندرہ : चन्द्र] .

— آسمان چڑھا سب نے دیکھا کہاوت . جو شخص ترقی کرتا ہے اسے سب سراہتے ہیں ، بات مشہور ہوئی ہر ایک نے سن لی (جامع اللغات) .

— بیری (— فت ب ، سک ب) امث . (مشاطگی) سر کے سامنے کے بال جو چوٹی گوندھنے میں مانگ کے دونوں طرف ماتھے پر ہلال کی شکل میں رکھے جائیں (ا پ و ، ۴ : ۱۲۳) . [چاند + [ا : بیری (رک)] .

— بوٹی (— و مع) امث . ایک بوٹی جو اکسیر بنانے کے کام آتی ہے اور چاندنی میں اس کے پھول کھلتے ہیں . سرپ اجملین مشہور دوا چاند بوٹی سے بنائی گئی ہے . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۲۳) . [چاند + بوٹی (رک)] .

— بھر م ف . پورا مہینہ ، مہینہ بھر .
روچکے یاد دو دنداں میں جب ہم چاند بھر
ہنس کے فرمانے لگے نیسان پورا ہوگیا
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۶۴) . [چاند + بھر (= پورا) (رک)] .

— بھر جانا محاورہ . (عو) مہینہ ختم یا پورا ہوجانا .
خالی کا چاند آپ کی فرقت میں بھر گیا
اب تک نہ آئے یہ بھی مہینا گزر گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰) .

— پٹنا محاورہ . خوب مار کھانا ، خوب جوتے کھانا ، نہایت زبردست ہونا ، نقصان اٹھانا (مخزن المحاورات ، ۳۰۱) .

— پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے کہاوت . بے عیب کو عیب لگا کر یا کھلے ہوئے کمال کا انکار کرکے انسان خود ہی بدنام ہوتا یا برا سمجھا جاتا ہے . دونوں کی صورت ملالو اور پوچھو کہ چاند کا سا مکھڑا کس کا ہے ، پھر چاند پر کا تھوکا منہ پر آتا ہے . (۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۱۰۳) .

— پر (— کے اوپر) خاک ڈالنا محاورہ . کھلے ہوئے کمال کا انکار کرنا ، بے عیب کو عیب لگانا ؛ کامل کو ناقص قرار دینا (حسد وغیرہ کی وجہ سے) اچھے کو برا کہنا .
روشن کرے نہ نام امانت کا کیوں فلک
اندھیر ہے کہ چاند پہ یہ خاک ڈال دے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۶) . کیا . . . یوہی والوں کو ہنسنے کا حق ہے ؟ اگر ہے تو چاند پر خاک ڈالنے کا بھی حق ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۶۶) .

— پر خاک ڈالنے سے اپنے منہ پر (خاک) پڑتی ہے کہاوت . رک : چاند پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے . اس مذہب کے مسائل کو اپنے زعم باطل کے موافق خلاف احادیث اور آیات کے سمجھتے ہیں . . . مثل مشہور ہے کہ چاند پر خاک ڈالنے سے اپنے ہی منہ پر خاک پڑتی ہے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳) .

— پر خاک ڈالنے سے (خاک) نہیں پڑتی کہاوت . رک : چاند پر (کے اوپر) (اڑکر/کے) خاک نہیں پڑتی . جو کچھ کوئی کہے سنوں اور خاموش رہوں کیونکہ چاند پر خاک ڈالنے سے نہیں پڑتی میں جیسا ہوں ویسا ہی رہوں گا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۶۳) .

— پر خاک ڈالنے والا اپنی آنکھیں ملتا ہے کہاوت رک : چاند پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے . اس تنقید سے ہرگز یہ مراد نہیں ہے کہ غالب کی تنقیص کی جائے چاند پر خاک ڈالنے والا اپنی آنکھیں ملتا ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۶ : ۳) .

— پر خاک ڈالو تو اپنے منہ پر پڑے کہاوت . رک : چاند پر (کا) تھوکا منہ پر آتا ہے (نوراللغات) .

— پر (— کے اوپر) (اڑکر/کے) خاک نہیں پڑتی کہاوت . (جب کوئی کسی بے عیب کو عیب کے ساتھ) متہم کرے تو مثل بولتے ہیں ، بھلے برے نہیں ہوسکتے ، اچھوں کو عیب نہیں لگ سکتا ، ہنر چھپائے نہیں چھپتا .
چاند کے اوپر نہیں پڑتی کسی صورت سے خاک
منہ تو دیکھیں لے کے یوسف کے برادر آئنہ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۰) .
اسے خوف کیا جس کا دامن ہے پاک
نہیں پڑتی ہے چاند پر اڑکے خاک
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۱۵) .

— پروانہ (— فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ . پھلوں کو نقصان پہنچانے والے کیڑوں کے خاندان لیپی ڈاپٹرا کا ایک حشرہ . ریشم پروانہ ، چاند پروانہ ، کا ڈلنگ پروانہ جن کے حشرے سیب کے پھل میں ملتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۴) . [چاند + ا : پروانہ (رک)] .

**ـــ بنا** (ـــ ف ت پ) اسذ. **چاند ہونے کا وصف، مہتاب، چاندنی.** اور اسکے اوپر ٹیلا جو دستا ہے سو وہ چاند بنا ہور او چاند کا نور ہے. (۱۶۶۳، میران جی خدا نما، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۱۳۳). [ چاند + ا: بنا، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ پورا ہونا** محاورہ. **مہینہ گزرنا.** تم چاند دیکھنے گئی تھیں اب چاند پورا ہوتا ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۴۳).

**ـــ تارا** اسذ. **۱. کامدانی کے کام کی ململ جس میں بوٹیاں (بیشتر چاند تارے کی شکل کی) کڑھی ہوتی ہیں، پھولدار ململ.**

چاند تارے کا جو کرتا تو نے پہنا اے صنم
ایک ماہ نو نظر آتا ہے ہر اختر کے پاس

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۷۱). جو کپڑے اس گذری میں بکتے اب ان کے نام بھی سننے میں نہیں آتے جیسے چاندتارا، بلبل چشم، طاؤس گردن. (۱۹۰۶، مخزن، اکتوبر، ۵۲). **۲. وہ پتنگ جس میں کاغذ کا چاند اور تارا بنا کر چپکا دیتے ہیں.**

کاغذوں گھٹتے ہیں وہ جب تم بڑھاتے ہو پتنگ
چاند تاروں پر تمہارا چاند تارا ڈور ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۳۸). پروا کے ملائم جھونکوں میں پیٹے سے کٹا ہوا چاند تارا فضا میں پتا رہا ہے. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۱۵). **۳. سونے چاندی وغیرہ کے بنے ہوئے چاند اور تارے جو بطور زینت کسی زیور میں لگائے جاتے ہیں.**

سلسلہ نور سے رکھتی ہے صنم کی تزئیں
چاند تارے کا بنا دے کوئی زرگر توڑا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۰). **۴. (i) وہ جھنڈا جس پر چاند تارا بنا ہو.**

بربادیوں کے ہاتھوں ہرگز نہ مٹ سکے گی
جس قوم کا جہاں میں جھنڈا ہے چاند تارا

(۱۹۷۵، قومی نظمیں، ۷۳). (ii) **چاند تارے والا پرچم؛ پاکستانی پرچم جس پر چاند تارا بطور قومی نشان بنا ہوتا ہے.**

زینت ہیں آسمان کی شمس و قمر ستارے
اس پاک سرزمین کو زینت ہے چاند تارا

(۱۹۷۵، قومی نظمیں، ۷۳). [ چاند + تارا (رک) ].

**ـــ ٹیکا/ٹیکی** (ـــ ی مع) اسذ؛ اسث. **۱. سرخ رنگ کی بندی جو (بیشتر ہندو) عورتوں کے سنگھار کا ایک جزو ہے اور ماتھے پر وسط میں لگائی جاتی ہے.**

گردوں پہ اقتران خورشید و مہ عیاں ہے
زیبا کیا ہے کس نے ماتھے پہ چاند ٹیکا

(۱۸۷۸، سخن بیمثال، ۱۵). بہار نے . . . اپنی پیشانی پر افشاں اور چاند ٹیکی لگائی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۱۸۷). **۲. ایک قسم کا پیشانی کا زیور جو چاند سے مشابہ ہوتا ہے،** (رک) چاند تارا معنی نمبر ۳. عروس شب نے زیور بفت انجم و کہکشاں آراستہ کر کے اور چاند ٹیکی قمر کی پیشانی پر لگا کر مشتاقوں کو منہ دکھایا. (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۱۰). شباب . . . دوسرے شعر میں خود سونے والے کی روشن نگاہی بنا، رات کو بجلی بنایا اور چاند ٹیکی کی طرح چمکنے لگا. (۱۶۲۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۱۰، ۵: ۶) [چاند + ا: ٹیکا/ٹیکی (رک)].

**ـــ جڑا ہونا** محاورہ. **غیر معمولی خوبیاں یا ہنر ہونا، چاند لگنا؛ چار چاند لگنا (رک).** ان میں تو بڑے چاند جڑے ہیں. (۱۹۲۲، انار کلی، ۳۰).

**ـــ جوبن پر آنا** محاورہ. **ماہ کامل ہونا، پورا چاند ہونا.** ہر مہینے جب چاند جوبن پر آتا تو ابو معشر پر مرگی کا حملہ ہو جاتا. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۲۲۳).

**ـــ چڑھنا** محاورہ. **۱. (i) چاند دکھائی دینا، مہینہ ختم ہو کر دوسرا مہینہ شروع ہونا.**

ماتھے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا پڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۰۴). (ii) **چاند کا اونچا ہونا** (نوراللغات). **۲. مقرر وقت پر عورت کو ایام نہ ہونا، حمل ٹھہرنے کی علامت کا ظاہر ہونا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۳. مہینہ چڑھنا؛ مہینے کی تنخواہ واجب ہو جانا** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**ـــ چڑھے کل عالم دیکھے** کہاوت. **ظاہر بات کسی سے مخفی نہیں رہتی، ظاہر بات کسی پر پوشیدہ نہیں رہتی** (محاورات ہند، ۸۵؛ نوراللغات).

**ـــ چکر** (ـــ ف چ، شد ک بفت) اسذ. **آتش بازی کا وہ چکر جو گردش نہ کرے بلکہ قائم رہے** (ماخوذ: آتشبازی، ۳۴). [ چاند + ا: چکر (رک) ].

**ـــ چوپانا** محاورہ. **چاند کی طرح بدلنا؛ چاند کی طرح گھٹنا بڑھنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**ـــ چھپنا** محاورہ. **۱. چاند کا اندھیرے میں غائب ہو جانا** (نوراللغات). **۲. چاند کا غروب ہو جانا، چاند کے سامنے ابر آجانا** (جامع اللغات).

**ـــ خاک ڈالنے سے نہیں چھپتا** کہاوت. **نیک آدمی پر الزام لگانے کا اثر نہیں ہوتا.**

لاکھ تم کیڑے ڈالو کیا ہوگا
چاند پر خاک ڈالو چھپتا نہیں

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۲۱).

**ـــ دار** صف؛ امث. **وہ پتنگ یا تکل جس میں چاند بنا ہوتا ہے** (نوراللغات). [ چاند + ف: دار، داشتن = رکھنا ].

**— دکھائی دینا** محاورہ. قمری ماہ کی انتیسویں یا تیسویں کو شام کے وقت افق پر ماہ نو (پہلی رات کا چاند) نظر آنا، نیا مہینہ شروع ہونا.

منزل کے قریب آیا جو وہ حق کا فدائی
ناگاہ محرم کا دیا چاند دکھائی
(؟، نسیم بہرسری (ق)، ۱۴).

**— دیکھنا** محاورہ. قمری مہینے کی انتیسویں یا تیسویں کو شام کے وقت افق پر ماہ نو (پہلی رات کے چاند) کا دیدار کرنا؛ چاند کے نئے مہینے کا آغاز ہونا.

اے چرخ چاند دیکھ کے منہ کس کا دیکھیے
آئینہ رو نہیں ہے ہلال صفر نہ ہو
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۷۷).

چاند دیکھا تو نیا داغ پڑا سینے میں
خنجر شمر نظر آ گیا آئینے میں
(۱۹۱۲، شمیم، بیاض (ق)، ۱).

**— دیکھے** (— ی مج) م ف. (چاند کے مہینے کی) پہلی تاریخ کو، چاند رات ہو چکنے کے بعد، غرہ کے بعد. چاند دیکھے آنا.
(۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۴). تم چاند دیکھے گئی تھیں، اب چاند پورا ہوتا ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۴۳).

**— ڈوبنا** محاورہ. چاند غروب ہونا.

مہ عارض تجھے کروٹ میں بدلتے دیکھا
چاند کو ڈوبتے سورج کو نکلتے دیکھا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۲۱).

**— رات** اسث. نیا چاند نکلنے کی تاریخ، شب ہلال، نیا چاند دکھائی دینے والی رات.

پور شب برات یو خاص ہے چاند رات رجب کی عجب
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۴۴).

یاد ہیں وہ دن کہ تھی ہر رات ہم کوں چاند رات
عید کے سے چاند کی اب آرزو کرناں لگا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۲). چاند رات آئی مجھے گویا عید ہوئی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۹۶). چاند تو چھپ گیا، مگر چاند رات موجود ہے. (۱۹۱۰، سی پارۂ دل، ۴). [چاند + ا: رات (رک)].

**— سا** صف؛ مث: چاند سی. چاند کی طرح روشن اور دلکش، نہایت حسین، بہت خوبصورت.

سیم و زر کرتا مہ و مہر سے ہے چرخ نثار
دیکھ کر چاند سے مکھڑے پہ طلائی سہرا
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۱۹). جیتے رہو برج موہن نے کہا، اللہ چاند سا بیٹا دے. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۶).
[چاند + ا: سا (رک)].

**— سارا** اسذ (قدیم). ماہ کامل، بدر، پورا چاند؛ مثل مہ، چاند کے مانند.

ستارا بخت کا میرا سورج کے برج میں آیا
کہ جھمکیا آج میرے گھر قطب شہ چاند سارا ہو
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۵). [چاند + ا: سارا (رک)].

**— سر پر چڑھنا** محاورہ. چاند کا اترانا، چاند کا فخر و ناز کرنا.

کہتے ہیں رات بہت چاند چڑھا تھا سر پر
تم نے اس وقت نہ چمکائے یہ تاباں عارض
(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی)، د، ۶۸)).

**— سورج** (— و مع، ف ت ر) اسذ. ۱.(i) عورتوں کی چوٹیوں میں لگانے کا سونے یا چاندی کا ایک زیور جو چاند اور سورج کی شکل کا بنا ہوتا ہے.

بنیں گے کس کا زیور چاند سورج
گڑھا کرتے ہیں زرگر چاند سورج
(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۰). (ii) سلمے کے چاند سورج جو ٹوپی وغیرہ میں ٹنکوائے جاتے ہیں.

چاند سورج کو جو ٹنکواتے ہیں ٹوپی میں صنم
کیا قیامت ہے بہم شمس و قمر کرتے ہیں
(۱۸۳۸، ناسخ (مطالب غرا، ۲۲)). (۲) گھوڑے کے ماتھے کی دو سفید چھوٹی بڑی بھونریاں جو باہم متصل ہوتی ہیں.

کیا کروں اس کا نام یاں سر قوم
چاند سورج سوا نہیں معلوم
(۱۸۰۱، زینت الخیل، ۵۹). [چاند + سورج (رک)].

**— سہلانا** محاورہ. سر سہلانا؛ خوشامد کرنا، سر پر ہاتھ پھیرنا.

کیونکر نگوڑی کہتی تھی لونڈا غریب ہے
سہلاوے چاند سوت کی سمدھن کا سر نہ چھوڑ
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۴۷).

**— سی** صف مث. چاند سا (رک) کی تانیث.

دیکھتا ہوں غور سے سر دایۂ دل کی طرف
یاد جب آتی ہے مجکو چاند سی صورت تری
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۹۲).

**— سے** صف. چاند سا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت.

خواہش حسن ہوئی نکلے تریا بن کر
آرہا چاند سے ماتھے پہ پسینہ بن کر
(۱۸۷۴، نشید خسروانی، ۸۴).

**— کا تھوکا منہ پر آتا ہے** مقولہ. رک: چاند پر تھوکا منہ پر آتا ہے. خاموشی کی بات ہے، چاند کا تھوکا منہ پر آتا ہے.
(۱۹۶۱، ہالہ، ۳۴۷).

**ــ کا ٹُکڑا** (ــ ضم ٹ ، سک ک) اسذ. **نہایت حسین اور خوبصورت شخص (بیشتر محبوب یا بیٹا) ، مہ پارہ .**

مہتاب سے کہتا ہے مرا چاند کا ٹکڑا
رخسار ترا صاف ہے یا گال ہمارا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲) . تو ان چاند کے ٹکڑوں کو بھی خوش کرتی ہے جو اپنے جوبنوں پر انتظار کر رہے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۰) .

**ــ کا ٹیکا** (ــ ی مع) اسذ (قدیم). رک: **چاند ٹیکا معنی نمبر ۲ .**

سندر پھلک پہ چاند کے ٹیکے کی دیکھ جوت
تارے نیوار وار دے پھرتا چندر کدر

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۶) .

**ــ کا حساب** (ــ کس ح) اسذ . **قمری مہینوں اور دنوں کا شمار .** جب موافق روایت صحیح کے چاند کے حساب سے نو مہینے حمل کے پورے ہوئے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۰).

**ــ کا طلوع ہونا** محاورہ . رک: **چاند چڑھنا** (جامع اللغات) .

**ــ کا غروب ہونا** محاورہ . **چاند کا افق سے نیچے چلا جانا ، چاند چھپ جانا** (جامع اللغات) .

**ــ کا کنڈل بیٹھنا** محاورہ . **چاند کے ارد گرد ہالے کا نمودار ہونا ، چاند کے چاروں طرف دائرہ سا بن جانا** (ماخوذ ، فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

**ــ کا کھیت کرنا** محاورہ . **چاند کا نکلنا ، چاند کا ابھرنا یا افق سے نمودار ہونا .**

یہ چالیسویں سال لطف خدا سے
کیا چاند نے کھیت غار حرا سے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) . ادھر چاند نے کھیت کیا ادھر ہم نے آنکھ مچولی شروع کی . (۱۹۵۶ ، رادھا اور رنگ محل ، ۴۳).

**ــ کا گہنا** (ــ فت گ ، سک ہ) اسذ . رک: **چاند معنی نمبر ۵ ؛ وہ زیور جس میں چاند کی شکل بنی ہوئی ہوتی ہے .**

فی الحقیقت حسن کا زیور ادا و ناز ہے
چاند کا گہنا حسینوں کے لئے ہے ٹیپ ٹاپ

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق)، ۱۰۵) .

**ــ کا ہالہ** (ــ فت ل) اسذ . **وہ دائرہ جو بخارات ارضی سے چاند کے گرد ظاہر ہوتا ہے (اس کو بارش ہونے کی علامت سمجھتے ہیں) .**

تیرے رخ روشن پر کب کان بالا ہے
وہ چاند ہے اے مہ وش یہ چاند کا ہالا ہے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱۲) .

**ــ کدھر (سے) نکلا** فقرہ . **جب کوئی عزیز یا دوست عرصے کے بعد اچانک آجائے یا کوئی خلاف توقع التفات کسی سے ظہور میں آئے تو اظہار حیرت کے لیے کہتے ہیں .**

چاند نکلا تھا کدھر کیا ترے جی پر آیا
شام کے وقت جو تو آج مرے گھر آیا

(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۲۲) . یہ آج کدھر کا چاند نکلا کیا جاتی دنیا دیکھی جو سمانی کو یاد کیا . (۱۹۰۱ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۴). تشریف لائیے ، یہ آج چاند کدھر سے نکل آیا . (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۸۲) .

**ــ کو بھی خدا نے داغ لگا دیا ہے** کہاوت . **جہاں میں کوئی بے عیب نہیں ہے** (جامع اللغات) .

**ــ کو گہن لگنا** محاورہ . **۱. چاند کا تاریک ہو جانا ، خسوف ہونا (مجازاً) حسن کو عیب لگنا ، خوبصورت کا بدصورت سے بالا پڑنا .**

یہ کالی کلوٹی آئی دلہن کیوں چاند کو لگ گیا گہن آج

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۲) . **۲. بہت سی خوبیوں کے ہوتے ایک آدھ عیب بھی ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) .

**ــ کوں چاند** م ف (قدیم) . رک: **چاند کے چاند .**

منجے قبط یک ماہ دیتا درنگ کہ جو چاند کوں چاند آگا بھنگ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۱) .

**ــ کے چاند** م ف . **ہر مہینے ، ماہ بہ ماہ .**

چاند کے چاند ملا بوسۂ رخ ہم بھی اے مہ ترے نوکر ٹھہرے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۹) .

**ــ کیری** (ــ ی لین) اسذ . **(کرتے وغیرہ کی پشت پر) آم کی شکل کی کڑھت ، ترنج . ایک لچھا لکھ لو ، ۲. گز کرتہ کا باقی کسی اور پر ٹک جائے گا ہاں اسی کے پٹھے پر ٹکے گا چاند کیری .** (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۹) . [چاند + ا : کیری (رک)] .

**ــ کھجانا / کھجلانا** محاورہ . رک: **ناخن کھجانا / کھجلانا** (نور اللغات) .

**ــ گاڑی** امث . **وہ گاڑی جو خلائی جہاز سے چاند کی سطح پر اتاری گئی اور جس کے ذریعے انسان چاند کی سطح پر پہنچا . پھر دو انسان چاند گاڑی میں سوار ہو کر چاند کی سطح پر اترے .** (۱۹۷۳ ، خلا میں پرواز ، ۱۱) . [چاند + ا : گاڑی (رک)] .

**ــ گرہن** (ــ کس خف گ ، سک نیز فت ر ، فت ہ) امذ ؛ ~ چاند گہن . **آفتاب اور چاند کے درمیان زمین کے حائل ہونے کی وجہ سے چاند کا روشن نہ ہونا یعنی زمین کا سایہ پڑنے سے چاند کا تاریک ہو جانا ، خسوف .** چاند گہن ، گرفتگی ماہ ، بتازی خسوف خوانند . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۱۹۲) . چاند گرہن بہ نسبت سورج گرہن کے تعداد میں زیادہ ہوتے ہیں . (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، مضامین ، ۱۵۸) . اف : ہونا . [چاند + ا : گرہن (رک)] .

— گزرنا محاورہ. مہینہ گزرنا (نوراللغات).

— گنجی کر دینا/کرنا محاورہ. رک: ٹانٹ گنجی کر دینا.
میرے ہاتھ بھی کھجلا رہے ہیں کہ تیری چاند گنجی کر دیں.
(۱۹۰۷، مخزن، مئی، ۵۳).

— گنجی ہو جانا/ہونا محاورہ. چاند گنجی کر دینا/کرنا (رک) کا لازم (نوراللغات).

— گہ جانا محاورہ. رک: چاند کو گہن لگنا.
چاند سے چہرے پہ کیوں ڈالی نقاب
چاند پہ کیسا گہن میں گہ گیا
(۱۹۰۵، داغ، یادگار داغ، ۶).

— گہن (— فت گ، ہ) امذ. رک: چاند گرہن.
بکھری ترے رخسار پہ جو زلف تو مجھ کو
اک داغ ملا چاند گہن نذر پکڑ کر
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۷). نجومی سورج گہن چاند گہن کو برسوں پہلے معلوم کر لیتے ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲). [چاند + ا: گہن (رک)].

— گہنا جانا محاورہ. رک: چاند کو گہن لگنا. یہ رات صبح کا منہ دیکھے گی اور یہ چاند گہنا بھی جائے گا. (۱۹۱۸، انگوٹھی کا راز، ۳۷).

— گہن سے چھٹنا محاورہ. چاند کا گہن سے صاف ہو جانا، گہن کے بعد چاند کا پھر سے روشن ہو جانا.
زلفوں کے چھٹنے سے منہ پر دل عاشق الجھا
چاند چھٹتا نظر آتا ہے گہن سے ہم کو
(۱۸۶۷، رشک (نوراللغات)).

— گہن میں چکی راہے کا کیا کام کہاوت. فضول اور بے موقع بات کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

— گیراں (— ی مع) امذ. چاند گرہن. اور نیت چاند گیراں کی یہ ہے. (۱۶۸۱، کنزالمومنین (دکھنی اردو کی لغت)).
[چاند + گیران = ف، گیر، گرفتن = پکڑنا].

— لگنا محاورہ. رک: چار چاند لگنا
اس شان سے پہنچے سر میداں جو وہ جانباز
جنگل کو لگے چاند زمیں ہو گئی ممتاز
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۳: ۲۸).
گیتی سے فتح بدر کا غل تا فلک گیا
ایماں کو چاند لگ گئے تارہ چمک گیا
(۱۹۱۲، شمیم، بیاض (ق)، ۹).

— مارنا محاورہ. نشانہ بازی کرنا، نشانے پر گولی چلانا (پلیٹس).

— ماری امث. ۱. نشانہ بازی، جس میں نشانے پر گول نشان بنا کر اس پر گولیاں یا تیر وغیرہ لگاتے ہیں (بیشتر مشق کے لیے).
چاند ماری کر رہا ہے وہ تفنگ ناز سے
صاف اڑ جائے گا گومہ ہے نشانہ دور کا
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۲۸). چاند ماری کرنے کے لئے میگزینوں میں کارتوس قدیم سے بنتے چلے آتے ہیں. (۱۹۱۹، غدر دہلی کے افسانے، ۴: ۱۶۸). ۲. توپوں یا بندوقوں سر ہونے یا گولیاں چلنے کا عمل نیز تیروں کی بوچھاڑ.
جو مجھ خم گشتہ کی جانب تری مژگاں صف آرا ہے
کرے گی چاند ماری اے صنم فوج نصاریٰ ہے
(۱۸۵۳، دفتر فصاحت، ۱۹۸). شامت کا مارا . . . توپخانوں کی چاند ماری کا نشانہ بن جاتا تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۸۴).
۳. لگاتار توپیں چلانے یا بے بہ بے بندوقیں داغنے کا عمل.
وہ حضرت کی آمد سواری کا لطف
سلامی میں تھا چاند ماری کا لطف
(۱۸۵۷، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۹۵). ۴. وہ گول نشان جس پر نشانہ مارنے کی مشق کی جاتی ہے، نشانہ، ہدف.
اس کا نشانہ قلب کی چاند ماری پر جا کر لگتا ہے. (۱۹۱۷، مضامین قاری، ۵۸). ۵. وہ جگہ یا میدان جہاں نشانہ بازی کی مشق کی جائے. حضرت شاہ شرف کی خانقاہ جاتے ہی داہنے کی طرف سڑک جیل کے متصل ٹیلہ ہائے چاند ماری موجود ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۵۳۳). [چاند + ا: مار، مارنا (رک) سے + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

— ماری بنانا محاورہ. نشانہ بازی کے لیے تختۂ مشق بنا لینا، کسی چیز کو نشانے کے لیے مقرر کرنا. طپنچہ، بندوق، توپ: سب کچھ حاضر ہے کوئی بلی خدا نہ کرے آئی تو چاند ماری بنا دی جائے گی. (۱۹۲۶، خلاؤں کا مارا آغا، ۱۲).

— محاق میں ہونا ف مر. مہینے کی آخری دو تین راتوں میں چاند کا اوجھل ہو جانا، نظر نہ آنا، پردے میں چلا جانا.
چمکا دیا ہے آج ستارہ حضور نے
تھا پیش ازیں محاق میں اے شہریار چاند
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳: ۷۵).

— منڈوانا محاورہ. سر کے بال گھٹانا. پادریوں کا خاص انداز سے اپنی چاند منڈوانا، ازدواجی تعلقات سے عمر بھر محترز رہنے کو جنس ذکور و اناث دونوں کے زہد و اتقا کی دلیل سمجھنا . . . اجزائے لا ینفک ہیں. (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۷۰).

— میں میل نہیں کہاوت. کوئی نقص نہیں (جامع اللغات).

— میں میل ہونا محاورہ. چاند میں داغ ہونا، حسن میں کوئی عیب موجود ہونا. ماشہ بھر افیون کی خوشامد حسن میں یکتا چاند میں میل ہے اور ان میں نہیں. (۱۹۲۳، اختری بیگم، ۲۴۷).

**ـــ نکلنا** ف م. **چاند کا افق سے اُبھرنا ، چاند طلوع ہونا .**

فلک پر ہر مہینے چاند نکلا
ہمارا بھی وہ مہ پیکر پھر آئے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۹) .

**ـــ ہونا** محاورہ. **چاند رات کو چاند کا نظر آ جانا .**

ہر ماہ میں دیکھا کئے وہ مصحف رخسار
اس سال میں سب چاند ہوے ہم کو رجب کے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۵) . آپ کو یہ خبر معلوم ہوئی تو دو دن متصل روزہ رکھا ، تیسرے دن اتفاق سے چاند ہو گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۵۷) .

**چاندا** (مغ) امذ. **۱. حدوں کی وہ نشانی جس سے گانو کی حدود مقرر ہوں ؛ پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلے کے ذریعے سے حدود بندی ہوتی ہے** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس) . **۲. گول نشان ، کھپرا .** انہیں ایک عارضہ لاحق ہو گیا ان کی جلد پر مچھلی کے چاندوں کی طرح چاندے بن جاتے تھے اور کچھ عرصہ کے بعد گر جاتے تھے . (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۲۷۹) . [رک : چاند + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

**چاندائن** (سک ن ، فت ی) امذ. **رک : چاند راین** (پلیٹس) .

**چاندر** (سک ن ، د ، فت ر) (الف) صف. **چاند کا ، قمری ، چاند کے متعلق ، چاند سے با ضابطہ یا درست کیا ہوا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ. **قمری مہینہ ؛ چاند کے عروج کے پندرہ دن ؛ سوموار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [س : چاندر चान्द्र] .

**ـــ ماس** امذ. **قمری مہینہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چاندر + ا : > س : ماس मास = مہینہ (رک)] .

**چاندر** (مغ ، فت د) امذ. **جنگلی سینگھوں پتاوروں اور گھاس کا ایسا اونچا اور گھنا ٹکڑا .** مغرب کی طرف نا قابل گزر کھیر کے جنگل سے ملا ایک چاندر تھا . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۲) . [مقاسی] .

**چاندرائن** (سک ن ، فت ء) امذ. **رک : چاند راین .** کچھ لوگ چاند راین وغیرہ ورت کرتے ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۴۷) .

**چاندرایَن** (سک ، ن ت ی) امذ. (ہندو) **ایک مذہبی رسم جس میں پورن ماشی کے دن پندرہ لقمے کھائے جاتے ہیں اور پھر ایک لقمہ ہر روز کم کیا جاتا ہے ، یہاں تک کہ نئے چاند کی رات کچھ نہیں کھایا جاتا ، پھر ہر روز پندرہ دن تک ایک لقمہ بڑھایا جاتا ہے ؛ ایک طرح کا برت .** ہمیشہ چاند راین کا روزہ رکھے . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۷) . [س : چاند راین चान्द्रायण] .

**چاندلا** (مغ ، سک د) امذ. **۱. (سناری) ماتھے پر لگانے کا ایک زیور جو قریب ایک انچ قطر کا اور عام طور سے جڑاؤ بنایا جاتا ہے جس کے اطراف موتیوں کی جھالر ہوتی ہے ، ٹیکا ، سیس تلک** (ا پ و ، ۴ : ۳۰) . **۲. ایک رسم جو شادی کی بات پکی ہونے کے موقع پر ادا کی جاتی ہے جس میں یہ زیور (چاندلا) ماتھے پر لگایا جاتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چاند (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت ؛ پ : چاندلا चांदला] .

**چاندلی** (مغ ، سک د) امث. **کوہ پڑی ، کاسۂ سر .** اصطلاح چاندلی میں وہ نرم ساختیں شامل ہیں جو ہر جمجمہ عضلہ کے گنبد کو صدغی خطوط سے اوپر اور بالائی قفائی خط سے آگے ڈھانکتی ہیں . (۱۹۴۵ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۵۳) . [ا : چاند (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت مونث] .

**چاندن** (مغ ، فت د) امث. **قمری ماہ کا پہلا پندرھواڑا ، اجالا پاکھ ؛ چاند کی پھیلی ہوئی روشنی ، رک : چاندنی .**

چاند نہ سورج جاننا مرشد چاندن ہوئے
چاندن میں اندھلا پھرے مرشد جسے نہ کوئی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۹) .

اندھیرے و چاندن میں کچھ فرق نانہ
لکھا ہے یوں ہیں اس میں کچھ جھوٹھہ نانہ

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۰۷) . **چاندن** = چاندنی . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (ڈاکٹر ابواللیث صدیقی) ، ۴۳) . [ا چاند (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت] .

**چاندنا** (مغ ، سک د) امذ ؛ ـــ جاننا . **۱. چاند کی روشنی ؛ روشنی ، اجالا (تاریکی کی ضد) .** پردہ بھی اٹھ جاوے اور موذیات ہر طرف ہو جاویں اور چاندنا بھی خوب ہو جاوے . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۴۱۴) . جوں ہی بادل چھٹے پھر چاندنا ہے . (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۸۶) . **۲. وہ کبوتر جس کا سر گردن اور سینہ سفید ہو اور پر بھی کچھ سفید ہوں ؛ سفید پروں والا کبوتر .**

گھر مرا تاریک ایسا ہے کہ لے کر خط یار
چاندنا آیا تو وہ کالا کبوتر ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵) . **۳. رونق ، بہار ، زیبائش ؛ ظہور ، جلوہ .**

چندر دیکھیں نکلے بج بات نہ لاو
جس کا یہ سب چاندنا تس چاند دیکھاو

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۷۳) . خدا پر نور کا اطلاق اس لیے کیا گیا کہ زمین و آسمان میں اسی کا چاندنا ور اسی کا ظہور ہے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸) . **۴. تیتر کی ایک قسم جو ہمالیہ کے پہاڑوں میں عام طور پر پائی جاتی ہے ، لاط : Gallophasis albocristatus** (پلیٹس) . [ا : چاند (رک) + ا : نا ، لاحقۂ نسبت] .

— پکش/پاکھ/پکھ (— ف پ ، سک ک/سک کھ) اسذ. اجالا پاکھ، قمری ماہ کا پہلا پندرھواڑا (پلیٹس). [چاندنا + پکش (ا) پاکھ/پکھ (رک)].

— پھیلنا محاورہ؛ ف مر. روشنی ہونا، اندھیرا دور ہونا.

وہ داغ جن سے چاندنی چھٹکی اندھیری گور میں
وہ داغ جن سے چاندنا پھیلا ہے میری گور میں

(۱۹۱۶، انشائے بشیر، ۱۱۰).

— کر دینا محاورہ. سب مال و اسباب چرا کر لے جانا اور کچھ نہ چھوڑنا، صفایا کردینا (نوراللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۰۱).

— ہوجانا محاورہ. ۱. ہو پھٹنا، روشنی نمودار ہونا، دن نکل آنا؛ رونق ہوجانا، زیبائش ہوجانا. تیرے چہرے کی روشنی سے ان کے گھر میں چاندنا ہوجائے. (۱۸۹۷، یادگار غالب، ۱۳۵).

پھر بزم عشرت ریز کی سرگرمیاں بڑھ جائیں گی
غم کی اندھیری رات میں پھر چاندنا ہوجائے گا

(۱۹۲۵، نیستاں، ۱۲۶). ۲. آنکھوں کے آگے ترمرے آنا یا تارے چھوٹنے لگنا (کمزور دماغ یا کسی صدمے کی وجہ سے) آنکھیں خیرہ ہوجانا، تیوراتا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات؛ ۳۰۱؛ پلیٹس). ۳. بالکل گھر لٹ جانا (اسباب کا) صفایا ہوجانا ایسی چوری ہونا کہ کچھ باقی نہ رہنا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۰۲). ۴. ہوائیاں چھٹنے لگنا، فق ہوجانا (چہرے وغیرہ کے ساتھ مستعمل).

چہرے سے ترے رنگ اڑے چاندنا ہوجائے
اندھیر ہو کچھ ایسا کہ تو بزم میں کھوجائے

(۱۸۷۷، کلیات قلق، ۲۴۶). ۵. بلا یا مصیبت میں گرفتار ہوجانا (پلیٹس؛ مخزن المحاورات، ۳۰۲).

چاندنی (مغ، سک د) اسث. ۱.(i) چاند کی روشنی؛ تابش ماہ

آج کی رات مرا چاند نظر آیا ہے
چاندنی دود سی چھٹکی ہے مرے آنگن میں

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۳۶۳). گھوڑے کی لگام پکڑ کے اسے چاندنی میں نکال لایا. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۱: ۸۱).

کہیں مہر کو تاج زر مل رہا تھا
عطا چاند کو چاندنی ہورہی تھی

(۱۹۲۴، بانگ درا، ۴۸). (ii) چمک دمک، آب و تاب، روشنی.

چھٹکی ہے جو تیرے حسن کی محفل میں چاندنی
کیا کیا چراغ پا ہوئے اے ماہرو چراغ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۳).

وہ داغ جن سے چاندنی چھٹکی اندھیری گور میں
وہ داغ جن سے چاندنا پھیلا ہے میری گور میں

(۱۹۱۶، انشائے بشیر، ۱۱۰). ۲.(i) سفید چادر یا فرش (جو دری وغیرہ کے اوپر بچھاتے ہیں).

تلے سے کھینچ لے مسند کو آن کر فراش
اگر کہیں کہ مٹا اٹھ کے چاندنی کا جھول

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۶۹). قالین، چاندنی، جاجم اور بہت سے فرش فروش بچھاتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۲۳). حقے کا پانی ٹپکتا چلا آرہا ہے یہ بھی کوئی نہیں دیکھتا کہ چاندنی پر رکھا گیا تو دھبہ پڑجائے گا. (۱۹۳۲، مضامین فرحت، ۳: ۳۸). (ii) سفید براق کپڑا یا لباس، چاند کی طرح صاف شفاف.

دوپٹا چاندنی کا اوڑ جو تو صحن میں نکلے
عجب کیا چادر مہ ہو عیاں داماں و پلے سے

(۱۸۶۳، دیوان حافظ ہندی، ۸۳). ۳. ایک قسم کا سفید پھول (بقول اطبا خفقان کے مرض میں مفید ہے)؛ وہ ہودا جس میں یہ پھول لگتا ہے، لاط: Tabernaemontana coronaria.

وہاں چاند کا کام کیا ہے سچی
کہ گل چاندنی چاند ہو کر اچھی

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹۷).

تختۂ سوسن نے ایسی شام دکھلائی مجھے
چاندنی کے پھول پر دھوکا ہوا مہتاب کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۵).

کنولے چاندنی اور بیلے کے پھول
ادھر پھول اجلے ادھر چاندنی

(۱۹۳۲، بے نظیر شاہ، کلام بے نظیر، ۲۴۷). ۴. (مجازاً) زیب و زینت، دلکش، ہارونق، نظر گیر.

چار دن چاندنی دکھاؤ گے وہی اندھیر پھر مچاؤ گے

(۱۸۷۱، فریب عشق، ۲۷). ۶. (موسیقی) کیدارا راگ کی ایک قسم. فقیر نے بین کار کو چاندنی راگ کی فرمائش کی. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۲: ۴۱۸). ۶. (سلوتری) گھوڑے کی ایک بیماری جو لقوے کی قسم سے ہوتی ہے اور اس میں گھوڑے کا نیچے کا جبڑا بگڑ جاتا ہے، لگوا، ٹیٹنس (ا پ و، ۵: ۹۸). ۷. مکانات وغیرہ پر بنی ہوئی وہ جگہ جہاں بیٹھ کر چاندنی کا لطف اٹھایا جاتا ہے، یہ بھی برساتی کی طرح بنائی جاتی ہے، مہتابی. چھوٹے چھوٹے کچے مکان جن کی چاندنیاں یا تو نیچی تھیں یا پھر ایک منزلہ ہی تھے. (۱۹۷۱، انگلیاں فگار اپنی، ۲۹۰). ۸. سائبان، شامیانہ (پلیٹس). [ا: چاندنا + (رک) ا: ی، لاحقۂ تانیث].

— اُترنا/اوترنا محاورہ. چاند کا بلند ہونا، روشنی کا ہونا، چاند کی روشنی کا پھیلنا.

تھا شب فرقت میں کیا تاریک و ویرانہ مرا
سایے کے مانند اوتری چاندنی دیوار سے

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۶۷).

— آنا محاورہ . پر تو مہتاب کا کسی جگہ پڑنا ( جامع اللغات ) .

— بیل ( — ی ب ) اسث . ایک روئیدگی جسے عربی میں لبلاب کہتے ہیں ، اس کی دو قسمیں ہیں . سفید و سیاہ ، سفید کا بیج اور پھول سفید ہوتے ہیں ، سیاہ کا پھول نیلا اور بیج سیاہ ہوتے ہیں ، پتے دونوں کے لوبئے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، اس کے پتوں اور شاخوں میں دودھ ہوتا ہے، لا: Convalvulus arvensis ( ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۴۰ ) . [ چاندنی + بیل (رک) ] .

— پڑنا ف مر . چاند کی روشنی پڑنا .

ذھوپ بہتر پر شب فرقت کی بدتر چاندنی
صاعقے کے طور سے پڑتی ہے سجھ پر چاندنی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۰) .

— پھیکی پڑنا ف مر . چاند کی روشنی کا ماند ہو جانا ، روشنی کا ہلکا پڑ جانا . پو پھٹنے لگی چاند مدھم ہوا ، چاندنی پھیکی پڑی.

(۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۲۱) .

— پھیلنا محاورہ . ہر طرف روشنی ہونا ، رونق ہونا ، آرائش و زیبائش ہونا ؛ عیش میں بسر ہونا .

پھیلی ہوئی جس کی چاندنی ہے
دن دونی ہے رات چوگنی ہے

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۴۱) .

— چاند (— مغ ) اسذ . چاند کا ایک صفاتی نام ( پلیٹس ) .

[ چاندنی + چاند (رک) ] .

— چٹخنا ف مر . رک : چاندنی چٹکنا ( نور اللغات ) .

— چٹکنا ف مر . چاند کی روشنی پھیلنا ، چاندنی ہونا ، چاندنی پھیلنا .

نہ چٹکی مگر چاندنی ایک مدت کہ تھا ابر میں ماہتاب رسالت

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵) .

— چرک (— و لین ) اسذ . کسی بھی شہر کا با رونق یا مرکزی بازار .

جونہیں وہ یوسف خود نما سبب کمال فروغ کیا
کہ غبار چاندنی چوک کا چمک آج نور قمر کی ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۸) . دلی کی ہستی منحصر کئی بنگلوں پر تھی ، قلعہ ، چاندنی چوک ہر روز مجمع جامع مسجد کا ، ہر ہفتے سیر جمنا کے پل کی ، ہر سال میلہ پھول والوں کا .

(۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۸۵) . اندر پرست یا اندر پت چاندنی چوک میں دریبہ کے سامنے جو خونی دروازہ ہے اس سے لے کر پرانے قلعہ تک واقع تھا . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱۰۱).

[ چاندنی + چوک (رک) ] .

— چھپنا ف مر . چاند کا غائب یا اوجھل ہو جانا .

کر سک شب تاب تھی گویا شب مہتاب وصل
چھپ گئی کیا دور سے صورت دکھا کر چاندنی

(۱۸۶۷ ، رشک ( نور اللغات )) .

— چھٹکنا ف مر . رک : چاندنی چٹکنا .

ساقی ہے میکدہ ہے شب ماہتاب ہے
چھٹکی ہے چاندنی در و دیوار و بام پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۰) . دیکھ چاندنی چھٹکی ہوئی ہے ، تارے کھلے ہوئے ہیں . (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۴۴) .

— دیکھنا محاورہ . چاندنی رات میں ( باغ کی یا کشتی میں سوار ہو کر دریا کی ) سیر کو نکلنا ، شب ماہ کی سیر کرنا .

اگر چاندنی دیکھنے جائیے گا تو اختر کو پہلے بلا لیجیے گا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۷۴) .

— ڈھلنا ف مر . چاندنی کا زوال پذیر ہونا ، روشنی مدھم ہونے لگنا ؛ چاند کا مغرب کی طرف چلا جانا .

مہتاب کی چاندنی ڈھلی ہے مریخ کی سست مشتری ہے

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۷۶) .

— رات اسث . وہ رات جس کے بیشتر حصے میں چاند نکلا رہے ؛ قمری مہینے کی چودھویں اور سولھویں رات ؛ شب ماہ .

زلف ورخ پر ہوا سودا تو گریباں پھاڑا
چاندنی رات میں کب جامہ کتاں ٹھہرا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۰) .

منظر جاں نواز ہے چاندنی رات کا عجب
خنکی ہے موج باد میں دل میں ہے گرمی طرب

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۴۵) . [ چاندنی + رات (رک) ] .

— زدہ (— فت ز ، د ) صف . جو چاندنی کے مرض میں مبتلا ہو ( کہا جاتا ہے کہ آدمی یا گھوڑا یا کوئی اور جانور جب زخمی ہو جاتا ہے یا کسی عورت کے بچہ پیدا ہوتا ہے تو چاند کی کرنوں کے پڑنے سے اس کے رگ پٹھے اینٹھ کر تشنج ہونے لگتا ہے ، گاہے فالج ہو جاتا ہے، چاندنی کے مرطوبی اثر سے زخم ہمیشہ ہرا رہتا ہے ) . چاندنی زدہ کی پیشانی پر ٹھونکہ مارنے سے آنکھیں پلٹ جاتی ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سا لوتر ، ۲ : ۱۹۳) . [ چاندنی + ف : زدہ ، زدن = مارنا ] .

— صاف ہونا محاورہ . چاندنی کا نکھرنا ، چاند کی روشنی کا تیز ہو جانا .

خوب روؤں اے شب غم ہے مکدر چاندنی
بعد بارش صاف ہو جاتی ہے اکثر چاندنی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۰) .

**ـــ کا اثر** (ـــ ف ا ، ث) اسذ . تشنج فالج یا زخم ہرا رہنے کی کیفیت جو چاند کی کرنوں کا عکس پڑنے سے پیدا ہو ، چاندنی زدہ (رک) کی حالت و کیفیت .

آ گیا تھا رات کو وہ ماہ کامل خواب میں
چاندنی کا ہے اثر زخم دل بیتاب میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۵) .

**ـــ کا پیڑ** (ـــ ی مج) اسذ . سفید پھولوں کا ایک درخت جسے چاندنی کہتے ہیں ، رک : چاندنی معنی نمبر ۳ .

چاندنی کی سیر کو اے مہ چمن میں چل کے بیٹھ
چاندنی کے پیڑ کے نیچے بچھا کر چاندنی

(۱۸۵۸ ، سحر ( نواب علی ) ، بیاض سحر ، ۳۱۴) .

**ـــ کا پھول** (ـــ و مع) اسذ . چاندنی نامی درخت کے پھول جو سفید رنگ کے ہوتے ہیں ؛ رک : چاندنی معنی نمبر ۳ .

گورا گورا ان کا مکھڑا چاندنی کا جیسے پھول
دیکھتے ہی دیکھتے آنکھوں میں ٹھنڈک آ گئی

(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۲) .

**ـــ کا کھیت** (ـــ ی مج) اسذ . چاند کا پرتو یا روشنی جو زمین پر پھیلی ہوئی نظر آئے ، چٹکی ہوئی چاندنی .

شب تاریک میں وہ ماہ جب گلگشت کو آیا
بنا شبو کا تختہ چاندنی کا کھیت گلشن میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۴) .

**ـــ کا کھیت کرنا** ف مر . چاند کی روشنی کا خوب پھیل جانا ؛ چاندنی چٹکنا .

جس سے چھٹ چاندنی کرے کھیت
چمکے تاروں کی وضع سے ریت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۵) . کبھی پیہا نہیں کوکتا تھا ، کبھی چاندنی کھیت نہیں کرتی تھی . (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۸۱) .

**ـــ کرن** (ـــ ف ک ، ر) اسذ . برہمنوں وغیرہ کا خیرات کے حصول یا قرض کی ادائیگی کی خاطر اپنے آپ کو زخمی کرنے کا عمل (پلیٹس) . [ چاندنی + کرن = کرنا ] .

**ـــ کو سونپنا** محاورہ . زخمی یا جلے ہوئے یا زچہ وغیرہ کو چاند کی کرنوں سے پیدا ہونے والے تشنج اور فالج وغیرہ سے محفوظ رکھنے کے وہم میں چاندنی کے سپرد کرنے کا ٹوٹکا عمل میں لانا (جب کسی کو زخم پہنچتا یا کسی کی فصد کھلتی یا جونکیں لگتیں یا کوئی جل جاتا یا کسی عورت کے بچہ پیدا ہوتا اور اسے کسی ایسے مقام سے جہاں چاند کی کرنیں پہنچتی ہوں اٹھانا منظور نہیں ہوتا تو ضعیف العقیدہ لوگ ٹوٹکے کے طور پر سات ولے پھوس کے جلا کر ایک آدمی کو گواہ کرتے اور کہتے کہ اے چاندنی اس زخمی وغیرہ کو تیرے سپرد کیا اور دوسرا آدمی کہتا کہ میں اس بات کا گواہ ہو گیا ؛ چاندنی مرطوب ہونے کے سبب زخم کے واسطے مضر ہوتی ہے اسی لیے زخم کا اندمال دیر سے ہوتا ہے) .

وہ جلاد انتہا کا بد گماں ہے
نہ مجھ زخمی کو سونپو چاندنی کو

(۱۸۷۸ ، سخن ہے مثال ، ۸۶) .

**ـــ کی رات** اسث . رک : چاندنی رات .

وہ چراغاں و چاندنی کی رات
سیر بت پھول و پھلجھڑی ہے یاد

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۷) .

**ـــ کھلنا** ف مر . رک : چاندنی چٹکنا .

کھلی ہے چاندنی دور شراب ارغوانی ہے
چمن ہے مطرب و مینا ہے میرا یار جانی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۱۸) . مینہ برستا تھا دھوپ چمکتی تھی چاندنی کھلتی تھی . (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۱۵) .

**ـــ محل** (ـــ ف م ، ح) اسذ . وہ مقام جہاں بیٹھ کر چاندنی کا لطف اٹھایا جائے ؛ سفید رنگ کا محل ؛ ماہتابی .

وہ ماہرو ہو تو اس چاندنی محل سے بھی
زیادہ ہووے مرے گوشۂ فراغ کا نور

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۰) . [ چاندنی + محل (رک) ] .

**ـــ منانا** محاورہ . چاندنی رات میں باغ یا دریا وغیرہ کی سیر کرنا ، چاندنی سے لطف اندوز ہونا . اب حوض اور نہر کی پٹڑیوں پر بیٹھی چاندنی منا رہی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۹) .

**ـــ میلی ہونا** محاورہ . چاندنی رات میں صبح صادق کا وقت قریب آنا جس سے چاند کی روشنی کا رنگ پھیکا پڑنے لگتا ہے ، صبح کی روشنی پھیلنے سے چاندنی کا ماند پڑ جانا . دور دور کے ستارے نیند کی انکھڑیوں کی صورت جلد جلد جھپکیاں لینے لگے ہیں چاندنی میلی ہو چکی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳) .

**ـــ میں شہد نہیں ہوتا** کہاوت . شہد کی مکھیاں چاندنی راتوں میں شہد بہت کھاتی ہیں ، اس لیے اگر چھتہ اتارا جائے تو شہد کم نکلتا ہے (جامع اللغات) .

**ـــ میں فصد کھلوانا منع ہے** کہاوت . چاندنی میں فصد نہیں کھلواتے کیونکہ خیال ہے کہ زخم اچھا نہیں ہوتا (جامع اللغات) .

**ـــ نکلنا** ف مر . چاندنی پھیلنا ، چاندنی ظاہر یا نمایاں ہونا (ماخوذ : جامع اللغات) .

**ــ نکھرنا** محاورہ. بارش کے بعد چاندنی کا صاف ہونا (جامع اللغات).

**ــ ہونا** محاورہ. ۱. رونق ہونا، روشنی ہونا.

یہ بڑا اندھیر ہے اک رات بھی آئے نہ تم
چاندنی کیا کیا ہوئی اے مہ لقا دو چار دن

(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۸۵). ۲. (زخم وغیرہ کے لیے) نقصان دہ ہونا.

تھی ماہ نو پہ پھرتی تھی بجلی بنی ہوئی
چمکی تو زخمیوں کے لیے چاندنی ہوئی

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۵۸).

**چاندوا** (مغ، سک د) امذ. سائبان، شامیانہ، کپڑے کی چھت؛ ایک شیشے کی بندی یا ستارہ جو عورتیں ماتھے پر لگاتی ہیں (قب: چاندلا) (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چاند + ا: وا، لاحقۂ نسبت = پ: ا او अ ओ؛ س: ا + क: अ + क ].

**چاندہ (۱)** (— مغ، فت د) امذ. ۱. (ہندسہ) زاویہ بنانے یا زاویے کے درجے شمار کرنے کا نصف دائرے کی شکل کا پیمانہ، ڈی (D). مان لیجیے آپ کے پاس ایک چاندہ (زاویہ پیما) ہے جس سے زاویوں کی نہایت صحیح پیمائش کی جا سکتی ہے. (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۱۱۰). ۲. (کاشتکاری) کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت جو کسی مرکزی جگہ پر لگائی جائے (ا پ و، ۶: ۵۴). ۳. پیمائش کا وہ خاص مقام جس کے فاصلے کے وسیلہ سے حدود بندی ہوتی ہے (فرہنگ آصفیہ). ۴. چھپر کا پاکھا (فرہنگ آصفیہ). [رک: چاند + ا: ہ، لاحقۂ نسبت].

**ــ بندی** (— فت ب، سک ن) امث. (مساحت) زمینی پیمائش کی اکائی کی نشانی کے ذریعے حدود بندی. جہاں بڑی نہر یا دریا گاؤں کے بیچ میں سے گزرے تو اس کے پار کے رقبہ میں جھنڈیوں کی سیدھ ملا کر ان کے تقاطع کے ذریعہ سے مربع کی چاندہ بندی قائم کرلینی چاہیئے. (۱۹۰۳، مساحت پٹواریاں، ۴۵). [چاندہ + ف: بندی، بند (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ قایم کرنا** محاورہ. (کاشت کاری) رک: چاندہ لگانا معنی نمبر ۲ (ماخوذ: ا پ و، ۶: ۵۴).

**ــ لگانا** محاورہ. ۱. زاویے کے درجے معلوم کرنے کے لیے چاندے کا استعمال کرنا (ا پ و، ۴: ۱۷۱). ۲. (کاشتکاری) کسی مرکزی مقام پر کھیتوں کی پیمائش کی اکائی کی علامت بنانا (ماخوذ: ا پ و، ۶: ۵۴).

**چاندہ (۲)** (مغ، فت د) امذ (قدیم). چاند (قدیم اردو کی لغت). [رک: چاند + ہ، مقامی برائے تلفظ].

**چاندی** (مغ) امث. ۱. ایک سفید رنگ کی قیمتی دھات جو کان سے نکلتی ہے اور بیشتر زیورات، سکے اور نازک قسم کے برتن وغیرہ بنانے کے کام میں آتی ہے، نقرہ، فضہ، سیم.

چاند سا کر اس کوں چاندی چاؤ بخش
حشر کے بازار میں خوش بھاؤ بخش

(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۲۶۵). مثبت اجسامون میں سونا پلاٹینم چاندی . . . وغیرہ ہیں. (۱۸۵۶، فوائد الصبیان، ۱۳۴). اگر چاندی کے ایک پیالے کو صراحی بنانا چاہیں تو جب تک پیالے کی صورت زائل نہ ہو چکے گی وہ صراحی کی صورت اختیار نہیں کر سکتا. (۱۹۰۲، علم الکلام، ۱: ۱۳۴). ۲. مال، دولت روپیہ، سرمایہ. تم سونا اور چاندی جوڑتے ہو. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۵). چاندی کا لفظ دولت کے بجائے بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۶۰، دھاتوں کی کہانی، ۱۰۴). ۳. نفع، فائدہ، کامیابی، عیش. مصاحبین کی بن آئی اب کیا پوچھنا ہے راوی چین لکھتا ہے، پانچوں گھی میں، اب تو چاندی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۱۲). حکومت اپنی ہو یا پرائی انہیں اپنی چاندی کی فکر ہے. (۱۹۷۵، در دلکشا، ۱۹). ۴. رک: چاند، سر کے اوپر کا حصہ، چندیا.

جو لالچ کر یہاں رو پٹے چھپادے راہ مولا سیں
عجب نئیں آفتاب حشر میں اس کی جلے چاندی

(۱۷۴۴، شاکر ناجی، د، ۲۳۵). خدا وند تیرے گھٹنوں اور ٹانگوں میں ایسے برے پھوڑے پیدا کرے گا کہ ان سے تو پاؤں کے تلوے سے لے کر سر کی چاندی تک شفا نہ پاسکے گا. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۹۳). ۵. ایک قسم کی مچھلی جو دو یا تین انچ لمبی ہوتی ہے (شبد ساگر). ۶. سفیدی، چمک.

گنگا رنگ چاندی منے کے رلے
ندی تند ہو کر دریا پر چلے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳).

یاں برف کے تودے گلتے تھے چاندی کے فوارے چلتے تھے
چشمے سیماب اگلتے تھے نالوں نے دھوم مچائی تھی

(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۲۵). ۷. رک: چاندنی؛ چاند (رک) سے منسوب، تراکیب میں مستعمل، رک: چاندی پونم. [ا: چاند(رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت؛ س: چندر + اکا चन्द्र + इका].

**ــ بنانا** محاورہ. کیمیائی عمل سے چاندی تیار کرنا؛ دولت سمیٹنا، کامیابی حاصل کرنا.

سیماب سا بغل میں نہ ٹھہرا وہ سیم تن
چاندی بنا چکا تھا میں اپنے گمان میں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۵۸).

**ــ بننا** محاورہ. چاندی بنانا (رک) کا لازم؛ کام کا حسب مراد ہو جانا، بہت نفع ہونا.

ہجر کی شب ہو گیا اس کا تصور کیمیا
میری چاندی بن گئی جب سیم تن یاد آگیا

(۱۸۹۲، شعور (نور اللغات)).

**— پتر** (— فت پ ، شد ت بفت ) امث ؛ امذ . ایک ہندوستانی پہاڑی گھاس جس کا مزہ تلخ ہوتا ہے ا کثر پہاڑوں کے تلے اُگتی ہے ، اس کے پتوں کا اوپر کا حصہ سبز اور تلے کا سفید ہوتا ہے ، اس کا پتا پنسراج کے پتے کے مشابہ ہوتا ہے پتے کی شاخ کا رنگ پنجنی (پینگنی) ہوتا ہے اور شاخ براق ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۳) . [ چاندی + پتر (۱) (رک) ] .

**— پونم** (— و مع ، فت ن ) امث . خالص چاندی (مجازاً) گوری چٹی .

بعد مدت کے خدا نے کر کرم
ایک دختر دی اوسے چاندی پونم
(۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۵) . [ چاندی + پونم (رک) ] .

**— چھاپنا** محاورہ . (کوفت کاری) سونے یا چاندی کے ورق کو برتن پر جما کر اس میں پھول بوٹے کاٹنا اور ان کی کوروں کو آہنی قلم کی نوک سے برتن کی سطح میں پیوست کر دینا (اس عمل سے پھول برتن کی سطح پر ابھرے ہوئے معلوم ہوتے ہیں ، زر بلند ؛ کرتا بیدی (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۴۵) .

**— خانہ** (— فت ن ) امذ . ۱. وہ مقام جہاں امیروں کے مکانوں میں زرگر چاندی سونے کے ظروف بنانے اور سنار زیور بنایا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. چاندی سے بنا ہوا مکان .

فقیروں کو حاصل خزانے ہوئے
غریبوں کے گھر چاندی خانے ہوئے
(۱۸۸۷ ، اختر ، واجد علی شاہ (صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۷ : ۲۵) . [ چاندی + خانہ (رک) ] .

**— سوتنا/سی سودھنا** ف مر . (نیاراگری) کھوٹی چاندی کو صاف کرنا ، سیسے کی ایک مقررہ مقدار کھوٹی چاندی کے ساتھ پگھلا کر لوہے کی سلاخ سے گھوٹنا جس سے سیسہ چاندی کی کھوٹ کے ساتھ لوہے کی سلاخ سے لپٹ جاتا ہے اور کھری چاندی رہ جاتی ہے (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۵) .

**— سونے کے پھول** ( — و مع ) امذ . وہ پھول جو چاندی اور سونے سے بنائے گئے ہوں . چاندی اور سونے کے پھول بناتے اور بادشاہوں یا عروس اور داماد کے سر پر نثار کرتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۹۹ ) .

**— کا بادل** (— فت د ) امذ . ڈوم ڈھاڑی اہل محفل کو کہا کرتے ہیں ( محاورات ہند ، ۸۵ ) .

**— کا پتر** (— فت پ ، شد ت بفت ) امذ . چاندی کا ورق ، چاندی کا باریک پتلا ٹکڑا .

دیکھ لو دو گام چل کر تم وہ سیمیں ساق ہو
نقش پا چاندی کے پتر سے سوا براق ہو
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۴ ) .

**— کا پہرا** (— فت مج ، سک پ ) امذ . وہ نیک ساعت جسے جوتشی سعد اکبر خیال کرتے ہیں . اقبال مندی اور دولتمندی کا زمانہ ( ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس ) .

**— کا پیرا** (— ی لین ) امذ . مبارک قدم .

سنتی تھی چاندی کا پیرا مجکو اس سر کی قسم
میرے گھر لائی نکوڑی نحس سونے کا قدم
( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۵۴ ) .

**— کا تار** امذ . چاندی کا بنا ہوا تار ( تحقیراً ) چاندی کا معمولی زیور . ان بیچاری کے پاس چاندی کا تار تک نہیں . ( ۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۸۲ ) .

**— کا تمغہ** ( — فت ت ، سک م ، فت غ ) امذ . نقرئی تمغہ (مذاقاً) سوزاک ( جامع اللغات ) .

**— کاٹنا** محاورہ . خوب روپیہ پیدا کرنا ، خوب مال مارنا ( شبد ساگر ) .

**— کا جوتا** (— و مع ) امذ ؛ مث : چاندی کی جوتی . مال و زر کے احسان کا بار جس کی شرم سے سر جھک جائے ؛ روپے کی طاقت ؛ رشوت .

چاہیے چاندی کے جوتے سر سرکش کے لیے
بار احساں سے کبھی سر نہ اوٹھانے پائے
( ۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۸ ) .

**— کا جوتا سر پر** فقرہ . روپیہ لینے ( دینے ) پر کام نکلنا ( جامع اللغات ) .

**— کا چشمہ (— کی عینک) لگانے ہیں** کہاوت . رشوت لیتے ہیں ( جامع اللغات ) .

**— کا چمچہ منہ میں لیے ( کوئی ) پیدا نہیں ہوتا** کہاوت . کوئی شخص دولت ساتھ لے کر پیدا نہیں ہوتا . مثل ہے کوڑے کے بھی دن پھرتے ہیں اور کوئی شخص چاندی کا چمچہ منہ میں لئے پیدا نہیں ہوتا . ( ۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۷۲ ) .

**— کا کشتہ** (— ضم ک ، سک ش ، فت ت ) امذ . مقررہ طریقوں سے پھونکی ہوئی چاندی ، روپ رس ، کشتۂ نقرہ ( ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۲ ) .

**— کا میل** (— ی لین ) امذ . کثافت جو چاندی صاف کرنے کے بعد باقی بچے (اس کی دو قسمیں ہیں : (۱) چاندی اول کان سے نکال کر گلاتے ہیں اور جو میل اس سے جدا ہو کر تلے اوپر

جم جاتا ہے اس کا رنگ سفید ہوتا ہے اور سبزی کی ہلکی سی جھلک بھی ہوتی ہے اور چاندی کی سی چمک ہوتی ہے ، عربی میں اس کا نام اقلیمیائے فضی ہے ؛ (۲) دوبارہ گلانے کے بعد جو میل گھڑیا میں جمع ہو جاتا ہے ، اس کا رنگ تیرہ ہوتا ہے اور اول سے ادنیٰ درجے کا ہے ، عربی میں اسے خبث الفضہ کہتے ہیں ) (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳۳ ) . چاندی کا میل سوختہ ۲۴ مثقال . ( ۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۲۸ ) .

**ــ کا وَرق** (ــ فت و ، ر ) اسذ . چاندی کا اتنا باریک پتر جو پتنگ کے کاغذ سے بھی زیادہ پتلا ہوتا ہے اور بطور جزو دوا یا بطور زینت مختلف طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے . پانوں کے لقمے چاندی سونے کے ورق لگے ہوئے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۹ ) .

**ــ کَٹنا** محاورہ . ایک ذات کا روپیہ لگنا ، بےشمار روپیہ خرچ ہونا ، روپیہ پیدا یا حاصل ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۰۴).

**ــ کَر دینا / کَرنا** محاورہ . سفید کر دینا ؛ صفایا کر دینا ؛ ختم کر دینا ؛ تمباکو کو جلا کر راکھ کر دینا ، ایسا دم لگانا کہ سلفہ جل کر راکھ ہو جائے . نمبردار نے کہا ، مہاراج کیا تمباکو کی چاندی ہی کر دو گے . ( ۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۰ ) .

**ــ کی تَختی** (ــ فت ت ، سک خ ) اسث . چاندی کا پتر ، چاندی کا باریک پتلا ٹکڑا .

خوف بلائے رنج روپے والوں کو نہیں
چاندی کی تختیوں پہ کھدی ہے دعائے عیش
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۳ ) .

**ــ کی جوتی** (ــ و مع ) اسث . چاندی کا جوتا (رک) کی تانیث ( نور اللغات ) .

**ــ کی ریت نَہیں سونے کی توفیق نَہیں** کہاوت . نہ یہ ہوسکے نہ وہ ، ایک کی رسم نہیں دوسرے کا مقدور نہیں (محاورات ہند ، ۸۵ ؛ فرہنگ اثر ) .

**ــ کے پَتر / پَترے** (ــ فت پ ، شد ت بفت ) اسذ . (مجازاً) بہت سفید چیز ؛ دودھ سی سفید .

شجر باغ کہ ہیں سیم پیکر ہوئے گل و برگ چاندی کے پتر ہوئے
(۱۸۸۷، اختر، واجد علی شاہ (صلائے عام ، دہلی ، ۱۲ ، ۷ : ۵)).

**ــ کھلوانا** محاورہ . سر منڈوانا ، چاند کے اوپر کے بال منڈانا (ماخوذ : شبد ساگر ) .

**ــ گنجی ہونا** محاورہ . رک : چاند گنجی ہونا . کسی کی ہوس میں چاندی گنجی ہو گئی . ( ۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵ ) .

**ــ ہونا** محاورہ . ۱. بن آنا ؛ مراد حاصل ہونا ؛ عیش ہونا .

چاندی ہوئی اس کی جب دیا حکم
سونے میں منڈھے ستار تعویذ
( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱۹ ) .

گرچہ گن گاتے ہیں ہندی کے ملاپ اور پرتاب
جس سے چاندی ہوئی ان کی وہ ہے کان اردو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۴۸ ) . ۲. جل کر راکھ ہو جانا ( فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ) .

**ــ ہے** فقرہ . مزے ہیں ؛ عیش ہے .

ساتھ سونے والوں کی چاندی ہے جاڑے میں صنم
کیمیا کی بوٹیاں ہیں کیا تمہاری شال پر
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۵۰ ). جو اکیلا دکیلا مسافر ان کے ہتھے چڑھ جائے تو ان کی چاندی ہے . (۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۷ ) .

**چانڈ** ( مغ ) اسث . تیزی ؛ رک : چانڑ (۲) (پلیٹس ؛ شبد ساگر ).

**چانڈا (۱)** ( مغ ) اسذ . ۱. (کھنساری) گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا کفچہ جس میں ایک لمبا دستہ اور سرے پر گول منھ کا چاند ہوتا ہے ، چنڈوا ، کھپچہ ، کفچہ (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴ ) . [ ا : چانڈ ، چانڈنا (۲) (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چانڈا (۲)** ( مغ ) اسذ : ~ چانٹا . (زر بافی) کوے کی چونچ کی شکل کی بارے کا منھ درست کرنے کی ہتوڑی ، اس کے اوپر کے چوڑے سرے کو دال اور دوسرے نکیلے سرے کو دنبالا کہتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۸۶ ) . [ رک : چانٹا (۲) ]

**چانڈال** ( مغ ) صف . رک : چنڈال ؛ نیچ ذات . عورت و مرد ایسے . . . کرم کریں گے جن سے چانڈال کا بھی دل کانپ جاوے . ( ۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۶۵ ) . نسلی ذاتیں . . . راج بنسی ، چانڈال وغیرہ . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ( ترجمہ ) ، ۱ : ۱۵۰ ) .

**چانڈالنی** (مغ،سک ل) اسث . چانڈال (رک) کی تانیث؛چنڈالنی. میں اس چانڈالنی کے گھر رہا اور جو کچھ اس نے بھوجن دیا وہ میں نے کھایا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ( ترجمہ ) ، ۱ : ۲۲۱ ) .

**چانڈنا (۱)** ( مغ ، سک ڈ ) ف م . ۱. (سان گری) کسی دھار دار ہتھیار کی دھار درست کرنا ، دھار کی سلامی بنانا (ا پ و ، ۸ : ۱۶ ) . ۲. (زر بافی) چانڈے سے بارے کے منھ کو درست کرنا ؛ بارے کا منھ تنگ کرنا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۶ ) . [ ا : چانڈ = چانٹ ، چانٹا (۲) (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چانڈنا (۲)** ( مغ ، سک ڈ ) ف م . (کھنساری) گڑ کی تیاری کے وقت کڑھاؤ کے کناروں سے گڑ چانڈے سے کھرچنا ، کڑھاؤ کے کناروں پر جمے ہوئے گڑ کو چانڈے سے چھوڑانا (ا پ و ، ۳ : ۱۹۴ ) . [ ا : چانڑ (۲) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چانڈو** (مغ ، و مع) اسذ. رک : چنڈو ؛ ایک نشہ آور چیز جو افیون سے بنائی جاتی ہے . اور کیا ، چانڈو پیئیں ، سبزی اڑائیں ، افیون گھولیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۹) . یہاں سے اچھی خاصی مقدار میں چانڈو برآمد کرلیا . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، یکم مئی ، ۱۶) .

**— باز** صف . وہ شخص جو چانڈو پینے کا عادی ہو . چپی کے لیے غریب چانڈو باز لوگ موجود ہیں . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۱۷) . [ چانڈو + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— خانہ** (— ف ن) اسذ. وہ مکان جہاں چانڈو پیا جاتا ہے ، چنڈو خانہ (رک) .

چانڈو خانہ میں مدک خانہ میں میخانہ میں
جیسا میرا ہے کسی کا نہیں چرچا ایسا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۲) . نواب آصف الدولہ کے عہد میں ست کھنڈے میں چانڈو خانہ تھا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۳۰) . [ چانڈو + خانہ (رک) ] .

**چانڈی** (مغ) امث ؛ ~ چانڑی . (کاشتکاری) بیج بونے کا (قیف نما) نلوا جو ہل کی پھالی والے حصے کے ساتھ کھڑا باندھ دیا جاتا ہے (اس کا نچلا حصہ نوکدار بانس کا اور بالائی حصہ پھیلے ہوئے منھ کے پیالے سے مشابہ ہوتا ہے) ، اکھری ، بانسا ؛ ہر ؛ نال (ماخوذ : ا پ و ، ۶ : ۵۴) . [ ا : چانڈ = چانڑ (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چانڑ (۱)** (مغ) اسذ . (جرائم پیشہ) پھانسی دینے یا قتل کرنے والا ٹھگوں کا عہدے دار ، بھٹوت (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ مقامی ] .

**چانڑ (۲)** (مغ) امث . ستون ، تھم ، کومبا ، اڑواڑ ؛ ڈھینکلی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ] س : چارن चारण ] .

**چانڑی** (مغ) امث . (کاشتکاری) رک : چانڈی (ا پ و ، ۶ : ۵۴) .

**چانڑیائی** (مغ) امذ . (جرائم پیشہ) ٹھگ (یا ڈاکو) کا مسافر کو قتل کرنے کا عمل ، بھٹوتی (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ مقامی ] .

**چانس** (ف ن) امث ؛ امذ . تاش کھیلنے کے ایک خاص طریقے کا نام جس کی صورت یہ ہوتی ہے کہ دو آدمی آمنے سامنے بیٹھتے ہیں جن میں سے ایک تاش کے باون پتوں کو اس طرح پھینٹ کر کہ ان کا رخ نظر نہ آئے چار پتے مد مقابل کو دیتا ہے چار خود لیتا ہے اور چار رخ کی طرف سے کھول کر سامنے پھیلا دیتا ہے اس کے بعد دونوں اس بات کی کوشش کرتے ہیں کہ اپنے ہاتھ کے کسی پتے کے نشانات کے مساوی نشانات کا پتا یا پتے کھلے ہوئے پتوں میں سے اٹھالے یکساں پتے جمع ہو جائیں تو جیت ہوتی ہے .

عافیت گھر ہی پڑے رہنے میں ہے
بازی شطرنج یا چانس چلے

(۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۸ مئی ، ۹) . [ انگ : Chance ] .

**چانس** (~ ک ن) امذ . موقع (جو مرضی کے مطابق کام ہونے کے لیے مل جائے) ؛ باری . عشرت کا نصف امتحان باقی ہے ہنوز سخت تردد ہے لیکن ایک ہی چانس اور ہے . (۱۹۰۹ ، رقعات اکبر ، ۱۰۹) . وہ اسے اگلی بکچر میں پیرونٹن کا چانس دے کر اپنا الو سیدھا کر لیتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۰) . [ انگ : Chance (رک) چانس ] .

**چانسر** (~ ک ن ، فت س) امذ . سربراہ ، عہدیدار جو عموماً پالیسی کا نگران ہوتا ہے اور اہم مسائل کا ذمہ دار ہوتا ہے . قدیم مذہبی چانسروں نے اس کے اکثر بنیادی اصول مذہبی قوانین سے اخذ کیے ہیں . (۱۹۳۳ ، قدیم قانون ، ۳۵) . [ انگ : Chancer ] .

**چانسری** (~ ک ن ، فت س) امث . لارڈ چانسلر کی عدالت ، عدالت عالیہ کا حصہ ، ہشپ کی عدالت ، محافظ خانہ . لارڈ ٹالبوٹ کی چانسری کے آغاز سے لارڈ ایلڈن کی چانسری تک عدالت چانسری کی تجویزوں پر انھیں مصنفین کی تصنیفات کا رنگ چڑھا ہوا ہے (۱۹۳۳ ، قدیم قانون ، ۳۶) . [ انگ : Chancery ] .

**— مجانین** (— فت م ، ی مع) اسذ . وہ لوگ جنھیں عدالت ، نے پاگل قرار دے دیا ہو . وہ مجانین جو بعد از تحقیقات تحویل میں لے لئے جاتے ہیں خواہ زیر نگرانی ہوں یا نہ ہوں چانسری مجانین کہلاتے ہیں . (۱۹۳۷ ، طب قانونی اور سمومیات ، ۱ : ۶۸۶) . [ چانسری + ع : مجانین ، مجنون (رک) کی جمع ] .

**چانسلر** (~ ک ن ، س ، فت ل) امذ . (یونیورسٹی کا اعزازی) سربراہ ، عہدیدار جو عموماً پالیسی کا نگران ہوتا ہے اور اہم مسائل کا ذمہ دار ہوتا ہے ؛ وزیر ، مشیر . اس وقت کس کا یہ خیال تھا کہ یہ حقوق خود ہمارے ہی چانسلر کو حاصل ہوں گے . (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۹) . [ انگ : Chancellor ] .

**— آف ایکسچیکر** (— ی مج ، ~ ک ک ، س ، ی مج ، فت ک) اسذ . (انگلستان کا) وزیر مال (جامع اللغات) . [ انگ : Chancellor of Exchequer ] .

**چانسلری** (~ ک ن ، س ، فت ل) امث . چانسلر کا عہدہ . وہ اس بات کو گوارہ کرسکیں گے کہ ان کے دور چانسلری میں مسلم یونیورسٹی کے اندر کوئی بھی چیز درجۂ دوم کی پائی جائے . (۱۹۳۰ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۵۳) . [ انگ : Chancellery ] .

**چانک** ( مغ ) امذ ؛ ~ چانکا . ۱. کھلیان پر ٹھپا لگانے کی کانٹھ کی تھاپی جس پر حرف کھدے ہوتے ہیں ، مہر ، ٹھپا (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ نوادر الالفاظ ، ۱۹۲) . ۲. ایک رسم جس میں اناج گاہنے کے بعد غلّے کے ڈھیر پر اُپلے اس لیے رکھے جاتے ہیں ، کہ نظر نہ لگے ، رک : بڑھاون ، چھتر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۳. وہ حلقہ جو جھاڑا پھونکنے کے لیے جسم میں درد کی جگہ کے چاروں طرف کھینچا جاتا ہے ، حصار (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . [ س : چرچ + کر च + क्र ] .

— لگانا محاورہ . مہر یا چھاپ لگانا .

کھٹائی کا دیکھا چانک لگائی رنگ بٹھانے کے
بڑاوے ہت لگا چونا دینے کا تھا دیتی فوفل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۰) .

**چانکا** ( مغ ) امذ . رک : چانک (پلیٹس ؛ شبد ساگر) .

**چانکنا** ( مغ ، سک ک ) ف م . ۱. چپکانا ، چپینا ، ٹھپہ لگانا ، مہر لگانا (پلیٹس) . ۲. کھلیان پر ٹھپا لگانا یا اس پر مٹی کی لپائی کرنا کہ اگر اس میں سے کچھ نکالا جائے تو معلوم ہو جائے ؛ حد بندی کے لیے لکیر کھینچنا یا چاروں طرف سے گھیرنا ، حد باندھنا ؛ پہچان کے لیے نشانی لگانا ، شناخت کے لیے کسی چیز پر نشان ڈالنا (ماخوذ : شبد ساگر) . [ ا : چانک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چانکی** ( مغ ) امث . ( عو ) رک : چاکی ، چکّی (پلیٹس) .

**چانگ** ( مغ ) امث . چھاپہ ، ٹھپا ، مہر ، چھاپ ( اردو قانونی ڈکشنری) . [ رک : چانک ] .

**چانگلا** ( مغ ، سک گ ) . ( الف ) صف مذ ؛ مث : چانگلی.
۱. بھلا چنگا ، تندرست ، توانا ، فربہ ، صحت مند . غفور الرحیم پھر اس کو چانگلا ڈٹھیارا گویا کردیتا ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۷) . ان کی حب شفا نے مسکتے بیمار کو چانگلا بنا دیا . (۱۹۳۲ ، اودھ ، پنچ لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ : ۶) . ۲. چلتا پرزہ ، چالاک ، تیز ، ہوشیار (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. خوشحال ، بہتر ، کھاتا پیتا . ہندوستان کی مالی حالت . . . سفید پوش فاقہ کشوں کی طرح چانگلی چاق چوبند نظر آرہی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۰ : ۶) . ۴. اچھی ، مزیدار . آیا تمھیں کہانی سنانے کی بڑی چانگلی . (۱۹۵۶ ، کالے صاحب ، ۱۳۴) .
(ب) امذ . گھوڑوں کا ایک رنگ ؛ چتی دار گھوڑا . سرنگ گھوڑا جس پر سفید داغ ہوں (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ س : چنگ + ر ؛ ل + کہ क + ल ؛ र + चङ्ग ] .

— ہے فقرہ . زبردست ہے ، قابو والا ، مالدار ہے (محاورات ہند، ۸۵).

**چانگیا** ( مغ ، سک گ ) امذ . (کاشتکاری) ہل کا وہ حصہ جس میں متری تلیٹی اور پھار ہوتی ہے ، اگراسی ، انکوری ، ہالہ (اپ و ، ۶ : ۱۱۸) . [ مقامی ] .

**چانو چانو** ( مغ ، مغ ) امث . رک : بک بک (شبد ساگر) . [ حکایت الصوت ] .

**چانور (۱)** ( مغ ، فت و ) امذ . رک : چاول ، چانول (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) .

**چانور (۲)** ( مغ ، فت و ) امث . رک : چنور (شبد ساگر) .

**چانٹنا** ( سک ن ) امذ . رک : چانڈنا (پلیٹس) .

**چانٹنی** ( سک ن ) امث . رک : چانڈنی (پلیٹس)

**چانول** ( مغ ، فت و ) امذ . رک : چاول مع تحتی .

کھلوا کر یاں ساندی پھودی کھیلی چانول کھاندی
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۲۰) . چانول کی فصل اچھی ہوتی ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱) . ضلع دہلی میں . . . اعلیٰ درجے کا چانول نیشکر اور تمباکو پیدا ہوتا ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۸) .

— بھر (— فت بھ) صف . چانول کے برابر ، بہت چھوٹا سا، قلیل مقدار میں . آنکھیں بادامی اور پپوٹے غلافی ناک ستواں ہوتے ہوتے چانول بھر رہ گئی تھی . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۹۲) . [ چانول + ا : بھر (رک) ] .

**چانوں** ( مغ ) امذ ( قدیم ) . رک : چاو .

لڑتی بھڑتی او گھل مل جاوے
اس چانوں توں پرم پلاوے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۳۸) .

**چانوں چانوں** ( مغ ، سک و ، مغ ، سک و ) امث . رک : چاؤں چاؤں ، چیں چیں . دو تین ہزار جادو گرنیاں . . . قریب آ گئیں وہ بھی چانوں چانوں کرنے لگیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۶) . [ حکایت الصوت ] .

**چانوی** (سک ن) صف . چانہ (۱) (رک) سے منسوب یا متعلق، تراکیب میں مستعمل . [ رک : چانہ + و ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— حفرہ (— فت ح ، سک ف ، فت ر) امذ . وہ گڑھا جو ٹھوڑی پر ہو (انگ : Mandibular Fossa) . وجنی درنہ . . . چانوی حفرہ . . . کی مرخر حد قائم کرتا ہے . (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۳۶) . [ چانوی + حفرہ (رک) ] .

**ـــ محراب** (ـــ فت خف م ، سک ح) امث . **چہرے کا نچلا حصہ جس کی شکل ٹھوڑی کے گھماؤ کی وجہ سے محراب جیسی ہو جاتی ہے .** مینڈی بیولر آرچ (چانوی محراب) سے مینڈیبل (چانہ) اور نیچے کے ہونٹ بنتے ہیں . (۱۹۳۹ ، مبادی جنینیات، ۶۳) . [چانوی + محراب (رک)] .

**چانہ (۱)** (فت ن) امذ . ۱. **ٹھوڑی کی ہڈی ، ٹھوڑی ، ذقن .** زیریں آنتی شکاف کو زاویۂ دہن سے شروع ہو کر چانہ کی فرع کے نچلے کنارے تک جانا چاہئے . (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۷) . ۲. (کنایۃً) **گفتگو ، بول چال ؛ خمیری آٹے کا پیڑا جس سے روٹی بنائیں** (پائنس ؛ فرہنگ آنند راج) . [ف] .

**چانہ (۲)** (فت ن) امذ . **لالہ کے بڑے پھول کی مانند ایک پھول .** چانہ بڑے لالے کے پھول کی مانند ہوتا ہے پھول میں اٹھارہ پنکھڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۰) . [مقامی] .

**چانہ (۳)** (فت ن) امذ . رک : **نیل کنٹھ .** ہندوستان میں نیل کنٹھ کہتے ہیں فارسی میں نیلا زاغ اور سبزک ، چانہ . . . کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۵) . [مقامی] .

**چانٹیں چانٹیں** (مغ ، ی مج ، مغ ، ی مج) امث . رک : **بک بک** (شبد ساگر) . اف : کرنا ، مچانا . [حکایت الصوت] .

**چانی** صف . **چانہ (رک) سے منسوب .** محاس کے قطعہ میں ایک مقبرہ عضلہ ، چانی اپاجہ عموماً دو شاخہ . . . یہ ضمیمے برگ یا قسم کے نہیں ہوتے . (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۵۲) . [رک : چانہ + ی ، لاحقۂ نسبت] .

**چانی** (شد ن) امث . رک : **چاندنی .** سفید چانیاں ، خاص کر شادی بیاہ ، مولود وغیرہ کی محفلوں میں بچھنے لگیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۳۲) .

**چاو (۱)** امذ ؛ امث ؛ ← چاؤ . ۱. **وہ طلب اور خواہش جس کی دل کو لگن ہو ، آرزو ، اشتیاق ، ارمان ، چاہ (رک) .** بنا ان کی تقدیر کا جو بناؤ نکالے انھوں نے یہ سب دل کے چاؤ (۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۸) . دل میں چاو ملنے کا اور تمنا کہ کہیں جلد سورج چھپے اور وہ چاند نکلے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) . غالب پارٹی اپنے نئے اقتدار کا . . . جس میں بہت کچھ چاؤ اور امنگیں بھری ہوئی تھیں مغلوب پارٹی پر امتحان کرے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۱۳۹) . ۲. (i) **جا بیجا خواہش اور مرضی کو چاہت کے ساتھ پورا کرنے اور دل میلا نہ ہونے دینے کا عمل ، لاڈ پیار (بیشتر پلنے کے ساتھ مستعمل) .**

خاک انھوں کا بستر ہے اور سر کے نیچے پتھر ہے
آہ وہ شکلیں پیاری پیاری کیسے چاؤ سے پلیاں تھیں
(۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۴۲) .

چاؤ اور چونچلوں سے پلنا ہے
آخرش پاؤں پاؤں چلنا ہے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۲۸) . (ii) **ناز ، غرور ، گھمنڈ .** آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم نے مجکو ارشاد فرمایا کہ اے ابو ہریرہ یہ کھوہڑیاں ایسے ہی چاو کیا کرتی تھیں جیسے تم کرتے ہو . (۱۸۶۳ ، مذاق العاقین ، ۳ : ۲۲۵) . وہ انھیں اپنی امارت کے چاؤ میں دولت کے گھمنڈ میں چھاپ دیتے ہیں . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۵۷) . (iii) **معشوقانہ ادا یا ہٹ ، نخرا ، چوچلا .**

ملیا خیل خانہ او رانی کے پاس
سگل چاؤ کرنے لگے بے قیاس
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۱) .

جب میں دیکھا ہے تو اس دل کو غمیں دیکھا ہے
یہ نیا چاؤ محبت کا یہیں دیکھا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۸) .

یار کو ہم سے کچھ لگاؤ نہیں
وہ محبت نہیں وہ چاؤ نہیں
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۹۷) . ۳. (i) **ذوق شوق جو پسندیدگی ، محبت یا عقیدت یا کسی مفاد وغیرہ کی بنا پر ہو ، جوش ، لگن ، ولولہ .**

یکس یک کو دیکھے بغیر نہ گمیں
بہت چاو سوں سیر دیکھے ہمیں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۵۴) . یہ "آشیانہ" ہے جسے میرے مرحوم باپ نے مدتیں گزریں بڑے چاؤ سے تعمیر کرایا تھا . (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۰۲) . (ii) **دلچسپی ، رجحان ، شوق ، رغبت (مزاج یا طبیعت وغیرہ کے اقتضا سے) .** کوئی پھول کر بھی بازار کے سودے کا نام نہیں لیتا تھا اور اگر آ بھی گیا تو کوئی چاؤ سے کھاتا نہ تھا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲) . رسموں میں بعض . . . مضحکہ خیز اور غیر دلچسپ ہوتی ہیں . مگر شگوفہ نے بڑے چاؤ سے انھیں ادا کیا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۱۱) . ۴. (i) **چاہ ، چاہت ، محبت .** سب عاشقاں میں پھراو ، پو اپنی محبت میں ثابت نہیں اسے کیا خاطر ایتا چاو . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳) .

کیا کہوں کیا طرح بدلی یار نے
چاؤ تھا دل میں سو اب غم ہو گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۴۶) . کس چاؤ اور پیار سے کہیں چمکار کر پاس بلاتا ہے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۲ : ۵۵۸) . (ii) **اختلاط (جو بربنائے محبت ہو) ، پیار کا سلوک یا برتاؤ .**

قاسم کی جو شادی ہوئی سہرا ہوا ٹکڑے
کچھ چاؤ بھی دیکھا نہ بنے اور بنی کا
(۱۸۷۱ ، ایمان ، واجد علی شاہ اختر ، ۳) . ۵. **مروت ، لحاظ ، خیال ، پاس .**

یہ میں کیتا تیرا چاؤ ایدھر اودھر دوڑ ملاؤ
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۱)) . [رک : چاہ ، چاہنا] .

**ــ اُچھلنا** محاورہ . **جذبۂ شوق کا اُبھرنا .** میرے بعد اگر تمھیں شادی کا چاؤ اچھلے تو . . . جس کنواری کنیا کے ہاتھ میں یہ کنگن ٹھیک آئے صرف اسی سے تمھیں شادی کرنے کی اجازت ہے . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۹۱) .

**ــ بڑھانا** محاورہ . **محبت پیدا کرنا ، دوستی کرنا ، خواہش بڑھانا ، طلب میں اضافہ کرنا ، لبھانا .**

بیٹھ کر پاس کوئی بتاتی بھاؤ
کوئی اٹھ جاتی اور بڑھاتی چاؤ

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۱۰۷) .

**ــ بھاؤ** (ــ و مج) امذ . **(کسی جذبے وغیرہ کا) اُبھار ، جوش ، زور شور .**

کدورت کے ہیں چار دن چاؤ بھاؤ
بس آخر کو دل سے اوتر جائے گی

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۴۹) . [ چاؤ + بھاؤ (رک) ] .

**ــ پورا ہونا** ف مر . **(مجازاً) لاڈ پیار ہونا ، خواہشیں پوری ہونا .** وہ ایک کھاتے پیتے گھر کا لڑکا تھا روپیہ پیسے سے اس کے چاؤ پورے ہوئے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۰) .

**ــ پیار** (ــ کس پ ، ی مخ) امذ . **رک : چاو معنی نمبر ۴(i) .**

عابد پہ بھی میں صدقے ہوں اصغر پہ بھی نثار
اکبر کا پالنے سے زیادہ ہے چاؤ پیار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۱۹۷) . [چاو + پیار (رک)] .

**ــ چوچ** (ــ و مج) امذ . **رک : چاو چوچلا .** جس جس چاؤ چوچ سے چاہیں اپنی اپنی گڈیاں سنوار کے اوٹھاویں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۶) . [ چاو + چوچ ، چوچلا (رک) کی تخفیف ] .

**ــ چوچلا/چونچلا** (ــ و مج ، سک چ/مخ ، سک چ) امذ . **۱. (i) لاڈ پیار .** چاؤ چوچلے سے نہلا کر اس کی گود میں دیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۵) . ان لوگوں کی محبت اشعار تک رہ گئی تھی انکی ساستا چاؤ چونچلوں تک . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۳۰) . (ii) ناز ، نخرا . یہ وہی شہزادی تھی جس کے بڑے چاؤ چوچلے تھے . (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۵۴) . **۲. حسرت ، تمنا ، ارمان .** محض شادی کے چاؤ چوچلے اور دل کے ارمان نکالنے کو بچوں کی شادیاں چھوٹی عمر میں کر دی جاتی ہیں . (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۴) . [ چاؤ + چوچلا/چونچلا (رک)] .

**ــ چوز** (ــ و مج) امذ . **لاڈ پیار ، محبت ، ناز برادری .**

دو دن کے چاو چوز حسن کے وہ ہو چکے
پھر رفتہ رفتہ اپنے قرینے پہ آ رہے

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۷) . مجھ فقیر نے بڑے چاؤ چوز سے ماں باپ کے سائے میں پرورش پائی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹) . [ چاو + چوز (رک) ] .

**ــ سُوں/سے/سِیں** م ف . **شوق سے ، پیار سے ، محبت سے ، رغبت کے ساتھ .**

خدا نے اوسے چاؤ سوں بھیج کر
کہ جبرئیل نے یوں کرسولائے خبر

(۱۶۹۹ ، نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۲۶) . اس کی یہ کیفیت ہو گئی تھی کہ جو رکھ دیا سو چاؤ سے کھا لیا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۲) . اس محبت اور چاؤ سے تو نگوڑی نے چیزیں بھیجیں اس کا یہ پھل ملا . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۸) .

**ــ کَر** م ف . **شوق کے ساتھ ، تمنا اور آرزو کر کے .**

ولی چاؤ کر پانو اب سر لئے قدم را کہنے توجہ کھاندا دئے

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ ( اردو ادب ، ۶ : ۱ ، ۹۹)) .

**ــ کَرنا** محاورہ . **محبت کرنا .**

یاد میاں اب دل میں تیرے وے باتیں نہیں آتی ہیں
کس مہوش کی چاو کری جو آنکھیں بھی شرماتی ہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۶) .

**ــ گھٹے نت کے گھر جائے بھاؤ گھٹے کچھ منھ کے مانگے روگ گھٹے کچھ او کھڈ کھائے گیان گھٹے کسنگ پائے**

کہاوت . **روز کے ملنے سے محبت مانگنے سے عزت دوائی کھانے سے بیماری اور بری صحبت سے عقل کم ہوتی ہے** (جامع اللغات) .

**ــ لَگنا** محاورہ . **کسی تمنا ارمان یا اشتیاق کی ہر وقت دھن لگی رہنا ، دھن سوار ہونا .** ساس کو یا تو یہ چاؤ لگ رہا تھا کہ کب بیٹے کا گھر آباد ہو یا بہو کے آتے ہی . . . غیر ہو گئی . (۱۸۷۴ مجالس النسا ، ۱ : ۱۱) .

**ــ میں آنا** محاورہ . **۱. کسی کا محبوب ہونا ، کسی کے منھ لگنا ، کسی کی محبت کی وجہ سے مغرور ہو جانا** (جامع اللغات) . **۲. مزے میں آنا ، خوشی میں مست ہونا ، کسی کی محبت کا فائدہ اٹھانا ، لاڈ کرنا .** ایک دن چاؤ میں آ کر اور بیوی کو نہایت ملتفت پا کر اس ذکر کو چھیڑا . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۱۳) .

**ــ نکالنا** محاورہ . **اپنی آرزو پوری کرنا ، ہوس مٹانا .**

وہ لگا کہنے کچھ نہ من میں لاؤ
جی کے ان کو نکالنے دو چاؤ

(۱۷۸۵ ، حسرت ( جعفر علی ) ، طوطی نامہ ، ۴۷) .

**ــ نکلنا** محاورہ . **ارمان پورا ہونا .**

نہ نکلے کبھی چاؤ سارے تمہارے
خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے

(۱۸۳۵ ، رنگین ( دیوان رنگین و انشا ، ۸۳)) .

**چاو (۲)** امذ ؛ ~ چاؤ . **۱. ( چھور بندی ) لمبا پتلا چھڑیں بنانے کا بانس ؛ بانس کی ایک قسم .**

اسی بن میں پاڑھا وہیں نیل گاؤ
اسی بن میں یہ صید بندی کا چاؤ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۱۲). اس کی قانونی کمان فولادی ہے، حالانکہ وہ اسی چاو بانس کی ہے. (۱۹۲۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۳: ۶). ۲. چار انگل کے برابر پیمانہ (پلیٹس) [ س: چتورہ: चतुर: ].

**چاوان** امث (قدیم). رک: چاؤ (مرکبات میں مستعمل).

**— سوں** م ف (قدیم). محبت سے، لاڈ اور پیار کے ساتھ، شوق سے.

دونو کوں شاہ دکھلانے کوں پھر چاہ
کیا چاواں سوں دونو کا ملا بیاہ
(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۰).

**— سیتی** م ف (قدیم). چاو سے، چاواں سوں.

کعبے میں ہوے تولد مرتضیٰ شیر خدا
کوئی نبی نہ پایا اے حرمت اتے چاواں سیتی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۶۸).

**چاو چاو** امث. رک: چاؤں چاؤں (مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۵). [ حکایت الصوت ].

**چاور** (فت و) امذ. ۱۲ بیگہ. حیدرآباد دکن میں نتن ۹ بیگہ کو اور ناگر ۱۸ بیگہ اور چاور ۱۲ بیگہ کو کہتے ہیں. (۱۹۲۵، فرہنگ عثمانیہ، ۳۱۷). [ مقامی ].

**چاوڑی (۱)** (سک و) امث. ۱. گانو یا قصبے والوں کا مشترکہ مکان یا پنچایت کی عمارت جس میں لوگوں کے معاملات انجام پائیں، چوپال، پنچایت گھر. ہم لوگوں نے قصبہ میں داخل ہو کر چاوڑی کا رخ کیا جہاں کوتوال اور معززین بیٹھے تھے. (۱۹۵۰، ٹھگ، ۱: ۱۱۲). ۲. کاروان سرائے، پڑاؤ، چھاؤنی، چھولداری (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۲۴؛ شیدا سا گر). [ مقامی ].

**چاوڑی (۲)** (سک و) امث. تھانہ، چوکی، کوتوالی؛ عدالت.

پکڑ لجاؤ نکو چاوڑی کوں بحری کوں
جو ان کیا اچھے پروردگار کی چوری
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۲۰). پہلے چاوڑی یا تھانے پہنچے. (۱۸۸۸، سوانح عمری امیر علی ٹھگ، ۷۸). چاوڑی مرہٹی زبان کا لفظ ہے اور تھانے کے معنی میں آتا ہے. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۴۸۹). [ مقامی ].

**— چڑھنا** محاورہ. تھانہ کچہری یا عدالت پہنچنا، تھانے میں فریاد کرنا، دعویٰ دائر کرنا. پورے سب دن پوچ رہتے تو چاوڑی چڑھنا پور قاضی کیاں جانا کیا ضرور تھا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۶۳).

**چاوڑی (۳)** (سک و) امث. رک: چاوڑی بازار.

چاوڑی قاف ہے یا خلد بریں ہے راسخ
جمگھٹے حوروں کے ہر ہوں کے پرے ملتے ہیں
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۵۱).

چاوڑی میں عشوہ و ناز اب کہاں
کالجوں میں کیجیے ان کی تلاش
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۱۵). [ رک: چاو + ا: ڑی، لاحقۂ ظرف و نسبت ].

**— بازار** امذ. جامع مسجد دہلی کے غرب میں مشہور بازار جو شاہ ہولا کے بڑ سے ہوتا ہوا حوض قاضی تک جاتا ہے (اس کی شہرت بازاری طوائفوں کے کوٹھوں کی وجہ سے ہوئی)، بازار حسن. مگر چاوڑی بازار اس کی ماں کا وطن تھا. (۱۹۴۳، نقش و نگار، ۴). [ چاوڑی + بازار (ک) ].

**چاوش** (ضم و) امذ. رک: چاؤش (پلیٹس).

**چاول** (فت و) امذ؛ ~ چانول. ۱. ایک سفید غلّہ یا دانہ جو دھان کا چھلکا دور ہونے سے برآمد ہوتا ہے نیز دھان. فصل دوم... گیہوں... ہور چاول... پیدا کیا. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۲۹). سکھ داس کے چاول نہایت لطیف لذیذ خوشبودار ہوتے ہیں. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۰). چاول یا دھان... یہ ایک سالہ بوٹی ہے عموماً گرم ممالک میں کاشت کی جاتی ہے. (۱۹۶۲، مبادی نباتیات، ۲۵۳). ۲. زیرہ یا گری جو کسی نبات یا کسی غلے سے نکالی جائے.

کہاں دھان نیں بیج تھے گھانس کے
برنج تے اد کھ چاولاں بانس کے
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۱۷). چڑچٹے کے چاول، کنگنی کے چاول، دھنیے کے چاول وغیرہ. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۵). ۳. کسی میوے وغیرہ کے تراشے یا کترے ہوئے ٹکڑے، رک: جوا. اس میں انگور یا انناس کے چاول یا سنترہ کی پھانک کے ٹکڑے ڈال کے... پانی میں رکھ دیں. (۱۹۳۳، ناشتہ، ۱۵). ۴. آٹھ خشخاش کے دانوں کے برابر وزن (خزائن الادویہ، ۱: ۳۳۱)؛ رتی (وزن) کا آٹھواں حصہ (فرہنگ آصفیہ). بقدر دو چاول بتاشہ یا منقیٰ میں صبح و شام استعمال کریں. (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۲۸). [ س: تنڈولن तण्डुल ].

**— برابر** (— فت ب، ب) م ف. چاول بھر وزن، چاول کے وزن کے مطابق، تھوڑا سا، بہت تھوڑا. روغن... چاول برابر ہمیشہ ملتے رہیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۱۴). [ چاول + برابر (رک) ].

**— بیٹھنا** محاورہ. (عور) چاولوں کا پکنے میں پچپچا ہوجانا، زیادہ نرم ہوجانا. لیکن چاولوں کو جو میں نے دیکھا تو بیٹھ گئے تھے. (۱۸۶۸، مراۃ العروس، ۲۰۷).

**— بھر** (— فت بھ) م ف. رک: چاول برابر.

یہ سنگیں دل صنم ہے وہ کہ اوس کے دل میں چاول بھر
اگر اے آہ کچھ تیرا اثر ہوئے تو میں جانوں
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۹۱) . لاکھ لاکھ زور لگائے جاتے ہیں مگر بچے صاحب آج ہوتے ہیں نہ کل ایسی زمین پکڑی ہے کہ چاول بھر تو کھسکتے نہیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸) . [ چاول + بھر (رک) ] .

— پچے چاول کہاوت . چاول جلدی ہضم ہوجاتے ہیں (جامع اللغات) .

— چبانا محاورہ (قدیم) . رک : چاول چبوانا .
کہوں کس پاس اس چنچل کے چک اب اچک چالے
جو میرا دل چرا کر پھر منجے چاول چباتے ہیں
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۷) .

— چبوانا محاورہ . مشتبہ لوگوں سے مال مسروقہ نکلوانا ، جس شخص پر چوری کا احتمال ہو اس سے چاولوں پر کچھ پڑھ کر چبوانا کہ اگر واقعی میں چور ہے تو اس کے منھ سے خون نکل آئے (اصل میں یہ صرف دھمکی ہے جس کے ڈر سے اکثر کچے چور چرائی ہوئی چیز ڈال دیتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . آس پاس کے لوگوں سے چاول چبواتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جو چور ہوگا اس کے منہ سے خون نکلے گا . (۱۹۳۷ ، (حاشیہ) کلیات بحری، ۱۶۷) .

— کی کنی نیزہ کی انی کہاوت . کچے چاول اور نیزہ کی نوک مضرت میں دونوں برابر ہیں (محاورات ہند ، ۱۶ ؛ محاورات ہندوستان ، ۶) .

— کھڑے رہنا کہاوت . (عور) چاول کا ادھ گلا رہنا ، چاول میں کنی باقی رہنا . آج زردہ پکواؤ مگر تاکید کرنا کہ چاول کھڑے نہ رہیں . (۱۸۷۷ ، توبة النصوح ، ۱۴) .

— گالوں میں بھرے ہیں فقرہ . کوئی شخص طعن و طنز سے تقریر کرتا ہے یا ڈھینگ کی لیتا ہے تو کہتے ہیں .
وہ ایک دن تھا کہ میرے آگے فرشتے کی تھی نہ دال گلتی
بھرے ہیں گالوں میں اب تو چاول کریں وہ باتیں چباچبا کر
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۳۶) .

— منگری (— ضم م ، غنہ ، سک گ) اسذ . ایک درخت جس کے پھل کی گری دواؤں میں استعمال ہوتی ہے جو باہر سے سیاہ اور اندر سے زردی مائل سفید لیکن پرانی ہونے پر سیاہی مائل زرد ہوجاتی ہے اس میں نہ کوئی مزہ ہوتا ہے اور نہ ہو . چاول منگری جذام کے لیے نہایت مفید ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۳۶) . [ چاول + منگری (رک) ] .

— موگرا (— و مع ، سک گ) اسذ . رک : چاول منگری (کتاب الادویہ ، ۱۳۶) . [ چاول + موگرا (رک) ] .

— مونگرا (— و مع ، مغ ، سک گ) اسذ . رک : چاول منگری (کلید عطاری ، ۶۰) . [ چاول + مونگرا (رک) ] .

— ہونا محاورہ . (عور) چاولوں کا پک جانا ، تیار ہوجانا ، چاولوں میں کنی باقی نہ رہنا . گھی ، مصالحہ ، چاول ، گوشت ، پانی ڈالا جاتا ہے پھر چلایا جاتا ہے دیکھا جاتا ہے چاول ہوگیا کہ نہیں . (۱۹۷۳ ، مقالات ایوبی ، ۱ : ۲۸۲) .

چاولی (فت و) اسث . چھاج جس میں غلّہ پھٹکتے ہیں . چاولی اور چج غلہ افشاں یعنی چھاج کو کہتے ہیں . . . ہندی میں سوپ کہتے ہیں . (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۳) . [ ف ] .

چاہ (۱) اسذ ؛ ج : چاہات . ۱. گہرا کھودا ہوا گڈھا جس میں زیر زمین سوتوں سے پانی جاری ہو ، کنواں .
سو نین اس کے دو چاہ غدار ہیں
کہ سر تین ہور بات سو چار ہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) . زیر دیوار ایک چاہ تھا ، اس میں سر نگوں گر پڑا . (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۳۷) . ہر مقام پر اشجار سایہ دار اور مسجد و پل و چاہ ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ، سرشار ، ۸۱) . بہت سی اشراف عورتیں جنہوں نے کبھی بیگانہ مرد کی صورت بھی نہیں دیکھی تھی اپنے ہاتھ سے پھانسی لے کر مر گئیں ، چاہات میں کود پڑیں . (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۴) .
۲. (کاشت کاری) ایک کنویں سے سیراب کی جانے والی زرعی زمین کا علاقہ جس میں مکان بھی بنا لیے جاتے ہیں اور جو بمنزلہ ایک گانو گردانا جاتا ہے اور اسی نام سے موسوم ہوتا ہے . درویش چاہات مراد پر حملہ کرنے کی تیاری کر رہے ہیں . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۹) . کمتر بن اپنے چاہ رنگیا نوالہ پر قلبہ رانی کر رہا تھا (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۶۲) . [ف] .

— بابل کس اضا (— کس ب) اسذ . ۱. بغداد سے جنوب کی طرف تقریباً پچپن میل کے فاصلہ پر ایک چوکور کنواں جس کا قطر تین فٹ کے قریب ہے اس کنویں کے متعلق کہا جاتا ہے کہ اس میں ہاروت و ماروت الٹے لٹکے ہوئے ہیں اور قیامت تک لٹکے رہیں گے علمائے یہود کا کہنا ہے کہ زمین پر قیام کے دوران ہاروت اور ماروت کی نگاہ ایک خوبصورت عورت زہرہ پر پڑی اور وہ اس کی قربت کے طلبگار ہوئے زہرہ کے کہنے پر انھوں نے شراب خوری ، بت پرستی اور قتل و غارت تک سے گریز نہ کیا ، یہاں تک کہ اسم اعظم بھی (جس کی ممانعت تھی) زہرہ کو سکھا دیا زہرہ اسم اعظم کی برکت سے آسمان پر چلی گئی اور ہاروت ماروت خدا کے غضب میں مبتلا ہو کر چاہ بابل میں قید ہوئے ، قرآن پاک میں ہاروت و ماروت کا نام آیا ہے مگر مذکورہ قصے کی طرف کوئی اشارہ موجود نہیں (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۶۰) .
زنخ کی چاہ کا ہاروت ہے دل بھرا ہے سحر سے یہ چاہ بابل
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۳۷) . دونوں سوار ہو کر روانہ ہوئیں

اور آناً فاناً میں ملک عراق کے اندر چاہ بابل کے کنارے پر جا اتریں۔
(۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۳) ۔ ۲۔ (کنایۃً) چاہ بابل میں مقید و عذاب میں مبتلا فرشتے جنھیں جادو ٹونے کا مرکز خیال کیا جاتا ہے ، جادو کا گڑھ۔

او کرتا ہے ٹونا و جادو کری کرے چاہ بابل اسے چاکری
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۱۸) ۔

ـــ بابل کا دود/دھنواں کس اضا (— کس ب ، و مع/ضم د ، مغ) امذ۔ بابل نامی کنویں سے اٹھنے والا یا اس میں بھرا ہوا دھنواں جو عذاب کی علامت ہے۔

فسوں گر حسن عارضی ہے مرے زہرہ شمائل کا
گماں خط زنخداں پر ہے دود چاہ بابل کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۹) ۔

جوش پر رحمت باری ہے تعجب کیا ہے
چاہ بابل کا دھواں بھی جو بنے ابر کرم
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۷) ۔

ـــ بابل کے دھنویں اڑانا محاورہ۔ اس قدر دھنواں چھوڑنا کہ چاہ بابل کو مات دے دینا۔

آہ نے دل سے کیا اٹھائے دھوئیں
چاہ بابل کے بس اوڑائے دھوئیں
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۳۷) ۔

ـــ بنانا محاورہ۔ کنواں تعمیر کرا کے لوگوں کے لیے پانی مہیا کرنا ، قب : کنواں بنانا۔

نام منظور ہے تو فیض کے اسباب بنا
پل بنا چاہ بنا مسجد و تالاب بنا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۲) ۔

ـــ بنوانا محاورہ۔ چاہ بنانا (رک) کا تعدیہ ، رفاہ عامہ کے لیے کنواں تعمیر کرا کے لوگوں کو فیض پہنچانا۔

چاہ بنوائیو ہر اک جا پر تا رہے اس پہ تشنگاں کا گزر
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۶۷) ۔

ـــ بے آب کس صف ، امذ۔ وہ کنواں جس میں پانی نہ ہو ، بند کنواں ، اندھا کنواں ، سوکھا کنواں (کنایۃً) بے فیض۔

فی البدیہہ اسے دانش نے دیا تب یہ جواب
چاہ بے آب بھی پاتا ہے کہیں رتبۂ بم
(۱۸۷۲ ، مرآۃ لغیب ، ۴) ۔ [ چاہ + بے (رک) + آب (رک) ] ۔

ـــ بیزن/بیژن کس اضا (— ی مع نیز مج ، فت ز/فت ژ) امذ۔ (تلمیح) وہ کنواں جس میں توران کے بادشاہ افراسیاب نے رستم کے بھانجے بیژن کو منیژہ بنت افراسیاب سے معاشقہ کرنے کی پاداش میں قید کر دیا تھا ، جب رستم کو اس حادثے کی خبر ملی تو تاجروں کی شکل میں ایران سے توران گیا اور اسے چھڑا کر لایا۔

قید کرنے کو ترے غرقے کو بعد از مرگ تہی
حلقۂ گرداب کا ہے چاہ بیژن آب پر
(۱۸۲۸ ، ہوس ، د (ق) ، ۹۰) ۔

چاہ بیژن میں ہوں قید اے شاہ ترکاں کب سے میں
ہے کوئی رستم کہ لے اب تجھ سے میرا انتقام
(۱۹۲۶ ، افکار سلیم ، ۲۶۳) ۔ [ چاہ + بیژن/بیژن (عَلَم) ] ۔

ـــ تاریک کس صف (— ی مع) امذ۔ اندھیرا کنواں ، اندھا کنواں ، وہ کنواں جو قدیم زمانہ میں قید خانے کا کام دیتا تھا۔ افعی نے سحر سے وہ پتھر ہٹایا اندھیرا مثل چاہ تاریک کے نظر آیا۔
(۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۶۴) ۔ [ چاہ + تاریک (رک) ] ۔

ـــ جھکانا محاورہ آوارہ پھرانا ، تھکا مارنا ، دیوانہ وار پھرانا ، قب : کنویں جھنکانا۔

خون دل دیدۂ عاشق سے بہاتا ہے ضرور
چاہ میں چاہ فرشتوں کو جھکاتا ہے ضرور
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (رعنا) ، ۲ : ۳۰۶) ۔

ـــ خس پوش کس صف (— فت خ ، و مج) امذ۔ وہ کنواں جو گھاس پھوس میں چھپا ہوا ہو (مجازاً) مکر و فریب کی جگہ ، دھوکے کی ٹٹی۔ اس راہ میں چاہ خس پوش جگہ جگہ ہیں ، اک ذرا سی پاؤں کی چوک پوری عمر کی تباہی کا سبب بن سکتی ہے۔
(۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۵) ۔ [ چاہ + خس (رک) + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ، چھپانا ] ۔

ـــ در راہ (— فت د) امذ۔ (تصوف) نفس (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۷) ۔ [ چاہ + ف : در (رک) + راہ (رک) ] ۔

ـــ ذقن کس اضا (— فت ذ ، ق) امذ۔ ۱۔ وہ چھوٹا سا گڑھا جو ٹھوڑی کے وسط میں ہوتا ہے۔ اس کے آس پاس زینت سوں کیے ہیں کام ، چاہ ذقن اس کا نام۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۹) ۔

گرمی کے سبب سے چشم گرداب
ہے چاہ ذقن کی طرح بے آب
(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۹) ۔

ہم نشیں عاشق چاہ ذقن یار ہوں میں
بعد مردن مرا مدفن چہ بابل ہو گا
(۱۹۱۴ ، دیوان پروین ، ۲۵) ۔ ۲۔ (تصوف) لذات مشاہدہ ؛ اسرار مشاہدہ (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۷) ۔ [ چاہ + ذقن (رک) ] ۔

ـــ رستم کس اضا (— ضم ر ، سک س ، فت ت) امذ۔ (تلمیح) وہ کنواں جس میں رستم کے بھائی شغاد نے بھالے اور برچھے گاڑ دیے تھے اور اس میں مکر سے رستم کو رخش نامی گھوڑے سمیت گرا کر ہلاک کر دیا تھا۔

دلیران محبت کو خلش سے اس کی مژگاں کے
پس مردن لحد میں بھی ہے عالم چاہ رستم کا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۸) ۔ [ چاہ + رستم (رک) ] ۔

**— زَمزَم** کس اضا (— فت ز ، سک م ، فت ز) اسذ. **مکّہ کے اس چشمے کا نام جس سے آب زم زم نکلتا ہے ، شدت پیاس میں حضرت اسمٰعیل علیہ السلام کے ایڑیاں رگڑنے سے بحکم خدا وندی ایک چشمہ اُبلنے لگا جسے زمزم کہا گیا کچھ مدت بعد یہ چشمہ خشک ہو گیا پھر کافی مدت گزرنے کے بعد حضرت عبدالمطلب کو خواب میں اس جگہ کنواں کھودنے کی بشارت دی گئی انھوں نے خانۂ کعبہ کے قریب کنواں کھدوایا تو چاہ زمزم کے نام سے مشہور ہوا اور آج تک جاری ہے اور لاکھوں حاجی فیض یاب ہوتے ہیں .**

یو تل تجھ مکھ کے کعبہ میں مجھے اسود حجر دستا
زنخداں میں ترے مجھ چاہ زمزم کا اثر دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵) .

آبروئے چاہ زمزم اب سوا ہو جائے گی
چشمۂ آب حیات سرمدی پیدا ہوا
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۳۴۹) . اس طواف کے بعد حج کے تمام ارکان پورے ہو گئے . . . اب چاہ زمزم میں سے تھوڑا پانی پئیں .
(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۰) . [ چاہ + زم زم (رک) ] .

**— زَنَخ** کس اضا (— فت ز ، ن) اسذ . **۱. رک : چاہ ذقن .**

یو مکھ کوں ترے دیکھ گلا شرم سوں ماہ
یہ چاہ زنخ کی لے گیا یوسف چاہ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۹) .

دل تو ان میں پھنس جاتا ہے جی ڈوبے ہے دیکھ ادھر
چاہ زنخ گو چاہ نہیں ہے بال اس کے گو جال نہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۰۳) . **۲. (تصوف) رک : چاہ ذقن معنی نمبر ۲** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [ چاہ + زنخ (رک) ] .

**— زَنَخداں** کس اضا (— فت ز ، ن ، سک خ) اسذ . **۱. رک : چاہ ذقن .**

منجھے پائے ہیں نہن پن کھوتے اس چاہ زنخداں کا
کریں کیوں ترک اے مذہب ازل تھے پایہ ہوں ملت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۳) ،

کس و ناکس کو ڈبو کر ہوا پانی مشہور
بھیٹ مجکو یہ ترا چاہ زنخداں لیتا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۴) . **۲. (تصوّف) رک : چاہ ذقن معنی نمبر ۲** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [ چاہ + زنخداں (رک) ] .

**— زِندان** کس صف (— کس ز ، سک ن) اسذ . **وہ کنواں جس سے قید خانے کا کام لیا جائے (کنایۃً) وہ کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے بھائیوں نے گرا دیا تھا .**

چاہ زنداں میں وہ یوسف کے کبھی تھے ہم دم
بطن ماہی میں وہ یونس کے کبھی تھے دم ساز
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۰) . [ چاہ + زنداں (رک) ] .

**— زیج** کس اضا (— ی مع) اسذ . **زیر زمین رصد گاہ یا جنتر منتر** (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [ چاہ + زیج (رک) ] .

**— زیر کاہ** کس صف . (— ی مج ، کس اضا ر) اسذ . **رک : چاہ خس پوش .**

سوائے مکر زمانے میں رسم و راہ نہیں
وہ کون جا ہے جہاں چاہ زیر کاہ نہیں
(۱۸۳۸ ، ناسخ (نور اللغات)) . [ چاہ + زیر (رک) + کاہ (رک) ] .

**— سیماب** کس اضا (— ی مع) اسذ . **وہ گڑھا جو پارے کی کان کے قریب کھود کر اس میں پارہ جمع کرتے ہیں .**

شکم دریا ہے ناف اس میں ہے گرداب
تلے اوس کے عجائب چاہ سیماب
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۴) . [ چاہ + سیماب (رک) ] .

**— سے نکلنا** محاورہ . **آزاد ہونا ، قید خانے سے چھوٹنا ، رہا ہونا .**

کیسے منصف تھے کہ خود چاہ سے نکلے یوسف
چاہ سے اپنی زلیخا کو نکلنے نہ دیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸) .

**— غَبغَب** کس اضا (— فت غ ، سک ب ، فت غ) اسذ . **رک : چاہ ذقن .**

چاہ غبغب چشمۂ آب حیات بات شیرینی سی رشک نبات
(۱۸۲۸ ، باغ ارم ، ۳۵) .

اب ہم بھی نہ کھائیں گے حسینوں کا فریب
پانی بھرے کون چاہ غبغب کے لیے
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷۸) . [ چاہ + غبغب (رک) ] .

**— غَدّار** کس صف . (— فت غ ، شد د) اسذ . **بہت بڑا اور گہرا کنواں ، ایسا گہرا کنواں جس کی تہ کا پتہ نہ چلے .**

سو نین اس کے دو چاہ غدار ہیں
کہ سر تین ہور بات سو چار ہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲) . [ چاہ + غدّار (رک) ] .

**— کَن** (— فت ک) صف . **۱. کنواں کھودنے والا ؛ گڑھا کھود نے والا .** اول نمبر کے چاہ کن ایک گز کھدائی کی اجرت دو درم پاتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۸) .
**۲. (مجازاً) ظالم ، مکار** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .
[ چاہ + ف : کن ، کندن = کھودنا ] .

**— کَن (کَندہ) را چاہ در پیش** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **جو دوسرے کو نقصان پہنچانے کی تدبیر کرتا ہے خود اس نقصان میں مبتلا ہو جاتا ہے .** یہ نہ سمجھے کو تہ اندیش کہ چاہ کن راچاہ در پیش . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۸۳) . لشکر افراسیاب میں عرصۂ دراز تک یہی چرچا رہا کہ آج وزیر صاحب نے خوب انتظام کیا چاہ کندہ راچاہ درپیش . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۷۰۷) . اس وقت چاہ کن را چاہ درپیش کا مقولہ پیش آیا اور کیڑوں نے الٹا نیولوں ہی پر ہاتھ صاف کرنا شروع کیا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۸۲) .

**ــ کنعاں** کس اضا (ــ فت ک ، سک ن) اسذ . **ملک شام میں طبریہ کے قریب وہ کنواں جس میں حضرت یوسف علیہ السلام کو ان کے سوتیلے بھائیوں نے حسد کی بنا پر گرا دیا تھا کہ ان کے باپ حضرت یعقوب علیہ السلام حضرت یوسف علیہ السلام کو ان سے زیادہ چاہتے تھے .**

اک نظر جھانک کے گر دیکھا وہ جادو چشم
چاہ کنعاں پہ گماں چہ بابل ہوتا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۵) .

چل چکی ہے پیشوائی کو نسیم باغ مصر
آج یوسف مبتلائے چاہ کنعاں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۹) . [ چاہ + کنعاں (عَلَم) ] .

**ــ کو بھر دینا** ف مر . **کنواں بند کر دینا .**

بھر اس میں کو ڈال دیں جیتی ہو یا نہ ہو
مٹی سے کوڑے ملبے سے بھر بھر دیں چاہ کو
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۰)

**ــ کی کوٹھی** (ــ و مج) امث . **کنویں کا وہ نچلا حصہ جس میں پانی رہتا ہے یہ پختہ اینٹوں یا لکڑی کا ایک چکر ہوتا ہے .**

رات دن ایسا فراق یار میں رو تا ہوں میں
اب مرا کمرا نہیں کوٹھی ہے گویا چاہ کی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴۰) .

**ــ مُقَنَّع** کس اضا (ــ ضم م ، فت ق ، شد ن بفت) اسذ . **رک : چاہ نخشب** ( جامع اللغات ) . [ چاہ + مقنع ( عَلَم ) ] .

**ــ مہ مصر** کس اضا (ــ فت م ، کس اضا ، کس م ، سک ص) اسذ . **رک : چاہ کنعاں .**

چاہ ذقن کو چاہ مہ مصر کیا کہوں
مضمون ہے یہ میری نظر سے گرا ہوا
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۵) . [ چاہ + مہ (رک) + مصر ( عَلَم ) ] .

**ــ میں ڈالنا** محاورہ . **کنویں میں دھکیلنا ، قید کر دینا ، مصیبت میں پھنسا دینا ، تباہ کر دینا .**

ڈالا ہے اس نے یوسف کنعاں کو چاہ میں
الفت بلا ہے اور ہے اس کی بلا کی قید
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۲) .

**ــ میں گرانا** محاورہ . **رک : چاہ میں ڈالنا .**

افتادگی ہے شرط محبت کی راہ میں
یوسف کو بھی یہ چاہ گراتی ہے چاہ میں
(۱۹۳۶ ، جلیل مانک پوری ، روح سخن ، ۲۶) .

**ــ میں گرنا** محاورہ . **چاہ میں گرانا ( رک ) کا لازم ، مصیبت میں پڑنا .**

قالب میں دل ہے دل میں ہے وہ قدر داں دل
یوسف گرا ہے لے کے زلیخا کو چاہ میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۲۶) .

**ــ نَخْشَب** کس اضا (ــ فت ن ، سک خ ، فت ش) اسذ . **ترکستان کے شہر نخشب کے باہر حکیم ابن مقنع کا بنوایا ہوا کنواں ( کہا جاتا ہے کہ اس میں سے وہ شعبدے کے طور پر اندھیری راتوں میں ایک چاند نکالا کرتا تھا جو ہوا میں معلق ہو جاتا اور اس کی روشنی چار فرسخ تک پہنچا کرتی یہ چاند اس نے سیمابی اجزا سے تیار کیا تھا ) .**

کیا چمک خال کی ہے واہ لب چاہ ذقن
چاہ نخشب سے یہ گویا مہ نخشب نکلا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۴) . [ چاہ + نخشب (عَلَم) ] .

**ــ یوسف** کس اضا (ــ و مج ، ضم س) اسذ . **رک : چاہ کنعاں** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ چاہ + یوسف (عَلَم) ] .

**چاہ (۲)** امث . **۱. چاہنے کا عمل ، چاہت ، محبت ، عشق : ذوق و شوق ، لگاؤ .**

ہیا تیری زنخ میں چاہ کر کے
ہوئے سب عاشقاں کے دل ڈواں ڈول
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۷) .

کبھی ہم میں تم میں جو چاہ تھی کبھی ہم سے تم سے جو راہ تھی
کبھی ہم بھی تم بھی تھے آشنا تمہیں یاد ہو کہ نہ یاد ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۳) .

چاہ کا نام جب آتا ہے بگڑ جاتے ہو
وہ طریقہ تو بتا دو تمہیں چاہیں کیوں کر
(۱۹۰۵ ، داغ ، انتخاب داغ ، ۸۲) . **۲. خواہش ، طلب ، آرزو .**

چونک کر مستی سے پیتا ہے میرا خون گرم
سب کو ہی ہے سوتے میں جاگ کر قہوے کی چاہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۷) . کسی کو اس کی پرواہ نہیں اور اس کی ملاقات کی چاہ نہیں . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۹) .

نہیں ہے اور مطلب کی مجھے چاہ
گناہ بد سے دیکھوں تجھ کو میں آہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۶۸۳) . [ ا : چاہنا (رک) سے اسم مصدر : س : اِچھا इच्छा ] .

**ــ اُٹھنا** محاورہ . **محبت ختم ہو جانا ، پاس و لحاظ نہ رہنا ، بے مروتی ہونا .**

نہ لی بھیا نے بھی سدھ بدھ ہماری
جہاں سے چاہ اٹھتی جا رہی ہے
(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۵۱) .

**ــ آزمانا** ف مر . محبت کا امتحان لینا ، عشق کا پرکھنا .

اک دن نہ آزمائی کسی بوالہوس کی چاہ
ہر روز آپ کیجیئے مرا امتحان درست
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۷۴) .

**ــ بدنا** محاورہ . محبت کے عہد و پیمان کرنا ، ٹوٹ کر عشق کرنا .

کی بدی اوس نے جس سے چاہ بدی
نہ ہوئی ہم کو ساز واری شرط
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۸) .

**ــ بسانا** محاورہ . محبت پیدا کرنا ، عشق کے جذبات ابھارنا .

بڑے سکھ سے یہ بیتے تھے چودہ برس ،
کبھی میں نے پیا نہ تھا پریم کا رس
مری آنکھوں کو شیام دکھا کے درس ،
مرے ہردے میں چاہ بسا ہی گئے
(۱۹۴۶ ، طیور آوارہ ، ۱۶۹) .

**ــ پیار** (ــ کس پ ، ی مخ ) امذ . رک : چاو پیار .

یہ مرتے مرتے بھی آتا ہے ذہن میں دشوار
بگاڑ نے کہ ترے چاہ پیار نے مارا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۴) . [چاہ + پیار (رک) ] .

**ــ چت** (ــ کس چ ) امث . رک : چاہ و چوز ( پلیٹس ) . [ چاہ + چت (رک) ] .

**ــ چماری چوہڑی سب نیچن کی نیچ** کہاوت . لالچ بہت بری چیز ہے ( جامع اللغات ) .

**ــ سے** م ف . ۱. انتہائی خلوص و محبت سے . اپنے دل اور جی کی ساری چاہ سے . . . اپنے خدا کی بندگی کرے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۲۷) . ۲. بہت شوق سے ، لگن اور پیار کے ساتھ . یہ میٹھی ٹکیاں جو اماں نے بڑی چاہ سے پکائی ہیں کھا تو رہی ہوں . (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۱) .

**ــ سیں** م ف ( قدیم ) . رک : چاہ سے .

تم بنا ہے سراج ڈانواں ڈول
اس کوں تم آ کہ (کے) چاہ سیں پوچھو
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۹) .

**ــ کا دم مارنا** محاورہ . محبت کا دم بھرنا ، دوستی و فاداری کا دعویٰ کرنا ، محبت و وفا پر ناز یا بھروسا کرنا .

آتش یہ کس کی چاہ کا دم مارتے ہو تم
وہ دلربا ہے دشمن جاں دوستدار کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۷ ) .

**ــ کَر** م ف . خلوص کے ساتھ ، محبت کے ساتھ ، پیار سے ، ذوق و شوق سے ، خوشی کے ساتھ . بادشاہ . . . روز پکواتے ہیں اور چاہ کر کھاتے ہیں . ( ۱۸۰ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰ ) .

مار رکھنا ہے ہمیں تو چاہ کر ہم سے ملو
ہے سلیقہ شرط رسم کینہ و بیداد کو
( ۱۹۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱۱ ) .

**ــ کَروں پیار کَروں چوتڑ تلے انگار دَھروں جل جائے تو میں کیا کَروں** کہاوت . دکھاوے کی محبت کے متعلق کہتے ہیں ( جامع اللغات ) .

**ــ کَرے جا کی چاکَری کیجیے نہ کَرے تا کا نام نہ لیجیے** کہاوت . رک : چاہت کی چاکری الخ ( جامع اللغات ) .

**ــ و چوز** (ــ و مج ، و مج ) امذ . رک : چاو چوز (پلیٹس).

**ــ ہونا** ف مر . مانگ ہونا ، طلب ہونا ، خواہش ہونا .

قائم متاع دل کو عبث کیوں کرے ہے خوار
اس جس کی جہان میں کہیں چاہ ہی نہیں
( ۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۴ ) .

بغیر شوق کے زیارت نصیب ہوتی کیا
عطش نہ ہوگی تو پانی کی چاہ کیا ہوگی
( ۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۲۰ ) .

کیا اب بھی کسی کے سینے میں باقی ہے ہماری چاہ بتا
( ۱۹۴۶ ، اخترستان ، ۵۲ ) .

**چاہ (۳)** امث . رک : چائے . جدھر دیکھو ادھر چاول کے کھیت اور چاہ کے درخت بسیار . (۱۸۷۰ ، خلاصۂ علم جغرافیہ ، ۲۰) . نواب کے کمرے کے پہلو میں چاہ کا پتیلہ چڑھا ہے ( ۱۹۲۴ ، اخنری بیگم ، ۲۵۴ ) .

**ــ پانی کَرنا** محاورہ . رک : چائے پانی کرنا ( مخزن المحاورات ، ۴۰۲ ) .

**چاہ (۴)** امذ . رک : چہا ، چاہا ، چاہ آبی (سیر پرند ، ۱۷۹).

**ــ آبی** امذ . رک : چہا . چاہ آبی کی چونچ اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں اور بٹیر کی چھوٹی . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷۹ ) . [ چاہ + آبی (رک) ] .

**چاہ (۵)** امث . خبر ، ہوید (شبد ساگر) . [ پ : چاہ **چاہ** ] .

**چاہا (۱)** (الف) صف . چاہا ہوا ، طلب کیا ہوا ، خواہش والا ، پسندیدہ ، رک : چاہ (۲) .

دیکھیے ہوتا ہے چاہا کس کا میں بیمار ہوں
مرگ میری فکر میں میں زیست کی تدبیر میں
( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۹ ) .

اللہ کی مرضی پہ ہے موقوف ہر اک امر
شاعر کبھی انسان کا چاہا نہیں ہوتا
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸) . (ب) چاہنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ جانا** ف م . طلب رکھنا ، خواہش رکھنا ، توقع رکھنا یا کرنا . مجھ سے چاہا جاتا ہے کہ میں لفظ خیرات کے مفہوم کو مسلمانوں کے مفہوم کے موافق سمجھوں . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۸۳) .

**ــ چاہی** امث . اپنے ملک کی محبت ، حب الوطنی (پلیٹس) . [چاہا + چاہی ، چاہنا (رک) سے]

**چاہا (۲)** امذ . (مہر کنی) لکڑی کی دستی جس کے منہ پر مہر کے نگ کو کام کی غرض کے لیے مسالے سے جمالیا جاتا ہے ، زیر چوب (ا پ و ، ۴ : ۱۷۶) . [مقامی] .

**چاہا (۳)** امذ . لمبی ٹانگیں اور لمبی چونچ والا ایک آبی پرند جس کا شکار کھیلا جاتا ہے ، لاط : Scolopax Gallinago . چرند و پرند . . . کے بیان میں . . . صفحے کے صفحے سیاہ کردیے ہیں پرندوں میں . . . چاہا . . . وغیرہ کا ذکر ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵) . [رک : چاہ (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

**چاہِل** (سک ، فت پ) امذ . رک : جانے پہل (پنجاب میں اردو ، ۲۱۴) . [مقامی] .

**چاہت** (فت ہ) امث . ۱. چاہنے یا چاہے جانے کا عمل ، خواہش ، طلب ؛ محبت ؛ ذوق و شوق ، لگاؤ . کسی کے ساتھ چاہت اور محبت نہیں رکھتا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۶۲) .

اے بیت مقدس تری عظمت کے دن آئے
اے چشمۂ زمزم تری چاہت کے دن آئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵) . اس انتظام کے لئے کہ لاڈ کی یہ چاہت اہل اسلام میں سے نہ نکل جائے انھیں بذریعۂ علم تہذیب سکھائی گئی . (۱۹۲۸ ، حیرت ، حیات طیبہ ، ۴۸) . گھر کو کیسی چاہت سے بنایا تھا . (۱۹۴۹ ، زیر لب ، ۲۷) . [ا : چاہ (۲) رک : + ت ، لاحقۂ کیفیت] .

**ــ کی چاکری کیجے اَن چاہت کا نام نہ لیجے** کہاوت . قدردان کے پاس رہنا چاہیے ، قدردان کی لونڈی بننا ناقدر کی بیوی بننے سے اچھا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۳ ؛ نجم الامثال ، ۱۸۱) .

**چاہتا (۱)** (سک ہ) صف مذ ؛ مث : چاہتی ؛ ــ چاہیتا . رک : چہیتا . فری نیکس یونانیوں کا چاہتا شاعر بن گیا . (۱۹۲۴ ، نانک ساگر ، ۶) . [ا : چاہ (۲) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت]

**چاہتا (۲)** (سک ہ) صف ؛ امذ . قرضہ ، حق مطالبہ جو دینا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چاہ (۲) (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت] .

**چاہتی** (سک ہ) صف مث . رک : چہیتی . یہ نہیں کہتے کہ اپنی چاہتی کے یہاں گئے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۶) .

**چاہچا** (سک ہ) امث . (کاشتکاری) جوار کا گھنڈی لگا ہوا دانہ جو سخت قسم کا ہوتا اور بہت دنوں اچھی حالت میں رہتا ہے (ا پ و ، ۶ : ۵۴) . [مقامی] .

**چاہَت** (فت ہ) امث . رک : چاہت ، چاہ (پلیٹس) . [ا : چاہ (۲) (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت] .

**چاہَک (۱)** (فت ہ) صف . خواہش کرنے والا ، چاہنے والا ، محبت کرنے والا ، دوست ، یار ، آشنا ، عاشق (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [رک : چاہ (۲) + ا : ک = پ : ا کو ग्राहक ؛ س : ا + کہ : ग्राह + क] .

**چاہَک (۲)** (فت ہ) امذ . چھوٹا گڑھا ؛ گڑھا جو انسان کی گدی میں ہوتا ہے ؛ نقرہ . بعض صورتوں میں تو یہ محض ایک چاہک یا نقرہ ہوتا ہے اور بعض میں اتنا بڑا کہ اس کے اندر ساری انگشت شہادت داخل ہوجاتی ہے . (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۱۴۷) . [رک : چاہ (۱) + ف : ک ، لاحقۂ تصغیر] .

**چاہنا** (سک ہ) . (الف) ف م . ۱. طلب کرنا ، مانگنا ، درخواست کرنا ، خواہش کرنا .

ابراہیم چاہے اتم بدیا دان دھرم
سید محمد کی دہائی کریم کرتیار
(۱۸۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۴) .

تجھ شمع رو سے روشن ہوتی ہے شب کی مجلس
معشوق چاہتے ہیں پروانگی وہاں کی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۵) .

میں اس بت کا وصل اے خدا چاہتا ہوں
مرض عشق کا ہے دوا چاہتا ہوں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۶) .

ترے عشق کی انتہا چاہتا ہوں
مری سادگی دیکھ کیا چاہتا ہوں
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۱۰۹) . ۲. محبت کرنا ، عشق کرنا .

میری طرف سوں جا کے کہو اس حبیب سوں
گر مجھ کوں چاہتا ہے تو مت مل رقیب سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۹) . اپنی بیٹی کا بیاہ میرے ساتھ کردے کہ میں اس کو چاہتا ہوں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۲) .

بکھری زلفیں عریاں بانہیں جان سے ماریں جس کو چاہیں
(۱۹۲۵ ، نقش و نگار ، ۲۴) . ۳. پسند کرنا ، حسب مرضی یا مفاد اختیار کرنا ، طلب ہونا .

زندگی چاہے تو پھر خضر کا احسان نہ اٹھا
آبرو چاہے تو لے چشمۂ حیواں سے بگاڑ

(۱۹۲۶ ، افکار سلیم ، ۲۳۸) . ۴. **زبان حال یا آثار وغیرہ سے کسی امر کی جانب متوجہ کرنا ، مقتضی ہونا ، ضروری خیال کرنا.**

یہ مشت خاک یاں کی چاہے ہے اک تامل
بن سوچے راہ سست چل ہر گام پر کھڑا رہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۵) . قیاس چاہتا ہے کہ اس کو قائم ہوئے ایک عرصہ دراز گزر چکا ہوگا . (۱۹۱۰ ، خیالات عزیز ، ۱۰۲) . ۵. **(اپنے ذمے) قرض رکھنا (کسی کا) مقروض ہونا .**

مرے چاہتا ہے یہ سو درم تمہیں دیدو پھر نہ کروں ستم

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۲) . ۶. **ضروری قرار دینا ، لازم بنانا .** ایک نبی کا دوسرے نبی کی شریعت پر عمل کرنا اس بات کو نہیں چاہتا کہ وہ نبی اس نبی کا امتی ہوجائے . (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۳۷) . (ب) ف ل . **مرضی میں آنا ، پسند ہونا ، مرضی کے مطابق یا پسندیدہ ہونا .**

بچپن پہ خادماں اولو العزم کے نہ جائیں
جب چاہیں معرکے میں ہمیں آپ آزمائیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۱) . اور جو علم و ہنر چاہا ان کو سکھایا . (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۴) . (ج) م ف . ۱. **چاہے (کسی مصدر سے پہلے) .** پھر چاہنا کھانڈ سے کھانا یا مربے کی پھانک سے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴) . ۲. **خواہ ، جی چاہے تو .**

چاہنا ظالم نہ دینا چاہنا دینا مراد
سن تو لے اس کی ٹھہر تو اپنے سائل کے قریب

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۸۵) . (د) اسٹ . **خواہش ، محبت ، تمنا .** رام جی گیا دان پرش کرم . . . بشے کی چاہنا نہیں کرتا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۴) . کرم کرتے وقت کرم کے پھل کی چاہنا مت رکھو . (۱۹۲۸ بھگوت گیتا اردو ، ۸۱) . (ہ) بطور فعل معاون . **خواہش رکھنا ، ارادہ کرنا ، بروے کار لانا ، عمل میں لانا .** نانا تمہارے کوں مسجد میں ایک شخص تازیانہ چاہتا مارے ، جاؤ اور عوض جد کے سو سو تازیانے قبول فرماؤ . (۱۷۳۲ کربل کتھا ، ۶۳) . [پ : اچھاہ (ا) ؛ (ع) उच्छाह س : اتساہ یا اچھا इच्छा : इह ] .

**چاہنے** (سک ، ف م . چاہنا (رک) کی مغیرہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ کے نام سے گدھی نے بھی کھیت کھانا چھوڑ دیا** کہاوت . جہاں کسی نے کسی کو اپنی محبت جتادی وہ ناز کرنے اور مزاج دکھانے لگتا ہے (ماخوذ : گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۳) .

**ــ لگنا** محاورہ . **محبت کرنے لگنا** (جامع اللغات) .

**ــ والا** صف مذ ؛ مث : چاہنے والی . **محبت کرنے والا .**

ہم عشق میں ہے مثل ہیں وہ حسن میں یکتا
ہم چاہنے والے ہیں وہ کہلاتے ہیں معشوق

(۱۸۹۶ دیوان شرف ، ۱۳۹) .

**ــ والی بلا بھی اچھی** مقولہ . **جو محبت کرے اور چاہے خواہ کیسا ہی بد اچھا لگتا ہے .** وہ بولی اماں ہی کہا کرتی تھیں کہ چاہنے والی بلا بھی اچھی . (۱۹۷۳ ، نظرات شبنم ، ۱۷) .

**چاہو** فقرہ . **تمہارا دل چاہے ، تمہاری مرضی ، جو تمہیں پسند ہو ، مخاطب کو دو باتوں یا کاموں میں اختیار دینے یا ان دونوں کو ایک حکم میں داخل کرنے کے لیے مستعمل ، یا ، خواہ ، چاہے.**

اے غزالہ چاہو اس کان سنو یا اس کان سنو ، اگر تم سے سچ مچ ملاقات رکھنی ہے . . . تو یک قلم سعی اور سفارش سے ہاتھ اٹھاؤ . (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۴) . چاہو مجھے رکھو چاہے مار . آج میرا انجام تمہارے ہاتھ ہے . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۶۲) .

**چاہی (۱)** (الف) اسٹ . ۱. **وہ زمین جس میں کنویں یا تالاب اور نہر وغیرہ سے آبپاشی کی جائے ، باراں کی ضد .** پانچویں خسرہ پیمایش زمین چاہی اور باراں کا . (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مجمع الفنون ، ۱۸۱) . چاہی یعنی کنوؤں سے سیراب ہونے والے علاقے نہایت زرخیز اور شاداب تھے . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۹) . (ب) صف . ۱. **چاہ ، کنویں تالاب یا نہر سے منسوب (آبپاشی وغیرہ کے لیے مستعمل) .** زراعت بھی ملک میں پھیل رہی ہے ، گویا چاہی آبپاشی اور جوتائی کی ضرورت بڑھ رہی ہے . [ ۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۹۹) . [ رک : چاہ (۱) ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ توڑ** (ــ و ــ) اسٹ . (کاشتکاری) **وہ زمین یا کھیت جو پانی کی نالی سے نیچا ہو تاکہ بلا دقت آبپاشی کی جاسکے** (اپ و ، ۶ : ۵۴) . [ چاہی + ا : توڑ ، توڑنا (رک) سے ] .

**ــ ڈال** اسٹ . ۱. (کاشتکاری) **وہ زمین یا کھیت جو پانی کی نالی سے اونچا ہو اور اس میں آبپاشی کے لیے پانی اوپر چڑھانا پڑے** (اپ و ، ۶ : ۵۴) . ۲. (آبپاشی) **وہ چوبچہ (جل پوڈہ) جو نہر کے پانی کی سطح سے اونچی جگہ بنا ہو جس میں پانی چڑھا کر اونچے قطعۂ اراضی میں پہنچایا جائے ، ڈال ، توڑ** (اپ و ، ۶ : ۱۵۴) . [ چاہی + ا : ڈال ، ڈالنا (رک) سے ] .

**چاہی (۲)** صف (قدیم) . **چاہنے والا ، عاشق ، محبت رکھنے والا.**

جگ کے خوباں ہیں تجھ پہ سب مفتوں
تن میں یوسف بھی ایک چاہی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۶) . [ رک : چاہ (۲) ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چاہی (۳)** اسٹ . **چاہا ، چہا (رک) کی تانیث ، لاط :** Scolopax Gallingo (بلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چاہے** فقرہ . ۱. رک : چاہو (**دو متبادل کے موازنہ و انتخاب کے موقع پر**) . دوسرے کو اس کی رائے ہی پر چھوڑ دو چاہے گائے چاہے بجائے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۱) . اب چاہے اس کو آپ لڑائی سمجھیں یا جو کچھ سمجھیں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۴۵) . ۲. **بلا سے .** چاہے عاشقوں کی جان جائے مگر وہ نظر اٹھا کر دیکھیں تو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۴) .

ــ اِدھر سے ناک بَکْرُو چاہے اُدھر سے کہاوت. بات ایک ہی ہے، ہر طرح مساوی ہے (جامع اللغات).

ــ اوڑھو چاہے بِچھاؤ کہاوت. جو مرضی میں آئے کرو؛ اتنے میں کچھ نہیں ہو سکتا؛ ناکافی چیز کے لیے کہتے ہیں. اب چار روپیہ کا کرایہ، چاہے اوڑھو چاہے بچھاؤ. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۲۸).

ــ جو رَنگ رَنگاؤ کھِلے گا اَمُوا کہاوت. چاہے جو کرو، ہر طرح سے بے زہب ہی رہے گا (جامع اللغات؛ گنجینۂ اقوال و امثال، ۱۰۰).

ــ جو ہو فقرہ. خواہ کچھ ہی حشر ہو، کیسا ہی برا انجام کیوں نہ ہو، کتنی ہی مصیبت کیوں نہ اٹھانی پڑے. دل میں آئی کہ چاہے جو ہو، ذرا وطن کی صورت تو چل کے دیکھ آؤ. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۱۴).

ــ جیا جائے لگی نہ چھوٹے کہاوت. محبت اور آشنائی سے باز نہ آنا چاہیے چاہے کچھ ہی ہو (جامع اللغات).

ــ جیسی قَسَم لے لو فقرہ. قسم کھانے کو تیار ہوں، یقین دلانے کے لیے کہتے ہیں. تم روؤ نہیں خدا کے لئے میں اب کہیں نہیں جانے کا چا جیسی قسم لے لو. (۱۹۳۰، آغا شاعر، ارمان، ۳).

ــ دُنیا اِدھر کی اُدھر ہو جائے فقرہ. خواہ سب کچھ تلپٹ ہو جائے، کیسا ہی انقلاب کیوں نہ آجائے. یہ مشکل سے مشکل بات کو بھی جی میں ٹھان لیں تو چاہے دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے یہ اس کو پورا ہی کر اتاریں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۴۹). چاہے ادھر کی دنیا ادھر ہو جائے یہ نہ ہو سکے گا، (۱۹۱۷، جویائے حق، ۱: ۱۶۳).

ــ سو ہو فقرہ. انجام کی پروا نہیں، کچھ بھی کیوں نہ ہو.

ہجر و وصل اب تو برابر ہو گیا چاہے سو ہو
جب خیال اوس کا اوٹھا دل سے تو کچھ بھی غم نہیں
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۴۰).

ــ سیاہ کَرو (کَریں) چاہے سفید فقرہ. تمھیں ہر طرح کا اختیار ہے، مختار کل ہو. کوئی کہنے والا نہ سننے والا چاہے سیاہ کریں چاہے سفید. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۸۴).

ــ کودوں دَلالے چاہے مَنڈوا پِسالے کہاوت. آدمی سے ایک وقت میں ایک ہی کام ہو سکتا ہے؛ جو کام مرضی ہے کرالے میں تمہارے اختیار میں ہوں عورت خاوند سے کہتی ہے (نجم الامثال، ۱۸۲؛ جامع اللغات).

ــ مُردہ دوزخ میں جائے چاہے بہشت میں اپنے حلوے مانڈے سے غرض کہاوت. کسی دوسرے کی پروا نہ کرنے ہوئے اپنی بہتری پر نظر رکھنا، خود غرضی دکھانے کے موقع پر کہتے ہیں. اس سے غرض نہیں کہ انجام اس کا کیا ہے کیا کرتا ہوں کس راہ چلتا ہوں مثل چاہے مردہ دوزخ میں جائے چاہے بہشت میں اوس کو اپنے حلوے مانڈے سے غرض. (۱۸۸۵، تہذیب الخصایل، ۲: ۶۸).

**چاہتا (۱)** (ی مع) صف مذ؛ ~ چاہتا، چاہتا؛ مث: چاہتی. وہ شخص جس سے بہت محبت ہو، لاڈلا، محبوب، دلبند. ان کے شعر ایسے معلوم ہوتے ہیں جیسے کوئی چاہنے والا اپنے چاہتے عزیز سے بیٹھا باتیں کر رہا ہو. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۹۶). انھیں گمان ہوا کہ یہ کوئی متوالا اور چاہتا غلام ہے. (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۷۱). [رک: چاہ (۲) + ا: یتا، لاحقۂ صفت تذکیر].

**چاہتا (۲)** فقرہ. درکار ہے، ضروری ہے، رک: چاہیے. مردوں کوں استقلال چاہتا ہے اور کوئی مشکل ایسی نہیں کہ آسان نہ ہوئے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۴۹).

**چاہتی (۱)** (ی مع) صف مث؛ ~ چاہتی. چاہتا (۱) (رک) کی تانیث. نواب ممتاز محل... اکبر شاہ کی نہایت چاہتی بیوی اور مرزا جہانگیر اور مرزا بابر کی ماں تھیں. (۱۸۹۶، سیرت فریدیہ، ۲۲). [رک: چاہ (۲) + ا: یتی، لاحقۂ صفت تانیث].

**چاہتی (۲)** فقرہ. چاہتا (۲) (رک) کی تانیث. جو کچھ کہ بادشاہ اسے بخشے اگر وہ تھوڑی بھی ہوئے تو یہ نہ جتاوے کہ مجھے نہیں چاہتی بلکہ اسے خواہش سے لیوے اور پھیرے نہیں. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۲۹).

**چاہیے** فقرہ. ۱. درکار ہے، مناسب ہے، موزوں ہے، ضروری ہے، لازم ہے. جسے سپنے میں دیکھے سے دل چاہے اور اسے پھر سا پر تیک دیکھئے تو چاہیئے کہ دل بہت ہی چاہے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۱۲۰).

چنپئی او مہروش تجکو نہ دھانی چاہیے
چاند مکھڑا ہے ڈوپٹہ آسمانی چاہیے
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰۹). تمھیں آج آنا چاہیے. (۱۹۷۳، جامع القواعد (حصہ نحو)، ۲۶). ۲. واجب ہے، لازم ہے. چاہیئے کہ بات موافق قدر اپنی کے کہے تو کدھی خفیف نہ ہوئے. (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۸).

عاشق ہوئے ہیں آپ بھی ایک اور شخص پر
آخر ستم کی کچھ تو مکافات چاہیے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۱۹). وہ خوب جانتا تھا کہ مزدور اور محنت کش چاہے بڑا ہو یا چھوٹا، اس سے بگاڑنا نہیں چاہیے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۵۵).

**چاء** اسث . چا ، چائے . چین کی چاء کو دیکھو جو پہلے زمانے میں لوگوں کو نہیں معلوم تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۰۶) . ریل کا موجد ایک شخص تھا جو اتفاق سے چاء کی کیتلی میں پانی کو جوش دے رہا تھا . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۸۲) . [ چینی : شاہ Tsha ] .

**ــ بنانا** ف م ؛ محاورہ . گرم پانی میں چائے کی پتی کو جوش دے کر پینے کے لیے چائے تیار کرنا ، چائے ہکانا ، چائے دم کرنا ؛ **قب : چائے بنانا** . اگر مندرجہ ذیل ترکیب سے چاء بنائی جائے تو نہایت خوشبودار اور لذیذ ہوگی . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۵) .

**ــ بنوانا** ف م ؛ محاورہ . چاء بنانا ، (رک) کا تعدیہ ، **قب : چائے بنوانا** .

**ــ پانی کرنا** محاورہ . **رک : چائے پانی کرنا** . لارڈ صاحب نے رزیڈنسی میں جا کر پھر چاء پانی کیا . (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۱۵) . انہوں نے . . . مشورہ دیا کہ اتوار کی شام کو کچھ لوگوں کا چاء پانی کرو . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۵) .

**ــ پوچی** (ــــ و مع) امث . **رک : چائے پوش** . ٹی کوزی کو اردو میں چاء پوچی بھی کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، مارچ ، اپریل ، ۱۷۱) .

**ــ دان/چائدان** امذ ؛ ــ چائے دان ، چائیدان . **رک : چائے دانی** . اگر چاء کو کچھ زیادہ دیر تک رکھنا مقصود ہو تو چاء کی پتیاں چھان کر دوسرے چاء دان میں بھر لو . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۳) . شاما چائدان کا ڈھکنا اٹھا کر چائے کو چلاتی ہے . (۱۹۵۶ ، دوسری شام ، ۱۴) . [ چاء + ف : دان ، لاحقۂ ظرف ] .

**ــ دانی** اسث . چائے دان ، چائے دم کرنے یا بنی ہوئی چائے رکھنے کا برتن . چاء دانی جس پر شکر پارہ کا غلاف ڈھکا ہوا تھا . (۱۹۲۴ ، خلیل خان فاختہ ، ۱ : ۱۸) . [ چاء + دان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چائنا** (کس ء) صف . ملک چین کا انگریزی نام ، تراکیب میں مستعمل . [ انگ : China ] .

**ــ کلے** (ــــ کس ک) امث . چینی مٹی ، چین کی سفید مٹی ، کان سے برآمد کی ہوئی ایک اجلی شے ، یہ گرینائٹ چٹانوں کے ساتھ پائی جاتی ہے اور ان کی تشکیل آب و ہوا کے توڑ پھوڑ کے عمل کے ذریعہ ہوتی ہے . چائنا کلے دراصل کان سے برآمد کی ہوئی ایک اجلی شے ہے . (۱۹۶۹ ، کارگر ، کراچی ، مارچ ، ۱۹) . [ انگ : China Clay ] .

**ــ گھاس** امث . **رک : آگر (۱)** . غذا کے طور پر چائنا گھاس کو استعمال کیا ہوگا جو سمندری پودوں سے حاصل کی جاتی ہے . (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۷) . [ چائنا + گھاس (رک) ] .

**چاؤ (۱)** ( و مج ) امث . **رک : چاو (۱)** (جامع اللغات) .

**ــ چوز** (ــــ و مج) امذ . **رک : چاو چوز** (پلیٹس) .

**ــ میں آنا** محاورہ . **رک : چاو میں آنا ، محبت کا اظہار کرنا ، بہت خوش ہونا** (مخزن المحاورات ، ۲ ، ۴) .

**چاؤ (۲)** ( و مج ) امذ . **رک : چاو (۲)** (پلیٹس) .

**چاؤ چاؤ** ( و مج ) امث . **رک : چائیں چائیں** . چاؤ چاؤ چڑیوں کی آواز کو کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵) . [ حکایت الصوت ] .

**چاؤڑی** ( و مج ) امث . **رک : چاوڑی (۱)** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۰) .

**چاؤس** ( و مع ) امذ . **رک : چاؤش** . دفعۃً دیوان خانے میں . . . نقیب ، یساول چاؤس و چوبدار داخل ہوئے . (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۲) .

**چاؤش** ( و مع ) امذ ؛ ــ چاوش . لشکر ، قافلے یا سلاطین و امرا کی سواری کے آگے آگے مقررہ نعرے لگاتا ہوا چلنے والا چوبدار ، نقیب ، محافظ ، پیغامبر .

کل جہاں چاؤش کرتے تھے صدائے دور باش
غیر شیر و گرگ آج اوس جا کوئی درباں نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۵) .

اب بانگ نقیب اس میں نہ چاؤش کی للکار
سرہنگ کمر بستہ نہ وہ مجمع حضّار
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۳۵) . [ ف : > ت ] .

**چاؤں چاؤں** (و مج ، و مج) امث . ۱. چڑیوں کی آواز . چڑیوں کی آواز چاؤں چاؤں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۱) . ۲. بے فائدہ باتوں کا شور و غل ، بے ضرورت بکواس ، چائیں چائیں کائیں کائیں (جس سے سننے والے کے مزاج میں برہمی پیدا ہو) . یہاں دروازے پر عورتوں کا ہجوم ہو گیا ہے چاؤں چاؤں کر رہی ہیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۶) . میں تم لوگوں کی چاؤں چاؤں سے الگ رہ کر کام کرنا چاہتا ہوں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۲۴) . ۳. تکرار ، جھگڑا جو ایک دوسرے کو برا بھلا کہنے تک محدود رہے . دونوں میں چاؤں چاؤں جو ہوئی ملکہ مہرخ نے منع کیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۴۷۵) . اف : کرنا ، مچنا ، ہونا . [ حکایت الصوت ] .

**ــ مچنا** محاورہ . کسی بات کے خلاف شور و غل ہونا (فریاد یا احتجاج وغیرہ کے طور پر) ، چیخ و پکار ، واویلا ہونا . ملک میں ایک چاؤں چاؤں مچ گئی . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۳) .

**چائے** امث . ایک پودا جس کے پتوں کو جوش دے کر اور عرق نکال کر پیتے ہیں نیز اس پودے کے پتے . گرمی کے دنوں میں پانی اور جاڑے میں چائے بار بار پیتے جاتے ہیں . (۱۸۹۲ ،

لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۳). چائے کا اول اول ذکر مورخ چین شو کی تاریخ میں ملے گا. (۱۹۵۹، مقدمہ تاریخ و سائنس، ۲ (ترجمہ)، ۶۹۲). ۲. جوشاندہ، عرق (ادویہ وغیرہ کا). ملطف غرارہ جو جان اور خراش کو دور کرتا ہے جیسے آب جو السی کی چائے اسپغول کی چائے . . . وغیرہ. (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱ : ۹۳). [ رک : چاء ].

— بنانا ف مر. رک : چاء بنانا ؛ دم کی ہوئی چاء کو کیتلی سے پیالی میں ڈال کر دودھ اور چینی ملانا. عام طور سے چائے بنانے میں لوگ غلطی کرتے ہیں. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۵).

— بنوانا ف مر. رک : چاء بنوانا. ارے صاحب چائے بنوائی ہے، چائے تو پی لیجیے. (۱۹۶۵، چار ناولٹ، ۱۵۰).

— پانی امذ. ۱. ناشتہ، صبح کی چاء اور اس کے ساتھ کچھ کھانے کی چیزیں یا سہ پہر کو بسکٹ اور پھل وغیرہ کے ساتھ چائے نوشی. صدر بورڈ کے صاحبوں کا چائے پانی اسی دالان میں ہوا کرتا تھا. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۱۹). چائے پانی کے بعد میم صاحبہ ہوا خوری کی سیاہ مخمل کی گون پہنے . . . آئیں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲ : ۱۳۲). ۲. پھل بسکٹ وغیرہ اور چائے کی ضیافت (بیشتر صبح یا شام کو). صاحب ریزیڈنٹ شہر میں داخل ہوئے کوٹھی دلکشا سے بادشاہ سلامت ہمراہ لائے چائے پانی ہوا. (۱۸۶۲، فسانۂ عبرت، ۵۲). اتوار کی شام کو کچھ لوگوں کا چائے پانی کرو. (۱۹۵۴، پیر نا بالغ، ۵). اف : کرنا، ہونا، دینا. ۳. چائے اور اس کے جملہ لوازمات. ایک خوانچہ اطعمۂ خاص حسب معمول پہلے محمد تحسین علی خان کے متعلق رہا اور خرچ چائے پانی اس پر ایک انگریز ملازم تھا. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۱۵۶). ۴. روز مرہ کا خرچ، معمولی اخراجات، ضروریات زندگی. کچھ شاگردوں اور کچھ نظموں کے معاوضے سے چائے پانی میسر آجاتا ہے. (۱۹۶۴، شاد عارفی، انتخاب غزل، ۲۶). ۵. خاطر مدارات، آؤ بھگت.

چائے پانی کے لئے یارو کی، بینچ
کھانے پینے کے جو یہ برتن ہیں چند

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۶۶). شہاب الدین کے لئے چائے پانی کے بندوبست میں باورچی خانے میں چلی گئیں. (۱۹۷۱، فہمینہ، ۹۰). [ چائے + پانی (رک) ].

— پانی کرنا محاورہ. ناشتہ تیار کرنا. یہ مجھ سے نہ ہوگا کہ میں رات بھر یہ رونا روؤں اور کوا بری چیز نہ کھا چکے کہ تمہارا چائے پانی کروں. (۱۹۱۶، اتا لیق بی بی، ۶).

— پانی کی خبر لینا محاورہ. خاطر مدارات کرنا، آؤ بھگت کرنا. تم لوگوں نے ابھی تک چائے پانی کی کوئی خبر نہیں لی. (۱۹۷۳، زیب النسا، لاہور، اگست، ۴۲).

— پوچی (— و مج) امث. چینی وغیرہ کی کیتلی جس میں چائے کی پتی ڈال کر اوپر سے کھولتا ہوا پانی ڈالتے ہیں تاکہ چائے دم ہو کر پینے کے قابل بن جائے، سموئی. شکردان سے قند نکال کر فنجانوں میں ڈالا اور پھر چائے پوچی سے تھوڑی تھوڑی دم شدہ چائے چھوڑی. (۱۹۰۵، حور عین، ۲ : ۶۲). [ چائے + پوچی (؟) ].

— پوش (— و مج) امذ ؛ مث : چائے پوشی. وہ روئی دار لوہی جس سے چائے کی کیتلی کو ڈھانپتے ہیں تاکہ وہ ٹھنڈی نہ ہو جائے، ٹکوزی. کشتی، چائے پوش، لوٹا جو وہاں چھوڑ آیا ہوں . . . اگر ممکن ہو تو بھیج دو. (۱۹۱۲، مکتوبات حالی، ۲ : ۴۴۹). باورچی چائے پوش سے ڈھکی ہوئی چائے دانی . . . ٹرے پر لایا. (۱۹۴۴، نقش و نقاش، ۹۱) [ چائے + ف : پوش، پوشیدن = پہننا ].

— جوش (— و مج) امذ. رک : چائے پوچی. ان چیزوں کے نام لیئے جو عرب اور فارس سے آئیں اور اپنے نام اپنے ساتھ لائیں مثلاً . . . تشتری، کفگیر، چمچہ، سینی، کشتی، چائے جوش وغیرہ. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۰). [ چائے + ف : جوش، جوشیدن = ابالنا ].

— خانہ (— ف ن) امذ. وہ جگہ جس میں پکی ہوئی یا بنی ہوئی چائے فروخت ہوتی ہے، چائے کا ہوٹل. یہاں دو انگریزی چائے خانے ہیں. (۱۹۴۶، آگ، ۱۳۱) [ چائے + خانہ (رک) ].

— خطائی (— ف خ) امث. چھوٹی پتی والی چائے جو چین میں پیدا ہوتی ہے. چائے خطائی اور کتنے نفیس عطریات . . . لوگ اور ملکوں میں لے جاتے ہیں. (۱۸۵۴، مرآۃ الاقالیم، ۷). [ چائے + خطا ( عَلَم ) + ا : ئی، لاحقۂ نسبت ].

— دان امذ ؛ سہ چائیدان. ۱. رک : چائے پوچی. نصف چائیدان کو کھولتے ہوئے پانی سے بھر دو ایک منٹ تک ٹھہر جاؤ تاکہ برتن گرم ہو جائے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۵۴). ۲. تام چینی کا وہ ڈھکنی دار برتن جس میں چائے پکائی جاتی یا پکا کر رکھی جاتی ہے، چینک. زمین پر قطاروں میں چائیدان جمے ہوئے تھے. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۳۱۷). [ چائے + ف : دان، لاحقۂ ظرف ].

— دانی امث. ۱. رک : چائے پوچی. ایک بڑی کشتی میں سموئی جسے چائے دانی کہتے ہیں رکھی. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۱۸). ۲. وہ چینی کا برتن جس میں چائے دم کی جاتی ہے. چائے دانی کو غلاف سے ڈھانک دیا جائے. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۶). [ چائے + دان (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت و تانیث ].

**ـــ روگ** (ـــ و مج) صف. **چائے کو نقصان پہنچانے والا کیڑا.** مشرق پاکستان میں ہیلو پلیٹس (Helopeltis) کی انواع . . . چائے کی فصل کو نقصان پہنچاتی ہیں اور عام اصطلاح میں چائے روگ (Teablight) کے نام سے مشہور ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۴۸، ۱۴). [چائے + روگ (رک)].

**ـــ مغلی** (ـــ ضم م، سک غ) اسث. **سادی چائے.** چائے مغلی سادی چائے کو کہتے ہیں. (۱۸۴۵، جامع الفنون ۲: ۹۱). [چائے + مغل (عَلَم) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ـــ نوشی** (ـــ و مج) اسث. **چائے پینا.**

کہیں چائے نوشی کا اسباب تھا قرینے سے میزوں کے اوپر سجا
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۲۴۱). [چائے + ف: نوش، نوشیدن = پینا + ی، لاحقۂ اسم مصدر].

**چائی چاٹا** صف (قدیم). **جس کے سر پر بال نہ ہوں، جس کے سر کے بال اُڑ گئے ہوں، گنجا.**

نکل تس تی جا سب ہریالی کے بال
اتھا بھویں کے سر چائی چائے کا حال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۰). [مقامی].

**چائیں** (ی مج) اسث. **چالاک، ہوشیار** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۷). [مقامی].

**چائیں چائیں** (ی مج، ی مج) اسث. **رک: چاؤں چاؤں.** اگر ہر وقت چائیں چائیں مچائے جائے گی اس بیچارے کی جان ضیق میں پڑ جائے گی. (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۱۴). اب اس سے بھی دو تین مرتبہ زور کے ساتھ چائیں چائیں ہو چکی ہے اور ہوتی رہتی ہے. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۱۱۵). [حکایت الصوت].

**چائیں مائیں** (ی مج، ی مج) اسث. **بچوں کا ایک کھیل جس کی یہ صورت ہوتی ہے کہ بچے دونوں ہاتھوں کو دائیں بائیں جانب فضا میں پھیلا کر ایک دوسرے کا پھیلا ہوا ہاتھ پکڑ کر چکر کاٹتے ہیں اور منہ سے ,, چائیں مائیں،، کہتے جاتے ہیں، رک: جھائیں مائیں.** کوئی کوا کرتی کوئی بائیں، کھر میں کھیلتیاں چائیں مائیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۴). تم دیکھو گے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑے ہوئے چائیں مائیں کھیل رہے ہیں. (۱۸۹۸، معارف، نومبر، ۱۴۵). بندر کے بچے کا رسی کی حد میں چائیں مائیں چائیں مائیں یکساں چکر لگانا بھی جاری تھا. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۰۶). [حکایت الصوت؛ مقامی].

**چَبا** (فت چ). چبنا نیز چبانا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل (جامع اللغات).

**ـــ جانا** ف مر؛ محاورہ. **۱. کھا جانا، دانتوں سے کچلنا.** کچھ ڈھال کی حاجت نہیں مشتاق اجل کو
دانتوں سے چبا جاؤں گا تلوار کے پھل کو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۸۲). **۲. رُک رُک کر بات کرنا** (جامع اللغات). **۳. راز چھپانا.** نا رضا مندی کی شادی کے نقص بتانے والے اس نتیجہ کو چبا جاتے ہیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۴۴).

**ـــ چَبا** (فت چ) م ف. **چبا چبا کر، چاب کر.**

دشمن کو گھورتا ہے دبانا چبا چبا
عمل تھا کہ بس فرس ہو تو ایسا ہو باوفا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۰۳).

**ـــ چَبا کَر (کے) باتیں کَرنا** محاورہ. **۱. رُک رُک کر بتکلف منہ سے الفاظ نکالنا (بیشتر حیا و حجاب یا ادب سے یا مخاطب سے اس کے خلاف مزاج گفتگو کرنے کے موقع پر)، صاف صاف نہ کہنا، دھیرے دھیرے بولنا، چبڑ چبڑ کرنا.**

اب ذکر اس کے لب کا آیا مری زباں پر
دل چاہتا ہے کیجے باتیں چبا چبا کر
(۱۷۹۸، بیان، خواجہ احسن اللہ، د، ۱۷). چبا چبا کے باتیں کرتے ہو مجھے چرب زبانی سے نفرت ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۷۴۱). یہ چبا چبا کر باتیں کرنا ہمیں نہیں اچھا معلوم ہوتا. (۱۹۲۲، انار کلی، ۴۶). **۲. غرور سے اکڑ مکڑ کر بولنا، مٹھار مٹھار کے باتیں کرنا، نخرے سے یا فخر سے باتیں کرنا.** جناب رسول اللہ نے فرمایا بیشک اللہ تعالیٰ دشمن رکھتا ہے . . . وہ جو زبان امیٹھتا ہے بات کہنے میں . . . یعنی بنا بنا کے چبا چبا کے باتیں کرتا ہے. (۱۸۵۵، ضمان الفردوس، ۲۰). ہائیں میرے سامنے اس طرح چبا چبا کے باتیں کرتی ہے. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۷). **۳. در پردہ، طنز آمیز یا ہنسی اڑانے کی گفتگو کرنا.**

یہ نوجوان ہم کو پیری میں کیا ہنسیں گے
جب تک ہیں دانت کر لیں باتیں چبا چبا کر
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۹). **۴. سوچ سمجھ کر باتیں کرنا، صاف صاف باتیں کرنا، بحث کرنا.** قومی اسمبلی میں نیپ، پنجاب اور سندھ میں اخبارات کی آزادی جیسے معاملوں کے بارے میں چبا چبا کر باتیں کرے گی. (۱۹۷۶، جواب الجواب، ۵۱).

**ـــ چَبا کَر (کے) بولنا** محاورہ. **رک: چبا چبا کر باتیں کرنا.**

بہلانے کو بولی منہ بنا کے اٹھلا کے بہت چبا چبا کے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۳۷).

**ـــ چَبا کَر بَیان کَرنا** محاورہ. **رک: چبا چبا کر باتیں کرنا.**

مگر کروں کیا واقعات کو چبا چبا کر بیان کرنے کی عادت نہیں. (۱۹۵۶، قاضی عبدالغفار، لیلیٰ کے خطوط، ۱۶).

ــ چبا کر جواب دینا محاورہ. گفتگو میں آدھی بات ہضم کر جانا، سوچ سمجھ کر یا ٹھہر ٹھہر کر کسی بات کا جواب دینا. آزادوں کی طرح چبا چبا کر جواب دیا. (۱۸۵۳، اندر سبھا، امانت، ۱۰۳).

ــ چبا کر کلام کرنا محاورہ. رک: چبا چبا کر باتیں کرنا.

چبا چبا کے یہ ہم سے کلام کا کرنا
دلیل ہے کہ تری بات کو قیام نہیں

(۱۹۰۵، دیوان انجم، ۱۱۰).

ــ چبا کر کہنا محاورہ. رک: چبا چبا کر باتیں کرنا. میں تیرا مطلب خوب سمجھتا ہوں تیری غرض ظاہر ہے تو چبا چبا کر کیوں کہتی ہے. (۱۹۲۱، یاسمین شام، ۱۹).

ــ چبا کر (کے) گفتگو کرنا محاورہ. رک: چبا چبا کر باتیں کرنا.

کیا کیا چبا چبا کے وہ کرتے ہیں گفتگو
باتیں نہیں ہیں قند ہے منہ میں گھلا ہوا

(۱۸۵۲، تنویر الاشعار، ۴۰).

ــ چبا کہنا محاورہ. رک: چبا چبا کر کہنا. میرے آقا کا یہ عالم تھا کہ... ان سے چبا چبا کہہ رہا تھا کہ ذرا ایسا موقع ہو تو تم دیکھنا کیا کیفیت آتی ہے. (۱۸۹۱، قصۂ حاجی بابا اصفہانی، ۸).

ــ ڈالنا ف م؛ محاورہ. ۱. کاٹ کھانا، دانتوں سے زخمی کر دینا (جامع اللغات). ۲. ریزہ ریزہ کر دینا.

فقط کیا ہڈیوں ہی کو غم دلبر چبا ڈالے
جو ہو بالفرض لوہا بھی تو یہ کافر چبا ڈالے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۳: ۲۲۷). ۳. ہڑپ کر جانا، کھا جانا، ہضم کر لینا.

بے کسوں کے خون میں ڈوبے ہوئے ہیں تیرے ہات
کیا چبا ڈالے گی او کمبخت ساری کائنات

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۲۹).

ــ کے پڑھنا محاورہ. رُک رُک کر اور تکلف کے ساتھ ادا کرنا، مزے لے لے کر پڑھنا.

پڑھتے ہیں جو چبا کے عنایت کا یہ کلام
کیا واسطے حسینوں کے شکرانہ ہو گیا

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۱۹).

**چبا** (ف ت چ، شد ب) صف. ڈھیلا اور دھار کے وسط میں اتنا گھسا ہوا کہ ٹھیک گرفت نہ کر سکے (لوہے کے دھار دار آلے سروتہ قینچی وغیرہ کے لیے مستعمل). بے کمانی کا سروتہ جو پرانا ہو کر چبا ہو گیا ہے. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۴۵). [۱: چب، چبانا (رک) سے + ۱: ا، لاحقۂ صفت].

**چباکی** (ف ت چ) امذ. رک: الو. اسکی آواز ایسی مشہور ہے کہ ہر ایک صاف پہچان لیتا ہے اسکو چباکی بھی کہتے ہیں اور فارسی میں چغد کہلاتا ہے. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۱۴۹). [مقامی].

**چبانا** (ف ت چ) ف م. ۱. دانتوں سے کچلنا، دانتوں میں دبا کر پیسنا.

چڑھی مسی چبائے اوپر پان
دل جلوں نے دکھایا خوں کا نشان

(۱۷۸۵، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۷).

لوہے کو چبانے کی ادا بھا گئی اس کو
جس چیز پہ منہ ڈال دیا کھا گئی اس کو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۰۳). درختوں کے پتے کھاتا اور چباتا رہا. (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۲۸). ۲. کاٹ کھانا. گھوڑے نے اس کا ہاتھ چبا ڈالا (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۰۱). ۳. منہ چلانا، جبڑے ہلانا. زندہ حالت میں مچھلی اپنے منہ سے ہمیشہ پانی لیتی رہتی ہے جو زیریں جبڑے چبانے کے عمل سے ... باہر نکل جاتا ہے. (۱۹۴۹، ابتدائی حیوانیات، ۳۱۱). [پ: چِواو (اِ) (ह) चर्वाव س: چرو + اِی (تِ) (ति، चर्व + अपय)].

**چبانا** (ضم چ) ف م؛ ~ چباونا (قدیم). کسی نوک دار چیز کو جسم میں گڑونا، رک: چبھونا.

وہ ملعونات یک پتلا بنا کر
چبائے تھے سویاں اس میں سراسر

(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷: ۱۴۱). رحم کے منہ کے سامنے جھلی کو سلائی سے نہیں چبانا. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۱۱۷). [رک: چبھانا].

**چباؤلا** (ف ت نیز کس چ، سک و) صف. چبلا، طفل مزاج، چھچھورا، سفلہ (پلیٹس). [رک: چبلا].

**چباؤن** (ف ت چ، و) امث. (کاشتکاری) اناج کا تیاری پر آیا ہوا دانہ جو بھر کر خشکی پر آجائے اور کھانے کے لائق ہو (ا پ و، ۶: ۵۴). [۱: چبا، چبانا (رک) سے + ۱: ون، لاحقۂ اسم مصدر و لیاقت].

**چباونا** (ف ت چ، سک و) ف م (قدیم). رک: چبانا.

جم اس کے دشمناں کے دلاں کو چباونے
کرناں کوں اپنے سور سرا سر سناں کیا

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۳۴).

**چبائی ہوئی ہڈی چچوڑنا** محاورہ. ایک ہی بات کو بار بار دہرانا، لکیر کا فقیر ہونا، فرسودہ باتوں کی رٹ لگائے رکھنا. انہوں نے خود اعتراف کیا کہ وہ چبائی ہوئی ہڈیاں چچوڑتے ہیں. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۱۹).

**چَبایا (ہُوا) نِوالہ** ( فت چ ، کس ن ) امذ . (کنایۃً) **کسی اور کی یا پہلے کی کہی ہوئی بات ، وہی مضمون جسے پہلے بھی کوئی کہہ چکا ہو ، پرانا ، فرسودہ** . لکیروں کے فقیر . . . لفظوں کو الٹیں پلٹیں گے اور تمہارے چبائے نوالوں کو منہ میں پھرائے رہینگے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵۱) . اس قدر کثرت سے شبلی پر قلم آزمائی کر چکا ہوں کہ کچھ لکھنا صرف چبائے ہوئے نوالوں کا دہرانا ہے . (۱۹۱۸ ، مکاتیب مہدی ، ۶۸) .

— **نہ چَباؤ** فقرہ . **ایک بات دوبارہ نہ کہو** ( جامع اللغات ) .

**چَبایَل** ( فت چ ، ی ) امث . رک : **پاپر (۳) ، زمین کی ایک قسم جو چکنی نیچی اور گہری ہوتی ہے اس میں اکثر دھان کی کاشت کی جاتی ہے** . چھٹویں پاپر کہ اس کو چبایل بھی کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۲) . [ مقامی ] .

**چَبر چَبر** ( فت چ ، ب ، چ ، ب ) امث . رک : **چبڑ چبڑ** (پلیٹس) .

**چَبڑ چَبڑ** ( فت چ ، ب ، چ ، ب ) امث . ۱. **جلدی جلدی اور بے تمیزی سے منہ چلانے کی آواز (بیشتر کھانے میں)** . آگے بڑھا تو برابر سے چبڑ چبڑ کی آواز آئی غور سے دیکھا تو ایک چیتے کی سی صورت تھی جو کسی کو دبوچے تھا . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۵) . ۲. **بکواس ، بک بک** (فرہنگ آصفیہ) .

[ پ : چوڈی चव्वडी کی تکرار ، س : چرو + ر + ای चर्व् + र + ई ] .

— **کَر کے** م ف . **جلدی جلدی ، تیزی سے ، بے دلی سے ، بےسودگی کے ساتھ** . اس کو کسی ایسے عملی مقام پر بھیجنا چاہیے جہاں وہ ایک آرٹ یا انڈسٹری کو چبڑ چبڑ کر کے نہ سیکھیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۱۷) .

**چَبک** ( فت چ ، ب ) امث . ۱. **کھولن یا ٹیس ، چمک ، درد ، تپک ، بے چینی ، خلش** . کولھے میں کبھی کبھی ایک چبک سی مارنے لگی . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۵۸) . ۲. **(مجازاً) اندرونی خلش ، بےچینی جو کسی جرم کے سرزد ہو جانے پر دل میں پیدا ہو جاتی ہے** . اس کے دل کی چبک نے اسے پریشان کر دیا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۳) . [ ا : چبک ، رک : تپک ، ٹبھک ، ٹپک ] .

**چُبک** ( کس چ ، ضم ب ) امث . **تھوڑی** (پلیٹس) .

[ س : چبک चिबुक ] .

**چَبکنا** ( فت چ ، ب ، سک ک ) ف ل . **(زخم کا) درد کرنا ، ٹیسیں مارنا ، پھولی اُٹھنا** ، قب : **چبکنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

[ ا : چبک (رک) + ا : نا ، لاحقہ مصدر ] .

**چُبکنا** ( ضم چ ، ب ، سک ک ) ف ل . رک : **چبھنا** (پلیٹس) .

[ س : کشبھ + کر क्षभ + क्र ] .

**چُبکنی** ( ضم چ ، ب ، سک ک ) امث . ۱. **کانٹا ، ڈنک ، چبھنا** .

ہائے ہائے قیمہ ہوا جاتا ہے تن
ہو چبکنی نشتروں کی تن بدن

(۱۸۳۸ ، رسائل حیات ، ۴۴) . ۲. **طعنہ** . تیرانکے رہے تو نکال ڈالے جاتے ولے چبکنی کی بات دل سوں نیں نکالے جاتی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۶۵) . ۳. **ترغیب ، اشتعال ، بھڑکاؤ** ( جامع اللغات ) . [ ا : چبکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر و آلہ و لیاقت ] .

**چِبِل** ( کس چ ، فت نیز کس ب ) صف (قدیم) . ۱. رک : **چبلّا** ( پلیٹس ) . ۲. **شوخ ، چنچل ، تیز طرار** .

جتے دیویاں کے جو تیز و چبل
دیا سب کوں کر زیر مجہ حکم تل

( ۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸۸ ) .

لگے برسات انجھواں کی ہر اک کے دیدہ تر سوں
جہاں مانند بجلی کے مرا چنچل چبل جاوے

( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۴ ) .

— **پَن** ( — فت پ ) امذ (قدیم) . رک : **چبلّا پَن ؛ شوخی ، طراری ، چنچل پن** .

جنن دوڑ کی دھم سوں ہو ابر چاک
چبل پن کی را کھے سو بجلی پہ دھاک

( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۷ ) .

**چَبلّا** ( کس چ ، فت نیز کس ب ، شد ل ) صف مذ ؛ مث : چبلّی . رک : **چبل ؛ طفل مزاج ، نا تجربہ کار ، چھچھورا ، سفلہ ، کم ظرف ، غیر سنجیدہ** . وہ چبلا بھی نشے میں بے لحاظ ہو چلا اور نا معقول حرکتیں کرنے لگا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶) . سقراط کی بی بی ایک بد صورت چبلی بلی بد زبان کج خلق عورت تھی . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۱۵ : ۱۷) . [ س : چرو + ال + کہ : चर्व् + इल + क: ] .

— **پَن/پَنا** ( — فت پ ) امذ . **چبلّا (رک) سے اسم کیفیت** .

چبلا پنا ہے عیاں رنگ سے
ظرافت ہے اظہار ہر ڈھنگ سے

(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۳۱) . ہاں ہاں چلنا مگر تم یہ چبلا پن چھوڑ دو . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۸) . [ چبلا + ا : پن/پنا (رک) ] .

**چبلا چبلا کر باتیں کرنا** محاورہ . رک : **چبا چبا کر باتیں کرنا** .

کیوں چبلا چبلا کر باتیں کرتی ہو . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۱۰) .

**چِبلانا** ( فت نیز کس چ ، سک ب ) ف م . رک : **چبانا** .

اگر وہ پان چبلائے تو چہرہ لال ہو جائے
بدن میں نازنینوں کے نزاکت ہو تو ایسی ہو
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۶۲) .

**چبلانا** (ف چ ، سک ب ، و مج) ف م . رک : چبانا ، منہ چلانا .
تو چاہے لب بلب ہو جائے چاہے ہونٹھ چبلاوے
ہمارا خون دل ثابت ہے تیری سرخی ہاں پر
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۸۸) .

**چبلنا** (کس چ ، ف ب ، سک ل) ف م . ہنسی مذاق کرنا (اردو کا روپ ، ۱۲۹) . [ ا : چبل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چبماک** (ف چ ، سک ب) امث . چقماق (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

**چبنا** (ف چ ، سک ب) ف ل . چبایا جانا ، کسی چیز کا دانتوں سے کچلنا یا پسنا ، چبانا (رک) کا لازم (نور اللغات ؛ پلیٹس) .

**چُبنا** (ضم چ ، سک ب) ف ل (قدیم) . رک : چبھنا .
ترے حاسد کے دل میں یوں چبے ہیں رشک کے کانٹے
دمادم تیر ہو نکلے اساس اس درد کی سل کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۴۴) .
جب اس کے پاؤں میں یک روز کانٹا
اثر کچھ اس کا وہاں باقی رہا تھا
(۱۷۹۱ ، بشت بہشت ، ۷ : ۱۲۷) .

**چبنی** (ف چ سک ب) صف . چبانے کے لائق ، جو چبائی جا سکے ، جس کو چبانے کی ضرورت ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چبنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ لیاقت ؛ پ : چوٹ ان चव्वण्ण س : چروني بن चर्वणीय ] .

**چبڈی** (— ف ، شد ڈ) امث . وہ پتلی اور نرم ہڈی جو پکائے جانے کے بعد کرکری اور بھربھری ہو جائے اور بآسانی چبائی جا سکے . کان کے بیچ میں ایک گڑھا . . . اور قریب قریب چاروں طرف کم و بیش اوبھار غضروفوں کے جن کو ہم اردو زبان میں چبنی ہڈی کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۱) . چبنی ہڈی . . . نرم ہڈی ہوتی ہے سرد ہے اعضائے مفردہ کی بہ نسبت جلد ہضم ہو جاتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۱) . [ چبنی + ہڈی (رک) ] .

**چبوترا** (ف چ ، و مع ، سک ت) امذ ؛ ~ چبوترہ . ۱. مربع یا مستطیل صورت میں زمین سے اونچی جگہ ؛ پلیٹ فارم ، چوترا . سمندر کے کنارے دیوار اٹھا کر بہت بڑا چبوترا بنایا ہے . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۲۷) . اس کے استقبال کو چبوترہ پر کھڑی ہے . (۱۹۲۳ ، گرداب حیات ، ۷۰) . ۲. کوتوالی ، بڑا تھانا . عدالت خانہ کچہری و چبوترے . . . میں جاسوس مقرر تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۹۶) . ۳. محصول ادا کرنے کی چوکی . ہر ایک جنس کے واسطے ہر چبوترہ و چوکی ہر شرح محصول مختلف تھی . ( ؟ وقائع راجپوتانہ ، ۱۶۳) . ۴. منڈی کے لگنے کی اونچی جگہ ، منڈی ، حد کا نشان ، عدالت (جامع اللغات) . [ س : چتر चत्वर ؛ چتوال चतवाल ] .

— **باندھنا** محاورہ . چبوترا بنانا ( جامع اللغات ) .

— **بنانا** محاورہ . ہموار کر دینا ، برابر کرنا ، مسمار کر کے میدان کر ڈالنا . یاد رکھو انگریز لوگ دلی کا چبوترا بنا دیں گے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۱۹) .

— **بندھنا** محاورہ . ۱. چبوترہ بننا ( جامع اللغات ) . ۲. چٹایا ڈھیر لگ جانا ، پشتہ بن جانا . کشتیوں پر فوج کو چڑھا کر ایسی تدبیر سے لڑاویں کہ دشمن بے شمار مارے جاویں اور ان کے سروں کا چبوترہ بندھ جاوے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۳۸) . ۳. ( بازاری ) حاملہ ہونا ( مخزن المحاورات ، ۴۰۳) .

— **بننا** محاورہ ؛ ف م . چبوترا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات) .

— **چڑھانا** محاورہ . پولیس کے حوالہ کرنا ، کوتوالی کے چبوترے پر لے جانا ، کوتوالی تک معاملے کو پہنچانا (پلیٹس ؛ نور اللغات) .

— **چڑھنا** محاورہ . پولیس کے حوالہ ہونا ، چبوترا چڑھانا (رک) کا لازم ( نور اللغات ) .

— **خود کوتوالی سکھا دیتا ہے** کہاوت . ذمے داری آدمی کو کام خود سکھا دیتی ہے ، جب آدمی کسی مسئلے سے دو چار ہوتا ہے تو وہ خود اس کا حل ڈھونڈ نکالتا ہے . گنوار ان پڑھ گدھا اور اس فصاحت کے ساتھ گفتگو کرے شان خدا سچ ہے چبوترا خود کوتوالی سکھا دیتا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۶۲) .

— **دکھانا** محاورہ . تھانے لے جانا ، پولیس تک نوبت پہنچانا . ابھی ارقند از بر قند از دیکھ لے تو کوتوالی کا چبوترہ ہی دکھائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ۱ : ۹) . جنگ کا زمانہ ہے کسی مخبر نے اطلاع کر دی ابھی پولیس آن کر ہم سب کو چبوترہ دکھلا دے گی . (۱۹۷۸ ، کار جہان دراز ہے ، ۱ : ۲۱۴) .

**چبوتری** (ف چ ، و مع ، سک ت) امث . چبوترا (رک) کی تصغیر . باغ کی اسی مرمریں چبوتری پر فوارہ کے پاس بیٹھ کر درود و وظائف میں مشغول رہتے . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۲) .

**چبوڑ** (ف چ ، و مج) . ( الف ) امث . بیہودگی ، بکواس ، چبڑ چبڑ ، مذاق ، ہنسی ، ٹھٹھہ یا مخول .

جو کرتے نصیحت ہمیں دیکھ اوڑ
کریں تھے اونہوں سیں بہت ہم چبوڑ
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۴۸) . (ب) صف . کچلا ہوا ، دبا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چب ، چبانا ، چبنا (رک) سے + ا : وڑ ، لاحقۂ اسم مصدر] .

**چبوکر** (ف چ ، و مج ، ف ک) صف . مسخرا ، با مذاق آدمی ، مذاق کرنے والا ، مخولیا ، ٹھٹھہ باز (پلیٹس) . [ا : چبو ، چبونا (رک) سے + ا : کر ، لاحقۂ صفت و نسبت ؛ س : کره : करः] .

— **سو لڑوکر** مقولہ . جو مذاق کرے گا وہ لڑے گا ، مذاق کرنے کا نتیجہ لڑائی ہوتی ہے (جامع اللغات) .

**چبونا** (ضم چ ، و مج) ف م . رک : چبھونا . آلوؤں میں . . . ٹکڑے چبو کر بند کر دیں . (۱۹۴۸ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲) .

**چبینا** (ف چ ، ی مج نیز مع) امذ ؛ ~ چبینہ . بھنا ہوا اناج ، چبانے کے قابل غلّہ ، معمولی غذا ، روکھا سوکھا کھانا . نفع یوسیہ بھڑ بھوجوں کا چبینے کے بکنے پر موقوف ہے . (۱۸۴۵ ، ترجمۂ مجمع الفنون ، ۲۶۶) . وہ رگھو کے لئے لوٹے میں شربت اور مٹر کا چبینہ لے کر آتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۰۶) . [پ ، چوِن ان चर्वणीय س : چروی‌یں चर्वणिअ] .

— **کرنا** محاورہ ؛ ف م . چنے یا بھنا ہوا اناج یا خشک خوراک چبانا . دوپہر کو لوگ ذرا کی ذرا دم لینے چبینا کرنے اور پانی پینے کو ٹھہرے ، (۱۸۹۱ ، ابامیل ، ۳۲) .

— **مٹھائی** (— کس م) امث . چنوں کی طرح چبانے اور پھانک لینے کے قابل مٹھائی (مجازاً) عمدہ مٹھائی ، اچھی مٹھائی ، خستہ مٹھائی (خستہ چنے جن پر گڑ یا شکر چڑھی ہوئی ہوتی ہے جو دیہاتی وقت سفر ساتھ رکھتے ہیں ویسے بھی کھائی جاتی ہے) . زبان سے کہتا جاتا تھا چبینا مٹھائی یعنی اپنی مٹھائی کی تعریف کرتا تھا کہ چنوں کی طرح چبانے اور پھانک لینے کے قابل ہے . (۱۹۵۷ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۸۶) . [چبینا + مٹھائی (رک)] .

**چبینی** (ف چ ، ی مج) امث . ۱ . چبینا (رک) کی تانیث . مزدور تک چبینی کے واسطے چلے جاتے ہیں . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۲۵) . ۲ . وہ مٹھائی جو ہندوؤں کے ہاں برات میں دی جاتی ہے ، تلی ہوئی دال اور مٹھائی وغیرہ جو براتیوں کی خاطر مدارات یا ناشتے کے لیے دی جائے . تواضع یا ناشتے کا سامان اور اس کی لاگت یا قیمت (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . [ا : چبا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

**چبھانا** (ضم چ) ف م . داخل کرنا ، گھسانا ، بھونکنا ، پیوست کرنا ؛ چبھنا (رک) کا تعدیہ .

آہ آنکھوں نے اسے شیدا کیا
آنکھوں میں تکلے چبھادوں کیا کروں
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۰۹) .

بیٹھ جاتے ہیں تو جھنجھلا کے اٹھاتے ہیں لعیں
بوڑیاں نیزوں کی شانوں میں چبھاتے ہیں لعیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۴۸) . چھبو اس طرح مڑ پڑا جیسے میں نے پہلو میں اچانک سوئی چبھادی ہو . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۳۱) .

**چبھانے والا** (ضم چ) صف . ڈنک والا ، گھپانے یا گھپنے والا . نر مچھر کے ڈنی حصے چبھانے والے نہیں ہوتے لہذا یہ ملیریائی طفیلی خون میں داخل نہیں کرسکتا . (۱۹۸۴ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۳۴) .

**چبھاؤنا** (ضم چ) ف م . رک : چبھونا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**چبھتا** (ضم چ ، سک بھ) صف مذ ، مث : چبھتی . ناگوار ، تکلیف دہ ، دل کو برا دینے والا ، طعن و تشنیع والا ؛ اثر کرنے والا ، پتے کا (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چبھنا (رک) سے حالیہ] .

— **ہوا** (— ضم ہ) صف مذ . رک : چبھتا .

پھول اٹھتا ہوں یہ چبھتے ہوئے فقرے نہ سنا
شاہد ظلم بنا شوق شہادت نہ کہا
(۱۹۱۲ ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۵) .

**چبھتی** (ضم چ ، سک بھ) صف مث . چبھتا (رک) کی تانیث (ماخوذ : پلیٹس) .

— **(چبھتی) بات** امث . ایسی بات جو دوسرے کے دل کو ناگوار یا رنج دہ ہو ؛ پتے یا بھید کی بات (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [چبھتی + بات (رک)] .

— **کہنا** محاورہ ؛ ف م . ناگوار بات کہنا ، دل کو دکھانے والی بات کہنا ؛ پتے یا بھید کی ایسی بات کہنا جس سے کسی کو تکلیف پہنچے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— **ہوئی** (— و مج) صف مث . رک : چبھتی بات .

داغ چبھتی ہوئی سنا دینا سن کے تعریف مسکرا دینا
(۱۹۰۵ ، داغ (نوراللغات)) .

**چبھڑ چبھڑ** (ف چ ، بھ ، چ ، بھ) امث . رک : چبڑ چبڑ (جامع اللغات) .

**چبھک** (ف نیز ضم چ ، ف بھ) امث ؛ ~ چبک . کانٹا ، ڈنک (جامع اللغات ؛ پیلٹس) . [ا : چبھ ، چبھنا (رک) سے + ا : ک ، لاحقۂ اسم مصدر = س : کر क] .

**چُبھکی** (ضم چ، سک بھ) اسث. ڈُبکی، غوطہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چبوک (رک) + ا: ی، لاحقۂ اسم مصدر = س: اکا इका].

**چُبھن** (ضم چ، فت بھ) اسث. ۱. جسم میں کسی نوکدار چیز کے بھونکے جانے گڑنے یا بھوڑے پھنسی کی وجہ سے پیدا ہونے والا درد، کھٹک، تپک. اس عضو میں خارش، درد اور سوئی جیسی چبھن معلوم ہوتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب، (ترجمہ) ۲: ۳۹۳). ۲. کسی کی ہمدردی یا محبت میں پیدا ہونے والی اذیت یا تکلیف جسے دل محسوس کرے.

سلف پر فخر دیکھیں اور تاسف اپنی حالت پر
لگن اسلام کی اور قوم کی دل میں چبھن دیکھیں
(۱۸۸۹، کلیات نظم حالی، ۲: ۶۹).

بساط طرب ہر رگ و پے کے اندر
وہ میٹھی چبھن جس پہ دل جان وارے
(۱۹۳۱، عرش و فرش، ۳۶). [ا: چبھ، چبھنا (رک) سے + ا: ن، لاحقۂ اسم مصدر].

**چُبھنا** (ضم چ، سک بھ) ف ل. ۱. جسم میں ایک نوکدار شے کا بھکنا یا کھال میں گڑنا، کسی نوکیلی شے کا داخل ہونا، کسی شے کا رگڑ سے جسم کو متاثر کرنا، گھسنا.

جھٹا پٹ میں لگے جیو کوں تمہاری چلچلی اوٹی کی
چبھے ہے گل پر تتھ او چبھا دل میں جبھا مجھ کوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰). رونگٹا رونگٹا بدن میں نشتر سا چبھتا ہے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بیخزاں، ۳۹). کروٹ جولی تو بچھونے میں کوئی چیز چبھی. (۱۹۰۳، انتخاب توحید، ۶۰). ۲. ناگوار گزرنا، باعث اذیت ہونا.

وہ طبع سخت میں پیدا ہو انقلاب عظیم
کہ تیرے قلب میں چبھنے لگے گلوں کی شمیم
(۱۹۳۳، فکر و نشاط، ۶۳). ۳. (مجازاً) دل پر اثر کرنا، کھب جانا؛ موثر ہونا، سینے میں کھٹکنا، کھبنا. ان کے خاص لفظ اور جملے جن میں جدت اور طباعی کی ہو پانی جاتی تھی اب تک دلوں میں چبھتے ہیں. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۵). [س: کشبھی (تِ) (ति) क्षुभय].

**چُبھونا** (ضم چ، و مج) ف م. رک: چبھانا؛ چبھنا (رک) کا تعدیہ. اگر کوئی بھڑ... سوئی کی نوک کے برابر ڈنک چبھوتی ہے... اس کا حال تباہ ہوتا ہے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۲۷). شاعروں کی ہجو گوئی نے میرے دل میں تیر چبھو رکھے ہیں. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۱۲۶).

**چپ** (فت چ) صف؛ اسذ. ۱. (ظرف مکاں) بائیں جانب، بائیں ہاتھ کی طرف (بیشتر راس / راست کے ساتھ مستعمل).

رہ راست منگتا ہے تو دست راست
رہ چپ نکو جا گہ ہے پر بلاست
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۶۵۰). پیش و پس راس و چپ عزیز و اقارب... کا ہجوم تھا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۹). جو اعداد کہ جانب راست لکھے ہیں ان کو جانب چپ لکھو. (۱۹۰۱، اورینٹل کالج میگزین، منی، ۲۸). ۲. وہ گھوڑا جس کی اگلی بائیں ہنڈلی (بایاں ہاتھ) کا نچلا حصہ سفید ہو، یہ نہایت منحوس خیال کیا جاتا ہے. اول تو یہ گھوڑا چپ تھا، دوسرے یہ حضرت اباق بھی تھے. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۸۹). ۳. دو رنگ کا کنکوا، دو رنگ کے کاغذ سے بنا ہوا پتنگ، دو پلکا. طرح طرح کے پتنگ بنے گول... چپ، تکل کنکیا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، م: ۱۴۱). ہادی نے چپ کنکوا اڑایا. (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۲۱). ۴. دو رنگا کبوتر جس کے بازو کے پر سفید اور باقی جسم کے پر سرخ یا کسی اور رنگ کے ہوں، عام طور پر سرخ و سفید ہوتا ہے سبز، لال اور زرد رنگ کا چپ بھی ہوتا ہے. (اپ و، ۸: ۱۳۰). رنگ کبوتروں کے یہ ہیں... چپ... پیازی بابو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۵۱). ۵. اُلٹا یا کھبا ہاتھ. ہم آپ کو پورے اختیارات پہننے و استعمال کرنے ستارۂ موصوف کی بجانب چپ بالائے پوشاک بیرونی عطا کرتے ہیں. (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۱: ۲۸۴). ۶. عدم توازن، بے ہنگم پن؛ بد نصیب؛ بد قسمت (پلیٹس). [ف].

**ــ دست** (ــ فت د، سک س) صف. رک: چپ معنی نمبر ۲.

سرک جا پاس سے اس کے تو کر جست
حذر کر اس سے وہ گھوڑا ہے چپ دست
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۷)، جس کا بایاں ہاتھ سفید ہو... چپ دست کہلاتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳۸). [چپ + دست (رک)].

**ــ راست** (ــ سک س) اسذ. ۱. وہ الفاظ جو بریڈ میں پانو کو حسب قاعدہ حرکت دینے کے لیے منھ سے کہے جاتے ہیں. (انگ: Left Right). خاکساری کی تحریک تھی کہ بن کی آگ کی طرح پھیلتی جارہی تھی... اور رات دن گلیوں میں چپ راست کی گونج در و دیوار کے دل ہلا رہی تھی. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۸۲). [چپ + ف: راست (رک)].

**ــ غلّط دینا** محاورہ. لہروں دوڑنا، غچہ دینا، دوڑ میں دائیں بائیں ہو جانا تاکہ حریف جو تعاقب کرتا ہے عاجز ہو جائے (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس).

**ــ گَردان** (ــ فت گ، سک ر) اسث. (کیمیا) سطح تقطیب کی بائیں جانب کی گردش سے تعلق رکھنے والا، الٹی گردش یا تاثیر رکھنے والا. بعض طاقتور زہر ہوتے ہیں اور دوسرے تقریباً بے اثر ہوتے ہیں ان میں سے اکثر چپ گرداں (Laevorotatory) ہوتے ہیں اور ذرا کڑوا مزا رکھتے ہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱: ۹). [چپ + ف: گرداں، گردیدن = پھرنا، گھومنا].

**ــ و راس/راست** (ــ و مج ، سک س) (الف) م ف .
**۱. دائیں بائیں ، ادھر اُدھر ، ہر طرف ، چاروں طرف .**
چپ و راست دشمن پراگندہ ہو
سرا پردہ ہور خیمہ سب کندہ ہو
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۳) .
راہ چلتے میں چپ و راس نظر ہے ان کی
ہر طرف پھینکتے وہ تیر نگہ آتے ہیں
(۱۸۷۵ ، دیوان یاس (ذاکر حسین) ، ۱ : ۱۱۱) . عرب کے چپ و راست دونوں پہلوؤں میں روم و فارس کی پر زور حکومتیں قائم تھیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۱۴) . **۲. قربت میں ، قریب ، صحبت میں ، آس پاس .**
کیونکر کروں میں بات چپ و راست یار کے
رہتے ہیں ساتھ ساتھ نگہباں ادھر ادھر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۷) . (ب) امذ . **بے پروائی عدم استقلال ، تلون ، بے اصولی کا فقدان** (پلیٹس) . [ چپ + و ، عطف + راس / راست (رک) ] .

**ــ و راستہ** (ــ و مج ، سک س ، فت ت) م ف (قدیم) .
**رک : چپ و راس / راست .**
سہے جس کی صف میں چپ و راستہ
راسطوتی ہر مرد آراستہ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۳) .

**چَپ (۲)** (فت چ) امث . **پانو کی آواز ، چاپ (رک)** (نوراللغات) .

**چِپ** (کس چ) امث . **(آلو وغیرہ کی) قاش یا چکتی ، عام طور پر اس کی جمع چپس رائج ہے** (ماخوذ : اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۲) . [ انگ : Chips ] .

**چُپ** (ضم چ) (الف) امث . **منھ سے نہ بولنے کی کیفیت ، خاموشی ، سکوت .**
تم ظلم ہے ہمن کوں خوشی سو دلیل سوں
کرنا نہ کچ پکار کہ چپ رہے تو ہے شفا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲) .
چپ کا باعث ہے بے تمنائی
کہیے کچھ بھی جو مدعا ہووے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۸) . (ب) صف . **۱. جو منھ سے کچھ نہ بولے ، خاموش ، ساکت .**
پتھر مارنے تھے او حیراں ہوا
او حیراں ہو کر چپ کھڑا ہو رہا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۷۱) . میں لاحول پڑھ کر چپ ہو رہا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳) . **۲. خفیہ ، پوشیدہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ج) م ف . **۱. خاموشی کے ساتھ ، چپکے سے ، بلا چون و چرا .**
مرا مال دے چپ سلامت سوں جاؤ
اگر نئیں تو کتوال کن جائیں آؤ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۰) . **۲. خواہ مخواہ ، مفت میں .** بے تاب ہوئے گا ، بے آرام ہوئے گا چپ عالم میں بدنام ہوئے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۵) .
پتیارا نیں ترے کہنے کا تو چپ حیران کرنا ہے
جو من میں نہچھ ملنے کا تو پھر تکرار کرنا کیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۸) . **۳. یوں ہی ، بے سبب .** بڑیاں کوں بڑے چپ نیں کہتے ہیں . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۳) .
چپ ہی راز کیاں باتاں بولتا تو نیں آیا
عارف ہی بی خاتون سوں مجھ نیں چھپایا
(۱۷۱۲ ، چکی نامہ (امین الدین ثانی) ، ۱۰) . (د) حکمیہ فقرہ . **خاموش ؛ خاموش رہو ، کچھ نہ کہہ .**
کچھ بھی ہے سر پاؤں تیری بات کا
چپ، نہ ہنسیں سن کے کہیں خاص و عام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۷) . اف : رہنا ، کرنا ، ہونا . [ س : چپ ] .

**ــ آدمی اور بندھے پانی سے ڈرنا چاہیے** مقولہ . **آدمی کی خاموشی اور بند پانی دونوں خطرناک ہیں** ( جامع اللغات ) .

**ــ آدھی مرضی** فقرہ . **کوئی جواب میں خاموش ہو رہے تو سمجھتے ہیں کہ وہ مان گیا ہے ، الخاموشی نیم رضا** (جامع اللغات) .

**ــ باندھنا** محاورہ . **خاموش ہو رہنا ، نہ بولنا ، جواب نہ بن پڑنا ، بول نہ سکنا** ( جامع اللغات ؛ نور اللغات ) .

**ــ بیٹھ رہنا** محاورہ . **اقدام عمل سے باز رہنا .**
چپ بیٹھ رہے راہ کی سختی سے نہ ڈر کے
گویا یہ فرائض بھی فرائض ہیں سفر کے
(۱۹۳۳ ، فروغ ہستی ، ۷۴) .

**ــ بیٹھنا** محاورہ . **خاموش ہو کر بیٹھنا** ( جامع اللغات ) .

**ــ پیر کا روزہ رکھنا** محاورہ . **بالکل خاموش ہو جانا ، منھ سے ایک لفظ نہ نکالنا .** بات تو کرتے ہی نہیں چپ پیر کا روزہ رکھا ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۴۴) . اگر دو چار آدمی مل کر بیٹھتے ہیں تو چپ پیر کا روزہ رکھ کر نہیں بیٹھتے . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، (دیباچہ) ، ۴) .

**ــ تعزیہ** (ــ فت ت ، سک ع ، کس نیز سک ز ، فت ی) امذ . **امام حسین علیہ السلام کے عزاداروں کا ایک تعزیہ جو عموماً آٹھویں ربیع الاول کو اٹھایا جاتا ہے ، اس تعزیے کے جلوس میں سب لوگ خاموشی کے ساتھ چلتے ہیں نہ ماتم کرتے ہیں اور نہ**

**نوحہ پڑھا جاتا ہے۔** دیکھا تو محفل بزم خاموشی، جیسے چپ تعزیہ نکلنے والا ہے، ہر سمت سناٹا پڑا ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۴)۔

ہو اداسی ہر ایک رخ سے عیاں
سارا چپ تعزیے کا ہو ساماں
(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ، (ق)، ۲۲)۔

**— جانا** محاورہ۔ **خاموش ہو جانا، بحث یا تکرار ختم کر دینا۔**

چھوٹے نا حق کے الجھنے نہ کبھی آتے تھے
راست یہ ہے کہ ہر اک بات پر چپ جاتے تھے
(۱۸۶۸، واسوخت جوہر (شعلہ جوالہ، ۱: ۳۱۲))۔

**— چاپ** (الف) م ف۔ ۱۔ **خاموشی کے ساتھ، چپکے سے، نا معلوم طور پر۔** اسی وجہ سے لوگ اس پہاڑ میں چپ چاپ جاتے ہیں۔ (۱۸۷۳، مطلع العجائب، ۲۲۶)۔ طریقے ایسے اختیار کرتے ہیں جن سے مسیحی مذہب کی جڑیں چپ چاپ اکھاڑ پھینکتے ہیں۔ (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۱۷۶)۔ کبھی کبھی بے سان گمان چپ چاپ مینہ آ جاتا ہے۔ (۱۹۰۷، سفر نامۂ ہندوستان، ۳۶)۔ ۲۔ **خفیہ طور سے کہ دشمن کو معلوم نہ ہو۔** فوج چپ چاپ بڑھتی رہی۔ (۱۸۹۹، محاربات مصر و سوڈان، ۲۲)۔ (ب) صف۔ ۱۔ **خاموش اور ساکت۔**

واقف جو ہم نہیں ہیں اس بزم میں کسی سے
ہیں کیا غریب بیٹھے چپ چاپ اجنبی سے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۵۱)۔ تارے آسمان پر درخت زمین پر، پھول باغ میں غرض کائنات کا ہر ذرہ چپ چاپ ہے۔ (۱۹۲۷، گلدستۂ عید، ۷)۔ ۲۔ **بے حس و حرکت یا بے عمل۔** ہماری مسلمان قوم اب تک چپ چاپ بیٹھی تھی۔ (۱۸۸۸، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز، ۳۶۲)۔ (ج) اسٹ۔ **خاموشی، سکوت۔**

ایسی رندوں میں جو چپ چاپ ہوئی ہے شاید
آج مے خانے میں مجروح سے آشام نہیں
(۱۸۹۸، دیوان مجروح، ۱۱۱)۔ چاندنی... خیمہ و خرگاہ پر جو شور و غرغا سے لبریز تھا، چپ چاپ برس رہی تھی۔ (۱۹۲۴، محاصرۂ غرناطہ، ۲۰)۔ [ا: چپ + چاپ (تابع) (رک)]۔

**— چاپی** اسٹ۔ **خاموشی، سکوت۔** ڈاکٹر کی حرم سرا میں سناٹا اور چپ چاپی معلوم ہوئی۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۴۲)۔ [چپ + چاپ (تابع)، ا: ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**— چپ** (— ضم چ)۔ (الف) صف۔ **دم بستہ، چپکا، سکتہ میں، گومگو کے عالم میں۔**

ساتھ میرے چلے چلو چپ چپ
راہ میں تم نہ کچھ کہو چپ چپ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۴)۔ (ب) م ف۔ ۱۔ **چپکے چپکے، خفیہ طور پر، آہستہ سے، اس طرح کہ کسی کو خبر نہ ہو۔**

ساتھ میرے چلے چلو چپ چپ
راہ میں تم نہ کچھ کہو چپ چپ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۴)۔

رکھ رکھاؤ وہ کہاں گھر میں یوں رہا کروں
چپ چپ اپنے جی کا بھید جی ہی سے کہا کروں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۵)۔ ۲۔ **نہ بولنے والا، کم گو** (جامع اللغات؛ نوراللغات)۔ (ج) اسٹ۔ **خاموشی، سکوت، سناٹا۔** نعیم بھی آیا، گھر میں دیکھا چپ چپ ہو رہی ہے، بیوی الگ کونے میں پڑی ہے ماں بھی دکھائی نہیں دیتی۔ (۱۸۷۹، زینت العروس، ۷۳)۔ (د) حکیمہ فقرہ۔ **رک: چپ (د)۔** چپ چپ... خاموش رہ، خاموش رہ، بول مت۔ (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۷)۔ چپ چپ... یعنی خاموش رہ۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۰۲)۔ [چپ + چاپ (رک)]۔

**— چپاتا** (— ضم چ) صف مذ؛ م ف؛ مث: چپ چپاتی۔ **رک: چپ چاپ (الف؛ ب)، خاموشی کے ساتھ۔**

کیوں چپ چپاتی ہر دم رواں ہے
آئی کہاں سے جاتی کہاں ہے
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۲۶)۔

اکیلا چپ چپاتا جا رہا تھا دیکھتا کیا ہے
کہ بڈھا پھونس گرجا میں کھڑا ہے ایک نصرانی
(۱۹۱۲، شہید مغرب، ۶۸)۔ [چپ + چاپ + ا: اتا، لاحقۂ صفت]۔

**— چپاتے** (— ضم چ) م ف۔ **چپ چپاتا (رک) کی محرّفہ شکل، بلا چون و چرا، خاموشی سے، پوشیدہ طور پر۔** جو کچھ خرچ لگا ہے چپ چپاتے بھر دیجیے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۸۰)۔ یہ سب باتیں ان بدمعاشوں نے چپ چپاتے کرلیں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۴۷)۔

**— چپاتے (نکل) جانا** محاورہ۔ **بغیر خبر کیے (گھر سے) چل دینا یا فرار ہو جانا ایسے چپ چپاتے جاؤ کہ کسی کو کانا کان خبر نہ ہو** (۱۹۰۱، الف لیلہ سرشار، ۹۶۰)۔

**— چھنال** (— کس چھ) صف۔ **خفیہ چھنالا کرنے والی، وہ فاحشہ عورت جو بظاہر پاکدامن ہو؛ غریب صورت حرامزادہ؛ چھپا رستم** (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۴۰۳)۔

**— رہ جانا** محاورہ۔ ۱۔ **دیکھتے رہ جانا، حیران ہونا، ہکا بکا ہو جانا۔** وہاں حریف کا لشکر اترا ہوا تھا، چپ رہ گئے کہ یہ کیا ہوا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۱۹)۔ ۲۔ **گفتگو یا مباحثے میں جواب نہ بن پڑا، جواب سے عاجز رہنا۔**

چپ رہ گئے حسین کے خطبے پہ خاص و عام
گھبرا گیا یہ دیکھ کے میر سپاہ شام
(؟، کامل (علی میاں)، د (ق)، ۱۳)۔

ــ رَہنا محاورہ. کچھ نہ بولنا، خاموش ہونا، خاموشی سے بیٹھا رہنا.

جوے بچاری سن کر ڈر چپ رہی یوں صبر پکڑ
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۶۲).

او معجن طرف دیکھ کر یوں کہیا
نکو بولو کچھ بات چپ رہو کیا
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۹۴). ابن زیاد... خلافت کا خواہاں ہووے گا، ہم بھی چپ نہ رہیں گے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۱۵). چپ رہو از برائے خدا. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۶۵).

نگاہ مضطرب عرض تمنا کر ہی دیتی ہے
زباں کی طرح اختر اس کو چپ رہنا نہیں آتا
(۱۹۴۱، انوار، ۲۵).

ــ رَہوں باوا کُتا کھائے بولوں تو ماں ماری جائے کہاوت. کسی بات کے کرنے سے بھی مصیبت آئے اور نہ کرنے سے بھی، ہر طرح سے مشکل کا سامنا ہو تو کہتے ہیں. بی میں تو سر کے بل لڑکی کے گھر جاؤں... مگر اپنی تو وہی کہانی ہے، چپ رہوں باوا کتا کھائے بولوں تو ماں ماری جائے، باپ کا غصہ ناک پر دھرا ہے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۱۴۵).

ــ سادھنا محاورہ. خاموشی اختیار کرنا، بالکل خاموش ہو کر بیٹھ رہنا، کچھ نہ بولنا؛ زیر بحث معاملے میں کچھ نہ کرنا. ایک فرقہ ان میں سے چپ سادھے اپنے نفس سے مباحثے مناظرے کر رہا ہے. (۱۸۰۲، آرائش محفل، افسوس، ۴۷). اب کے جا کے تو تم نے ایسی چپ سادھی کہ میں سمجھا کہیں اور چل دیے. (۱۹۳۸، مکتوبات عبدالحق، ۲۸۲).

ــ سَب سے بھلی مقولہ. خاموش رہنے سے بہت سے عیب ڈھک جاتے ہیں، خاموش رہنے سے نہ جھگڑا ہو نہ الزام لگے (ماخوذ: فرہنگ اثر؛ جامع اللغات).

ــ سُن (ــ ضم س) صف. بالکل خاموش، جو سناٹے میں آ گیا ہو، گُم صُم.

گھنگھرو کی صدا سنی جو چھن چھن
بدظن ہو کر بڑھی وہ چپ سن
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۹۳). مبہوت، چپ سن، رہا خود فراموشی کے عالم میں تھی. (۱۹۱۵، سجاد حسین، نشتر، ۱۳۰).

ــ سی لَگنا محاورہ. رک: چپ لگنا.

چپ سی کچھ لگ گئی اسے جو کوئی
تجھ سے اک بار ہم کلام ہوا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۰). یہ وہ لڑکی ہی نہیں رہی چپ سی لگ گئی. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۳۳۳).

ــ شاہ سے بَیعَت کَرنا محاورہ. بالکل خاموش ہو جانا، منہ سے ایک لفظ نہ نکالنا. سچ فرمائیے، کیا بولنے چالنے کی قسم کھائی ہے، چپ شاہ سے بیعت کی ہے. (؟، گلگشت عیش، ۴).

ــ شاہ کا بالکا (ــ ک ل) اسذ؛ مث: چپ شاہ کی بالکی. (عو) وہ شخص جو منہ سے کچھ نہ بولے. بولنا چالنا موقوف، چپ شاہ کی بالکی بنی منہ میں گھنگھیاں بھرے گون متھون بیٹھی رہتیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۱۳۲). یہ تو چپ شاہ کا بالکا ہیں، نہ ہاں نہ نا بس حالات بگڑے ہی جا رہے ہیں. (۱۹۸۰، اخبار خواتین، کراچی، نومبر، ۲۹).

ــ شاہ کا روزہ رَکھنا محاورہ. رک: چُپ پیر کا روزہ رکھنا. اے بہن میں کہتی ہوں چپ شاہ کا روزہ رکھا ہے کیا. (۱۹۲۲، انار کلی، ۴۶).

ــ کا روزہ رَکھنا محاورہ. نیت کر کے وقت معہود میں کسی سے بات نہ کرنا. سات دن میں آپ دو دن چپ کا روزہ رکھتے تھے. (۱۹۲۴، روزنامچہ حسن نظامی، ۱۰۹).

ــ کَرنا محاورہ. ۱. کسی اقدام سے باز رہنا، خاموش رہنا، درگزر کرنا. اے پھوپھی تم ایک ذرا چپ کرو کہ میں اس کا جواب دوں. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۲). احمق رو دھو کر چپ کرتا اور دانا شروع سے خدا پر نظر کر کے چپ ہو رہتا ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۹۵). ۲. مباحثے یا گفتگو میں لاجواب کر دینا، ایسی دلیل دینا کہ مخالف کو جواب نہ بن پڑے، مناظرے یا مباحثے میں شکست دینا، قایل کر دینا. بڑے بڑے متکلمین کو... ایسی دلیل سے ایک ایک لڑکے نے چپ کر دیا. (۱۸۹۸، آیات بینات، ۲: ۸۶).

ــ کی/کے م ف. خاموشی کے ساتھ، چپکے سے، بلا چون و چرا، رک: چپ (ج).

جواب اس کی کوں سو یو دائی دی
توں یوں بولتی ہے منجے چپ کے کی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۰).

پکڑ او عشق کھینچے بن نہائے وصل حق ہرگز
ہو غافل عمر غفلت میں عبث چپ کی گنواتا ہے
(۱۶۷۹، دیوان سلطان (اردو شہ پارے، ۲۲۶)).

ــ کی آڑ میں فقرہ. خاموشی کے بہانے.

بس چلے تو شرم کو جھونک دوں میں بھاڑ میں
لاکھ غم چھپائے ہوں ایک چپ کی آڑ میں
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۵).

ــ کی داد اسث. صبر کا پھل، ظلم کا انتقام نہ لینے یا نہ لے سکنے کی صورت میں ظالم کو ظلم کی سزا اور مظلوم کو صبر کا اجر.

جس کا بندہ ہوں وہ کل دے گا مجھے
آج چپ کی داد اگر ملتی نہیں
(۱۸۶۶ ، ہز ہر ، د ، ۷۴) .

آخر تمہاری چپ دلوں میں اہل دل کے چبھ گئی
سچ ہے کہ چپ کی داد آخر بے ملے رہتی نہیں
(۱۹۰۵ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۴۲) .

**ـــ کی داد پانا** محاورہ . **خاموش دعا کا اثر ہونا .**

لگی ہو جس کے وہی چپ کی داد پاتا ہے
پکارتے رہے نا حق پکارنے والے
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۳) .

**ـــ کی داد خدا دیتا ہے/دے گا** فقرہ . **صبر کا اجر خدا دیتا ہے ، صبر کا اجر بڑا ہے .** آپ نے بھی بہت صبر کیا لیکن چپ کی داد خدا دیتا ہے ، آپ کو بھی جلد رہائی ہو گی . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۷۳) . کسی مرشد نے اپنے مرید سے کہا تھا کہ چپ کی داد خدا دیتا ہے وہ اس پر عامل ہوا . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۳۶) .

**ـــ کی داد خدا کے ہاتھ** فقرہ . رک : **چپ کی داد خدا دیتا ہے/دے گا .** جتنی لکھی تھی اس کو کاٹتا تھا ، مگر ہاں چپ کی داد خدا کے ہاتھ . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۳۱) .

**ـــ کی داد خدا کے ہاں** فقرہ . رک : **چپ کی داد خدا دیتا ہے/دے گا** (محاورات ہند ، ۸۱ ؛ جامع اللغات) .

**ـــ گپ** (ـــ ضم گ) صف . رک : **چپ چپ (الف)** (نور اللغات) . [ چپ + گپ (رک) ] .

**ـــ گپ کے لڈو کھائے ہیں** فقرہ . **بالکل خاموش ہیں ، کسی بات کا جواب نہیں دیتے** (ماخوذ : نور اللغات) .

**ـــ لگانا** محاورہ . ۱. **خاموش رہنا ، سکوت اختیار کرنا .**

جو چپ لگا کے نہ بیٹھے تو کیا کرے ناصح
کہ جانتا ہے کہے کا ہو کچھ اثر تو کہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۱) .

چپ میں نے لگائی تو ہوا اس کا بھی چرچا
جو بھید نہ کھلتا ہو وہ کھل جاتا ہے ڈر میں
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۶۱) . ۲. **خاموش کر دینا ، گم صم کر دینا .**

پردے سے اک آواز خوش آئی جس نے یہ چپ ہے مجکو لگائی
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۴) .

**ـــ لگ جانا/لگنا** محاورہ . **بالکل ساکت اور خاموش ہو جانا ؛ سکوت کی کیفیت طاری ہو جانا (بیشتر فکر یا حیرت کے مارے) .**

لگی چپ جس گھڑی سیں بیٹھ بیٹھے
بھٹے یا رب یہ محمودی کا جامہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۸) .

لگ گئی چپ تجھے اے داغ حزیں کیوں ایسی
مجھ کو کچھ حال تو کہہ بخت بتا تو اپنا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۴۷) . آج اسے چپ لگی ہوئی تھی . (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس (ترجمہ) ، ۲) .

**ـــ ناندھنا** محاورہ . **خاموشی اختیار کرنا ؛ بالکل ساکت ہونا ، گم صم ہونا ، دم بخود ہونا .**

نہ تو کچھ بولتے نہ چالتے ہیں غصہ چپ ناند کے نکالتے ہیں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۰) .

**ـــ ہو جانا/ہونا** محاورہ ؛ ف مر . ۱. **خاموش ہونا ؛ سکوت اختیار کرنا .**

ہوں کہیا جم کے تخت کوں کہ ترا جام کہاں
جواب دیتا کہ توں چپ ہو گئے لے ایسے قرن
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۸) .

نا فہم اچھلنے لگے چپ ہو گئے باکی
اشکوں نے بھی رک کر کہا یہ عین خطا کی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۱۷) . اب چپ ہوتی ہوں . (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۳۴) . ۲. **جواب نہ بن پڑنا ، نہ بول سکنا** (فرہنگ آصفیہ) .

**ـــ ہو رہنا** محاورہ . ف مر . رک : **چپ ہو جانا/ہونا .** میں لاحول پڑھ کر چپ ہو رہا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳) .

**ـــ ہو کے** م ف . **خاموشی سے ، چپ چاپ** (پلیٹس) .

**ـــ ہی بھلی** فقرہ . **خاموشی میں فائدہ ہے .**

چپ ہی بھلی کہ راز کو اپنے کسی سے کہہ
کہنا یہ تو کسی سے نہ کہیو اسے کبھو
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۲۹) .

**ـــ ہی چپ** م ف . رک : **چپ چاپ ، خاموشی کے ساتھ .**

چتونوں میں چپ ہی چپ لیتا ہے کیا کیا اس سے کام
ہیم رسوائی مجھے اے دوستو درپن پہ ہے
(۱۸۱۷ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا ( نوائے ادب ، جنوری ، ۱۹۶۴ : ۲۴ ) ) .

**چپا** ( فت چ ) امذ (قدیم) . رک : **چپا چپا .**

اس وضع بازار ہر ٹھار تھا چپا راستہ حسن گلزار تھا
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۵) .

**چپا (۱)** (فت چ ، شد پ) ؛ ـــ چپہ . (الف) امذ . **چار انگل یا بالشت بھر جگہ ، ذرا سی جگہ ، چھوٹے سے چھوٹا زمین کا ٹکڑا ، کونا ، گوشہ .** اولوں کی بوچھار شروع ہوئی اور سفید چادر بیابان کے ہر چپے میں بچھ گئی . (۱۹۲۹ ، جوہر قدامت ، ۱۰) . (ب) صف (پیمائش) **چار انگل ، بالشت بھر ، تھوڑا سا ، انچ بھر .** حضرت عیسیٰؑ ایک چپہ زمین پر بھی قابض نہ تھے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۸۷) . [ س : چپ + کہ : चप + क ] .

**— بھر** (— فت بھ) م ف. ذرا سی جگہ.
پرے جا کر نئی دنیا سے بھی گر دیکھو دنیا میں
تو خالی خاک آدم سے نہ چپا بھر زمیں نکلے
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۹۸). [چپا + ا: بھر (رک)].

**— بھر پر** (— فت بھ، پ) م ف. تھوڑے فاصلے پر، ذرا سی دور، قریب ہی. بات کرے تو یہاں سے وہاں تک آواز جائے، چپے بھر پر ہے. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۷۵).

**— چپّا** (— فت چ، شد پ) امذ؛ ~ چپّا چپّہ؛ چپّہ چپّہ. ہر گوشہ، ہر کونا؛ ذرا سی جگہ؛ کوبکو؛ کوچہ بکوچہ. چپے چپے پر آبادی جدھر تدھر عمارتیں انواع و اقسام کی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۶۶). صبح کو میں چپا چپا ڈھونڈوں گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۳۱).
چپہ چپہ عالم اسلام کا فردوس ہے
رشک جنت کیوں نہ ہو مسلم کو صحرائے عراق
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۲۸). [چپا (رک) کی تکرار].

**— چپّا (زمین) چھان ڈالنا/ڈھونڈنا** محاورہ. ہر جگہ تلاش کرنا؛ کونا کونا دیکھنا. صبح کو میں چپا چپا ڈھونڈوں گا. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۳۱).

**چپّا (۲)** (فت چ، شد پ) امذ. ۱. (گلی ڈنڈا) گلی پر ڈنڈا مارنے کا عمل (ماخوذ: ا پ و، ۸: ۹۸). ۲. (تارکشی) چرخ کے گھمانے کو چرخ کے اوپر تارکش کی انگلی کا ٹھوکا، ٹھونگ، تھپّا، دھپّا (ا پ و، ۲: ۱۸۶). [چپ = چپت (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**چپّا (۳)** (فت چ، شد پ) امذ؛ صف. الٹا، بایاں؛ الٹا ہوا؛ مڑا ہوا. ایک راس بیل رنگ پیلا، سینگ چپے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتاب، ۵۶). [چپ + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**چپّا** (کس چ، شد پ) امذ. کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا (نور اللغات؛ جامع اللغات). [ا: چپی = چپی (رک) کی تذکیر].

**چپّا** (ضم چ، شد پ) صف مذ. چپ رہنے والا، خاموش؛ پنبہ دہن. بات چیت میٹھی بول نیے تلے نہ بالکل چپا نہ باتونی. (۱۹۵۸، ابوالکلام آزاد، رسول عربی، ۱۲۸).

**چپّات (۱)** (فت چ) امذ. ۱. رک: چوت، تھپّڑ. چپات یعنی طمانچہ. (۱۹۲۶، نور اللغات، ۲: ۵۰۲). ۲. رک: چپاتی. چپاتی کا لفظ بھی ٹھیٹھ فارسی اور اسی چپات سے نکلا ہے. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۸). [ف].

**چپّات (۲)** (فت چ) امذ. ۳. مغربی وضع کا جوتا جو ایڑی دار ہوتا ہے اور ایرانی جوتے سے ایڑی ہونے کی وجہ سے ممیز ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

**چپّاتی** (فت چ) امث؛ ~ چپاتی. توے پر پکائی ہوئی فطیری اور پتلی روٹی جسے پتلا بنانے یا پھیلانے میں ہتھیلی کی بار بار ضرب لگاتے ہیں.
چپاتی گرم اور ستھرے وہ پھلکے
روٹی کے جیسے گالے ہلکے پھلکے
(۱۷۸۶، میر حسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۲۰)). شیرمال ... چپاتی ... قسم قسم کے کھانے چن دیے گئے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بیخزاں، ۵۲). اب اس آٹے کی روٹیاں پکاؤ، دیکھو کیسی چپاتی پکتی ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶). [رک: چپات (۱) + ا: ی لاحقۂ نسبت].

**— بڑھانا** محاورہ. گندھے ہوئے آٹے کے پیڑے کو خشکی کی سینی یا چکلے پر رکھ کر ہتھیلی یا بیلن وغیرہ سے بڑا کرنا. چپاتی ... تماچہ کے زور سے بڑھائی اور پکائی جائے. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۸). چپاتی ... زور سے بڑھا کر پکائی جائے. (۱۹۲۶، نور اللغات، ۲: ۵۰۲).

**— سا پیٹ** (— ی مج) امذ. ایسا پیٹ جو پھولا ہوا اور آگے کو نکلا ہوا نہ ہو، پچکا ہوا یا کمر سے لگا ہوا پیٹ (خواہ فاقہ کشی کے باعث خواہ نزاکت کے سبب)؛ نہایت ملایم اور پتلا پیٹ (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۳۰۳).

**— سا پیٹ لگ جانا/لگنا** محاورہ. بیماری یا فاقہ کشی سے پیٹ کا نرم ہو کر کمر سے لگ جانا.
روٹی ہی کا اس کو ہے تصور دن رات
لگ جائے نہ کس طرح چپاتی سا پیٹ
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۹۳).

**— سم/سما** (— ضم س) صف مذ؛ ~ چپاتی سم. پتلے کھروں والا گھوڑا جو چڑھائی پر نہ چڑھ سکے اور زیادہ چلنے سے جی چرائے.
چپاتی سم اسے کہتے ہیں سارے
کہ جس کے نیلے سم ہوتے ہیں پیارے
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۷). گھڑ دوڑ کے گھوڑوں میں ... سم اوسط، نہ چپاتی سم نہ خرسمہ جلد بدن اور ایال و دم کے بال باریک و ملائم ہوں. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۵۷). [چپاتی + سم (رک)].

**چپاتیا** (فت چ، کس ت) امذ. (نان بائی) چپاتیاں رکھنے کا برتن جو شکل میں گول ہوتا ہے نیز وہ برتن جس میں گول گردے کی شکل کی چیز رکھی جائے (ا پ و، ۳: ۱۲۶). [ا: چپاتی + ا: ا، لاحقۂ ظرف].

**چپانا** (فت چ). (الف) ف م. چپنا (رک) کا تعدیہ، شرمندہ کرنا، شرم دلانا؛ شرمانا؛ پانی پانی کرنا.

اس مفلسی کا آہ بیاں کیا کروں میں یار
مفلس کو اس جگہ بھی چپاتی ہے مفلسی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶) . (ب) ف ل . شرمندہ ہو جانا ، شرمانا ، چپ جانا ( نوراللغات ) .

**چُپانا** ( ضم چ ) ف م . خاموش کرنا ، خاموش کرانا .
لوگو ہماری بات سنو اب ، قریب آؤ
بچے جو رو رہے ہیں انھیں اک ذرا چپاؤ
(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۲۳) . [ رک : چُپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَپاوَلی** ( فت چ ، و ) امذ . جنگ لڑنے کا ایک طریقہ ( چھاول = مخالف پر دور سے فوج کے حصہ کو جدا کر کے اچانک حملہ کرنا ) ، چھپ کر حملہ کرنے کا انداز ؛ گوریلا جنگ نیز اس طریقے سے لڑنے والا سپاہی . حملہ آوروں پر دور سے چھاپے مارتا رہا یہاں تک کہ وہ عاجز آ کر واپس گئے یہ طرز جنگ . . . چپاولی کہلاتا تھا ، فرنگیوں نے اسے گوریلا ( گوریلا ) ہندر سے منسوب کیا ہے . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۷۳) . [ ف : چپاول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ جَنگ** (ـــ فت چ ، غنہ) امث . جنگ کرنے کا ایک طریقہ، چھاپہ مار جنگ ؛ گوریلا جنگ . انور پاشا نے تشکیلات مخصوصہ کے نام سے ایک ادارہ . . . قائم کر دیا تھا جس نے مقدونیہ ، لیبیا . . . وغیرہ میں چپاولی جنگ جاری رکھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۸۳) . [ چپاولی + جنگ (رک) ] .

**ـ دَستہ** (ـــ فت د ، سک س ، فت ت ) امذ . گوریلا فوج کے سپاہی ؛ چھاپہ مار فوج . عنبر کے چپاولی دستوں نے چھاپہ مار کر ناطقہ بند کر دیا ، پرویز کو برہان پور سے آگے بڑھنے کی جرات نہ ہوئی . (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۰۵) . [ چپاولی + دستہ (رک) ] .

**چَپَت (۱)** ( فت چ ، پ ) امذ ؛ امث . چپات (رک) کی تخفیف ، پھیلی ہوئی ہتھیلی کی ضرب جو رخسار یا سر وغیرہ پر ماری جائے، دھول ؛ تھپڑ ، چانٹا . دنا دن گھونسے اور مکے اور چپت اور لپڑ کی بوچھار تھی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۵) . ادھر کوئی بات اس کے خلاف گزری اور ادھر اس نے میاں کے چپت جمائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۳) . [ ف : چپات ؛ س : چپٹہ : चपट या چرپٹہ : चर्पट ] .

**ـ پڑنا** محاورہ . (مال و زر کا بے ضرورت صرف یا ضائع ہونے سے ) نقصان ہونا . مفت میں سو روپے کی چپت پڑی . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۸۳) .

**ـ دھرنا** محاورہ . رک : چپت لگانا ( فرہنگ آصفیہ ) .

**ـ رَسید کَرنا** محاورہ . رک : چپت لگانا . کوئی بات نہ چپت آئے ہی ایک چپت رسید کی . (۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۰۲) .

**ـ کی آنا** محاورہ . رک : چپت رسید کرنا ( نور اللغات ) .

**ـ گاہ** امث . (عو) چپت لگنے کی جگہ ؛ کُدّی سر اور گال . کبھی کھیلتے کھیلتے میری چپت گاہ پر ٹیپ جمائی . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸ ) . [ چپت + ف : گاہ (رک) ] .

**ـ لَگانا** محاورہ ؛ ف م . تھپڑ مارنا ، چانٹا جڑنا (نور اللغات).

**ـ مارنا** ف م ؛ محاورہ . رک : چپت لگانا ( فرہنگ آصفیہ ) .

**چَپَت (۲)** ( فت چ ، پ ) امذ . ( نجاری ) دو تختوں یا لکڑیوں کے سروں کو بقدر جوڑ موٹان میں سے برابر کا آدھا آدھا کھانچ ( کاٹ ) کر جوڑ ملانے کا طریقہ ، ادھواڑ کا جوڑ ، چپتی جوڑ ( ا پ و ، ۱ : ۳۳) . [ مقامی ] .

**چَپَت (۳)** ( فت چ ، پ ) امث . رک : چپٹ .
ہیں شہرے باجی ہماری گت کے جگت شرارت چکت چپت کے
یہ راگ سن سن نئی گھڑت کے نہ لیں گے کروٹ نواب کب تک
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) .

**چَپَت (۴)** ( فت چ ، پ ) امث . رک : چپٹی ؛ مرکبات میں مستعمل .

**ـ باز** صف . رک : چپٹ باز ، چپٹی لڑنیوالی عورت (نوراللغات). [ چپت + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**ـ بازی** امث . رک : چپٹی بازی . عورت کا عورت سے بدکام کرنا جس کو طبق زنی اور چپت بازی کہتے ہیں . ( ۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۴۶۰ ) . [ چپت + باز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَپَتی** ( فت چ ، سک پ ) امث . رک : چپت (۲) ؛ رک : چپتی جوڑ . [ رک : چپت (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ جوڑ** (ـــ و مج ) امذ . رک : چپت (۲) ( ا پ و ، ۱ : ۳۳ ) . [ چپتی + جوڑ (رک) ] .

**چَپَتیانا** ( فت چ ، پ ، سک ت ) ف م . لگاتار چپت مارنا ؛ تھپڑ لگانا ؛ سزا دینا . اے ہے کیا وہ بھی چپتیاتی ہیں چل جوتی خورے (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۱) . نوکر کو ذرا چپتیا دو پھر وہ ٹھیک ہوجائے گا . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۰) . [ ا : چپت (رک) + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَپَٹ** ( فت چ ، پ ) امذ . چپٹنا (رک) سے مشتق ( تراکیب میں مستعمل ) ( جامع اللغات ) .

**— کر** م ف . چپٹا ہوکر ؛ پچک کر ، دب کر . پیتل کے بڑے اگال دان کو زور کر کے دبایا وہ اگال دان چپٹ کر لمبا ہوگیا . ( ۱۹۱۸ ، پیمبران سخن : ۲۶۰ ) .

**چپٹ (۲)** ( فت چ ، پ ) امث . رک : چپٹی ( تراکیب میں مستعمل ) ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**— باز** صف مث . سحق یا ساحقہ کرنے والی عورت ؛ طبق زن ؛ رک : چپٹی باز ( فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) .

**— بازی** امث . رک : چپٹی بازی ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چپٹ** ( کس چ ، فت پ ) . چپٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

پہناویں گے رالوں کے کپڑے اونہاں
چپٹ جان بدن سین نہیں وے بوجھاں
( ۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۵۷ ) .

**— جانا** محاورہ . رک : چپٹنا ، بیچھا نہ چھوڑنا .
گئی دامن سے آہ بار لپٹ رو کے کہنے لگی قدم سے چپٹ
( ۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۶۴ ) . مجھے دیکھ کر . . . بھائی بہنیں چاروں طرف سے چپٹ گئے . (۱۹۳۵ ، علم و عمل ، ۱۶۴ ) .

**— کر** م ف . چمٹ کے ، چپک کر ؛ لگ کے . گائے ، بیل گھوڑے وغیرہ سے چپٹ کر وہ کھال کاٹ ڈالتے . ( ۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۵۶۳ ) .

**چپٹا** ( فت چ ، سک پ ) ~ چپٹھا . (الف) صف مذ ؛ مث : چپٹی . ۱. (معمولاً) جتنی اونچائی ہونی چاہیے اس کی نسبت سے دبا اور بیٹھا ہوا ، پچکا ہوا . ضعیف آدمی کی آنکھیں بسبب درازی عمر چپٹی ہوتی ہیں . ( ۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۵ : ۹۸ ) . بعضے چپٹے اور بعضے بہت محدب ہوجاتے ہیں . ( ۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۲۱ ) . سر پٹکنے لگی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ سر چپٹا ہوگیا . ( ۱۹۲۶ ، شرر ، درگیش نندی ، ۵۱ ) . ۲. پھیلا ہوا ، چوڑا ، چکلا . شگاف چپٹے پھاوڑے سے بنانے کے بعد . . . سوراخ بڑا کردیا جاتا ہے . ( ۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۲۷۷ ) . ۳. پٹ ، پھیلوان ، پتلا . خمیدہ سر ستون سیدھے گردنے اور چپٹی پٹیوں کی چھتیں جابجا موجود ہیں . ( ۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۵۰ ) . ۴. جوڑے پہلوان پیندے کا کم گہرا ، بے کناروں والا . ایک بڑے سے چپٹے کڑھاؤ کو انہوں نے ڈھلوان چولھے پر چڑھا رکھا تھا . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷ ) . (ب) امذ . ۱. وہ شخص جس کی ناک بیٹھی ہوئی ہو ؛ بندوق کی گولی جو صدمے (ضرب) سے چوڑی ہوگئی ہو ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) . ۲. رک : چپٹا گولا . اگر قطع ناقص اپنے محور اصغر کے گرد گھومے تو جو کرہ نما پیدا ہوتا ہے اس کو چپٹا کرہ نما کہتے ہیں . ( ۱۹۲۹ ، مساحت ، ۲ : ۱۴۰ ) . ۳. وہ گھوڑا جس کی پشت معمول کے مطابق ابھری ہوئی نہ ہو .

جو ہے ہموار اس کو جان چپٹا
بذوق اس کو جہاں چاہے تو جھپٹا
( ۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۶ ) . ۴. وہ گھڑا جو پھیلا اور پچکا ہوا ہو ( پلیٹس ) . ۵. ہموار ، مسطح . آج یہ کوشش کی جارہی ہے کہ آٹھ سلنڈر کے ایسے ہموار اور چپٹے انجن بنائے جائیں . ( ۱۹۴۹ ، موٹر انجنیر ، ۱۴۳ ) . [ س : چپٹ चिपट یا چپٹ चिपिट + کہ : क ] .

**— پن** ( — فت پ ) صف . چپٹا ہونے کی کیفیت . زمین کا چپٹا پن . . . دونوں محوروں کے درمیان پچاس میل سے بھی کم ہے . ( ۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۱۱۴ ) . [ چپٹا + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— کرنا** ف مر ؛ محاورہ . پچکانا ، پھیلانا ، چوڑا کرنا . گوشت کے ہر ٹکڑے کو چھری سے ضرب لگا کر چپٹا کر لیں . ( ۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۹۷ ) .

**— گولا** ( — و مج ) امذ . اس کرہ کی شکل کا جو قطبین پر چپٹا ہو ، کرہ نما ( پلیٹس ) . [ چپٹا + گولا (رک) ] .

**— ہونا** ف مر ؛ محاورہ . چپٹا کرنا (رک) کا لازم . کرۂ زمین کی نسبت معلوم ہوا ہے کہ قطبین پر وہ کسی قدر چپٹا ہوگیا ہے . ( ۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۵ ) .

**چپٹا (۱)** ( کس چ ، سک پ ) صف . چپ دار ، لیس دار ، چپٹنے یا چپکنے والا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) ؛ [ چپٹ ، چپٹنا (رک) سے + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

**چپٹا (۲)** ( کس چ ، سک پ ) . چپٹانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل ( پلیٹس ) .

**— دینا** محاورہ ؛ ف مر . چپٹانا ، چمٹانا ، چپکانا ، لگانا . اوراق کو سرکے میں بھگو کر اس طشت میں جا بجا چپٹا دیں . ( ۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲۰ ) .

**— رہنا** محاورہ . چمٹ جانا ، لگے رہنا ، ملے رہنا . اس سبب سے مرد اپنے ماں باپ کو چھوڑے گا اور اپنی جورو سے چپٹا رہے گا اور وے دونوں ایک تن ہوویں گے . ( ۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۸ ) .

**— لینا** محاورہ . لگا لینا ، جڑ دینا ، چپکا دینا . سنہرے روپہلے پارچوں کے لیے ان تاروں کو کاٹ کر چپٹا لیتے ہیں . ( ۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۱ ) .

**چپٹانا** ( کس چ ، سک پ ) ف م . رک : چمٹانا ، چپکانا ، لگانا ؛ (گلے سے) لگا لینا ، لپٹانا . بندریا . . . بچہ مر جاتا ہے تو بھی اسے جدا نہیں کرتی اور اپنے سینے سے چپٹائے پھرتی ہے . ( ۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۳ ) .

**چپٹک** (کس چ ، سک پ ، فت ٹ) صف. **چپٹنے والا ؛ موہ لینے والا ، دلربا.** ایک ناری تھی اچھی صورت اور چپٹک صورت کی. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۷۰). [ا: چپٹ (رک) + ا: ک ، لاحقۂ صفت].

**چپٹنا** (فت چ ، پ ، سک ٹ). **چپٹانا (رک) کا لازم ، چپٹ جانا ، چوڑا ہو جانا ، پچک جانا** (پلیٹس).

**چپٹنا** (کس چ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل. **چمٹنا ، چپک جانا ، لگ جانا.** جس لکڑی کا برادہ آرے کے دانتوں میں نہ چپٹے وہ اچھی ہوتی ہے. (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۱). شکار چپٹنے کے بعد مینڈک اپنی زبان بک لخت منہ کے اندر واپس لے جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۵۱).

**چپٹنا** (ضم چ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل. **رک : چپڑنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**چپٹی (۱)** (فت چ ، سک پ) صف مث ؛ ~ چپٹھی. **چپٹا (رک) کی تانیث ، چوڑی چکلی ؛ بیٹھی ہوئی ، پچکی ہوئی.** پیشانی چپٹی ہوئے اور سر پر بال بہت ہوں . . . ایسے آدمی سے کالے سانپ سے بھی زیادہ ڈرے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۸). زمین نارنگی کی طرح چپٹی ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۸۶).

**ـــ کمان** (ـــ فت ک) امث. **(معماری) چپٹی کمان خشت کاری کا ایک شہتیر جو ایسی اینٹوں سے بنایا جاتا ہے جن کا رخ ایک واحد مرکز کی جانب ہوتا ہے گویا اس میں ایک قطعی کمان شامل ہوتی ہے** (رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۵). کمان دار چھتے کو ترجیح دی جائے اور ایسے موقعوں پر اکثر صورتوں میں چپٹی کمانوں کا استعمال فائدہ مند ثابت ہو سکے گا. (۱۹۳۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۳). [ چپٹی + کمان (رک) ].

**ـــ مچھلی** (ـــ فت م ، سک چھ) امث. **مچھلی کی ایک قسم کا نام جس کا جسم چوڑا اور پھیلا ہوا ہوتا ہے جیسے پاپلیٹ مچھلی.** چپٹی مچھلیوں کو ایسا خریطۂ عصبی نہیں ہے . . . پانی کی تہ میں رہتی ہیں اور اوپر نہیں آتیں. (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۴ : ۱۳). ابتدا میں چپٹی مچھلی کی ایک آنکھ دائیں جانب اور دوسری بائیں جانب ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۱۰). [ چپٹی + مچھلی (رک) ].

**ـــ ناک** امث. **بیٹھی ہوئی ناک.** ناک حبشیوں کی طرح بیٹھی ہوئی اور چپٹی تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۴۵). [ چپٹی + ناک (رک) ].

**چپٹی (۲)** (فت چ ، سک پ) امث. **(فحش) عورتوں کا باہم فرج سے فرج لڑانے یا گھسنے کا عمل ، مساحقت ، طبق زنی.**

چڑھ ہے چپٹی سے ہر تری خاطر
ہڑ گیا ہے یہ خواہ نہ خواہ کا شوق
(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۳۶). [ رک : چپٹ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ].

**ـــ باز** صف. **(فحش) چپٹی کھیلنے والی ، فرج سے فرج لڑانے والی ، رک : چپٹ باز** (نوادرالالفاظ ، ۱۹۶ ؛ جامع اللغات). [ چپٹی + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا (رک) ].

**ـــ بازی** امث. **(فحش) مساحقت ، طبق زنی.** جب عورت عورت کے پاس آئے یعنی چپٹی بازی کرے تو دونوں زانیہ کے حکم میں ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۷۵). اف : کرنا ، ہونا. [ چپٹی + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**ـــ کھیلنا** محاورہ. **(فحش) چپٹی بازی کرنا.**
شام گزر گئی یار نہ آیا رات بھی آدھی آن ڈھلی
آؤ پڑوسن چپٹی کھیلیں بیٹھے سے بیکار بھلی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۶).

**ـــ لڑانا/لڑنا** محاورہ. **(فحش) چپٹی کھیلنا.** عورت کا عورت سے مساحقہ کرنا یعنی چپٹی لڑنی. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۴۶).
محروم اٹھ کے پاس سے میرے نہ جائے گی
چپٹی لڑوں گا شوخ سے شہوت اگر نہیں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۳۰).

**ـــ مارنا** محاورہ. **(فحش) رک : چپٹی کھیلنا.**
غمزہ کس سے ذکر کرے ہے محال
کیونکہ ہے چپٹی مارنے کا رواج
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۱۳).

**چپٹی** (کس چ ، سک پ) امث. **ہڈی یا لکڑی کا پتلا سا کنارہ یا پچر. پنسلی کی ہڈی کی ایک چپٹی ٹوٹ گئی ہے.** (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۰۱). [ رک : چھپٹی ؛ مقامی ].

**چپٹیا** (فت چ ، سک پ ، کس مج ٹ) امث. **چپٹا ؛ چپٹی (۱) (رک) کی تصغیر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ چپٹی (۱) رک + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ؛ چپٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ].

**چپٹھا** (فت چ ، سک پ) صف (قدیم). **رک : چپٹا** (پلیٹس ، نورالغات).

**چپٹھی** (فت چ ، سک پ) امث. **رک : چپٹی (۱). ختانی . . . چپٹھی ناک اور بڑے کان کو حسین جانتے ہیں.** (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۹). ناک . . . بیٹھی ہوئی اور چپٹھی تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۴۵).

**چپٹھی** (کس چ ، سک پ) امث. **رک : چپٹی. لکڑیاں چپٹھیاں چن کر جمع کرتا جاتا ہوں.** (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۹۳).

**چپچپا** (کس چ ، سک پ ، کس چ ) صف مذ ؛ مث : چپچپی .
**۱. لیس دار ؛ چپکتا ہوا ، پچپچا .** تمام جانوروں کے جسم کا جاندار حصہ ایک نرم اور چپچپا مادہ ہے . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۸) . پتیوں کے اندر سے جھلملاتے ہوئے چپچپے شہد کے موتی رول رہے تھے . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہدوں کا ، ۲۸۳) .
**۲. ف. آلود ؛ چپکتا ہوا ، چپکا دینے والا (موسمی نمی لیے ہوئے) .** بعض دن نہایت تاریک اور چپچپے ہوتے ہیں . (۱۹۱۹ ، کارخانۂ عالم ، ۲۳۰) . [ س : پچ पिच्छ یا पङ्क की تکرار ؛ ا : پچپچا (رک) کی تقلیب ] .

**چپچپاتا** (کس چ ، سک پ ، کس چ ) صف مذ ؛ مث : چپچپاتی .
**رک : چپچپا ، چپچپی .** ایسی چپچپاتی گرمیاں تھیں کہ نہاتیوں کو پسینہ آ گیا . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۱۹۷) . [ ا : چپچپاتا ، چپچپانا (رک) سے ] .

**چپچپاتا** (ضم چ ، سک پ ، ضم چ ) صف مذ ؛ م ف . **رک : چپ کا تحتی چپ چپاتا مع مثال .**

**چپچپاتی** (کس چ ، سک پ ، کس چ ) صف مث . **چپچپاتا (رک) کی تانیث مع مثال .** [ ا : چپچپاتا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چپچپاتی** (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) صف مث ؛ م ف . **چپچپاتا (رک) کی تانیث ، رک : چپ کا تحتی چپ چپاتا مع مثال .**

**چپچپاتے** (ضم چ ، سک پ ، ضم چ ) صف مذ ؛ م ف . **چپچپاتا (رک) کی محرفہ شکل ؛ رک : چپ کا تحتی ؛ چپ چپاتے .** حکم کی تعمیل کی گئی صبح کو چپ چپاتے نکاح ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۶) . انھوں نے چپ چپاتے امریکہ سے ساز باز کر لیا تھا . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۴۰) .

**چپچپانا** (کس چ ، سک پ ، کس چ ) ف ل . **لیس دار ہونا ، چپکنا ، چپک پائی جانا ، چپکدار ہونا .** ان کے سے آلودہ ہونٹوں سے اس کے گال چپچپا جاتے تھے . (۱۹۴۳ ، تائیس ، ۱۰۴) . [ ا : چپچپا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چپچپانا** (ضم چ ، سک پ ، ضم چ) ف م . **گول مول بات کرنا ، نہایت خاموشی سے انجام دینا ؛ نہایت راز داری کے ساتھ حرکت دینا .** ان تمام باتوں کو جو اس کے کان پڑنے کے لائق نہ تھیں چپ چپا دیتے تھے . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۳۱) . [ ا : چپ (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چپچپاہٹ** (کس چ ، سک پ ، کس چ ، فت ہ ) امث . **لیس دار ہونے کی کیفیت ؛ چپک ؛ چمپ ؛ لیس ، لزوجت .** جب پالن ( نطفہ گل ) کے لینے کو تیار ہوتا ہے تو اوس میں چپچپاہٹ پیدا ہو جاتی ہے . (۱۸۹۸ ، معارف ، اکتوبر ، ۱۲۴) . گوند کی چپچپاہٹ کا امتحان اون لمحوں کی تعداد پر سے کیا جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۲ ) . [ ا : چپ چپا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چپ چپ کرنا** ف مر . **چپکا چپکا سا یا لیس دار ہونا ، چپکنے کی سی کیفیت محسوس ہونا ؛ چپچپانا ، چپکدار ہونا ، بج بج کرنا .** ہوا سے بال خشک ہوئے اور جڑوں میں آیا پسینہ ، لگے چپ چپ کرنے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۸ ) .

**چپچپی** (کس چ ، سک پ ، کس چ ) صف مث ؛ ~ چپ چپی . **چپچپا (رک) کی تانیث ؛ رک : چپچپاتی .** گوند کم و بیش چپچپی شے ہے . ( ۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۱ ) . مئی جون واقعی اس نیم تاریک چپ چپی ٹھنڈ کے ملک میں بہت خوشگوار ہوتے ہیں . ( ۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۵۳ ) .

**چپخ (۱)** (کس چ ، شد پ بفت ) امذ ؛ صف . **رک : چپک ، چپکھ .**
میرزا فیضو کے چپخ مر گئے قوش خانے جگ کے ویران کر گئے
( ۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳ ) .

**چپخ (۲)** (کس چ ، شد پ بفت ) صف . **پچکا ہوا ؛ سٹا ہوا ؛ دبلا ؛ لاغر (تراکیب میں مستعمل) .** [ پچک (رک) کا ایک روپ ] .

**ـــ سامنھ** (ـــ ضم م ، بغ ) امذ . **سٹا ہوا چہرہ ، دبلا یا لاغر چہرہ ؛ پچکا ہوا چہرہ .** چھریرے بدن کے ، کجرائی رنگت ، چپخ سامنہ . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۷ ) .

**ـــ سامنھ نکل آنا** محاورہ . منھ کا ست جانا ؛ نہایت لاغر اور دبلا ہو جانا ( مخزن المحاورات ، ۳۰۴ ؛ نوراللغات ) .

**ـــ ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **پچک جانا ، ست جانا .** بیاہ ہوتے ہی گال چپخ ہو گئے . ( ۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۳ ) .

**چپخا** (کس چ ، سک پ ) امذ . **رک : چپکا ( پلیٹس ) .**

**چپخہ** (کس چ ، سک پ ، فت خ ) امذ . **نرشکرا .** شکرہ ، اس کے نر کو چپخہ کہتے ہیں . ( ۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۹ ) . [ رک : چپخ (۱) ] .

**چپر (۱)** ( فت چ ، پ ) امذ . **ٹٹی جو لکڑی گھاس پھونس اور سرکنڈے سے بنی ہو ؛ کھپر ؛ تختہ .**
پھرے نیناں منے تیرے پیارے جیو مجہ گون گھن
کہ جیوں ریشم کے تاراں میں مقوے کا چپر پھرتا

( ۱۵۶۳ ، حسن ، شوقی ، د ، ۱۴۴ ) . درختوں کی شاخوں اور چپروں سے حصار بنایا . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۷۱ ) . خندق سے ادھر کو چپر وغیرہ کھڑے کر کے ایک دیوار قائم کی . ( ۱۹۳۰ ، تیمور ، ۳۸۱ ) . [ رک : چھپر ] .

**ــ کھٹ** ( ــ فت کھ ) اسذ . رک : چھپرکھٹ . رئیس چپر کھٹ پر لیٹا ہوا سو رہا ہے . ( ۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۴ ) .

**چپر (۲)** ( فت چ ، پ ) . چھرنا ( رک ) سے مشق ( تراکیب میں مستعمل ) .

**ــ جانا** محاورہ . قابو سے نکل جانا ؛ غائب ہو جانا ؛ آنکھ بچا کر نکل جانا ، دھوکا دے جانا ، رفو چکر ہو جانا ، بوشیدہ ہو جانا .

کیا لکھوں بخت کی برگشتگی نالوں سے مرے
نامہ بر مجھ سے کبوتر بھی چپر جاتا ہے
( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۴۵ ) .

**چپر (۳)** ( فت چ ، پ ) اسث . رک : چپڑ مع تحتی .

**ــ غٹو** ( ــ فت غ ، شد ٹ ، و مع ) صف . رک : چپڑ غٹو مع مثال .

**ــ غٹو بنانا** محاورہ . رک : چپڑ غٹو بنانا ؛ ناکارہ کر دینا ، پریشان کرنا ، بیوقوف بنانا ؛ الجھا لینا . انہوں نے . . . شاہی خاندان کو بھی چپر غٹو بنا دیا تھا . ( ۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸ ) .

**ــ غٹو کرنا** محاورہ . رک : چپر غٹو بنانا . داروئے بے ہوشی شراب میں دے کر ان تینوں کو چپر غٹو کر لیں . ( ۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۹۰ ) . وہ ان کو کنکھیوں سے دیکھ رہا تھا کہ یہ ہلیں اور میں چپر غٹو کروں . ( ۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۲۱۴ ) .

**ــ غٹو ہونا** محاورہ . چپر غٹو کرنا (رک) کا لازم . صاحب ان نیک بخت پر لٹو عشق میں چپر غٹو ہو رہے ہیں . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۴۲ ) .

**ــ قناتی** ( ــ فت ق ) صف . رک : چپڑ قناتی . جب ہی تو لاج اور ابی کہتی ہیں کہ ہم لوگ سخت چپر قناتی ہیں . ( ۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۳۰۶ ) .

**ــ مزاحم ہے** فقرہ . ناحق دھینگا دھینگی کرتا ہے ، ناحق لپٹتا ہے ( محاورات ہند ، ۸۱ ؛ جامع اللغات ) .

**چپرا** ( فت چ ، سک پ ) . (الف) صف . (عوام) مکر جانے والا ؛ انکار کر جانے والا (فرہنگ آصفیہ) . (ب) م ف . ۱. خواہ مخواہ ؛ زبردستی سے ؛ بلاوجہ . دیکھا بھالا تو پچی چپرا سید ہوئے .

( ؟ ، مشہور کہاوت ( فرہنگ آصفیہ ) ) . ۲. چمٹ کر ؛ چمچڑ ہو کر ؛ ناگہاں ؛ اچانک ، یکایک ؛ غیر متوقع طور پر ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چپرانا (رک) سے ] .

**ــ چپرا کر باتیں کرنا** محاورہ . چندرا چندرا کر باتیں کرنا ؛ اصلی بات کو چوپا کر باتیں بنانا ( جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳ ) .

**ــ لینا** محاورہ . مکرا لینا ، جھوٹا کر دینا ؛ چندرا نا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۳ ) .

**چپرا** (کس چ ، سک پ ) اسذ . گونڈ میل یا وہ مادہ جو آنکھوں سے خارج ہوتا ہے ، چیڑ ، کیچڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : पिच्छ + र + क + ک + ر + پچھ ] .

**چپراس** ( فت چ ، سک پ ) اسث . ۱. وہ پٹی جو دربان چوکیدار سپاہی یا رضا کار وغیرہ کمر پر باندھتے یا گلے میں اس طرح ترچھی لٹکاتے ہیں کہ ایک حصہ دائیں یا بائیں کاندھے پر اور دوسرا حصہ اس کی الٹی طرف کر کے بائیں یا دائیں رخ پر ہو ؛ کمر پٹکا ؛ کمر پیٹی . شوفر وردی پہنے اس کی بغل میں ایک ملازم چپراس لگائے . ( ۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۶۳ ) . ۲. ( دھات لکڑی یا پتھر وغیرہ کا ) بلا یا نشان جو پیادے سپاہی وغیرہ کی پیٹی میں لگایا جاتا ہے . یہ ہی درویش سفید ٹکڑے سنگ مر مر کے تراشتے ہیں . . . چپراس و گلو بند و کشکول اسی کی بناتے ہیں . ( ۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ( ترجمہ ) ، ۲۷۶ ) . تیاری چپراس و کندیدگی چپراس کا کام ، دارالضرب سے لیا جائے گا . (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۱۵۳ ) . ۳. رک : چپراسی .

فضل سے اپنے کرے تجھ کو عطا عمر دراز
جس کی قدرت کی کچہری میں مہ و خور چپراس
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۰۸ ) . ۴. چپراسی کا کام یا خدمت ، چپراس گیری .

لالہ بھائی کوئی ڈپٹی ہوں کوئی صدر الصدور
ان کو کیا جن کے مقدر میں لکھی چپراس ہے
( ۱۸۹۱ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۳۲ ) . باورچی کے کام سے نجات مل گئی اور میرا کام صرف دفتر کی چپراس تک رہ گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۳ ) . ۵. کشتی کا ایک داؤ ، چپڑاس . استاد کہنے لگے لنگر بھاری نہیں ہے بھورا چپراس مار دیتا تو ؟ ( ۱۹۴۳ ، اپنی موج میں ، ۶۸ ) . اف : مارنا . ۶. ( لباس ) کنٹھی کے چاک کی بائیں طرف کی پٹی جس میں بٹنوں کے گھر بنائے جاتے ہیں ، کاج پٹی نیز پٹی جو کرتے میں مونڈھے پر لگائی جاتی ہے ؛ لباس کی چوڑی گوٹ (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۷. ( قصاب ) ران کے نیچے کا گوشت ؛ ( بازاری ) اندام نہانی ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷ و ۴۴ ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چپ = چپٹا ، چوڑا + ا : راس = چین ، پٹا ] .

**ــ پہننا** محاورہ ؛ ف م ۔ **چپراسی کی پٹی باندھنا ؛ چپراسی کی خدمت حاصل ہونا ؛ چپراسی ہونا** ( جامع اللغات ) ۔

**ــ گری/گیری** ( فت گ/ی مع ) امث ۔ **چپراسی کا کام یا عہدہ ۔** قسمت کی خوبی ہے ورنہ ایک گنوار لونڈا جسے چپراس گری کرنے کی بھی تمیز نہیں ۔ ۔ ۔ یوں نہ اکڑتا پھرتا ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۶) ۔ [ چپراس + ف : گیری ، گرفتن = پکڑنا ] ۔

**ــ لگانا** محاورہ ؛ ف م ۔ رک : **چپراس پہننا ؛ چپراس کا دانو کشتی میں استعمال کرنا ؛ چپڑاس لگانا** ، رک : **چپراس معنی نمبر ۵ مع سند** (جامع اللغات) ۔

**چپراسن** ( فت چ ، سک پ ، فت س ) امث ۔ **چپراسی ( رک ) کی تانیث ؛ چپراسی کی بیوی ۔** سوائے سات لڑکیوں کے اور سبھوں کے نہ آنے کی وجہ چپراسنوں نے بتلادی ہے ۔ (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۱۷) ۔

**چپراسی** ( فت چ ، سک پ ) امذ ۔ **۱۔ وہ شخص جو کسی دفتر یا ادارے وغیرہ میں اوپر کے کام کرنے پر ملازم ہو ، کسی حاکم یا افسر کا پیش خدمت ؛ ہرکارہ ، اردلی ، پیادہ ، قاصد ۔** نقشے ۔ ۔ ۔ سر رشتے کے چپراسیوں کے ذریعے سے جس طرح آسانی ہو روانہ کیے جائیں ۔ (۱۸۴۹ ، دستورالعمل مدرسین ۸) ۔ چپراسی سواری لیکر بارہ بجے سے اسٹیشن پر حاضر تھا ۔ (۱۹۲۱ ، اکبر ، خطوط ، ۱۵۳) ۔ **۲۔ وہ شخص جس کے چپراس پڑی ہوئی ہو** (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس) ۔ [ ا : چپراس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**چپراسیانہ** ( فت چ ، سک پ ، کس سج س ، فت ن ) صف ۔ **چپراسی سے متعلق ، چپراسیوں کے طرز کا ، چپراسی جیسا ۔** سروسز کلب جس کا ظاہر افسرانہ ہے اور باطن چپراسیانہ لیکن یہی ایک مقام ہے جہاں غریبی میں خودی کی نگہبانی ممکن ہے ۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۹) ۔ [ چپراسی + (رک) + ا : انہ ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**چپرانا (۱)** ( فت چ ، سک پ ) ف م ۔ رک : **چپٹانا** (پلیٹس) ۔

**چپرانا (۲)** ( فت چ ، سک پ ) ف م ۔ رک : **چپڑانا** (پلیٹس) ۔

**چپرانا (۳)** ( فت چ ، سک پ ) ف م ۔ **(عوام) جھٹلانا ، جھوٹا بنانا ، چند رانا ، جھوٹا کرنا** (فرہنگ آصفیہ) ۔ [ چپرنا (رک) کا تعدیہ ] ۔

**چپرنا** ( فت چ ، پ ، سک ر ) ف ل ۔ **۱۔** رک : **چپر جانا ، بھاگ جانا** (فرہنگ آصفیہ) ۔ **۲۔ بے وقوف بنا کر اینٹھنا ، دوست بن کر چپکے ہی چپکے کسی کو لوٹنا کھسوٹنا ۔** تعلقداروں نے خوب مال چپرا ، وثیقہ داروں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹا ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۳) ۔ [ رک : چپڑنا ] ۔

**چپڑ** ( فت چ ، پ ) صف ؛ ~ چپر ۔ **ہرزہ گرد ، سفلہ ، کمینہ** ( ماخوذ : جامع اللغات ) ۔ [ س : چرو + ر ر + च्व ؛ رک : چپڑ چپڑ ] ۔

**ــ خندی** ( ــ فت خ ، سک ن ) امث ۔ **آوارہ گرد عورت ، ہرزہ گرد اور بازاری عورت ، سفلی عورت** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) ۔ [ چپڑ + ا : خندی (رک) ] ۔

**ــ غٹو** ( ــ فت غ ، شد ٹ ، و مع ) صف ؛ ~ چپر غٹو ۔ **۱۔ اسیر بلا و گرفتار آفت ، گرفتار ، اسیر ، رک : چپڑ غٹو بنانا مع اسناد ۔ ۲۔ بے ہوش ، مد ہوش ۔** اگر یوں بس نہ چلا تو نشہ پلا کے چپڑ غٹو کیا ۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۳) ۔ **۳۔ غٹ پٹ ، گتھم گتھا ۔** ترجموں کی زبان بھی اسی بھول بھلیاں میں چپر غٹو ہے ۔ (۱۹۳۱ ، منشورات کیفی ، ۲۷) ۔ **۴۔ اوٹ پٹانگ ، بیہودہ ، بد تمیز ، بے ڈھنگا ۔** یار آدمی ہو یا چپر غٹو ۔ (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۰۷) ۔ [ چپر + ا : غٹو (رک) ] ۔

**ــ غٹو بنانا** محاورہ ۔ **اسیر کر لینا ، گرفتار کرنا ؛ ~ چپر غٹو بنانا ۔** انھوں نے علاوہ ملکی عہدہ داروں کے شاہی خاندان کو بھی چپڑ غٹو بنا دیا تھا ۔ (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸) ۔ بادشاہ نے از روئے داد گستری مثل مجرموں کے چپڑ غٹو بنا کر عدالت میں بھجوا دیا ۔ (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۳۳) ۔

**ــ غٹو کرنا** محاورہ ۔ رک : **چپر غٹو کرنا ۔** یار ایک آنچ کی ہمیشہ کسر رہ جاتی ہے خیر اب کی چپر غٹو کرنا گیدی کو ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۸) ۔ پچھلی دیوالی کو بھیروں نے چپڑ غٹو کر ہی دیا تھا ۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۸) ۔

**ــ غٹو ہونا** محاورہ ۔ **چپر غٹو کرنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات) ۔

**ــ قنات** ( ــ فت ق ) صف ۔ رک : **چپڑ قناتی ۔** اگر تم نے کبھی کوئی چپڑ قنات سفلہ روسان رقم کیا تو شاید مسالے کے طور پر کام آجائے ۔ (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۳۶) ۔ [ چپڑ + ا : قنات (رک) ] ۔

**ــ قناتن** ( ــ فت ق ، ت ) صف مث ۔ **چپڑ قناتی (رک) کی تانیث ۔** چند چپڑ قناتنوں کو ساتھ لے کر منہ کالا کرتی ہے ۔ (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵) ۔ [ چپڑ + قنات (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] ۔

**ــ قناتی/قناتیا** ( ــ فت ق/سک ت ) صف ۔ **۱۔ ہاجی ، رذیل ، سفلہ ، کمینہ ؛ خوشامدی ۔** اس کے بعض چپڑ قناتیوں نے ، ، ! عرض کی کہ ہم آپ کے نوکر ہوتے ہیں ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۷۹) ۔ یہ لوگ بہت پہلے سے سہامنتری راکھشس کے چپڑ قناتی ہیں ۔ **۲۔ مفلس جو تہی دستی میں حیثیت سے زیادہ کام کرنے کی سوجھے ، عاشق بے زر** (ماخوذ ، فرہنگ آصفیہ) ۔ **۳۔ (بازاری) غیر ، بیگانہ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) ۔ **۴۔ (بازاری) ذلیل تماش بین ، رنڈی کے ہاتھ سے مار کھانے والا** (جامع اللغات) ۔ [ چپڑ + قنات (رک) + ا : ی / یا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**— قناتیا ہے** فقرہ . مفلس ، قلاّنچ ہے ( محاورات ہند ، ۸۱) .

**چپڑ** (کس چ ، فت پ ) امذ . رک : چپڑ . سہترانی کی چپڑ بھری آنکھوں میں آنسو ٹمٹا رہے تھے . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ، ۱۲۳).

**چپڑ** ( ضم چ ، فت پ ) امث . ۱. چپڑنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل . ۲. کسی کو خوش کر کے مطلب نکالنے کے لیے مکھن لگانے کا عمل ، نرم یا چکنا بنانے کی کیفیت . فولاد کو چپڑ نے نرم کر دیا بولے . . . شہر کی دوکان سے لے لیجیے میں پرمٹ لکھے دیتا ہوں . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی، ۲۳۵) .

**— دینا** ف مر . چپڑنا ، ملنا ، لگانا .

و یا کڑوا چپڑ دے تیل اس پر
و یا تو ڈال باسی پانی لے کر

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸) . سونے والے خدمت گاروں کو خون سے چپڑ دو . . . تاکہ جرم انھیں کے سر تھپ جائے . (۱۸۹۸ ، تلاطم ایران ، ۳۰). وہ آئیں تو میں گرما گرم چپاتیاں پکا کر گھی سے چپڑ دوں . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۴۴) .

**— کرنا** محاورہ ؛ ف مر . خوشامد کرنا ، خوش کرنا . چپڑ کرنا سب کو آتا ہے . (؟ ، فرشتۂ وفا ، ۷۶) . استاد نے صاحبزادے کی چپڑ (خوشامد) شروع کی ، مسخری باتوں سے جتنا رولیا تھا، ہنسایا . (۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۷ : ۱۰) .

**— لینا** ف مر . رک : چپڑنا . صابن بھرنے سے پیشتر سانچے کو تیل سے خوب چپڑ لو . (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۲ : ۱۳) .

**— میں آنا** محاورہ . خوشامد سے متاثر ہونا؛ باتوں میں آجانا.

انگریز چپڑ میں کہیں آتے ہیں جناب
کیا دور تھا آ جاتا کوئی اور عتاب

(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۳۰) .

**— ہونا** محاورہ . خوشامد کی باتیں ہونا ، منت سماجت ہونا . ووٹروں کی اتنی للو پتو اور چپڑ کیا ہوتی ہوگی جو . . . ان کی ہوتی ہے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۴ : ۴) .

**چپڑ** ( فت چ ، شد پ بفت ) امذ . دیوار کی استرکاری یا پلاسٹر کا پھولا ہوا یا کمزور پڑ یا پرت، پپڑی . دیوار سے کوئی گز بھر لمبا اور تین انچ موٹا چپڑ چھوٹ کر نیچے گر پڑا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۸) . [ مقامی ] .

**چپڑا** ( فت چ ، سک پ ) امث . ۱. صاف کی ہوئی لاکھ کا پتر .

چکنے چکنے پتوں پر کرتے ہیں پھر ٹھنڈا اسے
خشک ہو جاتی ہے تو کہتے ہیں پھر چپڑا اسے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۴۹) . ۲. لال رنگ کا گندگی کا کیڑا؛ کوئی پٹی ہوئی یا چپٹی چیز (شبد ساگر) . ۳. (دلال) دو پیسے ؛ صاف چٹیل میدان ( نور اللغات ) . [ رک : چپٹا ] .

**— کر دینا** محاورہ . بالکل تباہ و برباد کر دینا (نور اللغات) .

**— لاکھ** امث . صاف کی ہوئی لاکھ ، عمدہ لاکھ . سان کا پتھر چپڑا لاکھ اور دریا کی ریت سے . . . بناتے ہیں . (۱۸۴۸ ، مجمع الفنون ، ۲۳۲) . سپرٹ پالش چپڑا لاکھ کو سپرٹ میں حل کر کے بنایا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۵۳) . [ چپڑا + لاکھ (رک) ] .

**چپڑا** (کس چ ، سک پ ) امذ ؛ مث : چپڑی . ۱. وہ شخص جس کی آنکھوں میں اکثر چپڑ بھرا رہے اور اس وجہ سے اس کی آنکھیں چھوٹی معلوم ہوں ( نور اللغات ؛ نوادرالالفاظ ، ۱۹۶) . ۲. وہ چپڑ یا میل جو آنکھوں میں بھرا رہے .

ان دھوئی دھانی آنکھوں کے آگے غایظ ہے
چپڑا بھرا تمام ہے چشم غزال میں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۸) . [ رک : چپرا ] .

**چپڑا** ( ضم چ ، سک پ ) صف مذ ؛ مث : چپڑی . تیل یا گھی لگا ہوا؛ چکنا؛ چرب زبان ، چکنی چپڑی باتیں کرنے والا ، بظاہر ظاہر میں اچھا ، خوشامدی ( جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چپڑاس** ( فت چ ، سک پ ) امث . ۱. رک : چپراس معنی نمبر ۶ (ا پ و ، ۲ : ۱۴۰) . ۲. (کشتی) حریف کی پنڈلی پر پنڈلی کی ضرب جس کے دھکے سے وہ گڑ پڑے یا لڑکھڑا جائے (ا پ و ، ۸ : ۲۵) . اف : لگانا ، مارنا . [ رک : چپراس ] .

**چپڑاسن** ( فت چ ، سک پ ، فت س ) امث . رک : چپراسن . چپڑاسن ، ٹالن اور دھوبن نے مقدمہ کو اور سنگین بنادیا . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۲۷) .

**چپڑاسی** امذ . رک : چپراسی . تھوڑی دیر میں چپڑاسی نے آواز دی . (۱۸۶۹ ، جوہر عقل ، ۷۸) . چپڑاسی اور اردلی اس سے تھر تھر کانپتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۱۱) .

**چپڑانا** ( فت چ ، سک پ ) ف م . جھوٹ کہنا ؛ جھوٹا کرنا ، جھٹلانا ، تکذیب کرنا ؛ بے حیائی کرنا ، شوخی کرنا ؛ چپڑنا (رک) کا تعدیہ ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چپڑایا** (کس چ ، سک پ ) صف . چپڑ بھری آنکھوں والا (پلیٹس). [ ا : چپڑا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چپڑاؤ** ( فت چ ، سک پ ، و مع ) . (الف) صف . جھوٹا ؛ گستاخ ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . (ب) امذ . جوتا ؛ سلیپر ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + ا : آو ، لاحقۂ صفت ] .

**چپڑائی** (کس چ ، سک پ) صف مث . **چپڑ بھری ہوئی (آنکھ)** چپڑ والی یا دکھتی ہوئی (آنکھ) . چپڑائی ہوئی آنکھوں میں نہ جانے کیا کشش تھی . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۴۳) . [ا : چپڑا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ تانیث] .

**چپڑ چپڑ** (فت چ ، پ ، چ ، پ) ؛ ~ چپڑ چپڑ . (الف) امث . **وہ آواز جو کھانا کھانے یا پانی پینے میں نکلتی ہے ، خصوصاً جانوروں کے منھ سے .**

یک طرف ہے چپڑ چپڑ کی صدا
یعنی کتا ہے چکی چاٹ رہا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۴) . آگے بڑھا تو برابر سے چپڑ چپڑ کی آواز آنی دیکھا تو چیتے کی سی صورت تھی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۳۵) . (ب) م ف . **چپ چپ کی آواز کے ساتھ (کھانا یا پینا وغیرہ)** . بعد ایک ساعت کے آواز چپڑ چپڑ منہ چلانے کی میرے کان میں آئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۶) . [حکایت الصوت] .

— **باتیں کرنا** محاورہ . **بے سوچے سمجھے گفتگو کرنا ؛ بغیر ادب و لحاظ کے باتیں کرنا ؛ بک بک کرنا . یاوہ گوئی کرنا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۴ ؛ جامع اللغات) .

— **کرنا** محاورہ . **کھانے پینے میں جانوروں کی طرح منھ سے آواز نکالنا ؛ بیہودگی سے کھانا پینا .**

کوئی سمجھے گا کھاتا ہے کتا
کھاتے ہو کیوں چپڑ چپڑ کر کے

(۱۸۷۲ ، عبیر ہندی ، ۳۹) . آواز سے چپڑ چپڑ کر کے کھانا پرلے سرے کی بے تمیزی ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۸) .

**چپڑنا** (فت چ ، پ ، سک ڑ) ف م ؛ ف ل . **بھاگنا ، دوڑنا ؛ کھسک جانا ، فرار ہونا ، گریز کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چپرنا (رک) ؛ س : کشپر یا چھپر क्षिप ] .

**چپڑنا** (ضم چ ، فت پ ، سک ڑ) ف م . **۱. کسی چیز پر تھوڑا روغن ملنا ؛ چرب کرنا یا چکنانا .**

ویا کڑوا چپڑ دے تیل اس پر
ویا تو ڈال باسی پانی لے کر

(۱۷۹۵ ، فرہنگ رنگین ، ۱۸) .

چکے چکنے ہیں منہ فقیروں کے
لوگ نان جویں چپڑتے ہیں

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۰۴) .

کبھی بھی سیدھی انگلی سے نہ نکلا ہے نہ نکلے گا
چپڑنا چاہتے ہیں اپنے پھلکے آپ جس گھی سے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۵۳) . **۲. (کوئی گیلی شے) ملنا ، لگانا ؛ رک : چپڑ دینا .** سورج نکلے اس نے اپنے پانووں پر وہ عرق چپڑ کر چھٹے سمندر کی راہ لی . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۷۷) .

**۳. پالش کرنا ؛ روغن کرنا ؛ عیب پوشی کرنا ؛ عیب کو لیپنا ؛ خوشامد کرنا ؛ چاپلوسی کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : چپاوی (ت) (ति) चपावय ] .

**چپڑواں** (ضم چ ، فت پ ، سک ڑ) صف . **چکنا ، چپڑنے کے قابل ، چپڑا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چپڑ ، چپڑنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت] .

— **مرہم** (— فت م ، سک ر ، فت ہ) امذ . **وہ مرہم جس میں تیل وغیرہ پڑا ہو ؛ چکنا مرہم ؛ ملنے کے قابل مرہم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [چپڑواں + مرہم (رک)] .

**چپڑی** (فت نیز کس چ ، سک ، پ) امث . **اپلا ، گائے کے گوبر کا اپلا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [پ : چپڈے آ चप्पडिआ س : چرپ + ر + اکا इका + र + चर्प ] .

**چپڑی** (کس چ ، سک پ) صف . رک : **چپڑا** (پلیٹس) . [ا : چپڑ ، چپڑ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت] .

**چپڑی** (ضم چ ، سک پ) صف . **۱. چپڑا (رک) کی تانیث** (پلیٹس) . **۲. روغن لگائی ہوئی ؛ چکنی ، روغنی ، چکنائی ہوئی .**

گھی لگا کر جو گدری روٹیاں دو
واہ کیا کہنا چپڑی اور دو دو

(۱۹۲۰ ، عروج لکھنوی ، شاہد نامہ ، ۲۴) . [ا : چپڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث] .

— **اور دو دو** کہاوت . **عمدہ بھی اور زیادہ بھی ، حسب منشا اور بکثرت ، کامیابی اور بہت سے فائدوں کے ساتھ (ایسے مواقع پر مستعمل) .** واہ پھر کیا پوچھنا ہے ، چپڑی اور دو دو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۹) . جان بھی بچی اور روپے کا روپیہ ملا ، چپڑی اور دو دو . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۷) .

— **باتیں** (— ی مج) امث ؛ ج . **خوشامد کی باتیں ، للو پتو کی گفتگو .** اس عورت . . . کی نمائش دیکھ کر اور چپڑی باتیں سن کے آپ فریفتہ ہو گئے ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۶۱۰) .

— **چپڑی باتیں** (ضم چ ، سک پ ، ی مج) امث ؛ ج . **مفت اور خوشامد کی باتیں ، للو پتو کی باتیں ؛ میٹھی میٹھی باتیں** (مخزن المحاورات ، ۳۰۴) .

— **روٹی** (— و مج) امث . **(نانبائی) وہ روٹی جس پر سینکنے کے بعد گھی مل دیا جائے .**

نانبائی کے مہنت کو قید فرنگ میں
ملتی ہے چپڑی روٹیوں کے ساتھ کھیر بھی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۳۴) . [چپڑی + روٹی (رک)] .

**چپقلش** ( ف چ ، ـک پ ، ف ق ، ف نیز کس ل ) اسث .
**۱. لڑائی ، جھگڑا ، ہنگامہ .** دکنیوں نے بھیڑ مجموعی پر طرف بھالوں کو لے کر مردانہ چپقلش اور رستمانہ حملے کیے . (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۰) .

گرفتاران ہو بکرؓ و علیؓ اچھی طرح سن لیں
کہ ان کی چپقلش نے کام غیروں کا نکالا ہے

(۱۹۳۷، چمنستان ، ۱۲۴ ) . **۲. کشیدگی : کشاکش ؛ مخالفت ( جو اختلاف رائے یا مزاج کی بنا پر ہو ) ٹنٹا ؛ قضیہ .**

ہوئی لوگوں کی چپقلش کیا کیا
رہی آپس میں کشمکش کیا کیا

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۳) . حضور نظام میر محبوب علی خان اور مدارالمہام سروقارالامرا کے درمیان سخت چپقلش تھی . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۵۹) . **۳.(i) تکرار ؛ بک بک ؛ راز .** ہر طرف سے خروش برپا ہوا ، ہرمجمع میں چپقلش ہوئی . (۱۸۵۵، غزوات حیدری ، ۱۰۷) . جو میوہ ان کی باہمی چپقلش سے بچ رہا تھا اسے بہ مشکل تمام وہ . . . بھٹ تک لائے . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۱۳) . **(ii) بحث و مباحثہ ؛ رد و کد ؛ نوک جھونک.** ۱۸۵۹ میں کتاب ، رسالہ اسباب بغاوت ہند ، چھپ کر آئی . . . اور انگریزی میں ترجمہ ہوکر کونسل میں پیش ہوئی تو بڑی چپقلش پیدا ہوئی . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۲۳) . **۴. جگہ کی تنگی، انبوہ یا بھیڑ بھاڑ کی وجہ سے گھما گھمی گتھم گتھا یا دھکا پیل .**

کس طرح کوئی گزرے تری رہ سے کہ پیارے
ہر گام پہ اس کوچہ میں ہے چپقلش دل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۴) . مکان کی قلت اور آدمیوں کی کثرت سے . . . چپقلش تھی . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۳۹) . ریل کے کمپارٹمنٹ میں ایسی چپقلش نہ ہوگی جو ان گاڑیوں میں تھی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۲۲) . **۵. ( دل و دماغ کا ) انتشار، الجھن ؛ پریشانی ؛ فکر و تردد کی کیفیت ؛ تذبذب ؛ کشمکش .** ہمایوں عجیب چپقلش میں تھا نہ جائے رفتن نہ پائے ماندن . (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳۵۰) . [ ف : > ت : چپ غولش = تلوار سے جنگ ] .

**چپک** ( ف چ ، پ ) اسث . **۱. تپک ؛ کھٹک ؛ ٹیس ؛ چبک .** سلطانہ کی موت میرے دل میں جو زخم ڈال گئی تھی اس کی ٹیسیں اور چپکیں لمحہ بہ لمحہ تیز ہو رہی تھیں. (۱۹۱۹ ، گرداب حیات، ۱۰۵) . **۲. ہلکا ہلکا میٹھا میٹھا درد ؛ خلش ؛ کسک .** ایک چپک ہے جس میں مزا بھی ملتا ہے. (۱۹۲۷ ، سریلے بول ، ۹۶) . [ ا : چپ = تپ (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چپک (۱)** ( کس چ ، ف پ ) ( الف ) اسث . **چپکنے کی کیفیت ؛ لیس ؛ چپچپاہٹ .** روٹی پر . . . جو پانے کی بوٹی ملی ہے تو روٹی میں چپک پیدا ہو گئی ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۷) . ( ب ) **چپکنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل .**

**ـــ جانا** محاورہ . **۱. (کسی عورت سے) اٹ سٹ یا دوستانہ ہوجانا ؛ آشنائی ہوجانا ؛ لوٹ جانا** ( نورالغات ؛ مخزن المحاورات، ۴۰۴ ) . **۲. لگ جانا ، چسپاں ہو جانا ؛ صادق آنا ، موزوں آنا ، ٹھیک ہونا .** حکیم صاحب . . . کئی قبرستان بسا چکے تھے اس لیے یہ نام ان پر چپک گیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۵). **۳. رک : چپکانا معنی نمبر ۲ .** سفارش کے بل پر کہیں نہ کہیں چپک ہی جائیں گے . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۵ ) .

**چپک (۲)** ( کس چ ، ف پ ) اسث . ( موسیقی ) **ایک تال کا نام جو مثل سول فاختہ کے تین ضرب کی ہے ، اس کے تبدیل ہونے کا یہ امکان ہے کہ اگر چپک کو پلٹو تو سول فاختہ اور سول فاختہ کو پلٹو تو چپک ہوجاتی ہے .** تال چپک میں اول ایک ضرب ہے اور آخر میں دو ضرب ہیں. ( ۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۷). [ مقامی ] .

**چپک** ( ضم چ ، پ ) اسذ . **۱. رک : پائپ معنی نمبر ۲ ، تمباکو نوشی کا آلہ .** تین لڑکے خوبصورت کشتیاں ہاتھ میں لے کر آئے . . . تیسری میں قلیاں چپک رکھ لائے . ( ۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۳ ) . **۲. ایک طرح کا حقہ ، حقہ** (فرہنگ نظام ، فیروز اللغات فارسی ) . [ ا : چپک > ف : > ت : چپق ] .

**ـــ پینا** ف م ؛ محاورہ . **تمباکو نوشی کرنا .** کوئی قہوہ کوئی چپک پیتا . ( ۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۲ ) .

**ـــ کے دم کھینچنا** محاورہ . **پائپ کے کش لگانا ، تمباکو نوشی کرنا ، پائپ پینا .** چپک کے اتنے دم کھینچتے کہ مکان دھوئیں سے سیاہ ہوتا . ( ۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۸۳ ) .

**چپک (۱)** ( کس چ ، شد پ بفت ) اسث ؛ ~ چپخ ؛ چپکھ . **۱. چھوٹی قسم کا شکرا جو دبلا پتلا اور لاغر ہوتا ہے اور چھوٹی چڑیوں کا شکار کرتا ہے .** اس کے نر کو چپک کہتے ہیں یہ شکرے سے بہت چھوٹا اور بالکل نالائق ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۸۸ ) . لگڑ بھگر . . . باز ، بحری ، ترمتی ، چپک . . . ان جانوران شکاری کو ہاتھوں میں لیے جنگل میں چاروں طرف پھیلے ہوئے . ( ۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۳ ) . **۲. ایک قسم کی ابابیل جس کی نسبت مشہور ہے کہ رات کے وقت بکریوں کا دودھ پی جاتی ہے بازک ؛ باشق ؛ باشا ؛ لاط : Caprimalgi انگ : Goat Sucker, Sparrow hawk dac** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چتر + پکشی चित्र + पक्षी ] .

**چپک (۲)** ( کس چ ، شد ب بفت ) صف ؛ ~ چپکھ . **پچکا ہوا دبا ہوا ؛ چپٹا ، مسطح (مجازاً) دبلا پتلا اور لاغر ، رک : چپخ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چپکا** ( کس چ ، ـک پ ) اسذ . **چپک (رک) کی تذکیر** (پلیٹس؛ جامع اللغات ) . [ ا : چپک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر ] .

**چُپکا** ( ضم چ ، سک پ ) صف مذ ؛ مث : چُپکی . (الف) صف . **۱. چپ ، خاموش ؛ ساکت .** مجلسوں میں چپکا بیٹھا رہے جب کوئی پوچھے تب جواب دے . ( ۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۵ ) .

کیا کہیے نصیبوں کو کہ اغیار کا شکوہ
سن سن کے وہ چپکا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا

( ۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱ ) . یہ کہکر وہ چپکا ہو رہا شیخ بھی خاموش بیٹھا رہا . (۱۹۱۱ ، معلم ثانی ، حیرت دہلوی ، ۱۳ ) . **۲. بھولا ؛ سیدھا ؛ الھڑ ( مگرا کی ضد ) .** نہیں وہ بیچارہ چپکا ہے یہ ہے بد ذات . ( ۱۹۴۷ ، دھانی بانکیں ، ۱۱ ) . **۳. عیار ؛ فریبی ؛ مکار ؛ شریر .** اس کے منہ کی بات سن کر دائی چپکی پھر آئی . ( ۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۴۲ ) . رضیہ بیگم کو کوئی کم نہ جانے ، وہ ایک چپکی اور گھسکی ہے ( ۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۲۶ ) . (ب) م ف . **خاموشی کے ساتھ ؛ چپکے سے ، خفیہ طور پر .** بادشاہ . . . ایک کونے میں اس مکان کے چپکا جا بیٹھا . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۸ ) . شیر نے اپنی گردن جھکا لی اور چپکا چلا گیا . ( ۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۱۲ ) . [ ا : چپ (رک) + ا : کا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**— چُپکا** (—ضم چ ، سک پ) صف ؛ م ف. **چپکا (رک) کی تکرار .**

چپکا چپکا پھرا نہ کر تو ، غم سے
کیا حرف و سخن عیب ہے کچھ محرم سے

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۹ ) .

**چِپکانا** ( کس چ ، سک پ ) ف م . **۱. کسی شے کی سطح پر لیس دار مادہ وغیرہ لگا کر دوسری چیز کی سطح سے ملانا کہ دونوں ایک دوسرے سے چسپیدہ ہو جائیں ، لہی یا گوند وغیرہ چپکا کر چسپاں کرنا ، سطح سے سطح اس طرح ملا دینا جو بغیر الگ کیے الگ نہ ہو .** ترکوں نے مارے غصے کے جابجا اشتہار چپکادیے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۰۲ ) . کیلے کے پتوں کے پھول وغیرہ کاٹ کر اور رنگ کر . . . گوند سے چپکا دیتی ہیں . (۱۹۱۶ گہوارۂ تمدن ، ۱۴۱ ) . **۲. (مجازاً) کسی کام یا روزگار سے لگانا ؛ کسی شخص یا ادارے وغیرہ سے رابطہ پیدا کرادینا ؛ ملازمت دلادینا .** جب ہم خدا کرے گا حکام رس ہوجائیں گے تو اس کا بھی خیال رکھیں گے اور کہیں نہ کہیں چپکا دینگے . ( ۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۷ ) . **۳. کوئی ایسی بات کہنا جو موقع محل کے اعتبار سے نہایت موزوں اور دل لگتی ہو ؛ بر محل کہنا ؛ موزوں کردینا ، چسپاں کردینا .**

اس نے جب سو تیر لگائے میں نے ایک غزل چپکادی

( ۱۹۶۲ ، شاد عارفی ، انتخاب غزل ، ۱۴ ) . [ ا : چپکنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چِپکاہٹ** ( کس چ ، سک پ ، فت ہ) اسف . **چپکنے کی کیفیت ؛ چپک . جوش دینے کی وجہ یہ ہے کہ اپنے لیس کی وجہ سے چپکاہٹ نہ پیدا کرے.** (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، (ترجمہ) ، ۲ : ۳ ) . [ ا : چپک + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِپکاؤ** ( کس چ ، سک پ ، و مع ) صف . **چپکا دینے والا ؛ جس میں چپکا دینے کی صلاحیت ہو.** چپ بورڈ . . . چپکاؤ مادوں کی مدد سے پیوست کر کے بنائے جاتے ہیں . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۳ ) . [ ا : چپک (رک) + ا : اؤ (و مع)، لاحقۂ صفت ] .

**چِپکاؤ** ( کس چ ، سک پ ، و مج ) اسث . **رک : چپکاہٹ ، چپکنے کی صلاحیت .** دوسری چپکاؤ کی قوت جو پانی کے مالیکیول اور زائیلم نالیوں کے درمیان پائی جاتی ہے . ( ۱۹۷۵ ، حیاتیات ، ۱۶۶ ) . [ ا : چپک (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِپکَن** ( فت چ ، سک پ ، فت ک ) اسث . **سینہ کشادہ بالا بر کا انگرکھا ؛ بے گریبان لٹکتی ہوئی آستین کی اچکن جو بائیں جانب پسلیوں پر ہلالی مشکل میں کھلی ہوتی ہے اور بغلوں کے نیچے سلائی نہیں ہوتی بٹن کی جگہ ڈوری یا بند ہوتے ہیں ، بیسویں صدی کے ابتدائی زمانے تک اس کا کافی رواج تھا .**

چپکن کے تیرے بند جو دیکھے سویہ کہے
تار شعاع مہر ہے بند قبائے صبح

( ۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۳۳ ) . بھرائی علم سمندر ہے یہ نہیں کہ . . . چپکن پہن لی پٹکا لپیٹ لیا اور بھرا ہوگئے . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۴ ) . [ ا : > ف ] .

**— چُننا / چُنوانا** محاورہ ؛ ف م . **(خیاطی) چپکن کی آستینوں پر شکنیں یا چنٹیں ڈالنا / ڈلوانا .**

پہنی جو چنوا کے چپکن یار نے
جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۴ ). چپکن چنی ہوئی پہنی عصا گنگا جمنی بنا ہوا ہاتھ میں لیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۹۸ ) .

**— دار** اسذ . **چپکن کے نمونے کی ایک قبا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ چپکن + ف : دار : داشتن = رکھنا ] .

**چِپکنا (۱)** ( کس چ ، فت پ ، سک ک ) ف ل . **۱. جڑنا ؛ چسپاں ہونا .**

چپک رہا ہے بدن پر لہو سے پیراہن
ہمارے جیب کو اب حاجت رفو کیا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۱ ). لکڑیوں کی نوکوں سے عقاب کے پر چپکے ہوئے تھے . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۶۳ ). **۲. کسی جگہ پر جمے رہنا ؛ بر حال میں وابستہ رہنا .**

جو لگاوے منہ تسی سیں جا چپک رہتا ہے دل
دلبروں کے لب کے حق میں یہ لسوڑا ہے مگر

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹ ) . ناظم صوبہ کیا ہے دیمک ہے

جس جگہ چپکا اس کو برباد کر دیا۔ (۱۹۰۶، مرأت احمدی، ۱۲۸)۔ جس پروڈیوسر کے ساتھ چپک جاتا اسے خدا سمجھنے لگتا۔ (۱۹۶۲، معصومہ، ۶۵)۔ ۳۔ (ایک دو رے سے) چپٹنا، لپٹنا۔

آرزوے وصل لکھی ہے جو میں نے یار کو
کرتے ہیں کیا کیا چپک کر حرف کو اب پیار حرف

(۱۹۰۷، دفتر خیال، تسلیم، ۶۹)۔ ۴۔ تعلق پیدا ہونا؛ آنکھ لگنا؛ اٹکنا، الجھنا، پھنسنا؛ آشنائی ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات)۔ ۵۔ رک: چپک جانا مع اسناد۔ ۶۔ رک: چپکنا، دب کر چپٹا ہو جانا؛ گرنا؛ پھیلنا (جیسے روشنائی کا گیلے کاغذ پر) (پلیٹس)۔ [ا: چپک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر؛ س: چپ चप؛ چرپ + کر क्र + चप् ]۔

**چپکنا (۲)** (کس چ، فت پ، سک ک) صف مذ؛ مث؛ ~ چپکنی۔ چپکنے والا؛ چپچا، لیسدار۔ اگر زمین گیلی اور چپکنی ہو تو ایسا پل استعمال کیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۶، جدید کاشتکاری، ۷۱)۔ [ا: چپک (رک) + ا: نا، لاحقۂ صفت و نسبت ]۔

**چپکوان** (کس چ، فت پ، سک ک) صف۔ ۱۔ جس میں چپک جانے کی صلاحیت ہو؛ چپکنے والا؛ لیسدار۔ ریتلی مٹی کسی قدر سلائم اور چپکوان مٹی کے ساتھ مل کر ڈھاپن کے لیے ... کام آتی ہے۔ (۱۹۴۳، آبپاشی، ۳۸۳)۔ ۲۔ جسم یا سر سے بالکل چمٹی ہوئی (ٹوپی یا پوشاک)۔ جبہ اور چپکوان ٹوپی میں اس وقت پہنا کرتا تھا جب تنگ دست تھا۔ (۱۹۳۵، عبرت نامۂ اندلس، ۱۰۹۷)۔ [ا: چپک (رک) + ا: وان، لاحقۂ صفت ]۔

**چپکوانا** (کس چ، فت پ، سک ک) ف م۔ چپکانا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس)۔

**چپکی** (ضم چ، سک پ) اسث۔ خاموشی، سکوت (شبد ساگر؛ پلیٹس)۔ [ا: چپکا (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ــ سادھنا** محاورہ۔ خاموشی اختیار کرنا؛ چپ رہنا، منہ سے بالکل نہ بولنا۔

برسوں چلا کے نا امید ہوا چپکی سادھی جگر میں چھید ہوا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۰۶)۔

**ــ لگانا** محاورہ۔ چپکی لگنا (رک) کا تعدیہ۔

جاتے ہی جو واں کوچۂ عبرت میں گئے ہم
چپکی سی عجب شہر خموشاں نے لگائی
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۱۳)۔

**ــ لگنا** محاورہ۔ ۱۔ خاموشی کا عالم طاری ہو جانا، زبان بند ہو جانا۔

ایک ہم روتے تھے اور سر مارتے تھے سنگ پر
لگ گئی تھی چپکی تجھ بن یار ہنستے بولتے
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۱۰)۔

ہوئی تا گہ سحر اس گفتگو میں لگی چپکی زبان ماہ رو میں
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۴۷۴)۔ ۲۔ جواب نہ بن پڑنا (مقابلے میں) شرم یا جھینپ سے کچھ نہ کہہ سکنا۔ دلی کی اردو زبان کو ... اس مرتبے پر پہنچایا کہ جن کی وہ زبان تھی اون کو چپکی لگ گئی۔ (۱۸۰۳، حسن اختلاط، ۲ الف)۔

مسکرا کر لب لعلیں کو جو وہ شوخ دکھائے
ایسی چپکی لگے اے بت کہ تجھے بات نہ آئے
(۱۸۶۸، شعلہ جوالہ (معجز)، ۲: ۸۲۳)۔

**چپکے (۱)** (ضم چ، سک پ) صف؛ م ف۔ ۱۔ چپکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، چپ، خاموش۔ یہ بات سنتے ہی سب چپکے ہو رہے۔ (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۴۵)۔ اف: ہو رہنا۔ ۲۔ خاموشی سے، پوشیدہ طور پر، خبر کیے بغیر۔ کچھ رو بٹے اشرفی لے کر چپکے قلعے سے باہر نکلے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶)۔ ۳۔ خواہ مخواہ، بے ضرورت، بلا وجہ، نا واجب، ناروا؛ چپکے سے۔

جو اب اس سکی کو سو یو دائی دی
تو یوں بولتی ہے منجے چپکے کی
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۰)۔

**ــ چپکے** (ــ ضم چ، سک پ) م ف۔ خاموشی سے، چھپ کر، بغیر اعلان و اطلاع کے، پوشیدہ طور سے۔ چپکے چپکے قاضی نے نکاح پڑھ دیا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۵)۔ حجرہ کے کواڑ بند کر کے چپکے چپکے باتیں کیا کرتا ہے۔ (۱۹۱۹، آپ بیتی، حسن نظامی، ۱۶)۔ [ چپکے + چپکے ]۔

**ــ دینی** (ــ ی مج) م ف۔ دھیرے سے، آہستہ آہستہ، خاموشی کے ساتھ۔

چپکے دینی کھول کنڈی لینا انشا کو بلا
ڈر بھلا کیا چاہیے دربان ہو بک کا تجھے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۱)۔ [ چپکے + ا: دینی، دنی (رک) ]۔

**ــ سے** م ف۔ خاموشی سے، پوشیدہ طور سے، لوگوں کی نظر سے بچ کر، بہت آہستہ سے، چوری چھپے، چرچا کیے بغیر، کسی اور کو خبر ہوئے بغیر۔

چپکے سے ترے ملنے کا گھر والوں میں تیرے
اس واسطے چرچا ہے کہ میں کچھ نہیں کہتا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۲)۔ چپکے سے بیوی کے کان میں کہا کہ ہم کمیٹی کے ممبر بن گئے۔ (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۳۳)۔

**چپکیچ** (ضم چ، سک پ، ی مج) م ف (قدیم)۔ رک: چپکے معنی نمبر ۲۔

کہ نیہ کا خبر نیں یہ دھرتے ایں
جھوٹی بات چپکیچ کرتے ایں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۵)۔ [ چپکے + مرہٹی: چ، لاحقۂ حصر و تاکید = ہی ]۔

**چپکیلا** (کس چ، سک پ، ی مع) صف. چمکنے والا، چمچما، لیسدار. اس جنس کے رشتکوں کے اطراف چپکیلے مادے کا غلاف نہیں پایا جاتا. (۱۹۶۸، الجی، ۹۶). [ا: چپک (رک) + ا: یلا، لاحقۂ صفت].

**چپکھ** (کس چ، شد پ بفت) صف؛ امث. رک: چپک (پلیٹس).

**چپل (۱)** (فت چ، پ). (الف) صف. ۱. چابک دست؛ ہوشیار، چالاک (اپنے فن یا کام میں).

سو دھن کا تن نچھل جیو ہے یہی ہے منج کوں حیرانی
کہ کیوں لکھنے سکے گا جیو کی صورت چپل نقاش
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۵). ۲. شوخ، چنچل، بیقرار.

سہیلی کا کھونپا ہے بدک بند خوے جھڑے جوں سہوں نچھل
دیکھت چنچل نیناں چپل بجلی تو جاوے کڑ کڑا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۵). ۳. شریر، نٹ کھٹ، چبلا. یہاں کون ایسا چنچل چپل آ گیا، یہ پھٹکار کس پر پڑ رہی ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا، اختر حسین رائے پوری، ۱۷۵). ۴. ہلتا ہوا، کانپتا ہوا، لرزاں، بے چین و گھبرایا ہوا، سٹ پٹاتا ہوا؛ ڈگمگاتا؛ لڑکھڑاتا، بدلنے والا، غیر مستقل مزاج (شخص)، متلون، بے اعتبار (جامع اللغات؛ پلیٹس). (ب) امذ؛ امث. ایک قسم کا چوہا؛ ہوا؛ ایک قسم کی خوشبو؛ ایک قسم کا پھول (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: چپل चपल].

**ـــ آتمک** (ـــ سک ت، فت م) صف. متلون الطبع، بے چین فطرت (پلیٹس). [چپل + آتمک (رک)].

**ـــ پن** (ـــ فت پ) امذ. چپل (رک) کی حالت و کیفیت.

چپل پن سوں یو سور اسی دھات اتال
اپس تن کوں خوبی اچھوتا سبھال
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲۶). [چپل + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ گڑی** (ـــ کس مج گ) امث. (عو) گرگٹ (پلیٹس). [چپل + ا: گڑی (عوامی)].

**چپل (۲)** (فت چ، پ) صف. غلیظ، میلا، گندہ، ناپاک، گھناؤنا، وحشیانا (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آنند راج). [ف].

**چپل** (فت چ، شد پ بفت) امث. ۱. پھڈی، بے ایڑی یا نیچی ایڑی کی جوتی، مختلف شکلوں کی پھڈی جوتی؛ صرف تلے اور اوپر پٹیاں لگی ہوئی جوتی. پیروں میں پرتکلف چپلیں . . . اور ہندوانی کھیلوں میں ہندو لباس پہنا جاتا تھا. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۵۹). اس سے جوتے، سلیپریں، چپلیں اور ہر قسم کا چرمی سامان تیار ہوتا رہتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۳۵). ۲. وہ لکڑی جس پر جہاز کی پتوار یا اور کوئی کھمبا جڑا ہوتا ہے (شبد ساگر). [س: چرب + لا चप + ला؛ س: چتش پاد चतुष्पाद].

**ـــ چٹخانا** ف مر؛ محاورہ. رک: جوتیاں چٹخانا؛ تیز تیز چلنا کہ چپل اور ایڑی کی زمین پر لگنے کی آواز پیدا ہو. بے کچھ کہے سنے بڑے نواب کھانستے اور چپل چٹخاتے دم دبا کر بھاگے. (۱۹۳۱، پیاری زمین، ۱۸۳).

**ـــ چھوڑ کر بھاگنا** محاورہ. ڈر کر بھاگنا، سرا سیمہ ہو کر بھاگنا؛ افراتفری میں بھاگنا.

دہشت اس کی سے سارے اہل تلنگ
بھاگتے ہیں گے چھوڑ کر چپل
(۱۸۰۵، کلیات صاحب، ۱۰۳).

**ـــ مارنا** محاورہ. رک: جوتا مارنا. دنیا ہور دنیا داروں کی سنگت یو چپل مارنا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۹۹).

**چپلا** (فت چ، سک پ) صف مذ؛ مث؛ چپلی. ۱. رک: چپل (۱) معنی نمبر ۲، ۳. چوٹی بولتی بھی نہیں ہے، چپلی کھڑی دیکھتی ہے. (۱۸۷۸، دلفروش، ۷۶). ۲. بجلی، برق.

مورت ترنگ کی دیکھ کر ابچھر ہوئے گم نام سب
چنچل کی چپلائی نرک چپلا گگن میں جا دڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). چپلا بمعنی برق. (۱۸۰۸، دریائے لطافت، ۸۸). ۳. ہندی کی دو بحروں یا وزنوں کا نام (ماخوذ: شبد ساگر؛ جامع اللغات). ۴. لمبی مرچ؛ زبان؛ بے وفا بیوی؛ زانیہ؛ ایک قسم کی شراب (جامع اللغات). [س: چپلا चपला].

**چپلائی** (فت چ، پ) امث. ۱. چلبلا پن، شوخی، شرارت.

مورت ترنگ کی دیکھ کر ابچھر ہوئے گم نام سب
چنچل کی چپلائی نرک چپلا گگن میں جا دڑے
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۱۷). آنکھیں اور بھی چنچل اور چپلائی سے بھری نظر آتی ہیں. (۱۹۲۲، طالب بنارسی، مہاراجہ گوپی چند، ۱۳). ۲. پھرتی، تیزی، چالاکی؛ بیوفائی؛ متلون مزاجی، چنچل پن؛ بد معاشی، بد چلنی؛ بے شرمی؛ ڈھٹائی (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر). [ا: چپل (رک) + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

**چپلتا** (فت چ، پ) امث. رک: چپلائی (پلیٹس؛ شبد ساگر؛ جامع اللغات). [س: چپلتا चपलता].

**ـــ کرنا** ف مر؛ محاورہ. تیزی دکھانا (جامع اللغات).

**چپل سیند/سیندھ/سینڈھ** (فت چ، شد پ بفت، ی مج، مغ) امث. چوڑے پتوں کی تھوہر، ایک قسم کا کانٹوں دار درخت جو ایک دفعہ زمین میں پیدا ہو کر بڑی مشکل سے ضائع کیا جاتا ہے یہ جس زمین میں پیدا ہو جاتا ہے وہ کھیتی کے کام کی نہیں رہتی؛ ناگ پھنی، لاط: Cactus Indicus (ا پ و، ۲: ۱۱۳؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [چپل + سیندھ (رک)].

**چپلک دھارنی** ( فت چ ، سک پ ، فت ل ، سک ر ) امث . **بنوٹ میں کمر کے ایک بند کا نام اس کا ایک طریقہ یہ ہے کہ پہلے بند حیدری کرے اور اندر کی لکڑی بڑھا کے اس کے بھنڈار تک لے جاوے اور اس کے ہاتھ کو نیچے دباوے** ( ماخوذ : حربۂ احمدیہ ، ۱۶ ) . [ مقامی ] .

**چپلی** ( فت چ ، سک پ ) امث . رک : **چپّل ، نازک اور سبک قسم کی چپل کے لیے زیادہ تر مستعمل . پاوں میں پہننے کی چپلیاں تک مروارید خالص سے مزین تھیں** . ( ۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۱۰ ) . **میں چپلی کا سٹریپ باندھنے کو جھکا** . ( ۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۱۰۲ ) . [ ا : چپل (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چپلی کباب** ( فت چ ، سک پ ، فت ک ) امذ . **ایک قسم کا چپٹا کباب جو اکثر صوبہ سرحد میں اور دوسرے شہروں میں استعمال کرتے ہیں پھیلا ہوا ہونے کی بنا پر چپلی کہلاتا ہے . وہ مزے سے چپلی کباب کھاتی ہوئی نکل آئی تھیں** . ( ۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۸ ) . [ ا : چپ = ہاتھ کی چوڑائی (رک) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت + کباب (رک) ] .

**چپن** ( فت چ ، شد پ بفت ) امذ . **۱. ہانڈی کا ڈھکن ، سرپوش . نہ صرف زمین پر بلکہ آسمان پر بھی بویا جائے . . . ناندوں میں ، ہانڈی چپن میں ، حتیٰ کہ مکان کی چھتوں کو بھی معاف نہ کیا جائے** . ( ۱۹۵۲ ، ٹھک پارے ، ۱۱۷ ) . **۲. چھچھلا کٹورا ، دبی ہوئی یا نیچی ہاڑ کا کٹورا** (شبد ساگر) . [ ا : چپ = ہاتھ کی چوڑائی (رک) یا چپنا (رک) سے مشتق + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر و ظرف ] .

**چپنا** ( فت چ ، سک پ ) ف ل . **۱. (عو) خجل ہونا ، شرمندہ ہونا ، جھینپنا ، اپنے عیب سے شرمانا ، شرم سے گڑ جانا** ( شبد ساگر ) . **۲. خاموش ہو جانا ، چپ ہونا ؛ پائمال ہونا ، برباد ہونا ؛ دبنا ، چپٹا ہونا ، پچکنا ؛ کچل جانا ، داب میں پڑنا** ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ س : چپی ( تِ ) (ति) चप्य ] .

**چپنی** ( فت چ ، سک پ ) امث . **۱. چپّن (رک) کی تصغیر** .

چھاننی غربال چکی آسیا  چپنی سرپوش چکھا دیگیا

( ۱۵۰۳ ، واحد باری ( مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۱ ) ) . چپنی . . . سر پوش گلین دیگچہ وغیر باشد . ( ۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۱۹۵ ) .

مناتے اگر خیر ہنڈیا کی اپنی
نہ ہنڈیا ہی رہتی نہ ڈوئی نہ چپنی

( ۱۸۹۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۲۶ ) . ماما سے ایک مٹی کی چپنی ٹوٹ گئی . ( ۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۷ ) . **۲. گھٹنے کے جوڑ کے اوپر کی ہڈی جو اس پر ایک ڈھکنے کی طرح ہوتی ہے اور جوڑ پر بندھن کا کام دیتی ہے ، کاسۂ زانو . چپنی . . . بر گرد پائے زانو اطلاق آمد** . ( ۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۱۹۵ ) . چپنی پر وہ مزیدار چوٹ لگے گی کہ کئی دن تک لنگڑانا پڑے گا . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱ ) . **۳. (کان کاری) کان کے سوراخ کے اوپر کا ڈھکن جو تکونی شکل کا ہوتا ہے** ( ا پ و ، ۷ : ۱۱۲ ) . **۴. طشتری ، چھوٹی رکابی ، چندیا ، سر کا بالائی حصہ** ( پلیٹس ) . **۵. (طب) پیڑو یا جانگھ کی تین ہڈیوں میں سے ایک ہڈی ، کری . مہرہ کے بچاؤ کے واسطے چپنی کی ہڈی . . . مڑھی ہوئی ہے** . ( ۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۸ ) . [ ا : چپّن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ اترنا** محاورہ . رک : **چپنی سرک جانا** . بے ہوش ہو گیا ، گھٹنے کی چپنی اتر گئی . ( ۱۹۵۷ ، شام اودھ ، ۲۷ ) .

**ــ بھر پانی لے کے (ــ میں) ڈوب مرنا** محاورہ . **نہایت منفعل اور شرمندہ ہونا ؛ غیرت سے منہ چھپا لینا ( شرم اور غیرت دلانے کے لیے بولتے ہیں ) .**

رو زمیں کے تمام اب کووے ( کذا )
چپنی بھر پانی لے کے ڈوب مرے

( ۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۵ ) . خدا اور رسول کی شرم ہوتی تو چپنی بھر پانی میں ڈوب مرتے . ( ۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۹ ) .

وہ تاب دل تو مشکل ہے بآئین دگر ، پانی
بس اے آئینہ اب تو ڈوب لے کر چپنی بھر پانی

( ۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۲۳ ) . ایسی ایسی کھری کھری کہیں کہ کوئی دوسرا ہوتا تو چپنی بھر پانی میں ڈوب مرتا . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۲ ) .

**ــ بھر کر سر پر دھری نکل پڑا/پڑی** مقولہ . **کہتے ہیں کہ اگر یہ مقولہ لکھ کر اور ساتھ شیخ فرید کا نام لکھ کر زچہ کے سر پر رکھا جائے تو بچہ آسانی سے پیدا ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

**ــ چاٹ کر گزران کرنا** محاورہ . **نہایت صبر اور قناعت میں گزارا کرنا ، جو میسر ہو اس میں گزر بسر کرنا ، تنگی ترشی سے زندگی گزارنا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**ــ چاٹنا** محاورہ . رک : **چپنی چاٹ کر گزاران کرنا** ( پلیٹس ) .

**ــ سرک جانا** محاورہ . **گھٹنے کی ہڈی کا جوڑ الگ ہو جانا ، کاسۂ زانو کا اتر جانا . مرکب رکاب کے جھٹکے سے پاؤں پر آ رہا کہ چپنی گھٹنے کی سرک گئی** . ( ۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۶۲ ) .

**ــ نکل جانا** محاورہ . رک : **چپنی سرک جانا . ایک مقام پر رستم نے مکا مارا کہ دونوں گھٹنے اس کے زمین پر گرے شداد کو یقین ہوا ، چپنیاں نکل گئیں** . ( ۱۸۸۲ ، طلسم نو خیز جمشیدی ، ۳ : ۹۲۰ ) .

**ــ میں پیشاب کر کے (ــ موت کے) (اپنی) صورت دیکھنا** محاورہ. **بدصورتی یا بے وقعتی محسوس کرنا، کم مائیگی کو نظر میں رکھنا** (بطور تحقیر عورتیں بولتی ہیں). صرصر نے کہا میں اسے اپنی ایڑی چوٹی پر سے قربان کروں وہ سوا اپنی صورت تو چپنی میں پیشاب کر کے دیکھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۸۵). ذرا اپنی صورت تو دیکھیے آئینہ تو میسر نہ ہوگا چپنی میں موت کے تو دیکھا ہوگا. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۹۲). عورتیں جب کسی کی صورت سے جلتی ہیں تو کہتی ہیں چپنی میں موت کے صورت دیکھو پھر یہ فرمائش کرنا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۴۰: ۹).

**ــ میں چون لیے پھرنا** محاورہ. **پریشان حال ہونا، بے گھر بار کا ہونا، غیر شادی شدہ ہونا.** وہ بھی میرے جیتے جی ٹھور ٹھکانے کا ہوجائے میں مر گئی تو کہاں چپنی میں چون لیے پھرے گا. (۱۹۶۳، دلی کی شام ۱۴۰).

**چپو (۱)** (فت چ، شد پ، و مع) اسذ. **۱. ناؤ کھینے کی ڈانڈ، پتوار (چپو کا ایک سرا چپٹا اور قدرے چوڑا ہوتا ہے جو ناؤ کھینے میں مدد دیتا ہے).** چپو تختہ باشد بصورت بیل کہ کشتی رابدان رانند. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۱۹۶).

کیوں نہ وہ کشتی روانی میں ہو طاق
جس کے چپو ہوں بدست اشتیاق

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۶۹). کشتی ڈگمگانے لگی چپو کی شپاشپ میں بھی تیزی آگئی. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۳۵). **۲. کھڑاؤں، چپل (رک) (پلیٹس). ۳. (زربافی) ہادلے کی سہری یعنی پیالے نما منہ بڑھانے کا تہ کوری شکل کا قلم** (ا پ و، ۲: ۱۷۸). [ا: چپ (رک) + ا: و (و مع) لاحقۂ صفت، س: چپ + آ + که: च + उ + क: ]

**ــ پیرا** (ــ ی لین) صف مذ؛ اسذ. **آبی حیوانات یا پرندے جن کے پانو چپو کی مانند ہوتے ہیں.** ڈالفن میکرل کو نوالہ بناتا ہے، میکرل زیادہ تر صغیر خول دار چپو پیرا پر بسر کرتی ہے. (۱۹۲۹، جدید سائنس، ۱۱۸). [چپو + ا: پیر (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**ــ چلانا** ف مر. **چپو کو پانی میں حرکت دینا، (کشتی) کھینا.** کشمیر کی ڈل میں عورتیں چھوٹی چھوٹی کشتیوں میں بیٹھ کر اور چپو چلا کر دیہات کو جاتی ہیں. (۱۹۱۷، سفر نامۂ بغداد، ۲۵).

**ــ مارنا** محاورہ. رک: **چپو چلانا.** بادبان کھول دئے اور چپو مارنے لگے. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۳۳۹).

**چپوا بیڑکا** (فت چ، سک پ، ی مع، سک ڑ) صف؛ اسذ. **(نجاری) لکڑی میں پھول پتے کھودنے کے کام کا باریک نوکدار اور نالی دار منہ کا دھار دار اوزار، میان تراش** (ا پ و، ۱: ۳۴). [مقامی].

**چپوٹا** (فت چ، و مج) اسذ. **۱. چانٹا، دھپ، تھپڑ، رک: چپیٹا** (ماخوذ: نوراللغات).

**چپوٹی** (فت چ، و مج) اسث. **(ہندو) گھٹیا ٹوپی یا پگڑی؛ پرانی ٹوپی یا پگڑی؛ پھیلواں ٹوپی، چھوٹی سی ٹوپی، ٹپو.** پاؤں میں جوتی نہ سر پر چپوٹی. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۹۹). [مقامی].

**چپو للو** (فت چ، شد پ، و مج، فت ل، شد ل، و مج) اسث. **مطلب نکالنے کی خوشامدانہ باتیں، جھوٹی تعریف، خوشامد، للو پتو (رک).** یہ مانا کہ خواہ مخواہ کی چپو للو اچھی نہیں مگر پھر بھی میل جول برتاؤ کے ظاہر کرنے ہی سے معلوم ہوا کرتا ہے. (۱۹۱۷، خطوط حسن نظامی، ۱: ۱۲). [مقامی].

**چپہ** (فت چ، شد پ بفت) اسذ. رک: **چپا.** چپہ پھر زمین اس پاس نہ رہی. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۲۲). حضرت عیسیٰ[ع] ایک چپہ زمین پر بھی قابض نہ تھے. (۱۹۲۳، سیرۃالنبی، ۳: ۴۸۷).

**چپی** (فت چ، شد پ) اسث. **جسم کو سہلانے یا ہاتھ پانو دبانے کا عمل، آرام پہنچانے کی غرض سے بدن کی مالش، چمپی.**

چپی اٹھکر میں تجھے رات کروں یا نہ کروں
حق خدمت بھی کچھ اثبات کروں یا نہ کروں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۰۵). ہم نے گاڑی بانوں اور کاشتکاروں کو گھوڑوں کی طرح بیلوں کو راتب کھلاتے اور ان کی مالش اور چپی کرتے دیکھا ہے. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۵۶). سولہ عورتیں تھیں ان میں سے آٹھ کا کام صرف بیوی بنو کو چپی کر کے سلانا تھا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۲). [س: चंपीका **चपीका** ].

**ــ والا** صف مذ؛ مث: چپی والی. **ہاتھ پانو یا جسم دبانے والا.** چپی والوں سے کہہ رکھو کہ آج ہمیں صبح صادق سے پیشتر جگادیں. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۴۰). چپی والیاں چپی کر رہی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹).

**چپی (۱)** (کس چ، شد پ) اسث. **چھوٹا چپا، کاغذ کا چھوٹا ٹکڑا** (ماخوذ: جامع اللغات). [رک: چپا + ا: ی، لاحقۂ تصغیر].

**چپی (۲)** (کس چ، شد پ) اسث. **(سنگ تراشی) منقش ستون کی ڈنڈی یعنی درمیانی حصے پر بخوں کے درمیان کی ابھروان کور دار دھاریاں** (ا پ و، ۱: ۶۰). [مقامی].

**چپی** (ضم چ، شد نیز بلا شد پ) اسث؛ صف. **خاموشی، سکوت، چپ.**

پکاری تو دستی دیوانی نمن چپی لیلہ رہی تو رنجیدہ ہوئی من

(۱۶۸۷، یوسف زلیخا (ق)، ہاشمی، ۳۳۳). اس کے کلام کو آواز حرف نہیں، چپی اور خاموشی نہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۴۵). [ا: چپ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ــ پکڑنا** محاورہ (قدیم) . خاموش ہو جانا .

زباں سوں کام نہ ہوے سمجھ کر یوں چپی پکڑی
کتے جاں لگ نیں لگتے سو کڑ ہاڑی سو میں کیوں لاؤں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۶۹) .

**ــ سادھنا** محاورہ . رک : چپ سادھنا . ایسا نہ ہو کہ مقدار کو کم سمجھ کر لوگ دوں ہمتی پر محمول کریں ، اس سے بہتر ہے کہ چپی ہساد لو . (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۴۸) . چپی سادھے بیٹھی رہا کرتی ہوں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۵) .

**ــ نانْدھنا** محاورہ . رک : چپ نانْدھنا . یہ سب نے چپی کیوں نانْدھی ہے جدھر دیکھتا ہوں شہر خموشاں کا عالم ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۶) .

**چپّے** (فت چ ، شد پ) اسذ . چپّا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل .

**ــ بھر کی (ــ جتنی) کوٹھری (اور) میاں محلّہ دار** کہاوت . تھوڑی پونجی پر اترانے یا حیثیت کم اور حوصلہ بڑا ہونے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ: نجم الامثال ، ۱۸۲ ؛ محاورات ہند ، ۸۹) .

**چپیٹ** (فت چ ، ی مج) امث ؛ اسذ . ۱. چوٹ، ضرب، جھپیٹ، اچانک تکلیف دہ ٹکراؤ یا تصادم .

ہرنگ نقش قدم کیا وہ خاک گر کے اٹھیں
سمند ناز کی تیرے جنھیں لگی ہے چپیٹ
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۲۵) . آدمی زمین پر پڑا ہے شمع حیات گل ہے مردہ بالکل ہے سمجھا دروازے کی چپیٹ سے یہ بیمار جو گرا مر گیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۲۳) .

کہ جن کو سنتے ہی حکومتوں کے رنگ رخ اڑیں
چپیٹیں جن کی سرکشوں کی گردنیں مروڑ دیں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۴۰۳) . ۲. کھلا ہاتھ ، تھپڑ ، دھول ، جھاپڑ ، چپیڑ ، تمانچا . جس کو شیطان نے اپنے چپیٹ سے مخبوط الحواس کر دیا ہو . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۷۲) . ۳. ٹوٹا ، نقصان ؛ بلائے ناگہانی ، آفت ناگہانی ، دھکّا ، صدمہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [س : چپیٹ चपेट] .

**ــ کھانا** محاورہ . صدمہ اٹھانا ، نقصان سہنا .

ناحق کی چپیٹ کھائی قسمت گھر بیٹھے قیامت آئی قسمت
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۴) .

**ــ لینا** محاورہ . دبوچ لینا ، قابو میں کر لینا ؛ ہڑپ کر جانا .

مصری کو جس گھڑی چپیٹ لیا قند نے اپنا منہ لپیٹ لیا
(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۵ : ۴) .

**ــ میں آنا** محاورہ . زد میں آجانا ؛ آفت ناگہانی میں پھنس جانا ، مصیبت میں پڑ جانا . روشن علی چپیٹ میں آ گئے ان کی خیر نہیں نظر آتی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۸۱) . سر رشتہ تعلیم تو ایسا چپیٹ میں آیا کہ اس کو سنبھلتے سنبھلتے کئی برس لگے . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۲۶) .

**چپیٹا** (فت چ ، ی مج) (الف) اسذ . ۱. رک : چپیٹ .

کہی کیا حال ہے تیرا رے بیٹے
کہاں کھایا ہے توں ایسے چپیٹے
(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۱۱) .

تماچے میں شیراں کی صورت پھر آئیں
چپیٹے میں ہاتی پہ ہاتی گر آئیں
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۵۷) . ۲. بد روحوں کا اثر : حرامی بچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) صف . زور یا زبردستی سے لیا ہوا ، چھینا ہوا ؛ ناجائز ؛ حرامی (پلیٹس) . [ا : چپیٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ؛ س : چپیٹ + क : चपेट + क] .

**چپیٹنا** (فت چ ، ی مج ، سک ٹ) ف م . رک : چپیک دینا ، چپیکنا .

ترا شوہر ہے اس بندی کا بیٹا
وہ کب کرتا تھا میں نے سر چپیٹا
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۴۷) . [رک : چپیٹ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**چپیڑ** (فت چ ، ی مج) اسذ . رک : چپیٹ ، تھپڑ ، تماچا (شبد ساگر) . [مقامی] .

**چپیکنا** (فت چ ، ی مج ، سک ک) ف م . ۱. رک : چپکانا .

زخموں کی زیادتی جو سر پر ہوئی
ہر جگہ پر چپیکی ان نے روئی
(۱۷۹۵ ، قائم (طبقات الشعرا ، شوق ، ۲۰۳)) . ۲. وابستہ کرنا ، سپرد کر دینا ؛ ذمے ڈال دینا ؛ سر منڈھنا . جب تک ماں باپ ... بیٹا بیٹی کو ... سر سے کسی کے چپیک نہ دیں تب تک ... کوئی بات ہمیں تو رچتی نہیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۰) . جس طرح مسٹر مشرف نے یہ گونیں مولوی صاحب کے گلے منڈھی تھی اسی طرح نواب محسن الملک نے ... فرنیچر ان کے سر چپیک دیا . (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۵۱) . ۳. (کسی کام وغیرہ میں) لگا دینا ، پھنسا دینا ، اُلجھا دینا ؛ اٹکا دینا .

آپ تو الجھنوں میں پھنس گئے تھے
مجکو بھی ان ہی میں چپیک دیا
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۴۳) . مگر خدا بھلا کرے اوپر والوں کا کہ ڈاکٹر صاحب کو بڑھاوے چڑھاوے دے دلا یہاں چپیک ہی دیا . (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۲۱) . [رک : چپکانا] .

**چپیکی** (کس چ ، ی مج) امث . (نان بائی) پراٹھے کے بیچ میں بنایا ہوا سوراخ یا کچوکا جس میں سے روغن اس کے پرت میں پہنچایا جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۲۶) . [مقامی] .

**چمپا** (فت چ، ی مج) امذ. ایک قسم کا پودا اور اس کا پھول (شبد ساگر). [مقامی].

**چمپک** (فت چ، ی مج، فت ہ) امذ. ایک پھول کا نام (شبد ساگر). [مقامی].

**چمپال** (فت چ) امث. ایسا قطعہ زمین یا جگہ جس کے چاروں طرف کیچڑ اور دلدل ہو (پلیٹس). [ا: چپھال؛ مقامی].

**چت (۱)** (کس چ) صف؛ م ف. ۱.(i) پشت کے بل پڑا ہوا، اس طرح لیٹا ہوا کہ رخ اوپر ہو؛ پٹ کا اُلٹ. چت، بر پشت خوابیدہ. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۰۰).

تمری عبث تو سرو کے جوں نٹ ہے بانس پر
ہوتی کبھی نہ چت نہ کبھی پٹ ہے بانس پر

(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۷۴).

وہ ٹوٹے یہ گرے وہ پھسلے یہ چت ان کو غش آیا
نہ ایماں میں رہی طاقت نہ دل میں ضبط کا یارا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۷۰). (ii) افقی طور پر پڑا ہوا. جہاں تک ہو سکے چت اینٹ کی چنائی کرنا چاہیے. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۲۷). ۲. (کشتی) پچھڑا ہوا، شکست خوردہ.

وہ پچھڑا پہلواں خم جس نے مارا
ہوا چت عشق کا جس پر بندھا پیچ

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۵۲).

کر پیچ تو عشق کے اکھاڑے میں ہزار
یہ بت تو بزور زر ہی چت ہوتے ہیں

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۳۱۲). [ا: > پ: چیتن चित्त س: کشپتن क्षिप्त].

**— آنگ** (— غنہ) صف. پیٹ کے بل لیٹا یا پڑا ہوا (پلیٹس). [چت + آنگ (رک)].

**— بھی پٹ بھی** فقرہ. (بھی کے بعد ضمیر اضافی کے استعمال کے ساتھ). موافق اور مخالف ہر صورت یا ہر بازی (جب کوئی شخص کسی معاملے یا بات کے ہر پہلو میں اپنے ہی مطلب کو ملحوظ رکھے یا ہر طرح اپنا ہی فائدہ چاہے تو کہتے ہیں).

چت بھی اپنی ہے پٹ بھی اپنی ہے
میں کہاں ہار ماننے والا

(۱۹۵۷، یاس و یگانہ، گنجینہ، ۱۲).

**— بھی میری پٹ بھی میری انٹا میرے باپ کا** کہاوت. ہر طرح اپنا مطلب نکالنے اور اپنے موافق بات طے کرانے کا اہتمام، ہر طرح اپنا ہی فائدہ (قاموس الفصاحت، ۳۹).

**— پٹ** (— فت پ) امث. ۱. ایک قسم کی شرط جس میں کسی چیز کے چت یا پٹ یعنی اُلٹی یا سیدھی گرنے پر بازی لگائی جاتی اور ہار جیت ہوتی ہے مثلاً کوڑی یا چونی وغیرہ کو اچھال کر شرط لگانا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۲. کُشتی، دھینگا مُشتی. عقل و محبت کی چٹ پٹ ساری رات اور سارے دن رہ رہ کر کسی نہ کسی وقت ہوتی رہی. (۱۹۵۲، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی، ۹۰). ۳. (مجازاً) ہم بستری کی چھیڑ چھاڑ، اُلٹ پلٹ، ہار جیت.

کمسن بیوی میاں ہیں کھوسٹ ایسے میں دشوار ہے چت پٹ

(۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۹: ۵). [چت + ا: پٹ (رک)].

**— پٹ ڈالنا** محاورہ. سکہ وغیرہ اچھال کر کسی بات کا فیصلہ کرنا، ٹاس کرنا. چت پٹ ڈالنے کے بعد جس سائیڈ کی بازی نکلے اوسی سائیڈ کو شروع کرنا چاہیے. (۱۸۷۱، گوئے چوگان انگریزی، ۶۹).

**— (و) پٹ کرنا** محاورہ. ۱. کوئی چیز اُچھال کر اس کے اُلٹے سیدھے گرنے پر شرط لگانا. شان نزول معلوم ہونے کے بعد لب سڑک جوتی چت پٹ کر لی دم کے دم میں پانسہ پلٹ گیا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۴۲). ۲. اٹھا کر پٹک دینا، خوب جھنجھوڑنا یا مارنا؛ درگت بنانا؛ برا حال کر دینا.

مولوی صاحب کو جو پھر کچھ کہا
دیکھیو کیسا کروں گا چت و پٹ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۴۰). میں اس معلم الملکوت کا تعلیم کردہ تھا جس نے بالائے آسمان بابا آدم تک کو چت پٹ کر دیا. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۰: ۹).

**— پٹ ہونا** محاورہ. ۱. چت پٹ کرنا (رک) کا لازم؛ چت پٹ (رک) کا عمل واقع ہونا. خیالی اور لسانی کشتی کا مہذب اکھاڑا تمدن کے دنگل میں حکمت عملی کے مطابق وزرا کے چت پٹ ہو جانے کا سہارا. (۱۸۷۸، خیالات آزاد، ۵). ایک منچلے نوجوان کے ہاتھوں ڈاکٹر صاحب چت پٹ ہو جاتے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۳: ۴). ۲. (مجازاً) مر جانا؛ چٹ پٹ ہو جانا. شہر میں ہیضہ پھیلا اور میری شریک زندگی اس میں چت پٹ ہو گئی. (۱۹۳۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۱، ۴: ۴).

**— پڑنا** محاورہ. ۱. شکست خوردہ ہونا؛ بے بس ہونا؛ بے سہارا ہونا، مات کھا جانا. تم اس طرح چت پڑے تھے ایک لحظہ میں اور نہ آتی تو کام دشمنوں کا تمام تھا. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، (انتخاب)، ۳: ۲۱۴). میں ڈرتا ہوں کہ ہنستے ہنستے چت نہ پڑ جاؤں. (۱۹۸۴، شمع اور دریچہ، ۹۶). ۲. قمار بازی میں کوڑی کا پشت کے بل زمین پر گرنا جو جیتنے کی علامت ہے؛ حسب مراد نتیجہ برآمد ہونا؛ نصیب کا یاوری کرنا؛ تدبیر بن آنا.

مات دینا ہے حریفوں کو سو ڈٹ کر دوں گا
پڑ گئی چت تو بس اک ہاتھ میں پٹ کر دوں گا

(۱۹۰۷، سفید خون، ۲۶).

**— تیرائی** (— ی لین) امث. پیٹھ کے بل لیٹ کر تیرنے کا عمل، چھاتی اوپر کر کے تیرنے کی حالت. چت تیراکی میں پانی سے سر اسقدر اونچا رہے کہ پانی منہ ناک اور کان وغیرہ میں نہ بھرے. (۱۸۸۲، رسالہ تیراکی، ۴). [چت + ا: تیرائی، تیرنا (رک)].

**— گرنا** محاورہ . ۱.(i) سیدھا لٹانا، اس طرح زمین پر یا کہیں اور ڈالنا کہ سینہ اوپر کی طرف رہے اور کمر زمین پر ، پشت کے بل لٹانا . چت کر کے ان کی چھاتی پر بھاری پتھر رکھ دیتا تھا . (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۳۶) .

بدگمان ہرگز نہ ہوں وہ ہم جوان کو چت کریں
ہے فقط یہ مدعا ان کی کمر ثابت کریں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۲) . (ii) پچھاڑنا ، پیٹھ کے بل گرانا ؛ شکست دینا ؛ بازی جیت لینا . عنقریب تھا کہ شہزادہ ہاشم اسے چت کر کے باندھ لے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۸۸) .

دہقان کو کھیت میں کیا چت
کو کھیت کو گیدڑوں نے کھایا

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۲۸) . ۲. روپیہ مار لینا ، رقم اینٹھ لینا . تم مجھے مبارک باد دو ، کل ایک ہزار چت کر دیے ، اس بات کی . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۲۵) .

**— گرنا** ف مر . پیٹھ کے بل زمین پر آ پڑنا . پاؤں رکھتے ہی چت گر پڑا . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳۱) . جس بت کی گدی کی طرف اشارہ ہوتا وہ چت گر پڑتا . (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۶۱) .

**— لٹانا** ف مر . پیٹھ کے بل لٹانا . میں اس کو چت لٹا کر کروٹ دلوا کر معلوم کر لوں گی کہاں کہاں چوٹ ہے . (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۴) . ایک دن کولے (کوئلے) جلا کر زمین پر بچھائے اس پر چت لٹایا . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۱۳) .

**— لگانا** محاورہ . (پیراکی) پانی پر پیٹھ کے بل ساکت لیٹ جانا ، چت تیراکی کرنا . کہیں دریا پر برسات میں تیراکی کے میلے ہوتے . . . کوئی کھڑی لگاتا ، کوئی چت کوئی پٹ لگاتا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۵) .

**— لیٹنا** ف مر . پیٹھ کے بل دراز ہونا ، اوپر کی طرف منہ کر کے لیٹنا . جناب فیض مآب محمد مصطفی صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم اس حالت جانکاہ میں چت لیٹے ہوئے چھت کی طرف دیکھتے تھے . (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۳) . تختے پر ایک انگریز چت لیٹا ہے . (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۰) .

**— ہونا** محاورہ . چت کرنا (رک) کا لازم . احمد چت ہو گئے اور بیگم نے فوراً پروڈیوسر سے جھگڑا کر کے کام چھوڑ دیا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱۹) .

**چت (۲)** (کس چ) اسث ؛ اسذ . ۱. دل ، من ، نیت ، خیال ، دھیان ؛ ضمیر .

تج بھوت دیکھتے دھن من کون سکھیاں سمجھتیاں
لوگاں کی شکتی کو لگ چت آپنا چرانا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۸) .

عشق گل سے بند ہے جو نت مرا
نیں کسی کے ساتھ ہر گز چت مرا

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۱۱) . ہمارا چت بہت اداس رہتا ہے . (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۱۹) . سہل تدبیر یہ ہے کہ چت کو شانت رکھو . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ (ترجمہ) ، ۵۱) . ۲.(i) سمجھ ، عقل ، دماغ ، دانائی ، شعور ؛ ادراک . وید انت کہتا ہے کہ وہ وحدت کا اساسی امر ہے جو خالص شعور (چت) خالص برکت (آنند) اور خالص ذات (ست) میں داخل ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۱۱) . (ii) ذہن ، حافظہ ، یادداشت (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چت < س : چتن चित्त ] .

**— اچٹنا** محاورہ ؛ ف مر . دل بیزار ہونا ، جی نہ لگنا ؛ طبیعت ہٹ جانا . جب تک چت سمادھ میں لگا رہتا ہے تب تک سکھ رہتا اور جب چت اچٹ جاتا ہے تب پھر طرح طرح کے شبد اور ارتھ بہت منسار دیکھنا پڑتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ، (ترجمہ) ۱ : ۸۲) .

**— بٹانا** محاورہ . خیال یا دھیان کو منتشر کرنا ، دل ڈانواں ڈول کر دینا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**— بگڑنا** محاورہ . نیت خراب ہونا ، ذہن بدل جانا .

سونے کا مرگ دیکھ کے کیوں چت بگڑ گیا
پردہ سا ہائے کیوں مری آنکھوں پہ پڑ گیا

(۱۹۲۸ ، حرف نا تمام ، ۶۱) .

**— بھنگ ہونا** محاورہ . بدحواس ہونا ؛ ہوش و حواس کھو بیٹھنا ، اوسان گم ہونا .

خط کے سبزے سے عجب چہرے کا آب و رنگ ہے
جو مصور دیکھتا ہے تجکو سو چت بھنگ ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۳۵۰) . اب راجا کو ایک جنون پیدا ہوگیا اور چت بھنگ ہوگیا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۹) . [ چت + ا : بھنگ (رک) ] .

**— پر/پہ چڑھنا** محاورہ . من موہ لینا ، دل پر نقش ہونا ، تصور میں جمنا .

چڑھا جب چت پر آ کر یار دلبر
وہ مجلس سب دل سے اتر کر (کذا)

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷۵) .

یہ کون تیرے چت پہ چڑھا ہے بتا مجھے
جرات کچھ ان دنوں میں ترا منہ اتر گیا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸۱) .

**— تاپ** اسذ . غم و الم (جامع اللغات) . [ چت + تاپ (رک) ] .

**— چاہا** صف مذ ؛ مث : چت چاہی . خواہش یا رجحان کے مطابق ، حسب دل خواہ ، دل پسند ، من چاہا .

مہاراجوں کو یہ چت چاہی بات اچھی لگے گی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۲) . [ چت + چاہا ، چاہنا (رک) سے ] .

**ـــ چاؤ/چاءُ** (ـــ سک نیز و سج) . (الف) امذ . **آرزو مندی ، شوق .** نین وو کیتی چار چت چاؤ تھے . (۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . (ب) صف . **دل خوش کن ، جو دل چاہے ، تسلی بخش** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چت + چاؤ (رک) ] .

**ـــ چرانا** محاورہ . **فریفتہ کرنا ، دل لبھانا .**

تج بھوت دیکھتے دھن میں کوں سکھیاں سمجھتیاں
لوگاں کی شکتی کو لگ چت آپنا چرانا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲۸) .

**ـــ چڑھا** صف مذ ؛ مث : چت چڑھی . **نظروں میں کھبا ہوا ، دل میں سمایا ہوا ، دل و دماغ پر مسلّط .**

چہرہ ہی یار کا رہے ہے چت چڑھا سدا
خورشید و ماہ آتے ہیں کب میرے دھیان میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۵) . [ چت + چڑھا ، چڑھنا (رک) ] .

**ـــ چڑھنا** محاورہ . **دل میں سما جانا ، دل کو بھا جانا ، پسند آ جانا .**

کیا لعل لب کسو کے اے میر چت چڑھے ہیں
چہرے پہ تیرے ہر دم بہتا رہے ہے خوننا ب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۰۸) .

**ـــ چور/چورا** (ـــ و سج) صف . **دل چرانے والا ، اپنا گرویدہ بنا لینے والا ، دلربا ، من موہن .**

نین سلونا وہ چت چورا آپس دیکھے آپ دکھاوے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۰۶) . وہی چت چور کنور کنھیا جو رادھا جی سے ہرے ہرے بانس کی پوری واپس لینے کے لیے سو منتیں کرتے تھے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۲) . [چت + چور (۱) (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت] .

**ـــ چیتا** (ـــ ی سج) صف . **خبردار ، محتاط ؛ سرگرم ، متوجہ ، ملتفت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چت + ا : چیتا ، چیتنا (رک) سے ] .

**ـــ دینا** محاورہ . **۱. رک : چت دھرنا** (پلیٹس) . **۲. شرط رکھنا ، شرط لگانا .**

چھپی بات بولیا چھپا دکھ توں دل میں
توں ہمت ہے تو چت دے تجے میں بتایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۰) .

**ـــ دھارا** امث . **خیالات کی لہر** (جامع اللغات) . [ چت + دھارا (رک) ] .

**ـــ دھر سننا** محاورہ . **دھیان سے سننا .**

آکھوں تجہ دھر سن چت دھر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)) .

**ـــ دھرنا** محاورہ . **توجہ دینا ، دھیان کرنا ، خیال رکھنا ، یاد رکھنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

**ـــ سٹنا** محاورہ . **خیال چھوڑنا ، بھول جانا .**

منا کرتی تھی دل کوں میں کہ چت سٹ دے پرت کی توں
سنائیں بات سچ میری تو یوں اپنا کیا پایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷) .

**ـــ سے اُترنا** محاورہ . **یاد نہ رہنا ، دھیان سے اترنا ، خیال نہ رہنا ؛ نظروں میں حقیر ہوجانا ، بے قدر ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

**ـــ شانتی** (ـــ سک ن) امث . **دل کا اطمینان ، اطمینان قلب** (جامع اللغات) . [ چت + شانتی (رک) ] .

**ـــ کرنا** محاورہ . **ارادہ کرنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**ـــ لانا** محاورہ . **رک : چت لگانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**ـــ لگانا** محاورہ . **۱. محبت کرنا ، جی لگانا ، دل لگانا .**

جو چت اللہ ساتھ لگاوے ساری دنیا واکو دھاوے

(۱۸۵۱ ، مورک سمجھاوے ، ۲) . **۲. جی لگا کر کوئی کام کرنا ، توجہ دینا ، دھیان دینا .** مصوری پر بھی علیٰ ہذا القیاس ایسا ہی چت لگایا کہ تھوڑے دنوں میں مانی و بہزاد کا استاد ہوگیا . (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۲۶) . اپنا چت مجھ میں لگا کر . . . مجھے تو . . . جس طرح جانے گا سوسن . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۰۳) .

**ـــ لگّن** (ـــ فت ل ، گ) صف . **دل لبھانے والا ، دلکش ، دلربا .**

رنگیلی کوئی اور کوئی شیام روپ
کوئی چت لگن اور کوئی کام روپ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۴۰) . تیج ماں بیٹی ، ٹائر . . . چت لگن کام روپ الھڑوں . . . کے ساتھ . . . محو گلگشت تھی . (۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۸۸) . [ چت + لگن (رک) ] .

**ـــ میں بیٹھنا** محاورہ . **دل میں کُھبنا ، نظروں پر چڑھنا ، تصور میں جمنا ، دل نشیں ہونا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ : پلیٹس) .

**ـــ وان** صف . **ذی فہم ؛ معقول ؛ نرم دل ، رحم دل ، مہربان** (پلیٹس) . [ چت + وان لاحقۂ صفت ] .

**ـــ ہٹ** (ـــ فت ہ) امث . **ناپسندیدگی ، کراہیت ، تنفر ، بے دلی** (پلیٹس) . [ چت + ہٹ (رک) ] .

**ـــ چِت (۳)** (کس چ) امث . **نظر ، نگاہ ، چتون** (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس) . [ س : चे + ते : चि + ति ] .

**چت (۴)** (کس چ) اسث (شاذ) . داغ ، دھبا ؛ عیب ، رک : چت پت .

کر کے معیوب طبع دل کو نہ سن حرف درشت
یہ بڑی چت ہے نہ اس گوہر نایاب میں ڈال
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۹۲) . [ س : چتر : चित्र ] .

**— پت** (— کس پ) صف . دھبے والا ، داغ دار ؛ میلا ، گندا (پلیٹس) . [ چت + پت ، تابع ] .

**— پت کرنا** محاورہ . (لکھتے وقت کاغذ پر) دھبے ڈالنا (کاپی کو) خراب کرنا ، میلا یا گندا کرنا (پلیٹس) .

**— پت ہونا** محاورہ . لت پت ہونا ، آلودہ ہونا . کہ جوں تلوار چت پت ہوئے زہر میں . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چتا (۱)** (کس چ) اسث . ۱. (ہندو) لکڑیوں کا ڈھیر یا چنا ہوا چٹا جس پر لاش رکھ کر جلائی جاتی ہے . یکا یک چتا کو آگ لگادی . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳) . چوتھے سے کہا لکڑیاں لاؤ اس نے جواب دیا ، مروگے تو چتا کے واسطے آجائیں گی . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۱۲) . ۲. الاؤ ؛ سوزش ، جلن .

جب لاکھوں چتائیں دل میں بھڑکیں
آنسو بھی انہیں بجھائیں گے کیا
(۱۹۵۵ ، دو نیم ، ۶۰) . [ س : چتا : चिता ] .

**— بھومی** (— و مع) اسث . مُردوں کو جلانے کی جگہ ، مرگھٹ ، شمشان (ہندی اردو لغت) . [ چتا + بھومی (رک) ] .

**— پر پانو جمائے بیٹھنا** محاورہ . قریب المرگ ہونا ، رک : قبر میں پانو لٹکانا . ایک کبڑا بڈھا پھوس نظر آیا جس کے منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ، گویا چتا پر پاؤں جمائے بیٹھا ہے . (۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۶۹) .

**— پر چڑھنا** محاورہ . (ہندو) چتا میں جلنا ، ستی ہونا . گوپیاں کرشن کے ساتھ اور کوشلیا دسرتھ کے ساتھ چتا پر نہ چڑھی . (۱۹۰۶ ، مخزن ، نومبر ، ۳۳) .

**— پنڈ** (کس پ ، مک ن) اسذ . (ہندو) چاول اور دودھ کا پنڈا یا بڑا لڈو جسے توشۂ آخرت خیال کر کے تیجے کے دن دریا میں بہاتے ہیں نیز جو کے آٹے کی پنڈی جو ارتھی پر رکھتے اور دریا برد کرتے ہیں ، وہ لڈو یا پنڈی جو مردہ جلاتے وقت بزرگوں کی روحوں کے نام پر تقسیم کیا جائے (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ چتا + پنڈ (۲) (رک) ] .

**— تیار ہونا** محاورہ . ۱. مُردے کو جلانے کا سامان مہیا ہونا . چتا تیار ہو رہی ہے . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ : ۸۰) . ۲. موت کا سامان مہیا ہونا . شادی کیا ہوئی اس کی چتا تیار ہوئی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۱) .

**— چننا** محاورہ . مُردہ جلانے کے لیے لکڑیوں کا ڈھیر لگانا .

موت کی آگ میں ہستی کی قبا جلنے دو
چوب صندل کی چنو ایک چتا
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۵۰) .

**— چوڑک** (— و مع ، فت ڑ) اسث . وہ نشان جہاں چتا جلائی جائے ، یادگار (جامع اللغات) . [ چتا + س : چوڈہ : चूड ] .

**— روشن کرنا** محاورہ ؛ ف مر . چتا جلانا ، ارتھی کی لکڑیوں کو آگ لگانا ؛ الاؤ جلانا . ایسے زمین دوز تہہ خانے میں جہاں روشنی کا گذر نہیں ہو سکتا تھا چتا روشن کی گئی . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۸) .

**— رو ہن** (— و لین ، فت ہ) اسث . ستی کا چتا پر چڑھنا ، بیوہ کا ستی ہونا ، جنازہ اٹھانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چتا + س : روھ्‌ण = चढ़ना ، سوار ہونا ] .

**— میں بٹھانا** محاورہ . (استری کو شوہر کے ساتھ) ستی کر دینا نیز جب مردوں کو دشمن کے نرغے میں گھر کر مارے جانے کا یقین ہو تو عورتوں کو حرمت بچانے کے لیے جلا دینا ، جوہر کرنا . تجھے چتا میں بٹھا کر جلاؤں گا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۲) . ممکن ہے کہ ہم سب اپنی استریوں کو چتا میں بٹھا دیں . (۱۹۰۰ ، منصور موہنا ، ۲۱۰) .

**— میں بیٹھنا** محاورہ . چتا میں بٹھانا (رک) کا لازم . یہ عورت چتا میں بیٹھ کر چند منٹ میں جل بھن کر راکھ ہو جاتی . (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۲۵) .

**چتا (۲)** (کس چ) اسذ . (نجوم) چاند کی منزلوں میں سے ایک منزل جس کا ایک ستارہ ہوتا ہے . چتا ایک ستارہ . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹) . [ س : چتر : चित्र ] .

**چتا (۳)** (کس چ) اسذ (قدیم) . رک : چیتا ، چتی یا دھاریوں والا شیر کے خاندان کا درندہ .

چتا ہو عشق کے جنگل میں بیٹھیا دری لے کر
لیا ہے جھانپ سوں آہو نمن دل منج ایانی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷) .

**چتا (۴)** (کس چ) اسذ (قدیم) . رک : چیتا ، آگاہی . انوں اکارت محنت . . . کرتے ہیں سو اس سوں چتا دیوں . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : دینا .

**چِتّا (۱)** (کس چ، شدت) امذ؛ ~ چتلا، چتیا؛ مث: چتلی، چتّی. **۱. وہ پرند یا جانور جس کے جسم پر مختلف رنگوں کی چتیاں (نقطے) وغیرہ ہوں.** فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے انار . . . چتے . . . اور قبلہ حاجات . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . **۲. دھبا ، نقطہ .** کتوں کو سرامے یا سرما کے بچے کہتے ہیں جن کی چار آنکھیں تھیں کھال پر چتے تھے اور ناک چوڑی تھی . (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۲۱) . [ ا : چتا ، چتی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تذکیر و صفت ] .

**چِتّا (۲)** (کس چ ، شدت) امث . **(حرب و ضرب) بغل کے نیچے پسلی پر چھری کی نوک کی ضرب لگانے کا عمل .** پہلا چتا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے بایاں پاؤں آگے بڑھا کے اس کے بائیں زانو پر جا بیٹھے اور چھری مارے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۴) . چتا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے اور بایاں پیر آگے بڑھا کے حریف کے بائیں زانو پر بیٹھ جائے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۳۸) . اف : کرنا . [ ا : چت (ا) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِتّا (۳)** (کس چ ، شدت) صف . **۱. روشن ، صاف ، سفید ، براق** (المیٹس) . **۲. رک : چٹّا ؛ (مجازاً) چاندی کا روپیہ .** سیفی بابا ایک **آدھ** چتا اس فقیر کو بھی دلوائے جا . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۵۶) . **۳. ایک پودا جس سے زہر بھی تیار کیا جاتا ہے ، چترمول ، لاط :** Plumbago zeylanica. چتا (نباتی زہر کا نام) اس کے پانچ مقدمات ۱۸۸۲ء میں اور تین مقدمات ۱۸۸۳ء میں ہوئے . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۱۸) . [ رک : چٹا ؛ س : چتر + کہ चित्र + क: ] .

**چِتّا (۴)** (کس چ ، شدت) امذ ؛ مث : چتّی . **رک : چت (۱) .** لوگوں کے آگوں سووے نہیں اور جو ضرور پڑے ، کھرائے لیتا ہوے تو چتا نہ سووے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۰۶) . اور آپ چتا بیٹھ کے دونوں پیر دیوار پر لگا کے گھروں کے سقف کو دیکھنے لگا . (۱۸۱۰ ، فیض الکریم ، ۲۰۲) . اس بیماری کا علاج یہ ہے کہ عورت کو چتی سلانا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۳) .

**چِتار** (کس چ) امذ (قدیم) . **مصور ؛ نقاش .** چتر خدائے تعالیٰ کی صورت ہے ، چتار سو انسان کی مورت ہے . (۱۷۹۹ ، شاہ نور اللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۲ : ۳۰) . [ س : چتر + کار चित्र + कार ] .

**ــ لینا** محاورہ (قدیم) . **(صورت کو) منعکس کرنا ، عکس لینا ، تصویر اتارنا ، نقش کر لینا .**

چاند جو ہر تس نکل سیر کوں آتا ہے
نقش ترے روپ کا لیوے سینے پر چتار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۶) .

**چِتارا** (کس چ) صف . **(قدیم) نقش و نگار بنانے والا ، تصویر کھینچنے والا ، مصور ؛ نقاش .**

ماچین و چیں چتارے چھنداں چیں تھے ہارئیے
نج ہار کے کندن تھے سولیایا ہے مال عید
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۸) .

توں چتارا توں مو قلم توں رنگ
توں پٹن پادشہ توں تاج اورنگ
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۳۸) . [ ا : چتار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چِتارنا** (کس چ) ف م . **عکس یا تصویر لینا ، نقش و نگار بنانا ، نقاشی کرنا .**

دیہے من ان کا جوں گگن دیپے سورج جگ تاب سوں
جے کوئی تمارا روپ جو من میں چتارے ہیں علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸) .

چب سیں سنے کہ عشق کوں رندی ضرور ہے
ہم عقل کی چتاری ہوئی تختی مٹا چکے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۷) ، [ ا : چتار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِتاری** (کس چ) صف (قدیم) . **رک : چتارا ؛ سجھانے والا .**

چتاری کا جے کرے سنگھ تب چتر آوے نیڑے رنگ
(۱۴۴۰ ، شمس العشاق ، ۷) .

چتر چتاری چتر چتاری گگن کا گت سوم میرا دیتاری
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹) .

یا قوت دو ادھر ہیں دو گال پھل نظر ہیں
یانس میں جوں قمر ہیں کیوں لکھ سکے چتاری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰) .

او نار نویلی کہ جو تصویر اپس کی
لکھنے منے مانی سے چتاری کوں نہ مانی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۶) . [ ا : چتار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چِتاکھا** (کس چ) امذ . **رک : چتا (پلیٹس) .** [ س : چتا + ک + کہ क: + क + चिता ] .

**چِتان** (کس چ) امذ . **خرما کی ایک قسم کا نام .** چتان : اس قسم کا ذکر ڈاکٹر ہوناویانے اپنی تصنیف میں کیا ہے . . . ممکن ہے کوئی موضع ہو یا کوئی فلاح جس نے اس قسم کو پایا ہو اور اسی نام سے یہ قسم مشہور ہوئی ہو . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۳) . [ عَلَم ] .

**چِتانا** (کس چ) ف م . **۱. جتانا ، ہوشیار و باخبر کرنا ، آگاہ کر دینا ( صراحۃً یا اشارۃً ) نصیحت کرنا ، توجہ دلانا ؛ خوب دلانا ؛ اطلاع دینا .**

نکو مجھ چتا سر تے اپنے ہنر
جدائی میں حسرت بھرے دل کو کن دھر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۳ الف) .

کیونکر نہ تراپ اس کو کہے ہادیٔ بر حق
جو اندھے کو دکھلاوے اور بھولے کو چتاوے
(۱۸۵۸ ، تراپ ، ک ، ۲۲۹) . وشنو نے اس کے چتانے کے لیے سنکھ بجایا . (۱۹۲۰ ، یوگ واسشٹ ، (ترجمہ) ۱۸۰) . ۲. بھڑکانا .

غرض ان کی سج تئیں چتانے یہ تھی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق (دکھنی اردو کی لغت)) . آج کی رات لڑائی کی آگ چتانا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .
[ پ : چتاؤ (ا) (इ) चित्तावं ؛ س : چت + آپتی (ت) + चित्तअपय (ति) ] .

**چتانگ** (کس چ ، غنہ) صف ؛ امذ . وہ شخص جو چت بڑا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چت (رک) + ا : انگ (رک) ] .

**چتاور بوٹی** (کس چ ، فت و ، و مج) اسث . ایک بوٹی جو ہوبال میں پیدا ہوتی ہے ، لاط : Sinicia Angulos (جڑی بوٹی ، ۵۱) . [ا : چتا (۳) (رک) + ا : ور ، لاحقۂ صفت + ا : بوٹی (رک) ] .

**چتاونا** (کس چ ، سک و) ف م . رک : چتانا (پلیٹس) .

**چتاونی** (کس چ ، سک و) اسث . ۱. نصیحت ، انتباہ . میں نے تمھیں چتاونی دیدی ، اب تم جانو تمھارا کام جانے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۰) . ۲. نشان ، علامت ، آثار ؛ آگاہی ، ڈر ، خطرہ ، خوف ؛ یاددہانی (پلیٹس) . اف : دینا . [ا : چتاونا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چتائی (۱)** (کس چ) اسث . ۱. زیور یا خوش نما ظروف کی سطح پر قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے کی صنعت (اپ و ، ۴ : ۴۷) . ۲. زیور یا برتن پر نقش و نگار بنانے کا کام ، ٹھپے پر رکھ کر نقش و نگار چھیننے کا عمل . اچھی خاصی بنی ہوئی چوڑیوں کے ٹھپے میں عیب نکالے جا رہے ہیں کہ ان کی تو چتائی اچھی نہیں . (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۷۳) . [ا : چتا ، چیتنا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چتائی (۲)** (کس چ) اسث . چتانا (رک) کا اسم مصدر ؛ رک : چتاونی . صیادوں نے . . . جال بنایا ، جب ابابیل کی چتائی ہوئی ، چڑیائیں پھنس گئیں . (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۳۲) .

**چتر (۱)** (فت چ ، سک نیز فت ت) امذ . ۱. چھتری ، بڑی چھتری ، خصوصاً جو سلاطین و امرا کے سر پر لگائی جاتی ہے .

پایا ہوں ولی سلطنت ملک قناعت
اب تخت و چتر حق میں مرے ارض و سما ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۵) .

گر نظر چرخ کرے چتر کو تیرے تو شہا
پنجۂ مہر سے لے اس کی بلائیں چٹ پٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵) . اس کے سر پر سات چتر لگائے جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۹) . ۲. سر کے چھوٹے بال (فرہنگ آصفیہ) .
[ ف : چتر ، س : چھتر छत्र ] .

**ـ بردار** (ـــ فت ب ، سک ر) صف . وہ چوبدار یا جلودار جو بادشاہ و امرا کے سر پر چھتری کا سایہ کیے ہو .

تیزہ برداروں میں خورشید سے ہے تا مریخ
چتر برداروں میں ہر جیس سے لے کرتا ماہ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۱) . [ چتر + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

**ـ توغ** (ـــ و مج) امذ . مغلیہ دور میں ایک قسم کا چھوٹا طُرّہ دار علم جو پہاڑی گائے کی دُم کے گچھے کی شکل کا ہوتا تھا (دربار اکبری ، ۱۷۹) . بعض بادشاہوں نے اس خطاب کے ساتھ یہ چیزیں دیں . . . قشون توغ و چتر توغ و تور . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۱) . [ چتر + ف : > ت : توغ = جھنڈا ، عَلَم ، نشان ] .

**ـ توق** (ـــ و مج) امذ . ۱. رک : چتر توغ . ۲. سائبان (رک) (اپ و ، ۱ : ۶) . [ چتر + ف : > ت : توق = توغ ] .

**ـ چھانا** محاورہ . سایہ کرنا ، سائبان تاننا .

اپنے مقبول جو شہ کا اچھے جنت منے دایم
گلاں فردوس کے مل کر سر اوپر چتر چھایا ہے
(۱۷۸۵ ، رمزی (بیاض مرائی ، ۴۶)) . اس بڑ کو تو دیکھو کیا بڑا چتر چھایا ہے . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۴۷) .

**ـ چھانو/چھاؤں** (ـــ غنہ/سک و نیز و مج) اسث . شاہی چھتری کا سایہ ؛ بقائے سلطنت .

سدا سیں پر تج چتر چھاوں اچھو
کہ جیتا ابد لگ تیرا ناوں اچھو
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۸) . [ چھتر + چھاؤں (رک) ] .

**ـ سرہ** (ـــ کس س ، فت ر) امذ . ایک قسم کا شکرا جو کھنڈ پسرے سے بڑا ہوتا ہے اور اس کے سر پر چھتری ہوتی ہے . نر اس کا چتر سرہ کہلاتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۶) . [ چتر + ا : سر (رک) + ا : ہ = ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ سفید** (ـــ فت س ، ی مج) صف . سفید جھنڈا . بوشنگ کو چتر سفید و سرا پردہ سرخ . . . دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۶۸) . بادشاہ نے خوش ہو کر خطاب رائے رایاں اور چتر سفید سے سرفراز کیا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۹۲) . [ چتر + سفید (رک) ] .

**ـ شاہی** کس اضا صف . **رک : چتر معنی نمبر ۱ .**

نبی ص صدقے قطب شہ کوں سہے جم عید مستانہ
کہ میرے سیں اپر دایم چتر شاہی سہایا ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۶) . آج وہی ہے تے سرو پا صحرا میں رواں دواں ہے نہ چتر شاہی نہ ڈنکا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۷۶) . ہوا دار کے پیچھے ایک خواص نے چتر شاہی کھولا . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۷) . [ چتر + شاہی (رک) ] .

**ـ مار** (کس اضا) امذ . **کھنبی ، سانپ کی چھتری** (پلیٹس) . [ چتر + مار = سانپ (رک) ] .

**ـ نشان** (ـ کس ن) امذ . **رک : چتر توغ . ایک طرف ماہی مراتب چتر نشان ، روشن چوکی والے جھنڈیوں والے ڈھلیت پرا جما کر کھڑے ہوجاتے تھے .** (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان ، دہلی ، ۷۰) . [ چتر + نشان (رک) ] .

**چتر (۲)** (فت چ ، ت) امذ . **موسیقی میں ایک قسم کا ساز .** ایک ایک عورت رباب اور ڈھولک اور بین اور چتر بجاتی ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ۲ : ۲۲۶) . [ مقامی ] .

**ـ بین** (ـ ی مع) امث . **بین کی ایک قسم جو معمول سے بڑی اور زمین پر رکھ کر مہرک سے بجائی جاتی ہے** (اپ و ، ۴ : ۱۴۸ ، ۱۵۴) . [ چتر + بین (رک) ] .

**ـ دس** (ـ فت د) امذ . **(موسیقی) تال کی ایک قسم .**

چتر دس کہیں اور کہیں کو کلا
ہر ایک تال کا پنڈ سجھ کو دکھا

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶) . [ چتر + دس ، دست (رک) کی تخفیف ] .

**چتر (۱)** (فت چ ، ضم ت) صف . **چالاک ، ہوشیار ، دانا ، بھرتیلا ، پچیت ، ماہر ، عقلمند .**

چتر چتاری چتر چتاری
گگن کا گت سوم سہرا دیتاری

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹) .

ترے جمال کے بے مثل شمع کے چوندھیر
پھریں پتنگ ہو جم دلبراں چتر چنچل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) . جب رات ہوئی تو وہ مچھلی جو بڑی چتر تھی . . . نکل بھاگی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۹) . مگر اس سن میں وہ . . . دنیا بھر کا چتر ، بلا کا چالاک ، ایک ہی چلتا پرزہ تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۹) . [ س : چتر चतुर ] .

**ـ پن** (ـ فت پ) امذ . **چتر (رک) کا اسم کیفیت ؛ چالاکی ، ہوشیاری .**

تیرے رس تی خوباں دھریاں رنگ رس
چتر پن تی تجھ چاتراں کوں اس

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۸) . [ چتر + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـ چالاکی** امث . **ہوشیاری ، تیزی ، طراری .** خبردار ! کہیں تمہاری چتر چالاکی میں میرا کام نہ بگڑ جائے . (۱۹۲۴ ، محمد کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۲۴) . [ چتر + چالاکی (رک) ] .

**ـ گنی** (ـ ضم گ) صف . **عقلمند ، چالاک ، ہوشیار .** سارے چتر گنی گئے ہار ، جگ کی نہ پانی سار . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۵) . [ چتر + گنی (رک) ] .

**ـ گیان** (ـ فت خف گ ، ی مخ) صف . **تیز فہم ، بہت جلد سمجھ جانے والا ، عقلمند ؛ تمیز دار .**

اگر کوئی گیانی چتر گیان ہے
بدی یانچ ، گویا نچہ میدان ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶) . [ چتر + گیان (رک) ] .

**چتر (۲)** (فت چ ، ضم ت) . **چار ، چہار .** ( ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [ س : چتر चतुर ] .

**ـ انگ** (ـ فت ا ، غنہ) ~ چترنگ . (الف) صف . **چار اعضا والا ، چار حصوں سے بنا ہوا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ب) امذ . **۱. فوج (جس کے چار حصے ہوں ، ہاتھی ، رتھ ، سوار ، پیدل) ، رک : شطرنج ؛ ایک وزن یا بحر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲. راگ کی ایک قسم ، چتر راگ کا ڈھنگ یا الاپ .** مشرقی موسیقی میں اس کا قریب ترین مفہوم دو اصطلاحوں سے ادا ہو سکے گا . . . راگ مالا ، چتر انگ . (۱۹۶۶ ، افکار حاضرہ ، ۴۶) . [ چتر + انگ (رک) ] .

**ـ انگی** (ـ فت ا ، غنہ) صف . **رک : چترانگ** (الف) (پلیٹس) .

**ـ بید** (ـ ی لین) امذ . **رک : چتر وید (رگ وید ، سام وید ، یجر وید ، اتھر وید)** (ہندی اردو لغت) .

**ـ بیدی** (ـ ی لین) صف . **چاروں ویدوں کا جاننے والا ، برہمنوں کی ایک ذات** (ہندی اردو لغت) . [ چتر + بید ، (رک) ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ بھج** (ـ ضم بھ) صف . **چار بازو رکھنے والا (دیوتا) ، بہادر ؛ چار خط مستقیم سے گھری ہوئی شکل ، چوکور .** میرے چتر بھج روپ کی پوجا کے آشرے ہو اور کرموں کو کرتے رہو . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ۲ : ۹۱) .

سری جد پت سری بانکے بہاری
چتر بھج شیام مورت چکر دھاری

(۱۹۰۳ ، شعلہ (آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)) . [ چتر + بھج (رک) ] .

**ـ بھجی** (ـ ضم بھ) صف . **چتر بھج (رک) سے منسوب .** میرے اس روپ کا سمجھنا کٹھن ہے جب تک یہ نہ سمجھ میں آوے تب تک میرے چتر بھجی روپ کا دھیان کر . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۵۶) . [ چتر + بھج (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بھدرا** ( — فت بھ ، سک د ) امذ . **انسان کی زندگی کے چار مقاصد ( نیکی ، خوشی ، دولت ، مکتی )** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چتر + بھدرا (رک) ] .

**— دسی/دشی** ( — فت د ) امث . **چاند کی چودھویں تاریخ . چھٹھ اور چتر دشی تتھ کو مغرب میں پرمیشری دیوی ناراض ہوں .** ( ۱۷۹۶ ، پدساوت ( اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۵ )) . چتر دسی کی رات جس وقت کہ آفتاب ظاہر نہ ہو بید پڑھنا منع ہے . ( ۱۹۳۹ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۲ : ۲۴۱ ) . [ چتر + دسی (رک) ] .

**— منڈل / منڈل** ( — فت م ، سک ن ، فت د/ڈ ) صف . **چار گروہ ، چار ٹولی ، چاروں طرف سے جانور کو گھیرنا ، ہرن کو شکار کرنے کے لیے چیتوں کو چاروں طرف سے چھوڑنا .** بادشاہ نے چیتے سے ہرن شکار کرنے کی ایک ترکیب ایجاد کی ہے جس کو چتر منڈل کہتے ہیں . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۲۷ ) . قبلۂ عالم نے خود ہی شکار کا ایک طریقہ ایجاد فرمایا ہے جس کو چتر منڈل کہتے ہیں . ( ۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۷ ) . [ چتر + منڈل (رک) ] .

**— وید** ( — ی لین ) امذ . **چار ویدوں کا مجموعہ ، چاروں وید ؛ ایک قسم کا ہتر** (جامع اللغات) . [ چتر + وید ، بید (رک) ] .

**چتر** ( کس چ ، سک نیز فت ت ) امث ؛ صف . **۱. تصویر ، عکس ؛ نقش و نگار .**

سور سرایت سرانوسٹ سارے سرھائیں آتش خان
چتاری چتر چھاڈے بھاٹ بھولے بکھان
( ۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۲ ) .

جن اس جو چتر کوں ہے چتارا
کشتی کوں کلام کے ہے تارا
( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹ ) . چتر خدائے تعالیٰ کی صورت ہے ، چتار سو انسان کی صورت ہے . ( ۱۷۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳ : ۲۰ ) . **۲. چمکیلا ، صاف ، بھڑکیلا ؛ سفید ، رنگ برنگا ، دھبے دار ؛ مختلف ، عجیب و غریب ، عجوبہ ؛ داغ ، دھبہ ؛ گول ٹیکا ؛ تحریر ، لکھائی ؛ رنگ بدلنے والا ؛ قشقہ ، ماتھے کا ٹیکا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چتر चित्र ] .

**— بنگ/بھنگ** ( — فت ب ، غنہ ) امث ؛ ← چھتر بھنگ . **وہ بھونری جو گھوڑے کی پشت پر بیچ میں ہو اسے بہت منحوس سمجھا جاتا ہے .**

اب اس بھونری کا میں تجھ سے کہوں ڈھنگ
سیصر جس کو کہتے ہیں چتر بنگ
( ۱۷۹۵ ، فرہنامۂ رنگین ، ۵ ) .

اور چھتر بھنگ ہے وہ جس کا نام
پائے نیچے وہ زین کے آرام
( ۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۶۱ ) . [ چتر + ا : بنگ < س : بھنگ (رک) ] .

**— بھوجن** ( — و مج ، فت ج ) امذ . **مختلف کھانے ؛ نئے نئے کھانے کھانا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چتر + بھوجن (رک) ] .

**— ڈالنا** محاورہ . **نقش و نگار بنانا ، تصویر بنانا .** ایک کاریگر بھدا سا برتن بنا کر دوسرے کو دے دیتا ہے جو اسے ٹھیک کرتا خوبصورت بناتا اور اسی پر چتر ڈالتا ہے . ( ۱۹۱۷ ، سفر نامۂ بغداد ، ۱۳۸ ) .

**— سال/شالا** امذ . **تصویر خانہ ، نگار خانہ .**

رین دن ترے نقش کوں دیکھ دیکھ
چتر سال کیاں پوتلیاں پایں حظ
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷ ) .

جو صورت گری بھویں کی اپرال ہوئی
زمیں ان کی گویا چتر سال ہوئی
( ۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۶ ) . ایوان کی بعض کمروں کی دیواریں نقش و نگار سے آراستہ ہوتی تھیں ، ان کمروں کو چتر شالا کہتے تھے . ( ۱۹۳۸ ، عبداللہ یوسف علی ، ازمنہ وسطیٰ ، ۳۷ ) . [ چتر + ا : سال/شالا (رک) ] .

**— کار** صف . **مصور ، نقاش ، فنکار .** غالباً تم بھی میری تصویر بناؤ گے آج صبح یہاں بہت سے چتر کار آئے تھے . ( ۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۸۵ ) . [ چتر + کار ، لاحقۂ صفت ] .

**— کاری** امث . **چتر کار (رک) سے منسوب یا متعلق ، مصوری : نقاشی ، فن کاری ، سجاوٹ ، زیبائش .**

پلنگ کوں چھوڑ خالی گود سیں جب اٹھ گیا میتا
چتر کاری لگی کھانے بدن کوں گھر ہوا چیتا
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹ ) . فن کار سنگیت اور چتر کاری کی جھلکیوں کے فریب میں آ کر موضوع کی عظمت سے غافل ہو گئے . ( ۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۷۱ ) . [ چتر + کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**— کر** ف . **ہنر مندی سے ، نہایت خوبی سے ، فنی مہارت کے ساتھ .**

ستون اور سقف اس کی پر طلائی
چتر کر اس میں تصویریں بنائی
( ۱۷۹۸ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۵ ) .

**— کلا** ( — فت ک ) صف . **فن مصوری** (ہندی اردو لغت) . [ چتر + کلا (رک) ] .

**— گپت** ( — ضم گ ، سک پ ) امذ . **رک : چترگت .** بادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیئے ہیں . . . برقع کا نام چتر گپت کلاہ

کا نام سیں سوبھا . . . اور ایسے ہی بہت سے نام . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۶) . اکبر نے درباری لباس کا نام سرب گاتی ، لنگی کا نام پت گت . . . برقع کا چتر گپت . . . جوتے کا نام چرن دھرن رکھا . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۷) . [ چتر + گپت (رک) ] .

**— گت** ( — فت گ ) امذ : ~ چتر گپت . برقع . جہاں پناہ نے ہر لباس کو جدید نام سے موسوم کیا ہے سرب گاتی ، تن زیب، پت گت ، چترگت . . . پرم گرم . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱۷۲) . [ چتر + گت (رک) ] .

**— ماہو** ( — و مع ) امث . بھونری جو گھوڑے کے بائیں پہلو میں ہوتی ہے . چتر ماہو . . . یہ بھونری پہلوئے چپ اسپ پر ہوتی ہے . (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۱) . [ چتر + ماہو = کن سلائی (رک) ] .

**چُتر** ( ضم چ ، فت ت ) امذ (قدیم) . رک : چوتڑ .

معلق وہیں رکھو ناری چتر رکھے بھوئیں پر اندام کھول کر
(۱۶۱۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۱۰) .

**چَترا** ( فت چ ، سک نیز ضم ت ) صف . رک : چَتُر .

جو نظر باز اس کا چترا ہے خوب دیکھو تو جیب کترا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۹) . میں رات سے اس فکر میں ہوں کہ معشوق میرا دانا ہے یا نادان ، اگر چترا ہے تو دوستی اس سے کرنی بہتر ہے . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۴۷) . لڑکی صورت والی ، شکل والی . . . سگھڑ ، چترا . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز، ۲۵) . [ س : چتر + کہ : चतुर + क: ] .

**چُترا (۱)** ( کس چ ، سک ت ) صف . داغدار ، دھبے والا . ( پلیٹس ) . [ ا : چتر (رک) + ۱ : ا ، لاحقۂ صفت ، س : चित्रक: ] .

**چُترا (۲)** ( کس چ ، سک ت ) امث . ۱. ( ہیئت ) ستاروں کی ایک منزل کا نام ، لاط: Spica Virginis . نام ان نچھتروں کے یہ ہیں اسولی ، چترا ، ریوتی . (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۱۶) . ۲. چودھویں رات (جامع اللغات ؛ پلیٹس) : [ س : چترا चित्रा ] .

**چُترا چُترا کر باتیں کرنا** محاورہ . خود کو ہوشیار و چالاک ظاہر کرنا ، اترانا ، بڑائی ظاہر کرنا . اس میں کچھ شک ہے ، یہ چترا چترا کر باتیں کرنے سے فائدہ . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۷) ،

**چُتراچھی** ( کس چ ، سک ت ، سک نیز شد چھ ) امث . ایک ہودا جسے سرپا کشی کی ایک قسم بتایا جاتا ہے . چتراچھی : ایک روئیدگی ہے بہت چھوٹی ہوتی ہے املی کے پتوں کی طرح . . . آنکھ کے دردوں کو نافع ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۲) . [ مقامی ] .

**چَترا خضر** ( فت چ ، ت ، کس صف ر ، فت ا ، سک خ ، فت ض ) امذ . بھنگ کا ایک نام ، سبز بوٹی . اصطلاح میں اس کے بہت سے نام ہیں ورق الخیال . . . نشاط افزا ، فلک تاز . . . چترا خضر ، زرد رنگ . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲) . [ چتر ، مقامی + اخضر (رک) ] .

**چترالی** ( کس چ ، سک ت ) امث : صف . چترال ( پاکستان کے شمال میں ایک علاقے کا نام ) سے منسوب باشندہ بولی اور دیگر اشیا وغیرہ . کشمیری . . . چترالی وغیرہ کو ایرانی اور سنسکرت کی بگڑی ہوئی زبانوں کی حیثیت سے . . . استعمال کیا جا رہا ہے . (۱۹۳۸ ، ہندوستانی لسانیات کا خاکہ ، (مقدمہ) ، ۲۹) . [ چترال ( عَلَم ) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چترانا** ( فت چ ، سک ت ) ف م . ہوشیار و چالاک بننا ، رک : چترا چترا کر باتیں کرنا . [ ا : چَتُر = چُتر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چترانا** ( کس چ ، سک ت ) ف م . تصویر بنانا ، تصویر کشی کرنا ( پلیٹس ) . [ رک : چتر + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چترانت** ( فت چ ، ضم ت ، فت ا ، سک ن ) صف . جو چاروں کونوں تک ہو ، جس کا خاتمہ چاروں کونوں تک محیط ہوں ، چوطرفی . ہمارے دیش کو بھی ایک چترانت ، ریاست کی ضرورت ہے ، جس کی دنیا کے چاروں کھونٹ تک وسعت ہو . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۵) . [ رک : چتر (۱) + انت (رک) ] .

**چَترا ونت** ( فت چ ، سک ت ، فت و ، سک ن ) صف . رک : چترائی .

چتراونت اس کی ماہ پارہ غرفے سے کرتی تھی نظارہ
( ۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۰ ) . [ رک : چترا + ا : ونت ، لاحقۂ صفت ] .

**چترائی** ( فت چ ، سک نیز ضم ت ) امث . تیزی ، چالاکی ، ہوشیاری ، دانائی ، ہنرمندی (طنزاً) عیاری و حیلہ سازی .

گر وگرو ہے سہیلیاں کی سو چترائی سنے نس دن
محمد قطب شہ کون دے ہے اب نیناں کی دوائی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۶) . آفریں اس کی چترائی و دانائی کو ، (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۴۲) . تھیٹر کے درمیان ایک نہایت مشہور تماشا کرنے والی تھی اور اپنی چترائی اور خوبصورتی

میں بے نظیر تھی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۴۲) . سب اس کی چترائی پر دنگ تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۵۱) . [ رک : چتر + ا : انی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چترتی** ( فت چ ، ضم ت ، سک ر ) امث . رک : **چترتھی** : **چاند کی چوتھی تاریخ** . تندرست ہوگئی تھی اور چترتی کے بعد واپس آرہی تھی . (۱۹۴۲ ، گرہن ، ۸۹) .

**چترتھی** ( فت چ ، ضم نیز فت ت ، سک ر ) صف . ۱. **چاند کی چوتھی تاریخ ، جیٹھ کے مہینے میں چاند کی چوتھی تاریخ کو منایا جانے والا تہوار** . جیشٹھ میں تین عیدیں چترتھی . . . نومیں . . . دسمیں . . . اور اس دن کو دسہرہ . . . کہتے ہیں ، (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۲) . ۲. **(قواعد) چوتھا حصہ ، چوتھائی** (پلیٹس) . [ س : چترتھی चतुर्थी ] .

**چترک** ( کس چ ، سک ت ، فت ر ) امذ . رک : **چیتا ، شیطرج** . چترک ، آکول ، اور برہم ڈنڈی کے عرق سے کھرل کرے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۷۷) . آنکھ عیب دور کرنے کے لیے چترک یعنی چیتا کی چھال کے ساتھ پیسنا چاہیے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵) . [ مرہٹی : > س : چترک चित्रक ] .

**— کی جڑ** ( — فت چ ) امث . رک : **چیتا** .

کہوں وجہ دسرا سنبھال کا رس
بھی چترک کی جڑ ہور ملہ شہد بس

(۱۶۱۴ ، بھوک بل (ق) ، ۸۹) . سونٹھ ، سونف ، چترک کی جڑ جسے چیتا بھی کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۱) .

**چترنا** ( کس چ ، فت ت ، سک ر ) ف م . ۱. **تصویر کھینچنا نقش بنانا ، تصویر بنانا** .

کون چتری چترے اے نگار نسکے کوئی بدھ میں کر بچار
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷) . چتر ہوں چتر چترنا میرا کام ہے .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۶) .

تیری کمر مصور چترا ہے کس ادا سوں
کیتا ہے صرف اس میں ناز و نیاز گویا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷) .

تیرے زنان پن کی نازک ہے شکل بندھنی
تصویر پدمنی کی یاں چاہیے چترنی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۳) . ۲. **(منہیاری) لاکھ کی چوڑی پر چنائی کر کے مینا کاری کے طور پر نگ وغیرہ جمانا** ( ا پ و ، ۳ : ۸۳) . [ رک : چترّ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چترنگ** ( فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ) امذ . ۱. **وہ فوج جس کے دستے چار طرح کے ہوں (۱) ہاتھی سوار (۲) گھوڑے سوار (۳) رتھ سوار (۴) پیادے ، چارحصوں پر مبنی لشکر (میمنہ میسرہ ، قلب ، ہراول)** .

جال ہا ہا کا نہ مجکو پابہ جولاں کرسکا
غول اس چترنگ سینا کا نہ حیراں کرسکا

(۱۹۲۲ ، پریم ترنگنی ، ۳۹) . ۲. **(موسیقی) وہ گانا جس میں چار انگ شامل ہوں یا جس میں چار ساز استعمال ہوں** ( ماخوذ : حیات امیر خسرو ، ۱۷۲ ؛ شبد ساگر ) .

وہ چترنگ تروٹ تلانہ خیال
ہنر کی بھری جس میں تھی قیل و قال

(۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۴۲) . گوپال بڑا ہنر شناس اس نے کہا . . . نہ یہ دھرپد ہے نہ چترنگ . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۶) . ۳. رک : **شطرنج** (نوراللغات) . [ ا : چتر (رک) + انگ (رک) ؛ س : चतुर + अङ्ग ] .

**چترنگتی** ( فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ، سک گ ) صف . **چار طرح کی** . سب وزیر حاضر ہیں چترنگتی فوج سلامی کی قواعد کر رہی ہے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۸۰) . [ رک : چترنگ + تی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چترنگنی** ( فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ، سک گ ) امث . رک : **چترنگ ؛ فوج** (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [ رک : چترنگ + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چترنگی** ( فت چ ، ضم ت ، فت ر ، غنہ ) صف . **چترنگ (رک) سے منسوب** (پلیٹس) . [ رک : چترنگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— سینا** ( — ی مج ) امث . **وہ فوج جس میں رتھ ہاتھی گھوڑے اور پیدل چاروں ہوں** (ہندی اردو لغت) . [ چترنگ + سینا (رک) ] .

**چترنگی** ( کس چ ، سک ت ، فت ر ، غنہ ) صف . **کئی رنگوں کا ، بو قلموں ، بہت قابل (آدمی) ؛ عیار : چالاک** (جامع اللغات ؛ ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [ چتر + انگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ س : چتر + انگ : کہ चित्र + अङ्किक ] .

**چترنی** ( کس چ ، فت نیز کس ت ، سک ر ) صف ست ؛ امث . **(ہندو) عورت کی چار قسموں ( پدمنی ، چترنی ، سنکھنی ، ہستنی) میں سے دوسری قسم کی عورت جو حسن صورت اور کمال سیرت میں پدمنی کے بعد دوسرے درجے پر ہوتی ہے** (مجمع الفنون ، (ترجمہ) ، ۱۶۰) ؛ **عقلمند چالاک اور ہوشیار عورت** .

آخر کو دخترز دل لے گئی ہمارا
از بس کے جوں چترنی تھی اس کی ذات تحفہ

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۸۰) .

چترنی کوئی تو کوئی پدمنی کوئی ان میں رادھا کوئی جانکی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام ، ۳۱۱) . [ س : چترنی चित्रिणी ، رک : چتر + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چترول** ( کس چ ، سک ت ، و مج ) امث . **دیسی فاختہ کی ایک قسم ، چتکبری فاختہ جو پہاڑوں میں رہتی ہے .** چترول . . . عموماً پہاڑوں میں رہتی ہے سردی کے موسم میں پنجاب میں اترتی ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۲) . [ رک : چتر + ا : ول ، لاحقۂ صفت ] .

**چترہ** ( فت چ ، سک ت ، فت ر ) امذ . **رک : چھتر ، چتر ، چھاتا ، چھتری .** اس کے ہاتھ میں چترہ (چھتر) ہوتا ہے . (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۴) .

**چتری** ( فت چ ، سک نیز فت ت ) صف . **رک : چھتری ، سردار ، نامور ، صاحب چتر .** اس نے دوسرے قسم کے لوگوں کو . . . سلطان وقت ٹھیرا کر ان کا لقب چترمن ، چترماں ، چتری ، اور نور ستار تجویز فرمایا . (۱۸۹۵ ، علم اللسان ، ۲۲) .

**چتری (۱)** ( فت چ ، سک ت ) امث . **۱. رک : چھتری .** ادھر جلد تنذیل چتری کو تان ہے یا سنجروں پر کیا سایبان (۱۸۶۰ ، اثیمہ ، گلشن سہوشاں ، ۳۹) . **۲. نقاب ؛ خیمہ ، شامیانہ ، ٹینٹ** (پلیٹس) . [ ف : > ا : چھتری (رک) ] .

**چتری (۲)** ( فت چ ، سک ت ) امذ . **ایک وبائی کیڑا جو فصل کو نقصان پہنچاتا ہے .** زون بی میں درمیانے درجے کی بارش ہوتی ہے اور تقریباً ہر سال تیلہ اور چتری جیسے وبائی کیڑے پیدا ہوجاتے ہیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم جون ، ۱۴) . [مقامی] .

**چتری (۱)** ( فت چ ، ضم ت ) امث . **رک : چترائی** (پلیٹس) . [ ا : چتر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چتری (۲)** ( فت چ ، ضم ت ) صف مث . **چترا (رک) کی تانیث رک : چتری پتری .** [ ا : چترا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— پتری** ( — فت پ ، ضم ت ) صف . **چالاک ، مکار ، رک : چتر .** اندھی دم کٹی چتری پتری کو بوبو کہتی ہوں کس واسطے کہ میری نند کے مانند ہے ، بڑی منہ زور . (۱۸۸۳ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۳۷) . [ چتری + پتری ، تابع ] .

**چتری** ( کس چ ، شد ت بفت ) امذ . **نقاش ، مصور .**

کون چتری چترے اے نگار نسکے کوئی بدھ میں کر بچار
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۷) . [ رک : چتر + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چتر** ( ضم چ ، فت ت ) امذ (قدیم) . **رک : چوتڑ .**

بھی ہور ایک آسن کہوں تجھ اول
اوتان سلا نار چتڑ کے تل
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۱۰) .

یو بیٹھک سو مرداں کون کی اہے
بھی چتڑ انپہ بیٹھک سو زن کی اہے
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۲۶) .

**چتڑاں بجانا** محاورہ (قدیم) . **خوشیاں منانا ، چوتڑ پیٹنا .** اب کے جوں انوں ہمارے پر برس ہوئے ہیں اس کدھن سوں بہت چتڑاں بجائینگے ہور ہمنا آنکھیاں میں پین لینگے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۴۰) .

**چتکبرا** ( کس چ ، سک ت ، فت ک ، سک ب ) صف مذ ؛ مث : چتکبری . **چٹے اور کالے رنگ کا ، جس پر سفید اور سیاہ داغ ہوں ، ابلق .** انسان کی روح بغیر تعلیم کے چتکبرے سنگ مرمر کے پہاڑ کی مانند ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸۶) . کسی داغی جانور چتکبری کھال والے مردار خوار کی مجال نہیں ہے کہ ہم کو ہمارے گھر میں آ کر حکم سنائے . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۴) . خضاب چھوڑ بیٹھنے سے عجیب چتکبرے جنگلی بلاؤ کے سے روکھے بال ہوگئے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۵) . [ س : چتر + کبر بر + کہ : क: + चित्र + कर्बर ] .

**چتکبری** ( کس چ ، سک ت ، فت ک ، سک ب ) امث . **چتکبرا (رک) کی تانیث ؛ پودوں کی ایک بیماری ، بالخصوص گنے کی بیماری جس میں گنے کا چھلکا سیاہ اور اندر کا گودا سرخ ہو جاتا ہے .** پنجاب میں کماد کے اکثر کھیت چتکبری کی بیماریوں کا شکار ہوتے ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۱۲) . [ چتکبرا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— سنڈی** ( — ضم س ، سک ن ) امث . **سنڈی کی ایک قسم جس کا بالائی حصہ کالا اور سفید ہوتا ہے .** عموماً پودوں پر سفید تیلہ سبز تیلہ اور دیگر رس چوسنے والے کیڑے موسم کے شروع میں اور گلابی سنڈی اور چتکبری سنڈی ڈوڈی اور پھول نکلتے وقت حملہ آور ہوتے ہیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، ۷) . [ چتکبری + سنڈی (رک) ] .

**چتل** ( کس چ ، فت ت ) امذ ؛ ج : چتلاں (قدیم) . **رک : چیتل .**

سنفور کے کے چتل بے حساب
مغرق جلدلا کے ہندوی کتاب
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۲) .

کیتک دن پچھے جوں چتاں رینچ باگ
اٹھے خواب غفلت تے یکبار جاگ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳) .

چتے دکھلا کو اپسیں کر غلولے
پڑے چتلاں پو ہو تو پاں کے گولے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۸) .

ترس لاند کے باگ چیتے چتل
ہرن رینچہ ساں بر لنگوراں کے تہل
(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۶۱) .

**چتلا** ( کس چ ، سک ت ) صف مذ ؛ مث : چتلی ؛ ~ چیتھلا . **۱. جس پر مختلف رنگ کے داغ یا دھبے ہوں ، چتکبرا (رک) .**

دیا ہے میں نے اس نقاش کے لڑکے پہ جی اپنا
عزیزاں بعد مرنے کے کرو تربت مری چتلی
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۳۳۷) .

چتلے ہیں جتنے سانپ وہ ڈستے نہیں کبھی
گرجیے ہیں جو بہت وہ برستے نہیں کبھی
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۰۲) .

ننھی سی جان پیاری تتلی نیلی پیلی سفید چتلی
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۶) . اس کا رنگ لوہے کے انڈوں کی طرح چتلا ہے . (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۲۱۱) . ۲. **زرد نیلی اور ہری چتیوں کا خربوزہ جو نہایت شیریں ہوتا ہے ، (خصوصاً لکھنؤ کا)** . دھول کوٹ کی بعض کچریاں ایسی مزے دار دیکھو گے کہ لکھنؤ کا چتلا پانی بھرے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۶۶) . [ س : چترل + کہ : चित्रल + क: ] .

**— بخار** (— ضم ب ) امذ . **بخار کی ایک قسم جس میں بدن پر چتیاں پڑ جاتی ہیں** . زرد بخار ، میعادی بخار . . . اور راکی پہاڑوں کا چتلا بخار جیسی بیماریوں کے خلاف لڑائی میں بھی ٹیکے مدد دیتے ہیں . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۷۸) . [ چتلا + بخار (رک) ] .

**چتنا (۱)** ( کس چ ، سک ت ) ف ل ؛ ف م . **زیور یا برتن کی سطح پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر پھول پتے بنانا یا بنائے جانا ( مجازاً ) گدائی کے سے نشانات والی چیز ( بیشتر صفت مشتق کی صورت میں مستعمل ) ، چترنا ، نقش و نگار کرنا** . سواران جرار . . . چتے ہوئے لٹوجڑاو کاندھوں پر دھرے گزرے . (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۵) . پہاڑ گنج کے ایک سادہ کار نے بیٹے کے بیاہ میں چاندی کی چتی ہوئی طشتریاں تقسیم کیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۱) . [ رک : چیتنا ] .

**چتنا (۲)** ( کس چ ، سک ت ) ف م . **دیکھنا ، نظر کرنا ، نظر ڈالنا ؛ ظاہر ہونا ، معلوم ہونا** ( پلیٹس ) . [ رک ، چت (۳) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چتنی** ( کس چ ، سک ت ) صف مث . **چالاک عورت ، رک : چترنی** . او شخص لاگ کے شرم سوں اس چتنی کو دوسرے لوکاں سوں نیچ ملنے دیتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۷) . [ ا : چت ، چتر (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چتوارہ** ( فت چ ، سک ت ، فت ر ) صف . **چار، چہار ، اربع** ( ہندی اردو لغت ) . [ چتر = چار + ا : وارا ، لاحقۂ صفت] .

**چتوت** ( کس چ ، سک ت ، ضم و ) امذ . **الٹ پلٹ ، اوندھا سیدھا** . عبث یہ آہ و نالے ات ات چتوت سن جاناں وصال من مانا.
(۱۹۰۰ ، قتل نظیر ، ۱۶) . [ رک : چت (۱) + وت (تابع) ] .

**چتور** ( فت چ ، و مع ) صف ( قدیم ) . رک : چتر .
رسیا چتور سیلے بھوگی سو شہ محمد
مندر منے سجن کے نس جاگتی رہتی ہوں
(۱۵۱۸ ، لطفی بہمنی ( دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۸) .
مل اچھتی ہراں اس سوں وو شہ چتور
لیکر آئی چیتیاں سو مچھلیاں حضور
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۱) .
کہا چور اس کو اے قاضی چتور
کروں رحم تجھ پر مجھے کیا ضرور
(۱۷۹۹ ، قصہ قاضی و چور ، ۹۵) .

**چتوڑا** ( کس چ ، و لین ) امذ . **ایک آبی پرند جسکی ٹانگیں سارس کی طرح لمبی ہوتی ہیں** . کونج ، بوڑا سرخاب . . . ہرن، مرنجال ، چتوڑا یا وہ پرندے جو بہت سے اکھٹے بیٹھے ہوں مارے جاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۱) . [ مقامی ] .

**چتون** ( کس چ ، سک ت ، فت و ) امث . **تیوری ، نظر ، نگاہ ؛ دیکھنے کا عمل** .
بھرم بھنکنا سب دور کو چتون من کی ڈھاہ
راضی ہوئے رضا پر کہیے فقیر نو شاہ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۶) .
ایک وہ ایام تھے حاتم کہ وہ تھا ہمکنار
ان دنوں میں اور چتون اور تیور ہم سے آج
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۵۹۰) . اس کی چتون سے خلیفہ کے دل میں ایسا ہراس طاری ہوا کہ اسی وقت لوگوں کو مطلع کیا .
(۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۱۱) . اس نے غضب کی چتون سے مجھے دیکھنا شروع کیا . (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۱۱) .
[ رک : چت (۳) + ا : ون ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— بدل جانا** محاورہ . **برتاؤ میں فرق آنا ، رویہ مختلف ہو جانا ، نگاہ پھر جانا** .
ہمیں یہ نہ تھی تم سے چشم امید
کہ دو دن میں چتون بدل جائے گی
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۵۷) .
پلٹ گئیں وہ نگاہیں بدل گئی چتون
جو دل کا حال کہا کیا قصور میں نے کیا
(۱۹۱۰ ، خوبی سخن ، ۴) .

**— بدلنا** محاورہ . **برتاؤ میں فرق لانا ، مختلف انداز اور ڈھنگ اختیار کر لینا ، تیوری پر بل ڈال لینا** .
سر محفل جو اشارہ کیا ہو سے کا رند
چتون اس ترک ستمگار نے کیا کیا بدلی
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۱۶۴) .
تو اپنا کے جی کو بدلتا ہے چتون
میں سب جانتا ہوں ارے چالیے جا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹) .

— بگڑنا محاورہ. چہرے پر غصہ یا نفرت کے آثار ظاہر ہونا، غضب ناک ہونا، طیش میں آجانا.
چتون کسی کی شور دہل سے بگڑ گئی
منہ سرخ ہوگیا شکن ابرو پہ پڑ گئی
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۱۷۲).

— بنانا محاورہ. تیوری چڑھانا، ناگواری کا اظہار کرنا، بے نیازی برتنا، بے رخی سے کام لینا.
میرے افسانے پہ یوں چتون بنا بیٹھے ہے وہ
ذکر جیسے کوئی سنتا ہے کسی انجان کا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴۴).

— بننا محاورہ. تیوری پر بل پڑنا، ناگوار ہونا.
موسم سرما میں لگ چلنا پھر اس سے صبح دم
ساتھ سسکی کے عجب بنتی ہے چتون اے صبا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۳۸).

— پر بل آنا محاورہ. رک: تیوری پر بل آنا. یہ سن کر اسفند یار کی چتون پر بل آیا. (۱۹۶۷، عشق جہانگیر، ۱۳۶).

— پر (پہ) میل آنا محاورہ. چہرے یا پیشانی سے غم و غصہ ظاہر ہونا، ناگواری ظاہر کرنا، دل برداشتہ ہونا.
دل کسی باد مخالف سے نہ کملایا کبھی
تلخی دوراں سے چتون پر نہ میل آیا کبھی
(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۱۹۰). ہماری گھبراہٹ سے نہ ہماری فوج کا کچھ بگڑ سکتا ہے نہ ہماری سرکار کی چتون پر میل آسکتا ہے.
(۱۹۱۷، مضامین شرر، ۱، ۳: ۱۴۰).
زنہار قدم نہ ڈگمگانے پائے
چتون پہ ذرا میل نہ آنے پائے
(۱۹۴۷، لالہ و گل، ۳۸).

— پہچاننا محاورہ. چشم و ابرو سے دل کا حال یا رجحان جان لینا، چہرے سے مرضی اور منشا کا پتا چلانا، نظر سے بھانپ لینا.
میری چتون اوس عاقلہ نے پہچانی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱: ۷۷).

— پھرنا محاورہ. رک: چتون بدل جانا.
تیری جانب سے ظفر شاید دل اس کا پھر گیا
ورنہ کیا باعث کہ آتے ہی نظر چتون پھری
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۶۱).
چتون پھری ہوئی ہے تو ابرو کھنچے ہوئے
الفت نے سب کو خنجر خونخوار کر دیا
(۱۹۱۰، خوبی سخن، ۸).

— پھیرنا محاورہ. رک: چتون بدلنا.
بگڑا مزاج دیکھیے کیسے بنے ظفر
منہ اس نے یوں جو پھیر کے چتون بنا لیا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۵۸).

— تاڑنا محاورہ. رک: چتون پہچاننا.
ہمچشموں نے چتون اس کی تاڑی
پلکوں نے زمیں بن کی جھاڑی
(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۱۷).

— چرانا محاورہ. شرمندہ ہونا، آنکھیں چرانا، محجوب ہونا.
ان چتونوں چرائے دبے پاؤں اظفری
دیکھو کدھر چلا ہے چھپا اور لکا ہوا
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۷).

— چڑھانا محاورہ. تیوری پر بل ڈالنا، نظروں سے غصے کا اظہار کرنا.
جا بیٹھے ہم اس بت بیباک کے نزدیک
گر دور سے وہ دیکھ کے چتون نہ چڑھاتا
(۱۸۰۹، جرأت، ک (ق)، ۱۷).

— سے ٹپکنا محاورہ. تیوروں سے ظاہر ہونا، چہرے یا نظروں سے دلی کیفیت کا اظہار ہونا.
مگر آنکھ تیری بھی چپکی کہیں
ٹپکتا ہے چتون سے کچھ پیار سا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۹۰).

— سیدھی نظر آنا محاورہ. مزاج ٹھیک ہونا، بد مزاجی کے آثار نہ ہونا.
آج چتون تو نظر آئی ہے سیدھی ہم کو
پر کہیں آپ کی کاکل کا یہ بل جائے گا
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۱۲۲).

— شربتی ہونا محاورہ. آنکھ کا خمار آلودہ ہونا، آنکھوں میں رس گھلنا؛ رنگ روپ نکھرنا.
شربتی ہو گئی چتون جو وہ سوکر اوٹھے
ڈھیلے آنکھوں کے بنے نقل شکر خوابی سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۲).

— کا بل (— ف ب) اسم. پیشانی کا بل (مجازاً) غصہ.
خم زلف کیونکر نکل جائے گا
کہاں تیری چتون کا بل جائے گا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۳).
تری چتون کے بل کو ہم نے قاتل تاک رکھا تھا
کدھر مقتل میں بچ کر ہم سے یہ تیر قضا جاتا
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۱۰).

— کج کرنا محاورہ. غصہ یا ناراضی کا اظہار کرنا، تیوری پر بل ڈالنا، خفگی ظاہر کرنا.
خنجر و تیغ کر گلے پہ رواں
پھیر کر آنکھ کج نہ چتون کر
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۴۳).

**ـــ لڑنا** محاورہ. نظر پڑنا یا ملنا، نظر ملائے رکھنا، آنکھوں کے سامنے آنا؛ کسی چیز پر نظر رکھنا یا تاکنا. صاحبقران نے سپر کو چہرے کی پناہ کیا مگر چتون تلوار کی باڑھ سے لڑی ہوئی ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۲۵۷).

**ـــ ملانا** ف مر. نگاہیں چار کرنا، آنکھ ملانا.

چتون کو ملا کے رہ گئی ایک
ہونٹوں کو ہلا کے رہ گئی ایک

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۳۵).

جذب الفت کے گر نہیں قائل آؤ چتون ملاؤ چتون سے

(۱۸۹۷، دیوان ڈاکٹر مائل، ۲۳۶).

**چتونا** (کس چ، و لین) ف م. کسی چیز کو نظر جما کر دیکھنا، ملاحظہ کرنا، دیکھنا (پلیٹس). [ا: چت، جتنا (رک) سے + ا: ونا، لاحقۂ مصدر متعدی].

**چتونی** (کس چ، و لین) امث. رک: چتاونی؛ آگاہی؛ احساس؛ چیلنج. اپنی زبان پر فخر کر کے دوسروں کو چتونی (چیلنج) دینا اور اپنی فوقیت جتانا فعل عبث ہے. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۲۷).

**چتّہ** (کس چ، شد ت بفت). دھبّا، نشان، داغ، رک: چِتّا. کچھ مریضوں کے جسم پر بنفشئی چتے نکل آتے ہیں چتے شریانوں کے پھٹ جانے کی وجہ سے ظاہر ہوتے ہیں... ان میں جراثیم پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۹، امراضی خرد حیاتیات، ۱۷۳).

**چتی (۱)** (کس چ، شد ت) امث. ۱. دھبّا، داغ، بندی، بُندکی، نشان.

بتانے کی ہے چتی کا یہی بھید
کہ ہیں اس کے جگر میں پڑ گئے چھید

(۱۷۹۵، فرہنگ رنگین، ۱۰). جس کی رنگت سبزی مائل زرد ہے، اور کالی کالی چتیاں بھی اس پر ہوں گی. (۱۸۹۱، کسائی کی کتاب، ۱: ۲۰). چھت میں ایک ننھا سا سوراخ نظر پڑا جس میں سے شعاع آفتاب نے اندر آ کے زمین پر دھوپ کی ایک نورانی چتی بنا دی تھی. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱، ۲: ۵۲۸). ۲. ایک قسم کا سانپ جس پر نقطوں کی طرح کے دھبے ہوتے ہیں، چیتل. چھوٹی چھوٹی ناگنیں بڑی بڑی چتیاں اور کالے کوڑیالے ... لہراتے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۱). چنی کا بچہ بھی اتنا موٹا اور بڑا ہوتا ہے کہ کئی سپیرے مل کر اٹھاتے ہیں اور پوری چتی مسلم بندر اور ہرن کو نگل جاتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۶۹). ۳. پرزہ، ریزہ، ٹکڑا.

ملا آتا ہے میرا خون دل اس اشک گلگوں میں
نظر کیجو گہر میں چتیاں یاقوت کی جڑیاں

(۱۷۷۲، نغاں، د، ۱۱۵). ۴. کوڑی جسے گھس گھسا کر صاف کر دیں یا چکنا بنا دیں؛ ایک قسم کی کوڑی جس پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں (نور اللغات؛ جامع اللغات؛ پلیٹس). ۵. کپڑوں میں وہ داغ جو برسات میں پڑ جائیں (پلیٹس). [رک: چت (۴) + ا: ی، لاحقۂ صفت تانیث؛ س: چتر + اے کا चित्र + इका].

**ـــ پڑنا** محاورہ. نشان پڑنا، چتی لگنا. ایک سیاہ سانڈ... جس پر خاص طرح کی چتیاں پڑی تھیں. (۱۸۷۴، تاریخ سیر المتقدمین، ۱: ۷). آپ کے سامنے نو سفید چتیاں ایک پیرے کی شکل کے نمونے میں پڑی ہوئی ہیں. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں، ۲۵۳).

**ـــ چتی** (— کس چ، شد ت) صف. پُرزے پُرزے، ٹکڑے ٹکڑے. پلٹ کے آیا تو کتاب ندارد تلاش کرتا ہوا اندر پہنچا تو باہر کے دالان میں چتی چتی ہوئی پڑی ہے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۱۱). غسل خانہ میں اس کی اپنی تصویر پھٹی ہوئی ملی بالکل چتی چتی کی ہوئی پڑی تھی. (۱۹۵۸، چشمہ، ۶۲۹). [چتی + چتی].

**ـــ چتی کرنا** ف مر. ٹکڑے ٹکڑے کرنا، پرزے پرزے کرنا، پھاڑ ڈالنا، ریزہ ریزہ کرنا. اس نے پرچہ پڑھتے ہی چتی چتی کر دیا اور سہم کر نیچے آبیٹھی. (۱۹۱۱، حور اور انسان، ۴۱).

**ـــ دار** صف. دھبّے دار، داغ دار. دینڑ ایک قسم کا سانپ مٹیا سیاہ چتی دار ہے وہ کاٹتا نہیں ہے. (۱۹۲۸، محب المواشی، ۱۸). روبن اور نیل پنکھ کے بچے... توتی سے بہت زیادہ ملتے جلتے ہیں، بچپن میں ان کے سینے چتی دار ہوتے ہیں. (۱۹۶۹، پرندے، ۸). [چتی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**ـــ کھانا** محاورہ. کپڑے کو گردی یا مورچہ لگنا (جامع اللغات).

**ـــ لانا** محاورہ. نشان پڑنا، زخم کا نشان پڑنا (جامع اللغات).

**ـــ لگنا** ف مر؛ محاورہ. نشان پڑ جانا، ہلکا داغ لگنا؛ (روٹی وغیرہ کا) پک جانا. روٹی کو چتی لگ گئی. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۲۰).

**ـــ منگل** (— فت م، غنہ، فت گ) امذ. وہ گھوڑا جس کے سر گردن سینہ پانو اور دم پر سفید داغ ہوں. اگر سر و گردن... پر داغ سفید ہوں، اسی کو چتی منگل کہتے ہیں. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۶). [چتی + منگل (رک)].

**چتی (۲)** (کس چ، شد ت) امث؛ ~ چتی. لال کی مادین، مادہ لال، منیا، انگ: Hen-ahmadabad (احمدآباد سے منسوب). لال ایک پرند ہے چڑیا سے چھوٹا... اس کی مادہ کو چتی کہتے ہیں. (۱۹۲۸، خزائن الادویہ، ۶: ۱۳۴). [رک: چتی (۱)].

**چتی (۳)** (کس چ ، شد ت ) اسث ( قدیم ) . **رک : چت (۱).**
ہور پانی میں ایک کو اتھل ہور چتی تیرنے لگی . ( ۱۷۶۵ ؛ دکھنی انواز سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). اس بیماری کا علاج یہ ہے کہ عورت کو چتی سلانا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۳). [ چت (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**— پڑنا** محاورہ . **چت پڑ جانا ، چت لیٹنا .**
پڑی او چتی دشت اس نار پر اخل گم ہوئی شہ ہوا ہے خبر
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶ ) .

**چتیا (۱)** ( کس چ ، شد ت بکس ) صف . **زیور یا اعلیٰ قسم کے دھات کے ظروف پر آہنی قلم کی نوک سے کھود کر نقش و نگار بنانے والا کاریگر** ( ا پ و ، ۴ : ۴۷ ) . [ ا : چت ، چیتنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چتیا (۲)** ( کس چ ، شد ت بکس ) امذ . **ایسا مرغ جس کے پروں پر مختلف رنگ کی چتیاں ہوں ، چتا ، چتلا ، رک : جاوا** ( ا پ و ، ۸ : ۱۱۵ ) . [ رک : چتی (۱) + ا ، لاحقۂ نسبت ].

**چتیالہ** ( کس چ ، سک ت ، فت ل ) صف . **جوار کی ایک قسم جس پر دھبے ہوتے ہیں.** ضلع ڈیرہ غازی خان کی مشہور اقسام جوار بودہ . . . چتیالہ مکھ اور ٹنڈی ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۱۱۱) . [ رک : چتی (۱) + ا : الا ، آلہ لاحقۂ صفت ] .

**چتیانا** ( کس چ ، سک ت ) ف م ( قدیم ) . **( آگ ) بھڑکانا .**
شعلہ اٹھیا سو عشق کا ہر چند نا چھپ سے کبھیں
ورنہ چھپانا کیا انا تل تل کو چتیا نا بھلا
( ۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴ ) . [ مقامی ؛ چت . رک : چتا + یانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چتیرا** ( کس چ ، ی مج ) صف . ۱. **رک : چتیا (۱)** ( اپو ، ۴ : ۴۷) . خدا کی مار اس چتیرے کو کیا اوڑھی صورت کی چتائی کی ہے . (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۷۳) . ۲. **رک : چترکار .**
مندر میں چتر سب میرے ہاتھ کا
چتر من چتیرا ہوں میں ذات کا
(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۴۵) .
نقش کسو کا دروں سینہ گرم طلب ہیں ویسے رنگ
جیسے خیالی پاس لیے تصویر چتیرے پھرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۸) . چتیروں کی ریت ہے کہ جو چیز تصویر میں بیان نہ ہوسکے اس کا اظہار دوسرے طریقے سے کر دیتے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا ، اختر حسین رائے پوری ، ۱۵۴) . ۳. **(کسیرا) وہ شخص جو مسی ظروف وغیرہ کو صاف کرتا یا ان پر نقش و نگار بناتا ہے ، لکڑی پر نقش و نگار بنانے والا ، کندہ کار ، نقاش .** اگر کسی مصور کو یہ علوم نصیب نہیں ہوئے ہیں تو وہ مصور نہیں رنگ ساز یا چتیرا ہے . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ ، ۲ : ۴۱) . [ ا : چتر ( رک ) + ا : ایرا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : चतर + کار + کہ : चित्र + कार + क: ].

**چتیل** ( کس چ ، سک ت ، فت ی ) امذ . **رک : چتنی (۱) معنی نمبر ۲ سانپ کی ایک قسم .** چتیل طول میں ایک گز لمبا اور آدمی کی کلائی کی طرح موٹا ہوتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ( ترجمہ ) ، ۲۶۳) . [ رک : چتی (۱) + ا : ل ، لاحقۂ صفت ] .

**چتین** ( کس چ ، شد ت ، ی مع ) صف . **سوجھ بوجھ والا ، باشعور ، سوچنے والا .**
یہ خود پیدا ہوا ہے یا کوئی خلاق فطرت ہے
کوئی چتین شکتی ہے کوئی زندہ حقیقت ہے
(۱۹۳۶ ، حرف نا تمام ، ۲) . [ رک : چت (۱) + ا : ین ، لاحقۂ صفت ] .

**— گیان** (— کس گ ) امذ . **الہام ، شعور و آگہی .** تمہیں اس بات کا چتین گیان (الہام) ملا ہے کہ کونسی بات کا کرنا سب سے بہتر ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۱ مئی ، ۱۱) . [ چتین + گیان ( رک ) ] .

**چتیوری** ( کس چ ، ی مج ، سک و ) صفت ؛ امذ . **انگور کی ایک قسم جس پر دھبے ہوتے ہیں ، چتی دار .** ہر باغ میں ہر قسم کے انگور سپید ، سیاہ خرمائی و چتیوری و ارغوانی و پری . . . سات قسم کے پیدا ہوتے تھے . (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ۲۰۸) . [ رک : چتی (۱) + ا : وری لاحقۂ صفت ] .

**چتھا (۱)** ( ضم چ ، شد تھ ) صف . ۱. **زخمی اور پٹا ہوا ، جسے دوسرے نے مجروح کیا ہو .** بندوں کے سر سے غیر حقیقی ، کمزور بھگوڑے چتھے خدا وند کی عبادت و اطاعت کا بھوت اترا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۶) . ۲. **زخمی اور پٹا ہوا بٹیر ، جسے دوسرے بٹیر نے مجروح کیا ہو** ( نوراللغات ؛ شبد ساگر ) . [ ا : چتھ ، چوٹھنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چتھا (۲)** ( ضم چ ، شد تھ ) صف . **جس کا مذاق اڑایا جائے ، جو دوسروں کا تختۂ مشق بنے ، مضحکہ خیز ، نشانۂ تضحیک .** وہ گویا چتھا بنا ہوتا ہے جس پر ہر طرف سے ہنسی اور ٹھٹے کی بوچھار ہوتی ہے . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۱۹) . [ ا : چتھ = چوتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بٹیر** (— فت ب ، ی مج ) صف ؛ امذ . **وہ شخص جسے ہر کوئی جو چاہے کہہ دے .** میاں لطافت چتھا بٹیر بن کے رہ گئے گویا کاتب تقدیر نے قسمت میں نرے جوتے ہی جوتے لکھ دئے تھے . (۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۳) . [ چتھا + بٹیر (رک) ] .

**— بنانا** محاورہ . **کسی کی برائی کر کے ذلیل کرنا ، فضیحت کرنا ، رسوا کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**چتھاڑ** (کس چ) اسث. کسی چیز یا شخص کی حیثیت یا خوبی کے چتھاڑے اور پرزے اڑائے جانے کا عمل، تذلیل، رسوائی، عیوب پر نکتہ چینی؛ خرابی، درگت، شکست؛ لتاڑ.

ہو چلا ہے موافق اپنا یار
اب تو ہو گی چتھاڑ دشمن کی
(۱۷۸۶، میر حسن (مجمع البحرین، ۱۴۲)).

ہیں بھانڈ جو بریلی کے مشہور تین چار
کرتے چتھاڑ رنڈیوں کی ہیں وہ بار بار
(۱۸۶۷، مسدس بے نظیر، ۲۲). تنقید سے مدعا عملاً و عمداً اعتراضات کی بوچھاڑ ہوتا ہے اور تحقیق سے مراد کسی کا نام لے کر چتھاڑ. (۱۹۳۰، رسالہ اردو، اکتوبر، ۴۳۲). [چتھاڑنا (رک) سے اسم مصدر].

**ــ بنانا/دینا** محاورہ. پھاڑنا، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، لکھنا، کاغذ پر لکیریں ڈالنا (جامع اللغات).

**ــ ڈالنا** محاورہ. نکّا کرنا، ذلیل و رُسوا کرنا، لتاڑنا، عیب ظاہر کرنا، چیتھڑے اڑا دینا.

دستار و پیرہن گم اور جیب و کیسہ خالی
تہذیب مغربی نے ہم کو چتھاڑ ڈالا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۴).

**ــ کرنا** محاورہ. بخیے اُدھیڑنا، عیب ظاہر کرنا، برائی کرنا، دھجیاں اُڑانا. جو کوئی شخص اس کے نکال دینے پر آمادہ ہو وہ اس کے سب فیصلوں کی خوب ہی چتھاڑ کریگا. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۲۹۳). ان سب ناٹکوں میں شا نے سماج کی ریاکاری کی چتھاڑ کی ہے. (۱۹۴۷، مضامین عابد، ۱۶۳).

**ــ مچنا** محاورہ. اعتراضوں نکتہ چینیوں یا حملوں کی بھرمار ہونا، کسی چیز شخص یا عزت آبرو وغیرہ کے چیتھڑے اور پرزے اڑائے جانا، آوازے کسے جانا. دینا ناتھ کا گھر سے نکلنا مشکل تھا گھر سے نکلے نہیں کہ چاروں طرف سے چتھاڑ مچ جاتی. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۶۴).

**ــ میں پڑنا** محاورہ. جھگڑے میں پڑنا، الجھنا.

حسیں ہزاروں ہیں دیکھوں بھلا میں کس کس کو
نظر کو خیرگی ہے پڑ گئی چتھاڑ میں آنکھ
(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۷۰).

**ــ ہونا** محاورہ. شکست ہونا، تباہ ہونا، پسپا ہونا، چیتھڑے بکھرنا. خورشید زریں... محفوظ تھے ورنہ فوج کی چتھاڑ ہو رہی تھی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱، ۵: ۲۴۸). ۲. ہدف ملامت بننا، تنقید کا نشانہ بنایا جانا، نکتہ چینی کی زد میں آنا. آپ بھی پھڑکتے ہوئے انتساب کے پردہ زنگاری میں کسی معشوق کو بٹھادیتے تو نقادوں کے ہاتھ میں چتھاڑ ہونے سے پہلے کتاب تکیوں کے نیچے پہنچ جاتی. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۱۸).

**چتھاڑنا** (کس چ، سک ڑ) ف م. ۱. ذلیل و رسوا کرنا، فضیحت کرنا، عیوب طشت از بام کرنا، چیتھڑے یا پرزے اڑا دینا لتاڑنا. ابوالقاسم نے دو فرقوں کو بہت چتھاڑا ہے جن سے کہ اسلام میں مصیبت ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۲۶۱). ہاں ایسے بہادر ہو پچھاڑے کے گھمنڈ میں چتھاڑے نہ جانا. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب، ۵). ۲. دھجی دھجی کردینا، چاک چاک کرنا (فرہنگ آصفیہ). [ا: چتھاڑ، چیتھڑا (رک) سے + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چتھڑ** (کس چ، فت تھ) امذ. رک: چتھڑا. آفتابہ سے چغہ اور انگرکھے کے دامنوں کو دھویا پاجامہ کو میلے چتھڑ سے پوچھا. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۲۶).

**چتھڑا** (کس چ، سک تھ)؛ ~ چیتھڑا. (الف) امذ. ۱. پرزہ، بوسیدہ کپڑے کا ٹکڑا، گودڑ، دھجی، لیرا، لوگرا. پچھے سے ایک کالا چتھڑا چپکے سے ایک کے سر پر پھینک دیا. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۲۸). اس نے ایک چتھڑا لے کر اس کی ایک تھیلی بنائی. (۱۹۳۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۳۵۳). (ب) صف. پھٹا ہوا، بوسیدہ. ایک لڑکا... اس کے دروازے پر آیا دبلا ٹیٹری سا، کپڑے چتھڑا. (۱۹۳۴، افسانچے، ۱۶۸). [س: چھدر + کن छिद्र + क].

**چتھڑے** (کس چ، سک تھ) امذ: ~ چیتھڑے. چیتھڑا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت، تراکیب میں مستعمل. اف: کردینا، کرنا.

**ــ اڑانا** محاورہ. غارت کر دینا، بری طرح پسپا کر دینا، تباہ و برباد کر دینا، ذلیل و خوار کر دینا. کل دار توپوں نے مجاہدین کے چتھڑے اڑا دیے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۱۱۵).

**ــ بکھیرنا** محاورہ. لتّے لینا، ٹھیک بنانا، آڑے ہاتھوں لینا، درست کرنا (جامع اللغات).

**ــ بیننا** محاورہ. رک: چتھڑے لگنا (مخزن المحاورات، ۴۰۴).

**ــ گُدڑے** (ضم گ، سک د) صف؛ امذ. رک: چتھڑے، پھٹے پرانے کپڑے (ماخوذ: جامع اللغات). [چتھڑے + گدڑے، گودڑ (رک)].

**ــ لگانا** محاورہ. پھٹے پرانے کپڑے پہننا، کپڑوں میں پیوند پر پیوند لگانا (فرہنگ آصفیہ).

**ــ لگنا** محاورہ. نہایت غریب ہو جانا، پھٹے پرانے کپڑے پہننے لگنا. چار ہی دن میں چتھڑے لگ گئے. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۴۰۴).

**ــ لینا** محاورہ. رک: چتھڑے بکھیرنا (جامع اللغات).

**— ہونا** محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے ہونا ، بوسیدہ ہونا ، غارت ہونا .**
کانٹوں سے بھرے ہوئے تھے کپڑے
کپڑے تھے کہ ہو رہے تھے چتھڑے
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۷) .

**چتھڑیا** (کس چ ، فت تھ ، سک ڑ) صف . **پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہوئے ، پھٹے حال .** (جامع اللغات) . [ ا : چتھڑ ، چتھڑا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**— پیر** (— ی مع) امذ . ۱. **ایک پیر جس کو پھٹے پرانے کپڑے چڑھاتے ہیں ، وہ درخت جس پر پیر کے نام کے کپڑے چڑھائے جائیں** (جامع اللغات) ۲. **ایسے آدمی کے لیے بولتے ہیں جو ہمیشہ چیتھڑے لگائے ہوئے ہو ، بہت مفلس ، پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا** (نوراللغات؛ عورت اور اردو زبان، ۲۶۰). [ چتھڑیا + پیر (رک) ] .

**— شاہ** امذ . ۱. **وہ شخص جو پھٹے پرانے کپڑے پہنے ہو ، بہت مفلس** (فرہنگ اثر) . [ چتھڑیا + شاہ (رک) ] .

**چتھڑیل** (کس چ ، سک تھ ، ی لین) صف . **رک : چتھڑیا** (پلیٹس) . [ ا : چتھڑ ، چتھڑا (رک) سے + ا : یل ، لاحقۂ صفت ] .

**چتھل** (ضم چ ، شد تھ بفت) صف . ۱. **ٹھٹھول ؛ ٹھٹھول باز ، مسخرا** (شبد ساگر) . ۲. **مسخری ، ظریف (عورت)** (ماخوذ : فرہنگ اثر) . [ ا : چتھ ، چوتھ (رک) سے + ا : ل ، لاحقۂ صفت ] .

**— بازی** امث . **ٹھٹھے بازی ، ہنسی ، تمسخر .**
زہر لگتی ہے مجھے یہ تیری چتھل بازی
ہاں ترے آنے سے باجی تجھے پہچان گئی
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)) . [ چتھل + ف : بازی ، باز یدن = کھلینا ] .

**— پنا** (— فت پ) امذ . **ہنسی ، تمسخر ، مذاق ، ٹھٹھے بازی** (جامع اللغات) . [ چتھل + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— پنا دکھانا** محاورہ . **مزاحاً کچھ ، ہنسی اڑانا ، ٹھٹھا اڑانا ، آوازہ کسنا .**
کبھی ددا مجھے چتھل پنے دکھاتی ہے
کبھی جیا مجھے کہتی ہے کیوں ہے آنکھ میں نیند
(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)) .

**چتھلا** (کس چ ، سک تھ) صف . **رک : چتلا . وہ به سبب بیماری برص کے چتھلا تھا .** (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲) .

**چتھیڑنا** (کس چ ، ی مج) ف م . **رک : چتھاڑنا .**
جا اور لفظ لفظ کو اس کے چتھیڑ کر
تردید اس کی چھاپ دے جو ہو بری بھلی
(۱۸۹۳ ، دیون حالی ، ۲۹) . [ ا : چتھیڑ ، چتھاڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹ (۱)** (فت چ) صف ؛ م ف . **فوراً جلد ، اسی دم ، جھٹ پٹ .** لٹ نے پیار سوں اپنے لٹ میں تی چٹ کاڑ کر تھوڑے دی بال . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۵) .
جس نے دیکھا آنکھ اٹھا کر تو نے چٹ مارا وہیں
یہ جو تیری وضع ہے اس کا برا انجام ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۷۵) . بنو کی سنئے کہ چٹ جا کے بیگم صاحب سے جڑ دی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹) . یہ کہہ کر بلا انتظار چٹ بستہ کھول کر فہرست پیش کر دی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۸) . [ ا : چٹ = جھٹ (رک) ] .

**— پٹ** (— فت پ) م ف . **فی الفور ، بہت جلد ، جلد سے جلد ، جھٹ پٹ .** چٹ پٹ ان سبھوں کی مشکیں باندھ لیں . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۴) . اچھا جا کر جٹ پٹ کھا پی لو . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۴۹) . [ چٹ + پٹ (رک) ] .

**— پٹا کر** م ف . **فوری طور پر ، جھٹ پٹ ، بے تابانہ ، اضطراری حالت میں .** ایک لڈو کتے کے آگے ڈال دیا جوہیں . . . کھایا وہیں چٹ پٹا کر مر گیا . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۱) .

**— پٹ ہونا** محاورہ . **یک بیک وفات پا جانا ، دفعۃً موت واقع ہونا ، ناگہاں دم توڑ دینا .**
ہم عاشقوں کو مرتے کیا دیر کچھ لگے ہے
چٹ جن نے دل پر کھائی وہ ہو گیا ہے چٹ پٹ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳) . دو چار دن میں پلا پلایا سوٹا تازہ بچہ پیچش سے چٹ پٹ ہو گیا . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۰۸) .

**— پٹی** (— فت پ) م ف . **رک : چٹا پٹی** (پلیٹس) .

**— چٹ** (— فت چ) م ف . **فوراً ، جلدی سے ، اسی دم ، یک بیک .**
کیا کہہ سکے کوئی آہ اس عرصہ میں
جو ایک نگہ میں مار ڈالے چٹ چٹ
(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۷) . [ چٹ + چٹ ] .

**— دے سی** م ف . **فوراً ، اسی وقت ، بے تامل ، جھٹ سے .** بعد چلے جانے باوا اپنے کے عیسیٰ کو چٹ دے سی پکڑ لیا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۵۵۳) .

**— روٹی پٹ دال** فقرہ . **فوراً نتیجہ نکل آنا ، بلا تاخیر انجام کو پہنچنا .** ایسا سخت مرض نہ منضج نہ مسہل نہ تبرید ، چٹ روٹی پٹ دال نہ مرض بڑھا ، نہ ٹھہرا نہ گھٹا . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۱۲) .

**— سے** م ف . **اچانک ، یک بیک ، جھٹ پٹ ، فی الفور .**
انکھڑیاں سرخ ہوگئیں چٹ سے دیکھ لیجئے کمال بوسے کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰) . چٹ سے ایک بات بیچ میں ایسی کہہ دیتے کہ سننے والا آہ کہہ کر . . . رہ جاتا . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۳۲) .

ــ منگنی پٹ بیاہ کہاوت. کسی کام کو جلد سے جلد کرنے کے موقع پر بولتے ہیں. یہ شادی چٹ منگنی پٹ بیاہ بغداد میں بہت مشہور ہوئی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۳: ۲۳). ایک معزز خاندان میں نسبت ٹھہری اور چٹ منگنی پٹ بیاہ کی مثل پوری پوری صادق آئی. (۱۹۱۰، غیب داں دلہن، ۵). لیجیے صاحب چٹ منگنی پٹ بیاہ مسودہ صاحب پیش بھی ہوئے پاس بھی ہوگئے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۱۹: ۹).

ــ میری منگنی پٹ میرا بیاہ ٹوٹ گئی تنگڑی رہ گیا بیاہ کہاوت. انسانی کاموں کی بے ثباتی اور بے اعتباری ظاہر کرنے کو کہتے ہیں (جامع اللغات).

**چٹ (۲)** (فت چ) اسث. ۱. چٹاخے کی آواز، رک: چٹ پٹ.

ہجو کی ہے تو نے ان کی آج تک
جوں بھی جن سے مر نہیں سکتی ہے چٹ
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۴۰). ۲. چٹخنے ٹوٹنے پھوٹنے تڑخنے کی آواز (پلیٹس). [ حکایت الصوت؛ س: چٹ चट ].

ــ پٹ (ــ فت پ) اسذ. چٹاخے کی آواز، تڑخنے کی آواز.

تری بلائیں مری طرح وہ بھی لیتا ہے
نہ کیوں کر آگ میں اسپند کی یہ چٹ پٹ ہو
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۹). [ حکایت الصوت ].

ــ پٹ بلائیں لینا محاورہ. رک: چٹ چٹ بلائیں لینا.

بہم دونوں تھے دروازے میں غٹ پٹ
بلائیں اس کی لیتا تھا یہ چٹ پٹ
(۱۸۶۲، طلسم شایاں، ۳۱).

ــ چٹ (ــ فت چ). (الف) اسث. چٹاخا، چٹاخے کی آواز (بیشتر انگلیوں کے جوڑ چٹخائے جانے بالخصوص بلائیں لینے میں) پھوٹنے میں اناج کا دانہ چٹخنے شیشے کے کھل جانے لکڑی وغیرہ کی کسی چیز پر چلنے پھرنے سے یا پلنگ کے ہلنے سے اس کے بولنے کاہوں کے کھلنے یا کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز.

دل جل جو لب میں پٹ پٹ کے تو نہ ہٹ کرو تم
تل جل توے کے اوپر چٹ چٹ نہ کیں تو کیا کیں
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۱۷۶).

دل یاد دلاتا ہے چھپر کھٹ کے مزے کو
ہاتھوں سے لکھا کرتا ہوں چٹ چٹ کے مزے کو
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۳۶). زنجیر ہر دم کے گرز کی چٹ چٹ ٹوٹ گئی اس کے ہاتھ سے چھوٹ گئی. (۱۸۷۷، داستان امیر حمزہ، ۵۱). کریکرز چٹ چٹ کر کے پھٹ گئے. (۱۹۳۴، شعلے، ۱۲۱). (ب) م ف. بے درپے یا مسلسل.

جی میں آتا ہے اڑا لوں ترے چٹ چٹ بوسے
یار دلدار ذرا رخ سے اٹھانا سہرا
(۱۹۳۷، نغمۂ فردوس، ۱: ۱۰۶).

ــ چٹانا ف مر. چٹ چٹ کی آواز نکلنا. مریض... جلد جلد اور متواتر تھر تھراتا ہے اور دانتاں چٹ چٹاتے ہیں. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۴۱).

ــ چٹ بلائیں لینا محاورہ. اس طرح بلائیں لینا کہ انگلیوں سے چٹخنے کی آواز نکلے.

گیا جو گلشن میں میرا گل رو تو کلیاں پھولوں کی پاکے قابو
بلائیں لیتی ہیں اوس کی چٹ چٹ کبھی ایدھر کو کبھی اودھر کو
(۱۸۷۹، دیوان عیش، حکیم آغا جان عیش دہلوی، ۱۴۷).

سورہ میرے ننھے جھٹ پٹ اماں لے گی بلائیں چٹ چٹ
(۱۹۰۴، خواب راحت، ۲۷).

ــ سے م ف. چٹ کی آواز کے ساتھ، چٹاخے کے ساتھ.

یہ طرفہ اختلاط نکالا ہے تم نے واہ
آتے ہی پاس چٹ سے وہیں مار بیٹھنا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۵۸).

گوش گل سے آسماں تک نالۂ بلبل گیا
میکدے کا قفل زریں لو وہ چٹ سے کھل گیا
(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۲۵۲).

ــ ہونا محاورہ. کسی چیز کے چٹخنے کی آواز پیدا ہونا، آواز کے ساتھ ٹوٹنا. ادھر چوڑی چٹ ہوئی ادھر وہ کھل کھلا کر ہنسی خیر میں جلتی رہی اور پہناتی رہی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۷۰).

**چٹ (۳)** (فت چ) اسث. ۱. وہ داغ دھبا جو آتشک کے مرض میں جسم پر ظاہر ہو. آتشک کا سادہ سے چٹ نکلی ہے. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۰۵). ۲. وہ نیم شکستگی کا خط یا نشان جو لکڑی یا شیشے وغیرہ پر کسی صدمے سے پڑ جائے. آئینے کے چٹ کو اپنے چہرے کے عرض میں کر دو تو تمکو تمہارا چہرہ بہت پھیلا ہوا دکھائی دیگا. (۱۹۰۵، سائنس و کلام، ۲۹). ۳. لکڑی یا پتھر وغیرہ کا کنارہ، پچر، چپٹی. باقی دیوار سابق طرح سے ثابت رہی اور پتھر کی ایک چٹ نہ اکھڑی. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۳۷). کواڑ کی چٹ اڑ گئی. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۰۵). اف: پڑنا، نکلنا. ۴. زخم، خراش، کاٹ (پلیٹس). [ س: چٹ चट ].

ــ پا اسث. (سلوتری) وہ ہموار ہڈی جو گھوڑے کی پچھلی ٹانگوں کے گھٹنوں کے جوڑ میں رگوں کے اندر پیدا ہوتی ہے (ا پ و، ۵: ۹۸). [ چٹ + ف: پا (رک) ].

**چٹ (۴)** (فت چ) اسذ (قدیم). ۱. رک: چاٹ (۱).

سنے کا چٹ برا ہے آدمی کوں
کہ غم کرتا اہے سب بے غمی کوں
(۱۶۳۵، سب رس، ۷۴). ۲. ندارد، غائب، ختم. نماز پر تو انگریزی سوسائٹی کا اثر یہ دیکھا کہ پہلے وقت سے بے وقت ہوئی... پھر قضائے فائتہ پھر بالکل چٹ. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۷۹). ۳. بطور جز دوم، عموماً صفا کے ساتھ برائے تاکید مزید مستعمل. پادری صاحب جو جوان آدمی تھے

اور داڑھی مونچھ صفا چٹ تھی عورت کا بھیس بدلیں۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۱۸۳)۔ گھر میں برتن گئے یا دستر خوان سے اٹھے تو بریانی کی رکابیاں صفا چٹ اور دال کی طشتری جوں کی توں۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری، تربیت نسواں، ۲۴)۔ [ا: چٹ = چاٹ، چاٹنا (رک) سے]۔

**— بھسم** (— فت سج بھ، فت س) م ف۔ **کھا پی ڈالنا، چاٹ کر صاف کر دینا** (پلیٹس)۔ [چٹ + بھسم (رک)]۔

**— کرنا** محاورہ۔ ۱۔ **سب کا سب نگل جانا، ہضم کر جانا۔**

مطلق اس نے نہ مانی ڈانٹ ڈپٹ
رکھ کے کلے میں کر گیا سب چٹ

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۳۵)۔ آپ کس کھیت کی مولی تھے جو... گوشت، پلاؤ، کلے، دو پیازے، نان، کلیجے مفت میں چٹ کر گئے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۸۵)۔

نہ حلوا بن کہ چٹ کر جائیں بھوکے
نہ کڑوا بن کہ جو چکھے سو تھوکے

(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۳۴۷) ۲۔ **ضائع کر دینا، اڑا دینا، لٹا دینا؛ مار لینا؛ خرچ کر ڈالنا، ادا نہ کرنا (مال، رقم وغیرہ)۔**

چوکتا ہے ظالم ایسا وقت پانے کا نہیں
مال جو عاشق کا آوے ہات چٹ کر دیکھیئے

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۹۶)۔

دل چرانے کی بدی ہے تم تو شرط
مال جب یہ گوں چڑھا ہے چٹ کیا

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۹)۔ تم نے بھی خواسخواہ شرکت کی اور اور میرے آٹھ آنے چٹ کر گئے۔ (۱۹۱۱، روزنامہ سفر، حسن نظامی، ۳۶)۔ ۳۔ **صفایا کر دینا، تباہ و برباد کر دینا۔**

الٰہی توں دشمن کو تلپٹ کر
بریاں کوں دنیا میں تے سب چٹ کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱۰۸)۔

بولو نہ بول شیخ جی ہم سے کڑے کڑے
یاں چٹ کیے ہیں اس سے عمامے بڑے بڑے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۶)۔

اس کو آسمان سے آ کر آگ چٹ کر جائے تب تک ہم اس پر ایمان نہ لائیں۔ (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر، ۱۱۶)۔ اس کی طرف سے ہر وقت اندیشہ تھا کہ عنقریب اور ایک آدھ کو چٹ کرنے والی ہے۔ (۱۹۲۹، طوفان اشک، ۱۹)۔ ۴۔ **رغبت سے کھانا۔** بعض علمائے مصر بھی تھے سب انگریزوں کے ساتھ غیر ذبح کیے ہوئے جانور چٹ کرتے تھے۔ (۱۸۹۹، حیات جاوید، ۲: ۴۸۶)۔ سب ملیا میٹ کر کے جوتا پہنے ایک کانستہ کی لڑکی کے ہاتھ کا پلاؤ چٹ کر گئے۔ (۱۹۱۲، راج دلاری، ۵۰)۔

**— لگنا** محاورہ۔ رک: چاٹ پڑنا۔

تب سیں مجنوں نمن ہو پھرتا ہوں
جب سوں تجھ مکھ کی مجھ لگی ہے چٹ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳)۔ ان کو ایسی چٹ لگی کہ دن میں بھی پینے لگے۔ (۱۸۳۴، تعلیم نامہ، ۵۱)۔

**— ہونا** محاورہ۔ **ضائع ہونا، ختم ہونا؛ صفایا ہونا۔**

گیا کھا کے اس گرگ تی رمہ سب
رہیا گلہ بان چٹ ہوا گلہ تب

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۹۸)۔ موچن آئی ہور اپنی موں بولی بھان کی ناک چٹ ہے سو دیکھی۔ (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت))۔ ڈاکٹر ارسطو یار جنگ نے دیکھا سیدھے بازو کی ہڈی سرک گئی تھی بھویں چٹ ہوگئیں تھیں ناک سے خون بہہ رہا تھا۔ (۱۹۷۳، ہماری زندگی، ۸۲)۔

**چٹ (۵)** (فت چ) امذ۔ **آسیب، سایہ** (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

**چٹ (۶)** (فت چ) امذ۔ **بطور جزو دوم بمعنی چاٹنےوالا۔** بلا چٹ، چلم چٹ، مغز چٹ، دماغ چٹ سیاہی چٹ وغیرہ۔ (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۷۹)۔ [چاٹنا (رک)]۔

**چٹ** (کس چ) امث۔ ۱۔ (i) **کاغذ کا سادہ پرچہ یا پرزہ۔** میور صاحب نے بابو شیو پرشاد کے نام ایک چٹ لکھ دی۔ (۱۹۰۳، لچکروں کا مجموعہ، ۲: ۳۰۳)۔ (ii) **وہ کاغذ کی چپی یا پرزہ جس پر کوئی ہدایت تفصیل یا اطلاع درج ہو۔** خط... پر ڈیڈ لیٹر آفس کی چٹ لگی ہوئی تھی کہ مکتوب الیہ نہیں ملا۔ (۱۹۳۱، نقاب اٹھ جانے کے بعد، ۸)۔ (iii) **وہ کاغذ جس پر نام پتہ کی تفصیل درج ہو، نشانی۔** بہت سے صندوق معلق تھے ان سب پر چٹیں چسپاں تھیں۔ (۱۹۶۱، سوانح خواجہ معین الدین، ۲۵۶)۔ (iv) **تعارفی یا سفارشی چٹھی، اجازت نامہ۔** میں آپ کو چٹ لکھ دوں گا اگر کوئی باغ میں جانے سے آپ کو روکے تو آپ میری لکھی ہوئی چٹ اس کو دکھادیں۔ (؟، عروسہ، ۴۹)۔ اف: لکھنا۔ ۲۔ (i) **وہ کپڑا جس کا طول زیادہ اور عرض برائے نام ہو۔** قناتیں ہیں کہ سائبان کپڑے کی چٹوں کے اڑتی پھرتی ہیں۔ (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۴۵۳)۔ (ii) **کپڑے کی لمبی پٹی۔** تو اپنی ساری میں سے ایک... چٹ پھاڑ لے۔ (۱۹۲۱، انور، ۲۷۵)۔ (iii) **کپڑے کی دھجی، پرزے۔** بدن پر جو کپڑے تھے ان کے سوا ایک چٹ باقی نہ رہی۔ (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۴۷)۔ (iv) **کپڑے کا معمولی سا ٹکڑا، نا کافی کپڑا۔** آج قدر ہو رہی ہے... ان ننگوں کو کپڑے پہنانے کی جو... ایک ایک چٹ کے لیے آسمان کا منہ تک رہے تھے۔ (۱۹۳۱، انشائے ماجد، ۲: ۲۹۳)۔ **سطح کا ذرا سا روغنی کنارہ، اوپر کی پالش۔** چینی کے برتن اگر استعمال کرنے سے پہلے چوبیس گھنٹے پانی میں پڑے رہیں تو ان کی چٹیں وغیرہ نہ اکھڑیں گی۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری، چمنستان مغرب، ۹۴)۔ ۳۔ (جراحی) **ناخن کے کناروں کی کھال کے اوپر کی باریک جھلی جس کے اکھڑنے یا چٹخ جانے**

سے تکلیف ہوتی اور ناخن کو نقصان پہنچتا ہے (ا پ و ، ۷ : ۱۲۳) . ۵. (i) چٹھی (رک) کی تصغیر (ا پ و ، ۳ : ۱۹۵) . (ii) چٹھی یا سرٹیفکیٹ جو لوگ افسروں یا آقاؤں سے لیتے ہیں (جامع اللغات) . ۶. معمولی قسم کے گڑھے جو پتھر یا کسی ہموار چیز پر آجائیں . جن سلوں پر اب جا بجا چٹیں پڑی ہوئی ہیں اور ان کے کھپرے کے کھپرے اتر گئے ہیں (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۵۳) . ۷. زمین جس میں طول بہت ہو اور عرض کم (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . ۸. ورزش کرنے والوں کا لنگوٹ ، رک : چٹ لنگوٹ (ماخوذ : نور اللغات) . [ س : چترن चित्र ؛ قب : ا : چٹ (۳) (رک) ؛ قب : انگ : Chit ] .

ـــ اُکھڑنا محاورہ ؛ ف م . تھوڑا سا ٹکڑا اڑ جانا (جامع اللغات).

ـــ باز امذ ؛ امث . خطوط یا کاغذ کا پرزہ لکھنے والا ، خط و کتابت کرنے والا . یہ چٹ باز حسینہ کوئی عام حسینہ نہ تھی ، خود جان تواضع تھی . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۰) . [ چٹ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

ـــ بندی (— فت ب ، سک ن ) امث . کتاب پر جلد کے اوپر نام لکھنے کے لیے کاغذ کا چھوٹا سا ٹکڑا لگایا جانا . جلد سازی اور چٹ بندی کے کام میں جو اشیا استعمال ہوں ان میں بھی احتیاط کی ضرورت ہے . (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۵۳) . [ چٹ + بندی (رک) ] .

ـــ لَگانا محاورہ . چٹ لگنا (رک) کا تعدیہ .

چٹ لگا دیتے ہیں مرے آنسو سلک گوہر کی آبداری میں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۲) .

ـــ لَگنا محاورہ . داغ لگ جانا ، حرف آجانا ، بدنامی ہونا . ہر یہ بات بھاگ چلے کی اچھی نہیں اس میں ایک باپ دادے کو چٹ لگ جاتی ہے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۹) .

ـــ لَنگوٹ (— فت ل ، غنہ ، و مج ) امذ . ورزش یا کُشتی کا لنگوٹ جس کی لمبی پٹی بہت کم چوڑی ہوتی ہے . ایک کشیدہ قامت . . . چٹ لنگوٹ باندھے . . . جاتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰) . پہلوان چٹ لنگوٹ کسے بیٹھے ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۳) . [ چٹ + لنگوٹ (رک) ] .

ـــ نَویس (— فت ن ، ی مع ) امذ . ۱. (پیوہاری) دکان کے حساب کتاب اور کاروبار کی لکھت پڑھت کرنے والا جو نقدی کا امین بھی ہو ، منیب ، منیم (ا پ و ، ۷ : ۴۲) . ۲. (محرری) کاروباری لین دین وغیرہ کی پرچیاں لکھنے والا شخص (ا پ و ، ۳ : ۱۹۵) . [ چٹ + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا ] .

**چٹ (۱)** ( ضم چ ) امث . چوٹ (رک) کی تخفیف .

بات کیا ہے وہ کہ اب میرے تئیں
جس کے ظاہر ہونے سے لاگے ہے چٹ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ۱ : ۳۴۰) .

ہم عاشقوں کو مرتے کیا دیر کچھ لگے ہے
چٹ جن نے دل پہ کھائی وہ ہوگیا ہے چٹ پٹ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳) .

**چٹ (۲)** ( ضم چ ) امث . چٹکی (رک) کی تخفیف ، مرکبات میں مستعمل ؛ رک : چٹ گیرا .

ـــ گیرا (— ی مع ) امذ ؛ صف . (بٹئی) دھوک (رک) کا نیچے کا سرا جس کو کاری گر چٹکی میں پکڑ کر دھوک کو چکر دیتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) . [ چٹ + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹ (۳)** (ضم چ) م ف . (عور) رک : چٹ (۲) ، کسی سخت کے ٹوٹنے کی آواز (نوراللغات) .

**چٹّا (۱)** ( فت چ ، شد ٹ ) امذ ؛ ~ چٹّہ . سلیقے سے تلے اوپر رکھی ہوئی اینٹوں یا کنکر پتھر وغیرہ کا ڈھیر ، چکا ، بھڑ . اینٹوں کا چٹا لگا کر شمار کرنا یہ امام صاحب کی ایجاد ہے . (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۳۴) . اینٹوں کے وہ چٹے بھی . . . کھدائی کے وقت اسی طرح لگے ہوئے ملتے تھے . (۱۹۵۹ ، وادی سندھ کی تہذیب ، ۶۱) . [ مقامی ؛ ا : چٹ (۱) رک + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

ـــ بندی (— فت ب ، سک ن ) امث . اینٹوں یا کنکر پتھر وغیرہ کو ترتیب دیکر سلیقے سے تلے اوپر رکھنا . سو فٹ مکسر کنکر . . . دس مزدور کھود کر چٹہ بندی کر سکتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۷) . اف : کرنا . [ چٹا + بندی (رک) ] .

**چٹّا (۲)** ( فت چ ، شد ٹ ) امذ . ۱. جسم کی جلد کا داغ ، دھبا (جو اکثر فساد خون سے پڑتا ہے) ؛ سرخ دھبا ؛ رک : چتی .

جوش جنون عشق سے ہے یہ فساد خون
چٹے سے پڑ گئے ہیں سراسر بدن میں لال
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۸) . بدن پر سرخ چٹے پڑ جاتے ہیں . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۵۶) . اف : پڑنا . ۲. (عو) بہتان ، الزام (نوراللغات) . اف : جوڑنا . ۳. کمان یا غلیل کا وہ غلہ جو کم مشقی کے باعث ہر بار کمان کے قبضے پر پڑے ؛ نقصان ، گھاتا ، صدمہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ ا : چٹ (۲) (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹّا (۳)** ( فت چ ، شد ٹ ) امذ . (بٹائی) ریشم کا باریک بھانجوں تاگا جو باریک موتیوں کی لڑ بنانے اور زردوزی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے ، ریشم کا وہ باریک تاگا جو ناخن میں باریک سوراخ کر کے اس کے اندر سے نکالا اور مانجھا گیا ہو

تا کہ وہ یکساں اور چکنا ہو جائے ، نخ ، خیاتا ، مختول ، مختوم (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۲۴) . [ مقامی ] .

**چٹا (۴)** ( فت چ ، شد ٹ ) اسذ . چیلا ، شاگرد ، طالب علم (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ چھاتر + کہ : क्षात्र + क: ] .

**چٹا** ( کس چ ، شد ٹ ) صف مذ ؛ مث : چٹی . ۱. **اُجلا ، سفید ، صاف** . داخل کر اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ، نکل آئے چٹا گورا . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۸۳) . اس شان و شوکت کا وجود ، اور آدمی جیسے گورے چٹے خوش وضع پیاری ادا کی دشمنی ! (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۵) . ۲. (مجازاً) **روپیہ ، دلال وغیرہ بولتے ہیں اور بانوا کوڑا اور عوام روپیہ پیسہ کہتے ہیں** . بابا سیفو ایک آدھ چٹا اس فقیر کو دلوا . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۹) . [ س : چتر + کہ : चित्र + क: ] .

**ــ کَنْدلا** ( ــ فت ک ، سک ن ، د ) اسذ . (**کندلا کشی**) **تانبے کی گُلی پر چاندی کا پترا چڑھا کر بنایا ہوا کندلا (رک)** (ا پ و ، ۲ : ۱۷۸) . [ چٹا + کندلا (رک) ] .

**ــ گُڑ** ( ــ ضم گ ) اسذ . **سفید گڑ ، عمدہ گڑ** . دھیلے کا چٹا گڑ لے کے دیا . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۱) . [ چٹا + گڑ (رک) ] .

**چُٹا (۱)** ( ضم چ ، شد ٹ ) اسذ . ۱. **جوڑا (رک) ایک خاص انداز کی چوٹی جس میں چٹیا کو لپیٹ کر گولا سا بنا کر گدی یا سر پر جما لیتے ہیں ، چونڈا (رک)** . چٹا گدی پر بندھا ہوا ، آگے سے سر منڈا ہوا . (۱۸۶۴ ، گلشن جاں فزا ، ۱۰۰) . اگر ناک معمول سے زیادہ بڑی ہے تو گردن کے پیچھے نیچے کی طرف بالوں کا چٹا بنا کر رکھیئے . (۱۹۳۴ ، سنگھار خانہ ، ۸۵) . ۲. **(حمالی) حمالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی کنڈلی نما بنی ہوئی تھئی ، جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر رگڑ نہ لگے ، ایندوا ، ایندوی** . حیدرآباد میں ایندوی کو چٹا کہتے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴) . [ ا : چوٹی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**چُٹا (۲)** ( ضم چ ، شد ٹ ) اسذ . (**عو**) **سگار ، چرٹ (رک) کا ایک تلفظ** . سینما میں نصف نلم کے بعد وقفہ ہوتا تو شور مچتا پان ، بڑی ، چٹا ، سگریٹ ، ماچس ، پان کا بیڑہ . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۸۹) .

**چٹا بٹا** ( فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ ) اسذ . ۱. **بچوں کا ایک کھلونا جو لکڑی کی چھوٹی چھوٹی رنگین گولیوں سے بنا ہوتا ہے اور ہلانے سے آواز دیتا ہے ، رک : چٹے بٹے** .

دائیوں کے ہوئے دوپٹے سرخ اور بچوں کے چٹے بٹے سرخ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۶۱) . چھٹی میں . . . بنسلی ، کڑے . . . چاندی کے چٹے بٹے ، چسنیاں . . . سونیاں کشتیوں میں سجی ہوئی .
(۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۸) . ۲. **وہ چھوٹے چھوٹے گولے اور گولیاں جو مداری تماشے میں دکھاتے اور لوگوں کو دھوکا دیتے ہیں ، رک : چٹے بٹے** (فرہنگ آصفیہ) .

چٹا بٹا کیسا بانو ! سکہ میرا عالم میں
نظر کا شعلہ جدھر چلاؤں آگ لگا دوں اک دم میں
(۱۸۸۶ ، جشن کنورسین ، (حباب کے ڈرامے ، ۳۸۷) .

**چٹاپٹی** ( فت چ ، پ ) اسث ؛ صف . ۱. **نہایت پھرتی اور تیزی ، دھڑا دھڑی اور مارا ماری کیفیت** (فرہنگ آصفیہ) . ۲. **موت پر موت ، مسلسل اور پے در پے موتیں ، مرگ عام ، وبا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۳. (آتشبازی) **پٹاخے کی ایک قسم جو بارود کی مقدار کے لحاظ سے چنگاری کی طرح اڑتا اور چٹختا ہے (جنگ کے موقع پر ہاتھیوں کو ڈرا کر بھگانے کے لیے استعمال کی جاتی تھی)** (ا پ و ، ۸ : ۷۵) . [ ا : چٹ (۱) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + ا : پٹ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ پڑنا** محاورہ . کثرت سے موتیں ہونا ، وبائے عام پھیلنا (نوراللغات) .

**ــ کا بازار لگنا** محاورہ . **موت کا بازار گرم ہونا** . شہر میں جو طاعون پڑا تو . . . چٹاپٹی کا بازار لگ گیا . . . میری والدہ بھی چل بسیں . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۲ ، ۱۱ : ۳۶) .

**ــ ہونا** محاورہ . کثرت سے موتیں ہونا ، چلاچلی کا بازار گرم ہونا . آج کل بڑی چٹاپٹی ہو رہی ہے بھگوان ہی بچائے تو بچوں . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۰۳) .

**چٹاپٹی (۲)** ( فت چ ، پ ) صف . ۱. **جس میں کئی رنگ کے جوڑ یا پیوند ہوں (لباس کپڑے وغیرہ کے لیے مستعمل)** . چٹاپٹی کا پٹڑی دار لہنگا پھڑکاتی . . چہل قدمی کر رہی ہے . (۱۸۹۲ ، کامنی ، ۳۵) . زنانی ڈیوڑھی میں جاتے ہوئے ایک چٹاپٹی کا پردہ بیچ میں حائل ہوتا ہے . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۸) . ۲. **ایک قسم کا تاش کا کھیل** (علمی اردو لغت ؛ نوراللغات) . [ چٹا ، س : چتر + کہ : चित्र + क: + پٹی ، پٹی (رک) ] .

**ــ کا** صف ؛ مث : چٹا پٹی کی . **چٹا پٹی والا** (پلیٹس) .

**چٹاچٹ** ( فت چ ، چ ) اسث . رک : **چٹ چٹ** .

شٹا شٹ سب چٹا چٹ سب جھٹا پٹ میں کیا سرسوں
ٹوٹے باراں بدھیاں بنگڑیاں کھلی چوٹی سو انچل ڈھل
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۱) .

بوسے لینے لگے چٹا چٹ سے
بندوں پر ہاتھ ڈالے تھے جھٹ سے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۷۲) . تمام خال عنبریں کالے دانہ کی طرح چٹا چٹ نہ بول اوٹھیں تو ہم نکتہ چیں .
(۱۸۸۸ ، اختر شہنشاہی ، ۸۰) . اس نے دونوں کو چٹا چٹ پیار

کنے اور وحید صاحب کی طرف دیکھ کر مسکرائی۔ (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۲۲۵)۔ [ حکایت الصوت ]۔

— بلائیں لینا محاورہ۔ رک: چٹ چٹ بلائیں لینا۔

شانہ کی کبھی ایک چٹکی نہیں اونگلی
زلفوں کی ہمیں لیتے بلائیں ہیں چٹا چٹ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۲۶)۔

**چٹاخ (۱)** (فت چ) امث؛ ~ چٹاق، چٹاک، چٹاخا۔ **انگلی چٹخنے لکڑی یا شیشہ وغیرہ ٹوٹنے تھپڑ یا دھول پڑنے یا پٹاخے وغیرہ کی آواز** (فرہنگ آصفیہ)۔ [ حکایت الصوت؛ س: چٹ + ک च + क ]۔

— پٹاخ (— فت پ)۔ (الف) م ف۔ **جلدی سے، پھرتی کے ساتھ، بے دریے اور مسلسل (عموماً ایسے کام کے ساتھ مستعمل جس میں چٹاخے کی آواز نکلے)، تڑا تڑ، تڑاق پڑاق۔** سینگیاں کھینچنے لگیں چٹاخ پٹاخ۔ (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۹: ۹)۔ (ب) صف۔ ۱. **(چٹپٹا کھانا) جس سے زبان کو لذت محسوس ہو جسے کھا کر زبان چٹخارے لے، چٹخارے دار، مزیدار۔** مسلمانوں کا کھانا سبحان اللہ، جو چیز ہے چٹاخ پٹاخ، دو انگلیاں چکھو اور گھنٹوں انگلیاں چاٹتے رہو۔ (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۱۳۹)۔ ۲. **حاضر جواب، شوخ، بیباک۔** ماشاءاللہ صاحبزادی خوب چٹاخ پٹاخ ہیں، بڑی لکھی۔ (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۵۹)۔ ۳. **بوسہ بازی۔** جب لڑکے نے لمڈیا کو کولی میں بھر کے چٹاخ پٹاخ کیا تو پیارے میری تو چونی جدھی وصول ہوگئی۔ (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۲۲)۔ [ چٹاخ + پٹاخ (رک)؛ حکایت الصوت ]۔

— پٹاخ کرنا محاورہ۔ **بلا تکلف حاضر جوابی اور شوخی کے ساتھ تڑ تڑ بولنا؛ شوخی و ناز و انداز دکھانا؛ ہوسے لینا۔** نوعمر، کسی نوجوان خوبصورت ناچنے گانے والی اور چٹاخ پٹاخ کرنے والی طوائف کو دیکھتا ہے۔ (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۵۵)۔

— چٹاخ (— فت چ) م ف۔ **مسلسل چٹاخ کی آواز کے ساتھ، سڑا سڑ۔** میرے بدن پر غیب سے چٹاخ چٹاخ چابکیں پڑ رہی ہیں اور کوئی ضارب نظر نہیں آتا۔ (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۲۵)۔ [ چٹاخ (رک) کی تکرار ]۔

— چڑیا (— کس چ، سک ڑ) امث۔ **بڑی حرافہ اور چالاک عورت، مکار عورت، باتونی یا حاضر جواب عورت؛ شوخ و طرار عورت۔** اس پر ایک چٹاخ چڑیا بولی کہ یہی نہیں، ایک گیت بھی خاص حضور والا کا نام پڑ کر بنا ہے۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۶)۔ [ چٹاخ + چڑیا (رک) ]۔

— سے م ف۔ ۱. **چٹاخے کی آواز کے ساتھ، زور سے (تھپڑ وغیرہ کے لیے مستعمل)۔**

جی چاہتا ہے شیخ کی پگڑی اوتار لیے
اور تان کر چٹاخ سے اک دھول ماریے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۶)۔ جہاں کہیں شراب دیکھو چھین لو شرابی ملے تو . . . چٹاخ سے دو۔ (۱۹۰۳، سرشار، پشو، ۳)۔ ۲. **چٹاخ کی آواز کے ساتھ، تڑ سے۔** اتنے میں چٹاخ سے ایک سوکھی ہوئی ٹہنی میرے منہ پر لگتی ہے۔ (۱۹۴۲، کرنیں، ۱۲۹)۔ ۳. **فوراً، ترت، اسی وقت۔**

کوئی جواہر و زرلا کے نذر دیتی ہے
کوئی چٹاخ سے ان کی بلائیں لیتی ہے
(۱۹۲۱، سیتا رام، ۱۱۸)۔

**چٹاخ (۲)** (فت چ) امذ۔ ۱. **داغ، دھبہ۔** جب وہ صبح سوکر اٹھتا تو اس کے چہرے پر میلے رنگ کے چٹاخ ایسے معلوم ہوتے جیسے . . . ہارود تھوک گئے ہوں۔ (۱۹۷۳، جہان دانش، ۸۶)۔ ۲. **نشان، سلوٹیں۔** رات بھر نیند نہ آئی سوچتا اور کروٹیں بدلتا رہا نگی چارپائی، جسم پر چٹاخ پڑ گئے۔ (۱۹۷۲، بوئے گل نالۂ دل دود چراغ محفل، ۱۵۳)۔ [ ا: چٹ (۲) (رک) سے ]۔

**چٹاخا** (فت چ) ~ چٹاکا؛ چٹاخہ۔ (الف) امذ۔ ۱. **رک: چٹاخ پٹاخ معنی نمبر ۳۔**

کھلنے میں جوں کلی کے دل کوں سدا خوش آوے
بوسے میں یوں لباں کے پیارا لگے چٹاخا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۰)۔ ۲. **رک: چٹاخ معنی نمبر ۱** مکانات سے بندوقیں چلنے کی آواز اور گولوں کے پھٹنے کے نفرت انگیز چٹاخے سے میں جاگ اٹھا۔ (۱۹۱۴، مرقع بلجیم، ۱۰۸)۔ ایک توپ سی چلی میرے دل میں دھائیں سے . . . ایک چٹاخا پیدا ہوا۔ (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۹۰)۔ ۳. **مزہ، لذت۔** سکنجبیں اپنی کیفیت اور چٹاخے جدا دے رہی تھی، شربتوں میں عرق گلاب مہک رہا تھا۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۹۱)۔ نیچرل شعر کا سلونا مزا جیسا ایجاد خواجہ حالی ہے، سنیچرل تضمین، کا چٹاخا ایجاد بندہ شرمندہ سرافگندہ کی نازک خیالی ہے۔ (۱۹۰۴، انتخاب فتنہ، ۱۰۵)۔ ۴. **دھپ، تھپڑ، تمانچا (جس کی آواز نکلے)، آواز دار ضرب۔** پھر کھیلتے کھیلتے اس نے زور سے ایک چٹاخا دیا۔ (۱۸۹۳، پی کہاں، ۱۶)۔ اور جب کبھی خمار کی حالت میں ہوتا . . . ہنٹر کا چٹاخا اور گھوڑے کے پاؤں پٹخنے کی آواز دور ہی سے سنائی دیتی۔ (۱۹۴۴، پھانسی، ۲۸)۔ (ب) صف۔ **فاحشہ بدکار عورت (جو حسین اور شوخ ہو)** (فرہنگ اثر)۔ دختر جیٹھی خانم چٹاخہ شادمانی و پٹاخہ بارہ بائی۔ (۱۷۱۳، جعفر، ک، ۱۲)۔ [ ا: چٹاخ (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت ]۔

— بولنا محاورہ۔ **زور کی آواز ہونا** (فرہنگ اثر)۔

**چٹاخے** (فت چ) امذ۔ **چٹاخا (رک) کی مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل۔**

**ــ بھرنا** محاورہ. رک : چٹخارے بھرنا.

کیا مزہ ہے دوستی میں پوچھ لے ان سے کوئی
کیوں چٹاخے بھر رہے ہیں وہ عجب خوش کام ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۱) .

**ــ کا** صف مذ ؛ مث : چٹاخے کی. **جو شدت یا کثرت کے ساتھ ہو (سردی ، گرمی یا پیاس وغیرہ کے لیے مستعمل)** . چٹاخے کی پیاس ، چٹاخے کی گرمی . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱) .

**چٹاری** ( فت چ ) صف . **اینٹوں کی چنائی کا ، کھرنجے کا** . اندر فرش چٹاری ہوا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۸۸) . [ ا : چٹا (۱) (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹاق** ( فت چ ) امث . رک : چٹاخ .

بوسہ لیا جو منہ سے بھرا منہ چٹاق سے
تھے چپ حیا سے بول اٹھے وہ پٹاق سے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۱۷) .

**چٹاک (۱)** ( فت چ ) (الف) امث. رک : چٹاخ (۱) (نور اللغات). (ب) صف . رک : چٹاخ (۱) **تیز ، سمجھدار ، ذہین ؛ چالاک ، فریبی ، دغا باز** (پلیٹس) . [ حکایت الصوت ] .

**چٹاکا** ( فت چ ) امذ . رک : چٹاخا (۱) .

آتش سے لے عشق کا چٹاکا کثرت کا تو پھوڑ دے پٹاکا

(۱۸۳۱ ، سن سوہن ، ۱۸) . [ حکایت الصوت ] .

**چٹالنا** ( ضم چ ، سک ل ) ف م . **زخمی کرنا ، صدمہ پہنچانا ، حملہ کرنا ؛ چوٹ کرنا** (جامع اللغات) . [ ا : چوٹ (رک) + ا : ال ، لاحقۂ نسبت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹام** ( فت چ ) امذ . **(بٹائی) ریشم کے بغیر بلے تاروں کا لچھا یا تھئی ، بانک** . ( ا پ و ، ۲ : ۲۴ ) . [ مقامی یا چٹا (رک) سے ] .

**چٹان/چٹّان** ( فت چ / فت چ ، شد ٹ ) امث ؛ امذ . **پہاڑ کا ابھرا یا نکلا ہوا حصہ ، پہاڑ کا بڑا یا چوڑا چکلا پتھر ، پتھر کی بڑی سل ، پتھریلی زمین ؛ پہاڑ** . اس کی خیرات کی مثال چٹان کی سی ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۶۸) . کوہ صفا کی چٹان پر کھڑے ہو کر ایک آمی نے . . . غیر متزلزل تحدی کی . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۷۰) . [ ا : چٹا (۱) (رک) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت و ظرف ] .

**ــ جاذبہ** (ــ کس ذ ، فت ب ) امث ؛ امذ . **وہ پتھر جس میں پانی جذب ہو جائے** . اس چٹان کو جو پانی کو جذب کر سکتا ہے چٹان جاذبہ کہیں گے . (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبعی ، ۷۳) . [ چٹان + جاذبہ (رک) ] .

**ــ غیر جاذبہ** (ــ ی لین ، کس ذ ، فت ب ) امث . **وہ چٹان جس میں پانی جذب نہ ہو** . اس چٹان کو جو . . . پانی جذب نہیں کر سکتا اس کو چٹان غیر جاذبہ کہیں گے . (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبعی ، ۷۳) . [ چٹان + غیر (رک) + جاذبہ (رک) ] .

**چٹانا** ( فت چ ) . ( الف ) ف م . **۱. چاٹنا (رک) کا تعدیہ** .

یہ آرزو ہماری مدت سے ہے کہ جا کر
قاتل کی تیغ کے تئیں اپنا لہو چٹاویں

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۷) .

آیا سو آب تیغ ہی مجھ کو چٹا گیا
تھا وہ برندہ زخموں پہ میں زخم کھا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۴) . کھانسی کے لیے لعوق سپستان وغیرہ چٹایا جاتا ہے . (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۱۳۷) . **۲. رشوت دینا** .

قاضی کو جو رند کچھ چٹاویں مسجد کی بغل میں میکدا ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۱) . **۳. کچھ کہنا ، بتانا ، سمجھانا ؛ لالچ دینا** . اس کو کچھ چٹایا ہوگا ، جب ہی پھسل گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۱۳) . **۴. لٹانا ، بہانا ، بے مقصد خرچ کرنا** . آپ نے ہزارہا روپیہ ہمارے ہی ہاتھوں ان لوگوں کو چٹا دیا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۴۵) . **۵. کسی دھار والے آلے کو پتھر پر رگڑ کر تیز کرنا** .

یا رب نہ کبھی تیغ محبت یہ ہوئی کند
تھا اس کا چٹایا ہوا کس سان کا لوہا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۲۹) . (ب) امذ . **نو مولود کو پہلی بار غذا دینے کی تقریب** ( پلیٹس ) . جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو . . . نہلانے کے بعد پہلے بچے کو شہد چٹائے . . . ہیں . (۱۹۰۷ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰ ) .

**چٹانا** ( ضم چ ) ف م . رک : چٹالنا ( پلیٹس ) . [ ا : چٹ ، چوٹ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹانی** ( فت چ ) صف . **چٹان (رک) سے منسوب ، چٹان پر بنے ہوئے ، پہاڑی ، پتھریلا** . بندر گاہ سے کوئی سو میٹر یا اس سے بھی کم تر فاصلے پر سمندر میں دو چھوٹے چھوٹے چٹانی جزیرے تھے . ( ۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۴ ) . [ رک : چٹان + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ بلاؤ** (ــ کس ب ، و مع ) امذ . **بلّی کی نسل کا ایک جانور جس کی گردن زرد اور رخسار سفید ہوتے ہیں پہاڑی علاقوں میں پایا جاتا ہے ، توترہ** . ان پہاڑوں میں . . . چٹانی بلاؤ . . . اہم دود ھیلے جانور ہیں . (۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۲) . [ چٹانی + بلاؤ (رک) ] .

**ــ نمک** (ــ فت ن ، م ) امذ . **معدنی نمک ، پہاڑوں میں کان سے برآمد ہونے والا نمک** . تحقیق و تجسس کے بعد خام لوہا . . . چٹانی نمک ، سلیکا سینڈ . . . اور پٹرولیم وغیرہ کا بھی پتہ

لگایا جا چکا ہے . (۱۹۶۶ ، کارگر ، کراچی ، جولائی ، ۵ ، ۱ : ۷۱) . [ چٹائی + نمک (رک) ] .

**چٹاؤن** ( فت چ ، و ) اسذ ؛ ~ چھٹاون . (قانون) چھٹاون یا چٹاون یہ اصطلاح مخصوص ہے بھنٹ مانیہ انعام سے ، بھنٹ مانیہ ، انعام سے وہ انعام مراد ہے جو قدیم زمانہ میں فوجی آدمیوں کو اون کی گزر اوقات کے لیے ان کی خدمات کے صلہ میں عطا کیا گیا ہے . . . ایسے انعام پر ۱۲۶۵ ف میں فی روپیہ چھ آنہ حق سرکار عائد کیا گیا تھا ، اس لیے اوس کا نام چھٹاون رکھا گیا جو کثرت استعمال سے چٹاون کہلایا جانے لگا ؛ ایکس ( ماخوذ : احکام متعلق عطیات ، ۵۲) . [ ا : چٹا ، چٹانا (رک) سے یا چھٹا (رک) + ا : ون ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹاؤ** ( فت چ ، و مع ) اسذ . دَھرائی ، وہ مال کا حصہ یا رقم جو ٹھگی کے مال کی چوکیداری کے صلے میں دی جائے ، چوکیدار کا معاوضہ یا حق ( ماخوذ : ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ ا : چٹا ، چٹانا (رک) + ا : وُ ( و مع ) ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹائی (۱)** ( فت چ ) اسث . ۱. گھاس یا کھجور کے پتوں سے بنا ہوا فرش ، بوریا ، حصیر . فرمایا کہ فتنے دلوں پر ایسے پیش ہوتے ہیں جیسے چٹائی کا بننا کہ ایک کے بعد دوسرا ٹھپا آتا جاتا ہے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۲) .

تھا جلوس اس شاہ کو مرغوب فرش خاک پر
تھیں چٹائی کی لکیریں نقش جسم پاک پر

(۱۹۱۴ ، فردوس تخیل ، ۸۲) . ۲. جانماز ، مصلّا .

میں نے اکبر سے کہا آئیے حجرے میں مرے
اس چٹائی پہ نمازیں پڑھیں حسب دستور

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۰) . [ س : چٹ + ک + اکا चट + क + इका ] .

**ـــ نما** (ـــ ضم ن ) صف . چٹائی کا ایک خاص طریقہ ، چٹائی کے طرز پر بنا ہوا .

کسی کی تھی چوٹی چٹائی نما پڑی تا کمر بلکہ تا ساق پا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۰) . [ چٹائی + ف : نما ، نمودن = ظاہر ہونا ، دکھائی دینا ] .

**چٹائی (۲)** ( فت چ ) اسث . ۱. چاٹنے کی حالت و کیفیت ، چاٹنے کا عمل .

کرنے دی آپ نے شب کو جو چٹائی مجکو
آپ کے وصل سے بھی بڑھ کے وہ بھائی مجکو

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳) . ۲. ( ٹھگی ) رشوت ، کسی کو اپنا بنانے کو کچھ دینا ، منہ بھرنا ؛ مخالفت سے روکنا ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۶ ) . [ ا : چٹا ، چاٹنا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چٹّائی** ( فت چ ، شد ٹ ) صف . چٹّا (رک) سے منسوب ، بعض تراکیب میں مستعمل ، رک : چٹائی ناپ . [ ا : چٹا ( رک ) + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ ناپ** اسث . ( بڑھئی ) مربع پیمائش میں سطح کی ناپ . مربع پیمایش جس کو چٹائی ناپ بھی کہتے ہیں اس میں طول اور عرض کو آپس میں ضرب دے کر جواب حاصل کرتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۴۳ ) . [ چٹائی + ناپ (رک) ] .

**چٹ پٹ** ( ضم چ ، پ ) اسث . ۱. متفرقات خورد و نوش کے علاوہ اور کی ضروریات ، چھوٹی موٹی گھریلو ضرورت کی چیزیں . آج عید کے بہانہ سے . . . تمہارے چٹ پٹ کے لیئے تین لاکھ روپیہ خزانہ سے بھیج دیا گیا . ( ۱۹۳۰ ، چار چاند ، فراق دہلوی ، ۱۲۰ ) . ۲. کم قیمت دوائیں جو تجربہ کار لوگ بتا دیتے ہیں اور موثر ہوتی ہیں ، چٹی پٹی . بڑھیاں چٹ پٹ علاج کرتی ہیں اور بعض اوقات مریض کو صحت بھی ہو جاتی ہے . ( ۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۶ ) . [ ا : چٹ ، چھوٹ + پٹ ، پھوٹ (رک) کی تخفیف ] .

**ـــ ہو جانا** محاورہ . متفرق کاموں میں خرچ ہو جانا ، صرف ہو جانا ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) .

**چٹ پٹا (۱)** ( فت چ ، ت ) صف ؛ اسذ ؛ مث : چٹ پٹی ؛ ~ چٹپٹا ، چٹپٹی . ۱. تیز مسالے دار غذا ، وہ پکی ہوئی کھانے کی چیز جس میں مرچ گرم مسالا اور ترشی وغیرہ کا جزو معمول سے زیادہ ہو اور زبان چٹخارے لے ، مزے دار ، چرپرا .

نمکیں کباب گویا ہیں بھیگی شراب کے
بوسا ہے تجھ لباں کا مزہ دار چٹ پٹا

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۰ ) .

آواز یہ تو کیسی پیاری ہے اے ہوا
کیا چٹ پٹے بڑے ہیں دہی کے ہمارے پاس

( ۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۵ ) .

چٹ پٹے ہیں البتہ بگھارے بینگن
یہ مرے ہاتھ کا ہے دیکھیے سادا سالن

( ۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۷ ) .

۲. (i) قابل لطف اندوزی ، مزیدار ، دلچسپ ، پُرلطف ( تحریر و تقریر کے لیے مستعمل ) . ان سے عرض کرو کہ کوئی چٹ پٹا مضمون عنایت کریں . (۱۸۹۷ ، مکتوبات سرسید ، ۵۴۱) . نمک مرچ اس لیے لگانے کی ضرورت نہیں ہوئی کہ واقعات خود چٹ پٹے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۵) . (ii) دلکش ، پرکشش ، دل آویز ( حسن سیرت و صورت کے لیے مستعمل ) .

دیکھ کر سانولی صورت تری یوسف بھی کہے
چٹ پٹا حسن نمک دار سلونا کیا ہے

( ۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۵ ) . حافظ شیرازی کا کلام پڑھتی

تھیں اور رام رام جپتی تھیں ، پر حضور تھیں بڑی چٹپٹی . (۱۹۴۵ ، سوت سے پہلے ، ۳۹) . [ رک : چٹ (۴) + پٹ ؛ تابع + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

— پن (— فت پ ) اسذ . **چٹ پٹا ہونے کی حالت و کیفیت .**

چٹ پٹا پن وہ کبابوں کا کچالو کی بہار
اور کھانا اسے یاروں کا مزے لے لے کر

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۶۹) . جلائے جانے کے واقعہ کو مولوی صاحب نے بڑی دلسوزی سے بیان کیا ہے کہ دل سوزی نے اس میں کباب کا چٹپٹاپن پیدا کر دیا ہے . (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۸) . [ چٹ پٹا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

— پٹ (— فت ہ ) اسث ؛ صف . **چٹ پٹا ہونے کی کیفیت .** شکار پاتے ہیں تو وہیں کباب لگاتے ہیں ، کہتے ہیں کہ اس وقت کی چٹ پٹاہٹ عجب مزا دیتی ہے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۰) . [ چٹ پٹا + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹ پٹا (۲)** ( فت چ ، پ ) صف . **رک : چٹپٹیا (۲) ؛ تیز ، چالاک ، چست ، ہشیار ، مستعد ، جلد باز ؛ کاری گر ، ماہر** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ جھٹ پٹ (رک) ؛ رک : چٹ (۱) + پٹ ، تابع + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹپٹانا** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ) ف ل ؛ ~ چٹ پٹانا . **۱. شدید خواہش ہونا ، تڑپنا ، مضطرب ہونا ؛ کروٹیں بدلنا ، لوٹ پوٹ ہونا .** میرا بھی جی چٹپٹاتا ہے کہ آج پیسے کے لونگ چڑے کھاؤں . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۷۸) . **۱.(i) چونکنا ، گھبرانا ، حیران ہونا ؛ دل دھڑکنا ؛ جھجھکنا ، ہچکچانا .**

وزیر اس وقت دل میں چٹ پٹایا
یہ سمجھا کچھ فلک نیرنگ لایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۹۳) . (ii) **چٹخنا اور اچھلنا (اناج کا بھنتے وقت) ، تلنا ، بھننا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چٹ پٹ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹپٹاہٹ (۱)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، ہ ) اسث . **ادھر ادھر پٹک دینے کا عمل ؛ دھڑکن ؛ تکلیف ؛ گھبراہٹ ، بلچل ، کھلبلی ؛ بے پروائی سے پھینک دینا ؛ غلطیاں کرنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چٹپٹا ، چٹپٹانا (رک) سے + ا : + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹپٹاہٹ (۲)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، ہ ) اسث . **چٹ پٹا (رک) کا تحتی مع اسناد .**

**چٹپٹی (۱)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ) اسث ؛ صف .

**چٹ پٹا (۱) (رک) کی تانیث .** ایک بوتل نارنگی کی لا رکھنا . . . اور چٹنی خوب چٹپٹی بنا رکھنا . (۱۸۹۴ ، بشو ، ۶) . چٹپٹی چیزوں کے کھانے کی خواہش ہوتی ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۱) .

**چٹپٹی (۲)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ) اسث ؛ ~ چٹ پٹی . **۱. رک : چٹاپٹی ، اضطراب ، بیقراری ، بے چینی ، گھبراہٹ ، تیزی ، طراری .**

رگے رگ میں پھر بیقراری چھٹی
نپٹ چٹ پٹی سات یوں بول اوٹھی

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۱) .

لگی ہے چٹ پٹی مت کر نپٹ ہٹ
چھپے مت لٹ پٹے گھونگٹ کے پٹ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۸) . کلورینا کے دل میں چٹ پٹی سی لگ گئی ، انہوں نے سارا تالاب چھان مارا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۵۰) . **۲. سوزش یا آگ جو کسی ناگوار بات سے محسوس ہوتی ہے .**

برہ کی اگن سوں لگی چٹ پٹی
ہڈاں جل کو چونا تھے سینا بھٹی

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶۰ ب) . اف : لگنا . [ رک : چٹا پٹی ] .

**چٹپٹیا (۱)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، سک ٹ ) صف ؛ ~ چٹپٹیہ . **رک : چٹپٹا (۱) ، گرم ؛ لذیذ ، مزیدار** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چٹ + پٹ ، رک : چٹ پٹا (۱) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹپٹیا (۲)** ( فت چ ، سک ٹ ، فت پ ، سک ٹ ) صف . **رک : چٹ پٹا (۲) ، عملی ، محنتی ؛ پھرتیلا ، سرگرم ، گرما گرم ، چست و چالاک ؛ نشاط افزا ؛ مستعد ؛ ماہر فن ؛ نا عاقبت اندیش** (پلیٹس) . [ ا : چٹ + پٹ ، رک : چٹ پٹا (۲) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹچٹا** ( فت چ ، سک ٹ ، فت چ ) صف . **رک : چٹپٹیا** (پلیٹس) .

**چٹچٹا** ( کس چ ، سک ٹ ، کس چ ) اسذ . **رک : چرچٹا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

**چٹ چٹانا** ( فت چ ، چ ) ف ل . **کسی سخت چیز کے ٹوٹنے پھوٹنے کی آواز پیدا ہونا ، چٹخنا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چٹ (۲) (رک) کی تکرار + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹخ** ( فت چ ، ٹ ) اسث . **۱. کشیدگی یا خفگی کے تیور .** ذرا سی معشوقانہ چٹخ بھی کبھی کبھی برت جاتے ہیں مگر سہنی پڑتی ہے . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۱۲) . **۲. چٹخنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل) .** [ چٹخنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— اُٹھنا** محاورہ . برہم ہو جانا ، خفگی کے ساتھ کچھ کہنا ،

**بھڑک جانا** ۔ ،، اور کیا ،، امامن چٹخ اٹھی ،، مجھے کیا دے دیا، تم نے ،، ؟ (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۳۵) .

**— پٹخ** (— فت پ ، ٹ) امث . **جھنجھلاہٹ ، غصہ کی حالت میں پیر مارنا یا چیزوں کی توڑ پھوڑ یا خشک اور سخت چیز کے ٹوٹنے پھوٹنے یا تڑخنے کی حالت یا آواز ، چرچراہٹ .** کنگھا کرتے وقت جب کہ بال خشک اور صاف ہوں اکثر چٹخ پٹخ کی آواز سننے میں آتی ہے . (۱۹۴۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۶۹) . [ چٹخ + ا : پٹخ ، پٹخنا (رک) سے ] .

**— تو سہی** فقرہ . **جا تو سہی ، الگ تو ہو** (محاورات ہند ، ۸۲ ؛ جامع اللغات) .

**— جانا** محاورہ . ۱. **(تعلق وغیرہ) ٹوٹ جانا، کشیدگی ہوجانا چل جانا ، رنجش پیدا ہونا ، ان بن ہوجانا .** وزیر اعظم اور فرانسیسی ایلچی کے باہم چٹخ گئی تھی . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۰۷) . آج کل کے چھوکرے نہ دوستی میں بھدرک نہ دشمنی کو قیام ، آج یارانہ ہے کل چٹخ گئی . (۱۹۳۰ ہم اور وہ ، ۷) . ۲. **دڑاڑ پڑجانا .** ایسے آہستہ آہستہ پاؤں رکھ رہی تھی جیسے کوئی بہت احتیاط سے کاغذی گھڑا زمین پر رکھے کہ ٹھیس لگے چٹخ نہ جائے . (۱۹۷۳ ، رنگ روئے ہیں ، ۱۳) . ۳. **ٹوٹنا ، تڑاقے کی آواز کے ساتھ ٹوٹ جانا ، کسی عضو کا آواز کے ساتھ اپنی جگہ سے ہٹ جانا .** اور میں دو منزل کی اونچائی سے نیچے ایک گھیر میں آرہا پاؤں کے ٹخنے چٹخ گئے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۱) . ۴. **(گرمی یا خشکی وغیرہ کی وجہ سے) تڑق جانا ، پھٹ جانا (مجازاً) چرپراہٹ محسوس ہونا .** مرچ کا مزا ہم انڈونیشیا میں چکھ چکے تھے کہ زبان پر رکھی اور تالو چٹخ گیا . (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۰۲) . ۵. **فوراً جدا ہو جانا ، چلا جانا .**

کیا ہم سخنی کرتا ہے اس گل کے دہن سے
غنچہ سے یہ کہدو کہ چٹخ جائے چمن سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۵) .

**چٹخا** (فت چ ، سک ٹ) امذ . **(اینٹ سازی) وہ اینٹ جو بزاوے میں تیز آنچ کھاکر جگہ جگہ سے تڑخ جائے** (ا پ و ، ۱ : ۷۸) . [ ا : چٹخ ، چٹخنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹخا دینا** محاورہ . **انکار کردینا ؛ دغلانا ؛ دھتکارنا ، چٹخانا .** کتنوں کو اس نے یہ کہہ کر چٹخا دیا ہوتا کہ میں ان کے قابل نہیں . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱) .

**چٹخارا** (فت چ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ چٹخارہ . **وہ آواز جو کسی خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینے کے لیے زبان کو تالو سے لگانے میں نکلتی ہے ؛ لطف ، لذت .** خوشامد اور نذر بھینٹ کا چٹخارا رفتہ رفتہ ایک متدین . . . کی نیت میں خلل ڈال دیتا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۴) . فرحت صاحب کی ظرافت میں انتہائی سادگی کے ساتھ زبان اور بیان کا چٹخارہ بھی ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، طنزیات و مضحکات ، ۲۱۲) . [ رک: چٹکارا ] .

**— بھرنا** محاورہ . **رک : چٹخارے بھرنا .** حکومت ہند ایک طرف تو اس بگھار کی بو سونگھ کے چٹخارا بھرتی ہے ، دوسری طرف . . . ابلتی ہانڈی کا جوش بڑھا رہی ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲ : ۶) .

**— رکھنا** محاورہ . **لذت سے آشنا ہونا ؛ ذوق رکھنا .** قوم کے لکھے پڑھے اور ان پڑھ سب غزل . . . کا چٹخارا رکھتے ہیں . (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۱۹) .

**— لینا** محاورہ . **رک : چٹخارے لینا .**

کوئی چٹخارہ مے کا لیتی چٹاخ
گالی کیفی ہو کوئی دیتی پٹاخ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۱۲۱) .

**چٹخارنا** (فت چ ، سک ٹ ، ر) ف م . **خوش ذائقہ چیز کا مزہ لینے کے لیے زبان کو تالو سے ملا کر آواز نکالنا ، مزہ لینا .** کئی چمچے نکال کر کھائے اور زبان چٹخارتے ہوئے بولے یہ نہ سمجھئے کہ میں ذائقہ کا غلام ہوں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۱۱) . [ رک : چٹکارنا ] .

**چٹخارہ** (فت چ ، سک ٹ ، فت ر) امذ . **رک : چٹخارا مع اسناد .**

**چٹخاری** (فت چ ، سک ٹ) امث . **چٹخارا (رک) کی تانیث . تراکیب میں مستعمل .**

**— بھرنا** محاورہ . **رک : چٹخارے بھرنا .** (نوراللغات) .

**— لینا** محاورہ . **رک : چٹخارے لینا .** اس مفہوم کو جن لذیذ و خوش ذائقہ کنایات میں ادا کیا ہے ، عجب نہیں کہ ان سے اہل ذوق کی زبان چٹخاریاں لینے لگے . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۰) .

**چٹخارے** (فت چ ، سک ٹ) امذ ؛ **چٹخارا (رک) کی جمع یا مغیرہ صورت ، تراکیب میں مستعمل ، کوئی بھی مزہ یا لطف .**

جی یہاں پر لگے گا کیوں پیارے
یاد قلعہ کے آئے چٹخارے
(۱۸۷۲ ، عبیر بندی ، ۴۷) . زبان ظرافت کے چٹخارے سے کامیاب تھی استعداد علمی معقول تھی . (۱۹۱۰ ، مضامین چکبست ، ۲۱۹) .

**— بھرنا** محاورہ . **مزے لینا ، ذائقہ سے لطف اندوز ہونا ، کسی کیفیت سے لطف لینا .** ضرب المثل (کہاوت) کو اس خوبصورتی سے شعر میں مسلسل کرجاتے ہیں کہ زبان چٹخارے بھرتی ہے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۵) . بیگم صاحب نے پسندے بھیجے تھے ، خانم صاحب ان کو کھاکر چٹخارے بھر رہی ہیں . (۱۹۲۵ ، لغات الخواتین ، ۷۸) .

**— دار** صف . **جس میں تیز مسالہ یا موافق و معتدل ترشی ہو ،**

**چٹ پٹا ، مزیدار .** تھوڑا سا نیبو ذائقے کے لیے نچوڑ کر چٹخارے دار کردیا ہے . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۸) . [ چٹخارے + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ـــ کا** صف . **رک : چٹخارے دار .**

مجھے بھاتا ہے چٹخارے کا سالن
یہ البتہ چٹوری ہوں زبان کی

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۵۶) .

**ـــ لینا** محاورہ . **رک : چٹخارے بھرنا .** بچپن میں آپ کو لال شربت دیا جاتا تھا کیسا چٹخارے لے لے کر آپ اسے چاٹ جاتی تھیں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۴) .

**ـــ مارنا** محاورہ . **رک : چٹخارے بھرنا .** ( جامع اللغات ) .

**چٹخان** ( فت چ ، سک ٹ ) اسث . **طبلے وغیرہ پر انگلیوں اور ہتھیلی کی ضرب سے پیدا ہونے والی آواز ؛ چٹخنے کی حالت یا آواز .** وہ عطر ، پھول اور پان وہ امنگوں کی پور پور کی گمکتی چٹخان . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۱) . [ ا : چٹخ (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ اسم کیفیت ] .

**چٹخانا** ( فت چ ، سک ٹ ) ف م : ـــ چٹکانا . **۱. جسم کی بڈیوں خصوصاً انگلیوں کا جوڑ یا کسی پٹھے کو دبا کر یا کھینچ کر چٹا چٹ آواز نکالنا .**

شب بھر کی جاگ سے جو طبیعت تھی سرگراں
انگڑائی لی کبھی کبھی چٹخائیں انگلیاں

( ۱۸۹۴ ، سجاد رائے پوری ، (ق) ، ۷ ) . ہاتھوں کو کنپٹیوں پر رکھ کر چٹخاؤ جس طرح تمھاری اماں تم پر پیار سے واری صدقے ہوا کرتی ہیں . ( ۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۶ ) . **۲. (کسی چیز سے ) چٹاچٹ کی آواز نکالنا** ( ماخوذ : نوراللغات ) . **۳. ٹال دینا ، برطرف کردینا ، نکال دینا ؛ بھگانا .** ایسی ماما خاک دیے گی ، ہوا یہ تو اب ٹھیک ہوتی نہیں ، اس کو چٹخاؤ اور دوسری رکھو . ( ۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۵ ) . **۴. مٹی چینی یا شیشے کو ٹھیس لگا کر یا آنچ وغیرہ سے تڑقانا ، بال یا دڑاڑ ڈال دینا نیز جسم کے کسی نازک حصے یا کھال وغیرہ میں شگاف ڈال دینا .** چٹان کو پرت کی قدرتی لکیر کے ساتھ ساتھ چٹخا کر پتھر کو نکالا جاتا تھا . ( ۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶۱ ) . **۴. کوئی چیز اس طرح مارنا پھینکنا توڑنا یا پھاڑنا جس سے چٹاخے کی آواز نکلے .** شیر زخمی ہوکر جھلا گیا . . . میں نے فوراً رفل اٹھا کر گولی چٹخائی . ( ۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۵ ) . **۵. کسی چیز کو پتھر وغیرہ پر اس طرح پھینکنا اچھالنا یا مارنا کہ پتھر وغیرہ پر گر کے اچٹے اور اونچی ہو کر دور جا گرے .** گیند چٹخانا . ( ۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱ ) . **۶. غصے کے ہاتھ یا چمچ چلا کر ( کوئی بات ) کہنا .** تحکم کے لہجے میں کہا تو ضرور مگر گالی والی نہیں چٹخائی . ( ۱۹۲۵ ، حکایت لطیفہ ، ۱ : ۹۹ ) . **۸. القط کرنا ، چھوڑنا ، ترک کر دینا ، نظر انداز کرنا .** اس نے ان سب باتوں کو چٹخایا ، کیسی بسم‌اللہ اور کہاں کا مکتب . ( ۱۸۹۱ ، ایاسیل ، ۴ ) . ذرا سی بات پر نوکری چٹخا دی . ( ۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۱ ) . **۹. الگ کرنا ، جدا کرنا** ( نوراللغات ) . [ ا : چٹخ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹخنا** ( فت چ ، ٹ ، سک خ ) ف ل . **۱. چٹخانا (رک) کا لازم .** دھوپ ایسی تیز ہوئی کہ . . . پیاس سے سب کی جیب چٹخنے لگی . ( ۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۱ ) . ہاتھوں کو حرکت دینے سے پٹھوں کے چٹخنے کی آواز آتی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرت‌النبی ، ۲ : ۲۳۴) . آنتیں نہ نکل پڑیں ، لیکن پسلیاں تو ضرور ہی چٹخ گئی ہونگی . ( ۱۹۸۲ ، پس پردہ ، ۷۳ ) . درندہ چلا آرہا ہے ، اس کے پنجوں کے چٹخنے کی آواز دور بدلی میں چھپے بادلوں کی طرح کڑک رہی ہے . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲۰ ) . **۲. کشیدہ یا ناراض ہونا ، کھنچنا ؛ چراغ پا ہونا ؛ باہم کشیدگی ہو جانا ، نزاع یا اختلاف ہو جانا ، خفگی یا ناراضگی کے ساتھ کچھ کہنا .** پھر تم جو چٹخیں تو کیوں چٹخیں . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲ ) . آپ کیوں چٹختے ہیں ان باتوں کا یہاں کوئی ضامن نہیں . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۴۲ ) . آج کل ذرا مجھ سے چٹخا ہوا ہے . ( ۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۱۳ ) . **۳. تڑقنا ، آواز کے ساتھ ٹوٹنا یا پچریں اُڑنا .** اس کے ہوجھ سے . . . ہڈیاں چٹخ رہی ہیں پسلیاں سرمہ ہوئی جا رہی ہیں . ( ۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۷۹ ) . **۴. پٹخنا ، کسی چیز کی ضرب سے آواز پیدا ہونا .** جب جاؤ اس کی ڈیوڑھی پر کوڑا ہی چٹخنا سنائی دیتا تھا . ( ۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۷۸ ) . انگلیاں طبلہ پر ایسی چٹختی ہیں کہ سننے والے سر دھنتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۴۱) . **۵. چلانا ، چیخنا چلانا ، شور مچانا .** اگر عورت چاہتی تو میاں کو ستو بنا ڈالتی مگر مار کھاتی روتی اور کوستی رہی ، یعنی چٹخی بہت ہاتھ نہیں اٹھایا . ( ۱۹۴۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۴۴ : ۵ ) . **۶. آواز کے ساتھ پھٹنا ؛ آواز کے ساتھ کھلنا ( پھلیوں وغیرہ کا ) ، لکڑی یا کوئلے کا پھٹنا ، اچٹنا .** کوئلہ چٹخ کر منشی کے منڈاسے پر بیٹھا . ( ۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۴ ) . کئی درختوں اور پودوں کے بیج کی پھلیاں اتنی زور سے چٹختی ہیں کہ ان کا بیج دور دور بکھر جاتا ہے . ( ۱۹۷۳ ، پودوں کی دنیا ، پودے کی زندگی ، ۱۷ ) . **۷. چمکنا ، تیز ہونا .** اور پھر دھوپ چٹخ کر ابخرے اڑے . ( ۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، لاہور ، اپریل ، ۱۹ ) . **۸. بھڑکنا ، اچھلنا ، ناز و انداز دکھانا .** میں نے آہستہ سے ڈپٹی صاحب کا ہاتھ پرے کر دیا اور پھر خود چٹخ کر پرے ہوگئی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۹) . [ ا : چٹخ + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹخنا** ( فت چ ، سک ٹ ، فت خ ) اسف : ـــ چٹکنا . **تھپڑ ، چانٹا ، دھول .**

دہن لالہ جو ہوا پر خوں چٹخنا تو نے کیوں صبا مارا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳) . ان نے تو ایک ہی چٹ خنے پہ چھوڑ دیا ، مجھ وال کا ہوتا تو چھریوں کے غسل کراتا . ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۳ ) . اف : لگانا ، مارنا . [ ا : چٹخ ، چٹک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ نسبت و آلہ یا اسم ] .

— دینا محاورہ. تھپڑ رسید کرنا ، چانٹا لگانا .
غنچہ ہنستا ترے آگے ہے جو گستاخی سے
چٹخنا منہ پہ وہیں باد سحر دیتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۶) .

چٹخنی (فت چ ، سک نیز فت ٹ ، فت نیز سک خ) امث ؛ ~ چٹکنی. ۱. دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کا کھٹکا . زیادہ وقت نہیں گزرے گا جب یہ اس قابل ہو جائے گی کہ سیدھی چٹخنی کی طرف جائے اور اس کو فوراً کھول لے . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۶۴) . ۲. وہ کانٹا جو پنجرے میں پرند کو پکڑنے کے لیے لگاتے ہیں ، پھٹکی . نہ کوئی جال میں گرفتار ہو کر مارا گیا ، نہ کوئی چٹخنی میں پھنس کر زخمی یا قید ہوا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۴۹) . [ ا : چٹخنا (رک) + ی لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

— چڑھانا محاورہ. چٹخنی لگا کر کواڑ بند کر دینا . زہرا نے اپنے کمرے کی چٹخنی چڑھا دی . (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۳۸) .

چٹخو (فت چ ، سک ٹ ، و مج) صف ؛ امذ ؛ مث : چٹخو (و مج) . چٹخنے کی آواز پیدا کرنے والا ، ماہر طبلچی . طبلہ والا زغا لو بن چٹخو جو اس وقت استاد زمانہ ہے اور انگلیاں طبلہ پر ایسی چٹختی ہیں کہ سننے والے سر دھنتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۳) . [ رک : چٹخ + و ( و مج ) ، لاحقۂ صفت مذکر ] .

چٹ داڑھیا (کس چ ، سک ڑ ھ) امذ . سفید داڑھی والا ، باریش سفید . اس نے بہت حیران ہو کر چٹ داڑھیے کے اس طرز تخاطب پر اسے غور سے دیکھا . (۱۹۷۲ ، اوراق ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۰۴) . [ ا : چٹ ، چٹا (رک) کی تخفیف + ا : داڑھی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

چٹر پٹر (فت چ ، ٹ ، پ ، ٹ ) م ف. رک : چٹاخ پٹاخ ، تیزی و طراری کے ساتھ . چنے کا حضرت میکائیل کے دربار میں اس طرح پر بیباکانہ چٹر پٹر بولنا سن کر حاضرین دربار . . . خوش ہوئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۳) . کاش میری بیماری تم کو ہوتی اور پھر ہم دیکھتے کہ آپ اس طرح چٹر پٹر باتیں بناتے . (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۸۹) . [ حکایت الصوت ] .

چٹر چٹر (فت چ ، ٹ ، چ ، ٹ ) امث . کسی چیز کے چٹکنے کی آواز ، گرم ہو کر چٹخنے کی آواز ، کسی چیز کے بھن کر جلنے کی آواز . جب دیکھو کہ چاول چٹر چٹر کرنے لگے ہیں پتیلی کے نیچے سے آگ کھینچ لو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹۰) . اف : کرنا . [ حکایت الصوت ] .

— بلائیں لینا محاورہ. اس طرح بلائیں لینا کہ انگیاں چٹخنے کی آوازیں دیں ، جلدی جلدی بلائیں لینا . یہ حال پر ملال دیکھ کر گل عذار قریب آئی دونوں ہاتھوں سے چہرے کی چٹر چٹر بلائیں لیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸) . دونوں ہاتھ سے چٹر چٹر بلائیں لیں اور کہا واری کیوں گنہ گار کرتی ہو . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۰) .

چٹر پٹر (فت چ ، ف ت ٹ ، ضم پ ، فت ٹ ) صف . متفرقات . متفرق چیزیں (سامان ، ضروریات ، قرضہ وغیرہ) ، چٹ پٹ (رک) . کچھ نہیں تو ہزار روپیہ ہو تو چٹر پٹر ادا ہو . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۶) . اس کے پاس دولت نہ تھی جو . . . چٹر پٹر علاج معالجہ کے لیے پیسہ نکال سکتی . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۹۵) .

— میں آٹھ جانا محاورہ. متفرق اخراجات میں صرف ہو جانا . موٹی خیر نہ برکت ادھر روپیہ آیا چٹر پٹر میں اٹھ گیا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۱۹۱) .

چٹر مٹر/چٹری (فت چ ، ٹ ، فت م ، ٹ/فت چ ، سک ٹ ) امث . ایک قسم کی خود رو بوٹی جو ربیع کی فصل کے ساتھ اگتی ہے ، یہ جانوروں کی غذا کے طور پر استعمال ہوتی ہے اور غریب کسان اسے بطور اناج جو کے ساتھ ملا کر کھانے کے لیے استعمال کرتے ہیں . (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ مقامی ؛ حکایت الصوت ] .

چٹ ساری/سال/سالا (فت چ) امث ؛ امذ . مدرسہ ، اسکول ، پاٹھ شالا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھاتر + شالا छात्र + शाला ] .

چٹ سے مٹ نہ ہونا محاورہ . رک : ٹس سے مس نہ ہونا . میرا مغز خالی ہو گیا چیختے چیختے مگر وہ چٹ سے مٹ نہیں ہوتے . (۱۹۲۸ ، رسوم دہلی ، ایس بیگم ، ۲۸) .

چٹک (۱) (فت چ ، ٹ) . (الف) . امذ . ۱. (i) چٹاخے کے ساتھ ٹوٹنے یا تڑقنے کی آواز ، چٹ .
ہے جو غنچوں کا چٹکنا انگلیوں کی سی چٹک
یہ بلائیں کس کی باغ اے باغباں لینے لگا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۱) . (ii) منہ بند غنچوں کے شگفتہ ہونے کی آواز (جو عموماً سامعہ کو محسوس نہیں ہوتی) ، شگفتگی ، کلی کے شگفتہ ہونے کی کیفیت .
چٹک میں غنچے کی اثر صدائے جانفزا کا ہے
تبسم لطیف میں یہ شائبہ حیا کا ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۳۰) . ۲. (معشوق کی) شوخی اور اتراہٹ .
اٹک ہے لٹک ہے چٹک ہے جھٹک ہے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۴۱) . ۳. چمک دمک ، روشنی ، رنگ یا روشنی کی تیزی ؛ شوخی ؛ سرخی (جس میں جاذبیت ہو) .
گلبرگ نہیں یارو اس کے لب پاں خوردہ
دو لعل کے ٹکڑے ہیں رنگت کی چٹک دیکھو
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۸) . ۴. دھوپ کی تیزی ؛ نوجوانی ، عین شباب ، جوانی (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فیروز اللغات) . ۵. اُچٹنے کی حالت ، چٹخ (رک) . آتش دان

کے سامنے . . . فائر اسکرین بھی ضرور لگانا چاہیے تاکہ کوئلوں کی چٹک سے فرش نہ جلنے پائے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۱) . ۶. آرائش ، بھڑک ، سجاوٹ (نوراللغات ؛ گلزار معانی) . ۷. چٹکیلا پن ، چمک دمک ؛ پھرتی ، جلدی (شبد ساگر) . (ب) صف . ۱. رک : چٹپٹا ، چٹکارا ، چرپرا ، مزیدار ، نمک مرچ کھٹائی وغیرہ سے تیز کیا ہوا ؛ پھرتیلا ، تیز (شبد ساگر) . ۲. چٹکیلا ، چمکیلا ، شوخ . سفید کپڑے پر کیسر کا رنگ جلدی چڑھا جاتا ہے اور رنگ بھی چٹک (شوخ) ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۵۳) . (ج) م ف . چٹ پٹ ، تیزی سے ، ترت (شبد ساگر) . [ رک : چٹ (۱) + ا : ک ، لاحقۂ اسم و صفت ] .

— جانا محاورہ ؛ ف ل . بال پڑ جانا ، چٹخ جانا ، پھوٹ جانا .

گرمی غیر سے دل بھاگے ہے مانند سپند
دیکھتا ہے رخ آتش کو تو جاتا ہے چٹک

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۹) .

مرنے کے بعد بھی نہ ہوا سوز عشق کم
سنگ لحد ہزار جگہ سے چٹک گیا

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۳) .

— چالا صف (قدیم) . پھرتیلا ، تیز ، چست و چالاک .

سلطان آں لاہوت کا برخود لباس تن نگار
کیتا اپس عاشق سبب اپنا چٹک چالا ہوا

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۳) . اف : ہونا . [ چٹک + ا : چال (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

— چٹک (— فت چ ، ٹ) م ف . رک : چٹخ چٹخ ، اُچٹ کر .

اے آتش فراق بھڑک مت کہ جوں سپند
دل اور جگر تو اوڑ گئے میرے چٹک چٹک

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۱۰) .

— چٹک کر / کے م ف . رک : چٹخ چٹخ کر ، چیخ چلا کر .

رکھوں قدم جو در یار پر تپ غم میں
چٹک چٹک کے کرے سنگ آستاں فریاد

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۴۷) .

— دار صف . ۱. رک : چٹخارے دار . ذرا آگے بڑھ کر دیکھو تو سہی ، کس آن بان کی چٹک دار اردو ہمارے اندر درج ہے . (۱۹۱۳ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۴۷) . ۲. چٹکیلا ، بھڑکیلا ، چمکیلا (پلیٹس) . [ چٹک + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

— سے م ف . ترت ، فوراً ، پھرتی کے ساتھ . اس حکم پر دونو ہاتھ چٹک سے اونچے کریں . (۱۸۷۷ ، رائڈنگ اسکول ، ۹) .

— کر م ف . رک : چٹخ کر ، کلی یا پھول کے کھلنے کی آواز سے .

چمن میں ناز بلبل نے کیا جب اپنے نالے پر
چٹک کر غنچہ بولا کیا کسی سے ہو نہیں سکتا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸) .

— لانا محاورہ . رنگ لانا ، مزا دینا . ولے عشق کوں بہت زور اچھنا کہ ایسی جاگا چٹک لاوے ایسی لذت کے پھاندے میں بھاوے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۵) .

— مٹک (— فت م ، ٹ) اسٹ . رفتار و گفتار اور لباس وغیرہ میں بناوٹ اور تکلف (جو دلکش ہو) ، (معشوقانہ) ناز نخرا ، تڑک ، بھڑک ، بناؤ سنگھار وغیرہ ، ٹھسکا ، چمک دمک . چٹک مٹک اور فن فریب دن بدن مجھ میں بڑھنے لگا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۲) . وہ حسن فروش لڑکی جو اپنی اداؤں اور چٹک مٹک سے غیر مردوں کو اپنی طرف مائل کرنے کی کوشش کر رہی ہے شریف نہیں ہو سکتی . (۱۹۳۳ ، عالم نسواں ، ۱۵) . [ چٹک + مٹک (رک) ] .

— مٹک سے/کے م ف . بن سنور کر ، ناز و انداز کے ساتھ .

سوتیں بنیں فروغ نہ پایا کسی نے بھی
بیٹھیں چٹک مٹک کے برابر ہمارے پاس

(۱۸۷۸ جان صاحب ، د ، ۲۴۸) .

**چٹک (۲)** (فت چ ، ٹ) امذ ؛ امث ؛ چٹکا . ۱. گوراپرند ، گوروا ، گوریا ، چڑا (شبد ساگر) . ۲. پیرا مول ، رک : پاپرہ/پاپڑا (شبد ساگر) . [ س : چٹک चटक ] .

**چٹک (۳)** (فت چ ، ٹ) امذ . چھپے ہوئے کپڑوں کے صاف کر کے دھونے کا طریقہ جس میں کپڑے کو بھیڑ کی مینگنی اور پانی سے کئی بار مسل مسل کر دھوتے اور سکھاتے ہیں (شبد ساگر) . [ مقامی ] .

**چٹک** (کس چ ، فت ٹ) صف . ۱. میلا ، گندہ (شبد ساگر) . ۲. فریب (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

— چھند (— فت چھ ، سک ن) امذ . عیاری ، مکاری ؛ پُرفریب انداز ؛ پُر غرور ادا .

مگر گوڑ کا سحر تجھ پت اہے
چٹک چھند دیکھانے کی سب گت اہے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۵) . [ چٹک + چھند (رک) ] .

— لانا محاورہ . پھسلانا ، دھوکا دینا ، فریب دینا (جامع القواعد (صرف) ؛ قدیم اردو کی لغت) .

**چُٹک (۱)** (ضم چ ، فت ٹ) امذ . چٹکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

— لینا ف مر . رک : چٹکنا ، سانپ کا ڈس لینا .

نچوڑے گا کالا تیری زلف کا
چٹک لے گا دل من نگل جائے گا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۳) . سانپ کے روپ میں قضا

تھی پاؤں اس کی دم پر جا پڑا اور اس نے پلٹ کر چٹک لیا . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۶۳) .

**چُٹک (۲)** (ضم چ ، فت ٹ) امث . رک : **چُٹکی** (شبد ساگر).

**چُٹک (۳)** (ضم چ ، فت ٹ) امذ . **کوڑا ، چابک** (شبد ساگر) . [ چوٹ (رک) ا : ک ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

**چُٹک (۴)** (ضم چ ، فت ٹ) امذ . **ایک قسم کا غالیچہ یا قالین** ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

**چٹکا (۱)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **ذائقہ ، وہ مزہ جس کا لپکا پڑ گیا ہو ، چٹخارا ( زبان کا ) ، چسکا ، چاٹ .**

لگیا ہے دل کے تیں میرے ترے لٹکاچ لٹکا خوش
دلاں کو چٹ لگانے کا لگیا ہے چٹ دے چٹکا خوش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۶) .

علاج ہی نہیں کچھ تیرے نام کی رٹ کا
چھڑائے سے نہیں چھٹتا زبان کا چٹکا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۲۹۴) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پڑنا** محاورہ . **شوق ہو جانا ، چسکا لگ جانا .**

تجارت کا انہیں چٹکا پڑا تھا
سفر کا شوق چھٹپن سے پڑا تھا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۹۴) .

**— لگنا** محاورہ . **چسکا پڑنا ، لذت آشنا ہو جانا ، مزہ مل جانا .**

جسے چٹکا لگا اوس کے لب شیریں کے بوسے کا
علاج اوس کے گلاب و شربت عناب کیا کرنا
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۴) .

**چٹکا (۲)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . ۱. **(پیاس کی) شدت ، سختی .**

نہیں ہے محتسب کا دل میں کھٹکا
پلا مے پیاس کا ہے اب تو چٹکا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۵) . ۲. **کمی ، قلت ، قحط** ( پلیٹس ) . [ رک : چٹخا ] .

**— لگنا** محاورہ . **گرمی اور پیاس کی شدت سے زبان اور حلق کی ایسی کیفیت ہو جانا کہ بار بار پانی پینے پر بھی پیاس نہ بجھے .**

آب طلب طفلاں غنچہ کس سے ہوں شبنم تیرے سوا
چٹکا لگ جاتا ہے جب تب پانی منہ میں چواتے ہیں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۵۲) .

**چٹکا (۳)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . ( قدیم ) رک : **چٹک ، چٹک مٹک .**

یو تج قد سرو کر کہتے ولے اس میں نہیں دستا
تیا چٹکا تیا لٹکا تیا ٹھمکا تیا چھل بل
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۶۶ (ب)) .

**چٹکا (۴)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ ؛ م ف . **پھرتی ، جلدی ؛ پھرتی سے ، جلدی سے** ( شبد ساگر ) . [ ا : چٹ (۱) (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چٹکی** (— فت چ ، سک ٹ ) م ف . **بات کی بات میں ، آناً فاناً** ( شبد ساگر ) . [ چٹکا + چٹکی ، تابع ] .

**چٹکا (۵)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **چنے کا وہ ہرا ڈوڈا جس میں اچھی طرح دانہ پڑا ہو** ( شبد ساگر ) . [ مقامی ] .

**چٹکا (۶)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **داغ ، دھبا ، چکتا ، چتی** ( شبد ساگر ) . [ ا : چٹ (۳) (رک) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**چٹکا (۷)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **چٹکنے کی حالت یا کیفیت ، اچٹنے کی حالت یا کیفیت ؛ تماچا ، تھپڑ ؛ ان بن ، بگڑنا ؛ تکدر ہونا** ( شبد ساگر ) . [ ا : چٹک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**— چٹکی** (— فت چ ، سک ٹ ) امث . **لڑائی ، جھگڑا ، کہا سنی ، تکرار** ( شبد ساگر ) . [ چٹکا + چٹکی ، تابع ] .

**چٹکا (۸)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **ہجر و فراق کا ایک پر سوز گیت جو عموماً کورس کے انداز میں کومل سروں میں گایا جاتا ہے اور اس میں دل دوز جذبات کا اظہار ہوتا ہے** ( ماخوذ : ہماری موسیقی ، ۱۲۰) . بھٹیالی اور چٹکا دونوں سوز و گداز کے گیت ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۲۱) . [ ا : چٹک ، چیٹک (۱) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹکا (۹)** ( فت چ ، سک ٹ ) . **چٹک (۲) (رک) کی تانیث** ( پلیٹس ) . [ ا : چٹک (۲) (رک) + ا > س : ا لاحقۂ تانیث ] .

**— چرن** (— فت چ ، ر ) امذ . **چڑیا کا پانو ؛ (طب) بِتّا کال بوٹی ، رجل العصافیر ، ایک بوٹی جس کے پتوں کا رنگ سبز شاخیں بہت پتلی ہوتی ہیں پتے چڑیا کے پانو کے بند پنجے جیسے ہوتے ہیں . شاخیں نہایت باریک چڑیا کے پاؤں کی طرح ہوتی ہیں . . . لغت ہندی میں اس کو چٹکا چرن بھی کہتے ہیں .** (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۰) . [ چٹکا + چرن (رک) ] .

**چٹکا (۱۰)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **تڑخی ہوئی زمین ، وہ زمین جس میں پانی خشک ہونے کے بعد پپڑیاں جم جائیں .** جو منہانی زمین کی قسم ہے جس پر محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں ، دریا ، نالا ، ندی . . . کھودانا ، مرگھٹ ، چھاڑا ، چٹکا . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۱) . [ رک : چٹخا ] .

**چٹکا** ( کس چ ، سک ٹ ) امذ . ۱. **گھاس یا اناج کی ایک قسم ؛ بلغم ، کف ، رطوبت ، میل ؛ رینٹ ، سینک** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. ( کاشتکاری ) **گرمی کے موسم کی تیز دھوپ جو**

بودوں کو جلا دے ، چمکا ، تیز دھوپ (نور اللغات ؛ ا پ و ، ٦ : ۱۳٦) . اف : لگنا ، مارنا . [ ا : چٹکا ] .

**چٹکا (۱)** ( ضم چ ، سک ٹ ) امذ . **بڑی چٹکی : چٹکی بھر سے زیادہ .**

پھول وہ پہنے پان وہ کھائے بھر بھر چٹکے زردہ اڑائے

(۱۹۴٦ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۷) . [ ا : چٹکی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**— بھر** ( — فت بھ ) م ف ؛ صف . **وہ چیز جو چٹکی بھر سے زیادہ ہو ، کافی مقدار میں ، معمول سے زیادہ .** چٹکا بھر تمباکو کھا گئے . (۱۹٦۱ ، فرہنگ اثر ، ۱۸ ) . [ چٹکا + بھر (رک) ] .

**چٹکا (۲)** ( ضم چ ، سک ٹ ) امذ (قدیم) . **چرکا ، داغ ، زخم ، طنز .**

اچھوں سیج پر موج جیوں آب میں
کہ چٹکا لگا گئی سکی خواب میں

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸) . [ ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا : کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— دینا** محاورہ . **رک : چٹکی لینا .** ایک دن مولوی صاحب نے ان کو بھی چٹکا دیا بھلا ان کی توہین ہو اور یہ خاموش رہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳) .

**چٹکار** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **جلتے ہوئے کوئلوں وغیرہ کے چٹخنے کی آواز .** انگیٹھی میں چٹکتے ہوئے کوئلوں کی چٹکار اور سنہری آنچ کا ناچ . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۷۸) . [ حکایت الصوت ؛ ا : چٹک (۱) (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹکارا (۱)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ ؛ مث : چٹکاری .

**۱. رک : چٹخارا .** نمکینی سے ان کی زبان چٹکارے لیتی ہے . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۲۹ ) . اف : لینا . **۲. جانوروں کے ہنکانے کی آواز ، ٹٹکاری** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . [ حکایت الصوت ؛ ا : چٹک (۱) (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بھرنا** محاورہ . **مزہ کے باعث زبان کو چٹکارنا ، رک : چٹخارا بھرنا .**

کلا کسی کا پھولا ہے لڈو کی چاب سے
چٹکارتے ہیں جی میں بھرتے ہیں نان و کباب سے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۸) .

**چٹکارا (۲)** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **دھبّہ ، داغ ، زخم کا نشان** (جامع اللغات) . [ ا : چٹکا (٦) + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹکالی** ( فت چ ، سک ٹ ) امذ . **گوروں کا جھنڈ** (شبد ساگر) . [ رک : چٹکا (۱۰) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹکانا** ( فت چ ، سک ٹ ) ف م . **۱. انگلیوں کو کھینچکر یا موڑتے ہوئے دبا کر چٹ چٹ کی آواز نکالنا .** انگلیاں اپنی مت چٹکا کہ یہ حرکت لغو ہے اور ارباب تہذیب اس کو معیوب جانتے ہیں . (۱۸۷۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ٦۱۹) . **۲. شگوفوں کو کھلانا ، کلیوں کو پھول بنانا .** کلیوں کو پھر چٹکاتی ہوئی پھر میرے نزدیک آئی اور میری روح کو آہستہ سے چھو کر تمام کائنات میں پھیل گئی . (۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۵۹) . **۳. ایسا کرنا جس میں کوئی چیز چٹک جائے ، توڑنا ؛ کسی چیز کو دوسری چیز سے بار بار ٹکرانا کہ چٹ چٹ کی آواز نکلے ؛ اچاٹنا ، الگ کرنا ، دور کرنا ، چھوڑنا ؛ چڑانا ؛ کپت کرنا** (شبد ساگر) . [ ا : چٹک (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹکائی** ( فت چ ، سک ٹ ) امث . **چٹکیلا پن ، چمک** (شبد ساگر) . [ رک : چٹک (۱) + آئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹکلا** ( ضم چ ، سک ٹ ، ضم نیز فت ک ) امذ ؛ ~ چٹکلہ .

**۱. لطیف اور مزیدار بات ، لطیفہ ؛ ظریفانہ فقرہ .** کوئی نقل کوئی چٹکلا یاد ہو تو بتاؤ ذرا نواب کو سنائیں . (۱۸۸۰ آب حیات ، ۲۹۵) . زہرہ خانم . . . ایسے ایسے چٹکلے سناتی ہے کہ ہنستے ہنستے پیٹ میں بل پڑ جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۵ ) .

**۲. طنز آمیز فقرہ ، طنزیہ کلمات ، دل میں چبھنے والی باتیں .**

دل میں لینے کو چٹکیاں میرے تم نکالو نہ چٹکلے بیٹھے

( ۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸٦ ) . **۳.** (i) **مختصر اور موثر تدبیر ؛ کسی کام کا آسان حل ؛ مفید اور کارآمد نسخہ .**

بات میں کب آئے ہے افسوں سے اقلیم دل
جز تواضع کے نہ دیکھا چٹکلا تسخیر کا

( ۱۷۹۹ ، دیوان چندا ، ۱۷ ) .

ہے خاک راہ یار کی چٹکی بھی کیمیا
یہ عشق نے بنا ہمیں اک چٹکلا دیا

( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۳ ) . بس بھائی ہمارے تو یہ دو چٹکلے ہاتھ آگئے ہیں . ( ۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۴۲ ) . یہ ایک نہایت خفیف سی بات معلوم ہوتی ہے مگر کامیابی کے لیے ایک نادر چٹکلا ہے . ( ۱۹۰۴ ، مخزن ، ستمبر ، ۱۰ ) . کچھ فقیری نسخے اور چٹکلے بھی معلوم تھے . ( ۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۱ ) . (ii) **بہت معمولی آسان سہل .** بے روزگار کو نوکری سے لگانا ان کا روزمرہ کا چٹکلا ہے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۷) . **۴. ایک قسم کا راگ .** دھرپد چار مسجع فقروں سے ترتیب دیا جاتا ہے . . . جو جونپور میں گایا جاتا ہے اور اس کو چٹکلا کہتے ہیں . ( ۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳٦٦ ) . [ ا : چٹ ، چھوٹی (رک) کی تخفیف + ا : کلا (رک) ] .

**— باز** صف . **لطیفے بیان کرنے والا ، مسخرہ لطیفہ گو .** نیاز فتح پوری نے نظیر کو چٹکلے باز شاعر کا نام دیا ہے . ( ۱۹۷۵ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۸۴ ) . [ چٹکلا + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**ــ بازی** امث. **لطیفہ گوئی، تمسخر، ہنسنے ہنسانے والی بات، غیر سنجیدہ بات.** غزل میں چٹکلے بازی محض ایک طرح کا مسخرہ پن ہی تصور کیا جاسکتا ہے. (۱۹۷۵، العلم، کراچی، جنوری، ۸۴). [چٹکلا + باز (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ چھوڑنا** محاورہ. **لطیفہ سنانا، ظریفانہ باتیں کرنا، بات بات میں مزاح پیدا کرنا.** انشا . . . سعادت علی خاں کے دربار میں نت نئے شگوفے اور چٹکلے چھوڑتے اور بات بات پر لطیفے انشا کرتے تھے. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۱۱۷). کاپوتکن نے کوئی چٹکلا چھوڑا اور سارے سپاہی بے تحاشا ہنسنے لگے. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۱۱۳).

**چٹکلا مٹکلا** (فت چ، سک ٹ، فت ک، م، سک ٹ، فت ک) صف. **رک: چٹک مٹک** (شبد ساگر).

**چٹکلہ** (ضم چ، سک ٹ، ضم نیز فت ک، فت ل) امذ. **رک: چٹکلا.** ہر بات میں ایک چٹکلہ اور لطیفہ جس سے سننے والا ہنسنے لگے. (۱۹۲۴، خونی راز، ۸۳).

**ــ فرمانا** محاورہ. **لطیفہ بیان کرنا.** میر صاحب سے فرمائش ہوئی کہ وہ بھی ایسا ہی کوئی چٹکلہ فرمائیں. (۱۸۹۹، ہمرے کی کنی، ۱۱).

**چٹکنا** (فت چ، ٹ، سک ک) ف ل. ۱. (i) **آگ میں کسی چیز کا کھلنا، ٹکڑے ہونا.**

کلی چمن گلاب کی جوں شگفتہ ہو کر سدا گرے ہے
یوں دل خوشی سوں برہ اگن میں سپند ہو کر چٹک رہا ہے
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۵۸).

صدائے نالہ نکلے ہے دل پر سوز سے میرے
نہ جانو یارو مجمر میں کہیں اسپند ہے چٹکا
(۱۸۵۸، تراب، ک، ۱۰). (ii) **تڑخ جانا، ٹوٹنا (شیشہ اور پتھر وغیرہ کا).**

گرمی ہے یہ سخن میں کہ ارباب طبع نے
چھاپے جو میرے شعر تو پتھر چٹک گیا
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۶۰).

درسا ہوا آئینہ چٹکا ہوا پیمانہ
ٹوٹے ہوئے دل کی بھی یہ حیرت و بے خبری
(۱۹۳۶، رمز و کنایات، ۲۷۶). (iii) **جلنے کے عمل میں چٹخنے یا چٹ چٹ ہونے کی آواز آنا.** پہاڑوں میں آگ لگی ہے بانس چٹک رہے ہیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۱۷).

وہ سادگی کی بزم میں بجتے ہوئے ستار
کانوں کا کونٹوں کی چٹکنا وہ بار بار
(۱۹۲۸، سیف و سبو، ۷۲). (iv) **کسی پھل وغیرہ کا سوکھ کر پھٹ جانا.** فلفل کا پوست اکھڑا اور چٹکا ہوا ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۵۴). ۲. **کھلنا، شگفتہ ہو جانا، کلے پھوٹنا.**

چمن میں ناز بلبل نے کیا جب اپنے نالے پر
چٹک کر غنچہ بولا کیا کسی سے ہو نہیں سکتا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۸). چشم وہ آنکھ کہلاتی ہے جہاں سے ایک شاخ میں دوسری شاخ پھوٹتی ہے . . . چشمہ اسی وقت تک کار آمد ہوتا ہے جب تک اس میں چٹکنے یا کھلنے کے آثار پیدا نہ ہوں. (۱۹۳۰، کتاب شفتالو، ۳۰). ۳. **ناراض ہونا، بھڑکنا، بدکنا.**

سوال بوسۂ لب اس سے کر نہ اے مسرور
کہ ایسی باتوں سے وہ پر عتاب چٹکے گا
(۱۸۹۲، مسرور (مطالب غرا)، ۲۲). خود قریش کا یہ حال تھا وہ حضرت عیسیٰ کے نام سے چٹکتے تھے. (۱۹۳۲، سیرۃالنبی، ۴: ۵۸۳). ۴. **رک: تڑخنا، اکھڑنا.**

عبث رقیب کو ہے فکر آتش افروزی
جہاں کہ رنگ ہمارا جما نہ پھر چٹکا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۸۴۷).

چٹکنا زخم کا لگا سامنے آنا نمکداں کا
نمکداں نے یہ جانا قہقہہ ہے زخم خنداں کا
(۱۹۱۹، لذت درد، حافظ، ۱۶). ۵. **رک: چھٹکنا.**

چاندنی چٹکی ہوئی تھی پھول تھے نکہت فروش
ذرہ ذرہ تھا شباب حسن کا غیرت فروش
(۱۹۴۷، رسالہ نیرنگ خیال، ۸۱). ۶. **کودنا، جست لگانا، اچھلنا، لپکنا.** ایک دوزخی کوئلے کی طرح چٹکا زمین پر لوٹا گنبد چرخ نما سے نکلا، دیو آتش دکھائی دیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۲۳). فتو کا ایک کمال یہ تھا کہ لکڑی کو ٹیکا اور چٹک کے کوٹھے پر پہنچ گیا. (۱۹۲۶، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ، ۲۱۷). ۷. **رک: چٹکنا معنی نمبر ۱ (شاذ).**

عشق کا زہر اوس سوں کیوں اوترے (کذا)
ناگ تجھ زلف کا جسے چٹکا
(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۱۵). [ا: چٹک (۱) (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر؛ س: چٹ + کر क्ष + चट].

**ــ مٹکنا** ف مر. **ناز کرنا، نخرے دکھانا، شوخیاں کرنا.**

گھر اپنے چٹکنے مٹکتے چلے کہ بے نشۂ سے بہکتے چلے
(۱۸۴۹، لذت عشق، ۵۵). عورت ذرا چٹکی مٹکی اور مرد اس پر لٹو ہوگئے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۱۰).

**چٹکنا** (ضم چ، فت ٹ، سک ک) ف م. ۱. **سانپ کا ڈسنا یا کاٹنا.**

نہ چھوڑے گا کالا تری زلف کا
چٹک لے گا دل من نگل جائے گا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۴۳). گھاس میں سے ایک سانپ نمودار ہوا اور قریب تھا کہ شمس کو چٹک لے کہ قمر کی نظر سانپ پر پڑی. (۱۹۲۹، تمغہ شیطانی، ۳۷). ۲. **چٹکی سے اٹھانا یا توڑنا چمٹی وغیرہ سے اٹھانا؛ پھول توڑنا.** (پلیٹس). ۳. **(کاشتکاری) تمباکو یا دھان کے پودے کے اوپر کے پھٹاؤ کو توڑنا**

تاکہ پودا گھنا ہو اور اونچا ہونے کے بجائے نئی شاخیں نکالے (ا پ و ، ٦ : ٥٥) . ۴. کاٹنا (کتے وغیرہ کا) ، ڈنک مارنا (مچھر وغیرہ کا) . یہ پیشۂ مردانگی اب مچھر خان نے بھی ترک کردیا وہ بھی چپکے سے چٹک لیتے ہیں . (١٩٦٩ ، جنگ ، کراچی ، مئی ، ٣) . [ ا : چٹک (٢) (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : चट् + कर + चट् ] .

**چٹکنی** (فت چ ، سک ٹ ، فت ک) اسث . رک : چٹخنی . میں نے اس دروازے کو بغور دیکھا اس میں (بڑی) آہنی چٹکنیاں لگی ، ہوئی تھیں . (١٩٠٨ ، مخزن ، جنوری ، ٥٥) .

**چٹکوائی** (فت چ ، ٹ ، سک ک) اسث . پھرتی ، تیزی (پلیٹس) . [ ا : چٹک (١) (رک) + ا : وائی لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹکور یا** (فت چ ، سک ٹ ، و مج ، سک ر) اسث . (کاشتکاری) نشیبی زمین جس میں برسات کا پانی ادھر اُدھر سے آکر جمع ہوجائے (ا پ و ، ٦ : ٥٥) . [ مقامی ] .

**چٹکنی** (فت چ ، سک ٹ ، فت ک) اسث . تیزی ، پھرتی (شبد ساگر) . [ ا : چٹک (١) (رک) + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چُٹکنی** (ضم چ ، سک ٹ ، فت ک) صف . چٹکلے دکھانے یا بتانے والا ، مکّار ، شعبدہ باز . یہ فقیر تو کوئی چٹکنی ہے لیکن تم کوئی عمیق گڑھا کھود کر اور اس میں اسے ڈال کر اوپر سے پھتراؤ کرو . (١٩١٩ ، بابا نانک کا مذہب ، ١٣٢) . [ ا : چٹک ، چٹکی (رک) + نی ، لاحقۂ صفت ] .

**چٹکی** (کس چ ، سک ٹ) اسث . تیز دھوپ ، گرمی ، حرارت (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چتر + ک + اکا चित्र + क + इका ] .

**چُٹکی** (ضم چ ، سک ٹ) اسث . ١. (کوئی چیز اٹھانے یا پکڑنے کے لیے) ہاتھ کے انگوٹھے اور اس سے متصل انگلی کے ملائے ہوئے سرے نیز ان کی گرفت . بیوی نے پان لگا کے دیا میں نے چٹکی میں دبا لیا . (١٨٩٩ ، امراؤ جان ادا ، ٢٧٠) .

سخت کوشش پر ہمارے بھی نہ ہاتھ آتی تھی تو
تجھ تلک چٹکی پہونچتی تھی کہ اڑ جاتی تھی تو

(١٩٢٧ ، روح رواں ، ٨) ٢. ہاتھ کے انگوٹھے اور اس کے برابر کی انگلی سے کسی چیز کو دبانے مسلنے یا نوچنے کا عمل .

اللہ رے نزاکت اوس ماہ وش پری کی
رانوں میں نیل پڑگئے چٹکی سے خنجری کی

(١٨٠٩ ، جرأت (مطالب غرا ، ٢٢)) .

چٹکیوں سے بھی تری ، جس کی کھٹک مٹ جاتی
یونہی بیٹھے ہوئے کانٹے کو ابھارا ہوتا

(١٩٣٨ ، سریلی بانسری ، ٦) . ٣. انگھوٹھے کا اوپر کے پور اور ایک انگلی چھوڑ کر دوسری انگلی کے اوپر کے پور سے ملا کر اور دبا کر دائیں جانب کو پھسلانے کا عمل جس سے چٹاخے کی آواز نکلتی ہے .

ہنسی میں تم بجاتے ہو تو قسمت چونک پڑتی ہے
ترانے کی ہے آواز اے بت بے پیر چٹکی میں

(١٨٧٣ ، کلیات منیر ، ٣ ؛ ٣٢) . ۴. اتنی قلیل مقدار جو انگوٹھے اور ایک یا دو انگلیوں میں دبائی جاسکے ؛ بہت کم ، برائے نام .

جو کرے اس خط غبار کی ہجو
پڑتی ہے اوس کے منہ میں چٹکی خاک

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ١٢٨) .

مل اہل بصیرت سے کچھ وے ہی دکھادیں گے
لے خاک کی کوئی چٹکی اکسیر بنادیں گے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٣٤) . بڑی بہو . . . پان بناتیں اس میں زردے کی چٹکی ڈالتیں . (١٩٦٢ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ٤٥) . ۵. کنگرے دار گوکھرو یا گوٹا لچکا یا لیس جو انگوٹھے اور اس کے پاس کی انگلی سے موڑ کر بنائی جاتی ہے ، مروڑی یا موڑی ہوئی دھنک . بیل گوکھرو چٹکی کرن کی وہ بوچھار ہے کہ نازنینوں کو پوشاک کا بوجھ سنبھالنا دشوار ہے . (١٨٥٣ ، شرح اندر سبھا ، ٨١) . گھر کی بیٹھنے والی شریف مستورات چٹکی ، بنت ، توئی بیلیں وغیرہ بناتی تھیں (١٩٣٦ ، قدیم ہنر و ہنر مندان اودھ ، ١٨٧) ٦. کٹاردار گلبدن یا مشروع نیز وہ کٹار یا خنجری جو ان کپڑوں میں بنی ہو .

سرخ ہے پائجامہ چٹکی کا دل میں لیتا ہے چٹکیاں گویا

(١٨٥٧ ، بحر الفت ، ٨٠) . ٧. چوڑا چھلا جو پانو کی انگلیوں میں پہنا جاتا ہے . گہنے . . . تو بے انتہا تھے . . . چٹکی ، چھلے ، کار چوبی . . . سب ملا کر پچاس جوڑے . . . اور اسی حیثیت کا بالائی سامان ، غرض بڑی دھوم دھام سے عقد ہوگا . (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ٢٨١) . رانگ کانسی ، پیتل کا زور . . . چٹکی پکھان . . . یہ سب زیور میلے اور گھسے پھٹے . (١٩٢٣ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ٣٧) . ٨. وہ غلہ یا دو سیر اناج جو کمیروں کو بطور رواج یا تلیا کو بطور اجرت دیا جاتا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

٩. رنگے جانے والے کپڑے کا وہ بندھا ہوا حصہ جسے رنگریز اس غرض سے باندھتے ہیں کہ اس پر رنگ نہ چڑھے ؛ کپڑا چھاپنے کا طریقہ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ١٠. ایسی بات یا اشارہ جس سے دل میں گد گدی ، چبھن ، شوق یا لطف و حظ اٹھانے کی کیفیت پیدا ہو (بیشتر بطور جمع مستعمل) .

لینے لگے چٹکیاں اشارے بس لوٹ گئی ہنسی کے مارے

(١٨٨٧ ، ترانہ شوق ، ٢٥) . کہیں تو نصیحت کی باتیں نظر آئیں گی کہیں ہنسی کی چٹکیاں . (١٩١٦ ، اتالیق خطوط نویسی ، ٣) . ١١. (i) طنز یا تعریض یا طعن کا فقرہ یا تیور جسے سن کر دل کو اذیت پہنچے ؛ چبھتی ہوئی بات یا نگاہ .

ہے چین ہے جاں ہر بشر کی چٹکی ہے غضب تری نظر کی

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٢٤٨) . کہیں واقعات ہیں ، کہیں حکایات ،

کہیں چٹکلے ہیں، کہیں چٹکیاں، کہیں کچوکے ہیں، کہیں گدگدیاں۔ (۱۹۴۵، علامہ راشدالخیری کے لٹریچر میں شاعرانہ عنصر، ۱۵۴)۔ (ii) **تڑپا دینے والی یا ہر کیف بات یا نگاہ۔**

کیا سہل جاں نکل گئی اس جانہار کی
گویا قضا نہیں کوئی چٹکی تھی پیار کی

(۱۹۸۴، قہر عشق، ۴۷۵)۔ ۱۲۔ **لکڑی دھات پلاسٹک یا لوہے کی بنی ہوئی اسپرنگ دار چمٹی جو مختلف چیزوں کی گرفت کے لیے استعمال میں آتی ہے، کلپ۔** ربر کی نلی پر چٹکی لگا دو... چند گھنٹوں کے بعد چٹکی کھول دو۔ (۱۹۳۸، عملی نباتیات، ۱۰۳)۔ اس نے ہڈی کو کاغذ پکڑنے کی ایک چٹکی میں دبا دیا اور شیشے کے ایک مرتبان میں لٹکا دیا۔ (۱۹۶۸، اخبار خواتین، کراچی، ۳۰ اپریل، ۳۸)۔ ۱۳۔ **کنے دار ڈھبری۔** چھوٹے شیشے... کے سرے ایک دوسرے سے ڈھکے ہوئے ہوں اور دھات کی چٹکیوں میں بیٹھے ہوئے ہوں۔ (۱۹۴۷، رسالۂ تعمیر عمارت، ۹۶)۔ ۱۴۔ (گھڑی سازی) **چھوٹی قسم کا سوچنا جس سے چھوٹے سے چھوٹا پینچ پکڑ کر اٹھایا جاتا ہے، چمٹیا** (ماخوذ: ا پ و، ۸، ۶)۔ ۱۵۔ (نجاری) **کمانی دار کھٹکا جو کیواڑ کے پٹ بند ہونے پر خود بخود لگ جائے** (ا پ و، ۸: ۶)۔ ۱۶۔ (خیاطی) **وہ اوزار جو سلائی کے وقت چمڑے کی کوروں کو مضبوطی سے پکڑ لے، چانپ** (ا پ و، ۵: ۴۱)۔ ۱۷۔ (سواری) **گاڑی کے پہیے کا مرکزی حصہ جس میں دھرے کا سنھ ڈالنے کو سوراخ ہوتا ہے جو اس کے بیچ میں طولاً آر پار نالی کی شکل کا ہوتا ہے، آون، کنڈ، کنڈلی۔ نا، ناگر، نال** (ا پ و، ۵: ۱۲۴)۔ ۱۸۔ **تیرکمان کی تانت میں لگا ہوا وہ حصہ جہاں غلہ یا تیر رکھ کر چلاتے ہیں۔**

ہم وہ دیوانے نگاہوں کے تھے دیکھا ہی نہیں
تیر چٹکی میں تھا اور زہر بھرا تیر میں تھا

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۱۶)۔

تیر چٹکی سے چلا جنگل میں زناٹا ہوا
وہ بچا بے حد مگر مارچھ کا سینہ چھد گیا

(۱۹۲۱، سیتا رام، ۱۴)۔ ۱۹۔ **طبلے وغیرہ پر انگلیوں کی ضرب لگا کر ٹھنا کا پیدا کرنے کا عمل۔** دائیں کی تھاپ اور چٹکی اور بائیں کا دھما کہ اور گھسا قوالی میں جان ڈال دیتا ہے۔ (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۰۹)۔ ۲۰۔ **کپڑا سینے کے بعد پھیلانے کا عمل** (پلیٹس)۔ ۲۱۔ **بندوق کا گھوڑا: بندوق کے پیالے کا سر پوش** (جامع اللغات؛ نوراللغات)۔ [ا: چٹک (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر و تانیث]۔

**— بجانے (میں)** م ف۔ **ذرا سی دیر میں، دیکھتے ہی دیکھتے، آن کی آن میں، فوراً۔** اجی ڈاکٹر چٹکی بجاتے ہڈی بٹھاتا ہے۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۶۴)۔ انھیں تو ہمہ نعمت چٹکی بجاتے میں مہیا ہو جاتی ہے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۱)۔

**— بجانا** محاورہ۔ ۱۔ **انگوٹھے کو بیچ کی انگلی سے ملا کر آواز پیدا کرنا، اشارہ کرنا۔**

اوس نے واں چٹکی بجائی اور یاں میں جی اوٹھا
دیکھنا بسمل ذرا ہیں کیا اثر کی انگلیاں

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۲۲۵)۔ پھر چٹکیاں بجانے سے فارغ ہو کر اس نے عادتاً ایک بار، ٹیخ ٹیخ، کی۔ (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۶)۔ ۲۔ رک: **چٹکیاں بجانا** (ماخوذ: نوراللغات)۔

**— بجانے میں** م ف۔ رک: **چٹکی بجانے (میں)**۔ گویا چٹکی بجانے میں اس سرے سے اس سرے تک آگ سی لگ گئی۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۸۴)۔

**— بھر** (— فت بھ) م ف۔ **اس قدر جو انگوٹھے اور اس سے متصل ایک یا دو انگلیوں کے اوپر کے پوروں کے بیچ میں سمائے، بہت قلیل، تھوڑا سا۔**

اوس میں ایک چٹکی بھر کف دریا
پیس کر چھوڑ دے تو اے پیارے

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۱۶)۔ جو تین انگلیوں کے پوروں سے اٹھے وہ چٹکی بھر کہلاتا ہے مفتاح الطب سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا وزن دود رخمی کے برابر ہے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱، ۴۳۱)۔

**— بھر میں** م ف۔ **ذرا سی دیر میں، لمحے یا لحظے میں** (نوراللغات)۔

**— بھرنا** محاورہ۔ ۱۔ **ہاتھ کے انگوٹھے اور اس سے متصل کسی کی انگلی سے جسم کے کسی حصے کو پکڑ کر مسلنا یا نوچنا۔** اس نے اس کی چٹکی بھری، اس نے اس کی چٹیا کھینچی۔ (۱۹۲۲، انار کلی، ۱۲۰)۔ ۲۔ (مجازاً) **چبھتی ہوئی بات کہنا جو دل و دماغ کو ناگوار گزرے** (فرہنگ آصفیہ)۔

**— پر / (پہ) اڑانا** محاورہ۔ رک: **چٹکیوں پر اڑانا۔**

طائر مرگ کو چٹکی پہ اڑا دیتے ہیں
ملک الموت کو ہم لوگ دغا دیتے ہیں

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۴۶۱)۔

**— پھلنا** محاورہ۔ **بدن کے جس حصے پر نوچا جائے وہاں زخم ہو جانا۔**

گرم نالوں سے ادھر منقار بلبل جل گئی
آتش گل سے ادھر غنچے کی چٹکی پھل گئی

(۱۹۰۵، گفتار بے خود، ۲۷۴)۔

**— پھینک** (— ی مج، مغ) صف۔ **خیرات کرنے کا دیہاتی طریقہ (چولھے کے قریب ایک مٹی کی ہانڈی رکھی رہتی ہے روٹی پکانے سے پہلے ایک چٹکی آٹا اس میں ڈال کر باقی گوندھ لیا جاتا ہے اور ہفتہ کے ہفتہ یہ آٹا خیرات کر دیا جاتا ہے۔** کٹھیا... ست نجے (ستنجے) کی پوٹیں، چٹکی پھینک آٹے کے تھیلے... کچھ لادے... شام کو گھر پہنچتا۔ (۱۹۶۳، اردو نامہ، کراچی، اپریل، ۱۲)۔ [چٹکی + ا: پھینک، پھینکنا (رک)]۔

— توڑنا محاورہ. رک : چٹکی بھرنا. ایسی کیا تیرے کلیجے میں چٹکی توڑ لی اندر ذرا آ. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۵۱).

— چٹکی (— ضم چ ، سک ٹ) صف. چٹکی معنی نمبر ۴ کی تکرار ، تھوڑا ، تھوڑا.

تھوڑی تھوڑی ہی ملے اس در کی خاک
چٹکی چٹکی ہم کریں اکسیر جمع

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۱). گڑ کی گجک منگانا بہت سی آئے گی چٹکی چٹکی بٹ جائے گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۲). [ چٹکی + چٹکی (رک) ].

— چڑھانا محاورہ. چٹکی لگانا (رک) ؛ سکے کو سفوف کی چٹکی ڈال کر پرکھنا ؛ سکے کو انگلی پر رکھ کر اور انگوٹھے سے اچھال کر آواز سے کھوٹا کھرا پرکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

— چھلا (— فت چھ ، شد ل) اسذ. ۱. رک : چٹکی معنی نمبر ۷. بازیب چوراسی ، چٹکی چھلے ، سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). ۲. ہاتھ کی انگلیوں میں پہننے کا چھلوں کی وضع کا زیور ، فندق (ا پ و ، ۴ : ۳۰). [ چٹکی + چھلا (رک) ].

— دینا محاورہ. ۱. (خیاطی) (ترپائی کے لیے) سیون کو موڑنا ، گوٹے لچکے وغیرہ کو موڑ کر گوکھرو بنانا. تین ٹانکے لگا کر دھاگا توڑو کہ ادھڑ نہ جائے پھر چٹکی دینا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱). ۲. اشارہ کرنا ، رک : چٹکی بجانا. ادھر استاد نے چٹکی دی ، ٹکڑی اڑی ، قطار در قطار شہپر سے شہپر ملائے ہوئے. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۸).

— کاٹنا محاورہ. رک : چٹکی بھرنا ، چٹکی لینا. انیلا کو ایسا معلوم ہوا جیسے کسی نے اسے سوتے سے چٹکی کاٹ کے جگا دیا ہو. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۶۳).

— کا گوکھرو (— و مج ، سک کھ ، و مع) اسذ. (گوٹا سازی) موٹے بادلے سے بنایا ہوا ایک قسم کا گوکھرو (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۲۰۲).

— کا لنگور (— فت ل ، مغ ، و مع) اسذ. ۱. ایک کھلونا جو چٹکی سے دبانے سے حرکت کرتا ہے. اب تو یہ آدمی سے چٹکی کا لنگور ہوگئے. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۰۸).

— لگانا محاورہ. ۱. کپڑے کو دونوں ہاتھوں کی متصل چٹکیوں سے پکڑ کر پھاڑنا ، نیا کپڑا انگلیوں سے پھاڑ کر تھان سے اتارنا (فرہنگ آصفیہ). ۲. (چپکے سے) جیب کترنا ، بد معاشی سے جیب کاٹنا (فرہنگ آصفیہ). ۳. (پندو) دونا بنانے کے لیے پتے کو موڑ کر اس میں انگلی سے بندش لگانا ، پتے کا پیالہ بنانا ، دونا بنانا (فرہنگ آصفیہ). ۴. سکے کو انگوٹھے کے ناخن اور کاہے کی انگلی کے بغلی رخ پر رکھ کر ضرب لگانا جس سے وہ اچھل کر ہولے اور جوہنکار سے کھرا کھوٹا معلوم ہو سکے ؛ کسی سکے کا کھوٹا کھرا پرکھنا (ماخوذ : نوراللغات). ۵. داخلۂ شہر کے وقت کسی چیز پر محصول لینا (فرہنگ اثر).

— لینا محاورہ. ۱. رک : چٹکی بھرنا.

کہیں دولہ نے اس کے چٹکی لی
بولی وہ کیا کہوں تجھے پٹکی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۶۷).

چاہا کہ چٹکی لوں میں کہ اتنے میں بول اوٹھا
ظالم رکھ اپنے ہاتھ کو میرے بدن سے دور

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۸۷). اب تو چاروں طرف سے عورتوں نے بڑی بی کا چیل جھپٹا کر دیا ، کوئی چٹکی لیتی ہے ، کوئی دھکا دیتی ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۴). ۲. اثر کرنا ، تڑپا دینا ، دل کو تڑپا یا پھڑکا دینا ، ایسی موثر بات یا حرکت کرنا جو دل میں چبھ جائے.

جبھی تری انکھیاں پلک ماریں
تبھی عاشق کے دل میں لیں چٹکی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۶).

کسی نے دست تسلی سے ایسی چٹکی لی
سکون دل بھی ہوا اضطراب میں داخل

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۲).

اے دل درد رسیدہ تری اف اف ہے ستم
خود بتاتی ہے یہ چٹکی او سے لینا دل میں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۵). ۳. چپکے سے چٹکی بھر کر کسی نکتے کی طرف متوجہ کرنا یا کسی بات سے روکنا. چاہا ڈاب میں سے نکال کر تلوار دے دیں نائکہ نے چٹکی لی. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۱۰).

دل میں لی پھر حیا نے چٹکی سی
لب پہ پھر نام آ گیا کس کا

(۱۹۴۶ ، طیور آوارہ ، ۱۱). ۴. رک : چٹکیاں لینا.

— مارنا محاورہ. ۱. چٹکی بجا کر اشارہ کرنا ، چٹکی بجانا (رک). گورو گورکھ ناتھ جی نے ایک چٹکی ماری اس کی آواز کی تاثیر سے وہ لید جو سر چاہ تھی ملخ بن کر اڑ گئی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۷۷۳). ۲. چٹکی میں دبا کر دیکھنا ، انگوٹھے کے پٹ حصے پر برابر والی انگلی کا ناخن رکھ کر کسی چیز کو زور سے ضرب لگانا. ایسا لیجے کہ دیکھوں میں دانہ سے دانا الگ ہو چٹکی مارو تو رائی سے کانی ہو. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۹).

— مارے لہو ٹپکتا ہے فقرہ. بدن میں اسی قدر خون ہے کہ چٹکی لو تو خون نکلے ؛ نہایت سرخ سفید ہے (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۰۵).

— منجی ہوئی ہونا محاورہ. چٹکی معنی نمبر ۱۸ (رک) کے

فن سے واقف ہونا ؛ تیر یا غُلّے کی گرفت میں مہارت ہونا ، نشانہ لگانے میں ماہر ہونا .

مانا کہ ہے حضور کی چٹکی منجی ہوئی
دل ہے خطا ہے ہوگی خطا اس نشانے میں
(۱۹۱۲ ، گلکدہ ، عزیز ، ٦٦) .

— میں م ف ( روزمرہ ) . رک : چٹکیوں میں جو زیادہ مستعمل ہے ، فوراً ، ترت .

ہوائے میکدہ میں آجکل وہ جوش مستی ہے
گری پڑتی ہے سر سے شیخ کے دستار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۴) .

— میں اڑانا محاورہ . ہنسی مذاق میں ٹالنا ، چٹکیوں میں اُڑانا ، بےوقوف اور غیر اہم جاننا .

گل کو چٹکی میں اڑایا کبک کو ٹھکرا دیا
خوب ہی ابتو نکالے تم نے بارے ہاتھ پاؤں
(۱۸٦۱ ، سراپا سخن ، ۳٦۲) .

کہیں اس پیر نابالغ کے بہ فتروں میں آئے ہیں
اڑاتے واعظ ناداں کو ہیں میخوار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۴) .

— میں مسلنا محاورہ . سفوف بنا ڈالنا ، ایذا پہنچانا .

مرے سامنے آئے گر پیلتن مسل ڈالوں چٹکی میں اس کا بدن
(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۷۵) .

سنا دیتے ہیں باتوں باتوں میں کچھ ایسی چپکے سے
مسل دیتے ہیں وہ دل کو دم گفتار چٹکی میں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۹۴) .

— میں ہونا محاورہ . ۱. قبضہ میں ہونا ، اختیار میں ہونا . سلسلۂ انتظام اس کا ایک خاص شخص کی چٹکی میں تھا . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۲۱) . ۲. گرفت میں ہونا .

لب لعلیں کو ہم چھو بھی نہیں سکتے ہیں یا قسمت
لیا کرتا ہے انگاروں کو آتشگیر چٹکی میں
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۲۰) .

چُٹکیا ( ضم چ ، سک ٹ ، کس ک ) صف . چٹکی چٹکی آٹا خیرات دینے یا لینے والا ، فقیر ، بھک منگا . ہاں سرکار قیمت دے کر اور نہیں تو کیا چٹکیا سے ہم اپنا دان پھیرنے جا رہے ہیں . (۱۹٦۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۱٦) . [ ا : چٹکی (رک) + ا : یا لاحقۂ صفت و نسبت ] .

چُٹکیاں ( ضم چ ، سک ٹ ، کس ک ) . چٹکی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— بجانا محاورہ . جمائی کی کیفیت کو ختم کرنا ( بعض لوگ جمائی آتے وقت چٹکی بجاتے ہیں تا کہ جمائی کی کیفیت جلد ختم ہو جائے ) .

لی جمائی اوس بت مے خوار نے جب باغ میں
چٹکیاں غنچے بجانے لگ گئے سب باغ میں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۵۲۲) .

— بجنا محاورہ . چٹکیاں بجانا (رک) کا لازم .

شاید تو نے لی ہے جمائی نشہ کا تیرے اب ہے اتار
چٹکیاں تیری بزم میں جو اس وقت بت ہے دیں بجیں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۱) .

— لینا محاورہ . ۱. طنز کرنا ، مذاق اڑانا ، چبھتی ہوئی بات کہنا ، ستانا .

پاؤں پڑتا ہوں میں تیرے چھوڑ باتیں طنز کی
چٹکیاں لینے سے دل میں ہاتھ او بے پیر کھینچ
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ٦۸) .

ہر گھڑی دل نہ دکھائے وہی اچھا معشوق
چٹکیاں لے نہ کلیجے میں وہ دلبر اچھا
(۱۹۲۲ ، دیوان جگر ( افتخار علی ) ۱ : ۴۲) . ۲. کسی بات کا خیال پیدا کرنا ، کسی جذبے کو اُبھارنا ، احساس دلانا .

تیر چٹکی میں لیا اس نے پئے جان عدو
رشک میرے دل میں کیا کیا چٹکیاں لینے لگا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷) .

ہر خطائے عشق پھر لیتی ہے دل میں چٹکیاں
ہر ہزیمت شوق کی درانہ یاد آنے لگی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۸۴) . ۳. چھیڑنا .

نیلا ہوا ہے منہ گل سوسن کا باغ میں
لیتا ہے اختلاط میں کیا چٹکیاں بسنت
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۰۷) . ۴. گدگدانا ، شوق پیدا کرنا .

سرخ ہے پایجامہ چٹکی کا دل میں لیتا ہے چٹکیاں گویا
(۱۸۵۷ ، بحر الفت ، ۸۰) . دل میں تمنائے خلافت چٹکیاں لے رہی تھی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۰) . ۵. چبھنا (وہ چٹکیاں جو گلبدن کپڑے پر زربافی کے تار سے بنی ہوتی ہیں اور بیشتر الٹی طرف سے اس کے تار جسم میں چبھتے ہیں) .

گلبدن چٹکی کا کیا پہنے وہ گل
چٹکیاں لیتی ہے چٹکی ران میں
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۲۰۲) .

چُٹکے کا کھائے اُلّے کا نہ کھائے مقولہ . مانگ کھانا بہتر ہے اس کا احسان لینے سے جو احسان جتائے . (جامع اللغات) .

چٹکیلا ( فت چ ، سک ٹ ، ی مع ) صف مذ ؛ مث : چٹکیلی . ۱. شوخ و شنگ ، جاذب نگاہ ، زرق برق ، دلکش ، چمک دار ، بھڑکیلا ، نظر گیر .

اون میں سے کئی ہیں جو بنارس کے ڈوپٹے
چٹکیلے تو رکھ چھوڑو کرو ماند کے ٹکڑے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۸) . ۲. چٹک مٹک والا ، دلکش (معشوق کے لیے مستعمل ) ، شوخ ، چلبلا . چنچل اور چٹکیلی معشوقہ

نے جلدی سے نواب کے گد گدیاں کر . . . جھٹ چھنگلیا سے وہ انگوٹھی اتار لی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲۵) . **۳. چٹاخے دار ، پاٹ دار ، رسیلا (گانا ، آواز وغیرہ)** . سودے سلف والوں کی رنگیلی ، چٹکیلی آوازیں . . . کہاں سے لاؤں . (۱۹۴۰ ، آغاشاعر ، خمارستان ، ۲) . **۴. چٹ پٹا ، خوب نمک مرچ پڑا ہوا ، مزیدار ؛ تیز ، معمول سے ذرا زیادہ کھلتا ہوا** . پلاؤ میں چاول ڈالنے پر یخنی کے پانی کا نمک چکھو ذرا چٹکیلا ہو تو سمجھو ٹھیک ہے . (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۵۸) . [ ا : چٹک (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت ] .

**— پَن** ( — فت پ ) اسذ . **چٹکیلا (رک) کی کیفیت و حالت** . ترنی . . . اس کے مزے میں چٹکیلا پن ہوتا ہے اس میں سے بعض کڑوی بھی نکل آتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۷۶) . [ چٹکیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چٹکی لگنا** محاورہ . **رک : چٹکا لگنا** .

پانی کو بلبلیں پھریں بھٹکی طفل غنچوں کو لگ گئی چٹکی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۴) .

**چٹکیلی** ( فت چ ، سک ٹ ، ی مع ) صف مث . **چٹکیلا (رک) کی تانیث** .

کب تلک ابر کے پرتو سے رہے گیلی دھوپ
بار الٰہا نکل آوے کہیں چٹکیلی دھوپ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۶) .

بے درد ستم گر بے پروا بیکل چنچل چٹکیلی سی
دل سخت قیامت پتھر سا اور باتیں نرم رسیلی سی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) .

شوخ ، چالاک ، چست ، چٹکیلی
تیز ، طرار ، نوجوان ، رعنا
(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۵) . [ ا : چٹکیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چٹکیوں** ( ضم چ ، سک ٹ ، کس ک ، و مع ) اسث . **چٹکی (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل** .

**— پر ( پہ ) اڑانا** محاورہ . **۱. رک : چٹکیوں میں اُڑانا** . باہر آئے تو وہ فرمائشی قہقہہ پڑا کہ ان کے ہوش اڑ گئے اور احباب نے چٹکیوں پر اڑایا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۷) . **۲. ذرا سی دیر میں حل کر دینا . فوراً طے کر دینا ، دیکھتے ہی دیکھتے نمٹا دینا یا بھگتا دینا** . حضور یہ مقدمہ ہی کیا ہے ایسے معاملے تو چٹکیوں پر اوڑاتے ہیں . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۷) . **۳. روپے کا پرکھنا ، سکے کا کھوٹا کھرا پرکھنا** ( جامع اللغات ) .

**— پر نچانا** محاورہ . **رک : چٹکیوں پر اڑانا** . اس نے جواب دیا ایسے گاؤدیوں کو تو چٹکیوں پر نچاتا ہوں . (۱۹۳۶ ، پریم چند خواب و خیال ، ۷۰) .

**— سے مَلنا** محاورہ . **چٹکیوں سے مسلنا یا رگڑنا ، چٹکی سے رگڑ کر صاف کر کے پرکھنا** .

کہا کرتا ہے وہ بوئے وفا عشاق میں کیسی
کبھو دل کو ہمارے چٹکیوں سے اپنے مل دیکھے
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۶۱) .

**— میں** م ف . **ذرا دیر میں ، آناً فاناً ، فوراً ، دیکھتے ہی دیکھتے دم کے دم میں ، ترت** . بحر پاسفک میں ایک جہاز طوفان عظیم کے سبب چٹکیوں میں غرق ہو گیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۴۴) . ٹھیک چالیس منٹ کا نپا تلا رشتہ ہے بس ابھی چٹکیوں میں لیجئے چٹکیوں میں . (۱۹۵۴ ، شاید کے بہار آئی ، ۶) .

**— میں اڑا دینا** محاورہ . **۱. رک : چٹکیوں میں اڑانا** . وہ ہر شخص کو اپنے رتبہ سے پست دکھتی ہے لہذا ہر ایک کو چٹکیوں میں اڑا دیتی ہے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۵۸) . **۲. ملیا میٹ کر دینا ، غتر بود کر دینا** . انہوں نے تو دھینگا مشتی سے منصوبے ہی کو چٹکیوں میں اڑا دیا . (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۱۰۰) .

**— میں اُڑا ڈالنا** محاورہ . **رک : چٹکیوں میں اُڑانا ، تہس نہس کر دینا ، مٹا ڈالنا** . میں آج تک اس سفید جمگھٹے سے دب کر نہیں رہا وہ تو مجکو چٹکیوں میں اڑا ڈالتے . (۱۹۱۱ ، روز نامچہ با تصویر ( سفر مصر و شام و حجاز ) ، ۲۱) .

**— میں اُڑانا/اوڑانا** محاورہ . **۱. خاطر میں نہ لانا ، حقیر سمجھنا ، نظر انداز کرنا ، (کسی کی) ذرا بھی پروا نہ کرنا ، قدر و قیمت باقی نہ رکھنا ، مذاق اُڑانا** .

گل کا چٹکارا نہ پوچھو سوچنے کی بات ہے
چٹکیوں میں عندلیبوں کو اوڑاتی ہے بہار
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۲۴) . آج کل کے لڑکے اگلے وقتوں کے بڈھوں کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷۲) . انگریزی خواں تو ایسی روایتوں کو سن کر اسلام کو چٹکیوں میں اڑاتے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۴) . **۲. حقیقت کو چھپانے کے لیے غلط سلط بات کہہ کر بہلانا** .

چٹکیوں میں نہ اوڑا مجکو مغنی بتلا
ساز کے پردے میں کس کی ہے یہ پیاری آواز
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱) .

جان کر بن گئے ہیں ہم نادان چٹکیوں میں کسے اوڑاتے ہیں
(۱۹۱۷ ، دیوان آصف سابع ، ۳ : ۷۲) . **۳. ہنسی مذاق میں ٹالنا ، دھیان بٹانا ، بات غتر بود کرنا** .

بس آپ چٹکیوں میں نہ اس کو اڑائیے
روما سے آنے والوں کو جلدی بلائیے
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۲۵) .

**— میں اڑایا جانا/اوڑایا جانا** محاورہ . **رک : چٹکیوں میں اُڑانا** . ہرزہ گوئی نہ کرے ورنہ چٹکیوں میں اڑائی جائے گی . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۹) .

**— میں اڑنا** محاورہ . **چٹکیوں پر اُڑانا (رک) کا لازم** .

چٹکیاں داغ چھپانے کو بہت لیتے ہو
چٹکیوں میں نہیں اڑنے کی ہماری دولت
(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۰۵) .

آنکھ کھلتے ہی یہ غنچہ نے کہا حسرت سے
چٹکیوں میں یونہی اڑ جائے گا جوبن میرا
(۱۹۱۹ ، در شہوار ، بیخود ، ۹) .

— ہی چٹکیوں میں م ف . نہایت آسانی سے ، ہنسی ہنسی میں ، مذاق ہی مذاق میں . اکبر نے اپنی شاعری میں اس نئی معاشرت کا مذاق اڑایا ہے اور چٹکیوں ہی چٹکیوں میں ان نئے مسائل کو ختم کر دیا ہے . (۱۹۵۴ ، علامہ راشدالخیری کی تصانیف ، ۵۸) .

چٹلا (کس چ ، سک ٹ) صف . چھوٹا ، ذرا سا (پلیٹس) . [ا : چٹ (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

چٹلا (۱) (ضم چ ، سک ٹ) صف . رک : چٹیلا (شبد شاگر) . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت] .

چٹلا (۲) (ضم چ ، سک ٹ) امذ ؛ ~ چٹلہ . ۱. (i) سونے یا چاندی کا گچھا جو بعض عورتیں اپنی چوٹی میں باندھتی ہیں ، مصنوعی بال جنھیں عورتیں خوبصورتی کے لیے اپنی چوٹی میں لگا لیتی ہیں (جس کا مقصد چوٹی کو مصنوعی طور پر لمبا بنانا ہوتا ہے) . جونہی مباف کھولا ، چٹلے میں سے ایک موتی کا دانہ گول آبدار نکل پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۲) . ایک کھونٹی پر لٹکے ہوئے چٹلے کو اتار لیتا اور . . . اسے پیار کرنے لگتا . (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۸۹) . (ii) چوٹی کا سرا لپیٹنے یا باندھنے کی کپڑے کی پٹی ، موباف (ا پ و ، ۴ : ۱۲۴) . (iii) وہ بندھن جس سے چوٹی گوندھی جاتی ہے ؛ رک : پراندا . اس کے بالوں میں ایک لمبا سا سیاہ چٹلا گندھا ہوا تھا جو اس کی کمر سے بھی نیچا تھا . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۲۶) . ۲. اغل بغل کی پتلی چوٹی ، مینڈھی ، چھوٹی چوٹی ، دھاگے سے بندھا ہوا چونڈا ، جوڑا (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . ۳. کسی بھی چیز کا گچھا . اس کام کے لیے جو آلہ استعمال کیا جاتا ہے وہ ایک حوض ہے جو چولھے پر رکھا ہوتا یا اس کے اندر گرم نلکیوں کا چٹلہ پڑا ہوا ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۴۸۰) . [ا : چٹ ، چوٹی (رک) کی تخفیف + ا : لا ، لاحقۂ نسبت] .

— ڈالنا محاورہ . چٹلے کو چوٹی کے سا تھ گوندھ کر بال باندھنا (ا پ و ، ۴ : ۱۲۴) .

چٹلی (کس چ ، سک ٹ) امث . چھوٹی انگلی (پلیٹس) . [ا : چٹلی ، بچلا (رک) کی تانیث بچلی کے قیاس پر] .

— انگلی (— ضم ا ، غنہ ، سک گ) امث . رک : چٹلی (پلیٹس) . [چٹلی + انگلی (رک)] .

چٹم چوٹ (فت چ ، شد ٹ بفت ، و مج) امث ؛ ~ چوٹم چوٹ .

(عور) ضدم ضدا میں مقابلہ ، باہم نزاع اور جھگڑا ، تصادم ، بے دریغ مار دھاڑ . دو چیزیں اگر مخالف ہوں تو ان میں چٹم چوٹ ہوتی ہے . ۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۱) . [ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا : م ، لاحقۂ تسلسل + چوٹ (رک)] .

چٹنا (فت چ ، سک ٹ) (الف) ف ل . چاٹنا (رک) کا لازم (پلیٹس) . (ب) صف . بھوک کا مارا ہوا ، ندیدہ ، مربھکا ، پیٹو ، بہت کھانے والا (پلیٹس) . [ا : چٹ = چاٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر و صفت] .

چٹنگ (فت چ ، ٹ ، غنہ) امث (قدیم) . رک : چٹڑی .

مسلّم رکیک ہور جھوجھی بتنگ
لگی جس کے موں تو لگی جیوں چٹنگ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۹) . [مقامی ؛ چاٹنا (رک)] .

چٹن مجموعہ (ضم چ ، فت ٹ ، فت م ، سک ج ، و مع ، فت ع) امذ . آسمان پر ستاروں کے مجموعے سے بنائی ہوئی ایک شکل . چک چی لوگ صورت عقاب کے ستارے نسر طائر یا الطیر اور الصید سے ایک اور صورت سماوی بناتے ہیں جسے وہ چٹن مجموعہ کہتے ہیں اور ان کا عقیدہ ہے کہ یہ ان کے قبیلہ کا جد امجد ہے جو مرنے کے بعد آسمان پر پہنچ گیا ہے . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۲۷) . [مقامی ؛ ۱ : چٹن ، چھوٹا (رک) سے + مجموعہ (رک)] .

چٹنی (۱) (فت چ ، سک ٹ) امث . ۱. نمک مرچ ، مختلف مسالوں اور ترشی و شکر وغیرہ سے تیار شدہ چیز جو لقمے کے ساتھ چٹ پٹے پن کے لیے تھوڑی سی چکھی جائے ، چٹ پٹی چیز . رحمو تو باسی روٹی اور چٹنی کھا بھی آئے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰) . چٹ پٹی چٹنیاں سلیقے سے چنی ہوئی ہیں . . . گاہک ہے کہ ٹوٹا پڑتا ہے . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۴۳) . ۲. چاٹنے کی دوا ، چٹنی کی طرح باریک پسی ہوئی گاڑھی دوا جو انگلی وغیرہ سے زبان پر لگا کر چاٹی جائے ، لعوق . تخم خشخاش ، تخم کاہو . . . باریک کر کے چٹنی بنا کر چٹائیں . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۵۹) . ۳. چٹنی کی طرح باریک پسی ہوئی کوئی چیز . پان میں کتھا چونا لگا کر اس کو سل بٹے پر ذری سا پانی ڈال کر مسالے کی طرح سہین پیس لیتی ہیں اور پھر وہ سرخ چٹنی سی شروعے میں سلادی جاتی ہے . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۴) . ۴. چٹ پٹی اور مزیدار بات ؛ مزیدار چیز . ارے میاں تم کیا جانو یہ گالیاں نہ تھیں چٹنی تھی . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۲۴) . [ا : چٹ ، چاٹنا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ صفت یا لیاقت تانیث] .

— چٹ (— فت چ) صف . دوسرے کے دسترخوان پر مفت کی کھانے والا ؛ بے شرم ، طفیلیہ ، ناخواندہ مہمان (قاموس الفصاحت ، ۱۵۷) . [چٹنی + چٹ ، چاٹنا (رک)] .

— روٹی پر ملہار گانا محاورہ . معمولی غذا پر خوش ہونا ،

کم اُجرت پر مگن رہنا . اس نے دیکھا جب یہ بیوقوف چٹنی روٹی پر ملہار گاتے ہیں تو انہیں پلاؤ کھلانے کی کیا ضرورت ہے . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۱۰) .

— کَر جانا محاورہ . ۱. جھٹ پٹ کھا ڈالنا ، جھٹ نگل جانا ، جلد ختم کر دینا . وہ بالکے حرام خور بندروں کی طرح اس پر ٹوٹ پڑے اور سب کھانا چٹنی کر گئے . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۹۵) . ۲. بہت جلد خرچ کر دینا . جو کچھ جمع جتھا تھی شہر کے اوباش ہری چگ . . . چٹنی کر گئے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۹) .

— کَر ڈالنا محاورہ . رونّد ڈالنا ، تباہ کر دینا ، ہلاک کر ڈالنا؛ ہڑپ کر جانا . یہ جو کئی شخص آتے ہیں ہم اتنے مل کر اونہیں چٹنی کر ڈالیں گے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۳۰) .

— کَر لینا محاورہ . رک : چٹنی کر ڈالنا . وہ بہادری سے مقابلہ کرتی تو اَسّی (۸۰) آدمیوں کا چٹنی کر لینا کچھ بات ہی نہ تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۴۰) .

— کَرنا محاورہ . ۱. چٹنی کی طرح چاٹ لینا ؛ جھٹ نگل جانا ؛ ہلاک کر دینا ، پیس ڈالنا ( نور اللغات ) . ۲. کھٹ مٹھا بنانا ، گوارا اور مزیدار بنانا . اگر چٹنی کرنا منظور ہووے تو ماشہ بھر اس ادویہ سے علیحدہ کر کے لیموں کاغذی میں تر کر کے گولی باندھے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۰۷) .

— ہو جانا/ہونا محاورہ . چٹنی کرنا (رک) کا لازم .

باغباں بوئیں نہ کیوں جا کے یہ بن میں مرچیں
چٹنی ہو جائینگی جتنی ہیں چمن میں مرچیں
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۳۸) .

چٹنی (۲) ( فت چ ، سک ٹ ) امث . رک : چَٹّی . ان اسباب پر جو باہر آویں انگریزوں سے بشرح ڈیڑھ روپیہ چٹنی کے اوپر قیمت کے دستوری لینا چاہیے . (۱۸۶۹ ، عہد نامہ جات ، ۷ : ۳۳) . [ ا : چٹ ، چٹی (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ نسبت ] .

چٹو (۱) ( فت چ ، شد ٹ ، و مع ) صف مذ . فضول خرچ ، جو ساری پونجی کھانے میں اڑا دے ، جسے چٹور پن کی عادت ہو .

نہیں رکھتا پائی بھی اک دن بچا کر
کہ بھٹیارہ چٹو ہے ہمسائی والا
(؟ آشوب ( تذکرۂ ریختی ، ۱۱ ) . کھاؤ ، اڑاؤ ، چاٹو ، چٹو . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۰۳) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : و ( و مع ) ، لاحقۂ صفت ] .

چٹو (۲) ( فت چ ، شد ٹ ، و مع ) امذ . نکتی یا سیؤ بنانے کا سوراخ دار کھپچا ، ٹھوکی (ا پ و ، ۳ : ۲۱۱) . [ مقامی ] .

چٹو ( فت چ ، شد ٹ ، و مع ) صف مث . چٹّو (رک) کی تانیث .

چھٹے مٹھوں کی عادت والی ، کھاؤ ، چٹو . (۱۹۱۷ ، لغات النسا ، ۱۵۷) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : و ، لاحقۂ صفت ] .

چٹوا ( فت چ ، سک ٹ ) امث . ۱. ایک کھلونا جسے شیر خوار بچے چوس کر بہلاتے ہیں ، رک : چٹابٹا . بنارسی لکڑی کے چسنی اور جھنجھنے چٹوے بچر بٹو چوسائے جاتے تھے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۴ : ۶) . ۲. شکرے کی ایک قسم ( پلیٹس ) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا ، وا . لاحقۂ صفت ] .

چٹوانا ( فت چ ، سک ٹ ) ف م . ۱. چاٹنا (رک) کا تعدیہ .

بند ہو جاتے ہیں شیرینی گفتار کے لب
ہونٹ چٹواتے ہیں ہر بار مرے یار کے لب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۴) .

مرتا تھا میں جی اٹھا چٹوائی جو ساقی نے
خاک در میخانہ اکسیر نظر آئی
(۱۸۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۴۱) . ۲. سان دھروانا ، باڑھ رکھوانا ، دھار نکلوانا (فرہنگ آصفیہ) .

چٹوانا ( ضم چ ، سک ٹ ) ف م . اکٹھا کروانا ، (پھول اور پھل) چنوانا ، اکھڑوانا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چونٹنا (رک) کا تعدیہ ] .

چٹوخا ( فت چ ، و مج ) امذ . رک : چٹوکھا (پلیٹس) .

چٹور ( فت چ ، و مج ) صف . ۱. رک : چٹورا (۱) .

پڑی ایسی دی ہے چنچل ہور چٹور
نے ڈر ہے وہ عورت جنم کی دھنڈور
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (اردوئے قدیم (ملحقات) ، ۳۷) .

۲. شوقین ، لالچی .

یاری سوں ہاشمی تجھ تو ہر گھڑی کتا ہے
جھانکو نکو سو لچھن تجھ دل چٹور ہوئے گا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : ور (و مج) ، لاحقۂ صفت ] .

— پن (— فت پ ) امذ . ذائقے دار چیزیں کھانے یا کسی مزے کی عادت ، دولت کو زبان کے مزے میں اڑا دینے کی لت ، چاٹنے یا چاٹ کھانے کا چسکا . مجھے نہ کبھی دور پار چٹور پن کی عادت ہوئی نہ خدا کے فضل سے کہیں ماما گیری کرنی تھی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۴۲) . چٹور پن کی عادت بہت تکلیف پہنچانے والی عادت ہے . (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۲۰۲) . [ چٹور + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

چٹورا (۱) ( فت چ ، و مج ) صف مذ ؛ مث : چٹوری . ۱. جسے کسی چیز کی چاٹ لگ گئی ہو ، ذائقے اور مزے کا عادی نیز ذائقے کے لیے فضول خرچی کرنے والا ، کھاؤ ، اڑاؤ .

سب جواری اور شرابی داؤ گیر
سب لٹورے اور چٹورے بے نظیر
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۸۵) .

دل میں کیا چھوڑے گا غم ہے چاٹ اس کو لگ گئی
یہ چٹورا دیکھنا جائے گا سارے گھر کو چاٹ
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲) . دلی والے بڑے چٹورے مشہور تھے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۶) . ۲. (کھٹور) غیر محتاط اور موقع محل سے بے پروا شخص کے لئے بولا جاتا ہے ، جس کے شوق میں ہلکا پن پایا جائے (ا پ و ، ۳ : ۱۸۳) . [ ا : چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا : ورا (و مج) ، لاحقۂ صفت ] .

— پَن (— فت پ) امذ . رک : چٹور پن . افسوس مجھے اس کے چٹورے پن کا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۱۸) . [ چٹورا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

— کَتا اَلونی سِل کہاوت . طامع (لالچی) کچھ بھی نہیں چھوڑتا سل تک چاٹ جاتا ہے (جامع اللغات) .

— کھاوے اَپنا گھر بَٹورا کھاوے دونوں گھر کہاوت . پیٹو تو کھا پی کر اپنا گھر اُجاڑتا ہے مگر جمع کرنے والا اپنا بھی اور دوسرے کا بھی (جامع اللغات) .

چَٹورا (۲) (فت چ ، و مج) امذ . (پنجاب) وہ برتن جس میں آٹا چاول رکھتے ہیں (نوراللغات) . [ مقامی ] .

چِٹورا (کس چ ، و مج) امذ . تصویر کے رنگ کے دھبوں کو درست یا اس کی رنگ آمیزی کرنے والا ماہر شخص (ا پ و ، ۳ : ۱۷۱) . [ ا : چٹ (رک) + ا : ورا ، لاحقۂ صفت ] .

چٹورہ (ضم چ ، و مج ، فت ر) امذ . رک : سکورہ . پائنیتی کی طرف ایک چوبچہ پختہ جس میں چٹورہ (سکورہ) و کوزہ گلی رکھا ہوا ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۹ . ) . [ مقامی ] .

چَٹوری (فت چ ، و مج) . صف مث . چٹورا (رک) کی تانیث . خیرالنسا اللہ ری چٹوری منہ سوئی پیٹ کوئی بس کھانے پر مرتی ہیں . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۷۲) . اختری کی زبان چٹوری نہ تھی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۶) . [ ا : چٹورا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

— زَبان دولَت (کا زیاں) کی بان کہاوت . چٹورا آدمی کبھی امیر نہیں ہوسکتا (جامع اللغات) .

— کھودے اَپنا گھر بَٹوری کھوجے دُوجا گھر کہاوت . چٹورا آدمی اپنا مال کھاتا ہے ، جمع کرنے والا دوسروں کا مال تکتا ہے (فرہنگ اثر) .

چٹوکھا (فت چ ، و مج) امث . چٹی دار فاختہ (جامع اللغات) . [ ا : چٹ (۳) (رک) سے ] .

چٹوندا (فت چ ، و لین ، مغ) صف : امذ . رک : چٹورا ، چٹوراہن ، چاٹ . ناحق بازار کے چٹوندوں میں روپیہ برباد کرنا کس نے بتایا ہے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۴) . [ ا : چٹ (۴) + ا : اوندا ، لاحقۂ صفت ] .

چٹّہ (فت چ ، شد ٹ بفت) امذ . رک : چٹا (۱) مع اسناد .

— بَندی (— فت ب ، سک ن) امث . رک : چٹا بندی . سوفٹ مکسر کنکر . . . دس مزدور کھود کر چٹہ بندی کر سکتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینرنگ بک ، ۷) .

چٹّہ (ضم چ ، شد ٹ بفت) امذ رک : چٹا ؛ چرٹ . بانس کاٹنے والوں کا چلم یا بیڑی اور چٹا وغیرہ پی کر بے احتیاطی سے آگ کا جھٹکنا . . . بکثرت موجود ہیں . (۱۹۰۳ ، علم الصحرا ، ۱۷۷) .

چٹّی (۱) (فت چ ، شد ٹ) امث . ۱. وہ رقم وغیرہ جو جرم یا الزام کی سزا میں یا طاقت حکومت یا اخلاق کے دباؤ میں بھرنا پڑے ، تاوان ، جرمانہ ، ڈنڈ وغیرہ . بعضے گنوار وے ہیں کہ ٹھہراتے ہیں اپنا خرچ کرنا چٹی اور تاکتے ہیں تم پر زمانے کی گردشیں . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۱۸۷) . باوجودیکہ ابھی نماز کو نہیں کہا روزے رکھنے کا حکم نہیں دیا ، زکواۃ کی چٹی نہیں ڈالی . (۱۸۹۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۱۰) . خیر صاحب ڈیڑھ کروڑ روپیہ سالانہ کی چٹی آپ کی خاطر سے بھری جائے گی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳ : ۱۰) . ۲. غیر ضروری خرچہ جو کسی بے اعتدالی یا مجبوری وغیرہ کی بنا پر ذمے پڑجائے . بچے کو وہ خود نہ سنبھال سکے گی ایک کھلائی کی چٹی اور سر پڑے گی . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۰۵) . ۳. خرچ ، صرف ، اٹھاؤ (فرہنگ آصفیہ) . اف ؛ بھرنا ، ڈالنا ، سر پڑنا . ۴. (کاشتکاری) گانو کی صنعتوں پر لگایا ہوا محصول جو صناعوں سے لیا جائے ؛ ریت ؛ کر ؛ ڈنڈ . ہمارے ملک میں قدیم سے ایک رسم چٹی چلی آتی ہے . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۸۰) . [ ا : چٹ (۴) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

— دَھرنا محاورہ . (کسی پر) ڈنڈ ڈالنا ، تاوان لگانا (فرہنگ آصفیہ) .

— لَگانا محاورہ . ڈنڈ یا جرمانہ عائد کرنا .

لے جاتے ہو دل مجھ سے تو پھر مانگو ہو جاں کو
یہ روز لگائی ہے غرض آپ نے چٹی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۵۵۹) .

چٹّی (۲) (فت چ ، شد ٹ) امث . رک : چاٹی . انہوں نے اظہار اطمینان کے طور پر گرم گرم دودھ کی چٹی اور کچھ کیلے میرے سامنے رکھے . (۱۹۶۸ ، ہمدرد صحت ڈائجسٹ ، کراچی ، ۳۶ ، ۵ : ۶۱) .

چٹّی (۲) (فت چ ، شد ٹ نیز بلا شد) امث . پتلے اکہرے اور بے ایڑی کے تلے کی زیر پائی یا چپل ، سلیپر .

زیب تن تا بقدم سو سے ہو کھدر کا لباس
چٹی پیروں میں ہو جوتے کی جگہ بارہ ماس

(۱۹۳۱ ، دیوانجی ، ۳ : ۴۱۱) . [: چپٹی (رک) کا عوامی تلفظ ؛ چٹ (۳) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹی (۱)** (کس چ ، شد ٹ ) امث ؛ ~ چتی . **لال چڑیا کی مادہ .** کہتے ہیں کہ لال کو دیکھ کے چٹی چہکتی ہے (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۶) . [ رک : چتی ] .

**چٹی (۲)** (کس چ ، شد ٹ ) صف مث . **چٹا (رک) کی تانیث .** سرسوں دودھ میں گھس کر لگاؤ اللہ نے چاہا چٹی کھال نکل آئے گی . (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۳۴) . [ ا : چٹا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چٹی (۳)** (کس چ ، شد ٹ ) صف ؛ امث . **سفید دھبوں کی بیماری ، برص .** مچھلی کے بعد دودھ پینے سے چٹی . . . جیسی بیماریاں ہونے کا خطرہ ہے . (۱۹۸۱ ، متوزن غذا ، ۱ : ۱۳) . [ رک : چٹ (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چُٹی** (ضم چ ، شد ٹ ) امث . **رک : چوٹی ، چٹیا ( پلیٹس ) .**

**چٹیا** (ضم چ ، سک ٹ ) امث . **۱. چوٹی معنی نمبر ۱ (ک) کی تصغیر .** مردار کی چٹیا تو ضرور کاٹ لیتی . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۶) . اب بھی پھٹکارتا ہے چٹیا کو پنڈت بد نہاد و خوش اوقات (۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۵۹) . **۲. بالوں کی وہ لٹ جو ہندو مرد مذہبی رسم کے طور پر چندیا پر سارے بالوں میں نمایاں اور بڑھی ہوئی ہمیشہ قائم رکھتے ہیں ، چرکی** (ا پ و ، ۴ : ۱۲۴) . [ ا : چوٹی + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— کو تیل نہیں پکوڑوں کو جی چاہے** کہاوت . **ضروری چیزوں کے لیے ہے نہیں فضول باتوں پر خرچ کرتے ہیں** ( جامع اللغات ) .

**— ہی سے جاتا ہے** فقرہ . **بچپن ہی سے جانہاروں کے سے کام کرتا ہے ، مرنے جوگے کام کرتا ہے** ( مخزن المحاورات ، ۴۰۶ ) .

**چٹیالا** ( ضم چ ، سک ٹ ) صف . **جس نے چوٹ کھائی یا لگائی ہو ، زخمی .**

کچھ ایسی گولیاں کچی نہیں کھیلے ہیں یہ لڑکے
جو چٹیالے ہوتے ہیں ٹیپ ٹاپ ان کو دکھاتے ہیں

( ۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، ۴۶۰ ) . [ ا : چٹ ، چوٹ (رک) کی تخفیف + ا : لاحقۂ صفت ] .

**چٹیاں** ( ضم چ ، سک ٹ ) امث . **چوٹی (رک) کی جمع چوٹیاں (رک) کی تخفیف .** چٹیاں پکڑ کے سر بازار گھسیٹا گیا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲) .

**چٹیانا** ( فت چ ، سک ٹ ) ف م . **تھپڑ مارنا ، چانٹا رسید کرنا ، تمانچہ لگانا** ( جامع اللغات ) . [ ا : چٹ ، چاٹا (رک) کی تخفیف + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹیانا** (کس چ ، سک ٹ ) ف م . **اُجلا کرنا ، میلے کپڑے کو مسالے سے دھو کر نکھارنا** (ا پ و ، ۲ : ۳۰) . [ ا : چٹ ، چٹا (رک) کی تخفیف + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چٹیانا** ( ضم چ ، سک ٹ ) ف م . **زخم دینا ، کاٹنا ، زخمی کرنا ، گھائل کرنا ، کچلنا ، مجروح کرنا .**

گھر سے باہر جو وہ قاتل کبھی آ جاتا ہے
وہیں دو چار کو چٹیا کے چلا جاتا ہے

( ۱۸۲۶ ، معروف ( نوراللغات ) ) .

**چٹی بٹی** (فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ ) امث ؛ ~ چٹی پٹی . **متفرق دوائیں جو چھوٹی موٹی بیماریوں میں فوری طور پر دی جاتی ہیں ، گھریلو علاج ، گھریلو دوائیں .** جناب ایک علاج ہو تو اس کا ذکر کیا جائے ، طبیب ، ڈاکٹر ، وید ، فقیر اور جو چٹی بٹی کسی نے بتائی سب ہی کچھ کیا . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۴) . [ ا : چٹ (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + ا : بٹی (رک) ] .

**چٹی پٹی** ( ضم چ شد ٹ ، ضم پ ، شد ٹ ) امث . **بچوں کی گھریلو دوائیں جو بڑی بوڑھی عورتیں جانتی ہیں** ( قاموس الفصاحت ، ۱۵۷ ) . [ ا : چٹ پٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چٹے بٹے** ( فت چ ، شد ٹ ، فت ب ، شد ٹ ) اسذ . **۱. چھوٹے بڑے گولے جن کو لڑا کر چھوٹے بچوں کو چیزوں کے ٹکرانے کی آواز سننے کا عادی بنایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۷ : ۶۴) ؛ **ایک قسم کے کھلونے جن میں چسنے اور لٹو پڑے ہوتے ہیں** ( نوراللغات ) . پنگھوڑ طلائی . . اور چٹے بٹے . . . جلد تیار کر کے ارسال محل معلیٰ میں کرو . ( ۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳۵ ) . جھنجھنا ، چسنی ، چٹے بٹے جڑاؤ دھرے ہیں . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۱ ) . غرضکہ کثرت سے چٹے بٹے اور جھنجھنے تیار ہوں گے . ( ۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۴۱ ) . **۲. وہ چھوٹی بڑی گولیاں جنھیں مداری تھیلی میں سے نکال نکال کر تماشا دکھاتا اور دھوکا دیتا ہے .** حیرت انگیز . . . چٹے بٹے کے کھیل نے چٹ پٹ بیسیوں نیک بخت عورتوں کی آبرو کو عشق بازی کا سبق پڑھا کر کھویا . ( ۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۶۱ ) . چرخ حقہ باز کا یہ ایک ادنیٰ کھیل ہے کہ اس نیلے پٹارے میں سے جسے آسمان کہیے آغاز عالم سے خدا جانے کتنے چٹے بٹے نکال چکا ہے . ( ۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، اگست ، ۵ ) . [ ا : چٹا + بٹا (رک) ] .

**— لڑانا** محاورہ . **۱. شعبدہ بازی دکھانا** ( فرہنگ آصفیہ ) . **۲. رک : سٹے بٹے لڑانا .** تمھیں تو خوب چٹے بٹے لڑانا آتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۰ ) . **۳. بچوں کی طرح بیکار شغل میں وقت ضائع کرنا ؛ لگائی بجھائی کرنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ اثر ) .

**— ہونا** محاورہ . **ایک جیسا ہونا ، رک : ایک ( ہی ) تھیلی کے چٹے بٹے** ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

**چٹیا مٹیا** ( فت چ ، ٹ ، شد ی ، فت م ، ٹ ، شد ی ) اسذ . **رک : چٹک مٹک ؛ ناز و انداز .** چٹیے مٹیے ہنسی مذاق اور

بے پردہ یا نیم بے پردہ رہنے کی عادت نہیں چھٹتی۔ (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۵۷)۔

**چٹے بٹے کرنا** محاورہ۔ **گھریلو دوائیوں سے فوری طور پر علاج کرنا، جڑی بوٹیاں دینا۔**

غرض کرتا رہے یوں چٹے بٹے کہ تا رہنے نہ پاویں دانت کھٹے
(۱۷۹۵، فرس نامۂ رنگین، ۱۱)۔

**چٹیل** (فت چ، سک ٹ، فت ی) صف۔ **۱۔ وسیع و عریض ہموار سطح زمین جہاں دور دور تک کوئی درخت خاص کر سایہ دار درخت اور پانی نہ ہو؛ وسیع نا ہموار جگہ جہاں درخت اور پانی نہ ہو۔** دیکھتا ہوں کہ گویا ایک چٹیل میدان ... ہے اور میں وہاں بہت سے لوگوں میں کھڑا ہوں۔ (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۵۵)۔ **۲۔ (مجازاً) صفا چٹ۔** یہ پہاڑ بالکل چٹیل تھے نہ کوئی درخت نہ کہیں آبشار۔ (۱۹۳۲، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۱۱)۔ **۳۔ وہ کبوتر جو مختلف مقامات سے دانہ کھا آتا ہو اور وہیں جاتا رہتا ہو؛ لالچی** (نوراللغات)۔ [ا: چٹ (م) + ا: یل، لاحقۂ صفت]۔

**چٹیل** (ضم چ، ی مج) صف۔ **چوٹ کھایا ہوا، جو زخمی ہو، زخم رسیدہ، مجروح۔** خیر چٹیل شکار کو اس قدر مہلت دینا چاہیے کہ تنہائی میں بیٹھ کر اپنے زخموں پر روئے۔ (۱۸۹۵، جہانگیر، ۵۴)۔ اس بیچارے کے دل کو چٹیل کر دیا۔ (۱۹۰۳، سرشار، پی کہاں، ۲۶)۔ اف: کرنا۔ [ا: چٹ، چوٹ (رک) کی تخفیف + یل، لاحقۂ صفت]۔

**— ڈالنا** محاورہ۔ **زخمی کرنا، چوٹ لگانا۔**

سر مورچے سے جہاں نکالا کورا نہ بچا چٹیل ڈالا
(۱۸۱۸، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۵۲)۔

**چٹیلا** (فت چ، ی مع) امذ۔ رک: چٹ پٹا۔ خورشید نے ... اسی کتاب میں ایسی زبان استعمال کی ہے اور ایسے رسیلے اور چٹیلے الفاظ سے کام لیا ہے کہ دو موضوع اور اسلوب یکجان ہوکر رہ گئے ہیں۔ (۱۹۴۹، پاکستان کے لوک ناچ، ۱۷)۔ [ا: چٹ (م) + ا: یلا، لاحقۂ صفت]۔

**— پن** (— فت پ) صف۔ **چٹ پٹا پن۔** ان کے مکالموں میں جو چٹیلا پن اور تلوار کی سی کاٹ ہے وہ کہیں اور نہیں۔ (۱۹۶۳، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے، ۹)۔ [چٹیلا + ا: پن، لاحقۂ کیفیت]۔

**چٹیلا (۱)** (ضم چ، ی مع)۔ **۱۔ رک: چٹیل۔**

سننے والے ہیں سب طبیعت دار
دل چٹیلے بھی تجھ سے ہیں دو چار
(۱۸۵۷، بحر الفت، واجد علی، ۹)۔

کریں وہ دل کو چٹیلا تو کچھ کمال نہیں
کمال یہ ہے کہ دیتی نہیں دکھائی چوٹ
(۱۹۱۵، جان سخن، ۵۵)۔ **۲۔ جس سے دل پر چوٹ لگے، صدمہ یا رنج پہنچے، درد سے بھرا ہو۔**

لذت درد نمک پاشیوں سے بڑھتی تھی
کھائے جا چوٹ کہ مضمون بھی چٹیلا ہے
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۲۰)۔ [ا: چٹیل (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت]۔

**— جانا** ف مر؛ محاورہ۔ **زخمی ہو جانا، مجروح ہو جانا۔**

گلی سے تری کوئی بچ کر نہ آیا
چٹیلے گئے وہ جو دو چار ٹھہرے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۹۲)۔

**چٹیلا (۲)** (ضم چ، ی مع) امث۔ **چھوٹی چوٹی، اغل بغل کی پتلی چوٹی، مینڈھی؛ دھاگوں سے بنی ہوئی چوٹی** (اردو کا روپ، ۱۲۷؛ شبد ساگر)۔ [: چوٹی (رک) + ا: لا، لاحقۂ نسبت]۔

**چٹیلنا** (ضم چ، ی مع، سک ل) ف م۔ **کسی پر چوٹ لگانا زخمی کرنا** (نوراللغات)۔ [ا: چٹیل (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر]۔

**چٹیلی** (فت چ، ی مع) امث۔ **چٹیلا (۱) (رک) کی تانیث۔** مجاز کی شخصیت تو اس قدر دلچسپ، منفرد، چٹیلی اور بھرپور ہے کہ اس کا ذکر کہیں سے بھی شروع کیا جاسکتا ہے۔ (۱۹۷۱، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب، ۱۱۹)۔ [ا: چٹیلا (۱) (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث]۔

**چٹے مٹھے** (فت چ، شد ٹ، کس م، شد ٹھ) امذ؛ ~ چٹھے مٹھے۔ **عمدہ لذیذ کھانے، مٹھائیاں** (فرہنگ اثر، ۳۱۸)۔ [ا: چٹ (م) (رک) + ا: مٹھا، میٹھا (رک) کی تخفیف]۔

**چٹھ** (فت چ) امث۔ **چاند کی چٹھی تاریخ۔** پہلی تتھ کا نام پراوا (پڑوا) ... چٹھی کو چٹھ ... پندرھویں کو پورن ماسی کہتے ہیں۔ (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۵۵۰)۔ [پ: چھٹھی छट्ठी؛ س: ششٹھی षष्ठी]۔

**چٹھ** (کس چ، سک ٹھ) امث۔ **رک: چٹ** (شبد ساگر)۔

**چٹھا (۱)** (فت چ، شد ٹھ) امذ۔ **رک: چٹا (۱)۔** وہ ... سب سے نیچے کے تختے پر اترے چھوٹی اینٹوں کے چٹھوں کے پاس کھڑے رہے۔ (۱۹۸۴، سفر سینا، ۱۶۴)۔

**چٹھا (۲)** (فت چ، شد ٹھ) امذ۔ **رک: چٹا، داغ، چوٹ وغیرہ کا نشان۔** اگر کسی کے بدن میں ورم یا پپڑی یا سفید چٹھے ہوں ... تو اسے ہارون کاہن کے پاس ... لاویں۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۴۲۶)۔ ہاتھ سے سر ٹٹول کر انگلی سے ایک سفید چٹھا دکھا کر کہا اس چوٹ نے دماغ کا چورا کردیا۔ (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۱۰)۔

ــ پڑجانا/پڑنا محاورہ . خون کی خرابی یا کسی اور وجہ سے جسم پر دھبے نمودار ہونا ، داغ پڑنا . تھوڑے زمانہ کے بعد جلد کے اوپر تاریک اور نیلاہٹ لیے ہوئے چٹھے پڑجاتے ہیں . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۷۹) . ایک دیو بلند قامت دراز شاخ سیاہ رنگ جسم پر سرخ و سفید چٹھے پڑے ہوئے . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۹۷) .

چٹّھا (۳) (فت چ ، شد ٹھ) صف ؛ امذ . نادر اور نفیس چیز رک : چٹّھے مٹّھے (نوراللغات) . [ ا : چٹھ = چٹ ، چاٹ (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

چٹّھا (کس چ ، شد ٹھ) امذ ؛ ~ چٹھہ . ۱. تجارتی یا دفتری روزنامچہ جس میں روزانہ کا حساب کتاب درج کیا جائے ؛ کسی شخص کے لین دین جمع خرچ کا کھاتا . منیب نے کوٹھی کھولی بستہ بچھایا اور چٹھا اٹھا کر خوشحال چند کے ہاتھ سے کچھ لکھوایا . (۱۸۶۷ ، رسوم ہند ، ۱۲۵) . چٹھا ایک مجمل فرد حساب و کتاب ہوتا ہے . (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۵۳) . ۲. تنخواہ یا اُجرت کی فرد ، فہرست ، بل ، قبض الوصول .

گزر ہے عشق کے چٹھے پہ یوں اوقات کٹتی ہے
مہ حسن صنم میں ورنہ کب تنخواہ بٹتی ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۱۲) . ۳. لین دین کی فہرست ، پیشگی لین دین کے حساب کا پرچہ . کوئی قرض دار ہو تو اسی وقت اس کے قرض دار کو اپنے پاس سے روپیہ دے دیں اور پھر اس کے چٹھے میں سے وضع کرلیں . (۱۸۷۳ ، اخبار سفید عام ، دہلی ، ۱۵ جولائی ، ۱۱) . ایک فرد حساب کی نکال کے پڑھوائی اس میں کاریگروں کے چٹھے کی تفصیل تھی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۲) . ۴. روزنامچہ ، وہ کتاب جس میں روزانہ کی یاد داشت درج کی جائے ، نوٹ بک . ابے تیرا چٹھا کون پوچھتا ہے صاحب کی نوٹ بک صحیح ہے کہ تیرا چٹھا صحیح ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۵) . ۵. گانو کی زمینوں کا حساب ، مال گزاری کا حساب . اس کا چٹھہ . . . کہ پاس تحصیلدار کے رہتا ہے اوس چٹھے میں دستخط فوطہ دار کا لکھالیا جاتا ہے (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۲۱) . ۶. کرایوں کی فہرست چندے کی کتاب ؛ کچا حساب ؛ ضلع کے جاگیرداروں کی فہرست ؛ ضمیمہ ، فہرست ، فرد ؛ خزانچی کے نام حکم ؛ سزا کی مسل ؛ ملازمین کو دی گئی رقم کی یاد داشت ؛ واجب الوصول کا بیجک ، قبض الوصول ؛ عام روز نامچہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ نوراللغات) . [ س : چترکہ चित्रक ] .

ــ باٹنا/بانٹنا محاورہ . اُجرت یا تنخواہ کا تقسیم کیا جانا ، مزدروں یا ملازمین کو اُجرت یا تنخواہ دینا . کدار ناتھ آپ کا دیوان تھا اسی عالم میں ماہ بماہ آکر چٹھا بانٹ دیتا تھا . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۸) . چٹھا بانٹتے وقت ٹھیکے دار کی بے پروائی اور بدلگامی سے بھن بھن گیا ہوں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۸) .

ــ باندھنا محاورہ . خرچ کی فہرست تیار کرنا ، میزانیہ بنانا ، لین دین یا موجودہ اسباب کی فرد بنانا ؛ چندہ کرنا ، بہری کرنا ، باچھ ڈالنا ؛ اندازہ یا تخمینہ کرنا (مخزن المحاورات ، ۴۰۶ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ــ بٹنا محاورہ . تنخواہ یا مزدوری تقسیم ہونا . شام کے چار بجے روزانہ چٹھا بٹ جاتا تھا غریبوں کو پیسہ پیسہ واجب الادا مل جاتا تھا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۱) .

ــ بہی (ــ فت ب) امث . (بیوپاری) سال بھر کے جمع و خرچ کے حساب کا کھاتا ، کچی فرد حساب ، میزانیہ کھاتا (اپ و ، ۷ : ۴۲ ؛ پلیٹس) . [ چٹھا + ا : بہی (رک) ] .

ــ تیار/مُرتّب کرنا ف مر . سزا کی مسل بنانا (جامع اللغات) .

ــ تیار/مرتب ہونا ف مر . چٹھا تیار کرنا (رک) کا لازم (ماخوذ: جامع اللغات) .

ــ کرنا محاورہ . چندہ جمع کرنا ، چندے کی فہرست تیار کرنا (پلیٹس) .

ــ ملنا محاورہ . تنخواہ یا مزدوری کا ادا کیا جانا ، تنخواہ یا مزدوری پانا .

عزیز کرتے ہو کیا نقد بوسہ یاروں سے
ملے سپاہ کو چٹھا علی الحساب کہیں

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۷۲) .

ــ نویس (ــ فت ن ، ی مع) صف . جمع خرچ کا روزنامچہ لکھنے والا اکاؤنٹنٹ ، منشی ، منیجر . خلیق صاحب کی کوٹھی پر چٹھے نویس صاحب ملے . (۱۹۲۵ ، محمد علی ، ۱ : ۲۸۵) . [ چٹھا + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا ] .

چٹھی (کس چ ، شد ٹھ) امث . ۱. رک : چٹ ، پرچی ؛ لیبل . ہر ایک بوتل اور پولندے پر چٹھی ہونی چاہیے . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۵۶) . معلوم ہوتا ہے کہ چھٹی گئی اور بنئیے کے ہاں سے جنس آ گئی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۹) . ۲. مال کی وہ پرچی جو کسی کے نام نکلے ، جب کوئی مال بیچتا ہے تو تمام خریداروں پر اس کی قیمت تقسیم کر کے روپیہ جمع کرالیتے ہیں پھر کاغذوں پر نام لکھ کر علیحدہ رکھ دیتے ہیں اور اتنے ہی خالی کاغذوں میں سے ایک کاغذ میں مال کا نام لکھ دیتے ہیں پھر ایک ایک کاغذ دونوں طرف سے اٹھاتے ہیں جس کے نام کے ساتھ مال کا کاغذ نکل آئے اسے وہی مال مل جاتا ہے ؛ لاٹری قرعہ ، رک : چٹھی پڑنا (ماخوذ : جامع اللغات) . ۳. خط ، مراسلہ ، رقعہ ، پتر ، مکتوب . بیس بیس برس کی عمر کی لڑکیاں . . . انگریزی بولتی ہیں اور چٹھی لکھتی ہیں . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۵۲) . میرے پاس تو سب حاکموں کی چٹھیاں ہیں . (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۵۵) . مسٹر کنھیا لال

منشی . . . نے حال میں ایک چٹھی ٹائمز آف انڈیا میں لکھی ہے . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۸۱) . ۴. **سرمایہ جمع کرنے یا انتقال سرمایہ کی یادداشت جو مہاجن یا بنک وغیرہ سے ملتی ہے ، ہنڈی چک یا ڈرافٹ وغیرہ .** بینک کی چٹھی تو ڈاک میں جاتی ہے اگر روپیہ بہت جلد بھیجنا مقصود ہو تو انتقال تار برقی سے ہونا چاہیے . (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۶۸) . ۵. **وہ پرچی جس پر قیمت لکھ کر چیزوں کے ساتھ لٹکا دیتے ہیں .** ایک طرف پارچے اور بھیڑ مسلم لٹکی دوسری طرف چٹھی قیمت ہر ایک کی لکھی . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۴۹) . ۶. **کپڑے کے تھان اور دیگر اشیاء پر لگا ہوا وہ کاغذ جس پر کارخانے کا نام اور تجارتی نشان وغیرہ چھپا ہو یا کوئی تفصیل درج ہو .** لاکھ کی مہر اور اوس پر نقروی ٹکڑا اور کارخانہ کے مارک کی چٹھیاں لگا رہے تھے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۳۸) . تھانوں پر سے چٹھیاں اتاریں اور چٹھی کے نیچے موٹی موٹی تین چار سطریں لکھ دیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۴) . ۷. **سند کارگزاری ، حسن کارکردگی کی سند جو ملازم کو ملازمت چھوڑنے پر دی جائے .** درخواست کی کہ مجھ کو ایک چٹھی نیک نامی کی ملے . (۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۰۰) . ۸. **اجازت نامہ ، پاس ، پرمٹ .**

حکم میں عنایت ہو چٹھی جسے
وہی بڑ بہشتوں کے اندر بسے

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۱) . کوئی اس کے اندر بے ٹکٹ جانے نہ پاتا مگر جو چٹھی رکھتا ہوتا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۴۹) . میں کمیٹی کی طرف سے آٹے کی چٹھیاں بانٹتا پھرتا تھا کہ لوگوں نے ایک گھر بتلایا . (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۱ : ۶۴) . ۹. **ذاتی حالات یا کاروباری کیفیت لکھا ہوا پرچہ** (ا پ و ، ۴ : ۱۹۵) . ۱۰. **تنخواہ وغیرہ کا بل یا ادائیگی کا حکم .** نواب ہنسنے لگا اور اسی وقت اس کی چٹھی نقدی کی کردی . (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۵۳) . ۱۱. **سادہ صاف اور کورے کاغذ کی چھوٹی پرچی جو چھوٹی موٹی چیز منگانے یا یاد داشت لکھنے کے کام آتی ہے ، پرچی .** ہر میز پر چٹھیوں کی گڈیاں رہنی چاہیں تا کہ مطالبہ کرنے والے اپنی مطلوبہ کتابیں ان کے ذریعہ سے طلب کر سکیں . (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۳) . ۱۲. **سخن ، پروانۂ طلبی .** روز دس جا سے دستک چٹھی طلبانہ جرمانہ میں روپیہ آٹھ آنہ بنا لیتے ہو . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۱) . [ س : چتر + اکا चित्र + इका ] .

**— بہی** ( — فت ب ) امث . **وہ رجسٹر جس میں خطوں کی آمد و روانگی درج ہو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چٹھی + ا : بہی (رک) ] .

**— پاتی / پتر** ( — فت پ ، شد ت بفت ) امث . **خط ، رقعہ وغیرہ خط و کتابت ، مراسلت** (پلیٹس) . [ چٹھی + پاتی/پتر (رک) ] .

**— پڑنا** محاورہ . ۱. **قرعہ لاٹری یا ووٹ کے ذریعہ کسی چیز یا منصب کا حقدار ، منتخب یا متعین کیا جانا ، رک : چٹھی معنی نمبر ۲ .**

دھوم ہے پیرہن یار کی بازاروں میں
چٹھیاں پڑتی ہیں یوسف کے خریداروں میں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹۶) . ۲. **کسی چیز کی قیمت متعین کیا جانا ، کسی چیز پر قیمت لگا کر قرعہ اندازی ہونا .**

تصویر زلف و رخ کے خریدار ہیں بہت
چٹھی پڑے گی دفتر لیل و نہار پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۶۵) .

**— پڑھ دینا / پڑھنا** محاورہ . **خط پڑھ کر سنانا** (جامع اللغات) .

**— چپاتی** ( — فت چ ) امث . **خط کتابت ، لکھت پڑھت .** خیر چٹھی چپاتی تک مضائقہ نہ تھا . (۱۸۹۱ ، ایاسی ، ۱۴۹) . میز کے پاس بیٹھ کر کچھ چٹھی چپاتی لکھی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹۳) . [ چٹھی + چپاتی (رک) ] .

**— چپاتی کرنا** ف مر . **خط و کتابت کرنا ، مراسلت کرنا .** اس کے دل کی گہرائی کے ٹھیکم ٹھیک بالکل اندر یہ چل ہے کہ اپنے ہمدردوں سے ہاتھ بٹانے کی چٹھی چپاتی کرے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۳) .

**— دینا** محاورہ . **سند دینا** (جامع اللغات) .

**— ڈالنا** محاورہ . ۱. **قرعہ اندازی کرنا ، لاٹری ڈالنا یا نکالنا ، قرعہ اندازی میں شامل ہونا .** آؤ چٹھی ڈالیں کہ یہاں گلے کی نگہبانی کے لیے کون رہے گا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۶۴) . دو چار منشی شطرنج بچھا کے دو مٹی کی ہنڈیاں لے کے بیٹھتے جواری ان کے گرد جمع ہوتے اور چٹھیاں ڈالتے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ۵۱) . ۲. **لاٹری کا کاروبار کیا جانا یا ہونا ، چٹھی معنی (۲) کے طریقے سے مال بیچنا .** ان سیڑھیوں پر چٹھی ڈالنے کا جوا بھی کھیلا جاتا تھا ، یعنی لوٹری ہوتی تھی . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۱) . ۳. **خط کو ڈاک خانے کے بکس میں ڈالنا ، خط بھیجنا** (جامع اللغات) .

**— راہ داری** امث . **راہداری کا پروانہ ، پاسپورٹ** (جامع اللغات) . [ چٹھی + ف : راہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— رساں** ( — فت ر ) صف . **ڈاک کا ہرکارہ ، گھر گھر جا کر خط پہنچانے والا ، ڈاکیہ .** اس سررشتہ میں لاکھوں آدمی ملازم اور ہزاروں چٹھی رساں مقرر ہیں . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم جولائی ، ۲) . چٹھی رسانوں میں نام دیا عرائض نویسی کرنا چاہی مگر ہر دروازے سے قسمت نے دھتکارا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۰۵) . [ چٹھی + ف : رساں ، رسانیدن = پہنچانا ] .

**— سفارشی** ( — کس س ، سک ر ) امث . **وہ نوشتہ جس میں سفارش معتبر بحق مندرجہ نوشت کی جائے** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ چٹھی + سفارش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ سَنَد** (ــ فت س ، ن ) امذ . **صداقت نامہ ، سرٹیفکیٹ .** بغیر چٹھی سند کے کوئی اندر نہیں جانے پایا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۵۳ ) . [ چٹھی + سند (رک) ] .

**ــ طَلَب** (ــ فت ط ، ل ) امث . **سمن ، حکم نامۂ طلبی** ( جامع اللغات ) . [ چٹھی + طلب (رک) ] .

**ــ کا کھیل** (ــ ی مج ) امث . **لاٹری ، قرعہ بازی** (جامع اللغات).

**ــ کَرنا** محاورہ . **سفارشی خط لکھنا ، کسی کے نام کی ہُنڈی کرنا ، ہُنڈی لکھنا .**

اے چرخ نہ لکھ قیصر و خاقان پہ چٹھی
کردے تو مری شاہ خراسان پہ چٹھی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸ ) .

**ــ گیرنا** محاورہ . **(عو) چٹھی ڈالنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**ــ لِکھنا** محاورہ . **۱. کسی کے نام ہُنڈی یا چیک تیار کرنا ؛ سفارشی خط لکھنا ؛ خط بھیجنا .**

اے چرخ نہ لکھ قیصر و خاقان پہ چٹھی
کردے تو مری شاہ خراسان پہ چٹھی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۸ ) . خلیفہ کو چٹھی لکھی جس کا جواب نہایت الٹا پلٹا ملا . (۱۹۴۳ . تاریخ الحکماء ، ۲۹۸ ) .

**۲. حکم جاری کرنا ، اجازت نامہ تحریر کرنا ؛ پاسپورٹ جاری کرنا .**

غرض در بہشتوں کے پہنچیں سبھی
لکیں (لکھیں) چٹھیاں آنے کوں تبھی
( ۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۱ ) .

**ــ لَگانا** محاورہ . **لیبل چپکانا ، چٹ لگانا ، نام یا قیمت وغیرہ کی پرچی چسپاں کرنا .**

پھاہا نہیں جراحت دل پر وہ رکھ گئے
چٹھی لگا گئے ہیں نشانی کے واسطے
( ۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۱۷ ) . تقسیم الادویہ یا ترسیل الادویہ سے مراد بوتل یا ڈبے وغیرہ میں ڈالنا چٹھی لگانا اور ارسال کرنا ہے . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳ ) .

**ــ نَویس** (ــ فت ن ، ی مع ) صف . **خط بتر لکھنے والا (مرد یا عورت) .** اس نے خواجہ ابراہیم اور سمبھاجی شب نویس (چٹھی نویس) کو اپنے سے پہلے میران محمد شاہ کے پاس بھیجا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۹۹ ) . یہ سب زنانہ عملہ کی مصاحب چٹھی نویس ، قرآن خواں ، خواصیں اور مغلانیاں وغیرہ تھیں . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۷۱ ) . [ چٹھی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا ] .

**ــ نَہ پَروانَہ مار کھائیں مُلکِ بَرانا/بیگانہ** کہاوت . **حکومت کی بد انتظامی اور حاکم کی غفلت سے بدمعاش خواہ مخواہ لوگوں کو لوٹتے پھرتے ہیں** ( جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۳ ) .

**ــ ہونا** محاورہ . **تنخواہ وغیرہ کا بل بنایا جانا .** حکم ہوا کہ لوگوں کی تنخواہ جو ششماہی چڑھی ہوئی ہے چہارم حصہ اس میں شالیں دے دو ، جس طرح سب کو دیا اسی طرح ان کی بھی چٹھی ہوگی . (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۱۵۳ ) .

**چِٹھیاں دوڑنا** محاورہ . **اطلاعات بھیجنا ، خبریں پہنچنا ، حکم احکام پہنچایا جانا .** جا بجا چٹھیاں دوڑ گئی ہیں . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۷۵ ) .

**چِٹھے (۱)** ( فت چ ، شد ٹھ ) امذ . **رک : چٹے ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ جوڑنا** محاورہ . **تہمت لگانا** ( جامع اللغات ) .

**چِٹھے (۲)** ( فت چ ، شد ٹھ ) امذ . **چٹھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل ؛ (مجازاً) لذت ، مزہ ، چٹخارہ .** وہ زبان کے چٹھے کے لیے وہاں رہتی ہے . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۴۳ ) .

**ــ مٹھوں کا مزہ پڑنا** محاورہ . **دونوں کی چاٹ پڑنا ، غذاؤں کی چاٹ پڑنا** ( فرہنگ آصفیہ ، نوراللغات ) .

**ــ مِٹھے** (ــ کس م ، شد ٹھ ) امذ . **عمدہ لذیذ کھانے ، مٹھائیاں ، نفیس کھانے ، لذیذ چیزیں ، نادر اور نفیس چیزیں .** کھانا تم جیسا موجی سیل کے دنوں میں کیا پکاتا چٹھے مٹھے اڑاتے ہوگے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۴۵ ) . [ چٹھے + مٹھے ، میٹھا (رک) ] .

**چِچی** ( کس چ ، شد چ ) امث . **(اطفال) مٹھائی ، شیرینی** ( نوراللغات ) . [ رک : چیزی ] .

**چِچ** ( کس نیز ضم چ ) امث . **۱. افسوس کرنے یا گھن کرنے کی آواز ، تکرار کے ساتھ مستعمل .** وہ بھی جلوس میں شریک تھا اور کام آ گیا ، چچ چچ بڑی افسوسناک موت ہے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۵۷ ) . **۲. چڑیوں اور پرندوں کے بولنے کی آواز .**

پل بھر تو اس طاق پہ بیٹھیں . . . چوں چوں چچ چچ . . .
( ۱۹۷۵ ، میرے خدا میرے دل ، ۱۰۷ ) . [ حکایت الصوت ] .

**ــ چِچ کَرنا** محاورہ . **اظہار افسوس کرنا ؛ گول مول بات کرنا ؛ لاجواب ہو جانا .** جب اس نمائندے نے ان سے پوچھا کہ . . . انتقال اقتدار پر کوئی بیان دیجئے تو وہ چچ چچ کرنے لگیں اور بولیں انا للہ وانا الیہ راجعون. (۱۹۷۱، جنگ، کراچی، ۱۵ مئی، ۲).

**چَچا (۱)** ( فت چ ) ؛ ~ چاچا ، چچا . ( الف ) امذ . **۱. باپ کا چھوٹا بھائی (خواہ کسی بھی رشتے کا ہو) ، عم ، عمو .** ابوجہل ہور ابولہب ہور عتبہ ہور شیبہ بی پیغمبر کے چچا تھے . (۱۶۲۸ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، (ق) ، ۶۳ ) .

میرے نبی کے نوں چچا ، بعضے کہے بارا ایں
عبد اللہ الکعب طالب زبیر ، سگے چا حضرت کے جان
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۷ ) .

چچا کے ساتھ نہ قاسم کو آہ آنا تھا
کوئی رہا نہ جسے ہم کو سونپ جائے حسین
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۳۵ ) . جن رشتے داروں کے گھر ربل پیل رہتی تھی ان کے حملے سے بچنا ہوتا تھا خصوصاً اس کا چچا جو بچوں کی ایک جھول لیے ہوئے یوں باتیں بنایا کرتا . (۱۹۳۰ ، پیاری زمین ، ۳ ) . ۲. **( تعظیماً ) باپ کا دوست یا ہم عمر شخص .** والد بزرگوار نے فرزند ارجمند سے کہا ،، تم نے چچا کو نہ تو سلام کیا اور نہ ٹاٹا کیا ،، . (۱۹۳۰ ، روح ظرافت ، ۱۴۸ ) .

(ب) صف . **۱. کسی بات میں کسی سے بڑھ کر فائق ، افضل ، استاد ، ( تمسخر یا تحقیر کے طور پر مستعمل ) .**

خوف ہم کو نہیں جنوں سے کچھ
یوں تو مجنوں کے بھی چچا ہیں ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۸ ) .

میرے باوا جان تھے تمہید عرض مدعا
مدعا بن کر میں ان کا بھی چچا ہو جاؤں گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۵۴ ) . ۲. **عزیز ، بزرگ ، بڑا .**

کھڑے ہو کر جبریل کیتے سلام
چچا بول اون کو ہو کیتے آسلام ( کذا )
(۱۶۹۹ ، نور نامہ ، عنایت ، ۳ ) .

حسینوں کا وہ بادشاہ ہو گیا میں سب عاشقوں کا چچا ہو گیا
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۱۳ ) .

جن غریبوں کو امیروں کا نہ ہوتا تھا سلام
اب انھیں تایا ، چچا ، ماموں ، برادر کردیا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۲۰۳ ) . ۳. **چچا کے ساتھ ابا جان میاں وغیرہ تعظیمی کلمات لگائے جاتے ہیں اور معنی نمبر ۱ لیے جاتے ہیں .** اب میں تم کو مصاحب اپنا بناؤں گا ، چچا ابا کہا کروں گا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۵۴ ) . [ ا : چاچا (رک) ؛ س : تاتَ + کہ : तात + क ] .

**ــ بنانا / ــ ( ہی ) بنا کر ( کے ) چھوڑنا** محاورہ . **جی بھر کے سزا دینا ، خاطر خواہ انتقام لینا ، مناسب سزا دے کر راہ راست پر لانا ، درست کردینا ، پوری طرح ذلیل و رسوا کرنا .** اچھا اب تمھیں کیفیت معلوم ہوگی ، جائے کہاں ہو ، چچا ہی بنا کے نہ چھوڑیں تو کہنا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۹ ) .

غالب کو چچا بنا کے چھوڑا میں نے
غالب میرے چچا میں غالب کا چچا
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یاس ، ۲۷ ) .

**ــ بننا** محاورہ . **سزا پانا ، ٹھیک ہونا ، مار کھانا** (جامع اللغات) .

**ــ چور بھتیجا قاضی** کہاوت . **گھر کا ہی معاملہ ہے** ( جامع اللغات ) .

**ــ زاد** صف . **چچا کا جایا ، چچیرا ، چچا کی اولاد .** خدیجہ آپ کو . . . اپنے چچازاد بھائی کے پاس لے گئیں . ( ۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۱ ) . اس کا چچازاد بھائی موجود بن فیروز خاں جو بڑودہ کا حاکم تھا مدعی کھڑا ہوا . ( ۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۳۱ ) . [ چچا + ف : زاد ، زادن = جننا ، پیدا کرنا ] .

**ــ سام** امذ **امریکہ یا امریکی ، یو ، ایس ، اے ، ( انکل سام کا ترجمہ ) .** آج چار بج کر سوا چھیالیس منٹ گرین وچ ٹائم پر چچا سام اپنے بہترین اور خوبصورت ترین ایٹم بم کا نمونہ . . . کردیں گے . ( ۱۹۴۵ ، تلخ ترش شیریں ، ۸۷ ) .

**ــ کرکے چھوڑنا** محاورہ . رک : **چچا بنا کے چھوڑنا .**

آپ کے مسہ کو ہم نوچ جبیں سے لیں گے
ہم چچا کر کے تمھیں چھوڑیں یا حضرت عم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۵ ) .

**ــ نکلنا** محاورہ . **بہت چالاک ہونا ، تیز و طرار ہونا ، بڑھ چڑھ کر ہونا ، گرو یا استاد ہونا .** ہم سمجھتے تھے کہ ہم ہی زمانے بھر کے فقرہ باز ہیں مگر یہ ہمارے بھی چچا نکلے . ( ۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۱۱۷ ) .

**چچا (۲)** ( فت چ ) صف مث ؛ ــ چچّا ( قدیم ) . رک : **زچّہ .**

بھی و یساچ دھرتا تھا قوت و دود
چچا کھاے تو جانے دریا کوں کود
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۰۵ ) .

**چچانا / چچانا** ( ضم نیز کس چ/ضم چ ، شد چ ) ف ل ؛ ف م . **ٹپکنا ، چونا ، رسنا ، گیلا ہونا ، پھٹا پڑنا** ( پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . [ س : چچیاوی चच्यावय ] . .

**چچانی** ( فت چ ) امث ( قدیم ) . **چچا (رک) کی بیوی ، چچی .**

گم یک ساترا لاک عشرت سنگات
دعا لے چچا پور چچانی کے ہات
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۹ ) .

بھتیجے کوں بلا لاگی کھلانے برابر پوت سوں اپنے چچانی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۷ ) . [ رک : چچا + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چچانی** ( ضم چ ) صف مث ( قدیم ) . **رنگین ، شوخ ، بھڑکیلی .**

چچانی پیار سے انگیا بنائی تھی سو ٹکڑے ہوئی
کٹوریاں دو گنگا جمنی زری آنار دانے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵ ) . [ ا : چچا ، چھچھا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چچر** ( فت چ ، چ ) امث . **زمین جو کئی سال سے خالی پڑی ہو ، بنجر زمین .** سوم قسم کی زمین جس کا نام چچر تھا ، اس کی درستی کے لیے خرچ بھی درکار ہوتا تھا . ( ۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۳۸ ) . چچر زمین جو تین سال تک قابل کاشت نہ ہو . ( ۱۹۳۹ ، آئین اکبری ، (ترجمہ) ۱ ، ۲ : ۶۰۸ ) . [ مقامی ] .

**چچرا** (کس چ ، سک چ) امذ ؛ ~ وچرا . **ڈھاک ، لاط :** Butea fromdosa (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ مقامی ؛ س : توچ + ر + کہ : त्वच + र + क ] .

**چچرالا** (فت چ ، سک چ) امذ . **رک : چرچا** (پلیٹس) .

**چچرہ** (کس چ ، سک چ ، فت ر) امذ . **رک : چچڑہ** . خار باز : ہندوی چچرہ . (۱۴۳۳ ، بحرالفضائل ، بلخی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۴)) .

**چچری** (فت چ ، سک چ) امث . **ایک پودا جس کا پھل باؤ بڑنگ کہلاتا ہے ، لاط :** Myrsine africana (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چچرا ] .

**چچڑ / چچڑا** (کس چ ، شد چ بفت) امذ . **رک : چچڑی** (پلیٹس) .

**چچڑ** (ضم چ ، شد چ بفت) امذ . **بڑا پستان ، بڑا تھن** (پلیٹس) . [ س : چچک चचक یا چچ + رہ : च + र ] .

**چچڑا** (کس چ ، سک چ) امذ . **ایک پودا جس کی جڑ سوسل کہلاتی ہے ، ہتے پھل بیج اور جڑ بطور دوا استعمال کرتے ہیں** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ مقامی ؛ رک : چچرا ] .

**چچڑہ** (کس چ ، سک چ ، فت ڑ) امذ . **رک : چرچٹا ، کتا گھاس** . گیاہی است کہ در جامہ آویزد ، اہل ہند آنرا چچڑہ خوانند . (۱۴۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۳۲)) .

**چچڑی** (کس چ ، سک چ) امث ؛ ~ چیچڑی . **ایک قسم کا چھوٹا سا خون پینے والا کیڑا جو عموماً کتے بکری گائے بھینس وغیرہ کی کھال سے چمٹا رہتا ہے اور آسانی سے نہیں چھوٹتا ، بگھی ، کیک . کانی** . بھیجا ہم نے ان پر غرقاب اور ٹڈی اور چچڑی اور مینڈک اور لہو کتنی نشانیاں جدی جدی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۱۵۲) . اللہ تعالیٰ نے چچڑیوں کو مسلط فرمایا کہ آدمی کے بدن اور کپڑوں میں جمع ہوگئیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۹۸) . اس پانی کا چھڑکاو ایک ایسے مقام کے لئے بیحد مفید ہوگا جہاں چچڑیاں زیادہ ہوں . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۲۶) . [ س : توگچ ( توچ + چ ) + ر + اکا + र + इका (त्वच (त्वच + च) ] .

**ــ سا (کی طرح) لپٹنا / لگنا** محاورہ . **پیچھا نہ چھوڑنا ، لپٹ جانا** .

کتوں کی کیا سماجتوں کو کہیں
چچڑی سے رات دن لگے ہی رہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۴) . بکری کے تھن سے بڑے میاں چچڑی کی طرح لپٹے ہوئے ہیں . (۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۱۱) .

**ــ ہو کر / چمٹنا / لپٹنا** محاورہ . **پیچھا نہ چھوڑنا ، چمچڑ ہونا ، سر ہو جانا ، جونک کی طرح لپٹ جانا ، پنجے جھاڑ کر بہہ تن مصروف ہونا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۴۰۶) .

**چچڑیوں (ہی) چچڑیوں سرکنا** محاورہ . **بہت آہستہ چلنا ، دھیرے دھیرے چلنا ، چپکے سے کھسک جانا ، چوتڑوں کے بل کھسکنا** . آواز بری ہوئی تو چچڑیوں ہی چچڑیوں انہوں نے سرکنا شروع کیا اور آخر وعظ میں چار پانچ آدمی رہ گئے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۳) .

**چچکار** (ضم چ ، سک چ) امذ . **ہونٹوں کی وہ آواز جس سے عموماً جانور کو بلاتے ہیں ، چمکار** (پلیٹس) . [ س : چش + کاری चष + कारी ] .

**چچکارنا** (ضم چ ، سک چ ، ر) ف م (قدیم) . **پیار کرنا ، پچکارنا ، چمکارنا ، پیار کرنا جس میں بوسہ کی سی آواز پیدا ہو** .

ہمیں ہو کہ نا چپکے چچکارنا
لنبا کر کے اس مار کوں مارنا

(۱۲۶۵ ، علی نامہ ، ۲۸۳) . [ ا : چچکار ( رک ) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چچکاری** (ضم چ ، سک چ) امث . **وہ آواز جو پیار کرنے میں دونوں ہونٹوں کے درمیانی حصے سے نکالی جاتی ہے ، پچکاری ، پیار کی آواز** (ماخوذ : نوراللغات) . [ ا : چچکار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چچل** (فت چ ، شد چ بفت) امذ . **رک : چچڑ** (پلیٹس) .

**چچندر / چچندری** (فت نیز کس چ ، ضم چ / ضم چ ، چ ، سک ن ، فت د) امث . **رک : چھچھوندر** .

چھڑیاں ٹوٹ ہوایاں چچندریاں ہویاں
چچندریاں نہیں کال اندریاں ہویاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) .

جسم کے دن میں جلوہ گر اسم کا آفتاب
کھول کر آنکھ پر کہاں دیکھ سکے چچندری

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۵) .

**چچنڈا** (کس چ ، چ ، سک ن) امذ . **رک : چچنڈا** . عسلج راقیے چچنڈا میں شاخیں عسلج . . . بن گئی ہیں . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۳۶) .

**چچنگا** (کس چ ، چ ، غنہ) امذ . **رک : چچنڈا** (پلیٹس) .

**چچوانا** (ضم چ ، سک چ) ف م . **چچانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

**چچوڑنا** ( فت چ ، و مج ، سک ر ) ف م . **رک : چچوڑنا** (پلیٹس) .

**چچوڑ** ( کس چ ، و مج ) امث . **چھوٹا کسیرو ، ایک بودے کی جڑ جو پانی میں ہوتی ہے .** چھوٹا کسیرو ہلکا اور صورت میں موتھے کی طرح ہوتا ہے اس کو چچوڑ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزانن الادویہ ، ۵ : ۳۵۲) . [ مقامی ] .

**چچوڑنا** ( فت چ ، و مج ، سک ڑ ) ف م . **منھ میں بھر کر ، مزے لے لے کر چوسنا .**

رگت جل یہ نوڑے سو کھا کھا کے تول
چچوڑاں کے گھر ہو دس آتے تھے خول
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۶) .

لازم ہے کیا چچوڑنا ہر ایک ھاڑ کا
زور آوری سمجھ کے مزہ اپنی ڈھاڑ کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵) .

لذت سے سے اگر واقف ہو تو
ٹھیکرے خم کے چچوڑے محتسب
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۲۸) . ایسی نجس ہڈیوں کو سگ دنیا ہی چچوڑتے ہیں (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۵۱) . [ ا : چچ = س: چش چش + ا : وڑنا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چچوڑی (ہوئی) ہڈی** ( فت چ ، و مج ، فت ہ ، شد ڈ ) امث . **بار بار چوسی ہوئی چیز ؛ پامال ناکارہ فرسودہ یا جسے بارہا استعمال کیا ہو یا برتا ہو .** دونوں مضمونوں میں چچوڑی ہوئی ہڈی کی طرح کچھ مزہ باقی نہ رہا . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۳۱) .

مگر یہ وہ چچوڑی ہڈیاں ہیں خوان مغرب کی
جنھیں وہ پھینک کر مشرق کے کتوں کو لڑا دے گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۸۹) .

**چچوندا** ( فت چ ، و مج ، مغ ) امذ (قدیم) . **رک : چچنڈا .**

دو راکس کے بالاں میں سانپاں ہیں یوں
چچوندے پڑے اچتے بیلاں میں جیوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳) .

**چچوندری** ( فت چ ، و مع ، سک ن ، فت د ) امث . **رک : چھچھوندر .**

جھڑیاں دی سب چچوندریاں ہو کہ بیڈول
کیاں تھیاں فوج کوں سب کھانکر کھول
(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۳۹) .

**چچونڈا** ( کس چ ، و مج ، مغ ) امذ . **رک : چچنڈا** (قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) .

**چچونڈی** ( کس چ ، و مج ، مغ ) امث . **رک : چھچھوندر .**

دونو کو بندیا اونے پچھونڈی اور سیخ کو کردیا چچونڈی
(۱۶۶۳ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۸۰) .

**چچہیا** ( کس چ ، فت چ ، شد ی ) صف ؛ امذ . **چہچہانے گانے یا سیٹی بجانے والا پرند ؛ سیٹی بجانے والا** (جامع اللغات) . [ ا : چہچہا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چچی** ( فت چ ) امث ؛ ~ چچانی . **چچا (رک) کی تانیث .** چوتھی میری چچی ہیں کنبہ میں وہی بچی ہیں . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۲) . [ رک : چچا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— بنا کر چھوڑنا** محاورہ . **رک : چچا بنا کر چھوڑنا .** صالحہ تو اس کو چچی ہی بنا کر چھوڑتی مگر صالحہ وہ صالحہ نہ رہی تھی . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۹۵) .

**چچی** ( ضم چ ، شد چ نیز بلا شد ) امث ؛ ج : چچیاں (قدیم) . **رک : چوچی .**

تمام انگ گونی کیرا ٹاٹ جیوں
چچیاں دو سینے پر ہیں دو پاٹ جیوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹) . چونکہ چچی پیتا سونھوا اوکوں بغیر چھوڑاے چچی کو چھوڑنا نہیں . (۱۷۶۴ ، چھ سرہار ، ۴۰ ب) .

**— پینا** محاورہ . **چوچی کو منھ میں لینا ، دودھ پینا ، دودھ پینے کے لیے تھن یا پستان کو چوسنا .**

کہی کٹنی مینا کوں ، ماں ہوں تری
چچی دو برس توں پینی ہے مری
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱۳۲)) .

**چچیا** ( فت چ ، سک چ ) صف . **جو شوہر یا بیوی سے چچا یا چچی ہونے کی نسبت رکھتا ہو (خسر ، ساس ، سسر اور سسرا کے ساتھ مستعمل) .** میرے چچیا سسرے اور چچیا ساس دونوں اس بات سے کچھ ناراض بھی نہ ہونگے . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . سسرا یا کوئی اور بڑا بوڑھا جیسے چچیا سسرا . . . دلہن کا گھونگھٹ اٹھا کر اسے مناسب خطاب دیتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۱) . [ ا : چچا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چچیانا** ( کس چ ، چ ) ف ل . **چیں چیں کرنا ، چیخنا ، کوکنا ، چنگھاڑنا ، بھیں بھیں کرنا ، میں میں کرنا** ( جامع اللغات ) . [ ا : چچ ، چیں چیں (حکایت الصوت) سے + ا : یانا ، لاحقۂ مصدر ؛ قب : چہچہانا ] .

**چچیانا** ( ضم چ ، سک چ ) ف ل . **رک : چچانا** ( پلیٹس ) .

**چچیٹا** ( فت چ ، ی مج ) امذ . **ایک قسم کی گھاس جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے** (جامع للغات) . [ رک : چرچٹا ] .

**چچیر** ( فت چ ، ی مع ) امث . **لائن ، لکیر ، دھاری** ( پلیٹس ) . [ ا : چیر چیر (رک) کی تخفیف ] .

**چچیرا** ( فت چ ، ی مج ) صف مذ ؛ مث : چچیری . **چچازاد ،**

**جو چچا کا بیٹا ہو۔** ابن عباس پیغمبر کے چچیرے بھائی۔ (۱۶۲۸، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ)، ۳۷۸)۔

ماں کیا ہوا اس کو یہ ابھی دولھا بنا تھا
بھنوئی میرا اور چچیرا مرا بھائی

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۴)۔ اوس کا چچیرا بھائی جس کا بیاہ اوسی گھر میں ہوا اوس کی سرت مجھے لگی رہتی۔ (۱۸۰۲، رانی کیتکی، ۳)۔ حضرت خدیجہؓ کے چچیرے بھائی۔۔۔ وہ بھی احباب خاص میں تھے۔ (۱۹۱۱، سیرۃالنبی، ۱: ۱۸۳)۔ [ا: چچ، چچا (رک) کی تخفیف + ا: یرا، لاحقۂ اضافت]۔

**چچیری** (فت چ، ی مج) صف مث۔ **چچیرا (رک) کی تانیث۔** یہ کہکر میں رونے لگا مگر میری چچیری بہن نے کہا کہ اپنا ارادہ پکا رکھ۔ (۱۹۳۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۲۰۵)۔ [ا: چچیرا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث]۔

**چچیرے ممیرے بڑ تلے بہنیرے** کہاوت۔ **امیر آدمیوں کے بہت رشتے دار بن جاتے ہیں** (جامع اللغات)۔

**چچینڈا** (فت چ، ی مج، مغ) امذ۔ **ککڑی کی مانند ایک لمبی گول ترکاری جس پر سفید لہریا دھاریاں ہوتی ہیں۔**

نوش فرماتے ہو باتوں میں مزے سے اکثر
ڈھینڈس اور کدو ہی اور کھیر چچینڈے کیلے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۲)۔ چچینڈے کا سالن پکا کر روٹی کے ہمراہ کھایا جاتا ہے۔ (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۴۷)۔ [س: چچنڈ + کہ: चिचिण्ड + क]۔

**چچھڑی** (کس چ، سک چھ) امث۔ **لکیر، خط، ریکھا، لائن** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [چچیر (رک) سے]۔

**— کھینچنا** ف مر۔ **لکیر کھینچنا، خط کھینچنا** (جامع اللغات)۔

**چخ (۱)** (فت چ) امث۔ ۱۔ **چیخ کر بولنے کی آواز، شور و غل، فضول بکواس، بک بک، جھک جھک؛ ہنسی مذاق، چھیڑ۔**

چھیڑ چخ جھانجھ ہر اک بات پہ کرنا اولجھن
جالیہ مکر سے کرنے لگی جھپ جالیہ پن

(۱۸۶۸، شعلہ جوالہ (رعنا) ۲: ۳۳۶)۔ اسی چخ میں رات بھی زیادہ گئی تھی بات یہیں تک ہو کے رہ گئی۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۵)۔ اف: چلنا، کرنا، مچانا، ہونا۔ ۲۔ **لڑائی جھگڑا۔ بحث و تکرار۔** امام راو میر خان اور میر گلبان میں خوب چخ چلی۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۲۱)۔ انگریزوں اور عربوں سے چخ چل گئی، (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۳۲: ۹)۔ اف: چلنا۔ ۳۔ **دشمنی، مخالفت** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ف]۔

**— بازی** امث۔ **لڑائی جھگڑا، عداوت، حسد؛ حجت، تکرار۔** چخ بازی اندر ہی اندر انسان کو شیطان کے قبضے میں پہنچا دیتی ہے۔ (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۴۵)۔ [ا: چخ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا + ی، لاحقۂ اسم مصدر]۔

**— پخ** (— فت پ) امث۔ **بک بک، شور و غل، فضول باتیں بکواس، جھگڑا، ٹنٹا۔**

رقیبوں کی ہوئی کل اس بت عیار سے چخ پخ
بجے ہم جھانٹا کل کل سے ہوئی پیزار سے چخ چخ

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۱۱۴)۔ [چخ + پخ (۲) (رک)]۔

**— چخ** (— فت چ) امث۔ ۱۔ **بک بک، جھک جھک، لڑائی جھگڑا، ٹنٹا۔** قصہ مختصر اتنی رات سے صبح تک چخ چخ رہی۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۵۸)۔

نیک شوہر سے بیوی کی چخ چخ
اسی دنیا میں اس کو ہے دوزخ

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۹۳)۔ علمائے مذہب اور حکماء کے درمیان چخ چخ ہونے لگی۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۳: ۵)۔ ۲۔ **فضول باتیں، بکواس، شور و غوغا۔** توبہ توبہ اٹھنی بضم کرنے کے لیے اتنی چخ چخ لگاتی تھی۔ (۱۹۰۷، سفید خون، ۵۹)۔ بیچاری رحیمن نہ کریمن کو جواب دے سکتی ہے نہ فہیمن کو اور ایک چخ چخ سی ہونے لگی ہے۔ (۱۹۲۰، بیوی کی تربیت، ۲۱)۔ اف: رہنا، لگانا، ہونا۔ ۳.(i) **لڑائی کے بٹیروں کی آواز؛ چیں چیں، پرندوں کی آواز، چمگادڑ کی آواز۔** ۴۰ سال سے اوپر کے لوگ چمگادڑ کی چخ چخ نہیں سن سکتے۔ (۱۹۶۹، نفسیات اور ہماری زندگی، ۱۶۵)۔ (ii) **بک بک جھک جھک کی آواز۔** کانوں میں سوائے چیں چیں اور چخ چخ کے کوئی آواز نہ آتی تھی۔ (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۲۰۹)۔ [چخ (رک) کی تکرار]۔

**— چخ پخ پخ** (— فت چ، پ، پ) امث۔ **رک: چخ چخ۔** صبح ہوئی تو وہی موکلوں کی چخ چخ پخ پخ تھی وہی پیٹ کے دھندے کی زق زق بق بق تھی اور بس۔ (۱۹۲۴، سراب عیش، ۶۲)۔

**— کرنا** محاورہ۔ **مذاق کرنا، ہنسی اڑانا۔**

چلمن کی اوٹ بیٹھ کے چخ کرتے ہو مگر
تنکے چنو گے میری اگر بد دعا لگی

(۱۸۶۶، فیض، د، ۳۱۹)۔ چخ کرنے والے یہ نہیں سمجھتے کہ چھوٹی چھوٹی باتیں بڑھ کر میل کا بیل بن جاتی ہیں۔ (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۴۵)۔

**— لڑانا** محاورہ۔ **فضول باتیں بنانا، شور مچانا، ہنسی مذاق کرنا۔** بچے مل کر بیٹھتے ہیں تو چخ لڑاتے ہیں۔ (۱۹۲۵، مجالس حسنہ، ۱: ۴۴)۔

**چخ (۲)** (فت چ) امث؛ ج: چخیاں۔ **تصویر کی رنگ آمیزی کا بدنما داغ یا دھبا جو رنگ کی خرابی یا کسی اور وجہ سے پڑ جائے** (ا پ و، ۴: ۱۷۱)۔ اف: پڑنا، ڈالنا۔ [مقامی]۔

**چخا** (فت چ) امذ (قدیم)۔ **رک: چرخا؛ چرخی۔**

یوسف کھو ہے راکھیا چخے موں ابراہیم
لوشہ راکھن ہار ہے حاکم اور حکیم
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۴) .

**چخاچخ** ( فت چ ، چ ) امث . **لڑائی میں تلوار مارنے کی آواز** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گس) . [ حکایت الصوت ] .

**چخاچخی** ( فت چ ، چ ) امث . **جھگڑا ، مناقشہ ، خصومت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چخ (۱) (رک) + ا : لاحقۂ تسلسل + چخ (۱) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چخان** ( فت چ ) امث . رک : چخ (۱) (جامع اللغات) . [ ف ] .

**چخ چخی** ( فت چ ، چ ) امث . ۱. رک : چک چکی (نوراللغات) . ۲. **کبوتر کا ایک رنگ جو شیشم کی لکڑی سے مشابہ (ہلکا کتھئی) ہوتا ہے .** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . چخ چخی . . . پیازی ، یاھو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) .

**چخلس/چخلص** ( فت نیز کس چ ، فت خ ، شد ل بفت ) امث . **ہنسی مذاق ، چھیڑ چھاڑ ، دل لگی ، چخ .** میں نے کیا ابے میں تو چخلص کر رہا تھا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۰۶) . اس وقت کی چخلس ہو جائے گی ، صبح ہوتے پھر بند کر دینگے . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چخ (رک) + ا : لس/لص ، لاحقۂ کیفیت ؛ عوامی ] .

**— بازی** امذ . رک : **چخلس .** ہر وقت کی چخلس بازی اچھی نہیں . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۲۰) . [ چخلس ف : باز ، باز یدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چخماخ** ( کس چ ، سک خ ) امث . رک : **چقماق** ( پلیٹس ) . [ ف ] .

**چخوانا** ( کس چ ، سک خ ) ف م . **چیخنا (رک) کا تعدیہ .** تو نے بھی تو مجھے ایسا چخوایا کہ میرا گلا چھل گیا . (۱۹۲۴ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۲۳۵) .

**چخے** ( فت چ ) صف . ۱. رک : **چیخ ؛ دھتکار کا کامہ ؛ بے حیا ، بے شرم ، بیہودہ ، نالائق .**
برقع الٹ کے منہ سے وہ کہنے لگی چخے
بیٹا کسی جوان سے صاحب ادا کو چھیڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۴) . آج اس قابل تو ہوا کہ رنڈی بازی کرنے لگا ، چل چخے دور ہو ، نکوڑ مارے نکل یہاں سے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۷) . بیوی بولیں چخے اپنا آگے کا گریبان پیچھے اور پیچھے کا آگے کر لے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۶۶) . [ ف ] .

**— مردار** (— ضم م ، سک ر ) صف ؛ فقرہ . **(دشنام) دور ہو** (محاورات ہند ، ۸۱) .

**— ہو** فقرہ . **دور ہو ، چل چخے (رک) ؛ لعنتی ہو ، کتے ہو .**
چخے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر
کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۹۳) .

**چخیا** ( فت چ ، سک خ ) صف . **حجتی ، جھگڑالو ، ہٹی ، مسخرا ، دل لگی کرنے والا .** میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ نائی بھی بڑا چخیا ہے خیر میں واں سے گھر آیا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۶۷) . [ ا : چخ (۱) (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چخیاں** ( فت چ ، سک خ ) امث . رک : **چخ (۲)** (اپ و ، ۴ : ۱۷۱) .

**چخیں مچانا** محاورہ . **فضول باتیں کرنا ، بک بک جھک جھک کرنا ، گپیں ہانکنا .** ادھر ادھر کی چخیں مچا کر میں اپنے کمرے میں سونے گیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۷) .

**چد** ( کس چ ) امذ . رک : **چت (۳) ، مرکبات میں مستعمل** ( جامع اللغات ) .

**— انند** (— فت ا ، ن ، سک ن ) صف . **خدا کی صفت ، دل کو سکون بخشنے والا .**
ہوں جی جان سے روپ پر تیرے موہت
چد انند چند روپ تو پوجیہ ہے
(۱۹۶۴ ، فار قلیط ، ۳۹) . [ چد + انند ، آنند (رک) ] .

**— آتما** (— سک ت ) امذ . **خداوند تعالیٰ کی صفت** ( ہندی اردو لغت ) . [ چد + آتما (رک) ] .

**چداس** ( ضم چ ) امث . **(فحش ، بازاری) عورت کی خواہش جماع ، شہوت جو عورت کو ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . اف : اٹھنا ، مٹانا ، مٹنا ، ہونا . [ ا : چد ، چودنا (رک) سے + ا : اس ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چداسا** ( ضم چ ) امذ ؛ مث : چداسی . **(فحش ، بازاری) جماع کا خواہش مند** (پلیٹس) . [ ا : چداس (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چدانا** ( ضم چ ) ف م . **(فحش ، بازاری) (عورت کا) جماع کرانا** ( پلیٹس ) . [ چودنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چدائی** ( ضم چ ) امث ؛ صف . **(فحش ، بازاری) عورت کی شرم گاہ ؛ فرج ؛ قب : چدکڑ** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چدا ، چدانا (رک) سے + نی ، لاحقۂ ظرف تانیث و صفت ] .

**چدائی** ( ضم چ ) امث . **(فحش ، بازاری) چدوانے کی اُجرت ، خرچی ، چدانے کا عمل یا فعل .**
بدولت چدائی کی اے بے ہنر
کیا تونے حاصل یہ سب مال و زر
(؟ ، تفضیح الثقی ، ۱۲) . [ ا : چدا ، چدانا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ ] .

**چَدَّر** (فت چ ، شد د بفت ، نیز بلا شد) امث . ۱. **رک : چادر .**

اے کفر کی کل پھرانہارے  چندر کی چدر چرانہارے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴) .

وہ سالار واقف ہو اس حال پر
شتابی سے گولا کی اپنی چدر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳) .

کہاں ہے تمہارے یہ سر کی چدر
کہی ہے گی تیری سو بیٹی کے گھر

(۱۸۵۲ ، قصہ زیتون و حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۴۵۳)) . ۲. **رک : اگن چادر .** صحن میں آتش بازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . چدر . . . وغیرہ بنے ہوئے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴) . ۳. **آبشار ، جھرنا ، پانی کی چادر .** ایک باغ نپٹ خوبی کا تیار کیا کہ جس میں حوض و فوارہ چدریں . . . بہت خوبی کی تھیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۵) .

**— اندازی** (— فت ا ، سک ن) امث . ۱. **دولھا اور دلہن پر چادر پھینکنا** (پلیٹس) . ۲. **ہندوؤں میں بیوہ سے شادی کرنے کی ایک رسم** (جامع اللغات) . [ چدر + ف : انداز ، انداختن = ڈالنا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— جَلنا** محاورہ . **پانی کا چوڑی دھار یا چادر کی شکل میں بہنا .** جھرنا جاری تھا ، چدر چل رہی تھی . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۴۹) .

**— چھپوائی** (— کس نیز ضم چھ ، سک پ) امث . **بچوں کا ایک کھیل ، رک : چادر چھپول** (جامع اللغات) . [ چدر + چھپوائی ، چھپانا (رک) سے ] .

**— چھپول** (— کس نیز ضم چھ ، فت پ ، شد و بفت) امث . **ایک کھیل ، رک : چادر چھپول** (دریائے لطافت ، ۱۴) .

**— چھپول کرنا** محاورہ . **ناز و انداز دکھانا .** بے انتہا شرم و حیا کے پردے میں چدر (چادر) چھپول کر کے لٹا دینا میرے ہاتھ کا کھیل ہو گیا . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۲) .

**— نچوڑ** (— کس ن ، و مج) صف . **ہلکی بارش جس سے چادر بھیگے** (پلیٹس) . [ چدر + ا : نچوڑ ، نچوڑنا (رک) ] .

**چَدریا** (فت چ ، د ، سک ر) امث . **چادر (رک) کی تصغیر ، اوڑھنی .**

چدریا وہ اوڑھے ہوے پاٹ کی
یہ مشاق دھوبن ہوئی گھاٹ کی

(۱۸۳۱ ، معراج نامہ ، میر نظیر حسین ، ۱۱۹) . جادو کی چدریا اوڑھ کر ان مالنوں میں جا بیٹھوں . (۱۸۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین) ، ۱۴۱) . [ ا : چدر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چَدکَڑ** (ضم چ ، فت د ، شد ک بفت) صف . **(فحش ، بازاری) بہت زیادہ شہوت پرست ، جسے جماع کی لت ہو .**

جو تھے اک حرامی بڑے پارسا
بڑے ہی چدکڑ بڑے باصفا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۳) . [ ا : چد ، چدانا (رک) سے + ا : کڑ ، لاحقۂ صفت تکبیر ] .

**چدنا** (ضم چ) ف ل . **(فحش ، بازاری) چودنا (رک) کا لازم ؛ مجامعت ہونا** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**چدنت** (ضم چ ، فت د ، سک ن) امث . **چدنا (رک) کی کیفیت ، حالت جماع ، چدائی .**

اگرچہ کس سے ہے ہر ماہ کچھ لہو جاری
چدنت میں نہیں کچھ سامنا مصیبت کا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۶) . [ ا : چدن ، چدنا (رک) سے + ا : ت ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چدو** (ضم چ ، شد د ، و مج) صف مث . **(فحش ، بازاری ، دشنام) حرامزادی ، قحبہ ، زن بدکار ، فاحشہ** (سرمایہ زبان اردو ، ۱۴۷) . [ چد ، چدنا (رک) سے + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت ] .

**چدوانا** (ضم چ ، سک د) ف م . **(فحش . بازاری) کسی عورت کا کسی مرد سے جماع کرانا ، جماع کروانا** (ماخوذ : پلیٹس ، فرہنگ آصفیہ) .

**چدوائی** (ضم چ ، سک د) امث . **(فحش ، بازاری) رک : چدائی** (پلیٹس) . [ ا : چدوا ، چدوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ بعاوضہ و اسم مصدر ] .

**چدویا** (ضم چ ، سک د ، فت و ، شد ی) صف . **(فحش ، بازاری) رک : چدکڑ** (پلیٹس) . [ ا : چد ، چدانا (رک) سے + ا : ویا ، لاحقۂ صفت ] .

**چَڈا (۱)** (فت چ ، شد ڈ) امذ ؛ ~ چڈھا . **ران اور بیضتین کے درمیان کی جگہ جہاں جوڑ ہوتا ہے ، بن ران ، جانگھ ، جنگھاسا .** اس کے بدن اور دل کو راحت ہونا اور پشم اور چڈوں کو خنکی پہنچانا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۳۵) . (وہ مقامات) جن میں اکثر گوشت سے گوشت ملتا ہے جیسے بغلیں اور چڈے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۷) . [ مقامی ] .

**چَڈا (۲)** (فت چ ، شد ڈ) صف . **مسخرا ، احمق ، گاودی .** میں جانے ہی وہ بھرے دوں گا کہ چڈا ریشہ خطمی ہوجائیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۷) . مولانا ، (فخر و ناز سے) لگے چڈا خوشامد کرنے اب بتاؤ تم بڑے جن ہو یا میں بڑا عامل ہوں . (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۶۲) . [ س : جڈ जड ] .

**— گل خیرو** (— ضم گ ، ی لین ، و مع) امذ . **رک : چڈا (۲) .** چڈا گل خیرو کو حکمت عملی سے نظامت گونڈہ بہرائچ کی سند ملی . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۲) . از بس مسرور

ہوئے کہ چڈا گل خیرو آخر کار پھر ملے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۲) . [ چڈا + گل خیرو (رک) ]

**چِڈّا** (کس چ ، شد ڈ ) اسذ . **رک : چڑا** . ایک تھا چڈا اور ایک تھی چڑیا ، چڈا لایا دال کا دانہ اور چڑیا لائی چاول کا دانہ . (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۱۰) .

**چُڈّو** (ضم چ ، شد ڈ ، و مج ) صف مث . **(فحش ، بازاری ، دشنام) حرام زادی قحبہ ، فاحشہ ، چھنال** . اس چڈو کو نظر سے گرا چڈو بیگم خطاب دیا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۸) . غضب کی فاحشہ چڈو بلا کی مجسم رو برو صورت قضا کی (۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۹۹) . [ ا : چدو (رک) ؛ س : چڈ چڈ سے ] .

**چَڈّول** ( فت چ ، و مج ) امث . **رک : چوڈول** . اس جانور کو دو شخص گھوڑے پر لے جاتے ہیں اور چڈول کے دونوں ڈنڈے گھوڑوں کی گردنوں پر رکھے رہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۶) .

**چَڈّہ** ( فت چ ، شد ڈ ، ہفت ) اسذ . **رک : چڈا** . یہ زخم . . . ان حصوں پر جو ہر وقت نم اور گرم رہتے ہیں مثلاً چڈہ ، بغل وغیرہ میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۳۲۳) .

**چَڈّی (۱)** ( فت چ ، شد ڈ ) امث . **۱. چڈا (۱) (رک) کی تانیث یا تصغیر** . ممکن ہے کہ یہ چڈی اور بغل یا گرہن میں ہوں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۹۶) . **۲. جانگیہ ، نیکر** . اگر وردیاں فراہم نہ کی گئیں تو . . . تمام ملازمین احتجاجاً چڈیاں پہن کر اپنی ڈیوٹی انجام دینگے . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ جون ، ۶ . [ ا : چڈا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**چَڈّی (۲)** ( فت چ ، شد ڈ ) امث . **رک : چڈھی** . سنگار کر اپنی چڈی چڑھا بنیے کے درواز ے پر جا اترا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۷۸) . نا نا میرے گھبرائے باہر جا چڈی پہ ڈال اندر لائے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۰) .

**ــ ٹپّا** ( ــ فت ٹ ، شد پ ) اسذ . **رک : چڈی چڈول** ( ا پ و ، ۸ : ۹۸ ) . [ چڈی + ا : ٹپا = اچھل کود ، ٹپانا (رک) سے ] .

**ــ توڑنا** محاورہ . **رک : چڈھی توڑنا** . تو ذرا گھوڑا بن جا کہ میں چڈی توڑوں . (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱۳) .

**ــ چَڈّول** ( ــ فت چ ، ڈ ، شد و ہفت ) اسذ . **ایک کھیل کا نام جس میں دو دو کھلاڑیوں کی جوڑی بنا کر کھڑے ہوتے ہیں ہر جوڑی کا ایک کھلاڑی سوار اور دوسرا گھوڑا بنتا ہے** ( ا پ و ، ۸ : ۹۸ ) . [ چڈی + ا : چڈ ، چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : ول ، لاحقۂ صفت ] .

**چَڈّھا** ( فت چ ، شد ڈ ھ ) اسذ . **رک : چڈا (۱)** . زیر بغل اور چڈھوں میں پھنسیاں پیدا ہوتی ہیں ، سرخ یا نیلی یا سیاہ . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۱۷) .

**چَڈّھی** ( فت چ ، شد ڈ ھ ) امث . **پیٹھ پر سوار ہونے کا عمل ؛ پیٹھ کی سواری ؛ پیٹھ** . وہ ایک آدمی کی چڈھی پر سوار پہاڑ پر چڑھتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۶۹) . خلیل خاں نے کہا میری کمر میں درد ہے . . . اس وجہ سے میری چڈھی یعنی کمر پر بٹھا دو . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۶۲) . [ ا : چڈھی ، چڈھنا (قدیم) = چڑھنا (رک) سے ] .

**ــ پر چَڑھانا** محاورہ . **رک : چڈھی چڑھانا** . الماس خانم اماں جان کو چڈھی پر چڑھا کر گھر میں لے آئی . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۳ ) .

**ــ پر سَوار ہونا** محاورہ . **رک : چڈی چڑھنا** . بارہ تیرہ برس کی لڑکی اس کی چڈھی پر سوار تھی . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۳۷) .

**ــ توڑنا** محاورہ . **پیٹھ پر چڑھنا ، پشت کی سواری لینا** . یہ بھی کوئی اچھی زندگی ہے ، کہ پھولوں کے بچھونے پر سونا اور موٹے گھوڑے کی چڈھی توڑنا . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۳۶) .

**ــ چَڑھانا** محاورہ . **۱. اپنی پشت پر بٹھانا ، اپنی پیٹھ کی سواری دینا** . جاں نثار نے ابن الوقت اور اس کے نوکروں کی مدد سے صاحب کو چڈھی چڑھایا . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۸) . **۲. قرض نکالنا ؛ مقروض بنانا** . بقایا دینا کیسا اور اس نے اور الٹی اپنی چڈھی چڑھائی . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶ ) .

**ــ چڑھنا** محاورہ . **۱. پیٹھ پر سوار ہونا** . ایک لڑکا چڈھی چڑھا دوسرا کندھے پر سوار ہوا . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶) . **۲. قرض دار ہونا ؛ بوجھ پڑنا** . اس فضول خرچی سے تم پر سود کی چڈھی چڑھے گی . ( ۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶ ) .

**ــ دلوانا** محاورہ . **پیٹھ پر سوار کرانا** . مولا بخش یار چڈھی دلواؤ . ( ۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۸ ) .

**ــ دینا** محاورہ . **۱. پیٹھ پر سوار کرنا** . معاف کیجیے مجھے کسی کو چڈھی دینی نہیں ہے . ( ۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۸۳ ) . **۲. (بازاری) اغلام کرانا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**ــ گانٹھنا** محاورہ . **سوار ہونا ، سواری کرنا** . بیٹے نے . . . انکسار کا بازو جھکایا منہ بولے باپ نے چڈھی گانٹھی . ( ۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۶ : ۶ ) .

**ــ لینا** محاورہ . **چڈھی دینا (رک) کا لازم** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**چَر (۱)** ( فت چ ) . ( الف ) اسذ . **۱. سمندر میں ٹاپو یا چھوٹا جزیرہ** . طوفان آیا اور جہاز نے چر کے اوپر چڑھ کے ٹکر کھائی . ( ۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۴۹ ) . **۲. ندیوں کے بیچ میں بالو کا بنا ہوا ناپو ؛ ریتلا ٹاپو جو پانی کے باہر نکل آئے** . خلیج

بنگالہ میں جو ندیاں آ کر گرتی ہیں ۔ اس میں جا بجا ریتی کے چر واقع ہوئے ہیں ۔ (۱۹۱۲ ، تمدن ہند ، ۱۶) ۔ ۳. چراگاہ ؛ چارہ ، راتب ؛ بڑا چولھا (جامع اللغات) ۔ ۴. (نجوم) ایک نچھتر ؛ دشانتر ؛ سمولا ؛ کھنجن پرندہ ؛ کوڑی ، پانسے سے کھیلا جانے والا ایک جوا ؛ ندیوں کے کنارے یا سنگم کی جگہ پر کی وہ گیلی زمین جو پانی کے ساتھ بہہ کر آئی ہوئی مٹی کے جمنے سے بنتی ہے : دلدل ، کیچڑ (شبد ساگر ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ ۵. دریا کا ریتلا کنارا جہاں کشتی ٹھہرانے کا انتظام نہ ہو سکے اور کنارے کی ریت پانی میں گر کر پانی کی گہرائی کو کم کرتی رہے (ا پ و ، ۵ : ۲۰۲) ۔ ۶. کھیت کے گرد بنائی جانے والی چھوٹی خندق (ماخوذ : توصیف زراعات ، ۶۰) ۔ (ب) صف ۔ ۱. چلنے والا ، آپ سے آپ حرکت کرنے والا ، متحرک ؛ جو ایک جگہ نہ ٹھہرے ، اکثر بطور لاحقہ ۔ سیماب کے سات پروں کے نام یہ ہیں دھوم ، کمپ ، چر ، اچر ، اچپ ، کوپ ، سنچار ۔ (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۶) ۔ ۲. کھانے والا ، ابار کرنے والا (شبد ساگر) ۔ ۳. مخبر ؛ جاسوس ؛ قاصد ؛ عمل در آمد کرنے والا ؛ رائج (جامع اللغات ، پلیٹس) ۔ [ س : چر चर ] ۔

— آچر (— فت ا ، چ) ؛ ~ چرا چر ۔ (الف) امذ ۔ منقولہ اور غیر منقولہ ؛ متحرک اور ساکن ؛ جاندار اور بے جان (پلیٹس ، جامع اللغات) ۔ (ب) مذ ۔ تمام جاندار اور بے جان مخلوقات کا مجموعہ ؛ دنیا ؛ آسمان ؛ کرۂ ہوا ؛ فضا ؛ خلا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ چر + اچر = ا : ا ، لاحقۂ نفی + چر ] ۔

— کھاؤ (— و مع) صف ۔ چارہ یا راتب کھانے والا ، گھاس چرنے والا ، چرندہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ چر + کھاؤ (رک) ] ۔

— گرہ (— کس خف گ ، کس ر) امذ ۔ نکچھترہ پہلا ، چوتھا ، ساتواں اور دسواں (جامع اللغات) ۔ [ چر + گرہ (رک) ] ۔

— مورتی (— و مع ، سک ر) امث ۔ وہ مورتی جس کا جلوس نکالیں ؛ وہ مورتی جو ایک ہی جگہ نصب نہ رہے بلکہ حسب ضرورت دوسری جگہ پر بھی لائی جا سکے (شبد ساگر ؛ جامع اللغات) ۔ [ چر + مورتی (رک) ] ۔

چر (۲) (فت چ) امذ ۔ ناؤ یا جہاز میں ایک موڈھے یا آڑی لگی ہوئی لکڑی کے باہر کی طرف نکلے ہوئے حصہ سے دوسرے موڈھے کی بیچ کی جگہ (شبد ساگر) ۔ [ مقامی ؛ لشکری ] ۔

چر (۳) (فت چ) امث ۔ کاغذ یا کپڑا وغیرہ پھاڑنے یا پھٹنے کی آواز ۔ بی لیلا زخم باندھنے کے لیے اپنا رومال پھاڑتی ہیں مگر اس طرح کہ نئے کپڑے میں سے چر کی آواز تک نہیں آتی ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۷۰) ۔ [ حکایت الصوت ] ۔

— چر (— فت چ) امث ۔ ۱. وہ آواز جو چلنے میں نئی جوتی سے یا آنچ پا کر تیل یا چکنائی وغیرہ جلنے سے یا حرکت کے ساتھ بوجھ پڑنے پر لکڑی کے سامان سے پیدا ہوتی ہے ۔ چراغ میں چر چر ، رنگ میں کر کر ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰) ۔ تخت اس کا ۔ ۔ چر چر بولتا ہے اس طرح جیسا کہ بولے پالان اونٹ کا سوار کے بوجھ سے ۔ (۱۸۹۰ ، مثنوی نظم الموحد ، ۵۱) ۔

میں نے بیگم سے کہا کل تو کہاں میں کہاں
بوٹ کی چر چر میں کیا رکھا ہے یہ چم خم کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۴) ۔ ہاؤس بوٹ کا چوبی فرش ان کے ولایتی جوتوں کی داب سے چر چر کرنے لگا ۔ (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۵۲) ۔ [ چر + چر ] ۔

— چوں (— و مع) امث ۔ رک : چر چر ۔ کہاروں نے پالکی کاندھوں پر اٹھائی ، پالکی نے ہر قدم پر چرچوں چرچوں کرنی شروع کی ۔ (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۲) ۔ چار پائی بولی چرچوں اور بیگم نے تکیے سے سر اٹھا کر کہا کون ہے ۔ (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۸۴) ۔ اف : بولنا ، کرنا ، ہونا ۔ [ چر + ا : چوں ؛ حکایت الصوت ] ۔

— سے م ف ۔ چر کی آواز کے ساتھ ۔ بش کوٹ کو جھٹکا دیا چر سے پھٹ گیا ۔ (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۸۹) ۔

— مر (— فت م) امث ۔ جوتے کی آواز جو چلنے میں ہوتی ہے (نور اللغات) ۔ [ چر + مر ، تابع ] ۔

چر (۴) (فت چ) امث ۔ کھانے کو ہضم کرنے کی قوت ، ہاضمہ ؛ (عموماً) چوپایوں کے لیے ہاضم دوا ۔

کم خور جو زاہد کو ضعیفی نے کیا ہے
پوچھے ہے کہ بتلاؤ مصالحہ کوئی چر کا

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۹) ۔ مصالحہ جات گرما ۔ ۔ ۔ ہاضمے اور چر کو زیادہ کرتا ہے ۔ (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۶۷) ۔ [ ا : چر ، چرنا (رک) سے ] ۔

چر (کس چ) (الف) صف ۔ لمبا دیر پا ، قدیم ، پرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ (ب) امذ ۔ مدت ، دیر ، تاخیر (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ (ج) م ف ۔ مدت سے ، عرصہ دراز سے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ س : چر चिर ] ۔

— کال (الف) امذ ۔ طویل عرصہ ، لمبی مدت (پلیٹس) ۔ (ب) م ف ۔ بہت عرصے سے ، مدت تک ، ہمیشہ ، دائمی طور پر ، ہمیشہ کے لیے (پلیٹس) ۔ [ چر + ا : > س : کال काल ] ۔

— کال سے م ف ۔ مدت سے ، قدیم زمانے سے ۔ مجھے بھی چرکال سے تمہارا انتظار تھا ۔ (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۶۴) ۔

چر (ضم چ) امث ۔ خشک پتے کے مڑنے یا دفعۃً ٹوٹنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ ، نور اللغات) ۔ [ حکایت الصوت ] ۔

**ـــ مُر** (ـــ ضم م) (الف) صف. **سُوکھا جس کے بدن میں ہڈیاں ہی ہڈیاں رہ گئی ہوں** (نوراللغات). (ب) اسث. **سوکھی یا کراری چیزوں کے ٹوٹنے کی آواز** (شبد ساگر). [حکایت الصوت].

**ـــ مُر ہونا** محاورہ. **سُوکھی ہوئی چیز کا ٹوٹ پھوٹ کر چورا چورا ہو جانا، مرجھا مرجھو کر چھوٹا سا ہو جانا؛ جھریاں پڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**چَرا** (فت چ) اسث. ۱. **جانور کے گھاس چرنے کا عمل، چرائی.**

ریتی پہ مچھلیوں نے دیا آپ کو گرا
اور وحشیوں نے دشت میں موقوف کی چرا

(۱۸۵۵، میر ضمیر، مجموعہ مرثیہ، ۱: ۳۲). چرندے مصروف چرا ہوئے. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۹۹). ۲. **چری، گھاس، چارا** (قدیم اردو کی لغت؛ پلیٹس). ۳. **چراگاہ** (پلیٹس). [ف].

**ـــ خور** (ـــ و بعد نیز مج) اسذ؛ ~ چرا خوار. **رک: چراگاہ.**

اس نے . . . جنگل میں شہر اور چرا خور آباد کیے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۲۱). [چرا + خور، آخور (رک) یا ف: خور، خوردن = کھانا].

**ـــ گاہ** اسث. **جانور کے گھاس چرنے کی جگہ، سبزہ زار.**

عہد میں تیرے نہ دے کوئی کسی کو ایذا
ہے سدا شیر کے جنگل میں چراگاہ غزال

(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۲۴۷). ابو سعید تمام اچھی اور دودھ والی بکریاں لے کر چراگاہ سے نکل گیا تھا. (۱۹۲۳، سیرۃالنبی، ۳: ۷۰۶). [چرا + گاہ (رک)].

**چُرا (۱)** (کس نیز فت چ) حرف استفہام؛ م ف. **کیوں، کس لیے (بیشتر چوں کے ساتھ مستعمل).** یاں چرا نہ چوں، جیوں عربی میں کتا ہے کن فیکون. (۱۶۳۵، سب رس، ۲).

بولی کہ چرا و چوں نہ کر لا دل دے
میں نے کہا دل مرا سپاری کتھا

(۱۸۰۲، حسرت (جعفری علی)، ک، ۶۵۱).

**ـــ کارے کُند عاقل کہ باز آید پشیمانی** فارسی مقولہ اردو میں مستعمل. **عقل مند کو ایسا کام نہیں کرنا چاہیے جس کا نتیجہ ندامت ہو** (محاورات ہند، ۸۹؛ نوراللغات).

**چِرا (۲)** (کس چ) اسذ. (سنگ تراشی) **پتھر کے جیلے کے چوکے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کے بنائے گئے ہوں، چران** (ماخوذ: ا پ و، ۱: ۶۰). [ا: چرا، چرنا (رک) سے].

**چِرا (۳)** (کس چ) اسذ؛ اسث. **رک: چیرا، ایک طرح کی پگڑی؛ غلام** (قدیم اردو کی لغت). [ا: چیرا (رک) کی تخفیف].

**چَرّا** (فت چ، شد ر) اسذ. **ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز، چٹاخا، تڑاقا، گرج** (پلیٹس). [ا: چر (۳) (رک) + ا: ا، لاحقۂ صوت].

**چَرّاتا** (کس چ) اسذ. **رک: چرائیتا** (پلیٹس).

**چَرّاٹا** (فت چ، شد ر) اسذ. **کاغذ یا کپڑا پھٹنے یا لکڑی وغیرہ کے چر چرانے کی آواز.** زور کیا تو ایک چراٹا ہوا اور پائنچے کھٹ سے بیٹھ گئے. (۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۴۱). [ا: چر (۳) (رک) + ا: اٹا، لاحقۂ صوت].

**چَرا چَر** (فت چ، چ) م ف. **رک: چر چر، چر (۳) کا تحتی.**

ان گاڑیوں کی طرح چراچر کرتے
جن میں کہ منوں بھرے ہوئے ہیں پتھر

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۱۷۶). [ا: چر (۳) (رک) + ا: ا، لاحقۂ تسلسل + چر (رک)].

**چَراسی** (فت چ) اسذ. **محکمہ مالگزاری کا نچلے درجہ کا کارندہ.** عملہ متصدیان اور فوطہ دار اور پیادگان اور چراسیان وغیرہ سرکار سے مقرر ہوئے ہیں. (۱۸۴۹، کتاب الآغاز، ۱۰۸). [ا: چپراسی (رک) کی تخفیف؛ ا: چرا (۳) (رک) + ا: سا، سی، حرف تشبیہ].

**چَراغ** (فت نیز کس چ) اسذ. ۱. **وہ ظرف جس میں روغن اور بتی ڈال کر روشنی کے لیے جلائیں، دیا، لمپ، شمع، بتی، لالٹین، ہر وہ شے جو روشنی دے.**

دھڑی ہونٹاں کی مکھ میرے دل منے دیا ہے داغ
خوشیاں تھے پھول کھلے ہیں سو میرے جیو کے چراغ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۵۹).

کیوں نہ ہو امید کا روشن چراغ — شمع مجلس ساقی مے نوش ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۳۵).

دیا اس خوش نین نے رات کوں مجھ کوں سراغ اپنا
کیا میں روغن بادام سوں روشن چراغ اپنا

(۱۷۵۴، داؤد اورنگ آبادی، د، ۲۶).

ہوتا ہے آہ صبح سے داغ اور شعلہ زن
کیسا چراغ تھا یہ کبھی گل نہ ہو سکا

(۱۸۵۴، مومن، ک، ۳۸). جس جگہ سیروں کاجل کی ضرورت ہوتی ہے وہاں بجائے چراغ کے انگیٹھی بناتے ہیں. (۱۹۳۴، صنعت و حرفت، ۱۸). ۲. (مجازاً) **بیٹا، لڑکا، فرزند** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. **رونق، زیب و زینت، روشنی، ضیا.**

ولے یک سبب سون اچھے داغ داغ
کہ کیوں ہے خرابے میں ایسا چراغ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۴).

پہلے سے اسے بھیج دے جو تجکو ملا ہے
اس گھر کا چراغ آل محمد کی ولا ہے

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۳۷). [ف].

ــ اُف کر دینا/کرنا محاورہ . دیا بجھا دینا (جامع اللغات) .

ــ اُکسانا ف مر ؛ محاورہ . چراغ کی بتی کو ابھارنا تا کہ روشنی میں اضافہ ہو جائے ، چراغ کی روشنی کو تیز کرنا ؛ کسی جذبے یا کیفیت میں اضافہ کرنا . تینوں قلندر اس کی آواز پر چونک پڑے چراغ کو اکسایا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸) . عقال نے دونوں ننھے دلوں میں الفت کے چراغ کو اکسایا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۱) .

ــ اَندھا جلنا محاورہ . چراغ میں روشنی کم ہونا (نوراللغات) . اب تو یوں دل کا داغ جلتا ہے جیسے اندھا چراغ جلتا ہے (۱۹۲۶ ، نوراللغات (محشر لکھنوی) ۲ : ۱۱) .

ــ آسمان / آسمانی کس اضا ( ــ سک س ) اسذ . (کنایۃً) سورج ، آفتاب (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [ ف : چراغ + ف : آسمان / آسمانی (رک) ] .

ــ بالنا ف مر . رک : چراغ جلانا . ایک جوان جو بڑا قد آور تھا . . . مسجد حسنین میں چراغ بالا کرتا تھا . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۳۰۸) .

ــ بتی ( ــ فت ب ، شد ت ) اسث . ۱. لحد یا قبر پر روشنی کرنے اور خوشبو جلانے کا سامان ، موم بتی اور اگربتی وغیرہ . چراغ بتی ، قرآں خوانی میرے سپرد ہوئی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۹۶) . ۲. روشنی کا سامان ، چراغ اور بتی ، لمپ ، دیا . ایک غریب طالب علم . . . دکان کے سامنے کھڑا کتاب کا مطالعہ کر رہا ہے معلوم ہوا چراغ بتی کی مقدرت نہیں رکھتا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ ، ۱۳) . ۳. چراغ کی بتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چراغ + ا : بتی (رک) ] .

ــ بتی کا وقت ( ــ فت ب ، شد ت ، فت و ، سک ق ) اسذ . مغرب کا وقت ، شام کا وقت ، سانجھ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

ــ بتی کرنا محاورہ . روشنی کا سامان کرنا ، روشنی کرنا ، کسی پیر یا ولی اللہ کے مزار پر چراغ وغیرہ روشن کرنا ، چراغی کرنا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۰۷) .

ــ بتی ہونا محاورہ . چراغ بتی کرنا (رک) کا لازم . ہر جمعرات کی رات یہاں چراغ بتی ہوتی ہے اور فقیر یہاں کا گدائی کر کے اوقات بسری اپنی کرتا ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۹) . چراغ بتی ہوتے ہی پھندیتوں کی چھڑیں کھیت میں لٹک گئیں . (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۲۲) .

ــ بجانا محاورہ (قدیم) . رک : چراغ بجھانا .
پاڑ یا کون شمشاد باغ مرا بجایا کہو کون چراغ مرا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۰) .

ــ بجھانا ف مر ؛ محاورہ . ۱. پھونک مار کر یا اور کسی طرح چراغ کی روشنی کو ختم کرنا ، چراغ گل کرنا .
ہوتی ہے نور خرد سے اہل غفلت کو گریز
بیشتر انساں بجھاتے ہیں دم خفتن چراغ
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۴۶) .
یوں تیری بے رخی نے مرا جی جلا دیا
جیسے کوئی چراغ جلا کر بجھا دیا
(۱۹۷۳ ، صد رنگ ، ۶۵) . ۲. شہرت یا رونق گھٹا دینا یا ختم کر دینا ، نام نیست و نابود کر دینا ، خاتمہ تمام کر دینا .
جام شراب کی نہ ہوئی محتسب کو قدر
رندوں کا کیا چراغ بجھایا غضب کیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۷) .
نور خدا ہے کفر کی حرکت پہ خندہ زن
پھونکوں سے یہ چراغ بجھایا نہ جائے گا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۵۱) .

ــ بجھنا محاورہ . چراغ بجھانا (رک) کا لازم .
معشوق کو ضرر نہیں عاشق کی آہ سوں
بجھتا نہیں ہے باد صبا سوں چراغ گل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۱) . سکاوت کے ہاتھ سے سلطنت کا چراغ بجھ گیا کہ پھر روشن نہ ہوا . (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۴ الف) . اس کے ساتھ لکھنؤ میں علم و ادب کا چراغ بھی بجھ گیا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۲) .

ــ بحری کس صف ( ــ فت ب ، سک ح ) امذ . (سمندر میں خصوصی طور پر بنایا گیا وہ روشنی کا مینار جو بحری جہازوں کی رہنمائی کرتا ہے) مینار جس پر سمندر میں روشنی کرتے ہیں ، روشن مینار (جامع اللغات) . [ چراغ + بحر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ بڑا ہو گیا فقرہ . چراغ بجھ گیا (محاورات ہند ، ۸۱) .

ــ بڑنا محاورہ . رک : چراغ بڑھنا ، چراغ بجھنا .
اس ارت اوپر ہے سو بڑا ہے ورنیں تو چراغ تیوں بڑا ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰) .

ــ بڑھانا محاورہ . رک : چراغ بجھانا .
وصل کی شب تجھ کو بھڑکا تا ہے کیا پاس حیا
کیوں بڑھا دیتا ہے اٹھ کر او بت پرفن چراغ
(۱۹۰۰ ، دیوان تسلیم ، ۱۸۳) .
وہ شمع طور میری طرف کس گھڑی بڑھا
اپنے چراغ زیست کو جب ہم بڑھا چکے
(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۰۹) .

ــ بڑھ جانا / بڑھنا محاورہ . چراغ بڑھانا (رک) کا لازم .
فرقت کی شب میں زیست نے اپنی وفا نہ کی
قبل سحر چراغ ہمارا نہ بڑھ گیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵) .

طوفان مرے رونے کے سمندر سے بڑھیں گے
انجم کے چراغ آہ کی صرصر سے بڑھینگے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۵) . ارے چھوکری چراغ جلا آج چراغ بھی بڑھ گیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۵۶)

**ــ بنگال** کس اضا ( ــ فت ب ، غنہ ) امذ . **رنگ دار روشنی (بنگال کے جادو کی شہرت کی وجہ سے)** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ چراغ + بنگال (عَلَم) ] .

**ــ پا** امذ . **گھوڑے کے الف ہونے کی حالت ؛ شمع دان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چراغ + پا (رک) ] .

**ــ پا کرنا** محاورہ . **مشتعل کرنا ؛ چراغ پا ہونا (رک) کا تعدیہ .**
یہ ان کے . . . گھوڑوں کو چراغ پا کر کے الٹا دیتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵۷) .

**ــ پا ہونا** محاورہ . **مشتعل ہوجانا ، الف ہوجانا ؛ سخت ناراض ہوجانا ، غصے سے آگ بگولہ ہوجانا ، بگڑ جانا .**
اچھلے ہے شیخ وجد میں اس طرح بار بار
جس طرح بد لگام ہو گھوڑا چراغ پا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۸۶) .
صبا تم ایک ہی آتش زباں ہو چپ بھی رہو
چراغ پا کہیں سنکر نہ انوری ہوجائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۲) . صمیل نے کوکب کی باگ موڑی اور وہ چراغ پا ہوکر پچھلے پاؤں پر کچھ دیر رقص کر کے آخر کار ٹھیک سمت میں مڑ گیا . (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۳۲۶) . احمد بھائی چراغ پا ہوگئے . . . ایک دم چارسو بیس ہے . (۱۹۶۲ معصومہ ، ۵۲) .

**ــ پانو گرنا** محاورہ ؛ ــ چراغ پاؤں گرنا . **آدمی کا ٹھوکر کھا کر گرنا** (جامع اللغات) .

**ــ پانو ہونا** محاورہ ؛ ــ چراغ پاؤں ہونا . **۱. ٹھوکر کھانا لڑکھڑانا ، ڈگمگانا ، بیتاب ہونا ، تلملانا .** ایسے چراغ پاؤں ہوکر چارپائی پر گرے کہ ایک لحظہ نہ بیٹھ سکے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۱۳) . **۲. رک : چراغ پا ہونا** (جامع اللغات) .

**ــ پایہ** ( ــ فت ی ) امذ . **وہ چیز جس پر چراغ کو اونچا کرنے کے لیے رکھا جائے ، چراغ دان ، قب : چراغ پا** (فرہنگ آنند راج) . [ چراغ + پایہ (رک) ] .

**ــ پیشِ آفتاب پرتو ندارد** فارسی مقولہ اردو میں مستعمل . **آفتاب کے آگے چراغ میں روشنی نہیں رہتی ، صاحب کمال کے آگے کسی کی ہستی نہیں رہتی** (جامع اللغات) .

**ــ تربت** کس اضا ( ــ ضم ت ، سک ر ، فت ب ) امذ . **چراغ جو قبر پر جلایا جائے ، چراغ مزار** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ چراغ + تربت (رک) ] .

**ــ تلے اندھیرا** کہاوت . **اس موقع پر مستعمل جہاں کسی نیکی خوبی یا فائدے کی بات سے قریب تر اشخاص وغیرہ محروم ہوں بیگانوں کو فائدہ پہنچے اور یگانے محروم رہیں ، روشن دلوں سے بے خبری وقوع میں آئے .** خاص ساکنان لکھنو اکثر لفظ جنبا بمعنی جانبداری چربا بمعنی مشابہت بولتے ہیں ، اصلیت ان لفظوں کی کچھ معلوم نہیں ہوتی ، چراغ تلے اندھیرا اس کو کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، تلخیص معلیٰ ، ۱۲۰) . یہاں تو چراغ تلے اندھیرا ہے . . . لکھایا پڑھایا اپنی سی سب کچھ کرلی ، مگر ان تلوں میں تیل ہی نہ تھا گویا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۷) .

**ــ تہ داماں/دامن** کس اضا ( ــ فت ت ، کس اضا ہ/فت م ) امذ . **وہ چراغ جسے ہوا سے بچانے کے لیے دامن کی آڑ میں لیا جائے ، محفوظ چراغ .**
کیوں نہ محفوظ رہے صرصر رسوائی سے
ہے مرا داغ چراغ تہ داماں روشن
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۰۶) .
آندھیاں گرم جو چلتی ہیں مری آہوں سے
منھ چھپاتا ہے چراغ تہ دامن کیسا
(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزار تعشق ، ۶) .
لیلی شب کا چراغ تہ دامن ہے تو
یا کہ چھوٹی سی کوئی مشعل روشن ہے تو
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۲) . [ چراغ + تہ (رک) + داماں/دامن (رک) ] .

**ــ تیز کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **چراغ کی روشنی کو بڑھانا .**
کس قدر گور غریباں کے ہیں افسردہ چراغ
جس قدر تیز کرو اور بجھے جاتے ہیں
(۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی (کلام ریاض) ، ۱۲ ، ۶ : ۹) .

**ــ ٹمٹمانا** محاورہ ؛ ف مر . **چراغ کا کم کم روشنی دینا ، چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا .** یہ چراغ ٹمٹما گئے اور عمر کی بتی جل چکی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۷) .

**ــ ٹھنڈا کرنا** محاورہ . **رک : چراغ بجھانا .**
بھڑکا رہے ہو رشک سے کیوں سوز استخواں
ٹھنڈا کرو چراغ ہمارے مزار پر
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۶۰) .

**ــ ٹھنڈا ہونا** محاورہ . **۱. روشنی ختم ہو جانا ، چراغ گل ہو جانا یا بجھ جانا ؛ رونق ماند پڑ جانا .**
پردہ اٹھا جو شام کو اس آفتاب کا
ٹھنڈا ہوا فلک پہ چراغ آفتاب کا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۸) . **۲. شہرت ختم ہو جانا ، کمتر قرار پانا ، ماند پڑ جانا .** اہل یورپ کی مصنوعات کے آگے اس کی صنعت کا چراغ ٹھنڈا ہو گیا . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۳۳۴) .

**— جگانا** محاورہ . چراغ کا روشن کرنا ، اُمید دلانا .

کرم کا سو اول جگا کر چراغ
چپ آخر کیا داغ پر دے کے داغ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۳) .

**— جلا پوت گلا** فقرہ . لڑکے جب کھیلتے ہیں اور ایک کی بازی دوسرے کے سر ہو جاتی ہے تو شام کے بعد مطالبہ ہونے پر یہ فقرہ کہتے ہیں ، مطلب یہ ہے کہ اب مطالبے کا وقت نہیں رہا (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۴) .

**— جلا دانو گلا** فقرہ . چوروں کا مقولہ ہے کہ چراغ جلتے ہوں تو انھیں چوری کا موقع نہیں ملتا (جامع اللغات) .

**— جلا دینا** محاورہ . چراغ جلانا ، دن سے رات کر دینا ، دن کا سلسلہ رات سے ملا دینا ، شام کر دینا ، سارا وقت صرف کر دینا .

آپ کے چلے آنے کے بعد جو چٹھیاں لکھنے بیٹھے تو میرے شیر نے چراغ ہی جلا دیئے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۷) .

**— جلانا** محاورہ ، ف مر . ۱. چراغ کو روشن کرنا .

آبدار خاناں محل سنواریاں رنگین شیشے چراغ جلائے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۱۴۰) .

وہ روشنی چراغ رخ حبیب کہاں
جلائے ایک سے لے کر کوئی ہزار چراغ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۲) . مشعر حرام بھی ان ہی کی ایجاد ہے جس پر ایام حج میں چراغ جلاتے تھے . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۱۵۳) . ۲. نام روشن کرنا ، شہرت یا ترقی دینا ، فروغ دینا ، (اچھے کام وغیرہ کی بدولت) .

چاہتا ہے تو اگر اپنا بھلا ہاں چراغ اپنا جلا اپنا جلا
(۱۹۵۲ ، دھم پد (ترجمہ) ، ۹۷) . ۳. دیوالا نکالنا ، بنیوں کی رسم ہے کہ جب وہ دیوالیہ ہو جاتے ہیں تو اپنی دکان یا کوٹھی میں دن کو بھی چراغ جلا کر رکھتے ہیں جو اس بات کی علامت ہوتی ہے کہ یہ ساہوکار دیوالیہ ہو گیا ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**— جلنا** محاورہ ؛ ف مر . ۱. چراغ کا روشن کیا جانا ، چراغ روشن ہونا .

کبھی داغ جگر سوزاں کبھی ہے داغ دل روشن
چراغ اک روز جلتا ہے شب ہجراں گھر میں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۵۳) .

یہ درست ہے کہ جلتا ہے چراغ بھی تو لیکن
وہ سر مزار کب تک میں تہ مزار کب تک
(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۲) . ۲. تمام ہو جانا ، چراغ جلائے جانے کا وقت آ جانا ، رات ہو جانا . چراغ جلتے ہی اماسی آ گیا .
(۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۵۳) .

اندھیر کر دیا ترے داغ فراق نے
دن سب جگہ ہے اور یہاں جل گیا چراغ
(۱۹۲۶ ، نغان آرزو ، ۱۱۰) . ۳. نام روشن ہونا ، ترقی اور شہرت پانا (کسی سے مقابلے میں ؛ بیشتر نفی کے ساتھ مستعمل) .

سلطان شام حاکم برائے نام ہوا کیونکہ بولو کے آگے اس کا چراغ نہ جلتا تھا . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۴) .

آج کل کے بے دردوں کا نام نہیں چلتا ، چراغ نہیں جلتا .
(۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) .

**— جلے** م ف . چراغ جلنے کے وقت یا کچھ دیر بعد ، سرشام ، جھٹ پٹے کے وقت ، مغرب کے وقت .

وہ کہہ گئے تھے کہ آئیں گے ہم چراغ جلے
تمام رات چراغوں سے اپنے داغ جلے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۹) . مرزا صاحب دفتر سے چراغ جلے مکان پہونچے . (۱۹۲۹ ، لال کٹھور ، ۶۷) .

**— جھلملانا** محاورہ ؛ ف مر . رک : چراغ ٹمٹمانا .

جھلملاتا ہے چراغ جاں جو لہراتی ہے یہ
بل ہے کالا ہے بلا کا زلف کی ناگن کا رنگ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۱۵) .

روشنی رکھتا نہیں ہم تیرہ بختوں کا مزار
جھلملاتا تھا چراغ اک آج وہ بھی گل ہوا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۴) .

**— جھمکنا** محاورہ . چراغ روشن ہونا ، چراغ کا لو دینا .

پر ہے یہ سے سے رنگ کی اب کی ایاغ گل
جھمکے ہے مثل شعلہ ہر اک سو چراغ گل
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳) .

**— چاٹنا** محاورہ . رک : سانپ کا چراغ چاٹنا .

چراغ چاٹنے آیا ہے یاں دوالی کا
سواد ہند کے ہمدم یہ سر زمیں کا سانپ
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۳) .

**— چاق کرنا** محاورہ . چراغ تیز کرنا (نوراللغات) .

**— چڑھانا** محاورہ . کسی متبرک مقام پر عقیدت سے یا منت پوری ہونے پر تبریک کے لیے دیا یا شمع لے جا کر روشن کرنا .

وہ کام کر کہ نام ہو روشن جہاں میں شیخ
تربت پہ تا چڑھائیں تری مرد و زن چراغ
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۸) .

**— چشم** کس اضا (— فت چ ، سک ش) اسذ . (کنایۃً) بیٹا ، محبوب ، عزیز (جامع اللغات) . [چراغ + چشم (رک)] .

**— خاموش کرنا** محاورہ . رک : چراغ گل کرنا .

کس کو اے نور مجسم ترے آگے ہو فروغ
کر دیا تو نے چراغ ید بیضا خاموش
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۲) .

**ــ خاموش ہونا** محاورہ . چراغ خاموش کرنا (رک) کا لازم ، رک : چراغ گل ہونا .

ہوا ہے جلوہ گر تجھ حسن کا نور چراغ محفل خوبی ہے خاموش
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۷) .

شب کو آندھی چل گئی ایسی ہماری آہ کی
ہوگئے خاموش سارے شہر کے بالکل چراغ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۳) .

**ــ خانہ** کس اضا (ــ فت ن) امذ . ۱. گھر کی رونق ، گھر کا چراغ ؛ (مجازاً) اولاد ، بیٹا .

تاریک نظر میں ہے زمانہ رکھتا جو نہیں چراغ خانہ
(۱۸۱۴ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۷) .

مرے گھر میں جو لائی دور ظلمت شام فرقت کی
چراغ خانہ بھاگا بیٹھ کر صر صر کے توسن پر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۶) .

سرخی افسانہ شب زینت کاشانہ ہے
میں سیہ قسمت ہوں یہ میرا چراغ خانہ ہے
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۱۰) . ۲. (مجازاً) پردہ دار خاتون .

حامدہ چمکی نہ تھی انگلش سے جب بیگانہ تھی
اب ہے شمع انجمن پہلے چراغ خانہ تھی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۴۸) . [ چراغ + خانہ (رک) ] .

**ــ دان** امذ . چراغ رکھنے کی جگہ ، ڈیوٹ . فتیل سوز ، شمع دان . چراغ پا . چراغ پایہ . قبر ان کی چونہ گچ ، سرہانے چراغ دان جس میں نو چراغ رکھنے کی جگہ ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۴۹۱) . مہاراج تھیلے کے اندر سے ایک چراغ دان نکالتے ہیں . (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۱۲۹) . [ چراغ + ا : دان ، لاحقۂ ظرف ] .

**ــ دکھانا/دکھلانا** محاورہ . روشنی دکھانا ، رہنمائی کرنا .

منزل ہستی میں دشمن کو بھی اپنا دوست کر
رات ہو جائے تو دکھلا دے تجھے رہزن چراغ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۸) .

**ــ راہ** کس اضا ، امذ . راستے کو روشن کرنے والا چراغ ، راستہ دکھانے والی روشنی ؛ (مجازاً) رہنما .

دکھائی مجھ کو راہ شرع اصحاب پیمبر نے
چراغ راہ ہے اکرام اصحاب کرم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۹) .

گزر جا عقل سے آگے کہ یہ نور
چراغ راہ ہے منزل نہیں ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۱۹) . [ چراغ + راہ (رک) ] .

**ــ راہ کرنا** محاورہ . رہنما بنانا .

مت تمن انتظار ماہ کرو ماہ رو کوں چراغ راہ کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۰) .

**ــ رخصت ہونا** محاورہ . چراغ بجھنا ، چراغ خاموش ہونا .

دیکھ کر وہ چاند سی صورت چراغ
صبح سے پہلے ہوا رخصت چراغ
(۱۹۱۹ ، طوفان نوح ، ۴۴) .

**ــ روز** کس اضا (ــ و مج) امذ . سورج ، آفتاب ؛ مدھم روشنی والا چراغ (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [ چراغ + روز (رک) ] .

**ــ روشن رکھنا** محاورہ . نیک نامی یا نام و نشان باقی رکھنا .

بے نام و بے نشاں تھا زکی اس کے نام کا
روشن تو اپنے نام سے رکھ یا خدا چراغ
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۹۲) .

**ــ روشن رہنا** محاورہ . چراغ روشن رکھنا (رک) کا لازم نام و نشان باقی رہنا .

ہے بو قلموں جلوہ داغ پر طاؤس
روشن ہے یا رب یہ چراغ پر طاؤس
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۰) .

طفل حسن ہے کب کوئی قاسم کی شان کا
روشن رہے چراغ مرے عمو جان کا
(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض ، ۱۱) .

**ــ روشن کرنا** محاورہ . ف مر . چراغ جلانا ، رہنمائی کرنا ، راستہ دکھانا .

بعد فنا ہی داغ دل بے قرار
روشن کرے چراغ ہمارے مزار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۶۶) . ۲. رہنمائی کا سامان کرنا ، راہ دکھانا ، روشنی دکھانا ، اجالا کرنا . وعظ و نصیحت کے چراغ روشن کر کے جنت کا راستہ دکھایا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳) . سائنس . . . یقین اور امید کے سارے پچھلے چراغ گل کر دے گا ، مگر کوئی نیا چراغ روشن نہیں کرے گا . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۵۹) .

**ــ روشن مراد حاصل** فقرہ . ۱. کسی متبرک مقام پر چراغ جلاؤ تو مراد ملے گی ، خانہ آباد ، یا مراد (عموماً مزارات کے مجاوروں کا روز مرہ) .

چراغ روشن مراد حاصل مزار پر دل جلوں کے مت کہہ
یہاں یہ لازم ہے تجکو کہنا کہ داغ روشن مراد حاصل
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۱) . بعض ضعیف الاعتقاد بوڑھیاں خواجہ خضر کے نام پر چراغ جلایا کرتی ہیں ، مثل مشہور ہے ؛ چراغ روشن مراد حاصل . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۴ : ۶) .

۲. نقشبندی فقیر چراغ جلا کر مانگتے ہیں کہ جو چراغا دے اسکی مراد حاصل ہو (جامع اللغات) . ۳. چور کہتے ہیں کہ جب چراغ روشن ہوں یعنی رات پڑے تو کام بنتا ہے (جامع اللغات) .

ــ روشن ہونا محاورہ ؛ ف مر . چراغ جلنا ، کامیاب ہونا ، مقبول ہونا ، ناموری پانا ، آسرا ہونا ، رونق ہونا .

اسباب سوں دنیا کے ہے غرض ہوں سدا میں
بن تیل ہور بتی ہے روشن چراغ میرا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲) .

ہیں جو عمدہ ان سے مفلس بہرہ ور ہوتے نہیں
آتش یاقوت سے ہوتا نہیں روشن چراغ
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶) . شہرت یا مقبولیت ہونا ، فروغ ہونا (عموماً بطور نفی) . ہمایوں کے سامنے ان کا چراغ نہیں روشن ہوگا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۶۰) . سلیم کے سامنے کسی کا چراغ روشن نہ ہوا . (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۳۱) . ۳. (مجازاً) یادگار قائم رہنا یا نیک نام باقی رہنا . صرف . . . کے دم سے اسلام کا چراغ روشن ہے . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۱۱۰) .

ــ زندگی گل (خاموش) کرنا محاورہ . مار ڈالنا ، جان لے لینا . وہ لوگ کہاں ہیں جو . . . مسلمانوں کا چراغ زندگی گل کر رہے ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۲۳) .

ــ زیرِ داماں/دامن کس اضا (ــ ی مج ، کس و اضا/فت م) امذ . رک : چراغ تہ داماں/دامن .

چراغ زیر دامن کیوں بنے ہو ڈوپٹہ منہ سے سرکایا تو ہوتا
(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۲۹) .

شعلہ داغ تن عاشق نہ تجھ سے بجھ سکا
اے صبا اپنا چراغ زیر داماں رہ گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰) .

بجھا کر رکھ دیا آخر نفس کے تند جھونکوں نے
دل افسردہ پہلو میں چراغ زیر دامن تھا
(۱۹۲۷ ، ضیائے سخن ، ۱۰۳) . [ چراغ + زیر (رک) + داماں/دامن (رک) ] .

ــ سپہر کس اضا (ــ کس س ، فت نیز کس پ ، فت ہ) امذ . (کنایۃً) سورج ، چاند ، ستارے (جامع اللغات ، فرہنگ آنند راج) . [ چراغ + سپہر (رک) ] .

ــ سحر / سحری کس اضا (ــ فت س ، ح) صف . صبح کا چراغ ، (کنایۃً) جو زوال یا فنا سے قریب تر ہو ، رو بزوال ؛ قریب مرگ ، کوئی دم کا مہمان ، جلد ختم ہونے والا .

ٹک میر جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسہ ہے چراغ سحری کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸) .

کہے کوئی اتنا تو اس شمع رو سے
تمہارا اسیر اب چراغ سحر ہے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۴۴۷) .

دن پڑا ہے ابھی اور میں ہوں چراغ سحری
منتظر کون تیرے وعدے کا تا شام رہے
(۱۹۲۰ ، نقوش مانی ، ۸۹) .

کوئی دم کا مہمان ہوں اے اہل محفل
چراغ سحر ہوں بجھا چاہتا ہوں
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۱۰) . [ چراغ + سحر/سحری (رک) ] .

ــ سدھارنا محاورہ . دیا بجھ جانا (جامع اللغات) .

ــ سلگانا محاورہ . رک : چراغ جلانا . او گھر والی چراغ سلگاتی تھی . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

ــ سے (کے) پھول جھڑنا محاورہ . چراغ کا گل افشاں ہونا ، جس وقت چراغ سے جلتا ہوا تیل ٹپکتا رہے اس کو پھول جھڑنا کہتے ہیں اور اس سے شادی یا کسی خوشی کے ہونے کا شگون لیتے ہیں .

ستارے غم کی شب ٹوٹے تو سمجھا کچھ خوشی ہوگی
قلق یہ پھول جھڑتے ہیں چراغ ماہ کامل کے
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۶۶) . قربان اس بہار کے چراغوں سے پھول جھڑتے نظر آئے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۴) .

ــ سے چراغ جلانا محاورہ . کسی اچھے کام کی تقلید کرنا ، پیشروؤں کے کارناموں کو بڑھانا یا جاری رکھنا ، استفادہ کرنا .

اس نے مبارک باپ کے دامن میں پل کر جوانی کا رنگ نکالا اور اسی چراغ سے چراغ جلا کر قندیل عقل کو روشن کیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۷) .

ــ سے چراغ جلتا ہے مقولہ . ایک سے دوسرے کو فیض اور فائدہ پہنچتا ہے . نقل و تحویل ہوتی جاتی ہے اور چراغ سے چراغ جلتا چلا جاتا ہے . (۱۸۵۱ ، نادر خطوط غالب ، ۲۹) .

ــ سے چراغ روشن ہوتا ہے مقولہ . رک : چراغ سے چراغ جلتا ہے . اپنا وہی ہے جو اپنوں کی آگ میں گرے دنیا میں چراغ سے چراغ روشن ہوتا آیا ہے . (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۲۳۳) .

ــ شام کس اضا ؛ امذ . روشن چراغ ، جلتا ہوا چراغ .

صبح سے بیٹھے ہوئے ہیں انتظار یار میں
عالم اپنے داغ دل پر ہے چراغ شام کا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۷۶) . [ چراغ + شام (رک) ] .

ــ صبح کس اضا (ــ ضم ص ، سک ب) امذ . رک : چراغ سحر .

مرے جاتے ہیں تیری بے وفائی دیکھنے والے
چراغ صبح ہیں شام جدائی دیکھنے والے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۷۷) . [ چراغ + صبح (رک) ] .

ــ صبح گاہی کس صف (ــ ضم ص ، سک ب) امذ . رک : چراغ سحر .

جی بھر کے مجھے دیکھ لو زینب شب قتل
وللہ چراغ صبح گاہی ہوں میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، رباعیات ، ۱۵۰) .

نہ پوچھو حال جو دم ہے وہ پیری میں غنیمت ہے
بھروسا اے عزیزو کیا چراغ صبح گاہی کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۴) . [ چراغ + صبح (رک) + گاہ ، ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ طور** کس اضا (ــ و مع ) امذ . **وہ نور جو حضرت موسیٰ علیہ السّلام کو جلوۂ خداوندی کے وقت کوہ طور پر نظر آیا تھا .**

چراغ طور کا قصہ سنا شمع حرم دیکھی
وہ کیسا شمع رو ہے مہر جس پر تو ہے پروانہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۹) .

حسن یوسف عشق مجنوں نعرۂ منصور تھا
ہر چراغ انجمن رشک چراغ طور تھا
(۱۹۳۹ ، جوئے شیر ، آنند نرائن ملا ، ۹) . [ چراغ + طور (عَلَم) ] .

**ــ غول** کس اضا ( و مع نیز مج ) امذ . **وہ روشن مادّہ جو اکثر برسات میں پانی کے قریب یا پرانے قبرستانوں میں رات کے وقت چمکتا نظر آتا ہے (یہ دراصل فاسفورس کی روشنی ہوتی ہے لیکن جاہل لوگ اسے بھوت پریت سمجھتے ہیں) ، چھلاوا .**

کوئی جو شام کو مسجد میں جائے بہر نماز
تو واں چراغ نہیں ہے بجز چراغ غول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) .

بھاگے ہو ایسا ڈر کے نہ تھی دوستی کبھی
سمجھے چراغ غول ہمارے مزار کو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۸) . [ چرغ + غول (رک) ] .

**ــ کا پھول/گل** ( ــ و مع/ضم ک ) امذ . **چراغ کی چنگاری چراغ کی بتی کا جلا ہوا یا جلتا ہوا سرا .**

خورشید اس چراغ کا ادنیٰ ہے ایک پھول
دوزخ بھی جائے نعرۂ ہل من مزید بھول
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ (خمسہ) ، ۲۹۳) . اگر زیادہ چیخنے چلانے اور گانے وغیرہ سے آواز بیٹھ گئی تو چرغ کا گل پان میں رکھ کر کھلائیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱) .

**ــ کا دھواں (دھنواں) کھانا** محاورہ . **درد سر مول لینا ، جھنجھٹ میں پڑنا ؛ بہت زیادہ لکھنا پڑھنا ، کسی علم و فن کے حصول پر بہت زیادہ محنت کرنا .** بیہودہ باتوں میں سرکھپایا اور بے فائدہ چراغ کا دھواں کھایا . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ۲۲۲) .

**ــ کش** ( ــ ضم ک ) صف ؛ امذ . **ایک قوم جو فعل بد کے لیے مشہور ہے نیز اس قوم کا فرد ، بدکار ، شرمناک کام کا مرتکب .** بیرام خان کے ڈرنے کے لیے محبوس چرغ کشوں کو بلوایا اور ستی کہہ کہہ کے قتل کرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۸۹) . [ چراغ + ف : کش ، کشتن = مارڈالنا/بجھانا ] .

**ــ کُشتہ** کس صف ( ــ ضم ک ، سک ش ، فت ت ) صف . **وہ چراغ جو بجھا دیا گیا ہو ، بجھا ہوا چراغ .**

سامع ہیں ان کے گرد نہ پروانے اوس کے گرد
کہیے چراغ کشتہ زبان خموش کو
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۸) .

لرزش بادہ و خم زلف سیاہ کے عوض
تھا تو چراغ کشتہ کے دود کا پیچ و تاب تھا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۵۸) . [ چراغ + ف : کشتہ ، کشتن = مار ڈالنا ، بجھانا ] .

**ــ کو ہاتھ دینا** محاورہ . **چراغ کی روشنی کو بجھانا ، دیا بجھانا** (مخزن المحاورات ، ۷۰۴ ، علمی اردو لغت) .

**ــ کے نیچے اندھیرا** کہاوت . **رک : چراغ تلے اندھیرا .** اتنا وضعدار اور ایک مالن کی لڑکی سے عشق سچ ہے چراغ کے نیچے اندھیرا ضرور ہوتا ہے . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۸) . نئی روشنی کی روشنی کا اور ہی رنگ تھا وہ مثل صادق آتی تھی چراغ کے نیچے اندھیرا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۴) .

**ــ گاز** کس اضا ؛ امذ . **گیس کا لمپ** (جامع اللغات) . [ چراغ + ف : گاز > انگ : گیس ، Gas ] .

**ــ گُل پگڑی غائب** کہاوت . **اس موقع پر مستعمل جب کہ کسی اچھی حالت کے بعد اس کی متضاد کیفیت محیط اور مسلط ہوجائے . جب وہ صورت پیدا ہو جائے جو چراغ بجھتے ہی یا غافل ہوتے ہی اندھیرے میں ہوتی ہے ، آنکھ بچی اور مال مارا ، موقعہ ملتے ہی چیز غائب کر دینا .** عمرو نے کہا اس کے بعد کیا تماشا ہو گا اس نے جواب دیا کہ اس روشنی کے بعد اندھیرا کوئی دم میں چراغ گل پگڑی غائب . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۴۹۴) . سلطنت کی رو میں شعرا بھی بہہ گئے ، چراغ گل پگڑی غائب ، نہ وہ قدردان رہے نہ وہ شاعر ، نہ وہ زمانہ رہا ، نہ وہ ماہر . (۱۹۴۲ ، دیوان بشیر (دیباچہ) ، ۳) .

**ــ گُل کرنا** محاورہ . **۱. چراغ بجھانا .**

اب چراغ عقل گل کرنی سراج سوز دل سیں ایک یاہو بولناں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۶) .

فصل گل میں وہ گل تر نہیں گل کردے چراغ
کہ سیہ چاہئیں اے باد بہاری راتیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۰) . جب وہ رات کے وقت ملک کا کام کرتے کرتے اپنے کسی کام کو باہر جاتے تو چراغ گل کر دیا کرتے تھے . (۱۹۰۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۴۷) . **۲. زینت فروغ یا رونق ختم کرنا .** یہی اقبال مند زبان (فارسی) ہے جس کے لیے

زمانے نے سب زبانوں کے چراغ گل کر دیئے۔ (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲ : ۳۹)۔ ۳۔ **نیست و نابود کرنا، ملیا میٹ کرنا، معدوم کرنا۔** زمانہ سلطنت اسماعیلیہ کا چراغ گل کر چکا۔ (۱۹۱۵، گرداب حیات، ۷۹)۔

**ــ گُل ہونا** محاورہ۔ ۱۔ **چراغ بجھنا۔**

ہونے لگے چراغ نجوم آسماں پہ گل
قرنا پھکی سپاہ عدو میں بجا دہل

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۵۵)۔

ہوائے صبح سے گلشن جو باغ باغ ہوئے
چراغ ہونے لگے گل کہ گل چراغ ہوئے

(۱۹۱۲، شمیم، ریاض شمیم، ۷ : ۱۳۱)۔ ۲۔ **فروغ یا رونق ختم ہونا، زوال ہونا۔**

ہوا بندھی لب رنگین یار کی ایسی
عقیق سرخ کا گل ہو گیا یمن میں چراغ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۱)۔ حضرت مسیح سے چھ سو سال پہلے ہی سنسکرت کا چراغ ہندوستان میں گل ہو چکا تھا۔ (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۵)۔ ۳۔ **نیست و نابود ہونا، ملیامیٹ ہونا۔**

جس کف میں وہ گل ہو داغ ہو جائے
جس گھر میں ہو گل چراغ ہو جائے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۹)۔ مجھے ایک صدی کے بعد چغتائی چراغ گل ہوتا نظر آتا ہے۔ (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۳۷۷)۔

**ــ گور** کس اضا (ــ و مج) اسذ۔ **رک: چراغ تربت۔**

کر نوحہ گر کہ خاک پہ میری ہو گرم شور
تھا اک چراغ گور سو وہ بھی خموش تھا

(۱۷۹۵، قائم، ک ۱۰ : ۷)۔

کشتگان چشم ہیں جو تیرے اے وحشی نگاہ
تو چراغ گور ان کا چشم آہو سے بنا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۱۲)۔ [ چراغ + گور (رک) ]۔

**ــ لَڑکھڑانا** محاورہ۔ **چراغ کی لو کا تھرتھرانا؛ چراغ کا بجھنے کے قریب ہونا۔**

پچھلے کو چراغ لڑکھڑائے جیسے
بزم مہ کو جمائی آئے جیسے

(۱۹۳۷، روپ، فراق، ۱۷۶)۔

**ــ لے کَر دیکھنا** محاورہ۔ **رک: چراغ لے کر ڈھونڈنا۔** قدر دان کو چراغ لے کر دیکھیے گا، تو بھی نہ پائیے گا۔ (۱۸۵۷، مینا بازار، اردو، ۱۰)۔

**ــ لے کَر ڈھونڈنا** محاورہ۔ **کمال محنت اور تجسس سے تلاش کرنا، نہایت جستجو کرنا۔**

کسے دکھاؤں میں داغ اپنا نہیں ہے پرساں کوئی کسی کا
چراغ لے کر ہزار ڈھونڈا مزاج پایا نہ انجمن کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶)۔

آئے عشاق گئے وعدۂ فردا لے کر
اب انہیں ڈھونڈ چراغ رخ زیبا لے کر

(۱۹۱۱، بانگ درا، ۱۸۲)۔

**ــ مُردہ** کس صف (ضم م، سک ر، فت د) صف۔ **رک: چراغ کشتہ، بجھا ہوا چراغ۔**

مہر خوباں خانہ افروز دل افسردہ ہے
شعلہ آب زندگانی چراغ مردہ ہے

(۱۷۹۲، بیدار، د، ۱۱۱)۔

ہے بلا داغ دل پر سوز جس کے رو برو
آفتاب حشر مانند چراغ مردہ ہے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۱۰)۔

چلے رستے میں ٹھکراتے ہوئے پائے حنائی سے
چراغ مردہ گور غریباں دیکھنے والے

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۲۰۲)۔ [ چراغ + ف : مردہ، مردن = مرنا، ختم ہونا ]۔

**ــ مَزار** کس اضا (ــ فت م) اسذ۔ **رک: چراغ تُربت** (نوراللغات)۔ [ چراغ + مزار (رک) ]۔

**ــ مُقبلاں ہرگز نہ میرَد** فارسی مقولہ اردو میں مستعمل۔ **خوش قسمت کا چراغ کبھی گل نہیں ہوتا، جب تک قسمت کسی کا ساتھ دیتی ہے اس وقت تک اس کے تمام کام با رونق ہوتے ہیں** (جامع اللغات)۔

**ــ میں بتّی آنکھ پہ پڑی** کہاوت۔ **شام ہوتے ہی سونے کی تیاری شروع کر دی** (جامع اللغات)۔

**ــ میں بتّی پڑنا** محاورہ۔ **چراغ جلنا، مغرب کا وقت ہونا۔**

یہ کیا غضب ہے دن کو بیٹھے رہے تم اور
جاتے ہو گھر کو پڑنے ہی بتی چراغ میں

(۱۸۱۰، دیوان حقیقت، ۳۲)۔ ادھر چراغ میں بتی پڑی ادھر وہ مولانا کے ہاں پہنچا۔ (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۲۲)۔

**ــ میں بتّی پڑی (اور) اللہ رکھی (بنو یا لاڈو میری) تخت (سیج) (پر) چڑھی** کہاوت۔ **اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو کاہلی کی وجہ سے سر شام سونے کی تیاری کرے۔** سوئی تو نہ اتنا سویرے کہ چراغ میں بتی پڑی لاڈو مری تخت چڑھی اور نہ اتنی دیر تک کہ گویا مردوں سے شرط باندھ کر سوئی تھی۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۲۰)۔ اپنے گھر میں ہو یا کہیں مہمان گئی ہو، شادی ہو یا غمی، چراغ میں بتی پڑی اور بنو سیج پر چڑھی۔ (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷۹)۔ جہاں دو چار باتیں کیں اور نیند کی جمائیاں آنی شروع ہوئیں۔۔۔ مثل کہتے ہیں کہ چراغ میں بتی پڑی اللہ رکھی تخت پر چڑھی انہوں نے اصل کردی تھی۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۲)۔

**ــ ہنسنا** محاورہ. تیل یا گھی کے چراغ کی بتی سے جلے ہوئے گل اور تیل کا ٹپکنا، دیے کی بتی سے گل یا پھول جھڑنا.

میں وہ شہید ہوں لب خنداں یار کا
ہنستا رہے چراغ بھی میرے مزار کا
(۱۸۵۴، ذوق، د ۶۶).

**ــ ہو جانا** محاورہ (قدیم). ۱. چراغ بجھ جانا، مر جانا.

اپنا چراغ عمر سر شام ہو گیا
جلنے کا اس کے کام نہ پہنچا سحر تلک
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۱: ۲۴۲). ۲. روشن ہو جانا، جل جانا، آگ لگ جانا (مخزن المحاورات، ۴۰۹).

**چراغا** (فت نیز کس چ) اسذ. (گدا گر) نذرانہ، پیسا، ایک پیسا، **چراغی (رک)**. نقشبندی فقیر چراغ جلا کر مانگتے پھرتے ہیں کہ جو چراغا دے اس کی مراد حاصل ہو. (۱۹۳۵، جامع اللغات، ۲: ۴۵۲). [رک: چراغ + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**چراغاں** (فت نیز کس چ) اسذ. ۱. بہت سے چراغ ایک ساتھ جلانے کا عمل، بہت سے چراغوں کی یکجا روشنی، قطار در قطار جلتے ہوئے چراغ.

وہ چراغاں وہ چاندنی کی رات — سیر بہت پھول و پھلجڑی ہے یار
(۱۷۱۳، فائز، د ۱۷۷). ایک طرف رنگ آمیز ابرک کی ٹٹیوں میں چراغاں کی بہار ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۳۵).

دل نہیں تجھ کو دکھاتا ورنہ داغوں کی بہار
اس چراغاں کا کروں کیا کار فرما جل گیا
(۱۸۶۹، غالب، د ۱۵۱).

گھر میں تو روشن رہا کرتے ہیں اشکوں کے چراغ
مرقد عاشق پہ بھی ایک دن چراغاں کیجئے
(۱۹۳۰، بیخود، ک، ۹۶). اف: کرنا، ہونا. ۲. چراغ (رک) کی جمع (قدیم).

جتے عالماں کے چراغاں تے نور
ہوا محو نکلے پہ تجھ ذات سور
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۲).

**ــ باندھنا** محاورہ. بہت سے چراغوں کی روشنی کرنا، چراغاں کرنا، قطاروں میں بہت سے چراغ روشن کرنا.

چراغاں یار نے باندھا جو ساحل پر تماشے کو
نظر آتا رہے ہم کو ہر طرف گلزار پانی میں
(۱۸۲۷، دیوان شادان، ۲: ۱۹).

**ــ زار** اسذ. وہ جگہ جہاں بہت سے دیے روشن ہوں، جہاں بہت سے چراغوں کی روشنی ہو رہی ہو، روشنی سے جگمگاتی ہوئی جگہ. زمین کثرت شگوفہ سے چراغاں زار ہو جاتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۷۹). [چراغاں + ف: زار، لاحقۂ ظرف و کثرت].

**ــ کرنا** محاورہ. روشنی کرنا، سجانا، آرائش کرنا.

مدت ہوئی ہے یار کو مہماں کیے ہوئے
جوش قدح سے بزم چراغاں کیے ہوئے
(۱۸۶۹، غالب، د ۲۲۵). جشن صلح کی تیاریاں بھی ہیں آج رات سرکاری عمارتوں پر چراغاں کیا جائے گا. (۱۹۱۹، مکاتیب اقبال، ۲: ۱۹۹).

**ــ ہونا** محاورہ. چراغاں کرنا (رک) کا لازم.

اس طرف یار کوں کب میل تماشا ہے سراج
ریزش اشک میں جس گھر میں چراغاں نہ ہو
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۶۵).

**چراغانی** (کس نیز فت چ) اسث. وہ کیفیت یا نور کا عالم جو چراغوں کے جلائے جانے سے پیدا ہو، روشنی، جگمگاہٹ.

کرن پھوٹے گی جب خورشید تاباں کی پہاڑوں پر
تو نخل طور کی ہر نخل پر ہو گی چراغانی
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۵۳). [رک: چراغاں + ا: ی، لاحقۂ کیفیت].

**چراغچی** (فت نیز کس چ، سک غ) صف؛ اسذ. ۱. وہ شخص جس کا کام یا پیشہ چراغ جلانا ہو، وہ خادم جو چراغ روشن کرنے کے کام پر متعین ہو. ایک شخص خاص اسی روشنی کے کام پر متعین تھا جس کو وہ لوگ چراغچی کہتے تھے. (۱۹۰۱، ترجمہ سفر نامہ ابن بطوطہ، ۱: ۲۰۵). درگاہ کا چراغچی تلا تھا اس کی پانچ پشت تک کے نام ہوئے ہیں جو چراغچی کی حیثیت سے متعلق رہے. (۱۹۷۵، العلم، کراچی، جنوری، ۱۱۲). ۲. آلات روشنی تیار کرنے والا، چراغ بنانے کا کام کرنے والا. یورپ نے . . . چراغچی کے فن میں بڑا کمال پیدا کیا ہے اس نے اول ٹین کی ڈبیاں روشن کیں اس کے بعد کانچ کی چمنیاں ڈھالیں. (۱۹۰۵، سی پارۂ دل، ۱: ۴۶). [رک: چراغ + ف: > ت: چی، لاحقۂ صفت].

**چراغوں** (فت نیز کس چ، و مج) اسذ. چراغ (رک) کی جمع، مرکبات میں مستعمل.

**ــ تک** م ف. سورج ڈوبنے پر، مغرب کے وقت. چراغوں تک گھر آئی، بچے کی حالت خراب پائی. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۹۹).

**ــ کا وقت** (ــ فت و، سک ق) اسذ. شام، رات. مکان پہنچتے پہنچتے چراغوں کا وقت ہو جاتا. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۳۰).

**چراغی** (فت نیز کس چ). (الف) اسث. ۱. وہ نقد یا جنس وغیرہ جو کسی متبرک مقام پر چراغ بتی کے خرچ کے نام سے یا بطور نذرانہ رکھ دیتے ہیں یا وہاں کے مجاور کو بطور حق الخدمت دیتے ہیں.

میں کہا دیکھ او سکے حسن کی جوت
نقد دل کے تری چراغی ہے

(۱۷۴۴ ، دیوان شاکر ناجی ، ۲۳۳) . جادو گر دونے مٹھائی اور روپیہ چراغی کے لئے . . . سامنے منڈھی کے آئے (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۵۹) . ۲. **نذرانہ ، بھینٹ .**

سرتا پا آشفتہ دماغی داغ جنوں دے جس کو چراغی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۲) . ہائیں گاؤدی نئی کتاب شروع کی اور چراغی ندارد ، شکرانہ چھپر ہر ، ہدیہ بالائے طاق . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۰) . کسی کے بیٹا پوتا پیدا ہوا ، یہ چراغی مانگنے کے لیے موجود . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۸) . ۳. **(کسی تقریب یا نیاز کے موقع پر) چراغ جلانے کی رسم کا نیگ حق یا خرچ .** ایک اشرفی نکالی اور پیالی میں ڈالی اور پانچ اشرفیاں چومک میں چراغی کی رکھیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۱۴) . اس میں (بی بی کی نیاز) مسی ، تیل ، سرمہ ، مہندی ، کلاوہ صندل اور پانچ آنے چراغی کے بھی رکھے جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۸) . ۴. **ٹیکس** (اردو قانونی ڈکشنری) .

لیں گل چراغ سے چراغی سورج کو کریں جلا کے داغی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۲) . **اف : دینا ، لینا ، چڑھانا . (ب) صف . درگاہ یا متبرک مقام پر چراغ جلانے والا کارندہ یا مجاور .**

داغ دل نے دیا مراد سراج غم کی درگاہ کا چراغی ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۹۰) . [ رک : چراغ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**ــ لینا** محاورہ . **نذرانہ یا بھینٹ حاصل کرنا ؛ ٹیکس وصول کرنا .**

بارے بہزار بد دماغی لی خضر نے غول سے چراغی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵) .

**چَراکا** (فت چ) اسذ ؛ ~ چَراکا . **چرچر کی آواز ، چرچراہٹ .**

جب دانت تلے کھوپری بھرتی ہے چراکے
کھل جاتے ہیں لذت کے دلوں بیچ بھنپاکے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۳) . **اف : بھرنا .** [ ا : چر (رک) + ا : اکا ، لاحقۂ اسم صوت ] .

**چَراگاہ/چَراگہ** (فت چ / کس خف گ) امث . **رک : چرا (۱) کا تحتی .** وقت شام جو چراگاہ سے گو سپند پھر آیا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۲۳) .

عقل کی جن پہ بند ہیں راہیں وہ بشر ہیں مری چراگاہیں
(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۹۹) .

**چَرال** (فت چ) امث . **چوٹا مٹر .** چرال (مٹری) نخود ، مسور اور گندم مناسب فصلیں ہیں . (۱۹۷۰ ، وادی مہران میں زراعت ، ۱۰۸) . [ مقامی ] .

**چَران (۱)** (فت چ) (الف) امذ . **چوپایوں کے چرنے کی جگہ ، چراگاہ ، میدان** (پلیٹس ، شبد ساگر) . (ب) امث . **چرنے یا چرانے کا عمل یا کیفیت ، چرانا ، چرنا .** قدرتی پیداوار کے نمودار ہوتے ہی رقبہ میں چران مویشیاں بند کر دینی چاہیے . (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ : ۱ ، ۶) . [ ا : چر ، چرانا ، چرنا (رک) سے + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر و ظرف ] .

**چَران (۲)** (فت چ) اسذ . **سمندر کے کنارے کی وہ دلدل جس میں سے نمک نکالا جاتا ہے ، سمندر کے ساحل پر شور زمین ؛ غیر مزروعہ زمین ، افتادہ زمین** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [ رک : چر = دلدل + ا : ان ، لاحقۂ ظرف ] .

**چِران** (کس چ) اسذ . **۱. چراؤ ، چیرا ، چیر ؛ جھری ، کھانچہ ؛ چرائی ، چیرنے کا عمل .** کپڑی کا چران ایک انچ موٹا ہونا چاہیے . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۱۲) . ۲. **(سنگ تراشی) پتھر کے جیلے کے چوکے یا پرت جو جیلے کو پھاڑ کر بنائے گئے ہوں** (ا پ و ، ۱ : ۶۰) . [ چر ، چیر ، چیرنا (رک) + ا : ان ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**ــ ہارا** صف . (قدیم) **چیرنے یا پھاڑنے والا .**

اے کفر کی کل پھران ہارے چندر کی چدر کی چران ہارے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴) . [ چران + ا : ہارا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَرانا** (فت چ) ف م . **۱. جانور کو جنگل یا میدان میں لے جا کر گھاس کھلانا .** صنمان نے . . . سور چرایا ، شراب پیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴) .

جو ڈنگر چراویں ننگے پانو سر ایسی عقل والے ہوں حاکم شہر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۴) . بکریوں کو وہیں چراؤ جہاں حلیمہ کی بکریاں چرتی ہیں . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۴) . اونٹ چرانے اور آٹا پیسنے کی خاطر اسے اپنے پاس رکھوں گا . (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳) . ۲. **(کنایۃً) فریب دینا ، احمق بنانا ، چلانا ، اُلو بنانا .** ہوش کی لے ایسے چھوکرے بہت سے چرائے ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۷۸) . جو ساری دنیا کو چرائے اسے کوئی کیا بیوقوف بنائے گا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۴) . [ چرنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چِرانا** (کس چ) ف م . **۱. چرنا (رک) کا تعدیہ .**

اجالے دیں میں فوجاں جو آویں داٹ کر غم کی
تو حیدر کی کٹاریاں سوں بیاں ان کا چرادو تم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲) . ۲. **لکڑی کٹوانا ؛ چاقو (نشتر) سے پھوڑے وغیرہ کو چیرا دلانا .**

چھری تھی کس کی شکم پر جو کھاکے آئے ہو
ارے یہ پیٹ کہاں سے چرا کے آئے ہو
(۱۸۷۵ ، میاں بشیر ، ق ، ۸۷) .

**چُرانا** (ضم چ) ف م . **۱. نظر بچا کر کسی کا مال اُڑا لینا ، چوری کرنا ، سرقہ کرنا .**

میں آج رات منگتا ہوں از تخت و تاج
چراؤں ترے سر تھے میں آج رات تاج
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۹۹) .

مہندی جو مل کے بزم میں آیا وہ شاہ حسن
دل ہاتھوں ہاتھ دزد حنا نے چرا لیے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۱) . دودھ دہی مکھن چرا کر اپنے دوستوں کو کھلاتا ہوں (۱۹۱۱ ، بہلا پیار ، ۹۳) . ۲. **بچانا (کسی وار یا چوٹ وغیرہ سے)** . مصباح نے تیغہ مارا ، طہماس نے سر چرایا تیغہ اس کا خالی گیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۳۵) . ۳. **چوس لینا ، جذب کرنا ؛ کسی کام کے کرنے سے کترانا ؛ کسی کا کلام اپنا ظاہر کرنا ، سرقہ کرنا** ، (نوراللغات ، جامع اللغات) . ۴. **بطور جزو دوم محاورات و تراکیب میں مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف معنی میں مستعمل ، رک : آنکھ چرانا ، بدن چرانا ، پانی چرانا ، جان چرانا ، نظر چرانا وغیرہ .**

دل افگار محبت اس طرح اشکوں کو بنجائے ( لذا)
کہ پانی زخم دل اے دیدۂ پرنم چراتے ہیں
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۰) . جہاد میں جان چرانے والے بدووں سے کہہ دو کہ تم کو ایک سخت طاقتور قوم سے جنگ کرنے کے لئے بلایا جائے گا . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵۴۶) . [ ا : چر ، چور (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چور + آپی (تِ) (ति) चोर + अपय ] .

**چرانا** ( فت چ ، شد ر ) ف ل . ۱. **خشک ہونے پر زخم کی سوکھی ہوئی کھال یا کھرنڈ کا تڑخنا ، تڑقنا یا پھٹنا ، مرہم وغیرہ نہ لگنے یا سوکھ جانے سے زخم کا درد کرنا ، پھٹنے یا چرنے کی آواز پیدا ہونا ، پھڑکنا یا تڑپنا .** زخم بدن کے خشک ہوکر چرانے لگے . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولا ، ۵۰) . ذہن ان واقعات کو مجتمع کرکے دل میں زخم ڈال دے گا پھر زخم چرائے گا . (۱۹۲۹ ، وداع خاتون ، ۱۸) . ۲. (مجازاً) **(کسی خیال دھن شوق یا کیفیت کا) ابھرنا ، مچلنا ، پیدا ہونا ، دل ، دماغ پر مسلط یا غالب ہوجانا (طنز یا بے تکلفی کے موقع پر)** . یہ غزل گویوں کے لڑکوں نے اس دھن میں گانی سننے والوں کی طبیعت چرائی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۲۲) . جب سے انگریزیت چرائی ہے تکیہ کلام بھی بدل گئے ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۸ : ۱۰) . [ ا : چر (حکایت الصوت) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چراند** ( کس چ ، مغ ) اسث ؛ ~ چرابند ، چرایند ، چرائند . **۱. ہڈی گوشت بال چمڑے چربیلے کاغذ یا کپڑے خراب تیل یا گھی وغیرہ کے جلنے سے پیدا ہونے والی بو .** گوشت کے جلنے کی چراند اور بدبو پھیلی ہوئی ہے . (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۶۳۷) . لونگ الائچی جلنے لگی ، گوکل گھی کی چراند آنے لگی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۳۴) . ملاحی کو بالوں کے جلنے کی چراند اور چرچراہٹ آئی . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوسی ، ۲۴) . **۲. پرانے گھی یا چربی کی بو** ( ا پ و ، ۳ : ۱۴۶) . [ س : چرم = چمڑا (رک) + گندھ + کہ : चर्म + गन्ध + क ] .

— **پھیلانا** محاورہ . **گند پھیلانا ، فساد برپا کرنا .** کیا چراند پھیلا رہے ہو یعنی کیا فساد یا فضیحتہ برپا کر رکھا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۴) .

— **مچنا** محاورہ . **اندر ہی اندر کسی بات کی بو پھوٹنا ، چرچا ہوکر خلفشار اور کھل بلی سی پڑنا .** جس جلسے میں دم تحریر زبان شمع کی تصویر دہن گلگیر میں بن جائے ، پروانوں میں چرایند مچے ان کے کلیجوں سے جلنے کی بو . . . آئے . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۴۵) .

**چراندا/چراندہ/چراندھا (۱)** ( کس چ ، مغ / فت د ) صف مذ ؛ ~ چرابندا ، چراننداد . مث : چراندی ، چراندھی ، چرابندی ، چراننداد . **چراند (رک) کی بو رکھنے والا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . پختگی کے عرصے میں ایک مخصوص کریہہ چراندھی بو مریض کے جسم سے نکلتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۶۱) . [ رک : چراند + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چراندا/چراندھا (۲)** ( کس چ ، مغ ) صف مذ ؛ مث : چراندی/چراندھی . **تند خو ، بد مزاج ، ذرا سی بات پر بگڑنے والا ، چڑچڑا ، غصیل ، ناراض ، خفا .** مہراج بلی ( بہت ہی چراندے ہوئے ) خدا جانتا ہے ہم اس صحبت میں اب نہ بیٹھیں گے . (۱۸۸۹ ، میر کہسار ، ۱ : ۳۰۵) . اچھی ہوا تو ہی مجھے بتا دے ، پہلے تو کبھی تو اتنی چراندی رہا کرتی تھی . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۴۵) . [ ا : چڑنا (رک) سے ] .

**چراوے نتھ والی** ' نام لگے چیر کٹھی والی کا کہاوت. **امیر قصور کرے تو کوئی کچھ نہیں کہتا غریب فوراً پکڑا جاتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**چرایند** ( کس چ ، کس خف ہ ، سک ن ) اسث . **رک : چراند .** گوکل جانے لگا گوکل کی چرایند آنے لگے بھیروں کا جی خوش ہوا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۵۹۴) . لاش . . . آگ میں ڈالدی اس قدر چرایند پھیلی کہ دماغ پھٹا جاتا تھا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۹۱۱) . اف : اٹھنا ، آنا ، پھیلنا ، ہونا .

**چرایندا (۱)** ( کس چ ، کس خف ہ ، سک ن ) صف مذ ؛ مث : چرایندی . **رک : چراندا (۱) .** چرایندی ہو نکلے تو سمجھ لینا کہ پکے جادو گیروں نے جادو کیا اور جادو اپنا کام بھی کر گیا ہے . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۶) .

**چرایندا (۲)** ( کس چ ، کس خف ہ ، سک ن ) صف مذ . **رک : چراندا/چراندھا (۲) .** میں نے تو زمانے کی ایک مثل کہی یہ نہ معلوم تھا کہ تم چرایندے ہوکر جواب دو گے . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۲۱) .

**چرائتا** ( فت نیز کس چ ، کس ء ) اسذ ؛ ~ چرائیتا ، چرائنتہ . **(طب) ایک بوٹی جس کا پودا دو بالشت سے ایک گز تک بلند ہوتا ہے اس کی کڑوی ڈنڈیاں جو خون صاف کرنے والی اور قاطع بخار سوداوی ہوتی ہیں بطور دوا استعمال کی جاتی ہیں ، قصب الزیرہ.**

چرائتہ ، زیرہ سفید ، پوست حنا . . . ہمراہ ستو کھلائیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۲) . چرائتا (Swertia Chirata) کا خشک پودا جو اس وقت جمع کیا جاتا ہے جب کہ پھول نکل رہے ہوں . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۶۴۳) . [ س : चिरतिक्त + क: کہ ] .

**چراؤ** ( کس چ ، و مج ) امذ ؛ ~ چراو . **۱. وہ نشان جو لکڑی وغیرہ کے چرنے سے ظاہر ہوتا ہے ، پھٹاؤ درز ، شگاف .** کوئی کوا . . . ایک ہنڈے کے چراؤ میں گھونسلا بناتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۸) . **۲. ایندھن کے لیے کاٹھاڑے وغیرہ سے پھاڑ کر حسب ضرورت ٹکڑے کی ہوئی لکڑیاں** ( ا پ و ، ۴ : ۱۰۴ ) . [ ا : چر ، چرنا + ا : او ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چرائی (۱)** ( فت چ ) اسث . **۱. مویشی کے گھاس چرنے یا چرائے جانے کا عمل ( بیشتر جنگل وغیرہ میں ) .** ایک دن میں دکھن کی طرف کسی جنگل میں چرائی کو گیا تھا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۸) . اس وقت بیل واسطے چرائی کے گئے ہیں . (۱۸۵۵ ، بھگت سال ، ۳۷۶) . وحشیان صحرائی سبزہ زاروں میں چرائی کر کے موٹے تازے ہوا کرتے ہیں . (۱۹۰۹ ، تاریخ تمدن ، ۲۵۲) . **۲. مویشی کو گھاس چرانے کے لیے لے جانے کی اُجرت ؛ چراگاہ کا کرایہ یا لگان .** بیل چرائے . . . چرائی ۴۵ روپے . . . ہو گی . (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۴۳) . کئی سال کی پیہم مشقت سے چرائی اور مالگزاری کی رقوم مقرر کیں . ( ۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۸۵) . **۳. چرنے کے قابل جگہ ، چرائی کی جگہ ، چرا گاہ .**

چار پائے جب چرائی میں چریں
تب زکواۃ ان کی ادا مالک کریں

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۱۹)

وحشت کو بیاباں کی ہرن دیکھ کے گھبرائے
کہتے تھے کوئی اب نہ چرائی کی طرف جائے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۱) . **۴. جانوروں کے کھانے کی خوراک ، چارا ، گھاس وغیرہ .** خیمہ گاہ مقرر کرتے اور وہیں رہتے ہیں جب تک کہ مواشی کے لیئے چرائی رہتی ہے . (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۱۳) . وہاں تیرے خادموں کے چوپایوں کے لیئے چرائی نہیں رہی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۳) . **۵. رک : چری ( جوار باجرہ مکئی کا سوکھا پودا جو بطور چارہ استعمال کیا جاتا ہے ) . چرنے کے قابل چیز .**

کیلے کو کہتی ہے سلائی ہے بھٹے کو کہتی تھی چرائی ہے
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۹۷) . ان کا بھوسہ . . . سوکھی گھاس، چرائی ، مونگ پھلی کی خشک کڑبی . . . وغیرہ کھلا کر پورا کیا جاتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۶۴) . **۶. رک : چگائی جنگل میں دانہ دنکا چگنے کا عمل .** ہزارہا پرندوں کو دیکھا کہ وہ چرائی میں مشغول ہیں . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۹۹) . [ ا : چرا ، چرانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ ] .

**چرائی (۲)** ( فت چ ) اسث . **(شکر سازی) چرخی کے کولھو (بھیروں) کے بیلنوں کی داب کو کمتی بڑھتی کرنے والا پیچ** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۴) . [ مقامی ؛ چرنا (رک) سے اسم آلہ ] .

**چرائی (۳)** ( فت چ ) اسث . **رک : چر (۱) ، ناپو ، جزیرہ ، کنارہ .** جب ہم گھاٹ پر پہنچے تو چرائی پر ایک بڑی مچھلی کودی . (۱۹۷۶ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۵ اگست ، ۱۵) . [ ا : چر (۱) (رک) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرائی** ( کس چ ) اسث . **۱. لکڑی وغیرہ چیرنے کا عمل یا کام .** مختلف ڈھب سے لکڑی کی چرائی ہوسکتی ہے . (۱۹۶۷ ، کارگر ، کراچی ، دسمبر ، ۱۷) . **۲. لکڑی وغیرہ چیرنے کی اُجرت** ( نوراللغات ) . [ ا : چرا ، چرانا ، چرنا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و معاوضہ ] .

**چرائیتا** ( فت نیز کس چ ، ی مج ) امذ . **رک : چرائتا** ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) .

**چرایتا/چرایتہ** (فت نیز کس چ ، کس ی/فت ت) امذ . **رک : چرائتا .** چرایتہ معتدل حصہ ہمالیہ میں پیدا ہونے والا . . . مقوی ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۱۵) . چرایتا ، قصب زیرہ . . . تلخ بوٹی اسی قسم کے نام سے جو کہ آریہ نہ تھی نامزد ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۴) .

**چرایندہ** ( فت چ ، کس ی ، سک ن ) امذ ؛ صف . **۱. چرائی ، چرواہا گری . گلہ بانی** (پلیٹس) . **۲. مویشی چرانے والا ، مویشی پالنے والا ، مویشی فروش** (پلیٹس) . [ ف : چرائی ، چرائیدن = چرانا + ف : ندہ ، لاحقۂ صفت ] .

**چرب** ( فت چ ، سک نیز فت ر ) (الف) صف . **۱. موٹا جس کے جسم پر چربی چڑھی ہو ، روغن دار ، چربی والا ، چکنائی والا ، وہ شے جس میں روغن معمول سے زیادہ ہو ، روغنی .**

جب کھانا کھایا گرم توں یا ہو میٹھا یا چرب تر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۰) .

عاقبت تن پروری ہوتی ہے گردن کا وبال
کس قدر پھلوے چرب اپنے سے دکھ پاتی ہے شمع

(۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۳) . آج کی رات ایسا پر گوشت موٹا تازہ چرب . . . پٹھا بھیجا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۱) . **۲. (مقابلے میں) نکلتا ہوا ، غالب ، فائق ، حاوی ، تیز .**

ہم بہت دیکھے فرنگستاں کے حسن صبیح
چرب ہے سب پر بتان ہند کا رنگ ملیح

(۱۷۴۸ ، دیون زادہ حاتم ، ۹۵) .

سوز ظاہر ہے جدا سوزش باطن ہے جدا
چرب ہوتا نہیں جگنو کبھی پروانے پر

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۹۲) . پرنس کو اسی نے خط لکھا تھا

جس سے وہ خفیہ پولیس کے افسر سے چرب رہا۔ (۱۹۲۴، خونی راز، ۱۰۴)۔ دکن کی آب و ہوا میں چرب مسالوں کے ساتھ کھٹی کھٹی یہ بھاجی ملے تو . . . انسان انگلیاں چاٹتا رہ جائے۔ (۱۹۵۶، رادھا اور رنگ محل، ۲۸)۔ (ب) اسم۔ **چربی، چکنائی، چکناہٹ**۔ یہ عضو نرم اور چرب دماغ اور حرام مغز سے پیدا ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۴۳)۔

پھیل اب چرب و نرمی کیا دھرے ہے
کہ نرم ان سرکشوں کے تئیں کرے ہے
(۱۷۷۲، تصویر جاناں، ۱۲)۔

رہی نہ تجھ میں زری چرب و نرمی گفتار
یہ طور کس نے سکھایا تجھے رکھائی کا
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۶)۔ [ف]۔

**— آخور** (— و مج نیز ضم خ، و سعد) صف۔ **فارغ البال، وہ شخص جس کی زندگی ناز و نعمت میں گزرتی ہو** (فرہنگ عامرہ، وضع اصطلاحات، ۲۵۲؛ فرہنگ آنند راج)۔ [چرب + آخور (رک)]۔

**— بالا** صف۔ **چرب قامت، خوش قد** (وضع اصطلاحات، ۲۵۲، فرہنگ آنند راج)۔ [چرب + بالا (رک)]۔

**— بتی** (— فت ب، شد ت) اسف۔ **روغنی بتی، چکنی بتی، موم بتی کی طرح کسی روغنی مادے سے بنی ہوئی بتی**۔ ایک موم بتی یا چرب بتی کھٹتی جاتی ہے، برخلاف جسم آفتاب کے کہ وہ کبھو کم نہیں ہوتا۔ (۱۸۳۳، ستہ شمسیہ، ۵: ۱۲)۔ [چرب + بتی (۱) (رک)]۔

**— پہلو** (— فت پ، سک ہ، و مع) صف۔ **موٹا آدمی، وہ جس کی ذات سے لوگوں کو فائدہ اور منفعت ہو، فیاض** (فرہنگ عامرہ، وضع اصطلاحات، ۲۵۲)۔ [چرب + پہلو (رک)]۔

**— چرب کو باتاں کرنا** محاورہ (قدیم)۔ **چرب زبانی کرنا، طراری سے باتیں کرنا**۔ دھنائیگی سوں چرب چرب کو باتاں کرنا۔ (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت))۔

**— دار** صف۔ **جس میں چکنائی ہو، چکنا، فربہ، چربی رکھنے والا**۔ یہ سب گائیں فروخت نہیں ہونے کی پس چرب دار بنانے سے کیا مطلب۔ (۱۸۴۵، دولت ہند، ۶۹)۔ گائے کا گھی تمام چرب دار چیزوں سے افضل ہے۔ (۱۹۲۵، اسلامی کنور کھشا، ۳۳)۔ [چرب + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

**— دست** (— فت د، سک س) صف۔ **۱۔ موٹا فربہ، چربی چڑھا ہوا، چکنا**۔ ذرا جو ہاتھ کو کن دیا ہاتھ چربدست تھا اس کے ہاتھ سے چھوٹ گیا۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۲۷)۔ **۲۔ چست، پھرتیلا، تیز، چالاک، ہاتھ چالاک، تیز دست، جلد دست؛ دستکار، ہنرمند؛ چور، گٹھ کترا** (پلیٹس؛ وضع اصطلاحات، ۲۵۲؛ جامع اللغات)۔ [چرب + دست (رک)]۔

**— دستی** (— فت د، سک س) اسف۔ **چرب دست (رک) کا اسم کیفیت، تیزی، چستی، چالاکی، پھرتی**۔ یہ وہ ہاتھی تھے کہ . . . تیز پائی اور چرب دستی ان کی مشہور تھی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۲۲)۔ [چرب + دست (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**— زبان** (— فت نیز ضم ز) صف۔ **۱۔ چکنی زبان والا؛ چکنی چپڑی باتیں بنانے والا، تیز زبان، لسان، باتونی، چاپلوسی کرنے والا؛ خوشامدی؛ چالاک، فریبیا**۔

از بس کہ شمع رو کی جھلک کی نہیں ہے تاب
فانوس شمع چرب زباں کا حصار ہے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۳۸)۔ یہ عیار بڑا چرب زبان و مکار ہے۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۶۲)۔ ہاشم ہوشیار اور چالاک لسان اور چرب زبان تھا۔ (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۳)۔ **۲۔ جس کی گفتگو میں حلاوت ہو، شیریں زبان، فصیح زبان، شیریں کلام**۔

زلف تیری ہوئی ہے چرب زبان حفظ کر کر قصیدۂ لامی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۷)۔

ہیں لکھنؤ کے چرب زبان اوہی کیوں نہ ہو
سید علی بھی فرد ہیں اس فن میں آج تو
(۱۸۷۹، جان صاحب، مسدس تہنیت جشن بے نظیر، ۲۷)۔

ہر چرب زبان نہیں شمع اخلاص
جلنے والے بہت ہیں دل سوز ہیں کم
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۲۳)۔ اف: ہونا۔ [چرب + زبان (رک)]۔

**— زبانی** (— فت نیز ضم ز) اسف۔ **۱۔ چرب زبان (رک) کا اسم کیفیت، بے باکی، شوخی، بد زبانی، زبان درازی**۔

خوبی سوں تجھ حضور شمع دم زنی میں ہے
اس بے حیا کی چرب زبانی کوں دیکھ توں
(۱۷۱۷، ولی، ت، ۱۳۷)۔

موقوف کر اس بزم میں یہ چرب زبانی
اے شمع تو کٹوائے ہے کیوں اپنی زباں کو
(۱۸۰۱، دیوان جوشش، ۱۳۹)۔ **۲۔ خوش گفتاری؛ زبان کی صفائی؛ حلاوت اور شیرینی؛ چاپلوسی، خوشامد**۔ جس کی ناک پتلی ہو نشان چرب زبانی اور نرمی اور ملائمی کا ہے۔ (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۷۳)۔ جس قدرت نے مجھے اچھے خط و خال دیئے تھے اسی نے مجھے چرب زبانی سے محروم رکھا تھا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۹)۔ **۳۔ زبان کی تیزی و طراری؛ خوبی گفتار**۔ مغلانی نے بڑی چرب زبانی سے خواب کہہ سنایا۔ (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۱۰۹)۔ ایک فریق مقدمہ یا اس کا وکیل اپنی چرب زبانی سے جج کو جادۂ حق سے منحرف کر دیتا ہے۔ (۱۹۰۷، اجتہاد، ۶۴)۔ [چرب + زبان (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**— زبانی کرنا** محاورہ۔ **چکنی چپڑی باتیں کرنا، چاپلوسی کرنا، خوشامد کرنا، للو پتو کرنا**۔

نامہ بر چرب زبانی تو بہت کرتا ہے
دل گواہی نہیں دیتا کہ ادھر جائے گا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۴۸) .

**ــ غذا** (ــ کس غ) اسف . **کھانا جس میں چکنائی زیادہ ہو ، چکنی خوراک ، مرغن غذا ؛ لذیذ غذا .**

ترک کی چرب غذا دین کو رونق بخشی
کیا چراغ رہ اسلام جلا بے روغن
(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۰) . [ چرب + غذا (رک) ] .

**ــ قامت** (ــ فت م) صف . **خوش قد ، دراز قد ، قب : چرب بالا** (فرہنگ عامرہ ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . چرب + قامت (رک) ] .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **روغن میں تر کرنا ، چکنائی ملنا ؛ (طب) خشکی پیدا کرنے والی دوا یا بوٹی کو کسی روغن کے ذریعہ مُلَیّن بنانا .** روغن زیتون سے چرب کریں . (۱۸۴۵ ، بستان حکمت ، ۴۳۷) . چرب کر کے علیحدہ برتن میں رکھیں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۸) .

**ــ گو** (ــ و مج) صف . **چرب زبان ، شیریں زبان ؛ فریب دینے والا .**

یہاں تھے پی توں بھیج بیگ چرب گوئے
دیوے بات کے باغ کوں رنگ بوئے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۳۲) . [ چرب + ف : گو ، گفتن = کہنا ] .

**ــ گوشت** (ــ و مج ، سک ش) اسذ . **وہ گوشت جس پر چربی بہت ہو ، چکنا گوشت ، چربی والا گوشت** (جامع اللغات) . [ چرب + گوشت (رک) ] .

**ــ لُقمہ** (ــ ضم ل ، سک ق ، فت م) اسذ ؛ ~ لقمۂ چرب . **تر نوالہ (رک) ، روغنی غذا ، لذیذ کھانا .**

چلے تک درندیاں نے کرنے ستیز
کئے چرب لقمیاں بدل دانت تیز
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۹) . وکیل نے نوشتہ کو چرب لقمہ جان کر نوش جاں کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۵۶) . آج . . . حلوہ کا سامنا ہوا ایک لقمہ چرب تو معقول ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۲) . [ چرب + لقمہ (رک) ] .

**ــ مو** (ــ و مع) صف . **چکنے بال والا .** قد بچۂ شتر کے برابر بہت خوش ترکیب . . . نرم دم ، چرب مو ، خشک بے غرض بے مثل ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۵) . [ چرب + مو (رک) ] .

**ــ ہونا** محاورہ . **۱. تیز یا ہوشیار ہونا ، چالاک ہونا** (نوراللغات ، مخزن المحاورات ، ۴۰۸) . **۲. بھن جانا ، تیز ہونا ؛** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۰۸) . **۳. غالب ہونا ، فائق ہونا ، ور ہونا ؛ جیت لینا ، غلبہ پالینا .** اشارات کا نمبر اول تھا لیکن کلام بہت اچھی کار گزاری کرتا ہے اس لیے زبان اس پر چرب ہوئی . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۰) . **۴. مد مقابل ہونا ، کاری گر ہونا** (جامع اللغات) . **۵. چربی دار ہونا ، چکنا ہونا .** گوشت ایسا چرب ہوتا ہے کہ ایک سہنگ کے گوشت میں چار سیر . . پلاؤ بخوبی پک جاتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۹) .

**چَربا** (فت چ ، سک ر) اسذ ؛ ~ چربہ . **۱. تصویر ، تحریر یا نقش کی ہو بہ ہو نقل جو کسی شفاف و باریک کاغذ کو پتھر وغیرہ کے اوپر رکھ کر اور اس کے اصل نشان سے بنائی جائے ، ہو بہو یا اصل سے مشابہ بنایا ہوا عکس نقل نقشہ یا خاکہ .**

ہو سکا تجھ سے نہ چربا تک شبیہہ یار کا
آج کیا وہ دستکاری تیری او مانی ہوئی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۰) .

داغ سوزاں پھول ہیں تیری محبت میں مجھے
پورا چربا ہوں میں ابراہیم کے گلزار کا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۰۱) .

خاسس آل عبا کے غم میں جو مخصوص تھا
عالم دیں کے لیے کیوں اس کا چربا کیجئے
(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۱) . **۲. نمونہ مثال ، خاکہ ، نظیر .** لکھنے میں خط پختہ ہو ، چند قسم کی تحریر کا یہ چربہ ان کے ذہن میں ہو . (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین ، ۲۷) **۳. (طباعت) اسارے سے رنگے ہوئے کاغذ یا بٹر پیپر پر چھاپا ہوا صفحہ جو سیاہی میں کتابت کی خاص روشنائی ملا کر چھاپا جاتا ہے اور کتابت شدہ کاپی کی طرح مقررہ طریقے سے اس کو پلیٹ پر منتقل کیا جا سکتا ہے تاکہ اس سے مزید طباعت کی جا سکے .** لیتھو میں صرف لائن بلاک کے چربے چھپ سکتے ہیں . (۱۹۴۳ ، فن صحافت ، ۱۷۲) . **۴. دودھ کے اوپر کی ملائی یا بالائی** (فرہنگ آصفیہ) . اف : اتارنا ، اٹھانا ، کھینچنا ، ہونا . [ ف : چربہ ] .

**ــ اتارنا** محاورہ . **۱. کسی کا انداز اپنے میں پیدا کرنا یا بتکلف کسی سے مشابہ افعال و حرکات ظاہر کرنا ، کسی کے رنگ ڈھنگ کی تقلید کرنا ، نقشہ کھینچنا .** فصاحت عرب کے . . . اصول و قواعد کے چربے فارسی میں اتارنے لگے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ۲ : ۵۰) . خوشی کا چربہ وہ نہیں اتار سکتا ماتم کا پر درد سین وہ نہیں دکھا سکتا . (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۲) . **۲. (مصوری و طباعت) کسی تصویر یا نقش کے اوپر باریک قسم کا کاغذ یا کپڑا رکھ کر اصل نقش سے نقش بنانا .** چھینکے میں بیٹھ کر ہر کتبے کا چربہ اتارتا تھا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۵۵) . چربہ اتارنے کے لیے اعلیٰ قسم کا ٹریسنگ کلوتھ بھی جو ایک قسم کا موم جامہ ہوتا ہے تیار کیا جاتا ہے . (۱۹۴۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۱۷۱) .

**ــ اترنا** محاورہ . چربا اتارنا (رک) کا لازم .

مضمون انیس کا نہ چربا اترا
اترا بھی تو کچھ بگڑ کے نقشا اترا

(۱۸۷۳ ، انیس ، رباعیات ، ۲۲۹) . اس دربار کے دیکھنے سے عظیم الشان لونی چہار دہم کے دربار کا چربہ خیال میں اترتا ہے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۳۴۳) .

— اُٹھانا محاورہ . **نقش اول کے عین مطابق نقش ثانی بنانا ، خاکے کی اساس قایم کرنا ، کسی اصول یا ضابطے کی تقلید کرنا .** انھیں روایات پر چربہ اٹھایا ہے مگر اچھا اٹھایا ہے ، موعظت و پند نہیں تربہات ندیمانہ ہے (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۶۳۱) .

— دینا محاورہ . **(اصل کے خط و خال میں ترمیم کرکے) نئی شکل دینا (جو پہلی کی نقل مگر اس سے زیادہ حسین معلوم ہو) ، انداز پیدا کرنا ، رنگ پیدا کرنا ، رونق بخشنا .** قالب سخن میں جان پڑگئی اس روش کو بعد اس کے صاحبان طبع نے سلاست کا چربا دیا . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۵۰۰) .

— کھنچنا محاورہ . **چربا کھینچنا (رک) کا لازم .**

سودا کے مضامین کا چربا کھنچے تجھ سے
اتنی بھی لیاقت نہیں رکھتی تری تقریر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۰) .

— کھینچنا محاورہ . **نقشہ کھینچنا ، تصویر کشی کرنا ، منظر پیش کرنا ، حالت بیان کرنا .** ان کی عبادت کا چربا چچا سعدی نے کھینچ دیا ہے کہ یہ بےچارے نماز میں نیت کیا باندھتے ہیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۴ : ۶) .

**چَربا ک/چَربانک** (فت چ ، سک ر/مغ) صف . **جسے کچھ کہنے یا کرنے میں باک اور عار نہ ہو ، شوخ ، چالاک ، نڈر ، بیباک ، ہوشیار ، عیار ، چرب زبان ، شستہ بیان .** نرگس تو خود چربانک تھی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۵) . خصوصاً آپ کی سی چربانک عورتیں جو آسمان میں تھگلی لگاتی ہیں . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۰ : ۶) . چرباک عورتیں آپس کی چہل یا چھیڑ چھاڑ میں ایک دوسرے کو رنڈی کہہ دیتی تھیں . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۲۱۵) . اف : ہونا . [ا : چرب (رک) + ا : اک ، لاحقۂ صفت ؛ س : چرو + آپ + اکہ : अक + आपि + चर्व ] .

— بننا محاورہ . **چالاک بننا ، شوخ گستاخ یا بے باک ہونا ، چرب زبانی کرنا .** غارتی اتنا چربانک نہ بن یاد رکھنا اگر کسی دن تیری ٹھونک سے میرا جھومر مرے ماتھے سے سرک گیا . . . تو خیر نہ ہوگی . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۷۰) .

— دیدہ (— ی مع ، فت د) صف . **جسے کچھ کہنے یا کرنے میں باک نہ ہو ، بےباک ، دیدہ دلیر ، بے حیا ، نڈر اور تیز چالاک ، عیار .** ذرا چرباک دیدہ اور طبیعت کی چلبلی تھی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸) . [ چرباک + ف : دیدہ (رک) ] .

**چَربا کی/چَربانکی** (فت چ ، سک ر/مغ) امث . **چرباک (رک) کا اسم کیفیت ، شوخی ، گستاخی ، ہوشیاری ، چالاکی ، فریب .** جانی لونڈوں کو پسند کیا ہے ہم سے یہ چربانکی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۲۸۷) . [ چرباک/چربانک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَربانا (۱)** (فت چ ، سک ر) . (الف) ف ل . **۱. چربا جانا ، چرب ہونا ، چربی دار ہو جانا .** اس کا جسم خوب گدرا گیا اور ایسی چربائی کہ دیکھنے والے کی نظر پھسلتی تھی . (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، ۴ ، ۳ : ۲۹) . **۲. چربی چڑھ جانا ؛ بے بہرہ ہو جانا ، ناکارہ ہوجانا ، بے حس ہو جانا .** اس قوم کا دل چربا گیا ہے . (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۳۵) . **۳. (مرغ بانی) مرغی کا چربی چڑھ جانے کی وجہ سے انڈے دینے بند کر دینا .** مذکورہ طریق غذا سے . . . مرغیوں کا جسم سڈول اور مضبوط رہتا ہے اور چرباتی بھی نہیں . (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۵۵) . (ب) ف م . **چرب کرنا ، چکنا کرنا** (پلیٹس) . [ا : چرب (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چربانا (۲)** (فت چ ، سک ر) ف م . **ڈھول یا طبلے کو کسنا** (پلیٹس ، جامع اللغات) . [ا : چرب ، چرم (رک) کا ایک روپ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چرم + آپ आपि ؛ پ : آوے आवे ] .

**چَربایا** (فت چ ، سک ر) صف مذ ؛ مث : چربائی . **موٹا تازہ ، چربی چڑھا ہوا ، فربہ .** مگر وہ (مچھلیاں) جاتریوں کے چنے اور آٹے کی گولیاں عمر بھر کھاتے کھاتے یہاں کے سادھوؤں اور پنڈتوں سے کم چربائی اور نڈر نہ تھیں . (۱۹۴۴ ، نقش و نگار ، ۳۲) . [ا : چرب (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چربرا** (فت چ ، سک ر ، فت ب) صف . **رک : چٹ پٹا ، چربرا ، چربھرا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چرب (رک) + را ، لاحقۂ صفت ] .

**چَربراک** (فت چ ، سک ر ، فت ب) صف . **(عو) رک : چرباک** (فرہنگ آصفیہ ، پلیٹس) .

**چربرانا** (فت چ ، سک ر ، فت ب) ف م . **چکنی چپڑی باتیں کرنا ، بہت باتیں کرنا** (پلیٹس ، جامع اللغات) . [ا : چربرا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَربراہٹ** (فت چ ، سک ر ، فت ب ، ہ) امث . **چربرا پن ، چربرا (رک) ہونے کی حالت یا کیفیت .**

بوسۂ خال لباں میں ہے تتنگے کا مزا
چربراہٹ ہے عجب لطف کی اس مل مل میں
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۶۴) . [ا : چربرا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَربرائیگی** (فت چ ، سک ر ، فت ب ، ی مج) امث . **چکنی چپڑی باتیں ؛ چالاکی ، ہوشیاری ، چترائی .** شیر دہنہ کی چربرائیگی سوں لیے دنگ ہوگیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۹) . [ا : چربرا (رک) ا : ئیگی + لاحقۂ کیفیت ] .

**چَربِش** ( فت چ ، سک ر ، کس ب ) اسث . **چربی ، چکنائی .** اگرچہ یہ معلوم ہے کہ مسلم جلد کوکین کو جذب نہیں کرتی تاہم چربش یا تیل کے ساتھ ممزوج کردہ الکلائیڈ کا استعمال ایگزما . . . زخمی بھٹیوں وغیرہ سوزش اور درد کو تسکین دیتا ہے . ( ۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۵۰۲ ) . [ ا : چرب (رک) + ف : ش ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَربَن** ( فت چ ، سک ر ، فت ب ) اسذ . **چبانا ، چبینا .** چربن اور کچے بیروں میں جو ذائقہ تھا وہ اب شیر برنج اور انگور میں بھی نہیں ملتا . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۴ ) . [ رک : چرون ؛ س : چرون चर्वण ] .

**چَربنا** ( فت چ ، ر ، سک ب ) ف ل . **۱. رک : چرب ہونا** ( پلیٹس ) . **۲. فخر سے پھولنا ، نازاں ہونا .**

آیا جو نزدیک صلصال دال چربتا تھا اس قد پر یو نونہال

( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۲ ) . [ ا : چرب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَربہ** ( فت چ ، سک ر ، فت ب ) اسذ . **رک : چربا مع تحتی.**

اس نے جو کچھ کیا ہے وہ کسی اور کی کاوش کا چربہ ہے . ( ۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۳۳ ) .

**— پارچہ** (— سک ر ، فت چ ) اسذ . **عکس یا چربہ اتارنے کا موسی کپڑا** (Tracing Cloth) . اس پیمانے کو چربہ پارچہ پر کھینچنا چاہیے . . . تاکہ اس میں سے نیچے کی شکل دکھائی دے سکے . ( ۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۴۳ ) . [ چربہ + پارچہ (رک) ] .

**— سازی** اسث . **نقل کرنے کا عمل ، نقالی ، کسی چیز کی کلی یا جزوی نقل اتارنے کا عمل .** نئی فلم پالیسی فلمی صنعت کے لیے استحکام کا باعث ہوگی چربہ سازی کے لیے سخت ترین اقدامات کئے جائیں گے . ( ۱۹۷۴ ، جنگ ، کراچی ، ۲ اگست ، ۴ ) . [ چربہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— نگار** (— کس ن ) صف . **نقال ؛ عکس بنانے والا ، شبیہہ اتارنے والا .** صورت گران جہاں ان کی طرح داری کے چربہ نگار ہیں . ( ۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۳۲ ) . [ چربہ + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ] .

**چَربی** ( فت چ ، سک ر ) اسث . **۱. ایک سفید یا زردی مائل چکنا منجمد یا رقیق اور خلخلا مادہ جو جانداروں کے جسم میں پیدا ہوتا ہے اور حرارت سے پگھل کر تیل کی شکل اختیار کر لیتا ہے ، جسم کی چکنائی ، روغن ، رواز .**

نہ دارو اے خون بد کیش بن نہ چربی اے مغز بد اندیش بن

( ۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۱ ) . ایک غریب کی . . . نو من چربی نکلی تھی . ( ۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲ ) .

منگائے تھے بطخ کی چربی ظریف
سو وہ چربی پھینک دیں ہیں حریف

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸۳ ) . گائے کی چربی ، بیل کا پتا ، روغن بادام مفید ہوتے ہیں . ( ۱۹۳۶ ، شرح اسباب ( ترجمہ ) ، ۲ : ۱۵۱ ) . **۲. موم ، مومیائی .**

کہ تج بن مغز سر میں اے باگ ہل
تھی چربی شمع کیچ تیوں آگ تل

( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۱۰۴ ، الف ) . شمع کو عاشق کے غم میں رلاتے ہیں . . . چربی گھل گھل کر بہتی ہے مگر پائے استقامت اس کا نہیں ٹلتا . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵ ) .

**۳. چکنا ہونے کی حالت ؛ ( کنایۃً ) چکنی چپڑی بات ، خوشامد .**

چربی و نرمی بچا لیتی ہے خونخواروں کو بھی
زنگ کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو

( ۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱ ) . [ ا : چرب (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**— بڑھنا** محاورہ . **موٹا ہونا .** مرغیاں . . . چالیس روز بند رکھو . . . تو فربہ ہو جائیں گی اور چربی بڑھ جائے گی . ( ۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۱۲ ) .

**— پگھلانا** محاورہ ؛ ف مر . **چربی گل جانا ، چربی کا تیل نکل آنا ؛ دبلا ہو جانا** ( جامع اللغات ) .

**— جمنا** ف مر ؛ محاورہ . **چربی جمع ہو جانا ؛ موٹا ہو جانا .** پسلیوں کے نچلے حصے کی پیمائش کریں کیونکہ اس جگہ خاصی چربی جمتی ہے . ( ۱۹۸۵ ، کرن ، کراچی ، مئی ، ۶ ) .

**— چڑھانا** محاورہ . **اندھا بنا دینا ، بے مروت بنا دینا .** دولت کی رنگینیوں نے لڑکے والوں کی آنکھوں پر . . . چربی چڑھا دی ہے . ( ۱۹۸۵ ، پاکیزہ ، کراچی ، مئی ، ۳۸ ) .

**— چڑھنا** محاورہ . **چربی چڑھانا (رک) کا لازم ، موٹا تازہ ہونا ، فربہ ہونا .** آنکھیں جسم پر حد درجہ چربی چڑھنے کی وجہ سے بہت غور سے دیکھنے پر ہی نظر آئیں . ( ۱۹۸۵ ، کرن ، کراچی ، اپریل ، ۱۹۰ ) .

**— چھانا** محاورہ . **مغرور ہو جانا ، بد دماغ ہو جانا ؛ چربی چڑھ جانا ، فربہ ہو جانا .** حکومت کی چربی چھائی ، کچھ نہ سوجھا . ( ۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۵ ) . میری عقل پر کیا چربی چھا گئی تھی کہ اس قول کو نظر انداز کر دیا . ( ۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۹۴ ) . تو موٹا ہو کر لدھڑ ہو گیا ہے اور تجھ پر چربی چھا گئی ہے . ( ۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۹۹ ) .

**— چھاٹنا / چھانٹنا** محاورہ . **سخت سزا دینا .** رہو تو سہی تمہاری چربی چھاٹوں گی . ( ۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۵۶ ) .

ــ چھائی آنکھ (آنکھوں) میں تو ناچن/ناچے لاگی آنگن (آنگن) میں کہاوت. تھوڑی دولت ہاتھ آجانے پر اتنا اترا گئے کہ اپنے جامے سے باہر ہوگئے (نجم الامثال، ۱۸۳؛ محاورات ہند، ۸۹، اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۲۸).

ــ دار صف. چربی والا جس میں چکنائی ہو، چکنا. غذا میں ... چربی دار کار بوہائیڈریٹس وغیرہ ... ہونے چاہئیں. (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۲۸). [چربی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ــ کا پتلا (ــ ضم پ، سک ت) امذ. مطلقاً چربی سے بنی ہوئی شے؛ بھونڈے اور بے ڈول اعضا رکھنے والا شخص، بہت بھدا اور بد شکل آدمی.

ساعد سیمین جاناں سے اسے کیا ہمسری
شمع ہے چربی کا پتلا گرچہ ہے پیکر سفید

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۱۵۵). غریب کا خاوند کس قدر بدصورت ہے، کوئی چربی کا پتلا حرام زادہ اس کے پیچھے لگا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴ ، ۶ : ۹).

ــ کا درخت (ــ فت د، ر، سک خ) امذ. چین میں اگنے والا موم چینا نامی درخت اس کے بیجوں پر سفید موم لپٹا ہوتا ہے جس کو پانی میں ابال کر نکال لیا جاتا ہے. مشہور موم پیدا کرنے والا درخت موم چینا، چین کا چربی کا درخت. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۶۷).

ــ کی باتی/بتی (ــ/فت ب، شد ت) امث: ۱. رک: چربی کا پتلا. حسن کیسا سوا پیلا چمڑا، چربی کی بتی، مجھ کو تو پھوٹی آنکھوں بھی نہ بھایا. (۱۸۷۷، طلسم گوہربار، ۲۱). ۲. شمع، موم بتی.

چربی کی باتی ہولیں گے باہر کے بیل سب
کیا کہنا جائیں او ہی نگوڑے گنوار شمع

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱۴۵).

ــ کی باتیں امث. چکنی چپڑی باتیں (نور اللغات، جامع اللغات).

ــ کی جالی امث. آنتوں کے گرداگرد کی چربی جو جال نما ہوتی ہے (پلیٹس).

ــ کی جھلی (ــ کس جھ، شد ل) امث. چربی کے اوپر لگی ہوئی جھلی (پلیٹس).

ــ لگانا ف م. روغن ملنا، چکنانا. درختوں کو تختوں میں ڈھالا تراشا مسفنوں سے مصفا بنایا شب و روز چربی لگائی اور اک شام تختوں کو رستے پہ جا کر بچھایا (۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۶).

چربیانا (ــ فت چ، سک ر، کس ب) ف ل؛ ف م. چربی چڑھانا، موٹا ہو جانا، فربہ ہو جانا. اگر قصور کرتا ہے تو سبب اس کا یہ ہے کہ ... طعمہ زیادہ کھا گیا ہے یا چربیا گیا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۷۶). ٹھہر جا بڑی چربیا گئی ہے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۱۹). [چربی + ا: انا، لاحقۂ مصدر].

چربیلا (فت چ، سک ر، ی مع) صف مذ؛ مث: چربیلی. زیادہ چربی دار یا چکنائی والا، موٹا تازہ، مرغن. نشاستہ دار چربیلی و صمغی اشیاء پر اس کا کچھ اثر نہیں ہوتا ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲ : ۸۱۶). گوشت چکنا اور چربیلا ہوتا ہے لیکن رکھنے کے قابل نہیں ہوتا خراب جلد ہو جاتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۹۳). اس کا جسم جائز جگہوں پر ایسے بھرا ہوا تھا کہ وہ گول گول اور چربیلی دکھائی دیتی تھی. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۲۷۱). [ا: چربی (رک) + ا: لا، لاحقۂ صفت].

چربیلا (فت چ، سک ر، ی مج) صف. رک: چرب زبان. مگر وہ کم بخت ہے نری چربیلا روپیے والا، اگر سختی ہوئی تو شکایت دور تک پہنچے گی. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۴ : ۹). [ا: چرب (رک) + ا: یلا، لاحقۂ صفت].

چرپاک (فت چ، سک ر) صف. رک: چرپاک/چرپانک زبان دراز (دریائے لطافت، ۱۰۱).

چرپائی (فت چ، سک ر) امث. (عو) رک: چارپائی. وہ مرنا کس کام کا کہ چرپائی پر پڑ کر مرے. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت ۱ : ۷۵۰). کہتے ہیں کہ جب کسی کو رکھوائے جاتے ہیں تو ساٹھ ساٹھ چرپائیاں دھری ہوتی ہیں. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۴۵).

چرپٹا (فت چ، سک ر، فت پ) امذ. ہلکا زخم، خراش، چرکا. باگ بڑی سو رات سوں اس پر ایک چرپٹا لگایا (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۰۳). شیر ... بندھے ہوئے بھینسے پر حملہ کرتے ہوئے گولی کا چرپٹا کھاچکا تھا. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۲ : ۱۳۴). اگر گاہک کے چہرے پر استرے کا ذرا سا بھی چرپٹا لگ جائے تو وہ پانچ سال تک اس کی شیو مفت کرے گا. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۹ جولائی، ۳). [ا: چرپ، چرب = تیز + ا: ٹا، لاحقۂ صفت؛ چپٹا (رک)].

چرپدم (فت چ، سک ر، فت پ، د) امذ. رک: جنگلی کنول (خزائن الادویہ، ۵ : ۵۱۳). [مقامی].

چرپر (فت چ، سک ر، فت پ) امذ. پھرتی، چستی، ہوشیاری، مہارت، ہنرمندی، چترائی (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چرپھر].

چرپرا (فت چ، سک ر، فت پ) صف؛ مث: چرپری. زیادہ مرچ کا، چٹ پٹا؛ مزیدار، لطف انگیز.

ہوتے کے بعد گالی کبونکر کہ خوش نہ آوے
دشنام چرپری ہے لب کا مزا ہے میٹھا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۰).

فقرے وہ چرپرے ہیں ہمارے بیان میں
گویا کہ لون مرچیں لگی ہیں زبان میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۸) . کیسے کیسے جواب ہونگے ، نمکین چرپرے کباب ہونگے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۷) .
**۲. شوخ ، تیز ، چالاک ، ہوشیار ؛ گرم** (پلیٹس) . [ ا : چٹ پٹا (رک) کا ایک روپ ] .

**— پن** ( — فت پ ) صف . **تیزی ، چرپراہٹ .** اس میں چرپراپن اور تھوڑی سی تیزی اور کچھ تلخی اور ناگوار بو ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۷۵) . [ ا : چرپرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چرپرانا** ( فت چ ، سک ر ، فت پ ) ف ل . **۱. زخم کا خشکی کے باعث تڑقنا ، ( زخم میں ) مرچیں سی لگنا ، ٹیس ہونا .**

لگائے رہیں گے وہ نشتر پہ نشتر
مگر زخم کو چرپرانے نہ دیں گے

(۱۹۴۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۳۰) . **۲. مرچیں لگنا ؛ تیزی کرنا ؛ غصے ہونا ؛ جھنجھلانا .**

غصے سے نپٹ چرپراتی اچھی ذری بات پر جھڑجھڑاتی اچھی
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۸) . [ ا : چرپرا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرپراہٹ** ( فت چ ، سک ر ، فت پ ، ہ ) امث . **۱. چرپرانے کی حالت یا کیفیت ، تندی ، تیزی ، مرچوں کا لگنا .** جمہور کی سزایابی نے عدالت فوجداری کی چرپراہٹ کی خاسی کو پورا کردیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۵۷) . **۲. سوزش ، جلن ، جلنے کی کیفیت وحالت .** میں نے تو جان و تن نام حق کے حوالے کر دیا تا کہ میرے زخموں کو چرپراہٹ تیری رگ جاں تک پہنچائے . (۱۹۳۹ ، حکایت روسی ، ۱ : ۳۴) . [ رک : چرپرا + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چرپریا** ( فت چ ، سک ر ، فت پ ، کس ر ) صف . **دستکار ، کاریگر** ( جامع اللغات ) . [ رک : چٹپٹیا ] .

**چرپوٹا** ( فت چ ، سک ر ، و مع ) امذ . **ایک روئیدگی ہے ... ساق چھنگیا سے زیادہ موٹی نہیں ہوتی** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴۸) . [ مقامی ] .

**چرپوج/چرپوز** ( فت چ ، سک ر ، و مع ) صف . **بے ترتیب ، بے قاعدہ ؛ کمزور ، ڈھیلا ڈھالا ؛ نکما ؛ بخیل ؛ بیوقوف ، احمق ؛ بد ذات ، سفلہ ، لچر ، بیہودہ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

نکلے بازار میں وہ جب چرپوز
سر ہی پھوڑے ہے دیکھ کر تربوز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۴) . [ ا : چر = چل (رک) + ف : پوج/پوز (رک) ] .

**چرپھرانا** ( فت چ ، سک ر ، فت پھ ) ف م . **حرکت کرنا ، ہلنا ، ڈگمگانا ، ڈولنا .**

خموشیاں سو بحر میں مریخ آیسا
چندر کا گھوڑ سانگڑ چرپھرایا

(۱۶۸۲ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۰۳) . [ رک : چرپرانا ] .

**چرپھرنا** ( فت چ ، سک ر ، فت پھ ) ف ل . **چرپھرانا (رک) کا لازم ، تڑپنا ، بیتاب ہونا ؛ بے چین ہونا .** شاید کدھیں کوئی عاشق پھرے ، نک تلملے ، ٹک چرپھرے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸) . [ رک : چرپرنا ] .

**چرپھڑنا** ( فت چ ، فت پھ ، سک ڑ ) ف ل . **رک : چرپھرنا ، بے چین ہو جانا ، بیتاب و بیقرار ہو جانا .** بیٹا بیٹی اپنیاں ساواں خاطر جدا لڑتے ، یو جدا تلملتے یو جدا چرپھڑتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۴) .

**چرت** ( فت چ ، کس ر ) امذ . **۱. چرتر (رک) .**

شمسو ددا روشن میاں ، دونوں سو دل میں خوش ہوئے
کیا کیا چرت میں ہے مکر ، تبریز شاہ غافل ہوئے
(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۵۸) . اس کی بات نہیں سنی جاتی تو اور چرتوں سے کم لیتی اور کاؤس کو کسی طرح اسکاتی ہے . (۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۱۵) . **۲. وصف ، لگن ، خوبی ، گن .** یہ دیوتا بہشتی پیڑوں پر آپ کے چرت کے گیت لکھ رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۰) . **۳. عادت ، برتاؤ ، چال چلن ، کام ؛ مشق ، کھیل تماشا خاص یا عجیب رسم ، رسم و رواج ، دستور ؛ میلان ؛ طبیعت ، تاریخ پیشینیاں ، سوانح عمری** (ہندی اردو لغت ، جامع اللغات) . **۴. قصہ ، کہانی ؛ حکایت ؛ ماجرا ؛ حال ؛ سرگزشت .**

معشوق و عاشق مل گئے ، پوچھا چرت تحقیق کر
خوش حال ہیں ہم رات دن ، اب تک نہ کوئی جانے مگر
(۱۸۳۷ ، مجموعہ ہشت قصہ ، ۵۵) . [ س : چرت चरित ] .

**چرت** ( ضم چ ، فت ر ) امذ . **رک : چرٹ .**

خمیاں پہ خمیاں ہے اور چرت اوپر چرت
منہ صورت سو فار مگر شکل دہاں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۴) .

**چرتر** ( فت چ ، کس ر ، سک ت ) امذ . **۱. حال احوال ، قصہ ، کہانی ، کسی واقعہ کا ذکر ، سرگزشت ، ماجرا .** میں نے تو اپنا حال سنا دیا ، اب آپ بھی کچھ اپنا چرتر سنائیے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹھ (ترجمہ) ، ۲۸۶) . **۲. (جین مت) یوگ کا ایک عمل ، برائیوں سے پرہیز .** یہ چرتر مشتمل ہے اہنسا ... سوں رت . استیہ ... ان تمام سخت قواعد کردار کا اطلاق صرف سادھوؤں پر کیا گیا ہے . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۰۱) . **۳. رک : چرت ، معنی نمبر ۴ ، سوانح عمری .** شعلہ ... کرشن روپ کا بھی چرتر لکھ کر اپنا جیون سپھل کر گئے ہیں . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، ۱۵ ستمبر ، ۱۳) . [ س : چرتر चरित्र ] .

**چرتر** ( فت چ ، کس ر ، سک تیز شدت بفت ) . **۱. چالاکی ، دانو پیچ ، عیاری ، فریب ، مکاری ، نخرے بازی ، چھل بٹا ، بہانہ ،**

**چلن ، طور طریقہ .** ان نے عورت ہو کر مجھ مرد پیر کو خراب کیا ، میں رنڈی کے چرتر میں پڑا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۲). من جانب اللہ جو چرتر عورتوں کو عطا ہوئے ہیں . . . اس کا کچھ حصہ آخر مجھ کو بھی تو ملا ہے . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۹۹). میں کیا نہ ستاؤں گی . . . بس ہم تو مردوں کے چرتر مان گئے . (۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۸۸) . ۲. **کام ، فعل ، کرتوت ، لچھن .** بہو ہمیشہ چڑ چڑاتی ، بڑ بڑاتی ، یعنی . . . بڑے بیٹے کو اپنی بیوی کے یہ چرتر یاد آئے . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۶۲). ۳. رک : **چرت معنی نمبر ۲ .** یہ تو تجھے چونسٹھ چرتر دکھا چکیں اور اپنی کمروں کو گردش دے رہی ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۵۰) . [ ا : چرتر : س چرتر **चरित्र** ] .

**ــ باز** صف . **چال باز ، فریبی ، دغا باز .** مجھ کو ایسے چرتر باز مردوے سے خوف آتا ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۵۳) . [ چرتر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**ــ بازی** امث . **چرتر باز کا عمل ، مکر و فریب ، چال بازی .** جونو کی چرتر بازی سے یہاں بھی یہ فال نکلی . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۷۲) . [چرتر + باز (رک) + ا ، ی ، لاحقۂ کیفیت].

**چرتی** ( فت چ ، سک ر ) صف . (لفظاً) **کھانے والا ، چرنے والا ؛ (ہندو) برتی (رک) کا نقیض ، برت نہ رکھنے والا ، برت کے دن برت نہ رکھنے والا** ( فرہنگ آصفیہ ، شبد ساگر ، پلیٹس ) . [ ا : چرت ، چرنا = کھانا ( رک ) ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ س : چرت + ان + کہ **क** + **इन** + **चरत** ] .

**چرٹ** ( فت چ ، ر ) امذ . **رتھ کی قسم کی خوش وضع گاڑی جو سرداروں کے لائق ہو ، اٹھارھویں صدی کی چوپہیا گاڑی جس میں نشست پیچھے ہوتی تھی ، جنگی رتھ .** شہزادے کو چوبیس گھوڑوں کے چرٹ پر سوار کراکے لے گیا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۰۱) . بیسویں صدی کے آغاز تک موٹر کار زمین پر چلتی تھی لیکن اب وہ . . . رتھ ، چرٹ شکرم ، ٹمٹم ، پالکی اور ہوادار ، کے ساتھ اضمحلال فناء میں پہنچ چکی . (۱۹۵۶ ، مضامین محفوظ علی ، ۳۶) . [ انگ : Chariot ] .

**چرٹ** ( ضم چ ، فت ر ) امذ . **تمباکو کے خشک پتے کو مقررہ طریقوں سے تہ بہ تہ لپیٹ کر بنائی ہوئی بتی جو سگریٹ کی طرح پی جاتی ہے ، سگار .** چرٹ جلانے کے لئے دیا سلائی روشن کی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۶) .

عزیزان وطن کو پہلے ہی سے دیتا ہوں نوٹس
چرٹ اور چائے کی آمد ہے حقہ پان جاتا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۰۶) . [ انگ : Cheroot ] .

**چرج** ( فت چ ، سک ر ) امذ . **چرز (رک) کا نر .** کہتے ہیں کہ چرز کے نر کا نام چرج ہے . . . یہ جنگلی اور خشکی کا جانور ہے . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادیہ ، ۳ : ۳۵۲ ) .

**چرجانا** ( فت چ ، سک ر ) ف ل . **کھا جانا ، نگل جانا ، ختم کر دینا .**

ہاڑاں میں تھا سو عشق گیا چر تمام گد
رہیا ذرا نہ ذات میں کس آہ کیا کروں

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۴۷ ) .

دبلا سا دیکھ ہم کوں تعجب میں ہے رقیب
واقف نہیں گدھا کہ بارہ ہم کوں چر گیا

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳ ) .

رہتی ہے آنکھ بند ہماری خبر نہیں
آہوے چشم یار کو افیون چر گئی

( ۱۸۷۳ ، بیخود ( ہادی علی ) ، د ، ۹۷ ) .

چر گیا سبزۂ جاداد عرب کا دنبہ
بکری منڈی میں بندھے رہنے سے بدلی عادت

( ۱۹۰۶ ، دیوان جی ، ۲۵۶ ) .

**چرچ** ( فت چ ، سک ر ) امذ . ۱. **عیسائیوں کی عبادت گاہ ، گرجا ، گرجا گھر ، کلیسا .** بغداد میں . . . سینکڑوں ہزاروں چرچ اور گرجے تعمیر ہوئے . (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۶۰) . بیت المقدس کے اس چرچ نے چند روز کے بعد اپنے تئیں . . . پوری مسیحت کا مرکز بنا لیا . ( ۱۰۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۹۰ ) . ۲. **عیسائیوں کے مکاتیب فکر ( یونانی ، پروٹسٹنٹ وغیرہ ) ؛ عیسائیت کے مذہبی احکام اور فتوے وغیرہ جاری کرنے کا مرکز ، مکتب عیسائیت ، مشن .** جو عقائد . . . یونانی چرچ میں قائم ہوگئے وہی عقائد عام طور پر اس زمانے کے تمام عیسائیوں کے تھے . (۱۸۶۹ ، قصہ اصحاب الکہف والرقیم ، ۱۱) . امریکی چرچ ، یورپی چرچوں کی لیڈری کے چنگل سے آزاد تھا . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۶۰) . [ انگ : Church ] .

**ــ اسٹیٹ/سٹیٹ** ( ــ کس ا ، سک س ، ی مج/ کس خف س ) امث . **کلیسائی ریاست ؛ حکومت جس پر کلیسا کا اقتدار ہو .** ان کی جد و جہد پر حکومت (جسے لارڈ کرزن نے چرچ سٹیٹ کا نام دیا ہے) کی نظر تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۵) . [ چرچ + اسٹیٹ (رک) ] .

**چرچا** ( فت چ ، سک ر ) امذ ؛ ~ چرچہ . **لگاتار ذکر ، عام تذکرہ ، عام خبر ، شہرت ؛ ذکر اذکار ؛ بیان و اظہار .**

پیو گئے یہ موٹا بھیس کر رہنا تو یاں سجار نیاں
چرچا حقارت سوں کریں ہنس ہنس کے موٹے بھیس کا

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵ ) .

یہی چرچا ہے مجلس میں سخن کی ہر زباں اوپر
مرا قصہ گویا مضموں ہوا ہے شعر حالی کا

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲ ) .

واعظو حشر کا ہر مرتبہ چرچا کیسا
روز کا تم نے نکالا ہے یہ جھگڑا کیسا

( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۴۸ ) . اخباروں میں اس کا چرچا مناسب نہیں معلوم ہوتا . (۱۹۳۵ ، مکاتیب اقبال ، ۱ : ۳۶۸) . ۲. **رواج ؛ ذوق و شوق ؛ دستور عام ، غلبہ ؛ مشغلہ .** ایک مدت سے مسلمانوں

میں مولود پڑھنے کا . . . چرچا ہے . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴) . لکھنے پڑھنے کا چرچا نہ ہونے کی وجہ سے لوگ صرف یاد داشتوں پر اعتقاد کرتے تھے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۴) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : چرچکه : चर्चक ] .

— پڑنا محاورہ ؛ ف مر . عام خبر ہو جانا ، شہرت ہونا ، عام تذکرہ ہونا ، چہ میگوئیاں ہونا . ایسا نہ ہو کہ یہ بھید تیرا کھلے اور چرچا اس کا لوگوں میں پڑے . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۹) .

کسی نے گٹھری پڑوسن کی اپنی لا ہاری
یہ ہار جیت کا چرچا پڑا دوالی کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۸) .!

— پھیلانا محاورہ ؛ ف مر . چرچا پھیلنا ، (رک) کا تعدیہ ؛ شوق دلانا ؛ متوجہ کرنا ؛ شہرت یا رواج دینا . ان پر خود کار بند ہوکر قوم میں تجارت کا چرچا پھیلائیں . (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸۱) .

— پھیلنا محاورہ . بات کا کھل جانا ، راز ظاہر ہوجانا ، تشہیر ہوجانا . اس بات کا باہر چرچا پھیلا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰) . ۲. دھوم مچانا ، شہرت ہونا . منصور کے ذوق کا یہاں تک چرچا پھیلا کہ . . . اہل کمال نے اس کے در بار کا رخ لیا . (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۱ ) . شاہنامہ کا اب ہر جگہ چرچا پھیلتا جاتا تھا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۹۵) .

— کرنا محاورہ ، ف مر . تذکرہ کرنا ، مشہور کرنا ، خبر عام کرنا .

آنکھ نہ لگنے سے سب احباب نے
آنکھ کے لگ جانے کا چرچا کیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۲) .

جہاں میں حالی کسی پہ اپنے سوا بھروسا نہ کیجیے گا
یہ بھید ہے اپنی زندگی کا بس اس کا چرچا نہ کیجیے گا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۵۸) لوگ چرچے کر رہے ہیں اور تم نے . . . کچھ کہا نہیں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، رسول عربی ، ۲۷۵) .

— مچنا محاورہ . رک : چرچا ہونا ؛ دھوم دھڑکا ہونا . تمام شہروں میں خوشی کا چرچا مچا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۲) .

— ہونا ف مر ۱. کسی بات کی شہرت ہونا .

گلی گلی ہے مرا اب تو مصحفی چرچا
کسی کا راز یہاں یارب آشکار نہ ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ( انتخاب رامپور) ، ۱۹۰) . اس بات کا چرچا سارے محلے میں تھا . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۳) .

الٰہی اکبر بیکس کی ہو خیر یہ چرچے ہو رہے ہیں جابجا کیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۱۸۶) . اب جو شیخ جی بغیر پٹھو کے گلی میں اکیلے دکھائی دیتے تو لوگوں میں چرچے ہونے لگے . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۸۶) .

**چرچا (۲)** ( فت چ ، سک ر ) امث . (ہندو) بدن پر خوشبو یا بٹنا لگانا ، خوشبو چھڑکنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چرچا : चर्चा ] .

**چرچیبنا** ( فت چ ، سک ر ، فت چ ، ی مج ، نیز ی مع ) امذ . رک : چبینا ، بھونا ہوا غلّہ (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ ا : چر ، چرنا (رک) + ا : چبینا (رک) ] .

**چرچٹا** (کس چ ، سک ر ، کس چ ) امذ . رک : چرچٹا . بان سن . . . چرچٹایا اگھاڑا . . . کے پھولوں کا معائنہ کرو . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۵) .

**چرچٹا** (کس چ ، سک ر ، کس چ ) امذ ؛ ~ چرچٹا . ایک قسم کی گھاس جس میں کوئی ایک فٹ لمبی پتلی چھڑیں نکلتی ہیں ان پر چھوٹی اوندھی تھیلیاں ہوتی ہیں یہ اس کے پھول ہیں ان پھولوں میں چاول کے مانند چھوٹے دانے یا کنگنی کے مشابہ نوکدار بیج آتے ہیں جنھیں بہت ہی غریب لوگ کھاتے ہیں ان پھولوں میں کانٹے سے ہوتے ہیں جو کپڑوں میں چمٹتے ہیں ، چٹ چٹا ، چر چرا ، اونگا ( و مج ) ، خاردانہ گونہ ( دواؤں میں مستعمل ) نیز بکری اونٹ وغیرہ کے لیے بطور چارہ استعمال ہوتا ہے ، لاط: Lycium Europaeum . پاؤ سیر چاول کا خشکہ شبنم کے پانی سے پکا کر اس میں . . . چرچٹے کی گھاس . . . کے تخم ڈالتے ہیں . (۱۸۹۰ ، رسالۂ حسن ، اکتوبر ، ۲۷) . چرچٹے کو مار گزیدہ اور عقرب گزیدہ کے لیے بمنزلہ تریاق خیال کیا جاتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴۹) . [ مقامی ] .

— ہو کر چپٹنا محاورہ . پنجے جھاڑ کر پیچھے پڑنا ، ہاتھ دھوکر پیچھے پڑنا ، بیحد چمکنے کی کوشش کرنا (قاموس الفصاحت ، ۴۰) .

**چرچر** ( فت چ ، سک ر ، فت چ ) امث . ۱. چر (رک) کی تکرار ( پلیٹس ) . ۲. سوزش جو مرچ یا درد سے ہو .

میٹی منہ جب چر چر ہووے چالکیا ہووے جانے سوے
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۴۸) . [ چر + چر ] .

— بولنا محاورہ . رک : چر چر کرنا . تخت اس کا . . . چر چر بولتا ہے اسی طرح جیسا کہ بولے پالان اونٹ کا سوار کے بوجھ سے . (۱۸۹۰ ، مثنوی نظم الموحد ، ۵۱) .

— چلانا محاورہ . رک : چر چر کرنا ، چر چر کی آواز نکالنا .

اور اس چلہ سے چٹکی چپٹی جو واں
تو چلائی چر چر وہ چاچی کماں

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۸) .

— کرنا محاورہ . بک بک کرنا ، بکواس کرنا ؛ چر چر کی آواز دینا ، چر چرانا . او شوخ چشم گستاخ کیوں چر چر کرتا ہے . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۱۳۷) . ہاؤس بوٹ کا چوبی فرش ان مضبوط ولایتی جوتوں کی داب سے چر چر کرنے لگا . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۵۲ ) .

**چرچر** (کس چ ، سک ر ، کس چ) امث . **تیتر کی آواز** (جامع اللغات ، نوراللغات) . [ حکایت الصوت ] .

**چرچرا** (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف مذ ؛ مث : چرچری . **۱. جس میں مرچ کی تیزی یا جھل ہو ، چرپرا .** یہ رس میٹھے کٹھے چرچرے کسیلے اور تلخ ہیں . (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۶۵) . **۲. (جلتا ہوا روغن یا گھی وغیرہ پر پانی پڑ جانے کی وجہ سے) چر چر کی آواز نکالنے والا .**

کیوں شمع رو نہ ہوجا مل آبرو سیں نا خوش
پانی پڑے سیں دیوا البتہ چر چرا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۳) . **۳. تیز ؛ طرار .** زبان ایسی چرچری رہنا جیسا تلوار کی دھار . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . **۴. بہت باتیں کرنے والا ، باتونی ، گپی .** ایسی چرچری تھی کہ پتھر کو نرم کر کو سمجھا دیتی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۸) . [ رک : چر چر + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرچرا (۱)** (کس چ ، سک ر ، کس چ) صف ؛ ~ چرچرہ . **رک : چڑچڑا .** ایک سخت بیمار اور بدمزاج چرچرا حضرت معروف کرخی کے یہاں آ کر اترا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳۱) .

**چرچرا (۲)** (کس چ ، سک ر ، کس چ) اسذ . **رک : چرچٹا ؛ ایک پودا جس سے سانپ اور بچھو کے کاٹے کا علاج ہوتا ہے ، لاط :** Achyranthes Aspera . مولی اور چرچرہ کہ اونگا بھی اس کو کہتے ہیں . . . دھوپ میں خشک کر لیں اور آگ میں جلادیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۸۶) . مرچ کے بیج ، چرچرا ، چترا سفید اور سرخ . (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۲۰۲) .

**چرچرا** (ضم چ ، سک ر ، ضم چ) صف مذ ؛ مث : چرچری . **خستہ ، کرکرا ، بھربھرا .** پوست گرم اور خشک ہوگا اور اکثر چرچرا اور جلتا ہوا رہتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۲۲) . اسڑے کو بھونو اور جب چرچرا ہو جائے تو پانی ڈالو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۷۸) . [ ا : چورا (رک) کی تکرار کی تخفیف ؛ س : چورڻ चूर्ण ] .

**چرچراٹ** (فت چ ، سک ر ، فت چ) امث . **رک : چرچراہٹ** (جامع اللغات ، پلیٹس) .

**چرچرانا** (فت نیز کس چ ، سک ر ، فت نیز کس چ) ف ل . **درد سوزش یا دکھن کی وجہ سے کسی عضو سے آواز نکلنا .** اور جلدی سے گھوم کر اس نے اسے دبوچ لیا اور اس زور سے دبایا کہ تمام پسلیاں چرچرانے لگیں . (؟ ، دختر فرعون ، ۱ : ۱۰۱) . ہڈیاں چٹخیں ، پسلیاں چرچرائیں . (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۵) . **۲. لکڑی وغیرہ کا ٹوٹنے کی وجہ سے آواز دینا .** دونوں کے بوجھ سے ایک پایہ ٹوٹ گیا اور پھر دوسرا بھی چرچرا کے ٹوٹا (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۰۴) . سیب کی نرم و نازک شاخ . . . زینب کا بوجھ پڑتے ہی اک دم چرچرا گئی . (۱۹۶۱ ، برف کا پھول ، ۳۴) . **۳. چراغ کی بتی یا کسی بھی چکنی جلتی ہوئی چیز کا پانی پڑ جانے سے چرچر بولنا ، چرچر کی آواز نکلنا .**

کیوں شمع رو نہ ہو جا آبرو سیں ناخوش
پانی پڑے سیں دیوا البتہ چرچرا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۴) . **۴. کسی دھات وغیرہ کا خشک رگڑ کھانے سے آواز پیدا کرنا ، بولنا .** جن پنکھوں سے ہوا آتی تھی انہوں نے چرچرانا شروع کر دیا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۶) . **۵. بکواس کرنا ، بک بک کرنا .** بہت مت چرچرا توں پھول نیں بلکہ کانٹا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۴۵) . **۶. غصے ہونا . ناراض ہونا آواز سے کھانا یا چبانا ؛ قلم کا لکھنے میں آواز دینا ؛ مرچ کی طرح تیز ہونا ؛** چرچرانا (جامع اللغات ، پلیٹس) . [ : چر چر (رک) + ا : انا لاحقۂ مصدر ] .

**چرچراہٹ** (فت چ ، سک ر ، فت ہ) امث . **تیزی ، چرپراہٹ ، مرچوں کی سی تیزی .** ا لکلی یعنی کھار . . . کے مزے میں بہت چرچراہٹ ہے . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۴۳) . [ چرچر (رک) + ا : آہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چرچراہٹ** (کس چ ، سک ر ، کس چ ، فت ہ) امث . **رک : چڑچڑاہٹ ، چڑچڑا پن ، تنک مزاجی ، زود رنجی ، تند خوئی** (جامع اللغات ، پلیٹس) .

**چرچر چین چوں** (فت چ ، سک ر ، فت چ ، سک ر ، ی مع ، و مع) امث . رک : **چرخ چوں .** سب عورتوں نے ایک ساتھ راگنی چھیڑی چرخوں کی چرچر چیں چوں نے موسیقی کی شکل اختیار کر لی . (۱۹۵۰ ، میراث ، ۱۶۹) . [ حکایت الصوت ] .

**چرچری** (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف مث . **چرچر (رک) کی تانیث ، جھل والی .** بعض اوقات چرچری ریزش ، ناک سے اور کان سے نکلتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۸۵) .

**چرچری** (ضم چ ، سک ر ، ضم چ) صف مث . **چرچرا (رک) کی تانیث : چری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چرچرا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چرچریا** (فت چ ، سک ر ، فت چ ، سک ر) صف (قدیم) . **جلنے والا ، سوزاں .**

چھلیاں سوں رکھے دل نپٹ چرچریا
بغل میں حبابی شیشہ مدبھریا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۶۰) . [ ا : چرچر + ا : یا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرچک** (فت چ ، سک ر ، فت چ) صف . **دہرانے والا شخص ، نقل کرنے والا ، نقال ؛ بحث کرنے والا** (جامع اللغات ، پلیٹس) . [ ا : چرچا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ صفت ، س : چرچک चर्चक ] .

**چرچنا** (فت چ، ر، سک چ) ف م. **۱. سمجھ لینا، تاڑ جانا، سوچنا، خیال کرنا، دھیان کرنا، غور کرنا.** کنیزیں یہ سن کر چرچ گئیں کہ یہ کہاری کچھ پیام لائی ہے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۳۴). بی بی تھیں معاملہ فہم چرچ گئیں کہ بھلا چارپائی پر بچھو نگوڑا کہاں سے آیا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۲۸: ۱۰). [پ: چرچنا चर्चना؛ س: چرچی (تِ) (ति) चर्चय ].

**چرچنا** (فت نیز کس چ، کس ر، سک چ) ف م. (ہندو) **بدن پر خوشبو یا ابٹنا ملنا؛ پوجا کرنا** (جامع اللغات؛ نوراللغات؛ پلیٹس). [س: چرچ (تِ) (ति) चर्च ].

**چرچوں** (فت چ، سک ر، و مع) اسث؛ م ف. **۱. گاڑی کے پہیے کی آواز، چرخ چوں** (جامع اللغات). **۲. بک بک، بکواس، گپ زنی** (جامع اللغات). **۳. چارپائی کی آواز، چرچر (رک).** چارپائی بولی ''چرچوں''، اور بیگم نے تکیہ سے سر اٹھا کر کہا: کون ہے. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۸۴). [حکایت الصوت].

**ـــ چرچوں کرنا** محاورہ. **کسی حرکت سے لچکیلی یا زیادہ کسی ہوئی یا ڈھیلی چیز سے آواز نکلنا.** کہاروں نے پالکی اٹھائی، پالکی نے ہر قدم پر چرچوں چرچوں کرنا شروع کر دیا. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۵۲).

**چرخ (۱)** (فت چ، سک ر) اسذ. **۱. رک: آسمان.**

کیوں کروں چاند سورج تاریاں سوں تشبیہ تمن
دم بدم تچرخ من حسن پہ ایثار اچھین
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۹۳).

توں او جو سورج کوں چرخ بخشیا
معروف کے تیں توں کرخ بخشیا
(۱۷۰۰، سن لگن، ۴).

ہم نے اٹھایا ہے وہ بارگراں جس سے قد چرخ دوتا ہو گیا
(۱۸۶۱، دیوان ناظم، ۳۶).

کیا وہ بھوکے تھے کہ ان کی روٹیوں کے واسطے
پیس کر اے چرخ تونے مجھ کو آٹا کر دیا
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۳۵). **۲. لکڑی، لوہے یا اور کسی چیز کا گول حلقہ جو گاڑی یا مشین وغیرہ میں اسے چلانے کے لیے لگایا جاتا ہے، پہیا، گول چکر.**

زمین پیل کے گرد کھودے وہاں
واں پولاد کا چرخ دیکھے نہاں
(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۵۶۴). محور اور چرخ سے بہت بھاری پتھر کو نیچے سے بلندی پر بہ آسانی چڑھاتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۹۹). لنگر کا چرخ موڑ کر جہاز اخیر لنگر ڈالتا ہے. (۱۹۱۷، وقار، تذکرہ وقار، ۵۶). **۳. دھات کے برتن کو صاف اور سڈول کرنے کی خراد.**

کٹتا ہے یو عشق منج کوں یوں آج
جنوں کا شٹ کو چرخ پر خرادی
(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۰۷). **۴. کسی چیز کو درست کرنے یا رگڑ کر صاف کرنے کا آلہ.** مسلسل بیانی اور تسلسل معانی میں ... چرخ اصلاح پر چڑھا کر جلا کریں. (۱۸۱۴، نورتن، ۴). مخالفوں نے انہیں قواعد و لغت کے چرخ پر رکھ لیا. (۱۹۶۹، غالب کی شخصیت اور شاعری، ۱۴). اف: چڑھانا، چڑھنا، رکھنا. **۵. کنویں سے پانی کھینچنے کی چرخی جو ہاتھ یا برقی طاقت سے چلائی جاتی ہے، رہٹ، گھیڑی، چرخی.**

ملا نہ صورت دولاب غیر کوزہ آب
ہزار چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۶). جب میرا چرخ یا چرسہ بغیر میرے چلائے نہیں چل سکتا تو آسمان اور زمین کا بڑا گرانڈیل چرخ کسی بڑے بھاری بھرکم قوی اور قادر مطلق کسان کے بغیر کس طرح چل سکتا ہے. (۱۹۰۴، اپریل فول، ۳). **۶. (کمہار کا) پہیہ جسے گھما کر مٹی کے برتن بنائے جاتے ہیں، چاک.**

صورت نئی بناتے ہیں ہر دم خیال سے
گردش کچھ اپنی کم نہیں چرخ کلال سے
(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۲۰۹). **۷. دریا یا سمندر میں پڑنے والا چکر، چک پھیری، بھنور.**

سعی ان کا کچھ ہوا مشکور نہیں
چرخ میں سوں ہوئی وو کشتی دور نہیں
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۴۵).

موجوں کو غم شاہ میں بیتابی ہے
ہر چرخ میں آسمان دو لابی ہے
(۱۸۷۵، دبیر، رباعیات، ۳۸). **۸. وہ گول پتھر جس پر آہنی آلات کی دھار تیز کرتے ہیں، سان.**

گردوں پہ مہ نو جو نمایاں ہے یہ ہمشیر
چڑھتی ہے مرے سر کے لیئے چرخ پہ شمشیر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۹).

اتر کے عرش سے اب تک نہ دیکھی چرخ کی صورت
کچھ ایسے معتبر اجزا سے بن کر ذوالفقار آئی
(۱۹۴۳، محشر لکھنوی، ک (ق)، ۲). **۹. وہ گول لکڑی جس پر اونی کپڑے، قالین یا دری وغیرہ کو چڑھا کر بھوسڑے صاف کرتے ہیں؛ رک: سنجنیق** (فرہنگ آصفیہ). **۱۰. سوت کاتنے کا چرخا.**

مفلسی میں اب زمانے کا رہا کچھ حال نہیں
آسماں جوں چرخ کے پھرتا ہے لیکن مال نہیں
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۴). **۱۱. گھومنے کا عمل، گردش، دورہ، چکر، (مجازاً) پریشانی، دربدری و آوارہ گردی.**

نکو ڈر بلاتے جو شب درمیاں
دیکھیں کیا چرخ پھیر ہے آسماں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۵).

یوں آسماں کے چرخ کا یاں ہے کل
توں جانے تھے البت ہوئے گا خلل
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۷). جب تک یہ چرخ چرخ میں ہے ... چمکتی اور چھمکتی رہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی،

۲۸۸ ) . اس میں زمین کے جذب مرکزی کے جزر و مد پیدا ہوتا تھا ، جس کا بہاؤ چاند کی چرخ محوری کا توڑ کرتا تھا . ( ۱۹۲۱ ، القمر ، ۶۶ ) . ۱۲ . قسمت ، تقدیر ( جامع اللغات ) . ۱۳ . ( آتشبازی ) رک : چرخی معنی نمبر ۲ .

تیرے سر گرداں کے آگے نام تک لیتے نہیں
منجنیق و چرخ و مہد و چرخئی دو لاب کا

( ۱۸۴۶ ، دیوان سہر ، ۶۸ ) . ۱۴ . رک : کمان .

نکلنے پائے نہ ترکش سے ناوک دد وز
ہنوز شانے سے اترے نہ چرخ چرخ مثال

( ۱۸۵۷ ، سحر ( نواب علی ) ، قصائد سحر ، ۲۲ ) . ۱۵ . (سہر کنی) سہر کھودنے کی تپائی جس میں برما اور کمانی لگی ہوئی ہے ( ا پ و ، ۳ : ۱۷۶ ) . ۱۶ . ( کھیل ) چھتری کی شکل کا بنا ہوا جھولوں کا چکر ، جس کے چاروں طرف مختلف قسم کی نشستوں کے جھولے لٹکے ہوتے ہیں ان پر لوگوں کو بٹھا کر پوری چھتری کو ہاتھ سے یا بجلی کی قوت سے گھماتے ہیں ( ا پ و ، ۸ : ۹۸ ) .

تم شوق سے کالج میں پھلو پارک میں پھولو
جائز ہے غباروں پہ اڑو چرخ پہ جھولو

( ۱۹۲۱ ، اکبر ( نگاہ اور نقطے ، ۲۷۹ ) ) . ۱۷ . چکری تارکش کا پھریتا یا کنٹرل ؛ فقیروں کا راگ کے وقت ناچنا یا چکر کھانا ( فرہنگ آصفیہ ؛ ا پ و ، ۲ : ۱۸۷ ) . [ ف ] .

ــ اَثیر کس صف ( — فت ا ، ی مع ) امذ . کرۂ آتشیں ، رک : اثیر (۱) و (۲) فضائے بسیط ، آسمان و زمین کا درمیانی خلا .

برگ گل ملواں اڑائے تھے عبیر تھی ہوا میں گرد تا چرخ اثیر

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۰ ) .

بھڑکی تھی آگ گنبد چرخ اثیر میں
بادل چھپے تھے سب کرۂ زمہریر میں

( ۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲ ) . [ چرخ + اثیر (رک) ] .

ــ اَخضر/اَخضری کس صف ( — فت ا ، سک خ ، فت ض ) امذ . آسمان جو بظاہر نیلا نظر آتا ہے . نیلا آسمان .

ہمت کے رخش پر ہے اگر توں سوار آج
میدان ہے کہ جان ترا چرخ اخضری

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۱ ) .

ذرۂ صحرائے عنایت کا ہے ربع مسکون
قطرہ دریائے لطافت کا ہے چرخ اخضر

( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۴ ) .

تھا چرخ اخضری پہ یہ رنگ آفتاب کا
کھلتا ہے جیسے پھول چمن میں گلاب کا

( ۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶ ) . [ چرخ + اخضر / اخضری (رک) ] .

ــ اَطلَس کس صف (— فت ا ، سک ط ، فت ل ) امذ . طبق آسمانی کا نواں حصہ ، کرہ نورانی ، نیلا آسمان .

ہیں ستاروں سے زیادہ زخم جسم خستہ پر
تھوڑی ہیں تو چرخ اطلس کی لگاؤں دھجیاں

( ۱۸۷۴ ، دیوان فدا ، ۲۱۶ ) .

جو چڑھا اوس پر او سے روشن ہوئے چودہ طبق
چرخ اطلس سے بھی کچھ اونچا ہے نام عاشقی

( ۱۹۱۴ ، بیاض نعمت ، ۱۶۸ ) . [ چرخ + اطلس (رک) ] .

ــ اَنداز (— فت ا ، سک ن) صف . آتش بازی کا چکر چلانے والا ، بارودی چکر چھوڑنے یا پھینکنے والا . اکثر کی پشت پر ہودہ لگا ہوا ہے اس میں ناوک انداز و آتش باز چرخ انداز بیٹھے ہوئے ہیں . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۷۳ ) . [ چرخ + ف : انداز ، انداختن = پھینکنا ] .

ــ آبنوس کس صف ( — سک ب ، و مع ) امذ . پہلا آسمان ( جامع اللغات ) . [ چرخ + آبنوس (رک) ] .

ــ آبنوسی کس صف ( — سک ب ، و مع ) امذ . آسمان ، تاریک آسمان .

وہ سوذی مطمئن گھر اپنے آیا یہ چرخ آبنوسی رنگ لایا

( ۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۳۶۲ ) . [ چرخ + آبنوس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ آتش باز کس صف ( — فت نیز کس ت ) صف . آگ لگانے والا چکر ؛ فتنہ انگیز آسمان .

سخت ہے رنج تفرقہ پرداز دل جلاتا ہے چرخ آتش باز

( ۱۸۵۷ ، مثنوی بحر الفت ، ۴۸ ) . [ چرخ + آتش (رک) + ف : باز (رک) ] .

ــ آنا محاورہ . سر کا چکرا جانا ، چکر آنا . کوکب نے ایک طمانچہ مارا کہ گال سرخ ہوگیا ، چرخ آیا ، آنکھوں کے نیچے اندھیرا چھایا . ( ۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۸ ) .

ــ بام کس صف ؛ امذ . اُفق ، آسمان کا وہ حصہ جہاں چاند دکھائی دیتا ہے ، مطلع .

آیا ہے عید کا چاند پھر چرخ بام ساقی
لیا ہے آج کی نس خوشیاں پیام ساقی

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۰۲ ) . [ چرخ + بام (رک) ] .

ــ باندھنا محاورہ . چھتر بنانا ، چھتری نما چھت بنانا . اس مقصد کے لئے دس من کی متعدد رسیاں تیار کی گئیں اور عمارت یعنی چبوتری کی ہر پوشش پر لکڑی کے چرخ باندھے گئے . ( ۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، ۱۱۶ ) .

ــ بریں کس صف — فت ب ، ی مع ) . کرۂ فلک کے طبقات کا نواں حصہ یعنی نواں آسمان ، بلند آسمان .

رضا دیتا ہور کیتا اس آفرین
کہ یاور اچھد تج کوں چرخ بریں

( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۵ ) .

رکھا زمیں پر آپ نے اس سے قدم
ہنگامہ حشر کا تہ چرخ بریں ہوا

( ۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶ ) . [ چرخ + بریں (رک) ] .

**— برنجی** کس صف (— کس ب ، ر ، سک ن) امث . **کانسی کی چرخی یا گھیڑی .** ا ، ب ، دو چرخ برنجی، اور ہر ایک چرخ میں . . . واسطے پھرنے اسی کی راہ بنائی ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۰۳) . [ چرخ + برنجی ( رک ) ] .

**— بلند** کس صف (— ضم ب ، فت ل ، سک ن) امذ . **آسمان .**

تجے دیوں گا او جو مجھ ہے پسند
کرے رشک تیرے پو چرخ بلند

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۵) . [ چرخ + بلند (رک) ] .

**— بے پروا** کس صف (— فت پ ، سک ر ) صف . **آسمان ؛ تقدیر ، قسمت ، مشیت ایزدی .**

ریشم و کمخواب کے خلعت انہیں بخشے گئے
چرخ بے پروا نے اپنے ہاتھ میں چرخا دیا

(۱۹۴۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۵۲) . [ چرخ + بے پروا (رک) ] .

**— بے پیر** کس صف (— ی مع ) امذ . **ظالم آسمان ، ( عاشق معشوق سے جدا ہونے کی وجہ گردش چرخ کو سمجھتے ہیں اسی وجہ سے اس کو عموماً برا کہتے ہیں )** ( ماخوذ : جامع اللغات ) . [ ف : چرخ + بے پیر (رک) ] .

**— پراں** کس صف (— فت پ ، شد ر ) امذ . **اڑنے والا چکر ، اڑنے والا پہیہ اڑنے والی پھرکی .** حساب کر کے بادشاہ سے کہنے لگا کہ آپ کے ہاتھ میں انجن کا چرخ پراں ہے . (۱۹۰۱ ، دبدبۂ سیری ، ۳۷۰) . [ چرخ + پراں (رک) ] .

**— پر/پہ چڑھانا** محاورہ . **۱. سان پر آہنی آلات کی دھار تیز کرنا ، صیقل کرنا .**

دکھلاؤں آب و تاب سخن دو جہاں کو آج
پھر چرخ پر چڑھاتا ہوں تیغ زباں کو آج

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱) . **۲. کندی کرنا ، کپڑے کی سطح کو ہموار بنانا .** جس وقت دوشالہ کو رفو کر کے چرخ پر چڑھاتا ہے . (۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۵۳) . **۳. بہت بلند کرنا ، سرفرازی دینا .**

نہ چڑھا چرخ پہ نے پھینک زمیں پر مجھکو
نہ تو ہو اتنی بلندی ہی نہ پستی اتنی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۹) .

**— پر/پہ چڑھنا** محاورہ . ف مر . **۱. آسمان پر بلند ہونا ، افق پر نظر آنا ، بلند ہونا .**

نہیں ہلال فلک پر مہ محرم کا
چڑھا ہے چرخ پہ تیغا مصیبت و غم کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۱) .

گردش میں ہے چشم زیر ابرو کیا نیمچہ چرخ پر چڑھا ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۴۵) . **۲. چرخ پر چڑھانا (رک) کا لازم .** دارالضرب میں چاندی سونا پگھلایا جاتا ہے . . . گول ٹکلیوں میں کٹنا ہے ، چرخ پر چڑھنا ہے . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۸) . پہلواناں گرامی اپنے اپنے ہتھیاروں کو صیقل کر رہے ہیں ، تلواریں چرخ پر چڑھ رہی ہیں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۵۶) .

**— پوجا** (— وسع ) امث ؛ ~ چرک پوجا . (ہندو) **ایک رسم جس میں زمین پر ایک کھم کھڑا کر کے اس میں ایک رسی لٹکاتے ہیں اور پجاری کی پیٹھ میں لوہے کا کانٹا لگا کر اسے رسی میں باندھ کر اس کا منھ اوپر کر کے خوب گھماتے ہیں جب سورج برج حمل میں داخل ہوتا ہے تو یہ رسم ختم ہوتی ہے ؛ بہت زیادہ چکرانے کی حالت .**

منہ سوئے چرخ دنی رکھتے ہیں جو گردش میں
چرخ پوجا کا دکھاتے ہیں تماشا مج کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷) . کاشانہ سینہ میں تھرماتئی ڈوٹ کی طرح پنکھے لگے ہوئے ، دل ہنڈولا ، دماغ چرخ پوجا ، ہاتھ پاؤں میں رعشہ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۹) . [ چرخ + ا : پوجا (رک) ] .

**— پہیہ** (— فت پ ، کس ہ ، شد ی بفت ) امذ . **وہ چرخی جس کے پہیے پر رسی باندھ کر تعمیرات میں بوجھ اوپر نیچے لانے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، چرخی ، بڑا گھیرا .** زیادہ بوجھ اٹھانا ہو تو چرخ پہیے یا ڈنڈا چرخ استعمال کرتے ہیں . (۱۹۴۸ ، چنائی ( رسالہ رڑکی ) ، ۲۵) . [ س : چرخ + ا : پہیہ (رک) ] .

**— پیر** کس صف (— ی مع ) امذ . **قدیم آسمان ، فلک پیر ؛ گردش قسمت .**

جگچ بولیا تھا صبح کوں عاقل وزیر
سو لیایا انگے میرے او چرخ و پیر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۶۲) .

از سر نو پھوٹ نکلا ہے شباب چرخ پیر
یا مئے احمر ہے زیب شیشہ ابر مطیر

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۴) [ چرخ + پیر (رک) ] .

**— چارم** کس صف ( — ضم ر ) امذ . **چوتھا آسمان ، فلک چہارم ؛ ( نجوم ) وہ آسمان جس پر چاند کا وجود بتایا جاتا ہے ، فلک قمر ، اسے حضرت عیسیٰ سے بھی منسوب کیا جاتا ہے .**

لب جاں بخش کا شہرہ جو نہ ہوتا اتنا
چرخ چارم پہ مسیحا نہ سدھارے ہوتے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۴) .

گھٹتی بڑھتی ہے قوس لیل و نہار
چرخ چارم ہے یا زمین دوار

(۱۸۸۷ ، ساقی نامہ شقشقیہ ، ۱۹) . [ چرخ + چارم (رک) ] .

**ــ چارمیں** کس صف (— ضم نیز سک ر ، ی مع ) امذ . **رک : چرخ چارم .**

تج کو عیسیٰ سب کہیں گے اس کو چرخ چارمیں
مہر جب تیری چرٹ کا کوچباں ہو جائے گا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۰) . [ چرخ + چارمیں (رک) ] .

**ــ چاہ** کس اضا ؛ امذ . **کنوئیں سے پانی کھینچنے کی چرخی .** وہ تیزی حرکت ایسی تھی کہ چرخ چاہ یا کولھو کے بیل کی طرح . . . وہیں تھے . (۱۸۶۸ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۲۶) . [ چرخ + چاہ (رک) ] .

**ــ چرخ ہونا** محاورہ . **بہت زیادہ چکرانا ، بیہوش و بدحواس ہونا ، ہکا بکا رہ جانا .**

کھاتا چرخ چرخ ہو کر ، چرخ مدعی
دیکھا ہے کربلا نے خنجر حسین کا
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۶)

**ــ چڑھانا** محاورہ . **۱. چرخ پہ چڑھانا ، صیقل کرانا ، دھار لگانا ، تیز کرنا .**

رخ اس کا صفائی ترے تلوے کی نہ پاوے
خورشید ہزار اپنے تئیں چرخ چڑھاوے
(۱۸۴۵ ، تذکرہ خوش معرکۂ زیبا ، ۱۰۸) .

دانتوں میں تیز ہے دم تقریر یوں زبان
تیغ اصیل کو کوئی جیسے چڑھائے چرخ
(۱۸۲۴ ، ثمرۂ فصاحت ، ۱۲۶) . **۲. پرانے برتنوں کو خراط پر چڑھا کر نیا سا کر دینا** (مخزن المحاورات ، ۳۰۸) .

**ــ چڑھنا** محاورہ . **۱. رک : چرخ پہ چڑھنا .** تلواریں چرخ چڑھتی تھیں کہ عقل تک چرخ کی چرخ میں تھی . (۱۸۸۴ ، طلسم فصاحت ، ۱۶۷) . **۲. اپنے کو سجانا یا آراستہ کرنا ، اپنے کو اعلیٰ درجہ پر پہنچانا** (پلیٹس ؛ دریائے لطافت ، ۹۳) .

**ــ چلنا** محاورہ . **کنوئیں کے اوپر کی چرخی کا رسی کی حرکت سے پھرنا ؛ آسمان کا گردش کرنا .**

ملا نہ صورت دو لاب غیر کوزۂ آب
ہزار چرخ چلے لاکھ انقلاب ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶) .

**ــ چمبوری** کس صف ( — فت چ ، سک م ، و مع ) امذ . **آسمان ، فلک** (جامع اللغات) . [ رک : چرخ چنبری ] .

**ــ چنبری/چنبریں** صف ( — فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ب / ی مع ) امذ . **آسمان ، گول آسمان ، مدور آسمان ، گھیرے والا آسمان .**

یہ دور تو موافق ہوتا نہیں مگر اب
رکھیے بنائے تازہ اس چرخ چنبری کی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۵) . چرخ چنبریں لاکھ چرخ کھائے گردون گرداں ہزار گردش میں آئے . (۱۸۸۰ فسانۂ آزاد ۱ : ۵۱۳) .
[ چرخ + ف : چنبر (رک) + ی/ین ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ چنبو کا لڑکا** ( — ضم چ ، سک م بشکل ن ، و مج ، فت ل ، سک ڑ ) امذ . **فاحشہ عورت کا بیٹا ، بے حیا ، بدکار شخص ، بے ادب** (دریائے لطافت ، ۸۱) .

**ــ چوب** کس اضا ( — و مج ) امذ . **لکڑی کا پہیہ . لکڑی کا گھیرا .** برسہ برادران نے واسطے آراستگی ڈل کے تجویز چرخ چوب کی کر کے از سر نو ڈل کو کھدوایا اور ہر طرح سے بصرف زر خود زمین و چاہ کو آراستہ کیا .
(۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۴۸۱) . [ چرخ + چوب (رک) ] .

**ــ چہارم/چہارمی** کس صف ( — فت چ ، ضم ر ) امذ . **رک : چرخ چارم .**

شاخ گلبدن پر جو بیٹھی ہے مسیح وقت ہے
کیوں نہ ہو چرخ چہارم پر دماغ عندلیب
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰۷) .

باندھنا عمامہ نور کا پہنی کتان صبح
چرخ چہارمی پہ گیا خطبہ خوان صبح
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۰) . [چرخ+چہارم/چہارمی] .

**ــ خیاطی** کس اضا (— فت چ ، شد ی ) امذ . **سینے کی مشین ، درزی کی مشین** ( فرہنگ عامرہ ، لغات کشوری ) . [ چرخ + ع : خیاط (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ دگنا** محاورہ . **(زرہافی) چرخ کا چلنے میں جھٹکے کھانا ، اس کو لہکنا بھی کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) .

**ــ دنی** کس صف ( — فت د ) . **آسمان جسے ظالم تصور کیا جاتا ہے .**

کرتا برباد مجھے چرخ دنی ہے اب تو
بخدا بات بھی دل میں ٹھنی ہے اب تو
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۲۸) . [ چرخ + دنی (رک) ] .

**ــ دوار** کس صف ( — فت د ، شد و ) امذ . **۱. گردش کرنے والا آسمان ، گھومنے والا گنبد .** ڈیل ستون گنبد چرخ دوار ، تمام بدن میں جھریاں پڑیں ، قد و قامت آبنوس کا لٹھا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۶) . **۲. (مجازاً) بدلتی قسمت** ( پلیٹس ) .
[ ف : چرخ + دوار (رک) ] .

**ــ دورانی** کس صف (— و لین ) امذ . **آسمان ؛ رک : چرخ دوار .**

بنائے ظلم کی برباد آہ دود بیمائے
مثال پنبہ اب اڑتا چلا ہے چرخ دورانی
(۱۹۳۰ ، صحیفہ ولا ، ۲۳) . [ چرخ + ف : دوران (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ دولابی** کس صف ( ــ و مج ) امذ . **ریٹ کا پہیہ ؛ آسمان** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چرخ + دولاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ دینا** محاورہ . ۱. **چکر دینا ، گھمانا ، گردش میں لانا .**

چرخ ہفتم نے دیا چرخ زحل کو ایسا
کہ وہ تھا بدر کے مانند ہوا شکل ہلال
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۴) . ۲. **پگھلانا ، مصفا کرنا .**

آتش عشق سے کر دل کو گداز اپنے نصیر
یہ مس قلب ہے دے اس کو تو اے بھائی چرخ
(۱۸۴۰ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۶) . سو تولے تانبے کو چرخ دیا گیا . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۳۳) . رات گزارنے پر نا اہل حکام اور چابک دست تاجر بھی اپنے دماغوں کا لرزتا ہوا مگر گندہ پارہ یہاں کی متعفن کٹھالیوں میں چرخ دینے کے لئے پہنچ جاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۳۱) . ۳. **دربدر پھرانا ، پریشان حال کرنا . آوارہ وطن کرنا ؛ گردش میں رکھنا .**

قبیلے کوں سو رے مجے کر جدا
دیا چرخ یوں چرخ مجہ کو سدا
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۷۵) .

اختر بخت کی بڑھ جائیگی گردش اے آہ
چرخ دینا نہ کہیں گنبد مینائی کو
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۶۹) .

**ــ رَخش** کس صف (ــ فت ر ، سک خ ) صف . **آسمان جیسا گھوڑا رکھنے والا ، شاہسوار ، اعلیٰ نسل کے گھوڑے کا مالک .**

مہروش بہرالم صولت بدر قدر و چرخ رخش
مشتری ہمت ، ثریا بار گہ ، کیواں جناب
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۶) . [ چرخ + ف : رخش (رک) ] .

**ــ رَواں** کس صف ( ــ فت ر ) امذ . **گھومنے والا پہیہ ، چکری ، گراری .** یہ پہیہ مسمی چرخ رواں یہ فائدہ بخشتا ہے کہ ساری کل کی حرکت کو برابر کرتا ہے . (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۵۳) . [ چرخ + ف : رواں ، رفتن = چلنا ] .

**ــ زَبَر جدی** کس صف (ــ فت ز ، ب ، ج ) امذ . **نیل گوں آسمان .**

چرخ زبر جدی پٹے تسلیم خم ہوا
پنجے پہ سات بار تصدق حشم ہوا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۶۹) . سبارز زریں پوش . . . سلاح جنگ سے آراستہ ہو کر مع فوج ضیا و شعاع تخت چرخ زبر جدی پر جلوہ فرما ہوا تمام عالم نورانی و منور ہو گیا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۱۵) . [ چرخ + زبر جد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ زُحَل** کس صف (ــ ضم ز ، فت ح ) امذ . **وہ آسمان جو ستارۂ زحل سے منسوب ہے ؛ بہت زیادہ بلندی .**

نالہ کہتا ہے کہ تا چرخ زحل جاؤں گا
بلکہ میں توڑ کے اس کو بھی نکل جاؤں گا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۷) . [ چرخ + زحل (رک) ] .

**ــ زَر نِگار** کس صف (ــ فت ز ، سک ر ، کس ن ) امذ . **سنہرا آسمان ، تاروں بھرا آسمان ، آسمان جس میں مینا کاری ہو .**

دیکھ کر گل شام سے برسات کا جوش بہار
چھپ گیا تھا ابر کے پردے میں چرخ زرنگار
(۱۹۲۴ ، نقوش مانی ، ۱۰۲) . [ چرخ + زر (رک) + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا ] .

**ــ زَریں کاسہ** کس صف (ــ فت ز ، شد ر ، ی مع ، فت س ) امذ . **سنہرا آسمان روشن آسمان ، سورج سے منسوب آسمان** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ لغات کشوری) . [ چرخ + ف : زر (رک) + ین ، لاحقۂ نسبت + کاسہ (رک) ] .

**ــ زَن** (ــ فت ز ) صف . **چکر لگانے والا ، گردش کرنے والا ، گھومنے والا ، دور میں رہنے والا ، ناچنے والا .**

اگر اشارت ابرو کرے وو ماہ تمام
ہلال بزم میں ہو چرخ زن بجاے قدح
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۷) .

طرب میں ہے جس سے ہے جان محزوں اسی کو گردش وہی ہے پر خون
کہ چرخ زن مثل دور گردوں مدام جام شراب دیکھا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶) .

چرخ زن ہے مرے ہر ریشہ و ہر رگ میں صفی
وہی شعلہ کہ سر طور جو بجلی نہ ہوا
(۱۹۰۸ ، دیوان صفی ، ۲۳) . ۲. **وہ شخص جو چرخ کو چلائے ، کاتنے والا ، گھمانے والا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چرخ + ف : زن ، زدن = مارنا ] .

**ــ زَناں** ( ــ فت ز ) صف . **چکر کھاتا ہوا گردش کرتا ہوا .** پتلیاں اوپر آتے وقت چرخ زناں کیوں آتی ہیں . ( ۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳۰ : ۸۰) . [ چرخ + ف : زنان ، زدن = مارنا ] .

**ــ زَنگاری** کس صف (ــ فت ز ، سک ن ) امذ . **نیلا آسمان ، آسمان .**

کہکشاں پٹی ہے اور قاتل ہمارے زخم کی
چرخ زنگاری ہے پہایا مرہم زنگار کی
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲) .

وہ پہنچیں اس طرح اک جست میں مشرق سے مغرب تک
کہ جیسے آہ عاشق ہو رسا تا چرخ زنگاری
(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲) . [ چرخ + ف : زنگار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ زَنی** (ــ فت ز ) امث . ۱. **کاتنا ، چرخہ چلانا ، سوت کاتنا .**

اک چرخے سے دو شخصوں کے تن ڈھکتے ہیں
تجھ سے تو کہیں چرخ زنی بہتر ہے
(؟ لااعلم) . ۲. **چکر کاٹنا، گردش، گھماؤ.** ان کی یہ چرخ زنی ان کے پاؤں کے ایک بازو میں سوراخ ہونے کے سبب سے ہے .
(۱۸۳۸ ، سنہ شمسیہ ، ۳ : ۸۰) . [ چرخ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـــ ستمگار** کس صف (— کس س ، فت ت ، سک م ) اسذ . **ظالم آسمان ، بدقسمتی ، ستم ڈھانے والا آسمان .**
بیٹھیں گے نہ خاموش ہم اے چرخ ستم گار
تھک جائیں گے نالوں سے تو فریاد کریں گے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۳) . [ چرخ + ستم (رک) + ف : گار ، لاحقۂ صفت ] .

**ـــ سدھنا** محاورہ . **(زربافی) چرخ کا صحیح رفتار سے چلنا** (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) .

**ـــ سفلہ** کس صف (— کس س ، سک ف ، فت ل ) اسذ . **کمینہ آسمان ، برائی سے پیش آنے والا آسمان ، بدقسمتی .**
وہ رشک ماہ ہالۂ اغیار میں رہے
اے چرخ سفلہ طرفہ ترا انقلاب ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۴۱۳) . [ چرخ + سفلہ (رک) ] .

**ـــ سیار** کس صف (— فت س ، شد ی ) صف . **گھومنے والا آسمان ، آسمان ؛ ہر وقت گردش میں رہنے والا سیارہ .**
پس کے خورشید فلک خاک کا ذرہ ہو جائے
چرخ سیار اس اندوہ سے چرخا ہو جائے
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت آزاد) ، ۱ : ۲۶۵) . [ چرخ + ع : سیار (رک) ] .

**ـــ سے (کوئی چیز) توڑ کر لانا** محاورہ . **حیرت انگیز کام کرنا ، انوکھی بات کرنا ، آسمان سے تارے توڑنا عجیب و غریب کام ، انجام دینا .**
چرخ سے توڑ کے مہتاب و سہا لاتی ہوں
کام بگڑے ہوئے دم بھر میں بنا لاتی ہوں
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۴۰۲) .

**ـــ سیہ فام** کس صف (— کس س ، فت ی ) اسذ . **سیاہی مایل آسمان ؛ منحوس آسمان .**
کل رنگ ہوا گریہ خوں سے میرا دامن
کیا اب بھی خجل چرخ سیہ فام نہ ہوگا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۲) . [ چرخ + سیہ (رک) + فام (رک) ] .

**ـــ غدار** کس صف (— فت غ ، شد د ) . **رک : چرخ ستم گار** (جامع اللغات) . [ چرخ + غدار (رک) ] .

**ـــ فلک** کس صف (— فت ف ، ل ) اسذ . **آسمان کا چکر ، آسمانی گردش .**
کہ نس دن پھراتا ہو چرخ فلک
ہر یک فلک سات کے لکھ ملک
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۵) .
پینیا زرہ کوکب کی لے اس دکھ ستی چرخ فلک
شہہ کی مبارک ذات پر جس دیس سوں بکتر پڑیا
(۱۷۸۵ ، حسن (بیاض مراثی ، ۲۹)) . ۲. **ایک پھول کا نام ، سورج مکھی** (جامع اللغات) . [ چرخ + فلک (رک) ] .

**ـــ کا تھوکا** (— و مع ) اسذ . **آسمان کا تھوکا ؛ جھوٹا الزام .**
دہان شیخ میں کیں ہم نے کلیاں ہی کر
یہ سچ ہے حلق میں آتا ہے چرخ کا تھوکا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷) .

**ـــ کبود** کس صف (— فت ک ، و مع ) اسذ . ۱. **رک : چرخ اخضر ؛ نیلا آسمان .**
سرکشی مت کر تو اپنے زور پر اتنا نہ کود
سرکشی سے دیکھ سرگرداں ہے یہ چرخ کبود
(۱۷۱۹ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲) .
سیاہ پوش ہوا ہے الم سے چرخ کبود
ہر رنگ داغ دل ماہ ہے ہر ایک اختر
(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۹۰) .
کشور ہند کا رنگ اور ہی ہوتا کچھ آج
مکر کا دام بچھاتا نہ اگر چرخ کبود
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲۳) . ۲. **دل** (جامع اللغات) . [ چرخ + کبود (رک) ] .

**ـــ کج رو** کس صف (— فت ک ، و لین ) اسذ . **ٹیڑھی چال چلنے والا آسمان ؛ دشمنی کرنے والا آسمان .**
میں کیا جانو اس چرخ کج رو کے کام
کہ اس عیش کا ہوئے گا انتقام
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۹) . [ چرخ + کج (رک) + ف : رو ، رفتن = چلنا ] .

**ـــ کہن** کس صف (— ضم ک ، فت ہ ) اسذ . **رک : چرخ پیر ، آسمان .**
کیا کیا نہ دود آہ نے کیں سر بلندیاں
ایسا بڑھا کہ چرخ کہن سے نکل گیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۴) .
اتنا بے خود ہے خوشی سے کہ بجز گردش جام
گردشیں بھول گیا چرخ کہن تیرے لئے
(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۱۱۷) . [ چرخ + کہن (رک) ] .

**ـــ کے پانو (پاؤں) تھکنا** محاورہ . **آسمان کا عاجز ہو جانا .**

دامن دشت کی ہوا اس سے کوسوں پیچھے ہمراہی سے چرخ کے پاؤں تھک جائیں سر چکرائے۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۱۷).

**ــ کینہ سوز** کس صف (ــ ی مع، فت ن، و مج) امذ. **بری قسمت، قسمت کی خرابی** (جامع اللغات). [چرخ + کینہ (رک) + ف: سوز، سوختن = جلانا].

**ــ کھا کر گرنا** محاورہ. **چکرا کر گر جانا.** دھواں جو منہ پر ہلال کے لگا چرخ کھا کر گری بیہوش ہو گئی. (۱۸۹۶، طلسم ہفت پیکر، ۲: ۷۷۰). برق نے حلقے کمند کے گلے میں ڈال دیے گرتے گرتے حباب مارا معمار چرخ کھا کر گرا. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۲۹۷).

**ــ کھانا** محاورہ. ۱. **گردش کرنا، چکر لگانا، طواف کرنا، گھومنا.**

اس کا مرکب ہے سبک رو اس قدر دنیا کے بیچ
چرخ کھاتا ہے فلک اس چال پر ہو کر نثار
(۱۷۸۲، فغان، د (انتخاب)، ۶۸).

سوزش داغ دل اختر سے کیا نسبت اسے
چرخ کھاتا ہے عبث مہ رو ہے سر پر آفتاب
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۹۰). غبارے . . . مرغولوں کی طرح خلائے بسیط میں چرخ کھا رہے تھے. (۱۹۲۱، القمر، ۶۶).

۲. **تاؤ کھانا، کھولنا، جوش کھانا.**

گھر ہمارا آتش فرقت سے بوتہ بن گیا
مثل نقرہ چرخ کھانے میں ہوئی مجبور صبح
(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۱۱۴). پارہ کیمیاوی اثر سے اڑ گیا تھوڑی سی کلونس چھوڑ گیا ہے وہی کلونس اس میں چرخ کھاتی ہے. (۱۹۲۶، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۱، ۲۳: ۳). ۳. **ایسی حالت پیدا ہو جانا کہ سر چکرانے لگے پانو ڈگمگانے لگیں، اور آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا جائے، چکرانا تیورانا، غشی یا نقاہت سے ڈگمگانے یا جھومنے لگنا.**

چرخ کھاتا ہے زبس تیری کماں دیکھ ہلال
ہر مہینے میں وہ انگشت نما ہوتا ہے
(۱۷۴۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۷).

عجب کلمہ لاکا ہے گا، کتے کھاتے ہیں اوس میں چرخ
(۱۸۱۴، دیوان الا اللہ شطاری، ۴). یا تو رپوٹر صاحب کی عقل چرخ کھا رہی ہے یا دول یورپ پاگل ہو گئی ہے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۴۶۱). ۴. **منقلب ہونا (جس سے رخ پلٹ جائے).**

یکایک چرخ اخضر چرخ کھایا گیا دن سبز رنگ شام آیا
(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم، ۲: ۴۹۹).

**ــ گاہ** اسث. **ناچنے کی جگہ، ناچنے والوں کا حلقہ.** (اسٹین گاس) [چرخ + ف: گاہ. لاحقۂ ظرف].

**ــ گردان** کس صف (ــ فت گ) امذ. **گردش کرنے والا آسمان؛ آسمان، فلک.**

مجے قطبی شاہ مرداں کی سوں مجے خالق چرخ گرداں کی سوں
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۹۵).

بہت چرخ گرداں نے کی جستجو
زمیں بھی کف دست سائل ہوئی
(۱۸۵۴، غنچۂ آرزو، ۱۳۷). [چرخ + ف: گرداں، گشتن؛ گردیدن = پھرنا، پھرانا].

**ــ مار کر گرنا** محاورہ. **چرخ مارنا، چکر کھا کر گرنا، بے ہوش ہوجانا، تیورا کر گر جانا.** یہ چرخ مار کر لے گر پڑے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۲۱). سر کے ہزار ٹکڑے ہوئے بھیجا نکل آیا چرخ مار کر گرا. (۱۹۰۱، طلسم ہوش ربا، ۷: ۱۷۸).

**ــ مارنا** محاورہ. **گولائی میں حرکت کرنا، چکر کھانا؛ ناچنا؛ گردش کرنا.**

سعی تیری چرخ مارے تو فلک گننے کا نیں
سر پھرا کر کے کیا جو آسیا تو کیا ہوا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶). اگر پتنگ دور جا کر ہوا کی تیزی کے سبب سے گردش کرے اور چرخ مارے تو شہ دینے کا ضرور اس وقت لحاظ رکھیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۰۹). پتکری بیڑی پکڑ کر دامن زور میں آ کر جو چرخ مارا قید کو مثل تار عنکبوت کے پارہ پارہ کر کے پھینک دیا. (۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴: ۲۴۸).

**ــ محوری** کس صف (ــ فت م، سک ح، فت و) صف. **رک: چرخ دوراں، محوری گردش.** جزر و مد کا بہاؤ چاند کے چرخ محوری کا توڑ کرتا تھا. (۱۹۲۱، القمر، ۶۶). [چرخ + ع: محور (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

**ــ مقرنس** کس صف (ــ ضم م، فت ق، سک ر، فت ن) امذ. **اونچا آسمان.**

وفور نور چراغان و شمع کافوری
ہے رشک چرخ مقرنس ہر ایک رات مدام
(۱۸۰۶، ایمان، ایمان سخن، ۴۷). [چرخ + ع: مقرنس (رک)].

**ــ مکوکب** کس صف (ــ فت م، و لین، فت ک) امذ. **تاروں بھرا آسمان، روشن آسمان.** چرخ مکوکب یعنی یہ تاروں بھرا آسمان ہمیں بظاہر ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آہستہ آہستہ گردش کر رہا ہو. (۱۹۳۴، جغرافیہ عالم، ۱: ۲۸). [چرخ + مکوکب (رک)].

**ــ میں آنا** محاورہ. ۱. **چکر کھانا، گھومنا، گردش کرنا.**

ہیں جوگیے بھی رنگ کئی جوگ کے لاتے
پر یوں کے پرے دیکھ کے ہیں چرخ میں آتے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۶). ۲. **چکرانا، حیران ہو جانا (عقل وغیرہ).** جس چرخی نے چھوٹنے میں اپنی صنعت دکھلائی، پھر چرخ کی عقل چرخ میں آئی. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۰۵).

**ـــ میں رہنا/ہونا** محاورہ . **حیران یا پریشان ہو جانا ، حیران رہ جانا ، چکر کھاتے رہنا .**

قائم تو اس زمیں کو تو پھر کہہ ، پر اس طرح
سن کر جسے کہ چرخ میں تت آسمان رہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۱) .

کہتا تھا یہ گردوں تمھیں اللہ بچائے
میں بھی ہوں ادھر چرخ میں سینے کو چھپائے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مرثی ، ۳ : ۳۳) . عقل پیر چرخ کی چرخ میں ہے (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۵۶) .

**ـــ مینا/مینائی** کس صف (ـــ ی مع) اسذ . **آسمان ، رک : چرخِ زرنگار .**

غنیمت ہے یک تل سکھی مل کے بیٹھیں
کہ گردش میں نس دن ہے یو چرخ مینا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۶) .

چرخ مینائی سے کیا مر کے کوئی چھوٹے گا
مے ہے اس شیشہ میں تا شیشہ نہ یہ پھوٹے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰) .

چرخ مینائی نے مستوں سے تنک ظرفی جو کی
ٹھیکرا جام شراب پر تنگالی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳) . گنبد چرخ مینا سے غل تسبیح و تہلیل کا بعرصۂ دنیا پہونچا تھا . (۱۹۱۴ ، غزوات حیدری ، ۵۴۰) . [ چرخ + ف : مینا / مینائی (رک) ] .

**ـــ مینو** کس صف (ـــ ی مع ، و مع) اسذ . **رک : چرخِ مینا ، چرخِ زرنگار .**

جو کشتہ گردش چشم سیہ کا ہے ترے قاتل
سیہ پوش اس کے ماتم نے کیا ہے چرخ مینو کو
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۱۰) . [ چرخ + ف : مینو (رک) ] .

**ـــ نیلوفری** کس صف (ـــ ی مع ، و مج ، فت ف) اسذ . **نیلگوں آسمان ، نیلا آسمان ، آسمان .** آہ چرخ نیلوفری کی ایک گردش سے نہ پھول والی رہی نہ پھول رہا . (۱۹۲۵ ، ماعشرت ، ظفر علی ، ۵) . [ چرخ + ف : نیلوفر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ نیلی فام** کس صف (ـــ ی مع) اسذ . **نیلا آسمان ؛ قسمت .**

خستگی کا تم سے کیا شکوہ ؟ کہ یہ
پتھکھنڈے ہیں ، چرخ نیلی فام کے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۰) .

پرے ہے چرخ نیلی فام سے منزل مسلماں کی
ستارے جس کی گرد راہ ہوں وہ کارواں تو ہے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۶) . [ چرخ + نیلی فام (رک) ] .

**ـــ و محور** (ـــ و مج ، فت م ، سک ح ، فت و) اسذ . **گراری مع کیلی .** آلات جر ثقیل کے چھ ہیں . . . چرخ و محور یعنی وہ چرخ جو اپنے محور کے ساتھ گردش کرے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۷۷) . [ چرخ + و ، عطف + محور (رک) ] .

**ـــ ہفت طباقی** کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، فت ط) اسذ . **سات درجے رکھنے والا آسمان ، آسمان .**

اوج بخت ملاقی اں کا چرخ ہفت طباقی آں کا
(۱۹۱۱ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۶۸) . [ چرخ + ہفت (رک) + طباق (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ ہفتم** کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، ضم ت) اسذ . **ساتواں آسمان .**

چرخ ہفتم نے دیا چرخ زحل کو ایسا
کہ وہ تھا بدر کے مانند ہوا شکل ہلال
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۴۴) . [ چرخ + ف : ہفتم (رک) ] .

**ـــ ہفتم پر دماغ ہونا** محاورہ . **بہت زیادہ نازاں ہونا ؛ غرور سے زمین پر پانو نہ رکھنا ، حد درجہ مغرور ہونا .**

چرخ ہفتم پہ ہے دماغ اس کا ماہ کی قدر کب وہ جانے ہے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۲۷) .

**ـــ ہفتمیں** کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، ضم ت ، ی مع) اسذ . **ساتواں آسمان .** یہ چاروں پہاڑ جو سامنے نظر آتے ہیں . . . یہ قلعہ جات محکم . . . بلند تر از چرخ ہفتمیں تھے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۱) . [ چرخ + ف : ہفتمیں (رک) ] .

**ـــ ہفتمیں تک پہنچانا** محاورہ . **رتبے بلند کرنا ، بہت ترقی دینا ، ترقی معراج پر پہنچانا .** انہوں نے پاشائے مصر کو فرانسیسی عقائد اور فرانسیسی روشن خیالی کا علم بردار قرار دے کر چرخ ہفتمیں تک پہنچا دیا . (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۲۹۳) .

**ـــ ہنڈولا / ہنڈولہ** (ـــ کس ہ ، غنہ ، و مج / فت ل) اسذ . **ایک جھولا جس پر بچوں کو چڑھا کر چکر دیتے ہیں ، چکر لگانے والا ، جھولا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چرخ + ا : ہنڈولا (رک) ] .

**چرخ (۲)** (ـــ فت چ ، سک ر) اسذ . **۱. تیندوا ، لکڑ بگھا ، لکڑ بگڑ .** سویشی اپنے مکانوں میں لومڑی چرخ اور دوسرے جنگلی جانوروں سے محفوظ ہیں (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۵) . کتا بھی . . . اچھی طرح پر نہ سونے پایا تھا کہ چرخ نے آ کر کتے کو توڑ ڈالا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۵۷) .

**۲. رک : چرغ ، باز کی ایک قسم ، سفید رنگ کا باز .** صقر یعنی چرخ یہ شکاری مرغ عجب طور سے شکار کھیلتا ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۵۴۸) . [ ف ] .

**چرخا** (فت چ ، سک ر) ؛ ـــ چرخہ . (الف) اسذ . **۱. سوت کاتنے کا ایک آلہ جس میں ایک مستطیل چوکھٹے (بیٹھک یا منجھے) کے بائیں سرے پر تکلے کے کھونٹے اور دائیں سرے پر کھونٹوں میں چکوا جڑا ہوتا ہے اور چکوے کے پھٹوں کے کٹے کٹے کنارے سُتلی یا ڈور سے باہم کسے ہوتے ہیں سُتلی یا ڈور پر مال چڑھا کر**

چکوے اور تکلے میں ربط پیدا کیا جاتا ہے، تکلے میں چرخ اور دم اڑا لگا کر دستہ کو گھماتے ہیں اور مقرر طریقے سے روئی یا روؤ کاتتے ہیں۔

ہے وہ چرخے مثال سرگرداں جس کو حاتم تلاش سال ہوا

(۱۷۸۲، حاتم، دیوان زادہ، ۴). یہ چرخہ اور تکلا بھیجتا ہوں، اس سے شغل کرو. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۸). عورتوں نے پرانے چرخوں کی صفائی کی اور گاندھی جی کے ارشاد کی تعمیل میں سوت کاتنے لگیں. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۴۰). ۲. روئی کی لمبی لمبی پونیاں یا دھاگا لپیٹنے کا بیلن جو چکے سے مشابہ مگر اس سے بہت بڑا ہوتا ہے. بیلن سے نکال کر اس کو چرخے یا ریل پر لپیٹتے ہیں. (۱۸۹۱، رسالہ حسن، مئی، ۵۵). ۳. ایک قسم کا ناچ جس میں ناچنے والی کے پھیلے ہوئے ہاتھ اور لہنگے کے نچلے کنارے تیزی سے گھومتے ہیں (اوپر نیچے) دو پہیوں کی سی شکل پیدا کر دیتے ہیں (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. مجرم کی گردن کاٹنے کے لیے دھار دار پہیے کی ایک مشین جس کا انیسویں صدی تک فرانس میں رواج تھا. ۱۷۹۴ء میں ... ظلم و ستم کا تسلط تھا چرخہ یہیں لگایا گیا تھا. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۲۰۶). ۵. کیلے کی پھلیوں کا پورا گچھا جو درخت میں لٹکا ہو یا توڑنے کے بعد اصلی صورت پر باقی ہو، گیل، چرخی. کیلا ... ایک خوشہ کہ جس کو چرخہ اور گھود اور گھر کہتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۰۱). ۶. (کشتی) کشتی کا ایک داؤ جس میں حریف کی داہنی جانب بیٹھ کر اپنی بائیں ٹانگ اس کی داہنی ٹانگ میں اندر سے ڈال کر باہر نکال اور داہنی ٹانگ گردن میں ڈال کر دونوں پیر ملا لیے جاتے ہیں اور آگے کو ڈنڈ کیا جاتا ہے حریف چت ہو جاتا ہے (ماخوذ: رموز فن کشتی، ۱: ۱۱۳). ۷. رک: چرخ معنی نمبر ۲. ایک چرخہ اس کنویں میں لگا ہوا تھا. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، ۴۵۷). ۸. اکا، ٹھیلا (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۶۱). (ب) صف. ۱. (i) وہ مرد یا عورت جس کے اعضائے بدن ضعیفی وغیرہ سے بالکل ڈھیلے اور سست ہو جائیں، فرتوت، بہت کمزور، عمر رسیدہ، نحیف و نزار.

بندی خوب دھنکڑا او اجلا سو پاک
مانڈی چرخا ہور موں کوں بھر لائی خاک

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۳۲)).

پیسے والی ہے بنی کوڑیا خانم اب تو
کیا ہی چرخا نے کیا سال دغا سے پیدا

(۱۸۷۹، جان صاحب، د، ۱: ۱۱۲). میرے پرانے خادم بڈھے ہونے کی وجہ سے چرخہ ہو گئے ہیں. (۱۹۲۲، گاڑھے خاں نے ململ جان کو طلاق دیدی، ۳). (ii) وہ مشین یا گاڑی وغیرہ جس کے اجزا کہنگی کی وجہ سے گھس گئے ہوں اور حرکت کرنے پر چوں چوں چرخ چوں بولے، جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہو گئے ہوں، (مجازاً) کہنہ یا فرسودہ (بیشتر متحرک رہنے والی چیز). ہزارہا روپے کی رتھ کو یہ لوگ اپنی اصطلاح میں چرخا بنائے دیتے ہیں. (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۲). ۲. چالاک، مکار، فریبی، گھما پھرا کر بات کرنے والا. ہم ایسی چرخاؤں کو ٹھیک بنا دیتے ہیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۳: ۲۵۷). ۳. (کلمہ تشنیع و تحقیر) بےوقوف، احمق، گدھا، الو کی دم. سلکھ شراہ جادو نے کہا، او چرخا تو کیوں ہنسی یہ کون سی بدتمیزی تھی. (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱: ۵۵۵). [رک: چرخ + ا: ۱، لاحقۂ نسبت].

— بنا، سوت خدا دے گا کہاوت. کچھ ذریعہ پیدا کر اگر کچھ کسر رہے گی تو وہ بھی اللہ تعالیٰ پوری کر دے گا. چرخا بنا، سوت خدا دے گا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۰۸).

— بنانا محاورہ. چکر میں ڈالنا، الجھن میں پھنسا دینا، پریشان کر دینا.

تسکین نہیں ہوئے یہ دل بے قرار کو
چرخہ بنا دیا ہے ہمارے مزار کو

(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۶۲). مجھے تو اس عورت نے چرخا بنادیا ہے. (۱۹۴۷، خان صاحب، ۸۸).

— (و) پونی (— (و مج)، و مع) اسث. ۱. چرخا اور اس پر سوت کاتنے کا جملہ سامان (تکلا، اٹیرن، پندیا وغیرہ). دن بھر اونی اونی رات کو چرخہ پونی. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۱۰۷).

چرخا پونی رکھو پاس دہی کے دھوکے میں کھاؤ کپاس

(۱۹۳۲، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۲: ۳). ۲. چرخے پر سوت کاتنے کا کاروبار یا پیشہ؛ عورت ذات کا گھریلو ہنر جس سے وہ گھر میں بیٹھ کر چار پیسے کمائے.

گر چرخہ و پونی جو میں پیدا کروں چونی
کھا جائے ہے یہ بھوک رکھے بیل سے دونی

(۱۷۸۰، سودا (نوراللغات)). خدا کے واسطے کچھ اتنا لا دو جس سے روئی مول لوں، چرخہ پونی کات کر اپنا اور بچوں کا پیٹ بھروں. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۴۰). [ا: چرخا + و (عطف) + ا، پونی (رک)].

— پونی کرنا محاورہ. سوت کاتنا، چرخہ کات کر گزر کرنا. تنخواہ ... اگر نہ دیجیئے گا تو میں چرخا پونی کر کے اوقات بسر کروں گی. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱، ۷۶۴).

— چلانا محاورہ. چرخا چلنا (رک) کا تعدیہ، سوت کاتنا.

بس ہو چکا جہاد یہ کھدر کا عہد ہے
تلوار پھینک پھانک کے چرخا چلائیے

(۱۹۴۸، قطعات، رئیس امروہوی، ۱: ۵۲).

— چلنا محاورہ. ۱. (کسی کام کا) سلسلہ جاری و باقی ہونا. آپ تو اس سال تعلیم سے فارغ ہو گئے، ابھی ہمارا چرخہ چل رہا ہے. (۱۹۳۹، شمع، ۱۳۳). ۲. حسب معمول کام یا بات کا

**اعادہ ہونا** . صبح ہوئی سب اٹھے اور وہی پرانا چرخہ چلنے لگا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۶) .

**ــ زن** ( ــ فت ز ) امذ . **چرخہ کاتنے والا** (اسٹین گاس) . [ چرخہ + ف ، زن ، زدن = مارنا ] .

**ــ زنی** ( ــ فت ز ) امث . **چرخے پر سوت کاتنے کا کام** .

فلک ڈالے نہ یہ دن آدمی پر رہی اوقات اب چرخہ زنی پر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۷۸) . [ ا : چرخا + زن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ سا پھرتا ہے** فقرہ . **بہت پھرتا ہے ، بے فائدہ پھرتا ہے ، سرگرداں و پریشان پھرتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۴) .

**ــ کاتنا** ف مر ؛ محاورہ . **چرخے پر روئی یا روؤ کا سوت تیار کرنا ، کتائی کا کام یا کاروبار کرنا ، سوت کات کر اُجرت حاصل کرنا** . وہ پیر زن چرخہ کاتتی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۸) . ان کے مشاغل یہ ہوتے تھے چرخہ کاتنا ، سینا پرونا ، خانہ داری کا انتظام . ( ۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۸۰ ) .

**ــ کتوانا** محاورہ . **چرخہ کاتنا (رک) کا تعدیہ ؛ محنت کروانا** .

تنگی رزق نے چرخے دیے ہیں کتوا
کیسی دلیل شرعی کیسا خرد کا فتویٰ

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۷۱) .

**ــ گانٹھنا** محاورہ . (کشتی) **کہنیاں پکڑ کر جھکا لینا اور پیٹ اور ٹانگوں کے نیچے ایک ٹانگ اڑا کر دوسری ٹانگ گردن پر سے لا کر زمین پر پلٹ دینا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۵) .

**ــ ناندھنا** محاورہ . **کسی بات کا لامتناہی سلسلہ جاری رکھنا ، چکر چلانا ، سلسلہ قایم کرنا** .

تا قیامت گردش تقدیر جانے کی نہیں
اپنی برگشتہ نصیبی نے وہ چرخا نانده ہے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۴۲) .

کیا مفت کا بہتان خدا پر باندھا کیا گردش تقدیر کا چرخہ ناندھا

(۱۹۳۳ ، ترانہ ، یاس و یگانہ ، ۱۰۵) .

**ــ نچاونی** ( ــ فت ن ، سک و ) صف مث . **سوت کاتنے کا کام کرنے والی ؛ ذلیل کام کرنے والی** . کسی پر خفا ہوتے وقت ہمیشہ کہنے چل بے چرخہ نچاونی کے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۲) . [ ا : چرخا + ا : نچاو ( و مج ) ، نچانا (رک) سے صفت + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چرخاب** ( فت چ ، سک ر ) امذ . **پانی کے بہاؤ کے زور سے چلنے والا چکر یا پہیہ وغیرہ** . پن بجلی کا وہ چرخاب آبشار نائگرا پر لگا ہوا ہے ، تار سے بجلی پہنچاتا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳) . [ ف : چرخ (رک) + آب (رک) ] .

**چرخانا** ( فت چ ، سک ر ) ف م . **گھمانا ، چکر دینا ، چرخ پر چڑھانا** . جن حصوں کی سطح سختانا ہوتی ہے ان کو چرخا کر جلا دیتے ہیں . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۲۹) . [ رک : چرخ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرخ چوں** (فت چ ، شد ر بفت ، و مع) . (الف) امث . **گاڑی ، کنوئیں کے چرخ یا چرخی وغیرہ کے چلنے کی آواز** . سر ، راگ ، گرج کڑک ، ساز کی آواز ، گاڑی کی چرخ چوں کو ادراک کرتی ہے . ( ۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۷ ) . چرخی کے پنکھے کی چرخ چوں چرخ چوں . . . سنائی دے رہی تھی . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸ ) . (ب) صف . **ڈھیلے انجر پنجر والا ، چوں چوں بولتا ہوا ، کھٹارا** . نوکر نے . . . ایک چرخ چوں کرسی ڈال کر اس پر تشریف رکھنے کو کہا . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۹ ) . [ حکایت الصوت ] .

**ــ کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **چرخ چوں کی آواز نکالنا ، بے جان اور کمزور ہونا ، غیر اہم ہونا** . چنانچہ اتحاد کے ساتھ ساتھ دل گداز کا جھگڑا (کذا) بھی چرخ چوں کرتا ہوا میدان سخن میں لایا گیا . (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۸۴) . چرخ چوں کرتا ریڑوہ گلیوں کے پتھریلے فرش پر بڑے ٹھاٹھ سے چلتا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۴۳) .

**ــ ہونا/ہونے لگنا** محاورہ ؛ ف مر . **چرخ چوں کرنا (رک) کا لازم ، چرخ چوں کی آواز پیدا ہونا** . بیل نے جو کولھو پر بڑی بی کو بیٹھا دیکھا تو چل پڑا اور چرخ چوں ہونے لگی . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۴۸ ) .

**چرخچی** ( فت چ ، ر ، سک خ ) امذ . **چرخ کا مالک یا گھمانے والا شخص** ( ا پ و ، ۸ : ۹۸) . [ رک : چرخ + ا : > ت : چی ، لاحقۂ صفت ] .

**چرخ سے** م ف . **چر چر کر کے ، چوں چوں یا چرخ چوں کی آواز کے ساتھ** . اچانک بھنچا ہوا دروازہ چرخ سے کھلا . (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۳۵) .

**چرخری** ( فت چ ، ر ، سک خ ) امث . **رک : چرخی** . اگر بوتل سے کاگ نکالنا ہو . . . تو ایک پن بوتل میں گزار دو دوسری سے زاویہ قائمہ بناؤ یعنی دونوں آپس میں ایک چرخری کی شکل بنالیں . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۰ دسمبر ، ۱۰) . [ رک : چرخ + ا : ری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرخشت** ( فت چ ، سک ر ، ضم خ ، سک ش ) امذ . **کولھو** . آلہ تیلیوں کا مشہور و معروف ہے جس کو ہندی میں کولھو اور فارسی میں چرخشت . . . کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۸) . [ ف ] .

**چرخل** ( فت چ ، سک ر ، فت خ ) صف . **بڈھا ، کھوسٹ (آدمی)** (نورالغات) . [ ا : چرخ ، چرخا + ا : ل ، لاحقۂ صفت ] .

**چُرخنا** ( ضم چ ، فت ر ، سک خ ) ف ل . چھچھانا ( قدیم اردو کی لغت ) . [ رک : چرکنا ؛ مقاسی ] .

**چرخی** ( فت چ ، سک ر ) اسث . کپاس اوٹنے اور روئی کو بنولوں سے صاف کرنے کا آلہ جس میں لکڑی کے چوکھٹے پر دو ملے ہوئے بیلن اور داہنی طرف ایک دستہ ( ہینڈل ) ہوتا ہے ، ہونگا ، ہونی ، چونگی ، اوٹنی ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . ۲. ( آتشبازی ) بارود بھری نڑیوں کا گول چکر یا پہیہ جسے بانس وغیرہ پر نصب کر کے شتابہ دکھا کر چھوڑتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے جیسے آگ کا پہیا گھوم رہا ہے اسے پہلے زمانے میں لڑائیوں میں بھی استعمال کرتے تھے .

چرخی کیا چیز ہے لاوے وہ جسے خاطر میں
بان بجلی کی کڑک کا کبھو پہنچے اس تک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۷۳) . اناروں کا زور اور چرخیوں کا شور . ( ۱۸۴۶ ، قصہ اگر گل ، ۱۱۱) . چرخی میں آگ دینے سے یہ گھومتی اور خوفناک آواز دیتی ہے . ( ۱۹۳۸ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۱ : ۲۳۷) . ۳. رک : چرخ معنی نمبر ۲ .

تیرے سرگرداں کے آگے نام تک لیتے نہیں
منجنیق و چرخ مہد و چرخی دولاب کا

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر ، ۶۸) . سوال یہ ہے کہ انہوں نے پتھر اٹھانے کے لیے چرخی یا دم کلہ کیوں ایجاد نہیں کیا . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۶۱) . ۱. کنکوے کی ڈور لپیٹنے کا پچکا ؛ بادلہ ، گوٹا لچکا ، بیل وغیرہ لپیٹنے کا بیلن . اکبر کے ہم سن لڑکے اس سن میں . . . چرخیوں پر ڈور لپٹا رہے ہونگے . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۶۵) . ۵. گھومنے والا چھوٹا پہیا یا پھرکی جو کی برقی یا دخانی مشین وغیرہ میں لگی ہو ؛ پہیے یا پہیوں پر گھومنے یا چلنے والی مشین یا گاڑی وغیرہ . اگر پون چکی کی ہلکی پھرکیوں اور چرخیوں . . . کو اس کی ہوا پہنچا دیں تو وہ ان کو بہت تیز روی سے پھرائے گی . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۰۸) . ۶. پھرکی ، لکڑی کے دستے میں جڑے ہوئے دو دندانے دار پہیے اس طرح ملے ہوئے کہ دستے کو گھمانے سے دونوں پہیوں کے دانتے ایک دوسرے کو دھکیلتے ہوئے گھومتے ہیں اور اس سے عجیب قسم کی کرخت آواز پیدا ہوتی ہے ( پرندے جانور وغیرہ اس آواز سے ڈر کر اڑ جاتے ہیں ) .

چیختا تھا کوئی اور چرخی گھماتا تھا کوئی
خالی بندوق کا کرتا تھا ہوا میں کوئی وار

(۱۹۰۱ ، بہارستان ، ۸۱۱) . ۷. ( حرب و ضرب ) چھری سے لڑنے کا ایک داؤ داہنے ہاتھ کو اندر کا چکر دے کر چھری حریف کے پیٹ میں اتار دینے اور بائیں ہاتھ سے اس کے ہاتھ پر باہر چکر دے کر بل پر پکڑے رہنے کا انداز . ان ہاتھوں سے چرخی کے ہاتھ اور چوبکھے وغیرہ چند قسمیں اور بھی ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲۹) . جس وقت حریف چرخی کرنے کو تاؤ دے . . . دونوں ہاتھ زانوں سے داب لے اور چھری مارے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۸) . ۸. ( تفنگ بازی ) کارتوس کا منہ بند کرنے کی دستی ( اپ و ، ۸ : ۸۵ ) . ۹. جھولا . یہ چرخی ہے ، لکڑی کے گھوڑے ، اونٹ ، ہاتھی ، میخوں سے لٹکے ہوئے ہیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۶۴) . ۱۰. پانی کھینچنے کا پہیہ ، چاک ، گھیڑی . تیسرا طریق سچائی چاہ چرخی سے بطور ڈھیکلی کے ہوتا ہے . ( ۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۰) . ایک چرخی اور رسہ کے ذریعے جسے بیل کھینچتے ہیں پانی نکالا جاتا ہے . (۱۹۶۷ ، وادی مہرن میں زراعت ، ۵۲) . ۱۱. گاڑی ، چھکڑا ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [ رک : چرخ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**ـــ بنانا** محاورہ . چکر کھلانا ، گھمانا ، تیزی سے گھمانا پھرکی بنا ڈالنا ، چکرا دینا ، گھما کر انجر پنجر ڈھیلے کرنا .

زمیں سے اس کو حمزہ نے اٹھایا گھمایا اس قدر چرخی بنایا
(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ( منظوم ) ، ۱ : ۳۸) .

**ـــ چھوڑنا** محاورہ . آتش بازی کے چکر میں آگ لگانا ، بارودی چرخی سے وار کرنا .

پون سوں چرخ چرخیاں چھوڑتا انکس برق کی سر اوپر توڑتا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ۵۸) .

**ـــ دار** صف . جس میں چرخی لگی ہو ؛ رہٹ والا . گوشہ مشرق و جنوب میں چاہ چرخی دار موجود ہے مگر پانی کھارا ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۴۹۱) . [ چرخی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ـــ سامان** اسذ . وہ سامان جو خراد کیا جاتا ہے . آرایش کے چرخی سامان کے لئے لکڑی کی قدر کی جاتی ہے . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۸۷) . [ چرخی + سامان (رک) ] .

**ـــ فانوس** کس اضا ( ـــ و مع ) اسث . ایک گول گھومنے والی لالٹین جو ایک قسم کی چکنی شفاف پرت دار معدنی شے سے بنائی جاتی ہے اور اس کے گرد تصویریں لگائی جاتی ہیں ، چینی لالٹین ، قندیل ، فانوس خیال (پلیٹس) . [ چرخی + فانوس (رک) ] .

**ـــ کام** اسذ . خراد کا کام . بندوق کے کندوں . . . اور چرخی کاموں کے لئے موزوں ہے . ( ۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۱۸۸ ) . [ چرخی + ا : کام (رک) ] .

**ـــ مار** اسذ . ۱. جنگلی اور وحشی جانوروں کو سدھانے والا شخص (اپ و ، ۵ : ۷۴) . ۲. جنگ یا شکار کے موقع پر آتشبازی کی چرخی چلانے یا پھینکنے والا (اس سے جانور بھڑک اٹھنے لگتے ہیں) . بھالے بردار ، چرکٹے ، باں انداز ، چرخی مار . . . دھت دھت کی صدا دیتے . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۳۳) . [ چرخی + ا : مار ، مارنا (رک) ]

**چرخے** ( فت چ ، سک ر ) اسذ . چرخا (رک) کی جمع یا محرف شکل ، تراکیب میں مستعمل .

**ـــ کی مال** صف مث. **آوارہ وطن، دربدر پھرنے والا، خستہ حال.**

پیسا ہی رنگ و روپ ہے پیسا ہی مال ہے
پیسا نہ ہو تو آدمی چرخے کی مال ہے

(۱۹۳۰، نظیر، ک، ۶۴۸). یہاں ایسے بھی ہیں جن کی لکھی مل ہیں اور ایسے بھی ہیں جو چرخے کی مال بنے پھرتے ہیں. (۱۹۶۷، انشائیے، ۲۸). **۲. دبلا، کمزور؛ ڈورا جو چرخے پر پڑا رہتا ہے** (نوراللغات).

**چرخیات** (فت چ، سک ر، کس خ) امث؛ ج. **فضول باتیں.**

ثمن مصرع و فرد تناسخ مغلق رشح و چرخیات فرخ

(۱۶۸۴، عشق نامہ (ق)، سومن، ۸۵). [ا: چرخی (رک) + ا: ات، لاحقۂ جمع].

**چرخیہ** (فت چ، سک ر، کس خ، فت ی) صف. **ایسی نظم جس میں آسمان کا تذکرہ ہو یا آسمان کے ظلم و جور کی شکایت.** چرخیہ قصیدے میں شاعر... آسمان سے متعلق الفاظ، اشارات اور اصطلاحات کے ذریعے اپنے خیالات کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۷۵، تاریخ ادب اردو، ۱: ۳۲۵). [چرخ (رک) + ا: یہ، لاحقۂ نسبت].

**چردہ** (کس چ، سک ر، فت د) امث. **ڈھال.** پہلا گروہ مشرقی ممالک کے باشندے ہیں ان کی ڈھال معمولی سپر سے کچھ چھوٹی ہے جسے یہ لوگ چردہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۳۷۰). [مقامی].

**ـــ دار** صف. **ڈھال اٹھانے والا، محافظ، رہبر.** ہمارے چردہ دار حسن علی نے بجائے کسی سرا میں لانے کے ہم کو ایک چھوٹے سے جھونپڑے میں لا اتارا. (۱۹۴۴، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر، ۱۵۴). [چردہ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**چرر چرر** (فت چ، ر، چ، ر) امث. **کسی چیز کے پھٹنے کی آواز، چرچرانے کی آواز.** کپڑے چرر چرر پھٹ رہے ہیں. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۴۵). [حکایت الصوت].

**چرر چرر** (ضم چ، فت ر، ضم چ، فت ر) امث. **سوکھے پتوں یا ٹہنیوں کے مڑنے یا ٹوٹنے کی آواز.** اس کے موٹے پہاڑی جوتوں کے نیچے زینے کی لکڑی چرر چرر کرتی جھک جھک جاتی. (۱۹۴۶، آگ، ۲۵). [حکایت الصوت].

**چررر چررر** (ضم چ، سک ر، فت ر، ضم چ سک ر، فت ر) امث. **رک: چرر چرر.** کس طرح نئے جوتے کی طرح چررر چررر کرتی ہے سالی. (۱۹۴۲، شکست، ۷۰). [حکایت الصوت].

**چرر مرر** (ضم چ، فت ر، ضم م، فت ر) م ف؛ صف. **چورچور شکن آلود، جھری والا.** پھر اس نے زور سے اوپر نیچے ہوکر آخر نیکر نکال ہی دی اور اس پہ کودتے ہوئے اسے چرر مرر کردیا کہ کوئی استری اس کے بل نہ سیدھے کرسکتی تھی. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۵۵). [حکایت الصوت].

**چرڑ چرڑ** (فت چ، ر، فت چ، ر) امث. **رک: چر چر** (پلیٹس).

**چرز** (فت چ، سک ر) امذ. **ایک پرند جو خوبصورت اور بیوقوف ہوتا ہے، ایک دوڑنے والا پرند، ایک جنگلی پرندہ جس کا گوشت بہت لذیز ہوتا ہے.**

کلنگ و دگر چرز با سنک خوار بہ گرم خشک اندہم یاد دار

(۱۸۹۷، سیر پرند، ۵۱). الفاظ الادویہ میں بھی حبارا کا نام چرز بتایا ہے... چرز کے نر کا نام چرج ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ ۳: ۳۵۲). [ف].

**چرس** (فت چ، سک نیز فت ر) (الف) امث. **بھنگ کے پتوں پر لگی ہوئی لیسدار رطوبت جسے نشہ کے لیے حقہ یا سگریٹ وغیرہ میں استعمال کیا جاتا ہے.** لوگ شراب یا افیون... یا چرس... یا کسی قسم کے نشہ کی عادت ڈال لیتے ہیں. (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۱۴۱). لیسدار رطوبت جو بھنگ کے پتوں پر لگی ہوتی ہے اور ہاتھ پر چپک جاتی ہے چرس کہتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۸۳). (ب) امذ. **۱. کنویں سے پانی نکالنے کا بڑا چرمی ڈول (جو بیلوں کی طاقت سے کھینچا جاتا ہے) پر، موٹ.** کھیتوں میں کئی طرح سے پانی دیتے ہیں کہیں چرس سے کام لیتے ہیں کہیں نہر سے. (۱۸۶۷، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۷۲) آگرہ اور بیانہ کی طرف چرس سے پانی دیتے ہیں. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۸۳). **۲. چمڑے سے بنا ہوا تھیلا.** چرس در اصل ہندی میں چمڑے کے تھیلے کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۵۳). [رک: چرسا؛ س: چر + توچ त्वच].

**ـــ باز** امذ. **رک: چرسی معنی نمبر ۲** (پلیٹس). [چرس + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

**ـــ پر دَم پڑنا** محاورہ. **رک: چرس کے دم اُڑنا.** ایک جگہ بھنگیڑنیں اپنا جلسہ جمائے تھیں... میزوں پر حقے رکھے تھے... چرس پر دم پڑتے تھے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۹۱۹).

**ـــ پر دَم مارنا** محاورہ. **چرس پر دم پڑنا (رک) کا تعدیہ.** ایک ایک جام پیا چرس پر دم مارا. (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا، ۶: ۳۸).

**ـــ جمانا** محاورہ؛ ف مر. **نشے کے لیے چرس تیار کرنا.** پنجۂ نگاریں سے چرس جمانے لگی دم مارنے والے بول اٹھے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۰۵).

**ـــ کے دَم اڑنا** محاورہ. **چرس پینا، چرس کے کش لگنا.** دکان کھلی ہوئی ہے دس پانچ احباب دل نواز جمع ہیں چرس کے دم اڑ رہے ہیں. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۶۹).

**چرس** (ضم چ، فت ر) امث. **۱. کپڑے یا کاغذ وغیرہ کی شکن، سلوٹ.** ایسا فرش صاف بروئے زمین ہے کہ چرس خواب میں بھی نہیں ہے. (۱۸۵۳؛ شرح اندر سبھا، ۸۸).

بنایا ہے کیا دست قدرت نے گول
چرس ہے نہ جھری نہ سلوٹ نہ جھول
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) . ۲. **حسد ، جلن ، رشک ، غصہ ، جھنجلاہٹ .** ہور طرح طرح کے بوٹیاں تھے جنت بھی اوسکا چرس کرتی تھی . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۸) . جواں عورت کو اس پر نکاح کرکے لے آئے اس کو زیادہ چاہنے لگے اول کی عورت کو اس کا چرس ہوا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۲۷) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چر (حکایت الصوت) (رک) + ا : س ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چرسا** (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ~ چرسہ . ۱. **بھینس یا گائے بیل کا چمڑا .** جب بیل مرتے ہیں تو چمڑا ان کا فی چرسہ آٹھ آنے اور بارہ آنے . . . تک بکتا ہے . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۳۵) . کہیں جانوروں کے چرسوں ، قبر کے الواح . . . آثار قدیمہ کے طور پر ان کے نشانات باقی رہ گئے ہیں . (۱۹۵۹ ، وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۱۶) . ۲. **انسان کی کھال .** کہدیجئے کہ ہاتھی فوراً تیار کر لاوے نہیں مارے کوڑوں کے بدن پر چرسا نہ باقی رہے گا . (۱۹۰۱ ، سوتا ، ۱ ، ۲ : ۲۸۷) . ۳. **رک : چرس معنی نمبر ۲ . چمڑے کے** بڑے بڑے ڈولوں یا چرسے سے پانی کھینچ کر کھیتوں میں دیتے ہیں . (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسماعیل میرٹھی ، ۱۹۶) . صوبہ جات متحدہ کے بعض کنوؤں سے لوگ چرسہ سے آبپاشی کرتے ہیں . (۱۹۱۷ ، سفر نامہ بغداد ، ۱۱۰) . ۴. **(آب براری) مشک کا زیر انداز ، مشک کے تلے بچھانے کا چمڑے کا چوڑا ٹکڑا ، پرتلا ، تپڑ** (ا پ و ، ۱ : ۲۰۰) . [ س : چر + توچ + کن चर + त्वच + क ] .

**— ادھڑنا** محاورہ : ف مر . **کھال اُدھڑنا ، جسم پر سے کھال کا جدا ہو جانا .**

منہ زوریوں کا حوصلہ سرکار حسن سے
آخر پڑی وہ مار کہ چرسہ ادھڑ گیا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۵) .

**— (بھر) زمین** (— فت بھ ، ز ، ی مع) امث . **اتنی زمین جس پر بیل کا چمڑا آسکے ، بھینس یا گائے بیل کے بیٹھنے کے قابل زمین ؛ تھوڑی سی زمین ؛ وہ زمین جتنی بیلوں کی ایک جوڑی کنوئیں سے چرسا کھینچ کر سیراب کرسکے .** اس جگہ کے باشندوں نے اس کو ایک چرسہ زمین عنایت کی . (۱۸۷۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۲ : ۲۸) . ہملٹن کو کون نہیں جانتا جن کی چرسا بھر زمین نے آخر سارا ملک دبا لیا . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۶۷) . [ چرسا + بھر (رک) . زمین (رک) ] .

**چرسال** (فت چ ، سک ر) امذ . **(مالیات) وہ سال جس میں پچھلا معاملہ وصول کیا جائے** (اردو قانونی ڈکشنری) . [ ا : چر = گزرنا (رک) + سال (رک) ] .

**چرسہ** (فت چ ، سک ر ، فت س) امذ . **رک : چرسا مع مثال و تحتی .**

**چرسی** (فت چ سک ر) صف مذ ؛ ~ چرسیا . ۱. **چرس کو کنوئیں میں ڈالنے اور نکالنے والا** (فرہنگ آصفیہ ، ا پ و ، ۶ : ۱۵۶) . ۲. **چرس کا نشہ کرنے والا .** بہت سے چرسی بھنگڑ جمع ہوتے تھے اور . . . بھنگ کے قدح کے قدح چڑھاتے تھے . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۵) . [رک : چرس + ا : ی ، لاحقۂ نسبت] .

**— یار کس کے دم لگایا (اور) کھسکے** کہاوت . **نشہ باز اپنے کام سے کام رکھتے ہیں ؛ مطلب حاصل ہوا تو چلتے بنے** (فرہنگ آصفیہ ، محاورات ہند ، ۸۹ ، جامع اللغات) .

**چرسی** (ضم چ ، سک ر) صف . ۱. **شکن پڑا ؛ جھریدار ؛ شکن آلود** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **حاسد .** اٹواں باب چرسیوں میں ڈرنے اچھنے . . . کے بیان . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو لغت) . [ چرس + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چرسیا** (فت چ ، فت نیز سک ر ، کس س) صف مذ . ۱. **کنوئیں پر چرس کا پانی گرانے والا ، چرس کھینچوانے والا** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۶) . ۲. **چرس کا نشہ کرنے والا .**

چرسیئے بھنگڑ شرابی سفت خورے چانڈو باز
مردم لائق ہیں اس دربار میں سرکار جمع
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۴) . مد کیے چرسیئے بھنگڑئیے چنڈو خانوں میں جمع تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۵۹) . [ ا : چرس (ک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرغ** (فت چ ، سک ر) امذ . ۱. **رک : چرخ (۱) تیندوا ؛ لکڑبھگا .** سپاہ . . . پیدل مطلق العنان سوار چرغ اور گینڈوں پر سوار ہیں . (۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۲۴۱) . چرغ جسے لکڑبھگا بھی کہتے ہیں افریقہ کا رہنے والا ہے . (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۴۰) . ۲. **شکرہ و باز کے قبیل کا ایک شکاری پرندہ ، صقر ؛ چرخ .** بادشا و امیر باز و شاہین و چرغ کو بہت پیار کرتے ہیں (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۵) .

روز ازل سے ہے تو منزل شاہین و چراغ
لالہ و گل سے تہی ، نغمۂ بلبل سے پاک
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۶) . [ ف ] .

**چرغا/چرغہ** (فت چ ، سک ر ، فت غ) امذ . **مسلّم مرغ بٹیر یا کسی اور پرند وغیرہ کا خاص طریقے سے بھنا ہوا گوشت .** لنچ پر بھنی ہوئی بٹیر ، چائے کے ساتھ بٹیر کا تنوری چرغا سونے سے پہلے بٹیر کا آب جوش . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۶۸) . [ مقامی ] .

**چرغد** (فت چ ، سک ر ، فت غ) امذ . **جھینگر** (پلیٹس ؛ اسٹین گاس) . [ ف ] .

**چرغلہ** ( فت چ ، سک ر ، فت غ ، ل ) امذ . **رک : چرغ معنی نمبر ۲ ( صرف نر کے لیے مستعمل )** . چرغ ایک جانور ہے . . . چرغلہ اس کا نر ہے اس سے خورد ہوتا ہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۴۲) . [ رک : چرخ + ا : لہ ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چرغم چرغم** ( ضم چ ، سک ر ، فت غ ، ضم چ ، سک ر ، فت غ ) امث . **کھسر پھسر ؛ بک بک ؛ چہ میگوئیاں ، چرچا ؛ چیں چیں ، چائیں چائیں** . دولہا نے حاضر ہوکر سلام کرنے کی اجازت چاہی میر صاحب نے اجازت نہیں دی اس پر دولہا والوں میں بڑی چرغم چرغم ہوئی . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۸) . **اف : کرنا ، ہونا** . [ حکایت الصوت ] .

**چرغنا** ( ضم چ ، فت ر ، سک غ ) ف ل ؛ ف م . **چمکنا ؛ چرگنا** .

پھلاں باغ میں ہنستے تھے شوق سوں
جناور چرغتے تھے سب ذوق سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷) . جبال کے گونج اٹھنے اور پرندوں کے چرغنے کو ان کی تسبیح کیوں نہ کہیں . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۱۵) آج تو بہت ہی چرغ رہی ہے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۸) . [ رک : چرکنا (۱) ] .

**چرغیلہ** ( فت چ ، سک ر ، ی مع ، فت ل ) امذ . **رک : چرغ ( صرف نر کے لیے مستعمل )** . چرغ ، چرغیلہ ، لگڑ جھگڑ ، یہ نام بادشاہ نے چیک لگڑ کا رکھا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۲) . [ چرغ (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چرغین** ( فت چ ، سک ر ، ی مع ) صف . **رک : چرغینہ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ رک : چرغ + ف : + ین ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چرغینا/چرغینہ** ( فت چ ، سک ر ، ی مع نیز لین / فت ن ) صف مذ ؛ مث : چرغینی . **۱. کمینہ ، سفلہ ، رذیل ، بدمعاش ، بدچلن** .

ہاتھوں میں ہے تسبیح لبوں پر بدبد
کس غوط میں بیٹھے ہو میاں چرغینے

(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۱۴) . **۲. بھینگا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چرغ + ف : ینہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرک (۱)** ( فت چ ، ر ) صف ؛ امذ . **۱. جاسوس ، مخبر ، رازجو** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . **۲. ایک پودے کا نام جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : चरक ] .

**چرک (۲)** ( فت چ ، ر ) امذ . **جذام ، برص ، کوڑھ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چترکن चित्रक یا چرم + چترکن चर्म + चित्रक ] .

**چرک (۳)** ( فت چ ، ر ) امذ ؛ ~ چارک . **رک : چوتھ ، چوتھے دن وصول کیا جانے والا ٹیکس یا بھتہ** . اس حقیقت کے باوجود شیشک ختم کر دی گئی بعض افراد اب تک چرک ، ہفتک کی آڑ میں شیشک وصول کر رہے ہیں . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۱) . [ ا : چر = چار (رک) کی تخفیف + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چرک** ( فت نیز کس چ ، فت ر ) امذ . **چرکا ، زخم ، خراش** (فرہنگ آنند راج) . [ ا : چرکا (رک) کی تخفیف ؛ قب : ف : چرک ] .

**ــ کھانا** محاورہ ؛ ف م . **زخمی ہونا ، خراش لگ جانا ، چرکا کھانا (رک)** . کہیں کوئی چرک کھا جاؤ گے تو اماں جان روئی پھریں گی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۱۷) .

**چرک** ( کس چ ، فت ر ) امث . **چرکنا ( رک ) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل** .

**ــ پدنا** ( ــ فت پ ، سک د ) صف مذ ؛ مث : چرک پدنی . **جو بگتے ہوئے بادے ؛ پدو ؛ بات بات پر ناراض ہو جانے والا ، زود رنج** .

اگر تعریف بھی کیجیے تو ہو جاتے ہیں کھسیانے
چرک پدنا نہ تم سا بھی کوئی اے مہرباں ہوگا

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۸) . [ چرک + ا : پدنا (۲) (رک) ] .

**چرک** ( کس چ ، سک نیز فت ر ) ( الف ) امذ . **۱. پیپ ، غلاظت ، گندی رطوبت** . باندھنے میں . . . ایسی احتیاط کریں کہ منہ زخم کا ست رہے اس لیے کہ ریم اور چرک اس سے نکلتا رہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ( ترجمہ ) ، ۷۰) . **۲. میل ، کثافت ، گرد و غبار ، گندگی ، غلاظت ؛ پاخانہ** .

کرتے ہو لا سے نفی دو معبود لیک تم
شرک خفی کا چرک رخ دل سے دھوئے نیں

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۹) . اکاس بیل ایک گھاس ہے . . . پیشاب کے راستوں کے چرک کا تنقیہ کرتی ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۳) . (ب) صف . **میلا ، گندہ ، غلیظ** .

عیب پوشی ہو لباس چرک سے کیا ننگ ہے
مان اے آئینہ بہتر اس صفا سے زنگ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۸) . [ ف : چرک ] .

**ــ آلود/آلودہ** ( ــ و مع / فت د ) صف . **غلیظ ، گندہ ، ناپاک ، غلاظت آلود ، میلا** . گندہ اور چرک آلودہ آدمی معتوب فیضان ہے . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۱۳۰) . ہمت کا لگاؤ بشریت کے جامے سے نہ ہو جو کثیف اور چرک آلود ہے . (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۸۴) . ہماری پبلک بعض خاص خاص سوسائیٹیوں کے پلید اور چرک آلود اثر سے عادی ہو رہی تھی . (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲۶۴) . [ چرک + ف : آلود/آلودہ ، آلودن = لتھڑنا ] .

**ــ آہن** کس اضا (ــ فت ہ) اسذ. **لوہے کا میل، خبث الحدید، لوہے کا زنگ.** خبث الحدید زبان عربی ہے فارسی چرک آہن . . . مشہور ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳ : ۸). چرک آہن وریم آہن . . . وید کہتے ہیں کہ دو قسم کا ہوتا ہے ایک جو بھٹی سے نکلتا ہے دوسرا جو لوہے سے جدا ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۷۷). [ چرک + آہن (رک) ].

**ــ زدہ** (ــ فت ز، د) صف. رک: **چرک آلود؛ زنگ آلود، میلا.** چترائی نے فوراً چرک زدہ چلمچی، احتیاط کا آفتابہ منگا، اس دیوانہ کا ہاتھ لوٹ خبط اور چرک جنون سے دھلا، ہوش کا دسترخون بچھایا. (۱۸۶۲، خط تقدیر، ۴۹). [ چرک + ف: زدہ، زدن = مارنا ].

**چُرک** (ضم چ، فت ر) اسث. **چرکنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.**

**ــ دھانس** (ــ مغ) اسث. **۱. آئے دن کا روگ، ہر روز کی بیماری، نزلہ زکام کھانسی وغیرہ یا چھوٹی چھوٹی بیماریوں کا سلسلہ.** یہ سال بھی تمام ہوا مگر چرک دھانس بیماری کی لگی ہی رہی. (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲ : ۶۷۷). بچوں کو کچھ نہ کچھ چرک دھانس چلی جاتی ہے. (۱۹۴۱، حالی مکتوبات، ۲ : ۳۸). **۲. لڑائی، جھگڑا، راڑ، ٹنٹا** (جامع اللغات). [ چرک + دھانس (رک) ].

**چُرک** (ضم چ، فت نیز ضم ر) اسث. **پرندوں کا بولنا، پرندوں کی چیں چیں** (پلیٹس). [ حکایت الصوت ].

**چرکا** (فت چ، سک ر) اسذ؛ ← چرکہ. **۱. ہلکا زخم یا خراش، معمولی گھاؤ، ہلکا سا کٹاؤ؛ ضرر، نقصان.**

یہ سمجھے تھے ہم ایک چرکا ہے دل پر
دبا کر جو دیکھا تو ناسور نکلا

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۵). یہ دوسرا چرکا تھا جو ان کو . . . اپنے ہی خاندان والوں سے پہنچا تھا. (۱۹۰۵، عبرت نامۂ اندلس، ۳۷۸). زخم مہلک نہ تھا محض ایک چرکا تھا. (۱۹۰۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۱ : ۱۲۹). **۲. صدمہ، تکلیف، ایذا.**

پرت پنت میں توں نوی آئی ہے
اجھوں نیہہ کے چرکے نیں پائی ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۷۹). وہ دشمن کا کامیاب ہو جانا وہ اپنی بے بسی . . . یہ ایسے چرکے نہ تھے جو خون کے آنسو نہ رلواتے. (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۱۶). **۳. داغ، چتی؛ ہرص** (جامع اللغات، پلیٹس). **۴. کان یا ناک چھیدنے کے لیے سوراخ کرنے کی جگہ پر چھیدنے سے پہلے سوئی کی نوک کا نشان لگانا تاکہ سوراخ غلط نہ ہوں** (ماخوذ: ا پ و، ۴ : ۸۷). [ س: चत्रक + कन क + चित्रक ].

**ــ بیٹھنا** محاورہ. **(جلنے کا) داغ، پڑنا.** ایک دہکتا ہوا کوئلہ ملا جی کی داڑھی میں . . . ملا جی نے ہاتھ مارا جس سے ہتیلی پر چرکا بیٹھا. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس، ۲۴).

**ــ دینا** محاورہ؛ ف مر. **۱. زخم لگانا، ایذا دینا، تکلیف پہنچانا.**

مجھے طعنہ دے کر کیا وصف غیر
دیا اور چرکا جراحت کے بعد

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۷۰). آنسوؤں کی زار و قطار لڑیوں نے ایک اور چرکا دیا. (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۸). پہلے ہی ہلے میں لالہ کے کلے پر چرکا دیا. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۹۲). **۲. نقصان یا ضرر پہنچانا؛ دھوکا دینا، دغا یا فریب سے کام لینا.** غیر فرقے والے سے تو ہنس کر بات بھی کرلیں گے مگر اپنے فرقے والے کو ہمیشہ چرکا دینے کی کوشش میں رہیں گے. (۱۹۰۴، مضامین چکبست، ۳۳۱).

کبھی اقرار منگل کا کبھی وعدہ سنیچر کا
وہ جب آتے ہیں دے جاتے ہیں مجھکو اک نہ اک چرکا

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۵).

**ــ سہنا** محاورہ؛ ف مر. **۱. زخم برداشت کرنا؛ تکلیف اٹھانا.**

کہاں تک کوئی ان کے چرکے سہے گا
لہو آنکھ سے ہو کے پانی بہے گا

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۹). **۲. تکلیف اٹھانا، ایذا برداشت کرنا.** یہ حالات میر صاحب نے اپنی آنکھوں دیکھے اور دیکھے ہی نہیں ان کے چرکے بھی سہے. (۱۹۳۱، مقدمات عبدالحق، ۱ : ۳۲۴).

**ــ کھانا** محاورہ؛ ف مر. **۱. زخم اٹھانا، تکلیف اٹھانا.**

علاج اس کا نہیں بن مرہم وصل
برہ کتّے کے جو کھایا ہے چرکے

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۵۰).

کہیں کیا کس لیے بسمل ترے فریاد کرتے ہیں
وہ چرکے کھائے ہیں ظالم کہ اب تک یاد کرتے ہیں

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۲۱۱). غلط فہمی کے سبب کوئی آپ چرکا کھا جائے تو اور بات ہے ورنہ مجھے دل دکھانے کی ضرورت کیا تھی. (۱۹۳۴، غالب شکن، یگانہ، ۱). **۲. نقصان اٹھانا.** الگو پہلا چرکا کھا کر ہوشیار ہوگئے تھے خوب جانچ کر انتخاب کیا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱ : ۱۴۵).

**ــ لگانا** محاورہ؛ ف مر. **تکلیف پہنچانا؛ زخمی کرنا، چیرا لگانا، ہلکا سا شگاف دینا.** اپنے بدن پر چرکا لگا کے تھوڑا بہت خون چٹایا. (۱۸۵۹، سروش سخن، ۱۳۶).

اف سوز فراق کھائے جاتا ہے مجھے
ہر سانس میں چرکے سے لگانا ہے مجھے

(۱۹۴۴، عرش و فرش، ۱۹۸).

**ــ لگنا** محاورہ. **۱. چرکا لگانا (رک) کا لازم.**

لڑتا تھا خند پن سوں ہر بو الہوس تھا لینڈی
لگتے ہی ایک چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) .

چرکے وہ لگے تیری نظر کے ٹکڑے اڑھنے لگے جگر کے (۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۸۷) . یوں تو کوئی زخم نہیں آیا ہاں دل کے اندر جو چرکا لگا ہے اس کی خبر نہیں . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۴۴) . ۲. **داغ پڑنا ، آگ یا کسی گرم چیز کے لگ جانے سے چتی پڑنا .** بتاشہ انار ایسے کہ کئی کئی گز اونچے جائیں اور پچ رنگی پھول دیں اور پھر یہ مزا کہ بتیلی پر چھوڑ لو کیا مجال جو چرکہ لگے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۶) .

**چرکا** (کس چ ، سک ر) امذ . **رک : چرکوا** (جامع اللغات) .

**چُرکا** (ضم چ ، سک ر) امذ . **کھٹکی ؛ چٹکی ؛ چمٹی ؛ رک : چرکنا** (ا پ و ، ۶ : ۵۵) . [ا : چر (حکایت الصوت) + ا : کا ، لاحقۂ نسبت] .

**چرک اقچہ** (ضم چ ، ر ، فت ا ، سک ق ، فت چ) امذ . **سڑا ہوا روپیہ ، سب سے کم قیمت کا روپیہ .** تانبے کے سکے کو چرک اقچہ (سڑا ہوا روپیہ) کہتے تھے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷) . [رک : چرک + ت : اقچہ = سڑا ہوا روپیہ] .

**چرکال** (کس چ ، سک ر) امذ ؛ صف . **چر (رک) کا تختی .** مجھے بھی چرکال سے تمہارا سخت انتظار تھا . (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۳ : ۲۶۴) .

**چرک پوجا** (فت چ ، سک ر ، و مع) امث . ۱. **جسمانی ریاضت اور چلہ کشی کا ایک طریقہ جس میں الٹا لٹک کر جاپ کیا جاتا ہے .** چرک پوجا کے موقع پر . . . لوگ کمر میں لوہے کا کنڈا اٹکا کر خود الٹا لٹک جاتے تھے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۲۱) . ۲. **ہندوؤں کی ایک رسم جس میں ہندو عورتوں کو اگر بالکل نو عمری میں نہ بیاہ دیا جائے تو وہ عمر بھر بن بیاہی رہتی ہیں اور ان کو دیوتاؤں کی نذر کر دیا جاتا ہے یہ سب عورتیں فحاشی میں مبتلا ہو جاتی ہیں .** ان رسموں میں سے ایک چرک پوجا ہے جس طرح ستی کی رسم کو خلاف قانون قرار دیا گیا ہے اسی طرح اس کو بھی خلاف قانون قرار دینا چاہئیے . (۱۹۳۵ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۴۷۳) . [چرخ پوجا (رک) کا عوامی روپ] .

**چرکٹ** (فت چ ، سک ر ، فت ک) صف . **رک : چرکٹا معنی نمبر ۲ ، ۳ .** دوست آشناؤں سے تو تعریفیں کرتے رہتے ہیں چرکٹ پھنسا کے لائے ہیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۱) . ایک چرکٹ قسم کا ادھیڑ عمر کا انسان بحیثیت ماسٹر کے والد صاحب خدا جانے کہاں سے پکڑ لائے . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۵۶) .

**چرکٹ** (کس چ ، سک ر ، ضم ک) امذ . **ٹکڑا ، پرزہ ، دھجی ، چیتھڑا ، گودڑ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [ا : چر ، چیر (رک) + ا : کٹ ، کٹنا ، کوٹنا (رک) ؛ س : چیر + کرتن कृत + चीर] .

**چُرکٹ** (ضم چ ، سک ر ، ضم ک) امذ . **چورا ، سفوف ، ہوڈر** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ا : چر ، چورا (رک) + ا : کٹ ، کٹنا ، کوٹنا (رک) ؛ س : چورٹ + کرتن कृत + चूर्ण] .

**چرکٹا** (فت چ ، سک ر ، فت ک) صف مذ ؛ مث : چرکٹی . ۱. **اونٹ یا ہاتھی کا چارہ کاٹنے والا ؛ فیل بانوں کا پیش خدمت ، مہاوت کا ماتحت جو چھوٹے موٹے ادنیٰ کام انجام دیتا ہے .** مہاوت ہاتھ کو بٹھا دیتا ہے ، چرکٹا سیڑھی لگا دیتا ہے ، راجہ صاحب اس پر چڑھ جاتے ہیں . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۶۶) . مولا بخش قیں کر کے ایک پاؤں اٹھا لیتا تھا چرکٹا ہر چند کہتا تھا کہ بیٹا چل لیکن کیا ممکن جو یہ آگے سرک جائیں . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۹) . ۲. (**کنایۃً**) **کمینہ آدمی ، رذیل شخص ؛ ادنیٰ درجے کا آدمی ؛ بیوقوف ، احمق .** ہائیں ! واہ ہم بھی کوئی چوڑے چمار چرکٹے ہیں جو خواصی میں بیٹھیں گے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۰) . میں تو سمجھتا ہوں کوئی چرکٹا ہے ہماری قدر کیا جانے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۵) . ۳. **بے وقوف یا احمق آدمی :** (طنزاً) **چالاک .** یہ چرکٹا ہے کون اس مردک کو یہی نہیں معلوم کہ بحر کس چڑیا کا نام ہے بادل کسے کہتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۵) . [ا : چر = چارہ (رک) + ا : کٹ ، کاٹنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

**— پَن / پَنا** (— فت پ) امذ . **کمینہ پن ، حماقت ، ذلیل پن .** اگر ہوا معتدل نا اچھے ہور غالب ہووے تو . . . چرکٹا پنا ہور کم ہمتی . . . پیدا ہووے . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت) . [چرکٹا + ا : پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

**چرکٹیا** (کس چ ، سک ر ، ضم ک ، کس نیز سک ٹ) صف . **چیتھڑے پھٹے پرانے کپڑے پہننے والا ؛ (وہ شخص) جو پھٹے پرانے کپڑے یا پہنے ہو . چتھڑیا ، گدڑیا** (جامع اللغات) . [ا : چرکٹ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت] .

**چرکس** (کس چ ، سک ر ، کس ک) . (الف) امذ . **کوہ قاف کی ایک حسین اور بہادر مسلم قوم جس نے مصر پہ حکومت کی ، قفقازی نسل کے قبیلوں میں سے اس قبیلے کا رکن جو روس کے علاقے کوہان میں رہتے ہیں .** لونڈی ، غلام ، حبشی ، گرجی ، چرکس علانیہ فروخت ہوتے ہیں . (۱۸۷۲ ، تاریخ بھوپال ، ۲ : ۴۲) . مجھے خبر ملی کہ تین چرکس قریب کی گلی میں میرے منتظر کھڑے ہیں . (۱۹۱۳ ، فغان ایران ، ۲۳۹) . (ب) صف .

روس کے علاقے کوہان سے تعلق رکھنے والا . سو ہاتھی ، ختنی ، جشی ، جتنی ، چرکس ، ہندی ، صدہا لونڈی غلام دیے . (۱۸۸۳ ، در بار اکبری ، ۶۷۸) . (ج) امث . قفقازی نسل کے قبیلوں میں سے اس قبیلے کی زبان جو روس کے علاقے کوہان میں رہتا ہے . چرکس زبانوں کے گروہ متعدد مغربی شاخ میں شامل ہیں . (۱۹۷۰، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۶۳۴) . [ ت : (عَلَم) ] .

**چرکسی** (کس چ ، سک ر ، کس ک) صف . چرکس (رک) سے منسوب یا متعلق . اس کو خلعت و دگدکی و خنجر و مرصع ، اسپ و چرکسی زر بفت عنایت کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۰۸) . چرکسی ممالیک کے عہد میں میر آخور کو اعلیٰ امرا میں چوتھا مقام حاصل تھا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۵) . [ چرکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرکنا** (کس چ ، فت ر ، سک ک) ف ل ؛ ف م . ۱. بہت زور لگانے سے ذرا سا بگنا ، تھوڑا سا براز خارج ہونا ، گھڑی گھڑی اور تھوڑا تھوڑا بگنا .

لڑتا تھا خندپن سیں پر بوالہواس تھا لینڈی
لگتے ایک ہی چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸) . ۲. (مرغی کا) تھوڑے تھوڑے وقفے سے انڈا دینا . اور مرغیاں تو دن بھر میں ایک انڈا دیتی ہیں اور یہ عموماً دس چرکتی ہے . (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۲۴) . [ چرک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرکنا (۱)** (ضم چ ، ضم نیز فت ر ، سک ک) ف ل ؛ ف م . ۱. چہکنا ، چہچہانا ، پرندوں کا بولنا (پلیٹس) . ۲. (تحقیراً) بولنا ؛ بہت باتیں کرنا : سخن سرائی کرنا . ماشاءاللہ آپ بھی چرکنے لگے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲ : ۲) . مجلس اتحاد کے جلسوں میں حصہ لیتا ، کچھ نہ کچھ چرکنے کی کوشش کرتا . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۱) . ۳. گپ ہانکنا (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . ۴. تیز تیز بولنا ؛ شور مچانا ؛ بڑھ بڑھ کر بولنا ؛ چرچر کی آواز نکالنا . بڑی بیگم کی گنجی ماما . . . سوئی تھرکتی ہے کیا کیا چرکتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۹) . گاڑی کے دونوں پہیے چرکتے جا رہے ہیں اور ایک دوسرے پر برس رہے ہیں . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲ اگست ، ۳) . [ ا : چر (حکایت الصوت) (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرکنا (۲)** (ضم چ ، فت ر ، سک ک) ف م . تمباکو یا دھان کے پودے کے اوپر کے بھٹاؤ کو توڑنا تاکہ پودا گھنا ہو اور اونچا ہونے کے بجائے نئی شاخیں نکالے ، بدھیانا ، کھٹکنا (ا پ و ، ۶ : ۵۵) . [ مقامی ] .

**چرکوا** (کس چ ، فت ر ، سک ک) امذ ؛ ~ چرکا . لال کے برابر ایک چھوٹا پرندہ ، بدی . چرکوؤں کا پنجرہ دیکھنے کو مانگا اس نے دے دیا ، آپ نے کھڑکی کھول دی سب چرکوے پھر سے اڑ گئے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۲) . اس بزم میں مینا . . . چرکوے . . . سیکڑوں قسم کے طیور خشکی اور تری کے جمع تھے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۸ : ۳) . [ ا : چر ، چرچر (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : وا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرکہ** (فت چ ، سک ر ، فت ک) امذ . رک : چرکا مع تحتی . اب بتاؤ کیا کیا جائے اور دیکھو ڈاکٹر خان نے کیسا چرکہ دیا ہے . (۱۹۴۰ ، مضامین رشید ، ۲۴۴) .

**چرکی** (فت چ ، سک ر) امث . (شال بافی) اڈے کے اوپر کی آڑی لکڑی (ا پ و ، ۲ : ۹۵) . [ مقامی ] . [ رک : چرک (۲) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرکی** (کس چ ، سک ر) امث . پچکاری جس سے رنگ کھیلا جاتا ہے .

جوبن کے حوض خانے رنگ مدن بھر
سو روسا روم چرکیاں لائے دھارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵) . [ ا : چرک ، چرکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

**چرکی** (ضم چ ، سک ر) امث . بالوں کی چٹیا ، بالوں کی چوٹی .

سورج کرنا کی چرکیاں ہات میں لے چھرلے یک چت سوں
سہیلیاں سوں اچھو منج کوں سدا اے کھیل ارزانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶) .

سر گھٹا تھا اتفاقاً آپ کا ایک چرکی بھی فقط پیچھے پڑی

(۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۹) . [ س : چوڑ + ک + اکا चूड + क + इका ] .

**چرکی بلا** (کس چ ، سک ر ، کس ب ، شد ل) امذ ؛ ~ چرخی بلا . دیسی میدانی کھیل جو ایک محدود جگہ میں چار یا آٹھ خانے بنا کر کھیلا جاتا ہے کھلاڑی اس کے پہلے خانے میں پتھر یا ٹھیکرے کا گتا ڈالتا ہے اور پھر اچک کر اس خانے میں جا کر ایک ٹانگ سے کھڑا ہو کر گتے کو پور مار کر خانے کے باہر لاتا ہے اگر گتا خانے کی لکیر پر ٹک جائے تو کھلاڑی کی ہار مانی جاتی ہے اس گتے کو دکن میں بلا اور شمالی ہند میں رانی کہتے ہیں . بقیہ کھیلوں کے جو نام . . . چرکی بلا ، تال بم ، بنگورچہ . . . ٹینس ، بلیرڈ وغیرہ . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۰۷) . [ مقامی ] .

**چرکے** (فت چ ، سک ر) امذ ؛ ج . چرکا مع تحتی (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .

کہی جب وہ چرکے لگے خوب وس
بلا گی نہ بولیا تو اتناچ بس

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، (ضمیمہ) ، ۱۴) .

وے یہ ہی چھاتیاں ہیں زخموں سے جو بھری ہیں
کیا ہے جو بوالہوس نے ، دو چار کھائے چرکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۱) . ہے خبر کے چرکے لگانا مردانگی نہیں ہے . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۵) .

**ــ پر (پہ) چرکا** (ــ فت پ ، سک ر ، فت چ ، سک ر) امذ . **بے در بے مصیبت ؛ مسلسل ایذا .** لاحول ولا قوۃ چرکے پر چرکا پڑے اور اف نہ کریں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۳۶) .

ستم پر ہے ستم اس ضبط کی تاکید بسمل پر
وہ دیں چرکے پہ چرکا اور نہ یاں لب سے فغاں نکلے

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۱۰) . اف : پڑنا ، دینا ، کھانا ، لگانا .

**ــ لگنا** محاورہ . **رک : چرکا لگنا .** کوتلہ چٹخ کر منشی جی کے منڈاسے پر بیٹھا . . . آڑے سیدھے ہاتھ مارے تو گردن کلہ ہاتھ وغیرہ میں چرکے لگ گئے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۴) .

**چرکین** (کس چ ، سک ر ، ی مع) (الف) صف . **جس میں غلاظت یا گندگی پائی جائے ، نجس ؛ پلید ؛ میلا کچیلا .** باوجود استعمال ہر روزہ کے ملبوسات اس کے چرکین نہیں ہوتے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۳۰) . (ب) امذ . **۱. پاخانہ : گندہ مادہ ، غلاظت .** ہے اس پیٹ خم حرص وسواس کا گندا نفس چرکیں سنڈاس کا (۱۶۹۵ ، دیپک پتنک ، ۷۸) . جو شخص . . . واہیات کتھا سنتے ہیں وہ لوگ ایسے ہیں کہ جس طرح خوک کو چرکیں عزیز ہوتا ہے . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱۱) . **۲. اردو کے ایک غیر ثقہ ہزل گو شاعر کا تخلص (جس کے اشعار عموماً پاخانہ ، پیشاب ، گالی گلوچ ، پوشیدہ اعضائے جسمانی کے ناموں اور فحش و بازاری الفاظ و موضوعات سے تعلق رکھتے ہیں) .** اوراق مسودت غزلیات . . . شیخ باقر علی ، تخلص چرکیں . . . پریشان تھے . . . لہٰذا ۱۲۷۳ھ میں . . . بترتیب حروف تہجی مدون کیا . (۱۸۵۶ ، دیوان چرکیں ، ۴۱) . [ رک : چرک + ین ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ آلودہ** (ــ و مع ، فت د) صف . **رک : چرک آلود/آلودہ .** کام میں لانا نشتر چرکیں آلودہ کا ہے یا ایسا نشتر جس کا دانت خراب ہو جلد میں اچھی طرح شگاف نہ ڈال سکے . (۱۸۵۲ ، رسالہ تعلیم ، ۱۰) . [ چرکین + ف : آلودہ ، آلودن = لتھڑنا ] .

**چرکینیات** (کس چ ، سک ر ، ی مع ، سک نز کس ن) امث . **وہ فقرات اشعار یا الفاظ جو اردو کے مشہور فحش نگار اور ہزل گو شاعر چرکین کے رنگ میں ہوں ، متعلق بہ کلام چرکیں .** اس تمسخر کی سب سے نچلی سطح دشنام طرازی گالی گلوچ فحاشیات ، مبتذل گوئی اور چرکینیات ہیں . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی غالب ، کراچی ، جون ، ۹۰) . [ رک : چرکین + ا : یات ، لاحقۂ نسبت برائے علم و فن ] .

**چرکہ** (فت چ ، ر) امث ؛ ــ چرک . **مچھلی کی ایک قسم .** مچھلیوں کے ذکر میں پڑھن ، روہو سدری . . . بنگری ، چرکہ چالھ کے نام گنا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۱۸۶) . [ مقامی ] .

**چرکھ** (فت چ ، فت نیز سک ر) امذ . **رک :** چرخ (شبد ساگر) .

**ــ کش** (ــ فت ک) صف . **خراد کا پٹا کھینچنے والا ، خراد چلانے والا** (شبد ساگر) . [ چرکھ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ] .

**چرکھا** (فت چ ، سک ر) امذ . **رک : چرخا** (پلیٹس) .

**چرکھاندا** (فت چ ، سک ر ، غنہ) صف . **۱. چکرایا ہوا ، گھوما ہوا ، جس کو گھمیر چڑھی ہو .** اکثر درد سر ہوتا ہے اور چرکھاندا رہتا ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۰۸) . **۲. بڑبڑ کرتا ہوا ، بڑبڑاتا ہوا ؛ چڑاندا ؛ چڑچڑا .** مریض کمزور ہو تو چرکھاندا اور بکتا رہتا ہے . (۸۶۹ ، مطالبات بخار ، ۱۳) . [ رک : چرکھ ، ا : اندا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرکھاؤ** (فت چ ، سک ر ، و مع) صف . **چرکر پیٹ بھرنے والا ، چرندہ .** اس جنگل میں بہتات چن کھاؤ پھاڑ کھاؤ سون لے کر چرکاو چرکھاؤ تلک جمے تھے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت) . [ ا : چر ، چرنا (رک) سے + کھاؤ ، کھانا (رک) سے ] .

**چرکھٹ** (فت چ ، سک ر ، فت کھ) صف . **رک : چرکٹ .**

بندے ترکش بندان مردی سوں چرکھٹ
ہوا کے بحر پر تیراں کیراسیٹ

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۱۱۳۳) .

**چرکھری** (فت چ ، سک ز ، فت کھ) امث . **گول اور منحنی خطوں کے اُتو کرنے کا ایک باریک منھ کا قوس نما آہنی قلم** (اپ و ، ۲ : ۱۶۵) . [ رک : چرکھ + ا : ری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرکھڑی** (فت چ ، سک ر ، کھ) امث . **ایک قسم کا دروازہ** (شبد ساگر) . [ رک : چرکھ + ا : ڑی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چرکھی** (فت چ ، سک ر) امث . **رک : چرخی** (پلیٹس) .

**چرگ** (فت چ ، سک ر) امذ . **رک : چرخ ؛ چرغ (رک) کا عوامی تلفظ .** چرند و پرند اور دوسرے جانوروں کے بیان میں جائسی نے صفحے کے صفحے سیاہ کردیے ہیں پرندوں میں چکور ، کوکلا . . . چرگ . . . وغیرہ کا ذکر کیا ہے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۵) .

**چرگنا** (ضم چ ، فت ر ، سک گ) ف ل . **رک : چرکنا (۱) .** جو جی چاہے کرلو اب کچھ چرگو اب کچھ ریز کرو . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۸۵) . تیری بولی خاک پر سے چرگنے کی آواز معلوم ہوگی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۸۲) .

**چرم** ( فت نیز کس چ ، سک ر ) اسذ . **چمڑا ، کھال ، پوست ؛ ادھوڑی .** چنگیاں تی گرم ، ہم دل جالیں ہم چرم . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶ ) .

سدا کوہ میں تھا وہ مسکن گزیں
بجز چرم پوشاک تھی کچھ نہیں

( ۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۱۰ ) .

فرش درویشی کیا جب اس غزالی چشم نے
چرم آہوئے تماسہ مرگ چھالا ہوگیا

( ۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۸ ) . چرم نما کپڑے بلکہ کاغذی پٹھے . . . مصنوعی مکھن اور انڈے تک فروخت ہو رہے ہیں . ( ۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۴۳۷ ) . [ ف : چرم ؛ س : چرم चर्म ] .

**ــ آہنگر** کس اضا (ــ فت ہ ، سک ن ، فت گ ) اسذ . **لوہار کی دھونکنی .**

ہوں تن بے جان تجھ بن گو کہ جاری ہے نفس
چرم آہنگر سے کیا ہوتی نہیں اظہار سانس

( ۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۳۹ ) . [ چرم + آہنگر (رک) ] .

**ــ ساز** صف . **( دباغت ) کھالوں کی کمائی اور رنگائی کرنے والا کاری گر ، کھٹیک** ( ا پ و ، ۲ : ۲۱۳ ) . [ چرم + ف : ساز ، ساختن = بنانا ] .

**ــ فروش** (ــ فت ف ، و سج ) صف . **چمڑا بیچنے والا ، چمڑے کا بیوپاری .** یہ چرم فروشوں کا بازار تھا دوکانوں پر جابجا کھالوں کا انبار تھا . ( ۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۳ ) . [ چرم + ف : فروش ، فروختن = بیچنا ] .

**ــ کار** صف . **رک : چمار ؛ چمڑے کا کام کرنے والا** ( پلیٹس ) . [ چرم + ا : کار لاحقۂ صفت ] .

**ــ کاری** اسث . **چرم کار (رک) کا کام، چمڑے کا کام .** چغوں پر چرم کاری ، ریشم کاری اور سوزن کاری کا کام بھی بڑی مہارت سے کیا جاتا ہے . ( ۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ اگست ، ۱ ) . [ چرم + کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ گر** (ــ فت گ ) صف . **چمڑا رنگنے والا ، دبّاغ ؛ نیز چمڑے سے چیزیں بنانے والا .** چرم گروں نے اپنے دست ہنر سے یہ ذو فنونی دکھائی کہ ایک شتر پر دو ہودج بنائے . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳ ) . [ چرم + ف : گر ، لاحقۂ صفت ] .

**چرما** ( ضم چ ، سک ر ) اسذ . **خشک میوے ملا کر ملیدے کی قسم کی بنائی ہوئی شیرینی ، پنجیری ، چورما** ( اپ و ، ۳ : ۲۱۱ ) . [ ا : چر ، چورنا (رک) سے + ما ، ملیدہ (رک) کی تخفیف ] .

**چرمار** ( فت چ ، سک ر ) اسذ . **رک : چمار** ( پلیٹس ) .

**چرمٹی / چرمٹھی** ( کس چ ، سک ر ، کس م ) اسث . **جنگلی ملیٹھی ؛ لا ط :** Glycyrrhiza ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : چم + یشٹکا यष्टिका + चम ] .

**چرمر** ( فت چ ، سک ر ، فت م ) اسث . **چمڑے کے جوتے کی آواز جو چلنے میں نکلتی ہے .**

بات الٹی ہے کہ رفتار سے مردے جیتے
بوٹ چلنے میں جو اس شوخ کا چرمر ہوتا

( ۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱۷ ) . جوتے کو چغل خوری کی شرارت سوجھی خواہ مخواہ ہر قدم پر چرمر کرتا . ( ۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۸۲ ) . اف : کرنا ، ہونا . [ حکایت الصوت ] .

**چرمر** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ) ( الف ) صف ؛ م ف . **۱. چورا چورا ، ریزہ ریزہ ؛ خستہ .**

کچھ نہ پوچھ آہ کہوں کیا جگر و دل کا حال
ہاتھ سے غم کے تیرے ہو گئے چرمر دونوں

( ۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۸۱ ) . **۲. سوکھا ہوا ، لاغر ، دبلا ؛ کمزور .** چرمر ہو کے رہ گئی کل سے ایک کھیل تک اس کے منہ میں نہیں گئی . ( ۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳ ) . **۳. مسمسا ، بجھا ہوا ، بے حس و حرکت ؛ کھسیانا ؛ مرجھایا ہوا .** منیجر سہما ہوا . . . دیکھتا . . . اترتے ہوئے نشے سے ڈر کر اس نے جلدی جلدی پورا گلاس حلق میں اتار لیا کمبل کو لات مار دور پھینکا ، منیجر بالکل چرمر ہو گیا . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۰ ) . **۴. سمٹا ہوا ( شرم و حیا یا کسی اور وجہ سے ) ؛ سہما ہوا .** مگر تو نامحرم کا ہاتھ ملتے ہی بدن چرا . . . چرمر جاتی ہے . ( ۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۸۶ ) . **۵. جو جل کر یا سوکھ کر مرنڈا ہو گیا ہو یا اینٹھ گیا ہو .** چند یا کے بال چرمر ہو کر رہ گئے تھے . ( ۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵۸ ) . ایک پروانے نے محبت کے جوش میں . . . اس کو پکڑنا چاہا لیکن شمع کی لو کے پاس آیا ہی تھا کہ وہیں چرمر ہو کر رہ گیا . ( ۱۹۶۳ ، پھول ( انتخاب ) ، ۱۴۸ ) . **۶. نقل کی آواز** ( جامع اللغات ) . ( ب ) اسذ . **کسی چیز کے حرکت کرتے وقت کی آواز ، بڑبڑاہٹ ؛ ناراضگی ، غصہ ، تاؤ** ( ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : حکایت الصوت ؛ س : چورٹ + مردتہ : चर्ण + मृदित ] .

**چرمرا (۱)** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ) اسذ . **بھنے ہوئے چاول جن کو دبا کر چپٹا کر دیتے ہیں اور چبینے کے طور پر کھاتے ہیں، مرمرا** ( پلیٹس ) . [ ا : چرمر + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرمرا (۲)** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ) صف مذ ؛ مث : چرمری . **سوکھا ہوا ، مرجھایا ہوا ، چڑا ہوا ، جھری دار ، سلوٹ والا ؛ کمزور .** بیوی ہر روز پتلی چپاتیاں اور آٹے سے بھی پتلی دال کھا کھا کر بھنے ہوئے پاپڑ کی طرح کرکری اور چرمری سی ہوئی جا رہی تھی . ( ۱۹۵۳ ، کالا سورج ، ۱۶۵ ) . [ چرمر + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ کر** م ف . **۱. چڑکر ، مڑتڑکر ، اینٹھ کر ، دب کر .** نوجوان کے سنہرے بالوں کے چھلے ایک رخ سے بالکل چرمرا کر رہ گئے تھے . ( ۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۲۱۹ ) .

۲. **مرجھا کر ، کملا کر ، پژمردہ ہو کر ، بجھ کر .** ہاتھوں میں رعشہ آ گیا تھا ، چہرہ چرمرا کر رہ گیا تھا . (۱۹۶۳ ، گنجینۂ گوہر ، ۵۰) .

**چرمرانا** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ) (الف) ف م . **چرمر (رک) بنا ڈالنا ، چورا ، چورا یا ریزہ ریزہ کر دینا ؛ توڑ ڈالنا ؛**

روز کتنی چوڑیوں کو چرمرا دیتی ہے سوت
کتنی امیدوں کے خیموں کو جلا دیتی ہے سوت

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۲۳۰) . (ب) ف ل . **لکڑی وغیرہ کا کسی حرکت سے آواز نکالنا ، ٹوٹتے وقت یا دباؤ وغیرہ پڑنے سے آواز نکلنا ؛ چرچرانا .** انہوں نے ایک بڑے پھاٹک کے چرمرانے اور ٹوٹنے کی آواز سنی . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۱۶۴) . [ ا : چرمر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرمراہٹ** ( کس چ ، سک ر ، کس م ، فت ہ ) اسث . **جلن ، سوزش ، چرچراہٹ ؛ (رک) .** پیر کے زخم میں بری طرح کی چرمراہٹ ، لال مرچیں بھریں آگ لگ گئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ۱۰۰) . ان کے ڈنک میں بہت چرمراہٹ ہوتی ہے . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۰) . [ ا : چر = جلن (رک) + مر (تابع) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفت ] .

**چرمراہٹ** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ، فت ہ ) اسث . **چمڑے کے جوتے کی آواز .** اسے جوتوں کی چرمراہٹ کی آواز سنائی دی . (۱۹۷۱ ، ماہ نو ، کراچی ، نومبر ، ۴۰) . [ ا : چرمر (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چرمرنا** ( ضم چ ، سک ر ، ضم م ، سک ر ) ف ل . **چرمرانا (رک) کا لازم ، سمٹنا ، سہم جانا .**

نہ آگ کے جال سے ڈرے وہ نہ سانپ بچھو سے چرمرے وہ
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۲) .

مارے سردی کے چرمری بڑھیا اور نازک ہو نو ولد بچہ
(۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۱۴۹) . [چرمر + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**چرمکہ** ( فت نیز کس چ ، سک ر ، فت م ، ک ) اسذ . **رک : باد ربسہ ، چمڑے کا گول ٹکڑ** (مدار الافاضل) . [ ا : چرم (رک) + ا : کا ، کہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چرملہ** ( فت چ ، سک ر ، فت م ، ل ) اسذ . **کھٹے پھلوں میں سے ایک پھل .** چرملہ اور بڑھل . . . اور ہرفہ ریوڑی وغیرہ جو پھل ترشی گنی جاتی ہے اور کچا کھاتے ہیں . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۲۳) . [ مقامی ] .

**چرموٹنا** ( ضم چ ، سک ر ، و مع ، سک ٹ ) ف ل . **چرمرانا .**

ہوا پرتے پرتی اگن سرد چر رہی چرموٹا اس تے ہوتن انکڑ
(۱۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۲) . [ ا : چرمر (رک) + ا : وٹ ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چرمی** ( فت نیز کس چ ، سک ر ) صف . **کھال کا ؛ چمڑے کا ؛ کھال یا چمڑے کا بنا ہوا .**

پشمی ہور چرمی پین کم تس پر سجدہ مکروہ اہے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۶۱) . خدائی فوجدار صاحب نے پیترے بدل بدل کر ان چرمی بوروں کو . . . تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالا . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۳۹) . نجاشی نے جو سیاہ موزے بھیجے تھے آپ نے استعمال فرمائے . . . بظاہر روایت سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ چرمی تھے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۹) . [ رک : چرم + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ جِلد** ( ــ کس ج ، سک ل ) اسث . **پشتے اور پاکھوں پر چمڑا منڈھی ہوئی جلد** (ا پ و ، ۴ : ۲۲۹) . [چرمی + جلد (رک)] .

**ــ کاغذ** ( ــ فت غ ) اسذ . **چربہ اتارنے کا جھلی نما کاغذ جس میں نیچے کا نقش دکھائی دے ، پارچمنٹ ؛ جھلی جو بطور کاغذ استعمال کی جائے .** ایک چرمی کاغذ جو تانبے کے دو پتروں کے درمیان میں مڑا ہوا تھا اس کے سوا کوئی چیز نہ نکلی . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۸) . سنہ عیسوی سے ایک صدی پیشتر اس چرمی کاغذ کا خوب رواج ہو گیا تھا . (۱۹۱۰ ، یورپ اور قرآن ، ۱۸) . [ چرمی + کاغذ (رک) ] .

**ــ معدہ** ( ــ کس م ، سک ع ، فت د ) اسذ . **(طب) بیماری کی وجہ سے معدہ کی چمڑے کی بوتل جیسی شکل .** بعض اوقات انتشار مرض دیوار معدہ کے ذریعے ہوتا ہے اور معدہ کی دیوار کے بڑے حصے میں دبازت و صلابت پیدا ہوجاتی ہے جس کی وجہ سے معدے کی ہیئت چمڑے کی بوتل کی مانند ہوجاتی ہے اس حالت کے لیے چرمی معدہ . . . کی اصطلاح رائج ہے . (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۱۷) . [ چرمی + معدہ (رک) ] .

**چرمینہ** ( فت نیز کس چ ، ی مع ) صف . **کھال یا چمڑے کی بنی ہوئی کوئی شے** ( پلیٹس ؛ لغات کشوری ) . [ رک : چرم + ف : ینہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ دوز** ( ــ و مج ) صف . **جوتے بنانے والا ، موچی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چرمینہ + ف : دوز ، دوختن = سینا ] .

**ــ فروش** ( ــ فت ف ، و مج ) صف . **جوتا بیچنے والا ، کفش فروش** ( پلیٹس ) . [ چرمینہ + ف : فروش ، فروختن = بیچنا ] .

**چرن (۱)** (فت چ ، فت نیز سک ر ) اسذ . **۱. قدم ، پانو ، پیر .**

جنت کے حور ہور غلماں کو سب کسوتاں نوری
علی کے چرن دیکھے کر علی کے دار تمہارے بھی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۳) .

جس روز تمازت پہ قیامت کا ہو خورشید
سایہ ہو ترے سر پہ شہیدوں کے چرن کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۶) .

یہ سن کر مرخص ہوا برہمن لگا سب کے ماتھے پہ اپنے چرن
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، مرزا جان طپش ، ۳۴) . اس نے اپنی ساری پونجی ساس کے چرنوں پر رکھ کر اپنے کو خوش نصیب سمجھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۵۴) . ۲. **پاپوش ، جوتا** (پلیٹس).

کیا عجب طرۂ دستار سر سہر ہو کر
اے ظفر یار کے پانوں کے چرن کا بوٹا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱) . ۳. **رکن ، ستون ، تھم** ( نوراللغات ؛ شبد ساگر ) . ۴. **مصرع** . ان کے آخری دو چرن یعنی دو مصرعے غالباً ناظرین پنچ کے واسطے تفریح وتفنن کا باعث ہوں گے . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۴ : ۹ ) . ۵. **روپے کا چوتھا حصہ ، چار آنے کا سکہ ، چونی** . ابوالفضل نے اکبری روپے کو جلال الدین کی نسبت سے جلالہ نامزد کیا تھا درپ اٹھنی ، چرن چونی اشٹ دونی کے لئے تجویز ہوئے تھے (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۱) . ۶. **جزو ، حصہ ، فصل ، باب** . جیسے بارو راس ہیں اسی طریق پر ۲۷ نچھتر ہیں نچھتر چار چرن کا ہوتا ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲) . [ س : چرن चरण ] .

**ــ اٹھانا** محاورہ . ف مر . ۱. **جوتے برداری کرنا ؛ خدمت کرنا ؛ عزت و تکریم بجا لانا** .

کہ منت سے کہا اوس نے کرن کو
جو مرضی ہو اوٹھاؤں میں چرن کو

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۱۹۷) . ۲. **قدم بڑھانا** .

عجب نازنین خوب صاحب حسن لٹک کر اٹھاتی وہ اپنا چرن
(۱۸۵۲ ، قصہ نازنین و پٹھان ( اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۱۶۰)) .

**ــ اَمرت** (ــ فت نیز کس ا ، سک م ، فت نیز کس ر ) اسذ . **وہ پانی جس سے کسی دیوتا یا خدا پرست کے پیر دھلائے گئے ہوں ، آب پاشوئی** . بھگوت چرنوں کا تصور کر کے بھجن شروع کیا اور چرن امرت اس طفل کے منہ میں ٹالا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۰۷) . ان کا چرن امرت آنکھوں سے لگاتے تھے کہ نجات ہو ، پیتے تھے کہ برکت اور شفا ہو . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۰) . [ چرن + امرت (رک) ] .

**ــ بَردار** (ــ فت ب ، سک ر ) اسذ . ۱. **کفش بردار ، امیروں کے جوتے اٹھانے والا ( مجازاً ) خادم ، ادنیٰ خدمتگار** .

تم محمد کے ہو چرن بردار میں چرن پر ہوا ہوں ترے نثار
(۱۷۲۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۹۰) . بادشاہ کا چرن بردار پیچھے رہ گیا تھا جناب عالی نے اپنا جوتہ حاضر کیا . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۸۱) . ۲. **(مزارات وغیرہ پر) جوتوں کا محافظ** . چرن بردار زائرین کی جوتیوں کے جوڑے سُتلی سے باندھ باندھ کر رکھتے جاتے ہیں . (۱۹۶۴ ، انجام ، کراچی ، ۲ مارچ) . [ چرن + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

**ــ بَرداری** (ــ فت ب ، سک ر ، ) امث . **جوتے اٹھانے کا کام یا ملازمت ؛ خدمت گزاری** . اس فدوی سے اگر کچھ تقصیر چرن برداری میں واقع ہوئی ہو تو ارشاد ہو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۱۳) . چھپن تلک دھاری راجہ واٹیاں چرن برداری کرتی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۸) . [ چرن بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ بندنا کَرنا** محاورہ . **رک : چرن لینا** . رام چندر جی نے نمسکار کر کے چرن بندنا کی اور پرنام کر کے ہاتھ باندھے کھڑے رہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ( ترجمہ ) ، ۱ : ۳۴۶) . [ چرن + رک : بندن (۳) + ا : ۱ ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ پدم** (ــ فت پ ، د ) اسذ . **رک : چرن چاپ** ( ا پ و ، ۴ : ۳۰) . [ چرن + پدم (رک) ] .

**ــ پردار** (ــ فت پ ، سک ر ) امث . **گرگابی کی قسم کی جوتی جس کے پنجے پر چمڑے کی پٹی لگی ہوتی ہے جو انگریزی میں ٹائی کہلاتی ہے ، گرگابی کی ایک دوسری قسم جو منڈے سے ملتی جلتی ہوتی ہے انگریزی میں ٹائی شو کہلاتی ہے** . ( ا پ و ، ۲ : ۲۱۹) . [ چرن + ف : پر + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ پر سیس دھرنا** محاورہ . **پیروں میں سر رکھنا** .

سوں یوں کہہ ادب سو نوڑ کر اونے
دھریا سیس اس کے چرن پر اونے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۸۹) .

**ــ پر (میں) پڑنا** محاورہ . **تعظیم سے قدموں میں گرنا ؛ پانو پڑنا** .

پڑیا آنے کے شاہ کے چرن پر
کہیا یوں کہ اے خسرو بحر و بر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۲) .

ساتا پتا کی خدمت کریو چرن میں انکے ہر دم پڑیو
(۱۸۵۱ ، سورک سمجھاوے ، ۸) .

**ــ پکڑنا** محاورہ . ۱. **منت سماجت کرنا ؛ پانو پکڑنا** .

پکڑ چرن تو اس کے کہہ کر اپنی شیخی تو واں تہہ کر
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۹۲) . ۲. **حلقہ بگوش ہونا ؛ پانو پکڑنا** .

خدا کی معرفت کیرا ہے دریا ذات سو تیرا
تو اے چھتر پتی تیرے چرن آ عارفاں پکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۸) .

**ــ پوجنا** محاورہ . **پانو چھونا ، پا بوسی کرنا ؛ تعظیم بجا لانا ، اظہار عقیدت کرنا** .

صابر کی آرزو ہے کہ از شوق رات و دن
رہوے تیرے حضور میں پوجے چرن چرن
(۱۷۷۱ ، میر محمود صابر (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۲)) .

نرالے ہیں دنیا سے طرز و آداب سب
چرن ان کے پوجیں گے شاہ و گدا سب
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴) .

**— چاپ** است . **پازیب کی قسم کا زیور جو تین یا پانچ سونے یا چاندی کی زنجیروں کا مجموعہ ہوتا ہے اور بطور لچھے کے پیروں میں پہنا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۷۰) . [ چرن + چاپ = قوس (رک) ] .

**— چھونا** محاورہ . **چرن پوجنا (رک) ، تعظیم کرنا ؛ توقیر بڑھانا ؛ عزت کرنا .** ان کے چرن چھونے کا اس سے بہتر کونسا موقع ہوسکتا ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۲) .

**— دیکھنا** محاورہ . **زیارت کرنا ؛ دیدار کرنا ؛ ملاقات کرنا .**
شہ کا بندہ خشنود ہے دیکھن چرن مقصود ہے
شاہد مرا معبود ہے جن جگ کو پرجایا عجب
(۱۶۳۶ ، ملک خوشنود (بیاض مراثی ، ۳۳)) .

**— دھَرَن** (— فت دھ ، ر) است . **جوتا ، جوتی .** پادشاہ نے پوششوں کے نام بدل دیے ہیں . . پائے افراز کا نام چرن دھرن اور ایسے ہی بہت سے نام . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۶) . اکبر نے درباری لباس کا نام سرب گاتی . . . جوتے کا نام چرن دھرن رکھا . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۷) . [ چرن + دھرن ، دھرنا (رک) ] .

**— دھو دھو کَر (کے) پینا** محاورہ . **پانو دھو دھو کر پینا ؛ بہت محبت کرنا ، حد درجہ عقیدت رکھنا ؛ بہت تعظیم کرنا .**
تم پہ اس طرح کا ہے نام خدا حسن و جمال
کہ پئیں خلق کے دلبر سب ہی دھو دھو کے چرن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۴) .

**— سیوا** (— ی مج) است . **خدمت ، ملازمت ، تابع داری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چرن + سیوا (رک) ] .

**— سیوک** (— ی مج ، فت و) صف . **خدمت گزار** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چرن + سیوک (رک) ] .

**— کون ہاتھ لانا** محاورہ (قدیم) . **رک : پانو چھونا** (قدیم اردو کی لغت) .

**— لینا** محاورہ . **از راہ تعظیم کسی کے قدموں کو ہاتھ لگانا یا چھونا ؛ پیروں پڑنا .** ایک گبر نے اوس جتھے سے نکل کر ڈنڈوت کی اور گرو کے چرن لے کر پون کی طرح راہ لی . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۷۷) . بیٹے نے باپ کے چرن لیتے ہوئے عرض کی کہ پہلے مجھے کوشش کرنے دیجیے . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۲۵) .

**چَرَن (۲)** (فت چ ، ر) (الف) امذ . **گھاس چرنے کا عمل ، رک : چرنا .**
گھوڑا اس سبک خیز جانو ہرن
رو جان اسکے دھا کوں تھے بسرے چرن
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸) . (ب) است . **مویشیوں کے چارا کھانے کی اونچی جگہ ، چرتی .** میری داہنی طرف صحن کے مشرقی حصے میں مویشیوں کے واسطے چرن بنی ہوئی تھی . (۱۹۴۴ ، چپو ، ۲۵۹) . [ ا : چرن ، چرانا (رک) ؛ س : چرٹ चरण ] .

**چُرَن (۱)** (ضم چ ، فت ر) امذ . **لوٹنا ، چوری کرنا ؛ سرقہ کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چرن ، چرانا (رک) ؛ س : چرٹ चरण ] .

**چُرَن (۲)** (ضم چ ، فت ر) امذ . **رک : چورن** (پلیٹس) .

**چَرنا (۱)** (فت چ ، سک ر) ف م . **۱. پرورش پانا ؛ دانا چگنا ، کھانا ، چوپایوں کے کھانے کا عمل ، گھاس پھوس کھانا .**
جو دیکھے دھنی گھاس جب توں چرے
گیا درد کر کاٹنے تج ڈرے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲) .
اس کے پٹھے کو سمجھ کر قہقہہ کہتی ہے خلق
کیا یہ چرتا ہے بجائے کاہ کشت زعفران
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۴۱) . گھوڑے اور گدھے کو خدا کی راہ پر چھوڑ دیا کہ ہری ہری دوب خوب چریں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۲) . چیونٹی شہد کی مکھی اور وہ چڑیاں جو جھنڈ باندھ کر چرتی ہیں . (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۱۳۵) . **۲. (مجازاً) کسی بات کا دماغ میں بیٹھ جانا ، عادی ہو جانا ، مزاج بن جانا .**
باڑھ سیٹھی تیز کیا فرہاد کے تیشے میں ہے
عشق شیریں چر گیا اس کے رگ و ریشے میں ہے
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۳۱) . ایک وکیل صاحب کے دماغ کو قانون ایسا چر گیا تھا کہ بغیر قانونی اصطلاحات کے ٹکڑہ نہ توڑتے تھے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۴۱) . [س : چرنی‌ین चरणीय ] .

**— چگنا** ف م . **جانوروں کا کھانا پینا ، پیٹ بھرنا .** قناعت چار پائے جانوروں کا کام ہے سر نیچا کئے جو کچھ پایا چرچگ کر بیٹھ رہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۷) . اطراف قصر میں دور تک لہلہاتے ہوئے مرغزار چلے گئے تھے جن میں چکور ، مور ، شترمرغ اور ہرن چرتے چگتے نظر آتے تھے . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۱۵۶) .

**چَرنا (۲)** (فت چ ، سک ر) امذ . **جانگیہ (رک) ؛ شرعی پاجامہ جو ٹخنوں سے اوپر تک ہوتا ہے ، (اکثر مجرموں اور نوکروں کو پہناتے ہیں) .**
ٹخنوں سے اونچا ایک چرنا ستر شرعی کا واز کرنا
(۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱ : ۴) . [ ا : چرن (رک) + ۱ : ۱ : لاحقۂ نسبت ] .

**— ٹوپی** (— و مج) است . **ایک قسم کی ٹوپی ، چھوٹی ٹوپی .**

اونی ٹاٹ کچھنیا پہنے ، چرنا ٹوپی منڈھے ادھر سے ادھر نکل گئے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۴۳) . [ چرنا + ا : ٹوپی (رک) ] .

**— ٹوپی پہنانا** محاورہ . **ذلیل و خوار کرنا ، سزا دینا .** عمرو نے کہا اری قحبہ لونڈی گہنا لباس پہن کر اترا گئی ہے تو نام میرا عمرو جو تجھے چرنا ٹوپی پہنا کر کوے ہکنی بنایا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۳۹) .

**چرنا (۳)** (فت چ ، سک ر) ف ل . **گھومنا پھرنا** (شبد ساگر) . [ رک : چلنا ] .

**چرنا (۴)** (فت چ ، سک ر) امذ . **(سنار) ایک اوزار جس سے نقاشی کرنے میں سیدھی لکیر یا لمبا نشان بنایا جاتا ہے** (شبد ساگر) . [ مقامی ] .

**چرنا (۵)** (فت چ ، سک ر) امذ . **(پٹوہ گری) چمڑے کا ایک گرہ (قریب دو انچ) مربع ٹکڑا اس کے چاروں کونوں پر ایک ایک سوراخ ہوتا ہے ریشم اور کلابتو کی ملواں ڈوری بلنے میں بطور اوزار استعمال کیا جاتا ہے** (ا پ و ، ۴ : ۷۸) . [ ا : چر ، چار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ و صفت ] .

**چرنا ( چرجانا )** (کس چ ، سک ر) ف ل . **چیرنا (رک) کا لازم ؛ کٹنا ، کٹ جانا ؛ سیدھا گھاؤ ہونا ، لمبا زخم لگنا ؛ بیچ میں سے پھٹنا .**

کیا کوئی زیر فلک اونچا کرے فرق غرور
ایک پتھر حادثے کا آ لگا سر چر گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۷) .

میں نے مانا کہ کلیں تیز چلی ہیں لیکن
آپ شہتیر نہیں ہیں کہ چرے جاتے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۷) .

**چرنا (چر جانا)** (ضم چ ، سک ر) ف ل . **چرانا (رک) کا لازم ، چوری ہو جانا ، چرایا جانا .** سارے کپڑے تو چر جائے . (۱۹۴۳ ، ضدی ، ۲۷) .

**چرنامرت** (فت چ ، ر ، سک ن ، فت ا ، سک م ، کس ر) امذ . **چرن (رک) کا تحتی : چرن امرت .** اس نے انہیں ایک آبخورے میں سے تھوڑا تھوڑا سا پانی جسے چرنامرت کہتے ہیں اور تلسی کا ایک ایک پتا دے دیا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۹) . ناقوس اور گھنٹے کی آواز سنتے ہی جادو رائے چرنامرت لینے کے لئے اٹھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۱۲) .

**چرنجی / چرنجیو** (کس چ ، فت ر ، سک ن ، ی مع) صف مث ؛ فقرۂ دعائیہ . **تادیر زندہ رہنے والا ؛ طویل العمر ، عمر زیادہ ہو (رہو کے ساتھ) ، زندہ رہو ، زندہ باش .** اس نے آکر راجہ کو اسیس دی کہ ، چرنجیو رہو . (۱۸۰۱ ، سادھونل اور کام کندلا ، ۲۹) . راجہ نے اس تپشی کو دیکھ کر نمشکار کیا اور ان نے آشیرباد دیا کہ چرنجیو رہو . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۵۴) . چرنجیو ! زندہ باش ، تونے میرا سر بلند کیا ، پرمیشور تیرا سر بلند کرے . (۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۶۹) . [ س : چرن ، چرم = ہمیشہ چرنا + ا : جی ، جیو ، جینا (رک) سے ] .

**چرند** ( فت چ ، فت نیز کس ر ، سک ن ) صف ؛ امذ . **رک : چرندہ ، چوپایا جانور .** چرند و پرند سب اس پانی سے پیوتے اور تم فرزندان رسول اللہ کو محروم رکھ منع کرتے . ( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۹ ) . چرند زمین پر چوکڑیاں بھرتے ہیں . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ۵۸ ) . ایسے مقامات پر شکار کرنے کا ارادہ ہو جہاں کسی خوفناک چرند یا درند سے دو چار ہونے کا امکان بھی نہ ہو . ( ۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۴۰ ) .

**چرندم خرندم** ( ضم نیز فت چ ، فت ر ، سک ن ، فت د ، ضم خ ، فت ر ، سک ن ، فت د ) امذ ؛ ~ چرندم خورندم . **کھانا پینا .** کوئی چرندم خرندم کے سامان کی گٹھڑیاں لاد کر لاتی ہے . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۹) . [ ا : > ف : چریدن = چرنا + خوردن = کھانا سے ] .

**— کرنا** محاورہ . **کھاپی جانا ، خورد برد کرنا .** میراثی یا کوئی اور چرندم خورندم کر جاتا . (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۸۳) .

**چرندہ** ( فت چ ، کس نیز فت ر ، سک ن ، فت د ) صف . **گھاس چرنے والا ( جانور ) .**

چرندے ادک پیاس سوں تس پہ ٹوٹ
چھوٹے دوڑ مرتے اتھے سینہ بھوٹ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰) . جانور کیا چرندہ و پرندہ جمع ہوئے تھے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴) . فصل دوئم دربیان انسان و حیوانات چرندہ و پرندہ و چوپایہ و درندہ . (۱۸۴۴ ، مفیدالاجسام ، ۸۰) . غیر آباد جزیرے میں جہاں نہ کوئی چرندہ چرتا دکھائی دیتا ہے اور نہ کوئی پرندہ . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۱۱۴) . [ ف : چرندہ ، چریدن = چرنا ] .

**چرنک** ( کس چ ، سک ر ، فت ن ) امذ (قدیم) . **شگاف ، چرکا .**

تو باگاں کوں خنجر تے چرنک دیا
دسن کچ کرن گرز بیشک دیا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲) . [ ا : چرن ، چرنا ، چیرنا (رک) سے + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چرنی** ( فت چ ، سک ر ) امث . ۱. **رک : چرن (ب) ؛ وہ ٹوکرا یا برتن جس میں جانوروں کو دانہ یا چارہ کھلاتے ہیں ، نانڈ ہودی** (ا پ و ، ۵ : ۸۴) . ۲. **گائے بیل کے بھوسا کھانے کی اونچی جگہ ، آخور .** بیل کے بھوسا کھانے کو ایک نالی اونچی بناتے ہیں اس کا نام چرنی اور پچھانہہ میں کھور ہے . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۳) . دونوں بیل چرنی پر کھڑے تھے . (۱۹۳۳ ،

میرے بہترین افسانے ، ۱۰۴) . [ ا : چر ، چرنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ ظرف تانیث ] .

**چرنے** (ضم چ ، سک ر) امذ ؛ ج . **ایک قسم کے باریک سفید کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں پڑ جاتے ہیں جو دھاگے کی مانند ہوتے ہیں ، چنچنے .** آڑو کے پتوں کا پانی کرم شکم کو ہلاک کرنے کے لیے پلاتے اور . . . چرنوں کو قتل کرنے کے لیے بچے کی مقعد میں لگاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷) . [ رک : چنے ] .

**ـــ لگنا** محاورہ . **پیٹ سے کیڑے نکلنا ؛ تکلیف ہونا ، برا لگنا ، ناگوار گزرنا** ( جامع اللغات ) .

**چروا** ( فت چ ، سک نیز ضم ر ) امذ . ۱. **مٹی کا بڑا برتن ، بھانڈا ، مٹکا .** اشنان دھیان کر سب ساگری جھالوں ، پراتوں . . . پنڈوں چرووں میں بھر . . چلے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۳) . یہاں کے لوگوں کا بیان ہے کہ چھت پر ایک چروا (سبوچۂ گلی) لٹکتا تھا . . . اس پر بندوق کا نشانہ مارا ، چروا ٹوٹ گیا . (۱۹۰۸ ، مخزن ، جولائی ، ۲۳) . ۲. **وہ بڑا دیگچہ یا برتن جس میں زچہ کے لیے اچھوانی وغیرہ پکائی جاتی ہے .**

بار بار کہتی ہے لڑکے کی دادی
چروا چڑھانے کی آگئی بہار

(۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۳۹) . [ س : چرو + کہ : चरु + क ] .

**ـــ چڑھائی** ( ـــ فت چ ، ) امث . **وہ بیسنے یا وہ نیگ جو کہ اس بڑی دیگ یا بڑے دیگچہ کے پکانے پر دیا جاتا ہے جس میں زچہ کے لیے اچھوانی وغیرہ پکتی ہے .** بلند خاں نے خوشی خوشی ایک ہزار روپے چروا چڑھانی دیا . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۳۹) . [ چروا + ا : چڑھا ، چڑھانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چروان** ( کس چ ، سک ر ) صف . **چرا ہوا ، پھٹا ہوا .** خاردار پالک کے پتے چروان ہوتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۰) . [ ا : چر ، چرنا (رک) + ا : وان ، لاحقۂ صفت ] .

**ـــ ناکا** امذ . **لمبا اور پھیلا ہوا ناکا جس میں چمٹا تاگا یا کئی کئی تار اوہر تلے بھرے جاسکیں ایسے ناکے میں سوتی کی موٹان اپنی حد سے زیادہ نہیں ہوتی** (ا پ و ، ۲ : ۱۱۳) . [ چروان + ناکا (رک) ] .

**چروانا** ( فت چ ، سک ر ) ف م . **چروانی کے لیے بھیجنا ؛ چرنا؛ چرانا (رک) کا تعدیہ** ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) .

**چروانا** ( کس چ ، سک ر ) ف م . **چرانا ، چرنا (رک) کا تعدیہ** ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) .

**چروانا** ( ضم چ ، سک ر ) ف م . **چرانا (رک) کا تعدیہ ، چوری کرانا** ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) .

**چرواہا** ( فت چ ، سک ر ) امذ . **بھیڑ بکریاں وغیرہ چرانے والا ، گڈریا ، گلہ بان .** دس ہزار بھیڑ بکری بھی ہوں تو ایک چرواہا ان کو ایک جگہ کھڑا نہیں رکھ سکتا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷۱) . مگر چھوٹی قوموں کی صحبت میں چارہ جانوروں کی غذاؤں میں شامل ہوا یہاں تک کہ چرواہے اور چرکٹے پیدا ہونے لگے . (۱۹۴۰ ، مقالات ماجد ، ۳۶۹) . [ ا : چروا ، چروانا (رک) سے + ا : ہا ، لاحقۂ صفت ] .

**چرواہن** ( فت چ ، سک ر ، فت ہ ) امث . **چرواہا (رک) کی تانیث .** کبھی کبھی . . . چرواہنیں پینگیں بڑھاتیں . . . شاخوں کو چھونے کی کوشش کرتیں . (۱۹۴۳ ، شکست ، ۳۲) . [ رک : چرواہا + ا : ن ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چرواہی** ( فت چ ، سک ر ) امث ؛ صف . ۱. **چرواہا (رک) سے منسوب .** چرواہی زندگی کے انحطاط کے باعث بدوی زبانوں کی توسیع میں رکاوٹ پیش آکر . . . اس کی جغرافیائی حدود گھٹ گئی ہیں . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۱۷) ۲. رک : **چرواہی** (پلیٹس) . ۳. **چرواہا (رک) کی تانیث .** چرواہیاں یہی دودھ مکھن استعمال کرتی ہیں . (۱۹۶۴ ، کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۳۵) . [ رک : چرواہا + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و اجرت و تانیث ] .

**چروائی** ( فت چ ، سک ر ) امث . ۱. **مویشیوں کے چرانے کا کام .** باشندے اس کے بہت تھوڑے ہیں اکثر ملاحی اور چروائی کرتے ہیں . (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۶۵) ۲. **مویشیوں کے چرانے کی اُجرت** (ا پ و ، ۵ : ۸۴ ؛ نوراللغات) . ۳. **چراگاہ** میں چرانے کا **محصول** (نوراللغات) . ۴. **چرانا .** انٹرمیڈیٹ گندم گھاس . . . یہ چروائی کے لیے بہت موزوں ہے اس کا شمار بھی سرمائی گھاسوں میں ہوتا ہے . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۶۶۱) . [ ا : چروا ، چروانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر و اجرت ] .

**چروائی** ( کس چ ، سک ر ) امث . **لکڑی چیرنے کی اُجرت** (پلیٹس؛ نوراللغات) . [ چروا ، چروانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اجرت ] .

**چروایا** ( فت چ ، سک ر ) صف . **رک : چرواہا** ( پلیٹس ) .

**چروتر** ( فت چ ، و مج ، فت ت ) امذ . **جاگیر جو زندگی بھر کے لیے ہو ، تاحیات جاگیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چر + اترن चर + उतर ] .

**چروٹ** ( ضم چ ، و مع ) امذ . **رک : چرٹ .** ریلوے کے ملازم چروٹ پینے کے عادی ہیں . (۱۸۷۳ ، اخبار سفید عام ، ۱۵ جنوری ۸) .

**چروٹا** ( کس نیز فت چ ، و لین ) امذ ؛ ~ چڑوٹا . **رک : چڑا .** یہ مرکب حرف دہ چڑیا اور چروٹا کی کہانی کے لفظ دھوپ کے ذریعے سکھایا جاتا ہے . (۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۱۴۴) .

**چِروری** (کس چ ، سک ر ، فت و) اسث . **درخواست کرنا ، مِنّت کر کے مانگنا ، مانگنا ، درخواست ، گزارش ، مِنّت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چرے + کاری चिरि + कारी ] .

**چِرونجا** (کس چ ، ولین نیز مچ ، مغ) اسذ . **رک : چرونجی .** کھیر ، تیکھر چرونجا بہت کرکے منھیہ کے پہاڑ میں . . . ہوتے ہیں . (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۶۳) .

**چِرونجی** (کس چ ، ولین نیز مچ ، مغ) اسث . **ایک درخت اور اس کا پھل اور مغز (جو بطور میوہ کھاتے ہیں) حب السمنہ .**
لگی تیندو دھامن مکوئی اچار ہو پیدا چرونجی بہت مزہ دار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۵۶) . بادام ، چرونجی ، خشخاش ، دھنیہ ان چاروں چیزوں کو توے پر بھون کر باریک پیس لیں . (۱۹۳۲ ، مشرق مغربی کھانے ، ۱۲۷) . [ س : چار + وبج + اکا + चार + वीज + इका ] .

**چِرونی** (کس چ ، و مج) اسث . **کنگھی کی قسم کا بالوں میں لگانے کا زیور جو بالوں کو مانگ کے دونوں طرف جمائے رکھتا ہے تاکہ مانگ بنی رہے** (ا پ و ، ۴ : ۳۱) . [ ا : چر ، چیرا = مانگ + ا : ونی ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

**چِروہ** (فت چ ، سک ر ، فت و) اسث . **چھوٹی سپر . پہلا گروہ جو پوربی ہوتا ہے وہ چھوٹی سپر لگاتا ہے اور اس کو چروہ کہتے ہیں اور جو گروہ دکھنی ہوتا ہے وہ ایسی بڑی سپر لگاتا ہے . . . اس سپر کا نام تلوہ ہے .** (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۵) . [ رک : چردہ ؛ مقاسی ] .

**چِروئی** (فت چ ، و مع) اسث . **مٹی کا برتن ، مٹی کی ہنڈیا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا: چرو ، چروا (رک) ا : + ئی ، لاحقۂ تصغیر] .

**چِرویا** (فت چ ، سک ر ، فت و ، شد ی) صف . **رک : چرواہا .**
بھی یک چرویے کے تئیں لانڈ کا ایک
دیا اس طرح بتلا یہ رہ نیک
(۱۷۹۱ ، بہشت بہشت ، ۷ : ۱۲۳) . [ ا : چر ، چرنا (رک) + ا : ویا ، لاحقۂ صفت ] .

**چِرہائند** (کس چ ، سک ر ، فت ی ، سک ن) اسث . **جلنے کی ہو ؛ رک : چراند .** آگ دھتورے کے پھل اچھلنے لگے گوکل کی چرہایند آنے لگی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۹۱) .

**چِرہندا** (کس چ ، ر ، سک ہ ، ن) صف . **بدبودار ، جلنے کی ہو والا ، رک : چڑ چڑا ، چڑاندا .** وہ ایک ایسے بھکڑ ہندے ، گلے سڑے ، بسہندے ، باسی تباسی اور چرہندے معاشرے کے رکن تھے . (۱۹۷۱ ، نقوش ، غالب نمبر ، ۵) .

**چِرہی** (فت چ ، سک ر) اسث ؛ ← چرنی . **بڑا ظرف جس میں جانوروں کو چارہ کھلاتے ہیں .** (نور اللغات) . [ ا : چر ، چرنا (رک) سے + ا : ہی ، ی ، لاحقۂ ظرف ] .

**چِرئی** (فت چ ، ر) اسذ . **ڈھوروں کی چرائی کا لگان جو زمیندار کو دیا جائے** (ا پ و ، ۵ : ۸۴) . [ ا : چر ، چرنا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اجرت ] .

**چَری (۱)** (فت چ) اسث . ۱. (i) **کڑبی ، جوار ، باجرے وغیرہ کے سوکھے پودے ، چارہ یا چرائی کی چیزیں .** جوار ، باجرہ چری ، کپاس اساڑھ کے آخر مہینہ میں یا ساون کے شروع میں بویا جاتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱) . گھوڑی کو بھی چری ملی . (۱۹۰۴ ، خالد ، ۱۲) . (ii) **اناج کے ہرے پودے جو کاٹ کر جانوروں کو کھلائے جائیں عموماً جوار باجرہ اور مکئی کے پودے .** فصلوں کے بیر پھیر میں پھلی دار فصلوں کو ضرور شامل کریں . . . چری کے بعد حتی الامکان گندم نہ آئے . (۱۹۶۳ ، راہ عمل ، ۷۲) . ۲. **چرنا ، جانوروں کا گھاس کھانا ، چارا کھانا .**
سبزہ مری تربت کا ہرا خوب ہوا
ایسے میں ہرن آئیں تو موقع ہے چری کا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲) . ۳. **فخر ، نازش ؛ اتراہٹ ؛ فوقیت .**
مگر ان کو لیلی بیوفا کوئی طرز غمزہ سکھا گئی
نہ سلائی آنکھ بھی قیس سے عجب آہوؤں کو چری رہی
(۱۸۴۸ ، کلیات صفدر ، ۲۹۶) . ۴. (کنایۃً) **علاوہ مقررہ اشیاء کے کچھ اور کھانا (انسان کے لیے)** (نور اللغات) . ۵. **زمین کا وہ چھوٹا ٹکڑا جس کی سال گذاری نہ دی جائے ؛ وہ زمین جو کسانوں کو اپنے مویشیوں کے چارے کے لیے زمیندار سے بغیر لگان ملتی ہے** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ ا : چر ، چرنا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چر + اکا + इका चर ] .

**چَری (۲)** (فت چ) صف . **چلنے والا ، متحرک ، نہ ٹھہرنے والا** (پلیٹس) . [ ا : چر ، چرنا = چلنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چِری (۱)** (کس چ) صف . **چیری ہوئی ، دریدہ** (جامع اللغات) . [ ا : چر ، چرنا ، چیرنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ باتی/بتی کَرنا** محاورہ . ۱. **کپڑے یا کاغذ وغیرہ کو پھاڑ ڈالنا ، ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، لیر لیر کر دینا .** دو نئے فراکوں کے دامن اس نے خود اپنی دھما چوکڑی میں چری بتی کر کے رکھدئے تھے . (۱۹۴۲ ، جزیرے ، ۱۶۸) . ۲. **کاغذ کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، کنکوے کو پھاڑ کر پرزے پرزے کرنا** (نور اللغات) . [ چری + ا : باتی/بتی (رک) ] .

**چِری (۲)** (کس خف چ) اسث . **ایک قسم کا پھل جو جنگلی بیر کی طرح کا ہوتا ہے ، چیری (رک) .** نرمبرگ کے بازار میں چری بیچنے والی عورتیں کثرت سے دیکھی جاتی ہیں . . . گاڑی کے ایک کونہ میں بچہ پڑا ہوتا ہے دوسری طرف چری کا ڈھیر . (۱۹۱۶ ، گہوارہ تمدن ، ۱۰۴) . [ انگ : Cherry ] .

**چُری (۱)** (ضم چ) امذ. **چھوٹا کنواں** (پلیٹس، جامع اللغات). [س: چری चरी].

**چری (۲)** (ضم چ) امث. رک: **چوڑی (لاکھ یا شیشے کی بنی ہوئی)** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**— ہارا** صف. **چوڑی بنانے والا، چوڑیاں بیچنے والا، منہیار** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چری + ا: ہارا، لاحقۂ صفت].

**چُری** (ضم چ، شد ر) امث. رک: **چرچری؛ تلچھٹ** (جامع اللغات).

**چریا (۱)** (فت چ، سک ر) امث. **پھرنا، آوارہ پھرنا، سرگرداں پھرنا؛ ملنا، ملاقات کرنا؛ کام کرنا، مشق کرنا، عمل کرنا، مشغول ہونا؛ تمام رسومات پر باقاعدہ عمل کرنا، طالب علمی کے تمام قواعد پر عمل کرنا، مذہبی ریاضت یا تپسیا کرنا؛ چلن، طریقہ، رسم و رواج** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: چریا चर्या].

**چریا (۲)** (فت چ، سک ر). صف. **بے وقوف، حواس باختہ، پاگل.**

اگر اے دلربا دیکھیں تیرا رخ اک نظر پریاں
تو دل دے کر تجھے چٹ پٹ وہیں ہو جاویں سب چریاں
(۱۸۹۴، فضل محمد حاتم (سندھ میں اردو شاعری، ۱۷۵)).
[ا: چر، چرنا (رک) سے + ا: یا، لاحقۂ صفت].

**چریا (۳)** (فت چ، سک ر) امذ. رک: **ڈھینکا.** چریا اسے ڈھیکا بھی کہتے ہیں کہ لکڑی دو ہاتھ کی لمبی اوپر لاٹ کے لگتی ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعت، ۴۹). [مقامی].

**چریا** (فت چ، ر، شد ی) صف. رک: **چروا ہا.** ارے چریا کو بلاؤ کہو چونی ادا کرے نہیں ہمرا کھیت چھوڑ دے. (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۴۹۶) [ا: چر، چرنا (رک) + ا: یا لاحقۂ صفت].

**چریری** (فت چ، ی مع) امث. رک: **چری.** چریری: جانوروں کے کھانے کی جنس جو کاشت سے حاصل کی جائے. (۱۹۴۲، اصطلاحات پیشہ وراں، ۶: ۵۵). [رک: چری + ا: ری، لاحقۂ نسبت].

**چریلا (۱)** (فت چ، ی مع) صف. **چار سوراخوں والا روشن دان** (ا پ و، ۱: ۱۲۰). [ا: چر، چار (رک) کی تخفیف + ا: یلا، لاحقۂ صفت].

**چریلا (۲)** (فت چ، ی مع) امذ. **بڑی مچھلی پکڑنے کا بڑی قسم کا جال** (ا پ و، ۳: ۵۷). [مقامی].

**چریلی** (فت چ، ی مع) امث. **برہمی بوٹی کی ایک قسم، رک: برہمی بوٹی.** ایک روئیدگی ہے جس کو ہندی میں چربلی بھی کہتے ہیں... یہ برہمی کی قسم سے ہے اس کے پتے بڑے اور برہمی کے چھوٹے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۶۱). [مقامی].

**چری مری** (ضم چ، شد ر، ضم م، شد ر) صف. رک: **چرمر.** طوطے میاں کو بھی عطر میں نہلا دیا اور اس کے پر چری مری ہوکر... لال کھال نظر آنے لگی تھی. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۷۷).

**چرین** (ضم چ، ی مع) امث. **سرپوش دار گہری قاب، دسترخوان پر سوپ رکھنے کے لیے سوپ کی قاب.** جس چرین میں سوپ نکالنا چاہتے ہو اس میں ان گوشت کے ٹکڑوں کو ہوشیاری سے رکھو. (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۱۰۳). [انگ: Tureen].

**چڑ (۱)** (فت چ) امث. **شاخ یا لکڑی کے ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز؛ کپڑے کے پھٹنے کی آواز** (جامع اللغات). [حکایت الصوت].

**— اڑ** (— فت، ڑ) امث. رک: **چڑ (۱).** جب خواجہ نے اشارہ مسجد کی چھت سے کیا چھت میں ایک کپ کپاہٹ پڑی اور وہ چھت لکڑی سے پٹی تھی لکڑیوں میں سے چڑا ڑڑ، چڑا ڑڑ کی آواز آنے لگی. (۱۸۹۳، ترجمہ رشحات، ۲۹۶). [حکایت الصوت].

**— پڑ** (— فت پ) امث. رک: **چڑ (۱).** بائیسکل... سے چرخ چوں و چڑپڑ کی مختلف الصوت آوازیں... مصروف کار تھیں (۱۹۴۴، چپو، ۱۱۰). [حکایت الصوت].

**— چڑ** (— فت چ) امث. ۱. **ٹوٹنے یا پھٹنے کی مسلسل آواز** (پلیٹس). ۲. **بک بک** (فرہنگ آصفیہ). [حکایت الصوت].

**چڑ (۲)** (فت چ) امذ. **برسے کا درمیانی حصہ جس میں بھلا پھنسا ہوتا ہے.** پرانی قسم کا برما حسب ذیل تین حصوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱) چوٹیا (۲) چڑ (۳) پھلا. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۲۴). [مقامی].

**چڑ (۳)** (فت چ) صف؛ م ف (قدیم). ۱. **زیادہ، بڑھ چڑھ کر.**
لبد تھے گل سرخ ستی جو چڑ بنفشہ ہوئے یا گزند نیل پڑ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۸۱). ۲. **بڑھا چڑھا، بلند، اونچا.**
حصار اس کا کوہ قاف نے چڑ دسے
ہر یک برج عالی یک یک گڑ دسے
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹۷). [ا: چڑ، چڑھ، چڑھنا (رک) سے].

**چڑ (۴)** (فت چ) امث. **اُبھار، اُٹھان، رک: چڑھاؤ.** دریا اٹ کو ایک پنکھے کی شکل میں جھیل کی تہ پر ڈال دیتا ہے اور پانی میں چڑ ڈالتا جاتا ہے یا ایک سلسلے وار چڑ بناتا چلا جاتا ہے. (۱۹۴۹، آب پاشی ۱۳۰). [ا: چڑ، چڑھ، چڑھنا (رک)].

**چڑ** (کس چ) امث ؛ ~ چڑھ . **۱. کوئی فعل بات یا چیز جس سے ناگواری الجھن بیزاری یا نفرت پیدا ہو .**
سر جھکاؤں تو اور ٹیڑھے ہو کیا تمہیں چڑ مرے سلام سے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۳) . لوگ کام سے زیادہ تقریریں سننے کے شائق ہیں اور مجھے اس سے چڑ ہے . (۱۹۳۸ ، مکتوبات عبدالحق، ۱۵۹) . اف : ہونا . **۲. چھیڑ چھاڑ ، مذاق کی بات ؛ وہ بات یا چیز جس سے کوئی خفا یا ناراض ہوتا ہو ، کامۂ تفریح ، کھجی .**
کہتے ہیں کہہ تو دیا آئیں گے اب یہ کیا چڑ ہے کہ کب آئیے گا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۵) . بچوں کو ان کی چڑ ہاتھ آ گئی ہے ایک آیا اور کان میں کہہ گیا کہ ، نانی چندو ، اب تم کب مرو گی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۸۴) . **۳. جلن ، حسد ، غصہ .** بیگم چڑ کے مارے جل گئی اور اسی فکر میں پڑی کہ کسی طرح و سکا پیٹ ڈلوادیوں . (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۴) .
[ ا : چڑ ، چڑانا ؛ چڑنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**ــ بنانا** محاورہ . **کسی کے لیے کوئی ایسی بات مقرر کر لینا جس سے وہ خفا ہوتا ہو یا بگڑ جاتا ہو .** غیرت بیگم کی بے تدبیروں نے . . . نفرت کو ضد اور ضد کو چڑ بنا دیا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۱) . شمع نے بگڑ کر کہا ، آپنے بھی طاہر بھائی سے اس قسم کی باتیں سیکھ لی ہیں ، مس نوشابہ کی چڑ بنا لی ہے .
(۱۹۳۹ ، شمع ، ۶۳۲) .

**ــ کھانا** محاورہ . رک : چڑنا ، گھن کرنا . بیچارہ کی رنجشی سے بے پروائی کرے اور چڑ کھاوے تو بڑی بے انصافی ہے .
(۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۸۳) .

**ــ لگنا** محاورہ . **قابل نفرت معلوم ہونا ، نا قابل برداشت محسوس ہونا .** ایسی ہنسی مجھے چڑ لگتی ہے . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۴۵) .

**ــ مقرر کرنا** محاورہ . رک : چڑ بنانا . مولوی عبدالحق تو میرے پیچھے پڑ گئے اور پیچھے کیا پڑے گویا میری چڑ مقرر کر لی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۸۹) .

**ــ نکالنا** محاورہ . چھیڑنا ؛ **غصہ دلانا ، برہم کرنے والی بات کہنا ، کھجانا .**
مال میرا ہے ابھی میں چھین لوں تو کیا کرو
چڑ نکالی ہے یہ میری واہ واہ کس نے لیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۷۷) .
اے لو تم نے میری کیا چڑ نکالی
یہ کیا ہے ہر گھڑی اللہ اللہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۵) .

**چڑ** (ضم چ) امث . **(فحش ، بازاری) کس ، فرج (عورت کی) شرمگاہ** (فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چڑ ، چوڑ = چھلا (رک) کی تخفیف ؛ رک : چڈ ] .

**ــ مرانی** (ــ فت م) امث . **(فحش ، بازاری) فاحشہ ، بدکار عورت ، زانیہ .**
چڑ مرانی کا تم ہکڑ دیکھو بھوسڑی چودی کا تم دھکڑ دیکھو
(۱۷۶۱ ، دیوان زانی ، ۳۵) . تب انہوں نے پوچھا کہ چڑ مرانی تو کون بلا ہے . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۸۸) . [ چڑ + ا : مرا ، مرانا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چڑا** (کس چ) امذ . **۱. چڑیا کا نر ، کنجشک نر ، چڑونٹا .**
اے سجن گر توں دیا سرفراز کرے تو پکڑ ہت چڑے کوں باز کرے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۷) . چغوک اسی آواز کے سبب سے چڑے کا نام ہوا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۱۳) . نر کو چڑا اور چڑونٹا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۶) .
**۲. (پتنگ بازی) ایک قسم کی پتنگ جس کی کمان سے اوپر ٹھڈے سے ملا ہوا دوسرے رنگ کا کاغذ لگا ہوتا ہے . پتنگ بازی ہو رہی ہے بگلا ، چڑا . . . الفن ، تکلیں بڑھ رہی ہیں .**
(۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷) . **۳. بتاشے بنانے کا ڈوئی کی وضع کا چھوٹا چوبی کھپچہ ، چنڈوی** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶) . [ ا : چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : चटक: ] .

**ــ مرن گنوار کی ہانسی** کہاوت . **کسی کو تکلیف پہنچے ، کسی کو لطف آئے ، ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری ، کسی کا نقصان ہوتا ہے کوئی خوش ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

**چڑالو** (کس چ ، و مع) صف . **چڑچڑا ، چڑنے والا ، جلد طیش میں آنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چڑ (رک) + ا : الو ، لاحقۂ نسبت ] .

**چڑا مڑا** (ضم چ ، م) صف . رک : **چرا مرا ، چرمر .** اس نے جھک کر زرد رنگ کا کاغذ کا چڑا مڑا گولہ سا اٹھا لیا . (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۱۰) . [ ا : چڑ ، چڑنا (رک) سے + ا : لاحقۂ صفت + ا : مڑ ، مڑنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چڑانا** (فت چ) ف م (قدیم) . رک : **چڑھانا** (پلیٹس) .
اول توں ہو کامل وضو میں بڑا
ہزاں اپنی پانواں میں موزے چڑا
(۱۹۸۸ ، ہدایت ہندی ، ۱۱۳) .

**چڑانا** (کس چ) ف م . **۱. کسی بات کی نقل کرنا یا دہرانا . منہ ہونٹ اور ٹھوڑی کو بگاڑ کر کھجانا ؛ پریشان کرنا ، تنگ کرنا ، غصہ دلانا ، ناگواری پیدا کرنا .**
ہمارے سامنے غیروں کو پیار کیجئے مت
یہ دل لگی یہ چڑانا بھی کچھ نہیں ہے خوب
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۶۸) . ان سے ترک وضع کو کہنا ان کو چڑانا ہے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۵۸) . غریب یہودی

لرزنے لگے اور ان کے حریفوں نے ہنس ہنس کے انہیں چڑایا۔ (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روسا، ۲۴۵)۔ بھائی بہن مزے دار کھانے کھاتے، دکھا کر کھاتے اور اوپر سے چڑا دیتے۔ (۱۹۴۲، ٹیڑھی لکیر، ۲۳۹)۔ [ چڑنا (رک) کا تعدیہ ]۔

**چڑانا** (ف چ، شد ڑ) ف ل۔ **رک : چرانا** (پلیٹس)۔

**چڑاند** (کس چ، سک ن) اسث؛ ~ چڑایند۔ **رک : چراند، چربی گھی تیل وغیرہ جلنے کی بدبو۔** ظاہر ہے کہ یہاں رہنے والے گوشت کی بو چربی کی چڑاند کے علاوہ گائے بھینسوں کے پیشاب اور گوبر کی بو کے عادی سے ہو گئے ہیں۔ (۱۹۷۳، جہان دانش، ۶۰۵)۔ [ ا: چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا: اند، لاحقۂ نسبت و کیفیت ]۔

**چڑاندا** (کس چ، مع) صف۔ **رک : چڑالو، چڑ چڑا** (پلیٹس)۔ [ ا: چڑ (رک) + ا: اندا، لاحقۂ صفت ]۔

**چڑاوا** (ف چ) صف۔ **سبقت، برتر، فوق، بالا، چڑھا ہوا (رک)۔**

چڑاوا سوگ پر کیا وہ محل
کہ حوراں سووان سو ہنیاں ہیں چنچل

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۳)۔ [ ا: چڑھاوا (رک) کا قدیم روپ ]۔

**چڑاونا** (کس چ، و مع) صف۔ **چڑانے والا، کھجانے والا؛ گھناؤنا۔** جھٹ بات کاٹ کر اپنی عربی فارسی کو بیچ میں لے آئے اور لگے اپنے جا چڑاؤنے انداز میں کہنے۔ (۱۹۶۲، گنجینۂ گوہر، ۱۴۸)۔ [ ا: چڑ (رک) + ا: اونا، لاحقۂ صفت ]۔

**چڑایند** (کس چ، فت ی، سک ن) صف۔ **رک : چراند۔** غریبوں کے گھروں سے ہلدی تیل کے بھوننے کی چڑایند دھویں میں آتی ہے۔ (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۲۱)۔

**چڑایندا** (کس چ، کس صف ی، سک ن) صف۔ **رک : چراندا، چڑچڑا** (پلیٹس)۔ [ ا: چڑ (رک) + ا: ایندا، لاحقۂ صفت ]۔

**چڑبڑ** (فت چ، سک ڑ، فت ب) اسث۔ **بکواس : بڑبڑ** (پلیٹس)۔ [ حکایت الصوت ]۔

**— چڑبڑ (باتیں) کرنا** محاورہ؛ ف مر۔ **بکواس کرنا، بڑبڑ کرنا، بک بک کرنا، بہت بولنا، بہت زیادہ باتیں بنانا۔** خاموشی عقلمندی کا نشان ہے چڑبڑ چڑبڑ باتیں کرنے والا محض نادان ہے۔ (۱۸۷۳، تہذیب النسا، ۱۳)۔

**— کرنا** محاورہ؛ ف مر۔ **بڑبڑانا، بک بک کرنا، بکواس کرنا** (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

**چڑبڑانا** (فت چ، سک ڑ، فت ب) ف ل۔ **بک بک کرنا، بکواس کرنا** (جامع اللغات)۔ [ ا: چڑبڑ (رک) + ا: انا، لاحقۂ مصدر ]۔

**چڑبڑیا** (فت چ، سک ڑ، فت ب، سک ڑ) صف۔ **بکواس کرنے والا، جھک جھک کرنے والا، بکواسی، جھکی** (پلیٹس)۔ [ ا: چڑبڑ + ا: یا، لاحقۂ صفت ]۔

**چڑپٹھ** (کس چ، سک ڑ، فت پ، ٹ) اسث۔ **رک : چرپوٹا۔**

ماں ... پتھر کے نیچے بیٹھی اس کی جڑ میں سے ... چڑپٹے کے پتے نوچ نوچ کر کھا رہی ہے۔ (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۹۶)۔

**چڑپڑ** (فت چ، سک ڑ، فت پ) اسث۔ **رک : چڑبڑ، چبڑ چبڑ۔** بیٹھے چڑ پڑ باتیں کرتے مگر وہ ... مسکرایا کرتی۔ (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۷۴)۔

**چڑپڑا** (فت چ، پ) صف۔ **خوب نمک مرچ اور کھٹائی پڑا ہوا، چٹ پٹے ذائقے کا۔** کسی طرف چٹ پٹے سلونے گرما گرم چڑ پڑے کباب ہیں۔ (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۷۳)۔ [ رک : چٹ پٹا ]۔

**چڑپڑانا** (فت چ، سک ڑ، فت پ) ف ل۔ **رک : چرپرانا** (پلیٹس)۔

**چڑپڑاہٹ** (فت نیز کس چ، سک ڑ، فت نیز کس پ : فت ہ) اسث۔ **رک : چرپراہٹ** (پلیٹس)۔

**چڑپڑی** (فت چ، سک ڑ، فت پ) صف ~ چڑپھڑی۔ **مضطرب بے چین، بے قرار۔**

ہر یک رات یوں بول کر چڑ پھڑی
صبح ہوئی جا کر چھجے پر چڑی

(۱۶۸۷، یوسف و زلیخا (ق)، ہاشمی ۳۱۷)۔

ماتم کا زہر کھا کر بس چڑ پڑی ہو نالاں
کھانی پچھاڑ طوطی۔ شکر بچن لہو میں

(۱۷۰۵، بیاض مرائی، ۱۵)۔ [ ا: چڑ پڑ، چڑ پھرنا (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت تانیث ]۔

**چڑپھرا** (فت چ، سک ڑ، فت پھ) صف۔ **بے قرار۔** دونوں چڑ پھرے اپنے کام میں بہوت کھرے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۹)۔

**چڑپھرنا** (فت چ، سک ڑ، فت پھ، سک ر) ف م۔ **تڑپنا، بے چین ہونا، بے تاب و بے قرار ہونا۔** ایکس کے ایک گلے لگ لگ ٹک ہنسیں ٹک روئیں ٹک چڑ پھریں۔ (۱۶۳۴، سب رس، ۵۷)۔ [ ا: چڑ (رک) + پھر، پھڑ، پھڑنا (رک) ]۔

**چڑتا** (فت چ، سک ڑ) (قدیم) (الف) صف۔ **رک : چڑھتا، اوپری، بالائی۔** لالہ جاتا دم میں الاالله چڑتے دم میں۔ (۱۵۸۲، کلمہ الحقائق، ۹۳)۔ (ب) م ف۔ **بڑھ کر۔**

ہر اک دن صفا نور تس نرملا دھرے پہلے چندرنی چڑتا نکلا

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۶)۔

**چڑ چٹا** (کس چ، سک ڑ، کس چ) اسث۔ **رک : چرچٹا؛ چٹ چٹا۔** گھاس کی بھی قسمیں ہوتی ہیں دوب کے علاوہ لانبی

پتیوں والی اور چڑ چٹے جو رسی کی طرح بل کھائے ہوتی ہے۔ (۱۹۴۴ ، چپو ، ۲۰۰) ۔

**چڑ چڑ** ( فت چ ، سک ڑ ، فت چ ) اسث ۔ **۱۔ ٹوٹنے یا چٹخنے کی آواز ۔** چھت کی کڑیاں چڑ چڑ بولنے لگیں ۔ (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۳۲) ۔ دیکھ سارا تختہ چڑ چڑ کر رہا ہے ذلدی (جلدی) سے ہم دونوں اتر جائیں تو اچھا ہے ۔ (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۷۴) ۔ **۲۔ بک بک ، چڑ بڑ ۔** بڑا فراک اور کوٹ پہن رکھا ہے چڑ چڑ کیے جاتے ہیں ۔ (۱۹۷۳ ، متاع لوح و قلم ، ۲۹۱) ۔ اف : کرنا ۔ [ حکایت الصوت ] ۔

**چڑ چڑا (۱)** (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) ۔ (الف) صف مذ ؛ مث : چڑ چڑی ۔ **وہ شخص جس کا مزاج بیماری مفلسی یا کسی اور سبب سے بگڑا ہوا ہو ، بد مزاج ، غصیل ، بد خو ، کج خلق ، جھونجھلیا ۔** جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ، ضدی ، چڑ چڑا . . . بنتا گیا ۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴) ۔ چوہے جی زود رنج ہوگئے تھے بیماری میں انسان کچھ چڑ چڑا ہو ہی جاتا ہے ۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ۱۵۴) ۔ (ب) اسذ ۔ **(ٹھگی) چھپکلی کی آواز کا شگون** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) ۔ [ ا : چڑ چڑ (حکایت الصوت) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] ۔

**— پن** ( — فت پ ) اسذ ۔ **تنک مزاجی ، بات بات پر جھنجھلانے کی کیفیت ، بد مزاجی ، ناراضگی ۔** حقن اب بعنایت الٰہی اچھا ہے ، صرف کمزوری اور کسی قدر کھانسی اور زیادہ تر مزاج کا چڑ چڑاپن باقی ہے ۔ (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۳ : ۱۶۰) ۔ مالن نے پیرانہ چڑ چڑے پن سے جواب دیا ، تمہاری سمجھ موٹی ہو تو کوئی کیا کرے (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۶۵) ۔ چڑ چڑا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چڑ چڑا (۲)** (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) اسذ ۔ **۱۔ رک : چر چرا** (پلیٹس) ۔ **۲۔ ایک پودا ۔ لاط : Achxrantesaspera.** لٹ زیرا کو چڑ چڑا کہتے ہیں . . . پیس کر پلانے سے کتے کا زہر دور ہوتا ہے ۔ (۱۹۱۷ ، دافع سمیات ، ۲۴) ۔

**چڑ چڑانا** (فت چ ، سک ڑ ، فت چ) ف ل ۔ **۱۔ چٹخنا ، چڑ چڑ کی آواز کرنا ۔** آسمان مارے بوجھ کے چڑ چڑا اٹھا ۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۱۲) ۔ بیگم رضا کے بیٹھتے ہی کرسی چڑ چڑائی ۔ (۱۹۷۳ ، ماہم ، ۳۳۷) ۔ **۲۔ جلتے ہوئے تیل میں پانی پڑنے سے آواز نکلنا ۔**

خشک دلوں کے ہیں ملنے سے تفتہ دل بیزار
کہ جیسے آب پڑنے سے چڑ چڑائے چراغ

(۱۸۲۶ ، معروف (فرہنگ آصفیہ)) ۔

جو ضبط اشک سے داغ جگر ہے گرم فغاں
چراغ پانی کے پڑنے سے چڑ چڑا تا ہے

(۱۸۴۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) ۔ [ رک : چڑ چڑ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**چڑ چڑانا** (کس چ ، سک ڑ ، کس چ) ف ل ۔ **۱۔ جھنجھلانا ، بگڑنا ، ناراض ہونا ، غصہ دکھانا ۔** بازندہ اس کبوتر پو چڑ چڑانے لگیا ۔ (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۳) ۔

مانگوں کچھ اس کو چڑ چڑانے دو
جھانکوں میں اس کو منہ چھپانے دو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹) ۔ نوجوان نسل کو چاہیے کہ ٹھنڈے دل کے ساتھ ان کی چڑ چڑانے والی باتوں کا جواب دیتے رہیں ۔ (۱۹۷۳ ، غالب (شخص اور شاعری) ، ۱۵) ۔ **۲۔ چڑ چڑ کی آواز نکالنا ۔** ایک چڑیا چڑ چڑاتی پروں کو پھیلاتی پھدکتی چیں چیں کرتی اس کی جھونپڑی میں آ گئی ۔ (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۶) ۔ **۳۔ رک : چڑ چڑانا معنی نمبر ۲ ۔** تیل میں پانی پڑنے سے چراغ چڑ چڑانے لگا ۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۷) ۔ [ ا : چڑ چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**چڑ چڑانا** ( ضم چ ، سک ڑ ، ضم چ ) ف ل ۔ **رک : چڑ چڑانا معنی نمبر ۳ ۔** چڑ چڑانا ، چڑ چڑانا (جلتے ہوئے تیل میں پانی پڑ کر آواز نکلنا ) ۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۴۸) ۔ [ حکایت الصوت ] ۔

**چڑ چڑاہٹ** ( فت چ ، سک ڑ ، فت چ ، ہ ) اسث ۔ **چڑ چڑ کی آواز نکلنے کی کیفیت و حالت ۔** چوکیدار کی آواز . . . پھاٹک کھلنے کی چڑ چڑاہٹ سنائی دی ۔ (۱۹۴۷ ، آخری چٹان ، ۲۹۳) ۔ [ ا : چڑ چڑ (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چڑ چڑاہٹ** (کس چ ، سک ڑ ، کس چ ، فت ہ ) اسث ۔ **رک : چڑ چڑاپن ۔**

نکالے تم اب تو عجب خو نرالی
نہیں چڑ چڑاہٹ سے کوئی بات خالی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲ ) ۔ لیکن اس میں سب سے زیادہ ضروری چیز یہ ہے کہ لب و لہجہ میں بے زاری چڑ چڑاہٹ اور جھنجھلاہٹ نہ پیدا ہو ۔ ( ۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۲۶۴ ) ۔ [ ا : چڑ چڑ (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چڑ چڑی** (کس چ ، سک ڑ ، کس چ ) صف مث ۔ **بات بات پر بگڑنے والی ، بد خو ، کج خلق ، بد مزاج ، غصیل ۔** بہار النسا بہن کی چڑ چڑی ساس لاکھوں ہی سناتی کہ میری بہو کا گہنا سب بیچ کھایا ۔ ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۱ ) ۔ بے کار عورت ہمیشہ بد مزاج ، لڑاکو چڑ چڑی اور فضول خرچ ہوتی ہے ۔ ( ۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۲۲۱ ) ۔ [ چڑ چڑا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] ۔

**چڑ چڑی** ( ضم چ ، سک ڑ ، ضم چ ) صف ۔ **خشک ؛ چٹختی ہوئی ۔** اگر جسم کی کھال چڑ چڑی ہو تو یہ مرکب تیار کریں ۔ ( ۱۹۳۷ ، سنگھار خانہ ، ۱۵۷ ) ۔ [ ا : چڑ ، چوڑا (رک) کی تکرار + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] ۔

**چڑ چوں** (فت نیز کس چ ، سک ڑ ، و مع) امث . **چڑے چڑیا کے بولنے کی آواز .** حسینہ شوہر کو . . . مرغ کی طرح جھپٹتے یا چڑے کی چڑ چوں کا تار باندھتے گوارہ نہیں کر سکتی . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ہوائی ، ۱۲۵) . [ حکایت الصوت ] .

**— چڑ چوں کرنا** محاورہ . **تیزی کے ساتھ مسلسل بولنا ، چڑ پڑ کرنا .** اسی انداز سے وہ مہین آواز میں چڑ چوں چڑ چوں کرتی رہیں . (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۲۵۸) .

**چڑر/چڑڑ** (فت چ ، ڑ) امذ ؛ امث . **رک : چڑ** (پلیٹس) . [ حکایت الصوت ] .

**— چڑڑ** (— فت چ ، ڑ) امذ ؛ امث . **رک : چڑ چڑ** (پلیٹس) . [ حکایت الصوت ] .

**چڑک** (فت نیز کس چ ، ڑ) امذ . **چڑیا ، گھروں میں رہنے والی چڑیا .** چستی اور چڑک سب سے کھانے میں عمدہ ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۸) . [ مقامی ] .

**چڑکا** (فت چ ، سک ڑ) امذ . **رک : چرکا** (پلیٹس) .

**چڑک چوں** (فت چ ، ڑ ، و مع) امذ . **رک : چڑ چوں ، چہکار ، پرندوں کی بولی .** حضرت مصنف کے عصفور قلم کی چڑک چوں معلوم ہوتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۱ : ۵) . [ حکایت الصوت ] .

**چڑگو** (فت چ ، سک ڑ ، و مع) امذ . **ایک قسم کا نہایت زہریلا سانپ .** ناگ سانپ ، شاہ ناگ ، چڑ گو ، کرائٹ وغیرہ بہت زہریلے ہوتے ہیں . (۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۳۲) . [ مقامی ] .

**چڑنا** (فت چ ، سک ڑ) ف ل (قدیم) . **۱. چڑھنا ، اوپر جانا ، بلند ہونا .**

کیوں چینوٹی سات چرخ چڑ جائے
یا پار سمد میں سات پر جائے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸) . **۲. نشہ لانا ، نشہ آور ہونا ، اثر ہونا .** شراب میں مستی نیں وو شراب کیوں چڑے گا (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸) . **۳. حاصل ہونا ، پانا ؛ طاری ہونا .**

کس ٹک فہم اس پر جو چڑتا اہے
تو ماندا ہو اس ٹھار پڑتا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۰) . **۴. چڑھائی کرنا ، حملہ کرنا ، جنگ کرنا ، دھاوا بولنا .**

چڑیا دیک کر بات بل بات کا بجایا جہاں میں طبل بات کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰) . بعضے صحابہ یہ کہنے لگے یا رسول اللہ ہم کو لے کے میدان چڑو نہیں تو وے کتے سمجھیں گے کہ ہم ڈر کے نہ آئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۴۶) . [ رک : چڑھنا ] .

**چڑنا** (کس چ ، سک ڑ) ف م ؛ ~ چڑھنا . **کسی بات سے برہم یا ناخوش ہونا ، بگڑنا ، ناگواری ظاہر کرنا ، غصہ ہونا ، چڑانا (رک) کا لازم .**

اے دو تن تراسی توں ہے سر بسر غلیظ
چڑ چڑ کے منج سوں ہر گھڑی باتاں نہ کرنا غلیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۳) .

وصل کے نام سے جو چڑتا ہو اوس سے کیا التجا کرے کوئی

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲۰۹) .

اپنے آپس کی لگاوٹ بھی غضب ہوتی ہے
جب چڑا میں تو تری یاد نے رونا چھیڑا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۳۷) .

**چڑنگل** (کس چ ، فت ڑ ، غنہ ، فت گ) امذ . **رک : چڑا ، چھوٹا اور معمولی پرند .** آپ نے کبھی کسی کیڑے مکوڑے چڑ یا چڑنگل کو فاقہ زدہ دیکھا ہے . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۳۳) . [ ا : چڑ ، چڑا (رک) + ا : انگل ، لاحقۂ صفت و تصغیر ] .

**چڑن ہار** (فت چ ، ڑ) صف (قدیم) . **چڑھنے والا ، سوار .**

کہ غالب ہو موج پر اہے نفس یوں
ترنگ کو چلاوے چڑ نہار جیوں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۷) . [ ا : چڑھن ، چڑھنا (رک) سے + ا : ہار ، لاحقۂ نسبت ] .

**چڑوا** (ضم نیز کس چ ، سک ڑ) امذ . **ابلے ہوئے دھان کو کوٹ پھٹک کر بنایا ہوا چیونا جسے تل کر یا بھون کر استعمال کرتے اور حسب منشا نمک مرچ یا دودھ میٹھا ملا لیا کرتے ہیں .**

پرمل رام سکل و کاہلی ناتھ ڈولی و چڑوے رام چوہے و کھیلن ناتھ باجسے و مرہورے . . . حضور ہوئے . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان (اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۹)) .

اوس کو وہاں جڑنے لگا وہ اس طرح
چھڑنے پر پہنچے ہیں چڑوے جس طرح

(۱۸۱۴ ، عجائب رنگین ، ۸۹) . چڑوے کو بھاڑ میں بھنا لیا جائے . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۶۰) . [ ا : چڑ چوڑا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ صفت ] .

**چڑوانا** (کس چ ، سک ڑ) ف م . **چڑانا (رک) کا تعدیہ** (نوادر الالفاظ ، ۲۰۴) .

**چڑوٹا** (کس چ ، و لین) امذ . **رک : چڑا ؛ چڈا .** چڑوٹا یعنی کنجشک نر . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳) . مخالفین کے نزدیک . . . چڑیا اور چڑوٹے کو مردے پہچانتے ہیں . (۱۸۷۲ ، قانون شریعت محمدی ، ۳۲۰) . [ ا : چڑ ( حکایت الصوت ) (رک) + ا : وٹا ، لاحقۂ صفت تذکیر ] .

**چڑونٹا** (کس چ، و لین، مغ) امذ. چڑیا کا نر؛ رک: **چڑوٹا**. کسی نوکر سے ایک چڑیا ایک چڑونٹا پکڑوا لیا. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۱۱۹). [ا: چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا: ونٹا، لاحقۂ صفت تذکیر].

**چڑوندا** (کس چ، و مع، مغ) صف. چڑ چڑ، رک: **چڑوندا پن مع مثال**. [ا: چڑ، چڑنا (رک) + وندا، لاحقۂ صفت].

**— پن** (— فت پ) امذ. چڑچڑاپن، بد مزاجی، تند خوئی. مریضانہ چڑونداپن کی شکل میں صورت پذیر ہوتی ہے. (۱۹۳۴، منشورات کیفی، ۱۶۴). [چڑوندا + ا: پن، لاحقۂ کیفیت].

**چڑویل** (ضم چ، سک ڑ، ی لین) امث (قدیم). چڑیل، شیطان عورت (قدیم اردو کی لغت).

**چڑہری** (فت چ، ہ) صف؛ م ف (قدیم). بڑھ چڑھ کر.

بچھائے سرنگ صدر پھر ہر طرف
سہیں یک تے یک چڑہری صاف صاف

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳۹). [ا: چڑ، چڑھ، چڑھنا (رک) سے + ا: ہری، لاحقۂ نسبت].

**چڑی** (فت چ) امث. لات جو کسی بھاگتے کے ماری جائے، اچھل کر لات مارنا؛ ٹانگ میں ٹانگ اڑانا، اڑنگا لگانا. ایک چڑی میں اوندھے منہ گرا. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۱۹). [مقامی].

**چڑی** (کس چ) امث. ۱. چڑا (رک) کی تانیث.

پنکھیرو اوڑے دیکھ کر آپ ونس
چڑی مل چڑی اور ہنس مل ہنس

(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۰۵).

تیرے بلند اقبال کی دولت تھے آسودے ہیں سب
جاں لگ چڑی ہور چنگی جاں لگ ہیں مور و مار آج

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۴۲).

چوا، چڑی پر سڑ گئے سب پانی کھینچنا اے جوان

(۱۷۷۲، چارکرسی، ۶۶). ۲. پرند (نوراللغات)؛ رک: چڑیا؛ پردار گیند جیسے چڑی بلا (ایک مشہور کھیل) (ماخوذ: نوراللغات). ۳. تختے کی قسم کی یا کوئی بہت چھوٹی چیز جس پر کمانی نہ چڑھے، کھراد کرنے کے لیے ایک چھوٹا معاون بیلن جس کے سرے پر اس چیز کو جما کر کام کیا جائے (ا پ و، ۱: ۱۷۳). [ا: چڑ (حکایت الصوت) (رک) + ا: ی لاحقۂ نسبت تانیث؛ س: चट + इका + चट + इका].

**— باز** صف. رک: چڑی مار.

چڑی باز اب کوئی بھتنا ہو زاہد سے ہے آلپٹا
پھرے ہے ہر پری رو ساتھ لاسا سا لگا اپنا

(۱۷۹۳، محب، د، ۶۸). [چڑی + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

**— تن** (— فت ت) امذ. (تاش) تاش کے پتوں میں سے وہ پتے جن پر سیاہ پتیا پھول ہوتا ہے، اس کی صورت چڑے سے ملتی جلتی ہوتی ہے. تاش کے پتوں میں چار رنگ ہوتے ہیں دو کالے اور دو لال، کالے رنگ میں ایک کا نام حکم دوسرے کا چڑی تن. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۲). [چڑی + تن (رک)].

**— تن کا غلام** (— فت ت، ضم غ) امذ. (تاش) چڑی کے پتوں میں وہ پتا جس پر غلام کی تصویر بنی ہو، چڑیا کا غلام؛ کم حیثیت و بد ہیئت شخص. اب مجھے یاد آیا کہ ان سے میری پہلی ملاقات بھی یوں ہی سر راہے ہوئی تھی. وہ ہی چڑی تن کے غلام بنے ہوئے میرے سامنے آگئے تھے. (۱۹۶۹، افسانہ کردیا، ۱۵۶).

**— چوگا** (— و مج) امث. کم غذا، مختصر خوراک. وہ نہ صرف عام محفلوں میں چڑی چوگا کھانے لگتی ہے بلکہ اشتہا کے اظہار سے بھی... نفرت ہو جاتی ہے. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۴۱). [چڑی + ا: چوگا (رک)].

**— خانہ** (— فت ن) امذ. رک: چڑیا خانہ. گرو یہ تو آپ نے چڑی خانہ بنایا عورت کا بیان نہیں آیا اچھا ڈھکوسلا پھیلایا. (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ، ۲۷). [چڑی + خانہ (رک)].

**— کا بادشاہ** (— سک د) امذ. (تاش) چڑیا کے پتوں میں وہ پتا جس پر بادشاہ کی تصویر بنی ہوتی ہے؛ عجیب و غریب ہیئت. بخدا چڑی کے بادشاہ کی سی داڑھی چڑھائے کلہ پہ کلہ گٹھا ہوا بدن، سینہ آگے کو پھرا ہوا. (۱۹۳۱، روح لطافت، ۱۱۰).

**— مار** صف. پرند پکڑنے والا، صیاد.

نہ ڈر کچھ شلم ہور چڑی مار کا
نہ تھا دھاک کس تے کچ آزار کا

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۲۲). ایک دن ایک چڑی مار پھٹکی جال لاسا لیے مفت کے شکار پر جان دیئے ادھر آ نکلا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۶۴). ریت پر چڑی مار کے جال میں ایک پرندہ پھنس گیا ہے. (۱۹۴۳، تائیس، ۲۸). [چڑی + ا: مار، مارنا (رک)].

**— مار ٹولا** (— سک ر، و مج) امذ. وہ جگہ جہاں چڑی مار رہتے ہیں اور طرح طرح کے پرندے فروخت ہوتے ہیں، پرندوں کی منڈی.

جاتا ہوں دوڑ دوڑ چڑی مار ٹولے کو
وہ صید ہوں کہ خود ہے ہوائے قفس مجھے

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۲۹). [چڑی + مار (رک) + ا: ٹولا (رک)]

**— مار ٹولا بھانت بھانت کا پنچھی (جانور) بولا** کہاوت. اس مجلس کے متعلق کہتے ہیں جہاں ہر ایک مختلف رائے دے، جہاں مختلف الرائے ہوں، وہ مجلس جہاں طرح طرح کی بولیاں بولی جائیں. آج آپ میرے ساتھ چوک پر چلئے اور اکبر آباد کی

یہ ضرب المثل کہ "چڑی مار ٹولا بھانت بھانت کا جانور بولا، آزمائیے۔ (۱۹۱۱، محاکمۂ مرکز اردو، ۱۲)۔

**ــ مار مکڑی** (ــ ف م، سک ک) امث۔ مکڑی کی ایک قسم جو چھوٹے پرندوں کو اپنے جال میں پھانس لیتی ہے۔ مکڑیوں میں ایک قسم کی مکڑی پائی جاتی ہے جسے چڑی مار مکڑی کہتے ہیں۔ (۱۹۶۳، حشرات الارض اور وھیل، ۷۸)۔ [چڑی + مار (رک) + مکڑی (رک)]۔

**ــ مار ہمیشہ ننگے بھوکے رہتے ہیں** مقولہ۔ ظالم کبھی سرسبز نہیں ہوتے (جامع اللغات)۔

**چڑی** (ضم چ) امث۔ چوڑی (رک) کا مخفف (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

**ــ مارا** صف مذ۔ چوڑیاں بیچنے والا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [چڑی + ا: مارا، لاحقۂ نسبت]۔

**چڑیا (۱)** (کس چ، سک ڑ) امث۔ ۱۔ چڑا (رک) کی تانیث۔

کوئے میں مرے چڑیا یا چوہا ناپاک کوا تحقیق ہوا
(۱۵۰۳، لازم المبتدی، اشرف، ۴)۔ سب چڑیاں باز کے کھانے کو پیدا کیا۔ (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۲۵۱)۔ باز ظالم اور چڑیا ضعیف و کم آزار ہے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۵)۔

پرندوں کا جھرمٹ برنگ سحاب
کہیں جھنڈ چڑیوں کا بالائے آب
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۵)۔ ۲۔ وہ کپڑا جو بڑھانے یا مضبوط کرنے کے لیے کرتے وغیرہ میں لگاتے ہیں، چوبغلا (نوراللغات)۔ ۳۔ انگیا کی دونوں کٹوریوں کے بیچ کی سیون، انگیا کی چڑیا۔

چڑیاں زنگبازاں ہو کر تیاں بلا
دھرے سرخ گھنگرو بے نازک گلا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۲)۔

ہاتھ ملتے رہے ہم سینہ سے یہ جا لپٹے
کچھ بہت آپ کی انگیا کی ہے چڑیا گستاخ
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۸۶)۔ وہی انگیا وہی کرتی وہی انگیاؤں کی چڑیاں وہی شلوکے وہی دوپٹے۔ (۱۹۷۷، یادوں کی برات، ۲۰۰) ۳۔ لکڑی کا وہ آڑا ٹکڑا جو چھپر کے ستون یا کہاروں کی لاٹھی پر سوراخ کر کے لگا دیا جاتا ہے؛ پردار گینڈ: چڑیا کی شکل جو آٹے سے بنا کر عورتیں پکاتی اور بچوں کو دیتی ہیں (نوراللغات)۔ ۵۔ پرند، طائر۔ ہر ایک نوع کے پرندے یعنی ساری چڑیاں ہر ایک قسم کی کشتی میں داخل ہوئیں۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۲۳)۔

جو جس کے مناسب تھا گردوں نے کیا پیدا
یاروں کے لئے عہدے چڑیوں کے لئے پھندے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۲۹۰)۔ ۶۔ جمع یا کاٹے کا نشان (+)، چلیپا۔ چڑیا (یا مقامی لفظوں میں صلیب) کا اشارہ کرنا ہوتا آسمان کی طرف نگاہ اٹھتی۔ (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۵۲۹)۔ ۷۔ وہ لکڑی جو گنا پیلنے کی کل کو ستون کے ساتھ ملاتی ہے؛ ایک قسم کی بارش، وہ مینھ جو بآہستگی برستا ہو (جامع اللغات)۔ ۸۔ (خیاطی) نیفے کا سموسہ نما سلا ہوا منھ، نیفے میں ازار بند ڈالنے کی جگہ (ا پ و، ۲: ۱۴۱؛ جامع اللغات؛ نوراللغات)۔ ۹۔ (پارچہ بافی) رچ لٹکانے کی کمانی یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے میں رچ کی ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں، ناچنی (نچنی)، چوچلا (ا پ و، ۲: ۲۸)۔ ۱۰۔ (چھپربندی) بیسا کھی کے سرے پر بلینڈے کے ٹکاؤ کے لیے چڑیا کی شکل کی جڑی ہوئی چھوٹی لکڑی۔ اصطلاحاً چڑیا کہلاتی ہے، اس کی وجہ سے پوری بیسا کھی کو بھی چڑیا کہہ دیتے ہیں (ا پ و، ۱: ۱۴)۔ ۱۱۔ (کاشتکاری) نا گر (گہری کھدائی کے ہل کی بھار والی لکڑی) کی مٹھیا کی کھونٹی (ا پ و، ۶: ۵۵)۔ ۱۲۔ گھوڑے کے ساز یعنی بنگلے کے بیچ میں لگا ہوا پیتل آنکڑا جس میں منھ زور گھوڑے کی گول باگ اٹکا دی جاتی ہے (ا پ و، ۵: ۴۱)۔ ۱۳۔ (گاڑی بانی) جوت کا سرا یا سرے اٹکانے کو گاڑی کے جوئے کے بیچ میں اوپر کے رخ لگا ہوا وہ آہنی یا پیتلی آنکڑا جو چڑیا کی شکل کا بنا ہو (ماخوذ: ا پ و، ۵: ۱۱۰)۔ ۱۴۔ بتاشے بنانے کا ڈوئی کی وضع کا چھوٹا چوبی کھپچہ، ڈابی، ڈربی، ڈرہو، چنڈوی، رک: چڑا (ا پ و، ۳: ۱۹۵)۔ ۱۵۔ (ٹھگی) چھوٹے الو کی آواز کا شگون، پتوری، کھریری (ا پ و، ۸: ۱۸۶)۔ [ا: چڑی (رک) یا چڑا (رک) + ا: یا، لاحقۂ تانیث و تصغیر]۔

**ــ اپنی جان سے گئی کھانے والے نے سواد نہ پایا / لڑکا خوش نہ ہوا** کہاوت۔ اس موقع پر کہتے ہیں جب نوکر کام کرتے کرتے مر جائے اور مالک خوش نہ ہو یا بیوی کام کرتی کرتی مر جائے اور میاں کو پسند نہ آئے (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال، ۷۱)۔ پرایا بوجھ اٹھانے والے مہاتما اپنے وزن و ثقل سے دھرتی ماتا کی پشت ہلکی کر دینے پر مجبور ہوں گے ... وہی مثل ہو گی چڑیا اپنی جان سے گئی کھانے والوں نے سواد نہ پایا۔ (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰، ۳۶: ۱۰)۔

**ــ اڑنا** محاورہ۔ رونق ختم ہو جانا، اجاڑ ہو جانا۔ مہینہ ختم ہوتے ہوتے وہ بستی ویران ہو گئی چڑیاں اڑ گئیں۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۸۹)۔

**ــ اور دودھ** فقرہ۔ ناممکن بات (جامع اللغات)۔

**ــ جی سے گئی اور راجا نے کہا الونی کھائی** کہاوت۔ رک: چڑیا اپنی جان سے الخ۔ تم کہتی ہو کہ میں بے احتیاط ہوں چڑیا جی سے گئی اور راجا نے کہا الونی کھائی۔ (۱۹۱۵، فسانۂ لندن، ۱: ۶۱)۔

ـــ چُن گُن (ـــ ضم چ ، گ) اسث. پرند ، طیور (نوراللغات؛ جامع اللغات). [ چڑیا + چن گن (رک) ].

ـــ خانہ (ـــ فت ن) اسذ. ۱. چڑیا گھر ، وہ مکان جس میں طرح طرح کے پرند رکھے جاتے ہیں. اس پانی کو گاؤ خانہ اور چڑیا خانہ اور طویلہ وغیرہ میں جا کر چھڑکے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۵۹). ولایت زیرباد سے ایک عجیب و غریب پرند چڑیا خانہ میں داخل ہوا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۶). ۲. جہاں بھانت بھانت کی آوازیں سنائی دیں ، وہ جگہ جہاں طرح طرح کی بولیاں بولی جائیں ، جہاں بہت شور و غل مچتا ہو.

ہمارا گھر عنایت ہو گیا اب چڑیا خانہ سا
ادھر جورو کی کل کل ہے ادھر بچوں کی کلبل ہے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۹۹). [ چڑیا + خانہ (رک) ].

ـــ دار صف. چڑیا معنی نمبر ۳ (رک) والی لکڑی یا بیسا کھی وغیرہ. بہنگی بدوش دادا . . . ٹیکن کی چڑیا دار لکڑی ہاتھ میں لئے . . . ہوئے بھاگے. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۰). [ چڑیا + ف : دار ، داشتن = رکھنا ].

ـــ داغ اسذ. جانوروں کی کھال کا وہ داغ جو پرندوں (چیل ، گدھ ، کوؤں) کی چونچ مارنے سے زخم بن کر پڑ جاتا ہے. چڑیا داغ . . . اکثر مرداری چمڑے میں یہ داغ پایا جاتا ہے. (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۹). [ چڑیا + داغ (رک) ].

ـــ کا صف مذ ؛ مث : چڑیا کی. (گالی کے طور پر مستعمل) احمق ، بے وقوف.

پھول اس واسطے انگیا میں رکھے محرم
کوئی چڑیا کا پھنسے آئے یہ گلدام پسند

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۴).

ـــ کا بچہ بھی نہ ہونا محاورہ. (گھر میں) کوئی بھی فرد نہ ہونا ، کسی فرد کا موجود نہ ہونا یا باقی نہ رہنا ، نام کو بھی کسی کا نہ ہونا. گھر میں مرد کے نام چڑیا کا بچہ بھی نہیں ہے نری عورتیں ہی عورتیں گھروں میں رہتی ہیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۱۹).

ـــ کا پنجہ (ـــ فت پ ، سک ن ، فت ج) اسذ. بچوں کا ایک کھیل جس میں وہ انگلیوں میں دھاگے کو اس طرح اٹکاتے ہیں کہ پنجے کی سی شکل بن جاتی ہے. چڑیا کا پنجہ کھیلتے ہوئے . . . بچے کی انگلیاں تاگے میں الجھ جاتی ہیں. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۵۰).

ـــ کا پوت (ـــ و مع) اسذ. (مجازاً) معمولی سا آدمی ، برائے نام شخص. بی بی مرے جانے کی کب تدبیر کر دیتی ہیں اب تک تو انہوں نے کسی چڑیا کے پوت تک کو بھی نہیں بھیجا. (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۱۵۷).

ـــ کا پھندا چھڑانا محاورہ. چڑیا کا پنجہ (رک) کے بل دور کرنا ؛ کسی مشکل سے نجات دلانا ؛ آزادی دلانا.

چڑیا کے پھندے چھڑا دے وہی داتا سخی
صدقہ گئی ہے یہی بندہ علی سے غرض

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۷).

ـــ کا دودھ (ـــ و مع) اسذ. (کنایۃً) ناممکن بات ، عنقا چیز (جامع اللغات ؛ نوراللغات)

ـــ کا غلام (ـــ ضم غ) اسذ. (تاش) چڑی کے تصویری پتوں میں وہ تیسرا پتا جس پر غلام کی تصویر بنی ہوتی ہے ؛ کم درجے کا آدمی ، ذلیل شخص : بطور طنز یا گالی مستعمل. ڈوب مرا ہے چڑیا کے غلام. (۱۹۶۹ ، حریت ، کراچی ، ۲۸ جولائی ، ۸).

ـــ کانٹا (ـــ مع) اسذ. بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق نقطے یا لکیریں بناتا ہے دوسرا فریق انھیں کاٹتا ہے ، چڑی کانٹا.

آتی پاتی ، دھول دھپا ، کانا کوا ، نکی موٹھ
چڑیا کانٹا ، تیر ، گھنڈی ، گیان چوسر کھیلتے

(۱۹۲۴ ، ثقہ ظریف ، ۲۰). [ چڑیا + کانٹا (رک) ].

ـــ کرے خونچا (کھونچا) چڑا کرے نوچا کہاوت. بیوی بیچاری تو تھوڑا تھوڑا کر کے جمع کرتی ہے میاں اڑا ڈالتے ہیں ؛ کمزور کی نسبت زبردست سے زیادہ نقصان پہنچتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۴ ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱).

ـــ کو شاہین سے کوتھ کہاوت. غریب کو امیر سے کیا کام (جامع اللغات).

ـــ کی جان گئی کھانے والے کو مزہ نہ ملا کہاوت. رک : چڑیا اپنی جان سے گئی الخ. کسی طرح اپنے تئیں بیچ کر بیاہ کیا ، چڑیا کی جان گئی ، کھانے والے کو مزہ نہ ملا ، جہیز ہے کہ پھنکا پھنکا پھرتا ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۹۳).

ـــ کی جان گئی لڑکے کا کھلونا کہاوت. بچے کسی چیز کو تکلیف پہنچنے کا خیال نہیں کرتے (جامع اللغات).

ـــ کی جیب اور مانڈے کا پھپولا/پھولا اسذ؛ رو زمرہ. ذرا سی شے ، بہت کم چیز ؛ برائے نام خوراک یا غذا. بس ایک چڑیا کی جیب اور ایک مانڈے کا پھولا کھاتی ہیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۲۶).

ـــ کی چونچ بتیس واں (بیسواں ، چوتھائی) حصہ فقرہ. یہ مقدار نہایت قلیل ہے ؛ بہت تھوڑی چیز (محاورات ہند ، ۸۶ ؛ جامع اللغات).

**ـــ کے چھنالے میں پکڑا جانا** محاورہ. **مفت کی آفت میں پھنسنا، مفت کی آفت اور بلائے ناگہانی میں گرفتار ہونا** (نوراللغات؛ جامع اللغات).

**ـــ کے کباب** (ـــ ف ک) امذ. **بیسن کے سیخ کے کباب.** قریب قریب اور بھی خوانچے والے بیٹھے ہوئے تھے جن کے پاس چڑیا کے کباب تلی کے کباب اور لونگ چڑے تھے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۲۱۵).

**ـــ گھر** (ـــ ف گ) امذ. **رک: چڑیا خانہ.** عبارت میں اس کو وہ چیزیں نظر آتی ہیں جن کو باغوں، عجائب خانوں، چڑیا گھروں، بازاروں اور تصویروں میں دیکھا تھا. (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۲۹). [چڑیا + گھر (رک)].

**ـــ لڑانا** محاورہ. **لڑائی کرا دینا** (جامع اللغات، مخزن المحاورات).

**ـــ مَرن گنوارن (گنواروں) ہانسی** کہاوت. ۱. **بے وقوف کے سامنے ساری خیر خواہی گنوائی ہے یا احسان ضائع ہونے کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال، ۱۸۴؛ خزینۃ الامثال، ۷۱). ۲. **جب کسی شخص کے نقصان پر دوسرے ہنستے اور مسخرگی کرتے ہیں تو یہ مثل کہا کرتے ہیں** (گنجینۂ اقوال و امثال، ۱۰۴).

**ـــ نوچن** (ـــ و مج، فت چ) امث. **نوچا کھسوٹی؛ لوٹ مار.** لارڈ ریڈنگ کی طرح تم بھی خوشامدیوں کی چڑیا نوچن میں گرفتار ہوگئے ہو. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۲: ۹). ۲. **تکلیف پہنچانے کا کام، سخت تقاضے وغیرہ کا عمل؛ چاروں طرف سے بوٹیاں نوچنے کا عمل.** سب کو تھوڑا تھوڑا روپیہ دے کر چڑیا نوچن سے جان بچائی. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۱۹). ۳. **مصیبت؛ عذاب.** جان چڑیا نوچن میں پھنس گئی. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۳۳: ۳). [چڑیا + نوچن، نوچنا (رک) سے اسم مصدر].

**ـــ والا** صف مذ؛ مث: چڑیا والی. **رک: چڑیا کا.** ہمارے سامنے صنعت اور حیرت چڑیا والی کیا ہے جو سحر ہفت بیضہ کرے گی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۳۴۲).

**چڑیل** (ضم چ، ی لین) امث. ۱. **ڈائن، بھتنی.** منجملہ طرفین کے ایک کو آسیب و جن و بھوت و پریت و چڑیل سے زحمت ہوگی. (۱۸۸۰، کشاف النجوم، ۷۵). چڑیلوں یا بھتنیوں کے پاؤں میں پنجہ پیچھے کی طرف اور ایڑی آگے کی طرف ہوتی ہے. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۱۳۶). ۲. **خبیث عورت، پلید، میلی کچیلی عورت؛ لڑاکا عورت.**

چھوڑتی ہے کب لپٹ جاتی ہے جب زنجیر زلف
ہے چڑیلوں کی صفت حوروں کی صورت ہو تو ہو
(۱۸۷۱، فیض نشاں، ۱۷۵). ارشد بولا وہ کہتا تھا کہ عصمت چڑیل ہے مجھے تنگ کرتی ہے میں نہیں جاؤں گا. (۱۹۴۹، خاک اور خون، ۱۹۱). ۳. **بد صورت.**

پری تو کوڑی کی مسی کو داغ کھاتی ہے
چڑیل پان کے بیڑے کھڑے چباتی ہے
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۰). اچھی خاصی چڑیلیں... ہماری نظروں کو دھوکا دیتی ہیں. (۱۹۳۲، ریاض، نثر ریاض، ۱۱۴). ۴. **قابل نفرت.** اگر میاں دل نے اپنے ڈھرے پر لگالیا تو پھر بیکاری کے سوا زندگی چڑیل میں رکھا ہی کیا ہے. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۸: ۹). ۵. **انتہائی پیار میں کسی چھوٹے کے لیے مستعمل.** کون سی بھابی چڑیل چپ رہو، نہیں تو مار کھاؤ گی. (۱۹۴۹، خاک و خون، ۳۰۰). [ا: چوڑ (رک) + ا: یل، لاحقۂ نسبت و صفت].

**چڑیلوں کی شکل اور مزاج پریوں کا** کہاوت. **شکل چڑیلوں کی مزاج پریوں کا؛ بدصورتی کے باوجود ناز نخرہ.** اخاہ بال سنوارے جارہے ہیں، چڑیلوں کی شکل اور مزاج پریوں کا. (۱۹۳۶، بیسوا، ۲۳).

**چڑیوں** (کس چ، سک ڑ) امث. **چڑیا (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.**

**ـــ کا مَرن گنواروں کا ہانسا** کہاوت. **رک: چڑیا مرن گنوارن ہانسی.**

مثل وہ ہے کہ چڑیوں کا مرن ہانسا گنواروں کا
ہنسے ہے غور سے تو رو رو میرا جان جاتا ہے
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۲).

**ـــ کی جوئیں** (ـــ و مج، ی مج) امث؛ ج. **وہ جوئیں یا کیڑے جو پرندوں میں پیدا ہوجاتے ہیں.** اول تین صنفوں میں بے پر کے کیڑے داخل ہیں یعنی جوں (لائیس)، چڑیوں کی جوئیں (برڈ لائیس) اور اسپرنگ ٹیل. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ۱۱۲).

**چڑھ** (فت چ، سک ڑھ) امث. ۱. **چڑھنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.** ۲. **اونچی زمین، ٹیلہ** (ماخوذ: علمی اردو لغت). ۳. **اونچائی، بلندی، چڑھائی، چڑھاؤ، بڑھاؤ؛ حملہ، دھاوا، یورش** (جامع اللغات).

**ـــ اتر** (ـــ ضم ا، فت ت) امث. **اوپر نیچے آنے جانے کی حالت، بلندی و پستی.**

رہتے بلند و پست سب اپنی نظر میں ہیں
مصروف جیسے بام کی وہ چڑھ اتر میں ہیں
(۱۸۶۶، دیوان فیض، ۲۲۷). [چڑھ + ا: اتر، اترنا (رک) سے].

**ـــ آنا** ف مر؛ محاورہ. ۱. **حملہ کرنا، چڑھائی کرنا.** لڑائی دو طرح کی ہے کہ تو کسو پہ چڑھ جائے کہ تیرے اوپر کوئی

چڑھ آئے۔ (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۹۵)۔ فوج جمع کر کے لڑائی کی خاطر چڑھ آیا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۸)۔ بادشاہ خود فوج لے کر چتوڑ پر چڑھ آتا ہے۔ (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۴)۔ ۲. **غالب ہونا، اُبھرنا۔**

سرکش ایسا نہ کسی کا ہو خدایا جوبن
آتے آتے ترے سینے پہ چڑھ آیا جوبن

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۰۱)۔

**ــ بننا** محاورہ۔ **مراد کے موافق ہونا، بن آنا، مطلب پر آنا۔** وہ خوب جانتے تھے کہ جمہوری مساوات کے مٹتے ہی ان کی پھر چڑھ بنے گی۔ (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۴: ۲۸۹)۔ اس وقت آپ کی چڑھ بنی ہے جو چاہے کہہ لیں۔ (۱۹۵۵، مدرا راکھشس (ترجمہ)، ۸۲)۔

**ــ بیٹھنا** ف مر؛ محاورہ۔ **سوار ہوجانا، مسلط ہوجانا۔** اری مردار کیا آفت ہے، سر پر میراں آئے ہیں یا ماموں اللہ بخش چڑھ بیٹھے ہیں۔ (۱۹۲۸، پس پردہ، ۱۷)۔ ۲. **جماع کرنا، صحبت کرنا۔** عورت کے ساتھ رہنا ہی مقصود نہیں صرف اسی قدر منظور ہے کہ مانگے بکرے کی طرح اس پر چڑھ بیٹھے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان ۳۱۸)۔ ۳. **حملہ کرنا۔** الگو جب اپنے بیل کی قیمت مانگنے جاتے تو سیٹھ اور سیٹھانی دونوں جھلائے ہوئے کتوں کی طرح چڑھ بیٹھتے (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۴۳)۔

**ــ جا بیٹا سولی پر (پہ) رام بھلی کرے گا** کہاوت۔ **انجام کی پروا نہ کر یہ کام کر ہی ڈال، بڑھاوا چڑھاوا دے کر غلط یا نقصان دہ کام کرانے کے موقع پر مستعمل۔** تھوڑا سا ناشتہ کرکے ہوائی جہاز کے اڈے پر پہنچے جہاز پر سوار ہوئے اور یہ کہہ کر کہ چڑھ جا بیٹا سولی پر رام بھلی کریں گے وہاں سے پھر گئے۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۶۸)۔

**ــ جانا** ف مر؛ محاورہ۔ ۱. **حملہ کر بیٹھنا، چڑھائی کرنا۔** حکیم نے کہا لڑائی دو طرح ہے کہ تو کسو پہ چڑھ جائے کہ تیرے اوپر کوئی چڑھ آئے۔ (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۹۵)۔ راجا اس دیار کے بعضے حکام کہ اسے نہ مانتے تھے اور باغی تھے ان پر چڑھ گیا۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۸۶)۔ چلو ہم تم قبائل عرب کو۔۔۔ برانگیختہ کرکے سواروں اور پیدلوں کا بڑا بھاری لشکر لے کے مدینے پر چڑھ جائیں۔ (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۳۹)۔ ۲. **روانہ ہوجانا، بڑھنا۔** تب ہم مڈبے بڈھے اور بثینہ کی سمت کو چڑھ گئے۔ (۱۸۲۲، موسیٰ کی توریت مقدس، ۶۹۱)۔ ۳. **ذہن اور دل میں رچ جانا، دل میں بیٹھ جانا۔** بعض بعض ضروری مطالب کئی کئی دفعہ پیش نظر ہونے سے بچوں کے دلوں پر چڑھ جاتے ہیں۔ (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۱۰)۔ ۴. **ذمے ہونا، واجب الادا ہوجانا۔** اس پر بھی کئی سو روپے ان لوگوں کے چڑھ گئے تھے۔ (۱۸۸۵، فسانۂ مبتلا، ۵۰)۔ استانیوں کی چار ماہ کی تنخواہ چڑھ گئی۔ (۱۹۴۳، ٹیڑھی لکیر، ۳۶۰)۔ ۵. **قابو میں آنا (ہاتھ کے ساتھ مستعمل)۔**

چڑھ گیا جو سے کدے میں محتسب رندوں کے ہاتھ
خوب ہی سیدھا بنایا سب نے اس کو جھاڑ کر

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۵۶)۔ ۶. **اوپر کی طرف اٹھ جانا۔ نہ قدم بگڑیں نہ زبان لڑکھڑائے** ہاں البتہ آنکھیں کسی قدر چڑھ جایا کرتی تھیں۔ (۱۹۰۰، ذات شریف، ۲۶)۔ ۷. **(اوپر کی جماعت میں) ترقی کرنا، آگے بڑھنا۔** جب غزالہ ششماہی میں پاس ہوکر ساتویں میں چڑھ گئی تو اس کے دم میں دم آیا۔ (۱۹۶۷، یادوں کے چراغ، ۶۸)۔

**ــ چڑھ کر بولنا/کہنا** محاورہ۔ ۱. **اونچا بولنا، زور زور سے بولنا، حملہ کرتے ہوئے چیخ کر کہنا۔** حساب میں کچھ حجت ہونے لگی، ماما چڑھ چڑھ کر بولتی تھی۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۶۸)۔ ۲. **بڑا بول بولنا، بڑھ چڑھ کر باتیں کرنا۔** سیر کی ہنڈیا میں سوا سیر پڑا وہ بڑھ بڑھ کر بولتی اور چڑھ چڑھ کر کہتی کہ سننے والے دنگ رہ جاتے۔ (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۳)۔

**ــ دوڑنا** محاورہ۔ **حملہ کرنا، چڑھائی کرنا۔** حضور وہ بہت بدمزاج ہے فوراً ابھی چڑھ دوڑے گا۔ (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۶۴۳)۔ تو ہمارے بندوں پر اپنے سواروں اور پیادوں سمیت چڑھ دوڑنا۔ (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۷۱)۔

**ــ کر آنا** محاورہ۔ **حملہ کرنا۔** اگر تم چڑھ کر آئے تو پہلے۔۔۔ بچوں کو قتل کریں گے۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۷۶۶)۔

**ــ کر بولنا** محاورہ۔ **زور سے، بولنا، تند خوئی سے جواب دینا؛** قب: **چڑھ چڑھ کر بولنا۔** گیان شنکر نے یہ تجویز سنی تو چڑھ کر بولے یہی کرنا ہے تو ان کے کپڑے لوٹا کیوں نہیں دیتیں۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۱۶)۔

**ــ کر جانا** محاورہ۔ **حملہ کرنا، دھاوا بولنا۔**

چڑھ کے جب مفسدوں پہ جاتا ہوں
وقت پر میں بھی جی چراتا ہوں

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۸۰)۔ یہ ظاہر ہے کہ ہند و کبھی ایران و عرب پر چڑھ کر نہیں گئے۔ (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۸: ۱۷۴)۔

**ــ کے** م ف۔ **زیادہ؛ مقابلۃً زیادہ، سوا۔** دودھ سے بڑھ کے سفید اور شہد سے چڑھ کے میٹھے۔ (۱۸۷۳، مفتاح الجنت، ۴)۔

**ــ کھڑا ہونا** محاورہ۔ **چڑھ دوڑنا؛ حملے کی تیاری کرنا۔** دو روز کامل سبھوں کوں پیاس سے بلکا اور تھکا، تیسرے دن نویں تاریخ وقت عصر لڑنے کو چڑھ کھڑا ہوا۔ (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۳۷)۔

**ــ مار گولر (گلّر) پکّے** کہاوت۔ **مقصد حسب دل خواہ پورا ہونے پر بولتے ہیں، یعنی حسب دلخواہ مطلب حاصل ہوا** (جامع اللغات؛ محاورات ہند؛ ۸۱؛ اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۷)۔

**چڑھ** (کس چ ، سک ڑھ) امث . رک : چڑ .

جو میری چڑھ ہے اس بات کا ہے تجھکو ذوق
آہ تو دیدہ و دانستہ کہہ جاتا ہے مجھے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۱۸) .

آپ کی ہے وہی عادت جو ہماری ہے چڑھ
لو کہو ہوتے ہیں خوش غیر کے مذکور سے ہم
(۱۸۷۲ ، نظام ، ک ، ۱۵۶) . ان کی چڑھ ہے کہ ان کا معشوق یا ان کی معشوقہ ان کا نام نہ بتائے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴۵ : ۵) .

**چڑھا** (فت چ) صف مذ . **چڑھانا ، چڑھنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ اپری** (ــ ضم ا ، سک پ) امث . **(عور) لاگ ڈانٹ** (نورالغات) . [ چڑھا + ا : اپر ، اوپر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ اتری** (ــ ضم ا ، سک ت) امث . **لڑائی ، اونچ نیچ .** پڑوسیوں نے اس کی حمایت کی سچ تو ہے آپس میں چڑھا اتری نہیں چاہئیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۸) . [ چڑھا + ا : اتری ، اترنا (رک) ] .

**ــ (چلا) آنا** محاورہ . **رک : چڑھ آنا .** بوڑھا مجھ پر چڑھا آتا ہے جور کہتا ہے کہ اٹھ کھڑا ہو کہ موت مری نہیں . (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۵۳۹) . وہ انگریزوں کا بہت دشمن تھا ، قندھار پر چڑھا چلا آتا تھا . (۱۹۰۴ ، محاربات عظیم ، ۶۹) .

**ــ بڑھا** (ــ فت ب) صف مذ ؛ مث : چڑھی بڑھی . **دولتمند ، معزز ؛ ممتاز ، بڑا .** صبح کو بادشاہ سوار ہوئے چڑھی بڑھی بیگماتیں اور شاہزادے نالکی اور عماریوں میں ساتھ ہوئے . (۱۸۸۵ بزم آخر ، ۹۶) . [ ا : چڑھا + بڑھا (رک) ] .

**ــ جانا** محاورہ . **پینا ، نوش کرنا ، سارے کا سارا پی جانا .**

درد پی لیتے ہیں اور داغ بچا جاتے ہیں
یاں بلا نوش ہیں جو آئے چڑھا جاتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۵۸) . شربت کا جام نہیں کہ کوئی حریص غٹ غٹا کر ایکبار گی چڑھا جائے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۴) .

چڑھا گیا میں بلا نوش یاد ساقی میں
جو بھر کے زہر سے بھی ساغر شراب آیا
(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۶۴) .

**ــ چاند** (ــ بغ) امذ . **قمری مہینے کا پہلا حصہ ، قمری مہینے کی شروع کی تاریخیں ؛ چڑھتا چاند .**

ماتھے پہ ترے چمکے ہے جھومر کا پڑا چاند
لا بوسہ چڑھے چاند کا وعدہ تھا چڑھا چاند
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۴) . چڑھے چاند کا وعدہ تھا . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (نحو) ، ۲۴۵) . [ چڑھا + چاند (رک) ] .

**ــ سال** امذ . **آئندہ سال .** کابل میں چل بیٹھیں چڑھے سال خاطر خواہ بندوبست کر کے ادھر آئیں . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۳) .

**ــ لانا** محاورہ . **کسی کے خلاف فوج لے آنا ، حملہ کرنے کے لیے ساتھ لے آنا .** بادشاہ ہر ایک دیار کے . . . فوجیں اس پر چڑھا لائے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹۷) . وہ تجھ پر ایک ہجوم چڑھا لائیں گے اور تجھے سنگسار کریں گے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۷۹۲) .

**ــ لینا** محاورہ . **سارا پی لینا** (علمی اردو لغت) .

**ــ ہوا** (ــ ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چڑھی ہوئی . **۱. باقی ، واجب الادا ، قرضہ .** شکایتیں جو مسطح کے طرز عمل کی نسبت تھیں فوراً دل سے دور کر کے پچھلا چڑھا ہوا کوڑی کوڑی ادا کر دیا . (۱۹۰۷ ، اسہات الامہ ، ۹۸) . **۲. بکثرت مستعمل ، زبان زد (بات لفظ فقرہ وغیرہ) .** مرزا صاحب کی زبان پر ایک فقرہ خوب چڑھا ہوا ہے . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۸۸) . [ ا : چڑھا + ہوا ، ہونا (رک) ] .

**چڑھان** (فت چ) امث . **چڑھائی .** پہاڑی کی چڑھان سے ایک حصہ کو طے کر کے ٹھیک وسط میں . . . مزار ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۸۱) . [ ا : چڑھا + ا : ان ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چڑھانا** (فت چ) ف م . **۱. نیچے سے اوپر پہنچانا ، بلندی پر لے جانا .** بیلیں جو پھولوں کی انہوں کے اوپر چڑھائیں ہیں سو پھولوں نے انہوں کے تائیں چھائے لیا ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۰) . **۲. (i) لادنا ، سوار کرنا .** اہل عصمت کوں ننگے پاؤں اور کھولے سر اونٹوں پر چڑھا لے چلے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲) .

کہہ کر سخن دونوں کو گھوڑوں پہ چڑھایا
دونوں نے شرف پایۂ معراج کا پایا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۶) . میں نے سہارا دے کر خانم کو دیوار پر چڑھایا . (۱۹۳۵ ، خانم ، ۱۸۰) . **(ii) سوار کرانا ، (پیٹھ پر) بٹھانا .** برقعہ سر پر ڈالا ، بچوں کو ٹیکے پر چڑھایا . . . دیکھنے جا پہنچیں . (۱۹۸۲ ، آتش فشاں پر گلاب کھلے ، ۴۹) . **۳. پینا ، نوش کرنا ، حلق سے اتارنا (شراب وغیرہ کو) سارے کا سارا پی جانا .**

دو جام سے بھر کر چڑھا ، پھر دیکھ کیفیت ہے کیا
یہ خوب عینک حق نما چشم حقیقت بیں پہ ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۱) .

ساغر سے ہے سامنے شیخ سے کہہ رہے ہیں وہ
دیکھتا کیا ہے ہر طرف مرد خدا چڑھا بھی جا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۰۴) . **۴. ترقی دینا ، پہنچانا .** مادیت نے ایک مفہوم کو فرض کر دیا جو عمل تجرید کا ثانوی

ادراکی نتیجہ ہے اور اس کو ما بعد الطبیعی اصل کے مرتبے پر چڑھا دیا ہے۔ (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۷۷)۔ **۵.** (i) **(جانور، کھانا ، شیرینی ، نقدی یا کوئی قیمتی چیز کسی بزرگ کے مزار کے لیے ) نذر کرنا ؛ کسی کو کچھ دینا ۔**

رہا جو زندگی بھر عشق مجکو خوش نگاہوں کا
چڑھا جاتے ہیں آہو اپنی آنکھیں میرے مد فن پر

( ۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۷ ) ۔ دو چار جو گرہ میں تھے وہیں چڑھا دیئے۔ (۱۹۱۵ ، گلدستہ پنج ، ۱۷۲)۔ (ii) **نثار کرنا ، قربان کرنا ۔**

حضرت عشق کی درگاہ میں آکر اے ذوق
دل و دیں دیتے ہیں سب گبرو مسلمان چڑھا

( ۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۱ ) ۔

ہزار ہا بت ہیں خوبصورت مگر دل اتنے ملیں کہاں سے
ملا تھا دل صرف ایک ہم کو سو ایک بت پر چڑھا چکے ہم

( ۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۸ ) ۔ (iii) **بھینٹ چڑھانا ۔ ان میں** سے آگ کی قربانیاں بہواہ کے مذبح پر چڑھاؤ ۔ ( ۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۴۴۶ ) ۔ **۶. (کوئی چیز پکانے کے لیے ہانڈی وغیرہ کو ) چولھے پر رکھنا ۔** معمولی ترکیب سے قلئے کا مصالحہ ڈال کر گوشت چڑھا دو ۔ (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۳۹) ۔ **۷.** (i) **سونے چاندی وغیرہ دھاتوں کے ورق یا پتر کسی چیز پر جمانا یا چسپاں کرنا ۔** فرق یہ ہوتا ہے کہ اوراق طلا چڑھانے یا چسپاں کیے جاتے ہیں ۔ ( ۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ ، ۷ : ۱۱ ) ۔ (ii) **کسی سیال چیز کی تہ چڑھانا ، پاگنا ، جیسے بیجوں پر شکر چڑھانا** (Coating)۔ سیلی نیم کی تہ پر پلاٹینم کی قلم کو چڑھانے کا . . . کام خاص قسم کے عملوں سے کیا جاتا ہے ۔ ( ۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۴۳۳ ) ۔ (iii) **ایک چیز کے اوپر دوسری چیز لگانا ، منڈھنا ۔** پرانی فہرستیں نہایت صفائی سے کاغذ چڑھا کر . . . رکھ دی گئی تھیں ۔ ( ۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۵۲ ) ۔ (iv) **کسی چیز کے اوپر کپڑا وغیرہ باندھنا یا لپیٹنا ۔** جراحوں نے زخم کھولے ہیں ، پٹیاں چڑھا رہے ہیں ۔ ( ۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۷۷۸ ) ۔ **۸. ( درجہ کے ساتھ ) اوپر کی جماعت میں ترقی دینا ۔** ترقی کی تاریخ اس درجے کے نیچے جس میں لڑکا چڑھایا گیا ہے . . . لکھ دیویں ۔ ( ۱۸۸۱ ، دستور العمل مدرسین ، ۴ ) ۔ یہ لڑکا وہی ہے جو فارسی کے ایک نمبر کی وجہ سے . . . سیکنڈ ایر میں نہیں چڑھایا گیا ۔ ( ۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۲۰۱ ) ۔ **۹. ( آستین وغیرہ اوپر کی طرف ) لپیٹنا ، اُلٹنا پلٹنا ۔**

یہ سنتے ہی چڑھائی ستمگر نے آستیں
خنجر کمر سے کھینچ کے آگے بڑھا لعیں

( ۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲ ) ۔ **۱۰. درج کرنا ، شامل کرنا ، لکھ دینا ۔**

کاغذ پہ بے نوا نے یہ سن کر چڑھا دیا
لکھتا ہے مار جوتیوں پہ طرہ اڑا دیا

( ۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ( بے نوا ) ، ۶۸ ) ۔ اگر معلم نے یہ مدد قبول کی تو اس کا نام مکتب فہرست پر چڑھا لیا جائے گا ۔ (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ( تتمہ ) ، ۳۷ ) ۔ فی سال ایک ماہ کے حساب سے رہائی کل قیدیوں کے ٹکٹوں پر چڑھا دی گئی ۔ ( ۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۷۳ ) ۔ **۱۱. بھیجنا ، روانہ کرنا ۔ یہ مرد موسیٰ کہ جس** نے ہم کو مصر کی زمین سے چڑھایا ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا ہوا ۔ ( ۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۳۹ ) ۔ اس کے ملک میں اپنی سپاہ کو چڑھایا ۔ ( ۱۹۰۴ ، مجاربات عظیم ، ۴۳ ) ۔ **۱۲. پہنچنا ۔**

مرے تار رگ جاں سے صدائے درد نکلے ہے
چڑھایا ہے جو وہ مطرب پسر مضراب ناخن پر

( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۶ ) ۔ دولہا بھائی لپک کر دالان میں آئے الگنی سے اتار کر کوٹ چڑھاتے ہوئے بولے ۔ ( ۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۳۷ ) ۔ **۱۳. ( توپ وغیرہ ) تاننا ، بل ڈالنا ۔**

کشور دل میں اٹھے ہے غلغلہ بھونچال کا
تو بھوؤں کو اپنے غصے میں جو لیتا ہے چڑھا

( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴ ) ۔ **۱۴. (تنخواہ وغیرہ) باقی یا واجب الادا رکھنا ۔** افسران فوج کو بذلت نکلوا دیا تھا ، تنخواہ فوج کی چڑھا کے دینے لگے ۔ ( ۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۹۶ ) ۔ **۱۵. بٹھانا ، نصب کرنا ۔** سینکڑوں لالٹینیں نصب کرکے ٹٹیوں پر ہزاروں تیل پانی کے گلاس چڑھائے جاتے شام ہوتے ہوتے سب جلائے جاتے ۔ ( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۴۳ ) ۔ **۱۶. لگانا ، جوڑنا ، سینا ۔** کسی پاجامے کو ادھیڑا کلیاں نکال ڈالیں نئے پائینچے چڑھائے ۔ ( ۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۵۸۰ ) ۔ **۱۷. بڑھانا ، زیادہ کرنا ، ذمہ لینا ، اوپر لینا ؛ جیسے قرض چڑھانا** ( فرہنگ آصفیہ ) ۔ **۱۸. تعریف میں مبالغہ کرنا ۔**

زبان آپ کی اور تعریف دشمن
فلک پر بٹھا دو چڑھا کر کسی کو

( ۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۵۷ ) ۔ اتارنا بمعنی خفیف کرنا اور چڑھانا بمعنی تعریف و توصیف کرنا بولا جاتا ہے ۔ ( ۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱ : ۲۳۳ ) ۔ **۱۹. مشتعل کرنا ، غصہ دلانا ۔** ان کی کم نظری اور بے اعتنائی علم اور ذکاوت دونوں کو بری معلوم ہوئی چنانچہ یہ دونوں متفق ہوگئے اور اپنے اپنے معتقدوں کو چڑھا کر بھیجا ۔ ( ۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۹۶ ) ۔ نیلوفر سے پوچھ لو وہ راضی ہو تو میری بلا سے ، بیگم جانتی تھیں نیلوفر کیا جواب دے گی چڑھانے کو بن کر بولیں ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۹) ۔ **۲۰. بل دینا ، مروڑنا ( موچھوں کو ) ۔** موچھاں نہ چڑھاوے ۔ ( ۱۸۵۹ ، فوائد الصبیان ، ۴ ) ۔ موچھوں کو چڑھائے گھر میں داخل ہوا ۔ ( ۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۷ ) ۔ **۲۱. چڑھاوا چڑھانا، شادی یا منگنی میں دلہن کو زیور وغیرہ دینا؛ نذر کرنا ۔** اپنے بیٹے کی شادی کروں گی تو اس کی دلہن کو بالیاں چڑھاؤں گی ۔ ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۷ ) ۔ **۲۲. اوپر اُٹھانا ۔** آنکھ کی پتلیاں اوپر چڑھا کر (ماتھے کی طرف) سر کے پیچھے دیوار یا چھت یا فضا کے کسی خیالی نقطے پر نظر جمادیں ۔ ( ۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۳۰ ) ۔ **۲۳. زمین میں ڈالنے کے بعد اوپر سے مٹی ڈالنا ۔** اگر بوائی کے وقت یہ زہر نہ ڈالی جاتی تو مٹی چڑھاتے وقت آلوؤں کی قطاروں کے ایک طرف پودوں سے تقریباً ۴ انچ کے فاصلے پر ڈال

دی جائے۔ (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۳) ۔ **۲۴. ایک چیز کی جگہ دوسری چیز لگانا یا جمانا۔** بہت جلد دوسرا پہیہ چڑھا لیا گیا۔ (۱۹۳۵ ، روح ظرافت ، ۴۸) ۔ **۲۵. مختلف الفاظ کے ساتھ بطور جزو دوم مختلف معنی میں مستعمل ، رک : سر چڑھانا ، آبروی چڑھانا ، گھوڑی چڑھانا وغیرہ۔**

خدا کرے کہ ہمیشہ یہ روسیاہ رہیں
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خاک پر پٹکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷) ۔

ببول بو کے مجھے سولی پر چڑھائیں گے
درخت گھر کے لیے میوہ دار لیتے ہیں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۸) ۔ اگر گھوڑی نہ چڑھائے گی تو یہ گدھے کا گدھا رہ جائے گا۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۵) ۔ **۲۶. چڑھنا (رک) کا تعدیہ۔** [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**چڑھانا** (کس چ) ف م۔ چڑانا ، دق کرنا ، جلانا ، کھجانا۔ ایک گدھا شیر کا منھ چڑھانے اور اس سے تمسخر کرنے لگا۔ (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۲۳) ۔ لڑکے اسے چڑھا چڑھا کر اس ذلت کے احساس کو سان پر چڑھاتے تھے۔ (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸) ۔ [ رک : چڑانا ] ۔

**چڑھاوا** (فت چ) امذ۔ **۱. نذر ، نیاز ، بھینٹ۔** خوشبوؤں کی دھونی اور پھولوں کا ہار اس کا متبرک چڑھاوا ہے۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۲۰) ۔ صدہا بت استھانوں پر بٹھائے گئے تھے لاکھوں روپے کا چڑھاوا چڑھتا تھا۔ (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۲۲) ۔ **۲. (i) منگنی یا برات کے دن دولہا والوں کی طرف سے دلہن کو دئے جانے والے جوڑے زر نقد یا زیور۔** مہر شرع محمدی سو روپے کا ، چڑھاوا سو روپے کا جھومر۔ (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۳۰) ۔ بیٹی کی آڑ میں جوڑا چڑھاوا رکھ کر تین ہزار آدمی کی بارات کو خالی ہاتھ رخصت کر دیا۔ (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۴۶) ۔ **(ii) دلہن کو زیور پہنانے کی رسم جو سات سہاگنوں کے ہاتھ سے زیور چھوا کر ادا کی جاتی ہے۔** سات سہاگنیں دلہن کو چڑھاوا چڑھا رہی تھیں۔ (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۳۷) ۔ **(iii) نچھاوری ، نذرانہ۔**

یہ چڑھاوے کی ہے کثرت کہ جڑے ہے ہر صبح
دگدگی ہر گل داؤدی کے ہیرے شبنم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) ۔ **اف : چڑھانا۔ ۳. بڑھاوا ؛ دم ، دلاسا ، تسلی** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) ۔ **۴. چڑھائی۔**

چمکن لگے جب کتک ہت پر چڑھاوا کیا دھرت آکاس پر
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۳) ۔ [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے ا : اوا ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**ـــ دینا** محاورہ۔ **تعریف میں بہت زیادہ مبالغہ کرنا۔**

یوں تم کسی طرح سے دو غیر کو چڑھاوے
اپنی تو وہ نظر سے کب کا اتر چکا ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۷) ۔

**چڑھاوٹ** (فت چ ، و) امث۔ **چڑھانے کا انداز یا کیفیت۔**

پلکوں کی جھپک پتلی کی پرت سرمے کی لکاوٹ ویسی ہے
عیار نظر ، مکار ادا ، تیوری کی چڑھاوٹ ویسی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۸) ۔ [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) ا : اوٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چڑھاوے بڑھاوے دینا** محاورہ۔ **آسمان پر چڑھانا ، تعریف کر کے اپنا مطلب نکالنا** (مخزن المحاورات ، ۴۰۹) ۔

**چڑھاؤ** (فت چ ، و مع) (الف) صف۔ **۱. کشتی کا کرایہ لینے والا** (نور اللغات) ۔ **۲. چڑھنے کے قابل** (علمی اردو لغت) ۔ (ب) امذ۔ **پیشگی ، پیشگی باقی ، وہ روپیہ جو اپنے کاریگر پر چڑھا رکھیں** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : اؤ (و مع) لاحقۂ صفت و اسم مصدر ] ۔

**چڑھاؤ** (فت چ ، و مج) امذ۔ **۱. (i) طغیانی ، جوش۔** آج دریا چڑھاؤ پر ہے ، کہیں زور کا مینہ برسا ہے۔ (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۵۵) دریا کا چڑھاؤ تھا پانی باتھی ڈباؤ تھا۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۸) ۔ **(ii) سمندر کی لہروں کا کنارے کی طرف بڑھنے کا عمل ؛ مد۔** دن رات میں دو دفعہ سمندر کنارہ کی طرف چڑھتا چلا آتا ہے اور چڑھاؤ کے قریباً چھ گھنٹے بعد اتار ہو جاتا ہے۔ (۱۹۰۶ ، جغرافیہ طبیعی ، رائے کدار ناتھ ، ۱۰۵) ۔ **(iii) وقتی جوش ، ولولہ۔** خواہشات سفلی کی برسات کے نالے ہیں جو چند ساعت چڑھاؤ دکھا کر اتر جاتے ہیں۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۳۸) ۔ **۲. (i) بلندی ، فراز ، چڑھائی (اُتار یا نشیب کی ضد)**

طریق عشق میں اے دل عصائے آہ ہے شرط
کہیں چڑھاؤ کسی جا اتار راہ میں ہے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵۴) ۔

زمانے کی راہوں میں جس راہ جاؤ
کہیں ہے اتار اور کہیں ہے چڑھاؤ
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۴۶) ۔ **(ii) اونچا ہونے کی حالت ، اُٹھان (اتار کے ساتھ) ؛ رک : چڑھاؤ اتار۔** سروں کا اتار چڑھاؤ موسیقی کے کسی نہ کسی اسکیل کے تابع ضرور ہوتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹۵) ۔ **۳. (i) ترقی ، عروج۔** تخلیق کائنات میں دو طرح کی متضاد حرکتیں ایک دوسرے سے ممتاز ہیں ایک چڑھاؤ کی اور دوسری اتار کی۔ (۱۹۴۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۲۰) ۔ **(ii) بڑھنے کا عمل۔** تونند خیر سے آج کل چڑھاؤ پر ہے۔ (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۴) ۔ **۴. (i) دریا کا وہ رخ جدھر سے پانی آتا ہے ، بہاؤ کی مخالف سمت۔** چڑھاؤ کے مقابل سے پانی کا سینہ توڑ کر کشتیوں کو لے جانا سخت محنت اور دیر چاہتا ہے۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۹۵) ۔ **(ii) دریا کے پھیلنے کی جگہ۔** میدان خلیجی کے نام سے موسوم ہوتے ہیں اور دریائے مسس سپی کے چڑھاؤ کے میدانوں تک پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۲۴۹) ۔ **۵. قیمت کی**

**زیادتی، قیمت کا بڑھاؤ (گھٹاؤ کے بالمقابل).** گھٹاؤ اور چڑھاؤ قیمت میں اجناس کے بہت کر کے ان کی عدم پائداری پر موقوف ہوتا ہے. (۱۸۶۹، سیاست مدن، ۱۳). ۶. **گولی کے فاصلہ پر جانے کی رفتار، پرواز** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ). ۷. **(ریاضی) صعود.**

چڑھاؤ - و = ۲ م ب + ۱۴۱۶، ۳. (سوالات جر ثقیل، ۶۹).

[ا: چڑھ، چڑھنا (رک) سے + ا: اؤ (ومج)، لاحقۂ کیفیت].

**ــ اتار** (ــ ضم ا) اسذ؛ ~ آتار چڑھاؤ. ۱. **چڑھنا اترنا، زیادتی اور کمی، بڑھنا اور گھٹنا.**

کرتا ہوں ضبط گریہ تو بڑھتا ہے سوز غم
جھگڑے پڑے ہوئے ہیں چڑھاؤ اتار کے

(۱۹۰۸، مخزن، ستمبر، ۷۱). ۲. **بہاڑ کی چڑھائی اور اترائی؛ عروج و زوال، ترقی و تنزل؛ دربار کے منبع اور دہانے کی طرف، مد و جزر؛ (ریاضی) صعود و نزول؛ (موسیقی) آواز کا اونچا ہونا اور دھیما ہونا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چڑھاؤ + ا: اتار (رک)].

**ــ پر چڑھاؤ دینا** محاورہ. **بہت بڑھانا، بہت زیادہ کرنا.** آس کو چڑھاؤ پر چڑھاؤ دیے کہ اس نے اپنے دامن سے پیر نکال کر کوسوں تک پھیلا لئے. (۱۸۹۰، جغرافیہ طبیعی، ذکاءاللہ، ۱: ۵).

**ــ کاٹنا** محاورہ. **دریا میں پانی کے بہاؤ کی مخالف سمت میں جانا، یعنی پانی کے ریلے کو کاٹ کر پار کرنا. چڑھے ہوئے دریا میں چڑھاؤ کاٹنا دل لگی نہیں ہے.** (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۳۶).

**چڑھائی** (فت چ) اسث. ۱. **زمین کا بلند حصہ؛ اونچائی، بلندی، پہاڑ کی بلندی کی سمت.**

وہ کوسوں کنارے کنارے کچھار
کسی جا چڑھائی کسی جا اتار

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۴۲). اکبری دروازے کے قریب محمود نگر کی چڑھائی پر ایک رفیع الشان مکان بنوا کر وہیں بفراغت زندگی بسر کرنے لگیں. (۱۹۵۶، بیگمات اودھ، ۸۴). ۲. **چڑھنے کا راستہ.** پہاڑ بلند اتنا تھا کہ عقل کی رسائی نہ تھی کسی طرف چڑھائی نہ تھی. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۹۵).

اندھیرا پہاڑوں کے اندر کہیں چڑھائی کہیں اور چکر کہیں
(۱۹۳۲، بے نظیر، کلام بے نظیر، ۳۱۲). ۳. **چڑھنے کا عمل بلندی کی سمت جانے کا عمل.**

دم مرا بیٹھ گیا صدمۂ غم سے اس شکل
جس طرح جائے چڑھائی سے کوئی ہانپ کے بیٹھ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۲۰). ۴. (i) **گھیرا ڈالنا، گھرائی، ہجوم کرنے کی کیفیت و حالت.**

لشکر غم کی چڑھائی ہے خبردار اے دل!
مورچہ ٹوٹنے پائے نہ شکیبائی کا

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶).

جان دینے کو گرے پڑتے ہیں تیغ یار پر
آج کل ہے مرنے والوں کی چڑھائی دھار پر

(۱۹۱۸، سحر بھوپالی، بیاض سحر، ۷۳). (ii) **لشکر کشی، حملہ، دھاوا.**

ہوئی کیا کیا چڑھائی فرقہ باطل کی مولا پر
و لیکن پاؤں حضرت کا نہ راہ راست سے سرکار

(۱۸۵۸، امانت، د، ۲). احمد شاہ ابدلی نے دہلی پر چڑھائی کی. (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۸). (iii) **مجمع کا کسی پر غلبہ حاصل کرنے کے لیے جانا.**

تو ہی فتح مندی قیامت میں دے گا
چڑھائی ہے خلقت کی ملک عدم پر

(۱۹۱۱، نذر خدا، ۵۹). ۵. **کسی سواری پر جانے کا کرایہ، آمد و رفت کا کرایہ، سفر کا کرایہ** (پلیٹس). اف: کرنا، ہونا.

[ا: چڑھ، چڑھنا (رک) سے + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ بول دینا** محاورہ. **لشکر کشی کرنا، حملہ کر دینا.** سلطان نے علاءالملک کوتوال کے مشورہ کے مطابق چتوڑ پر... چڑھائی بول دی. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۴۹).

**ــ کاٹنا** محاورہ. **مہم سر کرنا، مشکل مرحلوں پر قابو پانا.**

وہ تو کسی کا بام ناز راہ جنوں سے مل گیا
کاٹتی یہ چڑھائیاں عقل شکستہ پا تو کیا

(۱۹۳۸، رمز و کنایات، ۶۹).

**چڑھایتا** (فت چ، کس ی) صف. **لشکر کشی کرنے والا، چڑھنے والا، سوار** (جامع اللغات). [ا: چڑھایت، چھڑیت (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**چڑھت** (فت ح، ڑ ھ) امث. ۱. **رک: چڑھاوا، نذرانہ.** ہر ماہ میں بارہ روز کی عظیم شاہ آمدنی چڑھت لیتا ہے اور بارہ روز کی الہ دین. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۸۵). ۲. **بلندی، رفعت؛ وجاہت.** بعض اوقات عرفی طور پر ایک شخص حسین نہیں ہوتا لیکن اس کی ذات یا اس کے وجود میں ایک چڑھت اور شان ضرور پائی جاتی ہے. (۱۹۰۶، مخزن، اگست، ۲۷).

[ا: چڑھ، چڑھنا (رک) + ا: ت، لاحقۂ کیفیت].

**ــ حاکم اترت گواہ سخت ہوتے ہیں** مقولہ. **برسراقتدار حاکم اور منحرف گواہ نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں.** لوگ کہتے ہیں چڑھت حاکم اترت گرہ (گواہ) سخت ہوتے ہیں چنانچہ اسی دن سے بحمداللہ کچھ آسان ہوگیا. (۱۹۴۸، گویا دبستان کھل گیا، ۱۳۹).

**چڑھتا** (فت چ، سک ڑ ھ) صف مذ. ۱. **ترقی کرتا ہوا، بڑھتا ہوا؛ زوروں پر یا جوش پر آیا ہوا؛ بھاؤ کی گرانی؛ بندوبست میں مالگزاری بڑھنا؛ رفتار میں زیادہ، تیزی پر** (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. **بہتر؛ برتر؛ اعلیٰ، بڑھا چڑھا.**

گر تو ہے لکھی بنجارا اور کھیپ بھی تیری بھاری ہے
اے غافل تجھ سے بھی چڑھتا ایک اور بڑا بیوپاری ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت و حالیہ ] .

**— اُترتا بخار** (— ضم ا ، فت ت ، ضم ب) امذ . **بار بار آنے والا بخار ، کبھی کم کبھی زیادہ ہونے والا بخار ، باری کا بخار .** انسانوں میں سعادی بخار اور چڑھتا اترتا بخار پھیلاتی ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۴) .

**— بھاؤ** (— و مج ) امذ . **گرانی ، مہنگائی ، قیمتوں میں اضافہ کا رجحان** (جامع اللغات) . [ ا : چڑھتا + بھاؤ (رک) ] .

**— پانی** امذ . **طغیانی پر آیا ہوا دریا ؛ ایسا پانی جس کا بہاؤ زور پر ہو .**

جو آنسو آنکھوں میں آچکے ہیں کہاں وہ جائیں گے اب پلٹ کے
یہ چڑھتے پانی ہیں تھپیڑے پڑیں گے منہ پر الٹ الٹ کے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۱۷) . [ چڑھتا + پانی (رک) ] .

**— پانی اُتر جانا** محاورہ . **جوش ٹھنڈا پڑجانا ؛ طغیانی ختم ہو جانا .**

کثرت ظلم و ستم سے ہوئے عابد نہ ملول
وہ سمجھتے تھے اتر جائے گا چڑھتا پانی
(۱۹۲۸ ، اعجاز نوح ۱۲) .

**— پٹا / پٹّہ** ( — فت پ ، شد ٹ / شد ٹ بفت ) امذ . **زمین کا ٹھیکہ جس میں لگان بڑھتا جائے** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : چڑھتا + ا : پٹا / پٹہ (رک) ] .

**— جوبن** (— و مج ، فت ب ) امذ . **حسن روز افزوں** ( جامع اللغات ) . [ ا : چڑھتا + ا : جوبن (رک) ] .

**— چاند** (— مغ ) امذ . **رک : چڑھا چاند .** اے لو ! پھر وہی چڑھتا چاند ہے ، وہ بارہ وفات کا مہینہ تھا ، اب میراں جی ہے . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۲۲) . [ ا : چڑھتا + ا : چاند (رک) ] .

**— شباب** (— فت ش ) امذ . **رک : چڑھتا جوبن ، نوجوانی ، جوانی ، الھڑپن .**

کہنہ سالی شراب کی سی ہے موج چڑھتے شباب کی سی ہے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۱) . [ ا : چڑھتا + شباب (رک) ] .

**— ہونا** ف مر . **ترقی کرنا ، بہتر ہونا ؛ اعلیٰ ہونا** (جامع اللغات) .

**چڑھتی** ( فت چ ، سک ڑ ھ ) (الف) صف . **چڑھتا (رک) کی تانیث ، مرکبات میں مستعمل .**

ایک سے ایک چڑھتی مہ پارہ چرخ خوبی کی سبع سیارہ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۷۵) . (ب) امث . **زیادتی ، افزونی ، بڑھاؤ ، برتری ، عظمت ؛ فائدہ ، نفع** (جامع اللغات) . [ ا : چڑھتا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— پھلکی** ( — ضم پھ ، سک ل ) امث . **(ٹھگی) صبح سے دوپہر تک کا وقت** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۶) . [ چڑھتی + پھلکی (رک) ؛ مقامی ] .

**— جوانی** ( — فت چ ) امث . **شباب کی ابتدا ، جوانی کا آغاز ، نوجوانی .**

دب گیا چڑھتی جوانی سے لڑکپن ان کا
ان کے سینے پہ چڑھا آتا ہے جوبن ان کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۱) .

ہمیں وہ جان بھی لیں گے ہمیں پہچان بھی لیں گے
اتر جائے گا سب نشہ ابھی چڑھتی جوانی ہے
(۱۹۱۰ ، تاج سخن ، ۳۰۷) . [ چڑھتی + جوانی (رک) ] .

**— دھوپ** ( — و مج ) امث . **صبح سے دوپہر دو بجے تک کا وقت ؛ سورج کی پھیلتی ہوئی روشنی ، تیز ہوتی ہوئی دھوپ .** ڈھلتی ہوئی جوانی اور چڑھتی دھوپ کی طرح آہستہ آہستہ . . . سامنے آئیں . (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹) . [ چڑھتی + ا : دھوپ (رک) ] .

**— کلا** ( — فت ک ) امث . **ترقی ، عروج ، بہتری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چڑھتی + س : کلا **कला** (رک) ] .

**— کلا جاگتی جوت** مقولہ . **۱. اقبال کی ترقی جلتے ہوئے چراغ کی مانند ہے** (نجم الامثال ، ۱۸۴) . **۲. (دعا) چاند کی طرح چمکو اور خوب روشن ہو** (جامع اللغات) .

**چڑھتے** ( فت چ ، سک ڑ ھ ) صف مذ . **چڑھتا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** اترتے ساون آئے ، چڑھتے پھاگن چلے گئے . (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، (حصہ نحو) ، ۳۲۵) .

**— اُترتے** ( — ضم ا ، فت ت ، سک ر ) صف ؛ م ف . **کسی قدر مختلف : کم و بیش برابر ؛ تھوڑے فرق سے .**

نہ مہر اس گل کا ہمسر ہے نہ ماہ اس کے برابر ہے
ہیں دونوں ایک ہی سے پر ذرا چڑھتے اترتے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۲) .

**— سورج کی پرستش (پوجا) کرنا** محاورہ . **جس کو اقتدار حاصل ہوجائے اس کی ہاں میں ہاں ملانا ، حق ناحق کو دیکھے بغیر حاکم وقت کا ساتھ دینا ، جو زبردست ہو اسی کے گن گانا .** چڑھتے سورج کی پرستش کرنے والوں سے تو یہ امید ہی نہیں ہوسکتی تھی کہ کھلم کھلا اپنے مفاد کے خلاف کچھ کہتے . (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۱۵) .

**چڑھن** ( فت چ ، ڑھ ) امث . **چڑھنا (رک) کا اسم مصدر** (پلیٹس) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**ـــ دار** اسذ. ۱. **تجارتی جہاز کا عملہ ؛ جہاز کا وہ افسر جو مال چڑھانے اور فروخت کرنے کا انتظام کرتا ہے اور اس کا عملہ .** دوسرے سال جب پرتگیزیوں کے اور جہاز آئے ختائیوں نے بہت سے چڑھن داروں کو شب خون مارا. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۸۵). ۲. **مسافر** (پلیٹس). ۳. **وہ شخص جسے تاجر اپنے مال کی حفاظت کے لیے گاڑی یا کشتی وغیرہ پر بھیجتے ہیں** (شبد ساگر). طیار ہوا کہ کشتی والوں اور چڑھن دار کو ہمراہ لے کر جہاز . . . پر جائے. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی، ۳۶). [ چڑھن + ف : دار ، داشتن = رکھنا ].

**چڑھنا** (فت چ ، سک ڑ ھ) ف ل. ۱. **پستی سے بلندی پر جانا ، نیچے سے اوپر جانا .** پہاڑوں پے چڑھتے اترتے و جنگلوں میں اس اس طرح کی حالت اس کے اوپر گذری تو بھی عشق اس کا نہیں چھوٹا. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۸). فضیلت کا قصد کرنا کیسا ہے جیسا بلندی پر چڑھنا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۲۷). وہ پہاڑوں پر بڑے بڑے بوجھ لکڑی غلہ وغیرہ لے کر آسانی سے چڑھ جاتی ہیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن، ۱۰۰). ۲. **(غبار وغیرہ کا) اوپر اٹھنا ، (فضا میں) بلند ہونا .**

چڑھ گئی گرچہ مری خاک سے افلاک پہ گرد
نہ پڑی پر کبھی اس ماہ کی پوشاک پہ گرد

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰). ۳. **بڑھنا ؛ ابھرنا ؛ ترقی کرنا .**

ترے گالوں کو نہ پہنچے ہیں نہ پہنچیں گے کبھی
مہر و ماہ لاکھ چڑھیں چرخ مصفا ہوکر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۰). یورپ کی قومیں . . . جن بلندیوں پر پہنچ گئی ہیں ان پر چڑھنے کی صلاحیت ہندوستانی جبلی طور پر نہیں رکھتے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۱۴۵). ۴. **اڑنا ، اوپر کی طرف پرواز کرنا . چہرہ** ہونق ، نظر آسمان پر ، آپ ہیں کبوتر باز گولے چڑھے ہیں ، دو سو کی ٹکڑی تاوے کھا رہی ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۷). ۵. **طغیانی پر آنا ، چڑھاؤ پر آنا .**

کوئی اترتا ہے دریائے عشق پہ اپنا
زیادہ دمبدم اے مہربان چڑھتا ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۴۹).

مسلمان جی نہیں سکتا ہے مر لیتا نہیں جب تک
یہ دریا چڑھ نہیں سکتا اتر لیتا نہیں جب تک

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۳۷). ۶. **حملہ کرنا ، یورش کرنا ، دھاوا بولنا .**

جب مرہٹے اوتار شنکر پہ چڑھ گئے
تیغ و سپر سنبھال روہیلے بھی اڑ گئے

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۲).

چڑھا فوج گراں سے حاکم شام
مدینے میں ہوا داخل وہ ناکام

(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامہ آل نبی ، ۹). عالمگیر دکن پر چڑھا اور دلی والوں کا ٹڈی دل لشکر . . . وہاں رہا . (۱۹۳۳ ، مغل اور اردو ، ۳۵). ۷. **قیمت ، دام ، بازار وغیرہ کا گراں ہونا ، مہنگا ہونا .** اناج کا بھاؤ جو چڑھ گیا ہے . . . بیلوں کا دام نہیں چڑھ گیا ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۸۵). ۸. **آواز بلند ہونا ، سر اونچا ہونا .**

خدا کے لئے یہ بھی ایمان ہے یارو
بہت چڑھ گئے سر اب ان کو اتارو

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۲۸). ۹. **کس جانا ؛ کھنچ جانا ، تننا ؛ اوپر کی طرف اٹھ جانا .** ایک پائنچا نیچا ایک چڑھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵). ۱۰. **(دم کا) پھولنا ، (سینے میں) نہ سمانا ، جیسے سانس چڑھنا** (فرہنگ آصفیہ). ۱۱. **قربانی ہونا ، نذر یا بھینٹ کے لیے ذبح کیا جانا ، بلیدان ہونا (دیوی وغیرہ پر) ، بھینٹ کیا جانا ؛ نذر ہونا .** اس میں سے تھوڑا بہت تو آپ کے ٹھاکر جی پر ضرور ہی چڑھے گا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۱). ۱۲. **سوار ہونا .** دھوتی باندھ لینے یا بگھی و چرٹ پر چڑھنے سے . . . کافر ہو جاتا ہے . (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۴۲). مسافروں کے اترنے اور چڑھنے اور مختلف قسم کے شور سے اسٹیشن کی کیسی ہیجانی حالت ہوتی ہے . (۱۹۰۳ ، انتخاب فتنہ ، ۹۴). اگر ہم تینوں آدمیوں کو اس گاڑی پر چڑھنے کا موقع مل جاتا تو ہم تو بہت خوش ہوتے . (۱۹۵۶ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۴۷). ۱۳. **بندھنا ؛ لٹکایا جانا ؛ نصب ہونا .**

سر پہ چڑھنا تجھے پھبتا ہے ، پر اے طرف کلاہ
مجھ کو ڈر ہے کہ نہ چھینے ترا لمبر سہرا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۸۷). اسٹیشن کے سگنل پر سرخ لالٹین جو ممانعت کی علامت ہے چڑھی ہوئی تھی . (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۰). ۱۴. **مشق ہونا ، مہارت ہونا ، جیسے ہاتھ چڑھنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۱۵. **موٹا ہونا ، بدن کا فربہ ہونا .**

پانو راہ طلب میں سوج گئے کس بلا کی چڑھی ہے تیاری

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۷). ۱۶. **درج ہونا ، چہرہ ہونا ، لکھا جانا .**

لکھتا ہے ہر ایک تجھ کو اس تغافل کا گلہ
دفتروں پر دیکھ تیری کم نگاہی چڑھ گئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۶). ۱۷. **سورج کا بلند ہونا (دن کے ساتھ).** ایک ظریف دن چڑھ آیا اور پڑا سوتا تھا . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۳ : ۱۶). ۱۸. (i) **نشہ ہونا ، شراب وغیرہ کا اثر ہونا .**

مکر حیلے کی دارو نہ بھاوے منجے
دو لعل نیں تھے چڑھیا منج اثر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۸).

سبوئے خمام کی واعظ چڑھی ہوئی ہے تجھے
رہے گا کب تک اب اس کا خمار دیکھیں گے

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش (احمد حسن خان جوش) ، ۱۱۷). ہنس کر بولا : ابے ابھی سے چڑھنے لگی ، چل تھوڑی سی اور لگا . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۵۹). (ii) **سر یا دماغ پر اثر کرنا .**

بھلا دیا مجھے جنگل کی گھاس نے گلزار
چڑھی دماغ کو سبزی گیاہ کی ایسی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۳) . ہوا مجھے زردہ چڑھ گیا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۱) . ۱۹. **جانا ، روانہ ہونا .** فرمایا چڑھ جاؤ اور اس زمین کے جو میں نے تم کو دی ہے وارث بنو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۴۷) . اناج پورب کو چڑھتا ہے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۸) . ۲۰. **پکنے کو چولھے پر رکھا جانا .** چاول پک چکے ہیں ، نیچے اتار کر رکھے ہیں ، دال چولھے پر چڑھی ہے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۳۹) . ۲۱. **عدالت ، کچہری وغیرہ میں جانا ؛ تھانے چڑھنا ، کچہری چڑھنا** (فرہنگ آصفیہ) . ۲۲. **جچنا ، سمانا .**

خون دل آ صدف دیدہ میں وہ آب بنا
کہ جو مژگاں پہ چڑھا گوہر نایاب بنا

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۶۸) .

ہرنگ اشک سرمہ آلودہ ہم اب اے سیہ بختی
نظر کس کی چڑھیں ہیں سب گرانے اپنی آنکھوں سے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۱) . ۲۳. **بدن پر آنا ، جسم پر آنا ؛ جیسے پھاپا چڑھنا ؛ آستین بانہوں پر چڑھنا .**

آستیں ہے یہ ہر اک تنگ کہ چڑھتی ہی نہیں
بند دارائی کے بھونڈے ہیں سبھی مغلانی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۷)) . ۲۴. **ڈھانپا جانا ، ڈھک جانا ؛ ڈالا جانا .**

اور تکیوں کے کیا کروں اوصاف
چڑھ گئے سب پہ زرد زرد غلاف

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۶) . قبر پر بہت قیمتی غلاف چڑھا ہے . (۱۹۴۳ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۱۲۹) . ۲۵. **لڑنے کو جانا ؛ کسی اہم کام پر روانہ ہونا**

پہنچا ہوں کب میں آن کے راہ مراد پر
خیبر شکن کا لال چڑھا ہے جہاد پر

(۱۷۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۸۲) . ۲۶. (i) **اکھڑی ہوئی ہڈی کا اپنی اصلی جگہ پر آجانا ، جیسے ہڈی چڑھ گئی** (نوراللغات) . (ii) **جسم کے کسی رگ پٹھے کا جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ ہونا .** خداوند شب کو کوئی پٹھا چڑھ گیا ہے . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۶۱) . ۲۷. **(برات) روانہ ہونا ، جلوس کے ساتھ نکلنا .** آدھی رات گئے نہایت تجمل سے منیر شامی بیاہنے کو چڑھا . (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸۹) . اب برات چڑھنے کی دھوم دھام ہوئی . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۵۳) . ۲۸. (i) **اچھی طرح اثر ہو جانا ، جیسے رنگ کا چڑھنا** (نوراللغات) . (ii) **(بخار وغیرہ) زور سے ہونا .** بخار . . . اگر مسلسل چڑھا رہے اور کسی وقت نہ اترے تو اسے لازمہ یا دائمہ کہتے ہیں . (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۲۷) . تیسرے دن بھی اگر اسی طرح چڑھے تو سمجھ لو کہ یہ ملیریا کا بخار ہے . (۱۹۸۱ ، روزنامہ مشرق ، کراچی ، ۳ فروری ، ۳) . (iii) **(سطح پر) اچھی طرح جمنا .** یاد رکھئے کہ کام کی سطح جس قدر چکنی اور صاف ہو گی اسی قدر عمدہ پالش اس پر چڑھے گی . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۳۱) . ۲۹. **قابو ہونا ؛ اثر ہونا ، جیسے جن کا اثر چڑھنا** (نوراللغات) . ۳۰. (i) **تنخواہ وغیرہ کا روپیہ بقایا میں ہونا ؛ بقایا وصول طلب ہونا .** بیسہ کہاں سے آیا . . . پچھلے چڑھے ہوئے ملے تھے . (۱۹۶۱ ، پالہ ، ۶۹) . (ii) **کرایہ ، اجرت معاوضہ یا تنخواہ واجب ہونا .** صرف سوا یا ڈیڑھ برس کا کرایہ اتفاق سے چڑھ گیا تھا . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۴) . روٹیاں مزے سے چلتی ہیں تنخواہیں مفت میں چڑھتی ہیں . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۱۱) . ۳۱. **چرخ نام کے آلے پر کسی دھات کو صقیل کرنے کے لیے گردش دینا ، خراد پر لگایا جانا .** سونا پگھلایا جاتا ہے سانچوں میں ڈھلتا ہے گول ٹکیوں میں کٹتا ہے ، چرخ پر چڑھتا ہے ٹھپہ لگایا جاتا ہے . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۷۶) . ۳۲. **لگا ہونا ، کسا ہونا .**

کہیں گشت کرتی تھی ماہی دہاں
چڑھا جس پہ تھا ماہ سا بادباں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۳) . ۳۳. **(صاف خط میں) لکھا جانا ، (واضح طور پر یا خوش خط) تحریر ہونا ، ایک حالت سے دوسری حالت میں آنا .** پہلی سب غزلیں مبیضہ میں صاف چڑھ گئیں کہ ابھی کوئی باقی ہے . (۱۹۰۳ ، زبان داغ ، ۹۷) . ۳۴. **ذہن پر جم جانا ، خوب نقش ہو جانا .** جب میرے ذہن پر خوب چڑھ جائے گا تو جس کے سامنے آپ فرمائیں گے کہہ دونگی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۳) . ۳۵. **طاقت وغیرہ کا زعم ہو جانا .**

وہ سہی قد کر کے ورزش خوب زوروں پر چڑھا
کہہ رہا ہے سرو کو جڑ سے اکھاڑا چاہیے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۳) . ۳۶. **بلند ہونا ، اونچا کیا جانا ، اٹھایا جانا .**

نیزے پہ سر چڑھے گا ترے نور عین کا
گھوڑوں سے روند ڈالیں گے لاشہ حسین کا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸) . ۳۷. **(کسی پر) غالب ہونا ، غلبہ پانا .** افراسیاب نے شہنشاہ لاچین کو قید کر لیا اس بے چارے نے لشکر کشی کی اپنا ملک و مال تباہ کیا اس نمک حرام پر غالب نہ ہو سکا افراسیاب چڑھ گیا بنگالے پر اپنا قبضہ کرلیا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۳۴۰) . ۳۸. **قابو میں آ جانا ، پھنس جانا .**

اب گریباں کہاں کہ اے ناصح
چڑھ گیا ہاتھ اس دوانے کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۹) . خورشید مرزا اس کے قابو پر چڑھ گئے تھے . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۵۳) . ۳۹. **لگایا جانا ، جمایا جانا .**

نوکیں نکالی جاتی ہیں تیروں کی سان پر
پھل برچھیوں پہ چڑھتے ہیں پرچم نشان پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱) . ۴۰. **(مزار پر پھول وغیرہ) کا ڈالا جانا .**

تازی ہو مری روح وہ باسی بھی اگر لائیں
چڑھ جائیں وہی پھول جو کمھلائے ہوئے ہیں
(۱۸۹۷ ، دیوان سائل ، ۱۵۶) . ۴۱. **فاصلہ چھوڑ کر جانا ، آگے بڑھنا ؛ پھیر کھا کر جانا .** اس حصار میں گنہ گاران شاہنشاہ ہوش ربا قید ہیں آپ اتنی تکلیف کیجئے پانچ کوس چڑھ کے نکل جائیے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۴۲) . ۴۲. **(فروخت کے لیے) پیش کیا جانا .** سری پور نیلام پر چڑھا ہوا ہے ، کہو تو میں بھی دام لگاؤں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۲۰۰) . ۴۳. **(چاند سورج ستارے) نکلنا ، طلوع ہونا .**

پیارے اندھیری راتیں ہیں ایسے میں مل لے تو
پھر ورنہ چاند چڑھتے ہی آتی ہے چاندنی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۴۰۶) . ۴۴. **ترجیح رکھنا ؛ بہتر ہونا .**
تین تھے اوس کے دلربا فرزند ایک سے ایک چڑھتا دانشمند
(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۱۸) . ۴۵. **ذمہ ہونا . وجہ معاش** یاروں کی بدستور سابق معین کر دی اور چڑھے ہوئے روز بھی ان کے دلوا دئے . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۴۹) . مجھ کو فکر قرض کھائے جاتا ہے پھر اب پانچ مہینے چڑھ جائیں گے . (۱۹۰۳ ، زبان داغ ، ۹۸) . ۴۶. **(کمان پر تانت کا) کسنا ؛ (کمان کی تانت کو) چلّے میں اٹکانا یا پھنسانا .**

پچتائے علم تیر میں برسوں گزار کے
بس پھینک دو چڑھے ہوئے چلے اتار کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مرثی ، ۱ : ۲۵۵) . ۴۷. **(زبان پر) جاری ہونا ، ورد زبان ہونا ، حفظ ہونا .** سینکڑوں اردو اور فارسی کی اصطلاحات اس کی زبان پر . . . چڑھی ہوئی ہیں . (۱۹۴۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۷۵) . ۴۸. **چڑھانا (رک) کا لازم ؛ بطور جزو دوم مرکبات میں مختلف الفاظ کے ساتھ مختلف معنی میں مستعمل ، رک : سرچڑھنا ؛ گھوڑی چڑھنا وغیرہ .** [ س : چڈّھ (اے) (इ) चड्ड ؛ س : اُچّھدَتِ उच्छ्रदति ] .

**— اُترنا** محاورہ . **سواری لینا .** دو گھوڑے خریدے ان کو کھلایا پلایا اور تیار کیا ، چڑھا اترا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۷) .

**— بڑھنا** محاورہ . **ترقی کرنا ، عروج پانا .** جن لوگوں کو اس وقت وہ پامال کر کے چڑھے بڑھے تھے انہی کو یا ان کے بچوں کو ان سے آگے بڑھانا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۹) .

**چڑھنا** (کس چ ، سک ڑھ) ف ل . **رک : چڑنا**

منھ بنا لیتے ہو جب سنتے ہو ذکر عاشق
نام بیمار سے چڑھتے ہو مسیحا ہو کر
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۵) . تم آخر سنکھ اور گھڑیال سے کیوں چڑھتے ہو . (۱۹۲۵ ، اسلامی کلچر رکھشا ، ۲۷) .

**چڑھنی** (فت چ ، سک ڑھ) امث . **لڑائی کی تیاری** (پلیٹس) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چڑھوا** (فت چ ، سک ڑھ) امذ . **لوہے کا حلقہ جو بیڑیوں کے اوپر ران پر چڑھا ہوا ہوتا ہے .** (جامع اللغات) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چڑھواں** (فت چ ، ڑھ ، شد و نیز سک ڑھ) صف . **اوپر کی طرف اُٹھا ہوا ، کوڑا ، تراکیب میں مستعمل .** [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت ] .

**— جوتا** (— و مع) امذ ؛ مث : چڑھواں جوتی . **اڈی دار جوتا یا جوتی جس پر پیر جما رہے ، کھڑی جوتی ، مردانہ جوتی .** حضت نے ان کا نیا چڑھواں جوتا حوض میں تیرا دیا . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۷۲) . پاؤں میں ادھوڑی کی چڑھواں جوتی لمبے پنجے اور الٹی نوک کی . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹) . [ چڑھواں + جوتا (رک) ] .

**چڑھوانا** (فت چ ، سک ڑھ) ف م . **چڑھانا (رک) کا تعدیہ .**

سب سیمبر آئے تب (کذا) طلب وصل میں تیرے
بتخانوں میں چڑھوائے ہیں تصویر طلا کی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۴۱۳) . افیم کھانے والے اپنا نام دفتر پر جب تک نہ چڑھوائیں گے . . . افیم کھانے کو نہ ملے گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۶ : ۳) .

**چڑھوی** (فت چ ، سک ڑھ) امث . **بڑھتا ہوا لگان** (پلیٹس) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) + ا : وی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چڑھویا** (فت چ ، سک ڑھ ، فت و ، شد ی) صف . ۱. **وہ وزن جو تولنے کے لیے ترازو پر چڑھائے ، تولا** (جامع اللغات) . ۲. **وہ شخص جو چڑھے ، سوار .** لڑکا ہو تو ان طریقوں کو اختیار کرنے سے پھرتیلا چڑھویا ، قوی تیراک ، ماہر شکاری یا بہادر سپاہی نکلے گا . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۸۹) . [ ا : چڑھ ، چڑھنا (رک) سے + ا : ویا ، لاحقۂ صفت ] .

**چڑھویں** (فت چ ، ڑھ ، شد و ، ی مج ، نیز سک ڑھ ، ی مج) صف مذ . **چڑھواں (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** جب جھوٹا سلمہ اور کلابتوں آیا تو جھوٹے کام کے چڑھویں جوتے بننے لگے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنرمندان اودھ ، ۱۸۹) .

**چڑھی** (فت چ) صف مث ؛ امث . ۱. **چڑھا (رک) کی تانیث ، تراکیب میں مستعمل .** ۲. **(موسیقی) اونچے سر والی .** شدہ مدھم دراصل کومل ہوتی ہے اور اس کے بعد کی مدھم تیور یا چڑھی یا کڑی کہلاتی ہے . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی (ہندوستانی موسیقی ، ۱۳۴)) . ۳. **ایسا عمل جس سے غلبہ حاصل ہو ، دعا تعویذ کا ایسا عمل جس سے مقصد حاصل ہو جائے ؛ اثر والی پڑھت .**

پاک حضور سوں چڑھی بھجوائی کلمہ حضرت کا پڑھتی آئی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۶) . ۳. رک : چڑھتی ( پلیٹس ) . [ چڑھ ، چڑھنا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ اُتری** ( ــ ضم ا ، سک ت ) امث . ( موسیقی ) **اونچے سر ؛ گانے میں آواز کا چڑھاؤ اور اتار .** غلام ابھی تیور کومل کا فرق نہیں جانتا ، چڑھی اتری سے بے خبر ہے . ( ۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۸ ) . [ چڑھی + اتری (رک) ] .

**ــ بارگاہ** ( ــ سک ر ) امث . **کامل عروج ؛ بہت بلند مرتبہ .** ابھی تو کچھ دن اس کی چڑھی بارگاہ رہے گی ، پھر دیکھنا بات بھی نہ پوچھیں گے . ( ۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۱۹ ) . حریص و نشاط دربار میں اہل علم کیوں کر بسر کرتے ہیں جہاں کسبیوں اور بھڑووں کی چڑھی بارگاہ ہے . ( ۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ) . [ چڑھی + بارگاہ (رک) ] .

**ــ بارگاہ اُترنا** محاورہ . **عروج و مرتبہ ختم ہو جانا، زوال ہونا .**

تیرے فقیر دکھائیں جو مرتبہ اپنا
نظر سے اترے چڑھی بارگاہ شاہوں کی

( ۱۹۰۰ ، امیر ( نوراللغات ) ) .

**ــ جوانی** ( ــ فت ج ) امث . **رک : چڑھتی جوانی .**

جب تک چڑھی جوانی تھی اور بال تھے سیاہ
الفت کسی سے پیار محبت کسی سے چاہ

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶ ) .

وہ اٹھتا جوبن چڑھی جوانی ہوئی وہ مستانی اور دوانی
بلا کے جوشوں پہ ہے پٹھانی غضب کی رکھتی ہے ناری آنش

( ۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۵۰ ) . [ چڑھی + جوانی (رک) ] .

**ــ ( ہوئی ) ڈاڑھی** امث . **سفوری ہوئی ڈاڑھی ، کنگھی کر کے اوپر کی ہوئی ڈاڑھی .** ایک جوان کی چڑھی ڈاڑھی اور کھڑی موچھیں کمر سے تلوار اور ٹینچے کی جوڑی لگی ہوئی . ( ۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۷ ) . شربتی آنکھیں اور گھنی چڑھی ہوئی ڈاڑھی ہے . ( ۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۵۱ ) .

**ــ کڑھائی تیل نہ آیا تو پھر کب آئے گا** کہاوت . **جب کام ہونے کے وقت نہ ہوا تو پھر کبھی نہیں ہو سکے گا** ( جامع اللغات ) .

**ــ کشتی** ( ــ ضم ک ، سک ش ) امث . **( مرغ بازی ) پہل کی لڑائی جس میں مرغ آگے بڑھ کر حریف پر حملے میں پہل کرے اور اس کو پیچھے ہٹاتا چلا جائے** ( ا پ و ، ۸ : ۱۱۵ ) . اف : لڑنا . [ چڑھی + کشتی (رک) ] .

**ــ کنیل** ( ــ فت ک ، ی مج ) امث . **( مرغ بازی ) حریف مرغ کے سر پر ٹانی کی مار** ( ا پ و ، ۸ : ۱۱۵ ) . اف : لڑنا ، مارنا . [ چڑھی + کنیل ؛ مقامی ] .

**ــ کھانا** محاورہ . **کبوتر کا صیدی کے کبوتروں میں بار بار جانا** ( نوراللغات ) .

**ــ گنگا اُترنا** محاورہ . **بڑا کام کرنا .**

اشک حسرت یہ بہے وقت وداع جاناں
کہ مرے گھر سے جو نکلا چڑھی گنگا اوترا

( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳ ) .

**ــ گنگا نہانا** محاورہ . **بڑا کام کرنا ، ہمت کرنا .**

تم چڑھی گنگا نہانے کے لیے جاؤ اگر
پاؤں دھو دھو کر پئے آب رواں برسات میں

( ۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۹۷ ) .

**ــ ندی اُترنا** محاورہ . **جوش کم ہونا .**

دیئے غوطے ہمیں اے ترک اس کے کند ہونے نے
چڑھی ندی اوتر جاتی جو ہوتی باڑھ خنجر پر

( ۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۵ ) .

باتوں سے چڑھی ندی اتر جائے گی گویا
ناصح کا یہ فرماں ہے طبیعت کو سنبھل جا

( ۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۰۳ ) .

**ــ ہونا** محاورہ . **۱. غرور کا نشہ ہونا ، نشہ ہونا .**

کچھ ایسی چڑھی تھی اس قمر کو
ہنستا تھا سدا زمانے بھر کو

( ۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۴ ) .

ذرا دیکھ ساق نشیب و فراز
چڑھی ہے تو اک دن اتر جائے گی

( ۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۴۷ ) . **۲. کسی بات پہ اصرار کرنا ، بضد ہونا .**

موسیٰ کو یہ چڑھی ہے کہ برق جمال تھی
اک تہ اتر گئی تھی تمہارے نقاب کی

( ۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۲۵۲ ) . گھوڑی پر چڑھاؤں گی . . . مجھے تو اب یہی چڑھی ہے . ( ۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۵ ) .

**ــ ہوئی آنکھیں** ( ــ و مع ، مغ ، ی مج ) امث . **خشمگیں آنکھیں ، غصے کی نظر ، قہر آلود نگاہ .**

ابھی نہ دیکھیے اپنی چڑھی ہوئی آنکھیں
غرور کی نہ پلا دے کہیں شراب گھمنڈ

( ۱۸۹۲ ، وحید الہ آبادی ، انتخاب توحید ، ۵۳ ) .

**چڑھی** ( کس چ ) امث ( قدیم ) . **رک : چڑیا ، چڑی .** میں اس چڑھی سوں گئی گزری نیں ہوں . ( ۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت ) ) .

**چڑھے** ( فت چ ) صف مذ . **چڑھا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ بیٹھنا** محاورہ. **پل پل کے باتیں کرنا** (فرہنگ اثر).

**ــ پر چڑھاؤ سر دکھے نہ پاؤں** کہاوت. **جن کو سب مانتے ہیں ان کو تم بھی چڑھاؤ** (نجم الامثال، ۱۸۴).

**ــ پر نہ چڑھاؤ سر دیکھے نہ پاؤں** کہاوت. **بے ترتیبی سے کام کرنے کے موقع پر کہتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ چاک چاہے سو اتار لو** کہاوت. **جب کام جاری ہے اس وقت جو چاہو کرلو، حکومت کے وقت سب کچھ ہوسکتا ہے؛ بنی میں جس کے ساتھ چاہو سلوک کرلو** (مخزن المحاورات، ۴۰۹).

**ــ چاند** (ــ مغ) امذ. **رک: چڑھا چاند؛ اگلا مہینہ، مہینے کا آغاز.** اب کے چڑھے چاند نکاح ہوجائے صبح و شام کیوں لگائے ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۹۸). چڑھے چاند کی بات ہے، نواب برف والے کی بہو کو... لے گئے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۸۵). [چڑھے + چاند (رک)].

**ــ گا سو گرے گا** مقولہ. **جو ترقی کرے گا وہ تنزل بھی کرے گا، عروج کو زوال بھی ہوگا** (جامع اللغات).

**چڑھیا** (فت چ، ڑ ہ، شد ی) امذ. **رک: چڑھویا** (جامع اللغات). [۱: چڑھ، چڑھنا (رک) + ۱: یا، لاحقۂ صفت].

**چڑھیت** (فت چ، ی لین) امذ. **سوار، چڑھنے والا، سواری لینے والا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [۱: چڑھ، چڑھنا (رک) + ۱: یت، لاحقۂ صفت].

**چڑھیتا** (فت چ، ی لین) صف. ۱. **وہ شخص جو دوسرے کے گھوڑے پر نوکر ہو، بارگیر.** ارے یہ کون گستاخ ہے، جس نے میرے چڑھیتے کو مارا. (۱۹۰۱، طلسم فتنہ نورافشاں، ۲۷۴). ۲. **رک: چڑھیت** (پلیٹس). [۱: چڑھیت + ۱: ا، لاحقۂ نسبت].

**چُسانا** (ضم چ) ف م. ۱. **چوسنا (رک) کا تعدیہ؛ دودھ پلانا.**

احمد آئے ہیں زباں اپنی چسانے کے لیے
سیدہ دودھ پلانے کے لیے ہیں تیار

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۱۳). ۲. **(منھ میں) قطرہ قطرہ ٹپکانا؛ جذب کرانا.** فم معدے کو سینکنا مفید ہے افیون یا مارفیا کھلانا اور برف کے چھوٹے ٹکڑے چسانا. (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۲۸).

**چُسپ** (ــ فت چ، سک س) صف. **چپکنے والا، چپکا ہوا (تراکیب میں بطور جزو دوم مختلف معنی میں مستعمل).**

رہتے ہیں جی میں مصرع دلچسپ کی طرح
گھر بار ہو بے سر و قداں کا برائے بیت

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۵). یہ محل لایق پادشاہوں کے ہے جس وقت تیاری اس کی ہوگی کیا ہی مکان دلچسپ بنا ہوگا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۲۸). یہ کتاب... نظم پروین... ۱۸۶۸ سے اب تک سنگ چسپ رہی اور... چھپ کر ہاتھوں ہاتھ بکی. (۱۹۰۱، نظم پروین (خاتمۃ الطبع)، ۵۵). محبوب کی ہر بات دلچسپ اور پر لطف ہوتی ہے. (۱۹۶۴، غالب کون ہے، ۱۸۲). [ف: چسپیدن = چپکنا].

**چَسپاں** (فت چ، سک س) صف؛ ~ چسپا (قدیم). ۱. **ٹھیک موزوں، چست، منطبق.**

ایک چسپاں ہے تجھی پر خوشنمائی کی قبا
دوسرا کوئی جامہ زیبوں میں ترا جوڑا نہیں

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۳۱) اشعار کا کہ مطالب سے چسپاں اور دست و بغل نہ تھے موقوف کرنا ان کا مناسب تھا. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۱۰). سمجھ میں نہیں آتا کہ لفظ میرزا کیوں کر نو مسلم کے ساتھ چسپاں ہوسکتا ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، مرزا حیرت، ۲۴). سہیلی اپنی ہمجولی سے ذو معنی بات کہتی ہے جو ساجن پر بھی چسپاں ہوتی ہے. (۱۹۸۳، نذر خسرو، ۲۴). ۲. **چپکا ہوا، چسپیدہ، ملا ہوا.**

قاسم سوں جے نکلتے ہیں بھار
لگیں دل سوں چسپاں ہو کر تل کے سار

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۷).

زبس شیریں ہیں دونوں لب شکر سے
نہیں کھلتے ہیں چسپاں یک دگر سے

(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۱).

سخن و اہل سخن سب سر ساحل تھے کھڑے
دونوں لب اس کے حلاوت سے بہم تھے چسپاں

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۹۶). کتاب کھولی تو ورق باہم چسپاں پائے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۶۲). اف: کرنا، ہونا. ۳. **پیوستہ، متصل.**

رنگ صحبت دیکھ کر رنگ اور لائے
اس کو چسپاں اختلاطی خوش نہ آئے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۳۱). سکھوں کے گردوارے سے چسپاں ایک مسجد تھی. (۱۹۲۲، دلی کی جان کنی، ۸۴). [ف: چسپاں، چسپیدن = چپکنا، چپکانا].

**چَسپانی** (فت چ، سک س) اسث. **چسپاں کرنے یا چپکنے کا عمل حالت یا کیفیت؛ چپچپاہٹ.** چسپانی لبوں کی. (۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۱).

کوئی مرض ہو چیرنا نہیں ہے بھلا
زبو چسپانی بھلی ہے با صفا

(۱۸۴۸، صراط مستقیم، ۵۷). [چسپاں + ی، لاحقۂ کیفیت].

**چَسپانیدگی** (فت چ، سک س، ی مع، فت د) اسث. **چپکانا.** یہ عریضہ بطور رسید بعد چسپانیدگی ٹکٹ اسٹامپ روانہ خدمت ہے. (۱۸۹۲، مکتوبات سرسید احمد (اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۶۷، ۷۹)). [ف: چسپانیدہ، چسپانیدن = چپکانا + گ، بدل ہ + ی، لاحقۂ کیفیت].

**چسپناک** (فت چ ، سک س ، پ) صف . **چپکنے والا ، چپچپا .** البومنا کا سلیکیٹ کثیر مقدار میں موجود ہو تو وہ چسپناک ہو کر چکنی مٹی بن جاتی ہے . (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۹۳) . [ ف : چسپ ، چسپیدن = چپکنا + ناک ، لاحقۂ صفت ] .

**چسپندہ** (فت چ ، سک س ، کس نیز فت پ ، سک ن ، فت د) صف . **چپکنے والا ؛ پیوستہ ہونے والا ؛ چسپاں ہونے والا . لازم** نسبت رکھنے والا اور چسپندہ ملزوم ، منسوب و چسپیدہ لازم و ملزوم اصطلاحاً وہ دو امر کہ ایک کے بغیر دوسرا ممکن نہ ہو سکے . (۱۸۷۲ ، عطر فتنہ ، ۱ : ۲۸) . [ ف : چسپ ، چسپیدن = چپکنا + ف : ندہ ، لاحقۂ صفت ] .

**چسپیدگی** (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) اسث . **۱. چپک ، چپکنا ؛ چپکنے کا عمل ، ملاپ ، جڑائی .** اگر چسپیدگی سرب اور نلی کی فقط بھیگے چمڑے کے سبب ہوتی تو . دبانے سے جدا نہ ہوتا . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۲۶) . جفنی حصہ نہ صرف پتلا بلکہ زرد بھی ہے اور ہر پپوٹے میں اس ریشے وسطانی جفنی رباط . . . سے لے کر جانبی جفنی رفایہ . . . تک خفیف خم کھا کر جاتے اور دونوں سے چسپیدگی حاصل کرتے ہیں . (۱۹۴۵ ، بریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۸) . **۲. لگاؤ ، وابستگی ، محبت ، پیار .**

دامان و آستیں سے خونابۂ جگر تو
چسپیدگی نہایت رکھتا ہے جم نہ جانے
(۱۷۷۲ ، فغان ، د ، ۱۵۷) .

آگاہ کوئی مجھ کو کرو اس کے نام سے
چسپیدگی ہے مجھ کو بہت اس مقام سے
(۱۸۳۱ ، مراثی دلگیر ، ۶) . امرائے ہند . . . لندن ٹائم سے اپنی چسپیدگی ہی کو ترقی سمجھے بیٹھے ہیں . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۱) . [ رک : چسپیدہ + گی ، گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چسپیدنی** (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) صف . **چپکنے کے لائق** (فرہنگ عامرہ) . [ ف : چسپیدن = چپکنا + ی ، لاحقۂ لیاقت ] .

**چسپیدہ** (فت چ ، سک س ، ی مع ، فت د) صف . **۱. چسپاں ، چپکا ہوا .**

کرتا ہے جگہ دل میں جوں ابروئے پیوستہ
اے درد یہ تیرا تو ہر مصرعۂ چسپیدہ
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۶) .

یہاں مضامین حیا خوب پسندیدہ ہیں
دو مہ نو نئی صورت سے یہ چسپیدہ ہیں
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (آباد) ، ۱ : ۲۳۶) . یہ نسخہ اس حالت میں ہاتھ آیا تھا کہ آب رسیدگی سے تمام اوراق چسپیدہ ہوکر کتاب ایک تودہ کاغذ بن کر رہ گئی تھی . (۱۹۳۲ ، مقالات شروانی ، ۲۴۷) . **۲. لپٹا ہوا ، چمٹا ہوا .**

چسپیدہ ہوئے پیار سے دونوں مہ انور
اور ہاتھ اٹھائے طرف قبلہ برابر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، مراثی ، ۲۰۶) . [ ف : چسپیدہ ، چسپیدن = چپکنا + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

**چست** (ضم چ ، سک س) صف . **۱. چالاک ، پھرتیلا ؛ تیز ، ہوشیار .** دونو چست ، دونو چالاک ، دونو روشن ضمیر (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۹) .

ستاروں کے پردے بنا کر درست
بجانے لگے سب وہ چالاک و چست
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۶) . اگر اس کا لحاظ نہ رہے گا تو کبھی لڑکے مستعد اور چست نہ رہیں گے . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین ، ۱۲) .

نخچیر اگر ہو زیرک و چست آتی نہیں کام کہنہ دامی
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۸۷) . **۲. تنگ ، کھنچا ہوا ، کسا ہوا .**

سہیلی چست پہنے ہے سورج کی جوت کی چولی
سہاتا ہے ہریا اس چھنیاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵) . سپاہیوں کو تنگ و چست وردی پہنانا درست ہے یا نہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۴۳) . ململ کا کرتہ اور چست پاجامہ ، پاؤں میں نری کی جوتی ، ان کے علم ، فضل کی دھاک بڑے بڑوں کے دلوں میں بیٹھی ہوئی ہے . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، اجڑا دیار ، ۳۹۶) . **۳. ٹھیک ، درست ، موزوں .**

ہے ازل سوں کچھ نصیبہ تج درست
جامہ تجہ مقصد کا من میں ہوے چست
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۴۲) .

دہن یار کی توصیف کڑی منزل ہے
چست مضمون کی بندش ہو کمر کی صورت
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۰۵) .

عبارتوں کے ہر اک لفظ کو درست پڑھو
لکھو تو صاف لکھو اور پڑھو تو چست پڑھو
(۱۹۱۰ ، رسالہ ، ادیب ، جولائی ، ۱۷) . **۴. اصل سے دور ، مصنوعی .** مدعی کا بیان ضرورت سے زیادہ چست ہے یعنی وہ رنگ جسے شوخ سرخ دکھایا گیا ہے دراصل گدلا بھورا ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱) . **۵. مضبوط ؛ استوار ؛ محکم ؛ توانا .** ملکہ معظمہ کو ورزش سکھلانی یعنی وہ کام جن سے بدن چست اور طبیعت خوش رہے . (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۴۰) . ہوا شاخیں چھوٹے چست پیچ بناتی ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۷) . [ ف ] .

**— قدم** (— فت ق ، د) صف ؛ م ف . **رعب داب کے ساتھ ، حاکمانہ روش ؛ شاہانہ انداز .** سراج الدولہ چست قدموں سے اس طرح یک بارگی داخل ہوتا ہے کہ سب چونک پڑتے ہیں . (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۸۸۰) . [ چست + قدم (رک) ] .

**— قوام** (— کس ق) اسذ . **شکر کا شیرہ پکاتے وقت اس کی وہ کیفیت جب نہ بہت پتلا ہو نہ اتنا گاڑھا کہ ٹھنڈا ہونے پر جم**

جائے ، تین تار کا قوام . جوش ہونے لگے تو شکر ڈال کر چست قوام کر کے بوتل میں بھر کر رکھ دیں اور وقت ضرورت کام میں لائیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۸) . [ چست + قوام (رک) ] .

— کَرنا ف مر ؛ محاورہ . چست ہونا (رک) کا تعدیہ ؛ ٹھیک کرنا ؛ کسنا . کوئی طبلے کے پڑے ٹھونک کر چست کرتا ہے . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۱۹۷) .

— ہونا محاورہ ؛ ف مر . کمر بستہ ہونا ، تیار ہونا ، مستعد ہونا . جادوگر کو دوڑ کر ہاتھ تلوار کا مارا اس کے مرنے سے چند کس کے ہوش درست ہوئے لڑنے مرنے پر چست ہوئے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۲۷۵) .

گھوڑے پہ چست ہو کے لیا آپ نے قرار
لی اپنے بائیں ہاتھ میں شمشیر آبدار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۸) .

چُستہ (ضم چ ، سک س ، فت ت) . (الف) اسذ . ۱. بکری کے بچے کا معدہ جس میں پیا ہوا دودھ رہتا ہے ؛ پنیر مایہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۲. لمبی تھیلی کی شکل کا جانور کی آنتوں کا ایک حصہ جس میں غذا معدے سے تحلیل ہو کر آتی ہے جسے کچھ لوگ بڑے شوق سے کھاتے ہیں . (ماخوذ : بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۰)) . اس سے وہ خراب چارہ جو اوجھری یا چارخانہ میں یا چستہ میں رکا ہوا ہے . . . سب نکل جاوے گا . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۴۶) . ۳. جھری ؛ شکن ، سلوٹ ، چین (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . (ب) صف . تنگ ، چست (لباس) (پلیٹس) . [ ف : چست (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

چُستی (ضم چ ، سک س) اسث . ۱. چالاکی ، پھرتی ، تیزی .

کسی کی تج کوں چستی ہور ہوشیاری سوں کیا نسبت
توں اپنی ٹھار اچھ ہشیار کوئی ہشیار نیں تو نیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۱) . پھر بہ چستی و چالاکی تمام اس کا ٹکڑا دیا ہوا آستین سے نکال کر اس کو دیا وہ بے تکلف کھا گئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۸) . بل جوتنے میں پہلے سے زیادہ چستی و چالاکی دکھائے گا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۱) .

۲. موزونیت ، درستی ؛ بندش اور ترتیب کی مناسبت .

ہو رشک یہ چستی سخن پر ڈھیلی ہو قبائے ناز تن پر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴) . بندش کی چستی ایک وجدانی چیز ہے . (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۵۱) . ۳. تنگی ؛ کھچاوٹ ؛ مضبوطی ، استحکام . ہمارا جسم فولادی لباس میں ایک ایسی چستی کے ساتھ نظر پڑا جس کے لئے مان لیا گیا کہ تیار ہونے کی کوئی ضرورت نہ تھی . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ، ۱۹۱) . ۴. جرأت ، دلیری ، جسارت ، بہادری (جامع اللغات) . [ رک : چست + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

— کَرنا محاورہ . خرچ میں کفایت کرنا ؛ کنجوسی دکھانا (فرہنگ اثر) .

چَستر (فت چ ، سک س ، فت ت) اسذ . ایک قسم کا اوور کوٹ جو عام اوور کوٹوں سے نسبۃً چھوٹا ہوتا ہے . مرزا صبیح . . دھاری دار سرج کا چستر پہنے منہ میں سگار دبائے آموجود ہوئے . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۴) . [ انگ : Chester Fieled ] .

چَس جانا ف مر . کسی کپڑے وغیرہ کا مسک جانا ؛ انگیا کا پھٹ جانا .

چلے ہیں سونڈھے پھٹی ہے کہنی ، چسی ہے چولی ، پھنسی ہے سہری
قیامت اس کی ہے تنگ پوشی ہمارا جی تو بتنگ آیا
(۱۸۱۰ ، سیر ، ک ، ۶۷۰) .

چُس جانا ف مر . رس باقی نہ رہنا ، نچڑ جانا ؛ بہت لاغر ہو جانا . یہ بچہ دو دن کی بیماری میں چس گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۱۹) .

چَس چَس (فت چ ، چ) امث . آگ پر بھننے یا جوش کھانے کی آواز ؛ تنگی یا سکڑ کر پھٹنے کی آواز ؛ جلن یا سوزش کی تپک .

وہ نہاری کا بگھار آواز میں رس سیخوں پر کبابوں کی چس چس ، سرخ سرخ شیر مالیں تافتان آبی گویا گردہ سہتابی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱) . [ ا : چس (حکایت الصوت) کی تکرار ] .

چِس چِس (ضم چ ، چ) امث . آواز جو کسی کساؤ یا چساؤ سے پیدا ہو ، آواز کی نقل جو کتے نیز کسی پالتو جانور کو بلانے کے موقع پر نکالی جاتی ہے ؛ چسر چسر (رک) . کتا کسی ولایت کا ہو جب تم چس چس کر کے آواز دو گے ضرور چوکنا ہو کر دیکھنے لگے گا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۱ : ۸) . اس کا صحتمند بچہ سینے سے لگا چس چس کر رہا تھا . (۱۹۶۰ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۳۴۱) . اف : کرنا . [ حکایت الصوت ؛ س : چوش چوش کی تکرار ] .

چِس چِسا (ضم چ ، چ) صف مذ . بدن پر تنگ اور پھنسا ہوا (کپڑا) چست ؛ اتنا تنگ کہ حرکت کرنے پر آواز نکلے .

جامہ بدن میں چس چسا ، پھول ہوا تھا بس بسا
نیندوں میں یار رسمسا ، لے تھا جمائی کسمسا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۳) . [ رک : چس چس + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

چسر چسر (ضم چ ، فت س) امث . بچے کے چھاتی سے دودھ پینے یا نپل چوسنے کی آواز . اب جو محسنہ نے گود میں لے کر دودھ دیا تو لگی چسر چسر پینے . (۱۹۰۰ ، مودہ ، ۱۵) . [ حکایت الصوت ] .

چَسک (فت چ ، س) امث . ۱. میٹھا میٹھا درد ، کسک ، خفیف سا درد ، ٹیس .

چسک رہ رہ کر اٹھتی ہے یہ کیسی
الٰہی میرے دل کو ہو گیا کیا

(۱۹۲۳ ، ثمرۂ فصاحت ، ۹ ) . ۲. **باریک گوٹ جو سنجاف یا مغزی کے آگے گوٹے یا اطلس سے لگائی جاتی ہے .** کنڈے والیوں کی ٹولی کی چسک لگی نیلی کرپاں . (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۵ ) . ۳. **ٹانکا** ( پلیٹس ) . [ ا : چس ، رک : چس چس + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ؛ س : ترس + کر क्त + क ] .

**چسکا** (فت چ ، سک س) اسذ ؛ ~ چسکہ . ۱. **مزہ ، چاٹ .**

رہوں کیوں متقی ہو تج پرم مد کا چسکا لگ
نپاسی پارسائی سوں کدھر پکڑیاں ہوں میخانہ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۱ ) .

پھر پھر ولی ترے کن آتا ہے جیوں کے سائل
تیری مٹھی زباں کا پایا ہے جب سوں چسکا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱ ) .

زاہد مری شراب کے چسکے ہی اور ہیں
توبہ ، مئے طہور میں ایسا اثر کہاں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳۳ ) . یار باشی میں تو وہ مزا ہے کہ جہاں اس کا چسکا پڑا پھر نہیں چھوٹتا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۱ ). ۲. **لت ، عادت .** اب لڑکی کا لہو پانی ایک کرنا بیکار ہے پہلے تو اس کو چسکا اکیلے رہنے کا ہر کہیں پھرنے کا ڈال دیا آج روکے کیا ہوگا . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۳۲ ) . ملا صاحب کو مانگنے کا ایسا زبردست چسکا پڑ گیا تھا کہ ہرچند چاہا کہ نہ مانگوں مگر باز نہ رہ سکے . ( ۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۷۱ ) . ۳. **ذوق ، شوق ؛ لطف .** شاعری کا چسکا رکھتے ہیں اور زمانہ کے تیور پہچانتے ہیں . ( ۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۲۲ ). تحقیق کا چسکا شروع ہی سے تھا . ( ۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۵۳ ) . اف : پڑنا ، ڈالنا ، رکھنا ، لگنا ، ہو جانا . [ س : چش चष یا چشٹ चष्ट سے ] .

**ــ دن دس کا پرایا خصم کس کا** کہاوت . **یارانے کا مزہ تھوڑے دن کا ہوتا ہے ، غیر مرد اپنا نہیں بنتا** ( جامع اللغات ) .

**ــ لگا برا** مقولہ . **زبان کی چاٹ تباہ کر دیتی ہے** (جامع اللغات).

**چسکانا** ( فت چ ، سک س ) ف م . **چسکنا (رک) کا تعدیہ** ( پلیٹس ) .

**چسکڑ** (ضم چ ، شد ک بفت) صف . **وہ جسے چوسنے کی عادت ہو ( مجازاً ) عادی شرابی ، بلانوش** (پلیٹس) . [ ا : چس ، رک : چس چس + ا : کڑ ، لاحقۂ صفت ] .

**چسکنا** ( فت چ ، س ، سک ک ) ف ل . **تنگ ہونے کی وجہ سے کپڑے کا سکنا ؛ انگیا وغیرہ کا پھٹ جانا .**

جاما (جامہ) اے شوخ کہہ اس طرح میں کیوں چسکا ہے
یہ مزا کب میں ہوا کن نیں تجھے مسکا ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸ ) . پوشاک اور سنگار کی یہ حالت تھی کہ تمام چولی چسکی ہوئی ، انگیا مسکی ہوئی . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۴۰ ) . [ ا : چسک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چسکنا** ( فت نیز ضم چ ، فت س ، سک ک ) ف ل . **میٹھا میٹھا درد ہونا ، کسک ہونا ، ٹیس اٹھنا** ( پلیٹس ) . [ ا : چسک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چسکہ** ( فت چ ، سک س ، فت ک ) اسذ . **رک : چسکا .**

چار دن میں کیسا مینوشی کا چسکہ پڑ گیا
رہن کو جانے لگی زاہد کی اب دستار روز

(۱۸۷۸ ، آغا ( آغا حسین اکبر آبادی) ، د ، ۵۲ ) . مگر اس عرصے میں اسے بمبئی کی ہوا لگ چکی ہوتی ہے اور فلم لائن کا چسکہ پڑ جاتا ہے . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۹ ) .

**چسکی** (ضم چ ، سک س) اسث . ۱. **گھونٹ ، جرعہ ، کش .** چسکی آب و امثال آن بلب کشیدہ اندک خوردن ، چوشیدن . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۵ ) . شراب کیا آب حیات ہے ، اہا ہا ( پھر چسکی لگا کر ) واہ ، صوفی اسی کو ام الخبائث کہتے ہیں . ( ۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۹۳ ) . خوب پیے ہوئے تھے اس پر بھی بار بار جیب سے فلاسک نکال کر پیٹھ موڑ کر چسکی لگائے جارہے تھے . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۴۲ ) . ۲. **گھونٹ گھونٹ پینے کا عمل ؛ مزہ لے لے کر پینا .** افیونیوں کے جلسے ، چسکی کا دور ، غنودگی کا مزا ملتا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶ ) .

چسکی لی تو بات ہے کل کی آنکھ میں میری گھس گئی نلکی
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۰ ) . ۳. **ذرا سی افیون جو افیمی خلاف وقت کھا ہی لیتے ہیں .** دوسری چیز افیم تھی ، وہ اس کی صبح شام چسکی ضرور لگاتے . (۱۹۵۴ ، ہمارا گاؤں ، ۱۵۵ ). اف : لگانا ، لینا . [ س : چوش + ک + اکا इका + क + चष ] .

**ــ اڑنا/اوڑنا** محاورہ . **افیون کا دور چلنا ، افیون نوشی ہونا .** یہ لیجئے افیون حاضر ہے . . . المختصر چسکی اوڑی ، برفی کی چکھوتیاں ہوئیں ، پھر چلنے کی ٹھہری . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۲ ) .

**ــ چلنا** محاورہ . **رک : چسکی اڑنا .** پھر چسکی چلنا ، کامیابی کے نشے میں نو روزی جان کا خیال آنا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۶ ).

**چسل** ( کس چ ، فت س ) اسث . **چھینی ، رکھانی ، لوہا کاٹنے کا اوزار .** ہر ایک شوقین فریٹ ورک معمولی دستی آری اور چسل سے کاٹ سکتا ہے . ( ۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۳۵ ) . [ انگ : Chisel ] .

**چسنا** (فت چ ، سک س) ف ل . ۱. **رک : چسکنا = مسکنا .**

گل لالہ رو جب سیں سیر چمن کوں
خوش سیں چسی ہیں گلوں کی قبائیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۲ ) .

لطف قبائے تنگ پہ گل کا بجا ہے ناز
دیکھی نہیں ہے ان نے تری چولی چس رہی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲) . گداز بدن . . . چسی ہوئی کرتیوں کی اوٹ سے جھلکتے ہوئے دکھائی دیتے تھے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۶۷) . ۲. شگاف ہونا ، شگافتہ ہونا ؛ (جوتائی کی وجہ سے) پھٹنا . ایسے ہل اور بیلوں سے کیا زمین چسی جاوے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۹) .

**چسنا** (ضم چ ، سک س) (الف) امذ . چوسنے کا کھلونا (نوراللغات) . (ب) ف ل . چوسا جانا ؛ عرق نکل جانا ؛ طاقت کا زائل ہو جانا ، نچڑ جانا (فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چس ، رک : چس چس + ا : نا ، لاحقۂ مصدر و اسم آلہ ] .

**چسنی** (ضم چ ، سک س) امث ؛ ~ چوسنی . ۱. بچوں کے چوسنے کا کھلونا .

کرتا تھا جب ہٹ اے بچے پھو سلاؤتی تب تیرے تئیں
آگے بجا کر جھونجھونہ چوسنی چوساؤں اب کسے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۱) . جھنجھنا ، چسنی ، چُسے ہٹے جڑاؤ دھرے ہیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۱) .

کوئی بچہ جو چسنی مانگتا ہے باپ کہتا ہے
تجھے لادوں گا میں بیٹا الف چاک گریباں کا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۴) . ۲.(i) دودھ پلانے کی شیشی . کچھ عرصہ تک اسے چسنی یا دودھ پلائی کے ذریعہ سے پال سکتے ہیں . (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۵۰) . (ii) دودھ پلانے کی شیشی کے منھ پر لگانے کا ربر کا نوکیلا ڈھکنا جس کا مزا بھٹنی کی شکل کا ہوتا ہے اور جس کے سوراخ سے بچہ دودھ چوستا ہے ؛ نپل . دودھ کی شیشی اور چسنی دونوں کو استعمال کرنے سے پہلے پانی میں ضرور جوش دے لینا چاہئیے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۰) . [ ا : چس ، رک : چس چس + ا : نی لاحقۂ اسم آلۂ تانیث ؛ س : چوشنی بن चूषणीय ] .

**ـــ بسکٹ** (ـــ کس ب ، سک س ، کس نیز ضم ک) امذ . دودھ پیتے بچوں کے چوسنے کے لیے انگلی کی شکل کے بنے ہوئے بسکٹ (ا پ و ، ۳ : ۱۲۶) . [ چسنی + ا : بسکٹ (رک) ] .

**چسوانا** (ضم چ ، سک س) ف م . (عو) چسانا (رک) کا تعدیہ (نوراللغات) . [ ا : چس (رک) + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چسی** (فت چ ، شد س) امذ . ایک جلدی بیماری جو ہتھیلیوں اور تلوؤں کے ساتھ مخصوص ہے ، کوڑھ کی ایک قسم (پلیٹس) . [ ا : چس (رک) + ا : ی ، لاحقہ نسبت ] .

**چسی** (ضم چ ، شد س) امث . پھلوں کا رس ؛ پینے یا چوسنے کی کوئی چیز (پلیٹس) . [ س : چوشین चूष्य ] .

**چسینہ** (ضم چ ، ی مع ، فت ن) امث . (نباتیات) وہ شاخ یا کونپل جو تنے کے زیر زمین حصے سے یا جڑ کے کسی اور حصے سے یا غیر معمولی صورتوں میں دوسری شاخ سے پھوٹ آتی ہے ، زیر بچہ (انگ : Sucker) . چسینہ . . . زیر زمینی تنے سے جانبی شاخیں نمو پاتی ہیں اور ٹیڑھی ہوکر زمین سے باہر نکل آتی ہیں اور ان سے ہوائی ٹہنیاں آغاز کرتی ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات ، ۴۶) . [ ا : چس + ا : ینہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَش** (فت چ) ؛ ج : چشاں . (الف) صف . چکھنے والا ، مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل .

ہم ہیں ترے جام عشق کے قطرہ چشاں
آدوست گزر ادھر کوتو جرعہ کشاں
(۱۸۴۴ ، نذر خیام ، ۱۰۴) .

چہرے پر آثار سفر کے جیسے روئے صبوحی چش
بکھری آڑی مانگ جبیں سے کان کی لوتک سنبل وش
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۴۳) . (ب) امذ . ذائقہ ، مزہ . لطف . اگر کھانا ہر اعتبار سے لذیذ ہو تو کہتے ہیں اس کا چش خوب ہے ، بالخصوص پلاؤ کہ چاول سالم اور الگ الگ بھی رہیں تاہم ان میں گھلاوٹ اور چپک ہو . (۱۹۶۱ ، فرہنگ اثر ، ۳۲۱) . [ ف : چش ، چشیدن = چکھنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**چشت (۱)** (کس چ ، سک ش) امذ . چشتیہ (رک) کا مخفف ؛ ایک مقام کا نام جو افغانستان کے مغربی صوبے ہرات کے مشرق میں واقع ہے .

بندہ ہوں میں وو خواجہ امیں اہل چشت کا
ہوں عندلیب اوس گل باغ بہشت کا
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۳۷) .

کرو نہ وجد و سماع تراب پر انکار
قلندری میں اگر ہو طریق چشت نصیب
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۰) . پہلے دور کے خواجگان چشت ، بزرگان قادریہ اور سہروردیہ بہت بلند رتبہ لوگ تھے . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۵۵) . خواجۂ چشت کی خواب گاہ اس جگہ پر ہے . . . تعظیم و ادب کا حد سے زیادہ خیال رکھو . (۱۹۸۳ ، کڑکا ، ۱۶) . [ عَلَم ] .

**چشت (۲)** (کس چ ، سک ش) امث . کلمۂ تحقیر ، پشت . چشت ، گدھا . . . تو کیا سمجھتا ہے ہم کیا کہتے ہیں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۷۳) . [ ا : حکایت الصوت ] .

**چشتی** (کس چ ، سک ش) صف . چشت نامی گانو سے منسوب ، فقرا کے مشہور سلسلہ طریقت چشتیہ سے تعلق رکھنے والا .

رابع ہیں ہبیری از ہبیرہ بصری خامس چشتی ز خواجۂ دینوری
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۴) .

بدایونی ہے دلدار علی اور دل ہے اجمیری
عجب دلچسپ ہے خطہ معین الدین چشتی کا
(۱۸۹۴ ، کلام دلدر علی مذاق ، ۱۴۵) . چشتی ، قلندری ،

نقشبندی ، سہروردی اور بعض دوسرے سلسلوں کے مشائخ کرام کے حالات زندگی . . . بیان کیے ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹۷) . [ رک : چشت (عَلَم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چشتیہ** (کس چ ، سک ش ، کس ت ، شد ی بفت ) اسذ . **فقرا اور درویشوں کا ایک مسلک یا سلسلہ جس کے بانی بعض لوگوں کے نزدیک ابو اسحاق رح نام کے ایک بزرگ ہیں جو حضرت علی ع کی نویں پشت سے ہیں اور لوگوں کا قول ہے کہ یہ بزرگ ایشیائے کوچک سے آکر چشت نامی گانو میں مقیم ہوئے اور وہیں دفن ہوئے ؛ دوسرے لوگ خواجہ احمد ابدال رح کو اس مسلک کا بانی سمجھتے ہیں اور برصغیر ہند و پاک میں خواجہ معین الدین چشتی رح کو اس کا مبلغ قرار دیتے ہیں جن کے خلیفہ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رح تھے اس سلسلے کے اور بہت سے بزرگ ہیں ان میں بابا فریدالدین گنج شکر رح ، علی احمد صابر کلیری رح اور نظام الدین اولیا رح بہت مشہور ہیں .**

چودہ یہ خانوادہ ہیں چار پیر تن میں
چشتیہ سب سے اچھے یہ زور سلسلہ ہے

(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۱۶۲) . خاندان چشتیہ صابریہ میں قطب الارشاد حضرت امیر شاہ صاحب قدس سرہ صاحب سجادہ سے بیعت تھی . (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی (مقدمہ) ، ۱۲) . صدر انجمن معینیہ فخریہ چشتیہ، خدام درگاہ اجمیر شریف سے ملاقات ہوئی . (۱۹۸۳، کڑکا ، ۱) . [ رک : چشت + یہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَشَک** (فت چ ، ش ) اسذ . **چکھوتی ، چکھنے کا عمل ، چکھاوٹ ؛ پینے کا برتن ، پانی کا برتن ، پیالہ ، جام : شراب طہور ، روحانی مشروب : شہد ، عسل** (فرہنگ عامرہ ؛ پلیاس ؛ ہندی اردو لغت ؛ شکسپیر ہندوستانی لغت) . [ س : چشک चषक ] .

**چُشَک** (فت نیز کس چ ، فت نیز سک ش ) امث ؛ اسذ . **۱. وہ کھانا جو باورچی تقریبوں کے موقع پر صاحب تقریب کے گھر سے اپنے لیے حصے کے طور پر (ڈورے میں بھر کر) لے جاتے ہیں** (ماخوذ : نوراللغات ، فرہنگ اثر) . **۲. کسی تقریب کا بچا ہوا کھانا جو دوستوں عزیزوں کو بھیجا جائے .**

ہوا ہوں سیر ایسا چاشنی سے چشک کی تیرے
خدا شاہد ہے کس کافر کو پھر ارمان نعمت ہے

(۱۷۳۵ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۷۷) .

غیر کو آئی چشک مجکو نہ بھیجا زہر بھی
گور کے منہ کا نوالہ خون احساں میں نہ تھا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۶۹) . [ ف : چش ، چشیدن = چکھنا + ک ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چِشک** (کس چ ، سک ش ) امث . **افزونی ، زیادتی** (فرہنگ آنند راج ؛ نوراللغات) . [ ف ] .

**چَشم** ( فت چ ، سک ش ) امث . **۱. آنکھ ؛ نظر .**

جیتے حوض خانے وتے پشم کے
پھارے سو عشاق کی چشم کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲) .

ہر زرہ اس کی چشم میں لبریز نور ہے
دیکھا ہے جن نے حسن تجلی بہار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷) .

کیفیت چشم اس کی مجھے یاد ہے سودا
ساغر کو مرے ہاتھ سے لیجو کہ چلا میں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱) .

ساقیا ہے نظر میں چشم سفید بحر میں ساغر بلور نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷) . حضرت زید اور حضرت جعفر دونوں آپ کو بہت محبوب تھے ، غزوہ موتہ میں ان کی شہادت کی خبر آئی تو چشم مبارک اشک آلود ہو گئی . (۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۸۲) .

فرط گریہ سے چشم عاشق میں جیسے روئے نگار ، وقت سفر

(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۱۰۴) . **۲. توقع . امید .**

رہی یہ چشم نت تم سے ولے افسوس اے آنکھوں
کبھی تم نے نہ دھویا دل سے میرے داغ ہجراں کو

(۱۷۸۶ ، حسن ، د ، ۷۸) .

ہو جس سے چشم وفا وہ بجز جفا نہ کرے
کرے کسی کی تمنا کوئی خدا نہ کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۲۶) . **۳. (تصوف) چشم صفت جمال کو کہتے ہیں جو سالک کے دل پر تجلی الٰہی غیبی وارد ہوتی ہے اور بواسطہ اس کے سالک مقام قرب میں پہونچتا ہے اور بعض چشم مرتبہ جمع کو کہتے ہیں جو محل مشہود ہے** (مصباح التعرف ، ۹۷) . [ ف ] .

**ـــ ارزق** کس صف (— فت ا ، سک ر ، فت ز ) امث . **چشم ازرق (رک) کی ایک شکل .** اسکی چشم ارزق ( کیری آنکھیں ) تھیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۹) . چشم ارزق حرام زادے کی نشانی ، کالے کالے منہ ، تنگ پیشانی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۴۰) . [ چشم + ارزق = ازرق (رک) ] .

**ـــ اَطراف** کس اضا (— فت ا ، سک ط ) امث . **( لشکری ) قدیم سلطنت دہلی میں صوبائی افواج کا نام .** صوبائی افوج کو چشم اطراف کہا جاتا تھا . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۱۵۴) . [ چشم + اطراف (رک) ] .

**ـــ اَعمیٰ** کس صف (— فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی ) امث . **اندھی آنکھ ، چشم کور .**

لکھنؤ کی سیر ہے چشمان اعمیٰ کا علاج
ہاں وہ سرمہ ہے غبار کوچہ ہائے لکھنؤ

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۷۴) . [ چشم + اعمیٰ (رک) ] .

ــ **اُفتادن ہماں و دل دادن ہماں** فارسی مقولہ اردو میں مستعمل. **دیکھتے ہی عاشق ہو جانا ، پہلی نظر میں محبت ہو جانا .** چشم افتادن ہماں و دل دادن ہما میں بالکل مثل تصویر حیران اور بے حس و حرکت ہوگیا . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۸)

ــ **اَنداز کرنا** محاورہ . **التفات نہ کرنا ، توجہ نہ دینا ، نظر سے گرانا ، چھوڑنا ، ترک کرنا .** ہرگز ان الفاظ کو چشم انداز نہیں کرنا چاہیے . (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۶) .

ــ **آشنا** (— سک ش) صف . **صورت آشنا ، ایسے لوگ جن سے بہت سرسری شناسائی ہو ، جس سے کبھی کبھار ملاقات ہوئی ہو .** ان دوستوں کے سوا اور بہت سے چشم آشنا احباب پیدا ہوگئے تھے . (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۱۲۱) . [ چشم + آشنا (رک) ] .

ــ **باز ہونا** محاورہ . **آنکھ کھلنا ؛ بصیرت حاصل ہونا .**

گر حقیقت میں چشم ہووے باز
ہے زبس گو مگو وو سارا راز

(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۶) .

ــ **باطن** کس اضا (— کس ط) اسث . **اندر کی آنکھ ، دل کی آنکھ ؛ روحانی بصیرت .** جو اکابر جوہر شناس تھے وہ چشم باطن سے جوہر کو پہچان کر فرماتے تھے کہ کسی نے خوب جوہر بھرے ہیں یعنی تعلیم خوب کی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۸۵) . آنحضرت ؐ کی فتح روم کی پیشن گوئی پوری ہوئی تو . . . قریش کی چشم باطن کھل گئی . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۵) . [ چشم + باطن (رک) ] .

ــ **بَد** کس صف (— فت ب) اسث . **بری نظر ؛ بری نظر کا اثر ؛ نظر بد .**

وہ آتشیں عذار ہوا جب کہ جلوہ گر
تب آگ میں سپند کیا چشم بد کے تئیں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۹) . [ چشم + بد (رک) ] .

ــ **بَدبیں** کس صف (— فت ب ، سک د ، ی مع) اسث . **بری نیت سے دیکھنے والی آنکھ ؛ دشمن کی آنکھ ، حاسد کی آنکھ .**

بیت ابرو سے ہوئی گلزار دیوان میں بہار
خود مضامین پھوڑتے ہیں چشم بدبین ان دنوں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۰۷) . [ چشم + بد (رک) + ف بین ، دیدن = دیکھنا ] .

ــ **بَد دور** فقرہ . ۱. **ایک کلمہ جو نظر بد کا اثر دفع کرنے کے لیے کسی کی تعریف سے پہلے زبان پر لایا جاتا ہے ، نظر بد نہ لگنے کی دعا .**

تا مژہ دل سے پھر اب اشک کا غم پہنچا ہے
چشم بد دور عجب شغل بہم پہنچا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۳۹) .

چشم بد دور کہ کچھ رنگ ہے اب گریہ پر
خون جھمکے ہے پڑا دیدہ گریاں کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۲) . میں ڈرتا ہوں آج تمہیں کہیں نظر نہ لگ جائے ، چشم بد دور . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۷) .

۲. **طنز کے طور پر مستعمل .**

چشم بد دور میاں خوب نکالے ہیں ڈھنگ
جا بجوڑوں میں قدح بھر کے لگے پینے بنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶) . لیکن چشم بد دور تمہارے کساؤ میں کہیں سے ذرا فرق نہیں آیا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۹) .

مجھ ہی پر ہیں جفائیں چشم بد دور
خدا رکھے وہ مجھ پر مہرباں ہے

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۸۷) .

ــ **بَد دُور آنکھیں موتی چور** کہاوت . **(طنزاً) بد صورت کی نسبت بولتے ہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

ــ **بَراہ/بَرہ/بَر راہ/بَر رہ** (— فت ب/فت ب ، ر/فت ب ، سک ر/فت ب ، سک ر ، فت ر) صف . **منتظر ، انتظار میں بے قرار ، راستے پر آنکھیں لگائے ہوئے .**

چشم برہ تیری ؛ نرگس روز و شب
ہے کنول باو اس کو تیرے غم سوں اب

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۹) . میں منتظر شب و روز چشم براہ تھا کہ سب قافلہ آیا . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۷) .

جوں نقش پا میں چشم برہ عمر تک رہا
تونے پر ایک دن نہ کیا یاں گذار حیف

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۳۶) . ضرور تشریف لائیں شام تک چشم براہ رہوں گا . (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۶۰۶) .

چشم براہ شوق کے مارے چاند کے انتظار میں تارے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۰۰) . دوسرے دن جانی ہوا چشم براہ بیٹھی تھیں . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۱۴) . [ چشم + ب (رک) + راہ (رک) ] .

ــ **بَراہ انتظار** کس صف (— فت ب ، کس اضاہ ، کس ا ، سک ن ، کس ت) صف . **رک : چشم براہ .** بدیع الزماں جب قریب دروازۂ باغ کے آیا ، تصویر جادو کو نرگس آسا چشم براہ انتظار پایا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳) . [ چشم + براہ (رک) + انتظار (رک) ] .

ــ **بَر قفا جانا** محاورہ . **مڑ مڑ کے دیکھتے جانا .**

گیا گلی سے تری چشم بر قفا قائم
مگر امید نہ تھی اس کو پھیر آنے کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۰۲) .

**ـ بستہ** (— فت ب ، سک س ، فت ت) صف ؛ م ف . **وہ جس کی آنکھیں بند ہوں ؛ آنکھیں بند کر کے** (پلیٹس) . [ چشم + ف : بستہ ، بستن = باندھنا ] .

**ـ بصیرت** کس اضا (— فت ب ، ی مع ، فت ر) اسث . **دل کی آنکھ ، باطنی نظر ؛ فہم و فراست ، آگہی .** بس چشم بصیرت اوں کی روشن ہوگئی اور آگاہ ہوگئے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳) .

جو گیتا ہی چشم بصیرت سے پڑھ لو
تو نور خدا دیکھ لو دل کے اندر

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۳۳۱) . [ چشم + بصیرت (رک) ] .

**ـ بُلبُل** کس اضا (— ضم ب ، سک ل ، ضم ب) اسذ . **۱. ایک قسم کا کپڑا ، بلبل چشم .** (نوراللغات) .

کبھی چشم بلبل کی ہے بکتری
کبھی ہے گلابی کبھی ہے ہری

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳) . **۲. لکڑی کا ایک خوشنما گومڑا .** پان گوئی کے ' چشم بلبل ' یا ' زلف پیچاں ' کے جوہر خفیہ کلیوں کی وجہ سے ہوتے ہیں جن کی اطراف مختلف جہتوں میں تار گھوم جاتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۳) . [ چشم + بلبل (رک) ] .

**ـ بند** (— فت ب ، سک ن) اسذ . **ایک منتر جس کے ذریعہ کسی کی آنکھیں باندھ دی جاتی ہیں تاکہ اس کی نیند اڑجائے ؛ آنکھوں کی سحر سازی ؛ افسوں گری ؛ دلفریبی ؛ سیاہ نقاب ؛ جانوروں کی آنکھوں پر باندھنے کے چمڑے کے ٹکڑے ؛ عورتوں کی ایک قسم کی جوتی** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج) . [ چشم + بند (رک) ] .

**ـ بندک** (— فت ب ، سک ن ، فت د) اسذ . **ایک کھیل جس میں ایک بچے کی آنکھیں باندھ کر دوسرے بچے چھپ جاتے ہیں پھر وہ بچہ آنکھیں کھول کر چھپے ہوئے بچوں کو ڈھونڈتا ہے جس کو پالیتا ہے وہ اس کی جگہ چور بنتا ہے باقی بچے پھر چھپ جاتے ہیں اس طرح کھیل چلتا رہتا ہے ، آنکھ مچولی .** چشم بندک لڑکوں کے کھیل کی قسم میں سے ہے کہ اس کو ہندی میں آنکھ مچولی کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۴) . [ چشم + ا : بندک = بندھک (رک) ] .

**ـ بندی** (— فت ب ، سک ن) اسذ . **۱. چشم بند (رک) کا اسم کیفیت ؛ نظر بندی .**

اسے بولیا دیکھے گا گر سر سری
اتھا چشم بندی و جادوگری

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۰۶) . ایسے کاموں کو اگرچہ بعض آدمی کہتے ہیں کہ چشم بندی ہے لیکن یہ خوب چشم بندی ہے اگر آسان ہوتی تو سب کی عقل میں آتی ، اس کو علم سیمیا کہتے ہیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۹۶) . **۲. آنکھ بند کرنے کا عمل یا حالت ؛ غفلت .** یہ خود ہماری ہی چشم بندی تھی جس نے عین روشنی میں گم کردیا تھا . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۶۲) . [ چشم + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـ بوس** (— و مج) صف . **آنکھوں کو چومنے والا (پیار سے بطور تسلیمات) ؛ آنکھوں پر لرزاں (مثلاً پانی کے قطرے یا آنسو)** (پلیٹس) . [ چشم + ف : بوس ، بوسیدن = چومنا ] .

**ـ بیدار** کس صف (— ی مج) اسث . **جاگتی ہوئی آنکھ ، ہوشیار آنکھ ، دیدۂ بیدار ، بصیرت والی آنکھ .**

خواب ہستی سے لطف اٹھانے کو
چشم بیدار کی ضرورت ہے

(۱۹۶۲ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲۶۸) . [ چشم + بیدار (رک) ] .

**ـ بیمار** کس صف (— ی مع) اسث . **۱. وہ آنکھ جو نصف کھلی ہوئی نظر آتی ہو ؛ جھکی ہوئی خمار آلود یا نشیلی آنکھ .**

دست مژگاں نہ سنبھالے تو نہ سنبھلے ہرگز
چشم بیمار بھی اٹھتی ہے سہارا لے کر

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۷) .

کام آئے گی وہ کیا ان کی پریشانی میں
چشم بیمار کے ڈھونڈھیں نہ سہارے گیسو

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۰۲) . **۲. (تصوف) رک : چشم پر خمار** (مصباح التعرف ، ۹۸) . [ چشم + بیمار (رک) ] .

**ـ بین** (— ی مع) اسذ . **یہ آلہ جسے اندرون کرۂ چشم کے امتحان کے لیے استعمال کیا جاتا ہے دراصل ایک چھوٹے مقعر آئینہ پر مشتمل ہوتا ہے جس کے مرکز میں ایک سوراخ ہوتا ہے ،** انگ : Ophtalmoscope (تجربی فعلیات ، ۲۷۰) . [ چشم + ف : بین ، دیدن = دیکھنا ] .

**ـ بینا** کس صف (— ی مع) اسث . **دیکھنے والی آنکھ ؛ صاحب بصیرت آنکھ (مجازاً) قابل ، دانا ، دیدہ ور .**

غالباً معشوق ہے یہ بھی کسی کی ورنہ کیوں
آپ کو ہر چشم بینا سے چھپاتی ہے بہار

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۴) . یہ تقابل چشم بینا کے واسطے خنجر آب دار بن کر کلیجہ کے پار ہوتا ہے . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۷۲) . [ چشم + بین (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ـ بینی** (— ی مع) صف . **وہ جسے خوردبین کے بغیر آنکھوں سے دیکھا جائے ، آنکھوں کو نظر آنے والا ، ظاہر .** چشم بینی مظاہر کے قوانین میکانیکی اور حیوی حرکات میں مختلف ہوتے ہیں ، چاہے خوردبینی مظاہر ایک ہی کیوں نہ ہوں . (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۵۰) . [ چشم + بین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ بھر آنا** محاورہ . رک : آنکھ بھر آنا .

تجھی سے شیشۂ دل ٹوٹے محتسب یاں تو
بھر آئی چشم اگر ہاتھ میں میں جام لیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹) .

جب نام ترا لیجئے تب چشم بھر آوے
اس زندگی کرنے کو کہاں سے جگر آوے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۱) .

اب عیش کا اور غم کا برابر ہوا رتبہ
واں جام لبالب ہے یہاں چشم بھر آئی
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۹۴) .

**ــ پتھرانا** محاورہ ؛ ~ آنکھ پتھرانا . **آنکھ کی بینائی زائل ہونا ؛ موت کے آثار عیاں ہونا ؛ تھک جانا .**

کہدیجیو صبا یہ تغافل شعار سے
پتھرا گئیں ہیں چشم ترے انتظار سے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۴۸۹) .

**ــ پر آب** کس صف ( ــ ضم پ ) اسٹ . **آنسوؤں سے بھری ہوئی آنکھ ، چشم گریاں .**

اس کا عاشق پہ عتاب اور نہ تھا یہ ہی تھا
کہ کوئی چشم پرآب اور نہ تھا یہ ہی تھا
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۸) . فیروز شاہ اپنے ارادے پر بے حد پشیماں ہوا اور چشم پرآب ہو کر کہا کہ تمہاری تقریر قواعد جہاں بانی و اساس سلطانی پر مبنی ہے . (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، (طالب) ، ۱۸۹) . [ چشم + پر (رک) + آب (رک) ] .

**ــ پر خمار** کس صف ( ــ ضم پ ، خ ) اسٹ . **نشیلی آنکھ ؛ (تصوّف) سالک کا تجلیات میں بے خود ہو جانا اسی کو چشم بیمار بھی کہتے ہیں** ( ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۸ ) . [ چشم + پر (رک) + خمار (رک) ] .

**ــ پوش** ( ــ و مج ) صف . **ڈالنے والا ؛ آنکھ چرانے والا .**

بیٹھنا تمہارا حصار میں اور چشم پوش ہونا دشت کار زار میں باعث مزید اظہار مغلوبی تمہاری کا ہوگا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۲۴) .

جس قدر تھے گوش بر آواز حیوالرحیل
ہوگئے اس انجمن سے آج وہ سب چشم پوش
(۱۹۱۷ ، تذکرۂ وقار ( مزیز لکھنوی ) ، ۳۸۸) . اف : ہونا ، [ چشم + ف : پوش ، پوشیدن = چھپانا ] .

**ــ پوشی** ( ــ و مج ) اسٹ . **۱. آنکھ بند کرنے کا عمل ، آنکھیں میچ لینا .**

یار جب آنکھوں میں آوے چشم پوشی ہے ضرور
تاکہ ہوئے مقراض قطع جامع وار انتظار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹) . **۲. آنکھ چرانا ؛ اغماض نظر ؛ دیکھ کر ٹال جانا ، درگزر کرنا .**

کروں کس کے ساتھ اے شرر گرم جوشی
نہ دیکھی زمانے کی تو چشم پوشی
(۱۷۸۴ ، درد ، ۹۸) .

کہاں تک چشم پوشی مجھ سے ساقی
نہ رکھوں گا نشان شرم باقی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۲۱) . آپ کی چشم پوشی سے ہمارے دل میں آپ کی طرف سے بھی شبہہ پیدا ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، مکتوبات عبدالحق ، ۴۲۱) . اف : کرنا ، ہونا . [ چشم + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ داشت** ( ــ سک ش) اسٹ . **امید ، خواہش ؛ اعتماد ؛ بھروسہ .**

یہ چشم داشت تم سیں اس کوں نہ تھی پیارے
دیکھ آبرو کوں تم نیں آبرو کے تئیں مروڑا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳) . چشم داشت صلہ ، طلب اجرت کسی سے متصور نہیں . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶) .

رکھتے نہیں کسی سے تسلی کی چشم داشت
دل تک اب اعتبار کے قابل نہیں رہا
(۱۹۳۷ ، آیات وجدانی ، ۱۱۹) . [ چشم + ف : داشت ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ دام** کس اضا ؛ اسٹ . **جال کا پھندا ؛ جال کا سوراخ .**

زینت دشمن ہے میری لاغری وہ صید ہوں
موئے مژگاں بن گیا ہے چشم دام میں
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۴۲) . [ چشم + دام (رک) ] .

**ــ در راہ انتظار ہونا** محاورہ . **چشم براہ ہونا ، منتظر ہونا ، بے چینی سے انتظار کرنا .** شاہ معزی الیہ پھاٹک کے باہر چشم در راہ انتظار تھے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۰) .

**ــ دریدہ** ( ــ فت د ، ی مع ، فت د ) صف ؛ ~ دریدہ چشم . **دیدہ پھٹا ، بے حیا** ( فرہنگ عامرہ ) . [ چشم + ف : دریدہ ، دریدن = پھٹنا ] .

**ــ دل** کس اضا ( ــ کس د ) اسٹ . **باطن کی آنکھ ؛ بصیرت .**

عبداللہ نے یہ کہا نہایت خوش تر
چشم دل کھول اپنی اور چشم سر
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۴۷) . [ چشم + دل (رک) ] .

**ــ دو چار ہونا** محاورہ . **سامنا ہونا ، ملاقات ہونا .**

کس پریرو سے ہوئی شب کو میری چشم دو چار
کہ میں دیوانہ اٹھا خواب سے سوتے سوتے
(۱۲۵۶ ، آرزو (گل عجائب ، ۲)) .

**ــ دوستی** کس اضا ( ــ و مج ، سک س) اسٹ . **دوستی کی خواہش ، دوستی کی امید یا توقع .**

بحر چشم دوستی سبزان دنیا سے نہ رکھ
بےوفا سب ہیں یہ طوطا چشم کس کے یار ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۶) . [ چشم + دوستی (رک) ] .

**ــ دید** (— ی مع) صف . **آنکھوں دیکھا ، مشاہدے میں آیا ہوا ، نظر سے گزرا ہوا (شنیدہ کی ضد).** اس واقعہ کو ایک شخص نے چشم دید اس طرح بیان کیا . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۵۰) . تم نے اپنے چشم دید واقعات بیان کئے میں نے کسی کو غلط نہیں کہا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵) . [ چشم + ف : دید ، دیدن = دیکھنا ] .

**ــ دیدہ** (— ی مع ، فت د) صف . **رک : چشم دید .** تاہم اس سے یہ نتیجہ نہیں نکلتا کہ وہ تمام چشم دیدہ باتوں کو بھول گئے ہوں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸۴) . یہ میری چشم دیدہ بات ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۳) . [ چشم + ف : دیدہ ، دیدن = دیکھنا + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ رمدی** کس صف (— فت ر ، م) اسث ؛ صف . **بیمار آنکھ ، دکھتی ہوئی آنکھ .**
زنہار نظر شمس و قمر سے نہ ملانا
یہ دیدۂ حیران ہے وہ چشم رمدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۶۴) . [ چشم + رمد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ روشن کرنا** محاورہ . **خوش کرنا ، مسرت بخشنا .**
کرو تم آکے میری چشم روشن
میرے دل کے کرو گلخن کوں گلشن
(۱۷۱۴ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، اپریل ۱۹۶۸ ، ۱۴)) .

**ــ زخم** کس صف (— فت ز ، سک خ) اسث . **نظر بد ، وہ آزار جو نظر بد کے اثر سے پہنچے ؛ ضرر ، نقصان .**
بھی ڈرتا ہوں میں بھی اے عاقل مرد
کہ چشم زخم تجھے نا ہوئے تجھ درد
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۰) .
ایک دم خالی نہ پایا اشک سے اس آنکھ کو
چشم زخم دیدۂ پرنم مگر ناسور ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۴۳) .
قبول صورت تم سے نہیں ہیں شمس و قمر
کہ چشم زخم سے ان کو کبھی گزند نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۴) . حضور خدا چشم زخم حوادث سے بچائے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۴۸) .
کس طرح بازو پہ میں پڑھ دوں دعائے چشم زخم
اوس کی سفاکی پہ شور مرحبا ہوئے کو ہے
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۳۸) . [ چشم + زخم (رک) ] .

**ــ زخم آنا** محاورہ . **نظر بد لگنا ، نقصان پہنچنا .**
چشم زخم آوے مبادا ناجی
کوچے میں اوس کے تو جاتا ہے عبث
(۱۷۴۴ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۰) .

**ــ زدن** (— فت ز ، د) اسذ . **پلک مارنے کا وقفہ ، لمحہ بھر ، ذرا سی دیر ، بہت معمولی وقفہ .**
مدت العمر ہے اک چشم زدن کا وقفہ
کرلیں ہو حق یہ خرابات نشیں تھوڑی سی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۰) . صرف ایک قدم کا فاصلہ رہ گیا تھا چشم زدن میں یہ بھی طے ہوگیا . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۵۲) . [ چشم + ف : زدن = مارنا ] .

**ــ سازی** اسث . **آنکھ بنانا (رک) ، آنکھ کا علاج کرنا .**
شجاعت خان کا تمام خاندان آج تک چشم سازی کرتا ہے اور ابھی تک ان کے کنبے کو ویدوں کا کنبہ کہا جاتا ہے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۵۷) . [ چشم + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ ساغر** کس اضا (— فت غ) اسث . **جام ، جام کا اندرونی حصہ .**
چشم ساقی کے اشارے چشم ساغر میں گھلے ہوئے ذی ہوش کو بہکادیں . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۷۳) . [ چشم + ساغر (رک) ] .

**ــ سفید** کس صف (— فت س ، ی لین) اسث . **گستاخ ؛ مایوس ؛ نابینا ، اندھا ؛ بے مروت آنکھ .**
ساقیا ہے نظر میں چشم سفید بحر میں ساغر بلور نہیں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۷) . [ چشم + سفید (رک) ] .

**ــ سوزن** کس اضا (— و مج ، فت ز) اسث . **سوئی کا ناکا .**
جو کامل ہیں نہیں اندیشہ آتش ان کو بدبیں کا
دہان زخم کاری خندہ زن ہے چشم سوزن پر
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۰) .
نہیں ہے زخم کوئی بخیہ کے درخور مرے تن میں
ہوا ہے تار اشک یاس رشتہ چشم سوزن میں
(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۴۸) . [ چشم + سوزن (رک) ] .

**ــ (کو) سیاہ کرنا** محاورہ . **طمع کرنا ، لالچ کرنا ، حرص و ہوس سے دیکھنا .**
متاع قحبۂ دنیا پہ کر نہ چشم سیاہ
کہ مال زن نہیں کھاتے جو مرد ہوتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۵) .
یہ ترک ہو کے خشن کیچ اگر کلاہ کریں
تو بوالہوس نہ کبھو چشم کو سیاہ کریں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۴) .

**ــ سینکنا** محاورہ . **آنکھ سینکنا (رک) ، نظارہ بازی کرنا .**

کہ میرا جلوہ دیکھا کیوں کر اس نے
کہاں سے سینک لی چشم تر اس نے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۰۳) .

**ــ سے گرنا** محاورہ . **ذلیل ہونا ، نظر سے گرنا .**

نہ جانے چشم سے کس کی گرا ہوں میں قائم
کہ جس جگہ پہ گیا پھیر (پھر) محترم نہ ہوا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۳۷) .

**ــ ضَیغَم** کس اضا (ــ ی لین ، فت غ) امث . **ایک تعمیری اور قیمتی پتھر .** ۴ ، ۳ چشم ضیغم (ایک قیمتی پتھر) ۶ ، ۵ سنگ سلیمانی . (۱۹۷۳ ، رسالہ چن ، مئی ، ۱۶) . [ چشم + ضیغم (رک) ] .

**ــ عنایت رکھنا** محاورہ . **عنایت کی اُمید یا اچھی امید رکھنا .**

کبھی سیدھی نظر اب تک نہیں دیکھی ہم نے
کیا اون آنکھوں سے کوئی چشم عنایت رکھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۹) .

**ــ عنایت سیدھی ہونا** محاورہ . **خوش قسمت ہونا ، نصیب اچھے ہونا .**

مقدر کی چشم عنایت ہو سیدھی
ستارے کی ٹیڑھی نظر ہے تو کیا ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰) .

**ــ غزالِ چین** کس اضا (ــ کس غ ، کس اضا ل ، ی مع) امث . **چشم آہو ؛ بہت خوبصورت آنکھ .**

چشم بد دور وہ حسیں آنکھیں رشک چشم غزال چیں آنکھیں
(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۳۷) . [ چشم + غزال (رک) + چین (عَلَم) ] .

**ــ غنودہ** کس صف (ــ ضم غ ، و مع ، فت د) امث ؛ صف . **وہ آنکھ جس میں نیند بھری ہو ، نیند سے بوجھل آنکھ .**

مشفق من خطا معاف جھوٹ ہے آپ کا گزاف
چشم غنودہ میں ہے صاف حسرت انتظار شب
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۷) . [ چشم + ف : غنود ، غنودن = اونگھنا ، سونا + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ غول** کس اضا (ــ و مج نیز مع) امث . **بھتنے کی آنکھ ؛ وہ روشنی جو رات کو دور سے نظر آتی ہے جسے بھوت چڑیل یا ان کی چمکتی ہوئی آنکھ خیال کرلیا جاتا ہے ؛ قب : چراغ غول .**

تارے چشم غول ہیں اور چاندنی دیو سفید
اوس پری بن ہے مجھے کالی بلا فرقت کی شب
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۲۵) . [ چشم + غول (رک) ] .

**ــ قَلب** کس اضا (ــ فت ق ، سک ل) صف . **(لشکری) درمیان میں رہنے والا فوجی دستہ .** فوج کا جو حصہ مرکز میں ہوتا تھا اسے چشم قلب کہتے تھے . (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱۵۴) . [ چشم + قلب (رک) ] .

**ــ کشائی** (ــ ضم ک) امث . **نقاب کشائی ؛ تقریب نمائش .**

کچھ سونا متسو میں دریافت ہوگیا تھا اس کی رسم ، نقاب کشائی ، (چشم کشائی) کانے گن ، ۷۵۲ میں ادا کی گئی . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، ۱ ، ۲ : ۱۱۰۹) . [ چشم + ف : کشا ، کشادن = کھولنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ کَشفی** کس صف (ــ فت ک ، سک نیز فت ش) امث . **رک : چشم بینا .** ہوسکتا ہے کہ مولانا کی چشم کشفی نے آئندہ کے بھی ایسے کم بیں معترضین کو دیکھ لیا ہو . (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۳۰) . [ چشم + کشف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ کم سے دیکھنا** محاورہ . **حقارت سے دیکھنا ، کم درجہ کا برتاؤ کرنا .**

سینے کے داغ میرے مت دیکھ چشم کم سے
بھر لی ہے اس چمن میں گلزار دل کے ہاتھوں
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۷۱) .

چشم کم سے دیکھ مت قمری تو اس خوش قد کو ٹک
آہ بھی سرو گلستان شکست رنگ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳) .

اہل دول نہ دیکھیں مجھے چشم کم سے داغ
دولت لگی پڑی ہے مرے دم قدم کے ساتھ
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۳) .

**ــ لڑنا** محاورہ . **آنکھ لڑنا (رک) .**

چشم کا لڑنا سب نے دیکھا جانے کسی نے دل کے نہ ڈھنگ
جو کہ اسے لڑواتا ہے وہ پہلو میں عیار ہے اور
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۳۷) .

**ــ لگن** کس اضا (ــ فت ل ، گ) امث . **شمعدان کا گول حلقہ جس میں شمع کھڑی کی جاتی ہے ؛ شمع .**

شمع جب ٹھنڈی ہوئی جب خاکساری سے پتنگ
توتیا جل کر ہوا چشم لگن کے واسطے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۴۱) . [ چشم + لگن (رک) ] .

**ــ ما روشن** فقرہ . **رک : چشم ما روشن دل ما شاد .**

بولے بالیں پہ چشم ما روشن
پھرتی دیکھی جو جاں بلب کی آنکھ
(۱۸۳۸ ، نصیر (سراپا سخن ، ۶۷)) .

**ــ ما روشن دل ما شاد** فارسی فقرہ اردو میں مستعمل . **آنکھ ہماری روشن دل ہمارا شاد ؛ بسر و چشم ہمیں ہر طرح منظور ہے ،**

**عین راحت کی بات ہے۔** اللہ یہاں تک کرے سبھ گھڑی بیاہ ہو چشم ما روشن دل ما شاد۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۷۰)۔ ہم اس جواب کو بہ دل و جان قبول کرتے ہیں... چشم ما روشن دل ما شاد۔ (۱۹۲۵، فغان قاری، ۳۴)۔

**— مروت پر ٹھیکری رکھ لینا** محاورہ۔ **کسی کا لحاظ نہ کرنا، کسی کا خیال نہ کرنا، بد لحاظ ہو جانا۔** ضرغام نے کہا کہ اے برادر برق قبلہ و کعبہ نے تو چشم مروت پر ٹھیکری رکھ لی، نگاہ پھیری اب اپنے مسبب الاسباب کو یاد کرو۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۳۷۲)۔

**— میں سیخ کرنا** محاورہ۔ **آنکھوں میں سلائی پھیرنا، اندھا کرنا۔**

بری نظر سے جو دیکھے تجھے وہ اے مہوش
تو کر دے آہ مری چشم ماہتاب میں سیخ
(۱۸۵۴، کلیات ظفر، ۳: ۳۴)۔

**— میں رکھنا** محاورہ۔ **قدر کرنا؛ خیال یا دھیان میں محفوظ کرلینا۔**

چشم میں رکھنا تجھے ہے اے دل دلگیر شرط
پشت آئینہ پہ ہے اب کھینچنی تصویر شرط
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۸۴)۔

**— میں سمانا** محاورہ۔ **پسند آنا، نظر میں جچنا۔**

نہ کبھی چشم تونگر میں سمایا محتاج
گر گیا آنکھ سے جس دم نظر آیا محتاج
(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۳۳)۔

**— نمائی** (— ضم ن) امث۔ **آنکھیں دکھانا؛ جھڑکی، تنبیہ۔**

سوائے چشم نمائی لکھا نہ نامہ کبھو
اٹھا کے ہاتھ سے از چشم التفات قلم
(۱۷۹۲، دیوان محب دہلوی، ۲۶۶)۔ تھانہ دار کو طلب فرما کر تنبیہ اور چشم نمائی فرمائی۔ (۱۸۵۸، مقالات سرسید، ۶: ۲۸۷)۔ ذاکر صاحب کے بارے میں میں نے بہت سی ایسی باتیں اس انداز سے لکھیں کہ بعض بزرگوں نے میری چشم نمائی بھی فرمائی۔ (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۵۷)۔ اف: فرمانا، کرنا۔ [ چشم + ف: نما، نمودن = دیکھنا + ئی، لاحقۂ کیفیت ]۔

**— و ابرو** (— و مج، فت ا، سک ب، و مع) امذ؛ امث۔ **۱. چہرہ مہرہ، خال و خط؛ انداز نظر۔** تمہارے تیور اور تمہارے چشم و ابرو کو دیکھ کے نجومیوں نے پیشین گوئیاں کر دی ہیں۔ (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۱: ۳، ۹۸)۔ **۲. حکم، مرضی، اشارہ۔** بمبئی کی سوسائٹی میری چشم و ابرو پر چلتی ہے۔ (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۵۴)۔ [ چشم + و (عطف) + ابرو (رک) ]۔

**— و ابرو سے جان لینا** محاورہ۔ **آنکھوں سے دل کا منشا دریافت کرلینا، اشارہ سے دل کی بات سمجھ جانا** (مخزن المحاورات)۔

**— و چراغ** (— و مج، کس نیز فت چ) امذ۔ **آنکھوں کا نور؛ بہت زیادہ عزیز، نور چشم؛ نام روشن کرنے والا، (مجازاً) بیٹا؛ گھر کی رونق۔**

آسماں میری نظر میں کلبۂ تاریک ہے
گر نہ دیکھوں تجکوں اے چشم و چراغ زندگی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۱)۔

نہ ٹوک الفت کے داغ کو اب نظر لگا مت کہیں تو انشا
ٹک اس پہ الحمد پھونک پڑھ کر کہ ہے یہ چشم و چراغ اپنا
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۸)۔ مجھے اس سے واسطہ نہیں کہ وہ کس خاندان عالی کے چشم و چراغ تھے۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۷۲)۔ [ چشم + و (عطف) + چراغ (رک) ]۔

**چشمارو** (فت چ، سک ش، و مع) امذ؛ ~ چشم آرو۔ **کھیتوں یا باغوں میں جانوروں کو ڈرانے کے لیے کھڑا کیا ہوا مصنوعی آدمی؛ اچٹا، اچکا، دھڑکا۔** پودوں پر مختلف اقسام کے جال لگا کر حفاظت کرتے ہیں یا چشمارو استادہ کرتے ہیں۔ (۱۹۳۰، شفتالو، ۷۹)۔ [ چشم (رک) + ا، لاحقۂ اتصال + رو (رک) ]۔

**چشمک** (فت چ، سک ش، فت م) امث۔ **۱. عینک، چشمہ۔** اس باطن کے پانچ، سو ہیچ ظاہر کے پانچہ ہیں، جوں چشمک آنکھ کو لانبے تو پہلاڑ دیکھتی۔ (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، (ق)، ۲۱۰)۔ **۲. آنکھ کا اشارہ؛ کنکھی؛ آنکھڑی؛ لمحہ بھر؛ پلکوں کی جھپک؛ پل بھر۔**

آ جو ملتا ہے تو مل لے تو کہ فرصت ہے مفت
ایک چشمک میں مری جان یہ پہر رات نہیں
(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۰۴)۔

قہر انداز، بلا ناز، قیامت طناز
سحر چشمک ستم ایما و کرشمہ آفت
(۱۸۵۴، ذوق، ۳۱۴)۔

کبھی ہے چشمک گل میں پیام بیداری
کبھی وداع شکیب و قرار کیا کہنا
(۱۹۴۲، عروس فطرت، ۳۷)۔ **۳. چھیڑ چھاڑ، طعن و تشنیع، نوک جھونک۔**

عزت کی کوئی صورت دکھلائی نہیں دیتی
چپ رہیے تو چشمک ہے کچھ کہیے تو گالی ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۳۳)۔

بجلیوں سے جہاں نہ ہو چشمک — اس گلستاں میں آشیاں نہ بنا
(۱۹۵۵، مجاز، آہنگ، ۶۳)۔ **۴. نظر بازی۔**

کیا ہو گئی خود بینی اب غیر سے چشمک ہے
یا خوش نگہی وہ کچھ یا بد نظری اتنی
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۴۴)۔ **۵. رکاوٹ، جھجک۔** پتے کی بات پر کسی کی چشمک کسی کے رخساروں پر جھینپنے سے خون کی جھلک۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۶)۔ **۶. رنجش،**

مخالفت . راجہ کو سودھنوا کے ساتھ چشمک تھی . ( ۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۳ ) .

ہے آبلوں سے خار کو چشمک ، تو ہو
چلتے رہو جب تک ہے اثر دم میں دم

( ۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۲۱ ) . ۷. **چھوٹی آنکھ ؛ ( حشریات ) کیڑوں کی اکہری آنکھ ، مرکب آنکھ کا ایک دیدہ ، ذیلی آنکھ .** عام طور پر ہر آنکھ تین چشمکوں پر مشتمل ہے . . . چشمکوں میں سے دو ظہری ہوتی ہیں اور اوپر کے جانب دیکھتی ہیں . ( ۱۹۶۹ ، تشریہ ، ۵۷ ) . [ چشم + ک ، لاحقۂ تصغیر و کیفیت ] .

**ــ بازی** اسث . **آنکھوں کے اشارے ، نظر بازی ، کنکھیوں سے دیکھنے کا عمل ؛ آنکھ سے اشارہ یا طنز کرنے کی عادت .**

سب کے آگے نہ رہے سمجھ سے یہ چشمک بازی
تاڑ لے گا کوئی عیار یہ چتون یہ نظر

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷ ) . [ چشمک + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ چلی جانا** محاورہ . ۱. **تمتماہٹ ختم ہوجانا ؛ چمک دمک باقی نہ رہنا .**

چشمک چلی گئی تھی ستاروں کی صبح تک
کی آسماں نے دیدہ درائی تمام شب

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۳ ) . ۲. **شکر رنجی جاری رہنا ، نوک جھونک یا لاگ ڈانٹ ہونا .**

خدا معلوم کیا سحر تھا اس بات کی چتون میں
چلی جاتی اب تک چشمکیں شیخ و برہمن میں

( ۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۱۲ ) .

**ــ رکھنا** محاورہ . **رنجش رکھنا ، اختلاف رکھنا ، دشمنی رکھنا .**

میرا ہم چشم اس طلسم میں آیا ہے میں اس سے چشمک رکھتا ہوں . ( ۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۱۳۰ ) .

**ــ زدن** محاورہ . **پلک مار کر کسی طرف اشارہ کرنا ؛ آنکھ سے اشارہ کرنا ، آنکھ مارنا** ( مطلع العلوم ، ۱۹۳ ؛ نوراللغات ؛ جامع اللغات ) . [ چشمک + ف : زدن = مارنا ] .

**ــ زن** ( ــ فت ز ) صف . **طعن کرنے والا ؛ آنکھ سے اشارہ کرنے والا .**

شب تھے سب اہل بزم چشمک زن
تھی جو اپنی نگاہ ایک طرف

( ۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۶ ) .

یہ اردوئے معلیٰ فارسی پر اب ہے چشمک زن
بلاغت کا فصاحت کا تری اے شاد کیا کہنا

( ۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۹ ) . [ چشمک + ف : زن ، زدن = مارنا ] .

**ــ زنی کرنا** محاورہ . **آنکھ سے طنزیہ اشارہ کرنا ، طعنے دینا ، طنز کرنا ، مذاق اڑانا .**

سفر عدم کا کہاں کرے ہے یہ بحر ہستی سے ایک دم میں
حباب چشمک زنی کرے ہے خضر تری عمر جاوداں پر

( ۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۶ ) . نیزے جن کے پھلوں کی آب و تاب آفتاب پر چشمک زنی کرتی تھی . ( ۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۲۹ ) .

**ــ فگن** ( ــ کس ف ، فت گ ) صف . **طعنہ مارنا ، طنز کرنا .**

چاندنی کے پھول ہیں مہتاب پر چشمک فگن
آفتابی سے خجل ہے نیر گیتی ستاں

( ۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۲۶۷ ) . [ چشمک + : ف‌فگن ، فگندن ، افگندن = ڈالنا ، پھینکنا ] .

**ــ کرنا** محاورہ . **آنکھ سے اشارہ کرنا ، آنکھ مارنا ؛ جھلملانا ؛ نظر آنا ، دکھائی دینا .** قمر طلعت اور سیار نے گلستان جادو اور ریحان جادو کو چشمک کی کہ جلد آؤ . ( ۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۲ ) . ایک راز بھی حل نہیں ہو چکتا کہ سو نئے راز چشمک کرنے لگتے ہیں . ( ۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۱۲۲ ) .

**ــ مارنا** محاورہ . **رک : چشمک زنی کرنا .**

چھیڑے گالی دے اشارت کر چشمک مارے
عشوۂ وغمزہ و انداز بھلا دے سارے

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۱ ) .

لا کھ اگر اچھی سے اچھی کوئی تشبیہ کہے
چشمکیں مارے سخن گو نظر فیہ کہے

( ۱۹۰۵ ، محسن کاکوروی ، کلیات نعت ، ۴۰ ) .

**ــ ہو جانا** محاورہ . **پلکی رنجش ہو جانا ، شکر رنجی ہو جانا ، منچلی ہو جانا** ( مخزن المحاورات ، ۴۰۹ ) .

**چشمہ** ( فت چ ، سک ش ، فت م ) اسذ . ۱. **زمین سے پانی نکلنے کی جگہ ، پانی کا سوتا ، منبع ، چویا .** آب حیات کا چشمہ . . . کس کشت میں ہے ، وو ایک چشمہ توں کتا سو بہشت میں ہے . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۰ ) .

عاشق زار کوں بس چاہ زنخداں تیرا
بوالہوس آرزو ئے چشمۂ تسنیم کیا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۹ ) . دریائے دجلہ کا اس مقام پر اس قدر چوڑا پاٹ ہے کہ اترنا محال ہے تو اس کے چشمہ کی طرف کیوں نہیں چلتے ہو کہ وہاں پر ایک نالہ کی طرح بہتا ہوگا . ( ۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۵۶ ) . جو شخص ایسے چشمہ پر قبضہ کر لے جس پر کسی مسلمان نے قبضہ نہیں کیا ہے تو وہ اس کا ہے . ( ۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۲ ) . ۲. (i) **عینک .** یو بابر کا دیکھنا ہے سو بھی وہاں کی نظر باہر آتی ہے جیوں چشمے آنکھ کوں لاے تو پیلار کی نظر ایلار آتی ہے . ( ۱۶۶۳ ، میراں جی خدانما ، رسالہ وجودیہ ، ۳ ) . ایسے چشمے ناظر اور نایاب بنائے جس کو اہل بصیرت کمال شوق سے اپنی آنکھوں سے لگائے . ( ۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۴ ) .

ہم نے خان صاحب کو چشمہ لگا کر سر سے پیر تک دیکھا اور پھر کہا: آپ کی طبیعت تو اچھی ہے۔ (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۵۲).
(ii) **عدسہ، لینس۔** یہ خورد بین جس کے چشمے میں ایک مائکرو میٹر پیمانہ لگا ہوتا ہے... ایک خط پر فوکس کی جاسکتی ہے۔ (۱۹۶۵، مادے کے خواص، ۱: ۳).
۳. **دائرہ، حلقہ، عموماً بیضاوی حلقہ۔** ط کی تقطیع کی تحریر اس طرح چاہیے کہ اگر چشمۂ ط کو دور کریں تو پر حرف سے کاف کی تقطیع کی شکل نمایاں رہے۔ (۱۸۷۱، نظم پروین، ۱۲).
۴. **کھال کا سوراخ جو دباغت میں پڑ گیا ہو** (ا پ و، ۲: ۲۱۳).
۵. **آنکھ، اکھوا، درخت کی پور پر نئے پودے کے پھٹاو کا نشان۔** چشمہ، چھلہ، قلم، بندہ وغیرہ کے اصول سے بنا سکتے ہیں۔ (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۴۵). ۶. **فاصلہ، دو چیزوں کے درمیان کی خالی اور کھلی جگہ؛ (تعمیرات) شہتیروں کڑیوں یا گاڈروں وغیرہ کا درمیانی فاصلہ۔** ڈاٹ کا ڈھولا فی چشمہ... کواٹر وغیرہ کا۔ (۱۹۱۳، انجینرنگ بک، ۶۲). چور صاحب بھی تو رات کو بارہ بجے مہمان کی طرح آتے ہیں... آئے کمند لگائی چھت پر چڑھے جھانپوں سے چشمے نکالے اور نیچے اتر آئے۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۵: ۳). ۷. **دروازے کی محراب یا دالان کا ہر در۔** بڑی مسجدوں کے دالان عموماً پانچ چشموں کے بنائے جاتے ہیں۔ (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۱۲۱). ۸. **تکمہ یا گھنڈی ان دونوں کو ملا کر عاشق و معشوق بھی کہتے ہیں۔** بٹنوں کی بجائے صرف ایک تکمہ اور گھنڈی ہوتی ہے جس کو عاشق و معشوق یا چشمے کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸، آخری شمع، ۴۰). [رک: چشم + ہ، لاحقۂ نسبت].

**ـــ آبِ حَیات** کس اضا (— کس ب اضا، فت ح) امذ۔ **پانی کا ایک روایتی چشمہ جس کے متعلق مشہور ہے کہ جس نے اس چشمے کا پانی پی لیا وہ امر ہو گیا، کہا جاتا ہے کہ حضرت خضرؑ نے اس چشمے کا پانی پیا ہے اس لیے ان کو عمر جاوداں مل گئی ہے۔**

دیکھے سے اون لبوں کے جسے عمر خضر ہے
پیاسا نہیں ہے چشمۂ آب حیات کا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۴۰). [چشمہ + آب (رک) + حیات (رک)].

**ـــ پھوٹنا** محاورہ. ۱. **یک بیک تیزی کے ساتھ پانی نکل آنا، پانی کا جوش مارنا۔** جس جگہ میرے بچے نے پاؤں مارے وہاں ایک چشمہ پھوٹا جس سے یہ تمام بندگان خدا سیراب ہوئے۔ (۱۹۳۴، قرآنی قصے، ۳۲). ۲. **(کسی جذبے کا) جوش مارنا، شدت کے ساتھ ظاہر ہونا؛ شاخ کے انکھوے سے دوسری شاخ نمودار ہونا۔** حسن کی جن آنکھوں سے محبت کے چشمے پھوٹ رہے تھے اب ان سے زہر ٹپک رہا تھا۔ (۱۹۲۹، طوفان اشک، ۲۶).

**ـــ چڑھانا** ف مر؛ محاورہ. **چشمہ (رک: معنی نمبر ۶) کو کسی دوسری شاخ پر جمانا، ایک پودے کے انکھوے کو دوسرے پودے پر لگانا۔** چشمہ چڑھانے کے لیے جو چشمہ کسی شاخ سے حاصل کیا جائے... وہ ہر طرح بہتر ہونا چاہئیے۔ (۱۹۳۰، شفتالو، ۲۹). روٹ اسٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔ (۱۹۷۰، وادیٔ سہران میں زراعت، ۳۴۷).

**ـــ حَیات** کس اضا (— فت ح) امذ. رک: **چشمۂ آب حیات؛ محبوب کا دہن۔**

او چشمۂ حیات کوں نالا خدا توں رنج
اس دہن تھے عاشقاں کو ملیا ہے پرت کا گنج
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۱).
ظلمات سوں نکل کے جہاں میں عیاں اچھے
گر حکم لیوے لب سوں ترے چشمۂ حیات
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۹). [چشمہ + حیات (رک)].

**ـــ حَیوان** کس اضا (— ی لین) امذ. رک: **چشمۂ آب حیات؛ محبوب کا دہن، معشوق کا منھ۔**

وہ پلہ جس میں بدولت ہو رونق افروزی
بجا ہے چشمۂ حیواں سے دوں جو اس کی مثال
(۱۸۰۶، ایمان، ایمان سخن، ۵۱).
لب جاں بخش پرسی نہیں اس نے جمائی ہے
ہوا ہے چشمۂ حیواں میں پیدا پھول سوسن کا
(۱۸۷۲، مرآۃالغیب، ۵۷).
کس کو خبر، تراش کے کن ظلمتوں کا دل
لایا ہوں میں یہ چشمۂ حیواں ترے لئے
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۴). [چشمہ + حیوان (رک)].

**ـــ خضر** کس اضا (— کس خ، سک نیز فت ض) امذ. رک: **چشمۂ حیوان** (نوراللغات). [چشمہ + خضر (رک)].

**ـــ خورشید** کس اضا (— و معد، سک ر، ی مع) امذ. **سورج، آفتاب۔**

رقت دم میں مرے چشمہ خورشید ستی
جوش فوارۂ اشک جگر آلود اوٹھے
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۴۳۶).
ہے آب نہر صورت آئینہ جلوہ گر
تاباں ہے مثل چشمہ خورشید پر بھنور
(۱۸۷۳، انیس، مراثی، ۱: ۱). [چشمہ + خورشید (رک)].

**ـــ دار** صف. **حلقہ دار، آنکھ جیسا۔** جس جگہ الفاظ ہندی میں بائے ہوز مخلوط التلفظ واقع ہوتی ہے وہاں بائے چشمہ دار استعمال کرتے ہیں جیسے ٹھاکر، مجھے وغیرہ۔ (۱۸۷۱، نظم پروین، ۱۶). [چشمہ + ف: دار، داشتن = رکھنا (رک)].

**ـــ زار** امذ. رک: **چشمہ سار** (جامع اللغات). [چشمہ + ف: زار، لاحقۂ کثرت و ظرف].

**ـــ زندگانی** کس اضا (— کس ز ، سک ن ، کس د ) امذ . **رک : چشمۂ آب حیات .**

خطر ہوں اگر میں تو جا کر پیوں
سر چشمۂ زندگانی شراب

(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۰۳) . [ چشمہ + زندگانی (رک) ] .

**ـــ سار** امذ . **وہ جگہ جہاں بہت سے چشمے جاری ہوں ؛ چشموں کی کثرت .**

پری زاد تھی او بی بر چشمہ سار
خبر نیں اس از حیدر نامدار

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۹۳) . یہ سمندر اگر بہا ہوگا تو اسی چشمہ سار میں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۴) . [ چشمہ + ف : سار ، لاحقۂ ظرف ] .

**ـــ سلسبیل** کس اضا (— فت س ، سک ل ، فت س ، ی مع ) امذ . **بہشت کی ایک نہر یا حوض .** اللہ تعالیٰ نے ہم سے بہت نعمتوں کا وعدہ کیا ہے . . . درخت طوبیٰ ، چشمۂ سلسبیل نہریں شراب اور دودھ اور پانی سے بھری ہوئی . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۳) . [ چشمہ + سلسبیل (رک) ] .

**ـــ سوزن** کس اضا ( — و مج ، فت ز ) امذ . **سوئی کا ناکہ .**

ٹانکنے آیا جو یاں زخم دل سوزاں مسیح
بن گیا رشتہ فتیلہ چشمۂ سوزن چراغ

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۶) . [ چشمہ + سوزن (رک) ] .

**ـــ شافی** کس صف ؛ امذ . **شفا دینے والا چشمہ ، ایسا چشمہ جس کے پانی کے استعمال سے بیماریاں دور ہو جائیں .** شہر میں جو بہ سبب اپنے اپنے چشمۂ شافی کے جس کے استعمال سے انواع طرح کے عارضہ مندفع ہوتے ہیں . (۱۸۵۴ ، مرآۃالاقالیم ، ۴۳) . [ چشمہ + شافی (رک) ] .

**ـــ شعور** کس اضا (— فت ش ، و مع ) امذ . **( نفسیات ) منبع شعور ، وہ قوی جس سے شعور کی قوت پیدا ہوتی ہے ، سرچشمۂ شعور .** جبلت ، چشمہ شعور ، توجہ امتیاز ایتلاف حافظہ جمالیات . . . میں اس اصول کی خاص نفسیاتی حلقے کے اندر لاتعداد مثالیں ملیں گی . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۹۷) . [ چشمہ + شعور (رک) ] .

**ـــ فکر** کس اضا ( — کس ف ، سک ک ) امذ . **( نفسیات ) غور و فکر اور سوچ کا سوتا .** شعور ذات کے لیے چشمۂ فکر کا وجود لازمی ہے . (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ( ترجمہ ) ، ۱ : ۴۵۵) . [ چشمہ + فکر (رک) ] .

**ـــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چشمہ چڑھانا .** چشمہ کرنے کا بھی یہی اصول ہے اس میں درخت کی چھال میں چاقو سے ایک لانبی اور اس پر آڑی گہری لکیر بنادیتے ہیں . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ( ترجمہ ) ، ۲ : ۵۳) .

**ـــ لگانا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چشمہ چڑھانا .** چشمے دوسرے درخت کی چھال کے سوراخ میں لگا دیتے ہیں . (علم زراعت (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳) .

**ـــ نوش** کس اضا (— و مج ) امذ . **رک : چشمۂ آب حیات ؛ میٹھے پانی کا چشمہ .**

لب اس بات میں چشمۂ نوش تھا
وو یاقوت جانو گہر پوش تھا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۱۱) . [ چشمہ + ف : نوش ، نوشیدن = پینا ] .

**ـــ نیلوفری** کس اضا ( — ی مع ، و مج ، فت ف ) امث . **آسمان نیلا آسمان .**

تھا بسکہ گرم خنجر بیضائے آفتاب
باقی رہا نہ چشمۂ نیلوفری میں آب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۸ : ۸۱) . [ چشمہ + نیلوفر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ ہفت اختر** کس اضا ( — فت ہ ، سک ف ، فت ا ، سک خ ، فت ت ) امذ . **عقد ثریا ، سات سہلیوں کا گچھا** ( جامع اللغات ) . [ چشمہ + ہفت (رک) اختر (رک) ] .

**چشمی** ( فت چ ، سک ش ) صف . **چشم سے متعلق یا منسوب ، ہم چشمہ ، ہم نظری .**

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوق
پان سوں جیوں چونا سپاری کات

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲) . حاجبیں یعنی ابرو جلد کے دو خمیدہ ابھار ہیں جو . . . اوپر پیشانی اور نیچے چشمی خطوں کے درمیاں حائل ہیں . (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۴) . [ رک : چشم + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چشمیہ** ( فت چ ، سک ش ، کس م ، فت ی ) صف . **رک : چشمہ معنی نمبر ۲ .** اس تار کو خوردبین . . . کے ذریعے مشاہدہ کیا جاتا ہے جس کے چشمیہ (Eye-piece) میں ایک پیمانہ ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۶۰) . چشمی غار یا چشمیہ . . . پیالہ نما شکل ہے جو بیرونی جانب بشرے سے ڈھکی ہوتی ہے . (۱۹۷۱ ، عایلہ اے کانیو ڈرسیٹا ، ۲۶) . [ رک : چشم + ا : یہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چشیدنی** ( فت چ ، ی مع ، فت د ) صف . **چکھنے کے لائق .**

فوأد المعشوق المستهام المتيم
کہے لب سے ہی غٹ غٹ یہ مے ہے چشیدنی

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۶۱) . [ ف : چشیدن = چکھنا + ی ، لاحقۂ لیاقت ] .

**چشیدہ** ( فت چ ، ی مع ، فت د ) صف . **چکھا ہوا ، چکھنے والا ؛ تجربہ کار ، سمجھدار ؛ تجربہ میں آیا ہوا .**

شایاں ہے تجکو اے رسیدے
عرفاں کے بھید کے چشیدے
(۱۶۶۳ ، میراں جی ، رسالہ نورنین ، ۴۸) .

سونے کو ترستی ہیں برستی ہوئی آنکھیں
بیدار ہو اے ترک محبت نچشیدہ
(۱۹۲۶ ، نقش و نگار ، ۱۵۱) . [ ف : چشید ، چشیدن = چکھنا + ہ ، لاحقۂ صفت ] .

**چغ** ( فت چ ) امذ . **بلوچستان میں پایا جانے والا ایک پرندہ ، پائرو کوریکس** ( پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۷۱ ) . [ مقامی ] .

**چغ** ( فت نیز ضم چ ) امذ . **( لکڑی کا ) جوا ، رئی ، چرخہ .** لاک اگر چغ پر چڑھائی جاتی ہے . . . فی گز ایک سیر شنجرف خرچ ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۱ ، ۱ : ۳۴۰) . [ ف ] .

**چغا** ( ضم چ ) امذ . **۱. عبا کی قسم کا ڈھیلا ڈھالا لباس جس کا اگلا حصہ کھلا رہتا ہے ، درویش اور فقرا کے علاوہ عالم اور دوسرے لوگ بھی پہنتے ہیں .** قادر سیاہ چغے میں ملبوس گرجے کے مرکزی پھاٹک کو کھول کر اندر چلا گیا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶۲) . **۲. مغربی طرز کا شب خوابی کا ایک لباس .** رات کو پہنانے کے لئے جالی دار چغا آرام دہ اور زیادہ کارآمد ہوتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۴) . [ ت : چوغہ ] .

**چغان** ( فت چ ) امذ ؛ ~ چغانہ . **دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر ایک طرفہ کھال سے منڈھا ہوا دہقانی باجہ ، یہ جھانج دار بھی ہوتا ہے ، دف . ڈفلی ، دھپڑا . ٹھپلا ، ڈھپلی ، دھپڑی ، چنگ ، چوبئی** (ا پ و ، ۴ : ۱۳۶) . [ ف ] .

**چغانہ** ( فت چ ، ن ) امذ . **رک : چغان .**

کوس رحلت کا بھی آتا ہے خیال اے غافل
دف و نابے و دہل و چنگ و چغانہ کب تک
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۷) .

گاتے ہیں آج مسرت سے مجبان سراج
با مزامیر و دف و چنگ و چغانہ سہرا
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۰۶) . [ رک : چغان + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چغت** ( ضم چ ، سک نیز فت غ ) امذ ( قدیم ) . **رک : چغد .**

توں ہے مرغ عاقل سبھی تجھ کئے
چغت ہو رہیا کی خرابی منے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۹ ) .

کیوں کھڑیا وو چغت کا ہد ہد ہو درد
تاج دھر سر پر ہوا سو برزہ گرد
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۹۰) .

**چغتا/چغتہ** ( ضم چ ، سک غ/فت ت ) امذ ؛ ~ چغتہ (قدیم) . **ایک ترکی بادشاہ اور قبیلے کا نام .**

بہر شہر و کشور تے غازی چلے
چغتے مغل ترک و تازی چلے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۱) .

چوندیس کے کفر کوں یو چغتہ پیسا ہے کھرل بن اور بتہ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰) . بسالت خان بہادر کے دادا میرزا محمد یار قوم چغتہ برلاس . . . شاہ جہاں بادشاہ کے عہد میں وارد ہندوستان ہوئے . (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۱۲) . [ ت : عَلَم ] .

**چغتائی** ( ضم نیز فت چ ، سک غ ) امذ . **۱. چنگیز خان کے بیٹے چغتا کی نسل سے منسوب ؛ ایک ترک قبیلہ اور اس کے بادشاہ کا نام .**

کھڑے ہیں دور وہ عظمت فزائے تنہائی
منار خواب گہ شہسوار چغتائی
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۹۶) . چغتائی خانوں۔ کیدو اور دوا۔نے اسے از سر نو تعمیر کرایا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۰) **۲. چغتائی قبیلے اور نسل سے منسوب زبان .** فارسی زبان بڑی سلاست و ملاحت سے بولتا تھا ترکی ، چغتائی خوب جانتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۷۴) . فارسی کے علاوہ ترکی ، چغتائی اور ہندوستانی زبانوں میں اس کے تتبع میں بہت سی مثنویاں لکھی گئی ہیں . (۱۹۵۵ ، اختر جونا گڑھی ، مقالات ، ۱۱۴) . [ رک : چغتا + ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ آرٹ** (ــ سک ر) صف . **مشہور پاکستانی مصور عبدالرحمٰن چغتائی کی مصوری کا انداز طرز اور فن .** اب چغتائی آرٹ کی موافقت میں چوبیس گھنٹے بولنے لگا ، ضرورت ہو یا نہ ہو چغتائی آرٹ کا ذکر . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۲۲) . [ چغتائی + آرٹ (رک) ] .

**چغتی** ( ضم نیز فت چ ، سک نیز فت غ ، شد ت ) صف ؛ امذ . **چغتا (رک) سے منسوب .**

چغتی قزلباش ازبک بلی قندھاری کتے بلخ ہور کابلی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۷) . [ چغت ، چغتا + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چغد** ( ضم چ ، سک غ ) امذ . **۱. ایک چھوٹا پرندہ جو الو نامی پرندے کی نسل سے تعلق رکھتا ہے ( برصغیر میں اسے منحوس سمجھا جاتا ہے ) ، بوم .**

کیا کہوں اپنے میں منحوسی طالع سے کہ چغد
آوتا ہے مرے ویرانے میں ڈرتے ڈرتے
(۱۷۵۴ ، مخزن نکات ( سید ) ۱۸۶) .

زندھی نہیں ہے آشیانۂ چغد دہن توپ تک ہے خانۂ چغد
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۳۳ ). ایک پرانہ دھرانا ویرانہ ہے چغد بوم و شوم کا آشیانہ ہے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۹ ) .
۲. (طنزاً) احمق ، بے وقوف ؛ سادہ لوح . نکلو یہاں سے چغد کہیں کے ، موت کے راگ گانے کے سوا اور راگ آتا نہیں .
(۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۹۵ ) . انھیں معلوم تھا سیٹھ بڑا چغد ہے . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۵۳ ) . [ ف ] .

ــ بول جانا محاورہ . تباہ ہوجانا ، برباد ہو جانا (چغد کا بولنا منحوس سمجھا جاتا ہے) (جامع اللغات ) .

چَغَر ( فت چ ، غ ) امذ . وہ گھوڑا جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو .
یہ دونوں سے وہ آدم چشم گر ہے
تو مطلق اس سے مت ڈر وہ چغر ہے
( ۱۷۹۵ ، فرس‌نامۂ رنگین ، ۷ ) .
نام اس کا ہے چغر اے خوش خو
عیب کہتا نہیں کوئی اس کو
(۱۸۴۱ ، زینت‌الخیل ، ۲۹ ) . [ ف ] .

چَغَر با ( فت چ ، غ ، سک ر ) امذ . رک : چکربا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

چُغل ( ضم نیز فت چ ، ضم غ ) امذ ؛ امث ؛ صف . ۱. لترا ، سخن چیں ، غماز ، لگائی بجھائی کرنے والا ، جاسوس ، مخبر . ان آنکھن میں تین گن ہیں ، چغل ہیں ، بے وفا ہیں ، با وفا ہیں . ( ۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱۹ ) .
ہاں تم نے سنا ہوگا چغل بندہ وہ ہے
عشق دنیا میں مجھے غیرار گل آدم نہیں
( ۱۸۳۲ ، چرکیں ، د ، ۲۳ ) . ۲. رک : چغلی .
تمھاری سراسر ہے بے جا چ ل
ہے مقصد کہ ہو دوستی میں خلل
( ۱۹۳۶ ، ریاض ( قران‌السعدین ، ۱۴۳ ) ) . ۳. وہ کنکر جسے چلم میں رکھ کر تمبا کو رکھتے ہیں ، گِٹّی ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) . [ ف ] .

ــ خوار ( ــ و معد ) صف مذ . رک : چغل خور (شلزے کی قواعد (ترجمہ) ، ۳۸۷ ) .

ــ خور ( ــ و مج ) صف . غیبت کرنے والا ، چغلی کھانے والا .
چوتھیں جو ہیں سو چغل خور کہ جھوٹھ سچ ہر ایک کی زبوں بات کہا کریں . ( ۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۸ ) . چغل خور کو اپنی محفل میں بار نہ دے کہ یہ فتنہ انگیز اور جنگجو ہوتے ہیں . ( ۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۸ ) . جو چغل خور کی باتیں سنتا ہے اپنے دوست کو کھو بیٹھتا ہے . (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۹۰ ) . [ چغل + ف : خور ، خوردن = کھانا ] .

ــ خور خُدا کا چور مقولہ . چغل خور کی مذمت میں کہتے ہیں . ( جامع اللغات ) .

ــ خوری ( ــ و مج ) امث . لگائی بجھائی کرنے کی عادت ، شکایت ، غیبت ، غمازی .
بہر چغل خوری کی رکھے جو خو
اور کلا لا والو تری جیب ہو
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۳ ) . کسی نے پوچھا کہ انھیں کیوں نہیں کھولتے کہا کہ کیا دیکھوں چغل خوریاں ہوں گی . ( ۱۸۷۶ ، سنین‌اسلام ، ۱ : ۱۱۵ ) . لتراپن ( چغل خوری ) جھوٹ ، مکر ، دغا یہ سب بیماریاں ہیں خدا دشمن کو یہ آزار نہ لگائے . (۱۹۲۱ ، لخت جگر ، ۲ : ۱۶۲ ) . [ چغل + خور (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

چُغلا (ضم چ ، سک غ) صف مذ . رک : چغل خور (جامع اللغات ). [ رک : چغل + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

چُغلی ( ضم ، سک غ ) امث . غیبت ، لگائی بجھائی ، بدی .
مکر و حق پوشی و چغلی و فریب و دزدی
ایک لینے کے لیے کرتے ہیں کتنا دھوکا
( ۱۸۶۶ ، تہذیب‌الایمان ، ۲۷۰ ) . [ رک : چغل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ جَڑنا محاورہ . رک : چغلی کھانا .
چغلیاں اک دوسرے کی وقت پر جڑتے بھی ہیں
ناگہاں غصہ جو آجاتا ہے لڑ پڑتے بھی ہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۴۸ ) .

ــ سازی امث . دھوکا ، لگائی بجھائی ، شکایت .
پاسے سے چلی نہ چغل سازی اجڑی وہ بسا بسا کے بازی
( ۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵ ) . [ چغلی + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

ــ کَرنا محاورہ . ۱. رک : چغلی کھانا . جو چغلی کرنے والے ہیں ان کا سنگ نہیں کرنا . ( ۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۴ ) . ۲. ظاہر کرنا . باقی ماندہ نشانات چغلی کر رہے ہیں کہ یہ معبر اصلی نہیں ہے . ( ۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۵۲ ) .

ــ کھانا محاورہ . کسی کی برائی کرنا ؛ غیبت کرنا . اتنے میں لال دیو چغل خور نے چغلی کھائی اور کلفام کی شامت آئی . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۰ ) . جس بات سے اس کا تعلق نہ ہو وہ زبان پر نہ لائے چغلی نہ کھائے . (۱۹۴۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۹ ) .

ــ لَگانا محاورہ . رک : چغلی کھانا . اس شخص کے کہنے میں نہ آنا جو بات بات میں قسم کھاتا ہے . . . چغلیاں لگاتا ہے .
(۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۰۳ ) .

**چغندر** ( ضم چ ، فت نیز ضم غ ، سک ن ، فت د ) اسذ . رک : چقندر .

چغندر بھی کھایا ہے وہ پاک ذات
و لیکن بکایا ہوا جو کے سات
(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۷۷ ) .

جوش خوں نے دی چغندر کو سزا
مولی دکھلاتی ہے تلخی کا مزا
( ۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۱۹ ) .

**چغول** ( ضم چ ، و مج ) اسذ . فوج کے چاروں حصے ( میمنہ ، میسرہ ، قلب ، ہراول ) ؛ لشکر .

جب سامنے نمود ہوا مرہٹوں کا غول
نکلا ادھر مقابلہ کو شاہ کا چغول
(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت ، ۴ ) . [ ا : چ ، چو (رک) کی تخفیف + ف : غول = بھیڑ ، لشکر ، مجمع (رک) ] .

**چغہ** ( ضم چ ، فت غ ) اسذ . رک : چغا . شہزادہ کو . . . چغہ کلغی سر بیچ لگایا . ( ۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۱ ) . ہم اپنے چغہ کی کتر بیونت اتنے ہی کپڑے سے کریں گے جو ہمارے پاس ہے . (۱۹۴۱ ، خطبات قائداعظم ، ۲۹۱ ) . [ ت : چوغہ ] .

**چفتہ** ( فت چ ، سک ف ، فت ت ) اسذ . لکڑی کا بنا ہوا کمرہ جس کی چھت لکڑی کے ستونوں پر ہو ؛ پایہ ، تھونی ، منڈپ ؛ جعفری ، جالی ؛ بکری کی سری ؛ وہ چیز جو کج و خمیدہ ہو ؛ تہمت ؛ بہتان ؛ برابر ، نزدیک ؛ گلی ڈنڈا ؛ کھیلنے کا بلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ف ] .

**چفتی** ( فت چ ، سک ف ) امث . ۱. چپٹی لکڑی ، چپٹا رول لمبی چوبی تختی . دونوں رولوں میں جھری دے کر ان میں لکڑی کی چفتی لگائی ہوئی ہے . ( ۱۹۳۵ ، رہنمائے مدرسین ، ۱۴ ) . پترے کو لکڑی کی دو چفتیوں یا پلیٹوں کے درمیان رکھ کر بانک میں کس لیں . ( ۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۳۶ ) . ۲. خوشامدی ( جامع اللغات ) . ۳. لکڑی کا پیمانہ جس پر انچ وغیرہ کے نشان بنے ہوتے ہیں ؛ پٹی جس سے سیدھی لکیر کھینچتے ہیں ، پٹری ، اسکیل . جاؤ اپنے بستے میں سے چفتی نکال لاؤ . ( ۱۹۲۶ ، چچا چھکن ، ۱۲ ) . ۴. پٹری ، پٹی ، مسطر . دیوار کے ردوں کو سیدھا کرنے کے لیے معمار کی چفتی . ( ۱۹۲۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۴ ) . ۵. (مہرکنی) مہر کے چرخ کی تپائی کا تختہ جس پر برمے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں . ( ا پ و ، ۴ : ۱۷۶ ) . [ ف ] .

**چفش** ( فت چ ، سک ف ) صف . پیوستہ ، ملا ہوا ، جڑا ہوا ، رک : چفش دیوار . [ چسپ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**ـــ دیوار** ( ـــ ی مع ) امث . وہ دیوار جس کی بچھیت دوسری دیوار سے ملی ہو . اس کو دو رویہ چنائی بھی کہتے ہیں جو عموماً چفش دیواروں میں ہوتی ہے . ( ۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۹۹ ) . [ چفش + دیوار (رک) ] .

**ـــ کرنا** ف مر . باہم ملانا ، مربوط کرنا ، چسپاں کرنا ، وابستہ کرنا . رضا جوئی . . . خدا اور بندوں کے تعلقات میں غالب عنصر مانا گیا ہے اور خوف کے ساتھ رجا کو چفش کردیا گیا . ( ۱۹۱۶ ، مضامین قاری ، ۱۹۶ ) .

**چق** ( فت چ ) اسذ . ( گلے کا ایک زیور ) اس میں ہیٹے کی بناوٹ کے چوکور ٹکڑے ہوتے تھے جن کو سیاہ یا سرخ رنگ کے فیتے پر ٹانک دیا جاتا تھا اور بطور گلوبند پہنا جاتا تھا . ( عورت اور اردو زبان ، ۱۶۸ ) . [ مقامی ] .

**چق** ( کس چ ) امث . بانس یا سرکنڈے وغیرہ کی تیلیوں کا پردہ ، چلمن ، چک .

نینو کی کر کوٹھری پتلی پلنگ بچھائے
پلکوں کی چق ڈال کے پیا کو لیا رجھائے
(۱۵۱۸ ، کبیر داس ( تاریخ زبان اردو ، شمس‌الله ، ۲۷ )) .

یخ کی کوٹھی بندھی زمین اوپر
مینھ کی باندھتا ہے چق جاڑا
( ۱۷۷۴ ، طبقات‌الشعرا ، شوق ( سجاد ) ، ۳۷۶ ) . اپنے ساتھ خدمت میں اس پری بے پروا کی لے جا کر چق کے باہر بیٹھایا . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۲ ) . چق میں سے شب کے وقت نوجوان نواب زادے نے جو دور سے اس کو دیکھا تو تیر نظر کلیجے کے پار ہوگیا . ( ۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۱ ) . ایک طرف پردہ دار بیویوں کے لیے چقیں پڑی تھیں . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۱۳ ) . اف : باندھنا ، پڑنا ، ڈالنا . [ ف ؛ > ت ] .

**چقاچاق/چقاچق** ( فت چ / چ ) امث . نیزوں اور تلواروں وغیرہ کے متواتر چلنے اور بدن پر پڑنے کی آواز ، چکا چک .

صدائے چقاچق گئی بر فلک لگے ہوش کھونے فلک پر ملک
( ۱۸۴۴ ، مثنوی جنگ نامہ ، ۸ ) .

دہلتی تھی گرزوں سے وہ سر زمیں
چقاچاق شمشیر کی تھی کہیں
(۱۸۸۰ ، قمقام‌الاسلام ، ۳۲ ) . اسلحہ کی چقاچاق اور شپاشپ کھال کٹنے کی تڑاق تڑاق آوازیں آرہی تھیں . ( ۱۹۱۳ ، سلیمان و عذرا ، ۶۹ ) . [ ف : > ت ؛ قب : چخ چخ ؛ حکایت‌الصوت ]

**ـــ ہونا** ف مر . ایک دوسرے سے ٹکرانا ، آپس میں لڑنا ایک دوسرے کو زخمی کرنا . پھر جو چونچ پنجے چلنا شروع ہوئے . . . چقاچق چقاچق ہو رہی ہے . ( ۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۳ ) .

**چقاچقی** ( فت چ ، چ ) امث . چخ چخ ، لڑائی جھگڑا . ویساج آن پڑ گیا تو چقاچقی بھی کر بیٹھنا . ( ۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ، ( دکھنی اردو کی لغت )) . [ رک : چقاچق + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چقبق** ( فت چ ، سک ق ، فت ب ) امث ؛ ~ چق و بق . **رک : چخ چخ .**

ثقنوس کا ہے نغمہ قال صحیح کامل
عقبق کا قول ناقص چقبق نہ کہوں تو کیا کہوں
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۷) .

بیٹھ کنج عافیت میں چھوڑ خویش و غیر کو
دل کو لاتی ہے پریشانی جہاں کی چق و بق
(۱۸۶۴ ، دیوان حافظ ہندی ، ۵۲) . [ ا : چق ، چقا چق (رک) + ا : بق ، قب : بک (تابع) ] .

**چق چق** ( فت چ ، سک ق ، فت چ ) امث . **رک : چخ چخ .**

کوئی ذکر و شغل سے ڈھونڈتا حق
حق‌حق کرے خالی دل سے چق‌چق
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۴۱) . لڑائیے تو بس چنگ لڑائیے ، موٹھ ہوئی ، لگا چق چق کرنے اور چونچ مارنے . (۱۹۵۴ ، اپنی سوچ میں ، ۲۲) . اف : کرنا . [ ا : > ف ؛ حکایت‌الصوت ] .

**چق چقی** ( فت چ ، سک ق ، فت چ ) امث ؛ ~ چقچقی . **رک : چک چکی .** محرم میں محفلیں تعزیہ داری اور مرثیہ خوانی اور سیاہ پوشی اور چقچقی اور بھس اڑانے کی ایجاد کیں . (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۵۲) .

میں نے سامان خوشی سے بھی کیا کسب الم
چق‌چقی سجھ کشتۂ غم کو جلا جل ہو گئی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲۰) . [ ت ] .

**چقر** ( فت چ ، شد ق بفت نیز بلا شد ) امذ . **۱. گھوڑے کی پیشانی کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں (جنھیں منحوس بتایا جاتا ہے) .**

کوئی ماتھے میں چقر دیکھ کر یار
کہے ہے میں نہیں اس کا خریدار
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴) .

بعضے لکھتے ہیں چقر اس کا نام  بد بلا کہتے ہیں و نافر جام
(۱۸۳۱ ، زینت‌الخیل ، ۵۵) . **۲. رنگائی کا دھبا یا دھبے جو کپڑے پر یکساں رنگ نہ چڑھنے سے پڑ جائیں ان کو گنواری زبان میں چقر کہتے ہیں جو چکر کا بگڑا ہوا تلفظ ہے** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۴۶) . [ رک : چکر ] .

**چقور** ( ضم چ ، شد ق بفت ) امذ . **جوہڑ ، چشمہ ، ڈابر .**

یاں تک ہیں چقر زمیں کے گہرے
تا تحت ثریٰ کہیں نہ ٹھہرے
(۱۷۹۵ ، قائم ( طبقات الشعرا ، شوق ، ۲۰۰)) .

پھر نہ میدان بھی برابر تھا  ہر قدم ایک غار و چقر تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) .

کسی جا پہ تالاب چقر کہیں  زراعت میں آب رواں ہو کہیں
(۱۸۴۸ ، بیت حیدری ، ۲۰) . انگلستان میں سردی کے موسم میں . . . چقر و تالاب تک یخ بستہ ہو جاتے ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۴۶) . [ ا : چکڑ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چقر چقر** ( فت چ ، ق ، سک ر ، فت چ ، ق ) امث . **بک بک ، بحث و مباحثہ ، چخ چخ .** شادانی صاحب نے ان کے مصرعے اٹھانا شروع کر دیے جن پر یہ چقر چقر کرتی ٹولیاں ایک ذرا متوجہ ہوئیں اور پھر بدستور غپ شپ ہونے لگی . (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۴ : ۲۴) . [ حکایت‌الصوت ] .

**چقما دینا** محاورہ . **رک : چکما دینا .** اب داؤد کو خیال آیا کہ ہم نے ان کو صرف ایک چقما دیا ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۲ : ۶۷۰) .

**چقمار** ( فت چ ، سک ق ) امذ . **رک : چقماق .** پرندوں کی طرح . . . ناچخوں اور چقماروں کی ضربوں سے محصورین کو ہلاک کر دیا . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین‌الحق) ، ۴۸۲) .

**چقماق** ( فت چ ، سک ق ) امث ؛ ~ چقمق . **۱. ایک قسم کا سخت پتھر اور اس کا پہاڑ .**

بول بسم‌اللہ چڑے چقماق پر  اس گل گلریز سے چقماق پر
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۴) . کوٹھریاں ہیں جو رنگ برنگے چقماق کے پتھروں سے بنی ہوئی ہیں . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۴۱۸) . گارا اور چقماق کنکریٹ کے کام کے لئے ناموزوں ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۵۸) . **۲.(i) وہ پتھر جس پر لوہا مارنے سے چنگاریاں اڑتی ہیں ؛ پتھر اور لوہا جن کو رگڑ کر آگ نکالتے ہیں .**

بصر کے سوختے اوپر انجو چنگیاں ہو جھڑتے ہیں
سو اس دیدہ‌یاں کی گاراں پر پلک چقماق دستا ہے
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ( سری ) ، ۶۰) .

گر پلک جھپکے شرر نکلیں بجائے اشک گرم
آنکھ پتھرا کر عجب کیا ہے اگر چقماق ہو
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۷) . اس زمانے میں چقماق سے آگ نکالنے کا طریقہ جاری ہوا . (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۵۷) . (ii) **وہ لوہا جسے پتھر پر مار کر آگ نکالتے ہیں .**

مثل چقماق کہاں جا کے سر اب دے پٹکوں
سنگ سا تا ہے تو وہ بھی شرر انداز مجھے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۰۳) . **۳.(i) وہ بندوق جو چقماق کے ذریعہ داغی جاتی ہے ، بندوق .** فرانسیسی نادر چقماقیں دو نالیاں ایک نالیاں کاندھوں پر رکھے پرا باندھے تھے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷) . گھوڑے پر سوار شکار کھیلنا . . . چقماق ولایتی ہاتھ میں دوسرے شکار کی گھات میں . . . آنکلا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۷) . چاندار چاؤش اور نقیب جو سلطان کی سواری کے سامنے چقماق اور گرز ہاتھ میں لیے چل رہے تھے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین‌الحق) ، ۲۵۴) . (ii) **ایک قسم کا آتشیں اسلحہ جس سے شعلے نکلیں ، آتشیں گرز یا گولہ وغیرہ .**

اس کے نیچے ایک پہاڑ ہے اس کا نام صعود ہے جس کو خداوند عالم نے مشرکوں کے لیے بنایا ہے کہ وہ ہزار برس تک اس پر چڑھا کرتے ہیں اور جب اس کی چوٹی پر پہنچتے ہیں تو وہاں چقماقوں سے مار کر نیچے گرا دیے جاتے ہیں۔ (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۸۹)۔

۴. **چقماق شیشہ، چقماقی شیشہ.** انقلاب ہوا کا نار میں جس نور بھی ہو چقماق اور بڑی دھونکیوں (دھونکنیوں) دیکھا جاتا ہے۔ (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۳۶۸)۔ [ف: < ت].

— **جھاڑنا** محاورہ. **پتھر پر لوہا مار کر آگ نکالنا.**

نکلی ہے جست کر کر ہر سنگ دل سوں آتش
چقماق جب فلک کی جھاڑا ہے توں ادا سوں
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۳۹)۔

چشمہ نور ہو ہر ایک شرر سے جاری
آگ دینے کو مرے جھاڑے جو چقماق آتش
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۱)۔

ہوں وہ گریاں کہ بہے اشک شرر کے بدلے
جب مری قبر کا چقماق سے جھاڑا تعویذ
(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۹۱)۔

— **چڑھانا** محاورہ. **بندوق یا طمنچے میں بارود بھرنا، بندوق داغنے کے لیے گھوڑے کو اوپر اٹھانا.**

ہاتھ پھر مار کے چورنگ کا اک پھرتی سے
دم میں تھا اپنے طمنچہ پہ چڑھاتا چقماق
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۲۷۸)۔

— **چادر** (— فت د) صف. **چقماق پتھر یا لوہے کا پترا یا ہڑا ٹکڑا؛ اسلحہ کی ایک قسم.** دیو دہل گیا... چقماق چادر پکڑ کر حملہ آور ہوا۔ (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۲۴۳). بعد تھوڑی دیر کے کئی سے (سو) دیو ایک صورت کے چقماق چادریں کلہاڑے وغیرہ لیے ہوئے نمایاں ہوئے۔ (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۳۸۹)۔ [چقماق + چادر (رک)].

— **زنی** (— فت ز) امث. **پتھر اور لوہے کو ٹکرا کر یا رگڑ کر آگ نکالنے کا عمل.** آگ قدح یعنی چقماق زنی سے اور اصطکاک اجرام یعنی رگڑ نے سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق، ۲: ۲۸۲)۔ [چقماق + ف: زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

— **شیشہ** (— ی مع، فت ش) امذ. **صاف و شفاف شیشہ، رک: چقماقی شیشہ.** اب چقماق شیشہ ہر اس شیشہ کو کہا جاتا ہے جو لونی انحراف سے بچاتا ہے۔ (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۲۳۹). [چقماق + شیشہ (رک)].

**چقماقی** (فت چ، سک ق) امث. **چقماق (رک) سے منسوب.** بندوق چقماقی طائر خیال گرانے والی... سیر کرتی چلی آتی ہے۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۴۷). چقماقی پہاڑ سے جو گھوڑے کے نعلوں سے شرار نکلتے تھے ان کی روشنی سے تعاقب کرنے والوں کو معلوم ہوا کہ ہم رانا کے بہت ہی پاس آ گئے ہیں۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۳۹۴). چقماق بندوق سے مغل واقف نہ تھے۔ (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۹۱۰). [چقماق + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

— **شیشہ** (— ی مع، فت ش) صف مذ. **صاف و شفاف شیشہ؛ (سائنس) چقماق سے بنایا ہوا شیشہ؛ ہر وہ شیشہ جو لونی انحراف سے بچاتا ہے.** چقماقی شیشہ جسے کبھی بلوری شیشہ یا بلور بھی کہہ لیتے ہیں پوٹاس اور سیسے کا سلیکیٹ ہے۔ (۱۹۲۵، عملی کیمیا، ۳۱۵). چقماقی شیشہ؛ یہ شیشہ شروع میں سیسہ کا بنایا جاتا تھا... جو لونی انحراف کو ختم کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا تھا۔ (۱۹۶۱، مہ و انجم، ۲۳۹). [چقماقی + شیشہ (رک)].

**چقماقیت** (فت چ، سک ق، سک نیز کس ق، فت ی نیز شد ی بفت) امث. **چقماقی (رک) کی حالت، سختی، انگ: Flintiness کا ترجمہ** (انگلش اردو ڈکشنری، عبدالحق). [رک: چقماق + ا: یت لاحقۂ کیفیت].

**چقمق** (فت چ، سک ق، فت م) امث. **رک: چقماق.**

عشق کے ساتھ عقل کی یاری — پنبہ زار دوئی کی چقمق ہے
(۱۸۰۹، شاہ کمال، د، ۳۱۴)۔

ابر ہے گرچہ مثال ندد نمدیدہ
گر تری برق غضب جھاڑ دے اس پر چقمق
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۳۲). چقمق پتھری سے آگ نکال کر آگ سلگانی۔ (۱۹۰۵، حور عین، ۲: ۸). اف: جھاڑنا.

**چقمہ** (فت چ، سک ق، فت م) امذ. **رک: چقما.** دوسروں کے چقمہ کی گرفت میں برق۔ (۱۸۹۲، اصول سراغ رسانی، ۱۳۱).

— **میں آنا** محاورہ؛ ف مر. **رک: چکمے میں آنا.** انگلینڈ والے ایسے نادان نہیں ہیں کہ ان کے چقمہ میں آ کر اپنی طاقت خراب کرالیں۔ (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲۵). بادشاہ ایک چال چلا اور کچھ ڈھیل دی یہ چقمے میں آ گئے۔ (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۴).

**چقندر** (ضم چ، فت ق، سک ن، فت د) امذ. **شلجم کی قسم میں سے سرخ رنگ کی ایک ترکاری اس سے شکر بھی بنائی جاتی ہے.** سلق: چقندر یعنی گونکلو۔ (۱۴۳۳، بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۶)).

کرن گج کے ٹکڑے کلم برگ بھات
چقندر کی چکتیاں تئے گج کے دانت
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۳)۔

دسیں یوں تیرتے گھیو میں چقندر
بچے سرخاب کے جیوں نیر اندر
(۱۷۳۱، نیہ درپن (اردو شہ پارے، ۲۸۸)). تیسرے گانٹھ والے

درخت یعنی جن کا پھل زمین کے اندر ان کی جڑوں میں پیدا ہوتا ہے جیسے آلو ، چقندر . ( ۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۲ ) .

عارض سبز و لب سرخ کا ہے عشق مجھے
یاں چقندر بھی ہے قسمت میں انناس بھی ہے

( ۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷۳ ) . [ ف : چقندر ، چغندر ] .

ـــ سا صف مذ . بہت سرخ و سفید ، لال انگارا ؛ موٹا تازہ .

یہ لہو نکلا ہو گئی ہوں سفید سرخ تھے گال یا چقندر سے

( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۱۳ ) .

ـــ سا بن رہا ہے فقرہ . سرخ و سفید ہو رہا ہے ، چٹکی مارے لہو ٹپکتا ہے ، لال انگارہ بنا ہوا ہے ؛ موٹا تازہ ہو رہا ہے ، ہٹا کٹا یا تندرست ہے ( مخزن المحاورات ، ۴۱۰ ) .

ـــ کاشتم زردک برآمد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل . بدقسمتی کے اظہار کے لیے کہتے ہیں ( جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۰ ) .

ـــ ہونا محاورہ ؛ ف س . لال بھبوکا ہونا ، سرخ ہونا ، سرخی دوڑ جانا ، موٹا تازہ ہونا ؛ بارونق ہونا . کرنل صاحب کا چہرہ فرط مسرت یا شراب کی گرمی سے چقندر ہو رہا تھا . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۴۲ ) .

چقنس ( ضم چ ، فت ق ، شد ن بفت ) اسث . بیوقوف ، احمق ، بونق ، وحشی . چقنس جیسی شکل ہے کالا شیاہ رنگ ہے . ( ۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۵۸ ) . [ مقامی ] .

چقو ( فت چ ، شد ق ، و مع ) امذ . رک : چاقو . چقو اغلب کہ لفظ ترکی باشد . ( ۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۸ ) . بچہ سقو کے پیٹ میں دعائے بد کا چقو بھونکیں . ( ۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۸ : ۱۰ ) .

چقور ( فت چ ، و مج ) امذ . گھوڑے کی ایک چال ؛ تیز رفتار گھوڑا .

کہیے گر راہ وار یا کہ چقور چاہیے تربیت میں اس کی زور

( ۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۲۱۶ ) . [ ت ؛ مقامی ] .

چقہ ( ضم چ ، شد ق بفت ) امذ . گڑھا .

یعنی اک چھوٹا سا چقہ کھود کر
خاک میں دابا ہے اس کو سر بسر

( ۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۹۹ ) . [ چقر (رک) کا ایک تلفظ ] .

چک (۱) ( فت چ ) امذ . ۱. (i) گانو کی پڑتی اراضی کا کوئی حصہ جس کو سرکار گانو کے رقبے سے خارج کر کے کسی دوسرے شخص کو سند کے ذریعے کاشت اور آبادی کے لیے دے کر مالک بنادے ( ا پ و ، ۶ : ۵۵ ) .

اگر نور تیرا سٹے چک پہ شاب
عجب نیں جو کنکر ہوئے آفتاب

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴ ) .

زمین خالصہ اس کی ہوئی کونین کی سرحد
غلاموں کو ملا جاگیر میں چک باغ رضواں کا

( ۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۴ ) . ہندوستان ولایت کے ایک زرعی چک میں تبدیل ہو گیا تھا . ( ۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۷۰ ) .

(ii) کاشت ؛ پٹی ، قطعۂ زمین ؛ گانو سے ملحق کھیتوں کا تقسیم شدہ قطعۂ زمین ؛ یکجا علاقۂ کاشت جو ایک کاشتکار کے ہل کے نیچے ہو ( ماخوذ : پلیٹس ، اردو قانونی ڈکشنری ) . ۲. چھوٹا گانو ، کھیڑا ، پٹی ، پوروہ ( شبد ساگر ) . ۳. زمین کا جھگڑا ، تنازعہ ، چشمک ، قبالہ ؛ زمین ؛ باغ ؛ بیع نامہ ؛ فرمان ؛ حصہ ؛ وظیفہ ، معاش ( اردو قانونی ڈکشنری ) . ۴. رک : چکوا (پرند) ؛ دخل ، اجازت ؛ کرگھے کی رسیوں سے بندھا ہوا ڈنڈا جس سے چک ڈور نیچے کی طرف جاتی ہے ( شبد ساگر ) . [ پ : چکن चक्र ، س : چکرن चक्र ] .

ـــ اتار (ـــ ضم ا) امذ . رک : چک بانگر (اردو قانونی ڈکشنری) . [ چک + اتار (رک) ؛ مقامی ] .

ـــ بانگر (ـــ مع ، فت گ ) امذ . اونچی زمین جہاں سے پانی بہہ کر نیچے کی طرف کو آئے ، چڑھاؤ کی زمین جہاں سے دریا یا ندی نالے کا پانی کھادر یعنی نشیبی زمین کی طرف بڑھے ، چک اتار ، بانگر (اردو قانونی ڈکشنری ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۶ ) . [ چک + بانگر (رک) ] .

ـــ بٹ (ـــ فت ب ) اسث . گانو کی پڑتی اراضی کو جسے مستاجر یا مالک کاشت میں نہ لا سکے ، گانو کے رقبے سے خارج کر کے آبادی کے لیے غیر وطنی یا بیرونی شخص کو دینے کا طریقہ ( ا پ و ، ۶ ، ۵۵ ) . [ چک + بٹ ، بانٹنا (رک) ] .

ـــ برار (ـــ فت ب ) صف مذ . چک کی مالگذاری یا لگان وصول کرنے والا ( جامع اللغات ) . [ چک + برار (رک) ] .

ـــ براری (ـــ فت ب ) اسث . رک : چک بندی ( ا پ و ، ۶ : ۵۵ ) . [ چک + برار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

ـــ بست (ـــ فت ب ، سک س ) صف . چکوں میں تقسیم شدہ ریاست ؛ نقشے میں دکھائے ہوئے گانوں کے کھیت (جامع اللغات) . [ چک + بست (رک) ] .

ـــ بندی (ـــ فت ب ، سک ن ) اسث . زمین کی حد بندی ، حد بست ، کشتوار ، پیمائش کی سہولت کے لیے حد بست کے نقشے کے اندر کئی مناسب حصے کرنا . چک بندی میں اوس کے سر چیرہ ہے ، گانوں کی حد بندی میں ہم قلموں سے چیرہ ہے . ( ۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۲۹ ) . بے روزگاری بہت کم تھی اور صرف ان علاقوں تک محدود تھی جہاں چک بندی کے قوانین کو جاری کر کے کسانوں کو . . . بے دخل کیا جا رہا تھا . ( ۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۷۳ ) . [ چک + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـــ بیٹ** (ـــ ی مع) امذ. **چک بانگر (رک) کا نقیض، چک سیلابہ** (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + بیٹ (رک)].

**ـــ تراشی** (ـــ ف ت) امث. **زمین کو قطع کرنے کا عمل، زمین کی ٹکڑوں میں تقسیم.** ۹ کو مقدمہ باس و خلیل آباد و مالکانہ کی دید، باقی رہا ۱۰ تاریخ کے لئے چک تراشی کا معائنہ اور کوئی نیا واقعہ نہیں. (۱۸۸۶، انتخاب فتنہ، ۳۹). [چک + ف، تراش، تراشیدن = کاٹنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ـــ ٹکڑا** (ـــ ضم ٹ، سک ک) امذ. **زمین کا ایک خاص حصہ** (جامع اللغات). [چک + ٹکڑا (رک)].

**ـــ سیلابہ** (ـــ ی لین، فت ب) امذ. **رک: چک بیٹ** (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + سیلاب (رک) + ا: ہ، لاحقۂ نسبت].

**ـــ نامہ** (ـــ فت م) امذ. **گڑھوال میں قانون گو ایسا نقشہ تیار کرتا ہے جو اصلی اور داخلی ہوتا ہے جو ہر طرف کی حدود ظاہر کرتا ہے نیز وہ تحریر جس میں چک کے حدود اربعہ اور رقبہ کی تشریح ہوتی ہے** (اردو قانونی ڈکشنری). [چک + نامہ (رک)].

**چَک (۲)** (فت چ) امذ. **۱.(i) چکر، پھیا.** معمولی تختوں کی دو موٹائیوں کے بنے ہوئے چک کافی ہوتے ہیں. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۱۲۷). (ii) **رک: چکئی** (شبد ساگر). **۲. پھیر، جماؤ، کسی بات کا سلسلہ، تار** (فرہنگ آصفیہ؛ شبد ساگر). **۳. کنویں کی سوت کا منہ؛ کنویں کا گھیرا، گولا جو من پر ڈالا جاتا ہے.** کنویں کے چک عموماً اس کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۴۸، اشیائے تعمیر، ۱۰۴). **۴. کنویں کے چاک (گھرنی) کا اڈا جس پر چاک لگایا جاتا ہے، پارچھا، پاڑ، ٹانڈا؛ وہ بیا جس پر چرس یا ڈول کی رسی کھینچی جاتی ہے** (اپ و، ۶: ۱۶۴). **۵.(i) گلے کا ایک زیور: رک: چق.** گلے میں ست لڑے کی بجائے چک تھا جس میں پکھراج اور فیروزے وغیرہ جڑے ہوئے تھے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۲۷). (ii) **سیس پھول، چوٹی کی جڑ کے اوپر لگانے کی کٹوری یا کسی پھول کی شکل کا زیور جو خصوصیت سے پنجاب اور دکن میں رائج ہے** (اپ و، ۴: ۳۷). **۶. دخل؛ اجازت** (شبد ساگر). [رک: چک (۱)].

**ـــ بندھنا** محاورہ. **پھیر پڑنا، کسی چیز کا افراط سے ہونا، سلسلہ بندھنا.** اب اب کر کے خرچ کا چک بندھا ہے. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲، ۱۱۱). یہاں آ کر کام کرو دیکھو روپیوں کا چک بندھ جاتا ہے. (۱۹۶۹، شبد ساگر، ۴: ۱۴۳۹).

**ـــ پھرنا** محاورہ. **چکر کاٹنا، لہرانا، آس پاس گھومنا.**

سجے مکھ شمع ہے تیرا معانی کی مجالس میں
پھرے چک بال گلاں سوں شمع پر جیوں دھنور پھرتا
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۴۴).

**ـــ جمنا** محاورہ. **رنگ جمنا؛ دخل ہونا** (شبد ساگر).

**چَک (۳)** (فت چ) امذ. **۱. گدڑیا، بھیڑ بکریوں کا پاسبان** (جامع اللغات). **۲. آنکھ، چشم.**

نظامی جس اوپر پھری ایک چک
رتن لال موتی بھرے تس مکھ
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۷۳).

ادھر نیپوری چک رتنالی بینی باسک پر تل کالی
(۱۵۶۵، علی محمد جیو گام دھنی، جواہراسرارالله، ۱۰).

دیکھوت چک چنچل شوخ ان کے چرن
بھلی ایسی سب چنچلائی کے فن
(۱۶۴۵، قصۂ بے نظیر، ۴۷).

آئی مجھ چک مڑھی میں ایک جوگن
مت میں مجھ گھٹ کی اس بسا جوبن
(۱۷۱۳، فائز دہلوی، د، ۲۱۳).

خوف سے تجھ قہر کے اے ذوالجلال
رکھ مرے چک ابر نیساں کے مثال
(۱۷۹۱، ریاض العارفین، ۶). [س: چکش चक्ष].

**ـــ اٹھا دینا** محاورہ. **نظر پھیر لینا.** چک اپنی جگ ستی بالکل اٹھاوے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

**ـــ چار ہونا** محاورہ (قدیم). **رک: آنکھیں چار ہونا.**

گیا جوں اونز دیک ہو چک چار امیر
نہ لے کچھ بھی چپ پھیر چلیا او فقیر
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۸).

**ـــ چک نچانا** محاورہ. **آنکھیں مٹکانا، آنکھوں سے اشارے کرنا، عشوہ وغیرہ سے کام لینا.**

دیکھاویں تو چک چک نچانے کی زیب
ہر یک دل پہ پاڑیں ہزاراں فریب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۸۲).

**ـــ موندنا** ف م. **آنکھیں بند کرنا.**

گھڑی یک توں پھر بیس دسر موند چک
لجاویں تو مارے تلک یک پلک
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۴).

**چَک (۴)** (فت چ) امث. **(ٹھگی) بھڑک؛ ہوشیاری ٹھگوں سے مسافر کا چوکس ہوجانا؛ شبہ کرنا** (اپ و، ۸: ۱۸۶؛ مصطلحات ٹھگی، ۸۶). [مقامی؛ ا: چک، چوکنا (رک) سے].

**ـــ بیل** (ـــ ی مج) امث. **ڈاکن: مسافر کو قتل کرنے کی ایسی جگہ جس کے قریب بھاگے ہوئے مسافر جمع ہوں یا کوئی بستی ہو** (اپ و، ۸: ۱۸۶). [چک + رک: بیل (۹)].

**چَک (۵)** ( فت چ ) امذ. **غلہ کو بھوسی سے جدا کرنے کا چوبی آلہ ، کپاس کے ڈوڈوں سے روئی جدا کرنے کا کانٹا ؛ شاخ تراشنے کا آلہ** ( اردو قانونی ڈکشنری ؛ اسٹین گاس ) . [ ف ] .

**چَک (۶)** ( فت چ ) امث. **تلوار یا گرز وغیرہ کے پڑنے کی آواز کسی سخت چیز کے ٹوٹنے کی آواز** ( اردو قانونی ڈکشنری ) . [ حکایت الصوت ] .

**چَک (۷)** ( فت چ ) امث. **ٹھوڑی کی ہڈی** ( اردو قانونی ڈکشنری ) . [ ف ] .

**چَک (۸)** ( فت چ ) صف. **بھرپور ، زیادہ ، کثیر ، لاتعداد ، پورا ؛ کھچا کھچ .** انہوں نے چک مال بھرا ہوا ہے . ( ۱۹۶۹ ، شبد ساگر ، م : ۱۴۳۹ ) . اف : بھرنا . [ مقامی ] .

**ــ بَچَک** (ــ فت ب ، چ ) صف ؛ ~ چک به چک . **۱. پورے کا پورا ، زیادہ سے زیادہ ، کھچا کھچ .**

پونچھتے رہتے ہیں وہ خنجر کو ہر ہر زخم پر
خون میں رہتا ہے دامن چک بہ چک میرے لیے

( ۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۷ ) . سر سوٹیا نے خوشبودار تیل سے چک بہ چک کیا معنی یوں سمجھو کہ بالوں کی کیاری میں تیل کی آبیاری . ( ۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۹۵ ) . **۲. چکا چک (رک)** ( فیروز اللغات اردو ) . [ چک + ب (رک) + چک ] .

**چِک (۱)** ( کس چ ) امث ؛ ~ چکه . **۱. دھچکا ، جھٹکا ، لچکا ؛ درد کمر .**

جان صاحب کمر میں آئی چک لے کے ڈولی جو کل کہار گرے
( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۱۹۰ ) . ادھر کمر لچکی ادھر یاروں کی چک گئی . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۲ : ۳ ) . **۲. ( مجازاً ) کمر .** کچ سے ایک آواز آئی جس میں چوہیا کی چک دب گئی . ( ۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۴ ) . اف : آنا ، جانا : دینا . [ س : چکا चिक्का ] .

**چِک (۲)** ( کس چ ) امث . **رک : چق ، چلمن .**

نینن کی کر کوٹھری پتلی دیوں بچھائے
پلکوں کی چک ڈاروں سائیں بیٹھن آئے

( ؟ ، مشہور دوہا ( محامد خاتم النبیین ، ۱۹۲ ) ) . یہاں پر ایک بڑا سا دکھاوے کا پردہ چک کا پڑا ہوا تھا . ( ۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۹ ) .

**چِک (۳)** ( کس چ ) امذ . **کاغذ زر ، ہنڈی ، وہ دستاویز جس پر نقد رقم ادا کرنے کی ہدایت درج ہوتی ہے ، چیک .** چک مذکورہ رقم موازنہ کے لحاظ سے اجرا ہوتے ہیں . ( ۱۸۸۸ ، حسن ، اگست ، ۷۲ ) . تم اسی لاسلکی کے ذریعے سے لندن پیرس یا نیو یارک میں چک پر اپنے دستخط ثبت کرسکتے ہو . ( ۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ ، ۱۴۰ ) . [ انگ : Cheque ] .

**ــ بُک** (ــ ضم ب ) امذ . **چیکوں کی کاپی یا کتاب جو کسی بنک سے جاری کی جاتی ہے .** چک بک پڑی تھی میری جیب میں . ( ۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۶۲ ) . [ انگ : Cheque Book ] .

**چُک (۴)** ( کس چ ) امث ؛ امذ . **چھچھوندر ، چوہا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) . [ س : چکه चिक्क ] .

**چِک (۵)** ( کس چ ) امذ . **بکر قصاب ، بوچڑ .** تو تو پٹھان نہیں معلوم ہوتا ہے بلکہ ذات کا چک معلوم ہوتا ہے . ( ۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۴ ) . [ مقامی ] .

**چِک (۶)** ( کس خف چ ) امذ . **خاص قسم کا رنگین دھاری دار اور چار خانہ کپڑا ، چیک ، چوڑیا ؛ سوسی .** ستر قیدی مشقت اندرونی قالین و پارچہ بافی و تیاری چک کرتے ہیں . ( ؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۳۲۲ ) .

چک یہ اچھا چکن یہ اچھی ہے
لیجیے جو پسند آئے شے

( ۱۹۴۳ ، شاطر (قران السعدین ، ۱۴۳ ) ) . [ انگ : Check ] .

**چُک (۱)** ( ضم چ ) صف . **۱. ذرا ، تھوڑا ، قدرے ، کچھ .**

یہ جبھی قدرۃً باڑنا دیکھیا اس بچار
بھی اسکوں چک از مانو اور پورا دیکھوں بھاؤ

( ۱۴۴۰ ، شمس العشاق ، ۲۶۵ ) .

کدھر تھیں چک نکل آؤ سینے کیری آگ بجھاؤ

( ۱۵۰۳ ، نوسرہار ( اردو ادب ، ۶ ، ۲ ، ۶۹ ) ) .

بہوت چھند سوں لاؤں لالن سوں اپ من
کہ اوچھند بھر یا چک موسوں نیہہ لاوے

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۰ ) .

مکھ چک دکھلائیں سہر نظر برسائیں

( ؟ ، گھیانند (شبد ساگر ، ۳ : ۱۵۵۷ ) ) . [ ا : کچھ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چُک (۲)** ( ضم چ ) امث . **بھول ، خطا ، چوک (رک)** ( قدیم اردو کی لغت ) .

**چُک (۳)** ( ضم چ ) امث . **طاقت ؛ بینائی ، روشنی ، نظر .**

نا چک میں ہے چک نہ ہاتھ میں ہیر
اب مجھکوں رکھو معاف اے میر

( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۲ ) . [ رک : چک (۳) کا مقامی تلفظ ] .

**ــ چکور ہونا** محاورہ . **نظر کا چکرا جانا ، نگاہوں میں چکا چوند پیدا ہونا ، نظر کا چندھیا جانا .**

دیکھت نورائن مکھ پہ چندرتی زور
رہی دیپ عاشق کی ہو چک چکور

( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۸۲ ) .

**چَکّا** ( فت چ ، شد ک ) ؛ ~ چکه . (الف) صف . **۱. منجمد ، چکری کی شکل میں جمی ہوئی گیلی چیز ، دائرہ نما چکتا .** حیوانوں کی چوچیوں میں جیسا چک کا ( چکا ) دودھ رہتا ویسا دودھ ان

عورتوں کی چھاتیوں میں بھی تفریق ہوگا۔ (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۱۷۸)۔ وہ چکا بھنگ کہ جیسا بھانڈ کہتے ہیں جوتی کھڑی ہے۔ (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۴۷)۔ ۲. **گول، مدور: گولائی لیے ہوئے چپٹی: دائرہ، چکر** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ (ب) امذ۔ ۱. **(اینٹ سازی) اینٹ پتھر وغیرہ کا مربع یا مدور ڈھیر (جو ناپنے کے لیے لگایا جائے)، گاڑی کا پہیا، چاک، چکر؛ جما ہوا دہی اور پانی وغیرہ، تھکا؛ (مٹی وغیرہ کا) بڑا ٹکڑا، ڈھما** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ ا پ و، ۱: ۸۰؛ ا پ و، ۵: ۱۱۸)۔ ۲. **مٹیاری مٹی، چکنی مٹی (برخلاف ریتلی مٹی کے)**۔ چکا یعنی مٹیار زمین کی مٹی کچی چھتوں پر ڈالنے کے لیے اچھی ہوتی ہے۔ (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۶)۔ ۳.(i) **(آب پاشی) کنوئیں کی وہ جگہ جس پر ڈھیکلی کی بلی آکر لگے، پرچھا، چک؛ دہکن: گرنڈ (رک): کنوئیں کی سوت کا منھ** (ا پ و، ۶: ۱۵۶)۔ (ii) مٹی کا وزنی تھوڑا جو ڈھیکلی کی بلی کے پچھلے سرے پر اس لیے رکھا جاتا ہے کہ وہ پانی بھرے ڈول کو کنوئیں سے اوپر اٹھالے (ماخوذ: پلیٹس؛ ا پ و، ۶: ۱۵۶)۔ ۴. **پنکی، پھنکی، چکتا، گومڑ، گیلے آٹے یا مٹی کی ٹکیہ**۔ چند قدم آگے بڑھا تھا کہ ایک جا خوں کا چکا جما ہوا پایا۔ (۱۸۷۳، نتائج المعانی، ۱۳۰)۔ ایک بڑا گول چکا بناؤ جو ایک انچ موٹا ہو۔ (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۲۲۰)۔ مغز پر کا ایک چکا جو کسی خفیف سی خون کی نالی کے لپٹنے سے پیدا ہوسکتا ہے، کل دماغ کو تاریک بنا سکتا ہے۔ (۱۹۲۹، جدید سائنس، ۲۸۲)۔ [پ: چک ان **चक्क** س: چکر کن **चक्क**]۔

**ــ باندھنا / لگانا** ف مر؛ محاورہ۔ **ناپنے کے واسطے چوکور اور اونچا اینٹوں کا ڈھیر لگانا** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

**ــ دہی** (ــ فت د) امذ۔ **منجمد دہی (جس کا پانی ٹپکا دیا گیا ہو)**۔ سرکار نے شام کو تو چکا دہی کھایا اور پھر شب کو کھانے کے ساتھ پورانی کھائی۔ (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۳۲۶)۔ [چکا + دہی (رک)]۔

**ــ مٹی** (ــ کس م، شد ٹ) اسث۔ رک: **چکا معنی نمبر ۲**۔ پہلے چکا مٹی کے باریک باریک ڈھیلے زمین پر توڑ لینا چاہتے۔ (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۱۷)۔ [چکا + مٹی (رک)]۔

**چِکا** (کس چ، شد ک) اسث۔ رک: **چک نمبر (۴)** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

**چکا (۱)** (ضم چ، شد ک) امذ۔ **(معماری) دروازے کی محراب کا درمیانی حصہ، ارتفاع، چگا**۔ چکا کمان کے نچلے سروں کو ملانے والے خط سے شکم تک ناپا جاتا ہے۔ (۱۹۴۱، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز، ۲: ۶۰۹)۔ [مقامی]۔

**چکا (۲)** (ضم چ، شد ک) امذ۔ **مٹی کا چھوٹا پیالہ نما ظرف، کلھیا** (پلیٹس)۔ [س: चुल्लक؛ س: چوش + کہ: **चष + क**]۔

**چَکابُو / چَکاپُو** (فت چ، و مع) امذ۔ ۱. **قلعے کے گردا گرد خندق جس میں پانی بھرا ہو؛ آبشار، جھرنا**۔

نہیں یہ ناف ہے گا یہ چکابو نہیں یہ ناف ہے گردا جادو (۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳۳)۔ ایک صحرائے سبزہ زار ہے ہر طرف پھولوں کا انبار ہے ہزارہا چشمہ و چکاپو جاری۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۲۷۰)۔ جگہ جگہ انواع و اقسام کی آبشاریں اور چکاپو بنے ہیں۔ (۱۹۰۸، مخزن، جنوری، ۲۵)۔ ۲. **(کسی چیز کی) حلقہ نما قطار، دائرہ نما سلسلہ**۔ یہ چکاپو پہاڑوں کا ایسا آنے پڑا ہے کہ تمام روز چاتے ہیں رات کوں . . . تائیں آئے رہے۔ (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۵۱)۔ ۳. **فوج کی گول صف آرائی** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۴. **بھنور، گرداب؛ گھن چکر: (مجازاً) حیرت**۔

ختم بس عرصۂ نگاپو ہے عقل بھی آگے در چکاپو ہے (۱۷۷۶، مثنوی خواب و خیال، ۹۴)۔ [س: چکر + ویوہ: **चक्र + व्यूह**]۔

**چَکاٹ** (فت چ) اسث۔ **دنگ ہونا** (قدیم اردو کی لغت)۔ [ا چک (رک) + ا: ٹ، لاحقۂ کیفیت]۔

**چَکاٹا** (فت چ)؛ ~ چکاٹھا (قدیم)۔ (الف) صف۔ **چکر کھانے والا؛ حیران، پریشان، گھبرایا ہوا**۔

خطا ہور ختن میں سر یا مشک سب
چکاٹھے ہوئے ترک لب خشک سب
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۲۳)۔ (ب) م ف۔ **چکر میں؛ چکاچوند کی حالت میں** (جامع اللغات)۔ [ا: چک، چکر (رک) کی تخفیف + ا: اٹا، لاحقۂ کیفیت؛ س: چکراورتکہ: **चक्रावतक**]۔

**چَکاٹنا** (فت چ، سک ٹ) ف ل۔ **حیران ہونا، گھبرانا؛ چکاچوندہ ہونا** (جامع اللغات)۔ [ا: چکاٹ، چکاٹا (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر]۔

**چَکائے جانا** محاورہ (قدیم)۔ **متحیر ہونا۔ چکرانا، اچنبھے میں رہنا؛ شرمندہ ہونا؛ گھبرا جانا؛ چکاچوندہ ہونا**۔

نا مرگ کی کھڑک اس کوں کالے جاوے اسے دیکھ ہل چکائے (۱۷۰۰، من لگن، ۷۱)۔ ذرا بھی دھچکائے ہور چکائے نا جا کو ایک ڈور میں پھاڑ کے انی ہو جائے رہ۔ (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۶۲)۔

**چَکاٹی** (فت چ) صف۔ **شکست خوردہ** (قدیم اردو کی لغت)۔ [ا: چکاٹ (رک) + ی، لاحقۂ صفت]۔

**چَکا چاک** (فت چ)؛ ~ چقا چاق؛ چکا چک۔ (الف) اسث۔

**۱. ہتھیاروں تلواروں اور گرزوں وغیرہ کے آپس میں ٹکرانے کی آواز، تلوار کی لگا تار زد، جسم پر تلوار کے متواتر پڑنے کی آواز.**

ہوئے کپڑے جھگڑے کے سبب چاک چاک
چکا چاک شمشیر تھے زخم ناک

(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۷۵۵).

گردوں پہ تھی صدائے چکا چاک تیغ و تیر
ڈوبا تھا خون میں سب شہ دیں کا مہ منیر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۳).

ہے برق غضب تیغ شہ دیں کی چکا چاک
ہے اسپ ہوا اڑ رہے ہیں دامن فتراک

(۱۹۱۷، رشید (پیارے صاحب)، گلزار رشید، ۱۴۶). **۲. چاک چاک** (قدیم اردو کی لغت). (ب) م ف؛ صف. **دھڑادھڑ، زور کے ساتھ.** دونوں بادشاہوں کے باہم صف ارائی ہوئی خوب چکا چاک تلوار چلی. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۵). [ف: چک (حکایت الصوت) (رک) + ا: ا، لاحقۂ تسلسل + چاک (رک)].

**چکا چاندہ** (فت چ، مغ) اسث. **رک: چکا چوندہ** (پلیٹس).

**چکاچک (۱)** (فت چ، چ) اسث. **رک: چکا چاک.** تلواروں کی چکا چک . . . کا آوازہ بلند ہوا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۱۰۹). نغمۂ و سرود نعرۂ جنگ اور چکا چک شمشیر ہیں. (۱۹۳۰، تیمور (ترجمہ)، ۱۱۱). [ف].

**چکا چک (۲)** صف؛ م ف. **۱. تر، شرابور، لت پت؛ تیل یا گھی میں ڈوبا ہوا؛** تربتر (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات؛ شبد ساگر). **۲. خوبصورت، سندر** (شبد ساگر). **۳. خوب، بھرپور، پیٹ بھر کے.** آج ان کی چکا چک چھنی ہے. (۱۹۶۹، شبد ساگر، ۳: ۱۴۴۲). [س: چک + ا: لاحقۂ تسلسل + چک].

**چکا چوند/چوندھ** (فت چ، و لین، مغ) اسث؛ ~ چکا چوندی؛ چک چوندھی. **۱. نظر کی خیرگی، (اچانک تیز روشنی کی وجہ سے) آنکھوں کے چندھیانے کی کیفیت.**

برق نگہ اوس کی جو گئی کوند تاروں کو تو آ گئی چکا چوند

(۱۷۸۳، لیلیٰ مجنوں، ہوس، ۸). برق کی کوند اور کڑک سے بڑے بڑے بہادروں کی آنکھوں میں چکا چوند . . . ہوجاتی ہے. (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۴۹). نگاہوں کو اپنی طرف ملتفت کریں آنکھوں میں چکا چوندھ پیدا کریں. (۱۹۲۴، فطرت نسوانی، ۸۲). **۲. چمک دمک، تیز روشنی (جو آنکھوں کو چندھیائے).** ان آنکھوں کو جو ابھی فریقانہ اسلحہ حرب کی چکا چوند سے ماند نہیں پڑ گئیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۲). مغربی زندگی کی چکا چوند ہماری آنکھوں کو خیرہ اور دل کو اندھا کر رہی ہے. (۱۹۱۸، عالم نسواں، ۵۰). **۳. حیرت، تعجب؛ گھبراہٹ.**

ہوتا ہے وہ کس درجہ چکا چوند کا وقت
جب علم پہ کھلتی ہے جہالت اپنی

(۱۹۳۷، سنبل و سلاسل، ۱۸۹). **۴. روشنی میں اندھیرا ملا ہوا** (در پائے لطافت؛ جامع اللغات). **۵. (طب) آنکھ کا ایک مرض، قوت باصرہ کی تھکن، قمور.** چکاچوند یہ مرض حقیقت میں قوت باصرہ کی تھکن ہے جو دیر تک برف کی طرف دیکھنے سے پیدا ہوجاتی ہے. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۹). اف: آنا، دینا، لگنا، ہونا. [س: چکرک चक्क (کی تکرار) + اندھ अन्ध].

**چکا چوندی/چوندھی** (فت چ، و لین، مغ) اسث. **رک: چکا چوند.**

جسے دیکھے سے چشم مہر کو آوے چکا چوندی
مقابل اس کے مکھڑے کے قمر ہوگا تو کیا ہوگا

(۱۸۰۵، دیوان بیخته، ۳۳). آنکھوں کو چکا چوندھی ہوتی تھی اور وہ اس روشنی کے برداشت کرنے کے ناقابل تھیں. (۱۹۲۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۲۴۲).

**— چھانا** محاورہ. **چکاچوند ہونا.** ہوش و خرد کو خیرگی بہم پہنچ کر آنکھوں میں چکا چوندی چھاتی ہے. (۱۸۱۹، اخبار رنگین، ۲۲).

**چکارا (۱)** (کس چ) اسذ؛ ~ چکارہ. **سارنگی کی قسم کا تین تار اور پانچ طربوں کا ساز جس میں نیچے کی طرف چمڑے سے منڈھا ایک کٹورا ہوتا ہے. چمڑے کے اوپر سے گئے ہوئے تاروں کو کمانی یا گز سے رگڑنے پر ساز سے آواز نکلتی ہے.** جو باجے تاروں سے بنتے ہیں جیسے ستار اور طنبورہ، سارنگی اور چکارا اور بین اور رباب سب کو دفع کروں. (۱۹۳۴، تذکرۃ الاخوان، ۱۵۸). ایک چکارہ جو سائیسوں اور گنواروں کے بجانے کا ذلیل ساز ہے منگا دیجیے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۵۷). اف: بجانا، بجنا، چھڑنا، چھیڑنا. [س: چتکار + کہ: चित्कार + क].

**چکارا (۲)** (کس چ) اسذ؛ ~ چکارہ. **نہایت پھرتیلا اور چھوٹے قد کا نازک صحرائی ہرن جو آدمی کو دیکھ کر چک چک کی آواز نکالتا ہے یہ ہرن عموماً دریا بالخصوص جمنا کے کنارے پایا جاتا ہے، ہرن، ہرنوٹا، غزال.**

ہرن چتلا چکاریاں کوں کوں چہ ر
لگادے ٹھوک ویں پیٹاں ہوے دور

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۵).

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن پاڑھے چیتل چکارے نے ٹھور

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۲۱). آہوئے ختن کو جنگلی اور وحشی بنائیں نرگس کے پھول کمھلائیں اور ہرن ان کے روبرو چکارہ ہو جائیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۳۷۹). عرب میں اس کو غزالہ کہتے ہیں اور ہندوستان میں چکارا. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۲۶۶). [ا: چک (حکایت الصوت) + ا: ارا، لاحقۂ نسبت؛ س: چھکار + کہ: छिक्कार + क].

**چِکارا (۳)** (کس چ) صف. **مضبوط، قوی، توانا، موٹا تازہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

**چُکارا** (ضم چ) امذ. **(کاشت کاری) چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے. چکوتا، چکت، محصول، واجبات** (پلیٹس؛ ا پ و، ۶: ۵۵). [ا: چک، چکانا (رک) + ا: ارا، لاحقۂ نسبت].

**چِکارنا** (کس چ، سک ر) ف ل. **چیخنا، چنگھاڑنا، چیں چیں کرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چک (حکایت الصوت) + ا: ار، لاحقۂ نسبت + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چَکارو** (فت چ، و مع) امذ. **ایک درخت کا نام اور اس کی لکڑی جو ایندھن کے طور پر استعمال کی جاتی ہے.** مقامی طور پر ملنے والی لکڑیاں، چکارو، کیکر اور بیر اس کو گرم کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۷۵، سمکیات، ۴۵). [مقامی].

**چِکارہ (۱)** (کس چ، فت ر) صف. **ناکارہ، ہیچ؛ کم قیمت؛ بے حقیقت.** کوہ نے کہا کہ اے زاہد میری قوت ہوش کے آگے چکارہ ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۲۷۵). [ف: چہ (رک) + کار (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت].

**چِکارہ (۲)** (کس چ، فت ر) امذ. **رک: چکارا (۲)** (پلیٹس).

**چَکاری** (فت چ) امث. رک: **چاکری.** واپسی قیمت جانوراں چکاری. (۱۹۰۱، ارکان اربعہ، ۲: ۶۵).

**چِکاری (۱)** (کس چ) امث. **رک: چکارا نمبر (۱).** جب جھالا بجایا جاتا ہے تو باج کے تاروں کے ساتھ چکاری کے تار بھی چھیڑے جاتے ہیں. (۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۹۹).

**چِکاری (۲)** (کس چ) امث. **چکارا (۲) (رک) کی تانیث.**

چکاری کے اوپر چلا ہے پلنگ
چلا ایک جھینگے کے اوپر نہنگ

(۱۷۹۴، جنگ نامہ دو جوڑا، ۴۲).

چکاری ہرن دونوں ہیں فکرمند
دلوں میں ہراس کمان و کمند

(۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۸۵۰).

**چِکاری (۳)** (کس چ) امث. **مچھر کی قسم کا چھوٹا سا کیڑا** (پلیٹس؛ نوراللغات؛ جامع اللغات). [س: چتکار + ایکا **चित्कार + इका**].

**چِکاری (۴)** (کس چ) امث. **گندا، ہزل، فحش، کالا روگ جو اناج کے پودوں کو لگتا ہے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چک + آلا + ایکا **चिक + आला + इका**].

**چِکاری (۵)** (کس چ) صف؛ امذ. **شکاری چاقو** (نوراللغات؛ پلیٹس). [مقامی].

**چُکاڑ** (ضم چ) امذ. **مٹی کا چھوٹا پیالہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چکڑ].

**چُکاڑا** (ضم چ، شد ک) امذ؛ ~ چُکاڑا. **(ٹھگ) کتا اور اس کے دیکھنے کے شگون کا نام، چکڑ** (ا پ و، ۸: ۱۸۶؛ مصطلحات ٹھگی، ۲۱۲). [مقامی].

**چَکا کیول** (فت چ، ی مج، فت و) امث. **(کاشت کاری) کالی مٹی کی زمین جو دھوپ میں سخت اور بارش میں دھسن ہو جائے اور خشک ہونے پر پھٹے، ایسی زمین میں ہل مشکل سے چلتا ہے لیکن اناج ہر قسم کا ہوتا ہے** (ا پ و، ۶: ۵۵). [مقامی].

**چَکامَک** (فت چ، م) صف. **حیران، متعجب، حیرت زدہ.**

یکایک چکامک ہوئے او تمام  سوویں دھڈتا آئیا اس مقام

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۵۵). [مقامی؛ چک مک = جھلملاہٹ، چمک].

**چَکامَہ** (فت چ، م) امذ. **قصیدہ، شعر، مطلع کے ساتھ سترہ اشعار سے زائد کا حصۂ نظم.** اصناف سخن کی مثالیں دینے کے لیے طاہرہ کے مسمط اور چکامہ کے اشعار انگریزی ترجموں کے ساتھ نقل کیے ہیں. (۱۹۷۳، افکار، کراچی، اپریل، ۳۶). [ف].

**چَکّان** (فت چ) صف. **گرانے والا، چھڑکنے والا؛ گرتا ہوا، ٹپکتا ہوا (مرکبات میں جزو دوم کے طور پر مستعمل).**

چشم انجم یہ نہیں ابر سے وہ روز سیاہ
جو مرے دیدۂ خوں ناب چکاں پر آیا

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۹).

ذبح جب کرتے ہیں ہاتھوں سے ٹپکتا ہے لہو
پنجۂ مژگاں کسی دن خوں چکاں ہوتا نہیں

(۱۸۷۲، عاشق لکھنوی، فیض نشان، ۱۵۶). گلستان درگلستان گل چکاں، گوہر فشاں رقصاں. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۸۰). [ف: چک، چکیدن = ٹپکنا + ان، لاحقۂ صفت].

**چَکّان** (فت چ، شد ک). (الف) صف. **گاڑھا؛ غلیظ؛ جماہوا داغ دار** (جامع اللغات). (ب) امذ؛ امث. ۱. **داغ، دھبّا، گول نشان، چکنّا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **گاڑھی گھٹی ہوئی بھنگ یا افیون.**

چکان چڑھا گہرا اور باندھ ہرا پگڑا
کیا سیر کی ٹھہرے گی ٹک چھوڑ کے یہ جھگڑا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۷۷). [س: چکر + انن **चक्र + अन**].

**چکّاں** (کس چ ، شد ک) امث (قدیم). **چک (۲) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.**

**— ہارا** صف مذ. **چلمن والا ، پس پردہ ، (مجازاً) جہاں آرا ، آراستہ کرنے والا ، سجانے والا.** اے عارف نہ فکر کر دیکھنا کہ یہ گل شاہدی کس تھے بار ہوئی واس کا چکاں ہارا کون کی جس کا پرتیو عالم کل. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۷). [ چکاں + ہارا ، لاحقۂ نسبت ].

**چکانا (۱)** (فت چ) ف م. **رک : چکھانا.**

کدھیں کوئی پیالا پلانے کوں آئے
کدھیں کوئی نقل لیا کے شہ کوں چکائے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳).

**چکانا (۲)** (فت چ) ف م (قدیم). **ٹپکنا ، (تھوڑا تھوڑا) گرانا.**

کمر پر میں تجھ تائیں باندیا ہوں تیغ
چکانو لہو ترا اس تھے مانند میغ
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۹۷). [ ا : چکا < ف : چکانیدن = ٹپکنا + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ].

**چکانا (۱)** (ضم چ) ف م. **۱. (کسی چیز کی) قیمت یا اُجرت ٹھہرانا ، مول تول کرنا.**

او موتی سبوں میں اتھے نامدار
رکھی مول ان کا چکا تین (تن) ہزار
(۱۷۴۲ ، موم کا بچہ (اردو شہ پارہ ، ۲۹۱)). کوئی گھوڑے کے مول تول کے لیے ہاتھ لاتا ہے کوئی کھڑا ٹٹو ہی چکاتا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۸).

تو بازار چل تجھ کو قیمت چکا دوں
جو لوٹا ہی چاہے تو لوٹا دلا دوں
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۶۶). **۲. (جھگڑے وغیرہ کو) نمٹانا ، طے کرنا ، فیصلہ کرنا.** جھگڑوں کے چکانے کے واسطے آمادہ و مستعد و سرگرم رہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۰).

اے خدا برہمن و شیخ کے جھگڑے کو چکا
اور اٹھا ہند کی دیرینہ غلامی کی قیود
(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۴۵۷). **۳. (قرض وغیرہ کو) بھگتانا ، ادا کرنا ، بے باق کرنا.** تم گاؤں سے جلدی آؤ اور مجھے حساب کر کے چکاؤ. (۱۸۷۴ ، تحریرالنسا ، ۲۶۴). کسی کا پورا پیسہ نہیں چکایا. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱). **۴. اتمام کو پہنچانا ، پورا کرنا ، انجام دینا.**

چکانے وصیت کو اس کے سگے
ہمیں یو ڈبی کو سرہانے رکھے
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۵) وفات سے پہلے حیات کا بڑا فرض ہے وہ چکایا جائے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۱۴). **۵. منسوب کرنا ، مخصوص کرنا** (پلیٹس). [ چکنا (رک) کا تعدیہ ].

**چُکانا (۲)** (ضم چ) ف م. **بھول میں ڈالنا ، غلط فہمی پیدا کرنا ، فریب دینا.**

سلک دندان سمی پاں نے چکایا سجکو
گرد الماس کے میں نیلم و کندن سمجھا
(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۷).

**چَکانی (۱)** (فت چ) صف ؛ م ف (قدیم). **بہت سا ؛ زیادہ ؛ چھکا دینے والا ، بھرپور.**

جگت کا ٹوکرا ڈبنے پر آیا کیا پانی دے دنیا کوں چکانی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۲۵). [ ا : چکانا ، چھکانا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و لیاقت ].

**چَکانی (۲)** (فت چ) امث. **چکان (رک) کا اسم کیفیت ، گرانے یا چھڑکنے کی کیفیت یا عمل.** میری شعلہ افشانی و شبنم چکانی یہ دونوں چیزیں دیکھ لیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۵). [ رک : چکان + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ].

**چَکاو** (فت چ) امذ ؛ ← چکاؤ. **پتھ پھیری ، ہاتھ کی صفائی ؛ دھوکا ، فریب** (پلیٹس). [ س : چکر + ک + تون तव + क + चक्र ].

**چکاوَٹ** (کس چ ، فت و) صف مث. **رک : چکناوٹ** (پلیٹس).

**چکاوَر** (کس چ ، فت و) امذ. **گھوڑے کے ہانو کی بیر بڑی ، چکراول** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ س : چکر + ک + ا + र : र + अ + क + चक्र ].

**چَکاوَک** (فت چ ، و) امذ. **۱. ایک پرندہ جس کی پیٹھ اور چھاتی کا رنگ پیلا ، پونچھ پری اور بازو پر کئی رنگوں کی آمیزش ہوتی ہے یہ اپنے جوڑے سے بڑا پیار رکھتا ہے اسے برہمی پرندے کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے ، سرخاب ؛ لوا ، چکور.** کوتہ نظروں کے سمجھانے کے واسطے بادشاہ اور چکاوک کا قصہ اچھی دست آویز ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ۲۳۵). **۲. خاکی رنگ کا خوش آواز چھوٹا پرندہ ، جو پیڑوں اور جھاڑیوں میں بہت خوبصورت آشیانہ بنا کر رہتا ہے ، چنڈول.**

چندر پر نور جب تیں جھلجھلایا
چکاوک تب سیں اوس پر تلملایا
(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۱۶).

خط لکھا ہم نے اگر مطرب پسر کو اے اسیر
قاصدی کے واسطے کوئی چکاوک چاہیے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۴۵۶). تم کس بنا پر یزید کی لعنت سے پہلوتہی کرتے ہو آخر تمہیں چکاوک سے تو کم نہیں رہنا چاہیے. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن ، رسول نما ، ۲۸۲). [ ف : چکاوک ، قب : س : چکر + واک वाक + चक्र ].

**چکاول** (فت چ ، و) اسذ ؛ ~ چکاور ، چکراول . **گھوڑے کے پانو کا ورم .**

نہیں گر لنگ تو ہو گا وہ لنگڑا
چکاول ہے بہت کر اس سے خطرا

(۱۷۹۵ ، فرہنگ رنگین ، ۶) . پیروں کا ورم چکاول کہلاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالۂ بالوتر ، ۲ : ۲۲۹) . [ رک : چکاور ] .

**چکاوی** (فت چ) امث . **ایک قسم کا داد** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چکر + ک + ایکا चक्र + क + इका ] .

**چکاؤ** (فت چ ، و مج) امذ . **چکاوک (رک) کی تخفیف .**

منجے نیں ہے اس سات پنجے میں تاؤ
عقاب او ہے میں جانو اس کوں چکاؤ

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۶) .

**چکاؤ** (ضم چ ، و مع) امث . **چکانے والا ؛ طے کرنے والا ؛ قرض ادا کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت ] .

**چکاؤ** (ضم چ ، و مج) امذ . **فیصلہ** (پلیٹس) . [ ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چکائی (۱)** (ضم چ) امث . **تصفیہ ، فیصلہ ؛ چکانے کا فعل ؛ چکوتا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ ا : چکا ، چکانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چکائی (۲)** (ضم چ) امث . **فریب ، دھوکا ، تراکیب میں مستعمل .** [ ا : چکا = چوکا ، چوکنا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ دینا** محاورہ . **۱. فریب دینا ، دھوکا دینا .**

لایا اوس کوچے سے لیکن وہیں جا دھمکا پھر
دل بیتاب مرا دے کے چکائی مجھ کو

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۵۰) . **۲. نظر بچا جانا ، طرح دینا ، ٹال جانا .**

چکے تھے نہ پکڑ سے تم آج بھی
چکائی دے ہم آپ غم کھا گئے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳) .

**چک پک** (فت چ ، سک ک ، فت پ) امذ . (قدیم) **غرور ؛ لاڈ ، رونق : پھرتی ، چستی ، چالاکی ، تیزی .**

ہر دل میں دستا نور توں فتح و ظفر کا پور توں
رج تج کہ سٹ گھر بار سب چک پک گنوا دشمن اڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) . اب تو میرے چک پک بند گئے ہور کام کر لینے کا وقت جاتا رہا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۰۳) . [ مقامی ] .

**چکپک** (فت چ ، سک ک ، فت پ) صف ؛ م ف (قدیم) . **جلدی جلدی ، بہت جلد ، جھٹ پٹ .**

جب تلک اس چک کوں ہے چکپک چکپک
دیک لے بنگاب کی سرخی ٹکیک

(۱۷۱۷ ؛ بحری ، ک ، ۲۷۳) . [ مقامی ] .

**چک پہیا** (فت چ ، سک ک ، فت پ ، کس ہ ، شد ی) صف مذ . **موٹا تازہ ، فربہ .** چک پہیا اور مربع اور چوکور اور گینڈا بمعنی فربہ . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶) . [ ا : چک (رک) + پہیا (رک) ] .

**چک پھیر** (فت چ ، ی مج) امذ . **چکر ، دور ، گردش ، بھنور .**

عناب کے دانوں کی کروں کیا میں بزرگی
نہ چرخ کا جس طرح ہو چک پھیر ہوا پر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۰) . [ چک (رک) + پھیر (رک) ] .

**چکپھیری** (فت چ ، سک ک ، ی مج) امث . **۱. جھائیں مائیں ، ایک کھیل کا نام** (ا پ و ، ۸ : ۹۸) . **۲. چکر باندھ کر پھرنا ، دائرے میں گردش کرنا ، وہ پھرت جو چکر باندھ کر پھری جائے ، وہ گردش جو دائرے میں ہو** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **۳. پھیر ، بل ، گھماؤ ، لپیٹ .** ان کے سر پر پرانی درس گاہ کی دستار فضیلت کی چک پھیریاں ہوں . (۱۹۲۷ ، مضامین عظمت ، ۵۱) . [ ا : چک ، چکر (رک) کی تخفیف + ا : پھیری ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ پھرانا** ف مر ؛ محاورہ . **گھمانا ، چکر دینا ؛ بھنبھیری بنانا .**

پیر مرد نے پیٹھ پر سے اتر مقصود کے دونوں کان پکڑے اور چک پھیری پھرانی شروع کی . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۶) .

**ــ پھرنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. چکر میں پھرنا ، دائرہ میں گردش کرنا ؛ طواف کرنا .**

تصدق مہر و مہ روضہ پہ صبح و شام ہوتے ہیں
فلک پھرتا ہے چک پھیری معین الدین اجمیری

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۱۹) . **۲. ناچنا ، رقص میں گھوم جانا . دائرے میں رقص کرنا .** ناچنا اور چک پھیری پھرنا یہ باتیں ایسی ہیں کہ کیسا بھی انسان ہو ضرور اسے ہیجان ہو جائے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۴۶) .

**ــ دینا** محاورہ . **۱. دھوکا دینا ، چکر کھلانا .** سالے تو مجھے چک پھیریاں دیتا ہے . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۴۵۱) . **۲. چکر لگوانا ، گھمانا ، دائرے کی شکل میں چکر کٹوانا .** مانا دور سانڈ کو چک پھیریاں دے رہا تھا . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۷۷) .

**ــ کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **بار بار آنا جانا ، چکر لگانا .**

مدھ میں جوبن کے بھری ہیں یہ جو لونڈوں گھیریاں
کیتیاں ہیں صحن اور کوٹھوں پہ چک پھیریاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

**ــ کھانا** محاورہ . ۱. **گھومنا ، پھیر کاٹنا ، لہر یا انداز اختیار کرنا ، بل کھانا.** اور وہ چک پھیری کھا کر نشیب میں چلتی ہے . (۱۸۷۵ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۶۹) . ۲. **وجد میں چکر لگانا .**

جیسے معصوم لڑکی کوئی ، جذبۂ شوق سے
کھائے چک پھیریاں رقص میں

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۲۹) .

**ــ لگانا** محاورہ . **چکر کاٹنا ، آنا جانا ، بار بار آنا جانا .** کسی نہ کسی بہانے سے جب صحن میں دس پانچ چک پھیریاں نہ لگائے گی صبر ہی نہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۴۵).

**ــ لینا** محاورہ ؛ ف مر . ۱. **چکر لگانا ، گھوم کر پلٹنا .**

کھینچ تلوار ہاتھ میں تن کے
کر کے اک ہو ، لی آ کے چک پھیری

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۸۸) . ۲. **(رقص) تال اور گت کے مطابق چکر کاٹنا ؛ جھومر ڈالنا .** بعد گت توڑہ کے چک پھیریاں لے کر ہستک کے بول پرملو کے ادا کرتے ہیں . (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۱۶۳) .

**چَکَت** ( فت چ ، ک ) امث ؛ امذ . **دانتوں سے کاٹنے کا فعل .**

ہیں شہرے باجی ہماری گت کے ، جگت شرارت چکت چپت کے
یہ راگ سن سن نئی گھڑت کے ، نہ لیں گے کروٹ نواب کب تک

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) . [ ا : چک (۲) (رک) + ا : ت ، دنت (رک) کی تخفیف یا لاحقۂ نسبت ] .

**ــ بھرنا** محاورہ . **بکّا مارنا ؛ دانتوں سے کاٹنا ، بُرکا بھرنا .**

بید کا پودا تھا اک اس جا ہرا
ایک چکت درویش نے اس میں بھرا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۲) .

**ــ چلنا** محاورہ . ۱. **ایک دوسرے کے منھ مارنا ، دانتوں سے کاٹم کاٹا ہونا .** دونوں میں چکت چلنے لگی شہرہ فیلسر نے تاریک کا گال کاٹ کھایا ، تاریک نے اس کے شانہ پر منھ مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۴۸۳) . ۲. **چپقلش ہونا ، چخ چخ ہونا ، کٹا چھنی ہونا .** دو گروہ ہیں . . . آپس میں چکت چلتی رہتی ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۴۰ : ۹) .

**ــ دینا** محاورہ . **دانتوں سے کاٹ کھانا ، منھ سے بکّا بھر لینا ؛ بوٹی اتار لینا .** انہوں نے ان کو کاٹ کھایا انہوں نے ان کو چکت دیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۱) . اس چڑیل نے اس زور سے کان میں چکت دی کہ چیخنے لگا . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۰ : ۱۰) .

**ــ لگانا** محاورہ . ۱. **رک : چکت دینا .** ایک چھوٹے کتے نے کہ بڑا تیز تھا ایک چھچلتا ہوا چکت لگا ہی دیا . (۱۸۹۴ ، ہسو ، ۵۷ ) . دیوانے نے شانے پر سکندر کے چکت لگائی سکندر نے کلے پر گچا دیا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۵) . ۲. **تکلیف دینا ؛ پریشان کرنا ، دق کرنا ، ضرب مارنا .** اگر ہو سکے تو گورنمنٹ کی ٹانگ میں چکت لگائیں اور پھر اسے کسولی روانہ کردیں . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱ : ۱۰) .

**ــ مارنا** محاورہ . **رک : چکت دینا ، بکّا بھرنا .** کسی کے لپٹ کر چکت ماری بوٹے کا ہوٹا نوچ لیا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۰۳) . سگ گزیدہ میں چکت مارنے کا جنون بھی ہوتا ہے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۷) .

**چَکت** (فت چ ، کس ک) صف . **دنگ ، حیران ، متحیر ، ہکّا بکّا ؛ گھبرایا ہوا** (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس) . [ س : چکت चकित ] .

**چِکَت** ( کس چ ، فت ک ) صف . **رک : چت .**

نت ہیں چکت سب گیانی دھیانی
امرت پلا کے تو جان دیتا ہے پیاری

(۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۳) . یہ حملہ ایسا سخت تھا کہ مولوی صاحب تو مولوی صاحب کونی خان صاحب بھی ہوتے تو بس چکت تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۱۰۰) . اف : کرنا ، ہونا . [ مقامی ] .

**چُکَت** ( ضم چ ، فت ک ) امث . **فیصلہ ، نمٹاؤ ، چکتی ، چکاؤتا** (پلیٹس) . [ چک ، چکنا (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَکّت (۱)** ( فت چ ، شد ک بفت ) امث ؛ امذ . **(کاشت کاری) چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے ، چکارا** (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۵۵) . [ چکوتا (رک) کا ایک روپ ] .

**چَکّت (۲)** ( فت چ ، شد ک بفت ) امث . **(کاشت کاری) وہ قطعۂ اراضی جس کی مٹی پانی کی رو سے کٹ کر بہہ جائے اور جگہ جگہ گڑھے اور نالیاں بن جائیں ، دریا برد ، سیلاب زدہ** ( اپ و ، ۶ : ۵۶ ؛ پلیٹس) . [ ا : چکتا (رک) کا ایک روپ ] .

**چَکّتا (۱)** ( فت چ ، سک ک ) امث . **رک : چُکتا** (پلیٹس ؛ نوراللغات) .

**چَکّتا (۲)** ( فت چ ، سک ک ) امذ . **اس قطعۂ اراضی کو کہتے ہیں جس کا بن مقررہ منجانب قطعہ دار سرکار میں داخل کیا جائے ؛ قطعی ، کوتاہ یا کوتہ ، منقطع** (فرہنگ عثمانیہ) . [ مقامی ] .

**چُکتا (۱)** ( ضم چ ، سک ک ) صف . **ادائی ، بھگتان . قصائی کا حساب کرادے ، ترکاری والے کا چکتا کرادے .** (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲۴) . [ ا : چک ، چکانا (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ کرنا** محاورہ . ۱. **طے کرنا ، فیصلہ کرنا ، نمٹانا .** درخواست کی کہ ہمارا جھگڑا آپ چکتا کیجیے . (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۱۹) . ۲. **حساب بیباق کرنا ، ادا کرنا .** آپ حکم دیں تو خزانچی کا

حساب بھی چکتا کردیا جائے۔ (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۲۳۹)۔ کوئی پنڈی لائے ہو۔۔۔ لاؤ دو میں ابھی چکتا کردیتا ہوں۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۷: ۲۲۲)۔

**— ہونا** محاورہ۔ **فیصلہ ہونا، ختم ہونا، نمٹنا۔**

قیمت دل مری بازی محبت میں نہ پوچھ
یہ وہ سودا ہے کہ ہرگز نہیں چکنا ہوگا

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۳۰)۔

**چَکّا** (ف چ، ف نیز سک ک، شد ت نیز بلا شد) امذ۔ **۱۔ کسی چکنی چیز کا نشان یا دھبّا جو کپڑے وغیرہ پر پڑجائے۔** چاندنیوں کا مارے دھبوں اور چکتوں کے۔۔۔ دیکھنے کو جی نہیں چاہتا۔ (۱۸۸۵، محصنات، ۱۹۵)۔ بچھونوں میں سالن اور تیل کے چکتے۔ (۱۹۷۴، کاشف الاسرار، ۶۳)۔ **۲۔ جسم پر گول بدرنگ نشان، زخم کا نشان۔** ایک چکنا سفید کوڑھ کا چمک رہا ہے۔ (۱۸۱۲، گل مغفرت، ۱۱۳)۔ ڈاکٹر کی ہدایت تھی کی میں اگر گھبرانا چھوڑدوں تو یہ چکتے جاتے رہیں۔ (۱۹۴۳، آجکل، دہلی، اگست، ۱۰)۔ **۳۔ کاٹے کا نشان؛ دانتوں سے کاٹنے کا نشان۔** پیر مرد نے مقصود کو چھوڑا مگر چھوڑتے ہی اس زور سے کلے میں کاٹا کہ چکتا پڑگیا۔ (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۴۶)۔ **۴۔ گوشت کا ٹکڑا، سچّا** (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ **۵۔ کلابتو کی انٹی بنانے کی گنجیا کی وضع کی چار کھونٹیوں کی تختی** (اپ و، ۲: ۱۹۵)۔ **۶۔ گول ٹکڑا (سبزی پھل وغیرہ کا)؛ ٹکیہ، پنڈا، پنڈ۔**

بہوا بہیں میں نت نمن جوئے شیر
رہیا تہج کو جیوں ایک چکنا پنیر

(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۶)۔ **۷.(i) آبلہ، چھالہ۔** جس وقت میرے زیر علاج ہوئے اوس وقت ان کے تمام جسم پر چکّے یعنی بڑے بڑے آبلے پڑے ہوئے تھے۔ (۱۹۳۷، سلک الدرر، ۹۷)۔ **(ii) لال خواہ نیلے داغ دھبے جو فساد خون سے جسم پر پڑ جاتے ہیں** (نوراللغات)۔ **۸۔ گھاس کی جڑوں کا ڈھیلا، ڈھما۔** درخت کا زمین میں جڑ پکڑنا شرط ہے۔۔۔ اس کے معدوم کرنے کی تدبیریں کرو الٹا بڑھے اور پھیلے جیسا کھیتوں میں کانس یا ریہ کے چکتے۔ (۱۸۹۹، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۳۰۷)۔ [س: چکر، پترکہ **चक्र + पत्रिका**]۔

**— بھرنا** محاورہ۔ **دانتوں سے کاٹنا، دانتوں سے کاٹ کر نشان ڈالنا۔** چھوٹی صاحب نے میرے کلے میں چکنا بھرلیا۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۱۹۱)۔

**چکّانا** (ف چ، سک ک) ف م۔ **سبزے کے تختے بچھانا، سبزہ لگانا، گھاس لگانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [رک: چکنا + س: آپ + انی ین **अपि + अनीय**]۔

**چکِتسا** (کس چ، ک، سک ت) امذ۔ **علاج، معالجہ، حکمت، ڈاکٹری۔** سنتوں کی ملاپ روہی اوکھد سے چکتسا (معالجہ) کی ہے وہ سکت روپ ہیں۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۲۸۴)۔ [س: چکتسا **चिकित्सा**]۔

**چکِتسک** (کس چ، ک، سک ت، فت س) امذ۔ **وید، حکیم، علاج معالجہ کرنے والا، طبیب، ڈاکٹر، معالج** (پلیٹس؛ ہندی اردو لغت)۔ [س: چکتسک **चिकित्सक**]۔

**چکّی** (فت چ، سک ک) امث۔ **۱۔ گول، مدوّر شکل کی چیز؛ دائرہ نما ٹکیہ، تھئی۔** دھلی ہوئی نواڑ کی چکتیاں تہ بہ تہ دھر اوپر چھت تک چنی ہوئی تھیں۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۴۵)۔ **۲۔ گول یا چپٹی ٹکیہ۔** تلوار اس طرح سپر کو کاٹ گئی کہ جیسے صابن کی چکتی سے تار گزرتا ہے۔ (۱۸۸۰، طلسم فصاحت، ۷۱)۔ پنیر کی چکتیاں مصری کوزے سب کو تقسیم ہوئے۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۶۳)۔ پراٹھے، کھجلے۔۔۔ پنیر کی چکتیاں وغیرہ۔ (۱۹۱۱، قصہ سہر افروز، ۴۱)۔

اک بلی نے تاکی ایک پنیر کی چکتی
وزن میں ہوگی ایک کلو سے کچھ ہی کم کی

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۳۵)۔ **۳۔ دنبے کی گول چپٹی دم اور اس کی چربی۔** بیع۔۔۔ پیٹ کی چربی کی عوض دنبے کی چکتی کے یا گوشت کی کمی و بیشی کے ساتھ درست ہے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳: ۳۴)۔ دنبے تو اس قدر فربہ ہوجاتے اور ان کی چکتیاں اتنی بھاری ہوجاتیں کہ چربی کے اس بوجھ کو لے کر چلنا ان کے لیے ناممکن ہوجاتا ہے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۳)۔ **۴۔ گول ٹکڑا، پارہ، ٹکیا۔ قاش، قتلہ۔**

کرن گج کے ٹکڑے کام برگ بھانت
چندر کی چکتیاں تٹے گج کے دانت

(۱۷۳۱، علی نامہ، ۲۹۳)۔ اگر اس آلے کی چکتیاں کاٹیں تو سخت اور کرخت معلوم ہوتی ہیں۔ (۱۸۶۰، نسخۂ عمل طب، ۵۷۹)۔ بینگن کی ذرا پتلی پتلی سی چکتیاں تراش لیں۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۹۵)۔ **۵۔ کاسۂ سر، کھوپڑی۔**

چکتیاں سراں کیاں تیرنی دستیاں کنول کے پھول سیاں
پنجہ جھڑیا سو ڈنڈ تھا ہر تس ڈنڈل کے سار کا

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۶۶)۔ **۶۔ ڈھال: خط۔ چٹھی؛ گینڈے کا چمڑا؛ کسی دھات، چمڑے یا کپڑے وغیرہ کا ٹکڑا یا پٹی جو بطور پیوند لگائی جائے۔ تھگلی** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر؛ قدیم اردو کی لغت)۔ **۷۔ چکّا۔ چکتا: گٹھلی جو جسم میں پڑ جائے۔** پھیپھڑے اور شریانوں میں خون کی جمی ہوئی ایسی چکتیاں پیدا کی جاتی ہیں جن میں تابکار آئیوڈین ہوتا ہے۔ (۱۹۶۸، نیا افق نئی منزلیں، ۹۰)۔ [س: چکر + پترکا **चक्र + पत्रिका**]۔

**— لگانا** محاورہ۔ رک: **تھگلی لگانا (بیشتر آسمان یا فلک کے ساتھ مستعمل)۔**

جو آیا لشکر صاحبقراں میں لگائی اس نے چکتی آسمان میں
(۱۸۶۲، طلسم شایان، ۸۹)۔

صفت قامت بالا میں ہیں مضمون بلند
اڑ کے چکتی نہ لگائے کہیں افلاک میں خط
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۲) . کیا معلوم آسمان میں چکتی لگانے والی سائنس کے آتشی شیشے اس دماغ دار دماغ کی پاپوش میں آفتاب کی کرن لگادیں (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۲۵) .

**چُکنی** (ضم چ ، سک ک) اسث . **رک : چُکتا ؛ بے باقی .** لے اپنے روپے ، حساب چکتی ہوا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۱۹) . اف : کرنا ، ہونا .

**چِکّٹ (۱)** (کس چ ، فت ک) صف ؛ ~ چیکٹ . (الف) صف . **۱. بہت میلا ، میلا کچیلا .**
سفیدسا لو تمیں گئے پر میں دھوبی کیاں دھلائی نیں
ووہی میلی چکٹ ہوئی یوں جیوں کالی کاٹ کی چادر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۲) . اے ہوا کپڑے اتارو کیسے چکٹ ہوگئے . (۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۸۷) . میلی چکٹ ساریاں پہنے ... کوسنے دیتی مائیں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۷) . **۲. لیس دار ، چپچپا ؛ گوندیلا .** زبان چکٹ اور خشک رہتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۷) . **۳. دلدلی ، کیچڑ والی .** چکنی مٹی کی زمینیات تھنڈی ، پستہ ، چکٹ اور ... جاذب ہوتی ہیں . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۳۴) . (ب) امذ . **۱. (تیل روغن وغیرہ کا) میل کچیل ، کیٹ .** چاندی کی چکٹ سے اٹی ہوئی بالیاں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۳۹) . **۲. (معماری) گاد ، کیچڑ ، دلدل .** چادری لٹھوں کی مضبوط نشست چکٹ اور گھٹ ذیلی طبقہ میں ہونی چاہیے . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۳۲) . **۳. لاکھ ؛ لیسدار مادہ .** پہلے اپنے رفیقوں کو بھیجا کہ وہاں گوند ، رال ، چکٹ اور رسیوں سے گھر بنادیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۴۹) . ایسا مکان بنوایا جس میں اینٹ اور چونے کی جگہ گوند رال اور چکٹ اور اسی قسم کے مصالح لگائے گئے . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۳۰) . [ا : چک ، چکنا (رک) + ۱ : ٹ ، لاحقۂ صفت و کیفیت] .

**ــ اُتروائی** (ــ ضم ا ، فت ت) اسث . **کپڑوں کا وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے .** شوکت آرا بیگم کو چکٹ اتروائی کا جوڑا نہیں دوگی . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۸۴) . [چکٹ + اتروائی (رک)] .

**ــ بُک** (ــ ضم ب) اسث . **وہ فائل یا بیاض جس میں کاغذات چپکائے جاتے ہیں .** کاغذات وظیفہ کا نصف حصہ جو خزانہ پر رہتا ہے وہ چکٹ بک میں ... چسپاں کر دیا جائے . (۱۸۹۷ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۷۶) . [چکٹ + انگ : بک Book] .

**ــ پَن** (ــ فت پ) امذ . **چپکاؤ ، ملاؤ ، گتھاؤ .** چکٹ پن ریشوں کی جہت میں اور ایسی لکڑیوں میں جن کے تار طویل اور سیدھے ہوں زیادہ ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۴۲) . [چکٹ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

**ــ جانا** ف مر . **رک : چکٹنا .**
وہ بولے لطف زلف طبیعت میں اب نہیں
کیسا تھا عطر چار ہی دن میں چکٹ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰) . طرح طرح کے تیل ڈالنے سے ... سر چکٹ جاتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) .

**ــ چڑھانا** محاورہ . **لڑکی کی شادی میں ماں یا دادی کا میلے کپڑے پہنے رہنا .** کیا پوتی کی شادی میں چکٹ چڑھائی ہے . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۸۴) .

**ــ رہنا** ف مر . **رک : چکٹنا** (پلیٹس) .

**ــ کرنا** محاورہ . **میلا کر دینا ، چکنا دینا .** تیل سے چپڑا سر رکھ کر چکٹ کر دو گے . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۵۷) .

**ــ لگانا** محاورہ . **میلا کچیلا رہنا ، میلے کپڑے پہننا .**
کوئی اجلا ملا نہ ماما کو موئی چکٹ لگائے پھرتی ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب (محاورات نسواں ، ۷۸)) .

**ــ ہونا** محاورہ ؛ ف مر . **بہت میلا کچیلا ہونا .**
دیہ سے جامہ چکٹ ہوں کے لگے
سارے ہیں گویا وے گندھک میں پکے
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۳) . کپڑے میلے چکٹ ہو رہے ہیں مگر بدلتے ہوئے آلکسی آتی ہے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۲۸) . کپڑے چکٹ ہیں اور بال پریشان . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۸۸) .

**چِکّٹ (۲)** (کس چ ، فت ک) امذ . **رک : چکٹا (۱) .** اون بیچاروں کی پوشاک کی یہ صورت کہ نیلی مرزائی مشابہ مغلی کرتے سے موٹی چکٹ کپڑے کی گلے میں پڑی رہتی ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸) .

**چَکّٹ** (فت چ ، شد ک بفت) اسث . **وہ قطعۂ اراضی جس کی مٹی پانی کی رو سے کٹ کر بہہ جائے اور جگہ جگہ گڑھے اور نالیاں بن جائیں** (ا پ و ، ۶ : ۵۶) . [ا : چک (۱) (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

**چِکّٹا (۱)** (کس چ ، سک ک) امذ . **گھٹیا قسم کا ریشمی یا ٹسری کپڑا** (پلیٹس ؛ شکسپیر اردو لغت ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

**چِکّٹا (۲)** (کس چ ، سک ک) صف مذ ؛ مث : چکٹی . **رک : چکٹ (۱) .**
سو چکٹی ہوئی ہے یہ مشغض کہ جہاں میں
ایسی تو نہ ہوگی کسی سائیس کی ٹوپی
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۶) . چکٹے ہوئے سر کو ریٹھے بہت

مفید ہیں ، آنولے اور گوند سے بھی سر نکھر جاتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) . [ ا : چکٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چَکٹا** ( ضم نیز فت چ ، فت ک ، شد ٹ نیز بلا شد ) اسذ . **مٹھی ؛ بکٹا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ، نوراللغات) . [ رک : چٹکی ، چٹکا (رک) کا ایک روپ ] .

**چِکٹاو** ( کس چ ، سک ک ) اسذ . **چکٹ جانے کی کیفیت ، (میل جم جانے کی وجہ سے) چپچپاہٹ .** زمین کی کثافت ہی پر اس کا چکٹاؤ . . . اور اس کی گرم ہونے کی قابلیت موقوف ہے . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۲۹) . [ ا : چکٹ ، چکٹنا + ا : او ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِکٹاوا** ( کس چ ، سک ک ) اسذ . **رک : چکٹاؤ ؛ لیس پن ، چپچپاہٹ .** اس کا پھل چکنا اور ہلکا ہوتا ہے جس میں چکٹاوا نہیں ہوتا . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۲۸) . [ چکٹا (رک) + ا : وا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِکٹائی** ( کس چ ، سک ک ) امث . **چکٹ جانے کی کیفیت ، چپچپاہٹ .** سردی اور چکٹائی ہاتھوں کی اور پاؤں کی تمام جسم پر پھیلتی . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۶۸) . چکٹائی اور خوش ذائقگی میں خرمائے حجاز سے مشابہ ہو جاتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۳) . [ چکٹا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِکٹنا** ( کس چ ، فت ک ، سک ٹ ) ف ل . **۱. (میل کچیل جم جانے کی وجہ سے) چپچپانا .**

کپڑے ہوئے ٹکڑے ٹکڑے پھٹ کے
بالوں کی لٹیں گندھیں چکٹ کے

(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۵۰) . جاڑوں میں چنبیلی کا تیل ڈال دھوپ میں بیٹھنے سے فوراً سر چکٹتا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۸) . **۲. میلا ہونا ، کثیف ہونا .**

گیسو جو چکٹ کے مل گئے تھے
کچھ سانپ سمٹ کے مل گئے تھے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۲۵) . میلا ڈورا پٹوے کے ہاتھ کا . . . چکٹے ہوئے گلے میں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۹) . **۳. (کسی دھات کی چیز کا) زنگ آلود ہونا ، جیسے : تلوار چکٹ جانا** (نوراللغات) . [ ا : چکٹ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَکٹی** ( فت چ ، سک ک ) امث . **رک : چکٹی .** پھر اپنی چکٹی نکالی اور چکٹی گھمانی شروع کر دی . . . چکٹی گھماتے گھماتے ایک دم سے وہ چونکا . (۱۹۷۹ ، بستی ، ۳۲) . [ مقامی ] .

**چِکٹی** ( کس چ ، سک ک ) امث . **(کاشت کاری) کالی مٹی کی نرم زمین جو ہل میں اور بیلوں کے پیروں میں چمٹ جائے ، دلدلی زمین ، چیکٹ** ( ا پ و ، ۶ : ۵۶ ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چکٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چُکٹی** ( ضم چ ، سک ک ) امث . **رک : چٹکی .**

رکھے اس پو انگلی کسے کیا مجال
سنپڑے نہ چکٹی میں زندگی کے بال

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۶ ب) .

ایسی مہندی بھری انگلی سیتی مت لے چکٹی
اے تیرے بات کو از غیب کی لگیو لکٹی

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۸۰) . تب پوست کو چکٹی میں پکڑ کر بعد چھری اس کے پار کرنا . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۵۶) .

**چِکٹھا** ( کس چ ، سک ک ) صف مذ ؛ مث : چکٹھی . **۱. رک : چکنا ؛ چپچپا ، لیس دار .** گاڑی آنو تفریق ہوتی ہے . . . اس سے تولد کا راستہ چکٹھا ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۶۶) . **۲. تیل فروخت کرنے والا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چکٹا ] .

**چَکْچَک** ( فت چ ، سک ک ، فت چ ) م ف ؛ صف ؛ ~ چک چک . **تر بتر ، ترتراتا ، چکا چک ؛ ٹپکتا ہوا .**

کہ تیرے باج ہے اندھکار سب جگ
ہمیشہ خوں انجھواں سوں ہے چکچک

(۱۷۵۴ ، داؤد ، د ، ۱۰۴) . [ س : چک (رک) کی تکرار ] .

**ــ لَوَنْدا** (ــ ولین ، مغ) اسذ . **گھی میں تر بتر نوالہ ؛ اچھی غذا .**

دال روٹی تجھے بھائی کب ہے
یاد آتے ہیں وہ چک چک لوندے

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۳) . گھر میں دکھ ہو یا بیماری ، تکلیف ہو یا پریشانی اس کے چک چک لوندے ناغہ نہ ہوتے . (۱۹۲۴ ، نانی عشو ، ۴۷) . [ چکچک + لوندا (رک) ] .

**ــ لَوَنْدے چَکْھنا/کھانا** محاورہ . **تر تراتے اور گھی میں تر بتر نوالے کھانا .** (نوراللغات) .

**چَکْچَکا (۱)** ( فت چ ، سک ک ، فت چ ) صف مذ ؛ مث : چکچکی . **چمکیلا ، درخشاں روشن ، جگمگ ، چمک دار** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چک चक की تکرار + س : کہ क: ] .

**چَکْچَکا (۲)** ( فت چ ، سک ک ، فت چ ) صف مذ . **رک : چک چک نیز چکچکا پراٹھا .** [ ا : چکچک + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ پَراٹھا** (ــ فت پ ) اسذ . **گھی ٹپکتا پراٹھا ، وہ پراٹھا جو گھی میں خوب تر بتر ہو** ( ا پ و ، ۳ : ۱۲۶ ) . [ چکچکا + پراٹھا (رک) ] .

**چَکْچَکی (۱)** ( فت چ ، سک ک ، فت چ ) امث . **ایک قسم کا کمر میں باندھا جانا والا خنجر ، چھوٹا چاقو** (جامع اللغات؛ پلیٹس) .

[ چکاری (۵) (رک) سے ؛ ا: چک (حکایت الصوت) (رک) کی تکرار + ی ، لاحقۂ نسبت ].

**چَکْچَکی (۲)** ( فت چ ، سک ک ، فت چ ) اسث ؛ ~ چک چکی. **۱. دو چپٹی لکڑیوں کے ٹکڑوں کی جوڑی جسے جوگی فقیر اور گویے ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں ، کرتال.**

دہل کی صدا چک چکی کا وہ شور
قیامت سی رکھیں گے ہر چار اور

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۹). **۲. لکڑیوں کی یا پتھر کی جوڑی جسے سینہ زنی کے وقت ہاتھوں میں لے کر بجاتے ہیں.**

بجا کر چک چکی نوحہ سنانا اپنی حالت کا
کبھی میداں میں کرنا نجدیوں پر شور لعنت کا

(۱۹۲۶ ، دیوان جی، ۳۴۹). اف : بجانا ، بجوانا. [رک : چقچقی].

**چَکْچوتا** ( فت چ ، سک ک ، و مج ) امذ. **چکا چوند ، حیرت.**

اس طرح دیکھا کہ عاشق دیکھتے ہی مر گیا
یہ تماشا جن نیں دیکھا اوس کو چکچوتا ہوا

(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۱۰۶).

**چَکْچور** ( فت چ ، سک ک ، و مع ) صف ؛ م ف. **۱. بہت زیادہ زخمی ؛ مغلوب ؛ زیر.** ہمت ہارے تیرا دشمن ، ہوئے گا چار گھڑی میں چکچور. (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۸۴). **۲. دھت ، مدہوش.** ایک روز بادشاہ نشۂ شراب میں چکچور ہو رہا تھا. (۱۹۰۶ ، مرآۃ احمدی ، ۵۰). [ ا : چک (رک) + ا : چور (رک) ].

**چَکْچورا** ( فت چ ، سک ک ، و مع ) صف ؛ م ف. **خراب ؛ خستہ حال ، تہس نہس.**

مرشد کے پگ لاگ رہے تو پاپ دلدر بھئے چک چورا
مٹ گیو بھرم کیو حق کرم رکھے جگ شرم کیو دکھ جھورا

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۲). [ رک : چک + چور + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ].

**چَکْچَوَندہ** ( فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ ) صف. **رک : چکا چوند.**

کہوں کیا بات منھ کی جس کے آگے
کئے خورشید کو چک چوندہ لاگے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۸).

**چَکْچَوَندھلا** ( فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ ، سک د ہ ) صف. **روشنی سے چندھایا ہوا ؛ کمزور نظر ، جسے کم نظر آئے ، نیم اندھا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ). [ چکچوندہ ، چکا چوندہ (رک) + ا : لا ، لاحقۂ صفت ].

**چَکْچَوَندھی** ( فت چ ، سک ک ، و لین ، مغ ) اسث ؛ ~ چکچوندی. **رک : چکا چوندی ؛ چکا چوندہ.** ہر طرح کے نقش و نگار چمکتے ان کی دیواروں میں ہیں کہ دیکھتے ہوئے آنکھوں میں چکچوند ہی لگ جاوے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۰۸). جواہر کی دمک سے آنکھوں میں چک چوندی ( چکا چوند ) آتی تھی. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۵).

**چَکْچُوہی** ( فت چ ، سک ک ، و مع ) اسث. **چمڑے کا کھلونا جس سے بچے کھیلتے ہیں** ( نور اللغات ؛ جامع اللغات ). [ مقامی ].

**چَکْچھوندی** ( فت چ ، سک ک ، و مع ، مغ ) اسث ؛ ~ چکچھندی. **رک : چھچھوندر** (جامع اللغات).

**چُکْڈَھیا** ( ضم چ، سک ک، فت د ، ی مع ) صف ؛ ~ چگڈھیا. **وہ شخص جس کی داڑھی کے بال بہت تھوڑے اور صرف ٹھوڑی کے نیچے ہوں.** (نور اللغات ؛ جامع اللغات). [ا: چک (رک) + دڑھی ، داڑھی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ].

**چَکْڈول** ( فت چ ، سک ک ، و مج ) امذ. **جھولا ، ہنڈولا ( جس میں بیٹھ کر بچے چکر کھاتے ہیں )** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ). [ ا : چک (رک) + ڈول (رک) ].

**چَکَّر (۱)** ( فت چ ، ک ) امذ. **۱. چَکَّر ( رک ) کی تخفیف.**

کس دھات کا تیرا جگر لے ہاتھ چندر کا چکر
اکثر محباں کے اوپر توں آ چلائی ری رین

(۱۶۵۰ ، مرثیہ مریدی ( بیاض مراثی ، ۱۵۵)). وہی ( ایشور ) سنسار روپی چکر پر بیٹھا ہوا اپنی مایا سے پرانیوں کو گھمایا کرتا ہے. (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا ، ۳۷۰). **۲.(i) لوہے کا ایک قسم کا ہتھیار جو آگے سے برج نما ہوتا ہے ، گرز کی ایک قسم.** چکا چک و چکا چاک ازیں است و نام صلاحی بہندوی چکر گوئیند. (۱۴۳۴ ، زفان گویا ( سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی ، ۶۷ ، ۱۰۱)).

یو کر بات ہو مہرباں تس او پر عنایت کیا یک اپس کا چکر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸). عمود اور . . . چکر اور میخ . . . دونوں طرف سے ایسے چلتے ہیں کہ گویا بجلی اور میہنہ برستا ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۹). کہیں کلہاڑے ، ترشول ، بھالے . . . چکر ، گدا آوک ہتھیار بڑے زور سے چلنے لگے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷) **(ii) لوہے کا گول حلقہ جس کے کنارے دھار دار ہوتے ہیں عموماً سکھ اپنی پگڑی میں بھی لگاتے ہیں.** ایک نو عمر شخص جو بڑے بھاری عمامے پر ایک آب دار فولادی چکر لگائے ہوئے ہے . . . اندر داخل ہوا. (۱۹۱۴ ، حسن کا ڈاکو ، ۲ : ۳۶).

**ــ بسولہ** (ــ فت ب ، و مج ، فت ل) امذ. **رک : چکر معنی (۲).** چکر بسولہ. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۰۱). [ چکر + بسولہ (رک) ].

**ــ بیوہ** ( ــ فت خف ب ، و مع ) صف. **ایک قسم کی فوجی بندش جس میں بوقت جنگ افواج کو چکر کی طرح کھڑا کیا جاتا ہے ، چکر و یوہ.** سب پہلوان لوگ آ کر کھڑے ہوتے ہیں اور مچھ

بیوہ ، چکر بیوہ ، گرڑ بیوہ ، الگ الگ بھاگ (یعنی حصہ) کر کے . . . جدھ کرنے لگتے ہیں . (۱۸۰۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۲۷) . [ چکر + بیوہ = س : ویوہ व्यूह ] .

— بھنی (— کس بھ ، شد ن ) امث . رک : چکر گھنی . بھنی یہ سن کر میری عقل چکر بھنی ہوگئی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۲۳۹) . اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا . [ چکر + بھنی ، بھنانا (رک) ] .

— پانی صف . جس کے ہاتھ میں چکر ہو ؛ وشنو جی کا لقب جن کا آلۂ حرب سدرشن چکر ہے (ہندی اردو لغت) . [ چکر + پانی = س : پانے पाणि = ہاتھ ] .

— چال امث . دائرہ میں گھومنا ؛ دور ؛ چکر ، گولائی میں چکر لگانا (پلیٹس) . [ چکر + چال (رک) ] .

— دھاری امذ . وشنو کا لقب .

تری جد پت سری بانکے بہاری
چتر بھج شیام سورت چکر دھاری

(۱۹۰۳ ، شعلہ (بنواری لعل) (آج کل ، دہلی ، ۲ ، ۸ : ۱۳)) . [ چکر + دھاری (رک) ] .

— ڈَنڈ/ڈَنڈ (— فت ڈ ، سک ن / مغ ) امذ . (ورزش) ڈنڈ کی ایک قسم جس میں داہنے پیر کو داہنی طرف اور بائیں پیر کو بائیں طرف چکر دیتے ہوئے پیٹ کے پاس لاتے ہیں (اپ و ، ۸ : ۲۵) . اس کے سوا ڈنڈ کی مختلف صورتیں اور بھی ہیں . . . شیر ڈنڈ اور چکر ڈنڈ . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲۷) . [ ا : چکر + ڈنڈ (رک) ] .

— گھُرنی/گھِنی ( — کس گھ ، سک ر/کس گھ ، شد ن ) ؛ ~ چکر گھنی . (الف) امث . دَوری گردش . اجی حرکت دوری ہی کو تو چکر گھنی کہتے ہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۲ : ۱۰) . (ب) صف چکر کھانے والا ، سرگرداں . ایسے چکر گھرنی بن گئے . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱ : ۱۲) .

تمہارے جذب الفت نے چکر گھنی بنایا ہے
بجا ہے گر یہ کہیے طائر قبلہ نما ہوں میں

(۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱ ، ۲۳ ، ۳) . اف : بنانا ، کرنا ، ہونا . [ ا : چکر + گھرنی/گھنی (رک) ] .

— گھُمنی (— گھِنی) کھانا/کھِلانا ف مر . گردش کرنا ، چکر لگانا ، چکر کھلانا ، گھمانا .

چکر گھنی اسلام کو یہ کھلا دیں
شریعت کو یہ انگلیوں پر نچا دیں

(۱۹۲۵ ، دیوان جی ، ۳ : ۳۲۴) . دونوں کے پتے بار بار . . . گول گول چکر گھنیاں کھاتے ہوئے چھت کی طرف اڑتے تھے . (۱۹۳۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۱۷۲) .

— مَکّر (— فت م ، ک ) امذ . دغا ، فریب ؛ بھلاوا ؛ جھانسا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ چکر + مکر (رک) ] .

— مَکّر بھَرنا محاورہ . ناز و انداز دکھانا ، چھل فریب کرنا . چشم سرمہ آ گیں ، جادو تکیں ، شاہ جاداں کو فریب دینے چلیں ، اس سے چکر مکر بھرتیں . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۲ : ۴۹) .

— مَکّر کَرنا محاورہ . مکر و فریب سے کام لینا ، فریب یا دھوکہ دینا ؛ حرکت کرنا ، ہلنا ، جنبش کرنا . برابر دیدے چکر مکر کرتے ہیں ایک چیز پر قائم نہیں رہتے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۵) .

— مَکّر لگانا محاورہ . رک : چکر مکر کرنا . (مخزن المحاورات ، ۴۱۰ ؛ نوراللغات) .

— وَرتی (— فت و ، سک ر ) امذ . ۱. ساری دنیا کا حاکم ، بادشاہوں کا بادشاہ ، شہنشاہ . راون ساری دنیا کا سمراجہ تھا ایسے راجوں کو چکر ورتی کہتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۴۰) . ۲. برہمنوں کا ایک درجہ (ہندی اردو لغت) . [ چکر + س : ورتی वर्ती (رک) ] .

چَکّر (۲) ( فت چ ، ک ) امذ ؛ ~ چکھر . (کاشت کاری) دلے ہوئے چنے یا بعض دوسری دالوں کے چھلکے ؛ چنے کے بودوں کی جڑیں جو کھیت میں لگی رہ جائیں (اپ و ، ۶ : ۵۶) . [ مقامی ] .

چِکّر ( کس چ ، فت ک ) امث (قدیم) . رک : چکڑ ، کیچڑ .

پڑیا ہوں بدل میں سوا کر نظر
بہوت بلجا ہوں چکر کی بھتر

(۱۵۷۵ ، بدیع الجمال ، ۳) .

چُکّر (۱) ( ضم چ ، فت ک ) امذ . سر کے بال ، زلف .

پیاری کے چکر بال کوں بیری عجائب سو
بنا مالی گنا پالی رہیا تیری عجائب سو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، : ۲۱۳) . [ ا : چکر ، س : چِکر चिकुर ] .

چُکّر (۲) ( ضم چ ، فت ک ) امذ . تُرشی ، سرکہ (پلیٹس) . [ س : چکر चक्र ] .

چکّر ( فت چ ، شد ک بفت ) امذ ؛ ~ چکر . ۱.(i) دائرہ ، حلقہ ، گھیرا ، ہالہ . بنیٹی شعلہ کو چکر کر دکھاتا ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، حقیقت سحر ، ۶) . چکر : بھی مثل برینٹی کے اکھاڑے کی زیبائش کو دوبالا کرنے والا ہے . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۲) . (ii) گھماؤ ، پھیر ، گھیر ؛ گھومنے کی حالت . نگاہوں کی

رکھائی ، پشواز کا چکر ، دامن کی ٹھوکر . (۱۸۹۷، انتخاب فتنہ ، ۶۰) . ۲. **گھڑی کا پہیہ .** تم . . . گھڑی کی رفتار ٹھیک کرنے والے چکر کو ہلتا ہوا دیکھتے ہو. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۷۴) . ایک چکر کی حرکت سے گھڑی کے کل چکر حرکت میں آجاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۶۵) . ۳. **کمہار کا چاک (جسے گھما کر برتن بنائے جاتے ہیں) .** توافقی عمل (نیمت اور سہکاری جیسے کمہار ، چکر ، ڈنڈا وغیرہ جو گھڑا بنانے میں کام آتے ہیں) . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۴۱۰). ۴. **(سرسوں وغیرہ) پیلنے کا کولھو** (جامع اللغات). ۵. **پہیے کی شکل کی کوئی گول چیز .** چاک گھرنی یا چوبی چکر جس کے اوپر لاؤ کا رسا رہتا ہے . (۱۹۰۸ ، مخزن ، اکتوبر ، ۱۹) . ۶. **آتش بازی کی ایک قسم کا نام .** صحن میں آتش بازی گڑی ، انار ، پھلجڑی . . . چکر ، گنج ، پٹاخے ، چرخیاں ، ہوائیاں . . . آسمانی گولے . . . وغیرہ بنے ہوتے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴). آتش بازی کے چکر گھومنے لگے . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۱۰۶) . ۷. **چار پہیوں کی گاڑی میں اگلے پہیوں کے دھرے کے ساتھ لگا ہوا آہنی چکا جس پر گاڑی کے ڈھانچے کا اگلا حصہ یا پھڑ کا سرا ایک کیلے کے ذریعے جوڑ دیا جاتا ہے جس کی وجہ سے اگلے پہیے آسانی سے دائیں یا بائیں رخ پھیرے جاسکتے ہیں اور گاڑی ان کے ساتھ گھومتی ہے ، چکری** (ا پ و ، ۵ : ۱۲۶) . ۸. **جھولا (جس پر بیٹھ کر بچے فضا میں افقی حرکت کرتے ہیں) ، چکڈول .** اے وہ ہنڈولے والا نہ سہی ، چکر پر ضرور ہی چڑھے ہوگے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۱) . ۹. **بھنور جو دریا یا سمندر کے پانی میں پڑتا ہے ، گرداب .** جل میں چکر (یعنی بھنور) اور ترنگ یعنی لہر است روپ ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲ : ۱۸۰) . ۱۰. **رک : چکر معنی نمبر ۲ .**

اک آلہ ہے چکر لقب اون کے پاس
جو دستار پر رکھتے ہیں بے ہراس

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳ ) . ۱۱. (i) **کسی کام کو لگاتار کرنے کا عمل ، سلسلہ .** دن بھر اس قدر تو چکر رہتا تھا اس پر بھی کبھی میرا سر تک نہیں دکھا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱۰۰). اس تمام چکر میں الفاروق کا کام ساتھ ساتھ تھا . (۱۹۴۳، حیات شبلی ، ۳۳۴) . (ii) **(ریاضی) دَوری تسلسل ، دائرہ نما سلسلہ ، گول نقشہ .** مختلف مراحل ایک چکر کی شکل میں حاصل کیے جائیں . (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۱۱۶) . ۱۲. **پھندا ، گھیرا ، گھر ، گول خانہ .** اون موڑ کر ایک چھوٹا سا چکر بناؤ اور بائیں ہاتھ میں وہی انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی کے ذریعے تھام لو اور اس چکر میں سلائی ڈالو. (۱۹۳۵ ، اونی کام سلائیوں سے ، ۷) . ۱۳. **دوران ، گھمیر ، گردش .**

اسی کے لئے چرخ چکر میں ہے
وہی ہر جگہ بحر میں بر میں ہے

(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۲۷) .

کون ہے جو آپ کے جلوے کا دیوانہ نہیں
رات دن چکر میں ہیں شمس و قمر یا مصطفےٰ

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۳۲). ۱۴. **گھماؤ دار راستہ ، گھماؤ ، پھیر .** اندھیرا پہاڑوں کے اندر کہیں چڑھائی کہیں اور چکر کہیں (۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۱۲). ۱۵. **(حرب و ضرب) سامنے سے کرنے کا ایک داؤ .** چکر کا توڑ ، جب حریف پھرنے کا قصد کرے تو اپنی چھری اس کے گلے میں ڈال کے اس کی پشت کو گانٹھ لے اور اپنے داہنے ہاتھ کو دھکا دے کر چھڑا لے اور چھری مارے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۷). ۱۶. **(کشتی) حریف کے ہاتھ کو ہاتھ سے ہٹا دینے یا چکرا دینے کا ایک داؤ جس سے وہ گھوم جاتا ہے ، چرخی** (ا پ و ، ۸ : ۵۰) . ۱۷. (i) **پیچیدہ عمل ، مسئلہ ؛ پھیر پھیر ، الجھاؤ ، الجھن ، پریشان کن بحث .** اب یہ ایک شر انگیز چکر بن گیا ہے . (۱۹۳۵ ، خطبات قائد اعظم ، ۹۷ ) . تم کو معلوم بھی ہے کہ نواب اختر آج کل چکر میں ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۶) . کالج کا چکر بچوں کے پنگاسے ، گھر کی مصروفیتیں . (۱۹۵۲ ، زیر لب ، ۲۳۸ ) . تہذیبی مسائل سیاسی مباحث اور اقدار کے چکر میں نہیں پڑتے . ( ۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۳۳۴ ) . (ii) **راستے کی دوری ، بعد مسافت ، پھیر .** تین کوس کا چکر پڑا اور مفت میں گانو میں پہنچے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷۵ ) . لڑکوں کو ادھر سے آنے میں ذرا چکر پڑتا تھا . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۴). ۱۸. **(قسمت کی) پریشانی ، نحوست ، خرابی ؛ پھیر .**

چکر نے مرے ہوش کو افلاک کے کھویا
تلووں کے تئیں خار بیاباں نے پرویا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۰) . ۱۹. **وہ دائرہ جو پیشانی یا ہاتھ وغیرہ پر ہوتا ہے اور مبارک خیال کیا جاتا ہے ، بھونرا بھونری .** وہ یہ بھی جانتا تھا کہ میرے ہاتھ میں چکر ہے ایک روپیہ دوں گا تو چار اکھٹے ہوں گے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۹۷) . ۲۰. **(خون کا) فشار ، بہاؤ ، دوران .** بارہ مہینے کی بیمار ، تیس دن کی روگی ، خون میں چکر ، آنکھ میں پانی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نسوانی زندگی ، ۱۶). ۲۱. **آنا جانا ، دوڑ دھوپ ، بھاگ دوڑ ، گردش میں رہنا .**

خوشامدی کو مبارک ہو رات دن چکر
یہاں تو رکھتے ہیں بس کام اپنے کام سے ہم

( ۱۸۸۵ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۱۴۵ ) . ۲۲. **انگیا کا بنگلہ** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲۳. **(مرغ بازی) آنکھ کے کونے پر گول نشان جسے اکثر مل دل کر یا آہستہ آہستہ مالش کر کے یا دواؤں سے ٹھیک کیا جاتا ہے بصورت دیگر یہ مرغ کا ایک عیب شمار ہوتا ہے .** چکر چشم کے تراشنا ، چوپلکا ٹانکنا یہ بھی کام مرغ بازکا ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱) . ۲۴. **سر کا گھومنا ؛ حیرت ، حیرانگی ؛ فوج ؛ گرد ؛ اطراف ؛ پہلو ؛ تماشا گاہ میں گھومنے کی جگہ ؛ راس منڈل ؛ منطقات البروج ؛ سالن یا دشمنوں کا زمانہ ؛ مور کے پر کا رنگ دار گھیرا ؛ بدن کے گڑھے جو چھ شمار ہوتے ہیں ؛ گانو صوبوں ضلعوں کی تعداد ؛ محکمہ**

(جامع اللغات) . ۲۵. **جیل کا اندرونی احاطہ .** بارہ دن بعد مجھے چکر میں بھیج دیا گیا . (۱۹۷۴ ، پیمان ، کراچی ، فروری ، ۱۱) . ۲۶. **(رقص) دَوری گردش ، پھرکی نما حرکت .** رقص ہلکا پھلکا ، گھنگھروؤں کا شور نہ ہو بہت چکر نہ ہوں . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۰۱) . [ س : چکر चक्र ] .

**— آسَن** ( — فت س ) امذ . **پیٹھ کے بل لیٹ کر ہاتھوں اور پیروں کو زمین پر ٹکانا اور دھڑ کو اوپر اٹھانا کہ کمان کی شکل بن جائے** (ماخوذ : آسن پرکاش ، ۴۷) . [ چکر + آسن (رک) ] .

**— آنا** محاورہ . **سر گھومنا ، سر چکرانا .**

وحوش و طیر نکلے کانپ اٹھے دیوار و در تھر تھر
ہوا سناٹا لیتی تھی فلک کو آ گیا چکر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۴) .

جام ہی کے ساتھ گردش میں مقدر آ گیا
آنکھ ساقی سے ملائی تھی کہ چکر آ گیا
(۱۹۵۰ ، صفی ، د ، ۲۱) .

**— بان** امث . **آتشبازی کی ایک قسم جسے بنیٹی کہتے ہیں .**

آگ کو دیتی تھی چکر بان جان
گنگ میں آتی ہے جیسے تان نان
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۳۲) . [ ا : چکر + بان (رک) ] .

**— باندھنا** محاورہ . **۱. حصار کھینچنا ، دائرہ یا حلقہ بنانا .**

صورت اسود ہے نقطہ کعبۂ دل میں اسیر
گرد اپنے صورت پرکار چکر باندھیے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۸۸) . کبھی اس بات سے چکر باندھیں کبھی اس بات سے دائرہ بنائیں . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۳۰) . **۲. جلد جلد گردش کر کے دائرہ کی شکل پیدا کر دینا ، اس طرح گردش دینا کہ دائرہ بندھ جائے .**

مثل بنیٹی آہ کا چکر سا باندھ دوں
پھرنے دے گر وہ اپنے مجھے سر کے آس پاس
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۹۱) . اس کے بھی ہاتھ نکالتے ہیں اور چکر باندھنے کی صفائی دکھاتے ہیں . (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲۲) . **۳. حیران و پریشان کرنا ؛ پھیر کے راستے لے جانا ، پھیر دینا** (نور اللغات) . **۴. تسلسل پیدا کرنا ، سلسلہ بنانا ، پھیرا ڈالنا .** رات دن کا چکر باندھ رکھا ہے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۶) . **۵. گولائی میں گھومنا ، دائرہ بناتے ہوئے گردش کرنا ، گھیرا ڈالنا .**

اڑادیں گے دھوئیں اک آن میں اس چرخ گردوں کے
اگر چکر دھوئیں نے دل کے زیر آسمان باندھا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۷) .

**— بَرما** ( — فت ب ، سک ر ) امذ . **(صنّاعی) لکڑی وغیرہ میں سوراخ کرنے کا آلہ جو ایک چرخی کی مدد سے چلایا جاتا ہے (دستی کے خلاف) .** یہ معمولی چپٹے برمے ہیں جو خراد ، برما کل ، چکر برموں اور دستی برموں میں استعمال ہوتے ہیں . (۱۹۳۸ ، انجینیئری کارخانے کے چالیس عملی سبق ، ۲۰) . [ چکر + برما (رک) ] .

**— بَندی** ( — فت ب ، سک ن ) اسث . **( نباتیات ) خالیوں (Vacuoles) کی دونوں تہوں کے ملنے سے ایک مکمل تہ پیدا ہو جانے کا عمل ؛ سلسلہ قایم ہونا .** یہ فرق ان دونوں حصوں کے درمیانی چھوٹے چھوٹے خالیوں کی چکر بندی ہو جانے سے اور نمایاں ہو جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، فنجانی اور مشابہ پودے ، ۱۹۶) . [ چکر + بندی (رک) ] .

**— بَندھنا** محاورہ . **سلسلہ قایم رہنا ؛ پھیر پڑنا ؛ چکر باندھنا (رک) کا لازم .** ایسا چکر بندھے کہ مثلاً ہر پانچویں برس کونسل میں حاضر ہونے پر مجبور کیے جائیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۴۳) .

**— پاؤلَہ** ( — و مج ، فت ل ) امذ . **(بنّوٹ) تمانچے کی ایک قسم یہ دانو حریف کے بائیں جانب کیا جاتا ہے .** چکر پاؤلہ ، باہرہ کی چھوپ جب کی جاوے اور مخاصم اپنا ہاتھ لکڑی کے نیچے سے نکال لے تو فوراً دوسری کیلی موعود چھوپ والی کرنی چاہیے . (۱۹۲۵ ، حربہ احمدی ، ۱۰) . [ چکر + پاؤلہ ، پاولا (رک) ] .

**— پڑنا** محاورہ . **راہ کے ایچ پیچ پیش آنا ؛ پھیر کے راستے جانا .**

منزل مقصود تک آخر میں سرگشتہ گیا
گو بگولے کی طرح سے راہ میں چکر پڑے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۴۹) .

پیچ جب بالوں کے کھولے تب نکالی اس نے مانگ
اک ذرا سے راستے میں سیکڑوں چکر پڑے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۴۲) .

**— پھیری** ( — ی مج ) اسث **۱. رک : چکر بان ، چک پھیری .** دشمن کو ڈرانے کے لیے . . . آتش بازی کے گولے ، انار ، چکر پھیریاں ، راکٹ وغیرہ اکثر کام میں لائے جاتے ہیں . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۱۴۴) . **۲. ( رقص ) دائرہ نما گردش .**

بحر دیکھ اس کی پھرت کی پیریاں
ناچتا تھا لے کے چکر پھیریاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۴۱) . اف : لینا . [ چکر + پھیری (رک) ] .

**— تارا** امذ . **( نباتیات ) گول گچھا ، حلقہ نما تارا .** مندرجہ ذیل مثالوں میں زہری محور پر پھولوں کی ترتیب کا مطالعہ کروں . . . مرغولی گبھیا ، بچھوی گبھیا ، چکر تارا یا بھنور تارا . (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۴) . [ چکر + تارا (رک) ] .

**— چلنا** محاورہ . **چکر (رک) کا جاری رہنا ، مصیبت و پریشانی ختم نہ ہونا ؛ پھیر پھیر کی بات ہونا .** کیا زندگی بھر یہ چکر چلتا رہے گا . . . نہیں ، ایک روز اس مصیبت کا خاتمہ ہو کر رہے گا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۱۴۴) .

**— دار** صف . **( نباتیات ) چکر والا ؛ حلقہ دار ، دائرہ والا ، لچھے دار ، گول .** پتا . . . چکر دار (Verticillate) ڈنڈی دار

ہے یا بے ڈنڈی. (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات ، ۸۸۸). [ چکر + ف: دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ دار زِینہ** (ــ ی مع ، فت ن ) اسذ . **وہ زینہ جس کی سیڑھیاں ایک دائرے میں بل کھاتی ہوئی اوپر تک چلی جائیں ، گھمیری زینہ ، گول زینہ ، مدور زینہ .** بہادر اس چکر دار زینے کو طے کر کے باہر آئے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱ : ۳۹۱) . چکر دار زینہ خواہ عمارت کے اندر یا علیحدہ بنا ہوا ہو. (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۳۶) . [ چکر + دار (رک) + زینہ (رک) ] .

**ــ دار سیڑھی** (ــ ی مع ) اسث . **رک : چکردار زینہ .**
چکردار سیڑھیوں سے بیچ کی منزل کے حجروں میں . . . جایا کرتے تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۳۳۱) . [ چکر + دار (رک) + سیڑھی (رک) ] .

**ــ دینا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. رک : چکر باندھنا .**
مجھ دل کوں سرگرداں کیا ساغر نمن اس شوخ نے
جس کی زلف کے پیچ نے چکر دیا گرداب کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۵) .
مدتوں تو نے دئے ہم کو جہاں میں چکر
اب تو رکھ کوئی دن اے گردش تقدیر معاف
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۵۴) . **۲. ٹال دینا ، ٹرخا دینا .**
بعد کو راہ پر آ جائیں تو شاید آ جائیں
پیشتر تو مجھے دس بیس وہ چکر دیں گے
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶۶) . **۳. بل دینا ، مروڑنا .** اس کے ہاتھ پر ہر چکر دے کر بل کے ساتھ پکڑے رہے . (۱۹۲۵، فن تیغ زنی ، ۸۶) . **۴. گھمانا ، گردش دینا .** اپنے دائیں ہاتھ کو زور کا چکر دے کر چھری اس کے پیٹ میں بھونک دے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۶) . **۵. دھوکا دینا ، مغالطے میں ڈالنا .** بس چکر دے کے ایک طرف سے دکنیوں پر جا پڑا . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۶۷) . **۶. پھرانا ، گردش کرانا .** میر صاحب کو کیا ہو گیا جو کبوتروں کو چکر تک نہیں دے رہے . (۱۹۶۲ ، دلی کی شام ، ۲۰۱) . **۷. جھونٹا دینا ، جھلانا .**
سکھی جھولیں ہیں جھولا اپنے گھر پر
ہنڈولے غم کے دے ہیں مجکو چکر
(۱۸۷۴ ، تیرہ ماسہ ، ۷) .

**ــ کاٹنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. رک : چکر مارنا .** اچھا اب اکیس چکر اس کمرے کے کاٹ . (۱۹۰۷ ، مخزن ، اکتوبر ، ۴۷) . **۲. طواف کرنا ، کسی چیز کے گرد گھومنا .**
میں جہاں تھک کر گرا نکلا وہی اس کا مقام
یہ خبر ہوتی تو کیوں کعبہ کے چکر کاٹتا
(۱۹۱۹ ، در شہوار ، بیخود ، ۳۳) . **۳. پھیرا لگانا ؛ سفر کرنا .** تمام رشتے دار یورپ اور دیگر ممالک غیر کا چکر کاٹ آئے ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۲۱۶) .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چکر مارنا ، گھمیری کھانا .**
دریائے عشق کے جو کبھی پھیر میں پڑے
گرداب کی طرح سے کرے چکر آئینہ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۶) . سونے سے قبل متبادل طرف تنفس کے پانچ چکر کیا کریں . (۱۹۷۳ ، پینائزم ، ۷۴) .

**ــ کی کوٹھی** (ــ و مج ) اسث . **باعث پریشانی الجھن میں ڈالنے والی تکلیف دہ ، پریشان کن مقام یا جگہ .**
میکش برگشتہ قسمت ہوں جو میں رکھوں قدم
ہے یقیں چکر کی کوٹھی ہو مکان سے فروش
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۸۵) .

**ــ کھانا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. مارے مارے پھرنا ، آوارہ پھرنا ، دربدر پھرنا ، پریشانی میں مبتلا رہنا .**
کھاتا ہوا زمین پہ چکر پھرا ہوں میں
گردش میں آسماں کے برابر پھرا ہوں میں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ( انتخاب رام پور) ، ۱۶۲) .
تو کیا یونہی چکر میں کھاتا رہوں
نفس کی طرح آتا جاتا رہوں
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۲) . **۲. گردش کرنا ، گھومنا .**
گئی ایک ٹوٹ کشتی کھا کے ٹکر
چلی تہ کو لئے وہ کھا کے چکر
(۱۸۱۳ ، چہار چمن رنگین ، ۲۲۳) .
لب دریا چلے ساقی سے ناب
پیالے کھائیں چکر مثل گرداب
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۶۲۳) . **۳. پھیرے لگانا ، گھوم پھر کر اپنی جگہ آ جانا ، الجھن میں پڑ جانا ، بد قسمتی کا شکار ہو جانا .**
خدمت طوف صنم خانہ ملی ہے مجھ کو
کھا کے چکر مرے رستے پہ مقدر آیا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۱) . **۴. آگے پیچھے پھرنا ، طواف کرنا ، ارد گرد رہنا ، ہر وقت ساتھ رہنا .** یہ تو بارہ برس سے میرا مصاحب ہے اور اسی طرح میرے گرد چکر کھایا کرتا ہے . (۱۹۲۴ ، تذکرۂ لاولیا ، ۵۸۰) . **۵. غش کرنا ؛ چکرانا ؛ سر گھومنا ، دورہ پڑنا ، بے ہوشی طاری ہو جانا ، بیخود ہو جانا ؛ دم بخود رہ جانا ، حیرت زدہ ہو جانا .**
سر کو فکرت کے وہیں دور آ گیا
ہوش کا بھی مغز چکر کھا گیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۴۱) .
اٹھا لیا جو ید اللہ نے در خیبر
زمیں دہل گئی افلاک کھا گئے چکر
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۶۱) . حریف . . . اس کے دونوں ہاتھوں سے نیچے چکر کھا کے سامنے نکلے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۵).

**ــ کھٹمل** (ــ فت کھ ، سک ٹ ، فت م ) اسذ . **ایک قسم کا نہایت مفید کھٹمل ہے جو امریکہ اور بعض دیگر ملکوں میں**

پایا جاتا ہے ، یہ ان حشرات کو مار ڈالتا ہے جو روئی کے اندر پیدا ہوتے ہیں اور روئی کو برباد کرتے ہیں ، انگ : Whell-Bug (حیوانیات ، ۱۲۴) . [ چکر + کھٹمل (رک) ] .

**— گُل** (— ضم ک) امذ . (سنگ تراشی) منبت کاری پھول جو بیل بوٹے کے بغیر سادہ مرغول کی روکار پر دونوں جانب یا چکے (چگے) پر بنا دیا جائے ، ٹپا (ا پ و ، ۱ : ۵۶) . [ چکر + گل (رک) ] .

**— گھُمیری** (— ضم گھ ، ی مج) اسث . چکر کھانے کا عمل ، مسلسل دَوری حرکت . موٹر کی ان پردم چکر گھمیریوں سے . . . سر گھومنے لگتا ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۸) . [ چکر + گھمیری (رک) ] .

**— لانا** محاورہ . شرارت کرنا ، فساد برپا کرنا ، چال چلنا ، مکر و فریب سے کام لینا ، سر پھرا دینا . ذہنی الجھن پیدا کر دینا .

کہہ دو اسے کم ہم سے یہ چکر جو لائے گا
صورت بگاڑ دیں گے ابھی آسمان کی
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۸۲) .

کہہ رہی ہے یہ مرے پانو کی گردش مجھ سے
آج پھر چرخ ستمگر کوئی چکر لایا
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، ۲۱۱) .

موسیٰ تو چلے گئے یہ سن کر صیاد وہاں یہ لایا چکر
(۱۹۴۶ ، لبیب تیموری ، آتش خندان ، ۲۸۳) .

**— لگانا** محاورہ ؛ ف مر . طواف کرنا ، کسی چیز کے گرد گھومنا ؛ بار بار آنا جانا ، گردش میں رہنا ، گھوم پھرکر اسی جگہ آجانا .

وہ دہقاں ہوں جس جا لگاتا ہوں خرمن
وہیں آکے چکر لگاتی ہے بجلی
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۳) .

نظر میں جو اتنے سے آتے ہیں یہ بہت دور چکر لگاتے ہیں یہ
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۳) . جب بازار عورتوں سے خوب بھر گیا تو ملکۂ جہاں نے پھر ایک چکر لگایا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۵۰) .

**— لینا** محاورہ . رک : چکر لگانا .

یہ سنتے ہی بھبوکا ہوگیا دل طیش میں آکر
لیا ایک ایسا چکر جس طرح پھرتا ہے گھن چکر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۲) .

**— مارنا** محاورہ . گردش میں رہنا ، پھیرے لگانا .

سر صدقے تیرے ہونے کی خاطر بہت ہے گرم
مارا کرے ہے شام و سحر چکر آفتاب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۶) .

خاک ہو کر بھی نہ پایا چین وحشت سے کہ ہم
جوں بگولا دشت میں پھرتے ہیں چکر مارتے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۹۲) .

**— میں آپڑنا** محاورہ . رک : چکر میں آنا .

چکر میں آ پڑے تری دیکھ کر گلی
واعظ کی عقل کیوں نہ پھرے اب چلی چلی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸)

**— میں آنا** محاورہ . پریشان ہونا ؛ مصیبت میں پھنسنا ؛ حیران ہونا ، چکرانا ، الجھن کا شکار ہونا ؛ فریب میں آجانا .

احد کے روز بھی پہلے نصرت مسلمانوں کو ہوئی . . . اور مقام چھوڑ کے نکلے سو چکر میں آئے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۴۹) . تمامی عقلا کی عقل اس مقام میں چکر میں آجاتی ہے . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۴۶۹) .

**— میں پڑنا** محاورہ . رک : چکر میں آنا .

ایسے چکر میں پڑے ہیں گردش افلاک سے
کاسۂ سر کم نہیں ہے کوزہ گر کے چاک سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۴) . بے کار شادیوں کے چکر میں پڑتی ہو ، شادی تمہارے خون میں ہی نہیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۵) .

**— میں پھنسانا** محاورہ . رک : چکر میں ڈالنا .

کیسے چکر میں بزرگوں کو پھنسا رکھا ہے
حضرت پیر فلک بھی ہیں عجب ذات شریف
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۶) .

**— میں پھنسنا** محاورہ . چکر میں پھنسانا (رک) کا لازم .

قرضے کے . . . ایک ایسے چکر میں پھنسا ہوں کہ جس سے فی الحال نکلنا دشوار نظر آتا ہے . (۱۹۸۱ ، روزنامہ مشرق ، کراچی (میگزین) ، ۳ ستمبر ، ۳) .

**— میں ڈالنا** محاورہ . رک : چکر میں پھنسانا . عقلا نے جو اصول قائم کیے ہیں انہوں نے ہم کو چکر میں ڈال دیا ہے . (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۶۱) . سونے کے ڈلے نے اس کی عقل کو چکر میں ڈال دیا . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۳) .

**— میں رکھنا** محاورہ . سرگرداں رکھنا ، فکر مند رکھنا ؛ مصیبت و پریشانی میں رکھنا .

نصیر آتی ہے جن کو ایسی پر مضموں غزل لکھنی
رکھے ہے ان کو فکر معنی نایاب چکر میں
(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۱۵۱) .

اللہ نے چکر میں اسی واسطے رکھا
اے پیر فلک ہم سے نہ تو مثل جواں اینڈ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۵۷) .

**— میں رہنا (رہ جانا)** محاورہ . ۱. چکر میں رکھنا (رک) کا لازم ، چکر میں ہونا .

کس رشک ماہتاب کا جویا ہے آفتاب
چکر میں میری طرح جو رہتا ہے آفتاب

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۴۰) . ۲. **حیران رہ جانا ، تعجب میں پڑنا .**

تم اور بزم غیر میں یہ بے حجابیاں
واللہ میں تو دیکھ کے چکر میں رہ گیا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۴۷) .

**ــ میں ہونا** محاورہ . **رک : چکر میں آنا .**

بن پڑا کچھ بھی نہ رندوں کے دلائل کا جواب
سخت چکر میں ہے عقل ہمہ دان واعظ

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۱۹۸) .

**چکْرا (۱)** ( فت چ ، سک ک ) امذ . **۱. بڑا ، دال یا آٹے کی بنی ہوئی ٹکیہ ، دال سے تیار کردہ کھانا** (جامع اللغات) . **۲. (شکر سازی) گرم گڑ کو ٹھنڈا کرنے اور اکھٹا کرنے کا پودا** (ا پ و ، ۳ : ۱۸۵) . [ س : چکر + کہ : चक्क + क: ] .

**چکْرا (۲)** ( فت چ ، سک ک ) امذ . **رک : پتوار** ( ا پ و ، ۵ : ۱۷۲) . [ ا : چکر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چکْرا (۳)** ( فت چ ، سک ک ) امذ . (ٹھگی) **طلادانی ، سونے کی پوٹلی** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) . [ مقامی ] .

**چکْرا (۴)** ( فت چ ، سک ک ) . **چکرانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات) .

**ــ دینا** محاورہ . **پریشان کر دینا ، الجھن میں ڈال دینا ، حیران کردینا .**

پتھرا دیا جلوے نے تیرے چشم صنم کو
چکرا دیا غمزہ نے ترے طوف حرم کو

(۱۸۵۴ ، ذ ق ، د ، ۱۵۹) .

یہ دل تو کیا ہے کہ طوف حرم کو چکرا دے
مژہ کی جنبش و کافر نگاہ کی گردش

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۸) . ان واقعات نے اسے ایسا چکرا دیا وہ سوچ بچار کا اہل نہ رہا تھا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۱۶۵) .

**چکُرا** ( کس چ ، ضم ک ) صف . **جلد باز ، تاؤلا ؛ بے پروا ، وہ شخص جو بے پروائی سے لوگوں کو نقصان پہنچائے** (جامع اللغات) .

[ س : چکُر + کہ : चिक्कर + क: ]

**چکْرا** ( ضم چ ، سک ک ) امذ . **بھوسی چوکر سے بنی ہوئی چیز ، معمولی اور حقیر خوراک .** نواب کے پلاؤ اور گھنے سے تیرے گھر کا چکرا بھلا . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۴۹) . [ ا : چکر ، چوکر (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چکْراسی** ( فت چ ، سک ک ) امذ ؛ ــ چکرسی . **ایک بڑا درخت جو مشرقی بنگال اور آسام میں ہوتا ہے اس کی چمکیلی اور مضبوط لکڑی کی میز کرسیاں وغیرہ بنائی جاتی ہیں .** نمایاں نقرئی جوہر رکھنے والی لکڑیاں حسب ذیل ہیں ، کرالی . . . چکراسی اور ساٹن . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۴) . [ بنگ ] .

**چکَراں** ( فت چ ، ک ) امذ ؛ ج (قدیم) . **چکر (رک) کی جمع .**

ہوایاں سو کے بنگڑیاں چکراں جو
گھڑیاں بازیاں سو اپ جو بن کری رے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۷) . چڑی گھونسلے کے آس پاس چکراں مارتی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . اف : مارنا . [ ا : چکر (رک) + ا : اں ، لاحقۂ جمع ] .

**چکَرانا** ( فت چ ، سک ک ) . (الف) ف ل . **۱. پریشان ہونا ، الجھن میں پڑنا ، فکرمند ہونا .**

ہوں وہ سرگشتہ بنائے جب مری مٹی سے ظرف
کاسہ گر بھی چاک کی مانند چکرائے بہت

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۳) .

تب آنکھیں پھڑکتی ہی رہ جائیں گی
مری پتلیاں سخت چکرائیں گی

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۲۱) .

پہلے پہل تو ہم سے بھی کچھ بن نہیں پایا
منی بھی چکرائی میں بھی چکرایا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۰) . **۲. (پتنگ بازی) پتنگ کا سدھ نہ رہنا ، بل کھانا ، گھومنا .** لو پیچ لڑ گئے . . . کسی کا کنیانے لگا کسی کا چکرا رہا ہے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۷) . تکلیں لڑیں تو ایسی کہ چکراتی چکراتی مقبرے سے آگے نکل گئیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۱) . **۳. (سر کا) چکر کھانا ، گھومنا ، گھبراہٹ محسوس کرنا ، گھمیری آنا ، تیورانا : (محور یا مرکز پر) گھومنا ، گردش کرنا .** وہ لوگ ایسی چالاکیاں کرتے کہ دیو اور جنات ان کو دیکھ کر چکراتے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۳۳) . تکیہ اور دری کا نام سن کر تو کلیم بہت چکرایا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۵) . غرض انسان چکرانے لگتا ہے اور وہ خیال کرتا ہے کہ کسی عجائبات کی دنیا میں پہنچ گیا . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۷۹) .

غرفوں سے جو جھانکا گردوں کے امواج کی نبضیں تیز ہوئیں
حلقوں میں جو دوڑا بادل کے کہسار کا سر چکرانے لگا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۱) . **۴. چکر کھانا ، چکر میں آنا ، چکر میں ہونا ؛ دوری گردش کرنا .**

جو اف کروں ابھی چکرائیں آسمان و زمیں
بری بلا ہے مری دود آہ کی گردش

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۷) . تنکے ننھے بگولوں میں چکرا رہے تھے . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۷۳) . (ب) ف م . **چکر دینا ، گھمانا .** کشتی چلانے کی بلی چھین لی اور کشتی کو چکرایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۳۵) . [ ا : چکر (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چکْرانہ** ( فت چ ، سک ک ، فت ن ) امذ . (طب) **ایک درخت**

کا بیج جو دواؤں میں کام آتا ہے اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے (جامع اللغات). [ مقامی ؛ ا : چکر (رک) + ا : انہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چکرانی** ( فت چ ، سک ک ) اسث . **نوکرانی ، خادمہ ، ملازمہ** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چاکرانی ] .

**چکرانی** ( فت چ ، سک نیز فت ک ، فت ا ) اسث . **(بنوٹ) ایک داؤ جو حریف کی کمر کے بائیں جانب مارا جاتا ہے .** بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی . . . شیرزہ ، دھڑک انی ، چکرنی ، انی مار . ( ۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۸ ) . چپ ، چکرنی ، چپلک دھارنی ، تمانچہ . ( ۱۹۲۵ ، حربہ احمدیہ ، ۶ ) . [ ا : چکرانا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**چکراول** ( فت چ ، سک ک ، فت و ) امذ . **گھوڑے کے پاؤں کی گول ہڈی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چکاور ] .

**چکربا** ( فت چ ، ک ، سک ر ) امذ . **شور ، غوغا ، ہلچل ، کھلبلی ؛ دوڑ دھوپ ؛ عیش و عشرت ؛ خوشی ، آنند ؛ جھگڑا فساد** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . اف : مچانا ؛ مچنا ، کرنا ؛ ہونا . [ س : چکر + رو + کہ चक्र + रव + क: ] .

**چکربری** ( کس چ ، ک ، ب ) اسث ؛ ~ چکر بیری . **رس بھری کی جنس سے ایک پھل جو سرد مقامات اور یورپ میں بکثرت ہوتا ہے ، امریکی بتول ، چکر جو عناب کی قسم کا پھول ہوتا ہے ، سنجد ، گودے دار پھل .** بچے سستا کر تازہ دم ہو چکے تھے اور چکر بری جمع کرتے پھر رہے تھے . ( ۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۲۲۷ ) . [ انگ : Checker berry ] .

**چکرت** ( فت چ ، سک ک ، فت ر ) امذ . **گردش ، چکر .**

اگر سنگ بھی حال میرا سنے
تو حیرت سے چکرت میں جا سر دھنے

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱ ) . [ ا : چکر (رک) + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چکرت** ( فت چ ، سک ک ، کس ر ) صف . **حیران ، ہکا بکا ، بھونچکا ، مبہوت ؛ رک : چکت .**

تری انکھیاں کی گردش نے کیا ساغر کو سرگردان
تری زلفاں کے حلقے نے کیا گرداب کوں چکرت

( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۰ ) . [ ا : چکر + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت ؛ س : چکت चकित ] .

**چکرم** ( فت چ ، سک ک ، فت ر ) صف . **بے وقوف ، بوژم .**

عقل سے چوپٹ نہ ہو احمق نہ ہو چکرم نہ ہو
ہے یہی انعام قدرت آدمی بوژم نہ ہو

( ۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۴ اگست ، ۵ ) . [ ا : چکر (رک) + ا : م ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ بنانا** محاورہ . **بہت زیادہ پریشان کرنا ؛ مصیبت میں ڈالنا .** تھانے دار نے سن لیا تو چکرم بنا دے گا ، تم نہیں جانتے ہو اس خبیث کو وہ بہت بری طرح اس عورت کے جال میں گرفتار ہے . ( ۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۱۱۳ ) .

**چکر مکر** ( فت چ ، ک ، م ، ک ) امذ . **۱. (لشکری) دغا و فریب ؛ حیلہ حوالہ ، بہانہ ، دم ؛ جھانسا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . **۲. حرکت ، جنبش ، گھوم دار حرکت .**

جھم جھم جھم جھم جھالا جھمکے سینہ تخت سبانی
منڈل باندھے چھم چھم ناچے چکر مکر لہرانی

( ۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۹۱ ) . [ چکر + ا : مکر (تابع) ] .

**ــ مکر لگانا** محاورہ . **حیلہ حوالہ کرنا ؛ ہلنا ، جنبش کرنا** ( نوراللغات ) .

**چکرنا** ( کس چ ، شد ک بفت ) ف ل . رک : **چکارنا** (پلیٹس) .

**چکرنگ** ( فت چ ، سک ک ، فت ر ، غنہ ) امذ (قدیم) . **ایک پرند ، پنس** (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چکریا** ( فت چ ، ک ، کس ر ) امذ . **نوکری پیشہ یا نوکری کا عادی شخص ؛ وہ جسے نوکری کی حاجت ہو ؛ نوکری کے لیے موزوں شخص ؛ اچھا نوکر** (پلیٹس) . [ ا : چکر ، چاکری (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ؛ چاکر + س : ایکا इक्का ] .

**چکری** ( فت چ ، سک ک ) اسث . **۱. لڑھکنی ، چک پھیری ، دوری حرکت ، چکر .** لات کھانے سے پہلے ہی لاچی وہیں زمین پر دہری ہو گئی اور وہیں خاک پر لوٹنی چکریاں لیتی دمارو سے دور چلی گئی . ( ۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۳۹ ) . **۲. چکر دار لوہے کی سلاخوں یا لکڑی کے لٹھوں سے گھرا ہوا راستہ .** دائیں ہاتھ کو باہر نکلنے کی چکریاں نظر آئیں گی . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۱ ) . **۳. کان کا ایک زیور .**

نین میں دل کی چکری جڑ کے بھیجا ہوں تری خاطر
اگر پہنچے تمہارے ہاتھ لکھ بھیجو کہ پہنچی ہے

( ۱۷۴۷ ، محمد شاہ (چمنستان شعرا ، ۲۴۶) ) . ہاتھوں میں سونے کے بل دار کڑے اور کانوں میں ہیرے جڑی ہوئی چکریاں . ( ۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۴ ) . **۴. چکنی (جسے بچے ڈورا ڈال کر چلاتے ہیں) پھرکی ، بھونری .** لڑکوں کے کھیلنے کو چکری بھونری ایسی بنائے کہ آسمان کو جس کا پھرنا دیکھ کر صدہا چکر آئے ( ۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۶۹ ) . **۵. چکی کا پاٹ ؛ چھوٹی چکی .** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . **۶. گانے والوں کا طائفہ ؛ گویوں کا حلقہ .**

وہ چکری تھی اور محفل جشن تھی
دوبالا وہاں منزل جشن تھی

( ۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن کنور ، ۴۳ ) . **۷. رک : چکر معنی نمبر ۷ نیز چکرا معنی نمبر ۲** ( ا پ و ، ۵ : ۱۲۶ ، ۱۹۶ ) .

۸. لکڑی کا گول تختہ جس پر روئی بیلی جاتی ہے؛ ایک چھوٹی سی چرخی جس پر دھاگا ہاتھ کی حرکت سے لپیٹا جاتا ہے، پھرکی؛ ایک قسم کا کپڑا جو ریشم اور سوت سے بنا جاتا ہے (جامع اللغات). ۹. چرخی، گھرنی. ان کا نچلا سرا ایک گول چکری سے متعلق ہوتا ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۸۷). ۱۰. (کاشت کاری) ہودں کی ایک بیماری جو آلو میں ہو جاتی ہے جس میں آلو پیلے ہو کر خشک ہو جاتے ہیں اور اس میں اندر کی طرف ایک گول حلقہ نظر آتا ہے. فصل آلو کے لیے ایک زبردست مرضی رنگ ہے جس کو عام طور پر لوگ سنگبدی یا چکری کہتے ہیں. (۱۹۲۰، انتخاب لاجواب ۱۶ جولائی، ۱۰). ۱۱. دکنی ہندوستان کا ایک سکّہ. کاس، فلم، چکری وغیرہ (سونے یا چاندی کے بنے ہوئے) اکثر ناقص عیار تھے. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۶۴۳). ۱۲. ایک قسم کی آتش بازی؛ چکر (رک). انار، پھلجڑیاں، ہوائیاں اور لال پیلی نیلی نارنجی اور اودی چکریاں آسمان میں چکر لگا رہی تھیں. (۱۹۶۱، ستاروں کی سیر، ۲۵). [ا: چکر (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت؛ س: चक्र + इका = ایکا].

ـــ عَدَدِ قَدْرِیہ (ـــ فت ع، د، کس اضا د، فت ق، سک د، کس ر، شد ی بفت) امذ. (کیمیا) ایٹم کے گھماؤ سے متعلق عدد قدریہ جو حسابی طریقے سے معلوم کیا جاتا ہے. چکری عدد قدریہ؛ اس عدد قدریہ کا تعلق الیکٹران کے گھماؤ سے ہے. (۱۹۷۵، غیر نامیاتی کیمیا، ۱۵). [چکری + عدد (رک) + قدریہ (رک)].

ـــ عَمَل (ـــ فت ع، م) امذ. (سائنس) چکر کھانے یا گھومنے کا عمل، گردشی عمل، گھماؤ. ان میں صدری بروں پاچک کے چکری عمل بھی اس کام میں مدد دیتے ہیں. (۱۹۶۹، قشریہ، ۸۸). [چکری + عمل (رگ)].

ـــ کھانا محاورہ. رک: چکر کھانا. یہ سرخ پتا تھوڑی دیر تک مسلسل فضا میں چکریاں کھاتا رہا. (۱۹۷۵، چینی لوک کہانیاں، ۳۱).

چکری (ضم چ، سک ک) امذ. (کاشت کاری) زمین کی تقسیم جو چھوٹے چھوٹے حصوں میں کی جاتی ہے (جامع اللغات). [مقامی].

چَکَریا (۱) (فت چ، ک، سک ر) امذ؛ امث. نوکری پیشہ اور حاضر باش مرد، چاکری (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ نوراللغات). [رک: چاکری + ا: ا، لاحقۂ صفت].

ـــ چاکری کر کے آپ اپنے ہاتھ بکتا ہے کہاوت. نوکری کرنا اپنی خوشی آزادی اور اپنی جان کا بیچنا ہے (نجم الامثال).

چَکَریا (۲) (فت چ، ک، سک ر) امذ. (مایی گیری) چکر کی شکل کا جال جس کے کنارے پر سیسے کی گولیاں برابر برابر بندھی ہوتی ہیں، ٹاپا، کلکلا، کھور، لوکا (اپ و، ۳: ۵۶). [ا: چکر (رک) + ا: یا، لاحقۂ نسبت و صفت].

چَکْریٹھا (فت چ، سک ک، ی مج) صف. رک: چکیٹھا، بڑی آنکھوں والا (پلیٹس).

چَکْریلا (فت چ، سک ک، ی مج) صف مذ؛ مث: چکریلی. گول، مدور (پلیٹس). [ا: چکر (رک) + ا: یلا، لاحقۂ صفت؛ س: چکر + ایل + کہ = चक्र + इल + क].

چِکَّڑ (۱) (کس چ، شد ک بفت) امذ. رک: چکن (۲). چکڑ چھولے بیچتا ہے چوک میں. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۱۳۹).

چِکَّڑ (۲) (کس چ، شد ک بفت نیز بلا شد) امث؛ صف؛ ~ چیکر، چیکڑ. ۱. رک: کیچڑ؛ دلدل.

چکڑ میں ڈبیا پائے تدبیر من ہوا کالا بخت جہانگیر من
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۵۸۷).

زمین میں رہے نا ہریالی کی جڑ
ندیاں اٹ کے ہو جائے پانی چکڑ
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۳۴). ۲. چپٹ جانے والا، پیچھا نہ چھوڑنے والا.

چکڑ چتر دنیا میں ان کو اندھا، بہرا، گونگا رکھو
(۱۹۵۹، گل نغمہ، ۳۰۲).

ـــ بِدَل (فت ہ، د) امذ. دلدل. رستے میں ایک چکڑ بدل آ گیا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۵۷). [چکڑ + بدل، دلدل (رک) کا ایک روپ].

چُکَّڑ (ضم چ، شد ک بفت) امذ. رک: چقر، پانی پینے کا مٹی کا پیالہ (جامع اللغات).

چِکْڑا (کس چ، سک ک) صف. رک: چکٹا، چکٹ. سرسوں کے تیل سے چکڑا ہوا سر، کانوں میں پیتل کی بالیاں. (۱۹۷۱، انگلیاں فگار اپنی، ۱۹۲).

چَکْڑالْوی (فت چ، سک ک، ل) صف. پنجاب کی چکڑالا بستی کے رہنے والے ایک عالم کے پیروکار. ایسے ہی ... نیچری، چکڑالوی جملہ مرتدین ہیں. (؟، الملفظ، ۲: ۹۷). [چکڑالا (عَلَم) + ا: وی، لاحقۂ نسبت].

چِکْڑاہَنْد (کس چ، سک ک، فت ہ، سک ن) امث؛ ~ چراہند. رک: چراند. کبھی گھی جلتا ہے اور اس کی چکڑاہند سے دم گھٹنے لگتا ہے. (۱۹۱۴، غدر دہلی کے افسانے، ۱: ۱۰۱). [ا: چکڑ (رک) + ا: اندھ = س: गन्ध: گندھ].

چِکْڑی (کس چ، سک ک) امث. ایک چھوٹا سا پیڑ نیز اس کی لکڑی جو بہت مضبوط اور کسی قدر پیلاہن لیے ہوتی ہے اس کے کھلونے اور کنگھی وغیرہ بنائے جاتے ہیں، چیڑ. ہاتھی دانت

اور چکڑی کی چیزیں کھلونے وغیرہ اور ولایتوں میں جاتے ہیں . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۴) . [ مقامی ] .

**چَکڑبا** ( فت چ ، ک ، سک ڑ ) امذ . رک : چکربا (پلیٹس) .

**چَکْس** ( فت چ ، سک ک ) امث ؛ امذ . ۱. (سنگ تراشی) پتھروں میں باہم جوڑ ملانے کو صاف اور چکنی بنی ہوئی نکر ، سر کی تھاپ (اپ و ، ۱ : ۶۰) . اف : بنانا ، لگانا . ۲. (دباغت) کھال کی چھلائی کے کام کی لکڑی کا تختہ یا پتھر کی سل (اپ و ، ۲ : ۲۱۳) . [ مقامی ] .

**چَکَس** ( فت چ ، ک ) امذ ؛ ~ چَکّس ؛ چکہ . پرندوں (خصوصیت کے ساتھ شکاری پرندوں) کے بیٹھنے کا اڈا ، لوہے پیتل وغیرہ کی سلاخ کا بنا ہوا اڈا ، بلبل کا اڈا . ان سے کہنا کہ چکس پر گلدم لڑانے کی صحیح نہیں ہے پالی میں آئے کہ دیکھنے والوں کو بھی مزا آئے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۰۵) . بٹھاؤ تو اڈے یا چکس پر لڑانے کا ارادہ نہ کرو . (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۳۷) . [ مقامی ] .

**چَکّس** ( فت چ ، شد ک بفت ) امذ . قبضہ ، کمان کے بیچ میں تیرانداز کی گرفت کو بنی ہوئی جگہ (اپ و ، ۸ : ۶۷) . [ مقامی ] .

**چِکّس** ( کس چ ، شد ک بفت ) امذ . جو سے تیار کیا ہوا کھانا ، جو کا کھانا (پلیٹس) . [ س : چکس चिक्कस ] .

**چَکْسا (۱)** ( فت چ ، سک ک) امذ . چسکا (رک) کا عوامی تلفظ (پلیٹس) .

**چَکْسا (۲)** ( فت چ ، سک ک ) امذ . مٹی کا بنا ہوا چھوٹا چراغ ، دیوا (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چِکْسا** ( کس نیز فت چ ، سک ک ) امذ . ایک خوشبودار سفوف جو بہت سے اجزا کو ملا کر بنایا جاتا ہے ، ابٹن .

روکھا پانی میں مہینے کوں چو پیچ نہانا سو نہاتی ہوں
چنبیلی موگریل چکسا سو گند مہکار چھوڑی ہوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۸) . [ ف ] .

**چِکْسال** ( کس نیز فت چ ، سک ک ) امذ ( قدیم ) . رک : چکسا نیز چکساوٹنا .

کہ ہرگز او درمیانی نہاتی نہیں
کہ مہنے کوں ہی چکسال لاتی نہیں
(۱۶۷۸ ، یوسف زلیخا (ق) ، امین ، ۱۶۹) . [ رک : چکسا + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِکْساوٹنا** ( کس نیز فت چ ، سک ک ، ضم و ، سک ٹ ) امذ . وہ ابٹنا جس میں چکسا ملا ہو ، ابٹن (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت) . [ رک : چکسا + ا : وٹنا ، بٹنا (رک) کا ایک روپ ] .

**چَکْسونی/چَکْسوئی** ( فت چ ، سک ک ، و مع ) امث . ایک قسم کی گھاس (جامع اللغات ؛ علمی اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . [مقامی] .

**چَکْسہ** ( فت چ ، سک ک ، فت س ) امذ . پڑیا . چکسہ ... پرچہ کاغذ کو کہتے ہیں کہ جس کے اندر دوا یا کوئی اور شے رکھ کر کنارے اس کے موڑ دیتے ہیں ، ہندی میں اس کو پوڑیا کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۴) .

چکسہ پڑیا ، کیسہ کا تھیلی ہے نام
فارسی میں دھپے کا سیلی ہے نام
(۱۸۶۴ ، قادر نامہ ، ۱۰) . [ ف ] .

**چِکْسی** ( کس چ ، سک ک ) امث . (طب) مشہور ہندوستانی دوا ، اس کے پیٹ میں گانٹھیں ہوتی ہیں ان میں کیڑے نکلتے ہیں اس کو آندھی جھاڑا بھی کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۱) . [ مقامی ] .

**چَکَسیا** ( کس نیز فت چ ، فت ک ، کس س ) امذ ( قدیم ) . رک : چکسا (۱) .

کبھیں ہت عیش تے دھو کر سو چکسیا خاک کا لاویں
کبھیں حمام غم کے میں نین کے نیز سوں نہاویں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۵) . [ رک : چکس + ا : یا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِکْش** (فت چ ، کس ک) امث . تراوش ، ترشح ، تقاطر ، ٹپکاؤ .

اس چکش کا علاج کیا کریے
راکھ سے کب تلک گڑھے بھریے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸) . [ ف : چک ، چکیدن = ٹپکنا + ف : ش ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت ]

**چَکَل (۱)** ( فت چ ، ک ) امذ . کسی پودے کو ایک جگہ سے دوسری جگہ مٹی سمیت اٹھانا (فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چک (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَکَل (۲)** ( فت چ ، ک ) صف . گندا ، اکڑ ، اینٹھ (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چِکَل** ( کس چ ، فت ک ) امذ ( قدیم ) . چکلنا ( رک ) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

صفا و صدق سوں تیرے وفا میں نیں ہے ثابت جن
نہ کیوں نڑڑے چکل اس کوں اجل آ نگہاں پکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۹) .

**ــ چِکَل گَلے لَگنا** محاورہ ؛ ف مر ( قدیم ) . **بھینچ بھینچ کر گلے ملنا .** بات میں لی بات دونوں سکی چکل چکل گلے لگی . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۵ ) .

**ــ کَر گَلے لانا** محاورہ ؛ ف مر ( قدیم ) . **بھینچ کر گلے لگانا .** کمر میں بات بھایا چکل کر گلے لایا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ( دکھنی اردو کی لغت ) ) .

**چِکَل** ( کس چ ، ک ) اسذ ( قدیم ) . **کیچڑ ، دلدل** ( پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ) . [ س : چکل चिकिल ] .

**چَکّل** ( فت چ ، شد ک بفت ) اسث . **ناؤ کا پیندا جس کی شکل پرند کے سینے کی ہڈی کی مانند اور مانگ کی طرح بیچ میں دھار اور بغلیاں پھیلواں ہوتی ہیں ، تلہٹی** ( ا پ و ، ۵ : ۱۷۰ ) . [ مقامی ؛ ا : چک ، چکلا (رک) + ا : ل ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چَکْلا** ( فت چ ، سک ک ) . ( الف ) صف مذ ؛ ~ چکلہ . **چوڑا ، پھیلا ہوا ( طول و عرض میں ) .** اور ندی کا پاٹ بھی کچھ بہت چکلا نہ تھا . ( ۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۷۷ ) . ایک بڑا اونچا اور بڑا چوڑا چکلا اور بہت ہی بد شکل پلنگ بچھا ہوا ہے . ( ۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۲۷ ) . ( ب ) اسذ . **۱.(i) مدور ، گول ، گھیرا ، دائرہ نما ، برتن پتھر یا لکڑی کا دائرہ نما ٹکڑا ، چکی کا پاٹ .**

مہر کو دوران سر ہے گردش افلاک سے
مہ کے چکلے پر گھسا کرتی ہے چندن چاندنی

( ۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۷ ) . ایک پیڑا لیجیے اور اس کو چکلے پر بڑھائیے . ( ۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۳۸ ) . طوق میں . . . کوئی میخ وغیرہ ایسی جو ذقن میں جا کر اڑ جاوے اور یا طوق کا چکلا ایسا ہو اس کی کگر ذقن میں اڑ جاوے . ( ۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۳۶۱ ) . **۲. صوبے کا ایک چھوٹا حصہ ، تعلقہ ، تحصیل ، ضلع .** پرگنہ مدینہ جات اور چکلہ جات سے اس کو کام سپرد ہوتے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ( ترجمہ ) ، ۲۹۸ ) . یہ اودھ کی حکومت کا ایک چکلہ ( ضلع ) بن گیا . ( ۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۵۴ ) . **۳. بازاری عورتوں کا اڈا ، کسبی خانہ ، عصمت فروشی کا اڈا .** اتفاقاً دروازے کے بمسائے چکلا تھا . ( ۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۲۸ ) . کہاں سے کھائیں گے ، کیا اب چکلے میں دلالی کریں گے . ( ۱۹۱۰ ، خواب ہستی ، ۱۱۲ ) . ( ج ) اسث . **جوتی ، چرن ، چپل** ( ا پ و ، ۲ : ۲۱۹ ) . [ س : چکر + ل + کہ : चक्र + ल + क ] .

**ــ بَندی** ( ــ فت ب ، سک ن ) . **( کاشت کاری ) حد بندی ؛ صوبوں یا زمینداری کو چکلوں میں تقسیم کرنا** ( نور اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چکلا + بندی (رک) ] .

**ــ پا / پَن** ( ــ/فت پ ) اسذ . **چوڑائی** ( نور اللغات ، جامع اللغات ) . [ چکلا + ا : پا/پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ خَرچ** ( ــ فت خ ، سک ر ) اسذ . **چکلے کے متعلق جو کچھ خرچ کیا جائے** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چکلا + خرچ (رک) ] .

**ــ دار** صف ؛ اسذ . **۱. چکلے کا حاکم ؛ ناظم یا افسر مال ، جاگیر دار ، علاقہ دار .** بعد چند روز کے اورنگ آباد میں چکلہ دار نیا سرکار نظام الملک سے مقرر ہو کر آیا . ( ۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۲۹ ) . حاکم ضلع کا نام چکلہ دار اور حاکم پرگنے کا نام تحصیل دار قرار پایا . ( ۱۹۱۶ ، تاریخ کڑا مانک پور ، ۱۵۸ ) . انتظامی سہولتوں کے پیش نظر نظامتوں کو چکلوں میں بانٹ دیا گیا تھا جن کے منتظم چکلہ دار کہلاتے تھے . ( ۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۴۴ ) . **۲. محل دار ؛ کسبیوں کے محلے کا داروغہ** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ) . [ چکلا + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ داری** اسث . **چکلہ دار (رک) کا کام یا پیشہ یا عہدہ .** لچھمن داس کے نام سے بایام خدمت چکلہ داری وغیرہ نواح متھرا کے ان کو ست سنگ ہوا . ( ۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۱ ) . دارا شکوہ کی چکلہ داری میں متھرا تھا . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۳ ) . [ چکلا + دار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ نَویس** ( ــ فت ن ، ی مع ) صف . **چکلے کے حسابات لکھنے والا محاسب** ( پلیٹس ) . [ ا : چکلا + ف : نویس + نوشتن ، لکھنا ] .

**ــ ہونا** محاورہ . **اس حصۂ شہر کا ٹھیکہ ملنا جہاں رنڈیاں رہتی ہوں ؛ رنڈیوں کا محلہ بننا یا آباد ہونا .**

اب نظر میں ان کی میں چڑھتی نہیں
دل سے اتری جب سے چکلا ہو گیا

( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۹ ) .

**چَکْلاٹ** ( فت چ ، سک ک ) اسذ ( قدیم ) . **ولولہ ، کھلبلی ، الجھن .**

کیا سو عشق دیکھ سینے میں چکلاٹ
ہو ایکباٹ دل ہور صبر یکباٹ

( ۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۷ ) .

خرد کو نہ دے غیریت کا چکلاٹ
اچکا دے تو جھٹ محیط کی بات

( ۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۷ ) . [ ا : چکلا (رک) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَکْلان** ( فت چ ، سک ک ) اسث ؛ ~ چکلا پا . **چوڑان ، چوڑائی ، وسعت ، چکلائی .** اکثر حاصل مصدر . . . جو الف نون سے بنتے ہیں وہ مونث ہی بولے جاتے ہیں جیسے چوڑان ، چکلان وغیرہ . ( ۱۹۰۰ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۰ ) . ایک صفحہ خط کا کاغذ کی چکلان میں لکھتے ہیں دوسرا لمبان میں . ( ۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۳ ) . [ ا : چکلا + ا : ن ، لاحقۂ حاصل مصدر ] .

**چکلانا** (فت چ، سک ک) ف م. **۱. چکلا کرنا، چوڑا کرنا، بڑا بنانا.** چوڑانا (چوڑا سے) چکلانا (چکلا سے) (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۵۱). **۲. چکل اٹھانا، کسی پودے کو مٹی سمیت اٹھانا** (فرہنگ آصفیہ). [ا: چکلا (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چکلاہٹ** (فت چ، سک ک، فت ہ) امث. **جوش؛ اینٹھن** (قدیم اردو کی لغت). [رک: چکلاٹ].

**چکلس** (فت نیز کس چ، فت ک، شد ل بفت) امذ؛ امث. **مجمع و گھما گھمی، شور و غل؛ قب: چخلس.** ملیح آباد کے تمام ہلیارے... مردانے احاطے میں نذر کے واسطے آیا کرتے تھے اور بڑی دیر تک بڑا چکلس رہا کرتا تھا. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۴۷). [ا: چکل = س: چکر चिक्कर + ا: س، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت].

**— ہونا** ف م؛ محاورہ. **تھوڑی سی جگہ پر بہت آدمیوں کا مجمع ہونا** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۲۸).

**چک لک لگنا** محاورہ (قدیم). **بے چینی ہونا، اضطراب ہونا.**

تجھ چشم نیم خواب کی چینک لگی میاں
دل سوختے کو کیا مرے چک لک لگی میاں

(۱۷۴۷، دیوان قاسم، ۱۲۳).

**چکلنا** (کس چ، فت ک، سک ل) ف ل. **کچلنا، دبانا؛ چبانا؛ جکڑنا؛ بھینچنا، بندش میں لینا، گھیرنا.**

زمیں کوں کہیں گے کہ تس کوں چکل
چکلنے میں جاوے گا سب بھوس نکل

(۱۶۳۸، مرآت الحشر، ۴۷).

ضرورت کے لیے یک شخص نکلا
خناق آخر گلے کوں اس کے چکلا

(۱۷۹۱، بہشت بہشت، ۷: ۱۴۳). کوئی محبوب ہو کر نکلے تب یہ بچڑے سرراہ اس کو چکلتے اور اپنے ناز نخرے میں اس کو گھائل کرتے. (۱۸۳۵، بچن مثال، ۵ ب). [ا: کچلنا (رک) کا ایک روپ].

**چکلہ** (فت چ، سک ک، فت ل) امذ. **رک: چکلا مع تحتی.**

**چکلی** (فت چ، سک ک). (الف) صف مث. **چکلا (رک) کی تانیث، چوڑی.** چکلی سنجاف نو گز، پنج رنگی توئی ستاروں کی کٹوریوں کی نو گز. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۳۰). اس کے گرد بہت گہری خندق ہے جو جنوب کی طرف بہت چکلی ہے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۴۴۳). بدگمانی آدمی کے آگے بڑی چکلی دیوار ہو جاتی ہے. (۱۹۳۹، حکایات رومی، ۱: ۷۵). (ب) امث. **چرخی، گھرنی (جس پر ڈول کی رسی گھومتی ہے)؛ چھوٹا چکلا جس پر چندن گھسا جاتا ہے** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

[ا: چکلا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث؛ س: چکر + ل + ایکا चक्र + ल + इका].

**— دار** صف؛ امذ. **آڑو کی ایک قسم، چکنی آڑو.** آڑو کی زیادہ تر دو اقسام مشہور ہیں، ٹکی یعنی چکلی دار اور گول یعنی نوکدار. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلوپیڈیا، ۴۴۵). [چکلی + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**چکلے** (فت چ، سک ک). **چکلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.** سرلانے... چکلے کنارے دار ساڑھی باندھی. (۱۹۴۴، نقش و نگاش، ۹۱).

**— دار** صف؛ امذ. **رک: چکلا دار، چکلا (رک) کا تحتی.** اپنی شاعری کے ہنر سے مصاحب یا ناظم یا چکلے دار ہوجائیں گے. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح، ۲۲۵). حکیم صاحب کے پردادا شیخ محبوب عالم اٹاوے کے چکلے دار تھے. (۱۹۶۱، غالب کی نادر تحریریں (حواشی)، ۱۵۶). [چکلے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**— دارنی** (— سک ر) صف مث؛ امث. **چکلے دار (رک) کی تانیث.** تھکا فضیحتی کچھ ہوتی ہے تو چکلے دارنیاں جواب دیتی ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۰۵). [چکلے + دار (رک) + ا: نی، لاحقۂ تانیث].

**— داری** امث. **رک: چکلا داری.** [چکلے + دار (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**چک لیٹی** (فت چ، ی مج) امث. **چکیت، چوبی ڈنڈا جس سے چاک گھمایا جاتا ہے** (ا پ و، ۳: ۱۱). [ا: چک، چاک (رک) + ا: لیٹی، لیٹا، اسم آلہ].

**چکما (۱)** (فت چ، سک ک) امذ؛ ~ چکمہ. **۱. جھانسا فریب، دھوکا، دم.**

کریں وعدہ پر وعدہ وہ ہم کو کیا
یہ چکمے یہ فقرے ہیں چلتے ہوئے

(۱۸۹۲، سہتاب داغ، ۲۳۸).

کریں دے کے چکما گلی اس سے پاک
وہ کم بخت اڑے اس طرح جیسے خاک

(۱۹۱۰، قاسم و زہرہ، ۷۶). بے پر کی لگا کر ایسا اڑاتے کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے اس کے باوجود سب ہی تو ان کے چکمے میں آجاتے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۵۱). **۲. نقصان، ضرر** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). **۳. گنجفہ کا ایک کھیل، جب حکم کے پتے کو نہیں پھینکتے تو وہ پتا چور ہوجاتا ہے. پھر آؤ بھئی چکما ہی اڑے یا چوسر ہی کی دو ایک بازیاں ہوجائیں.** (۱۸۸۷، جام سرشار، ۸۲). [س: چکرن चक्र کا ایک روپ]

**— اٹھانا** محاورہ. **۱. رک: چکما کھانا.** حضور بس بس بنا کے باتیں بگاڑیے اب نہ دل ہمارا چڑھیں گے اب آپ کے نہ دم پر ہزاروں

چکمے اٹھا چکے ہیں۔ (۱۸۹۳، زیبا، مرقع زیبا، ۴۱)۔ ۲. صدمہ اٹھانا، ٹکر کھانا (فرہنگ آصفیہ)۔

— اڑانا محاورہ۔ لہو و لعب میں وقت ضائع کرنا، گپ شپ میں لگے رہنا۔ بھلا اور کوئی شغل بھی رہتا ہے یا چکما ہی اڑا کرتا ہے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۹)۔

— چلنا محاورہ۔ فریب کی چال چلنا؛ داؤ چلنا، فریب دینا، مکاری میں کامیاب ہونا۔ ہم پر چکما نہ چلے گا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳)۔ ان پر جن عیاش بدکاروں کا چکما چل گیا اب انہیں بدکاروں نے اس حال کو پہنچادیا۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱: ۱۰۱)۔

— دینا محاورہ۔ ۱. فریب دینا، جُل دینا، دھوکا دینا، بیوقوف بنانا۔ اس حرام زادے نے تو پورا ہی چکما دیا۔۔۔ کہتا ہے کہہ دے، یہاں مکان میں نہیں ہیں۔ (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۵۶)۔ وہ اسے چکما دے کر نکل گیا۔ (۱۹۴۳، الف لیلہ و لیلہ، ۳: ۳۲)۔ ۲. نقصان پہنچانا ضرر پہنچانا۔ اسی نے الو بنایا ہے اور پورا چکما دیا ہے۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجداری، ۱: ۱۶)۔

— کھانا محاورہ۔ ۱. (کسی کے) فریب میں آنا، دھوکا کھانا۔ میں بڑا چکما کھا گئی افسوس جو ترے جل میں آگئی افسوس (۱۸۷۱، شوق (مخزن المحاورات، ۴۱۰))۔ اس نے اس جادوگر کے ہاتھوں بڑا چکما کھایا ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۴۲)۔ ۲. نقصان گوارا کرنا، زک اٹھانا (مخزن المحاورات)۔ ۳. چوٹ کھانا۔

چکمہ کھاتا ہے ہر گھڑی منہ پر
ضرب لگتی ہے یہ بڑی منہ پر
(۱۸۵۷، بحرالفت، ۳۱)۔

**چَکْما (۲)** (ف چ، سک ک) اسذ۔ بندر کی ایک قسم جسے بیون کہتے ہیں۔ (شبد ساگر)۔ [مقامی]۔

**چَکْمک** (ف چ، سک ک، ف م) اسث؛ ~ چکماک۔ رک: چقماق۔

عبادت کی چکمک و کف صدق اپار
ملا قطب کے سنگ سوں ایک ٹھار
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶)۔ چرند و پرند۔۔۔ حلال کر کے نمک دان سے لون نکال چکمک سے آگ جھاڑ، بھون بھان کر کھالیتے۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۲)۔

— پتھر/پتھری (— ف پ، شد تھ ہفت/سک تھ) اسذ؛ اسث۔ رک: چقماق۔ کمر سے چکمک پتھر نکال خس و خاشاک جمع کر کے آگ سے تنکے جلائے۔ (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۴: ۸۸)۔ سفید بال، ایک جوڑا جوتا اور ایک تھیلا چکمک پتھر کا۔ (۱۸۹۲، میڈیکل جیورس پروڈنس، ۳۶)۔ ایک لکڑیاں توڑنے چلا گیا اور ایک چکمک پتھری سے آگ نکالنے لگا۔ (۱۹۱۰، انقلاب لکھنؤ، ۱: ۳۱)۔ [چکمک + ا: پتھر/پتھری (رک)]۔

— جھڑنا محاورہ۔ چنگاری نکلنا۔

گرہ جو ان کے ابرو میں پڑی ہے
یہ نو سے مگر چکمک جھڑی ہے
(۱۸۶۶، فیض، د، ۳۷۹)۔

— دیدہ (— ی مع، فت د) صف۔ جس کی نظر ادھر ادھر لگی رہے اور کام پر دل نہ لگائے۔ چکمک دیدہ، ہاتھ کشیدہ۔ (۱۹۳۶، محاورات نسواں، ۷۸)۔ [چکمک + ف: دیدہ (رک)]۔

**چَکْمَن** (فت چ، سک ک، فت م) اسث؛ اسذ۔ رک: چکن۔ چکمن بانات و صوف اور موم جامے سے بنایا جاتا ہے۔۔۔ باناتی چکمن کی اجرت دو روپے۔ (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۷۱)۔ آئین اکبری میں اصل لفظ چکمن لکھا ہے لکھنؤ میں چکن اور دہلی و نواح دہلی میں اچکن مشہور ہے۔ (۱۹۴۰، اصطلاحات پیشہ وراں، ۲: ۱۴۱)۔ [مقامی]۔

**چَکْمہ** (فت چ، سک ک، فت م) اسذ؛ ~ چکما۔ ۱. (جوتاسازی) پیروں کی حفاظت کا چمڑے وغیرہ کا بنا ہوا پہناوا جو مختلف وضع کا بنایا جاتا ہے، جوتی، جوتا، موزہ (اپ و، ۲: ۲۲۱؛ پیٹس)۔ ۲. پیروں کو جکڑنے یا باندھنے کا ایک آلہ۔ چکمہ بھی دستیگرہ کی طرح کا ایک آلہ ہوتا ہے جو پاؤں میں ڈالا جاتا ہے اور جب رسا کسا جاتا ہے تو پیر خون کے چند قطروں مٹھی بھر گوشت اور ہڈیوں کے چند ٹکڑوں میں بدل جاتے ہیں۔ (۱۹۷۰، اخبار جہاں، کراچی، ۳ جون، ۲)۔ ۳. ایسا جوتا جو پانو سے پنڈلی تک ہو، لمبا بوٹ، فل بوٹ، برساتی جوتا (ماخوذ: فرہنگ نظام)۔ [ت]۔

— دار صف۔ چمڑے کا بنا ہوا، چکمے والا، چکمہ پہنے ہوا۔

ہوا جب اس طرح سے چست بدن
پھر لیے موزۂ چکمہ دار پہن
(۱۸۳۳، مظہرالعجائب، ۱۴۲)۔ خفا ہو کر کہنے لگا میں آج نواب کو مارے ڈالتا ہوں اور اپنے چکمہ دار پیروں سے نواب کی پنڈلی پر کھڑا ہو گیا ہے۔ (۱۹۰۶، بیگمات اودھ، ۵۸)۔ [چکمہ + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

**چکَن** (کس چ، فت ک) اسث؛ اسذ۔ ۱. کپڑا (ململ وغیرہ) جس پر کشیدہ کاری یا سوزن کاری سے بیل بوٹے کاڑھے گئے ہوں۔

نیل پڑتا ہے ہر اک بوٹے کا اے نازک بدن
تن اوپر تیرے چکن کرتا ہے گویا کار چوب
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۲)۔ ایک چکن کا نیا دوپٹہ تمیزاً کی ماں کو بھیجا۔ (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۲۹)۔ تم بہت دنوں سے کہہ رہے تھے کہ مجھے چکن کے کرتے بنادو۔ (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۴: ۱۳۲)۔ ۲. کشیدہ کاری، سوزن کاری۔

کہو کہتے سنا تھا چکن کا
کہ جس پر تھا چکن کار دکن کا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۶۷)۔

بہار گلشن داغ جنوں ہے دید کے قابل
چکن کاڑھی ہے وحشت نے ہمارے دامن دل پر
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۷۳) . چکن کاشدانی زر دوزی کا رواج اب نہیں رہا . (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۶۷) . [ ف : چکن ] .

**— دوز** (— و مج ) صف . **کپڑے پر پھول بوٹے بنانے والا ، کشیدہ کار .**

رفو گر چکن دوز خو گیر دوز
دکانوں میں مارے تھے بیٹھے جو گوز
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۴) . کسی دالان میں چکن دوز کار چوب اور زردوزوں کا کارخانہ ہے . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲۵) . ایک استاد کار کی نگرانی میں کار چوب اور چکن دوز . . . کا کام کرتے تھے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۸۹) . [ ا : چکن + ف : دوز ، دوختن = سینا ] .

**— دوزی** (— و مج ) اسث . **۱. کشیدہ کاری ، سوزن کاری ، کپڑے پر پھول بوٹے بنانے کا کام .** باقندگی و زردوزی و چکن دوزی یا شال بافی وغیرہ سیکھ کر کام کرنے کی قابلیت پیدا کرلیتا ہے . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۵۴ ) . **۲. رک : چکن معنی نمبر ۱.** وہ گو ہر شب چراغ اور ارغوانی رنگ اور چکن دوزی اور کتان . . . لا کر تجھ سے خرید و فروخت کرتے تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۰۵) . [ چکن + دوز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— کاری** اسث . **رک : چکن دوزی .** گلے و گھیر میں چکن کاری سے پھول بنا لیجیئے . (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۴۷) . [ چکن + ف : کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— گر** (— ف گ ) صف . **رک : چکن دوز** (پلیٹس) . [ ا : چکن + ف : گر ، لاحقۂ صفت ] .

**چِکَن** (کس چ ، فت نیز کس ک ) اسذ . **مرغی کا بچہ ، چوزہ نیز چوزے کا گوشت .** چکن پٹی کے پکانے کی ترکیب . (؟ ، خوان نعمت کلاں ، ۱۸۱) . چکن : بات چیت میں مرغ یا چوزے کے لیے آتا ہے جیسے چکن پلاؤ ، چکن سوپ ، چکن کری وغیرہ . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۲) .

شب کو ملتا ہے مجھے پانچ مسالوں کا چکن
اور بعد اس کے مجھے بھینٹ چڑھا دیتے ہیں
(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۳۹) . [ انگ : Chicken ] .

**چِکَن** (کس چ ، شد ک بفت ) اسث . **(کاشتکاری) ایسی زمین جس کی اوپر کی سطح گاد کی بنی ہو جس میں بیج نہ پھوٹے ، بھبرا ، بج مار ، اس قسم کی مٹی شمالی ہند اور پنجاب میں ملتانی مٹی کے نام سے معروف ہے .**

زفت اینٹھن چرب چکن شور کھار
تیز چرچر جیب جانے یہ بچار
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۵) . [ چک ، چکنا (رک) + ا : ن ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**— پٹی** (— فت ب ، شد ٹ ) اسث . **بناؤ سنگار ، مانگ پٹی .** فرائض کی زیادتی نے مجبور کیا کہ چکن پٹی سے ہاتھ اٹھائیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۵) . [ چکن + پٹی (رک) ] .

**چِکْنا (۱)** ( فت چ ، سک ک ) ف م . **رک : چکھنا .**

نہ کوئی کرے نظر تمنا او پر پیالا مرگ کا چکو زود تر
(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۷) .

**چَکْنا (۲)** ( فت چ ، سک ک ) ف ل . **ٹپکنا ، گرنا ؛ بہنا** (قدیم اردو کی لغت) .

**چِکْنا** ( کس چ ، سک ک ) . ( الف) صف مذ ؛ مث ؛ چکنی .
**۱. جس میں تیل یا چکنائی وغیرہ زیادہ ہو ، روغنی ، تیلیا ؛ مرغن .**

نا جسم کو ہے غذا کی طاقت نا چکنے مزوں کی ہے لیاقت
(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر ، ۵۸) . کچھ چکنی چیزیں کسی قسم کی ہوں کھانا چاہیے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۱۱۰) . چکنا شوربا اور چاول مکھن یا دودھ کے ساتھ کھائیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۵۵) . **۱. موٹا ، فربہ ، چربی دار** (نوراللغات) . **۳. پھسلواں ؛ وارنش کیا ہوا ، روغن سے چمکایا ہوا ، چمکیلا .** وہاں اتفاق سے سنگ مرمر کا چکنا فرش تھا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جنوری ، ۱۳) .

وارنش سے منہ بہت چکنا کیا اپنا مگر
زیر پائی سے نہ بن آیا سلیپر کا جواب
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۶۷) .

کرتا تھا دنیا کا نظارہ چکنا تھا چھجے کا کنارا
( ۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۷) . **۲. صاف ، ستھرا ؛ ہموار ، یکساں (کھردرے کی ضد) .** البتہ پانی کی سطح کو ایک چکنے کرے کی شکل پر مسطح کر دیتی . (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۲۲) . یہ کاغذ چکنا بہت ہے . (۱۸۹۱ ، ایاسی ، ۱۴۶) . ترشے پتھروں کے چہرے بعض اوقات چکنے رکھے جاتے ہیں اور بعض اوقات کھردرے . (۱۹۴۷ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۳) . **۵ خوبصورت ؛ با رونق ؛ ترو تازہ ، اچھا .** کوڑ آدمی اوپر چکنا دستا دروغے میں سب روکھا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰) . **۶. بے غیرت ، بے حیا ؛ چرب زبان ، میٹھا بولنے والا** ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ س : چکنا चिक्कण ] .

**— باسن** (— فت س ) اسذ . **رک : چکنا گھڑا** (پلیٹس) . [ چکنا + باسن (رک) ] .

**— پن** (— فت پ) اسذ . **چکنا (رک) ہونے کی حالت و کیفیت .**

بھرے رخسار . . . نہایت چکنے پن اور نرمی کے ساتھ اپنا کھلتا ہوا گورا پن ظاہر کرتے ہیں . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۵) . ہمارے سامنے ایک سبب آتا ہے تو سب سے پہلے ہم . . . اس

کے رنگ . . . کڑے بن ، چکنے بن . . . کو جانچیں گے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۳) . [ چکنا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ چانْدا** (ــ مغ) صف مذ . **خوبصورت** (پلیٹس) . [ چکنا + چانْدا (رک) ] .

**ــ چُپڑا** (ــ ضم چ ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چکنی چپڑی . **۱. رک : چکنا .** نوالے بھی نرم گرم چکنے چپڑے دانتوں پر چڑھے اور معدے میں اڑے . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۴) . **۲. تندرست ، صحت مند .** ساہوکار خوب چکنا چپڑا موٹا تازہ ہے . (۱۸۵۵ ، بھگت سال ، ۱۰۵) . چیلا ان دنوں خوب ہٹا کٹا اور چکنا چپڑا بنا ہوا تھا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷۰) . اس کے چکنے چپڑے چہرے میں . . . ایسا سحر تھا . . . کہ مجھے اپنا غلام بنائے بغیر نہ چھوڑا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۴۶) . **۳. خوشامدانہ ؛ دل خوش کن ، دلفریب .** میں بھی اس سے زیادہ چکنے چپڑے الفاظ لوگوں کو لکھتا ہوں جن کا کچھ بھی اثر میرے دل میں نہیں ہے . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۵۱) . اخباروں میں چکنے چپڑے بیانات دے دیتا ہے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۴۰) . **۴. خوش پوش ، خوش لباس ، بناٹھنا ، صاف ستھرا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . **۵. چرب زبان ؛ میٹھا بولنے والا ، پر مذاق ؛ مسخرہ ؛ صاف ستھرا ، چمکدار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چکنا + چپڑا (رک) ] .

**ــ چِلَن** (ــ فت چ ، ل) اسذ . **عمدہ چال ، خوش خرامی .**

پائنچے تھام کے چٹکی میں نہ چلتا تھا کبھی
کوئی یوں چکنے چلن پر نہ پھسلتا تھا کبھی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (بحر) ، ۱ : ۲۹۷) . [ چکنا + چلن (رک) ] .

**ــ دیکھ پھِسَل پڑے** کہاوت . **دولت دیکھ کے ریجھ گئے ؛ خوبصورت دیکھ کے لوٹ ہوگئے** (نور اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱) .

**ــ گَر** (ــ فت گ) اسذ . **(دباغت) ایک چھوٹا اوزار جو چمڑے سے پانی نکالنے اور بٹھلائی کرنے چمکانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے ، ہموار اور مسطح کرنے کا آلہ .** پہلے چکنا گر کے دستے سے چمڑے کو برابر میز پر پٹ کر دیتے ہیں اور پھر پھانکی کے بیچ سے اس کی بٹھلائی شروع کرتے ہیں . (۱۹۴۶ ، نباتی دباغت ، ۳۰۲) .

**ــ گھڑا** (ــ فت گھ) اسذ . **وہ گھڑا یا برتن جو روغن سے تر ہو ، جس پر پانی کی بوند پڑے تو نہ ٹھہرے (کنایۃً) ؛ بے حیا ، بے غیرت ، بے حس (جس پر کسی چیز کا اثر نہ ہو) .**

تیل کی کپی ایک لے بھاگا ایک چکنے گھڑے سے جا لاگا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵) . تم وہ چکنے گھڑے ہو کہ عرق انفعال کے تم پر ہزاروں ہی گھڑے پڑیں لیکن ایک قطرہ نہ تھم سکے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۷) .

نہیں ان کو کچھ شرم لاحول قوم
یہ ملحد تو چکنے گھڑے ہوگئے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۲) . اف : ہونا . [ ا : چکنا + گھڑا (رک) ] .

**ــ گھڑا بوند پڑی (اور) پھِسَل (ڈھل) گئی** کہاوت . **بے حیا پر لعنت ملامت کا کچھ اثر نہیں ہوتا . افراسیاب وہ چکنا گھڑا ہے کہ بوند پڑی اور پھسل گئی .** (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۲۰۴) . چکنا گھڑا بوند پڑی اور پھسل گئی مشکل سے دو یا تین روز اس کے دل پر یہ اثر رہا . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۲۷) .

**ــ لیپ** (ــ ی مج) اسذ . **(معماری) ہموار اور یکساں پلاستر .** کھردرا لیپ . . . جم جانے پر دوسرا عمل چکنا لیپ ہوگا . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲۱۹) . [ چکنا + لیپ (رک) ] .

**ــ منھ پیٹ خالی** کہاوت . **منھ پر رونق پیٹ کا اللہ ہی بیلی ، ظاہری ٹیم ٹام کی نسبت کہتے ہیں .**

کیا کہوں اس کی اور بد حالی منھ ہے چکنا تو پیٹ ہے خالی

(۱۸۴۴ ، امین (گلشن ہند ، ۴۶)) .

**ــ منھ سب چاٹتے (چوٹتے) ہیں** کہاوت . **خوش حال کی سب جگہ خاطر ہوتی ہے** (نور اللغات) .

**چُکنا (۱)** (ضم چ ، سک ک) ف ل . **۱. ختم ہوجانا ، اختتام کو پہنچنا ، نبڑ جانا ، خرچ ہوجانا .** اگر دو روز سے پانی قلعے کا نہ چک جاتا . . . تم کو اس قلعے میں دخل نہ دیتے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۹۸) .

تھک تھک گئی زبان دم شرح درد دل
یہ داستاں مگر نہ کبھی دوستو چکی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۷۶) . **۲. بھاؤ ٹھہرانا ، سودا طے پانا ؛ حساب بے باق ہونا .**

یہاں یہ غم کہ چکا دل کا مول اک بوسہ
وہاں یہ فکر کہ قیمت بہت گراں ٹھہری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۲) .

جن میں چکتے رہے سنا کئی شب کے سودے
آج پھر دل پہ وہ لمحات گراں گزرے ہیں

(۱۹۵۷ ، روزن ، ۳۱) . **۳. (جھگڑا) طے ہونا ، (قضیہ) رفع ہونا .**

خاک آنکھوں میں میری ڈال دو جھگڑا چک جائے
دو نقاب آپ نہ ڈالے رہیں رخساروں پر

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۷۱) . **۴. بطور فعل معاون ، اصل فعل کے اتمام و تکمیل کے لیے .**

ذبح کر چک تشنہ کام آب خنجر کو کہیں
دیر ہوتی ہے چل اب موقوف کر تکبیر کو

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۴۴) . اور جب وہ کر چکتے ہیں تو اسی وقت . . . ایک دوسرے سے الگ ہوجاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۱۸۸) . [ ا : چک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ پ : چک (اے) (इ) चुक ؛ س : چیت + کر चयत + कृ ] .

**چُکنا (۲)** (ضم چ ، سک ک) ف ل . **چوکنا (رک) کی تخفیف .** آہ اوس وقت گرد و غبار سے اور آنجھوؤں کی مار سے آنکھ باپ کی بیٹے سے چک گئی تھی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۰) .

چکے تھے نہ پھکڑ سے تم آج بھی
چکائی دے ہم آپ غم کھا گئے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳) .

**چُکنا (۳)** (ضم چ ، سک ک) ف ل . **ٹپکنا ، تراوش پانا ، چونا .**

عالم کا ہوش کیوں کہ رہے گا عجب ہوں میں
چکتا ہے اس کی نین سوں رنگ شراب آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۸) . [ مقامی ] .

**چُکنا (۴)** ( ضم چ ، سک ک ) ف م . **اٹھانا .**

پچھے نر نے رانا ایس کھیچ ٹک
اوپر رکھے ہور کمر کوں بھی چک
(۱۵۴۳ ، بھوگ بل ، ۳۷) . [ مقامی ؛ پن ] .

**چِکنائٹ** ( کس چ ، سک ک ) اسث . **رک : چکناہٹ** ( پلیٹس ) .

**چِکنا چُور** ( فت چ ، سک ک ، و مع ) صف . **۱. ریزہ ریزہ ، ٹکڑے ٹکڑے ، پاش پاش .**

ذرا سی ٹھیس لگ جانے سے چکنا چور ہوتا ہے
یہ سیکھا ہے کہاں سے دل نے یارب ڈھنگ شیشے کا
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۵) . ان کے باغوں میں آگ لگائیو اور ان کے معبودوں کی کھدی ہوئی مورتوں کو چکنا چور کیجو . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس (ترجمہ) ، ۷۳۵) . وہ اس پتھر کو اس طرح دے مارتا ہے کہ اس کا سر چکنا چور ہو جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۵۰) . **۲. مدہوش ، مست ، سرشار ، بیخود ؛ نڈھال .** زن و مرد بہ انسباط اختلاط باہم چکناچور ، ہر ایک مست شراب و مخمور . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۸۹) .

جب خوشی سے ذرا ہوئے مسرور
پھر کیا بار غم نے چکنا چور
(۱۷۸۵ ، حسرت ( جعفر علی ) ، طوطی نامہ ، ۹۵) .

اے مسافر تجھے ہے جانا دور
ماندہ ہو کر تھکا ہے چکنا چور
(۱۸۳۷ ، میر صابر ( پنجاب میں اردو ، ۲۶۶ ) ) . جوان شیر نشۂ شہادت میں چکنا چور خاموش کھڑا ہے . (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۸۶) . **۳. تیل میں ڈوبا ہوا ، تیل میں لتھ پتھ** ( فرہنگ آصفیہ ) . **اف : کرنا ، ہونا .** [ س : چکھنڈ + چورنن चर्ण + चखण्ड ] .

**چِکنا مول** ( کس چ ، سک ک ، و مع ) امذ . **جنس بیج بند کے خاندان سے ایک پودا ، مکوہ سے قدرے مشابہ اس کا دوسرا نام ہریا/بریار بھی ہے** (خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۳) . [ رک : چکنا + مول = جڑ (رک) ] .

**چِکنانا** ( کس چ ، سک ک ) (الف) ف م . **چکنائی لگانا ، روغن ملنا ، صاف ستھرا یا ہموار کرنا .**

چربی و نرمی بچا لیتی ہے خونخواروں کو بھی
زنگ کھا جائے نہ چکنائیں اگر تلوار کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۱) . بٹھلائی کے بعد چکنانے اور چمکانے کا کام دیتا ہے . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵) . (ب) ف ل . **۱. چکنا جانا ، چکنا ہو جانا ، روغن آلود ہو جانا .** وہ . . . مینڈھوں کے گردوں کی چربی سے چکنا گئی . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۸۷) . **۲. موٹا ہونا ، فربہ ہونا ، بارونق ہونا .** یہ مسافر پرندے اپنے وطنوں سے دبلے اور کمزور آتے ہیں لیکن جب یہاں سے واپس جاتے ہیں تو خوب موٹے اور چکنائے ہوئے ہوتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر ہرند ، ۶۱) . چکنانا ؛ چکنا کرنا یا ہونا ، بارونق ہونا . (۱۹۶۱ ، بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴) . [ ا : چکنا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِکناوَٹ** ( کس چ ، سک ک ، فت و ) اسث . **رک : چکناوٹ (۲)** ( پلیٹس ) .

**چِکناوَٹ (۱)** ( کس چ ، سک ک ، فت و ) اسث . **رک : چکناہٹ** ( نوراللغات ؛ شبد ساگر ) .

**چِکناوَٹ (۲)** ( کس چ ، سک ک ، فت و ) اسث . **زرخیز چکنی مٹی جس میں ریت کے ساتھ نباتی کھاد ملی ہوئی ہو ؛ نہایت زرخیز اور پیداوار کے لیے اچھی زمین** ( پلیٹس ) . [ س : چکن + ک + मृत्तिका = चिक्कण + क + मृत्तिका ] .

**چِکناونا** ( کس چ ، سک ک ، سک و نیز مچ ) ف م . **رک : چکنانا** ( پلیٹس ) .

**چِکناہَٹ** ( کس چ ، سک ک ، فت ہ ) اسث . **۱. چکناپن ، چکنا ہونے کی کیفیت یا حالت .** ان کے رنگ میں چکناہٹ ہے اور اس بد بخت کا رنگ روکھا ہے . (۱۸۴۶ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۸۶) . تیل کا خاصہ ہے چکناہٹ (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۰۳) . اگر یہ روپیہ تیلی کا ہوتا تو اس کے چھونے سے ضرور ان میں چکناہٹ ہوتی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۷) . **۲. ستھراپن ؛ چمک دمک ، بھسلواں ہونے کی حالت و کیفیت .** چھال میں صفائی اور چکناہٹ بھی اسی کے ذریعہ پہونچتی ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۴۷) . [ ا : چکنا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِکناؤ** (کس چ ، سک ک ، و مع) صف . **چکنا کرنے والا .** چکناؤ تیل کے صاف ہونے کا اندازہ لگانا . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۸۸) . [ ا : چکنا (رک) + ا : ؤ (و مع) ، لاحقۂ صفت ] .

**چِکناؤ** ( کس چ ، سک ک ، و مچ ) امذ . **۱. رک : چکنائی ، چکناہٹ ؛ چمک دمک ، خوبصورتی ، رونق ، چہل پہل .** ناظم ہاشم

میلے کے چکناؤ پر ایسے گرداں ہوگئے تھے کہ اپنے مکان کو بالکل ہی بھول گئے تھے۔ (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۸۹)۔ ۲. **چکنا بنانے کا عمل یا کیفیت**۔ جیسے جیسے چکناؤ کی سائنس میں ترقی ہو رہی ہے ویسے ویسے مشینوں کی کارکردگی میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔ (۱۹۴۷، جدید معلومات سائنس، ۱۲۹)۔ [ا: چکنا (رک) + ا: ؤ (و مج)، لاحقۂ کیفیت]۔

**ــ دینا** محاورہ۔ ۱. **چکنانا**۔ ذرا ہلدی کا گھسا دے کر چکناؤ تو دو پھر دیکھیں گے کیسے گرتے ہیں۔ (۱۹۳۶، شعلے، ۳۴)۔ ۲. **اچھا برتاؤ کرنا، چکنی چپڑی باتیں کرنا، بہلانا پھسلانا**۔ پھوپھی نے لاکھ چکناؤ دیا، زعفران اور جوتری کھلائی... مگر ماں باپ کی بات ہی اور ہوتی ہے۔ (۱۹۶۹، ساقی، کراچی، جولائی، ۲۹)۔

**چِکنائی** (کس چ، سک ک) امث۔ ۱. **(گوشت کی) چربی**۔ چکنائی کی کمی سے میرا جسم سوکھ گیا۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۵۸۵)۔ ۲. (i) **گھی تیل وغیرہ چکنی چیزیں**۔ اس کو پگلایا تاکہ پگل کر چکنائی ہو جاوے۔ (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۹۶)۔ بعض بیبیاں روٹی بناتے وقت ذرا سی چکنائی بھی لگا لیتی ہیں۔ (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۰)۔ اتنے نیچے ٹمپریچر پر ہر قسم کی چکنائیاں منجمد ہو جاتی ہیں۔ (۱۹۶۶، حرارت، ۵۱۹)۔ (ii) **(کھانے میں مستعمل) روغن**۔ سردی میں چکنائی کا کھانا خالی از مصلحت نہیں... بلکہ چربی سب سے زیادہ مفید ہے۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۲۳)۔ ان کے کھانوں میں کسی قسم کی چکنائی نہیں ہوتی۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۷۴)۔ ۳. **چکنا پن، چکناہٹ**۔ یو چکنائی سٹ ٹک روکھا اچھ۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۶)۔ عاشق کا دل جو شعلہ پکڑتا ہے سو اسی کی چکنائی سے۔ (۱۷۳۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۲)۔ ہے نرمائی چکنائی پتوں پہ جو چمک پڑنے سے چاند کی دونی ہو (۱۸۸۳، صدق البیان، ۵۷)۔ ۴. **بےحیائی، شوخی، بےوفائی؛ نفس پرستی** (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ا: چکنا (رک) + ا: نی، لاحقۂ کیفیت]۔

**چِکنایا فقیر دَمڑَمل کا لَنگوٹ** کہاوت۔ **مالدار چھپا نہیں رہتا** (نجم الامثال، ۱۸۵)۔

**چَکَن چور** (فت چ، ک، و مع) صف۔ **رک: چکنا چور**۔

ماتم کا چندر غمزدہ تاریاں سوں چکن چور
ماتم کا سینہ چھید یو غم پار ہوا ہے
(۱۷۸۵، بیاض مراثی، ۵۴)۔

**چَکَندا** (فت چ، ک، سک ن) امذ؛ ~ چکندہ (قدیم)۔ **(حسن کی) جگمگاہٹ، چکاچوند کا عالم، منظر، جلوہ**۔

چنچل کا مکھ چھبیلا ہے ادھر امرت رسیلا ہے
اجت جھلمکار ٹیلا ہے چکندا رات ساری کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۰۷)۔ [ا: چک = آنکھ (رک) + ا: ندا، لاحقۂ نسبت]۔

**چُکنَم** فقرہ؛ ~ چہ کُنم۔ **کیا کروں، (مراد) دودلی، تذبذب، پس و پیش**۔ دیوتا چکنم میں پڑ جاتا ہے۔ (۱۹۲۹، تاریخ سلطنت روما، ۸۵۲)۔ اس چکا چوند کو دیکھ کر ہم چکنم میں پڑ گئے ہیں۔ (۱۹۷۲، دنیا گول ہے، ۸۵۳)۔ [ف: چہ = کیا + کنم، کردن = کرنا]۔

**چِکنَوٹ** (کس چ، سک ک، و لین) امث۔ **زمین جس کی مٹی چکنی اور سیاہ ہو اور جس میں سنگریزہ نہ ہو**۔ جو زمین کہ خاک اس کی چکنی اور سیاہ ہے اس کو چکنوٹ اور مٹیار کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵، مجمع الفنون، ۱۲۱)۔ ایسی چکنوٹ یا دوسری قسم کی زمین... اس پودے کے لئے نا زیبا اور غیر موزوں ہے۔ (۱۹۳۰، شفتالو، ۲۱)۔ [رک: چکناوٹ (۲)]۔

**چِکنَئی** (کس چ، سک ک، فت ن) امث۔ **چکنا بنانے کا عمل**۔ پہیا چکنئی کے بعد بمقابلہ خشک رہنے کے زیادہ دیر تک گھومتا ہے۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لئے، ۱: ۳۶۲)۔ [چکن، چکنا (رک) کی تخفیف + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت]۔

**چِکنی** (کس چ، سک ک) (الف) صف۔ **چکنا (رک) کی تانیث، تراکیب میں مستعمل**۔ موخرالذکر کے ساتھ ایک چکنی تنی ہوئی جھلی ہوتی ہے۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۸۹)۔ (ب) امث۔ ۱. **رک: چکنی ڈلی**۔ مصالح کی تھالی جس میں بن، چکنیاں، الائچیاں اور اسی قسم کی چیزیں تھیں۔ (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۹۲)۔ آپا جان سب کچھ آ گیا ہے... چکنی اور الائچیوں پر ورق بھی لگ گئے ہیں، بن بھنے تیار رکھے ہیں۔ (۱۹۲۷، رسوم دہلی، ایس بیگم، ۵)۔ ۲. **رک: چکنی مٹی**۔ چکنی جس سے مکان پوتتے ہیں۔ (۱۸۰۴، اردو کی پانچویں کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۱۹۵)۔ [ا: چکنا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث]۔

**ــ بات** امث۔ **(عموماً جمع مستعمل) خوشامدانہ بات، دلفریب بات، میٹھی بات**۔

عجب کیا تیری چکنی باتوں سے ظالم
گرے آج کا وعدہ کل پر پھسل کر
(۱۸۸۴، ارمغانی، ۲۷)۔ [چکنی + ا: بات (رک)]۔

**ــ باتیں جن پتیاؤ** مقولہ۔ **چاپلوسی کی باتوں پر اعتبار نہ کرو** (جامع اللغات)۔

**ــ چپڑی** (ــ ضم چ، سک پ) صف مث۔ ۱. **روغنی، تیل گھی یا کسی دوسری چکنائی کی آمیزش والی**۔ چکنی چپڑی جو میسر ہوتی لے کر تازہ چھاچ یعنی لسی کی ہنڈیا سر پر رکھ کر کھیتوں کو نکل جاتیں۔ (۱۹۸۱، ہماری زبان، کراچی، جولائی، ۲۸)۔ ۲. **دلآویز، لچھے دار**۔ فلسفہ کی چکنی چپڑی اور دلفریب دلیلوں کے آگے مذہب کی عظمت آہستہ آہستہ دلوں میں کم ہونے لگی۔ (۱۸۷۹، مقالات حالی، ۱: ۷۴)۔ [چکنی + ا: چپڑی (رک)]۔

**ــ چپڑی بات** (ــ ضم چ ، سک پ ) امذ . **رک : چکنی بات (عموماً جمع : باتوں ، باتیں مستعمل)** . ایسی چکنی چپڑی باتیں کیں کہ اس پیر زال کا دل پھسل گیا . (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۱۱). سننے والے ان کی چکنی چپڑی باتوں پر بھروسہ کر لیتے ہیں . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۷) . اف : بنانا ، کرنا . [ چکنی + ا : چپڑی (رک) + ا : بات (رک) ] .

**ــ چپڑی باتوں سے پیٹ نہیں بھرتا** کہاوت . **میٹھی باتوں سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا ، وہاں کہتے ہیں جہاں کوئی کچھ دے تو نہیں باتوں میں ٹال دے** ( جامع اللغات ) .

**ــ چکنی بات** (ــ کس چ ، سک ک ) اسث . **رک : چکنی بات** . اگر پہلے ہی سمجھتی کہ دریافت حال کے لیے چکنی چکنی باتوں سے تو میرا دل لبھاتی ہے . (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب ، ۵۵) . [ چکنی + چکنی + ا : بات (رک) ] .

**ــ چھالیا/چھالیہ** ( ــ کس ل / کس ل ، فت ی ) اسث . **رک : چکنی ڈلی** . چکنی چھالیہ عموماً شادی کے موقعہ پر مٹھائی بن وغیرہ کے ہمراہ تقسیم کی جاتی ہے . (۱۹۲۴ ، پنواڑی کی دوکان، ۱۹) . [ چکنی + ا : چھالیا (رک) ] .

**ــ ڈلی** (ــ فت ڈ ) اسث . **ایک طرح کی چپٹی چکنی دودھ میں اُبالی ہوئی چھالیہ ، سیاہ سپاری جو شاہان اودھ کے زمانے سے پان کے لوازمات میں شامل ہے ، لکھنؤ کی بطور خاص مشہور تھی** .

ہے جو صاحب کے کف دست پہ یہ چکنی ڈلی
زیب دیتا ہے اسے جس قدر اچھا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۲) . لکھنؤ کی چکنی ڈلی بنارس کے مربے قنوج کے عطریات وغیرہ . ( ۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۴۹) . [ چکنی + ا : ڈلی (رک) ] .

**ــ سپاری** (ــ ضم س ) اسث . **رک : چکنی ڈلی** ( پلیٹس ) . [ چکنی + ا : سپاری (رک) ] .

**ــ مٹی** (ــ کس م ، شد ٹ ) اسث . **۱. کالے رنگ کی لیسدار مٹی ، کالی مٹی** . بھاری چکنی مٹی والی زمینوں کے چین و تردد میں بڑی عمدہ بات یہ ہے کہ سہاوٹوں سے پہلے زمینوں کو تیار رکھیں . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۸۹) . غلے خاص طور سے چکنی مٹی کے بنائے جاتے . (۱۹۶۲، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۴). **۲. پیلی یا سفید رنگ کی صاف لیسدار مٹی جو لیپنے پوتنے کے کام آتی ہے** . خراب زمین وہ ہے کہ جس پر سخت چکنی مٹی ہے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۲) . چکنی یا بنڈول مٹی پر پانی ڈال کر سنگھانے سے بھی فائدہ حاصل ہوتا ہے . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۳۰۶) . چکنی مٹی . . . وارنش کو جذب کرلیتی ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھوگرافی ، ۱۲۳) . [ چکنی + ا : مٹی (رک) ] .

**چِکَّنی** ( کس چ ، شد ک بفت ) امث . چھالیا ، سُپاری (پلیٹس) . [ س : چکنی चिक्कणी ] .

**چِکْنے** ( کس چ ، سک ک ) امذ . چکنا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ گال تَلَنْیاں کے اَور جَرے بَرے بھُرجنیاں کے** کہاوت . تیلن کے گال خوب چمکدار ہوتے ہیں بھڑبھونجن کے جلے ہوئے، پیشے کا اثر انسان پر ہو جاتا ہے (جامع اللغات) .

**ــ گَلُوا مَلُوا کے** کہاوت . امیر آدمی کے گال چکنے ہوتے ہیں ، امارت چہرے سے ظاہر ہو جاتی ہے (جامع اللغات) .

**ــ گھوڑے پر بوند پڑی اور پھسل پڑی** کہاوت . **رک : چکنا گھڑا بوند پڑی الخ** . ان شورش کرنے والوں کا تو یہ حال ہے کہ ... چکنے گھڑے پر بوند پڑی اور پھسل پڑی . (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۵۳) .

**ــ گھوڑے پر بوند نہیں ٹھہرتی** کہاوت . **بے غیرت کو پروا نہیں ہوتی** (جامع اللغات) .

**ــ گھوڑے پر پانی** کہاوت . **بے غیرت کو شرم ناممکن بات ہے ، بے غیرت شرمندہ نہیں ہوتا** (جامع اللغات) .

**ــ گھوڑے پر پانی ڈھلتا** کہاوت . **رک : چکنا گھڑا بوند پڑی الخ** . یو اپنی جاگا پر تے نیں ہلتا بقول اہل ہند چکنے گھڑے پر پانی ڈھلتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۵) .

**ــ منھ کو سب چومتے ہیں** کہاوت . **اچھے کی خاطر مدارات سب جگہ ہوتی ہے** . (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

**چِکَنیا** ( کس چ ، فت ک ، سک نیز کس ن ) صف . **بانکا ، چھیل چھبیلا** . چکنیا مرد خود آرا . (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ ، ۲۰۹). [ ا : چکن ، چکنا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ فقیر مخمل کا لنگوٹ** کہاوت . **شوقین آدمی غربت میں بھی شوقینی سے باز نہیں آتا** (جامع اللغات) .

**چَکو** ( فت چ ، شد ک ، و مع ) امذ . **چاقو (رک) کا عوامی تلفظ ، چھوٹا چاقو** . میں آج وس کے چکو گھسیڑ دیتا . (۱۹۲۷، نرالی اردو ، ۶۱) .

**چَکوا (۱)** ( فت چ ، سک ک ) امذ ؛ ــ چکواہ ؛ امث : چکوی . **ایک قسم کا آبی پرند جو بَنس کی جنس سے ہے (اس کی لمبائی باتھ بھر تک ہوتی ہے ، اس کے جسم پر کئی مختلف رنگوں کا ملاپ یا میل دکھائی دیتا ہے ، پیٹھ اور چھاتی کا رنگ پیلا اور پیچھے**

کی طرف کا گہرا ہوتا ہے، کسی کے بیچ بیچ میں کالی اور لال دھاریاں بھی ہوتی ہیں دم کا رنگ کچھ سبزی مائل ہوتا ہے۔ کہیں کہیں ان رنگوں میں فرق ہوتا ہے، اس کا جوڑا دن بھر ساتھ رہتا ہے اور رات کو جدا ہو جاتا ہے)، سرخاب؛ لاط: Anascasarca. چرز: پرندہ ایست آبی کہ آنرا سرخاب و خرچال گویند... و اہل ہند چکوا خوانند. (۱۴۱۹، ادات الفضلا (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۶۷، ۲۱)).

سورج روپ، چکواہ سو جل میں ترے
نکل رات سو آن خوش ہو پھرے

(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۱۷). ایک دن چاندنی رات میں چکوے اور چکوی کی طرح دونوں عاشق اور معشوق بادشاہ اور بیگم گیند کھیل رہے تھے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۲۵۲). اب چکوا چکوی کا جوڑا سر جوڑ کر مشورہ کرنے بیٹھا (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۴۳). [س: چکر + واکہ: चक्र + वाक: ].

— چکوی دو جنے ان مت مارو کوئے، یہ مارے کرتار کے رین بچھو یا ہوئے کہاوت. چکواچکوی کو مارنا نہیں چاہیے، انھیں پرمیشر نے ہی سزا دی ہے کہ رات کو جدا رہتے ہیں (جامع اللغات).

**چکوا (۲)** (فت چ، سک ک) امذ. ایک بہت اونچا پیڑ جو مدھیہ پردیش جنوبی بھارت اور چٹگاؤں کی طرف بہت ملتا ہے اس کی چھال کچھ سیاہی مائل سفید یا بھوری ہوتی ہے، اس کے پتے چمڑا سجھانے میں کام آتے ہیں (شبد ساگر). [مقامی].

**چکوا (۳)** (فت چ، سک ک) امذ. ۱. بھنور، گرداب (پلیٹس). ۲. جولاہوں کی چرخی اور نٹائی میں لگی ہوئی بانس کی چھڑی؛ (کتائی) چرخے کا پہیا جو مال کے ذریعہ تکلے کو گھماتا ہے اس کو بعض مقامات پر پھرکی اور پھرئی بھی کہتے ہیں (شبد ساگر؛ اپ و، ۲: ۱۴). ۳. گھیرا، باڑھ جو چندوے کے چاروں طرف لگائی جائے. آدھ گز زرد کپڑے میں چندوا بھی ہے اور گول چکوا. (۱۹۳۱، او۔ھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۸: ۹). ۴. ہاتھ سے کچھ بڑھائی ہوئی آٹے کی لوئی (شبد ساگر). [مقامی].

**چکوا (۱)** (کس چ، سک ک) امذ؛ ~ چکوہ. بز قصاب، بکری یا بھیڑ کا گوشت فروخت کرنے والا. چکوا یعنی بز قصاب کی دستورات اور رسوم شادی اور غمی کی بہت قریب قریب ہیں. (۱۸۴۸ توصیف زراعات، ۲۴۲). کوئی چکوہ بکرا ذبح نہیں کرتا ہے. (۱۹۲۵، اسلامی گئو رکھشا، ۳۹). [ا: چک (۱) رک + ا: وا، لاحقۂ صفت و تصغیر].

**چکوا (۲)** (کس چ، سک ک) امذ. ایک قسم کا ریشمی یا ٹسر کا کپڑا، چکٹ (شبد ساگر).

**چکواق** (فت چ، سک ک) امذ. رک: چکوا (۱). یہ (چکوا) اپنے دشمنوں اور شکاری آدمیوں کو خوب پہچانتا ہے... اس کو چکواق بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۶۴).

**چکوانڈا** (فت چ، سک ک، مغ) امذ. چکوی کا انڈا (پلیٹس). [رک: چکوا + ا: انڈا (رک)].

**چکوت** (فت چ، و لین) امذ. زمین میں گڑا ہوا چاک کا کیلا جس پر چاک گھومتا ہے (اپ و، ۳: ۱۱). [ا: چک، چاک (رک) + ا: وت، اوٹ، اوٹا، اوٹنا (۲) (رک)].

**چکوتا** (فت چ، و مج) امذ. ایک مرض کا نام جو اکثر گھٹنے کے نیچے پھنسیوں کی شکل میں نمایاں ہوتا ہے اور اس سے تمام ٹانگ پھلتی چلی جاتی (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ا: چکتا (رک) کا ایک روپ].

**چکوتا** (ضم نیز فت چ، و لین) امذ؛ ~ چکوتہ؛ مث؛ چکوتی. ۱. فیصلہ، چکتا، تصفیہ، خاتمہ؛ حساب کتاب.

ہو جو چکوتا مرا باج (باز) کے بکنے ہی پر
باج ہی کو دو مجھے سانچ سا کچھ بھاؤ کر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۴۳). یہ صورت مجکو چکوتے کی نسبت کر زیادہ پسند ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۴۵۶). اور جب ان کو خدا اور اس کے رسول کی طرف بلایا جاتا ہے تا کہ ان میں (ان کے باہمی جھگڑوں کا چکوتا کر دیں) تو بس ان میں کا ایک فریق گریز کرتا ہے. (۱۸۹۵، ترجمۂ قرآن مجید، نذیر احمد، ۵۷۰). اس کا بھی چکوتا کر ڈالو بھائی جو کچھ حصہ میں ڑے لے دے کے الگ کرو. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۱۲۸). اف: کرنا، ہونا. ۲. مقررہ شرح کرایہ یا لگان، طے شدہ معاوضہ. سنہ ۱۲ فصلی میں... چکوتہ بموجب سرکاری قسطوں کے مالگزار کو دوں گا. (۱۸۴۵، پٹواری کی کتاب، ۵). وہ زمیندار بھی جنھیں کوئی مالگزاری ادا کرنی نہیں پڑتی یا برائے نام چکوتہ ادا کرنا پڑتا ہے... قرض میں ڈوبے ہوئے رہتے ہیں. (۱۹۴۰، معاشیات ہند، ۱: ۵۵۰). ۳. معاہدہ؛ سودا، ٹھیکہ، کام، بے باقی کی رسید (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. چک پر قبضہ کرنے کا نذرانہ جو مالک کو دیا جائے؛ محصول کڑوڑ گیری (محصول درآمد و برآمد)، زر رسوم، چنگی (اپ و، ۶: ۵۶). اف: چکانا، چکنا. [ا: چک، چکانا (رک) سے اسم مصدر].

— بیچنا محاورہ. یک مشت ان گنی چیز بیچنا مثلاً آم (فرہنگ اثر).

**چکوترا/چکوترہ** (فت چ، و مج، فت نیز سک ت/فت ر) امذ. ترش پھلوں کے خاندان سے سنترے جیسی لیکن بڑی پھانکوں اور موٹے چھلکے کا ہلکا زرد نیز سرخی مائل سبز پھل جس کا مزہ کھٹ مٹھا ہوتا ہے لاط: Citrus Decumana. نارنج در چکوترہ

جب پھولتا ہے . . . رائحہ خوش اس کا . . . کوسوں تک پہنچتا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲) . ان کے علاوہ رنگترا ، میٹھا ، چکوترا ، انگور . . . ہوتے ہیں . (۱۹۵۴ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۱۷۱) . [ س : چکرک + اتر + کن + चक्रक + उत्तर + क ] .

**چکوتی** ( فت چ ، و لین ) امث . کُرتے یا اچکن کے چاک کے کھلاؤ کی حد کا بند جو کپڑے کی دھجی کا تکونیا تہگلی کی شکل میں سی دیا جاتا ہے . چاکوں کے بیچ میں انگل بھر چکوتی لگے گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۶۱) . [ ا : چک ، چاک (رک) + ا : وتی ، اوٹی ، اوٹنا (رک) ] .

**چکوتی** ( ضم چ ، و لین ) امث . رک : چکوتا . جب چکوتی کرنے لگو لوگوں میں تو چکوتی کرو انصاف سے . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۷۸) . تب اللہ تعالیٰ لوگوں کے درمیان چکوتی شروع کرے گا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۴۴) .

**چکوتھی** (فت چ ، و لین) امث ؛ ~ چکھوتی . چٹورپن ؛ لذیذ کھانے کھانے کا شوق ؛ چکھا چکھی ؛ لذیذ کھانا . سونا گھر سے نکلا بس باہر ہی ہوگیا . دراصل اسے چکوتھیوں کے مزے پڑ گئے تھے . (۱۹۶۹ ، ساقی ، کراچی ، مارچ ، ۲۷) .

**چکوتھیاں** (فت چ ، و لین ، کس تھ) امث . چکوتھی (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل .

**— کرنا** محاورہ . اچھے اچھے لذیذ کھانے کھانا ؛ چٹورپن کرنا . دونوں وقت مزے ہیں سرکار کے ساتھ چکوتھیاں کرو . (۱۸۹۱ ، ایاسی ، ۷۵) . مہمان آئیں گے اور چکوتھیاں کریں گے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۶۱ ، ۵ : ۱۰) .

**— ہونا** محاورہ . چکوتھیاں کرنا (رک) کا لازم . ہم سمجھے تھے کہ رونے دھونے کے بعد اب ہنس کھیل کے چکوتھیاں ہوں گی . (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۹) .

**چکوٹ** (فت چ ، و مج) صف (قدیم) . لذیذ ، مزیدار ؛ دلچسپ . چال چلن سیکھنے کے کتابوں میں بہوت چکوٹ کتاب کلیلہ ہور دمنہ کی ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۲) . [ رک : چکھوت ، چکھنا (رک) سے ] .

**چکوٹا** (فت چ ، و لین) امذ . رک : چکوتا (پلیٹس) .

**چکوٹی** (فت چ ، و مج) امث . چکلا . پٹرا (جس پر روٹی بیلتے ہیں) . بیلن ، چکوٹی ، ایک جوڑ . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۷۱) . [ ا : چک ، چاک (رک) + ا : وٹی ، بٹی (رک) ] .

**چکوٹھ** (فت چ ، و مج) امذ . بانس یا لکڑی کا نوکدار ڈنڈا جس سے کمہار چاک گھماتا ہے (شبد ساگر) . [ س : چکر + یشٹ + चक्र + यष्टि ] .

**چکور (۱)** ( فت چ ، و مج ) امذ ؛ مث : چکوری . ۱. یونانی الاصل ایک خوشنما پرند جس کی چونچ اور پنجے سرخ اوبر کا حصہ سیاہ اس پر سفید چتیاں اور گلے میں قدرتی طوق پیٹ کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے ( مشہور ہے کہ یہ چاند کا عاشق ہے اور آگ کی چنگاریاں چاند کی کرنیں سمجھ کر کھا جاتا ہے ) ، لاط : Perdix Rufa یا Tetrao Rufus .

سو ہدہد و لک لک سولے و سور
سو جاری کے بگلے و جنگلی چکور
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶) .

اگر نیں ہے عاشق چکور چاند کا
تو راتاں کوں وو کیا سبب جاگتا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۴) اگر اس کی چال کو مناسبت . . . ہنس یا چکور کی دیجئے تو ان کی چال تو موٹی بھاری ہے اور اس کی چال نازک ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۵) .

مثل چکور ہر گھڑی ہردم اے مہ جبیں
رہتے ہیں تیرے طالب دیدار بے قرار
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۶۵) . عمدہ غذاؤں کے ذریعہ خون کی اصلاح کریں ، جیسے چکور ، تیتر لوؤں کا گوشت . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۸) . ۲. (کنایۃً) عاشق ، مجنوں (قدیم اردو کی لغت) . [ س : چکور चकोर ] .

**چکور (۲)** (فت چ ، و مج) صف . رک : چوکور . چکور ڈاڑھی ہوشیاری اور دانائی کی علامت ہے . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۵۸) . لوڈو کا چھوٹا سا چکور دانہ جس پر نشان لگے ہوتے تھے . (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۱۳۵) . [ ا : چ ، چو (رک) کی تخفیف + کور = کنارہ (رک) ] .

**چکور** (کس چ ، و مج) صف ؛ ~ چکورا . بے قرار ، بے چین ؛ پریشان .

کہ صاحب یو سن کر ہوا ات چکور
کھیا پیر نا بیج آج ہے چکور
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۲) . [ س : چکر चिकर ] .

**چکورا (۱)** ( فت چ ، و مج ) امذ ؛ مث : چکوری . رک : چکور .

نظر آدھی کرے تھا مست پیارا چکورا دیکھتا تھا چاند سارا
( ۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۴ ) .

نہیں شاید یہ ہے چہکار بلبل کی
چکورے کی صدا ہوگی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۰۴) .

اے کوہساروں کی چکوری
تو نہ جانے کن پہاڑوں کی دراڑوں میں چھپی ہے
(۱۹۷۴ ، نایافت ، ۶۵) . [ ا : چکور + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چکورا (۲)** ( فت چ ، و مج ) صف . **فتنہ پرداز ، مفسد ، ہرزہ گرد ، آوارہ ، جس کو ایک حالت میں قرار نہ ہو ، اوباش ، لوطی** ( نوادر الالفاظ ، ۲۰۹ ، ؛ قدیم اردو کی لغت ) .

ہر چند ٹھوک دیتے ہیں ٹلتا نہیں چکورا
منہ موڑ جانتا نہیں ہرگز یہ مار خورا

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳ ) . [ رک : چکورا ] .

**چکورا** ( کس چ ، و مج ) صف . **بے قرار ، بے چین ، پریشان** ( پلیٹس ) . [ س : چکر + کہ : क: + चिकर ] .

**چکورنا** ( کس چ ، و مج ، سک ر ) ف م . **چونچیں مارنا ، ٹھونگیں مارنا** ( پلیٹس ) . [ ا : چکور (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چکوری** ( فت چ ، و مج ) است . **رک : چکورا (۱) مع امثلہ جس کی یہ تانیث ہے .** [ رک : چکورا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چکوری** ( کس چ ، و مج ) است . **ایک نیلے پھول کے پودے کی جڑ جو کافی میں ملائی جاتی ہے اور کبھی قہوہ یعنی کافی کے بجائے بھی استعمال ہوتی ہے ، بیخ کاسنی ، ہندبا .** تخته ذیل سے خاص خاص غذاؤں کا ہندوستان میں میل کرنا ظاہر ہے ، سونٹ میں ہلدی . . . قہوہ میں چکوری . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۱۳۵) . اگر اچھی کافی درکار ہو تو چکوری کافی میں کبھی استعمال نہ کی جائے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۲۵۵) . [ مقامی ] .

**چکوک** ( ضم چ ، و مع ) امذ . **چک (رک) کی جمع .** یونین کونسل نمبر ۳ کے تمام چکوک . . . کو ژالہ باری سے سخت نقصان پہنچا . (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۱۹ مئی ، ۲) . [ ا : چک = قطعہ اراضی کی جمع بقاعدۂ عربی بروزن فعول ] .

**چکول (۱)** ( فت چ ، و مج ) امذ . **رک : چکاول .** چکول . . . پیروں کا ورم چکول کہلاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۲۹) . [ مقامی ] .

**چکول (۲)** ( فت چ ، و مج ) است . **( بیل گاڑی وغیرہ میں ) دھرے کے منہ پر لگی ہوئی کیل یا کیلا جو پہیے کو دھرے کے منہ پر روکے اور باہر نہ نکلنے دے ، دھرکلی** ( ا پ و ، ۵ : ۱۲۷ ) . [ ا : چک (= پہیہ) (رک) + ا : ول ، لاحقۂ صفت ] .

**چکوَنڈ / چکوَنڈا** ( فت چ ، سک ک ، فت و ، سک ن / فت چ ، و لین نیز مع ، مغ ) امذ . **رک : چکوَند / چکوَنڑ** ( پلیٹس ) . [ س : چکر + مرد + کہ : क: + मर्द + चक्क ] .

**چکوَندی** ( فت چ ، و لین ، مغ ) است . **( کمہار ) برتن ڈھالتے وقت چاک پر مٹی چکنانے کو پانی کی ہنڈیا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۲ ) . [ ا : چک ، چاک (رک) + ا : وندی ، ہانڈی (رک) کی تخفیف ] .

**چکوَنڈ / چکوَنڑ** ( فت چ ، سک ک ، فت و ، سک ن / فت چ ، و لین نیز سک ک ، فت و ، سک ن نیز مغ ) امذ . **ڈیڑھ دو ہاتھ تک اونچا ایک پودا اس کی پتیاں ڈنٹھل کی طرف نکیلی اور سرے کی طرف گولائی لیے ہوئے چوڑی ہوتی ہیں پیلے رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کے جھڑ جانے پر اس میں پتلی لمبی پھلیاں لگتی ہیں پھلیوں کے اندر ارد کے دانے جیسے بیج ہوتے ہیں جو کھانے میں بہت کڑوے ہوتے ہیں اس کی پتی جڑ چھال بیج سب دوا کے کام میں آتے ہیں ، پمار ، پواڑ** ( ماخوذ : شبد ساگر ) . گندم دل کر ساگ چکونڈ ملا کے . . . کھلانا . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۷۳ ) . [ رک : چکوند ] .

**چکوَہ** ( فت چ ، سک ک ، فت و ) امذ . **رک : چکوا (۱) معنی نمبر ۱ .** چکوہ چکوی (سرخاب نر و مادہ) بھوک سے تنگ آ کر باہر نکلے اور پردیس کا رخ کیا . (۱۹۲۹ ، وداع خاتون ، ۲۲) .

**چکوہ** ( فت چ ، و مج ) امذ . **رک : چکر** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چکوَہ** ( کس چ ، سک ک ، فت و ) امذ . **رک : چکوا مع امثلہ .**

**چکوی** ( فت چ ، سک ک ) امث . **چکوا (رک) کی تانیث .**

ندی بیچ ہار موتیاں کا ہری چولی کے پاتوں میں
ہمیشہ چکوے چکوی کا رہیا ہے جال جوبن پر
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۶ ) .

کبھی چکوی کے تڑپنے کا اثر لیتی تھی
اور چکوے کی فغاں پر کبھی رو دیتی تھی
( ۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۹۴ ) . [ ا : چکوا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چکوے دار** ( فت چ ، سک ک ) صف . **گھیر والی (پگڑی) ، جسے لپیٹ دے کر باندھا گیا ہو .** پگڑی سر پر چکوے دار باندھی چپکن ہاتھ کی چنی ہوئی پہنی . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۷۶۳) . لکھنؤ کے مہاجنوں کی چکوے دار پگڑی میں بھرتی نہیں ہوتی . . . یہ بالشت بھر چوڑی چٹ سے بنائی جاتی ہے ، جس کی لمبان کافی ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۸ : ۹) . [ رک : چکوا (۳) + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**چکہ (۱)** ( ضم چ ، سک ک ) م ف (قدیم) ؛ ~ چکہ . **کچھ (رک) کا قدیم تلفظ ، ذرا .**

یوں سن قضا شاہ حسیں رہیا چکہ اندیشے میں
( ۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۳۷ (الف) ) .

نہ کر کچھ سنچل چکہ بی چوندھیر میں
امانت اوتاریاں او سندھیر میں
( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۳ ) .

**چُکّہ (۲)** (ضم چ، سک ک) اسف. چوک (قدیم اردو کی لغت).

**چَکّہ** (فت چ، شد ک بفت) اسذ. رک: چکّا. پھر اس میں... ایک چھٹانک دہی جس میں پانی نہ ہو چکہ ہو دیں. (۱۹۴۸، شاہی دسترخوان، ۵۹). آسمان میں ایک منور روشن چکہ نظر آرہا ہے پس اس چکے کو دیکھ کر کوئی اگر یہ کہے کہ وہ بجنسہ آفتاب ہے تو ظاہر ہے کہ وہ بھی غلط کہہ رہا ہے. (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۱۵۰).

**ــ دانہ** (ــ فت ن) اسذ. حب بلساں سے ذرا بڑا خاکی رنگ کا سخت دانہ جسے عورتیں بچوں کے مسہلات میں شامل کرتی ہیں. چکہ دانہ کو زیادہ تر گھٹی میں دیگر ادویہ کے ہمراہ شامل کر کے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۱۵۳). [ا: چکہ + دانہ (رک)].

**چَکّی (۱)** (فت چ، ک). (الف) اسث. ۱. گھرنی یا گراری کی شکل کا گول کھلونا جس کے گھیرے میں ڈور لپٹی رہتی ہے ڈور کا ایک سرا انگلی میں باندھ کر اس کھلونے کو بجے گھماتے پھرتے ہیں.

دیکھی بنری نے جو لٹو سی بڑی پگڑی گول
جوں چکنی پھرتی ہے اب تجھ پہ ہوئی ڈور بنے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۰۷). لڑکوں کے کھیلنے کے چکنی اور لٹو اور پینس اور ٹولیاں رکھی تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۹۴۹). ۲. ایک قسم کا خوش ذائقہ شفتالو جس کا چھلکا نرم روئیں دار اور گودا سخت ہوتا ہے (پلیٹس). ۳. سپاری کی ایک قسم جو سرخ سیاہی مائل مخروطی شکل کچھ گولائی کے ساتھ اور نہایت بکسی اور تھوڑی سی تلخ بھی ہوتی ہے. اسے منجنوں میں ملاتے ہیں (خزائن الادویہ، ۴: ۳۱۳). (ب) صف. گول، مدوّر جیسے چکنی آڑو، گول آڑو، گول شفتالو. چکنی چھالیہ... حیدرآباد سے آتی ہے اور بالکل اس طرح ہوتی ہے جیسے چکنی آڑو. (۱۹۲۴، پنواڑی کی دوکان، ۱۹). [س: چکر + ایکا चक्क + इका].

**چَکّی (۲)** (فت چ، ک) اسث. رک: چکوی. اوسی حالت میں چکنی چکوے کے سوال و جواب سن کے اور صدمہ ہوتا تھا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۳۲۸). پرندوں میں چکور... چکنی... وغیرہ کا ذکر ہے. (۱۹۷۴، اردو، کراچی، ۵۰، ۱: ۸۵). [ا: چکوا (رک) + ا: نی، لاحقۂ تانیث].

**چَکّی (۱)** (فت چ، شد ک نیز بلا شد) اسث (قدیم). ۱. نیچے اوپر رکھے ہوئے دو گول پتھر کے پاٹ، نیچے کے پاٹ میں کیلی لگی ہوتی ہے اوپر کے پاٹ میں سوراخ ہوتا ہے جسے کیلی میں پھنسا دیا جاتا ہے، سوراخ میں غلہ ڈال کے اور ہتی کے ذریعے سے پاٹ کو گھما کر آٹا پستے یا دال دلتے ہیں، آٹا پسنے یا دانہ دلنے کا آلہ، آسیا؛ (جدید) آٹا پسنے کا مشینی آلہ جو بجلی یا انجن سے چلتا ہے؛ مسالہ پیسنے کی برقی مشین. جوں کی چکی ہے کار ساز تھے جن کے بغیر کف نہ لگ سی. (۱۵۸۲؟، کلمۃ الحقائق، ۵۳). چکی نا اچھے تو غلہ کیوں پیسنا. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۲۰۷). نیچے کا پاٹ اوس چکی کا کھوستا ہے. (۱۸۷۳، مطلع المجانب (ترجمہ)، ۲۵۹). چکیوں کی گھر گھراہٹ، چھاج کی پھٹک، موسل کی دھمک اس ہنگامۂ ہستی کا پتہ دے رہی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۱). ۲. گھٹنے کی گول ہڈی، چپنی؛ اونٹوں کے جسم کے اوپر کا گول گھٹا؛ بجلی، صاعقہ، بجلی کا کڑکا؛ چکئی (رک)؛ آتشبازی کے وہ دو چکر جو متوازی الافق گردش کرتے ہیں؛ لکڑی جو بندوق کے نیچے لگاتے ہیں؛ ایک طرح کا کھلونا؛ چکری؛ (مجازاً) چکر، گردش؛ چکر جھولا جس میں کاٹھ کے گھوڑے وغیرہ لگے ہوتے ہیں بچوں کو اس پر بٹھا کر چکر دیا جاتا ہے، چرخ چوں؛ پانی کے بھونرے جو سطح پر منڈلاتے رہتے ہیں؛ نا گہانی یا ناگوار واقعہ (پلیٹس؛ شبد ساگر؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). ۳. رک: چکتی (دنبے کی دم). ایسی بھیڑیں چارہ کی وافر مقدار کھا کر اس کو چربی میں تبدیل کر کے اسے لاٹ یا چکی میں ذخیرہ کر لیتی ہیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۶۶۰). [س: چکر + ایکا चक्क + इका].

**ــ بنانے والا** (ــ فت ب) صف؛ اسذ. چکّی کے دانت درست کرنے والا (نور اللغات).

**ــ پیس کر گزارا کرنا** محاورہ. نہایت غریب ہونا. (جامع اللغات).

**ــ پیسنا** محاورہ. ۱. چکّی چلانا، آٹا پیسنا؛ غلّہ پیسنے کی مزدوری کرنا. چکی پیسنا اور اناج پھٹکنا... کوئی اعزاز کی بات ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۲۲۲). واسطہ ان چھالوں کا جو بنت رسول کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۵). ۲. مصیبت بھگتنا، تکلیف اٹھانا، پاپڑ بیلنا. گیا سوا جہل خانے (جیل خانہ)... اب چکی پیسنی پڑے گی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۵). یہ تو اللہ کا کرم ہے، نصیب میں چکی پیسنی لکھی ہو، وہ پیسے، میرے نصیبوں میں عیش لکھا ہوا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۷۲). ۳. (کسی کام کو) مدت تک کیے جانا؛ جاری رکھنا.

رزو لیویشن کہاں تک پاس کرتے ہم چلے جائیں
یہ چکی کانگریس بیٹھی ہوئی کس وقت تک پیسے

(۱۹۲۸، بہارستان، ۴۵۳).

**ــ پھرانا** ف مر؛ محاورہ. (پہلوانی) گرز چلانے اور مگدر ہلانے کی قسم کی ایک چیز ہے، بھاری چکی گردن میں ڈال کر پہلوان صرف گردن کی قوت سے اسے اچھالتے ہیں (رستم زماں گاماں، ۱۴۶).

ــ پھیرنا ف مر ؛ محاورہ . چکّی چلانا ، آٹا پیسنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ تلنا ف مر ؛ محاورہ . چکّی کا کھردرا کیا جانا . (نوراللغات) .

ــ تلے پوسیرا (گھر تیرا) نکل ساس گھر میرا کہاوت . اس موقع پر کہتے ہیں جب بہو گھر کا انتظام اپنے ہاتھ میں لینا چاہے ؛ کسی چیز پر زبردستی قبضہ کرنا ، کسی کی چیز کا خواہی نخواہی مالک بننا (نجم الامثال ، ۱۸۵ : جامع اللغات) .

ــ جھونا محاورہ . چکّی چلانا ، آٹا پیسنا ؛ داستان یا قصہ ناندنا ، دکھڑا رونا ، بحر طویل شروع کر دینا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۱۱) .

ــ چلانا ف م . چکّی کو گردش دینا ، غلّہ پیسنا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

ــ چلنا ف مر ؛ محاورہ . چکّی چلانا (رک) کا لازم ؛ شور و غل مچنا ؛ الجھنیں پیدا ہونا .

خواب تنہائی میسر ہے کہاں اس دہر میں
چل رہی ہیں آسماں کی چکیاں بالائے سر
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۰) .

ــ چولھا (ــ و مج) امذ . گھر گرہستی کے کام ، امورخانہ داری پسائی اور پکائی کے کام . میرے جیتے جی خدانخواستہ تم چکی چولھا کیوں کرنے لگیں . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۳۲) .

پہروں مجھ کو گود بٹھائے ، چھوڑ چلوں تو بل بھر لائے
سب وہ بھلادے چکی چولھا ، اے سکھی ساجن نہ سکی جھولا
(۱۹۸۳ ، نذر خسرو ، ۳۲) . اف : کرنا . [ چکی + ا : چولھا (رک) ] .

ــ راہا/رَہا (ــ/فت ر) امذ . ۱. رک : چکّی بنانے والا ؛ پتھوڑی چھینی یا ٹاکی سے چکی کے پاٹوں کے دندانے ٹھیک کرنے والا .

چکی راہا تھا کیا بلا یہ رقیب چکی سا منہ تو اس کا راہا تھا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۸) . چھٹے چھمائے مصالح پیسنے کی سل چکی رہے سے رہوالی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۵) .

۲. کٹھ پھوڑا ، بد بد . بد بد یا چکی راہا ، یہ بڑی صفت کا پرندہ ہے ، اس کی نسبت مشہور ہے کہ ہر ایک قسم مد فونہ کو جان لیتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۴۳۰) . [ چکی + ا : راہ ، رہ ، راہنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

ــ رہانا/رَہنا ف مر . رک : چکّی بنانا (نوراللغات ؛ پلیٹس) .

ــ سی لگ جانا محاورہ . گھمیر چڑھ جانا ، چکّر بندھنا . دولھا دولہن پر سے سات سات واری پھیرے ہوتے میں پس پس گیاں اور اون سبھوں کو ایک چکی سی لگ گئی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۶۲) .

ــ کا پاٹ امذ . چکّی کے اوپر یا نیچے کا گول پتھر . چکی کے پاٹوں میں گیہوں پس رہے تھے ، آٹا بن رہے تھے . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۸۸) .

کا پیسنا ف مر ؛ محاورہ . چکّی چلانا ؛ مشکل کام کرنا ، نہایت محنت اور مشقت کا کام کرنا ، محنت مزدوری کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۱۱) .

ــ کا غبار (ــ ضم غ) امذ . چکّی چلتے وقت اس سے اٹھنے والی گرد ، گرد آسیا . کاغذ سوختہ ، دم الاخوین ، چکی کا غبار سب کو سرمہ کی طرح باریک کر کے ناک میں پھونکیں . (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۷) .

ــ کا کھونٹا (ــ و مع ، مغ) امذ . چکّی چلانے کا ڈنڈا (نوراللغات) .

ــ کی جھاڑن (ــ فت ژ) امث . کسی پسی ہوئی چیز کا وہ حصہ جو چکی کے اطراف میں رہ جاتا ہے ؛ رک : چکی کا غبار . چکی کی جھاڑن . . مشہور چیز ہے ، خشکی پیدا کرتی ہے ، اس کے سونگنے سے نکسیر کا خون بند ہو جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۴) .

ــ کی کیل/مانی (ــ ی مع) امث . وہ کیل جس پر چکّی پھرتی ہے (نوراللغات) .

ــ کے دو پاٹوں میں پسنا محاورہ . دو ظالموں کے ظلم کا نشانہ بننا ، دہری مصیبت میں گرفتار ہونا . مسلمانوں کی حالت بڑی نازک اور قابل رحم تھی وہ چکی کے دو پاٹوں میں پسا جاتا تھا . (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خاں ، ۱۷) .

ــ گھر (ــ فت گھ) امذ . وہ مکان جس میں چکّی لگی ہو ، آٹا پیسنے کا کارخانہ . دفعتاً کہار سے بگھی منگوائی ، لاٹھی کے سہارے بگھی میں آ بیٹھے اور اسے اپنے چکی گھر چلنے کا حکم دیا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۸۸) . [ چکی + ا : گھر (رک) ] .

ــ میں کول ڈالوگے تو چون پاؤ گے مقولہ . بغیر کام کیے کوئی فائدہ نہیں ہوگا (جامع اللغات) .

ــ نامہ (ــ فت م) امذ . ایک گانا جو عورتیں شادی بیاہ کے موقع پر اٹنا پیستے وقت گاتی ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چکی + نامہ (رک) ] .

ــ ناوَری/ناوَری (ــ فت و/وسع) امث . دولھا دلہن اور پیسنے والیوں کو اٹن کا دیا جانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چکی + ا : ناوا = رقم (رک) + ا : ر ی ، ژ ی لاحقۂ نسبت ] .

**چکّی (۱)** (کس چ ، شد ک) صف ؛ امذ . رک : چکن (پلیٹس) .

**چکّی (۲)** (کس چ، شد ک) اسث. سڑی ہوئی چھالیا (پلیٹس). [س: چکا चिक्का].

**چُکّی** (ضم چ، شد ک) اسث. فریب، مکر، دھوکا، دغا، چھل، جھانسا، دم (جامع اللغات؛ پلیٹس). [س: چتر + کر چित्र + क].

— دینا محاورہ. دھوکا دینا، فریب دینا. شاہ طلسم جب عمرو کو چکی دینے کا حال سنے گا تو کیا کچھ ستم برپا ہوگا. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۱: ۴۲).

**چَکّے** (فت چ، شد ک) امذ. (ہندو) ہندوؤں کا ایک تیوہار جس میں چکی کی پسی ہوئی کوئی چیز نہیں کھائی جاتی (جامع اللغات؛ پلیٹس). [رک: چکا].

**چَکْیا (۱)** (فت چ، سک ک) اسث (قدیم). رک: چکّی.

آب و دانے میں عمر اپنی نہ کھو
کف حسرت ملے گا جوں چکیا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۰۲). [چکی + ا: ا، لاحقۂ تصغیر].

**چَکْیا (۲)** (فت چ، سک ک) صف. کبوتر کا ایک رنگ. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں... چکیا... پیازی... یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۵۱). [رک: چکیّا].

**چَکّیا** (فت چ، ک، شد ی) صف. چکئی کی طرف منسوب، چکئی کی طرح گول؛ گول مٹول.

آسیا سی ہیں چکیا اور پتھر چھاتیاں
سونگ چھاتی پر دلیں گی وہ ستمگر چھاتیاں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۶۳). چکیا آڑو کا مخصوص نام شفتالو ہے. (۱۹۲۹، کتاب الادویہ، ۲: ۷). [رک: چکئی + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**چُکّی پُکّی** (ضم چ، شد ک، ضم ب، شد ک) اسث. (بچوں کی زبان میں) کسی چیز کا ختم ہوجانا (نوراللغات). [ا: چکی، چکنا (رک) + پکی (تابع)].

**چَکَیت** (فت چ، ی لین) امذ. (کمہار) چوبی ڈنڈا جس سے چاک گھمایا جاتا ہے، چک لیٹی؛ وہ کیلا جس پر کمہار کا چاک گھومتا ہے (ا پ و، ۳: ۱۲). [ا: چک، چاک (رک) + ا: یت، لاحقۂ نسبت].

**چُکَیتی** (ضم چ، ی لین) اسث. رک: چکوتا. بار برداری کی اُجرت کی چکیتی کرکے اوس کے حوالے کر دیتے ہیں. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۰۴). [ا: چک، چکنا + ا: یتا، لاحقۂ کیفیت + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

**چکیٹا/چکیٹھا** (فت چ، ی مج) صف؛ امذ. بہت بڑی آنکھوں والا، ابھری ہوئی آنکھوں والا؛ ایسا آدمی جس کی آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی ہوں (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چک = آنکھ (رک) + ا: یٹا/یٹھا، لاحقۂ تکبیر؛ س: چکر، نیتر + کن चक्र + नेत्र + क].

**چَکیدَگی** (فت چ، ی مع، فت د) اسث. رِس رِس کر یا ٹپک ٹپک کر یکجا ہونے والی شے یا مادّہ، قطرہ قطرہ ٹپکنے کا عمل، ٹپکا. پتھروں کے نیچے ایک حوض ہے جہاں یہ چکیدگی جمع ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات، (ترجمہ)، ۲۳۵). [رک: چکیدہ + گ بدل ہ + ی، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت].

**چَکیدَہ** (فت چ، ی مع، فت د) صف؛ ~ چکیدا. ٹپکا ہوا؛ قطرہ قطرہ نکلا ہوا، مقطّر.

انکھیاں میں کا چکیدا واصل ہے حق رسیدہ
تل کی صورت ہو دیدہ تیرے ادھر پہ پڑیا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷۳).

نہ سرمہ میں نہ کاجل میں چکیدہ اشک حسرت میں
نگاہوں میں ٹھہرے ہیں نہ آنکھوں میں سمائے ہیں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۶۶). پھر بھی بخار دور نہ ہو تو... اجوائن یا چکیدہ کاسنی... استعمال کریں. (۱۹۳۳، حمیات اجامیہ، ۸۱). [ف: چکیدہ، چکیدن = ٹپکنا].

**چُکیک** (ضم چ، ی مج) امث (قدیم). تکمیل، اختتام، پورا کرنے کا عمل.

جب تلک اس چک کوں ہے چکپگ چکیک
دیک لے بنگاب کی سرخی ٹکیک

(۱۷۱۷، بحری، ک، ۲۷۳). [ا: چک چکنا، + ا: یک، لاحقۂ کیفیت].

**چَکیل** (فت چ، ی مج) امث. رک: چکول (ا پ و، ۵: ۱۲۷). [ا: چک = چکر (رک) + ا: یل، لاحقۂ صفت].

**چَکھ (۱)** (فت چ). چکھنا (رک) سے مشتق، محاورات و ترکیبات میں مستعمل.

— ڈالنا محاورہ. کھا اُڑا جانا، خرچ کر دینا، برباد کر دینا، سب مال و متاع کھاپی ڈالنا.

دل کی خوشی کی خاطر چکھ ڈال مال دھن کو
گر مرد ہے تو عاشق کوڑی نہ رکھ کفن کو

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲۳۲).

— لینا ف مر؛ محاورہ. ذرا سا کھانا؛ چاشنی دیکھنا؛ ذائقہ دیکھنا؛ بھگت لینا.

واللہ ستم ہے یہ تکلف کھایا کیا تم نے چکھ لیا ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۵۲). تہذیب جدید کا مذہب و مسلک

دیکھ لیا؟ بے دینوں کے تعلیم و تمدن کے اثرات چکھ لیے؟ (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد، ۵۹).

**چکھ (۲)** (فت چ) امذ (قدیم). **آنکھ.**

تیری اپمان سدھا نوشو لچھن چاہے امرت دکھائی
سو چکھ چکور پرچت اپنی آوہ سگائی

(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۶۵). [س: چکشس चक्षस ].

**چکھ (۳)** (فت چ) امث. **رک: چخ** (پلیٹس).

**چُکھ** (ضم چ) م ف؛ صف. **تھوڑا، ذرا، رک: کچھ.**

جو بھیں پر سٹے دود چکھ پیو کر
عجب کیا جو مردے اٹھیں جیو کر

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۱).

**چَکھا چُکھی** (فت چ، چ) امث. **رک: چخا چخی** (پلیٹس).

**چَکّھا چُکّھی** (فت چ، شد کھ، ضم نیز فت چ، شد کھ) امث. **تھوڑا سا کھانے کا فعل، چکھنے کا عمل.** کچھ چکھا چکھی کی اور گھر لوٹ آئے. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۳۱۰). [ا: چکھ، چکھنا (رک) + ا: ا، لاحقۂ تسلسل + چکھی (تابع)].

**چَکھانا** (فت چ) ف م. **۱. ذائقہ کے لیے تھوڑا سا کھلانا، لذّت دلانا؛ مزا معلوم کرنے کے لیے ذرا سا کھلانا.**

جیو میں اپس کی ہمت عالی پہ رکھ نظر
شیریں لباں سوں اپنے چکھایا رطب عجب

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۵۷).

حسرت ہے تو چکھا دے محبت کی چاشنی
برسوں سے اس ہوس میں کھلا ہے دہان دل

(۱۸۹۶، دیوان شرف، ۱۴۳). **۲. کھلانا، پلانا، نوش کرانا؛ تجربہ سے گزارنا، واقف کرنا.**

الٰہی مجے خوب صورت دکھا ہرم کا پیالہ سدا مجھ چکھا

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۷۶). جسکے تئیں محبوب جانا شربت غم و عنا کا اوسے چکھایا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۱).

کچھ چکھانے کو اس کے مال تو ہو
نہ ہو سالن چنے کی دال تو ہو

(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۶۶). [ا: چکھنا (رک) کا تعدیہ].

**چَکھاؤنا** (فت چ، سک و) ف م. (قدیم). **رک: چکھانا.**

فلک طبق میں ملک نقل بھر ستاریاں کا
چکھاو نے منجے آنند سات لیائے آج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۱۵۳).

**چِکھر** (کس چ، فت کھ) امذ. **چوکر، دلے ہوئے چنے یا بعض دوسری دالوں کے چھلکے، چنے کے پودوں کی جڑیں جو کھیت میں لگی رہ جائیں، چکر** (ا پ و، ۶: ۵۶؛ پلیٹس). [مقامی؛ رک: چکھرنا].

**چِکھرائی** (کس چ، سک کھ) امث. **۱. کھیت سے جڑیں اور گھاس نکلوانے کی اُجرت** (ا پ و، ۶: ۵۶). **۲. چکھرنے کا کام** (شبد ساگر). [ا: چکھر، چکھرنا (رک) + ا: ائی، لاحقۂ اجرت].

**چِکھُرَن** (کس چ، ضم کھ، فت ر) امذ. **جنگلی بوٹی، گھاس پات، خس و خاشاک** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

**چِکھُرنا** (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) ف م. **کھیت کو جنگلی بوٹیوں سے صاف کرنا، کھیت سے بےکار جڑیں اور گھاس پات نکالنا، نرانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چکھر، چکھرن (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چِکھُروانا** (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) ف م. **چکھرنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**چِکھُروائی** (کس چ، ضم نیز فت کھ، سک ر) امث. **رک: چکھرائی** (پلیٹس). [ا: چکھروا، چکھروانا (رک) + ا: ئی، لاحقۂ اجرت].

**چَکھنا** (فت چ، سک کھ) ف م. **۱.(i) کسی چیز کو زبان پر رکھنا، چاشنی دیکھنا، چکھنے کا عمل، ذائقہ لینا.**

آ گیا کچھ جو زباں پر اثر زہر فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۲). چکھنے کے لیے زبان چھوٹے کے لیے جلد بدن. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۱۰۳).

**۲. کھانا، پینا، نوش کرنا.**

دیکھنا چکھنا سننا بات سونگھنا بھوگنا سب حرکات

(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۱۶)).

شہیداں ابھی جاے جنت رہیں طعام اور پانی وہاں کے چکھیں

(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۸). اگر تم بھوکے ہو تو ہمارا خیال نہ کرو مزے سے چکھو. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۴۷).

**۳. لذت اٹھانا، مزہ لینا.**

ملا دو اپنے دل کو میرے دل سے ایک ہو جاؤ
بدن کو وصل کردو لذت مہر و وفا چکھو

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۱۹۳).

کہاں کا زہد کیسا اتقا عہد جوانی میں
اگر سمجھو تو آؤ تم بھی چکھو ہم بھی پیتے ہیں

(۱۹۸۳، نشور واحدی، سلک شبنم، ۴۸). **۴. (کنایۃً) مرغ کے انڈے کو دانتوں پر اس غرض سے مارنا کہ انڈے کی مضبوطی کا حال معلوم ہو** (نور اللغات). [س: چش (ت) (तिष) مادہ، چش चष ].

**چکھوتی** (فت چ ، و لین) امث (عموماً بصورت جمع مستعمل).
۱. **(زبان کا) چٹخارا ، چٹورپن .** ادھر زبان کی چکھوتیوں کے لیے اس درخت کے نورس پھل بھی آ موجود ہوئے . (۱۹۱۰ ، ذکاءالله ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۱۷) . ۲. **لذیذ کھانا ، خوش ذائقہ غذا** ایسی ہی چکھوتیاں تم کو بھی نصیب ہوں گی . (۱۸۸۴ ، تذکرہ غوثیہ ، ۴۵) .

ان سب کو چکھوتیوں سے ہے کام
ہر دانہ انہیں ہے حلقۂ دام

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۷۴) . [ا : چکھ ، چکھنا (رک) + ا : وتی ، لاحقۂ کیفیت] .

**چکھوتیا** (فت چ ، و لین ، کس ت) امذ . **سالن یا دوسری قسم کے کھانوں کے آب و نمک اور ذائقے کی جانچ کرنے والا شخص** (ا پ و ، ۳ : ۱۴۶) . [ا : چکھوتی (رث) + ا : ا ، لاحقہ صفت] .

**چکھوتیاں** (فت چ ، و لین ، کس ت) امث . **چکھوتی (رک) کی جمع محاورات و ترکیبات میں مستعمل .**

**ــ اڑنا** محاورہ . **مزے مزے کے کھانے کھانا ، چٹوراپن کرنا ، عیش کرنا .** عمدہ سے عمدہ دودھ مٹھائی اور پھل پھلاری کی چکھوتیاں اڑنے لگیں . (؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۲ : ۱۷) .

**ــ کرنا** محاورہ . **چٹخارے لینا ، مزے مزے سے کھانا ، چٹورپن کرنا ، اچھے اچھے کھانے کھانا ؛ عیش کرنا .** مہاجن کے لڑکے نے برفی منگوائی آپ نے خوب ڈٹ کر چکھوتیاں کیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰) . وہ تم کو احمق بنا کے چکھوتیاں کرتے اور تماشے دیکھتے ہیں . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸) .

**ــ ہونا** محاورہ . **چکھوتیاں کرنا (رک) کا لازم .** دس روپیہ مہینے میں چکھوتیاں کیوں کر ہو سکتی تھیں ، چپکے چپکے اسباب بکنے لگا . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۸۶) .

**چکھوٹ** (فت چ ، و مج) صف (قدیم) . **رک : چکوٹ .**

بھگی نیل بڑی ہوئی سابن چکھوٹ
جو سابن بھکی تو رو پیکی ہوئی کھوٹ

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۵۱) .

**چکھوری** (کس چ ، ضم کھ ، غم و) امث . **گلہری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [مقامی] .

**چکھی** (فت چ) امث (قدیم) . ۱. **رک : چکی .** بتیاں کوں گھال پسنے کیاں چکھیاں تھیاں . (۱۶۸۲ ، اسرار عشق ، مومن (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چکّھی** (فت چ ، شد کھ) امث ۱. **چاٹ ، زبان کا مزہ ، چکھنے کا عمل ، چکھوتی .**

سنتے ہیں سبزہ رنگوں کی شیریں ز بانیاں
میٹھے کی چکھیاں ہیں سلونے کی چاٹ ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۳۵) . بلو خان بھلا بغیر چکھی کے نوکروں کی طرح ڈیوڑھی میں کب تک پڑے رہتے . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۵۳) . ۲.(i) **طعمہ ، لقمہ ، غذا .**

ہے کسی کی مرگ دنیا میں کسی کی زندگی
پھنس گئی بلبل تو چکھی ہو گئی صیاد کی

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۷۶) . (ii) **بٹیر کا کھاجا جو لڑائی سے پہلے کھانے کے لیے دیا جائے .** بٹیر باز . . . چکھی دے کے دودو چونچیں لڑاتے اور بٹیر کا کس دیکھتے ہیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۳ : ۹) . کل پالی ہے تو آج چکھی ندارد . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۳) . (iii) **پرند کا من بھاتا کھاجا جو اس کے پکڑنے کو جال یا پھٹکی وغیرہ میں رکھا جاتا ہے .** اپنے ہات کی دو چکھیاں دیں اور سمجھ لیجئے کہ قیامت آ گئی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۱) . ۳. **ایک قسم کا کھانا جو گیہوں کے خمیر میں چاول یا مصالحہ ملا کر اس پر گوشت لپیٹ کے اور اس میں روغن زرد وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا تھا** (ماخوذ : آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۳) . [ا : چکھ ، چکھنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

**ــ پر لگانا** محاورہ . **کسی کو قابو میں لانے کے لیے کچھ کھلانا پلانا** (فرہنگ اثر) .

**ــ پکّھی کرنا** محاورہ . **رک : چکھوتیاں کرنا .** ماما پختیاں نہیں ہیں کہ جب بھوک لگی بیحیائی کا برقع اوڑھ کر خالہ کے گھر میں جا کر چکھی پکھی کی . (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، بلگرامی ، ۱۹۶) .

**ــ دینا** محاورہ . ۱. **کھلانا ، چکھانا ، چاٹ لگانا .** پھر اس جانور کو ذبح کر کے اس کا گوشت خون میں آلودہ کر کے چکھی دیوے یعنی کھلا دیوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۵۸) . ۲. **لالچ دینا ، (حصول مطلب کے لیے) روپیہ پیسہ چٹانا ، خاطر تواضع کرنا .** حکومت نے چکھی دے کے قانونی بٹیروں کا کس بل دیکھا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۳۳ : ۶) .

**ــ کرنا** محاورہ . **رک : چکھوتیاں کرنا .** اگر کوئی بے حیا خوب چکھی کر کے یونہیں اوٹھ آیا تو اوسے بھی تواضع سے رخصت کریں گے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۶) .

اور دو دن نعمتوں کی چکھیاں کر لیجئے
ایک دن ہو جاؤ گے لقمہ دہان گور کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۹) .

**ــ لگنا** محاورہ . **چاٹ لگنا ، لذت محسوس کرنا ، مزہ پڑ جانا .**

چکھی لگی ہے بوسۂ حسن ملیح کی
زخموں کے منہ کھلے ہیں سلونے کے واسطے

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۲۰۲) .

ــ مِلنا محاورہ . چکھی دینا (رک) کا لازم . پھر آئے دن چکھی نہ ملتی رہے تو گز مار مار کر لونڈیا کو اتو کر دیتے ہیں . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۵) .

**چَکّھی پَکّھی** ( فت چ ، شد کھ ، فت پ ، شد کھ ) صف مث . **سجی سجائی ، بھری پوری ، آراستہ پیراستہ .**

چو کس اک چو لکھی دیکھی خوب ہی چکھی پکھی دیکھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷) . [ مقامی ] .

**چُگ** ( ضم چ ) اسذ . **تھوڑے بال** (سندھی نامہ ، ۲۳۵) . [ رک : چگی ] .

**چُگّا (۱)** (ضم چ، شد گ) اسذ . **۱. (معماری) ست بنگڑی ڈاٹ کی درمیانی سانگ دار قوس ، وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ سانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکلا ہو ، رک : چگے کی ڈاٹ ؛ رک : آمنی چگے کی ڈاٹ ، بنگڑی ڈاٹ** ( ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۲۱ ) . **۲. (خراطی) کھراد ( خراد ) کے کیلے کی نوک کے نشان جو بیلن یا پائے کے سروں پر کھراد پر چڑھنے سے پڑ جاتے ہیں** (ا پ و ، ۱ : ۱۷۳) . [ ا : چگ ، چگنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چُگّا (۲)** ( ضم چ ، شد گ ) اسذ ؛ ~ چگا . ( الف ) اسذ . **وہ خوراک جو چونچ سے اٹھائی جائے ، وہ خوراک جو مادہ پرند اپنے بچے کو چونچ سے دے . چگن ، چگائی ، رک : چوگا ( چڑیا یا کبوتر کا ) کھاجا ، چارا .**

لیکن چڑا گیا ہے چگا تلاش کرنے

دانہ کہیں کہیں سے ہوئے میں اپنے بھر کر

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۴۴) . (ب) صف . **چونچ سے اٹھایا ہوا ؛ چھدرا ، جو گھنا نہ ہو ؛ پتلا ، تھوڑا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چگ ، چگنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَگاپو** ( فت چ ، و مج ) امث . **حیرت ، چکاچوندہ .**

ختم بس عرصۂ تگاپو ہے عقل بھی آگے در چگاپو ہے

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۹۴) . [ مقامی ] .

**چَگال** ( فت چ ) صف . **موٹا ، دبیز ؛ بھاری بھرکم ، وزنی ؛ قب : چکارا** ( پلیٹس ) . [ ا : چ ، چار ، چو (رک) کی تخفیف + ا : گال (رک) ] .

**چَگامہ** ( فت چ ، م ) اسذ . **رک : چکامہ .**

تھی کوئی چیز نہ حالی کے پاس لائق نذر

سو یہ چگامۂ نا چیز پیشکش لایا

(۱۸۸۸ ، دیوان حالی ، ۱۶۸) . جس کی مٹی ہوئی زبان نے بھی چامہ ، چگامہ ، ترانہ جیسے متعدد الفاظ انواع شعر کے لیے باقی چھوڑے . (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۳۱) . [ ف ] .

**چُگانا** (ضم چ) ف م . **۱. پرندوں کو دانہ کھلانا ، پرندوں کا ان کے کھانے کی چیزوں سے پیٹ بھرانا .**

ہنس کو موتی چگاتا ہے سدا یہ بے تمیز

پوست کھینچے ہے ہما کا دے کے مشت استخواں

(۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۵۵) .

صدف ایک بوند کو دریا میں ترسے وائے محرومی

چگائے ہنس کو موتی مقدر ہو تو ایسا ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۲) . تارا . . . کھڑی چڑیوں کو دانہ چگا رہی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۶۲۵) . صبح و شام انہیں دیمک چگانے کہیں باہر لے جاتے تو باری باری سے انہیں کھولتے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . **۲. (مجازاً) بھرنا ، کانا پھوسی کرنا ؛ ورغلانا ، جھوٹی سچی باتیں لگانا .** ایک خدمتگار چست و چالاک آیا ، سرداران لشکر صمصام کو چگانے لگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۶۲) . [ ا : چگنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چُگائی** (ضم چ) امث . **۱. چگنے یا چگانے کا فعل ؛ ڈھوروں کو جنگل میں چرانے کا کام . مویشی چرانے جاتے ہیں اور مرغیاں چگائی جاتی ہیں .** ( ۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۷ ) . **۲. چراگاہ ، چارو ، گھاس ؛ ( پرندوں کے لیے ) چگنے کی چیز ؛ چرانے یا چگانے کی اجرت** (نور اللغات ؛ پلیٹس ؛ ا پ و ، ۵ : ۸۳) . [ ا : چگا ، چگانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت ] .

**چگٹی** (ضم چ ، سک گ) امث . **جانوروں کے بند کرنے کا ایسا پنجرا جس میں دو پنجرے یک جا ہوتے ہیں ایک میں نر کو اور ایک میں مادہ کو رکھتے ہیں ، جوڑی . فجر کو لوہ کو میدان میں چھوڑ کر چگٹی میں مادہ کو رکھیں .** ( ۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۴۵ ) . [ مقامی ] .

**چُگدڑھیا/چُگڈڑھیا** (ضم چ، سک گ، فت د/ڈ ، سک ڑھ) صف ؛ ~ چگ داڑھیا . **رک : چکدڑھیا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ) . [ ا : چگ (رک) + دڑھی ، داڑھی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چَگَر** (فت چ ، گ) امث. **ایک پرندہ** (قدیم اردو کی لغت) . [مقامی] .

**چُگّر** ( ضم چ ، فت گ ) اسذ . **سالن میں ڈالنے کا کھٹا مسالا ، چوک ، املی کی کونپلیں جو پکا کر کھائی جاتی ہیں .** دکنی سالن ، بگھارے بیگن ، دہی کی کڑھی ، چگر بھی دسترخوان پر تھے . (۱۹۶۰ ، داغ ، تمکین کاظمی ، ۲۴۷) . [ مقامی ] .

**چَگّس** ( فت چ ، شد گ بفت ) اسذ . **رک : چکس** (پلیٹس) .

**چِگِل** (کس چ ، فت نیز کس گ) اسذ . **ترکستان کے ایک شہر کا نام جہاں کے باشندے خوبصورتی اور تیر اندازی میں مشہور ہیں .**

ہند کا سول ہو اس شہر کی بستی کا سواد

لے سواد خط خوبان چگل اس سے نمک

(۱۷۹۵ ، حسرت ( محمد حیات ) ، ک ، ۲۱ ) .

صورت نہ دیکھی ویسی کشادہ جبیں کہیں
میں میر اس تلاش میں چین و چگل گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۵۳) .
اٹھکیل میں جنگلی ہرن کی چھلبل
چنچل ہیں چلتر ہیں حسینان چگل
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۶۶) . [ عَلَم ] .

**چُگل** (ضم چ ، گ) امذ . **عہد اکبری کا ایک سکّہ جو چوکور ہوتا تھا ، اس کا وزن ۳ تولے سوا پانچ سرخ اور قیمت تیس روپے .** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۴۸) . [ ا : چ ، چو = چار (رک) کی تخفیف + گل (رک) ] .

**چَگّلنا** (فت نیز کس چ ، فت گ ، سک ل) ف م . **آہستہ آہستہ اور دیر تک چبانا ، منھ میں پھیرنا ؛ بھوک یا شوق یا مزے کے بغیر کھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چینگنا (رک) کا ایک روپ ؛ ا : چ ، س : چرو चर् = چبانا کی تخفیف + ا : گل ، گال (رک) کی تخفیف + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِگّلنا** (کس چ ، فت گ ، سک ل) ف م . **بھینچنا** (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ؛ قب : کچلنا ] .

**چَگن** (فت چ ، ضم گ) امذ . **(ٹھٹیرا گری) چائے دم کرنے کا انگھیٹی دار ظرف ، سماوار** (ا پ و ، ۳ : ۳۳) . [ مقامی ] .

**چُگّن** (ضم چ ، فت گ) امذ . **چگنا ، اکھٹا کرنا ، اٹھانا ، چننا ؛ دانہ وغیرہ جو چگا جائے ؛ (لباس میں) پلیٹ یا چنٹ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چگن ، چگنا (رک) سے ] .

**چُگنا** (ضم چ ، سک گ) ف م . **(پرندے کا) دانہ چن چن کر کھانا .** وہ طائر شب تک صحرا میں دانہ وغیرہ چگتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۴۳) . پرندوں کے بچوں کو دانہ چگنا اور اڑنا کون سکھاتا ہے . (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۴ : ۵۵) . [ چننا (رک) کا ایک روپ ؛ س : چورٹ + کر चुर्ति + कृ ] .

**چگو** (ضم چ ، شدگ ، و مج) صف مث . **اس داڑھی کو کہتے ہیں جس میں چند بال ٹھوڑی کے نیچے نکلیں اور وہ بڑے بڑے ہوں .** ان اقسام کے علاوہ بھی چگو داڑھی تکنی داڑھی ، دو قسمیں مشہور ہیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۷ : ۵) . [ رک : چگّی ] .

**چُگوانا** (ضم چ ، سک گ) ف م . **چُگانا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

**چِگون** (کس چ ، و مع) حرف ؛ ~ چگونہ . **کیسے ، کس طرح ، کس حالت میں .**

ہر ایک عالم کو گونا گوں بنایا
وہ بیچوں و چگوں چوں میں درآیا
(۱۷۹۶ ، تصنیف دو شاعر (رسالہ نگار ، ۳۰ ، ۱ : ۲۷)) . اسی شان ہے چون و چگوں ہے شبہ و ہے نمود نے پردہ اسرار سے یہ تجلی نمودار کی . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵) . [ ف ] .

**چِگونگی** (فت نیز کس چ ، و مع ، فت ن) اسث . **۱. کیفیت حالت ؛ نوعیت .** ملک رستم نے چھوٹتے ہی چگونگی کوہ کا استفسار کیا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵۵) . اعوجاج ذہن کی چگونگی کا تماشا زیر نظر رہے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۹ : ۳) . **۲. (فزیالوجی) موجبیت ، علیت .** ڈاکٹر کا کس صاحب دو عمودی سطحیں قرار دیتے ہیں جو اعضائے چگونگی سے جو دونوں نصف کروں میں ہیں گزر کے سیدھی پیچھے کی جانب چلی جاتی ہیں . (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۳۱) . [ رک : چگونہ + ف : گ ، گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چُگّی** (ضم چ ، شدگ) صف مث . **۱. (داڑھی کے لیے مستعمل) جس میں صرف ٹھوڑی کے نیچے چند بال ہوں ، چھدری .** تم نے نپولین شاہ فرانس کی تصویر تو دیکھی ہوگی اس کی داڑھی تھی چگی . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴۷) . نسل مغول کا چہرہ کتابی . . . اور ڈاڑھی بہت چھدری یا چگی نکلتی ہے . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۹۷) . ہے چارے دیکھتے رہ گیے اپنی چگی داڑھی ہلا کر . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۸۷) . **۲. چھوٹی سی چیز ، ذرا سی ، چٹکی بھر ، ننھی سی** (علمی اردو لغت) . [ ا : چگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**ــ کدال نما داڑھی** صف مث . **نوکیلی چگی داڑھی .** چگی کدال نما داڑھی ، اس پر اوندھی سیدھی لٹ پٹی دستار خاصے کھٹ بڑھئی نظر آتے ہیں . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۶۱) .

**چُگّے کی ڈاٹ** (ضم چ ، شدگ) اسث . **(معماری) وہ ڈاٹ جس کا وسطی حصہ مانگ نما یعنی اوپر کو اٹھا ہوا نکیلا ہو برخلاف ادھے کی ڈاٹ کے جو نصف دائرے کی شکل ہوتی ہے ، آمنی ڈاٹ** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۱) . [ رک : چگا ] .

**چَگیر** (فت چ ، ی مع) اسث . **رک : چنگیر** (پلیٹس) .

**چُگھڑا** (ضم چ ، سک گھ) امذ . **مٹی کا چھوٹا دیا ، چراغ** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چُگھنا** (ضم چ ، سک گھ) ف م . **رک : چگنا ؛ ایک ایک کر کے جمع کرنا ، اکھٹا کر کے لے جانا .** میں شکار کو جاؤں اور مکان کو خالی پا کر کوئی حریف آن کر سب چگھ جائے . (۱۸۴۵ ، جوہر اخلاق ، ۵۴) .

**چَل (۱)** (فت چ) (الف) اسث . **۱. چال (رک) کی تخفیف ، رفتار .**

اب قیامت کا ڈر نہیں ہم کو دیکھ لی چل تری قیامت ہے
(۱۸۷۲، عاشق (قران‌السعدین، ۱۴۳)). ۲. **فرق؛ کمی بیشی، بل، اختلاف، دھوکا؛ جھوٹ، سچ سے دوری.**
آوارہ میرے ہونے کا باعث وہ زلف ہے
کافر ہوں اس میں ہووے اگر ایک بال چل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۲۰۳). (ب) صف. **متحرک، چلنے والا؛ ناپائیدار، غیر مستحکم، گزر جانے والا.**
ہر کہ و مہ کی گزرگاہ تمہارا دل ہے
تم میں چل اور اچل سب کو جگہ حاصل ہے
(۱۹۴۵، کمار سمبھو، ۱۳۷). (ج) فقرہ. ۱. **خیر، اچھا، تو پھر.**
چل اے شہ پھر یں اب ہم اس گھاٹ تے
سلامت گیا نیں کوئی اس باٹ تے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۱).
مصحفی سے تجھے لاگ ہے چل جانے دے
اتنا در پہ نہیں ہوتا ہے کوئی انساں کے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۶۲). تو اچھی یا تیرا مردوا، چل کچھ بول، وفا کو کھول. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۱۴). ۲. **بس، ہٹ، دور ہو، چھوڑ (تنبیہہ و بیزاری کے لیے).**
بے خط و زلف سنبل و ریحاں سے کیا غرض
چل او نسیم مجکو گلستاں سے کیا غرض
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۶۹). چل خوشامدی! عشرت کی آواز سے شرم اور خوشی دونوں جذبوں کا اظہار ہو رہا تھا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی ۷۱). (د) **چلنا (رک) سے مشتق، مرکبات میں مستعمل).** [ا: چل، چلنا (رک)؛ س: چل चल = متحرک].

— **آنا** محاورہ. **لگاتار آنا.** یو بات عاشقاں میں چل آئی یو اسرار ہے قدیم. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۴).

— **بچل** (— کس ب، فت چ)؛ ~ چلبچل. (الف) صف. **وہ جو اپنی جگہ پر نہ ہو؛ بے جگہ؛ بیکل؛ بے ٹھور.**
وو ہلکا شور و شر کرکے جھڑک جھٹ مٹ کریں جھگڑا
بچکنا چلبچل ہونا چنچل عورت کے جھگڑے پر
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۹).
جی چل بچل ہوا ہے چنچل تیری چال دیکھ
دل جا پڑا خلل میں ترے مکھ کا خال دیکھ
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۷۹).
چل بچل ہے کارخانہ ہستیٔ موہوم کا
چل نیاز اب حق سے مل اپنی خودی سے چھوٹ چھوٹ
(۱۸۳۴، شاہ نیاز، ۱۷۵). اف: ہونا. (ب) اسٹ. ۱. **ابتری، بل چل، کھلبلی بھاگ دوڑ.**
ملے قوت تو ہوئے بر جائے عقل نہیں قوت تو ہو رہے چل بچل
(۱۷۴۶، قصہ فغفور چین، ۴۵).
ڈاڑھیں لگیں اکھڑنے کو دندان ہوئے شہید
مجلس میں چل بچل یہ پڑی تب خبر پڑی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۶۶). ۲. **حرکت، جنبش؛ علیحدگی.**
بدن ہے مرتعش پیری میں اے شاد
تکے روح رواں کیسا چل بچل ہے
(۱۸۷۸، سخن بے‌مثال، ۱۳۶). ۳. **غلطی، چوک، خطا؛ رہل پیل؛ جھوٹ، غلط بیانی** (نوراللغات؛ جامع‌اللغات؛ قدیم اردو کی لغت).
اف: پڑنا، ہونا. [س: چل + ا: بچل، س: وچل विचल = حرکت].

— **بدھو موری کی راہ** فقرہ. **بے اختیاری و لاچاری، اب تو بے اختیار ہے** (محاورات ہندوستان، ۱۷؛ محاورات ہند، ۸۰؛ جامع‌اللغات).

— **برے بھلے کو چڑا آئیں** کہاوت. **بدی پر آئے تو پھر کیا جس کو چاہا عیب لگا دیا** (جامع‌اللغات).

— **بسنا** محاورہ. ۱. **گزر جانا؛ رخصت ہونا، ختم ہونا.**
چل بسا جو بن تو کیا معشوق بن میں رہ گیا
داغ حسرت بن کے منھ کا تل پھبن میں رہ گیا
(۱۸۳۶، ریاض‌البحر، ۳۴).
روتے روتے میری آنکھیں چل بسیں
بہہ گئیں ہیں کشتیاں طوفان سے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۴۳). یہ دونوں ادارے بے وقت چل بسے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۴۰). ۲. **دنیا سے چلا جانا، انتقال کرنا، مر جانا.**
یہ دودھ کا پھوپا جو تھا اصغر نشان تیر ہوا
دو پوت ایسے چل بسے پھر ان سے پاؤں اب کسے
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۹۳).
چل بسا باغ جہاں سے اب گل بستان جاں
خار ہجراں اب مرے دل میں کھٹکتا رہ گیا
(۱۸۱۲، گل مغفرت، ۱۰۴). جن لوگوں نے بیمار ہونے کے بعد یہ دوا پی، ان میں سے بعض بچ گئے اور بعض چل بسے. (۱۹۴۳، تاریخ الحکما (ترجمہ)، ۱۰۳).

— **پڑنا** ف مر؛ محاورہ. ۱. **روانہ ہونا، چلنے لگنا.** ایسا ہی حال رہا تو ۱۵ یا ۱۶ مئی تک یہاں سے چل پڑوں گا. (۱۸۹۸، مکتوبات حالی، ۲: ۴۵). بیل نے جو کولھو پر بڑی بی کو بیٹھے دیکھا تو وہ چل پڑا. (۱۹۳۳، فراق، مضامین، ۱۴۸). ۲. **رواج پانا، عام ہو جانا، مشہور ہو جانا؛ بازار میں آنا.**
اے چاند ہر کسی سیں بولو نکو ہو لب لب
چپ چاند بولنا کر عالم میں چل پڑے گا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۸). کہانیوں کی کتابیں تو حشرات‌الارض کی طرح چل پڑی ہیں جن سے کوئی مفید نتیجہ مرتب نہیں ہوتا. (۱۹۰۹، حرز طفلاں، ۶). ۳. **شروع ہونا، آغاز ہونا، چلنے کو تیار ہونا، چلنے لگنا، استعمال میں آنا.**
خرمن آسا جل گیا انبوہ خصم
چل پڑی جو اس کی تیغ برق تاب
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۹۵).

میرے وفور گریہ کا جب ذکر چل پڑے
فوارہ کیوں نہ حوض میں سن کر اچھل پڑے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۵۹) .

پھر ہے قدم قدم پہ مرے دل کا امتحاں
ایسا نہ ہو کہ پھر کوئی افسانہ چل پڑے
(۱۹۴۸ ، آئینۂ حیرت ، ۲۸) .

— پِھر (— کس پھ) امث . ۱. حرکت ، گردش ، جنبش .

چل پھر میں جو ہیں عضو بدن شک نہیں اس میں
یہ آدم خاکی بھی ہے پتلا کسی کل کا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳) .

چل پھر نے ان کی آنکھوں کی مجھ کو لبھالیا
کیوں کر نہ پیار آئے غزالوں کی جست پر
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲) . ۲. پھرتی ، چالاکی . دشمن یا دوست جو اس کی چل پھر اور زور بازو پر نگاہ کرتا تھا ، بے ساختہ واہ واہ کرتا تھا . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۴۱) . اس جھپاکے کو دیکھ کر کبوتر کی تو عقل حیران ہو گئی . . . اور انسانوں کی اس چل پھر پر کمال رشک ہوا . (۱۹۴۵ ، پر پرواز ، ۷۷) . ۳. چلت پھرت ، چلنا پھرنا .

وہ نیزوں کی جھونکیں وہ ڈانڈوں کی جھوڑ
وہ گھوڑوں کے کاوے وہ چل پھر وہ دوڑ
(۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۸) . آدمیوں کی چل پھر اور چہل پہل کے عوض گدھے لوٹتے ، کتے بھونکتے ، چیلیں منڈلاتی ہیں . (۱۹۱۴ ، چھلاوا ، ۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چل + پھر ، پھرنا (رک) ] .

— جانا محاورہ . ۱. لڑائی جھگڑا ہونا ؛ اختلاف رائے ہونا ، رنجش ہونا .

دل ایک خریدار ہیں دو خیر ہو یا رب
چل جائے کہیں آج نہ شوخی و حیا میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۴) . بڑوں سے چھوٹوں کی دوستی کچھ ٹھیک نہیں ہوتی ، کبھی نہ کبھی چل جاتی ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۴۰) . ۲. شروع ہونا .

اوس گلبدن کی چال کا جب ذکر چل گیا
طاؤس شرم کھا کے چمن سے نکل گیا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۹) .

ہوائے الحاد رنگ ملت کو ہر روش پر بدل رہی ہے
جو بات بگڑی بنے وہ کیونکر جو چل گئی ہے وہ چل رہی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۹) . ۳. کارگر ہونا ، سبقت لے جانا ، کامیاب ہونا .

قاتل سے پہلے تیغ نگہ کو ہے فکر قتل
میری وہی ہے معرکے میں جس کی چل گئی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۲۲) .

لاکھ آزادیٔ افکار کو روکا لیکن
یہ وہ افسوں ہے کہ ہر شخص پہ چل جاتا ہے
(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۱۱۰) .

دینی عدو کے سامنے گاندھی کی چل گئی
تہمد پہ فیر ہو گئے دھوتی سنبھل گئی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۵۰) . ۴. بے ہوش ہو جانا ؛ بد حواس ہو جانا ؛ بہکی بہکی باتیں کرنا .

چشم بدمست کو گردش میں جو لاوے ساقی
ابھی دو جام میں سرشار ہو چل جاؤں گا
(۱۷۸۰ ، عشق (جمال اللہ) ، د ، ۲۲) . ۵. مسک جانا ، پھٹ جانا .

عریاں تنی کی شوخی سے دیوانگی میں میر
مجنوں کے دشت خار کا داماں بھی چل گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰) . دامن چل گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۲۶) . ۶. بسر ہونا ، گزر جانا .

خدا نے کھانے کو اتنا تو غم دیا ہوتا
کہ چار روز مری زندگی کے چل جاتے
(۱۸۶۹ ، شیفتہ (نوراللغات)) . ۷. کام دینا ، استعمال کے قابل رہنا . کپڑا اچھا ہے شاید سال بھر چل جائے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۲۶) . ۸. (i) پاگل ہونا (دماغ وغیرہ کے ساتھ) . اس دفعہ جو جواب اسے ملے ان سے معلوم ہوتا تھا کہ قیدی کا دماغ چل گیا ہے . (۱۹۰۷ ، رسالہ مخزن ، مئی ، ۵۶) . (ii) سر پر چڑھ آنا ، اخلاق بگڑ جانا . آپ نے اس کو مصاحب بنا رکھا ہے اس سے اس کا دماغ چل گیا ہے . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۳۶۱) .

— چِت (— کس چ) امذ ؛ صف . متلوّن مزاج ، بے وفا شخص (جامع اللغات) . [ چل + چت (رک) ] .

— چِتاتا/چِتّوا (— کس چ ، شد ت / کس چ ، شد ت بفت ، سک ت) صف ؛ امذ . بےہودگی ؛ نکمّاپن ؛ بےوفائی ؛ غیر مستقل مزاجی (پلیٹس) . [ چل + چت (رک) + ا تا / تتوا ، لاحقۂ صفت ] .

— چَٹَخ فقرہ . دور ہو ، پرے سرک ، لمبا بن (فرہنگ آصفیہ) .

— چَخ (— فت چ) امث . لڑائی جھگڑا ، جھک جھک ، چخ چخ .

بک بک ہے چل چخ ہے رموزیں ہیں نوج ہے
دن رات طعنے تشنے ہیں گالم گلوچ ہے
(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۶۸) . [ چل + چخ (رک) ] .

— چَخی/چَخے فقرہ . دور ہو ، دفع ہو ، لمبا بن ، چلا جا ؛ نا مراد ، بیہودہ .

دم دلاسا عبث نہ دے انا چل چخی دور ہو پرے بھی ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۰) .

نہ اترا بہت چل چخے مردوے
پھرے تیری صورت پہ جھاڑو سوے
(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۳۴) . [ چل + چخا (رک) ] .

— چَخے میرے منھ مَت لَگ فقرہ . (عور) چل دور ہو ، میرے ساتھ بات مت کر (غصے میں ایک عورت دوسری کو کہتی ہے) (جامع اللغات) .

**ــ چَل** فقرہ . رک : چل دُور ؛ چھوڑ .
بندھا ہوا ہے وہ اندر چل چل بس تکرار نہ کر
(۱۸۰۵ ، نظم رنگیں ، ۴۸) . اس نے جواب دیا چل چل اے خواص نیت ڈانوا ڈول مت کر . (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۷۱۵) .

**ــ چَل چَلا چَل** م ف . چلتے چلتے ، سفر طے کرتے ہوئے .
دونوں جنگلوں جنگلوں کی خاک چھانتے . . . کوہ گراں عبور کرتے چل چل چلا چل . . . معشوقہ پری وش کے شہر میں جاہی نکلے . (۱۹۷۱ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی تا دسمبر ، ۳۱) .

**ــ چَلاؤ** (ــ فت چ ، و مج) اسذ . ۱. کوچ ، روانگی ، چلا چلی ، بھاگا بھاگ ، جانے کی حالت و کیفیت ، آمادہ بہ سفر ، رحلت .
ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) .
یاں عدم کو لگ رہا ہے چل چلاؤ
اب بھی آنا ہے تو آ جائے ہیں ہم
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۸۷) . اب یہاں چل چلاؤ لگ رہا ہے ، اب زیست کی امید منقطع ہو گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۹) . میں اب قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھا ہوں ، رہیں ان کی اماں تو وہ خود چل چلاؤ پر ہیں . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۳) . ۲. حملہ . تمہیں سب تیار ہو جاؤ آج کے روز دشمن پر چل چلاؤ ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .
اف : لگنا ، ہونا . [ ا : چل + چلاؤ ، چلنا (رک) ] .

**ــ چھانو/چھاؤں میں آنی ہوں ، جملہ پیر مناتی ہوں** کہاوت . ایسے شخص کے لیے مستعمل جو تھوڑی سی دولت و ثروت پر اترا جائے (نجم الامثال ، ۱۸۵) .

**ــ دَل** (ــ فت د) صف . غیر مستقل مزاج ، چڑچڑا (پلیٹس) .
[ چل + دل (تابع) ] .

**ــ دور** فقرہ . دور ہٹ جا ، پرے جا ، دفان ہو ، دفع ہو .
چل دور دیکھا نہ شکل اے ماہ ہیں دور ہم ماہ رو سے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (ق) ، ۳۵۷) .
رات ان سے شوق وصل میں جب ہم لپٹ گئے
چل دور کہہ کے پاس سے وہ دور ہٹ گئے
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۲۸) .

**ــ دَوڑنا** ف م ؛ محاورہ . بے سوچے سمجھے یکا یک آمادہ ہو جانا ، بے ارادہ کوئی کام کر بیٹھنا : ٹوٹ پڑنا ، رش کرنا .
گانو میں کچھ اندھے بھی تھے . . . ہاتی کا آنا سنا اور دیکھنے کو چل دوڑے . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۰) .

**ــ دینا** محاورہ . ۱. مر جانا ، انتقال کر جانا . شادی ہوجانے کے بعد مرنا مجھے اندیشہ ہے کہ تم اس کے پہلے ہی کہیں چل نہ دو . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۴) . ۲. رفو چکر ہو جانا (مخزن المحاورات ، ۴۱۳) .

**ــ رُکنی گھڑی** (ــ ضم ر ، سک ک ، فت گھ) اسث . ایسی گھڑی جو چابی یا بٹن دبا کر جب چاہیں چلالیں اور جب چاہیں روک لیں . ضربوں کی تعداد فی ثانیہ دریافت کرنے کے لیے جتنی ضربیں گننا ممکن ہو گنو اور وقت کا شمار چل رکنی گھڑی سے کرو . (۱۹۲۲ ، طبیعیات عملی ، ۱ : ۲۳) . [ چل + ا : رکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث + ا : گھڑی (رک) ] .

**ــ کُوچ/کونچ** (ــ و مج ، مغ) اسذ . سفر ، روانگی .
دن کوچل کونچ شب کو بیداری
بارے پہونچے وہاں بہ دشواری
(۱۸۱۳ ، شاہ ندا (رسالہ اردو ادب ، ۱ : ۱۱۹)) . [ چل + کوچ/کونچ (رک) ] .

**ــ کھڑا ہونا** ف م ؛ محاورہ . روانہ ہونا ، فوراً روانہ ہوجانا ، سفر اختیار کرنا . کسی تالاب کے کنارے وضو کر کے نماز فجر ادا کر کے چل کھڑا ہوتا ، دل میں کہتا جاتا کہ یا الٰہی یہ سفر کیونکر تمام ہوگا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۳) . عورت ذات راستہ سے ناواقف تکالیف سے نا آشنا خدا کا نام لے کر چل کھڑی ہوئی (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۹۷) . گاڑی صبح کے دھندلکے میں دھوئیں کا اضافہ کرتی ہوئی چل کھڑی ہوئی . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵) .

**ــ مرگھٹ کو لکڑیاں سستی ہیں** فقرہ . کنجوس آدمی کو طنزاً کہتے ہیں (جامع اللغات) .

**ــ مرے چرخے چرخ چوں** فقرہ . چرخے کاتنے کے دوران بولے جانے والے الفاظ ، (مجازاً) سست رفتاری .
دیسی کپڑے ہیں موزوں چل مرے چرخے چرخ چوں
(۱۹۵۳ ، قطعات رئیس امروہوی ، ۱ : ۵۱۷) .

**ــ میرے چرخے چرخ چوں کہاں کی بڑھیا کہاں کا توں** کہاوت . ایک بڑھیا اپنی بیٹی سے ملنے گئی ، جنگل میں اسے شیر چیتا بھیڑیا اور دوسرے جانور ملے اس نے اپنی جان ان سے یہ کہہ کر بچائی کہ وہ واپسی پر موٹی ہوکر آئے گی تب کھانا واپسی پر وہ ایک چرخے میں بیٹھ گئی اور جب کوئی جانور ملتا تو یہ فقرہ کہہ دیتی وہ گھبرا کر بھاگ جاتا (جامع اللغات) .

**ــ نِکلنا** ف م ؛ محاورہ . ۱. روانہ ہوجانا ؛ کوچ کر جانا ، سدھارنا . ساحرہ اس کلمے سے بہت خوش ہو چل نکلی ، اس کے جانے سے باغ . . . ہوکا مکان ہوا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ آزاد ، ۴۰) . رشید نے اپنے خچر کو ایڑ لگائی ، خچر اس طرح چل نکلا جیسے آندھی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۲۹) . ۲. (i) گستاخ ہوجانا ، بے تکلف ہوجانا ، شوخیاں کرنا .

سوز نے دامن جو ہیں پکڑا تو وہیں چھین کر
کہنے لا گا ان دنوں کچھ اور چل نکلا ہے ہشت
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۹۸) .

ہوتا نہ تجھے کام دلا ہجر کے دن سے
گر اوس سے شب وصل میں تو چل نہ نکلتا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته (ق) ، ۴۱) . تم کالج میں پڑھ کر بہت چل نکلی ہو ، کسی بات میں چوکتی نہیں ، جواب دیئے جاتی ہو (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۴۹) . (ii) **آپے سے باہر ہو جانا ، غصے میں بھرجانا ، بپھر جانا .**

میں انہیں چھیڑوں اور یہ کچھ نہ کہیں
چل نکلتے جو مے پیئے ہوتے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳) . ۳. **اپنی حیثیت سے بڑھ جانا ؛ اترا جانا ، بر برزے نکالنا : بڑھ چلنا .**

بس خیر یہیں تک ہے جو بیٹھا ہوں میں خاموش
چل نکلو نہ اے مشفق من اور زیادہ
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۶۹) .

اوروں کے بل پہ بل نہ کر اتنا نہ چل نکل
بل ہے تو بل کے بل پہ تو کچھ اپنے بل پر چل
(۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۷) . ۴. **ترقی کرجانا ، صلاحیت پیدا ہوجانا . کام کی اہلیت میں اضافہ ہونا ؛ آگے بڑھ جانا ، سبقت لے جانا ، (کسی وصف میں) .** عدل و داد ، عطا و امداد میں فریدوں سے بھی چل نکلا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی (ترجمہ) ، ۴۰) . کچھ دنوں آپ نے پڑھانا شروع کیا تھا تو خاصی چل نکلی تھی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۹) . ۵. **کارگر ہونا ، بارور ہونا .** زیادہ تر تو سرسید احمد کی زبردست شخصیت اور کچھ بعض خارجی سویدات (مثلاً گورنمنٹ کی نظر عنایت) سے یہ تحریک چل نکلی . (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲۱۵) . ۶. **چالاک ہوجانا ، تیز ہوجانا .**

سن کے کہنے لگے وہ روکھے ہو
بارے صاحب بھی اب تو چل نکلے
(۱۸۰۰ ، دیوان ریختہ ، ۱۹۹) . ۷. **رواج پانا ، کوئی کام شروع ہونا ، جاری ہوجانا .** ایک دفعہ یہ معاملہ چل نکلے تو پھر اس کی تکمیل میں کوئی دشواری نہ ہوگی . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مارچ ، ۳۹) . پرانی وضع کے جو لوگ ہیں وہ تو اب بھی ایک بر ہی کا پائجامہ پہنتے ہیں مگر تنگ سہریوں کے پائجامے بھی چل نکلے ہیں . (۱۹۲۸ ، دہلی کی آخری شمع ، ۴۵) .

**— نہ سَکُوں مرا کُدَن (کُودَن) نام** کہاوت . **(عور) طاقت سے زیادہ دعویٰ کرنے والے بچے کے لیے مستعمل ؛ الٹی بات** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**— نہ سَکُوں میرے نَوسَو (بارہ بَخرے) نَخرے** کہاوت . **خواہ‌مخواہ چوچلے کرنے والے یا کاہل باتونی شخص کے لیے مستعمل ؛ بے‌محنت زیادہ طلبی** (نجم‌الامثال ، ۱۸۶ ، فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

**— ہَٹ** فقرہ . رک : **چل دُور .**

شور محشر کو یہ کہہ بیٹھے خرام اس کا صاف
دال فے عین ، اہے دور ، پرے ہو ، چل ہٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۴۸) .

**— ہِشت** فقرہ . رک : **چل دُور .**

جب کہتا ہوں کچھ تم سے تو کہتا ہے کہ چل ہشت
ہر بات پہ کون آپ کی چل ہشت اٹھائے
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۰۹) .

**— ہُوا سو ہُوا** فقرہ . **خیر جانے دو ، صبر کرو** (محاورات ہند ، ۸۱) .

**— ہَوا کھا** فقرہ . **رخصت ہو ، چلتا بن** (گلزار معنی) .

**— ہَوا ہو** فقرہ . **رخصت ہو ، دور ہو ، غصے یا بے تکلفی میں کہتے ہیں .**

چل ہوا ہو اے صبا دیکھا تجھے
(۱۸۸۶ ، محاورات ہند ، ۸۱) .

**چَل (۲)** ( فت چ ) اسذ ( قدیم ) . **پہاڑ .** دسیں آنب کے جھاڑ جیوں پشت چل . (۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ( دکھنی اردو کی لغت )) . [ مقامی ؛ س : اچل अचल کا ایک روپ ] .

**چِل (۱)** ( کس چ ) صف . **چہل (رک) کا مخفف ، چالیس .**

گئے ساتھ نودر کے مردان کار
سواراں جنگی صد و چل ہزار
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۱۱۷) . تاریخ ترکیہ میں اس کا ذکر مختلف ناموں سے آیا ہے ، زیوف اقچہ . . . چل اقچہ وغیرہ. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷) . [ ف ] .

**چِل (۲)** ( کس چ ) اسذ . **۱. وہ گھوڑا جس کے دونوں اگلے پانو سفید ہوں .**

چل ہے وہ سو سفید سے مل کر
کچھ پریشاں سے بال ہوں تن پر
(۱۸۴۱ ، زینت‌الخیل ، ۲۰) . [ ف ] .

**چِل (۳)** ( کس چ ) اسذ . **کبوتر کا ایک خاص رنگ جس میں سفید پر دوسرے رنگ کے پروں کے ساتھ ملے ہوتے ہیں .** ہمرنگ . . . چیل کے ہو اور اس رنگ کو چل بھی کہتے ہیں . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۸) . [ رک : چیل ] .

**چِل (۴)** ( کس چ ) اسذ . **شور ، غُل ، چیخ ، پکار ؛** چیل (جامع اللغات) . [ رک : چیل ] .

**— بِل** ( — کس ب ) امث . **کتّے کے پِلّے کی چیخ ؛ بچّوں کا شور ؛ بچوں کی گھبرائی ہوئی آواز** ( پلیٹس ؛ فرہنگ اثر ) . [ چل + بل ( تابع ) ] .

**ــ پُکار** (ــ ضم پ) اسث . شور، غُوغا، شور و غُل ؛ ہلچل، ہلّڑ. مرزا احمق کے مکان میں تیاری کی آوازیں اور ذرا چل پکار گوش گزار ہونے لگیں ، شاہی ڈیرے خیمے استادہ کرنے والے . . . نئے نئے غالیچے بچھا رہے تھے . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷۹) .

یہ بموں کی شعلہ باری بارش برق و شرار
یہ اجل کے سخت پنجے موت کی یہ چل پکار

(۱۹۴۷ ، شعر انقلاب ، ۱۵) . [ چل + ا : پکار (رک) ] .

**ــ پوں** (ــ و مج ) اسث . **رک : چل پکار .** یہ مکتب خانہ ہے یا وحشت کی منڈی . . . چل پوں غل غپاڑا ، دھول دھپا ، شور و غوغا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۱) . لکھنؤ میں ہزاروں بم کے گولے اتارے . . . شہر میں چل پوں مچ گئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵) . بےحد بھیڑ بھڑکا اندر سے باہر تک وہ چل پوں کہ کان پڑی آواز نہیں سنائی دیتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷) . اف : مچنا . [ چل + ا : پوں (رک) ] .

**ــ چِکار** ( ــ کس چ ) اسث . **رک : چل پکار .** تیل پھلیل کی لپٹ ، ہنسی ٹھٹھے کے شور و غوغا باتوں کی چل چکار کے پہلو بہ پہلو . . . بلبل ہزار داستاں سے چہکتے تھے . (۱۹۶۸ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۷ جنوری ، ۳۵) . [ چل + ا : چکار ، چہکار (رک) ] .

**ــ چِل** (ــ کس چ ) اسث . **چیل کے بولنے کی آواز ؛ چیل کی بیٹ .** چیل کی چل چل آٹھ آٹھ رتی . (۱۷۳۷ ، مفرح الضحک ، ۱) . [ حکایت الصوت ] .

**چِل (۵)** (کس چ ) اسث . **سردی، ٹھنڈ .** وہاں تو گرم کپڑے نہ پہنو تو چل لگ جائے یہاں کھلے بندوں بیٹھے رہو . (۱۹۴۸ ، گویا دبستاں کھل گیا ، ۱۴۲) . اف : لگنا . [ انگ : Chill ] .

**چُل (۱)** (ضم چ ) اسث . ۱. **بے چینی ؛ بے صبری ؛ گھبراہٹ ؛ انسان کے ہاتھ پانو کا قرار نہ پکڑنا اور حرکت کرتے رہنا .**

اگر بے سبب ٹوٹ آئی ہے خلقت
تو کیا ان کے پیروں میں ناحق کی چل ہے

(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۱) . احمد بھائی کو جیسے چل ہو رہی تھی ، کبھی گدی کھجاتے ، کبھی مونچھیں ٹٹولتے ، کبھی رانوں میں سلسلاہٹ ہونے لگتی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۴۲) . ۲. **سلاہٹ ، تحریک ؛ خواہش ، شہوت .** ان کے مجرائے بول میں ایک قسم کی چل ہے جس سے یہ تحریک پیدا ہوتی رہتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۸۷) . ۳. **خارش ، کھجلی .**

کئی دن میں یقیں ہے مجھکو بالکل
نہیں رہنے کی اس کے جسم میں چل

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷) . بدن میں خارشت ، چل ، داد ، پھوڑے اور پھنسیاں ہو جاتی ہیں . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۱۸) . [ س : چُڈا चुड्डा یا ، س : چلا चल्ला ] .

**ــ اُٹھنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **خارش ہونا ، کھجلی ہونا ؛ شہوت ہونا ، خواہش نفسانی کا غلبہ ہونا ؛ کھاج مارنا .**

بدگو کے منہ میں اب جو اٹھے چل علی الصباح
مسواک دیجئے . . . . . علی الصباح

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۴۱) .

میں توبہ کر چکا ہوں جانتا ہے سارا یہ خانہ
الٰہی دختر زر کے نہ اوٹھے چل تو اچھا ہو

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۱۴۱) .

چل نہیں اٹھتی اگر چکلے کی
پوچھو کیوں جاتے ہیں بازار بہت

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۲۴) . ۲. **نچلا نہ رہنا ، چھیڑ چھاڑ کرتے چلے جانا ، کوئی نہ کوئی چیز چھیڑنا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۱) .

**ــ بجھانا** محاورہ . **بے چینی دُور کرنا ؛ خواہش نفسانی پوری کرنا .** کیا تیری چل بجھانے کو کوئی جادوگر نہیں ملتا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۸) .

**ــ ہائی** اسث . **مست عورت ، شوخ اور شریر عورت** (نور اللغات) . [ چل + ا : ہائی ، لاحقۂ نسبت تانیث ] .

**چَلا** ( فت چ ) ؛ مث : چلی . ۱. **چلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

کہا بوسہ دے کر سفر جب چلا
کہ میری بھی یہ یاد گاری رہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۵) . ۲. **قابو سے نکلنے کو ہے** (محاورات ہند ، ۸۴) .

**ــ آنا** ف مر ؛ محاورہ . **علی الاتصال ہونا ، شروع سے پایا جانا ، قدیم زمانے سے سلسلہ قایم ہونا ؛ جاری رہنا .**

جنون عشق کا مجنوں سے پہنچا سلسلہ مجھ تک
چلی آئی امامت جس طرح آل پیمبر میں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۹۸) . ایک مدت سے دلی کالج کی ایک خصوصیت ایسی چلی آرہی ہے جو اسے بالائی اور زیریں صوبجات کے دوسرے کالجوں سے ممتاز کرتی ہے . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۲) .

**ــ جانا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **روانہ ہونا ، رخصت ہونا .**

لوگ دنیا سے چلے جاتے ہیں حیرت ہے مجھے
عالم بالا پہ کیا میلا لگایا جائے گا

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۸) . ۲. **سلسلہ نہ ٹوٹنا ، جاری رہنا ، تسلسل ہونا .**

خط بھیج کے بھی شوق کی باتیں چلی گئیں
قاصد کے پیچھے دور تلک میں لگا گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۸) . ہاتھ کا درد بدستور چلا جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۰) . ۳. **چلتے رہنا ، چلنا ، رفتار کا تسلسل قایم رہنا .**

ہوں میں جوں نالۂ زنجیر سدا ہابہ رکاب
چاہیے سلسلہ جنباں ہے چلا جاتا ہوں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۱۱۵). ۳. **تسلسل کے ساتھ واقع ہونا.** ایک جانب جمنا بہہ رہی تھی اور باقی تین طرف تقریباً سو سو گز کے فاصلے تک ایک خوشنما پائیں باغ چلا گیا تھا. (۱۸۹۴، دلچسپ، ۱ : ۱).

**— چلی** (— فت چ) امث. ۱. **ہل چل، سفر کی تیاری، سفر پر روانگی.**
کیا رنگ و بو و باد سحر سب ہیں گرم راہ
کیا ہے جو اس چمن میں ہے ایسی چلا چلی
(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۹۳).
انگریز نے وہ چال بہ جور و جفا چلی
برپا ہوئی برات کے گھر میں چلا چلی
(۱۹۴۷، سرود و خروش، ۱۸). ۲. **موت کی گرم بازاری.**
دانش و طاقت و بصر بڑھ گئے سارے ہم سفر
زاد سفر کی فکر کر لگ رہی ہے چلا چلی
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۵۶). چلا چلی کے دنوں میں تو تیسرے چوتھے روز ہی ظالم اپنی کارروائی کر گزرتا تھا. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۵۷).

**— چلی کا سودا پیارے بھلا بھلی کر لو/ — چلی کی راہ میں بھلا بھلی کر لو** کہاوت. **موت آنے والی ہے کوئی نیک کام کر لو؛ دنیا سرائے فانی ہے کوئی نیک کام کر لو** (جامع اللغات).

**— دینا** محاورہ. ۱. **رخصت کر دینا، چلتا کرنا.**
کہنے سے جو رقیبوں کے مجھ کو چلا دیا
محفل میں تیری میں جو رہا کیا برا ہوا
(۱۸۴۹، دیوان ندرت، ۳). بھلا دیکھیں تو کیسے تم ان مجرموں کو لے جا سکتے ہو، بیسیوں تھانہ دار آئے اور یوں ہی ہم نے چلا دیئے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۲۴۰). ۲. **بلا دینا، الٹ پلٹ کر دینا؛ کسی چیز سے گھما دینا.** تھوڑی دیر بعد خوب چلا دیا کریں. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۱۱).

**چلا** (کس چ) امذ. (**کاشتکاری**) **دھان کا چھلکا** (ا پ و، ۶ : ۵۷). [ا : چل = چھل، چھلنا (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

**چلّا (۱)** (کس چ، شد ل) امذ؛ ~ چلّہ. **وہ چمڑے یا لکڑی کا چھلّا جو کمان کی تانت کے اس سرے پر لگا ہوتا ہے جو کمان سے بندھا نہیں ہوتا اور جس کو کمان کے گوشے پر چڑھاتے ہیں.**
چلا خوش سہاوے کمان کے اوپر
کمان پدمنی سی چلا ہے آلک
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۸).
کماں اس کی کا جب چلا چڑھایا اجابت کے ہدف پر تیر آیا
(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۱۲۹).

قوس قزح سے ہم نے بھی تشبیہ دی اوسے
چلا نہ ہونے سے جو وہ ابرو کماں نہ تھی
(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۹۶). [ا : چلا < ف : چلہ (رک)].

**— اترنا** ف مر؛ محاورہ. **کمان کی تانت کا ایک سرے سے الگ کیا جانا؛ کمان کا زور گھٹنا.**
خط آتے ہی نکل گئے سب ابروں کے بل
گویا کہ ان کمانوں کے چلے اوتر گئے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۹۴).

**— چڑھانا** ف مر؛ محاورہ. **کمان کی تانت کو کمان کے دوسرے سرے میں اٹکانا، کمان حملہ کے لیے تیار یا درست کرنا.**
کماں اس کی کا جب چلا چڑھایا اجابت کے ہدف پر تیر آیا
(۱۷۸۱، مجموعۂ ہندی، ۱۲۹). چلا چڑھا کر شست باندھ کر . . تیر مارا. (۱۸۸۴، قصص ہند، ۱ : ۳۳).

**— کھینچنا** ف مر؛ محاورہ. رک : **چلّا چڑھانا** (ڈنکن فاربس؛ پلیٹس).

**چلّا (۲)** (کس چ، شد ل) امذ. ۱. **چالیس دن کی مدّت، چالیس دن کا عرصہ، چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی.**
نہ ہو چلے تلک اس میں سے کچھ کم
تو اسکی دیکھ تیاری کا عالم
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۱).
اکبر تو ہوا کر یہیں اب معتکف آکر
چلے کے لیے خوب ہے گوشا مرے دل کا
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۷۹). بعد ولادت چلے تک ایام رضاعت میں بھی ہم بستری نقصان دہ ہے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۱۴۸). ۲. **کلاوہ یا ڈورا، جو حصول مطلب کے واسطے کسی ولی اللہ کے مزار یا مقدس درخت یا عَلَم و تعزیہ وغیرہ پر عوام باندھا کرتے ہیں** (نور اللغات). ۳. **سخت جاڑا (جو بیس دن پوس اور بیس دن ماگھ میں ہوتا ہے).** ایک دفعہ . . . جب چلے کی برف پڑ رہی تھی . . . اس نے پرارتھنا کی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۹۶).
[چل، ف : چہل (رک) کی تخفیف + ا : ۱، لاحقۂ نسبت].

**— باندھنا / بندھوانا** محاورہ. **منّت ماننا، حصول مراد کے لیے بزرگوں کے مزار یا مقدس چیزوں پر تاگا باندھنا.**
باندھو اب چارہ گرو چلے کہ وہ بھی شاید
وصل دشمن کے لیے سوئے مزار آ جائے
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۳۷). درگاہ میں سیکڑوں مجلسیں ہوئیں . . . چلے بندھوائے گئے منتیں مانی گئیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۴۵ : ۶).

**— بندھنا** محاورہ. **مراد بر آنے کے لیے کسی مقدس مقام پر دھاگا یا کلاوہ لپیٹ کر گرہ لگائی جانا، منت مانی جانا.**

تیری شیریں سخنی کا یہ مزا پایا ہے
چلے اب بندھتے ہیں درگاہوں میں تکراروں پر
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۹۱) . سر سے پاؤں تک مدار کا جھنڈا بنے ہوے پور پور میں چلے . . . بندھے تھے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۷ : ۹) .

ــ پڑھنا محاورہ . **چالیس دن تک وظیفہ یا عمل پڑھنا** . مہندی شاہ کی درگاہ سے چلہ پڑھتی ہوئی میں بھی آن نکلی تو دیکھتی کیا ہوں کہ تمہاری اماں شہد ٹپکا رہی ہیں . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۲) .

ــ کاڑھنا محاورہ (قدیم) . **رک : چلّا پڑھنا** .
ایک کہا ایک کے ملے
رکھے نہ روزے کاڑھے (کاڑھے) نہ چلے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۸) .

ــ کرنا محاورہ . **رک : چلا پڑھنا** . محرم کی فقیر یہ بنی ، پھکنی شاہ کی چیلی یہ ہوئی ، دریا پہ چلے ان نے کئے . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۷) .

ــ کھولنا محاورہ . **منّت کا ڈورا ( جو حصول مراد کے لیے باندھا جائے ) منّت پوری ہونے پر نیاز دلا کر کھولنا** ( ماخوذ : سرمایۂ زبان اردو ؛ فرہنگ آصفیہ ) .

ــ کھینچنا محاورہ . **ایک گوشہ میں بیٹھ کر چالیس دن وظیفہ پڑھنا ، عمل کرنا** .
زاہد نہ کھینچ رنج تو سودا کی وضع کا
جا مدرسے میں کھینچ تو چلے سمجھ سمجھ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۴۵) .
وصل مقصود جو تھا یار کماں ابرو سے
اثر تیر دعا کے لیے چلا کھینچا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸) .

**چلّا (۳)** (کس چ ، شد ل) اسذ . ۱. **میدے یا آٹے میں شکر ملا کر خمیر کر کے گھی میں تلی ہوئی ٹکیا ، پوڑا** . جب خمیر تیار ہو جائے تو کھری پان میں ذرا ذرا سا گھی ڈال کر پتلے پتلے انڈے کی ٹکیوں کے برابر چلے مندی آنچ پر تل تل کر رکھ لیجیے . (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۲۶) . ۲. **نمک مرچ لگا کر یا پھینٹ کر ٹکیا کی شکل میں تلا ہوا انڈا** . کھڑے مسور کی دال ، خاگینہ ، چلے ، ستارے ، بھنی رانیں ، بریانی ، پلاؤ . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۹) . ۳. **ایک جنگلی پیڑ** (شبد ساگر) . [ مقامی ] .

**چلّا (۴)** (کس چ ، شد ل) اسذ . ۱. (زرہافی) **دھوک کے تکلے پر ریشم کے تار کی لپٹ جس سے کاریگر کی ہتھیلی تکلے کی رگڑ سے بچی رہتی ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۵) . ۲. **وہ کلابتونی بنا ہوا سرا جو پگڑی کے اول و آخر میں ہوتا ہے** . جس پگڑی میں نہ ہو چلا وہ پگڑی نہیں پھینٹی ہے . (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۸۸) .

[ ا : چلا ، تلا ، طلا (رک) کا عوامی تلفظ ] .

**چلّا (۵)** (کس چ ، شد ل) اسذ . **آواز ، چیخ ، پکار** (پلیٹس) .

[ ا : چلّ ، چیل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چُلّا (۱)** (ضم چ ، شد ل) صف . **چُندھلا ، چُندھا** (پلیٹس) .

[ س : چل + کہ : चल्ल + क ] .

**چُلّا (۲)** (ضم چ ، شد ل) اسذ . **رک : چولھا** (قدیم اردو کی لغت) .

**چلّاکھن** (کس چ ، فت کھ) اسذ . **سخت گرمی ، شدید گرمی ؛ ٹھیک دوپہر جس وقت آفتاب تیزی سے چمک رہا ہو . چلچلاتی دھوپ کا وقت** . ٹھیک دوپہر کے وقت چلا کھن کی گرمیوں میں لوگوں کے دروازوں پر ٹپک پڑتے تھے . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۷ : ۳) . [ ا : چلا ، چلچلانا (رک) + ا : کھن = حصہ (رک) ] .

**چلّامچی** (کس چ ، سک م) اسث . **رک : چلمچی** . چلامچی کو آفتابہ کہتے تھے اور وہ بشکل آفتابہ گول ہوتی تھی اور اب بھی ہوتی ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۸۷) .

**چلّان** (فت چ) اسذ . **رک : چالان** (پلیٹس) .

**چلّانا (۱)** (فت چ) ف م . ۱. **روانہ کرنا** . **چلنے کے عمل سے گزارنا** .
خطر راہ محبت کہیں جوں حرف مئے
جس سے اس طرف کو قاصد بھی چلایا نہ گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳) . ۲. **ہانکنا ؛ روانہ کردینا ، جاری رکھنا ، حرکت و عمل میں رکھنا** .
پھریں جل جو کر موج سوں غلغلہ
چلاوے ہر یک عشق کا سلسلہ
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۱۰۳) . یہوا نے بسبب شدت کی شرقی آندھی کے تمام رات دریا کو چلایا اور دریا کو سکھا دیا . (۱۸۲۱ ، موسیٰ کی توریت ، ۲۶۶) . ہر بادشاہ کے لیے یک کونسل یا دیوان رہا ہے جو اس کی خالص مرضی کو ایک معتدل حالت میں لا کر چلاتا رہا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۳۳) . بھینس ابھی ابھی انہوں نے یہاں سے چلا دی ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۴۹) . اس تحریک کو اس زور و قوت کے ساتھ چلا رہے تھے کہ اس کے دبانے کی حکومت کی ساری تدبیریں بےکار ہو رہی تھیں . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۹) . ۳. **بندوبست کرنا ؛ کسی کام کو جاری رکھنا ؛ کام نکالنا** .
. . . پور رسم اس کے داب کا فام
چلاوے مشتری سرخیل ہو کام
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۴) . تمھیں سوئے پچھیں کیوں چلے گا تو کہے خدا چلاوے گا . (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۶) . تلوار چلانے والے ہاتھ اور ملک چلانے والے دماغ کو وہ معدہ خوراک

دیتا تھا ، جس میں جو کی روٹی کے سوا توس مکھن کا نام نہ تھا . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۶۴) . ۴. **کاروبار جاری کرنا ، کسی کام کو رونق دینا .** تھوڑے دن تک میں نے سعی و کوشش و جز رسی کرکے دکان کو چلایا . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۲۶) . ۵. (i) **گھسیڑنا . اندر کرنا (لکڑی وغیرہ کا)** (نوراللغات) . (ii) **(مجازاً) دخول کرنا ، جماع کرنا .**

پاس آتے ہی لپٹ جاتے ہیں جھٹ
اور چلا دیتے ہیں لہنگے کو الٹ

(۱۸۱۴ ، حکایات رنگین ، ۲۸) . ۶. **حرکت دینا ، جنبش دینا ، ہلانا .** قریم پکڑکے اور چلانے وقت یہ بات یاد رکھو کہ قریم ہاتھ میں بالکل ٹھیک متوازی حالت میں رہے . (۱۹۳۵ ، لکڑی کا باریک کام ، ۲۳) . ۷. **نکالنا ، باہر کرنا ؛ رخصت کرنا ؛ دفع کرنا .**

اٹھا کے چلانے کیرا وقت ہوا
کسی کوں اچھو گھر کسے دی رضا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵) . ۸. **چھیڑنا ؛ شروع کرنا .**

جب جیب پر چلاؤں میں اس کے غضب کی بات
آپس میں آپ کانپ اٹھے تھرتھر آرسی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۱) . ۹. **کام میں لانا ، دھوکا دے کر رائج کرنا (سکّہ وغیرہ کا) .** اصحاب ایکہ . . . درہم و دینار مقلوب و مغشوش چلاتے تھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۵۶) . ۱۰. **بے وقوف بنانا ، دھوکا دینا .** بولیں تم مجھے چلاؤ تو نہیں اللہ اللہ اب میری ایسی چڑیلوں کی سی صورت ہوگئی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۸۳) . [ چلنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چلانا (۲)** ( فت چ ) ف م . **بلانا (رک) کا تابع . اور تو اور آشنا تک کی بھی خبر نہیں ہے بلانا چلانا تو کیسا .** (۱۸۹۹ ، پیرے کی کنی ، ۴۶) .

**چِلانا** ( کس چ ) ف ل (قدیم) . **رک : چلّانا .**

زخمی ہوں جاں میرا ہے جا نہیں چلانا
لگتا ہے تیر سا یہ دل میں ترا کم آنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۰) .

**چلانا** ( ضم چ ) ف م . **ٹپکانا ، نچوڑنا ، قطرہ قطرہ ٹپکانا .** اگر زیادہ خالص کرنے کی ضرورت درپیش ہوتی ہے تو اس جوہر کو اوسی طرح سے مٹی کے ساتھ تہہ بہ تہہ جما کے چلاتے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۴) . اگر ہڈی اور بال کی مساوی مقداریں لے کر . . . الگ عرق چلائیں تو . . . چونا باقی رہ جائے گا . (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر ، ۳۳) . [ رک : چوانا ] .

**چلّانا** ( کس چ ، شد ل ) ف ل . ۱. **چیخنا ، غُل مچانا ، شور کرنا ، زور زور سے آواز نکالنا ؛ رونا دھونا ، آہ و بکا کرنا ، فریاد و احتجاج کرنا .**

نہ آوے نیند ہمساياں کوں میرے چلاتے تھے
گلا یو آہ بھرتے تھے ہوا ہے چلچلا یارب

(۱۶۷۹ ، غواصی ، ک ، ۱۱۵) . جو بدبخت ہیں وہ دوزخ میں ہوں گے اور وہاں ان کو چلانا دھاڑنا ہوگا . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر ، ۳۱۸) .

زمین و فلک پر ہے مستی کا شور
گرجتے ہی بادل کے چلانے سور

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۵۵) . پاکستان کے مسلمان بھارت کے مسلمانوں کا دکھ درد کیسے محسوس نہ کریں گے یہ احساس ظاہر کیا جاتا ہے تو بھارت کی حکومت چلاتی ہے . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۶۶) . ۲. **کسی کو آواز دینا ، پکارنا یا بلانا .**

حسرت لطف اسیری سے ہے بلبل بے تاب
نالے کرتی نہیں صیاد کو چلاتی ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۱) . وہ چلائے گا ، ہاں وہ جنگ کے لیے بلائے گا وہ اپنے دشمنوں پر غالب ہوگا . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۴۲۸) . [ ۱ : چل = چیل کی آواز + ا : الف لاحقۂ مصدر ] .

**چَلان گاڈا** ( فت چ ) امث . **گہرے سرخ رنگ کی لکڑی جو زیبائشی کاموں میں استعمال کی جاتی ہے اگر اس لکڑی پر فرنچ پالش یا روغن نہ کیا جائے تو ہوا کے اثر سے رنگ پھیکا پڑجاتا ہے ، جزائر انڈمان میں اس کو پڈوک کہتے ہیں ، بعض دوسری لکڑیوں کی طرح چلان گاڈا کے رنگ کے گہرے پن میں بھی اختلاف ہوتا ہے** (ماخوذ : مصرف جنگلات ، ۷۹) . [ مقامی ] .

**چَلاو** ( فت چ ) صف . **حرکت ، جنبش ؛ یاترا ، روانگی ، چلنے کی حالت** (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [ ا : چلنا (رک) سے ] .

**چَلاوا** ( فت چ ) امذ . ۱. **رک : چال ، رفتار .**

ہے چلاوے میں یہ اس گل گوں کی دم داری کا لطف
جوں پون بہنے سے لہراتا ہو سرو بوستاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، : ۲۴۱) . ۲. **رسم و رواج** (شبد ساگر) . [ ا : چل (رک) + ا : اوا ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چَلاوَر** ( فت چ ، و ) صف . **غلبہ پانے والا ، غالب .** زندگی کے رن میں پچکنے والے بھی اتنے زور آور ہوسکتے ہیں کہ پچکانے والوں پر آخر میں چلاور رہیں . (۱۹۲۳ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۶۹) . [ ا : چلا ، چلنا (رک) + ف : آور ، لاحقۂ صفت ] .

**چَلاوَن (۱)** ( فت چ ، و ) امذ . **رک : چالان ، چلان** (پلیٹس) .

**چَلاوَن (۲)** ( فت چ ، و ) صف ؛ امذ . **چلانے والا ، (مجازاً) ڈوئی ، ہانڈی چلانے کا چمچہ .** پانی ملا کر تھوڑا تھوڑا ڈھول میں ڈال کر لکڑی کے چلاون سے اچھی طرح ملادو . (۱۹۵۰ ، چرم سازی ، ۱۵۴) . [ ا : چلا ، چلانا (رک) + ون ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

پیش کردہ
خلیفہ انجم

**ــ ہار** اسذ . **چلانے والا ، اٹھانے والا ، سہنے والا .**

میں آج لاڑ تج اپرال کچ کروں تو چلے
کہ ہے مدام مرا لاڑ توں چلاون ہار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۶) . [ چلاون + ا : ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چلاونا** (فت چ ، سک و ) ف م . **رک : چلانا .** تیر کے چلاوتے ہی سر دھڑ جدی جدی ہوگئے . (۱۷۴۲ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۷۰) .

**چلاہٹ** (کس چ ، شد ل ، فت ہ ) اسث . **چیخ پکار ، شور .**

چلاہٹ اس طرح کی جز میر کس سے ہوئے
باور نہ ہو تو دیکھو یہ ہو نہ ہو وہی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۴۲) . میں بے اختیار چلایا لیکن مری چلاہٹ نے آگ پر تیل کا کام کیا . ( ؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ ( ترجمہ ) ، ۴۳۱ ) . [ ا : چلا ، چلانا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چلائمان** (فت چ ، کس ء ) صف . **چلتا ہوا ، متحرک ، رک : چلایمان .** وہ رتھ الوکیک تھا اسے شترو چلائمان نہیں کر سکتے تھے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۹ ) .

**چلاؤ** (فت چ ، و مع ) صف . **۱. پائدار ، دیرپا ، جو دیر تک استعمال کیا جاسکے .** مردوں کے کپڑے قیمتی ہوتے تھے مگر سادہ اور چلاؤ . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۲) . پس کپڑا وہی پہنو جس سے پوری طرح جسم کی پردہ پوشی ہو ، مضبوط ہو ، چلاؤ ہو . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۲) . **۲. جانے پر تیار ، متحرک ، فانی ، ناپائدار ؛ بے وفا : بدلنے والا ، بلتا ہوا ؛ مرتا ہوا .**

جب سے سمجھا کہ ہم چلاؤ ہیں
حال پرسی تک آکے کرجا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۷ ) . [ ا : چلا ، چلنا (رک) + ا : ؤ ( و مع ) ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ پہیہ** (ــ فت پ ، کس ہ ، شد ی بفت ) صف . **(انجینیئری) چلنے یا گھومنے والا پہیہ .** ہر ایک چلاؤ پہیہ کے لیے توازنی وزن کا مقام شکل ۲۲۳ میں دکھلایا گیا ہے . (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۷۷۹ ) . [ چلاؤ + پہیہ (رک) ] .

**ــ دھرا/دھری** (ــ ضم د ھ) صف . **(انجینیئری) کسی مشینری کا وہ حصہ جس پر بوجھ پڑتا ہے اکثر یہ متحرک بھی رہتا ہے .** چلاؤ دھرے کو ایسے توازنی وزن لگائے جاتے ہیں جو مشین کے فریم پر کی قوتوں کو متوازن کریں . (۱۹۴۷ ، مضبوطی اشیا ، ۲ : ۸۸۹ ) . چلاؤ دھری کا مرکزی خط اسی خط مستقیم میں نہ ہو . . . اہتزاز عمل میں آئینگے . (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۷۷۶ ) . [ چلاؤ + ا : دھرا/دھری (رک) ] .

**چلاؤ** (فت چ ، و مج ) اسث . **حرکت ، چلنا ؛ رسم و رواج ؛ رویّہ ، چلن** (جامع اللغات) . [ ا : چل ، چلنا (رک) + اؤ (و مج) ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چلاؤ** (ضم چ ، و مج ) اسذ . **بغیر گوشت کا پلاؤ جس میں آلو مٹر وغیرہ ڈال کر پکاتے ہیں ؛ نمکین خشکہ ؛ خشکہ . اُبلے ہوئے چاول .**

اتنا بھی جھوٹ بول بول چھاتی کو میری مت پکاؤ
بولو ہو جس کو تم پلو ، کہتے ہیں اس کو وہ چلاؤ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۲) . اخیر میں پلاؤ چلاؤ یا خشکہ کھاتے تھے ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۸ ) . کھانے میں کباب ، روٹی ، چلاؤ اور بینگن کی نان خورش کے سوا اور کچھ نہیں ملا . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامۂ حیدر ، ۲۷۵) . [ ف ] .

**چلائی** (فت چ ) اسث . **چلنا ، چلنے کا عمل ، راستہ طے کرنے یا گھومنے پھرنے کا کام .** شکار میں چلائی تو وہ ایسی کر لیتے تھے کہ نوجوان دنگ رہ جاتے تھے . (۱۹۴۲ ، گنج ہائے گراں مایہ ، ۹۸) . [ ا : چل ، چلنا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چلایمان** (فت چ ، ی ) صف . **چلتا ہوا ، بڑھتا ہوا ؛ متحرک؛ ناپائیدار ، قایم نہ رہنے والا ؛ بے وفا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چلبدھرا** (فت چ ، سک ل ، کس ب ، سک د ھ ) صف . **بے چین ، بے قرار ، بے صبرا** ( پلیٹس ) . [ ا : چل (رک) + ا : بدھ (رک) + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چلبدھراہٹ** (فت چ ، سک ل ، کس ب ، سک دھ ، فت ہ ) اسث . **بے چینی ، بے قراری** ( پلیٹس ) . [ ا : چلبدھرا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چلبل** (کس چ ، سک ل ، کس ب ) اسث . **رک : چل ؛ شور ، چیخ** ( پلیٹس ) . [ ا : چل (رک) + ا : بل ( تابع ) ] .

**چلبل** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ) اسث . **چلبلا پن ؛ خواہش ، شہوت .**

جو گمراہ ہو وہ گھسیڑے گا کیونکر
نہ تندی نہ تیزی نہ چلبل نہ کلبل

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۴) . [ ا : چل (رک) + ا : بل (رک)].

**چلبلا** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ) صف مذ ؛ مث : چلبلی . **۱. وہ جس کے ہاتھ پانو چلتے رہیں اور ایک حالت پر قرار نہ پکڑیں ؛ طبعاً مضطرب ، لگاتار متحرک ، نچلا نہ بیٹھنے والا ، بے قرار ، بے چین .**

بولیا اے غشمشم یو کیا ہے بلا
نہیں گھوڑا ایسا کہیں چلبلا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸) .

کھول نہ دیجیو لاڈلے اس دل نا صبور کو
بھاپ لگے گی چلبلے جھانکیو مت تنور کو

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۲۹) . بائی جو ایک نہایت چلبلی اور بے چین

طبیعت کی عورت تھی تنہائی میں زیادہ بیٹھنے کی تاب نہ لاکر بے باکانہ باہر نکل آئی ۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸) ۔ جاوید . . . بہت شریر اور انتہائی چلبلا ہو گیا ہے ، تم سچ مچ حیران رہ جاؤ گے اسے دیکھ کر ۔ (۱۹۴۵ ، حرف آشنا ، ۱۱۱) ۔ مذکر صفتیں بھی الف ہی سے صحیح ہیں جیسے : چلبلا ، دبنگا ، نچلا ۔ (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو) ، ۱۸۹) ۔ **۲. شوخ ، چنچل ۔**

کہاں بات وو چنچل ہور چلبلی
کہ دل کوں نہواں سوں کرے گد گلی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶) ۔

کہاں ہیں چلبلی کے اس کے وہ ناز
کہاں ہیں وہ ادا کے اس کے انداز
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۲۰) ۔

ان کو بغیر چھیڑ کئے چین ہی نہیں
کتنی شریر طبع ہے کیا چلبلا مزاج
(۱۸۹۲ ، سہتاب داغ ، ۶۵) ۔ وہ عورتیں کم سن اور چلبلی تھیں ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۷) ۔ [ ا : چلبل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت] ۔

**— پَن** (— فت پ) امذ ۔ **۱. ایک جگہ آرام سے نہ بیٹھنا ؛ بے قراری ، بے چینی ، اضطراب ؛ اچھل کود ۔**

شب وصلت وہ اس کا چلبلا پن دیکھ کر بولے
غریب آفت کا مارا غم زدہ بیکس یہی دل ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۸) ۔ اس سن کے بچوں کی توجہ شاذ و نادر دیر پا رہتی ہے بشرطیکہ اس کے ساتھ کھیل کا تعلق نہ ہو ، بالخصوص ایسا کھیل جس میں جسمانی چلبلا پن ہو ۔ (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۹) ۔ **۲. شوخی ۔ چنچل پن ؛ زندہ دلی ۔**

حیا بولی ابھرا جو جوبن کسی کا
مٹا دوں گی میں چلبلا پن کسی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۸) ۔ کمسن لڑکیاں اپنی شوخ مزاجی اور چلبلے پن سے بیتاب ہو ہو کے ہر طرف جھانکتی اور اپنی صورت دکھاتی رہتی ہیں ۔ (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۵۲) ۔ [ ا : چلبلا (رک) + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چُلبلاٹ** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) امث ۔ **رک : چلبلاہٹ ۔**

بچن پرتے اوس کے کھلی شہ پر باٹ
سوویں دل میں پیدا ہوا چلبلاٹ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹۱) ۔ [ ا : چلبل (رک) + ا : اٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چُلبلانا** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) ف ل ۔ **۱. بے قرار ہونا ، بے چین ہونا ؛ مچلنا ، تڑپنا ۔**

نین کو کیاں ہیں دو کھنجن پیا کے
نین کوئی کیاں چلبلاتے سنپولے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۵) ۔

چڑھا دن کرن چلبلانے لگی کڑی دھوپ تیزی دکھانے لگی
(۱۸۹۰ ، کتاب سبین ، ۱۷) ۔ **۲. شوخی کرنا ، حرکت کرنا ۔**

قلم جو ہوا چلبلانے لگیا
دو جیباں سوں مجکوں سرانے لگیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۷) ۔ [ ا : چلبل (رک) + ا : انا لاحقۂ مصدر ] ۔

**چُلبلاہَٹ** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، فت ہ) امث ۔ **۱. رک : چلبلا پن ۔**

یہ راہ چلنے میں چلبلاہٹ کہ دل کہیں ہے نظر کہیں ہے
کہاں کا اونچا کہاں کا نیچا خیال کس کو قدم کی جا کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۴) ۔

موروں کا صحن باغ میں وہ رقص دلفریب
ہرنوں کی سبزہ زار میں وہ چلبلاہٹیں
(۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افکار سلیم ، ۲۹۹) ۔ **۲. شوخی ، زندہ دلی ، چنچل پن ۔**

کیک دری کو تو نے پامال کر دیا ہے
کیونکر نہ چلبلاہٹ اب تیری چال میں ہو
(۱۸۴۵ ، ظفر ، ک ، ۱ : ۲۰۰) ۔ ان تمثالچوں میں وہ تنومندی اور چلبلاہٹ ضرور موجود ہوگی ۔ (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۱۶۹) ۔ [ ا : چلبلا ، چلبلانا (رک) سے + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چُلبلائی** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب) امث ۔ **رک : چلبلاہٹ ۔**

نین کی چلبلائی میرے دل کے بن منے پنچیا
پڑے بلبل فسانہ کی منج او افسانہ ہے باعث
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۹) ۔ [ ا : چلبلا ، چلبلانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چلبلنا** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، سک ل) ف ل ۔ **مضطرب ہونا ، تڑپنا ، مچلنا ۔** لطافت ذوق میں آنی . . . مروت چلبلنے لگی ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳) ۔ [ ا : چلبل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**چلبلیا** (ضم چ ، سک ل ، ضم ب ، کس نیز سک ل) صف ۔ **رک : چلبلا (پلیٹس) ۔** [ ا : (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] ۔

**چَلپاسَہ** (فت چ ، سک ل ، فت س) امث ؛ ~ چل پاسہ ۔ **رینگنے والا چھوٹا جانور جو گرگٹ کے مشابہ ہوتا ہے اور اکثر مکانوں کی چھتوں اور دیواروں میں پایا جاتا ہے اس کی لمبائی بالعموم تقریباً پانچ انچ ہوتی ہے اس کے چار پیر ہوتے ہیں پیر کا اگلا سرا پنجوں کی شکل کا ہوتا ہے اس کی دم جھڑ جائے تو دوسری دم پیدا ہوجاتی ہے بڑی تیزی سے حرکت کرتا ہے کیڑے مکوڑے مکھی مچھر وغیرہ اس کی غذا ہے جنھیں اپنے منہ سے پکڑ کر نگل جاتا ہے اسے نجس اور زہریلا خیال کیا جاتا ہے چناں چہ جب یہ کسی آدمی کے جسم پر گرتا ہے تو غسل کرنا ضروری سمجھا جاتا ہے اس کے گرنے سے شگون بھی لئے جاتے ہیں ، چھپکلی ۔ چوں کیلاس**

به کیلاس که ازنا سهاے چلپاسه است مشتبه می شد . (۱۶۲۷ ، توزک جهانگیری (مقالات شیرانی ، ۲ : ۲۱)) .

چار پانی جب اس میں بچھوائی پہلے چل پاسه ہی نظر آئی (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹) . چھپکلی : فارسی میں اس نام کا چلپاسه ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویه ، ۳ : ۴۰۷) . [ ف ] .

**چلپچی** (کس چ ، فت ل ، سک پ) امث . **سیلابچی ، ہاتھ منھ دھونے کا طشت** (لغات سعیدی) . [ ف : چلمچی ] .

**چلپر/چلپرا** (کس چ ، سک ل ، فت پ) امذ . **ایک خاص رنگ کا کبوتر جس کے پروں میں سفیدی دوسرے رنگ کے ساتھ ملی ہوتی ہے ، لیکن یه سفیدی کم ہوتی ہے .** کرگس کی نسل سے بھی چلپرے پیدا ہو سکتے ہیں . (۱۹۶۲ آفت کا ٹکڑا ، ۲۶) . [ ا : چل ، چیل (رک) + ا : پر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چلپک** ( فت چ ، سک ل ، فت پ ) امث . **کچوری ، پوری ، خمیری روٹی جو گھی یا مکھن میں تلی جائے .**

کیوں کر کرے نه اپنی نموداری شب برات
چلپک چپاتی حلوے سے ہے بھاری شب برات

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴۳) . [ ف : > ت : چلپک ] .

**چلت** ( فت چ ، ل ) امث . ۱. **(معاشیات) گشت ، گردش (سکّه وغیره کی) ، ادل بدل .** ہندوستان میں (۳) اور (۴) ارب روپے کا اندازه کیا جاتا ہے جو لین دین کی چلت سے بہت زیادہ ہے. (۱۹۳۱ ، سکه اور شرح تبادله ، ۴۷) . ۲. **(پہلوانی) حریف سے ہاتھ ملانے کا موقع اور داؤ کرنے کی تاک میں رخ بدل بدل کر اتار چڑھاؤ کی پھرت ، مقابلے کے وقت حریف کے سامنے دائیں بائیں جلدی جلدی پینترے بدلنا** (اپ و ، ۸ : ۲۵) . ۳. **تیز دھن یا لَے ، گیت وغیره کے بولوں کی تیزی سے ادائیگی .**

کبھی چلت میں لے اوازاٹھا ، کبھی بر سر بین اٹھانے لگا
(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۶۲) . ۴. **(ٹھگی) روانگی ، دو گھڑی دن رہے ٹھگی کے لیے روانه ہونا** (اپ و ، ۸ : ۱۸۶) . ۵. **رواج ، دور ، چلن .** ایسا شیطانی معاشره جس میں شراب اور جوئے کی چلت ہو ذکر الٰہی کی توفیق . . . سے محروم ہوجائے گا . (۱۹۷۳ ، بینات ، کراچی ، اگست ، ۲۶) . [ ا : چل (رک) + ا : ت ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**ــ بجانا** محاوره . **طبلے یا کسی اور ساز پر تیز دھن کو ادا کرنا .** جب اس نے چلت بجائی اور کڑ کڑ دھا کے پلٹے لئے تو ڈھولک کی آواز ایسی معلوم ہو رہی تھی جیسے کبوتروں کی ٹکڑیاں . . . تال سے غٹک رہی ہوں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۹) .

**ــ پھرت** ( ــ کس پھ ، فت ر ) امث . ۱. **چلنا پھرنا ، رفتار ، گشت ، اچھل کود ، آمد و رفت ، چہل پہل .** یه جو حیوانات کی چلت پھرت ہے اور نباتات کی رنگت دیکھتے ہو وه سب اس فرسودگی ہی کی بدولت ہیں . (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۶۰) . گھوڑوں کی چلت پھرت کے ساتھ تلواروں کی برق وشی سے کئی منٹ تک ایسا عجیب و پر لطف آتش بازی کا سماں بندھا رہا کہ دیکھنے والے دونوں (موسیو ونوشگین) سپه گری پر تعجب کر رہے تھے . (۱۹۲۵ ، لعبت چین ، ۱۱) . ایک دن ہمارے گھر میں غیر معمولی چلت پھرت تھی . (۱۹۵۰ ، ٹھگ ، ۱ : ۱۹) یه چلت پھرت کوئی ناگزیر ضرورت ہے یا محض عادت ثانیه . (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچه ، ۳۹) . ۲. **حرکت ؛ جنبش .**

ہاتھوں میں ذرا سکت نہیں تھی پاؤں میں چلت پھرت نہیں تھی
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۰) . ہاتھ پاؤں کی چلت پھرت اس غضب کی ہے کہ ہر ہر ادا پر دل پسا جاتا ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۳۵) . ۳. **چستی ، پھرتی ، چالاکی .** اس فلک اطلس کو تم بڈھا نه سمجھو یه جوان ہے اس میں جوانوں کی چلت پھرت . . . ہے . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۲ : ۴۵۲) . ۴. (i) **بنوٹ کا ایک داؤ ، پینترا بدلنے کی تیزی ، پینترے میں آگے پیچھے دائیں بائیں حرکت کرنے کی حالت .** پینترا : حریف کے مقابلے میں ہتھیار لے کر پھینکیت کی چلت پھرت کو کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، رساله بانک بنوٹ ، ۱۴) . (ii) **روش ، انداز .**

یہیں په نیزه لگا اور یہیں په قتل بھی کر
چلت تری اے شه سوار دیکھیں گے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۰) . بیسویں صدی کی چلت پھرت اور روشن خیالوں سے (سید جالب مرحوم) عاری تھے . (۱۹۳۰ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۸۳) . ۵ **(خطوط اور رنگوں کے ذریعے) اتار چڑھاؤ ، رونق .** آئین اکبری کی تصاویر میں اگرچه چلت پھرت زنده دلی ، تناسب سب کچھ موجود ہے مگر مسافت عینی کا بالکل لحاظ نہیں کیا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، مضامین ، ۳۵) . ۶. **(معاشیات) گشت ، گردش (سکّه وغیره کی) ، ادل بدل ؛ لین دین .** گورنمنٹ کو چاندی کا نرخ بڑھ جانے کی صورت میں اندیشه رہتا ہے که روپیه چلت پھرت سے غائب نه ہوجائے . (۱۹۳۱ ، سکه اور شرح تبادله ، ۷۷) . ۷. **تھرکنا ، ناچنا ، حرکت کرنا .** ناچ میں سایه زیاده اٹھ جانا ، ناچ کی چلت پھرت . . . یه باتیں ایسی ہیں که کیسا بھی انسان ہو ضرور اسے ہیجان ہوجائے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۴۶) . ۸. **(موسیقی) لے یا سر کا تیزی سے اتار چڑھاؤ ، گیت وغیره کے بولوں کی تیزی سے ادائیگی .**

بہتر ہے کام لینا نغمات سوعظت سے
روکو گلے کو لیکن ایسی چلت پھرت سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۷۲) . غزل بھیرویں میں چھیڑی تو راگنی کی چلت پھرت اس کے نیم رواں اور کچے گلے میں یوں گھومنے لگی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۱۵) . ۹. **(پتنگ بازی) اڑان ، پرواز ، جھوک اور اٹھان .** اس مانگ پاٹی پتنگ کی چلت پھرت اچھی رہے گی . (۱۹۰۵ ، تلخ ، ترش اور شیریں ، ۱۷۹) . [ چلت + ا : پھرت (رک) ] .

**ــ پھرت دھن پائیے بیٹھیے دیگا کون** کہاوت . **محنت سے فائده ہوتا ہے گھر بیٹھے کھانے کو نہیں ملتا** (جامع اللغات) .

**ــ پھرت کا کام** امذ. چھوٹا موٹا کام، معمولی کام. حلال خوری نخرے چوٹٹی ہو گئی تھی . . . آتی تو بس چلت پھرت کا کام کیا اور یہ جا وہ جا. (۱۹۶۲، دلی کی شام، ۵۶۵).

**ــ کا پیترا** (ــ ی لین، سک ت) امذ. رک: چلت معنی نمبر ۶ (ا پ و، ۸: ۵۱).

**چلت** (فت چ، کس نیز فت ل) صف. ۱. گیا ہوا، چلا ہوا، چالو، معمول کا: کانپتا ہوا، ہلتا ہوا، لرزتا ہوا؛ رسمی؛ جائداد منقولہ (جامع اللغات). ۲. رائج الوقت، رواجی، جاری.

اے کفر کینہ جمع ہو تیرے ہی سینہ میں
اسلام کا حساب ہے کس بنک میں چلت
(۱۹۲۷، بہارستان، ۴۳۷). [س: چلت चलित].

**چلتا** (فت چ، سک ل) صف مذ؛ مث: چلتی. ۱. بہتا ہوا، گزرتا ہوا، جاتا ہوا، زبر کاشت، قابل فروخت، سرسبز اچھی حالت میں؛ مبہم، گول مول، بے سرو پا؛ رواں، جاری، متحرک، زیر استعمال، جس کا چلن ہو؛ کارگر، پر اثر.

موقع اوس نے بدل دیا وہ چلتا جادو تھا چل دیا وہ
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۷۳). گانا چلتا ہوا جادو ہے، تم نے اس کہاوت کو سچ کر دکھایا. (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۹۶). ۲. مروج، مستعمل، (مجازاً) معمولی. اے حضور یہ تو ادنیٰ بات ہے، یہ تو بائیں ہاتھ کا کرتب تھا، عہد گزشتہ میں چلتا دھندا تھا (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۶۹۰). اف: رہنا، رکھنا، کرنا، ہونا. [ا: چل (رک) + ا: تا، لاحقۂ صفت].

**ــ بننا** محاورہ. کھسک جانا، بھاگ جانا. آنکھ جو صحیح سالم تھی، تیر کھسیڑ کے نکال ڈالی اور چتے بنے. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۱۲۸). بے چارہ امیدوار کھسیا کر چلتا بنا اور دوبارہ اس نے اس طرف کا رخ نہ کیا. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۰۴).

**ــ پرزہ** (ــ ضم پ، سک ر، فت ز) صف. بڑا چالاک، چال باز، متفنی، فتنہ پرور. آدمی کڑا معلوم ہوتا ہے اور چلتا پرزہ ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۴۴۶). وہ کم بخت بڑا ہی چلتا پرزہ ہے، تم جیسی بھولی لڑکی ہاتھ لگ گئی. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۷۹). [ا: چلتا + پرزہ (رک)].

**ــ پھرتا** (ــ کس پھ، سک ر) صف مذ؛ مث: چلتی پھرتی. جس سے کوئی واسطہ نہ ہو، ایرا غیرا، الفتہ.

پڑے رہتے جوں نقش پا خاک پر کیوں
اگر ہوتے ہم ناتواں چلتے پھرتے
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۷۹). بھابی جان کو اپنی بہن کہتے ہوئے برا نہ لگا، میں تو کبھی ایسی چلتی پھرتی کو بہن نہ کہوں. (۱۹۶۱، بالہ، ۱۳۵). [ا: چلتا + ا: پھرتا (رک)].

**ــ پھرتا نظر آنا** محاورہ. ۱. نظروں سے اوجھل ہو جانا، غائب ہو جانا، سامنے سے چلے جانا؛ جلدی سے روانہ ہو جانا. یہ کہہ کر اونٹ رگید وہاں سے چلتا پھرتا نظر آیا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۹۸). اچھا صاحب عاشق نے حکم دیا، عشق چلتا پھرتا نظر آیا. (۱۹۵۰، چھان بین، ۲۳). ۲. مطلب حاصل کر کے اس طرح غائب ہو جانا کہ کبھی آشنا ہی نہ تھا. وہ بے وفا یقینی بعد فتح طلسم چند شبانہ روز میرے پاس رہے گا، پھر اپنی راہ لے گا، چلتا پھرتا نظر آئے گا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۶۳). تو یوں ہی آتش خواہش سے جلا کرے گی اور یہ چلتا پھرتا نظر آئے گا. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۱۱۵).

**ــ پھرتا نہ مرے بیٹھا مر جائے** کہاوت. کاہل آدمی جلدی مرتا ہے، چلنے پھرنے والا جلد نہیں مرتا؛ بہت احتیاط کرنے والا بعض دفعہ مر جاتا ہے اور بے احتیاط زندہ رہتا ہے (جامع اللغات).

**ــ چھپر** (ــ فت چھ، شد پ ہفت) امذ. چھتری، چھاتا (مخزن المحاورات، ۴۱۲؛ جامع اللغات). [چلتا + ا: چھپر (رک)].

**ــ دور** (ــ و لین) امذ. شراب کا آخری دور (جامع اللغات). [چلتا + دور (رک)].

**ــ دھندا (دھندھا) کرنا** محاورہ. چل دینا، بھاگ جانا، رفو چکر ہونا. تم چل نکلے خدا جانے دل میں کیا سمجھے، اپنی راہ لیجیے چلتا دھندھا کیجیے. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۷۸). اب تم سے کچھ بنائے نہیں بن پڑتا بجز اس کے کہ بھاگ بچو اور چلتا دھندا کرو. (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۶۱).

**ــ رکھنا** ف مر. جاری رکھنا؛ قایم رکھنا؛ لمبا کرنا؛ پھیلانا (جامع اللغات).

**ــ رہنا** محاورہ. رک: چلتا بننا، روانہ ہو جانا.

چھلاووں کی طرح سے دل کو چھل کر
رہا یکبار وہ دل خواہ چلتا
(۱۷۸۲، اسرار محبت، ۲۸).

زخمی ایک تیر نگہ سے کر کے وہ چلتا رہا
اسنے پھر پھر کر نہ دیکھا اپنے بسمل کی طرف
(۱۸۰۵، دیوان بیخته، ۴).

**ــ زمانہ** (ــ فت ز، ن) امذ. بڑھاپے کا زمانہ؛ آسودگی کا زمانہ (جامع اللغات). [چلتا + زمانہ (رک)].

**ــ سما / سمان** (ــ فت س) امذ. ۱. بڑھاپے کا وقت، عالم ضعیفی. اب ہمارا تو چلتا سما ہے یہ لڑکے بالے سنبھل جاویں تو اچھا ہے. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۴۱۲). ۲. آسودگی کا

زمانہ ، مرفہ الحال (مخزن المحاورات ، ۳۱۲) . [ چلتا + سما/سماں (رک) ] .

— کام امذ . جلدی کا کام ، برا کام ، عارضی کام (جامع اللغات) . [ چلتا + کام (رک) ] .

— کرنا محاورہ . ۱. (i) روانہ کرنا ، بھیج دینا ؛ عارضی یا دائمی تعلق باقی نہ رکھنا . اسلام بیگ اور غلام امام . . . کو ہندوستان کی طرف چلتا کر دیا . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۲ : ۹۰) .

خدا وندا ہمارے گھر سے بس اب ان کو چلتا کر
یہاں سے وہ نہیں جاتے تو ہم دینا سے جاتے ہیں

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰۳) . تم دونوں ماں بیٹیوں کو اکیلا چلتا کر دیا تھا . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۴۰) . (ii) ختم کر دینا ، دبا دینا .

دعوت اور ارشاد سے توڑیں طلسم ارتداد
فتنہ شدھی کا جو اٹھا ہے اسے چلتا کریں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۷۳) . ۲. کسی کا کام نکالنا ، کار برآری کرنا ، کارروائی کے قابل بنانا ؛ تیز دھار رکھنا ، تیز کرنا (ہتھیار اوزار وغیرہ) : ہلاک کرنا ، مار ڈالنا (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۳. الگ کرنا ؛ بیچنا ، فروخت کرنا . زمین کے حصول سے زیادہ اسے انہیں (جواہرات) چلتا کرنے کا فکر تھا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، (ترجمہ) ، ۱۸۱) .

— نسخہ (— ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ . کارگر تدبیر (فرہنگ اثر) . [ چلتا + نسخہ (رک) ] .

— ہوا (— ضم ہ) صف . ۱. جلد اثر کرنے والا ، کارگر ، پر اثر .

کیا ڈھونڈتا ہے تو عمل بغض و محبت
چلتا ہوا تعویذ سمجھ نقش درم کو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۹) . لوگوں کو اکسانے اور ان میں جوش پیدا کرنے کے لیے اس سے بڑھ کو کوئی چلتا ہوا عمل نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۵۵) . ۲. چالاک ، ہوشیار ، کائیاں ، ماہر .

میں کیا کہ اوس نے غیر کو روکا ہے بارہا
چلتا ہوا رقیب سے بھی پاسباں ہے اب

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۳۸) . بھائی شیخ علی معروف بہ شیخ العراقین پالیٹکس میں بہت چلتے ہوئے مانے جاتے ہیں . (۱۹۱۱ ، روزنامچہ سیاحت ، ۱۱۵) . ۳. دغا باز ، عیار ، تیز ، طرار .

دل بے تاب نے باندھی تو ہے شرط
بہت چلتی ہوئی ہے وہ نظر بھی

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۹۵) .

چلتا ہوا کتنا ہے ترا فتنۂ رفتار
کہتا ہے کہ میں آپ کے قدموں سے لگا ہوں

(۱۹۳۶ ، شعاع سحر (نارائن پرشاد) ، ۶۹) .

— ہوا اوزار (— ضم ہ ، واو لین) امذ . پر اثر چیزیں ؛ عیاری و چالاکی کا سامان . صورت میں نور ، سیرت میں نار ، منہ پر پیار ، بغل میں تلوار ، یہی ہیں وہ چلتے ہوئے اوزار جس سے بیوقوف لوگ ڈرتے ہیں . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۲۲) .

— ہونا محاورہ . ۱. روانہ ہونا ، چلے جانا . اے لو میں تو یہ چلتا ہوا . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۲۶) . ۲. بغیر کہے سنے اپنا مطلب پورا کر کے چلے جانا ، کام بنا کر اپنا رستہ لینا .

چلتا ہی ہو گیا وہ چورا کر نگاہ کو
کہتا ہی رہ گیا میں کھڑا ہائے ہائے دل

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق میرٹھی ، ۹۳) . محمود کے حملے دھواں دھار بادل یا گھٹا ٹوپ آندھیوں کی طرح تھے جس نے گویا ہوا کے گھوڑوں پر سوار ہو کر چکر لگائے اور چلتا ہوا . (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۵) . ۳. کھسک جانا ، بھاگ جانا ، غائب ہو جانا . وہ اسی رات کو بستر اپنا اٹھا کر کہیں چلتا ہوا . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۲) . ذرا نگاہ چوکی اور کوئی بغل میں رکھ چلتا ہوا تو بیٹھی رونا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۵) .

**چلتا (۲)** (فت چ ، سک ل) امذ . ایک قسم کا سدا بہار درخت جسکی لکڑی چکنی مضبوط اور اندر سے لال ہوتی ہے یہ بنگال مدراس اور مدھیہ بھارت میں بہت ہوتا ہے اس کی لکڑی عمارتوں میں کام آتی ہے اور پانی میں جلدی نہیں سڑتی ، مختلف قسم کا سامان جیسے بندوق کی بٹ بنانے کے کام آتی ہے اس کے پھل کا ذائقہ گوارا ہوتا ہے . روش اول میں ایسے پودوں کا بیان ہے جو دلاں قد کے ہوتے ہیں . . چلتا ، پاڈھل . . . وغیرہ . (۱۹۰۳ ، باغبان ، مارچ ، ۱۴) . [ مقامی ] .

**چلتاؤ** (فت چ ، سک ل ، و مع) صف . رائج ، جاری ، مروج . نئی اختراعات اور جدید طریقوں کے شروع کرنے اور ان کو چلتاؤ کرنے کے لیے . . . جو کچھ کیا اس کا تفصیلی ذکر ضروری نہیں . (۱۹۳۶ ، معاشیات قومی ، ۱۲۶) . اف : کرنا . [ ا : چلتا (رک) + ا : ؤ ، لاحقۂ صفت ] .

**چلتر** (فت چ ، کس ل ، شد ت بفت) امذ ؛ ~ چرتر . مکر ، فریب ، چال .

آپے کرے اپنا چلتر
ناں او ہاں پرے ناں او ہاں متر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۹۳) .

ہاتھ کا اپنے چپکے چھلا پنہا کر چلتر اسے وہیں بھیجا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) طوطی نامہ ، ۴۸) .

زن اس کی چتر اور عیار تھی چلتر کے فن سے خبر دار تھی

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طش ، ۲۸) . وہ آیا اور اپنے ہتھکنڈے چلتر کام میں لایا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۱ : ۹۷) . کمو کی بھڑکتی ہوئی آگ کو اپنے مصنوعی آنسوؤں سے بجھایا اور دم کے دم میں شیشہ میں اتار لیا ، اللہ رے تیرے چلتر . (۱۹۵۸ ، ۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۸۹) . اف : کرنا . [ س : چرتر चरित्र ] .

**— باز** صف. **مکّار، چالاک.** اے شاہ صاحب چلتر باز ذرا آنکھ چار کرو. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۷۸). بس اسی کے لئے تھے یہ حیلے حوالے بڑے چلتر باز ہو تم. (۱۹۵۴، محل سرا، ۲۰۲). [ چلتر + ف: باز، باز یدن = کھیلنا ].

**— بازی** صف. **فریب، چالاکی، عیّاری.** ہم خوب جانتے ہیں، ایسی چلتر بازی اور فریب کی باتوں کو ہم کب مانتے ہیں. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۷۴). [ چلتر + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت ].

**— کر گیا** فقرہ. **عجیب طرح کا فریب دے گیا** (محاورات ہند، ۸۳).

**— کھیلنا** محاورہ. **فریب دینا، چال چلنا.**

جی میں سوچی اس بلا کو پیلئے
کچھ چلتر آج اس سے کھیلئے

(۱۸۱۴، مثنوی ایجاد رنگیں، ۶۵).

**چلتر ہا** ( فت چ، کس ل، شد ت بفت ) صف. **رک: چلتری** (پلیٹس). [ ا: چلتر (رک) + ا: ہا، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**چلتری** ( فت چ، کس ل، سک ت ) صف. **خوش طبع، چنچل، شوخ، نخریلا، چونچلے باز؛ بدلنے والا، متلون مزاج؛ ہوشیار، چالاک؛ مکار، بہت سی خوبیوں والا** (جامع اللغات). [ ا: چلتر (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت ].

**چلتو** ( فت چ، سک ل، و مع ) صف. **زیر عمل؛ مستعمل، چالو.** چلتو زمین کی قسم کئی ہیں اور اس کی پہچان مٹی سے ہوتی ہے. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۱). خدا بھلا کرے ڈاکٹر ذاکر حسین خاں کا کہ انہوں نے معاشیات کی عام چالو اور چلتو راہ سے ہٹ کر... اچھا دلچسپ خلاصہ خود اردو میں ہمارے لیے فراہم کر دیا ہے. (۱۹۵۵، تجدید معاشیات، ۵۶). [ ا: چلت (رک) + و (و مع)، لاحقۂ صفت ].

**چلتون** ( فت چ، سک ل، و مج ) م ف. **سبب، باعث، وجہ؛ رک: چلتے معنی ۲ و ۳.**

دل سے رگ گلو تک وہ فاصلہ ہی کیا تھا
دشواریوں کے چلتوں کوسوں کا فرق پایا

(۱۹۲۶، فغان آرزو، ۳۲). مولو کم بخت کے چلتوں آج اسے ضرور دیر ہوگی. (۱۹۶۸، فنون، اپریل، ۲۰). [ ا: چلتا (رک) + ا: ون، لاحقۂ جمع و نسبت ].

**چلتہ** ( فت چ، سک ل، فت ت ) امذ. **ایک خوشبودار سفید پھول کا نام جو جاڑے کے موسم میں اگتا ہے.** چلتہ (برنگ) سفید. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۱۴۶). [ مقامی ].

**چلتہ** ( کس چ، سک ل، فت ت ) امذ. **۱. لوہے یا فولاد کی بنی ہوئی فوجی پوشاک جو لڑائی کے وقت پہنی جاتی ہے.**

گذر جائے بکتر و چلتہ کون پھوڑ
زرہ کی کڑیاں ڈھال کے پھول توڑ

(۱۷۱۹، جنگ نامہ عالم علی خاں، ۴۳). یہ تلوار جوہردار زرہ چلتہ کی کاٹنے والی میرے پاس تیار ہے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۲). فوجی سپاہیوں کی بالائی پوشش صرف چلتے، دگلے، نیم آستین (سورتی) کی قسم کے لباس تھے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۲۳۱). **۲. زرہ بکتر، مضبوط لباس.**

بطانا کونڈے کاوے نانده پھینٹا بانکی وجہ
ازار کھونگے کی، کھپریل کا پہر چلتہ

(۱۷۸۲، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۳۲)). [ ف ].

**— پوش** (— و مج) امذ. **ایسا سپاہی جو زرہ پہنے ہو، زرہ بکتر پہنے ہوئے.** پچیس ہزار سوار زرہفتی و کمخواب کے چلتہ پوش ہیں. (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۳۷). چالیس ہزار سوار جرار چلتہ پوش، چار آئینہ بند، شجاعت کا ہر ایک کو جوش، گھوڑے سے گھوڑا ملائے... بڑے حشم و خدم سے ظاہر ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۵۸). لشکر فریب ڈھائی لاکھ کے سوار چلتہ پوش دوش بدوش چلے آتے ہیں. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۵۰۰). [ چلتہ + ف: پوش، پوشیدن = پہننا ].

**— خاصہ** (— فت ص) امذ. **شاہی زرہ بکتر.** چلتہ خاصہ کو ہر چند طلب کیا مگر کسی نے لا کر نہیں دیا ہتھیاروں میں سے سوا نیزہ و شمشیر کچھ اور میرے پاس نہ تھا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۶: ۳۳). [ چلتہ + خاصہ (رک) ].

**چلتی** (فت چ، سک ل) صف مث. **۱. سدا رہنے والی، پائدار، مضبوط.** کام بھوت خاص کیا ہوں، چلتی عمارت راس کیا ہوں... مائی پھتر کی عمارت کچھ سدا رہنہاری نیں. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵). **۲. چلنے والی، بہنے والی.**

جاتا ہے جو ادھر کو اسی سے بگاڑ ہے
ہم بھی الجھتے پھرتے ہیں چلتی ہوا کے ساتھ

(۱۸۷۷، انور دلوی، د، ۹۵). **۳. (مجازاً) تیز طرار، شوخ چنچل، رک: چلتی پھرتی.**

ادھر تاکا ادھر جھانکا اسے لوٹا اسے مارا
بڑی چنچل بڑی چلتی وہ چشم سرمگیں نکلی

(۱۹۱۰، کلیات شایق، ۲۷۲) ان میں ایک کسگر کی سانولی، گدبدی چلتی لڑکی ان کو بہت خوبصورت معلوم ہوتی تھی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۱۵). **۴. رواں دواں، متحرک.** انسان چلتی گاڑی کا نام ہے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۶۷). [ ا: چلتا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث ].

**— پھرتی** ( - کس پھ، سک ر) صف مث. **۱. چنچل، شوخ.**

اسے تاکا اسے جھانکا یہی نقشہ دیکھا
چلتی پھرتی ہیں قیامت کی تمہاری آنکھیں

(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۴۳). **۲. مروجہ، ہلکی پھلکی، عام سی (موسیقی سے مخصوص).** استادی کو تو یہاں تہہ کر رکھئیے، کوئی

چلتی پھرتی چیز کہئیے کہ ہم بھی حظ اٹھائیں (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۱۴۱) . [ چلتی + ا : پھرتی (رک) ] .

**ــ پھرتی انجمن** (ــ کس پھ، سک ر، فت ا، سک ن، ضم چ، فت م) اسث . **چلنے والی بزم، ایسی محفل جو ہر جگہ جم سکے؛ انجمن آرا شخصیت، جامع الصفات آدمی .** ناصر تو چلتی پھرتی انجمن ہے . (۱۹۷۶، ہجر کی رات کا ستارا، ۲۷) . [ چلتی + پھرتی + انجمن (رک) ] .

**ــ پھرتی چھانو/چھاؤں** (ــ کس پھ، سک ر، مغ/و مج) اسث . **جلد ختم ہونے یا گزرنے والی چیز، ناپائدار یا آنی جانی چیز .**

آنی جانی چیز ہیں خوشیاں چلتی پھرتی چھانو ہے ارماں

(۱۸۸۴، بیوہ کی مناجات، ۲۴) . بنی فاطمہ کی سلطنت سواحل مصر پر اور صفویہ خاندان کی حکومت ایران میں چلتی پھرتی چھاؤں تھی . (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹ : ۹، ۵) . [ چلتی + پھرتی (رک) + چھانو (رک) ] .

**ــ پھرتی چھانو ہے کبھی ادھر کبھی ادھر** کہاوت . **دنیاوی جاہ و حشمت کا کیا ہے کبھی کسی کو حاصل ہوتی ہے کبھی کسی کو** (جامع اللغات) .

**ــ پھرتی دھوپ** (ــ کس پھ، سک ر، و مع) اسث . **رک : چلتی پھرتی چھانو .**

حسن گوری صورتوں کا چلتی پھرتی دھوپ ہے
ایک حالت پر ہے چندے اعتبار سبزہ رنگ

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۱۹) . [ چلتی + پھرتی (رک) + ا : دھوپ (رک) ] .

**ــ تلوار** (ــ فت ت، سک ل) اسث . **کاٹ کرنے والی تلوار، تیز تلوار، (مجازاً) بہادری کا کام کرنے والا .** افغانوں کے دو عالیجاہ سردار . . . ان دنوں میدان جنگ میں چلتی تلوار بنے ہوئے تھے . (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۲۴۴) . [ چلتی + ا : تلوار (رک) ] .

**ــ چلاتی** (ــ فت چ) صف . **اوپری، سرسری .** ساتویں صاحب کا رنگ ہی دوسرا ہے، یہ کہیں پھنسنا نہیں چاہتے، صرف چلتی چلاتی محبت کرتے ہیں . (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷ : ۱۳۷) . [ ا : چلتی + چلاتی (تابع) ] .

**ــ چیز** (ــ ی مع) اسث . **وہ چیز جس کی بہت مانگ ہو، جو بہت بکتی ہو** (جامع اللغات) . [ چلتی + چیز (رک) ] .

**ــ چھانو** (ــ مغ) اسث . **رک : چلتی پھرتی چھانو .** دولت تو چلتی چھانوں ہے، امیر غریب ہوتے رہتے ہیں غریب امیر ہو جاتے ہیں . (۱۸۷۳، بنات النعش، ۷۰) . دولت مندی، جاہ و مال وغیرہ ان چیزوں کے ذکر کی ضرورت نہیں کیونکہ یہ سب چیزیں چلتی چھاؤں ہیں . (۱۹۰۹، مقالات شبلی، ۲ : ۴۱) . [ ا : چلتی + چھانو (رک) ] .

**ــ دکان** (ــ ضم د) اسث . **وہ دکان جس پر خوب بکری ہو .**

عمامہ اور خرقہ و تسبیح پیچ پیچ
کیا بات شیخ آپ کی چلتی دکان کی

(۱۹۱۰، کلام سہر، ۲ : ۷۳) . [ چلتی + دکان (رک) ] .

**ــ ڈور** (ــ و مج) اسث . **(پتنگ بازی) پتنگ اڑانے وقت چرخی سے اتر کر پتنگ کے ساتھ بڑھتی ہوئی ڈور، پتنگ کی ڈور جو پتنگ کو بڑھا رہی ہو .** پیچ پڑ رہا تھا اور دونوں طرف سے ڈھیل دی جا رہی تھی، آپ بھی وہاں پہنچے اور ہاتھ بڑھا کر چلتی ڈور کو تھام لیا . (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۲ : ۳۶۶) . [ چلتی + ا : ڈور (رک) ] .

**ــ رقم** (ــ فت ر، ق) اسث . **بہت چالاک اور متفنی آدمی .** یہ حضرت اپنی قماش کے ایک ہی تھے، ایسی چلتی رقم جو کہیں بندھی نہیں چھٹی ساتویں تک تو ہندوستان میں تعلیم حاصل کی . (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۰۶) . [ ا : چلتی + رقم (رک) ] .

**ــ رہنا** محاورہ . **نوک جھونک ہوتی رہنا، جھگڑا ہوتا رہنا .**

کسی کی نرگس مخمور کچھ کہہ دے اشاروں میں
مزہ ہے رات دن چلتی رہے پرہیزگاروں میں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۵۴) .

**ــ زمین** (ــ فت ز، ی مع) اسث . **زیر کاشت زمین جس پر کچھ بویا ہو** (پلیٹس) . [ چلتی + زمین (رک) ] .

**ــ سی** صف مث . **جیسی چاہیے ویسی نہ ہو، سرسری، اچٹتی سی، ادھوری سی، معمولی سی، ذرا سی .** ایک اطاعت یہ ہوتی ہے کہ نوکر کو چلتی سی آواز دی اور اس نے کہا حاضر . (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲ : ۲۱۴) . تم نے تو ایک یونہی چلتی سی بات کہہ دی تھی مگر اب اس کا بتنگڑ بنایا جا رہا ہے . (۱۹۳۶، مضامین فلک پیما، ۲۲۰) . [ ا : چلتی + ا : سی، سا (رک) ] .

**ــ کا پھیرا** کہاوت . **موت کی کشمکش، نزع کا عالم .** رات کو کسی دشمن نے زہر دے دیا، اب حالت زیادہ خراب ہے اور چلتی کا پھیرا ہے بس بیوی اللہ ہی مالک ہے . (۱۹۱۷، طوفان حیات، ۱۲۴) .

**ــ کا نام گاڑی (ہے)** کہاوت . **جب تک کام درست ہے تب تک ہی نام ہے** (گلزار سعادت) .

**ــ کا نام گاڑی، گاڑی کا نام اوکھلی** کہاوت . **گڑی ہوئی چیز کو بھی گاڑی کہتے ہیں اوکھلی اکھڑی ہوئی چیز کو بھی کہتے ہیں یہ الٹی بات ہے کہ جو چیز چلتی ہے اسے گاڑی کہتے ہیں اور جو گڑی ہوئی ہوتی ہے اسے اکھڑی ہوئی کہتے ہیں گاڑی اسی**

وقت کہلاتی ہے جب تک چلے اور جو چیز گڑ جائے اسے اوکھلی کہتے ہیں مطلب یہ ہے کہ جب تک کام چلا جائے اچھی بات ہے رک جائے تو اچھا نہیں ہوتا (جامع اللغات).

**ــ کا نام گاڑی نہیں اِیندھن** کہاوت. کوئی چیز جب تک کام دے تب تک اچھی ہے نہیں تو کچھ بھی نہیں (جامع اللغات).

**ــ کَرنا** ف مر. بھیج دینا، روانہ کر دینا. آخر پیغمبر صاحب نے مجبور ہو کر مسلمانوں کی دوسری کھیپ نجاشی کی طرف اور چلتی کی. (۱۹۰۷، اسہات الامہ، ۸۸).

**ــ کَسر** (ــ فت ک، سک س) است. (ریاضی) کسور متوالی (جامع اللغات). [چلتی + کسر (رک)].

**ــ کوکھ** (ــ و مج) است. حاملہ؛ جس کے بچے ہو رہے ہوں. لو صاحب میرے لات مار بیٹھے... میری چلتی کوکھ ساری قسم میری کمر میں درد ہونے لگا. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۲۶۳). [چلتی + ا: کوکھ (رک)].

**ــ گاڑی میں روڑا (روڑے) اَٹکانا** محاورہ. ہوتے ہوئے کام میں خلل ڈالنا، چلتے ہوئے کام میں مزاحم ہونا، بنے بنائے کام میں رخنے ڈالنا. ثاقب نے چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیا. (۱۸۶۴، خطوط غالب، ۹۱). یہ تمہارے والد صاحب چلتی گاڑی میں روڑا اٹکا دیتے ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۸۲).

**ــ گاڑی میں روڑا (روڑے) اَٹکنا** محاورہ. چلتی گاڑی میں روڑا اٹکانا (رک) کا لازم، کام میں خلل پڑنا، کسی کام میں موانع پیش آنا.

اٹکے ہیں روڑے چلتی گاڑی میں سچائی کے سدا
پر فتح جب پائی سچائی ہی نے آخر پائی ہے
(۱۹۰۵، کلیات نظم حالی، ۲: ۱۴۲).

**ــ میں کَون کَسَر کَرتا ہے** کہاوت. جب دانو چلے کون فائدہ نہیں اٹھاتا (جامع اللغات).

**ــ ہَوا** (ــ فت ہ) است. وہ ہوا جو چل رہی ہو، (مجازاً) وہ جسے ایک جگہ قرار نہ ہو.

کبھی مجھ سے لگاوٹ ہے کبھی دشمن پہ ڈھلتے ہو
بڑے عیار پیشہ ہو عجب چلتی ہوا تم ہو
(۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، د، ۲: ۱۰۹). [ا: چلتی + ا: ہوا (رک)].

**ــ ہَوا سے اُلجھنا** محاورہ. رک: چلتی ہوا سے لڑنا.

ہو لے اوڑی ہے گیسوئے مشکیں سے آپ کے
کہیے تو کیونکہ اولجھیں نہ چلتی ہوا سے ہم
(۱۸۸۸، دیوان شور، ۸۷).

**ــ ہَوا سے لَڑنا** محاورہ. بات بات پر لڑنا، خواہ مخواہ لڑائی مول لینا، بیکار جھگڑنا.

میری آہوں سے کیوں بگڑتے ہو
تم تو چلتی ہوا سے لڑتے ہو
(۱۹۳۵، ناز، ک، ۱۴۰).

**ــ ہوئی** صف مث. ۱. چنچل، شوخ، کارگر، تیز.

تجھ کو مشکل دل بیتاب بھلا کون سی ہے
ایسی چلتی ہوئی وہ تیغ ادا کون سی ہے
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۲۳).

چلتی پھرتی نظر آئیں دل عاشق لے کر
تیری چلتی ہوئی آنکھوں کا چلن دیکھ لیا
(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۲۵). ۲. سرسری، ادھوری، غیر اہم (بات کے ساتھ مخصوص). ہماری بات کو سرسری اور چلتی ہوئی سی مت سمجھنا. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۸۵). ادبی نکات پر سرراہ قسم کی چلتی ہوئی رائے قائم کرنا... ادب کو الٹی چھری سے ذبح کرنا ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۱۹).

**ــ ہوئی دکان** است. رک: چلتی دکان. بارہا کہا کہ کسی چلتی ہوئی دکان سے چیزیں لایا کرو. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۵).

**چَلتے** (فت چ، سک ل) صف مذ. ۱. چلتا (رک) کی مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل. ۲. سبب، باعث؛ ہوتے.

ان میں ہے بے سود حجت ان میں ہے بیکار جنگ
ان کے چلتے گھر میں آفت ان کے مارے خلق تنگ
(۱۸۸۹، لیل و نہار، ۳۶).

تو جدھر جائے گا فتنہ کوئی برپا ہوگا
دل ناداں ترے چلتے ابھی کیا کیا ہوگا
(۱۹۳۲، ریاض رضوان، ۳). ذاتی غم کی نوعیت یہ ہے کہ اپنے خارجی حالات و اسباب کے چلتے اپنے ضابطۂ زندگی کو جس میں حسب مدارج بہت کچھ کھپانا ہے کسی طرح درست نہیں کر پا رہا ہوں. (۱۹۵۸، پردیسی کے خطوط، ۳۲). ۳. اختیار، مرضی، بس. مگر اپنے چلتے تو ایسے اصراف کی رائے نہ دوں گا. (۱۸۹۳، نشتر، ۳۰).

**ــ بَیل کا سینگ پَکڑنا** محاورہ. رکاوٹ پیدا کرنا، دخل اندازی کرنا، جاری کام میں رکاوٹ ڈالنا. ہاں بھئی اس کا کہنا حق سے ہے اور جو یوں چلتے بیل کا سینگ پکڑے تو کوئی دبیل تو ہم ہیں نہیں. (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۲۰۰).

**ــ بَیل کی گانڈ (چوتڑ) میں لکڑی (انگلی) کَرنا** محاورہ. کام کرتے ہوئے کو ناحق تنگ کرنا، کام کرنے والے کو روکنا.

سدا کرتا ہے چلتے بیل کی وہ گانڈ میں لکڑی
لرزتا نام سے اس مہ کے ثور آسمانی ہے
(۱۸۳۲، چرکیں، د، ۲۸).

ــ بیل کے آر لگانا (چبھونا) محاورہ. کام کرتے کراتے آدمی کو تنگ کرنا، ناحق کسی کو تنگ کرنا (نوراللغات).

ــ پھرتے (ــ کس پھ، سک ر) (الف) م ف. ۱. ادھر ادھر گھومتے گھامتے، اپنا کام کرتے ہوئے.

اے مہ و مہر و گردش ایام!
تمہیں پہنچا دو چلتے پھرتے پیام

(۱۸۸۲، فریاد داغ، ۱۲۸). اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے مہاراجہ صاحب اپنے پاس رکھتے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۷). ۲. گاہے ماہے، کبھی کبھار.

روز کے آنے کا وعدہ نہ سہی چلتے پھرتے تو کبھی آئیے گا

(۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۶۹۶). اسی طرح آپ بھی چلتے پھرتے نماز پڑھ لیجیے. (۱۹۳۳، زندگی، ۱۰۶). (ب) صف. چلنے پھرنے والے، اٹھنے پھرنے کے قابل، تنومند، صحت مند.

پڑے رہتے جوں نقش پا خاک پر کیوں
اگر ہوتے ہم ناتواں چلتے پھرتے

(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۱۷۹). [چلتے + پھرتے، پھرنا (رک) سے].

ــ پھرتے دکھائی دینا محاورہ. رک: چلتا پھرتا نظر آنا.

اول طعام کر دیا تو پھر کلام کا موقع رہے گا نہیں، یار لوگ کھا پی چلتے پھرتے دکھائی دیں گے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۵۱).

ــ پھرتے مزار آؤ فقرہ. اب تو ٹہلو جب ہم مر جائیں گے اس وقت ہمارے مزار پر آنا، دور ہو؛ دفع ہو؛ صورت نہ دکھاؤ (مخزن المحاورات، ۳۱۲).

ــ پھرتے ملنا محاورہ. کبھی کبھار ملاقات ہونا، آتے جاتے مل جانا، راہ میں ملنا.

میرا ان کا اب کہاں پہلا تپاک عاشقی
چلتے پھرتے مل گئے صاحب سلامت ہو گئی

(۱۹۰۷، دفتر خیال، ۱۲۰).

ــ پھرتے نظر آؤ فقرہ. دور ہو، لمبے بنو، ہوا کھاؤ، ٹہلو، چل دو (مخزن المحاورات، ۳۱۲).

ــ پھرتے ہونا محاورہ. روانہ ہونا، چلے جانا.

چھوڑ کر یار ہمیں سب ہوئے چلتے پھرتے
اپنی تنہائی پہ ہم ہاتھ ہیں ملتے پھرتے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۴۳).

ــ چلاتے م ف. ۱. راستہ چلتے ہوئے، پیدل چلتے ہوئے؛ قب: چلتے پھرتے؛ روا روی میں.

کسے فرصت غزل کہنے کی شاعر ہوش کی لیجے
یونہی چلتے چلاتے لکھ لیے ہیں شعر پنسل سے

(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۷۲). ۲. رخصت ہوتے وقت، جاتے وقت.

کوشش کر رہا تھا کہ چلتے چلاتے ایک دفعہ تم سے مل کر رخصت ہو لوں. (۱۹۴۳، جنت نگاہ، ۱۹۱).

ــ چلتے م ف. ۱. راستہ چلتے ہوئے، چلنے کی حالت میں، راستہ طے کرتے ہوئے. راستے میں! یعنی چلتے چلتے کھانا. (۱۹۷۳، قطرات شبنم، ۱۱). ۲. عین جانے کے وقت، روانہ ہوتے وقت.

عالم اسباب سے حاصل ہوا آخر کفن
چلتے چلتے آسماں سے ہم بھی خلعت لے گئے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۵۵). بھابی جان چلتے چلتے کہہ گئی ہیں کہ میں یہیں رہوں. (۱۹۳۹، شمع، ۳۹۵).

لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے

(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۵۱).

ــ چور لنگوٹی لابھ کہاوت. اتفاقی فائدے کے وقت کہتے ہیں یا نقصان ہوتے ہوئے کچھ بچ جائے اس وقت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال، ۱۸۵).

ــ ہاتھ (ہاتھوں) م ف. جب تک قابو حاصل ہے؛ جب تک زندگی ہے؛ آخر آخر.

جنوں کی جیب دری پر ہیں خوب چلتے ہاتھ
سلوک سینے سے بھی کچھ تو کر لے چلتے ہاتھ

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۷۱). اپنے چلتے ہاتھوں بندگان خدا کے دکھ درد میں حصہ بٹانے کا نام نیکی ہے. (۱۹۴۰، آغا شاعر، دامن مریم، ۶۲).

ــ ہاتھ پانو (پاؤں)/پیر م ف. جب تک کام کرنے کی طاقت ہے؛ معذور ہونے سے پہلے. عربوں کے نزدیک بستر پر گل سڑ کر مرنا سخت عیب تھا، وہ چاہتے تھے کہ چلتے ہاتھ پاؤں لڑ کر مارے جائیں. (۱۹۲۸، افادات سلیم، ۲۲۳).

ــ ہونا محاورہ. غائب ہو جانا، روانہ ہو جانا؛ مر جانا، دنیا سے اٹھ جانا. دنیا چل رہی ہے، چلنے دیجیے، ہم بھی بہت جلد چلتے ہوں گے. (۱۹۲۰، خطوط اکبر، ۱۵۴).

ــ ہوئے فقرے (ــ کس ف، سک ق) امذ؛ ج. موقع محل کے اعتبار سے کارگر ہونے والے فقرے، چبھنے والی باتیں.

فقرے بھی چلتے ہوئے ہیں تیغ بھی چلتی ہوئی
بات کے بھی پورے ہیں وہ ہات بھی بھر پور ہے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۵۳).

چلتیوں کا پھیرا (فت چ، سک ل، کس ت، و مج، ی مج) امذ. جانے کا وقت، آخری وقت، مر جانے کے قریب کا زمانہ. ارے بیٹی یہ دھولے دھوپ میں نہیں کیے، اب چلتیوں کا پھیرا ہے. (۱۹۱۸، سراب مغرب، ۸).

چلتیوں کو م ف. رخصت ہوتے ہوئے، جاتے وقت. لڑائی کا خاتمہ ہوا تو ان لوگوں کی لاشیں ایک کنویں میں ڈال دی گئیں،

پیغمبر صاحب چلتیوں کو اس کنویں پر تشریف لائے۔ (۱۹۰۷، امہات الامہ، ۷۷)۔

**چلچراغ** (کس چ، سک ل، فت نیز کس چ) امذ؛ ~ چل چراغ۔ **وہ آرائشی درخت جس پر بہت سے چراغ روشن کئے جاتے ہیں؛ جھاڑ فانوس۔**

تھا دشت آتش کا باغ گویا ہر نخل تھا چلچراغ گویا
(۱۹۳۶، جگ بیتی، ۳۹)۔ [چل = چہل (رک) + چراغ (رک)]۔

**چلچل** (فت چ، سک ل، فت چ) صف۔ **چنچل** (قدیم اردو کی لغت)۔

**چلچل** (کس چ، سک ل، کس چ) امث۔ **ایک معدنی جوہر جو اکثر بجری میں چمکتا ہوا نکلتا اور پرت دار ہوتا ہے، ابرق، ابرک، بھوڈل** (فرہنگ آصفیہ)۔ [چھل چھل (رک) کا ایک روپ]۔

**چلچل** (ضم چ، سک ل، ضم چ) امث۔ **چلچلانا** (رک) سے؛ **چل** (رک) **کی تکرار** (پلیٹس)۔

**چلچلا** (کس چ، سک ل، کس چ) صف (قدیم)۔ **چیخنے چلانے والا، چیخنے میں کرخت آواز نکالنے والا۔**

نہ آوے نیند ہمسایاں کوں مرے چلانے تھے
گلا یو آہ بھرنے تھے ہوا ہے چلچلا یارب
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۱۵)۔ [ا: چلچل، چلچلانا (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت]۔

**چلچلانا** (کس چ، سک ل، کس چ) صف مذ۔ **گرم، جلانے والا، سوزاں** (جامع اللغات)۔ [چلچلا، چلچلانا (رک) سے + ا: تا، لاحقۂ صفت]۔

**چلچلانی** (کس چ، سک ل، کس چ) صف مث۔ **جس میں گرمی کی شدت ہو، بہت گرم (دھوپ گرمی اور دوپہر کے لیے مستعمل)۔** گرمی کا موسم تھا، دھوپ چلچلاتی پڑ رہی تھی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴: ۱۷۷)۔ یہ تھی وہ آواز جو گرمیوں کی چلچلاتی دوپہر میں لو کے جھونکوں کے ساتھ بیگم صاحبہ کے کان تک پہنچی۔ (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۳۰۹)۔ [ا: چلچلاتا + ا: ی، لاحقۂ صفت تانیث]۔

**چلچلانا** (کس چ، سک ل، کس چ) ف ل۔ ۱۔ **چیل کا بولنا۔** ایک آدھ سوکھے درخت میں ڈنڈ نکلا ہے، اس پر چیل جو بیٹھ جاتی ہے پاؤں جلنے لگتا ہے، چلچلا کر سنڈل مارتی ہے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۴۲۸)۔ دوپہر بھر چیلوں کا چلچلانا اور ٹریموں کی گھڑ گھڑاہٹ دل خراش معلوم ہوتی تھی۔ (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۴۱)۔ ۲۔ **شور و غوغا کرنا، چیخنا، چیخ پکار کرنا، چیخ کر بولنا۔** دھن ہانک ساری، چلچلا کر اٹھی۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۷۳)۔ اس نے بڑی ذلیل باتیں کی ہونگی وہ چلچلا کر بولیں۔ (۱۹۵۸، ہمیں چراغ ہمیں پروانے، ۵۲۳)۔ ۳۔ **مضطرب ہونا، گھبرانا، بے چین ہونا، تڑپنا۔**

نو مہینے بعد جب وہ گل کھلا
نیم شب کو جاگ اٹھی زن چلچلا
(۱۷۷۴، طبقات الشعرا، شوق (سجاد)، ۳۷۶)۔ ۴۔ **بہت گرم ہونا (کیونکہ چیل سخت دھوپ کی تپش سے بے چین ہو کر چیختی ہے)۔** (ماخوذ: پلیٹس)۔ [ا: چل چل، چیل (رک) کی آواز + ا: انا، لاحقۂ مصدر]۔

**چلچلانا (۱)** (ضم چ، سک ل، ضم چ) ف ل۔ **چل ہونا، کھجلی ہونا۔** کیوں بے کیا شامت آئی ہے یا بدن کی ہڈی چلچلاتی ہے۔ (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۲۰۹)۔ [ا: چل = خواہش، کھجلی (رک) کی تکرار + ا: انا، لاحقۂ مصدر]۔

**چلچلانا (۲)** (ضم چ، سک ل، ضم چ)۔ ف ل۔ (عو) **چونا، ٹپکنا** (پلیٹس)۔ [ا: چل چل = چھل چھل (حکایت الصوت) + ا: انا، لاحقۂ مصدر]۔

**چلچلی** (کس چ، سک ل، کس چ) امث۔ **بے چینی، اضطراب؛ چیخ؛ سسکی۔**

جھٹا پٹ لگے جیو کوں تمہاری چلچلی اوٹی کی
چبھے ہے گال پر نتھ اور چبھا دل میں جھبا مجھ کوں
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۳۰)۔ [ا: چل چل، چلچلانا (رک) سے + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**چلچلی** (ضم چ، سک ل، ضم چ) امث۔ **خارش، کھجلی؛ رک: چلچلی کا ساگ کھانا۔** [ا: چل = خارش، کھجلی (رک) کی تکرار + ا: ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**ــ کا ساگ کھانا** محاورہ۔ **جانے کا بار بار اصرار کرنا۔** جو مہمان جانے کا بار بار اصرار کرے اس سے میزبان طنزاً کہتا ہے تم نے چلچلی کا ساگ کھا لیا ہے۔ (۱۹۷۳، قاموس الفصاحت، ۴۰)۔

**چل دل** (فت چ، د) امذ۔ **انجیر کے خاندان سے ایک مقدس درخت؛ پیپل، لاط: Ficus Religiosa** (پلیٹس)۔ [س: چل دل चलदल]۔

**چلّر (۱)** (کس چ، شد ل بفت) امذ۔ **(صرافی) روپے سے چھوٹے سکّے (دونی، چونی، اٹھنی وغیرہ)، ریزگاری، خریج (یہ دکن میں بولا جاتا ہے)** (اپ و، ۷: ۱۷)۔ [مقامی]۔

**ــ فروش** (ــ فت ف، و مج) امذ۔ **(دکان دار) پیسے پیسے اور دو دو پیسے کا سودا بیچنے والا، دکان دار، ٹٹ پونجیا، خردہ فروش، نکاسی** (اپ و، ۷: ۴۲)۔ [چلر + ف: فروش، فروختن = بیچنا]۔

ــ فَروشی (— فت ف ، و مج ) امث . ( دکاندار ) پیسے پیسے دو دو پیسے کا سودا بیچنا پھٹکل بیچنا ، خردہ فروشی ، تھوک فروشی کی ضد . چلر فروشی کی دوکانیں ، ہلکے کارخانے ، نانک گھر ، گرجا وغیرہ . (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظر یہ ، ۲ : ۶۶۴) . [ چلر + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

چلّر (۲)/چِلّڑ (کس چ ، شد ل بفت ) امذ . ( عو ) کپڑے کی جون ( پلیٹس ) . [ س : چل + رہ : चिल्ल + र ]

ــ چَموکَن چِتھڑا یہ تینوں بِیت کا بَخرا کہاوت . جوئیں ، تھپڑ اور چیتھڑے غریبوں کے حصے میں آتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ چُننے سے بَھگوا ہَلکا ہوئے کہاوت . جوئیں چننے سے کرتا ہلکا ہوتا ہے؟ ، سخت کنجوسی سے بہت بچت نہیں ہوتی (جامع اللغات).

ــ مارنا ف م ؛ محاورہ . جوئیں مارنا ، بے فائدہ کام کرنا ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

ــ مارے کتا کھاؤں کہاوت . معمولی چیز تو لیتا نہیں قیمتی چیز ہضم کر جاتا ہے ( جامع اللغات ) .

چِلڑا (کس چ ، سک ل ) امذ . تلی ہوئی پوری یا بیسنی روٹی ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چلّا = روغنی روٹی (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ تصغیر ] .

چِلڑاہا (کس چ ، سک ل ) صف . جوؤں سے بھرا ہوا (جامع اللغات). [ ا : چلڑ (رک) + ا : اہا ، لاحقۂ صفت ] .

چِلسال (کس چ ، سک ل ) امذ . چالیس سال .

فرمایا کہ کہہ کہا کہ حضرت چلسال کی ہو گئی ہے مدت
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ۶۲) . [ چل ، چہل (رک) + سال (رک) ] .

چِلغوزہ (کس چ ، سک ل ، و مج ، فت ز ) امذ . ایک قسم کا خشک میوہ جو درخت صنوبر کا پھل ہوتا ہے ، لاط : Pinus Gerardiana ؛ س : شرل گود ؛ ہ : چیڑ گود .

بعضے خلق چن لے اگر جا پھل بھی چلغوزہ او
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۴۳) . سامنے سے بیس پچیس اونٹ نظر آئے ، کسی پر انار و چلغوزہ کسی پر خوبانی و انگوزہ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸۲) . چلغوزہ بطور غذا بکثرت استعمال میں آتا ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۳) . کستوری ہرن چلغوزے کے خطے میں پایا جاتا ہے . (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۵۰) . [ ف ] .

چِلفچی (کس چ ، فت ل ، سک ف ) امث . رک : چلمچی .

کوئی لائی چلفچی آفتابہ غزل گاتی تھی کوئی بے محابہ
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۲۴) .

چِلقَد (کس چ ، سک ل ، فت ق ) امذ . زرہ بکتر ، چلتہ .

فلک بدر کا پین اپس سر میں خول
بندیا سبز چلقد پہ جوشن امول
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰) .

کسی سے وار شمشیر قضا کا رک نہیں سکتا
امیر اس میں سہارا ہے نہ جوشن کا نہ چلقد کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶) . [ ف ] .

چُلک (فت چ ، ضم ل ) امذ . چلّو ؛ چلّو بھر پانی ؛ چھوٹی ہنڈیا ، کلھیا ( جامع اللغات ) . [ س : چلک चलक ] .

چِلک (۱) (کس چ ، فت ل ) امث . ( جڑائی و میناکاری ) زیور میں دو یا زیادہ نگوں کے درمیان کی خالی جگہ جو لاک بھر کر برابر کر دی جائے ، سکا ، جڑاؤ ( ا پ و ، ۴ : ۱۷ ) . [ ا : جھلک (رک) کا ایک روپ ] .

ــ چھاپنا محاورہ . دو یا دو سے زیادہ نگوں کے درمیان کی لاک بھری ہوئی جگہ پر کندن منڈھنا یا سونے کا ورق جمانا ( ا پ و ، ۴ : ۱۷ ) .

چِلک (۲) (کس چ ، فت ل ) امث . ۱. ( ملاحی ) دریائی ریت کی چمک جو سورج کی شعاعوں سے پیدا ہو اور دور سے پانی کا دھوکا دے ( ا پ و ، ۵ : ۱۷۳ ) . ۲. چمک دمک ، روشنی.

مرا دل طور سینا ہے یقین سوں بوجتا ہوں میں
کہ اس میں جب نجھایا نار موسیٰ کا چلک دسنا
(۱۷۴۷ ، دیوان قربی ، ۵) . [ ا : جھلک (رک) کا ایک روپ ] .

چِلک (کس چ ، ل ) امث . جھٹکا ؛ تپک ، درد ، ٹیس ؛ مروڑ ، موچ ؛ چبھن : چک ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چل ، چلچلانا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

چِلکا (فت چ ، سک ل ) امذ . ایک قسم کی سادہ معمولی ناؤ.

محمد ابراہیم ناخدا تھا جس نے آپنی چلکے بنا کے اپنے ساتھ لیے کہ دریا میں غنیم کو اور اس کے جہاز کو گرفتار کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۱۱) . [ مقامی ] .

چِلکا (کس چ ، سک ل ) امذ ؛ صف . چمکیلا ؛ چاندی کا سکّہ ، روپیہ .

موتی بھی جھلکتے ہیں جواہر بھی جھمکتے
سب ٹھاٹھ اسی چلکے سے دیکھے ہیں چلکتے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰) . [ رک : چلک (۲) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چلکا دودی** (کس چ ، سک ل ، و مع ) امذ . (جنگلات) **کروا ، کروی ، درخت کی ایک قسم ، جس کے پتے چوڑے ہوتے ہیں اصل شاخ معین ہوتی ہے لیکن پہلو سے بکثرت مگر چھوٹی ڈالیاں پیدا کرتے ہیں ، لاط :** Saccopetaluma . چوڑے پتے والے درختوں میں تولا اور چلکا دودی کسی قدر اسی نمونے کے ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۱) . [مقامی ؛ تلنگی] .

**چل کارا** ( فت چ ، سک ل ) . **ڈانٹ ڈپٹ ، پھٹکار .**

تری محفل سے یہ میں جا کے لایا
کہ چل کارے ملے مجھ کو وہاں سے

(۱۹۰۵ ، یاد گار داغ ، ۱۲۶) . [ا : چل = (رک) + ا : کارا ، لاحقۂ صوت و نسبت] .

**چلکاہٹ** ( ضم چ ، سک ل ، فت ہ ) امث . رک : **چلچل ، خارش** (جامع اللغات) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت] .

**چلکتا** ( کس چ ، فت ل ، سک ک ) صف . **روشن ، چمک دار ، چمکیلا** (پلیٹس) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + تا ، لاحقۂ صفت و حالیہ] .

**چلکنا (۱)** ( کس چ ، فت ل ، سک ک ) ف ل . **۱. چمکنا ، روشن ہونا ، جھلکنا .**

گوشے کے بیچ کھا کھا تھا شوق جو کہ دل کا
چالیس دن میں چہرہ زاہد کا خوب چلکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰) . دجال ایک شخص کو . . . تلوار سے مار کر دو ٹکڑے کر کے تیر کے نشانے کے مقدار فاصلے سے ڈالے گا پھر اس جوان کو پکارے گا تو زندہ ہو کے آئے گا ، اس کا منہ چلکتا ہوا اور ہنستا ہوا ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۹۰) . [ا : جھلکنا (رک) کا ایک روپ] .

**چلکنا (۲)** ( کس چ ، فت ل ، سک ل ) ف ل . **چیخنا ، چلانا ، شور مچانا .** عورت چمک کر رنڈی بن گئی اور چلک کر بولی بکواس بند کرے گا کہ یونہی شروع رہے گا . (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۸۳) . [ا : چل ، چیل (رک) کی آواز + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**چلکنا (۳)** ( کس چ ، فت ل ، سک ک ) ف ل . **رک : چھلکنا ، کسی چیز کا اندر سے نکل کر باہر گرنا ؛ منی گرنا یا نکلنا (گھوڑی سے مخصوص)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چلکنا** ( ضم چ ، فت ل ، سک ک ) ف ل . **چل اٹھنا ، خارش ہونا ، کھجلی ہونا** (پلیٹس) . [ا : چل = خارش + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**چلکی** ( کس چ ، سک ل ) امذ ؛ صف . **چاندی کا روپیہ ؛ چمکیلی** ( شبد ساگر ) . [ا : چلک ، چلکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت] .

**چلکیا** ( کس چ ، فت ل ، سک ک ) امذ . **۱. چاول کی ایک قسم ، یہ چمکدار ہوتا ہے .** چاولوں کے نمونوں میں سے دلیا دل غیر مطلوب ہے ، یہاں بھی دیسی بکثرت ملتے ہیں ، چلکیا . . . ایک من پختہ اور فتحپوری دس سیر بھیج دیجیے . (۱۸۸۹ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۵۷) . **۲. (دلالی) روپیہ** (پلیٹس) . [ا : چلکی (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

**چلم** ( کس چ ، فت ل ) امث . **حقے پر رکھنے کا یا بغیر حقہ استعمال کرنے کا مٹی یا دھات کا ظرف جس میں تمباکو ڈال کر آگ رکھتے اور تمباکو نوشی کرتے ہیں .**

نہ اس کی چلم پر دھرے کوئی آگ
لگاتی پھریں آگ جنگوں سے آگ

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۰) . چلموں پر نقرئی اس طرح کے خوش وضع سرپوش تھے کہ جن کی چمک دمک دیکھ کر چرخ چنبری پر آفتاب و مہتاب بھی بے ہوش تھے . (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، اردو ، ۲۹) . بڑی ساری میرٹھ کی چلم اس پر سرپوش ڈھکا ہوا کہ زیادہ ہوا لگنے سے حقہ بھڑک نہ جائے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۹) . کوئلے یا آگ کی بھٹی کو چلم کہہ کر پکارا گیا ہے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۳۲) . [ا : > : ف] .

**— آڑانا** محاورہ . **حقہ پینا .** بے تکان سگار پر سگار اور چلم پر چلم اڑائے جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۱۸۸) .

**— آڑنا** محاورہ . **چلم اڑانا (رک) کا لازم .** سب لشکر کے کہار اور مہتر ہمارے پاس جمع رہتے ہیں ، سو سو چلم روز اڑتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۷۶) .

**— بردار** (— فت ب ) صف . **حقہ پلانے کی خدمت انجام دینے والا ، بھنڈے بردار** (پلیٹس) . [چلم + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا] .

**— برداری** (— فت ب ) امث . **چلم بردار کا کام ، چلم بھرنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [چلم + بردار + ی ، لاحقۂ کیفیت] .

**— بھرنا** محاورہ . **چلم پر تمباکو اور آگ رکھنا ؛ خدمت کرنا .** ایک خدمت گار آیا اور کہا تو اب تک چلم ہی بھر رہا ہے ، بائی جی حقہ مانگتی ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۰۲) . چاولوں کی بیچ ادھر کنارے پر رکھدے اور ایک چلم بھر کر لا . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۱۷) .

**— بھی نہ بھروانا** محاورہ . **معمولی خدمت بھی نہ لینا .**

محبت میں عاشق کو قلانچ کر کے
چلم بھی تو اس سے نہ بھروائیے گا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳) .

ــ پَرآگ بھی نَہ رَکْھوانا محاورہ. ذلیل و خوار سمجھنا؛ چلم بھی نہ بھروانا (ماخوذ: فرہنگ اثر).

ــ پِلانا محاورہ. ۱. چلم پینا (رک) کا تعدیہ؛ خاطرمدارات کرنا. تم بھی کتنے بے مروت لوگ ہو کہ ایک چلم بھی نہ پلائی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۲۵۸). ۲. بطور علاج کوئی دوا حقے کے ذریعہ پہنچانا. چرچٹے کے چاول چلم میں رکھ کر بطور حقہ پلائیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۳۷۶). ۳. منشیات کا عادی بنانا. اس کے لیے شہر میں فیشن ایبل لوگوں کو سگریٹ اور دیہات میں حقہ کی آڑ میں چلمیں پلائی جاتی ہیں عادی ہوکر لوگ سر دھنتے ہیں. (۱۹۸۳، کتابچہ انسداد منشیات، ۳).

ــ پیشَہ (ــ ی مج، فت ش) امذ. دھات کا سوراخ دار ڈھکن جس سے چلم ڈھانک دینے سے چنگاری نہیں اُڑتی، سرپوش (ماخوذ: شبد ساگر). [چلم + ف: پیشہ (رک)].

ــ پینا محاورہ. ۱. حقے کا کش لینا یا کھینچنا، تمباکو اور آگ چلم میں رکھ کر دم لگانا، سلفا اڑانا. اناج کے ڈھیر لگے تھے، ڈنڈے کسانوں کی خدمت کر رہے تھے، بنیے چلمیں پی رہے تھے. (۱۸۸۸، طلسم ہوش ربا، ۳: ۵۲۳). ٹھرا پی کے نیم کے درخت کی آڑ میں چلم پینے لگا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۵). ۲. چرس یا گانجے کا دم لگانا. نوعمر لڑکوں کو اڈوں پر چلم پینے کی عادت ڈالی جاتی ہے. (۱۹۸۴، جنگ، کراچی (سیکزین)، ۴ نومبر، ۵).

ــ تَمباکو (ــ فت ت، سک م، و مج) امذ. (خاطر مدارات کے لیے) تھوڑا سا تمباکو، ایک سلفا.

دیکھو یہ غضب ایک چلم تمباکو
اک نافۂ مشک کے برابر ہے یہاں

(۱۸۸۱، منیر (نوراللغات)). [چلم + تمباکو (رک)].

ــ جَل جانا محاورہ. حقے وغیرہ کے تمباکو کا آگ کے نیچے رہنے اور کش پرکش لگانے سے ختم ہوجانا. جب چلم جل گئی اور تمباکو جل بھن کر خاک ہوگیا تو آدمی نے دوسری چلم بھری وہ بھی جل گئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۸۴).

ــ جَمانا محاورہ. چلم میں تمباکو اور آگ رکھ کر پینے کے لیے تیار کرنا، حقہ بھرنا. بعض چرس کی چلم جما رہے ہیں، ساتھ والوں سے کہتے ہیں بھائی ٹرے پر سالجھان کے دم لگاؤ. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۰۰).

ــ چَٹ (ــ فت چ) صف. (عو) کثرت سے حقہ پینے والا آدمی، حقے کا لتیا، حقے کا دھتیا. اردو زبان میں اس کی مثالیں حسب ذیل ہیں جیب کترا... چلم چٹ... وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۱۸). [ا: چلم + ا: چٹ، چاٹنا (رک)].

ــ چور (ــ و مج) امذ. کنجوس، حقے کی تواضع سے بچنے والا؛ دوسرے کی بھری چلم لے جا کر خود پینے والا.

محروم قلم کش کو کرے حقہ کشی سے
ہوجائے نہ پیدا کہیں پارب وہ چلم چور

(۱۹۳۶، چمنستان، ۸۱). [ا: چلم + چور (رک)].

چِلَمْچی (۱) (کس چ، فت ل، سک م) امث؛ ~ چلچی، چلامچی. طشت یا تسلے کی قسم کا ظرف جو ایک خاص وضع کا ہوتا ہے اور جس کے سرپوش میں چھید ہوتے ہیں، ہاتھ منھ دھونے کے کام آتا ہے، عموماً کونھی دار بنایا جاتا ہے.

آفتابے، چلمچیاں، بدری
دور کونوں میں رکھ دو لاکے ابھی

(۱۷۹۱: حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۳). چلمچی آفتابہ لے کر ان کے ہاتھ دھلوائے. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۸۳). باندیاں بولیں، بلالوں، ایک چلمچی استادہ. صابن، منجن، رسال، دستمال سب کچھ موجود ہے. (۱۹۱۰، راحت زنانی، ۳) اب انہوں نے چلمچی میں پانی بھر کر منھ دھویا ہے. (۱۹۸۴، سفر مینا، ۲۵). [ت].

ــ کے روپے امذ. (دہلی) برات کے دن دولہا کی طرف کی عورتیں اپنی سمدھنوں کے ہاتھ چلمچی میں دھلواتی ہیں اور سمدھنیں نیگ کے طور پر ہاتھ دھلانے والی کو حسب حیثیت روپے دیتی ہیں؛ ہاتھ دھلائی. دلہن والے شربت پلائی، گالیوں اور چلمچی کے روپے دے دلا کر اپنے گھر آ جاتے ہیں. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۷۳).

چِلَمْچی (۲) (کس چ، فت ل، سک م) امث. حقے کا وہ حصہ جو چلم کے نیچے ہوتا ہے (پلیٹس). [ا > ف].

چِلَمْدان (کس چ، سک ل، فت م، سک ر) امذ. وہ چمڑا جو زین کی خالی جگہ پر لگایا ہوا ہوتا ہے (جامع اللغات). [ف].

چِلْمَن (کس چ، سک ل، فت م) امث؛ ~ چلْوَن. تیلیوں کا بنا ہوا پردہ جو عام طور پر گھروں اور گاڑیوں کے دروازوں اور دریچوں پر ڈالا جاتا ہے تاکہ باہر والوں کو اندر کی کوئی چیز نظر نہ آئے؛ ایک طرح کی چق، چک.

اندر چلمن باہر چلمن بیچ کلیجہ دھڑکے
امیر خسرو یوں کہیں وہ دو دو انگل سرکے

(۱۳۲۴، امیر خسرو (اردوئے قدیم، ۳۲)).

دیکھا کیے چلمن کی طرف پھاڑ کے آنکھیں
جلوہ نظر آیا نہ کسی پردہ نشیں کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۹۴). پہلی مرتبہ بمبئی کانفرنس منعقدہ ۱۹۰۴ء میں پس چلمن خواتین کو کانفرنس کے مباحث اور تقریروں کے سننے کا موقع دیا گیا. (۱۹۳۴، حیات محسن، ۱۱۳).

اف: اٹھانا، اٹھنا، باندھنا، ڈالنا، لٹکانا. [مقامی].

**— چھوڑنا** محاورہ ؛ ف مر . **چلمن کا پردہ ڈالنا ؛ لپٹی ہوئی چلمن کھولنا .**

اس پری کی شرمگیں آنکھیں ہیں ، ہوں کیونکر دو چار
دیکھ کر مجھ کو نہ کیوں پلکوں کی چلمن چھوڑ دے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۵) .

ناز سے منہ موڑ کر باہر سے چلمن چھوڑ کر
رات کی ظلمت سے موج آب حیواں لے گیا
(۱۹۳۶ ، سرود و خروش ، ۲۸۴) .

**— ساز** صف . **چلمن بنانے والا کاری گر** (ا پ و ، ۱ : ۱۷۱) . [ چلمن + ف : ساز ، ساختن = بنانا ] .

**چلموں پر آگ رکھنا** محاورہ . ۱. **چلمیں بھرنا ؛ حقہ پلانے کی خدمت انجام دینا ، چلموں پر تمباکو اور آگ رکھنا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) . ۲. **غلامی کرنا ، کمال خدمت گزاری کرنا .**

کیا تاب دل جلوں سے جو برق لاگ رکھے
دوزخ بھی ہو تو ان کی چلموں پہ آگ رکھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۸) .

**چلمیں بھرنا** محاورہ . ۱. **رک : چلموں پر آگ رکھنا .** ایک طرف لکڑ سلگ رہے ہیں ، نائی چلمیں بھر بھر کر دیتے جاتے ہیں .
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۳۰) .

وہ دن بھی یاد ہیں جب رات بھر دشمن کی محفل میں
پیا کرتے تھے تم حقہ بھرا کرتے تھے ہم چلمیں
(۱۹۴۳ ، سنگ و خشت ، ۲۱۰) . ۲. **خدمت کرنا ، غلامی کرنا .** استادوں کی برسوں چلمیں بھریں جب یہ باتیں حاصل ہوئیں .
(۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۲۵۵) .

کیوں نہ ہو پھر مہر میرے شعر میں سوز و گداز
میں نے جب چلمیں بھری ہیں داغ سے استاد کی
(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۲۲۰) .

**— بھروانا** محاورہ . **چلمیں بھرنا (رک) کا تعدیہ ، خدمت کرانا .** میر صاحب کچھ پڑھاتے بھی ہیں یا صرف چلمیں ہی بھرواتے .
(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۰۸) .

**چلن** (ف ت چ ، ل) (الف) امذ . ۱ **چلنے کی کیفیت یا حالت ، حرکت ، گردش .** او بازار چوبیس جنساں کا تھا . . . سولواں چلن .
(۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (رسالہ شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) .
سوال : یہ چلن کیوں ہوا ؟ جواب : ذات ہلی تو جان ہلیا جان ہلیا تو نور ہلیا . (۱۷۹۹ ، شاہ نور اللہ ، تجلیات ستہ نوریہ ، ۳۴) .

مگر برہمن لوگ کا ہے سخن
کہ چوتھے کا منحوس ہے سب چلن
(۱۹۰۲ ، سیر الافلاک ، ۵۴) . ۲. **چال ، رفتار .**

پین ابھرن جگ مگیں چھن چھن ، گلے شہ کے لگیں چھن چھن
چلن میں ڈگمگیں چھن چھن ، ہویاں بھی باولیاں بالیاں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹) .

رک رک کے کس غرور سے چلتا ہے خلق پر
خنجر کا بھی تمہاری طرح ہے چلن خراب
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۳۶) . ۳. **رواج ، دستور ، رسم .**

سودائی ہو تو رکھے بازار عشق میں پا
سر مفت بیچتے ہیں یہ کچھ چلن ہے واں کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴) . جب سے میں بندوق چلانے کے قابل ہوا ، اس وقت سے شیر کو کارتوسی بندوق سے مارنے کا چلن ہوگیا . (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۵۳) . ۴. **(سکے کا) رواج ، (سکے کے ذریعہ) لین دین .**

یاں جو کچھ ہے چلن سو دیتا ہوں
میں بھی پیسے لگا کے لیتا ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۶) . اشرفی اور روپے کا چلن ہندوستان میں صدیوں سے تھا . (۱۹۳۱ ، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۳) . ۵. **رویہ ، طور ، طریق ، وضع ، روش ، انداز ، ڈھنگ .**

کر خلق سوں خوبی چلن تا دوست ہو گا جگ منے
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸۸) . میں اس امر میں نا چار ہوں بزرگوں کا چلن کیوں چھوڑوں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۹) .

ٹھوکر لگا کے چلتے ہو میرے مزار کو
اب تک نہیں ہوا ہے تمہارا چلن درست
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۱۰۷) .

ہمارا دور ہو چکا زمانہ اب گیا بدل
جہاں کا وہ چلن نہیں فلک کی وہ ادا نہیں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۱) .

ہے چوٹ کھاکے بھی جی کا وہی چلن اب تک
گیا نہیں مرے بانکے کا بانکپن اب تک
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۵۸) . ۶. **کفایت شعاری ، جزرسی ، رک : چلن کا آدمی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . (ب) صف . ۱ **چلنے کو تیار ، کوچ کرنے والا ؛ مرنے کے قریب .** اب یہ چلن ہیں جو کچھ بنے ان سے پن کراؤ . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۱۸) . ۲. **ہلتا ہوا ، لرزاں . متزلزل ، غیر مستقل** (پلیٹس) . [ س : چلن **चलन** ؛ ا : چلنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— آٹھنا** محاورہ . **رواج ختم ہونا ، متروک ہونا .**

زرد روئی سے طلا کا ہے جو بازار کساد
کیا عجب گر زرمسکوک کا اوٹھ جائے چلن
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۵۱) .

دم بند کیا نطق کا گفتار نے تیری
فتنوں کے چلن اٹھ گئے رفتار کے آگے
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۳۶) .

**— بگڑنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **رفتار ناموزوں ہونا ، چال خراب ہونا .**

تری تقلید سے کبک دری نے ٹھوکریں کھائیں
چلا جب جانور انساں کی چال اس کا چلن بگڑا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۱) .

سنبھل کر ذرا پاؤں رکھے زمیں پر
اگر چال بگڑی تو بگڑا چلن بھی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۷) . ۲. **روش یا طور طریقہ خراب ہونا .**
فریب حسن سے گبرو مسلماں کا چلن بگڑا
خدا کی یاد بھولا شیخ بت سے برہمن بگڑا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۱) .
غضب اک بت کی الفت میں زمانے کا چلن بگڑا
ہوا جو شیخ آوارہ تو طفل برہمن بگڑا
(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۵) .

**ــ چَلْنا** ف مر ؛ محاورہ . **روش اختیار کرنا ، وضع اختیار کرنا ، طرز زندگی اپنانا .**
کب کہا میں نے نہ اوروں سے ملوں لیکن میاں
وہ چلن چلیے کہ سب عالم سراہے ، دو جواب
(۱۷۸۲ ، دیوان محب (ق) ، ۹۳) .
حرم و دیر ہیں دو بھول بھلیاں اے دل
یہ چلن چل کہ تجھے شاہد مقصد مل جائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۶۵) .

**ــ دار** صف . **رائج ، مروّج .** امام محمدؒ کے نزدیک پیسے چلن دار ثمن میں داخل ہیں . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳) . [ چلن + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . **رائج کرنا ، استعمال میں لانا .** انگریزی لفظ کیمسٹری ، کیمیا سے نکلا ہے تو پھر ہم اس عام فہم لفظ کو تج کر غیر مانوس انگریزی کو کیوں چلن دیں . (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۲ : ۱۶۳) .

**ــ سے چَلْنا** ف مر ؛ محاورہ . **مستحسن روش یا وضع یا انداز سے رہنا ؛ کفایت شعار ہونا .**
نہ پوچھو زندوں کو بیچارے جس چلن سے چلے
قیامت آئی کہ مردے نکل کفن سے چلے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۲) . چلن سے چلتی تو عمر بھر لالوں کی لال بنی رہتی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۹) .

**ــ کا آدمی** (ــ سک د) اسم . **کفایت شعار آدمی** (نوراللغات) .

**ــ ہار/ہارا** صف مذ . **۱. چلنے والا .**
چلن ہار جاسوس راہ سخن کرن ہار منزل میں فن کے وطن
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۸۶) . اس باٹ کے چلن ہارے کوں مقامات کا سوتاد معلوم ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۴۲) . **۲. عمل کرنے والا ، کاربند .** حق پر چلنہارے ایسیج اچھتے ہیں خدا کے پیارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷) . **۳. جو چلنے کو تیار ہو ، جو کوچ کو تیار ہو ، جانے والا ، پا در رکاب ؛ فنا ہونے والا ، مرنے کے قریب .**
کب لگ احباب کا غم مج کو دکھاوے گا فلک
خاک ہوگئے ہیں بہت اور ہیں چلن ہار کئی
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (عزلت) ، ۴۵۹) .

جان کیا رکنے کی شے ہے کہ جسے روک سکیں
نہ گئی آج اگر کل یہ چلن ہار گئی
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۳۶) . بھلا یہ بھانی بھاوج کس کے ، بہنیں اپنے اپنے گھر کی ، ابا خود چلن ہاروں میں ہیں . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۵) . [ چلن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**ــ ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. غلبہ ہونا .**
خموشیوں کا ہے چلن سکوت حکمراں ہے
(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۹) . **۲. رواج ہونا .** ابتداً دنیا میں بہت مدت تک اشرفی روپے پیسے کا چلن کچھ بھی نہ تھا . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۴) .
اقلیم حسن و عشق میں اس کا چلن ہے خوب
داغ جنوں نے خوب ہی سکہ جما لیا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۶۴) . **۳. حکم چلنا .** اس قلمرو میں کھرے سکے کا چلن ہے ، اس میں ذرا سی کھوٹ نہیں . (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۳۷) .

**چَلْنا** (فت چ ، سک ل) ف ل . **۱. ایک جگہ سے دوسری جگہ کی طرف جانا یا حرکت میں آنا .**
جلی یاد کی کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اٹھ بیٹھ میں یاد سوں شاد رہنا گواہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں
(۱۲۶۵ ، بابا فرید (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا حصہ ، ۱۲)) .
بنی بات یو سن کہے جائیں چل
چھپیاں نعمتاں غیب کیاں پائیں چل
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰) .
نہیں معلوم ہوتا داغ دینے کس بچارے کوں
چلا ہے آج یو لالہ ہزاری کے نظارے کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۸) .
کوچہ پری رخوں کا بہت خوفناک ہے
چلتے ہیں ہم جو ساتھ ہمارے اجل چلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۹) . کبھی پیر چلنے پر آمادہ نہیں ہوتے . (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۲۶) . **۲. متحرک رہنا ، مصروف کار رہنا ، حرکت کرنا ، کام میں لگا رہنا .** نیشنل لبرل کلب میں بہت خوبصورت اٹھانے کی کلیں ہیں جو تمام دن چلتی رہتی ہیں . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۰۸) . دوسری طرف ٹریکٹر چل رہے تھے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۷۷) . **۳. مسلسل حرکت میں رہنا ، آر جار ہونا .**
گھٹ بڑھ کے یوں زمیں پہ ترے خستہ جاں چلے
سینے میں جس طرح نفس ناتواں چلے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۳۲) . **۴. روانہ ہونا ، کوچ کرنا .**
سن یک شہر کے تین یاراں ملے
وو دلدار ہو کر سفر کو چلے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۹)) . اسد نے کہا اے صاحبزادو ، یہ قافلہ جاتا ہے ، جاؤ اور قافلے میں ملو ، دونوں معصوم قافلے پیچھے چلے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱) **۵. رخصت ہونا ، وداع ہونا .**

کہے سے غیر کے ناحق خفا ہوا مجھ سے
چلا میں او بت نا آشنا خدا حافظ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷۱) .

مدت ہوئی امید تو چلتی ہوئی مگر
ہمت شریک قطع مسافات رہ گئی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۹) . **۶. بہنا ، رواں ہونا ، جاری ہونا .**

آنکھوں سے آنسو چلے جاتے تھے زار
پھرتی تھی خیمہ میں روتی بے قرار
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۶) .

چل نکلی ہوا بہار کی اب طاقت نہیں انتظار کی اب
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۷۷) . ہوا تیز چلتی رہی اور بادل رہ رہ کر گرجتے . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۳۸) . **۷. رواج پانا ، مقبول ہونا .** ہندی زبان کو فارسی محاوروں اور استعاروں نے نہایت زور بخشا . . . اکثر آگے نہ چلے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۵۹) . اگلے وقتوں میں پانی مٹی اور تانبے کے پیالوں میں پیا جاتا تھا ، اب شیشے کے گلاس چل گئے ہیں . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۱۳) . **۸. لگنا ، حملہ آور ہونا ، زد لگانا .** گولا قریب راہدار کے جا کر پھٹا اور اس میں سے ہزارہا پرکالے آتش کے مثل تیر شہاب کے نکلے اور راہدار پر چلے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰۴) . **۹. پھینکا جانا ، گرایا جانا .** برات کی آمد کی دھوم ، نوشاہ پر زر و جواہر لٹنا ہوا . . . مٹھا روپیوں کا برابر چل رہا ہے ، لٹیرے لوٹ رہے ہیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۴۰) . **۱۰. پھیلنا ، مشہور ہونا .**

مجنوں کی داستان محبت ہوئی تمام
تیرے فسانے عشق کے اب چار سو چلے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۵۸) .

ہوئے گل غنچے سے کہتی ہے نسیم
بات نکلی منہ سے افسانہ چلا
(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳) . **۱۱. ترقی پر ہونا ، رونق بڑھ جانا ، گرم بازاری ہونا ، خوب خرید و فروخت ہونا .** رواجی تعلیم بھی پائی ہو اچھے عہدے پر ہو یا کاروبار اچھا چلتا ہو (۱۹۲۵ ، فغان قاری ، ۲۰) . **۱۲. رائج ہونا ، چلن ہونا (سکے کے لیے).**

جمع رکھتے ہیں ترے عشق میں سرمایۂ داغ
دیکھیں چلتا ہوا کس دم یہ درم دیکھیں گے
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۱۰۲) . **۱۳. عمل میں آنا مروج ہونا .** انتخاب کا دستور بعد میں چلا ہے . (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۱۱۰) . **۱۴. کسی جاری سلسلے کا ختم ہو جانا ، گزر جانا .**

چلے بہار کے ایام ساقی گل رو
مرا شباب ہے مہمان لاشتاب شراب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۲) . **۱۵. بڑا ہونا ، ابھرنا ، اونچا ہونا ، سرسبز ہونا ، پھیلنا .**

سیر کے قابل ہے اب باغ جوانی یار کا
بیل زلفوں کی چلی قامت کا بوٹا بڑھ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴) . **۱۶. مسکنا ، پھٹنا .**

کسی کی گئی چولی آگے سے چل
کسی کی گئی چین ساری نکل
(۱۷۸۴ ، سحر البیان ، ۷۹) .

چولی چلی ہوئی ہے گریباں ہے چاک چاک
لڑتا ہے تم سے کس کا مقدر تمام شب
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۷۲) . ہے ہے یہ کل پٹا تو کنیانے لگا کہیں کندوں پر سے نہ چل دے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۲) . **۱۷. ایک مدت تک ثابت رہنا ، پائدار ہونا (لباس وغیرہ).**

نہیں رخت ہستی کو ہرگز ثبات
گلے میں یہ پوشاک چلتی نہیں
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۴۴) . **۱۸. حسب سابق باقی رہنا ، قایم رہنا .**

منتشر ہونے لگے ہیں مبدم آس کے تار
دیکھیے چلتی ہے کب تک ریسمان زندگی
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۱۹) . **۱۹. رت آنے پر استعمال کے قابل ہونا ، موسم آنا ؛ بکنا شروع ہونا ، بازار میں آنا ، بکنے لگنا .**

برشگال آتی ہے مے ڈھونڈھنے ہم دور چلے
آج ہم دشت میں ہیں شہر میں انگور چلے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۲) . جب نئے شلجم چلتے ہیں تو ان کو شروے دار نہیں پکاتے . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۳۶) . **۲۰. دنیا سے جانا ، مر جانا ، انتقال کرنا ، رحلت کرنا ، رخصت ہونا ؛ کوچ کرنا .**

ہائے اے بھائی ، خبر لے بھائی دوکھیارے کی آ
آخری دیدار میرا دیکھ لے ، ورنہ چلا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۱) . میں پہلے ہی چلنے کو تیار بیٹھی ہوں یہ بیماری . . میری جان کے ساتھ جائے گی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۹) . بیمار کو غور سے دیکھا تو دل نے صدا دی خاتون چلی . (۱۹۲۹ ، وداع خاتون ، ۱۷) . **۲۱. باہم لڑائی جھگڑا ہونا ، فساد ہونا ، رنجش ہونا .**

ہم سے ایسی چلی کہ بس توبہ
ورنہ آپس میں چل ہی جاتی ہے
(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۷۰) . آپس میں کچھ ایسی چلی ہوئی ہے کہ وہ ایک دوسرے کو دشمن کی نگاہوں سے دیکھ رہا ہے . (۱۹۷۴ ، کاشف الاسرار ، ۶۲) . **۲۲. دھوکا بازی سے پیش آنا ، فریب کرنا .**

خفگی نظروں میں ظاہر ہے تری مجھ سے نہ چل
وہ تو چتون میں نہیں چھپتی ہے بیزار کی آنکھ
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸۳) . **۲۳. شروع ہونا ، چھڑنا .**

مذکور جب چلے ہے مرا انجمن کے بیچ
کچھ آپ ہی آپ سوچ وہ رہتا ہے من کے بیچ
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۹) .

ہم میں اوس گل میں چلیں باغ میں جو تقریریں
ساتھ غنچوں کے ہوئی بلبل شیدا خاموش
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۲) . اس بنیاد پر ایک سلسلہ مضمون چل نکلا تھا ، پورا نہ ہوا اور میں اور رکاوٹوں میں الجھ گیا.

(۱۹۱۳ ، خطوط اکبر ، ۱) . ۲۴. **لکھا جانا** . ہندی خط بائیں طرف سے چلتا ہے . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۲۲) . ۲۵. **پڑھا جانا** .

لکھا ہے منشیٔ قدرت نے قسمت کے نوشتے کو
کسی سے چل نہیں سکتی مری تحریر ایسی ہے

(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۴۷) . ۲۶. **نتیجہ خیز ہونا ، کارگر ہونا ، موثر ہونا** .

عشق سوں کچھ علاج چلتا نہیں
عشق سوں صلح باج چلتا نہیں

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۳) .

آہ بس جی مت جلا تب جانیے
جب کوئی افسوں ترا اس پر چلے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) .

کیا آئے وہ پری نہیں چلتا ہے کوئی نقش
گویا طلسم بند ہے عامل کی آرزو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۱) .

ناگاہ وہ طوفان حوادث اٹھا
کچھ سعی چلی اور نہ تدبیر چلی

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، اثر لکھنوی ، ۲۶) . ۲۷. **چھوٹنا ، سر ہونا ، (بندوق ، توپ وغیرہ کا) داغا جانا ؛ (بم وغیرہ کا) پھٹنا** . خود آدمی کا وجود ایک بم ہے ، چل گیا تو قاتل ، نہیں تو ٹوکری میں ڈالے رکھنے کے قابل . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۳) . ان کے فتوؤں کی حیثیت چلے ہوئے کارتوسوں سے زیادہ نہیں ہوتی . (۱۹۷۵ ، شاہراہ انقلاب ، ۲۷۰) . ۲۸. **گرنا ، پھسلنا ؛ بے قابو ہونا ، مدہوش ہونا ، بے ہوش ہونا** .

گرا میں برق تجلی سے المدد اے ضعف
چلا میں بات سے ناطاقتی سنبھال مجھے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۲) .

برا تھا راہ طلب میں نکالنا مجھ کو
چلا میں بے خودی غم سنبھالنا مجھ کو

(۱۹۳۶ ، فغان آرزو ، ۲۶۹) . ۲۹. **استعمال میں لایا جانا ، دور میں آنا ، پیا جانا** .

ساقیا یاں لگ رہا ہے چل چلاؤ
جب تلک بس چل سکے ساغر چلے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۷) .

شراب کیوں نہ چلے فصل گل میں اے زاہد
کہ نہریں جاری ہوئیں موسم بہار آیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳) . حقہ چل رہا ہے اور مقدم پری پیکر پیچھے کھڑا پنکھا جھل رہا ہے . (۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۹۵) . ۳۰. **اختیار یا طاقت وغیرہ کا موثر ہونا ، پیش جانا ، بس چلنا** . چمٹی کا سلیمان سوں کیا چلے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷) .

نہیں چلتا ہے کچھ اپنا تو تیرے عشق کے آگے
ہمارے دل پہ کوئی اور ور تو ہو نہیں سکتا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۳) . خاک اگر جستجو کرے مٹی خراب ہو پانی ، پانی بھرتا ہے ، وہاں کیا چل سکے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳) .

جوش جنوں سے کچھ نہ چلی ضبط عشق کی
سو سو جگہ سے آج گریباں نکل گیا

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۱۷۰) . ۳۱. **بات مانی جانا ، تسلیم کیا جانا** .

کہے ہر کسے یوں کہ اے گم رہاں
کسی کا کہیا کچ نہ چلسے یہاں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۶) . بادشاہی کام میں ان کی مصلحت اور ان کا کہنا چلے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۹۴) . جمہوری گروہ کی جیسی چلتی ہے ویسی کسی کی نہیں چلتی . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۴۷) . ۳۲. **پیش نہ جانا** . آقا کے پاس تو ایک ہی بیوی ہے پھر اس کے آگے اس کی نہیں چلتی . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳) . ۳۳. **عمل پیرا ہونا ، پیروی کرنا** . ایکس تی ایک سب بھلے ، جیوں خدا رسول فرمایا تھا تیوں چلے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷) .

غیر کی بات پر تو چلتے ہو
یہ سمجھ لو کہ چال ہوتی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۷) .

دل کے کہنے پر چلے پھر بھی سنبھالا دل کو
آگئے راہ پہ ہم راہنما سے پہلے

(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۱۱۶) . ۳۴. **(اصول یا منصوبے کے مطابق) کام کرتے رہنا ، مصروف کار رہنا** . مصلحت سوں چلتا دنیا کا کارخانہ ، کبں سچا بول کبں جھوٹا بہانہ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵) . میں نے ان کے لیے ایک مدرسۃ العلوم بنایا مگر اس کا بننا اور چلنا صرف قوم کی امداد پر منحصر تھا . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۷) . غرض اس طرح یہ کالج ۱۸۷۷ء تک برابر چلتا رہا . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۷۱) . ۳۵. **بارآور ہونا ، کامیاب ہونا** . وکالت شروع کی اور خدا کے فضل سے اچھی چلی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۱) . ۳۶. **سلسلہ باقی رہنا ، قایم رہنا** . زبان کا بدستور اختلافات چلا کیا اور کوئی شخص اس کی اصلاح کے پیچھے نہ پڑا . (۱۸۴۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۵) .

ہاں شب ہجر ، آج صبح نہ ہو ہاں چلی جائے ، یاد زلف دراز

(۱۹۴۱ ، فانی ، ک ، ۱۰۵) . ۳۷. **حسب ضرورت ملتا رہنا ، میسر ہونا ، کام دینا ؛ کافی ہونا** .

پوچھا ان کوں میں یو سنیا بعد ازاں
کہ چلتا ہے کیوں قوت تمنا کوں یاں

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۲۶) .

اے غم مجھے تمام شب ہجر میں نہ کھا
رہنے دے کچھ کہ صبح کا بھی ناشتا چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۱) . چار آنے میں دو وقت روٹی چل سکتی ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۳) . ۳۸. **جاری رہنا** . جتنے دنوں لڑائی چلی ، آدمی اور چندہ جمع کرنے میں سرکاری اہل کار ، دیہات پر میعادی بخار کی طرح چڑھے ہی رہے . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۲۷) . ۳۹. **برداشت ہونا ، اٹھایا جانا** .

حسرتیں لے تو چلیں روح عدم کو لیکن
اس مسافر سے چلے گا نہ یہ سامان بہت
(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۴۰). ۴۰. بد حواس ہونا ، سٹپٹانا ، بہکنا .
چکر میں آپڑے تری دیکھ کر گلی
واعظ کی عقل کیوں نہ پھرے اب چلی چلی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۸). ۴۱. (مجازاً) موضوع سے ہٹنا . ورزش اس حصے کو مضبوط ، ٹھوس ، اتھلا کر دیتی ہے . خیر یہ تو میں دوسری طرف چلی گئی . (۱۹۲۸ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۱ : ۳). ۴۲. کھایا جانا ، نگلا جانا . آب گوش کا پھیکا ہونا لازمی ہے ... بھئی مجھ سے یہ نہیں چلے گا . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۷۶) . ۴۳. بھیجا جانا .
واں سے یک حرف و حکایت بھی نہیں لایا کوئی
یاں سے طومار کے طومار چلا کرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۷). ۴۴. رواں ہونا (قلم اور سیاہی کے لیے مستعمل) . ابا کل جب میں تختی پر لکھ رہا تھا تب تک تو آپ کا قلم خوب چلتا تھا . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۵) . ۴۵. (سالن ، دال وغیرہ) ہسنا ، سڑنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۴۶. (کھیل) شطرنج یا چوسر وغیرہ کھیلوں میں کسی مہرے یا گوٹی وغیرہ کو اس کی جگہ یا خانے سے بڑھانا یا ہٹانا ، تاش یا گنجفہ وغیرہ میں کسی پتے کو کھیل کی غرض سے کھیلنے والوں کے سامنے پھینکنا ، جیسے ہاتھی چلنا ، اکا چلنا (شبد ساگر) . ۴۷. (بزازی) تھان میں سے کپڑا پھاڑتے وقت کپڑے کا بیچ میں مونا سوت وغیرہ پڑ جانے کے سبب سیدھا نہ پھٹنا ، کچھ ادھر ادھر ہو جانا (شبد ساگر) . [ س : چلنی بن चलनीय ] .

— پھرنا ف مر . گھومنا ، پھرنا ، چکر لگانا .
کہ وہ شکستہ پا ہمہ حسرت نہ کیونکہ جائے
جو ایک دن نہ تیری گلی میں چلا پھرا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۷) . ان کی آؤ بھگت میں مجھ کو بہت چلنا پھرنا پڑا . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۳۶) [ چلنا + ا : پھرنا (رک) ] .

**چُلنا** ( ضم چ ، سک ل ) ف م . رک : چُورنا ( پلیٹس ) .

**چَلَنت** ( فت چ ، ل ، سک ن ) امذ ؛ است . ۱. چلن ، طور طریق ، چال ڈھال ، وضع قطع . اسکا چلنت ہی خدا کوں بھائے گا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۸) . جانم نے دکھنت اور وجہی نے چلنت استعمال کیا ہے . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۲۳) . ۲. رواج ، رسم .
محبت میں الٹے چلنت کی چلنت ہے
گیا کچ جس کا اسے کچ آیا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۵) . ۳. فریب ، چال .
ایسے چلتاں میں کوئی اگر آوے
گر فرشتہ اچھے دغا کھاوے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۶) . ۴. گانے کی ایک طرز جس میں الفاظ جلد جلد بولتے ہیں (جامع اللغات) . ۵. کسی کھیل وغیرہ میں کھینچی جانے والی سیدھی لکیر . اس سے ۳ فٹ کی دوری پر ایک کمان جیسی لکیر کھینچتے ہیں جو پرنٹ کہلاتی ہے پرنٹ سے چار فٹ آگے دو فٹ سیدھی ایک لکیر کھینچی جاتی ہے اس کو چلنت کہتے ہیں . (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۲۶) . [ ا : چل ، چلنا (رک) + ا : نت ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

— چلنا محاورہ . رک : چال چلنا . جکوئی بو چلنت چلتا ہے ، وو کامل ہوتا ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶) .

**چلنتا** ( فت چ ، ل ، سک ن ) صف . (سکہ) بکاؤ ، کام چلاؤ ، چلنے والا ، قابل فروخت (پلیٹس) . [ س : چل + انت + کہ : चल + अन्त + क ؛ ا : چلنت (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چلنتر** ( فت چ ، ل ، سک ن ، فت ت ) امذ . مکّار ، چال باز (قدیم اردو کی لغت) . [ ا : چلنت (رک) + ا : ر ، لاحقۂ صفت ] .

**چلنتر کرنا** محاورہ . چال چلنا ، مکر کرنا ؛ چرتر کرنا .
رہتی ہے رات کوں جاواں گھروں میں کوئی اٹھانے لگ
چلنتر کر کے آتی ہے بڑی ٹھنکار چوری سوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۵) .

**چلنسار** ( فت چ ، ل ، سک ن ) امذ . بیل جو ایک ہی چال سے لمبی مسافت طے کرے (بیل عادتاً چال بدل کر چلتا ہے یعنی تھوڑی دور تیز چلتا ہے پھر دھیما ہوجاتا ہے اس کے خلاف جو دور تک ایک ہی چال چلے اچھا سمجھا جاتا ہے) ، بھڑکن ، تیز رو (ا پ و ، ۵ : ۵۶) . [ ا : چلن ، چلنا (رک) + ا : سار ، لاحقۂ صفت و قابلیت ] .

**چَلنی (۱)** ( فت چ ، سک ل ) است . رک : چھلنی . آٹے کی طرح باریک پیس کر اور چلنی میں چھان کر پھر بھٹی میں ڈالتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۵) .

— دوسے سوپ کو جس میں بہتر چھید کہاوت . جو آپ ہی نقائص سے پر ہو وہ دوسرے میں کیا کیا نقص نکالے (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ . رک : چھلنی کرنا . دل کو گھائل کیے ڈالتی ہیں اور کلیجہ چلنی کر دیا ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵ ، ۹۳۲) .

— میں گئی دوہنے کرم کا کیا دوش کہاوت . آپ بیوقوفی کا کام کرے تو اس میں قسمت کا کیا قصور (جامع اللغات) .

— ہونا محاورہ . رک : چھلنی ہونا .
گفتم کہ از تیر مژہ چلنی ہوا ہے سچ جگر
گفتا ہزاراں عاشقاں تج سارا خوش افتاں ہیں
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷۶) . اس قدر تیر بارانی کی کہ سارا ہودج تیروں سے چلنی ہوگیا . (۱۹۰۷ ، اسمات الاسہ ، ۱۱۸) .

**چلنی (۲)** (ف چ ، سک ل) صف ؛ ~ چلنی . **۱. حکومت وقت کا سکہ جو چالو ہو ، رائج ، چلنے والا ، مروج .** قاہرہ کے چلنی سکے بہت ہی بدحواس کرنے والے ہیں . (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۳۵) . انعام و اکرام سے سرفراز کرنے والی آج پچیس روپے چلنی میں زندگی بسر کر رہی ہے . (؟ ، گولکنڈے کے ہیرے ، ۲۳) . **۲. کھرا ، خالص .** چلنی سونا کہ سابق میں اس سے گنی یعنی اشرفی ولائتی بنائی گئی تھی وزن میں پانی سے سترہ چند زیادہ ہے . (۱۸۳۸ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۷۴) . تین قسم کی عورتیں ہیں ان میں دو کھوٹی اور ایک چلنی سکہ ہے . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۸۲) . [ ا : چلن (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چلنی** (فت چ ، ل) اسث . **ایک قسم کا گگرا (لہنگا) جو غریب عورتیں پہنتی ہیں** (جامع اللغات) . [ س : چلنی चलनी ] .

**چلنے ہار** (فت چ ، سک ل) صف (شاذ) . **رک : چلن ہار ، چلن ہارا .**

آج کل بے قرار ہیں ہم بھی بیٹھ جا چلنے ہار ہیں ہم بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۲) . [ ا : چلنا (رک) + ا : ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چلو** روزمرہ . **۱. اچھا ، بہتر .** اس چالاک بطخ نے کہا یہ کونسی بڑی بات ہے چلو ہم مرغے میاں کے پاس چلتے ہیں . (۱۹۷۶ ، کلیاں ، ۶۲) . **۲. کوئی بات نہیں ، ٹھیک ، سہی ؛ اچھا ہوا .**

بلا سے لٹ گئے یا عشق میں تباہ ہوئے
چلو نکال لیا یہ بھی حوصلہ دل کا
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۳) . چلو تانگہ بھی اچھا ہی ملا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۶) . **۳. یوں ہی سہی ، کوئی بات نہیں ، مانا .**

ایسی ہے یہ کون سی بڑی بات اک مجھ سے نہ کی چلو نہ کی بات
(۱۸۸۱ ، نیرنگ خیال ، ۱۶۲) .

یہی کہو کسی مجبور پر ستم ہے روا
چلو طریق وفا سے تم آشنا نہ سہی
(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۵۰) . **۴. خیر ہوئی کہ جو کچھ ہوا بہتر ہی ہوا (اطمینان کے اظہار کا کلمہ) .** چلو بڑے ضغطے سے جان بچی ، سستے چھوٹے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵) . چلو اب یہ کام بھی ہو چکا . (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۹۱) . **۵. (برج) چلا ، مرکبات میں مستعمل ، رک : چلو نہ جاؤ گٹھڑی مروٹھو .** [ ا : چلنا (رک) سے ] .

**ــ بھی/چٹخو/خیر** فقرہ . **چھوڑو ، جانے دو ، دور ہو جاؤ ، چلو ، بس اچھا ہوا .** چلو چٹخو لمبی بنو ، غرض اس وقت جو منہ میں آیا خوب ہی سنایا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۲) . چلو بھی راج کمار کی برابری یہ کنگال کیا کرے گا . (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۷۵) .

چلو خیر تم پا گئے راز دل تمہاری نظر رازداں ہوگئی
(۱۹۳۱ ، انوار ، ۶۹) .

**ــ جانے بھی دو/چھٹی ہوئی** فقرہ . **قصہ تمام ہوا ، اللہ اللہ خیر سلا .**

بحثے آیا جو تم سے آئنہ آنے بھی دو
خیر تم اپنی طرف دیکھو چلو جانے بھی دو
(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۱۱۱) .

**ــ سکھی وہاں چلیں جہاں بسیں برج راج ؛ گوکرس بیچت ہری ملیں ایک پنتھ دو کاج** کہاوت . **(عو) وہاں جانے سے (یعنی متھرا) دودھ بھی بک جاتا ہے اور کرشن جی کا درشن بھی ہو جاتا ہے ، سو ایسا کام اچھا ہے جس میں دو فائدے ہوں .** (جامع اللغات) .

**ــ نہ جاؤ گٹھڑی مروٹھو** کہاوت . **چل نہیں سکتا گٹھڑی سر پر ؛ معمولی کام ہو نہیں سکتا نہایت سخت کام کرتا ہے** (جامع اللغات) .

**چلو** (ضم چ ، شد ل ، و مع) اسذ . **۱. ہاتھ کی انگلیوں کو ملا کر ہتھیلی کی مدد سے گڑھا سا بنا لینا جس میں کوئی رقیق چیز آ سکے .**

مجھ بلا نوش کو تل چھٹ بھی ہے کافی ساقی
بھر دے چلو میں جو ہو شیشے میں باقی ساقی
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۱) . آنحضرت صلعم وضو کر رہے تھے وضو کا پانی جو دست مبارک سے گرتا فدائی برکت کے خیال سے اس کو چلو میں لے لے کر بدن میں مل لیتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۸) . **۲. چلو بھر وزن یا مقدار ؛ تھوڑا سا .**

ساقیا پلوا تنک ظرفوں کو چلو بھر شراب
میں ہوں دریا نوش کیا دیتا ہے اک ساغر شراب
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۸) . فرمایا کہ ایک چلو پانی لے کر . . . چھڑک دے . (۱۸۶۶ ، تہذیب لاایمان ، ۱۷۵) . لیکن یہ کوزہ میں بند کیا ہوا دریا پانی کا صرف ایک چلو نہیں ہونا چاہیے . (۱۹۴۳ ، افسانچے ، ۱۰) .

چلو بھر میں متوالی دو ہی گھونٹ میں خالی
یہ بھری جوانی کیا جذبۂ لبالب کیا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳) . [ س : چلکہ चल्लक : ] .

**ــ باندھنا** محاورہ . **کسی رقیق شے کو ہاتھ میں لینے اور پینے کے لیے چلو کی شکل بنانا ، اوک بنانا .**

خم کے خم پی جائیں ہم ضائع نہ ہو اک بوند بھی
باندھ کر چلو ہمیں اب مے کا پینا آ گیا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۹۸) .

**ــ بھر پانی میں ڈوب مرنا/ڈوبنا** محاورہ . **غیرت اور شرم محسوس کرنا ، شرمندہ ہونا .**

چلو بھر پانی میں ہے ڈوبتا غیرت والا
بے حیا گالیاں کھاتا ہے کھڑا دریا میں

(۱۸۶۳ ، دیوان اسیر اکبر آبادی ، ۱۰۱) . تو زہر کیوں نہیں پی لیتا ، جا کر چلو بھر پانی میں ڈوب کیوں نہیں مرتا . (۱۹۱۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۷۲) .

— بھر پانی میں گز بھر اُچھلنا محاورہ . تھوڑی سی پونجی پر بہت زیادہ غرور کرنا .

اتنا بھی رکھئے حوصلہ فوارہ ساں نہ تنگ
چلو ہی بھر جو پانی میں گز بھر اچھل چلے
(۱۸۰۶ ، عظیم بیگ (آب حیات ، ۲۶۳)) .

— بھر خون (لہو) پینا محاورہ . ۱. اگلے زمانے میں دستور تھا کہ دشمن کو قتل کر کے چلو بھر خون پیتے تھے (جامع اللغات) . ۲. بہت زیادہ پریشان کرنا ؛ کڑی سزا دینا . گھر والا تو میرا چلو بھر خون پی جائے گا . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۲۲) .

— بھرنا محاورہ . فائدہ اٹھانا . ہمارا کیا نقصان ہے بہتا دریا ہے جس کا جی چاہے چلو بھر لے . (۱۹۳۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۱) .

— پانی تنگ زندگی کہاوت . غربت میں زندگی کا کوئی مزہ نہیں (جامع اللغات) .

— چلو پانا محاورہ . تھوڑا تھوڑا ملنا . جو امیر . . . زر نقد چڑھاتے ہیں وہی چلو چلو پاتے ہیں . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷) .

— چلو سادھنا محاورہ . تھوڑا تھوڑا پینا ، تھوڑی تھوڑی مقدار کر کے زیادہ ہضم کرنے کی عادت کرنا . تھوڑا تھوڑا کر کے زیادہ ہضم کرنا (جامع اللغات) .

— چلو سادھے گا تو دوارے ہاتھی باندھے گا/— چلو سادھے گا تو لوٹے بھر پر آویگا کہاوت . تھوڑا تھوڑا بچائیگا تو امیر ہو جائے گا . تھوڑا تھوڑا پینے سے زیادہ پینے کی عادت ہو جاتی ہے ، ہر کام میں عادت کو بڑا دخل ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

— لگانا محاورہ . اوک بنا کر منھ سے لگانا . ایک سمت کو بنگ فروش سل بٹے کی دکان ٹھنڈھائی پینے کا سامان لیے لوگوں کا مجمع کوئی لٹیا چڑھاتا تو کوئی چلو لگاتا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۳۵) .

— میں الو اور لوٹے میں گڑگپ کہاوت . تھوڑے نشہ میں آدمی مخمور اور زیادہ میں بالکل مدہوش اور چکنا چور ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۸۶) .

— میں الو ہونا محاورہ . تھوڑی سی تیز و تند چیز پینے سے مدہوش ہو جانا (عام طور پر شراب یا کسی نشہ کی تندی کے اظہار کے موقع پر کہتے ہیں) . یہ میاں ملو ہو جائیں گے ایک چلو میں الو . (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۴۵) . ہمارے جلاد صاحب ایک چلو میں الو ہو گئے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۶) .

— میں سمندر نہیں آتا / سماتا کہاوت . چھوٹے ظرف والے سے بڑا کام نہیں ہو سکتا .

اس بحر میں وہ نام بزرگ آوے سو کیوں کر
چلو میں سمندر نہیں آتا ہے کسی رنگ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۱) .

**چلوا** (فت چ ، سک ل) اسف . ایک قسم کی چھوٹی مچھلی ، سنمورہ مچھلی . لا ط : Cluped Cultrata (پلیٹس) . [س : چلیم + کہ : चिल्लीम + क ] .

**چلوا** (کس چ ، سک ل) . امذ . رک : چلّو . اس قدر چلوے ، کھٹمل اور پسو تھے کہ بغیر نہائے ان کے جسموں میں خون کا ایک قطرہ باقی رہنا محال تھا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۵۰) . سپاہی کی وردی میں زیادہ جوئیں نہ ہوں گی چند چلوے وہ بھی کمزور . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۵ : ۴) . [س : چل + اکہ : चिल्ल + उक ] .

**چلواس** (کس چ ، سک ل) اسث . رک : چلوانس .

ایسی چلواس لگی آتش غم کے مارے
چیختے چیختے دنیا سے سدھاری کوئل
(۱۹۴۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۷۷) .

**چلوان** (کس چ ، سک ل) امذ . رک : چلون (پلیٹس) .

**چلوانا** (فت چ ، سک ل) ف م . چلانا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

**چلوانا** (کس چ ، سک ل) ف م . چلّانا (رک) کا متعدی (پلیٹس) .

**چلوانس** (کس چ ، سک ل ، مغ) اسث ؛ ~ چلھوانس .
۱. چلّاہٹ ؛ چیخ پکار . ان لوگوں کو دوزخ میں چلوانس لگی ہوگی اور وہ وہاں کسی دوسرے کی بات بھی نہ سن سکیں گے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۲۵) . ۲. وہ چلاہٹ جو ام الصبیان کے مریض کو مرنے سے تین چار روز پیشتر سے شروع ہوتی ہے (نور اللغات) . [ا : چل = چیل + ا : واس ، وانس ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چلوائی** (کس چ ، سک ل) اسث . کیچڑ ، دلدل ؛ وہ گھانس جس پر چرسا کنوئیں سے نکلنے پر رکھا جاتا ہے (جامع اللغات) . [س : چکل + ک + ایکا : चिकल + क + इका ] .

**چلوتر** (فت چ ، و مج ، فت ت) امذ . فریب ، جال ؛ چال

چلنے والا ، مکّار فریبی . رات دن کے کہنے سننے سے بادشاہ کو بھی شک سا پیدا ہوا جب مقید کروا لیا تب حسد کے چلوتروں نے پیچھا چھوڑا . (۱۹۰۶ ، مرآۃاحمدی ، ۳۶) . [ رک : چِلتّر ] .

**چِلوَن** (کس چ ، سک ل ، فت و) امث ۱. رک : چلمن . بیچ خدمت اس تخت نشین کشور غرور کے لے جا کے چلون کے باہر بٹھلا دیا . ( ۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۱۷ ) . بکثرت کھڑکیاں ہیں جن میں جواہر نگار چلونیں پڑی ہوئی ہیں . ( ۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۵ ) . ۲. (کاشت کاری) سوراخ دار چھاج جو کھلیان برسانے کے موقع پر ہوا دینے کو استعمال کیا جاتا ہے ، جھپکا ( ا پ و ، ۶ : ۵۷ ) . ۳. چق ، جعفری ؛ بانس کا جال جو دریا کے بیچ میں مچھلیاں پکڑنے کو لگاتے ہیں . ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ مقامی ] .

**چَلّونا** ( فت چ ، و لین ) امذ ؛ مث : چلونی . ۱. ڈوئی ، چمچہ ، کفگیر ؛ چھوٹا دستہ یا لکڑی جس سے چرخہ چلاتے ہیں ؛ بہیے یا دھرے کی چکر کہنی ، بوجھ اٹھانے کی آپنی کل ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. بھاڑ کی گرم بالو کو الٹ پلٹ کرنے اور کریدنے کی آنکڑے دار لمبی اور موٹی سلاخ ، کھونچا ، کھدنی ، کھوئی نی ( ا پ و ، ۳ : ۱۱۰ ) . [ ا : چل ، چلنا (رک) سے + ا : اونا ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

**چِلّوں** (کس چ ، سک ل ، و مج) امث ؛ ج . چلواں جوں (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . چلوں کی بغاوت و احسان فراموشی کے باعث مولانا بیتاب ہو کے کھجاتے اور دامن بٹا دیتے ہیں . ( ۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۳ : ۶ ) .

— کے دَر سے کُتّھری نہیں چھوڑی جاتی کہاوت . کسی کے خوف سے ترک مسکن نہیں ہو سکتا ، غیر کے لیے اپنوں سے نہیں بگاڑی جاتی ( جامع اللغات ) .

**چلّوں** ( ضم چ ، شد ل بضم ، و مج ) امذ ؛ ج ؛ ~ چلوں. چلّو (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .

— خون بڑھنا محاورہ . حوصلے بلند ہو جانا ، ہمت بڑھ جانا، بہت خوش ہونا . اس کی ہمت اور شجاعت دگنی ہو جاتی ہوگی اور چلوں خون بڑھ جاتا ہوگا . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۴۷). بھتیجی کو دیکھ دیکھ کر پھوپی کا خون چلوں بڑھتا تھا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۳) . دونوں کا ایک دوسرے کو دیکھ کر چلوں خون بڑھتا تھا . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۲۰) .

— رونا محاورہ . (عور) زار قطار رونا ، کثرت سے رونا ، بڑا صدمہ ہونا ( نوراللغات ) .

— لہو خشک ہونا محاورہ . بہت رنج ہونا ، کسی صدمے کے باعث رنجیدہ ہونا ، غمزدہ ہونا ، دل شکستہ ہونا . تمہارے نزدیک تو ایک ہنسی ہوئی یہاں چلوں لہو خشک ہو گیا . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۰ ) .

— لہو گھٹنا محاورہ . رک : چلوں لہو خشک ہونا . اس کی زرد رنگت دیکھ کر چلوں لہو گھٹا جاتا تھا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۵۰۳ ) .

**چِلّویا** ( فت چ ، سک ل ، فت و ، شد ی ) صف مذ . بہت چلنے والا ، بڑا راہ رو ، بہت زیادہ گھومنے پھرنے والا ، جہاں گشت ( پلیٹس ) . [ ا : چل + ا : و یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چِلّہ (۱)** ( کس چ ، شد ل بفت ) امذ . ۱. رک : چلّا (۱) .

تین ٹوٹیا بکس کوں چلہ پور گوشہ نہیں
( ۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکا رنامہ ( شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲ )) .

ثانی اثنین مرج البحرین کا ، چلہ کمان قاب قوسین کا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷ ) . اس کمان کا چلہ ایک درخت کی چھال کا ہوتا ہے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ( ترجمہ ) ، ۱۳۴ ) . ۲. وہ کلاوہ ڈور یا بندھن جو حصول مطلب کے لیے کسی مزار یا مقدس درخت ، علم منبر اور تعزیے پر باندھتے ہیں ( نوراللغات ) . [ ف ] .

— اتارنا ف مر ؛ محاورہ . کمان پر سے چلّہ اتارنا ، کمان کا کھنچاؤ ختم کرنا ، کمان کو ناکارہ بنانا .

ترکش کمر سے کھول کے پھینکو گے میرے بعد
رکھ دو گے تم کمان کو چلہ اتار کے
( ۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۸ ) .

— اُترنا ف مر ؛ محاورہ . چلّہ اتارنا (رک) کا لازم .

اس نے سناں اٹھائی تو پھونچا اتر گیا
اس نے کمان کھینچی تو چلہ اتر گیا
( ۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۲۶۶ ) .

— باندھنا ف مر ؛ محاورہ . رک : چلّا باندھنا .

ابھی تار نفس کے چلے باندھوں بید مجنوں میں
عمل تا کشور دل ہو اگر چاک گریباں کا
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۴ ) . میں اندر جا کر تمہاری طرف سے حاضری چڑھا دوں گی اور چلہ باندھ دوں گی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۵۳ ) .

— بندھنا ف مر ؛ محاورہ . چلّا باندھنا (رک) کا لازم .

ٹانکے کہاں ہیں زخم دل نا امید پر
چلے بندھے ہوئے ہیں مزار شہید پر
( ۱۸۱۰ ، میر ( نوراللغات )) .

— بندھوانا ف مر ؛ محاورہ . چلّہ باندھنا (رک) کا تعدیہ .

اے کمان ابرو کرو گے آجکل بندھوا ہمیں
جب تو درگاہوں میں چلے جا کے بندھواتے ہیں آپ
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، ۵ ، ۱۰۶) .

**— جوڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چلّہ چڑھانا .**
جوڑ کر چلہ کو تونے چھید ڈالے دل جگر
توڑ دیکھا خوب اے صیاد تیرے تیر کا
(۱۸۹۴ ، خنجر حسن ، ۱۲) .

**— چڑھانا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چلّہ چڑھانا .** جب ہم نے فلاخن کے چلے واسطے پھینکنے پتھر کے چڑھائے باشندگان قلعہ نے . . . پناہ چاہی . (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۶۱) . اب رستم مجبور ہوا ، تیر کمان ہاتھ میں لی چلہ چڑھایا . (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۲۹۳) .

**— ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . **کمان یا غلیل کا ازکار رفتہ ہوجانا ، کمان کا چلہ بیکار ہو جانا .** قضارا ایک دن تو دے پر باہم تیر اندازی کرتے میں مرزائی بیگ کی کمان نے چلہ ڈال دیا . (۱۸۳۳ ، اخبار رنگیں ، ۹) .

**— کَش** (— فت ک) صف . **۱. غلیل یا کمان چلانے والا ، تیر انداز .**
کیوں کمان ابرو اوپر قرباں ہوا
چلہ کش کو کیا مگر گوشہ نہ تھا
(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (میرزا مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۲۹۵)) . [ چلہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ] .

**— کَشی** (— فت ک) اسث . **چلّہ کھینچنے کا کام یا عمل .** تیسرا بولا کہ میں تیر انداز ہوں میرے ہنگام چلہ کشی کے کماندار فلک بھی مثل کبادہ خمیدہ قامت ہوکر گوشے میں چھپ جاوے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۱) . [ چلہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِلّہ (۲)** (کس چ ، شد ل بفت) امذ . **۱. چالیس دن یا رات کی مدت .** رات کا ہنگام پھر ہوا جلسہ ناؤ نوش رہا ایک چلہ اسی ہنسی خوشی میں گزرا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۸) . کیمیائی پیازیں اگر ایک چلہ کامل استعمال میں آ جائیں تو . . . بدن اور چہرے کی رنگت ایکدم سرخ ہوجاتی ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۲) . **۲. مقررہ پابندیوں کے ساتھ چالیس دن کی گوشہ نشینی اور وظیفہ خوانی ، چالیس دن کا عمل .**
وو عاشقی کی مثل میں منظور ہے مدام
چلہ میں غم کے بیٹھ جو کھینچا کمان ہجر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۴) .
گرد ہالہ ہے کہ کھینچا ہے کوئی خط حصار
ماہ شب خیز نے چلے میں پڑھا کوئی عمل
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲) . چالیس دن کے چلہ کے سبب خط نہ لکھ سکا فرصت کم تھی . (۱۹۱۶ ، خطوط حسن نظامی ، ۷۱) .

**۳. وہ جگہ یا مکان جہاں کسی بزرگ نے چلّہ کشی کی ہو اور اس کا عرس ہوتا ہو .** مزار کے جنوب رو یہ اندرون دیواری مکان چلہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ کا اب تک موجود ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۹۰) . حضرت بابا صاحب کا یہاں چلہ بھی ہے اور تکیہ بہت صاف ستھرا اور شاندار ہے . (۱۹۰۷ ، سفرنامہ حسن نظامی ، ۸۰) . **۴. بچہ کی ولادت کے بعد زیادہ سے زیادہ چالیس دن کی مدت جب زچہ حالت نفاس میں ہوتی ہے اس عرصے میں عبادت کے اعتبار سے اس کو پاک خیال نہیں کیا جاتا .**
ایک تھا نام مرتضیٰ بیگم چلے میں وہ گزر گئی ہمدم
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، اختر ، ۳۸) . **۵. وہ غسل جو زچہ عموماً چالیسویں دن کرتی ہے ، یہ غسل نفاس ہوتا ہے جسے بڑا چلہ بھی کہتے ہیں اس سے بیشتر بھی زچہ عموماً تین بار غسل کرتی ہے اسے بھی چلہ ہی کہتے ہیں .** روز پیدائش ہمارے بڑا جشن کیا . . . چھٹی کی چلے نہلائے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۹۷) . اس کے بعد چالیس دن بعد پورا چلہ زچہ نہاتی ہے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۴۴) . **۶. وہ خاص مدت یا عرصہ جس میں ساتوں اسمائے الٰہی رفتہ رفتہ مرید کے کان میں پھونکے جاتے ہیں اور پھر وہ مرید فرقۂ درویش میں داخل ہوجاتا ہے .** ساتوں اسمائے الٰہی رفتہ رفتہ مرید کے کان میں پھونکے جاتے ہیں اس کے سیکھنے سے چھ آٹھ یا دس مہینے گزر جاتے ہیں . . . وہ لوگ اس کو چلہ کہتے ہیں . (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۲۵۹) . **۷. (i) موسم کی شدت کا زمانہ جو عام طور پر (بیس دن پوس بیس دن ماگھ مہینے میں) چالیس روز تک رہتا ہے .**
مہینے یہ دو سخت سردی کے ہیں
سمجھتے ہیں جاڑے کا چلہ انہیں
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۹) . جاڑوں کی نماز فجر کڑکڑاتی سردی ہو یا چلے کے دن . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱) . **(ii) گرمی کی شدت کا زمانہ جو عموماً چالیس دن جیٹھ بیساکھ میں ہوتا ہے .** تابستان کی چلے کی گرم ہوا ایسی چل رہی تھی کہ آدمی کا بھیجا سر میں پگھلا جاتا تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۹) . **۸. عیسائیوں کے چالیس روزے جو ایسٹر تک رکھے جاتے ہیں** ( جامع اللغات ) . [ ف : چل ، چہل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— باز** صف . **بہت زیادہ وظیفہ پڑھنے والا ، چلہ کھینچنے والا ، وہ شخص جو چلہ کھینچنے کے لیے گوشہ نشین ہوجائے ؛ رک : چلہ نشین .** یہ ڈاکٹر بھی مجھ جیسا چلہ باز ہے اس واسطے اس کے ہاتھ لگانے کا ڈر نہ تھا اس نے عمل روحانی بھی مجھ پر کیا . (۱۹۱۷ ، خطوط خواجہ حسن نظامی ، ۱ : ۴۷) . [ چلہ + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— باندھنا** محاورہ . **گوشہ نشین ہوکر مقررہ دنوں اور پابندیوں کے ساتھ عمل کرنا .** شنکر کے تصور میں اکیس روز کا چلہ باندھا اور ایک کونے میں آسن مار کر بیٹھ گئے . (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۲۷) .

**— بگڑنا** محاورہ . **وظیفہ میں خلل پڑنا ، عمل غلط ہوجانا .** فکر نہ کرو ، میرا چلہ نہیں بگڑا . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۱۲) .

ـــ بیٹھنا محاورہ . چالیس دن کے عمل کے لیے شرائط کے ساتھ گوشہ نشینی اختیار کرنا . میں چند روز کے واسطے چلہ بیٹھوں گا . (۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷۶) .

ـــ بھر م ف . ایک چلّے تک ، سوا مہینہ کی مدّت تک . کچھ لوگ چلہ بھر قیام کریں گے . (۱۹۱۵ ، خطوط حسن نظامی ، ۸۳) .

ـــ تسخیر کس اضا (— فت ت ، سک س ، ی مع) اسذ . وہ عمل جو کسی کو مسخر کرنے کے لیے کیا جائے .

چلۂ تسخیر انساں کے سبب ترک حیوانات پر عامل ہیں ہم
(۱۹۵۴ ، قطعات رئیس امروہوی ، ۱ : ۴۸۴) . [ چلہ + تسخیر (رک) ] .

ـــ توڑنا محاورہ . کوئی عمل یا وظیفہ ادھورا چھوڑنا یا درمیان میں ختم کردینا . تم نے اشارۃً چلہ مختصر کرنے کو لکھا تھا . . . توڑ ڈالو . (۱۹۱۷ ، خطوط حسن نظامی ، ۴۷) .

ـــ ٹوٹنا محاورہ . وظیفہ کا ناقص رہ جانا ، تکمیل سے پہلے ختم ہوجانا ، وظیفہ پورا نہ ہوسکنا . میں نے دہل کر چیخ ماری اور چلہ ٹوٹ گیا . (۱۹۶۷ ، پت جھڑ کی آواز ، ۱۰۴) .

ـــ خانہ (— فت ن) اسذ . چلّہ کھینچنے کا مکان یا حجرہ وغیرہ . مصور جادو بھی اس کی ملاقات کو چلہ خانہ سے اٹھ کر آیا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۴۹) . شاہ ہمدان کے چلہ خانے پر خانقاہ معلیٰ تعمیر کی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۳۵۲) . [ چلہ + خانہ (رک) ] .

ـــ دھرنا محاورہ . رک : چلّہ بیٹھنا .

نہ چلہ دھریں اور نہ نقشاں بھریں
نہ مالہ جپیں وہ نہ تسبیح کریں
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۶۴)) .

ـــ کاٹنا محاورہ . چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، چلّہ کرنا . حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ لاہور میں تشریف لائے اور جناب پیر علی گنج بخش ہجویری رحمۃ اللہ علیہ کے مزار پر چلہ کاٹا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۱۴) . انہوں نے چلہ کاٹ کر جن تو طلب کرلئے . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۴۲) .

ـــ کرنا محاورہ . ۱. جملہ پابندیوں کے ساتھ چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، چالیس دن تک گوشہ نشیں رہنا اور عبادت کرنا . فتح محمد نظامی کو حضرت بابا فرید گنج شکرؒ کے آستانے میں چلہ کرنے کو بھیجا . (۱۹۲۴ ، روز نامچۂ حسن نظامی ، ۷۱) .

۲. اس غسل کی تقریب منعقد کرنا جب زچہ عموماً چالیسویں دن نفاس سے پاک ہوتی ہے ؛ زچہ کے ساتھ اس کی دیکھ بھال کے لیے چالیس دن تک اس کے ساتھ رہنا . خالہ امی بہن کا چلہ کرنے آئی تھیں . (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۱۴) .

ـــ کش (— فت ک) صف . چلّہ کرنے والا ، چلّہ کھینچنے والا ، زاہد گوشہ نشین .

اے قلم تو کیا ریاضت میں پڑیا
چلہ کش ہو ایک یک پر کیوں کڑیا
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۷) .

چلہ کش زاہد ہوا مشتاق ہوکر حور کا
کیا سہام اللیل سے تاکا نشانہ دور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹) . [ چلہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا ] .

ـــ کشی (— فت ک) امث . رک : چلّہ کھینچنا .

کوئی پکڑ خانقاہ چلہ کشی میں موے
کوئی کرامت لے اوڑے پھریں جوں مگس
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴۲) . شروع عبادت و چلہ کشی اور دعوت فقیراں و بنا کرے مسجد و شیوالہ وغیرہ کے واسطے نیک ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۵۶) . آپ نے بھی چلہ کشی اور خلوت پسندی سے بہت کچھ روحانی سبق لیے ہوں گے . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۲۷) . علی محمد . . . ایک مسجد میں چلا گیا اور چلہ کشی کی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۴) . [ چلہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

ـــ کھلنا محاورہ . چلّہ کھولنا (رک) کا لازم . صدقہ خیرات جاری ہوئے . . . درگاہ میں چلے کھلنے لگے . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۱) .

ـــ کھولنا محاورہ . حصول مراد کے بعد نیاز دلا کر منّت کے بند یا ڈورے کھولنا .

تیر سا درگاہ جاؤں گا میں چلہ کھولنے
دوستی جب تجھ سے اے ابرو کماں ہو جائے گی
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۷) .

نکلا ہے کوئی لے کر اک تحفۂ یزدانی
اب چلہ کو کھولیں گے مست مئے عرفانی
(۱۹۱۲ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۷) .

ـــ کھینچنا محاورہ . کسی گوشے میں بیٹھ کر چالیس دن کا عمل پورا کرنا ، گوشہ نشین ہونا .

تیر سا قد کمان کر اپنا کھینچ فاقوں کے بیچ چلے شیخ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۶) . سجادۂ طاعت و عبادت پر بیٹھ کر چلہ کھینچا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۴) . ایک مرید جس نے چالیس چلے کھینچے تھے ایک روز حضرت ذوالنون مصری کے پاس آیا . (۱۹۲۴ ، تذکرۃالاولیا ، ۱۴۷) .

ـــ گاہ امث . رک : چلّہ خانہ . راستے میں مسجد و چلہ گاہ حضرت شیخ فریدالدین گنج شکرؒ کی زیارت سے مشرف ہوا . (۱۹۱۰ ، سراج منیر ، ۱۰) . [ چلہ + گاہ (رک) ] .

**— کھینچنا** محاورہ . رک : چلّہ کھینچنا . میں نے بیان کیا کہ تمہارے لیے چلے کھینچتے ہیں اور دیووں اور اژدہوں سے لڑتے ہیں . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ ، ۲۱۹) .

**— نشین** (— فت ن ، ی مع ) صف . رک : چلّہ کش .

حلقے میں تری زلف کے ہو چلہ نشیں دل
قربان ہوا آخر کوں تجھ ابرو کی کماں پر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۵) .

کی مشقت جس نے پہنچا وہ میاں کوئے دوست
معتکف چلہ نشیں ہیں ساکنان کوئے دوست
(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۱۰۷) . [ چلہ + ف : نشین ، نشستن = بیٹھنا ] .

**— نشینی** ( — فت ن ، ی مع ) امث . رک : چلّہ کشی .

ان کی (حضور) چلہ نشینی کا اصول موسیٰ علیہ السلام کی حالت سے تعلق رکھتا ہے . (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۵۱۸) . [ چلہ + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— نہانا** محاورہ . زچہ کا ایام نفاس یعنی زچگی سے تقریباً چالیس دن کے بعد غسل کرنا جسے بڑا چلہ بھی کہتے ہیں .

ٹھہریں کوئی دن گھر میں جو شہ یہ نہیں ممکن
باقی ہیں بڑے چلہ نہانے کے کئی دن
(۱۸۳۱ ، مجموعۂ مراثی دلگیر ، ۱۶۰) . برخورداری . . . مع الخیر دوسرا چلہ نہا کر اپنے گھر میں جا چکی . (۱۹۰۲ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۲۸) .

**چلہارا** ( ضم چ ، سک ل ) صف مذ ؛ مث : چلہاری . رک : چل = شہوت کا تحتی ، زانی ، شہوتی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چلہانی** ( ضم چ ، سک ل ) امث . چولھا بنانے کی جگہ ، چولھے کی جگہ (ا پ و ، ۳ : ۱۳۹) . [ رک : چلھانی ] .

**چلہائی** ( ضم چ ، سک ل ) صف مث . رک : چل = شہوت کا تحتی ، زانیہ ، چھنال (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چلہایا** ( ضم چ ) صف مذ . رک : چل = شہوت کا تحتی ، رک : چلہارا (ماخوذ : شبد ساگر) .

**چلہرا** ( ضم چ ، سک ل ، فت ہ ) صف مذ ؛ مث : چلہری . رک : چلہارا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چلہلا** ( کس چ ، فت ل ، سک ہ ) صف مذ . کیچڑ والا ، دلدلی (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چکھل + ایل + کہ : चिखल्ल + इल + क ] .

**چلے** ( فت چ ) چلنا (رک) سے مشق ، تراکیب میں مستعمل .

**— چلی آئی سوت کے پیہر** کہاوت . سوت کے گھر پناہ لینے چلی گئی ، مطلب یہ ہے کہ ایسا کام کیا جس میں نقصان کا اندیشہ ہے (جامع اللغات) .

**— چلی بی ماکھو یہاں تک آئیں** کہاوت . پھیلتے پھیلتے یہاں تک بات پھیلی ؛ لڑکوں کا ایک کھیل (نور اللغات) .

**— چلی کہاں گئی سوت کے پیہر** کہاوت . دشمنوں سے نیکی کی امید رکھنا (نجم الامثال ، ۱۸۶ ، جامع اللغات) .

**چلی (۱)** (کس چ ، شد ل ) امث . ۱. ایک کھانا جو انڈوں سے بنایا جاتا ہے . ناشتے دان میں گھی کی ٹکیاں ، آلو کی ترکاری اور انڈے کی چلیاں نکالی گئیں . (۱۹۶۷ ، بادوں کے چراغ ، ۸۲) . [ رک : چلا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**چلی (۲)** ( کس چ ، شد ل ) صف . بہت چلانے والا ؛ وہ شخص جو شرارت کے کام کرے ؛ بیوقوف ، احمق ، الو (ماخوذ : پلیٹس) . [ ا : چل ، چیل (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پکار** (— ضم پ ) امث . رک : چل پکار ، چیخ پکار . خیمہ پھاڑ کر یہ لوگ نکل آئے لشکر میں چلی پکار مچی . (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۳۰۲) . دس منٹ تک وہ اسی بے ہنگم آواز میں چلی پکار مچاتی رہی . (۱۹۶۸ ، فنون ، اپریل ، ۱۹) . اف : مچانا ، مچنا ، کرنا ، ہونا . [ چلی + پکار (رک) ] .

**چلی (۱)** ( ضم چ ، شد ل ) امث . رک : چولھا ، انگیٹھی . جسے معرفت نہیں ہے سواوجیوں چلی کے ڈھیلے سوں بھی بتر ہے . (۱۷۶۳ ، چھ سرہار (ق) ، ۵) . [ رک : چلا (۲) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چلی (۲)** ( ضم چ ، شد ل ) امث . زیادہ پھلے ہوئے درخت کی کمزور شاخوں کو سہارنے والی لکڑی جو بطور آڑ لگائی جائے ساکھی ، سکھ آڑ ، سہارا (ا پ و ، ۶ : ۱۳۶ ؛ جامع اللغات) . [ ا : چل ، چول (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**چلی (۳)** ( ضم چ ، شد ل ) امذ ؛ ~ چلی . شہوت پرست ، ہر شہوت ، عیاش (پلیٹس) . [ رک : چل = شہوت + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چلے** ( فت چ ) . چلا (رک) کی محرفہ شکل ، چلنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

**— چلنا** ف م ؛ محاورہ . برابر چلے جانا ، کہیں نہ ٹھہرنا ، چلتے رہنا ، سفر کرتے رہنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**— رانڈ کا چرخہ اور برے کا پیٹ** کہاوت . رانڈ بیچاری کو ہر وقت محنت کر کے کھانا پڑتا ہے اور برے آدمی کو بد اعتدالیوں کی وجہ سے دست لگے رہتے ہیں (جامع اللغات) .

ــ نہ جائے آنگن ٹیڑھا کہاوت . کام کا سلیقہ نہ ہونے کے سبب دوسرے کو الزام ؛ رک : ناچ نہ جانے الخ (جامع اللغات) .

ــ وہاں سے فقرہ . کسی کی حیثیت کو کم کرنے پر بولتے ہیں ، آئے وہاں سے (رک) . واہ ایسے ہی ہوتے تو گھر بھر گیا ہوتا چلے وہاں سے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۲۹) .

**چِلّے (۱)** (کس چ ، شد ل) امذ ؛ ج . رک : چلّہ (۱) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا بچّا (ــ فت ب ، شد چ) امذ . چمڑے یا لکڑی کا چھوٹا چھلّا جو کمان کی تانت کے سرے پر لگا ہوتا ہے .

ناک کی نتھ کا یہ بڑا گھیرا نکلے چلاتا چلے کا بچا

(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) شاہد نامہ (ق) ، ۵۰) .

**چِلّے (۲)** (کس چ ، شد ل) امذ . رک : چلّہ (۲) مع تحتی ، جس کی یہ جمع یا محرفہ شکل ہے ، تراکیب میں مستعمل .

ــ کا بیت (ــ ی مع) امذ . وہ حمل جو عورت کو بچّہ جننے کے چالیس روز بعد رہ جائے (ا پ و ، ۷ : ۶۳) .

ــ کا جاڑا امذ . سخت جاڑا ؛ رک : چلّہ (۲) . چلے کے جاڑوں میں ایک نیکر اور معمولی بنیائن پہنے پھرا کرتے تھے . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۶۸) .

ــ کا نہان (ــ فت ن) امذ . زچّہ کا بچّے کی پیدائش کے چالیس روز بعد کا غسل (ا پ و ، ۷ : ۶۴) .

**چِلّیا** (فت چ ، سک ل) صف (قدیم) . چلا ، چلنا (رک) سے مشتق ؛ چلنے والا .

فوج میں تھے چلیا یوں ابر میں تھے چندر جوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۷)) .

**چِلیپا** (فت چ ، ی مع) امث ؛ صف ؛ ~ چلیپہ . ۱. صلیب کا نشان . اوس جوان کے چہرے پر چند زخم مانند نقش چلیپا کے موجود ہیں . (۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت علی ، ۱۵) .

جہاں کی روح رواں لا الہ الا ہو
مسیح و میخ و چلیپا یہ ماجرا کیا ہے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۴۴) . ۲. وہ خط جو طولاً اور عرضاً ایک دوسرے کو قطع کرتے ہوں ، ایک دوسرے کو کاٹتے ہوئے خط ، خط متقاطع ، ضرب کا نشان (X) ، کانٹا . تیز چاقو یا کسی دوسرے آلہ سے زخم کے سوراخ کو بشکل چلیپا چیر دو . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۳۱۷) .

لذت کار سے خورشید سحر بن جاؤ
خط تقدیر چلیپا ہے تو کیا ہوتا ہے

(۱۹۶۰ ، زنجیر رم آہو ، ۶۶) . ۳. (ریاضی) چار نقطوں کی باہمی ضرب یا تبادلہ ، انگ : Chiasmata . چار نقطوں کی ایک سمت کسی مستوی پر اپنے ظل کے ساتھ ہم چلیپہ ہوتی ہے . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری ، ۷۱) . ہر چلیپا کے مقام اتصال پر چار لونی جسمیوں میں کے دو لونی جسمیے ٹوٹ جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، جنینیات ، ۲۸۴) . ۴. (تصوف) عالم طبعی (مصباح التعرف ، ۹۸) . ۵. کج ، ٹیڑھا ، خمدار (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ ف ] .

ــ سر (ــ فت س) امذ . (معماری) ایک اوزار جس کا سرا صلیب کی شکل کا ہوتا ہے . سپاٹ اور پیچہ دونوں کو آدمیوں کی مدد سے ایک ۶ فٹ لمبے چلیپا سر کے ذریعہ متواتر سیدھی جانب گھمایا جاتا ہے . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۶۲) . [ چلیپا + سر (رک) ] .

ــ کرنا محاورہ . کاٹ دینا ، قلم زد کر دینا .

زمیں کیا آسماں بھی تیری کج بینی پہ روتا
غضب ہے سطر قرآں کو چلیپا کر دیا تو نے

(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۶۹) .

**چِلیپائی** (فت چ ، ی مع) صف . چلیپا کی شکل کا . خورد بین میں سے دیکھنے پر سفید اور سیاہ چھلے باہر کو حرکت کرتے نظر آتے ہیں اور اگر خورد بین کے ایک چلیپائی تار پر جو عموداً واقع ہو نظر جمائی جائے تو یہ چھلے یکے بعد دیگرے اس تار کو عبور کرتے نظر آتے ہیں . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۹۸) . [ رک : چلیپا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت ) .

**چِلیپی** (فت چ ، ی مع) صف . ۱. چلیپا (رک) سے منسوب ، صلیبی ، صلیب کی شکل کا . عین اس مقام پر ایک چھوٹا چلیپی نشان بنا دیا جاسکتا ہے . (۱۹۲۱ ، ترسیمات ، ۲۵) . ۲. چلیپا معنی نمبر ۳ (رک) سے منسوب . وسطی حصے کو چلیپی کے نقطہ تقاطع سے منطبق کرتے ہیں . (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۳۰) . [ رک : چلیپا + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ نسبت (ــ کس ن ، سک س ، فت ب) صف . (ریاضی) چار نقطوں یا عددوں کی ایسی ضرب جس کا مجموعہ ایک ہی آتا ہو . اگر ایک مخروطی پر چار ثابت نقطے ۔ ا ، ب ، ج ، د ہوں اور اس پر ایک متغیر نقطہ ن ہو تو چلیپی نسبت ن مستقل اور ان چار نقطوں کی متناظر چلیپی نسبت مساوی ہوگی . (۱۹۳۷ ، علم ہندسہ نظری ، ۳۰۳) . [ چلیپی + نسبت (رک) ] .

**چِلیم** (فت چ ، ی مع) امث . رک : چلم .

دھن گڑ سے گڑ دیتی ککر میں گڑ کری تن کو کتا
سد بد تنہا کو لگ لگن لب کوں نلی دل کوں چلیم

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۶) .

**چِلینی** (کس چ ، ی مج) امذ . (ارضیات) ابتدائی حجری دور کے اوزاروں میں سے ایک اوزار جس کی شکل بادام سے مشابہ تھی جو پیرس کے قریب چلین مقام سے دستیاب ہوا اور اسی سے

منسوب ہوا۔ ماقبل تاریخی انسان کے وہ قدیم ترین باقیات ہیں جو پتھر کے اوزاروں کی شکل میں جو چلینی بادامی نمونے سے متعلق ہیں۔ (۱۹۳۱، خلاصہ طبقات الارض ہند، ۷۱)۔ [انگ: Chellean، چلین + ا: ی، لاحقۂ نسبت]۔

**چلّیے** (فت چ، سک ل، ی مج) نقرہ۔ رک: **چلو**۔ بس چلیے، بٹیے یہ بھرے کسی ایسے ویسے کو دیجیے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۵)۔ چلیے فی الحال ان الجنھوں کو بھول جائیں۔ (۱۹۶۳، تجزیۂ نفس، ۱۸۷)۔

**چلھ** (کس چ) امث۔ رک: **چیل** (شبد ساگر)۔

**چلھار** (کس خف چ) صف۔ **جہاں بہت سی چیلیں ہوں** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [چلھ، چیل (رک) + ار، لاحقۂ نسبت و ظرف]۔

**چلھانی** (ضم چ) امث۔ رک: **چلھانی** (ماخوذ: ا پ و، ۳: ۱۴۹)۔ [چلھا، چولھا (رک) کی تخفیف + ا: نی، لاحقۂ ظرف]۔

**چلھڑ** (کس خف چ، فت لھ) امذ۔ رک: **چلڑ** (پلیٹس)۔

**چلھکٹ** (ضم چ، سک لھ، فت ک) امث۔ **چولھے کی جلی ہوئی مٹی** (ا پ و، ۳: ۱۴۹)۔ [ا: چلھ، چولھا (رک) کی تخفیف + کٹ (رک)]۔

**چلھوا** (کس خف چ، سک لھ) امث۔ **چیل کے بلانے کی آواز** (نوراللغات)۔ [حکایت الصوت]۔

**چلھوانس (۱)** (کس چ، سک لھ، مغ) امث۔ **چیل کا گوشت (کہتے ہیں کہ اس کو کھانے سے انسان پاگل ہو جاتا ہے)** (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [س: چل + مانسن मांस + चिल्ल؛ ا: چلھ، چیل (رک) + وانس = ماس (رک)]۔

**چلھوانس (۲)** (کس چ، سک لھ، مغ) امث۔ **چیل کی طرح کی آواز نکالنا، شور غل اور چیخ و پکار مچانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: چل + واشه वाशा + चिल्ल؛ ا: چلھ = چیل + ا: و، لاحقۂ نسبت + آس = آواز]۔

**چلھو چلھو** (کس خف چ، و مج) امث۔ **چیلوں کو بلانے کی آواز**۔ کسی نے گوشت منگایا ٹھیک دوپہر میں چلھو چلھو کہہ کر چیلوں کو کھلایا۔ (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۳۶)۔ [حکایت الصوت]۔

**چلھور** (کس خف چ، شد لھ، و مج) امث۔ **چیل، چیل کے بولنے کی آواز؛ رک: چلھور بھرنا**۔ [چلھ، چیل (رک) + اور اوڑ، لاحقۂ صوت]۔

— **بھرنا** محاورہ۔ **(چیلوں کا) چلّانا، چیخنا**۔ چیلیں چلھور بھر رہی تھیں، گدھ منڈلا رہے تھے۔ (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۲۹۲)۔

**چلھورنا** (کس چ، و مج، سک ر) ف م۔ **چکورنا، ٹھونگے مارنا، چونچ سے دانہ چگنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

**چلھی** (کس خف چ) امث۔ رک: **چیل** (شبد ساگر) [س: چلھی चिल्ही]۔

**چم (۱)** (فت چ) صف مذ۔ ۱۔ **ناز و انداز یا نخرے کی چال، ناز و ادا (اردو میں اکثر خم کے ساتھ مستعمل)**۔

ہر غول میں پھرتی تھی وہ کس کس چم و خم سے
پامال بدن ہوتے تھے گھوڑے کے قدم سے
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳: ۲۴۵)۔

زلف پیچاں میں وہ سج دھج کہ بلائیں بھی مرید
قد رعنا میں وہ چم خم کہ قیامت بھی شہید
(۱۹۰۷، کلیات اکبر، ۱: ۲۸۷)۔ ۲۔ **ٹیڑھا پن، خمیدگی، لچک**۔ وہ انگلیوں کا خلقی نیچرل چم و خم۔ (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۱۰)۔ ۳۔ **چمک دمک، جھلملاہٹ**۔

چوٹی میں اس صنم کی چم خم ہے ناگنی کا
ناگن کی کیچلی ہے موباف کیچلی کا
(۱۸۷۸، سخن بےمثال، ۱۵)۔ سلسلہ کوہ پر ہنگام سحر آفتاب کی کرنوں سے سایہ و نور کا تموج اور چم و خم۔ (۱۹۵۰، چھان بین، ۹)۔

ضو وہ پنجہ کی خجل سہر کا جس سے چم خم
گیسوئے حور کو شرماتا تھا کالا پرچم
(۱۹۴۲، خمسۂ متحیرہ، ۵: ۲۰)۔ ۴۔ **کس بل، توانائی، دم خم**۔

چم خم کو ان کے دیکھ کے بھولی لڑائی فوج
حملے کیے تو شیروں کے پنجے میں آئی فوج
(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳: ۷۱)۔ مگر بی اماں کا اب وہ چم خم نہیں رہا تھا۔ (۱۹۷۸، بستی، ۳۴)۔ ۵۔ **سج دھج، ٹھسّا، شان و شوکت**۔ دشت غربت کا آوارہ دیکھا تھا اب چم خم جاہ و حشم سے پایا۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۲۰)۔ گوہر بیگم چشم زدن میں بڑے چم و خم کے ساتھ گبھے دار آرام کرسی پر متمکن تھیں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۴۸)۔ [ف: چم، چمیدن = ناز و انداز سے چلنا]۔

— **چم کرنا** ف مر؛ محاورہ۔ **چمکنا، جگمگانا، جھلملانا**۔ صاف ستھرا باورچی خانہ اور چم چم کرتے ہوئے برتن۔ (۱۹۷۶، نقوش، جنوری، ۱۸۳)۔

**چم (۲)** (فت چ) امذ۔ **چام (رک) کا مخفف، چمار** (وضع اصطلاحات، ۲۳۳)۔

— **خچر** (— فت خ، شد چ بفت) امذ۔ **(حقارت سے) انتہائی بیوقوف آدمی، گدھا**۔ یہ کس چم خچر کی صلاح ہے۔ (۱۹۶۲، نوائے ادب، جولائی، ۵۳)۔ [چم + خچر (رک)]۔

**ــ ننگا** (ــ فت ن ، غنہ) صف . **خالی کھال والا ، بالکل برہنہ.** تونے یہ پیشہ چھوڑنے کا ارادہ کیا اور میں نے تجھے چم ننگا گھر سے نکالا . (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۴۳) . [ چم + ننگا (رک)] .

**چما** (ضم چ ، شد م) اسذ . **۱. بوسہ ، چوما .** تب لوٹن میاں لٹ پٹ باتیں کر کے لٹ پٹ چما لینا چٹ پٹ . (۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، راجہ گوپی چند ، ۲۷) . اف : دینا ، لینا . **۲. (گڑیوں کا کھیل) گڑیا کا پیارا بچہ ، چومنے کے قابل بچہ** (اپ و ، ۸ : ۱۵۵) . [رک : چوما ، چومنا (رک) کی تخفیف] .

**چما چم** (فت چ ، چ) (الف) صف . **روشن ، صاف ، چمکنے یا جگمگانے والا .**

جگ میں رنگا رنگ چما چم یہ بازار سجایا کس نے
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، ۳۱۰) . (ب) اسث . **چمک دمک ، جگمگاہٹ ، جھلجھلاہٹ .**

ہوئی سرکار بھی برہم چلی اک فوج صبا دم
وہ سواروں کی جھماجھم وہ پیادوں کی چما چم
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۱) . [رک : چم (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تسلسل + چم (۱) (رک)] .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **جگمگانا ، خوب چمکنا .**

چودھویں تاریخ ہے پرنور ہے باغ جہاں
کیا چما چم کر رہے ہیں اہل دولت کے مکاں
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۷۵) . سب کے بازو طرح طرح کے حسین امام ضامنوں سے چما چم کر رہے تھے . (۱۹۷۱ ، فہمینہ ۲۵۶) .

**چمار** (فت چ) . (الف) اسذ . **ہندؤوں کی نیچی ذات کا ایک طبقہ جس کا کام مردار جانور کی کھال اتارنا کھال کمانا کھال رنگنا چمڑا بیچنا جوتا بنانا جوتوں کی مرمت کرنا گانٹھنا اور جوتوں پر پالش کرنا ہے ؛ موچی .**

زنانے بھی لگے مردی پکڑنے چماروں نے کسب پکڑا نری کا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ۸) . کسب چمار کا کرتا تھا اور ادھوڑی رنگتا . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن عظیم ، ۱۸۰) . چمڑے کا کام عموماً چمار کیا کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۴) . لوہار ، چمار ، باربر ، دھوبی مستری وغیرہ . . . مغربی پاکستان کی طرف رینگ رہے تھے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۴۸) . (ب) صف . **کمینہ ، نیچ ذات کا ، خراب وضع قطع یا اخلاق کا ، ذلیل و خوار .**

سید ہو یا چمار ہو اس جا وفا ہے شرط
کب عاشقی میں پوچھتے ہیں ذات کے تئیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۰) . کیا مجھے کوئی بھنگی یا چمار سمجھ لیا ہے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۱۳) . [ا : چم (۲) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چرم + کارہ : चर्म + कार] .

**ــ چرم کا یار** کہاوت . **ہر شخص اپنے ہی پیشے کو پسند کرتا ہے .** (نجم الامثال ، ۱۸۶) .

**ــ چودس** (ــ و لین ، فت د) اسث . **۱. چماروں کا بڑا تیوہار ؛ نزاعات باہمی طے کرنے کے لیے چماروں کا جمع ہونا ، چماروں کی پنچایت** (ماخوذ : نوراللغات) . **۲. نالایقوں کا مجمع .** یہ چمار چودس ایک نہ ایک دن ختم ہونی ہی تھی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۲۹) . **۳. چار دن کا جلسہ** (شبد ساگر) . **۴. ہلڑ ، شور و غل ، ہنگامہ (جو چھوٹے اور رذیل لوگ کرتے ہیں) .** گرد و گرما بے رنگ جھلسا ہوا ماحول . . . پھٹی ہوئی چھتیں اور جھولتے ہوئے دروازے یہ کلکتے کا ٹرانزٹ تھا یہی چمار چودس کا منظر ہم نے پار سال بمبئی میں دیکھا . (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۰۶) . **۵. کمینہ خوش حالی** (فرہنگ آصفیہ) . [چمار + چودس (رک)] .

**ــ چودس کرنا/مچانا** محاورہ . **۱. چماروں کی طرح چودس کا تہوار جو کبھی کبھی آتا ہے دھوم دھام سے منانا ؛ شور یا غل غپاڑا مچانا ؛ کائیں کائیں کرنا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۴) . **۲. کم ظرفی کے باعث چند روزہ خوشحالی پر اترانا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) .

**ــ چودھر** (ــ و لین ، فت دھ) اسذ . **چماروں کا جلسہ ؛ شور و غل ، جھگڑا** (جامع اللغات) . [چمار + چودھر (رک)] .

**ــ کا نام جگ جتن** کہاوت . **ادنیٰ ہوکر عمدگی کا دعویٰ** (محاورات ہند ، ۸۶) .

**ــ کو چمڑے کا سکہ** کہاوت . **جیسا آدمی ہوتا ہے مناسب حال انعام پاتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۷) .

**ــ کو دیوالی میں بھی بیگار** کہاوت . **بد قسمت آدمی کے لیے کہتے ہیں جسے کہیں بھی فائدہ نہ ہو** (جامع اللغات) .

**ــ کو عرش (پر بھی / سے) بیگار اترتی ہے** کہاوت . **مجبور یا غریب کی ہر جگہ کمبختی ہے ؛ آدمی جس کام کا ہوتا ہے اس سے وہی کام لیا جاتا ہے .**

جب ان پہ ہوتے ہیں مضمون مبتذل وارد
تو گویا عرش سے اتری چمار کو بیگار
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۶۸) . مجبوراً اس غریب کو اپنی گٹھڑی کے ساتھ گھوڑی کا بچہ بھی کندھے پر لادنا پڑا سچ ہے چمار کو عرش سے بیگار . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۶۰) . ناصر عباس نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا ، چمار کو عرش پر بھی بیگار ، خوب سستے چھوٹے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۰۳) .

**ــ کی جورو اور ٹوٹی جوتی** کہاوت . **نا زیبا بات ، نا موزوں بات** (جامع اللغات) .

**ــ کی چھوکری چندن نام** کہاوت . برعکس نام ، ناموزوں بات یا کام ( جامع اللغات ) .

**ــ کے دیوتا کو چپل کی پوجا چاہیے** کہاوت . جو جیسا ہو اس کے ساتھ اس کے مناسب حال سلوک کرنا چاہیے . سچ کہا ہے کہ چمار کے دیوتا کو چپل کی پوجا چاہیے لاتوں کا بھوت کہیں باتوں سے مانتا ہے . (۱۹۰۸ ، سلور کنک ، ۴۲) . چمار کے دیوتا کی پوجا چپل سے کی جانی چاہیے . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۷۸) .

**ــ (چماروں) کے کوسے ڈھور نہیں مرتے** کہاوت . بد دعا دینے سے کسی کو نقصان نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

**چمارن** ( فت چ ، ر ) اسث . رک : **چماری** . رضیہ اچھا ! اہیرن . . . چمارن وغیرہ عورتیں جو گھروں میں آتی جاتی ہیں ان سے پردے کا کیا حکم ہے . (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۹۱) . [ ا : چمار (رک) + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چمارنی** ( فت چ ، سک ر ) اسث . رک : **چماری** . یہ چمارنیاں بھائیوں میں لاٹھی چلوادیں گی . (۱۹۴۴ ، چیو ، ۲۵۱) . [ ا : چمار (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چماری** (فت چ) اسث . ۱. **چمار (رک) کی تانیث** . چماری کے رہنے سے چھوت ماننا ، گھر بار کو نجس سمجھنا ، اس جہت سے نمازیں ترک کرنا ، یہ جہالت کی باتیں ہیں . (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۷) . صورت دیکھو تو چماریوں کی سی دماغ دیکھو تو پریوں کا سا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۹) . ۲. **کنول گٹے کا وہ پھول جس کے اندر کا زیرہ اپنی اصلی رنگت سے گرا ہوا بد رنگ ہوجاتا ہے** ( فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر ) . ۳. **چمار (رک) کا پیشہ یا کام** . اس نے کہا کہ میں چمار ہوں . . . چماری کرتا ہوں . (۱۸۲۳ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۳) . [ ا : چمار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت ] .

**چماق** (فت چ) اسذ . رک : **چقماق** . اس صوبے کے پہاڑوں میں معدنیات سنگ چماق اور بلور اور سنگ مرمر کے ہیں . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۳) .

**چماق** (ضم چ) اسذ ؛ اسث . ۱. **لوہے کا گرز ؛ لکڑی کا گرز جس پر لوہا لگا ہو** . ایک چماق آہنی اژدر خان کے کرگدن کو اس زور سے ماری کہ مغز اس کا پاش پاش ہوکر ناک سے بہ گیا . (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۵ : ۸۰۲) . ۲. **لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کے اوپر کے سرے پر موٹھ ہو** .

سو اب تو اس سے بھی نوبت گزر گئی ہے مگر
گلے میں کرتہ بپا کفش ہاتھ میں ہو چماق

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۳) . گلے میں کرتا بپا کفش ہاتھ میں چماق لیے کھڑا ہے . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۱۱) . [ ف ] .

**چمالی** ( فت چ ) اسذ . **چمانی ( رک ) کا ایک روپ** ( ماخوذ : جامع اللغات ؛ نوراللغات ) .

**چماما** (کس چ) اسذ . ( ٹھگی ) **ایک قسم کا بھیڑیا جس کی آواز رونے کی سی ہوتی ہے اور ٹھگ اس کی آواز کو نہایت بد شگونی جانتے ہیں** (ماخوذ : مصطلاحات ٹھگی ، ۸۷) . [ مقامی ] .

**چمامہ** (فت چ ، م) اسذ (قدیم)؛ ~ چماسا . **چمڑے کا جوتا ، نعلین** .

جو بارا اماں بڑے راج ہیں چماسے انوں کے میرے تاج ہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷) .

فرمان ہے نامور نہ نامہ پگڑی ہے نہ پانوں کا چمامہ

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶) . [ ا : چم (۲) (رک) + امہ ، بحالت ترکیب جامہ (رک) کی تخفیف ] .

**چمان** ( فت چ ) صف . **چلنے میں جھومتے یا لچکتے ہوئے یا ناز ونخرے دکھاتے ہوئے ، خراماں خراماں ؛ ناز و انداز سے چلنے والا** .

اے سرو چماں آوے اگر میری بغل
جنت کا چمن خانۂ آغوش کرے تو

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۰) .

خراماں چماں آتی ہے وہ پری وہی ناز عشوہ وہی دل بری

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۰) . شہزاد پری نژاد چماں چماں بصد آن بان حاضر آئی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۴۵) . [ ف : چماں ، چمیدن = اٹھلا کر چلنا ، سے ] .

**چمانا** (کس چ) اسذ . (ٹھگی) **بھیڑیے کے رونے کی آواز کا شگون** . (اپ و ، ۸ : ۱۸۷) . [ مقامی ] .

**چمانا** (ضم چ) ف م . ۱. **چوسنا (رک) کا تعدیہ** .

ہمیں تو بوسہ نہ دینے کہا نہ کہہ کے دیا
جنھوں سے وعدہ کیا تھا انھیں چماتے ہیں

(۱۷۴۱ ، ناجی (مخزن نکات ، ۴۹) . ۲. **چٹکیوں میں یا ہنسی میں اڑانا ، باتیں بنا کر ٹال دینا** .

منھ مت لگا تو ان کو بد ہیں رقیب سارے
بوسہ مجھی کو دیجو اور غیر کو چماجا

(۱۷۷۳ ، فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۳) .

کام آتا ہے میسر ، کسے ان ہونٹھوں سے
بابت بوسہ ہیں یہ سب کو چمار بتے ہیں (کذا)

(۱۸۱۰ ، میر ، ۳۶۵) .

**چمانی** ( فت چ ) صف . **ناز و ادا سے چلنے والا ؛ ساقی ، شراب پلانے والا** .

کہیں ترنم خنیا گران گل رخسار
کہیں چمانی مہوش کا بادۂ رنگیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲) . [ ف : چمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چُماوَن** (ضم چ ، فت و) امذ . ایک رسم جس میں سر کی چندیا کو چومتے ہیں ، عورتیں پانو بھی چومتی ہیں (پلیٹس) . [رک : چومنا] .

**چَماؤ/چَماؤں** (فت چ ، و مع) امث . کھڑاؤں یا جوتا جس پر چمڑا لگا ہو (پلیٹس) . [س : چرم + پاد کا चर्म + पादका ؛ ا : چم (۲) (رک) + ا : اؤ ، لاحقۂ نسبت] .

**چَمائی** (فت چ) صف . تانبے کے رنگ کا (جامع اللغات) . [س : چرم + ک : चर्म + क: یا چمپک + اے کہ : चम्पक + इक:] .

**چَمبا (۱)** (فت چ ، سک م) امذ . فقیروں کا ایک گروہ جو گھروں کے سامنے گداگری کرتا اور مانگنے کے لیے اپنے بدن کو زخمی کرتا ہے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چرم + کہ : चर्म + क:] .

**چَمبا (۲)** (فت چ ، سک م) صف ؛ امذ . رک : چمبھا مع اسناد .

**چُمبا** (ضم چ ، سک م) امذ . چما ، بوسہ (پلیٹس) . [س چمب + کہ : चम्ब + क:] .

**چَمبر** (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ . رک : چنبر . تو آخر پیچوان اور چاندی کا حقہ اور زیر انداز اور چمبر کیوں نہیں نکالتے جو یہ بھدلیل حقہ اٹھا لائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰۵) . تین چار بند گڑ گڑیوں کے حقے چاندی کے چمبر کے ساتھ صحبت میں موجود رہتے تھے . (۱۹۱۶ ، پیمبران سخن ، ۱۲۰) .

**چِمبر** (کس خف چ ، سک م ، فت ب) امذ . رک : چیمبر . سرکار کے اثر و رسوخ کی وجہ سے چمبر آف پرنسز ہندوستانی رؤسا اور سرکار انگریزی کے تعلقات کے مسئلے کو اپنا سوال بنا لے تو حیرت انگیز نتائج کے پیدا ہونے کی توقع ہے . (۱۹۲۶ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۰۶) . [انگ : Chamber] .

**چُمبر** (کس چ ، سک م ، ضم ب) امث . کم درجے کی گھاس (پلیٹس) . [مقامی] .

**چَمبڑا** (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ مث : چمبڑی . رک : چمڑا ، چنبڑا .

اگر تنکی چمبڑی کوں آتش جلائیں
تو پھر تازہ چمبڑی کوں تن پر چلائیں

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۳۶) .

**چُمبک** (کس چ ، سک م ، ضم ب) امث . رک : چِمبک (پلیٹس) .

**چُمبَک** (ضم چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ چُمک . ۱. رک : مقناطیس ؛ سنگ مقناطیس . چمبک کی سنا لے کر لوہا کام کرتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۶) . ۲. بوسہ لینے والا ، عاشق ؛ تھوڑا تھوڑا پڑھ کر چھوڑنے والا (ہندی اردو لغت) . [س : چمبک चम्बक] .

— پتھر (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . رک : چُمبک . چمبک پتھر کے پاس لوہا گرم کرتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۰) . آج ہم اس پتھر کو چمبک پتھر یا مقناطیس کہتے ہیں . (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۳۰) . [چمبک + پتھر (رک)] .

**چَمبَل (۱)** (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ . ۱. لکڑی کا کندہ جس میں سوراخ بنے ہوتے ہیں اور زمین کو بانی دینے کے لیے استعمال ہوتا ہے (جامع اللغات) . ۲. ریشم کے بٹائی کے تاروں کو اوپر اٹھائے رکھنے والا چوبی چوکٹا جس پر سے تار لٹووں میں بندھے لٹکتے رہتے ہیں جن کو گھما کر تار بٹا جاتا ہے بعض کاری گر چوکٹے کے بجائے ایک موٹی رسی تان کر اس پر سے تار لٹکا لیتے ہیں اور اس رسی کو اصطلاحاً لٹھ رسی کہتے ہیں ، گھوڑی (ا پ و ، ۲ : ۲۲) . [مقامی] .

**چَمبَل (۲)** (فت چ ، سک م ، فت ب) امذ ؛ ~ چمبلا . رک : چملا (پلیٹس) .

**چُمبَل** (ضم چ ، سک م ، فت ب) امذ . حمالوں کے سر پر بوجھ کے نیچے رکھنے کی کنڈلی نما بنی ہوئی چیز جس پر چندیا سے الگ بوجھ ٹکا رہے اور چندیا پر بوجھ کی رگڑ نہ لگے بعض حمال ضرورت کے وقت کپڑے کو موڑ کر سر پر رکھ لیتے ہیں اور اس پر بوجھ ٹکا لیتے ہیں ، اینڈوا (ا پ و ، ۵ : ۱۵۳) . [ا : چمبل ؛ چنبل (رک) کا ایک تلفظ] .

**چمبو** (فت چ ، سک م ، و مج) امث ؛ امذ . ۱. پہاڑ کے دامن کی ایسی نشیبی زمین جہاں کچھ عرصے سے برسات کا پانی کھڑا رہے اور موسم بہار میں چاول کی کاشت کے لایق ہو جائے (ا پ و ، ۶ : ۵۷) . ۲. تنگ گلے کا پانی رکھنے کا برتن ، جمبو ، ڈونگا . ٹین کے ایک خاص برتن کو جس میں پانی نکالا جاتا . . . چمبو کہتے تھے . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۱۲۹) . [س : چمو + کہ चम्+ क] .

**چمبور** (کس چ ، سک م ، و مع) امث . رک : چمبر (پلیٹس) .

**چَمبیلی** (فت چ ، سک م ، ی مج) امث . رک : چنبیلی ، چمیلی (پلیٹس) .

**چمبھا** (فت چ ، سک م) صف ؛ امذ ؛ ~ چمبا . سرخ جلد پر بھوری چتیوں والا گھوڑا . ایک جانب کوتل خاصے گھوڑے تازی ، ترکی ، عربی ، عراقی ، کچھی ، یمنی ، سبزے ، سرخے ، مشکی ، نقرئی ، گرے ، شرغے ، چمبھے ، ابلق . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷) .

چمبا ہے نہ سبزہ ہے نہ سرخا یہ فرس ہے
نیرنگ ہے حیرت ہے اچنبھا یہ فرس ہے

(۱۹۱۲، شمیم، ریاض شمیم (ق)، ۷: ۱۳۳). [ چم، چرم (رک) + بھا = آگ، راکھ ].

**چمپ** (فت چ، سک م) امذ. بہاڑی آبنوس، لاط: Bauhinia Varieguta (پلیٹس). [ س: چम्प ].

**چمپا** (فت چ، سک م) امث؛ ~ چنپا. **۱. ایک درخت جس کے پھول سفیدی لیے ہوئے زرد رنگ کے نہایت خوشبودار ہوتے ہیں، لاط: Michelia Champaca.**

پھولتہ باری کملائی سیونتی چمپا جئی جائی

(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۷۸)). ان سب کے فقط نام لکھوں تو یہ فصل برابر گلستان کے ہوجائے... لیکن مشہور و معروف خلق میں بیشتر اتنے ہیں سیوتی، سکھ درسن، سورج مکھی، چمپا، چنبیلی، چاندنی، جائی، جوہی... (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۲).

دل کی کلی نہ تجھ سے کبھی اے صبا کھلی
چمپا کھلی گلاب کھلا موتیا کھلی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۶۲).

ادھر ہرفباری اڑاتی ہے آنگن میں چمپا کے پھول
ادھر میرا سارا بدن ڈوبا ڈوبا پسینے میں ہے

(۱۹۷۹، جزیرہ، ۴۲). **۲. گوئے کناری کی ایک قسم، سکیا کی پتلی بیل.** سلمے ستارے کی توئی، پکا گوکھرو، نئی جان، چمپا، پیمک، لیس، ولایتی توئی ٹکی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). ریشمی اوڑھنی آگے ٹھپا پیچھے چمپا کی توئی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۶). [ س: چمپکہ: चम्पक ].

**ــ برنی** (ــ فت ب، سک ر) امث. **چمپا کا رنگ جو نہایت ہلکا زرد ہوتا ہے؛ عورتوں کا لقب** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چمپا + رک: برنی (۴) ].

**ــ کلی** (ــ فت ک) امث. **گلے کے ایک زیور کا نام جس کے دانے چمپا کی کلیوں سے مشابہ ہوتے ہیں، جن دانوں کے سروں پر خوشنمائی کے لیے چھوٹے چھوٹے چاند سے لٹکا دیے جائیں اسے چاندار چمپا کلی کہتے ہیں.**

دلہری حسن کا زیور ہے جو ناجی بناؤ
دل اٹکتا نہیں چمپا کلی اور مالوں سے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۱۶۹). طاہرہ نہانے کو اٹھی چمپا کلی ماں کے ہاتھ میں دی کہ کل ہی ڈورا پڑ کر آیا ہے. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۹۰). بیگم نے بھی بہت کیا کہ اپنے گلے کی چمپا کلی اتار کر سوت کے لیے بھیج دی. (۱۹۳۹، شمع، ۷۳). [ چمپا + کلی (رک) ].

**ــ کے دس پھول چنبیلی کی ایک کلی مورکھ کی ساری رات چاتر کی ایک گھڑی** کہاوت. **تھوڑی اچھی چیز معمولی بہت سی چیز سے بہتر ہوتی ہے** (جامع اللغات).

**ــ کیلا** (ــ ی مج) امذ. **ایک قسم کا کیلا جو چھوٹا اور نہایت ہی میٹھا اور خوشبودار ہوتا ہے** (پلیٹس). [ چمپا + کیلا (رک) ].

**چمپانزی** (کس چ، سک م، ن) امذ. **ایک حیوان جو انسان سے مشابہ ہوتا ہے، قد و قامت اور عادت و خصلت میں گوریلے کی طرح ہوتا ہے، افریقہ کے جنگلوں میں پایا جاتا ہے.** اورنگ اٹان، گوریلا گبن اور چمپانزی تو بالکل حضرت انسان سے ملتے جلتے ہیں. (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۹۶). بوزنہ یا چمپانزی افریقہ کے جنوبی جنگلوں کا رہنے والا جانور ہے. (۱۹۷۵، افریقہ کے جانور، ۲: ۳). [ انگ: Chimpanzee ].

**چمپائی** (فت چ، سک م) صف؛ امذ. رک: **چمائی، چمپنی؛** رک: **چمپا** (پلیٹس). [ چمپا + ا: ئی، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**چمپت** (فت چ، سک م، فت پ) صف؛ ~ چنپت. **غائب، ہوشیدہ، نظروں سے اوجھل، مفرور.**

چاندنی دابی بغل میں اور چنپت ہو گیا
رات جو آیا نظر جلوہ تمہارا چاند کو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۲۲). چوروں نے مجبور ہوکر میری بقچی اور میری ہمیانی پھینک دی اور چمپت ہوئے. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، لال قلعہ کی ایک جھلک، ۸۲). اف: ہونا. [ا: چمپ، جھمپ (رک) + ا: ت، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ].

**ــ بننا/ہونا** محاورہ. **غائب ہونا، بھاگ جانا، غیر حاضر ہونا.** سب نے یہ رغبت تمام اسے تھوڑا تھوڑا دیا کہ قریب دو اشرفی کے ہوگیا یہ تو لے کے چمپت بنا. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۳۹). تاجر کے صاحب زادے کو جی سے لگی ہے کہ کالج سے چمپت ہوں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۳۸). اپنے ساتھ ہتیار وغیرہ بھی لے گئے اور پھر چمپت بنے. (۱۹۰۳، چراغ دہلی، ۲۰۳).

**چمپاسیگن** (فت چ، سک م، فت پ، ی مع، فت گ) صف. رک: **چمٹاسینگن.** سیگن کو اہل پنجاب اپنی زبان میں دوگر کہتے ہیں اور اس کے زبان بندی میں بھی کئی نام ہیں جیسے سیگن، چمپٹا سیگن... ایسے اسپ کا مالک سرگرداں و پریشاں رہتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲: ۱۶).

**چمپک** (فت چ، سک م، فت پ) امذ. **۱. رک: چمپا.** ہم نے چمپک، صندل، کنول، موتی ہار... سبھی آزما دیکھے. (۱۹۴۹، نگار خانہ، ۲۸). **۲. درخت نان، ثمر نان، ملیالی چکا، (ترکاری اور پھل دونوں طرح کھایا جاتا ہے پکنے کے بعد روٹی جیسا ہوتا ہے)** (پلیٹس). **۳. موسیقی کے راگ راگنیوں میں سے ایک عمدہ راگ.** راگنیوں کو چھ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے اور اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا، منجھ، سکھمنی... اور چمپک وغیرہ. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۳۶۰). [ س: چمپک चम्पक ].

**ــ برنی** (ــ فت ب ، سک ر) اسذ. **رک: چمپا برنی** (پلیٹس).

**ــ گندھ** (ــ فت گ ، سک ن) اسذ. **ایک قسم کی خوشبو** (جامع اللغات). [چمپک + گندھ (رک)].

**چمپو** (فت چ ، سک م ، و مج) اسث. **بڑی کشتی** (نوراللغات). [ا: چمپ (رک) + و ، لاحقۂ صفت].

**چمپئی** (فت چ ، سک م ، فت پ) صف؛ ~ چمپائی؛ چنپئی. **چمپا کے پھول کے رنگ کا، ہلکی زردی یا سنہرا پن لیے ہوئے رنگ کا.**

زیب بدن ہے ہائے وہ پوشاک چمپئی
آنچل فقط ہے دوش پہ بالائے سر نہیں

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۱۵۵). موٹا نقشہ اور سرخ و سفید رنگ ہے لیکن اس میں کچھ کچھ زردی جھلکتی ہے ایسے رنگ کو محاورے میں چمپئی کہا جاتا ہے. (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱: ۱۴۹). چمپئی ساری میں وہ اس وقت بے حد حسین نظر آ رہی تھی. (۱۹۸۱، اخبار خواتین، کراچی، مارچ، ۴۷). [ا: چمپ، چمپا (رک) کی تخفیف + ا: ئی، لاحقۂ صفت و نسبت].

**چمپی (۱)** (فت چ ، سک م) صف. **چمپائی، چمپئی** (پلیٹس).

**چمپی (۲)** (فت چ ، سک م) اسث. **عموماً سر کو تیل لگا کر ہاتھ سے جلدی جلدی دبانا یا ملنا، سر کی مالش: بدن کی مالش.** کوئی پنکھا جھل رہی ہے کوئی چمپی کر رہی ہے کوئی پہرہ دے رہی ہے کوئی اونگھ رہی ہے. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۲۴). صاحب اس وقت سر میں تیل چمپی کروا رہے ہیں. (۱۹۸۳، تلاش، ۱۳۰). اف: کرنا، کروانا، ہونا. [مقامی].

**چمپی (۳)** (فت چ ، سک م) م ف. **چھپ کر، راز داری کے ساتھ، خفیہ طور پر** (پلیٹس). [مقامی].

**چمپئین** (فت خف چ، سک م، ی مع، فت ی) اسذ؛ ~ چیمپن. **ماہر، میر میداں، مقابلے میں سب سے اوّل.** ہندوستان اور انگلستان کے کئی چیمپن نشانہ اندازوں سے ملاقات و گفتگو کا موقع آیا ہے. (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۲۰). چمپین بھی چیالنج کی طرح اردو زبان اور ادب میں عام ہے جیسے کالج چمپین، چمپین کھلاڑی اور چمپین شپ وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۶۶). [انگ: Champian].

**چمت** (فت چ ، م) اسذ. **معجزہ، محیرالعقول بات** (قدیم اردو کی لغت). [س: چمت **चमत**].

**چمتکار** (فت چ ، م ، سک ت) اسذ. **۱. کرشمہ، کرامت.**

تیرا مایا کے چمتکاروں سے گر ناتا ہوا
تا دم آخر پھرے گا یوں ہی بھرماتا ہوا

(۱۹۲۲، پریم ترنگنی، ۲۰). یہ متولیوں کا چمتکار تو نہیں (۱۹۸۲، ہند یاترا، ۱۵۲). **۲. تماشا، نمائش.** تم نے تو زور باندھ دیا یہ سب اس سفید ساڑھی کا چمتکار تھا. بالکل دیوداسی لگ رہی تھیں. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۲۶). **۳. حیرت، حیرت افزا، حیرانگی، تحیّر، تعجب، اچمبا** (جامع اللغات). **۴. معجزہ، معجزہ نما کام؛ انداز؛ غیر معمولی صلاحیت.** چھتری نے برہمن کی بدھی کا چمتکار دکھایا اور یہ لاجواب جواب دیا. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۶۵). **۵. شان و شوکت، تجمّل.** مہاراج آپ کا چمتکار دن دونا اور رات چوگنا ہو. (۱۹۲۹، نگار خانہ، ۳۳). **۶. بلوہ؛ میلوں کا جھگڑا؛ نہایت ہی اعلیٰ نظمیں تصنیف کرنا؛ جلدی، تعجیل؛ ایک قسم کی گھاس** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چمتکار **चमत्कार**].

**چمت کاری** (فت چ ، م) صف؛ اسذ. **غیر معمولی، عجیب؛ حیران؛ ہوشیار، چالاک، سمجھدار** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چمتکاری **चमत्कारी**].

**چمٹ** (کس چ ، فت م) اسث. **چمٹنے کا عمل، چمٹنا سے مشق.**

گئے ہم جو ان کے گلے لپٹ تو چمٹ کے سینے سے بولے جھٹ
کروں صدقے ایسی چمٹ کو ہٹ مری چھاتی جس سے اودھڑ گئی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۲۸). [ا: چپٹ (رک) کا ایک روپ].

**ــ پڑنا** ف ر؛ محاورہ. **چپٹ جانا، لپٹ جانا، گرفت میں لے لینا.** یہ سب مل کے مجھے چمٹ ہی پڑیں اور لگیں مرے مدعیوں کی بوٹیاں نوچنے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۶۲).

**چمٹا** (کس نیز ضم چ ، سک م) اسذ؛ ~ چمیٹا. **۱. پکڑنے کے مختلف کام انجام دینے والا دو پھلوں کا اوزار (عام طور پر لوہے کا بنا ہوا اوزار جو آگ یا گرم چیزیں پکڑنے کے کام آتا ہے اسی طرح کے بڑے اوزار کو نقیر گاتے وقت بجاتے ہیں، چھوٹے چمٹے (چمٹی) سے بعض دوسری چیزیں اٹھانے اور نکالنے اور سوتنے اور سیدھے کرنے وغیرہ کا کام لیا جاتا ہے، درمیانی چمٹا عموماً گھروں میں کھانا پکاتے وقت آگ پکڑنے توے پر روٹی پلٹنے وغیرہ کے کام آتا ہے)، دست پناہ.**

ادھر کے پھول چننا عیش ہے دانتاں کے چمٹے سوں
وو چمٹا ناد جن نا فہمے اس کے دل اچھو سو درد

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۹۲). دست پناہ یعنی وہ چمٹا جس سے آتش اٹھاتے ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۱ ۹۳). ابھی کندھے پر رکھا بندوق ہو گیا، ہاتھ میں لے لیا فقیر کا چمٹا ہو گیا. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۶۹). میں چمٹے کی لے پر . . . رقص کرنے لگتا ہوں. (۱۹۷۴، فاختہ، ۲۹).

گھر کے دو اک کام دے نمٹا اے سکھی ساجن؟ نہ سکھی چمٹا

(۱۹۸۳، نذر خسرو، ۳۴). **۲. چمٹے کی شکل کا وہ چھوٹا اوزار جس سے کوئی بھی چیز پکڑ کر اٹھائی جائے یا نکالی جائے.** چند آلات جیسے کہ آلہ خورد تراش، تشریحی نشتر قینچی، چمٹے اور لکڑی کے دستوں میں لگی ہوئی سوئیاں. (۱۹۳۱،

نسیجیات ، ۱ : ۲۵ ) . کبھی کبھی لگتا تھا کہ میں مری ہوئی چھپکلی ہوں جسے کوئی چمٹے سے بھی اٹھانا نہیں چاہتا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۲ ) . ۳. **فن جراحی کا ایک اوزار ، چمٹی ، زنبور جو ولادت کی پیچیدہ حالت میں استعمال ہوتا ہے .** اگر ضرور ہو تو دو انگلیوں سے یا خمیدہ چمٹے سے اس کو نکالنا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۶۰ ) . [ ا : چمٹ ، چمٹنا + ا : ا ، لاحقۂ آلہ و تذکیر ] .

**ـــ سینگن** (ـــ ی مع ، مغ ، فت گ ) امث . **گھوڑے کی ہمشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گچھے کی شکل میں ہوں ، ڈوگر ، قینچی .**

کوئی کہتا ہے چمٹا سینگن اس کو
کوئی کہتا ہے قینچی اسے نکو خو

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴ ) . [ ا : چمٹا + سینگن (رک) ] .

**ـــ نما** (ـــ ضم ن ) امذ . **چمٹے جیسا ، چمٹے کی شکل کا .** آخری شکمی قطعہ کے زائدہ یا تو دو لانبے سینگ یا چمٹے نما شکل میں پائے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۸۷ ) . [ چمٹا + نما (رک) ] .

**چمٹا** ( ضم چ ، سک م ) امذ . **بوسہ ، چوما چاٹی .**

ادھر کے پھول چننا عیش ہے دانتاں کے چمٹے سوں
وو چمٹا ناد جن نافہے اس کے دل اچھو سو درد

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۲ ) . [ ا : چم ، چوما (رک) + ا : ٹا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمٹانا** ( کس چ ، سک م ) ف م . ۱. **لپٹانا ، چپٹانا ، گلے لگانا .** یہ بھی ایک طرح کی بیٹھک ہے کہ آدمی دونوں سرین پر بیٹھتا اور رانوں کو پیٹ سے چمٹا لیتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۵ ) . ۲. **چڑھانا ، لگانا ، چسپاں کرنا ، چپکانا .** نان پاؤ کا گودا نکال کر . . . ان ٹکیوں پر چمٹاؤ . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۵ ) . ۳. **پیچھے لگانا .** باندی کو منہ نہ لگاؤ میرے پیچھے نہ چمٹاؤ . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۴ ) . [ چپٹانا (رک) کا ایک روپ ] .

**چمٹنا** ( کس چ ، فت م ، سک ٹ ) ف ل . ۱. **رک : چپٹنا ، لپٹنا .** میں ڈر سے کانپ اپنی بھوبھی زینب سے چمٹی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۶۲ ) .

جنوں مجنوں سے تیرے اب تو کپڑے پھاڑ کر چمٹا
بچے کیا اس کے ہاتھوں سے یہ پنجے جھاڑ کر چمٹا

( ۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸ ) . میں . . . ان سے چمٹ گیا اور اپنی عقیدت مندی اور اشتیاق کا اظہار کیا . ( ۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۰۵ ) . ۲. (i) **پیچھے لگنا .** یہ وہ بلا ہے جو صدہا نوجوانوں کو ایسی چمٹی کہ پیرانہ سالی تک پیچھا نہ چھوڑا . ( ۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲ ) . (ii) **اصرار کرنا .** نسیمہ نے چمٹ چمٹ کر سمانی کو ایک رات اور ٹھیرا یا . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۸ ) . ۳. **واجب الادا ہونا ، ذمہ ہونا .** لوگوں کے قرض میرے پیچھے چمٹے ہوئے ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۲ ) . [ چپٹنا (رک) کا ایک روپ ] .

**چمٹی (۱)** ( کس چ ، سک م ) امث . **چمٹا (رک) کی تصغیر .** یہ لکڑی اور دھات کی چمٹیاں ہوتی ہیں . (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۱۱:۲ ). چاندی سونے کی چمٹیوں سے اٹھا اٹھا کر پان کھائے جاتے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۸ ) ) . [ رک : چمٹا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چمٹی (۲)** ( کس چ ، سک م ) امث (شاذ) . **رک : چٹکی .**

ایسی لے چمٹیاں لوہو نکالے مرے سر سے اپس کا سر لگاے
(۱۸۰۳ ، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۶۲ )) . چمٹی لینے سے یا تلووں کو گدگدی کرنے وغیرہ سے حرکت کروانا تنفس کا خرائے دار ہونا بھی عمدہ بات ہے . ( ۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۲۴ ) . اف : لینا . [ ا : چمٹ ، چمٹنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چمٹی (۳)** ( کس چ ، سک م ) امث . **رک : چیونٹی .** دغے سوں چمٹی ہتی کوں مارے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۶ ) .

وہ چمٹی تنوں کہ وہ مسکین ناداں
ملخ کے پاؤں سے لے ساز و ساماں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۸ ) .

کہ تیرا حمد ہے سب کی زباں میں
کہ وحشی ہور چمٹی کی لساں میں

(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق)، میاں احمد ، ۵ ) . کیوں رے بچے کیوں رورا تھا ، چمٹی مجھے کاٹی تھی . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۵۰ ).

**ـــ کر پر نکلنا** محاورہ . **رک : چیونٹی کے پر نکلنا .**

یو جیو تجہ ، دیکھنے تن سوں دکھیا دل سانکر نکلے
پڑیا کیرہ تجہ چرن اوپر کہ جیوں چمٹیاں کوں پر نکلے

( ۱۷۳۶ ، قادر ( قدیم بیاض ، ۴۳ ) ) .

**چمچ** ( فت چ ، شد م بفت ) امذ . ۱. **رک : چمچا .** جلدی سے دو چار چمچ شوروا دانی کے منہ میں چلا دیا بارے دو تین گھڑی کے بعد دانی کا ہوش خوب ہوا اور دل بحال ہوا . (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (ق)، ۱۲ ) . دونوں کو ایک سیر پانی میں ڈال کر اتنا پکاویں کہ چمچ پر اٹھانے سے بعد ٹھنڈا ہونے کے لیس دار معلوم ہو . (۱۸۸۸، رسالہ غذا، ۱۱۳ ) . دوسرا خدمت گار شاہی چمچ لیے ہوئے نہایت ہوشیاری سے مستعد تھا . (۱۹۱۰، رسالہ ادیب، اگست، ۵۹). ایک بار کسی نے مجلس میں چمچہ کو چمچ کہہ دیا . (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۳۳۷ ) . ۲. **ایک چڑیا جس کا رنگ سفید اور چونچ بڑی ہوتی ہے ، نیز رک : چمچ ہوزہ .** سارس کے بعد کلنگ ، چمچے ، بگلوں ، کالیاں ، بزے اور اسی

قسم کے اور پرندوں کے نام اس فہرست میں شامل ہیں۔ (۱۹۳۲، قطب یار جنگ، شکار، ۱: ۱۱۸)۔ [ا: چمچ؛ ت: چمچہ (رک) سے]۔

**— بوزہ** (— و مج، فت ز) امذ۔ **پرند کی ایک قسم جس کی چونچ چمچ کی شکل کی ہوتی ہے، لاط: Platalea Leucorodia** (پلیٹس)۔ [چمچ + بوزہ، بزا (رک)]۔

**— چور** (— و مج) صف۔ **چمچا چرانے والا، (اصطلاحاً) انگریزوں کا خانساماں یا خدمتگار** (مخزن المحاورات، ۳۱۴)۔ [چمچ + چور (رک)]۔

**چمچا** (فت چ، سک م) امذ؛ ~ چمچہ؛ مث: چمچی۔ **۱. ایک برتن سے دوسرے برتن میں نکالنے یا کوئی غذا (عموماً رقیق) کھانے پینے کا آلہ (جس کی شکل عموماً سیپ کی سی ہوتی ہے اور اس میں حسب ضرورت دستہ بھی ہوتا ہے کئی سائز اور کئی طرح کا ہوتا ہے بڑے چمچے سے عموماً سالن چلانے یا نکالنے کا کام لیا جاتا ہے، اگر یہ لکڑی کا ہو تو اسے ڈوئی کہتے ہیں)۔**

ہوئے بات چمچے سو کر ات تلاش
پیویں گرم گرم اپنے انجواں کی آش

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۹۳)۔ یک چمچۂ خوں جو رکھتا ہے مع جسم و جان زیر قدم مبارک نثار کرے۔ (۱۷۹۲، عجائب القصص، شاہ عالم ثانی، ۵۳)۔ کسی شخص نے دو تین چمچے بطریق تحفہ بھیجے کہ شیشہ کے تھے۔ (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۶۳)۔ ایک بار کسی نے مجلس میں چمچہ کو چمچ کہہ دیا، مولانا کی طبع نازک پر یہ لفظ اتنا گراں گزرا کہ فوراً محفل برخاست کی۔ (۱۹۵۶، حکمائے اسلام، ۲: ۳۳۷)۔ **۲. ہاں میں ہاں ملانے یا جی حضوری کرنے والا شخص، خوشامدی۔** یہ تو جس کو دیکھتے ہیں اس پر ان کا دل آجاتا ہے... ہر دیگی چمچے ایسے ہی ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۰، سیر کہسار، ۲: ۱۹۵)۔ اگر خود اس کی جان کو چمچے نہ لگ گئے ہوتے تو شاید اور کچھ دن عیش کر لیتا۔ (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۳)۔ **۳. (دندان سازی) مصنوعی دانت یا بتیسی بنانے کا سانچہ** (اپ و، ۷: ۱۱۳)۔ [ا: چمچا، ت: چمچہ (بضم چ) کا اردو تلفظ]۔

**— رانی** امث۔ **چمچا چلانا، کھانا پکانا۔** تاہم چھ سال کی چمچہ رانی نے انہیں کچن میں خود کفیل کر دیا تھا۔ (۱۹۷۵، بسلامت روی، ۲۲۹)۔ [چمچا + ف: رانی، راندن = چلانا]۔

**— گیری** (— ی مع) امث۔ **خوشامد، چاپلوسی، للّو پتّو، حاشیہ برداری، بے جا خوشامد۔** سچ بولو تو ٹیم سے باہر، چمچہ گیری کرو تو کام بنتا ہے۔ (۱۹۸۵، اخبار وطن، نومبر، ۲۳)۔ [چمچا + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا + ی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر]۔

**— بَر دیگی** کس اضا (— فت ہ، ی مج) امذ۔ **مفت خور، طفیلیہ، دخل در معقولات کرنے والا؛ آوارہ، لچّا** (جامع اللغات)۔ [چمچا + بر (رک) + دیگ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت]۔

**چم چاٹ** (ضم چ) امذ۔ **چوما چاٹی، بوس و کنار۔**

نشان اس کے اس میں جو پانے لگیا
سو چم چاٹ چھاتی سوں لانے لگیا

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۳۸)۔ [ا: چم، چوما (رک) کی تخفیف + ا: چاٹ، چاٹنا (رک)]۔

**چمچچڑ** (فت چ، سک م، کس چ، شد چ بفت) صف۔ **۱. چچڑی یا کلنی کی طرح کھال یعنی چمڑے سے چمٹ جانے والا، (مجازاً) پیچھا نہ چھوڑنے والا۔** یہ مردوا کیسا چمچچڑ ہے کیوں میرے پیچھے پڑ گیا، اچھا کہو کیا کہتے ہو۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۸۰۷)۔ رات کو وہی دشمن جاں نواب جو چم چچڑ ہو کر اس کی جان کو لپٹ گیا تھا، پھر نظر آیا۔ (۱۹۶۹، وہ جسے چاہا گیا، ۴۵)۔ **۲. نہایت کمزور جس کی کھال ہڈیوں سے لگ گئی ہو، دبلا۔** اپنی چمچچڑ سرتاپا امچور آشنا سے جو کوٹھری میں لے سلگا رہی تھی۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۲۲)۔ **۳. چمٹ جانے کی حالت، جڑ جانے کا عمل؛ لیسدار ہو جانے کی کیفیت۔** مصالحے کو... زیادہ ملانے سے وہ چم چچڑ ہو جاتا ہے۔ (۱۹۰۳، آتشبازی، ۵۲)۔ **۴. خراب چمڑے کی طرح سخت، جو کھینچنے سے نہ توڑا جا سکے۔** کسی نے کہا گوشت خراب تھا کسی نے کہا روٹیاں چم چچڑ تھیں کوئی بولا چاول ہنولا سے تھے۔ (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۲۲)۔ [ا: چم، س: چرم चर्म کی تخفیف + ا: چچڑ (رک)]۔

**— ہونا** محاورہ۔ **جونک کی طرح چمٹ جانا، سر ہو جانا، پیچھے پڑنا، لپٹ جانا** (مخزن المحاورات، ۳۱۴)۔

**چمچڑک/چمچڑک/چمچڑکھ** (فت چ، سک م، فت چ، ر/فت ڑ) صف مذ۔ **دبلا پتلا، جس کی ہڈیاں نظر آتی ہوں، کمزور شخص؛ چمگادڑ** (پلیٹس)۔ [س: چرم + چٹکہ: चर्म + चटक]۔

**چمچکا** (فت چ، سک م، فت چ) امذ۔ **ایک قسم کا کنکوا جس کے ٹھڈے کے بالائی حصے پر چمچ پرندے کی (چمچ نما) چونچ کی شکل بنی ہو، وہ پتنگ جس کا تکا چمچ نما ہو۔**

اڑتے ہیں اس ہجوم سے کنکوے چمچکے
کوا پکڑنے سے گویا کوے ہیں اڑ رہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۸۴)۔ [ا: چمچ (رک) + ا: کا، لاحقۂ صفت؛ مقامی]۔

**چمچگی** (فت چ، سک م، فت چ) امث۔ **چمچا معنی نمبر ۲ (رک) کی حالت یا کیفیت، خوشامد، چاپلوسی۔**

کچھ آیا تو ہے چمچگی کا سلیقہ
سدھرنے لگے ہم بھی اب تھوڑے تھوڑے

(۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۵ ) . [ رک : چمچہ + گی ، گ بدل . + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَم چَم (۱)** ( فت چ ، چ ) امث ؛ م ف . **۱. چمک دمک .**

کہیں توپوں کی وہ گڑ گڑ کہیں بندوقوں کی تڑ تڑ
کہیں برچھوں کا وہ خم دم ، کہیں سنگین کی چم چم

( ۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۱ ) . جب ذرا آنکھ لگتی تو چھریاں تمام چم چم چمکتی نظر آتیں . (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۲۷ ) . **۲. ہیچ و خم ؛ بھڑ کیلا پن .**

مس سے بیگم نے کہا کل تو کہاں اور ہم کہاں
بوٹ کی چرچر میں کیا رکھا ہے یہ چم چم کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۵۴ ) . [ ا : چم ، چمکنا (رک) کی تکرار ] .

**چَم چَم (۲)** ( فت چ ، چ ) امث . **ایک قسم کی مٹھائی .** اجگر کی کھال کا پرس ، آرائشی کشتی اور سمپان ، رس گلے اور چم چم . . . ہمارا پرس ایسی فرمائشوں کی پرچیوں سے بھرا ہوا تھا . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۹۰ ) . [ مقامی ] .

**چِمچِما** ( کس چ ، سک م ، کس چ ) صف ؛ امذ ؛ ~ چمچمہ . **چپچپا ، تیس دار ، تیل جو پرانا ہو کر چپچپا ہو جائے** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چپچپا (رک) کا ایک روپ ] .

**چِمچِماٹ** ( کس چ ، سک م ، کس چ ) امث ؛ ~ چمچماہٹ . **رک : چپچپاہٹ ، چپکن .** ہمیشہ ان کے ساتھ چمچماٹ اور خراش ہوتی ہے اور بعض وقت بہت گرمی ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۵۱ ) . [ ا : چمچما رک ) + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَمچَمانا** ( فت چ ، سک م ، فت چ ) ف ل . **۱. چمکنا ، جھلکنا ، درخشاں ہونا .** چمچماتی انگیا جھلجھلاتی ساری جگمگاتی اوڑھنی پہنے اوڑھے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۴۶ ) .

وہ رنگ دار روشنی چھن کر جو آئے غرفۂ رنگیں سے اور وہ جوت
اٹھتی ہے جو کہ سطح مصفیٰ سے سنگ کی
یا چمچماتی لکڑی سے ، رنگیں نقوش سے

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۹۱ ) . **۲. جھنجھنانا ؛ تپکنا ، ٹیس مارنا ، سن ہونا ، سونا (اعضا کا)** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چم چم (۱) (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَمچَماہَٹ** ( فت چ ، سک م ، فت چ ، ہ ) امث . **چمک ، جھلک .** سو مسی تو مانوں سیام گھٹا ہے اور دانتوں کا جو چمچماہٹ ہے سو مانوں بجلی چمکتی ہے سیام گھٹا میں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۹ ) . اس کی چمچماہٹ جاتی رہے اور خشک ہو جاوے . ( ۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲۱ ) . تپتے ہوئے آسمان پر سورج کا گولا ساری چمچماہٹ میں گھلتا ہوا لگ رہا تھا . ( ۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۹۹ ) . [ ا : چم چم (۱) (رک) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چِمچِماہَٹ** ( کس چ ، سک م کس چ ، فت ہ ) امذ . **رک : چپچپاہٹ .** گرمی اور چمچماہٹ اکثر شب کو زیادہ ہوتی ہے . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۵۱ ) . [ ا : چمچما (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَمچُور** ( فت چ ، سک م ، و مج ) صف . **دبلا پتلا ، چمرخ (رک) .** دوسری ذرا چمچور تھی . ( ۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۰ ) . [ ا : چم ، س : چرم **चर्म** کی تخفیف + چور (رک) ] .

**چَمچُوڑ** ( فت چ ، سک م ، و مج ) صف . **رک : چمچڑ ، جو ٹوٹ نہ سکے .** تار اس کے سخت اور ٹھوس اور چمچوڑ ہوتے ہیں ، کٹنا ہاون دستے میں مشکل ہے . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۶۲ ) .

**چَمچہ** ( فت چ ، سک م ، فت چ ) امذ . **رک : چمچا** (پلیٹس) . [ ت : چمچہ کا اردو تلفظ ] .

**چَمچی** ( فت چ ، سک م ) امذ . **۱. چھوٹا چمچا ؛ کتھا چونا لگانے کا چھوٹا سا آلہ .** نیند جو آئی تو ایک ہاتھ میں پان رہا ایک ہاتھ میں چمچی رہی (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۸ ) . چھوٹی چھوٹی چمچیاں بھی ہیں مزے سے چونہ کتھا لگالو . ( ۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۲ ) .

میں سوچ رہی تھی کہ بھلا کتھے میں
چونے کی یہ کس نے ڈال دی ہے چمچی

( ۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۶۰ ) . **۲. ایک چمچی کے برابر وزن .** ملعقہ چمچی کو کہتے ہیں شہد وغیرہ کا ایک ملعقہ چار مثقال ہوتا ہے . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۶ ) . [ ا : چمچا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**چَم خَم** ( فت چ ، خ ) صف . **دم خم ، شوخی و طرّاری ، چمک دمک .**

زلف پیچاں میں وہ سج دھج کہ بلائیں بھی مرید
قد رعنا میں وہ چم خم کہ قیامت بھی شہید

(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۸۷ ) . [ چم + خم (رک) ] .

**چَمَر (۱)** ( فت چ ، م ) امذ . **۱. چمار (رک) کی تخفیف** (پلیٹس) . **۲. چمڑا** ( قدیم اردو کی لغت ) .

**— بَرہی/بَرہے** ( — فت ب ، سک ر ) امث . **گندہ بہار ، جاڑوں کے وہ دن جس میں بارش ہوتی ہے ؛ جو چنبل یا چمار کو بڑھائے ؛ موسم سرما کی بارش** ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چمر + ا : برہا (رک) + ا : ی/ے ، لاحقۂ نسبت/جمع ] .

**— تَوحید** (— و لین ، ی مع ) امث . **ایسا عقیدۂ توحید جو کم فہمی پر مبنی ہو صوفی حضرات کے نزدیک وحدت الوجود کی اصل کو سمجھے بغیر ہمہ اوست کا دم بھرنا ہے .**

چر گئی ہے انہیں چمر توحید
ہیں یہ مشرک نجس خبیث و پلید

(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۲۶۴) . ہندی لفظوں کا ملاپ فارسی لفظوں کے ساتھ . . . چمرتوحید وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۲۱) . [ چمر + توحید (رک) ] .

**ــ ٹولی** (ــ و مج) امث . **چماروں کا گروہ ، خراب اور نیچ ذات لوگوں کی ٹولی .** ماما نے جو ڈانٹ کر حکم سنایا تو جلدی سے آنکھ ملتے اٹھے اور گھبرائے ہوئے چمر ٹولی کی طرف چلے . (۱۹۵۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۸) . [ چمر + ٹولی (رک) ] .

**ــ جولاہا** (ــ و مع) امذ . **ہندو جولاہا ، مومن جولاہے کا نقیض ، کولی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ چمر + جولاہا (رک) ] .

**ــ ڈھینگ** (ــ ی مج ، مغ) امذ . **کرگس ، گدھ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . [ چمر + ڈھینگ (رک) ] .

**ــ رگ** (ــ فت ر) صف . **نیچ ذات یا چمار کی طبیعت و خاصیت یا خصلت ، محنت سے نفرت ، ضد ، سرکشی** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ چمر + رگ (رک) ] .

**ــ گد/گدھ** (ــ کس گ) امذ . **مردار خور گدھ ؛ (مجازاً) نوچنے کھسوٹنے میں گھاگ اور تجربہ کار آدمی .**

چال چلتے ہیں تو ایسی کہ زمیں تک ہل جائے
لنبے لنبے قدم اتنے کہ چمرگد شرمائے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۳۴) حرفہ ریوڑی پاس بیٹھے ہیں گویا مری بھینس کے قریب چمرگد . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۲) .

یہ مغرب کے چمرگدھ سب پرانے گھاگ ہیں لیکن
ترا ہمسر کوئی الو کا پٹھا ہو نہیں سکتا

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۴۵) . [ چمر + گد/گدھ (رک) ] .

**ــ نچوا** (ــ فت ن ، سک چ) امذ . **چماروں کا ناچ ؛ ناچنے گانے والے چمار .** چار ٹولیاں تو صرف چمر نچوا (ناچنے گانے والے چمار) کی تھیں . (۱۹۴۴ ، چپو ، ۲۵۱) . [ چمر + ا : نچ ، ناچنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ واڑہ** (ــ فت ڑ) امذ . **وہ جگہ یا محلّہ جہاں چمار رہتے ہوں .** علی الصباح چمر واڑہ میں جا کر وعظ فرماتی ہیں اور پیسے بھی تقسیم کرتی ہیں . (۱۹۳۵ ، خدائی راج ، ۱۱۷) . [ چمر + ا : واڑہ (رک) ] .

**ــ ہٹا** (ــ فت ہ ، شد ٹ) امذ . **چماروں کا محلّہ ، چمر واڑہ .** اس نے کہا میں چمار ہوں ، چمر ہٹے میں رہتا ہوں . (۱۸۲۲ ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۳) . [ چمر + ا : ہٹا (رک) ] .

**چمر (۲)** (فت چ ، م) امذ . **کوہ ہمالیہ کا بیل ، یاک ؛ یاک کی دم جو راجوں کی چوری کے طور پر استعمال ہوتی تھی ، چنور ، لاط : Bos Grunniens** (پلیٹس) . [ س : چمر **चमर** ] .

**ــ بگلی** (ــ فت ب ، سک گ) امث . **بگلے کی قسم کا پرندہ ، ایک قسم کا چھوٹا بگلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چمر + بگلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**چمر** (فت چ ، شد م بفت) امذ . **رک : چنبر ، چنور .**

مولا میں کہاؤں گا جسے آپ سا پاؤں
پھر چشم کا چمر آرکھوں کا لارد

(۱۷۱۷ ، قصہ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۱۹۶۴ ، ۳۳)) .

**چمراوت/چمراوٹ** (فت چ ، سک م ، فت و) امث . **چمار پن ، چمار ہونے کی حالت ؛ چمار کا حق** (پلیٹس ؛ فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات) . [ ا : چمر (رک) + ا : اوت/اوٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چمرخ** (فت چ ، سک م ، فت ر) ؛ ~ چمرکھ ، چمرک . (الف) امث . **چرخے کی کھونٹیوں میں سامنے کے رخ لگے ہوئے چمڑے یا مونجھ کے گتے جن کے سوراخوں میں تکلے کے سرے ڈال دیے جاتے ہیں اور انہیں کے اندر وہ گردش کرتے ہیں .**

کہیں بان اٹیری ٹاٹ کڑی ، کہیں دمرکھ چمرخ تکلا ہے
کہیں روک رو پیا خوردہ ہے ، کہیں کوڑی پیسا دھیلا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴) . (ب) صف . **دبلا پتلا ؛ وہ کھال جس پر سوکھ کر جھریاں پڑگئیں ہوں ، چڑمڑا .** جن لوگوں کو عمدہ اور مقوی غذا نہیں ملتی وہ سوکھ کر چمرخ ہوجاتے ہیں . (۱۹۱۷ ، حرز طفلاں ، ۹۲) . میں نے ہی دلہن کو . . . دیکھا ہے بڑھاپے کے مارے سوکھ کر چمرخ ہوگئیں تھیں . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴) . میں نے اس سیاہ فام سوکھی چمرخ عورت کو دیکھا جس کی آواز میں شہد جیسی مٹھاس تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۲۵) . [ س : چرم + ر + کہ **चर्म + र + क** ] .

**چمرخی** (فت چ ، سک م ، فت ر) صف . **چمرخ (رک) سے منسوب .** ہے تو نگوڑا چمرخی سا . . . مگر کیسی آفت جوت رکھی ہے . (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۳ ، ۳) . [ ا : چمرخ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمررائیا** (فت چ ، م ، کس ء) امث . **مچھلی کی ایک قسم جس کی کھال سنے دار ہوتی ہے .**

ہے کھرپٹ چمر رائیا گیگرا بمیل اور کٹوا سوا انجرا

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۴۵) . [ مقامی ] .

**چمرس** (فت چ ، سک م ، فت ر) امذ . **وہ زخم جو چمڑے کی جوتی تنگ ہونے سے پڑ جائے .** زخم چونکہ ابتدا میں چھالے کی صورت ہوتا ہے اس لیے اس زخم کو چمرس کہا جاتا ہے . (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری (حاشیہ) ، ۵۲) . [ ا : چمر ، چمڑا + ا : رس (رک) ] .

**چمرک** (کس نیز فت چ ، سک م ، فت ر) اسٹ . **رک : چمرخ** (۱ پ و ، ۲ : ۱۵) .

**چمرکھ** (فت چ ، سک م ، فت ر) اسٹ . **رک : چمرخ ؛ چمڑے کی پٹی ؛ خصوصی طور پر بنی ہوئی چمڑے کی پٹی جو چرخے میں استعمال کی جاتی ہے ؛ دبلی پتلی عورت ، سوکھی عورت** (پلیٹس) . [ س : چرم + ر + کہ : चर्म + र + क ] .

**چمرنی** (فت چ ، م ، سک ر) اسٹ . **رک : چمارن / چمارنی / چماری** (پلیٹس) . [ ا : چمر (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چمروا** (فت چ ، م ، سک ر) صف . **نیچ ، چمار کا ، کمینہ ، رذیل ، بد شکل ، بد صورت ، بری طرح کا بنا ہوا** (جامع اللغات) . [ ا : چمر (رک) ا : وا ، لاحقۂ تصغیر و نسبت ] .

**چمروٹی** (فت چ ، سک م ، و لین) اسٹ . **رک : چمرہٹا ، چمرواڑہ** . چمروٹی ہی میں نہیں بلکہ سارے گاؤں میں جھری کے گھرانے کی تعریف کی جاتی تھی . (۱۹۴۴ ، چپو ، ۲۵۰) . [ ا : چمر + ا : و ٹ = حصہ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمرودھا** (فت چ ، سک م ، و لین) صف ؛ ~ چمڑودا . **ایسا جوتا جو ادھوڑی کا بنا ہوا ہو ، چمار کا بنایا ہوا معمولی جوتا** . مرزائی پہنے اور موٹے کپڑے کا بد قطع ٹوپی دیجیے اور چادر کمر سے باندھیے اور ڈھانی تلے کا چمرودھا جوتا پہنیے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۲) . اونچی دھوتی اور چمرودھے جوتے پہنے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۶۶) . [ ا : چمر (رک) + ا : ودھا ، ادھوڑی (رک) سے ] .

**چمرور** (فت چ ، سک م ، و مع) اسذ . **ایک درخت ، لاط : Ehretia-Leavis** . چار دیواری کے اندر تمام اشجار چمرور نیم و کریر و برنا و سکھ چین . . . وغیرہ کھڑے ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۹۵) . [ مقامی ] .

**چمری** (فت چ ، سک م) اسٹ . **رک : چماری** .

کوئی بجا ڈھول غل مچاتی تھی راگ کوئی چمریوں کا گاتی تھی

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۸) . [ ا : چمر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چمریشین** (فت چ ، سک م ، ی مج ، سک ش ، فت ی) صف . **دیسی عیسائی : دیسی عیسائی مشنری جو خچروں پر سوار گلی گلی گانو گانو گھوم کر تبلیغ کرتے پھرتے تھے اگلے وقتوں کے لوگ انھیں چمریشین (بروزن یوریشین) خچر پادری یا کالا پادری کہتے تھے** . مولوی مجتہد کیوں آئے ہیں کسی چمریشین خچر پادری کو بلوالیا ہوتا . (۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۹۵) . [ ا : چمر (رک) + انگ : ایشین Asian ] .

**چمڑا (۱)** (فت چ ، سک م) اسذ ؛ ~ چمڑہ ؛ چمڑّا (قدیم) .

**۱. کھال ، پوست (جو کمایا ہوا نہ ہو)** . او بازار چوبیس جنسان کاں تھا . . . تسرا چمڑا . (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکار نامہ (شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲)) .

سو پیدا کر ایک پاک کا چمڑا
سلا سچ سوں خوب اس کے اوپر چمڑا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۴) . ہر عناصر کے پانچھ خصلت یعنی پانچ گن مائی کے ہاڑ ، گوشت ، رگان ، چمڑا ، بال . (۱۷۴۰ ، ارشادالسالکین ، ۲۰) .

روئے آتشناک سے رومال جل جائے نہ کیوں
اے صنم کپڑا ہے کچھ چمڑا سمندر کا نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۹۲) . اگر خون بند نہ ہو تو خاکستر چمڑہ سامر . . . اس جگہ رکھیے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۹) . وہ کھوپریاں زرد ہوگئی تھیں ان پر چمڑے کا کہیں نام بھی نہیں تھا . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۸۲) .

**۲. وہ کھال جو کمائی ہوئی ہو ، چرم** . شہزادے کو گھوڑے کی پیٹھ سے کھول کر شیر کے چمڑے پر بٹھلایا . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۲۶) . سیاہ چمڑے کے عمدہ موزے اور ایک نفیس جامہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم کے حضور میں بطور تحفے کے بھیجا . (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۷) . ابن حشام نے لکھا ہے کہ مکہ کا بڑا تحفہ چمڑا تھا . (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۲۰) .

**۳. کسی چیز کی بالائی سطح ، اوپری جلد** .

ہو پاک کلام عیب سے کیا بیداغ نہیں ہے مہ کا چمڑا

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۱۶۸) . جن لوگوں کی ختنہ نہیں ہوئی ہے ان کو روز چاہیے کہ حشفے کے اوپر کے چمڑے کو الٹا کر ضرور دھارلیں . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۸۲) .

**۴. جانوروں کی جھلی جو مختلف کاموں میں استعمال کی جاتی ہے** . چینی کاغذ . . . ہرن کے چمڑے کی طرح نرم اور چکنا ہوتا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۹۴) . [ س : چرم + ر + کہ : चर्म + र + क : چم (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ اُدھڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **کھال کا پھٹ جانا ، جلد کا اتر جانا ، سخت سزا ملنا ، جان لیوا اذیت پہنچنا : چمڑا اترنا ، چمڑا کھینچنا ، چمڑا نکلنا** . درخت سے بندھوا کر اتنا پٹواؤں گا کہ چمڑا ادھڑ جائے گا . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۲۴) .

**ــ اُکھڑوانا** محاورہ . **سخت پٹائی کرانا ، شدید ضربیں لگوانا ، اتنی مار لگوانا کہ کھال پھٹ جائے یا ضربات سے بدن سرخ ہو جائے ، چمڑا اتروانا ، چمڑا ادھیڑنا ، چمڑا چھڑانا ، کھنچوانا** . ان کو گرفتار کر کے بہت بہت تکلیفیں دیں . . . شکر و حمد گویان کا چمڑا اکھڑوایا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۳۰) .

**ــ پکانے والا** (ــ فت پ) اسذ . **چمڑے کو کما کر صاف کرنے والا ، کھٹیک** . فضل کے ایک ساتھی نے کہا . . . تم چمڑا

پکانے والوں میں ایسے مستغرق ہو کہ تعظیم کے لیے بھی نہیں اٹھتے۔ (۱۹۷۰، تاثرات، ۳۲)۔

ــ تمھارا ہڈّی ہماری فقرہ۔ استاد کو تنبیہہ و ہدایت کا زیادہ سے زیادہ اختیار دینے کے موقع پر کہتے ہیں۔ والدین جب اپنے بچے کو کسی استاد کے حوالے کرتے ہیں تو کہہ دیتے ہیں کہ بچے کا چمڑا تمھارا ہڈی ہماری۔ (۱۹۳۵، خطبات گارساں دتاسی، ۶۱۰)۔

ــ کمانا محاورہ۔ چمڑے کو کیمیاوی اشیا کے ذریعے صاف کرنا؛ چمڑے کو قابل استعمال بنانا۔ یہاں کی صنعتیں زردوزی ریشمی و سوتی پارچہ بافی... شکر سازی، پتھر پر نقاشی اور چمڑا کمانا ہیں۔ (۱۹۳۴، جغرافیۂ عالم، ۱: ۲۲۹)۔

چمڑا (۲) (فت چ، سک م) صف۔ چمڑا (رک) کا عوامی تلفظ، لچکیلا، جو کھینچنے سے بھی مشکل سے ٹوٹے۔ سالن جم گیا خمیری روٹیاں چمڑا ہو گئیں گرم کرنے کا سامان ندارد۔ (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۳۲۱)۔

چمڑا (کس چ، سک م) صف۔ ۱۔ سخت، کڑا؛ ٹھوس، مضبوط؛ محکم؛ نہ گلنے والا، نہ گلنے کے قابل؛ پکا (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ لچکدار، نرم، ملایم۔ اناس کچھ چمڑا ہوجاتا ہے اور ویسا رسیلا نہیں ہوتا جیسا پہلی ترکیب سے ہوتا ہے۔ (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۳۱۳)۔ [مقامی]۔

چمڑانا (کس چ، سک م) ف ل۔ سخت ہوجانا (جامع اللغات)۔ [رک: چمڑا + ا: نا، لاحقہ مصدر]۔

چمڑاوٹ (فت چ، سک م، فت و) اسث۔ رک: چمڑائی (ا پ و، ۲: ۲۱۳)۔ [ا: چمڑا + ا: وٹ، لاحقۂ کیفیت]۔

چمڑاہٹ (کس چ، سک م، فت ہ) اسث۔ چمڑا ہونے کی حالت و کیفیت (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ا: چمڑا (رک) + ا: ہٹ، لاحقۂ کیفیت]۔

چمڑائی (فت چ، سک م) اسث۔ کھال صاف کرنے یا پکانے کی اجرت (ا پ و، ۲: ۲۱۳)۔ [ا: چمڑا (رک) + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت]۔

چمڑکھ (فت چ، سک م، فت ڑ) امذ۔ تکلے کے سرے قایم کرنے کو چرخے کی کھونٹیوں میں سامنے کے رخ لگے ہوئے چمڑے کے گتے جن کے بیچ میں سوراخ ہوتا ہے جس میں تکلے کے سرے ڈال دیے جاتے ہیں (ا پ و، ۲: ۱۴)۔ [رک: چمرخ]۔

چمڑنا (کس چ، فت م، سک ڑ) ف ل۔ رک: چمٹنا (جامع اللغات)۔

چمڑودا (فت چ، سک م، و لین) امذ: ~ چمڑودھا۔ رک: چمرودھا۔ چمڑودے جوتے تیل میں ڈوبے ہوئے۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۵: ۳۱۱)۔ چمڑودے جوتے کے نشان بھی پائے۔ (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۴۶)۔

چمڑودھا (فت چ، سک م، و لین) امذ۔ ۱۔ چمڑے کے خرید و فروخت کی منڈی (ا پ و، ۲: ۲۱۳)۔ ۲۔ رک: چمرودھا۔ یہ مخمل کا کوٹ اور اس کی جیب میں یہ چمڑودھا جونہ۔ (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۱)۔ [ا: چمڑ، چمڑا (رک) کی تخفیف + ا: دا/دھا، لاحقۂ نسبت]۔

چمڑی (فت چ، سک م) امث۔ کھال، پوست۔

اوپر دنبے کی چمڑی سو سیئے تھے
او خاتون کے سرانے کو دئے تھے

(۱۷۴۷، جہیز نامہ خاتون جنت، ۳)۔ دشمنوں کی چمڑی لے اور دوستوں کی ٹوپی تک۔ (۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی، ۴۸)۔ صابن اور کریم کی رگڑوں نے چمڑی کو ذرا چمکا دیا تھا۔ (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۳۱)۔ [ا: چمڑا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث]۔

ــ اتار کے دینا محاورہ۔ سب کچھ دے ڈالنا۔

چمڑی ہی خواہ اتار کے دینی پڑے اسے
ہے لالہ جی کا کام مگر اپنے دام سے

(۱۹۱۲، بہارستان، ۶۷۶)۔

ــ ادھڑوانا محاورہ۔ سزا دلوانا۔ اگر تم نے اس کو ثابت نہ کیا تو اس گستاخی میں تم دونوں کی چمڑی ادھڑوا دوں گا۔ (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۱۰۴)۔

ــ ادھیڑنا محاورہ۔ ۱۔ بہت زیادہ روپیہ وصول کرنا، کچھ نہ چھوڑنا، صفایا کرنا۔ بدھو نفر کو سخت افسوس تھا کہ روپیہ دینا پڑا گویا ان کی چمڑی کسی نے ادھیڑ ڈالی۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۱۰۰)۔ ۲۔ کوڑے وغیرہ سے بہت زیادہ مارنا پیٹنا؛ سخت سزا دینا۔ چمار ہیں تو جب تک ان کی چمڑی نہ ادھیڑیئے بیگار نہ دیں گے۔ (۱۹۵۸، میلہ گھومنی، ۳۱)۔

ــ جائے (مگر) دمڑی نہ جائے کہاوت۔ ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص روپیہ پیسہ خرچ کرنے میں نہایت کنجوسی دکھائے یہاں تک کہ جسمانی تکلیف کو اس پر ترجیح دے۔ جان ہے تو جہان ہے ہم ان لوگوں میں نہیں ہیں کہ چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲: ۲۴۳)۔ خصوصاً جعفری تو صرف روپیہ کی لالچی تھی، چمڑی جائے دمڑی نہ جائے۔ (۱۹۲۴، اختری بیگم، ۷۰)۔

ــ لینا محاورہ۔ مار مار کر کھال اُڑا دینا (فرہنگ آصفیہ)۔

**چمڑے** ( فت چ ، سک م ) امذ . **چمڑا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع ، عموماً تراکیب میں مستعمل .**

مٹھے چمڑے ہاتھی کے فولاد سے
کہ دیوار سے تھے لٹکتے ہوئے
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۵) .

**ــ کا جہاز چلنا** محاورہ . **بد فعلی کرا کر روپیہ کمانا اور زنا کاری سے معاش حاصل کرنا .**

یہاں یہ حال کہ ہی جائے ان کا بول براز
وہاں یہ طور کہ چمڑے کے چل رہے ہیں جہاز
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۴۱) .

**ــ کا سیٹنا** محاورہ . ( دباغت ) **گیلی کھال کو لکڑی کے ٹکڑے سے رگڑ کر پانی سوتنا ، چمڑے کو چکنا کرنے کی ہٹی سے رگڑ کر چکنا بنانا .** چکنا گر اور اس سے چمڑے کا سیٹنا جابجا لکھا گیا ہے . (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۱۰۹) .

**ــ کی زبان کا پھسل جانا** محاورہ . **بھول چوک واقع ہو جانا .**

معاف کیجیے گا حضور چمڑے کی زبان تھی پھسل گئی .
(۱۹۳۵ ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۱۹) .

**ــ کے ہاتھ** صف . **انسان کے ہاتھ کو بطور تحقیر اور مزاحاً کہتے ہیں ؛ گندے اور غلیظ ہاتھ .**

ہنس کے کہتے ہیں شب وصل وہ کس شوخی سے
ہاتھ چمڑے کے لگانا نہ خبردار مجھے
(۱۸۵۷ ، سحر ( امان علی ) ، ریاض سحر ، ۹۷) .

**چمقل** ( فت چ ، سک م ، فت ق ) صف . **بے وقوف** (ماخوذ: محاورات ہند ، ۸۱) . [ ا : چم ، چمر ، چمار (رک) + ا : قل ، عقل ، (رک) کی تخفیف ] .

**چمک** ( فت چ ، م ) امث . **۱. جھلک ، روشنی ، تابانی .**

غرفہ کو جھانکیو تو کیسی چمک ہے واللہ
ہے نور یا تجلی خورشید یا ستارا
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د (ق) ، ۶) .

کہ ناگہ یہ پری بن ٹھن کے آئی
چراغوں نے چمک اپنی دکھائی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۷۹) .

فرحت افزا ہے ستاروں کی چمک
پر کہاں ان میں یہ نورانی جھلک
(۱۹۲۰ ، مطلع انوار ، ۱۲۳) . چہرے پر صحت کے بورڈ سجائے آنکھوں میں چمک انداز میں بے تکلفی . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۵۲) .

**۲. تیزی ، طرّاری ، تڑپ ، پھرتی .**

لڑتے تھے کس چمک سے وہ صفدر الگ الگ
دو نیمچے دکھاتے تھے جوہر الگ الگ
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۷۳) . **۳. شان و شوکت ، آب و تاب ؛ ساز و سامان ؛ رونق .** دونوں نامی پہلوان تھے ان کو سپہ سالار کیا ، بڑی چمک کا لشکر طیار کیا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۵۲) . عزیز لکھنوی مجھ سے ملنے آئے تھے متعجب ہوئے کہ یا تو وہ چہل پہل اور چمک تھی یا یہ سناٹا (۱۹۲۱ ، خطوط اکبر ، ۱۷۳) . چہرے پر صحت تو تھی پر چمک نہ تھی . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۵۵) . **۴. ہلکا درد جو رک رک کر اٹھتا ہے ، ٹیک .** عصبی درد میں ٹیس یا چمک ہوتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات عام طب ، ۱ : ۴۲) .

روشنی زیر فلک کیسی ہے آج یہ دل میں چمک کیسی ہے
(۱۹۱۱ ، گل کدۂ عزیز ، ۱۱۶) . **۵. ( کہار ) پالکی یا ڈولی لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو خبردار کرنے کے لیے بطور اشارہ بولتا ہے جب راہ میں کسی جانور کا خطرہ ہو** (ا پ و ، ۵ : ۱۵۴) . **۶. عام پرندے شکاری پرندے کے خوف سے اپنے آپ کو چھپاتے ہیں اور جب کوئی شکاری پرندہ دکھائی دیتا ہے تو وہ اپنے ہم جنسوں کو خبردار کرنے کے لیے ایک خاص بولی بولتے ہیں اس خبردار کرنے والی آواز کو چمک یا دمہ کہتے ہیں .** چمک یا دمہ کی اصطلاح کے بیان میں پرندوں کی بولی کا بھی کچھ تذکرہ آچکا ہے . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۴۷ ) . [ چمکنا (رک) سے ] .

**ــ اٹھنا** محاورہ . **۱. یکایک غصہ ہو جانا ، ناراض ہو جانا .** ذرا سی بات پر چمک اٹھتے تھے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۷۴) . **۲. ترقی کرنا ، شباب پر آنا ، رونق پر آنا .** آج کل سردی اور چمک اٹھی ہے اخبار سے معلوم ہوا کہ پشاور اور لالہ موسیٰ کے درمیان بہت اولے پڑے ہیں . ( ۱۹۰۷ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۸۹) . پرجا دانے دانے کو محتاج ہوگئی ، چور بازار چمک اٹھا بنیے کی بن آئی . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۴۴) . **۳. خوشی کی لہر دوڑ جانا .** اپنے حسن کی تعریف سن کر اس کی آنکھیں پھر چمک اٹھیں اور گال لال ہوگئے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۳) . **۴. روشن ہونا ، نمودار ہونا .**

حرف انشا و بیں سفید سفید چمک اوٹھیں گے جس طرح تارے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۵) . قدیم علمی زر و جواہر کسی دن خود بخود چمک اٹھیں گے . (۱۹۰۶ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۶۰) .

لمحہ لمحہ تری یادیں جو چمک اٹھتی ہیں
ایسا لگتا ہے کہ اڑتے ہوئے پل جلتے ہیں
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۱۰۸) .

**ــ آنا** محاورہ . **خوشی کی لہر دوڑنا ، بہت خوش ہونا .** ڈالروں کو دیکھ کر اس کی آنکھوں میں چمک آئی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۲) .

**ــ پڑنا** محاورہ . **بھڑکنا ، چونکنا ، چوکنا ہونا .** شیر اس آواز سوں ایسا چمک پڑیا کہ اپنے ہات سوں آپ جاتا رہا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۱) . اور جب ایک دن غیر متوقع طور پر کسی نے پیچھے سے آکر شانے پر ہاتھ رکھ دیا تو وہ چمک پڑا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۲۱۱) .

**ـ پیدا کرنا** محاورہ. **تپک یا ٹیسیں اٹھانا.**

عشق میں اوس سہروش کے اک چمک پیدا کرے
کیا عجب ہے داغ اگر بن کر مہ کامل میں درد

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۵۴).

**ـ تمک** (— فت ت، م) امث. **رک: چمک دمک.** سورج بڑی چمک تمک سے آنکھیں ملتا ہوا اٹھا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۲۸). [چمک + رک: تمک (۲)].

**ـ جانا** محاورہ. **۱. بڑھ جانا، زور پکڑنا.** سردی ادھر خوب چمک گئی ہے. (۱۹۱۹، مکاتیب مہدی، ۲۱۷). **۲. بھڑکنا، ڈرنا، چونکنا، بدکنا؛ غدود میں تناؤ پیدا ہو جانا، یک بیک جسم کے غدود کا تکلیف دہ ہو جانا.** اس جگہ مجھے جنگلی بکری دکھائی دی میں نے خیال کیا کہ اگر اس کو ماروں اور شیر اس جنگل میں ہو عجب نہیں کہ وہ چمک جائے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جون، ۷۱). **۳. عروج پکڑنا. بلند ہونا.** ردیف کے التزام کے لیے بہت بڑا قادرالکلام ہونا ضروری ہے... اگر یہ خوبی ہاتھ سے نہ جانے پائے تو ردیف سے شعر چمک جاتا ہے. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر، ۳۳). **۴. کوندنا، چمکنا، روشنی دینا.**

تڑپی تو چمک گئی کسی سمت
نکلی تو بھبک گئی کسی سمت

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۴۷). **۵. قسمت یاور ہونا، نصیب جاگ جانا، ترقی حاصل ہونا، بن آنا.** سیرت کمیٹی کی تحریک سے ہندوستان کے ہر شہر میں جو یہ تقریب منائی جانے لگی ہے تو تقریر کرنے والوں کی بھی چمک گئی ہے. (۱۹۴۰، مضامین رموزی، ۱۴۹). **۶. (وبا یا متعدی بیماری وغیرہ کا) زور پکڑنا، پھیلنا.** تیسرا ہی روزہ تو تھا ابا جان سے کسی نے کہا کہ رمضان شریف میں ہیضہ چمک جاتا ہے. (۱۹۲۰، گلدستۂ عید، ۳۴).

**ـ جھمک** (— فت جھ، م) امث. **رک: چمک دمک.** کچھ شادی کی خوش وقتی تھی کچھ سونٹھ سنٹھورے کی ٹھہری کچھ چمک جھمک تھی ابرن کی کچھ خوبی کاجل مہندی کی (۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۲۶). [چمک + جھمک (رک)].

**ـ چالا کرنا** محاورہ. **ناز و انداز یا شان و شوکت دکھلانا؛ ناز و انداز کی چال چلنا.**

باغ میں کرتے چمک چالے سکل سروان و لے
چل نہ سک تجہ چال سم گاڑے گئے بن میں عجب

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۹۴).

**ـ چاندنی/چاندنی** (— مغ، سک د/سک ن) امث. **ایسی عورت جو شوقین مزاج اور اوباش وضع عورتوں کی طرح بہت بنی ٹھنی رہے.** بازاریوں کے جی میں آوے کہ اس میں کوئی چمک چاندنی رشک پری جلوہ گر ہوگی. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۳).

شکل چھٹ کر تجھے پسند آئی
کس چمک چاندنی چمکو کی

(۱۹۱۴، بیاض نعت، ۱۹۹). [چمک + چاند (رک) + نی، لاحقۂ نسبت].

**ـ چاننا** (— سک ن) صف مذ؛ مث: چمک چاننی. **۱. اوباش وضع (آدمی)، لباس سے زرق برق رہنے والا** (محاورات نسواں، ۷۹). [چمک + چاننا، چاندنا (رک) کی تخفیف].

**ـ چمک کر/کے** م ف. **مٹک مٹک کر، ناز و انداز دکھاتے ہوئے، اٹھلا کر.**

وہ اپنی اپنی جگہ گاتے ناچتے ہیں کھڑے
چمک چمک کے خوشی سے طوائف و قوال

(۱۸۷۹، عیش (آغا جان)، د، ۱۳).

**ـ دار** صف. **چمک رکھنے والا، روشن، چمکیلا، درخشاں.** زہرہ... آسمان میں سب سے زیادہ چمک دار ہے. (۱۸۴۵، بیان اریری (ترجمہ)، ۱۳). آسمان کے چمک دار تارے سب کے سب دیوتا اور دیوتا زادے مدرسہ میں زیر تعلیم تھے. (۱۹۴۱، مضامین عبدالماجد، ۱۷۶). [چمک + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**ـ دمک** (— فت د، م) امث. **آب و تاب، جھلک، تابش، سجاوٹ، رونق، روشنی.** ہم نے اپنی عمر میں ایسا خوبصورت آدمی نہیں دیکھا رخساروں کی چمک دمک ایسی تھی کہ ڈاڑھی کی سیاہی کا عکس ان میں اس طرح پڑتا تھا جیسے آئینے میں. (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۱۰۶).

چمک دمک کی وہ چیزیں ہیں ہر طرف پھیلی
کہ آنکھ محو ہے خاطر اگر ملول بھی ہے

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۱۷۵). ان کا ادب و فن جس کی چمک دمک نگاہوں کو خیرہ کئے دیتی تھی. (۱۹۸۳، کوریا کہانی، ۳۷). [چمک + ا: دمک (رک)].

**ـ دمک کر/کے** م ف. **کڑکڑا کے، تیزی اور آب و تاب کے ساتھ؛ غصے میں بھر کر، تڑخ کے.**

وہ شعلۂ آتشیں لپک کے بجلی سی گری چمک دمک کے

(۱۸۳۸، گلزار نسیم، ۲۲).

**ـ دکھانا** ف مر. **روشنی یا رونق ظاہر کرنا.**

کہ نا گہ یہ پری بن ٹھن کے آئی
چراغوں نے چمک اپنی دکھائی

(۱۸۶۱، الف لیلہ نوستظوم، ۲: ۳۷۹).

**ـ کر/کے** م ف. **۱. اچھل کر، تڑپ کر، تیزی یا قوت کے ساتھ.**

میں اس ادا کا ہوں تیری کشتہ میں اس نزاکت کا تیری بسمل
لگائی تلوار جب چمک کر تو کھا گئی بل کمر لچک کر

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۹۲). **۲. یکبارگی، غصے سے یا جھلا کر، تڑخ کر.** بھٹیارے کی نوجوان چھوکری چمک کر بولی میاں مسافر شرط یہ ہے کہ اب کی خاطر خواہ کرایہ بھی دینا.

(۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۲۳) . ادھر وہ ملیحۂ شوخ ادا چمک کے چلی ادھر میرے دل میں یہ خیال گزرا کہ اگر اس برہم مزاج ملیحہ کی برکتوں سے میں بالکل محروم رہ گیا تو . . . کہیں کا نہ رہوں گا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۱۱) . تمہاری مدد کون مانگ رہا ہے میں چمک کر کہتی (۱۹۸۲ ، ماں کی کھیتی ، ۱۵) . ۳. **شان و شوکت کے ساتھ ، بن ٹھن کر ، ٹھسے کے ساتھ .**

باندھ جوڑا کیا چمک کر اس نے سج بدلی محب
برق زیر ابر ہے گویا کنارے کا مباف
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۲۳۱) .

کوٹھے پہ جب چمک کے وہ زہرہ جبیں چڑھا
شمس و قمر نظر سے ہماری اتر گئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۱) . سمدھنیں چمک کے آئیں گی میری تنہائی و بے سامانی دیکھ کے نظروں سے گرائیں گی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۷۶) .

**— کر نکلنا** محاورہ . **شان و شوکت سے یا ناز و افتخار کے ساتھ نمودار ہونا .**

کیا چمک کر نکلا تھا صورت ملانے یار سے
سامنے خورشید کے اس نے کف پا کر دیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰) .

**— لینا** محاورہ . **ٹھسے کے ساتھ کوئی چیز پہننا (بطور طنز کہتے ہیں) ، مٹک لینا .** اے لو آج پھر اس نے نیا دوپٹہ چمک لیا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۲۶۲) .

**— نکلنا** محاورہ . **چمکنا ، عروج پر ہونا ، ترقی پا جانا .**

ارادہ ہے مرا اے ماہ تیرے آستانے پر
کروں یہاں تک جبیں سائی کہ بس قسمت چمک نکلے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۷) .

**— ہونا** محاورہ . **درد ہونا ، تپک ہونا ، تکلیف ہونا .**

چمک رہ رہ کے ایسے درد کی ہوتی نہ پہلو میں
مزا دل سے مرے پوچھے کوئی تیغ ہلالی کا
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۸) . کروٹ لینے اور پانوں اٹھانے میں وہ چمک ہوتی ہے کہ بجلی کی طرح تڑپ جاتا ہوں . (۱۹۱۱ ، مکاتیب اکبر ، ۶۴) .

**چمک** (ضم چ ، شد م بفت) امذ . **چٹبک ، مقناطیس ، آہن ربا ، کہربا .**

حضرت محمد جگت تر گر گسائیں
تو درگہ چمک میرو من سار
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۳) .

کسی شاہ اپنی یوں اس نار کوں
چمک کھینچ لیتا ہے جیوں سار کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲) .

سنگ دل جائے جدھر میں بھی ادھر جاتا ہوں
میں تو چمک اوسے اور وہ مجھے آہن سمجھا
(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۷) . [ ا : چمبک (رک) ] .

**— پتھر/پتھری** (— فت پ ، شد تھ بفت/فت پ ، سک تھ) صف . **مقناطیس .** جس طرح دو چمک پتھر کے بیچ میں پڑتا ہے لوہا سو ادھر جائے سکے نہ ادھر جائے سکے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۲) . سنگ مقناطیس ایک جسم جمادی ہے . . . کہ جس کو چمک پتھر کہتے ہیں . (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۰) . اب عمرو نے چمک پتھری نکال کے ایک کاغذ نکالا اور اس کو لپیٹ کر جلایا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۲۶۹) . [ چمک + پتھر/پتھری (رک) ] .

**چمکا (۱)** (فت چ ، سک م) امذ . **۱. ایک قسم کی آتش بازی .**

سوزش غم ہے تماشا کوئی آتش بازی
نامہ کیا سینہ سے نکلا مرا چمکا چھوٹا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵۳) . **۲. گرمی کے موسم کی تیز دھوپ جو ہودوں کو جلادے ، چٹکا** (اپ و ، ۶ : ۱۳۶) . اف : لگنا ، مارنا . [ ا : چمک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمکاٹ** (فت چ ، سک م) امذ . **رک : چمک .**

حسن و جمال اس کا تھا کہنے سے بھار
نیں اتھا چمکاٹ کو اس کے شمار
(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۲ : ۲۲) . [ ا : چمک + ا : اٹ ، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت ] .

**چمکا دینا** محاورہ . **۱. بھڑکانا .** یاروں نے بادشاہ کو پھر چمکا دیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۶۴) . **۲. صیقل کرنا ، جھلک پیدا کرنا ، جگمگا دینا .**

مہر جب حسن دل افروز صنم کا چمکا
مثل خورشید دیا ذرے کو چمکا چمکا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۴) .

**چمکار** (فت چ ، سک م) امث . **شوخی ؛ چمک ، جھلک ؛ کوندا .**

چنچل تج نینا کی چمکار دیکھ
نت آسمان کیاں بیجلیاں پایں حظ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷) .

ابرو ہلتے ہیں یا لچکتی ہے کٹار
یہ روپ کہ رحمتوں کی جیسے چمکار
(۱۹۴۶ ، روپ ، ۱۸) . [ ا : چمک (رک) + ا : ار ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمکار** (ضم چ ، سک م) امث **چمکارنے کا عمل ، پیار ، پچکار .** ماں کی . . . مار کو اوروں کی چمکار سے بہتر سمجھتا ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۸) .

عشق کیا حسن کا خلوص نہاں
حسن کیا عشق کی بس اک چمکار
(۱۹۲۳ ، رمز و کنایات ، ۲۰۷) . [ س : چمب + کارہ : चम्ब + कार ] .

**چَمکارا** ( فت چ ، سک م ) امذ ؛ مث : چمکاری ؛ ~ چمکارہ .
**۱. چمک ، جھلک ، روشنی ، چھوٹ .**
پانی کا سا ہے یہ پچارا جگنو کا سا ہے چمکارا
(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۵) . چراغ جب خاموش ہوتا ہے تو بھڑکتا ہے یہ زندگی کا آخری چمکارا تھا . (۱۹۲۱ ، نغان اشرف ، ۵۷) . مرگی کا مرض . . . آگ پانی کے چمکارے کو دیکھ کر عود کر آتا ہے . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۴۲۲) . **۲. چنگاری ، شعاع ، کرن .** ان کے دل سے نور کے چمکارے نکلتے ہیں . (۱۸۷۹ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۰۴) . دو پتھروں کے رگڑنے سے بعض دفعہ آگ کا چمکارا پیدا ہوتا ہے . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۴۰) . زنک سلفائڈ میں چمکارا پیدا ہوا . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۵۲) . [ا : چمک (رک) + ا : ارا ، لاحقۂ نسبت] .

**ــ مارنا** محاورہ . **چمک دکھانا ، چمکانا .** شادی کے بعد دھیرے دھیرے گنجا ہو جانا برحق ہے لیکن سہاگ رات ہی کو اپنا جگمگاتا چمکارے مارتا سر دلہن کی گود میں جا رکھنا صریح ظلم ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۵۸) .

**چُمکارا** ( ضم چ ، سک م ) امذ ؛ مث : چمکاری . **چمکارنا (رک) کا عمل و کیفیت** ( پلیٹس ) . [ چمکار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چُمکارنا** ( ضم چ ، سک م ، ر ) ف م . **۱. ہاتھ پھیر کر ، تھپک کر یا گلے لگا کر یا یوں ہی منھ سے پچکارنے کی آواز نکال کر پیار کرنا ، دلاسا دینا ، (عموماً) اپنے سے چھوٹے کو خاموش کرنے سمجھانے اور محض اظہار محبت کے لیے پیار کرنا .**
چمکارے چمکار کے مارے مارے مار کے پھر چمکارے
(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۳) . مولانا کا چمکارنا تھا کہ معصوم کا دل بھر آیا لپٹ گیا اور رونے لگا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴۰) . **۲. کسی جانور کو منھ سے پچکار کے یا ہاتھ پھیر کر یا تھپتھپا کر روکنا ، ٹھہرانا ، اپنی مرضی پر چلانا یا یوں ہی اظہار انسیت کرنا .**
اول اوسے چمکار پکڑ سوار ہوے چین (کذا)
جلدی نکر امن لئے وہاں سد بسرے مت
(۱۷۲۷ ، دیوان صادق ، ۱۳) . شہسوار نے . . . رہوار کی گردن پر ہاتھ مارا ، بس بیٹا بس ، یہ کہہ کر چمکارا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۶) . لیکن جب لنگڑے نے اسے چمکاراتو اس نے کنوتی بدلی اور دولتی جھاڑی . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۸۸) . [ ا : چمکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**ــ پُچکارنا** ف م . **رک : چُمکارنا .** آخر کار تین چار میل کا چکر لگانے کے بعد راجہ مینڈک بھینسوں کو چمکارتا پچکارتا ہوا منزل مقصود پر لایا . (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۱۷۴) .
پہلے چمکارا پچکارا کانپ رہا تھا تھرتھر سارا
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۸) . [ چمکارنا + ا : پچکارنا (رک) ] .

**چَمکارہ** ( فت چ ، سک م ، فت ر ) امذ . **رک : چَمکارا .**
کرور سورج سے زیادہ چمکارہ
آفتاب اس میں میل سیارہ
(۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۴۴۲) . دس بیس باتیں معمولی ہمدردی کی کرے گا تو ایک دو چمکارہ مذہب کا بھی دکھائے گا . (۱۹۱۷ ، مضامین قاری ، ۱۲۹) . [ا : چمکار + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت و کیفیت] .

**چَمکاری** ( فت چ ، سک م ) امث . **رک : چَمکارا .** نا گہاں ایسی چمکاری نور کی چمکی کہ حضرت موسیٰ پیٹھ پہاڑ سے لگا کر حیران ہوئے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۹۶) .

**چُمکاری** ( ضم چ ، سک م ) امث . **چمکارنے کا عمل ، پچکاری .**
عیش کی رات تری کٹتی ہے جب یوں ساری
کہنے لگتی ہے دلہن دے کے تجھے چمکاری
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ا : ۴۸۸) . محبت کی ایک چھوٹی سی چمکاری میں کتا پیروں پر گرتا ہے . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۳۸) . [ا : چمکار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت] .

**ــ دینا** محاورہ . **چمکارنا** ( جامع اللغات ) .

**چَمکانا** ( فت چ ، سک م ) ف م . **۱. روشن کرنا ، جگمگا دینا .**
کب شب گیسوئے مشکیں کی سیاہی کم ہوئی
تیری افشاں نے ستارے کو کہ چمکائے بہت
(۱۸۷۰ ، دیوان امیر ، ۳ : ۱۱۳) . **۲. فروغ دینا ، رونق بخشنا ، ترقی دینا .** سرکشوں کو دھمکایا سلطنت کو پھر چمکایا . (۱۹۴۶ ، سرور سلطانی ، ۵۱) . اس غیر متوقع امداد سے اس نے اپنے کاروبار کو چمکایا اور خوب نفع کمایا . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۹) . **۳. نمایاں کرنا ، پھیلانا ، مشتہر یا مشہور کرنا .** جھوٹی اور بے اصل باتوں کو چمکانا اور زمین و آسمان کے قلابے ملانا اور مبالغہ و اغراق کا طوفان اٹھانا فی الحقیقت شاعر کا کمال نہیں ہے . (۱۸۹۷ ، یاد گار غالب ، ۷۹) . پہلے بادشاہوں کی بھلائیوں کو ہمیشہ چمکایا اور ان کی برائیوں کو چھپایا ہے . (۱۹۲۰ ، اردو گلستان ، ۷۱) . **۴. تیز کرنا ، بڑھانا ، اکسانا .**
زرق برق آپ کی بے وجہ نہیں درد دل کو مرے چمکائیے گا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۵) . اس نے راگ میں رنگ کو ملایا عشق کو چمکایا . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۵۸) . **۵. سواری کے جانور ( عموماً گھوڑے ) کو دوڑانا ، رفتار تیز کرنا .**
چمکاتے ہی جاتا ہے زمیں سے جو فلک پر
سب کہتے ہیں خورشید درخشاں ہے یہ گھوڑا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۲) . ایرج نوجوان نے ایک سوار کو مار کر گھوڑا لیا اور چمکا کر قید خانے سے نکلے . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۳۲) . **۶. بھڑکانا ، غصہ دلانا .** جزوی جزوی باتوں پر بادشاہ اور وزیر میں اختلاف پڑا اس پر یاروں کا چمکانا غضب . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۰۵) . چچا کسی کی دھونس میں نہیں آتے ، اول تو بولتے ہی نہیں اگر کوئی انہیں

چمکا دے تو وہ لچھے دار باتیں کرتے ہیں کہ مزا آجاتا ہے۔ (۱۹۶۷، اجڑا دیار، ۱۱۲)۔ **۷. (کسی کو) ڈانٹنا ڈپٹنا، ڈرانا دھمکانا۔**

خواب میں اون کے لبوں کے جولئے تھے ہوسے
سو وہ بیدار ہو چمکانے لگے ہاں ہم کو

(۱۸۳۸، شاہ نصیر، چمنستان سخن، ۱۵۹)۔

وہ میرے خواب میں بھی آئے چمکاتے ہی دھمکاتے
ستم دیکھو کہ اس پر ہاتھ میں خنجر بھی عریاں تھا

(۱۹۱۰، کلیات شائق، ۶۲)۔ **۸. تمسخر آمیز حرکات کے ساتھ تمسخر کرنا** (سرمایۂ زبان اردو، ۱۴۲)۔ [چمکنا (رک) کا تعدیہ]۔

**چمکاوٹ** (فت چ، سک م، فت و) اسث۔ **رک: چمکاہٹ۔** چمکاوٹ شکنتلا کے چہرے کی عجب جلوے دکھاتی تھی۔ (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۴۷)۔ [ا: چمک (رک) + ا: وٹ، لاحقۂ کیفیت]۔

**چمکاہٹ** (فت چ، سک م، فت ہ) اسث۔ **رک: چمکارا۔** یہ چمکاہٹ دیکھ کر نگاہ خیرگی کرنے لگی۔ (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۵۳)۔ [ا: چمک (رک) + ا: اہٹ، لاحقۂ کیفیت]۔

**چمکتا دمکتا** (فت چ، م، سک ک، فت د، م، سک ک) صف مذ؛ مث: چمکتی دمکتی۔ **روشن، منور، جھلملاتا ہوا۔** باہر سے دکھائی دیتا تھا کہ چھت میں عجیب عجیب شکلیں چمکتی دمکتی لگی ہیں۔ (۱۹۱۵، پیاری دنیا، ۷)۔

**چمکتا (۱)** (فت چ، م، سک ک) ف ل۔ **۱. چمکانا (رک) کا لازم، روشنی دینا، روشن ہونا، جگمگانا، منور ہونا۔**

بوندیں پانی کی بالوں میں کہے تو
چمکے بدلی میں جس طرح جگنو

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۲۵)۔

آسمان کے نظر آتے نہیں تارے دن کو
تیری جوتی کے چمکتے ہیں تارے دن کو

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۷)۔ **۲. نام پانا، فروغ پانا، ترقی کرنا، مشہور ہونا۔**

کفش برداری سے اس سہر کی چمکا ہے نظیر
ورنہ کیا خاک تھی اس ذرۂ بے قدر کی قدر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۸۵)۔ اگر اس کے نسخے تیری دوکان پر آیا کریں گے تو تیری دکان خوب چمک جائے گی۔ (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۶۹)۔ **۳. جھلک دکھانا، شان و شوکت سے نمودار ہونا۔**

سہر جب حسن دل افروز صنم کا چمکا
مثل خورشید دیا ذرے کو چمکا چمکا

(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۱۴)۔ **۴. (i) شدید اختلاف رائے ہونا، جنگ ہونا، جھگڑا ہونا، تنازع پیدا ہونا۔** روم اور روس میں خوب چمک رہی ہے۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۳۴)۔ **(ii) حملہ آور ہونا (پر یا پہ کے ساتھ)۔** یہ پاتے ہی اہل دمشق نکال کر تلواریں اسماعلیہ پر چمک گئے۔ (۱۸۴۷، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ)، ۲: ۲۱۶)۔ **۵. بگڑنا، خفا ہونا، جھنجھلانا۔**

چھاؤں میں ٹک کھڑے رہو بات کہتا ہوں اتنا مت چمکو

(۱۷۹۸، سوز، د، ۲۶۵)۔ چھیڑے کوئی، چمکو کسی پر۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۳۴)۔ **۶. ڈر جانا، جھجکنا، خوف کھا جانا۔**

وہ شب کو نشے میں چمکے جو عکس کاکل سے
بلا بلا کے بٹھاتے ہیں اپنے پاس مجھے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۳۹)۔ **۷. مسخرے پن کی حرکتیں کرنا، اچھل کود سے کام لینا۔**

وہ بے قرار وہ بے چین ایسے گرما گرم
چمک کے برق صفت جارہے کہیں کے کہیں

(۱۹۰۳، نظم نگاریں، ۳)۔ **۸. گھوڑے کا کسی چیز سے ڈر کر اچک پڑنا، خوف زدہ ہونا، بد حواس ہونا۔** میاں آزاد کا وفا پسند بھی کسی قدر چمکا، علیقو پاشا کا گھوڑا گرا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۳۶۰)۔ گھوڑا اس طرح چمکا کہ پشت سے گرا۔ (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۱۹)۔ [ا: چمک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر]۔

**چمکتا (۲)** (فت چ، م، سک ک) صف مذ۔ **ڈرنے والا مویشی جو ہر چیز سے خوف کھائے اور گلے سے بھاگے** (ا پ و، ۵: ۸۳)۔ [ا: چمک (رک) + ا: نا، لاحقۂ صفت]۔

**چمکو** (فت چ، م، شد ک، و مج) صف مث۔ **۱. پھڑکیلی وضع قطع اختیار کرنے اور چٹک مٹک دکھانے والی (عورت)، شوخ و شریر۔** اے چمکو بہت باتیں نہ بنا میرے داغ دل سے روئی نہ اٹھا۔ (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۷۱)۔

شکل چھٹ کر تجھے پسند آئی
کس چمک چاندنی چمکو کی

(۱۹۱۴، بیاض نعت، ۱۹۹)۔ اے بی چمکو یہ کپڑا تم نے کہاں سے خریدا ہے۔ (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۲۶۲)۔ **۲. پھٹے میں پیر اڑانے والی، جھگڑالو، لڑاکا، فسادی۔** یہ جو پٹ سے بیچ میں بول اٹھیں یہ بی بی چمکو۔ (۱۹۰۳، سرشار، بچھڑی ہوئی دلہن، ۳۶)۔ بگاڑو، جھاڑو، چمکو، بکو، بکاؤ، جماؤ۔ (۱۹۷۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۳۳)۔ **۳. فاحشہ بدکار، اچپل، عیار، حرافہ، قطامہ۔** غلام سے اور اس چمکو ظہورن سے لاگ ڈانٹ ہے۔ (۱۸۸۷، جام سرشار، ۱۴۸)۔ [ا: چمک + ا: و (و مج)، لاحقۂ صفت تانیث]۔

**چمکوانا** (فت چ، م، سک ک) ف م۔ **چمکانا (رک) کا تعدیہ۔**

خدائی میں چمکواؤں میں کیونکر اپنی قسمت کو
کہاں ڈھونڈوں کریمی و عطائی خود بدولت کو

(۱۸۹۶، شرف، د، ۲۱۰)۔

**چَم کورَہ** ( فت چ ، سک م ، و مج ، فت ر ) امذ . **اروی .** زمین قند ، چم کورہ ، کنول . . . ان نشاستہ دار گڈوں میں سے اکثر میں زہر ہوتا ہے . ( ۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۲۱ ) . [ مقامی ] .

**چَمکَوَّل** ( فت چ ، سک م ، فت ک ، شد و بفت ) صف . **چمکتا ہوا ، چمک دار ، روشن .** حبشی اپنے کالے چمکول رنگ اور ناند کے کناروں سے موٹے ہونٹ اور پستے کی سی چھوٹی زرد آنکھوں کو خوبصورت سمجھا کریں . ( ۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۸۴ ) . [ ا : چمک (رک) + ا : ول ، لاحقۂ صفت ] .

**چَمکی** ( فت چ ، سک م ) امث . **۱. ستارا جسے سلمے اور نخ میں پروکر ٹانکتے ہیں .**

چمکی چمک رہی ہے زیادہ ستاروں سے
پاپوش میں لگاؤں کرن آفتاب کی

( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۸ ) . چمکی ، کٹوری یا نیا مسالہ گوٹہ کناری بنت وغیرہ خرید کر بچوں کی ٹوپیاں بنائیں . ( ۱۹۲۶ ، سرگزشت ہاجرہ ، ۳۷ ) . **۲. ستاروں کا کام ، زری کا کام .**

نہ ہاتھ آیا جو جوتا ٹاٹ بانی اور چمکی کا
تو پہنا ایک صاحب نے فرنگی ٹاٹ کا جوڑا

( ۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲ ) . گھیتلا جوتہ چمکی کے کام کا جس میں پیتل کے گھنگرو ، دونوں طرف نوک سے ایڑی تک ٹکے ہوئے . ( ۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۵۱ ) . **۳. (سائنس) چھوٹی چمک دار چیز ، ذرہ ، ریزہ .** ایک خلیے سے سیاہ رنگ کی دانہ دار شے میلانن یا گوانن کی قلم نما چمکیاں . . . بنتی ہیں . ( ۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۰ ) . [ ا : چمک (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ کا دَستَہ** ( ــ فت د ، سک س ، فت ت ) صف مذ . **خالص ستاروں کی بیل جس میں گوکھرو نہ ہو .**

نگہ پڑتی ہے کس کی اے فلک تیرے ستاروں پر
قبائے یار میں جس روز سے چمکی کا دستہ ہے

( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۳ ) .

**ــ کی جوتی** ( ــ و مع ) امث . **سنہری یا روپہلی ستارے ٹکی ہوئی زری کے کام کی جوتی .** اسباب کے صندوقوں سے ڈھونڈ کر بیلدار یا چمکی کی جوتی نکالی . ( ۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸۱ ) .

**چَمکیلا** ( فت چ ، سک م ، ی مع ) صف مذ ؛ مث : چمکیلی . **رک : چمک دار ، بھڑکیلا .** پرندوں کے پر چمکیلے اور رنگین ہوتے ہیں . ( ۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۴ : ۶۸ ) . اس کا علامتی نشان As ہے . . . یہ ایک سیاہی مائل چمکیلی دھات ہے . ( ۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۶ ) . [ ا : چمک (رک) + ا : یلا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ پَن** ( ــ فت پ ) امذ . **رک : چمک .** اگر لینسز کو ہر طرف سے دائرے کی شکل میں . . . ڈھانپ دیا جائے تو . . . تصویر کا چمکیلاپن بھی کم ہوجائے گا . ( ۱۹۷۱ ، فوٹوگرافی ، ۹ ) . [ چمکیلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَمگادَر** ( کس چ ، سک م ، فت د ) امث . **رک : چمگادڑ .** خربوز . . . ہندش گادر و چمگادر خوانند . ( ۱۵۱۹ ، موید الفضلا ، ۱ : ۳۵۷ ) . چمگادر جو موید میں درج ہے جدید ترین شکل ہے . ( ۱۹۴۱ ، اردو ، کراچی ، جولائی ۱۱۹ ) .

**چَمگادَڑ** ( کس نیز فت چ ، سک م ، فت د ) امث ؛ امذ ؛ ~ چمگیدڑ ، چمگدڑ . **جھلی دار پروں والا ایک پرند جسے دن میں کم نظر آتا ہے کھنڈروں یا غاروں یا مکانوں کی چھتوں میں الٹا لٹکا رہتا ہے اس کی مادہ اپنے بچے کو دودھ پلاتی ہے اس کے لمبے لمبے بازوؤں پنجوں پروں اور دم پر جھلی کی ایک چادر سی منڈھی ہوتی ہے جس کے سہارے یہ اُڑتا ہے غروب آفتاب کے بعد غذا کی تلاش میں نکلتا ہے کیڑے مکوڑے اس کی مرغوب غذا ہیں ، خفاش .** چمگادڑ میں دو قول ہیں ایک قول میں حلال دوسرے میں حرام . ( ـ۱۸۶ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۵۸ ) . جس گھر میں کوئی نہیں رہتا اس میں چمگادڑ بسیرا لیتے ہیں . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۳۶ ) . [ س : چرم + گردھرہ : चर्म + गृध्र ] .

**ــ کی مَہمانی مَیں بھی لَٹکُوں تو بھی لَٹک** کہاوت . **جب کوئی صاحب خانہ کسی مہمان کی خاطر خواہ تواضع نہ کر سکے تو کہتے ہیں** ( جامع اللغات ) .

**ــ کے گھر آئی چمگادڑ آ بوا لَٹک رَہیں** کہاوت . **بدوں کی صحبت سے نیکوں پر آفت آتی ہے برے نیکوں کے بہکانے اور بگاڑنے والے ہوتے ہیں ؛ جب کسی مہمان کو صاحب خانہ کی وجہ سے ہتا اٹھانی پڑے یعنی جو تکلیف صاحب خانہ پر گزرے وہی یہ بھی برداشت کرے یا رنج و تکلیف پر قناعت کرنے پر بھی کہتے ہیں .** ( نجم الامثال ، ۱۸۶ ) .

**ــ کے گھر مَہمان آئے ہم بھی لَٹکیں تم بھی لَٹکو** کہاوت . **جیسے شخص کے گھر جاؤ گے ویسی ہی عزت پاؤ گے** ( جامع اللغات ) .

**چَمگَدَر** ( فت چ ، سک م ، فت گ ، د ) امث . **رک : چمگادڑ .** چمگادڑ کو بابر نے جگدر لکھا ہے . ( ۱۵۳۷ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۴) ) .

**چَمگَدَّر/چَمگَدڑا/چَمگُدڑی** ( فت چ ، سک م ، کس گ ، شد د بفت/سک د / فت چ ، سک م ، ضم گ ، سک د ) امث/امذ/امث . **رک : چمگادڑ .** ہزارہا چمگدڑیں اس میں رہتی ہیں . ( ۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۷ ) .

**چَمگودڑی** ( فت چ ، سک م ، و مج ، سک د ) امث . **رک : چمگادڑ .** چمگادڑ کو بابر نے چمگدر لکھا ہے ”ریاض الادویہ“ میں چمگودڑی تحریر ہے . ( ۱۵۳۷ ، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی ، ۲ : ۴) ) .

**چمگیدڑ** (فت چ، سک م، ی مع، فت د) امذ. **رک: چمگادڑ.** رات کے وقت اکثر الو اور چمگیدڑ اڑتے اور وہ بت دیووں کی کی طرح ہیبت ناک نظر آتے. (۱۸۴۷، عجائبات فرنگ، ۱۲۴).

**چمل (۱)** (فت چ، شد م بفت) امذ. **رک: چنبل** (پلیٹس).

**چمل (۲)** (فت چ، شد م بفت) امذ. **رک: چملا** (پلیٹس).

**چمل** (ضم چ، شد م بفت) امذ. **کپڑے یا گھاس کا حلقہ جو سر پر بوجھ کے نیچے رکھتے ہیں، جونا، اینڈوا** (پلیٹس). [مقامی].

**چملا** (فت چ، سک م) امذ؛ ~ چملہ. **بھیک مانگنے کا برتن، پیالہ، کاسۂ گدائی.** ٹکڑ گداؤں کے چملے اشرفی اور روپیوں کی کھچڑی سے بھر دے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۲۴۰).

بڑی پگڑی، بڑی داڑھی و شملہ
ہوا اور حرص سے بھر دل کا چملہ

(۱۸۰۳، قصہ تمیم انصاری (قدیم اردو کی منظوم داستانیں، ۵۵۲)). [مقامی].

**چملانا** (فت چ، سک م) ف ل. **۱. اترانا، اٹھلانا.** سیمی نگوڑی تو سچ مچ چملائی ہوئی لونڈی ہی لگ رہی تھی. (۱۹۶۰، قطرے سے گہر ہونے تک، ۱۵۵). **۲. ضد پر اڑے رہنا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸، ۳۱)). [ا: چم = ناز کی چال (رک) + ا: لا، لاحقۂ نسبت + ا: نا لاحقۂ مصدر].

**چملی** (فت چ، سک م) امث. **بھیک مانگنے کا چھوٹا برتن؛ چھوٹا پیالہ یا کاسہ جو فقیروں یا غریبوں کے پاس کھانے پینے کے لیے ہوتا ہے.** قوم پرستی کوئی کیچڑ ہے جو اس چملی سے چھلک کر گر رہی ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۱۷: ۹).
[ا: چملا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر].

**چملی** (ضم چ، سک م) امث. **اینڈوی، چھوٹا چمل یا چمبل** (اپ و، ۵: ۱۵۴). [ا: چمل (رک) + ا: ی، لاحقۂ تصغیر].

**چمن** (فت چ، م) امذ. **۱. (i) وہ جگہ جہاں پھول پھلواری اور سبزی ہو اور جس کے چاروں طرف درخت ہوں، چھوٹا سا باغ یا باغیچہ جہاں سدا بہار پودے ہوں، وہ پھلواری جو عام طور پر مکان کے سامنے کے رخ ہوتی ہے، گلزار، بستاں سرا؛ گلزار اور آباد جگہ.**

او کسوت کیسری کرتن چمن میانے چلی ہے آ
رہے کھلنے کوں تیوں دستی او چنبے کی کلی ہے آ

(۱۵۱۸، مشتاق (دکھنی ادب کی تاریخ، ۱۷)).

توں پھل پور ہے ٹھانو تج پھول بن
توں سرو پور جاگا ہے تیرا چمن

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۴).

چمن میں سو جیوں سرو شمشاد ہیں
فقیروں منے یونچھ آزاد ہیں

(۱۶۸۵، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو، ۱: ۲۵۷)).

چاک قفس سے دیکھ رہا ہوں رخ چمن
صیاد ہے نہیں ہوس بال و پر مجھے

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۲۴۹).

کشت و چمن کا منظر دلچسپ و دلکشا ہے
جنگل کے بیل بوٹوں میں خوشنما ادا ہے

(۱۹۲۹، مطلع انوار، ۷۶).

مرے وجود میں تیری طلب کی خوشبو تھی
ہوا نے صحن چمن سے اڑا دیا ہے مجھے

(۱۹۷۹، زخم ہنر، شاعر لکھنوی، ۲۱۶). (ii) **روش، تختہ، سبزہ زار؛ باغ کا قطعہ، چھوٹا کھیت.** بازاروں اور کوچوں کے ناکوں پر پھولوں اور سبزیوں کے چمن سجائے گئے تھے. (۱۹۱۷، کرشن بیتی، ۹۵). **۲. بیل بوٹے جو کسی کپڑے کے کنارے پر کڑھے ہوں.**

باغ کی سیر میں ہوا انشا تیرے پیجامے کے چمن پر غش
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۶). ریشم کا کنکوا، اس پر بادلے کا چمن کڑھا ہوا کنوں میں سچے موتیوں کے جھمکے کہ جب ہلیں ایک ایک بالشت کی چھوٹ پڑے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۱۴). **۳. خوبصوت؛ حسین، سر سبز و شاداب، تر و تازہ.** امید کے چمن میں تی گود بھر بھر پھول چنیا. (۱۶۳۶، سب رس، ۴۱).

اعضائے جسم یار سراپا ہیں رشک گل
کیا حسن کا چمن ہے امانت بہار پر

(۱۸۵۸، امانت، د، ۴۵). **۴. (تصوف) محبت، معرفت.** نفس سیتے تھے یو تن، تن سیتے ہے سارا چمن. (۱۵۹۱، جانم، رسالہ وجودیہ (ق)، ۲). [ف: چم (رک) + ف: ن، لاحقۂ ظرف].

**— آرا** صف. **چمن کو سنوارنے اور سجانے والا، باغبان، مالی.**

چمن آرا ہے کیا بہار تو دیکھ
اک ذرا جوش لالہ زار تو دیکھ

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۰۴).

آؤں گا قفس سے میں خود اڑ کے سوئے گلشن
صیاد کو لکھتا ہے ناحق چمن آرا خط

(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۰۰).

چمن آرا کی ریاضت پہ نہ ہوتی جو نظر
طعمۂ برق حوادث مرا حاصل ہوتا

(۱۹۰۰، دیوان حبیب، ۱۷). [چمن + ف: آرا، آراستن = سنوارنا].

**— آرائی** امث. **زینت، خوش نمائی، سجاوٹ؛ آرائش و زیبائش.**

میں ہوں دیوانہ اسرار بہار اے مانی
یہ تو سب دیکھ رہے ہیں چمن آرائی ہے

(۱۹۲۹ ، نقوش مانی ، ۱۴۹) . انہوں نے اس کی چمن پیرائی و چمن آرائی بڑے سلیقہ سے کی ہے . (۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، (مقدمہ) ، ۲۳) . [ چمن + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— آسا** صف . **باغ کے مانند ، باغ جیسا .**

خیال سرو بالا ہے گل گل زار خوبی سوں
چمن آسا بہار آرائے باغ جاں ہوئے عاشق

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۱) . [ چمن + آسا (رک) ] .

**— بَند** (— فت ب ، سک ن ) امذ . **چمن آرا ، باغبان** (پلیٹس) . [ چمن + ف : بند ، بستن = باندھنا ] .

**— بَندی** (— فت ب ، سک ن) امذ . **۱. باغبانی ، چمن آرائی ؛ آراستہ و پیراستہ کرنے کا عمل ، آرائش و زیبائش .**

گل تازہ شگفتہ ہوئے ہیں مضمون رنگیں سے
زمین شعر میں مجھکو چمن بندی کی خدمت ہے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۳) .

جو ہے آباد نغموں سے اک ایسی سر زمیں بھی ہے
محبت کی چمن بندی جہاں خود حسن نے کی ہے

(۱۹۴۳ ، عروس فطرت ، ۴۶) . **۲. وہ کیاری جہاں ایسے پودے لگے ہوں جن میں پھول آتے ہیں ، پھلواری ، خیاباں ، پھولوں اور پودوں کی روش .**

بناؤ نگر بیچ جائے شکار چمن بندی و نقش باغ بہار

(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۶) . احاطے عموماً و سیع اور سبزہ چمن بندی سے آراستہ ہیں . (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۴۹) .قبرستان کے باغ میں عجب بہار تھی حوض ابل رہے تھے پانی نالیوں میں لہراتا ہوا چمن بند یوں میں جا رہا تھا . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ ، حسن نظامی ، ۵۱) . **۳. چمن بنانے کا طریقۂ کار** (ا پ و ، ۶ : ۱۳۶) . اف : کرنا ، ہونا . [ چمن + ف : بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— پیرا** (— ی لین ) صف ؛ امذ . **رک : چمن آرا .**

اے چمن پیرائے ملت ! تیرے شوق دید میں
تھا نوا سنج فغاں پہ بلبل بستاں ترا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۲) . [ چمن + ف : پیرا ، پیراستن = سجانا ] .

**— پیرائی** (— ی لین ) امذ . **رک : چمن آرائی ؛ آرائش ، سجاوٹ .** انہوں نے اس کی چمن پیرائی و چمن آرائی بڑے سلیقہ سے کی ہے . (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۲۳) . [ چمن + رک : پیرا (۲) + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— پھولنا** محاورہ . **پھول کھلنا ، ہرا ہورا ہونا ، تازگی و شادابی .**

لجپانی سے نازک ہے اے جان بدن تیرا
اب چھو نہیں سکتے ہم پھولا یہ چمن تیرا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۳) .

**— چَمَن** (— فت چ ، م ) صف ؛ م ف . **۱. باغ باغ ، گل و گلزار ؛ خوش و خرم .**

دل تھا ترے خیال سے پہلے چمن چمن
اب بھی روش روش ہے مگر پائمال ہے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۷۶) . **۲. ہر باغ میں ، ہر جگہ ، گوشے گوشے میں ، جگہ جگہ .**

گل کا جو الم چمن چمن ہے یوں بلبل خامہ نعرہ زن ہے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۹) . [ چمن + چمن ] .

**— در چمن** ( — فت د ، سک ر ، فت چ ، م ) م ف . **سارے باغوں میں ، ہر ایک گلشن میں .**

چمن در چمن خوش بہیا نیر سب
رنگا میز (رنگ آمیز) لاجورد مندھیر سب

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۳) .

چمن در چمن سرو دو رست تھے
کلیاں سرخوش ہو ر پھول سو مست تھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶) .

نئی کیفیت سے چمن در چمن شکر ریز آفاق تھا انجمن

(۱۸۴۵ ، علی ، تحفۂ اعظم ، ۳۵) .

**— دَہر** کس اضا (— فت د ، سک ہ ) امذ . **عالم ، زمانہ ، دنیا ؛ زمین .**

مہک اٹھا چمن دہر کا پتا پتا
راز چھپنے نہیں دیتی تری خوشبو تیرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵) . [ چمن + دہر (رک) ] .

**— زار** امذ . **ایسا باغ جہاں پھول کثرت سے ہوں ، ایسی جگہ جہاں دور تک پھول ہی پھول اور سبزہ ہی سبزہ نظر آئے ، گلزار ، گلستان ، باغ .**

باغباں ہو کے تجھے کن نیں چمن زار کیا
سچ بنا کر کے تری کن تجھے نکدار کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۲) .

ہم کب سے چمن زار میں بے ہوش پڑے ہیں
معلوم نہیں گل ہے کدھر خار کدھر ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب راسپور) ، ۳۳) . بہار کے دن تھے اور تمام دشت و صحرا چمن زار بن گیا تھا . (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۰) . [ چمن + ف : زار ، لاحقۂ ظرف و کثرت ] .

**— طَراز** ( — فت ط ) صف . **رک : چمن آرا .**

چمن طراز نزاکت کیا ہے صنعت سوں
سہی قداں کا مکاں جونبار نازو ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰) .

چمن طراز حقیقی نے اپنی صنعت سے
کسی کو پھول بنایا ، کسی کو گھاس کیا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۴) .

پیدا و نہاں برنگ و بو ہے جو گل ہے چمن طراز ہو ہے
(۱۹۱۱ ، تسلیم ، دل و جان ، ۲) . [ چمن + طراز (رک) ] .

**ــ کار** صف ؛ اسذ . **وہ کپڑا جس میں اعلیٰ درجے کی گل کاری کی گئی ہو اور ایسا معلوم ہو کہ باغ کھلا ہوا ہے .**

پوشاک جھمک دار بناتے ہیں اسی سے
حشمت کے چمن کار بناتے ہیں اسی سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰) . [ چمن + کار ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ کَدَہ** ( ــ فت ک ، د ) اسذ . **باغ ، گلشن ، گلستان .** حسن عقیدت کے جو پھول سینکڑوں چمن کدوں سے چن کر اس کے ہاتھ آئے تھے ان کو آستانۂ نبوت پر وہ خود نہ چڑھا سکا . (۱۹۱۷ ، سیرۃالنبی (دیباچہ) ، ۱ : ۱) . [ چمن + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرف ] .

**ــ کھِلنا** محاورہ . **کسی چیز کی کثرت ہونا ؛ کیاری کا پھولوں سے بھر جانا ؛ رونق افزوں ہونا ، خوشی میں اضافہ ہونا .**

لڑاوے آنکھیں وہ بے حجابی کہ پھر پلک نہ مارے
نظر جو نیچی کرے تو گویا کھلا سراپا چمن حیا کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷) .

ہے دل کا چمن کھلنے کے لیے آنے کا کوئی ملنے کے لیے
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۱۸۳) .

**ــ ہرا ہونا** محاورہ . **خوشی حاصل ہونا ، مراد بر آنا .**

چٹکے تیری کلی تو بھبک جائے تن مرا
بھیگیں تری مسیں تو ہرا ہو چمن مرا
(۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۱۰۴) .

**چمن** ( ضم چ ، فت م نیز شد بفت م ) اسذ . **پیار کرنے کا عمل ، بوسہ ، پیار .**

مدن کا سے پلا شہ کوں چمن کی چاکنی دے دے
ادک متوال کر شہ کوں کیاں خوش سے مدن میانے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۹) . ہار پہنا کر میرے چمن لیا کرتی تھی . (۱۹۲۴ ، پنجاب میل ، ۶۵) . اف : لینا . [ ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چُمنا (۱)** ( ضم چ ، سک م ) ف م (قدیم) . **رک : چومنا .**

بھنور جھونڈ ہوبن میں گھمتے اتھے
سو پھولاں کرے موکھ چمتے اتھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹) .

**چُمنا (۲)** ( ضم چ ، سک م ) اسذ . **گڑیا کا پیارا بچہ؛ چومنے کے قابل بچہ ، چما** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۵) . [ ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمنستان** ( فت چ ، م ، کس ن ، سک س ) اسذ . **رک : چمن زار .**

مژدہ اے قسمت بد دام بلا میں آ کر
میہمان چمنستاں ہوئے مہمان قفس
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۹) . چمنستان زندگی کے وہ پھول جو ابھی کھلنے بھی نہ پائے تھے . . . پیوند زمین ہو گئے . (۱۹۱۱ ، شہید مغرب ، ۴۲) . بچے چمنستان قوم کی کلیاں ہیں جنہیں کھل کر پھول بننا ہے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹۶) . [ چمن + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف ] .

**چَمنی** ( فت چ ، م ) صف . **منسوب بہ چمن ، چمن کا ، چمن کی طرح کا ، چمن جیسا ، پھول دار .**

بلبل کی کف خاک بھی اب ہوگی پریشاں
جامے کا ترے رنگ ستم گر چمنی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۴) . [ چمن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِمنی** ( کس چ ، سک م ) امث . **۱. وہ نالی ( چھوٹی بڑی ہر سائز کی ) جو مکان بھٹی انجن یا کارخانے وغیرہ سے دھنوا یا بھاپ نکالنے کے لیے بنائی جائے ( اس کا سرا عموماً اوپر کو نکلا ہوا نظر آتا ہے ) ، دود کش ، دھنوالا .** وہاں اس وقت چمنیوں میں آگ روشن ہوگی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹) . چھوٹے قد و قامت کے بچوں کو چمنی صاف کرنے کے لیے چوری کر کے لے آتے . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۷۹) . اس چوکھٹے کے اندر آتشیں اینٹوں کا صندوق بنا دیا جاتا ہے . . . اور اوپر چھت میں چمنی کے لئے کھلی جگہ رکھی جاتی ہے . (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۲۶) .

**۲. آلات روشنی کے لیے شیشے کا بنا ہوا سرپوش جو اوپر نوچے سے کھلا ہو .** بڑے لیمپ کی چمنی توڑی اور یہ وہ چمنی تھی جو اویس کو بہت پسند تھی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تر بیت نسواں ، ۲۷) .

**۳. دیوار میں وہ سوراخ جس میں سے چولھے میں آگ جلنے سے دھنوا نکلتا ہے .** چمنیوں کی دود راہوں کے اندرونی رخ پر . . . استر کاری کر دی جاتی ہے . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۳) .

**۴. آتش دان .** بجنی گھڑی جو چمنی کی کارنس پر دھری تھی ٹک ٹک کر رہی تھی . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۷۷) . [ انگ : Chimney ] .

**ــ پھرتا** ( ــ ضم پھ ، سک ر ) اسذ . **ایک پرندے کا نام .** چمنی پھرتا اپنا گھونسلا زیادہ تر دود کشوں اور اناج کی کوٹھیوں کی دیواروں پر پتلی پتلی شاخوں سے بناتا ہے . (۱۹۶۹ ، پرندے ، ۲۴) . [ چمنی + ا : پھر (حکایت الصوت) + ا : تا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چُمنی** ( ضم چ ، سک م ) امث ؛ ~ چُمونی . **چُمنا (رک) کی تانیث و تصغیر .** سنجیدہ نے اپنے ہاتھ سے گڑیا بنائیں ماتھے پر نام لکھے ، چمنی کا نام خانم ، گڈھے کا احمد ، گڑیا کا رحمت . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۴۳) . [ ا : چمنا (۲) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**چَمنے چَمن** ( فت چ ، م ، فت چ ، م ) م ف . **رک : چمن چمن .**

چمنے چمن چاروں طرف تج سلطنت کا باغ آج
دیتا ہے جلوا بار آ ہر ڈال پر برفتح کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۵) .

**چمو** ( فت چ ، و مع ) اسث . فوج ، فوج کا دستہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : चमू ] .

**چموانا** ( ضم چ ، سک م ) ف م . چومنا (رک) کا تعدیہ . عبدالرحمٰن کچھ دیر تک تو یہ منظر دیکھتے رہے پھر انہوں نے کہا آپ تو حجر اسود کی طرح اپنے آپ کو چموانے رہیے میں جاتا ہوں . (۱۹۵۳ ، گل کدہ ، جعفری ، ۴۴۹) .

**چموٹا** ( فت چ ، و مج ) امذ . ۱. چمڑے کا ٹکڑا یا چوڑی پٹی جس پر نائی استرے کی دھار صاف کرتے اور چکناتے ہیں ، پٹاس . استرے دو دو ہیں سلی چموٹا سب کچھ تو ہے پھر کیا ڈھال تلوار چاہیے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲۲) . ۲. چرخے کی مال کو صاف کرنے اور اس کی چکناہٹ دور کرنے کا چمڑے کا کھیسہ (ا پ و ، ۲ : ۱۵) . اف : لگانا . ۳.(i) چمڑے کا پٹا جو کسی بچے یا شکاری پرند وغیرہ کے پیر میں باندھ دیتے ہیں تا کہ بھاگ نہ جائے .

یونا ہو کر بھی یک دھر لوگ تھوڑے
چموٹے کھول کر لکڑاں کوں چھوڑے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۶) .

گن تجہ میں جو ہے کنشٹ کھوٹے
تو جان یہی ترے چموٹے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶) . (ii) وہ چمڑا جو قیدیوں کے پانو میں زنجیر کی رگڑ سے بچنے کے واسطے لگا دیتے ہیں ، چمڑے کا موزہ ، چمڑے کی گدی (پلیٹس) . ۴. بے وقوف ، گیگلا آدمی .

سیل کے کونڈے اوسی کے آج ہیں کیا اے ددا
ہے چموٹا سا جو لڑکا تیری گودی کا پلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۹) . [ ا : چم = چمڑا (رک) + ا : وٹا ، پٹا (رک) ] .

**چموٹی** ( فت چ ، و مج ) اسث . رک : چموٹا ، چھوٹا چموٹا . جتنی کالی چیزیں ہیں سب اس کی رنگت پر قربان ، سرسفال کی ہانڈی ساتھا نائی کی چموٹی یا اگھوری کی لنگوٹی . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۴) . [ رک : چموٹا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چمو جانا** محاورہ . ٹھگ کا گرفتار ہو جانا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۶) .

**چمورانی** ( فت چ ، شد م ، و مج ) اسث . ایک کھیل جس میں چار یا آٹھ خانے بنا کر کھیلتے ہیں (کھلاڑی اس کے پہلے خانے میں پتھر کا ٹکڑا یا گتا وغیرہ ڈالتا ہے اور پھر اچک کر ایک ٹانگ سے کھڑا ہو کر اسے پیر مار کر خانے کے باہر لاتا ہے اگر گتا خانے کی لکیر پر ٹک جائے تو کھلاڑی کی ہار مانی جاتی ہے اس گتے کو دکن میں بلا اور شمالی ہند میں رانی کہتے ہیں) ؛ رک : چرکی بلا . اجلے اجلے جزدان اب ان میں کتابوں کے بدلے چمورانی کے گتے اور کچی پالے کی کوڑیاں بھری ہوئی تھیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۸) . جو چھوٹے چھوٹے بچے . . . گولیاں ، گیڑیاں ، چمورانی . . . کھیلتے تھے . . . اپنے اپنے گھروں میں جا چھپے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۶) . [ مقامی ] .

**چموڑا** ( فت چ ، و مج ) امذ . چھوٹا دستی حقہ جو چمڑے کا بنایا جاتا ہے . گڑگڑیاں ، پیچوان ، چموڑے ، غرض کہ ہر قسم کا حقہ ان کے پاس موجود ہے . (۱۹۵۵ ، منٹو ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۱۱) . [ ا : چم = چمڑا (رک) + ا : و ، لاحقۂ ربط + ا : ڑا ، لاحقۂ ظرف ] .

**چموسی** ( فت چ ، و مج ) امذ . رک : چموسیا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) .

**چموسیا** ( فت چ ، و مج ، سک س ) امذ ؛ ~ چموسی (ٹھگی) مسافر کو قتل کرتے وقت اس کے ہاتھ پکڑے رہنے والا ٹھگ ؛ سمسیا (ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) . [ مقامی ] .

**چموکن** ( فت چ ، و مع ، فت ک ) امذ . چمڑی (پلیٹس) . [ س : چرم + انکنہ : चर्मन् + उत्करण ] .

**چموٹا** ( فت چ ، و مع ) امذ . پدی کے برابر اور چڑیا سے چھوٹا پرندہ جس کی مختلف قسمیں پائی جاتی ہیں (جوگی ، دیسی ، سرخ اور خورد بہت مشہور ہیں ان کے رنگ بھی مختلف ہوتے ہیں بعض چموٹے پدی سے بھی چھوٹے ہوتے ہیں اس کا یہ نام اس کے چھوٹا ہونے کی وجہ سے پڑا) . چموٹا پنجاب کے کل پرندوں سے چھوٹا ہوتا ہے ٹڈی سے زیادہ بڑا نہیں ہوتا بلکہ لمبائی میں ٹڈی سے چھوٹا ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۹۲) . [ مقامی ] .

**چمہ** ( ضم چ ، شد م بفت ) امذ ؛ ~ چما . بوسہ ، چمی .

ہلوں ہلت میں بات لینے لگے چمے لگ محبت سوں دینے لگے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۶) . [ ا : چم ، چومنا (رک) سے + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چمی** ( فت چ ) صف . اصل ، حقیقی ؛ بامعنی ، پر مطلب (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ف ] .

**چمی** ( کس چ ) امذ . ۱. طوطا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. ایک پودا جس سے موٹا کپڑا اور رسے بنتے ہیں (پلیٹس) . [ س : چمے चिमि ] .

**چمی** ( فت چ ، شد م ) اسث . رک : چمچی . گاؤں کے لوگ گھاس لیٹ کا تیل ایک چمی پلا دیتے ہیں . (۱۹۲۵ ، محب الموشی ، ۵۴) . [ ا : چمچی (رک) کی تخفیف و عوامی تلفظ ] .

**چمی** ( ضم چ ، شد م ) اسث . بوسہ . بعض نووارد پاکستانی پامسٹ دوسری چمی کے لالچ میں کہہ دیتے ہیں کہ پہلے شہزادے کے علاوہ ایک اور شہزادہ بھی لکھا ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۲۰) . [ ا : چم ، چومنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چمیالی** ( فت چ ، سک م ) امث . **جموں کے قریب مغربی پہاڑی ریاست چمبا کی بولی .** چمیالی کے علاوہ یہ خط مغربی پہاڑی کی چند اور بولیوں کے لیے بھی کام آتا ہے . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۸) . [ چمبا (عَلَم) + ا : لی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـ خط** ( ـــ فت خ ) امذ . **وہ رسم الخط جس میں چمیالی بولی لکھی جاتی ہے .** چمیالی خط یہ جموں کے قریب ریاست چمبا کا خط ہے . (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۸) . [ چمیالی + خط (رک) ] .

**چمیٹا** ( فت چ ، ی مج ) امذ . **تھپڑ ، چانٹا** ( جامع اللغات ) . [ رک : چپیٹا ] .

**چمیٹنا** ( فت چ ، ی مج ، سک ٹ ) ف م . **کسی کے سر منڈھنا ، کسی کے ذمہ ڈالنا ، کسی سے نتھی کرنا ؛ چپکنا .** اپنی بہن کو خود لوگوں کے سر چمیٹتا ہے . (۱۹۲۰ ، اسلامی معاشرت اندلس میں ، ۱۳۲) . [ رک : چپیٹنا ] .

**چمیدہ** ( فت چ ، ی مع ، فت د ) صف . **۱. ناز و انداز اور غمزے کے ساتھ چلتا ہوا ، ناز سے چلنے کی حالت ، سیر کرتا ہوا .**

به شوخی و شنگی قدم رنجه فرما !
چمیده چمیده خراسان خراسان

(۱۹۳۷ ، سرود و خروش ، ۶۸) . **۲. لچکا ہوا ، جھکا ہوا .**

سرو چمیده ہوں نہ گل نو دمیده ہوں
بلبل ہوں تا بصحن چمن نا رسیده ہوں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۸۸) . [ ف : چمیده ، چمیدن = اٹھلا کر چلنا ، سے ] .

**چمیگوئیاں** ( کس چ ، ی مع ، و مج ، کس ء ) امث ؛ ج . **رک : چھ میگوئیاں .**

باتوں سے وہ دل میں چٹکیاں لوں ساری چمیگوئیاں بھلا دوں

(۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۷۳) . چمیگوئیاں تمہیں کہ اللہ دے اور بندہ لے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۹۲) .

**چمیل** ( فت چ ، ی مج ) امث . **ایک مزیدار پھل جو ایک بالشت کے برابر بڑھتا ہے اس کا پیڑ ہمیشہ سرسبز رہتا ہے اس کو ویلم میں چمیل کہتے ہیں .** سوکھی چمیل گلے میں پھنستی ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۸) . [ مقامی ] .

**چمیلا** ( فت چ ، ی مج ) امذ . **چھوٹا سایہ دار درخت .** اس میں چند سایہ دار درخت ہوں گے مثلاً شہتوت ، چمیلا وغیرہ . (؟ ، مرغی خانہ ، ۵) . [ مقامی ] .

**چمیلی** ( فت چ ، ی مج ) امث . **رک : چنبیلی .**

ہر اک سرو ہے سانک کی جیوں انی
چمیلی کی پھکڑی ہے ہیرا کنی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶) .

چمیلی کی چن چن کے کلیاں کوئی بنانے لگی اپنی چنپا کلی

(۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۶) . چمن کی بعض کیاریوں میں گل شبو ، چمیلی ، موگرا . . . بھی لگا دینا چاہیے . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۱۵) .

**چمیلیا** ( فت چ ، ی مج ، کس ل ) صف مذ . **۱. رک : چنبیلیا .** فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ، انار . . . چمیلئے . . . مگر حضور ہر پھر کے الف پر آگئے یعنی . . . اصیل (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . **۲. ایک قسم کا بہت زہریلا سانپ جس کے جسم پر چمیلی کے پھول کی مانند گل ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۸ : ۱۵۵) .

**چمیلیاں** ( فت چ ، ی مج ، سک ل ) امث ؛ ج . **رک : چوہے دتیاں ، کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا ایک زیور اس کے دانے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں** ( ا پ و ، ۴ : ۳۱ ) . [ ا : چمیلی (رک) + ا : ان ، لاحقۂ جمع مونث ] .

**چمہار** ( فت چ ) امذ . **رک : چمار .**

یه دھوبی ہور چمہار تت اگھور بھوکیں خوار

(۱۵۶۵ ، شہادت الحقیقت ، ۲۱۶) .

**چن (۱)** ( فت چ ) امذ . **عشقیہ گیت .** یہاں کے مقبول لوک گیت ہیں قینچی ( جدائی کا گیت ) بیسا کھ ( بہار کا گیت ) چن ( عشقیہ گیت ) . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۷) . [ ا : چن ، چاند (رک) کی تخفیف ] .

**چن (۲)** ( فت چ ) امذ . **چنا ( رک ) کی تخفیف .** چانول پاپڑا رگھون ، رام راؤ . . . مونگ ایا و مسور ایا . . . و چن ایا و پد ایا . . . وغیرہ . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی ( اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۴ ، ۱۵ ) ) . وہ سیدھے چن بوٹ کے کھیت میں پہنچی اور لگی چرنے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۰) .

**چُن** ( فت نیز کس نیز ضم چ ) امذ . **گنّے کی ایک قسم ؛ گنّے کا رس** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت ) . [ مقامی ] .

**چِن (۱)** ( کس چ ) امث . **( قالین بافی ) قالین کے روؤں کا پورا ایک بانا** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸) . [ مقامی ] .

**چِن (۲)** ( کس چ ) امذ . **غلّے کی ایک قسم ؛ رک : چینا غلّہ** ( پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ) . [ س : چِنِ चिन ا .

**چِن (۳)** ( کس چ ) امذ . **رک : چنھ** ( پلیٹس ) .

**چُن (۱)** ( ضم چ ) . **چننا سے ماخوذ ، تراکیب میں مستعمل .**

**ـ پن کَر/کے** م ف . **انتخاب کر کے ، چھانٹ چھونٹ کر ؛ تھوڑا تھوڑا کر کے .** آٹا ، نون ، تیل ، لکڑی ، مصالحہ ، غرض

چن پن کر کے بیچاری نے سب ہی کچھ منگا لیا ہے۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، ارمان، ۲۹)۔

**ــ چُن (کَر/کے)** م ف۔ انتخاب کر کے، چھانٹ کر۔ بہوت لطافت سوں پیدا کیا حسن عشق میں رکھیا اپنے خاصے گن چن چن۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۳)۔

دوستوں کے سر کئے چن چن کے مقتل میں قلم
چشم بینا ہے ہر اک جوہر تری شمشیر کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۲۳)۔

جس طرح ہم کو مٹاتے ہیں یہ ارباب ستم
اے فلک بس یونہی کرنا انھیں چن چن کے ہلاک

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۳۵)۔

**چُن (۲)** (ضم چ) امث۔ رک: چوں، جیسا۔

لوڑے تج کوں آدم کوں آدم ہر لا لاکھوں چن

(۱۶۴۰، کشف الوجود (قدیم اردو، ۱: ۳۰۷))۔

**چُن (۳)** (ضم چ) امث۔ مصیبت، افتاد، پریشانی۔

وو یاراں سنے چونکہ چن حال اسے
چلے لے کے سنبک میں تو گھال اسے

(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۱۹)۔ سب تراش خراش چن بھولی کہ اس چور نے ہماری عزت خاک میں ملادی۔ (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۶۸)۔ [مقامی]۔

**چَنا (۱)** (فت چ) اسذ۔ ۱۔ ایک مشہور اناج یا غلّہ جو کئی قسم کا ہوتا ہے اور کئی طرح سے کھایا جاتا ہے، اس کی ایک قسم کابلی بھی ہے جس کا دانہ قدرے بڑا اور گول ہوتا ہے (چنے کو بھون کر یا ابال کر بھی کھاتے ہیں بیسن اور دالیں بھی بناتے ہیں، پیس کر روٹی بھی پکاتے ہیں، دوسری اجناس سے ملا کر مختلف قسم کی اور بھی اشیائے خوردنی تیار کرتے ہیں)، نخود۔

یوں دل ہمارا عشق کی آتش میں خوش ہوا
بھن کر تمام آگ میں کھلتا ہے جوں چنا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹)

اک مٹھی چنے چاب اور پیٹ تو پانی پی
ڈنڈ پیل سدا میرے اے لال خوشی رہے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۸)۔ ابتدا میں وہ چنے کے برابر اور بڑھ کر تربوز کے برابر ہوتا ہے۔ (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۸۶)۔

۲۔ اولاد، بچّہ (فرہنگ آصفیہ)۔ [س: چنک کہ: चणाक]۔

**ــ اور چغل منہ لگا برا / چھٹتا نہیں** کہاوت۔ چنے کھانے اور چغل خور کی باتیں سننے میں بڑا لطف آتا ہے اور ان کی عادت نہیں جاتی (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

**ــ جور گرم** (ــ و مج، فت گ، ر) اسذ؛ فقرہ۔ مسالے والے چنے نیز بھنے والوں کی صدا۔ ہم تینوں . . . ایک بنچ پر بیٹھ کر چنا جور گرم کھانے لگے۔ (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۱۸۲)۔

**ــ چبالو یا شہنائی بجالو** کہاوت۔ دونوں کام ایک ساتھ نہیں ہو سکتے یہ اس موقع پر کہا کرتے ہیں جب کوئی دو کام ایک دوسرے کے مخالف ایک ہی وقت میں کرنا چاہتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال، ۱۰۵)۔

**ــ چبینا** (ــ فت چ، ی مع نیز مج) اسذ۔ بھنا ہوا اناج جس میں چنا بھی شامل ہو؛ خشک خوراک جسے لوگ سفر وغیرہ میں یا مجبوری کی حالت میں کھاتے ہیں۔ کھانے پینے کا کچھ انتظام نہ تھا کہیں چنا چبینا مل گیا تو کھا لیا ورنہ بھوکے ہی پڑ رہے۔ (۱۹۵۹، نقش آخر، ۷۵)۔ [چنا + چبینا (رک)]۔

**ــ چبینا کرنا** ف مر؛ محاورہ۔ سفر میں یا مجبوری کی حالت میں خشک خوراک کھانا، بھنے ہوئے اناج سے بھوک مٹانا، جو کچھ مل جائے اس پر گزارا کرنا؛ کھانا پینا۔ کہاروں نے ایک درخت کے سایے میں پالکی اتاری اور چنا چبینا کرنے کے لیے کنوئیں پر چلے گئے۔ (۱۹۳۶، پریم چند، پریم چالیسی، ۲: ۲۱۰)۔

**ــ ڈال کر کھانے میں ساجھا** کہاوت۔ ذرا سے کام کے لیے بڑی اجرت تھوڑی سی پونجی سے بڑی شرکت نہیں ملتی (جامع اللغات)۔

**ــ کہے میری اونچی ناک گھر دلیے دو گھر راڑ، جو کھاوے میرا ایک ٹوک پانی پیوے سو سو گھونٹ** کہاوت۔ چنے کے دلنے کی آواز بہت دور تک جاتی ہے اور اسے کھا کر بہت پیاس لگتی ہے (جامع اللغات)۔

**ــ مرد ناج ہے** کہاوت۔ چنا جواں مردوں کی خوراک ہے (جامع اللغات)۔

**چنا** (ضم چ) اسذ۔ چونا (رک) کا مخفف (قدیم اردو کی لغت)۔

**چَنّا (۱)** (فت چ، شد ن) صف۔ خوبصورت، چاند جیسا؛ چاندنا، چاننا۔

روح نشاط و جان تمنا اور نہیں کوئی اس سے چنا

(۱۹۷۶، حمطایا، ۱۰۶)۔ [ا: چن، چاند (رک) کی تخفیف + ا: ا، لاحقۂ نسبت]۔

**چُنا (۱)** (ضم چ، شد ن) اسذ۔ رک: چنچنا (پلیٹس)۔

**چُنا (۲)** (ضم چ، شد ن) صف مذ؛ مث: چُنی۔ چھوٹا؛ رک: چنّا منّا۔ [ا: چنیا (رک) کا ایک روپ]۔

**ــ منا** (ــ ضم م، شد ن) صف مذ؛ مث: چنی منی۔ بچوں کی زبان میں بہت چھوٹا (جامع اللغات)۔

**چنار** (فت چ) اسذ۔ ۱۔ ایک بڑا درخت اس کے پتے انسانی ہاتھ سے مشابہ ہوتے ہیں ان کے سرے کٹواں اور پت جھڑ سے

پہلے سرخ ہو جاتے ہیں معشوق کے پنجے کو اس سے شعرا اکثر تشبیہ دیا کرتے ہیں (اس کا پھل گول خاردار ہوتا ہے کھانے کے لائق نہیں ہوتا اس کی چھال موٹی ہوتی ہے لکڑی اندر سے سرخ اور جوہر دار ہوتی ہے اس کی عمر بہت ہوتی ہے لوگوں کا خیال ہے کہ جب یہ زیادہ پرانا ہو جاتا ہے تو اس سے آگ نکلتی ہے) .

گرانی و سبکی چوب چنار یازدہ و نہ سیر و ربع و ہفدہ ٹانک .
(۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵) .

ایسے سوز میں کیا جنم کا چنار
بھسم ہوئے یک دن دھڑک رکھ کی تار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۷) .

جو دیکھے تو ہے گا درخت چنار
ہوا جا اوسی درخت اوپر سوار
(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۵۵) .

پیری میں کوئی جاتا ہے عاشق کا سوز دل
کہنہ جو ہو تو جھڑتی ہے آتش چنار سے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۱۵) .

چنار و صنوبر عجب سایہ دار
کہ ہر شاخ ہر جن کی طوبیٰ نثار
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۹۶) . سامنے چنار کی پھلنگ پر ٹکا ہوا چاند . . . میں نے اسکردو میں پہاڑوں پر دیکھا تھا . (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۴۲) . **۲. ہاتھ یا پانو میں مہندی لگانے کا طریقہ جس میں عورتیں ایک دائرہ سا بنا کر اس کے ارد گرد بندکیاں بناتی ہیں (پلیٹس) . [ ف ] .**

**— مَنار** ( — فت م ) امذ . **(دشنام کے طور پر) فلاں فلاں شخص ، برا بھلا کہنے یا بطور گالی مستعمل .** وہ بھی میرے چنار منار کے فراق میں لعل در آتش ہوگی . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۶۵) . [ ا : چنار + منار ( تابع ) ] .

**چنارنا** ( ضم چ ، سک ر ) ف م . **باترتیب اوپر تلے رکھنا ، ترتیب وار چننا** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ ا : چننا (رک) سے ] .

**چناری** ( فت چ ) صف . **چنار (رک) سے منسوب ، سرخ .**

لب احمر سرخ اناری کیا لعل موتی مرواری
کیا مخمل بید چناری
(۱۸۷۹ ، مہدی شاہ (سندھ میں اردو شاعری ، ۱۴۱)) . [ چنار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چناغ** ( ضم چ ) امذ . **یاد فراموش ، فراموش (جڑواں پھل) کی شرط .**

لو ہم میں تم میں یاد فراموش بھی سہی
پھر تازہ آج توڑ کے باندھیں چناغ شرط
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷۰) . [ ت : چناغ ، چناق = شرط ] .

**چنا کا لنگا** ( فت چ ، ل ، غنہ ) امذ . **ایک قسم کی کھردری لکڑی جو برصغیر میں کثرت سے ملتی ہے ، لاط : Dillenia fentagyna .** کھردری لکڑیوں کی معمولی مثال کے طور پر چنا کا لنگا ، کھوسال ، آم اور جامن قابل تذکرہ ہیں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۳) . [ مقامی ؛ تلنگی ] .

**چنالینا** ( ضم چ ، ی مج ) ف م . رک : چنوانا ( جامع اللغات ) .

**چناں** ( ضم چ ) صف ؛ م ف . **ویسا ، اس طرح ، اس طرح کا (اردو میں عام طور سے چنیں کے ساتھ آتا ہے اور بحث و تکرار میں ، یوں ہے یوں نہیں ، کے مفہوم میں استعمال ہوتا ہے) .**

ہر جزو ہے ہر کل وہی سب کچھ ہے وہ بیشک
پھر خوب اسے دیکھا تو چنیں ہے نہ چناں ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۹۷) .

سچ ہے نہیں زمانے کو اک وضع پر قرار
نیرنگ روزگار چنیں ہے گہے چناں
(۱۹۲۱ ، مطلع انوار ، ۸۲) . [ ف : چناں = چوں + آں کی تخفیف ] .

**— (اَور) چنیں** ( — و لین ، ضم چ ، ی مج ) م ف ؛ اسث .
**۱. ادھر ادھر سے متعلق ، ایسا ویسا ، یہ ہے یہ نہیں ، اس طرح ہے اس طرح نہیں ، بحث و تکرار .**

خط میں بہت سی اس نے چناں اور چنیں لکھی
پر بات اک چنی ہوئی اب تک نہیں لکھی
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۱۲) .

خلوص ان میں نہ تھا اس سبب سے دل نہ ملا
گئیں تو خوب اڑیں اور چناں چنیں بھی رہی
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۵۸) . **۲. اعتراض ، مو شگافی .**

جب کہ دل ہی نہ ملے ماہ جبیں کیا حاصل
ساتھ شکووں کے چناں اور چنیں کیا حاصل
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۸) .

**— چنی (و چنیں) کرنا** محاورہ . **باریکیاں چھانٹنا ، نکتہ چینی کرنا ، چھان بین کرنا ؛ نقص نکالنا ، عیب جوئی کرنا ؛ تکرار یا بحث کرنا ، اعتراض کرنا .** میں اردو میں چناں و چنیں کر کے رہ جاتا ہوں . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۳۶) .

**— (و) چنیں ہونا** محاورہ . **بحث ہونا ، چہ میگوئیاں ہونا .**

چنی تو نے افشاں جو اے مہ جبیں
ستاروں میں کیا کیا چناں و چنیں ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵) . کمیٹیوں کے اختلاف رائے اور چناں چنیں میں بہت سا وقت ضائع ہو جاتا ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۹۰) .

**— ہے چنیں ہے** فقرہ . **ایسا ہے ویسا ہے ، کیونکر ہے کیسا ہے (اسی مفہوم میں مختلف انداز میں مستعمل) .**

دعا پر کروں ختم اب یہ قصیدہ
کہاں تک کہوں تو چنیں ہے چناں ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۰) . وہ خود جا بجا کہتی ہے کہ میں

پا در رکاب بیٹھی ہوں اور چناں ہوں اور چنیں ہوں . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۰۳) .

**چنانا** (ضم چ) ف م . چننا (رک) کا متعدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

**چنانچہ** (ضم چ ، مغ ، کس مج چ) م ف . ۱. **اس طرح سے ، اس طور سے ، حالانکہ .**

آشنائے کفر و دیں عاشق نہیں ہوتے ہیں میر
جانتے ہیں طور میرے سب چنانچہ خورد و پیر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۲) . ۲. **مثلاً ، جیسا کہ .** ان حرفوں میں سے تین حرف چنانچہ ا ، و ، ی کو حروف علت کہتے ہیں . (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۱) . ۳. **اس لیے ، اس وجہ سے ، آخرکار .**

قیمت چنانچہ راگ کی سُر کا لگاؤ ہے
یوں ناچنے کی بیچ پڑے بست بھاؤ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۲) .

چنانچہ ایک دن اوس شوخ بے وفا سے اجی
جو میں نے پوچھا وفا بھی کسی سے کی ہے کبھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۸۸) . [ چناں (رک) + چہ (رک) ] .

**چنانکہ** (ضم چ ، مغ ، کس مج ک) م ف . **رک : چنانچہ ، جیسا کہ .** چنانکہ حدیث شریف میں آیا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۳) . [ چناں (رک) + کہ (رک) ] .

**چناو** (ضم چ) امذ . **چننے کا کام ؛ بیننے کا کام ؛ کسی کو چننا** (شبد ساگر) . [ رک : چناؤ ] .

**ـــ لڑنا** محاورہ . **چنے جانے کے لیے امیدوار ہونا** (شبد ساگر) .

**چناوٹ** (ضم چ ، فت و) امث . ۱. **چننے کا عمل یا ڈھنگ ، چنٹ ڈالنے کا کام .**

اوس سمن بر کے دوپٹے کی چناوٹ دیکھ کر
پڑگئے جفتے گلوں کے جامۂ توقیر میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۴۹) . ۲. **لکڑی کا چننا ؛ اینٹ کا چننا** (نوراللغات) . [ ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : اوٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چناؤ** (ضم چ ، و مج) امذ . ۱. **(کسی چیز کو) چھانٹنے یا پسند کرنے کا عمل .** باڑ کے لیے کئی قسم کی جھاڑیاں اور پودے استعمال کیے جاسکتے ہیں ان کا چناؤ آپ اپنی پسند سے کر سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۸۰) . محبت اپنا چناؤ خود کرتی ہے . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۵۶) . ۲. **انتخاب ، الیکشن .** وہ چناؤ میں کھڑے ہو رہے ہیں ، اسمبلی میں بیٹھ کر جنتا کی بھلائی کے لیے بڑے بڑے کام کریں گے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۵۳) . ۳. **دیوار کی اینٹوں کا برابر رکھنا ، لکڑیوں کا برابر رکھنا** (نوراللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : اؤ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چنائی** (ضم نیز کس چ) امث . ۱. (i) **دیوار کی تیاری کے لیے اینٹ یا گھڑے ہوئے پتھر کی چونے یا گارے سے تلے اوپر تہ بہ تہ باقاعدہ بندش .** نہ اس کی ایسی خوبصورت چار دیواری ہے جیسی دہلی یا آگرہ کے قلعہ کی پتھر کی چنائی . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب اخلاق ، ۵۹). ماہر معماروں ، بڑھیوں اینٹوں کی چنائی کرنے والے مستریوں کے کاموں کے ساتھ ایسے کام روز بہ روز شامل ہوتے جا رہے ہیں . (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۵۱) . (ii) **کسی سوراخ کو پتھروں وغیرہ سے بھر کر بند کر دینا ؛ عمارت کی بناوٹ اور ساخت** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **درخت وغیرہ سے پھول یا پھل توڑنا یا نیچے گرے ہوئے پھل پھول جمع کرنے کا کام .** روئی کی فصل چنائی کے لیے تیار کھڑی تھی . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۸۵) . ۳. **چننے کی مزدوری یا عمل** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . ۴. (سلائی) **شال کے خراب یا ابھرے ہوئے تار نکال کر اس کی جگہ صاف اور اچھے تار بھرنا** (ا پ و ، ۲ : ۱۶۱) . ۵. **کنوئیں کی گولائی جو اینٹوں سے بنی ہو ، گولا ، چننے کی حالت .** اس کی جساست کنوئیں یا بلاک کے مطابق ہوتی ہے اور عرض کنوئیں کی چنائی کی موٹائی کے برابر ہوتا ہے اس کڑے پر چنائی کا کنواں تعمیر کیا جاتا ہے . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۱۹) . [ ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : انی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت ] .

**چنبا** (فت چ ، سک م بشکل ن) امذ . **رک : چمبا** (پلیٹس) .

**چنبار** (فت چ ، سک م بشکل ن نیز مغ) امذ (قدیم) . **رک : چمار .**

چنبار . . . تیز چھری فقیر کے ہات پر رکھ کر کاٹنے منگتا تھا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چنبر** (فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . ۱. **حلقہ ، گردہ ، کنڈلی ، گھیرا ، محیط ، (مجازاً) دف .**

شہ تج رجھانے چاند اپن چنبر کھلی کا بھاگ لے
چڑ کر کنگن کے اوج پر کرنے لگیا بازی گری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۱) .

طلسم ہستیٔ موہوم دل پر سخت چنبر ہے
برنگ عکس مجھ کو آئینہ سد سکندر ہے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۳) .

یہ سیہ خیمہ ہے کس کا اس میں لیلیٰ کون ہے
چنبر افلاک کے پردے میں بیٹھا کون ہے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۲۱) .

کشتی ہے یہ لنگر زدہ ، اژدر ہے یہ چنبر زدہ
یا کوہ دامن پر زدہ اوج ہوا پر ہے مکیں

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۵) . ۲. **مٹی تانبے ٹین یا چاندی کا سوراخ دار سر پوش جو چلم پر ڈھانک دیا جاتا ہے تاکہ چنگاریاں ہوا سے نہ اڑیں .**

رشک سہنال پر ہے کیا اوس کو رنگ بدلا جو تیرے چنبر کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱) . چلم پہ چاندی کا چنبر جس کی کلغی پہ ناچتا ہوا مور (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۳) . **۳. پنسلی ، ایک دائرہ نما زیور ، گردن کی گولائی : گھیرا .**

دم قلیاں کشی اس ترک کو کیوں کر پسند آئے
نہ سونے کا نہ چاندی کا ہے چنبر میری گردن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۰) . **۴. (تصوف) حلقۂ زلف محبوب کو کہتے ہیں جس کو حلقہ دائرہ کوئی بھی کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۹۸) . [ ف ] .

**— باز** صف . **چکر مارنے والا** (لغات ہیرا) . [ چنبر + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— بازی** امث . **چرخ ماورا ، ناچنا** (لغات ہیرا) . [ چنبر + باز (رک) + ی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— چرخ** کس اضا (— ف چ ، سک ر) امذ . **آسمان کا دور** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چنبر + چرخ (رک) ] .

**— گَردَن** کس اضا (— ف گ ، سک ر ، ف د) امذ . **۱. رک : چنبر معنی نمبر ۳ .**

بے سر تھا جس کے فرق پہ وہ جاں گزا لگی
اک آگ تھی کہ چنبر گردن میں جا لگی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲) . آدمی کا قد تا چنبر گردن اس کی اپنی بالشت سے آٹھ بالشت . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۵) . **۲. (مجرموں کی گردن کسنے کا) شکنجہ یا طوق ؛ ہار ، رومال ؛ کتے کا پٹا** (پلیٹس) . [ چنبر + گردن (رک) ] .

**— گَردَن سے اڑا دینا** ف مر ؛ محاورہ . **سر الگ کر دینا یا کاٹ دینا** (جامع اللغات) .

**چنبرا** (ف چ ، سک م بشکل ن نیز مغ ، سک ب) امذ . **رک : چمڑا .** او چار چیز جو باپ تھے ہے سو ہاڑ اور رگاں اور چنبرا اور گود ہے . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چنبری** (ف چ ، سک م بشکل ن ، ف ب) صف . **گول ، مدوّر ، حلقہ نما ، (چرخ کے ساتھ ترکیب پا کر) آسمان .**

برزخ انسان و حیواں میں صدا
ہے جو تیری زیر چرخ چنبری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۷) . سورج گرہن تین قسم کے ہوتے ہیں ، (۱) کامل (۲) چنبری یا حلقہ نما (۳) جزوی . (۱۸۹۴ ، علم ہیئت ، ۱۸۵) .

عرصۂ عالم میں دیکھے گا نہ چرخ چنبری
یہ شکوہ و فرۂ جشن جلوس قیصری

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۲) . [ رک : چنبر + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنبڑا** (ف چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امذ . **رک : چمڑا .**

سیا ہے او گرگاں کے چنبڑے سنگات
او جھگڑے کے کپڑے کیا ایسے دھات

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۱۸) .

**چنبک** (کس چ ، سک م بشکل ن ، ضم ب) امذ . **ٹھوڑی** (پلیٹس) . [ س : چِبُک چِبُوک ] .

**چُنبَک** (ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **رک : چمبک ، مقناطیس .** آہن ربا سنگ مقناطیس کو کہتے ہیں . . . یہ لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے ، اس کی ہندی چنبک ہے . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۹۵) . مقناطیس یا چنبک پتھر زمین میں پایا جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، افکار عصریہ ، ۱۹۱) .

**چنبل** (فت نیز ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **۱. کاسۂ گدائی ، بھیک کا پیالہ ، کشکول گدائی .**

سایۂ زلف ہے اب تازگیوں سے سنبل
کاسۂ آب ہے طغیانیوں میں اب چنبل

(۱۸۷۷ ، کلیات قاق ، ۳۲۱) .

میری جھولی بھردے میرا چنبل بھردے

(۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱۱) . **۲. حقہ کا سر پوش ، چلم کا گھیر یا اوپر کا پھیلا ہوا حصہ جس میں آگ رکھی جاتی ہے (ان معنوں میں چنبل بضم چ بھی بولتے ہیں) ، چنبر .** ملازم پیچوان لے کر حاضر ہوگیا جس کی فرشی نقرئی تھی . . . اور چنبل کے چاروں طرف چاندی کی زنجیریں لٹک رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۴۷) . **۳. داد اور خارش کی طرح کا ایک جلدی مرض جس میں سرخ و سفید چتیاں بدن پر پڑجاتی ہیں ، گول داغ دھبوں کی بیماری .** ایک نسخہ لکھ لو جو . . . داد چنبل کے لیے اکسیر ہے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۰۷) . اب وہ تھا اور اس کے ارد گرد . . . داد ، چنبل اور خارش . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۳۳۵) . [ ا : چنبر (رک) کا ایک تلفظ ] .

**— پوش** (— و مج) امذ . **چلم پر ڈھانکنے کا جالی دار ڈھکنا** (ا پ و ، ۷ : ۹۸) . [ ا : چنبل + ف : پوش ، پوشیدن = ڈھانپنا ] .

**چُنبل** (ضم چ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ . **رک : چَمّل** (پلیٹس) .

**چنبلا** (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امذ . **رک : چنبل** (پلیٹس) . [ چنبل + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و تذکیر ] .

**چنبلی** (فت چ ، سک م بشکل ن ، سک ب) امث . **ایک قسم کا چوڑا پیالہ جو لگنی سے مشابہ ہوتا ہے .** (فرہنگ آصفیہ) . [ رک : چنبل + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چنبو** (فت چ ، سک م بشکل ن ، و مع) امذ . **رک : چمبو** (پلیٹس) .

**چنبہ** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ب ) امذ . **رک : چنبا .** اس تکیہ میں اشجار مفصلہ ذیل ہیں شریفہ ۱۵ گوندیاں ۷ کیکر ۱۷ . . . بقیہ ریل و چنبہ . ( ۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۶۳۰ ) .

**چنبیلی** ( فت چ ، مغ نیز سک م بشکل ن ، ی مج ) امث . **۱. ایک مشہور خوشبودار پھول یا اس کا پودا ، یہ پھول سفید اور زرد ہوتا ہے پھولوں سے تیل اور عطر بنایا جاتا ہے پھولوں سے بسے ہوئے تیل کو چنبیلی کا تیل کہتے ہیں یہ دواؤں میں بھی کام آتا ہے ، یاسمین ، سمن .**

سو جائی و جوئی و سوسن سو باس
سو چنپا چنبیلی و سرین سو باس
( ۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳ ) .

چنبیلی سینوتی رابیل ہو تج پھول کے عاشق
کہا تیری سکانیاں خط دیا لکھ تج کوں درحالا
( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۸ ) .

کیا چہرے سیتی روشن سارا صفحہ حویلی کا
سومن میں اپنے میں بوجھا یہ گلشن ہے چنبیلی
( ۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۳ ) . **وے پھول جو خصوصیت اس سر زمین سے رکھتے ہیں ہزاروں ہیں . . . لیکن مشہور و معروف خلق میں بیش تر اتنے ہیں سیونتی . . . چمپا ، چنبیلی .** ( ۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲ ) . **گلاب تمہارا دماغ معطر کرے گا ، چنبیلی تمہاری آنکھوں میں کھبے گی .** ( ۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۸ ) . **۲. آتش بازی کی ایک قسم جسے آگ لگانے پر چنبیلی کی شکل کے چھوٹے چھوٹے آتشیں پھول جھڑتے ہیں .** لالٹینوں میں سے بتہ پھول ، پھلجڑیاں ، جاہی ، جوہیاں ، کدم ، گیندا ، چنبیلی ، اس ڈھب سے چھٹے جو دیکھتوں کی چھاتیوں کے کواڑ کھل جائیں . ( ۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۹ ) . **۳. لونڈیوں اور باندیوں کے نام ؛ فرضی نام جو گستاخ اور بے ادب اور بدمزاج عورت کے حق میں بولتے ہیں .** ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) .

[ س : چمپ + کیلِ केलि + चम्प ]

**ــ پلاؤ** ( ــ ضم پ ، و مج ) امذ . **نفیس و عمدہ پلاؤ کی ایک قسم جو شاہان اودھ کے دستر خوان کی زینت ہوتا تھا .** پلاؤ یہاں کہنے کو تو سات طرح کے مشہور ہیں ، ان میں سے بھی صرف گلزار پلاؤ . . . موتی پلاؤ اور چنبیلی پلاؤ کے نام ہمیں اس وقت یاد ہیں . ( ۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۰۷ ) . [ چنبیلی + پلاؤ (رک) ] .

**ــ چاؤ میں آئی بختیارا ( بختاور ) ریوڑ یاں بانٹے** کہاوت . **جب کوئی کنجوس خرچ کرے تو عورتیں بولتی ہیں .** (خزینۃ الامثال ، ۷۱ ، جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) .

**ــ چاؤ میں آئی لڑ کے بالے ساتھ (ساتھی) لائی** کہاوت . **(عو) کمینے کو منہ لگاؤ تو سر پر چڑھتا ہے** ( نجم الامثال ، ۱۸۶ ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۱ ؛ نوراللغات ) .

**ــ کا جال** امذ . **(عور) چنبیلی کی شکل کے پھولوں کی کپڑے پر جا بجا کڑھائی یا ٹنکائی .** کیکری ، مرمرا . . . چنبیلی کا جال ، ترپن . . . ہو تو وہ بھی اٹھاتی لاؤ . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۰۵ ) .

**چنبیلیا** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، ی مج ، کس ل ) امذ . **ایک قسم کا بھورے رنگ کا کبوتر** ( نوراللغات ) . [ ا : چنبیلی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنپا** ( فت چ ، سک م بشکل ن ) امذ ؛ امث . **۱. رک : چمپا .**

سو جائی و جوئی و سوپن سو باس
سو چنپا چنبیلی و سرین سو باس
( ۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳ ) .

بہار جا کے جو آتا ہے اس خزاں کا وقت
تو موگرا ہے نہ چنپا نہ سیوتی سخمل
( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۶ ) .

صفا رنگ اس کے میں چنپے سے بیش
دل عشاق کا اس کے غمزے سوں ریش
( ۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۰ ) .

باغ میں بھر جو خیل خیل گئے
سارے چنپا کے پھول پھیل گئے
( ۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۳ ) .

چنپا ادا سے ہو کے خم چپ ہو رہا ہے یہ ستم
کھولا نہ خوں میں دل کا غم بدلا نہ با درد و الم
(۱۹۲۸ ، سلیم ، افکار سلیم ، ۵۶ ) . **۲. چنپا کے رنگ سے متعلق کبوتر .** رنگ کبوتروں کے یہ ہیں . . . چنپا . . . پیازی . . . یاہو وغیرہ . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱ ) . **۳. چنپا کے رنگ سے مشابہ رنگ والا گھوڑا .** ٹھونہ سے اوپر ران تک چاروں ہاتھ پیر سفید ہوں ، خواہ کم خواہ زیادہ تیز شکم و دم بال پر کسی قدر سفیدی ہو باقی تمام جسم یکرنگ ہو وہی چنپا بولا جاتا ہے . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۸ ) . **۴. گوٹے کو موڑ کر بنایا ہوا پھول جو چنپا کے پھول سے مشابہ ہوتا ہے ؛ گوٹے کو موڑ کر بنائی ہوئی بیل .** لڑکیوں کی بنائی ہوئی توئیاں اور چنپا . . . اصغری نے سب دکھائے . ( ۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۱ ) .

**ــ کلی** (ــ فت ک ) امث . **۱. رک : چمپا کلی .** اور تیسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی . ( ۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۴۴ ) . جڑاؤ چنپا کلی کے نیچے موتی ایسے چمکتے تھے ہر دم جیسے برگ گل پر نمایاں ہوتی ہے شبنم . ( ۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۸ ) . گلے کے زیور بہت سے ہیں ، ٹھسی ، چنپا کلی ، توڑا ، لچھا . ( ۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷ ) . **۲. کان کا ایک زیور .** چنپا کلی گل سرخ سے بہت چھوٹا ہوتا ہے اور کان کی لو میں پہنا جاتا ہے . ( ۱۹۳۹ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۲ : ۲۸۴ ) .

**ــ کیلا** (ــ ی مج ) امذ . **رک : چمپا کیلا .** چنپا کیلا بھی نہایت لطیف ، لذیذ ، خوب صورت ، خوش ذائقہ ہے . ( ۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۶ ) .

**چنپانا** ( فت چ ، مغ نیز سک م بشکل ن ) ف م . **دُور کرنا ، غائب کرنا ؛ اچاٹ کرنا .**

جب شہ مجھ کوں رین جگاوے
پیار کرے ہور ہنس سکھ لاوے
تب ری بیرن یہ نیند چنپاوے

( ۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵۶ ) . [ ا : چنپ ، چنپت (رک) کی تخفیف + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چنپت** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ) صف . **رک : چمپت** ( پلیٹس ) .

**— بننا** محاورہ . **چلا جانا ، بھاگ جانا ، رفو چکر ہو جانا .**

کچھ نہ تنہا پاس سے وہ دلربا چنپت بنا
ساتھ اس کے ہمدموں دل بھی مرا چنپت بنا

( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۸ ) .

**— ہو جانا/ہونا** محاورہ . **رک : چنپت بننا .**

مستعد یار ہیں پرکاش کے (کہ) در پر باہم
ابھی چنپت ہوں نکل آوے جو گھر سے باہر

( ۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۱۱۱ ) . شام تک سب میلے کے لوگ چنپت ہوئے . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۸ ) . یہ گرو جی صندوقچی لے کر چنپت ہو گئے ہیں . ( ۱۹۲۹ ، نانک کتھا ، ۵۶ ) .

**چنپک** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ) امذ . **رک : چمپک .**

اساوری استری گوری چنپک سار
رگت پتنبر کنچکی نیلی سرو سنگار

( ۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۶ ) .

**چنپکلی** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، سک نیز فت پ ، فت ک ) امث ( قدیم ) . **رک : چنپا کلی ، چمپا کلی ؛ چنپا کی کلی .**

ہے چنپکلی سوں ناک تجھ ، فضل ہے سوسن سوں زباں
دستا چھبیلا چھب ترا پھولوں کے ڈالے سوں نفس

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۱ ) .

**چنپلہ** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ، ل ) امذ . **ایک پھول جو گلدستے کی مانند ہوتا ہے ( اس کی پتیاں برگ چار مغز سے مشابہ ہوتی ہیں درخت کی چھال کو پانی میں جوش دینے سے پانی کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے درخت زیادہ تر کوہسار میں پایا جاتا ہے اور اس کی لکڑی شمع کی طرح جلتی ہے درخت دو سال میں پھولتا ہے )** ( ماخوذ : آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۱ ، ۱ : ۱۶۵ ) . [ چنپ ، چنپا (رک) کی تخفیف + ا : لہ = لا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چنپو** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، و مج ) امذ . **رک : چمپو** (پلیٹس) .

**چنپہ** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ) امذ . **رک : چنپا .**

چنپہ مخروطی شکل کا پھول ہے . . . مختلف تہیں اور ریزے پائے جاتے ہیں . ( ۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۵۹ ) .

**چنپئی** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت پ ) صف . **رک : چمپئی .**

گرمی کے رنگ . . . چنپئی ، کپاسی . ( ۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۳ ) .

**چنپی** ( فت چ ، سک م بشکل ن ) امث . **رک : چمپی .**

وہ عورت اسے چنپی کرنے لگی
گھڑی دو پیچھے آنکھ اس کی لگی

( ۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۳۱ ) . دو غلام ، بادشاہ کی چنپی کیا کرتے تھے . ( ۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۵ ) . اف : کرنا ، ہونا .

**چنپی کلی** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، فت ک ) امث . **رک : چنپا کلی ؛ چنپکلی .**

کھنڈی دھار سے ناک ہے نار کی
انی دار چنپی کلی سار کی

( ۱۵۷۵ ، بدیع الجمال ، ۲۶ ) .

**چنپیل** ( فت چ ، سک م بشکل ن ، ی لین نیز مج ) امذ . **چنپا یا چنبیلی کا تیل .**

نہ چکنا ہے چنپیل کا بلکہ وو
ابلتا رہے تج لٹ کے کھب تھے حیات

( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۰۸ ) . [ ا : چنپ ، چنپا (رک) کی تخفیف + ا : یل ، لاحقۂ نسبت یا تیل (رک) کی تخفیف ] .

**چنت** ( کس چ ، سک ن ) امث . **رک : چنتا .**

اس پر کچھ چنت نکو نکوئے
وو نہوں جگ میں بدنام ہوئے

( ۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲۷ ) .

مری چنت کرتے ہیں ساجن پرت سوں
اسی تھے سدا برہ کوں میں سنتاتا

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵ ) .

**— چنتورا** ( — کس چ ، سک ن ، و مج ) امذ . **دل مغموم** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ چنت + چتورا (رک) ] .

**چنت** ( ضم چ ، شد ن بفت نیز بلا شد ) امث ؛ ~ چُنٹ . **۱ . کپڑے وغیرہ پر خوشنمائی کے لیے ڈالی ہوئی سلوٹ یا پلیٹ .**

جامہ چیں نے تو چمن مجھ کو بنایا ہے تمام
اور ہی کچھ ہوئی چنت سے بہار دامن

( ۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ( انتخاب رام پور ) ، ۱۶۸ ) . پردہ کا عرض دروازہ کے عرض سے . . . دونا ہونا چاہیے تاکہ چنت اچھی طرح رہے . ( ۱۹۱۶ ، خانہ داری ( معیشت ) ، ۳۳ ) . اچھی چنت کے لیے دروازے اور کھڑکی کی چوڑائی کے لحاظ سے دوگنا یا اس سے بھی زیادہ کپڑا استعمال کرنا چاہیے . ( ۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۷۹ ) . **۲ . کپڑے کی شکن ( جو کسی وجہ سے پڑی ہو یا ڈالی گئی ہو ) .**

کیوں چنتیں پڑی ہیں دوپٹے میں آپ کے
مل دل کسی کے دست نگہ کی اگر نہیں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۵۶) . **۳. کپڑے کا وہ سٹاؤ جو سلائی کے ذریعے ڈالا گیا ہو .** پائچوں میں جھالر لگی ہے جس کی چنت چنت الگ دکھائی دیتی ہے . (۱۹۳۳ ، فراق ، مضامین فراق ، ۱۳۲) . **۴. ٹوکری کے حاشیے کی بافت کا ایک طریقہ .** چپٹی چنت کا حاشیہ ، دوسرے حاشیوں کے بہ نسبت ٹوکری کی زیبائش اور استواری کو بڑھا دیتا ہے . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۱۷) . **۵. جلد کی سلوٹ یا شکن .** نالے کے منہ کی راہ میں تھوڑے حلقے یا چنت ہیں . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۲۲) . معدہ کی چنتیں چھوٹی ہو جائیں یا پھیل جائیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷) . **۶. مبزر ، مقعد** (فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : ت ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— دار** صف . **چنت والا ، جس میں چنت پڑی ہو .** سفید لمبا انگرکھا چنت دار کمر کے پاس چنت پرانے بانکوں کی وضع . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۷۶) . [ چنت + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**چِنتا** (کس چ ، سک ن) اسث . **۱. فکر ، تردد ، پریشانی .**
کمر ٹوٹ گئی خوار مردار کی
دیا چھوڑ چنتا سو گھردار کی
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۷۷) .
چتر کو چنتا مورکھ کو ہے راج
مورکھ کو اپس بیٹ بھرنے سے کاج
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۵۸) . انہوں نے کہا تم ہر گز اپنے دل میں چنتا نہ کرو . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶۶) . چلو جو کچھ ہوا اچھا ہی ہوا ، اب کچھ چنتا نہیں ہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۷) . کیا بات ہے بابا ؟ کیا چنتا ہے تیرے من کو ؟ . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۲۰۲) . **۲. خوف ، ڈر ، اندیشہ .**
بعد از ذکر قلبی لیوے دل میں مخفی بوج
چنتا کوں نا ، دار چھنکائیں تو منزل ملکوت توج
(۱۵۸۲ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۲۴) . پنڈتوں نے پوتھی کھولی . . . شمار کیا کہا . . . کچھ چنتا نہیں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۲۷) . بعد مغرب رائے سینا کے اسلامی جلسہ میں تقریر کی ، مضمون کا عنوان دہرکی چنتا ، تھا . (۱۹۲۴ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۳۵) . **۳. دھیان ، خیال .**
سکو پیو چنتا لگایا لگیا ہے ہمن کوں
سجن بن نہ کر سے لے ہور کوئی نوارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۶) .
رکھے دل میں کسی کو چنتا گلے میں ڈالی برہ کے کنٹھا
درس کی خاطر تمہاری سنتا بھکھارن اپنا ہرن بنایا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : چنتا चिन्ता ] .

**— برلیانا** محاورہ (قدیم) . **فکر کو دور کرنا .**

توں سائیں گنونتا مرا ، ہر لیا سبھی چنتا مرا
من سیو کا کنتھا مرا ، سبحان تھے سبحان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰) .

**— جوال سر پر بن وہ نہ لگے بتائے ، پر گھٹ دھواں نہ دیکھیے اور اندر میں دھندو آئے** کہاوت . **چنتا آگ ہے اور بدن لکڑی ہے ، جب آگ لگے کوئی اس کو بجھا نہیں سکتا ، دھواں کوئی نہیں دیکھتا اندر ہی اندر جلتی ہے ، یعنی فکر انسان کو گھلا دیتا ہے** (جامع اللغات) .

**— چِتا برابر** فقرہ . **فکر سخت تکلیف دہ ہے** (جامع اللغات) .

**— من** (— فت م) اسث . **گھوڑے کی ایک بھونری .** داہنے پاؤں میں پدم اور بائیں میں چنتا من . (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۱۴) . [ چنتا + من (رک) ] .

**— منی** (— فت م) اسذ . **ایک فرضی جواہر کا نام جس کے بارے میں مشہور ہے کہ جس شخص کے پاس یہ جواہر ہوتا ہے ، وہ جس چیز کی خواہش کرتا ہے وہ پوری ہوتی ہے .** کبھی نہیں امید کی جا سکتی کہ مجھے چنتا منی ہیرے کا درشن نصیب ہوگا . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۸۸) . [ چنتا + من (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— ہارنا** محاورہ . **رک : چنتا ہرنا .**
جو نیمی ہیں وا مورت کے وہ ان کی بات سدھارن ہے
سکھ چین جو واتیں مانگت ہیں وہ ان کی چنتا ہارن ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۲ : ۲۴۱) .

**— ہرنا** ف مر ؛ محاورہ . **تردد دور کرنا ، فکر زائل کرنا .**
اسباب خوشی اور خوبی کے گھر بیچ انہوں کے بھرتے ہیں
آنند عنایت کرتے ہیں سب من کی چنتا ہرتے ہیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۹) .

**چِنتن** (کس چ ، سک ن ، فت ت) اسذ . **غور و فکر ، سوچنا ، دھیان .** راکشی نے نرد کلپ سمادھی لگادی اور برہمہ کا چنتن کرنے لگی اور برہمہ کے آنند کو بھوگنے لگی . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۹۰) . اف : کرنا ، ہونا . [ رک : چنت + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِنتنا** (کس چ ، سک ن ، ت) ف ل . **فکر کرنا ، سوچنا ، غور کرنا** (پلیٹس) . [ رک : چنت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِنتنی** (کس چ ، سک ن ، کس ت) اسث . **رک : چترنی ، پدمنی کے بعد دوسرے درجے پر اچھی عورت .**
بری ، ایک سنکھ ، دو جی ہستنی
بھلی ، ایک پدمنی ، دوجی چنتنی

(۱۶۹۵ ، دیک پتنگ ، ورق ۷۸) . [رک : چنتن + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ؛ چترنی (رک) کا ایک روپ] .

**چنتیا** (کس چ ، سک ن ، کس ت) امث . **سوچ ، فکر ، احتیاط** (جامع اللغات) . [رک : چنتا سے چنت + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

**چنتے میں پڑنا** ف مر (قدیم) . **سوچ میں پڑنا** . کیا چنتے میں توں پڑیا ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو لغت)) .

**چنتھرا** (کس چ ، سک ن ، سک نیز کس تھ) امذ ؛ امث : چنتھری . **رک : چیتھڑا** .

چنتھری پتھری تم سنگارا نیں کل ہار ہمارا پیارا
(۱۵۶۵ ، جواہر اسرارالله ، ۷۵) .

**چنتھل** (فت چ ، سک ن ، فت تھ) امذ . **دھوکا ، فریب ، مرکبات میں مستعمل** . [ا : چنھتل ، چتر (رک) کا ایک روپ] .

**— بازی** امث . **دھوکہ بازی ، مکاری** .

زہر لگتی ہے مجھے یہ تری چنتھل بازی
یہاں ترے آنے سے باجی تجھے پہچان گئے
(۱۸۳۳ ، مجالس رنگین ، ۱۰۲) . [ا : چنتھل + بازی (رک)] .

**— پنا** (— فت پ) امث . **بتّے بازی ، دھوکے بازی** .

ددا کبھی مجھے چنتھل پنے دیکھاتی ہے
کبھی جیا مجھے کہتی ہے کیوں ہے آنکھ میں نم
(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۸) . [چنتھل + ا : پنا ، لاحقۂ کیفیت] .

**چنٹ** (فت چ ، سک ن) صف . **۱. چالاک ، ہوشیار ، سیانا ، چھٹا ہوا** . راشی ، خانہ بدوش لڑکیوں میں سب سے چنٹ اور خرانٹ اور تجربہ کار عورت تھی . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۶۰) . مجھے بالکل اندازہ نہیں تھا کہ تم ایسے چنٹ ہو . (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۴۸۶) . **۲. بخیل ، کنجوس** (پلیٹس) . [س : چنڈ चण्ड] .

**چنٹ** (ضم چ ، شد ن بفت) امث ؛ ← چنت . **۱. سلائی میں ڈالی گئی شکن ؛ پلیٹ** . ساری کی چنٹ کو کئی بار سنبھال کے ناز و انداز ... سے بیٹھ گئیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۴۳۸) . **۲. سلوٹ ، شکن : قب : چنت** .

آستین یار پر چنٹ یہ رکھتی ہے بہار
ہو غریق آب خجلت دیکھ کر تحریر موج
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۸۳) . انگرکھے کی چنٹ پر چیں بجبیں ہوئے . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۴) . آستینوں کی چنٹ کو صاف کیا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۸۵) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : ٹ ، لاحقۂ کیفیت] .

**— دار** صف . **پلیٹوں یا چنٹوں والا ، چنا ہوا** . چنٹ دار گوٹ یا پٹی ... بطور تونی یا پٹھا لگائی جائے . (۱۹۳۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۴۰) . [چنٹ + ف : دار ، داشتن = رکھنا] .

**— دینا** محاورہ . **پلیٹ ڈالنا ، چننا** . نیچے دامنوں کا چست انگرکھا ہے جس میں دونوں بغلوں کے نیچے توئی کے پاس چنٹ دی ہوئی ہے . (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۳۶) . اوپر کے حصے میں چنٹ دے کر چھوٹا سا گول گنہ لگا دیا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۹) .

**چنٹا** (کس چ ، سک ن) امذ . **رک : چیونٹا** .

چنٹے آپس میں کریں جب اتفاق
چیر ڈالیں شیر کے بھی پوست کو
(۱۸۵۵ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۸۲) .

**چنٹائل** (کس چ ، سک ن ، کس ء) صف . **گھٹیا ، چیونٹی کی طرح حقیر یا کمتر** . باقی انسانی نسلیں جن کو حقارت سے وہ چنٹائل کہتے تھے قومی مساوات کی اہل شمار نہ کی جاتی تھیں . (۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت ، سر شاہ سلیمان ، ۵) . [ا : چنٹا (رک) + ا : ئل ، لاحقۂ نسبت] .

**چنٹی** (فت چ ، سک ن) امث . چانٹا (رک) کی تصغیر ، **دو یا تین انگلیوں کی زد ، ہلکا چپت** . بڑی دیر تک وہ چنٹی مارے بغیر ڈراتا رہا . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۱۴۱) . [ا : چنٹ ، چانٹا (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر] .

**چنٹی** (ضم چ ، مغ) امث . **رک : چونٹی ، چیونٹی** (پلیٹس) .

**چنچا** (کس چ ، سک ن) امذ . **۱. املی مولسری یا شریفے وغیرہ کا بیج جو گودے کے اندر ہوتا ہے (بچے ان بیجوں سے کھیلتے بھی ہیں)** .

بلا بھیج پوچھیں گے رمال کوں
چنچے کر کو رولیں گے یاں مال کوں
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۸) . **۲. املی کا درخت ، املی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [س : چنچا चिञ्चा] .

**چن چالا** (فت چ ، سک ن) امث . **سہڑی نامی چڑیا کی سب سے بڑی قسم ، اس کا قد تلیر کے برابر ہوتا ہے ان کے جھلڑ کے جھلڑ اکٹھے رہتے ہیں سہڑی کنجشک سے بڑی ہوتی ہے ، رنگ خاکی شتری دم لمبی ہوتی ہے** (ماخوذ : سیر پرند ، ۳۷۵) . [مقامی ؛ ا : چن (رک) + ا : چال ، چلنا (رک) سے + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت] .

**چنچائی** (فت چ ، سک ن) امث . **(دباغت) اچھی بری کھالوں کی چھنٹائی** (ا پ و ، ۲ : ۲۱۳) . [مقامی] .

**چنچٹا** (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) صف : امذ . **بہت تھوڑا ، نہایت کم ؛ بخیل ، کنجوس ، بخیل آدمی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چن ، چننا (رک) سے + چٹا ، چوٹا (رک) کی تخفیف] .

**چنچر** (فت چ ، سک ن ، فت چ) صف مث . **رک : چچر** . کئی برس کی افتادہ زمین کو بنجر اور پرتی اور جس میں قلبہ رانی

کے نشان باقی ہوں اس زمین کو چنچر کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۴) . [ مقامی ] .

**چنچَریک** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ، ی مع ) امذ . **شہد کی مکھی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چنچریک **चञ्चरीक** ] .

**چنچڑ** ( ضم چ ، مغ ، فت چ ) امذ . **رک : چُچڑ** (پلیٹس) .

**چنچَل** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ) . (الف) صف . **۱. شوخ ، شوخ مزاج ، چلبلا .**

مجھ جگ پہ جگ چنچل انجھواں تھی یک رتری ہو رہی
اس عکس کے معکوس سوں نکتے سرنگ مالا ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۰) .

چنچل چھبیلی چھند بھری رفتار پکڑی ہور روش
ساری رو یشاں چھوڑ کر اونار پکڑی ہور روش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۱) .

اس گن بھری چنچل نے لیا مکھ پہ جب آنچل
قربان کیا اس پہ شہ خاوری کے تئیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۶) . ایسی بے تکلف اور چنچل بیگمیں بھی نہیں دیکھیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۳۱) . انھیں مجھ پر بھروسہ نہیں ہے ، میں چنچل تھی نہ ، لیکن اب تو میں کسی سے نہیں ہنستی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۴۷) .

اک بل کھاتی چنچل ندی ، اک اڑتا بادل
ایک میں چھب گیتانجلی کی ، ایک اداس غزل
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۹۵) . **۲. بے چین ، بے قرار ، جو ایک جگہ نہ ٹھیرے .**

یا ہے نگر نرمل بدن ہور کشن جیوں چنچل نین
سو کالے پاوا در دہن دلتا کھڑا جیوں بے خبر
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۷) . اس چنچل نظر کوں ، اس آب حیات کا نشان دیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۹) . یہ سوانگ دیکھ افسوس کر اپنے جی میں کہنے لگا کہ چنچل چت کا کالے سانپ کا ہتیار بند کا دشمن کا یقین نہ کیجئے . (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۲۲) . بھگوان یہ میرا چنچل لوبھی من مجھے پریشان کر رہا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۶۷) .

نیلی پیلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۸۳) . **۳. ادھر اُدھر پھرنے والا ، متحرک ، لرزاں ، کانپنے والا ؛ بیوفا ؛ تنک مزاج ؛ بدلنے والا ، متلون ؛ بے اعتبار ؛ بے پروا ؛ عارضی ؛ خراب یا برباد ہو جانے والا** (پلیٹس) . (ب) امذ . **بے وفا شخص ، بد چلن یا بدمعاش شخص** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چنچل **चञ्चल** ] .

**— پَن/پَنا** ( — فت پ ) امذ . **۱. شوخی ، چلبلاپن ، اترابٹ ، ناز و انداز .**

دیکھو اس میں ہرن کا من اٹکنے کیا ہنر کرنا
چنچل پن دیکھ اچپل کا بچک پڑتے ہیں سب ہرنا
(۱۶۴۹ ، میراں افضل (بیاض شعرا (قدیم) ، ۷۲)) . جنی میں اور چاہے کتنی ہی برائیاں ہوں ، چنچل پن نہیں ہے . (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۵۲) . **۲. بے چینی ، بے قراری ؛ ناپائداری ، بے ثباتی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چنچل + پن / پنا (رک) ] .

**— نار چھیل سے لڑی کھن اندر کھن باہر کھڑی** کہاوت . **عاشق معشوق لڑیں تو بہت بے قرار رہتے ہیں** ( جامع اللغات ) .

**— نار چال چھپے نا ہیں نیچ چھپے نہ بڑھپن پائے ، جوگی کا بھیک نیک دھرو کوئی کرم چھپے نا بھبوت رمائے** کہاوت . **بدمعاش عورت چال سے ظاہر ہوجاتی ہے کمینہ چاہے کتنا بڑا ہو چھپ نہیں سکتا ، جوگی کے کپڑے پہننے اور بھبوت ملنے سے برے کام نہیں چھپ سکتے مطلب یہ ہے کہ اصلیت ظاہر ہوجاتی ہے** ( جامع اللغات ) .

**چنچَلا (۱)** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ) صف . **رک : چنچل .**

کہاں وو چتر چنچلا من ہرن
کہاں وو سگھڑ اچپلا ہے سجن
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶ ) . اب تو پہلے سے بدل بھی بہت گیا ہے بچپن میں تو بڑا چنچلا سا ہوتا تھا . ( ۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۲۲۶ ) . [ ا : چنچل ( رک ) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— پَن** ( — فت پ ) امذ . **رک : چنچل پن .** کھنجن میں کی جو مناسبت دیجیے چنچلا پن کی ، تو اس میں چنچلا پن نہیں ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۳۵) . [ چنچلا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— رَنگ** ( — فت ر ، غنہ ) صف . **شوخ رنگ ، تیز یا گہرا رنگ .** چنچلا رنگ مغلوب ہے خود رنگ کے مقابلہ میں . ( ۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۱۴۵ ) . [ چنچلا + رنگ (رک) ] .

**چنچَلا (۲)** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ) امث . **روشنی ، بجلی ، صاعقہ ؛ قسمت کی دیوی** ( پلیٹس ) . [ س : چنچلا **चञ्चला ، चंचला** ] .

**چنچلانا** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ) ف ل . **بے چین ہونا ، بے قرار ہونا .**

چنچل چنچلائے کے چالے سو کٹی کٹی دھات کرتی ہے
چنچل انکھیاں چنچل باتاں ، چنچل ہے چال کی چنچل
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۳ ) . [ ا : چنچل (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چنچلاہَٹ** ( فت چ ، سک ن ، فت چ ، ہ ) امث . **شوخی ، چنچل پن ، چلبلا پن .**

یہ چنچلاہٹ یہ چلبلاہٹ، خبر نہ سر کی نہ تن کی سدھ بدھ
جو چیرا بکھرا بلا سے بکھرا، نہ بند باندھا کبھو قبا کا
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۷). [چنچل (رک) + ا: اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

**چنچلائی** (فت چ، سک ن، فت چ) امث. **چنچل پن، شوخی، ناز و انداز.**

عجب چنچلائی ہے تیرے نین میں
کہ کھنجن نمن ایک تل کیں نہ ٹھارے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۴).

وہ تیری چنچلائیاں ہر دم وہ تیری اچپلائیاں ہر دم
(۱۷۷۶، خواب و خیال، میر اثر، ۶۹). [ا: چنچل (رک) + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

**چنچلتا** (فت چ، سک ن، فت چ، سک ل) امث. ۱. (i) **بے قراری، بے چینی، اضطراب.** میرے من کی چنچلتا سب مٹ گئی ہے. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۳۵). یہ میرے من کی چنچلتا اور اشانتی ہمیشہ کے لیے دور ہو جائے. (۱۹۰۰، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۶). (ii) **چنچل پن. شوخی، چنچلا پن.** دوسرے بچوں سے کچھ زیادہ ہی چنچلتا کا پارا بھرا ہوا تھا. (۱۹۶۳، کپاس کا پھول، ۱۰۱). ۲. **سیماب کے سات زہروں میں سے ایک زہر کا نام.** پارہ میں سات زہر ہیں نام یہ ہیں، ناگ، نیک اگن، چنچلتا، سبھ، بکھہ مل. (۱۹۰۶، اکسیرالا کسیر، ۵). [س: चञ्चलता چنچلتا].

**چنچل کورہ** (ضم چ، سک ن، فت چ، سک ل، و مج، فت ر) امث. **ایک روئیدگی جو کھیتوں اور باغوں میں پیدا ہوتی ہے (اس کی بلندی آدھ گز کے قریب ہوتی ہے شاخیں پتلی پتے طول میں آدھے انگوٹھے کے برابر لمبے نوکدار اور جڑ کی طرف چوڑے ہوتے ہیں اس کا پھول نیلا ہوتا ہے اس کی ایک قسم پانی میں پیدا ہوتی ہے)** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۳۸۲). [مقامی].

**چنچلی** (فت چ، سک ن، فت چ) صف مث. **شوخ.**

طرار رکھے ہے سر پر سر تھے نشان کا
صاحبقراں سکیاں میں دستی ہے چنچلی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ۲: ۲۷۶).

کہیں یوں دیکھ کر اس چنچلی کو
کہاں کھیچن جو سب کی اچھپلی کو
(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۳۵). [ا: چنچل (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

**چنچلی** (فت چ، سک ن، چ) امذ. **ایک ہودا، لاط: Achyranthes alternifolia** (پلیٹس). [مقامی].

**چنچنا** (کس چ، سک ن، کس چ) صف مذ.؛ **وہ مرد جس کی آواز صاف اور باریک ہو، بدمزاج، چڑچڑا** (نوراللغات).

[ا: چن چن = چیں چیں (حکایت الصوت) + ا: ا، لاحقۂ نسبت و صفت].

**— دینا** ف مر. **چڑا چڑا کر دینا، ناراض کرنا، تڑپا دینا.** جس طرح پبلک کی ہاں میں ہاں ملانے کے طریقے بے شمار ہیں اسی طرح پبلک کو چنچنا دینے کی بھی بے گنتی صورتیں ہیں. (۱۹۲۰، مضامین عظمت، ۲: ۱۵۲).

**— مزاج ہے** فقرہ. **زود رنج ہے** (محاورات ہند، ۸۵).

**چنچنا (۱)** (ضم چ، سک ن، ضم چ) (الف) امذ. **وہ تاگے جیسا باریک کیڑا جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی سے پیدا ہوتا ہے، کرم شکم، چنا.** ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے چنچنوں نے کاٹ لیا. (۱۹۲۷، نرالی اردو، ۶۶). (ب) صف. **بے چین، مضطرب، چنچنوں سے متاثر** (پلیٹس). [ا: چن چن، چل چل (رک) کا ایک روپ + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**چنچنا (۲)** (ضم چ، سک ن، ضم چ) صف. **بد مزاج، رونا، بات بات پر ٹھنکنے والا، چیں چیں کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ). [چنچنا (رک) کا ایک تلفظ].

**چنچنانا** (فت چ، سک ن، فت چ) ف ل. **چٹخنا، تڑقنا، چرچرانا، تپکنا، ٹیس اٹھنا** (پلیٹس). [س: چट चट کی تکرار؛ ا: چن چن + ا: انا، لاحقۂ مصدر].

**چنچنانا** (کس چ، سک ن، کس چ) ف ل؛ ~ چن چنانا. ۱. **رونا، ٹھنکنا، چیں چیں کرنا، بگڑنا (بچوں کے لیے بولتے ہیں).** بچے . . . اپنے آپ کو اماں کے قریب نہ پاکر چن چنانا شروع کر دیتے تھے. (۱۹۴۰، جزیرے، ۵۶). ۲. **آواز کا صاف نہ ہونا یا باریک ہونا؛ غصے میں بھرا ہونا.** حسرت اٹھے ان کی چنچناتی ہوئی آواز بلند ہوئی اور اس پست آواز نے مجمع میں سکوت پیدا کر دیا. (۱۹۷۱، ہمارے عہد کا ادب اور ادیب، ۸۵). ۳. **چڑچڑانا، بد مزاجی کرنا، کھجنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چنچنا (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چنچناہٹ** (فت چ، سک ن، فت چ، ہ) امث. **چٹخ، تڑق، چرچراہٹ؛ تپک، ٹیس** (پلیٹس). [ا: چنچنا، چنچنانا (رک) + ہٹ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

**چن چن کے نام رکھنا** محاورہ. **چھانٹ چھانٹ کر نام رکھنا، بات بات پر برا کہنا، ہر بات پر طعنہ دینا، بدنام کرنا.**

دیکھا جو مرا سینۂ صد چاک تو بلبل
چن چن کے لگی رکھنے بہت نام قفس پر
(۱۸۳۸، نصیر، چمنستان سخن، ۶۵).

**چنچنی** (کس چ ، سک ن ، کس چ) صف مث . **چنچنا (رک) کی تانیث .** قصبۂ شش تنگ ہو جاتا ہے اور اسی سبب سے آواز باریک چنچنی ہو جاتی ہے . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۴۸۴) . [ چنچنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ آواز** اسث . **نہایت صاف اور باریک آواز .** اس نے اپنی بیوی کو ہمیشہ کی چنچنی آواز میں چیختے سنا . (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، اپریل ، ۶۸) . [ چنچنی + آواز (رک) ] .

**چنچنی** (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) اسث . **چنچنا (رک) کی تصغیر ؛ خارش ، بے چینی ، چلچل** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چنچنا (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و نسبت ] .

**چنچنے** (ضم چ ، سک ن ، ضم چ) اسذ . **چنچنا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل : قب : چرنے .**

**ــ لگنا** محاورہ . **۱. مقعد میں پیٹ کے کیڑوں کے کاٹنے کی وجہ سے تکلیف ہونا ، مقعد میں کیڑے جمع ہو کر کاہلانا ؛ خارش ہونا .**

چنچنے گانڈ میں شاید کہ لگے ہیں ان کی
شیخ جی چھیڑتے ہیں آج جو بے جا مجھ کو

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۲۵) . **۲. (مجازاً) ناگوار گزرنا ، مرچیں لگنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**چنچو** (فت چ ، سک ن ، و مع) . (الف) اسذ . **۱. ایک قسم کا ساگ جس میں پیلے پھول اور چھوٹی پھلیاں لگتی ہیں برسات کے موسم میں اگتا ہے مختلف دوائیوں میں کام آتا ہے ؛ ارنڈ ؛ ہرن** (شبدساگر ؛ جامع اللغات) . (ب) اسث . **چڑیوں کی چونچ** (پلیٹس ؛ شبدساگر) . (ج) صف . **مشہور ، نامی ، نامور : اچھا ، عمدہ ، کشل** (جامع اللغات ؛ شبدساگر) . [ س : چنچو चञ्चु ] .

**چند (۱)** (فت چ ، سک ن) (الف) صف . **۱. کچھ ، تھوڑا (غیر معین تعداد کے لیے) .**

جو چند روز باقی اگر ہے حیات
تو جاں کندنی تھے مجھے دے نجات

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۷) .

چند تن آخر ہوئے چوتیا شہید
موت کتے کی موے کیتے پلید

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۸) . آپ شادی کرنے کو ارشاد کرتے تھے ، مجکو چند وجہ سے انکار تھا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۱۸۱) .

عقل دقیقہ رس سے تھا کل شب میں ہم کلام
پرتو فگن ہوئے مرے دل میں خیال چند

(۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۱۷۶) .

فرغ ہوا رمی سے جو بارہ کو چل دیا
مکہ میں پھر قیام رہا چند روز کا

(۱۹۷۸ ، صد رنگ ، ۳۳) . **۲. گنا (مرکبات میں عدد کے ساتھ مقدار و تعداد ظاہر کرنے کے لیے) .**

اب تو افزائش ہے اوس کے حسن کو
دن بدن اس چاند میں ہے چار چند

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۷۴) .

مدد جس قدر تم سے وہ آج لے گی
عوض تم کو کل اس کا دہ چند دے گی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۲۱) . اردو خواں طلبا میں دہ چند اضافہ ہوسکتا ہے . (۱۹۴۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۳۱۵) . (ب) م ف . **کب تک ، تا کے ، تا چند .**

دیکھیے چند یوں رہیں گے جدا
چاہے ہے کیا ہمارے حق میں خدا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۹) .

اے صبا غیروں کی تربت پہ گل افشانی چند
جانب گور غریباں بھی کبھی آیا کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۸۸) . [ ف ] .

**ــ ایک** (ــ ی مج) صف . **تھوڑے سے ، معدودے چند ، کچھ .** چند ایک کے سوا سب کی تفصیل دینا یہاں ممکن نہیں . (۱۹۶۳ ، ادب و لسانیات ، ۶۹) . [ چند + ایک (رک) ] .

**ــ در چند** (ــ فت د ، سک ر ، فت چ ، سک ن) . (الف) صف . **۱. کئی ، بہت سے ، متعدد .** اس کی تنہائی یاد کر کر چند در چند عذر کئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۱) . ہمیں فوراً چند در چند مشکلات سے دو چار ہونا پڑتا ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۴۵) . **۲. کئی گنا .** جو روپیہ پجاری دیتے تھے ، اس سے چند در چند زیادہ کا جواہرات اس میں سے نکل پڑا . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۷) . شمار ناظرین بمقابلہ فارسی کے چند در چند بڑھ جاتا تھا . (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۳) . (ب) م ف . **کچھ نہ کچھ ، تھوڑا بہت .** ہر کام کے آغاز میں چند در چند نقص نمایاں ہوتے ہیں . (۱۹۶۷ ، شبدساگر ، ۳ : ۱۴۲۶) . [ چند + در = میں (رک) + چند ] .

**ــ دن (روز) کا (اَور) مہمان ہونا** محاورہ . **مرنے کے قریب ہونا .**

چومو قدم تم ان کے مہماں ہیں چند دن کے

(۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۰) . میں اس دنیا میں اب چند روز کا اور مہمان ہوں . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، ستونتی ، ۱۰) .

**ــ روزہ** (ــ و مج ، فت ز) صف . **بے ثبات ، ناپائدار ، فانی ، عارضی .** یہ محبت خود چند روزہ ہے اس کو دوام کہاں . (۱۸۵۸ ، غالب کا روز ناسچہ ، ۱۱) . جوانی مہمان اور طاقت چند روزہ ، صحت کے ساتھ علالت ، دولت کے ساتھ افلاس ، خوشی کے ساتھ غم اور آزادی کے ساتھ قید وابستہ ہیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۲) . [ چند + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ شوہری** (ـــ و لین ، فت ہ) صف مث . **ایک عورت کے کئی شوہر ہونے کی حالت یا رسم .** بولی اینڈری ، جسے اردو میں "چند شوہری" کہتے ہیں ، مادرانہ نظام کی یادگار ہے . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۲۳۹) . [ چند + شوہر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ]

**ـــ لمحہ** (ـــ فت ل ، سک م ، فت ح) امذ . **بہت تھوڑا عرصہ ، ذرا سی مدت .** میری اور اس کی دوستی کی مدت صرف چند لمحوں کی ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۶) . [ چند + لمحہ (رک) ] .

**چَنْد (۲)** (فت چ ، سک ن) امذ . **چاند (رک) کی تخفیف .**

نہ اکاس دھرتی نہ دنبو نہ چند
نہ بھریا کچھوا دیتا نور سند

(۱۳۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۶۹) .

سنوارے گگن سے رنگیلے محل
رتن جوت جھلکے کہ یا سور چند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۵) .

کہیں ہے کتاں اور کہیں چند ہے
کہیں بے غرض کہیں غرض مند ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۲۴) .

سورکھ بولی پر لڑے چاتر سمجھے بات
سس اور چند ایک ہیں ایک ہیں نس اور رات

(۱۸۹۰ ، پوتھی لا الہ الا اللہ ، ۶۴) . **۲. ڈھال پر بنایا ہوا پھول** (قدیم اردو کی لغت) . [ س : چندرہ : चन्द्र ] .

**ـــ بدن** (ـــ فت ب ، د) امذ . **رک : چند مکھ** (پلیٹس) . [ چند + بدن (رک) ] .

**ـــ بدنا/بدنی** (ـــ فت ب ، د) صف . **رک : چند مکھی** (پلیٹس) . [ چند + بدن (رک) + ا/ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ـــ پنم** (ـــ ضم پ ، فت ن) امذ . **پورا چاند ، ماہ کامل** (قدیم اردو کی لغت) . [ چند + پنم (رک) ] .

**ـــ سار** صف . **چاند کی طرح روشن ، منور .**

سکیاں چند سار راتاں میں پیالے مدبھی باتاں میں
کریں صریاں سوں باتاں میں ، پیالے گوہراں خوشیاں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۲۱) . [ا : چند + سار (ک)] .

**ـــ مکھ** (ـــ ضم م) امذ . **چاند جیسا روشن یا خوبصورت چہرہ ، حسین ، خوبصورت** (ماخوذ : پلیٹس) . [ چند + مکھ (رک)] .

**ـــ مکھا** (ـــ ضم م) صف . **رک : چند مکھ** (پلیٹس) . [ چند + ا : مکھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**ـــ مکھی** (ـــ ضم م) صف . **رک : چند مکھ .**

دیکھ چندنی میں چند مکھی کوں
سورج کوں بلائے چھند سوں پیالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۸) . [ چند + ا : مکھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چَنْد (۳)** (فت چ ، سک ن) امذ . **مالکوس راگ کا ایک پتر ، چندرک** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ س : چندر : चन्द्र ] .

**چِنْد** (کس چ ، سک ن) امذ . (**موسیقی ؛ دکن**) **دھرپد جو چار مسجع فقروں سے ترتیب پاتا ہے .** دھرپد . . . جب یہ دکن میں گایا جاتا ہے تو اس کو چند . . . کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۰) . جب یہ (دھرپد) دکن میں گایا جاتا ہے تو اس کو چند کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۶۶) . [مقامی ؛ چند (۳) (رک) کا ایک تلفظ] .

**ـــ تال** امذ . (**موسیقی ؛ دکن**) **چوتالہ ، جس پر دھرپد گائی جائے .** چوتالہ : اس کو چند تال بھی کہتے ہیں اس پر دھرپد گائی جاتی ہے . (۱۹۳۶ ، تحفۂ موسیقی ، ۳ : ۷) . [ چند + تال (رک) ] .

**چَنْدا (۱)** (فت چ ، سک ن) امذ . **۱. رک : چاند ، چند (۲) .**

چندا دیکھن نکلے بج بات نہ لاؤ
جس کا یہ سب چاندنا تس چاند دکھاؤ

(۱۵۶۵ ، جواہر اسرار اللہ ، ۷۳) .

چندا عین عیدی بشارت دکھایا
بھنواں سیتی ساقی اشارت دکھایا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۲) .

چندا عاشور کا غم پور ستم پھر جگ پو لایا ہے
زمیں پا تال سوں نس دن گگن لگ غل مچایا ہے

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۹) . صورت سیرت میں چندا ، ہر فن میں کامل ہے بندا . (۱۹۳۵ ، آغا حشر ، اسیر حرص ، ۷۶) . **۲. (پیار سے محبوب ، اولاد یا چھوٹے بچے کے لیے) اے پیارے ، اے جان .** میرا نامراد شہزادہ کہاں دیکھ رہا ہے چندا ! ہوا میں کیا ہے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۹۰) . **۳. مور کی دم کے پروں پر چمک دار حلقہ جو چاند سے مشابہ ہوتا ہے .** چندا جو کہ طاؤس کی دم کے پروں میں ہوتا ہے ، یک عدد ، ارد مناسب میں ملا کر کھلانا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۴۸) . **۴. گول ٹکڑا یا پھانک** (پلیٹس) . **۵. مکان کے دروازے کے قریب کی دیوار** (علمی اردو لغت) . [ س : چندر + کہ : क + चन्द्र ؛ ا : چند (۲) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**ـــ تیری چاندنی اور تاروں بھری رات ، چاہے کتنی چندکو چاندنی کیا دن برابر رات** کہاوت . **تم کتنی ہی تدبیر کرو ، ہماری برابری نہ ہوگی** (جامع اللغات ؛ نجم الامثال) .

**ــ چَوَنْدَوان** (ــ و لین ، مغ ، فت د) اسذ (قدیم) . **چودھویں کا چاند .**

چندا چوندواں خسروی برج کا امولک رتن حسن کے درج کا (۱۶۲۵ ، سیف‌الملوک و بدیع‌الجمال ، ۹) . [ چندا + چوندواں = چودھواں (رک) ] .

**ــ ماموں** (ــ و مع) اسذ ؛ چندا ماموں . ۱. **بچے پیار میں چاند کو اس نام سے پکارتے ہیں .**

چندا ماموں دور کے بڑے پکاویں بور کے
(۱۸۷۳ ، انشائے ہادی‌النسا ، ۶۶) .

لڑکے انھیں دیکھ کر مچاتے ہیں دھوم
یہ ہیں نئی روشنی کے چندا ماموں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۱۵) . شیام . . . ایک ضدی بچے کی طرح میں چندا ماموں لوں گا چندا ماموں لوں گا . (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۰۳) . [ چندا + ا : ماموں (رک) ] .

**ــ ماموں تا** فقرہ . **بچوں کا چاند کو سلام ؛ کسیبوں کا اپنے آشنا کو سلام** ( دریائے لطافت ، ۸۲ ) .

**چَنْدا (۲)** (فت چ ، سک ن) اسذ ؛ ــ چَنْدَہ . ۱. **وہ تھوڑی تھوڑی نقدی یا جنس وغیرہ جو کسی خاص کام (بیشتر رفاہی کام) کے لیے مختلف لوگوں سے وصول ہو ، امداد ، عطیہ .**

نہ پوچھو خود بہ خود ہے عارض خورشید کی خوبی
لیا ہے ذرہ ذرہ حسن سے رویاں سے کر چندا
(۱۷۴۱ ، ناجی (مخزن نکات ، ۴۷)) .

بکے سی مشعلوں کا ہوں بندا نور کا ماہ نے کیا چندا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۵۱) . ہندوستانیوں نے بھی آپس میں چندا کر کے ایک مکتب جاری کیا ہے . (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۱۷۰) . اب سرسید نے چندہ جمع کرنے کے لیے زیادہ کوشش کرنی شروع کی . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱۷۹) .

بس مجھی کو رہ گئی تعمیر بت خانہ کی فکر
شیخ کی مسجد کو تو لوگوں نے چندا کر دیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶) . اف : دینا ، کرنا ، لینا . ۲. **بیمہ کی قسط جو حادثات سے حفاظت کے لیے ادا کی جاتی ہے .** اگر ہر مالک مکان سالانہ سو روپیہ کا چندہ ادا کرے تو آگ لگنے سے ایک مکان کو جو نقصان پہنچتا ہے اس کی پابجائی ہو جاتی ہے . (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۲۱) . ۳. **کسی اخبار یا رسالے کا سالانہ زر خرید یا ماہانہ سہ ماہی یا ششماہی قیمت .** البرق (مدیر محمد علی صاحب . . . سالانہ چندہ تین روپے) . (۱۹۳۵ ، سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۷۹) . چندہ سالانہ پاکستان میں ۵۰ (روپے) . (۱۹۸۵ ، افکار ، کراچی ، ۱) . ۴. **وہ رقم جو کسی انجمن ، سوسائٹی وغیرہ کو اس کے ممبروں یا معاونوں کی طرف سے مقررہ اوقات پر دی جاتی ہے** (شبد ساگر) . ۵. **دان ، نذر ؛ محصول ، مالگزاری ، محکمۂ پولیس میں گھوڑوں کے لیے روپیہ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . اف : دینا ، کرنا ، لینا ، ہونا . [ رک : چند (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چُنْدا** (ضم چ ، سک ن) صف مذ ؛ مث : چندی . **وہ شخص جس کی آنکھ کی پتلی کم زور ہو اور تیز روشنی میں اچھی طرح آنکھ نہ کھول سکے** (ا پ و ، ۷ : ۱۰۹) . [ رک : چندھا ] .

**چَنْدا خانی** (فت چ ، سک ن) صف . **کبوتر کی ایک قسم یہ کبوتر اڑان کے مقابلے میں مستند مانا جاتا ہے .** اڑان کے مقابلے میں چندا خانی کبوتر بہت مستند مانے جاتے ہیں . (۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۱۰) . [ رک : چندا (۱) + خان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَنْدا ڈھیری** (فت چ ، سک ن ، ی مج) اسذ . **بچوں کا ایک کھیل جس میں بچے ریت کے اندر اپنا پانو رکھتے ہیں .** ایک مرتبہ جب میری انگلی کا ایک چھلا چندا ڈھیری کھیلنے میں جاتا رہا . . . اس چھلے کے لئے اتنا روئی کہ آنکھیں سوج گئیں . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۴۰) . [ رک : چندا (۱) + ڈھیری (رک) ] .

**چَنْدان (۱)** (فت چ ، سک ن) صف ؛ م ف . ۱. **زیادہ ، بہت .**

وفا عمر کے تئیں تو چنداں نہیں
سدا بن منے پھول خنداں نہیں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵) .

ولی گل رو کی دانش پر نظر کر
بہار حسن کوں چنداں بقا نئیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۴) .

شراب دینے میں وقفہ نہ کیجیو ساقی
ہوا نہیں ابھی رخسار یار چنداں سرخ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۲) . اگر ایسی صورتیں پیش آئیں تو یہ واقعہ چنداں محل تعجب نہیں ہوسکتا (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۰) . ۲. **اتنا ، اس قدر ؛ بالکل .**

کھیا او کہ چنداں خطا بولے ہیں
اپس نفس کوں تم خدا بولے ہیں
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۵) . یہ کام چنداں مشکل بھی نہیں ہے . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۲) . سر دست ٹکنکل ایجوکیشن کی چنداں ضرورت نہیں ہے بلکہ سب سے مقدم اعلیٰ درجہ کی دماغی تعلیم کی ضرورت ہے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۲۴) . روایتی غزل اور اسلامی تاریخی ناول کا معاملہ چنداں مختلف نہیں . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۵۶) . ۳. **تھوڑا تھوڑا ، کچھ کچھ .**

چنداں کس کس لذت بھرے درداں سوں انکھیاں میں تی پڑتا ہے
بند ایک ایک ، اگر تو عاشق ہے تو بند بند کا لذت دیکھ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۱) . ۴. **کچھ ، کوئی .** بادشاہ کو بھی اوس کا لینا چنداں ضرور نہیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۹) . [ چند (۱) (رک) + ان ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ کہ** (ــ کس ک) م ف ؛ ~ چندانکہ . **جس قدر ، جتنا ، جتنے ؛ باوجود یکہ ، اگرچہ ، تاہم** (جامع اللغات) . [ چنداں + کہ (رک) ] .

**ــ مضایقہ نہیں** فقرہ . **کوئی حرج نہیں ، کوئی پروا نہیں ، معمولی بات ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**چنداں (۲)** ( فت چ ، سک ن ) امذ . رک : چندا (۱) .

جس گھر پوتم کا چنداں تس گھر دیوا کیا کرناں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ : ۲ ، ۸۵) ) .

**چنداندہ** ( فت چ ، سک ن ، فت ن ) . (الف) صف . **متفرق ، مختلف ؛ ملا جلا** (پلیٹس) . (ب) امذ . **متفرق چھوٹے چھوٹے ٹیکس جو مغلیہ عہد میں رائج تھے (جیسے موسیقاروں ، بازی گروں وغیرہ پر لگائے جانے والے ٹیکس) ، متفرقات ؛ مختلف اخراجات** (پلیٹس) . [ رک : چند (۱) + انہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنداول** (کس نیز فت چ ، مغ ، ضم و ) امذ ؛ ~ چنڈاول . **۱. فوجی دستہ جو لشکر کے پیچھے اس کی حفاظت کرتا ہے ، ہراول کی ضد .** غنیم کی چنداول (لشکر کے پچھلے حصہ) سے لڑائی ہوتی چلی آتی تھی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۰) . فرانسیسی فوج نے غنیم کے چنداول کو جو مضبوط مقام پر مورچہ بند تھا ، جا پکڑا . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۱۸۳) . پس قدسی کرنے وقت اس بریگیڈ (۵۳ بریگیڈ) کے چنداول کو . . . معرکہ آرائی کرنی پڑی . (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ۲۳۰) . **۲. عقبی دستۂ فوج کا سردار .** سلطان کا ہراول سید مبارک تھا . . . ناصر مرزا چنداول تھا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳۶) . [ ف ] .

**چنداولی** (کس نیز فت چ ، مغ ، ضم و ) امث . **چنداول (رک) کا عہدہ یا کام .** قلب کے لشکر میں خود پادشاہ رہا ، اسلام خان کو طرح فوج قرار دیا ، چنداولی خواص کو دی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۵۷) . [ چنداول (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چند بجار** ( فت چ ، سک ن ، کس ب ) امذ . **ریگستان یا شوریلی اراضی کے درمیان قابل کاشت قطعۂ اراضی جس میں قدرتی چشمہ ہو ، نخلستان ، چور** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) . [ رک : چند (۱) + ا : بجار ، بیجار (رک) کی تخفیف ] .

**چندر** ( فت چ ، سک ن ، فت نیز سک د ) امذ . **۱. چاند .**

فوج میں تھے چلیا یوں ابر میں تھے چندر جوں

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۷) ) .

چندر سور تیرے نور تھے نس دن کوں نورانی کیا
تیری صفت کن کرسکے توں آپی میرا ہے جیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳) .

چندر بے وقر ہے اس بدر آگے
صفا اس مکھ کی ہر اک پر عیاں ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۲) .

جو تھی اس بادشہ کی ایک دختر
وہ تھی صورت شکل چندر سے بہتر

(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۱۲) .

ہو خضر کی عمر احمد کو عطا ہشاش رہے دل شاد رہے
اس چندر کی جوت ، اتر دکھن ، یہ تیری سبھا آباد رہے

(۱۹۱۷ ، سات روحوں کے اعمال نامے ، ۵۷) . **۲. چاند کے مانند ، خوبصورت** (پلیٹس) . [ س : چندر चन्द्र ] .

**ــ بالا** امث ؛ امذ . **۱. بڑی الائچی** (پلیٹس) . **۲. چھوٹا چاند** (قدیم اردو کی لغت) . [ چندر + بالا (رک) ] .

**ــ بدن** ( ــ فت ب ، د ) صف . **حسین ، خوش شکل ، خوبصورت ، رک : چند بدن .**

اتھی دور تے دیک شہ کوں سو دھن
پری حور تے خوب چندر بدن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۴) .

بغیر از عید مت دکھلا کسی کوں یہ ہلال ابرو
نہ مل مہتاب میں بھی کس سوں اے چندر بدن ہر گز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۲) .

چندر بدن ہے گل سا مکھڑا تھارو رے
جاگو سجن پھنو پیارے پیارے پروا اٹھ

(۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۵۴) . [ چندر + ا : بدن (رک) ] .

**ــ بدنی** ( ــ فت ب ، د ) صف . **رک : چند بدنی** (پلیٹس) .

**ــ بنسی** ( ــ فت ب ، سک ن ) امذ . **ہندوؤں کے ایک مشہور خاندان کا نام جس میں پانڈو اور کورو ہوئے ہیں .** وہ نہ سورج بنسیوں سے اور نہ چندر بنسیوں سے علاقہ رکھتی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۴۵) . کرشن جی باپ کی طرف سے سورج بنسی ، ماں کی جانب سے چندر بنسی تھے . (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۲۳) . سب سے زیادہ نمایاں وہ وارثان تاج و تخت تھے جو نائب السلطنت کے سیدھے ہاتھ پر جلوہ کناں تھے جن میں سورج بنسی بھی تھے اور چندر بنسی بھی . (۱۹۳۶ ، محمد علی ، ۲ (ضمیمہ ، ۱۲) : ۳۹۴) . [ چندر + ا : بنس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ بھان** امذ . **چاند جیسا ، خوب صورت ، پیارا .**

نہ کہہ بارگہ بلکہ اسمان ہے
نہ کہہ بدر سا بل چندر بھان ہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۴) .

لگیا ہے بلندی سوں اسمان کوں
کیا ہے پھل اپنے چندر بھان کوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۱) . [ چندر + رک : بھان (۲) ] .

**ـــ بھکتی/بھکتیہ** (ـــ فت بھ، سک ک/کس ت، فت ی) اسث؛ امذ. **چاند کی پوجا؛ چاند کو پوجنے والا، ہندوؤں کا ایک فرقہ.** تیسرا چندر بھکتیہ (چندر بھکتی) . . . یہ چاند کے پجاری ہیں. (۱۹۲۹، عرب و ہند کے تعلقات، ۲۰۶). [چندر + بھکتی(رک)].

**ـــ پرکاش** (ـــ فت پ، سک ر) امذ. **مشہور راگوں میں سے ایک راگ جو بھجنوں کے لیے مخصوص ہے.** دیوتاؤں کے لیے گایا جاتا ہے . . . اس راگ کے جاننے والے دکن میں بہت ہیں اور ان چھ راگوں کو بہت سے اقسام کے ساتھ اسی میں شمار کرتے ہیں ان میں سے بعض یہاں بیان کیے جاتے ہیں، سورج پرکاش . . . چندر پرکاش، راگ کدم، جھوسرا، سروانتی. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۳۶۵). [چندر + پرکاش (رک)].

**ـــ جوت** (ـــ و مج) اسث. ۱. **چاندنی، مہتاب، مہتابی.**

چندر جوت ہنستی ہے چندر کے تیں
دیکھائے جگا جوت اندر کے تیں

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۰). ۲. **ایک قسم کی آتش بازی** (قدیم اردو کی لغت). ۳. (میواڑ) **ایک قسم کا ارنڈ اس کے پتے انجیر کی طرح چوڑے ہوتے ہیں اور ان پتوں پر نوکیں ہوتی ہیں، مغلائی انڈ** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۶: ۲۹۵). [چندر + جوت (رک)].

**ـــ رتن** (ـــ فت ر، سک نیز فت ت) امذ. **موتی.** (جامع اللغات). [چندر + رتن (رک)].

**ـــ ریکھا** (ـــ ی مج) امث. **چاند کا سولھواں حصہ** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چندر + ریکھا (رک)].

**ـــ رین** (ـــ ی لین) امث. **چاندنی رات** (قدیم اردو کی لغت). [چندر + رین (رک)].

**ـــ سمبھو** (ـــ فت س، سک م، و لین) امث. **چھوٹی الائچی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چندر + سمبھو (رک)؛ مقامی].

**ـــ کال** امذ. **موت جو چاند کے اثر سے واقع ہو** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چندر + کال (رک)].

**ـــ کانت (۱)** (ـــ سک ن). (الف) صف. **ماہرو، نہایت خوبصورت** (پلیٹس؛ جامع اللغات). (ب) امذ. ۱. **ایک قسم کا جواہر جس کی بابت مشہور ہے کہ یہ چاند کی کرنوں کے جم جانے سے ہوتا ہے اور چاند کی کرنیں پڑنے سے پگھل جاتا ہے.** بصاق القمر ہماں بزاق القمر بفارسی سنگ سادہ و بہندی چندرکانت گویند. (۱۵۱۹، موید الفضلا، ۱: ۱۲۹). ۲. **ایک راگ جو ہنڈول راگ کا پتر مانا جاتا ہے.** کلیان ٹھاٹھ سے کئی راگ نکلتے ہیں مثلاً شدھ کلیان . . . ہنڈول، گوڑھ . . . ایمنی بلاول اور چندرکانت. (۱۹۷۴، عکس لطیف، ۳۶). [چندر + کانت = خوبصورت، پیارا (رک)].

**ـــ کانتا** (ـــ سک ن) امث. **چاند کی بیوی؛ رات** (پلیٹس). [چندر + کانت (رک) + ا، لاحقۂ تانیث].

**ـــ کانتی** (ـــ سک ن) امث. **چاندنی؛ نویں رات کے چاند کا نام؛ چاندی.** منھ اس کا چندر کانتی کا سا، بال اس کے سہانیل کے سے. (۱۸۸۶، لال چندر کا، ۸۳). [چندر + کانت (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

**ـــ کرانت** (ـــ کس ک، سک ن) امذ. **رک: چندر کانت.** ایک چمکتا ہوا پتھر سفید رنگ کا نکلا ہے جس کو چندر کرانت کہتے ہیں اس کو چاند کے مقابل رکھتے ہیں تو پانی تراوش کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۶۳۶). [چندر + س: کرانت = बलन्दी، بلندی، اونچائی].

**ـــ کرنت** (ـــ فت ک، ر، سک ن) امذ. **(مشعلچی) معمول سے زیادہ بلند یا مینار پر روشن ہونے والا چراغ جو خاص خاص تقاریب پر مقام کی نشان دہی کے لیے جلایا جائے، سورج کرنت، اکاس دیا** (اپ و، ۱: ۱۹۲). [رک: چندر + کرانت (رک) کی تخفیف].

**ـــ کلا** (ـــ فت ک) امذ. ۱. **چاند کا سولھواں حصہ، ہلال سے دوسری رات کا چاند؛ ایک قسم کی دھوتی جو عورتیں باندھتی ہیں؛ ناخن کا نشان؛ ایک قسم کا ڈھول؛ ایک قسم کی مچھلی؛ (موسیقی) ایک سر** (جامع اللغات). ۲. **ایک زیور کا نام (جو خاص کر مندروں کی مورتوں کے سر پر بندھتا ہے).**

چندر کلا تیرا گلا ہے ترملا اچکلا
سو منج بھلا کے مبتلا کیا گلا وو نرملا

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۷). ۳. **ساڑی؛ پیٹی کوٹ** (پلیٹس). [چندر + کلا (رک)].

**ـــ گانٹھ** (ـــ مغ) امث. **ایک جڑ جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے.**

ہم نے چمپک، صندل، کنول، موتی ہار، جل، کپور، چندر گانٹھ سبھی آزما دیکھے . . . پر بیکار. (۱۹۴۹، نگار خانہ، ۲۸). [چندر + گانٹھ (رک)].

**ـــ گرہن** (ـــ کس گ، فت ر، سک نیز فت ہ) امذ. **رک: چاند گرہن** (نور اللغات؛ پلیٹس).

**ـــ گرہنا** (کس گ، فت ر، سک نیز فت ہ) امذ. **رک: چندر گرہن.** دھان کے پیلے کھیت ہیں، دریا کی سونی پگڈنڈی ہے، دو سایوں کا ساتھ ہے ڈھلتی رات ہے چندر گرہنا ہے. (۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۴۷).

**ـــ گل** (ـــ ضم گ) صف. **ایک قسم کا سفید پھول جو چاندنی رات میں کھلتا ہے، گل مہتاب، گل چاندنی.**

چندر گل دھرے بدر کامل کی تاب
لگیا سور نمنے گل آفتاب
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۴). [ چندر + گل = پھول (رک) ].

**ــ گن** (ــ ضم گ) صف. **چاند کی صفات والا؛ خوبصورت، پیارا.**
او حسینا چندر گن
(۱۵۰۳، نوسر ہار (دکھنی اردو کی لغت)). [ چندر + گن (رک) ].

**ــ گول** (ــ و مج) امذ. رک: **چندر منڈل** (پلیٹس). [ چندر + گول (رک) ].

**ــ گہن** (ــ فت گ، ہ) امذ. رک: **چاند گرہن.** ماہ منحف ... کو چندر گہن کہتے ہیں. (۱۸۳۳، مفتاح الافلاک، ۱۳۶).

**ــ لکھی** (ــ فت ل) امذ. **خوش قسمت، خوبصورت.**
چندر سوں چندر ہوئی ہے لاکر چندر لکھی ہو چندر چندر سا
چکور میں ہو چندر چندر کر ہوا ہوں دھن سے چندر سوں واقف
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۱۱۰). [ چندر + لکھی (رک) ].

**ــ لوک** (ــ و مج) امذ. **قمری کرہ، چاند کی دنیا؛ چاند.**
وہ چہرہ کہ برق طور آنکھیں جھپکائے
وہ ساتھا چندرلوک جس سے شرمائے
(۱۹۳۷، روپ، فراق، ۷۹). [ چندر + لوک (رک) ].

**ــ لیکھا** (ــ ی مج) امث. **چاند کا سولھواں حصہ؛ کئی رانیوں کا نام؛ ایک پودا، لاط:** Serratula anthelmintica (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چندر + لیکھا (رک) ].

**ــ ماس** امذ. **قمری مہینہ؛ قمری سال؛ چاند کا ایک برج میں قیام.** چندر ماس: اس کی ابتدا پروا سے اماس تک ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۵۵). [ چندر + ماس (رک) ].

**ــ ما/ماں** امذ. **چاند.**
سورج باپ ہوئے چندر ما کدھیں
نہ او پچے تمن سا چندر ما کدھیں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۹۲).
کہاں میں چندر ماں کہاں توں دیوا
کتا کیا موئے توں دیوانہ ہوا
(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۸۹).
کہا رام جی کی ہے تجھ پر دیا
چندرماں سا بالک ترے ہوئے گا
(۱۷۸۴، سحر البیان، ۳۲).
ہنستی ہوئی جو پھرتی ہیں ساتھ ان کے گوپیاں
ہیں ان میں رادھا ایسی کہ تاروں میں چندرماں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۷۱). جس چندر ما کو بھارت میں چودھویں کا چاند بن کر چمکنا ہے وہ ابھی نہیں نکلا. (۱۹۲۴، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۹). [ چندر + ما/ماں (رک) ].

**ــ مُکھ** (ــ ضم م) صف. **چاند جیسے چہرے والا، حسین.**
چندر مکھ تج، لعل لب ہیں، دسن جوں تیر تارے ہیں
کہو یہ چاند کاں ہے کس اسماں تھے اتارے ہیں
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۳).
نہ کھولوں رات دن خورشید مہ او پر نظر صابر
چندر مکھ سوں دکھوں روشن جو چشم انتظار اپنا
(۱۷۷۱، میر محمود صابر (سندھ میں اردو شاعری، ۱۳)). [ چندر + مکھ (رک) ].

**ــ مُکھی** (ــ ضم م) صف؛ امث. ۱. **ایک سفید پھول جو رات کو کھلتا ہے اور جس کا رخ چاند کی طرح ہوتا ہے** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۳۸۵). ۲. **چندر مکھ (رک) کی تانیث.**
سکی چندر مکھی سوں مل تجے مد پینے کے تائیں
سنوارے ہیں ہزاراں مجلساں رنگیں فلک تھے خوش
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۳۹).
بام پر سوں ہوئی سو گم چندر مکھی
اس کوں میں ظاہر کیا او جوں دکھی
(۱۷۵۴، ریاض غوثیہ، ۱۵۱). ندی کے تیر ایک سندری نو جوبنا چندر مکھی ... اکیلی پھرتی. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۱۳۵).
نازک اندام، چتر، چندر مکھی کنیائیں
جنہیں دیکھیں تو غزالاں ختن شرمائیں
(۱۹۶۵، دشت شام، ۳۶). ۳. **آتش بازی کی ایک قسم جو کسی چیز پر روشنی ڈالنے یا روشنی کرنے کے لیے استعمال کی جائے، مہتابی** (ا پ و، ۸: ۷۵). [ چندر + مکھ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت و تانیث ].

**ــ مَلِک** (ــ فت م، کس ل) امذ. **سفید گل داؤدی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چندر + س: मल्लिका مَلّیکا ].

**ــ مَنڈل** (ــ فت م، سک ن، فت ڈ) امذ. **چاند کا کرّہ، چاند کا گولا، چاند کا ہالا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ چندر + منڈل (رک) ].

**ــ منی** (ــ فت م) امذ. رک: **چندر کانت** (پلیٹس). [ چندر + منی (رک) ].

**ــ ناری** امث. **سانس کی روانی جو بائیں نتھنے سے ہو اس سے شگون لیا جاتا.** انفاس کی روانی ناک سے ہوتی ہے ... جو بائیں جانب کے سوراخ سے زاید روانی ہو اس کو قمر سے منسوب کرتے اور اڈا اور چندر ناری بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری، (ترجمہ)، ۲: ۲۰۱). [ چندر + ناری = ناڑی، نالی (رک) ].

**ــ نیت** (ــ ی مع) امذ. **ہنڈول راگ کا تیسرا پتر.**
جواں نے دیکھ یہ سارا سمایا ہنا کر دل سے چندرنیت گایا
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۳۸). [ چندر + نیت (رک) ].

**ــ والا** امث . رک : **چندر بالا** ( پلیٹس ؛ شبدساگر ) . [ چندر + والا = بالا (رک) ] .

**ــ وَنی** (ــ فت و ) امث . رک : **چندر مکھی** .

وہ موہنی سی چندر وتی اور تنک مزاج
اترا نہ یار سوچ کے تو اس خیال پر

( ۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۱۵ ) . [ چندر + وت = مثل + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ وَدَن / وَدَنی** (ــ فت و، د ) صف . رک : **چندر بدن، چندر بدنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چندر + ودن/ودنی = بدن/بدنی ] .

**ــ وَنْسی / وَنْشی** (ــ فت و ، سک ن ) اسذ . رک : **چندربنسی** . اپیر ، چھتریوں کی قمری نسل ( چندر ونشی ) کے یادووں کی اولاد ہونے کی مدعی ہیں . ( ۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۹۲ ) . [ چندر + ونس ، ونش (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ ونود** (ــ کس و ، و مج ) اسذ . **ایک قسم کا راگ** . اس میں بہت سے ایسے راگ ہیں جو اب بالکل بھلا دیئے گئے ہیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں آسا . . چندر ونود . . . چمپک وغیرہ . ( ۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۶۰ ) . [ چندر + س : ونود विनोद ] .

**ــ ہار** اسذ . **گلے کا ایک زیور ، ایک قسم کی مالا جس میں سونے چاندی یا جواہرات کے گول ٹکڑے لگے ہوتے ہیں ، چندن ہار** .

پہن پھر اس کے اوپر اک چندر ہار
کیا اپنے گلے کو رشک گلزار

( ۱۷۹۸ ، عشق نامہ ، ۱۰۸ ) . بیگم صاحبہ کا جڑاؤ چندر ہار دس ہزار روپے کو آیا ہے . ( ۱۹۲۵ ، لغات النخواتین ، ۷۹ ) . [ چندر + ہار (رک) ] .

**چَندْرا** ( فت چ ، سک ن ، د ) صف مذ ؛ ــ چندلا . **وہ شخص جس کی کھوپڑی پر بال نہ ہوں ، گنجا ؛ دانا ، ذہین ؛ عقلمند** (پلیٹس) . [ ا : چند ، چاند = سر (رک) کی تخفیف + ا : را ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چندرکہ चन्द्रक ] .

**چَندْرا کَر / کے** م ف . **جان بوجھ کر ، انجان بن کے ، تجاہل عارفانہ سے ؛ جھٹلا کر** .

چندرا کے یہ پوچھتی ہے کیوں بات
اس میں بھی کوئی فریب ہوگا

( ۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۲ ) .

چندرا کے مجھ کو بولے وہ آخر جو شب ہوئی
فق ہوگیا ہے رنگ کسی کا سحر نہیں

( ۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۶۳ ) . پہچان تو فوراً گئیں لیکن چندرا کر پوچھنے لگیں ، کس کی ہے . ( ۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۱۳ ) .

تم سیدھے منہ بات بھی نہیں کرتے الٹے چندرا کے بولتے ہو . ( ۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۲۵ ) .

**چَندْرانا (۱)** ( فت چ ، سک ن ، د ) (الف) ف ل . **تجاہل عارفانہ کرنا ، انجان بننا ، جانتے بوجھتے کوئی بات پوچھنا** . واللہ چندرانا ٹھیک نہیں ، آپ کا گھر ہے اور آپ ہی نادان بنتے ہیں . ( ۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۱۲ : ۹ ) . چندرانا اس وقت عائد ہوگا جب بحث یا زیر گفتگو موضوع سے ہٹ کر بات ٹالنے کے لئے عمداً دوسری بات چھیڑ دی جائے . ( ۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۰ ) . (ب) ف م . **ٹکرانا ، جھٹلانا ، پترانا** . سبحان اللہ آنکھوں میں خاک ڈالتے ہو ، چندرائے ہو ، ٹالتے ہو . ( ۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۱۰۹ ) . اب آپ مجھے چندرائے ہیں . ( ۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۵۲ ) . [ ا : چترانا (رک) کا ایک روپ ] .

**چَندْرانا (۲)** (فت چ ، سک ن، د) ف ل . **(درخت کا) مرجھانا ، خشک ہونا ، جل جانا ، بڑھنے سے رکنا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چندرا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چَندْراوَل** ( فت چ ، سک ن ، د ، فت و ) امث . **واقفیت ، شناسائی ، تعلق ، رشتہ ؛ ساتھی ، ہمراہی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ س : چندر + آولی चन्द्र + आवली ] .

**چَندْرائی** ( فت چ ، سک ن ، د ) اسث . **اغماض ، تجاہل** .

چلے گی مجھ سے نہ ہرگز یہ تیری چندرائی
نہ ہوتا عشق تو ہوتا یہ رنگ رعنائی

( ۱۹۴۲ ، رنگ بست ، ۶۱ ) . [ ا : چندرا ، چندرانا (۱) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چَندْرَس** ( فت چ ، سک ن ، د ، فت ر ) اسذ . **۱. سال کی ایک بڑی قسم کے درخت کا گوند** . بعض رال کی جگہ چندرس ڈالتے ہیں اور یہ اعلیٰ تر ہوتا ہے . ( ۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۳ ) . چندرس کو جب آگ میں ڈالتے ہیں تو بدبو پیدا ہوتی ہے . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۸۳ ) . **۲. (معماری) ایک لیس دار مرکب جو آبک پاشی یعنی قلعی کرنے میں چپکاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے** ( ا پ و ، ۱ : ۱۲۲ ) . **۳. گندا بیروزہ** ( شبدساگر ) . [ ا : چند ، چاند + ا : رس (رک) ] .

**چَندْرَک** ( فت چ ، سک ن ، د ، فت ر ) اسذ . **چاند ، دائرہ یا چاند کی شکل کی گول چیز ؛ چاند کی طرح کی کوئی جگہ ؛ مور کے پر کا گول نشان ؛ سیاہ مرچ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چندرک चन्द्रक ] .

**چَندْرکا** ( فت چ ، سک ن ، د ، کس ر ) اسث . **چاندنی ، چاند کی کرن ؛ چھوٹی اور بڑی الائچی ؛ ایک قسم کی مچھلی ؛ ایک بحر یا وزن ؛ شان و شوکت ، چمک دمک ، بھڑک ، درخشانی ؛**

روشنی ، چراغان ؛ کسی مضمون یا کتاب کی تشریح ؛ گنجاپن ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چندرکا चन्द्रिका ] .

**چندر کانا** ( فت چ ، سک ن ، د ، ر ) امذ . ( بنائی ) رک : چند کلا ( ا پ و ، ۲ : ۶۹ ) . [ مقامی ] .

**چندرل** ( فت چ ، سک ن ، د ، کس ر ) امذ . نائی : سفید بالک کا ساگ ، لاط : Cheno podium album ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چندرل चन्द्रिल ] .

**چندر نا** ( فت چ ، سک ن ، فت د ، سک ر ) ف ل . چندرانا (رک) کا لازم (پلیٹس) .

**چندری** ( ضم چ ، سک ن ، د ) امث . رک : چنری .

پتمبر وال چندریاں ہور سوسیاں
تھے شالاں خوب کشمیریاں و طوسیاں
( ۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۳ ) .

کیں ہے چندری کیں ہے اجلا صاف رنگ
ہے گل رعنا کے اس میں خوب ڈھنگ
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ، ۳۸۷) . عجب تکاف سے . . . عمدہ عمدہ چندریاں اوڑھے ہوئے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۶۲) .

چوڑیاں وہ دھانی دھانی ، چندریاں وہ سرخ سرخ
وہ جوانی کی امنگیں اور وہ ساتوں سنگھار
(۱۹۱۰ سرور ، خمکدۂ سرور ، ۷۸) . وہ لہریا چندری کی طرح اور بھی بہار دے رہی تھیں . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۹۶) .

**چندری بٹ** ( فت چ ، سک ن ، د ، فت ب ) امث . آب پاشی یا پنیری کے لیے کھیت کی چھوٹی چھوٹی چوکور کیاریوں میں بانٹ (ا پ و ، ۶ : ۵۷ ) . [ ا : چند (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت + بٹ ، بانٹ (رک) ] .

**چندڑن** (ضم چ، سک ن، د، فت ڑ) امث (قدیم) . رک : چنری .

آنے ہیں ہاشمی سن اطلس کا پین تہبند
چولی زری رکھی ہے چندڑن نوی جو چن کر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۷) .

**چندڑی** ( ضم چ ، سک ن ، د ) امث (قدیم) . رک : چندری .

بھج بھج نمی لگ اوس کی سرخیاں کیاں چندڑیاں رنگ سٹیاں
ہور کسوتاں کرنیل کیاں کیتے کوئی سنگار آج
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۸) . چندڑی اس کے سر پر سے ڈھلکی ہوئی.
(۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۰۴) .

**چند کالا/کورا** ( فت چ ، سک ن/و مج ) امذ ؛ ~ چندرکانا . (بنائی) ساڑھی کا کور دار سوتی کپڑا کور طول میں دونوں طرف انچ ڈیڑھ انچ چوڑی ، عام طور سے سرخ یا سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اور کپڑا ململ کی قسم کا ہوتا ہے (ا پ و ، ۲ : ۶۹) . [مقامی] .

**چندگی** ( فت چ ، سک ن ، فت د ) امث . چند (۱) (رک) کا اسم کیفیت ، تعدد .

قدم مرشد کے چومئے جو سر بندگی کے بندگی
ٹہل مرشد کی کیجئے جو ہو دیہی دہ چندگی
( ۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۱ ) .

جلوہ گر ہے شاہد بیچوں و چند
در نقاب چونی وہم چندگی
( ۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۷ ) . [ رک : چند (۱) + گی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چندگیرا** ( فت چ ، سک ن ، ی مع ) امذ . (حیاتیات) ایک ننھا سا اسطوانہ نما مخلوق جو امیبا اور کیچوؤں کے بین بین ہے ، انگ : Hydra (مکالمات سائنس ، ۱۲۴) . [ رک : چند (۱) + ف : گیر ، گرفتن = پکڑنا + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چندل (۱)** ( فت چ ، سک ن ، فت د ) امذ . رک : چندن ، صندل ، ایک خوشبودار لکڑی ( لغات کشوری ) .

**چندل (۲)** ( فت چ ، سک ن ، فت د ) صف . گنجا ، سر کے بال منڈا . اپنے پیارے بچوں کے لیے سر منڈا کر چندل ہوجا ، گدھ کی طرح اپنے چندلاپن کو زیادہ کر . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۶۹) . [ چند ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ مَنْدَل/مَنْڈَل** (ــ فت م ، سک ن، فت د/فت ڈ) امذ . ایک کھیل جس میں سولہ آدمی کھیل سکتے تھے اس میں چار پاسے ہوتے تھے جس کے طولانی رخ پر ایک دو نشان اور اس کے مقابل رخوں پر دس اور بارہ نشان ہوتے تھے اس کی گول بساط میں سولہ متوازی الاضلاع اور ہر متوازی الاضلاع میں چوبیس خانے ہوتے تھے ۶۴ گوٹیں ہوتی تھیں جن میں سے ہر ایک آدمی چار گوٹیں لیتا تھا . بادشاہ نے چندل منڈل ایجاد کیا جس میں سولہ آدمی کھیل سکتے تھے . ( ۱۹۸۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۴ ) . اکبر بادشاہ نے چوپڑ میں گوٹوں کی جگہ انسانوں کا استعمال کرکے اس کا نام چندل منڈل رکھا . ( ۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۰۶ ) . [ چندل + ا : منڈل/منڈل (رک) ] .

**چندلا** ( فت چ ، مغ ، سک د ) صف مذ . وہ آدمی جس کی چندیا پر بال نہ نکلیں یا پیدائشی نہ ہوں ، گنجا نیز گنجاپن . تم کسی کی موت سے اپنے بدن کو نہ کاٹیو نہ سر کو چندلا کیجیو . ( ۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۴۳ ) . جس شخص کے سر کے بال پیشانی کی طرف سے گرجائیں تو وہ چندلا تو ضرور ہے مگر پاک ہے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۰۶ ) . [ رک : چندرا ] .

**ــ پن** (ــ فت پ) امذ . سر منڈا ہونے کی حالت ، گنجاپن . گدھ کی طرح اپنے چندلاپن کو زیادہ کر . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۶۹) .

اور گندھے ہوئے بالوں کی جگہ چندلاپن
اور نفیس ملبوسات کے عوض ٹاٹ کا کمر بند
اور حسن کی بجائے شرم ہوگی .
(۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۱۱۴) . [ چندلا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَنْدلانا** (فت چ ، سک ن ، د) ف م . **رک : چندرانا .**
پتھر کی طرح سخت ہوں ڈھیلا نہیں ہوں میں
چندلائے مجھ کو بیٹھی ہے ، خیلا نہیں ہوں میں
(۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۷۲) .

**چَنْد مادی/ماری** (فت چ ، سک ن) اسث . **شتر مرغ سے مشابہ ایک پرند جس کی چونچ گردن اور پانو لمبے ہوتے ہیں اور چونچ کے نیچے ایک تھیلی سی ہوتی ہے .** رہی کانر چند مادی ہوتا ہے .
(۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۴) . [ سقاسی ] .

**چَنْدَن (۱)** (فت چ ، سک ن نیز مغ ، فت د) اسذ . **۱. ایک قسم کی خوشبودار لکڑی جو سرخ ، سفید اور زرد تین قسم کی ہوتی ہے نیز صندل کی لکڑی کا درخت ، صندل ، لاط : Santalum album.**
چندن : آن چوب خوشبوئی و سرد که عرب آنرا صندل خوانند .
(۱۴۱۴ ، ادات الفضلا ( اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۲ )) .
چندن ، کافور راس بھریں ان کی درشٹ تل
جھانپی ہلک عشق کے کھولیں تل میں جاوے جل
(۱۵۸۲ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳۰) .
اوجالا ہوا صاف یوں چوکدن
زمیں کوں سگر لائے تھے گھس چندن
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۶) . ماتھوں پر کیسر اور چندن کے ٹیکے لگے ہوں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۷) . چندن سب جنگلوں میں نہیں ہوتا . (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۷) . کفن بہت اچھا دینا ، لکڑی چندن کی ہو اور آگ کے دام بھی ہماری حیثیت کے موافق دینا . (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۲۷) .
رخش پر تن کے ہے بیٹھا ہوا کیسے تو بہ
گاؤسر ہاتھ میں جوں شاخۂ چندن دیکھو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۲۹) . **۲. سرخ صندل کا ٹیکہ جو ماتھے پر لگایا جائے .**
دے تلک اور نہا کے وہ مہ رو
چلی چندن لگا کے پوجا کو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۲۴) .
چندن دکھا کے ہردم در پن دکھا کے بھاپے
اس گھاٹ پر بھی آخر اپنے ہی چھاپے چھاپے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۷) .
رخت ایماں کو جلایا جس نے نار کفر میں
اے صنم ڈالوں ترے ماتھے کا چندن آگ میں
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۱۵) .
وہ تھالی میں سیندور چندن لیے کوئی آرہا ہے عجب آن سے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۰) .

اوڑھوں اب تو لال چنریا ہووے مانگ میں چندن لاگ
(۱۹۶۹ ، دامن یوسف ، ۶۹) . **۳. ایک قسم کا کبوتر .**
نوری نوری ، کوا ہی نوری چندن نوری چوا ہی نوری
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶) . **۴. ایک روئیدگی جو ترکاری اور ادویات میں مستعمل ہے .** تمام ساگوں میں پرہیز کے لئے یہ پانچ ساگ بہتر ہیں ، جیونتی ، چندن ، بتھوا . (۱۹۲۶ ، خزائن ادویہ ، ۱ : ۴۱۱) . [ س : چندن चन्दन ] .

**— بَتھوا** ( — فت ب ، سک تھ ) اسذ . **بتھوے کے ساگ کی ایک قسم جسے بویا جاتا ہے ، بڑا بتھوا ، بستانی بتھوا .** ایک بڑا بتھوا : یہ بویا جاتا ہے اسے چندن بتھوا اور بڑا کہتے ہیں دوسرا چھوٹا اسے چپل بتھوا اور بعض چیل کا ساگ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۱۰) . [ چندن + بتھوا (رک) ] .

**— بُوٹی** ( — و مع ) اسث . **رک : چندن (۱) معنی نمبر ۴ .**
چندن بوٹی کو سائے میں خشک کرلیا جائے . (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۲۳) . [ چندن + بوٹی (رک) ] .

**— پِڑا چَمار کے نت اٹھ کوٹے چام ، رو رو چَنْدَن مہی پھرے پِڑا نیچ سے کام** کہاوت . **اچھی چیز ناقدر شناس کے ہاتھ لگ جائے تو وہ قدر نہیں کرتا اور فضول کاموں میں استعمال کرتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**— کا کھور** ( — و مج ) اسذ . **تلک ، صندل کا ٹیکا .** کھور چندن کے تمام جسم میں لگے تھے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۸) . چندن کا کھور اپنے ماتھے پر ان انگلیوں سے لگوا رہے ہیں جن کو اور کوئی شخص شاید پاؤں چھونے کی بھی اجازت نہ دے .
(۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۸۰) .

**— کی چُٹکی بَھلی ، نہ گاڑی بَھر اَناج** کہاوت . **تھوڑی سی اچھی چیز ، زیادہ خراب چیز سے بہتر ہوتی ہے** ( جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۷) .

**— کی چُٹکی بَھلی ، گاڑی بَھرا نَہ کاٹھ** کہاوت . **تھوڑی اچھی چیز بہت سی خراب سے بہتر ہے** (محاورات ہندوستان ، ۶۲) .

**— کے پیڑ پَر ناگ کا بَسیرا** کہاوت . **اچھی چیز پر بروں کا قبضہ ، اچھی جگہ پر برے لوگوں کا عمل دخل ہونے کے موقع پر کہتے ہیں .** تیرے پرکھوں کا طور تو یہ ہے کہ ان بے زبانوں کی رکھوالی کریں ، پھر تو آشرم کی ریت کو توڑ کر ان کی آتما کو کیوں دکھ دیتا ہے ؟ چندن کے پیڑ پر ناگ کا بسیرا کی مثل سچ کر دکھائی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۷۷) .

**— کھوری** ( — و مج ) اسث . **(بن باسی) دیوتاؤں کی مورت کے لیے صندل گھسنے کی کٹوری** (ا پ و ، ۷ : ۱۵۶) . [ چندن + کھوری (رک) ] .

**— گھور** (— و لن) امث. **رک : چندن کا کھور.**
جبیں اس بت کی اب اے مصحفی دیکھ
کہ وہ سودے میں چندن گھور کے ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۴۶۱). [ چندن + گھور (رک) ].

**چَنْدَن (۲)** (فت چ، سک ن نیز مغ، فت د) امذ. **۱. چاند.** بے نظیر چندن چکور بنا، قران السعدین ہوا. (۱۹۴۰، ہم اور وہ، ۱۳). میں پرنام کروں تو پریم کی سستی سے اٹھلائے چندن روپ سہائے. (۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۲۱). **۲. صاف ستھرا، صاف شفاف.**
اس میں کیڑے پڑتے تھے شب و روز
وہی ہے آج یہ چندن سا گھر
(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۷۳). بیٹی کا سب سے پہلا کام یہ ہے کہ گھر چندن بن جائے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۱۲). جھاڑو لے آنگن کو صاف کرنے لگی لپی پتی جگہ تھی ایک ہی ہاتھ میں چندن سی نکل آئی. (۱۹۴۰، پریوں کی ہنڈیا، ۱۹). **۳. چاندی، اعلیٰ قسم کی ایک دھات.** ماں بنی تو کندن اور انسان بنی تو چندن زندگی کی کسوٹی پر جواہرات کی طرح چمکی. (۱۹۱۷، شام زندگی، ۱۳۱). **۴. چاندنی.**
پانی پتوں سے ٹپکتا ہے شرابور ہیں پیڑ
دھوئی دھائی روشیں صاف ہیں جیسے چندن
(۱۹۰۴، آفتاب شجاعت، ۴ : ۶۴). [ ا : چند، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ن، لاحقۂ نسبت ].

**— کرنا** ف مر؛ محاورہ. **صاف ستھرا کرنا، سجل کرنا، چمکا دینا.** ایک جھاڑو ایسی ہوئی کہ جیسے بلی نے پنجے ماردیئے ایک ایسی ہوئی کہ گھر چندن کردیا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۶۲).

**— گوہ** (— و مج) امث. **ایک قسم کی گوہ جس کی پشت پہ ہلالی نشان ہوتے ہیں جو عام گوہ سے پتلی اور چھوٹی ہوتی ہے اس کے بدن پر طول و عرض میں سیاہ دھاریاں ہوتی ہیں، بسکھپڑہ.** صاحب بہادر چندن گوہ کی طرح پلٹ گئے تو تمہارا پٹرا ہو جائے گا. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۴۰). [ چندن + گوہ (رک) ].

**— گہیرا** (— ضم گ، ی مج) امذ. **رک : چندن گوہ.** اہل تجربہ کہتے ہیں کہ چندن گہیرے پر بجلی گرتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۳۷۶).

**— ہار** امذ. **ایک قسم کا گلے کا زیور جس کی زنجیروں کی کڑیاں چاند کے حلقے کی مانند بنائی جاتی ہیں.**
چندن ہار ٹٹ سیج کے کھن سنجھار
دسے چند نکلیا ستاریاں سوں بھار
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۱۱۰).
نظر کر اوس کے چندن ہار کے پھول
ملا گیر اپنا چندن لے گیا بھول
(۱۷۷۳، تصویر جاناں، ۳۸). ہیکل، چندن ہار، کیری . . .
سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۱). یہ چندن ہار، بنارسی جوڑے، زبیدہ کے دولھا کا جوڑا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۲۳۲). [ چندن + ہار (رک) ].

**— ہانس** (— مغ) امذ. **رک : چندن ہار** (اپ و، ۴ : ۳۱). [ چندن + ا : ہانس = ہنسلی (رک) ].

**— ہونا** ف مر؛ محاورہ. **چندن کرنا (رک) کا لازم.** دوا نے یہ تمام امراض دور کردیے ایک ہفتے کے بعد چندیا چندن ہوگئی. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۲۲ : ۱۰).

**چَنْدَنا / چَنْدَناں / چَنْدَنَہ** (فت چ، سک ن، د/فت ن) امث. (قدیم). **رک : چاندنی.**
نہ بھوگے کد ہیں سور اگلور کوں
نہ چندناں سکھارے کسی چور کوں
(۱۴۳۵، کدم راؤ پدم راؤ، ۱۹۵).
چندا میں تے چندنا کاڑتا سورج تے گرم دھوپ توں پاڑتا
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۲). [ ا : چند، چاند (رک) + ا : نا، لاحقۂ نسبت ].

**— مکھ** (— ضم م، سک کھ) امذ. **چاند جیسا چہرہ، خوبصورت، چندر مکھ (رک).**
وو چندنی چندنے مکھ پر چندا کا ٹیلا لاتی ہے
نوے غمزے نوے چھند سوں میری روں روں لکھائی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۷۵). [ چندنا + مکھ (رک) ].

**چَنْدَنہ** (فت چ، سک ن، د، فت ن) امذ. **ایک درخت جس کو فارسی میں دیودار کہتے ہیں** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۴ : ۱۰۶). [ رک : چندن + ا : ہ، لاحقۂ نسبت ].

**چَنْدنی** (فت چ، سک ن، د) امث (قدیم). **رک : چاندنی.**
پڑے چندنی کی رات جس کی نظر
تصور کریں باگ سچلا ہے کر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۹۵).
کرے دل کو پانی ہر اک ہندنی
نظر پڑتی پانی اوپر چندنی
(۱۷۱۳، فائز، د، ۲۲۱).

**چَنْدَنیا / چَنْدَنیاں** (فت چ، سک ن، فت د، سک ن) صف. **چندن (رک) جیسا، چندن کے رنگ جیسا، چندن سے متعلق.** اس کی شاخوں کی انتہا میں جو پتے لگتے ہیں وہ بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور نیچے سے چندنیا رنگ کے ہوتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲ : ۴۸۵). لیمو . . . اس کی کیسر چندنیاں رنگ کی ہوتی ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶ : ۱۸۹). [ رک : چندن + ا : یا / یاں، لاحقۂ نسبت ].

**چندو** (فت چ، سک ن، و مع) امذ. **حضرت امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ.** جس طرح پر کہ دھوا،

ساٹھا اور چندو کی تالیں بدلتی ہیں، اسی طرح قول، قلبانہ وغیرہ میں بھی تالیں بدلتی ہیں۔ (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو، ۲۰۰)۔ [ا: چند (۳) (رک) + و (و مع)، لاحقۂ صفت و نسبت]۔

**چندو** (ضم چ، سک ن، و مج) صف مث۔ **رک: چندھو۔**

خدا نے چاہا تو روٹیوں کو پھرے گی در در تو ماری چندو
اڑائی شوہر کی خاک تونے جلا جلا کر جلا جلا کر
(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۳۸)۔ [ا: چند، چندہ (رک) + ا: و (و مج)، لاحقۂ صفت تانیث]۔

**چندوا** (فت چ، سک ن، د) امذ؛ ~ چندوہ۔ ۱. **ٹوپی کے اوپر کا (گول) حصہ، گول ٹوپی کے اوپر کا گردہ۔** اپنی صورت مثل برہمن کے بنائی، چندوے دار ٹوپی پہنی۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۷۷۷)۔ چندوے اور باڑ پر ماہی پشت کا گوکھرو کا جال بیچ میں کرن کا پھول، مانگ پر گوکھرو کی قینچی ٹانک وہ جو پٹھا الگ رکھا تھا اس میں لگا دیا۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۶۹)۔ ہیٹ تمام زر نگار ہے، چندوے پر سرخ و سفید پر پھیلے ہوئے ہیں۔ (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۱۴)۔ ۲. **شامیانہ، چھوٹا شامیانہ۔** اور شامیانہ و چندوۂ زردوزی کہ جس میں جھالر موتیوں وغیرہ کی لگی تھی۔ (۱۸۵۵، بھگت مال، ۲۰۲)۔ جب بواہ کا آرمبھ ہوا تب چندوا تانا اور سونے کے کلس پاس رکھے۔ (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۲: ۱۶۱)۔ ۳. **چندیا، کھوپری کے بیچ کا حصہ۔** چندوے کا صاف ہونا بلند اقبالی اور خوش بختی کی نشانی بیان کی جاتی ہے۔ (۱۹۱۲، حیات النذیر، ۱۰۱)۔ ۴. **چندیا کے بال اس طرح منڈوانا کہ چاند کی شکل بن جائے۔** اس حدیث سے معلوم ہوا کہ پٹے یا ببری یا چندوا ... لڑکوں کے سر پر رکھنا نہیں درست۔ (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۳۱۱)۔ ۵. **گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا چاند کی مانند گول منھ کا کفچہ، چاندو، چنڈا، چنڈوا** (ا پ و، ۳: ۱۹۵)۔ ۶. **مچھلی پکڑنے کے لیے تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں بنایا ہوا ایسا گہرا گڑھا جس میں مچھلی آکر نہ نکل سکے** (ا پ و، ۳: ۵۷)۔ ۷. **صندوق کے اوپر یا نیچے کا پٹاؤ** (ا پ و، ۱: ۱۸۲)۔ [': چند (۲) (رک) + ا: وا، لاحقۂ نسبت و تصغیر]۔

**چندوٹی** (فت چ، سک ن، و مج) امث؛ ~ چندھوٹی (قدیم)۔ **سر پر باندھنے کا چھوٹا کپڑا، کپڑے کا ٹکڑا۔**

بہن سر کوں چندوٹی بس بلش بھر یک لنگوٹی بس
سکھی کھانے کوں روٹی بس قبولیاں نعمتاں کیا کام
(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۱۲۶)۔ [ا: چند (۲) (رک) + ا: وٹی = پٹی (رک)]۔

**چندولا** (فت چ، مغ، و مج) امذ۔ **چاند (رک) کی تصغیر۔**

چاند کیا ہے وہی چندولے ہیں
پیارے پیارے ہیں بھولے بھولے ہیں
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۳۴)۔ [ا: چند (۲) (رک) + ا: ولا، لاحقۂ تصغیر]۔

**چندولی** (فت چ، مغ، و مج) امث۔ **(کاشت کاری) ہل کو پکڑنے کا کھونٹا جو ہل والے کے ہاتھ میں رہتا ہے، مٹھیا، ہتی** (ا پ و، ۶: ۵۷)۔ [مقامی]۔

**چندوئی** (فت چ، سک ن، و مج) امث؛ ~ چنڈوئی۔ **رک: چندوا معنی نمبر ۵، چانڈا** (ا پ و، ۳: ۱۹۵)۔ [ا: چندو، چندوا (رک) کی تخفیف + ا: ئی، لاحقۂ نسبت]۔

**چندوی** (فت چ، سک ن، د) امث۔ **چھکڑے کی پھڑ کے پاکھوں کے سروں پر طول میں پڑی ہوئی پٹی** (ا پ و، ۵: ۱۲۷)۔ [مقامی]۔

**چندہ** (فت چ، سک ن، فت د) امذ۔ **رک: چندا (۲)۔** ہر ایک شخص نے اپنے مقدور کے موافق چندہ دیا۔ (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۳۵)۔

مسلمانوں کی خوش حالی کی بے شک دھن ہے سید کو
مگر یہ کام نکلے گا نہ لکچر سے نہ چندوں سے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۱۶)۔

**— اگاہنا** محاورہ۔ **چندہ جمع کرنا۔** نگینہ سائیں نے زمینداروں کے گھروں میں جا جا کے باقاعدہ چندہ اگاہنا شروع کر دیا تھا۔ (۱۹۸۳، گوندنی والا تکیہ، ۱۱۵)۔

**— باز** صف۔ **بہت چندہ جمع کرنے والا، چندہ جمع کرنے کا عادی۔** مسٹر شوکت علی، محکمہ افیون کا اعلیٰ افسر، علی گڑھ کا مشہور کریکٹ کپتان ... چندہ بازوں کا سردار۔ (۱۹۳۸، انشائے ماجد، ۲: ۳۰۹)۔ [چندہ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا]۔

**— بٹورنا** ف مر؛ محاورہ۔ **چندہ جمع کرنا، رقم سمیٹنا؛ مکر و فریب سے رقم لینا یا جمع کرنا۔** بہری ہر گھر میں ایک نئی کرامت بیان کرتی اور چندہ بٹورتی۔ (۱۹۲۹، تمغۂ شیطانی، ۲۶)۔

**— خور** (— و مج) صف۔ **چندہ کھانے والا، بیسہ بضم کرنے والا۔**

پوچھ اس مشاعرہ میں نہ شاعر کا حال زار
ہو جس کا منتظم کوئی عیار چندہ خور
(۱۹۸۲، ط ظ، ۱۰۱)۔ [چندہ + ف: خور، خوردن = کھانا]۔

**— کھولنا** محاورہ۔ **چندہ وصول کرنے کی مہم کا آغاز کرنا۔** اس کے لیے چندہ کھول کر در بدر بھیک مانگتے پھرنا قوم اور گورنمنٹ نظام دونوں کے لیے نامناسب ہے۔ (۱۸۹۱، مکتوبات سر سید، ۲۸۰)۔ مسلمانوں کی مذہبی تعلیم اور تمدنی ضروریات ... کے لیے مصارف کثیر درکار ہوتے ہیں ... ہر روز ایک نیا چندہ کھولنا پڑتا ہے۔ (۱۹۱۴، مقالات شبلی، ۸: ۲۶)۔

**چندی** (فت چ، سک ن) امث۔ **راتب، روزینہ۔** آنحضرتؐ ... ان کی خوراک لباس اور دیگر ضروریات کے کفیل تھے۔

علما و فضلا صوفیہ اور طلبہ کی جو ہمیشہ آپ کے دستر خوان پر کھانا کھاتے تھے ، خشک چندی بھی مقرر تھی ۔ (۱۹۲۷ ، اورینٹل کالج میگزین ، ۳ : ۵۵۴) ۔ [ ا : چند (ا) (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**چِندی** (کس چ ، سک ن) (الف) اسث ۔ **پھٹے ہوئے کپڑے کا ٹکڑا ، چیتھڑا ، کترن ، دھجی ، تھیگلی ؛ حصہ ، بھاگ ۔** جہودی کنگال وضع ، بے خرچ ، مفلس ، پا پیادہ ، پانوں کو چندیاں باندھے راہ کاٹتا ۔ (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۹۶) ۔ سارے گھر کا گڑ گودڑ ، پیپ راد پوچھنے کے کام آیا ، ایک چندی بھی دیکھنے تک کو نہ رہی ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۰) ۔ (ب) م ف ۔ **ذرا ذرا ، معنی در معنی ، جیسے ہندی کی چندی سمجھانا** (فرہنگ آصفیہ) ۔ [ ا : چن ، چِننا ، چُننا (رک) سے + ا : دی ، لاحقۂ صفت ] ۔

**— چِندی کَرنا** محاورہ ۔ **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، پُرزے پُرزے کرنا ، چتی چتی کرنا ، چیتڑے بکھیرنا ۔** اگر کلیات میر ان کے ہتھے چڑھ جائے تو وہ اس کی چندی چندی ضرور کر سکتے ہیں ۔ (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۲۴) ۔

**چُندی** (ضم چ ، سک ن) صف مث ۔ **رک : چندھی ؛ بد چلن عورت ، زانیہ ، فاحشہ ، دلالہ ، کٹنی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔

**چَندے** (فت چ ، سک ن) م ف ۔ **۱۔ غیر معیّن تعداد ، کچھ مدت ، تھوڑے دن ۔**

محتسب سے صلاح کیجیے گا ۔۔۔ سے کو چندے مباح کیجیے گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶) ۔ اگر چندے اور تغافل ہوا تو اس محنت کا ملک لیا ہوا مفت میں جاتا رہے گا ۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰) ۔

دل کو چندے ابھی حسرت ہی پہ پلنا ہوگا
اور کچھ روز اسی آنچ میں جلنا ہوگا
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۹۱) ۔ بعد چندے راجہ دھیان سنگھ بھی لاہور کی کارروائی سے بد دل ناراض ہوکر بہانہ کرکے جموں چلا گیا ۔ (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۳۶۵) ۔ **۲۔ غیر معیّن مقدار ؛ ذرا ، کچھ ۔**

چندے دیگر اولیا ۔۔۔ مشایخ ہمچو شیخ ضیا
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۳ : ۵۰)) ۔ بھائی چلو یہ تماشا دیکھنے سے چندے جی بہل جائے گا ۔ (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۷) ۔ [ رک : چند (ا) + ے ، لاحقۂ اضافی ] ۔

**— آفتاب چَندے ماہتاب/مَہتاب** فقرہ ۔ **(عور) بہت خوبصورت، بے حد حسین ۔** وہ خال مشکیں ، وہ لعل نگارین ، وہ ابر کی ایسی مستانہ چال ، وہ خد و خال ، چندے آفتاب چندے مہتاب ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸) ۔ اللہ پاک نے جیسے اپنے ہات سے بنائی ہو ، چندے آفتاب چندے مہتاب ۔ (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۷) ۔

**— خورشید چَندے مَہتاب** فقرہ ۔ **رک : چندے آفتاب الخ ۔**

رکھتا تھا وہ آپ اس سے سوتاب ۔۔۔ چندے خورشید چندے مہتاب
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۸) ۔

**چَندیا** (فت چ ، سک ن ، د) اسث ۔ **۱۔ سر کے اوپر کا حصہ ، کھوپڑی ۔** آدھے بالوں سے تو چھوٹی چوٹیاں گوندھ کے چندیا پر ایک خوب صورت جوڑا بنایا گیا ۔ (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۶۵) ۔ رعب اور وجاہت میں کوئی کمی نہیں ہے چندیا کے بال کسی قدر اڑے ہوئے ہیں ۔ (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۸۲) ۔ پیشانی کشادہ ، چندیا بالوں سے خالی ، ان کی تقریریں عالمانہ ہوتی تھیں ۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۱) ۔ **۲۔ سر ۔** میں تو بلاوے بھیج کر پچھتائی اب کہاں اپنی چندیا پر بٹھاؤں ۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۶) ۔ **۳۔ چھوٹی سی روٹی ، بجے ہوئے آٹے کی ٹکیہ ۔** پچھلی چندیا کھائی پچھلی مت آنی ۔ (؟ ، مشہور کہاوت (فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۲۱) ۔ **۴۔ روٹی کے بیچ کی ٹکیا جو روٹی بڑھاتے وقت رہ جاتی ہے** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) ۔ [ ا : چند ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] ۔

**— پَر بال نَہ چھوڑنا** محاورہ ۔ **۱۔ مفلس اور قلاش بنا دینا ، لوٹ لوٹ کے کھا جانا ، سر کے بال تک نہ رکھنا ؛ کورے استرے سے سر مونڈنا** (فرہنگ آصفیہ) ۔ **۲۔ سخت سزا دینا ۔** ان کے سسر ۔۔۔ چندیا پر ایک بال نہیں چھوڑیں گے ۔ (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۲) ۔

**— پَر (پہ) بال نَہ رَہنا/ہونا** محاورہ ۔ **رک : چندیا پر بال نہ چھوڑنا ؛ کچھ بھی پاس نہ ہونا ۔**

پھر نہ جانے کہ ہووے کیا احوال
اب تو چندیا پہ ایک بھی نہیں بال
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲ : ۱۷۵) ۔

**— سَلامَت رَہنا / ہونا** محاورہ ۔ **خیریت ہونا ، اطمینان ہونا ۔** یورپ میں آدھم ہو تو ہندوستان کی چندیا کو سلامت رہنے کا کوئی حق نہیں ۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱ : ۹) ۔

**— سے پَرے سَرَک** فقرہ ۔ **(عور) پاس سے ہٹ ، سر کے اوپر سے الگ جا کر کھڑا ہو** (فرہنگ آصفیہ) ۔

**— کھانا** محاورہ ۔ **لوٹ کر کھانا ، مفلس بنانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا) ۔

**— کُھجانا** محاورہ ۔ **شامت آنا ، جوتیاں کھانے کو جی چاہنا ۔**

ایڑی چوٹی پہ اون کے صدقے ۔۔۔ چندیا نہ کھجائے ناگنی کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۹) ۔

**— گَنْجی کَرنا** محاورہ ۔ **رک : چندیا پر بال نہ چھوڑنا ۔**

آپ کی تو دل لگی اور قوم کا نقصان ہے
جائیے ہڑتال سے گنجی نہ چندیا کیجیے
(۱۹۲۸ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۷۱) ۔

**ــ گنجی ہونا** محاورہ . **سر کے بال اڑ جانا ؛ کھوپڑی صاف ہو جانا ؛ چندیا گنجی کرنا (رک) کا لازم .** نائی کو آشنائی حبشی کی راس نہ آئی، چندیا گنجی ہو گئی . (۱۸۹۷ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب)، ۲ : ۲۴۰) . رانی صاحبہ . . . وہ مرمت کرائیں گی کہ چندیا گنجی ہوجائے گی . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۱۶) .

**ــ مونڈنا** محاورہ . **سر مونڈنا ؛ لوٹنا ، ٹھگنا ؛ سزائے سخت دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النسا) .

**چندیا** (فت چ ، سک ن ، کس د) امذ . **گڑھا ، گہری جگہ** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**ــ ٹور** (ــ و مج) امذ . **گولیوں کا کھیل جس میں کھلاڑی ایک کوٹیا بنا کر ایک ایک گولی اپنے ہاتھ میں لیتے ہیں پھر کوئی ایک لڑکا سب کھلاڑیوں کی گولیاں اپنی داہنی مٹھی میں لے کر کوٹیا سے ہاتھ بھر کے فاصلے پر کھڑا ہو کر تمام گولیاں ایک کوٹیا میں چھوڑ دیتا ہے جس کی گولی کوٹیا کے اندر ہو ، وہ میرا ہوتا ہے اسی ڈھب سے دولا تیلا وغیرہ مقرر کیے جاتے ہیں .** دسویں ، دس کی چوٹ ، گیارہویں بمبا کو اوٹ اور بارہویں چندیا ٹور ہوتی ہے . (۱۹۲۸ ، کھیل بتیسی ، ۴۸) . [ چندیا + ا : ٹور ، ٹورنا = چلانا ، ہنکانا (رک) سے ] .

**چندیری** (فت چ ، مغ ، ی مج) اسث . **ایک قسم کا نہایت باریک اور عمدہ کپڑا جو چندیری گانو میں بنتا تھا یہ دریائے بیتوا کے کنارے پر واقع ہے اور اسی کپڑے کی وجہ سے مشہور ہے .** بڑے بڑے دستر خوان سفید محمودی اور چندیری کے بچھ گئے . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۱) . [ عَلَم ] .

**چندیل** (فت چ ، مغ ، ی مج) اسث . **رک : چندیری** (پلیٹس) .

**چندیلی** (فت چ ، مغ ، ی مج) اسث . **۱. نہایت عمدہ اور اعلیٰ قسم کی روئی جو عموماً امراوتی علاقہ برار میں پائی جاتی ہے** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) . **۲. رک : چندیری .**

چھینٹیں وہ چھاپ کے بھیجیں کہ ملا لطف بہار
ایک ادھی پہ ہوں سو تھان چندیلی کے نثار

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۹۷) . [ رک : چندیری ، ل بدل ر ] .

**چندی منڈپ** (فت چ ، سک ن ، فت م ، سک ن ، فت د) امذ . **مکان کی دیواروں پر رنگین نقش و نگار اور تصاویر وغیرہ بنانے کا کام ، چھپر کی چھت کا بنگلے کی وضع کا خوش نما بنا ہوا مکان ، چوپال یا پوجا پاٹ کی جگہ** (ا پ و ، ۱ : ۱۴ ، ۱۵۸) . [ رک : چند ، چاند + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + منڈپ ، منڈپ (رک) ] .

**چندیں (۱)** (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . **رک : چندی ، چاندی کا ، چاندی کے رنگ کا ، سفید ، نقرئی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چندی ، چاندی + ا = یا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چندر + ایکا + کہ : चन्द्र + इका + क ] .

**چندھا** (ضم چ ، سک ن) صف مذ . **۱. جس کی آنکھیں بہت چھوٹی ہوں ، وہ شخص جس کی آنکھیں تیز روشنی برداشت نہ کر سکیں ، جس کی بینائی کمزور ہو ، بامنی کھایا ، پلک پیٹا ، پلک جھڑا .** اگر دوسری آنکھ میں کچھ بینائی ہوئی تو چندھے ہوئے . (۱۸۶۸ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۱۱۴) . یہ ماسٹر صاحب بڑے افعی تھے ہوشیار بھی بہت تھے مگر ذرا چندھے تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۲) . **۲. خراب ؛ برا جو پڑھا نہ جائے (خط یا تحریر)** (جامع اللغات) . [ س : چک + اندھ + کہ : चक + अन्ध + क ] .

**ــ پن** (ــ فت پ) امذ . **بینائی کمزور ہونے کی حالت ، کم نظر آنے کی حالت .** اگر آنکھ میں سرمہ لگایا جاوے اور چندھا پن جاتا رہے . [ چند ، چاند (رک) + یں ، لاحقۂ نسبت ؛ ا : چندی (رک) کا ایک روپ ] .

**چندیں (۲)** (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . **غیر معین تعداد ، کئی ، کتنا ، اتنا ، اس قدر .** پرنس بسمارک جیسے بے نظیر مدبر اور چندیں شاہان یورپ کے مشیر خاص الخاص نے بیان کیا ہے . (۱۸۹۲ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۱۳) . [ رک : چند (۱) + ف : یں ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ شکل برائے اکل** فقرہ . **آدمی پیٹ کی خاطر جائز و ناجائز سارے وسائل اختیار کرتا ہے ، کچھ فائدہ اٹھانے کا معاملہ ہے .** اگر کسی کو اسلام میں آتا سنوں تو خوش نہیں ہوتا ، چندیں شکل برائے اکل . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۵۸) .

**چندیں (۳)** (فت چ ، سک ن ، ی مع) امذ . **اونٹ کی ایک قسم .** اسی طرح لاتعداد چندیں و بختی (اونٹوں کی قسم ہے) وغیرہ سفر میں . . . موجود رہے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۹۹) . [ عَلَم ؛ مقامی ] .

**چندینہ** (فت چ ، سک ن ، ی مع ، فت ن) صف ؛ امذ . **رک : چندانہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چند (۱) + ینہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چندیہ** (فت چ ، سک ن ، د ، فت ی) اسث . **رک : چندیا .**

میرے کلیجے میں تو اتنی سہار نہیں نہ میری چندیہ پہ اتنے بال . (۱۹۱۱ ، قصۂ سہر افروز ، ۳۷) .

**چندیہا** (فت چ ، سک ن ، ی مع) صف . **چاندی کا ، چاندی کے رنگ کا ، سفید ، نقرئی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چندی ، چاندی + ہا = یا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چندر + ایکا + کہ : चन्द्र + इका + क ] .

کم ہو تو نور آنکھ کا بڑھتا جاوے گا۔ (۱۸۶۸ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۱۱۴) ۔ ذرے کے سامنے آفتاب کو ماند بتانا کم نظری ہے یا چندھا پن ۔ (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۲۱۱) ۔ [ چندھا + پن (رک) ] ۔

**چَندھرانا** ( فت چ ، سک ن ، د ھ ) ف م ۔ **رک : چندرانا ۔**
سہترانی نے ایسے چندھرا کر دیکھا جیسے کچھ نہیں سمجھتی غریب کہ کس کا ذکر ہو رہا ہے ۔ (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۳۰) ۔

**چُندھلا** ( ضم چ ، سک ن ، د ھ ) صف مذ ۔ **رک : چندھا** ( نوادر الالفاظ ، ۲۱۴ ؛ پلیٹس ) ۔ [ ا : چندھ ، چندھا (رک) + ا : لا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**چُندھلانا** ( ضم چ ، سک ن ، د ھ ) ف ل ۔ **روشنی کم ہونا ؛ چندھا ہونا ۔** جب چندھلانے لگے تیور اور گہہ جاوے چاند اور اکٹھے ہوں سورج اور چاند کہے گا اس دن آدمی کہاں جاؤں بھاگ کر ۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۵۶۱) ۔ [ ا : چندھلا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] ۔

**چُندھلی** ( ضم چ ، سک ن ، د ھ ) است ۔ **چندھلا (رک) کی تانیث ۔**
چہرے پر جھریاں پڑی ہوئی اور آنکھیں چندھلی ۔ (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۷۲) ۔ [ رک : چندھلا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] ۔

**ــ آنکھ** (ــ مغ ) است ۔ **رک : چندھی آنکھ ۔** ختائی سب چھوٹی چندھلی آنکھ اور چپٹی ناک اور بڑے کان کو حسین جانتے ہیں ۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶۹) ۔ [ چندھلی + آنکھ (رک) ] ۔

**چَندھوٹی** ( فت چ ، مغ ، و مج ) است (قدیم) ۔ **رک : چندوٹی ۔**
سدا سر کوں بس یک چندھوٹی تجے
یو دو بونٹ کی بس لنگوٹی تجے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۶) ۔

**چندھی/چندھو** ( ضم چ ، سک ن/و مج ) صف مث ؛ ــ چندی ، چندو ۔ **۱. چندھا (رک) کی تانیث نیز طنزاً ۔** آنکھیں چندھی اور جسم خارش دار اور بال بھورے ۔ (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۲۹) ۔ **۲. کم روشنی والی ، ٹمٹمانے والی ۔** ایک چندھی سی لالٹین کا کم زور شعلہ یہ ظاہر کر رہا تھا کہ ایک پٹ بند ہونے کے باوجود دکان ابھی کھلی ہے ۔ (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۸۹) ۔ [ ا : چندھا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث/و (مج) ، لاحقۂ تصغیر ] ۔

**ــ آنکھ** (ــ مغ ) است **چھوٹی آنکھ جو پوری طرح کھل نہ سکے ، بھینچی یا مچی ہوئی آنکھ ۔** کسا کسا ٹھگنا جسم اور چھوٹی چھوٹی چندھی آنکھیں ۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۴) ۔ [ چندھی + آنکھ (رک) ] ۔

**چندھے** ( ضم چ ، سک ن ) صف ۔ **چندھا (رک) کی جمع یا محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل ۔**

**ــ دیدے** (ــ ی مع ) اسذ ، ج ۔ **چھوٹی مچی یا بھینچی ہوئی آنکھیں ، چندھی آنکھ (رک) ۔**
کسی کی آنکھ پڑے خاک چندھے دیدوں پر
رسیلی اب وہ رہیں انکھڑیاں نہیں باقی
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۶۷) ۔ پھوٹے دیدوں سے دیکھ ، چندھے دیدوں سے دیکھ ۔ (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) ۔

**چُندھیانا** ( ضم چ ، سک ن ، د ھ ) ۔ (الف) ف ل ۔ **۱. بہت روشن یا بہت چمکتی ہوئی چیز پر نظر کرنے سے آنکھ کا پورا نہ کھلنا اور جھپکنے لگنا ، نگاہ کا خیرہ ہونا ، چکا چوند ہونا ۔** دس کنیزیں بیٹھی ہوئی تھیں جو چاند کی طرح خوب صورت تھیں اور جن کے لباس اور زیور کو دیکھ کر آنکھیں چندھیا جاتی تھیں ۔ (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۷۶) ۔ کانگریس کے کاچر فرنٹ کی چکا چوند نے ان کی آنکھیں . . . چندھیائی تھیں ۔ (۱۹۸۵ ، انداز نظر ، ۱۲۹) ۔ **۲. آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے کم نظر آنا** (جامع اللغات) ۔ (ب) ف م ۔ **۱. خیرہ کرنا ، چکا چوند کرنا ۔** چلتے ہوئے بادلوں میں دفعتاً نمودار ہو کر منتظر کی نگاہوں کو چندھیا دے ۔ (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۷) ۔ **۲. آنکھوں کو نیم وا کرنا ، آدھی کھلی رکھنا ، آنکھوں کو بھینچنا ۔** پہلے تو آنکھوں کو چندھیا کر ذرا شست لگائی ، جب یوں کام نہ چلا تو آنکھوں کے سامنے ہاتھ کا چھجا بنا کر غور سے دیکھا ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷) ۔ [ ا : چندھ + ا : یانا (رک) لاحقۂ مصدر ] ۔

**چُندھیاہٹ** ( ضم چ ، سک ن ، د ھ ، فت ہ ) است ۔ **چکا چوند ، کم نظری ، آنکھ جھپکنے یا جھپکانے یا میچنے کی حالت ۔** پہلی چندھیاہٹ کے بعد آنکھیں اصلی حالت پر آ جاتی ہیں ۔ (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۴۰۶) ۔ [ ا : چندھ (رک) + یاہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**چَندھیلی** ( فت چ ، مغ ، ی مج ) است ۔ **(کاشت کاری) ہل میں برس اور ناگر کے جوڑ پر پھنسا ہوا چوبی پھنا جو ڈانٹ ہوتا ہے ، اوگ ، پاتھو ، جوت ، ڈانٹ ، سیلا ، پچھوانسی ، مانجھی ، مچ کوتر** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) ۔ [ مقامی ] ۔

**چَنڈ** ( فت چ ، سک ن ) صف ، اسذ ۔ **تند ، تیز ، غضب ناک ، خشمگیں ، آگ بھبھوکا ، برہم ؛ گرم ، تیز ، کڑوا ، مرچوں والا ؛ ظالم ، سفاک ، بے رحم ؛ فتنہ کیا ہوا ؛ گرمی ، غصہ ، جوش ، تندی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) ۔ [ س : چنڈ चण्ड ] ۔

**چَنڈا** ( فت چ ، مغ ) صف مث ۔ **ناراض یا خشمگیں عورت** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) ۔ [ س : چنڈا चण्डा ] ۔

**چَنڈار** ( فت چ ، سک ن ) ۔ **رک : چنڈال** ( پلیٹس ) ۔

**چَنڈال** ( فت نیز کس چ ، سک ن ) صف مذ ؛ مث ۔ **۱. رذیل ، کمینہ ، فرومایہ ( ذات ، حالات اور طرز زندگی وغیرہ کے اعتبار سے ) ۔**

کئی نار چنڈال ناگر اڈھال
برانا پرکھ چھوڑ اپنان سنبھال
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۱) .

اے فغاں کب تلک کہوں احوال
کوئی معصوم سا نہیں چنڈال
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۰) . اجی حضور یہ فقیر نہیں ، چنڈال ہیں ، اب آج ان کی مرمت ہوجائے گی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ۱ : ۲۴۳) . ادنیٰ افراد سوسائٹی کے ہر طبقے سے لیے جاتے ہیں ، چنڈال بھی اسٹیج پر آجاتے ہیں . (۱۹۲۴ ، ناٹک ساگر ، ۳۲۴) . چاروں و رنوں کے علاوہ پانچویں ورن کا بھی ذکر ملتا ہے جس میں نشاد، چنڈال اور پلراس شامل تھے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۶۳) . ۲. **نیچ ذات کا ، پلید .**

راجہ جم اور سادھ رکھپال کہاں برہمن کہاں چنڈال
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۵۷) . پرندوں میں زاغ ، جانوروں میں مرغ ، رشی منی لوگوں میں باپ چنڈال ہے . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۱۶) . چنڈال اسے شمشان بھومی میں لے گئے اور اس کا سر تن سے جدا کرنے کو تھے کہ . . . و سنت سینا وہاں پہنچ گئی . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۱) . ہم دونوں کو چنڈال کا بھیس بنا کر چندن داس کو قتل گاہ میں لے جانا ہی پڑے گا . (۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس (ترجمہ) ، ۲۳۰) . ۳. **بدکار ، مکّار ، دھوکا باز ، ظالم .**

واہ رے رائے جی کی غیرت واہ
طرفہ دیوث زنجلب چنڈال
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۹) . او ناہنجار ، خدائی خوار ، چنڈال، بدکار کیا بک بک کرتا ہے، بے حیا ڈوب نہیں مرتا ہے . (۱۹۰۱، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۶۴) . ۴. **بدنصیب ، بدبخت ؛ منحوس .** ناکارہ ، چنڈال ، بدقسمت ، بدنصیب . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷ ) . ۵. **کنجوس ، خسیس ، بخیل ، شوم** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۶. **دوغلی ذاتوں میں سب سے گھٹیل ذات ؛ شودر باپ اور برہمن ماں کا بیٹا ؛ ایک نیچ قوم جو شراب پیتی سور چراتی اور ذلیل کام کرتی ہے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چنڈال चण्डाल ] .

**— آدمی** ( — سک د ) اسذ ؛ صف . **بہت ستانے والا شخص ، بڑا موذی ، بد ذات** (ماخوذ : محاورات ہند ، ۸۴) . [ چنڈال + آدمی (رک) ] .

**— بال** اسذ . **ایک بڑا بال جو ماتھے پر ہوجاتا ہے اور اسے منحوس سمجھا جاتا ہے ؛ موئے زہار** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ چنڈال + بال (رک) ] .

**— چوکڑی** ( — و لین ، سک ک ) اسث . **مفسدوں کا گروہ ، فساد کرنے والوں کی ٹولی ، بدمعاشوں اور لچوں کا مجمع .** میرا ستیاناس بنانے والی چنڈال چوکڑی تو میرے ہی پیچھے بھمتی تھی. (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۲۱۲) . اس چنڈال چوکڑی میں انہیں ہر گز نہ بلایا جائے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۷۸) . ایسی چنڈال چوکڑی کا قیام اور مجسٹریٹ کی معلومات سے باہر ؟ . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۱) . [ چنڈال + چوکڑی (رک) ] .

**— نہ چھوڑے مکّھی نہ چھوڑے بال** کہاوت . **چنڈال کے کھانے میں مکھی یا بال نکل آئے تو وہ پروا نہیں کرتا ، ہر قسم کی چیز کھا جاتا ہے** (جامع اللغات) .

**چنڈالا (۱)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **چنڈال عورت ، چنڈالن** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چنڈال + ا : ا ، لاحقۂ تانیث ] .

**چنڈالا (۲)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **میٹھے پانی کی مچھلی .** میٹھے پانی کی . . . مچھلیاں . . . کتلا ، تھیلا . . . پری ، چنڈالا ، سول . (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۵۰) . [ مقامی ؛ ا : چنڈ ، چند = چاند (رک) کا ایک روپ + ا : الا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنڈالن** ( فت چ ، سک ن ، فت ل ) صف مث . **چنڈال (رک) کی تانیث .** وہ عورت ذات کی چنڈالن ہے ، میں اسے پہچانتی ہوں . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۵۳) . [ چنڈال + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چنڈالنی** ( فت چ ، سک ن ، ل ) صف مث . **شریر ، بدمعاش ، فسادی .** وہاں ایک سیاہ رنگ کی چنڈالنی ہاتھ میں کچھ کھانے پینے کا سامان لیے ہوئے آئی . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۰۸) . [ رک : چنڈال + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چنڈالی (۱)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **چنڈالن (رک) ، چنڈالنی** (پلیٹس) . [ رک : چنڈال + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چنڈالی (۲)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **بعض جنگلی قبائل کی زبان** (اردو زبان کی قدیم تاریخ ، ۷۶) . [ رک : چنڈال + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنڈالیا** ( فت چ ، سک ن ، کس ل ) اسذ . **چوہڑوں (بھنگیوں) کی ایک ذات ، چوہڑوں کی ذات کا ایک فرد** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چنڈال + ا : یا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنڈاول** ( فت چ ، سک ن ، فت و ) اسذ . ۱. **رک : چنداول .** صفوف لشکر میمنہ و میسرہ ، ساقہ کمین گاہ قلب و جناح اگلا ہراول پچھلا چنڈاول آراستہ ہوا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۱۳۰) . اگلا ہراول ، پچھلا چنڈاول ، تخت شاہی قلب سپاہ میں قائم کیا . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۷۴) . ۲. **چوکی دار ، سنتری ، پہرے والا** ( جامع اللغات ) .

**چنڈاولی** ( فت چ ، سک ن ، فت و ) صف . **چنڈاول (رک) سے منسوب یا متعلق .** فدوی کو حکم ہراولی کا نہ تھا بلکہ چنڈاولی کا تھا یعنی فوج کے پیچھے . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۱۱) . [ رک : چنڈاول + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنڈکی** ( ضم نیز فت چ ، سک ن ، ڈ ) اسث . **بالوں کی سوئی لٹ ، جٹا ، بالوں کا گچھا .**

جوں جاہلاں کی ریت سوں نا سر اوپر رک چنڈکی
چوٹی نہ دھرکس پیر کی شیطان کا ہوئے گذر
( ۱۶۳۵ ، تحفۃالمومنین ، ۵۶ ) . [ چنڈ ، جھنڈ ، جھنڈو (رک) کا ایک تلفظ + ا : کی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنڈل** ( فت چ ، سک ن ، فت ڈ ) امذ . رک : چنڈال (پلیٹس) .

**چنڈو** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) امذ ؛ ~ چانڈو . **ایک قسم کی نشہ آور چیز جو افیون کو پانی میں پکا کر بنائی جاتی ہے اور چلم میں بھر کر پی جاتی ہے ، افیون کا قوام ، چانڈو .** جو شخص چنڈو کی دوکان رکھے گا ... مار ڈالا جائے گا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۰۶ ) .

ایک متوالے سے چنڈو کے وہ تھا جب ہوش میں
پوچھا ناصح نے کہ اس کام کا آخر انجام ؟
( ۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۴۸ ) . قوسی اغراض بھی چنڈو ہی کے کونے میں دبک رہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۰ : ۱۰ ) . [ س : چنڈ + آکہ : चण्ड + उक ] .

**— باز** صف . **۱. چنڈو پینے والا ، چنڈو کا عادی .** مرثیہ گو ... بانکے ، چنڈو باز ... یہاں رزم و بزم ساتھ ساتھ رہتی ہے . (۱۹۵۸ ، آگ کا دریا ، ۲۴۲ ) . **۲. زرد رنگ آدمی** ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ چنڈو + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— بازی** اسث . **چنڈو پینے کا شغل ، چنڈو پینے کی لت .** (عنوان نظم) چنڈو بازی کا انجام . (۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۳۳ ) . [ چنڈو + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— بنانا** ف مر . **افیم گھونٹنا ، نشہ کے لیے چانڈو تیار کرنا .** سلطان مرزا چنڈو بنانے میں مشاق ہوئے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸ ) .

**— خانہ** (— فت ن ) امذ ؛ ~ چانڈو خانہ . **چنڈو بیچنے یا پینے کی جگہ .** مدک خانوں اور چنڈو خانوں اور عیش خانوں سے آسمان و زمین کا فرق ہے . (۱۸۷۹ ، خیالات آزاد ، ۱۲۶ ) . یہ قصے صرف چنڈو خانے کی گپ نہیں ہوتے ، شیر کے شکار کی ضمن میں متعدد اس قسم کے واقعات بیان کیے جائیں گے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۱۱ ) . چنڈو خانے پر چھاپہ مار کر بارہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا . (۱۹۶۷ ، مشرق ، کراچی ، ۱۷ نومبر ، ۳ ) . [ چنڈو + خانہ ( رک ) ] .

**چنڈوا** ( فت چ ، سک ن ، ڈ ) امذ . **۱. ( شکر سازی ) گڑ کو کڑھاؤ میں الٹ پلٹ کرنے اور کناروں پر سے کھرچنے کا چانڈ کی مانند گول منھ کا کھپچہ ( کفچہ ) ، چانڈا** (ا پ و ، ۳ : ۹۳ ) . **۲. ( کاشت کاری ) ہل کی پھالی .** ہل میں آٹھ اجزا ہیں ... ہلسن ، مٹھیا ، چنڈوا . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۵ ) . [ ا : چنڈ ، چنڈ ، چانڈ (رک) + ا : وا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چنڈوانا** ( فت چ ، سک ن ، ڈ ) ف م . **ہل کی پھار کی نوک تیز کرانا ، کھٹانا** (ا پ و ، ۶ : ۹۵ ) . [ رک : چنڈوا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چنڈور** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) اسث . رک : **چنڈول .** بعض پرند صبح و شام کوگھڑی کی طرح بولنے کے بڑے عادی ہیں بادل اور مینھ سے کیسا ہی اندھیرا چھارہا ہو وہ غلطی نہیں کرتے ... زاغ دیسی ، چنڈور ، اگن ... وغیرہ . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۴۳۸ ) .

**چنڈول** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) امذ . **ایک خوش آواز پرندہ جو چڑیا سے ذرا بڑا ہوتا ہے اس کے سر پر پروں کا تاج سا ہوتا ہے اور مقررہ وقت پر چہچہاتا ہے ، چکاوک .** مثل حریالاں ہور ہدہداں ... ہور چنڈولاں ہیں . (۱۶۹۷ ، پنج گنج (ق)، ۳۶ ) . بلبل و اگن و چنڈول پدا ... جو جانور ہیں سو ان درختوں میں بولتے ہیں . ( ۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۹۱ ) . بارہا ایک چنڈول ... ہوا میں تھر تھراتا اور چہچہاتا دیکھنے میں آیا ہے . (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۵۵ ) . مکتب میں شیاما ... بلبل ... اور چنڈولوں کے پنجرے لٹکے رہتے تھے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۹۶ ) . یہ گوریا ، روبن ، چنڈول اور بلبل ہیں . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۸ ) . [ س : چرٹ + دھولہ : चरण + धूलि ] .

**چنڈول (۱)** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) امذ . **۱. ایک قسم کی پالکی جسے کہار کندھے پر اٹھاتے ہیں .**

چلے لے کے چنڈول جس دم کہار
کیا دو طرف سے زر اس پر نثار
( ۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۳۲ ) . خواصوں کو صاحب نوبت کیا ، چنڈول ، سکھپال میں چڑھایا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲ ) . یہ چنڈول پینس سے مشابہ ہوتا ہے مگر قد میں بڑا اور زیادہ بلند بھی ہوتا ہے . ( ۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۶۹ ) . ہندوستان کی مختلف سواریاں بیل ، رتھ ، چنڈول اور بیل گاڑی وغیرہ لکڑیوں سے بنائی جاتی ہیں . ( ۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۱۷ ) . **۲. مٹی کا ایک کھلونا جسے چوگھڑا بھی کہتے ہیں ؛ ( مجازاً ) بدہیئت اور بے ہنگم آدمی .** اس وقت ہمارے آقا بالکل چنڈول بنے ہوئے تھے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۰۸ ) . **۳. وہ مٹی کا برتن جس میں دیا روشن کیا جاتا ہے اور بطور چمنی رنگ برنگا کاغذ لگایا جاتا ہے ، قندیل .** کمیون کے لوگ جلتی بجھتی لالٹین اور کاغذی چنڈول لے کر پوچھنے لگے کیا ہوا ، کیا ہوا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۴ ) . [ س : چتر + دولہ : चतुर + दोल ] .

**— گداگر بول** فقرہ . **ایک کھیل کا نام جس میں یہ فقرہ دہرایا جاتا ہے** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۷۶ ) .

**چنڈول (۲)** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) امذ . رک : **چنڈاول .**

بیس بادشاہ چنڈول ہیں اور پچیس بادشاہ فوج یلتس میں ہیں۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۴) .

**چنڈولیا** ( فت چ ، سک ن ، و مع ، سک ل ) صف . **چنڈو پینے والا ، چنڈو باز** ( جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۳ ) . [ رک : چنڈو + ا : ل + یا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چنڈی (۱)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **چنڈا (رک) کی تانیث ؛ درگا دیوی کا ایک نام .** چنڈی کے سامنے سے دیا اٹھا کر اس کی روشنی میں گوتم کو غور سے دیکھنے لگا . ( ۱۹۵۸ ، آگ کا دریا ، ۱۷ ) . [ رک : چنڈا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ ماتا** اسث . **رک : چنڈی .** انسان پیدائشی طور پر پجاری ہے اسے پوجنے کے لیے کچھ ہی دیدو ، چنڈی ماتا کی خون نوش زبان یا قدرت یزداں . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۶۶ ) . [ چنڈی + ماتا (رک) ] .

**چنڈی (۲)** ( فت چ ، سک ن ) صف . **چنڈ (رک) سے منسوب یا متعلق .** کہیں نہ کہیں کوئی پگلا چنڈی بھی جنم لیتا ہے جو رسوم اور آداب کو زنجیریں اور سلاسل سمجھتا ہے . (۱۹۷۵ ، الشجاع ، کراچی ، سالنامہ ، ۳۹ ) . [ رک : چنڈ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چنڈی (۳)** ( فت چ ، سک ن ) اسث . **پھوڑا ، مرغ کے پانو کا سوجا ہوا حصہ ، گومڑا .** جس رخ سے چنڈی زیادہ نرم دکھائی دے وہاں سے نشتر لگا کر چیرا دیں . (۱۹۵۹ ، طبیب مرغی خانہ ، ۳۴ ) . [ مقامی ] .

**چنڈیا** ( ضم چ ، سک ن ، کس ڈ ) اسث . **چونڈا (رک) کی تصغیر ، رک : چنڈیا سے پرے سرک** (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۱۰۱ ) . [ ا : چنڈ ، چونڈا (رک) کی تخفیف + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ سے پرے سرک** فقرہ . **(عور) میرے سر سے دور ہٹ ، بیزاری کے موقع پر کہتے ہیں .** ( ماخوذ : دریائے لطافت ، ۱۰۱ ) .

**چنرا** ( ضم چ ، سک ن ) اسذ . **(کاشت کاری) چنے کا کھیت ، امرا ، چنیل ، چنیارا** (ا پ و ، ۶ : ۵۷ ) . [ ا : چن ، چنا (رک) کی تخفیف کا ایک روپ + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنری** ( ضم چ ، سک ن ) اسث ؛ ~ چونری . **۱. رنگ برنگ کا دوپٹا ، چونر ، مختلف رنگوں کی اوڑھنی ، چادر .**

بندی چنری پرت نقشے کری اس پرتگٹ تارے
نوے قد پر سہاتا ہے پھولاں چولا عروسانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶ ) .

اوڑھ کر بیٹھی سر سے چنری لال
ہاتھ اور پاؤں میں تھی مہندی لال
(۱۷۹۱ ، حسرت ( جعفر علی ) ، طوطی نامہ ، ۱۲۹ ) . صورت اپنی زن مہ جمال کی بنائی . . . چنری سرخ رنگی اوڑھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۲ ) . کمرے کے اوپر تاروں سے مزین آسمان کی چنری تنی ہوئی ہے . (۱۹۷۰ ، ریت کی دیوار ، ۶۴ ) . **۲. کپڑا رنگنے کا ایک طریقہ جس میں باندھ کر رنگتے ہیں اور بندھی ہوئی جگہ پر رنگ نہیں چڑھتا نیز اس طریقے سے رنگی ہوئی ساڑھی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چن ، چننا (رک) سے + ا : ری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنریا** ( ضم چ ، فت ن ، سک ر ) اسث . **چنری (رک) کی تصغیر .**

خوبرو گنوارنوں کو دیکھئے کہ ٹکلی ماتھے پر چپکائے لال لال چنریا پھڑکائے ، کھیتوں میں لہلہاتے ہوئے سبزے . . . پر لوٹ پوٹ ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۴ ) .

پہنچتا ہے شور اس کی لہروں کا دل تک
چھپائے گی کیا بھید ہم سے چنریا
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۶۹ ) . [ چنری + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چنڑی** ( ضم چ ، سک ن ) اسث (قدیم) . **رک : چنری .**

لیا یا شراب گھر تھے پون عید کا خبر
چنڑی کی کسوتاں کرو آیا ہے لال عید
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۸ ) .

**چنز** ( ضم چ ، سک ن ) اسث . **چوڑیا ، چک کی وضع کا دیسی ساخت کا معمولی اور پتیل کپڑا ، چھتی ، داسیجا ، سوسی** (اپ و ، ۲ : ۶۹ ) . [ مقامی ] .

**چنسر** ( فت چ ، سک ن ، ضم س ) اسذ . **ایک پودا جو مصالحہ کے طور پر استعمال ہوتا ہے ، ہالم ، رائی ، لاط : Lepidium Sativum** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چندر + शूरण شورن ] .

**چنسور** ( فت چ ، سک ن ، و مع ) اسذ ؛ اسث . **رک : چنسر .**

چھوٹے بیج مثلاً رائی اور چنسور چھوٹے صندوقچوں میں بوئے جا سکتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۴۸ ) .

**چنسلر** ( فت چ ، سک ن ، س ، فت ل ) اسذ . **رک : چانسلر .**

ایسے اصول قانون روما میں پرٹیرز کے ذریعہ سے اور انگلستان میں چنسلرز کے ذریعہ سے قایم ہوئے ہیں . (۱۹۳۲ ، علم اصول قانون ، ۵۱ ) .

**چنک** ( فت چ ، ن ) اسذ . **رک : چنا .** سنسکرت میں چنے کو چنک . . . کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۷۲ ) . [ س : چنک चणक ] .

**چنک** ( فت چ ، غنہ ) اسذ . **رک : سنکھ ، ایک قسم کا باجا ، قب : چنگ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**ــ امرٹ** (ــ فت ا، سک م، ضم ر) امذ. **ایک قسم کا باجا، منہ چنگ کے بالمقابل جو پھونک کر نہیں بجایا جاتا.** انہوں نے مردنگ کنگری ... اور چنک امرٹ، کنڈلی بناگ، مین کھرج، رکھب گندھار، مدہم پنچم، دھیوت نکھاد، ان سات سروں کو موافق دستور کے باندھا. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۳۱). [ چنک + ا، سابقۂ نفی + س: مرت मरुत = ہوا، سانس ].

**چنک** (فت نیز کس چ، فت ن) اسث. **بیج کی گٹھلی یا چھلکے کا پھٹاؤ؛ غنچے کی شگفتگی؛ مٹی کے برتن کی بغیر آواز کے ٹوٹ پھوٹ، تڑخاؤ؛ چنچناہٹ، چڑ چڑاہٹ؛ کمر کی چک، جھٹکا جو کمر میں آجائے** (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چنکنا (رک) سے ].

**ــ باو** امذ. **جوڑوں کا درد، کمر کا درد** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چنک + باو (رک) ].

**ــ پتھر** (ــ فت پ، شد تھ بفت) امذ. **بھربھرا پتھر، چٹخا ہوا پتھر.** تم فولاد نہیں اسپات ہو ... اور تم چنک پتھر ہو، گمبری نے ہنس کر کہا. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۰۳). [ چنک + پتھر (رک) ].

**چنک (۱)** (کس چ، فت ن) اسث؛ ~ چنگ. **بٹیر کی ایک قسم جو عام بٹیر سے چھوٹی ہوتی ہے، اس کے ہوٹے اور سینے پر سیاہ خال اور گردن میں سیاہ کنٹھی ہوتی ہے.** بٹیر کی چار قسمیں ہیں، ایک چنک دوسری گھاگھس ... (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۴۸). یہ بٹیر بہت چھوٹا ہوتا ہے بلکہ چنک سے بھی چھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۳۱۴). [ ا: چن، چنہ = دھبا، نشان (رک) + ا: ک، لاحقۂ صفت ].

**چنک (۲)** (کس چ، فت ن) اسث. **۱. رک: چنگ** (پلیٹس). **۲. پیشاب اور زخم کی سوزش، سوزاک** (سرمایۂ زبان اردو، ۱۵۳؛ پلیٹس).

**چنکا** (فت چ، سک ن) امذ. **رک: چنک** (پلیٹس).

**چنکا** (فت چ، غنہ) صف مذ. **چنگ بجانے والا، سنکھ بجانے والا، سازندہ.**

دلارام چنکے کوں بازیب و ساز
بیٹھاویں بدرگاہ گردن فراز
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۸۵). [ چنک (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**چنکارا** (فت چ، غنہ) امذ. **رک: چکارا.** ان کے علاوہ چنکارا، چیتا، چرخ، بھیڑیا یہاں پر ملتا ہے. (۱۹۷۷، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۵۵).

**چنکٹ** (کس چ، سک ن، فت ک) امذ. **چیخ، چلاہٹ.**

جب گھسا تکلیف سے تو بولی چنکٹ مار کر
بے ادب تونے ہمارا دل دکھایا کس لئے
(۱۹۲۶، خندہ، د، ۱۵). [ چنک، چنکنا (رک) + ا: ٹ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ].

**چنکل** (فت نیز ضم چ، غنہ، فت ک) امذ. **رک: چنگل، پنجہ.**

ہوائی پرندے کب تک آئیں گے
جنگل میں پکڑ انکوں لے جائیں گے
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی، ۳۰).

**چنکلہ** (فت چ، غنہ، سک ک، فت ل) امذ. (موسیقی) **امیر خسرو کے ایجاد کردہ راگوں میں سے ایک راگ، زنگولہ.** شیخ بہاءالدین نے ... چنکلہ، قول، ترانہ، سادرہ، حریرہ، بشن پد وغیرہ میں اشعار کہے تھے. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۳۹۸). [ رک: چنگلہ ].

**چنکنا** (فت چ، ن، سک ک) ف ل. **بیج یا چھلکے کا پھٹ جانا، چٹکنا، شگفتہ ہونا، مٹی کے برتن کا بغیر آواز کے خود بخود ٹوٹ جانا؛ غصہ ہونا، چڑچڑانا، چنچنانا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ س: چٹ یا چن + کر क्क + चण یا चन ].

**چنکنا** (ضم چ، غنہ، سک ک) ف م (قدیم). **پیار کرنا، چومنا.**

محبت سوں شہ مست ہو دیدار کے
ادھر چنکتے تھے تلتل اس تار کے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۹۷). [ ا: چمکارنا (رک) سے ].

**چن کھاؤ** (ضم چ، سک ن، و مع) صف. **۱. فقیر، بھکاری** (علمی اردو لغت). **۲. پرندہ.** اس جنگل میں بہتاد چن کھاو، پھاڑ کھاو سوں لے کر چرکھاو تلک جمے تھے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [ ا: چن، چننا (رک) سے + ا: کھا، کھانا (رک) سے + ا: ؤ (و مع)، لاحقۂ صفت ].

**چنکھڑی** (ضم چ، مغ، فت کھ) اسث. **کنکر کی ایک قسم، چھوٹے چھوٹے پتھر جو کھدانوں سے نکلتے ہیں، دودھیا پتھر جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں کی شکل میں زمین سے نکالا جاتا ہے اور جسے پھونک کر تعمیری کاموں میں استعمال کیا جاتا ہے.** پتھر اور کنکر (چنکھڑی) کی جدید کھدائیں کھولی جائیں. (۱۹۳۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۱۰). [ ا: چن، چونا (رک) کی تخفیف + کھڑی (رک) ].

**چنگ (۱)** (فت چ، غنہ) امذ. **پنجہ، چنگل: گرفت، قبضہ.**

ہاتاں میں لالی یوں بسے کیتے شکار و و سب کسے
خونی نشانی سچ دسے عشاق لے چنگ سنپڑا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۸۶).

رہے بدن پہ طنبورے کے تار گنتی کے
غصے سوں اس پہ جو آ مفلسی نے مارا چنگ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۲) .

دیکھے جو چنگ عشق میں عاشق کو سو کہے
رستم کی ہے یہ شکل یہ سہراب کی شبیہہ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۴) . حسن تدبیر سراپا تزویر سے افاغنہ کے چنگ میں بے چنگ قلعہ آ گیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۸۴) . اف : آنا ، مارنا . [ ف ] .

**— مار کر بیٹھنا** محاورہ . **کپڑے سے کمر اور ہنڈلیوں کو باندھ کر اکڑوں بیٹھنا ، رک : احتبا .**

بدکھنی زبان معنی احتبا کہے ہیں بچنگ مار کر بیٹھنا
(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۸۴) .

**چنگ (۲)** ( فت چ ، غنہ ) . **بڑا اور وزنی گھنگرو جو رتھ یا بیلی کی بم کے نیچے بندھا اور گاڑی کی حرکت سے ہلتا اور بجتا رہتا ہے** (ا پ و ، ۵ : ۱۲۷) . [ رک : جنگ ] .

**چنگ (۳)** ( فت چ ، غنہ ) امذ . **گنجفے کی ایک چھوٹی بازی کا نام جس کے پتے کا رنگ سرخ اور اس میں لکیر کی شکل سفید رنگ کا چھاپا ہوتا ہے ؛ گنجفے کے آٹھ رنگوں میں سے ایک رنگ .**

چنگ کا یکہ ہے تیرے ہاتھ میں چنگیز خاں
نادری شمشیر کی بھی کم نہیں تلوار سے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۱) . بادشاہ چنگ کھیل رہے ہیں . (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۶۲) . لکھنؤ کے رؤسا اگلے زمانے میں مصاحب نوکر رکھتے تھے ، خالی وقت کیوں کر کٹتا . . . چنگ ( گنجفہ ) سے جی بہلایا جاتا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹) . [ مقامی ] .

**چنگ (۴)** ( فت چ ، غنہ ) امذ؛ امث . **۱. ستار کی قسم کا ایک باجا جس کا بالائی رخ خمیدہ ہوتا ہے .** صاحب سپاہ نے . . . دف ، دائرا ، چنگ ، رباب سوں بے حجاب سوں دو چار پیالے شراب کے پیا تھا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴) . کوئی ڈھولک بجاؤتی ہیں . . . کوئی چنگ بجاویں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۸) . جب وہ بیدھیا سوداگر کے گھر آیا ایک چنگ و ہاں دھری تھی . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۹) . باشندے دف و چنگ لے کے اوس کنویں پر جمع ہوتے اور گاتے بجاتے ہیں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ( ترجمہ ) ، ۲۴۷) . مسلمان اپنے ساتھ بہت سے باجے مثلاً قانون ، عود ، چنگ . . . ساتھ لائے ، یہ سب تار والے ساز تھے . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۴) . **۲. (گانے کی) لے** (قدیم اردو لغت) . [ ف ] .

**— باؤ/بایو** ( — و مج ) امذ . **کمر یا جوڑوں کا درد جس سے جھکاؤ پیدا ہوجاتا ہے ، رک : چنک باؤ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چنگ + باؤ/بایو (رک) ] .

**— نواز** ( — فت ن ) صف **چنگ بجانے والا .**

غلغلہ اندر محفل مستاں وجد میں خیل بادہ پرستاں
نغمہ طرازاں باربد آسا ، چنگ نوازاں شکل نگینا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۶) .

نہ تیغ زن کہیں باقی ہیں اب نہ تیرانداز
ہے کوئی زمزمہ پرداز کوئی چنگ نواز
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۰) . [ چنگ + ف : نواز ، نواختن = بجانا ] .

**— نوازی** ( — فت ن ) امث . **چنگ نواز (رک) کا اسم کیفیت ، چنگ بجانا** ( پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ) . [ چنگ + نواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چنگ (۵)** ( فت چ ، غنہ ) امذ . **۱. ایک قسم کا کنکوا جس کی شکل تکونی قندیل کی سی ہوتی ہے ، اس کے اندر کپڑے کی ایک گیند لٹکا دیتے ہیں جو تیل میں ڈوبی ہوئی اور تار سے بندھی ہوتی ہے رات کے وقت اسے روشن کر کے اڑاتے ہیں .**

پتنگ وار ظفر روز ننگ الفت پر
وہ اڑ کے آوے جو تم چنگ ایک بار چڑھاؤ
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹۲) . دادا حضور فرمایا کرتے تھے کہ چنگ سب سے پہلے دہلی میں شاہ عالم کے زمانے میں اڑا تھا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰) . اف : اڑانا ، اڑنا ، چڑھانا ، چڑھنا . **۲. کاغذ کا لمبا ٹکڑا جو کنکوے کے ساتھ چسپاں کردیتے ہیں** ( پلیٹس ) . [ مقامی ] .

**— پر چڑھانا** محاورہ . **بہکانا ، شہ دینا ، اکسانا ، بے وقوف بنانا ، آسمان پر چڑھا دینا .** مرزا صاحب نے محمد عسکری کو اب میدان خالی پا کر بھی شہ دی اور چنگ پر چڑھایا کہ حضور سیر کہسار کریں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۳) . ملک بنگ کے بغاوت پسند مصاحبوں کو چنگ پر چڑھانے میں مہارت حاصل تھی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۲۰۵) .

**— پر چڑھنا** محاورہ . **چنگ پر چڑھانا (رک) کا لازم .** یار چنگ پر تو چڑھ گیا مگر یہ بری افتاد پڑی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۵۶) . گلوری نہیں ، بجلی ہے ، ادھر کلے میں دبائی ادھر خون گرمایا اور چڑھے چنگ پر . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۶) .

**چنگ** ( کس چ ، غنہ ) امذ . **ایک طرح کا بٹیر جو گرمی میں نکلتا ہے** (ماخوذ : گلزار معانی) . [ رک : چنگ (۱) ] .

**— پوٹیا** ( — و مج ، سک ث ) امذ . **ایسا بٹیر جس کی تحریر جھالر اور کنٹھ سب سیاہ رنگ ہوں ان صفات کا بٹیر اچھی نسل کا اور خوب لڑا کو شمار ہوتا ہے .** آپ کے چنگ پوٹیے نے مرزا ٹلن کی ہی نہیں بلکہ سرکار اقدس نواب منے مرزا صاحب بہادر دام اقبالہ کی عزت رکھ لی . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۵) . [ چنگ + ا : پوٹیا ، پوٹا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**چنگ** (کس چ ، فت ن) اسث . **سوزاک ، پیشاب کی سوزش ؛ جلن ، ایس ، سوجن ، درد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چن یا چڈ + کہ : क + चण یا चन ] .

**چُنگ (۱)** (ضم چ ، غنہ) اسذ . **پلندہ ، بنڈل ، مٹھا .** عاشقوں کے خطوط کا چنگ بات میں ہے . (۱۹۱۰ ، شعرالعجم ، ۳ : ۱۵۴) . [ چنگ (۱) کا ایک تلفظ ] .

**چُنگ (۲)** (ضم چ ، غنہ) اسث . **چونگ ، ذائقہ** (قدیم اردو کی لغت) . [ چونگ ، چونگنا (رک) کی تخفیف ] .

**چنگا (۱)** (فت چ ، غنہ) صف مذ . **تندرست ، خوبصورت ، توانا ، صحت مند ، طاقتور .**

لگاؤ کوئی لاکے مرہم تو چنگا ہرگز نہ ہوئے ہو
جسے یو گھاؤ لاگا ہے ترے سو کے کے بھالے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۱) .

ایسا نہیں طبیب کوئی اس دیار کا
چنگا کرے جو زخم تیرے دل فگار کا
(۱۷۹۸ ، تاباں ، د ، ۷) . بیمار . . . اس دارشفا سے دوا پاتا ہے اور چنگا ہو جاتا ہے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۷) . وہ اللہ ہے جسکے سوائے بندگی کسی کی نہیں . . . وہ بادشاہ ہے ، پاک ذات ، چنگا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۵) . بیدل کا علاج ہونے لگا ، کچھ دنوں میں وہ بالکل چنگا ہوگیا (۱۹۵۹ ، پردیسی کے خطوط ، ۱۶۳) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : چنگ + کہ : चङ्ग + क ] .

**— بنانا** محاورہ . **ٹھیک کرنا ، درست کرنا ؛ سزا دینا .** دم بھر کے بیچ چنگا بنا دیں . (۱۶۰۰ ، صراط مستقیم ، ۷) .

بہت کج رو ہے یہ ، سیدھا بنادوں
یہ بگڑا ہے اسے چنگا بنادوں
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۳۶) .

**— بھلا** (— فت بھ) صف مذ ؛ مث : چنگی بھلی . **بھلا چنگا ، صحت مند ، چاق و چوبند ، اچھا بھلا ، ٹھیک ٹھاک .** جب بوجھل ہوئے دونوں نے پکارا اپنے رب کو ، اگر تو ہم کو بخشے چنگا بھلا ہم تیرا شکر کریں . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۱۶۴) .

ہے ہم پہ تہمت مرض عشق اظفری
ہم تو ہیں دیکھو ٹھیے سے چنگے بھلے کھڑے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۹) . تمام شکایات جاتی رہیں اور عورت چنگی بھلی ہوگئی . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۳۳۳) . [ چنگا + ا : بھلا (رک) ] .

**— مَنگا** (— فت م ، غنہ) صف مذ . **اچھا برا ، تندرست و بیمار ، اونچ نیچ .** موتی شاہ چنگا منگا دیکھتا ہی نہیں ہر کسی کو چرس پر لگا دیتا ہے . (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۹۴) . [ چنگا + منگا (تابع) ] .

**— ہے مگر ننگا نہیں** کہاوت . **مقدور ہے مگر فضول خرچ نہیں** (نجم الامثال ، ۱۸۷) .

**چنگا (۲)** (فت چ ، غنہ) اسذ . **چنے کا تیار ڈوڈا ، گھیگرا (رک)** (ا پ و ، ۶ : ۱۰۴) . [ مقامی ] .

**چنگا (۱)** (کس چ ، غنہ) اسذ . **مرغی کا بچہ ، چوزا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چینگا ؛ چنگنا ] .

**چنگا (۲)** (کس چ ، غنہ) اسث . **صاف ، ستھرا .** لفظ چنگا سے چینگنا اور چنگائی بولتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۶۱) . [ ا : چنگا (رک) کا ایک تلفظ ؛ مقامی ] .

**چنگارہ** (کس چ ، غنہ ، فت ر) اسذ . **چنگاری (رک) کی تکبیر .** کمپریشن کے وقت ایک قوت مقناطیس کا چنگارہ ایک چھوٹی بیٹری سے چارج کو اڑا دیتا ہے . (۱۹۰۶ ، پریکٹیکل انجینیرز ، ۲ : ۱۲۶) . [ چنگاری (رک) + ہ ، لاحقۂ تکبیر و تذکیر ] .

**چنگاری** (کس چ ، غنہ) اسث . **۱. آگ ، انگارا ، شرارہ ، آگ کا ذرہ یا چھوٹا ٹکڑا .**

کیا آگ کی چنگاریاں سینے میں بھری ہیں
جو آنسو مری آنکھ سے گرتا ہے شرر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۴) .

کشاورزی سے کیا حاصل لگی جب آگ قسمت میں
پڑی خرمن میں چنگاری مرے طالع کے اختر سے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۴) . اگرچہ شہنشاہ اکبر نے اس حکمت سے عشق کی چنگاری پر خاک ڈالی مگر اندر ہی اندر سلگا کی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۴) . مکواۃ کو آگ میں گرم کرو حتیٰ کہ وہ سرخ ہو جائے اور چنگاریاں نکلنے لگیں . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۷) . میرے دل میں عشق اقبال کی چنگاری شعلہ بن کر بھڑک اٹھی . (۱۹۷۴ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۱) . **۲. حرارت ، تپش .** دونوں گیسوں کی مقدار متناسب کو ملائیں اور بجلی کی چنگاری اس میں چھوڑیں تو پانی اس وقت بنتا ہے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۶۶) .

ہیں نمازیں اور روزے اور حج بے کار سب
سوز اُلفت کی نہ چنگاری ہو گر دل میں نہاں
(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۳) . اشعار میں جو چنگاری ہوتی اس کی آواز اور اس کی ادائیگی اسے شعلہ بنا دیتی . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۴۱) . [ س : کشمیٹ + انگار + ایکا : क्षीण + अङ्गार + इका ] .

**— جھڑنا** محاورہ . **تپش محسوس ہونا ، حرارت پہنچنا .** بارش میں سے ایک بجلی چمکی اور مرد کے دل پر اس کی ایک چنگاری

جھڑی ، مرد اپنی گفتگو کی پشیمانی سے . . . درد مند ہوا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳۵) .

— چنگھنا محاورہ . **سرخی دوڑنا ، شعلے برسنا ، خونخواری یا غیظ و غضب ظاہر ہونا .** مضبوط توانا جسم ، چنگاریاں چٹختی سی آنکھیں ، انار کا دانہ سا رنگ . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۲۲) .

— چھوٹنا محاورہ . **۱. آگ کے شرارے نکلنا ، آگ کی لپٹیں اُٹھنا** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۲ ؛ نوراللغات) . **۲. کمال جلال ظاہر ہونا ، خونخواری برسنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

— چھوڑنا محاورہ . **ایسی بات کرنا جس سے لوگوں کو رنج ہو ، فتنہ انگیزی کرنا ، لڑائی کرانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— ڈالنا محاورہ . **راڑ کھڑی کر دینا ، فساد کرانا ، جھگڑا اٹھانا ، چنگی ڈالنا ، مشتعل کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۴۱۵) .

**چنگاڑ** ( کس چ ، غنہ ) اسث . **رک : چنگھاڑ ، تیز و کرخت آواز .**

پاس تھا ایک طاس بس اس طاس پر
ہاتھ مارے تب اوٹھا چنگاڑ پر

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۶۷) .

**چنگال** ( فت چ ، غنہ ) اسذ . **ہاتھ یا پانو کا پنجہ ، چنگل ، ناخن دار پنجہ .**

دلیراں کا جھگڑا توں دیکھیا نہیں
توں شیراں کا چنگال چاکھیا نہیں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۵) . سوے سر ان کے تا بہ کمر پہنچے تھے اور ناخن مانند چنگال زاغ و زغن دراز ہوئے تھے . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۰) .

پیاری یہ نہیں حنائی چنگال ہاتھ ایسے ملے کہ ہوگئے لال

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۱) . کھن کھجورے میں ایک جوڑا زہریلے چنگال کا ہوتا ہے جس سے وہ اپنے شکار کو پکڑتا ہے . (۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۱۷) . [ رک : چنگ (۱) + ال ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنگانا** ( ضم چ ، غنہ ) ف م (قدیم) . **چسانا .**

چنگایا اسے شاہ اپنی زباں
نہ تھی اس کو اس روز پیاس اے جواں

(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۵ : ۶۶) . [ چنگنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چنگر** ( فت چ ، غنہ ، فت گ ) امذ . **رک : چنگیر** (پلیٹس) .

**چنگری** ( فت چ ، غنہ ، سک گ ) امذ . **مرغابی کی ایک قسم .** ٹوبا مرغابی مسافر ربیع :- یہ چنگری مرغابی سے ذرا بڑی ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۷۴) . [ مقامی ] .

**چنگڑی** ( کس چ ، غنہ ، سک گ ) اسث . **چنگڑی (رک) کا مقامی روپ ؛ رک : چنگری مچھلی .**

— **مچھلی** (— فت م ، سک چھ ) اسث . **مچھلی کی ایک قسم جس کے جسم پر کھپرے ہوتے ہیں یہ جھینگے اور کیکڑے کے خاندان سے تعلق رکھتی ہے .** جھینگا مچھلی ، کیکڑے اور چنگری مچھلی وغیرہ . . . کے جسم ایک قسم کے سخت چھلکے یا قشریہ کھپری سے ڈھنکے رہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۱۱۸) . [ چنگری + مچھلی (رک) ] .

**چنگڑی** ( فت چ ، سک ن نیز غنہ ، سک نیز کس گ ) اسث . **ایک زیور ، چھنگڑی (رک) .** ہاتھ گلے میں پیتل کانسی چاندی کا زیور ، انوٹ ، بچھوے ، چنگری ، چنکی . (۱۹۰۸ ، مخزن ، دہلی ، ستمبر ، ۳۹) .

**چنگڑ** ( فت چ ، غنہ ، فت گ ) اسذ . **کنجر ، چمار ، بھنگی .** اورینٹل کالج لاہور کی جانب . . . چنگڑ محلے کا . . . علاقہ آتا ہے . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۵۴) . [ ا : چن ، چرم (رک) کا ایک روپ + ا : گڑ = گر ، گار ، لاحقۂ صفت ] .

**چنگڑا** ( کس چ ، غنہ ، سک گ ) امذ . **رک : چنگڑی** (پلیٹس) . [ س : چنگٹ + کہ : चिङ्कट + क ] .

**چنگڑی** ( فت چ ، غنہ ، سک گ ) امذ . **(ٹھگی) مسلمان ٹھگ (چنگیز خان سے منسوب) بنجاروں کے بھیس میں ٹھگی کرتے تھے ، یہ لوگ اپنی لڑکیوں کو مار ڈالتے تھے** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) . [ مقامی ] .

**چنگڑی** ( کس چ ، غنہ ، سک گ ) امذ . **رک : جھینگا .** اول چنگڑی کو بنائیں ، سر اور پاؤں تراش لیں اور چھلکا بھی ادھیڑ ڈالیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۲۰۱) . [ س : چنگٹ + ایکا इका + चिङ्कट ] .

**چنگل** ( فت چ ، غنہ ، ضم گ ) امذ . **۱. ہاتھ یا پانو کا پنجہ ، ناخن دار پنجہ .**

جو واں تے سونئیں نھاس سکنا تھا کیں
لڑ کتا چلیا اس کے چنگل میں وہیں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۸۶) .

دیکھ تجھ پلکاں کوں بولیا عاشق جاں بازیوں
مرغ دل کے صید کوں چنگل ہے یو شاہین کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵) .

جبکہ مژگاں سیہ چشم نے چنگل مارا
مرغ دل زلف کو شاہین کا شہپر سمجھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۱) .

کوئی عقاب کے چنگل میں جیسے ہو کودک
نگاہ یاس سے ماں دیکھتی ہو سوئے فلک

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۳۱) . ہاتھ میں

پانچ اور پاؤں میں چار انگلیاں ہیں جن میں ہر ایک کے سرے پر چنگل (Claw) ہے۔ (۱۹۸۲، میملیا، ۱۰)۔ اف: مارنا۔
۲. **پنجے کی پکڑ، گرفت، قوت، طاقت۔**

مج جیو منے ازل تھے ہے جاناں کا احتیاج
غم کے چنگل منے اہے رضواں کا احتیاج

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۷۲)۔ ان کی قسمت اچھی تھی کہ ملک شاہ سلجوقی کے چنگل سے بچ گئے۔ (۱۸۹۸، سرسید، مضامین، ۱۴)۔ خواجہ وہ ہے کہ شیطان کے چنگل میں گرفتار نہ ہوا ہو۔ (۱۹۲۴، تذکرۃالاولیا (ترجمہ)، ۵۳۸)۔ دنیائے اسلام مغربی استعماروں کے چنگل میں گرفتار تھا۔ (۱۹۸۵، انداز نظر، ۱۸۱)۔ [رک: چنگال]۔

**— باز** صف؛ امث۔ **کمان کا استعمال کرتے وقت تیراندازی کی ایک خاص گرفت کا نام جو تین انگلیوں سے ہوتی ہے۔** قبضۂ کمان کی گرفت چار طریق پر ہے اول گردمشت دوئم چنگل باز سوم بہرام مشت چہارم شیر دہان۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۴)۔ [چنگل + ف: باز، بازیدن = کھیلنا]۔

**— بھر** (— فت بھ) صف۔ **مٹھی کے برابر مقدار، پوری مٹھی؛ تھوڑا سا، قدرے۔** جھانک کر دیکھا تو وہی ذات شریف ہیں خیر ان کو چنگل بھر آٹا دیا۔ (۱۸۸۴، تذکرۂ غوثیہ، ۳۸۵)۔

**— بھر آٹا سائیں کا، بیٹا جیوے مائی کا** فقرہ۔ **فقیروں کی صدا** (جامع اللغات)۔

**— بھر بھر کر** م ف۔ **بہتات کے ساتھ، باافراط، بہت سارا** جو کوئی تیرے پاس آئے اسے چنگل بھر بھر کر اشرفیاں دیجیو۔ (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱: ۳۱۳)۔

**— دار** صف۔ **پنجے والا، ناخن والا۔** ان کی ٹانگیں مضبوط اور چنگل دار ہونے کی وجہ سے قابو میں کر لیتی ہیں۔ (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۹)۔ [چنگل + ف: دار، داشتن = رکھنا]۔

**— گہی** فقرہ۔ **(کمہار) ہیر کی انگیاں جما کر رکھو** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۶۱)۔

**— گیر** (— ی مع) صف۔ **رک: چنگل دار، پنجے سے شکار کرنے والا۔** واسطے جانوران چنگل گیر کے... یہ علاج بھوک کے واسطے کافی و بے مثل ہے۔ (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۹۸)۔ [چنگل + ف: گیر، گرفتن = پکڑنا]۔

**چنگلانا** (کس چ، غنہ، فت گ، سک ل) ف ل۔ **رک: چگلنا** (پلیٹس)۔

**چنگلوک** (فت چ، غنہ، سک گ، و مع) امذ۔ **الیرن۔** چنگلوک... ہندی میں اس کو الیرن کہتے ہیں۔ (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۳)۔ [ف]۔

**چنگلی** (ضم چ، غنہ، سک گ) امث۔ **باریک جھلّی یا کپڑے کی بنی ہوئی تھیلی جسے غوطہ خور غوطہ لگانے سے پہلے ناک پر چڑھا لیتے ہیں۔** ایک رسی جس میں ایک پتھر بندھا ہوتا ہے جس کو پکڑ کے اندر ڈوب جاتے ہیں۔ ایک چنگلی جس کو ناک پر چڑھا لیتے ہیں۔ (۱۹۰۸، مخزن، دہلی، فروری، ۴۱)۔ [ا: چنگل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

**چنگم** (فت چ، غنہ، فت گ) امذ۔ (قدیم)۔ **سیلانی، سادھو۔**

پوجاری سو دیپ مال بالن لگے سو چنگم گوکل دھوپ جالن لگے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۷۷)۔ [مقامی]۔

**چنگم** (کس چ، غنہ، فت گ) امث۔ **منھ میں ڈال کر چوسنے کی ایک مٹھائی جو گھلتی نہیں، رک: چیونگم** مع اسناد جس کا یہ عوامی تلفظ ہے۔

**چنگن** (ضم چ، غنہ، فت گ) امث؛ امذ۔ **رک: چگن۔** چڑیاں چنگن تک انڈوں پہ ہوتی ہیں تو چونچ میں تنکے دبا کے جھونج لگاتی ہیں۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۵: ۱۰)۔

**چنگنا** (فت چ، غنہ، سک گ) امث۔ **(ٹھگی؛ تلنگی) لڑکی** (ا پ و، ۸: ۱۸۷)۔ [ا: چنگنا (رک) کا مقامی روپ]۔

**چنگنا** (کس چ، غنہ، کس گ)۔ **مرغی کا بچہ، چوزہ؛ کسی جانور کا بچہ؛ بچہ، چھوٹا بالک۔** اتنے میں سوٹر بان کی گھر بسی کا چنگنا ڈر کے بھیگے افیونی ٹھیکہ دار کی برزخ دیکھ کے چیخیں مار کے رونے لگا۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، کایا پلٹ، ۱۴۲)۔ [مقامی]۔

**چنگنا** (کس چ، فت ن، سک گ) ف ل۔ **چیخنا، چلانا؛ ناراض ہونا، خفا ہونا؛ چبھنا، سوزش، ٹیس پڑنا، جان ہونا؛ چیں چیں کرنا** (نوراللغات؛ پلیٹس)۔ [رک: چنکنا]۔

**چنگنا** (ضم چ، مغ، سک گ) ف م۔ **رک: چگنا** (پلیٹس)۔

**چنگنی** (کس چ، غنہ، سک گ) امث (قدیم)۔ **چنگنا (رک) کی تانیث۔**

تیرے بلند اقبال کی دولت تھے آ سودے ہیں سب
جاں لگ چڑی ہور چنگنی جاں لگ ہیں سور و سار آج

(۱۶۷۸، غواصی، ک، ۴۴)۔ [ا: چنگنا (رک) + ا: ی، لاحقۂ تانیث]۔

**چنگور** (فت چ، غنہ، و مع) صف۔ **نہایت اچھا، اعلیٰ، نفیس؛ سرسبز؛ اقبال مند، کامیاب** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: چنگ + آلہ یا اولہ یا उत्त: चङ्ग + उत्त؛ ا: چنگ (رک) + ا: ور، لاحقۂ صفت]۔

**چَنگُورَن** ( فت چ ، غنہ ، و مع ، فت ر ) امث . **(کاشت کاری) چاول کی ہود کو خراب کرنے والا ایک قسم کا کیڑا، کپٹا** (اپ و ، ۶ : ۸۶) . [ مقامی ] .

**چَنگی (۱)** ( فت چ ، غنہ ) امث . **چنگا (رک) کی تانیث .**

گیا جانی کا تری دیوان پن  چنگی ہو رہی ہے اول کی نمن

(۱۶۸۷ ، ہاشمی ، یوسف زلیخا (ق) ، ۶۸) . اسے یقین دلایا کہ مالتی زندہ مل گئی ہے اور مانی کامندکی کے آشرم میں چنگی بھلی موجود ہے . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۴۹) .

میں ساجن کی بندی ہوں چنگی کہ مندی
اسی کی مجھے چاہ ہے لانسا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۳۶) .

**چَنگی (۲)** ( فت چ ، غنہ ) صف . **چنگ بجانے والا .**

وہ نچویا کے پس تھے تین سنگی
کہ ایک طنبورچی دوجے تھے چنگی

(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۸) .

چنگیوں کا کچھ عجب انگیز تھا
جس کے باعث ہاورا چنگیز تھا

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۱) . اے خدا تجھ سے فریاد کرتا ہوں کہ محتسب بوڑھے چنگی کے سر پر آن پہنچا . (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۳۱) . [ رک : چنگ + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چُنگی (۱)** ( کس چ ، غنہ ) امث . **رک : چنگاری .**

نہ چنگی تہیں جائے ہیں کر  اٹھے جھونپڑی تھی لگے دو لہر

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۱۱۹) .

کھڑک کوں کھڑک لگ سو چنگیاں جھڑیاں
وہ چنگیاں کیریاں بینجلیاں ہو چڑیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۶) .

پڑیا نظر یکایک ہلجیا سو جیو بے شک
چنگی اٹھی جیوں چمک حسن و بہن سلالی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۶) . ہر یکس میں بی عشق کی چنگی ہے . (۱۷۶۵ ، چھ سر ہار (ق) ، ۶۵) . ایک استردار جھٹکا پائے ہوئے مرتبان کے اندر اور باہر کی سطح کو سوصل کے جسم کے شریک کریں تو ایک چنگی کی آواز ہوگی . (۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۷) . ہر شخص کو اپنے تن بدن میں سوئیاں سی چبھتی اور چنگیاں سی اڑتی معلوم ہوئیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۲ ، ۱ : ۴۹۹) . اف : پڑنا ، جھڑنا ، نکلنا . [ چنگاری (رک) کی تخفیف ] .

**— چھوڑنا** محاورہ . **شگوفہ چھوڑنا ، بے بنیاد بات کہنا .**

آج استاد جی نے خواہ مخواہ آن کر چنگی چھوڑ دی کہ بسم اللہ جان نے بڑیوں کے کٹرہ میں مکان لیا ہے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۰۷) .

**— ڈالنا** محاورہ . **فساد کرانا ، جھگڑا اٹھانا ، تنازع پیدا کرا دینا .**

بی جمالو کی طرح ڈال کے بھس میں چنگی
دوڑتے پانی کو ہو آگ لگا دیتے ہو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۲) . چپکے سے اور بہت ہی چھپا کے ایک ہلکی سی چنگی مملکت آسٹریا میں ڈالی اور آسٹریا و سرویا میں تناتنی ہونے لگی . (۱۹۱۴ ، مضامین شرر ، ۲ ، ۳ : ۱۱۶) .

**چِنگی (۲)** ( کس چ ، غنہ ) صف . **چھوٹے قد کا شریر آدمی** ( جامع اللغات ) . [ رک : چنگ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بٹیر** (— فت ب ، ی مج ) امث . **بٹیر کی ایک قسم .** چنگی بٹیر : یہ بٹیر اول قسم کی بٹیر سے ذرا چھوٹی ہوتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۸۱) . [ چنگی + بٹیر (رک) ] .

**چُنگی (۱)** ( ضم چ ، غنہ ) امث . **۱. شہری محصول جو باہر سے مال آنے پر لگایا جاتا ہے ، پون ٹوٹی ، تہ داری ، ٹیکس ، راہ داری .** گھاٹوں اور بندرگاہوں پر محصول اور چنگی نہ لی جائے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۴) . جس تانگہ پر یہ دونوں بیٹھ کر گئے تھے وہ چنگی والوں نے پکڑ لیا تھا ان کو ان آدمیوں پر کوکین بیچنے کا شبہ ہوا تھا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۲۱) . ٹون ڈیوٹی یعنی چنگی . (۱۹۵۱ ، خطوط غالب (حاشیہ) ، ۲۸۴) . **۲. چٹکی ، چٹکی بھر چیز** (فرہنگ آصفیہ ؛ شبد ساگر) . **۳. مٹھی بھر ، چنگل بھر .** چوں کہ یہ محصول ایک آدمی کے اٹھانے کے لائق بوجھ میں سے ایک مٹھی بھر کے لیا جانا دستور پایا اس لئے . . . چنگی نام پڑ گیا . (۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۵۸) . **۴. آڑتیہ کا معاوضہ جو تک داری کا دیا جائے** (اپ و ، ۶ : ۶۸) . **۵. چنگی خانہ یا چنگی کا محکمہ .** شاہی ملازم جب قند اور شکر لینے کے لیے شہر میں جاتے ہیں تو چنگی کے ملازم باز پرس کر کے پریشان کرتے ہیں . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۲۱) . **۶. پیداوار کا وہ حصہ جو زمیندار کاشتکار سے وصول کرتا ہے ، رک : چنگی پینٹھ .** میری موروثی جانداد مجھے نہ دی . . . ضلع بھر میں میری چوتھ اور چنگی کے حقوق مسدود کر دیے گئے . (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۱۲۵) . [ ا : چنگ ، چنگل (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پینٹھ** (— ی لین ، مغ ) امث . **وہ پینٹھ یا بازار جہاں فروخت ہونے والی چیزوں میں سے حسب دستور کچھ حصہ زمیندار کو دیا جائے** (پلیٹس) . [ چنگی + پینٹھ (رک) ] .

**— چَوکی** (— و لین ) امث . **رک : چنگی خانہ** (شبد ساگر) . [ چنگی + چوکی (رک) ] .

**— خانہ** (— فت ن ) امذ . **چنگی وصول کرنے کی چوکی ؛ چنگی کے کارندے کی بیٹھک .** لاریوں کا اڈا عین سڑک کے کنارے واقع تھا ایک چھوٹی سی کوٹھڑی تھی جیسے ہمارے یہاں چنگی خانہ ہوتا ہے . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۹۰) . [ چنگی + ف : خانہ (رک) ] .

**ــ گھر** (ــ فت گھ) امذ. رک: **چنگی خانہ** (شبدساگر). [چنگی + گھر (رک)].

**ــ محال** (ــ ضم م) امث. بندرگاہ پر جہازی مال گودام جس میں باہر کا آیا ہوا سامان از قسم اناج و دیگر اشیا اور مسافروں کا سامان بطور امانت کچھ معاوضہ لے کر بحفاظت رکھا جائے (ا پ و، ۵: ۱۷۳). [چنگی + محال (رک)].

**چُنگی (۲)** (ضم چ، غنہ) امث. ناگل، گھوڑے کے کمر کے ساز میں بنگلے کے دونوں طرف گاڑی کی ہم کے سرے ڈالنے کو چمڑے کے بنے ہوئے حلقے (ا پ و، ۵: ۴۱). [مقامی].

**چُنگی (۳)** (ضم چ، غنہ) امث. آون (رک)، بھیے کی نا کے سوراخ کے اندر کا اپنی نلوا یا نلی جو دھرے کی رگڑ سے بچاؤ کے لیے لگی ہوتی ہے (ا پ و، ۵: ۱۲۷). [مقامی].

**چَنگیر** (فت چ، غنہ، ی مج) امث. ۱. روٹی، پھول اور مٹھائی وغیرہ رکھنے کا پھیلا ہوا گول ظرف جو تنکوں سے بنا گیا ہو، پھیلواں منھ کی اتھلی ٹوکری یا ڈلیا.

پاندان، عطر دان اور چنگیر
اس میں عطر اس میں پان پھولوں کا ڈھیر
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۶).

روبرو میرے چنگیروں میں نہ لاؤ ہار گل
یار بن کھٹکیں گے آنکھوں میں برنگ خارگل
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۷۷). تھوڑی دیر میں باہر سے مٹھائی کی چنگیر آئی. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲: ۵۷). یہ روٹی رکھنے کی چنگیر جو ٹیڑھی بڑنگی پڑی ہوئی ہے، سیدھی کر کے رکھو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۶). سامنے چنگیر، جس میں روٹیاں رومال سے ڈھکی ہوئی ہیں. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۱۰۸).

۲. **خوان کا سرپوش، توڑہ پوش** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

۳. آٹے کے پیڑے کی چپٹی کی ہوئی شکل جو روٹی کی شکل بنانے سے قبل انگلیوں سے تھپک کر یا دبا کر بنا لی جائے تاکہ اس پر بیلن پھرنے لگے. پہلے آٹے کا . . . گول پیڑا بناؤ پھر اس کو تھوڑی سی خشکی لگا کر . . . گول پھرا پھرا کر چنگیر بناؤ. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۶). چوبیس پیڑے بنائے جائیں اور چنگیریں بنا کر ان پر گھی لگائیں. (۱۹۳۰، عصمتی دسترخوان، ۲۴۶).

۴. (معماری) صدر طاق کے لب کے نیچے اور گلدستہ کی شکل کی بنی ہوئی منبت کاری (ا پ و، ۱: ۱۲۲). [ا: چنگ (ا) + ا: ابر، لاحقۂ نسبت؛ س: चङ्गेरिक].

**ــ دان/دانی** امذ؛ امث. رک: **چنگیر**. چنگیر دان، چوگھڑے عطردان، پاندان وغیرہ سب موجود تھا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۵۰). چلتے چلتے پھولوں کا گہنا، نقرئی چنگیر دان سمیت اٹھالیا. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۴۰). ان کے ساتھ مٹھائی کے خوان اور چنگیر دانی میں دونوں کا پھولوں کا گہنا تھا. (۱۹۷۱، اردو نامہ، کراچی، مئی، ۹۲). [چنگیر + دان/دانی، لاحقۂ ظرف].

**چَنگیرا** (فت چ، غنہ، ی مج) امذ. **چنگیر (رک) کا اسم تکبیر، بڑی چنگیر** (پلیٹس). [رک: چنگیر + ا: ا، لاحقۂ تکبیر].

**چَنگیرہ** (فت چ، غنہ، ی مج، فت ر) امذ. **گول شامیانہ، راوٹی، چھتری نما شامیانہ.** ولندیز کے ہشتے پر میر سونس کے مجالس کا جلد جلد انتظام ہوا بڑا چنگیرہ اور چند خیمے بھی استادہ کئے گئے. (۱۹۱۸، پیمبران سخن، ۲۰۵). [رک: چنگیرا].

**چَنگیری** (فت چ، غنہ، ی مج) امث. ۱. رک: **چنگیر**.

چنگیری ہے چالیاں کے غمزیاں کے سوٹ
سو باتاں میں نابات مصری کے گھوٹ
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۴).

چمن کی چنگیریاں میں بھر پھول اپار
لگیا لیا نے شہ تائیں مالی بہار
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰).

کنیزک کی طرف پیاری کا تھا رو
چنگیری گل کے بھر لیائی تھی آگو
(۱۷۵۹، راگ مالا، ۷۰). صبح کو چنگیریوں میں رکھ کر گلی کوچوں میں پھانکیں کاٹ کاٹ کر بیچتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۹۹).

چلو لوگو خریدو پھول میرے بھرو چنگیریاں میز بیں سجالو
(۱۹۰۸، سخزن، ۱۴، ۵: ۷۰). چھوٹی بہو بڑی بڑی روٹیاں بنا کر چنگیری میں ڈال رہی تھی. (۱۹۸۰، اوراق، لاہور، نومبر، ۳۹۷).

۲. **رک: چنگیر معنی نمبر ۳.** خشکی نہ اتنی زیادہ نہ ایسی کم، معمولی سر کی ہے دیکھو کیسی چنگیری آرہی ہے . . . اے لو اب چنگیری بنا کر توے پر ڈال لیا. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۳۷).

۳. **چھپرکھٹ جس کا بالائی حصہ گول ہو؛ چھوٹا شامیانہ.** دوسرے کونے میں ایک چنگیری پر بستر بچھا ہے. (۱۹۲۲، انارکلی، ۸۲). [رک: چنگیر + ا: ی، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

**چَنگیز** (فت چ، غنہ، ی مج) امذ. **ایک مغل بادشاہ کا نام جو ظلم و سفاکی کے لیے مشہور تھا.**

چنگیوں کا کچھ عجب انگیز تھا
جس کے باعث باورا چنگیز تھا
(۱۸۳۷، مثنوی بہاریہ، ۱۱). اسی منطق کی رو سے دیکھیے تو ظالموں کے ذکر پر نگاہیں چنگیز و ہلاکو پر اٹھتی ہیں. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے، ۱۱۶). [ت: عَلَم].

**ــ خانی** امث. **چنگیز خان (رک) سے منسوب کام وغیرہ؛ ظلم و ستم، سفاکی.**

اب کسی پر ہاتھ اے قاتل ترا اوٹھتا نہیں
سب کمانی ہوگئی چنگیز خانی کی تلف
(۱۸۷۰، شرف، د، ۱۳۷).

کرم کا آسرا اس جنگ جو سے کیا کرے کوئی
بسر ہوتی ہو جس کی زندگی چنگیز خانی میں

(۱۹۳۴ ، اعجاز نوح ، ۱۴۱) . [ چنگیز + خان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنگیزی** ( فت چ ، غنہ ، ی مج ) اسث . **رک : چنگیز خانی .**

جلال پادشاہی ہو کہ جمہوری تماشا ہو
جدا ہو دیں سیاست سے تو رہ جاتی ہے چنگیزی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۶۲ ) . [ چنگیز + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چنگیل (۱)** ( فت چ ، غنہ ، ی مج ) اسث . **رک : چنگیر ، دونا .** اس نے ایک روپیہ کے لڈو تول کر چنگیل ان کے ہاتھ دھری . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۴) .

**چنگیل (۲)** ( فت چ ، غنہ ، ی مج ) امذ . **ایک بوٹی جو پرانی عمارتوں اور کھنڈروں میں اگتی ہے اس کے پتے گول سیاہی مائل سرخ پھول بیج گول جنھیں طب میں خوبازی کہتے ہیں** ( پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . [ مقامی ؛ چنگ (۱) + یل ، لاحقۂ نسبت ] .

**چنگھار** ( کس چ ، غنہ ) اسث . **بلی کی ایک قسم جو نیپال میں پائی جاتی ہے .** درخت کی بلی کی یہ صنف نیپال کی ترائی میں پائی جاتی ہے اور اس کا نیپالی نام چنگھار ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۷۰) . [ مقامی ] .

**چنگھار/چنگھاڑ** ( کس چ ، غنہ ) اسث . **۱. ہاتھی کی آواز .**

چنگھاڑیں ہاتھیوں کی وہ مستی وہ ولولے
بادل گرج رہے ہیں بڑے زور شور سے

(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۴۹) . اس میں اور ہاتھی کی چنگھاڑ میں کسی قسم کا فرق رہتا ہے ؟ کچھ نہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۹ : ۵ ) . **۲. نالہ و فریاد کی آواز ، چیخ پکار ، شور و غوغا ، اونچی آواز ، چلاّہٹ .** ؛ تو کون ؟ تو کون ، ؟ کر چنگھاڑ سی پڑ گئی . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۷ ) . وہ دلیل کی جگہ چنگھاڑ سے اگلے کو قائل کر لیتے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶ ) . **۳. مہیب آواز ، خوفناک آواز .** اتوار کی صبح کو ایک چنگھاڑ آسمان سے آئی ، دل پھٹ گئے چھوٹے بڑے سب مر گئے . (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۱۱ ) . تم پر ایک چنگھاڑ کا عذاب نازل ہوگا یعنی ایک آتشی چنگھاڑ کہ کان کے پردے پھٹ جائیں گے اور مر جاؤ گے . (۱۹۳۴ ، قرانی قصے ، ۱۰۳) . [ س : چنکار चित्कार ] .

**ـــ مارنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. ہاتھی کا چلاّنا ، ہاتھی کا چیخ مارنا .** ایک تھپڑ ایسا مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ چنگھاڑ مار پیچھے ہٹا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۷۳ ) . **۲. چیخنا ، چلانا ، مہیب آواز نکالنا .** ام کلثوم یہ آواز سنتے ہی مانند بے ہوشوں کے چنگھاڑ مار بھائی حسین کے خیمے میں دوڑیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۱) . کدھو چنگھاڑ مار کر اپنی بے بسی پر روتا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۴ ) . اس نے اپنی لنگڑی ٹانگ کے اوپر زور دے کر ایک چنگھاڑ ماری . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۴۰ ) . **۳. کسی پرند مور یا جھینگر کا آواز نکالنا .** وہ پرندہ ایک چنگھاڑ مارتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۴ )

**چنگھارنا/چنگھاڑنا** ( کس چ ، غنہ ، سک ر ) ف ل .

**۱. ہاتھی کا چیخنا .**

چھوٹنے پر ہیں ہمارے نالہ سوزاں کے بان
پیل گردوں بھاگ نکلے گا ابھی چنگھاڑ کر

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۴) .

جو چنگھاڑتے ہیں یہ فیلان مست
گرجتے ہیں سے خانے میں مے پرست

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۳۲) . **۲. رک : چنگھاڑ مارنا معنی نمبر ۲.** پھر پکڑا ان کو چنگھاڑنے تحقیق پھر کر دیا ہم نے ان کو کوڑا . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۳۲۹) . میدان میں آن کر مانند دیو کے چنگھاڑا کہ وہ کون تھا جس نے میرے برادر کو مارا . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۷۴ ) .

پھر تو میں چنگھاڑتی ہوں خوفناک انداز میں
موت کی آواز ہوتی ہے مری آواز میں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۳ ) . **۳. شور مچانا ، چلانا .** آخر گاڑی چیختی چنگھاڑتی اسٹیشن پر ٹھہری . (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۵۲) . بڑے بڑے لاؤڈ اسپیکروں پر انسانی آوازیں گرجتی اور چنگھاڑتی ہیں . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۱۲ ) . **۴. مور اور جھینگر وغیرہ کا تیز آواز نکالنا .**

ندی آنسو کی بہہ در در پکارے
تو بھڑکے ٹھیٹری جھینگر چنگھارے

(۱۷۶۶ ، سامی (چمنستان شعرا ، ۴۱۸)) . چمن میں مور چنگھاڑتے ، صحرا میں نعرے مارتے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۶۴ ) . **۵. چیخنا ، دہاڑنا ، خوفناک آواز نکالنا .** جب کھانا دیو نے تیار دیکھا تو چنگھاڑا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۰ ) . نام کو تو شیر ہے پر سوائے مور کی طرح اترا اترا کر ناچنے اور چنگھاڑنے کے اس کو آتا ہی کیا ہے . (۱۹۰۰ ، زلفی ، ۳۴ ) . [ ا : چنگھاڑ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چنگھنی** (کس چ ، غنہ ، سک گھ ) اسث . **رک : چنگنی** (پلیٹس) .

**چنگھوٹیاں** (کس چ ، غنہ ، و لین ، کس ٹ ) اسث . **(کسی نو مشق یا بچوں کا ) ٹیڑھے حروف لکھنا** ( نوراللغات ) .

**چنلی مٹی** ( ضم چ ، سک ن ، کس م ، شد ٹ ) اسث . **خمیر کی ہوئی مٹی ، برتن بنانے کے لیے سڑا کر گندھی اور متھی ہوئی مٹی ، کمائی ہوئی مٹی ، کھویا ، گوندا .** ہم نے بنایا ہے آدمی چنلی مٹی سے . ( ۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبدالقادر ، ۳۲۷ ) . [ ا : چن ، چننا ( رک ) + ا : لی ، لاحقۂ صفت و نسبت + ا : مٹی ( رک ) ] .

**چنمناہٹ** ( فت نیز ضم چ ، سک ن ، فت نیز ضم م ، فت ہ ) اسث . **سن ہونے کی کیفیت ، بے حس و حرکت ہونے کی حالت ، سنسناہٹ .** انگلیوں کے پوروں میں چنمناہٹ اور سو جانے کی کیفیت معلوم ہوتی ہے . . . مریض ہاتھ اور انگلیوں کو پھیلا نہیں سکتا . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۵۷۹ ) . [ ا : چن من (حکات الصوت) + ا : اہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چنن** ( ضم چ ، فت ن ) امذ . رک : **چنّت ، چنّٹ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چننا (رک) سے ] .

**چننا** ( ضم نیز کس چ ، سک ن ) ف م . **۱. اکھٹا کرنا ، جمع کرنا ، سمیٹنا .** وے ایک ایک (روٹی) ہر صبح بقدر اپنے کھانے کے چنتے رہے . ( ۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۷۵ ) .

لے چلا چن کے میں جو مل گئے ٹکڑے دل کے
دیکھنا تم کوئی ریزہ تو اٹھا ہی لینا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳ ) . باقی سات برتنوں پر جو . . . پچھلی کوٹھری میں چن رکھے تھے دوبارہ قلعی کروادی گئی تھی . (۱۹۶۷ ، ہاؤسنگ سوسائٹی ، ۴۵ ) . **۲. انتخاب کرنا ، پسند کرنا ، چھانٹنا .** خوب لوگاں کیا ایکچ بار ملیں گے ، چنتے چنتے کیتک دیساں کوں دو چار ہزار ملیں گے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۴ ) . میں نے ویسے ہی ، پریزاد چار گردے کے گھوڑے چن کر زین بندھوا کر منگوائے . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲ ) . دونوں طریقوں میں سے عمدہ اور کارآمد و نتیجہ خیز باتیں چن کر اختیار کرنی چاہئیں . ( ۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۶۷ ) . کوئی ایک ملک چن لو . . . تم نے اس باب کے نقشوں سے جو کچھ سیکھا ہے . (۱۹۵۴ ، خطے اور ان کے وسائل ، ۱۱ ) . **۳.(i) ترتیب دینا ، سلیقے سے رکھنا ، قرینے سے رکھنا ، سجانا .** ہر ایک تورہ میں زیر بریان . . . زعفرانی پلاؤ . . . چنتے ہیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۵ ) . دسترخوان پر . . . نعمتیں ہر ایک قسم کی چنیں جاتی تھیں . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶۷ ) . انہوں نے جلد جلد تشتیاں شراب کی قرینے سے لا کر چنی (چنیں) اور فرش مکلف آراستہ کیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۶ ) . ناشتہ میز پر چنا ہوا تھا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۰ ) . (ii) **کسی چیز کو قرینے اور قاعدے سے جمانا یا لگانا .**

ٹیکے کو لگا چنی جو افشاں
اک جا تھے نجوم و سہر تاباں

(۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۷ ) .

کھلے ہیں ٹیسو کے پھول بن میں ، ضیا فگن ہے شفق زمیں پر
چنے ہیں قدرت نے سبز شاخوں پہ شیشہ ہائے شراب احمر

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۳۲ ) . **۴. (پھل پھول اور پتیوں وغیرہ کا) شاخوں سے توڑنا .** حیوان صفت کشمیریوں سے جو زعفران چن رہے تھے ، میں نے پوچھا کہ تمہارا کیا حال ہے . (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۴۷ ) .

صبح کو جب مہکتے تھے میرے چمن میں کھل کے پھول
پھرتے تھے دونوں ساتھ ساتھ چنتے تھے دونوں مل کے پھول

( ۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۶ ) . **۵. تعمیر کے لیے اینٹ یا پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ بندش کرنا ، چنائی کرنا .**

لاشے کو مرے رکھ کے نہ دیوار میں چن دو
ہوں کشتۂ قامت مجھے مینار میں چن دو

( ۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۷ ) .

مگر اینٹوں سے دروازہ چنا تھا
بڑا مضبوط وہ تیغہ کیا تھا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۷ ) . تمام کھڑکیاں دیواریں چن کر بند کردی گئی ہیں . (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۷۷ ) . **۶. ڈھونڈ ڈھونڈ کر نوچنا یا اکھیڑنا .** اماں جی کے سر کے سفید بال چنوں گی . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۳۸ ) . **۷. پھٹکنا ، صاف کرنا ، بنانا ، (اناج) بیننا .** دیکھو ڈھیر سی مونگ کی دال چنی پھٹکی اور قلعی دار بڑے بڑے لگن رکھے ہوئے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۲ ) . چنے کی دال چن کر رات کو بھگو دیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۲۹ ) . **۸. (کپڑے میں) چنٹ ڈالنا ، شکن ڈالنا ، پلیٹ ڈالنا .**

آتے ہیں ہاشمی سن اطلس کا پین تہبند
چولی زری رکھی ہے چندرن نوی جو چن کر

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷۷ ) .

ہوئی ہے انتخاب جامہ زیباں
تمہاری چیں پیارے کس چنی ہے

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۰ ) .

آب بدن کی موج بنے گا کرن کا عکس
انگیا کی چٹکی آج چنے گی قبائے رنگ

( ۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۴۶ ) . دوپٹہ سلمل کا ہو مگر عمدہ رنگا چنا ہوا . ( ۱۹۴۷ ، گلستان خیالی ، ۵ ) . **۹. چگنا ، دانہ اٹھانا ، ایک ایک کر کے اٹھانا .** دولہا از بسکہ اس کے ہر ایک عضو پر عاشق تھا ، نبات جابجا سے چننے لگا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۴۶ ) . [ ا : چن (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چنو (ت) (تا) चिनो ] .

**چنندہ** ( ضم چ ، کس ن ، سک ن ، فت د ) صف ؛ ~ چنیدہ . **منتخب ، چیدہ ، چوٹی کا ، اچھا .**

کہیں مجمع خوبرویان شہر
چنندہ جو تھے سب میں اور جان شہر

( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۰ ) . جتنی اچھی چوٹی کی چنندہ باتیں تھیں ددا کے کوارپت میں موجود . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۵ ) . [ ف : چیدہ ؛ چنیدہ (رک) کا اردو روپ ] .

**چنگ (۱)** ( کس چ ، فت ن ، غنہ ) امث . رک : **چنگ ؛ چنک ، پیشاب کی جلن .** گرم مصالحہ کی زیادتی سے چند مرض پیدا

ہوتے ہیں مثلاً پیشاب میں چنگ ، پیٹ میں مروڑ ہوتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۲۵) . اس وقت سے جو چنگ شروع ہوئی تو نگوڑی آج تک اچھی نہیں ہوئی . (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۸ : ۶) .

**چنگ (۲)** (کس چ ، فت ن ، غنہ) اسذ . **چھوٹے قد کا بٹیر ، دیسی بٹیر ، رک : چنگ .** لڑائیے تو بس چنگ لڑائیے . (۱۹۵۴، اپنی موج میں ، ۲۲) .

**— پوٹیا** (— و مج ، سک ٹ) اسذ . **رک : چنگ (۲) ، رک : چنگ پوٹیا .** ششدر رہ گئے استاد کا چنگ پوٹیا دیکھ کے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۱) .

**چنگی** (کس چ ، فت ن ، غنہ) اسذ . **مغربی ساحل کا سدا بہار درخت .** ان (سدا بہار) جنگلات میں بہت بڑے درخت ہوتے ہیں جن میں نہایت اہم ساگوان ، شیشم . . . بیجا سال ، جنس چنگی . . . اور جنس رال دھوپ ہیں . (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۱۳) . [ مقامی ] .

**چنن ہار** (ضم چ ، فت ن) (قدیم) . **چننے والا ، چھانٹنے والا .**

جتے اس زمانے منے یار ہیں دغا باز عیباں چنن ہار ہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۰) . [ا : چنن ، چننا (رک) + : ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چنواتی** (فت چ ، مغ) اسث . **جلتی ہوئی لکڑی .**

رنوں نے مارے سواتی ، چکلا مارا ، بیلن مارا اور ماری چنواتی (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۲۳) . [ مقامی ] .

**چنواں** (فت چ ، مغ) اسذ . **چھوٹا باجرہ یا کودوں ؛ جوار کی ایک چھوٹی قسم** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ا : چن = چنا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چنواں** (ضم چ ، سک ن) صف . **چنا ہوا ، چھٹا ہوا ، منتخب ، بہت اچھا ، چوٹی کا** (نورالغات ؛ جامع اللغات) . [ا : چن ، چننا (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت ] .

**چنوانا** (ضم چ ، سک ن) ف م . **۱. تعمیر کے لیے اینٹ یا پتھر کی چونے یا گارے کے ساتھ تلے اوپر تہ بہ تہ بندش کرانا ، چنائی کرانا .** دادا صاحب نے . . . بڑے بڑے کارخانے چنوائے زمین مول لے کر زراعت کرائی . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۷۶) . مامائیں ، اصیلیں کہتی تھیں کہ سرکار کوار کوٹ چنوائیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۷) . **۲. ڈھونڈ ڈھونڈ کر نکلوانا یا اکھڑوانا .** آخر زمانے میں . . . اکا دکا سفید بال آ گیا تھا ، اس کو نہایت احتیاط سے چنواتے تھے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۰۸) . **۳. چنٹیں ڈلوانا ، پلیٹیں یا شکنیں ڈلوانا .**

پہنی جو چنوا کے چکن یار نے
جو مرا مضمون ہے وہ چیدہ ہے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۴) . **۴. ایک ایک کر کے اٹھوانا یا بنوانا .** بعد اس کے نوبات بنی کے بنے کو چنی ہی بنی غرض شرارتوں سے ڈھکا ڈھکا کر اس سے چنواتیاں تھیں اور ہنس ہنس کر چھیڑتی جاتیاں تھیں . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۴۵) .

چنوائے گا فلک اسے پلکوں سے عاقبت
ہر جائے اشک شور نے پھیلا دیا نمک

(۱۸۷۹ ، قلق ، ک ، ۸۹) . [ا : چن ، چننا + ا : وانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چنوائی** (ضم چ ، سک ن) امث . **چنوانے کی مزدوری یا اجرت؛ چنائی کا کام ، بنوائی .** دانوں کی چنوائی اور ڈھیروں کی لگائی ساڑھے تین روپے سے ساڑھے چار روپے تک . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۳۵) . [ا : چنوا ، چنوانا (رک) + ا : ئی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چنوتی** (کس نیز ضم چ ، و لین) امث . **۱. اشتعال ، بھڑکاؤ، چیلنج ، جوش ؛ قسم ؛ طنز ، طعن ؛ ملامت .** ایں ! یہ تو سجھے چنوتی دینے لگا . ابے کفن چور ! ٹھیر ، موت تیرے سر پر منڈلا رہی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۶۵) . اگر یہ نہ ہو تو اس کے عمل کے لئے کوئی چنوتی باقی نہ رہے . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۴۹) . **۲. دشمن کو للکارنا ، ترغیب دینا .** ہماری طرف سے بھی آپ کے سپاہیوں کو چنوتی ہے، جب چاہیں دل کے ارمان نکال لیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۵۵) . **۳. شکن ، سلوٹ ، چنٹ ؛ حسد ، رشک ؛ دشمنی** (جامع اللغات) . **۴. گوشت جو مرغ کے کانوں کے پاس لٹکتا ہے** (جامع اللغات) . [ا : چن (رک) + ا : اوتی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چنوٹ** (ضم نیز کس چ ، سک ن ، فت و) اسث . **رک : چنٹ .**

ہیورسینی جھالروں . . . کے علاوہ اس جھلی کی نسبۃً بڑی چنوٹیں ہوتی ہیں جن میں چربی بھری ہوتی ہے . (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۰۷) . [ چنٹ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چنوٹی (۱)** (ضم چ ، و لین) امث ؛ مذ : چنوٹا . **۱. وہ ظرف جس میں پان کھانے والے چونا رکھتے ہیں ، چونے کی ڈبیا .** جو کوئی کہ بیڑا کھائے ہے تو چنوٹی تو منہ میں دے لی اور پان ہاتھ میں رہ گئے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۵) . چاندی ، سونے کی چنوٹی ، دیسی چمچی ، خوشنما خلال ، بھاری بھاری خوشنما زنجیریں . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶) . چنوٹی سے تھوڑا سا چونا کاسے کی انگلی سے نکال کر ڈلی چباتے ہوئے وکیل صاحب کی طرف دیکھا . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۲) . ہم پاکٹ میں چنوٹی رکھیں گے ہی نہیں . (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۰۴) . **۲. چونا لگانے کی چمچی** (پلیٹس) . **۳. ڈبیا .**

جی نہ تپچی مجھ کو جا دیکھ اس ٹھا نہاں
پچوں سو کجل نین کا چنوٹی مانہاں
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۱۵۳۴) . [ ا : چونا + ا : وٹا = بٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چُنوٹی (۲)** (ضم چ ، و لین) امث . رک : **چنوتی** . چنوٹی جو کہ بمقام طعن، تشنیع و قسم وغیرہ صرف کرتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳) .

**چِنوٹی** (ضم نیز کس چ ، و مج) امث . **کپڑے میں چنٹیں ڈالنے کا ڈبیا کے ڈھکن کی وضع کا اوزار جو عام طور پر چوبی ہوتا ہے ، کھوریا** (ا پ و ، ۲ : ۱۶۵) . [ ا : چن ، چننا (رک) + وٹا = بٹا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ و تصغیر ] .

**چِنوٹیا** (کس چ ، و مج ، کس خف نیز سک ٹ) امذ . **مرغ جس کی لولکیاں سفید ہوں ، سفید لولکیوں کا جاوی نسل کا مرغ** . فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ؟ انار . . . چنوٹیے . . . مگر حضور ہر پھر کے الف ہی پر آ گئے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . [ رک : چنوٹی ، چنوتی ( رک ) + ا : لاحقۂ صفت ] .

**چنور** (فت چ ، مغ ، فت و) امذ ؛ ~ چونر ؛ چَوَر . **۱. پرندوں کے پروں کا مخصوص انداز کا بنا ہوا گول پنکھا** . روے ہوا پر بہت سے تخت استادہ تھے کہ اس پر پریاں سوار تھیں وہ سب چنور ہاتھ میں لیے . . گنبد کی مروحہ جنبانی کر رہی تھیں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۵۲) .

دو طفل خوبرو تھے دو جانب چنور لئے
تھے ٹھوڑیوں میں جن کی غضب کے بھنور پڑے
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۴۲) . **۲. کسی چوپائے عموماً گھوڑے کی دم کے بالوں سے بنا ہوا مکھیاں اڑانے کا گول گچھا جس میں لکڑی یا کسی دھات کا دستہ لگا ہوتا ہے** . دو غلام بیچ خدمت سگ کے حاضر ہیں ایک رومال سے پونچھتا ہے اور ایک چنور سے مگس رانی کرتا ہے . (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۴۸) .

ہر جا سے بنے کا شور و غل تھا سنبل کا چنور تو چتر گل تھا
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۲) . چنور زریں دونوں کے ہاتھ میں ہیں ، مگس رانی اس جوان عالی شان کی کرتے ہوئے چلے آتے ہیں . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶) . گھوڑے کی دم کے چنور بنائے جاتے ہیں . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۲ مارچ ، ۱۴) . چند خادم . . . ہاتھوں میں مگس رانی کے لیے چنور لئے ہوتے ہیں . (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۴۵) . **۳.(i) بالوں کا خاص انداز کا بنا ہوا گول گچھا جو بطور جھاڑو استعمال کیا جاتا ہے** .

لئے عزلت کے موئے سر بیاباں کے بہولوں نے
جو بچتا یہ چنور جاروب ویرانے کے کام آتا
(۱۷۷۵ ، عزلت ( چمنستان شعرا ، ۴۴۹ )) .

مرے نہیں ہیں یہ جاروب قبر پادشہاں
مری نظر میں ہما کا چنور ابھی سے ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۲۷) . (ii) **کسی چیز کا گچھا جو چونری یا پنکھے کی شکل کا بنا لیا جائے** .

خورشید بھی ساتھ جلوہ گر تھا پنجے میں شعاعوں کا چنور تھا
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۵) .

یہ نرم نرم عروس بہار کے ہیں چنور
جگہ ملی ہے جنہیں سبز سبز شاخوں پر
(۱۹۲۵ ، مطلع انوار ، ۱۰۱) .

سبز شاخیں چنور ہیں پھولوں کے
سبز پریاں ہیں پر ہیں پھولوں کے
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۵۲) . **۴. مور کی پھیلی ہوئی دُم جو پھیل کر پنکھے کی طرح ہوجاتی ہے ؛ مورچھل** .

جو حکم ہو تو کروں آپ کی مگس رانی
گلوں سے ہاتھ ہیں طاؤس کے چنور کی طرح
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۴) . **۵. چونری (یہ ہمالیہ کے علاقہ میں پائے جانے والے ایک جانور جس کو سہا اور سرا گائے بھی کہا جاتا ہے اس کی دم کے بالوں سے بنائی جاتی ہے جسے ہندو متبرک خیال کرتے ہیں)** . سانڈ بہت خوبصورت ہوتا ہے . . . اسی کی دم کا چنور بادشاہوں پر جھلا جاتا ہے (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۲ : ۳۱۴) . ایک چنور پاس پڑا ہوا تھا اس کو اٹھا کر اپنے پت کے اوپر ہلانے لگی . . . اس کے اٹھانے سے وہ چنور شوبھا پانے لگا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۴۴) . سہا . . . سرا گائے کا نام جس کی دم سے چنور . . . بناتے ہیں . . . کوہ ہمالہ کے دامن میں یہ جانور بہت ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۷۳) . **۶. وہ چونری جو بطور اعزاز بادشاہ کی طرف سے امرا اور منصبداروں کو عطا کی جاتی تھی اور ان کو اجلاس و جلوس میں اس کے ہلانے کی اجازت ہوتی تھی** . خلعت نہ پارچہ و پنج رقم جواہر و چتر و آفتابی و چنور و اسپ و فیل و پالکی . . . دربار عام میں عطا کیا . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۲۹) . **۷.(i) پروں کا وہ گچھا جو پگڑی ٹوپی یا ہاتھی گھوڑے کے سر پر لگایا جاتا ہے ، کلغی ، پھندنا ، مکٹ ؛ پروں کا بنا ہوا چتر یا چھتری** .

سرتا ہے کر لٹکے پوتس پلپل ہو بلبل شہپری
جگ سوں اڑادے گر چنور خوش طرہ طرار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۵) .

سایہ تیرا کافی ہے گداؤں کے سروں پر
شاہوں کو مبارک ہو چنور بال ہما کا
(۱۸۴۶ ، دیوان سہر ، ۳) . ایک دن ایک سندر راجا . . . چلا جاتا تھا اس کے سر پر سندر چنور (مورچھل) ہوتا تھا وہ ایسا شوبھا دیتا تھا کہ مانو چندرما کی کرنیں پھیل رہی ہیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . جنوبی امریکہ کا سب سے بڑا پرندہ رہی ہے . . . اس کا گوشت کھایا جاتا ہے پروں سے چنور بنائے جاتے ہیں . (۱۹۷۵ ، جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۴) . **۸. پرچم (ہندوستان میں مسلمانوں نے چنور کو ہلنے اور جھلنے کی**

وجہ سے پرچم نام دیا) . پرچم: بن دم مادہ گاؤ کو ہی کہ ہند چنور گویند . (۱۵۹۲ ، مدارالافاضل ، ۱ : ۲۹۲) . ۹. **چنور کے نام پر رعایا سے وصول کیا جانے والا ٹیکس .** گھر پیچھے سیر بھر گھی ٹھکانے دار کے غازی مرد کے واسطے اور دس روپیہ سالانہ ٹھکانے دار (یا مہاراجہ) کے چنور کا مقرر ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) . ۱۰. **مکئی کا نر پودا** (پلیٹس) .

[ س: چمرہ یا چمرن चमर ] .

**ــ اڑانا** ف مر ؛ محاورہ . **پنکھا جھلنا ، مکھیاں بھگانا ، پنکھا جھلنے یا مکھیاں اڑانے کی خدمت انجام دینا .**

دو جے بات سوں کر انچل کا چنور
اوڑاتی ہے ہر ہر گھڑی تس اوپر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۴) .

کیڑا ہو کو خدمت منے تیری سورج
اڑاتا کرن کے چنور شاہ راجو

(۱۶۷۰ ، طبعی (اردو شہ پارے ، ۱۱۵)) .

**ــ آڑنا** محاورہ . **چنور اڑانا (رک) کا لازم ؛ بلند مرتبہ ہونا .**

سدا کسوتاں زعفرانی و لال
سراں پر اڑیں نت چنور ہور رومال

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۵) .

**ــ بنانا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پروں یا بالوں کا پنکھا یا چونری تیار کرنا .**

توڑ کر بال و پر اس کے جو بنایا ہے چنور
ہے ہوا خواہ ہما تیرے مگس رانوں کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳) .

ملک الموت پہ جھلنے کو بناتا میں چنور
طائر روح کی دم میں جو کوئی پر ہوتا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۷) . ۲. **کسی چیز کو پھیلا کر پنکھے کی شکل دینا ؛ عزت و احترام بجا لانا .**

بنائیں چنور دم کو سر کو کریں خم
بیاں بلبلیں پھر کریں وصف اس کا

(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۹۲) .

**ــ بننا** ف مر ؛ محاورہ . **عزت و مرتبہ ملنا ؛ سایہ فگن ہونا .**

وہی ہم تھے کہ بنتا تھا چنور بال ہما سر پر
وہی ہم ہیں کہ کرتا ہے پر بوم اب مگس رانی

(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۴۵) .

**ــ جھلنا** ف مر ؛ محاورہ . **مکھیاں اڑانا ؛ پنکھا ہلانا .** دونوں وزیر زادیاں چنور بال ہما کا سر پر جھلنے لگیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۶) .

عجب انداز دکھاتی ہیں جہاں چلتی ہیں
بال ہلتے نہیں ان کے یہ چنور جھلتی ہیں

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۵) .

**ــ جھلوانا** ف مر ؛ محاورہ . **مکھیاں اڑانے کی خدمت کرانا ، پنکھا ہلوانا .** یہ لوگ دم تو رکھتے نہیں جو مکھیوں کے شر سے بچیں لامحالہ چنور جھلواتے ہیں . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) .

**ــ جھلوائی** (ــ فت جھ ، سک ل) اسث . **پنکھا جھلنے کی اجرت .** رعایا کا فرض ہے کہ چنور جھلوائی کی رقم دے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۹) . [ چنور + ا : جھلوا ، جھلوانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ ڈلانا** ف مر ؛ محاورہ . رک : **چنور جھلنا ؛ عزت و احترام بخشنا ؛ سایہ ڈالنا ؛ مہربانی کرنا .**

زہے بخت رسا یہ مرتبہ پایا سداسا نے
چنور ان پر ڈلایا رکمنی اور ستیہ بھاما نے

(۱۹۲۳ ، مطلع انوار ، ۱۵۶) .

**ــ ڈھالنا** محاورہ (قدیم) . رک : **چنور ڈلانا .**

کرڑ ایک پایک ملیا کام کار
چنور ڈھال ڈھولے ڈھلے نامدار

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۳) .

**ــ ڈھلنا** محاورہ . **چنور ڈلانا (رک) کا لازم .** دیوان خانہ میں قدم رکھا سر پر چنور ڈھل رہا ہے مورچھل ہوتا چلا آتا ہے . (۱۹۳۹ ، ریزۂ مینا ، ۳۳) . چنور ڈھلنا بالکل صحیح محاورہ ہے دہلی کے . . . روز مرہ میں شامل . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۸۱) .

**ــ ڈھولنا** محاورہ . **چنور سے مکھیاں اڑانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**ــ کرنا** محاورہ . ۱. **مکھیاں اڑانا .** کوئی کنگھی چوٹی کرواتی ، کوئی چنور کرتی ، کوئی پنکھا ہلاتی . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۶) . ۲.(i) رک : **چنور بنانا ، کسی چیز کو پھیلا کر چونری کی شکل دینا .**

پلتا تھا دمبدم دل بہرام گور میں
دم کو چنور کئے ہوئے جاتا تھا زور میں

(۱۸۶۷ ، مراثی فارغ ، ۱ : ۳۹) . گھوڑا طرارے بھرتا ہوا دم چنور کرتا ہوا سامنے تمرد کے پہونچا . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۴۸) . (ii) **کسی چیز کو پھیلا کر دائرہ نما بنا لینا ، (مور یا کبوتر کا اپنی دم کو) چنور کی شکل دینا .** بعض کبوتر . . . لقا ہیں . . . دم کو چنور کرتے ہیں اور سینہ اس قدر ابھارتے ہیں کہ پیچھے لڑھکے جاتے ہیں (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، ۲ : ۶) .

طاؤس کا وہ دم کو چنور کر کے ناچنا
اور مورنی کا اشک کے موتی کو جانچنا

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۱۱۰) . ۳. **سایہ ڈالنا ؛ منڈلانا ، چکر کاٹنا .** فارغ البالی ان کے سروں پر چنور کر رہی ہے اور بے فکری ان کی اطمینان کی قسم کھا رہی ہے . (۱۹۱۳ ، نسوانی زندگی ،

۵۲ ). آندھیاں اٹھ اٹھ کر سر پر چنور کرتی ہیں . ( ۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۱۵۳ ) .

**ــ کی سی چال چلنا** محاورہ . **بہت آہستہ چلنا ، سست رفتاری سے کام لینا .** گھر سے نکلتے بھی تو چنور کی سی چال چلتے اور آدھ میل میں ہی ہت ہار جاتے . ( ۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۶ ).

**ــ ہلانا** محاورہ . **۱. پنکھا جھلنا ، مکھیاں اڑانا .**

صحت و عافیت ہو روز افزوں خود پروں سے ہما ہلائے چنور
( ۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۲۷ ) .

ملازم چنور جب ہلانے لگے ہما نے کہا پر ٹھکانے لگے
( ۱۹۱۷ ، صلائے عام ، د لی ، جولائی ، ۲۶ ) . **۲. سایہ ڈالنا ؛ محبت و مہربانی کا اظہار کرنا .**

کھول کے جبریل امیں اپنے پر تم پہ محبت سے ہلائیں چنور
( ۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۸۹ ) .

ہلانے کو ہیں آ کے امت کے سر پر
کوئی دم میں پاپا چنور دیکھ لیجئے
( ۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۴۴ ) .

**ــ ہلانے والا** ( ــ کس ، ہ ) صف مذ ؛ مث : ــ ہلانے والی . **وہ خدمتگار جو چنور ہلانے کی خدمت انجام دینے پر مامور ہو .** عقب میں چنور ہلانے والی زنان ماہ جبیں کے کنگن کی خوش آیندہ آوازیں گوش زد ہوتی ہوں . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۱۰۱ ).

**ــ ہونا** محاورہ . **۱. قدر و منزلت ہونا ، عزت ہونا ، مرتبہ بلند ہونا .**

ہو گئے تیمور ، پائے حرص جب توڑا وزیر
ہاتھ اٹھایا جاہ سے سر پر چنور ہونے لگا
( ۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۵۰ ) . چتر شاہی کہاں ہے ؟ اور چنور تم پر کیوں نہیں ہوتا . ( ۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۱ : ۲۰ ) . **۲. چونری کی شکل اختیار کر لینا ، مور چھل بن جانا .**

چنور ہو سنبلہ اپنجہ جھولتا پون بالیکا پنکھا ہو کہ ڈولتا
( ۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، سومن ، ۱۰۵ ) . **۳. چونری کا ہلایا جانا ، پنکھا جھلا جانا .**

کیا کہوں نازک دماغی اپنے شاہ حسن کی
سر لگا پھرنے اگر سر پر چنور ہونے لگا
( ۱۸۷۴ ، بیخود ( ہادی علی ) ، د ، ۱۶ ) . رخش پری پیکر پر سوار چپ و راست ہال ہما کا چنور ہوتا . . . اہل شہر کے سلام لیتے چلے جاتے تھے . ( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۲۰ ) .

**چنوری** ( فت چ ، مغ ، سک و ) امث ؛ ــ چونری . **چنور (رک) کی تصغیر .** جلودار چنوری لیے مشغول مگس رانی میں ہم رکاب . . . سائیس لے کر نکلے . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۱۴ ) . تبت کی بیش بہا سفید چنوریاں ان کے کانوں سے مثل گل مچھوں کے لٹکتی ہوتی ہیں . ( ۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۷۱ ) . [ ا : چنور (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ نکل گیا** فقرہ . **کسی کی ڈاڑھی دراز ہوتی ہے تو بطور مذاق کہتے ہیں** ( محاورات ہند ، ۸۲ ) .

**چنولائی** ( فت چ ، مغ ، سک و ) امث . **رک : چولائی .** گیا ہیست کہ بہندوی چنولائی گویند . ( ۱۴۳۴ ، زفان گویا ( سہ ماہی اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۱۲۶ ) ) .

**چنونی** ( ضم چ ، و لین ) امث . **رک : چناؤ ، چناونی ، چناؤنی ؛ انتخاب** ( جامع اللغات ) .

**چنونے** ( ضم چ ، و مع ) امذ . **وہ کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں معدے کی خرابی سے پیدا ہو جاتے ہیں ، کرم .** چنونوں کے باعث متعد کے چوگرد کھجلی ہوتی ہے . ( ۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۹۹۱ ) . چرنے یا چنونے ، کدو دانوں وغیرہ کے انڈے بچے جو پانی کے ساتھ پیٹ میں پہنچ کر . . . مخصوص تکلیف دہ علامات پیدا کر دیتے ہیں . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۸۵ ). [ رک : چنچنا ].

**چنہ** ( فت چ ، ن ) امذ . **رک : چنا .** چنہ . ( ۱۵۳۹ ، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۱ ) ) .

**چنہ** ( فت چ ، شد ن بفت ) صف ؛ ــ چنا . **چاند جیسا ، پیارا ، محبوب ؛ پیارے .**

اونچی پاری تیری چنہ وا ہاتھ نہونچی پاؤ
( ۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۵ ) . [ چن ، چاند (رک) کی تخفیف + ا : ہ = ا ، لاحقۂ نسبت و خطاب ] .

**چنی** ( فت چ ) امث . **مٹر کی ایک چھوٹی قسم** ( نور اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : چنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ].

**چنی** ( کس چ ، شد ن ) امث . **چھوٹی پتنگ ؛ چھوٹی .** سب سے چھوٹی اور سستی پتنگ کا نام چنی تھا . . . صرف چھوٹے بچے اڑایا کرتے تھے . ( ۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۹۸ ) . [ مقامی ؛ رک : چنّی ] .

**چنی** ( ضم چ ، شد ن ) امث . **۱. چھوٹا سا سرخ نگ جو اکثر نتھ کے موتیوں کے درمیان ڈالتے ہیں ؛ یاقوت کا ٹکڑا . لالڑی ، مانک یا کسی اور قیمتی پتھر کا چھوٹا ٹکڑا .**

مری آنکھوں میں وہ صورت کھڑی ہے
پیالی میں وہ چنی سی جڑی ہے
(۱۷۷۸ ، گلزار ارم ، ۱۳۶ ) .

دیکھا چمن میں قطرۂ شبنم کا رنگ ڈھنگ
چنی بنا ہے گل بہ تو سبزہ گیاہ پر
( ۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ( انتخاب رامپور ) ، ۹۳ ) . برسا میں یاقوت کی تھیلیاں نیلام میں بکتی ہیں ان میں بڑی چھوٹی چنیاں ہر طرح کی ہوتی ہیں . ( ۱۹۳۹ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۶۷ ) . **۲. چرنے ،**

چنّے ، چھوٹا کیڑا (جامع اللغات) . ۳. معمول سے چھوٹا ستارا (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) . ۴. ایکھ کی قسم جو چھوٹی اور پتلی ہوتی ہے ، اضلاع اٹاوہ اور علی گڑھ کی پیداوار ہے (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . [ رک : چونی ] .

— تار امذ . (زر بافی) ستارا بنانے کا تار (اپ و ، ۲ : ۱۹۰) . [ چنی + تار (رک) ] .

چَنے (فت چ) امذ . چنا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . یوں تو صدہا قسم کے غلے اور پھل زمین سے اگتے ہیں لیکن چنے کی لذت کو کوئی نہیں پاتا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۶۲) . میں . . . کچھ تو بھنے چنے اور کچھ شکر قندیاں لے آیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۱) .

— بھنانا ف مر . چنوں کو گرم ریت میں ڈال کر سوختہ کرانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— بھننا ف مر . چنے بھنانا (رک) کا لازم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— بھوننا ف مر . چنوں کو گرم ریت میں ڈال کر سوختہ کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

— پَرمَل والا ہے کہاوت . ذلیل آدمی ہے (دریائے لطافت ، ۸۹) .

— پڑھنا محاورہ . سوئم کے روز مردے کو ثواب پہنچانے کے لیے چنوں کے ذریعہ کلمے کا ورد کرنا . دوسرے تیسرے دن ہمارا کسی میت والے گھر سے بلاوا آتا جہاں جا کر ہم قرآن ختم کرتے چنے پڑھتے اور ہمیں کھانا ملتا . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۶۸) . میں سوئم میں شریک نہیں ہوسکوں گا کیوں کہ مجھے صرف چنے پڑھنے آتے ہیں . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۰۶) .

— چابنا ف مر . چنے کھانا . ایک وقت بھوکا بیٹھ رہتا لیکن بے شراب کے اس سے نہیں رہا جاتا ، کبھی چنے ہی چاب کر دن بسر کر دیتا . (۱۹۱۶ ، اشک خوں ، ۴۴) .

— چَبالو (چَباؤ) یا شَہنائی بَجالو (بَجاؤ) کہاوت . دو میں سے ایک کام ایک وقت ہوسکتا ہے ، دونوں کام ایک ساتھ نہیں ہوسکتے (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

— چِرونجی ہوگئے گیہوں راکھ ، گھر میں گَہنے تین ہیں چَرخَہ ، پونی ، گھاٹ کہاوت . غربت اور قحط کے زمانے کو ظاہر کرنے کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات) .

— سے بھن رہے ہیں فقرہ . ایک کے بعد دوسری موت واقع ہونا ؛ کیسے چٹ پٹ آدمی مر رہے ہیں ؛ کیسا زور کا بخار چڑھا ہوا ہے (نور اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۱۵) .

— کا ساگ امذ . چنے کے پتے جنھیں چن کر اور صاف کر کے پکا کر کھاتے ہیں . چنے کے پتوں کو چنے کا ساگ کہتے ہیں (۱۹۲۶ ، خزائن الادیہ ، ۳ : ۳۷۳) .

— کا مارا مَرنا محاورہ . ذرا سی چوٹ سے مرنا . آدمی چنے کا مارا مرتا ہے . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۳) .

— کے ساتھ گھن (بھی) پس جانا/پِسنا محاورہ . قصوروار کے ساتھ بے قصور کی بھی شامت آنا . سب نے عذر کیا ہے تو ہم میں اور ان میں کیا تمیز ہوگی ؟ چنے کے ساتھ گھن بھی پس جائے گا . (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۲۲۹) . چنے کے ساتھ گھن پسنے کی ضرب المثل سنتے چلے آئے تھے اب کے گھن کے ساتھ چنے پستے شاید دیکھ لیں . (۱۹۷۶ ، ملا واحدی (نایاب ہیں ہم ، ۲۷۴)) .

چُنے (ضم چ) صف ؛ ج . منتخب ، چیدہ .

اگر فام ہے شعر کا تج کوں چھند
چنے لفظ لیا ہور معنی بلند

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵) . اس میں چنے چنے سوار اور خانہ پرور سپاہی تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۲۲۹) . [ چننا (رک) سے ] .

چِنے (فت چ ، شد ن) امذ . چرمی بیگ کے بازو والے ٹکڑے . کبھی مجھ سے حقہ بھروا لیا کرتا ، کبھی چنے گھوٹنے کے لئے دے دیتا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۷) . [ مقامی ] .

چُنے (ضم چ ، شد ن) امذ . رک : چرنے (نور اللغات) .

چُنیا (کس چ ، سک ن) صف . رک : چُنیا (۲) (ماخوذ : پلیٹس) .

چُنیا (۱) (ضم چ ، سک ن) امذ ؛ صف . کسی رنگ کا ایسا مرغ جس کے پروں پر مختلف رنگ کی چتیاں ہوں (اپ و ، ۸ : ۱۱۵) . [ چن ، چنھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت ] .

چُنیا (۲) (ضم چ ، سک ن) صف . ۱. چھوٹی ، ذرا سی ؛ بچہ ، نوجوان ، منیا (جامع اللغات) . ۲. رک : چنیا بیگم .

لطف کیا کیا میاں پینک میں دکھاتے مجھے
سوئی چنیا کو وہ جب منھ سے لگا لیتے ہیں

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۷) . [ س : کشٹ + ایکہ : एक + क्षीण ؛ ا : چنی (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— اینٹ (— ی مع ، مغ) امث . چھوٹی اینٹ ، کنگیا اینٹ جو پتلی سی چپٹی بنی ہوتی ہے . میر عمارت نے چنیا اینٹ کا پیمانہ ایک ٹھیکیدار کو دے کر کہا ، ایسی اینٹ تیار کرو . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۰۹) . [ چنیا + اینٹ ] .

— بَطَخ (بَط) (— فت ب ، ط) امث . ایک قسم کی چھوٹی بطخ . بعض پرندے گھروں میں پلتے ہیں اور انسان سے مانوس رہتے

ہیں مثلاً مرغی، بطخ، چنیا بطخ . . . وغیرہ . (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۰۹) . [ چنیا + بطخ/بط (رک) ] .

**ــ بیگم** ( ــ ی مج ، فت گ ) امث . **(الیونی) الیون .** الیم ہائے الیم ! چنیا بیگم کے ڈوبنے کا البتہ کمال رنج ہے ، اس دن سے جمائیوں پر جمائیاں آتی ہیں . (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۶) . چاروں طرف حلقہ کیے وہ مریدان چنیا بیگم بیٹھے ہوتے ہیں چائے کا دور چلتا جاتا اور ادھر گھلتی بھی جاتی ہے . (۱۹۳۸، بحر تبسم، ۴۸) . [ چنیا + بیگم (رک) ] .

**ــ کیلا** ( ــ ی مج ) امذ . **رک : چمپا کیلا .** اس نے تو چنیا کیلے تک کھا ڈالے . (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا ، ۲۵۷) . [ چنیا + کیلا (رک) ] .

**ــ گونْد** ( ــ و مج ، مغ ) امذ . **ڈھاک کا گونْد جو سیاہی مائل سرخ اور مزے میں نہایت کسیلا ہوتا ہے** (کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۵) . [ چنیا + گونْد (رک) ] .

**چُنیا (۳)** ( ضم چ ، سک ن ) امث . **رک : چونی** ( پلیٹس ) .

**چِنیادا** ( فت چ ، کس ن ) امذ . **وہ زمین جس میں چنے ہوئے ہوں** ( جامع اللغات ؛ فیلن ہندوستانی انگریزی لغت ) . [ مقامی ] .

**چُنیارا** ( ضم چ ، سک ن ) امذ ؛ ~ چنیاوا . **رک : چُنرا ، چنے کا کھیت** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) .

**چَنیال** ( فت چ ، کس ن ) امذ . **رک : چنیادا** ( پلیٹس ) .

**چُنیاوا** ( ضم چ ، سک ن ) امذ . **رک : چنیارا** (ا پ و ، ۶ : ۵۷) .

**چُنیت** ( ضم چ ، ی لین ) امذ . **(ٹھگی) بھڑکیلا مسافر** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [ مقامی ] .

**ــ جانا/ہوجانا** محاورہ . **مسافر کا ٹھگوں سے بھڑک جانا** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) .

**چَنیتہ** ( فت چ ، ی مج ، فت ت ) امذ . **آرام .**

سکیاں جی سکھ بدعاوا جو اپس ہو ناں کہ منگتیاں تھیاں
انن کے من کے چنیتے تیونچ سکھ دکھ لائے بھی سر تھے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۰) . [ ( غالباً ) چین (رک) سے ؛ مقامی ] .

**چُنیتی** ( ضم چ ، ی لین ) امث . **رک : چنیٹی ، چنوٹی .** جہاں موقع ملتا چنیتی میں سے چونا نکال کر چاٹ لیتے . (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۰) .

**چُنیٹی** ( ضم چ ، ی لین ) امث . **رک : چنوٹی** (ا پ و ، ۴ : ۱۶) .

**چَنیٹھ** ( فت چ ، ی مج ) امذ . **مسالا جو مویشی کو دیا جاتا ہے ؛ بیلوں کی دوا** ( پلیٹس ) . [ مقامی ] .

**چِنیدہ** ( ضم نیز کس چ ، ی مع ، فت د ) صف . **چیدہ ، منتخب ، چنے ہوئے ، چوٹی کا ، اعلیٰ .** سارے شہر کے چنیدہ طائفے جمع تھے . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۴۴) . استادوں کے ٹریننگ کالجوں اور چنیدہ ابتدائی ٹریننگ کے اداروں کے ذریعہ دوسرے اور دوران ملازمت پروگراموں کو چلایا جائے گا . (۱۹۶۰، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۳۸) . [ ا : چنیدہ ، چنیدن ، ف : چیدن کے قیاس پر ] .

**چِنبڑو** ( کس چ ، ی مج ، و مع ) امث . **گیند** (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چَنیل** ( فت چ ، ی مج ) امث . **گلہری** (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چِنیں** ( ضم چ ، ی مع ) صف ؛ م ف . **اس طرح ، ایسا ، یوں ، ایسے .** البتہ ایرانیوں کے متعلق خبریں مسلمان بڑی دل چسپی سے سنتے تھے اور اس بات پر شیخی مارا کرتے تھے کہ ایرانی آکے چنیں کریں گے چناں کریں گے . (۱۹۰۳، چراغ دہلی ، ۱۷۴) . کوئی کسی چیز کو چناں کہتا ہے کوئی چنیں . (۱۹۶۶، نکتۂ راز ، ۹۳) . اف : کرنا ، ہونا . [ ف : چنیں = چوں + ایں ] .

**ــ (و / اَور) چناں** ( ــ ضم چ ) م ف . **ایسا ویسا ، یوں ووں ، اس طرح اُس طرح ، کیوں اور کیسے ، متعلقہ و غیر متعلقہ .** جو حدیثیں نسبت حجر اسود کے وارد ہیں کہ وہ بہشت کا پتھر ہے اور چنیں و چناں وہ ضعیف ہیں . (۱۸۷۰، خطوط سرسید ، ۸۲) .

زمین و زماں تمہارے لئے مکین و مکاں تمہارے لیے
چنین و چناں تمہارے لئے بنے دوجہاں تمہارے لیے
(۱۹۰۵، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۵) .

وقت آج ہے اس کے امتحاں کا یہ وقت نہیں چنیں چناں کا
(۱۹۸۵، درپن درپن ، ۵۵) . [ ف : چنین + چناں ] .

**چِنھ** ( کس چ ) امذ ؛ ~ چن . **۱. نشان ، دھبہ ؛ زخم کا نشان .** اگر عظمت ہی کا اعتبار فرض کیا جاوے تو ماتا کا سوتی یا سیتلا کا چنھ یعنی نشان کہنا مناسب تھا . ( ۱۸۷۵، اخلاق کاشی ، ۱ : ۲۳ ) . **۲. نقش پا ، کھوج ، علامت ، نشانی ، شکل ، تصویر ، کوئی نشان علامت یا خاصیت جس میں تمیز ہوسکے** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چنھن चिन्ह ] .

**چِنھانا** ( کس چ ) ف م . **مشہور کرنا ، شناخت کروانا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ رک : چنھ + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِنھانی** ( کس چ ) امث . **نشان ، علامت** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ رک : چنھ + ا : انی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چَو** ( و لین ) صف . **چار ( مرکبات میں مستعمل ) .** ملکہ نے جلدی سے آب رواں کے دوپٹہ پر سفید دلائی اوڑھی چوتہ کر کے سینہ پر ڈال لی . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۱۶) . چار کی تخفیفی شکل . . . چوسنسکرت چتر سے اخذ کی گئی ہے . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۹۸) . [ س : چتر کی تخفیفی شکل ] .

**— اَڈّا کُنواں** (— فت ا ، شد ڈ ، ضم ک ، مغ ) امذ . **وہ کنواں جس کے چاروں طرف پانی کھینچنے کی گھرنیاں لگی ہوں** ( ا پ و ، ۶ : ۱۵۶ ) . [ چو + اڈا (رک) + کنواں (رک) ] .

**— اَرا پَہیا** (— فت ا ، شد ر ، فت پ ، کس خف ہ ، شد ی ) امذ . **وہ پہیا جس میں صرف چار جوڑی دار ارے آمنے سامنے بالکل کھڑے لگائے جاتے ہیں** ( ا پ و ، ۵ : ۱۲۷ ) . [ چو + ارا (رک) + پہیا ، پیا (رک) ] .

**— اَنّی** (— فت ا ، شد ن ) اسث . **رک : چونی .** چوانی کی برابر جگہ میں لمف لگا کر اوسی مقام پر ایک پتلی چھری سے چند اوتھلے شگاف دیں . ( ۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۲۹۰ ) . اگر فضہ کا کوئی چھوٹا ٹکڑا مثل چوانی دوانی کے ہو اور وہ بھی فضہ ہی کہلاتا ہو تو چار پیسے والے فدیے کی اور اس کی کچھ مناسبت ہو سکتی ہے . (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دسمبر ، ۳۷) . [ ا : چو + ا : ان ، آنہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— اور** ( — و مج ) امذ . **رک : چو طرف .**

شمشیر کی بجلی بھی چمکنے لگی چو اور
ایدھر سے ہوا لشکر اسلام کا غل شور

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵ ) . [ چو + اور (رک) ] .

**— باچھ / باچھا** امذ . **ایک محصول جو شاہی زمانے میں چار چیزوں پر لیا جاتا تھا ( پاگ یا پگڑی پر ، تاگ یا تاگہ پر جو بچوں کی کمر میں باندھتے تھے ، کوڑی یا چولھے پر ، بونچھی یا گائے کی دم پر ) . مطلب یہ کہ جوان آدمیوں بچوں خاندان اور مویشی پر ٹیکس لگتا تھا** ( جامع اللغات ) . [ چو + رک : باچھ (۲) ] .

**— بارا / بارہ** (— / فت ر ) امذ . **۱. مکان کے اوپر کا وہ کمرہ جس کے چار دروازے یا چاروں طرف کھڑکیاں ہوتی ہیں ، کوٹھا ، بالاخانہ ، چو منزلہ عمارت .**

غرض یو بارہ چو بارا اماماں ہیں دو عالم کے
میں ان کے نور تھے جیوں مشتری جھلکار پکڑیا ہو

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۰ ) . ایک چوبارہ خشتی ہفت دریچہ والا سیرگاہ بہت عمدہ فقیر نے بنوایا ہے . ( ۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۴۰ ) . سوری کی اینٹ کو چوبارے چڑھا دیا . ( ۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۷ ) . میں چوبارے میں رہتی تھی بھابھی کے ساتھ . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۱۹ ) . **۲. چوپال ، گانو کی بیٹھک جو گانو والے چندہ ڈال کر بناتے ہیں ، ڈیوڑھی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چو + ا : بار (۲) (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بائی** امث . **چاروں طرف کی ہوا ، چوطرفی ہوا .** چوبائی تو ہوا چل رہی ہے ، ہر طرف سے تھپیڑے پر تھپیڑے لگ رہے ہیں ، کنکوا سیدھا اڑے کیا خاک . ( ۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۷ ) . اس کا تخیل چوبائی ہوا کی طرح مختلف سمتیں بدلتا رہتا تھا . ( ۱۹۵۲ ، جوش ( سلطان حیدر ) ، ہوائی ، ۱۰۹ ) . [ چو + ا : باؤ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَردَنّا** (— فت ب ، د ، شد ن ) امذ . **رک : چوپڑدنّا .** کونا ، سونا . . . چوکنا ، چوبردنا . . . وغیرہ بہت سے الفاظ ہیں . (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱ : ۲۴۸ ) .

**— بَردَنّا ہے** فقرہ . **موٹا ہے ، جسیم ہے ، ہٹّا کٹّا ہے ، زور آور ہے** ( محاورات ہند ، ۸۲ ؛ جامع اللغات ) .

**— بَردھا / بَردھی** (— فت ب ، سک ر ) صف ؛ امذ / امث . **چار گھوڑوں یا چار بیلوں کی چوکڑی جسے گاڑی میں ایک ساتھ جوتتے ہیں ؛ چار بیلوں کی گاڑی .** گاڑیاں بقالوں کی جن میں غلہ وغیرہ بھرا ہوا اس پر بقال بیٹھے ہوئے ، چوبردھا گاڑی میں جتا ہوا . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۱۸۶ ) . [ چو + ا : بردھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَرسی** (— فت ب ) اسث . **مردے کی ایک رسم جو ہندوؤں میں چار سال کے بعد کی جاتی ہے** ( جامع اللغات ) . [ چو + برس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَغلا** (— فت ب ، سک غ ) امذ . **۱. چغے یا انگرکھے کی بغل کے پاس چوکور سلا ہوا کپڑا جس سے شانوں کے درمیان لباس ڈھیلا رہتا ہے** چوبغلا ساڑھے تین گرہ کا اور گریبان کے پیچھے عرض میں آدھ گرہ اور طول میں پانچ گرہ کافی ہوتا ہے . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ، ۲۱۳ ) . درزی پہلے آگا پیچھا ، کلیاں ، چوبغلے ، آستین ہر ایک چیز کا اندازہ کرلیتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۲ ) . ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے . . . چوبغلا . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰ ) . **۲. ایک قسم کا چغہ جو بغلوں کے نیچے سے کھلا نہ ہو . ساٹھ سے اونچے پھر بھی ٹانٹھے چوبغلا پہنے ، کمر کسے . . . چھل بل کرتے نکلے .** (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۳ ) . [ چو + بغل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَلا** (— فت ب ) صف مذ ؛ مث : چوبلی . **۱. چار بل والا ، چار تاگوں کو یکجا بل دے کر بنایا ہوا .** ڈوریں بھی اک بلی ، دو بلی ، تبلی ، چوبلی کنکوؤں اور تکلوں کے زور کے موافق بنتی تھیں . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۱۴ ) . **۲. (نباتیات) چار بڑے اور لمبے زر ریشوں والا ( پھول ) جس کے ساتھ دو چھوٹے ذیلی زر ریشے ہوں .** جبکہ کسی پھول میں چھ زر ریشے ہوں جن

میں چار بڑے اور دو چھوٹے ہوں تو انہیں چوبلے کہیں گے . (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۹۲) . [ چو + ا : بل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— بَلدی** (— فت ب ، سک ل ) امث . **وہ گاڑی یا چھکڑا جس میں چار بیل جتے ہوں .** یہ شخص اپنا چوبلدی چھکڑا لئے کمسریٹ والوں کے ساتھ تھا . (۱۸۶۳ ، مصائب غدر ، ۹) . [ چو + بلد = بیل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَند** (— فت ب ، سک ن ) امذ . **۱. چار جوڑ ، چار گانٹھ .** فریطا کوک ان لوگوں کے ساتھ آگے بڑھ گیا سواری ملکہ کی پیچھے رہ گئی قضائے کار چوبندے کھلے ہوئے تھے ملکہ صحرا کی سیر کرتی ہوئی چلی آتی تھی . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۷۶) . **۲. مضبوط ، طاقت ور (چاق کے ساتھ)** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) [ چو + بند (رک) ] .

**— بَند کَسنا** محاورہ . **چاروں ہاتھ پانو رسّی سے جکڑ دینا .** ایک نہایت قوی ہیکل ڈاکو ، چوبند کسا ہوا ایک چھکڑے میں سوار علاقے پر سے گرفتار ہوکر آیا . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۱۰) .

**— بَندی** (— فت ب ، سک ن ) صف . **۱. چار عضوؤں کا یا ان کے متعلق ؛ اسباب باندھنے کی چار گانٹھیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۲. رک : چوبند معنی نمبر ۱ .** . . . اپنی دست در اندازی کو دراز کرکے پردے کو الٹ دیا کہ چوبندی کسی نہ تھی . (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۴۸۳) . **۳. جو چاروں طرف سے بند ہو ؛ چار دیواری ، حصار .** سنگین چوبندی جس کے کنگورے کی بیل کچھ میٹھے تیلئے کے رنگ کی ہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۶) . **۴. خراج ، محصول ؛ نعلبندی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . اف : جکڑنا ، کسنا . [ چو + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بَندی باندھنا** محاورہ . **بیلوں یا گھوڑوں کے نعل جڑنا ، نعل بندی کرنا .**

کہ نہ چھوڑوں گا تجھ کو ادھر آ
باندھ گھوڑے کی میرے چوبندی
( ۱۹۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۵ ) .

**— بَندی فَصد** (— فت ب ، سک ن ، فت ف ، سک ص) امث . **ہاتھوں اور پانوؤں کی فصد ، چار عضوؤں ( ہاتھ پانو ) کی فصد** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چو + بندی (رک) + فصد (رک) ] .

**— بنگڑی روشَن دان** (— فت ب ، غنہ ، سک گ ، و لین ، فت ش ) امذ . **وہ روشندان جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی شکل کا بنایا گیا ہو ، چوگلا روشن دان ، چوپہلا روشن دان** ( ا پ و ، ۱ : ۱۲۲ ) . [ چو + بنگڑی (رک) + روشن دان (رک) ] .

**— بولا / بولَہ** (— و مج/فت ل ) امذ . **چار مصرعوں کا گیت ، وہ نظم جو مخصوص بحر یا وزن میں لکھی جائے اور چار مصرعوں پر مشتمل ہو .** کبھی کبھی بارہ ماسا اور چو بولے بھی الاپنے پڑتے ہیں . ( ۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۸۰ ) . راجہ اندر اپنے حسب حال چو بولہ گاتا ہے . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۷) . چو بولوں کی تان یا انترے کے بعد سانگیوں اور نچنیوں کا رقص . . . مجھے مبہوت کر دیتا ہے . ( ۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۰ ) . [ چو + بول (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بولا چھَند** (— و مج ، فت چھ ، سک ن ) امذ . **وہ بحر یا وزن جس میں چو بولا صنف سخن نظم کی جائے** ( ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چو + بولا (رک) + چھند (رک) ] .

**— بیس** ( — ی مع ) صف . **رک چوبیس مع تحتی .**

**— بیسا** (— ی مع ) صف ؛ امذ ؛ ~ چوبیسہ . **رک : چوبیسا .**

**— بیسواں** (— ی مع ، سک س) صف مذ . **رک : چوبیسواں .**

چوبیسواں کون جسم کا ہے کلی وہ تمام قسم کا ہے
(۱۸۷۴، جامع المظاہر ، ۳۸) .

**— بیسویں** ( — ی مع ، سک س ، ی مع ) صف مث . **رک : چوبیسویں .** مرقوم چوبیسویں ماہ اگست ۱۸۵۷ء از مقام میرٹھ . ( ۱۸۵۷ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۳۸۲ ) .

**— بیلا** ( — ی مج ) امذ . **سارنگی کی قسم کا بغیر طربوں کا یورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی ( گز ) سے بجایا جاتا ہے اس کو چوتارا بھی کہتے ہیں** ( ا پ و ، ۴ : ۱۵۵ ) . [ ا : چو + بیلا (رک) ] .

**— پار** امث . **رک : چوپار .**

**— پارا / پارَہ** (— فت ر ) صف . **چار ٹکڑے ، چار لخت ، چار ٹکڑوں میں .**

شکل چار آئینہ تھی قلب و جگر چو پارہ
تیر و نیزہ و شمشیر و سپر چو پارہ
( ۱۹۴۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۱ : ۷۹ ) . [ چو + پارا/پارہ ( رک ) ] .

**— پاری** صف . **چو طرفہ ، ہر طرف ، چہار سمت .** اگر پرندے تپش ، رویت ، تلاطم اور ہوا کے رخ کا ادراک کر سکتے ہیں تو ہوا میں اوپر ، ہوا میں نیچے ، ہوا کو کاٹتے ہوئے اور چوپاری ، جیسا موقع حسب حال ہو ، پرواز کرکے لمبے فاصلوں پر اپنے راستے کو معتدبہ کامیابی کے ساتھ تلاش بھی کر سکتے ہیں . ( ۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۴۳۸ ) . [ چو + رک : پار (۱) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پاڑ / پال** امث . **رک : چوپاڑ/چوپال .**

**— پاس** م ف . **ہر طرف سے ، چاروں طرف سے ، ارد گرد** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چو + پاس (رک) ] .

— **پالا** امذ . **پالکی ، ہوادار ، تام جھام .** اس نے حکیم صاحب سے کہا کہ حضرت میں ایک چوپالا مع کہار لے آؤں . ( ۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۹۴ ) . [ چو + رک : پال (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پائی** امث . **۱. ہندی شاعری کی ایک صنف یا چھند ، چار مصرعوں کی ہندی نظم .** اشلوک و دوہے و چوپائی وغیرہ جو ارشاد مبارک میں حسب موقع وارد ہوتے تھے . ( ۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵ ) . پریم شنکر کو ہندی میں مہارت نہ تھی اور شاید ہی کوئی چوپائی ان کی سمجھ میں آتی تھی . ( ۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳۰ ) . **۲. چارپائی** ( اصطلاحات پشہ وران ، منیر ، ۶۱ ) . [ چو + رک : . . . پائی (۲) ] .

— **پایا/پایہ** ( — فت ی ) امذ . **چار پانو کا جانور ، مویشی ، حیوان مطلق .** ان پہاڑوں پر سے اسباب وغیرہ چوپایوں پر لاد کے لے جانا ممکن نہیں ہے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ( ترجمہ ) ، ۲۱۸ ) . ان نگینوں کی عجیب عجیب طرح کی شکلیں ہیں ، بعض پر پرند کھدے ہیں ، بعض پر چوپائے کندہ ہیں . ( ۱۹۴۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۱۱ ) . یہ ( مینڈک ) زمین پر عام چوپایہ کی طرح نہیں چلتا . ( ۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۴۸ ) . [ چو + رک : پا (۴) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و صفت/پایہ (رک) ] .

— **پایا ہوگیا** فقرہ . **بیاہ ہوگیا** ( محاورات ہند ، ۸۶ ) .

— **پتری/پتی** ( — فت پ ، شد ت بفت/فت پ ، شد ت ) امث . **ایک چھوٹا رسالہ ؛ پاکٹ بک ؛ جواب مضمون** ( پلیٹس ) . [ چو + پتر (رک) ا : ی ، لاحقۂ نسبت/پتی (رک) ] .

— **پتی** ( — فت پ ، شد ت ) امذ . **چوڑے پتے والی بوٹی .** یہ ( چوڑے پتے والی جڑی بوٹیاں ) دو دال والے بیجوں سے پیدا ہوتی ہیں اس کی مثالیں . . . چوپتی ، مرچ بوٹی وغیرہ ہیں . ( ۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۹۹ ) . چو + پتا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

— **پتیا** ( — فت پ ، سک ت ) . ( الف ) صف . **چار پنکھڑی والا .** ابرکی چوپتیا بنے ہوئے پھولوں سے تیار کی ہوئی دیوار پر لٹکنے کی ٹٹی . ( ۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وران ، ا : ۱۶۱ ) . (ب) امث . **۱. ایک گھاس جس کے پتے چار کونوں والے ہوتے ہیں .** اگر لونیا اور آبی چوپتیا میں کھرل کر کے دھتورہ کے پھل میں رکھ کر آگ دیں تو گرہ ہو جائے گا . ( ۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۱۱ ) . **۲. تاش کا ایک کھیل جس میں چار آدمی شریک ہوتے ہیں ، کوٹ پیس .** یوں تو فلش . . . اور رمی بھی کھیلا ہے لیکن بس چوپتیا کی بات ہی کچھ اور ہے . ( ۱۹۸۰ ، رسالہ تہذیب لاخلاق ، لاہور ، مارچ ، ۲۴ ) . [ چو + پتی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

— **پتیا پتا** ( — فت پ ، سک ت ، فت پ ، شد ت ) امذ . **وہ پتا جس میں چار بڑے بڑے کنارے پتے کی شکل کے ہوں .** چو پتیا ، چو پنکھڑی پتا ، اسی طرح دو پتیا اور تہ پتیا پتا بھی کہلاتا ہے . ( ۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وران ، ۶ : ۱۳۶ ) . [ چو + پتیا (رک) + پتا (رک) ] .

— **پتیا دیولی ہونا** محاورہ . **کپاس کے ڈوڈے کا پورا کھل جانا اور اوپر کے سبز پوست کا چار حصوں میں بٹ جانا .** کپاس کے ڈوڈے کا تیار ہو کر پھٹنا یا کھلنا ، آدھا کھلنے کو دو پتیا دیولی اور پورا کھلنے کو چو پتیا دیولی ہونا کہتے ہیں . ( ۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وران ، ۲ : ۵ ) .

— **پتھ** ( — فت پ ) امذ . **چوراہا ، چار سڑکوں کے ملنے کی جگہ** ( ماخوذ : ہندی اردو لغت ) . [ چو + س : پتھ पथ (رک) ] .

— **پٹ** ( — فت پ ) صف ؛ م ف . **رک : چوپٹ مع تحتی .**

— **پٹی** ( فت پ ، شد ٹ ) صف ؛ امث . **رک : چوپٹی ؛ رک : چوپتری/چوپتی** (جامع اللغات) .

— **پدا** ( — فت پ ) صف ؛ امذ . **چار مصرعوں والا ؛ چار مصرعوں کی نظم یا صنف سخن اور اس کا وزن و بحر .** ہری اودھ . . . کے چوپدے پڑھئیے تو بہ اعتبار زبان وہی لطف آتا ہے جو آرزو لکھنوی کی خالص اردو میں . ( ۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۸۹ ) . [ چو + پد (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پراکنواں** ( — ضم پ ، ضم ک ، مغ ) امذ . **وہ بڑا کنواں جس پر چار چرس سے بہ وقت واحد پانی نکالا جاسکے** ( ا پ و ، ۶ : ۱۵۶ ) . [ چو + پر = چرس + ا : ا ، لاحقۂ نسبت + کنواں (رک) ] .

— **پڑ** ( — فت پ ) صف ؛ امث . **رک : چوپڑ مع تحتی .**

— **پڑا** ( — فت پ ) امذ . **مربع زمین ، مربع زمین جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں** ( جامع اللغات ؛ نور اللغات ) . [ چو + پڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— **پلّی** ( — فت پ ، شد ل ) امث . **(موسیقی) لے کی اونچی اٹھان ، پوری لے .** کسی نے گت اور پرن سنائے ، کسی نے تپلی اور چوپلی کا حساب پیش کیا . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۷ ) . [ چو + پل (رک) + ا : ی لاحقۂ نسبت ] .

— **پلیا چھپر** ( — فت پ ، سک ل ، فت چھ ، شد پ بفت ) امذ . **وہ چھپر جس کے پلے چاروں سمت ہوں اور بیچ میں مل کر چگا بنائیں ، چوچلا** ( ا پ و ، ۱ : ۱۴ ) . [ چو + پلا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت + چھپر (رک) ] .

**— پَن** (— فت پ) امذ. **پچاس اور چار کا مجموعہ، رک: چَوَن.** ۵۴، چون، چوپن، ۵۴. (۱۷۴۱، ہندوستانی گرائمر، شلزے، ۴۸). [چو + ا: بن، پنجاہ = پچاس (رک) کی تخفیف].

**— پَہرا / پَہرہ** (— فت مج پ، سک ہ/فت ر) صف؛ م ف. **چار پہر سے متعلق، بارہ گھنٹے، پورا دن یا پوری رات.**

رام ہوئے ہی نہیں وحشی مزاجی ہے سو ہے
ان سیہ چشموں کو چوپہرہ جگایا چاہیے

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۲۴۶). [چو + پہر (رک) + ا: ا؛ ہ، لاحقۂ نسبت].

**— پَہرا کُنواں** (— فت مج پ، سک ہ، ضم ک، مغ) امذ. **وہ کنواں جس سے دن رات پانی نکالا جاتا رہے اور اس کا پانی نہ ٹوٹے** (اپ و، ۶: ۱۵۶). [چو + پہرا (رک) + کنواں (رک)].

**— پَہری** (— فت مج پ، سک ہ) صف؛ امث. **چار پہر والی؛ ہر چار گھنٹے کے بعد بجنے والی نوبت یا نقارہ جو اعلان وقت کا ایک طریقہ تھا: مخصوص امرا کی ڈیوڑھی پر چار وقت بجنے والی نوبت جس کے بجانے کی اجازت بادشاہ کی طرف سے ہوتی تھی اور یہ ایک اعزاز تھا.**

اوروں کے چوپہری باجے چھمو کے اٹھ پہری
باہر کا کوئی آئے ناہیں آئیں سارے شہری

(۱۳۲۴، امیر خسرو (حیات امیر خسرو، ۹۵)). [چو + پہر (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**— پَہَل** (— فت خف پ، فت ہ) صف. **چار کونے دار، چہار پہلو، مربع، چوکور.** بڑے چوپہل مینار کی چوٹی کی بلندی... نے مجھ کو حیرت میں ڈال دیا. (۱۸۸۹، گلگشت فرنگ، ۳۹). بادشاہوں کے پرشان مقابر اور ان کے تعمیر کئے ہوئے بوالعجب چوپہل مینار... اپنے بو قلموں کتبوں سے کتب خانوں کا کام دیتے ہیں. (۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۸۱). [چو + پہل (رک)].

**— پَہلا** (— فت مج پ، سک ہ) (الف) امذ. **تام جھام کی قسم کی سواری جس کو کہار کندھوں پر اٹھا کر ایک مقام سے دوسرے مقام پر لے جاتے ہیں، محافہ، چنڈول، چوڈول.** انیسوں جلیسوں کی تین چار سے کھڑ کھڑیاں اور فنس پیش خدمتوں کا دو تین سو میانہ چوپہلا. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۱۱۷). جمعہ مسجد سے نمازی نماز پڑھ پڑھ کر اپنے گھروں کو جا رہے ہیں، عین اسی وقت ایک چوپہلا حسین آباد کی طرف سے آ رہا ہے. (۱۹۰۵، حور عین، ۱: ۶۵). زنانی سواریاں چوپہلوں، ڈولیوں اور گھوڑا گاڑیوں میں اتری چلی آ رہی تھیں. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۳۰). (ب) صف. **چار حصے یا چار تہوں والا.** یہ سلوبس کے شگاف کی بنیادی زمین کے درمیانی حصہ کے عمق میں واقع ہے صورت میں یہ چوپہلا ہوتا ہے. (۱۸۹۵، فرینا لوجی، ۵۴). [ا: چو + پہل (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت و صفت].

**— پَہلو** (— فت مج پ، سک ہ، و مع) صف. **چار حصوں والا، چوکور.** معمولی طور پر چوپہلو کرنے کے لیے تراشنے کی کلہاڑی استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۲۲۱). [چو + پہلو (رک)].

**— پَہیا / پَہیہ** (— فت خف پ، کس خف ہ، شدی بفت) امذ. **ایک قسم کی گاڑی جس کے چار پہیے ہوتے ہیں، فٹن، وکٹوریہ.** اس میں کیا حرج تھا کہ بھنگی کو یا ان لوگوں کو دوسرے چوپہیے میں بٹھلا دیتے. (۱۸۷۳، اخبار مفید عام، یکم اگست، ۹). گھوڑی کو جوتا، اول تو وہ غضب کی تیز اور منہ زور ہے، دوسرے اب تک چوپہیے میں چلنے کی عادت تھی. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۳۸). [ا: چو + پہیا، پیا (رک)].

**— پَٹی** (— فت پ) امث. **۱. رک: چوپائی.** مرزا برج بھاشا کی... چوپٹی کا انگریزی ترجمہ کرنے لگے. (۱۹۷۰، خاکم بدہن، ۲۱۵). **۲. دائرے یا دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر کھال منڈھا ہوا دہقانی باجا** (اپ و، ۴: ۱۳۶). **۳. گانے والوں کی ٹولی.** چوپٹی: یہ ہمارے دیہات میں پہلے ہی سے موجود ہیں ان کا کام گانا بجانا ہے. (۱۹۲۸، دیہاتی اصلاح، ۱۴۳).

**— پَیرا** (— ی لین) صف. **رک: چوپہرا کنواں.** کنواں ایک پیرا اور دو پیرا اور چوپیرا ہوتا ہے. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۴۰). [چو + پیرا، پہرا (رک) کا تلفظ].

**— پھَر** (— کس پھ) امذ؛ امث؛ م ف. **چاروں طرف، اردگرد، اطراف.**

چو پھر دیکھی وہی سپورن کہیں نہ دیسے ریتا
اپس دیکھت وہی کرمانی اگھٹ کنتھن کیتا

(۱۵۹۱، جانم، وصیت الہادی (ق)، ۳۴).

چڑ ترنگ مغروری کا جولان دے میدان میں
دیکھو ٹک چو پھر کہ بیٹھے ہیں تمہارے داد خواہ

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۴). میری چوپھر سات پھیری پھرو. (۱۷۶۴، چھ سر ہار، ۲۱). [ا: چو + پھر = پھیر (رک)].

**— پھَلا** (— فت پھ) صف. **چار پھل کا (چاقو یا کوئی دوسرا آلہ).** دونوں سروں میں ۳/۱ انچ گہرا گڑھا کرو اور دونوں پر آنکھ تراش لو یا اس کے لیے چوپھلے کو استعمال کرو. (۱۹۴۸، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق، ۱۰). [چو + ا: پھل (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**— پھُلیا قلَم** (— ضم پھ، سک ل، فت ق، ل) امذ. **ٹھپے میں نشان ڈالنے کا چوپنکھڑی یا چہار نقطے دار آہنی قلم** (اپ و، ۸: ۶). [چو + ا: پھل، پھول (رک) + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

**— پھیر** (— ی مج) امذ ؛ م ف. رک : چوپھر.

پھروں جا کے عالم کے چو پھیر میں
اپے ہو کروں اپنی تدبیر میں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۴۷) . بہتر یہ معلوم ہوتا ہے کہ اپنے چوپھیر خندق کھود ڈالیں . (۱۷۹۴ ، امام ابوعبداللہ ، جامع العلوم (ترجمہ) ، ۹۷) . سب چیزیں سات بار بہو کی کھاٹ کے چوپھیرے پھرا کر . . . برہمن کو دے دو . (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۴۹۸) . [ چو + پھیر (رک) ] .

**— پھیر ناپ** (— ی مج) امث . تمام اطراف کی پیمائش کا مجموعہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چو + پھیر (رک) + ناپ (رک) ] .

**— تار/تارا** صف ؛ امذ ۱. چار تار والا ؛ چار تار کا بنا ہوا سوتی کپڑا . آئین شال ریسمانی . . . چوتار . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۷۶) . تم کو منظور ہو تو ایک یا دو پلنگ پوش لٹھے یا چوتار کے تمہارے لیے چھپوائے جاویں . (۱۸۸۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۰۹) . ایک کپڑا چوتارا لے کر دو تہ کر کے پوٹلی باندھے . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۳۰) . سوتی کپڑوں کی تفصیل حسب ذیل ہے چوتار ، ململ ، نین سکھ . وغیرہ . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۰۰) . جدول پارچہ جات ریسمانی (سوتی) خاصہ . . . چوتار دو روپے سے نو سہر تک . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۹) . ۲. چار تاروں والا ؛ (موسیقی) ایک قسم کے چار تار والے باجے کا نام . سہتابی پر ایک جوان چاند کی شکل مگر زرد و ضعیف چوتارا ہاتھ میں لیے چپ بیٹھا ہے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۹) . ابتدائی عرب مغنی جو ساز استعمال کرتے تھے اس کے چار تار تھے ، اسی طرح برصغیر کا روایتی ساز بھی ''چوتار'' کہلایا . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۰۰) . [ چو + تار (رک)/ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— تال** امث . (کاشت کاری) وہ پڑتی اراضی جس میں کھیتی کرتے چار سال ہو گئے ہوں اور ہر سال ہوئی گئی ہو ، پولج (ا پ و ، ۶ : ۳۹) . [ چو + تال (رک) ] .

**— تالا/تالہ** (— فت ل) امذ . ۱. (موسیقی) طبلہ بجانے کا ایک طریقہ جس میں چار تال (ضرب) لگتی ہیں .

گیت چو تالا کبت ، دھرپت کو گائے
پتے پتے پر سواری کر کے آئے

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۳) . دھرپت . . . کا مضمون عموماً عارفانہ یا کسی بادشاہ اور امیر کی مدح سرائی ہوتا ہے . اسے ہمیشہ 'چوتالہ' . . . میں دھیمی لے سے گاتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۸) . [ چو + تال (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— تالا بجانا** محاورہ . اعلان کرنا ، خبر عام کرنا ، ڈھنڈورا پیٹنا ؛ چوتالا بجنا (رک) کا تعدیہ . اس خیال سے متعدد پیرایوں میں آپ کے سر پر اعزاز کا چوتالا بجایا جاتا ہے . (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۳۷) .

**— تالا بجنا** محاورہ . پٹائی ہونا ، چپت لگنا . جو ابھی کہہ دوں سر پر چوتالا بجنے لگے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۸۰) .

**— تگی** (— فت ت ، شد گ) صف ؛ امث . ایک موٹا تاگہ جو چار باریک تاگوں سے بنا ہوا ہوتا ہے ، چار تاگوں پر مشتمل ؛ مچھلی پکڑنے کی ایک قسم کی ڈوری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چو + ا : تاگا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— تہی/تئی** (— فت ت) امث . ایک کپڑے کا ٹکڑا جو لمبائی اور چوڑائی میں دوگنا ہو ، ایک بچھانے کا کپڑا جس کی چار تہیں کر کے بچھاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چو + ا : تہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— جگی** (— ضم ج) صف . چار جگوں سے متعلق ، بہت قدیم . دلی شہر ہندوؤں کے نزدیک چوجگی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵) . [ چو + جگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چلا چھپر** (— کس چ ، شد ل ، فت چھ ، شد پ بفت) امذ . رک : چوپلیا چھپر (ا پ و ، ۱ : ۱۴) . [ چو + چلا (مقامی) + چھپر (رک) ] .

**— چند** (— فت چ ، سک ن) صف . چار چند ، چوگنا . در و دیوار کو آئینہ بند کیا جس سے حسن سواری کا چوچند معلوم ہو . (۱۸۰۴ ، گلزار چین ، ۴۲) . لشکر جب لڑا تو ہم نے تمہاری آنکھوں میں ان کو کم دکھا دیا حالانکہ وہ چوچند بلکہ اس سے بھی زیادہ تھے . (۱۹۷۴ ، مقالات ایوبی ، ۱۴۵) . [ چو + چند (رک) ] .

**— حاشیہ** (— کس ش ، فت ی) صف . چار حاشیوں والا ؛ جس کے چاروں طرف آرائشی حاشیہ کاڑھا ہوا ہو جیسے شال وغیرہ (پلیٹس) . [ چو + حاشیہ (رک) ] .

**— حدہ** (— فت ح ، شد د بفت) امذ ؛ صف . وہ برج یا نشان جو اس جگہ بنا دیا جاتا ہے جہاں چار گانو کی راہیں ملتی ہیں ؛ وہ جگہ جہاں برجی بنائی جائے ؛ چار حدیں ؛ ارد گرد کا ملک ؛ چار حدوں کا ؛ گرد و نواح (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ چو + حد (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— حدی** (— فت ح ، شد د) امث ؛ صف . چار دیواری یا حدیں ، چوکور چبوترہ ، مربع کرسی جس پر کوئی چیز رکھی یا قایم کی جائے . سر پر چھینٹ کی بڑی سی ٹوپی تھی جو سر کی پوری چو حدی کو ڈھانکے ہوئے تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۸) . احاطہ . . . گھیر . . . چوحدی اراضی . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۹۸) .

گھر کی چوحدی سے بھی باہر نہ نکلے ہم مگر
ہوگئی طے منزل دور و دراز زندگی

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۷۶) . اب اس جگہ ملکہ وکٹوریہ

کا بت نہیں ہے لیکن چوحدی باقی ہے ۔ (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۶۸) ۔ [ چو حد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ خانہ** (ــ فت ن) امذ ۔ **۱۔ وہ کپڑا جس پر مربع شکل کے خانے بنے ہوئے ہوں ، رک : چار خانہ ۔**

جھکے شانے پہ چو خانے کا رومال
عبا کے بند میں تسبیح احمر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۴) ۔ انگریزی میں جس کپڑے کو چیک کہتے ہیں اردو میں اس کے لئے چو خانہ ہے ۔ (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۲) ۔ **۲۔ مربع شکل کا خانہ ؛ چوکور گھیرا ۔ مربع نما ۔** مانگ کے دونوں جانب افشاں کا چو خانہ بنایا گیا ۔ (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۹۲) ۔ [ چو + خانہ (رک) ] ۔

**ــ خانی** صف ؛ امث ۔ **کبوتروں کی چار خانے والی کابک** (نوراللغات) ۔ [ چو + خانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ دری** (ــ فت د) امث ؛ امذ ؛ ــ چودرہ ۔ **چار دروازوں والی عمارت (دالان یا کمرہ) ۔** شاندار گنبد چودری سے نظر آتا ہے ۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۴۸) ۔ [ چو + ف : در = دروازہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث ] ۔

**ــ دَنْت** (ــ فت د ، سک ن) صف ۔ **چار دانتوں والا (عموماً ہاتھی) ؛ بہادر ، قوی ہیکل ۔** پیل کو پیل سے مقابلہ ہو کر دونوں چودنتوں کا مورچا ہوا ۔ (۱۹۶۵ ، اردو ، ۱۵ ، ۱ : ۲۰۲) ۔ [ چو + ا : دنت ، دانت (رک) ] ۔

**ــ دَنْتی** (ــ فت د ، سک ن) امث ۔ **جرأت ، بہادری ، دلیری** (پلیٹس) ۔ [ چو + دنت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] ۔

**ــ دھار / دھیر** (ــ/ی مج) م ف ۔ **چاروں طرف ۔**

تیک اوتھے چو دھار سیں گھٹاں باندھ جھڑ لائے
حکم بناں سبحان کے لونٹا کٹا نہ جائے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۸۸) ۔

وہاں کے بارے کی بو ہے ہوئے عبیر
مکمکاتی ہے اوسکی سب چو دھیر

(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۱۴۲) ۔ [ چو + دھار/دھیر (رک) ] ۔

**ــ ڈول** (ــ و مج) امذ ۔ **ایک قسم کی چوکور سواری جس میں دو ڈنڈے ہوتے ہیں لیکن چار سواریاں بیٹھ سکتی ہیں ، چوپالا ، چوپہلا ۔**

فلک لیہ چو ڈول کھنڈ آپ چل
اڈھل را کھ کھنڈ آپ چو ڈول تل

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۳) ۔ یہ لوگ پالکی ، سنگھاسن ، چو ڈول اور ڈولی اپنے کاندھوں پر اٹھا کر . . . چلتے ہیں ۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۷۳) ۔ [ س : چتر + دولہ : चतुर + दोल ؛ ا : چو + ڈول = کنارہ (رک) ] ۔

**ــ راگا** امذ ؛ صف ۔ **(موسیقی) چار راگوں والا ، وہ گیت یا سازینہ جس میں چار راگ استعمال کیے گئے ہوں ۔** بتوون نے بھی اسے اپنے چوراگے میں استعمال کیا ہے جسے اس نے غسل صحت کے شکریے میں لکھا ہے ۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۸۹) ۔ [ چو + راگ (رک) ] ۔

**ــ راہا / راہہ** (ــ / فت ہ) امذ ۔ **وہ جگہ جہاں سے چاروں طرف ایک ایک رستہ جاتا ہے ، چوک ۔**

بات گم ہو نہ کہیں عشق کے چوراہے کی
عاشقو آہ و فغاں نالہ و فریاد کرو

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۷۳) ۔

گڑا ہے کوئی پتلا اس بت کافر کے صدقے کا
کہ چوراہے کو اکثر پوجتے ہندو نکلتے ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۹) ۔ قریب قریب سب کے چار دروازے تھے جن سے بازار خط مستقیم میں نکلتے اور وسط میں چوراہہ بناتے تھے ۔ (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روسہ ، ۷۸۹) ۔ چتلی قبر کے چوراہے پر پہونچے تو کان حلوائی کی دکان پر مٹھائیوں کے تھال سجے ہوئے نظر آئے ۔ (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) ۔ [ چو + راہ (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ راہے کی ٹھیکری** (ــ ی مع ، سک ک) امث ۔ **زن فاحشہ ، کسبی ؛ بے قدر چیز** (جامع اللغات) ۔

**ــ راہے میں** م ف ۔ **سر بازار ، برسرعام ، سب کے سامنے ، کھلم کھلا** (نوراللغات ؛ پلیٹس) ۔

**ــ رخا** (ــ ضم ر) صف ۔ **چار پہلو والا ۔**

عجب چو رخا وہ بنا ہے مکاں
عناصر سے خلعت کے دے ہے نشاں

(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵۲) ۔ [ چو + رخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ رخت** (ــ ضم ر ، فت خ) م ف ؛ امذ ۔ **چاروں طرف ۔**

جب تھے ہوا جگ میں تمارا نور پرکٹ چو رخت
تب تھے سپت گھن جوت پاکر جھلکن ہارے ہیں علی۴

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۷) ۔ [ چو + ا : رخت ، رخ (رک) سے ] ۔

**ــ رخی** (ــ ضم ر) صف ۔ **چار کونوں والی ، چوپہل ۔** یہ عمارت چو رخی ہے جس پر شش رخی برجیاں چہار کونوں پر بنی ہوئی ہیں ۔ (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۷۱) ۔ [ چو + رخ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ رس** (ــ فت ر) صف ۔ **رک : چورس مع تحتی ۔**

**ــ رسا** (ــ فت ر) صف ؛ امذ ۔ **رک : چورسا ۔**

**ــ رستہ** (ــ فت ر ، سک س ، فت ت) امذ ۔ **رک : چوراہہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) ۔ [ چو + رستہ (رک) ] ۔

ــ رَسی (ــ فت ر) اسٹ ؛ صف . رک : چورسی .

ــ رَنگ (ــ فت ر ، غنہ) صف ؛ اسذ . ۱. چار رنگوں یا قسموں والا ، چار طرح کا ، چو طرفہ .

ادھر رنگ ہے رنگ تھا جنگ کا
کہ ہنگامہ ہوتا تھا چو رنگ کا

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۷۳ ، ۱۲۰)) . ۲. کسی چیز کو تلوار کی ایک ضرب اوپر سے نیچے کو اور دوسری دائیں سے بائیں کو اس تیزی سے لگانا کہ چار ٹکڑے ہوکر گر پڑے ، ضرب شمشیر . اکثر اوقات حالت نشہ میں تلوار کھینچ کر کیلوں کے درختوں پر چو رنگ لگا کر کہتا کہ عماد الملک کا سر یوں قلم کیا گیا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۵۶) . ۳. وہ جانور جس کی چاروں ٹانگوں پر تلوار کی ضرب لگائیں ؛ جانور (چار ٹانگوں کی وجہ سے) .

دل کر چکے دو نیم مری جان چھوڑیے
چو رنگ ڈھونڈھیے کوئی تلوار کے لئیے

(۱۸۷۰ ، شرف ، د ، ۲۴۴) . ۴. جانوروں کی چاروں ٹانگیں ایک وار میں کاٹ دینے کا عمل (پلیٹس) . ۵. عموماً برسات کے چار مہینوں میں کھیلا جانے والا ایک کھیل (پلیٹس) . [ س : چتر + انگ चतुर + अङ्ग ؛ ا : چو + رنگ (رک) ] .

ــ رَنگ آڑا دی فقرہ . برباد کر دیا ، رنج پر رنج دیا (جامع اللغات) .

ــ رنگ کاٹنا ف مر ؛ محاورہ . تلوار سے چار ٹکڑے کرنا ، تلوار سے ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ ختم کر دینا ، مٹا دینا .

غازی اس کو جانیے ، من سے جس کی جنگ
لوبھ ، موہ ، ہنکار کو ، جو کاٹے چورنگ

(۱۹۵۰ ، پیت کی ریت ، ۱۸۳) .

ــ رَنگ کَرنا ف مر ؛ محاورہ رک : چورنگ کاٹنا .

اک وار میں چو رنگ کیا دل کو ہمارے
لی آبرو ، ابرو نے تیرے تیغ و تبر کی

(۱۹۱۹ ، رسالہ زمانہ ، جون ، ۳۲۲) .

ــ رَنگ مارنا ف مر ؛ محاورہ . کسی پر تلوار کی اس طرح ضرب لگانا کہ وہ چار ٹکڑے ہو جائے ، چاروں طرف سے حملہ کرنا ، چار ہتھیاروں سے حملہ آور ہونا .

سرمہ آلود و سفید و سرخ اور مژگاں سیاہ
کیوں نہ مارے اس طرح چورنگ شمشیر نگاہ

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (مظہر جان جاناں اور ان کا اردو کلام ، ۳۰۴)) .

ــ رَنگ ہَوائی کَرنا محاورہ . کسی چیز کو ہوا میں اچھال کر دو ضرب میں گرنے سے پہلے چار ٹکڑے کرنا (جامع اللغات) .

ــ رَنگ ہونا ف مر ؛ محاورہ . تلوار کی ضرب سے چار ٹکڑے ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہونا ؛ چکنا چور ہونا .

بادۂ گل رنگ سے چو رنگ ہے دل ساقیا
دھار موج مے کی تھی یا باڑھ تھی تلوار کی

(۱۹۵۷ ، غزلستان ، ۱۳۰) .

ــ رَنگا (ــ فت ر ، غنہ) صف ؛ اسذ . ۱. چار رنگوں کا ، چار قسموں کا (پلیٹس) . ۲. چورنگ (رک) سے متعلق ، چورنگ کا وار . جس وقت دشمن چورنگا کرے تو مقابل کو چاہیے کہ اپنے سیدھے گھٹنے کو ٹیک کے کھڑا ہوجائے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۰) . [ چو + رنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

ــ رَنگی (ــ فت ر ، غنہ) اسٹ . ۱. (حرب و ضرب) وہ گرفت یا پکڑ جس میں مقابل کو بے بس کر لیا جائے . اپنے داہنے ہاتھ کو بطور چورنگی کے گانٹھ کے چھری مارے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۲۸) . ۲. رک : چورابا . دکھن کی طرف میدان چورنگی کا جسکی سڑکیں نہایت وسیع و خوش نما . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶) . آپ ناظم آباد کی چورنگی تک پہنچ جائیے الٹے ہاتھ پہلی گلی میں پہلا گھر ہمارا ہے . (۱۹۷۶ ، روزنامہ مشرق ، کراچی ، ۴ ستمبر ، ۵) . [ چو + رنگ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

ــ سَطحی (ــ فت س ، سک ط) صف . (ایسا جسم) جس کی چار سطحیں یا پرت یا رخ ہوں . سفید فاسفورس کا رنگ سفید اور ساخت چوسطحی ہوتی ہے . (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۲۸۹) . کاربن کی گرفتیں واقعی چوسطحی ہوتی ہیں . (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۱) . [ چو + سطح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ سِنگا (ــ کس س ، غنہ) صف ؛ اسذ . چار سینگ والا ، چار سینگ والا ایک جانور جو ہرن کی قسم سے ہے . چوسنگا تنہائی پسند ہے اور اکثر گھنے جنگلوں کے کنارے یا ان کے اندر کسی کھلے مقام میں رہتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۶۳) . [ چو + ا : سنگ ، سینگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ سَنگھا (ــ فت س ، غنہ) صف ؛ اسذ . چوستا ، چوحدی ، چوکھا (چوکا) ، چومینڈا ، چار کھیتوں کی حد میں ملنے کا مقام یا وہ نشانی جو اس چوحدی کو ظاہر کرے ؛ چوگڈا ، چوگڈم (ا پ و ، ۶ : ۵۸ ؛ پلیٹس) . [ چو + سنگھ ، سنگ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ سوئی (ــ و مع) اسٹ . (کشیدہ کاری) ایک بوٹی جس کی ہر پتی چار ٹانکوں سے بنائی جاتی ہے . چونکہ بوٹی چوسوئی کہلاتی ہے اس لیے ہر پتی پر چار سوئیاں نکلیں گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۸۰) . [ چو + ا : سوئی (رک) ] .

ــ سیرا (ــ ی مج) صف مذ ؛ مث : چوسیری . چار سیر سے متعلق ، چار سیر کے وزن کا باٹ ، روپے کا چار سیر . روئی کو

دیکھئے کہاں چوسیری اور کہاں پورے سیر بھر کی بھی نہیں ۔ (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۶۳۲) ۔

چوسیرا آٹا ہو گیا کیوں کر بھرے کا پیٹ
تولوں پہ گھی کا نرخ یہ ہے رنگ روزگار

(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۳۹) ۔ [ چو + ا : سیر (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت تذکیر ] ۔

**ــ طَرَف** (ــ فت ط ، فت نیز سک ر) م ف ۔ **چاروں جانب ، چار سو ، ہر طرف ۔**

مے لب توں لبدا نے میں لے ، بو سے نچھل بھانے میں لے
مد پیالے سے خانے میں لے ، چو طرف سے خواراں بھرے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲۳) ۔ تب لشکریوں نے ... چوطرف سے حر پر زخم چلائے ۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۷) ۔

جلوہ اس مہ کی ہے سواری کا چوطرف غل ہے چاند ماری کا

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۷۸) ۔ جب شہنشاہیت کو زوال آیا تو چوطرف ظلم و ستم کا راج ہو گیا ۔ (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۴۳) ۔ [ چو + طرف (رک) ] ۔

**ــ طَرَفہ** (ــ فت ط ، سک ر ، فت ف) م ف ؛ صف ۔ **رک : چوطرف ؛ چار جانب والا ، چار طرف سے متعلق ۔** چوطرفہ گلہائے خوش رنگ و عنبر بار کے سالے لپٹے ہوئے ہیں ۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوج دار ، ۱ : ۷۸) ۔ یہ مکان گھاٹی کے اس پار پہاڑ کی بلندی پر تن تنہا کھڑا تھا اور چوطرفہ ہواؤں کی زد میں رہتا تھا ۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۷) ۔ [ چو + طرف (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ فَردی جوڑی** ( ــ فت ف ، سک ر ، و مج ) اسٹ ۔ **ٹوٹوان کواڑوں کی ایسی جوڑی جس کا ہر پٹ دو فردا بنا ہوا ہو** (ا پ و ، ۱ : ۳۴) ۔ [ چو + فرد (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث + ا : جوڑی (رک) ] ۔

**ــ فَصلہ** (ــ فت ف ، سک ص ، فت ل) صف ۔ **(وہ زمین) جو سال میں چار مرتبہ بوئی جائے ، چار فصلوں والی ، چار فصلوں سے متعلق ۔** اس موضع کا اکثر زمینی رقبہ چو فصلہ ، اول درجے کا ... قابل فصل آبی و تابی اور ربیع و خریف ہے ۔ (۱۸۹۰ ، رسالہ دلجسن ، ستمبر ، ۶۱) ۔ [ چو + فصل (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ فَصلی** (ــ فت ف ، سک ص) صف ۔ **رک : چو فصلہ ۔** نہایت پرانا فصلوں کے دور کا سلسلہ ناؤک کے سلسلہ یا چو فصلی کے نام سے مشہور ہے ۔ (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۶) ۔ [ چو + فصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ کُدھن** (ــ ضم ک ، فت دہ) صف ؛ م ف ۔ **چاروں طرف ۔**

چد دیکھیں کہ چوکدھن سوں دشمناں گھیر لئے ۔ (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) ۔ [ چو + کدھن (رک) ؛ مقامی ] ۔

**ــ کَلیا** (ــ فت ک ، سک ل) صف ۔ **چار کلی والا (دامن) ۔**

قطع چوکلیا عجب گھیر ہے دامن کا طلسم
آستیں چست بہت اور اچاوٹ خاصی

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۹)) ۔ [ چو + ا : کلی (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] ۔

**ــ کَندی** (ــ فت ک ، سک ن) اسٹ ۔ **بالا خانہ جو بڑی عمارت کے اوپر ہو اور چار سمت سے اس میں دریچے رکھے گئے ہوں ؛ ہاتھی کی عماری** (جامع اللغات ، غلام سرور) ۔ [ چو + ا : کند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ کور** (ــ و مج) صف ۔ **چوگوشہ ، مربع ، چار کونے والا ۔**

عناصر کی چوکور اینٹیں لگا زمانے کا ایوان بر پا کیا

(۱۷۸۰ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۲۹) ۔ جس مقام پر بنا مکان کی ڈالی ہے اگر قطعہ زمین کا مثلث ہے تو اس مثلث کو عمارت میں ڈال دیں اور صحن کو چوکور رکھیں ۔ (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۲) ۔ ایک کونے میں ذرا نیچا چوکور تخت ہے ۔ (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۸۲) ۔ عبدالرحمن الثالث نے ... چوکور مینار تعمیر کر کے ... ایک یادگار چھوڑی ۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۲) ۔ [ ا : چو + کور (رک) ] ۔

**ــ کون/کونا** ( ــ و مج ) صف ۔ **رک : چوکور ۔** بڑے آدسیوں کے لئے چوکون اور دبیز لفافے تین تین پیسے ملتے ہیں ۔ (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۵۱) ۔ [ ا : چو + کون/کونا (رک) ] ۔

**ــ کونی** ( ــ و مج ) صف مث ۔ **چار کونے والی ، چو پہلو ، مربع ۔** پیڑو کی گزرگاہ کی شکل چوکونی ہے ۔ (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۲) ۔ سامنے چوکونی میز رکھی تھی ۔ (۱۹۲۲ ، غریبوں کا آسرا ، ۱۵۱) ۔ [ چو + کون ، کونا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] ۔

**ــ کونیا** ( ــ و مج ، کس ن ) صف ۔ **رک : چوکونی ۔** یہ والا قدر شہزادے طالب علمی کے لباس کو اور چوکونیا سلیٹ ٹوپی کو ... زیادہ معزز سمجھتے تھے ۔ (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۴۱) ۔ [ چو + کون (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] ۔

**ــ کَھمبا** (ــ فت کھ ، سک م) صف مذ ؛ اسذ ؛ ــ چوکھنبا ۔ **چار ستونوں والا ، چار ستونوں والی عمارت ۔** ایسی روایتیں جو دیو و پری کے قصے سے کچھ زیادہ رتبہ نہیں رکھتیں موجود ہیں جن میں بیان ہوا ہے کہ کعبہ پہلے عرش کے نیچے چار ستون کے چوکھمبے کی طرح بنایا گیا تھا ۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۱۱) ۔ [ چو + ا : کھمب (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ کھنٹا** ( ــ ضم کھ ، سک ن ) صف مذ ؛ مث : چوکھنٹی ۔ **رک : چوکھونٹا ۔** گول خانے میں چوکھنٹی چیز کس قدر بے تکا پن ہے ۔ (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۵۲) ۔ [ چو + کھنٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] ۔

**ــ کَھنْڈ** (ــ فت کھ ، سک ن ) م ف . **چاروں سمت ، ہر طرف ؛ چار جانب ، چار دانگ عالم .**

صدقے نبی قطب شہہ تج سوں ملی اے بالی
جس حسن کا ہے جگ میں چوکھنڈ شور بھاری
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۰ ) .

چوکھنڈ اگر تجے ہے چیلا توں جان اپس کے تئیں اکیلا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷ ) . [ چو + کھنڈ (رک) ] .

**ــ کَھنْڈا** (ــ فت کھ ، سک ن ) صف . **رک : چوکور ؛ (مجازاً) بہت موٹا .** وہ کرارا خنگا . . . بس جیسے حسین آباد کا ستکھنڈا سو وہ بھی چوکھنڈا بن کے رہ گیا ہے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۸۰ ) . [ چو + کھنڈ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ کَھنْڈی** (ــ فت کھ ، سک ن ) صف ؛ اسث . **چو پہلو ، چار حصوں والی ، چار ستونوں پر مربع شکل میں بنا ہوا اوسط درجہ کا گنبد ( یہ عموماً قلعہ یا کسی بڑی عمارت کی فصیل کے کونوں پر بنائے جاتے ہیں ) .**

چندا ایے چوکھنڈی گگن ہے روضہ جانو جنت کے نمن ہے
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۶۰ ) . چھت کے چاروں کونوں پر چوکھنڈیاں بنائی ہیں کہ اوس سے رفعت و شان اس عمارت کی دوگنی ہوگئی ہے . ( ۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۳۶ ) . برائز ایجنٹ نے غدر کے بعد ان کو اور نیز دیوان عام کی چوکھنڈیوں کے بستروں کو اکھاڑ کر بیچ ڈالا . ( ۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۸۳ ) . [ چو + ا : کھنڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ کھوٹ** (ــ و مع ) اسذ ؛ م ف ؛ صف . **رک : چوکھونٹ ؛ چاروں طرف .**

ڈنکا ترے سخن کا ظفر بج رہا ہے آج
کس طرح تیری دھوم نہ چوکھوٹ میں پڑے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۷۴ ) .

**ــ کھوٹا** (ــ و مع ) صف مذ . **رک : چوکھونٹا ؛ مربع .** اگر ش ، ک ، کے تار کو زنجیر تک لے جاویں تو جھٹکے کا سیال اس چوکھوٹے ٹکڑے کو ٹکرا کر زنجیر کی راہ سے نکل جائے گا . ( ۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۶ : ۸۲ ) . اس جگہ لکڑیوں کی بلیوں سے ایک چوکھوٹا مینار سا ڈھانچا کھڑا کر دیا جاتا ہے . ( ۱۹۴۷ ، جدید معلومات سائنس ، ۱ : ۱۱۱ ) .

**ــ کھونٹ** (ــ و مع ، مغ ) . (الف) اسذ ؛ م ف . **چار کونے ؛ دنیا ، عالم ؛ چاروں طرف ، ہر سمت .**

ہاتھی گھوڑے اونٹ میں تو ہے
چھوں جہت چوکھونٹ میں تو ہے
( ۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲ : ۳ ) . (ب) صف . **رک : چوکھوٹا** ( پلیٹس ) . [ چو + کھوٹ ، کھونٹ (رک) ] .

**ــ کھونٹا** (ــ و مع ، مغ) صف مذ ؛ مث : چوکھونٹی . **چارگوشہ ، مربع ، مکعب ، مستطیل .** اگر (یاقوت) ایک مثقال کا سرخ مموج ہے عیب چوکھونٹا یا لمبا ہو اس کی قیمت پانچ ہزار دینار ہے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۶ ) . پانچوں میں چوکھونٹا رومال جوڑ دو اوپر نیفہ دوہرا دو ، نیچے پائنچے موڑ دو . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۵ ) . [ چو + کھونٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ گَڈّا** (ــ فت گ ، شد ڈ ) اسذ . **۱. (کاشت کاری ) چارکھیتوں کی حدیں ملنے کا مقام یا وہ نشان جو اس چوحدی کو ظاہر کرے ، چوحدی** ( ا پ و ، ۶ : ۵۸ ) . **۲. چار کنکووں کا گچھا یا بیچ ، عام چار چیزوں کا میل** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ) . [ چو + گڈ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ گَڈّم** (ــ فت گ ، شد ڈ بفت ) اسذ . **۱. چار چیزوں یا آدمیوں کا ملاپ .** ابھی تک دھرم سے مقابلہ ہے پھر تگڈم اور چوگڈم کا سامنا ہوگا . ( ۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۳۸ : ۱۰ ) . **۲. رک : چوگڈا** ( ا پ و ، ۶ : ۵۸ ) . [ چو + گڈ (رک) + ا : م ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ گَڈّی** (ــ فت گ ، شد ڈ ) اسث . **بانس کی پتلی چھڑیوں کی کل جس سے پرندے پکڑتے ہیں** ( نوراللغات ) . [ چو + گڈ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ گِرد** (ــ کس گ ، سک ر ) م ف . **چاروں طرف ، گردا گرد ، آس پاس .**

دو زانو بیٹھے آو ، لشکر کشاں
سو چو گرد ٹھاڑے رہے سرکشاں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۸ ) .

اماماں کی دعا ورد ہے دعا کا کوٹ چوگرد ہے
معانی قطب تج برد ہے علی کا حب حصاری ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۳ ) .

چھوں یار شامل کیا فرد میں کنور بیچ میں یار چوگرد میں
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۴۸ ) . (مولوی محمد جعفر تھانیسری کو) ایک بڑی کوٹھری تنگ و تاریک میں بند کیا گیا اور دو تین پہرے اس کے چوگرد مقرر کر دیے گئے . (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۷۳ ) . اللہ اللہ وہ رات دس گیارہ بجے کا عالم ہلکی ہلکی گرمی کا موسم وہ بارہ دری کے چوگرد چمن زار کی سرسراہٹ . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۴۱ ) .

شام ڈھلے تو چھپ چھپ کر وہ مجھ سے ملنے آتی ہے
مہندی کے باغیچے میں جس کے چوگرد کٹہرا ہے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۰ ) . [ چو + گرد (رک) ] .

**ــ گرفتہ** (ــ کس گ ، ر ، سک ف ، فت ت ) صف . **چار مساوی تعداد رکھنے والا ، چار سے مل کر بننے والا ، مقترن بالا ربعہ ،** انگ : Quadrivalent کا ترجمہ . یہ منظم زواجے جن میں لونی اجسام کی تعداد ۲۴ ہوتی ہے ۴۸ لونی اجسام کی تخفیف سے حاصل

ہوتے ہیں ان کے ۴ لونی اقسام پر مشتمل بارہ گروپ ہوتے ہیں یعنی یہ چوگرفتہ ہوتے ہیں۔ (۱۹۷۱، جیئیات، ۵۳۰)۔ [ چو + ف : گرفتہ، گرفتن = پکڑنا ]۔

**— گُلا** (— ضم ک) صف؛ امذ۔ **چار پھولوں والا، چار پنکھڑی والا پھول۔** دشت میں بھی گلستاں سے زیادہ لطف بہار ہے، چوگلا اور کلغہ طرح دار ہے۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۷۰)۔ [ چو + گل (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت ]۔

**— گُلا رَوشَندان** (— ضم ک، و لین، فت ش، سک ن) امذ۔ **(معماری) وہ روشندان جو چار قوسوں کے ملے ہوئے سروں کی شکل بنایا گیا ہو، چوپنکڑی روشندان، چرپلا یا چوپھلا روشندان** (اپ و، ۱ : ۱۳۵)۔ [ چو + گلا (رک) + روشن دان (رک) ]۔

**— گُن** (— ضم ک) صف۔ **رک : چوگنا۔**

جو کچ اس بچیاں کا اچھے گا بہا
سو چوگن تج انپڑاؤں کا غم نہ کھا

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۳۷)۔ [ چو + ا : گن (رک)؛ س : گُण ]۔

**— گُنا** (— ضم نیز سک ک) صف مذ؛ مث : چوگنی۔ **۱۔ چار چند ایک کی نسبت سے چار کے برابر مقدار، تعداد یا کیفیت میں چار درجے زیادہ۔**

وو عنبر بزاں چوگنے مول سوں
دیا اون کوں ستے کیرے تول سوں

(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴)۔ اور جتنی سے اوس کے ہے کلی تھی چوگنی پچگنی ہوجاتی ہے۔ (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۲۰)۔ اس نے کشتیوں اور جہازوں کی سرعت رفتار کو دگنا، چوگنا، پچگنا، کردیا۔ (۱۹۱۰، معرکۂ مذہب و سائنس، ۴۲۱)۔ جنرل صاحب کی آمدنی اپنے دونوں بھائیوں سے چوگنی تھی۔ (۱۹۶۴، رنگ محل، ۵۰۰)۔ **۲۔ چار بار، چار وقت کا، چار تہ والا** (پلیٹس)۔ اف : کرنا، ہونا۔ [ چو + گن (رک) + ا : ۱، لاحقۂ صفت ]۔

**— گُنی دینا** محاورہ۔ **ایک پر چار کی بازی لگانا** (فرہنگ اثر)۔

**— گُنی کا سَفیدَہ** (— ضم ک، فت نیز ضم س، ی لین، فت د) امذ۔ **رک : چوگنی کے چاول۔**

وہ چوگنی کے سفیدے کی ڈش
جس میں بادام، پستے، کشمش

(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۷۳)۔

**— گُنی کے چانوَل/چاوَل** (— ضم ک، ، مغ فت و) امذ۔ **(پکوان) میٹھے چاول جس میں چار گنی شکر ڈالی جاتی ہے اور اس کے علاوہ گھی دودھ کیوڑا اور الائچی ڈال کر ایک خاص ترکیب سے پکاتے ہیں۔** دو سیر چوگنی کے میٹھے چانول دو قسم کا پلاؤ نان سلیمانی تو رہا۔ (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۱۴۱)۔ چوں کہ چوگنی کے چاول میٹھے زیادہ ہوتے ہیں اس لیے بالائی اس کے ساتھ شامل کر کے کھائی جاتی ہے۔ (۱۹۴۷، شاہی دستر خوان، ۱۶۱)۔

**— گوشتَہ پلاؤ** (— و مج، سک ش، فت ت، ضم پ، و مج) امذ۔ **وہ پلاؤ جس میں چوگنا یا چار طرح (تیتر، بٹیر، چوزہ، چکور یا اور کسی پرند) کا گوشت ہو؛** چوگوشتہ پلاؤ جس میں باورچی سیر چاولوں میں سولہ سیر گھی کھپاتا ہے۔ (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱ : ۱۲)۔ [ چو + گوشت (رک) + ا : ۵، لاحقۂ نسبت + پلاؤ (رک) ]۔

**— گوشَہ** (— و مج، فت ش)۔ (الف) صف۔ **چار کونے والا، چوکون، مربع، مستطیل، چوکور۔** اس پٹی سے ایک ایک ٹکڑا کاٹ کر چو گوشہ بیلیں اور رکھیں . . . ٹکڑوں پر . . . جو چاہیں رکھ کر موڑیں۔ (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۳۶)۔ (ب) امذ۔ **۱۔ ایک قسم کا چوکور طشت۔** میر سامان نے جلدی سے چوگوشے میں لگا (سات ہار چے کا خلعت) حضور میں لا حاضر کیا۔ (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۱۲۲)۔ **۲۔ ترکی گھوڑا جس کے کان بڑے اور بیچ میں سے چرے یا کٹے ہوتے ہیں۔** چوگوشہ کی اصلیت اس طرح پائی گئی . . . کسی قدر کان کاٹ دیتے یا چیر دیتے ہیں . . . اور اسی کو چوگوشہ ترکی کہتے ہیں۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۳۴)۔ [ چو + گوش (رک) + ا : ۵، لاحقۂ نسبت ]۔

**— گوشی/گوشِیا/گوشِیَہ** (— و مج/کس نیز سک ش/فت ی)۔ (الف) صف۔ **رک : چوگوشہ، چوکور، چار کونے والا، مربع۔** رہیں پہلے جو دو سکّے بیان ہوئے اس سے آدھا ہے کبھی وہ چوگوشیہ بھی ہوتا ہے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۶۲۲)۔ تبرک کا سبز پھیٹا چوگوشیہ . . . نوابانہ ٹوپی پر بندھوا کر پچھلے پاؤں بڑے ادب کے ساتھ قبہ مبارک سے نکلتے تھے۔ (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۶)۔ امید مجھے ایک ستاروں لگی چوگوشیہ ٹوپی کی طرح ہوا میں لہراتی ہوئی نظر آئی۔ (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۲۹۷)۔ (ب) امث۔ **ایک قسم کی ٹوپی جس کے چار کونے ہوتے ہیں۔** ہندوستان میں بھی متعدد قطع کی ٹوپیوں نے رواج پایا مثلاً دو پلڑی، چوگوشیہ، پنج گوشیہ۔ (۱۸۸۹، رسالہ حسن، دسمبر، ۱۲)۔ چوگوشیا، دو پلڑی، دوپا کی، مغلی ٹوپیاں اوڑھے اشہب، ادہم، مشکی، ابلق گھوڑوں پر سوار دو گسہ، سہ گسہ راہوار چلے جارہے ہیں۔ (۱۹۳۸، دلی کا سنبھالا، ۱۱۴)۔ (ج) امذ۔ **ترکی گھوڑا** (نوراللغات)۔ [ چو + گوش (رک) + ی/یا/یہ، لاحقۂ نسبت وصفت ]۔

**— گِہا** (— کس ک) صف مذ؛ مث : چوگہی۔ **چار حصوں والا، چار کھن والا۔** چاروں طرف اس بتخانہ کے دو گہے اور سہ گہے اور چوگہے دالان بنے ہوئے تھے۔ (۱۹۰۵، یادگار دہلی، ۲۲۴)۔ [ چو + گہ، گیہہ (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت ]۔

**— گھوڑا (۱)** (— فت گھ) صف؛ امذ۔ **۱۔ چار خانوں والا، چار خانوں پر مشتمل برتن، چار خانے دار؛ سونے چاندی یا کسی**

اور دھات کا بنا ہوا چوخانہ برتن جس میں عطر الائچی وغیرہ رکھتے ہیں ؛ مسالے وغیرہ رکھنے کا چار خانوں والا برتن .

چنگیر و پاندان و چوگھڑے سب
گل و پان و سپاری سے بھرے سب

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۲۲۱) . عطر دان ، پان دان ، چوگھڑے ، خاص دان ، اوگال دان دھرے ہوئے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۶) . بیچوں بیچ ایک چوگھڑا پکی اور خشک لکڑی کا ... لگایا جاتا ہے ... اس چوگھڑے کے مقابل کے کونوں کے دو دو خانوں میں تانبے کا تار لگا رہتا ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۰۵) . گلاب کے نقاشی شیشے ایک چاندی کے چوگھڑے میں رکھے ہوئے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۶۶) . مربے اچار ، ملائی ، کھانڈ ، چوگھڑوں میں لگ رہی ہے . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۸) . ایک برتن کا نام چوگھڑا ہے جس میں عطر رکھتے ہیں . (۱۹۶۱ ، اردو زبان و اسالیب ، ۲۴۳) .

۲. بچوں کے کھیلنے کا ایک چار کلیوں کا ظرف جو اکثر دیوالیوں میں بکتا ہے (نوراللغات) . ۳. سفید بڑی الائچی ، بڑی قسم کی گجراتی الائچی . دو چار طرح کا عطر ، چوگھڑا الائچی ، چکنیاں چائے بات کی بات میں سب موجود ہوگیا . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۰) . چکنی ڈلیاں اور عمدہ چوگھڑا الائچیاں آتی ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۳) . چھوٹی ڈبیوں میں کسی میں چوگھڑا الائچیاں کسی میں زردے کی ننھی ننھی گولیاں . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۵) . [ چو + ا : گھڑ = گھر (رک) کا بگاڑ + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— گھڑا (۲) (— فت گھ) صف ؛ امذ . ۱. ایک رسم ہے کہ شادی عروسی میں ساچق کے دن چار چارگھڑے نقل اور میوہ جات سے بھرے ہوئے آرائش کے تختوں کے چاروں گوشوں میں باندھ کر دلہن کے گھر لے جاتے ہیں .

نئے رنگیں وہ نازک چوگھڑے تھے
انوکھی وضع کے بس وہ گھڑے تھے

(۱۷۹۶ ، پدماوت منظوم ، ۵۵) .

سیارے چار چار ہیں ایک ایک برج میں
اے رشک گل برات کے یہ چوگھڑے نہیں

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)) . مرزا وزیر علی خان کی شادی کا شمہ یہ ہے کہ پانسو چوگھڑا فقط چاندی کا تھا . (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۱۲) . بھنگیوں میں کمہار چھپی ہوئی مٹی کی مٹکیاں لئے تھے جن میں تھوڑی شکر پڑی تھی کھپچی اور کاغذ سے چوگھڑے بڑے خوبصورت تیار کئے گئے تھے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۳۷) . ۲. ایک بیڑا جس کے چاروں کونوں کے نیچے گھڑے باندھ دیتے ہیں اور دریا میں بطور کشتی استعمال کرتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. ایک باجے کا نام ، چوڈول . جنگی باجوں میں دند اور چوگھڑا کا ذکر آتا ہے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۹) . [ چو + ا : گھڑا (رک) ] .

— گھڑی (— فت گھ) امث . ۱. چار پہر کا عرصہ (نوبت سے مختص) . عید کے روز چوگھڑی بجائی جائیں . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۰۱) . ۲. دن رات کا چوتھائی حصہ . جس قدر گھڑی تمام دن کی ہوں اس کو آٹھ حصہ کر لے و جس قدر رات کی کل گھڑی ہوں اس کو بھی آٹھ بھاگ کر لے ایک ایک بھاگ ایک ایک چوگھڑی فرض کر لیوے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۸۷) . [ چو + گھڑی (رک) ] .

— گھڑیا / گھڑیہ (— فت گھ ، کس ڑ / فت ی) صف . چار گھڑی (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ چار گھڑی کے وقفے سے بجنے والی نوبت یا چار نقاروں کی نوبت . دوسرے اقسام کی ساعت مبارک وقت مطلوب کے دستیاب نہ ہو تو مطابق ساعت چوگھڑیہ کے عمل کرے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۸۷) . باہر طبلے پر تھاپ اور تھنی ناچ ہونے لگا چوگھڑیہ نوبت جھنگڑ جھنگڑ بجنے لگی . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۴۴) . [ چو + گھڑی (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

— لاوا صف ؛ امذ . چارلاؤ (رسی) والا ؛ ایسا بڑا کنواں جس میں بیک وقت چار لاؤ (چرس کھینچنے کا رسا) سے آبپاشی کی جاسکے . سرسبز اور شاداب کھیت ، ان کی منڈیروں اور نالیوں میں پانی بہتا جگہ جگہ چولاوے کوئیں چل رہے ہیں . (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۳) . [ چو + ا : لاؤ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— لڑا (— فت ل) امذ . گلے میں پہننے کا ہار جس میں چار لڑیاں ہوتی ہیں . لڑکوں کے ساتھ کھیلتے پھرتے ہیں سر جو کے کنارے پر ، چولڑا ہار قریب ہے چھاتی پر . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۹۱) . [ چو + لڑ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— لکھی (— فت ل ، شد کھ) صف . چارلاکھ کی ، بہت قیمتی .

چوکی اک چولکھی دیکھی خوب ہی چکھی پکھی دیکھی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۶۷) . [ چو + لکھ ، لاکھ (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

— ماس / ماسا / ماسہ (— / فت س) امذ . ۱. برسات کے مہینے سے متعلق ، برسات کے چار مہینے ، برسات . مینہ برسنے کے دو نام ہیں ایک چوماس جو برسات کی رت میں اساڑھ سے کنوار کے مہینے تک برسے . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۱) . بارش چوماسے کا پیش خیمہ ہے اور چوماسہ بارش کا پیش خیمہ . (۱۹۴۲ ، گرہن ، ۱۲۲) . ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جز نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے ... چوماسا . (۱۹۷۳ ، اردو املا ، ۱۰۰) . ۲. (موسیقی) ایک قسم کا گانا جو برسات کے موسم میں گایا جاتا ہے ؛ وہ زمین جسے برسات میں ہل چلا کر فصل ربیع کے لیے تیار کیا جائے (پلیٹس) . [ چو + ماس (رک) + ا : ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

— ماسا لگنا محاورہ . برسات کے چار مہینے (اساڑھ ساون بھادوں کنوار میں) بارش ہونا (جامع اللغات) .

ـــ ماسی امث. برسات کی بارش سے پیدا ہونے والی کیچڑ (جو چار ماہ تک پیدل چلنے والوں کے لیے تکلیف کا باعث ہوتی ہے؛ کہاروں کی اصطلاح میں کیچڑ کو کہتے ہیں اور سواری لے جاتے وقت اگلا کہار پچھلے کہار کو جتلا تے کو ایسے موقع پر بولتا ہے جب راستے میں کہیں کیچڑ اور پیر پھسلنے کی جگہ ہو (ماخوذ: اپ و، ۵: ۱۵۴). [چو + ماس (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ ماسیا/مَسیا (— کس س/فت م، کس س) امذ. ہل چلانے والا جسے برسات کے چار مہینوں کے لیے نوکر رکھیں؛ سڑکیں بنانے والا مزدور جسے چار مہینے کے لیے نوکر رکھیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چو + ماس (رک) + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

ـــ مانس (— مع) امذ. رک: چوماس. چومانس بھر جوتتے ہیں اور کھیت کو خوب کماتے ہیں. (۱۸۷۱، گلشن غیرت، ۵۰). [چو + مانس، ماس (رک) کا ایک تلفظ].

ـــ ماہا صف؛ امذ. چار ماہ کا؛ وہ اجرت جو چار مہینوں بعد دی جائے. بعض یومیہ چوماہا یا شش ماہا کے نام سے موسوم ہے جو چار ماہ اور چھ ماہ کے بعد تقسیم کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹، فرہنگ عثمانیہ، ۲۷۹). [چو + ماہ (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

ـــ مَحلا/مَحلّہ (— فت میم م، سک ح/فت ل) صف؛ امذ. ۱. چار منزل والا، چار منزلہ؛ وہ مکان جس کی چار منزلیں ہوں. ایسے لفظ تو الف سے لکھے ہی جائیں گے جن کے دونوں جزو نہ عربی کے ہیں نہ فارسی کے جیسے... چومحلا. (۱۹۷۴، اردو املا، ۱۰۰). ۲. (مصوری) چار تصویروں کا مجموعہ جو ایک چوکٹے میں آمنے سامنے لگی ہوں یا ایک کاغذ پر بنی ہوئی ہوں (اپ و، ۴: ۱۷۱). [چو + محل (رک) + ا: ا؛ ہ، لاحقۂ نسبت].

ـــ مصرَع (— کس م، سک ص، فت ر) صف. چار مصرعوں والا، مربع. اکثر مرثیے چومصرع ہیں. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۵۶). (میر تقی میر) کے وقت تک مرثیے عموماً چومصرع ہوتے تھے. (۱۹۰۷، موازنۂ انیس و دبیر، ۱۱). [چو + مصرع (رک)].

ـــ مصرَعی (— کس م، سک ص، فت ر) امث. ایک صنف سخن جس میں چار مصرعے ہوتے ہیں، پہلا، دوسرا، اور چوتھا مصرع ہم قافیہ ہوتا ہے اور اس کی بحریں مخصوص ہیں، رباعی، دو بیتی. رباعی چار مصرعوں کا نام ہے... اس کو چومصرعی اور دو بیتی بھی کہتے ہیں. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۸). [چو + مصرع (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ـــ مغزا (— فت م، سک غ) صف؛ امذ. ۱. چار مغز والا، (مجازاً) بڑے سر کا؛ کند ذہن، احمق، بیوقوف. ایک دیو عفص بدن، چار شانہ بلند و بالا سا کھو کا لٹھا، برق غضب نام تھا، کوسوں آگ لگانے والا چومغزا... حاضر ہوا. (۱۸۹۰، فسانۂ دل فریب، ۷۰). اگر ایسے ایسے چومغزے نہ ہوں تو ہم لوگوں کا کام کیسے چلے. (۱۹۲۱، انور، ۲۵۳). ۲. اخروٹ (جامع اللغات). [چو + مغز (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

ـــ مغزی گوٹ (— فت م، سک غ، و مج) امث. رک: چومنزلی گوٹ، چار مسالوں سے بنا ہوا کنارہ. دلہن کے لئے فرشی چومغزی گوٹ کا کار چوبی پاجامہ... تھا. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۴۱). [چو + مغز (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت تانیث + گوٹ (رک)].

ـــ مک (— فت م) امذ. آٹے یا کسی دھات کا وہ چراغ جس کے چار طرف بتیاں روشن کی جا سکیں، چومکھا چراغ، چار بتیوں والا چراغ (یہ عموماً پوجا پاٹ نذر نیاز اور بعض دوسری رسموں میں استعمال کیا جاتا ہے). جچا کو... سہرا باندھ چومک روشن کر تارے دیکھنے کو نکالا. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۱۶). طاؤس طناز گھونگھٹ نکالے چومک لیے چھم چھم کرتی آئے گی. (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۰۶). [چو + مک، مکھ (رک) کا بگاڑ].

ـــ مک جلانا ف م؛ محاورہ. منّت کا چراغ روشن کرنا، پوجا پاٹ یا نذر و نیاز وغیرہ کے لیے چراغ جلانا.

فصل گل ہے جلا رہی ہے بہار
چومکیں چو گلے کی تھالی میں

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۷۹). چومکیں جلائے ہوئے تھال ہاتھوں پر لیے ہوئے جانب دریا روانہ ہوئیں. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳: ۱۷۴).

ـــ مک چڑھانا محاورہ. رک: چومک جلانا.

چومک چڑھائے شب کو جو نکلا وہ رشک ماہ
گھی کے چراغ گنبد گردوں میں جل گئے

(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲: ۵۰۷).

ـــ مکھ (— فت م) امذ. رک: چومک مع تحتی (نوراللغات).

ـــ مُکھ (— ضم م) صف؛ امذ. ۱. چوطرفہ، چاروں طرف. یہ چھوٹی سی آزاد مملکت ہر طرف قوی تر حریفوں میں گھری ہوئی تھی اور... عرصے تک چومکھ لڑتی اور اپنی آزادی کو بچاتی رہی. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۳۳۱). ۲. چار منھ کا؛ چار نوکوں والا (تیر) (پلیٹس). ۳. چار بتیوں والا (چراغ). ایسا چراغ جس میں چار بتیاں جلانے کی جگہ ہو.

چومکھ سے بھی زیادہ دن کی ہے روشنی
ہنسنے میں آپ کے نکل آئے ہیں چار دانت

(۱۸۶۱، سراپا سخن، ۱۴۱). اس نے دونوں کو ناریل کا پرشاد دیا اور سر سے پیر تک دونوں کے چومکھ چراغ پھرایا. (۱۹۰۱، سیتا، ۱، ۲: ۳۳۸). [چو + مکھ (رک)].

ـــ مکھا (— ضم م) صف؛ امذ. ۱. رک: چومکھ معنی نمبر ۱. اس دن یقین ہوا کہ علمائے دیوبند چومکھا علم رکھتے ہیں.

(۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۷) . ۲. چار منھ کا ، رک : چومکھ معنی نمبر ۲ . اس کے بعد دائی چومکھا تیار کر گھی میں ڈبو بڑی بڑی چار بتیاں جلا آگے ہوئی . (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۱۷) .

جب بھی قلم چلا ترے حسن و صفات میں
تھے چومکھے چراغ تخیل کے ہات میں

(۱۹۷۴ ، دارین ، ۱۴) . ۳. وہ پھکڑ باز جو ایک اکیلا چار کو جواب دے (فرہنگ آصفیہ) . ۴. پٹے کا وہ ہات جو چاروں طرف اس طرح پھرایا جائے کہ کسی طرف سے حریف قابو نہ پاسکے (نوراللغات) . ۵. وہ گویا جو ہر طرز میں گا سکتا ہو ، ماہر فن ، با کمال . (تان رس خان) ایسا خوش آواز . . . چومکھا گویا موسیقی کی تاریخ میں پیدا نہیں ہوا . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۸) . [چو + مکھ (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مُکھا لڑنا محاورہ . ۱. حریف کا چاروں طرف سے مقابلہ کرنا ، چاروں طرف وار کرنا ، بہت سے آدمیوں کا مقابلہ کرنا ، پٹے بازی کے طرز خاص سے کام لینا . یہ تو لگے چومکھے لڑنے نہ صرف غیروں سے بلکہ اپنوں سے بھی . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۵۹) . سعدان برابر وار کرتا اور چومکھا لڑتا رہا . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۸۰) . ۲. کئی آدمیوں کی بات کا جواب دینا ، ہر ایک کا مقابلہ کرنا ؛ ہر جانب کا وار روکنا اور اپنا وار کرنا . یہ بھلا کب دبنے والی آسامی ہیں چومکھا لڑتے ہیں . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۶) .

ــ مُکھی (ــ ضم م) امث . ۱. چومکھا (رک) کی تانیث . دائیں ہاتھ کی طرف ایک کوٹھری میں مہا دیوجی کی چومکھی پرتما دھری تھی . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۴۵) . ۲. ہندوؤں کی ایک دیبی کا نام ؛ ایک درخت کے بیج کا نام (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۳. (کہار) وہ لکڑی جو بے چوکھٹ کے پھاٹکوں کے وسط میں نصب ہوتی ہے جس کی آڑ سے دونوں پھاٹک بند ہوتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [چو + مکھ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

ــ مُکھی لڑنا محاورہ . رک : چومکھا لڑنا . وہی اس ٹوٹی ہوئی کشتی کے ملاح تھے وہی چومکھی جنگ لڑ رہے تھے . (۱۹۴۱ ، خطبات قائداعظم ، ۳۰۲) . خواجہ صاحب چومکھی لڑنے میں اپنا جواب نہیں رکھتے تھے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۴۰) .

ــ مُکھیا (ــ ضم م ، سک کھ) صف ؛ امذ . (مرغ بازی) حریف کے چاروں طرف پھرتے ہوئے لڑنے والا مرغ (اپ و ، ۸ : ۱۱۶) . [ا : چومکھ (رک) + ا : یا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مُکھے کے ہاتھ (ــ ضم م) امذ ؛ ج . مجلس میں چاروں طرف پھبتیاں اڑانا ، محفل میں چو طرفہ پھبتیاں کسنے کا عمل (دربائے لطافت ، ۸۵) .

ــ مَنزلا/مَنزلہ (ــ فت م ، سک ن ، کس ز/فت ل) صف ؛ امذ . چار منزل والا ؛ وہ اونچا مکان جس کے نیچے سے اوپر تک چار درجے ہوں ، چار منزل کا مکان .

ساقی ہے بام قصر پہ دور شراب ہے
چو منزلہ مرا فلک آفتاب ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۵۴) .

پکارے چرخ کے چو منزلے سے یوں صبح آخر
وہ دیکھو قبلے کے رخ پر ہلال ابروئے ایماں کا

(۱۹۰۴ ، کلیات نعت محسن ، ۲۱۲) . [چو + منزل (رک) + ا ؛ ہ ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مَنزلی گوٹ (ــ فت م ، سک ن ، کس ز ، و مج) صف مث . چار تہ والی یا چار رنگ کی گوٹ ؛ چار طرح کی گوٹ . یکے بعد دیگرے چار گوٹیں . پاجامہ فرشی ، چو منزلی گوٹ جس پر کار چوب کا بھاری جال زربفت کے پاجامے پر ٹکی تھی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۵۳) . [چو + منزل (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث + گوٹ (رک)] .

ــ مُہری (ــ ضم م ، سک ہ) صف ؛ امث . شطرنج کے کھیل کی وہ آخری صورت جس میں دونوں کھیلنے والوں کے پاس صرف دو ہی دو مہرے (مع شاہ کے) باقی رہ جائیں ، چار مہروں پر ختم ہونے والی بازی . قسمت کی خوبی کہ بازی جمانی اور چومہری اٹھی . (۱۹۳۲ ، روح ظرافت ، ۱۲۹) . [چو + مہرہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث] .

ــ میخ/میخا (ــ ی مج) امذ . ایک قسم کی سزا جس میں گنہگار کو چت یا اوندھا لٹا کر دونوں ہاتھ اور دونوں پانو چار میخوں میں باندھ دیتے تھے ، ہاتھ پانو کی بندش .

وہ زنگی کو کیا چو میخ اس آن
رکھا ہے لاکے اس کو بیچ میدان

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۱۰۵) . فرعون . . . اس دنیا کی دولت میں مغرور تھا ، آدمیوں کو چومیخا کر کر مارتا تھا . (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۲۷۵) . اب جا کر کہتی ہوں ، تو دیکھ تجھ کو کیسا چومیخا کرتا ہے . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۵۴) . اف : کرنا ، ہونا . [ا : چو + میخ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ مینڑا (ــ ی مج ، مغ) صف ؛ امذ . چار حدوں والا ، وہ جگہ یا گانو جس کی چار حدیں ہوں (جامع اللغات) . [چو + مینڑ ، مینڈھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت] .

ــ وَرقہ (ــ فت و ، سک ر ، فت ق) صف ؛ امذ . چار ورقی ، چار ورقہ کتابچہ . ندوہ کے اغراض و مقاصد جو کل پانچ ہیں ، ایک چو ورقہ پر جلی خط میں چھپ کر کثرت سے شائع ہو چکے ہیں . (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۲۵) . [چو + ورق (رک) + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت] .

**— پتا** ( — فت ، شد ت نیز بلا شد ) صف . **چار ہاتھ والا ، چاروں ٹانگوں سے ہاتھوں کا کام لینے والا ( جانور ) .**

چوپتا بندر اور لنگور بن مانس گوریلا ہے
اورنگ اڈنگ بھی جو ملتا ہے اکثر بورسینونیس
( ۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۲۱ ) . [ چو + پت ، ہاتھ ( رک ) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پٹا/پٹہ** ( — فت ، شد ٹ/شد ٹ ہفت ) اسذ . **۱. بازار کا وہ مقام جس کے چاروں طرف راستے اور دکانیں ہوں ، چوک بازار .** جس ہاٹ باٹ چوہٹے میں کرشن بلرام سب گوالوں سمیت نکلتے تھے تنہیں اپنے اپنے کوٹھوں پر کھڑے ان پر . . . آنند سے وے پھول برساتے تھے . ( ۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۶۹ ) . **۲. وہ جگہ جہاں چار دکانیں ہوں .** ( جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ چو + ہٹ ، ہاٹ ( رک ) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— پرا** ( — فت نیز سک ہ ) صف مذ ؛ مث : چوہری . **۱. چار تہوں کا ، جس میں چار پھیر یا چار تہیں ہوں ؛ چار درجے والا .**

چوہری نقابوں میں نہ چھپا عارض صنم
بے پردہ مہر حسن خداداد ہوگیا
( ۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷ ) .
چوہرے غلاف ہیں قفسوں پر بہار میں
کیا کیا حجاب ہیں گل و بلبل کے درمیاں
( ۱۸۵۷ ، سحر ( امان علی ) ، ریاض سحر ، ۱۷۰ ) . اسکے برابر ستونوں کی چوہری قطار دے کر مسقف بنایا ہے . ( ۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲۰ ) . **۲. چوگنا ، چار طرح کا .** بیٹی کو چوہرا چوہرا زیور ہاتھ گلے اور کانوں کا اور پاؤں کے دو زیور سونے کے دیئے . ( ۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۱۲۵ ) . [ چو + ا : ہرا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چو (۲)** ( و لین ) اسذ . **وہ پچھلے دانت جو غذا کو باریک کرنے کے کام آتے ہیں ، داڑھ ؛ پل کی پھالی ، پھار** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ اپ و ، ۶ : ۵۸ ) . [ پ : چو ؛ ا : چو ، چب ، چبانا ( رک ) کا ایک روپ ] .

**چو** ( و مع ) م ف . رک : **چوں** ( پلیٹس ) .

**چوا** ( فت چ ) اسذ . رک : **چہا ، ایک آبی پرندہ .** لال چوا بطخ کا پھیلاؤ ، راج ہنس کا چمٹنا ، نیولے کا گلے ملنا ، کبوتروں کا آپس میں گتھ جانا . . . چلن کے یہ سارے بھاؤ اس کی مٹھی میں ہیں . ( ۱۹۴۹ ، نگار خانہ ، ۲۳ ) . [ چہا ( رک ) کا ایک تلفظ ] .

**چوا** ( ضم نیز فت چ ) اسذ ؛ ~ چویا ، چوّا . **۱. ایک مرکب خوشبو ؛ اٹن جس میں صندل مشک عنبر وغیرہ شامل ہوں ، ارگجا ؛ چار خوشبودار چیزوں کو گرم کرکے ٹپکایا ہوا عرق یا عطر .**

سو کو کم و کیسو چوا ہور چندن
لیتے مشک کے اونٹ چندر بدن
( ۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۵ ) .
کریں بڑائی ہو پرو ردہ باس سوں تیری
عبیر عود چوا مشک برمکی صندل
( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸ ) .
او ہے قانع پھول کے یک باس پر
یو نہ سمجھا انگ بھر لایا چوا
( ۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۹ ) . **۲. عود خام کا معمولی عطر ، عود کے ثفل سے تیار کیا ہوا روغن .** عود کی لکڑی . . . سے عطر تیار کرتے ہیں . . . ثفل کو سکھا کر عود کی جگہ بیچتے ہیں . . . بعض تھوڑا سا مغز بادام اس ثفل میں شامل کرکے بطریق تقطیر کے تیل نکالتے ہیں اس کو ہندی میں چوا کہتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۵ ) . [ چو ، چونا ( رک ) سے + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوا (۱)** ( ضم چ ) اسذ ؛ ~ چووا ، چوآ . **رک : چوہا .**

شہر میں بغر شور سولئی ہوا تب اس حق پھرا روپ کیتا چوا
( ۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ ( ق ) ، ۱۸ ) .
دسے یوں پھول میں لالے کے کالے
چوا جیٹوں لعل کے پیالے میں کھالے
( ۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۵ ) .
چوا چڑی پڑ سڑ گئے سب پانی کھینچنا رے جواں
( ۱۷۷۲ ، چار کرسی ، ۶۶ ) . [ چوہا ( رک ) کا ایک قدیم تلفظ ] .

**چوا (۲)** ( ضم چ ) اسذ . **پانی کی سوت ، چشمہ ، منبع کنوا ؛ پاتال .**

جتے خبرداراں روانا ہوے چلے ڈھونڈ لیتے زمیں کے چوے
( ۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ( قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۹ ) ) .
کوئی کہے اے زمیں تونہیں اب کہیں دھنس جا
دکھا دے قلبہ چوا کوئی شیریں یا کھاری
( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۸ ) . [ رک : چوآ ؛ چویا ] .

**چوا (۳)** ( ضم چ ) اسذ . **ایک چیز جو ترشیوں سے بناتے ہیں** ( نوراللغات ) . [ مقامی ] .

**چوا (۴)** ( ضم چ ) اسذ ؛ ~ چونی . **بھیگی ہوئی دال کا چھلکا جو دھونے میں مل کر اور نتھار کر اتارا جاتا ہے** ( ماخوذ : نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ مقامی ] .

**چوا (۵)** ( ضم چ ) اسذ . **لال ساگ ، مرسا ، چولائی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چکر کہ चक्रक ] .

**چوا (۶)** اسذ . **چونا (مائل ہونا ، ٹپکنا) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— پڑنا** ف م . ٹپکنا ، ظاہر ہونا .
رنگ اس شوخ کا شوخی سے چوا پڑتا ہے
پاؤں جس خاک پہ رکھتا ہے حنا ہوتی ہے
( ۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۵۱۰ ) .

**چوا (۱)** ( فت چ ، شد و ) امذ ؛ ~ چوا . **سیاہ رنگ کا کبوتر .**
نوری نوری، کوا بی نوری چندن نوری چوا بی نوری
( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۶ ) . [ مقامی ] .

**— چندن** ( — فت چ ، سک ن ، فت د ) امذ . **ایک قسم کا کبوتر .** چوا چندن - کبوتر کی قسم . ( ۱۹۵۵ ، من لگن ( حاشیہ ) ، ۹۶ ) . [ چوا + چندن (رک) ] .

**چوا (۲)** ( فت چ ، شد و ) امذ . **۱. چار کا مجموعہ ، چار چیزوں کا ڈھیر یا ڈھیریاں ؛ چوکا .** مولانا محمد علی نے پیڈ باندھے بلہ ہاتھ میں لیا، میدان میں اترے، ادھر اُدھر نظر دوڑائی اور اس کے بعد چوے چھکے مارنے اور دھڑا دھڑ رن بنانے لگے . ( ۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے، ۱۹۸ ) . **۲. گنجفہ اور تاش وغیرہ کا وہ پتا جس پر چار نشان ہوں .** ہر رنگ میں نو نو پتے اور ہوتے ہیں، جس میں دو نشان ہوں اسے دگی کہتے ہیں جس میں تین ہوں اس کو تگی بولتے ہیں، اسی طرح چوا ، پنجا ، چھکا ، ستا ، اٹھا ، نہلا ، دہلا گنتے چلے جاؤ . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۹۲) .
گنجیفے کا ہے چوا بچوں کے لیے ہوا
( ۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۳ ) . وہ تھے بھی حکم کا اکا ان کے سامنے کوئی پان کا اٹھا تھی تو کوئی نہلا دہلا ویسے دل والیاں تو چوے پنجے سے زیادہ نہیں تھیں . ( ۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۶۷ ) . **۳. انٹی ، دھاگے کا گچھا .** اسی روپے سیر کی بنارسی نخ پرستا ہوا مانجھا کل چوک میں چار آنے چوا بک گیا . ( ۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰ ) . **۴. چوپایہ ، جانور، بیل .** اس وقت ان کی بڑی بات ہے صاحب جس کا چوا چاہیں چھوڑ دیں جس کو چاہیں جریبانہ ( جرمانہ ) لگا دیں . ( ۱۹۱۶ ، کمسن بیوی مسن شوہر ، ۱۶ ) . [ رک : چو + ا : وا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— ڈھیری** ( — ی مج ) امث . **ایک کھیل جو کوڑیوں سے کھیلا جاتا ہے** ( پلیٹس ) . [ چوا + ڈھیری (رک) ] .

**چُوا** ( ضم چ ، شد و ) امذ . **مُشک سیاہ** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ رک : چوا ] .

**چَوار** ( فت چ ، شد و ) امذ . **چوہار، چوپاڑ** (جامع اللغات؛ پلیٹس) .

**چَوا گَن** ( فت چ ، گ ) امث . **احتراماً کسی برہمن کے ہاتھ پانو چومنا .** کوئی دنیا سے ہاتھ اٹھائے کھڑا کسی کے خرقہ و تاج سر و تن میں کوئی چوا گن میں کہیں کتھا ہوتی کوئی وعظ کہہ رہا ہے . ( ۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۳ ) . [ ا : چوا ، چَوا (رک) کی تخفیف + گن ، لگن (رک) کی تخفیف ] .

**چُوال** ( ضم چ ) امذ . **جبڑا** ( جامع اللغات ) . [ س : چرو + آلیہ अलिय + चर्व ] .

**چَوالا (۱)** ( فت چ ) امذ . **کم قیمت سوتی کپڑا ، معمولی کپڑا، ٹاٹ یا کھدر .**
جو کھاندے چوالا ، چندوٹی ہے سیر
لنگے پاؤں ہور یک لنگوٹی ہے پھیر
( ۱۶۳۵ ، میناستونتی ( قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۷ ) ) .
تشبیہ اس کے مکھ سوں کیوں دیوں چاند کوں میں
کاں ہے بہا پتولا کاں کم بہا چوالا
( ۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۹ ) . [ رک : چَوا + ا : لا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَوالا (۲)** ( فت چ ) امذ . **رک : چوپال ، چوپالا** ( پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ) .

**چَوالیس** ( فت چ ، ی مع ) صف . **چالیس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تینتالیس کے بعد اور پینتالیس سے پہلے آتا ہے ، ( ہندسوں میں ) ۴۴ .** سورت معارج مکی ہے چوالیس آیت کی . ( ۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۵۱ ) . دقیقے کی مقدار مسافت ایک میل اور چار سو چوالیس گز کی ہوتی ہے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ( ترجمہ ) ، ۱۰۷ ) . نیم مسلح فوج کا شمار ابوالفضل نے چوالیس لاکھ بتایا ہے . ( ۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۳ ) . [ رک : چو (۱) + الیس ، چالیس (رک) کی تخفیف ] .

**چَوالیسواں** ( فت چ ، ی مع ، سک س ) صف مذ ؛ مث : چوالیسویں ( ی مع ) ؛ محرفہ شکل : چوالیسیویں ( ی مج ) . **ترتیب میں تینتالیس کے بعد آنے والا ؛ چوالیس (رک) سے منسوب .** بائیسواں جز دس ، چوالیسواں جز پانچ . ( ۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۴ ) .
مظفر چوالیسواں سال ہے بس اب تا کنا جھا کنا چھوڑ دو
( ۱۹۸۴ ، ماہنامہ ، شب خون ، ۱۸ ، ۱۳۴ : ۷۷ ) . [ رک : چوالیس + ا : واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب ] .

**چَواں** ( فت چ ) امث . **(ٹھگی) رک : پاتر** ( اپ و ، ۸ : ۱۸۷ ) . [ مقامی ] .

**چُواں** ( ضم چ ) امذ . **۱. ٹپکا ہوا ، وہ چیز جو ٹپکے ، ٹپکا ہوا (بھل)** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . **۲. چھوٹا تالاب یا جوہڑ جس** میں پانی جمع ہو ، **حوض .** دریاؤں اور جھیلوں کے کنارے پر گڑھا . . . کھود لیتے ہیں اور اس کو چونڈا یا چواں کہتے ہیں . ( ۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۴۳ ) . [ چونا = ٹپکنا (رک) سے ] .

**— کھائی** امث . **وہ گڑھا یا کھڈ جس میں نیچے سے پانی ابلے ، چوبا** ( ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چواں + کھائی (رک) ] .

**چوانا** ( کس چ ) امذ . مرگھٹ ( جامع اللغات ) . [ س : چتا + ستھانا + که + चिता + स्थाना + क ؛ ا : چ ، چتا (رک) کی تخفیف + ا : وان ، استھان (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوانا** (ضم چ) ف م . ٹپکانا ، (کسی مائع کا حلق یا منھ میں) گرانا .

اے جیونا جان توں دیوے نمن اس دکھ تھے جلتا کر
پریاں حوراں اپس انکھیاں تھے لہو انجھو چوایا ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶/۵) .

تم اپنے لب کی مصری کا مجھے شربت پلا جاؤو
برہ کا جان کندن سخت ہے پانی چوا جاؤو
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۵) . مرغ کا شوربا بجائے غذا اس کے حلق میں چوائیو . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۷) . جب خواجہ کو ہوش آیا دیکھا کہ دھوبی دریا کے کنارے اس کے منہ میں چاولوں کا پانی چوا رہے ہیں . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۴۹) . [ چونا (رک) کا تعدیہ ] .

**چوانی** ( و لین ، فت ا ، شد ن ) امث . رک : چونی . جہاں پیسہ ، روپیہ ، دوانی ، چوانی ، اٹھانی سمندر میں پھینکی اور وہ غوطہ مار کر نکال لائے . ( ۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۱۹۴ ) . [ رک : چو + انی ، آنہ (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چواو/چواؤ** ( فت چ / و مج ) امذ . ۱. ذکر ، چرچا ، قصہ .

نہ بول ہم سے رقیبوں کے سامنے اے میاں
وو بوالہوس نپٹ اپنا چواؤ کرتے ہیں
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۳۶) .

یار جس نوح کے طوفاں کا کرے ہیں چواؤ
ایک رشحہ تھا وہ اپنے مژۂ پرنم سے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۸) . ۲. غیبت ، تہمت ، بہتان (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. تکرار ؛ چرچا اور تکرار بے جا کہ جس میں موجب رسوائی کا حد سے زیادہ ہو ، حجت (دیوان رنگین و نشا ، ۹ ؛ دریائے لطافت ، ۱۰۱) . ۴. عجیب و غریب بات (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۲۱۶) . اف : کرنا . [ ا : چوا ، چبا ، چبانا (رک) کا ایک روپ + ا : اؤ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چوائس** ( ضم چ ، کس ء ) امث . انتخاب ، پسند ، پسند کرنے کا حق ، پسندیدگی . اپنی بہن سے کہہ دینا کہ محبت میں چوائس نہیں ہوتی . (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۴۸) . [ انگ : Choice ] .

**چواؤ** ( ضم چ ، و مج ) امذ . ۱. (کسی مائع کا) ٹپکاؤ ، رساؤ ، چکیدگی ؛ شیرہ .

او رکیا ہے ترا لعاب دہن یہ اگر قند کا چواؤ نہیں
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۰۱) . ۲ جھرنا ، چشمہ ، چویا . جو نمکین اجزا کنویں کے سوت یا چواؤ کے قریب ہوتے ہیں وہ پانی کو کھاری کر دیتے ہیں . ( ۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۴۷ ) . [ ا : چو ، چونا (رک) سے + اؤ ، ؤ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چوائی** ( فت چ ) صف . اطلاع دینے والا ، چغل خور ، تہمت لگانے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چوا ، چبا ، چبانا (رک) سے + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چوائی** ( ضم چ ) امث . ایک قسم کی تیز خوشبو جس کا ذکر عہد وسطیٰ میں کیا گیا ہے . ملک محمد جائسی نے دو تیز قسم کی خوشبوؤں میدو اور چوائی کا ذکر کیا ہے لیکن ان کی نوعیت کا اندازہ نہ ہو سکا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۸۷) . [ چو ، چونا (رک) سے + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوآ (۱)** ( و مج ) صف ؛ امذ . (کھنڈ سالی) شکر کے وہ اجزا جو راب سے شیرہ نتھرنے کے بعد باقی رہیں (ا پ و ، ۳ : ۱۹۵) . [ ا : چو ، چونا (رک) سے + ا : آ ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چوآ (۲)** ( و مج ) امذ ؛ ~ چوآں . کچّی کنواں یا ایسا گہرا گڑھا جس میں اطراف کا پانی جھر کر آئے ، جھرنا ، چوڑا ، چوہا ، چویا (چونڈا ، چونڑا) (ا پ و ، ۶ : ۱۵۶) . [ رک : چویا ] .

**چوآر/چوآڑ** ( و لین ) امذ ؛ ~ چوہاڑ . ٹھگوں کا ایک پہاڑی قبیلہ ، پہاڑی ڈاکو : آزاد پہاڑی (پلیٹس) . [ رک : چوہاڑ ] .

**چوآنس** ( و لین ، مغ ) امذ ؛ ~ چوانس . وہ کھیت جس کی چار مرتبہ جتائی ہو چکی ہو . جیل : دو مرتبہ جوتا ہوا کھیت ، ایک بار جوتا ہوا اک سری ، تین مرتبہ جوتا ہوا تاسی ، چار دفعہ کا ہل چلایا ہوا چوآنس . . . کہلاتا ہے . ( ۱۸۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۵۱) . [ چو + آنس = آنس (۲) (رک) ] .

**چوب (۱)** ( و مج ) امث . ۱. لکڑی ، درخت کی شاخ .

پلیٹی جو بخ چوب پر خوب دھات
دسیں چوب سو عین مصری نبات
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۲) .

بجا ہے گر شہید سر و قد کوں
بناویں چوب سوں طوبیٰ کے تابوت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۲) . مسواک اگر چوب سے یا مانند اوس کے ہو تو مستحب یہ ہے کہ دہنے طرف سے شروع ہو . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۴۰) . ۲. ڈنڈا ، لٹھا ، بانس ، سونٹا ، عصا ، چھڑی .

پرستند گاں کوں بولیا لیاؤ چوب
بولیا لشکریاں کوں مارو ان کو خوب
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۲۷) . بارے پالکی میں سے اٹھ کر چند چوب جمع کر کے استادہ کیے اور غلاف پالکی کا اوپر اس کے ڈال کر سایہ بنایا . (۱۷۵۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۷۹) .

باپ اس کا ہانک اس کی جب سنا
ہاتھ میں لے چوب آیا دوڑتا
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۹) .

حرکتیں دل کش ہیں سب انداز خوب
پر ضروری ہے کہ ہاتھوں میں ہو چوب
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۴) .

جب اٹھتی تھیں چوبیں تو جھکا جاتا تھا خیمہ
بھرتی تھی ہوا جب تو اڑا جاتا تھا خیمہ
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۷۰) . اس کے خیمے کی چوب کو پیٹھ پر اٹھا کر لے بھاگے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۲۹) . **۳. ڈھول ، تاشا اور نقارہ وغیرہ بجانے کی لکڑی ، ساز بجانے کی لکڑی ، لکڑی کی مضراب .**

رکھی ہے نوبت شادی عروس گل کیا
شاخ گل چوب ہے غنچے نہیں نقارے ہیں
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۱) . تاروں کو چھوٹی چھوٹی چوبوں سے بجایا جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۰۲) . **۴. بادشاہ اور امرا کے دربار کے حاضر باش ملازم کے ہاتھوں کی لکڑی یا چھڑی جو حسب حیثیت نقرئی یا طلائی ہوتی ہے .** چار سو دربان وردیاں . . . پہنے سونے روپے کی چوبیں ہاتھوں میں نگہبانی کے لیے مقرر . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸) . وزیراعظم کے ملازمین سنہری چوبیں ہاتھوں میں لیے ہوئے . . . آتے جاتے دکھائی دیتے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۲) . **۵. آنکھ کی چوٹ ، آنکھ کی ضرب ؛ آنکھ کے ڈھیلے میں خون کا دھبہ .**

چھڑکا ہے لہو سونی سے انگلی کو کچو کے
جب چوب گئی آنکھ سے دو بار جھڑی چوٹ
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۳۵) . **۶. کارچوبی ، زردوزی ، کشیدہ کاری .** ایک قطعہ نظم کیا اس کو چوب حرفوں سے ایک عمدہ مخمل پر کڑھوایا . (۱۹۰۱ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۳۰) . **۷. اسٹاف ، کلب ؛ چوکی ، پومٹ** (پلیٹس) . [ ف ] .

**ــ اِسٹِک** (ــ کس ا ، سک س ، کس ٹ ) امث . **وہ چھوٹی چھوٹی لکڑی کی تیلیاں یا چھڑیاں جن سے چین اور بعض دوسرے علاقوں کے لوگ چاول کھاتے ہیں .** وہ اسی وقت بھاگی بھاگی بازار گئی اور چند نئی چوب اسٹک خرید لائی . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۶۳) . [ چوب + اِسٹِک (رک) ] .

**ــ بُرادہ** (ــ ضم ب ، فت د ) امذ . **لکڑی کا چورا ، لکڑی کی چھیلن .** گار (پیسا ہوا) ، چوب برادہ . . . اگرچہ کہ یہ سب چیزیں ایک ہی وقت میں ایک ہی مرکب میں کام نہیں آتی ہیں تاہم مختلف نمونوں کی ڈھلوائی میں یکے بعد دیگرے ضرورت پڑتی ہے . (۱۹۴۳ ، حرفتی کام ، ۱۸۸) . [ چوب + برادہ (رک) ] .

**ــ بَردار** (ــ فت ب ، سک ر ) امذ . **رک : چوب دار .** حضرت یوسف علیہ السلام نے چوب برداروں سے ارشاد کیا کہ اس عورت کو ہمارے مکان پر لیتے آؤ . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۹۴) . [ چوب + ف : بردار ، برداشتن = اٹھانا ] .

**ــ بَست** (ــ فت ب ، سک س ) اسث . **قد سے اونچی چنائی کے لیے معمار کے بیٹھنے اور تعمیری مسالہ رکھنے کا مچان ، باڑ ، داربست .** خوبا بواؤ مجہول اور چوب بست دونوں کے ایک ہی معنی ہیں . (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵) . [ چوب + ف : بست ، بستن = باندھنا ] .

**ــ بَندی** (ــ فت ب ، سک ن ) امث . **کٹھہرا ، حصار ، گھیرا .** سپاہ کے اس ہنگامہ عبور میں ہاتھی گھوڑوں کی ریل پیل سے چوب بندی کا نشان بحال و بجا نہیں رہا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۱۰) . [ چوب + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ پڑنا/لگنا** ف مر ؛ محاورہ . **ڈھول تاشا یا طبل بجنا ، اعلان ہونا .**

کھل جائیں نشاں چوب لگے طبل وغا پر
جلدی ہے کہ صدقے ہوں امام دو سرا پر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۲۹) . شاہزادے نے . . . حکم دیا کہ طبل باز پر چوٹ پڑے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۹۴) . طبل جنگ پر چوٹ پڑنے کی دیر ہے کہ لاکھوں سپاہیوں کا انبوہ ایک جسم کی طرح حرکت کرنے لگے گا . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۴۷) . صبح کو نقارۂ جنگ پر چوب پڑی . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۲۵) .

**ــ تَر** کس اضا (ــ فت ت ) امث . **گیلی لکڑی ، کچی لکڑی ؛ ہری ٹہنی .**

تصور میں مژہ کے چشم نے جو اشک باری کی
ہمارے مزرع سینہ سے چوب تر ہوئی پیدا
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۵۹) .

مژگان تر کو لخت جگر سے خطر نہیں
دیکھی نہیں تھی لگتے ہوئے چوب تر کو آگ
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۷۰) . [ چوب + تر (رک) ] .

**ــ تَرازو** کس اضا (ــ فت ت ، و مع ) امث . **ترازو کی لکڑی یا ڈنڈی جس کے سروں پر دونوں پلے باندھے جاتے ہیں .**

فکر سے سنجیدگی پیدا کرے اس کا سخن
سوکھ کر کانٹا جو ہو چوب ترازو کی طرح
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۳) . [ چوب + ترازو (رک) ] .

**ــ تَعلیم** کس اضا (ــ فت ت ، سک ع ، ی مع ) امث . **چھڑی یا بید جس سے استاد اپنے شاگردوں کو سزا دیتا ہے ، معلم کی قمچی .**

ایک طرف نہایت تکلف کے ساتھ ایک مسند فضیلت آراستہ اور متصل اس کے ایک چوب تعلیم رکھی ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۱) . [ چوب + تعلیم (رک) ] .

**ــ تَلْخ** کس صف (ــ فت ت ، سک ل ) امث . **ادویات میں مستعمل ایک کڑوی بوٹی کی ڈنڈی یا شاخ ؛ ایک دوا کا نام .**

تمام مقویات معدہ اور تلخ مقویات جیسے . . . چرائتہ ، چوب تلخ غذا سے پاؤ گھنٹہ یا آدھ گھنٹہ پہلے دیئے جاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۱۲۸) . [ چوب + تلخ (رک) ] .

**ــ تیر** کس اضا (ــ ی مع ) امث . **تیر میں لگنے والی لکڑی ، تیر کی ڈنڈی .**

ہو نہ اے شہباز پہلو میں جو اس کے چوب تیر
از پئے صید افگنی شاخ کماں ہے کار ہے

( ۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶ ) . [ چوب + تیر (رک) ] .

**ــ چینی** (ــ ی مع ) امث . **ایک پہاڑی درخت کی جڑ جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے ( ڈالیاں پتلی ، پتے لمبے اور پتلے ہوتے ہیں جڑ کا رنگ سرخ یا گلابی ہوتا ہے تازہ جڑ کے رس کا مزہ میٹھا ہوتا ہے سوکھ جاتی ہے تو مٹھاس کم ہو جاتی ہے ) .**

چوب چینی ہے گل سرخ نے کھائی شاید
نرگسوں کے لیے طیار ہوا اطریفل

( ۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۴ ) . بارہ برس کے بعد گل عباس کی جڑ میں بھی چوب چینی کے سے خواص پیدا ہو جاتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۲ ) . [ چوب + چین (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ حرفی** کس اضا (ــ فت ح ، سک ر ) امث . **لکڑی کی باریک تیلی جسے بچہ کتاب پڑھتے وقت الفاظ پر انگلی کے بجائے رکھتا ہے تاکہ کتاب خراب نہ ہو .**

چوب حرفی بن ، الف بے میں نہیں پہچانتا
ہوں میں ابجد خواں شناسائی کو مجھ سے کیا حساب

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۷ ) . [ چوب + حرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ حشرہ** ( ــ فت ح ، سک ش ، فت ر ) امذ . **لکڑی کے اندر گھر بنا کر رہنے والا کیڑا ، گندار .** کیڑا جو چوب حشرہ کہلاتا ہے زیادہ حرکت نہیں کرتا اور ایک ہی جگہ پر بیٹھا رہتا ہے . ( ۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۷۳ ) . [ چوب + حشرہ (رک) ] .

**ــ حیات** کس اضا ( ــ فت ح ) امث . **ایک ہندوستانی دوا جو ایک درخت کی لکڑی ہوتی ہے ، آکول .**

دیکھنا کیا فیض صحبت ہے لب جاں بخش کا
نام ہے چوب حیات اس شوخ کی مسواک کا

( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲ ) . پتے اس کے بادام کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں پھول کا رنگ سفید ہوتا ہے اس کی لکڑی کو چوب حیات بتاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۲) . [ چوب + حیات (رک) ] .

**ــ خشک** کس اضا (ــ ضم خ ، سک ش ) امث . **سوکھی لکڑی .**

یا رب کہاں گیا ہے وہ سرو شوخ رعنا
ہے چوب خشک جس بن میری نظر میں طوبا

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۶ ) .

جس طرح کوئی پکڑ کر انگلیوں میں اے ظفر
لے سراسر چھال چوب خشک کے اوپر سے چھیل

( ۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴۷ ) . [ چوب + خشک (رک) ] .

**ــ خط** ( ــ فت خ ) امذ . **جلی تحریر ، موٹی لکھائی ، موٹے حرفوں کی لکھائی .** میر صاحب کی آنکھوں میں جب سے ضعف آیا . . . مرثیوں کے بند چوب خط لکھوائے جاتے تھے . ( ۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۲۳۶ ) . میں نے . . . نہایت چوب خط میں زر دوزی اور سچے نگینوں اور موتیوں سے حرفوں اور حاشیوں کو مزین کیا . ( ۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۴۷ ) . [ چوب + خط (رک) ] .

**ــ خلال** کس اضا (ــ کس خ ) امث . **خلال کرنے کی تیلی ، تنکے کا خلال ، خلال کا تنکا .** ایک سے بیس تانیں آپس میں رد و بدل ہوئیں آخر ایسے ورق اڑے کہ نیزے چوب خلال ہو گئے . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۰ ) . [ چوب + خلال (رک) ] .

**ــ خوار** ( ــ و معد ) صف ؛ امذ . **لکڑی کو اندر ہی اندر کھا جانے والا سفید رنگ کا چھوٹا کیڑا ، دیمک .** ارضہ سفید رنگ کا چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جس کو فارسی میں چوب خوار کہتے ہیں . ( ۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۵۷ ) . [ چوب + ف : خوار (رک) ] .

**ــ دار** صف ؛ امذ . **۱. بادشاہوں اور امیروں کا وہ ملازم جو سونے یا چاندی کا خول چڑھا سونٹا لیے امیروں کے آگے آگے چلتا ہے ، عصا بردار ، نقیب ، چوب بردار .**

نقیب اور جلو دار اور چوب دار
سواری کے پیچھے ہزاروں سوار

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸ ) .

ہے اس کی بارگاہ میں مانند چوب دار
حاضر عصائے کا بکشاں لے کر آسماں

( ۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۲ ) . نہ پہرے والے سپاہی ہیں نہ آواز دینے والے چوب دار ہیں . ( ۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۵ ) . معلوم ہوا کہ نواب . . . اندر ہیں چوبدار کے ذریعہ سے اطلاع کرائی . ( ۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۳۹ ) . **۲. ایلچی ، عہدہ دار جس سے لڑائی کے معاملات متعلق ہوتے ہیں** ( اردو قانونی ڈکشنری ) . [ چوب + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ دارنی** ( ــ سک ر ) امث . **چوب دار ( رک ) کی تانیث .**

در دولت پر . . . دربان ، چوب دارنیاں ، قلماقنیاں ہزار در ہزار حاضر ہیں . ( ۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۵۰ ) . [ چوب + دار (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ داری** امث . **چوب دار (رک) کا اسم کیفیت ، چوب دار کا کام خدمت یا پیشہ .**

چوبداری میں چھری خنجر پہ تیرے کب کرے
نام خوجی کا سنا جاتا ہے اکثر آبنوس
(۱۷۴۴، شاکر ناجی، د، ۱۱۷). وہ لڑکا جو محل میں چوبداری کا کام دے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۱). [چوب + دار (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت].

**— دَست** (— فت د، سک س) امث. رک: **چوب دستی**. ایک جوان دیو خصال چوب دست آہنی سے لڑتا ہوا فوج عراق و اصفہان کو پامال کر رہا ہے. (۱۸۹۶، طلسم ہوشربا، ۷: ۶۶۱). قاسم نے چوب دست کو تھام لیا، ایک جھٹکا مارا کہ دیوانے کے قبضے سے چوب دست نکل گئی. (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱: ۵۶۹). [چوب + ف: دست (رک)].

**— دَستی** (— فت د، سک س) امث. **ہاتھ کی چھڑی، عصا**.
قدرت خدا کی ہے بتو ہم اوٹھیں در سے بیٹھے وہ
جز چوب دستی تم کہو کیا شاخ ہے دربان میں
(۱۸۲۶، دیوان گویا، ۵۸). میر منشی (نے) تن تنہا چوب دستی ہاتھ میں لیے بیگم صاحبہ کے پاس آ کر سمجھایا... کہ آپ کا پھر جانا مناسب ہے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱: ۳۴۳). [چوب دست (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**— زَنی** (— فت ز) امث. **لکڑی مارنے کا عمل، رک: چوب کاری (۱)**. صرف ایک بعاث کے دن باقاعدہ جنگ ہوئی تھی اور بقیہ ایام میں لڑائی سنگ باری اور چوب زنی ہی تک محدود رہی تھی. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۷۴۵). [چوب + ف: زن، زدن = مارنا + ی، لاحقۂ اسم مصدر و کیفیت].

**— سَقفی** کس اضا (— فت س، سک ق) امث. **شہتیر؛ چھت کی کڑی**.
ہے زبس مصرع موزوں مرا بیت گلشن
چوب سقفی کا گماں ہوتا ہے شمشادوں پر
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۹۳). [چوب + سقف (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**— شولَہ** کس اضا (— و مج، فت ل) امث. **کارک یا شاہ بلوط کی لکڑی جس سے مختلف اشیا بنتی ہیں جو ہلکی اور نازک ہوتی ہے**. میں نے اس قطعۂ کارک یعنی چوب شولہ کے ٹکڑے کو جو از خود تیرتا ہے فقط سرب کا قطعہ اس کے ڈوبنے کے موافق باندھ کر ڈبایا ہے. (۱۸۳۸، ستہ شمسیہ، ۴: ۵۶). [چوب + شولہ، شولا (رک)].

**— عَلَم** کس اضا (— فت ع، ل) امث. **وہ لکڑی یا ڈنڈا جس میں جھنڈا باندھا جائے**.
کھولے سروں کو گرد تھیں میدانیاں تمام
روتی تھی تھامے چوب علم خواہر امام
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴۲).

اس سے عیاں مشیت رب عظیم تھی
چوب علم نہیں تھی عصائے کلیم تھی
(۱۹۸۱، شہادت، ۸۴). [چوب + عَلَم (رک)].

**— قَلَم** (— فت ق، ل) امذ. رک: **چوب خط**. کلام مجید کا سورہ چوب قلم سے جو لکھا ہے عقل اس طلسمات سے حیران ہے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بے خزاں، ۶۹). محراب کی چوٹی تک کلام مجید کا سورہ جو چوب قلم سے لکھا ہے اس کی تحریر طلسمی تحریر سے کم نہیں. (۱۹۳۲، تخت طاؤس، ۲۹). [چوب + قلم (رک)].

**— کار** صف؛ امذ. **لکڑی پر نقش بنانے والا، کاریگر، لکڑی کا سامان بنانے والا، بڑھئی**. اچھے چوب کار کے لئے یہ ضروری ہوتا ہے کہ وہ لکڑی کی قسم اس کی ماہیت... سے واقف ہو. (۱۹۶۵، کارگر، کراچی، جنوری، ۱۸). [چوب + کار (رک)].

**— کاری (۱)** امث. **لکڑی سے پیٹنا، ڈنڈے مارنا**. اس نے دیوان جی کو باندھ کر لٹکا دیا، چوب کاری شروع کردی اور ایسا مارا کہ مار ہی ڈالا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۳۱۶). [چوب + کار، لاحقۂ صفت + ی، لاحقۂ کیفیت].

**— کاری (۲)** امث. **گل کاری، لکڑی پر نقش و نگار بنانا؛ لکڑی کا کام**. اسلامی چوب کاری... کے نقش و نگار... جامیٹری کے پیچیدہ نمونوں پر مشتمل ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، کارگر، کراچی، جنوری، ۱۷). [چوب + کار = کام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**— کَشیدَہ تُرشَہ** (— فت ک، ی مع، فت د، ضم ت، فت ش) امذ. **لکڑی سے حاصل کیا ہوا ترشہ (رک)**. تکثیف شدہ ڈامبر اور چوب کشیدہ ترشہ چبوترے پر بہہ کر حوض میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۴۱، فلزیات (ترجمہ)، ۱۱۴). [چوب + ف: کشیدہ، کشیدن = کھینچنا + ف: ترشہ (رک)].

**— گُل** کس اضا (— ضم گ) امث. **پھول کی ڈنڈی؛ وہ ڈنڈی جو پھولوں سے بنائی ہو یا جس پر پھولوں کے ہار لپیٹے گئے ہوں**.
عہد میں تجھ حسن کے ماریں ہیں ان کو چوب گل
پھولوں کی جن پر کبھو چھوتی نہ چھڑیاں دیکھیاں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۶۱۵). [چوب + گل (رک)].

**— لَگانا** ف مر؛ محاورہ. **نقارہ بجانا، باجا یا نقارہ وغیرہ بجانے کی لکڑی سے باجے یا نقارے وغیرہ پر ضرب لگانا**. اگر کسی داد خواہ کی کسی سے مخاصمت ہوتی تو وہ طبل پر چوب لگاتا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۵۰۶). شہزادے اس کے مکان پر پہنچ کر اطلاع کے نقارے پر چوب لگاتے ہیں. (۱۹۴۳، مضامین عبدالماجد، ۹۶).

**— و چِگل** (— و مج، کس چ، گ) امث. **لکڑی اور گارا مٹی، تعمیری لوازمات، عمارتی ساز و سامان**.

اے بسا کہنہ عمارات مقابر جن کے
لوگوں نے چوب و چگل کے لیے توڑے پتھر
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۲) . [ چوب + و ، عطف + ف : چگل = چہ + گل (رک) ] .

**ــ و چماق** ( ــ و مج ، ضم چ ) امذ . **گرز و عصا ؛ لاٹھی ڈنڈا .** سب دوکان دار مشتاق بیٹھے ہیں کہ دیکھا امکان تاجدار چوب و چماق ہاتھ میں لیے ہوئے اہتمام کرتا ہوا آتا ہے . (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۱۹۸) . پہلے تو اوس نے بتانے میں تامل کیا آخر چوب و چماق درہ و شلاق کے خوف سے کہنے لگا . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۸ : ۹) . [ چوب + و ، عطف + چماق (رک) ] .

**ــ ہائے سہ پایہ** ( ــ فت س ، ی ) امذ . **وہ شامیانہ یا ڈیرا خیمہ وغیرہ جو تین ڈنڈوں پر تانا جائے ، سہ چوبہ خیمہ .** آخرالامر . . . ملعونوں کے باہم کے مشورہ میں یہ قرار پایا کہ چوب ہائے سہ پایہ مثل عقابین میدان رزم کے کنارہ پر آویزاں کراؤ . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۹۵) . [ چوب + ف : ہا ، لاحقۂ جمع + سہ (رک) + پایہ (رک) ] .

**چوب (۲)** ( و مج ) امث . **(معماری) عمارت کے کسی تعمیر شدہ حصے کا مصنوعی جواب جو کسی مقابل کی دیوار پر بطور جوابی عمارت بنا دیا جائے مثلاً ایک جانب سہ درہ ہے اس کے مقابل سہ درے کی گنجائش نہیں ہے صرف دیوار ہے تو دیوار پر سہ درے کی مصنوعی شکل بنا کر جواب دکھایا جائے** (ا پ و ، ۸ : ۶) . [ مقامی ] .

**چوب (۳)** ( و مج ) امث . **(آہن گری) بھٹی کا وہ حصہ جس میں آگ رہتی ہے ، گلا** (ا پ و ، ۸ : ۶) . [ مقامی ] .

**چوبا** ( و لین ) امذ . **۱. متھرا کے برہمنوں کی ایک شاخ جس کے افراد بہت زیادہ کھانا کھانے کے لیے مشہور ہیں اور ہندو ان کی بہت عزت کرتے ہیں .**

غضب ہے اک کنا کت داس اکال
کہ متھرا کا سا چوبا ہے وہ بد حال
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۹) . خداوند نعمت میرا استاد متھرا کا چوبا ہے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۳ : ۴۵) . **۲. چار وبدوں کا عالم برہمن ، رک : چوبے .** ایک چوبے آیا اور میرے تئیں کہنے لگا کہ چل ماتا بلاتی ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۱) . [ چو (۱) + ب ، بید ، وید کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوبا** ( و مج ) امذ ؛ ــ چوبہ . **۱. کیل ، میخ ، کھونٹا ، بلّی** ( فرہنگ آصفیہ ) . **۲. چاولوں کا خشکہ جس پر میٹھا اور میوہ وغیرہ لگا کر شادی میں بھیجتے ہیں ، شکرانہ .**

غلماں سگل لذت بھرے لائے ہیں طبقاں حسن کے
چوبا براتی شاہ کے حوراں کے لب سوں کھائیا
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۲۱۳) .

لے کے ساچق ترے گھر واسطے میں آئی ہوں میں
آج تیاری مری چوبوں کی کروا سمدھن
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۲)) . پہلے چالے کے بعد یعنی اس کے دوسرے روز دلہن کی ماں کی طرف سے چوبے جاتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۲) . سمدھن ری تو کھالے چوبا مزے دار تر . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۵۰) . **۳. توبرہ جس میں سات ترکاریاں پکی ہوتی ہیں اور زچہ سات سہاگنوں کے ساتھ کھاتی ہے .** چوکی . . . پر توبرہ (چوبہ) چنا جاتا ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۱) . [ رک : چوب + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ چکھنا** محاورہ . **میٹھے چاول کھانا ؛ زچہ کا تھوڑا تھوڑا سا توبرہ کھانا** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**چوبان** ( و لین ) امذ . **رک : چوپان** ( پلیٹس ) .

**چوبانڈا** ( و لین ، مغ ) امذ . **رک : چوآ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۵) .

**چوبانی** ( و لین ) امث . **رک : چوپانی .**

خوف تیرا اگر نہ ہو تو کرے گرگ کی گوسفند چوبانی
(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۴۰) .

**چوبائن** ( و لین ، کس ء ) امث . **چوبے قوم کی عورت ، چوبے کی بیوی** ( جامع اللغات ) . [ چوبا + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چوبچہ** ( و لین ، فت ب ، شد چ بفت ) امذ . **۱. کنویں کی مینڈ کے برابر بنا ہوا پودہ (چھوٹا حوض) جس میں ڈول کا گرا ہوا پانی بہہ کر جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۲۰۰) . اس کے جنوب رویہ ایک چبوترہ پختہ دو چوبچہ و چاہ چرخی دار . . . ہے . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۸۵۰) . **۲. چھوٹا حوض (مربع یا مستطیل شکل کا) .** نمک سمندر کے پانی سے نکلتا ہے . . . سمندر کے کنارے پر چوبچے بناتے ہیں . . . تیسرے چوبچے میں پانی بالکل سوکھ جاتا ہے اور اس نمک کو چوبچے میں سے نکالتے ہیں . ( ۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۲۰۴ ) . **۳. نیل پکانے کا چھوٹا حوض ، چابچا .** کھڑکی کے نیچے ہی پرانے وقت کا نیل بنانے کا پختہ چوبچہ تھا . (۱۹۳۳ ، بد قدرت ، ۷۲) . **۴. کوڑا ڈالنے کے لیے بنا ہوا گھیر ، وہ چھوٹی چار دیواری جس میں کوڑا جمع کیا جائے .** محلے سے چندہ جمع کرکے زمین دوز بد روئیں بنوا دیں اور ڈلاؤ پڑنے کے لئے سنگ سرخ کے چوبچے بنوا دئے جو کاٹ کے کواڑوں سے بند ہوتے تھے . (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دہلی ، ستمبر ، ۳۹) . [ ف : چہ + بچہ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چوبر** ( و لین ، فت ب ) صف . **دلیر ، طاقت ور ، بہادر .** تیسری صحت مند چوبر مٹیار تھی . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۱۵۱) . [ چوب = چو ، چو (رک) + ا : ر ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چوبک** ( و مج ، فت ب ) اسث . **چوب (رک) کی تصغیر .** ایک چوبک سرکج تھی بقامت ایک دراع اور نیم عصا کے . (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ( ترجمہ ) ، ۲ : ۵۸۱ ) . [ رک : چوب + ک ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ زن** ( ــ فت ز ) صف . **نقارچی** ( فرہنگ عامرہ ) . [ چوبک + ف : زن ، زدن = مارنا ] .

**چوبکیں** ( و لین ، فت ب ، ی مع ) اسث ؛ ــ چوبکیں . **کپاس اونٹنے کی چرخی ، اونٹنی .** چوبکیں . . . بنولے اس کے سبب سے کپاس میں سے جدا کرتے ہیں . ( ۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ( ترجمہ ) ، ۱۹۴ ) . [ ف ] .

**چوبنا** ( و مع ، سک ب ) ف ل ( قدیم ) . **رک : چبھنا .**

صافی ترے تازی کی جب چوبے صبا کی نین میں
تب تے نظر میں لیاے نا چمکا چپل طرار کا

( ۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۵ ) .

او ذکر جلی او فکر ڈوبی آپھانت بسر کی دل میں چوبی

( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۸ ) .

**چوبن ہار** ( و مع ، فت ب ) صف ( قدیم ) . **چبھنے والا .**

چوبن ہار تھے بال اس کے سکل اتھا تن سکل گھونگرو کا جنگل

( ۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۴ ) . [ ا : چوبن ، چوبنا (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چوبہ (۱)** ( و مج ، فت ب ) امذ . **۱. رک : چوب .**

او ترکش اپر لیایا صلصال چنگ اپر لیایا یک چوبہ تیر خدنگ

( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۷۷ ) .

گزر ہوتا ہے جب ہمراہ دیوانوں کے صحرا میں
الگ اک چوبہ اپنی آہ کا استاد کرتے ہیں

( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۲۰ ) . **۲. بیلن .** چوبہ واؤ مجہول سے عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں . ( ۱۸۴۵ ، مطلع العلوم ( ترجمہ ) ، ۱۹۴ ) . [ رک : چوب + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ طلائی** کس صف ( ــ کس ط ) امذ . **وہ چھڑی یا لاٹھی جس کی موٹھ سنہری ہو : سنہری جلی تحریر یا سنہری چوب خط (رک) .**

مرزا ولی عہد بہادر کو چار قطعات نستعلیق و خط نسخ اور چار چوبۂ طلائی مرحمت کیے گئے . ( ۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۳۵ ) . [ چوبہ + طلا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ قصاب** کس اضا ( ــ فت ق ، شد ص ) اسث . **وہ گول وزنی لکڑی جس پر رکھ کر گوشت کاٹتے ہیں : گھوڑی ، مڈی .**

کچھ آج وہ کثرت ہے حسینوں کی یہاں
ہے چوبۂ قصاب پہ سینا میرا

( ۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۷۱ ) . [ چوبہ + قصاب (رک) ] .

**چوبہ (۲)** ( و مج ، فت ب ) امذ ؛ ــ چوبا . **۱. لال چاول .** نٹرو ، ڈھڈن ، سوانک ، چوبہ (لال چاول) ایک دانے والے بیجوں سے پیدا ہوتے ہیں . ( ۱۹۷۰ ، چاول : دستور کاشت ، ۹۹ ) . **۲. رک : چوبا .**

لگیا کھانے کتئیں جو چوبہ و نان
ہوا ہے خوش سگل اس کا دل و جان

( ۱۷۶۵ ، تتمۂ پھول بن (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۱ ، ۲۹ ) ) . ہار پان بٹے باراتیوں نے چوبہ کھایا . ( ۱۸۶۴ ، گلشن جانفزا ، ۱۸۴ ) . شادیوں میں بے شمار رسومات تھیں . . . چوبہ ، ہاتھ دھلائی ، چوتھی ، مردانی اور زنانی دعوتیں . ( ۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۰ ) [ رک : چوبا ] .

**ــ چکھنا** محاورہ . **رک : چوبا چکھنا ؛ چوبے کے تھال میں سے تھوڑا سا کھا لینا .** بعض خاندان میں چوبہ چکھنے کی رسم ہوتی ہے ( ۱۹۶۴ ، انجام ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۷ ) .

**چوبی** ( و مج ) صف . **چوب (رک) سے منسوب یا متعلق ، لکڑی کا بنا ہوا ؛ کارچوب کیا ہوا .** قبر ایک سیاہ رنگ کے چوبی قبر پوش سے جس پر سنہری کام ہو رہا ہے ڈھکی رہتی ہے . ( ۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۵۵ ) . تجھے بحفاظت ایک لکڑی کی محفوظ چار دیواری میں رکھوں گا وہ تیرا چوبی قلعہ ہوگی . ( ۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۰۱ ) . ایک اور دوکان کھلونوں سے بھری ہوئی تھی وہ سادے ، روغنی ، چوبی اور کپڑے کے تھے . ( ۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۹۴ ) . [ رک : چوب + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ اینٹ** ( ــ ی مع ، مغ ) اسث . **وہ لکڑی جو عمارت یا دیوار میں مضبوطی یا کھونٹیاں وغیرہ ٹھوکنے کے لیے بطور اینٹ استعمال کی جائے .** اگر چوبی اینٹیں گچ میں بٹھائی جائیں تو آیندہ ضرور ڈھیلی ہو جائیں گی . ( ۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹ ) . [ چوبی + اینٹ (رک) ] .

**ــ بدا** ( ــ فت ب ، شد د ) امذ . **(معماری) رک : تھاپی ، موگری .** ہر تہ کو جمنے سے قبل لمبے پتلے چوبی بدوں سے خوب پیٹنا چاہیے . ( ۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۳۳ ) . [ چوبی + بدا (رک) ] .

**ــ برج** ( ــ ضم ب ، سک ر ) امذ . **لکڑی کا گنبد یا مینارہ ؛ فصیلوں یا قلعوں وغیرہ پر بنے ہوئے لکڑی کے گنبد جو حفاظتی اور جنگی اغراض کے لیے بنائے جاتے تھے .** بہت سے زبردست چوبی برج تعمیر ہو رہے ہیں ، جو ان دنوں محاصرے کے موقعوں پر بڑا کام دیا کرتے تھے . ( ۱۹۰۵ ، شوقین ملکہ ، ۷ ) . [ چوبی + برج (رک) ] .

**ــ پٹی** ( ــ فت پ ، شد ٹ ) اسث . **لکڑی کا لمبا پتلا تختہ جو حسب موقع کیلیں ٹھوکنے کے لیے عمارت کی چنائی میں لگایا جاتا ہے .** اکثر اوقات چوبی پٹیاں اور ڈاٹیں کام میں لانی

جاتی ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹) . [ چوبی + پٹی (رک) ] .

**ــ تارکول** ( ــ سک ر ، و مج ) امذ . **تارکول (رک) جو لکڑی سے حاصل کیا جائے .** لکڑی کا کوئلہ اور اسی کے ساتھ متھیلی الکحل ، چوبی تارکول وغیرہ . . . حاصل ہو سکتی ہے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۵۲) . [ چوبی + تارکول (رک) ] .

**ــ جوتا/جوتہ** ( ــ و مع ، فت ت ) امذ . رک : **کھڑاؤں .** ایک حمام میں گیا سپید پتھر کے مٹکے بنے ہوئے ہیں جن میں گرم و سرد دونوں قسم کے نل سے پانی بہتا ہے . معتول چوبی جوتہ پہننے کو ملتا ہے ، اعلیٰ درجے کے تول (تولئے) باہر موجود رہتے ہیں . (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۳ : ۲۲۴) . [ چوبی + جوتہ (رک)].

**ــ چمچہ** ( ــ فت چ ، سک م ، فت چ ) امذ . **لکڑی کا چمچہ، ڈوئی .** انگلی اور انگوٹھے میں مل کر سفوفوں کی پسائی اور چوبی چمچہ اٹھا کر لعاب کی تار کو دیکھا . (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۲۷) . [ چوبی + چمچہ (رک) ] .

**ــ چیچڑ** ( ــ ی مع ، فت چ ) امث . **درختوں یا لکڑیوں میں پائی جانے والی چچڑی .** پہاڑی بخار . . . چوبی چیچڑ کے ذریعہ پھیلتا ہے . (۱۹۵۶ ، جراثیمیات ، ۵۶) . [ چوبی + چیچڑ (رک) ] .

**ــ چھت** ( ــ فت چھ ) امث . **(معماری) وہ چھت جو لکڑی تختے پاٹ کر تیار کی جائے برخلاف لداؤ کی چھت کے** ( ا پ و ، ۱ : ۱۴۴ ) . [ چوبی + چھت (رک) ] .

**ــ داب روک** ( ــ و مج ) صف ؛ امث . **لکڑی کی وہ اڑواڑ جو کسی ٹیڑھی دیوار کو سہارنے کے لیے لگائی جائے .** چوبی داب روکیں اس طرح لگائی گئی ہیں کہ ان کا ایک سرا سخت زمین پر ٹکی ہوئی تختی پر کیلوں سے جڑا رہتا ہے . ( ۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۸ ) . [ چوبی + داب (رک) + روک (رک) ] .

**ــ ڈاٹ** امث . **لکڑی کا ٹکڑا ، چوکور یا گول لکڑی جو دیواروں میں کیل یا کھونٹی جڑنے کے لیے چنائی میں لگاتے ہیں .** معمولی کام میں چھوٹی چوبی ڈاٹیں یا فانے . . . دیواروں کے جوڑ میں . . . لگائے جاتے ہیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۹) . [ چوبی + ڈاٹ (رک) ] .

**ــ زینہ بندی** ( ــ ی مع ، فت ن ، ب ، سک ن ) امث . **ہاڑ باندھنا .** چوبی زینہ بندی . . . جس کی مدد سے سطح زمین سے بتدریج بلند ہونے والی دیواریں چھت کی اونچائی تک بنائی جاتی ہیں . ( ۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۷ ) . [ چوبی + زینہ (رک) + ف : بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ سرجیون** ( ــ فت س ، ی مع ، فت و ) صف . **(نباتیات) وہ درخت یا جھاڑیاں جو دیرپا اور جن کی عمر لمبی ہوتی ہے ، دائمی یا استمراری درخت اور جھاڑیاں ، انگ : Perennial کا ترجمہ .** چوبی سرجیون . . . جن کے پتے پس ریز ہوتے ہیں موسم سرما میں ممیز خشکی پسند خصائص . . . ظاہر کرتے ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۸۸) . [ چوبی + سرجیون (رک) ] .

**ــ کعبی بافت** ( ــ فت ک ، سک ع ، ف ) امث . **(نباتیات) درخت کے تنے وغیرہ کی اسفنجی یا خانہ نما بافت یا ریشوں کی ساخت .** یہ سانس نالیاں چوب میں سے آبی سیال کا نصف قطری انتشار ہونے دیتی ہیں اور اس طرح چوبی کعبی بافت کی کمی کی تلافی ہو جاتی ہے . ( ۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۲ ) . [ چوبی + کعب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + بافت (رک) ] .

**ــ کھٹمل** ( ــ فت کھ ، سک ٹ ، فت م ) امذ . **چوبی جوں ، رک : کھٹمل .** حشرات کی جماعت میں معمولی پلنگ کے کھٹمل بھی شامل ہیں جن کے منہ . . . خون چوسنے کے لیے بہت موزوں ہوتے ہیں ان کے علاوہ چوبی کھٹمل بھی پائے جاتے ہیں . (۱۹۴۰ ، حیوانیات ، ۱۹) . [ چوبی + کھٹمل (رک) ] .

**ــ نالی** امث . **(نباتیات) درختوں یا پودوں کے رگ و ریشے .** ان ریشوں پر سیلیولوز کی گول گول دبازتیں ہوتی ہیں جن کی مشابہت چوبی نالیوں سے کی جاتی ہے . (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۳۴۴) . [ چوبی + نالی (رک) ] .

**چوبے** ( و لین ) امذ . **چوبا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ گئے تھے چھبے ہونے دوبے (رہ گئے) ہو آئے** کہاوت . **کوئی ترقی کے لیے کچھ کام کرے اور بجائے ترقی کے تنزل ہو جائے تو کہتے ہیں .** چوبے جی چھبے ہونے گئے تھے دوبے ہی رہ گئے ، ہوس و کنار کے عوض کھوپڑی ہی پلپلی ہو گئی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) .

**ــ مریں تو بندر ہوں بندر مریں تو چوبے ہوں** کہاوت . **چوبے متھرا سے باہر نہیں نکلتے اور وہاں بندر بھی بہت ہوتے ہیں مزاحاً کہتے ہیں کہ یہ مر کر بھی یہیں رہتے ہیں اور بندر کی جون میں چلے جاتے ہیں اپنا وطن نہیں چھوڑتے** (جامع اللغات؛ نجم الامثال ، ۱۸۷) .

**چوبیس** ( و لین ، ی مع ) صف . **بیس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تیئیس کے بعد اور پچیس سے پہلے آتا ہے .** پیدائش آدم۴ سے محمدؐ یک لک چوبیس ہزار پیمبراں ہوئے . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲) .

نجومیاں پر ہوا نیں حل یو مایا
کہ کیوں چوبیس ساعت کا دن آیا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۲) . سورۂ حشر مدینہ میں نازل ہوئی چوبیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن ، عبد القادر ، ۵۲۷) . سب قسموں

کی علامتیں تیئیس اور چوبیس اور پچیس اور چھبیسویں صفحوں میں اس رسالے کی دوسری جلد کے مفصل لکھی ہیں۔ (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۱۸۴)۔ عضد الدولہ کے تعمیر کردہ شفاخانے میں چوبیس اطبا علاج و معالجے پہ متعین تھے۔ (۱۹۴۳، تاریخ الحکما، ۵۶۴)۔ اناج تیئیس چوبیس سیر کے قریب بن گیا۔ (۱۹۷۳، جہان دانش، ۸۵)۔ [رک: چو + بیس (رک)]۔

**— پنی** (— فت پ) اسث۔ **وہ توپ جس سے ایک وقت میں چوبیس گولے پھینکے جا سکیں۔** ایک توپ قلعہ شکن چوبیس پنی دمدمے پر رکھی ہوئی تھی۔ (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۱۳۲)۔ [چوبیس + پنی (رک)]۔

**— گھڑی** (— فت گھ) اسث۔ **رک: چوبیس گھنٹے۔** ہر مسلمان کے اوپر چوبیس گھڑی کے بیچ میں پانچ وقت نماز فرض ہے۔ (۱۶۰۰، صراط مستقیم، ۱۰)۔

کونسی شمع کا پروانہ ہے یا رب خورشید
یوں جو چوبیس گھڑی آٹھ پہر جلتا ہے

(۱۹۰۶، کلیات رعب، ۱۵۴)۔ [چوبیس + گھڑی (رک)]۔

**— گھنٹے** (— فت گھ، سک ن) امذ۔ **۱. ہمیشہ، ہر وقت۔** بادیہ نشین عرب اور طبیعۃ دونوں کا چوبیس گھنٹہ کا ساتھ تھا۔ (۱۹۶۸، اندلس (تاریخ و ادب)، ۲۰)۔ **۲. رات اور دن کا عرصہ۔** چوبیس گھنٹے رات اور دن میں آٹھ دس گھنٹے سونے کی جس کو عادت ہووے اگر وہ اتنا نہ سولیوے تو اس کے جسم کو آرام نہ ملے۔ (۱۸۵۹، رسالہ تعلیم النفس، ۲ : ۱۰)۔ چند نایاب رکابیاں ... تھیں جن میں کھانا ڈالو تو چوبیس گھنٹے گرم رہتا ہے۔ (۱۹۵۶، چنگیز، ۱۶)۔ [چوبیس + گھنٹہ (رک)]۔

**چوبیسا** (و لین، ی مع) امذ؛ ~ چوبیسہ۔ **۱. وہ قطعۂ زمین جس میں چوبیس گانو ایک خاندان یا ذات یا فرقے کے ہوں** (اردو قانونی ڈکشنری؛ پلیٹس)۔ **۲. چوبیس کا تعویذ، ایک نقش** (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [چوبیس + ا : ا، لاحقۂ نسبت]۔

**چوبیسواں** (و لین، ی مع، سک س) صف مذ۔ **چوبیس (رک) سے منسوب، ترتیب میں تیئیس کے بعد والا۔** او بازار چوبیس جنساں کاں تھا ... چوبیسواں غصہ۔ (۱۴۲۱، بندہ نواز (شکار نامہ، شہباز، سکھر، فروری، ۶۳ء))۔

تھا رن میں جس کی پیاس کو چوبیسواں پہر
سر ننگے اہل بیت پھرے جس کے در بدر

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱۹ : ۶۶)۔ [چوبیس + ا : واں، لاحقۂ نسبت]۔

**چوبیسویں** (و لین، ی مع، سک س، ی مع) صف مث۔ **چوبیس (رک) سے منسوب؛ چوبیسواں (رک) کی تانیث۔** چوبیسویں (نصیحت) بادشاہ کا بھید چھپاوے۔ (۱۷۴۶، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۳۳۲)۔ چھ جہازیوں نے چوبیسویں مئی ۱۸۴۷ عیسوی کے دو شمبہ کو جہاز چھوڑ دیا۔ (۱۸۶۱، تذکرۃ العاقلین، ۵۱)۔ نور افشاں ... اپنی زندگی کی چوبیسویں بہار سے نکل کر پچیسویں بہار میں داخل ہو رہی تھی۔ (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۷۸)۔

**چوبیسوں** (و لین، ی مع، سک س، ی مج) صف مذ۔ **چوبیس (رک) سے منسوب؛ چوبیسواں (رک) کی محرفہ شکل۔** یہ ہی بات دوسرے ادھیائے کے بیسویں اور چوبیسویں شلوک میں سمجھا دی گئی ہے۔ (۱۹۲۸، بھگوت گیتا (ترجمہ)، ۱۳۸)۔

**چوبیں (۱)** (و مج، ی مع) صف۔ **رک: چوبی۔**

قدح دو سیں ہور چوبیں خوب تر
گھڑے دو مشک ایک پانی سیں بھر

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ، ۹)۔

مدح ممدوح بہت تجھ سے ہے دشوار امیر
آتشیں ہے یہ رہ سخت تو چوبیں ہے قلم

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۸)۔ کسی سنگین ستون، کسی قامت چوبیں کو اک رنگین، ریشمی ساڑھی باندھ دیجئے آپ بیتاب جذبات ہو جائیں گے۔ (۱۹۳۰، ادبستان، ۲۶۶)۔ [رک: چوب + ا : یں، لاحقۂ نسبت ا]۔

**— راؤٹی** (— و مج) اسث۔ **لکڑی کے دس ستونوں کے سہارے سے بنا ہوا شاہی خیمہ جسکے اندر باہر قیمتی کپڑا استعمال کیا جاتا تھا۔** دو آشیانہ منزل ... اس کا اندرونی حصہ بھی چوبیں راؤٹی کی طرح آراستہ ہوتا ہے، دھاوے کی منزلوں میں جہاں پناہ کی خوابگاہ ہے۔ (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۹۲)۔ [چوبیں + راؤٹی (رک)]۔

**چوبینہ** (و مج، ی مع، فت ن) امذ۔ **لکڑی سے متعلق؛ وہ لکڑی جو عمارت کی تعمیر میں لگائی جاتی ہے، لکڑی۔**

اگر ہور چندں کا چوبینہ پاک پھتر یشم الماس سے تا بناک

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۶۵)۔

خراد پسر نے مجھے مارا ہے کفن میں
رکھ دو مرے چوبینۂ خراد کا چورا

(۱۸۷۵، شہید دہلوی (میر احمد علی)، د، ۶)۔ عمارتی چوبینہ کا استعمال اس کی موزونیت کے قطع نظر مقام متعلقہ کے رواج پر بہت موقوف ہے۔ (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۰۱)۔ [رک: چوبیں + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

**چوبھ** (و مع) امذ۔ **چھید جو کسی چیز کے چبھنے سے ہوجائے** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [چبھنا، چوبھنا (رک)]۔

**چوبھا** (و مج) امذ۔ **۱. رک: چوہا۔**

کہیں سمدھن ہو نولاسی ماروں کہیں سو سمدھی ہوے دکھاؤں
کہیں سو چوبھے بیٹھی کھاؤں، کہیں سو ہار کھوی بھراؤں

(۱۵۶۵، علی محمد جیو گام دھنی، جواہر الاسرار اللہ (ق)، ۱۲۳)۔

چوبھوں کی جگہ خون جگر کھا گئے مہماں
شادی تھی کہ طوفان تھا اک رنج و محن کا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲ : ۱۵۴). سمدھی نے بہت سی آؤ بھگت کی، شربت پلایا، چوبھا کھلایا. (۱۸۴۶، قصۂ اگرگل، ۱۰۴). چوبھے پر مقیش کے پھندنے رکھے جاتے ہیں. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنو، ۹، ۴۱ : ۳). ۲. **چھوٹی کیل، میخ، لوہے کی کیل : شکار : سوراخ : آشوب چشم کی چند دواؤں کی پوٹلی جو پانی میں تر کر کے پھیری جاتی ہے.** (پلیٹس : جامع اللغات). [ا : چوبھ، چبھنا، چوبھنا (رک) سے + ا : ۱، لاحقۂ نسبت].

**چوبھانا** (و مع) ف م (قدیم) : ~ چبھانا. **چوبھنا (رک) کا تعدیہ.** ایک عصا کہ بھال اوس کی زہر کے پانی میں بوجھی تھی اوسے دیا تھا کہ جب فرصت پاوے بھال اوس کی امام معصوم کی پشت پر چوبھاوے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۹۷).

**چوبھنا** (و مع، سک بھ) ف ل (قدیم). **رک : چبھنا.**
چوبھے پانو مومن کے کانٹا اگر گنہ ایک جھڑے ایک نیکی اجر
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۸۸).

**چوپ** (و مع) امث. **رک : چپ، خاموش.**
بے جان ہو کے چوپ رہا جیو بحق تسلیم کیا
(۱۵۰۳، نوسرہار (اردو ادب، ۶، ۲ : ۶۵)).

**ــ غائب** (ــ کس ء) صف. **خدا کی یاد میں غرق (رہنا)** (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت). [چوپ + غائب (رک)].

**ــ کر رہنا** محاورہ (قدیم). **خاموش ہو جانا.**
میرے پاس احوال سب کئی اہے
اسی آس سوں چوپ کر رہئی اہے
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۸).

**ــ کے** م ف. **چپکے** (قدیم اردو کی لغت).

**چوپ (۱)** (و مج) امث. **رک : چوب** (شبد ساگر؛ جامع اللغات).

**ــ داری** امث. **رک : چوب داری.**
کرن کے چوپ سے روشن سوں ہو بھاری
کرے خورشید بن کے چوپ داری
(۱۶۸۴، عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۰۵).

**چوپ (۲)** (و مج) امث؛ م ف. ۱. **خواہش، آرزو، تمنا، امید** (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). ۲. **دکھاوے کو، جھوٹ موٹ.**
جو رمضان آوے تو روزہ نہ دھر
کہے چوپ وو لوگاں میں روزہ ہوں کر
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۲۴). [رک : چونپ].

**ــ منگنا** محاورہ (قدیم). **آرزو کرنا، خواہش کرنا.**
کہیا شاہزادہ کہ توں چوپ منگ تجے لیا کے دینے نہ کرسی درنگ
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۴).

**چوپار** (و لین) امث. **رک : چوپال.** بعض بعض گانوں میں راجہ کی طرف سے چوپار بنی ہوئی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۲۲۷). لڑکا باہر کے چوپار میں سونے کے لئے چلا گیا ہے. (؟، نئی دلہن، ۳).

**چوپاڑ** (و لین) امث؛ ~ چوپار. **رک : چوپال.** گاؤں میں پہنچ کر کبھی کسی ٹوٹی پھوٹی دوکان میں . . کبھی کسی چوپاڑ میں کبھی کسی مسجد میں اترنا پڑتا. (۱۸۶۴، نصیحت کا کرن پھول، ۳۴). (مسلمان میواتیوں نے) ہماری خاطر کی اور اپنی چوپاڑ میں ہم کو ٹھہرایا. (۱۹۱۴؟، غدر دہلی کے افسانے، ۱ : ۲۷).

**چوپال** (و لین) امث. ۱. **گانو میں وہ جگہ جہاں عام طور پر گانو والے جمع ہوکر اپنے مسائل طے کرتے ہیں.** کسی مسجد یا چوپال میں جا کر بیٹھو اور مردوں کے فاتحوں کی اور جمعرات کی روٹی پر گزر کرو. (۱۸۷۳، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز، ۱۱۹). وسیع چوپال، ان کے کشادہ چبوترے، ان کے فراخ صحن، ہر وقت آنے جانے والوں کے لیے کھلے رہتے. (۱۹۳۸، انشائے ماجد، ۲ : ۱۹۰). ۲. **گانو کا وہ پنچایتی مکان جس میں پنچ مل کر بیٹھیں اور جس میں پنچایت ہو یا دوسرے معاملات انجام پائیں.**
چوپال میں اپنی ہر زمیندار کرنے لگا نائیوں سے تکرار
(۱۸۸۲، مادر ہند، ۳۱).
فیصلہ بیٹھ کے چوپال میں کردے گا جو پنچ
ہوگا یورپ کے قوانین سے بڑھ کر محکم
(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۶۳). چوپال سے جا کر حساب کے مطابق اس نے مالیانے کی رقم میرے سپرد کی. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۴۶). ۳. **(معماری) پرانی وضع کی بڑی قسم کی اینٹ جو تقریباً آٹھ یا نو انچ لمبی چھے یا سات انچ چوڑی اور ڈیڑھ انچ موٹی ہوتی ہے. اس کو شاہ جہانی اینٹ بھی کہتے ہیں** (ا پ و، ۱ : ۸۰). ۴. **چوکور، چوڑا.** چکلے چہرے والے کو چوپال، ٹھنگنے کو گھٹنا . . . کہا کرتے تھے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۵۹). ۵. **رک : چوپایہ** (پلیٹس). [رک : چو + پال (رک)؛ رک : پا + ا : ل، لاحقۂ نسبت].

**چوپالا (۱)** (و لین) امذ. ۱. **رک : چوپہلا.**
میانہ محافہ، اور وہ چنڈول بگھیاں
وہ پینسیں، وہ ہوچے وہ چوپالے خوش نشاں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۲۲۶).

**چوپالا (۲)** (و لین) امذ. **رک : چوپال.** کئی روز بعد ایک ایسے جنگل میں پہنچے جہاں کوئی . . . تکیہ . . . چوپالا . . . کوئی چیز نظر نہیں آتی. (۱۹۵۶، میرے زمانے کی دلی، ۱ : ۲۰۳). [چوپال (رک) + ا : ۱، لاحقۂ تصغیر].

**چوپالی** (و لین) امث. **فرشی اینٹ، انگ : Flattile** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۱۱). [رک : چوپال + ا : ی، لاحقۂ نسبت].

**چوپان** ( و لین ) امذ . **چرواہا ، گڈریا .**

ہیں تس حفظ سوں جل کے مانس جتے
سو مچلیاں کے مندے کے چوپان ووتے

( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۲۱۶ ) .

بھیڑ چوپان کی خادمی کو نہیں بلکہ مامور وہ ہے خدمت کا
( ۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۶۳ ) .

چھا گل مئے آدم کی لٹکتی ہو گلے میں
ہو دست توانا میں عصا لائق چوپاں

( ۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۱۰ ) . [ ف ] .

**ــ پیشہ** (ــ ی مج ، فت ش ) صف . **چوپانی کرنے والا ، جس کا پیشہ گلہ بانی ہو .** اہل عرب تقاضائے ملکی چوپان پیشہ تھے .
( ۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۳۹ ) . [ چوپان + پیشہ (رک) ] .

**ــ گری** (ــ فت گ ) اسث . **گلہ بانی ، نگہبانی .** بیشتر کار زراعت اور چوپان گری اور مزدوری سے بسر اوقات کرتا تھا .
( ؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۴۶ ) . [ چوپان + گر ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوپانا** ( و مع ) ف م (قدیم) . رک : **چھپانا .**

مرید ہوئے جانا پیراں تے پانا
تن میں دل چوپا کر دیدار نور میں پہنچانا

( ۱۷۱۲ ، امین ، چکی نامہ ، ۲ ) .

**چوپانی** ( و لین ) اسث . **چوپان (رک) کا کام یا پیشہ ، گلہ بانی ، پاسبانی ، نگہبانی .** زمانۂ سابق میں بزرگان والا نسب اور امیران عالی حسب نے ضرورت کے وقت پیشہ چوپانی کا اختیار کیا تھا .
( ۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۲ ) . وہ اسے بچے والی بھیڑوں کی چوپانی سے ہٹا لایا . ( ۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۵۷۴ ) .
[ رک : چوپان + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوپٹ** ( و لین ، فت پ ) (الف) صف . **۱. ویران ، برباد ، تباہ ، ٹھپ .**

کیتا ترنگ چوپٹ تلنگ تب تھیک سٹ سیارے کر نگ
شرمندہ ہو کاڑی او چامک میں پکڑ دک ہو کھڑے

( ۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۷ ) .

حصن تن کے لیے ہے چال قیامت اس کی
ایک ٹھوکر میں ہے یہ قلعۂ نہ در چوپٹ

( ۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۴ ) . نئی دہلی چوپٹ تھی مگر اصلی دلی میں وہی چہل پہل تھی . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۵ ) .
**۲. فراموش ، بھلا یا ہوا .** پڑھا لکھا سب چوپٹ ، جیسے کورے تھے ویسے ہی کورے کے کورے رہے . ( ۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۸ ) .
**۳. بیوقوف ، بے عقل ؛ کورا ، جاہل مطلق .** نائی اپنے دل میں کہنے لگا . . . یہ گونگا ہے ، بہرا ہے اور بالکل چوپٹ ہے کہ اس نے کوئی جواب بھی میری بات کا نہیں دیا . ( ۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۴۴ ) . **۴. اوندھا ، الٹا ، چاروں شانے چت .**

خمیا دیو یک بار چوپٹ ہوا
نسنگ خاک ہور خوں سوں لٹ پٹ ہوا

( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۶ ) . خدا ہی نے کہا ہے کہ چوپٹ کرو گے . ( ۱۸۸۰ ، ربط ضبط ، ۱ : ۴۳ ) . **۵. خراب .** اپنی قسمت کو چوپٹ سمجھ کے میں نے اپنے دل میں یہ خیال کیا کہ اسے سوائے میرا سر اڑا دینے کے اور کوئی چیز اطمینان بخش نہ ہو گی . ( ۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۷۱ ) . دیو ناگری کی گھسیٹ تحریر اردو کے خط شکست سے کہیں زیادہ چوپٹ ہوتی ہے . ( ۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۸ ) . **۶. کھلا ہوا ، فراخ ، کشادہ ؛ چاروں دروازے کھلے ہوئے** ( نوراللغات ) . (ب) م ف . **پوری طرح ، چاروں طرف سے .** مکان میں آئی تو دیکھا کہ باہر کا دروازہ چوپٹ کھلا پڑا ہے . ( ۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳۲ ) . ہم لوگ ہوا آنے کے لیے اپنے گھروں کے دروازے اور کھڑکیاں چوپٹ کھول دیتے ہیں . ( ۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۰ ) . نگارخانوں نے سعادت کے لئے اپنے دروازے چوپٹ کھول دئے . ( ۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۴۹ ) . [ رک : چو + پٹ . پاٹ (رک) ] .

**ــ کرنا** محاورہ ؛ ف م . **۱. خراب کرنا ، بگاڑنا .** یہ کیا بے وقوف ہے جو میرے بنے بنائے کھیل کو چوپٹ کرتا ہے .
( ۱۸۷۸ ، دل فروش ، ۲۴ ) . اس نے سب معاملہ چوپٹ کر کے رکھ دیا . ( ۱۹۵۵ ، مدرا راکھشس ، ۱۱۲ ) . **۲. تباہ و برباد کرنا .**

خو نے تیری تو ہمیں چوپٹ کیا
تجھ سے میں جو کچھ کہا کھٹ کھٹ کیا

( ۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹ ) .

کبھی پردہ داری کبھی خود نمائی کبھی کچھ رکاوٹ کبھی کچھ لگاوٹ تمہاری یہ چاروں ادائیں غضب ہیں یہ چاروں کریں گی ہزاروں کو چوپٹ
( ۱۹۳۱ ، اعجاز نوح ، ۶۴ ) . **۳. لٹانا ، غارت کرنا (جائداد اور روپے پیسے کو) .** گیان شنکر کہتے آپ نے ساری جائیداد چوپٹ کردی . ( ۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵ ) . **۴. لوٹنا ، روپیہ اینٹھنا .** خدا جانے اصلی نام اور مذہب کیا اور کس شہر کا رہنے والا تھا مگر لوگوں کو چوپٹ کرنے کو . . . آجما تھا . ( ۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۰ ) . **۵. بجھا دینا ، چولھا سرد کر دینا .** چولھا چوپٹ کر دینا . ( ۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۱۵ ) .

**ــ ہو جانا/ہونا** ف م ؛ محاورہ . **۱. فراموش ہو جانا ، ذہن سے اتر جانا .** چند روز میں جو کچھ پڑھا لکھا تھا سب چوپٹ ہو گیا . ( ۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۵۲ ) . **۲. بے اثر ہو جانا ، تباہ ہو جانا .** کوئی یہ کہے کہ اگر یہ واقعات بیان نہ کئے جاتے تو ڈرامہ کی روئداد چوپٹ ہو جاتی تو یہ کہنے والے کی حماقت ہوگی . ( ۱۹۴۱ ، بوطیقا ، ۸۹ ) . **۳. خراب ہو جانا ، بگڑ جانا ؛ معطل ہو جانا ؛ بند ہو جانا .** اگر کہیں مردوں کے ساتھ زندہ بھی دفن ہوتے تو دنیا کے کام چوپٹ ہو جاتے . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴ ) . **۴. درہم برہم ہو جانا ، تباہ ہو جانا .** خوب ! آپ کو اتنی بھی خبر نہیں جبھی تو علاقہ چوپٹ ہو گیا . ( ۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۳ ) . **۵. ختم ہو جانا ، ناکارہ ہو جانا .**

مگر دوسری آنکھ اگر بالکل چوپٹ ہوئی تو یہ نہیں سوجھتا کہ سوائے موجود برحق کے اور سب فانی ہیں۔ (۱۸۶۵، مذاق العارفین، ۴ : ۱۱۴)۔ ۶. **اکارت جانا**۔ اگر وہ ان لیلیٰ مجنوں کی جوڑی کو زلیخا پڑھتے دیکھ پاتا تو میرا پڑھایا لکھایا سب چوپٹ ہو جاتا۔ (۱۹۰۷، سفید خون، ۳۵)۔

**چوپٹی** (و لین، فت پ، شد ٹ) امث۔ **چوطرفہ؛ چھوٹا سا قطعہ، کھلا علاقہ**۔ یہاں سے سمندر کی چوپٹی شروع ہوتی ہے۔ (۱۹۶۲، معارف، مارچ، ۲۱۹)۔ [رک: چو + پٹی (رک)]۔

**چوپر** (و لین، فت پ) امث (قدیم)۔ **رک: چوپڑ**۔

لب کے بساط او پر رکھیا چوپر نظر کا کھیلنے
ہنس کر کہے مشتاق تجھ بھانسہ سو پو بارہ دسے

(۱۵۲۸، مشتاق (سہ ماہی اردو، کراچی، اکتوبر، ۱۹۵۰ع، ۳۸))۔

اری اے بوالہوس یہ عشق بازی
نہ جانوں چوپر و شطرنج بازی

(۱۶۲۵، افضل جھنجھانوی (اورینٹل کالج میگزین، اگست، ۱۹۲۶، ۳۵))۔ عضد الدولہ وزیر کا عباد نام ایک ندیم تھا ... گنجفہ و تختہ نرد چوپر و شطرنج میں یار شاطر۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۰۷)۔

**چوپر** (و مج، فت پ) امث (قدیم)۔ **تیوری** (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

**چوپرا** (و لین، فت پ) صف۔ **چار پرت والا، چار حصوں والا؛ (پتنگ بازی) پتنگ جو چار پٹیوں سے بنایا گیا ہو**۔

پھبتی کہی یہ دیکھ کے انسان کا غرور
لو چوپرا پتنگ اوڑا ایک تار کا

(۱۸۵۴، دیوان اسیر، ۱ : ۵۴)۔

**چوپری** (و مج، سک پ) صف (قدیم)۔ **طرار** (قدیم اردو کی لغت)۔ [مقامی]۔

**چوپڑ** (و لین، فت پ) صف؛ امث۔ ۱. **ایک دیسی گھریلو کھیل جس کی بساط چلیپے کی صورت ہوتی ہے اس کے ہر حصے میں مربع شکل کے چوبیس خانے بنے ہوتے ہیں اور اس کا درمیانی حصہ ملا کر پچیس ہو جاتے ہیں اس کھیل کے لیے چھالیہ کی ڈلی کی شکل کے چار رنگ کے سولہ (۱۶) مہرے ہوتے ہیں جو نرد یا گوٹ کہلاتے ہیں کھیل شروع کرنے کے لیے سات کوڑیوں کا ہاتھ پھینکا جاتا ہے سات کوڑیوں کے چت یا پٹ گرنے کی مقررہ تعداد ہر ہو ہوتی اور گوٹ بٹھائی جاتی ہے، چوسر، پچیسی**۔

چوپڑ کے کھیلنے کا سارا یہ ہے خلاصہ
شاید کبھی وہ لڑکا بیٹھے ہمارے پاس آ

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۱)۔ میں جوانی کے عالم میں مصاحبوں کے ساتھ چوپڑ، گنجفہ، شطرنج، تختہ نرد کھیلا کرتا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۴)۔ زندگی کی چوپڑ میں کامیابی کی نرد یوں مات ہوتی ہے اور یوں مات کرتی ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۳۳۳)۔ ۲. **چوسر کھیلنے کا وہ کپڑا جس پر گوٹیں رکھتے ہیں، چوسر کی بساط جو چلیپے کی شکل کی ہوتی ہے**۔

فلک تو نے عجب چوپڑ بچھائی
سمجھ میں چال تیری کچھ نہ آئی

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۲۷۳)۔ اف: بچھانا، بچھنا، کھیلنا۔ ۳. **(گولہ سازی) زری گولے کی سطح کو چورس کرنے کی چوبی تختیاں جن کے درمیان اس کو دبا کر ہموار کرتے ہیں جس طرح کپڑے پر کندی کر کے اس کی تہ برابر کرتے ہیں، چوبی گٹکے، چاپڑ** (اپ و، ۲ : ۲۰۲)۔ ۴. **چلیپا، چلیپے کی شکل کا راستہ** (پلیٹس)۔ ۵. **مربع، چوکور**۔ طالب چوپڑ کی روش پر دو زانو بیٹھ گیا۔ (۱۹۸۴، سفر مینا، ۳۰۶)۔ [رک: چو + پڑ، پٹ (۶) (رک)]۔

**— باز** صف۔ **چوسر کھیلنے والا، چوپڑ کا شوقین**۔ ایک دن اس لڑکے نے اپنے خدمت گاروں سے پوچھا کہ کوئی اچھا چوپڑ باز اس شہر میں ہے۔ (۱۸۷۳، اخلاق ہندی، ۶۶)۔ [چوپڑ + ف: باز، بازیدن = کھیلنا]۔

**— بازی** امث۔ **چوپڑ باز (رک) کا کام یا شغل، چوسر کھیلنے کا مشغلہ؛ (مرغ بازی) مرغ لڑانے کی ایک شرط ہوتی ہے جس میں ہار پر چار مرغ دینے قبول کیے جاتے ہیں**۔ (اپ و، ۸ : ۱۱۶)۔ [چوپڑ + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

**— کا بازار** امذ۔ **چورخا یا چوطرفہ بازار، وہ چار ملے ہوئے بازار جو بشکل چلیپا واقع ہوں، چار سو کا بازار، چوک بازار**۔ دو رویہ دکانیں ایسی قطعہ دار تھیں جن کے درجوں پر کوٹھیاں نثار تھیں، ہر طرف چوپڑ کا بازار تھا، شہر گلزار تھا۔ (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۱)۔ تمام آبادی میں چوپڑ کا بازار ہے۔ (۱۹۱۳، چھلاوا، ۴)۔

**— کا جھلنگا** (— کس جھ، فت ل، مغ) امذ۔ **چارپائی کا بان یا ستلی کا بنا ہوا جال جس کی بناوٹ میں چوکڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں** (اپ و، ۱ : ۱۸۲)۔

**— کا چوک** (— و لین) امذ۔ **رک: چوپڑ کا بازار**۔

چوپڑ کا چوک مصر کا بازار ہر طرف
موجود نقد جاں سے خریدار ہر طرف

(۱۸۷۵، مونس، مراثی، ۳ : ۱۹)۔ چوپڑ کے چوک جن کے چاروں طرف نہایت وسیع بازار، بیچ میں برابر چمن بندی چلی گئی ہے۔ (۱۹۰۶، رسالہ مخزن، اکتوبر، ۱۹)۔

**— کی نہر** (فت خف ن، ہ) امث۔ **چاروں سمت کی نہریں جو مرکز پر آ کر ملیں یا مرکزی منبع سے نکل کر چاروں طرف جائیں؛ وہ نہر جس میں مربع یا چوکور اینٹوں یا پتھر کی سلیاں لگی ہوں**۔

بنی سنگ مرمر کی چوپڑ کی نہر
گئی چار سو اس کے پانی کی لہر
(۱۸۷۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۹) . چوپڑ کی نہر سنگ مرمر کی جس میں جواہرات کے پھول بنے تھے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۴).

**چوپڑا** ( و لین ، فت پ ) اسذ . مربع زمین جو کوٹھے کے دو چار زینوں کے بعد بنا دیتے ہیں (نوراللغات) . [ ا: چوپڑ + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوپڑ دنا** ( ولین ، فت پ ، سک ڑ ، فت د ، شد ن ) صف . موٹا جس کے ہاتھ پانو میں تمیز نہ ہو، چوپہل موٹا ، بہت موٹا تازہ ، سنڈ مسنڈ ، خنگا . سنڈ مسنڈ بنے خنگرے ، چوپڑ دنا ہوئے پھرتے ہیں . (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵ ) [ رک : چو + پڑ ، پٹ (رک) + دَنّا = بڑا (رک) ] .

**چوپڑی (۱)** ( و لین ، سک پ ) اسث . کتاب ، بہی کھاتا (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چوپڑی (۲)** ( و لین ، سک پ ) صف . چوپڑ (رک) سے منسوب، تراکیب میں مستعمل .

**— کا فرش** ( — فت ف ، سک ر ) اسذ . چھوٹے مربعوں کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش . اس خو بصورت عمارت میں ایک اور بہت دلچسپی کی چیز چوپڑی کا فرش ہے . (۱۹۱۲ ، محاربات صلیبی ، ۱۴۹) .

**— کھرنجا** ( — فت کھ ، ر ، سک ن ) اسذ . چھوٹے مربعوں کی شکل میں بنا ہوا اینٹ کا فرش (ا پ و ، ۱ : ۱۲۲) . [ چوپڑی + کھرنجا (رک) ] .

**چوپڑی** ( و مع ، سک پ ) صف مث . رک : چپڑی (پلیٹس) .

**چوپلکا ٹانکنا/کرنا** محاورہ . (مرغ بازی) مرغ کے ہوئے کو اوپر اٹھا کر ریشم کے تار سے ٹانکا دے کر باندھ دینا تاکہ آنکھ نہ جھپک سکے (لڑنے میں زخمی ہو کر جب مرغ کی آنکھ بند ہونے لگتی ہے تو اس وقت یہ عمل کیا جاتا ہے) (ا پ و ، ۸ : ۱۱۶) . چکر چشم کے تراشنا چوپلکا ٹانکنا وہ بھی کام مرغ باز کا ہے . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۹۱) .

**چوپنا** ( و لین ، سک پ ) ف م . (کاشت کاری) چمن کی کیاریوں یا کھیت کو پانی سے سیراب کرنا ، بھر دینا ؛ ڈول یا ڈوری سے نہر کا پانی اچھال کر اونچی زمین پر پہنچانا (ا پ و ، ۶ : ۵۸ ، ۱۵۶ ؛ پلیٹس) . [ س : چیاوَی (ت) (ति) च्यावच ] .

**چوپنی** ( و مع ، سک پ ) اسث . (مرغ بازی) سر کا گھومنا ، چکر ، گھمیر . جب جانور کو چوپنی یعنی چکر آنے لگے ، تین چوپنی کے بعد آنکھیں کھول کر ہاتھ پر بٹھاوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۵۷ ) . [ ا : چوپ ، چپ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوپٹی** ( و لین ، سک پ ) اسث . ۱. رک : چوپانی (پلیٹس) . ۲. دائرے یا دف کی قسم کا پانچ چھ انچ چوڑے چوبی گھیرے پر ایک طرفہ کھال سے منڈھا ہوا دہقانی باجا ، بعض میں چھوٹے چھوٹے جھانجھ بھی گھیرے میں پڑے ہوتے ہیں ، ہولی کے تہوار پر دہقانی ناچ کے ساتھ عام طور سے بجایا جاتا ہے ، دف (ا پ و ، ۴ : ۱۳۶) . ۳. ہولی کا سانگ (ا پ و ، ۸ : ۱۵۶) . [ ا : چوپانی (رک) کی تخفیف ] .

**چوپی** ( و مع ) اسث (قدیم) . خاموشی (قدیم اردو کی لغت) . [ رک : چپ ] .

**چوپی کی چوپی** م ف . یوں ہی ، بلا ارادہ (قدیم اردو کی لغت).

**چوپیچ** ( و مع ، ی مع ) م ف . یوں ہی ، بلاارادہ .

کوئی آئے تو خوش ہوئے کر کر کے پرے جا پونچ گئی
خوش ہیں پوچھو کر میں چوپیچ شک سٹ پچھانا کیا غرض
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۰) . [ رک : چوپی + م > ا : چ (قدیم) ، لاحقۂ حصر و تاکید ] .

**چوت** ( و لین ) صف ؛ ~ چوتھ . رک : چوتھ ؛ چوتھا .

کہوں دیس او پانچ سن کان دھر
کہ ہے روز چوت اور پنجم سمر
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۶ ) . [ رک : چو (۱) + ا : ت ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوت (۱)** ( و مع ) اسث . (بازاری ، فحش) عورت کی شرم گاہ، فرج ، قبل ، کسی مادہ کا اندام نہانی .

میں قربان اس جاہ و جبروت کے
وزارت تصدق میں ہے چوت کے
(؟ ، تفضیح الشقی ، ۱۲) .

میں نہ دیکھا مہر تیری پوت پر
اے چھنلیا ٹھوک تیری چوت پر
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۹) . [ س : چیت च्युति ] .

**— پھٹ (پھاٹ) جانا/پھٹنا** محاورہ . بہت زیادہ نقصان پہنچنا، ڈر جانا ، گھبرا جانا .

بیا الحال اے بھیکن ابھی رے
وگر نہ پھاٹ جائے چوت میری
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۲۵ ) .

**ـــ سلامی** ( ـــ فت س ) امث . **(بازاری ، فحش) وہ رقم جو دولہا قاضی ( حاکم ) کو شب زفاف کی صبح کو ادا کرتا ہے** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چوت + سلامی (رک) ] .

**ـــ مار** صف . **(فحش ، بازاری) گالی ؛ زنا کار مرد ، زانی .**

مشرق و مغرب کے سب اغلام باز اور چوت مار
داد دیتے ہیں تجھے اے بھوسڑی والا تبار

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۵۹) . [ ا : چوت + مار ، مارنا (رک) ] .

**ـــ مارنا** ف مر ؛ محاورہ . **(فحش ، بازاری) زنا کرنا ، کسی عورت سے ناجائز جنسی تعلق قایم کرنا ، چودنا .**

تب تیرے ہووے پوت وہ مارے تیری چوت

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) .

**ـــ مرانا/مروانا** ف مر ؛ محاورہ . **عورت کا کسی غیر مرد سے جنسی تعلقات قایم کرنا ؛ ہرا کام کرانا .**

وارفتہ مجھ کو کر دیا اس چال ڈھال نے
پامال مجھ کر دیا اچھی مرائی چوت

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۸) .

**ـــ مرانی/مروانی** ( ـــ فت م/سک ر ) امث . **(فحش ، بازاری) (گالی) ؛ بدکار ، کس مرانی ، فاحشہ ، زانیہ .** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چوت + مرا ، مرانا (رک) + نی ، لاحقۂ صفت ] .

**چوت (۲)** ( و مع ) امذ . **آم کا درخت ، لاط :** Mangi Fera Indica ( پلیٹس ) . [ س : چوت चूत ] .

**چوت** ( و مج ) امذ . **رک : چوتھ** ( پلیٹس ) .

**چوتالی** ( و لین ) امث . **(دھنائی) نہایت صاف کی ہوئی روئی جس کا تین چوتھائی حصہ بیج اور صفائی میں نکل گیا ہو** ( ا پ و ، ۲ : ۴ ) . [ رک : چو (۱) + ت = تین + الی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوتر** ( و مع ، فت ت ) امذ . **رک : چوتڑ .** شانے اٹھاتے وقت گھوڑے کے چوتر جھولتے رہے تو بے شک سوار کو جھٹکا لگے گا . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۲ ) .

**چوترا** ( و لین ، سک ت ) امذ . **رک : چبوترا .**

لیلاٹ کے چمن میں ٹلاچند چوترا
موتیاں کے جل گون میں دو دھاری لگی دیپے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹۱ ) . وہ جل ترنگ والا آیا ہے ، بٹھا دیا اس کمرے کے چوترے پر . ( ۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۱۸ ) . [ چبوترا (رک) کا ایک تلفظ ؛ ا : چوت = چار (رک) + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ بنانا** محاورہ . **مسمار کرنا ، ڈھانا ، اینٹ سے اینٹ بجانا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**چوترکا** ( و لین ، فت ت ) امذ . **ایک قسم کا خیمہ جس کی چار رسیاں ہوتی ہیں .** سب رخصت ہو کر پالیں ، خیمے ، چوتر کے ، پردے . . . اتروا کر . . . صفیں باندھ کر استادہ ہوئے . ( ۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم) ، ۴۷۳ ) . سینکڑوں خیمے ، ڈیرے . . . چوترکے ، بے چوبے . . . بارہ دریاں پھونک دیں . ( ۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۲۱ ) . [ ا : چو + ترک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوترہ** ( و لین ، سک ت ، فت ر ) امذ . **رک : چبوترا .**

چوترہ و قصر بلندش در آب گشت ازاں ساغر صافی حباب

(۱۲۸۹ ، مثنوی قران السعدین ، ۳۲ ) .

سر بازار جو وہ چوترہ تھا کہ اوپر ہو چکا ہے ذکر اسی کا

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۱۹۸ ) . نواب بڈھن کا چوترہ تو تم نے دیکھا ہوگا وہیں یہ چپقلش ہوئی تھی . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۹۷ ) . [ رک : چوترا ] .

**چوتڑ** ( ی مع ، فت ت ) امذ . **دھڑ کا وہ حصہ جو بیٹھنے میں نیچے ٹکایا جاتا ہے ، ٹانگوں کا ران سے اوپر کا حصہ ، کولھا ، پیندا ، سرین ، پچھایا .**

کمر چھوڑ چوتڑ کو باندھے تھے وے
مبادا کوئی پیچھے سے مار لے

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۴۵ ) .

جو بندروں کے ہیں چوتڑ شہاب کی مانند
تو گل یار کے بھی ہیں گلاب کی مانند

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۳۴ ) . فرش ایسا ، کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا ، کسی کے چوتڑ میں اینٹ کا کونا چبھ رہا ہے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۰ ) . دھوپ کی تیزی سے منڈیر پر بیٹھے بیٹھے چوتڑ جلنے لگیں گے . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۳۲۰ ) . [ رک : چوت (۱) + ا : ڑ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ اٹھانا** محاورہ . **پچھایے کو ذرا سا ابھارنا ، کسی کام کے لیے ذرا اٹھنا ، اٹھنا .**

سودا نے اٹھا چوتڑ جب پاد دیا بھڑ دے
یہ اس سے ہی ہوتا ہے ہر کارے و ہر مردے

(۱۷۷۷ ، ضاحک (خوش معرکہ زیبا ، ۶ ) ) .

بیٹھنے پائے نہ تھے چوتڑ اٹھائے چل دیئے
خاک نکلے حوصلہ شوق دل ناشاد کا

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۱۴ ) .

**ـــ اچھالنا** محاورہ . **کولھے مٹکانا .**

غر غراتا تھا کوئی آنکھیں نکال
بھاگ جاتا تھا کوئی چوتڑ اچھال

(۱۸۳۵ ، رنگین ، گلدستۂ رنگین ، ۶۲ ) . تیری تقدیر میں آگ لگی اب تو چوتڑ اچھالتے ہو زمین پر پیشانی رگڑتے ہو . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۱۰۳۸ ) .

ــ بَجانا محاورہ . بہت خوش ہونا ، خوشی کے مارے اچھلنا (مخزن المحاورات ، ۴۱۵) .

ــ پیٹ لینا / پیٹنا محاورہ . ۱. غُل مچانا ، اچھلنا کودنا ، شور مچانا . عورتوں ، مردوں ، لڑکوں ، لڑکیوں کا گروہ . . . اچھلتا ، کودتا ، چوتڑ پیٹتا ، طرارے بھرتا دکھائی دے گا . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۳۹ : ۶) . ۲. رک : چوتڑ بجانا .

چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کی سوری
ساسو سسرے چوتڑ پیٹیں ہائے کچوری تھوڑی

(؟ ، مشہور چھن (مخزن المحاورات ، ۴۱۵)) .

وہ لے کر ڈگڈگی جب ہاتھ میں باہر نکلتے ہیں
سر بازار چوتڑ پیٹتے بندر نکلتے ہیں

(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۷ : ۳) . ۳. رنجیدہ ہونا ، افسوس کرنا ، رونا پیٹنا ، سر پیٹ لینا . جن کی روزی ڈاک آنے پر منحصر ہے انھیں گویا تین چار روز تک چوتڑ پیٹ کے گھر میں کہرواں ناچنے کا موقع دیا گیا . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۴ : ۵) .

ــ پھاڑ صف مذ . چوتڑ پھاڑنے والا ، ڈرانے والا . ناظر چوتڑ پھاڑ عرض نمود کہ بادشاہ . . . امیدوار حکم است . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۷) .

ذکر ہے جس ٹھار چوتڑ پھاڑ کا
ناؤں لینا خوش نہیں کہسار کا

(۱۷۶۱ ، دیوان زانی ، ۳) . [ چوتڑ + پھاڑ ، پھاڑنا (رک) ] .

ــ ٹکانا / ٹیکنا محاورہ . بیٹھنا ، ٹکنا ، جمنا . اچھا ددا چوتڑ ٹکا ، پہلے مجھ سے سن . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) . اب تو بیٹھنے کی جگہ نہ رہی ، چوتڑ ٹیکنے کی جگہ نہ رہی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۹) . بمشکل ایک سہ دری میں چوتڑ ٹکانے کی جگہ ملی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۲۰) .

ــ جھاڑنا محاورہ . بے نیازی سے کام لینا ، بے پروا گزر جانا ؛ مطمئن ہو جانا ؛ کسی کام سے فراغت پانا . ان کی زوجہ نے . . . پانچ جوتے رسید کیے اور یہ بھوندو خوش خوش چوتڑ جھاڑ اٹھ کھڑے ہوئے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۴۳) .

ــ دکھانا محاورہ . بے شرمی سے بھاگنا ، پیٹھ دکھانا ، بھاگ جانا ، شکست فاش کھانا (مخزن المحاورات ، ۴۱۵ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ دھلانا ف مر . بچے کو آب دست کرانا ، چھی دھلانا (مخزن المحاورات ، ۴۱۵ ؛ جامع اللغات) .

ــ رگڑنا محاورہ . بہت زیادہ محنت کرنا ، جان لگانا . بیٹا آٹھ روپلی کی ماسٹری پر چوتڑ رگڑیں اور یہاں انٹرنیشنل فیم حاصل ہوگی . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۴۷) .

ــ سکوڑنا / سکیڑنا محاورہ . بھاگ جانا ، پیچھے رہنا ، سامنے نہ آنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ سے کان گانٹھنا[۸۷] محاورہ . رک : چوتڑوں سے کان گانٹھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

ــ کو لگی دھوپڑی بَلا (کَون) چھاوے جھونپڑی[۸۷] کہاوت . جو لوگ وقتی ضرورت رفع ہو جانے پر آیندہ ایسے موقع کے لیے فکر و انتظام نہیں کرتے ، ان کے لیے یہ مثل کہتے ہیں (قصص الامثال ، ۱۴۱) .

ــ کھسکانا محاورہ . جگہ سے سرکنا یا ہٹنا . مزے میں جو آئے چوتڑ کھسکائے قریب آئے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۱۳) . ایسی رم گئی ہے ، چولے سے جم گئی ہے چوتڑ نہیں کھسکاتی قدم نہیں اوٹھاتی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۷۶) .

ــ مٹکانا محاورہ . ناچنے میں چوتڑوں کو حرکت دینا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

ــ نہ ٹکنا محاورہ . کسی جگہ جم کر نہ بیٹھنا ، سکون نہ ملنا . مردار کو چین ذرا نہ تھا چوتڑ کہیں نہ ٹکتا تھا ، بے قرار تھی بیتاب تھی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۹۷) .

ــ نہ ہٹانا محاورہ . (بازاری) ہمت و استقلال کو ہاتھ سے نہ دینا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) .

چوتڑوں (و مع ، سک ت ، و مج) امذ ؛ ج . چوتڑ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل . ایک تخت اس کے چوتڑوں کے نیچے آ گیا ، معمار بھی اس تخت پر سوار ہو لیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، (انتخاب) ، ۴ : ۲۹۸) .

ــ پر/پہ پیاز کترنا محاورہ . (بازاری) جُل دینا ، فریب دینا ، چپکے سے دھوکا دینا .

اہل مطبخ کی جب سنوں آواز کتریں آقا کے چوتڑوں پر پیاز
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳ : ۱۰۹) .

کھینچے باورچیوں کے کیا کیا ناز
کتری گئی اس کے چوتڑوں پر پیاز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۳) .

نہ چھوڑ عشق کترنے دے چوتڑوں پہ پیاز
زمانہ با تو نہ سازد تو با زمانہ بساز

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۴۱) .

ــ پر پیاز کتروانا محاورہ . چکما کھانا ، چونا لگوانا ، چوتڑوں پر پیاز کترنا (رک) کا تعدیہ . (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

ــ پر پیاز کٹنا محاورہ . چوتڑوں پر پیاز کترنا (رک) کا لازم .

تو عمرو کی جانشینی کا دعویٰ کرتا ہے کہ چوتڑوں پر پیاز کٹ گئی اور تجھے خبر نہ ہوئی۔ (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳ : ۱۱۱)۔

— پر کھانا محاورہ۔ بے عزتی سے شکست فاش کھانا، بے غیرتی کی مار کھانا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔

— سے سپاری توڑنا محاورہ۔ انوکھی بات کرنا، آسمان کے تارے توڑنا (مخزن المحاورات، ۱۶م؛ نور اللغات)۔

— سے سپاریاں پھوڑنا محاورہ۔ عیش و عشرت میں زندگی گزارنا، کچھ کام نہ کرنا، مزے کرنا (جامع اللغات)۔

— سے کان گانٹھنا محاورہ۔ ۱۔ رک: چوتڑوں سے سپاری توڑنا۔ مصنفین نے چوتڑوں سے کان گانٹھ کر سارے دیوان کو کتاب تصوف بنانا چاہا۔ (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۱۵۰)۔ ۲۔ فریب دینا، دھوکا دینا۔ کیوں رے پاجی! تجھے اس دن کی مار ایسی جلد بھول گئی؟، پھر تو چوتڑوں سے کان گانٹھنے آیا ہے؟ (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱ : ۱۰۶)۔

— سے گھاس کاٹنا محاورہ۔ بے دلی سے کام کرنا، سستی سے کام کرنا، بیگار ٹالنا۔ مولوی صاحب ہنسے اور کہا، میاں دانی ہم پڑھتے تھے آج کل کے طالب علموں کی طرح چوتڑوں سے گھاس نہیں کاٹتے تھے۔ (۱۹۲۸، مضامین فرحت، ۱ : ۲۹)۔

— سے ہاتھ پونچھ کر بیٹھ جانا/پونچھنا محاورہ۔ قلاش ہو جانا، ساری رقم خرچ کر دینا۔ جو شخص اپنی پوری آمدنی خرچ کر کے ختم ماہ پر چوتڑوں سے ہاتھ پونچھ کر بیٹھ جاتا ہے وہ مآل اندیش نہیں۔ (۱۹۲۳، انشائے بشیر، ۳۱۱)۔

— کا لہو مرنا محاورہ۔ ایک جگہ جم کر بیٹھنے کی عادت ہو جانا، بیٹھنے کی عادت ہونا، دب کر بیٹھنا، درست یا ٹھیک ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۱۶م)۔

— کی خبر نہ رہنا/ہونا محاورہ۔ آگے پیچھے کا ہوش نہ رہنا؛ گہری نیند سونا؛ غافل ہو جانا۔

سر پر کو جو باندھے تھے وے کھینچ کر
نہ تھی اون کو پھر چوتڑوں کی خبر
(۱۷۹۳، جنگ نامہ دو جوڑا (ق)، ۷۲)۔

— کے بل بیٹھنا محاورہ۔ سنبھل نہ سکنا؛ ہیبت کے بل بیٹھ جانا؛ گھبرا جانا، سٹ پٹا جانا؛ دیوالہ نکل جانا، کاروبار ٹھپ ہو جانا؛ تھک جانا، ہار جانا (مخزن المحاورات، ۱۶م)۔

— کے بل گرنا محاورہ۔ اس طرح گرنا کہ چوتڑ پر چوٹ لگے نیز چوتڑوں کے بل بیٹھنا (رک)۔ (ماخوذ: نور اللغات؛ جامع اللغات)۔

—میں ہاتھ دینا محاورہ۔ گرانے کی غرض سے کولہوں کے بیچ میں ہاتھ ڈالنا، الٹ دینا۔ عمرو نے چوتڑوں میں ہاتھ دے کر دھکہ دیا گارنگ... جا پڑی۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵ : ۵۶۹)۔

**چوتڑی** (و مع، ف ت) امث۔ چوتڑ (رک) کی تصغیر (پلیٹس)۔

**چوتڑیوں چلنا** محاورہ۔ بچوں کی طرح چوتڑ گھسیٹ کر چلنا، گھسٹ گھسٹ کر چلنا؛ (کوئی چیز) سسک سسک کر دینا (مخزن المحاورات، ۱۶م؛ جامع اللغات)۔

**چوتوڑی** (و لین، و مج) امث۔ (موسیقی) راگ کی ایک قسم۔ اب میرے آگے گاؤ، اچھے سر لگاؤ سارنگیاں بجاؤ... چوتوڑی لو۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۹م)۔ [رک: چو (۱) + توڑا (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت]۔

**چوتی** (و لین) امث (قدیم)۔ رک: چوتھی۔

انکن کاچ پر موتی چوتی بچھاؤں
کہ سائیں کے پھل پگ اس اوپر بنائی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۲۲۸)۔

**چوتیا** (و لین، سک نیز کس ت) امذ۔ رک: چوتھیا (پلیٹس)۔

**چوتیا** (و مع، کس مج ت) صف۔ ۱۔ (بازاری) وہ شخص جو عورت کی زنا کی کمائی کھائے، جورو کا بھڑوا، بطور گالی مستعمل۔ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ احمق، بیوقوف، گاؤدی۔

ایسی شب وصال پہ لعنت ہے میری جاں
بیٹھے ہیں سر جھکائے ہوئے چوتیا سے ہم
(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۵۰)۔

وہ ٹھیرے عقل کل تو ہوئے آپ چوتیا
کوا تمہاری عقل میاں کب سے لے گیا
(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۶)۔ [چوت (۱) + ا : یا، لاحقۂ نسبت]۔

— بنانا محاورہ۔ (بازاری) احمق بنانا، بے وقوف بنانا، پنسی اڑانا (مخزن المحاورات، ۱۵م؛ جامع اللغات)۔

— بننا محاورہ۔ چوتیا بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات)۔

— پٹیت (— ف پ، ی مج) صف۔ چوتیا، بے مغز، گاؤدی، بانڈی باز، انتہائی کم عقل (جامع اللغات)۔ [چوتیا + ا : پٹیت، پٹنا (رک)]۔

— پن/پنا (— ف پ) امذ۔ بیوقوفی، حماقت (جامع اللغات؛ پلیٹس) [چوتیا + ا : پن/پنا، لاحقۂ کیفیت]۔

— پنتھی (— ف پ، سک ن) امث۔ چوتیاپنا، بےوقوفی، احمق پن، نادانی۔ تم... چوتیا پنتھی میں وقت برباد نہ کرو، اٹھاؤ اپنے اپنے جام۔ (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۹۳)۔ [چوتیا + پنتھی (رک)]۔

**ــ چَکّر** (ــ فت چ ، شد ک بفت) . رک : **چوتیا پنتھی** .

نصف شب اس چوتیا چکر میں جاتی ہے گزر
کیا ہی ہوتا ہے دل عاشق پریشاں آجکل

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۸) . [ چوتیا + چکر (رک) ] .

**ــ داس** اسذ . رک : **چوتیا ؛ طنز و تنفر کے اظہار کا نام** .

کہ ایف اے میں اٹھارہ کل پاس نکلے
علاوہ ازیں چوتیا داس نکلے

(۱۹۴۵ ، نادان دہلوی (نکتۂ راز ، ۳۷۰)) . [ چوتیا + داس (رک) ] .

**ــ شَہید** (ــ فت ش ، ی مع) اسذ . ۱. **(بازاری) وہ شخص جو جنسی تعلقات کے نتیجہ میں مرنے کے قریب ہو جائے ، بہت زیادہ شہوت پرست** .

ازل سے ہوں جو بنا چوتیا شہید عریاں
رہے گا نزع میں بھی چوت کا خیال مجھے

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۴۲) . ۲. **بے وقوف ، احمق نیز جنسی لذت کا شوقین** .

چند تن آخر ہوے چوتیا شہید
موت کتے کی موے کیتے پلید

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۸) . [ چوتیا + شہید (رک) ] .

**ــ مَر گئے اور اَولاد چھوڑ گئے** کہاوت . **بیوقوف کے متعلق کہتے ہیں جو کام خراب کرے** (جامع اللغات) .

**چوتیوں** (و مع ، کس ت ، و مج) اسذ ؛ ج . **چوتیا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات) .

**ــ نے گانو مارا ہے** کہاوت . **ایسے موقع پر کہتے ہیں جب بیوقوف بنا کر بہت زیادہ کا مطالبہ کیا جائے** (ماخوذ : جامع اللغات) .

**چَوتھ** (و لین) . (الف) صف . ۱. **چوتھا حصہ ، پاؤ ، چوتھائی** . لوگوں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ آپ چوتھ . . . غنیمت میں سے لے لیں . (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۱۴) . ہر قبیلے کا ایک رئیس اعظم تھا جو تمام پر حکمران ہوتا تھا اور مال غنیمت سے چوتھ وصول کرتا تھا . (۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۴ : ۳۳۶) . ۲. **چاند کی یا کسی مہینے کی چوتھی تاریخ** . چوتھ کا چاند ڈوب چکا تھا . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۶۱) . آدھی رات کو پھیرے پڑے چوتھ کو بڈھار رہی . (۱۹۳۳ ، ریزۂ مینا ، ۴۹۶) . اسوج کی چوتھ کو بھگتان ہوگا . (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، (حاشیہ) ، ۹۸) . (ب) اسث . ۱. **ایک خراج جو مرہٹوں نے مقرر کیا تھا جس میں ایک چوتھائی آمدنی لے لی جاتی تھی** .

مانگے ہے چوتھ دل کی دکنی بجا کے باجا
وہ جو کا چور لڑکا گویا ہے ساہو راجا

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷) . چوتھ کی حقیقت یہ ہے کہ وہ کل محاصل ملکی کی چوتھائی ہوتی تھی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۹۰) . مرہٹوں نے مسلمانوں اور ہندوؤں دونوں سے باج لینا شروع کر دیا اور اس کا نام چوتھ (یعنی آمدنی کا چوتھا حصہ) رکھا . (۱۹۷۳ ، اصول فقہ اور شاہ ولی اللہ ، ۵) . ۲. **(کاشتکاری) زمین کی پیداوار کا چوتھا حصہ جو بطور خراج ادا کیا جائے** . پچھلے زمانے کے جاگیرداروں پر تو شرم شرم پکارتے ہیں کہ وہ کسان سے چوتھ لیے بغیر زمین پر پھاوڑا تک نہیں چلانے دیتے تھے . (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۱۶) . ۳. **(موسیقی) سروں کے درمیان کا ایک بعد وقفہ یا فاصلہ** . ایک سے زائد گھنوں سے نکلنے والے سروں کے درمیان کا بعد چوتھ پنجم اور سرگم کا محسوس ہوا . (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۶) . [ رک : چو + تھ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ جاگیر** (ــ ی مع) اسث . **جس موضع یا مزرعہ کا ایک ربع حصہ سرکار میں داخل شدنی ہو اور سہ ربع حصہ بطور جاگیر کسی شخص کو عطا کیا گیا ہو وہ موضع یا مزرعہ چوتھ جاگیر کہلاتا تھا** (احکام متعلق عطیات ، ۸) . [ چوتھ + جاگیر (رک) ] .

**چوتھ** (و مج) اسذ . ۱. **گوبر جو کوئی جانور گائے بیل یا بھینس وغیرہ ایک دفعہ میں کرے** . بیل کا تازہ گوبر پڑا تھا ان کا پاؤں اس چوتھ پر پڑا اور ٹخنہ تک غرق . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . ۲. **(مجازاً) بے مصرف چیز ، ناکارہ ، بدشکل ، بھونڈا (گوبر کے ساتھ مستعمل)** . ایسی لڑکی سے شادی کر لی جو ایک گوبر کا چوتھ ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۲۰۴) . [ مقامی ] .

**چَوتھا** (و لین) صف . **چار سے منسوب یا متعلق ، تیسرے کے بعد کا ، چہارم** . چوتھا مقام لاہوت . (۱۴۲۱ ، بندہ نواز (شکارنامہ ، شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲ع ، ۲۳)) .

یو چوتھے نبی ناؤں خواجہ خضر
بھے پانی کرے بادشاہی مگر

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، ۱۴) .

ویا ہے جگا جوت سورج نمن
کنا تجھ ہے پیلا کہ چوتھا گگن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۵) . اب چوتھا سبب یہ اور بیان کیا جاتا ہے . (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۹) . پاسچن سلسلے کی لائنیں اس حالت میں پیدا ہوتی ہیں جب الیکٹران چوتھے یا پانچویں یا چھٹے . . . مدار سے کود کر تیسرے قائم مدار میں آجاتا ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۴۸۶) . میں نے خوش ہو کر مس سلیویا کو ہیئر کا چوتھا پگ پیش کیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۵) . [ ا : چوتھ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ ترتیب و نسبت ] .

**ــ کَھُنڈ** (ــ فت کھ ، سک ن) اسذ . **(تیاگی) فقیری کا وہ درجہ جس میں جسمانی رنج و خوشی میں تمیز نہ ہو ، منزل توحید ، فنا فی اللہ** .

چوتھے کھنڈ چڑھ کرے جو باسا
مرن جیون کا رہے نہ سانسا

(؟ ، مشہور شعر (ا پ و ، ۷ : ۱۵۷)) . [ چوتھا + کھنڈ (رک) ] .

**ــ کھُونٹ** (ــ و مع ، مغ) اسذ . **چوتھا حصہ ، چوتھا کونا ، ربع مسکون** . ملکہ وکٹوریا جو آج دنیا کے چوتھے کھونٹ کی

مالک ہیں اپنے میاں کی . . . خاطر کرتی تھیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱۷) . [ چوتھا + کھونٹ (رک) ] .

**چوتھا** ( و مج ) صف مذ . (زنانے) **شخص** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) . [ رک : چوتھ + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چَوتھائی** ( و لین ) اسث . **چوتھا حصہ ، پاؤ .** پرانی جوتی کی اندر چھال ، خرسے کی چوتھائی ، چلتے جھاڑ کا رس . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگ خاں پوستی (اردو نامہ، کراچی، جولائی ۱۹۷۳، ۱۷)) .

روشنی ہر چند ہے ماہ دو ہفتہ میں کمال
آپ کی تنویر پیشانی کی چوتھائی نہیں

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۹۹) . نہ ان کے پاس ایسے برتن ہیں جن کی چوتھائی قیمت وصول ہوسکے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۳۲) . [ رک : چوتھا + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَوتھپن** ( و لین ، سک تھ ، فت پ ) اسذ . ( ہندو ) **عمر کا چوتھا حصہ ، بڑھاپا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چوتھ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَوتھی** ( و لین ) اسث . ۱. **چوتھا (رک) کی تانیث .**

تیجی آگے آکر جو بیٹھی خوش حال
چوتھی پیچھے جا کر جو بیٹھی سنبھال

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق) ، ۷) . غرض اسے ہر طرح رضا مند کر ، لگتے ہاتھ چوتھی کے ساتھ اسی تجمل اور تیاری . . . سے فیروز شاہ کا نجم النسا کے ساتھ بیاہ کیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۴۷) . ۲. **مہینے کی چار تاریخ .**

آنے کی شمر کے ہوئی چوتھی کو دھوم دھام
تھی پانچویں کہ دشت ستم بھر گیا تمام

(۱۸۷۳ ، انیس ، مرثی ، ۴ : ۱۹) . قافیہ خوب ملا ولی حسین پوچھتے ہیں کہ کوتھی کو آئیں گے میں کہتا ہوں چوتھی کو . (۱۹۱۸ ، خطوط اکبر ، ۱۰۲) . ۳. **شادی بیاہ کی ایک رسم جو عموماً شادی کے چوتھے روز ہوتی ہے ، دلہن کے گھر پر دولھا اور دلہن کے کچھ قریبی عزیز شریک ہوتے ہیں ، رک : چوتھی کھیلنا .** منگنی سے لے کر چوتھی تک جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں . (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰) . شادی کے بعد چوتھی کی رسم ہوا کرتی تھی اسی وجہ سے وہاں ایک محاورہ بھی رائج ہو گیا تھا کہ منگنی سے میٹھی نہیں اور چوتھی سے کڑوی نہیں . (۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۲۹) . رخصتی کے چوتھے دن دولہن کے گھر والے آتے تھے ، یہ رسم چوتھی کہلاتی تھی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۰۲) . [ رک : چوتھا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— چالا / چالہ** (— / فت ل ) اسث . **شادی بیاہ کی رسمیں ، شادی بیاہ کے بعد کی دعوتیں .** اس طرح خزانہ و زر و گوہر لٹا کہ چوتھی چالے تک چلنے پھرنے والوں کو ملا . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۹) . گوہر بیگم نے چوتھی چالوں کے بعد مولوی صاحب کا گھر آباد کیا اور اپنے ذہن میں پوری آزاد ہو گئیں . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۶) . قمرآرا کو سسرال سے خورشیدلقا دلہن کا خطاب ملا چوتھی چالے کی رسم بھی ادا ہوئی . (۱۹۴۰ ، روشنک بیگم ، ۷) . [ چوتھی + چالا / چالہ (رک) ] .

**— کا جوڑا** (— و مج ) اسذ . **دلہن کا وہ لباس جس کو دلہن چوتھی کے دن پہنتی ہے .** میرا ساڑھے چار سو کا چوتھی کا جوڑا یونہی رکھا رکھا غارت ہوگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۹) .

**— کا لِباس** (— کس ل ) اسذ . رک : **چوتھی کا جوڑا .**

اہتمام مرگ میں یہ شاعری لبریز یاس
ہاتھ میں مہندی رچی ہے ہر میں چوتھی کا لباس

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱۷) .

**— کی دُلہن** (— ضم د ، سک ل ، فت ہ ) اسث . **نئی دلہن ، شادی کے چوتھے دن کی سنگھار کی ہوئی دلہن ؛ وہ عورت جو بہت بنی ٹھنی رہے .** بسم اللہ . . . گہنے میں لدی ہوئی ، اس پر طرہ پھولوں کا گہنا ، این مین چوتھی کی دلہن معلوم ہوتی تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۶۴) . شام کو نورالنہار کو چوتھی کی دلہن بنا کر تیار کیا گیا . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۰۹) .

**— کھیلتے ہیں** فقرہ . **جب دو شخص لڑنے لگتے ہیں اور لانبی مکّا ہونے لگتا ہے تو ظریف طبع کہدیتے ہیں کہ چوتھی کھیلتے ہیں .** (محاورات ہند ، ۸۳) .

**— کھیلنا** محاورہ . ۱. **چوتھی کی رسم منانا ، چوتھی کے دن دلہن کے گھر جا کر دولھا دلہن اور ان کے رشتہ داروں کا ایک دوسرے کو پھولوں کی چھڑیوں سے مارنا اور پھل اور ترکاریاں ایک دوسرے پر مارنا اور آپس میں ہنسی مذاق کرنا .**

شوق سوں چوتھی اپس کی کھیلنا
آہ (کی؟) چھڑیاں سوں میلا میلنا

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۶۰) . شادی کے چوتھے روز شوہر کا اس عورت کے گھر جانا اور چوتھی کھیلنا . (۱۹۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۶۰) . لڑکیوں نے شام کو چوتھی کھیلنے کے لیے تھوڑی ترکاری لے لی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۰۹) . ۲. **کھیل کھیل میں ایک دوسرے کو پھل مارنا یا چھیڑنا .**

قاف میں پریوں کو چھیڑا حور کو فردوس میں
جلوے چوتھی کھیلتے ہیں حسن آدم زاد کے

(۱۸۹۷ ، دیوان مائل ، ۱۹۳) . آم کھائے جانے گٹھلیوں سے چوتھی کھیلی جاتی ہے . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۱۳) .

**چَوتھے** ( و لیں ) اسذ . **چوتھا (رک) کی مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .** چوتھے منتقل ہونا مریخ کا ایک برج سے دوسرے برج میں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۱۷) . چوتھے دن اس کال کوٹھری سے اس کی رہائی ہوئی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۴) .

**ــ پانچویں** (ــ مغ ، سک چ ، ی مج) م ف . **کبھی کبھی ، گاہے گاہے ، بھولے چوکے ، گاہ بگاہ .**

ملتے تھے چوتھے پانچویں وہ وقت تو گیا
اب یہ کہ چار پانچ مہینے پہ حرف ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۸۰) .

درد و آزار و غم و آلام چوتھے پانچویں
مجھ کو ملتے ہیں یہی انعام چوتھے پانچویں
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸۳) . [ چوتھے + پانچویں (رک) ] .

**ــ پہر** (ــ فت خف پ ، فت ہ) م ف . **مغرب کے وقت ، سورج غروب ہونے یا نکلنے سے پہلے کا وقت .** چوتھے پہر راجا کے نوبت نقارے تربھی شہنائی باجے بجنے لگے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱) . [ چوتھے + پہر (رک) ] .

**ــ فلک پر دماغ ہونا** محاورہ . **بہت غرور ہونا ، گھمنڈ ہونا .**

بیٹھے ہو پاس چوتھے فلک پر دماغ ہے
اے رشک آفتاب بہت تم بھی دور ہو
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۰۵) .

**ــ کا بخار** (ــ ضم ب) امذ . **رک : چوتھیا .** ایک دن سہل و جورجیس چوتھے کے بخار (ایسا بخار جو ہر چوتھے دن آئے) پر بحث کر رہے تھے . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۸۱) .

**چوتھیا** (ولین ، سک تھ) صف ؛ امذ ؛ ~ چوتھیہ . **۱. ایسا بخار جو ہر چوتھے روز آئے ، چوتھے دن کا بخار .** بخار کا زور کسی دن کم اور کسی دن زیادہ ہوتا ہے اور کمی کی حالت میں تجاری یا چوتھیا میں تبدیل ہوجاتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۳۴۱) . ہدہد یا چکی راہا . . . کی ہڈی چوتھیہ بخار والے کے گلے میں ڈالتے ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۳۱) . بی کریمن میں گرتا نہیں پر کیا کروں تین برس سے چوتھیا آتا ہے . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱۱) . **۲. (کاشت کاری) چوتھ لینے والا ، چوتھے حصے کا مالک ؛ پیدا وار کی تقسیم میں زمیندار کا حصہ ؛ اناج ناپنے کا پیمانہ جو تقریباً ایک سیر کے برابر ہوتا ہے ؛ نمبردار ، زمیندار** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ رک : چوتھ + ا : یا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چوتھیائی** (ولین ، سک نیز کس تھ) صف . **رک : چوتھائی .** نکھا چوتھیائی اینٹ سے کم ٹکڑا چنائی میں لگانے کو کہتے ہیں . (۱۹۱۳ ، انجنیرنگ بک ، ۴) . [ رک : چوتھ + ا : یائی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوتھیں** (ولین ، ی مج) امذ (قدیم) . **رک : چوتھے ،** چوتھیں شراب پیوے اور راگ ناچ میں ہمیشہ مشغول رہے اور مال ملک کی کچھ خبر نہ رکھے . (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر فروز و دلبر ، ۲۵۸) .

**چوٹ** (و مع) امذ . **دھما کا ، شور ، کڑاکا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چوٹ ] .

**چوٹ** (و مج) امث . **۱. ضرب ، مار .** لاٹھی کی چوٹ چار چار پل . (۱۷۳۷ ، نسخہ مفرح الضحک ، ۲) . لکڑی کا دروازہ زیادہ دیر تک اس کے مضبوط ہاتھوں کی چوٹ برداشت نہ کر سکا . (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۲) . ٹھپے میں رکھ کر ہتھوڑے کی چوٹ مار دی جاتی ہے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۵) . **۲. صدمہ ، دکھ ، تکلیف ؛ ٹپک ، ٹیس .** روز و شب مست ادھر چوٹ بہر جن و بہر بھوت . (۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۷) .

چوٹ مجھ کو بھی تو غیروں کی ملاقات کی ہے
چھوڑیے یہ تو تو پھر آزردگی کس بات کی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۰۴) .

ممکن نہیں وہ جاکے وہاں سے پھر آئیں گے
ہم نے تو اچھی ہوتی نہ دیکھی جگر کی چوٹ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۵) . زاہدہ کے کلیجے پر جو چوٹ عورت کے بیان سے لگی تھی وہ اتنی گہری تھی کہ اس کی آنکھ سے آنسو نکل پڑے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۸۷) . ایسا اشارہ موجود نہیں ہے جس سے درد کی کسی مجازی چوٹ کا اندازہ لگایا جا سکے . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۳۵) . **۳. وار ، حملہ ، حملے کی کیفیت .** حضرت کو درمیان لیے اور چوطرف سے چوٹ تیر و تفنگ شروع کیے . (۱۷۳۲ ، گربل کتھا ، ۲۰۶) . وان وان ایسا . . . صاحب جگر اور دماغ تھا کہ . . . دونوں طرف کی چوٹوں کا جواب اکیلا دیتا رہا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۵۵) . جب کسی اخبار میں ان پر چوٹ نہ ہوتی تو تعجب کرتے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۴۳) . **۴. طعن ، طنز ، تشنیع ؛ مقابلہ ، چیلنج .**

مہندی مل کر ہے چوٹ مرجاں پر
ہاتھ لانا نگار کیا کہنا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۱) .

اشک باری پر تلا بیٹھا ہے نوح
چوٹ ہے آج ابر دریا بار پر
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۵۴) . **۵. (بانک بنوٹ) دانو ، گھات ، چال .** ہاتھ مارنے سے جو نتیجہ پیدا ہوتا ہے اس کو چوٹ کہتے ہیں . (۱۸۴۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۱۵) . چوٹوں کے ساتھ بڑے زبردست پیچ ہوتے جن کے آگے کشتی پیچوں کی کچھ حقیقت نہ تھی . (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۲۳۰) . بوڑھا بنوٹیا بچے کو گھاتیں اور چوٹیں بتاتا جاتا تھا . (۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ۲۷۷) . **۶. حسد ، جلن .**

بجلی کو یہ چوٹ ہو چمک سے
الٹی سیدھی گرے فلک سے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵) . **۷. خواہش ، آرزو** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۸. جوڑ ، مقابل .**

ہمارا نالۂ پرشور و صور اسرافیل
ہے چوٹ اے دل اندوہ گیں برابر کی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۳۶) . **۹. اثر ؛ جوش ؛ کسک ، چبھن .** یوں تو اردو میں اور بھی ناولسٹ ہوئے ہیں ، جنھوں نے تمدنی مسائل پر افسانے لکھے ہیں مگر ان کی تصانیف میں چوٹ

نہیں ہے . (۱۹۳۶ ، مضامین پریم چند ، ۱۶۲) . ۱۰. **نقصان ، ضرر .** چوٹ تو وہ ایسی دے گئی ہے کہ اللہ ہی اس زخم کو بھرنے والا ہے . (۱۹۶۱ ، بالہ ، ۲۷۶) . ۱۱. **کبوتر کا ایک معین مقام تک جا کر واپس آنا** (جامع اللغات) . ۱۲. **حملہ ، زد ، حربہ .** چھٹکے نے کہا بھائی تمہاری باری ہو چکی یہ چوٹ میری ہے مجھے بندوق دو . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۱۳) . [ س : چنٹ ؛ چنٹا चपट ؛ चपटा ] .

**— اُبھر آنا/اُبھرنا** محاورہ . ۱. **درد یا زخم کا نمودار ہونا .**

موت کی شکل پھر نظر آئی چوٹ مدت کی پھر ابھر آئی
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۹۸) .

رہتا ہے کلیجے میں نہاں درد محبت
یہ چوٹ وہ ہے جس کو اُبھرنا نہیں آتا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۹) . ۲. **ہوائے مرطوب کے باعث کسی درد یا تکلیف کا ازسرنو پیدا ہونا** (جامع اللغات) . ۳. **ٹیس یا کسک اٹھنا ، زخم تازہ ہونا .**

جو وقت قتل اٹھا ہاتھ کھل گئی وہ گات
ابھر کے غنچے کی مانند سسکرائی چوٹ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۵) .

**— آٹھانا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **ضرب برداشت کرنا .**

لڑ گئیں آنکھیں اٹھائی دل نے چوٹ
یہ تماشائی عبث گھائل ہوا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۹) .

تب اوس کو قابل زیور حسینوں نے سمجھا
طلائے ناب نے لوہے کی جب اوٹھائی چوٹ
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۴۸) . ۲. **صدمہ سہنا .**

دل میں بٹھا کے ناوک مژگان یار کو
ہم نے اٹھائی سہر یہ اک عمر بھر کی چوٹ
(۱۹۳۶ ، شعاع سہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۳۵) .

**— آنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **مار لگنا ، ضرب آنا ، گزند پہنچنا .**

پاؤں میں چوٹ آنے کے پیارے بہانے جانے دے
پیش رفت آگے ہمارے کب یہ عذر لنگ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳) . اگر بد قسمتی سے ایسے کسی اوزار کے لگنے سے اس کے چوٹ آجائے تو وہ برہم ہوجائے گی . (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۴۵۴) . ۲. **صدمہ پہنچنا .**

عمر بھر دل لگی میں کھائی چوٹ
اک گئی دل سے ایک آئی چوٹ
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۶۹) .

اس نے جب تاک کر لگائی چوٹ
دل مضطر پہ سخت آئی چوٹ
(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۳۰) . ۳. **طعن و طنز کی بات کہنا ؛ منہ آنا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۶) .

**— باندھنا** محاورہ . **بچاؤ کرنا ، حفاظت کرنا ؛ تلوار کی نوک کو باندھ دینا ؛ جادو کے زور سے نقصان کو روک دینا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**— بچانا** محاورہ . ۱. **ضرب خالی دینا ، حریف کی ضرب کو اپنے اوپر نہ آنے دینا ، وار کو رد کردینا .** کسی نے تلوار اور کسی نے جریب واسطے مارنے کے اس پر لگائی اور سانپ چوٹ بچاتا تھا . (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۴۱) . ۲. **اپنے آپ کو صدمے یا حملے سے محفوظ رکھنا .**

مقابل آئینہ آیا تو منہ کو پھیر لیا
کڑی نگاہ جو دیکھی تو کیا بچائی چوٹ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۵) .

**— بھری** (— فت بھ) امث . **جنچی تلی اور نشانے پر پڑنے والی ضرب ، خالی نہ جانے والا وار ، شدید حملہ .** چوٹ بھری کہ جب تان کر چوٹ مارے تو خالی نہیں جاتی اور بہت زبردست پڑتی ہے . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۶) . [ چوٹ + بھری ، بھرنا (رک) سے ] .

**— بھری ہونا** محاورہ . **وار کا بھرپور ہونا ، ضرب کا شدید ہونا .** حریف . . . چوٹ تان کے اس کو مارے تو یہ اس سے بچے کیونکہ چوٹ بھری ہے اگر جائے گا تو مار کھائے گا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۳۶) .

**— پر** م ف . **بالمقابل ، علی الرغم ، جواباً ، طنزاً .** اکبر نے مراد کو (روم کی چوٹ پر) سلطان مراد بنا کر لشکر عظیم کے ساتھ دکن پر روانہ کیا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۳۸) .

**— پر چوٹ** امث . **پے در پے زد ، صدمہ پر صدمہ ؛ بد قسمتی کے ساتھ دوسری آفت ، ایک کے بعد دوسری مصیبت** (پلیٹس) .

**— (چوٹوں) پر رکھنا** محاورہ . **زد پر رکھنا ، نشانے پر چڑھانا .**

چوٹوں پر رکھ لے اگر وہ بت گمراہ تجھے
بھاگنے کی بھی نہ اے ترک ملے راہ تجھے
(۱۸۶۸ ، واسوخت معجز (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۸۲۲)) .

**— پڑنا** محاورہ . ۱. **ضرب پہنچنا ، زخم لگنا ؛ وار ہونا .**

ہتھیار پھینک پھینک کے بھاگے شریر سب
چوٹیں پڑیں کہ بھول گئے دار وگیر سب
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۳) .

نظر ہی تو ہے مل کے لڑ ہی گئی
جگر ہی تو ہے چوٹ پڑ ہی گئی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳) . ۳. **نقارے پر چوٹ یا ڈھولک وغیرہ پر تھاپ لگنا .**

ہے صبح کوچ اب تو ہو بیدار غافلو
پچھلے سے چوٹ پڑتی ہے کوس رحیل پر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۶۹) . ادھر ڈھولک پر چوٹ پڑی

اور ادھر پیارے شہید کا وعظ ہو رہا ہے۔ (۱۹۲۸، حیرت دہلوی، حیات طیبہ، ۸۷)۔ جس شہر میں جاتے نوبت پہ چوٹ پڑتی۔ (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۴)۔ **۴. صدمہ پہنچنا، دھکا لگنا؛ چبھن پیدا ہونا، اثر ہونا۔**

چوٹیں جو پڑی تھیں سب کے دل پر
اف اف کی صدائیں تھیں برابر

(۱۸۸۲، تفسیر عفت، ۴)۔ دیوانہ وار عقیدت اور بہکی ہوئی ذہنیت پر کچھ چوٹ تو پڑے۔ (۱۹۳۴، غالب شکن، ۲)۔ **۵. نقصان پہنچنا، خسارہ ہونا۔** میرے حواس بجا نہیں، میرے کارخانے پر بڑی چوٹ پڑی ہے، سنبھلنا مشکل ہے۔ (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۸۳)۔

**— پیدا کرنا** محاورہ۔ **کسی کے مدمقابل دوسرا بہم پہنچانا** (جامع اللغات)۔

**— پھیٹ/پھینٹ** (— ی مج/منع) امث۔ **زخم، ضرب، صدمہ۔** چھوٹی چھوٹی تکلیفیں نہ معلوم صبح سے شام تک کتنی پہنچ جاتی ہیں، کھیلتے ہی میں کہیں چوٹ پھیٹ لگ جاتی ہے۔ (۱۸۷۲، بنات النعش، ۳۱)۔ مینار کو چوٹ پھیٹ سے بچانے کے لیے سینکڑوں سیمل کی روئی کے گٹھے مینار کے گرد چن دئے گئے۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۹۲)۔ [چوٹ + پھیٹ/پھینٹ (رک)]۔

**— چپٹ/چپیٹ** (— فت چ، پ/فت چ، ی مج) امث۔ **۱. رک: چوٹ پھیٹ۔** اس طرح وس روز سو جوان مارے گئے اور ہرمز کو کچھ چوٹ چپیٹ نہیں پونچھا۔ (۱۸۰۰، قصۂ گل و ہرمز، ۷۲)۔ آج کا دن تم یہیں رہو، ایسا نہ ہو گرفتار ہو جاؤ ماری جاؤ کچھ چوٹ چپیٹ آجاوے تو غضب ہو جاوے گا۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۱۰)۔ شرارت بچوں کا فطری حق ہے خواہ یہ کسی کو بری معلوم ہو یا اس میں کسی کو چوٹ چپٹ آ جائے۔ (۱۹۳۹، سرگزشت علی گڑھ، ۱۴)۔ **۲. اکھاڑ پچھاڑ؛ طنز، طعن و تشنیع؛ نقصان دہ کارروائی۔** ذرا سی چوٹ چپیٹ برداشت کرنے کی قوت ان اخبارات میں نہیں ہوتی، اور ایک ہی دھکا حکومت کی طرف سے... ان کی زندگی کو ختم کر دیتا ہے۔ (۱۹۴۳، فن صحافت، ۱۵)۔ [چوٹ + چپٹ/چپیٹ (رک)]۔

**— چلانا** محاورہ؛ ف مر۔ **چوٹ چلنا (رک) کا تعدیہ۔** گدکا پھری کھانڈا سنبھال چوٹ چلانے لگا۔ (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۷۶)۔

**— چلنا** محاورہ؛ ف مر۔ **۱. آپس میں نوک جھونک ہونا، ایک دوسرے پر طنز کرنا۔** ناصر علی سے خوب چوٹ چلتی تھی، وہ کبھی نہیں دبا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۳۲۱)۔ سنا ہے کہ نسیم لکھنوی اور نسیم دہلوی سے خصوصاً چوٹ چلا کرتی تھی۔ (۱۹۰۵، مضامین چکبست، ۱۶۲)۔ **۲. مقابلہ ہونا، مسابقت ہونا۔**

بڑھنے پہ تھے دونوں اس قدر لوٹ
دل اور قدم میں چلتی تھی چوٹ

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۶۹)۔ میری اور ان کے بیٹے قربان علی کی چوٹیں چلتی رہیں۔ (۱۹۶۱، ہالہ، ۳۸۶)۔ **۳. دھوکا دینا، فریب دینا۔**

چوٹ چلنا بہت بڑا فن ہے کھوٹ دل میں نہیں تو آنکھ ملاؤ (۱۹۶۲، انتخاب غزل، ۱۵)۔ **۴. حملے یا وار کا تبادلہ ہونا یا بے دریغ کیا جانا۔** تیغۂ طہمورس دیوبند کو نیام سے کھینچ کر بمقابلہ شہزادہ قاسم سرگرم ہوا اور باہم چوٹ چلنے لگی۔ (۱۸۸۳، کوچک باختر، ۲۴)۔ **۵. وار کرنا، حملہ کرنا، دانو کرنا۔**

دو ٹکڑے کرچکے کہیں تیغ دوسر کی چوٹ
سر کو جھکا کہ چل چکے قاتل کمر کی چوٹ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۶۹)۔ **۶. وار چلنا، دانو ہونا۔**

مفلس کا کام یاں نہیں دولت کا کھیل ہے
دنیا قمار خانہ ہے چلتی ہے زر کی چوٹ

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۶۹)۔

عشق کی چوٹ چل ہی جاتی ہے آہ دل سے نکل ہی جاتی ہے (۱۹۳۴، شعلۂ طور، ۷۰)۔

**— چمکانا** محاورہ۔ **(بنوٹ) پینترا بدلنا، دھوکا دینا۔ چھوٹ:** اس کو لڑنت بھی کہتے ہیں یعنی دو پھکیتوں کا آپس میں مقابلہ ہو اور غیر مقررہ چوٹیں چوٹ چمکا کر یعنی دھوکا دے کر ایک دوسرے پر مارنا چاہیں۔ (۱۸۴۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۱۷)۔ جب حریف سامنے بیٹھ کر چوٹیں چمکائے اور اس چمکنے میں اپنا داہنا ہاتھ اوپر کو تانے تو یہ جانے کہ چوٹ بھری مارے گا۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۶)۔

**— خالی جانا** محاورہ۔ **وار خالی جانا، نشانہ اوک جانا؛ دانو چوک جانا۔**

خالی گئیں منجھی ہوئیں چوٹیں جو اس کی سب
منہ کو پھرا پھرا کے شقی کاٹتا تھا لب

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۲۶۱)۔

للہ الحمد ان کی چوٹیں جتنی تھیں خالی گئیں
حق تعالیٰ نے مجھے محفوظ رکھا بے گماں

(۱۹۰۶، دیوان جی، ۳: ۲۵۸)۔

**— خالی دینا** محاورہ۔ **چوٹ خالی جانا (رک) کا تعدیہ، حریف کی ضرب یا وار بچا جانا، پینترا بدلنا۔** اگر نظر کا تیز اور مقامات ضرب شدید اس کو معلوم ہیں تو اپنے دم کس کے موافق پینترا بدلتا ہوا یعنی چوٹ خالی دیتا ہوا لڑے گا۔ (۱۸۴۶، رسالہ بانک بنوٹ، ۱۸)۔

**— دکھنا** ف مر؛ محاورہ۔ **جسم میں اس جگہ تکلیف ہونا جہاں چوٹ لگی ہو** (نوراللغات؛ جامع اللغات)۔

**— دینا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. دھوکا دینا ، دغا کرنا .** سجاد ہمارا دوست ہمیں چوٹ دے گیا اس دغا بازی کی ہمیں اس سے امید نہیں تھی . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۴۶) . **۲. چوٹ لگانا ، چوٹ مارنا .** رنجک کی جگہ اس مصالح کو رکھ کر ایک ہتوڑی یا پتھر کے ذریعے سے اس پر چوٹ دیتے . (۱۹۳۲؟ ، افسر الملک ، تفنگ یا فرہنگ ، ۴۱) . **۳. نقصان پہنچانا .** اپنے گھر کی چیزیں بھی دیکھ لیں ، کبھی کوئی بڑی چوٹ دے گئی ہو . (۱۹۶۱ ، بالا ، ۲۷۶) .

**— رکنا** ف مر ؛ محاورہ . **چوٹ روکنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات) .

**— روکنا** ف مر ؛ محاورہ . **حریف کی ضرب کو رد کرنا ، ضرب کو سپر پر روکنا ، حملہ یا وار رد کر دینا .**

تیغ ابرو کے مقابل ہے کیا داغ جگر
چوٹ عاشق نے تری روکی ہے کیا ڈھال سے خوب
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۱) .

کہتی ہے امیر اس کی ادا تیغ قضا سے
دعویٰ ہے پھکیتی کا تو لے روک مری چوٹ
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۶۵) .

**— سہنا** محاورہ . **صدمہ برداشت کرنا .** دل بیقرار پر سنگ ملال و وصال کی چوٹ سہتا ہے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۷) . گو آخری معرکہ نے اس کا دل چکنا چور کر دیا تھا مگر وہ یہ چوٹ بھی سہہ گئی تھی . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۳۸) .

**— کرانا** محاورہ ؛ ف مر . **چوٹ کرنا (رک) کا تعدیہ .** جن کی فتویٰ نگاری نے بندے ماترم سے راقم پر یہ چوٹ کرائی . (۱۹۲۷ ، مسلمان مہاراجا ، ۱۸۲) .

**— کرنا** محاورہ ؛ ف مر . **۱. وار کرنا ، حملہ کرنا .**

کئے چوٹ یوں شاہ نزدیک آ
کہ کو بیس اوپر پڑیا سیس جا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸) .

یہ سرخاب ہوگا بہت تیز پر
کرے چوٹ جا کر یہ شہباز پر
(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا (ق) ، ۵۱) . کافر سب اکھٹے ہوئے تھے کہ ان پر چوٹ کریں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷۳) . آٹھ آدمی برابر ان پر چوٹ کرتے اور بادشاہ سب کے وار روکتے تھے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۳) . **۲. تکلیف یا صدمہ پہنچانا ، کاٹنا ، ڈسنا ، ڈنک یا منہ مارنا ؛ حملہ آور ہونا .** سانپ اور چور دیے پر چوٹ کرتا ہے . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۱۶) . اپنے تھان پر نجس اور غلیظ آدمی کو مل خا کروب وغیرہ نہیں آنے دیتا اور اگر آجاتا ہے تو فوراً اس پر چوٹ کرتا ہے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۶) . **۳. طنز کرنا ، طعنہ دینا ، آوازہ کسنا ، ہنسی اڑانا .**

کرے ہے افعی گردوں پہ چوٹ اے ہمدم
سیاہ ہے مری آہ دل حزیں کا سانپ
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۴۳) . اگرچہ سودا کی طرح کسی سے دست و گریباں نہیں ہوئے مگر اپنے ہم عصروں پر چوٹیں کی ہیں . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۸۹) . کملا ! نہ جانے آج کیا بات ہے کہ لیلا تمہارے سر ہے ، برابر تم پر چوٹ کر رہی ہے . (۱۹۴۴ ، صید و صیاد ، ۳۴) . وہ کبھی ڈاکٹروں پر چوٹ کرتے کبھی نرسوں سے مذاق کرتے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۸) . **۴. جادو کرنا ، افسوں کرنا ؛ سونا .**

چتون میں جادو بھرا کرے لاکھ میں چوٹ
کتنے ہی گھایل ہوئے کتنے ہی گئے لوٹ
(؟ ، ؟ (مخزن المحاورات ، ۴۱۶) . **۵. دانو کرنا ، پینچ کھیلنا ؛ دھوکا دینا ؛ بندوق کا فائر کرنا ، نشانہ لگانا ؛ کبوتر کا پرواز میں معین حد تک جانا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۶. زخمی کرنا ، ضرر پہنچانا ، مارنا ، پیٹنا ؛ مکاری دکھانا ، چال چلنا .**

بیگانہ جان ان نے کیا چوٹ رات کو کی
منہ دیکھ دیکھ میرا پہچان کر کے مارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۱) .

**— کھانا** محاورہ . **۱. صدمہ اٹھانا .**

ترے عشق کا چوٹ کھایا سو چڑ کر
اترتا نہیں ہے اثر شاہ راجو
(۱۶۷۰ ، طبعی (اردو شہ پارے ، ۱۱۵)) .

زد سے الفت کی بچ کے چلنا تھا
مفت حالی نے چوٹ کھائی آج
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۷۳) .

دل و جگر جو محبت کی چوٹ کھا جائے
سراغ درد نہاں کا ضرور پا جائے
(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۴ : ۱۲۸) .

کج فہمی اس کی خاک میں مل جائے
کھائے وہ چوٹ دل تلک ہل جائے
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۳) . **۲. ضرب برداشت کرنا .**

مشتاق درد عشق جگر بھی ہے دل بھی ہے
کھاؤں کدھر کی چوٹ بچاؤں کدھر کی چوٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۹) .

افتاد محبت کی اٹھائی نہیں جاتی
یہ چوٹ تو پتھر سے بھی کھائی نہیں جاتی
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۳۳) . **۳. زخمی ہونا ، زخم کھانا ، چوٹ لگنا .**

گرا چوتڑ کے بھل وہ چوٹ کھائی
کہ ٹوٹا پاؤں ایسی ضرب آئی
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۳۲) .

بتلاؤ مجھے چوٹ تو کھائی نہیں پیارے
پانوں میں کہیں ضرب تو کھائی نہیں پیارے

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ٣ : ٥) . میرا بیٹا اس سے بڑا ہے ، مارے گا ، یہ شرمندہ بھی ہوگا اور چوٹ بھی کھائے گا . (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ١٠) . ٣. **زد پڑنا ، ضرب لگنا .**

شکوہ کسی سے دل شکنی کا کروں میں کیا
یہ شیشہ چوٹ کھانے سے پہلے ہی چور تھا

(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٥١) . جب تک ستار کے سبھی تار چوٹ نہ کھائیں سریلی آواز نہیں نکل سکتی . (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ١٢٩) . ٥. **نقصان اٹھانا .**

ناحق چوٹ جولاہا کھائے  کرگا چھوڑ تماشے جائے

(١٧١٣ ، جعفر زٹلی ، ک ، ٢٠) .

— **کھیلنا** محاورہ . (شعبدہ باز) حریف سے سانپ کا یا کرتبی مقابلہ کرنا ، حریف پر منتر مارنا ، ٹونا کرنا جس سے اس کی پونگی بند ہو جائے یا اس کو کوئی دکھ پہنچے (ا پ و ، ٨ : ١٥٦) .

— **لگانا** محاورہ . ١. **ضرب لگانا ، وار کرنا .**

دیکھنا قسمت لگائی ایک بھی مجھ پر نہ چوٹ
پینترے وہ قاتل عالم بدل کر رہ گیا

(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ١٨) .

جانتا ہوں بڑے پھکیت ہو تم
کس کو تاکا کدھر لگائی چوٹ

(١٨٩٩ ، دیوان ظہیر ، ١ : ٧٠) . ٢. **صدمہ پہنچانا ، رنج دینا ؛ طنز کرنا .**

نگاہ یار نے اس شوق سے لگائی چوٹ
کہ جس طرح سے دل آتا ہے دل پر آنی چوٹ

(١٨٦٨ ، گلزار داغ ، ٧٦) .

نظر ملائی نظر سے کہ دل پہ آنی چوٹ
دکھائی تو نے کدھر اور کدھر لگائی چوٹ

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ١٣٧) . جانے کیسے ہر وقت چوٹ لگی رہوے ہے . (١٩٦٧ ، یادوں کے چراغ ، ٥٨) .

— **لگنا** محاورہ . ١. **چوٹ لگانا (رک) کا لازم .**

لڑکوں کے پتھروں سے لگے کیونکہ اس کو چوٹ
ہر ایک گرد باد ہے مجنوں کو دھول کوٹ

(١٧٣٧ ، اشتیاق (مخزن نکات ، ٣٦)) . بڑی چوٹ لگی ہے اور سویرے کی چوٹ بہت کڑی ہوتی ہے . (١٨٩٢ ، خدائی فوجدار ، ١ : ٣٦) . شیر کو چوٹ لگتی ہے ، زخم کھاتا ہے ، مجروح ہو جاتا ہے مگر درماندہ ہو کر ہمت نہیں ہارتا . (١٩١٣ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ١٣٣) . چوٹ لگنے سے جسم کی کوئی ہڈی ٹوٹ جائے تو مریض کو . . . ڈاکٹر کے پاس روانہ کر دینا چاہیے . (١٩٧٦ ، فن آہن گری ، ١٨٣) . ٢. **صدمہ پہنچنا ، اثر ہونا .** جس شخص کے دل پر کسی دوست یا عزیز یا بزرگ یا نامور آدمی کی موت سے چوٹ لگتی تھی وہ اس کا مرثیہ لکھتا تھا . (١٨٩٣ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ٧٣) . اس درد سے رات بھر کراہتا کہ کلیجہ پر چوٹ لگتی . (١٩١٩ ، جوہر قدامت ، ١٨) . ٣. **عشق ہونا .**

تو میرے درد سے آگاہ یوں نہ ہوگا کبھی
الٰہی چوٹ کسی دن ترے بھی دل کو لگے

(١٨٢٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ٣٠٣) .

لگی ہو چوٹ جس کو عشق کی باتوں میں اچھی ہو
زباں نے خاصہ پیدا کیا ہے موسیائی کا

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٥٩) . ٤. **پھانس لگنا ؛ کھٹکا لگنا** (جامع اللغات) .

— **لگی پہاڑ کی اور توڑیں گھر کی سیل** کہاوت . **زبردست سے تو بس نہ چلے اور گھر آ کر بیوی سے لڑیں** (جامع اللغات) .

— **لینا** محاورہ . (آہن گری) **گھن یا ہتھوڑے سے ضرب لگوانا .** گول بار کے سرے پر ایک بھاری چوٹ لے کر اس کو 60 تک گھمانا چاہیے اور پھر ایک بھاری چوٹ لینا چاہیے . (١٩٧٦ ، فن آہن گری ، ٦١) .

— **مارنا** محاورہ ؛ ف مر . ١. **رک : چوٹ لگانا .**

سفاک نے بند بند کاٹا  چوٹیں ماریں جھکا جھکا کر

(١٨٥٣ ، غنچۂ آرزو ، ٦٣) . ٹھپے میں رکھ کر ہتھوڑے کی چوٹ مار دی جاتی ہے . (١٩٠٣ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ٢ : ١١٥) . ٢. **وار کرنا ، حملہ کرنا .** حریف . . . چوٹ تان کے اس کو مارے تو یہ اوس سے بچے کیونکہ چوٹ بھری ہے اگر جائے گا تو مار کھائے گا اور جب کہ اس کا ہاتھ کھینچے تو لازم ہے کہ جلد اس کے کھنچے ہوئے ہاتھ پر اپنی چوٹ مارے کوتاہی نہ کرے . (١٨٧٣ ، عقل و شعور ، ٣٣٦) .

**چوٹ (٢)** ( و مج ) اسث . **چمک ، عکس ، جھلملاہٹ ، جوت .**

باتوں میں لب جو ہلتے ہیں اس خوش خصال کے
ہیرے کی چوٹ پڑتی ہے ٹکڑوں پہ لال کے

(١٨٤٦ ، آتش (نور اللغات)) . اف : پڑنا . [ چھوٹ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چوٹ (٣)** ( و مج ) اسث . **کمبل یا چادر جس کو ایک سرے پر گانٹھ دے کر سر اور کندھے پر ڈال لیتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چوڈا चूडा ] .

**چوٹا (١)** ( و مج ) اسذ . **کٹوتی ، ہٹہ ، چھوٹ ، مجرائی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ ا : چوٹ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوٹا (٢)** ( و مج ) اسذ . **گنے کا رس ، راب ، شیرہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چو ، چونا (رک) + ا : ٹا ، لاحقۂ صفت ] .

**چوٹا (٣)** ( و مج ) اسذ . **چوٹی (رک) ، جوڑا .**

یوسف ترے بدن کے سورج کوں پیاری کرن ہو دستی ہے منگھ تیری کیا ہے مارک پری ہو ناگوں کے سر چوٹا ہے النگ تیری

(١٦٥٣ ، قدیم بیاض ، یوسف ، ٣١) . بعض کے سروں پر ہندو جوگیوں کے سے چوٹے تالو کے رخ اوپر کو بندھے ہوئے ہیں . (١٩١١ ، روزنامہ با تصویر ، ٥٧) . [ ا : چوٹ ، چوٹی (رک) + ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**چوٹا (۱)** ( و مج ، شد ٹ ) صف مذ ؛ مث : چوٹی ؛ ~ چوٹٹا . **چور ، اٹھائی گیرا ، اچکا .** آدھی رات میں سب کو غافل پا کر چوٹوں کی طرح میرے سرہانے آ پہنچے . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۷ ) . نکوڑا ، زمانے بھر کا چوٹا تمھیں مونڈنا چاہتا ہے . ( ۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۷۲ ) . [ ا : چوٹ + ٹا ، لاحقۂ صفت ] .

**— پَن** (— فت پ ) امذ . **چوٹا (رک) کا اسم کیفیت : دھاندلی ، بے ایمانی .** شیخ جی بگڑ کر بولے لگے تم چوٹا پن کرنے ، اڑا دیا نہ کھانس کر . ( ۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۳۳ ) . [ چوٹا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوٹا (۲)** ( و مج ، شد ٹ ) امذ . **رک : چوٹا (۳) .** راہبوں کی صورتیں ہندو جوگیوں کی سی ہیں لمبے لمبے بال رکھتے ہیں اور گدی پر ان کا چوٹا باندھتے ہیں . ( ۱۹۱۱ ، روزنامہ با تصویر ، ۱۲۷ ) . [ ا : چٹا (رک) کا تلفظ ] .

**چوٹٹا** ( و مج ، سک ٹ ) صف مذ . **رک : چوٹا (۱) .**

جس سے جھوٹے ہوتے ہیں ہم دس بار
چوٹٹا وہ کہے ہے ساہوکار

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰ ) . ہم کو زیادہ تر یقین ہوا کہ تو چوٹٹا ہے . ( ۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۹۶ ) . چل بے چوٹٹے سکار کوئی اٹھائی گیرا ہوگا . ( ۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۵۶ ) .

**— پَن** (— فت پ ) امذ . **رک : چوٹا پن ، اچکا پن ، چوری کی عادت .**

مہذب چوٹٹا پن ہے یہ معشوق خیالی کا
کہ دزدیدہ نگہ سے دل کا لینا اور مکر جانا

( ۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۳۱ ) .

**چوٹٹی** ( و مج ، سک ٹ ) صف مث ؛ ~ چوٹی . **چوٹٹا (رک) کی تانیث ، چور عورت .**

کس لیے پھر بتاؤ آنی تھیں چوٹٹی اور ساتھ لانی تھیں

( ۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۷ ) . دیکھو بی انوری یہ کتیا کی سگی چوٹٹی پاس آ لگی بیگم خبردار رہنا ذرا ہشیار رہنا . ( ۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۰۵ ) . [ رک : چوٹا ، چوٹٹا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— کُتیا جلیبیوں کی رکھوالی** کہاوت . **بد دیانت یا چور کو حفاظت کے لیے مقرر کرنے کے موقع پر مستعمل .** ملکہ بولی جی یہ آپ کی خوش وقتی اور خوش حالی بقول شخصے چوٹٹی کتیا اور جلیبیوں کی رکھوالی . ( ۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۴ ) . چوٹٹی کتیا جلیبیوں کی رکھوالی کرے اور آپ فرمائیں کہ خبردار چوٹٹی نہ کہنا . ( ۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۱۲ : ۶ ) .

**— والا** صف مذ . **( بطور گالی مستعمل ) حرامی ، حرامی موت ، حرام زادی کا ، قطامہ کا ،** ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

**چوٹل** ( و مج ، فت ٹ ) صف . **چوٹ کھایا ہوا .** کہیں تو پٹخنیاں کھا کھا کر میرا بدن نیلا پڑ گیا اور کہیں چوٹل جگہیں اپنی سطح سے ابھری کی ابھری رہ گئی ہیں . ( ۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۱ ) . [ رک : چوٹ + ا : ل ، لاحقۂ صفت ] .

**چوٹلا** ( و لین ، سک ٹ ) امذ . **(نگینہ سازی) سان کی سطح کے کھردرے پن کو صاف کرنے کا اوزار** ( ا پ و ، ۴ : ۵۵ ) . [ رک : چوٹ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت و آلہ ] .

**چوٹم چاٹا** ( و مج فت ٹ ) امث . **مقابلہ ، ضد ، لڑائی ، جھگڑا ، ہنگامہ .** میرا نکاح ایسا ویسا نہیں بڑی ضدم ضدا اور بڑی چوٹم چاٹا کا نکاح تھا . ( ۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۳۱ ) . [ رک : چوٹ + ا : م ، لاحقۂ اتصال + چاٹا ، چوٹ (رک) سے تابع ] .

**چوٹو** ( و مج ، و مج ) امذ . **بڑے بال** (سندھی نامہ ، ۲۳۴ ) . [ مقامی ] .

**چوٹوں** ( و مج ، و مج ) امث . **کانچ کی رنگین مدور گولی جس سے بچے کھیلتے ہیں** (در بائے لطافت ، ۸۳ ) . [ چٹے (رک) سے ] .

**چوٹھ** ( و مج ، سک ٹ ) امث (قدیم) . **رک : چوٹ .**

مت تج لا کے دھکا چوٹھ مجھ مرواے دنلا کی موت

( ۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۵۷ الف ) .

**چوٹی (۱)** ( و مع ) امث . **رک : چیونٹی .** ایسی بھیڑ . . . جس طرح چوٹیاں مانڈ سے نکلتی ہیں . ( ۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۶ ) .

**چوٹی (۲)** ( و مع ) امث . **رک : چٹکی .** مریض کو غنودگی ہوتی ہے مگر اس کو چوٹیاں لینے سے یا پکارنے سے یا منہ پر سرد پانی مارنے وغیرہ سے ہشیار کر سکتے ہیں . ( ۱۸۶۰ ، نسخۂ عملی طب ، ۳۷۳ ) . [ ا : چوٹ ، چونٹنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوٹی** ( و مج ) امث . **۱.(i) عورتوں کے سر کے بال ، گندھے ہوئے بال جو عورتوں کی گردن سے نیچے پیٹھ پر پڑے ہوتے ہیں ، چٹیا .**

کہ جس کا جو روساولی نانوں ہے
سو دھن سر کی چوٹی کی وو چھانوں ہے

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷ ) .

پیٹھ صندل سی وہ نظر آنی چوٹی دی ناگنی سی دکھلائی

( ۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۳۴ ) .

کھجوری گوندھی وہ پاکیزہ چوٹی
کہ سب اہل نظر کی جان بولی

( ۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲ ) .

تری چوٹی جو پہنچی ایڑیوں تک اس پہ حیرت کیا
یہ پا بوسی تو واجب تھی بلائے آسمانی پر

( ۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲۷ ) .

عفت اور میں جھولا جھولے باری باری
خالہ بی کی چوٹی ہے کیا لمبی ساری
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۳) . (ii) **دھاگوں کا بنا ہوا وہ لچھا جو بال گوندھ کر آخر میں لگا کر گونتھتے ہیں ، چٹلا** (ماخوذ : شبد ساگر) . ۲. (ہندو) **بالوں کی وہ لٹ جو سر منڈاتے وقت ہندو چندیا پر چھوڑ دیتے ہیں .**
نہیں ہے بھائی پر مانند جی کے واسطے ممکن
کہ رکھیں تاج سر پر اور ہو اس سر پہ چوٹی بھی
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۵۲) . ۳. **سر کے لمبے بال جو بعض مرد منڈوانے کی بجائے دونوں شانوں پر چھوڑ دیتے ہیں ، پٹھے .** مسلمانان چین . . . لمبی لمبی چوٹیاں رکھتے ہیں . (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۳۲۸) . ۴. **وہ چند بال جو بچوں کے سر پر منّت کے طور پر چھوڑ دیتے ہیں .** چوٹی : ان چند بالوں کو کہتے ہیں جو بچوں کے سر پر بطور نذر چھوڑ دیتے ہیں . (۱۹۶۵ ، کربل کتھا (حاشیہ) ، ۱۹۲) . ۵. (i) **پہاڑ یا کسی عمارت وغیرہ کا سب سے اونچا حصہ .**
کہ پدمن اتھی گڑ چوٹی منے نگیا اچھی جیوں انگوٹی منے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۷۴) . گرم ہوا پہاڑ کی سرد چوٹی کے قریب ہوتی ہے تو وہ ہوا بوجہ سرد ہونے کے تمام بخارات کو نہیں اٹھا سکتی (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۵) . ایک منچلا مسافر . . . ایک اور پہاڑ کی اونچی چوٹی پر پہنچا . (۱۹۳۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۲) . (ii) **بلندی ، سب سے اونچی جگہ ؛ کلس ، کنگرہ ، قبہ .** جب طوطے نے پیٹ بھر کر کھا لیا تو اڑ کر محل کی چوٹی پر جا بیٹھا اور رونے لگا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۷۵) . (iii) **سرورق ، پیشانی ، بالائی حصہ .** ۹ جولائی سنہ رواں کا اودھ اخبار ہے چوٹی پر منشی جی آنجہانی کی شبیہ نظر آئی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۸ : ۳) . ۶. **انتہا ، حد .**
چمن حسن میں قد ہے وہ سر افراز نہال
جس کی چوٹی کو نہ پہونچے نگہ چشم خیال
(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۶۶)) . ٹرانسمیٹر کی چوٹی کی طاقت . . . دو سو کلو واٹ تک ہوتی ہے . (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۱۰۷) . ۷. **وہ پر جو پرندوں کے سر پر ابھرے ہوتے ہیں ، کاغی .** ایک عجیب طرح کا باز دیکھا . . . اس کا رنگ بالکل سفید خاکی تھا سر پر ایک چوٹی یعنی تاج . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۸۵) . ۸. (**زر بافی**) **بادلے کا ریشمیں سربند یعنی وہ ڈورا جس سے بادلے کے لچھے کا سر باندھا جاتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۰) . ۹. (**جوتا سازی**) **ہندوستانی جوتی کی اڈی کے اوپر کی نوک جس کو پکڑ کر تنگ جوتی پیر میں چڑھاتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۲۲۱) . ۱۰. **نوک ، پھننگ ، درخت کا سب سے اونچا سرا .** پودے کی چوٹی کو تمام شاخوں سے اونچا کشادہ رکھنا زیادہ ضروری ہے . (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۶۱) . ۱۱. (**چوٹی کی سجاوٹ کا پھول اور لڑیاں**) **ایک زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں : وہ حصہ جس سے ترازو کو لٹکاتے ہیں** (جامع اللغات) . ۱۲. (i) **کسی چیز کے اوپر کا سرا .** اسے پیندے سے لے کر چوٹی تک روئی ، چمڑے اور گھانس پھونس میں لپیٹ کر اس پر ٹاٹ چڑھا دیا گیا . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۲) . (ii) **سر .** ہزاروں آدمیوں نے چوٹی سے ایڑی تک کا زور لگا کر اس لوہا لاٹھ کو اس چھکڑے پر چڑھا لیا . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۹۳) . ۱۳. (**عو**) **سردار ، سرغنہ ، استاد** (فرہنگ آصفیہ) .
[ س : چوڈ + ایکا **चोड + इका** ] .

**ــ اتارنا** محاورہ . **منّت پوری ہونے پر بال کٹوانا .**
منت کیے تھے میں نے یہ بار نہ برس کا جب ہوئے توں
چوٹیاں اتاروں سر کی سو منتیں بڑھاؤں اب کسے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۲) . جب چوٹی رکھنا مستعمل ہے تو چوٹی اتارنا بھی ہوگا منت پوری ہو جانے پر وہ سر کے بال علیحدہ کر دیتے ہوں گے . (۱۹۵۶ ، کربل کتھا (حاشیہ) ، ۱۹۲) .

**ــ اڑ جانا** محاورہ . **چوٹی غائب ہو جانا ، چوٹی کا رواج نہ رہنا .** چٹلے اور موباف کو صاف بات یہ ہے کہ خارج کر دیا ، چوٹی اڑ گئی یا کھلے بال پیٹھ پر جھاڑو دیتے رہیں گے یا جوڑا باندھا جائے گا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۹) .

**ــ آسمان پر گھسنا** محاورہ . **بہت فخر کرنا ، بہت بلند ہمت ہونا ، اولوالعزم ہونا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**ــ آسمان سے لگنا** محاورہ . **بہت اونچا ہونا ، مرتفع ہونا** (جامع اللغات) .

**ــ پر پہنچنا** محاورہ . **عروج حاصل کرنا ، بہت مشہور ہونا .** ناموری کی بہت بلند چوٹی پر پہنچ گیا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹) .

**ــ پکڑنا** محاورہ . **سزا دینا ، قابو میں کرنا .** ملکہ نے جھلا کر کہا . . . اے شہریار اس کو سزا دیجئے ، سعد اپنے مقام سے اٹھے چاہا چوٹی پکڑ لوں . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۴۱) .

**ــ پھل** (ــ ضم پھ) امذ . **بالوں میں لگانے کا زیور** (سندھی نامہ ، ۱۸۹) . [ چوٹی + پھل ، پھول (رک) کی تخفیف ] .

**ــ دار** صف . ۱. **جس کے چوٹی ہو ، چوٹی والا** (شبد ساگر) . ۲. **انتہائی بھرا ہوا** (ظرف) **جس میں مزید کوئی چیز رکھنے کی گنجائش نہ ہو ، اوپر تک بھرا ہوا کہ گمٹی یا ٹیلا سا بن جائے ، مخروطی شکل میں بھرا ہوا .** جو قاب دیکھی پلاؤ سے چوٹی دار بھری . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۸۱) . چاولوں کے چوٹی دار ڈھیر پر چار طرف سینے کے گوشت کے چار چربی دار تلے ہوئے ٹکڑے تھے . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۶۸) . ۳. **کلغی والا** (جامع اللغات) . ۴. **ریشہ والا ، جھنڈولا** (رک) . ساحرز بردست و مغرور ہے سحر اس کا مشہور ہے کہ ناریل چوٹی دار الناظ سحر دم کر کے مارتا ہے اسے جلا دیتا ہے . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۶۶۳) . ۵. **مخروطی ، نوک دار ، گاؤدم .** رنگ خاکی سر پر چوٹی دار ٹوپی خاکی رنگ کی . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۷۰) . ایک کمرے کی

چوٹی دار چھت ہے جو پتھر کی جالی کے کٹہرے پر قائم ہے۔ (۱۹۶۳، تمدن ہند پر اسلامی اثرات، ۳۸۶)۔ [ چوٹی + ف: دار، داشتن = رکھنا ]۔

**ــ دار رکابی** (ــ ف ر) اسف۔ (طبّاخی) چاول یا کھچڑی سے نوک دار بھری ہوئی رکابی جو مخروطی شکل معلوم ہو (ا پ و، ۳: ۱۴۷)۔ [ چوٹی + دار (رک) + رکابی (رک) ]۔

**ــ دَبنا** محاورہ۔ مغلوب ہونا، مجبوری میں ہونا۔

کیوں نہ شانے سے دب چلیں یہ شوخ
ان کی چوٹی دبی ہے اس کے ہات

(۱۷۹۲، بقا (خوش معرکۂ زیبا، ۱: ۱۰۵))۔

**ــ رکھانا** محاورہ۔ چوٹی رکھنا (رک) کا تعدیہ۔ ایک چھوٹا سا اداس بچہ لمبی سی چوٹی رکھائے ایک منڈیر پر تنہا بیٹھا سوائیوں کا پہاڑہ یاد کر رہا تھا۔ (۱۹۵۹، آگ کا دریا، ۵۴۵)۔

**ــ رَکھنا** محاورہ۔ سرپرستؔ کے ہال چھوڑنا (پلیٹس؛ نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ)۔

**ــ سے ایڑی تک** م ف۔ سر سے پانو تک، سرتاپا، سراسر، مطلق، بالکل۔

مٹی کا آن پہنچا ہے مہینہ بہا چوٹی سے ایڑی تک پسینہ

(۱۸۹۴، اردو کی چوتھی کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۱۹۱)۔ او یس... سر سے پاؤں تک انگریز اور چوٹی سے ایڑی تک فرنگی ہے۔ (۱۹۳۶، راشدالخیری، تربیت نسواں، ۴)۔

**ــ سے ایڑی تک کا زور لگانا** محاورہ۔ پوری قوت صرف کر دینا، پوری پوری کوشش کرنا۔ ترکی خلافت کی تردید میں چوٹی سے ایڑی تک کا زور لگایا گیا ہے۔ (۱۹۲۰، گورنمنٹ اور خلافت، ۸)۔

**ــ کا** صف مذ۔ ۱. عمدہ، اوّل درجے کا، چیدہ، افضل، اعلیٰ۔

سنگاروں میں وہ سب سے گوہے اتار
یہ کہتے ہیں چوٹی کا اس کو سنگار

(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۶۸)۔

وصف گیسو سے ہوا رنگ دگرگوں پیدا
روز چوٹی کے ہوا کرتے ہیں مضموں پیدا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۴۵)۔ چار پھل چننده چوٹی کے چھانٹ ایک ٹوکری میں لگا... اندر بھیج دیئے۔ (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۳)۔ حکیم صاحب کا شمار چوٹی کے شعرا میں نہیں کیا جا سکتا۔ (۱۹۳۶، شیرانی، مقالات، ۲۹۱)۔ مجھے... وہاں کے چوٹی کے لوگوں کو مخاطب کرنے اور... آزادانہ تبادلۂ خیال کرنے کا موقع ملا تھا۔ (۱۹۸۳، کاروان زندگی، ۱۵۵)۔ ۲.(i) کسی عمارت کی سب سے اونچی جگہ کا بلند و بالا مقام۔ مینار کے اندر چکر کھاتا ہوا زینہ چوٹی کے کمرے تک چلا جاتا ہے۔ (۱۹۳۲، اسلامی فن تعمیر، ۹۵)۔ (ii) سب سے اونچا، سب سے زیادہ بلندی والا؛ سب سے اچھا۔

پہاڑوں میں چوٹی کا یہ کوہ ہے
حقیقت میں ظلمات ہر کوہ ہے

(۱۸۴۷، صیدیہ، ۱۲۲)۔

**ــ کا پسینہ ایڑی کو آنا** محاورہ۔ بہت زیادہ محنت کرنا۔ گھر داری کرنے میں چوٹی کا پسینہ ایڑی کو آتا ہے۔ (۱۹۳۲، ریزۂ مینا، ۱۲۵)۔

**ــ کا پھندنا** (ــ ضم پھ، سک ن، د) اسذ۔ دھاگے یا ریشم کا وہ گچھا جو عورتیں چوٹی میں ڈالتی ہیں۔

چوٹی کا پھندنا ہے طاؤس کا تلا جیوں
حاجب ہوائی سیتیں اپنا دورائی پھرائے

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۹۳)۔

**ــ کاٹنا** محاورہ۔ ذلیل و رسوا کرنا، سزا دینا، سر منڈا کر ذلیل کرنا، ہال تراش کر رسوا کرنا؛ عزت خاک میں ملا دینا۔

عدالت آپ کی چوٹی پہاڑ کی کاٹے
جو سنگ فتنہ سے شیشہ ہو کوئی چکنا چور

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۱۳)۔ میں نہایت خوش ہوئی... اس سوٹے کے قید ہونے سے کہ اس نے آج میری چوٹی کاٹ لی ہے۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۵۱)۔

**ــ کَترنا** محاورہ؛ ف مر۔ ۱. چوٹی تراشنا۔ جس پر بھوت آتا ہے اس کی چوٹی کترتے ہیں۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۴۴)۔ ۲. زیر کرنا، عاجز کرنا، سزا دینا۔

بل اون کی زلف پیچاں کی طرح کیا کھائے گا سنبل
وہ ایسے بد بلا بھتنے کی چوٹی کو کترتے ہیں

(۱۸۴۶، آتش، ک، ۱۲۲)۔

**ــ کَٹ** (ــ ف ک) اسذ۔ غلام، وہ شخص جو قابو میں ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ چوٹی + کٹ، کٹنا (رک) سے ]۔

**ــ کَٹانا/کَٹوانا** محاورہ؛ ف مر۔ ۱. چوٹی کاٹنا (رک) کا تعدیہ، سر پر چھوڑے ہوئے بالوں کو منڈوانا۔ وانگ لنگ... چپہ پڑا ابا سے پوچھے بنا میں چوٹی نہیں کٹا سکتا۔ (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۱۲)۔ ۲. قابو میں ہونا، محکوم ہونا، غلام ہونا (جامع اللغات)۔ ۳. سادھو یا سنیاسی بننا (شبد ساگر)۔

**ــ کَٹنا** محاورہ۔ بدنامی ہونا، بے آبرو ہونا، ذلیل و رسوا ہونا۔

کوئی بات میرے لیے بے حرمتی کی اٹھ نہیں رہی اس سے تو مار ڈالتے تو اچھا تھا چوٹی تک میری کٹ گئی۔ (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۶۹)۔

**ــ کَرنا** محاورہ۔ ہال سنوارنا؛ چوٹی باندھنا؛ سنگھار کرنا۔

لا ترے سر میں تیل ڈالوں میں
گوندھ کر بال چوٹی کردوں میں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۲) . وہ اب چوٹی کر کے جوڑا باندھ چکی تھی . (۱۹۶۰، جاڑے کی چاندنی ، ۳۵) .

**ــ کی** صف مث . **چوٹی کا (رک) کی تانیث .** میر کل باز نے اس وقت وہ چوٹی کی بات کہی کہ جی چاہتا ہے ان کی زبان کاٹ ڈالوں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۰۸) .

جو ہو سے خانے میں چوٹی کی پلا دے ساقی
شیخ جی آئیں تو جھنڈے پہ چڑھادے ساقی
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) بیاض سحر ، ۸۵) . کس قدر توہین ہوتی تھی ہماری بیدار مغزی ہماری روشن خیالی اور ہماری چوٹی کی انشا پرداری کی . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۱۷) .

**ــ گانٹھنا** محاورہ . **چوٹی باندھنا ، چوٹی گوندھنا ؛ کسی کو قبضہ میں کر لینا .**

چھو سکتے نہ تھے پنجۂ مژگاں کی بھی کنگھی
مو باف نے گانٹھی بت مغرور کی چوٹی
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۷۹) .

**ــ گُندنا / گُندھنا** محاورہ . **چوٹی گوندھنا (رک) کا لازم .**

سو بالی کی چوٹی گندی چاؤ سوں
مشاطہ عشق ہت کھلاو و سدا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۲) .

نہ چوٹی گندھی اور نہ کنگھی درست
جو چالاک تھی بن گئی وہ بھی سست
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۱۶) .

گندھی چوٹی تھی صاف اور دلربا
تھا مو باف لچکے کا اس میں بڑا
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲) . کسی قدر بنی سنوری مگر شریفانہ سیدھی مانگ ، چوٹی گندھی ، ڈھیلی ڈھیلی کرتی . (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷) .

**ــ گُندھوانا** ف مر ؛ محاورہ . **چوٹی گوندھنا (رک) کا تعدیہ .**

کھول کر چوٹی جو گندھوانے لگے شب ہوگئی
شمع دکھلانے لگا رخسار روشن یار کا
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۳) .

چوٹی گندھوا رہے ہو غیروں سے
اپنے پیچھے تم آپ پڑتے ہو
(۱۹۳۱ ، ناز (سندھ میں اردو شاعری ، ۲۷۸)) .

**ــ گُوندھنا** ف مر ؛ محاورہ . **چوٹی کرنا ، بال سنوارنا ، سنگھار کرنا .** یہ تمہاری چوٹی کس نے گوندھی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزد ، ۲ : ۳۲۶) . یہ سب کہنے کی باتیں ہیں کہ حسن آرائش کا محتاج نہیں یہ نہ ہوتا دو دو پہر چوٹیاں نہ گوندھی جاتیں . (۱۹۳۶ ، ریض ، نثر ریاض ، ۱۱۳) . سر کے بالوں کی کوچیاں اور گوٹا تو صبح ہی کھل گیا تھا ، آج بیچ میں مانگ نکال کر چوٹی گوندھی گئی اور صندل سے سر پر چھڑیاں بنائی گئیں . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۰۹) .

**ــ والا** صف ؛ اسذ . **۱. (مجازاً) بھتنا ، بھوت ، سایہ ، بلا ، آسیب ، بد روح .** اس چھتے میں چوٹی والا رہتا ہے اور رسی کا بھی ڈر ہے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۱) . چوٹی والا ، بھتنا . . . غرض یہ محاورے کہاں تک لکھے جائیں ہماری لغات النساء میں یہ سب بافراط موجود ہیں . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۳) . بھری دوپہر کہاں چلیں ، دیکھتی نہیں کہ بگولے اٹھ رہے ہیں خدا جانے ان میں کتنے چوٹی والے ہوں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۸۷) . **۲. وہ شخص جس کے چوٹی ہو** (جامع اللغات) .

**ــ ہاتھ آ جانا** محاورہ . **رک : چوٹی ہاتھ (میں) ہونا ، چوٹی قبضے یا گرفت میں ہونا .** کہتے ہیں کہ جب بھتنے کی چوٹی ہاتھ آ جاتی ہے تو وہ بے بس اور بے قابو ہو جاتا ہے . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ۲ : ۱۲۵) .

**ــ ہاتھ (میں) ہونا** محاورہ . **کسی قسم کے دباؤ میں ہونا ، قابو اور اختیار میں ہونا .**

نہ کیوں کر دست شانہ زور پاوے
کہ ہے چوٹی پری کی ہاتھ اس کے
(۱۸۰۹ ، جرأت (فرہنگ آصفیہ)) . جتنے جاندار ہیں سب ہی کی تو چوٹی اس کے ہاتھ میں ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۶۳) . اب وہ کہاں جائیں گے ان کی چوٹی تو ہمارے ہاتھ میں ہے . (۱۹۶۷ ، شبد ساگر ، ۱۵۸۵) .

**چوٹی** (و مج ، شد ٹ) اسث ؛ ~ چوٹٹی . **چوٹا (رک) کی تانیث** (فرہنگ آصفیہ) .

کس لیے پھر بتاؤ آئی تھیں چوٹٹی اور ساتھ لائی تھیں
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۷) . وہ چوٹٹی میرے سامنے جھوٹی سچی باتیں بنا اپنی ماستا جتا کے . . . رتی رتی وہاں سے اٹھا لائی . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۵۸) .

**ــ آئی چیز چھپاؤ لتری آئی بات چھپاؤ** کہاوت . **چوری کی عادی عورت سے گھر کی چیزوں کی نگرانی کرنی چاہیے اور چغل خور عورت کے سامنے راز کی بات نہ کہنی چاہیے .** لتری لڑکی کی خدا صورت نہ دکھائے تم نے کیا وہ مثل نہ سنی ہوگی کہ چوٹی آئی چیز چھپاؤ لتری آئی بات چھپاؤ . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۶۹) .

**ــ چنبلی** (— فت چ ، سک م بشکل ن نیز مغ ، فت ب) اسث . **چوٹی فقیرنی ، ذلیل ، آوارہ ، لچی .** کہا کہ چوٹی چنبلی میری بچی کی آرسی ابھی اس کے حوالہ کر . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۲۰) .
[ چوٹی + چنبل = کاسۂ گدائی + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**ــ کا** صف مذ . **رک : چوٹی والا .** چوٹی کے ! اس سے کیا شترمرغ کے انڈے پھینٹے گا . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۹۴) .

**ــ کٹیا جلیبیوں کی رکھوالی** کہاوت. رک: چوٹی کتیا الخ (نجم الامثال، ۱۸۷).

**ــ والا** صف مذ. حرامی، حرامی موت، حرام زادی کا، قطامہ کا (بطور گالی مستعمل). جو ہونہار لڑکا نکلتا ہے وہ چوٹی والا سیدھا پاکستان کی راہ لیتا ہے. (۱۹۵۶، گویا دبستاں کھل گیا، ۱۵۲).

**چوٹیا** (و مع نیز ضم چ، غم و، سک ٹ) امث. ۱. رک: چٹیا.

لکھو بندریا چاہے پان اوڑ گئی چوٹیا رہ گئے کان
(۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۱)

داڑھی والوں کو تو مدت سے نچا رکھا تھا
آج چوٹیا پہ بھی بھاری ہے مگر بال ان کا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۹). [چوٹی + ا: ا، لاحقۂ تصغیر].

**چوٹیا** (و مع، سک ٹ) امذ. ۱. (تیلی) کولہو کی لاٹ کا توکیلا سرا (ا پ و، ۳: ۹۹). ۲. (نجاری) برمے کے اوپر کا چوبی دستہ جو کاری گر کے ہاتھ میں رہتا ہے اور جس میں برمے کا پھل مع چڑ گھومتا ہے، مکو، نربلی. نربلی کہنے کی وجہ یہ ہے کہ بعض کاریگر بجائے چوبی دستے کے ناریل کے کھپرے سے چوٹنے کا کام نکال لیتے ہیں. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۳۴).
اف: پھیرنا، چلانا، کرنا. [رک: چوٹی + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**چوٹیانا** (و مع، کس ٹ) ف م؛ ~ چٹیانا. ضرر پہنچانا، زخم دینا، گھائل کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چوٹ + ا: ی، لاحقۂ نسبت + ا: انا، لاحقۂ مصدر].

**چوٹی گرووان** (و مع، فت گ، و مع) صف. ایک کیڑا جو کماد (ایکھ) کو خراب کرتا ہے (ماخوذ: راہ عمل، ۱۰۷). [مقامی].

**چوٹیل** (و مع، ی مع) صف. چوٹ کھایا ہوا، زخمی، مجروح. میری بجنسہ وہی حالت ہے جو ایک زخمی شیر یا چوٹیل سانپ کی ہوتی ہے. (۱۹۴۲، انور، ۴۳۰). [رک: چوٹ + ا: یل، لاحقۂ صفت].

**چوٹیلا** (و مع، ی مع) امذ. (عور) چوٹی میں پہنا جانے والا ایک زیور جو حسب حیثیت چاندی سونے یا پیتل وغیرہ کا ہوتا ہے. زیورات عورتوں کے . . . چوٹیلا. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۵۱). [رک: چوٹی + ا: لا، لاحقۂ نسبت].

**چوٹیلا** (و مع، ی مع) صف مذ. ۱. رک: چوٹیل. آہو کو تیر مارنا، اوس کا چوٹیلا ہو کر بھاگنا . . . سب بیان کر چکی. (۱۹۰۳، آفتاب شجاعت، ۴: ۲۳۶). ۲. چوٹ لگانے والا، پر اثر، دل پر اثر کرنے والا، پر سوز و پُر درد. آپ کا چوٹیلا کلام اس کی شہادت میں پیش کر سکتا ہوں اور تو کوئی ثبوت میرے پاس نہیں. (۱۹۲۳، دور فلک، ۶۹). [رک: چوٹیل + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**ــ کرنا** ف م؛ محاورہ. زخمی کرنا، گھایل کرنا، چوٹیلنا.

چوٹیلا کر دیا اپنی طرح قاتل کے بھی دل کو
بنا سنگ فلاخن صاف ڈھیلا چشم بسمل کا
(۱۸۷۲، مظہر عشق، ۱۸).

دیکھ لڑتا ہوا آیا ہوں کہاں سے میں کہاں
کر دیئے کتنے چوٹیلے ترے لشکر کے جواں
(۱۹۴۲، خمسۂ متحیرہ، ۱: ۱۱۱).

**چوٹیلنا** (و مع، ی مع، سک ل) ف م. زخمی کرنا.

غضب کے خنجر ابرو ترے قاتل نکیلے ہیں
اشاروں سے جگر چھانے ہیں کتنے دل چوٹیلے ہیں
(۱۸۹۳، معیار نظم، ۱۲۹). [رک: چوٹیل + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چوٹیں** (و مع، ی مع) امث. چوٹ (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

**ــ چلنا** محاورہ. ۱. وار ہونا، حملہ ہونا، ایک دوسرے پر دانو کیا جانا. ترسول لے کر نافرمان پر آ پڑا، چوٹیں چلنے لگیں، اس نے دریا آگ کا پیدا کیا تو اس نے پانی سے برسا کر بجھایا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۸۵۷).

ہوئے سینہ سپر جانباز دو دو ہاتھ کرنے کو
کھنچی تیغ دو دم چلنے لگیں چوٹیں برابر سے
(۱۹۱۵، مطلع انوار، ۷۸). ۲. مقابلہ ہونا، نوک جھونک ہونا، بحث و مباحثہ ہونا.

برہمن اور شیخ میں چوٹیں چلیں
کعبہ و بت خانے میں پتھر چلے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۲۹۵).

ان نصیبوں پر تھی قدرت سے الجھنے کی امنگ
عمر بھر چوٹیں چلیں تدبیر اور تقدیر میں
(۱۹۴۰، بیخود موہانی، ک، ۴۰). ۳. ایک دوسرے پر طنز و طعن ہونا. آپس میں خوب چوٹیں چلتی ہیں مگر کیا مجال کہ ذرا کسی کے دل پر میل آ جائے. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۷: ۳۴).

**ــ کسنا** محاورہ. آوازے کسنا، فقرے بازی کرنا، طنز کرنا.

دونوں بچوں کی طرح چھلیں کر رہے تھے ایک دوسرے پر چوٹیں کس رہے تھے. (۱۹۵۷، خدا کی بستی، ۳۲).

**ــ ہونا** محاورہ. چوٹیں چلنا؛ مقابلہ ہونا، سابقہ پڑنا.

برابر والے سے چوٹیں ہوں جب معلوم ہو تم کو
ہمیں سے بے بسوں پر روز تیر ناز چلتا ہے
(۱۸۷۷، دستنبوے خاقانی، ۱۸۷).

**چوج** (و مع) امذ. رک: چوز (پلیٹس).

**چوج** (و مج) امذ. عجوبہ، انوکھی چیز، نادر شے، نفاست، نزاکت، لطافت، ملائمت، نرمی؛ خوبصورتی، حسن، خوبی، ادا؛ تیز فہمی، نکتہ دانی، لیاقت؛ شرارت، شوخی، عیاری،

مکّاری ، چالاکی ، مکر ، دھوکا ؛ آرزو ، تمنّا ؛ لیاقت ، جودت ، گن ، رک : چاہ و چوز ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شیکسپیر ؛ ڈنکن فاربس ) . [ س : چد چِد ] .

**چوجا/چوجہ** ( و مع / فت ج ) اسذ . رک : چوزہ ( پلیٹس ) .

**چوجی** ( و مج ) صف . عجیب ، انوکھا ، عمدہ ، خوبصورت ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ ڈنکن فاربس ؛ شیکسپیر ) . [ رک : چوچ + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چوچ (۱)** ( و مج ) اسث . رک ؛ چونچ . مرغابیاں کئی ایک گھر میں تھیں ، حضرت کے پاؤں میں لپٹیں اور چوچوں سے دامن حضرت کا پکڑ نہ چھوڑتی تھیں . ( ۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۵ ) .

یہ تازگی ہے کہ بابل کی چوچ سرخ ہوئی
لیا جو اوس نے تصور میں پھول کا بوسا

( ۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی ، ۴ ) .

**چوچ (۲)** ( و مج ) اسذ . چھال ، چھلکا ؛ چمڑا ، جلد ؛ میوے کا وہ حصہ جو کھایا نہ جائے ؛ تاڑ کا پھل ؛ ناریل ؛ کیلا ؛ تیز بات ، دار چینی ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) . [ س : چوچ چوچ ] .

**چوچاق** ( و مج ) صف . رک : چاق چوبند ، تندرست ، توانا . مائیں جو الکحل نہیں پیتیں اور صرف پانی کو پاک اور صاف کرکے پیتی ہیں . . . وہ خوب تندرست چوچاق ہیں . ( ۱۸۹ ، رسالۂ حسن ، جون ، ۳۳ ) . [ ا : چو ، چوبند (رک) کی تخفیف + چاق (رک) ] .

**چوچال** ( و لین ) صف . رک : چونچال ، چنچل .

لاحول بھیج بدکام سوں چت لا اپنے لال سوں
کیا کام ہے تج عام سوں چھوڑ دے دندا چوچال کا

( ۱۶۹۷ ، احمد ( بیاض قدیم ، ۲۸ ) ) .

**چوچَر/چوچڑ** ( و مج ، فت چ ) صف . گاؤدی ، بے وقوف ، احمق ، نادان ؛ گائے جس کا دودھ خشک ہو گیا ہو یا کم دودھ دینے والی ہو ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ رک : چوچ + س : رہ چ ؛ ا : ر/ڑ ، لاحقۂ صفت ] .

**چوچلا (۱)** ( و مج ، سک چ ) اسذ ؛ ~ چوچلہ ، چونچلا ، چونچلہ . ۱. ناز و غمزہ ؛ چھیڑ چھاڑ کا انداز ، رنگ ڈھنگ ، انداز عاشقی ، اتراہٹ .

ناز کرنا پاک معشوقوں کا پیارا کیوں نہ ہو
ہر کسی کوں خوب لاگے چوچلا معصوم کا

( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۸ ) .

چل اب چوچلے بس زیادہ نہ کر شتابی انہیں جا کے لے آ ادھر

( ۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۱۷ ) . میرے تئیں یہ پھسھندے چوچلے اور رمز کی باتیں پسند نہیں آتیں . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴ ) .

چوچلے ہوچکے للہ بس اب جانے دو
اتنا پریوں سے بگڑنے نہیں انسان بنو

( ۱۸۶۸ ، واسوخت قلق ( شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۷۰۳ ) ) .

بوسہ مانگا تو ہنس کے کہنے لگے نیا سیکھا ہے چوچلا اب تو

( ۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۱۹ ) . ۲. لاڈ پیار . ہلکا سا بخار تھا مگر امیری کے چوچلے ان کے لیے وہ بھی بڑا ہی خطرناک تھا . ( ۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۷ ) . ۳. ظرافت ، بانکپن ، دل لگی ؛ خوش مزاجی . ہر خیال کو لطافت اور چوچلے کے ساتھ ادا کرتے ہیں . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۲۴ ) . جو بانکپن یا لکھنؤ کی زبان میں چوچلا . . . انہوں نے پیدا کیا وہ کہیں اور نہیں پایا جاتا . ( ۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۰۴ ) . ایک راجستھانی کہت . . . ایک تمدنی چوچلے ایک نرالے اسلوب بیان کی حیثیت سے بہت پرلطف ہے . ( ۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۹۹ ) . ۴. سوانگ ، بہروپ .

فقر و شاہی بہم ہے دیکھو یہاں یہ فقیرانہ چوچلہ ہے اور

( ۱۸۵۶ ؟ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۴۸ ) . ۵. شوق ؛ نمود ، بناوٹ ، دکھلاوا ، نمائش . ایسا ہی دینے کا ارمان اور امیری کے چوچلے ہیں تو ڈھنگ کی چیزیں دیں . ( ۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۰ ) . ۶. چہل ، ناز کی باتیں ، پیار کی باتیں ، بچوں کی ناز کی باتیں ؛ کھیل ، تماشہ ، سیر ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . اف : سوجھنا ، کرنا ، ہونا . [ س : چودی + ل + کہ : क: + ल + चोदय ] .

**— بگھارنا** محاورہ . نخرہ کرنا ، ناز کرنا ؛ محبت جتانا ، اظہار عاشقی کرنا .

زندگی کا ہے مزا ایسی ملاقاتوں میں
چوچلے مجھ سے بگھارو نہ ذرا باتوں میں

( ۱۸۵۳ ، اندر سبھا ، امانت ، ۱۲۵ ) . غصے کو تھوک دو بہت چوچلے نہ بگھارو ، مجھے نکتوڑے نہیں بھاتے . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۷ ) . غالب : تو ذرا ہنس دیجئے ؛ امراؤ بیگم : چوچلے نہ بگھاریئے . ( ۱۹۴۵ ، تلخ ترش شیریں ، ۱۷۳ ) .

**— بھرا** (— فت بھ ) صف مذ . عاشقانہ ، رومان پرور ، شوخ ، معاملات محبت سے پر .

کیونکر نہ ہوئیں شعر مرے چوچلے بھرے
اے فیض میں ہوں عاشق طبع جوان یار

( ۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۳۶ ) . [ چوچلا + ا : بھرا ، بھرنا (رک) ] .

**— دار** صف . پرلطف ، طرح دار ، رومان پرور ، خاص انداز کا . صادق علی خان بڈھے ہوگئے ، نہ منہ میں دانت نہ پیٹ میں آنت ان کا دم غنیمت ہے رہے سہے خان ان کی آواز زنانی اور گانا بھی چوچلے دار ہے . ( ۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۸۶ ) . [ چوچلا + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— دکھانا** محاورہ ؛ ف مر . نخرے دکھانا ، اٹھلانا ، ناز و انداز ظاہر کرنا ، اترانا .

بیٹھی ہے پھول پھول جوہر اک چمن کے بیچ
کیا گل کو چوچلے یہ دکھاتی ہے عندلیب

( ۱۷۷۳ ، فدوی ، د ( انتخاب ) ، ۸ ) .

**چوچلا (۲)** (و مج، سک چ) امذ. (پارچہ بافی) رچ لٹکانے کی کمانی یا ترازو کی ڈنڈی کے مانند لٹکی ہوئی لکڑی جس کے ہر ایک سرے میں رچ کی ڈوریاں بندھی ہوتی ہیں جس کے سرے رچ کی حرکت کے ساتھ نیچے اوپر ہوتے رہتے ہیں، چڑیا، ناچنی، نچنی (ا پ و، ۲: ۶۹). [رک: چوچ، چونچ + ا: لا، لاحقۂ نسبت].

**چوچل بائی** (و مج، فت چ) صف مث. نخرے کرنے والی، نازک مزاج، اترانے والی، نخرے بیٹی (دریائے لطافت، ۱۰۱؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [ا: چوچل، چوچلا (رک) + ا: بائی، لاحقۂ صفت تانیث].

**چوچل بایا** (و مج، فت چ) صف مذ. نخرہ بایا، لاڈلا؛ نخرے باز؛ نازک مزاج (جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ا: چوچل، چوچلا (رک) + بایا، لاحقۂ صفت تذکیر].

**چوچلے باز** (و مج، سک چ) صف. نخرے باز، عشوہ گر (جامع اللغات). [ا: چوچلے، چوچلا (رک) + ف: باز، بازیدن = کھیلنا].

**چوچند** (و لین، فت چ، سک ن) صف. رک: چوکا تحتی، چار چند.

غلط کہتے ہیں وو گردوں سے چوچند
یہ چاروں پایہ اس کے چار ہیں چھند

(۱۷۷۳، تصویر جاناں، ۵۹).

**چوچو با** (و لین، و مج) امذ. شامیانہ جو چار ڈنڈوں پر کھڑا کیا جاتا ہے. چھولداریاں استادہ اور چوچوبے وغیرہ بھی برپا تھے. (۱۹۰۱، آفتاب شجاعت، ۱: ۱۶۱). [ا: چو + چوب (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**چوچو پوچو** (و مج) امث. خوشامد درآمد، للو پتو، چاپلوسی.

اس سے کہو جو نہ جانے تم کو
مطلب کی ہے سب یہ چوچو پوچو

(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۷۶). حضور حضور کی صدائیں . . . حقداروں امیدواروں کی چوچو پوچو، ان سب چیزوں نے دل میں خون بڑھایا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۹: ۱۰). [حکایت الصوت].

**چوچوں/چوچوں کار** (و مع) امث. چوں چوں کی صدا، کسی چیز کی خشک رگڑ یا حرکت سے پیدا ہونے والی آواز.

سقفی پنکھے کی سریلی چوچوں کار، ٹٹیوں پر پانی چھڑکے جانے کی جھنکار، ننھی ننھی بوندیوں کی ٹپکار. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۶۷). [حکایت الصوت].

**چوچہ** (و مع، فت چ) امذ. رک: چوبہ؛ بیلن. چوچہ واؤ معروف سے اور چوبہ واؤ مجہول سے عربی میں محور اور ہندی میں بیلن کہتے ہیں. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۱۹۴). [ف].

**چوچہاتا** (و مج، ضم چ) صف مذ. رک: چہچہاتا. شاہزادیاں آنی شروع ہوئیں، لال لال چوچہاتے جوڑے جھجھماتے پہنے ہوئے . . . چلی آتی ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۴). چوچہاتے جوڑے بھی تو گلے میں ہوں، جب بہار ہووے. (۱۹۱۱، قصۂ مہر افروز، ۷). وضع یہ تھی کہ لال چوچہاتا دوپٹہ اٹھا ٹکا ہوا، لال ہی کرتہ. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۵۲). [چوچہا، چوچہانا (رک) + ا: تا، لاحقۂ صفت].

**چوچہانا** (و مج، ضم چ) ف ل. رنگ کا چمکنا، رک: چہچہانا. اوسی طرز میں کتابیں تصنیف کیں . . . گلشن کے رنگ چوچہاتے تھے. (۱۸۶۸، مقالات محمد حسین آزاد، ۳۰۳).

**چوچی** (و مع) امث. ۱. پستان. چھاتی، تھن؛ ٹٹنی، نپل.

جیو جاں، چوچی است پستان، ریت آب بینی است
موئے مژگاں را پلک خواں و کلیجہ داں جگر

(۱۵۳۷، حکیم یوسفی (مقالات شیرانی، ۲: ۵۷)).

کہ آیا ہے میری چوچیاں بیچ دود
جو ٹک پاؤں تو جا کہ میں آنوں زود

(۱۶۸۸، ہدایت ہندی (اردو شہ پارے، ۲۶۱)).

میں نے چوچی اہیرنی کی ملی
مجھ کو اس نے نہ کچھ ملائی دی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۵).

دودھ ہو چوچی میں تو بچہ پیے
بیٹھا دیکھے اس طرف منہ کو کیے

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۷۵). اودھ کے نواب کی تصویر دیکھیں ڈھاکہ کے انگرکھے میں سے ایک عدد نوابی چوچی بطور نمونہ باہر نکال رکھی تھی. (۱۹۷۶، زرگزشت، ۲۲۲). ۲. (کتائی سوت) تاگے کی لمبوتری بنی ہوئی پیچک، موٹیا (ا پ و، ۲: ۱۵). [س: चूचि: چوچہ].

**— پیتا** (— ی مع) صف مذ. دودھ پیتا بچہ، بالک، (طنزاً) نادان، نا سمجھ (مخزن المحاورات، ۴۱۶). [چوچی + ا: پی، پینا (رک) سے + ا: تا، لاحقۂ صفت].

**— پینا** محاورہ. بچے کا اپنی ماں یا کسی عورت کی چھاتیوں سے دودھ پینا، آنچل منہ میں لینا (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

**— لینا** محاورہ. رک: چوچی پینا (پائیس).

**چوچیوں میں ہار (ہاڑ، ہاڈ) ٹٹولتے ہو** فقرہ. پتھر میں سے خون نکالتے ہو، ناحق بالو بلوتے ہو، ان ہونی بات کے لیے کوشش کرتے ہو، ناممکن الحصول بات کے لیے کوشش کرتے ہو (چوچیوں میں ہڈیاں نہیں ہوتیں) (ماخوذ: نجم الامثال، ۱۸۷؛ مخزن المحاورات، ۴۱۷).

**چود** (و مج). (بازاری) چودنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں بطور سابقہ و لاحقہ مستعمل.

مبارک باد مادر چود ہے فیض
کہ ہستی قلتبان و زادۂ حیض
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۶) .

**— گھر** ( — فت گھ ) امذ . **(بازاری) رنڈیوں کا گھر ، چھلا کوٹھی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چود + گھر (رک) ] .

**چودا** ( و لین ) صف (قدیم) . **رک : چودہ .**
اہے بارویں یو سلیمان سو کہ الیاس ہارون چودا کہو
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۰) .
اگر چودا بانی سُنا ایک بار لے کر آئے گا سات ہتیاں کے بہار
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴۷) .
ہوئے سات سو بیت چودا پہ سات
مرتب ہوا ہے یو نقل بات
(۱۷۵۱ ، سوداگر کی بی بی (یورپ میں دکنی مخطوطات ، ۵۱۰)) .

**— بدیا** ( — کس ب ، شد د بکس ) امذ . **رک : چودہ ودیا .**
جو چودا بدیا ہور چو شصت کلا
دیانی دے مجکوں کیا نر ملا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۹) .

**چودا پیٹی** ( و مج ، ی مع ) امث . **(بازاری) جماع ، ہم بستری ، مباشرت ، مرد اور عورت کا جنسی ملاپ .**
ملا ہے آج اذن چودا پیٹی ہر اک پردہ اٹھایا جارہا ہے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۵) . **اف :** کرنا ، ہونا . [ ا : چود ، چودنا (رک) + ا : ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + ا : پیٹ ، پیٹنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چوداس** ( و مج نیز ضم چ ، غم و ) امث ؛ ~ چُداس . **(بازاری) شہوت پرستی ، ہم بستری کی خواہش ، مباشرت کی تمنا** (شبدساگر) . [ ا : چود ، چود نا (رک) + ا : آس (رک) یا ا : اس ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چوداسا** ( و مج نیز ضم چ ، غم و ) صف مذ ؛ ~ چُداسا . **(بازاری) ہم بستری کی خواہش رکھنے والا ، مباشرت کا خواہاں ، شہوت پرست** (شبدساگر) . [ رک : چوداس + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چوداسو** ( و مج نیز ضم چ ، غم و ، و مج ) صف مث ؛ ~ چداسو . **(بازاری) رک : چوداسی** (شبد ساگر) . [ رک : چوداس + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چوداسی** ( و مج نیز ضم چ ، غم و ) امث ؛ ~ چُداسی . **(بازاری) شہوت پرست (عورت) .**
سن ری منڈی رانڈ چوداسی دھگڑوں بن تو رہے اداسی
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) . [ رک : چوداس + ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چوداں** ( و لین ) امذ . **رک : چودہ .**
چوداں طبق ظہور تیرا قدرت لکھوں کیا قدر ہے میرا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۸) .

**— بھون** ( — فت بھ ، و ) امذ . **رک : چودہ بھون .**
اندر جل تھل پانچ تت چار جگ چوداں بھون
اندر ہی موں مفلسی اندر دمڑا دام
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۵) .

**— طبق** ( — فت ط ، ب ) امذ . **رک : چودہ طبق .**
مرشد پاک کا کل ظہور چوداں طبق مرشد کا نور
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۸) .

**چودانا / چودوانا** ( و مع / سک د ) ف م . **(بازاری) چودنا (رک) کا تعدیہ .**
جو تو مچھڑ پاس چوداوے چار گانڈ کا بیٹا پاوے
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) .

**چودانی** ( و لین ) امث . **کان میں پہننے کے ایک زیور کا نام جس میں موتی کے چار دانے لگے ہوتے ہیں .**
رکھے ہیں اشک دامن مژگاں میں اس لیے
موتی پروئیں گے تری چودانیوں میں ہم
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۲) . بجلی کے بالے ، چھڑے ، مگر ، چودانیاں ، چاند ، گلوبند . . . سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . ہاتھوں میں نوگریاں اور جوشن ، بازو بند ، اور پھونچیاں ، کانوں میں مگر ، چودانیاں ، کرن پھول اور بالی پتے . (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۵۰) . [ ا : چو (رک) + دانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چود چاد** ( و مج ) امث . **(بازاری ، فحش) چودنا چادنا (رک) کی کیفیت و حالت ، جماع ، ہم بستری ، مباشرت ، عورت اور مرد کا جنسی ملاپ .**
مجملاً چود چاد سے محروم
مفرداً منہ ہے فرج گانڈ ہے بھاڑ
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۸۰) . [ ا : چود ، چودنا (رک) سے + چاد (تابع) ، چادنا (رک) سے ] .

**چودس / چودش** ( و لین ، فت د ) امث . **(ہندو) چاند کی چودھویں تاریخ .**
کھلے بالوں میں پھیر پیشانی کھینچا چودس کا چاند نورانی
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۵) . اس روز چودس کا دن تھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۵۷) . پہلی تتھ کا نام پروا ہے . . . چودھویں کو چودس . . . کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵) . [ ا : چو (رک) + ا : دس (رک) ] .

**چودس** ( و لین ، کس د ) م ف . **(ہندو) چاروں طرف ؛ رک : چو کا تحتی چودس ، چودش ، چودشا .**

کی روح کو خوش تازہ تر تقدیر سے بھیجا شکر
لیکن سکندر باغ میں کرنے لگے چودس گزر
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ (سکندر ذوالقرنین) ، ۷) . [ ا : چو (رک) + دس ، دیس (رک) کی تخفیف ] .

**چودَم چادی** ( و مج ، فت د ) امث . **(بازاری) رک : چودا پیٹی .**
یاں آکر چودم چادی تھی اور جا کر سب کو بھول گئے
یاں آکر دل کیوں شاد کیے منظور جب ترسانا تھا
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۹۹) . [ رک : چود + ا : م ، لاحقۂ تسلسل + چادی (تابع) ] .

**چودَن** ( و مج ، فت د ) امث . **(بازاری، فحش) چودنا (رک) کا اسم مصدر ؛ چدائی ، چودائی .**
سحر سے شام تک اور شام سے تا صبح چودن ہے
نہ فکر صبح کرتے ہیں نہ فکر شام کرتے ہیں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱) . اف : کرنا ، ہونا . [ رک : چود + ا : ن ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**— پتی** (— فت پ ) امذ ؛ صف ؛ امث . **(بازاری) بہت زیادہ شہوت پرست ؛ چودا پیٹی (رک) .**
عاشق ملے گلی میں تجھے کیا ہے لاج آج
چودن پتی کا داؤ ہے کر لے تو راج آج
(۱۷۶۱ ، دیوان زانی ، ۱۳) . [ چودن + پتی (رک) یا ، ا : پیٹی کا ایک تلفظ ] .

**چودنا** ( و مج ، سک د ) ف م . **(بازاری ، فحش) جماع کرنا ، ہم بستر ہونا ، لگنا ، مجامعت کرنا ، عورت اور مرد کا جنسی ملاپ کرنا .**
اے گھر گھمانی منڈو رانڈ تجھ کو چودے بغچا بھانڈ
(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۳۴) . [ ا : چود ، س : چد ؛ चुद् + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چودَنت** ( و لین ، فت د ، مغ ) صف . **چار دانتوں والا (ہاتھی) ؛ بہادر ، دلیر ، طاقت ور ، مد مقابل ؛ رک : چو کا تحتی .**
پیشۂ عدل میں ترے ہر موش سامنے ببر کے رہے چودنت
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۶) . [ ا : چو (رک) + دنت ، دانت (رک) کی تخفیف ] .

**چودو** ( و مج ، و مع ) صف مذ ؛ مث : چودو (و مج) . **(بازاری) وہ شخص جو جماع کا بہت شوقین ہو ، عیاش ، بہت لگنے والا ، لگو ، شہوت پرست .**
بڑے چودو تھے اک پیر مغاں سے
بڑھاپے میں ہوس بڑھ کر جواں سے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۳) . [ چود (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت تذکیر ] .

**چودواسا/چودوانسا** (— و مج ، سک د/مغ ) صف مذ ؛ مث : چودواسی/چودوانسی . **(بازاری) رک : چودو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [ رک : چودو + اسا/وانسا ، آسا (رک) سے ] .

**چودوان** ( و لین، سک د ) صف ؛ محرفہ شکل : چودوہیں (ی مج) . **رک : چودھوان .** او بازار چوبیس جنساں کا تھا . . . چودواں سکھ .
(۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ، ۴) .
کدل چودواں یک جماعت اتھے
جو حضرت عیسیٰ سوں واسط اتھے
(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، ۱۹) .
غواص ہو کیا جو میں اس نظم کوں تمام
احسنت اختراں سوں چندا چودواں کیا
(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۳۴) .
کہ ہے گا چودواں دریا ہنر کا پندرواں بوج دریا ہے مکر کا
(۱۸۳۰ ، نور نامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۴) .

**چودوہیں** ( و لین ، سک د ، ی مع ) امث . **رک : چودھویں .**
بیض کہوں تین رین چاندنیں تیرویں چودویں پندرویں
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۸۳) .
میں پھرتا ہوں عالم میں جیوں ہے قمر
سوجیوں چودویں رات دستا چندر
(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸)) .

**— رات کا چاند** (— مغ ) امذ . **ماہ کامل ، بدر .** پہلے چاند کے دیس او لکیر دستا ہے . . . روز بروز تجاوز کر کر چودویں رات کا چاند ہو کر دستا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی، ۱۳۴) .

**چودَہ** ( و لین ، فت د ) صف . **دس اور چار کا مجموعہ ، وہ عدد جو تیرہ کے بعد اور پندرہ سے پہلے آتا ہے ، (پندرہوں میں) ۱۴ .**
خوب محمدؐ کئے بچار چودہ گھاٹ اوس برس ہزار
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱۶۹)) .
کہ چودہ ملک کا تو سلطان ہے
علی سا تیرے گھر میں پردھان ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸) . عمر جب بادشاہزادے کی چودہ برس کی ہوئی تب عرض کر ، شکار کھیلنے کے واسطے نکلا کرے .
(۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۱) . میرا سن کوئی چودہ برس کا ہوگا . . . گانے کی دھوم تھی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۰۱) .
یہ چودہ ساڑھے چودہ گھنٹے کا پہاڑ سا دن ، لو کے جھکڑ اور گرمی کی گھڑیاں جو تعلیم یافتہ بیویوں کو روزے نہیں رکھنے دیتیں انوکھی نہیں ہیں . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۳۴) . مولانا ظفر علی خان . . . چوراسی سال کی زندگی میں چودہ سال پابند سلاسل رہے .
(۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۸۵) . [ رک : چو + دہ = دس ( ہ ، بدل س ) ] .

**ــ بدّیا** ( ــ کس ب ، شد د بکس ) اسٹ ؛ ــ چودہ ودیا . **(ہندو) چودہ علم ( چار وید ، چھے ارنگ ، دھرم ( شاستر ) ، میمانسا نیاے اور پران )** ( فرہنگ آصفیہ ) .

اگر فہمیدہ حکمت آشنا ہے اسی نسخے میں چودہ بدیا ہے
(۱۷۸۲، حاتم ( سرگزشت حاتم ، ۹۵ ) ) . وہ سب باتوں میں چترا ہے اور کوک سنگیت کا ماہر ، چودہ بدیا کا جاننے والا . (۱۸۰۱ ، مادھونل اور کام کندلا ، ۳۹ ) . [ چودہ + بدیا (رک) ] .

**ــ بدّیا ( بدّھیا ) ندھان** ( ــ کس ب ، شد د ( دھ ) بکس ، کس ن ) صف . **چودہ علموں کا عالم ، عالم و فاضل ، تجربہ کار ، پختہ کار ، آٹھوں گانٹھ کمیت** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ) . [ چودہ + بدیا ( بدھیا ) ( رک ) + ندھان = محافظ ، خزانچی ] .

**ــ بدّیا ندھان ہے** فقرہ . **چودہ علموں میں بخوبی مہارت رکھتا ہے ، پورا اور کامل ہے ، عالم و فاضل ہے ؛ بڑا مکار و عیار اور چالاک ہے** (مخزن المحاورات ، ۳۱۷ ) .

**ــ بھَون** ( ــ فت بھ ، و ) امذ . **رک : چودہ طبق .**

کہکش دنڈے سورج علم ، اسمان اس کی چھانو سم
چودہ بھون تج حکم تل جم کرر کا پردھان توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰ ) . [ چودہ + بھون (رک) ] .

**ــ خانوادے** ( ــ سک ن ) امذ ؛ جمع . **( تصوّف ) سلسلہ زہاد کے چودہ خاندان جو چار پیر (رک) کے سلسلے سے نکلے ہیں .**

چودہ یہ خانوادہ ہیں چار پیر تن میں
چشتیہ سب سے اچھا یہ زور سلسلہ ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۲ ) . [ چودہ + خانوادہ (رک) ] .

**ــ رَتن** ( ــ فت ر ، ت ) امذ . **وہ چودہ اشیا جو سمندر بلوئے جانے پر سمندر سے نکلی تھیں** (جامع اللغات) . [ چودہ + رتن (رک) ] .

**ــ طَبَق** ( ــ فت ط ، ب ) امذ . **سات طبقے زمین کے اور سات طبقے آسمان کے ، کائنات .**

ہوں محبت آج میں چودہ طبق کا بادشاہ
بسکہ ہے مجکو غلامی چاردہ معصوم کی
( ۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۸۰ ) .

آنکھوں کو کھول اگر تو دیدار کا ہے بھوکا
چودہ طبق سے باہر نعمت نہیں ہے کوئی
( ۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۶ ) . [ چودہ + طبق (رک) ] .

**ــ طَبَق رَوشَن کَرا دینا/کَردینا/کَرنا** محاورہ . **۱. ہر بات سے با خبر کرنا ، چوکنا اور ہوشیار کرنا ؛ حقیقت سے آگاہ کرنا .**

شمع ایوان خدا ہیں چاردہ معصوم پاک
جن سے ان چودہ طبق کو روشن اور اوجلا کیا
( ۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۲ ) . حیرت اور تردد کا جو کچھ اور جیسا کچھ پردہ دل کی آنکھوں پر پڑا ہو ، ۱۸۵۷ء کے غدر نے اس کو ہٹا کر چودہ طبق روشن کردئے . ( ۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۵۶ ) . **۲. حیران کر دینا .**

طبق چودہ کرا دے گی یہ روشن
بھلا ڈرتی ہو تم اس بے زباں سے
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۳ ) .

**ــ طَبَق رَوشَن ہونا** محاورہ . **۱. بصیرت پیدا ہونا ، عقل و فراست بڑھ جانا ، روشن ضمیر ہونا .** ارے میاں تین کوس کیوں گئے میرے پچھواڑے کے بیل کی پیلیاں کیوں نہ کھالیں چودہ طبق روشن ہو جاتے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۸ ) .

روشنی علم سے چودہ طبق روشن ہوئے
دفتر اسرار کے دھندلے ورق روشن ہوئے
( ۱۹۱۷ ، مطلع انوار ، ۷۶ ) . **۲. ہکا بکا رہ جانا ، حیران ہوجانا ، تعجب میں پڑ جانا ، چودہ طبق روشن کرنا (رک) کا لازم .** بیٹی کا معاملہ بڑا نازک ہوتا ہے پہلے تو . . . کچھ خیال نہیں کیا . اس وقت ڈپٹی صاحب کی بیوی کی باتیں سن کر چودہ طبق روشن ہوگئے . ( ۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۸۶ ) . بیگم جانی کے چودہ طبق روشن ہوگئے . انھیں یقین کامل آ گیا کہ ایسی . . . لاکھوں کی گڈیاں مسہری اور کرسی پر پڑی ہوں گی . ( ۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۶۵ ) .

**ــ طَبَق کے پَردے کھل جانا** محاورہ . **چودہ طبق روشن ہونا .**

پھر آنکھیں کھول کر دل بر کے منھ پر ٹک نظر کرکے
زمین و آسمان چودہ طبق کے کھل گئے پردے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۳ ) .

**ــ طَبَق کُھلنا** محاورہ . **رک : چودہ طبق روشن ہونا .**

کبھی ہے عرش اعلیٰ پر کبھی تحت الثریٰ میں ہے
کھلے ہیں شیخ پر چودہ طبق اول سے آخر تک
( ۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۰ ) .

حسن تصور کا مزا پوچھے مرے دل سے کوئی
جب دونوں آنکھیں بند کیں تو کھل گئے چودہ طبق
( ۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۹۲ ) .

**ــ عُلوم** ( ــ ضم ع ، و مع ) امذ . **رک : چودہ ودیا ؛ چودہ بدیا .**

مطلب جو مشکلات تھے چودہ علوم کے
باب کتاب عشق کا اول مقالہ تھا
( ۱۸۷۵ ، شہید دہلوی ، ۱۳ ) . [ چودہ + علوم (رک) ] .

**ــ گُن ندھان** ( ــ ضم گ ، کس ن ) امذ ؛ صف . **جس میں ہر قسم کی اچھی خاصیتیں پائی جائیں ، نہایت اعلیٰ انسان** (جامع اللغات؛ پلیٹس) . [ چودہ + گن (رک) + ندھان = محافظ ، خزانچی ] .

**ــ لوک** ( ــ و مج ) امذ . **رک : چودہ بھَون** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چودہ + لوک (رک) ] .

**ــ معصوم/معصومین** (ــ فت م ، سک ع ، و مع/ی مع) امذ . (اثنا عشری) چودہ پاک ہستیاں یعنی حضرت محمدؐ ، حضرت فاطمہ زہراؑ ، حضرت علی کرم ، حضرت امام حسنؑ ، حضرت امام حسینؑ ، حضرت امام زین العابدینؒ ، حضرت امام محمد باقرؒ ، حضرت امام جعفر صادقؒ ، حضرت امام موسیٰ کاظمؑ ، حضرت امام علی رضاؑ ، حضرت امام محمد تقیؑ ، حضرت امام علی نقیؑ ، حضرت امام حسن عسکریؑ اور حضرت امام مہدی آخرالزماںؑ .

لے محمدؐ سے بس محمدؐ تک
چودہ معصوم ہیں یہی بیشک

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۵) . [ چودہ + معصوم/معصومین (رک) ] .

**ــ ودیا** ( ــ کس و ، شد د بکس ) اسث . رک : چودہ ودیا ، چودہ علم جو ہندوؤں میں سکھائے ہیں (جامع اللغات) . [ چودہ + ودیا (رک) ] .

**چَودَہ دَھڑی** ( و لین ، فت د ، دہ ) صف . چودھری (رک) کا تلفظ بطور تحقیر و تضحیک . او تیرا بیڑا ڈوبے رے چودہ دھڑی . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۱۲۶) .

**چَودھارا** ( و لین ) امذ . نباتات کی ایک قسم جو کیمیا بنانے میں کام آتی ہے . تھوہڑ ، تدھارا ، چودھارا ، سہوسوں کا نخل مراد ، اکسیر کی بوٹی کا ہم زاد . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۴۵) . [ چو + دھار (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَودھاری** ( و لین ) اسث . ۱. رک : چوتھیا (بخار) . نوبتی بخار مثلاً سہ دھاری یا چودھاری . . . جریان شکم وغیرہ عاید ہوئینگے . (۱۸۶۹ ، مطالبات بخار ، ۱۰) . ۲. رک : چار خانہ (کپڑا) ؛ رک : چو پہلو (شبد ساگر) . [ ا : چو (رک) + دھار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَودَھر (۱)** ( و لین ، فت دہ ) اسث . چودھری کا عہدہ رتبہ یا منصب ، بادشاہی زمانے کا ایک عہدہ ، چودھری کا اختیار ، چودھری کا درجہ .

کچھ راجہ کے جو من میں آئی  سر چودھر کی پاگ بندھائی
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاوے ، ۱۰) . [ ا : چو ، س : چتر चतर = مسند ، تکیہ یا چکر चक्र کی تخفیف + دھر ، دھرنا (رک) ]

**چَودَھر (۲)** ( و لین ، فت دہ ) صف ؛ م ف . ۱. چاروں طرف (شبد ساگر) . ۲. موٹا ، طاقت ور ، مضبوط ؛ چست ، چالاک (جامع اللغات) . [ ا : چو (رک) + دھر (رک) ] .

**چَودَھر (۳)** ( و لین ، فت دہ ) امذ . گھوڑے کا ایک رنگ جس میں مختلف حصۂ جسم پر چار پٹیاں سی پائی جاتی ہیں جو گھوڑے کی خوبی ہے . جو رنگ سوائے اس کے ہیں وہ انھیں رنگوں سے نکلے ہیں اس لیے وہ سب غیر اصلی کہلاتے ہیں اور وہ بہت سے ہیں . . . سرنگ ، سنجاف ، گرہ ، چودھر . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۳) . [ مقامی ؛ ا : چو ( رک ) + دھر ، دھاری (رک) کی تخفیف ] .

**چَودھرات/چَودھراٹ** ( و لین ، سک دہ ) اسث . ۱. چودھری کا کام عہدہ یا منصب ، چودھری پن ، نمبرداری ، سرداری . دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیلداری قلب و حیلہ کی چودھرات . . . اور ریزنی کی چوکیداری ہونے لگی . (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۱۶) . چودھرات پٹی . . . بعنوان چودھرات رقم معینہ حاصل کی جاتی تھی . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۱۰) . عہدہ چودھرات زمانہ اکبر بادشاہ سے ان کے خاندان میں چلا آتا ہے . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲۷۴) . ۲. چودھری کا حق یا فیس یا حصہ (نوراللغات ؛ شبد ساگر) . [ رک : چودھر + ا : ات/اٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ پٹی** ( ــ فت پ ) اسث . چودھرات کا محصول . (۵) چودھرات پٹی : تنبول یعنی پان والوں کے چودھری اور قصابوں کے چودھری . . . سے بعنوان چودھرات رقم معینہ حاصل کی جاتی تھی . (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۱۰) . [ چودھرات + ا : پٹی (رک) ] .

**چَودھران** ( و لین ، سک دہ ) اسث . چودھری کی بیوی ، چودھری (رک) کی تانیث . زمینداروں کے گھروں میں کمیرنیاں اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی میں اور اس کوٹھی کے اس کوٹھی میں کیا کرتی ہیں اور چودھران سوسل لیے سر پر موجود . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۲۶) . [ چودھر ، چودھری (رک) + ا : ان ، لاحقۂ تانیث ] .

**چَودھرانا** ( و لین ، سک دہ ) امذ . رک : چودھرات (شبد ساگر) . [ رک : چودھر + ا : ا نا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَودھرانی** ( و لین ، سک دہ ) اسث . چودھری (رک) کی تانیث یا بیوی ، سردار کی بیوی . وہ مکان کے اندر داخل ہوئی اور چودھرانی کو سلام کیا . (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۴۵۶) . جب بھی لسی مانگنے جاتی ہوں چودھرانی مرتبان کا ضرور پوچھتی ہے . (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۲۹) . [ رک : چودھر + ا : انی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چَودھرائن / چَودھرائین** ( و لین ، سک دہ ، کس ء/ی مع ) اسث . رک : چودھرانی ؛ با اختیار و خود مختار (عورت) ، سردارنی . دیکھ تو سہی کیسا بتاتا ہوں بڑی چودھرائین بن کر بیٹھی ہے (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۱۶) . کالی امراؤ چودھرائن کی اتنی بات سن کر مسکرا کر اٹھ کھڑی ہوئی . (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنؤ ، ۱ : ۱۰۲) . خالہ جان . . . پان چباچبا کردر و دیوار پر پیک کی پچکاریاں مارنے سے پوری لہاروں کی چودھرائن معلوم ہوتی ہیں . (۱۹۶۰ ، ماہ نو ، کراچی ، مئی ، ۴۸) . [ چودھر + ا : ائن/ائین ، لاحقۂ تانیث ] .

**چودھرائی** (و لین، سک دھ) امث. **رک: چودھرات.** ریاست و چودھرائی میانہ دریائے چناب ابہت فرمودہ زمین با بطریق مدد معاش بہر یک مرحمت نمودم. (۱۶۲۷. توزک جہانگیری، ۳۳). اس کو آس پاس کے مواضعات کی چودھرائی کا منصب مل گیا. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۶۱). [چودھر (رک) + ا: ائی، لاحقۂ کیفیت].

**چودھرایت** (و لین، سک دھ، فت ی) امث. **رک: چودھرات.** ان دنوں کو بھول گئے جب تمہارا اہیر پور کا گاؤں اس کے دادا کی چودھرایت میں تھا. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۸). [چودھر (رک) + ا: ایت، لاحقۂ کیفیت].

**چودھرائن** (و لین، سک دھ، فت ی) امث. **رک: چودھرائن.** چائے خانے کے مالک کی طرف سے جو چودھراین مقرر ہے وہ سو روپے لے گی. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۲۳۹). [چودھر (رک) + ا: این، لاحقۂ تانیث].

**چودھری** (و لین، سک دھ) اسذ؛ صف. **۱. سردار، رہنما، مکھیا، نمبردار، سربراہ؛ کرتا دھرتا.** چودھری. (۱۳۵۶، تاریخ فیروز شاہی (برنی)، ۲۸۸). درین جا چودھری تبہ کری را گھونام. (۱۶۵۴، بادشاہ نامہ، عبدالحمید، ۱، ۲: ۱۱۱). چودھری: کلان تر محلہ و بازار کہ ہنگام معاملت خانۂ حاکم رفتہ جواب می گفتہ باشد. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۶۱۷). بنگالے کی ادنیٰ قوموں میں ایک شخص چودھری کے لقب سے مشہور ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۲۴). ہر بازار میں ایک چودھری ... ہوتا ہے. (۱۸۷۷، توبۃالنصوح، ۱۸۱). پولیس افسر پیشہ وروں کے ہر گروہ میں ایک شخص کو سرگروہ یعنی چودھری مقرر کرتا. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۲۷۶). حکومت کا بڑا کام امن و انتظام قائم رکھنا اور مقررہ محاصل و مال گزاری وصول کرنا تھا، یہ خدمت دیہات کے پٹیل، پٹواری، مقدم اور چودھری جس طرح پہلے انجام دیتے تھے، اب بھی انہی کے تفویض رہی. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۲۲۰). ایک لیڈر نے خود کو مس جناح کے معاملات کا چودھری مقرر کرلیا تھا. (۱۹۶۷، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی، ۳۸۷). **۲. رک: چودھرات، حکمرانی.**

مج تن نگر میں تھی سو سدبد کی چودھری سب
بھاگے اوجاڑ کر سو شہرم بسا رکھوں کیوں

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۷۳). **۳. بھل بان** (نوراللغات). [ا: چودھر (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ــ ہو یا راؤ جب کام نہ دے ایسی تیسی میں جاؤ** کہاوت. کوئی بڑے سے بڑا ہو جب کام نہ آیا تو نکما ہے (ماخوذ: محاورات ہند، ۸۷؛ جامع اللغات).

**چودھواں** (و لین، سک دھ) صف مذ. **چودہ (رک) سے منسوب، جو ترتیب میں تیرھویں کے بعد اور پندرہویں سے قبل آئے.** شاگرد کو لطف و ملائمت ... تاثیر نہ بخشے تو زد و ضرب سے کہ بقدر حال ہو اور درجۂ اعتدال سے نہ گزرے، دریغ نہ کریں کہ مار چودھواں رتن ہے. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۵).

کیونکر نہ نور حسن سے ہو چودھویں کا چاند
دلہن کا چودھواں ہوا نام خدا شروع

(۱۹۲۱، دیوان ریختی، ۵۶). ہماری اسیری کے پچیسویں برس کے شروع میں اور مہینے کی دسویں تاریخ کو جو شہر کی تسخیر کا چودھواں سال تھا اسی دن خداوند کا ہاتھ مجھ پر تھا. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۸۱۹). [رک: چودہ + ا: واں، لاحقۂ نسبت و ترتیب].

**چودھویں** (و لین، سک دھ، ی مع) صف مث. **۱. چودھواں (رک) کی تانیث.**

تیرھویں چودھویں تھی وہ منزل
کہ ہوا واں مقام آسے حاصل

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۳۲). چودھویں مقام نہ شمس اور مشتری کا ایک برج میں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۱۸). چودھویں منتیاہ کو اس کے بیٹے اور بھائی اس سمیت بارہ تھے. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۴۱۸). **۲. چاند کے مہینے کی چودھویں تاریخ یا چودھویں رات جس میں چاند پورا ہوجاتا ہے.**

آ اے مہ دو ہفتہ لب بام تو بھی آج
ہے چودھویں کے حسن پہ مغرور چاندنی

(۱۸۵۸، اسانت، د، ۹۹).

شب تاریک غم میں داغ دل کی یہ ضیا باری
کہ اٹھائیسویں بھی چودھویں معلوم ہوتی ہے

(۱۹۳۶، اعجاز نوح، ۲۹۱).

یہ کس کی مست جوانی سے ہاتھ پھیلا کر
سہاگ مانگنے آئی تھی چودھویں کی دلہن

(۱۹۸۰، شہر صدا رنگ، ۵۱). [رک: چودہ + ا: ویں (ی مع) لاحقۂ نسبت و ترتیب تانیث].

**ــ رات کا چاند** (ــ مع) اسذ. **رک: چودھویں کا چاند.**

جو دیکھے سو واقف ہو اس بات کا
کہ سچ چاند ہے چودھویں رات کا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۹). وہ نور ایک پیشانی سے دوسری پیشانی میں نقل کرتا چلا آیا، یہاں تک کہ چودھویں رات کے چاند کی طرح عبداللہ بن مطلب کی پیشانی میں ظاہر ہوا. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۹). وہ خدا سے ... ملے گا کہ اس کا منہ چودھویں رات کے چاند کی مانند چمکتا ہوگا. (۱۹۱۴، حالی، مقالات، ۱: ۹۸).

**ــ صد/صدی** (ــ فت ص) صف مث. **قمری جنتری کا وہ عرصہ جس کا تعلق چودھویں سینکڑے سے ہے (بعض کے نزدیک ہجری سن کی چودہ سے متعلق صدی قرب قیامت کی علامت اور ابتر و نازک خیال کی جاتی جیسے ہندوؤں میں کل جگ).**

کہ مٹ جاؤ گے اور برباد ہو جاؤ گے بالآخر
پکڑ پاؤ گے کیا تم ناتواں اس چودھویں صد کو

(۱۸۹۵ ، نظم بے نظیر ، ۸۵) . چودھویں صدی کے ایسے نازک زمانے میں ایسا پر جوش منتظم اور مدبر سلطان حمایت اسلام کے لیے پیدا کیا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۴۸) . [چودھویں + صد/صدی (رک) ] .

**ـــ کا چاند** ( ـــ مع ) . (الف) اسذ . **قمری مہینے کی چودہ تاریخ کا چاند ، ماہ کامل ، ماہ تمام ، بدر ، پورا چاند .**

جس کو کہتے ہیں چودھویں کا چاند
تیری تصویر ہے جوانی کی

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۸) . ان نیک اور پاک بندوں پر دل سے دعا نکلتی ہے جو ایسے سچے مذہب کو چودھویں کے چاند کی طرح روشن کر گئے . (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۷) . (ب) صف . **بہت حسین ، نہایت خوب صورت .**

وہ جو ساقی بن کے رات اپنا شریک جام تھا
چودھویں کا چاند تھا اس کا بھلا سا نام تھا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۲) .

**چودھویں** ( و لین ، سک دھ ، ی مج ) صف . **چودھواں (رک) کی محرفہ شکل .** یہ اصلاح کثرت حالات میں رفتہ رفتہ دسویں اور سولھویں روز کے مابین میں ہوتی ہے خصوصاً تیرھویں یا چودھویں روز میں . (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۰) .

**ـــ معصوم** (ـــ فت م ، سک ع ، و مع ) اسذ . **حضرت امام مہدیؑ .**

ورود چودھویں معصوم کا ہے خلق میں آج
مہ مبارک شعباں کی شب ہے پندرھویں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۴) . [ چودھویں + معصوم (رک) ] .

**چودھیں** ( و لین ، ی مع ) صف مث (قدیم) . **رک : چودھویں .**

جان ہے ایام بیض اے مرد دیں
تیرھیں اور چودھیں اور پندرھیں

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۰۵) .

**چودا** ( و مع ) اسث . **رک : چودا** ( پلیٹس ) .

**چودول** ( و لین ، و مج ) اسث . **رک : چو کا تحتی ؛ پالکی سے مشابہ ایک سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں .** کہار پالکی و سنگھاسن و چودول و ڈولی . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۴۸) .

گھروں سے یوں نجبا کے نکل گئے ناموس
ملی نہ ڈولی اونھیں جو تھے صاحب چودول

(۱۷۸۰ ، سودا (مرات گیتی نما ، ۶)) . کہار . . . چودول ، ڈولی لے کر ایسی نرم چال سے چلتے ہیں کہ بیٹھنے والی کو ذرا جنبش نہیں ہوتی . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۷) . [ س : چتر + दोल : चतुर + दोल ] .

**چودھل** ( و لین ، ضم خف ڈھ ) اسث (قدیم) . **عماری ، چودول .**

چلے چودھل منے او بیس کر حور
لطافت کے گگن کے سور کا نور

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۸) .

مگر تھا اسی تے وہ چودھل اپر
کہ رکھتا اپیں ہر طرف پر نظر

(؟ ، تاریخ سکندری (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چور (۱)** ( فت چ ، و ) اسذ ؛ اسث . **رک : چنور مع تحتی .**

تجے سلطان جان کر کر بٹھا کیکی کے اورنگ پر
سدا ڈھالن لگیا تج پر دو پلکھاں کے چور دیدہ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۹۰) . گھوڑے برق دم ، خوش قدم . . . پاکھر گنڈا . . . جواہر جڑا ، چور لگے ، سجا ، باگیہ ، باگھ ڈور پر زر . (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۵) . ہندوستان میں اس کی دم کے بالوں کے چور تیار کیے جاتے ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۲۹۴) .

**چور (۲)** ( فت چ ، و ) اسث . **وہ زمین جس پر چار دفعہ ہل چلایا گیا ہو ، چنور** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چتر + وارہ : चतुर + वार ] .

**چور (۱)** ( و لین ) اسذ . **۱. جنگل میں کھلا میدان ، نیچی زمین کا بڑا ٹکڑا** ( جامع اللغات ) . **۲. بردا ، دریا کے کناروں کی اونچی ڈھلوان زمین ، دریا کی ترائی کی وجہ سے اس پر گھنی جھاڑیاں چھوٹے پودے اور درخت پیدا ہوجاتے ہیں جس سے وہ کھیتی کے قابل نہیں رہتی ، کلہار ، کچھار** (ا پ و ، ۶ : ۸۷) . [ مقامی ] .

**چور (۲)** ( و لین ) اسذ . **اعلیٰ قسم کی لکڑی والا ایک درخت جو جنس شاہ بلوط سے تعلق رکھتا ہے .** شاہ بلوط کی اقسام میں چور اور کہر شو پائے جاتے ہیں . (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۱۸) . [ پن ؛ مقامی ] .

**چور (۱)** ( و مع ) (الف) صف . **۱. ریزہ ریزہ ، ٹکڑے ٹکڑے .**

پاچ کے درجک آپر کرن کا بیٹھا تھپر
چور کیا مار کر درجک در عدن

(۱۵۱۸ ، لطفی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۴۶)) .

خدا کے پیار تھے پایا ہوں میرے من کی مراد
اسد اللہ کی کھرگ تھے ہمارے دندے چور

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۴) .

سنگدل نے دل نازک کوں مرے چور کیا
کیا ارادہ تھا اسے شیشہ محل جانے کا

(۱۷۳۶ ، کلیات سراج ، ۱۴۹) .

دل اپنا نہایت ہے نازک مزاج
گرا گر یہ شیشہ تو پھر چور ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۷) . نصیر نے گلاس خالی کر کے برج موہن کے گلاس پر دے مارا ، دونوں ایک چھناکے کے ساتھ چور ہوگئے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۶) . **۲. مست ، سرشار ، غرق ، محو ، منہمک .** شراب دونوں کوں محبت میں چور کرتا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸) . میں گنہ میں ہوں چور ، نہیں پنہاں تم حضور . (۱۷۶۴ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۶۰) .

کوئی محو ہے فکر فرزند و زن میں
کوئی چور ہے حب اہل وطن میں

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰۳) .

آنکھ اس کی یہ کیوں کر کہوں مخمور نہیں ہے
ہاں کیف جوانی سے ابھی چور نہیں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶) . جب اکبر نے ایک دفعہ محبت کی نگاہ اٹھا کر ان کی طرف دیکھ لیا تو یہی زخم خوردہ دل محبت سے چور تھے . (۱۹۱۲ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۷۴) . ایک بہت ہی ذہین و عالم ہے اور علم کے غرور میں چور . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۳۸) . **۳. نشے میں دھت ، بد مست ، مدہوش ، مخمور .**

جیتا چور ہور سا و ساغر کیا ستم فربہ و عدل لاغر کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۱) .

چور ہو جاؤں مگر جاؤں نہ مے خانے سے
عہد شیشے سے تو پیمان ہے پیمانے سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۱۹) .

عجیب چیز ہے مے خانۂ تصور بھی
یہاں سے ہوش میں پہنچے وہاں سے چور آئے

(۱۹۳۴ ، شعلۂ طور ، ۸۹) . **۴. نڈھال ، کمزور ، تھکا ماندہ .**

ادک اس سبب غم تے میں چور ہوں
جو حضرت کے روضے سوں میں دور ہوں

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۶) .

داغ فرہاد تو اتنا نہیں قائم لیکن
غم نے مجنوں کے کیا مار کے بس چور ہمیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳) . غریب مزدور جو رات کو چور ہو کر پڑے تھے کمر باندھ رہے ہیں . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۶۴) . وہ سرنگا پٹم کے دروازے پر زخموں سے چور نقش بے جان ہو کر گرا . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۸) . **۵. بہت زیادہ ، حد درجہ .** ان دونوں بے رحموں نے بخاطر جمع میرے تئیں چور زخمی کیا اور لہولہان کر دیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۷) . **۶. محو ، مشغول ، مصروف .**

رکھ تن کو مجاہدہ میں نت چور
اور من کو مشاہدہ میں معمور

(۱۶۶۳ ، میراں جی حق نما ، رسالہ نورنین ، ۴۲) . (ب) امذ ؛ امث . **رک : چورا .**

ہمی یک ٹانک لے گوشت کافور دوی
عنبر دو درم مشک کا چور دوی

(۱۵۴۳ ؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۷۸) .

دیتے ہیں کتھل ، پتل کے تئیں ڈال
لیتے ہیں سنے کی چور خوش حال

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۹) .

بس اک ہمیں ہیں ڈھول میں پول اور خدا کا نام
بسکٹ کا صرف چور ہے لنڈ کا پھین ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۰) . اف : کرنا ، ہو جانا ، ہونا . [ س : چور نن **चूर्ण** ] .

**— چار** صف ؛ امذ . **۱. سفوف ، پھنکی .** سفوف کو ہندی میں کئی ناموں سے پکارا جاتا ہے پھنکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، بکنی چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۵۳) . **۲. رک : چور چور** (پلیٹس) . [ چور + چار (تابع) ] .

**— چور** (— و مع) صف . **زخمی ، گھایل ؛ نڈھال ، درماندہ ؛ ریزہ ریزہ .**

دو نوخیز او تار بھج بل غرور
مکیاں سوں پہاڑاں کرے چور چور

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴) .

حیاتی قنبر کی اتھی پور پور سو گھوڑا قنبر کا ہوا چور چور

(۱۷۱۳ ، جنگ نامہ حیدر (اردو شہ پارے ، ۲۶۸)) .

شدت امراض جسم و روح سے ہوں چور چور
درد مندوں عاجزوں پر ہے ترس کھانا ضرور

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۶) .

منت استاد سے آئینہ تیرا چور چور
آشیانہ ہے مرا پرواز انسانی سے دور

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۶۰) . جام سفال ان کے ہاتھوں سے گرکر چور چور ہوگیا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۷۶) . اف : کرنا ، ہونا . [ چور + چور ] . +

**— کرنا** ف مر . **پیسنا ، چورا کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا ؛ باریک بنانا .** ہڈیوں کے چور کرنے کے لئے کل کی ترکیب دی کہ کم خرچ میں فائدہ بہت ہوا . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۸) . مصالحہ کو باریک کوٹ کر رکھیں اور ساوے کو چٹکیوں سے چور کر کے رکھیں . (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۲۰) .

**— کوٹ** (— و مع) امذ . **سفوف ، پھنکی .** سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے پھنکی ، چورن ، چور کوٹ . . . بکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۵۳) . [ چور + کوٹ ، کوٹنا (رک) سے ] .

**— و چاؤ** (— و مج) صف . **چوچلے ، ناز نخرے ، ناز و انداز .**

فرہاد و قیس کے ہے مجھے عہد سے خبر
کیا کیا تھے چور و چاؤ محبت کے یک دگر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۳۹) . [ چور + و ، عطف + چاؤ (رک) ] .

**چور (۲)** (ومع) امذ . **زیور کا نام ، چوڑی .** چور : بر بالائے بند دست باز دارند . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۳ : ۲۴۱) .

چور : یہ کلائی میں پہنتے ہیں . ( ۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵ ) . [ رک : چوڑ ؛ س : چوڈہ : चूड ] .

**چور** ( و مج ) (الف) امذ ؛ است . **۱. چرانے والا ، چوری کا مرتکب ، سارق ، چونّا ، دزد .** سارق : چور . ( ۱۳۹۲ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۶) ) .

زلف کی یاد میں تھا دل تل ایا یادیوں اس میں
نسنگ جوں چور چوری کوں اندھاری گھس بتر نکلے

( ۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۷ ) . بھیدی ہے ، چور ہے آیا اس شہر کا کیا مایا ہے . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۵ ) .

آرسی کے ہاتھ سوں ڈرتا ہے خط
چور کوں ہے خوف چوکی دار کا

( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸ ) .

پھر چور چور کہہ کے پکڑ لے جو میرا ہاتھ
دے منہ سے منہ ملا وہیں لطف و کرم کے ساتھ

( ۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۰ ) . رعایا کی فکر نہیں . . . چور ٹھگوں کا زور ، بدمعاشوں کا زمانہ . ( ۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶۷ ) . میں نے اس دوزخ میں اس چور کو دیکھا جو حاجیوں کا اسباب چرایا کرتا تھا . ( ۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۴۹ ) . چوروں کا تعاقب کیا اور . . . پکڑ کر . . پولیس کے حوالے کر دیا چور کے دوسرے ساتھی کی گرفتاری جلد متوقع ہے . ( ۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ فروری ، ۲ ) . **۲. زخم جو اوپر سے اچھا ہو جائے لیکن اس کے اندر مواد باقی رہے ، ناسور ، گپت گھاؤ ، اندر ہی اندر پکنے والا زخم .**

ایذا سے دم چرائیں گے ہرگز نہ اہل درد
نشتر لگا کے دیکھ لو زخموں کے چور پر

( ۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۵ ) .

یہ ہاتھ باندہ کے کہتا ہے دل کے زخم کا چور
حضور یاد ہیں سب ہتکنڈے حنا کے مجھے

( ۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳۴۲ ) . **۳. شمع کا ایک طرف سے پگھل جانا .**

بے طرح کچھ گھلا ہی جاتا ہے
شمع کی طرح دل کو چور لگا

( ۱۷۹۳ ، دیوان اثر ، ۱۲ ) .

داغ چیچک دیکھ کر عارض پہ یوں کہتی ہے خلق
کیا تماشا ہے کہ شمع ماہ میں بھی چور ہے

( ۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۷۸ ) . چوروں کے ڈر سے نتنہ بھی جاگتا رہتا ہے ، چاند کی آنکھ بھی رات بھر کھلی رہتی ہے ، شام کے وقت شمع سے بھی چور آلگتا ہے . ( ۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افادات سلیم ، ۶۰ ) . اف : لگنا . **۴. بدگمانی ، بدظنی ؛ برائی ، اندیشہ ، خوف و خطر ، مکر و دغا .**

بے سبب مجھ سے نہیں آنکھیں چراتا وہ صنم
کچھ نہ کچھ میری طرف سے اوس کے دل میں چور ہے

( ۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۴ ) . وینا ناتھ کے دل میں چور بیٹھا ہوا تھا ، گوری کو اس نے شریک راز نہ کیا . ( ۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۷۲ ) . **۵. کھیل میں وہ لڑکا جس سے دوسرے کھلاڑی دانو لیتے ہیں چور لڑکے کو انھیں چھونا یا ڈھونڈنا پڑتا ہے وہ جسے چھو لے یا پکڑ لے وہ لڑکا چور ہو جاتا ہے چور کے ساتھ خاص طرح کا برتاؤ بطور سزا کیا جاتا ہے اسے کوئی شرم کا کام کرنا یا اپنی پیٹھ پر چڑھا کر ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا پڑتا ہے .** آؤ بی منجھلی بیگم ، چور چور کھیلیں تم بنو چور . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۳ ) . سنیے کھیل کیونکر کھیلا جاتا ہے وہ بچارا چور بچہ سر جھکا کر زمین پر بیٹھ جاتا ہے اور آنکھیں بند کر کے داہنا ہاتھ زمین پر پھیرنے لگتا ہے . ( ۱۹۲۸ ، کھیل پچیسی ، ۵ ) . **۶. خفیہ درز یا سوراخ (چھت یا دیوار وغیرہ میں) . چھت کا چور .** ( ۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۴۴ ) . **۷. تاش یا گنجفے کا وہ پتا جسے کھلاڑی سے چھپائے رکھتے ہیں .**

گنجفہ کھیلنے میں سرخ کی پتی نہ چھپاؤ
چور لینا ہے ابھی رنگ حنا سے ہم کو

( ۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۴۷۴ ) . **۸. وہ سفیدی جو مہندی رچنے میں رہ جائے ، دزد حنا .**

چور بن کر رہ گیا زخموں میں دل کے مل گیا
واہ رے دزد حنا صد آفریں صد آفریں

( ۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی ، د ، ۱۷۶ ) . (ب) صف . **۱. راز دار ، در پردہ مصروف عمل ، خفیہ کام کرنے والا .**

ہنر دیکھ سکتا ہے استاد کا فہم چور ہے آدمی زاد کا

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۶ ) . ادھر اس زن مکار بدکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا اے شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے . ( ۱۸۱۴ ، نو رتن ، ۷۸ ) . **۲. مکار ، عیار ، دغا باز ؛ چھپ کر حملہ کرنے والا .**

دو لو چن ہیں تیرے نسنگ چور راوت
اونو سوں دلیری نہ کر سب ہی ہارے

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۴ ) . وہ شیر بقول شکاریان ترملا پور نہایت ہی چور شیر تھا . ( ۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جون ، ۶۲ ) .

وہ ہے اس چور کی طرح سے مندر میں حفاظتاً جو بیٹھے

( ۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۱ ) . **۳. وہ جس کو کسی کام کے کرنے میں جھینپ ہو ، سستی کرنے والا ، جی چرانے والا ، احتراز کرنے والا .**

ایسا کیا چور ہوں مجلس کا تری میں اے شوخ
جو کہ دیکھے ہے سو نظروں سے بناتا ہے مجھے

( ۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۸۲ ) . وہ بھی اکثر ہندوستانی یا وہ ولایتی تھے کہ ہندوستان میں رہ سہہ کر ایسی ایسی محنتوں کے چور ہو گئے تھے . ( ۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۱۹ ) . میں ہمیشہ سے ملنے جلنے اور عام طور پر ہر شخص سے بہت سی باتیں کرنے کا چور ہوں . ( ۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۴۱ ) . میں بچپن سے پڑھنے کا چور ہوں . ( ۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۳۶ ) . **۴. خطا وار ، مجرم ؛ شرمندہ .**

بتایا چور مل کر خوب مارا جو تھا غیرت کا برقع وہ اتارا

( ۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۵۱ ) . میرے دل میں ایک

تیر سا لگا اور میں چور سی بن کر رہ گئی۔ (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۱۹۷). اف: بننا، ہونا. [س: چورہ: चोर].

**ــ اُچکّا** (ــ ضم ا، فت چ، شد ک) صف مذ. **رک: چور معنی نمبر ۱، اٹھائی گیرا، نچلے درجے کا چور.** رات بھر شہر کے دروازے کھلے رہتے چور اچکے بدمعاش ڈکیتیے جہان بھر کے اوباش چن چن کر سولی پاتے. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳).

حضرت موسیٰ کو کہنا چور اچکا راہزن
تھی یہ تعلیم اناجیل نصاریٰ بے ادب

(۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۲۳۲). [چور + اچکا (رک)].

**ــ اُرد** (ــ ضم ا، فت ر) امذ. **ارد کا وہ کھڑا دانہ جو نہ چکی میں پستا ہے اور نہ گلنے میں آتا ہے** (شبدساگر). [چور + ارد].

**ــ اَلماری** (ــ فت ا، سک ل) امث. **خفیہ تجوری جو الماری کی شکل میں دیوار میں بنادی جاتی ہے.** دیکھو اس دیوار میں جو چورالماری ہے اس میں یہ نقدی موجود ہے. (۱۹۵۹، وہمی، ۳۹). [چور + الماری (رک)].

**ــ انعام** (ــ کس ا، سک ن) امذ. **وہ زمین جس کو بغیر مال گزاری دیے کاشت کیا جائے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چور + انعام (رک)].

**ــ اُنگلی** (ــ ضم ا، غنہ، سک گ) امث. **ایک بوٹی جو بطور دوا استعمال کی جاتی ہے، اٹنگن، عربی اصابع الصوص کا ترجمہ.** گیا ہے است اتنکن گویند بہندوی چور انگلی. (۱۴۳۳، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی، ۱۹۶۷، ۱۲۲)). موید میں چور انگلی اور اسگندہ دونوں متبادل لفظ مندرج ہیں، چور انگلی اصل لغت کا لفظی ترجمہ معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۷، اردو، کراچی، جولائی، ۱۲۲). [چور + انگلی (رک)].

**ــ اَور سانپ دَبے پَر چوٹ کَرتا ہے** مقولہ. **چور اور سانپ گھر جائیں تو حملہ کرتے ہیں ورنہ بھاگ جاتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ اَور سانپ کی بَڑی دھاک ہوتی ہے** مقولہ. **لوگ ان (دونوں) سے بہت ڈرتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ اَور موٹھ کَس کے باندھنے چاہئیں** مقولہ. **چور بھاگ جائے گا اور موٹھ کھل کر بکھر جائینگے** (جامع اللغات).

**ــ آنکھ (آنکھوں) سے دیکھنا** محاورہ. **چوری چھپے دیکھنا، نظر بچا کر دیکھنا، کنکھیوں سے دیکھنا: شک و شبہ سے دیکھنا.** میں نے چور آنکھوں سے دیکھ لیا تھا کہ وہ جوانی کا آدرش مجسمہ ہے. (۱۹۵۵، منٹو، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۲). میری طرف دیکھا بھی تو چور آنکھ سے. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱، ۲: ۵۹۹). ایسی چور آنکھوں اور کنکھیوں سے کیوں دیکھتی رہتی ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۶۴).

**ــ باٹ** امذ (قدیم). **رک: چور راستہ.**

ترنگ باغ کی باڑ لگ خوب ڈاٹ
ترنک چھوڑ واں کڑیک چور باٹ

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۰۳).

ہے مجھے اس کی طرف ایک چور باٹ
جس سے میں آتا ہوں پل میں راہ کاٹ

(۱۷۳۳، پنچھی نامہ، ۲۳). [چور + باٹ (رک)].

**ــ بازار** امذ. **۱. وہ بازار جہاں چوری کا مال خریدا اور بیچا جائے یا وہ بازار جہاں چیزیں مقررہ نرخ سے زیادہ قیمت پر چوری سے فروخت کی جاتی ہیں؛ وہ جگہ جہاں غیر ملکی سامان کسٹم ڈیوٹی بچا کر یا غیر قانونی درآمد سے حاصل کر کے بیچا جائے.** کس کی موت آئی ہے جو تمہارے مال کو لیوے. ہاں چور بازار میں لے جاؤ تو البتہ بک جائے گا. (۱۸۹۰، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے، ۴: ۳۲۲)). چور بازار سے حاصل کیا تو شاید رتن پور کے سارے کھیتوں اور دس بیس کتابوں کی ساری آمدنیوں سے ہاتھ دھونا پڑے گا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۲۳).

**۲. وہ جگہ جہاں خفیہ طور پر کوئی ناجائز کام ہوتا ہو؛ چوری چھپے لاکر مال بیچنے کی جگہ.** جانے نور جہاں کہاں چلی گئی تھی کسی مرمریں محل میں یا کسی چور بازار کی کوٹھی میں. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۹۰). [چور + بازار (رک)].

**ــ بازاری** امث. **چیزوں کو مقررہ نرخ سے زیادہ قیمت پر چوری سے فروخت کرنا.**

یہ ہوس یہ چور بازاری یہ مہنگائی یہ بھاؤ
رائی کی قیمت ہو جب پربت تو کیوں آئے نہ تاؤ

(۱۹۴۹، سموم و صبا، ۱۴۳).

قیامت تک خدا رکھے سلامت میرے لالہ کو
دکھائی ہند میں اس نے وہ شان چور بازاری

(۱۹۸۲، ط ظ، ۸۳). [چور + بازار (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ بال** امذ. **منحوس بال، قب: چنڈال بال.**

شانے میں شیخ جی کی ڈاڑھی پھنسی نہ سمجھو
اک چور بال ہے یاں وہ کٹھ میں دیا ہے

(۱۷۸۰، سودا (سخن نکات، ۹۸)). [چور + بال (رک)].

**ــ بالو** (ــ و مع) امث. **۱. وہ بالو یا ریت جس کے نیچے دلدل ہو اور اوپر سے اس کے آثار نمایاں نہ ہوں، چھپی دلدل، چھلا، ریگ رواں، سراب.** ہاتھی مارے خوشی کے جلد جلد چلا، گیڈر فریبی جھیل کی راہ سے (جس میں چور بالو تھی) لے چلا. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۴۳). اتر کنارے پر... چور بالو یا دلدل تھی. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۶۷۰). بیاسا جسے بیاسا بھی کہتے

ہیں ابھے کنڈ سے نکل کر تخمیناً دو سو میل بہہ کر ہری کے پتن کے پاس ستلج سے ملتی ہے اوس کی تہاہ میں چور بالو اکثر جگہ ہے ۔ (۱۸۵۹ ، جام جہاں نما ، ۱ : ۳۶) ۔ ۲. دریا کے ریتلے کنارے کی ایسی ریت جو برابر پھیلتی اور پانی میں گرتی رہے جس کی وجہ سے کنارے کا پانی انھلا ہوکر کشتی رانی کے لایق نہ رہے (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳) ۔ [ چور + بالو (رک) ] ۔

— بتّی ( — فت ب ، شد ت ) اسث ۔ خشک بیٹری سے روشنی دینے والا ایک بجلی کا آلہ ، ٹارچ (رک) ۔ اب نوجوان کی چور بتی بڑا کام دے رہی تھی ۔ (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۱۰۰) ۔ [ چور + بتی (رک) ] ۔

— بدَن ( — فت ب ، د ) امذ ۔ ۱. وہ جسم جس کا مٹاپا معلوم نہ ہو ؛ وہ شخص جو دیکھنے میں دبلا ہو مگر طاقت زیادہ رکھتا ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ شبد ساگر) ۔ ۲. ایسے قد والا شخص جس کی جسامت کم نظر آئے مگر لباس میں کپڑا اندازے سے زیادہ صرف ہو ۔ تم اس کو چھوٹا نہ سمجھو میری بات مانو تو دو گز سے کم کپڑا مت لینا یہ بڑی چور بدن ہے ۔ (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۲۷) ۔ [ چور + بدن (رک) ] ۔

— بَن کَر آنا ف مر ؛ محاورہ ۔ چھپ کر آنا ۔

دل چور اگر مجھ سے تم آنکھیں چراتے ہو تو کیا
چور بن کر آؤں گا گھر میں تمہارے رات کو
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۹) ۔

— بَننا ف مر ؛ محاورہ ۔ چور ٹھیرایا جانا ؛ چھپ جانا ۔

وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناس خلق اے خضر
نہ تم کہ چور بنے عمر جاوداں کے لیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶) ۔

— بیٹھنا محاورہ (قدیم) ۔ رک : چور معنی نمبر ۳ ؛ چوری کی نیت سے داخل ہونا ، چھپ کر گھس جانا ۔

آدھی رات چوری کرے وقت پر
بیٹھیا چور ایک اس سپاہی کے گھر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۷)) ۔

— بھور ہوجانا / ہونا ف مر ؛ محاورہ ۔ حیران ہونا ، متحیر ہو جانا (جامع اللغات) ۔

— پانی امذ ۔ وہ پانی جو دریا کے کناروں پر یا خشک تہ میں ریت کھود کر نکالتے ہیں (اس کا منبع کوئی سوتا نہیں ہوتا بلکہ اوپر سخت سطح آنے کے سبب بظاہر نظر نہیں آتا) (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔ [ چور + پانی (رک) ] ۔

— پایک ( — فت ی ) امذ ۔ جاسوس ، مخبر ۔ یہ دونوں چور پایک ، یو دو ٹوئے وایک ، یو دونوں حسن کے مد نایک ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۶) ۔

پھبیا جو توئی جان فرصت عزیز
کرے چور پایک بنا بے تمیز
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۷) ۔ [ چور + پایک (رک) ] ۔

— پَر ( پہ ) مور فقرہ ۔ چور کے گھر چوری ، چالاک کے ساتھ چالاکی ، فریبی کے ساتھ فریب ۔

چیونٹیوں کا سنو تس اوپر زور
اس جگہ وہ مثل ہے چور پہ مور
(۱۷۷۶ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۱۶۱) ۔ دیکھا حضرت ! چور پر مور اسی کو کہتے ہیں سچ ہے شریف بدمعاشوں پر اعتبار کرنا سخت بے وقوفی ہے ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹) ۔ ان کے ہاں خدا نہ خواستہ چوری ہو جائے تو ان کا منہ فریاد کا بھی نہ رہے گا اور ان پر چور پر مور والی مثل صادق آئے گی ۔ (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۷ جولائی ، ۳) ۔

— پَر مور پڑنا محاورہ ۔ چور کے گھر چوری ہونا ، بد معاش کے ساتھ بد معاشی ہونا ، چالاک کو بھی دغا دینا ۔ بارے دل کہیا ، قصا عجب کھڑیا ، چور پر مور پڑیا ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸) ۔ بولی چوروں پر مور پڑے اپنے کچھ ہاتھ نہ آیا تو خفت اتارنے کو اوروں کو لوٹ لیا ۔ (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۹) ۔

دزد حنا بھی لوٹ گئی داغدار دل
پڑنے لگے ہیں مور مری جان چور پر
(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی (مخزن ، نومبر ، ۱۹۰۸ ، ۶۹)) ۔

— پَری ( — فت پ ) اسث ۔ ہری پتنگ کی ایک قسم جس کے بازو چھوٹے ہوتے ہیں ۔ آسمان پر پتنگوں کا اژدھام تھا کالی ، سفید . . . چپ ، چڑے . . . شکر پارے ، چور پریاں مانگ دار سب ہی طرح کی پتنگیں تھیں ۔ (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۵۰) ۔ [ چور + پری (رک) ] ۔

— پڑنا محاورہ ۔ ۱. چوروں کا کسی گھر میں چوری کی نیت سے داخل ہونا ، چوروں کا کسی جگہ چوری کرنا ۔

خال گورے مکھ کا میرے دل کو لیتا ہے چرا
اس نگر میں چاندنی راتوں کو بھی پڑتے ہیں چور
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۶) ۔

خال رخ کیونکر چورائے نہ دل و دین نہ زلف
شب تاریک میں ہیں چور مقرر پڑتے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۱) ۔ رات کو اس کے مکان میں چور پڑے ۔ (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۱۷) ۔ ۲. ایسا زخم لگنا جو بظاہر نظر نہ آئے ۔

لگے گر بیٹھ گھوڑے کی پڑے چور
سپاہی لوگ کہتے ہیں جسے سور
(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۸) ۔ ۳. مہندی رچنے میں کچھ جگہ چھوٹ جانا ۔

کوڑہ پن سے جو ددا تونے لگائی سہندی
تو ہتیلی میں مری دیکھ لے یہ چور پڑا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۴)) .

**— پلٹن** (— فت پ ، سک ل ، فت ٹ) اسث . **خفیہ فوج ، چھپی ہوئی فوج .**
کہ ناگاہ وہ چور پلٹن اوٹھی
کہ نالے کے بھیتر پڑی تھی ڈوبی
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۱) . [ چور + پلٹن (رک) ] .

**— پہرا / پہرہ** (— فت مج پ ، سک ہ/فت ر) امذ . **پوشیدہ پاسبانی ، خفیہ طور پر نگرانی .**
بریلی کے وہ متصل آ پڑا و ہی رات کو چور پہرا کھڑا
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۳) .
پھرتا ہے چور پہرے میں شاید چھپا ہوا
گرد اوس کی خواب گہ کے مگر شب بھر آفتاب
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۲۲۳) . چوربدن . . . چور کھڑکی ، چور پہرہ . . . چور ہٹیا وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [ چور + ا : پہرا/ پہرہ (رک) ] .

**— پہرے والا** (— فت مج پ ، سک ہ) صف . **چھپ کر نگرانی یا پاسبانی کرنے والا ، طلا یہ پھرنے والا .** سلطانی فوج کے چور پہرے والے شب گرد سواروں تک . . . پہنچ کر آگے بڑھے .
(۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۳) .

**— پیٹ** (— ی مج) صف مذ . **۱. کسی عورت کے پیٹ کی ایسی ساخت جس سے حاملہ ہونے کا اظہار کم سے کم ہو یا تبدیلی بہت کم نمایاں ہو .** چور بالو، چوربدن، چور پیٹ . . . چور ہٹیا وغیرہ .
(۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . **۲. وہ دو پیٹا بدھنا جسے مداری تماشا کرتے وقت چالاکی سے ایک رخ خالی اور دوسرا بھرا دکھاتے ہیں ، بازی گروں کا وہ ڈبہ جس میں مختلف قسم کی چیزیں کھولنے اور بند کرنے سے دکھاتے ہیں** (فرہنگ آصفیہ) . [ چور + پیٹ (رک) ] .

**— پیسا / پیسہ** (— ی لین / فت س) امذ . **ڈہل پیسا جو خاک میں گر کر مشکل سے پایا جاتا ہے ، انگریزی پیسہ جو پرانے پیسہ سے موٹائی میں نصف ہوتا تھا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .
[ چور + پیسا / پیسہ (رک) ] .

**— تالا** امذ . **وہ قفل جس کے کھولنے کا طریقہ عام نہ ہو ، بے معلوم قفل ، قفل ابجد ، بضمی قفل .** چور بالو ، چور بدن . . . چور تالا وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) . [ چور + تالا (رک) ] .

**— تھانگ** (— مغ) امذ . **وہ شخص جو چوری کا مال لیتا ہو ، چوری کا مال لینے والا ، تھانگ دار** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) .
[ چور + تھانگ (رک) ] .

**— تھن** (— فت تھ) صف . **وہ جانور (گائے بھینس بکری وغیرہ) جو دو بنے میں دودھ تھنوں میں چڑھا لے اور بچا لے** (ماخوذ : شبد ساگر) . [ چور + تھن (رک) ] .

**— ٹھیا** (— کس ٹھ) صف . رک : **چور ہٹیا .** وہ دکاندار . . . جو اچکوں یا بد معاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید کر لیتا ہے جس کو عوام چور ٹھیا بولتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۴۶) . [ چور + ٹھیا (رک) ] .

**— جاتے رہے (نہ) کہ اندھیاری** کہاوت . **ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کسی بری بات کا اوپر سویر واقع ہونا یقینی ہو ؛ بد کار موقع ملنے پر بد کاری کرتا ہے .**
ہوگی کب تک بچا خبرداری چور جاتے رہے کہ اندھیاری
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۰) .
اب کی دل ان سے بچ گیا تو کیا چور جاتے رہے کہ اندھیاری
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۱) . سمجھوتا حقیقت ہی کیا رکھتا ہے . . . مثل مشہور ہے ”چور جاتے رہے نہ اندھیاری“ ، معطل رہنے کے بعد لڑائی بنی بنائی بات ہے . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۲۳ : ۳) . جب کبھی کسی آبادی میں عرصۂ دراز تک چوری کی کوئی واردات نہیں ہوتی تھی تو لوگ حیران ہوکر پوچھتے تھے چور جاتے رہے کہ اندھیاری . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ جولائی ، ۶۱) .

**— جانے چور کی سار** کہاوت . **چور ہی چور کی بات سمجھ سکتا ہے اس لیے چور پکڑنے کے لیے چور ہی لگانا چاہیے** (جامع اللغات) .

**— جانے منگنی کے باسن** کہاوت . **چور کو چوری سے غرض ہے اس کو ہرواہ نہیں مال کیسا ہے** (جامع اللغات) .

**— جسم** (— کس ج ، سک س) امذ . رک : **چور بدن .** چاروں لبالب صندوق ایک روسی قلی نے جو بظاہر اوسط قد اور چور جسم کا تھا . . . اٹھالیے . (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۵۵) . [چور + جسم (رک)] .

**— جواری گھٹ کٹا جار اور نار چھنار ، سو سو سو گند کھائیں جو مول نہ کر اقبار (اعتبار)** کہاوت . **چور ، جواری ، گھٹ کٹا ، بد کار مرد فاحشہ عورت یہ کتنی ہی قسمیں کھائیں کہ ہرا کام چھوڑ دیں گے ہرگز اعتبار نہ کرنا چاہیے** (جامع اللغات) .

**— جہاز** (— فت ج) امذ . **ڈاکوؤں کا جہاز ، بحری قزاقوں کی کشتی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چور + جہاز (رک) ] .

**— جیب** (— ی مج) امث . **اندر کے رخ نامعلوم سلی ہوئی جیب جو اوپر سے دکھائی نہ دے .** سب نے گیروے رنگ کے نئے عمامے باندھے چور جیبوں والے موٹے کمبلوں کے لانبے لانبے کرتے پہنے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۳) .
[ چور + جیب (رک) ] .

**— چار** اسذ . **گرہ کٹ ، چور (رک)** ( جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ) . [ چور + چار ( تابع ) ] .

**— چراوے اور گردن ہلاوے** کہاوت . **ایک تو ہرا کام کرے دوسرے مکرے تو کہتے ہیں .** ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

**— چکار** ( — فت چ ) اسذ . **چور اچکا ، بدمعاش .** گناہ گار اور چور چکار اور حرام کے کھانے والوں پر تلوار اس کی تیز رہے . ( ۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵۴ ) . مرزا شریف . . . خدا کے توکل پر داہنے بائیں سے خبردار چور چکار سے ہشیار چلا جاتا تھا . ( ۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳۳ ) . آج کل چور چکار کا ڈر ہے ، میں ٹھہری عورت ذات کیا چوکسی کروں گی . ( ۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۴ ) . ان چوروں چکاروں کو اچھا خیال کرتا ہوں جو امیروں کا مال چراتے ہیں اور غریبوں میں بیٹھ کر ٹھکانے لگاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۵ ) . [ چور + چکار (رک) ] .

**— چکار چوکے لیکن چغل نہ چوکے** کہاوت . **چورچکار کے لیے ممکن ہے چوری چھوڑ دیں لیکن چغل خور چغلی کھانے سے نہیں چوکتا** ( جامع اللغات ) .

**— چور مسیرے (موسیرے) بھائی** مقولہ . **چور سب ایک ہی طرح کے ہوتے ہیں ، چور ایک دوسرے کے مددگار ہوتے ہیں .** ( جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) .

**— چوری سے جائے ( گیا ، جاتا ہے ) ( کیا ، مگر ) ایرا ( ہیرا ) پھیری سے نہ جائے ( گیا ) / نہیں جاتا** کہاوت . **کسی عادت کے چھوٹنے پر بھی اس کا کچھ نہ کچھ اثر باقی رہتا ہے ؛ بری عادت نہیں جاتی .**

چور چوری سے گیا کیا ہیرا پھیری سے گیا
دور سے دیکھ آتے ہیں جب سے مچلکا ہو گیا

( ۱۸۷۲ ، عاشق ( نواب مرزا والا جاہ ) ، فیض نشاں ، ۱۵ ) . بدھونے کہا وہ مثل نہیں سنی کہ چور چوری سے گیا کیا ایرا پھیری سے گیا . ( ۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۱۷ ) . چاہو کہ یہ اپنی عادت چھوڑ دے سو حبیبہ بندی سے یہ ہوتا نہیں ، چور چوری سے جائے گا ، ہیرا پھیری سے تھوڑی جائے گا . ( ۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۱ ) .

**— چوری کر گیا موسلوں ڈھول بجا** کہاوت . **اس قدر بدانتظامی ہے کہ چور کھلم کھلا چوری کرتے ہیں** (جامع اللغات).

**— خانہ** ( — فت ن ) اسذ . **۱. صندوقچے یا الماری کا پوشیدہ خانہ جو ہر ایک کو بظاہر دکھائی نہیں دینا .** صندوقچہ کھولا ، اشرفیاں اور انگوٹھیاں چور خانے میں چھپا کے رکھ دیں . ( ۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۷۱ ) . **۲. وہ جگہ جہاں کوئی چیز پوشیدہ ہو ، چھپا ہوا بھید .**

خریدو کوڑیوں میں نور کے خزانے ہیں
نہیں ہیں پھول یہ قدرت کے چور خانے ہیں

( ۱۹۰۸ ، سخن ، مئی ، ۶۷ ) . **۳. دیوار کے اندر کا طاق جو بظاہر دکھائی نہ دے .**

چور زخموں میں ہمارے رہ گئے ہیں اس طرح
چور خانے جیسے بنوائے کوئی دیوار میں

( ۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۳۵ ) . **۴. پنجرے کے اندر کا خانہ جو دوسرے خانے میں ہو یا پنجرے میں وہ راستہ جس سے جانور دوسرے خانے میں چلا جاتا ہے** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ سرمایۂ زبان اردو ، ۱۴۴ ) . **۵. خلوت گاہ ، پوشیدہ کمرہ ، تہ خانہ .** اس زن مکار بدکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا اے شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے . ( ۱۸۱۴ ، نورتن ، ۷۸ ) . میرے محل میں ایک چور خانہ بنا ہوا ہے . ( ۱۸۸۷ ، گلدستۂ حکایات ، ۱۱۸ ) . دونوں نے بمقام خواب گاہ صاحبہ محل ایک چور خانہ بتلایا . ( ۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۲۵۹ ) . [ چور + خانہ (رک) ] .

**— دروازہ** ( — فت د ، سک ر ، فت ز ) اسذ . **۱. مکان کا پوشیدہ دروازہ ، وہ دروازہ جس کا علم عام لوگوں کو نہ ہو ؛ ممنوعہ راستہ .** یہ رنگ دیکھ کر فوراً چور دروازے سے داخل ہوئے . ( ۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۲۴ ) . ایک وفادار خادم آپ کو چور دروازے کے باہر ملے گا . ( ۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۹۲ ) . **۲. غلط طریقہ ، ناجائز وسیلہ .** خاقان عباسی . . . نے کہا کہ ہم عوام کے منتخب نمائندے ہیں چور دروازے سے برسر اقتدار نہیں آئے . ( ۱۹۸۶ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۴ فروری ، ۱۰ ) . [ چور + دروازہ (رک) ] .

**— دھانک** ( — کس ن ) اسذ . **رک : چور تھانگ** ( پلیٹس ) . [ چور + س : دھانک धानिक ] .

**— دھج** ( — فت دھ ) اسذ . **(حرب و ضرب) حریف کے سامنے تلوار اور سپر کی آڑ لے کر کھڑے ہونے کا ڈھنگ جس میں ٹانگیں خمیدہ اور اوپر کا دھڑ سپر کی حفاظت میں رکھ کر اپنی جگہ سے اچک کر حریف پر وار کرتے اور اپنا ٹھاٹ قایم رکھتے ہیں .** چور دھج : اس کا یہ انداز ہے کہ جس وقت میدان میں حریف سے مقابلہ ہو تو جسم اپنے اختیار میں رکھے . ( ۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۳ ) . [ چور + دھج (رک) ] .

**— ڈھور** ( — و مج ) اسذ . **۱. چور مع مال مسروقہ .** ہاں پھر یہ تو ہونی ہی بدی ہے آخر کب تک پتوں میں کیری چھپے گی ایک دن بازار میں سامنا ہونا ہی ہے چور ڈھور کا سزہ مل جاوے گا ، ابھی تو ہم صبر کیے بیٹھے ہیں . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۲۰۱ ) . **۲. مدعی اور مدعا علیہ ، جملہ فریق مقدمہ .** کریمن نے ہاتھ باندھ کے عرض کی کہ جناب چور ڈھور سامنے ہیں ، جو جو شکوک ہوں ، مٹا لیجئے کل کلاں کوئی بات ہو . ( ۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲۴ ) . [ چور + ڈھور (رک) ] .

ــ راستہ/رستہ (ــ سک س ، فت ت/ فت ر) امذ . وہ راستہ جس کا علم عام لوگوں کو نہ ہو ، قب : چور دروازہ . ایک آبی گزرگاہ اور ایک چور راستہ بھی موجود ہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۲۰۳). [ چور + راستہ/رستہ (رک) ].

ــ زمین (ــ فت ز ، ی مع ) امث . وہ زمین جو بظاہر خشک نظر آئے اور جس وقت اس پر کوئی چلے تو دھنس جائے ، دلدل ، رک : چور بالو ، چور ریت . (غول بیابانی) یہ بھی ایک شہاب ہے جو زمین کی سطح سے ۶ فیٹ سے زیادہ بلند نہیں ہوتا اور ہمیشہ یہ دلدل اور چور زمین ہوتا ہے . (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۸۸) . وہاں بڑے بڑے دریاؤں کے دھاروں کے مقامات بدلنے کے سبب سے کچھار و چور زمینوں میں دنگہ و فساد ہوتے ہیں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۲) . [ چور + زمین (رک) ] .

ــ سپاہی (ــ کس س) امذ . بچوں کا ایک گھریلو کھیل ؛ رک : چور معنی نمبر ۶ . چور سپاہی کے کھیل میں وہ اچانک پکڑی گئی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۷۰) . [ چور + سپاہی (رک) ] .

ــ سنڈی (ــ ضم س ، سک ن ) امث . فصل کو نقصان پہنچانے والا ایک کیڑا جو اندر ہی اندر پودوں کو خراب کر دیتا ہے . اپریل اور مئی کے مہینوں میں کپاس کی فصل کو . . . چور سنڈی ، دیول ، دھبہ دار سنڈی وغیرہ کے حملہ کا خطرہ ہوتا ہے . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم مئی ، ۱۱) . [ چور + سنڈی (رک) ] .

ــ سوداگر (ــ و لین ، فت گ ) امذ . مال مسروقہ لینے والا دوکان دار ؛ چوری چھپے مال لا کر بیچنے والا ، اسمگلر ، چوکی مار (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چور + سوداگر (رک) ] .

ــ سے چور پکڑوانا محاورہ . چور کے ذریعے دوسرے چوروں کا سراغ لگوانا یا گرفتار کرانا ؛ کسی بدعنوانی کی نشان دہی اسی شعبے کے کسی فرد سے کرانا (ماخوذ : جامع اللغات ) .

ــ سے کہہ (کہے ، کہیں) چوری کر شاہ (سا) سے کہے تیرا گھر لٹا (لٹتا ہے ، لٹے) مستا ہے کہاوت . ۱. اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو خود ہی نقصان پہنچائے اور خود ہی ہمدرد بنے . چور سے کہیں چوری کر شاہ سے کہیں تیرا گھر لٹتا ہے ، روزنامہ ''اکالی'' . . . میں ایک خبر شائع ہوئی ہے ، اگر وہ صحیح ہے تو پشاور کا ڈپٹی کمشنر بھی طرفہ معجون ہے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۹ : ۹) . ۲. اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جس میں لگانے بجھانے کی عادت ہو ( نجم الامثال ، ۱۸۸) .

ــ سے کہیں دوس ، شاہ سے کہیں جاگ کہاوت . اس کے متعلق کہتے ہیں جو دونوں فریقوں میں لگائی بجھائی کر کے فساد کرا دیتا ہے (جامع اللغات) .

ــ سیڑھی (ــ ی مع ) امث . مکان کے پچھلی طرف کی سیڑھی (جامع اللغات) . [ چور + سیڑھی (رک) ] .

ــ قندیل (ــ فت ق ، سک ن ، ی مع ) امث . رک : چور بتی ، چور مشعل . ریاض نے اپنی چور قندیل کی روشنی ڈالی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۹۲) . [ چور + قندیل (رک) ] .

ــ کا بھائی گرہ (گانٹھ ، گٹھ ، گنٹھ) کٹ/کٹا کہاوت . جب کوئی شخص عیب دار کی طرف داری کرتا ہے یا دونوں ہم پیشہ ایک سے مجرم ہوں تو بولتے ہیں .

ہاں وہ آپس ہی میں اس بات کو کر لیں منظور
چور کے بھائی گرہ کٹ یہ مثل ہے مشہور

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۷۸) .

ــ کا بھائی گٹھی چور کہاوت . رک : چور کا بھائی گرہ کٹ ؛ دونوں ایک سے ہیں .

بعضوں کا مفسدوں کے زور ہے یہ
چور کا بھائی گٹھی چور ہے یہ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۸) .

ــ کا جی کتنا فقرہ . چور ذرا سی بات سے ڈر جاتا ہے (جامع اللغات) .

ــ کا دل (ــ کس د ) امذ . مجرم ضمیر ؛ بے ہمت، ڈرپوک .

چلی آنی سیدھی یہ مشکل ہے آج
کہ زہرہ کا دل چور کا دل ہے آج

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۴) .

ــ کا دل آدھا (ہوتا ہے) مقولہ . رک : چور کا جی کتنا .

چور چور پکارو ، جاگ ہوجائے گی آپ بھاگ جائینگے ، نہیں میں چلاتی ہوں چور کا دل آدھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۷) .

ــ کا دل کتنا فقرہ . مجرم ذرا سی بات سے ڈر جاتا ہے ، چور بزدل اور بے ہمت ہوتا ہے .

دم چرایا ہے مرا پر وہ خجل کتنا ہے
فق ہوا جاتا ہے منہ چور کا دل کتنا ہے

(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۵۲) .

مشہور ہے دنیا میں کہ دل چور کا کتنا
دیکھوں تو وہ دل لے کے مکر جاتے ہیں کیسے

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۸۹) .

ــ کا سر نیچا مقولہ . چور شرمندگی کی وجہ سے سر نہیں اٹھا سکتا ( جامع اللغات ) .

ــ کا شاہد (گواہ) چراغ کہاوت . بھید کھول دینے والے کی نسبت بولتے ہیں ، چراغ کی روشنی میں چور پہچان لیا جاتا ہے (نور اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۸ ؛ جامع اللغات) .

**— کا کیا دِل** فقرہ . رک : چور کا دل کتنا .
گاہے ماہے سو وہ بشکل کہتے نہیں چور کا ہے کیا دل (۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۰۳) .

**— کا کھٹکا** ( — فت کھ ، سک ٹ ) امذ . چوری کا خطرہ ، سامان غائب ہونے کا ڈر .
سرمایہ ہے بشر کے لئے مایہ ضرر
کھٹکا ہے مال دار کو دنیا میں چور کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۵) . اف : رہنا ، ہونا .

**— کا مال سب کھائے چور کی جان اَکارت جائے** کہاوت . بدوں کو اپنے کام کے نتیجے میں ضرر پہنچتا ہے ( نجم الامثال ) .

**— کا مَن بقچے میں** کہاوت . چور کا خیال ہر وقت چوری کی طرف رہتا ہے ( جامع اللغات ) .

**— کا منہ چاند سا** کہاوت چور اپنی شکل بالکل معصوموں کی طرح بنا لیتا ہے تاکہ اس پر شبہ نہ رہے ؛ چور کی شکل سے ہی معلوم ہوجاتا ہے کہ وہ چور ہے ( جامع اللغات ) .

**— کَچہری** ( — فت ک ، چ ، سک ہ ) امث . ۱. خفیہ پولیس ، محکمۂ سراغ رسانی .
سنتی ہوں امانی نے جگن ناتھ سے جاکے
لی چور کچہری ہے اجارے کئی دن سے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۰) . ۲. محکمہ ٹھگی اور ڈکیتی ( اردو قانونی ڈکشنری ؛ نوراللغات ) . [ چور + کچہری (رک) ] .

**— کَلی** ( — فت ک ) امث . پاجامے کی میانی ، وہ چھوٹی سی کلی جو پاجامے میں رومال کے ساتھ لگے ، دونوں پائنچوں کے بیچ میں لگنے والی کلی . بہن چور کلی ذری نکل گئی ہے ، جاکے پائجامہ بدل ڈالو . ( ۱۸۸ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۹۹ ) . اس کی مثال بعینہ ایسی ہی ہے جیسے کوئی جاکٹ میں انگیا سیے ، سانے میں چور کلی ٹانکے ، کوٹ سے پتلون کا کام لے . ( ۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۳ ) . [ چور + کلی (رک) ] .

**— کو اَنگارے میٹھ** کہاوت . اگلے زمانے میں چور کو انگارے کھلاتے تھے اگر اسے تکلیف ہوتی تو چور سمجھا جاتا اس لیے چور چپکے سے انگارے نگل جاتا ؛ چور اپنے آپ کو بچانے کے لیے ہر قسم کی تکالیف برداشت کرتا ہے ( جامع اللغات ) .

**— کو پکڑے گانٹھ سے ، چھنال کو پکڑے کھاٹ سے** کہاوت . چور کو چوری کرتے اور فاحشہ کو بدفعلی کراتے پکڑنا چاہیے تو پھر ثبوت کافی ہوتا ہے ( جامع اللغات ) .

**— کو پہنائی (جوتی) دور سے سوجھے** کہاوت . چور جانتا ہے کہ جب پکڑا گیا تو جوتے لگیں گے ( جامع اللغات ) .

**— کو چور ہی پہچانے** کہاوت . جیسے کو تیسا ہی پہچانتا ہے ( نجم الامثال ، ۱۸۸ ) .

**— کو چور ہی سوجھتا ہے** کہاوت . ہر شخص اپنے موافق دوسرے کو بھی سمجھتا ہے ( نجم الامثال ، ۱۸۸ ) .

**— کو گھر تک پہنچانا** محاورہ . بے دلیل کردینا ، جرم کا اقرار کروالینا ، حجت تمام کرنا ، لاجواب کر دینا .
پہنچا ناسور سینہ تابہ جگر
ہم نے پہنچایا چور کو گھر تک
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۸) .

**— کی اماں (ماں) گھٹنوں (کوٹھڑی ، کوٹھی) میں سر دے اور روئے/سر ڈال کے روئے** کہاوت . اپنوں کی بری بات ظاہر نہیں کی جاتی اور جی ہی جی میں کڑھنا پڑتا ہے اس کی بری حرکتیں کسی سے کہہ بھی نہیں سکتے . مثل مشہور ہے چور کی ماں کوٹھی میں سر ڈال کے روئے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۷۳ ) . اختلاط کے موقع پر جس بے تکلفی کے ساتھ معاملات کی تصویر اس نے کھینچی ہے اس کی نسبت سوا اس کے اور کیا کہا جائے کہ چور کی ماں گھٹنوں میں سر دے اور روئے . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۲۲۱) . بزرگوں کا یہ رنگ دیکھ کر زائرہ اس کے سوا کر بھی کیا سکتی تھی کہ چور کی اماں گھٹنوں میں سر دے اور روئے . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۲۰) .

**— کی بوڑی سب سے آگے** کہاوت . جو قصور وار ہوتا ہے وہ اپنی بے گناہی ثابت کرنے کو زیادہ شور مچاتا ہے . دکن میں ایک کہاوت بھی تھی چور کی بوڑی سب سے آگے . (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۶۸) .

**— کی جورو کونے میں منہ دے کر روتی ہے** کہاوت . بے چاری (بیوی) کو ہر وقت شوہر کے پکڑے جانے کی فکر ہوتی ہے (جامع اللغات) .

**— کی داڑھی میں تِنکا** کہاوت . مجرم اپنے افعال و حرکات سے پہچانا جاتا ہے ، جب کوئی کسی کے طعنے اور کنایے کو اپنی طرف گمان کرے تو اس کی نسبت یہ کہاوت بولتے ہیں ؛ اس کہاوت سے متعلق یہ قصہ مشہور ہے : (ایک قافلے میں کسی کا مال جاتا رہا صاحب مال نے سب کو جمع کر کے کہا کہ میرا مال چوری ہوگیا ہے اور جس نے مال چرایا ہے اس کی داڑھی میں تنکا ہے چور بھی اس مجمع میں موجود تھا اس کے دل میں یہ خیال گزرا کہ کہیں میری داڑھی میں تنکا نہ ہو اس نے اپنی داڑھی پر ہاتھ پھیرا اس حرکت سے چور پکڑا گیا) . ملکہ نے کہا دیکھو چور کی داڑھی میں تنکا صاحب مجھے تمام عمر کے حساب کتاب سے مطلب خفا کیوں ہوتے ہو . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۹۴) . نوکر نے ڈر کے مارے بے اختیار اپنا سر اندر کر لیا مگر آقا بے خوف و خطر اسی طرح کھڑا رہا . یہ مثل سچ ہے کہ چور کی داڑھی میں تنکا ، سب نے کہا مکار و دغا باز یہی ہے . (۱۹۲۵ ، حکایت لطیفہ ، ۱ : ۱۲۸) .

ــ کے پانو کتنے (کہاں) نہیں ہوتے کہاوت . مجرم کو استقلال نہیں ہوتا اور ذراسی آہٹ پر بھاگ کھڑا ہوتا ہے ، مجرم اپنی صفائی کی کوئی دلیل پیش نہیں کر سکتا . حضرت کوٹھی کے باہر ایک چار پائی کے نیچے دبک رہے ، اس نے اپنے لڑکے کو جگایا وہ دھم سے چار پائی پر سے کودا ، چور کے پانوں کتنے ، چار پائی کے نیچے سے گھبرا کر نکلا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۴۷) . مجرم کو کچھ ایسے خیالی شبہات گھیرے رہتے ہیں کہ وہ تدبیر تحفظ ہی میں پکڑ لیا جاتا ہے سچ کہتے ہیں چور کے پاؤں کتنے ؟ (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۷۳) . نعیم کی طرف سے اطمینان تھا کہ وہ پولیس سے چارہ جوئی نہ کرے گا مگر چور کے پاؤں کہاں . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۹۷) .

ــ کے پانو میں کانٹے تیرے پانو میں گھنگرو فقرہ . (عور) بچوں کو کھلاتے ہوئے کہتی ہیں اور تیرے کے بجائے بچے کا نام لیتی ہیں ( جامع اللغات ) .

ــ کے پیٹ میں گائے آپ ہی آپ رَمبھائے کہاوت . ذرا سے دباؤ پر چور اپنا بھید کھول دیتا ہے ( نجم الامثال ، ۱۸۸ ) .

ــ کے جی میں چوری بَسے کہاوت . ہر شخص دوسرے کو بھی اپنے موافق جانتا ہے ( نجم الامثال ، ۱۸۹ ) .

ــ کے دل میں چوری کہاوت . رک : چور کے جی میں الخ .

چور کے دل میں ہو چوری ہے مثل
بات یہ سچ ہے نہیں اس میں خلل
( ۱۸۳۳ ، داستان رنگیں ، ۶۴ ) .

ــ کیڑا ( ــ ی مع ) امذ . چپکے سے کارروائی کرنے والا کیڑا ؛ ایسے حشرات جو رات کی تاریکی میں فصلوں کو نقصان پہنچاتے ہیں ؛ رک : چور سنڈی . چور کیڑا جو رات کے وقت باہر نکلے گا اور زمین پر پڑی ہوئی یا مٹی میں ملی ہوئی سیون سے چھوئے گا مر جائے گا . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، ۱۵ فروری ، ۳) . [ چور + کیڑا (رک) ] .

ــ کے گھر چھچھور/گٹھکٹا/مور کہاوت . چور کو بھی لوٹنے والے ہوتے ہیں ، جب کوئی چالاک کو دھوکا دے تو کہتے ہیں ( جامع اللغات ) .

ــ کے گھر مور پڑنا/پیٹھنا محاورہ . رک : چور ہر مور پڑنا ؛ چور کے گھر چوری ہونا .

دانی تھی چوٹٹی گھر اس کے میں کل چور پڑا
ہوئی باجی وہ مثل چور کے گھر مور پڑا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۳)) . مور کو ہار نگلتے ہوئے چور نے دیکھ کر کہا کیا خوب ! 'چور کے گھر مور پیٹھنا' . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۴۵) .

ــ کے مَن بَسے کَکڑی کا کھیت کہاوت . دغا بازوں کو دغا ہی کا فکر رہتا ہے ( نجم الامثال ، ۱۸۹ ) .

ــ کے ہاتھ میں چَراغ/دِیا کہاوت . ایک تو جرم کرنا دوسرے علانیہ ، چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد کا ترجمہ (ماخوذ : جامع اللغات) .

ــ کھاتا/کھاتہ ( ــ فت ت ) امذ . لین دین کا خفیہ حساب ، ساہوکار یا مہاجن کی خفیہ کتاب جس میں سود کا حساب رہتا ہے ، خفیہ روزنامچہ . شیخ صاحب کے پاس بھی ان لوگوں کا نام اسی طرح لکھا ہوا ہے جیسے ماروڑی کے چور کھاتہ میں راہن کا اندراج ہوتا ہے . (۱۹۳۳ ، ساقی ، دہلی ، ۷ ، ۳ : ۱۰۵) . [ چور + ا : کھاتا/کھاتہ (رک) ] .

ــ کھٹکا ( ــ فت کھ ، سک ٹ ) امذ . (نجّاری) دروازے کے کواڑوں کو اندر سے بند رکھنے کی پرانی وضع کی آڑ . آڑ کی کھول بند باہر سے ایک کنڈے کے ذریعے پوشیدہ طریقے پر بھی ہوتی ہے اس لئے اس کو چور کھٹکا بھی کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۳۴) . [ چور + کھٹکا (رک) ] .

ــ کھڑکی ( ــ کس کھ ، سک ڑ ) امث . وہ پوشیدہ دریچہ جس کا علم گھر والوں کے سوا کسی اور کو نہ ہو ، پچھلی طرف کی کھڑکی ، چھوٹی کھڑکی جو بظاہر نظر نہ آئے . اسفندیار گو آواز پہچان گیا تاہم مزید تیقن کے لئے چور کھڑکی کھول کر دیکھا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۴۵) . [ چور + کھڑکی (رک) ] .

ــ کھڑکی گھر کا ناس کہاوت اگر بیوی خاوند سے چھپا کر خرچ کرتی ہو یا بد چلن ہو یا آشنا کو دے دیتی ہو تو گھر میں کچھ نہیں رہتا ( جامع اللغات ) .

ــ کھیدَہ ( ــ ی مج ، فت د ) امذ . جنگلی ہاتھی کو پکڑنے کی کمین گاہ . چورکھیدہ ؛ شکاری ایک پالو ہاتھی کو جنگلی ہاتھیوں کی چراگاہ میں لے جاتے ہیں . . . فیل بان . . . ایک کے پاؤں میں رسی ڈال کر اس کو گرفتار کرلیتا ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۲۹) . [ چور + کھیدہ (رک) ] .

ــ گٹھڑی لے گیا بیگاریوں کو چھٹی ہوئی/نے چھٹی پائی کہاوت . کسی حیلے سے محنت سے بچنا ؛ مصیبت ٹلی ، خلاصی ہوئی ( نجم الامثال ، ۱۸۹ ؛ جامع اللغات ) .

ــ گڑھا ( ــ فت گ ) امذ . ایسا گڑھا جو نظر نہ آئے ، وہ گڑھا جو گھاس وغیرہ سے ڈھانپ دیا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ شبد ساگر) . [ چور + گڑھا (رک) ] .

ــ گلی ( ــ فت گ ) امث . ۱. پوشیدہ راستہ ، گلی کے اندر گلی ، پچھلی گلی ، چھوٹی گلی جس میں آمد و رفت معمول کے مطابق نہ ہو ، وہ پتلی اور تنگ گلی جس کو بہت کم لوگ جانتے ہوں . حکیم صاحب چور گلی کو عبور کرکے . . . پالے ہوئے بکرے کو کندھوں پر لاد لائے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۴۱) . ۲. رک : چور کلی ، پاجامے کا وہ حصہ جو دونوں پائچوں کے بیچ میں رہتا ہے ، میانی (ماخوذ : شبد ساگر) . [ چور + گلی (رک) ] .

**ــ کھانے میں ہونا** محاورہ. **مفت میں چور شمار ہونا، ناحق چور بننا.** جا کر مفت میں پشیمانی اٹھانی وہ تو درکنار چور کھانے میں ہوئے کیا اچھی خفیہ نویسی کی خدمت کی. (۱۹۰۲، آفتاب شجاعت، ۱: ۹۲۱).

**ــ لاٹھی دو جَنے ہَم باپ بیٹے اَکیلے** کہاوت. **بزدل آدمی لٹ جائے تو اسے کہتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ لالٹین** (— سک ل، ی لین) امث. **وہ لالٹین جس کی چمنی پر خول چڑھا ہوتا ہے جس کی وجہ سے روشنی باہر نہیں آتی حسب ضرورت خول اٹھا دیتے ہیں تو روشنی پھیل جاتی ہے، رک: چور بتی، چور مشعل.** اس کے بعد ایک چور لالٹین . . . لے کر . . . کمرہ میں تنہا داخل ہوا. (۱۸۹۲، اصول سراغ رسانی، ۹۸). [چور + لالٹین (رک)].

**ــ اُچّا** (— ضم ل، شد چ) امذ. **چور، اُچکّا، بدمعاش، شر پسند.** سنو آغا . . . تمہارے دینار مع بیاز ادا کروں گا. کیا میں چور لچا نہیں؟ ہوں! مگر تم سے اچھا ہوں. (۱۸۹۰، آرام کے ڈرامے، ۳: ۲۱۲). [چور + لچا (رک)].

**ــ لَگّنا** محاورہ. **۱. چور کا گھات میں رہنا، نقصان ہونا، ضرر پہنچنا؛ چوری ہوجانا.**

مرا دل ہوگیا پہلو سے غائب
لگے تھے چور یہ کس کی نظر کے

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۳۵۹). **۲. رک: چور معنی نمبر ۳، شمع کا آدھا پگھلنا، شمع کا آخر میں ٹمٹمانا** (ماخوذ: جامع اللغات).

**ــ لَگور** (— فت ل، و مج) امذ. **چھپ کر ملنے والا، پوشیدہ ملاقاتی، خفیہ دوستی رکھنے والا.** ادھر اس زن بدکار نے اپنے چور لگور کو چور خانے سے نکال کر کہا شوہر بے خبر ادھر کیا تلاش کر رہا ہے. (۱۹۳۱، نورتن، ۷۸). [چور + ا: الگ، لگنا (رک) سے + ا: ور، لاحقۂ صفت]

**ــ لیک** (— ی مع) امذ. **چور راستہ، خفیہ راستہ، خفیہ راہ** (وضع اصطلاحات، ۲۵۲؛ فیروز اللغات). [چور + لیک = بٹیا (رک)].

**ــ لیوے نہ شاہ چھیڑے** کہاوت. **یعنی بڑی حفاظت سے ہے یا ایسی شے ہے کہ بظاہر کچھ قدر نہیں رکھتی مگر دراصل بیش قیمت ہے** (نجم الامثال، ۱۸۹).

**ــ مارک/مارگ** (— سک ر) امذ. **رک: چور راستہ.**

دغا سونچہ یک چور مارک تے چڑ
کیا قبض جا کر پنالے کا گڑ

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۷). [چور + مارک/مارگ (رک)].

**ــ مَحل** (— فت مج م، فت ح) (الف) امث. **وہ عورت جو منکوحہ نہ ہو، وہ بیوی جو بیاہتا نہ ہو، داشتہ.** مالک اکثر اپنی لونڈی کے ساتھ اس کام کو اپنی بی بی سے چھپا کے کرتا ہے اس لئے اسے سریہ کہتے ہیں اور ہندوستان کے راجا اس کا نام چور محل رکھتے ہیں. (۱۸۷۶، رسائل چراغ علی، ۱: ۱۷۰). داشتہ عورت جو منکوحہ نہ ہو اس کو چور محل کہتے ہیں. (۱۹۲۸، سلیم، افادات سلیم، ۶۱). (ب) امذ. **وہ محل یا محل میں علیحدہ کمرہ جس میں امیر آدمیوں کی داشتائیں رہتی ہیں.** ہزار محنت سے اس جالی کو توڑا اور سنڈاس کی راہ سے چور محل میں گیا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۸).

چوری چوری میں تو چھلے کا بھی نقصان ہوا
بن گیا چور محل اور نیا گھر نکلا

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۹).

کیوں گئے چور محل میں کہ پڑھا دست عدو
دامن عصمت یوسف سبھی دامن ان کا

(۱۹۰۷، راسخ دہلوی، د، ۱۳۰). [چور + محل (رک)].

**ــ مَشعل** (— فت م، سک ش، فت ع) امذ. **ایسی مشعل جس پر ایک خول چڑھا ہوتا ہے جو روشنی کو چھپائے رکھتا ہے وقت ضرورت اس خول کو نیچے کر لیتے ہیں تو مشعل کی روشنی پھیل جاتی ہے؛ رک: چور بتی: چور لالٹین.** حیرت نے لشکر میں اپنے آ کر حکم دیا چور مشعلیں اور رن مہتابیں روشن ہوئیں اور فوج میں نفیر سحر پھنکی. (۱۸۹۰، طلسم ہوش ربا، ۴: ۴۱). [چور + مشعل (رک)].

**ــ مَکھی** (— فت م، شد کھ) امث. **مکھیوں کی ایک نوع جو دوسرے حشرات کا شکار کر کے گزارہ کرتی ہے.** بعض انواع شکاری ہوتی ہیں . . . اس ضمن میں چور مکھیوں (Robber Flies) کی مثال دی جا سکتی ہے. (۱۹۷۱، حشریات، ۱۰۴). [چور + مکھی (رک)].

**ــ منڈلی/منڈورا** (— فت م، سک ن، فت ڈ/فت م، مغ، و مع) امث. **گانو کے بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک کنکر گوبر کے ڈھیروں میں سے ایک میں چھپا دیتے ہیں جو اسے پا جائے وہ سارا گوبر لے جاتا ہے.** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چور + منڈلی/منڈورا (رک)].

**ــ موٹھ** (— و مج) امذ. **رک: چور ڈھور** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [چور + موٹھ (رک)].

**ــ مونگ** (— و مع، مغ) امذ. **مونگ کا وہ کھڑا دانہ جو پسنے میں نہ پسے اور گلنے میں نہ گلے** (پلیٹس؛ شبد ساگر؛ جامع اللغات؛ نور اللغات). [چور + مونگ (رک)]

**ــ مَیچنی** (— فت م، ی مع، سک چ) امث. **چھپنے اور ڈھونڈنے کا ایک کھیل، آنکھ مچولا، رک: چور معنی نمبر ۶** (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [چور + مَیچنی = میچنی، میچنا (رک) سے].

**ــ نَظَر/نگاہ** (ــ فت ن، ظ/کس ن) صف. **دزدیدہ نگاہ، چھپ کر اس طرح دیکھنا کہ کسی کو خبر نہ ہو.**

کچھ سبب ہے جو مرے طائر دل پر یہ گریں
بن گئیں باز تری چور نگاہیں کیوں کر

(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۲۰). وانگ لنگ چور نظروں سے ... اس کی سہمی ہوئی مگھم چتونوں کو دیکھتا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۳۴). [ چور + نظر/نگاہ (رک) ].

**ــ نَمَک** (ــ فت ن، م) اسذ. **وہ نمک جس کا محصول نہ ادا کیا جائے** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چور + نمک (رک) ].

**ــ و چِتّر** (ــ فت چ، ضم ت) اسذ. **۱. سینہ زور؛ مکّار.**

ہم چور و چتر سنتے تھے سو آپ کو دیکھا
دیں گالیاں اور مجھ پہ ہوئے آپ ہی برہم

(۱۸۳۵، رنگین (فرہنگ آصفیہ)). **۲. خود ہی چور خود ہی سادہ** (اردو قانونی ڈکشنری).

**ــ ہتھیلی پہ جان لیے پھرتا ہے** مقولہ. **چور کی جان ہر وقت خطرے میں ہوتی ہے** (جامع اللغات).

**ــ ہٹّا** (ــ فت ہ، شد ٹ) اسذ. **وہ بازار جہاں چوری کا مال فروخت ہو.** شہر میں جگہ جگہ چور ہٹے بنے ہوئے ہیں کھلے بندوں غیر ملکی مال فروخت ہو رہا ہے. (۱۹۸۴، جنگ، کراچی (میگزین)، ۵). [ چور + ہٹ، ہاٹ (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت ].

**ــ ہٹیا** (ــ فت ہ، سک ٹ) اسذ؛ ــ چورٹھیا. **وہ دکان دار جو چوروں سے مال خریدے، وہ صراف جو اچکوں یا بدمعاشوں سے چوری کا گوٹا کناری وغیرہ سستا خرید لیتا ہے جس کو عوام چور ٹھیا بھی بولتے ہیں.** چور بالو... چور مونگ، چور ہٹیا وغیرہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۲۵۲). [ چور + ہٹی = دوکان (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت؛ ہٹ، ہاٹ (رک) + ا : یا، لاحقۂ نسبت و صفت ].

**ــ ہے** فقرہ. **مسخرا اور مکّار ہے** (درباغ لطافت، ۸۵).

**چُورا (۱)** (و لین) اسذ. **وہ جگہ یا مرگھٹ جہاں کوئی عورت ستی ہوئی ہو؛ چبوترا، لو** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چو ترا (رک) کی تخفیف ].

**چِوُرا (۲)** (و لین). **رک: چولا** (پلیٹس).

**چَوَرا** (فت چ، و) صف. **چَوَر، چَنوَر (رک) سے منسوب، کچھے دار، گول.** ایک راس بیل رنگ پیلا... دم چورا... فروخت کے واسطے لئے جاتا ہے. (۱۸۹۸، اردو خط و کتابت، ۵۶). [ چور، چنور (رک) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت ].

**چُورا (۱)** (و مع) اسذ. **۱. بُرادہ، سفوف، ریزہ، بھورا.** دم قدم سے انہوں کے ہے بورا جس طرح کوئلے کا ہو چورا (۱۷۷۶، مثنویات میر حسن، ۱ : ۱۶۶). اکثر یہ شکایت سنی جاتی ہے کہ تنبا کو ہند کا بہت ہی خشک ہوتا ہے یا ڈنٹھل اور چورا. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۱۲۵). شیخ جی نے کہا میں چورا خرید لایا ہوں بیکار ڈبہ میں کیوں دام برباد کرتا. (۱۹۵۴، پسر نا بالغ، ۴۴). حیاتیں الف مچھلی کے چورے، تیل، جانوروں کی چربی... میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۱۲۱). **۲. رک: چور (۱).** غرض کہ بارہ کوس راہ دن میں طے کی اور پھر تھک کر چورا ہوگئے. (۱۹۱۱، ظہیر دہلوی، داستان غدر، ۱۸۹). آج میں تھک کر چورا ہو گئی. (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۶۳). **اف: ہونا. ۳. چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.** برف کا چورا ہلکا ہونے کے باعث پانی کے اوپر تیرتا رہتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۸۸). ایک گلاس کے لئے پون چھٹانک ستو ڈال کر گلاس میں پانی سے بھردیں اور... برف کا چورا بھی ڈال دیں. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۷).

**ــ جھاڑ کھاؤ لڈو نہ توڑو** مقولہ. **اصل کو ضائع نہیں کرنا چاہیے اس کی آمدنی کھانا چاہیے** (جامع اللغات).

**ــ چور** (ــ و مع) اسذ. **ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے؛ بہت زخمی.**

گفتم کہ از تیر نظر زخمی ہوں درماں بخش کچ
گفتا کہ ہیں اس تیر کے زخماں نے چورا چور اچھ

(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان، ۸۷). پتھروں سے اس کا سر چورا چور... خون کے فوارے جاری تھے. (۱۹۲۹، آمنہ کا لال، ۱۱۴).

**ــ چورا کَرنا** ف مر؛ محاورہ. **ریزہ ریزہ یا ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا، تباہ و برباد کر دینا، بالکل توڑ دینا.** اگر گورنمنٹ ٹرکی اصلاح آرمینیا کو قبول نہ کرے گی تو ما بدولت اوس کو چورا چورا کر دیں گے. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۳۰۲). ایک دن میرے ایک دوست کی تصویر کا چورا چورا کر دیا. (۱۹۵۲، نمک پارے، ۹۳).

**ــ کَرنا** ف مر؛ محاورہ. **ریزہ ریزہ کرنا، ٹکڑے کرنا؛ پیسنا، کوٹنا، بھرتا بنا دینا.**

محبت نے کام اپنا پورا کیا
کہ ان دونوں لعلوں کو چورا کیا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۷۳). ایک دفعہ مکہ میں قحط پڑا، ہاشم نے اس قحط میں شوربہ میں روٹیاں چورا کر کے لوگوں کو کھلائیں. (۱۹۱۱، سیرۃ النبی، ۱ : ۱۵۵). ہاشم نے شام کا سفر کیا وہاں سے بہت سی روٹیاں پکوا کر لائے انہیں چورا کر کے (ہشم) اور شوربے میں پکا کر اہل مکہ کو کھلایا. (۱۹۶۸، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۲۰).

**ــ مَن** (ــ فت م) صف. **دل شکستہ، رنجیدہ؛ مریض** (پلیٹس). [ چورا + من (رک) ].

**— ہونا** محاورہ ، ف مر . ۱. **ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ؛ زخمی ہو جانا ؛ برباد ہو جانا .**
دل اب ننگ فرقت سے چورا ہوا جو لکھا تھا قسمت کا پورا ہوا
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۲۶) . ۲. **نڈھال ہو جانا ، بے دم ہو جانا .** غرضیکہ بارہ کوس راہ دن میں طے کی اور پھر تھک کر چورا ہوگئے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۸۹) . آج میں تھک کر چورا ہوگئی . (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس ، ۶۳) .

**چورا (۲)** ( و مع ) امذ . رک : **چور (۲) ، چوڑی (رک)** . چورا : اس کے دو ٹکڑے ہوتے ہیں یہ اندر سے کھوکھلے ہوتے ہیں جب ان کو ملایا جاتا ہے تو حلقہ بن جاتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵) . زیورات میں چورا ، چاند ، انوٹ بچھیا . . . ہنسلی وغیرہ کا ذکر ملتا ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۰) .

**چورا (۱)** ( و مج ) صف مذ . رک : **چورا ، چوڑا** (پلیٹس) .

**چورا (۲)** ( و مج ) امذ . رک : **چوڑا** . میرے جوتے اور موزے بھیگ کر چورا ہوگئے . (۱۹۳۴ ، سرگزشت عروس ، ۸) .

**چورا پالی** ( و مج ) امث . **ایک بوٹی** . چورا پالی ایک بوٹی ہے . (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۳۸) . [ مقامی ] .

**چورا چوری** ( و مج ، و مج ) امث ؛ م ف . رک : **چوری ، بدمعاشی ، نا پسندیدہ حرکات ، تاک جھانک ، بدکرداری** . جب چورا چوری میں ایک زمانہ تک نہ پکڑا جائے تو حوصلہ بڑھتا ہے . (۱۹۲۹ ، باسی پھول ، ۱۴۱) . [ رک : چور + ا : ا ، لاحقۂ اتصال + چوری (رک) ] .

**چورارا** ( و لین ) امذ . سائبان ، رک : **چوہار ، چوہارا** (پلیٹس) . [ س : چترواز + کہ : चतुर्द्वार + क ] .

**چوراس** ( و لین ) امذ . (ٹھگی) **راہ زن ، اٹھائی گیرا ، جیب کترا ، ٹھگ ، چور ، ڈکیت ، دھتوریا ، صبح خیز یا** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۸ ، ا پ و ؛ ۸ : ۱۸۷) . [ مقامی ] .

**چوراسواں** ( و لین ، سک س ) امذ ( قدیم ) . **چوراسی (رک) سے منسوب ، ترتیب میں چوراسی نمبر والا .** ستروان جز چار [۴] (م) ایک سو بیالیسواں جز دو ۲ ، دو سو چوراسواں جز ایک ۱ ، مجموعے ان پانچوں جز کے دو سو بیس ۲۲۰ ہوئے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۳) . [ چوراس ، چوراسی (رک) کی تخفیف + ا : واں ، لاحقۂ نسبت و ترتیب ] .

**چوراسی** ( و لین ) . (الف) صف . ۱. **اسی اور چار کا مجموعہ ، عدد جو تراسی کے بعد اور پچاسی سے پہلے آتا ہے (ہندسوں میں) ۸۴ .**
لکھ چوراسی جھوٹھ ہے ایک سچ نوشاہ
لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۶) . (۱۱۹۸) گیارہ سو اٹھانوے ہجری اور ایک ہزار سات سو چوراسی عیسوی میں وہ تذکرہ تمام ہوا . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۲) . ایلہ چوتھی اقلیم میں سے ہے . . . طول چوراسی درجہ بیس دقیقے کا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷) . چوراسی سال کی زندگی میں چودہ سال پابند سلاسل رہے . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۸۵) . ۲. (**پہلے زمانے کا**) **ایک علاقہ ہرگنہ یا ضلع جس میں چوراسی گانو ہوا کرتے تھے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امث . ۱. **گھنگرو جو ناچنے والیاں پانو میں پہنتی ہیں ، جھانجھن ، جھانجر .**
صید گہ ہو جائے کی محفل کسی کے رقص سے
لوہے کے چھرے ہیں چوراسی کے اندر بولتے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۹) . بمجرد حکم شکوفہ حاضر ہوئی اور پیشواز منگا کر پہنی چوراسی پانوں میں باندھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۴) . ۲. **گھنگروؤں یا گھنٹیوں کا ہار جو ہاتھیوں اونٹوں یا بیلوں کی گردن میں اور بھیلی منجھولی یا رتھ میں بھی نیچے کی طرف باندھا جاتا ہے .** چوراسی ، چند زنگولہ . . . زیب فروزد . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۰۰) .
لخت لخت دل نے برپا کر کے سو محشر کا شور
یاد دلوادی کسی کے رتھ کی چوراسی مجھے
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۷۱) . ہاتھی کا رخت یہ ہوتا ہے . . . (۱۵) بچھوہ (۱۶) چوراسی (۱۷) پٹ کچھ . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳) . سانڈنی سوار قطار در قطار سانڈنیوں کی گردنیں گودیوں میں لیے چوراسیاں لٹکتیں ، گھنگرو بجتے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۱) . [ ا : چور = چار + اسی ، اسی (رک) کی تخفیف ] .

**— بھوگنا/پڑنا** محاورہ . (ہندو) **چوراسی لاکھ جونوں یعنی قالبوں میں جانا ؛ اپنی کرنی کا پھل پانا ، کیے کی سزا پانا ؛ آواگون کے چکر میں پڑنا** (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۱۷ ؛ شبد ساگر) .

**— پنچات** ( — فت پ ، سک ن ) امث . **چوراسی گانو کے چودھریوں (پنچوں) کی سب سے بڑی پنچات** (ا پ و ، ۶ : ۳۷) . [ چوراسی + پنچات (رک) ] .

**— سدھ** ( — کس س ) امث . **بدھ سادھوؤں کے سدھ نامی گروہ کے اصول یا روحانی کمالات .** چوراسی سدھ ، اسی فرقہ کی دین ہے عوام ان کے معجزات و کرامات سے متاثر تھے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۹۴) . [ چوراسی + سدھ (رک) ] .

**چورا کاری** ( و مج ) امث . **چوری ، چوری کا شعبہ** (نوراللغات) . [ چورا + کار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چورانوے** ( و لین ، سک نیز فت ن ) صف . **نوے اور چار کا مجموعہ جو تراسی کے بعد اور پچانوے سے پہلے آتا ہے (ہندسوں میں ۹۴) .** چھ لاکھ ابیات چورانوے سال کی عمر تک لکھ

ڈالیں. (۱۹۰۲، مرآۃ الحقائق، ۷۲). رقم کا تخمینہ بیاسی کروڑ چورانوے لاکھ چالیس ہزار بن ہے. (۱۹۷۲، ماہنامہ کتاب، لاہور، ستمبر، ۴۵). [ا: چور = چار + ا: ا، لاحقۂ اتصال + نوے (رک)؛ س: چتر نوته चतुर्नवति ].

**چورائی** ( و لین ) امذ. رک: **چولائی**. بہت سے خاص خاص پودے عام طور سے بلاضرورت پیدا ہوجاتے ہیں اس نام سے مشہور ہیں ہرن کھڑی . . . بانسری، چورائی . . . وغیرہ وغیرہ. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۱۲۵). [ چولائی (رک) کا ایک تلفظ ].

**چورٹا** ( و مج، سک ر ) صف (قدیم). **چوٹا (رک)، چور.**

دیکھو کیا سیویا چورٹا بدنہاد
منگیا کھیلنے کھیل یو وقت ساد

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۹۶). [ رک: چور + ا: ٹا، لاحقۂ تصغیر ].

**چورس** ( و لین، فت ر ). (الف) صف. ۱. **ہموار، چپٹا، مسطح؛ مربع، چوکور.** باقوم نے اس کے عوض میں چھے ستون کھڑے کئے اور چورس چھت بنادی. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۵۱۷). چار پانچ انگل کے چورس ٹکڑے مع گودے کے بنا لیں اور بیچ ہاتھ سے نکال دیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۱۶۸). اس کے بیچوں بیچ چوکی کی طرح کا چورس اور چکنا پتھر پڑا ہوا تھا. (۱۹۷۳، جہان دانش، ۴۲۳). **درست، ہموار، صحیح، ٹھیک ٹھاک، مکمل، معیاری، چوکس.**

فلسفہ، جغرافیہ تاریخ سب کچھ یاد ہے
آدمی چورس ہے لیکن ہوگئی تقدیر لیٹ

(۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۶ مارچ، ۳).

اہل ہوس کی ہر شے میں الجھن
اہل صفا کے سب کام چورس

(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۱۸). (ب) م ف (قدیم). **چاروں طرف.**

ملک جوں عرش کے اوپر دسے یا حاجیاں حج میں
جو اس گنبد مبارک کے اوپر چورس ستارے ہیں

(۱۶۴۹، قدیم اردو مراٹی، ۳۵). لبوں کے لعلوں کے چورس اگے تھے موڑ ہرے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت، ۱۷۶). پانی میں حرکت ہی آجانا کافی ہے پھر وہ خود اپنی پنسال میں آپ چورس ہو رہے گا. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۶۱۹). اف: کرنا، ہونا. [ رک: چو + ا: رس، رسا، رسی (رک) ].

**— اکوائی** ( — کس ا، سک ک ) امث. **ٹھٹھیرے کا کہنی نما آہنی اوزار جس کا منہ چپٹا ہوتا ہے** (ا پ و، ۳: ۲۷). [ چورس + اکوانی (رک) ].

**— زمین** ( — فت ز، ی مع ) امث. **چاروں سمت یعنی سب طرف سے مسطح و ہموار قطعہ زمین، چورس کھیت جس میں بھراؤ اور کٹاؤ کی ضرورت نہ ہو** (ا پ و، ۱: ۱۲۳). [ چورس + ف: زمین (رک) ].

**چورسا** ( و لین، فت ر ) امث. ۱. ( **سوہن سازی** ) **ہموار سطح کو صاف کرنے کی چپٹی سوہن** (ا پ و، ۸: ۱۴). ۲. رک: **پٹاسی، لکڑی میں چول کا گھر صاف اور سیدھا کرنے کا دھاردار آہنی اوزار** (ا پ و، ۱: ۳۴). ۳. **ہارے کے چوڑے منہ کی گہرائی صاف کرنے کا گمٹی دار منہ کا آہنی قلم** (ا پ و، ۲: ۱۷۸). ۴. **برتن کی سطح ہموار کرنے کا ٹھٹھیرے کا چپٹے منہ کا ہتوڑا** (ا پ و، ۳: ۳۴). [ چورس (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت ].

**چورسانا** ( و لین، فت ر ) ف م. (عو) **ہموار کرنا، برابر کرنا، چوکور کرنا** ( پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر). [ چورسا (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر ].

**چورسائی** ( و لین، فت ر ) امث. **ہمواری، برابری** ( پلیٹس؛ جامع اللغات؛ شبد ساگر). [ چورسا (رک) + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت ].

**چورسی** ( و لین، سک نیز فت ر ) امث. **برابر کرنے یا ہموار کرنے کا عمل؛ کھلیان، وہ اناج جو زمین کے اوپر ہو** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چورس + ا: ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت ].

**چورکہ** ( و مع، سک ر، فت ک ) امذ. رک: **بھانٹ.** بھانٹ کو سنسکرت میں بھانڈیرہ اور چورکہ اور شنکتہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۲: ۴۴۷). [ س: چورکہ चरक ].

**چورما** (و مع، سک ر) امذ. ۱. **شکر اور گھی میں ملے ہوئے روٹی کے ٹکڑے، چوری (رک)، ملیدہ.** تیسرے دن تمام جوگیوں کو کھانا دیتے ہیں اور اگر غریب ہو تو صرف چورما الائہ ہر قسم کی شیرینی تقسیم کردیتا ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۶۴). اس برت کو کھول کر چورما . . . اور پوریاں اکثر کھاتے ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۴۳). (چنانچہ) دانی نے چورما تیار کیا اور شیخ کو بلایا. (۱۹۶۲، حکایات پنجاب، ۱: ۸۲). ۲. **چورہ، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.** جلے ہوئے موٹے تندور کے ٹکڑ دانت سے چبیں نہ حلق سے اتریں، چورما بنا کر پیٹ میں ڈال لیتیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۶). [ا < س: چورن चूर्ण سے ].

**چورن (۱)** ( و مع، فت ر ) امذ. ۱. **(طب) مختلف قسم کے نمک کالی مرچ اور دیگر ادویات کا سفوف جو بدہضمی کے علاج کے لیے اطبا تیار کرتے ہیں، پھکی، چٹکی.**

یو چورن اگر مرد نی نار سیس دیا نار ڈالے پرک سیس بیس

(۱۵۴۳؟، بھوگ بل، ۸۲). نسخۂ چورن امساک و ہاضمۂ طعام. (۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۱۵).

وہ چورن چھانٹ دے بادی تعصب ہائے بیجا کی
وہ چٹنی ترشی مست سے ہندار و غفلت ہو

(۱۸۹۴، مجموعہ نظم بے نظیر، ۴۵).

میں نے سحری کھانے پر ٹوکا تھا تو وہ جھنجھلائے تھے اور آج جناب واعظ نے چورن سے فقط افطار کیا (۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۴۳۹) . ذرا خادم سے کہیو جلدی ... سے ہاضمے کا چورن لے آئے وہ تو ایسے دردوں کے لیے اکسیر ، تیر بہدف ہے . (۱۹۷۰ ، نہالہ ، ۶۰۵) . ۲. چورا ، سفوف . سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھکی ، چورن ، چور کوٹ ، چور چار ، بوکری ، بکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۳) . [ س : چورٌ चूर्ण ] .

— کھنڈ (— فت کھ ، سک ن ، فت د) امذ . اینٹ یا پتھر کا ٹکڑا ، سنگریزہ ، کنکر (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چورن + کھنڈ (رک) ] .

— مرچن (— کس م ، سک ر ، فت چ) امذ . چورن ، کھٹا میٹھا چورن . ایک بڈھا چورن مرچن کی پڑیاں بیچتا پھرتا تھا . (۱۹۱۰ ، آزاد ، دیوان ذوق (دیباچہ) ، ۴۴) . [ چورن + مرچن ، مرچ (رک) سے ] .

— والا صف . چورن بیچنے والا (جو چورن بیچنے کے لیے طرح طرح کے جملے بولتا ہے) . ٹیسو رائے کے معرکوں کو بھی چورن والوں کی بانی کہنے لگو . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۹۶) .

چورن (۲) (و مع ، فت ر) امذ . گنے کا رس نکالنے کے چرخی دار کولھو کا بیلن ، جاٹ ، جیٹھا (ا پ و ، ۳ : ۱۹۳) . [ چور ، چورنا (رک) سے + ا : ن ، لاحقۂ آلہ ] .

چورنا (و مع ، سک ر) ف م . ۱. ٹکڑے ٹکڑے کرکے گھی دودھ یا کسی سیال چیز میں ڈال کر تر کرنا . فقط بیسنی روٹی گھی میں چور کر کھایا کرتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۴) . ۲. ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا ، چورا بنانا . باجرے کی ٹکیہ ہوتی ہے چور کے گڑ ملانے سے ملیدہ بن جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ مارچ ، ۳) . ۳. چبا کر ٹکڑے کرنا ، کاٹنا .

سنی جیوں او مکر زناں ایسی بات
غصے سوں لگی چورنے اپنے ہات

(۱۶۳۵ ؟ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۵۴)) . ۴. توڑنا ، کچلنا .

کھا لڑکے کھجوریں ، لائی ہیں دو حوریں
کھانے جو کھجوریں ، منہ ہم ان کا چوریں

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۱۵) . [ رک : چور + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

چور نَدم خورنَدم (و مع ، سک ن ، فت د) امذ . رک : چرندم خرندم . دوسری تصویر میں مسٹر نورالامین اور ان کے ساتھی نرم لچک دار صوفوں پر تشریف فرما چورندم خورندم میں مصروف ہیں . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جون ، ۴) .

چورنگ (و لین ، فت ر ، غنہ) امذ . ۱. رک : چو کا تحتی .

تیغ ابرو و تیر مژگاں کا دل ہی چورنگ تھا نشانہ تھا
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۴۸) .

مجھی پر دمبدم پڑتی ہے محفل میں جو اے ناسخ
مگر تیغ نگاہ یار نے چورنگ ٹھہرایا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۴) .

چورنگ دل ادھر ہے ادھر ہے جگر دو نیم
دیکھا کھلے ہیں تیغ کے جوہر کہاں کہاں
(۱۸۶۶ ، بزہر ، د ، ۸۰) .

کیا غور سے حضرت مرا دل دیکھ رہے ہیں
چورنگ ہے یہ آپ ہی کی تیغ ادا کا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۶) . ۲. کسی چیز کو تلوار کی ایک ضرب اوپر سے نیچے کو اور دوسری دائیں سے بائیں کو اس تیزی سے لگانا کہ چار ٹکڑے ہوکر گر پڑے یا چار اعضا ایک ساتھ کٹ جائیں ، گھوڑے کی چاروں ٹانگیں ایک وار میں کاٹنا ، تلوار کا وار .

دل جگر سینہ و پہلو مرا کیجے چورنگ
صاف کرتے ہیں اگر آپ کو تلوار کے ہاتھ
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲۲) .

دل و جگر کئے تیغ نگہ سے چورنگ
پھر اس پہ لطف یہ ہے آنکھ چار بھی تو نہیں
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۱۲۳) . ۳. مٹی کا تودہ آدمی کا مجسمہ یا اور کوئی چیز جو نشانہ لگانے کی مشق کے لیے مقرر ہو ، ہدف .

کب منہ پر ایسی تیغ کے آتا ہے بوالہوس
چورنگ میں ہوں ابرو کی تلوار کے لیے
(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۳۷) . اف : کرنا ، ہونا .

— آڑانا ف مر ؛ محاورہ . ایک وار یا ضرب سے چار ٹکڑے کرنا .

اوڑایا یار نے چورنگ خوب مقتل میں
کسی کے پاؤں نہیں ہیں کسی کے ہاتھ نہیں
(۱۸۷۸ ، آغا (مرزا آغا حسین اکبر آبادی) ، د ، ۷۷) .

— آڑنا ف مر ؛ محاورہ . چورنگ اڑانا (رک) کا لازم .

زر پرستوں کو دکھا تیغ نگہ کا عالم
ایک دن سکہ کی مچھلی کا بھی چورنگ اوڑا
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۸۷) .

ٹانگ لیتے ہی وہ سارا رنگ تیرا اڑ گیا
چار ہی ٹانگوں میں بس چورنگ تیرا اڑ گیا
(۱۹۰۴ ، مخزن ، اپریل ، ۴۴) .

— بنانا محاورہ . ٹکڑے ٹکڑے کر دینا ، چار ٹکڑے کرنا .

انہوں سے ڈرنے لگے اب تو چوک کے غنڈے
بنا کے چوہوں کو چورنگ جی جلاتے ہیں
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۹)) . شمشیر بائے خوں آشام سے تمام اعضا اس کے چورنگ بناؤ . (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۸) . شمشیر آبدار نیام سے نکال کر . . . دنووں کے چار ٹکڑے کرکے چورنگ بنایا . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴) .

**ــ کاٹنا** محاورہ . ایک ہی ضرب یا وار سے چار ٹکڑے کرنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ گہرے زخم لگانا ؛ بر طرف حملہ کرنا ، چوطرفہ وار کرنا .

کاٹے کوئی چورنگ تو قاتل کے برابر
ٹکڑے کئے دو دو جگر و دل کے برابر

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۵) . اس سے خاص سروہی یا اصیل تلوار مراد لینے لگے جو . . . چورنگ کاٹتی ہے اس کی دھار تیز بھی ہو سکتی ہے اور کند بھی . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، . . ۱) .

جوہر اس تیغ کے ایسے کہ زمانہ ہے دنگ
ایک ہی وار میں کاٹے جو عدو کو چورنگ

(۱۹۳۸ ، کتاب العلم (نشتر جالندھری) ۱ : ۲۲) .

**ــ کی باڑھ رکھوانا** محاورہ . تیز دھار لگوانا ، آبدار کروانا .

سخت جاں آپ کے کشتے ہیں کلائی نازک
باڑھ چورنگ کی رکھوائیے تلواروں پر

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۱۸) .

**ــ لگانا** ف م ؛ محاورہ . بری طرح زخمی کرنا ، زخم لگانا ، ایک وار سے چار ٹکڑے کرنا ؛ بھرپور وار کرنا ، وار کرنا .

غیروں کو نہ کر مجھ دل بسمل کے مقابل
چورنگ لگاتے تری تلوار نہ ٹوٹے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، (انتخاب) ، ۱۴۵) . بڑے بڑے طاقت دار . . . مردوں کی ہڈیوں پر چورنگ لگانے والے میدان میں جاتے . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۸۸) .

چو رنگ لگانے کا جو ابرو کو ہوا شوق
آہوے حرم طرۂ طرار نے کھینچا

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۶۷) .

**ــ مارنا** ف م ؛ محاورہ . ضرب لگا کر لنگڑا لولا کر دینا ؛ کسی بیماری کی وجہ سے ہاتھ پیر کا ناکارہ ہو جانا (پلیٹس) .

**ــ وار ہونا** محاورہ . چورنگ (رک) کی طرح کا بن جانا ، چار ٹکڑے ہو جانا .

عمرو و مرحب سان ہو دو اک ضرب میں چورنگ وار
ہوش اوڑے بہرام کا گرشاسپ ہو گرم فرار

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، قصائد سحر ، ۳۰) .

**ــ ہوائی قلم کرنا** محاورہ . رک : چورنگ ہوائی کاٹنا . اترتے وقت ہاتھ مار دیا چورنگ ہوائی قلم کیا دونوں افسر آکر قدموں پر گرے . (۱۹۰۰ . طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۵۷۷) .

**ــ ہوائی کاٹنا** محاورہ . رک : چورنگ کاٹنا ؛ فضا میں یا بالا ہی بالا چار ٹکڑے کر ڈالنا . چاہا کہ چرخ دے کر چورنگ ہوائی کاٹوں لیکن وہ دغا باز پکارا کہ اے شہریار غلام طالب امان ہے . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۳۳۶) .

**ــ ہوائی کرنا** محاورہ . کسی چیز کو فضا میں اچھال کر زمین پر گرنے سے پہلے چار ٹکڑے کرنا . کمر میں ہاتھ ڈال کر اٹھالیا . . . غصے میں طرف آسمان کے پھینکا ، اترتے اترتے ہاتھ تلوار کا مارا ، چورنگ ہوائی کیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۷۷۸) . نعمان ہفت منظری جھپٹ کر لپٹ گیا زنجیر کمر میں دست زبردست ڈال کر سر سے بلند کیا اور اوچھال کے چورنگ ہوائی کیا . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۵۱۶) .

**چورنگا** ( و لین ، فت ر ، غنہ ) صف ؛ امذ . رک : چو کا تحتی . جس وقت حریف چورنگا کرے تو یہ اپنے داہنے ہاتھ کے بل پر لیٹ جاوے اور اپنی بائیں ٹانگ اس کے گلے میں ڈال کر چت کر دے . (۱۸۹۸ ، قوانین حرب و ضرب ، ۱۶۸) .

**چورنی** ( فت چ ، و ، سک ر ) امذ . کنول کی ایک قسم ، جنگلی کنول . جنگلی کنول . . . اس کو ہندی میں چرپدم و چورنی و پدماوتی و پدم چا کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۱۳) . [ مقامی ] .

**چورہ** ( و مع ، فت ر ) امذ . رک : چورا .

صدموں سے میرے نالوں کے ٹوٹا فلک تو کیا
ڈر ہے کہ ہو نہ جائے کہیں چورہ عرش کا

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۹) . چورہ چائے ہمراہ پانی کے ڈال کر جوش کریں . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۱) .

**چورہا** ( و این ، فت ر ) صف ؛ امذ . رک : چورا ہا .

ایک رستہ ہو تو بیٹھوں گھیر کے اوس کی طرف
دیکھ پڑتے ہیں وہاں کے سب ہی رستے چورہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۲۴) . چوک میں چورہے پر دکان ہے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۸۶) . [ رک : چو + رہ (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چوری** ( و لین نیز فت چ ، و ) امث . رک : چنوری مع تحتی . چوری (چونری) . (۱۶۴۷ ، فرح الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۳))

نہ ہلنے لٹ کوں دے تل ہے گلے پر
کہ چل دیوے مکھی چوری ہلے پر

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۵۴) . سراگائیں جن کی دم کی . . . چوریاں بادشاہوں اور امیروں کے سر پر ہلاتے ہیں . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۵) . دولھا کے لیے حقہ ، چوری ، ایک پنکھا نقرئی سواری کے خاص خاصے نظر آئے . . . کسی پر چار جامہ کسا . . . کلابتوں کے پھندنے گلے میں سراگائے کی چوریاں لٹکتی . (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۲۹) . چوری ایک پنکھا نقرئی ڈنڈی ، پانی پینے کا کٹورا مع تھالی سر پوش . . . سب ملا کر چار سو برتن تھے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۹۹) .

**— بردار** (— ف ب ، سک ر) صف. **وہ ملازم جو بادشاہوں اور امیروں کے ہاں چنور ہلانے پر مامور ہو.**

کھڑی تھی اس کے پیچھے چوری بردار
جھلے تھی اس پری کے سر پہ ہر بار
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۸) . [ چوری + بردار (رک) ] .

**— کرنا** محاورہ. **مگس رانی کرنا ، جھل کر مکھیاں اڑانا.** کہتے ہیں کہ اس دربار میں ان کو خدمت چوری کرنے کی تھی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۴۲) .

**چوری (۱)** (و مع) امث . ۱. **چورما ، ملیدہ.**

اجر و اجرت مزد و مزدوری روغن گھیو ملیدہ چوری
(۱۷۹۲ ، ذوق الصبیان (مقالات شیرانی ، ۲ : ۱۲۶)) . سال بھر میں ایک دفعہ ۲۷ رجب کو حضرت کا عرس ہوتا ہے اس روز چوری شیریں بنا کے تقسیم ہوتی ہے (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۷۹) . جاوید بھائی چوری کھینے ، طوطے کہیں گھاس کھاتے ہیں . (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۲۵) . ۲. رک : **چونی** (پلیٹس) .

[ چور ، چورنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چوری (۲)** (و مع) امث . رک : **چوڑی حلقہ** (پلیٹس) .

**چوری** (و مج) (الف) امث . ۱. **کسی جگہ پوشیدہ طور پر داخل ہو کر یا کسی کی آنکھ بچا کر کوئی چیز ہتھیا لینا ، چرانے کا فعل ، سرقہ.**

زلف کی یاد میں تھا دل تل ایا یاد یوں اس میں
نسنگ جوں چور چوری کوں اندھاری گھس بتر نکلے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۶۷) . یو بی ایک چوری ہے ، یو بی ایک حرام خوری ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴) . چوری اس کو کہتے ہیں کہ عاقل بالغ شخص کسی کا مال جو . . . محفوظ جگہ میں رکھا ہو پوشیدہ لے لیوے . (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۳) . ایک آدمی نے چوری کی نیت سے ایک گھر کو تاکا . (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۴) . بے روزگاری سے مختلف اخلاقی برائیاں مثلاً گداگری ، رہزنی اور چوری وغیرہ پیدا ہوتی ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۶۹) . چوری بھی تو مجبوری کی ایک بیٹی ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، آلٹی قبر ، ۱۷) . ۲. **پردہ ، لحاظ.**

آدم کی تو رے بات بھلی نیں ثابت راکھیں بھاؤ
دم کے ساتی سوں نیں ہے چوری کیوں کر چل سے ماؤ
(۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۳۸) . جائیے اماں جان سے بھی کہہ دیجیے چوری کیا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۴۴) . ۳. **عیاری ، دھوکا بازی ، مکاری.** پہلے بادشاہ پہلوانوں کو میدان میں بھیج ، ان کا غرور توڑے ، بہت لمبی چوڑیاں گرہ میں باندھے پھرتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۴) . رجم کی آیت پر ہاتھ رکھ کر اسے صاف چھوڑ گیا آخر یہ چوری پکڑی گئی . (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۶) . ۴. **چھپی بات ، راز ؛ ناشائستہ بات.** یو عاشق دیوانہ ، بچہ بے فام ، بہت میٹھا لگیا چوری کا کام . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۶) . (ب) م ف . **چوری چوری ، چوری سے.** بے چاری دن رات آسے منانے کی کوشش کر رہی ہے یعنی وہ راتیں چھوڑ کر جن میں مجھ سے چوری آ ملتی ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۶) .

[ رک : چور + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— اور چترائی** کہاوت . **ایک تو چوری کرنا دوسرے حیلہ بازی دکھانا** (فرہنگ آصفیہ) .

**— اور سر زوری** کہاوت . **اپنے قصور پر نادم نہ ہو کر الٹا دوسرے کو قصوروار ٹھیرانا ، اپنی غلطی نہ سمجھنا ؛ سرکشی کرنا اور اکڑنا ؛ ڈھٹائی سے سامنا کرنا.** چوری اور سر زوری ، آج کو بڑے ماموں جان زندہ ہوتے تو الٹے استرے سے مردار کا سر منڈوا کر بھی بس نہ کرتے . (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۹۲) . چوری اور سر زوری ، ظلم کرو اور پروا نہ ہو حق مارو اور شاہ بنو . (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۴۲) .

**— اور سر بنگی** کہاوت . رک : **چوری اور سر زوری.**

چوری اور سر بنگی ہم آنکھیں نہیں بھچانتے
مت خفا کر مجھ کو جا پھر تجھ کو کیا کس نے لیا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۷۷) .

**— اور سینہ زوری** کہاوت . رک : **چوری اور سر زوری.**

اس قدر ڈھٹائی تو اچھی نہیں ، چوری اور سینہ زوری . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۹) . چوری اور سینہ زوری ، دیوی دانت پیس کر رہ گئیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۱) .

**— اور منھ زوری** کہاوت . **اپنے قصور پر نادم نہ ہو کر دھمکانا ، اپنے قصور پر نادم نہ ہونا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

**— پکڑنا** محاورہ. **کسی کے چوری کے عمل کی گرفت کرنا ، چھپی یا راز کی بات معلوم کرلینا.** ایک دفعہ . . . بیربر جی کی بھی چوری پکڑی گئی . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۹۳) .

خبر کیا اہل کعبہ کو کہ دل میں بت چھپائے ہے
یہ چوری شیخ کی تم نے کراماً کاتبیں پکڑی
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۲۷) .

ہنس بھی دو فال نہ کھلواؤ ، پکڑ لی چوری
ہنستے ہی بستے ہیں گھر بوجھ پہیلی موری
(۱۹۵۸ ، تار ہیراہن ، ۱۴۲) .

**— جانا** ف م ؛ محاورہ . **کسی چیز کا چرا لیا جانا ؛ چوری ہو جانا ، چرایا جانا.**

جنس گران بہا کا خریدار کون ہے
بکتا نہیں الٰہی جو چوری ہی جاؤں میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۴) . یہ ہار میرے یہاں سے چوری گیا ہے . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۹۹) .

**ــ چکاری** (ــ فت چ) اسث؛ م ف. **رک: چوری؛ چھوٹی بڑی چوریوں کی واردات.** شہر بھر کی چوری چکاری کا حال غلام کو ضرور معلوم ہو جاتا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۲۶۱). چوری چکاری تو بائیں ہاتھ کا کھیل ہے. (۱۹۲۹، بہار عیش، ۲۰). [چوری + چکاری (تابع)].

**ــ چکوری** (ــ فت چ، و مج) اسث؛ م ف. **چھپ کر، دوسروں سے پوشیدہ رہ کر، ناجائز طریقے یا تدبیر سے** (قاموس الفصاحت، ۱۵۸). [چوری + چکوری (تابع)].

**ــ چوری** م ف. **چھپ کر، در پردہ، خفیہ.** ہرگز میری طرف نگاہ نہ کی مگر کن انکھیوں سے چوری چوری دیکھتی تھی. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۶۲).

چوری چوری جو نظر شہ کی طرف جاتی ہے
رعب دربار یہ کہتا ہے کہ ہاں ہاں دیکھا
(۱۹۱۵، جان سخن، ۲).

**ــ چھپواں** م ف. **رک: چوری چھپے.** سرکار کے خوف سے بہت کم ایسا کرتے ہیں اور کرتے بھی ہیں تو چوری چھپواں کرتے ہیں. (۱۸۷۳، مجالس النسا، ۱: ۱۰۸). چوری چھپواں در آمد کی ہوئی گھڑی زوجہ کی کلائی پر بندھوانے میں فخر کرتی ہے. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۱: ۲۹).

**ــ چھپے** م ف. **درپردہ، خفیہ طور پر، چھپ چھپا کر.**
سو رکیا چوری چھپے آیا ہے یاں عشق کا اعجاز اسے لایا ہے یاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۱۴۱). چلتی گاڑی میں لوگ چوری چھپے کوئلے سلگا کر اپنا کام کر لیتے ہیں. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۵۳).

غیر کی نظروں سے بچ کر سب کی مرضی کے خلاف
وہ ترا چوری چھپے راتوں کو آنا یاد ہے
(۱۹۱۶، کلیات حسرت موہانی، ۸۹).

**ــ چھنالا** (ــ کس چھ) اسذ. **خفیہ بدمعاشی یا اوباشی، چھپ کر عیب یا برائی کی بات.** اپنا کام کر، کام کو تمام کر، تو نے کہہ دیا اچھا کیا چوری چھنالے کی بات نہ تھی. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۹۴).

**ــ سپڑ جانا** محاورہ (قدیم). **چوری پکڑی جانا.** جد بعضے نزدیک والیوں کی چوری سپڑ جاوے. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

**ــ سوں** م ف (قدیم). **رک: چوری سے.** چوری سوں عشق کھیلنا بھی عجب سواد ہے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۹).

**ــ سوں لیانا** محاورہ (قدیم). **چرا کر یا چھپا کر لانا.**

او دو چور خونخوار ہیں وقت جنگ
اسے چوری سوں لیاویں گے او بچنگ
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۴۳۶).

**ــ سے** م ف. **خفیہ طور پر، چوکے سے، چھپ کر، دوسروں کی نظر بچا کر.**

گو چوری سے آٹھ آٹھ کے گیا رات میں آس پاس
پر جاگتے جب بخت تو سوتا اسے پاتا
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۱: ۴)

لیے ہیں گل کے بوسے آج کس چوری سے بلبل نے
پڑا سویا کیا گلچیں کوئی پتا نہیں کھڑکا
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۵۲). مجھے تو اس طرح چوری سے محل میں جاتے ہوئے ڈر لگتا ہے. (۱۹۶۳، ساڑھے تین یار، ۱۵).

**ــ کا گڑ میٹھا** کہاوت. **۱. مفت کا مال سب کو اچھا لگتا ہے، کسی کا مال اس کی اطلاع کے بغیر کھانا زیادہ مزہ دیتا ہے** (ماخوذ: دریائے لطافت، ۹۱). **۲. لوگوں سے چھپا کر کوئی کام کرنے کا لطف.**

چوری کا گڑ جان نہ میٹھا گھر کے قند کو مت گن سیٹھا
(۱۸۱۳، داستان رنگین، ۱۷۱).

چھپائے کیوں نہ تو سب سے کہ ہے چوری کا گڑ میٹھا
وہ میرا خواب میں آنا وہ لٹنا تیرے جوبن کا
(۱۸۹۷، دیوان مائل، ۳۸).

**ــ کرنا** ف مر؛ محاورہ. **رک: چرانا، چھپا کر یا آنکھ بچا کر کوئی چیز اڑا لینا.**

دیتیاں چور کو سخت آزار او ہوا چوری کرنے تے بیزار او
(۱۶۳۵؟، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۸)).

شکل اپنی دکھا کے تم نے گوری گوری
دزدیدہ نگہ سے دل کی کرلی چوری
(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۴۷).

**ــ کی مٹھائی** اسث. **رک: چوری کا گڑ، مفت کا عیش.** میں کسی کی جورو نہ بنوں گی، جو چوری کی مٹھائی میں مزا ہے وہ کسی میں نہیں ہے. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۴: ۳۱۰).

**ــ کی نظر ڈالنا** محاورہ. **چرانے کی نیت رکھنا، چوری کرنے کے خیال سے کسی چیز کو تاکنا.** کوئی کسی کا مال نہ تاکتا چوری کی نظر نہ ڈالتا. (۱۸۹۰، فسانۂ دلفریب، ۱۳).

**ــ لگانا** محاورہ. **چوری کا الزام دینا، چوری کی تہمت دھرنا، چور قرار دینا.**

کسے لگائیے چوری کہ گھات میں دل کی
بتاں عیاں ہو تمہیں اور نہاں تمہیں دن رات
(۱۷۹۲، دیوان محب (ق)، ۱۱۶).

چوری لگاؤں دل کی میں کیا زلف یار کو
رکھتی ہے ہاتھ رخ سے کلام مجید پر
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۱۷۰).

کیا قہر ہے کہ پہلے مرا دل چرالیا
اب کہتے ہو یہ اور کو چوری لگاؤ تم
(۱۹۳۶، شعاع مہر (نارائن پرشاد ورما)، ۶۶).

**— لے جانا** محاورہ. چھپا کر لے جانا، اڑا کر لے جانا؛ زبردستی لے جانا.

ترے ملک میں تے ہے قدرت کسے
جو یوں کاڑ چوری لے جاویں اسے
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵۴).

**— ملنا** محاورہ. چوری پکڑی جانا، چوری کا سراغ لگ جانا، چور کا پتا چلنا.

دل گم گشتہ کے مذکور پر تم کھوئے جاتے ہو
بڑی چوری ملے گی زلف پرخم میں اگر پایا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۴۳).

**— نکالنا** محاورہ. چوری پکڑنا، چرائی ہوئی شے کا کھوج لگانا.

بیوی تم آگئی ہو بھید کو پاگئی ہو، باندیوں کی چوری نکالتی جاؤ. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۳۰).

**— و سرہنگی** کہاوت. رک: چوری اور سرہنگی.

چرالینا نگاہوں میں دل اور ہونٹوں میں ہنس دینا
نیا شیوہ نکالا واہ وا چوری و سرہنگی
(۱۷۷۴، طبقات الشعرا، شوق (محشر)، ۲۶۸).

**— ہونا** ف مر؛ محاورہ. کسی چیز کا چرا لیا جانا، رک: چوری جانا. اس کا دروازہ بھی چوری ہو گیا تھا مگر در و دیوار سلامت تھے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۳۵۷).

**چوڑ (۱)** (و لین). (الف) امث؛ امذ. تباہی، بربادی، خسارہ. توں خدا چہ کو پکڑ کہ تجھے کہینچہ نہیں چوڑ. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۵۵). (ب) صف. ۱. تباہ، برباد، تہس نہس.

گریا چڑ جہازاں جو دریا پہ دوڑ
کیا لوٹ بندر فرنگیاں کے چوڑ
(۱۶۷۲، تاریخ اسکندری (صحیفہ، ۶۱: ۱۸)).

کریں پل میں مغرب سوں مشرق کوں دور
جدا جائیں آویں او در کر کہ چوڑ
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۴۹). اف: کرنا، ہونا. ۲. خراب، گرا ہوا، بوسیدہ، سڑا ہوا؛ شریر، بدذات (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. رک: چور (۱)؛ دلدل. پھر سرخ پہاڑ پاس جہاں چوڑ کی زمین منقطع ہوتی ہے آ کے اترے گا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۷۹۵). زمین خواہ لال ہو یا کالی. . . چوڑ و چونے کے کنکر والی . . . نہو. (۱۹۳۷، انگور، ۲۰). [رک: چو + ا: ڑ، لاحقۂ نسبت].

**— چپٹ/چوپٹ** (— فت چ، پ/و لین، فت پ) صف. رک: چوڑ، تباہ و برباد، چوپٹ.

تیری اس وضع دلربانی سے
گھر کے گھر ہو گئے ہیں چوڑ چپٹ
(۱۷۹۲، دیوان محب (ق)، ۱۲۳). اف: کرنا، ہونا. [چوڑ + چپٹ/چوپٹ (رک)].

**چوڑ (۲)** (و لین) صف. رک: چوڑا (پلیٹس).

**چوڑ (۱)** (و مع) امذ. ۱. رک: چوڑی، چوڑا.

کنگن ہور چوڑ ہاتاں کے کرے چور
کرے ہانواں سوں پینجن پایلاں دور
(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۸). ۲. ہاؤ انچ یا اس سے کچھ زیادہ چوڑا بادلا جو چوڑی کے اوپر لگانے کے لیے بنایا جاتا ہے (اپ و، ۲: ۱۹۰). ۳. چونی، کلغی، تاج؛ منڈن کی رسم؛ چھلا؛ تعویذ؛ پہنچیاں جو دلہن کو شادی پر پہنائی جاتی ہیں؛ سونے یا چاندی کے حلقے جو بیوہ پہنتی ہے؛ وہ حلقہ جو ہاتھی کے دانت کے آخر میں ڈالا جاتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چوڑہ: चूड].

**— والا** امذ. چوڑی بنانے یا بیچنے والا؛ سونے چاندی کا چوڑ بنانے والا. دو تین چوڑ والے، بٹن والے، صبح سے جو کھڑ کھڑ شروع ہوتی ہے تو رات تک کان پڑی آواز سنائی نہیں دیتی. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۳۶).

**چوڑ (۲)** (و مع) امذ. رک: چور؛ چورا.

موتی او جو من ہرن ہے صف کے
وے چھوڑ توں، چوڑ لیا صدف کے
(۱۷۰۰، من لگن، ۲۲).

**چوڑ** (و مج) امذ. رک: چولا، انگیا، چولی، چھوٹا کپڑا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چوڑہ یا چولہ: चोल، चोड].

**چوڑا** (و لین) صف مذ. ۱. عریض، عرض والا، کشادہ، وسیع.

انبر تے بی انچا ہے انچائی میں
دھرت تے بی چوڑا ہے چوڑائی میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰). کوئی چوڑا ٹھپا چاہتا تھا، کسی نے بنت کی خواہش کی کوئی توئی کا خریدار تھا. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۰). ایک فٹ چوڑا گڑھا کروا کر اندر . . . چوطرفہ اپلے جلوا دیں. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۱۱۲).

کتنے چوڑے سینوں میں ایک سرے سے دل ہی نہیں
(۱۹۷۹، جزیرہ، ۷۵). ۲. تباہ، برباد، چھوٹا ہوا، جنگل میں کھلی جگہ. ایک جنگل دکھلائی دیتا ہے تہاں درخت کا نانو نہیں چوڑا کف دست پڑا ہے. (۱۷۳۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر، ۹۳). اف: کرنا، ہونا. [ا: چو (رک) + ا: ڑا، لاحقۂ نسبت و صفت؛ س: چکر + ر + کہ: चक्र + र + क].

**— پن** (— فت پ) امذ. چوڑائی (پلیٹس). [چوڑا + پن (رک)].

**— چکلا / چکلہ** (— فت چ، سک ک / فت ل) صف مذ. پھیلا ہوا، عریض، کشادہ، وسیع، بھاری بھرکم، لحیم شحیم. میں بٹا کٹا، چوڑا چکلا رستم کا پہنچا پکڑوں تو چھوڑا نہ سکے. (۱۷۰۳، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ، کراچی، ۳۹: ۱۷). چکلہ بہت چوڑا چکلا، رنڈیاں حسین مہ جبیں طرح دار. (۱۸۶۲،

شبستان سرور، ۱۸۷). گوبی، چقندر . . . کے چوڑے چکلے پتے ہوتے ہیں. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۱۶). انہوں نے جھٹ اپنا آئینہ سامنے کیا . . . بدن اور قد و قامت ایسا چوڑا چکلا نظر آیا کہ جی بیزار ہو گیا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۶۸). اے پیغمبر ہم کو طور پہاڑ کی قسم اور کتاب (لوح محفوظ) کی جو بڑے چوڑے چکلے کاغذوں پر لکھی ہوئی ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱: ۲۱۷). خوش رو آدمی ہیں . . . اور ہاڑ بہت چوڑا چکلا. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۲۱). حسرت صاحب بڑے کلے ٹھلے کے آدمی تھے . . . دوہرا جسم، چوڑا چکلہ سینہ. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۵۴). [چوڑا + چکلہ (رک)].

**ـــ دیدہ** (ـــ ی مع، فت د) صف. بے حیا، بے باک، بے شرم (قاموس الفصاحت، ۲۷۸) [چوڑا + دیدہ (رک)].

**ـــ ہوجانا** محاورہ. تباہ یا برباد ہو جانا، دیوالہ نکل جانا، لٹ جانا؛ پھیل جانا (ماخوذ: مخزن المحاورات، ۴۱۸).

**چوڑا (۱)** (و مع) امذ. گو باخانہ اور دیگر قسم کی گندگی صاف کرنے والا پیشہ ور مزدور، خاکروب، حلال خور، مہتر، بھنگی؛ گھٹیا، حقیر، رذیل. جب یہ چوڑے آویں گے تو ہم اوپر سے ان پر تیل ڈالیں گے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۱۶۶). واہ ہم بھی کوئی چوڑے چمار یا چرکٹے ہیں جو خواصی میں بیٹھیں گے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۱۰). کوئی چمار تھا، چوڑا تھا، کھٹ بنا تھا غرض بڑے کم اور چھوٹوں کی بھیڑ تھی. (۱۹۱۲، سی پارۂ دل، ۱: ۲۱۶). یہ اچھی رحم دلی ہوئی، چوڑے چماروں کو بھی بہن بھائی بنالو. (۱۹۶۱، ہالہ، ۱۳۵). [رک: چوہڑا].

**چوڑا (۲)** (و مع) امذ. ۱. سونے چاندی ہاتھی دانت لاکھ یا مسالے کی بنی ہوئی بڑی چوڑی: چھوٹی بڑی چوڑیوں کا مجموعہ جو کلائی میں اوپر تک پہنا جائے، جوڑ، ٹھا.

ہوئے گج کے دانتاں کے چکتیاں کڑے
کیاں ہت کے چوڑے جو تھے نک جھڑے
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۰۲).

چوڑا وہ پہنیں گے جو دیا ہے رقیب نے
وہ اپنی چوڑیوں کو سہاگن بنائیں گے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۲). ان کی دلہنوں کی بانہوں میں . . . چوڑا ابھی تک موجود ہے. (۱۹۵۰، میراث، ۱۴۹).

چوڑا دکھانے جو لوٹ جائے چھوری کا سارا سنگھار ری
(۱۹۷۹، حلقہ مری زنجیر کا، ۵). ۲. سونے چاندی یا پیتل وغیرہ کی وہ چوڑی جو آرائش کے لیے ہاتھی کے دانت پر چڑھا دیتے ہیں.

حلقے چوڑوں کے نہیں جلوہ نما دانتوں میں
ساعد سیمبراں میں ہیں طلائی کنگن
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، قصائد سحر، ۶۲).

ہیں تیرے فیل کے دانتوں پہ سنہری چوڑے
یا سر طور پہ کافور کی شمعیں روشن
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۲۱۹). ۳. لوہے فولاد وغیرہ کے حلقے جو قیدیوں کی رانوں میں ڈالے جاتے ہیں. بغلوں میں خاردار لٹو، رانوں پر چوڑے فولاد کے چڑھے ہوئے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۰). ۴. جوڑ. تین چوڑیوں کا مجموعہ جس میں بیچ کی چوڑی چوڑی اور سروں کی پتلی ہوتی ہیں (ا پ و، ۴: ۲۷). [رک: چوڑ (۱) + ۱: ۱، لاحقۂ تکبیر].

**ـــ توڑنا** محاورہ. رک: چوڑیاں توڑنا.

کیوں اتارا سہاگ کا جوڑا چوڑا کیوں اپنے ہاتھ کا توڑا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۷۴).

**ـــ ٹھنڈا کرنا** محاورہ. رک: چوڑیاں ٹھنڈی کرنا.

عاشق زار تو زندہ ہے مگر غش میں ہے
ہاتھ کا چوڑا نہ کر حور شمائل ٹھنڈا
(۱۸۶۵، کلیات ضامن، ۲۴).

**ـــ کار** امذ. چوڑیاں بنانے والا کاریگر (ا پ و، ۴: ۸۶). [چوڑا + کار، لاحقۂ صفت].

**چوڑا (۳)** (و مع) امذ. چڑوے، دھان کو ابال کر کوٹے ہوئے چاول؛ مرمرے اور بھنے ہوئے چنے کی دال وغیرہ کو تل کر نمک مرچ ملایا ہوا چبینا، چیوڑا (جامع اللغات؛ پلیٹس؛ ا پ و، ۳: ۱۱۰) [س: چورنکہ: चर्णक یا چپٹہ: चिपिट].

**ـــ بھنڈار/بھنڈارا** (ـــ فت بھ، سک ن) امذ. وظیفہ جو کسی زمیندار خاندان کو چھوٹے افراد کے گزارے کے لیے دیا جائے. (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چوڑا + بھنڈار/بھنڈارا (رک)].

**چوڑا (۴)** (و مع) امث؛ امذ. منڈن کی رسم، چوٹی جو مونڈنے کے بعد رہ جائے، کلغی، تاج، سر، چوٹی؛ ایک زیور جو سر پر پہنا جاتا ہے، جوڑا (جامع اللغات؛ ا پ و، ۴: ۱۲۳). [س: چوڑکہ: चूडक].

**ـــ منی** (ـــ فت م) امذ. ایک زیور جو سر پر پہنا جاتا ہے، ایک جواہر جو کلغی یا تاج میں پہنتے ہیں (جامع اللغات). [چوڑا + منی (رک)].

**چوڑا** (و مج) صف. ۱. پانی میں بھیگا ہوا، تر بتر، شرابور. صاف شفاف چاندنی پانی جو گرا تو گیلی چوڑا. (۱۹۰۹، صبح زندگی، ۴۸). سارے کمرے بھگو دیے ہیں اور سب کی سب چوڑا بنی پھر رہی ہیں. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۱۳۰). ۲. کیچڑ، گھلی ہوئی مٹی، دلدل (پلیٹس). [ا: چور = شرابور (رک) سے چڑ (رک) کا ایک تلفظ؛ مقامی].

**ـــ کرنا** ف س. گیلا کرنا، بھگونا، تر بتر یا شرابور کرنا. رنگ کھیلنے والوں کی ساری ٹولی آ گئی اور ایک دوسرے کو چوڑا کر دیا. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۳۷۹).

**— ہونا** ف م. گیلا ہونا شرابور ہونا. مینہ برس رہا تھا . . . رات ڈھلی بچھلا پہر ہوا لحاف چوڑا ہو گیا مگر وہ اسی طرح لیٹے رہے. (۱۹۸۲، مری زندگی فسانہ، ۲۵۰).

**چوڑاکھی/چوڑاکھیم** (و مع/ی مج) امذ. ایک پھل ہے جو فالسہ کے برابر کھٹا اور کسی قدر تلخ ہوتا ہے کچے پھل سے اچار تیار کرتے ہیں (خزائن الادویہ، ۳: ۳۹۲). [مقامی].

**چوڑال/چوڑالا** (و مع) صف؛ امذ. جس کے سر پر چوٹی ہو، چوٹی والا، کاکی والا؛ چوڑے بتے والے سرو کی ایک قسم، لاط: Kyllinga monocephala (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س. چوڑالہ: चूड़ालक: یا چوڑالکہ: चूड़ालक].

**چوڑان** (و لین) امث؛ امذ. ۱. چوڑائی، عرض، چکلان، کشادگی.

بو چوڑان، ڈونگائی یکساں د کھائی
کہ اس شان عظمت سوں ہوکاں تھے آئی

(۱۶۰۹، قطب مشتری، (ضمیمہ)، ۵). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم دانتوں کی چوڑان پر مسواک کرتے تھے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۰). دہانے کا چوڑان کوئی چار گز کا ہوگا. (۱۹۳۰، سفر حجاز، ۲۴۰). ۲. ہر ختم ہونے والے اسم صفت پر ن، بڑھا دیتے ہیں: اونچان، نیچان، چوڑان، لمبان. (۱۹۷۲، اردو قواعد، شوکت سبزواری، ۲۶). ۲. وسعت، فراخی، پہنائی. اس جنت کے لئے اٹھو جس کا چوڑان زمین و آسمان کے برابر ہے. (۱۸۸۸، تفسیر ابر کرم، ۶۰).

ورنہ چوڑان اس کی بس ہے تجھے
اسی چوڑان میں ہے تو چلنا

(۱۹۵۶، قصیدۂ عطار (ترجمہ)، ۷۷). [رک: چوڑا + ا: ن، لاحقۂ کیفیت].

**چوڑانا** (و لین) ف م. ۱. چوڑا کرنا؛ پھیلانا، کشادہ کرنا. جن قاعدوں کے ذریعے سے زمین کے کمزور ہونے کی روک تھام کی جاتی ہے اوپر مذکور ہوئے، اب کام اتنا باقی رہا کہ ان کو چوڑا پھیلا کر اچھے اچھے نتیجے نکلے. (۱۸۶۵، رسالہ علم فلاحت، ۲۴). ۲. بڑھانا، چڑھانا، حد سے زیادہ کرنا. بازاری دکان داروں کی تعریف کو اس قدر لمبانا اور چوڑانا بغیر دودھ کے ابال اٹھانا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۸۳). ۳. برباد کرنا، تباہ کرنا (پلیٹس). [رک: چوڑا + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چوڑانا** (و مع) ف م. چڑانا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

**چوڑاؤ** (ولین، و مج) امذ. عرض، چوڑائی، پھیلاؤ، پاٹ. روایت ہے کہ لوح محفوظ میں تمام قرآن لکھا ہوا ہے . . . اور . . . چوڑاؤ اس کا مشرق سے مغرب تک کا ہے. (۱۷۷۱، تفسیر مرادیہ، ۲۲۸). عرض اور عمق یعنی گہراؤ اور چوڑاؤ بنا کا عمارت پر منحصر ہے. (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۲۲). [رک: چوڑا + ا: ؤ، لاحقۂ کیفیت].

**چوڑائی** (و لین) امث. رک: چوڑان.

انبر نے ہی انچا ہے انچائی میں
دھرت نے ہی چوڑا ہے چوڑائی میں

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۵۰).

چوڑائی میں تک اپنے عدو اور بھی جم لے
لمبا کروں ہوں دیکھ تو، کیسا تجھے دم لے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۵۷). ڈبل روٹی کے توس اس کی چوڑائی میں سے ایک ایک انچ موٹے کاٹ لو. (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۱۲۳). [رک: چوڑا + ا: ئی، لاحقۂ کیفیت].

**چوڑائیگی** (و لین، ی مج) امث (قدیم). چوڑائی، وسعت. زمین کی چوڑائیگی کو رنگ برنگی بچھانیوں سو سنواریا. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [رک: چوڑا + ا: ئیگی، لاحقۂ کیفیت].

**چوڑکا** (و مع، سک ڑ) امذ. چھوٹا حلقہ، چھوٹا کڑا، رک: چوڑا. ہاتھوں میں ہتکڑیاں پانوں میں بیڑیاں گلے میں طوق بغلوں میں خاردار لٹو رانوں پر چوڑے فولاد کے اور باہوں پر چوڑ کے فولاد کے کمر میں زنجیر ڈال کر قید سخت میں گرفتار کیا. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴: ۱۱۱۶). [چوڑ، چوڑا سے + ا: کا، لاحقۂ تصغیر].

**چوڑوا** (و مع، سک ڑ) امذ. رک: چوڑا (۳). دھانوں کو بھگو کر ڈھکلی میں کوٹتے ہیں ان کو چوڑوا کہتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۷۵). [رک: چوڑا + ا: وا، لاحقۂ تصغیر].

**چوڑی** (و لین) صف مث. وسیع، فراخ، کشادہ، لمبی؛ اہم. خدا کہیا کہ نہیں سیر کر دیکھتے بھوت اس زمین میں بھوت چوڑی ہے ای زمین. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۱۹). سامنے ایک دیوار چوڑی استوار بنی، آزمائش توڑ گولی کے لئے تھی. (۱۸۴۷، تاریخ یوسفی، ۳۴). پٹی: کاغذ یا کپڑے کی چوڑی لانبی دھجی. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۴۹). اس وقت ہمارا کام کر دیجئے . . . کوئی لمبی چوڑی بات بھی نہیں کل پانچ روپیہ کا معاملہ ہے. (۱۹۵۴، پیر نابالغ، ۱۰۶). دروازے تو قد آدم سے زیادہ نہیں لیکن ان کے ارد گرد چوڑی چوڑی پٹیاں کوئی چالیس پچاس فٹ اونچی چلی جاتی ہیں، محرابیں بھی خوب چوڑی اور سپاٹ ہیں. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۷ مارچ، ۳). [رک: چوڑا (۱) + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

**— پڑجانا / پڑنا** محاورہ. کونے کی دیوار کا پھٹ جانا (جامع اللغات).

**— چکلی** (— فت چ، سک ک) صف مث. رک: چوڑا چکلا.

بے طرح چھت سے بندھی یہ تو مجھے شکل کچھ آج
چوڑی چکلی بہت اور لمبی تڑی مینہ کی لگی

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۹). ایسی چوڑی چکلی زمین اور

بھاری بھرکم پہاڑوں نے جس بات سے منھ چھپایا . . . ایک مشت خاک سے کیونکر ممکن تھا . ( ۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳ ). آفتاب پھول تھا ، گورا چٹا کشمیری جس کی شربتی آنکھیں براؤن بال اور بڑی چوڑی چکلی کاٹھی تھی . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۶). [ چوڑی + چکلی (رک) ] .

**ــ چھاتی والا** صف مذ . بہادر ، ہمت والا ؛ تندرست و توانا . دو میل دور سے ٹاپ سے پہچان لیتا تھا کہ گھوڑے پر کوئی چوڑی چھاتی والا شیر دلیر سوار ہے یا بزدلا . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۱۳۵).

**چوڑی (۱)** ( و مع ) (الف) اسث . **۱. لاکھ کانچ پلاسٹک یا سونے چاندی وغیرہ کا خوش نما اور دائرہ نما زیور جسے مشرقی عورتیں اپنی کلائیوں میں پہنتی ہیں اور اسے سہاگ کی علامت سمجھتی ہیں .** اور تیسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی اور دولڑی . . . و چوڑی و جہانگیری و انگوٹھی و چھلوں کی . ( ۱۷۴۶؟ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۴۴ ) . شہزادے کو گود میں لے کر گھونگٹ نکالے ، سرخ پوشاک ، شہانی چوڑیاں پہنے تارے دیکھنے کو باہر آئی . ( ۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۱ ) . ان کی محبت کی یاد گار یہ طلائی چوڑیاں ان کی خدمت میں پیش کرتی ہوں . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۴۰ ) .

یہ جگت پر دیر سے بچھووں کا شور
کانچ کی ہاتھوں میں بجتی چوڑیاں

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۹۴ ) . **۲. وہ دائرہ نما زیور جسے خواتین زیور کے طور پر پانو میں پہنتی ہیں ؛ کڑے ، لچھے .** پیروں میں جھاجھنیں اور تین تین جال دار چوڑیاں . ( ۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۴۸ ) . **۳. کسی برزے یا سلاخ میں کٹا ہوا پیچ نیز مڑوڑی یا گھمیری دار کٹاؤ کا ایک پھیر یا بل .** نل یا سلاخ کے دونوں سروں پر آدھ آدھ انچ تک چوڑیاں کٹی ہوئی ہیں. (۱۹۴۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۶ ) . اندرونی پیچ تراش . . . اندرونی چوڑیاں بنانے کے کام آتا ہے . (۱۹۴۸ ، انجینیری کارخانے کے عملی چالیس سبق ، ۱۲ ) . ڈھبریاں اور ان کے کابلے ، ان دونوں میں چوڑیاں پڑی ہوتی ہیں اور ایک کو گھما کر دوسرے میں جما دیا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، مشینیں ، ۲۵ ) . اف : بنانا ، بننا ، ڈالنا ، ڈلنا ، کاٹنا ، کٹنا . **۴. حلقہ ، بل ، دائرہ .** اوپری جبڑے میں صرف دو دانت ہوتے ہیں ، ان میں سے ایک . . . سات آٹھ فٹ تک بڑھتا رہتا ہے ، یہ اندر کھوکھلا اور اس کے اوپر پیچ دار چوڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۹۳ ) . **۵. رک : چوڑ ، چوڑا (۱) .** کتنا بڑا ہاتھی ہے ! کیا لمبے لمبے دانت ہیں ! اور ان پر سنہری چوڑیاں کیا بہار دیتی ہیں . (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۶۵ ) . **۶. تنگ موری کے پاجامے کے پائینچوں کی سلوٹ یا پھیر جو ٹخنوں اور پنڈلیوں پر ہوں .** گھٹنوں تک پائجامے کے چوڑیاں پڑی ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۶۲ ) . پاجامہ ہمیشہ چست پہنتے ہیں جس میں نصف ساق تک چوڑیاں ہوتی ہیں . (۱۹۵۲ ، نمک پارے ، ۱۰۹ ) . **۷. نازک ، ہودی ، وہ چیز جو ادنیٰ سی ضرب سے ٹوٹ جائے ؛ عینک کا حلقہ** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۸. کسی زیور یا برتن پر چتی ہوئی بیل کے دونوں طرف بنا ہوا ابھرواں خط** (ا پ و ، ۴ : ۴۷ ) . **۹. گھنٹے یا گھڑی کے ڈھکنے کے شیشے کا دھات کا بنا ہوا حلقہ جس میں شیشہ بٹھایا جاتا ہے** (ا پ و ، ۱ : ۱۶۶ ) . اف : چڑھانا ، لگانا . [ رک : چوڑ + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ بَدْنا/ بَدھنا** محاورہ . **چوڑی کا ٹوٹ جانا ، چوڑی ٹھنڈی ہونا (بدھنا = ٹوٹنا) .**

بد گئیں دو چوڑیاں تو بد گئیں کڑھتی ہے کیوں
پہن لے چل ہاتھ ڈھیلا چھوڑ جانی چوڑیاں

( ۱۸۱۴ ، قیس (تذکرۂ ریختی ، ۱۱ ) ) .

**ــ بنگڑی** ( ــ فت ب ، غنہ ، سک گ) اسث . رک : **چوڑی .**

چوڑی بنگڑی کی اک طرف جھنکار
نو گرہی پوتھ ، انگوٹھی ، چھلّے ، ہار

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱ ) . [ چوڑی + بنگڑی (رک) ] .

**ــ (چوڑیاں) پہنانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. کلائی میں چوڑیاں چڑھانا ، ہاتھوں میں چوڑیاں ڈالنا .** چوڑی والی آئی بھلے حسن آرا اور سپہر آرا کو چوڑیاں پہنائیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵ ) . چوڑی پہنانا بھی ایک فن ہے . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۶ ) . **۲. بیوہ عورت کے ساتھ شادی کرنا ، اوڑھنا اڑھانا ، پلا گھالنا** ( مخزن المحاورات ، ۴۱۸ ) .

**ــ (چوڑیاں) پہننا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. کلائی میں چوڑیاں ڈالنا یا چڑھانا .**

کس کی ہے بختاوری پہنے کنواری چوڑیاں
رائے میناں کی جیا مجھ کو پنہا ری چوڑیاں

( ۱۸۳۵ ، رنگین ( دیوان رنگین و انشا ، ۴۱ ) ) . ترش ہوکر کہا ، بیٹا سر پر دوپٹہ ڈال لو ، ننگے سر چوڑی نہ پہنو . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵ ) . دلی کی عورتیں لاکھ کی چوڑیاں بڑے شوق سے پہنتی تھیں . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۶ ) . **۲. شیوۂ مردانگی کے خلاف کوئی کام کرنا ، بزدلی یا کم ہمتی کا مظاہرہ کرنا ؛ عورتوں کی طرح پردے میں بیٹھنا ، عورت بننا ، زنانہ پن دکھانا .** کچھ نہیں ہو سکتا تو بلا سے چوڑیاں ہی پہن لو ، بیوی اپنے نکھٹو میاں سے کہا کرتی ہے . ( ۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۱۸ ) . اگر تم کو کچھ شد بد ہوتی تو کیوں یہ خرابی ہوتی ، بس تم چوڑیاں پہن کے بیٹھو . ( ۱۹۱۱ ، قصۂ سہر افروز ، ۷۰ ) . **۳. رانڈ یا بیوہ کا شادی کر لینا .** اس نے جیٹھ کی چوڑیاں پہن لی ہیں . ( ۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۱۸ ) . دیور پر چوڑیاں پہن لیں . ( ۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۴۷ ) .

**ــ (چوڑیاں) توڑنا** محاورہ . **۱. چوڑی ٹھنڈی کرنا (رک) ؛ خاوند کی موت پر چوڑیوں کو ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ سوگ ظاہر کرنا .**

کوئی زیور اپنے کو توڑے بزور
کوئی چوڑی اپنی کو ڈالے تھی توڑ
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴) .

ان چوڑیوں کو توڑ کے نتھ میں نے بڑھائی ہے ہے بنے قاسم
(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۸۰) .

چوڑیاں توڑیں بڑھائی گئی نتھ میت پر
میں سمجھتا تھا انھیں مجھ سے محبت ہی نہیں
(۱۸۹۱ ، اشک ، معیار نظم ، ۱۴۷) . سکندر سلطان نے چوڑیاں توڑیں رنڈ سالہ پہنا . (۱۹۳۴ ، عزیز ، انجام عیش ، ۴۵) .

۲. (کوسنا) رانڈ بنانا ، سوگوار کرنا . سوئی سوتن کی چوڑیاں توڑوں . (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاپ ، ۲۶) . ۳. منحوس کام کرنا ، خاوند کا برا چیتنا (مخزن المحاورات ، ۴۱۸) .

— (چوڑیاں) ٹھنڈی کرنا محاورہ . ۱. لڑائی یا غصے کی حالت میں عورت کا خود اپنے ہاتھ سے چوڑیاں توڑنا ؛ سوگ اختیار کرنا .

گر کہے گی مجھ سے کچھ منہ پھوڑ کر باجی تو پھر
ٹھنڈی کر ڈالوں گی میں ہاتھوں کی ساری چوڑیاں
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۱) .

اٹھ چکے پھول شہیدوں کے بس اب سوگ نہ رکھ
سبز چوڑی کو تو کر حور شمائل ٹھنڈا
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۱۶) . ۲. خاوند کی موت پر یا سوگ ظاہر کرنے کے موقع پر چوڑیاں ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالنا ، سوگ منانا .

نہ سمجھا تھا کہ ان طوقوں میں پھر مجھ کو پھنساؤ گے
کرو گے چوڑیاں ٹھنڈی تم آکر میرے مدفن پر
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۱) . ۳. سہاگ لوٹنا ، بیوہ بنانا ، کسی کے شوہر کو قتل کر ڈالنا . بہو ! ایک مسلمان نے تیری مانگ کا سیندور چھینا اور تیری چوڑیاں ٹھنڈی کردیں . (۱۹۵۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۴۰) . ۴. رک : چوڑی توڑنا (مخزن المحاورات) .

— دار صف . وہ چیز جس پر حلقے لگے ہوئے ہوں یا خول چڑھے ہوں ، کڑے والا ، جس پر بل یا پیچ ہوں .

جو تلوار ٹکڑے ہوئی اس کی چار
لیا ہاتھ میں ایک لٹھ چوڑی دار
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۷) . [ چوڑی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

— دار پاجامہ (— فت م) امذ . وہ تنگ پاجامہ جس کی مہریاں لمبی ہونے کی وجہ سے ٹخنوں پر کپڑے میں سلوٹیں پڑیں یا خود ڈالی جائیں .

کوئی پہنے پاجامہ تھی چوڑی دار
فتوحی انگرکھے کی اوس پر بہار
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۲۸) . صفیہ بیگم . . . اس وقت کشمشی رنگ کے مخمل کا چوڑی دار آڑا پاجامہ اور اونی قمیض پہنے تھیں . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۴) . [ چوڑی + دار (رک) + پاجامہ (رک) ] .

— دار پگڑی (— فت پ ، سک گ) امث . حلقہ نما لپیٹ والی پگڑی جو خاص انداز سے باندھی جاتی ہے . ایک لمبے سلے کپڑے کو سر کے گرد لپیٹ لیا جاتا ہے اور مختلف ناموں سے موسوم کیا جاتا ہے پٹی دار پگڑی ، چوڑی دار پگڑی . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۱۲۹) . [ چوڑی + دار (رک) + پگڑی (رک) ] .

— کا باجہ (— فت ج) امذ . رک : گراموفون . برقی پنکھوں اور لچک پیدا کرنے والی کرسیاں ، مرغ کے کبابوں سے لے کر انگور اور چوڑی کا باجہ تک موجود تھا . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۵۷) . بھونپو کا باجا یا گراموفون جسے بعض لوگ چوڑی یا توے کا باجا بھی کہتے تھے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۳۲) .

— کا جوڑا (— و مج) امذ . رک : چوڑا (۲) . چونے کی طشتریاں . . . چوڑیوں کے جوڑے مسی اور مہندی کی پڑیاں . . . ترکاریاں ، دسترخوان پر چن دیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۵) .

— مہندی کرنا محاورہ . سنگھار کرنا ، آراستہ کرنا . اس بدذات خورشید نے میٹھی میٹھی چٹکیاں لے کر میری چوڑی مہندی کی . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۰۲) .

— والا صف ؛ امذ ؛ مث : چوڑی والی . منہیار ، چوڑیاں بیچنے والا ، چوڑیاں بنانے والا . چوڑی والی نے ان کے ہاتھ کی چوڑیاں الگ کیں جہاں آرا نے ایک سلمے کا جوڑا پسند کیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . یہی کیفیت دھوبن ، چوڑی والی ، مہندی والی اور کھلی والی کی بھی تھی . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۵) . اب چوڑی والے کی وہ سریلی آواز ، چوڑی بلوری ، کانوں میں گونجتی ہے . (۱۹۸۰ ، یاد وطن ، ۵۸) .

— ہار صف . رک : چوڑا کار (ا پ و ، ۴ : ۸۵) . [ چوڑی + ہار (رک) ] .

چوڑی (۲) (و مع) امذ . رک : چوڑا (۱) جس کی یہ تانیث ہے ، بھنگن . یہ خفگی اور جھنجھلاہٹ تو ایسی تھی جیسے کسی ملکہ کو کسی چوڑی چماری سے تشبیہہ دی جائے . (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۴) . [ چوڑا (۱) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

چوڑی (۳) (و مع نیز ضم چ ، غم و) امث . رک : چڑیا ، چڑی .

جوں گور پر بیٹھے چوڑی مردہ پہچانے مادہ نر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲) .

چوڑے (و مج) امذ . چوڑا (رک) کی مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

— میں م ف . کھلم کھلا ، دن دہاڑے ، علانیہ ، سب کے سامنے ؛ کس مپرسی کی حالت میں . کیا آپ کے خاندان کی شرافت کا یہی مقتضا ہے کہ ایک معصوم بچی کو دنیا میں لا کر بالکل چوڑے میں چھوڑ دو . (۱۹۳۰ ، مص عنبرین ، ۱۰۵) .

ــ میں بیٹھا رَہ جانا/کھڑا رَہ جانا محاورہ. تنہا رہ جانا، اکیلا رہ جانا (جامع اللغات).

ــ میں لٹ جانا محاورہ. تباہ یا برباد ہو جانا (مخزن المحاورات).

**چوڑیا** (و مع، سک ڑ) امذ. ۱. **دھاری دار کپڑا، ڈوریا.** دس گز چوڑیا سبز زمین اور سرخ سلائی کا اور پانچ گز اودی زمین اور سفید سلائی کا چاہیے. (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۲: ۵۸). دارائی اور چوڑیا اور کمخواب اور باریک ململ بننے والے جولاہے . . . ایسا نازک ادا کپڑا تیار کرتے تھے جو صرف ایک رات کے استعمال میں بیکار ہو جاتا تھا. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۹۰). ۲. **سانپ کی ایک قسم جس پر ایک سفید اور ایک سیاہ حلقہ ہوتا ہے اور پھن نہیں ہوتا، سنگچور.** چوڑیا: دوسری قسم سنگچور کی ہے اس کا ایک حلقہ سفید اور ایک سیاہ اسی طرح برابر ہوتے ہیں . . . ایک گز سے دو گز تک کا لنبا ہوتا ہے. (۱۸۷۳، تریاق مسموم، ۲۴). [ا: چوڑ + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

**چوڑیاں** (و مع، سک ڑ) اسث. **چوڑی (رک) کی جمع.**

نچھل چوڑیاں اتھے موتی جڑے خوب
مرصع کا اتھا موبند محبوب

(۱۷۶۵، تتمہ پھول بن (اردو، کراچی، اپریل، ۱۹۶۸، ۱۸)). زیورات عورتوں کے . . . چوڑیاں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۵۱). [چوڑی + ا: ان، لاحقۂ جمع تانیث].

ــ اتارنا محاورہ. رک: **چوڑیاں بڑھانا** (جامع اللغات).

ــ بڑھانا محاورہ. **چوڑیاں اتارنا، چوڑیاں اتار کر رکھنا؛ سوگوار ہونا، اظہار غم کے لیے چوڑیاں اتار دینا.**

کل بن کے آئیں سونے کی، میلی نہ ہوں کہیں
سنشا تو میرا یہ ہے بہو چوڑیاں بڑھاؤ

(۱۸۷۱، عبیر ہندی، ۲۱). ملکہ مہ جبیں نے . . . نتھ اور چوڑیاں بڑھا ڈالی ہیں ان کے بین سے کلیجہ پھٹتا ہے. (۱۸۹۶، طلسم ہوش ربا، ۷: ۶۳۰). خانم صاحب نے چوڑیاں بڑھا رکھی ہیں. (۱۹۲۵، لغات الخواتین، ۷۹).

رہے گی یاد جواں بیوگی محبت کی
سہاگ راگ کی وہ چوڑیاں بڑھائی ہوئی

(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۵۱). محرم کے زمانے میں عورتوں کے چوڑیاں اتارنے کو چوڑیاں بڑھانا کہتے ہیں. (۱۹۷۳، قاموس الفصاحت، ۱۱۳).

ــ پہن لیں فقرہ. **کسی سے آشنائی ہو گئی** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶).

ــ پھوڑنا ف مر؛ محاورہ. رک: **چوڑیاں توڑنا.**

پھوڑ کر چوڑیاں ننگے ہات ملتی بیٹی دونوں ہات

(۱۶۹۰، جنگ نامہ شاہ محمد (اردو شہ پارے، ۲۶۵)).

ــ توڑ لیں فقرہ. **آشنائی ترک ہو گئی** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶).

ــ ٹھنڈی ہونا محاورہ. **چوڑی (چوڑیاں) ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم، کسی صدمے یا ضرب سے چوڑیوں کا ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا.**

میں نے ہاتھا پانی جب کی سرد سہری سے کہا
گرم جوشی سے ہوئیں ٹھنڈی ہماری چوڑیاں

(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۱۷۰). مدنیکا کی نازک نازک کلائی بل پہ بل کھانے لگی اور کئی چوڑیاں ٹھنڈی ہو گئیں. (۱۹۲۹، ناٹک کتھا، ۴۷).

ــ چڑھانا ف مر؛ محاورہ. **چوڑیاں پہنانا؛ چوڑیاں پہننا.**

بات سنتی ہی نہیں کمبخت کیسی ڈیٹھ ہے
ہاتھ چھلتا ہے بتانے سے چڑھا ری چوڑیاں

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۱)). دلی کی چوڑی والیاں ہاتھ کو ملائم کر کے تنگ سے تنگ چوڑیاں چڑھا دیا کرتی تھیں. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۶).

ــ مولنا محاورہ. **چوڑیاں ٹوٹنا، (سوئے اتفاق سے) اگر سہاگن یا ناکتخدا لڑکی کے ہاتھ کی چوڑیاں ٹوٹ جائیں تو بدشگونی یا نحوست کے ڈر سے خواتین ٹوٹنا نہیں کہتیں مولنا کہتی تھیں** (قاموس الفصاحت، ۱۱۳).

**چوڑیل** (و مع نیز ضم چ، غم و، ی لین) اسث. رک: **چڑیل.** چوڑیل کی چوٹی بھتنے کی لنگوٹی. (۱۷۳۷، نسخہ مفرح الضحک، ۱).

**چوڑے مار** (و مع) امذ. **مویشیوں کا ایک مرض جو نشیبی یا پہاڑی اور پوٹھوہار کے علاقہ میں ہوتا ہے.** چوڑے مار کے مرض میں مبتلا جانوروں کو ذبح نہیں کرنا چاہیے اور نہ ہی ان کے گوشت اور کھال کو استعمال میں لانا چاہیے. (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۴۶). [مقامی].

**چوڑھا** (و مع) امذ. رک: **چوڑا، بھنگی.** مہتر فارسی میں سردار کو کہتے ہیں ہندوستان میں چوڑھا ہو گیا. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۱۸). کتنے ذلیل کمینے چوڑھے چمار ملانے سید بن گئے. (۱۹۲۸، حیرت، مضامین، ۳۳۷).

**چوز** (و مع) امذ. ۱. **باز یا شاہین کا بچہ جس کی عمر ایک سال کے اندر ہو یا جس نے ابھی تک شکار نہ کیا ہو.**

ہوا تھا بلبلاں کوں چوز پیدا
کیاں اوصاف گل غل کر ہو شیدا

(۱۶۸۴، عشق نامہ، مومن، ۵۶). شاہین چوز ہونے کے وقت سے کلیز ہونے کے وقت تک ہر سال اوڑنا اور گرفتار کرنا جانور کا زیادہ کرتا ہے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۸۸). چوز: وہ پرند جن کے ابھی بال و پر نہیں نکلے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱: ۴۴۷). ۲. رک: **چوزہ** (پلیٹس). [ف].

**چوز** ( و مج ) امذ . ۱. خواہش ، آرزو ، تمنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. (چاہ ، چاؤ کے ساتھ مستعمل) لاڈ پیار چونچلا .

گیا اس پیسوا کے گھر اک روز
لگی دکھلانے اپنا چاؤ اور چوز
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۳) .

کر کے سو سو طرح سے چاؤ اور چوز
لگی کہنے وہ شمع دل افروز
(۱۸۱۰ ، مثنوی پشت گلزار ، ۳۱) . [ ف ] .

**چوزہ** ( و مع ، فت ز ) امذ . ۱. مرغی کا بچہ ، بٹھا . صاحب کے لئے جورو کی نتھنی بکے تو بکے اور پانی پینے کی لٹیا گروی ہو تو ہو ایک چوزہ صبح ایک چوزہ شام . (۱۸۹۱ ، ایاسیل ، ۳۲) . کوتوال کو بلا کر کہا کہ تین موٹے موٹے چوزے منگواؤ . (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۵۶۰) . ۸۶۰۲ لاکھ برائلر چوزوں سے ہمیں بالترتیب ۷۳۲ لاکھ انڈے اور ۸۶۲۰ میٹرک ٹن گوشت سالانہ حاصل ہوتا ہے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۲) . ۲. (مجازاً) نوخیز لڑکا یا لڑکی . چوزے ہیں دونوں مال جوبن ہیں . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۱) .

پیام اے ریڈیو کی لہر پہنچا دے تو امریکہ
ہمارے واسطے چوزہ کوئی تیار کر رکھو
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۱) . [ ف ] .

— **باز** صف . (بازاری) کسبی جو نوجوانوں سے زیادہ رغبت کرے ، لونڈوں سے فعل بد کرانے والی . (مخزن المحاورات ، ۴۱۸ ؛ جامع اللغات) . [ چوزہ + باز (رک) ] .

**چوس (۱)** ( و لین ) امث . وہ زمین جو چار دفعہ جوتی جا چکی ہو ؛ چار مرتبہ ہل چلایا ہوا کھیت ، رک : چوسری (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۵۸ ؛ قدیم اردو کی لغت) . [ س : چتر + سرت चतुर् सरत ] .

**چوس (۲)** ( و لین ) امذ . چون ، سفوف ؛ آٹا (جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت ؛ پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چوس** ( و مع ) صف . جذب ، جذب کرنے کی کیفیت ؛ کشش ، کھنچاؤ . پسٹن نیچے کو حرکت کرتے ہوئے چوس پیدا کرتا ہے اور سلنڈر کے اندر . . . مکسچر داخل ہونا شروع ہو جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۴۴) . [ س : چوش चोष ] .

— **پمپ** (— فت پ ، سک م) امذ . جذب کرنے والا پمپ ، اپنی طرف کھینچنے والا پمپ . کھلمندن کا استعمال چوس پمپ اور ہوا پمپ میں کیا جاتا ہے . ( ۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۵۱ ) . [ چوس + پمپ (رک) ] .

— **دباؤ** (— فت د ، و مج ) صف . جذب کرنے کا زور ، قوت کشش . مقابلہ کرنے سے معلوم ہوگا کہ چوس دباؤ کی رعایت رکھی جائے تو ارکان کے زور کس قدر بدل جاتے ہیں . ( ۱۹۴۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۴۱۸ ) . [ چوس + ا : دباؤ ، دبانا (رک) سے ] .

— **نل** (— فت ن) امذ . آب کش یا پانی کھینچنے والی پچکاری . بڑے اسطوانہ میں پیندے کا ڈھکن بھی ہوتا ہے جو علیحدہ کیا جاسکتا ہے اور اس کے وسط میں ایک چوس نل لگا رہتا ہے . ( ۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۲۴ ) . [ چوس + نل (رک) ] .

**چوسا** ( و لین ) امث . فہم ، عقل (قدیم اردو کی لغت) . [ چوسار (رک) کی تخفیف ] .

**چوسا** ( و مع ) امذ . چوسنا (رک) کی کیفیت ، چساؤ ، چوسنے کا عمل .

ہیں حرف تیز تیرے گویا کہ حلوا سوہن
میٹھا ہے تیرے لب کا عاشق کے دل کو چوسا
( ۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۶۴ ) . [ رک : چوس + ا : ا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوسا** ( و مج ) امذ . وہ آلہ جس سے برادہ کرتے ہیں ، سوہن ، ریتی (علمی اردو لغت ؛ نور اللغات) . [مقامی ؛ چورسا (رک) کی تخفیف] .

**چوسار** ( و لین ) صف ؛ م ف (قدیم) . عقل مند ، ہشیار ، چالاک ؛ چاروں طرف والا ، چوطرفہ ، ہر طرف سے ، مکمل طور پر ، سارے کا سارا .

ہر یک نار اس ٹھار اوتار ہے سگھر ہور چھتور چوسار ہے
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳ ) .

فراموشی سے اس بدلی کوں یک بار
نتھاری ہور لی روغن وہ چوسار
(۱۷۹۱ ، بہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۴) . [ چوسارا (رک) کی تخفیف ] .

**چوسارا** ( و لین ) (قدیم) صف ؛ م ف . چاروں طرف ، ہر جگہ .

تولد کی خبر سن کر طبل باجے عرش اوپر
حلے نوری بہشتیاں نئیں پنائے خوب چوسارا
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸ ) . [ رک : چو + ا : سارا (رک) ] .

**چوسارگی** ( و لین ، سک ر ) امث (قدیم) . عقل مندی ، ہشیاری ، چالاکی ؛ چاروں طرف سے متعلق (سرداری) ، حکومت .

ہے دنیا میں خوش تیری اوتارگی
سہیں جگ میں تج کوں یو چوسارگی
( ۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۹ ) . [ رک : چوسارا + ا : گی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چوساری** ( و لین ) امث . ہوشیاری ، خبرداری ، چوکسی ، چاروں طرف کی دیکھ بھال .

لکیا چوساری دل پر بہت لیا نے
کہ دل منگتا حسن کا دل بھلا نے
(۱۶۳۵، سب رس، ۱۶۹). [رک: چوسار + ا: ی، لاحقۂ کیفیت].

**چوسانا** (و مج نیز ضم چ، غم و) ف م. **چوسنا (رک) کا تعدیہ.** پیاس رفع کرنے کو ٹھنڈی چائے یا پانی . . . دیں اگر معدہ میں نہ ٹھیرے تو برف چوسائیں. (۱۸۸۳، کلیات علم طب، ۲: ۳۶۷).

گود میں لے کے نبی پہلے زباں اپنی چوسائیں
گھر میں اللہ کے پھر بنت اسد دودھ پلائیں
(۱۹۳۳، عروج، عروج سخن، ۲۰۷).

**چوسٹ / چوسٹھ** (و لین، فت س) صف؛ ~ چونسٹھ. **چار اور پر ساٹھ، تین بیسی اور چار، (پندسوں میں) ۶۴.**

سر و بھید چوسٹھ جو ہستک کی چھند
گتاں رات دکھلا جو کو چت کی بندھ
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۵۸).

اتھا سن ایگیارا سو چوسٹ دیہ سال
بتاریخ ایگیارا او ماہ شوال
(۱۷۵۱، سوداگر کی بی بی (یورپ میں دکنی مخطوطات، ۵۱۰)).

اے عزیز . . . چوسٹ گھر اسے بولتے ہیں. (۱۸۱۰، وجودیہ (ق)، ۱). چوسٹھ کوس اس طبل کی صدا جانے کا دستور ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۴۳). [رک: چو + ا: سٹھ، ساٹھ (رک) کی تخفیف].

**ــ گھڑی** م ف. **تمام دن اور رات؛ ہمیشہ** (مخزن المحاورات، ۴۱۸؛ پلیٹس). [چوسٹ / چوسٹھ + گھڑی (رک)].

**چوسٹواں/چوسٹھواں** (و لین، فت س، سک ٹ/سک ٹھ) صف مذ؛ ~ محرفہ شکل: چوسٹویں/چوسٹھویں (ی مج). **تریسٹھ کے بعد والا، جو ترتیب میں تریسٹھ کے بعد اور پینسٹھ سے پہلے آئے، (پندسوں میں) ۶۴.** چوسٹواں قاعدہ قطاع مذکور میں رقبہ اور قوس کے درجے معلوم ہیں. (۱۹۰۷، تشریح المساحت، ۴۸). [چوسٹ / چوسٹھ + ا: واں، لاحقۂ ترتیب تذکیر].

**چوسٹویں/چوسٹھویں** (و لین، فت س، سک ٹ، ی مع/سک ٹھ، ی مع) صف مث. **چوسٹواں/چوسٹھواں (رک) کی تانیث.** چوسٹھویں سا کھی (۶۴). (۱۹۰۶، اکسیر الاکسیر، ۶۱). [چوسٹ/چوسٹھ (رک) + ا: ویں (ی مع)، لاحقۂ ترتیب تانیث].

**چوسر** (و لین، فت س) امث. **۱. رک: چوپڑ معنی نمبر ۱.**

بیٹھی بن کر ادا سے مونڈھے پر
کہا سکھیوں سے کھیلو تم چوسر
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۹۲). راج کنور نے تم کو چوسر کھیلنے کو بلایا ہے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۶۶). چوسر اور سرپکھی قسم کے کھیل یہاں کھیلے جاتے ہوں گے. (۱۹۵۹، وادیٔ سندھ کی تہذیب، ۱۵۰). **۲. رک: چوپڑ معنی نمبر ۲.**

اسی خواہش میں جگ بیتے کہ جیتے جی ملیں تم سے
حریفوں نے عجب چوسر بچھائی آج ہم تم میں
(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۲۸۶). ایک چوسر مخملی، زری کے کام کی، جڑاؤ نردوں اور پانسوں سمیت جی بہلانے کو مسند کی دوسری طرف رکھ دی. (۱۸۰۲، نثر بے نظیر، ۷۶).

رہی چوسر کے پانسوں کی نہ سدھ بے اختیار اٹھے
فدا ہونے کو روئے یار پر پروانہ وار اٹھے
(۱۹۲۳، مطلع انوار، ۱۵۶). اف: بچھانا، بچھنا، کھیلنا. [ا: چو + سر (رک)؛ س: چتر + سرتہ: चतुर + सरत].

**ــ باز** امذ. **چوسر کھیلنے والا، چوسر کا شوقین.**

رنگ تو کیا کٹ گئے ہیں دیکھنے والوں کے سر
تیغ سی ہے چال اس محبوب چوسر باز کی
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۸۱). [چوسر + ف: باز (رک)].

**ــ بازی** امث. **۱. رک: چوپڑ بازی.** چوسر بازی . . . ایک قسم کو کنچنی کہتے ہیں، جو چوسر کا ایک پرت الٹ کر کھیلتے ہیں. (۱۹۴۳، اصطلاحات پیشہ وراں، ۸: ۱۵۶). چوپڑ، چوسر بازی یا پچیسی. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۲۰۵). **۲. چالاکی، مکاری.**

سچ ہے یہ خوب نہیں اتنی بھی چوسر بازی
(۱۸۲۴، مصحفی (تحریر، دہلی)، ۱: ۱۱۲)). [چوسر + باز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ کا بازار** امذ. **رک: چوپڑ کا بازار.**

یہ رنگیں سو بسو چوسر کا بازار
خجل ہو دیکھ جس کو صحن گلزار
(۱۷۹۶، پدماوت منظوم، ۵۰).

**ــ کا رنگ** (ــ فت ر، غنہ) امذ. **چوسر کی نرد، چوسر کی گوٹ (ایک رنگ کی چار گوٹیں ہوتی ہیں ان چاروں کو ایک رنگ کہا جاتا ہے).**

ہیں سب سے پہلے میرے اٹھانے کی فکر میں
محفل میں ان کی میں کسی چوسر کا رنگ ہوں
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۱۴۴).

**چوسرہ** (و لین، فت س، ر) امذ؛ امث. **عورتوں کا ایک زیور جو گردن میں پہنا جاتا ہے اور جسے پیچھے کی طرف سے باندھتے ہیں، چار لڑوں کا ہار، گلوبند، ٹھسی، چومالا، چولڑا.**

اس ہاراں میں بتیاں عشق گوندے
حمایل چوسرہ جنجم گری تھے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۷۹). [رک: چوسر + ا: ہ، لاحقۂ نسبت].

**چوسری** ( و لین ، فت س ) امث (قدیم) . ۱. رک : چوسرہ .

چھوٹی چوسری ہور مکٹ مال سب
ہو سکڑی دسیں مثل راس و ذنب

(۱۶۵۷ ، کاشن عشق ، ۱۹۴) . ۲. ایسی زمین جس پر چار مرتبہ ہل چلایا گیا ہو یا جس پر چار بار کاشت کی گئی ہو (پلیٹس) . [ ا : چوسر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : चतर + सरत + इका ] .

**چوسنا** ( و مع ، سک س ) ف م . ۱. کسی چیز کو منہ میں لے کر دونوں ہونٹوں یا زبان اور تالو سے اس طرح دبانا کہ اسے دانت نہ لگے اور اس چیز کے مزے یا اثر یا اجزا کو حلق میں اتارنا ؛ چچوڑنا .

بچھے کھانے کے انگلیاں چوس کر
دلوں سے تکبّر کو کرتا بدر

(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۵ : ۷۷) . میرے پاس ایک نگ زہردار ہے اور وہ اس قصد سے اپنے پاس رکھا ہے کہ اگر کسی مصیبت میں پھنس جاؤں اوس کو چوس لوں . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۶۶) .

سر چشمہ فصاحت کا گھٹی میں ملا جس کو
چوسی ہے زبان جس نے دن رات پیمبر کی

(۱۹۱۱ ، صحیفۂ ولا ، ۱۳۱) . ۲. آہستہ آہستہ پینا ، پی جانا ، چٹ کر جانا ، ختم کرنا ، ہڑپ کر لینا . مدتوں کا جمع کیا ہوا شہد وہ لمحہ بھر میں چوس جاتا ہے . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۴۷۹) . ۳. نچوڑنا ، عرق نکالنا ؛ ضعیف و کمزور کر دینا .

ہجوم شوق کی بے تابیوں نے اس قدر چوسا
کہ دم رک رک گیا زخموں کے منہ میں تیغ قاتل کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۲) . ۴. چاٹنا . یہ لوگ مطالعے کے بڑے دھنی تھے خاطر خواہ فرصتیں ملتی تھیں جس کتاب کو لے کر بیٹھے اس کی سیاہی تک چوس گئے . (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۱۸) . ۵. جذب کرنا ، کسی چیز کو جذب کر لینا . دوسرے لفظوں میں پیٹرول اور ہوا کے مرکب کو چوسنے کی قوت یا عمل بھی نہایت کم ہوگا . (۱۹۴۹ ، موٹر انجینیر ، ۱۶۵) . ۶. کسی چیز کو سانس یا ہوا کے زور سے کھینچنا . تمام پمپوں کی بنیاد چوسنے کے عمل پر ہے . (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۵۱) . [ رک : چوس + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چوسنی** ( و مع ، سک س ) امث . چوسنے یا کھینچنے کا آلہ ، ہوا کے دباؤ سے کسی چیز کو کھینچنے والا آلہ . پمپ کا دستہ اپنی چوسنی اور صمام کو اوپر کی طرف لے جاتا اور اس طرح پانی کشش کے ذریعہ اٹھ جاتا تھا . (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۵۷۱) . [ چوس + ا : نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ] .

**چوسی (۱)** ( و لین ) امث . ( نگینہ سازی ) ہلکے رنگ کا نئی کان سے نکلا ہوا زمرد ، اس کو اصطلاحاً زمرد کی مادین کہتے ہیں . (ا پ و ، ۴ : ۵۵) . [ مقامی ] .

**چوسی (۲)** ( و لین ) امث . قوس یعنی گول گتّے نما شکل کی مچھلی جو شارک مچھلی کے سر سے چمٹی رہتی ہے (ا پ و ، ۳ : ۵۷) . [ مقامی ] .

**چوغا** ( و مج ) امذ ؛ ~ چوغہ . ۱. رک : چغا ، عبا .

چوغہ اور سر پیچ کلغی کٹی وہ موتی کی مالا گراں قیمتی

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۱۴۰) . ناظم با شاہ کو نشان اور گورنر حماۃ کو مرصع چوغہ مرحمت ہوا . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶۸) . ریشمی چوغہ اور فر کی ٹوپی کا اضافہ کیا گیا . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۸۸) . ۲. لباس ، لبادہ .

پہنے ہوئے بوسیدہ روایات کا چوغا
باندھے ہوئے داؤد کی تانوں کا عماما

(۱۹۶۶ ، الہام و افکار ، ۸۰) .

**چوغان** ( و لین ) امذ . رک : چوگان . چنڈو نے اپس کوں اچھال کر چوغان کی حد کوں انپڑیا ہے . (۱۷۶۳ ، چھ سر ہار (ق) ، ۷۰) .

گھوڑی نے جایا ہے الل بچھیرا
میرا میاں کھیلے چوغان

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۸) .

**چوغہ** ( و مج ، فت غ ) امذ . رک : چوغا مع اسناد .

**چوک** ( و لین ) امذ . ۱. وہ بڑا بازار جس کے چار راستے ہوں ، چار بازاروں کے ملنے کی جگہ ، شہر کا وسطی پر رونق بازار .

جتا دایے تو رہتی نیں پڑیا ہے بھار جیو اس کا
یکایک آوے چوکوں میں نظارا مار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۳) .

ہے دل کوں عزم چوک امید وصال پر
دیوانے کا خیال ہے بازار کی طرف

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹۳) .

چوک جس کو کہیں ، وہ مقتل ہے
گھر بنا ہے نمونہ زنداں کا

(۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۵۳) . چوک کی جگہ عیش گاہوں ، عطاروں کی دکانوں اور قہوہ خانوں میں گپ شپ اڑتی ہے . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۲۲۰) . سستا ہوا مانجھا کل چوک میں چار آنے چوا بک گیا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۳۰) . ۲. مکان کے اگلے یا پچھلے حصے کی کھلی ہوئی زمین جو چار دیواری کے اندر ہوتی ہے ، صحن ، انگنائی .

کیا چوک بیچ چوک اس چوک پر
نزاکت سوں سنگار نازوک کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۳) . ۳. چوکور کھلی ہوئی جگہ ، مربع میدان .

دیسی منبر آنگے بھر یا چوک یوں
انگے عرش کے لوح محفوظ جوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹) . جب وسطی چوک میں جالیاں بڑھائی گئیں تو احمد آباد کے ستونی طرز عمارت میں یہ مقبرے کی سب سے کامیاب وضع بن گیا . (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۶۹) . دو دن پہلے کوئلے کی بڑی کانوں کے چوک پر . . . اور دوسری چند عمارتوں کی دیواروں پر . . . اشتہار چپکے ہوئے ملے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۹۷) . **۴. چار مرتبہ .** دو چوک آٹھ . (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۱۵) . خدا جھوٹ نہ بلوائے تو ہم نے کوئی تین چوک بارہ مرتبہ لکھا ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۲۷۹) . **۵. (ہندو) رنگین آٹے اور عبیر وغیرہ کی لکیروں سے بنائی ہوئی چوکور جگہ جس میں دولہا دلہن کو بٹھاتے ہیں نیز ایسی مربع جگہ جس میں شادی اور دیگر خوشی کے مواقع پر مٹھائیاں وغیرہ رکھی جاتی ہیں جو پوجا کے بعد لوگوں میں بانٹتے ہیں ؛ رک : چوکا .** اس نے آتے ہی چوک لپوایا اور اس پر ایک طرف آٹے سے نو خانے بنا کر ان میں چاول رکھ دیئے . . . پھر دولہا دلہن کو دو پٹروں پر بٹھایا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۳۱) . **۶. سامنے کے چار دانتوں کی لڑی خواہ اوپر کے ہوں خواہ نیچے کے ، چوکا** (فرہنگ آصفیہ) . **۷. چوکھونٹا ، چبوترا یا چبوترہ نما ، مربع ، چوکونا .**

ہے اس کا طول یک مہینے برابر
ہیں کونے چوک میں چاروں برابر

(۱۸۳۵ ،رسائل حیات ، ۱۰۰) . اگر بط کے قافلے میں بندوق چلا کر بہت سی بطیں ایک فیر میں ہلاک کرنا چاہیں تو چوک جھروں کی بندوق . (۹۱۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۱۲۱) . **۸. چوسر کھیلنے کا کپڑا** (شبد ساگر) . **۹. طوائفوں کی بستی یا محلہ ، چکلہ .**

بجا کے سیٹی بلاتے ہیں چوک کی خندی
پھریں ہیں کرتے بہم باٹ گھاٹ میں رندی

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں، ۳۲)) . مثل بازاری عورتوں کے چوک میں جا بیٹھی . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۴۷۹) . **۱۰. ایک قسم کا زیور جو عورتیں سر پر پہنتی ہیں** (علمی اردو لغت) . **۱۱. داڑھ (چونکہ چار میں ایک ہوتی ہے چوکور اور چپٹی ہوتی ہے)** (ماخوذ : جامع اللغات) . [ ا : چو (رک) + ا : ک ، لاحقۂ ظرف و نسبت و کیفیت ] .

**— بازار** امذ . **رک : چوک معنی نمبر ۱ .**

بہر چوک بازار میں نو گزیاں
کہیں نو گزیاں پر بیسا سو گزیاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۴) .

چوک بازار اک طرف گلزار
اک طرف تھی براتیوں کی بہار

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی)، طوطی‌نامہ، ۱۳۱) . وکٹوریا اسٹریٹ پر ڈاکٹری اسپتال اور چوک بازار میں یونانی شفاخانہ قائم کیا گیا . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۹۱) . [ چوک + بازار (رک) ] .

**— بھرنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. رک : چوک معنی نمبر ۵** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. ایک رسم جو زچہ کے تارے دیکھنے سے قبل ادا کی جاتی ہے .** زچہ کو گرم پانی سے نہلایا . . چوک بھرا گیا ، ناک میں نتھ پہنائی ، زچہ کی گود میں بچے کو دیا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۱۰۰۹) . **۳. (شطرنج وغیرہ کھیلنے کے لیے) چوخانہ کپڑا یا تختہ تیار کرنا** (جامع اللغات) .

**— پٹا** (— فت پ ، شد ٹ) امذ . **وہ جگہ جہاں چوک کی رسم کے دوران لوگ بیٹھ کر کھانا کھاتے ہیں** (پلیٹس) . [ چوک + پٹا (رک) ] .

**— پروانا** محاورہ . **چوک پورنا (رک) کا تعدیہ .** انہوں نے آتے ہی پہلے تو آنگن میں گج موتیوں کے چوک پروائے کنچن کی جڑاؤ چوکی بچھائی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۱) .

**— پورانا** محاورہ . **۱. رک : چوک معنی نمبر ۵ .** ولایتی شادیوں میں رت جگا کیسا جہر کیوں ککروندا پوجنا کیا ، چوک پورانے کے کیا معنی . (۱۸۸۱ ، صورۃالخیال ، ۱ : ۷۳) . **۲. شادی کی ایک رسم جس میں انگنائی میں ڈوئی رکھ کر چاروں طرف آٹا چھڑکا جاتا ہے اور ڈوئی کے بےشمار نقش بنا کر ایک چھوٹی چوکی رکھی جاتی ہے اس پر دولہا دلہن کو ماؤں بٹھاتے ہیں** ( بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) .

**— پورنا** ف مر . **رک : چوک معنی نمبر ۵ .**

چٹکی سے شعاع نور برساتی ہوئی ہے دیدنی چوک پورنے کا عالم

( ۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۴۴۶) .

**— جمانا** محاورہ . **بازار لگانا ، دوکانیں کھولنا .** ملک الموت کی گرم بازاری ہوئی ، دم نقد جان کی خریداری ہوئی . . . دلالی میں زخموں کا ہار ملا ، چوک جمانے کو دشت کار زار ملا . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۲۵۷) .

**— جوڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **ایک مربع جگہ کو شادی بیاہ یا خوشی کے موقع پر مٹھائیوں سے بھر دینا .**

بخت و دولت تخت چوپھر چوک جوڑے ہے سدا
اس خوشی تھے رات دن گرجے سو ایواں عید کا

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۸ ) .

**— چاندنی / چکنی** (— مغ ، سک د / فت چ ، سک ک) امث . **ایک تیوہار جو بھادوں کے اول عشرہ میں چار تاریخ کو ہوتا ہے اور اس وقت پاٹ شالوں کے طالب علم گنیش جی کی پوجا کرتے ہیں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چوک + چاندنی/چکنی (رک) ] .

**— چکّر** (— فت چ ، شد ک بفت) امذ . **وہ گول قطعہ یا چبوترا جو چوراہے کے بیچ میں بنا ہو اور جس کے گرد سڑک گزرتی ہو** انگ : Round about (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۷۳) . [ چوک + چکر (رک) ] .

**ــ لگانا** محاورہ . **خرید و فروخت کے لیے بازار کھولنا ، منڈی لگانا .**

نیت میں واں چوک لگاوے کرنے کوں کھاں بار
کے وہ دانا دل کا کچھے ایسا انبھوں سار
( ۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق)، ۲۸ ) .

**ــ لگنا** ف م ؛ محاورہ . **۱. منڈی لگنا ، دوکانوں کی قطار کھلنا** ( پلیٹس ) . **۲. آشکارا ہونا ، عیاں ہونا ، ظاہر ہونا** ( اردو قانونی ڈکشنری )

**ــ مارا** امذ . **دھوکے سے بازار کا ٹیکس نہ دینا ، ٹیکس کی چوری ، اسمگلنگ** ( پلیٹس ) . [ چوک + مارا ، مارنا (رک) سے ] .

**ــ نکاس** (ــ کس ن ) امذ . **چوک میں بکنے والی سب چیزوں پر لگایا جانے والا محصول** ( پلیٹس ) . [ چوک + نکاس (رک) ] .

**چوک (۱)** ( و مع ) امث . **۱. قصور ، فروگزاشت ، خطا ؛ بھول ، غلطی ، نشانہ اوک جانے کی حالت .**

بے خبر یا اللہ بول ندھر چوک، خطا کا عیب نکر
( ۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق)، ۱۲ ) .

جو توں بول بھیجیا سو سب ساچ ہے
ہمیں نیں سنے چوک ہماراچ ہے
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵ ) .

یک عرض لکھنے میں رکھتا ہوں اتال
چوک ہووینگے تو تمیں لینا سنبھال
( ۱۷۳۷ ، مثنوی حسن و دل ، ۳۵ ) . اگر بشریت کے سبب اس سے کوئی چوک ہو . ( ۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۵۸ ) .

چوک جاتے ہو مجھ سے مقتل میں
میں نشانہ ہوں تم خطا نہ کرو
( ۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۲ ) . لیکن باوجود اس کے کچھ چوک بھی ہوئی ہے . ( ۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۳۱ ) . ایک ذرا سی چوک حالات کا رخ کہاں سے کہاں بدل دیتی ہے . ( ۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۶۵ ) . **۲. کمی ، کسر .**

نہیں تیری نبوت میں اگر چوک
توکر اب چاند کو جلدی سے دو ٹوک
( ۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷ : ۱۰۷ ) . [ چوکنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**ــ آنا** محاورہ (قدیم) . **چوک ہونا ، غلطی ہونا .** کیا منج تے چوک آئی . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۶ ) .

نہ اوسکے کام میں آوے کبھی چوک
( ۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان (ق) ، ۸۱ ) .

**ــ پکڑنا** محاورہ . **گرفت کرنا ، غلطی پکڑنا .**

بھی خدام سو اس کا تھا لئی سلوک
پکڑتا نہ تھا او کبھی ان ہو چوک
( ۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۲ ) .

**ــ کھانا** محاورہ . **غلطی کرنا .** اسکندریہ کے ۱۸۸۲ والے معاملے میں چوک اور غلطی کھائی . ( ۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۷ ) . یہ کہو بڑی چوک کھائی اور طرفہ یہ کہ ڈھاکے والی کے ساتھ سب کو لپیٹا . ( ۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۲ ) .

**چوک (۲)** ( و مع ) (الف) امذ . **۱. ایک قسم کا کھٹا ساگ ، چوکا** ( لاط : Rumex vesicarius یا R. Montanus ) . پربتیا نے اپنے نیفے سے دو ڈبل پیسے نکال کے دئے کہ میرے واسطے چوک اچھا لیتے آنا . ( ۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۰ ) . **۲.(i) ایک دوا جو عرق لیموں اور انار کو جوش دے کر تیار کی جاتی ہے یہ سیاہ اور گاڑھی ہوتی ہے اور خارش کے لیے مفید ہے .** گندھک آدھ پاؤ ، چوک چھٹانک بھر ، سانبھر نمک چھٹانک بھر ، تل کا تیل سیر بھر ، تینوں دواؤں کو خوب باریک پیس کر روغن میں مخلوط کر کے خارش والے اونٹ کے بدن پر ملتے ہیں . ( ۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۴۶ ) . چوک . . . پہاڑی انار ترش کا جس کو ڈارمی کہتے ہیں رب ہے . سیاہ رنگ ہوتا ہے اور بہت کھٹا ہوتا ہے . . . جب گاڑھا ہو جاتا ہے تو چوک کہلاتا ہے . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۳ ) . (ii) **( پنجابی ) سالن میں ڈالنے کا کھٹا مسالا ( اردو میں کھٹے کے ساتھ ملا کر کھٹا چوک کہتے ہیں )** ( ا پ و ، ۳ : ۱۴۷ ) . ( ب ) صف . **ترش ، نہایت کھٹا .**

لائی ہے دوا تو مری خاطر جو بنا کر
کھائی نہیں جاتی ہے وہ یہ چوک ہے دائی
( ۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۵۲ ) . [ س : چکرن चक्र ] .

**چوک (۳)** ( و مع ) م ف . **ذرا ، تھوڑا سا .**

مستی کی باتاں کہوں یا رات کی باتاں کہوں اب
دونوں قصہ کھول کہتا چوک بخشو تم ہیں استاد
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸ ) .

چھبیلی نکل بہار پردے سوں آ
سو پردے میں اک چوک رہنا چھپا
( ۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ورق ، ۲۶ ب ) . [ مقامی ؛ ا : چک ، ٹک (رک) کا ایک روپ ] .

**چوک (۱)** ( و مج ) امذ . **موٹر انجن میں کاربو ریٹر کی ہوا بند کردینے کا عمل .** چوک کے لیے موٹر کاروں میں آج کل زیادہ تر . . . ایک بٹن سا ہوتا ہے جس کو کھینچنے سے چوک ٹیوب کا راستہ بند ہوجاتا ہے . ( ۱۹۲۳ ، آئینۂ موٹر ، ۳۷ ) . چوک میکانیات کی اصطلاح میں ایک آلہ ہے جسے کھینچ کر انجن میں ہوا کی بجائے پیٹرول کیا جاتا ہے . ( ۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۴۵۲ ) . پاور سپلائیز میں عموماً کنڈنسر اور چوک دونوں استعمال ہوتی ہیں . ( ۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز ، ۳۳۷ ) . [ انگ : Choke ] .

**ــ والو** ( ــ سک ل ) اسذ . **موٹر انجن میں ہوا کی مقدار کم کرنے یعنی مکسچر کو رچ کرنے کے لیے کاربو ریٹر کے حلق پر لگی ہوئی گول پتی (یہ گول پتی اگر تھوڑی ترچھی کردی جائے تو ہوا کی آمد میں مزاحم ہوتی ہے).** چوک والو کا استعمال صرف انجن کو اسٹارٹ کرتے وقت تھوڑی دیر کے لیے کیاجاتا ہے ، جب کہ نسبتاً رچ مکسچر کی ضرورت ہوتی ہے . ( ۱۹۷۵ ، پیٹرول انجن ، ۱۹۷ ) . [ انگ : Choke valve ] .

**چوک (۲)** ( و مج ) اسث . **ایک قسم کی لکڑی جو دواؤں میں کام آتی ہے** ( جامع اللغات ) . [ مقامی ] .

**چوکا** ( و لین ) اسذ ؛ ــ چوکہ . **۱. چار کی تعداد ، چار گنا، چار سے منسوب و متعلق** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . **۲. سامنے کے چار دانتوں کا مجموعہ .**

چوکہ کیا دیکھے کہ بائے لعل ادھر پر دانت دنگ
نکلے ہیں یک کھان تھے یاقوت و نیلم بے نظیر
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱ ) .

اسی ہنگام میں چوکے کے نزدیک
نکلتے چار دانت ہیں گول باریک
( ۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۹ ) .

دیکھی جب انگیا کی چڑیا پھر گیا سر پر ہما
تخت شاہی مل گیا دانتوں کا چوکا دیکھ کر
( ۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۷۷ ) .

ہے اس کے وصف دنداں میں قلم عاجز ، زباں قاصر
دہان ناز میں چوکا نہیں ، سلک لآلی ہے
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۹۴ ) . **۳. ( دندان سازی ) مصنوعی دانتوں کا سیٹ ، بتیسی .**

اب بس ڈھپی رکھو کہیں چوکا نہ گر پڑے
ڈرتا نہیں ہے مجھ سے تو اے بھڑوے منہ سڑے
( ۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۶ ) . میں نے ان کے پوپلے منہ کو دیکھ کر خود ان سے ایک دعوت میں پوچھا تھا ، آپ بنا چوکا کیوں نہیں بنوالیتے . ( ۱۹۶۶ ، بزم خوش نفساں ، ۴۷ ) . **۴. چار یکساں چیزیں جو باہم پیوستہ اور برابر کی ہوں جیسے کنویں کا چوکا** ( نوراللغات ). **۵. چوکون ، مربع یا مستطیل نما ، چوکور .**

وہ بت تھا دیر میں چوکے کے اوپر
دھری تھالی تھی آگے پھول سے بھر
( ۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۴ ) . سنگ سرخ کے چوکے داغ دار پیمائش سے کم بہت ہیں . ( ۱۸۶۰ ، انشائے داغ ، ۱ ) . درگاہ کے صحن میں جو چونے کا فرش تھا وہ سنگ سرخ کے چوکوں کا بنوادیا ہے ( ۱۹۰۷ ، محزن ، جون ، ۵۴ ) . دیسی ساخت کے زرد سرخ اور سبز مختلف وضع قطع کے روغنی چمکدار چوکوں کے ساز سے شطرنجی فرش تیار کیا گیا ہے . ( ۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۷۶ ) . کعبے شریف کے اطراف میں سب طرف پتھر کے چوکوں کا فرش بچھا ہوا ہے . ( ۱۹۷۶ ، اردو نامہ، کراچی، جون، ۱۴۵ ) . **۶. (ہندو) کھانا پکانے اور کھانے کی جگہ ، رسوئی .** ارے رادھے ! اب میں کلی کر چکا ہوں ، چوکے سے اٹھ چکا ہوں ، اب کیسے کھاؤں . ( ۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۵۶ ) . وہ اپنے چوکے گوبر اور مٹی سے ضرور لیپتے . ( ۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۲۲ ) . **۷. لکڑی کے بنے ہوئے چوکور تخت یا برابر برابر بچھے ہوئے چار تخت .** اس نے دیکھا کہ چوکا تخت کا بچھا ہے ، اس پر ایک عورت بکمال زیب و زینت تکیہ لگائے بیٹھی ہے . ( ۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۳ ) . کارچوبی کام کے تکیے جا بجا چوکوں پر رکھے تھے . ( ۱۹۴۳ ، تائیس ( ترجمہ ) ، ۱۵۸ ) . نیچے پایوں کے تختوں کے چوکے ، چوکوں پر مسندیں ، قالین . ( ۱۹۷۱ ، یادوں کی برات ، ۲۰۰ ) . **۸. رنگین آٹے یا عبیر وغیرہ کی لکیروں سے بنائی ہوئی مربع جگہ جو سحر وغیرہ کرنے کے لیے بنائی جاتی ہے .** ساحروں کے آگے سنتلیں روشن ہیں ، چوکے دیئے ہوئے ہیں . ( ۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۲۹۹ ) . **۹. ( کرکٹ ) گیند پر ہلے کی وہ زد جس سے گیند میدان کی حد پار کر جائے اور نتیجے میں چار رن ملیں یا ایسی زد جس میں چار رن بنیں ، رک : چوّا .** ۱۱۵ منٹ میں ایک چھکے اور ایک چوکے کی مدد سے ۳۳ رنز بنائے . (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ مارچ ، ۴ ) . اف : بنانا ، لگانا ، مارنا . **۱۰. ( سیف بازی ) حریف پر ایک ہی وار میں چار ضربیں لگانے کا طریقہ یہ ضربیں دائیں بائیں کنپٹی اور دونوں پنڈلیوں پر لگائی جاتی ہیں .** چوکا بہت قسموں سے کرتے ہیں ان کا ذکر گھاٹیوں میں بھی ہوگا . ( ۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۸۰ ) . اف : چلنا ، کرنا . **۱۱. ایک دریا کا نام ؛ سیلاب ، طغیانی ، ایسا بہاؤ کہ دریا معلوم ہو .**

بیٹھ کر روئے جہاں غربت میں دریا ہوگیا
چار آنسو جب گرے آنکھوں سے چوکا ہوگیا
( ۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۴۷ ) .

مل کے ہوئیں اشک بار آنکھیں چوکا ہوئیں ہو کے چار آنکھیں
( ۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۱۶ ) . **۱۲. چار رومال جو ملے ہوئے ہوں ؛ ایک قسم کا برن ؛ ایک پیمانہ کا نام** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . **۱۳. زمین کا ایک مربع قطعہ ، ٹکڑا جہاں چوکور ٹکڑے بنا کر کھیتی کی جاتی ہے .** برسیم لوسرن ، شفتل میں کیاریوں کی وٹوں پر گندم کے چوکے لگائے جا سکتے ہیں . ( ۱۹۷۰ ، وادئ سہران میں زراعت ، ۷۳ ) . [ ا : چو (رک) + ا : کا ، لاحقۂ صفت و نسبت ؛ س : چتشک + کن क + चतुष्क ] .

**ــ باسن کرنا** محاورہ . **کھانے پینے کی جگہ کو صاف کرنا ، لیپنا پوتنا اور برتن وغیرہ دھونا .** ایک کہاری کو بھی رکھ لیا ، وہ چوکا باسن کرتی ہے . ( ۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۷۶ ) . چھوٹی ہمشیرہ . . . بھائی کے یہاں چوکا باسن کرتی اپنا پیٹ پالتی . ( ۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴ : ۳ ) .

**ــ باسن ہونا** محاورہ . **چوکا باسن کرنا (رک) کا لازم .** دو دو تین تین وقت چوکا باسن بھی نہیں ہو سکتا ، بازار سے پوری مٹھائی منگا لی جاتی ہے . ( ۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۲۰ ) .

**ــ برتن کرنا** محاورہ . رک : **چوکا باسن کرنا** . پجاری بڑی بھلی ہے، جھاڑو لگا دیتی ہے، چوکا برتن کردیتی ہے . ( ۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۵۴ ) .

**ــ چڑھانا** ف م ؛ محاورہ . **مصنوعی دانت منہ میں لگانا** . ہمارے دانت تو اٹھا دو آج ابھی تک ہم نے چوکا بھی نہیں چڑھایا تھا . ( ۱۹۴۲ ، تصویر ، ۴۱۴ ) .

**ــ دینا** محاورہ . ۱. **لیپ پوت کر جادو ٹونا وغیرہ کرنے کے لیے جگہ تیار کرنا** . اسباب سحر کالے کر اس (خیمہ) میں سحر کرنے بیٹھا، خون خوک سے چوکا دیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۶۳) . کسی نے سامنے گنبد کے چوکا دیا ہے . میثاق نے بڑھ کر وہاں کی خاک اٹھائی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۷) . ۲. **لیپنا پوتنا ، صاف ستھرا کرنا** . عورتوں کو لہنگا پہننا ، چوکا دے کر کھانا ، گوبر کو پاک سمجھنا . . . یہ سب ہندوؤں کی مشابہت ہے . (۱۸۳۴ ، تذکیرالاخوان ، ۲۰۶) . دوسری کاچھن تھی جو پانی بھرنے ، برتن مانجنے ، چوکا دینے کے لئے تجویز کی گئی تھی . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۴۳) .

**ــ کرنا** محاورہ . ۱. رک : **چوکا دینا** . ہندوؤں کو جہاز میں چوکا کر کے کھانا پکانا غیر ممکن ہے . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۱۶۵) . ۲. **کھانا کھانا** (جامع اللغات) .

**ــ لگانا** محاورہ . ۱. رک : **چوکا دینا** . تو بھی روٹی کھالے اور جب کھا چکے تو برتن مانج کر چوکا لگا دیجیو . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۵۳) . ان کے لئے کھانے سے پہلے کھانا پکانے کے لئے چوکا لگانا ضروری تھا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۲۳) . ۲. **ستیاناس کرنا ، چوپٹ کرنا** (شبد ساگر) . ۳. (کرکٹ) **ایک زد پر چار رن بنانا** . شکور نے شبیر کی گیند پر چوکا لگایا . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل ، ۲) .

**چوکا (۱)** ( و مع ) اسذ . رک : **چوک ( ۲ ) معنی نمبر ۱** . چوکا : سبزی تابستان . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۳۷) . دیسی چوکا جاڑے میں . . . بوتے ہیں . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۲۹) . چوکا ایک ساگ ہے جس کی کئی قسمیں ہوتی ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷) . غذائیں جن میں موزوں پروٹینین پائی جاتی ہیں : آبی سلاد اور چوکا اور خوردنی پودوں کی کونپلیں . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۴) . [ ا : چوک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوکا (۲)** ( و مع ) اسذ . **ایک طرح کا مٹی کا برتن ، چُکّڑ** (پلیٹس) .

**چوکا (۳)** ( و مع ) صف . **غلطی کھایا ہوا ، بھولا ہوا ؛ بھولنے یا غلطی کھانے والا ؛ غفلت برتنے والا** .

عبث ہے بوند کا چوکا اگر گھڑے ڈھلکائے
ہمیشہ نقد میں وارا ہے یاں اودھار میں لوٹ
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۷۱) .

سامنے اس کے نہ رویا شوق اب روتا ہے کیا
بوند کا چوکا گھڑے ڈھلکائے تو ہوتا ہے کیا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۵۳) . [ ا : چوک ، چوکنا (رک) + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ اَور گیا / سو مَرا** مقولہ . **جس نے غلطی کی نقصان اٹھایا** (جامع اللغات) .

**چوکا (۱)** ( و مج ) اسذ : ــ چونکا . **نذر و نیاز کے لیے کنگورے دار چوہرت پکائی ہوئی میٹھی روٹی عام طور سے عشرۂ محرم میں نیاز کے لیے پکائی جاتی ہے جس میں کنایۃً چاروں خلفاے راشدین رض سے اظہار عقیدت مقصود ہوتا ہے ، کاک** ( ا پ و ، ۳ : ۱۲۷) . [ ا : چوکا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چوکا (۲)** ( و مج ) صف . رک : **چوکھا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**ــ باگ بھوگ** ( ــ و مج ) اسذ . **بیج جو بارش کے بعد بو یا جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چوکا + باگ/بھوگ (رک) ] .

**چوکا (چوکارا) دینا** محاورہ . **(ٹھگی) مسافر کو قتل کرنے کے ارادے سے کسی جگہ بٹھا کر دھوکا پٹی اور بہلاوے کی باتیں کرنا جس سے اس کا دھیان بھٹکے** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۷ ) .

**چوکال** ( و لین ) صف (قدیم) . **چمک دار** .

مکھ پھول سیاہ زلف سنبل چوکال ہے کال جن کے کامل
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶) . [ مقامی ] .

**چوکانا** ( و لین ) ف م . ۱. رک : **چونکانا** .

تجھ زلف کے ماراں کوں چوکانا مشکل
اس پیش بھری سوں پیچ کھانا مشکل
(۱۶۷۴ ، نصرتی ، نادر دکنی رباعیات (قدیم اردو ، ۱ : ۵۲۷) ) . بعض باتیں ان مباحثوں کی انسان کو چوکا دیتی ہیں . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۵۶) . ۲. **( ٹھگی ) ٹھگوں کے مخبر کا مسافروں کو دیکھ پانا یا دور پرے سے دیکھ کر خبردار ہو جانا** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۷) .

**چوکانا** ( ضم چ ، غم و ) ف م (قدیم) . رک : **چُکانا ، دور کرنا** .

جو ہو سانچھ یا رب وہی نوں بلاؤ
سبھی جھوٹ کوں دل سیں میرے چوکاو
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲) .

**چوک آنا** محاورہ . **( ٹھگی ) دیکھ آنا** (مصطلحات ٹھگی ، ۸۹) .

**چوکَٹ** ( و لین ، فت ک ) امث . رک : **چوکھٹ** ( پلیٹس ) .

**چوکَٹا/چوکَٹھا** (و لین ، سک نیز فت ک) اسذ . رک : **چوکھٹا** . صندوقچے کے اندر وسط میں ایک گھر یعنی چوکٹا مجد بی کاغذ سے مڑھا ہوا ایسا نصب کریں کہ سوراخ سے آئینے کی مد نظر کو منع کرے . ( ۱۸۳۹ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۷۹ ) .

چوکٹھے سنگ کوہ طور کے تھے
جھاڑ سب ایک ڈال نور کے تھے
(۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۵۶۴) . آئینوں کے چوکٹوں پر جتنے ہیرے اور لعل جڑے ہیں، وہ سب بڑے بڑے ہیں . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۱) .

**چوکدن/چوکدھن** (و لین ، ضم ک ، فت د / دھ) م ف .
**۱. چاروں طرف ، چو طرف ، ہر طرف .**
سقے بادئے بھر لے پھل نیر سوں
چھڑکنے لگے چوکدھن دھیر سوں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۹) .
لگی مارنے جب سراباں کی موج
چلی چوکدن تب حرارت کی فوج
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹) .
چھپ رہے ہیں چور تجھ ایں چوکدھن
جوہر دل کو بہت سا کر جتن
(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۷۹) . **۲. کونا کونا ، گوشہ گوشہ .**
سنے ہو شور لوگاں چوکدھن کے
جو تھے پورب پچھم اتر دکھن کے
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۵) .
سخن کے فیض سے اتنا ہوا ہوں پھناور
کہ چھا رہا ہے زمانے کا چوکدن مجھ سے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۳) . [ا : چو (رک) + کدن/کدھن (رک) ؛ مقامی] .

**چوکر** (و مج ، فت ک) امذ ؛ چوکڑ ، چوکھر . **۱. گیہوں یا جَو وغیرہ کے دانوں پر کا باریک پوست جو پسائی کے بعد آٹا چھان کر علیحدہ کیا جاتا ہے ، بھوسا ، بھوسی ؛ دانوں کا چورا .**
شام کے وقت پھر کھلا چوکر دانہ معمولی صبح دے ہے ڈر
(۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۸۳) . بیمار بہت جی چلے تو گیہوں کے آٹے کی چوکر یعنی بھوسی کو دھو کر سکھا کر اوس کی روٹی پکا پکا کر دینا چاہیے . (۱۸۸۸ ، رسالہ غذا ، ۱۱۶) . پہلی اور دوسری مرتبہ آٹا چھاننے سے جتنا چوکر نکلتا ہے اسے دوبارہ اور سہ بارہ پیسنا پڑتا ہے . (۱۹۰۸ ، قید فرنگ ، ۱۰۱) . حیاتین کی کمی پورا کرنے کے لئے سبز پتوں والی سبزیاں . . . چوکر . . . استعمال کرنا چاہیے . (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۴۲) . **۲. گیہوں جَو وغیرہ کے دانوں کا چورا جس میں بھوسا ملا ہوا ہو جو گائے بھینس اور گھوڑے کو کھلایا جاتا ہے .** دودھ دیتی یا حاملہ بکری کی خوراک میں . . . شامل کرنا چاہیے . . . کھلی . . . مکئی . . . چوکر بور وغیرہ . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵۸) . [ا : چو ، چورا (رک) کی تخفیف + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ر ، لاحقۂ نسبت] .

**چوکری** (و لین ، سک ک) اسث . **غلّے کا ایک ناپ ، چوتھیا تقریباً ایک سیر کا چوتھا حصہ** (پلیٹس) . [ا : چو + ک لاحقۂ کیفیت + ا : ری ، لاحقۂ نسبت] .

**چوکڑ** (و لین ، فت ک) امذ ؛ صف . **۱. رک : چوکڑی .**
باران گلاب و بارش گل چوکڑ بڑھے آگے با تجمل
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۲) . **۲. عمدہ ، اچھا ؛ نادر ؛ مضبوط ، طاقت ور ، تنومند ، موٹا . بھاری بھرکم** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ا : چو (رک) + کڑ ، کڑا (رک) ؛ رک : چوک + ڑ ، لاحقۂ نسبت] .

**چوکڑ** (و مج ، فت ک) امذ . **رک : چوکر** (پلیٹس) .

**چوکڑا** (و لین ، سک ک) امذ . **۱.** (i) **رک : چوکڑی معنی نمبر ۱.** یہاں بھی سپور چار چار کے گروہوں میں آگئے ہیں جنھیں ٹیڑاڈ یا چوکڑے . . . کہتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۱۰) . (ii) **رک : چوکڑی معنی نمبر ۲.** ایک جوڑی اسپ سبزہ رنگ جو سابق کے چوکڑے کے ساتھ مل سکتی ہے ، بارہ سو روپے کو خریدا . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ : ۹ ، ۹۲) . یورپین سپاہیوں نے حضور کو شرطوں کے زمانے میں خود چوکڑا ہانکتے ہوئے دیکھا ہے . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۴۵) . **۲. رک : چوکا معنی نمبر ۲ .** اچھے دندان ساز سے مصنوعی چوکڑا بنوا کر استعمال کرنے سے غذا چبانے میں بہت سہولت حاصل ہوسکتی ہے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۳۶) . **۳. رک : چوکڑی معنی نمبر ۳ .** رانگ کانسی پیتل کا زیور . . . چوکڑا ، مرکی بندا ، کنگن . . . یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۲۷) . **۴. پیداوار کی تقسیم جس میں کاشتکار صرف چوتھا حصہ دیتا ہے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ا : چو (رک) + کڑا (رک)] .

**چوکڑات** (و لین ، سک ک) اسث . (کاشتکاری) **پنچایتی مقدمے میں رائے دینے والی چار پنچوں کی ایک مجلس ، پنچایت کے مکھیا (رکن)** (ا پ و ، ۶ : ۵۸) . [ا : چوکڑ + ا : ات ، لاحقۂ جمع یا کیفیت] .

**چوکڑی** (و لین ، سک ک) اسث . **۱.** (i) **ایک ہی قسم کی چار چیزوں کا مجموعہ .**
چار زنجیروں میں دیوانے کو جکڑا عشق نے
دیکھ عالم اس گلے میں چوکڑی زنجیر کا
(۱۸۷۵ ، شہید (احمد علی خان) ، د ، ۱۰) . یہ جوڑوان کروے ہیں . . . بعض دفعہ چوکڑیوں میں بھی ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۱۷۱) . (ii) **چار آدمیوں کا گروہ ، ٹولی .** یاروں کی چوکڑی نے ادھر کا رخ کیا . (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۸) . **۲.** (i) **چار گھوڑوں کی بگھی .** چوکڑیاں بھی بکثرت ہیں ، اکثر بیرونی مقامات کی سیر کو ان میں بیٹھ کر جاتے ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، ۲ : ۸ ، ۹۲) . آج سے چالیس پینتالیس سال قبل جب موٹروں کا زور نہ تھا ، نواب ممتاز حسین خان والئی پاٹودی کو ہم نے چوکڑی میں نکلتے دیکھا ہے . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۵۸) . انہیں اور صرف انہیں چوکڑی یعنی چار گھوڑوں کی بگھی میں نکلنے کی اجازت تھی . (۱۹۶۹ ، جنگ ،

کراچی ، ۸ اکتوبر ، ۳) . (ii) چار گھوڑے جو بگھی میں جتے ہوں . (نوراللغات) . ۳. (i) چوپائے کا چاروں پانو یک وقت اٹھا کر بھاگنا ، ہرن کی کلانچ ، بھلانگ ، جست ، اچھل کود .

کیوں کہ آو ہی شہر کے نزدیک صحرا کے غزال
ہے انوں کی چوکڑی میں دم ہماری آہ سیں
(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعرا ، ۴۷۳)) .

چوکڑی میں گو تمہاری چال سے ملتے ہیں وہ
لائیں پر کیونکر چکارے گورے گورے ہاتھ پاؤں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۳۷) . (ii) اچھل کود ، شوخی ، چستی .

پیری میں سب یہ چوکڑیاں طبع شیخ کی
اسپند و موصلی و ستاور کے ساتھ ہیں
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۷۵) . ۴. ایک قسم کا زیور ، کانوں میں پہننے کا زیور جس میں دو دو موتی دونوں طرف کے کانوں کے لیے ہوتے ہیں . ( نوراللغات ؛ علمی اردو لغت ) . ۵. ( ہندو ) حد بست ، حد (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . ۶. چار یگ کا عرصہ . جب جگوں کی ہزار چوکڑی گزرتی ہے تب برہما جی کا ایک دن ہوتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰) . ان چار یگوں کے عہد کو مشترکہ طور سے چوکڑی کہتے ہیں . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۲۵) . ۷. چار قوانین کا مجموعہ . ہماری رائے اور صلاح کی قانونی چوکڑی ہر مقدمے اور دستاویز کے اندر سے چلتی تھی . ( ؟ ، سوانح عمری مولانا آزاد ، ۱ : ۱۰۱ ) . ۸. رسی کے چار تار جن سے پلنگ بنا جاتے ، چار پائی کی وہ بناوٹ جس میں چار بان یا سُتلیاں اکٹھی کر کے بنی گئی ہوں . (جامع اللغات ؛ شبدساگر ) . ۹. یک جا بل دیے ہوئے چار تار یا رسیاں . چکارے اس پر چوکڑیوں کا تار باندھ کر کھرکی سضراب بار بار لگاتے ہیں . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۷۸) . ۱۰. پلتھی ، پالتی ؛ مندر کا کلس جو چار کھمبوں پر قایم ہو ( شبدساگر ) . [ رک : چوکڑا + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

— اڑانا محاورہ . گاڑیوں کا تیز دوڑانا . سڑک پر راجہ لوگ اپنی فوج اور رسالوں کے ساتھ زر نگار گاڑیوں میں بیٹھے چوکڑیاں اڑاتے چلے جاتے تھے . (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۱۵۸) .

— بھرنا محاورہ . ۱. ہرن یا گھوڑے کا چھلانگ لگانا ، کلانچیں مارنا ؛ تیزی و طراری سے کام لینا ، تیز دوڑنا . ہرنی تو چوکڑی بھر کر نکل گئی . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۴) .

ہرن بھی لگے بھرنے بس چوکڑی
شہ لعل کو ساتھ لے کر چلی
(۱۸۶۰ ، گلشن سہوشاں ، ۲۵) . گھوڑوں نے چوکڑیاں بھر بھر کر آس پاس کے سارے میدان بھر دیئے . (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۴۵) . ۲. اچھلنا ، کودنا ، کیلیں کرنا .

ضعف سے ایک قدم یاں نہیں چلنا ہے محال
چوکڑی بھرتے تھے یا دشت غزالاں میں کبھی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۸) . ہر جگہ یونانی بچے ترکی سپاہیوں کے پاس کھیلتے ہوئے اور چوکڑیاں بھرتے ہوئے نظر آرہے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۱۰۸) .

— بھلانا محاورہ . چوکڑی بھولنا (رک) کا تعدیہ ، حواس باختہ کر دینا ، پریشان کر دینا .

آہوئے چشم غضب ہوش ربا ہیں بخدا
چوکڑی دیتے ہیں اک پل میں یہ انسان کی بھلا
(۱۸۴۶ ، واسوخت امانت ، ۵) .

— بھول جانا/بھولنا محاورہ . سٹ پٹا جانا ، حواس باختہ ہو جانا ، گھبرا جانا ؛ ہکا بکا رہ جانا ، عاجز و درماندہ ہو جانا .

تلنگاں میں چیتے کی یوں گن دیکھائے
دیکھت تس ہرن چوکڑی بھول جائے
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۲) .

دشت و حشت میں بھٹکتا ہے مرا آہوئے دل
بھول گئی ہے چوکڑی اب دانش و فرہنگ کی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۳) .

غرض اس روز گوہر خاص مقبول
چلا بے دست ہو کر چوکڑی بھول
(۱۷۶۳ ، عاجز اورنگ آبادی ، قصہ لال و گوہر ، ۱۹) .

گئے چوکڑی بھول حضرت وہیں
لگے بھیجنے لعن شیطاں کے تئیں
( ۱۸۰۲ ، بہار دانش (طبش) ، ۶۶ ) .

کھینچتے اس غزال کی صورت چوکڑی بھولتی ہے مانی کی
( ۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۸ ) . ادیب اور شاعر دونوں چوکڑی بھول گئے ہیں . (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۵۰) . میں ساری چوکڑی بھول گیا . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۷۵) .

— بھول گیا فقرہ . جو مناسب تدبیر تھی وہ نہ کی ( جب ہرن چوکڑی بھول جاتا ہے تو شکار ہو جاتا ہے) (محاورات ہند ، ۸۲) .

چشم وحشی کی جو شوخی تہ گیسو دیکھی
چوکڑی ساری غزالان ختن بھول گئے
(۱۸۵۸ ، سحر ( نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۱۶ ) .

— گاڑی اسٹ . چار گھوڑوں والی گاڑی ، وہ بگھی جس میں چار گھوڑے جتے ہوں . چوکڑی گاڑیوں میں سوار . (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۵۲ ) . [ چوکڑی + گاڑی (رک) ] .

— گم ہونا محاورہ . ہوش و حواس جاتے رہنا ، گھبرانا ، سٹی گم ہوجانا ، تیزی و طراری ختم ہوجانا .

جوہیں زخمی ہوا ہرن کا سم
ہو گئی چوکڑی سب اوسکی گم
( ۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۴۰ ) .

**ــ لگانا** محاورہ . **رک : چوکڑی مار کر بیٹھنا** . پروفیسر . . . سر کے بل دیوار کے ساتھ کھڑا ہو گیا پھر اس نے اسی حالت میں چوکڑی لگالی . (۱۹۸۴ ، راجہ گدھ ، ۲۵۸) .

**ــ مار (کر) بیٹھنا** ف مر ؛ محاورہ . **چار زانو بیٹھنا ، پالتی مار کے یا دو زانو بیٹھنا** . خوب چوکڑی مار کر بادشاہوں کی طرح اپنے تخت پر بیٹھ گئے . (۱۹۷۶، حریت ، کراچی، ۱۱ فروری، ۳).

**ــ مارنا** محاورہ . **رک : چوکڑی بھرنا** ( پلیٹس ) .

**چوکس** ( و لین ، فت ک ) صف . **۱. خبر دار ، چوکنا** .

خبردار ہشیار بیدار ہو مرے بھائی چوکس ہو تیار ہو
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۴) . تین دن میں آؤں گا تو گھر سے چوکس رہنا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۱۸) . اسٹیشن کا سارا اسٹاف چوکس تھا اور اپنی ڈیوٹی پر کیل کانٹے سے لیس ہو کر کھڑا تھا . (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۹۲) .

**۲. اپنے کام میں ہوشیار ، خبردار ، محتاط** .

کم سن ہو کر چہیتی چوکس ہے چھند کے فن میں
اے چھند بھری ہے لاوک ہے شک ترے نین میں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۱) .

گابک چوکس ہے لے چلو مال کھرا
ہلکا کرو بوجھ ہے کٹھن راہ گزر
(۱۸۹۳ ، رباعیات حالی ، ۷۹) . یہ پابی بھی پریم کی پوجا پاٹ میں چوکس ہے . (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۱۲) . مواقع کی مساوات سے . . . حکومت . . . چوکس اور روشن دماغ شہری پیدا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ، ۲۹۲) . اف : رہنا ، کرنا ، ہونا . **۳. ٹھیک ٹھیک ، برابر ؛ تول میں پورا ؛ درست** .

ہنگام اوچھا ہو کہ ہو چوکس سنجیدے گنونتے
میں فکر کر دیکھا تو ہیں مستعد ہر فن میں تمھیں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۷۵) .

تو اگر لیلی سے چوکس حسن صورت میں رہا
قیس سے پلہ مرا جھکتا محبت میں رہا
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۹) . کھاڑی کے عرض کی چوکس پیمائش شروع کی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۳۹) . پرانے فارسی شاعروں کے زمانے میں عروض پوری طرح چوکس نہ تھا . (۱۹۶۷ ، ہماری زبان ، کراچی ، نومبر ، ۱۲) . ۴. (صرافی) **دلالوں کا کنایہ ایک آنہ کھانے کے واسطے** ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۳ ) . **۵. سپرد ، حوالہ** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ ا : چو (رک) + ا : کس ، کسنا (رک) ؛ س : چکشس चक्षस ] .

**چوکسائی** ( و لین ، فت نیز سک ک ) اسث . **احتیاط ، بیدار مغزی ؛ ہوشیاری ، توجہ ، دھیان ؛ خبرداری ، رک : چوکسی** ( پلیٹس ) . [ رک : چوکس + ا : ائی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

**چوکسی (۱)** (و لین ، فت ک) صف . **پرکھنے یا جانچنے والا ، امتحان لینے والا ، نگران ، انسپکٹر** ( پلیٹس ) . [ ا : چوکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چوکسی (۲)** ( و لین ، فت ک ) اسث . **چار آدمیوں کا اکٹھا کوئی کام کرنا ؛ چار آدمیوں کا ایک ہی رکابی میں کھانا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چو (رک) + کس = آدمی (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوکسی** ( و لین ، سک ک ) اسث . **۱. نگہبانی ، حفاظت نگرانی** . بڑے بڑے سور بیر جو دھاؤں کو . . . رکمنی کی چوکسی کو بھیج دیا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۲) . ایک ایک بطخ نوبت بہ نوبت اپنے ہم جنسوں کی چوکسی کرتی ہے . (۱۸۷۶ ، مقالات حالی ، ۲ : ۲) . حافظ جی کو اور عطاللہ کو تاکید کردینا کہ ان دونوں بکسوں کی سب اشیا سے زیادہ چوکسی کریں . (۱۹۱۲، مکتوبات حالی ، ۲ : ۴۴۸) . اس کی حرکت پذیری اور چوکسی سے چھوٹی چھوٹی کامیابیاں حاصل ہوتی جاتی ہیں . (۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۶۳) . **۲. پاسبانی ، چوکیداری ، دربانی** .

آرزو ہے کہ رہوں تیرے در دولت پر
زندگی بھر میں کروں چوکسی دربان ہو کر
(۱۸۶۶ ، ہزہر ، د ، ۴۷) . آج کل چور چکار کا ڈر ہے ، میں ٹھہری عورت ذات کیا چوکسی کروں گی (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۵۴) . دشمن ہر پر قدم پر نگاہ رکھتے ہیں ہے طرح . . . چوکسیاں کی جا رہی ہیں . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۲۷) . **۳. چالاکی ، ہوشیاری ، خبرداری ، عقل مندی** . اس قدر چوکسی اور ہوشیاری کی کچھ ضرورت نہ تھی . (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۱۴۵) . مجلس عاملہ کئی دن تک متواتر دہلی میں بڑی ہشیاری اور چوکسی کے ساتھ اس کی منتظر رہی . (۱۹۴۱ ، خطبات قائد اعظم ، ۲۰۹) .

کہیں لے نہ ناخن تگاور سمند پکڑ چوکسی سے عنان ہیوں
(۱۹۶۹ ، سزمور میر مغنی ، ۱۹۱) . اف : ہونا ، کرنا . [ ا : چوکس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**ــ بھرنا** محاورہ . **ہوشیار رہنا ؛ پہرا دینا** ( فرہنگ اثر ) .

**ــ رکھنا** محاورہ . **ہوشیار رہنا ، خبردار رہنا ، نگرانی کرنا ، دیکھ بھال کرنا** . ارے ! یہ تو بڑا برا عارضہ ہے بڑی چوکسی رکھنی ہوگی . (۱۸۹۳ ، پی کہاں ، ۴۲) .

**ــ کرنا** محاورہ . **خبردار رہنا ، چوکنا رہنا ؛ تیار رہنا ، مستعد رہنا ، کمر بستہ رہنا** ( جامع اللغات ) .

**چوک لینا** محاورہ . ( ٹھگی ) **مسافر کا ٹھگوں کو یا ٹھگوں کا مسافر کو دیکھ لینا اور ہوشیار ہو جانا** ( مصطلحات ٹھگی ، ۸۹ ) .

**چوکنا** ( و لین ، سک ک ) ف ل . **رک : چونکنا** .

ملاں مشتری ہو کر بولیا اذاں
او جالا ہوا خاق چوکیا ہزاں
( ۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۲۰۵ ) .

غفلت کا ایک شوخ کی مارا پڑا ہوں میں
چوکوں نہ قبر میں بھی جو شور نشور ہو
( ۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۳۲ ) .

بہت چوکے جو مانگی موت آخر کیا علاج اس کا
ستم کرنے کی بھی حد ہے کہاں تک وہ ستم کرتے
( ۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۳ ) .

**چوکنا** ( و مع ، سک ک ) ف ل . **۱. غلطی کرنا ، خطا کرنا ، قصور کرنا ؛ نشانہ اوکنا ؛ فریب میں آنا .**

ہے کہیں تو کہنے نہ آوے نہیں کہے تو چوکے
عارف لوگاں یوں حیراں ، جیوں ہیں گنگے موکے
( ۱۵۹۱ ، جانم ، وصیت الہادی (ق) ، ۲۴ ) .

بے نقط اعراب سوں کرتا ہے تعلیماں منجھے آن
میں اگر چوکوں گا اس میں تم نہ پکڑو ہم پہ ایراد
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸۸ ) .

بے ہوش گھر ہر اپنے چوکا کہ رات سویا
اوٹھ آوتا اگر وہاں سب یار تھے وے تھی
( ۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۰ ) . وہ نازنین یہ میری نادانی کی حرکت دیکھ کر بولی کہ ''ہے ظالم ! آخر چوکا اور نصیحت بھولا'' .
( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۱ ) .

ہمیں چوکے غم دل قابل اظہار نہ تھا
بات میں یار یہ بگڑا کہ کبھی یار نہ تھا
( ۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۸ ) . ان کتابوں کے مرتب کرنے والے ایسے ایسے چوکے ہیں کہ توبہ بھلی . ( ۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۴۷ ) .

ان کا نہ کبھی کوئی نشانہ چوکا
شیطان ہے ان کے آگے ننگا بھوکا
( ۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۵۹ ) . **۲. بھولنا .**

کہ آوے اگر کوئی یاں ہاٹ چوک
سو اس کوں لگے کچھ اچھی پیاس بھوک
( ۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵۴ ) .

محبت نہ تھی ، تھا یہ غم اظفری
یہ ہم چوک کر ہائے ستم کھا گئے
( ۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳ ) .

خدا کے فضل پہ تھا اعتماد کیا غم تھا
اگر میں چوک بھی جاتا وہ پاسباں ہوتا
( ۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۲ ) . **۳. بھٹکنا .** قدم ایسا سیدھا پڑتا ہے کہ راستہ نہیں چوکتا . ( ۱۹۰۹ ، صلائے عام ، اپریل ، ۶ ) . **۴. باز آنا ، باز رہنا .** مارنے سے تمہارا بھلا ہو تو نہ چوکو قتل ہی کرو . ( ۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۷ ) . بعض اوقات اپنے متعلق بھی رائے دینے سے نہیں چوکتے تھے . ( ۱۹۴۷ ، ادبی تبصرے ، ۷۲ ) . یعنی ہاتھ کی صفائی سے بھی نہیں چوکتے اور ہارے پر برہم بھی بہت ہوتے ہیں . ( ۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۲۲۹ ) . **۵. پس و پیش کرنا ، موقع کھو دینا .** وقت پر جو سوجھ جاتی تھی اس میں چوکتے نہ تھے صاف کہہ بیٹھتے تھے . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۱ ) . چوکو نہیں آنکھ بند کر کے بیٹی دے دو . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴ ) . [ س : چیت + کر ; چयत + कर ] .

**چوکنا** ( و لین ، فت ک ، شد ن ) صف مذ . **۱. چار کان والا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) . **۲. خبردار ، ہوشیار ، باخبر ؛ محتاط ، چاروں طرف نظر رکھنے والا .** یہ سوتے کو جگا دیتی اور غافل کو چوکنا کر دیتی . ( ۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۴۳ ) . وہ ایک ٹھوکر کھا کر ایسے چوکنا ہو جاتے ہیں کہ پھر عمر بھر ٹھوکر نہیں کھاتے . ( ۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴ ) .

کیوں کر باندھوں اس پہ نشانا بے صبرا ، چوکنا ، سیانا
( ۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۹۴ ) . ایسوں سے بادشاہ کو چوکنا رہنا چاہئے . ( ۱۹۴۵ ، بادشاہ ، ۸۹ ) . ہم چوکنے رہنے لگے لیکن وہ یہ سب ایسی چالاکی سے کرتا کہ ہر بار کسی نہ کسی کو ضرور تشویش ہوتی . ( ۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۵۳ ) . **۳. گھبرایا ہوا ، متوحش .** شکاری کے ڈر سے جب جانور گھبرایا گھبرایا نظر آئے تو اس کو چوکنا کہا جائے گا . ( ۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۴۳ ) . اف : رہنا ، کرنا . [ ا : چو (رک) + ا : کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**— آدمی ہے** فقرہ . **بڑا چوکس ہے غافل نہیں ہوتا** (محاورات ہند ، ۸۲ ) .

**— ہونا** محاورہ . **ہوشیار ہونا ، بیدار ہونا ؛ بھڑکنا ، بدکنا ، تیز ہونا** ( نوراللغات ) .

**چوکنڈی/چوکنڈی** ( و لین ، فت ک ، سک ن ) امث . **رک : چوکھنڈی ؛ چہار دیواری .** ہم تجھ کو اتنا ہی روپیہ دیتے ہیں جو قلعہ کے نہ بنانے کے لئے دیتے تھے کہ تو پرتگال کی طرح کی چوکندی نہ بنائے . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۷۶ ) . بابر نے آکر ان چیزوں میں کچھ اور اضافہ کیا جن میں چوکنڈی روش ، سنگ مرمر کے حمام باؤلی اور فوارے وغیرہ قابل ذکر ہیں . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۱۴ ) .

**چوکنی** ( و مج ، سک ک ) امث . **(زربافی) بارے کا منھ کھولنے اور صاف کرنے کی سوئی ، کچوکنی** (اپ و ، ۲ : ۱۸۷ ) . [ ا : کچوکنی (رک) کی تخفیف ] .

**چوکنّی** ( و لین ، فت ک ، شد ن ) صف مث . **چوکنّا (رک) کی تانیث ، ہوشیار .** اس نے آہستہ سے احاطے کا پھاٹک بند کیا ، چوکنی نظروں سے ادھر ادھر دیکھا اور بھاگ کر کوٹھری میں جا چھپا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۳۳ ) . [ چوکنا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چوکور** ( و لین ، و مج ) صف . **مربع ، چار کونے والا .** اس آسی لیٹر سے حاصل ہونے والی سائن ویو کو چوکور یا مربع شکل میں تبدیل کر دیا جاتا ہے . (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۹۸ ) . [ ا : چو (رک) + کور (رک) ] .

**چوکولیٹ** ( و لین ، و مج نیز ضم ک ، غم و ، ی مج ) امذ ؛ صف . **رک : چاکلیٹ** . چوکولیٹ رنگ کے سویلین سوٹ میں مسرور . . . ہنس دیا تھا . (۱۹۱۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۲۰۳) .

**چوکی** ( و لین ) اسث . **۱. چھوٹا تخت ، مربع نما یا مستطیل نما نشست گاہ .**

اچائے عرش چوکی بی بی کے تائیں
کہ حضرت بی بی ہیں بیبیاں سیس تاجے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷) .

بیٹھتی چوکی پہ جب وو نازنیں
حسن کے کشور میں تھی کرسی نشیں

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۴) . کنچن کی جڑاؤ چوکی بچھائے تس پر رکمنی کو بٹھائے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۱۱) . اگر کوئی چٹھی کسی کے نام کی آئی تو وہ ہر ایک کا نام پڑھ کر ہر ایک کی نشست کی چوکی کے آگے رکھ دیتی ہے . (۱۸۶۹ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۳۱) . میز کے چاروں طرف چار بیت (بید) کی تکیہ دار چوکیاں ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، روحانی شادی ، ۲) . دھپ دھپ گودڑ راہوں پر گر رہے ہیں ، چرک چرڑ کرک پرانی چوکیاں اور اسٹول پھینکے جا رہے ہیں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۹) .

**۲. پہرا ، پاسبانی ، نگرانی .**

محمد علی خاں کے سر پر وہاں
کھڑے رہتے چوکی کے پانصد جواں

( ۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۰ ) . چوکی گاڑھی چاروں طرف باغ کے رکھی ہے کہ پرندہ پر نہیں مار سکتا . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۴ ) .

چوکی کے لوگ سو رہیں در پر مجھے بٹھائیں
دھڑکا مجھے یہ ہے کہ کہیں آ کے پھر نہ جائیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۹) . **۳. وہ جگہ جہاں آس پاس کی حفاظت کے لیے تھوڑے سے سپاہی تعینات ہوں ؛ چھوٹا تھانہ ، پہرے داروں کی قیام گاہ .** پولیس والے نے جو ڈانٹا کہ بھلا دارو پی پی کر سڑک پر دنگا کرتے ہو ، پکڑ لے چلوں گا چوکی پر . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۱ ) . اورنگ زیب کے عہد میں بھی وہ مغلوں کی سرحدی چوکیوں پر لگاتار حملے کرتے رہے . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۷) . اس ہنگامے میں عوام نے پولیس کی چوکی لوٹ لی . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۶۶) . **۴. چوکی دار کے بیٹھنے یا رہنے کی محفوظ جگہ ، کوٹھری** (ا پ و ، ۵۸۶) . **۵. حاضری کی باری ، نگرانی کی ذمہ داری ، ڈیوٹی .** صبح کے وقت . . . امرا اور منصب دار جن کی چوکی ہوتی ، حاضر ہوتے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۸۵) .

**۶. رستے میں ٹھہرنے کا مقام ، پڑاؤ ، اسٹیشن .**

منزل ملک عدم کی راہ کتنی سخت ہے
کوئی بستی کوئی چوکی راہ بھر ملتی نہیں

( ۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۶۱ ) . دو چوکیوں کے بعد کہتی ہوں کہ پیاس لگی ہے ، صراحی میں پانی نہیں ہے ، کہتے ہیں یہاں نہ بولو . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۲) . **۷. قوالوں یا گویوں کا گروہ یا پارٹی .**

اک طرفہ کارساز کی قدرت کا کھیل ہے
جو چوکی ہے گوئیے کی بنو سمیل ہے

(۱۸۶۷ ، مسدس بینظر ، جان صاحب ، ۲۰) . ہر مندر کے متعلق گانے والوں کی ایک چوکی مامور تھی . ( ۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۵۷ ) . شبیر قوال کا نام آپ نے ممکن ہے سنا ہو . . . اسے گانے کا شوق تھا . . . کراچی میں اس کی چوکی کا خاصہ ڈنکا بجا . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۱) . **۸. نوبت بجانے والوں کا نوبت بجانے کا وقت نیز نوبت بجانے والوں کا گروہ یا جماعت .** بادشاہی نقار خانوں میں کئی کئی چوکیاں اس طرح آدمیوں کی مقرر ہوتی ہیں ہر ایک چوکی کے آدمی باری باری سے بجاتے ہیں . (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۹۷) . **۹. وہ چھوٹا تخت جو درمیان سے کٹا ہوا ہوتا ہے اور جس کے نیچے رفع حاجت کے لیے طشت رکھا جاتا ہے (اکثر طشت کے ساتھ ، طشت چوکی) ، کموڈ .** تمہاری چوکی کون صاف کرتا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۴) . تم جمال گوئے نوش کئے پڑے رہنا چوکی پلنگ کے پاس لگا دی جائے گی . ( ۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۹ ) .

**۱۰. گلے کے ایک طلائی زیور کا نام جسے پٹری بھی کہتے ہیں ، یہ زیور جگنی سے مشابہ مگر چورس ہوتا ہے** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**۱۱. وہ تختہ جس پر بسکٹوں کیکوں کے لیے آٹا گوندھتے ہیں ؛ باورچیوں کا گروہ ؛ چار کا مجموعہ ؛ ایک ناپ جو چار سیر کے برابر ہوتا ہے ؛ بدکارہ ، چھنالہ ؛ نیاز ، نذر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**۱۲. خدمت ، سیوا ، نوکری ؛ موکل ؛ جادو ، ٹونا** (فرہنگ آصفیہ) .

**۱۳. کسبی کی شب باشی ؛ رنڈی کی خرچی یا شب باشی کا معاوضہ .**

میری چوکی ہزار ہیں دینا
دے مجھے جلد اور نہ کر تکرار

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۴۴) . [ ا : چو (رک) + ا : کی ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چتشک + ایکا चतष्क + इका ] .

**ـــ اٹھ جانا/اٹھنا** ف مر ؛ محاورہ . **پہرا اٹھنا ، نگرانی ختم ہونا .**

بحر مجھ قیدی کو وحشت ہے یہی
چوکی اوٹھ جائے تو چنھٹ دیکھی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۸) .

**ـــ بٹھانا/بٹھلانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. محافظ متعین کرنا ، پہرا بٹھانا ، نگراں مقرر کرنا .** جب کنس نے جانا کہ دیوکی کے آٹھواں گربھ رہا ہے تب جا بسدیو کا گھر گھیر آچاروں اور دنتیوں کی چوکی بٹھادی . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۳) .

جو اور کی پگڑی لے بھاگے اس کا بھی اور اچکا ہے
جو اور پہ چوکی بٹھلاوے اس پر بھی دھونس دھڑکا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۱) . **۲. جادو کرنا ، بیر بٹھانا ، موکل بٹھانا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات ) .

**— بیٹھنا** ف م ؛ محاورہ . **۱. چوکی بٹھانا (رک) کا لازم ، پہرا بیٹھنا ، نگرانی ہونا .**

گشت لگا کتوال کا پھرنے ، چوکی بیٹھی گلی گلی
اس بن جی گھبراتا ہے اور لگتی نہیں کچھ بات بھلی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۹) .

رن میں گھوڑا جو اڑاتے ہوئے پہونچے عباس
چوکیاں گھاٹ پہ بیٹھی تھیں رکا تھا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۷۸) . **۲. گویوں یا قوالوں کی ٹولی کا گانے کے لیے بیٹھنا .** لکھنؤ کی مشہور مغنیہ مسو جان نے موسیقی کے کمالات دکھا کر حاضرین محفل کو مسحور کیا . . . بنارس اور آگرہ کی دو چوکیاں بیٹھیں . (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۴۲) .

**— بھرنا** ف م ؛ محاورہ . **۱. باری باری سے پہرا دینا .**

وے بچارے بہانے کرتے ہیں رات دن لوگ چوکی بھرتے ہیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۲) . **۲.(i) کسی بزرگ کے مزار پر مراد حاصل ہونے کے بعد منت پوری کرنا .** وہاں کے باشندے . . . اپنی مرادوں کے لیے جمعرات کو وہاں جا کر چوکیاں بھرتے ہیں .
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۷۵) . (ii) **محرم میں مہندی چڑھانا ؛ کھیر کے پیالوں پر نیاز دلوانا .** اب کی عشرہ آئے اور تمہاری مراد پوری ہوجائے تو چوکی بھرنا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۱۸) . **۳. گھر پر یا مزار پر قوالوں کا گانا کرانا .** سارے قصور پر مٹی کا بادل چڑھا تھا ، قوال بلھے شاہ کے مزار پر چوکی بھر رہے تھے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۱۹) . **۴. دیوی دیوتا کے استھان پر جا کر بھینٹ چڑھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**— پر (پہ) جانا** محاورہ . پاخانے جانا (اجابت یا پیشاب کرنے کے لیے) **بیت الخلا جانا .** مارے خوف کے میرا پیشاب خطا ہوا جاتا ہے ، میں ذرا چوکی پر جاؤں گی . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۱۷۸) . پہروں دن چڑھے تو چوکی پر جانا نصیب ہوتا ہے .
(۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۸۲) . چوکی پہ گئی ہاتھ منہ دھو . . . چاندنی پہ طاقہ بچھا کر بیٹھی ہوں . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۳) .

**— پر کا سامان** اسذ . **عطردان ، گلاب پاش وغیرہ کا سٹ جو نوشہ کی خلعت پوشی کے وقت نوشہ کے سامنے رکھا جاتا ہے ، چوکی ساز** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) .

**— پر (پہ) لوٹا (بھی) نہ رکھواؤں** فقرہ . **کمال حقارت ظاہر کرنے کے موقع پر عورتیں بولتی ہیں ، معمولی اور ادنیٰ کام بھی نہ کراؤں .**

چخے ہو لوٹا نہ رکھواؤں اپنی چوکی پر
کریں تم ایسے مجھے اب خدا کی شان پسند
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۴) .

نوج اس کی چھپریا میں جاؤں لوٹا چوکی پہ بھی نہ رکھواؤں
(۱۹۲۰ ، عروج (نواب باقر علی خاں) ، شاہد نامہ (ق) ، ۲۶) .

**— پہرا/پہرہ** (— فت مج پ ، سک ہ/فت ر) اسذ . **محافظت ، پاسبانی .** بہ نسبت سابق کے چوکی پہرہ زیادہ بڑھ گیا ہے .
(۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۷۳) .

کونسل میں بھی ہیں مالک میز چوکی پہرے کو بس ہیں انگریز
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۴ : ۸۵) . گھوڑے جو سرحد پر چوکی پہرے کے کام آئیں . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۷۱) . [چوکی + پہرا/پہرہ (رک)] .

**— پہرا (پہرہ) بٹھانا** محاورہ . **نگرانی کرانا ، چوکیدار مقرر کرنا .** واجد علی شاہ نے . . تاج محل کے مکان پر چوکی پہرہ بھی بٹھا دیا . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۲۰) .

**— پہرا (پہرہ) رہنا** ف م ؛ محاورہ . **حفاظت ہونا ، نگرانی ہونا ، محافظ تعینات ہونا .**

کہا حکم آوے نہ دربار میں رہے چوکی اور پہرا سرکار میں
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۳) . وزیر بوقلموں کو حکم دیا کہ یہاں سے دلہن کے مکان تک فرش بوقلموں خیمہ ہائے گوناگوں استادہ ہوں ان میں چوکی پہرہ رہے . (۱۸۴۶ ، قصۂ اگرگل ، ۶۵) .
ہم سادھوؤں کے یہاں چوکی پہرا تو رہتا نہیں ہے بھگوت رکھوالی کرتا ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۶۸) .

**— ٹوٹنا** محاورہ . **پہرہ ختم ہونا ، نگرانی ختم ہونا ، حفاظت ختم ہونا ؛ پہرے داروں کے رہنے کی جگہ ختم ہونا .**

دو سال میں جو ڈاکوؤں کا گم ہوا نشاں
وہ چوکی ٹوٹی ہوگیا نیلام وہ مکان
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹) .

**— جانا** محاورہ . **کسبی یا زانی عورت کا خرچی پر جانا .**

تلاش کرتے پھریں سب ہیں خدمتیں بھاری
بہت تو تخت منبت کی چوکی جاتے ہیں
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۳۲)) .

چوکیاں جاتی ہے وہ ہے ہے تو ایسا ہوگیا
تف تری ڈاڑھی پہ تو جو روکا بھڑوا ہوگیا
(؟ ، راحت (فرہنگ آصفیہ)) .

**— خانہ** (— فت ن) اسذ . **۱. وہ مکان جہاں امرا کے درباری اپنی اپنی حاضر باشی کے وقت حاضر رہتے ہیں .** مجھ بیوہ کا بیٹا چوکی خانے سے جو گھر میں آئے گا اور مٹکا نہ پائے گا تو میرے کاسۂ سر کو سنگ غضب سے توڑے گا . (۱۸۱۴ ، نوررتن ، ۵۴) .
جو کام اہم ہوتا تھا اس کی تعمیل کے لیے مجھے حکم ہوتا تھا اور اکثر چوکی خانے میں بھی مجھ سے کام لیا جاتا تھا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲) . **۲. پاخانہ ، بیت الخلا .** مہترانی . . . جہاں ملازم اور کنیزان شاہ رو کا مجمع دیکھا ٹوکرا چوکی خانے میں رکھ کر آ بیٹھی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۰۵) . [چوکی + خانہ (رک)] .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پاسبانی کرنا ، نگہبانی کرنا ، پہرا دینا** . اسی باغ میں اس کے تائیں چھپا رکھ ، چوکی اس کی ہم دے گیں ، کوئی اس کے پاس آوے نہ پاوے گا . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷) . بہتر یہ ہے کہ ہم چاروں ایک پہر جاگیں اور چوکی دیں . (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۹) . ۲. **جل یا فریب دینا** .

کہ اب آؤ رخ آپنے موڑ کر
چوکی دے پھریں سب کوں یہاں چھوڑ کر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۳) . ۳. **کرسی دینا ، کرسی پر بٹھانا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . ۴. **قوالوں کا کسی درگاہ پر جاکر قوالی کرنا** (علمی اردو لغت) .

**ــ ڈالنا** محاورہ . **رک : چوکی بٹھانا** .

ڈاکوں سے وہ مقام جو بدنام ہوگیا
چوکی پولس کی ڈال دی آرام ہوگیا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۹) .

**ــ رکھوانا** محاورہ . **سواری رکوانا ، تخت ٹھہرانا ، سواری کا تخت نیچے ٹکوانا** . امیر نے فوراً چوکی رکھوائی اور پکار کر آواز دی کہ ایک پہلوان تم میں سے چاہتا ہوں . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۶۵) .

**ــ رہنا** محاورہ ؛ ف مر . **پہرہ رہنا ، حفاظت رہنا ، نگرانی رہنا** .

اسی باعث سے میں شب کو ترے گھر میں نہیں آتا
ترے در پر جو چوکی رات دن رہتی ہے درباں کی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۵۳) .

**ــ ساز** امذ . **رک : چوکی پر کا سامان** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) . [ چوکی + ساز = سامان (رک) ] .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **پہرہ دینا ، چوکی دینا** . ایک شخص ننگی تلوار ہاتھ میں لے کے چوکی کرتا بیٹھا ہے . (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۵۵) . اے شہنشاہ عالی وقار ! آپ کے فرمان کے بموجب اس سوداگر کے مکان پر چوکی کر رہے تھے (۱۸۹۰ ، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے ، ۴ : ۳۳۹)) .

**ــ گانو والوں کو لوٹ کھاتی ہے** کہاوت . **پولیس کی چوکی عام طور پر وہاں مقرر کی جاتی ہے جہاں لوگ بہت شرارتی ہوں پولیس والے اپنے کھانے کا خرچ عموماً انہیں لوگوں سے پورا کرتے ہیں** ( جامع اللغات ) .

**ــ مار** امذ . **رک : چوک مارا ، محصول چور** . آدھی آدھی رات تک ملاحوں ، مانجھیوں ، چوکی ماروں اور ماہی گیروں کے بیانات سنے . (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ ، ۱ : ۲۴۲) . [ ا : چوکی + مار ، مارنا (رک) سے ] .

**ــ مارنا** محاورہ . **محصول ادا کیے بغیر غیر قانونی اور ناجائز طریقے سے مال کی درآمد و برآمد کرنا ، محصول کی چوری کرنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**ــ ماری** امث . **چوکی (رک) مارنے کا فعل ، اسمگلنگ ، گھاٹ ماری** (پلیٹس) . [ چوکی + مار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ میں بٹھانا** محاورہ . **رک : چوکی میں رکھنا** ( پلیٹس ) .

**ــ میں رکھنا** محاورہ . **حوالات میں رکھنا ، نظربند کرنا ، قید میں ڈالنا** ( پلیٹس ) .

**ــ میں لگانا** محاورہ . **بادشاہوں ، امیروں یا افسروں کے سامنے کسی کو شب باشی کے لیے پیش کرنا** . مشاطہ سے کہو کہ آج اسے آراستہ کر کے چوکی میں لگائے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۷۷) .

**ــ نویس** (ــ فت ن ، ی مع ) امذ . ۱. **درباروں میں خدمت انجام دینے والے امیر منصب دار اور احدی کی حاضری اور روزمرہ کے احکامات لکھنے والا** .

چوکی نویس کوں ناز کے رشوت میں دیوں گا نقد جیو
مجھ کر دیا یودھن کی بس لب ہور بیسر سوں رجوع

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۵ ) . چند معتبر منصب دار تھے کہ باری باری سے حاضر ہوتے تھے روزمرہ ساعت بساعت کے احکام لکھتے رہتے تھے ، وہ چوکی نویس کہلاتے تھے . ( ۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۴۹ ) . ۲. **خبررساں** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ ا : چوکی + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا ] .

**ــ نویسی** (ــ فت ن ، ی مع ) امث . **چوکی نویس کی خدمت یا کام** . اسی عہد میں چوکی نویسی کا آئین مقرر ہوا تھا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۴۹) . [ ا : چوکی + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چوکیا** ( و لین ، سک ک ) صف . **چوکی ( رک ) سے منسوب تراکیب میں مستعمل** . [ رک : چوکی + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ سانپ** (ــ مع ) امذ . **لمبا چوڑا سانپ جو کھیت برابر کرنے والی چوکی کے برابر چوڑا ہوتا ہے** ( بہار اردو لغت ( خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲ ) ) . [ ا : چوکیا + سانپ (رک) ] .

**ــ سہاگا** (ــ ضم س ) امذ . **ایک طرح کا عمدہ سہاگا** (نوراللغات) . [ چوکیا + سہاگا (رک) ] .

**چوکیدار** ( و لین ، ی مع ) صف مذ . **وہ شخص جسے حفاظت اور دیکھ بھال کے لیے ملازم رکھا جائے ، پاسبان ، نگہبان ، محافظ** .

آرسی کے ہاتھ سوں ڈرتا ہے خط
چور کوں ہے خوف چوکیدار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸) .

چوکیدار ایک شب گئے تھے سو
جونرے بھونرے سے نکلا باہر وہ
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۱۱) .
بہت اپنی تاک بلند تھی کوئی بیس گز کی کمند تھی
پر اچھال پھاند وہ بند تھی ترے چوکیداروں کی جاگ سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۵) . میں نے کل ایک اخبار میں اشتہار چھپوایا کہ مکان کی حفاظت کے لیے چوکیدار مطلوب ہے . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۳) . گاؤں میں اندراج کرنے کے لیے چوکیدار ہی ذمہ دار ہوتا ہے . (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۷۷) . [ ا : چوکی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— سونے ڈاکو مارے** کہاوت . اگر چوکیدار سو رہے تو چوری ضرور ہوتی ہے (جامع اللغات) .

**چوکیدارا/چوکیدارہ** ( و لین ، ی مع / فت ر ) اسذ . ۱. وہ محصول جو زمینداروں یا باشندوں سے وصول کر کے چوکیداروں کو بطور تنخواہ دیا جاتا ہے ، حق پاسبانی . منشی دیو کی نندن چوکیدارہ کے بخشی آن کر بیٹھے آن کے پاس چوکیدارہ کا رجسٹر تھا . (۱۹۲۲ ، دہلی کی جاں کنی ، ۸۳) . ۲. پہرہ داری ، پاسبانی . چڑی گھر میں ایک رائٹر نے سات روپیہ مہینہ پر نوکری کر لی کہ چوکیدارہ کا بھی کام دیتا ہے . (۱۸۶۸ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۱۵) . [ ا : چوکی + دار (رک) + ا : ا/ہ لاحقۂ نسبت ] .

**— کرنا** ف مر . پہرہ دینا ، پاسبانی یا نگرانی کرنا . تمام رات مرگھٹ میں ہم نے چوکیدارا کیا . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۸۸) .

**چوکیدارن** ( و لین ، ی مع ، فت ر ) امث . چوکیدار (رک) کی تانیث . ایک حسین عورت قیدیوں کے کپڑے پہنے اس کے کمرے کی صفائی کر رہی ہے . ایک چوکیدارن بیچ بیچ میں اسے ڈانٹتی جاتی ہے . (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۹۵) . [ رک : چوکیدار + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چوکیداری** ( و لین ، ی مع ) امث . ۱. محافظت کا کام ، پاسبانی ، نگہبانی . دغا کی کوتوالی ، فریب کی تحصیل داری ، قلب و حیلے کی چودھراہٹ . . . اور رہزنی کی چوکیداری ہونے لگی . (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۱۶) . ایک ہی وقت میں ان سے دو کام لئے جائیں ، چوکیداری بھی کریں اور سرحد داری کی خدمت بھی انجام دیں . (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۲۶) . وہ اتنا غریب تھا کہ حصول معاش کے لئے رات کو چوکیداری کرنے پر مجبور ہوگیا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۰) . ۲. چوکسی ، خبرداری . یہ لوگ کانگریس کے کارندے ہیں اور اس کی طرف سے چوکیداری اور تفتیش حال کا کام کرتے ہیں . (۱۹۳۲ ، خطبات قائد اعظم ، ۳۶۹) . ۳. وہ چندہ (ٹیکس) جو نگرانی کی بابت لیا جائے ، حق پاسبانی (نور اللغات) . اف : کرنا ، ہونا . [ رک : چوکیدار + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت و معاوضہ ] .

**چوکیل دینا** محاورہ . حفاظت یا نگہبانی کرنا ، چوکسی کرنا .
نفس کے تیں زبوں کرے یعنی
دل کے تیں دے پٹیل کے چوکیل
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۲) .

**چوکھ (۱)** ( و سج ) اسذ . ( طب ) ایک جڑ جو گرہ دار لمبی اور موٹی سی ہوتی ہے انگلی کے برابر قسط سے کسی قدر مشابہت رکھتی ہے رنگ اس کا خاکی تیرگی مایل ہوتا ہے اور ہو تیز اور مزہ تلخ ہوتا ہے وزن میں ہلکی ہوتی ہے اسے اکثر اونٹوں کی خارشت میں لگاتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۹۵) . [ مقاسی ] .

**چوکھ (۲)** ( و سج ) صف . رک : چوکھا (پلیٹس) .

**چوکھا** ( و لین ) اسذ . ۱. رک : چوکا . ایک خادمہ گھبرائی ہوئی سانس چڑھا ہوا . . . زینہ پر سے چڑھی چلی آتی ہے آتے ہی دھم سے چوکھوں پر گر گئی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۲) . ۲. وہ جگہ جہاں چار حدیں ملیں (پلیٹس) . [ ا : چوکا (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : چتشک + کن चतुष्क + क ] .

**چوکھا (۱)** ( و سج ) صف مذ ؛ مث : چوکھی . عمدہ ، اچھا ، خوب ، پسندیدہ ؛ کھرا ، خالص ؛ دل خوش کن ، خوبصورت ؛ سچا ، ایماندار ، معقول ؛ رک : چوکھی . جلدی جلدی ایک جوڑا . . . پہنا . . . جس کا جواہر نہایت چوکھا اور بیش قیمت تھا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۷۶) . ظالموں کا غرور ڈھاؤں گا اور ایک مرد کو چوکھے سونے سے گراں بہا کروں گا (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۷۲) . نواب اقتدار الدولہ بڑے چوکھے آدمی تھے ہم سے بھی بنگلہ بناتے وقت بیس ہجار ( ہزار ) قرض لیے تھے ، لیکن وقت پر مول بیاج سب کوڑی کوڑی ادا کر دیا . (۱۹۴۷ ، بھولے سفر کو چلے (ساقی (سالنامہ) ، جنوری ۴۷ ع ، ۶۷)) . اس شعر میں حافظ کی مستی کا رنگ چوکھا ہوگیا ہے . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۳۹۷) . [ س : چوکش + کہ चोक्ष + क ] .

**— پن** (— فت پ ) اسذ . چوکھا (رک) کا اسم کیفیت : عمدگی ، اصلیت ؛ چالاکی . اس طاقت ور اقلیت نے اپنی نسل کا چوکھا پن قائم رکھنے اور کالے رنگ کی اکثریت پر اقتدار حاصل کرنے کی اس طرح کوشش کی جس طرح جنوبی افریقہ میں آج کی جا رہی ہے (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۱) . [ چوکھا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— رنگ** (— فت ر ، غنہ ) اسذ . اچھی اور خوشنما رنگائی (اپ و ، ۲ : ۴۰) . [ چوکھا + رنگ (رک) ] .

**— کرنا** ف مر ؛ محاورہ (قدیم) . وصول کرنا ، کھرا کرنا .
تن کے ملک میں اسے ولی تجھ عشق کے حاکم نے آ
دل کی رعیت سوں لے کر چوکھا کیا ہے دام دام
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳) .

**چوکھا (۲)** ( و مج ) امذ . **رک : بھُرتا** . چوکھا بھرتے کو کہتے ہیں اور دھونس مونگ یا ماش کے پھینٹے ہوئے روے دار آٹے کو کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۲۰۱) . [ مقامی ] .

**چوکھاٹ** ( و لین ) صف . **( عور ) وہ انسان جس کے اعضا قوی ہوں** ( نوراللغات ) . [ رک : چو + کھاٹ ( رک ) یا کاٹھ ( رک ) کا ایک تلفظ ] .

**چوکھان (۱)** ( و مج ) امذ . **رک : چوکھا** ( پلیٹس ) .

**چوکھان (۲)/چوکھانی** ( و مج ) امث . **چوکھا (رک) کا اسم کیفیت ؛ خالص پن ، عقلمندی ، عمدگی ، خوبصورتی ؛ تیزی ؛ چالاکی** ( پلیٹس ) . [ رک : چوکھا + ا : ن / نی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چَوکھٹ** ( و لین ، ضم کھ ) . ( الف ) امذ . **رک : چوکا معنی نمبر ۲ ؛ لکڑی کا چوکور تخت ، برابر برابر بچھے ہوئے چار تخت .**

وہاں ایک مکان مقفل دیکھ پڑا کہ اس کو ابو موسیٰ نے کھلوایا اس میں ایک سنگ کلاں بصورت حوض رکھا تھا اس میں ایک شخص طویل و عریض چوکھٹ پر مردہ پڑا تھا . ( ۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۳ ) . ( ب ) م ف . **چاروں طرف . سید واڑے کی بہو بیٹیاں . . . صدر دالان میں اوتری ہوئی تھیں ، چوکھٹ ایرانی قالین کا فرش بیچ میں مسند ! مسند پر گاؤ تکیہ ! گاؤ تکیے کے آگے سلمہ بیگم بنی بیٹھی تھی .** ( ۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۴۸ ) . [ ا : چو (رک) + کھت ، کھونٹ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چَوکَھٹ** ( و لین ، فت کھ ) امث ؛ ~ چوکھٹہ . **۱. دروازے کا چوبی یا سنگین چوکور گھیرا .**

کسی میں پارہ الماس کے لگے کنڈے
جڑی ہوئی کہیں یاقوت سرخ کی چوکھٹ
( ۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱ ) .

ہے تمنا کہ پکڑ کر تری چوکھٹ عاشق
درد دل آج سنائے تمہیں رٹ رٹ عاشق
( ۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۵۹ ) . دروازوں کی چوکھٹوں میں بندھروار باندھے گئے . ( ۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۵۱ ) .

**۲. (i) دروازے کے چوبی یا سنگین چوکھٹے کا وہ حصہ جو نیچے کی طرف زمین سے پیوست ہوتا ہے ، دہلیز .**

نہ دے ماروں چوکھٹ سے سر کو تو کہیو
رسائی ہوا چاہیے اس کے در تک
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۱) . وہ اس وقت دیوان خاص کی چوکھٹ پر بیٹھا ہوا تھا . (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۱۷) .

لگا سر جو چوکھٹ پہ دل نے کہا
مقدر جگانے کے دن آ گئے
(۱۹۷۲ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۱۴) . **(ii) (مجازاً) بارگاہ ، درگاہ ، مزار ، آستانہ .**

دم نکلے تمہاری چوکھٹ پر میں چین سے سوؤں تا محشر
فردوس کے در پر ہو بستر مرے احمدؐ پیارے میں صدقے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۴۱) . اس دہلی شریف میں جہاں بائیس خواجوں کی چوکھٹ ہے . . . ایک بزرگ نے ایک حسرت ناک خواب دیکھا تھا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱ : ۲۷۶) .

**۳. دروازہ ، گھر .** اے فاطمہ ، یہ عزرائیل ہے کہ تیرے باپ کی روح قبض کرنے کوں آیا اور ادب چوکھٹ ہماری کا بجا لایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶) .

بنا ہوں سنگ در اس واسطے ہر ایک بت کا میں
تصور میں مرے تصویر اس چوکھٹ کی پھرتی ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۴۹) . جس در پر پالکی آتی تھی اس چوکھٹ سے جنازہ نکلتا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۸۴) . [ ا : چو ( رک ) + ا : کھٹ = کاٹھ ( رک ) ؛ س : چتش + کاشٹھکن चतुष् काष्ठक ] .

**— بازو** ( — و مع ) امذ . **چوکھٹ کے دونوں پہلو ، چوکھٹ کی لمبی لکڑیاں ؛ رک : بازو .** دروازہ باغ کا کاریگروں نے پتھر کا مع چوکھٹ بازو بنایا ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۰) . ستونوں محرابوں اور دروازوں کے چوکھٹ بازوؤں پر ایسے نفیس و نازک نقش و نگار کھود کے بنا دیا کرتے تھے جیسے آج مشکل سے بن سکیں گے . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۶۷) . [ چوکھٹ + بازو (رک) ] .

**— پر سر جھکانا/رکھنا** محاورہ . **اطاعت کرنا ؛ احترام بجا لانا ؛ اظہار عقیدت کرنا .** وہ سمجھتا تھا کہ میں اس بنس کا راجہ ہوں کہ جس کی چوکھٹ پر ہمیشہ پہلے سارے ہندوستان کے راجہ سر رکھا کرتے تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۸۵) . کسی قوم اور کسی ملت کا آدمی نہیں جو اس چوکھٹ پر سر نہ جھکاتا ہو . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۹) .

چلو نا ہم بھی کسی چوکھٹ پر سر جھکا لیں ثواب ہوگا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۰۶) .

**— کو سلام کرنا** محاورہ . **حد درجہ عقیدت و ارادت کا اظہار کرنا ، ملاقات کرنا .** میر صاحب با اینہمہ تقدس بی نورن کی چوکھٹ کو ایک دفعہ روز سلام کر آتے ہیں . (۱۸۸۱ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۴۸) .

**— نہ جھانکنا** محاورہ . **کسی کے گھر کبھی نہ جانا .** ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) .

**— نہ چھوڑنا** محاورہ . **خادم بن کر رہنا ، جدا نہ ہونا ، نہایت اطاعت گزار رہنا ، خدمت و فرماں برداری کرنا .**

خوبی و خورمی و راحت و آرام و سرور
تیرے دروازے کی تا حشر نہ چھوڑیں چوکھٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۱) .

**ــ نہ نانگھنا** محاورہ . رک : چوکھٹ نہ جھانکنا .

فعل کیوں کر رہا ہے چل ہٹ بھی
اب تو نانگھوں نہ تیری چوکھٹ بھی
(۱۸۹۷ ، بہار عشق ، ۲۰) .

**چوکھٹا** ( و لین ، سک کھ ) اسذ . ۱. آئینے یا تصویر وغیرہ کا لکڑی یا کسی دھات وغیرہ سے بنا ہوا چوکور گھیرا .

چوکھٹا بنوانے کی مطلق نہیں ہے احتیاج
آپ کی تصویر کا گھر ہے دل بہزاد میں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۰) . قطعے رباعیاں اچھے اچھے قول چوکھٹوں میں جڑے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۰) . جس تصویر کا میں ذکر کر رہا ہوں . . . اس کا چوکھٹا بڑا بھڑکیلا تھا . (۱۹۶۶ ، سویرا ، ۳۷ : ۱۰۵) . ۲. رک : چوکھٹ معنی نمبر ۱ .

جو عنصری گھروندا یا چوکھٹا بنایا
اک دم میں وہ بشر کا بگڑا بنا بنایا
( ۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳ ) . یہاں جب ہی معنی درست ہوسکتے ہیں کہ حلقہ در سے دروازے کا پورا چوکھٹا مراد لیا جائے . (۱۹۰۵ ، معرکہ چکبست و شرر ، ۶۲) . اس کا چوکھٹا بہت ہلکا تھا اور کواڑ ترچھی ترچھی کمزور کیلوں کے ذریعے اس میں لٹکے ہوئے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۴۸) . ۳. رک : چوکا معنی نمبر ۲ ، ۳ . چوکھٹا سوزوں ، برابر جمی ہوئی . . . بتیسی جیسے بحرین کے موتی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵) ۴. (مجازاً) خاکہ ، ڈھانچا : ضابطہ . اسلامی تہذیب کے چوکھٹے میں کوئی رخنہ پیدا نہیں ہوا . (۱۹۷۶ ، حافظ و اقبال ، ۲۹) . ۵. رک : گڈولنا . چوکھٹا آگے کو لڑکتا ہے اور بچے کو خود بخود پانوں اٹھانے پڑتے ہیں . (۱۸۹۳ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳۶) . ۶. اخبار میں خبر کو نمایاں کرنے کے لیے چاروں طرف کھینچی ہوئی لکیر ، حاشیہ . نئی نئی افواہیں صفحۂ اول پر جلی سرخیوں اور چوکھٹوں کے ساتھ شائع کریں گے . (۱۹۸۵ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۲ نومبر ، ۳۳) . ۷. گھیرا ، حلقہ . پہاڑوں کے چوکھٹے کے اندر دریا کتنا شفاف اور چمکیلا معلوم ہو رہا تھا . (۱۹۸۳ ، ڈنگو ، ۳۹) . [ رک : چوکھٹ + ا : ، لاحقۂ نسبت و تذکیر ] .

**ــ نما** ( ــ ضم ن ) صف . چوکھٹے کی شکل کا ، جس کے گرد حاشیہ کھینچا گیا ہو . ایسی سرخی جس کے گرد حاشیہ کھینچا گیا ہو اس کو چوکھٹا نما سرخی بھی کہا جاتا ہے . (۱۹۶۹ ، فن ادارات ، ۱۷۰) . [ چوکھٹا + ف : نما ، نمودن = دکھانا ] .

**چوکھی** ( و لین ) امث (قدیم) . رک : چوکی .

رتن جڑت چوکھی رکھیا سامنے کھیا بیس مجھ آنے سامنے
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۷۷) . [ چوکی (رک) کا تلفظ ] .

**ــ داران** اسذ . چوکیدار ، بڑا عہدہ دار (قدیم اردو کی لغت) . [ چوکھی + داران ، دار (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چوکھی (۱)** ( و مج ) صف مث . ۱. چوکھا (رک) کی تانیث .

ہے عجب خم کدۂ دہر بھی غفلت کا مقام
چوکھی دس مانگتے ہیں ، لوٹتے ہیں چار پڑے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۷) . کاوارنے مارے ڈر کے عمدہ ، چوکھی شراب بھردی . (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰) .

کہا جو میں نے کہ ان کی ادا انوکھی ہے
کہا بتوں نے کہ اردو میاں کی چوکھی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳۳) . تم جو ترکیب سوچو گے چوکھی ہی ہو گی ، تمہارا نشانہ کبھی خطا نہیں کرتا . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۵۳) . ۲. (موسیقی) اونچی یا تیز تان . تنکھی چوکھی آڑی گوری دوگن تیگن کی تانیں اپجیں لے لے بول بنائے بنائے لگیں ناچنے . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۵۶) . ۳. تیز طبیعت ، چڑچڑی .

حسن کا ہے غرور چوکھی ہو ساری دنیا سے تم انوکھی ہو
(۱۸۷۱ ، شوق ( نواب مرزا ) ، فریب عشق ، ۱۵) . ۴. چوکس ، ہشیار . ننھی جان تم بڑی چوکھی رہیں ، تمہیں تو پڑھنے لکھنے کا فائدہ ہو گا مگر ہم کس امید پر محنت کریں . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۳۹) . [ رک : چوکھا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چوگا** ( و مج ) اسذ . ۱. پرندوں کی غذا ، دانہ ، گوندا .

جب قابل چوگا کھانے کے ہو جائیں تو پنجرے میں دو عدد کلیاں (کھلیاں) گلی ایک میں چوگا ، دوسری میں پانی رکھ دیا کریں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۵۵) .

انڈے بچے بھی کبوتر کے ہیں اس گھونسلے میں
لا کے چوگا وہ کھلاتا ہے انہیں صبح و شام
(۱۹۱۶ ، بہارستان ، ۱۰۵) . ۲. حصہ ، لقمہ ، لبھاؤ . یہ پیغام سن کر زائرین بہت خوش ہوئے سمجھے کہ شاید ہندوستانی کرنسی کا چوگا ملے گا . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۲۴) . [ رک : چگا ] .

**ــ بدلنا** محاورہ . دانہ بدلی کرنا ، خوراک بدلنا ؛ پرندوں کا چونچ سے چونچ ملا کر ایک دوسرے کو پیار کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نور اللغات) .

**ــ دینا** محاورہ . پرندوں کا اپنے بچوں کو چونچ میں چونچ ڈال کر دانہ کھلانا . جب وے چڑیاں بچے نکالتیں اور وے بچے اڑاک ہوتے ، گھات کر کے انہیں لے جا کر اپنے بچوں کو چوگا دینا . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۸) . اس کے بعد چوتھے بڑے حصے کا آغاز ہوتا ہے یعنی بچوں کو چوگا دینے کا کام . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۱۲۶) .

**چوگالم** ( و مج ، فت ل ) امث . ایک طرح کی لکڑی جو ستول بنانے کے کام آتی ہے (مصرف جنگلات ، ۱۲۷) . [ مقامی ] .

**چوگان** ( و لین ) اسذ . ۱. گیند کھیلنے کا ڈنڈا جو نیچے کی طرف سے کج ہو ، گیند کھیلنے کا بلا .

آسمانی دور کا چوگاں لے چڑیے شہ ترنگ
دور چوگاں میں جو ہلچے گیند تیوں ہلچے ہیں راج
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۲) .

پیا کے ابروے کج نے کیا ہے دل کوں سرگرداں
کرو معلوم اس چوگان و گوسوں حال عاشق کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲) .

چوگان سے کمر کے بنا سر کی گیند ، مار
کھیلا جب آ کے گیند تڑی ، تب خبر پڑی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۷) .

حنین و بدر کا ہندوستاں میں کھینچ دو نقشہ
کہ سر ہو کفر کا گیند اور تم چوگان ہو جاؤ
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷۷) . ۲. **گیند بلّے کا کھیل جو گھوڑوں پر سوار ہو کر کھیلا جائے ، پولو .**

تری بجا کر تاناں باناں کہیں سو کھیلے گیند چوگاناں
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرارالله (ق) ، ۲۱) .

دو پتایاں راؤ تاں تیری بندی اپ اسپ کوں سیری
سو چوگاں کھیلتے پھیرے ہن دل گیند کر گھیرے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۹) .

سوار توسن معنی ہوں چوگان طبیعت سیں
لیا ہور گوئے میدان سخن میں ہم ردیفوں سیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷) . کبھی چوگان وغیرہ کا اپنے دوستوں کے ساتھ کھیل ہے . . . اور کبھی تماشا ہاتھی و مینڈھے وغیرہ کی لڑائو کا دیکھتے ہیں . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۲۲) . بادشاہ نے انہیں مختلف استادوں کے سپرد کیا کہ ان دونوں کو . . . چوگان کھیلنا اور سپاہ گری کا فن سکھائیں . (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۵) . ایک . . . ایک بار شہر سے باہر چوگان کھیلتے ہوئے گھوڑے سے گر کر سخت زخمی ہوا . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۸) . اف : کھیلنا . ۳. **چوب نقارہ ؛ گلّی کا ڈنڈا ، وہ ڈنڈا جو سر کی طرف سے کج ہو ؛ فولادی گیند اچھالنے کا سر کج بلا** (نوراللغات) . ۴. **کھیلنے کا میدان ، چوک . مفتیاں** محلے کو دیکھوں جس کے چوگان میں کھیل کھیل کر میں بڑا ہوا تھا . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۹) . [ ف ] .

— **باز** امذ . **چوگان کھیلنے والا .** شام کے وقت چوروں کے کلب کا جلسہ سردار ارجن سنگھ ، مشہور چوگان باز کی کوٹھی پر منعقد ہوا . (۱۹۲۲ ، چوروں کا کلب ، ۸۲) . [ چوگان + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

— **بازی** امث . رک : **چوگان معنی نمبر ۲ .**

دلاں سوں کھیلتا چوگان بازی پکڑ تج گال کا میدان طرّا
(۱۶۷۲ ، عبدالله قطب شاہ ، د ، ۵۳) . عرصۂ قریب میں سواری اسپ . . . اور چوگان بازی کے اس قدر ماہر ہوئے کہ کوئی عدیل و نظیر ان کا نہ تھا . (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۵۱) . بادشاہوں کو پیشے سے کیا کام ، ان کا پیشہ . . . گھوڑے کا پھیرنا ، تیر اندازی اور چوگان بازی ہے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۰) .

انفلوئنزا چڑھا چوگان بازی اب کہاں
اسپتالی ہو رہے ہیں اسپ تازی اب کہاں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۱۸) . ان درس گاہوں اور تربیت گاہوں میں تعلیمی اور تربیتی نصاب حسب ذیل چیزوں پر مشتمل تھا . . . چوگان بازی (پولو) اور مختلف اسلحہ کا استعمال . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۳) . اف : کرنا . [ چوگان + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

— **گاہ** امث . **چوگان کھیلنے کا میدان .** ایک مکان ہاتھی لڑانے کا بہت بڑا اور چوگان گاہ نپٹ پر فضا ، قریب اس کے سنگ سرخ کی کھان . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۷) . [ چوگان + گاہ (رک) ] .

**چوگانی (۱)** ( و لین ) صف . **وہ گھوڑا جس پر بیٹھ کر چوگان کھیلا جائے .** گھوڑوں کے اقسام میں ایک چوگانی ہوتا ہے جس کی پیٹھ پر چوگان کھیلتے ہیں . (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ، ۴۸۸) . [ رک : چوگان + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوگانی (۲)** ( و لین ) امث ؛ امذ . **حقّے کی سیدھی نے ؛ سیدھی نے والا حقہ .** عمدہ عمدہ حقے منگاتے تھے . . . انہیں موزوں نیچوں سے سجاتے تھے . . . سٹک پیچواں ، چوگانی ، مدریے وغیرہ وغیرہ ایک کوٹھری بھری ہوئی تھی . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۵۰) . [ مقاسی ؛ ف : چوگان + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوگڈّی** ( و لین ، فت گ ، شد ڈ ) امذ . **پرندوں کو پکڑنے کی بانس کی پتلی اور لمبی چھڑی جس کے سرے پر لاسا لگا دیا جاتا ہے جس سے پرندے کے پنجے اور پنکھ چپک جاتے ہیں .** ( ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۶۹ ) . [ رک : چو + گڈی (رک) ] .

**چوگڑا** ( و لین ، فت گ ) امذ . **(ہندو) خرگوش** ( پلیٹس ؛ نوراللغات ) . [ ا : چو (رک) + گڑا ، گڑھا (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : چतुर्गर्त + क: ] .

**چول** ( و لین ) امذ . رک : **چاول .**

رات دن ہر وقت بھوکا پیٹ واویلا کرے
تین یو آن چٹے چولوں سے شکم سیری نہ ہو
(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۴۰) . [ چاول (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چول (۱)** ( و مع ) امث . ۱. **پلنگ دروازے لکڑی کے ساز و سامان وغیرہ کی لکڑی کا وہ سرا جو دوسری لکڑی میں چھید یا کٹاؤ کر کے بٹھایا جائے ؛ جوڑ بٹھانے کے لیے بنایا ہوا منھ . پٹ** کی چول اکھاڑ کر دیکھا تو دولھا سرکٹا ہوا پڑا تڑپھتا (تڑپتا) ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۰) . ان کی کوٹھری کے دروازے کو اس زور سے دھم دھمایا کہ چول نکل گئی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ،

۱ : ۸۴) . جس پلنگ پر بیٹھتے اس کی چولیں ٹوٹ جاتیں . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۵۰) . چولیں جلدی خراب تو نہیں ہو جائیں گی . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۸۹) . **۲. (کھڑی سازی) کھڑی کے چکر کی لاٹ کا باریک سرا نیز وہ خفیف گڑھا جس پر وہ لگی ہوتی ہے (دونوں کے لیے علیحدہ اور یکجا طور پر مستعمل) .**

نہ بدلے چال کو اپنی فلک کوئی ساعت
یوہیں الٰہی کرے اس گھڑی کی چول چلے

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۲) . رقاص کے پیوٹ یعنی چول جو کہ اوپر اور نیچے لگی ہیں ان میں سے ٹیڑھی ہوگئی ہوگی یا سوراخ پتھر کا بڑھ گیا ہوگا . ( ؟ ، رسالہ معین کھڑی سازی ، ۸) . **۳. (سوہن سازی) سوہن کی ڈنڈی (میخ) جو ہاتھ کی ہوری گرفت کے لیے لکڑی کی موٹھ میں پھنسا دی جاتی ہے** (اپ و ، ۸ : ۱۴) . **۴. (جلد سازی) جلد کے پشتے اور پاکھوں کے جوڑ کا مقام ، پشتے اور پاکھوں کی درمیانی کور جس کی وجہ سے پاکھے پورے کھلتے ہیں ، لگری** (اپ و ، ۴ : ۲۲۹) . **۵. جسم کا جوڑ یا کسی مشین یا کل کا وہ سوراخ جس میں عضو یا مشین یا کل کے چکر کی لاٹ کا باریک سرا پھنسایا یا ٹکایا جاتا ہے ؛ مدار ، محور ، کیلی .** جسم عیاں ... وہ ہڈیوں کا ڈھانچ ہے جو چولوں سے پیوستہ اور اعصاب سے وابستہ ہے . (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۳) . لیور کی تعریف یہ ہوئی کہ وہ ایک مضبوط ڈنڈا یا معدن کی سلاخ ہے جو کسی مقررہ مقام یا کنارے یا چول پر ٹک کر ادھر ادھر حرکت کر سکے . (۱۹۳۸ ، کتاب العلم ، ۱۲۳) . یہ بندوق چول پر گھومتی تھی . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۰) . [ س : چولا ؛ چوڈا चूडा : चला ] .

**— بٹھانا** محاورہ . **۱. کسی دھات یا لکڑی کے سرے کو دوسری دھات یا لکڑی کے سوراخ میں رکھنا .** اپنی زنخداں کو سانھ ناچنے والے مرد کے شانے پر اس طرح سے جما دیں جس طرح چول بٹھائی جاتی . (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، ۱۸۶) . **۲. درست کرنا ، ٹھیک ٹھاک کرنا ، خوش اسلوبی سے کام انجام دینا .** استقلال اور اطمینان خاطر سے لگی رہو گی تو بڑے سے بڑے گھر کے انتظام کی چول بٹھا سکوگی . ( ۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۷۳ ) .

**— بیٹھ جانا / بیٹھنا** محاورہ . **۱. چول بٹھانا (رک) کا لازم .** کسی طرح پیچوں کی چول نہیں بیٹھتی . ( ۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۰۴ ) . رحیمن . . . فکر میں لگی ہوئی تھی اور ایک سے ایک تدبیر سوچتی تھی مگر کسی طرح چول نہ بیٹھتی تھی . (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۷۶) . **۲. (نجوم) زائچے کا موافق ہونا ، بدھ مل جانا** ( جامع اللغات ؛ نور اللغات ) .

**— بیندنا** محاورہ . **(نجاری) چول کھودنا یا بنانا** (اپ و ، ۳ : ۳۶) .

**— چول بٹھانا** محاورہ . **رک : چول بٹھانا .**

بگڑ گئے جو گھروندے نقوش ہستی کے
بٹھا رہے ہیں بشر آن کی چول چول عبث

( ۱۹۳۷ ، اعجاز نوح ، ۶۶ ) .

**— چول ڈھیلی کرنا** محاورہ . **حلیہ بگاڑ دینا ، انجر پنجر ہلا دینا ؛ شکل بدل دینا .** اس نے . . . عربی زبان کی چول چول ڈھیلی کر دی . ( ۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۹۴ ) .

**— ڈھیلی ہونا** محاورہ . **دماغ چل جانا ، پاگل ہونا ؛ تلوّن پیدا ہونا ؛ بدمزاجی کی کیفیت طاری ہونا ، بے سبب غصہ آ جانا .** بیٹھے بیٹھائے ایک دم سے ان کے دماغ کی کوئی چول ڈھیلی ہو جایا کرتی ہے . ( ۱۹۴۷ ، خان صاحب ، ۲۴ ) . لوگوں نے کہا ایک چول ہمیشہ سے ذرا ڈھیلی تھی سنیاس لے لیا ہوگا . (۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۶۵ ) .

**— سالنا** محاورہ . **(نجاری) چول بٹھانا یا جمانا** (اپ و ، ۱ : ۳۶) .

**— سے چول بٹھانا** محاورہ . **جوڑ سے جوڑ ملانا ، سلسلہ قایم کرنا ؛ معاملہ درست کرنا .** افسانہ لکھنے کے لیے انہوں نے کتنی راتیں کالی کی ہیں اور چول سے چول بٹھانے میں انہیں کتنی دماغ سوزی کرنی پڑی ہے . ( ۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۰۱ ) .

**— سے چول بیٹھ جانا / بیٹھنا** محاورہ . **چول سے چول بٹھانا (رک) کا لازم**

بگڑی ہوئی بن جائے گی تیری کام سنور جائیں گے تیرے
مضطرب اتنا کس لئے تو ہے بیٹھ ہی جائے گی چول سے چول

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷) .

**— کھم** (— فت کھ) اسذ . **چوکھٹ کا وہ حصہ جس میں چول ہوتی ہے .** کواڑوں کے سب سے اوپر والے شہتیر چول کھم ( پھر کونٹے ) سے باہر نکلے ہوئے ہیں . ( ۱۹۴۹ ، آبپاشی ، ۶۴۹ ) . [ چول + کھم (رک) ] .

**چول (۲)** ( و مع ) اسذ . **ریگستان ، صحرا ، ریگزار ، ریتیلا ، بیابان .** دارا شکوہ نے جو وادی فرار اختیار کیا تھا اکثر اس میں چول و بیابان بے آب و ویراں تھے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶۷) . [ ف ] .

**چولا** ( و لین ) اسذ . **لوبیے کی قسم کا بیج یا دانہ ، لوبیا ، لاط :** Dolichos Sinensis ( پلیٹس ) . [ مقامی ] .

**چولا (۱)** ( و مع ) اسذ . **رک : چولھا .**

چالنی عزبال چاکی آسیا دیگدان چولا وکند وکوٹھیا

( ۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۰ ) . ایسے نفر کوں چولے میں بھاؤ .
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۲ ) .

یو ڈیوٹی یو چراغ چولا یک آگ قبول ، اے قبولا

(۱۷۰۰، من لگن، ۵۸) . تیلی کا کام تبولی کرے ، چولے میں آگ لگے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۱۲) . اسی طرح منڈی (زبان) میں چولا پنجابی میں چلھا اور اردو میں ' چولہا ' ہے . . . منڈی الفاظ آج بھی پنجابی و اردو میں عام و مستعمل ہیں . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۵۹۷) .

**چولا (۲)** ( و مع ) اسث . تاج ، کاغی (پرندوں کی) ، چوڑا ، چونڈا (پلیٹس) . [ س : چولا चूला ] .

**چولا** ( و مج ) اسذ ؛ ~ چولہ . **۱. جسم ، قالب ، شکل ، ڈھانچا ، خول .** گروجی کی کرپا ہوگی نہ یہ اپنے چولے میں آئے گا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۸۳) . مرنے کے بعد بھی روح کو کسی قسم کا گزند نہیں ، وہ اس چولے کو چھوڑ کر اپنے خالق کی طرف پرواز کر جاتی ہے . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۴۲) .

اس کا جادو کھل کے رہے گا حیف یہ چولا کھل کے رہے گا
(۱۹۵۴ ، دھم پد ، ۲۵) . **۲. زندگی ، جیون ، روح .** اس ماہ وش نے جواب دیا کہ اے بادشاہ ! جب اس برہ کی آگ ٹھنڈی ہو تب چولا سکھی رہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۰) . **۳. انگرکھا ، قبا ، ڈھیلا ڈھالا کرتا ، لباس ، پوشاک .**

میرے نین سو تیری دھولا منجھ تن تیرا چونر چولا
( ۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۱۵۵ ) .

پیا مجھ کوں جھنجوڑو مت ولے کچھ کر پکاروں گی
تمارا میں بھی پھاڑوں گی یہ چولا چار خانے کا
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۵ ) .

اس دور منے کنام نامی چولا کرے دور کی غلامی
( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۴ ) .

آگاہ گریبان کا تھا گر مجھے شکوہ
اب عشق کے ہاتوں سے نہ دامن ہے نہ چولا
( ۱۸۰۵ ، باقرآگاہ (انتخاب) ، د ، ۸۰ ) . شیطان بھی کہ شہوت کا چولا پہنے ہوئے ہے اس کو امر خیر کے سوا کچھ نہیں کہتا . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱) .

پنہایا سجایا بدن پر وہ چولا جو تھا ایک خلعت انوکھا امولا
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۴۰) . ہندو عورتوں کا لباس . . . چادر دھوتی . . . اس کے ساتھ چھوٹی آستین کا چولا پیٹھ کی طرف سے کمر تک پھیلا ہوتا . (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۲۰) . **۴. قبا سے ملتی جلتی لمبی دامن دار پوشاک جو دلہن کو برات کے روز پہنائی جاتی اس میں قینچی نہیں لگائی جاتی یونہی ٹکڑے ملا کے ڈھیلا ڈھالا سی دیا جاتا .**

بندی چنری پرت نقشے کری اس پرتگٹ تارے
نوے قد پر سہاتا ہے پھولاں چولا عروسانی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶) .

سسرال میں اچھی گزری ، لال چولے والی مہارانی کہلائی . (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۵) . [ س : چول + کہ : चोल + क ] .

**ــ بَدلنا** محاورہ . **۱. آواگون یا تناسخ کے عقیدے کے مطابق جاندار کی روح کا کسی دوسری شکل میں پھر پیدا ہونا ، ایک جسم سے دوسرے جسم میں حلول کرنا ؛ ہیئت تبدیل کرنا ، کینچلی اتارنا ، شکل و صورت بدل لینا ، روپ بدلنا ، بھیس بدلنا .** کہتے ہیں کہ وہ مرتا نہیں صرف ہمیشہ چولا بدلتا رہتا ہے . ( ۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۱۶ ) . کیڑے . . . درختوں میں اس غرض سے سوراخ کرتے ہیں کہ ان کے اندر انڈے دیں یا اپنا چولا بدلنے کا زمانہ بسر کریں . ( ۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۹۲ ) . بابر بیگ اس معاملے میں پیش پیش ہوگیا چولا بدل کر زمین کا گز بن گیا . ( ۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۸ : ۳ ) . ایک دن جس معصومہ کو پیٹ کی خاطر نیلوفر بننا پڑا تھا ، وہی نیلوفر پھر سے چولا بدل کر معصومہ بن گئی . (۱۹۶۴ ، معصومہ ، ۲۰۵) . ہر موسم میں زمین ایک نیا چولا بدلتی ہے اور اس چولے کے رنگ ہی سے پہچانی جاتی ہے . ( ۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۵۷ ) . **۲. رنگ ڈھنگ اختیار کرنا ، روش بدل لینا ، طریقہ کار میں تبدیلی آنا .**

محکموں کی پلٹ گئی کایا آقاؤں کے بدل گئے چولے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۳۴) . حروف کے تلفظ نے عجیب و غریب چولا بدلا ہے . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۸ : ۳) .

**ــ تبدیل کرنا** محاورہ . رک : **چولا بدلنا .** تم ابھی مراتب سے خداوندوں کے واقف نہیں ہو وہ مرے نہیں ہیں صرف چولا تبدیل کر دیا ہے . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۴۴) . رنگیں سوچا کہ بیٹی نے سچ کہا تھا کہ زمانہ انقلاب آ گیا خداوند چولا تبدیل کرنے کو ہیں . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۸۳) .

**ــ چھوٹنا** محاورہ . **جسم کا فنا ہو جانا ، ہیئت تبدیل ہو جانا .** جو اپنے ہر سے بیت کرے . . . اس کو پران چھوڑنا آسان ہو جب چولا چھوٹے تب سکھ پائے . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۹۲ ) .

**ــ چھوڑنا** محاورہ . **۱. مر جانا ، انتقال کر جانا ، بدن سے روح پرواز کر جانا .** لامہ گرو کے مرنے پر یہ بات مشہور ہوئی ہے کہ بودھ نے ایک چولا چھوڑ دیا اور کسی دوسرے کو اختیار کیا . ( ۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۲۰ ) . بقراط نے کہا کہ یہ نمونہ کافی ہے کہ قدرت زخمی ہوئے تڑپ کر نکل آئے ورنہ چولا چھوڑنا پڑتا . (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۷۳۳) . جب میں یہ چولا چھوڑ دوں تو میری جگہ پر بیٹھ جانا یہ کہا اور فقیر مر گیا . ( ۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، دامن مریم ، ۱۲ ) .

**چولام** ( و مج ) اسذ . **غلام کا غلام ، نہایت حقیر ، ادنیٰ سے ادنیٰ .** جورو کے غلام کے تلام کے چولام ہیں . ( ۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳ ) . غلام ہوں بلکہ غلام کے تلام کا چولام ہوں . ( ۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۶ ) . [ غلام (رک) کا تابع ] .

**چولانا** ( و مع ) ف م . **چوانا (رک) کا تعدیہ .** اگر موسم بارش کا نہ ہو تو پانی چولانا ضرور ہے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۹۷) .

**چولانڈہ** ( و مع ، مغ ، فت ڈ ) اسذ . **وہ حلقہ یا چوپد جس میں چول بٹھائی جاتی ہے** چوبی چوکھٹ ندارد صرف چولانڈوں میں طاق بھرے ہوئے ہیں . ( ۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۱ ) . [ رک : چول + انڈہ (رک) ] .

**چولائی** ( و لین ) اسث . ۱. **ایک قسم کا ساگ جو سبز سرخ اور سفید ہوتا ہے سرخ کو لال ساگ یا لال چولائی بھی کہتے ہیں ، لاط :** Amaranthus Polygamus . بقلۃالیمانیہ : ہری چولائی . (۱۴۳۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۲) ) . آپ کے واسطے ساگ چولائی کا . . . اور ایک نان . . . حاضر ہوتا تھا . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۸۴ ) . چولائی کا ساگ پکا کر کھایا جاتا ہے اس سے غذائیت کم حاصل ہوتی ہے . ( ۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۹ ) . غریب لوگ تو زیادہ تر . . . چولائی ، بھکڑہ ، . . . اٹ سٹ وغیرہ جڑی بوٹیاں . . . اپنے جانوروں کو کھلاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۴ ) . ۲. **ایک بہت باریک اناج جس کو بھون کر لڈو بناتے ہیں ، جنگلی چاول** ( علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ) . [ ا : چو (رک) + ا : لائی (رک) = س : لاج + ایکا लाज + इका ] .

**چولڑہ** ( و لین ، فت ل ) اسث . **پیچوان کی لمبی نے کا لپیٹا ہوا گچھا** . ایک لونڈی کے ہاتھ میں حقہ تھا اور ایک لونڈی پیچوان کے چولڑہ کو تھام رہی تھی . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۹ ) . [ رک : چو + لڑہ ، لڑ (رک) ] .

**چولنا** ( و مج ، سک ل ) اسذ . **پاجامے کی قسم کا لباس جس کے پائنچے گھٹنوں سے اوپر ہوتے ہیں ، نیکر ، کچھا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ رک : چولا + ا : نا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چولو** ( و لین ، و مج ) صف . ( **زنانوں کی اصطلاح** ) **چار** ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶ ) . [ مقامی ] .

**چولہ** ( و مج ، فت ل ) اسذ . رک : **چولا (مع تحتی)** .

اگر سب چھوڑ کر غصہ جھٹا پٹ نا جو کرتی تو
یہ ہرگز زر زری چولہ بی تارا تار نا ہوتا

(۱۶۹۷ ، قدیم بیاض (احمد) ، ۱۳ ) . اس چولہ کو پہن کر اس کو اپنی نجات کا ذریعہ قرار دیں . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۱۳۴ ) .

**چولہہ** ( و مع ، فت ل ) اسذ (قدیم) . رک : **چولھا** . جس وقت پروہت چولہہ سلگاتا ہے تو اگنی پیدا ہو جاتا ہے . ( ۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۰۵ ) .

**چولی** ( و مع ) اسث . **چولا (رک) کی تصغیر** .

کہیں بلی ، ٹیوکی ، تھونی ہے ، کہیں گھاس کرپ کی پولی ہے
کہیں چھلنی ، چھاج ، پٹارے ہیں کہیں چولہا چکی چولی ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۴ ) . [ چولا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چولی** ( و مج ) اسث . ۱. **پوشاک ، لباس یا انگرکھے کا بالائی حصہ جو ناف تک جسم پر چست رہتا ہے** .

جامہ زیبوں سے ڈرو صیاد ہیں اس دور کے
لے گئے دل گھیر نیچے دامن اونچی چولیاں

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (شاکر ناجی) ، ۳۱ ) . اس سے پوچھ لیا کہ کمر کتنی ہے چولی کتنی نیچی رہے گی . (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۰۲ ) . بدن پر شربتی ململ کا نیچی چولی کا انگرکھا تھا . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۴ ) . ۲. (i) **سینہ کو ڈھانپنے کے لیے پہنی جانے والی آستین دار یا بغیر آستین کی پوشاک ، انگیا ، چھوٹا کپڑا جس کے ساتھ لہنگا یا کوئی دوسرے زیر جامے بھی پہنے جاتے ہیں** .

ہری چولی کی کیا تعریف کروں اودے ڈنڈارس کا
تو گوری خوب لگتا ہے تمہند تو لال اطلس کا

( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲ ) .

تنگ چولی سو جگہ سے کسمساتے ہی چلی
تنگ ورزی سے کبھی ملتا نہیں وہ تنگ پوش

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۰ ) . پہلے زمانے میں چولی اور غرارے کا رواج تھا اب یہ چولی بلاؤز کی جگہ یا بلاؤز کے ساتھ نیچے پہنی جاتی ہے . (۱۹۵۰ ، جدید فیشن ، ۶۱ ) . (ii) **عورتوں کی ایک تنگ پوشاک جو انگیا کے اوپر پہنی جاتی ہے ، عموماً ساڑھی کے ساتھ ، بلاؤز** .

ساربان باندھے چولیاں پہنے دیکھ کر سب کو ہائیں اور دہنے
(۱۸۹۵ ، انشائے نظم ، ۱۱ ) . اس کے سوا وہ ایک اونچی چولی بھی پہنتی ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۴۹۰ ) . بدن پر نارنجی چولی پارسی کے سنگین مجسمہ کو شرماتی . (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۴۹ ) . ۳. **کسی چیز کو ڈھکنے کا کپڑا ، غلاف** . اہتمام میں اہتمام صرف یہ ہے کہ جلدوں پر چولیاں چڑھی ہیں . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۱۲۴ ) . ۴. (**کپا سازی**) **کپے کے پٹ اور منھ کے درمیان کا چھوٹا اور تنگ حصہ جو بطور گردن ہوتا ہے ، گلا** (ا پ و ، ۳ : ۱۹ ) . ۵. (**سالوتر**) **کمر** . اسپ وہ اچھا ہوتا ہے جس کے سم بڑے اور کان چھوٹے . . . چولی کا کوتہ ، سنہ کا نرم ہو . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۸ ) . [ رک : چولا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— اتارنا** محاورہ . **روش چھوڑنا ، رنگ ڈھنگ بدلنا ، چون بدلنا** . بعض لوگوں کو یہ ادب ایک بالکل نئی تحریک دکھائی دے گا ، جو پرانی چولیاں اتار کر پھینک رہی ہے اور وزن و عبارت کے نئے نئے تجربوں سے لطف اندوز ہو رہی ہے . (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۲۹۶ ) .

**— چس جانا** محاورہ . رک : **چولی سک جانا** .

آواز یہ گل پہ کس گئی ہے
کچھ ہوش ہے چولی چس گئی ہے

(۱۹۴۴ ، عروس فطرت ، ۵۸ ) .

ــ دامَن کا ساتھ ہونا محاورہ. دائمی تعلق یا وابستگی ہونا، لازم و ملزوم ہونا. میرا آپ کا آج سے چولی دامن کا ساتھ ہے. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۲۶). ان دو زبانوں کا بلا مبالغہ اور اصلی معنوں میں چولی دامن کا ساتھ ہے. (۱۹۳۳، خطبات عبدالحق، ۱۲). ادب اور زندگی کا چولی دامن کا ساتھ ہے. (۱۹۸۳، علامتوں کا زوال، ۷۸).

ــ مَسَک جانا/مَسَکْنا محاورہ. چولی کا پھٹ جانا یا چاک ہو جانا. ماتھے کی افشاں اور لبوں کی مسی چھوٹ گئی، چولیاں مسک گئیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوش ربا، ۱: ۶۳۴).

وہ پدم لوجنی گج گامنی نٹ کھٹ پیاری
وہ مسکتی ہوئی چولی وہ سلائم ساری
(۱۹۶۲، ہفت کشور، ۲۶۲).

ــ نکَل جانا محاورہ. بدن پر تنگ لباس کا مسک جانا؛ تانے بانے جدا ہو جانا.

انگڑائیاں جو لیں مرے اس تنگ پوش نے
چولی نکل نکل گئی شانہ مسک گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۲۰).

چولیا (۱) (و مع، سک ل) امذ. (شکر سازی) قدیم وضع کے کھولو کی لاٹ کے نچلے سرے پر چوپارا شکل کی بنی ہوئی تھاپ جو گنے کے ٹکڑوں کو مڑوڑی دے کر توڑتی اور رس نکالتی ہے، ٹارن، ڈھپکی (ا پ و، ۳: ۱۹۵). [ا: چول، چور (رک) کا تلفظ + ا؛ یا، لاحقۂ صفت و آلہ].

چولیا (۲) (و مع، سک ل) امذ. رک: چولھا (پلیٹس).

چولیا (۳) (و مع، سک ل) امذ. (سنگ تراشی) بڑے بڑے سنگین محراب دار پھاٹکوں کے کواڑ کی چول کا گھر بنا ہوا پتھر کا توڑا یعنی وہ پتھر کا توڑا جس میں پھاٹک کے کواڑ کی چول بنی ہو، مروا. چولیے جو پتھر کے ہوتے ہیں اور کوٹھی کی چنائی میں چولیں باہر نکال کر چن دیے جاتے ہیں، چولیوں کو سنگ تراشی کی اصطلاح میں مروا کہتے ہیں. (۱۹۴۲، اصطلاحات پیشہ وراں، ۶: ۱۵۸). [رک: چول + ا: یا، لاحقۂ نسبت].

چولیں (و مع، ی مج) اسث؛ ج. چول (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل. چاروں چولیں دنگل کی چر چرائیں. (۱۸۹۸، طلسم ہفت پیکر، ۳: ۶۴۹). [رک: چول + یں، لاحقۂ جمع تانیث].

ــ اکاسنا محاورہ. دابہ کا زچہ کے پیٹ پر تیل مل کر پھرے ہوئے بچے کو مخرج کی طرف رجوع کرانا.

ذرا چولیں اکاسو اے بی دیا دیکھتی کیا ہو
لیا ہے پھیر بچے نے بڑی مشکل سے نکلے گا
(۱۹۳۰، تذکرۂ ریختی، ۱۹).

ــ اکھڑ جانا محاورہ. زیادہ کام کرنے کے باعث بہت سست ہو جانا یا تھک جانا، تھک کر چور ہو جانا (مخزن المحاورات).

ــ بیٹھنا محاورہ. درست ہونا، منظم ہونا، پختہ ہونا. ابھی سلطنت کی چولیں پوری طرح نہیں بیٹھی ہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۶: ۱۲۸).

ــ ڈھیلی پڑجانا محاورہ. نظم و ضبط خراب ہو جانا، درماندہ ہو جانا، کمزور ہو جانا، بنیاد ہل جانا، منتشر ہو جانا. جب خراج ہی حاصل نہ ہوگا، سلطنت کی چولیں ڈھیلی پڑ جائیں گی. (۱۹۰۴، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ)، ۲: ۲۰۶).

ــ ڈھیلی کَرنا محاورہ. حال سے بے حال کر دینا، تباہ و برباد کر دینا، مار مار کر برا حال کر دینا، اوسان خطا کر دینا، انجر پنجر ہلا دینا، کس بل نکال دینا.

بولا نہ پلنگ وہ اٹھی جب چولیں ڈھیلی کروں گی میں اب
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۱۱۸). فاقہ زدہ لوگوں کی فریادوں اور دشمنوں کی تعداد نے اب مسٹر پٹ کی چولیں ڈھیلی کر دیں. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۲: ۳۵۰).

ــ ڈھیلی ہو جانا/ہونا محاورہ. ۱. تھک کر چور ہو جانا، خستہ حال ہو جانا؛ بے ربط ہونا، غیر مربوط ہونا؛ کمزور ہونا، نڈھال ہو جانا، درماندہ ہونا. ایک ہی دن میں تمہاری تو چولیں ڈھیلی ہو گئیں. (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۳۳). ان کو پانسو سے ہزار کر دینا کیا دشوار تھا مگر ان بے چارے بزرگ کی ہزار میں چولیں ڈھیلی ہو گئی ہوں گی. (۱۸۹۷، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۱۳۵). گاڑی بان کی بھی چولیں ڈھیلی ہو چکی تھیں. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۴۴۶). بس یوں سمجھئیے کہ عین مین راجندر سنگھ بیدی کی سی زبان لکھتے ہیں جس کی ساری چولیں ڈھیلی ہوتی ہیں. (۱۹۸۳، علامتوں کا زوال، ۵۲).

ــ کھسکنا محاورہ. نظم و ترتیب بگڑنا، حال سے بے حال ہو جانا. معاشرے کی چولیں کھسکی ہوئی نہ ہوں تو یہ بھی ایک ستم ظریفی ہے. (۱۹۷۱، نکتۂ راز، ۱۰۹).

ــ ہلانا محاورہ. انجر پنجر ڈھیلے کر دینا، تباہ کر دینا، جوڑ جوڑ الگ کر دینا؛ کچومر نکال دینا، کمزور کر دینا، خستہ حال کر دینا، الٹ پلٹ کر دینا.

کنگرے ایوان شاہی کے جھکا دیتی ہوں میں
جبر و استبداد کی چولیں ہلا دیتی ہوں میں
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۳۶).

عمل کے کرشمے دکھاتی ہوئی قدامت کی چولیں ہلاتی ہوئی
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۴۷).

ــ ہلْنا محاورہ. رک: چولیں ڈھیلی پڑ جانا. میل دو میل جانا ہو تو کوئی بات نہیں سولہ، سترہ میل میں چولیں ہل جائیں گی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۴۶۹). پوری دنیا میں سرمایہ دارانہ نظام کی چولیں ہل رہی ہیں. (۱۹۷۴، مساوات، کراچی، ۹ جنوری، ۳).

**چُولھا** ( و مع ) امذ . **۱. اینٹ پتھر مٹی لوہے یا سیمنٹ کی کھانا پکانے کی جگہ یا تپائی ، ہنڈیا پکانے کی جگہ ، آتش دان .**

جاؤں تجکوں چولھے کھال جیو تیجہ کاڑوں سات پتال
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (ق) ، ۳۷) .

کھو پڑی سر سے ہے گی یوں اٹکی
جوں کہ چولھے پہ اوندھی ہو ہنڈی
(۱۸۰۲ ، گلشن ہند (لطف) ، ۳۶) . دیکھنا بھائی ! میرے چولھے کو ہاتھ نہ لگانا . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷۱) .

کہتی ہے سبب بتا نہ پاؤں لیکن
چولھے کی مجھے آنچ حسیں لگتی ہے
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۵۶) . **۲. (مجازاً) خاندان ، کنبہ ، گھر ، فیملی .** جب للا جی پیدا ہوئے تو اس کی خوشی میں آنولہ کے تمام ہندو مسلمانوں کو فی چولھا سوا سیر مٹھائیوں کی پتر تقسیم کی . (۱۹۵۰ ، سوانحات المتاخرین آنولہ (ق) ، ۲۵) . **۳. سر کا چولھے کی شکل کا منڈا ہوا حصہ** (جامع اللغات) . [ س : چلے + کہ : क+चल्लि ] .

**— اوندھا ہونا** محاورہ . **کھانے پکانے کی محتاجی ہونا ، مفلسی و غربت چھانا ؛ گھر کا نظام درہم برہم ہونا .** ادھر بڑا چولھے کو دیکھ دیکھ کر کہتا ہے کہ ہیں ہی ! آج بھی چولھا اوندھا ؟ (۱۸۷۵ ، تحریر النسا ، ۱۲۹) . گھر والی سے گھر ہوتا ہے وہی نہ رہی تو ہمارا کہاں ٹھکانا تھا چولھا اوندھا سارے آرام رخصت . (۱۹۳۳ ، آج کل ، دہلی ، فروری ، ۳۶) .

**— پھونکنا** محاورہ . **۱. خانہ داری میں مصروف رہنا ، گھر کے کام کاج میں لگے رہنا ، کھانا پکانا کرنا ؛ چولھا جلانا ، چولھے کی آگ کو پھونک مار کر تیز کرنا .** عورتوں کو اپنے دستکار ہاتھ اور قیمتی وقت چولھا پھونکنے میں نہیں لگانا پڑتا . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۶۵) . چولھا پھونکنا اور پکانا ریندھنا بالکل ذلیل اور نوکروں کا کام ہے . (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۸۶) . **۲. شادی کی ایک رسم جس میں دولھا یا دلہن کی پھوپھی چولھا پھونکتی ہیں اور ان سے نیگ ملتی ہے** ( بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲) ) .

**— ٹھنڈا رہنا** محاورہ . **رک : چولھا اوندھا ہونا .** یا دوا آتی یا گھر میں روٹی پکتی ، دوا آئی چولھا ٹھنڈا رہا . (؟ جنگل ، ۷۹) .

**— ٹھنڈا ہونا** محاورہ . **۱. آگ بجھنا ، کھانے پکانے کا کام ختم ہونا .** چولھا . . . رات کو بارہ بجے جا کر ٹھنڈ ہوتا ہے . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۲) . **۲. کھانے کی چیزوں کے لیے محتاج ہونا ، بہت مفلس ہونا ؛ بے سر و سامان ہونا .**

حق داروں کو حق نہیں ملتا ناحق پونجی لٹتی ہے
گھر میں چولھا ٹھنڈا ، باہر آتش بازی چھٹتی ہے
(۱۹۳۴ ، شعر انقلاب ، ۱۱۵) .

**— جلوانا** محاورہ . ( عور ) **خدمت لینا ، گھر کے کام کاج کرانا .** دیکھ لینا اگر ایک دن تمہاری بہو تم سے چولھا نہ جلوائے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۵) .

**— جھونکنا** محاورہ . **۱. رک : چولھا پھونکنا .** لو صاحب ! روزے میں چولھا جھونکنا . ( ۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۶۰ ) . **۲. سخت محنت کرنا ، بڑی مشقت سے روزی کمانا .** صبح سے شام تک چولھا جھونکنے گزرتی ہے جب کہیں چار پیسے کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۴۸) .

**— جھونکے چادر ہاتھ** کہاوت . ہنکھا ہاتھ میں ہے اور چولھا جھونک رہے ہیں بہت نخرے باز ہیں (جامع اللغات) .

**— چکی** ( — فت چ ، شد ک ) امث . **۱. گھر کے کام کاج ، پیسنے اور پکانے کا کام ؛ رک : چکی چولھا .** کل تمہیں کوئی خط نہیں لکھا ، چولھے چکی سے فراغت ہوئی تو تھکن نے آ دبایا . (۱۹۴۴ ، حرف آشنا ، ۶۶) . مردوں کو چولھے چکی کے بکھیڑوں سے بچانے کے واسطے اس مہم میں . . . چلنے کی آرزو مند ہیں . (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۵۰) . **۲. گھرہستی کا سامان ، مال و اسباب ، گھر کا معمولی ساز و سامان .** ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے یہاں کوئی کبھی رہتا ہی نہ تھا چولھا نہ چکی کسی چیز کا نشان نہ تھا . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۴۳) . [ چولھا + چکی (رک) ] .

**— چوکا الگ کرنا** محاورہ . **باورچی خانہ کھانا پکانے کی جگہ رہنے سہنے اور کھانے پینے کا فرداً فرداً انتظام کر دینا ؛ کمانے کھانے اور رہنے سہنے کے لیے انفرادی خانہ داری قبول کرنا .** مغرب میں سب نے اپنا چولھا چوکا الگ کر لیا . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جنوری ، ۹) .

**— روشن کرنا** محاورہ . **رک : چولھا پھونکنا ، کھانا پکانا .** جائیے جنگل لائیے لکڑیاں ! روشن کیجئے چولھا اور تیار کیجئے اس گرمی میں اپنا کھانا . (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۶۱) .

**— سلگانا** محاورہ . **چولھا پھونکنا ، چولھا جلانا .** مزے سے حقے بجا رہے اور چولھے سلگا رہے تھے . (۱۹۲۱ ، گرداب حیات ، ۵) .

**— سُلگنا** محاورہ . **چولھا سلگانا (رک) کا لازم ؛ کھانا پکنا .** ایک دن کاہلی کر کے مزدوری نہ جاویں اسی دن اس کے گھر میں چولھا نہ سلگے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۰) . صبح کے چار بجے سے جو چولھا سلگتا ہے تو کہیں رات کو بارہ بجے جا کر ٹھنڈا ہوتا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۳۲) .

**— گَرم رہنا** محاورہ . **خوشحال ہونا ، حالات سازگار رہنا .** حضور کا چولھا گرم رہا تو انشاللہ ضرور حاضر ہوں گا . (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۱۳) .

**— گَرم کَرنا** محاورہ . **چولھا پھونکنا ؛ کھانا پکانا .** میت کے گھر والے تین روز تک چولھا گرم نہیں کرتے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۱۲) .

— گَرم ہونا محاورہ . چولھا گرم کرنا (رک) کا لازم ؛ قب : چولھا گرم رہنا .

کیا ہم ٹکڑ گدا ہیں جو مصحفی یہ سوچیں
ہے گرم اس کا چولھا اس کا ایاغ ٹھنڈا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ( تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۱۱۷) ) .

چولھی ( و مع ) اسث . چولھا (رک) کی تصغیر ( پلیٹس ) . [ رک : چولھا + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

چولھے ( و مع ) امذ . چولھا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ( تراکیب میں مستعمل ) .

— (میں) آگ نَہ گھڑے (میں) پانی کہاوت . بے حد مفلسی کی حالت ، نہایت بے سر و سامانی کا عالم . عہد دولت بابر بادشاہ سے تا سلطنت اکبر ثانی کہ مثل مشہور ہے نہ چولھے میں آگ نہ گھڑے میں پانی ، دہلی کی آبادی ویران تھی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۰) .

— بھاڑ میں جائے فقرہ . (بیزاری کے موقع پر) تباہ ہوجائے ، اُجڑ جائے ، غارت ہوجائے ؛ قب : چولھے میں پڑے . برادری جائے چولھے بھاڑ میں ہمیں کونسا سکھ پہنچایا ہے . (۱۹۴۲ ، شکست ، ۱۴۹) . غضب خدا کا ہاتھوں میں چوڑیاں تک نہ تھیں ناک کی کیل تو گئی چولھے بھاڑ میں . (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۱) .

— پانی پڑنا محاورہ . رک : چولھا ٹھنڈا کرنا . جب کھانا پک رہا ہو اس وقت گھر میں کوئی مرجائے تو کھانا پکانا بند کر کے چولھا ٹھنڈا کرنے کو اس میں پانی ڈال دیتے ہیں ، اس لیے چولھے پانی پڑنا کوسنا اور چولھے کو پانی ڈال کر ٹھنڈا کرنا ناسبارک سمجھا جاتا ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۴۸) .

— پر توا چڑھنا محاورہ . کھانا پکنا ، کھانے پینے کا انتظام ہونا ، کھانے پکانے کا سازو سامان مہیا ہونا . ایام قحط کے باقی رہنے سے . . . نہ گھوڑوں کے سامنے گھاس کا پٹھا ہے نہ کہیں چولھے پر توا چڑھا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۶) .

— پر توا نہ ہونا محاورہ . بے سرو سامانی کا عالم ہونا ، کھانے پینے کی محتاجی ہونا ، انتہائی مفلسی ہونا . لڑکے والے اس قدر محتاج ہیں کہ اُن کے چولھے پر توا تک نہیں ہے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۷) .

— چکّی سب ہی کام پکّی کہاوت . بہت سگھڑ عورت ہے ہر کام جانتی ہے ( جامع اللغات ) .

— دلدّر نہ ہوگا فقرہ . کھانے پینے کی محتاجی نہ ہوگی . موافق قول عوام چولھے دلدر نہ ہوگا . (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۳۷۲) .

— (میں) سے نکل کر بھاڑ (کڑاہی) میں پڑنا/گرنا محاورہ . ایک مصیبت سے بچ کر دوسری مصیبت میں گرفتار ہوجانا . گئے تھے نماز بخشوانے روزے گلے پڑے ، چولھے میں سے نکلے بھاڑ میں پڑے . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۱۷) .

— کی تیری توے کی میری کہاوت . اچھی چیز اپنے لیے اور بری دوسرے کے لیے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۸۹) .

— کی نہ چکّی کی کہاوت . کسی کام کی نہیں (جامع اللغات) .

— کے آگے گاؤں چکّی کے آگے گاؤں پنچوں میں بیٹھوں تو ناک کٹاؤں کہاوت . گھر میں شان و شوکت اور باہر ذلت (نجم الامثال ، ۱۹۰) .

— میں پڑے فقرہ . ۱. آگ لگے ، خاک میں ملے ، اجڑ جائے ، ہماری بلا سے ، چولھے بھاڑ میں جائے .

بھاڑ میں جائے ، پڑے چولھے میں کیا کام مجھے
ہو نہیں سکتی ہے اب مجھ سے تو غم خواری دل

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب راسپور) ، ۱۱۶) . ۲. ہمارا اس شخص سے اور اس چیز سے کوئی سروکار نہیں (دریائے لطافت ، ۷۵) .

— میں پھکنا/پھنکنا محاورہ . کھانے پکانے میں زندگی گزار دینا ، باورچی خانے کے سوائے گھر کے اور سب کاموں سے لاتعلق ہونا ؛ محنت مشقت میں زندگی گزارنا . تو کیا بیویاں اس لئے کی جاتی ہیں کہ وہ چولھے میں پھکیں اور بھاڑ میں بھنیں . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۹۱) .

— میں جائے فقرہ . رک : چولھے میں پڑے .

بھلا اور سب باتیں چولھے میں جائیں
تم اس سوز سے کیا وفا کر چلے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۲۸) . میاں تم ہم کو آگ میں جھونکنے کو لیے جاتے ہو، چولھے میں جائے انعام . . . ہمیں معاف کرو ہم نے بھر پایا . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۳۴) . چولھے میں جائے ایسی نوکری جس سے ایمان ہی جاتا رہے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۵) .

— میں جھوکنا/جھونکنا محاورہ . سخت پریشانی میں مبتلا کر دینا ، جان ضیق میں کر دینا ؛ تباہ کرنا .

گر اپنے لعل لب تو دکھا دے تو میں ابھی
چولھے میں جھونک دوں میاں یاقوت کی شبیہہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۴) . ماں باپ کی بیٹیاں ہیں ، بھاڑ میں ڈال دیں چاہے چولھے میں جھوکیں . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۶۹۳) . اپنی خواہش پوری کرنے کے واسطے دونوں کو چولھے میں جھونک دے تو وہ چاہے ہندو ہو یا مسلمان ہمارے خیال میں انسان ہی نہیں . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۷) .

**— میں ڈالنا** محاورہ . ۱. تباہ و برباد کرنا ، ایسی تیسی کرنا ، رک : **چولھے میں جھونکنا** . جب چینیوں نے اپنوں کو پرایوں کے مقابلے میں چولھے میں ڈال دیا تو کوئی وجہ نہیں کہ جاپانی ان کے خون کے پیاسے نہ ہو جاتے . (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۱۴۰) .

**— میں گھالنا** محاورہ . **چولھے میں ڈالنا ، چولھے میں جھونکنا** .

جالوں تج کوں چولھے گھال جیو تیچہ کاڑوں سات تپال
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۳۷) .

**— میں گھسنا** محاورہ . رک : **چولھا پھونکنا** . بھوک سے برا حال ہو گیا اور اب آٹے ہیں تو حکم ہوتا ہے کہ چولھے میں گھسو . . . انڈا تل رکھو . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۰۲) .

**— نیوت** (— کس ن ، و مج ) اسذ . **وہ دعوت جو ہر خاندان کے ایک ممبر کو دی جاتی ہے** (جامع اللغات) . [ چولھے + نیوت ، نیوتنا = دعوت دینا ] .

**— والی** صف مث . باورچی خانہ کی مالک ، کھانا پکانے والی .

اری او چولھے والی برہمنی کم بخت شاباش ہے
پکائی تو نے یہ کھچڑی ہے اوجڑی یا جھمیلا ہے
(۱۸۳۰ ، امتحان رنگین ، ۲۲) .

**چوم** ( و مع ) . چومنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل .

**— چاٹ** امث . **بوس و کنار ، رک : چوما چاٹی** . اس کا سب سے بڑا مشغلہ اسکول کے خوبرو لڑکوں کو راہ میں پکڑ کر چوم چاٹ سے ہی ہوس کی آگ بجھانا تھا . (۱۸۹۲ ، میری داستان حیات ، ۶۱) .

**— چاٹ کَر م ف** . **بوسہ دے کر ، چوم کر ، پیار کر کے ؛ ادب و احترام کے ساتھ** . لوگ دو آنے اور چار آنے دیتے تھے اور وہ چوم چاٹ کر رکھ لیتے تھے . (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۲ : ۲۰۴) .

**— چاٹ کَر (کے) چھوڑنا** محاورہ . ۱. **اپنے قابو سے باہر چیز کو بوسہ دے کر اس کے خیال سے باز آنا ؛ کام نکال کر چھوڑ دینا** ( علمی اردو لغت ) . ۲ **کچھ مدت تک تو بہت خاطر تواضع کرنا پھر توجہ ہٹا لینا** ( جامع اللغات ) .

**— چاٹ کَر دینا** محاورہ . **منت سماجت کر کے دینا ، گِڑگِڑا کے دینا** . کواری سے کواری اور بہتر سے بہتر لوگ بیٹی دیتے اور چوم چاٹ کر دیتے . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۲ ) .

**— چاٹ کے کھا لینا** محاورہ . **تباہ برباد کر دینا** (جامع اللغات).

**— کَر چھوڑنا** محاورہ . رک : **چوم چاٹ کر چھوڑنا ، ہاتھ اٹھانا** .

بوجھ پکڑا سنگ دل نے اب کہاں ٹھہرے رقیب
چھوڑ دیں گے چوم کر آخر کوں بھاری سل ہے یہ
( ۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۱ ) .

سیر دشت و جبل سے منہ سوڑا بھاری پتھر تھا چوم کر چھوڑا
( ۱۸۸۵ ، درد جدائی ، ۳۱ ) .

کو ہکن ہم تو نہیں ہیں جو سر اپنا پھوڑیں
چوم کر چھوڑ دیا کرتے ہیں بھاری پتھر
( ۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۵۱ ) .

**چوما** ( و مع ) اسذ . **بوسہ ، پیار ، چُما** .

گلے لا کر چوسے دی سو کہی اوئی اوئی ملی سودھن
ہوئی سنمک چلا راون ہوا ڈنکا لیتی سوندل
( ۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۱ ) .

اک روز شیخ چوسے کو چورو سے جا اڑے
کہنے لگی کہ تم ہو بڑوں کے موے بڑے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۶) . کیلاوتی نے . . . اپنے خصم کے سر کے بال پکڑ پانچ چار چوسے پیہم اس کے منہ کے لئے . (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۳۳) . وہ اپنے منہ کے چوسوں سے مجھے چوسے . ( ۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۵۵ ) . اف : دینا ، لینا . [ س : چمب + کہ : चम्ब + क ] .

**— چاٹی / چُٹی** (— فت چ ، شد ٹ ) امث . ۱. **بوس و کنار ، اختلاط ، رنگ رس** .

چوما چاٹی کو یار بہت لاگ چاہیئے
زانی اسے پھاڑ کے جوں دھان دھر کے کوٹ
( ۱۷۶۱ ، دیوان زانی ، ۱۰ ) . دونوں میں چوما چاٹی ہونے لگی . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۶ ) . چوما چاٹی ہوئی اور بندگی کا طوق گلے کا ہار ہوا . (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲ : ۹). عشق و محبت کا معیار اہل لکھنؤ کے نزدیک بوس و کنار اور چوما چاٹی سے زیادہ بلند نہ تھا . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۹۲). ۲. **معاملہ بندی** . تم شعر تو کہہ نہیں جانتے ہو اپنی چوما چاٹی کہہ لیا کرو . (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۴۱ ) . مگر فعال تصوف کے نظریات نمودار نہیں ہو پائے اور غزل نے لکھنؤ کی چوما چاٹی کا سہارا ڈھونڈ نکالا ہے . (۱۹۶۴، تعصبات ، ۱۴۲) . [ چوما + چاٹنا ، چاٹنا (رک) سے ] .

**— چمبک** (— ضم چ، سک م، فت ب) امث . رک : **چوما چاٹی** .

ہر توڑے میں واں ہو چوسا چمبک
شوہر صاحب بجائیں دمبک
( ۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲ : ۶ ) . [ چوسا + چمبک (رک) ] .

**چومانا / چوموانا** ( و مع / سک م ) ف م . **نچھاور کرنا ، شادی کی رسم جس میں دلہا اور دلہن پر سے نچھاور کرتے ہیں** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸ : ۴۳)). [ مقامی ].

**چومتا** (و لین ، فت م) اسذ ؛ ~ چومیٹا ، چومٹا . **(کاشت کاری) چار کھیتوں کی حدیں ملنے کا مقام یا وہ نشانی جو اس چوحدی کو ظاہر کرے ، چوحدی ، چوگڈا** ( ا پ و ، ۶ : ۵۸ ) . [ ا : چو (رک) + متا، ماتھا (رک) کی تخفیف ؛ س : चतुष + पट्टक ] .

**چومتے ہی (پہلے چومے) گال کاٹنا** محاورہ . ۱. **ابتدا ہی میں نقصان پہنچانا .**

جب تقاضے سے اس کو گھبرایا پھیر منہ لب پہ یہ سخن لایا
تم تو کاٹو ہو پہلے چومے گال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷) . تجارت کے نام سے کشت و خون کرنے میں بھی ہمیں کمال ہے ، کبھی چومتے ہی گال کاٹتے ہیں . (۱۹۰۶ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۱ ، ۲۵ : ۶) . ۲. **ذرا سی بے تکلفی کا ناجائز فائدہ اُٹھانا ، واسطہ پڑتے ہی دھوکا دینا** (قاموس الفصاحت ، ۴۲) .

**چومٹی** ( و مع ، سک م ) امث (قدیم) . **رک : چیونٹی .**

شہید لب تج چاکٹے میں چومٹی ہوا ہے مج ہیرا
نین ہاتی کے چرن تل اس کو ملانا ہے دریغ

(۱۶۹۸ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۴) .

**چومک** ( و مع ، فت م ) امذ . **رک : چمبک ، چنبک ، مقناطیس .**

کروں گرچہ دل سخت آہن نمن
چوسک سار کھینچے او دھن اپ رخن

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۱) .

ان شرمگیں آنکھوں کو جادو بھرا کہوں
چوسک کا یا اسے اثر کہربا کہوں

(۱۸۹۳ ، گلرو زرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۰۷)) .

**چومن** ( و مع ، فت م ) امذ . (قدیم) . **بوسہ ، پیار .**

عید کی عیدی دلاؤ شاہ منج کوں پیار سوں
جیوں چومن طفلاں کوں دیو منج کوں چومن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۰) . [ چومنا (رک) سے ] .

**چومنا** ( و مع ، سک م ) ف م . ۱. **( پیار محبت سے ) بوسہ لینا ، پیار کرنا .**

کہ فیروز آ خواب میں رات کوں
دعا دے کے چوسے مرے ہات کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷) . پیشانی دونوں کی چوم رخصت کیے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۴) .

خدا منہ چوم لیتا ہے شہیدی کس محبت سے
زباں پر میری جس دم نام آتا ہے محمدؐ کا

(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۳) . ماتھا چوما ، گلے لگایا ، فی امان اللہ کہہ کر رخصت فرمایا . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۴) . جناب پیغمبر صاحب نے حضرت علی کرم کے صاحب زادے حسن کو پیار کیا ، چوما . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۷۵) . بچے کو گود میں اُٹھا کر چومنا شروع کر دیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۵۷) . ۲. **بوسہ لینا (تعظیماً و احتراماً) .**

دھرت چوم بولیا جہاں پہلواں کہ اے ختم شاہان آخر زماں

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۹۱) .

مے پرم کا نوش کر اس کیف سوں مخصوص ہوں
زہد و علم و پارسائی رفع کیتا پانوں چوم

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۱۷ (الف)) . عثمان پاشا کی خانم نے . . . موجودہ رواج کے مطابق ان کے لباس کا دامن چومنا چاہا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۳۵) .

چومی ہے نخو توں نے یہ خاک فتادگی
ڈالی ہے رفعتوں نے فلک کی سپر یہاں

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۲۸) . امجدی . . . نے عقیلہ بیگم کی طرف دیکھا اور کسی دبے ہوئے جذبے سے مغلوب ہو کر انگوٹھی کو چوم کر آنکھوں سے لگا لیا . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۲۳) . ۳. **(عو) بوسہ لینا (ٹوٹکا یا شگون بد کو رفع کرنے کے لیے) .** چوکھٹ پر ہاتھ رکھ کر کھڑے نہ ہو اور بھولے سے رکھ دیا تو دونوں ہاتھ چوم لو . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۴) . [ ا : چوم ، چوما (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**ــ چاٹنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **بوسہ لینا (تعظیماً) .** دل وو انگوٹی دیکھ چوم چاٹ سر چڑایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۲) . قبر کے گرد سجدے میں گر پڑتے ہیں . اس کو چومنے چاٹنے لگتے ہیں . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۲۳) . ابتدا تو . . . مقدس بزرگوں کی ہڈیوں کے ادب اور ارض یہود کے تبرکات چومنے چاٹنے سے ہوئی ہے . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲۰۱) . خاندان کا ہر فرد اس فرمان کو چوم چاٹ اور آنکھوں سے لگا کر پھر جزو دان میں رکھ دیتا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۶) . ۲. **پیار کرنا ، چمکارنا (اظہار محبت کے لیے) .** کیسا ہی بد صورت بیٹا ہوتا چوم چاٹ کر ماتھے چڑھاتے . (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷) . ۳. **چوما چاٹی کرنا ، بوس و کنار کرنا .** خاندان کا خاندان فلمی ستاروں کو . . . اچھلتے کودتے چومتے چاٹتے . . . دیکھتا ہے . (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۱۲۱) . ۴. **خوشامد درآمد کرنا ، للوپتو کرنا** (نوراللغات) . [ چومنا + چاٹنا (رک) ] .

**چون (۱)** ( و مع نیز مج ) امذ **آم کی عمدہ اقسام میں سے ایک آم جو بعض مقامات میں ہوتا ہے .** آم . . . بہت زیادہ میٹھے ، عام پسند چھ سات قسم کے ہیں ، بمبئی ، ٹکاری ، نودھا ، گوپال ، بھوگ ، چون . (۱۹۳۶ ، خطبات مشراں ، ۳۵۸) . [ مقامی ] .

**چون (۲)** ( و مع ) امذ ؛ صف . ۱. **آٹا ، پسا ہوا اناج ؛ بھربھرا .**

غرض کہ جب تئیں ملتا ہو پاؤ بھر بھی چون
کرے وہ نوکری جس کو کہ ہووے خبط و جنون

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) . چار و ناچار وہ خدمتگار . . . حکم بجا لانا اور سچ بھی ہے خاوند چون کا بھی برا ہوتا ہے . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۹۲) . چون یعنی آرد جو . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۳) . ہم بھی ایسے چون کے نہیں ہیں جو ہم کو کوئی کھا جاوے گا . (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۳۰۹) . کلھیا میں چون کا پتلا اور سیندور اور تنک کھانڈ . (۱۹۷۸ ، بستی ، ۳۹) . ۲. **موٹی پسی ہوئی دال** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چورن चूर्ण ] .

ــ کا حاکم بھی برا ہوتا ہے کہاوت. ادنیٰ سے ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے (نوراللغات).

ــ کا میاں امذ. بے زبان فرماں بردار خاوند (فرہنگ اثر).

ــ کَر ڈالنا ف مر؛ محاورہ. آلا کر دینا، پس ڈالنا (نوراللغات).

ــ کی بنی ہو؟ فقرہ. آئے کی بنی ہو مطلب یہ کہ کیا اس قدر بودی اور کمزور ہو (ماخوذ: عورت اور اردو زبان، ۲۶۳).

ــ کی سوت بری کہاوت. (عور) عورتیں سوت کی برائی میں کہتی ہیں، سوکن برائی کی جڑ ہے (نوراللغات؛ جامع اللغات).

ــ کی سوت بری اور ساجھے کا کام کہاوت. سوکن اور ساجھے کا کام دونوں فساد کی جڑ ہوتے ہیں.

چون کی سوت بری ساجھے کا ہے کام برا
اس کا آغاز برا اوسکا ہے انجام برا
(۱۰۷۹، جان صاحب (شعلۂ جوالہ، ۱: ۳۶۸)).

ــ کھائے بھسنڈ ہوئے تلا کھائے روگی کہاوت. آنا کھانے والا مضبوط ہوتا ہے اور مٹھائی کھانے والا بیمار رہتا ہے (جامع اللغات).

ــ ہو جانا محاورہ. بس جانا، آنا ہو جانا؛ گل جانا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

**چون (۳)** (و مع) امذ. رک: چونا.

عشق، مشک، کھانسی، کھنس، کھیر، چون اور پان
یہ ساتوں نا ہیں چھپیں ظاہر ہوئیں ندان
(۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۸).

ــ پز (ــ فت نیز ضم پ) صف. رک: چونا پز. یہ ہتنی چون پزوں کی گلی کے نکڑ پر بندھا کرتی تھی. (۱۸۹۸، یاد گار مراد علی، ۵۱). [چون + ف: پز، پختن = پکنا].

**چون (۱)** (و مع) امث. ۱. ہلکی اور خفیف سی آواز جو کسی جاندار کے منھ یا کسی بے جان چیز کی رگڑ سے نکلے؛ پتلی اور دبی دبی سی آواز؛ لکڑی کی چول پر کسی چیز کے گھومنے سے پیدا ہونے والی یا کھلتے یا بند ہوتے وقت کواڑ کی چول کی آواز، ہنڈولے یا پہیے کے دھرے کی آواز. ایسے میں دروازے کو ہاتھ جو لگا تو چوں کی ایک بے سری آواز پیدا ہوئی. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۹۳). ۲. گوز اور چمڑے وغیرہ کی خفیف آواز (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. چیں چیں؛ تکرار، ضد؛ ہوا کی سائیں سائیں (پلیٹس؛ جامع اللغات). اف: کرنا. [حکایت الصوت].

ــ تک نہ کرنا محاورہ. دم نہ مارنا، چپکا ہو رہنا، چپ سادھنا، یکسر خاموش رہنا. ایک ایک کو گرا کے مار ڈالتا اور گدھے سب کھڑے رہتے اور چوں نہیں کرتے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۱: ۱۳۰). یہ ہرگز نہیں ہو سکتا کہ یہ لوگ مجھے دبائے جائیں اور میں چوں تک نہ کروں. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۶۰). ایسے ہی دیگر مصنفین کی طرف سے جواب کا ذاتی طور پر انتظار رہا مگر اس ضمن میں کسی نے چوں تک نہ کی. (۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۸ فروری، ۲).

ــ چاں امث. پرندوں کے بچوں کی آواز (نوراللغات). اف: کرنا، ہونا. [حکایت الصوت].

ــ چر (ــ فت چ) امث. رک: چوں چوں. دوسری جانب کھلونے والے اپنی صناعی دکھا رہے ہیں، جا بجا ہنڈولے اپنی چوں چر کر رہے ہیں. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۳۲۰). اف: کرنا، ہونا. [حکایت الصوت].

ــ چرخ چوں (ــ فت چ، ر نیز شد ر بفت، و مع) امث. گاڑی وغیرہ کے پہیوں کے چلنے کی آواز. یکے والے نے ٹخ ٹخ کی صدا بلند کی، چوں چرخ چوں اور یکہ چل دیا. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۵۰). اف: کرنا، ہونا. [حکایت الصوت].

ــ چوں (ــ و مع). (الف) امث. ۱. چڑیوں وغیرہ کی آواز، پرندوں کی آواز.

ہوں وہ جبروتی کہ گروہ حکما سب
چڑیوں کی طرح کرتے ہیں چوں چوں مرے آگے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۷۷). چمگادڑیں چوں چوں کرتی ہیں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۹). ۲. چوہے یا اس کے قبیل کے جانداروں کی آواز. اس چوں چوں کرنے والے چوہے کو لے جاؤ اور کسی سوراخ میں چھپا دو. (۱۹۴۶، جھانسی کی رانی، ۱۴۴). ۳. جانور کی شکل یا پرندہ نما کھلونے (جسے دبانے سے ہوا نکلتی ہے) کی آواز. محسن ایک سیٹی لیتا ہے، محمود گیند، نوری ربڑ کا بط جو چوں چوں کرتا ہے. (۱۹۳۵، دودھ کی قیمت، ۶۵). ۴. گاڑی وغیرہ کے چلنے یا پلنگ وغیرہ کی چولیں ہلنے کی آواز. ایک کھٹیا پر جس کی چولیں چوں چوں کرتی ہیں بیٹھا ہے. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۱۹). آپ وہاں کیا دیکھتے ہیں؟ دھواں اڑاتی چوں چوں کرتی، پرانی چھکڑا ٹیکسیاں. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۶۳). ۵. نئے جوتے کی آواز (فرہنگ آصفیہ). (ب) امذ. بچوں کا ایک کھلونا جس کو دبانے سے چوں چوں کی آواز نکلتی ہے.

ز بس بار ریاضت سے وہ پڑ پڑ یاد دیتے ہیں
گماں ہے شیخ جی کی گانڑ پر اڑ کوں کے چوں چوں کا
(۱۸۳۲، چرکین، د، ۱۵). میں اور بھی دو ایک کام جانتا ہوں، پوستی، کھٹکے کا لنگور، چوں چوں یہ سب بنالیتا ہوں. (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۴۱). [حکایت الصوت].

ــ چہاٹ (ــ فت چ) امث. رک: چوں چاں (پلیٹس).

ــ کارا امذ. دبی دبی آواز؛ تیز ہوا کی آواز یا شور (پلیٹس). [چوں + ا: کارا، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ــ کارا مارنا محاورہ. ہوا کا سائیں سائیں کرنا، ہوا کا کسی چیز سے ٹکرانا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**ــ کَرنا** محاورہ . **۱. انکار عذر یا ضد کرنا ( نہ کے ساتھ ) .** ڈر کے مارے بیچاری کبھی چوں نہیں کرتی تھی . ( ۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۸ ) . اور کسی نے چوں نہ کیا . ( ۱۹۵۷ ، بادشاہ ، ۸۴ ) . **۲. دم مارنا ، بولنا ، احتجاج کرنا ، بحث و تکرار کرنا .**

کیا منہ ہے مرغ بسمل چوں کر سکے یہاں پر
بس اتنی بات کی ہے حاصل تڑپ تڑپ کے

( ۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۱ ) . تم نے ذرا بھی چوں کی اور میں نے تمہارا کچا چٹھا کھول دیا . ( ۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۶ ) . مجال ہے جو چوں بھی کر جائے کوئی . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶۷ ) .

**چوں (۲)** ( و مع ) م ف . **۱. جیسا ، مانند ، اس قسم کا ، جب ، کب ، کیسے ، کیوں** ( پلیٹس ) . **۲. اس وجہ سے کہ ، کیوں کہ (بعض تراکیب میں بہ اعلان نون مستعمل) .** چوں اس کمرہ میں اِدھر اُدھر گروہ کثیر عورات حرم کا موجود تھا میں نے بیگم صاحبہ کو نہیں پہچانا . ( ۱۸۵۸ ، کوہ نور ، ۱۲ جنوری ، ( اردو ، اپریل ، ۱۹۳۵ ، ۲۱۹ ) ) . [ ف ] .

**ــ بَخلوَت میرَوند آں کار دیگر می کُنند** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **تنہائی میں کچھ اور ہی کرتے ہیں ، جب خلوت میں جاتے ہیں تو دوسرے کام کرتے ہیں ، ان کے متعلق کہتے ہیں جو ظاہر میں کچھ باطن میں کچھ ہوتے ہیں یا کسی کا پوشیدہ عیب دریافت کر کے کہتے ہیں** (محاورات ہند ، ۸۸ ؛ جامع اللغات).

**ــ قَضا آیَد طبیب اَبلَہ شَوَد** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل . **جب موت آتی ہے طبیب اندھا ہو جاتا ہے یعنی جب موت کا وقت آجاتا ہے تو طبیب کی بھی عقل ناکارہ ہو جاتی ہے ، موت کا کوئی علاج نہیں اس وقت حکیم بھی بے وقوف بن جاتا ہے** ( جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۷۲ ) .

**ــ ( و ) چَرا** (ــ(و مج)، فت چ ) امث ؛ امذ . **۱. اختلاف ، اعتراض ، حجت ، بحث و تکرار ، رد و کد ، قیل و قال ، نکتہ چینی .**

چوں و چرا میں مگر چرخ کے کھوتا عمر
وو کھرا کھوٹا کرے ، کھوٹا کھرا

( ۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳ ) . سب نے مان لیا ، کسی نے چوں و چرا نہ کی . ( ۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفد (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵ ) . شراب میں افیون ملا کر اس قدر شہزادہ نوش جان کرتا ہے کہ طبیعت اس کی برداشت نہیں کرسکتی . . . اس وقت کسی کو چون و چرا کا یارا ہوتا نہیں . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰ ) . چون و چرا نہ کی اور بیعت عثمان بھی دلی رضامندی سے کر لی . ( ۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۸۳ ) . اس وقت میں تمہارے ساتھ ہو لوں گا پھر کوئی چون و چرا بھی نہیں کرے گا . ( ۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۵۱ ) . استاد خلیل عرب صاحب جو فیصلہ کرتے تھے اس میں چون و چرا کی گنجائش نہ تھی . ( ۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۰۲ ) . اف : کرنا ، ہونا . [ چون + و ، عطف + چرا (رک) ] .

**ــ ( و ) چِگون/چِگُونَہ** (ــ و مج ، کس خف چ ، و مع/فت ن) امث . **کیوں کر ، کیسا ، بحث و تکرار .**

اول میچھ تھا ہور ایتا مینچھ ہوں
دیگر گفتگو چھوڑ دیو چوں چگون

( ۱۶۱۸ ، قصہ خواجہ منصور حلاج (ق)، ۹۳ ) .

آہے آپ بے چون چگونہ آہے چون چگون
نوشہ کہے فقیر قادر کا آہے کن فیکون

( ۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۷۰ ) .

آئے ہو حالی پئے تسلیم یاں
آپ کو چون و چگوں سے کیا غرض

( ۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۸۷ ) . ہر شے میں ایک صورت ہے اور ایک حقیقت . . . جو چون و چگون اور ہیئت و کیفیت سے متصف ہے . ( ۱۹۶۲ ، مرشد کامل ، ۹ ) . [ چون + و ، عطف + چگون / چگونہ (رک) ] .

**ــ و چند** (ــ و مج ، فت چ ، سک ن ) (الف) امذ . **رک : چون و چگون .**

دیکھنا وجہ بے کم و بے کیف
مایل چون و چند نا ہونا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸ ) . اپنی اپنی قسمت کوئی غمدیدہ ، کسی کو عشرت ، امور اعتقادی میں کیا کیا جائے چون و چند . (۱۸۹۰، بوستان خیال ، ۶ : ۴۵۷) (ب) صف . **کتنا ، کس قدر .**

لگے آ کر در پائے کوہ بلند
نہ کوئی کہہ سکیں اس کہ ہے چون و چند

(۱۶۴۹، خاورنامہ، ۶۵۰) . [ چون + و ، عطف + چند (رک) ] .

**چون** ( فت چ ، شد و بفت ) صف . **پچاس اور چار کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۵۴ .** جب عالم طبیعی پیدا ہو چکا اور چون ہزار برس اس پر گزر چکے تب اللہ نے اس دنیا کو پیدا کیا . (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳ ) . تریپن چون سال کی عمر میں دوسری شادی رچائی . (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۳۳ ) . [ ا : چو (رک) + ا : ون = پن ، پنجاس = پچاس کی تخفیف ؛ س : चतुष + पञ्चाशत् ] .

**چرنا (۱)** (و مع) ف ل . **۱. (رقیق شے کا) رسنا یا ٹپکنا، گرنا .**

نین کے تیزآب تھے چوتے ہیں منج نیناں تھے بند
وو بنداں دریا کے موتی ہو بکاتے دست دست

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۵۰ ) .

روتا ہوں آج شوق میں کس چشم مست کے
چوتا ہے مجھ نین موں مثال شراب اشک

(۱۷۵۴ ، داؤد ، د ، ۴۵ ) . اگر گھڑے میں سرکا ہوگا تو وہ

چونے گا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۷۰). ہال ہال سے پسینہ چونے لگا. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۹۲). ۲. ظاہر ہونا.

جو کچھ بھانڈے اندر ہووے بھر چھپائے تو بھی چووے
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۱۱).

مٹھائی ان لباں سوں یوں چوتی تھی
کہ خجلت سوں شکر پانی ہوتی تھی
(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۳۶).

کیا ہی شاداب ہیں گل رنگ چوا پڑتا ہے
شاخ گل کہتی ہے بلبل سے کہ لے مہندی مل
(۱۸۸۴، قدر، ک، ۱۳۰). ۳. گرنا ہکے ہوئے پھل کا درخت سے (بیشتر آم کے لیے مستعمل) (پلیٹس). ۴. زخمی ہوکر گرنا.

گولی سے چونے کوئی کوئی تیر سے ٹپکے
پر خوں نہ زمیں پر ترے نخچیر سے ٹپکے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رامپور)، ۲۲۸). ۵. خون حیض آنا (جامع اللغات). [ س: چیوت (ت) (ति) च्योत ].

**چونا (۲)** ( و مع ) امذ؛ ~ چونہ. ۱. ایک طرح کے پتھر کو بھٹی میں جلا کر تیار کیا ہوا تعمیری مسالا جو عمارت میں چنائی استر کاری اور پتائی وغیرہ کے کام آتا ہے، سفیدی.

اینٹ چونا کہیں سے گرتا ہے
جی اسی حجرے ہی میں پھرتا ہے
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹). عمارت میں چونے کے ذریعے سے اینٹیں پیوستگی پیدا کرتی ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۲: ۳۴۵). بیرک میں مدت سے سفیدی چونا نہیں ہوا تھا اور پرانی سفیدی جگہ جگہ سے جھڑ رہی تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۵۴۲). ۲. چونے کی ایک قسم جو پان میں لگانے اور بطور دوا کام آتی ہے، کیلشیم آکسائیڈ.

دوست چشمی سوں مل کے رہ شوقی
پان سوں جیوں چونا سپاری کات
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۵۲). کتھے چونے کی بنگلے نما کلھیاں رکھی تھیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۹۵۱). پان میں تم نے چونا پھر بہت لگا لیا ہوگا. (۱۹۵۱، سفینۂ غم دل، ۲۳۱). ۳. وہ سفید مادہ جو ہڈیوں کا خاص جزو ہوتا ہے، کیلشیم فاسفیٹ.

مٹی ہر ایک عضو ہے چونا ہر استخواں
تپ چھوڑ کر بدن کو گئی بھی تو کیا گئی
(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳: ۳۹۰).

ہڈیاں جن کی ہیں چونا تو لہو ہے گارا
قصر آزادیٔ کشمیر کے معمار ہوئے
(۱۹۳۱، بہارستان، ۸۲۷). سمندر کا پانی اپنے اندر بہت سے معدنیات مثلاً فاسفیٹ . . . نمک اور چونا وغیرہ محلول کی شکل میں رکھتا ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۴۵). ۴. وہ سفوف جو کنکر ہڈی پتھر موتی سیپ یا کوڑی وغیرہ کے جلانے سے حاصل ہوتا ہے.

گمت دسے جیوں خرد مدینا کئے غلیف بھر موتیوں چونا
(۱۵۹۹، کتاب نورس، ۸۸).

برہ کی اگن سوں لگی چٹ پٹی ہڈاں جل کو چونا تھے سینا بھٹی
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۶۰). ۵. تیز تند (صرف کھٹاس کے لیے). صرف کھٹاس کی تیزی پر اطلاق ہوتا ہے جیسے کھٹا چونا. (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۵۰). [ س: چورٹ + کن ] चूर्ण + क ].

— اور چمار کوٹے ہی ٹھیک رہتا ہے کہاوت. چونے کو جتنا زیادہ کوٹیں اتنا ہی مضبوط ہوتا ہے چمار کو جوتے لگتے رہیں تو درست رہتا ہے (جامع اللغات).

— بجھانا محاورہ. چونے کی ڈلیوں کو پانی کے کیمیائی عمل سے نرمانا. جب چونا بجھایا جاتا ہے تو سیال پانی سخت چونے کی ساخت میں داخل ہو جاتا ہے. (۱۸۸۹، مبادی العلوم، ۹۵). کتھا کیونکر پکائیں چونا کس طرح بجھائیں. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۴۱).

— بنانا محاورہ. خاص قسم کے معدنی کنکر یا پتھر کو بھٹی میں جلا کر کشتہ کرنا یعنی کھیل بنانا ( ا پ و، ۱: ۸۲).

— بننا محاورہ. جل کر راکھ ہونا، ہڈیوں کا سڑ گل کر خاک ہو جانا، ریزہ ریزہ ہو جانا، پس جانا.

چونا بنیں گی خاک میں منعم کی ہڈیاں
بیجا غرور کرتے ہیں دیر خراب میں
(۱۸۵۹، دفتر بے مثال، ۹۸).

— پتھر (— فت پ، شد تھ بفت) امذ. وہ خاص قسم کا پتھر جس سے چونا بنایا جاتا ہے. سیمنٹیں اس طرح تیار کی جاتی ہیں کہ چونا پتھر کو مٹی کی مختلف مقداروں کے ساتھ بھونتے ہیں اور اس کے بعد باریک پیستے ہیں. (۱۹۴۱، مضبوطیٔ اشیا، ۲: ۹۱۶). [ چونا + پتھر (رک) ].

— پز/پژ (— فت نیز ضم پ) صف. چونا پکانے والا، کنکر کو جلا کر چونا بنانے والا، چونا بھونکنے والا. فصل پندرھویں اینٹ پز اور چونہ پزوں کے فن میں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۵۳). پہلے یہاں پزاوہ امام بخش چونہ پز کا تھا. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۷۱۱). [ چونا + ف: پز، پختن = پکانا ].

— پزنی/پژنی (— فت نیز ضم پ، سک ز/ژ) اسث. طوائف، رقاصہ؛ چونے والی (رک).

لگا کنچنی چونہ پزنی تمام
کہاں تک میں لوں نرت کاروں کے نام
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۳۸). رام جنی، بھان متی، چونہ پزنی سے لے کر نٹنی تک سب حاضر تھیں. (۱۸۰۴، گلزار چیں، ۳۸). [ چونا + پز (رک) + ا: نی، لاحقۂ تانیث ].

**ــ پَزی** (ــ فت نیز ضم پ) اسث. **چونا پز کا کام.** ان عمارات کے بنانے میں افغان دو سال تک سنگ کشی اور چونہ پزی کرتے رہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳: ۳۵۵). [چونا + پز (رک) + ا: ی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

**ــ پَکنا** محاورہ. **چونے کی ڈلیوں کا پانی کے کیمیاوی عمل سے نرمانا.** کافی مقدار میں پانی ڈال کر... اس کو ڈھک دینا چاہیئے ورنہ چونے کے پکنے سے جو بھاپ نکلے اس سے بچنا چاہیئے. (۱۹۲۳، پنواڑی کی دکان، ۲۵).

**ــ پھرنا** محاورہ. **قلعی ہونا، سفیدی ہونا، سفیدی کی تہ جمنا، سفیدی غالب آ جانا یا چھا جانا.**

شب وصل صنم کا خاتمہ بالخیر ہو یارب
نہ آنکھوں پر کہیں پھر جائے چونا صبح فرقت کا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶).

چونا سے خانوں میں پھرتا ہے چنے جاتے ہیں خم
دھوم برسات کے آنے کی ہے میخواروں میں
(۱۸۷۷، انور دہلوی، د، ۱۳۵).

**ــ پھوکنا/پھونکنا** محاورہ. **چونے کے کنکر یا پتھر کو بھٹی میں کشتہ کرنا، کھیل بنانا.** جو کنکر توڑنے سے نرم اور نیل گوں رنگ ہو وہ چونہ پھونکنے کے واسطے اچھا ہوتا ہے. (۱۹۱۳، انجینیرنگ بک، ۶).

**ــ پھیرنا** محاورہ. **سفیدی پھیرنا، سفیدی کی پتائی کرنا.** (ا پ و، ۱: ۱۲۳).

**ــ پھیلانا** محاورہ. **چھت یا فرش کی سطح پر چونا ڈالنا، چونا کاری کرنا، چونے کی تہ لگانا** (ا پ و، ۱: ۱۲۳).

**ــ چکی** (ــ فت چ، شد ک) اسث. **چنائی کے لیے چونا پیسنے کی ایک خاص طرح کی تیار کی ہوئی چکی جس کو ریٹ یا کولھو کی طرح ایک یا دو بیل چلاتے ہیں** (ا پ و، ۱: ۸۶). [چونا + چکی (رک)].

**ــ چونا ہونا** محاورہ. **کپڑے یا لکڑی کا پرانا ہو کر پارہ پارہ ہو جانا** (نوراللغات).

**ــ چھاپنا** محاورہ. **استرکاری کرنا، چونے کی تہ چڑھانا** (ا پ و، ۱: ۱۲۳).

**ــ ڈالنا** محاورہ. **چونا پھیرنا یا پھیلانا** (ا پ و، ۱: ۱۲۳).

**ــ سانَنا** محاورہ. **چنائی کے لیے تیار کیے ہوئے چونے کو پانی کی لاگ سے روند کر نرم اور لوچدار بنانا** (ا پ و، ۱: ۸۳).

**ــ کاری** اسث. **رنگ و روغن کرنے کا عمل، سفیدی یا قلعی ہونا، مب: استر کاری.**

گو چونے کاری میں ہوتی ہے سرخی تو ایسی
کسی کے خون کا یہ ہے نشان کوٹھے پر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۲۸). دوسرے دن کمرے میں چونا کاری ہوئی. (۱۹۰۰، ذات شریف، ۶۸). اف: کرنا، ہونا. [چونا + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ کَرنا** محاورہ. **پھونکنا، جلانا، چورا کرنا.**

عجب تیز گرمی جلا سنگ و خاک
کرے سنگ کا چونا سوساٹی کوں راگ
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۱۱۰).

کرتا ہوں جاں سپاری، کنھئی ہیں ہاتھ جس کے
کرنے کوں دل کا چونا آتا ہے پان کھا کر
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۸).

**ــ کلانا** محاورہ. رک: **چونا سانَنا** (ا پ و، ۱: ۸۳).

**ــ گَچ/گَچ** (ــ فت گ) اسذ. **ایک طرح کا مضبوط چونا جو چونے اور ریت یا اینٹ کا چورا ملا کر چنائی یا پلستر کے لیے تیار کیا جاتا ہے.** وہ خانقاہ عالی جاہ بطرف جنوب اندرون اس مسجد مذکورہ کے بعمارت خشتی استرکار چونا گچ موجود ہے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۵). [چونا + ف: گچ/گچ (رک)].

**ــ گَچی/گَچی** (ــ فت گ) صف. **جس پر چونا گچ سے کام کیا گیا ہو، نہایت مضبوط، پائدار.** بڑے بڑے عالی شان مکان چونہ گچی کی عمارتیں گرتی چلی جاتی تھیں. (۱۸۹۵، حیات صالحہ، ۱۶۱). [چونا + گچ، گچ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ــ گَری** (ــ فت گ) اسث. **چونا سازی** (ذرائع محاصل سلطنت مغلیہ ہند، ۲۴). [چونا + گر (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

**ــ لَگانا** محاورہ؛ ف مر. **۱. چکمہ دینا، فریب دینا، دھوکا دینا، مکاری اور دغا بازی سے کام لینا.** شہزادے نے کہا دیکھ تو کتیا کیسا چونا لگاتا ہوں. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۸). واہ رے چلتے پرزے کیا سب کے چونا لگایا ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۲۲: ۵). وہ اپنی تحریروں میں بھی اسی چونے سے کام لیتے اور بڑے مزے سے چونا لگا جاتے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۲۰). **۲. عورتوں میں دستور ہے کہ جب کسی کی کوئی چیز چوری ہو جائے یا جاتی رہے تو مسجد میں چونا (بطور ٹونا) لگا دیتی ہیں تاکہ لینے والا اندھا ہو جائے** (نوراللغات). **۳. پان میں چونا لگانا.** سب سے پہلے چمچی سے چونا لگانا چاہیے. (۱۹۲۳، پنواڑی کی دکان، ۲۸).

**ــ لَگنا** ف مر؛ محاورہ. **چونا لگانا** (رک) **کا لازم** (نوراللغات).

**ــ مَرنا** محاورہ. **بجھے ہوئے چونے کی تیزی ختم ہونا (اس حد تک کہ استعمال کے قابل نہ رہے).** ایک مٹی کی کلیا میں مرا ہوا چونہ. (۱۹۲۳، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۳۵).

**— ہونا** محاورہ . رک : چونا ہننا ؛ چورا ہونا ، ٹکڑے ٹکڑے ہو جانا ؛ کشتہ بن جانا .

جب اشرف نے بولیا یو رنگیں غزل
دل مدعی جل کے چونا ہوا
(۱۷۴۶ ، دیوان اشرف ، ۳) .

صفا اس طرح کی نہ جب پا سکی
گہر جل کے حسرت سے چونا ہوئی
(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۲۰) .

ہوئیں گل سڑ کے چونہ ہڈیاں اس کے حریفوں کی
مگر لاکھوں دلوں پر اب تک اس کی حکمرانی ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۸) .

**— ہونٹ میں لگنا** محاورہ . ایک رسم ، جب کسی کے ہونٹ میں چونا لگا ہوتا ہے عورتیں اس سے ہاتھوں کی ڈھولیاں لیتی ہیں .

چونا تھا لگا ہونٹ میں نو ڈھولیاں ہاریں
پوچھا تو کہا ٹوٹکے ڈولی ہے گھر اپنا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۴) .

**چونارا** ( و مع ) اسذ . ۱. رک : چونارو .

ڈالیں جلے پر جلجلا جلجل ہوا ہے جیو چونا
ہر دل چنارا دل بھنے بھی یاں چونارا کا بیکوں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۰) . ۲. چونا . (قدیم اردو کی لغت) .
[ رک : چونا + ا : را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چونارو/چوناری** ( و مع ) اسذ . رک : چونا ہز (جامع اللغات) .
[ رک : چونا + ا : رو/ری ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چونبا** ( و مع ، مغ ) اسذ . بوسہ (قدیم اردو کی لغت) .
[ رک : چنبا ] .

**چونبنا** ( و مع ، مغ ، سک ب ) ف م . رک : چومنا .

کہے آپ قرآں جگایا میں اس
کہے حجر اسود کہ چونبا میں اس
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۱۱) .

ہوئے انصار دیں خوش و خورم چونبے ہر ایک نے علی کے قدم
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۶۱) .

**چونبی** ( و مع ، مغ ) امث . بوسہ (قدیم اردو کی لغت) .
[ رک : چنبی ] .

**چونپ** ( و لین ، مغ ) امث . ۱. رغبت ، میلان ، شوق ، لگاؤ .

میں تیرے کاج جلوے راگ پایا
تو کارن چونپ سوں سہرا گندایا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۶۲) . ایک کی دیکھا دیکھی دوسری کو چونپ دل کی اور شوق ترقی پیدا ہوتا ہے . (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۴۵) .

وہ دل جسے لاگ ہو کسی سے نہ لگاؤ
اک خاک کا ڈھیر ہے جہاں چونپ نہ چاؤ
(۱۹۵۷ ، یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۴۱) . ۲. آرزو ، خواہش ، حسرت ، تمنا .

تیری رو ہہ تیری چونپ ہے تو ہی جت تو ہی باد
مدھ مدھ نوشہ بھیا تو ہی انت تو ہی آد
( ۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۷ ) .

چونپ کیا ہو جو کسی سے کوئی ہر روز ملے
چاہیے ہفتہ میں دل سوز سے دل سوز ملے
( ۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۲ ) . ۳. اُمید ، آس .

عید آ کے مکھ جھکائیا، اب چونپ دل میں لائیا
سنگار میں اپجائیا ، ناریاں ملیاں سو جان سوں
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱۲ ) .

جس چونپ میں جی کے سب کچھ تھا
وہ تو ہے ابھی سے کھوئی ہوئی
( ۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۷ ) . ۴. تحریک . تقلید ، طرز ، انداز ؛ دیکھا دیکھی .

انہوں کی چونپ پر کسبی تھے آتے
کچھ آن سے سنتے اور اپنا سناتے
( ۱۷۷۸ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۰۹ ) . ان دو مثالوں کو چھوڑ کر دنیا میں کسی بولی کی کوئی ایسی تیسری مثال نہیں مل سکتی جس کا نام دوسری بولی کی چونپ پر . . . اس کے گن پر رکھا گیا ہو . ( ۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۱۰۲ ) . ۵. سونے کی کیل جو زیادہ تر ہندو دانتوں میں لگاتے ہیں .

کہوں اس قد کہ یا صورت کہ یا اس چونپ میٹھائی
گلالی گال تھے چوتی عرق کی بند پے درپے
( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷ ) . ۶. ضد ، ہٹ ؛ عداوت ( نور اللغات ) . [ س : کشبھ क्षुभ ] .

**— اٹھنا** محاورہ . دل چاہنا ، خواہش ہونا ، اُمنگ ہونا .

کبھی تو اس کی چونپ اٹھتی ہے کہ سلطان روم خلیفہ اسلام کو اپنے قبضہ میں رکھیں . ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۴۴ ) .

**— دلانا** محاورہ ہمت افزائی کرنا ، حوصلہ بڑھانا ، کسی کام پر آمادہ کرنا ، مستعد کرنا . کسی ہونہار کو ورزش کا شوق دیکھتے تو خوش ہوتے اور چونپ دلاتے . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۷ ) . کسی دشمن سے رن پڑتا ہے تو بالی شہزادیوں کے چونپ دلانے والے کڑکے ترنم سے لبریز ہوتے ہیں . ( ۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۳۰ ) .

**— دینا** محاورہ . رک : چونپ دلانا .

کیا شعر دقت میں میں دل کوں سونپ
کہ دیتا ہے تیرا سمجھ مج کوں چونپ
( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹ ) .

وہ جو میرے چھیڑنے کی تجھ کو آکر چونپ دے
اوس کی دم میں باندھ نمدہ چاندنی کو سونپ دے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۷) . بی ہمسائی نے خانم صاحب کو چونپیں دے دے کر مغلانی کے گھر سے اٹھایا . (۱۹۲۵ ، لغات الخواتین ، ۸۸) .

**ــ ہونا** محاورہ . **ضد یا اڑ ہونا ، بیر یا حسد ہونا** (مخزن المحاورات ، ۳۱۹) .

**چونپنا** (و لین ، مغ ، سک پ) ف ل . **ہوشیار رہنا ، متفکر رہنا ، متوحش ہونا** (گلزار معانی) . [ا : چونپ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر] .

**چونتالی** (و لین ، مغ) اسث . **کپاس یا گھاس کی ایک قسم کے ڈوڈے میں سے ایک چوتھائی ریشہ اور تین چوتھائی بیج نکلتا ہے** (پلیٹس ؛ اپ و ، ۶ : ۵۹) . [س : چترتھ + آل + ایکا चतुर्थ + आल + इका] .

**چونتالیس** (و لین ، مغ ، ی مع) صف . **رک : چوالیس ؛ قب : چونتالیسواں** . [ا : چوں ، چو (رک) کا ایک روپ + تالیس ، چالیس (رک) کا ایک تلفظ] .

**چونتالیسواں** (و لین ، مغ ، ی مع) صف . **رک : چوالیسواں** . چونتالیسواں سوال کرے کو دھوپ میں رکھ کر آفتاب کا ارتفاع کیوں کر معلوم کرنا . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۱۵۲) . [رک : چونتالیس + ا : واں ، لاحقۂ صفت ترتیب] .

**چونترا** (و لین ، مغ ، سک ت) اسذ . **رک : چبوترا ، چوترا** .
فوجاں میں ہٹیہ کاٹ سراں چونترے رچیا
یک رنگ قلم کیا سو تمہارا حسین ہے
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (اکبر) ، ۱۳) . میں جھمن رنگریز کے چونترے اگو بیٹھا گلدم لڑا رہا تھا . (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۶۰) . جہازوں کو پہیوں کے اوپر چڑھا کر کلوں کی مدد سے جواں کھینچ لائے چٹانوں کے سینے چٹخنے لگے منزلی چرخ کے چونترے چر چرائے (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۶) . [ا : چوترا (رک) کا ایک تلفظ] .

**ــ جمانا** محاورہ . **جگہ بنانا ، جگہ ہموار کرنا ؛ سہارا لینا ، راہ ہموار کرنا** . سہیل نے اپنی گدی پر دایاں ہاتھ رکھا اور میز پر ذرا سا چونترا جما کر بولا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸) .

**چونتیس** (ولین ، مغ ، ی مع) صف . **تیس اور چار کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۳۴** . سورت لقمان مکی ہے چونتیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳۹۴) . تیموریہ شہنشاہان کے عہد میں چونتیس ناظمان . . . انگریزی حکومت کے شروع تک حکمراں رہے . (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۴۳) . چونتیس رباعیاں تو عشقیہ شاعری کے تحت دو عنوانوں پر برابر تقسیم و جاتی ہیں . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۰۶) .

گزشتہ چونتیس سال سے . . . اپنے مشن کو جاری رکھا ہے . (۱۹۸۵ ، العلم ، کراچی ، دسمبر ، ۱۲) . [ا : چوں ؛ چو (رک) کا تلفظ + تس (رک)] .

**ــ کا نقش** (ــ فت ن ، سک ق) اسذ . **ایک تعویذ جو چونتیس خانوں میں یا اعداد پر مشتمل ہوتا ہے** .
بندھا تھا یار کے بازو میں نقش چونتیس کا
میں اس کو جان کے تعویذ دل کا کھول لیا
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۳۸) .

**چونتیسواں** (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س) صف مذ . **ترتیب میں تینتیس کے بعد اور پینتیس سے پہلے کا** . چونتیسواں سرگ . . . شری رامچندر جی نے پوچھا . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹) . [چونتیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ صفت و ترتیب] .

**چونتیسویں** (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س ، ی مع) صف مث . **چونتیسواں (رک) کی تانیث** . جب چونتیسویں رات ہوئی تو اس نے کہا . (۱۹۴۰ ، الف‌لیلہ‌ولیلہ ، ۱ : ۳۶۵) . [رک : چونتیسواں + ا : ویں (ی مع) ، لاحقۂ ترتیب تانیث] .

**چونتیسویں** (و لین ، مغ ، ی مع ، سک س ، ی مج) صف . **چونتیسواں (رک) کی مغیرہ حالت** . اسی ادھیائے کے چونتیسویں اشلوک میں ڈانڈوت پرنام گرو سیوا وغیرہ جو اپائے بتائے ہیں وے سب باہری سادھن ہیں . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۱۵۴) . [چونتیسواں (رک) + ا : ویں (ی مج) ، لاحقۂ ترتیب] .

**چونٹ (۱)** (و مع ، مغ) اسث . **تیار کھیتی کی صرف بالیں توڑ لینے کا طریقہ ، رک : اوپر چھنٹ** (اپ و ، ۶ : ۵۹) . [رک : چونٹنا] .

**چونٹ (۲)** (و مع ، مغ) . **بانٹ (رک) کا تابع** . بادشاہوں نے برسوں میں جمع کیا تھا وہ بابر نے ایک دن کی مجلس میں بانٹ چونٹ برابر کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۹۱) .

**چونٹا** (و مع ، مغ) اسذ . **رک : چیونٹا ، چمٹا** (پلیٹس) . [س : چنٹ + ا + کہ : चपट + अ + क] .

**چونٹاپن** (و مج ، مغ ، شد ٹ ، فت پ) . اسذ . **رک : چوٹاپن ، چوری کی عادت** . کپڑے اتارنے کا کمرہ جہاں غسل کرنے والے کپڑے اتار کے غلاموں کے حوالے کر دیتے تھے جن کا چونٹاپن ضرب المثل ہوگیا تھا . (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روسہ ، ۹۲۹) . [ا : چونٹا ، چوٹا (رک) کا ایک تلفظ + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت] .

**چونٹلا** (و مج ، مغ ، سک ٹ) اسذ . **چٹلا (رک)** (پلیٹس) . [ا : چونٹلا ، چٹلا (رک) کا ایک تلفظ] .

**چونٹنا** ۸۲ (کس چ، فت و، مغ، سک ٹ) ف ل. رک: چمٹنا.
چادر پہ چشم چونٹ گئی اب دل میں چبھن لینے کی تدبیر کرتے ہو. (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۱۲۹). [ا: چونٹنا، چمٹنا (رک) کا ایک تلفظ].

**چونٹنا/چونٹھنا** ۸۲ (و مع، مغ، سک ٹ / سک ٹھ) ف ل. ۱. **دبانا، بھینچنا، نوچنا، چٹکی بھرنا؛ (پھول) چننا، توڑنا؛ کھرچنا، پنجہ مارنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **چھانٹنا، چننا.**
چتر اپنے مطلب کو لیوے گا چونٹ
مورکھ کے نزدیک سونڈا اک اونٹ
(۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۶۰). [س: چنٹ (ت) (ति)].

**چونٹوں (چونٹیوں) بھرا کباب** (و مع، مغ، و مج (کس خف ٹ، و مج)، فت بھ، ک) اسذ. **ایسا شخص جس کے ساتھ بہت سے جھگڑے جھمیلے ہوں؛ بال بچوں والا ایسا شخص جس کی بیوی مر گئی ہو؛ جھگڑے کی چیز، الجھیڑے کا معاملہ.**
وزیر زادی سے بولی یہ چونٹیوں بھرا کباب تمہیں صاحبوں کو مبارک، میں نے اس نعمت کو سلام کیا. (۱۸۶۶، جادہ تسخیر، ۲۷۹). شادی کرنا ہے تو کہیں اور کر لو اس چونٹوں بھرے کباب کو چھوڑ دو. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۰۵).

**چونٹی** (و مع، مغ) اسث. رک: چیونٹی.
نہیں ہے قبر سلیماں پر اب تو چونٹی بھی
خدا کی شان تھی کیا اوج کیا تجمل تھا
(۱۸۹۶، دیوان شرف، ۷). [ا: چونٹی، چیونٹی (رک) کا ایک تلفظ].

**چونٹی** (و مج، مغ) اسث. رک: چوٹی.
مہندی چونٹی ہاتھوں لاوے کر یہ اہرن آپ دکھلاوے
(۱۵۶۵، علی محمد جیوگام دھنی، جواہر اسرارالله، ۲۰).
لے چونٹی کے بال اس لڑا مار مار
پچھونڈے سٹیا باندکر ایک ٹھار
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۸۶). راسخ کی دس چونٹی کی غزلیں موازنہ کرچکا ہوں. (۱۹۲۵، مکتوبات شاد عظیم آبادی، ۲۳۸). [ا: چونٹی، چوٹی (رک) کا ایک تلفظ].

**ـــ گُندنا/گندھنا** محاورہ. (رک) **چوٹی گندھنا.**
گندی چونٹی پٹیاں دو پھن نظر بھر دیکھا کیونکر
ملے ہیں ناگ ناگن دو اتیا تو جیوکوں لے ڈرنا
(۱۶۴۹، بیاض شعرائے قدیم، میراں افضل، ۷۲).
دلکش تھی ہر ادا فرس خوش جمال کی
تھیں چونٹیاں گندھی ہوئی گردن میں بال کی
(۱۸۳۴، میلاد معصومین، ۵۴).

**چونٹھی** (و مع، مغ) اسث. رک: چٹکی (مدارالافاضل، ۳۱۵).

**چونچ** (و مج، مغ) اسث. ۱. **پرندے کا منہ، منقار.**
لہو کھا تمہارے عقاباں وہاں
رنگے چونچ لہو سوں و ہاں بیگماں
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۱۰۲).
کیسا آعجوبہ نیا پہنچا ہے یاں چونچ ہو تو ہے شتر مرغ کلاں
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۲۴). صانع قدرت نے دوسرے جانوروں کو کیسے کیسے سامان عطا فرمائے ہیں، کسی کے سینگ کسی کے پنجے کسی کے دانت، کسی کی چونچ کسی کو تیزی رفتار کسی کو پرواز. (۱۸۹۱، ایامیٰ، ۱۶۲). اس جگہ پر وہ جفت اور زنبور داخل کی جائیں جن کے اطراف اس چڑیا کی چونچ کی طرح ہوتے ہیں جس کو کرمہ کہتے ہیں. (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۶۸). ۲. **انسان کا منہ، دہان؛ زبان، جیبھ (بطور طنز و تحقیر).**
خورد و نوش ان میں ہے افزوں تو اسی قوت سے
لوگ سچ کہتے ہیں چونچ انکی ہے چنگال ان کا
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۳: ۹). ۳. **نوک، سرا.** بعضے تو ترکٹی جما کر اپنی ناک کی چونچ کا مشاہدہ کرتے کرتے ساری عمر ختم کردیتے ہیں. (۱۹۳۶، تعلیمی خطبات، ۱۵۹). شیشے کی ایک ٹیوب جو دونوں طرف کھلی ہوتی ہے، سیدھی کھڑی کی جاتی ہے نچلے سرے کی چونچ نکلی ہوتی ہے. (۱۹۶۷، آواز، ۴۷۳). ۴. **چرب ہاتوں کی طراری** (نوراللغات). ۵. **کھراد کا نکیلا آہنی کیلا جو ایک مٹی میں تیر بند جڑا ہوا کاری گر کے بائیں ہاتھ کی طرف رہتا ہے** (ا پ و، ۱: ۱۷۳). ۶. **جھڑپ، تنازع لفظی.** دو دو چونچیں ہوگئیں. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۱۳۱). ۷. **بے وقوف، احمق.** یہ نواب بھی بالکل چونگا ہی رہے... نرے چونچ. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۲۱۳). آپ بھی نرے چونچ ہی رہے کوئی جنٹلمین سگار سگرٹ آدھے سے آگے بھی پیتا ہے. (۱۹۱۴، راج دلاری، ۳۰). ابھی تک سب مکتب کے لونڈے چونچ کہتے تھے. (۱۹۳۳، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۸، ۲۷: ۳).
اف: رہنا، کہنا، ہونا. ۸. **ایک بوٹی جو دواؤں میں استعمال ہوتی ہے.** متویلگ: ایک درخت ہے... اس کی دو قسمیں ہیں خرد و کلاں، بعض اس کو بوٹی خیال کرتے ہیں جو چونچ کے نام سے مشہور ہے کیونکہ چہرے کی شکل کے بہت مطابق ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۶: ۲۲). [س: چنچہ (चञ्चु)].

**ـــ باز کرنا** ف مر. رک: **چونچ کھولنا.**
کماں کے دونوں زاغ چونچ کھولے باز
جو زاغاں پکارنے کریں چونچ باز
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۷۳۱).

**ـــ (کانٹا) بنانا/کاٹنا** محاورہ. **بٹیر یا مرغ کی ٹھونگوں کو موثر بنانے کے لیے اس کی چونچ زیادہ نوکیلی کرنا.** بٹیر کی چونچ ایسی بنائی کہ شہر بھر میں شہرہ ہوگیا. (۱۹۰۰، شریف زادہ، ۵۸). اور پھر حضور لڑائی کی تیاری میں غذا اور دیکھ بھال ہی کا سارا کمال ہے... بازوؤں کی مالش، پھوٹی دینے، چونچ کانٹے بنانے... کیا کیا اہتمام نہیں ہوتے. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۸).

ــ بند رکھنا محاورہ. خاموش رہنا، زیادہ بولنے سے گریز کرنا.

ٹک چونچ بند اپنی رکھتے نہیں منافق
صحبت میں تیری آوے کیا دل دو نیم مخلص

(۱۷۹۲، دیوان محب دہلوی، ۲۰۴). بس بیوی تم چونچ بند رکھو. (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، ۲۵). میرے معاملات میں تم اپنی چونچ بند ہی رکھو تو بہتر ہے. (۱۹۷۴، رسالہ زیب النسا، لاہور، اگست، ۳۷).

ــ بند کرنا محاورہ. خاموش رہنا، بد زبانی ختم کرنا، گستاخی چھوڑنا. اپنی چونچ بند کرو، جلی کٹی کی ہنسی اپنے گھر جا کر کرو. (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۷۸). یہ سن کر ملکہ نے غصہ سے کہا کہ بی شعلہ رخسار، ذرا چونچ اپنی بند کرو کسی رئیس جلیل کے مرنے کا اس طرح ذکر نہ کرو. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۳۰).

ــ دار صف. نوک دار، نکیلی، لمبی. ڈاڑھی کبھی چونچ دار تو کبھی صفا چٹ. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۸۰).
[چونچ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

ــ دکھانا محاورہ. ہاتھ کی انگلیاں ملا کر دکھانے کا ایک خاص اشارہ جس سے دوسرے شخص کی ہنسی اڑانا مقصود ہو؛ مذاق اڑانا، چڑانا. رنڈی نے ان کا منہ چڑھایا اور چونچ دکھاتی ہوئی اندر واپس چلی گئی. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۳۷). میرے سامنے کھڑے ہو کر مجھ کو چونچ دکھانے لگی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۱۹۰).

ــ سنبھالنا محاورہ. ۱. (مرغ بازی) چونچ مارنے کے لیے آمادہ ہونا، حملے کی تیاری کرنا. خان صاحب، تو پھر جھلے سے جھلے اور چونچ سنبھالی مار مار، کاٹ کاٹ دوسرے کی دھجیاں بکھیر دیں پھر مزے سے پھڑ پھڑا کے فرماتے ہیں ککڑوں کوں. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۷). ۲. سوچ سمجھ کر بات کرنا؛ واہی تباہی بکنے سے گریز کرنا، احتیاط سے گفتگو کرنا. ملکہ ذرا ہوش میں آؤ چونچ سنبھالو بادشاہ کی جورو بن کر آپ سے باہر نہ ہو. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۴۷۹).

سنبھالیں چونچ برکن ہیڈ اور آن کے ہنوا طائر
ذرا گر عندلیب اسلام کی چونچال ہو جائے

(۱۹۲۸، بہارستان، ۳۹۷).

ــ کاٹنا محاورہ. زبان قطع کرنا؛ سزا دینا.

کاٹوں چونچ پیہا توری چھڑکوں وا پر نون
میں ہی کی پیو مورا تو پی کہے سو کون

(؟ مشہور دوہا (محامد خاتم النبیین، ۱۹۴)).

ــ کھولنا محاورہ. ۱. کہنا، بولنا، بات کرنا. میاں مٹھو . . . کچھ بولنے کو تھے . . . چونچ کھولنے کو تھے کہ سودا گر غصہ کو ضبط نہ کر سکا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۷).

اور دیکھئے اس بھانڈ کے بچے سے کہہ دیجیے گا کہ اگر حرام زادے نے چونچ کھولی تو گدی سے زبان کھنچوا لوں گا. (۱۹۵۴، محل سرا، ۲۷۵). ۲. پرند کا پانپنا.

ٹھنڈ کچھ سوکھے ہوئے آتے ہیں صحرا میں نظر
چونچ کھولے جس پہ دم لیتی ہیں چڑیاں بیٹھ کر

(۱۹۱۳، اکسیر سخن، ۳۳).

ــ لگانا محاورہ. ٹھونگ مارنا، پرند کا حملہ کرنا.

اک چونچ لگاوے گی اگر کلک نواسنج
دھنس جائے گی بلبل تری منقار گلے میں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۸۵).

ــ مارنا محاورہ. ۱. ٹھونگ مارنا؛ حملہ کرنا، وار کرنا؛ واہی تباہی زبان سے نکالنا؛ کسی کے متعلق فالتو باتیں کرنا. آپ کے دوست ہد ہد بھی ساتھ ہیں دیکھئے آج کس کے چونچ مارتے ہیں. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۷). مرغ نے مورنی کو دیکھ کر اس پر پشت کی طرف سے حملہ کیا اور اس کے خوب چونچیں ماریں. (۱۹۴۱، حیوانی دنیا کے عجائبات، ۳۳). ۲. سہے ہوئے انڈے پر ٹھونگ مار کر بچہ نکلنے کا راستہ بنانا، انڈا کٹکنا (ماخوذ: نوادرالالفاظ، ۲۲۰).

ــ ملوانا محاورہ. (مرغ بازی) مرغ لڑوانا، مرغ کی لڑائی طے کرنا. اتوار کو . . . امیر مرزا کا مرغ پالی میں اترا تھا کیا کہوں کتنا حسین پٹھا . . . اٹھا کے مغل کے گلباز سے چونچ ملوا دی. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۲۸).

ــ نما سنسی (— ضم ن، فت س، سک ن) اسم. خمیدہ چونچ کی شکل کے منہ کی سنسی (اپ و، ۸: ۶). [چونچ + ف: نما (رک) + سنسی (رک)].

چونچال (و لین، مغ) صف. ۱. مضبوط، پٹا کٹا، توانا، چست، مستعد؛ شوخ و طرار؛ شگفتہ، بشاش؛ ہونہار؛ چنچل. یہ چونچال لڑکا شعرا کے جلسوں میں اور امرا کے درباروں میں اپنے بچپنے کی شوخیوں سے سب کے دل بہلا رہا تھا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۲۵). وہاں کے لوگ موٹے تازے زبردست مضبوط چونچال جفا کش بھی ہوتے ہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۵۱). جیسی سست نڈھال پڑی تھیں، ویسی ہی اب چونچال ہوگئیں. (۱۹۱۱، قصہ مہر افروز، ۲۴).

یہ کس کو عید کہتے ہیں خبر کیا چاند ہے لایا
یہ کیوں چونچال ہیں چہرے یہ کیوں بشاش ہے دنیا

(۱۹۳۱، گرفتار قفس، ۱۴). نوخیز لڑکیوں کی طرح ان کی طبیعت چونچال تھی. (۱۹۳۳، سرگزشت عروس، ۳۳). ۲. تیز، متلاطم، بے چین، مضطرب، اتھل پتھل. شام ہوتے ہی بحیرہ عرب کا تمام پانی چونچال ہوتا چلا ہے. (۱۹۰۳، مخزن، ستمبر، ۴۰).

یہ بھی ہوتا ہے جب ہو ابتر حال
ہوش و اوسان ہوئے ہیں چونچال
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱۰) . ۳. **دلکش ، سہانا ، پرکشش .**
فضا شگفتہ ، گھٹا لالہ گوں ، شفق چونچال
ہوا لطیف ، زمیں نرم ، آسماں سیال
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۰۰) . [ رک : چنچل ] .

**— پن** (— فت پ) اسذ . **شوخی ، تیزی ، طراری .** ان کا فطری چونچال پن ذرا بجھ سا گیا تھا . (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۲۰۸) . [ چونچال + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چونچالی** ( و لین ، مغ ) اسث . **تیزی ، طراری ، پھرتیلا پن ، چنچل پن .** ان میں وہ چونچالی نہیں رہتی جو جوانی کی اولاد میں ہوتی ہے . (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۱۰۸) . نوجوان کی فطری چونچالی تیزی سے بحال ہو رہی تھی . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۳۹) . [ رک : چونچال + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چونچانا** ( و مج ، مغ ) ف ل . **چوں چوں (رک) کی آواز نکالنا .**
پادری خار ہشت کی سی تھوتھنی نکالے چوں چوں ہوٹ چونچا رہا تھا (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۶) . [ چونچا ، چوں چوں کی تخفیف + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چونچک** ( و لین ، مغ ، فت چ ) اسذ (قدیم) . **شوخ ، طرار .**
یک تیرا چک جو ہے اچک سو لیا
چھین چونچک کے چنچلاں کا چین
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۲) .

**چونچل** ( و مج ، مغ ، فت چ ) اسذ . **چونچال (رک) کی تخفیف تراکیب میں مستعمل ، رک : چونچل پائی ، چونچل پایا .**

**— پائی** صف مث ؛ مذ چونچل پایا . **نخرے باز ، نازک مزاج ، نخرے بیٹی ، نخرہائی ، اترانے والی .** ایسی چونچل پائی عورت سے کون پناہ نہ مانگے گا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۷۲) . [ چونچل + پائی ، لاحقۂ صفت تانیث ، پایا ، لاحقہ صفت تذکیر ] .

**چونچلا** ( و مج ، مغ ، سک چ ) اسذ . ۱. **نخرہ ، غمزہ ، ادا ، ناز ، لاڈ ، پیار ، انکھیلی ، اترابٹ ، شان ، ٹھاٹ .**
ڈیوڑھی کی ہے یہ خوبی در ایسا
چھپر اس چونچلے کا گھر ایسا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۱) . یہ بھونڈے سے غمزے تو دیکھو واری تیرا چونچلا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۹۷) .
چاؤ اور چونچلوں سے پلتا ہے آخرش پاؤں پاؤں چلتا ہے
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۲۸) . یہ تو عورتوں کے چونچلے ہیں کہ ادھر بچہ پیدا ہوا ادھر تقریبوں کا سلسلہ شروع ہوا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۰۸) . ان سب چونچلوں کی کیا ضرورت تھی ، ایک دن قاضی کو ساتھ کر کے ڈپٹی صاحب کو بھیج دیا ہوتا . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۷۵) . ۲. **انداز ، روش ، طور ، رکھ رکھاؤ .**
عرفاں میں عارفاں کے یاراں ہیں روح کے چونچلے ہزاراں
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۲۲) . اپنی فنی ریاضتوں میں تامل و تفکر کو زبان و بیان کے چونچلوں سے مقدم جانا ہے . (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹) . [ ا : چونچل ، (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— اٹھا رکھنا** محاورہ . **نخرے چھوڑ دینا ، غمزہ و ادا بھلا دینا ؛ شان و شوکت یا رعب و دبدبہ ایک طرف کر دینا .** حیرت نے کہا ... میرے مقدمے میں کوئی صاحب دخل نہ دیں شہنشاہ اپنا چونچلا اٹھا رکھیں (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۷۱) .

**— بگھارنا** محاورہ . **غمزہ و ادا دکھلانا ، ناز نخرہ کرنا ، اترانا .**
زیادہ بگھار اب نہ تو چونچلے اسے دیکھ کر اب قدم میں ڈگے
(۱۸۸۰ ، مثنوی طلسم جہاں ، ۳۶) . یونہی چونچلے بگھارتی ہو . (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۵) . پچاسی برس کی اس کی عمر ہوگی اب کیوں چونچلے بگھار رہی ہے . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۸۸) .

**— دکھانا** محاورہ . **رک : چونچلا بگھارنا .** یہ شکون اور چونچلے اپنی ہمشیر کو لے کر ، دکھاؤ جن کے کام آئے گا . (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۵) . میں نے بل بھرنے اور چونچلے دکھانے شروع کیے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۰) .

**— کرنا** محاورہ . **شوخیاں دکھانا ، اٹکھیلیاں کرنا ، اٹھلانا ، شوخیاں کرنا ؛ پیار محبت کی باتیں کرنا .**
آئی وہ چونچلے کرتی ہوئی جس دم تو کہا
خوب تونے تو مجھے باغ میں بٹھلا رکھا
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۳۵) . گانا وغیرہ سنایا اور جہاں پناہ سے دو ایک چونچلے کیے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ۱۶) . اس کے بعد بھی اگر اپنی اس بھونڈی صورت پر یہ چونچلے کرتی تو ضرور آپ مجھے منھ لگانے اللہ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ میری اس روز کی بے حیائی کام آ گئی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۷) .

**چونچم چانچ کرنا** محاورہ . **کیڑے مکوڑوں کا آپس میں منھ سے منھ ملا کر یا پرندوں کا آپس میں چونچ سے چونچ ملا کر کھیلنا .**
معلوم ہوا سفید شفاف تختے پر گنجائیاں ، بیر بہوٹیاں ... مرغابیاں ، غوغائیاں چونچم چانچ کر رہی ہیں . (۱۹۰۴ ، انتخاب فتنہ ، ۱۰۸) .

**چون (چون)** ( و مع نیز ضم چ ، غم و ) م ف (قدیم) .
**چوننا (رک) سے مشتق ( تراکیب میں مستعمل ) ، چن چن کر ، منتخب کر کے .**
اس فراقوں ہوا تکڑے تکڑے دلا
سمرن کیتے سب لے چون چون ملا
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۲) .
سو چنے چمن گشت کرنے لگیاں
کلیاں چون چون گود بھرنے لگیاں
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۷) .

**ــ کَر** م ف (قدیم) ؛ ~ چون کر . **چُن کر ، چھانٹ کر ، ناپ تول کر .**

شہنشاہ اس بات کوں سون کر دیا جاب معقول یوں چون کر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۱) .

**چونچو** ( و مج ، مغ ، و مع ) صف . **بے وقوف ، احمق ، سادہ لوح ، چونچ والا** ( قاموس الفصاحت ، ۲۱۵ ) . [ ا : چونچ (رک) + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت ] .

**چونچوانا** ( و مع ، مغ ، ضم نیز سک چ ) ف ل . **چھوٹی چڑیوں کا چوں چوں کرنا ، چڑیوں کا بولنا .**

سن سن وہ چیخیں انکی چڑیاں جو چوں چوں آئیں (چچوائیں)
کوے پکارے غاں غاں چیلیں بھی چلچلائیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۷) . [ا : چوں چوں (حکایت الصوت) + انا (رک) ، لاحقۂ مصدر] .

**چوں چوں کا مربہ** ( و مع ، ضم م ، فت ر ، شد ب بفت ) امذ . **بے جوڑ چیزوں کا مجموعہ ، مختلف چیزوں کا مرکب ؛ ایسا شخص جس میں مختلف ہنر یکجا ہوں .** کیا اس وقت بھی ہمارا نصاب ایسا ہی چوں چوں کا مربہ ہوگا جیسا کہ اب ہے . (۱۹۳۵ ، تعلیمی خطبات ، ۲۷) . محترم آپ بھی ہنستے ہوں گے کہ یہ کیسا چوں چوں کا مربہ ہے . (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۹) .

**چوں چوں پونچوں کَرنا** محاورہ . **پیار اور اختلاط کی باتیں کرنا** ( نور اللغات ) .

**چونچہ** ( و مج ، مغ ، سک چ ) اسث (قدیم) . **رک : چونچ .**

دسیا ایک جاگا فرح بخش واں
پنکھی کرتے تھے چونچہ سوں نقش واں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۹) . جانور آتے چونچہ سوں مارتے .
(۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ( اردو شہ پارے ، ۳۳۵ )) .

**چونچی** ( و مع ، مغ ) اسث . **۱. پستان ، سینہ .** ناگاہ ایک عورت میش کی سی وضع اوپر کا ہونٹ اس کی ناک کی پھنک سے لگا ہوا . . . کان شانوں تک چونچیاں رانوں تک . . . سامنے نمودار ہوئی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۲) . دو قسم کی علامتیں پائی گئیں ، مثلاً داڑھی بھی نکلی اور چونچیاں بھی ابھر آئیں . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ ، ۴ : ۱۳۳) . **۲. گیہوں اور جو کی بال میں ایک جراثیمی بیماری جس سے بال میں دانہ پیدا نہیں ہوتا** ( ا پ و ، ۶ : ۵۹ ) . [ ا : چوچی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چونچیانا** ( و مج ، مغ ، کس نیز سک چ ) ف م . **ٹھونگیں مارنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چونچ (رک) + یانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چونچیں** ( و مج ، مغ ، ی مج ) اسث . **چونچ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ جمانا** محاورہ . **مار پیٹ کرنا ، چوٹ یا ضرب لگانا ، ٹھونگیں مارنا .**

بدن سوج آیا وہ چونچیں جمائیں
ہوا خونا خوں ایسی چوٹیں لگائیں
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۶) .

**ــ لڑانا** محاورہ . **رک : چونچم چانچ کرنا .** کوئی پرندہ ناچ رہا تھا ، کوئی اپنے پروں کو پھڑ پھڑا رہا تھا ، کوئی دوسرے سے چونچیں لڑا رہا تھا . (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۶۷) .

**ــ ہونا** محاورہ . **لڑائی ہونا ؛ تو تو میں میں ہونا ، نوک جھونک ہونا .**

جمعرات کے دن یہ غورہ کھلا سر چوک چونچیں ہوئیں برملا
(۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۰) . حسرت صاحب اور مولانا کی خوب چونچیں ہوتیں دونوں کا اپنا اپنا لکھنے کا انداز تھا . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۵۸) .

**چوندر** ( و مع ، مغ ، فت د ) اسث . **رک : چوندری .**

پہن کر سرخ چوندر لہریا یاں
کیا خوش جی کو اپنے اے میری جاں
(۱۸۷۴ ، تیرہ ماسہ ، ۶) .

**چوندری** ( و مع نیز ضم چ ، غم و ، مغ نیز سک ن ، د ) اسث . **رک : چندری ، چنری .**

اب سو ہے چندری کون رنگاوے پیا ہوتے تو میں کھم گڑاتی
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۴۶) . جونہی انہیں چھچھاتی چوندری میں اپنے تئیں چراتے چھپاتے میں نے آتے دیکھا فوراً بد دل ہو بد گمان ہو گئی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰) .

**چوندریا** ( و مع نیز ضم چ ، غم و ، مغ نیز سک ن ، د ، کس نیز سک ر ) اسث . **رک : چوندری ، چنری ، چنریا** (پلیٹس) .

**چونڈی** ( و لین ، مغ ) اسث . **۱. چال ، ترکیب ، دھوکا ؛ خیرگی ، چکا چوند پن .**

ترت اوس کی عورت کنے تے مجھے
منگا بھیج چوندی سوں دیتا تجھے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۱۷) . ای سب نفس کیا چوندیاں ہے ہور خدا تو ہمارے نزدیک ہے . (۱۷۶۴ ، چھ سر ہار ، ۸ (ب)) .
**۲. چغلی** (قدیم اردو کی لغت) . [ چوندھی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**ــ دینا** محاورہ (قدیم) . **بہلانا ، پھسلانا ؛ دھوکا دینا ؛ خیرگی پیدا کرنا .** تیری باٹ مارے گا ہور چوندی دیگا . (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) .

دلاسے تے باتاں ملانے لگیا
دے چوندی ہر یک کوں کھلانے لگیا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۷۶ (ب)) .

**چَوندیس** ( و لین ، مج ، ی مج ) امث . **چاروں طرف .**

گوری سووے سیج پر اور مکھ پر ڈارے کیس
چل خسرو گھر آپنے سانجھ بھئی چوندیس

( ۱۳۲۴ ، خسرو ( آتش قشاں پر کھلے گلاب ، ۲۵۵ ) ) .

چوندیس کے کفر کوں یو چغتہ پیسا ہے کھرل بن اور پتہ

( ۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰ ) . [ ا : چوں ، چو (رک) + دیس (رک) ] .

**چوندہ** ( و لین ، مغ ) امث . **خیرگی** ( نوراللغات ) .

**چوندھا** ( و لین نیز مج نیز مع ، مغ ) صف مذ ؛ مث : چوندھی . **رک : چندھا .** پنڈت ناتھو رام ٹھیکہ دار کو چوندھا کی بیماری تھی . ( ۱۸۲۵ ، جڑی بوٹی ، ۸ ) .

**چوندھر** ( و لین ، مغ ، فت دہ ) م ف . **چاروں طرف ، چو طرف .**

کیا تجھ نیہہ کا بارا منجے چوندھر سو سب حیران
ہیں سجدہ کریں دایم ہمارے من کے سرور کوں

( ۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵ ) .

خوش بو بدن پہ تیری زلفاں نہیں ہیں چوندھر
کالے بھجنگ مل کر گھیرے درخت صندل

( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۲ ) . [ ا : چوں ، چو (رک) کا ایک تلفظ + دھر ، دھار (رک) کی تخفیف ] .

**چوندھل** ( و لین ، مغ ، فت د ھ ) امذ ( قدیم ) . **چوندہ (رک) چندھل ، خیرگی .**

تجمل کوں توں اے شہے نامور
سرج کا ہے چوندھل گگن پشت پر

( ۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۲۰ ) . [ ا : چوندہ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوندھلا** ( و لین نیز مج ، مغ ، سک دہ ) صف مذ ؛ مث : چوندھلی . **رک : چندھلا** (پلیٹس) . [ رک : چوندھ + ا : لا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چوندھلانا** ( و لین ، مغ ، سک دہ ) ف ل ؛ ~ چندھلانا . **رک : چوندھیانا .** پوچھتا ہے کہ قیامت کا دن کب ہے تو جب نگاہ چوندھلانے لگے . ( ۱۹۳۲ ، سیرۃالنبی ، ۴ : ۶۸۸ ) . [ رک : چوندھلا + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چوندھنا** ( ولین ، مغ ، سک دہ ) ف م . **(ٹھگی) پگڑی باندھنا** ( اپ و ، ۸ : ۱۸۸ ) . [ مقامی ] .

**چوندھی (۱)** ( ولین ، مغ ) . (الف) امث . **تاریکی ، سیاہی ، خیرگی ، چشم ، چکاچوند** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . (ب) صف مث . **چوندھا (رک) کی تانیث .** آنکھیں لال اور چوندھی تھیں جو روشنی کے سامنے بند ہوئی جاتی تھیں . ( ۱۸۹۴ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۸۸ ) . [ س : چک + اندھ + ایکا चक + अन्ध + इका ] .

**چوندھی (۲)** ( ولین ، مغ ) امث . **(ٹھگی) پگڑی** ( اپ و ، ۸ : ۱۸۸ ) . [ مقامی ] .

**— چڑھانا** محاورہ . **(ٹھگی) پگڑی سے مشکیں باندھنا** ( اپ و ، ۸ : ۱۸۸ ) .

**چوندھیا دینا** ( ولین ، مغ ، سک دہ ، ی مج ) ف م . **چوندھیانا (رک) کا تعدیہ .** کوچبان کا جنازہ نکلے کہ میرے بچے کو چوندھیا دیا . ( ۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۳۹ ) . بغض نے آنکھوں پر وہ پٹی باندھی کہ چوندھیا دیا . ( ۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳ ) . واقعات کے تواتر نے اس کی عقل کو چوندھیا دیا تھا وہ پر فریب مواعید کی حقیقت پر غور کیے بغیر جھانسے میں آ گئی . ( ۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۷۲ ) .

**چوندھیانا** ( ولین ، غنہ ، سک دہ ) ف ل . **۱. تیز روشنی اور چمک کے باعث آنکھوں کا جھپکنا ، آنکھوں کے آگے تیز روشنی کے باعث اندھیرا آنا ، چکا چوند ہونا .** بجلی میں تو ایسی آگ ہوتی ہے کہ آنکھ چوندھیانے لگتی ہے . ( ۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۳۵ ) . دیدہوروں کی نگاہیں چوندھیا جاتی ہیں . ( ۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات ( ترجمہ ) ، ۱۴۴ ) . **۲. کسی بیماری وغیرہ کے نتیجے میں آنکھ کا روشنی کی تاب نہ لانا ( جیسے آشوب چشم اور سورج مکھی کی بیماری وغیرہ ) .** آنکھوں میں چیڑ جما ہوا ہے کچھ کھلتی ہیں مگر روشنی سے چوندھیا جاتی ہیں . ( ۱۸۷۵ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۹۷ ) . **۳. بھونچکا ہونا ، حیران ہونا ، آنکھ میں چکاچوند ہونا .** اوس نے تھیلوں سے اشرفیاں نکال کر اوسکے آگے ڈھیر کر دیں جنکے دیکھنے سے اوس کی بی بی کی آنکھیں چوندھیانے لگیں . ( ۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۴۴۳ ) . مکان میں . . . چوندھیا دینے والی روشنی پھیل گئی . ( ۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۹۰ ) . **۴. گھبرانا ، پریشان ہونا ، بد حواس ہونا .** نواب صاحب کچھ ایسے چوندھیائے کہ شہر کے علاوہ دیہات سے بھی پانچ چھ طائفے طلب کئے . ( ۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۲ ) . ان چوٹوں سے وہ بلا چوندھیا گئی ، زور کرنا ، تڑپ کر نکل جانا سب بھول گئی . ( ۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۹۱ ) . **۵. مست ہو جانا ، نشے میں چور ہونا ، مدہوش ہونا ؛ اندھا بن جانا .** جب معزز شریف زادیاں عشق سے ایسی چوندھیا جائیں کہ عفت اور حیا کا مطلق خیال نہ کریں اور بالکل عشق کے ہاتھ بک جائیں تو ان کو بھی سزا ملنی چاہیے جو مجھ دکھیا کو ملی ہے . ( ۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۴۰ ) . بھنگ کے نشے میں دھت آنکھیں چوندھیائیں جھومتی جھامتی باتو خان کے پاس آئیں اور سلام علیک کہہ کر بیٹھ گئیں . ( ۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۴۴ ) . **۶. (مرتے وقت) آنکھوں کا پھر جانا ، آنکھوں پر مردنی چھا جانا .** جو لوگ کہ آنکھ کے چوندھیانے کو موت کی علامت قرار دیتے ہیں وہ خسف القمر کے معنی یہ کہتے ہیں کہ نگاہ کی روشنی جاتی رہے گی . ( ۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۵ : ۴۱ ) . [ رک : چندھیانا ] .

**چوندھیر** ( ولین ، مغ ، ی مج ) م ف (قدیم) . **چاروں طرف .**

نرم تیز ترپاں جو اونٹ کیر گیاں
نہ اونٹ کیر گیاں بلکہ چوندھیر گیاں

(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۷) .

گھر گھر بدھاوا کاج ہے بھوساج سوں دن آج کے
سب جگ اپر بادل ہو کر چوندھیر تھے چھایا انند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸) . [ ا : چون ، چو (رک) کا ایک تلفظ + دھیر ، دھار (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چونڈ** ( ولین ، غنہ ) اسذ . رک : **چونڈو** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چونڈا** ( و مج ، مغ ) اسذ . ۱. **سر ، منڈیا ، جھونٹا ، بالوں کی چوٹی ، چٹیا ، بالوں کا گچھا ، جوڑا .**

نہنا کام یونا کروں تو ، چونڈا
سٹوں گی ترت اپنے سر تے مونڈا

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱۳۱)) . او سے بھٹکاوین اور بناسپتی کھلاویں اور اپنے چونڈے کو ہلاویں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۲) . کہیں حکیم جی نہ آجائیں ، یقین جان ، میرا چونڈا تیری ناک کاٹیں گے . (۱۸۹۰ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲۲۳) . اس میں سفید بگلا سا چونڈا نمودار ہوا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۲۴) . ہماری طالب علمی کے زمانے میں . . . گردن پر چونڈے کی طرح بالوں کے گچھے کا نام مخدوم فیشن پڑ گیا تھا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ جولائی ، ۳) . ۲. **پروں یا بالوں کا گچھا یا کلغی جو پرندوں کے سر پر ہوتی ہے .**

گلوں کے فرش پر مست بیٹھ چونڈے کو ہلا بلبل
خزاں کے آوٹنے کی ہے خبر رکھ سر سے تاج اپنا

(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں (چمنستان شعرا ، ۲۵)) .

سب کے ہوئی دل کو ایک واشد
چونڈے کو ہلا کے بیٹھا ہد ہد

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۸۱) . ۳. **چوٹی (پہاڑ وغیرہ کی) .** پس . . . بلند پہاڑوں کے چونڈے برف دایمی سے ہمیشہ سفید رہتے ہیں . (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۷۶) . ۴. **کچا کنواں : کچی کنیاں یا ایسا گڑھا جس کا پانی جھر کر آئے ، جھرنا ، چوآ ، چویا** (پلیٹس ؛ نوراللغات ؛ ا پ و ، ۶ : ۱۵۶) . [ س : چوڈ کہ चुडक ] .

**ــ اپاڑنا** محاورہ . رک : **چونڈا نوچنا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۹) .

**ــ پکنا** محاورہ . **بال سفید ہو جانا ، عمر رسیدہ ہونا .** وہ . . . بیوی بچوں پر بھی جرمانہ کر دیتا تھا حالانکہ بیوی کا چونڈا پک چکا تھا اور اولاد جوان تھی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۰۵) .

**ــ دھوپ میں پکانا/سفید کرنا** محاورہ . **بڑھاپے تک ناتجربہ کار رہنا .** میں کیا ایسی دیوانی ہوں یا نکوڑا چونڈا دھوپ میں پکایا ہے ایسا تو کیا ہے کہ میں کچھ بول اوٹھوں . (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۸۱) . جب جوبن ڈھلے گا . . . کوئی دسڑی کو نہ پوچھے گا یہ چونڈا ہم نے دھوپ میں سفید کیا ہے بڑے چاہنے والوں کو دیکھ دیکھ لیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۲۲) . میں نے بھی یہ چونڈا کوئی دھوپ میں تو سفید نہیں کیا ہے . (۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۱۰۹) .

**ــ دھوپ میں پکنا/سفید ہونا** محاورہ . **چونڈا دھوپ میں پکانا (رک) کا لازم .**

ہر چند ہے بخت اپنا بھونڈا پکا نہیں دھوپ میں یہ چونڈا

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۴۸) .

**ــ دھولا ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **عمر بڑھنے کی وجہ سے بالوں کا سفید ہو جانا ، بڑھاپا آنا ، بڈھا ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۹ ؛ پلیٹس) .

**ــ سفید کرنا** محاورہ . **عمر گزارنا ، بوڑھا ہونا .** اے عورت ہوش میں آ آدم سے جانور نہ بن جا ، تو نے اپنا چونڈا یہ کیڑے پڑا بھونڈا کہاں سفید کیا ہے کہاں جنم لیا ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۲) .

**ــ سفید ہونا** محاورہ . **چونڈا سفید کرنا (رک) کا لازم .** میں خود یہی کہنے والی تھی کہ میرا . . . چونڈا سفید ہونے کو آیا اور اتنی بات نہ سوجھی . (۱۹۳۳ ، باسی پھول ، ۱۰۳) .

**ــ (کورے استرے سے) منڈانا/منڈوانا** محاورہ . **چونڈا منڈنا (رک) کا تعدیہ ، بے عزتی برداشت کرنا ، بدنامی اٹھانا .** مجھ کو تو اپنا بڈھا چونڈا نہیں منڈوانا جو لڑکے کی بے اجازت ڈولی منگوادوں . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۶۷) . اپنا چونڈا کون منڈائے ناک چوٹی کون کٹوائے . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۳) .

**ــ (کورے استرے سے) منڈنا** محاورہ . **رسوائی ہونا ، عزت خاک میں مل جانا .** یہ بوڑھا چونڈا کورے استرے سے منڈا جائے . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۴) . بڈھی مغلانی کا چونڈا جو منڈے گا وہ کس کے نام پر . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۱۱) .

**ــ مونڈنا** محاورہ . **سزا دینا ، سرزنش کرنا ؛ رسوا کرنا .** بھلا بڑی بیگم میرا چونڈا بے مونڈے چھوڑیں گی ؟ . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۴) .

**ــ نوچنا** محاورہ . **بیچھے پڑ جانا ، سر ہو جانا ؛ لڑنا ، جھگڑنا ، جھونٹے نوچنا** (مخزن المحاورات ، ۴۱۹ ؛ جامع اللغات) .

**چونڈو** ( و لین ، مغ ، و مع ) اسذ . **بیوقوف ، احمق** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چونڈا + ا : و (مع) ، لاحقۂ صفت ] .

**چونڈول** ( و لین ، مغ ، و مج ) اسذ ؛ ← چنڈول ، چوڈول . **پالکی ، پردہ دار سواری جسے کہار اٹھاتے ہیں ، محافہ ، پینس .**

تھے شناور اس کے تو اس میں عیاں
بجرے تھے چونڈول و مع بادباں
(۱۷۶۹ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۳۸) . دولھہ نے شاداں و خنداں دلہن کو گود میں اٹھا چونڈول میں بٹھایا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر، ۱۴۷) . [ رک : چوڈول ] .

**چونڈے** ( و مج ، مغ ) اسذ . **چونڈا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ( تراکیب میں مستعمل ) .**

**— پر اَحسان کَرنا** محاورہ . **کسی کو احسان مند بنانا ، سر پر احسان دھرنا .** مجھے میرے گھر پہنچا دیجئے اتنا لونڈی کے چونڈے پر احسان کیجئے . (۱۸۶۴ ، گلشن جان فزا ، ۱۶۳) .

**— پَکا کَر / کے** م ف . **بال سفید کر کے ، بڑھاپے میں .** میں بوڑھی چونڈے پکا کے اب بیاہ رچانے چلوں اور وہ بھی ایک چھوکرے سے . ( ۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۱۹۸ ) .

**— (پہ) ڈولا اچھلنا** محاورہ . **ایک بیوی کے ہوتے ہوئے دوسری بیوی کا نکاح میں آنا ، سوکن بن کر آنا ، سوکن بننا .**
آنکھیں لڑائی ان سے کنہاری نے بانس کھائے
اس کا بھی میرے چونڈے پہ ڈولا اوچھل گیا
( ۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۹ ) .

**— کی شَرم (عزت) ہاتھ میں ہونا** محاورہ . **(کسی کے) سفید بالوں کی عزت اور لاج کا دوسرے کے اختیار میں ہونا .**
وہ بات کر کہ مجھ کو ملے قید سے نجات
اس میرے بوڑھے چونڈے کی عزت ہے تیرے ہات
( ۱۹۴۶ ، سنبل و سلاسل ، ۷۴ ) .

**چونر** ( فت چ ، و ، مغ ) اسذ . **رک : چنور .**
جو میں مادی کو نیناں سوں رہتی دور
عجایب ہو چونر دیکھیا ہے منجہ گھور
( ۱۶۴۰ ، جنت سنگار ، ۵۵ ) .
کوئی مور چھل لے کوئی لے چونر
کھڑے تھے وزیراں بخوف و خطر
( ۱۸۴۴ ، مثنوی اپورب کشن کشور ، ۴۰ ) . راجہ لوگ انھیں دنوں پوجا کر کے دربار کو آراستہ کرتے ہیں دربار کے چونر اس حسینہ کے گیسو ہیں اُن کے کمان اس کے ابرو ہیں . ( ۱۹۲۹ ، باکمالوں کے درشن ، ۷۷ ) .

**چونَر** ( و مع ، فت ن ) است ؛ ~ چنر . **رنگ برنگا دوپٹہ ، چنری (رک) .**
میرے نین سو تیری دھولا منجہ تن تیرا چونر چولا
(۱۵۶۵ ،علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۵۵ ) .
دیکھو للا سوری چونر بھیجے
کون تناتم کھیلت ہوری
( ۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۱۲ : ۶ ) .

**چونَرا** ( و لین ، مغ ) اسذ . **رک : چونڑا** ( پلیٹس ) .

**چونَری (۱)** ( و لین ، مغ ) است . **پولیس اسٹیشن ، پولیس چوکی ، کوتوالی (قب : چوری ، چوہار )** ( پلیٹس : جامع اللغات) . [ س : چنور + ایکا चत्वर + इका ] .

**چونَری (۲)** ( و لین ، مغ ) است . ۱. **رک : چنوری مع تحتی .**
کھڑی تھی پیچھے اس کے اک سہیلی
جھلے تھی چونری اس پر وہ نویلی
( ۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۷ ) . کوئی جلدی جلدی پنکھا جھلنے لگی کوئی چونری یا رومال ہلانے کھڑی ہو گئی . ( ۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۲ ) . پیچھے نوکریں چونری لیئے کھڑی ہیں . ( ۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۲۹ ) . ۲. **( گھوڑ بانی ) گھوڑے پر سے مکھیاں اڑانے کو بالوں کی بنی ہوئی پونچڑی ، جھالنی ، چھوٹا چنور** ( اپ و ، ۵ : ۱۷ ) . [ چونر ، چنور (رک) کا ایک روپ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**— کَرنا** ف مر ؛ محاورہ . **مور چھل جھلنا .** ایک ترکی غلام شاہ کے سر پر کھڑا چونری کر رہا ہے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۲) .

**— نِکَل گیا** فقرہ . **( مزاقاً ) اس شخص کو کہتے ہیں جس کی داڑھی پتلی اور بہت لمبی ہو** ( فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات ) .

**چونری** (و مع نیز ضم چ ، غم و ، سک ن) است . **رک : چنری .**
شب کشا پھول نے چونری دسے کئی بھانت کا رنگ
چتارے نایو چتر سک کہ تھکیں تس کے اگل
( ۱۶۷۳ ، شاہی ، ک ، ۱۲۶ ) . چونری جونری صورت دام ہے اس کا اس پر ہر چشم بادام ہے . (۱۸۵۴ ، مرقع پیشہ وراں ، ۲۱) . چونری . . . دوپٹہ ، چنری . ( ۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۴۴ ) .

**چونڑیا** ( و مع ، فت ن ، سک ر ) است . **رک : چنری . سیاں سوری چونریا لال رنگاوے ، والی ٹھمری شروع کی .** ( ۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۱۰۸ ) . [ رک : چونر + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چونڑا (۱)** ( و لین ، مغ ) اسذ . **کنواں یا تہ خانہ جو اناج رکھنے کے لیے بنایا جائے** ( پلیٹس ) . [ س : چوڈ کہ चड्डक: ] .

**چونڑا (۲)** ( و لین ، مغ ) صف . **چوڑا ، چوڑا چکلا** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ چوڑا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چونڑا** ( و مج ، مغ ) اسذ . **رک : چونڈا ( معنی نمبر ۵ ) .** دریاؤں اور جھیلوں کے کنارے پر ڑھا سا بشکل کنویں کے کھود لیتے ہیں اسکو چونڑا او چواں کہتے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۴۳) . [ چونڈا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چونڑو** (ولین، مغ، و مع) امذ. رک: **چونڈو** (پلیٹس).
[چونڈو (رک) کا ایک تلفظ].

**چونڑی** (و مع نیز ضم چ، غم و، سک ن) امث. رک: **چنری**.
سو شہ آنے کی یو خبر سون کر بندیاں سرخکاں چونڑیاں چون کر
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۶۰). بہو کو چونڑی بھیجی (بھیگی).
(۱۹۰۸، مخزن، اپریل، ۵۰). [چنری (رک) کا ایک تلفظ].

**چونس** (و مع، فت ن) امث. ۱. **(ڈھلئی کاری) دھات کے برتنوں کی چھلن جو برتنوں کے کھردرا ہن کو چھیلنے اور صاف کرنے میں خارج ہو** (ا پ و، ۳: ۲۳). ۲. **پگھلے ہوئے سونے یا کسی اور دھات کے ریزے جو پگھلی ہوئی دھات کو پانی میں ڈالنے سے حاصل ہوتے ہیں، رواڑی، ریوڑی، روال.**
سونے کی بھاری سی اینٹ اٹھانا یا سونے کے چونس سے نپانا بھرتا.
(۱۹۵۵، حیرتناک کہانیاں، ۶۰). [ا: چون (رک) + ا: س، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

**چونسا** (و لین، مغ) امذ. **قلمی آم کی ایک قسم.** مختلف مقامات کے آم اپنی اپنی جگہ زیادہ مقبول ہیں مثلاً... بنارس کا لنگڑا امروہہ کا ثمر بہشت اور... ہر دوئی کا چونسا. (۱۹۳۶، خطبات مشراں، ۱: ۳۵۸). [مقامی].

**چونسار (۱)** (ولین، مغ) صف. **ہشیار.** اس کا نانوں ناز، بہت چتر چونسار ور ساز حسن سوں دائم ہم راز. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۹۲). [غالباً س: چتر + سرت चतुर + सरत].

**چونسار (۲)** (ولین، مغ) م ف. **ہر طرف، مکمل، ہر طرح، چوطرفہ، چوسار (رک).**
محبت عشق باز میں ہے چونسار
غریباں کو بھوت کرتی ہے او پیار
(۱۶۴۰، جنت سنگار، ۴۷). [چوں، چو (رک) کا ایک تلفظ + سار (رک)].

**چونسٹھ** (ولین، مغ، فت س) صف؛ ~ چوسٹھ. **ساٹھ اور چار کا مجموعہ، چار اوپر ساٹھ، (ہندسوں میں) ۶۴.** سورت نور مدنی ہے چونسٹھ آیت کی. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۳۳۴). یہ چونسٹھ اسمائے ملائکہ تینوں مرتبوں کے ہیں. (۱۸۹۰، جواہر لحروف، ۴۶). راس لیلا میں ناچنے والوں کی تعداد... چونسٹھ سے زیادہ نہ ہونا چاہئیے. (۱۹۵۷، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج، ۸). [ا: چوں، چو (رک) کا ایک تلفظ + ا: سٹھ، ساٹھ (رک) کی تخفیف].

**— کھمبا** (— فت کھ، سک م) امذ. **چونسٹھ ستونوں پر بتیس گز مربع بنی ہوئی عمارت جس میں چار چار گز کے چونسٹھ مربع اور چاروں سمت میں آٹھ آٹھ در ہوتے ہیں.** دہلی میں حضرت نظام الدین اولیا رحمۃ اللہ علیہ کی درگاہ کے پاس شاہی مقبرے کے طور پر سنگ مرمر کا ایک چونسٹھ کھمبا بنا ہوا ہے. (۱۹۳۹، اصطلاحات پیشہ وراں، ۱: ۱۲۳). [چونسٹھ + کھمب = ستون (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت].

**— گھڑی** (— فت گھ). (الف) م ف. **دن رات، ہمیشہ کے لیے ہر وقت، ہر گھڑی، مسلسل.**
گھڑی ہے یا بغل میں دل الہیٰ
کہ بیتابی مجھے چونسٹھ گھڑی ہے
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۸۰). چونسٹھ گھڑی مردوں کو بہلانے کا شگون کرتے ایک گھر سے نکل دوسرے میں... گھس جانے. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۲۱). (ب) امث. **ایک دن رات کا عرصہ؛ مختصر مدت، تھوڑی مدت.**
جب سوئے پھر تو کسی نے آن کر پوچھی نہ بات
زندگی اپنی تھی کل چونسٹھ گھڑی کی کائنات
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۰۷). [چونسٹھ + گھڑی (رک)].

**چونسر** (ولین، مغ، فت س) امث. رک: **چوسر.** نسبت اوس درخت کے... چونسر کو کہا ہے... اور بہ سبب رنگینی کے نرد اوس کے کو میوہ نام رکھا ہے. (۱۸۴۹، کتاب الآغاز، ۸۹). کنیزیں مورچھل جھل رہی ہیں ایک طرف چونسر بھی بچھی ہوئی ہے. (۱۹۵۶، رادھا اورنگ محل، ۵۵). [چونسر، چوسر (رک) کا ایک تلفظ].

**چونسنا** (و مع، مغ، سک س) ف م. رک: **چوسنا** (پلیٹس).
[چونسنا، چوسنا (رک) کا ایک تلفظ].

**چونک** (و لین، مغ) امذ؛ امث. ۱. **خوف، وحشت، ڈر.**
تج زلف کی زنجیر کا دھرتا ہے من میں چونک ادکھ
تو جا گوی اسمان کی پکڑیا اسد خورشید کا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۷). ۲. **چونکنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل).**
بغل میں لیا اور رویا بہت کہا بہت سے چونک سویا بہت
(۱۸۴۶، قصہ اگر گل، ۶۲). [رک: چونکنا].

**— اٹھنا** ف م؛ محاورہ. ۱. **سوتے سوتے اچھل پڑنا، دفعتہً گھبرا کر جاگ اٹھنا، ہڑبڑا جانا؛ ڈرنا، جھجک جانا.**
سنتے ہی نام اس کا سوتے سے چونک اٹھے ہو
ہے خیر میر صاحب کچھ تم نے خواب دیکھا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۹).
شراب غفلت سے داغ غش تھے دکھائے غفلت نے کیا تماشے
کہ سوتے سوتے جو چونک اٹھے مگر کوئی تم نے خواب دیکھا
(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۷).
چونک اٹھتے ہیں فراق آتے ہی اس شوخ کا نام
کچھ سزا سیمگی عشق کا اقرار تو ہے
(۱۹۳۷، رمز و کنایات، ۲۵۰).

لوٹ پڑیں گے چلتے چلتے چونک اٹھیں گے بیٹھے بیٹھے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵۱) . ۲. **چوکنا ہونا ، ہوشیار ہونا ، متوجہ ہونا ، آمادہ ہونا ، تیار ہونا .** اور ہمارے بعد ہی یقین ہے کہ ساری مسیحی دنیا چونک اٹھے گی اور ہسپانیہ ظالم مسلمانوں کے پنجہ ستم سے چھوٹ جائے گا . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۷) . آپ (آنحضرتؐ) نے صفا پر چڑھ کر پہلے پکارا "یا صباحاہ ، . . . تمام لوگ یہ لفظ سنکر چونک اٹھے اور آپ کے گرد جمع ہوگئے . (۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۲۳۶) . یہ لغت . . . جلال لکھنوی کا ہے جن کا نام دیکھتے ہی لوگ چونک اٹھیں گے . (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض ۱۴۷) .

بھوک اور افلاس کی تاریک شب میں کس لیے
چونک اٹھی ہے بغاوت جاگ اٹھے ہیں عوام
(۱۹۸۲ ، تارگریبان ، ۷۲) . ۳. **متوجب ہوجانا ، حیرت میں پڑجانا .** (ماخوذ : نوراللغات) .

**— پڑنا** محاورہ . ۱. **رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۱ .** صبح ہوتی ہے تو بادشاہ زادہ باہر آوتا ہے . . . جب وس کو سکھ کی یاد آتی ہے تب محو ہوجاتا ہے اور چونک پڑتا ہے . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۳) . کل کی رات سپنے میں دیکھا کہ کوئی مانس کہتا ہے کہ . . . اس بچارے کو وہاں سے نکال یہ سنکر میں چونک پڑی اور مگن ہو کر مردانہ بھیس کیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۱) .

جب آئی قلعے کی جانب سے آواز بگل آبادی میں
سب چونک پڑے اور مچنے لگی اک ہل چل کل آبادی میں
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۷۸) . ۲. **رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۲ .** اتفاقاً ایک فقیر کو چھینک آئی . . . وہ تینوں قلندر اس کی آواز سے چونک پڑے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸) . سراج الدولہ چست قدسوں سے اس طرح یک بارگی داخل ہوتا ہے کہ سب چونک پڑتے ہیں . (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۸۸) . ۳. **رک : چونک اٹھنا معنی نمبر ۳ .** شیر نے کہا تو بہت دنوں کے بعد نظر آیا خیر ہے دمنہ نے عرض کیا اللہ تعالیٰ خیر ہی کرے گا شیر اس کنایہ سے چونک پڑا اور پوچھا کچھ حادثہ ہوا ہے . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰۱) . انٹرنس پاس کا نام سن کر بلدیو مستری بھی چونک پڑے تھے . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۱) . کلثوم کا نام سن کر مجید خان کو چونک پڑنا چاہیے تھا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۷۹) .

**چونک** ( و مع ، مغ ) امث . **رک : چوک** (پلیٹس) . [ ا : چونک ، چوک (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چونکا** ( و لین ، مغ ) امذ . **رک : چوکا .** جس جگہ گائے کے گوبر کا چونکا ہو ، واقف کار ذی علم سکھ اسے ناپاک سمجھتے ہیں . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۶۰) . [ ا : چونکا ، چوکا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**— دینا** محاورہ . **کھانا پکانے کی جگہ کو لیپنا پوتنا .** لنگر میں نہ تو گائے کے گوبر کے اوپلے جلائے نہ گائے کے گوبر کا چونکا دے . (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۶۰) .

**چونکا** ( و مع ، مغ ) امذ . **نوکیلی چیز چبھونا ، ضرب ، زد ، کچوکا .** اس نے ایک چھری لی اور بہت سے چونکے گدھے کو لگائے . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۰) . [ کچوکا (رک) کا ایک روپ ] .

**چونکارا** ( و مع ، مغ ) امذ . **رک : چوں کا تحتی** ( پلیٹس ) .

**چونگال** ( و لین ، مغ ) . (الف) صف . **چوکنا ، سیانا ، ہوشیار .** اورنگ زیب ایک شکی مزاج اور چونکال بادشاہ تھا . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۳) . (ب) م ف . **چوکنے پن کے ساتھ .**

تم رات کو جاگے جو یہ سوئے بھی تو چونکال
ہر آن تمہارے لئے تھے مضطرب الحال
(۱۹۲۳ ، فروغ ہستی ، ۴۸) . [ ا : چونک ، چونکنا (رک) سے + ا : ال ، لاحقۂ صفت ] .

**چونکانا** ( و لین ، مغ ) ف م . ۱. **سوئے ہوئے کو اٹھانا ، جگانا ، بیدار کرنا .** جب آدھی رات گئی تب اوس درزی نے سنار کو چونکایا اور آپ غافل ہو کر سو رہا . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۸) .

کیوں ساز طرب بیدار کرے کیوں نغمہ راحت چونکائے
آغوش مصیبت میں ہادی آرام سے میں تو سوتا ہوں
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۵۳) . سید صاحب کی چھ برس کی عمر تھی گھر میں سو رہے تھے ان کے والد نے چونکا کر دونوں مصرعے پڑھ کر پوچھا کہ بتاؤ تو دونوں مصرعے درست ہیں یا نہیں . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۸) . ۲. **حیرت میں ڈالنا .** یہ مسٹر سٹیڈمی ہی کی چونکا دینے والی تحریر کا اثر ہے کہ آج صرف گیارہ برس کے عرصہ میں انگریزوں کی بحری طاقت تقریباً دوگنی ہوگئی ہے . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۶۷) . تمہاری باتیں بیڈھب چونکانے والی ہیں . (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۸۴) . شاعری میں کوئی چونکا دینے والی تبدیلی نظر نہیں آتی . (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۵۳) . ۳. **متنبہ کرنا ، چوکنا کرنا ، ہوشیار کرنا .** متواتر قحط سالیوں ، طوفانوں اور زلزلوں نے خدا کی مخلوق کو اور بھی زیادہ چونکا دیا تھا . (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲) . ۴. **متوجہ کرنا .** فقیر تھا تو بڈھا مگر آواز میں اس بلا کا کڑاکا تھا کہ پہلی ہی صدا محلہ بھر کو چونکا دیتی تھی . (۱۹۲۵ ، گلدستہ عید ، ۳۹) . کبھی کبھی متوسط اور ادنیٰ درجے کا شاعر بھی . . . ہمیں چونکا دیتا ہے . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۵۳) . [ چونکنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چونکتا** ( و لین ، مغ ، سک ک ) صف ؛ م ف . ۱. **چوکنا ، جاگتا ہوا ؛ ہوشیاری کے ساتھ ، کھٹکے کے ساتھ .**

چونکتا سا رات کیوں سوتا ہے اوس کے پاس کہہ
کیا ہے تیرے دل میں جا عاشق ستی وسواس کہہ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۶) . **۲. (بیل بانی) وہ بیل جو ہر غیر معمولی حالت سے پریشان خاطر ہو جائے اور مرکھنا بن جائے ، چونکھا ، بھڑکن ، بھڑکیل** (ا پ و ، ۵ : ۵۴) . [ ا : چونک ، چونکنا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت ] .

**چونکڑی مارنا** محاورہ . **پھیل کر بیٹھنا ، پالتی یا پلوتھی مار کر بیٹھنا ، چوکڑی مار کر بیٹھنا .** صبح سے دوپہر تک کام کرتے ہوئے تھکا ہوا کسان چونکڑی مار کر زمین پر بیٹھ جاتا ہے گھر والی پنکھا کرتی رہتی ہے . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۱) .

**چونکنا** ( و لین ، مغ ، سک ک ) ف ل . **۱. (i) جاگنا ، بیدار ہونا ، سو کر اٹھنا .** یہ کتا کنارے پر سو رہا تھا ، جب چونکا اور جہاز کو سانجھ دھار میں دیکھا حیران ہو کر بھونکا . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۱ ) .

چونکتے ہی ترے دل سے وہ دھواں اٹھتا تھا
شبِ تاریک تھا پر نور کا تڑکا تجکو
(۱۹۲۷ ، نقش و نگار ، ۱۵۷ ) . **(ii) مرنے کے بعد زندہ ہونا ، موت کی نیند سے بیدار ہونا .**

قیس و فرہاد ابھی خواب عدم سے چونکیں
دونوں اے حاتم اگر میرا سنیں افسانہ
(۱۷۵۵ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۳۷) .

پھر نہ چونکیں گے قیامت تک نسیم
پاؤں جس دن قبر میں پھیلائیں گے
( ۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، ۲۱۳ ) . **(iii) سوتے سوتے اُچھل پڑنا ، اچانک سوتے سوتے نیم بیدار ہو جانا ؛ ہوشیار ہونا .** ایک مرتبہ شہر بانو روتی ہوئی چونکیں اور چیخ مار زار زار رونے لگیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۵) . اب وہ اس نوم غریق سے چونکتی جاتی ہے اور اس کی تعمیر کے حاصل کرنے کی کوشش کرتی ہے . (۱۸۹۸ ، سرسید ، مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۱۶) . **۲. حیرت میں پڑ جانا ، متعجب ہونا .**

چونکا ناگاہ پیر فرتوت حیرت سے بن گیا وہ مبہوت
(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۱۶۲) . **۳. بھڑکنا ، ڈرنا ؛ گھبرانا ، پریشان ہونا .**

اتنا سنکر عبداللہ من مون چونکیا ہیبت کھا
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۹ (ب) ) .

چپ کیچ آج رہ رہ جیو چونکتا ہے میرا
کیا جیو میں لیا لیا کی وویار کون جانے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۶) .

قاصد وہ نہ کیونکر خط و پیغام سے چونکے
جو خط کے لفافہ پر مرے نام سے چونکے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۲) . اس نے بھانڈا پھوڑ دیا ، اب تو باوا جان بھی چونکے اور سخت برہم ہوئے . ( ۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۱۳ ) .

نا وہ رینکے نا وہ بھونکے تم چھیڑو تو کیوں نہیں چونکے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۹) . **۴. متنبہ ہونا ، چوکنا ہونا ؛ ہوش میں آنا ، عقل آنا .**

خواب غفلت سے نہ چونکیں گے کہاں تک مردہ دل
منتظر بیٹھا ہوں میں بھی صور کی آواز کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۱) .

چونکئے جلدی ہوائے تند و گرم آنے کو ہے
ذرہ ذرہ آگ میں تبدیل ہو جانے کو ہے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴۷) . چونکتے ہی اسے اپنے شباب کا زمانہ یاد آ گیا . ( ۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۱۶۹ ) . **۵. متوجہ ہونا ، کسی چیز کی طرف توجہ ہو جانا .** ملا صاحب . . . آہٹ سن کر چونکے ، جب معلوم ہوا امین السلطان ہیں اٹھ کر بڑے تپاک سے بغل گیر ہوئے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۴۴) .

ڈپٹی ان سب میں پہلے چونکا سگرٹ سلگا کے وہ یہ بولا
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۷) . **۶. (آنکھوں کا) چندھیانا ، آنکھیں مچ جانا یا بند ہونے لگنا .**

دل کے دھوئیں سے میرے انکھیاں تمہاری چونکیں
اس سوختے کی بو سے جیسے غزال بھڑکے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (مضمون) ، ۲۵۸) . [ رک : چمکنا ] .

**چونکنا** ( و مچ ، مغ ، سک ک ) ف م . **کسی نوکیلی چیز سے نرم یا نیم سخت شے میں چھید کرنا ، گودنا .** اس کے مغز کی قاشیں اتار کر چاقو کی نوک سے چونکیں اور چار گھڑی تک چونے کے مقطر میں ڈال دیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۱۷) . [ کچوکنا (رک) کی تخفیف ] .

**چونکیل** ( و لین ، مغ ، ی مچ ) صف . **ڈرپوک بزدل ؛ خایف ، جھجکنے والا ؛ گھبرانے والا .** میں اس جنس سے چونکیل جانور کی طرح خبردار ہو گیا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۷۳) . [ ا : چونک (رک) + ا : یل ، لاحقۂ صفت ] .

**چونکھا** ( و لین ، مغ ) اسذ . (بیل بانی) رک : **چونکتا معنی نمبر ۲** (ا پ و ، ۵ : ۵۴) .

**چونگ** ( و مع ، مغ ) اسث . **ایک خود رو طفیلی پودا جو عموماً دوسرے پودے کی جڑوں میں یا ان کے قریب اگ آتا ہے بطور سبزی ترکاری استعمال ہوتا ہے .** ایک جھاڑی کی جڑ میں اگی ہوئی بہت سی چونگیں ملیں . (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۱) . [ رک : چونگا ] .

**چونگا** ( و مع نیز مچ ، مغ ) . **۱. تقاضا ، فرمائش ؛ خوشامد ، چاپلوسی ؛ چرب زبانی ، پر فریب انداز ، حسن طلب ؛ جال ، پھندا .** کسی سے دو گز نینوں کی فرمائش ہے کسی سے مخملی بوٹ کا چونگا ہے . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۱۹) . ناچ گانے ، عشوے ، کرشمے ، نخرے ، چونگے کی تعلیم دیتی تھی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۲۹) . رنڈی کو آخری عمر میں ایک ناز بردار

کی ضرورت ہوتی ہے اگر کوئی نوجوان اس چونگے میں پھنس گیا تو سمجھ لینا چاہیے کہ دن پھر گئے۔ (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۳: ۵۴). ۲. لبھاؤ؛ طفیلی. ان تینوں کی جوتیوں کے صدقے میں بطور "چونگا" اس ہوج مداں کو بھی ہمراہ لیتی جائیے. (۱۹۷۶، بوئے گل، ۳۰). ۳. رک: چونگ.

تلے چونگے پکا کر بھیجتے ہیں جو ہوتا بات میں کچ دود کانی (۱۸۱۵، قدیم بیاض (عالم برہنی)، ۵۷). [ا: چونگ، چنگل (رک) سے + ا: ۱، لاحقۂ نسبت].

**ــ کرنا** ف مر؛ محاورہ. فریب دینا، چال چلنا، ترکیب استعمال کرنا، چرب زبانی یا فریب سے کوئی چیز لے لینا، خوشامد یا چاپلوسی کرنا. میں نے ایک دکان دار سے چودہ روپے قرض لے کر اس کے حوالے کر دیے اچھا چونگا کیا نا. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۶۵). واللہ یہ سمجھے گا کہ حکیم صاحب نے دوسری فیس وصول کرنے کا چونگا کیا. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۶: ۹).

**چونگا (۱)** (و مج، مغ) امذ. ۱. رک: چوگا، چُگّا. کوئی کہتا ہے کہ ایک سیمرغ نے بچے دیئے تھے وہ انھا لے گیا کہ انھیں چونگا دے. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۰۸). دوسرے ہر ملک میں مادہ انڈے سیتی ہے اور نر اس کے لیے چونگا لاتا ہے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۵: ۱۷۵).

**چونگا (۲)** (و مج، مغ). (الف) امذ. ۱. (بیشتر کاغذات وغیرہ رکھنے کے لیے) اندر سے خالی گول لمبی نلکی جو کاغذ یا ٹین وغیرہ سے بنائی جائے، پونگا، نلوا. تیس ہزار اشرفی قیمت ایک چونگے فیل دنداں کی، کہتا پھرتا ہے. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم، ۳: ۴۸۰). ۲. مشینوں کا گول لمبے نال کی طرح کا پرزہ، سلنڈر، نلکا. ایک تو دھاتی سلنڈر یعنی گول چونگا سا ہوتا ہے. جو ہینڈل یا الیکٹروڈ کہلاتا ہے. (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۱: ۸۷). آواز فونوگراف کے چونگے میں سے نکل کر ایک چھوٹی صفیحتہ (پلیٹ) ... سوئی کے گھر سے ملی ہوئی ہوتی ہے لرزش پیدا کر دیتی ہے. (۱۹۱۵، رموز فطرت، ۴۳). ۳. ٹیلی فون کا ریسیور. اب جو میاں جی نے چونگا اٹھایا تو پھر چکرائے ... وہی بیگم جیسی آواز. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۲۰ جون، ۳). آپ ٹیلی فون کا چونگا بار بار اٹھاتے ہیں. (۱۹۸۵، انشائیہ اردو ادب میں، ۲۶۹). ۴. بانس کا جوڑ (پوری) جس کا ایک سرا بند ہوتا ہے اس میں خط ڈال کر بھیجا کرتے تھے یا تیل، نمک وغیرہ رکھتے تھے؛ بندوق کی نالی (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۵. اس طرح مٹھی بند کرنا کہ انگشت شہادت اور انگوٹھے کی طرف سے منھ کھلا رہے، ہاتھ کی انگلیاں اس طرح بند کرنا کہ بیچ میں خلا باقی رہے. زمیندار کا لڑکا بھی اگر ہاتھ کا چونگا بنا اور چلم انگلیوں میں لے کر کش لگائے تو بڑی خوشی ہوتی ہے. (۱۹۳۹، ہمارا گاؤں، ۱۵). ۶. ہاتھ کی چوڑائی (جامع اللغات). ۷. (حلوائی) برت دار میوہ بھرا ہوا سموسا (اپ و، ۳: ۲۱۱). (ب) صف. بیوقوف، احمق. آپ بھی بس چونگا ہی رہے، ارے بیوقوف اردو سے انھیں کیا تعلق، یہ مصری بولتی ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۴: ۱۴۹).

بیٹا رکھو، نیچا رکھو ان کو چونگا پونگا رکھو
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۳۰۳). [س: چتر + انگل + کہ: चतुर + अङ्गुल + क].

**چونگلا** (و مج، مغ) امذ. رک: چونگا؛ چونگلی. چونکہ نیم جاں ہو رہا تھا ہاتھ اس چونگلے تک جو کہ گلے میں حمائل تھا نہ پہنچ سکا. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸: ۲۱۶). بڑے بڑے کاغذ یکے بعد دیگرے طولاً چسپاں کر کے ایک طول طویل تختہ بنا کے اسی پر لکھتے ہیں اور پھر اسی کو لپیٹ کے چونگلا بنا لیتے ہیں. (۱۹۱۲، شباب لکھنو، ۵۶). پیٹھ پر چونگلے کے ساخت کی ٹوکری بندھی ہے. (۱۹۴۳، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۷۷). [ا: چونگ، چونگا (رک) + ا: لا، لاحقۂ نسبت].

**چونگلی** (و مج، مغ، سک گ) امث. ۱. کاغذ یا پنّی کا خول جو گلوری پر چڑھاتے ہیں تاکہ کھلے نہیں (فرہنگ اثر). ۲. چونگا نما پٹاری؛ جانوروں کا لمبا پنجرہ یا ٹوکری. نیولے کی چونگلیاں ہمراہ لے چلنے کا حکم ہوا جانوران چرند کے شکار کو چیتوں کی کھٹولیاں تانکوں پر لد گئیں. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، (انتخاب)، ۳: ۲۴۶). ۳. کاغذ وغیرہ کی بتی، لپٹا ہوا کاغذ. بی۔اے ڈگری کی چونگلی ہاتھ میں لیے گون جھلاتے ... داخل ہوئے. (۱۹۵۵، آبلہ دل کا، ۵). [رک: چونگلا].

**چونگم** (و مع، مغ، فت گ) امذ. رک: چیونگم. تب ہم نے چونگم اور ٹافیاں خریدیں. (۱۹۸۱، اودھ پنچ، راول پنڈی، ۲: ۶۴).

**چونگنا** (و مع، مغ، سک گ) ف م. آہستہ آہستہ کھانا، چگنا. خناس کی صورت ہتی کی صورت ایسی ہے دل کو چونگتا ہے تو ہزار ہزار وسوسے ہور ہوا جس (سے) پیدا ہوتے ہیں. (۱۶۶۷، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)). [چگنا (رک) کا ایک روپ].

**چونگول** (و مج، غنہ، و مج) امذ (قدیم). رک: چنگل مع تحتی. فصل سیوم، سو وجودات، جانوروان درندہ ہور چونگول باز. (۱۶۹۷، پنج گنج، ۳۵). [چونگول، چنگل (رک) کا ایک تلفظ].

**چونگی** (و مع نیز مج، مغ) امث. ۱. رک: چونگا.

مجھ سے زوال حسن میں خواہاں ہے دل کا تو
چونگی کی عادت اب بھی نہ اے مفت بر گئی
(۱۸۷۴، بیخود (ہادی علی)، د، ۹۷). ۲. رک: چنگی. ٹکس اور چونگی ظاہر ہے کہ سرکار واسطے حفاظت اور بہبودی رعایا کے لیتی ہے. (۱۸۸۰، مرقع تہذیب، ۱۴). دوران گشت ایک چونگی محرر کو چونگی سے غیر حاضر پا کر معطل کر دیا. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۱۹ مئی، ۲). [رک: چونگا + ا: ی، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

**چونگی (۱)** ( و مج ، مغ ) امث . رک : چونگا (۲) ( پلیٹس ) . [ رک : چونگا (۲) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**— باز** امذ . **چاپلوسی یا چرب زبانی سے چیزیں اینٹھنے والا شخص ، خوشامدی** ( پلیٹس ) . [ چونگی + ف: باز ، باختن = کھیلنا ] .

**— بازی** امث . **دھوکے بازی یا خوشامد سے چیزیں لینا** (پلیٹس؛ جامع اللغات ) . [ چونگی + باز (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چونگی (۲)** ( و مج ، مغ ) امث . **۱. چونگا (رک) کی تصغیر.** پیٹ میں اس شیر کے ساز موسیقی اور سروں کی کنجیاں و چونگیاں بترتیب چنی ہوئی ہیں . ( ۱۸۴۹ ، حملات حیدری ، ۴۰۷ ) . **۲. (اونٹائی) روئی اوٹنے یعنی کپاس کا بیج الگ کرنے کی مشین ، چرخی، اوٹنی، پونی** (ماخوذ: ا پ و ، ۲ : ۴) . [ ا : چونگا(رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر و تانیث ] .

**چونگیے** ( و لین ، مغ ) امذ . **چونگا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .**

**— باز** امذ . **رک : چونگی باز ، مفت خورا .** ہزاروں عالم اور فاضل اور ہوشیار نے اس کے شوق میں اپنا گھر بار چونگے بازوں کو کھلا دیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۱) .

**چونم** ( و مع ، فت ن ) امذ . **ایک طرح کا چونے کا چکنا اور چمکدار استر جو سیپیوں کے چونے عمدہ ریت وغیرہ کو ملا کر عام طور سے تین دفعہ میں کرتے ہیں .** 'چونم' جو صوبہ مدراس میں رائج ہے ایک قسم کا سنگستر ہے یہ بھی تین تہروں میں لگاتے ہیں . (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۹۵) . [ ا : چون ، چونا (رک) + م ، لاحقۂ نسبت یا مقامی لاحقۂ اضافی ] .

**چونا** ( و مع ، سک ن ) ف م . (قدیم) . **رک : چننا .**

سو شہ آنے کی یو خبر سون کر
بندیاں سر خکاں چونریاں چون کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۰ ) .

**چونہ** ( و مع ، فت ن ) امذ . **رک : چونا مع تحتی .** اپنے باپ کی قبر پر چونہ اور اینٹ سے کوئی عمارت نہ بناوے . (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۲۲۴) . خالی زردہ کھاتی ہے ، پان نہ چھالیہ اور کتھ نہ چونہ . (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۱۰) .

**چونی (۱)** ( و مع ) امث . **۱. دال کا چھلکا ملا ہوا باریک چورا جو دلنے اور چھاننے سے نکلتا ہے .**

لگے سوجی میدے تھی لذت دونی
جو طیب کھلائے رب ہور بھونسا چونی

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹۵) . چونی کی روٹی کے پھپھوندی لگے ہوئے ٹکڑے تو گویا دسترخوان پر بڑا عمدہ کھانا تھا . (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۰) . ایک دن اصحاب صفہ کو لے کر حضرت عائشہؓ کے گھر پہنچے اور فرمایا کھانے کو جو کچھ ہو لاؤ ، چونی کا پکا ہوا کھانا سامنے لا کر رکھا گیا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱۴) . **۲. چون (آٹا) کی بھوسی ، باریک چوکر** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۶) . **۳. سفوف .** سفوف کو ہندی میں کئی ایک ناموں سے پکارا جاتا ہے ، پھنکی ، چورن ، چور کوٹ چور چار ، بوکری بکنی ، چونی . (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۳) . **۴. چھوٹا یاقوت یا کوئی اور جواہر ، ریزۂ یاقوت ، چنی .**

چونی یوں دسی نت کے موتیاں بہتر
کہ سرخاب بیٹھی ہے اڈیاں اوپر

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۰۷ (الف)) .

ہے چونی موتی اور لٹکن کا شہرہ ثریا مشتری مریخ و زہرہ

( ۱۷۷۴ ، مثنوی تصویرجاناں ، ۲۷ ) . [ س : چرنی یا چرنکا चर्णिका ] .

**— بھوسی** (— و مع ) امث . **معمولی کھانا ، حقیر غذا ، روکھی سوکھی .** پیر مرد نے کہا بیٹا تم ہمارے ساتھ رہو جو کچھ چونی بھوسی ہم کو نصیب ہوگی پہلے تم کو دیں گے پھر آپ کھائیں گے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۳۶) . دال دلیا چونی بھوسی جو میسر ہوئی وہ کھا کر اپنا پیٹ بھر لیتی تھی . (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۴۵) . [ چونی + بھوسی (رک) ] .

**— بھوسی کھا کر گزارہ کرنا** محاورہ . **نہایت تنگ دستی سے بسر اوقات کرنا ، موٹا جھوٹا کھا کر گزر کرنا ، مسا کسا کھا کر عمر ٹیر کرنا ، تنگی ترشی سے گزارہ کرنا** (مخزن المحاورات).

**— بھی کہے مجھے (موہے) گھی سے کھاؤ** کہاوت . **ادنیٰ آدمی کا خود کو اعلیٰ ظاہر کرنا ، اپنے منصب سے بلند دعوے کرنا ، اپنی حیثیت سے زیادہ دکھانا ، نااہل ہوکر بھی اہل بننا ، اپنے مرتبے سے زیادہ تعظیم و تکریم کی خواہش کرے تو کہتے ہیں .**

مائی کہے موہے سیس نواؤ چونی کہے موہے گھی سے کھاؤ

(۱۷۳۷ ، گنگنج ، ۵ ) .

کم اصل کو منہ لگا کے بچنا دشوار
چونی کہتی ہے مجھ کو گھی سے کھاؤ

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۴۷۷) . اللہ کی شان چونی بھی کہے مجھے گھی سے کھاؤ . . . جاہل مطلق کو میری لائق لڑکی سے نسبت دیتا ہے . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۲۹) .

**— چوکر** (— و مج ، فت ک ) امث؛ امذ . **رک : چونی بھوسی .** عمدہ عمدہ پکوان نہ سہی چونی چوکر ہی سہی مگر میری تو ہوگئی. (۱۹۵۲، گویا دبستان کھل گیا ، ۲۲۳) . [ چونی + ا : چوکر ] .

**— چونی ہونا** محاورہ . **۱. چور چور ہوجانا ، ٹکڑے ٹکڑے ہوجانا ، ریشہ ریشہ الگ ہوجانا .** چاہے انگر کھا چونی چونی ہوجائے مگر تجھے آج بے درست کیے نہیں چھوڑوں گا . (۱۹۱۵، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴۴) . **۲. آٹا آٹا ہوجانا ، گل جانا** ( فرہنگ اثر ) .

**چونّی** (ف ت چ ، و ، شد ن) اسث ؛ ~ چوانی . **۱. چار آنے والا سکّہ ، روپے کا چوتھا حصہ ، چاندی یا کانسی وغیرہ کا معمولاً گول چھوٹا سکہ جو چوتھائی روپے میں چلے ، پاولا ، پاولی .** ایک ایک صراف پیسوں کا ڈھیر لگائے ٹاٹ کے نیچے اٹھنیاں چونیاں روپے چھپائے بیٹھا ، شاہ جی اور سیٹھ جی لقب ان کا تھا . (۱۸۸۲ طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۴۸) . چوریاں ہونی شروع ہوئیں کبھی میز سے کچھ پیسے اٹھ گئے کبھی دونی چونی . (۱۹۴۵ ، حکیم الامت ، ۵۸) . چونی لے کر اپنی پتلون کی جیب میں ڈال لی . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۱۵۰) . **۲. چوتھا حصہ ، چہارم ، چوتھائی .** چونی کا شریک . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۱) . [ ا : چوانی ، (رک) کی تخفیف ] .

**— بھر** (— فت بھ) صف . **چونی کے برابر ، چوتھائی ۱/۴ .** بلغم بھرے تھوک میں چونی بھر سیاہی مائل خون کا دھبہ تھا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۹) . [ چونی + بھر (رک) ] .

**— والا** صف مذ . **کم وقعت ، نادار ، چار آنے والا ، معمولی درجہ کا ، کم مرتبہ .** ہے کوئی جو چونی والوں سے میرے تماشے کی برائی کرادے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۴۲ : ۶) .

**چونے** (و مع) اسذ . **چونا (رک) کی مغیّرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

**— پزنی** (— فت نیز ضم پ ، سک ز) اسث . **رک : چونا پزنی** (جامع اللغات) .

**— کا پتھر** (— فت پ ، شد تھ بفت) اسذ . **چونے کا ڈلا جو کان سے نکلے ، معدنی چونا ، قب : چونا پتھر .** سیمنٹ سازی کے لیے . . . کھریا یا چونے کا پتھر اور چکنی مٹی درکار ہیں . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۵۱) . چونے کا پتھر (Lime Stone) کیلسیم کاربونیٹ . . . اور ان بجھا چونا (Lime) . (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۶) .

**— کا کنکر** (— فت ک ، مغ ، فت ک) اسذ . **سنگ گچ ، ابرک .** سماق کو پانی میں بھگو کر اس میں چونے کے کنکر کے سفوف کو ملا کر سرکہ اضافہ کر کے سر و پیشانی پر لگانے سے نکسیر کا خون رکتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۲) .

**— کی بھٹی** (— فت بھ ، شد ٹ) اسث . **وہ جگہ جہاں کنکر پتھر جلائے جاتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— والی** اسث . **رقاصہ کی ایک قسم ، یہ ڈومنیاں کسی کے ہاں بچہ پیدا ہونے کے موقع پر ناچنے گانے آتی اور بدھائی لے کر چلی جاتی ہیں .** کہیں کنچنیاں ، کہیں چونے والیں ہیں کہیں بھانڈ ہیں . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۶۷) .

کرتی ہیں خون سیکڑوں بے جرم مصحفی
جس وقت پان کھاتی ہیں یہ چونے والیاں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۱) . آخر جب . . . فرصت پائی پھر چونے والیوں میں ہی حیدر جان نے ہاؤھنی گائی . (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲ ، ۹) . اب شہر کے بھنڈیلے ، زنانے ، بیجڑے ، شاہ ٹیم ٹیا ، چونے والیاں . . . آنے شروع ہو جاتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۶) . قلما قنیاں حبشنیں ، پڑدنگیاں ، چونے والیاں ، قصباتی پاتریں چھن چھن کرتی ٹولیاں بتائے باغ کی طرف جا رہی تھیں . (۱۹۵۸ ، آگ کا دریا ، ۲۵۹) .

**چونیا (۱)** (و مع ، سک ن) صف . **چونے کا ، چونے سے متعلق یا منسوب ، آہکی .** زمین عموماً چونیا قسم کی ہے . (۱۹۷۰ ، وادی سہران میں زراعت ، ۲۲) . [ ا : چون ، چونا (رک) + ا : یا ، لاحقہ صفت ] .

**چونیا (۲)** (و مع ، سک ن) صف (قدیم) . **چناہوا ، منتخب .**

ہر ایک حرف جس کا چونیا سور تر
صفت سور تی جس کی مشہور تر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۲) . [ چون ، چوننا (رک) سے + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چونیلی** (و مع ، ی مج) صف . **چونے والی ، ایسی مٹی جس میں چونا ملا ہوا ہو .** اوسط قسم کی مٹی جیسے پنڈول یا چونیلی مٹی . (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱۵۷) [ ا : چون ، چونا سے (رک) + ا : یلی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چووانا** (و مع) ف م . **ٹپکانا ، گرانا ؛ توڑنا ؛ تر کرنا .**

چووا سو گریل لاہاراں پھولوں کے لئی پنانی چپ
ادیکھے کوئی ادیکھ پن سوں سو گند دیکھے تو ہے مشکل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۴) .

**چوونا** (و مع ، سک و) ف ل . **چونا ، ٹپکنا .**

دکھ درد گیا عیش کے دن آئے کرو کام
رنگ لعل گلابی چووے اس مکھ تھے بیو جام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۸۰) . [ چونا کا ایک تلفظ ] .

**چووہ** (و مج ، فت و) اسذ . **عود کا چکیدہ ، قطرہ قطرہ کر کے ٹپکایا ہوا اور صاف کیا ہوا عود .** چووہ عود کے چکیدے کو کہتے ہیں اس کو خاص و عام سب استعمال کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ا ، ۱ : ۱۵۶) . [ چوا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چوہ** (ضم چ ، فت و) اسذ . **رک : چووہ .** سرخ اینٹ کے ٹکڑے . . . چھوٹے چھوٹے کر کے ایک آتشی شیشی میں بھر کر . . . موافق دستور کے ٹپکالیں جیسا کہ چوہ کو ٹپکاتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۵۲) .

**چوہا** (و مع) ؛ ~ چوا . (الف) اسذ . **ایک چھوٹا سا جانور جو زمین میں بل بنا کر رہتا ہے (عموماً بھورا اور سرمئی رنگ کا ہوتا ہے) ، موش .**

کونے میں میرے چڑیا یا چوہا نا پاک کوا تحقیق ہوا
(۱۵۲۸ ، اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۴) .

اس ریش خضابی کو نہ کر تیل سے چکنا
اے شیخ کہیں رات کو چوہا نہ کتر جائے
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، شوق ( نثار ) ، ۳۷۹) .

رعونت سے مینڈک اچھلتے چلے بلوں میں سے چوہے نکلتے چلے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸) . صرف دو ہی صدیوں میں بھورے چوہوں نے . . . اپنا سکہ جمالیا . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی، ۴۹۹) .

چگ لیتے ہیں دہقان کے ہر کھیت کو چوہے
تیار ہو جیسے ہی کوئی فصل بھی پک کر
( ۱۹۸۶ ، روزنامہ جنگ ، کراچی ، ۲۸ مارچ ، ۳ ) . ناک کے بانسے پر لپٹی ہوئی گاڑھی رطوبت اور کالے کالے چوہے نظر آتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۱) . (ب) صف . بہت میلا ، غلیظ ؛ غلاظت بھرا . پاجامہ ہے وہ چکٹ ، کرتہ ہے وہ چوہا دوپٹہ ہے وہ تیل ، کبھی ننگے سر اور کبھی ننگے پیر . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۶) . آرام طلبی کی کیفیت یہ کہ پلنگ پر چوہا چادر بچوں کے کپڑے چکٹ مگر ماماٹیں ایک چھوڑ دو دو موجود . (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۸۴) . [ س : چر یا چرو ] .

ــ بجاوے چپنی اور ذات جتاوے اپنی کہاوت . آدمی اپنے کرتوتوں سے معلوم ہوجاتا ہے ، چھچھورا اور کمینہ اپنی حرکات سے پہچانا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۲) .

ــ بل میں سماتا (سمائے) نہیں دم/کانوں میں باندھا (باندھے؛ باندھوں) چھاج کہاوت . اپنی بسر نہ ہونے کی حالت میں دوسرے کا ذمہ لیا ، اول گزارہ ہی نہ ہوتا تھا اوپر سے اور خرچ بڑھا لیا ، طنزاً ان کو کہتے ہیں جو حیثیت سے زیادہ شادی بیاہ پر خرچ کریں . جب دیکھو چولھے پر ہنڈیا اوندھی رہتی ہے وہی مثل ہے چوہا بل میں سماتا نہیں دم میں باندھے چھاج . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۳۶ : ۵) .

ــ (چوہے) بلی ( ــ کس ب ، شد ل ) امذ . بچوں کے ایک کھیل کا نام جس میں بلی بننے والا لڑکا چوہا بننے والے لڑکے کو جو دوسرے لڑکوں کے گھیرے میں ہوتا ہے پکڑنے کی کوشش کرتا ہے ، لڑکے اس کو گھیرے میں گھسنے سے روکتے ہیں اور چلاتے ہیں ,, چوہے بھاگ بلی آئی ،، (ماخوذ : کھیل بتیسی ، ۱۲) . ہم سیٹھ کی کوٹھی میں چوہا بلی کھیلیں گے . (۱۹۷۷ ، خواجہ محمد شفیع ، ابلیس ، ۱۷۹) . پیر بگارا نے کہا ہے کہ چوہے بلی کا کھیل جاری ہے تاہم دونوں کی پوزیشن تبدیل نہیں ہوگی . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱) .

ــ بلی کا شکار ہے کہاوت . کمزور کو زبردست قابو میں کر لیتا ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

ــ پسو ( ــ کس پ ، شد س ، و مع ) امذ . ایسے پسو جو طاعون میں مبتلا چوہے کے جسم سے چمٹے ہوتے ہیں اس کا خون چوستے ہیں اور اپنے اندر طاعون کے جراثیم پیدا کر لیتے ہیں . یہ مرض دراصل چوہوں کا مرض ہے جو چوہا پسو کے ذریعہ ان میں پھیل جاتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۵۵) . [ چوہا + پسو (رک) ] .

ــ چکٹ ( ــ کس چ ، فت ک ) صف . بہت میلا کچیلا ، بہت گندہ . مسیتا کے کپڑے ایسے چوہا چکٹ ہوتے کہ روپیہ والے میں اسے بیٹھنے کون دیتا . (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۷) . [ چوہا + چکٹ (رک) ] .

ــ چندن ( ــ فت چ ، سک ن ، فت د ) امذ ؛ ~ چوا چندن ، چویا چندن . اس کبوتر کا نام جس کے منھ اور سر اور پوٹے کا رنگ گردن کی حد تک بھورا سرمئی مثل چوہے کے ہو اور باقی تمام جسم کے پر مثل چندن کے شتری رنگ کے ہوں . ہم نے . . . ایسے چوہا چندن بھی دیکھے ہیں جن کے سر اور پوٹے اور گردن کا رنگ مثل چندن کے تھا اور باقی جسم کا رنگ مثل چوہے کے . (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحمام ، ۶۴) . [ چوہا + چندن (رک) ] .

ــ چوہا ( ــ و مع ) امذ . (مجازاً) بہت حقیر چیز ، گھٹیا شے ، ہر فرد ، کل ، سب کے سب ؛ ادنیٰ سے ادنیٰ . حضرت یہ لکھنؤ ہے جہاں کا چوہا چوہا زبان داں ہے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۹) . محل کا چوہا چوہا ساتھ آیا ، سارا عملہ دم قدم کے ساتھ . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۱) . [ چوہا + چوہا ] .

ــ دتی ( ــ فت د ، شد ت ) امث . رک : چوہے دتی . دست برنجن ، کلائی کا زیور ، اس زیور کو چوہا دتیاں بھی کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۵۱۱) .

ــ دشتی ( ــ فت د ، سک ش ) امذ . جنگلی چوہا . یہ بعضے تدبیر کرتے ہیں کہ گوشت چوہے دشتی کا کھلاتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۷۹) . [ چوہا + دشت (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

ــ سا صف . بہت میلا ، انتہائی گندا . نامراد ایک چوہا سا تکیہ سرہانے رکھے لیٹا ہوا تھا کہ سامنے سے بلا نے آ کر سلام کیا . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۴۸) .

ــ کنی ( ــ فت ک ، شد ن ) امث . ایک طرح کی چوہے کے کان سے مشابہ چھوٹے پتوں کی گھاس جو بطور دوا استعمال ہوتی ہے اس کے پتوں پر سفید رواں ہوتا ہے اس کے پھول اور بیج سیاہ ہوتے ہیں ، آذان الفار ، سوسا کنی (لاط : Ipomea renniporma). آذان الفار چوہا کنی ایک گھاس ہے کہ اس کے پتے چھوٹے ہوتے ہیں . ( ۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات ( ترجمہ ) ، ۳۷۴ ) . چوہا کنی کو امراض گردہ و مثانہ میں بیس چھان کر پلاتے ہیں . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۱) . [ ا : چوہا + کن ، کان (رک) کی تخفیف + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— ہونا** محاورہ . ۱. پانی یا پسینے میں اس طرح شرابور ہو جانا کہ کپڑے بدن پر بھیگ کر چسپاں ہو جائیں . بھیگ کر چوپا ہو گیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۱) . ۲. بہت میلا ہونا ، گندہ ہونا (کپڑے وغیرہ کا) . پلنگوں کی نواڑ چوپا ہو رہی ہے چاندنی پر ... چکتے پڑے ہیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۴) .

**چوپا** ( و مج ) امذ . کچی کنیاں یا ایسا گہرا گڑھا جس میں اطراف کا پانی جھر کر آئے ، رک : چوا ، چوپا (ا پ و ، ۶ : ۱۵۷ ؛ پلیٹس) . [ س : چوتکہ : चुतक ] .

**چوپارا** ( ضم چ ، غم و ) امذ . چھوپارا (کاید عطاری ، ۶۱) .

**چوپاڑ** ( و مع ) امذ . چوہڑا ، بھنگی ؛ حلال خور (پلیٹس) .

**چوپاڑی** ( و مع ) امث . رک : چوہڑی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چوپان** ( و لین ) امذ . راجپوتوں کی ایک ذات ؛ اجمیر کے راجہ چتر وبھو سے منسوب نیز اس کا خاندان اور حکومت .

کتے اسیل وکتے دوری بے نظیر چوپان پور راٹھور کھاجر ابیر
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۹) . چھتریوں میں گوتیں بے شمار ہیں ... چوپان . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۳۷) . اب ... مدرسہ ، میں چھوٹے چھوٹے مکان بن گئے ہیں چوپان کسان وغیرہ غریب لوگ رہتے ہیں . (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۱۰۶) . ہندوؤں کی اونچی ذاتوں میں بھی ایسے لوگ پائے جاتے ہیں جو مشرف بہ اسلام ہوئے تھے مثلاً بانس ... چنڈیل ، چوپان ... اور توسر . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۹۶) . [ س : چتر + واہ : चतुर + वाह ] .

**چوپانڈا** ( و مج ، غنہ ) امذ . (شکر سازی) وہ برتن جس میں راب کا شیرہ ٹپک کر جمع ہوتا رہتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۵) . [ ا : چو ، چونا (رک) سے + بانڈا (رک) ] .

**چوپتر** ( و لین ، فت ہ ، شد ت بفت ) صف . گنتی میں ستر اور چار کا مجموعہ ، چار اوپر ستر ، ( ہندسوں میں ) ۷۴ .

ہوئی سن چوپتر میں یہ واردات ذہن سے نہ نکلی مرے ایک بات
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۴۲) . چوپتر برس کی عمر پائی اور بغداد میں اتوار کے دن ... فوت ہو گیا . (۱۹۴۴ ، تاریخ الحکما ، ۴۳۹) . اس وقت جبکہ میں لکھ رہا ہوں میری عمر چوپتر سال کی ہو گئی ہے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر معین الحق) ، ۸۰۱) . [ رک : چو + پتر ، ستر (رک) کا ایک روپ ] .

**چوپری** ( و لین ، سک ہ ) امث . ۱. بالوں کا گچھا جس سے مکھیاں اڑاتے ہیں ، چونری ، چنوری . اس کی دم کی چوپری بنتی ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۴) . اس کی دم کے ملائم بالوں کی چوپریاں تیار کی جاتی ہیں . (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۷۳) . چھوٹی بہو صاحب کی مغلانی محمدی خانم اور خاصہ کھلانے والی عائشہ بی بیٹھی چوپری ہلا کر مکھیاں اڑا رہی تھیں . (۱۹۶۴ ، رنگ محل ، ۲۵) . ۲. خوش نما پروں کا گچھا ، کلغی جو زیبائش کے لیے گھوڑوں کے سروں پر لگائی جاتی ہے . گھوڑوں کے سروں پر اونچی چوپریاں لگی ہوئی ہیں وہ تصویر کی طرح ساکت و صامت ہیں . (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶) . [ رک : چنوری ] .

**چوپڑ** ( و مع ، فت ہ ) امذ . شکار کا طریقہ جس میں جانور کو ٹٹی یا مصنوعی گھوڑے کے ذریعے دھوکا دے کر پکڑتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**چوپڑ** ( و مع نیز لین ، فت ہ ) امذ . جبڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چرو + ہنن : चर्व + हनु ] .

**— نچلا** ( — کس ن ، سک چ ) امذ . نیچے کا جبڑا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چوپڑ + نچلا (رک) ] .

**چوپڑا** ( و مع ، سک ہ ) امذ ؛ ~ چوپڑہ . خاکروب ، بھنگی ، حلال خور .

چوپڑے نائی ہیں سارے ایک ذات
ان میں ہے بد ذات جو ہو نیک ذات
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۱) . ہندوستان کے پادری اپنی کارگزاری دکھانے کے لیے اپنی رپورٹوں میں چوہڑہ وغیرہ قوم کے نومسیحوں کو شریف ہندوستانی ظاہر کرتے ہیں . (۱۸۹۲ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴۷۷) . ہم انسانوں میں ہندو تہذیب نے چوہڑے ، چماروں چنڈالوں ... کی نسلیں بھی بنا رکھی ہیں . (۱۹۷۳ ، چیونٹی نامہ ، ۱۴۴) . [ رک : چوہا + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— چمار** ( — فت چ ) امذ . نیچ ذات والا ، گھٹیا ، کمین . اگر شریفوں کی بیٹیاں ایسی باتیں کرنے لگیں تو پھر شریفوں اور چوہڑے چماروں میں کیا فرق رہ جائے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۳۲) . [ چوہڑا + چمار (رک) ] .

**— چوہڑی** ( — و مع ، سک ہ ) امث . ایک گیت اور ناچ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چوہڑا + چوہڑی (رک) ] .

**چوپلا** ( و مع ، سک ہ ) امذ . رک : چولھا (پلیٹس) .

**چوپلا** ( و مج ، سک ہ ) امذ . لکڑی کا بڑا کھونٹا یا میخ ، خیمے کی میخ ، تھونی ، ٹیکن (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : شول + کہ : शूल + क ] .

**چوپلی** ( و مع ، سک ہ ) امث . رک : چلمی (پلیٹس) .

**چوپن** ( ولین ، فت ہ ) امث . (کاشت کاری) ہل کی پھار کی چوبی پشتی جس پر پھار چڑھی رہتی ہے پھار کو چو بھی کہتے ہیں اور اسی چوپن کی وجہ تسمیہ ہے ، یہ تلیٹی زمین کی کھدائی میں بڑی مدد دیتی ہے ، پرتھیا ، پروتھا ، پرہاری ، پرہتا ، کڑاڑی ، کھونپا (ا پ و ، ۶ : ۵۹) . [ رک : چو = پھار + پن ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوہنا** ( و مع ، سک ہ ) ف م . رک : چوسنا (پلیٹس) .

**چوہنی** ( و مج ، سک ہ ) اسث . خوبصورت ، حسین ، چاہنے کے لایق ؛ ایک نام جس کا منتر پڑھنے میں ورد کرتے ہیں . منتر جنتر سوہنی ، چوہنی ، سوہنی کی جاپ اور پڑھنت شروع ہوئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۳۱) . [ چو : چاہ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ نسبت تانیث ] .

**چوہی** ( ولین ) اسث . (کاشت کاری) کھیت کا ایسا کنارا جہاں ہل کی نوک نہ پہنچے . ( ا پ و ، ۶ : ۵۹ ) . [ رک : چو = پھار + ہی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چوہی** ( و مع ) اسث . چوہا (رک) کی تانیث ، چوہیا . غریب چوہی شیر کا جال کترے گی . (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۱ ، ۲ : ۳۸۷) . پھر دعا کی کہ الٰہی تو اس کو چوہیا ہی بنادے چنانچہ وہ چوہی ہو گئی اور اپنی اصلی حالت پر آ گئی . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۹۰) .

**چوہے** ( و مع ) امذ . چوہا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل . چوہے ٹڈیاں اور انواع و اقسام کے کیڑے سخت ضرر پہونچاتے ہیں . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۵۳) .

**ــ دان** امذ . پنجرہ ، چھپکا یا کھٹکا جس سے چوہے پکڑتے ہیں .

یوں تو ظاہر میں ہیں وہ گربہ مسکیں کی طرح
پر لگاتے ہیں چوہے دان بڑی مشکل سے

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۹۰) . گھر میں . . . چوہے اس قدر ہیں کہ اللہ کی پناہ . . . اچھا تو چوہے دان لگا دو . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳) . [ چوہے + دان ، لاحقۂ ظرف ] .

**ــ دَنتی/دانتی** ( ــ فت د ، شد ت / فت د ، سک ن ) اسث . کلائی میں پہننے کا پہنچی کی قسم کا زیور ( اس کے دانے پہنچی کے دانوں کے بر خلاف بجائے گول کے چمیلی کی کلی کی شکل کے ہوتے ہیں ان دانوں کی چوہے کے دانتوں سے مشابہت کی وجہ سے اسے چوہے دتیاں کہتے ہیں) ، کوکر دنتیاں ، چمیلیاں . طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار . . . چوہے دنتی . . . سے آراستہ اور لدے ہوئے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۵۳) . دست سیمیں میں ہیرے کے کڑے ، موتیوں کی لچھیاں چوہے دتیاں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲۵) . اس نے . . . یہ کہہ کے کڑے اور کنگن ، بالیاں . . . چوہے دتیاں . . . وغیرہ تمام زیور اپنا اتار کر دلسوز کے حوالے کیا . (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۶۷) . تمہاری چوہے دتیاں آ گئیں بن کر . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۹۵) ، [ چوہے + دت / دنت ، دانت (رک) کی تخفیف + ا ، ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ کا بچہ بھی نہ (نہیں) ہونا** محاورہ . بے اولاد ہونا . پچاس برس کا جینا داس ہوگیا اور چالیس برس کی درگا ان کے ہاں چوہے کا بچہ بھی نہ ہوا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵۴) .

**ــ کا بل ڈھونڈتے پھرو گے** فقرہ . چوہے کے بل میں جا کر پناہ لوگے ، چھپتے پھروگے ؛ امن تلاش کرتے پھرو گے ، ابھی بھاگتے نظر آؤ گے . (مخزن المحاورات ، ۴۲) .

**ــ کا جنا بل ہی کھودتا ہے** کہاوت . نطفہ کا اثر ضرور ہوتا ہے ، ہر شخص اپنی اصل کی طرف جاتا ہے (فرہنگ اثر ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

**ــ کو مار کر گوبر سنگھانا** محاورہ . نقصان یا تکلیف پہنچا کر اس کی تلافی کی کوشش کرنا .

کر کے غصہ تم نے عاشق کو منایا کس لیئے
مار کر چوہے کو پھر گوبر سنگھایا کس لیئے

(۱۹۲۶ ، دیوان خندہ ، ۱۴) .

**ــ کے بل میں گھسا چاہیے** فقرہ . اس شخص کے خوف سے کہیں پناہ ملنی چاہیے (دریائے لطافت ، ۸۷) .

**ــ کے ہاتھ ہلدی کی گرہ لگی ( نے ہلدی کی گرہ پائی )** وہ ( بھی ) پنساری بن بیٹھا کہاوت . تھوڑی سی پونجی ہاتھ لگنے پر اترانا (نور اللغات ؛ نجم الامثال ، ۱۹۰) .

**ــ مار** امذ . چوہوں کو پکڑنے یا مار ڈالنے والا پرندہ ، موش گیر ؛ چیل . اسی شکل کے ایک لڑکے کو جو تم بتاتے ہو میں نے دیکھا کہ ایک چوہے مار اٹھائے اڑا چلا جاتا ہے . (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۰۴) . موشگیر جسے ہندوستان میں چوہے مار کہتے ہیں چیل کی قسم سے ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۶۴) . [ چوہے + ا : مار ، مارنا (رک) ] .

**چوہیا** ( و مع ، کس ہ ، شد ی ) اسث . چوہا (رک) کی تانیث و تصغیر . پچھلے دنوں میں تقریباً پندرہ سولہ چوہیاں خاص ہمارے مکان میں . . . مری ہوئی نکلیں . (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۵۶) . جان (سانپ) . . . کی عام غذا چوہے ، چوہیاں مینڈک . . . وغیرہ ہوتے ہیں . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۴۶) . [ چوہ ، چوہا (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**ــ سے دانت** ( ــ مع ) امذ . چھوٹے دانت ، دندان موش (فرہنگ آصفیہ ؛ نور اللغات) . [ چوہیا + دانت (رک) ] .

**ــ ضریح پر چڑھنے سے پاک نہیں ہوتی** کہاوت . ظاہر داری سے دل کی کثافت دور نہیں ہوتی (فرہنگ اثر) .

**ــ کا بل ڈھونڈنا** محاورہ . بھاگنے کا راستہ تلاش کرنا ، امن کی جگہ تلاش کرنا . اس کثرت واردات کو دیکھ کر مرد بیچارے چوہیا کا بل ڈھونڈنے لگے . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۵۹) .

**— کو جو دینا ہو وہ بلّی کو دے دو** کہاوت . **کوئی ایسا طریقہ جس سے نتیجہ جلدی نکلے اختیار کرنے کے موقع پر کہتے ہیں.** بد ہو بولے حضور ان کی رائے سے ہم کو اتفاق ہے چوہیا کو جو کچھ دینا ہو وہ بلی کو دے دو بس کوئی دقت نہ ہوگی. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۲ : ۱۹۲).

**چوئلی** (و مج، کس ع) اسث؛ ~ چوئیل. (کاشت کاری) **نشیبی زمین جو ہمیشہ گیلی رہے.** دیسی چھپا . . . نشیب دار یا چوئلی زمین میں بھی ہو جاتا ہے. (۱۹۰۳، باغبان، ۱۵). [ا: چویا (رک) + ا: لی، لاحقۂ صفت].

**چوئنگھم** (و مع، کس ع، مغ، ات گھ) امذ. رک: **چیونگ گم.** جب امریکی کا منہ ہل رہا ہو تو سمجھیے کہ وہ چونگھم چبا رہا ہے. (۱۹۶۱، سات سمندر پار، ۱۷۴).

**چوئی** (و مع) اسث. رک: **چوہی** (پلیٹس؛ قدیم اردو کی لغت). [چوہی (رک) کا ایک تلفظ].

**چوئی (۱)** (و مج) امذ. **ایک طرح کے درخت کا نام جس کی لکڑی زیادہ تر کشتی کے بادبان اور مستول بنانے کے کام آتی ہے.** صنوبر سے عمدہ مستول بنائے جاتے ہیں اور ہندوستان میں اس کام کے لیے . . . چوئی (انڈسان) دیو دار (پنجاب) ساگوان بکثرت استعمال ہوتا ہے. (۱۹۰۷، مصرف جنگلات، ۱۲۷). [مقامی].

**چوئی (۲)** (و مج) اسث. **نارنگی کا بیج** (جامع اللغات). [مقامی].

**چوئے** (و مج) امذ. **چویا (رک) کی محرفہ شکل، تراکیب میں مستعمل.**

**— چندن** (— فت چ، سک ن، فت د) امذ. رک: **چوہا چندن، چوا چندن.** ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . ان میں سے . . . چوئے چندن . . . شیرازی گولے. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۱).

**— کی بات** اسث. **ضروری اور گہری بات** (مخزن المحاورات، ۴۲۰؛ جامع اللغات).

**چوئیل** (و مج، ی مع) اسث؛ ~ چوئلی. **نیچی زمین جو ہمیشہ گیلی رہے** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چوئے، چویا (رک) + ا: یل، ل، لاحقۂ نسبت].

**چوئیا** (و مج، کس ع، شد ی) امذ. **خوشبودار تیل یا عطر کی گاد جو تیل کے کچھ دنوں رکھے رہنے سے تہ نشین ہو جائے (کان یا ناک کے چھید پر جو زیور کے وزن سے کٹ جائے یا پک جائے پر لگانا مفید ہوتا ہے)** (ا پ و، ۳ : ۱۰۹). [ا: چوئے، چویا (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

**چوئیس** (و مج، ی مع) اسث. **کشتی میں کھیوٹے کے بیٹھنے کی جگہ جہاں بیٹھ کر وہ چپو چلاتا ہے** (ا پ و، ۵ : ۱۷۳). [مقامی].

**چوئینگ گم** (و مع، ی مع، غنہ، سک گ، فت گ) اسث. **ٹافی کے طرز کی ایک مٹھائی جو ربڑ کی خاصیت رکھتی ہے اور چبائے جانے سے ختم نہیں ہوتی.** آس پاس کی لڑکیاں . . . بالکنی میں کھڑے ہو کر چوئینگ گم کھاتی جاتی ہیں. (۱۹۵۲، میرے بھی صنم خانے، ۸۸). [انگ: Chewing gum].

**چوئیں موئیں** (و مع، ی مع، و مع، ی مع) اسث؛ صف. **رک: چھوئی موئی؛ (مجازاً) بہت دبلا پتلا آدمی** (فرہنگ اثر؛ نورالغات). [چھوئی موئی (رک) کا ایک تلفظ].

**چوی** (فت چ) اسث. **مرچ کے پودے کی ایک قسم جس میں بہت لمبی مرچیں لگتی ہیں، لاط: Piper Chavya** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چوی चवि].

**چویا (۱)** (و مج) امذ. ۱. رک: **چوا، خوشبو دار اُبٹن یا ارگجا (جس میں چار چیزیں ہوتی ہیں، جس کو صندل، گلاب، کافور، مشک وغیرہ سے بناتے ہیں)** (ماخوذ: جامع اللغات). ۲. **گڑھا جو دریا کے پاس ریت میں پانی کے لیے نکالتے ہیں اس میں پانی رس رس کر جمع ہوتا ہے؛ دریا کے خشک حصے میں کھودا ہوا کچا کنواں، چشمہ، سوتا، چوا، ندی، نالی، ندی جو پہاڑ سے نکلے؛ کچی چھوٹی املی** (نورالغات؛ جامع اللغات؛ ا پ و، ۶ : ۱۵۷). [ا: چویا، چونا = ٹپکنا (رک) سے، س: چوتکه चुतक].

**— چندن** (— فت چ، سک ن، فت د) امذ. **وہ اُبٹن جس میں صندل کا جزو زیادہ ہو، قب: چوا.**

جو رانڈ ہو کاجل کرے چویا چندن پر من دھرے
چوڑی پہن مہندی کرے بر گردنش تلوار بہ

(۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۴۱). [رک: چوا + چندن (رک)].

**چویا (۲)** (و مج) امذ. **چھلکا، چھال، دال کا چھلکا؛ مچھلی کا چھلکا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چوا (م)؛ مقامی].

**چویا چندن** (و مج نیز مع، فت چ، سک ن، فت د) امذ. رک: **چوا چندن، چوہا چندن.**

ہیں بصری اور کابلی، شیرازی، نساور
چویا چندن و سبز مکھی شستر و اکر

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۸۶). فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجیے . . . اصیل بمنے . . . ہاموز . . . جوگیا، چپ، چویا چندن. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۴۰).

**چویل** (و مج، فت ی) اسث. رک: **چوئیل.** اور ترائی زمین میں ایک قسم چویل ہے کہ ہر وقت مرطوب رہے. (۱۸۴۹، کھیت کرم، ۴). [رک: چویا + ا: ل، لاحقۂ نسبت].

**چویہ** ( و مج ، فت ی ) امذ . ۱. **رک : چوا** . پوست سہجنہ ، پوست بیخ کدو تلخ ہر دونوں کو ریزہ ریزہ کر کے میتھی کے ساتھ چویہ کی طرح پر ٹپکاوے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۳۸) . ۲. **ٹپکاؤ ، چھینٹا** . اور رات کو کڑھائی میں ڈال کر نیچے آگ جلائیں اور لانہ سجی کا چویہ تمام رات دیتے رہیں . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۱۸۱) .

**چہ (۱)** ( فت چ ) امذ . **چاہ (رک) کی تخفیف** .

غرب کے چہ میں پڑا یوسف انور کا سور
جگ سبھیں یعقوب کے نین نمن اندکار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۸) .

کام کیا جذب تمنائے زلیخا آیا
کارواں بھی چۂ یوسف ہی پہ ہوتا آیا
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۳۲) . ۲. **جل ہوہ ، چوبچہ** (ا پ و ، ۶ : ۱۵۷) . [ ف ] .

**ــ بچا/بچہ** (ــ فت ب ، شد چ/شد چ بفت ) امذ . ۱. **گڑھا یا چھوٹا حوض جس میں پانی جمع کیا جائے، قب : چاہ بچہ؛ چوبچہ** .

پٹیاں میں سو ظلمات سہتا سچا
سوسیس پھول امرت کا جوں چہ بچا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷۱) .

کھاتا ہوں توں پیر سر پہ ہوتے
اس چنیت کی چہ بچے میں غوطے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۶) . کنویں کے منہ کی دیوار کے گردا گرد ایک ڈھالو جگہ . . . تیار کریں تا کہ تمام قسم کے دھوون کے پانی نالی سے ہو کر چہ بچہ یا شہر کی بڑی سہری میں سیدھا چلا جائے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت ، ۸۴) . سڑک کی دوسری طرف ایک قہوہ خانہ بنا ہوا ہے جس میں وسط میں ایک چھوٹا سا پانی کا چہ بچہ ہے . (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۸۰) . ٹیوب ویل کا پانی با قاعدگی سے چہ بچہ میں جمع ہو رہا تھا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۲۰۵) . ۲. **وہ گڑھا جو مال و دولت رکھنے کے لیے ہو** . کوٹھڑی میں ایک چہ بچہ تھا ، اس میں خوشحال چند اپنا روپیہ رکھا کرتا تھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰۰) . ۳. **کھدان ، گڑھا ، حوض** . نمک کے چہ بچے بھی وہیں پر جا بجا کھودے جاتے ہیں اور ہزاروں من نمک حاصل ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۶۲) . ۴. **چھوٹا حوض جس میں نیل پکاتے ہیں** (نورالغات) . ۵. **وہ تاریک و ویران جگہ جس میں سزا کے طور پر لوگوں کو ڈال دیا جائے ، جیسے اندھا کنواں تہ خانہ وغیرہ** . اون مردودوں نے ایک روز غفور کو محل سرا میں غافل پا کر ایک چہ بچے میں ڈال دیا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۸۸) . ایسے زمین دوز چہ بچے کی ہم کو کیا حاجت ہو سکتی ہے . (۱۹۱۵ ، فسانہ لندن ، ۴۰۵) . [ چہ + بچہ (رک) ] .

**ــ ذقن** کس اضا ( ــ فت ذ ، ق ) امذ . **رک : چاہ ذقن** .

زنداں سے ماہ کنعاں بن کر ابھر نہ سکتا
یوسف اگر نہ گرتا تیرے چہ ذقن میں
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۱۲۷) . [ چہ + ذقن (رک) ] .

**ــ زمزم** کس اضا ( ــ فت ز ، سک م ، فت ز ) امذ . **رک : چاہ زمزم** .

لاکھوں میں کہاں تجھ سا تو فرد ہے تو یکتا
ار چاہ بھلا کیوں کر بن جائے چہ زمزم
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۳۲۸) . [ چہ + زمزم (رک) ] .

**ــ سیماب** کس اضا ( ــ ی مع ) امذ . **رک : چاہ سیماب** .

آج تک حال دل بیتاب سے واقف نہیں
یار کو جھکواؤں گا اک دن چہ سیماب میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۶) . [ چہ + ف : سیماب (رک) ] .

**ــ غبغب** کس اضا ( ــ فت غ ، سک ب ، فت غ ) امذ . **رک : چاہ غبغب** .

جس میں یوسف سے سیکڑوں ڈوبے
چہ غبغب کا وہ کنواں ہے یہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷) . [ چہ + غبغب (رک) ] .

**ــ کنعان** کس اضا ( ــ فت ک ، سک ن ) امذ . **رک : چاہ کنعان** .

چہ کنعان ہے یہ چاہ زنخداں
کہ یوسف سا پڑا ہے آکے دل یاں
(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۷ ) . [ چہ + کنعان (رک) ] .

**ــ نخشب** کس اضا ( ــ فت ن ، سک خ ، فت ش ) امذ . **رک : چاہ نخشب** .

سنا ہوں میں چہ نخشب میں ہے ماہ
نہ دیکھا ہے کسی نے ماہ میں چاہ
( ۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۳۷ ) .

چہ نخشب ذقن ہے ماہ ہے رخ
ذقن و رخ پہ اب گمان ہے یہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۷) . [ چہ + نخشب (رک) ] .

**چہ (۲)** ( فت چ ) امذ . **وہ عارضی پل جو دریا کے کنارے سے کشتی تک آسانی سے سوار ہوجانے کے واسطے بناتے ہیں ؛ پل کے دونوں سرے جن پر پل تعمیر کیا جاتا ہے ؛ چبوترا ، چونترا ؛ سمندر کے کنارے وہ اونچی جگہ جہاں سے جہاز پر چڑھتے ہیں ؛ گھاس پھوس سے بنایا ہوا چبوترا ، بانس لکڑی تختوں سے بنایا ہوا عارضی پل** . خبر آئی کہ فوج انگریزی چہ کنار دریا درست کر کے پل باندھ کر اس پار اترا چاہتی ہے . (۱۸۹۶ ، قیصرالتواریخ ، ۲ : ۲۵۸) . [ س : چی **चय** ] .

**... چہ** (ف چ) لاحقہ. کسی لفظ کی تصغیر کے لیے جزو دوم کے طور پر مستعمل. باغیچہ، صندوقچہ، دیگچہ. (۱۹۲۱، وضع اصطلاحات، ۷۹). ۲ چہ، کے ذیل میں طاقچہ بڑھا دینا چاہیے. (۱۹۷۳، اردو نامہ، کراچی، ۳۳: ۱۸). [ف].

**چہ** (کس چ) حرف استفہام (نیز لاحقہ). ۱. (i) کیا، جیسے یعنی چہ، چہ، بھئی تم تو ہو بے وقوف. (۱۹۳۲، ٹیڑھی لکیر، ۲۵۰). (ii) (تکرار کی صورت میں) کیا یہ کیا وہ، (مراد) سب کے سب، سب کو (استیعاب کے اظہار کے لیے). عندہ حکومت کے جتنے معانی ہیں چہ اعلیٰ و چہ ادنیٰ ان سب کے لحاظ سے وہ کن اسباب پر موقوف ہے. (۱۸۹۰، معلم السیاست، ۳۰). (iii) (تکرار کی صورت میں) کیا یہ کیا وہ، مترادف جیسا یہ ویسا وہ، (مراد) دونوں برابر ہیں (مساوات کے اظہار کے لیے).

دل کے تئیں خوبی کی دکھلاتے ہیں سب یکساں جھلک
چہ بتاں کی مہربانی کے سخن چہ (چہ) لام کاف
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۲۵). چہ ترئی چہ کدو، لعنت بہ ہر دو، اس سے کیا مطلب کہ پورٹ پیتے ہیں یا برانڈی شراب تو دونوں ہیں . . . دونوں یکساں ہیں. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۸۳). (iv) (تکرار کی صورت میں) خواہ یہ خواہ وہ، (مراد) نہ اس میں نہ اس میں، نہ یہ کچھ نہ وہ کچھ.

تری جوئے رفتار و موج تکلم چہ باد بہاری، چہ آہنگ باراں
(۱۹۳۷، سرود و خروش، ۶۶). ۲. بہت، کیونکہ (نور اللغات). [ف].

**ــ باک از موج بحر آنرا کہ باشد نوح کشتی بان** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل. جس کی ناؤ حضرت نوحؑ کھے رہے ہوں اس کو سمندر کی لہروں کا کیا ڈر، جس کی حمایت پر کوئی بڑا آدمی ہو اسے کوئی ڈر نہیں ہوتا (خزینۃ الامثال؛ جامع اللغات).

**ــ بر تخت مردن چہ بر روئے خاک** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل. کیا تخت پر مرنا کیا خاک پر، جب نقصان ہی ہونا ہے تو کسی طرح بھی ہو (جامع اللغات).

**ــ پدی چہ پدی کا شوربا** کہاوت. (تحقیراً) وہ کیا اور اس کی حیثیت کیا، اس کی حقیقت ہی کیا. مدعا عرض کرنے کا یہ نہیں ہے کہ لاجواب ہے، چہ پدی اور چہ پدی کا شوربا. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گویا دبستاں کھل گیا، ۱۰۸).

**ــ جائے کہ** حرف عطف. کجا بہ کہ، کہاں یہ بات کہ، یہ تو بڑی بات ہے کہ. اگر ایسے ہزار گھوڑے میرے پاس ہوویں . . . سرمو متفکر نہ ہوں چہ جائے کہ سلطان عظیم الشان ایک گھوڑے کے یاد فرمانے کے باعث میرے تئیں حرمت و آبرو بخشے اور رسول بھیجے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۹۰). قلو پطرہ کے حسن برق افگن پر ایک اچٹتی ہوئی نگاہ ڈالنا بھی گویا خرمن کا بجلی کو دعوت دینا ہے چہ جائیکہ اس کے حسن پر ہم کو دیکھنا. (۱۹۵۱، حسن کی عیاریاں، ۳).

**ــ خوش** (ــ ضم خ، و معد) حرف (فجائیہ). کیا خوب، کیا بات ہے، واہ کیا کہنا ہے (بطور طنز بھی کسی شخص کی مذمت یا ہجو کے موقع پر بولتے ہیں).

کریں تندرستاں سبھی یوں ہوس
کترنے بدن کوں ہمارے چہ خوش
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۹۵). چہ خوش! آپ ہمارے عاشق ہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۱). میں تمہیں گھوروں! آپ بھی اپنے آپ کو اس قابل سمجھنے لگے! چہ خوش (۱۹۲۵، معاشرت، ۵۵). چہ خوش میں آپ سے بولی بھی نہیں، انیلا نے خشمگیں ہو کر کہا. (۱۹۵۴، شاید کہ بہار آئی، ۱۸).

**ــ خوش بود کہ برآید بیک کرشمہ دو کار** فارسی کہاوت اردو میں مستعمل. کیا خوب ایک بات سے دو کام ہو جائیں. کسی تقریب سے کہیں جانے کا اتفاق ہوا اور ضمناً مدرسے کا مذکور کر دیا، چہ خوش بود کہ برآید بہ یک کرشمہ دو کار. (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۲۲۳).

**ــ خوش چرا نباشد / نبودی** فقرہ. ۱. (طنزاً) کیا خوب کیا کہنا ہے، بے شک اسی قابل ہو، (مذمت یا ہجو کے موقع پر مستعمل). منہ پھلا کر بولی کہ لو چہ خوش چرانباشد آپ سلامتی سے کیا ہی مزے میں آ گئے. (۱۸۴۵، نغمۂ عندلیب، ۱۱۸). آخر وہ کون سے دشمن تھے جن میں نپولین نفاق پیدا کر دینا چاہتا تھا؟ کیا سوئیڈن سسلی اور پرتگال وہ دشمن تھے چہ خوش چرا نہ بودی. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۳: ۴۵۶). روس کے بعد مرتبہ ہے اس کی خواستگاری چہ خوش چرا نباشد ذرا اپنی جیب خاص کی تو خبر لیجئے. (۱۹۲۴، خونی راز، ۳۱). ۲. ایسے شخص کی مذمت یا ہجو جس کا فعل متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو (دریائے لطافت، ۷۵).

**ــ خوش چرا نہ بودی چھپر پہ بھینس کودی** کہاوت. رک: چہ خوش چرا نہ باشد الخ. یہ آپ کی چھوٹی بٹیا ہیں، آپ ان کی اماں جان ہیں، والدہ محترمہ، چہ خوش چرا نہ بودی چھپر پہ بھینس کودی. (۱۹۶۷، ہاؤسنگ سوسائٹی، ۱۶۱).

**ــ داند بوزنہ لذات ادرک** کہاوت. بندر کیا جانے ادرک کا مزا (مراد) ناقدر شناس اچھی چیز کی قدر نہیں جانتا. ایک آئینہ ہر ایک ہاتھ میں ہے اپنی صورت کو بھپکیاں دے رہے ہیں . . . مثلاً چہ داند بوزنہ لذات ادرک. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۲۱: ۵).

ــ دِلاوَر اَسْت (بَسْت) دُزدے کہ بَکَف چَراغ دَارَد کہاوت. وہ چور کتنا دلیر ہے جو ہاتھ میں چراغ لیے ہو، دیدہ دلیری دکھانے کے موقع پر کہتے ہیں. بعض چور تو سینہ زور بھی ہوتے ہیں جن کے بارے میں کہا گیا ہے، چہ دلاور است دزدے کہ بکف چراغ دارد. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۷ جولائی، ۳).

ــ سود فقرہ. کیا فائدہ (جامع اللغات).

ــ غَم (— فت غ) صف. بے فکر، بے نیاز، آزاد، بے غم. جب ہم دنیا میں آئے تو چہ غم تھے. (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۹). بے نیازی کے معنی ہیں کسی کا محتاج نہ ہونا، کسی فکر کا نہ ہونا، کسی کی پروا نہ کرنا، بالکل چہ غم ہونا. (۱۹۵۶، شیخ نیازی، ۸۸). [چہ + غم (رک)].

ــ کار می کَردی فقرہ. (طنزاً) تو نے کیا بہادری کا کام کیا ہے (جامع اللغات).

ــ کُنم فقرہ. کیا کروں؛ سوچ، فکر، تذبذب، شش و پنج. دور جانے کو دل نہیں مانتا تھا، پاس جانے کی ہمت نہیں پڑتی عجب چہ کنم کا عالم تھا. (۱۹۵۸، شمع خرابات، ۱۰). منیجر بھی چہ کنم کے عالم میں اس کی صورت تکنے لگا. (۱۹۷۸، عزیز احمد، رقص نا تمام، ۵۳).

ــ (می) کُنم میں پڑنا / ہونا محاورہ. ۱. سوچ میں پڑنا، تذبذب میں ہونا، پس و پیش میں پڑ جانا. ہر شخص چہ کنم میں پڑا تھا، کسی کی سمجھ میں نہ آتا تھا کہ کیا کرے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳ : ۹۱). یہ باتیں کرتے کرتے منیجر صاحب نے اس کاغذ پر بھی نظر ڈالی مگر کچھ چہ می کنم میں ہو گئے. (۱۹۳۲، مضامین فرحت، ۲ : ۹۸). ۲. مشکل میں پھنس جانا، پریشانی میں گرفتار ہو جانا. مسعود کی شادی ہوگئی اور اب وہ چہ کنم میں پڑے ہوئے ہیں کہ دیکھئیے اس کا انجام کیا ہوتا ہے. (۱۹۱۱، غیب داں دلہن، ۶).

ــ گُونَہ (— و مع، فت ن) کلمۂ استفہام؛ م ف. کس طرح، کس صورت یا شکل میں (جامع اللغات). [چہ + گونہ (رک)].

ــ مَعْنی (— فت م، سک ع) کلمۂ استفہام؛ م ف. کیا باعث، کیا وجہ، کیا بات، کیوں کس لیے، کیا سبب (جامع اللغات؛ نور اللغات). [چہ + معنی (رک)].

ــ مَعْنی دارد فقرہ (استفہام). کیا سبب ہے، کیا وجہ ہے، کیا بات ہے، کیا مطلب (کسی بات کا کھوج لگانے یا علت معلوم کرنے کے موقع پر بولتے ہیں). جب تنک کے ماں اور بہن اور ماما سے خلاف ہو کر دوسرے کمرے میں چل دی تو وہاں جا کے ہنسنا چہ معنی دارد. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۱۲۸).

جب تم سلیمان اور منصور ہوگئے تو جو کچھ بھی اس راستے میں پیش آئے عار اور ننگ کرنا چہ معنی دارد. (۱۹۲۱، مناقب الحسن رسول نما، ۲۳۶).

ــ مِیگوئیاں (— ی مع، و مج، کس ء) اسث؛ ج؛ واحد: چہ می گوئی. ۱. سرگوشی کے انداز میں تبادلۂ خیال، خوش گپیاں، شوخیاں، گپ شپ، دوستانہ نوک جھونک. کرسیاں بچھی ہوئی ہیں جن پر یاران جلسہ چہ میگوئیاں میں مصروف ہیں. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۶). ہر وقت کی گپ شپ اور دن رات کی چہ میگوئیاں بھول گئے. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۹۷). ۲. نکتہ چینیاں، عیب جوئیاں، کانا پھوسی، چرچا. جب میرے متعلق طرح طرح کی چہ میگوئیاں ہو رہی ہیں جب میں لا مذہب اور کافر سمجھا جا رہا ہوں تو ایک راسخ الاعتقاد عورت کا مجھ سے منحرف ہو جانا بالکل قدرتی تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۳۸۷). جب اندر والے نے سوال کا جواب لا مساوی صفر نکالا تو باہر کھڑے لوگوں میں چہ میگوئیاں ہونے لگیں. (۱۹۸۱، ماس اور مٹی، ۶۱). ۳. چون و چرا، پس و پیش، بحث و تکرار، حیل حجت. چالاک نے خنجر دکھایا کہ اے قوم ساق یہ مجھ سے بھی چہ میگوئیاں کرتا ہے جلد ان خرموں کو کھا (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۲۲۲). لوگ چہ میگوئیاں کرتے اور نکل پر ناک بھوؤں چڑھاتے ہیں . . . جب کاغذ روپیہ کا قایم مقام ہوگیا اور تم آنکھ بند کر کے لیتے دیتے ہو تو نکل میں کیا بس ملا ہوا ہے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۳۷). اف: کرنا، ہونا.

ــ نِسبَت خاک را با عالَم پاک فارسی کہاوت اردو میں مستعمل. ادنیٰ کو اعلیٰ سے کیا نسبت، اچھے اور برے کا کیا مقابلہ. میں نے جواب دیا کہ اے نادانوں! کیا پوچھتے ہو "کہاں راجہ بھوج اور کہاں گنگا تیلی"، چہ نسبت خاک را با عالم پاک. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۱۰۰). ہم سے اس سے نسبت ہی کیا؟ چہ نسبت خاک را با عالم پاک. ہم ظلمت اور وہ نور، ہم زمین پر اور وہ آسمان پر، ہم یہاں اور وہ وہاں. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲ : ۵۶۰). بوصیری کے جذبات سے جب اس کا تقابل کیا جاتا ہے تو انصاف یہی کہنے پر مجبور کرتا ہے کہ چہ نسبت خاک را با عالم پاک. (۱۹۷۳، قصیدۃ البردہ (ترجمہ)، ۳۲).

چَہا (فت چ) امذ. ایک طرح کا چھوٹا سیابی مایل پرندہ جس کے سینے کے بال سفید ہوتے ہیں چونچ اور ٹانگیں پتلی اور لمبی ہوتی ہیں دریا کے کنارے کم پانی میں چھوٹی مچھلیاں یا کیڑے مکوڑے وغیرہ کھاتا ہے.

کیا بلبل و قمری و چہے، پدڑی و پدے
چنڈول، اگن، لال، بنے، ابلئے، طوطے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۸۵). ہمارے ملک میں سب سے زیادہ مشہور . . . بگلا، سارس . . . چہا، جل مرغی اور طوقدار ہوتا ہے. (۱۹۱۰، مبادی سائنس، ۷۱). چہے کے پروں کی طرح ذرا اس کے بھی پر جھلس کر چھوڑ دوں گا. (۱۹۷۶، تین بہنیں، ۱۳۹). [مقامی؛ چہ (حکایت الصوت) + ا : ۱، لاحقۂ نسبت و صفت].

**چہار (۱)** (فت چ) امذ. (عور) پتھر یا اینٹ کا بڑا ٹکڑا، ڈلا.

بڈیاں چور نہ ہوں اٹھے یہاں سے صاحب
اب تو مے خانے کے سر پر بھی چہار آ پہنچے

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۸۵۳). یہ کہہ کے اوس نے اپنی آستین سے ایک بڑا جنگی چہار (پتھر) نکالا اور میری طرف پھینکا. (۱۹۲۷، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۲، ۸: ۴). [مقامی].

**چہار (۲)** (فت چ) صف. رک: چار (۱) مع تحتی. چہار فرزند تین ننگے، یکس کر کپڑے نہیں. (۱۴۲۱، بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری، ۱۹۶۲ع)).

محمدؐ کے بعد از صفا چار یار
نبی روح تھے اور عناصر چہار

(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱۲۱)).

مسلم اور اوس کے ہر چہار بچے حر و بھائی پسر سمیت غلام

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۷). [ف].

**چہار ارکان** (— فت ا، سک ر) امذ. رک: چار ارکان؛ حدود عالم، (مراد) مشرق، مغرب، شمال اور جنوب.

خشک و تر سب مع چہار ارکاں
خادم جاں نثار جلوۂ روح

(۱۹۲۲، معارف جمیل، ۵۵). [چہار + ارکان (رک)].

**چہار اصول** (— ضم ا، وسع) امذ. (موسیقی) رک: چترنگ؛ وہ گانا جس میں چار انگ شامل ہوں. جب امیر خسرو دہلوی نے ایرانی اور ہندوستانی موسیقی کے امتزاج سے ایک نئی چیز پیدا کی اور اس کے لئے نئی اصطلاحات مثلاً . . . چہار اصول، نقش، فارسی وغیرہ وغیرہ وضع کیں وہاں ریختہ کی اصطلاح بھی ایجاد کی. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، مئی، ۳). [چہار + اصول (رک)].

**چہار اقران** (— فت ا، سک ق) امذ. خلفائے کرام (جامع اللغات). [چہار + اقران (رک)].

**چہار امام** (— کس ا) امذ. (فقہ) اہل سنّت کے چار امام (امام ابو حنیفہؒ، امام شافعیؒ، امام مالکؒ اور امام حنبلؒ)؛ خلفائے کرام (جامع اللغات). [چہار + امام (رک)].

**چہار آئین** (— ی مع) امذ. ایک طرح کا خیمہ؛ خلفائے کرام؛ چار سنی فرقے؛ اکبر کے چار وزیر (ابوالفضل، فیضی، بیربل اور ٹوڈرمل) (جامع اللغات). [چہار + آئین (رک)].

**چہار آئینہ** (— ی مع، فت ن) امذ. رک: چار آئینہ. چہار آئینہ: دو رویہے سے سات مہر تک. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۲۰۲). ایک ہی لوہے کے دو ٹکڑے . . . ان میں سے ایک گھوڑوں کا نعل بنتا ہے تو دوسرا بادشاہ کا چہار آئینہ. (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۳۰۶). [چہار + آئینہ (رک)].

**چہار بازار** امذ. ایک محصول کا نام، ف: چوتھ. سلطان نے بہت سے محاصل مثلاً منڈوہ، تنکہ، مال موجود، چہار بازار . . . وغیرہ معاف کر دیئے. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۲۲۴). [چہار + بازار (رک)].

**چہار بالش** (— کس ل) امذ. رک: چار بالش (جامع اللغات؛ ہلیٹس). [چہار + بالش (رک)].

**چہار بیت** (— ی لین) امث. رک: چار بیت؛ رزمیہ نظم. کھچڑی چڑھا دی اور دائرہ پکڑ کے بیٹھے چہار بیت ہونے لگی. (۱۹۰۰، طلسم خیال سکندری، ۲: ۵۸۶). [چہار + بیت (رک)].

**چہار بیتی** (— ی لین) امث. چہار بیت (رک) سے منسوب، رباعی. رباعی ترانہ اور دو بیتی مشہور نام ہیں بعض چہار مصراعی، چہار بیتی اور خصی بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۲، اردو رباعی، ۲۰). [چہار + بیت (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**چہار بیستی** (— ی مع، سک س) امذ. اکبری عہد کا ایک عہدہ جو آٹھ شاہی منصبوں میں چھٹے درجے پر تھا، آٹھواں اور سب سے بڑا درجہ پنج ہزاری ہوتا تھا (ماخوذ: دربار اکبری، ۷۰). [چہار + ف: بیست (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

**چہار پا** صف؛ امذ. چارپا، چارپایہ، چوپایہ. ماہرین کا خیال ہے کہ چہار پا حیوانات کی ٹانگیں ایسے ہی پنکھوں سے ارتقا پذیر ہوئی ہیں. (۱۹۶۵، حیوانات، ۱: ۲۱۶).

**چہار پر/پرہ** (— فت پ/ر) امذ. ایک طرح کا تیر جس پر چار پر لگے ہوتے ہیں (جامع اللغات). [چہار + پر (رک)/+ ہ، لاحقہ صفت و نسبت].

**چہار پہر** (— فت مج پ، فت ہ) صف؛ م ف. رک: چار پہر.

چہار پہر رات دن آپ عبادت بدل
عشق لگا کر اول لوہے تے را کھیا آمنؔ

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۱). [چہار + ا: پہر (رک)].

**چہار پہل** (— فت مج پ، فت ہ) صف. چار کنارے یا چار رخ والا، چوکور. اس نے ابوالہول اور چہار پہل میناروں، معبدوں اور مقبروں کے ٹھیک ٹھیک نقشے اتارلیے. (۱۹۰۷، نپولین اعظم، ۲: ۵۹). [چہار + ا: پہل (رک)].

**چہار پیر** (— ی مع) امذ. رک: چار پیر. حضرت علی کرم کے چہار خلیفہ حضرت امام حسنؓ، امام حسینؓ، حضرت خواجہ حسن بصریؒ اور حضرت خواجہ کمیل بن زیادؒ ان کو چہار پیر کہتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۴۰). [چہار + پیر (رک)].

**ــ تک / تگ** (ــ فت ت) امث؛ امذ. **رک: ہوئیا (۱)، سرپٹ.** گھوڑے کی دوڑ دو قسم مشہور ہے، دلکی اور چہار تگ. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۴۵).
رہے یعنی رفتار میں خوب دم چلیں چہار تگ یا کہ پلہ قدم
(۱۸۹۳، صدق البیان، ۷۳). اس چال کو فارسی میں چہار تک اردو میں چوکڑی، سرپٹ... کہتے ہیں. (۱۹۴۱، اصطلاحات پیشہ وراں، ۵: ۱۱). [ چہار + ف: تک / تگ (رک) ].

**ــ جزی** (ــ ضم ج) صف. **چار اجزا سے مرکب، جس میں چار چیزیں شامل ہوں، چار جزو والا.** رنگوں کی بڑی اکثریت چہار جزی ہوتی ہے. (۱۹۶۹، نفسیات کی بنیادیں، ۳۰۷). [ چہار + جز (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت و صفت ].

**ــ جسمیہ** (ــ کس ج، سک س، کس م، فت ی) صف. **چار جسموں والا، چار عناصر سے مرکب، وہ مادہ جس میں چار جزو پائے جائیں.** چہار جسمیے (Tetrasomics) میں ۲ ن + ۲ (۲ + ۲n) ایک اور دولونی جسم کا اضافہ ہوتا ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۳۳). [ چہار + جسم (رک) + یہ، لاحقۂ نسبت ].

**ــ چشم** (ــ فت چ، سک ش) صف. **رک: چار چشم.** ایک نے کہا ہوا تیری چار آنکھیں ہیں اس نے جواب دیا ہوا نوج کتیا چہار چشم ہوتی ہے. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۵۴۱). [ چہار + چشم (رک) ].

**ــ چند** (ــ فت چ، سک ن) صف. **چوگنا.** درحقیقت پیداواری غلہ نسبت سابق سہ‌چند و چہار چند ہے. (۱۸۶۷، مقالات سحمد حسین آزاد، ۱: ۱۳۸). اردو زبان کی لطافت اور بھی چہار چند ہو جائے کچھ کم قابل داد نہیں. (۱۹۵۸، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۱۶). [ چہار + چند (رک) ].

**ــ دانگ** (ــ مغ) امذ. **چاروں گوشے؛ چار سمت، چار طرف، طرف، ہر سمت.**

دیکھا ہم نے چہار دانگ عالم
پر ہاتھ لگا نہ کچھ بھی اک دانگ

(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۲۴۳). [ چہار + دانگ (رک) ].

**ــ دستی** (ــ فت د، سک س) صف. **دودھ پلانے والے جانوروں کی ایک قسم، ان جانوروں کا انگوٹھا انگلیوں سے مل سکتا ہے تاکہ وہ اگلے پچھلے دونوں اعضا بطور ہاتھ استعمال کر سکیں، چوپتا.** چہار دستی طبقے میں بن مانس، بندر اور لیمر کی نوعیں شامل ہیں. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۲۹). [ چہار + دست (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**ــ دہم** (ــ فت د، ضم ہ) صف. **چودھواں.** شکل چار دہم عمل ایسا مربع بناؤ جو شکل مستقیم‌الاضلاع معلوم کے برابر ہو. (۱۸۷۶، تحریر اقلیدس، ۱۲۲). یہ تمہاری عمر بن چمنستان حیات میں سدا بہار پھول بن کر کھلیں اور آسمان زندگی پر قمر چہار دہم ہو کر چمکیں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، نالۂ زار، ۶۵). [ چہاردہ + ف: م، لاحقۂ ترتیب و صفت ].

**ــ دہ معصوم / معصومین** (ــ فت د، م، سک ع، و مع / ی مع) امذ. **رک: چودہ معصوم / معصومین.**

امید چودواں ہے شاہ عبدلا کا یہی
جو مہر چہاردہ معصوم کا اچھے ہر سات

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰۰). غلام بے مقدار چہاردہ معصوم رہ نما کا، تعزیہ دار سید الشہدائے کربلا کا. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۷). سومن کو اعتقاد چاہیے مستحب ہونے زیارت چہاردہ معصومین علیہم السلام کا. (۱۸۸۷، نہر المصائب، ۳: ۲۲۰). [ چہاردہ + معصوم (رک) / معصوم + ع: ین (ی مع)، لاحقۂ جمع ].

**ــ دیواری** (ــ ی مع) امث. **چار طرف حد بندی کے لیے کھینچا ہوا حصار، احاطہ کے چاروں طرف کی دیوار، حصار.** چہار دیواری فارسی کی ایسی مضبوط اور مستحکم بنائی. (۱۸۸۲، بوستان تہذیب، ۳). ان کی عمارتوں کے منہدم کھنڈروں میں جو چیز سب سے پہلے ملتی ہے وہ کسی معبد کی چہار دیواری ہوتی ہے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴: ۴۶۲). ان کی دنیا صرف گھر کی چہار دیواری تھی. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۲۴). [ چہار + دیوار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت ].

**ــ رکنی** (ــ ضم ر، سک ک) صف. **چار رکن والی، چار جزو والی.** فن عروض کے اعتبار سے ایران کے عوام و خواص دونوں آج بھی صرف چہار رکنی یا مربع الاجزا کو رباعی کہتے ہیں. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۱۶۷). [ چہار + رکن (رک) + ی، لاحقۂ نسبت ].

**ــ رگ** (ــ فت ر) اسث. **ہونٹوں کی چار رگیں جو دو نیچے کے ہونٹ میں ہوتی ہیں اور دو بالائی ہونٹ میں ان رگوں کی فصد کھولنا منہ اور سوزاں کے امراض میں نہایت مفید ہیں، قب: چار رگ.** اطباء سلف نے عروق انسان کے نام جدا گانہ بیان فرمائے ہیں مثلاً... چہار رگ... صامن... عرق النسا وغیرہ. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۳: ۶). قیفال یا ٹھوڑی کے نیچے کی رگ یا چہار رگ کی فصد کھولیں. (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۹۴). [ چہار + رگ (رک) ].

**ــ زانو** (ــ و مع) صف؛ م ف؛ ~ چار زانو. **بیٹھنے کا وہ طریقہ جس میں داہنے پیر کا پنجہ بائیں گھٹنے کے نیچے اور بائیں پیر کا پنجہ داہنے گھٹنے کے نیچے رکھتے ہیں، آلتی پالتی.** ملا جی دیوار سے کمر لگائے دو زانو یا چہار زانو بیٹھے اور لڑکوں کی حرکات و سکنات کو دیکھا کرتے. (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۵۹). [ چہار + زانو (رک) ].

**ــ زاویہ** (ــ کس و ، فت ی) صف. (ہندسہ) **وہ شکل جو چار زاویوں پر مشتمل ہو ، تربیعیہ.** ڈنوس ٹراٹوس نے نپاس کی تربیعیہ کو تربیع دائرہ میں استعمال کیا لہذا اس کا نام ٹیڑا گونی رؤسا یعنی چہار زاویہ رکھا گیا. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ و سائنس، ۱ : ۲۹۸). [چہار + زاویہ (رک)].

**ــ زرہی** (ــ فت ز ، سک ر) امذ. **کبوتر کی ایک نسل جو مگسی نر اور عودی مادہ کے جوڑے سے پیدا کی گئی.** اشکی خیل کے بعد چہار زرہی کبوتر ملاحظے میں پیش ہوتے ہیں. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۰). [چہار + زرہی؛ مقامی].

**ــ سطحی** (ــ فت س ، سک ط) صف. **چار سطحوں کا ، جس کی چار سطحیں ہوں.** بدرہ دان کا خلیہ مایہ جمع ہوکر چار برزے بناتا ہے جو چہار سطحی طور پر ہوتے ہیں. (۱۹۶۸، الجی، ۲۱). [چہار + سطح (رک) + ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

**ــ سمتی** (ــ فت س ، سک م) صف. **چہار سمت سے منسوب یا متعلق ، چار سمتوں والا.** اگر ہم اس بات کا تہیہ کرلیں کہ اس چہار سمتی کائنات کا تصور ضرور کریں گے تو یقینا ہم غلط راستہ پر گامزن ہو جائیں گے کیونکہ وہ ناقابل تصور ہے. (۱۹۲۹، جدید سائنس، ۱۶). [چہار + سمت (رک) + ا : ی، لاحقۂ صفت و نسبت].

**ــ سو** (ــ و مع). (الف) م ف. **چہار جانب (رک) ، چاروں طرف.** بندہ بھی جس قدر چہار سو نظر کرتا ہے تارے بے حد نظر آتے ہیں. (۱۸۳۷، ستۂ شمسیہ، ۲ : ۱۴). (ب) امذ. **چوک ، چوک بازار ، منڈی** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چہار + سو (رک)].

**ــ شنبہ** (ــ فت ش ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ. **منگل کے بعد اور جمعرات سے پہلے کا دن ، بدھ ، بدھ وار.**

چہار شنبہ کون ناسور صد ہزار سفید کپڑے پین بند کمر زر نگار
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۷۸۳).

کیا ہے غسل شفا آج صاحب معراج
صفر کے ماہ کا آیا چہار شنبہ آج
(۱۷۹۷، نادرات شاہی، ۶۴). مدینہ سے خطوط آئے جن میں لکھا تھا کہ چہار شنبہ کی رات کو جمادی الثانیہ کی تیسری تاریخ کو مدینہ میں ایک سخت دھماکا ہوا. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۶۵۱). چہار شنبہ فارسی زبان کا لفظ ہے ، جس کے معنی 'بدھ' کے ہیں. (۱۹۸۴، مکمل اسلامی انسائیکلو پیڈیا، ۱۵). [چہار + ف : شنبہ (رک)].

**ــ شنبہ ندارد** فقرہ. **چہار شنبہ کو ہندی میں بدھ کہتے ہیں اور بدھ کے معنی عقل بھی ہیں مطلب یہ کہ اس میں عقل نہیں ہے ، مذاقاً کہتے ہیں** (جامع اللغات).

**ــ عَلَم** (ــ فت ع ، ل) امذ. **خلفائے کرام ، چار عنصر** (جامع اللغات). [چہار + عَلَم (رک)].

**ــ عناصر** (ــ فت ع ، کس ص) امذ. رک : **چار عناصر.**
اس سبب دم ہو سرشت چہار عناصر میں ہے تو فہم کر کہ دم ہر تو کوئی ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۳۱). [چہار + عناصر (رک)].

**ــ کرگس** (ــ فت ک ، سک ر ، فت گ) امذ. **چارعنصر ؛ شداد یا کاؤس کا تخت** (جامع اللغات). [چہار + ف : کرگس].

**ــ گامہ** (ــ فت م) صف مذ. رک : **چار گامہ** (جامع اللغات). [چہار + گام (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

**ــ گانہ** (ــ فت ن) صف. **چاروں ، چار قسم کے ، چار سے نسبت رکھنے والا ؛** رک : **چارگانہ.** امیر نجد اس دفعہ اپنی نیت و ارادہ میں سچا ہے تو ان چہار گانہ مشکلات کے حل کرنے کے بعد . . . کافی فرصت ہم کو ملے گی. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۲۱). قرون متوسطہ میں تو اس کا مطالعہ تقسیم چہارگانہ کے بڑے بڑے شعبوں میں داخل تھا. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ و سائنس، ۱، ۱ : ۱۲). [چہار + گانہ (رک)].

**ــ گانی** امث. رک : **چارگانی ؛ محمد تغلق کے دور کے ایک سکّے کا نام جو چار جیتل کے برابر ہوتا تھا.** محمد تغلق نے دو جیتل کی دوگانی اور چار کی چہار گانی چلائی تھی جنہیں آج کل کی دوانی چونی کا نقش اول کہنا چاہیے. (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱ : ۲۲۵). [چہار + گانہ (رک) + ا : ی، لاحقۂ نسبت و تانیت].

**ــ گاہ** امث. رک : **چارگاہ.** جسے تم سہ گاہ، چہار گاہ . . . زنگولہ مغلوب کہتے ہو ہم اسے ٹوری کہتے ہیں. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۱۱۶). ایرانی عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہوچکی تھی مثلاً . . . زنگلہ چہار گاہ اور اسواری، بیدازل اور خط، چہار گاہ. (۱۹۵۸، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک، ۴۵۴). [چہار + گاہ (رک)].

**ــ گوشہ** (ــ و مج ، فت ش) صف. ۱. **وہ گھوڑا جس کے دونوں کان چرے ہوئے ہوں (گھوڑوں کے عیوب میں سے ہے).** جس اسپ کے چار کان ہوں وہی چہار گوشہ بولا جاتا ہے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۲ : ۳۴). ۲. **چار گوشہ ، چوکونا ، چوکور.** دیگر احکام سلطنت کے لیے چہار گوشہ مہر مخصوص ہے. (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۸۹). ۳. **اکبر کے عہد کا ایک سکّہ جو وزن اور قیمت میں آفتابی کے برابر ہوتا.** (ماخوذ : آئین اکبری، ۱ : ۴۹). [چہار + گوشہ (رک)].

**ــ گہ** (ــ فت گ) امذ. **سارنگی کی طرح کا بغیر طربوں کا بورپین ساز جس میں تانت کے چار تار ہوتے ہیں اور کمانی سے بجایا جاتا ہے اس کو چوبیلا اور چوتارا بھی کہتے ہیں** (ا پ و، ۴ : ۱۴۷). [چہار + گہ (رک)].

**ــ مِصْراعی** ( ــ کس م ، سک ص ) امث . **وہ صف سخن جس میں مخصوص وزن کے چار مصرعوں میں ایک خیال ادا کیا جاتا ہے ، رباعی ، چار مصراعی .** جس قدیم چہار بیتی یا چہار مصراعی کا اوپر ذکر کیا گیا ہے اس کے دو مصرعوں کو متاخرین نے ایک بیت شمار کیا . ( ۱۹۶۲ ، اردو رباعی ، ۲۶ ) . [ چہار + مصراع (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ مَنْزِلَہ** ( ــ فت م ، سک ن ، کس ز ، فت ل ) امذ . **چار منزل یا چار درجوں والا ؛ قب : چومنزلہ .** اس کے ایک چہار منزلہ مکان کے تیسرے طبق میں کرائے کے تین کمروں میں تین دوست قیام کرتے تھے . ( ۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۵۱ ) . [ چہار + منزل (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ ہزاری** ( ــ فت ہ ) صف . **رک : چار ہزاری ؛ مغلیہ عہد کا ایک عہدہ .** ان لمحات میں پرانے چہار ہزاری منصب دار سگڑ دادا . . . کی روح حلول کر گئی . ( ۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۸۸ ) . [ چہار + ہزار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**ــ یار** امذ ؛ صف . **چار دوست ؛ (مراد) پیغمبرؐ اسلام کے چار خلفا (حضرت ابو بکرؓ ، حضرت عمرؓ ، حضرت عثمانؓ اور حضرت علی کرم‌اللہ‌وجہہ) ؛ خلفائے راشدین .**

نبی کے مقرب چہار یار ہیں سچے اوج اصحاب کبار ہیں

( ۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۸) ) .

ہیں صدر بزم اپنے فخر دو راں وہ ملتوں کے ملانے والے
چہار یار اور پنج تن کی کدورتوں کو مٹانے والے

( ۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۳۶ ) . [ چہار + ف : یار (رک) ] .

**ــ یاری** صف . **چار یار (رک) کا پیرو ، ( مراد ) اہل سنّت .** اللہ تعالیٰ یوں پوچھا تو چہار یاری مسلمان محمدی بولتے ہیں . ( ۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۷ ) . [ چہار + یار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَہارُم** ( فت چ ، ضم ر ) صف ؛ م ف . **۱. تیسرے کے بعد کا ، چوتھا .** سات ماواں یعنی اول دل ، دوم کلیجہ . . . چہارم پتا . . . ہفتم اتڑی . ( ۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ ( شہباز ، فروری ، ۱۹۶۲ ) ) . چہارم مستعدی کو سیکھو . ( ۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم‌النفس ، ۱ : ۱۵ ) . خلاصہ بست و چہارم ۲۴ ، ۱ ، ۱۵ میں بھی رسم مقامی کا ذکر ہے . ( ۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین‌الاقوام ، ۱۶ ) . **۲. چوتھائی ، ۱/۴ ، نصف کا نصف .** تم کو دو سال محاصل معاف اور یہ گاؤں بنام تمہارے آباد رہے گا . بعد دو سال کے چہارم سرکار میں دیا کرو . ( ۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۴ ) . نگاہوں کے سامنے اس دن کا واقعہ یاد آ گیا جب ،، شیدا ،، نے ایک ہزار میں سے چہارم بھی نہیں دیا ان کو . ( ۱۹۵۴ ، مجلسرا ، ۱۸۵ ) . [ چہارم + ف : م (رک) ، لاحقۂ ترتیب و صفت ] .

**چَہارُمی/چَہارُمیں** ( فت چ ، ضم ر/ی مع ) صف . **چوتھا ، چہارم (رک) سے منسوب یا متعلق .**

باندھا عمامہ نور کا پہنا کتان صبح
چرخ چہارمی پہ گیا خطبہ خوان صبح

( ۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۲۰ ) . [ چہارم (رک) + ی/یں (ی مع) ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَہارہ** ( فت چ ، ر ) امذ . **پتھر یا اینٹ کا بڑا ٹکڑا ، قب : چہار (۱) ؛ چہاڑ .** گڑھا کھود کر اس میں آگ روشن کرے جب خوب روشن اور گرم ہوجائے تو آگ نکال کر برگ پیا بانسہ و سبھالو سے پر کر دیوے اور چہارہ گڑھے کے منہ پر رکھ کر اور جانور . . . چہارہ پر رکھ دیوے کہ عرق لاوے . ( ۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۱۲۸ ) . [ رک : چہار (۱) + ا : ہ ، عوامی تلفظ ] .

**چَہاڑ** ( فت چ ) امذ . **دریا کا کنارا ، کڑواڑا ؛ پتھر یا ڈھیلے کا ٹکڑا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ مقامی ] .

**چَہاڑہ** ( فت چ ، ڑ ) امذ . **پتھریلی ، قب : چہاڑ .** زمین کی قسم جس پر کچھ محصول نہیں لگتا ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . کھودانا ، مرگھٹ ، چہاڑہ ، چٹکا . . . وغیرہ . ( ۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۴ ) . [ رک : چہاڑ + ا : ہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چَہانا** ( فت چ ) ف ل (قدیم) . **رک : چاہنا .**

سب چیز اس چہا ہے تی ہے کیا نور اندھارا خیر و شر

( ۱۶۳۵ ، تحفۃ‌الموسنین ، ۷ ) . [ چہانا ، چاہنا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چَہت** ( فت چ ، ہ ) امث (قدیم) . **رک : چاہت .**

کی او گن چہت ہے تیری تیری چہت پہ واری پھیری

( ۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۱۵۹ ) . [ ا : چاہت (رک) کی تخفیف ] .

**چُہت** ( ضم چ ، ہ ) امث ؛ امذ . **(گھڑی سازی) چھوٹی قسم کا موچنا ؛ (پٹوا گری) پٹوے کے کام کرنے کا بہت باریک نوک کا موچنا** (ا پ و ، ۸ : ۶ ؛ ا پ و ، ۴ : ۷۸ ) . [ مقامی ] .

**چَہتا پَن/پَنا** ( فت چ ، سک ہ ، فت پ ) امذ . **چاہت ، محبت ؛ خواہش ، ارادہ ، قصد .** اس کا چہتا پنا قدیم ہے . ( ۱۶۹۹ ، فرائض اسلام (دکھنی اردو کی لغت) ) . [ ا : چہہ ، چہنا ، چاہنا (رک) سے ا : تا ، لاحقۂ صفت + ا : پن/پنا لاحقۂ کیفیت ] .

**چَہچَلڈا** ( فت مج چ ، سک ہ ، کس چ ، سک ل ) امذ . **رک : چچینڈا .** اس ایام میں ہرگز ہرگز چہچلڈا اور پیٹہ ، کدو اور گندا انڈا نہیں کھاتے ہیں . ( ۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۲۸ ) . [ مقامی ] .

**چُہچُلی** ( ضم چ ، سک ہ ، فت چ ) امذ . **رک : چوچلا ؛ چونچلا .**

لیکن وہ ہرن مزے دکھاتا شہزادے کو چہچلیاں کھلاتا

( ۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۲۶ ) .

**چہچواتا** ( ضم چ ، سک ہ ، ضم چ ) صف . رک : **چہچہاتا** . خط کا کاغذ چہچواتے سرخ یا کسی اور شوخ رنگ کا ثقافت سے گرا ہوا سمجھا جاتا ہے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۴) .

**چہ چہ** ( فت مچ چ ، فت مچ چ ) امذ . ۱. **اظہار افسوس کے لیے منہ سے نکالی جانے والی آواز** . ضمیر نے زبان سے چہ چہ قسم کی اس طرح آواز نکالی جیسے کسی کی جوانمرگی پر افسوس کیا جاتا ہے . ( ۱۹۷۲ ، جنگ ، کراچی ، ۲ نومبر ، ۲ ) . ۲. **پرندوں خصوصاً بلبل کے چہچہانے کی آواز ، چہچہا** .

گلال آلودہ گل چہروں کے وصف رخ میں نکلے ہے
مزا کیا کیا صریر کلک سے بلبل کی چہ چہ کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۴) . [ حکایت الصوت ] .

**ــ کرنا** ف مر . **چہ چہ کی آواز نکالنا ؛ چہچہانا** .

کبھیں چہ چہ کرے شادی سوں بل بل
کبھیں زاری سوں بیٹھے جھاڑ کے تل
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۷) . یہ کمبخت کون ہوتا ہے چہ چہ کرنے والا . (۱۹۳۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۳۶) .

**چہچہا** ( فت مچ چ ، سک ہ ، فت مچ چ ) امذ ؛ ــ چہچہہ . ۱. **چہچہانے کا عمل ، ( پرندوں کی ) خوش الحانی ، نغمہ ریزی** .

بلبلوں کے چہچہوں پر دل ہوں لوٹ
غم زدوں کو اور بھی لگ جائے چوٹ
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۲۲) .

یہ چہچہے رہے باقی تو دیکھنا بلبل
قفس دکھا کے رہے گی تری زباں تجکو
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۰۹) . ۲. **خوش مزاجی ، طبیعت کی شوخی ، خوش دلی** .

گرچہ قائم اسیر دام ہوں لیک
مجھ سے یہ چہچہا نہیں جاتا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸) . یہی دعا ہے کہ پھر وہی صحبتیں وہی چہچہے وہی جلسے وہی قہقہے ہوں . (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۳۹) .

دل لبھاتے تھے چہچہے جن کے
دور جاتے تھے قہقہے جن کے
(۱۹۴۷ ، سموم و صبا ، ۱۱۴) . ان چہچہوں میں امیر کی شاعری نقطۂ عروج کو پہنچ گئی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۷) . ۳. **خوشی ، شادمانی** .

فخر اسم مروج دیں عرش احتشام
یہ چہچہوں کی فصل ہے شادی کا ہے مقام
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۳) . [ چہ چہ (حکایت الصوت) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ اڑنا** محاورہ . **چہ چہ کی آوازوں کا برپا ہونا ؛ نغمہ سرائی ہونا** .

چونکا جو وقت صبح تو دیکھا یہ ماجرا
بلبل کا اوڑ رہا ہے درختوں پہ چہچہا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۲) .

**ــ آوچانا** ف مر ؛ محاورہ (قدیم) . **چہچہانا ، نغمہ بلند کرنا ، نغمہ سرائی کرنا** .

شوق سوں ایسا اوچا یک چہچہا
جو رہے ترلوک کا عالم لوبھا
(۱۷۳۳ ، پنچھی باچھا ، ۱) .

**چہچہا** ( ضم مچ چ ، سک ہ ، ضم مچ چ ) صف . **گہرا لال ، سرخ رنگ ، گلنار ؛ چمکیلا ، چمک دار** .

لگا رہے ہیں جو مہندی کی جا وہ ہاتھوں میں
مرے لہو کو حنا سے ہیں چہچہا سمجھے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۲) . کوے کی طرح کالا ،، کریڈٹ بیلنس ،، کس طرح دھیرے دھیرے سرمئی ہوتا ہے اور پھر لال چہچہا ہو جاتا ہے . (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۶۵) . [ ؟ ] .

**ــ اٹھنا** محاورہ . **سرخ ہو جانا ، تمتما جانا ، سرخی دوڑ جانا (چہرے پر)** . ہونٹوں پر مسکراہٹ کی کرن نازل ہوئی اور اس کا چہرہ چہچہا اٹھا . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۳) .

**چہچہاتا** ( ضم مچ چ ، سک ہ ، ضم مچ چ ) صف مذ ؛ مث : چہچہاتی . **گہرا لال رنگ کا ، شوخ رنگ کا ، چمکیلے رنگ والا** .

کن کن کے سر چڑھو گے کس کس کا خوں کرو گے
باندھی ہے لال پگڑی اب تم نے چہچہاتی
(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۸) .

وہ ہو گا آپ کیا کچھ جس کے یہ حالت ہے پاؤں کی
گل اورنگ سے ہیں چہچہاتی قند بھی اودی
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۸۳) . ایک بیوی باریک حباب سا لال چہچہاتا گلناری دوپٹہ اوڑھے . . . آنی معلوم ہوئیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۰) . [ چہچہا ، چہچہانا (رک) سے + ا : تا ، لاحقۂ صفت ] .

**چہچہاٹ** ( فت مچ چ ، سک ہ ، فت چ ) امث . رک : **چہچہاہٹ** . ( پلیٹس ) .

**چہچہانا** ( فت مچ چ ، سک ہ ، فت مچ چ ) ف ل . **چہ چہ کی آواز نکالنا ، نغمہ سرائی کرنا ، چہکنا ؛ خوشی میں آ کر بولنا ؛ خوش آوازی سے باتیں کرنا** . شاخوں پر مرغان خوش الحان چہچہاتے ہیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۶۳۶) . پرندے ہری ہری ڈالیوں پر بیٹھے چہچہا رہے ہوں گے . (۱۹۳۰ ، عروس ادب ، ۸۳) .

چہچہاتے ہوئے روحوں کے پکھیرو پنچھی
اپسراؤں کے ٹھکانے کہیں چھتناروں میں
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵۸) . [ ا : چہ چہ (رک) + ا : انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چہچہانا** ( ضم مچ چ ، سک ہ ، ضم مچ چ ) ف ل . ۱. **سرخی ٹپکنا ، شوخی برسنا** . مسلمانوں کی بد اقبالی اور ان کا ادبار چہچہا

رہا ہے . (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۲۵) . مصادر کی مثالیں ذیل میں درج کی جاتی ہیں . . . چہچہانا . . . وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات، ۱۴۸) . ۲. **رنگ کا چمکنا ؛ پھول کا جوبن پر ہونا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چہچہا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چہچہاہٹ** ( فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ، فت ہ ) اسث . **خوش آوازی ، خوش الحانی ، نواسنجی ، چہچہانے کا عمل ، چہکار ، نغمہ سرائی** ( **اکثر پرندوں کے لیے مستعمل** ) ، **پرندوں کا بولنا** . اس کے بعد وہ تاروں کی چھاؤں اور پرندوں کی چہچہاہٹ میں برتن بھانڈے لیے اپنی بکریوں . . . کا دودھ دہنے میں مشغول ہو گئی . (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۱۹) . میرے یہاں بے شمار پرندے ہیں ان کی چہچہاہٹ سے یقین مانیے علی الصبح اٹھ جاتی ہوں . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۱ مارچ ، ۶) . [ ا : چہچہا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چہچہاہٹ** ( ضم مج چ ، سک ہ ، ضم مج چ ، فت ہ ) صف . **شوخ رنگ کی کیفیت ؛ سرخی ؛ شوخی** .

کچھ آج اور ہی ہاتھوں پہ چہچہاہٹ ہے
ملا کے خون حنا میں مگر ملا دل کا

(۱۸۴۳ ، ممنون (مصطلحات اردو ، ۱۸۵) ) . [ ا : چہچہا (رک) + ا : ہٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چہچہوں میں گزرنا** محاورہ . **عیش و آرام سے گزرنا ، مزے سے دن کٹنا ، ہنسی خوشی میں بسر ہونا** .

عیش و عشرت سے کٹتی تھی اوقات
چہچہوں میں گزرتے تھے دن رات

( ؟ ، شوق (مخزن المحاورات ، ۴۲۴) ) .

**چہچہہ** ( فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ ، فت ہ ) اسذ . **رک : چہچہا** .

وہ شیفتہ ہے گل کی میں ہوں روے یار کا
بلبل کا چہچہہ مجھے کیوں کر پسند ہو

( ۱۸۷۸ ، آغا (مرزا آغا حسین اکبرآبادی) ، د ، ۱۰۶) .

غنچوں کا میں تبسم ، موجوں کا میں ترنم
طوطی کا زمزمہ ہوں ، بلبل کا چہچہہ ہوں

( ۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۴) .

**ــ زن** ( ــ فت ز ) صف . **نغمہ سرا ، چہچہانے والا** . سوسن نے زبان کھولی گلچین و باغبان کو للکارا ہوائے سبز عیسیٰ دم مسیح نفس چل رہی ہے ، عندلیبان خوش نوا چہچہہ زن . (۱۸۹۲، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۵۸) . [ چہچہہ + ف : زن (رک) ] .

**ــ زن ہونا** محاورہ . **ناز و انداز سے بات کرنا ، شوخی یا اتراہٹ سے بولنا ، چہکنا** . تیسویں شب کو . . . ملکہ شہزاد ہوں چہچہہ زن ہوئی . [ ۱۹۰۳ ، سرشار ، الف لیلہ ، ۸۸) .

**چہچہی** ( ضم مج چ ، سک ہ ، ضم مج چ ) صف مث . **چہچہا (رک) کی تانیث ، گہری سرخ، شوخ** . مہندی بھی وہاں کی قیامت رنگین چہچہی، انگور بے دانہ ، شہتوت اور سوائے ان کے اور بھی بعضے میوے . . . افراط سے ہوتے ہیں . (۱۸۰۵، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۰) . [ چہچہا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چہچہے** ( فت مج چ ، سک ہ ، فت مج چ ) اسذ . **چہچہا ، (رک) کی جمع اور مغیرہ حالت (محاروں میں مستعمل)** .

**ــ اڑانا** محاورہ . **شوخیاں کرنا ، چہل کرنا ، ہنسی مذاق کرنا** . حور چہرہ پنکھا ملکہ کے منہ کو جھل رہا ہے ، چہچہے اڑاتی ہے ، ایک دانگ کا جوڑا گلے میں پہنے ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۰۷۱) . کوئی بے فکری کسی ہجوم میں بیٹھی . . . چہچہے اڑا رہی ہے . (۱۹۲۲ ، انار کلی ، ۱۰۴) .

**ــ قہقہے لگانا** محاورہ . **خوش گپیاں کرنا ، ہنسی مذاق کرنا، ہنس بول کر زندگی گزارنا** . یہی شہر تھا دن رات چہچہے قہقہے لگاتے تھے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحداری لونڈی ، ۲) .

**ــ کرنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پرندوں کا چہچہانا ، چہ چہ کرنا ، نغمہ سرائی کرنا** . رنگ برنگ کے جانور ان پر بیٹھے چہچہے کر رہے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲) . بلبل نہ فقط پھول کی ٹہنی پر بلکہ گھر گھر درختوں پر بولتی ہے اور چہچہے کرتی ہے . (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۸۱) . ۲. **ہنسی مذاق کرنا ، شوخیاں کرنا** .

یہ چہچہے جو کرتے تھے باہم وہ گلعذار
شبیر دیکھتے تھے کنکھیوں سے بار بار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۷۲) .

**ــ مارنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چہچہے کرنا** .

بلبلو مار لو اب چہچہے اس باغ میں تم
پھر کوئی روز کو ڈھونڈو گے تو گلزار کہاں

(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۲۰۰) . فوارے چھوٹ رہے تھے ، جانور چہچہے مار رہے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۲) . ہر یک طرف ان پر رنگ برنگ کے جانور چہچہے مار رہے تھے . (۱۸۵۵ ، گلستان ، نظام ، ۶۸) .

**چہچہیا** ( فت مج چ ، سک ہ ، فت خف چ ، ی لین بشد) صف . **چہچہانے والا ، خوش الحان** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چہچہا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چہر** ( کس مج چ ، سک ہ ) اسذ . **چہرہ (رک) کی تخفیف** .

اری اے گردش افلاک بے مہر
ملائے خاک میں کیا کیا نہ تو چہر

(۱۷۸۸ ، مثنوی حسن و عشق (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۱۲) .

پردۂ نیلی میں گر کوئی نہیں نورانی چہر
کس لئے پھیرے ہوئے ہے منہ ادھر سے آفتاب

(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۴۱) .

بے ہوش ادھر یہ غیرت مہر گھبرائی ہوئی اودھر قمر چہر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۹۹) .

**چہرا** (کس مج چ ، سک ہ) امذ . رک : چہرہ .

کسی قابل نہ رہے عشق کی سرکار میں ہم
منہ نہ دکھلائیں کچہری سے جو چہرا نکلے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۰) .

آئینہ سامنے رکھ کر دیکھو رنگ بدلے گا وہ چہرا کتنے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۷) .

**ـــ شناسی** (ـــ کس نیز فت ش) امث . **چہرہ دیکھ کر اندازہ لگانا ، قیافہ شناسی ، صورت دیکھ کر حالات و اوصاف معلوم کرنے کی صلاحیت .** منیجر صاحب کے بھی ہم لوگ شکر گذار ہیں جن کی چہرا شناسی کی داد دیئے بغیر ہم نہیں رہ سکتے . (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۱۳۷) . [ چہرا + ف : شناس ، شناختن = پہچاننا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چہرہ** (کس مج چ ، سک ہ ، فت ر) امذ . **۱. مکھڑا ، صورت .**

چہرۂ سرخ ، خال مشکیں سوں
نقل اٹھائے ہیں دیکھ سب لالا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶) .

چہرہ اپنا ہر گھڑی چھپ چھپ کے جو دکھلائے ہے
وہ ہمارے دل کو ہر دم آپ سے ہر جائے ہے
(۱۸۲۳ ، دیوان شاداں ، ۱ : ۹۳) . چہرے سے بیس پچیس سال کی جوان معلوم ہوتی ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۲) . **۲. حلیہ جو رجسٹروں میں درج ہو ، ملازموں کے خال و خط جو دفتر میں لکھے جائیں .** آدمی کا خط و خال جسے ہندوستانی سرکاروں میں چہرہ اور سرکار کمپنی انگریز بہادر کی کچہری میں حلیہ کہتے ہیں . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۷۶) . جن ملازمین کی موروثی کے متعلق چہرہ و اسم نویسی دستیاب نہ ہو وہ فوجی ملازمین واقف کار کی شہادت حلفی سے . . . اجرائی ہو سکتی ہے . (۱۹۰۱ ، ارکان اربعہ ، ۴) . محکمہ جات . . . فوج . . . بخشی خانہ ، چہرہ ، کمیدان ، حوالدار ، پیادہ ، سوار ، رسالدار . (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۴۲) . **۳. نقری ، گنتی .**

جو چہروں کی کی اس نے سب وا گرفت
کہا فوج ہے بست ہزار اور ہفت
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۵۴) . **۴. لفظ کے حروف کے اعراب کا اندراج تاکہ صحیح پڑھا جا سکے .** ہر ہر لفظ کے صحیح اعراب و تشکیل ، تلفظ بالحروف (چہرہ) . . . وغیرہ کا بیان . . . تصریح کے ساتھ کیا گیا ہے . (۱۹۳۵ ، نغمۂ عنادل ، پشت سر ورق) . **۵. مصنوعی نقشہ ، روپ ، شکل .**

سجا لائے اس وقت ہولی کا سانگ
تو جھرمٹ تھا چہروں کا بھرتے تھے سانگ
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۹) . **۶. فرد ، شخص ؛ کردار ؛ اداکار .** پاکستانی فلموں میں قابل دید چہرے گنتی کے ہوتے ہیں . . . اس دس کروڑ لوگوں کے ملک میں ہمیں اور چہرے کیوں نہیں ملتے . (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ؛ ۱۹ جولائی ، ۳۶) .

تلاش ہے کئی چہروں کی کارواں میں مجھے
اس انتظار میں ہوں کم ذرا غبار تو ہو
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۲۷) . **۷. تمہید ، ابتدا ، آغاز ( مرثیے کے لیے مخصوص ) .** مرثیے کے حصوں میں جہاں رزم کی تیاری . . . اور آغاز کے بند بھی ضروری ہیں جو بڑے زور کے ہوتے ہیں ان کو چہرہ کہتے ہیں . (۱۹۰۸ ، مقامات ناصری ، ۶۷۱) . مرثیہ کے ضمنی مضامین میں مرثیوں کا چہرہ ہے یعنی ابتدا کسی مناسب مضمون سے کرنا . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۵۵) . **۸. دیوار یا عمارت کا بیرونی رخ .** اس دالان کا چہرہ چھجا بمعہ منڈیلی اور ٹوڑے سب بیروں کے ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۹) . حد شمالی میں اس احاطہ کے ایک دالان ہے کہ جس کا چہرہ اندر احاطہ دربار میں ہے . (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۸۵) . چہرہ اور تہ کے آڑے رخ کی اینٹوں یا پتھروں کی سطحات کو اطراف کہتے ہیں . (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱ : ۲) . **۹. (تصوف) واحدیت کی تجلی .** (مصباح التعرف ، ۹۸) . **۱۰. گھنٹے یا گھڑی کا وقت بتانے والا نقشہ جس پر گھنٹے ، منٹ اور سکنڈ کے نشان بنے ہوتے ہیں اور سوئیاں گھومتی ہیں ، ڈائل** ( ا پ و ، ۱ : ۱۶۶) . **۱۱. سر ، گردن اور شانوں تک کا حصہ یا تصویر ، حلیہ** ( ا پ و ، ۴ : ۱۷۱) . **۱۲. شکاری پرندے کو شکار کیے ہوئے پرند کا خون چکھانے کا عمل .** جو جانور مارے اوس کے خون سے آبدارہ تر کر کے کھلاوے اس ترکیب کو چہرہ کہتے ہیں . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۹۵) . **۱۳. سکے کی تصویر والا رخ .** میں ٹاس کرتا ہوں اگر چہرہ آیا تو سینما چلیں گے . (۱۹۳۸ ، پرواز ، ۲۴) . [ ف ] .

**ـــ اتارنا** محاورہ . **خط و خال کا نقشہ لینا** (نور اللغات) .

**ـــ اُترنا** محاورہ . **۱. نڈھال اور مضمحل ہونا ، کمہلا جانا ، بے رونق ہونا ، پژمردہ ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، ہوائیاں اڑنا .**

کیا پھر نظر چڑھا ہے ، اے میر کوئی خوش رو
یہ زرد زرد چہرہ تیرا اتر رہا ہے
(۱۸ ، میر ، ک ، ۹۰۳) . کیا حال ہو گیا رات ہی بھر میں چہرہ اتر گیا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۸۰) . کیوں بیٹا کہو کیا بات ہے ، تمہارا چہرا اترا ہوا کیوں ہے . (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۱۱۷) .

رعب سلطانی سے یہ چہرہ اتر سکتا نہیں
جو خدائی سے لڑے شاہی سے ڈر سکتا نہیں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۷) .

**۲. منہ پر رنج و غم مایوسی اور درماندگی اور کوفت کے آثار ظاہر ہونا .** غم سے رنگ جل گیا اور چہرہ اتر گیا . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹۷) .

چڑھ رہی آنکھیں ہیں تیری ، چہرہ ہے اترا ہوا
کی کسی کے ساتھ تو نے آج مے نوشی ہے خوب
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۲۲) .

دکھا دیتا ہوں نقشہ جب میں اپنی ناتوانی کا
اوتر جاتا ہے چہرہ صورت تصویر مانی کا
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۳۹) .

شام کا چہرہ غم پنہاں سے کچھ اترا سا تھا
پانی تھم تھم کر جو بہتا تھا تو سناٹا سا تھا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱۷) .

**ــ آفروزی** ( ــ فت ا ، سک ف ، و مج ) امث . **رونق بخشنے کا عمل ؛ آراستگی ، زیبائش .** اعلیٰ حضرت نے . . اس کی تلاش کی کہ بادشاہ زادہ فرعون منش دوبارہ میدان میں آئے اور الحاد کی چہرہ‌افروزی کرے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۵۳۶) . اف : کرنا . [ چہرہ + ف : افروز ، افروختن = روشن کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ آرائی** امث . **بناؤ سنگھار ، زیب و زینت ، آرائش و زیبائش .**

چہرہ آرائی شب و روز ہے یہ صورت ہے
شانہ و زلف گھٹے رہتے ہیں یہ صحبت ہے
(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ (سیر) ، ۲ : ۷۵۱) . [ چہرہ + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ بحال کرنا** محاورہ . **۱. چہرہ بحال ہونا (رک) کا تعدیہ .**

خوشی ہوئی جو کبھی سامنا ہوا غم کا
شکست رنگ نے چہرہ مرا بحال کیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵) . **۲. ملازمت برقرار کرنا ، ملازموں میں دوبارہ نام درج کرنا .**

گھسے ہوئے ہیں در انداز اون کے پٹوں میں
قلم سے کب مرا چہرہ بحال کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۷) .

**ــ بحال ہونا** محاورہ . **۱. منھ پر نور اور رونق آجانا ، صورت سے صحت کے آثار نمایاں ہونا ، چہرہ کھل جانا ، شکل سے خوشی ظاہر ہونا .**

چہرہ ہو جاتا ہے میرا اوس کے آتے ہی بحال
آنس ہے رنگ پریدہ کو بھی اوس صیاد سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۹) . **۲. معطل ہو کر پھر جگہ ملنا ، ملازمت کا بدستور سابق ہو جانا ، ملازم کے نام کا دوبارہ درج ہو جانا .**

لکھا ہے عاشقوں میں اپنے تو نے جس کا نام
پھر اس کا چہرہ نہیں عمر بھر بحال ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۷) .

دگر گوں عشق حسن یار سے ہے رنگ عالم کا
کوئی چہرہ بحال اب ہم جو سنتے ہیں تو دفتر میں
(۱۹۰۱ ، راقم ، عقدثریا ، ۱۱۹) .

**ــ بدل دینا** محاورہ . **حلیہ تبدیل کر دینا ؛ شکل و صورت مسخ کر دینا .**

بدل دیا ہے کچھ اتنا خزاں نے چہروں کو
بہار آئے تو شاید ہمیں نہ پہچانے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹۷) .

**ــ بگاڑ دینا / بگاڑنا** محاورہ . **۱. شکل کو بدنما بنا دینا ، بد صورت بنا دینا ، صورت مسخ کر دینا .** چونکہ باریک فہمی کا قلم ہاتھ سے چھوٹ گیا لہذا تصویر کا ہزار جگہ سے چہرہ بگاڑ دیا . (۱۹۰۴ ، مضامین چکبست ، ۵۱) . **۲. ایسا مارنا کہ شکل پہچاننا مشکل ہو ، حلیہ بگاڑ دینا ، بری طرح مارنا .**

بڑھ کر جواب دیتے تھے عباس نوجواں
چہرہ بگاڑ دونگا سنبھالے رہو زباں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۷) .

**ــ بگڑ جانا / بگڑنا** محاورہ . **۱. شکل خراب ہو جانا ، صورت مسخ ہو جانا .** پھانسی لگنے سے آدمی کا چہرہ کس طرح بگڑ جاتا ہے . (۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۸) . **۲. کوئی بات نا گوار لگنے پر صورت سے ناپسندیدگی کے آثار نمایاں ہونا .** قاضی حسین نے اپنے مذہب کے موافق . . . حکم دے دیا جس سے . . . مخدوم‌الملک و قاضی ملک کے چہرے بگڑ گئے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۱۶) .

**ــ بنانا** محاورہ . **۱. منھ بنانا ، منھ چڑانا** ( نوراللغات ) . **۲. عمارت کی روکار یعنی سامنے کا خوش نما حصہ بنانا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) . **۳. خط بنانا ، داڑھی کے ناموزوں بالوں کو کتر کر درست کرنا** (ا پ و ، ۴ : ۹۸) .

**ــ بند** ( ــ فت ب ، سک ن ) صف . **ایسا ملازم جس کا نام اور حلیہ دفتر میں درج ہو .** گجراج نے چہرہ بند فوج بہت نہیں رکھی . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۹۲) . [ چہرہ + بند (رک) ] .

**ــ بندش** ( ــ فت ب ، سک ن ، کس د ) امث . **کسی عمارت کی روکار کی چنائی یا چنائی کا طریقہ و قاعدہ .** چہرہ بندش میں طولوں کے ہر تین ردوں کے بعد ایک ردا عرضوں کا ہوتا ہے . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۶۴) . [ چہرہ + بندش (رک) ] .

**ــ بندی** ( ــ فت ب ، سک ن ) امث . **۱. حلیہ و نشانات دیکھنا** ( اردو قانونی ڈکشنری ) . **۲. رجسٹر میں ملازم کے حلیے کا اندراج** (جامع‌اللغات ؛ پلیٹس) . [ چہرہ + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ بھبھوکا ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **منھ سرخ ہونا ؛ (غصہ وغیرہ سے) صورت تمتما اٹھنا .**

خط نکلنے سے ہوا اور بھبھوکا چہرہ
حسن نے کاہ کو شعلے پہ مگر چھوڑ دیا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) . چہرہ الگ لال بھبھوکا ہو رہا ہے . (۱۹۴۸ ، پرواز ، ۱۸) .

**— پتھر** (— فت پ ، شد تھ بفت) امذ . **وہ پتھر جو عمارت کی روکار کی چنائی کے لیے تیار کیے جائیں .** ردے کے چہرہ پتھر ڈوری سے لگے ہوئے بٹھائے ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۳۱) . [ چہرہ + پتھر (رک) ] .

**— پر تلوار کھانا** محاورہ . **بہادری سے مقابلہ کرنا ، تلوار کا سامنا کرنا ، بہادری دکھانا .**

منھ نہیں پھرنے کا قاتل کی طرف سے میرا
چہرہ پر کھاؤں گا میں یار کی تلواروں کو
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۵) .

**— پرداز** (— فت پ ، سک ر) صف . **صورت بنانے والا ، مصور ، نقاش .**

زہے چہرہ پرداز ادک داب سوں
قلم بی نہ دھریک سفید آب سوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳) .

بنا کر پھر اے چہرہ پرداز عالم مرا نقش ہستی مٹانے سے حاصل
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۹۵) . [ چہرہ + ف : پرداز (رک) ] .

**— پردازی** (— فت پ ، سک ر) امث **مصوری یا نقاشی** (اپ و ، ۳ : ۱۷۲) . [ چہرہ + پرداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

**— پر مہتاب چھوٹنا** محاورہ . **رنگ فق ہو جانا ، رنگ زرد ہو جانا ، گھبرا جانا ، نہایت رنج ہونا .**

مضطرب جو ہوا دل بے تاب چہرے پر چھوٹنے لگی مہتاب
(۱۸۷۸ ، صفدر (مخزن المحاورات ، ۴۲۵)) .

**— پر ہوائیاں اڑنا** محاورہ . **پریشان ہونا ، گھبرا جانا ، رنگ فق ہو جانا .** میں نے . . . نشتر نکالا . . . عورتوں کے چہروں پر ہوائیاں اڑتی دیکھیں . . . تو بانو ڈر گئی . (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۷) . تقریباً تمام لڑکیوں کے چہروں پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں . (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۱۷) .

**— پکا ہونا** محاورہ . **سرکاری رجسٹر میں نام درج ہونا ، حلیہ یا چہرہ کی تفصیل سرکاری دفتر میں لکھا جانا .**

ہے وہ شاعر جو پڑھے بزم سخن میں اشعار
معتبر ہے جو کچہری میں ہو چہرہ پکا
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۹۱) .

**— پوش** (— و مج) امذ . **نقاب ؛ جراثیم سے بچاؤ کے لیے منھ اور ناک پر باندھی جانے والی خاص طریقے سے بنائی ہوئی پٹی ، ماسک .** ایک ہوا بند چہرہ پوش . . . استعمال کر کے . . . نتھنوں کو ایک چٹکی کے ذریعے بند کر دینا چاہیے . (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۳۸) . انفلوئنزا کے مریض کی خدمت کرنے والے تمام اشخاص کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ ایک چہرہ پوش پہنے ہوئے رہیں . (۱۹۴۸ ، عمل طب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲) . [ چہرہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ، چھپانا ] .

**— پھر جانا** محاورہ . **ضرب کا برداشت سے باہر ہونا ، سخت مار پڑنا ، حلیہ بدل جانا .** چڑیل ایک تھپڑ اس زور کا لگا دوں گا کہ چہرہ پھر جائے گا . (۱۹۲۹ ، تتمۂ شیطانی ، ۱۹) .

**— پھیکا ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **شکل کا بے رونق ہونا ، شگفتگی اور کشش غائب ہونا ؛ اداس ہونا .**

چہرۂ محبوب پھیکا ہے جو خال اوس میں نہ ہو
خوان نعمت پر مقرر اک نمک داں چاہیئے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۱) .

**— تراشنا** محاورہ . **تصویر بنانا ، عکس اتارنا ، خاص انداز میں حالات و کوائف لکھنا .**

زخم ہنر کے رنگ سلامت سب کو خبر ہو جائے گی
کتنے چہرے ہم نے تراشے ہاتھ قلم ہو جانے تک
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۴) .

**— تمتمانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. چہرے کا گرمی بخار یا غصے سے سرخ ہو جانا .** دیکھوں تو ملکہ کا چہرہ مارے غصے کے تمتما رہا ہے اور سرخ ہوگیا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۱) . غیظ و غضب میں چہرہ تمتما اٹھتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶) . **۲. صورت کا پر نور اور با رونق ہونا ، شکل سے کسی وصف کے آثار نمایاں ہونا ؛ منھ چمک اٹھنا .** خدا داد ذہانت کی روشنی سے چہرے تمتما رہے تھے . (۱۹۳۶ ، مضامین فلک پیما ، ۳۵۳) .

**— ٹھہرنا** محاورہ . **کمزوری رفع ہونا .** کل سے تمہارا چہرہ ٹھہرا ہوا ہے . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۶۰) .

**— چڑھانا/چڑھوانا** محاورہ . **۱. ملازمین شاہی کے دفتر میں نام درج کرنا یا کروانا .** استاد نے کہا کہ صاحب عالم بہادر میرا چہرہ دفتر شاہی میں چڑھا دیجیے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۸) . **۲. مجرموں کے ناموں والے دفتر میں نام درج کرنا یا کرانا .** اس کو اچکے سے وہ بھی فقرہ کہنا یاد آ گیا کہ یار کہیں سرکاروں کے چہرے نہ چڑھوانیو . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۷۳) .

**— چسپاں ہونا** ف مر . **تصویر لگی ہونا ، مجسمہ نصب ہونا .** وسط میں البرٹ کی تصویر یعنی قد آدم سنگ مرمر کا بت ہے داؤد ساسوں کا چہرہ بھی زینہ کے پاس چسپاں ہے . (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، ۱۱) .

**— چمکانا** محاورہ . **چہرہ چمکنا (رک) کا تعدیہ .** جہانگیر کے زمانے میں بزرگی اور اعتبار سے چہرے کو چمکایا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۱) .

**— چمکنا** محاورہ . **صورت کا پر نور اور با رونق ہونا ؛ شکل سے رعب و وقار یا جلال کے آثار نمایاں ہونا .**

چہرۂ ساقی چمکتا ہے برنگ آفتاب
بادہ گلگوں شفق ہے ساغر بلور صبح
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۲) .

**ــ خوانی** (ــ و معد) امث . **قیافہ شناسی ، شکل دیکھ کر خیالات جان لینے کا عمل یا فن ، چہرا شناسی .** اس اٹلی کے باشندے سے حیدرآباد دکن میں ملاقات ہوئی تھی ، چہرہ خوانی میں اسے اس قدر بصیرت حاصل تھی کہ وہ آدمی کی صورت دیکھتے ہی اس کے خیالات معلوم کر لیتا اور پوچھے بغیر اس کے سوالات کے جواب لکھ کر دے دیا کرتا تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۰۲) .
[ چہرہ + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ دار** امذ ؛ صف . **۱. سرکاری سکّہ جس پر بادشاہ وقت کا چہرہ بنا ہوا ہو ، ٹکسالی سکّہ .**
دل سیہ ہے سیم انداموں کی قلعی کھل گئی
چہرہ داروں کو جو پرکھا ہاتھ کالا ہو گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۲۸) .
ہم لاکھ اپنے سر کو رکھیں ان کے پاؤں پر
مانیں گے وہ بغیر لئے چہرہ دار کب
(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۵) . **۲. چہرہ رکھنے والا ، (مجازاً) خوب صورت ، حسین شخص .**
کہاں چہرہ داروں میں یہ چہرہ مہرا
حضوری تو ہیں مشتری اور زہرا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۳۸) . [ چہرہ + ف : دار (رک) ] .

**ــ روشن ہونا** محاورہ . **صورت پر خوشی کے آثار نمایاں ہونا ، شکل پر مسرت کی لہر دوڑ جانا .** اب سمیعاً کا چہرہ پھر روشن ہو گیا . (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۸) .

**ــ زرد پڑنا/ہونا** محاورہ . **خوف زدہ ہونا ، شکل سے موت یا درد و غم کے آثار نمایاں ہونا ، خوف و ہراس چھا جانا .** شبدیز کے منہ پر ہوائیاں اڑنے لگیں ، چہرہ زرد ہو گیا . (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۵۶۶) . اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور حالت دگرگوں ہو گئی . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۹) .
وہ مفلس جن کی آنکھوں میں ہے پرتو سوز پنہاں کا
نظر سے جن کی چہرہ زرد پڑ جاتا ہے سلطاں کا
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۹۲) .

**ــ زرہ آہنی** (ــ کس ز ، فت ر ، کس اضا ہ ، فت ہ) امث . **خود ، خود کے آگے لٹکنے والی زنجیروں کی پٹی جس سے چہرے کی حفاظت ہوتی ہے .** چہرہ زرہ آہنی : تین روپے سے دو سہر تک . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۰۲) .

**ــ سازی** امث . **چہرہ کی آرائش کرنے یا سنوارنے کا عمل ، چہرے کو خوبصورت بنانے کا فن .** مسٹر ملک فرانس سے چہرہ سازی کا کام سیکھ کر آئے ہیں بیوٹی اکسپرٹ ہیں . (۱۹۵۵ ، منٹو ، تین عورتیں ، ۱۵) . [ چہرہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ سُرخ ہونا** محاورہ . **خوش ہونا ؛ شرما جانا ؛ ناراض ہونا .** بدیع الجمال کا چہرہ سرخ ہو گیا اور وہ دولت خاتون کے آگے شرما کر کہنے لگی یہ بات تو ممکن نہیں . (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۲) . نظریں جھک گئیں چہرہ سرخ ہو گیا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۴) .

**ــ سَفید ہو جانا/ہونا** محاورہ . **صورت کا بے رونق ہو جانا ، شکل پھیکی پڑ جانا ؛ (کمزوری یا خوف سے) منہ زرد ہو جانا .**
آنکھیں خوش چشموں کی تجھ پر ہوئیں اے یار سفید
جس طرح ضعف سے ہو چہرۂ بیمار سفید
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۶) .

**ــ سوکھنا** محاورہ . **منہ کی رونق جاتی رہنا ، شکل مُرجھا جانا ، رخ پر پژمردگی چھا جانا .** اس کا . . گلاب جیسا چہرہ سوکھ گیا ماں اور باپ اس کے چہرہ پر مسکراہٹ دیکھنے کے لئے ترس ترس رہ جاتے تھے . (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۴۹) .

**ــ شاہی** صف ؛ امذ . **۱. جس پر بادشاہ وقت کی تصویر بنی ہوئی ہو .** ڈھائی سو سکہ چہرہ شاہی میں جس قدر جلدیں اول درجہ کی مطلوب ہوں . . . بھیج دی جائیں . (۱۹۰۳ ، مکاتیب حالی ، ۴۴) . اور کمپنی کے سکہ چہرہ شاہی پر فیصدی ایک روپیہ صرافہ (بٹہ) لیا جاتا ہے . (۱۹۳۴ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹) . **۲. سکّہ جو سرکار کی طرف سے جاری کیا جائے ، سرکاری ، ٹکسالی ، معیاری (عموماً) روپیہ .** مذکوری نے دستخط کرائے اور بی اللہ رکھی کو گھیرا آج تو ہاتھ گرماؤ ایک چہرہ شاہی لاؤ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۵) . انہوں نے ساتھ ہی یہ بھی فرمایا کہ دس چہرہ شاہی ادھر کھسکاؤ تو اس سفر کی زحمت سے بچ سکتے ہو . (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی (تعارف)) . نشے گٹھے ہوئے تھے ، دور چل رہا تھا چہرہ شاہی دیکھ کر سب کے منہ میں پانی بھر آیا . (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۹۵) . [ چہرہ + شاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ صاد ہونا** محاورہ . **سرکاری ملازمت کی اجازت ملنا ، ملازمین کے دفتر میں نام شامل ہونا ، جگہ ملنے کی منظوری حاصل ہونا .**
نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۵) .

**ــ عمارَت** کس اضا (ــ کس ع ، فت ر) امذ . **(معماری) . عمارت میں سامنے بنا ہوا کام ، پیش عمارت ، سامنے کا دیدارو اور خوشنما کام ، روکار .** دیوار یا کسی عمارت کے سامنے یا بیرونی رخ کو چہرہ کہتے ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲) .
[ چہرہ + عمارت (رک) ] .

**ــ فَق ہونا** محاورہ . **اوسان خطا ہونا ، صورت کا بے نور و بے رونق ہو جانا (خوف صدمے فکر یا تکلیف وغیرہ کی وجہ سے) .**

یاد میں خنجر ابرو کے کلیجا شق تھا
صدمۂ ضبط سے لب خشک تھے چہرہ فق تھا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۳) .

چہرۂ پر فلک خوف کے مارے فق تھا
قلعۂ شب کو جو دیکھا تو کلیجا شق تھا
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵) .

**ــ کٹنا** محاورہ . **فہرست سے نام خارج ہو جانا ، ملازمت سے برطرف ہونا .**

اوس کے دفتر میں غلط تھے اپنے حرف خال و خط
کٹ گیا چہرہ ہمارا جب نظر ثانی ہوئی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸۰) .

غنیم خارج دفتر ہوں چہرے کٹ جائیں
رسالے سارے ہوں ابتر ورق الٹ جائیں
(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۴۶) .

**ــ کرانا** ف مر ؛ محاورہ . **فوجی محکمے کے رجسٹر میں سپاہی کا اپنا نام پتہ اور حلیہ وغیرہ لکھوانا** (ا پ و ، ۸ : ۲۶) .

**ــ کُشا** (ــ ضم ک ) صف . **نقاب کشائی کرنے والا ، رونمائی کرنے والا ، مصور ، نقاش .** چہرہ کشایاں عرائس آثار گلگونہ سازان رخسار ابکار افکار نقاب خفا کو عارض معانی سے یوں اٹھاتے ہیں . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۴ ) . [ چہرہ + ف : کشا ، کشادن = کھولنا ] .

**ــ کشا ہونا** محاورہ . **ظاہر ہونا ، نمایاں ہونا .** یہ تمنا حجلۂ غیب سے چہرہ کشا (ہوئی) . (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید ، ۶) . کوئی وجہ وجیہ اعتماد کے لائق سابق میں بھی چہرہ کشا نہ ہوئی جس سے یہ شبہہ عارض نہ ہوتا . (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۲) .

**ــ کَشی** (ــ فت ک ) اسث . **چہرہ گردن اور شانوں تک کی تصویر بنانا یا کھینچنا ، چہرہ اتارنا (رک) .** گویا مصور صنع نے اس گروہ کی شبیہ کشی میں صورت انسانی کی چہرہ کشی کا قصد ہی نہیں کیا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۶۳) . [ چہرہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**ــ کی بَندش** (ــ فت ب ، سک ن ، کس د ) اسث . **روکار کی چنائی .** دیوار یا کسی عمارت کے سامنے یا بیرونی رخ کو چہرہ کہتے ہیں اور اس کی تعمیر کو چہرہ کی بندش کہتے ہیں . (۱۹۴۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۲) .

**ــ کِھلنا** محاورہ . **صورت پر خوشی کے جذبات کا پھیل جانا ، شکل کا شگفتہ ہو جانا .** مولانا نے جوانی میں لڑنت کی تھی ، ایک پہلوان ان کے ہم سن ان کے بعد مرے ہیں ، ان سے بس یہ وضع تھی کہ وہ دکھائی دیئے اور مولانا کا چہرہ کھلا . . . اور بڑھ کر پہلوان کو گلے لگا لیا . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۶۰) .

**ــ گُلگُوں** کس صف (ــ ضم گ ، سک ل ، و ع ) امذ . **گلابی چہرہ ؛ (تصوف) تجلی روحی کو کہتے ہیں کہ جو سالک پر حالت خواب یا بیداری یا بے خودی میں وارد ہو** (مصباح التعرف ، ۹۸) . [ چہرہ + گل گوں (رک) ] .

**ــ لال (انگارا) ہونا** ف مر ؛ محاورہ . رک : **چہرہ سُرخ ہونا .**

ہوئی جو دلیروں کو فرحت کمال
بشاشت سے چہرے ہوئے لال لال
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۷) . یہ سن کر شہنشاہ کی پیشانی پر بل پڑ گئے ، چہرہ لال انگارا ہو گیا . (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۱۰۱) .

**ــ لٹکنا** محاورہ . **صورت سے تکلیف مصیبت یا پریشانی کے آثار نمایاں ہونا ، شکل مرجھا جانا ، شرمندگی یا مایوسی ظاہر ہونا .** چھوٹا جلدی واپس آگیا مگر اس کا چہرہ لٹکا ہوا تھا . (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۵۶) .

**ــ لُغت** (ــ ضم ل ، فت غ ) امذ . **(محرری) رک : چہرہ لفظ** (ا پ و ، ۴ : ۱۹۵) . اف : لکھنا . [ چہرہ + لغت (رک) ] .

**ــ لَفظ** (ــ فت ل ، سک ف) امذ . **(محرری) لفظ کے حروف کی حرکات و سکنات تحریر کرنے کا طریقہ جیسا کہ قدیم فارسی و عربی کی لغتوں میں مروج تھا** (ا پ و ، ۴ : ۱۹۵) . اف : لکھنا . [ چہرہ + لفظ (رک) ] .

**ــ لکھانا** محاورہ . ۱. **چہرہ لکھنا (رک) کا تعدیہ .** غرض کہ اسی روز میں اور میرا چھوٹا بھائی ملازم ہو گئے ، دفتر میں چہرہ لکھا دیئے گئے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۶) .

امداد غیب بھیجی ہے رب جلیل نے
چہرہ لکھا یا غاز یوں میں جبرئیل نے
(۱۹۱۱ ، خورشید بدر ، ۱۶) .

**ــ لکھنا** محاورہ . **نام لکھ لینا ، فہرست میں نام شامل کرنا ؛ فرد کی تفصیل تعارف اور حلیہ لکھنا .** تمہیں اپنا عاشق کبھی نہ سمجھوں گا ، معشوقوں کے دفتر میں آپ کا چہرہ لکھوں گا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۷۸) . آج کل فوج کی بھرتی ہے جس کسی نے جھوٹوں بھی کہا چہرہ لکھ لیا . (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۴) . کمترین کا احباب کے زمرہ میں چہرہ لکھ لیا گیا ہے . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۴۱) . ان کا چہرہ مولوی ضیاالنبی نے اپنے رسالے میں لکھ دیا . (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۱ : ۲۲) .

**ــ لکھوانا** محاورہ . **چہرہ لکھنا (رک) کا تعدیہ .**

کبھی کچھ کام بھی تو آئے تیری ہمت عالی
مگر چہرہ ہی لکھوایا ہے اے آتش سواروں میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۳) . نبی بخش کو شاید اپنے مقصد میں کامیاب ہونے کے لیے چندان دقت نہ کرنا پڑتی ، فوراً عاشقوں میں چہرہ لکھوا کر مستفیض ہوتے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۸) .

**— لگنا** محاورہ . رک : چہرہ لکھنا .

ہر جزو بدن پرزے ہے ہر عضو جدا ہے
دفتر میں شہادت کے مگر چہرہ لگا ہے
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۱۶۱) .

**— لہو ہونا** محاورہ . لہولہان ہونا ؛ تباہ و برباد ہونا .

کلیوں کا پندار بھی زخمی پھولوں کے چہرے بھی لہو
سرچ رہا ہوں موسم گل کے ہاتھ میں خنجر کتنے ہیں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۴۹) .

**— مہرہ** (— ضم م ، سک ہ/فت ر) امذ؛ ~ چہرہ مہرا . ۱. صورت کے خط و خال ، شکل کی بناوٹ ، حلیہ ، شبیہہ ؛ منھ اور سر .

کہاں چہرہ داروں میں یہ چہرہ مہرا
حضوری تو ہیں مشتری اور زہرا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۳۸) . ایک عجیب انداز کا فرشتہ دکھائی دیا اس کا تمام جسم گھوڑے سے ملتا ہوا اور چہرہ مہرہ ہو بہو آدمی کا سا تھا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۲۳) . لباس مغربی مگر چہرہ مہرہ ، عادات و خصائل اور ہاتھ میں دیسی وضع کی بیت ، گویا عصائے پیری ، یہ سب کچھ خالص مشرقی تھی . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۲۸۳) . ۲. کسی چیز کی ہیئت ، ساخت ، ظاہری ترکیب . دوسری زبان میں مل جانے سے نہ اس کی وہ پہلی سی صورت اور چہرہ مہرہ رہتا ہے اور نہ سیرت و خصلت . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۶) . اس عہد میں زبان کا چہرہ مہرہ بدل جاتا ہے . (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۹) .
[ چہرہ + مہرہ (رک) ] .

**— مہرہ سے ٹھیک ہے** فقرہ . خوب صورت ہے (محاورات ہندوستان ، ۷۲) .

**— نکلنا** محاورہ . نوکر کا محکمۂ بخشی گری سے برطرف ہونا (نوراللغات) .

**— نگاری** (— کس ن) امث . رک : چہرہ کشی . مصوروں نے چہرہ نگاری میں کمال دکھایا تھا ، باطن کو ظاہر بنا دیا تھا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۷۶) . [ چہرہ + ف: نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— نویس** (— فت ن ، ی مع) امذ ؛ صف . حلیہ لکھنے والا ، ملازموں یا پہلوانوں کا حلیہ لکھنے والا فوجی افسر (نوراللغات ؛ ا پ و ، ۸ : ۲۶ ؛ جامع اللغات) . [ چہرہ + نویس (رک) ] .

**— نویسی** (— فت ن ، ی مع) امث . چہرہ نویس کا کام .

کیا خوب کی ہے چہرہ نویسی خیال نے
دل پر لکھے ہوئے ہیں یہاں خط و خال دوست
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۰) . سواروں کی چہرہ نویسی وغیرہ کی ساری تفصیلات . . . موجود رہتی تھیں . (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۸) . اف : کرنا .
[ چہرہ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— ہلدی ہونا** محاورہ . رک : چہرہ زرد ہونا . کھلاڑی سے کیچ چھوٹ گیا مجمع کی طرف دیکھا . . . دوست پر ایک نظر ڈالی جس کا چہرہ ہلدی ہو گیا تھا . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۴) .

**— ہونا** محاورہ . ۱. سرکاری یا شاہی ملازمین کے دفتر میں نام شامل ہونا ، رجسٹر میں نام درج ہونا ، ملازم ہونا ، بھرتی ہونا . جن سپاہیوں و اہل عملہ کے . . . چہرے نہیں ہوئے تھے اور ان سے کام سرکاری لیا جاتا تھا ان کے چہرے . . . وقت حاضری لکھے گئے . (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۱۱) . خادم تو اس واسطے حاضر ہوا ہے کہ دفتر سلطانی میں چہرہ ہو جائے تو میری عزت ، میرے شہر اور میری قوم میں زیادہ ہو . (۱۹۲۸ ، باقر علی ، کانا باتی ، ۷۳) . ۲. بوقت ضرورت پہلوان کی خدمت حاصل کرنے کے لیے فوج دار کے رجسٹر میں اس کا نام اور حلیہ درج کیا جاتا ، اس صورت میں اس کا کچھ یومیہ مقرر ہو جاتا ہے (ا پ و ، ۸ : ۲۶) .

**چہرئی** (کس مج چ ، سک ہ ، فت ر) امث . وہ چھڑی جس پر چہرہ بنا ہو ، بیراگی (نوراللغات) .

**چہری** (کس مج چ ، سک ہ) امث . خرگوش کے دماغی اعصاب کا ایک جوڑ جو چہرے سے ملحق ہوتا ہے . چہری عصب ، نخاع مستطیل کے بغل سے نکلتی ہے اور . . . چہرے کے زیادہ تر عضلات کو جاتی ہے . (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۶۵) .
[ رک : چہرہ + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چہرے** (کس مج چ ، سک ہ) امذ . چہرہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) . اس کے چہرے پر مستقل محرومی کے احساس کی وجہ سے ہر وقت ایک غم اور کرب کا تاثر منقش رہتا ہے . (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۶۶) .

**— پر ایک رنگ آنا ایک جانا** محاورہ . گھبراہٹ ہونا ، تردد اور انتشار میں مبتلا ہونا ؛ حیرت زدہ ہونا ، حالت کا متغیر ہونا . شدت درد سے آپ کے چہرے پر ایک رنگ آتا ہے ایک جاتا ہے . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹) . اس میں بھی حیرت کی حالت ناگفتہ بہ رہی چہرہ پر ایک رنگ آتا تھا ایک جاتا تھا . (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۸۱) .

**— پر بل آنا** محاورہ . غصے اور ناگواری کا اظہار ہونا . انسان نہیں شیطان تھا جس نے زرینہ جیسے پھول کو . . . پاؤں میں روند کر برباد کر دیا اور چہرے پر بل تک نہ آیا . (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۸۴) .

**ــ پر (پہ) پھٹکار برسنا** محاورہ . صورت کا بے رونق ہو جانا، چہرہ بگڑ جانا ، نحوست ظاہر ہونا .

دل سخت عذاب میں گرفتار چہرے پہ برس رہی ہے پھٹکار
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰۱) .

**ــ پر رنگ آنا** محاورہ . چہرہ بشاش ہونا ، تر و تازگی آنا ، خوشی کی علامات ظاہر ہونا .

بشرے کی اپنے رونق اے میر عارضی ہے
جب دل کو خوں کیا تو چہرے پر رنگ آیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۴۸) .

**ــ پر لعنت برسنا** محاورہ . صورت پر پھٹکار برسنا ، شکل سے نحوست ظاہر ہونا . رات بھر جاگنے کی وجہ سے چہرے پر لعنت برسنے لگی ہے . (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۳۸) .

**ــ پر (پہ) لکھا ہونا** محاورہ. شکل سے ظاہر ہونا، بہت واضح ہونا .

تعبیر نہ پوچھ زندگی کی
ہر چہرے پہ خواب سا لکھا ہے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۵۵) .

**ــ پر مردنی چھانا** محاورہ . اداسی چھا جانا ؛ موت کے آثار نمایاں ہونا ، چہرے کا بے رونق ہو جانا . خلیفہ کے چہرے پر مردنی چھائی مگر کوئی تدبیر کارگر نہ پائی . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۱) .

**ــ پر ہوائی چھٹنا** محاورہ . رک : چہرے پر ہوائیاں اڑنا .

منہ پر ایک مردنی سی چھائی ہے
چہرے پر چھٹ رہی ہوائی ہے
(۱۸۶۰ ، زہر عشق ، ۱۶۹) .

**ــ پر (پہ) ہوائیاں اڑنا** محاورہ . صورت سے پریشانی کا ظاہر ہونا ، شکل کا بے رونق ہونا ، رخ پر الجھن کے آثار ہونا ؛ خوف زدہ ہونا ، ڈرا سہما ہونا .

گیا نظر سے جو وہ گرم طفل آتش باز
ہم اپنے چہرے پہ اڑتی ہوائیاں دیکھیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۳) . فلورنڈا . . . کا منہ اترا ہوا تھا ، چہرے پر ہوائیاں اڑ رہی تھیں . (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۸۴) . سری کرشن جی کی اس تقریر سے سنجے چپ ہوگیا ، اس کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۱۲۱) .

**ــ سے تڑخ تڑخ نور برستا ہے** فقرہ . چہرہ بہت روشن اور اور چمک دار ہے طنزاً کہتے ہیں ( ماخوذ : فرہنگ اثر ) .

**ــ سے چھاجوں نور برستا ہے** فقرہ . چہرہ بڑا نورانی ہے (ازراہ طنز و استہزا مستعمل) (فرہنگ اثر) .

**ــ سے نقاب اٹھانا** محاورہ ؛ ف مر . رخ نمایاں کرنا ، شکل دکھانا ، صورت سے پردہ کرنا .

تو وہ خورشید ہے چہرے سے اٹھائے جو نقاب
ہو ہر اک ذرے میں عالم وہیں چنگاری کا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷) .

**ــ کا رنگ اڑنا** محاورہ . آزردہ و مضمحل ہونا ، شرمندہ و خوف زدہ ہونا ، بد حواس ہونا .

اوڑ گیا کیا ہجر جاناں میں مرے چہرے کا رنگ
قطرہ خوں جو بدن میں تھا وہ آنسو ہوگیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۴) .

**ــ کا رنگ بدلنا** محاورہ . خوف یا غصہ کا اثر قبول کرنا ، صورت کا رنگ متغیر ہونا ، حالت دگرگوں ہونا ، حالت میں تبدیلی نمایاں ہونا .

رنگ چہرے کے یاں بدلنے لگے
آنکھ تیری جہاں ذرا بدلی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۲) . قرآن پاک کی یہ عجیب موثر آیت . . . جب اتری اور آنحضرت صلعم نے صحابہ کو جب سنایا اور اس کی تفسیر کی تو ان کے چہرے کا رنگ بدل گیا . (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۸۵۸) .

**ــ کی چوٹ کھانا** محاورہ . تلوار کا وار منہ پر سہنا ؛ سامنے کا وار سہنا .

چہرے کی چوٹ کھا کے گرا وہ جو منہ کے بل
عباس نامدار پکارے سنبھل سنبھل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۳) .

**ــ کی لکیر** ( ــ فت ل ، ی مع ) اسث . پیشانی کی شکنیں ؛ قسمت کا لکھا ، تقدیر کا حال .

میرے چہرے کی لکیروں کو پڑھو
غم کتنے میں نے گوارا کتنے
(۱۹۶۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۶) .

**ــ کی لینا** محاورہ . چہرے کو ایسا بنانا جس سے ناپسندیدگی کراہیت یا نفرت کا اظہار ہو ، منہ بنانا ، منہ چڑانا .

جو پھنس جاتا ہے رندوں میں تو زاہد خوب بنتا ہے
وہیں چہرے کی لی اس نے جہاں ذکر شراب آیا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۶) . بھلا صاحب بتائیے تو سہی ہمارے شہر میں چہرے کی لینی کسے کہتے ہیں یہ نئی اصطلاح سن کر فیلن صاحب کے ہوش اڑ گئے . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۶۶) . کبھی کبھی بولنے میں تکلف ہوتا تو نووارد سمجھتے مولوی وحید الدین سلیم پانی پتی . . . کی طرح چہرے کی لیتے ہیں . (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۴۶) .

**چہک** ( فت چ ، ہ ) اسث . ۱. رک : چہکار .

مشتاق پھر ہے روح گل عطر بار کی
خامے کی ہے صدا کہ چہک ہے ہزار کی
(۱۹۳۳ ، عروج (دولہا صاحب) عروج سخن ، ۳۶۱) .

غنچوں کی چٹک ہو کہ عنادل کی چہک
ہر ساز کے پردے میں نوا تیری ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹) . [ چہ (حکایت الصوت) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

ــ پو بھول گیا فقرہ . حیران ہوگیا ، حواس نہ رہے (محاورات ہند ، ۸۲) .

چھکا (۱) ( فت مج چ ، سک ہ ) امذ . ۱. اینٹوں اور پتھروں وغیرہ کا فرش جو اکثر چھتوں یا صحن خانے میں لگایا جاتا ہے (نور اللغات) . ۲. سطح فرش پر مسالے میں جمائی ہوئی اینٹوں کی تہہ (ا پ و ، ۱ : ۱۲۳) . [ متاسی ] .

چھکا (۲) ( فت مج چ ، سک ہ ) امذ . ۱. گرم یا تپتی ہوئی چیز یا جلتی ہوئی لکڑی یا کھولتے ہوئے پانی کے جسم پر لگنے سے جھلس کر نمایاں ہونے والا داغ دھبا ، چرکا لوکا ، جھلسا .

تمہیں تو عید ہے دن اور شب برات رات
ہم اپنی آہ کے یاں داغتے ہیں چھکے آپ
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۰۲) . درد میں پہلے ہی مر رہا تھا اوپر سے بری مار ، بھلستا ہوا دست پناہ تمام کمر پر چھکوں کی بدھیاں پڑ گئیں . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۳۶) .

کہ اک پتھر ان کو دکھائی دیا
لہو کا تھا ایک اس پہ چھکا جما
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۳۱) .

یہ تو وہ شعلۂ نگہہ پر امید تھا
چھکے ہیں جس کے اب بھی دل بے قرار میں
(۱۹۶۰ ، آتش خنداں ، ۷۱) . ۲. (پنکھیتی) حریف کے چہرے پر چھری کی نوک کی ایسی ضرب جو گال میں سوراخ کر دے . چھکا کرے تو اپنا داہنا گھٹنا ٹیک کے بایاں پاؤں آگے بڑھا کے . . . انی مارے . (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۲۵) .
اف : کرنا ، لگانا ، لگنا . ۳. ( آتش بازی ) چھچھوندر ، آتشی قلم ، ایک طرح کی آتش بازی جو بہت تیز بارود سے قلم کی شکل کی بنائی جاتی ہے ، آگ لگنے پر تڑپتی اور لوٹتی ہوئی نہایت تیزی سے زمین پر اِدھر اُدھر دوڑتی اور ہر طرف آگ لگاتی پھرتی ہے . ( ا پ و ، ۵ : ۷۶) . ۴. جلن ، سوزش کرنے والا پلاستر ؛ سوزش جو دوائی کے لگنے سے بدن پر ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چرو चरु ؛ ا : چرکا (رک) ] .

ــ دینا محاورہ . جلا دینا ، لوکا لگا دینا ، سوزش پیدا کرنا .

اب ہے مزا رونے کا اے دل دینے لگا ہے چھکا پانی
(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۸۸) .

ــ لگانا ف مر ؛ محاورہ . جھلسا دینا ، آگ سے جلا دینا ، لوکا لگانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

ــ لگنا محاورہ . چرکا لگنا ، جلنا ، جھلسنا ، تپش محسوس ہونا .

لگے چھکا نہ آہ آتشیں کا دل دہلتا ہے
وہ رکھ کر ہاتھ پتھر پر مرے مدفن کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۶) . اس وقت میرے دل و دماغ پر . . . چھکے سے لگنے لگے تھے . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۶۳۳) .

ــ مارنا محاورہ . ( مرغ بازی ) لڑائی میں حریف مرغ کے منھ پر جھپٹ کر کاٹنے کی تیز ضرب لگانا ( ا پ و ، ۸ : ۱۱۶) .

چھکا (۲) ( فت مج چ ، سک ہ ) امذ . رک : چھکار . کسی بروگن کے دل سے ابھر کر ہونٹوں پر آتی ہے ایک چھکا ، ایک ہوک . . . جس میں نہ کوئی بناوٹ . . . نہ پیچیدگی . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۶) . [ چھکار (رک) کی تخفیف ] .

چھکا (اَور) پھکا رونا محاورہ . زار زار رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا . آج تو وہ ایسا چھکا اور پھکا رویا کہ جنگل میں ایسا کوئی بھی نہ رویا ہوگا . (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۶۱) .

چھکار ( فت مج چ ، سک ہ ) امث . پرندوں کی ( صبح کے وقت یا بہار میں خوشی) کی آواز ، پرندوں کا چہچہا ، نواسنجی ، نغمہ سرائی . کبوتر خانہ میں زفیل نہ چھکار ہے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۸) . جب اگن چھکتا تو گھنٹوں اس کی چھکار سنی جاتی . ( ۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۳) . آخر ۳ فروری کی صبح شاہ جہاں آباد کے اس آخری بلبل رنگیں نوا نے جس کی چھکار ایک عالم کو مسخر کر رہی تھی . . . داعی اجل کو لبیک کہا . ( ۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۷) . [ چہ (حکایت الصوت) + ا : کار ، لاحقۂ کیفیت ] .

چھکارا ( فت مج چ ، سک ہ ) امذ . رک : چھکار . صدہا قفس ہائے رنگین اس میں طائران زمردیں منقار چھکار مار رہے ہیں . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۶۵۸) . اف : مارنا . [ ا : چہ (حکایت الصوت) + ا : کارا ، لاحقۂ کیفیت ] .

چھکارنا ( فت مج چ ، سک ہ ، ر ) ف ل . پرندوں کا چہچہانا ، چہکنا ؛ نغمہ سرائی کرنا .

کوئی بلبل بھی وفادار ہے ہم سا صیاد
چھری کھا کھا کے تیرے باغ میں چھکارے ہیں
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۷) . ہری بھری ڈالیاں جن پر خوش الحان جانور چھکار رہے تھے . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۳۲) . کوئی طوائف خوش گلو ٹھمری حضرت کی شروع کر کے بلبل کی روش چھکارتی ہے . (۱۹۵۶ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۲۲) . [ ا : چھکار (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

چھکارہ ( فت مج چ ، سک ہ ، فت ر ) امذ . رک : چھکارا . کوئی شخص طائر مردہ لے کر اس کے دہن سے ملادے روح مشعل جسم میں طائر کے اتر آئے گی طائر مردہ چھکارہ مارے گا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۸۰) . اف : مارنا .

**چھکن** (فت مج چ ، سک ہ ، فت ک) صف . **چھکنے والی ، خوش نوا ، نوا سنج ؛ ایک چھکنے والی چڑیا کا نام .** چھکن چڑیا آخور یا نرئی گھاس کے بیج کھاتی ہے . (۱۹۶۹ ، ہرندے ، ۲۷) . [ ا : چھک (رک) + ا : ن ، لاحقۂ صفت تانیت ] .

**چھکنا (۱)** (فت مج چ ، فت ہ ، سک ک) . (الف) ف ل . **۱. رک : چھکارنا .**

گرمی کی سحر اور وہ پھولوں کا مہکنا
مرغان چمن کا وہ درختوں پہ چھکنا

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۴۸) . **وہ اذان مغرب کے ساتھ ان ڈالیوں پر چھکے اور نماز فجر سے قبل رخصت ہوگئے .** (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳) .

تو بھی تو داغ دل سہک تو بھی تو مرغ جاں چھک
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۳۲) . **۲. آتش بازی کا چھوٹتے ہوئے آواز دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (ب) امذ . **چھچھا ؛ سیٹی ، صفیر ؛ آتش بازی کی آواز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چھک (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر و کیفیت ] .

**چھکنا (۲)** (فت مج چ ، فت ہ ، سک ک) (الف) ف م . **آگ لگانا ، جلانا ، داغنا ، آبلہ ڈالنا** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . (ب) ف ل . **آگ سے جل جانا ، جھلسنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چرچ + کر ـّ + चर्च ] .

**چھکو پھکو (چھکوں پھکوں) رونا** محاورہ . **بے تحاشا رونا ، پھوٹ پھوٹ کر رونا ، زار زار رونا .** بیچاری کیسی چھکو پھکو روتی رہتی . (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۵۴) . حکم باریابی حاصل کیا اور جاتے ہی چھکوں پھکوں رونے لگے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۴ : ۱۰) . دادا کہنے لگے کہ تم سلیما میں بیٹھ کر چھکوں پھکوں روتی ہو . (۱۹۷۸ ، آتش فشاں پر کھلے گلاب ، ۴۹) .

**چہل (۱)** (فت مج چ ، ہ) امث . **خوشی کی دھوم دھام ، گہما گہمی ، رونق (عموماً پہل کے ساتھ مستعمل) .**

رہتی ہے ساری رات مرے دم سے چہل میر
نالہ رہے تو کوئی محلے میں سو سکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶) . اف : رہنا . [ رک : چہل ] .

**ــ پہل** (ــ فت مج پ ، ہ) امث ؛ امذ (شاذ) . **۱. رک : چہل .** اسٹیشن پر جیسا دستور ہے گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ چہل پہل رہی . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶۶) . اس کی وجہ سے مشاعرے میں کچھ چہل پہل ہوجاتی ہے . (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۲۶) . رات گئے دیر تک طرح طرح کی چہل پہل اور دھوم دھام رہتی . (۱۹۵۸ ، آشفتہ بیانی میری ، ۶۱) . **۲. زندہ دلی ، خوش طبعی .** مگر کیا سبب کہ نہ شیخ جی ہیں نہ وہ پہلے کا سا چہل پہل .

(۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۸۱) . محفل والیوں ہنس چکیں ، ہنسا چکیں ، تمہاری یہ چہل پہل میرے ہی دم سے تھی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۴) . اف : رہنا ، ہونا . [ چہل + ا : پہل (تابع) ] .

**چہل (۲)** (فت مج چ ، فت ہ) امذ . **کیچڑ ، کیچ ، کیچڑ والی وہ زمین جس میں ہنا ہل چلائے جوتائی ہو ، دلدلی زمین** (پلیٹس ؛ شبد ساگر) . [ س : چکھلّہ : चखल्ल ] .

**چہل** (کس نیز فت چ ، فت نیز سک ہ) صف . **چالیس .**

عریاں رہے لاشے شہیدوں کے چہل روز
نایاب تھے کیوں چرخ بہتر کفن ایسے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۸ : ۵۶) . حالانکہ یہ مقصد ایسا نہ تھا جس کے لیے عمر عزیز کے چہل سال ضائع کیے جاتے . (۱۹۶۰ ، گل گدہ ، جعفری ، ۴۷۲) . [ ف ] .

**ــ ابدال** (ــ فت ا ، سک ب) امذ . **۱. وہ چالیس بزرگ جن کے وجود کی برکت سے نظام عالم قایم ہے .**

تجے چہل ابدال ہیں دوستاں تجے یار پیران ہندوستاں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۲) .

بدلا ہے یہ چہلم کی عزا داری کا
وہ ایک برابر چہل ابدال کے ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۱۳۹) . **۲. رفاعیہ سلسلے کے فقیر جو دہکتے ہوئے انگاروں پر چلتے اور لوٹتے ہوئے آگ بجھا دیتے ہیں اور عوام میں چھلیدار کے نام سے مشہور ہیں .**

رہ نوردوں کی چال کا ہے یہ حال
جوں بجھاتے ہیں آگ چہل ابدال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۵) .

ہر روز لوٹتا ہے یہ داغوں سے آگ پر
دل ہجر یار میں چہل ابدال ہوگیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸) . [ چہل + ابدال (رک) ] .

**ــ تن** (ــ فت ت) امذ . **رک : چہل ابدال .** اگر کسی کو . . . مشکل ہوتی ہے تو بامید حصول مراد چہل تنوں کا نذرانہ بکرا وغیرہ قبول کرتے ہیں . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۱۶) . ان . . . کے نام اس طرح ہیں . . . شیخ سدو ، زین خان ، ننھے خان ، صدر جہان ، چہل تن ، شاہ دریا اور شاہ سکندر . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۲۷۲) . [ چہل + تن (رک) ] .

**ــ تنی** (ــ فت ت) صف . **چہل تن (رک) سے منسوب .** دورۂ حقانی سے دو سلسلہ جاری ہوئے ، ایک چہل تنی اور دوسرا جلالیہ . (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۱۶) . [ چہل + تن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ تہ** (ــ فت مچ ت) امث ؛ ~ چہلتہ . **ایک طرح کی زرہ ؛ رک : چلتہ .**

بکتر میں نہ اُلجھی نہ چہلتے میں اڑی تیغ
زرہوں کو کیا چاک یہ تھی منہ کی کڑی تیغ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۱) . [ چہل + تہ (رک) ] .

**ــ چراغ** (ــ فت نیز کس چ) امذ . **ایک قسم کا برنجی جھاڑ جس میں چالیس چراغ ہوتے ہیں اور جو فرش پر رکھا جاتا ہے .**

جو سوز عشق سے میں ہو کے داغ داغ جلا
تو جس نے دیکھا یہ جانا چہل چراغ جلا

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۸) . یہ خوبصورت گل بوٹوں والے دیوار پوش یہ عود اور روشن کرنے کے لئے طلائی ظروف یہ عطر دان چہل چراغ اور فانوس ان میں ایک کو بھی سلامت نہ رہنے دینا چاہیئے . (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۵۴) . [ چہل + چراغ (رک) ] .

**ــ حدیث** (ــ فت ح ، ی مع) امث . **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی چالیس حدیثیں جن کا یاد کرنا باعث برکت ہے نیز اس ایک حدیث کا نام جس میں چالیس امور کا ذکر ہے .** ایک چہل حدیث ہے نہایت خوب اور صد پند سود مند حضرت لقمان حکیم علیہ الرحمہ کی . (۱۸۴۲ ، کتاب معدن الجواہر ، ۲) . [ چہل + حدیث (رک) ] .

**ــ قد** (ــ فت ق) امث . **ایک طرح کی زرہ ؛ چلقد .**

پینے ذرہ و غلی کیتک چہل قد
قباپاں و کبچیاں توتھیاں بے عدد

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۲) . چہل قد پانچ روپے سے پچیس روپے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳) . [ چہل + قد (رک) ] .

**ــ قدمی** (ــ فت ق ، فت نیز سک د) امث . **صحت اور تفریح کے لیے کچھ دور چلنا ، مٹر گشتی ، ہوا خوری ، ٹہلنا .** میں خدا کے فضل سے اس چہل قدمی کی بدولت برابر چلی گئی ، نہ تھکی نہ ماندی ہوئی . (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۴۳) . لوگ دو چار بازیاں کھیل کے سگریٹ پینے کو چلے جاتے ہیں اور بیتابانہ چہل قدمی کرتے نظر آتے ہیں . (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۳۳) . سردیوں میں عموماً پو پھٹنے سے پہلے ننگے سر چہل قدمی کرنے چلے جاتے تھے . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۴) . [ چہل + قدم (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ کاف** امث . **ایسی دعاؤں کا نام جن کا ہر جملہ کاف سے شروع ہوتا ہے ان کی تعداد چالیس ہے .**

دولت وصل سے ہووے ہی گی اک روز فتوح
کونسی شب کو مرا ورد چہل کاف نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۳) . نہایت متین ، بہت ثقہ اور مہذب تھے ، دعائے حیدری اور چہل کاف کے عامل تھے . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۳۱۳) . ملاجی نے کہیں ' چہل کاف ' کا ورد تو نہیں شروع کردیا ہے . (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۱ : ۱۱۳) . [ چہل + کاف (رک) ] .

**ــ کُنجی کا کٹورا** امذ . **ایک کٹورا جس میں کچھ دعائیں کندہ ہوتی ہیں اور اس میں چالیس کنجیاں پڑی رہتی ہیں اور یہ عقیدہ ہے کہ اس میں پانی پینے سے بیمار کو شفا ہوجاتی ہے .** کوئی بولی چہل کنجی کا کٹورا لانا کسی نے کہا یشب کی تختی دھو کے پلانا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۴۹) . چہل کنجی کا کٹورا دھوکر پلایا قرآن کی ہوا دی . . . دیر کے بعد ہوش آیا . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۵) .

**ــ گانہ** (ــ فت ن) صف . **چالیس سے منسوب ، چالیس .** مرکز میں پرخلوص حامیان سلطنت (امرائے چہل گانہ) کی ایک جماعت رکھی . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۵) . [ چہل + ف : گانہ (رک) ] .

**ــ گانی** صف . **رک : چہل گانہ ؛ عہد اکبری کے چہل گانہ اصطبل سے منسوب .** ملاحظے کی ابتدا چہل گانی جانوروں سے ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۱۵) . [ چہل + گانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ گزی** (ــ فت گ) صف ؛ امث . **کھجور کی ایک قسم جس کا درخت چالیس گز کا بتایا جاتا ہے .** چہل گزی : ڈاکٹر بونا ویا کہتے ہیں کہ اس قسم کا درخت چالیس گز کا تھا . (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۴۴) . [ چہل + گز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ منار/منارہ** (ــ کس م / فت ر) امذ . **چالیس مینار ، ایران کے ایک قدیم و یران شدہ شہر تخت جمشید کا دوسرا نام .** جمشید . . . ایک بار فارس کو چلا راہ میں مکان بنوایا . . . آج تک چند ستون اوس بنا سے برپا ہیں چہل منارہ نام ہے عجیب غریب کام ہے . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۹) . [ چہل + منار/منارہ (رک) ] .

**ــ مہری** (ــ ضم م ، سک ہ) صف ؛ امذ . **وہ گھوڑا جس کی قیمت چالیس مہر (اشرفی) ہوتی تھی .** ہمیشہ چند جانور در دولت پر حاضر رہتے ہیں ، شصت مہری سے چہل مہری تک ایک ایک جانور کا حاضر رہنا ضروری ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۱۶) . [ چہل + مہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چہل** (کس چ ، ہ) امث ؛ ~ چہلاری . **(کاشت کاری) چکنی مٹی کی ایسی آلی زمین جو بغیر ہل چلائے بوئی جائے ، آلی زمین جس میں سیل ضرورت سے زیادہ ہو ، ہنیائی** (ا پ و ، ۶ : ۵۹) . [ رک : چہل (۲) ] .

**چُہل** (ضم چ ، فت نیز سک ہ) امث . **ہنسی مذاق ، دل لگی ، ٹھٹھول ، چھیڑ ، خوش طبعی .**

جی میں چہلیں تھیں جو کچھ سو تو گئیں یار کے ساتھ
سر پٹکتا ہے پڑا اب در و دیوار کے ساتھ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۳) . پریوں کی آپس میں چھیڑ ، چہل نوجوانوں کے غول ہم جولیوں کی ہنسی اور ٹھٹھول . (۱۸۶۳ ،

انشائے بہار بے خزاں ، ۷۱) . ان سے ہر قسم کی ہنسی اور چہل کی باتیں ہوتی تھیں . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۲۶) . شگفتگی اسلوب کو "چہل" ، "ٹھٹھول" یا مزاح کے ہم پلہ گردانا درست نہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۸۰) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : اتسو + ل + اکا इत्सव + ल + इका ؛ ا : چوں ، چہ (حکایت الصوت) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ] .

**— باز** صف . **ظریف ، خوش طبع ، زندہ دل ، مسخرہ** . دیکھیں تو کوٹیں پر چار پنہاریاں پانی بھر رہی ہیں اتفاقاً چاروں چہل باز اور ہنس مکھ تھیں . (۱۸۸۷ ، سخن دان فارس ، ۹۰) . [ چہل + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا ] .

**— بازی** امث . **ہنسی مذاق ، دل لگی ، خوش طبعی** . دیکھتے ہی اس نے پہچانا کہ برق فرنگی مشعل کے زانو سے زانو ملائے بیٹھا ہے چہل بازی کر رہا ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۶ : ۱۱۸) . [ چہل + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چہلا (۱)** ( فت مج نیز کس چ ، سک ہ ) ؛ ~ چہلہ . (الف) امذ . **زمین جو کیچڑ اور دلدل سے بھری ہوئی ہو ، کیچڑ ، دلدل** .

نہ پہنچے مجھ تلک ناصح پھسل جاوے میرے آگے
ہوا ہے گرد غم اور اشک حسرت کا ایتا چہلا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۵) . وہ غریب زیور کی خوشی سے جلد چشمے میں آیا آتے ہی دونوں پاؤں چہلے میں پھنس گئے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰) . عبا کے دامن پکڑ کے اس طرح گھسیٹ لایا جس طرح گھوڑی کو اکثر چہلے سے نکالا کرتا تھا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۴) . (ب) صف . **۱. گیلا ، تربتر** . بچے نے موت موت کر بچھونا چہلا کر دیا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۶) . **۲. ناقابل کاشت ، پانی میں تربتر** (اپ و ، ۶ : ۵۹) . [ ا : چہل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**— کَردینا** محاورہ . **گڑھا ڈال دینا ، بہت سا پانی کسی جگہ بھر دینا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۶) .

**— نکلنا** محاورہ . **پسینہ پسینہ ہو جانا ؛ تھک جانا ، چور ہو جانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چہلا (۲)** ( فت مج نیز کس چ ، سک ہ ) امذ . **لکڑی کی پھانس ؛ کرچ ، بڑی میخ ، لکڑی کا کندا ، لٹھا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ س : شکل + کہ शकल + क ] .

**— کَرنا** محاورہ . **چیر کر ٹکڑے ٹکڑے کرنا** (پلیٹس) .

**— ہونا** محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے یا ریزہ ریزہ ہونا** (جامع اللغات) .

**چُہلا** ( ضم چ ، فت نیز سک ہ ) صف ؛ امذ . **رک : چہل باز ، مسخرہ ، بھانڈ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چہل (رک) + ا : ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چہلا** ( ضم چ ، سک ہ ) امذ . **رک : چوہلا** (پلیٹس) .

**چہلاری** ( کس چ ، سک ہ ) امث . **(کاشت کاری) رک : چہل** (اپ و ، ۶ : ۵۹) . [ ا : چہل (رک) + ا : اری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چہلتہ** ( کس چ ، فت ہ ، سک ل ، فت ت ) امث . **رک : چہل تہ (چہل کا تحتی) ، چلتہ** .

نہ فلک گر ہو چہلتہ تو یقیں جانو گے
جا بہ جا جنبش دم اس کی میں وہ جائے مسک
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۵۱) .

لباس جنگ سب حمزہ نے پہنا زرہ بکتر چہلتہ خود موزا
(۱۸۶۲ ، طلسم شاہان ، ۹۶) .

**— پوش** (— و مج) صف . **زرہ بکتر پہنے ہوئے** . بارہ ہزار جوان چہلتہ پوش تلوار کھینچے پشت پر نقابدار کے . (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۷۸۷) . [ چہلتہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ] .

**چہلم** ( کس چ ، سک ہ ، ضم ل ) (الف) صف . **چالیسواں ، چالیس سے نسبت رکھنے والا (چالیسویں (ی مع) ، چالیسویں (ی مج) کے لیے بھی مستعمل)** (نوراللغات ؛ پلیٹس) . (ب) امذ . **۱. رحلت کے بعد چالیسویں دن فاتحہ کی رسم ، چالیسویں کی نذر و نیاز ، چالیسواں ، چالیسویں کی تقریب یا فاتحہ** . چہلم میں اپنے بیگانے چھوٹے بڑے جمع ہوئے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰) . چہلم تو کیسا ابھی ساس کو چار روز بھی انتقال کئے نہیں ہوئے تم ابھی سے کمرے کو تیغا کئے دیتی ہو . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۵۰) . ہفتہ کو چہلم کے سلسلے میں بعد نماز ظہر . . . قرآن خوانی ہوئی . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۱۳) . **۲. شہدائے کربلا کے چہلم کی تقریب جو ہر سال صفر کی ۲۰ تاریخ کو منائی جاتی ہے** .

چہلم ہے اے محباں اس شاہ دوسرا کا
جو آرزوئے جاں تھا پیغمبر خدا کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۱) . میاں آزاد تو لکھنو کے محرم الحرام . . . پر لٹو ہوگئے تھے ٹھان لی کہ چہلم بھی دیکھیں گے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۶) . رات تو اس شوقین کی طرح جس کو صبح عید یا لکھنؤ کے چہلم یا میرٹھ کی نوچندی یا چھتر کے میلے یا کلکتے کے فینسی فیر کی خوشی ہو . . . کٹی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۲) . [ ف : چہل (رک) + ف : م ، لاحقۂ ترتیب و نسبت ] .

**چہلنا** ( فت مج چ ، ہ ، سک ل ) ف ل . **تھکنا ، تھک کر چور ہونا** .

گل ولا تجھ گلی کا اس کے حق کے بیچ صندل ہے
چلے کا سر سیں اپنے گو کہ عاشق کا قدم چہلا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷) . [ ا : چہلا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چُہلنا** ( ضم چ ، فت ہ ، سک ل ) ف ل . **ہنسی مذاق کرنا ، دل لگی کرنا ، ٹھٹھول کرنا ، چہل کرنا** .

سہیلیاں سہیلیاں سیں چہلتیاں وتیاں
لٹکتیاں ٹھمکتیاں و ڈولتیاں و تیاں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۳۰) . یہ قیدی مارے خوشی کے ادھر اُدھر چہلتے پھرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۱۶۶) . [ ا : چہل (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چہلواری** (کس چ ، ہ ، سک ل) امث . **(پارچہ بافی ؛ بزازی) دکن کے بعض بڑے شہروں کے بزاز لٹھے اور اسی قسم کے دوسرے کپڑے کو جس کا تھان عموماً چالیس گز ہوتا ہے اصطلاحاً چہلواری کہتے ہیں جو روزمرہ میں معمولی قسم کے سادے اور سفید کپڑے (لٹھے) کے لیے بولا جاتا ہے** (ا پ و ، ۲ : ۶۹) . [ ا : چہل (رک) + ا : وار ، لاحقۂ صفت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چہلہ** (فت مج نیزکس چ ، سک ہ ، فت ل) اسذ . **رک : چہلا .**
لوش : خلا بی کہ پای از و بدشواری تو ان کشید و اہل ہند چہلہ خوانند . (۱۴۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۴۲)) . در کنار نالہ زمین آن تمام چہلہ و دلدل بود جائے جنگ قرار داد . (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری ، ۱۰۳) . ۱۸۶۵ء میں چہلہ اور مٹی کا پشتہ باندھ کر پانی کو پھیرنا چاہا تھا . (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۱۷۵) .

**چہلہا** (کس چ ، سک ہ ، فت ل) صف مذ ؛ مث : چہلی . **کیچڑ بھرا ، دلدلی ، کیچڑ میں لت پت** (پلیٹس) . [ س : چکھل ک + که : चिखल्ल + क + क: ] .

**چہلی** (فت مج چ ، سک ہ) امث . **کنوئیں کی چرخی جس میں رسی لپٹتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چکر + اکا चक्र + इका ] .

**چہلی** (کس چ ، ضم ہ) امث . **رک : چیولی** (پلیٹس) .

**چہلی / چہلیا** (ضم چ ، سک نیز فت ہ / ضم چ ، فت نیز سک ہ ، کس ل) صف ؛ امذ . **مزاحیہ ، ہنسی مذاق والا ، ظریفانہ ، خوش طبع ؛ زندہ دل ؛ دلچسپ ؛ خوشگوار ، چہل باز ، مسخرہ ؛ خوش طبع شخص** (پلیٹس) . [ ا : چہل (رک) + ی / یا (رک) لاحقۂ صفت ] .

**چہلے** (کس نیز فت مج چ ، سک ہ) امذ . **چہلا (رک) کی محرفہ شکل ، تراکیب میں مستعمل .**

**— کی اینٹ** (— ی مع ، مغ) صف . **(چہلہ کیچڑ کو کہتے ہیں اس میں پھنسی ہوئی اینٹ مشکل سے نکلتی ہے) ؛ وہ شخص جو دیر تک بیٹھا رہے** (ماخوذ : بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۲)) .

**— کی بھینس** (— ی لین نیز مج ، مغ) صف . ۱. **(مجازاً) موٹا ، فربہ ، مست ، جس کو حرکت کرنا دشوار ہو ؛ فربہ اندام ، لحیم شحیم ، موٹا تازہ ، گوشت پوست سے اتنا وزنی کہ حرکت کرنی دشوار ہو .**

رہ روی کا کیا جو ہم نے میل
بھینس چہلے کے تھے بہل کے بیل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۷) . تو تو ایسی بیٹھی ہے جیسے چہلے کی بھینس . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۲۶) . اس چہلے کی بھینس کو تلن کے لئے بٹھا دو ، اٹھ بیٹھ کا کام مقصودن کرے گی . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵) . ۲. **بھینس جو کیچڑ میں رہنا پسند کرے** (مخزن المحاورات ، ۴۲۶) .

**چہنا** (فت مج چ ، سک ہ) ف م (قدیم) . **رک : چاہنا .**
پوچھا پنجرے میں شہ اوسکوں تو کے جو کیچھ چہتا ہے
ہوا ہے کس بدل تو یوں نپٹ بے ہوش نادانی
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۰) .
جان اپنے کو سبوں سے خوار کر گر تو چہتا ہے بزرگی اور قدر
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۰) .
کیا چاہے ترے سے اے خداوند چہتے کا ترے ہے آرزومند
(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۷) . [ ا : چاہنا (رک) کی تخفیف ] .

**چہنکارہ** (کس چ ، فت ہ ، سک ن ، فت ر) امذ (قدیم) . **ہرن کی قسم کا جانور ، چکارہ .** یک نیلہ گاؤ مادہ و یک چہنکارہ به بندوق زده شد . (۱۶۲۷ ، توزک جہانگیری ، ۷۹) . [ چکارہ (رک) کا ایک روپ ] .

**چہنہار** (فت مج چ ، فت ہ ، سک ن) امذ . **چاہنے والا .**
یو نفس ہے کیا تو میں کہنہار اس تن منے میں پنا چہنہار
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸۶) . [ ا : چہن ، چاہنا (رک) سے + ہار ، لاحقۂ نسبت ] .

**چہو** (فت چ ، و مع نیز مج) صف . **چھہوں ، چھے کے چھے .**
چہو راگ چھتیس جے بھار جا نہ پوجے نہ پوجے کدھیں سارجا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۹) . [ ا : چھ (رک) + ا : و ، لاحقۂ صفت ] .

**چہوٹ** (فت چ ، و مج) صف ؛ م ف . **الگ ، دور ، کنارے** (قدیم اردو کی لغت) . اف : ہونا . [ مقامی ] .

**چہورا** (فت مج چ ، و مج) امذ . **ایک طرح کا عمدہ باریک چاول** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چہورنا** (فت چ ، و مج ، سک ر) ف م . **پودے کو ایک جگہ سے اکھاڑ کر دوسری جگہ لگانا** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چہوں** (فت چ ، و مع نیز مج) صف . **چار ، چاروں .**
نا امید ہو کر چہوں طرف سیں جبہی نا تولے لے پورکارن لگے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۴۶) .

چھوں دیس سے چورا دھائے موس موس میرے گیھوں کھائے
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاوے ، ۱۱) .
چھوں اور سے نراش ہوکر شرن پڑا ہوں اوداس ہو کر
(۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۱ : ۳۳) . [ ا : چھ ، چو (رک) کا ایک تلفظ + ا : ون ، لاحقۂ جمع ] .

**چھی** ( فت چ ) امث . رک : **چابی (ایک پرندہ)** (پلیٹس) .

**چھیا** ( ضم چ ، کس ہ ) امث . **چھوٹا چوہا ، چوہے کی مادہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چوہیا ] .

**چھیتا** ( فت مج چ ، ی مج ) صف مذ . **جسے بہت چاہا جائے ، محبوب ، منظور نظر ، لاڈلا ، پیارا** . تمہیں بھی اپنے چھیتے حکیم کا آنا مبارک ہو ، اب اس کو شوق سے نبض دکھاؤ اور شربت وصل پیو . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۶) .
چھوٹی کھوٹی تڑ سے بول اٹھی کہ بس بک بک نہ کر
تیرے مٹ جائیں چھیتے اور ترے مر جائیں لال
(۱۸۹۶ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۸۶) . کھانے میں زیادہ حصہ انہیں چھیتوں کو ملتا . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۸) . بے حد ایمان دار اور سالکان کے چھیتے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۹۲) . [ رک : چاہیتا ] .

**چھیتی** ( فت مج چ ، ی مع ) صف مث . **چھیتا ( رک ) کی تانیث** . واقعی وہ چھیتی اپنے قول کی بڑی سچی ہے . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۱) . سن رہے ہو اپنی چھیتی بیگم کی باتیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۷۰) . وہ عالم با عمل تھے ، دس بارہ پلے پلائے بچوں کے علاوہ ایک جوان بیٹے اور ایک چھیتی بہو کا داغ اٹھایا . (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۵) .

**چھیکا** ( فت چ ، ی مع ) امذ . **کبوتر کا ایک رنگ** . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں رو پیلا ، سنہرا ، چھیکا ، . . . پیازی ، یاہو وغیرہ . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [ مقامی ] .

**چھیل** ( فت چ ، ی مج ) امث . ۱. **(کاشت کاری) رک : چھلا** (۱) (اپ و ، ۶ : ۵۹ ؛ شبد ساگر) . ۲. **جس زمین میں پل چلا ہو اور بغیر ہوئے پڑی رہے اس کو باہن اور جس میں درختوں کے سائے سے پیداوار نہ ہوسکے اس کو چھیل کہتے ہیں** ( کھیت کرم ، ۱) .

**— وائی** امث . **(آب پاشی) چرس کا پانی گرنے کی جگہ ، چلوائی** (اپ و ، ۶ : ۱۵۷) . [ چھیل + ا : وائی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھیو** ( کس چ ، سک ہ ، و مع ) امث . **پان کی بیل میں نکلنے والی پتیوں کی سات قسموں میں سے چوتھی قسم** . (۴) چوتھی چھیو کے نام سے مشہور ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۹) . [ رک : چھوں ] .

**چھیہے** ( فت چ ، کس ہ ، شد ی ) فقرہ . **چاہیے کا مخفف** (پلیٹس) .

**. . . چی (۱)** لاحقہ . **تصغیر کے لیے (مرکبات میں مستعمل)** . صندوقچی ، ڈولچی ، صحنچی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۷۹) . ک ، کا ، کی ، چہ ، چی : . . . دیگچہ ، بقچہ ، دیگچی . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۴) . [ ف : ا : چہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**. . . چی (۲)** لاحقہ . **صفت کے لیے (مرکبات میں مستعمل)** . طبل چی ، بندوق چی ، نقارچی . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۷۹) . چی : (ترکی لاحقہ) خزانچی ، باورچی ، مشعل چی . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۶) . [ ف > ت ] .

**چے** امذ . **ایک کلمہ جو ہاتھی بان یا مہاوت ہاتھی کو پلٹانے کے لیے بطور اشارہ بولتا ہے** (اپ و ، ۵ : ۷۴) . [ مقامی ] .

**— چے** امذ . رک : چے .
وہ پیرانیاں ہاتھیوں کی بزور
وہ چے چے کا غل اور وہ دھت دھت کا شور
(۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۱۳۷) . [ مقامی ] .

**— دَت** (— فت د) امذ . رک: چے (اپ و ، ۵: ۷۴) . [ مقامی ] .

**چیا** ( کس چ ) امث . رک : چڑیا . ماں ہر چیز کا نام کبھی تتلا کر کبھی الفاظ بگاڑ کر اپنی علاقائی زبان اور بچوں کی سمجھ کے مطابق بتاتی ہے مثلاً چیا ، چڑیا . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۵۱) . [ چیا ، چڑیا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**— پائی** امذ . **چھوٹے بچوں کو بہلانے کا ایک کھیل جس میں بچے کے ہاتھ کی انگلیوں پر پہلے ماں باپ بہن بھائی پھر اور گھر والوں کے نام گنا کر انگوٹھے کو چیا کا کھونٹا کہہ کر چھوڑ دیتے ہیں اس کے بعد ہتھیلی کے بیچ سے یہ الفاظ کہتے ہوئے 'چیا دانہ کھاتی پانی پیتی جاتی ہے ، کلائی اور بازو پر سے انگلی گزارتے بغل میں گدگدی کرتے آخر میں کہتے ہیں چیا اڑ گئی** . وہ اس کی انگلیوں کو لے کر چیا پائی کرنے لگیں . ( ؟ ، گھر کی کہانی ، ۲ : ۲۴) . [ چیا + پا = پانو + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت ] .

**. . . چیا** ( کس چ ) لاحقہ . **تصغیر کے لیے بطور جزو دوم مستعمل** . ک ، چہ فارسی لاحقے ہیں جن پر ا ، اور ی ، اردو نے کے لیے اضافہ ہوئے ہیں اب یہ اردو لاحقے ہیں - ان پر خالص اردو لاحقے بھی اضافہ ہوئے ہیں بقچیا ، دیگچیا . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۴) . [ رک : چی (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چیار** ( کس چ ، ی مخ ) صف ( قدیم ہندی ) . رک : **چار** (پلیٹس) . [ چار (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیالنج** (کس چ، ی مخ، کس مج ل، سک ن) امذ. رک: چیلنج. چیالنج مبارزت کے معنی میں آتا ہے اکثر اردو افعال کے ساتھ بھی آتا ہے جیسے چیالنج دینا، قبول کرنا، رد کرنا وغیرہ. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۱۶۶). [انگ: Challange].

**چیاں** (کس چ، ی مخ نیز شد ی) امذ نیز امث. **املی کا بیج جو اس کے پھل (کتاروں) میں سے نکلتا ہے اور سرخ رنگ چوکور نما ہوتا ہے.** حضرت مزے سے بے تکلف بیٹھے ہوئے املی کھاتے ہیں اور چیاں لونڈوں پر تاک تاک کر پھینکتے جاتے ہیں. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۴۹). جن کی آنکھیں املی کی چیاں ہوتی ہیں یہ جانتی ہیں کہ بیوی ہمیشہ عورت ہوتی ہے. (۱۹۶۲، نظام ادب، ۳۵: ۱۳). اور چیاں سی آنکھوں والے غزال چشموں کو جیتا نہ دیکھ سکیں گے. (۱۹۸۳، دیگر احوال یہ ہے کہ، ۶۳). [س: چنچا चिंचा].

**— ریز / ریزی** (— ی مج) صف. **خراب؛ کمزور، چھوٹی، دبلی پتلی.** ننھی ننھی چیاں ریز آنکھیں کھول . . . اس طرح ڈھیر ہوگئے جس طرح چھاپے کی روشنائی سل پر. (۱۹۱۵، سجاد حسین، حاجی بغلول، ۵۶). کیسی چیاں ریزی اروپاں لے آئے. (۱۹۶۱، فرہنک اثر، ۲۳۵). [ا: چیاں + ف: ریز / ریزی، ریختن = ڈالنا].

**— سی گانڈ پر ہاتھی کا بیعانہ کہاوت. ادنیٰ شخص ہو کر اعلیٰ کاموں کا حوصلہ کرنے کے موقع پر کہتے ہیں.**

مانو کہنے کو ہمارے آپ کے چر جائیں گے
گانڈ ہے چیاں سی ہاتھی کا نہ لو بیعانہ آج
(۱۸۳۲، چرکیں، د، ۳۰).

**چیاؤں (چیاؤں) پیاؤں میاؤں** (کس چ، و مع، کس پ، و مع، کس م، و مع) امث؛ امذ. **۱. چیخ و پکار، شور و شغب، بے ہنگم شور.** سخت کلمات لوگوں نے سنے چیاؤں پیاؤں کر سب سر ہوگئے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۷۹). ماؤلانا کی ایک اہم خصوصیت یہ ہے کہ وہ جاپان کی گڑیا کی طرح نہیں ہیں جو دبانے پر ہمیشہ ایک ہی طرح چیاؤں چیاؤں کرتی ہے. (۱۹۶۹، زندگی، لاہور، ۱۵ دسمبر، ۳۸). **۲. ساز کی بے ہنگم اور بے سری آواز.** ایک باکمال مغنی کی طرح ہزاروں تکلفات کے ساتھ ہارمونیم گھسیٹ کر چیاؤں میاؤں شروع کردیا. (۱۹۳۷، دنیائے تبسم، ۱۹۶). **۳. (مجازاً) اولاد، بچہ.** تمہارے ہاں چیاؤں میاؤں کی کب تک امید ہے. (۱۹۶۴، آبلہ پا، ۲۹۶). [حکایت الصوت].

**چیب** (ی مع) امث (قدیم). رک: جیب (جیبھ).

ولے توں ہرائے سوں پرہیز کر نکھا کسکا چیب آپنی تیز کر
(۱۶۸۸، ہدایات ہندی (ق)، ۱۸۱).

**چیبھر** (ی مع، فت بھ) امذ. **وہ زمین جو مدت تک نم یا مرطوب رہے** (پلیٹس). [غالباً ا: چیک (رک) + بھر، بھرنا (رک) سے].

**چیپ (۱)** (ی مع) امث. **۱. دانت پتھر چمڑا یا کسی اور سخت چیز کا ٹکڑا، پچر.** سوراخ دار زخم - ایسے زخم لمبے باریک اور تیز نوک دار چیزوں کے گوشت میں گھس جانے سے پیدا ہوتے ہیں اس کی مثال وہ ہے کہ جب لکڑی کی چیپ یا کیلا پیر میں چبھ جائے. (۱۸۹۱، مبادی علم صحت جہت مدارس ہند، ۳۲۷). تل سہارے کے لیے چیپ استعمال کی گئی ہے. (۱۹۴۸، رسالہ رڑکی چنائی، ۳۵). [مقامی].

**چیپ (۲)** (ی مع) امث. **چار انگل کی ایک لکڑی جو جوتے میں سب سے نیچے بھری یا چڑھائی جاتی ہے، چماروں کی پر؛ زمین سے نکالا ہوا مٹی کا وہ سخت ٹکڑا جو ایک بار پھاوڑا چلانے سے کھد کر نکل آئے** (شبد ساگر). [مقامی].

**چیپ (۳)** (ی مع) صف. **سستا یا ارزاں.** چیپ ارزاں یا سستے کے معنی میں بات چیت میں مروج ہے، جیسے چیپ اسٹورز. (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۴۵۲). [انگ: Cheap].

**چیپ (۴)** (ی مع) امث. **اشرفی** (مصطلحات ٹھگی، ۹۰). [مقامی].

**چیپ (۵)** (ی مع) امذ، **درخت، پیڑ: مردہ جلانے کے لیے لگایا گیا لکڑیوں کا ڈھیر** (شبد ساگر). [مقامی].

**چیپ** (ی مج) امذ؛ امث. **۱. لیسدار اور چپکنے والا مادہ.**

وہ چیپ اس میں کہ خط نو خطوں کو لکھ کے اگر
لفافہ اس سے کریں بند عاشق ناکام
(۱۸۹۱، عاقل، د، ۱۲۷). **۲. رطوبت، رال.** دانوں میں اگر کسی انسان کے چیپ لگ جاتا ہے تو وہ چیچک کی بیماری سے بچ جاتا ہے. (۱۸۵۲، رسالہ تطعیم، ۳). ویکسی نیشن وہ عمل ہے جس سے چیچک کے شدید حملہ کو روکنے کے لیے گائے کی چیچک کی چیپ انسان کے بدن میں داخل کی جاتی ہے. (۱۹۳۱، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ، ۹۸). **۳. لیس دار مادہ جو پھلوں اور سبزیوں میں سے نکلتا ہے.** بھنڈی کے باریک باریک قتلے کر کے ان کی چیپ میدہ سے مل کر خشک کرلو اور تیل یا گھی میں تل لو. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۲۷). **۴. آنکھوں کی کیچڑ؛ پیپ** (پلیٹس). **۵. کوڑا، چھلکا؛ اوپر کا استر، ابرا.** ان دریاؤں کے موتی پائیداری کی وجہ سے تمام عالم میں مشہور ہیں اور ان کی چیپیں بہت کم اکھڑتی ہیں. (۱۹۰۸، مخزن، فروری، ۳۱). **۶. اوپر سے ٹوٹی ہوئی کوڑی** (سندھی نامہ، ۶۶). [چپچپ یا چپچپا (رک) سے].

**ــ دار** صف. لیسدار، چپکتا ہوا. اوس کے پتوں اور بعضے جگہ پھولوں میں سے ایک چیپ دار چیز نکلتی ہے. (۱۸۳۵، مزیدالامثال، ۹۳). ان میں (گیہوں اور جو) ایک قسم کا مادہ جیسے گلوٹن، چیپ دار مادہ (جو آٹے میں ہوتا ہے) کہتے ہیں پایا جاتا ہے. (۱۹۳۱، ہماری غذا، ۹۳). [ا: چیپ + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**چیپا** (ی مج) امذ. ۱. رک: چیپ (پلیٹس). ۲. کھڑی فصلوں کو لگنے والی ایک بیماری (پلیٹس). [ا: چیپ (رک) + ا: ۱، لاحقۂ نسبت].

**ــ کھانا** محاورہ. چیپ لگ جانا، خراب ہوجانا؛ (بازاری) کسی عورت سے ہم بستر ہوجانا. (مخزن المحاورات، ۳۲۸).

**چیپٹر** (ی لین، سک پ، فت ٹ) امذ. کسی کتاب کا باب یا حصہ. کوئی چھوٹا سا رسالہ لے کر بیٹھتے اور ایک دو چیپٹر (باب) کا ترجمہ کرتے تو حقیقت کھلتی. (۱۸۸۸، لیکچروں کا مجموعہ، ۱: ۷۲). [انگ: Chapter].

**چیپ چنڈول** (ی مع، فت چ، غنہ، و مج) امذ. گلی ڈنڈے کے کھیل کا مقامی نام (ا پ و، ۸: ۹۹). [چیپ + ا: چنڈول (رک)].

**چیپڑ** (ی مع، فت پ) امذ. وہ رطوبت جو آنکھ سے نکل کر گوشۂ چشم اور پلکوں پر جم جائے، آنکھ کا کیچڑ. آنکھوں میں چیپڑ جما ہوا ہے. (۱۸۷۵، تہذیب الاخلاق، ۲: ۵۹۷). رات کے جمع شدہ چیپڑ ہنوز آنکھوں کے کونوں میں جمع تھے. (۱۹۳۴، تین پیسے کی چھوکری، ۶۵). [رک: چپڑا].

**چیپڑا** (ی مع، سک پ) امذ. رک: چپڑا.

منہ کے دھونے میں نکالو چیپڑے
کب وضو جائز ہو، لے صاحب مرے

(۱۸۴۸، صراط مستقیم، ۵۶). [کیچڑ (رک) کا ایک روپ؛ چیپ، چیپ (رک) کا تلفظ + ڑا، لاحقۂ نسبت].

**چیپک دینا** ف مر. رک: چیپنا معنی نمبر ۲. شارد ایکٹ بنا تھا ہندوؤں کے لیے مگر چیپک دیا گیا مسلمانوں کے سر. (۱۹۵۶، محمد علی (حاشیہ)، ۲: ۱۱۸).

**چیپل** (ی لین، کس پ) امذ. گرجا، عیسائیوں کی عبادت گاہ. چیپل میں سے برقی ارگن کی گہری گونجتی ہوئی آواز اوپر اٹھتی ہے اندر قربان گاہ کے اوپر منقش لیمپ جلتا رہتا ہے. (۱۹۵۶، آگ کا دریا، ۲۵۵). [انگ: Chapel].

**چیپلین** (ی لین، سک پ، ی لین) امذ. پادری جو کسی بڑے یا مقتدر شخص کے عبادت خانے میں کام کرے، کسی خاندان کا پادری. گورنمنٹ کی پالیسی یہ نہیں ہے کہ کسی مخصوص مذہب کی وہ حمایت یا اعانت کرے... گرجا گھروں کے چیپلین محض عیسائی مذہب کے وعظ کرنے کے لیے مقرر ہوتے ہیں ان کو اس ملک کے روپے سے تنخواہیں دی جائیں. (۱۸۸۲، ریفارمر، لاہور، ۳۰ جنوری). [انگ: Chaplain].

**چیپنا** (ی مج، سک پ) ف م. ۱. چپکانا، جوڑنا، لگانا. تلی کے ورم کے برابر کاغذ کا گول ٹکڑا لیں اور اس پر شہد مل دیں اور قدرے رائی باریک پیس کر اس پر چھڑکیں پھر اس کو مقام تلی پر چیپ دیں. (؟، کلید عطاری، ۲۲۹). ۲. کسی بات، کام یا شے کو دوسرے کے سر منڈھ دینا؛ سر لگا دینا. وہ جس کے ذمے اسے چیپ دیتے اسی کا ہوتا. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ)، ۳۲۳). ۳. کسی کام سے لگا دینا، نوکر رکھانا (فرہنگ آصفیہ). ۴. (ہاتھ سے) تھپکنا (پلیٹس). [س: کشپ क्षिप؛ ا: چیپ (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چیپو** (ی مع، و مع) امذ؛ امث. کال کلیجی یا کالی لاٹ دیسی قسم خشکی، امرتسر کی طرف اسکو چیپو کہتے ہیں (سیر پرند، ۱۱۵). [مقامی].

**چیپی** (ی مج) امث. ۱. کاغذ کی چھوٹی دھجی جو پھٹے ہوئے کاغذ وغیرہ پر چپکائی جائے. پھر کاغذ اس پر چپکا دیا ہے، مگر ہر ایک چیپی چغلی کھاتی ہے (۱۹۰۱، مکتوبات حالی، ۱: ۱۳). میلے تال جو دونوں ٹوٹ گئے ہیں تو اون پر انگریزی اخبار کے کاغذ کے چپے بیان لگیں تالوں پر بید کا پوست چڑھا. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۲۸). ۲. (پتنگ بازی) وہ کاغذ جس سے پھٹی ہوئی پتنگ کو پیوند دیا جاتا ہے. جب چاہوں گا پھر پھٹے ہوئے پتنگ کی طرح چیپی لگا کر جوڑ لوں گا. (۱۹۲۴، سراب عیش، ۶۵). ۳. رطوبت، مادہ، ست. آم کی چیپی کے ضرر کو دفع کرتی ہیں. (۱۸۹۰، رسالہ حسن، ۳: ۱۲، ۵۴). ۴. کسی چیز کا چھوٹا ٹکڑا جو پیوند کاری کے کام آئے. انہیں میں سے ایک چپ چپی رال نکلتی ہے جس سے... چیپی پچر لگاتے ہیں. (۱۹۴۰، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ، ۲۳). [ا: چیپ (رک) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**ــ لگانا** ف مر؛ محاورہ. نام کی پرچی لگانا، پیوند لگانا، جوڑنا، بے ربط گفتگو کرنا، ادھر اُدھر کی ہانکنا.

بے جوڑ تیری باتیں ہیں ساری پیام بر
تو چیپیاں لگانے لگا بات بات میں

(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۵۹). پھر اخباروں رسالوں پر... نام کی چیپیاں لگایا کرتے ہیں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۶۵).

**چیت** (ی لین) امذ. ۱. ہندی تقویم میں پھاگن اور بیساکھ کے مہینوں کے درمیان کا مہینہ جو مارچ اپریل میں پڑتا ہے.

چھبیلی چھند کے چیت کی سوں مد پی خوش مٹکتی آ
لٹکتی چال سوں جیوں سرو ڈلتی ہور ٹھمکتی آ

(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۴۳). چیت کے مہینے میں

تحویل آفتاب یہاں تمام ہوتی ہے۔ (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۱۰۱)۔ ہندی مہینے : چیت، بیسا کھ ... ساگھ، پھاگن۔ (۱۸۹۲، اردو کی پہلی کتاب، اسماعیل میرٹھی، ۲۶)۔

دیتی ہے صبا چیت کی لالا کے پر اسرار سندیسے
باغوں میں چہکتی ہیں جہاں کوپلیں شاخوں کے سہارے
(۱۹۸۵، درپن درپن، ۵۲)۔ ۲. چیت کے گیت (نوراللغات)۔ [ س : چیتر चैत्र ]۔

ــ بہار (ــ فت ب) امث۔ بہار کا موسم، بہار کی فصل۔ یہ چیت بہار کے سبزے تھے جب کھیتی کٹنے کو ہوتی ہے۔ (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۶۵)۔ [ چیت + ا : بہار (رک) ]۔

ــ سری (ــ فت س) امث۔ راگ مالکوس کی آٹھ بھارجاؤں میں سے ایک بھارجا (ماخوذ : ترانۂ موسیقار، ۴۵)۔ [ چیت + سری (رک) ]۔

ــ کی فَصل (ــ فت ف، سک ص) امث۔ ربیع کی فصل (جو مارچ اپریل میں کاٹی جاتی ہے) (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

ــ کھیلنا محاورہ۔ چیت یا بہار کے گیتوں اور کھیل میں شریک ہونا، پھاگ کھیلنا، رنگ رلیاں منانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

چیت (۱) (ی مع) امث۔ اژدہا، ایک طرح کا سانپ جو عام سانپوں سے بہت زیادہ موٹا ہوتا ہے اس کے جسم پر عموماً چتیاں ہوتی ہیں اور وہ بہت کم حرکت کرتا ہے۔ سانپوں کے پہاڑ میں بھی دو کٹہرے بنوا دیے گئے تھے، جن میں بڑی بڑی چیتیں یعنی اژدہے بند تھے۔ (۱۸۸۷، جان عالم، ۴۲)۔ اژدہا یا چیت (چھوٹا اژدہا) ... تینوں براعظموں کے گرم حصوں میں پایا جاتا ہے۔ (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۴۴)۔ [ س : چتر चित्र ]۔

چیت (۲) (ی مع) امذ۔ چت، دل (شبد ساگر)۔ [ رک : چت ]۔

ــ آچاونا محاورہ (قدیم)۔ قطع تعلق کرنا۔

اب دنیا تھیں چیت اچاؤ
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶ : ۲، ۶۸))۔

ــ دھرنا محاورہ (قدیم)۔ دل لگانا، توجہ دینا۔

اب ناں یاراں فکر کرو مرنیں اوپر چیت دھرو
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶ : ۲، ۵۶))۔

چیت (۳) (ی مع)۔ چیتنا (۱) (رک) سے مشتق، مرکبات میں مستعمل (جامع اللغات)۔

ــ مکوڑے کاڑھنا محاورہ۔ بدخط لکھنا، بدنویسی کرنا، نہایت برا لکھنا (جامع اللغات)۔

چیت (۱) (ی مج) امذ۔ ۱. ذکر اذکار، یاد، خبرداری، ادراک، ہوش ؛ چوکسی، احتیاط ؛ خیال، دھیان، سوچ۔

جاں دار میں سارا ہے پس و پیش اسی کا
ہے چیت ہر اک شے میں کم و بیش اسی کا
(۱۸۹۴، فروغ ہستی، ۷۷)۔ ۲. (ٹھگی) بھڑکا ہوا مسافر جو ٹھگوں کی خبر پانے سے چوکنا ہو جائے (ماخوذ : اپ و، ۸ : ۱۸۸)۔ [ س : چیت चेत ]۔

ــ جاگنا ف مر۔ ہوش میں آنا، ہوشیار ہونا، ہوش و حواس سنبھالنا، دل میں سوچنا (جامع اللغات)۔

ــ کرنا ف مر۔ یاد رکھنا، دھیان رکھنا، کسی بات کا خیال رکھنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

چیت (۲) (ی مج) کلمۂ تنبیہ۔ ہوشیار، خبردار۔

اٹھ چیت کیوں جنوں ستی خاطر نچنت کی
آئی بہار تجکوں خبر ہے بسنت کی
(۱۷۳۳، آبرو (نکات الشعرا، ۱۴))۔

چیت غافل کہ اب کوئی دم میں بجتا ہے کوچ کا یہاں سوکوس
(۱۸۲۴، مصحفی، ک، ۲۱۳)۔

چیتا (ی لین) امذ۔ دولھا کے شادی کے لباس کے ساتھ حسب توفیق سنہری یا رو پہلی کامدار تھیلی جو جامہ اور پٹکے کا جزو ہے۔ دولھا نے سلامی کی تھیلی اپنے چیتے کے اندر ڈالی۔ (۱۹۶۴، نور مشرق، ۱۰۲)۔ [ مقامی ]۔

چیتا (۱) (ی مع) امذ۔ ۱. ایک درندے کا نام جو شکل و صورت اور خصوصیات میں بلی اور کتے سے مشابہ ہوتا ہے کھوپڑی چھوٹی اور گول ٹانگیں پتلی اور لمبی بالوں میں چمک اور چکنا پن مفقود دم باہر کی طرف سرے پر مڑی ہوئی بھورا رنگ اور جسم اور دم پر دھبے طول تقریباً ساڑھے چار فٹ، قد ڈھائی فٹ یا کچھ زائد، جسم کے بال جھبرے رفتار میں تیز ترین جانور ہے، لاط : Felis gubata۔

ہرناں بھتر چیتا جیوں مار بکھیرے کافر تیوں
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶ : ۲، ۵۷))۔ لانڈ گا چیتے کے جھانپ بھالے گا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۳۸)۔ گردن ہنس کیسی (کی سی) کمر چیتے کیسی (کی سی)۔ (۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۲)۔ دس بیس شیر، چیتے، مست جنگلی بھینسے اور ریچھ نمودار ہوئے ہیں۔ (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱۲۹)۔ ۲. اصیل مرغ کا ایک رنگ۔ رنگ مرغ اصیل کے یہ ہیں، لاکھا ... چیتا ... دوباز ... سیاہ۔ (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۱۹۱)۔ ۳. ایک مخصوص لکڑی کے چھوٹے چھوٹے اور پتلے ٹکڑے جو دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں اس کی عموماً دو قسمیں ہوتی ہیں اسی لیے اس کا مزا تلخ اور شیریں دونوں طرح ہوتا ہے پیڑ اس کا ویران زمینوں میں اگتا ہے، چترک (رک) کی جڑ۔ مرغی کی چربی اور چیتا لکڑی کے تیل ملا کر لیپ کرو ... جو اندمال کو روکتی ہیں۔ (۱۹۴۷، جراحیات زہراوی، ۲۱۶)۔ ۴. رک : چیتلا۔

لقے ہیں ادھر اپنی کساوٹ کو دکھاتے
چیتے ہیں ادھر سیم بری اپنی جتاتے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶) . [ پ : چتّاو चित्ताओ ؛ س : چترکہ चित्रक ] .

**ــ اونٹ** (ــ و مع ، مغ ) امذ . **زرافہ (کیوں کہ یہ اونٹ اور چیتا دونوں سے مشابہ ہوتا ہے)** . زرافہ . . . اسے بعض وقت چیتا اونٹ (کیمی لوپرڈ) بھی کہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۴۸) . [ چیتا + ا : اونٹ (رک) ] .

**ــ لپک** (ــ فت ل ، پ ) امث . (تیغ زنی) **ایک طرح کا داؤ جس میں چیتے کی طرح جست کر کے حریف کو قابو کیا جاتا ہے** . جس وقت حریف چیتا لپک کرے . . . پاؤں اڑا کر ہاتھ باندھے . (۱۹۲۵ ، فن تیغ زنی ، ۸۸) . [ چیتا + ا : لپک ، لپکنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**چیتا (۲)** ( ی مع ) امذ . **تصویر ، نقش ؛ مصوری ، نقاشی** ( پلیٹس ) . [ رک : چیتا (۱) ] .

**چیتا (۳)** ( ی مع ) امذ . **۱. آرزو ، تمنا ، خواہش ، فکر** .

پلنگوں کا ہے بلکہ چیتا یہی کمر آبندھاوے ہماری کوئی
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۲۷) .

کب ہمارے نہ ہوئے ہوش ہرن تم نے کب غیر کا چیتا نہ کیا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۶۷) . **۲. خیال ؛ منصوبہ** .

میرے دل میں چیتا آتا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت) ) . اف : آنا ، کرنا ، ہونا . [ رک : چیتنا (۲) ] .

**چیتا (۴)** ( ی مع ) امث . رک : چتا . چیتا . . . پر ہندو اپنے مردے کو جلاتے ہیں . (۱۹۷۳ ، قدیم اردو کی لغت ، ۱۰۳) . [ چتا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیتا (۵)** ( ی مع ) امذ . (کمہار) **عمیق غار ، بڑا گڈھا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [ مقامی ] .

**چیتا (۱)** ( ی مج ) امذ . **ذہن ، حافظہ ، یاد ؛ فہم ، عقل ، سمجھ بوجھ ؛ خیال** . میں نہیں جانتی تمہارا کیسا چیتا ہے جو کوئی بات بھی یاد نہیں رہتی . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۹) . ہم نے کچھ کچھ تو یاد بھی کر لئے ، لیکن ابھی تک اچھی طرح چیتے پر نہیں چڑھے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۴) . [ رک : چیت + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چیتا (۲)** ( ی مج ) امذ . **گیان دینے والا ؛ جتانے والا ، یاد ی ؛ صلاح کار ، مشیر** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ س : چیتک चेतक ] .

**چیتاؤنی** ( ی لین ) امث . **چیت کے مہینے کا تحفہ** .

چیت آیا چیتاؤنی بھیجی اپنا وچن نبھا
بت جھڑ آنی ، پتر لکھے ، آجیون بہت چلا
(۱۹۷۵ ، میرے خدا میرے دل ، ۲۴) . [ رک : چیت + او ، لاحقۂ صفت + نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چیتاؤنی** ( ی مج ، و مج ) امث . **رک : چتاؤنی** . پھر بھی چیتاؤنی دیتے رہتے ہیں کہ اس بات کا خیال رکھنا کہ تم بہت آگے نہ بڑھ جاؤ . (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۷۰) . [ چتاؤنی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیتر** ( ی لین ، فت ت ) امذ . **رک : چیت** (جامع اللغات) .

**چیتر** ( ی مع ، سک نیز فت ت ) امذ . **رک : چتر** . اس کے باپ داد کے بنائے ہوئے چیتر کو آن واحد میں مٹا دیا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۵۹) .

**چیترادھان** ( ی لین ، سک ت ) امذ . (کاشت کاری) **ادنیٰ قسم کا دھان جو چیت یعنی گرمی کے مہینے میں بویا جاتا ہے ، قب : انجنا** ( ا پ و ، ۶ : ۱۰) . [ ا : چیتر (رک) + دھان (رک) ] .

**چیتری** ( ی لین ، سک ت ) امذ . **چیت کے مہینے میں چاندنی رات ، بدر کی رات** (جامع اللغات) . [ س : چتری चैत्री ] .

**چیتڑ** ( ی مع ، فت ت ) امذ . **رک : چوتڑ** (جامع اللغات) . [ چوتڑ (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**ــ ٹیکنا** ف مر . بیٹھنا ، چوتڑ زمین پر لگانا ؛ آرام کرنا (جامع اللغات) .

**چیتل** ( ی مع ، فت ت ) . (الف) امذ . **۱. بارہ سنگھے کی ایک قسم رنگ بھورا یا زرد اور جسم پر چھوٹے چھوٹے سفید گل ، بارہ سنگھے کی دوسری انواع کی نسبت چھوٹا ، قد ایک گز سے زائد نہیں ہوتا** . لاط : Cerous Axis Felis Gubata

نہ چیتا اچت با کلانے منے
نہ چیتل نچیت گونڈ وانے منے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۸) . فصل دوم سو حقائق نہری ، ہور بھینساں ، ہور گایاں ، ہور ہرناں ، ہور خرگوش ، ہور چیتل . . . یعنی چار پائے حلال پیدا کیا . (۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۳۰) .

بجز زیر تیغ اس کے پائے نہ اور
ہرن پاڑھے چیتل چکارے نے ٹھور
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲۱) چیتل ، چکارے ، شیر ، بھیڑیے اپنی اپنی آرام گاہ کے طالب ہیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۲) . رات کے آٹھ بجتے ہی جگہ جگہ پر سانبھر اور چیتل منہ اونچا کر کے . . . آ جاتے ہیں . (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵) .

**۲. ایک طرح کے سانپ کا نام جو ایک گز لمبا ، آدمی کی کلائی کے برابر موٹا ، سیاہ سیاہ گول چتیاں اس کے جسم پر ہوتی ہیں اور اس کے پھن نہیں ہوتا** . چیتل کو قسم اژدھا میں سے سمجھتے ہیں ، اپنی بے جانور کو دم سے کھینچکر . . . مار ڈالتا ہے .

(۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۳۷) . ۳. (i) **ایک سکہ جو اسلامی عہد میں رائج رہا ، دام کا پچیسواں حصہ .** دو سال میں اون کو ایک پیسا اور چیتل تنخواہ میں نہیں دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۵۵) . کسی کی جرأت نہ ہو سکتی تھی کہ مقررہ قیمت سے ایک چیتل زیادہ . . طلب کرے . (۱۹۷۴ ، مساوات ، کراچی ، ۱۰ مئی ، ۳) (ii) **ایک پیمانہ جو اکبری عہد میں رائج تھا .** تین چیتل کا ایک من ہوتا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲ اگست ، ۶) . (ب) صف . **چیتوں والے جانور ، چیتا .** چیتل ، یعنی چیتوں والا ہرن بہت خوبصورت جانور ہے . (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۱۰۷) . [ س : چیترلہ चित्रल: ، پ : چتلہ चित्तली ] .

**چیتلا** ( ی مع ، سک ت ) اسذ . **کبوتروں کی ایک نسل کا نام جس پر چتیاں پڑی ہوئی ہوتی ہیں .** ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے بھرے رہتے تھے . . . تابڑے ، چیتلے . . . شیرازی گولے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۲) . [ ا : چیتل + ا : ا ؛ لاحقۂ نسبت ] .

**چیتن** ( ی مج ، فت ت ) . (الف) صف . **زندہ ، باشعور ، جیتا جاگتا ؛ حساس ؛ ہشیار .** گرو جی نے دیکھ کر کہا کہ بچہ اس لڑکے کا کیا مرا ہے؟ یہ تو جیوے ہے . . . گروجی کا یہ کہنا تھا کہ لڑکا بالکل چیتن ہو بیٹھا . (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۶۵) . (ب) اسذ . **عقل ، ادراک ، شعور تعقل ؛ معقولیت ؛ احتیاط ؛ ہوشیاری ، خبر داری ؛ روح ، نفس .** ہاتھپانوں وغیرہ جڑ پدارتھ بغیر چیتن کی سہایتا کے کوئی کام نہیں کر سکتے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۹۳) . [ س : چیتن चेतन ] .

**— کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **ہوشیار کرنا ، بیدار کرنا ، جگانا ، متنبہ کرنا ، خبردار کرنا ، سمجھانا ، ہوش میں لانا** ( جامع اللغات ) .

**— ناتھ** اسذ (قدیم) . **روح یا سمجھ رکھنے والا** (قدیم اردو کی لغت) . [ چیتن + س : ناتھ = مالک ] .

**— ہار/ہارا** صف مذ (قدیم) . **دیکھنے والا ، ہوشیار ؛ جگانے والا .**

وہ تج میں چیتن ہارا کرتا سب سنکارا
( ۱۵۸۲ ، کلمۃ الحائق ، ۵۰ ) .

چیتن ہارا دیک اتیت دونوں میں ہے نیک محیط
(۱۶۴۰ ، کشف الوجود ( قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۰ )) . [ چیتن + ا : ہار/ہارا ، لاحقۂ صفت ] .

**— ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **ہوشیار ہونا ، بیدار ہونا ، جاگنا ؛ سمجھ آنا ، ہوش میں آنا ، خبردار ہونا ، متنبہ** ( جامع اللغات ) .

**چیتنا (۱)** ( ی مع ، سک ت ) ف م . **۱. چتیاں ڈالنا ، زیور یا برتن پر آہنی قلم کی نوک سے گود کر نقش و نگار بنانا ؛ تصویر کھینچنا؛ رنگنا .** چیتنا، نقش کردن . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ، ۲۲۶) .

دل کو چیتا مرے ناخن کے خراشوں سے تمام
بہتر اس دشت جنوں سے نہ چیترا دیکھا
( ۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳ ) . بدن کو اکثر رنگوں سے چیتا کرتے تھے اور خوراک اپنی سمندر کی مچھلی اور صحرائی جانوروں کے شکار پر رکھتے تھے . ( ۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۴۳ ) . **۲. کاغذ کو خوب لپیٹنا ، بہت سا لکھ کر کاغذ سیاہ کر دینا ، کاغذ بھرنا ، لتھیڑنا** (فرہنگ آصفیہ) . [ پ : چت (اے) ؛ (ع) चित्त س : چتریت चित्रयति ] .

**چیتنا (۲)** ( ی مع ، سک ت ) ف م . **سوچنا، خواہش کرنا ، چاہنا .**

دل ہے ہیاؤ خاطر اندیشہ چیتنا
مہمان و ضیف راتو بدانی کہ پاہنا
(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۲ ) . دشمنوں کے چیتے ہوئے افسوس کہ میرزا نصیرالدین حیدر نہ جیتے ہوئے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۲۷) .

بھلا اس کو سمجھتے ہو تمہارا جو برا چیتے
برا تم جانتے ہو جو کہے تم سے بھلی اچھی
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۴۷) . [ رک : چنتنا ] .

**چیتنا** ( ی مج ، فت نیز سک ت ) امث . **شعور ، سمجھ ، فہم ، عقل ، دانائی ؛ روح .**

چیت جاگ کھول دے آنکھیں ذرا
پانچ دن باقی ہیں ان کو مت گنوا
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۸ ) . [ س : چیتنا चेतना ] .

**چیتنا** ( ی مج ، سک ت ) (الف) ف ل . **۱. سمجھ جانا ، ہوشیار ہوجانا ، چونک جانا ، ہوش میں آنا ؛ جاگنا ، بیدار ہو جانا .**

بلند آواز سے گھڑیال کہتی ہے کہ اے غافل
گھٹی یہ بھی گھڑی تجھ عمر سے اب تک نہیں چیتا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی (مخزن نکات ، ۴۷ )) .

صبح پیری شام ہونے آئی میر
تو نہ چیتا یاں بہت دن کم رہا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۸) .

قہر لائیں گے یہ طالع جو ذرا بھی چیتے
اے فلک خواب سے ان کو نہ جگانا ہرگز
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۸۲ ) .

وہاں سب کی تسمت جگائے گا تو ہی
یہاں کس کی تقدیر چیتی نہیں ہے
(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۱۸۶ ) .

اتنے میں سردار صاحب بھی آگئے ، کومیلا چیت گئی ، اور ان سے بھی آغا صاحب کا تعارف ہو گیا . (۱۹۴۰ ، مس عنبریں ، ۹) . **۲. جلنا ، سوزاں ہونا .** او گھو نسلا چیت اٹھیا . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت ) ) . (ب) ف م . **۱. فرض کر لینا ، خیال کر لینا .**

بے حوصلہ چیت ہے کدھر تو کر حوصلہ پر مرے نظر تو
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۵۶) . عورت کے رشتے دار صرف

اس لحاظ سے سہر زیادہ مقرر کرتے ہیں کہ زندگی میں تو یہ نہ ادا کرے گا، مرنے کے بعد اس کے ترکہ سے لیں گے، تو وہ مرنا چیت لیتے ہیں اور پھر مرنے کے بعد ترکہ اس کے سہر میں جاتا ہے. (۱۸۳۰، تقویۃ الایمان، ۲۶۳). ۲. **ارادہ کرنا.** آخر کو دل میں چیت لی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [س: چیتی(تِ) (ति) चेतय ا: چیت (۲) (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چیتوا‌ڑا** (ی لین، سک ت) امذ. **چیت (رک) کا موسم یا زمانہ** (پلیٹس). [ا: چیت (۱) + ا: واڑا، لاحقۂ ظرف].

**چیتہ** (ی مع، فت ت) امذ. **رک: چیتا.** جانور شکار کنندہ است کہ ہندوی چیتہ گویند. (۱۳۳۴، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی ۱۹۶۷، ۱۱۶)). چیتہ و روباہ واود بلاؤ. (۱۶۲۷، توزک جہانگیری ۱۸۳)). چیتہ جنگل میں تین طرح سے زندگی بسر کرتا ہے. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۷۲۵).

**ــ خانہ** (ــ فت ن) امذ. **وہ آہنی پنجرہ یا جنگلا جس میں چیتے رکھے جائیں.** اور (خدمت) داروغگی آہو خانہ و چیتہ خانہ .. محلدار خاں کو تفویض ہوئی. (؟، طلسم ہند، ۱۵۵). [رک: چیتہ، چیتا + خانہ (رک)].

**چیتی** (ی لین) امث. **چیت کے مہینے کی فصل، موسم بہار کی فصل** (نوراللغات؛ پلیٹس). [ا: چیت (۱) + ا: ی، لاحقۂ نسبت].

**چیتیا** (ی لین، سک ت) امذ. **عبادت گاہ؛ مندر.** ہر چیتیا میں سامنے کا حصہ مستطیل، پچھے کا حصہ جہاں استوپ یا ڈاگوبا ہوتا مدور ہے. (۱۹۵۱، تاریخ تمدن ہند (ترجمہ)، ۲۰۵). [س: چیتیا चैत्य؛ مقامی].

**چیتیا** (ی لین، کس ت) امذ. **لمبے بیگن کو چیتیا کہتے ہیں اور گول کو مارو، اور مارو کو عمدہ جانتے ہیں** (خزائن الادویہ، ۲: ۵۰۲). [مقامی].

**چیتے یار بنانا** محاورہ. **دم دلاسا دے کر دوست بنا لینا.** وہ روپے کو کچھ سمجھتے تو ہیں نہیں، مگر ہم نے چیتے یار بنایا ہے. (۱۸۸۷، جام سرشار، ۳۹۹).

**چیتھرا** (ی مع، سک تھ) امذ. **رک: چیتھڑا.**

وہ بد نصیب کہاں پائے رخت سرمائی
کہ جس کے پاس نہیں چیتھرا ردا کے لئے

(۱۹۰۳، مجموعہ نظم بے نظیر، ۱۴۱).

**چیتھڑ** (ی مع، فت تھ) امذ. **رک: چیتھڑا.** ذرا دیوی جی کے چیتھڑ اور سامان سے بچ کر نکلیے گا. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۳).

**چیتھڑا** (ی مع، سک تھ) امذ (قدیم)؛ ~ چیتھرا. ۱. **رک: چتھڑا.** چیتھڑا دو رسالہ پارچۂ جامہ کہ از کہنگی آویزاں باشد. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۲۵). اسے گرم کپڑا دیا تو عجز سے بولی نہیں مجھے کوئی سستا سا چیتھڑا یا ٹاٹ دے دو. (۱۹۸۰، دجلہ، ۴۳۷). ۲. **(مجازاً) کمزور یا حقیر شخص.** تم جیسے چار چیتھڑے بھی مقابلے پر آ جائیں تو ہم دم بھر میں دھجیاں اڑا دیں. (۱۹۴۷، خان صاحب، ۲۳). [ا: چتھڑا (رک) کا ایک تلفظ].

**چیتھڑوں سے بیزار ہونا** محاورہ. **پریشان و دل برداشتہ ہونا.** ذرا ذرا سی بات پر غصہ، ادنیٰ ادنیٰ امر پر گھر کی، چیتھڑوں سے بیزار، جان سے عاری. (۱۹۱۵، سجاد حسین، دھوکا، ۲۵۶).

**چیتھڑے** (ی مع، سک تھ) امذ. **چیتھڑا (رک) کی جمع (تراکیب و محاورات میں مستعمل).** ہمارا فاقہ پلاؤ سے، اور چیتھڑے کمخواب سے بہتر ہیں. (۱۹۳۱، سیدہ کا لال، ۱۲۹).

**ــ اڑانا** محاورہ. **چیتھڑے اُڑنا (رک) کا متعدی.**

دیوانہ ہوں نہ اتریں پس مرگ بیڑیاں
ڈر ہے کہ چیتھڑے نہ اڑائیں کفن کے پاؤں

(؟، سوزوں (شاگرد اسیر) (سراپا سخن، ۳۵۳)).

**ــ اڑنا** محاورہ. **پارہ پارہ ہونا، قلع قمع ہونا.**

بلبلوں کے اور تیرے چیتھڑے اوڑ جائیں گے
جب چلے گا قہقہہ مینا کا چھرا فاختہ

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۸۶). رومی ترقی و تہذیب کے چیتھڑے اڑ رہے تھے. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۲۶۸).

**ــ بکھیرنا** محاورہ. ۱. **پارہ پارہ کرنا، دھجیاں اُڑانا، قلع قمع کرنا.** ان کی چالوں کے چیتھڑے بکھیر کر نہ رکھ دوں تو میرا نام شمیمہ نہیں. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۵: ۲۱). ۲. **لتے لینا، آڑے ہاتھوں لینا، درست کرنا** (مخزن المحاورات، ۴۲۸).

**ــ بیننا** محاورہ. **رک: چیتھڑے لگنا** (مخزن المحاورات، ۴۰۴).

**ــ چھڑانا** محاورہ. **بھچھا چھڑانا، جان بچانا، چھٹکارا حاصل کرنا.** بھلا اتنے اڈیٹروں کی معنوی اور صوری خوبیوں پر کون تبصرہ کرسکتا ہے، کوئی کچھ کہے تو چیتھڑے چھڑانے مشکل ہو جائیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۴: ۵).

**ــ لگانا** محاورہ. **پھٹے پرانے کپڑے پہننا.** اب تو چیتھڑے لگانے کی نوبت آ گئی ہے خیر خدا رزاق ہے. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۱۴).

**ــ لگنا** محاورہ. ۱. پھٹے پرانے کپڑے پہننا. قبائیں ندارد تھیں، بر بنہ پا تھے اور تن کو چیتھڑے لگے تھے. (۱۹۳۵، عبرت نامہ اندلس، ۲۲۶). ۲. نہایت غریب ہو جانا (مخزن المحاورات).

**ــ لینا** محاورہ. رک: چیتھڑے بکھیرنا (مخزن المحاورات).

**چیتھنا** (ی مع، سک تھ) ف م. پھاڑنا، دانتوں سے پھاڑنا یا کاٹنا؛ زخمی کرنا، زخم لگانا؛ کچلنا؛ چکنا چور کرنا؛ چبانا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چیتھ = س: چھدر छिद्र + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چیٹ** (ی مج) امث؛ ــ چینٹ. معمولی سا زخم، ہلکی سی خراش.

دیکھی تھی جھلک اک دن جی آج بھی بیکل ہے
جو گھاؤ نہ بن جائے یہ چیٹ نہیں ایسی

(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۱۶۹). [س: چتر चित्र؛ ا: چٹ (رک) کا ایک تلفظ].

**چیٹک (۱)** (ی مج، فت ٹ) امث. شوق، دھن، لگن؛ خیال، فکر.

ہم آئے کہ تم منہ چھپا کر چلے
ندیدے کو چیٹک دلا کر چلے

(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۴۲۸).

میرا ہی سا ہو حال تمہارا بھی ناصحوں
چیٹک تمہیں بھی عشق کی ہو گر لگی ہوئی

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۱). ذکور و اناث اور عاسی و عالم اس کی چیٹک سے خالی نہ تھے. (۱۹۴۶، شیرانی، مقالات، ۲۹۷). اف: لگانا، لگنا، ہونا. [غالباً س: چنت + کا का + चिन्त].

**ــ لانا** محاورہ. شوق پیدا کرنا، کسی کام پر اُکسانا، لگن ابھارنا، پھسلانا، دل لگانا. پونچھ چیٹک لاتے لاتے پھاندے میں بھاتے بھاتے پھسلاتے پھسلاتے دیدار کے شہر لگن لائے. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۷۴).

اک آن نہیں کل پڑتی ہے ہر آن کی چیٹک لانے میں
نہ داخل جھڑکی کھانے میں نہ شامل ناز اٹھانے میں

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۴۹).

**چیٹک (۲)** (ی مج، فت ٹ) (الف). حیرت انگیز کارنامہ، معجزہ، جادو، دھوکا، فریب (پلیٹس). (ب) صف. نادر، انوکھی، سحر کار. ایک ناری تھی اچھی طبیعت ہور چیٹک صورت کی. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [س: چتر + کا का + चित्र].

**چیٹک (۳)** (ی مج، فت ٹ) امث. دشقت، محنت، سرگرمی، مستعدی، مہارت (پلیٹس). [س: چیشٹ + کا का + चेष्ट].

**چیٹی** (ی مع) امث. رک: چیونٹی. حضرت سلیمان نے اس چیٹی کو بلا کر اپنے دست مبارک میں لیا. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۳۱). جب منشیہ کو ساتوک گیان ہو جاتا ہے تب وہ برہما سے لے کر چیٹی تک میں ایک ہی ابناشی پر ماتما کو دیکھنے لگتا ہے. (۱۹۲۸، بھگوت گیتا اردو، ۳۵۵). [ا: چیونٹی (رک) کی تخفیف].

**چیٹھی** (ی مع) امث. رک: چٹھی (پلیٹس). [ا: چٹھی (رک) کا ایک تلفظ].

**چیچا** (ی مع) امذ. گوشت کا اُبھرا ہوا ٹکڑا جو عورت کی فرج کے دونوں پاکھوں کے بیچ میں ہوتا ہے، ٹنا.

پہلے دیا دھتورا یعنی دکھا کے چیچا
شکرے کو جیسے بوٹی یہ کیا ہنر کیا ہے

(۱۷۶۱، زانی، د، ۴۸).

عادت پڑی ہوئی ہے طبیعت ہے ثانوی
مٹ جاتی ہے بھڑک، رہے چیچا اگر کھلا

(۱۹۳۸، عریاں، ک، ۷). [س: چوچ चुच्च].

**چی چاں** امث. بے سری آواز، شور و غل. کیا یہ موسیقی ہے کہ آپ آئے دن چند بے سرے لڑکے اور لڑکیاں سامنے لے آئیں اور ان سے چی چاں کروا کر یہ ثابت کردیں کہ عیب کرنے کے لیے بھی ہم میں ہنر موجود ہیں. (۱۹۶۹، جنگ، کراچی، ۲۹ دسمبر، ۲۰). [حکایت الصوت].

**چیچڑ (۱)** (ی مع، فت چ) امث. رک: چیچڑی. اس کی مثال ایسی ہی ہے جیسے چوہوں پر پسو، انسان پر جوئیں اور چوپایوں پر چیچڑ. (۱۹۶۳، حشرات الارض اور وھیل، ۳۰).

**ــ مکھی** (ــ فت م، شد کھ) امث. ایک طرح کی مکھی جو انسان، بلی، کتے، چوہے، چمگادڑ، گلہری اور پرندوں کو چمٹتی ہے عام مکھیوں کی طرح ان کے پر نہیں ہوتے، جسم پر سخت خول ہوتا ہے اور نوکیلے کانٹے موجود ہوتے ہیں، اس کے منہ میں تھوتھنی ہوتی ہے جس سے یہ سوراخ کرتی ہے (ماخوذ: حشرات الارض اور وھیل، ۱۹۵). [چیچڑ + مکھی (رک)].

**چیچڑ (۲)** (ی مع، فت چ) امث. رک: چیچڑا (پلیٹس).

**چیچڑی** (ی مع، سک چ) امث. جون کی شکل سے ملتا ہوا، قدرے لمبا کیڑا جو کتے، گائے، بھینس، بھیڑ، دنبے کے مختلف حصوں میں نہایت سختی سے چمٹا رہتا ہے اور ان کا خون چوستا ہے، قب: چچڑی مع تحتی الفاظ. اس کے بدن میں چیچڑیاں لگی ہوتی ہیں. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲: ۱۵). مینڈک کا خون یا اونٹ کا خون یا کتے کی چیچڑی کا پانی لگادیں. (۱۹۳۶، ترجمہ شرح اسباب، ۲: ۵۳). [رک: چچڑی].

**چیچڑیوں کا بخار** اسذ. **یہ مرض مرغیوں میں چیچڑیوں جوؤں اور سرخ جوؤں کی بدولت پھیلتا ہے** (گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۱۲۸).

**چیچک** (ی مج، فت چ) اسث. (طب) **ایک بیماری جس میں چھوٹے بڑے دانے یا پھنسیاں تمام بدن اور کبھی بعض دوسرے مقام پر نکلتی ہیں، اس کے ساتھ عموماً درد سر اور بخار اور درد کمر ہوتا ہے، یہ دانے ابتدا میں سرخ اور پکنے پر سفیدی مایل ہوجاتے ہیں اور ان میں پیپ پڑجاتی ہے، جدری، سیتلا.**

داغ چیچک نہ اس افراط سے تھے مکھڑے پر
کن نے گاڑی ہیں نگاہیں تیرے رخسار کے بیچ

(۱۸۱۰، میر، ک، ۴۱۴). دیہات میں تو عموماً موسم اچھا ہوتا ہے، یہاں مرض چیچک کی وجہ سے لوگ بہت پریشان ہیں. (۱۹۳۳، اقبال نامہ، ۱: ۲۷۵). [ف > ت: چیچک].

**— اَور رَنڈی (کَسبی) نِکَل کَر رَہتی ہیں/نِکلے بَغیر نَہیں رَہتی** کہاوت. **چیچک ضرور نکلتی ہے اور کسبی ضرور اغوا ہوتی ہے؛ بازاری عورت اگر نکاح کر بھی لے تب بھی اس کا اعتبار نہیں ایک نہ ایک دن گھر سے نکل جائے گی.** مثل مشہور ہے کہ چیچک اور رنڈی نکلے بغیر نہیں رہتی. (۱۹۲۱، اولاد کی شادی، ۳۲).

**— رو** (— و مع) صف. **جس کے منہ پر چیچک کے نشان ہوں.** بادشاہ چیچک رو و ضعیف العقل بست سالہ ڈرپوک بہت تھا. (۱۸۷۶، سنین اسلام، ۲: ۲۱۳). قاضی ہاشم صاحب آئے احمد آباد کے رہنے والے تھے چیچک رو تھے اور جسم دوہرا تو نہیں تھا ڈیوڑھا ضرور تھا. (۱۹۷۸، عزیز احمد، گریز، ۱۹۸). [چیچک + ف: رو (رک)].

**— زَدہ** (— فت ز، د) صف. **جسے چیچک ہوجائے** (جامع اللغات). [چیچک + ف: زدہ، زدن = مارنا].

**— کی کَھپلی** (— فت کھ، سک پ) اسث. **چیچک کے دانوں کا کھرنڈ.** زمانہ قدیم میں چینی چیچک کی کھپلی کو بھگو کر اس کا سادہ صحت مند انسان کے جسم پر خراش لگا کر رگڑتے تھے تاکہ اس پر بیماری کا ہلکا سا حملہ ہوکر جسم میں مدافعت پیدا ہوجائے. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۰).

**— گھر** (— فت گھ) اسذ. **وہ شفاخانہ جس میں چیچک کے علاج کا انتظام ہو یا جہاں چیچک کے مریض داخل کیے جاتے ہیں.** جب مس کوٹ سے مسجد خالی ہوئی تو دریا گنج کی چھاؤنی کی چیچک گھر بنی. (۱۹۰۶، مخزن، دسمبر، ۲۵). [چیچک + گھر (رک)].

**— مُتّصِلہ** کس صف (— ضم م، شد ت بفت، کس ص، فت ل) اسث. **کانفلوانٹ یا چیچک متصلہ شدید قسم ہے اس میں دانے پاس پاس اور آپس میں ملے ہوئے ہوتے ہیں، بڑی چیچک** (ماخوذ: کلیات علم طب، ۲: ۲۸۲). [چیچک + رک: متصلہ = ملی ہوئی].

**— مُنفَصِلہ** کس صف (— ضم م، سک ن، فت ف، کس ص، فت ل) اسث. **اسمال پاکس یعنی چیچک منفصلہ اس قسم میں دانے متفرق اور کم ہوتے ہیں اور علامات خفیف ہوتی ہیں، خسرہ** (کلیات علم طب، ۲: ۲۸۲). [چیچک + رک: منفصلہ = جدا].

**چیچو چیچ گُلیریاں، دو تیریاں دو میریاں** فقرہ. **بچوں کا ایک کھیل جس میں لکیریں کھینچ کر دیوار یا زمین پر اپنا اپنا حصہ بنا لیتے ہیں.** بچپن میں ہم ... چیچو چیچ گلیریاں دو تیریاں دو میریاں کا دلچسپ کھیل کھیلتے تھے اور دیواروں پر کوئلے سے ان گنت لکیریں کھینچتے تھے. (۱۹۴۵، تلخ، ترش اور شیریں، ۱۵).

**چیخ** (ی مع) اسث. **۱. زور دار آواز جو رنج و غم درد و کرب یا خوف وغیرہ کی حالت میں نکلے زور دار آواز، چلاہٹ.**

پھر ایسی چیخ دلی جان وہ زری سی یتیم
کہ گونجا ہیر فلک تب سے کر کہاتا ہے

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۳). رنڈیاں چیخ مار کر بھاگیں جو سوتی تھیں وہ بھی جاگیں. (۱۸۹۰، فسانہ دلفریب، ۱۶).

نکلی اک خوف و غم میں ڈوبی ہوئی چیخ
اٹھے جو فریب زندگی کے پردے

(۱۹۴۷، سنبل و سلاسل، ۲۱۸). اف، مارنا، نکالنا، نکلنا. **۲. پرندوں کا بچہ جس کے اڑنے کے پر نہ نکلے ہوں** (نوراللغات). [س: چیت کار चीत्कार].

**— اٹھنا** ف مر؛ محاورہ. **۱. چلا پڑنا، شور کرنا.**

ان کی محفل میں خدا جانے ہمیں کیا ہوگیا
بیٹھے وہ چپکے مگر ہم بے تامل چیخ اٹھے

(۱۸۸۶، دیوان سخن، ۲۳۹). **۲. جھلا جانا، مشتعل ہو جانا.**

بس چیخ اوٹھا حشر بھی دوزخ سے جب اوس کو
میرے دل سوزاں کے برابر سے نکالا

(۱۸۷۹، دیوان عیش (آغا جان دہلوی)، ۶۳). سامری ہوتا تو چیخ اٹھتا. (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۶۳۱).

ہوئے کچھ اس قدر خاموش ریوٹر
کہ چیخ اٹھے جناب پانیر تک

(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۱۳۶). جب دروزی ترکی بہ ترکی جواب دینے لگے تو وہ چیخ اٹھے ماروئی فرقہ کے عیسائیوں نے مسلمانوں کو خوب قتل کیا اور لوٹا. (۱۹۶۰، گل کدہ، جعفری، ۱۲۷).

**— (و) پکار** (— (و مج)، ضم پ) اسث. **۱. بلند پُر جوش آوازیں، ہاو ہو، شور و غوغا.** مسافروں کی گڑ بڑ، قلیوں کی چیخ پکار... سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۶۷). **۲. کسی امر پر توجہ دلانے کے لیے مسلسل آواز اٹھانے کا عمل.** سرسید کی چیخ و پکار نے اپنے مخالفوں میں بھی وہ اسپرٹ پیدا کردی جس پر قومی ترقی کا دار و مدار ہے. (۱۹۳۸، حالات سرسید، ۹۱). اف: پڑنا، کرنا، ہونا. [چیخ + (وعطف) + ا، پکار (رک)].

پیش کردہ

**— چاخ** امث . رک : چیخ (و) پکار . جب اس چیخ چاخ اور گالی گلوچ اور کوسم کاٹے کو بہت دیر ہوگئی تو آخر میرزا عابد حسین کی بیوی کو بولنا پڑا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱) . نو مشقوں کے شعروں پر چیخ چاخ یا طنز آمیز شعر پڑھنے کی کسی کو جرأت نہ ہوتی تھی . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۴۱) . [ چیخ + ا : چاخ (تابع) ] .

**— مار** صف مذ . بگلے کی طرح کا ایک آبی پرندہ جس کی گردن بہت اونچی ہوتی ہے اور جب بولتا ہے تو یوں لگتا ہے جیسے چیخ مار رہا ہے . بطخ ، ہنس ، راج ہنس اور چیخ مار آبی مرغ ہیں . (۱۹۷۵، حرف و معنی، ۱۷) . [ چیخ + ا : مار، مارنا (رک) ] .

**— مچانا** ف مر . شور کرنا، ہنگامہ برپا کرنا ، گھر سر پر اٹھانا .

جب مچائی ہے اس نے چمن میں چیخ
دیکھ اس کو ہوگیا ہے ہر ایک گل کا رنگ فق

(۱۸۲۴ ، مصحفی (فرہنگ آصفیہ) .

**چیخم چاخ** ( ی مع ، فت خ ) امث . رک : چیخ پکار (معنی نمبر ۱) . ایک چیخم چاخ مچادی سارا محل سر پر اٹھا لیا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۶۷) . اف : مچانا ، مچنا .

**— دھار/دھاڑ** امث . شور ، ہنگامہ ، رولا ، غل غپاڑہ . انسان کے رویے پر کس قدر اثر پڑتا ہے ذرا سا غصہ آنے ہی ، (ایڈرے نالن) Adrenalin خون میں گردش کرنے لگتی ہے اس سے پٹھے اکڑتے ہیں یہی جوش دلا کر چیخم دھاڑ اور مار کٹائی کراتی ہے . (۱۹۸۰، دجلہ، ۸۱) . [ چیخ + دھاڑ، دھاڑنا (رک) سے ] .

**چیخنا** ( ی مع ، سک خ ) ف ل . بلند آواز سے پکارنا ، شور و غل کرنا ، واویلا کرنا .

میں ترے صدقے گئی اے مری پیاری مت چیخ
مت جگا نیند بھرے لوگوں کو واری مت چیخ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳) . یہاں اتنی خاموشی کیوں ہے میں نے چیختے ہوئے پھر پوچھا ؟ (۱۸۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۵۹) . [ ا : چیخ (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**— چلانا** ف مر . رک : چیخنا . روئیں پیٹیں چلائیں ، حواس باختہ گرتی پڑتی کوٹھے سے نیچے آئیں . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۶) . ان کے ساتھ . . . نازی کتے غل کرتے بھونکتے چیختے چلاتے یا غوں غوں کرتے بھی ہیں . (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۵) .

**چید** ( ی مج ) امذ (قدیم) . اعتقاد ، عقیدت .

کہ جوں ایک شہزادہ دھو دل تے شک
کیا خدمت یک سانپ کی چید رک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۴) . [ مقامی ] .

**چیدہ** ( ی مع ، فت د ) صف . منتخب ، چھانٹا ہوا؛ چنا ہوا، عمدہ ، پسندیدہ .

تو محبت بخدا منتخب عالم ہے
شعر دیواں میں نہیں ہے جو تیرے چیدہ نہیں

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۰) .

سارے مضموں ہیں اے سحر چیدہ
کون سا شعر انتخاب نہیں

(۱۸۵۸ ، سحر ( نواب علی خاں ) ، بیاض سحر ، ۲۵۷) . شہر کے چیدہ رؤسا بھی التزاماً آیا کرتے تھے . (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی، ۱۳) . [ ف : چیدہ، چیدن = چننا (رک) سے ] .

**— چیدہ** ( — ی مع ، فت د ) (الف) صف . اچھے اچھے ، عمدہ عمدہ ، منتخب ، خاص خاص .

ذوق سخن ہوا ہے اب تو بہت ہمیں بھی
لکھ لیں گے میر جی کے کچھ شعر چیدہ چیدہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۸۸) . ان چیدہ چیدہ تعلقات کو تفصیل کے ساتھ متمیز کرنا اور ان پر بحث کرنا مفید معلوم ہوتا تھا . (۱۹۲۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۲۰۸) . (ب) م ف . کہیں کہیں سے ، جستہ جستہ .

خدا کی بات خدا جانے کوئی کیا جانے
پڑھا ہے میں نے بھی قرآن چیدہ چیدہ سہی

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ، گنجینہ ، ۸۵) . [ چیدہ + چیدہ (رک) ] .

**چیر (۱)** ( ی مع ) امث . ۱. دھجی ، لیر ، کترن .

درد سوں ہو سنے کے سار پیلی بندی نیلم کے رنگ کی چیر نیلی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۸) . اگر مریض گھر سے فاصلے پر ہو تو دس بارہ سیدھے بانس کے بدوں کو کپڑے یا گھاس کے کاڑیوں میں لپیٹ کر . . . دو تین جیبی رومال یا کپڑے کے چیریوں یا ایک پٹی سے باندھیں . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۱۳) . ۲. کپڑا ، لباس ، دوپٹا .

جھیں چنڑی پر تگٹ تاریاں کا کر آئے انگن
چیر کنارے کے تئیں انبر کماں لیا یا بسنت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۰) .

درو پدی کا سردربار لگا کھینچنے چیر
مبتلا آفت تارہ میں ہوئی وہ دلگیر

(۱۹۳۶ ، حرف نا تمام ، ۶۵) . ۳. گھر جو گھاس اور پولے وغیرہ سے بنایا جائے ، چھپر .

سو جا یک جنگل میں پڑیا باٹ چھوڑ
دیکھیا بائیں یک چیر بندی بجوڑ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵۱) . ۴. درخت کی چھال ، درخت کی چھال کا لباس (پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت) . [ س : चीर ] .

**چیر (۲)** ( ی مع ) امث . ۱. شگاف ، زخم ، درز . اس کا گنا سی او - ایل ۵۴ کے مقابلہ میں کم موٹا اور اس میں اکثر دراڑیں (چیر) بن جاتی ہیں . (۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، یکم مارچ ، ۳) . ۲. ( بانک ہنوٹ ) حریف کے سینے یا پیٹ پر چھری کی نوک کی

**ضرب جو ہار ہو جائے۔** سر و ہی نکالوں، اور ایک چیر میں کافر کو مثل خیار تر دو پارہ کردوں۔ (۱۹۵۴، اپنی سوچ میں، ۶۲)۔ ۳. (کشتی) ایک داؤ، حریف جب پشت پر ہو تو اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کا داہنا ہاتھ اور بائیں ہاتھ سے بایاں ہاتھ یا انگلیاں چیرتے ہوئے نکل جانا (ماخوذ: رموز فن کشتی، ۱: ۱۲۴)۔ ۴. حریف کی رانوں کے درمیان پیشاب گاہ کے مقام پر تلوار کی کاٹ جو کھینچ کر ناف تک پہنچادی جائے (ا پ و، ۸: ۵۲)۔ ۵. کسی چیز کو درمیان سے کاٹ کر بنائے ہوئے حصے۔ بھینس کی کھال ... کو بالکل درمیان سے چیر کر دو پھانکیں یا چیر کر لو۔ (۱۹۴۰، معدنی دباغت، ۱۴۵)۔ [ا: چیر، چیرنا (رک) سے اسم مصدر]۔

**ــ آنا** ف مر۔ شگاف آنا، زخم آنا (بندوق کی ڈور سے) (جامع اللغات)۔

**ــ پھاڑ** امث۔ چیرنے پھاڑنے کا عمل، جراحی کا عمل، آپریشن۔ ظاہر ہے کہ پہلی آیت میں سینہ کی چیر پھاڑ کا کہیں ذکر نہیں ہے۔ (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۶۲۲)۔ انہوں نے نہیں معلوم گھن کھا کر یا ڈر کر چیر پھاڑ سے کنارہ کیا۔ (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۴۲)۔ وہ کہتے ہیں کہ انگریز اور امریکن ڈاکٹر محض بوچر ہیں ان کو چیر پھاڑ کے سوا کچھ نہیں آتا۔ (۱۹۲۰، برید فرنگ، ۱۳۸)۔ [چیر + ا: پھاڑ، پھاڑنا (رک) سے]۔

**ــ جانا** ف مر۔ زخم آجانا، پھٹ جانا، شق ہو جانا۔

اگر پیچھے ستی دامن گیا چیر
تو یوسف کی نہیں کچھ ہے گی تقصیر
(۱۸۹۷، عشق نامہ، ۱۲۵)۔

**ــ چیر کرنا** ف مر؛ محاورہ۔ ٹکڑے ٹکڑے کرنا۔

پلک تیر، ابرو کماں بے نظیر عشاقاں کے سینے کرے چیر چیر
(۱۶۹۷، ہاشمی، مثنوی عشقیہ، ۸)۔

**ــ دو ضربہ** (ــ و مج، فت ض، سک ر، فت ب) امث: ہنوٹ کے ایک داؤ کا نام۔ ہنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی ... چیر دو ضربہ ... ان کے سوا کچھ اور ہاتھ بھی نامی و گرامی ہیں۔ (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۴۴۸)۔ [چیر + دو (رک) + ضرب (رک) + ہ، لاحقۂ نسبت]۔

**ــ ڈالنا** ف مر۔ ۱. کاٹنا، پھاڑ دینا۔ آنکڑے کو اس بیٹھے ہوئے آدمی کے منہ میں ڈال کر ایک طرف کا گل پھڑا پشت تک چیر ڈالتا ہے۔ (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۴)۔ ۲. شگاف کرنا۔ جب دستہ آر پار نکل جائے تو اسی سرے کے درمیان آری سے چیر ڈال کر کسی لوہے یا لکڑی کی پھال ٹھونک دیں اور بڑھے ہوئے حصے کو آری سے کاٹ دیں۔ (۱۹۷۰، اصول دھات کاری، ۵۳)۔

**ــ کر اینٹ رکھ دینا** محاورہ۔ (بازاری) بہت ایذا دینا (اصطلاحات پیشہ وراں، سنیر، ۷)۔

**ــ گھر** (ــ فت گ) امذ۔ چیر پھاڑ کرنے کی جگہ؛ مُردہ خانہ؛ اسپتال کا وہ حصہ جس میں پوسٹ مارٹم کیا جاتا ہے۔ علی اکبر کانسٹبل ... نعش مقتولہ کے ہمراہ چیر گھر پر گیا تھا۔ (۱۹۰۸، عیاروں کا عیار، ۸۱)۔ [چیر + ا: گھر (رک)]۔

**چِیر (۳)** (ی مع) امث ~ چیل، چیڑ۔ ایک درخت جو پہاڑوں میں ہوتا ہے جس کا پھل چلغوزہ ہے، صنوبر، لاط: Pinus Excelsa, Pinus Gerardina, Pinus Longifolia (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [رک: چیڑ]۔

**چِیر (۴)** (ی مع) صف۔ رک: چیرہ (تراکیب میں بطور جزو اول مستعمل)۔

**ــ دَست** (ــ فت د، سک س) صف۔ رک: چیرہ دست۔ مزید براں ... اہل روم پر چیر دست اور قوی شوکت ہونا ... بھی اہل شام کو ... گرویدہ کر چکا تھا۔ (۱۹۰۵، خلافت بنو امیہ، ۱: ۵۵)۔ [چیر، چیرہ (رک) + دست (رک)]۔

**چِیر (۵)** (ی مع) امث۔ ریشمی ململ۔ چیر دہلوی (ریشمی مل مل) فی تھان ۱۶ تنکہ۔ (۱۹۵۳، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت، ۱: ۲۸۸)۔ [س: چیر चीर]۔

**چِیر** (کس چ، فت ی) امث۔ خصوصی شعبۂ علم جو کسی مقتدر کے نام پر قایم ہو۔ یونیورسٹی کے شعبۂ عمومی میں ڈاکٹر محمود حسین کے نام کی چیر قائم ہوگی۔ (۱۹۸۳، خطبات محمود، ۱۳)۔ [انگ: چیر: Chair]۔

**چِیرا** (ی مع) امذ۔ ۱. شگاف، نشتر کا شگاف، آپریشن۔ یہاں ناسور کو پھر چیرا لگا۔ (۱۸۸۳، دربار اکبری، ۵۳۴)۔ اسسٹنٹ سرجن سے چیرا لگوایا۔ (۱۹۴۰، خطوط محمد علی جوہر، ۲۷۴)۔ اف: دینا، لگانا، لگنا۔ ۲. بکارت، دوشیزگی (فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. (کھیل) چوپڑ کے ہر حصے کے بیچ کے خانے اور سرے کے خانے میں چلیپے کی شکل بنی ہوئی ہے، جس پر گوٹ پیٹی نہیں جاتی، اس خانے کو اصطلاحاً چیرا کہا جاتا ہے (ا پ و، ۸: ۱۵۶)۔ ۴. (پیمائش میں) کھیت کی مثلثی تقسیم در تقسیم، ستون وغیرہ جو اس تقسیم کے نشان کے طور پر لگائے جائیں (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ا: چیر (رک) + ا: ا، لاحقۂ نسبت]۔

**ــ اتارنا** محاورہ؛ ف مر۔ (بازاری) ازالۂ بکارت کرنا، بکارت توڑنا، بے عزت کرنا، آبرو لینا، عزت لینا (فرہنگ آصفیہ)۔

**ــ اترنا** محاورہ۔ چیرا اتارنا (رک) کا لازم (جامع اللغات)۔

**ــ بند** (ــ فت ب، سک ن) صف۔ دوشیزہ، باکرہ، کنواری، انچھیڑ (فرہنگ آصفیہ)۔ [چیرا + بند (رک)]۔

**ــ توڑنا** محاورہ۔ رک: چیرا اتارنا (نور اللغات)۔

**ــ ٹوٹنا** محاورہ . **چیرا توڑنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات) .

**ــ والی** صف مث . **رک : چیرا بند** ( پلیٹس ) .

**چیرا (۲)** ( ی مع ) امذ ؛ ~ چیرہ . **۱. ایک طرح کی رنگین یا منقش پگڑی .**

اے شوخ ترے سر پہ عجب چیرہ زری ہے
اور جامہ دو دامی کا بسایا اگری ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۷۷) .

بنا میرا جب چیرا باندھے جمدھر کے واری گئی
اری اے ماں ، بنرے کے واری گئی اری اے ماں

(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۵۶) . **۲. (پارچہ بافی) ماڑواڑی بندوؤں کی پگڑیوں کے لیے تیار کیا ہوا کپڑا جو عموماً سرخ رنگ کا ہوتا ہے .**

چیرا میں تیس گز کا باندھوں گا سرخ ہی باندھنوں کا پرلوں گا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۸۶) .

گئے بہتوں کے سر لڑکوں نے جو یہ باندھنوں باندھے
شہید اک میں نہیں ان باندھنوں کے سرخ چیروں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۴) .

نہیں لٹ پٹا سرخ چیرا بندھا ہے
یہ جلاد خوں سر چڑھا ہے کسی کا

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۶) . [ س : چیر + کہ : चीर + क: ] .

**ــ اُتارنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : پگڑی اتارنا .**

بال گوندھے ہیں تو چیرا مت اتار
خوب نہیں لگتے کسی کو زینہار

(۱۷۳۳ ، آبرو ( اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۷ ) ) .

**ــ بدلنا** محاورہ . **رک : پگڑی بدلنا .**

تصور کیجئے گر اوس زری دستار والے کا
عجب کیا آفتاب حشر سیں چیرا بدل سکئے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۷۰) .

**ــ بند** ( ــ فت ب ، سک ن ) صف مذ . **چیرا ( پگڑی ) باندھنے والا ، دستار بند ؛ طبیب ، حکیم** ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ چیرا + ف : بند (رک) ] .

**چیرا** ( ی مج ) امذ . **ملازم ، خادم ، غلام ؛ چیلا .**

ہم کمیں چیرے ہیں جی کوں وار پھیرے ہیں
ہر طرح سیں تیرے ہیں اور ترے کہاویں گے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰۶) . جو آدمی اس حکیم کے ملنے کی آرزو کر کے آتا وہ چیرا اس کی شکل لکھ کر افلاطوں کے پاس لے جاتا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۷) . [ چیلا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیراپھاڑی** ( ی مع ) امث . **چیرنے اور پھاڑنے کا عمل ؛ کاغذ یا کپڑے کو پرزے پرزے کرنا** (وضع اصطلاحات ، ۲۴۰) . [ رک : چیرا + ا : پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیرائی** ( ی مج ) امث . **غلامی ؛ شاگردی ، چیلا ہونا** (پلیٹس) . [ رک : چیرا ( ی مج ) + ا : ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیربوٹہ** ( ی مع ، و مع ، فت ٹ ) امذ . **ایک ہندوستانی دوا ہے اور وہ ایک تخم ہے کہ سخت اور ریٹھے کے برابر ہوتا ہے** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۰) . [ مقامی ] .

**چیرت** ( ی مع ، فت ر ) امث . **لباس .**

ازل تیچ ابد میں نپایا یو کل بھوت تیچ نہایت میں چیرت بدل

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۳) . [ چیر (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**چیرٹ** ( ی لین ، کس ر ) امذ . **قدیم زمانے کی چوپہیا گاڑی جس میں نشست پیچھے ہوتی تھی ، رتھ .** پہاڑ کے اوپر بہت دور تک بگھی و چیرٹ برابر اڑے ہوئے جاتے ہیں . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۹۴۶) . [ انگ : Chariot ] .

**چیرٹی** ( ی لین ، کس ر ) امث . **خیرات .** نئے فیشن والے کہتے ہیں کہ وہ تھے نرے بے وقوف انہیں لازم تھا کہ فوراً جھوٹ موٹ کا چیرٹی فنڈ کھولتے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۰ : ۴) . [ انگ : Charity ] .

**چیرز** ( کس چ ، فت ی ، سک ر ) فقرہ . **کلمۂ تعریف ، حد درجہ خوشی کے موقع پر مستعمل .** ہر طرف سے چیرز کی آوازیں آتی تھیں . (۱۸۹۹ ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۶) . جس وقت چندوں اور وظائف کے اعلانوں کی گرم بازاری تھی اس وقت اسٹریچی ہال چیرز سے گونج رہا تھا . (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۱۵) . ٹیلی فون پر گفتگو ختم کرنے سے پہلے چیرز ضرور کہتا . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۹۰) . [ انگ : Cheers ] .

**چیرگی** ( ی مع ، فت ر ) امث . **غلبہ ، طاقت ؛ زبردستی .**

نہیں ہے زبردستی ہور خیرگی کیا زیر دستاں پر توں چیرگی

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۴۱) . فیل گرانبار نے آثار چیرگی دکھائے اور اپنے حریف کو عاجز کیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۰) . [ رک : چیرہ + گ بدل ہ + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیرمین** ( فت مج چ ، ی ، سک ر ، ی مج ) امذ . **صدر محکمہ ، میر مجلس ، کسی ادارے کا سربراہ ، تنظیمی ڈھانچے یا اس کے شعبے کا صدر .** تم نے ابھی اپنے جناب چیرمین کی زبانی سنا . . . کہ کوئی وجہ نہیں ہے کہ ہندوستان کا ملک یورپ کے ملک سے پیچھے رہ جائے . (۱۸۶۴ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱) . جناب چیرمین ! اس معزز ایوان میں جو مسئلہ زیر بحث ہے وہ کسی ایک جماعت یا کسی ایک گروہ سے تعلق نہیں رکھتا . (۱۹۷۵ ، انداز بیان ، ۵۸۶) جب ملک تقسیم ہوا تو واجبات اور اثاثوں کی کمیٹی کے چیرمین ممتاز حسن صاحب مقرر ہوئے . (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۲۸) . [ انگ : Chairman ] .

**— شپ** (— کس ش) اسث . **صدارت ، سرپرابی .** مندرجہ بالا ۳۳ صاحبان عدلیہ فوقیہ کی چیرمین شپ میں انٹرویوز کے نمبر دے کر اپنی رائے کا اظہار کریں گے . (۱۹۷۳ ، آسان اسلامی آئین ، ۹۱) . [ انگ : Chairman ship ] .

**چیرن/چیرنی** ( ی مع ، فت ر/سک ر ) اسث . **(معماری) سطح میں باریک گہری لکیر بنانے کا نوک دار آہنی قلم** (اپ و ، ۲ : ۴۷) . [ ا : چیر (رک) + ا : ن لاحقۂ آلہ/نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ] .

**چیرنا (۱)** ( ی مع ، سک ر ) ف م . **۱. پھاڑنا ، ٹکڑے کرنا ، شگاف دینا ، شق کرنا ؛ کھولنا .**

کہ جب چارمہ کا توں سر و ر ہوا
سو تب سانپ کوں چیر حیدر ہوا
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۸) .

یوں پیر سو خدا ہوا خدا سو پیر
توں بیچ دوئی کوں سٹ دے چیر
(۱۷۶۴ ، چھ سر بار ، ورق ، ۶۵) .

عاشق کے ساتھ کینہ قاصد نہ تھا تو پھر کیوں
اس نے چھری سے میرے خط کا لفافہ چیرا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷) .

اس عظم رمیم سے ہما ہی نکلا
دل بندے کا چیرا تو خدا ہی نکلا
(۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۶۴) . **۲. چرانا (مال وغیرہ کے ساتھ) .** ارے یارو ذرا اور مال چیرا جائے تو لطف ہو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۲۹) . **۳. پیرنا ، پانی کاٹنا .** کوئی شیر کی پیرائی سیکھتا ہے ، کوئی ملاحی چیرتا ہے . (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد (فرہنگ اثر)) .

سمندر کو نہ چیرو گے خدا کا نام اگر لے کر
یقیں مانو کہ ساحل تک سفینہ بھی نہ آئے گا
(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۹۸) . [ س : چیری (ت) चीरय(ति) ] .

**— پھاڑنا** ف م . **رک : چیرنا معنی نمبر ۱ .** درندوں نے انھیں چیر پھاڑ فنا کر دیا . (۱۸۸۷ ، سخن دان فارس ، ۲ : ۱۰۲) . درندے سے مراد ایسا جانور ہے جو چیرنے پھاڑنے والا ہو . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۹۱) .

**چیرنا (۲)** ( ی مع ، سک ر ) امذ . **۱. (معماری) استر کاری میں بنے ہوئے پھول بوٹوں کو صاف کرنے اور کور کنارا جمانے اور تھپکنے کا تھاپی کی وضع کا چھوٹا اوزار** (اپ و ، ۱ : ۱۲۳) . **۲. (خراطی) بیلن یا پائے کے کسی حصے میں گہرائی کھرادنے کے چھوٹے بڑے دھاردار آہنی اوزار** (اپ و ، ۱ : ۱۷۳) . [ ا : چیر ، چیرنا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چیرنی** ( ی مع ، سک ر ) اسث . **۱. (سنگ تراشی) ستون کی کرسی کے حصے میں مٹکی اور بیٹھک کے درمیان کا گہرا کٹاؤ جو مٹکی کو بیٹھک سے جدا کر کے دکھاتا ہے** (اپ و ، ۱ : ۶۱) . **۲. (خراطی) کھرادی پائے کا کھرادا ہوا گہراؤ جو دو قسم کی بناوٹوں کے درمیان ہو** (اپ و ، ۱ : ۱۷۳) . [ ا : چیر ، چیرنا (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ و کیفیت ] .

**چیرو** ( ی مع ، و مع ) امذ . **سرخ رنگ کا کچا سوت جو ولایت سے آتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چیروا** ( ی مج ، ضم نیز سک ر ) امذ . **رک : چیرا ( ی مج )** (پلیٹس) .

**چیروان** ( ی مع ، سک ر ) صف . **تیز ، چیرنے والی .** ایسی چیروان نادر باڑہ دھرتا ہے کہ اوس کا باڑہ رکھا کچا نیمچہ ولایتی کا کام کرتا ہے . (۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۹۷) . اس ہیبت ناک شکل سے کہ ناک کان کٹے ہوئے . . . خون کی بھبک آتی ہوئی تیغہ چیروان باڑہ کا کاندھے پر رکھا ہوا شلنگیں لگا رہا ہے . (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۱۸۱) . [ ا : چیر ، چیرنا (رک) + وان ، لاحقۂ صفت ] .

**چیرو (تو) چار بگھارو (تو) پانچ** فقرہ ؛ روزمرہ . **۱. (عور) موٹی تازی بھدیسل عورت کے لیے بولا جاتا ہے .** ارے بیچاری بڑی نازک لہر ہیں ، چڑیا کی چیب مانڈے کا پھپھولا کھا کر جیتی ہیں ہاں تمہاری طرح تھوڑی ہوں ، چیرو تو چار بگھاور تو پانچ . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۹ : ۱۰۶) . **۲. تیز ، چالاک (عورت).** آج کل جیسی چالاک چیرو چار بگھارو پانچ لڑکی نہیں ، دبی دبائی اور سیدھی سادھی تھی . (۱۹۳۱ ، نوحۂ زندگی ، ۲۵) .

**چیروں** ( ی مج ، و مج ) اسث . **چیرا (رک) کی تانیث .** بزار افسوس ایسی مہاسندر کو راجہ کی بیٹی کی چیروں بناؤں . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۷) . [ چیر ، چیرا (رک) کی تخفیف + وں ، لاحقۂ صفت ] .

**چیرہ (۱)** ( ی مع ، فت ر ) صف . **دلیر ؛ غالب ، فتح مند ؛ سرکش ، منہ زور ؛ زورآور .**

بد اندیش یوں مجھ پر چیرہ ہوا — منجے روز روشن ہی تیرہ ہوا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۱) . متکلمین کی ان غلطیوں نے چیرہ کر دیا ہے اور وہ لوگ سمجھتے ہیں کہ جو کچھ یہ متکلمین کہتے ہیں وہی مسلمانوں کا مذہب ہے . (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۰۷) . [ ف ] .

**— چنگ** (— فت چ ، غنہ) صف . **رک : چیرہ دست .**

یہ کہتے تھے کی بار ہا میں نے جنگ
ہوا ہوں دلیروں پہ میں چیرہ چنگ
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲۹) . [ چیرہ + چنگ (رک) ] .

**ــ دَست** (ــ فت د ، سک س) صف . **غالب ، فتح مند ، زور آور ، زبردست ؛ ماہر ؛ چابک دست .**

پکڑ لیا یا دشمن جو تھا چیرہ دست
جو اس تھے ہوتا تھا ہن کوں شکست
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۹۲) .

وہ چیرے تھے سب پر پڑا چیرہ دست
تو دہشت سے آنے لگے اوس کو دست
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۷۸) .

گیا شاہ توراں جو کھا کر شکست
دلیران ایراں ہوئے چیرہ دست
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۳۸۲) .

اتنا تو کھل گیا ، کہ قوی ہے جوان ہے
کیا سب سے چیرہ دست یہی پہلوان ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۸) . [ چیرہ + دست (رک) ] .

**ــ دَستی** (ــ فت د ، سک س) امث . **۱. غلبہ ، طاقت ، برتری .**

دکھائے چیرہ دستی آہ بالا دست گر اپنی
تو مارے ہاتھ دامان قبائے چرخ اطلس میں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۷) . ان کی چیرہ دستیاں ہمارے ماحول میں قابل التفات بھی نہیں ہوتیں . (۱۹۸۳ ، نذر حمید احمد خاں ، ۱۰۳) . **۲. زبردستی ، ظلم ؛ سرکشی .**

بہادر سوں گر چیرہ دستی کیا ہمایوں سوں جیوں شیر مستی کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۹) .

یو ہے کون جو چیرہ دستی کیا
گولی میں او باگاں سوں مستی کیا
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۷۴) . مہمان نے کہا کیا سب ایک ہی طرح کی چیرہ دستی کرتے ہیں . (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۰) . جو . . . چیرہ دستیوں کے خلاف آواز بلند کر سکتے تھے وہ مارے جا چکے تھے . (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۱۶) . [ چیرہ + دست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیرہ (۲)** ( ی مع ، فت ر ) امذ . **رک : چیرا (۱) .** ڈاکٹروں کا خیال تھا کہ چیرہ دیئے بغیر عقل داڑھ کا نکلنا ناممکن ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۲۵) .

**چیرہ (۳)** ( ی مع ، فت ر ) امذ . **رک : چیرا (۲) .** دیگر چیرہ ، کمر بند ابر بشم باف . (۱۶۱۷ ، توزک جہانگیری ، ۱۹۰) .

ہے بہت جھل جھلاٹ تجھ رخ پر
مجھ کو اس چیرۂ زری کی قسم
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۵) . بجواڑہ بھی ایک پرانا قصبہ ہے . . . سفید چیرہ پٹکا سنہری آنچل دار وہاں کا بند میں مشہور ہے . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۹۵) . سنتے ہیں کہ آپ کا لباس زرد ہے اور چیرۂ زعفرانی سر پر باندھ کے آئے ہیں یہ رنگ بھی چوکھا رہے گا . (۱۹۱۵ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۱۸) .

**ــ پَرَم نَرم** کس اضا (ــ فت پ ، ر ، ن ، سک ر) امذ . **اکبری عہد کا ایک اونی کپڑا .** چیرہ پرم نرم : آئین شال پشمینہ . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۷۸) . [ چیرہ + پرم نرم (مقامی) ] .

**ــ پوش** ( ــ و مج ) صف . **پگڑی باندھنے والا ، قب : چیرا بند .** ان میں سے ایک اردلی کا اور دوسرا چیرا پوشوں کا مہاراجہ صاحب کی اردلی خاص میں ہیں . ( ؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۱۹۱) . [ ا : چیرہ + پوش (رک) ] .

**چیری (۱)** ( ی مج ) امث . **خادمہ ، کنیز ، لونڈی .**

پڑی کھلبلی سندریاں رانیاں تل اوپر ہویاں داسریاں چیریاں
(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۷۹) .

نہ بھاوے منجے پیوبن ہور کچ
میں تیری ہوں چیری منجے آپ راب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳) .

چیری ہیں اس کی ارسی رسبھا و رادھکا
پربھو نے پھر بنائی نہیں ویسی دوسری
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۰) .

سب کے سب گھڑ گنجیاں ساری کی ساری ڈھیریاں
دیکھ لیں بس ہم نے رانی جی تمہاری چیریاں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

پانوں دھلن کو چیری لوں گی تو خصم چڑھن کو گھوڑا
(۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۲۴) . [ چیر : چیرا = چیلا کی تخفیف + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ سَب کے پانو دھووے آپنے دھوتی لَجاوے** کہاوت . **دوسروں کی مدد کرتا ہے اپنے رشتے داروں کی نہیں کرتا** (جامع اللغات) .

**چیری (۲)** ( ی مج ) امث . **۱. آلو بالو ، شاہ دانہ .** چیری کے دو دانوں والے پھل کی طرح جو بظاہر باہم دگر علیحدہ نظر آتے ہیں مگر دراصل انہیں فصل میں وصل کا لطف حاصل ہے . (۱۸۶۱ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۷۱) . بعض لوگوں نے اپنے باغیچوں میں چیری کے درخت اور یاسمین اور بنفشہ کے پودے لگائے تھے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۳) . **۲. ایک طرح کی سرخ شراب .**

دیو چیری برانڈی نانی کو سنو قولی وہ ہے نواب آدم
(۱۸۳۵ ، مجموعۂ رنگین (ق) ، ۲۷) . [ انگ : Cherry ] .

**چیرے** ( ی مع ) امذ ؛ ج . **چیرا (رک) کی جمع یا مغورہ حالت، مرکبات میں مستعمل .**

**ــ بَند** ( ــ فت ب ، سک ن ) صف . **دوشیزہ ، باکرہ ؛ حکیم ، طبیب ، معالج** (جامع اللغات) . [ چیرے + بند (رک) ] .

**ــ والا** امذ . **پگڑی باندھنے والا ؛ طبیب یا حکیم کا خطاب جس کو چیرا پہن کر شاہی دربار میں جانے کی اجازت ہوتی تھی .**

مجھے کہہ کا کر بزی چیرے والے
کہ وقت سیر نافرمان پہنچا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۶) .
بن زناخی کے جیا اچھی نہیں ہونے کی میں
چیرے والے نے عبث نسخہ لکھا کس واسطے
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۶۴)) . حکیم کا نام لو تو چیرے والا اور دھوبن کا نام لو تو اجلی کہو . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۵) . چیرے والا یعنی حکیم طبیب . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۲۱) .

**— والی** صف مث . **دوشیزہ ، باکرہ** (جامع اللغات) .

**چیریو** (کس چ ، فت ی ، سک ر ، و مع) فقرہ . **کلمۂ تحسین ، خوشی کے موقع پر مستعمل .** سب نے چیریو ، کہہ کہہ کے گلاس منہ کو لگائے اور پھر سب زور زور سے گانے لگے . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۱۲۸) . [ انگ : Cheer سے ] .

**چیڑ/چیڑھ (۱)** (ی مع) امذ ؛ ~ چیر ، چیل . **ایک درخت جو ستر فٹ اور کبھی اس سے بھی زیادہ بلند ہوتا ہے ، تنا لمبا اور سیدھا ، پتے قدرے چوڑے ، لمبے ، نازک بغیر کنگروں کے نو سے بارہ انچ لمبے ہوتے ہیں جو دو تین برس تک نہیں گرتے اس کی لکڑی عمارت سامان آرائش اور صندوق وغیرہ بنانے میں کام آتی ہے ، دیودار ، صنوبر ہندی .** چیڑ ، عمارتی لکڑی کا نام ، چیڑھ . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۱) .
بھیڑیوں کے غول پھرتے ہیں بنوں میں چیڑ کے
تاکہ جو مل جائے وہاں آوارۂ دشت بلا
(۱۸۷۸ ، کلیات نظام حالی ، ۲ : ۲۷) . چیڑ کی لکڑی کتب خانہ کی الماریوں کے لیے سب سے زیادہ موزوں ہے . (۱۹۶۱ ، انتظام کتب خانہ ، ۲۳) . چیڑھ ، دیودار ، سرو اور مور پنکھی اس گروہ کی مشہور مثالیں ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۹) . [ س : चीड़ा चीढा ؛ کشمیر ] .

**چیڑ (۲)** (ی مع) صف . **سخت ، کڑا ؛ بد قسمت ، منحوس .** ہت و قویس بھی تن دھرتے ہیں ، جسے چیڑ ناپاک دیوانگی کے یہ جتا اس تن سوں شہوت ، حرص ہوا خمس کا مورچا اس کی صحبت سب اسی آزار ہوتا ہے . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵) . [ مقامی ] .

**چیڑ (۳)** (ی مع) امذ . **ایک قسم کا دیسی لوہا ؛ (جفت سازی) جوتے کے لیے چمڑا صاف کرنے کا عمل** (شبد ساگر) . اف : کرنا . [ مقامی ] .

**چیڑا** (ی مع) امذ . رک : چیرا = چیلا (پلیٹس) .

**چیڑنا** (ی مع ، سک ڑ) ف م . رک : چیرنا . گھوڑے کو اس کی طرف چیڑا . (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۳) .

**چیڑی** (ی مع) امث . رک : چیری = لونڈی (پلیٹس) .

**چیڑے کہنہ والا** (ی مع ، ضم ک ، سک ہ ، فت ن) صف مذ . **ایسا شخص جو گلیوں میں پھر کر پرانا زر تار لباس وغیرہ خریدے** (ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۲۲۲) .

**چیڑھ** (ی مع) امث . **بالوں کی چکناہٹ** (سندھی نامہ ، ۲۳۴) . [ چیڑھنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**چیڑھنا** (ی مع ، سک ڑ ھ) ف م . **(جفت سازی) چمکانا ، لئی سے پنوں اور تلی کو وصل کرنا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۳) . [ مقامی ] .

**چیز (۱)** (ی مع) امث . **۱. شے ، جنس ، سامان .** جو کوئی خدا کوں پوجتے سو لوکاں کوں ای چیزاں کا جزو کہہ سکتا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۰) .
کہ جو چیز دیتے ہیں جس کوں کریم
نہیں اوسیں کہو ہیں (کذا) ہیں حضرت رحیم
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۹۸) .
دوکانوں میں پڑے ہیں ہوند دو جب
کہ اون میں حق نے دو چیزاں کئے تب
(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۲۵) . ڈرائینگ روم میں بھونپو والا آلہ فوٹو گراف مع قوالیوں نعتوں تھیٹر کی چیزوں اور غزلوں کے ریکارڈوں کے انبار کے موجود تھا . (۱۹۷۶ ، سالنامہ نقوش ، لاہور ، جنوری ، ۶۴) . **۲. زیور ، جواہر ، گہنا پاتا .** کیا خدا نہ کرے بیچ ڈالنے کی نیت ہے . . . چیز صندوقچے نہ پڑی رہی مہاجن کے پاس رکھی رہی . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۴۳) . **۳. گیت ؛ راگ ، ٹھمری ؛ ٹپہ ؛ غزل .** استاد کو تو یہاں تہ کر رکھئے کوئی چلتی پھرتی چیز کہئے کہ ہم بھی خط اٹھائیں . . . کوئی ٹھمری ، ٹپہ کہئے . (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۱۴۱) . سکھیاں ایک صف میں کھڑی ہو کر ناٹک کی تصنیف کی ہوئی کوئی چیز گائیں . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰) . اف : چھیڑنا ، گانا . **۴. امانت ، دھروڑ** (نور اللغات) . **۵. حقیقت ، وقعت ؛ رونق .**
سب چیز اس چھپا ہے تے ہے کیا نور اندھارا خیر و شر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۵) .
نہال قامت نو خیز ہونے گا اک چیز
یہ یاں دماغ کہاں ، اتنی باغبانی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵) . دیکھیں تو سہی تم ہو کیا چیز ؟ جس شخص کی یہ راہ نہ ہو وہ حکمت میں کوئی چیز نہیں . (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۳) . **۶. مٹھائی ، شیرنی (جو بچوں کو دی جائے) .** اجی حضرت ہمیں تو بھوک لگی ہے ، چیز دو . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۲) . **۷. (بڑی کے ساتھ) قرآن شریف .**

جب بڑی چیز کہیں گی تو قرآن شریف سے مراد ہو گی۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۷۶)۔ ۸. **دوست، ہم جنس، ساتھی، رفیق۔** آپ تو ہماری چیز ہیں، ہم سے بچکر کہاں چلے تھے۔ (۱۸۹۲، سفر نامہ روم و مصر و شام، ۱۱۹)۔ ۹. **(طبیعیات) مادّہ** (پلیٹس)۔ [ف]۔

**ــ بَست** (ــ فت ب، سک س) اسٹ۔ **اسباب، اثاثہ، سامان۔**

کچھ چرائی ہم نے تیری چیز بست
کیا بگاڑا تیرا کیا ڈھالا میاں

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۲۱)۔ یورپ میں انسانوں کو محض چیز بست کی سی ... جو حیثیت حاصل تھی عیسائیت کی آمد سے اس میں اگر کوئی تبدیلی ہوئی تو وہ صرف کلیسائی منصب داری کے دائرے کے اندر ہوئی۔ (۱۹۷۲، روح اسلام، ۲۰۷)۔ [چیز + ا: بست (رک)]۔

**ــ بَسط** (ــ فت ب، سک س) اسٹ۔ **رک: چیز بست۔** لو یہ بیس روپے ہیں لو، اور جا کر اپنی شادی کی چیز بسط خرید لاؤ۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۴۵۴)۔ [چیز + بسط، بست (رک) کا ایک روپ]۔

**ــ دیگَر** کس صف (ــ ی مع، فت گ) صف۔ **مختلف، اور بات؛ الگ بات۔** کل تو کوئی اس نتھ کا خواہاں نہ تھا اور ہاتھ لگانا تو چیز دیگر آنکھ اٹھا کر بھی کوئی نہ دیکھتا تھا۔ (۱۸۷۴، نتائج المعانی، ۴۹)۔ [چیز + دیگر (رک)]۔

**ــ کَرنا** محاورہ۔ **با وقعت کرنا، بارور کرنا؛ ٹھکانے لگانا۔** ریاضت ہماری مشقت ہماری چیز کریں۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۸)۔

محبوں کے کام میں اخلاص دے یا رب مدام
ان کی ہمت کو بڑھا دے ان کی محنت چیز کر

(۱۹۰۹، گلزار بادشاہ، ۱۲۹)۔

**ــ میں چیز** (ــ ی مج، ی مع) م ف۔ **ہر شے میں سے۔** جیز میں چیز اور بست میں بست پیسہ دھیلا ادھی دمڑی روٹی ٹکڑا پہلے اللہ کے نام دے دے گی۔ (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۳)۔

**ــ نَہ راکھو اَپنی اَور چوروں گالی دو** کہاوت۔ **رک: چیز نہ رکھے الخ۔** چیز نہ راکھو اپنی اور چوروں گالی دو، اس پر کوٹھری نہ چھوڑنا، چیز نکلوانی ہوئی اپنے سامنے نکلوائی اور قفل لگوا دیا۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۸۹)۔

**ــ نَہ رَکھے آپنی (ــ اَپنی) (اَور) چوروں گالی دے** کہاوت۔ **جو شخص اپنی چیز کو سینت سنبھال کر نہ رکھے اور دوسروں پر الزام لگائے اس کی نسبت کہتے ہیں** (نجم الامثال، ۱۹۳؛ گنجنہ اقوال و امثال، ۱۰۲)۔

**ــ ہونا** محاورہ۔ **چیز کرنا (رک) کا لازم۔**

کہا بادشاہ بعد ازاں اے عزیز
مشقت تو میری ہوئی کچھ نہ چیز

(۱۶۳۸، چندر بدن و مہیار، ۱۰۸)۔ اگر ... پبلک نے اس کو قدر دانی کی نظر سے دیکھا اور لطف اوٹھایا تو ہماری محنت و مشقت چیز ہو گئی۔ (۱۹۰۶، حیات ماہ لقا، ۲)۔

**چیز (۲)** (ی مع) امذ۔ **رک: پنیر۔** چیز پنیر کو کہتے ہیں گو تحریر میں پنیر رائج لیکن زبانوں پر زیادہ تر چیز ہی رائج ہے۔ (۱۹۵۵، اردو میں دخیل یورپی الفاظ، ۵۶)۔ [انگ: Cheese]۔

**چیزی** (ی مع) اسٹ۔ **رک: چیز معنی نمبر ۶۔**

چیزی جب اماں نے دکھائی جب جا کر سامان میں آئی

(۱۹۴۶، لبیب تیموری، آتش خنداں، ۲۶۸)۔ [مقامی؛ رک: ا: ی، چیز + لاحقۂ تصغیر]۔

**چیزے** (ی مع) م ف۔ **تھوڑا سا، ذرا سا، کسی قدر؛ قدرے۔** ایک برس کا خراج چھوڑ دوں اور دو برس کا حاصل لوں تو تیرے حق میں کیسا ہے؟ کہا پہلی حالت سے البتہ چیزے رفاہیت ہے۔ (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۱۵۰)۔ اس میں ڈرامائی عنصر بھی ہوتا ہے جو شعریت و غنائیت میں جذب ہو کر اسے چیزے منفرد اور دلکش بنا دیتا ہے۔ (۱۹۷۶، چٹان، لاہور، ۲۶ جنوری، ۱۷)۔ [ف: چیز (رک) + ے، لاحقۂ تنکیر]۔

**ــ بچیزے** (ــ فت ب، ی مع) م ف۔ **تھوڑا بہت، کسی قدر۔** عجیب مرغزار دیکھا جس کی صفت کا زبان کو یارا نہیں مگر چیزے بچیزے کہنے سے چارہ نہیں۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۴۰۰)۔ [چیزے + ف: ب، بہ (حرف جار) + چیزے]۔

**چیس** (ی مع) اسٹ۔ ۱. **ٹیس، تپک۔** چیس اور ٹیسیں اس غضب کی تھیں کہ ایک چیخ آسمان تھی اور ایک زمین۔ (۱۹۱۹، شب زندگی، ۱۳۵)۔ ۲. **جھٹکا، سنسناہٹ، جھنجھناہٹ۔** اگر کانڈکٹر مادۂ برقی سے زیادہ بھرا جاوے تو اس سے صرف چنگاری پیدا نہ ہوگی بلکہ ایک چیس اعضا میں معلوم ہوگی۔ (۱۸۷۲، علم طبیعیات، ۳: ۶۱)۔ [ٹیس (رک) کا ایک روپ]۔

**ــ مارنا** ف مر؛ محاورہ۔ **تپکنا، ٹیس مارنا، درد ہونا** (جامع اللغات)۔

**چیسا** (ی مع) صف۔ ۱. **(زنانوں کی اصطلاح) اچھا** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶)۔ ۲. **(ٹھگی) مال دار مسافر** (اپ و، ۸: ۱۸۸)۔ ۳. **(لوطی) خوش وضع مرد، گبرو جوان** (فرہنگ آصفیہ)۔ [مقامی]۔

**چیستا** (ی مع، سک س) امذ۔ **دل لگی، ہنسی مذاق، لطیفہ، چٹکلا۔** اب میاں جرار یا جلاد کا ہجر محبوب میں پتلا حال ہو گیا وہ چیستے جو ہر وقت نوک زبان رہتے تھے بھول گئے۔ (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنو، ۲۰، ۱۳: ۹)۔ [رک: چیستاں]۔

**چیستان** ( ی مع ، سک س ) امث . ۱. **علامتیں دے کر کسی شے کے نام کے متعلق سوال جس کا جواب دینا مشکل ہو ، پہیلی ، معما .** حساب کا جواب نکالنا چیستان اور پہیلی بوجھنے سے کم نہیں ہے . ( ۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۶ ) . چیستان ایک کلمہ سوالیہ ہے جس میں مطلوب و مقصود اصل شے ہوتی ہے . . . انگریزی میں ریڈل ، دکھنی میں مسلا ( مسلہ ) ، سنسکرت میں پرہلیکا اور ہندی میں پہیلی کہتے ہیں . (۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں (مقدمہ) ، ۳۳) . ۲. **گھما پھرا کر یا خفیہ انداز میں کوئی بات بیان کرنے کا عمل ، چھپا کر بات کہنے کا انداز جو بآسانی سمجھ میں نہ آسکے .** حکمائے صنعت نے اکسیر کا ایک طریقہ بتایا ہے اور چیستان کے طور پر اس کی کیفیت بیان کی ہے . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۳) .

آہ وہ جذب دل کی پہلی نگاہ وہ محبت کی چیستان خموش (۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۵۳) . [ ف : چہ + است + آں ] .

**ــ گوئی** (ــ و مج ) امث . **شعر میں پہیلی کہنا ، شاعری کی ایک صنعت جس میں بطور معما بات کہی جاتی ہے .** جہاں تک ہماری معلومات کا تعلق ہے متقدمین میں کہیں اس چیستان گوئی کا سراغ نہیں ملتا . ( ۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۴ : ۹۹ ) . [ چیستان + ف : گو ، گفتن = کہنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیستیں** ( ی مع ، سک س ، ی مج ) امث ؛ ج . ( **بازاری** ) **دل لگیاں ، خوش طبعی کی باتیں** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) .

**چیسٹر** ( ی مج ، سک س ، فت ٹ ) امذ ؛ ــ چسٹر . **بڑا اور لمبا کوٹ .** آج اس نے چیسٹر پہن رکھا تھا . (۱۹۳۸ ، آندی ، ۱۶۵) . [ انگ : چسٹر فیلڈ Chesterfield کا مخفف ] .

**چیسٹ نٹ** ( ی مج ، سک س ، فت ن ) امذ . **شاہ بلوط کا درخت اور اس کی لکڑی** ( لاط : Castanea Satira ) . چیسٹ نٹ اور بلوط سے کھلونے بنتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۱۴) . [ انگ : Chestnut ] .

**چیسس** ( ی مج ، کس س ) امث . **بس اور موٹر کار وغیرہ کا نچلا حصہ .** موٹر کار کتنے حصوں میں منقسم ہے ، جواب (۱) نیچے کا حصہ جسے چیسس کہتے ہیں (۲) اوپر کا حصہ جسے باڈی کہتے ہیں . (۱۹۲۳ ، آئینہ موٹر ، ۲۵) . [ انگ : Chassis ] .

**چیسنا** ( ی مع ، سک س ) ف ل . **ٹیس مارنا ، تپکنا ، درد ہونا** (پلیٹس) . [ ا : چیس (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چیسی** ( ی مج ) امث . رک : **چیسس .** چیسس گاڑیوں کے ڈھانچے اور خاص طور پر موٹر ، لاری یا ٹرک کے نچلے حصہ کے لئے مستعمل ہے اس لفظ کی بگاڑو شکل چیسی بات چیت میں چالو ہے . (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل پورپی الفاظ ، ۱۳۷) . [ انگ : Chassis ] .

**چیشتہ** ( ی مج ، سک ش ، فت ت ) امذ . رک : **چیشٹا .** ذرا اپنا چیشتہ تو دیکھ چقنس جیسی شکل ہے . ( ۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۵۸ ) . [ چیشٹا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیشٹا** ( ی مج ، سک ش ) امث . ۱. **( تحقیراً ) شکل و صورت ، چہرے کی حالت ، حلیہ .** میرا اناڑی پن تو جب ہوتا کہ اس کی چیشٹا درست ہوتی . . . تھوڑی کلے پھولے ہوئے ، کہیں سے اونچا کہیں سے نیچا . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۹۳) . ۲. **کوشش ، محنت ، تیزی طراری ، پھرتی ، بدن کی چستی ، تلاش ؛ طریقہ ؛ برتاؤ .** اس ایندرین کا بکار و چیشٹا کر نہارا سو وہی تن . ( ۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۴ ) . آسی ارندھتی کے سمان بدیا کرم کرانت دھن چیشٹا اور پراگرم اس کا بھی اور گیان اور سب لچھن ایک سمان تھے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۱) . اگر چہ دونوں طرح کی آپا سناؤں میں میری اور دوسرے دیوتاؤں کی آپا سناؤں میں برابر چیشٹا کرنی پڑتی ہے . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۱۵) . اف : کرنا . [ س : چیشٹا चेष्टा ] .

**ــ بگڑ جانا** ف مر . **صورت دگرگوں ہوجانا** ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷ ) .

**چیف** ( ی مع ) صف ؛ امذ . ۱. **اعلیٰ ، افضل ، سب سے بڑا ، سربراہ ، برتر .**

اودھ میں جو یہ چیف صاحب ہوئے
رعایا کی راحت کے طالب ہوئے

( ۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ ، ۴۰ ) . چیف کسی محکمہ کے افسر ، سردار لیڈر یا رہبر کے لیے اردو میں مروج ہے . ( ۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل پورپی الفاظ ، ۱۶۶ ) . ۲. **سردار ، کسی محکمے کا اعلیٰ عہدہ دار .** چھاپہ ماروں کا یہ لیڈر جنگ سے پہلے . . . چیف تھا . ( ۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۳ ) . [ انگ : Chief ] .

**ــ آف دی اسٹاف** (ــ کس ا ، سک س) امذ . **فوج کا سب سے بڑا افسر ، فوج کا سربراہ .** چیف . . . اور اس کے مرکبات جیسے چیف جسٹس ، چیف آف دی اسٹاف ، کمانڈر انچیف وغیرہ بھی آتے ہیں . ( ۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل پورپی الفاظ ، ۱۶۶ ) . [ انگ : Chief of the staff ] .

**ــ جج/جسٹس** ( ــ فت ج/فت ج ، سک س ، کس ٹ ) امذ . **صدرالصدور ، اعلیٰ جج ، عدالت عالیہ کا سربراہ .** وہ اس کو فیصلہ کے لیے صاحب چیف جسٹس کے پاس بھیج دیگا . (۱۹۲۳ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ایکٹ نمبر ۷ ، ۱۸۷۰ء ، ۷) . چیف جسٹس اور سپریم کورٹ کے ججوں سے باضابطہ مواخذہ کرنے کی بھی گنجائش رکھی تھی . ( ۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۵۹ ) . [ انگ : Chief Justice ] .

**ــ کورٹ** ( ــ و مج ، سک ر ) امذ . **عدالت عالیہ ، بڑی عدالت .** پچھلے برس دلی کے چند مسلمانوں میں آمین بالجہر پر لاٹھی چلی تھی . . . چیف کورٹ تک مقدمے لڑے . ( ۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۷ ) . یہ ہوسکتا ہے کہ ستمبر کی تعطیلات میں جب چیف کورٹ بند ہو آپ سے ملاقات کے لیے آسکوں . (۱۹۰۹ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۱۶ ) . [ انگ : Chief Court ] .

**چیف** ( ی مع ) امذ . **باورچی ، باورچی خانے کا داروغہ، شیف .** کھانے پکانے کی چیزیں فرانسیسی چیف (باورچی) کے سپرد ہوئیں . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۷۶ ) . [ انگ : Chef ] .

**چیک** ( ی مع ) امث . ۱. **کیچڑ** (پلیٹس) . ۲. **وہ میلی رطوبت جو گیلی چیز کے جلنے سے نکلتی ہے .**

پڑے جس ہرے رکھ بہ یو آب نار
جلے پات ڈالیاں تی چیک آوے بھار

( ۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۰ ) . [ س : چیکل دن चिक्कद ؛ ا : کیچ (رک) کا ایک روپ ] .

**چیک (۱)** ( ی مج ) امذ . **بینک سے روپیہ نکلوانے کا تحریری حکم نامہ ، بینک کی طرف سے جاری کردہ اختیاری سلپ .** چیک وہ بل آف ایکسچینج ہے جو کسی خاص مہاجن کے نام لکھا جائے . ( ۱۶۳۲ ، قانون دستاویزات قابل بیع و شرکل ، ۱۰ ) . [ انگ : Cheque ] .

**ــ بک** ( ــ ضم ب ) امث . **بینک کا جاری کردہ سادہ چیکوں کا مجموعہ ، سادہ چیکوں کا کتابچہ .** ہمیں بھی اس کلیے سے حرف بہ حرف اتفاق ہے ، بشرطیکہ کتاب سے مراد وہی ہے جو ہم سمجھتے ہیں یعنی چیک بک یا روکڑ بہی . ( ۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۷ ) . [ انگ : Cheque Book ] .

**ــ بھنانا** محاورہ . **چیک کے ذریعے بینک سے رقم حاصل کرنا ، چیک میں لکھی ہوئی رقم وصول کرنا .** دو پہر کے وقت میں پیرسن روڈ کے الہ باد بینک چیک بھنانے پہنچا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۶۷ ) .

**ــ کاٹنا** محاورہ . **چیک بک کے پرت پر مطلوبہ رقم لکھ کر دینا.** چیک کاٹنا تو درکنار ان کی بیوی کو چیک بک دیکھنے کا حق حاصل نہیں . ( ۱۹۶۷ ، اخبار خواتین ، کراچی ، ۶ مئی ) .

**چیک (۲)** ( ی مج ) امث . **جانچ پڑتال ، چھان بین ، تنقیح ، جائزہ .** احمد بھائی چیک کرنے آئے تو کسی کا بھی کام چالو ہوا ، وہی دکھا دیا . ( ۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۳۲ ) . اف : کرانا ، کرنا . [ انگ : Check ] .

**ــ پوسٹ** ( ــ و مج ، سک س ) امث . **وہ جگہ یا چوکی جہاں مسافروں اور ان کے سامان کا معائنہ اور جانچ پڑتال ہو .** گاڑی دو چیک پوسٹوں پر رکنے کے بعد پھر صاف شفاف سڑک پر روانہ ہوگئی ( ۱۹۷۳ ، اردو ڈائجسٹ ، مئی ، ۶۴ ) . [ انگ : Check post ] .

**چیک (۳)** ( ی مج ) امذ . **چار خانہ کپڑا ، چھوٹے چھوٹے خانوں والا ڈیزائن .** شیروانی اتار کر وہ نہایت عمدہ نیلی چیک ڈیزائن سرج کا سوٹ پہنے ہوئے سامنے آئے . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۸ ) . [ انگ : Check ] .

**چیک (۴)** ( ی مج ) امذ . **چتی دار ( پرند ) .** باشہ و شاہین کھیلہ ، چیک باشہ . . . و شکرہ اس کی چیک . . . جھگر - ( یہ نام بادشاہ نے چیک لگڑ کا رکھا ہے ) مول چین کو بھی بادشاہ دیکھتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۳۲ ) . [ مقامی ] .

**چیک (۵)** ( ی مج ) امث . **چیکوسلواکیا کے ملک کی زبان نیز اس سے منسوب شے یا وہاں کا باشندہ .** . . . اطالوی اور چیک بولیوں کے بجے انگریزی اور فرانسیسی سے کہیں بڑھ کر صحیح ہوتے ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۱۶۳ ) . [ چیک : چیکوسلواکیا (عَلَم) کا مخفف ] .

**چیکا** ( ی لین نیز مج ) صف . **گاڑھا ، منجمد (دودھ) .** پہلے روز بچے کو تیل پلاؤ ، تو اس کی مدد سے چیکا دودھ جو معدہ میں جمع ہے وہ بآسانی نکل جاوے . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۹ ) . [ رک : چکّا ] .

**چیکا** ( ی مج ) امذ ؛ ــ چے کا . **بھدا ، بدنما ، داغ دھبا .**

غلاف اس گاؤ پر نوے روپے کا
برا لگتا ہے اس مسند پہ چے کا

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۷۰ ) . [ مقامی ؛ چکنا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیکاٹ** ( ی مع ) امث . **بیل گاڑیوں کے پہیوں کی آواز** (حکایت الصوت) (سندھی نامہ ، ۲۰۸ ) . [ مقامی ] .

**چیکٹ** ( ی مع ، فت ک ) . (الف) صف . **چکنا میلا ، سیاہ ، گندا ، جو میل اور چکناہٹ سے سیاہ ہو جائے .** میل سے چیکٹ بنچوں پر معطر بدبوؤں سے بسی ہوئی عورتیں . . . بولتی رہتی ہیں . (۱۹۰۴ ، آبلہ پا ، ۳۰۷ ) . (ب) امذ . ۱. **چراغ کی گاد ، تیل کی گاد ، گندگی ، میل .** امیروں کو اگر رات کو کام شمع سے پڑے تو اس کے سامنے بھی بہی ڈیوٹ چیکٹ سے بھرا آتا ہے . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۸۹ ) . وہ چھ فٹ ڈیڑھ انچ کا ایک دبلا پتلا ادھیڑ عمر کا آدمی . . . جس کی ٹوپی کے کنارے میل سے چیکٹ ہو رہے تھے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۲ ) . ۲. **وہ مٹی جو تیل کے باعث سیاہ اور چکنی ہو جائے** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) . (ج) امث . **(کاشت کاری) کالی مٹی کی نرم زمین جو ہل اور بیلوں کے پیروں میں چمٹ جائے ، دلدلی زمین ، چکٹی** (ا پ و ، ۶ : ۶۰ ) . [ رک : چکّٹ ] .

**ــ اتروائی** ( ــ ضم ا ، فت ت ، سک ر ) . (الف) امث . **شادی بیاہ کے کام کی مصروفیت کے باعث دلہن کی ماں کو کپڑے بدلنے کی فرصت نہ ملتی اور وہ میلی چیکٹ ہو جاتی ہے اس وجہ**

سے اس کے میکے والے چوتھی کے روز اس کے کپڑے بدلوانے کی رسم ادا کرتے ہیں . چوتھی کے روز بھی چیکٹ اتروائی کی رسم ادا کی جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۰۱) . (ب) امذ . (دہلی) وہ جوڑا جو بہن کی لڑکی کی شادی میں نکاح کے دوسرے روز بہن کے میلے کپڑے اتروا کر بھائی کی طرف سے پہنایا جاتا ہے (نوراللغات) . [ چیکٹ + ا : اتروا ، اتروانا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چیکر/چیکڑ** ( ی مع ، فت ک ) امذ ؛ امث . ۱. کیچڑ .

نہ بد نام کر جگ منے آپ کوں
نکو ڈھانپ چیکڑتے مہتاب کوں
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۱) .

تب آدم تھا بے نام و نشاں تھا چیکڑ پانی میں پنہاں
(۱۷۷۱ ، بہشت بہشت ، ۱ : ۹) . بھٹیاریاں ڈائنوں کی صورت میلے کپڑے پہنے سیکڑوں چیکڑ اس میں بھرے . (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۴۶) . ۲. وہ زمین جس میں حال میں آبپاشی ہوئی ہو (پلیٹس) . [ ا : کیچڑ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیکر** ( ی مج ، فت ک ) امث . ( آب پاشی ) ڈھیکلی کی ڈولچیوں کی رسی یا زنجیر جس میں وہ بندھی رہتی ہیں ، ڈھیکلی کی بلی کا چھٹ کر اپنی جگہ پر آنے کا عمل (اپ و ، ۶ : ۱۵۵) . [ مقامی ] .

**چیکن** ( ی مع ، فت ک ) امذ ؛ امث . رک : چکن . جو یہ خوبیاں رکھتا ہے حقیقت میں وہ درویش ہے اگرچہ چیکن پہنتا ہے . (۱۸۴۴ ، ترجمہ گلستان ، (حسن علی) ، ۶۵) . زید نے عمرو درزی کو کچھ پارچہ چیکن تیار کرنے کے لیے دیا اور عمرو نے زید سے اقرار کیا کہ چیکن تیار ہوتے ہی حوالہ کی جائے گی . ( ۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ایکٹ نمبر ۹ (۱۸۷۲) ، ۱۱۴ ) .

**چیکنا** ( ی مع ، سک ک ) صف . رک : چکنا .

پرک کی ہوس کو کرے منع نا اہس کیری پاک تن چیکنا
( ۱۵۴۳ ؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۵۰ ) .

**چیکنگ** ( ی مج ، کس ک ، غنہ ) امث . ۱. روک تھام ، مزاحمت . انہیں مخالف ٹیم کے دفاعی کھلاڑیوں کی شاندار چیکنگ کی وجہ سے کامیابی حاصل نہ ہوسکی . ( ۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۸ ، جنوری ، ۷ ) . ۲. جانچ پڑتال ، معائنہ . ایک انسپکٹر چیکنگ کے لیے ٹنڈو جان محمد پہنچا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۰ جنوری ، ۴) .

کیا خبر ہے آئے وہ کس وقت چیکنگ کے لیے
بن گیا ہے راشن انسپکٹر بھی میرے حق میں موت
( ۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۲ ) . [ انگ : Checking ] .

**چیکنی** ( ی مع ، سک ک ) امث . ایک بوٹی ہے بہت لعاب دار اور چیپ بھی اس میں زیادہ ہوتا ہے پہاڑوں اور کھیتوں اور ریگستان میں پیدا ہوتی ہے اس کے پتے انگوٹھے کی گرہ کے برابر ہوتے ہیں پتوں میں کنگرے بہت ہوتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۳) . [ رک : چکنا ، چکنی ] .

**چیکو** ( ی مع ، و مع ) امذ . آلو کی شکل کا بھورے رنگ کا ایک بیج دار پھل لیکن نرم اور شیریں غذائیت بہت زیادہ چھلکا آسانی سے اتر جاتا ہے ( لاط : Achras sapota ) . کشمش ہے بادام ہے آلوچے ہیں چیکو ہیں . (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، ۱۶ ، ۴۳ : ۱۰) . چند قطعات صرف چیکو کے لیے مخصوص تھے ، جو آلو کے مماثل . . . مشہور پھل ہے . (۱۹۴۵ ، دھنک ، ۱۲۵) . اس نے اپنی دونوں بانہیں اپنے بھائی کے گلے میں ڈال دیں اور بولا میرے لیے چیکو لاؤ . (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۸) . [مقامی] .

**چیکیلاٹ** ( ی لین ، ی مج ) امث . وہیل مچھلی کی ایک قسم جس میں تیل کثرت سے ملتا ہے . جب ان کے ( وہیل کے ) کچے دانت نکلتے ہیں . . . اسی صنف کے ایک جانور کے جسے چیکیلاٹ یا تیل والی مچھلی کہتے ہیں صرف نیچے کے جبڑے میں دانت ہوتے ہیں . (۱۹۵۵ ، مبادی سائنس ، ۵۳) . [ انگ : Cachelot ] .

**چیکھ (۱)** ( ی مع ) امث . رک : چیخ (پلیٹس) .

**چیکھ (۲)** ( ی مع ) امث . مزا ، ذائقہ (پلیٹس) . [ چکھ ، چکھنا (رک) سے ] .

**چیکھر** ( ی مع ، ضم کھ ) امذ . گاہری (پلیٹس) . [ س : چکرہ : चिकर ] .

**چیکھنا (۱)** ( ی مع ، سک کھ ) ف ل . رک : چیخنا (پلیٹس) .

**چیکھنا (۲)** ( ی مع ، سک کھ ) ف م . رک ؛ چکھنا (پلیٹس) .

**چیگنڈی** ( ی مج ، ضم گ ، سک ن ) امذ . ایک درخت ہے جس کا تنا بہت چھوٹا ہوتا ہے شاخیں انار کی شاخوں کی طرح پراگندہ ہوتی ہیں پتے صندل اور رکیت کے پتوں کی طرح اس کی کلی دھان کے دانے یا املی کی کلی کی طرح ہوتی ہے مگر رنگ سبز ہوتا ہے اور پھول سفید آتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۳) . [ مقامی ] .

**چیل** ( ی لین ) امذ . زمین جس پر دو دفعہ ہل چلا ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**چیل** ( ی لین نیز مج ) امذ . کپڑا ، کپڑے ، لباس ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چیل चैल ، चील ] .

**چیل (۱)** ( ی مع ) امث . مردار خور پرند جس کا رنگ بھورا چونچ اور پنجے مڑے ہوئے گدھ سے چھوٹا اور کوے سے بڑا ہوتا ہے گوشت اور گوشت پوست والے چھوٹے پرندوں اور چوزوں کو پنجوں سے جھپٹ کے لے اڑتا ہے ( باز سے مشابہ ) غلیواز ، زغن ، لاط : Falco chila .

مری ناگنی جیوتاں رات کھائیں
جو اپڑے کچھو دیس چیلاں اکھائیں

(۱۴۳۵ ، مثنوی کدم راؤ پدم راؤ ، ۸۵) . نیک دیکھے تو انکھیاں جان بد دیکھے تو چیل پہچان . (۱۵۹۱ ، رسالہ وجودیہ (ق) ، ۷) . چیل ہو کر ہات میں تی جھونٹے ماری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۸) . عنقا ، باز ، شاہین ، چیل . . . غرض سب جانور گوشت کھانے والے کہ پنجے اور منقار رکھتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷۴) . رستے میں دیکھتا آیا ہوں کہ گد چیلیں کوے برابر لشکر کے ساتھ چلے آتے ہیں اسے بھی بزرگوں نے فتح کی نشانی لکھا ہے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۶) . آج کل حسین چیل کی اولاد ہیں سونے کی جب تک جوت نہ آئے آنکھیں نہیں کھلتیں . (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۲۴) . [ س : چله : चिल्ल ] .

**ــ اَنڈا چھوڑے/چھوڑتی ہے** فقره . **شدید گرمی کی تیزی اور حدت کے اظہار کے لیے بولتے ہیں (سخت گرمی اور شدید تپش اور لو کی تاب نہ لا کر چیل انڈا چھوڑ کر سیتے سیتے کھڑی ہو جاتی ہے)** . دھوپ ایسی تیز ہوئی کہ چیل انڈا چھوڑے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۴۱) . موسم گرما کی جلتی اور جلاتی دھوپ میں جب چیل انڈا چھوڑتی ہو ، پنج اگنی تاپنا . (۱۸۷۶ ، سراب حیات ، ۱) .

**ــ بلوٹے** (ــ کس ب ، و لین ) امذ . **چیل اور بلے کی شکل ، بھونڈی شکایں** . جیسے مکتبوں کے بچے چیل بلوٹے بنایا کرتے ہیں ویسی ہی ایک چیز یہ بھی ہے . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۸۲) . [ ا : چیل + بلوٹے (رک) ] .

**ــ پٹی** (ــ فت پ ، شد ٹ ) امذ . **گلے میں پہننے کا ایک زیور جو گلوبند کے نمونہ کا اس میں ہر پھیلائے چیل نما پھول بنے ہوتے ہیں** . گلے میں جڑاؤ چیل پٹی . (۱۹۳۱ ، ریزۂ مینا ، ۱۶۸) . [ ا : چیل + پٹی (رک) ] .

**ــ جھپٹا** (ــ فت جھ ، پ ، شد ٹ ) امذ . **۱. کسی چیز پر چیلوں کی طرح گرنا ، کسی چیز کو جھپٹ کر لے لینا ، اچانک حملہ کرنا** . جو ان کے بیچ میں حائل ہو اس کو وہ چیل جھپٹے پر رکھ لیتی ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۷۴) . **۲. لڑکوں کا ایک کھیل جس میں ایک لڑکے کو اس کے ہاتھ میں رسی دے کر بٹھا دیتے ہیں اور دوسرا لڑکا اس رسی کو پکڑ کر چکر لگاتا ہے ، باقی لڑکے داؤ بچا بچا کر اس بیٹھے ہوئے لڑکے کے سر پر چانٹے لگاتے ہیں جس چانٹا لگانے والے کو چکر پھرنے والا لڑکا چھو لیتا ہے پھر وہی بٹھا دیا جاتا ہے** . رات دن گیڑیاں ، گلی ڈنڈا ، چیل جھپٹا . . . اندھا بھینسا ، پتھر پھوڑ ہونے لگا . (۱۸۷۹ ، زینت العروس ، ۲۸) .

ہی ہی ہا ہا ، چیل جھپٹا کیا جانیں کب کھائے کھٹا
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۱۰۹) . [ چیل + ا : جھپٹا (رک) ] .

**ــ جھپٹا کرنا/مارنا** ف مر : محاوره . **چھین لینا ، دفعۃً کسی چیز کو لے لینا ، چھینا جھپٹی کرنا ؛ نوچا کھسوٹی کرنا** .

گھہ آ پڑے تھے دن کو کبھی رات کو نہاں
یوں ہی کرے تھے چیل جھپٹے وہ بار بار

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۷) . کالے خان نے کہا ، میری سنیاں مجھے دے نہیں تو ابھی تجھ پر چیل جھپٹا کرتا ہوں . (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۵۶) . اب تو چاروں طرف سے عورتوں نے بڑی ہی کا چیل جھپٹا کر دیا کوئی چٹکی لیتی ہے کوئی دھکا دیتی ہے . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۴) .

**ــ چلو** (ــ کس چ ، و مج ) امث . **۱. چیل کو بلا کر گوشت کھلانے کی آواز ، چیل کے بلانے کی آواز** (فرہنگ آصفیہ) . **۲. (کھیل) رک : چیل چلھور** . چھوٹے چھوٹے بچے آنکھ مچولی ، پھاڑوا ، چیل چلو . . کھیل کھیلتے تھے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۶) . [ چیل + ا : چل (رک) + ا : و ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ چلھاڑ** (ــ کس چ ) امث . **چیل کی آواز ؛ شور و غل** .

چل چخے ، چخ ، چناں چنیں ، چنگھاڑ
چخ چخے ، چاؤں چاؤں ، چیل چلھاڑ

(۱۹۴۹ ، سرود و خروش ) . [ چیل + ا : چل (رک) + ا : ہاڑ ، ہار ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

**ــ چلھور** (ــ کس چ ، و مج ) امث . **۱. چیلوں کے بلانے کی آواز** .

دیں گے صدا مشاق کہ انڈے بچے والی چیل چلھور
اپنی نظر کی چیل کو دل کی بوٹی پر منڈلانے دو

(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۷۸) . **۲. (کھیل) بچوں کے ایک کھیل کا نام اس میں لڑکوں کے دو تھوک ہو کر علیحدہ علیحدہ لکیریں بنا بنا کر چھپاتے پھرتے ہیں وقت معینہ پر ہر ایک گروہ اپنی طرف کی لکیریں گنواتا ہے جس گروہ کی لکیریں زیادہ ہو جاتی ہیں وہی اس قدر ہاتھوں پر دو انگلیوں سے ضربیں لگاتا ہے جسے چیونٹیاں کہتے ہیں** (نوراللغات) . [ چیل + ا : چل ، (رک) + ہور ، لاحقۂ کیفیت و نسبت ] .

**ــ ڈانگر** (ــ مغ ، فت گ ) صف ؛ امذ . **لم ٹنگو ، بڑا لمبا آدمی** (مخزن النجاورات ، ۴۲۹) . [ چیل + ا : ڈانگر (رک) ] .

**ــ سا منڈلایا اور کبوتر سا ہینڈتا پھرتا ہے** فقره . **کوئی چیز اڑانے کے لیے ادھر ادھر پھر رہا ہے** (جامع اللغات) .

**ــ کا پٹھا** (ــ فت پ ، شد ٹھ ) امذ . **چیل کا بچہ ، بے وقوف ، احمق** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**ــ کا ساگ** امذ . **یہ اکثر ترمقاموں میں اور چمنوں کے کناروں پر پیدا ہوتا ہے خاص کر برسات کے موسم میں ، اس کا پیڑ آدھ گز تک بڑھتا ہے ، پتے کاہو کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں مگر**

اس کے پتوں سے نازک کم دیز ہوتے ہیں، رنگ سبز اور نیلا پن لیے ہوئے شاخیں اندر سے کھوکھلی، اور ان میں دودھ بھرا ہوتا ہے، کلی گیندے کی کلی سے مشابہ اور پھول پتری کے پھول کی طرح ہوتا ہے . . . جب کھل کر بند ہو جاتا ہے تو اس کی شکل چیل کے سر اور چونچ کی ہو جاتی ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۳۳۲).

**ـــ کا موت** (ـــ و مع) امذ. نایاب چیز، جس کا حاصل کرنا ناممکن ہو، عنقا. ایسی کیا انوکھی، اچرج . . . چیل کا موت . . . چیز تھی جو تم ایسی بلک گئیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۸۷).

**ـــ کوؤں کو بوٹیاں کھلانا** محاورہ. سخت سے سخت سزا دینا، ٹکڑے ٹکڑے کر کے مروا ڈالنا. اگر تابعدار زندہ ہے تو کبھی جھوٹوں حضور کی طلبی نہ ہوگی اور اگر اس کے خلاف ہو تو میری بوٹیاں چیل کوؤں کو کھلادی جائیں. (۱۸۷۸، نوابی دربار، ۲۴).

**ـــ کوؤں کو دوں** فقرہ. (عور) بوٹی بوٹی کر کے چیلوں کو دے دوں، غصہ سے کوسنے کے طور پر کہتی ہیں (نوراللغات).

**ـــ کوے چھڑوانا** محاورہ. بری صحبت یا مشوروں سے بچنا، گمراہیوں سے نجات پانا، بد حواسیوں کا شکار نہ رہنا؛ بد حواسی دور کرنا، ہوش ٹھکانے لگانا. چہ خوش بیٹا! تم اپنے حواسوں پر سے چیل کوے چھڑواؤ ابھی اس دن زہر کھانے لیتی تھیں اب نکاح کرنے کو کہتی ہو. (۱۹۲۴، سراب عیش، ۳۱).

**ـــ کی اولاد** (ـــ و لین) است؛ صف. لالچی، طامع؛ سونے کا گرویدہ. صورت پر پھٹکار سہی، معشوق کے بغیر زندگی نہیں، البتہ مصیبت یہ آپڑی ہے کہ آجکل حسین چیل کی اولاد ہیں، جب تک سونے کی جوت نہ آئے آنکھیں نہیں کھلتیں. (۱۹۷۰، غبار کارواں، ۱۲۴).

**ـــ کی طرح منڈلانے پھرنا / منڈلانا** محاورہ. کسی چیز کی خواہش میں چیل کی طرح بے تاب پھرنا، کسی چیز کی نہایت خواہش کرنا (نوراللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۲۹).

**ـــ کے گھر پارس ہوتا ہے** مقولہ. ۱. خیال ہے کہ چیل جب تک اپنے بچوں کی آنکھوں کو پارس سے نہ چھوائے وہ آنکھیں نہیں کھولتے، اس لیے چیل پارس تلاش کر کے لاتی ہے اور اپنے گھونسلے میں رکھتی ہے (نجم الامثال؛ جامع اللغات؛ قصص الامثال). ۲. چالاکوں کے پاس مال ضرور ہوتا ہے، یعنی قیمتی چیزیں ایسی جگہ سے نکل آتی ہیں جہاں بالکل امید نہیں ہوتی یا جو شخص اپنے آپ کو باوجود زردار ہونے کے بے زر بیان کرے تو کہتے ہیں. (نجم الامثال، ۱۹۳).

**ـــ کے گھر میں ماس کی دھریڑ** کہاوت. کسی ناقابل اعتبار شخص پر اعتبار کرنے کے موقع پر مستعمل (جامع اللغات).

**ـــ کے (گھر) گھونسلے میں ماس کہاں / نہیں** کہاوت. فضول خرچ کے پاس روپیہ ملنا دشوار ہے، مسرف ہمیشہ تنگ دست رہتا ہے.

زیست کی مجھکو آس نہیں ہے — چیل کے گھر میں ماس نہیں ہے
(۱۸۳۳، مثنوی داستان رنگین، ۱۷۴).

درم و دام اپنے پاس کہاں — چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۹۸).

خواہش زر فضول خرچوں سے — چیل کے گھونسلے میں ماس کہاں
(۱۹۴۰، تحفۂ احسن، ۳۱).

**ـــ گاڑی** امث. ہوائی جہاز. نانی اشرف جہاں بیگم . . . ۱۹۲۰ء تک زندہ رہیں جب پختونوں پر بم گرانے والی چیل گاڑیاں گڑگڑاتی ہوئی صوبہ سرحد میں ان کے سر آو پر سے گزر رہی تھیں. (۱۹۷۶، نقوش، سالنامہ، لاہور، جنوری، ۶۴). [ چیل + ا: گاڑی (رک) ].

**چیل (۲)** (ی مع) امذ. رک: چیڑ (۱). تھوڑی ہی دور چڑھ کر سرد ملک کے پیدائش بان براس چیل کیلو دیوار وغیرہ دکھلائی دینے لگے. (۱۸۵۹، جام جہاں نما، ۱ ۳۶). جھکے جھکے چیل کے ٹیڑھے میڑھے درخت اور جیسے میرا وجود بھی اسی ماحول کا ایک حصہ بن گیا تھا. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، فروری، ۵۸).

**ـــ پیل** (ـــ ی مج) امذ (قدیم). بھیڑ بھاڑ، کثیر تعداد.

چل آتی ہیں بے فکر ہو چیل پیل
انگے ہور پچھیں بند کانگاں کے چیل
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۵۱). [ رک: چہل پہل ].

**چیلا** (ی لین) امذ. لکڑی کا لمبا ٹکڑا جو جلانے کے لیے چیرا جاتا ہے، کندا. جن چیلوں میں گرہ نہیں ہوتی اور ریشہ برابر اور ہموار ہوتا ہے، گرہ دار چیلوں کی نسبت وہ آسانی سے پھٹ جاتے ہیں. (۱۸۴۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۲۵۸). ایک ہاتھ میں نیم سوختہ چیلا ہوتا دوسرے میں کلہاڑی. (۱۹۵۶، آشفتہ بیانی میری، ۲۸). [ رک: چہلا ].

**چیلا (۱)** (ی مع) امذ؛ ~ چلّا، چیلہ. ۱. انڈے کی سفیدی و زردی میں نمک مرچ پیاز وغیرہ ملا کر اور توے وغیرہ میں گھی کو کڑکڑا کر تلنے سے بننے والی ٹکیا. ہم جنگل میں چلے گئے اور جنگلی مرغیوں کے انڈے لائے کچھ ثابت کچھ چیلے بکائے. (۱۸۸۴، تذکرہ غوثیہ، ۴۹). بچہ چلایا کہ کوا میرا انڈہ لے گیا اور ادھر باورچی خانے سے جمال بی نے کہا "لے گیا ماٹھی ملا چیلا". (۱۹۷۴، پھر نظر میں پھول مہکے، ۱۳۴). صبح ناشتے میں . . . نیم برشت انڈا یا انڈے کا چیلہ ہو. (۱۹۱۶، خانہ داری (معاشرت)، ۵۸). ۲. پسی ہوئی دالوں کی تلی ہوئی ٹکیا (پلیٹس). [ ا: چلّا (۳) کا ایک تلفظ ].

**چیلا (۲)** ( ی مع ) امذ (قدیم) . رک : چلّہ .

جو اٹ شہ کیا جیو اپنا بڑا
کہاں آتری تھی اس کوں چیلا چڑا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۷) .

**چیلا** ( ی مج ) امذ ؛ ~ چیلہ . ۱. **بندہ ، غلام ، ملازم .** لیکن فہم میں اپس میں دیکھ چیتن ناتہ کوں کہ سب جگ جس کا چیلا . (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۱) .

چوکھنڈ اگر تجے ہے چیلا توں جان اپس کے تئیں اکیلا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۷) . اوس کے ملازمین سے ایک چیلا کہ عرض بیگی اوس کا تھا گانو میں گھسا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۰) . غلاموں سے بھی داغ غلامی اس حد تک دھو دیا کہ . . . ان کا نام بھی حیثیت کے ساتھ بدل کر چیلہ قرار دیا . (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۲۶) . ۲. **شاگرد .**

اتنا نہ بھٹکے پھریے تشریف لائیے بھی
حضرت سلامت انشا ہے آپ ہی کا چیلا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶) .

گلی سے آپ کی عاشق اٹھا چکے بستر
بڑے گرو کے پڑھائے ہوئے یہ چیلے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۲۳) . ۳. **کسی پیر گرو یا فقیر کا مرید ، عقیدت مند ، پیرو .**

بی بی ایسا خدا واحد اکیلا نہ زن فرزند اس کو ہے نہ چیلا

(۱۷۸۱ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، عبداللہ واعظ ( اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱۴۶ )) .

نے ملازم ساتھ جائیں گے نہ چیلے جائیں گے
شاہ جائیں یا گدا یاں سے اکیلے جائیں گے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۵) . یہ سوال بالکل اسی طرح کیا گیا جیسے جنگلوں میں رہنے والے مہاتما کسی چیلے کی تپسیا سے خوش ہو کر پوچھا کرتے ہیں بول بچہ کیا مانگتا ہے . ( ۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۶ ) . [ س : چیٹک : चेटक ] .

**— چاپڑ** ( — فت پ ) امذ . رک : چیلا چانٹا . آدھر بستان شاہ بور یا بدھنا سنبھال چیلے چاپڑوں کو ساتھ لے یہ جا وہ جا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۴) . [ چیلا + چاپڑ ، چپڑ (رک) سے ] .

**— چانٹا/چپاٹا** ( — مغ/فت چ ) امذ (عموماً جمع میں مستعمل) . رک : چیلا . گلیڈسٹون اور اس کے چیلے چانٹوں نے . . . ارمنیوں کی حمایت کی . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۵۵۱) . یار وہاں تیرے ہزار چیلے چانٹے جمع تھے میں کیسے مان لیتا کہ تجھے جانتا ہوں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۶۴) . [ چیلا + ا : چانٹا/چپاٹا (رک) ] .

**چیلر** ( ی مع ، فت ل ) امث ؛ امذ . رک : چیلڑ ؛ **سلائی کے موٹے ٹانکے .** ان کی قطع برید بھی کچھ اچھی نہیں سلائی بھی ایسی کہ سبحان اللہ دور سے معلوم ہوتا ہے کہ چیلر بیٹھے ہیں . (؟ ، خوبئی قسمت ، ۵) . [ ا : رک : چیلڑ ] .

**چیلڑ** ( ی مع ، فت ل ) امث ؛ امذ . (طب) **ایک طرح کی جوں جو سر کی جوؤں سے بڑی رنگت میں سفید اور اکثر کپڑوں کے شکن دار مقامات میں رہتی ہے .** چیلڑ اکثر جسم پر نہیں رہتا ، بس اس وقت کپڑوں کو دیکھیں . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۴۰) . [ رک : چلّڑ ] .

**چیلک** ( ی مع ، فت ل ) امث . **نشان یا علامت جو کسی نام شعر یا لفظ پر محل نظر یا نا پسند ہونے کی وجہ سے لگایا جاتا ہے ، نظری کرنے کی علامت .**

نئے چہرے ہوں صاد آنکھوں سے دفتر خانۂ خط میں
ہمارا نام بولا جائے تو ابرو سے چیلک ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۵) . [ مقامی ؛ س : چترکہ : चित्रक ] .

**چیلک** ( ی مج ، فت ل ) امذ . رک : چیلا . **ایک موتیاری جسے سر پہ چٹائی رکھے ہوئے اس کا چیلک سر شام ہاتھ سے پکڑ کر ہوٹل میں لے آتا ہے .** (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۶) . [ ا : چیل ، چیلا (رک) + ا : ک ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چیلگی** ( ی مج ، فت ل ) امث . **چیلا بنانے کا فعل .** جب تک تبنیت یا چیلگی کی منظوری سرکار سے حاصل نہ ہوئی ہو اس وقت تک متبنیٰ بیٹے یا چیلہ کو انعامی معاش پر کوئی حق نہ ہوگا . (۱۹۳۲ ، احکام متعلق عطیات ، ۳۴) . [ ا : چیل ، چیلہ + ا : گ بدلہ + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چیلنج** ( ی لین ، فت مج ل ، سک ن ) امذ . ۱. **للکار ، دعوت ، مقابلہ ، چنوتی .** اور پھر بسم اللہ کر کے فارس اور روما کی سلطنتوں کے آگے پنجۂ آہنی ڈالا جائے (ان کو لڑائی کا چیلنج دیا جائے ) . (۱۸۸۴ ، تحقیق الجہاد ، ۱۶۰) . واقعی جامعہ کی فضا ایک طرح کا چیلنج تھی . (۱۹۸۳ ، خطبات محمود ، ۳۳) . ۲. **سنتری کا پکارنا** (جامع اللغات) . اف : دینا ، کرنا . ۳. **(قانون) اعتراض ، کسی جرم کے مرتکب کو جوابدہی کے لیے عدالت میں بلوانا ، کسی کاروائی کے خلاف عدالت سے رجوع کرنا .** دو طالبات کے داخلے کو سندھ بلوچستان ہائی کورٹ میں چیلنج کر دیا گیا ہے . ( ۱۹۷۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جنوری ، ۸ ) . [ انگ : Challenge ] .

**چیلو (۱)** ( ی مع ، و مع ) امذ . **زرد آلو ، ایک پہاڑی میوے کا نام جو آڑو سے مشابہ ہے ، لاط : Armeniaca Vulgaris** گوالیار کے پتھر کی کٹوریوں میں چیلو کی چٹنی بڑی مرچ کا اچار ٹماٹر اور آلو کا سالن (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۰۱) . [ مقامی ] .

**چیلو (۲)** ( ی مع ، و مع ) امذ . **یورپ کا ایک ساز جو فلم اور ریڈیو پر موسیقی میں زیادہ استعمال ہوتا ہے .** یورپی سازوں میں سیکسوفین ، کلارنٹ ، چیلو اور ڈبل بیس عمومیت حاصل کر چکے ہیں . (۱۹۶۷ ، شاہد احمد (ہندوستانی موسیقی ، ۱۵۵)) . [ مقامی ] .

**چیلوں کو دینا** محاورہ . (کوسنا) گوشت کاٹ کاٹ کر چیلوں کو کھلانا (نہایت غصہ اور غضب کے اظہار کے لیے بولتے ہیں)
میرا بس چلے تو تیری بوٹیاں کاٹ کر چیلوں کو دوں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۵۲) .

**چیلہ (۱)** (ی مع ، فت ل) امذ . متوسط قد کا سیاہ رنگ کا اُلو .
فارسی میں چغد اور تنکا بن میں کورہ بوم اور ہندی میں چیلہ اور کھکوسٹ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۷). [مقامی].

**چیلہ (۲)** (ی مع ، فت ل) امذ؛ ← چیلہ . رک : چیل . اہل ہند آنرا چیلہ و سلمی نامند . (۱۸۱۹ ، ادات الفضلا (اردو، کراچی، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۲۲)) . [ رک : چیل (۱) ] .

**چیلہ** ( ی مج ، فت ل ) امذ . رک : چیلا . چیلا بھندی زبان ارادت گزین عقید تمند را گویند . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۸). مہاتما کا گنگی کنتی کے مکان پر آنا اور اپنی خواہش ظاہر کرنا اور گنگی کا چیلہ کے ذریعے بلانا . (۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۸) . متبنیٰ لینا یا چیلہ بنانا ایک مذہبی رسم ہے اور معمولی جائداد کی وراثت کے لئے سرکار کی منظوری کی ضرورت نہیں ہے . (۱۹۳۲ ، احکام متعلق عطیات ، ۳۴) .

**چیلی** ( ی لین ) امث . لکڑی کا چھوٹا ٹکڑا جو لکڑی چیرنے یا پھاڑنے کے بعد نکلتا ہے ، چھوٹا چیلا . نگاہ رکھو اپنی جورو اور لڑکوں کی جان کو نصیحت کے باعث ہے اس آگ سے جس کی چیلیاں آدمی کافر اور پتھر ہیں. (۱۸۷۳ ، کرامت علی ، مفتاح الجنت ، ۱۱) .

بن کے منجن کسی معشوق کے کام آ جاتا
کیوں دل سوختہ تو نیم کی چیلی نہ ہوا
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۲۰). [چیلا (رک) کی تصغیر].

**چیلی** (ی مج ) امث . ۱. چیلا (رک) کی تانیث . مہاراج کشن سنگھ کی والدہ ایک مہنت رادھا بلب کی چیلی تھیں . (۱۹۴۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۱۷۱) . ایلما کی چیلی بن کر کیلاش ہوسٹل آنا پڑا . (۱۹۴۲ ، ٹیڑھی لکیر ، ۲۷۰) . ۲. چھوٹا چیلا ( نوراللغات ) . [ رک : چیلا + ا : ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**— چاپڑ** (— فت پ ) امذ . رک : چیلا چانٹا . پنڈت مدن موہن مالویہ اور سرسید احمد خان اپنے اپنے چیلی چاپڑوں کے ساتھ مغربیت کے فروغ کی سعی کر رہے تھے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ۱۹۸) .

**چیلے بنکٹ** ( ی لین، فت ب، سک ن، فت ک ) امذ . رک : چیلا .
پھونک ڈالے تری اسپیچوں کے بنڈل ہم نے
اب کی ہولی میں جلانے نہیں چیلے بنکٹ
(۱۹۲۶ ، چکبست ، صبح وطن ، ۲۰۶) . [ ا : چیلے ، چیلا (رک) + ا : بن (رک) + ا : کٹ ، کٹنا (رک) سے ] .

**چیلے** ( ی مج ) امذ ؛ ج . چیلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل .

جس گرو کے سب ہیں چیلے ، ہے بڑا روشن ضمیر
مرشد کامل ہے فن عشق میں ہے بے نظیر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۰) .

ہاتھوں میں پھول جیب میں ڈھیلے لیے ہوئے
سارے گرو کی شان ہیں چیلے لیے ہوئے
(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۴۸) .

**— چینی ہو گئے گرو گڑھ ہی رہے** کہاوت . شاگرد تو ترقی کر گئے استاد وہیں کے وہیں رہے (جامع اللغات) .

**— لاویں مانگ کر بیٹھا کھائے مہنت، رام بھجن کا نام ہے پنتھ** کہاوت . بھجن نام کو ہے یہ سب پیٹ بھرنے کے طریقے ہیں، چیلے مانگ کر لاتے ہیں، گرو بیٹھے کھاتے ہیں (جامع اللغات) .

**چیلھ** ( ی مع ) امث (قدیم) . رک : چیل (۱) . درخت ہے چڑھ کے دیکھتا ہے تو ایک طرف کوں چیلھیں منڈلاتیں ہیں . (۱۷۴۶؟، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۴) . [ چیل (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیلھڑ** ( ی مع ، فت لھ ) امذ . رک : چلڑ ، چلھڑ (پلیٹس) .

**چیمبر** ( ی لین ، سک م ، فت ب ) امذ . ۱. آتشیں اسلحہ میں کارتوس رکھنے کے لیے بنا ہوا خانہ ، کوٹھی ، خزانہ ، (بندوق کا) کلہ دان . ریوالور کے چیمبر میں ۵ گولیاں باقی ہیں . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، دسمبر ، ۱) . ۲. کمرہ ، ایوان . تجارت اور پیشوں کی ہر شاخ کے لیے ایک چیمبر یا کلب یا ایسوسی ایشن معین ہے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۴ : ۷۳) . انہوں نے ازراہ عنایت اپنا ذاتی چیمبر مرے حوالے کردیا کہ اس کو آپ اپنے استعمال میں لائیں . (۱۹۸۴ ، جنگ، کراچی، ۶ نومبر ، ۳) . ۳. افسران وغیرہ کا نجی کمرہ ؛ خلوت گاہ ؛ ایوان عدالت ، ایوان پارلیمنٹ . ان کے یہ خانگی دفتر یا چیمبر ملاقات کے موزوں مقامات ہیں کیوں کہ اپنے فرصت کے اوقات انہیں کوئی کام نہیں ہوتا . (۱۹۶۴ ، بیمۂ حیات ، ۹۸) . ۴.(i) (انجینیری) خانہ ، مشین وغیرہ کا کوئی حصہ ، جوف . گتا یا کارڈ وارنش کے رولروں سے گزر کر خشک چیمبر میں جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۱۱۶) . (ii) (سائنس) چھوٹا بکس جو خصوصی طور پر بنایا گیا ہو . اس سارے آلہ کو ایک ایر ٹائٹ یعنی ہوا بند چیمبر کے اندر رکھا جاتا ہے . (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۲) . (iii) (طبیعیات) سلنڈر نما برتن جو مطلوبہ مقصد کے لیے بنایا گیا ہو . ایک آئن ساز چیمبر المونیم کے ایک سلنڈری برتن پر مشتمل ہوتا ہے جس کے درمیان میں دھات کی ایک حاجز . . . داخل کی ہوتی ہے . (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۲۷۲) . ۵. کلب ، ادارہ، انجمن . تجارت اور پیشوں کی ہر شاخ کے لیے ایک چیمبر یا کلب . . . معین ہے . (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۳ : ۷۳) . [ انگ : Chamber ] .

**ــ آف کامَرس** ( ــ ف م ، سک ر ) اسذ . **ایوان تجارت .** کچھ ہی دیر پہلے سدھانت شہر کے چیمبر آف کامرس کے پریزیڈنٹ کے ساتھ وہ والٹمسن ناچتی رہی تھی . (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۱۷) . [ انگ : Chamber of commerce ] .

**چیمبرس** ( ی لین ، سک م ، فت ب ، سک ر ) امذ ؛ ج . **بڑی عمارتوں میں کمروں کے سٹ ، خصوصاً انس آف کورٹ میں جو علیحدہ علیحدہ کرایہ پر دیے جائیں ؛ وہ کمرہ جس میں جج ان مقدموں کو سنتا ہے جن کو عدالت میں لے جانے کی ضرورت نہیں ہوتی ، جج کی خلوت گاہ .** یہ پہلی دفعہ تھی کہ ان کو ایک عام پسند چیمبرس کی خدمات بجا لانے نے اس منصب جلیل القدر پر پہنچایا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹) . [ انگ : Chambers ] .

**چیمپن/چیمپین** ( ی لین ، سک م ، فت پ/کس مج پ ، فت ی ) امذ . **۱. کھیل میں سب پر سبقت لے جانے والا ، سب سے جیتنے والا ، فاتح .** ہندوستان اور انگلستان کے کئی چیمپن نشانہ اندازوں سے ملاقات و گفتگو کا موقع آیا ہے . (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۲۰) اسکوائش کے عالمی چمپین جہانگیر خان نے کہا ہے کہ انہوں نے دنیا کے ۲۰ سے زائد ممالک کی سیر کی ہے . (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی (میگزین) ، یکم مئی ، ۱۱) . **۲. حمایتی .** اسد نہ صرف فلسطینی موقف کے بڑے چیمپین تھے بلکہ وہ عرب قوم پرستی کے بھی ہیرو سمجھے جاتے تھے . (۱۹۷۶ ، معیار ، کراچی ، ۳۰ ، جولائی ، ۱۵) . [ انگ : Champion ] .

**ــ شپ** ( ــ کس ش ) امث . **چیمپین کا اعزاز .** ہاٹ فیوریٹ پاکستان نے ایک سخت مقابلے کے بعد فائنل میں اپنے روایتی حریف کو شکست دیکر . . . برج چیمپین شپ جیت لی . (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، یکم مئی ، ۱۲) . [ انگ : Champion ship ] .

**چیمٹا** ( ی مع ، سک م ) امذ . **رک : چمٹا .** ( انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۸) .

**چین** ( ی لین ) امذ . **۱. قرار ، سکون ، راحت ، آرام (اضطراب اور بے چینی کی ضد) .**

سہیلیاں کے منانے میں نہووے دھیر چت میرا
نصیحت اب نہ بھاوے مج نہووے چین کچ اس سوں
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰) .

نہیں ہے چین اوسے تیرے بن اے قاسم
جمال اپنا دیکھا اوس کوں صبر دے قاسم
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۹) .

جنھوں نے توڑ دئے اپنے پائے حرص و ہوا
پڑے ہیں چین سے وہ گوشہ فراغ کے بیچ
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۴) .

کسے ہے چین اے سفاک تیری حکم رانی میں
ستم وہ آنکھ سے دیکھے جو سنتے تھے کہانی میں
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۴۶) . **۲. قول ، وچن ، وعدہ** (قدیم اردو کی لغت) . [ س : شانتہ : शान्ति ] .

**ــ اٹھانا** محاورہ . **۱. قرار و سکون ختم کرنا .**

مر کر بھی پیٹھ لگتی نہیں ہے زمین کو
عاشق کا چین تونے خدایا اٹھا لیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷) . **۲. مزے لینا ، لطف پانا .**

امارت کا مزا یاں فقر کی دولت سے حاصل ہے
اٹھایا بوریے پر چین پھولوں کے چھپر کھٹ کا
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۴) .

**ــ اٹھنا** محاورہ . **سکون و آرام ختم ہو جانا ، بے چین ہونا .**

ہم سب کے چین اب تہہ افلاک اٹھ گئے
ہے ہے جہاں سے پنجتن پاک اٹھ گئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۵) .

**ــ اڑانا** ف مر ؛ محاورہ . **مزے اڑانا ، عیش کرنا .**

تیری قسمت میں تھا اے غیر تڑپنا شب ہجر
میری تقدیر میں تھا چین اڑانا شب وصل
(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۲۲۴) .

**ــ اڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **سکون و قرار ختم ہونا .**

دکھ پہ دکھ میں سہتی ہوں رات دن جدائی سے
چین اڑ گیا کہیں کیا تری خدائی سے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۹) .

**ــ آنا** ف مر ؛ محاورہ . **آرام ملنا ، سکون و قرار حاصل ہونا ، بے چینی دور ہونا .**

کہے ہے گود لے مجھ پاس توں نہیں آتی
شتاب آ مجھے تجھ بن نہ چین آتا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸۱) .

وہ رخ کہ دیکھے سے آنکھوں میں جس کے چین آوے
وہ رخ کہ ہو دل عاشق کا جس سے کام روا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ( آغا جان دہلوی ) ، ۵) . میری نظروں کے سامنے آئے بغیر اسے چین نہیں آتا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۳) .

**ــ پانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. سکون حاصل ہونا ، آرام ملنا .**

درختو چین کیا ہم نے تمہارے سایہ میں پایا
تمہارے سر پہ بھی سایہ رہے باد بہاری کا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۴) . **۲. رونق حاصل ہونا ، سرسبز و شاداب ہونا ، با رونق ہونا .** چین چمن دھندلاٹ ہور محنت نئیں کھینچے لگوں نئیں پاتا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت) ) .

**— پڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **بے کلی دور ہونا ، آرام ملنا ، اطمینان و قرار حاصل ہونا .**

پڑے گا چین تبھی جب کہ باپ کی گودی
مجھے ملے گی مرا جیو ہٹپٹاتا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۴) .

کم بخت کو نہ چین پڑا ساتھ چل دیا
دل بھی وہیں رہا وہ جہاں میہماں رہے
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۹۳) . ریگستان میں بھی کسی طرح چین نہ پڑتا تھا . (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹) . علامہ (راشدالخیری) کو واحدی صاحب کے بغیر ... چین نہیں پڑتا تھا . (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۲۰) .

**— پکڑنا** محاورہ . **آرام حاصل کرنا ، مطمئن ہونا ، سکون پانا .**

یہی دل اللہ تعالیٰ سے چین پکڑتا ہے اور اس کے سامنے دبتا ہے .
(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان ، ۱۱) .

**— جانا** ف مر ؛ محاورہ . **کل نہ پڑنا ، رنج و تکلیف میں ہونا** (جامع اللغات) .

**— چان** امذ . **راحت و آرام ، سکون و اطمینان .** بادشاہوں کے چین چان اور گدگدے فروش کو نہ دیکھنا چاہیے . (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۳۱) . بہادر شاہ کی زندگی بہت چین چان اور امن و امان سے گزری . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۴۸) .
[ چین + ا : چان (تابع) ] .

**— سے** م ف . **اطمینان سے ، آرام سے ، بے فکری کے ساتھ .**

کھلے دروازے ہر شب چین سے سوتے ہیں ہم جب سے
دیا ہے خانۂ ویراں کو عہدہ پاسبانی کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹) .

آسود گان کنج قفس چین سے تو ہیں
دیکھ اے صبا کھلا نہ شگوفہ بہار کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۱) . جب تک وہ عمر سے بدلہ نہ لیں گے چین سے نہ بیٹھیں گے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۲۶۸) .

**— سے عمر کٹنا** محاورہ . **رک : چین سے گزرنا .**

وطن کا قصد بیاباں سے کیوں کریں بے کار
یہاں بھی چین سے کٹتی ہے عمر گھر کی طرح
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۴۱) .

**— سے گزرنا** محاورہ . **آرام سے بسر ہونا ، عیش سے زندگی گزرنا .**

ہجوم یاس میں کیا چین سے گزرتی ہے
کہ جب امید نہیں ہے تو اضطراب نہیں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۴) .

**— کرنا** محاورہ . **عیش کرنا ، مزے اڑانا .**

اٹھے درد غم کی مرے دل میں ہوک
کرے چین تو حیف تاج الملوک
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۷۴) . میں بدستور راجہ کا برائے نام بہنوئی بنا چین کرتا تھا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۰ : ۳) .

**— کی بنسی بجانا** محاورہ . **رک : چین کرنا .** تم سمجھتے ہوگے کہ یہ روپیہ لے کر ہم اپنے گھر میں رکھ لیتے ہیں اور خوب چین کی بنسی بجاتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۹۴) .

**— کی بنسی بجنا** محاورہ . **عیش و آرام ہونا ، مزے ہونا .** الگو چودھری کے یہاں تھے تو چین کی بنسی بجتی تھی ، راتب پاتے ، صاف پانی ، دلی ہوئی ارہر ، بھوسہ کے ساتھ کھلی .
(۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۴۲) .

**— کھونا** محاورہ . **سکون و آرام ختم ہو جانا .**

شہرت نے جو چین اوس کا کھویا
بادل کی طرح گرج کے رویا
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۲۸) .

**— گنوانا** محاورہ . **رک : چین کھونا .** راتوں کی نیندیں کھوئیں ، دنوں کے چین گنوائے سارا جوبن گھلا جب ایک لال پایا .
(۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۱۳) .

**— لکھتا ہے** فقرہ . **ہر طرح کا آرام ہے ، عیش ہی عیش ہے .** مصاحبین کی بن آئی ، کیا پوچھتا ہے چین لکھتا ہے ، پانچوں گھی میں اب تو چاندی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۲) .

**— لینا** ف مر ؛ محاورہ . **دم لینا ، سستانا ؛ سکون پانا .**

دن کو تو چین لینے دے اے گردش فلک
کافی ہے مجھ کو گردش ساغر تمام رات
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۶۶) . جب تک پورا کام نہ ہو لے چین نہیں لیتے . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۱۸) .

**— ملنا** ف مر ؛ محاورہ . **آرام ہونا ، سکون و قرار حاصل ہونا .**

گو آئے ہندوستاں کا تخت شاہی مل گیا
چین لیکن تب ملا جب میں ہوا اس کا ندیم
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۳۳) .

**چین** ( ی مع ) امث . **۱. باریک سلوٹ (جو عموماً غصے یا ناراضی کی حالت میں پیشانی اور بھوؤں پر آتی ہے) ، شکن .**

نہ دیکھیں گی تس ظالم سیتی کدیں
بھتے نیر پر کوئی چین جبیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۳) . پیشانی نہ بہت بڑی ہونے نہ چھوٹی ہونے اور چین اس پر پڑتی ہوئے تو یہ نشان سچ اور دوستی کا اور عقل کا اور علم کا اور تدبیر کا ہے . (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۰) .

تیری پیشانی کی چینیں موج دریائے سخا
تیرے ابرو کشتی بحر نجات بے کراں
(۱۸۸۳ ، قدر ، ک ، ۶۶) .

خندہ پیشانی سے سنتے تھے وہ سب کے اعتراض
گالیاں کھا کر بھی ابرو پر نہ لاتے تھے وہ چیں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۹) . ۲. بل ، سلوٹ ، چنٹ .

چین کو چاروں طرف سیتی دبا
کھینچ کر کے نیچے پٹکے کے چھپا
( ۱۷۳۳ ، آبرو ( اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۳۹ )) . پیشواز کی چین آٹھی ہوئی ، چولی انداز سے چسی ہوئی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۹۱) .

کیا تعجب ہے اگر دیکھے تو مردہ جی اٹھے
چین نیفے کی ڈھلک پیڑو پہ آنی آپ کی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۵) .

حلقے حلقے میں ہیں عشاق کے دل گرم فغاں
کوچۂ حشر ہے ہر چین معنبر گیسو
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۲۴۲) . ۳. جھری .

گئے ہو مشک وہ کافور سے بال
گئی چین اس کے رخساروں کی فی الحال
(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۸۱) . جانور (ہاتھی) کی کھال چین زدہ نہ ہو اور جانور تندرست و باوقار ہو . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۲۵) . [ ف ] .

— اَبرو کس اضا (— فت ا ، سک ب ، و مع ) امث . تیوری کا بل ، پیشانی کی شکن .

میں ڈرتا ہوں خدا کے واسطے تیور نہ بدلو تم
نظر آتی ہے موج خون ارساں چین ابرو میں
(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۲۸) . [ چین + ابرو (رک) ] .

— بجبیں ہونا محاورہ . تیوری پر بل ڈالنا ، ناراض ہونا .

لفظوں سے ان کے یہ معنی نہ ہوں مفہوم کہیں
آفریں کرنے میں وقفہ ہو تو ہوں چیں بجبیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۹) . بار بار چیں بجبیں ہوتا اور اس کے اختلاط سے بدن چراتا . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۷) . صاحب موصوف نے بہت ہی چیں بجبیں ہو کر فرمایا . . . وہ شام سے کیوں واپس نہیں آتا . (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۸۱) . علامہ (ابن تیمیہ) کی شہادت پر شاید بعض پرستار اور خاص کر ابن حجر مکی چیں بجبیں ہوں . (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۷۳) .

— بر اَبرو رہنا/ہونا محاورہ . غصے میں ہونا ، پیشانی پر خفگی سے بل پڑنا .

یہ روز کا ترے چیں بر ابرو رہنا
سب طاق اوپر دھرا ہی رہ جائے گا
(۱۷۵۴ ، مخزن نکات ( قلندر ) ، ۱۲۶) .

وہ کماں ابرو مرا جب چیں بر ابرو ہو گیا
چھوٹتے تیر نگہ دل میں ترازو ہو گیا
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۳) .

— بر جبیں ہونا محاورہ . رک : چیں بجبیں ہونا .

چیں بر جبیں تو ہوئے ہے شانے کے کھینچتے
حیف اس کے جس کی جان ہر اک تار ساتھ ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۹) .

مجھے دیکھ لو ہو کے چیں بر جبیں تم
نہ دیکھا ہو گر زیر خنجر کسی کو
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۰) .

دیکھ کر زندہ مجھے کیوں آپ ہیں چیں بر جبیں
کس طرح مر جائے وہ جس کی قضا آئی نہ ہو
(۱۹۵۱ ، صفی لکھنوی ، د ، ۱۵۷) .

— بستر کس اضا ( — کس ب ، سک س ، فت ت ) امث . بستر کی شکن یا سلوٹ ، بستر کی بے ڈھنگی حالت .

تڑپ کر لوٹ کر رویا ہوں میں جس دم شب فرقت
تو عالم موج دریا کا رہا ہے چین بستر میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۶) .

لحد میں ان کے جسم نازنیں پر کیا گزرتی ہے
سحر تک جن کو بے چینی رہی ہے چین بستر کی
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۱) . [ چین + بستر (رک) ] .

— بہ اَبرو ہونا محاورہ . رک : چیں بجبیں ہونا . نواب (چیں بہ ابرو ہو کر) تجھے کیا ، نہیں جائیں گے ابھی دو گھنٹہ . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۲) .

سنکر ہوتا ہے چیں بہ ابرو کرتا ہے رم بشکل آہو
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۲۹) .

— پر جبیں ہونا محاورہ . جھریوں سے ڈھک جانا ؛ چربی کی تہ چڑھنا (پلیٹس) .

— پڑنا محاورہ . غصہ ظاہر کرنا ، کبیدگی کا اظہار کرنا .

ابرو پہ پڑے چین تو رہنے کا نہیں حسن
ممکن ہے کہ بل پڑ کے نہ شمشیر بگڑ جائے
( ۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۳ ) . اس کی بلند پیشانی پر کچھ ہلکی سی چین پڑی . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۰۴ ) .

— پیشانی کس اضا ( — ی مج ) امث . ماتھے کی شکن ؛ اظہار غصہ کی علامت ، ناراضگی ، کبیدگی جو ماتھے کے بل سے ظاہر ہو .

ترا مکھ حسن کا دریا و موجیں چین پیشانی
اُپر ابرو کی کشتی کے یو تل جیوں ناخدا دستا
( ۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴ ) .

صفحۂ دریا ہے یا اوس کی جبیں چین پیشانی ہے یا تصویر موج (۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۷) . سمندر کی خوشگوار او رلطیف ہوا جو ہر وقت موجوں کی چادر کو تہ کر کے کھول دینے کا دلچسپ منظر پیش کرتی تھی زرقا کے لیے گویا چین پیشانی تھی . (۱۹۶۰ ، شبنستان کا قطرۂ گوہر ہیں ، ۵۸) . [ چین + پیشانی (رک) ] .

**— جبیں** کس اضا (— فت ج ، ی مع ) امث . **پیشانی کا بل یا سلوٹ جس سے غصہ یا ناراضگی ظاہر ہو .**

نہ دیکھیں گی تس ظلم سیتی کدیں
بھتے نیر پر کوئی چین جبیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۳) .

نصیبوں کا پڑا ہے اصل استعداد علم اندر
ہوئی چین جبیں تیری خط تقدیر کا مسطر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۸) .

موج خطر ہے بحر میں اتنا نہیں خطر
ڈرتا ہوں جس قدر تری چین جبیں سے میں
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۱) .

کہدے نہ ان کے منہ پہ کہیں شوق ہائیوس
ڈرتے نہیں کچھ آپ کی چین جبیں سے ہم
(۱۹۳۹ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷۱) . [ چین + جبین (رک) ] .

**— ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . **چننا ، سلوٹ جمانا ، شکن یا چنٹ بنانا** (پلیٹس) .

**— لینا** ف مر ؛ محاورہ . **جمع کرنا ، چننا ، چنٹ ڈالنا** (پلیٹس) .

**چیں** ( ی مع ) امث ؛ امز ؛ ~ جیں ( ی مج ) . ۱. **چڑیا کی آواز** ( نوراللغات ) . ۲. **باریک آواز ، نحیف آواز ؛ بیزاری یا ناگواری کے اظہار کی آواز ، بگڑنے یا غصہ ظاہر کرنے کا کلمہ .**

تم چیں کرو خواہ پیں ، میں کالا کالا ایک بھی نہ چھوڑوں گا .
(۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۱) . [ حکایت الصوت ] .

**— بلانا/بلوانا** محاورہ . **ہوا دینا ، عاجز کردینا ، شکست دینا .**

کھینچا جو نقشہ کلک تصور سے یار کا
نقاش چیں کو ہم نے ظفر چیں بلا دیا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۰) . یہی ترک تھے جنھوں نے تمام یورپ سے چیں بلوادی تھی . (۱۸۹۸ ، سوانح عمری امیر تیمور ، ۱۱) . مائیاں ملی ہیں باہو کوئی نہیں ملا میاں کو چیں بلوا دے گا . (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۸۴) .

**— بول جانا/بولنا** محاورہ . **ہار ماننا ، مات کھانا ، عاجز آنا .**

اگر چین بر جبیں اس کی بنائے مصور چین کا چیں بول جائے
(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵) . دو تین گھسے جو دیئے تو راجا چیں بول گیا . (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۹) .

**— بھیں مچنا** محاورہ . **شور و غل ہونا .**

زمیں سے آسماں تک بند ھ گیا ایسا سماں آ کر
ہجوم خلق سے چیں بھیں مچی ہے کوٹھے کوٹھے پر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۴) .

**— پٹاخ کرنا** محاورہ . رک : **چیں چپڑ کرنا .** بہت چیں پٹاخ مت کرو جو یہ اپنا نام لے دے گی تو دانت نکال کر رہ جاؤگی .
(۱۹۰۰ ، نیرنگ قاف ( حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۲۳۲ ) ) .

**— پڑاخ/چٹاخ** (— فت پ/فت چ ) امث . **گستاخی ، بے ادبی** ( جامع اللغات ) . [ چیں + پڑاخ/چٹاخ (رک) ] .

**— پیں** (— ی مع ) امث . **بے معنی آواز ، جلدی جلدی بولنے کی آواز ، شور و غل .** یہی حال جنگلی اور وحشی آدمیوں کا ہے کہ وہ چیں پیں کے سوا کچھ بولنا ہی نہیں جانتے . (۱۸۹۵ ،علم اللسان ، ۵) . ہمارے پاکستان ریڈیو پر جو چیز موسیقی کہلاتی ہے اس میں بعض عطائی لوگوں کی چیں پیں کے علاوہ کچھ سننے میں نہیں آتا . (۱۹۵۲ ، صلیبیں میرے دریچے میں ، ۴۵) . [ حکایت الصوت ] .

**— چاں** امث . **شور و غل ، ہنگامہ ، غل غپاڑہ .**

ہلہل و گازی میں سب چلیں نسواں
کوچہ بازار میں ہوا چیں چاں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۵) . [ چیں + چاں (حکایت الصوت) ] .

**— چپاخ** (— فت چ ) امث . رک : **چیں چپٹ ، حیل و حجّت ، بحث و مباحثہ .** کاچھی کو معلوم تھا کہ مولوی صاحب . . . بڑے بگڑے دل آدمی ہیں ذرا میں نے چیں چپاخ کی او ر انہوں نے تڑ سے لپڑ دیا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۱۴ ) . [ چیں + چپاخ (حکایت الصوت) ] .

**— چپٹ** (— فت چ ، پ ) امث . **نانکڑ ، حجّت و تکرار ، انکار ، ضد ، ہٹ دھرمی .**

اور جو کی کچھ چین چپٹ تو باندھ کے لے جائیں گے تجھکو
(۱۹۷۲ ، پوشکن ، شعر و شاعری ( ترجمہ ) ۱۸۸) . اف : کرنا . [ چین + چپٹ (رک) ] .

**— چپٹ نہ کی** فقرہ . **بے عذر مان لیا** (محاورات ہند ، ۸۲) .

**— چپڑ** ( — فت چ ، پ ) امث . رک : **چیں پڑاخ ، چیں چپٹ .**

کچھ چیں چپڑ لائے تو تم دھپ کی آنا . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۵۶۳) . [ چین + چپڑ (رک) ] .

**— چپڑ کرنا** محاورہ . **جھگڑا کرنا ، تکرار کرنا .** بھل منسی اسی میں ہے کہ میرے ساتھ چلے چلئے چیں چپڑ نہ کیجئے .
(۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۳) . کچھ اس کے مزارع . . . بھی کسی طرح کی چیں چپڑ نہ کرسکتے تھے . (۱۹۶۱ ، برف کے پھول ، ۱۰۸) .

**— چپڑ کی لینا** محاورہ . **جھگڑے کے لیے تیار ہونا ، تو تو میں میں شروع کرنا .** چرواہے نے بھی کچھ چیں چپڑ کی لی تو اس نے ان کی بھی گت بنائی . (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱ : ۱۶۲) .

**— چیں** ( — ی مع ) امث . **۱. شور و غل ، بے ہنگم آواز .** باعث موٹاپے کے اس سوراخ سے باہر نہ آسکا لاچار چیں چیں کرنے لگا . (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱) . کانوں میں سوائے چیں چیں کے اور چخ چخ کے کوئی آواز نہ آتی تھی . (۱۹۳۸ ، بحرتبسم، ۲۰۹). **۲. پرندوں کے بچوں کی آواز .** جہاں اس(چڑیا) کے انڈے بچے ہوں ہر وقت منڈلا تا رہتا ہے(کوا) اور موقع پاتا ہے تو جھٹ انہیں چونچ میں دبا کر اڑ جاتا ہے وہ ( چھوٹے پرندے ) بچارے چیں چیں کرتے رہ جاتے ہیں . (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۱۲) . بچہ کس طرح ماں کے آگے بازو اور پر پھیلا کر چیں چیں کر رہا ہے . (۱۹۰۸، صبح زندگی ، ۳۶) . **۳. چڑیا اور دوسرے چھوٹے پرندوں کی آواز .** ایک چڑیا چڑ چڑاتی، پروں کو پھلاتی. . . چیں چیں کرتی اس کی جھونپڑی میں آ گئی . (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱۲۶) .

ابابیل و سارس کریں جیسے چیں چیں
کبوتر کی مانند دل کڑھ رہا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۲۹۴) . **۴. لفظی بحث و تکرار .**

جھگڑیں جو جھگڑتے ہیں کریں شوق سے چیں چیں
حاصل ہمیں کیا کاہیکو ہم بیچ میں بولیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۰۴) . لیکن جب وہ پھر چیں چیں کرتی ہوئی اس سے لپٹ جھپٹ کرنے لگی تو اس نے اس کی بھی خوب مرمت کی . (۱۹۴۰، پیاری زمین(ترجمہ)، ۱۹۸) . **اف : کرنا .** [ چیں + چیں ] .

**— چیں کرتا پھرے گا** فقرہ . **فریاد یا شکوہ کرتا پھرے گا** (محاورات ہند ، ۸۵) .

**— مان جانا/ماننا** محاورہ . **رک : چیں بول جانا / بولنا .**

ہے غضب جو ہر شمشیر قضا پر قاتل
چین ابرو کی تیری دیکھ کے چیں مان گئے

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۸) .

وہ شوخی اون میں کہ آہو بھی جس سے چیں مانے
وہ ساتھ شوخی کے گرمی کہ برق مانگے حذر

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ( آغا جان )، ۲۴) . ہولی کے دنوں میں اچھے اچھے زبردست چین مان جاتے ہیں . (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۱۳۱).

**... چیں** ( ی مع ) لاحقہ . **چننے والا، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل .**

جگوئی فہم میں تک ہیناں ایں
سودسریاں کے وہ خوشہ چیناں ایں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸) . خوشہ چیں سب سخن فہموں کے کھلیان کا ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶) .

پھول جھڑتے ہیں ترے منھ سے جو اے رنگیں بیاں
نکتہ چیں آیا تری محفل میں گلچیں ہوگیا

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲ : ۲۳) . تاکہ اس کے(الایچی کے) خوشہ چیں بنیں اور یوں اس کے انوار سے ہمیں بھی روشنی اور ضیا حاصل ہو . (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳ : ۶۲۱) . [ ف: چیں، چیدن = چننا سے ] .

**چین (۱)** ( ی مج ) امث . **۱. سونے چاندی یا کسی دوسری دھات کی بہت چھوٹے حلقوں سے بنائی ہوئی زنجیر ( جو عموماً جیبی گھڑیوں یا زیورات میں لگائی جاتی ہے ) .** پاکٹ میں گھڑی یا بٹنوں میں الجھی ہوئی نری چین . (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۹) . سر پر زری کے کنارے اور پلو کا سفید ریشمیں سیلا . . . سیاہ پمپ شو ، سنہری چین کی جیبی گھڑی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۴۵) . **۲. لوہے یا کسی اور دھات کے بنے ہوئے حلقوں کا سلسلہ ( جو کسی چیز کو باندھنے یا کسی اور مقصد کے لیے استعمال ہوتا ہے ) ، زنجیر .** آج سٹی کورٹ کے احاطے سے زیر سماعت مقدمہ کا ایک ملزم ہتھکڑی اور چین بیڑیوں کے ساتھ فرار ہوگیا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ اگست ، ۸) . **۳. کنگورے دار بیل جو دوپٹوں وغیرہ پر ٹانکی جاتی ہے .** ٹھپہ، گوکھرو، کرن . . . چین . . . توئی ٹکی ہوئی . (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰) . کلیوں میں لہریے کی چین لگی بادامی ململینے کی آستینوں دار کمری پہنے . . . بیٹھی تھیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۲) . **۴. زنجیر .** ٹریس کیا ہوا کپڑا بلاؤز پر سی لیں ، پھر کپڑے پر فریم کس کر کلابتوں سے چین بنالیں . (۱۹۳۹ ، گلستان خیاطی ، ۲۵) . [ انگ : Chain ] .

**— پٹہ** ( — ی مج ، فت پ ، شد ٹ بفت) امذ . **کمر میں باندھنے کی زنجیر .** گوتم نے گلہری کی دم کا موقلم اور رنگوں کی کلیاں اور سفید چین پٹہ ایک طرف کو سمیٹتے ہوئے ہڑ بڑا کر کہا ، ہری شنکر آتے کے ساتھ ہی چین پٹے کو غور سے دیکھنے میں محو ہو گیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۷) . [ چین + پٹہ (رک) ].

**— پٹی** ( — فت پ ، شد ٹ) امث . **پیر میں پہننے کا ایک زیور .** پیروں میں پہننے کی ایک چین یا چوڑی زنجیر بنی تھی جو کیل کانٹے کے ساتھ پیروں میں پہنی جاتی تھی اس کو چین پٹی کہتے ہیں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۷۵) . [ چین + پٹی (رک) ].

**چین (۲)** ( ی مج ) امث . **رک : چیں** (پلیٹس) . [ حکایت الصوت ].

**چین (۳)** ( ی مج ) امث . **ایسی زمین جس پر محصول نہ لگایا جائے .** منہائی زمین کی قسم . . . جس پر کچھ محصول نہیں لگاتے ان کے نام حسب ذیل ہیں . . . چھاڑہ ، چٹکا . . . چین. (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۱۴) . [ مقامی ] .

**چیں** ( — ی مج) امث. **رک : چیں ؛ چوں** (پلیٹس). [حکایت الصوت].

**— چیں پیں پیں** (— ی مج ، ی مج) امذ . رک : چیں چیں . دیر نہ کرو ، سازوں کی مرمت گھر میں ہونا چاہیے چیں چیں پیں پیں ہو رہی ہے . (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۵ : ۳۶۴) . [ حکایت الصوت ] .

**چِینا** (ی مع نیز مج نیز لین) امذ ؛ ~ چینہ . ۱. کنگنی کی قسم سے ایک غلہ جس کی روٹی بنا کر اور چاولوں کی طرح پکا کر کھاتے ہیں ، کودون ، ارزن ارزن ، نام غلہ ایست یعنی چینہ . (۱۳۳۴ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۶۷ ، ۹۶)) . کہیں دھوم مچی ہے قرضوں کی کہیں قرضوں کا دکھ کھینا ہے کوئی ہیرا بنا پرکھاوے اور بیچے کوئی چینا ہے (۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۲) . چینہ کی روٹی پکا کر کھائی جاتی ہے . (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۵) . ۲. ایک طرح کی گھانس جو گرمی کے موسم میں چارے کے لیے بوئی جاتی ہے (اپ و ، ۶ : ۶۰) . [ س : چینکہ चीनक ] .

**— کنگنی** (— فت ک ، مغ ، فت گ) امذ . ارزن ، مشہور غلّہ ہے (کلید عطاری ، ۶۲) . [ چینا + کنگنی (رک) ] .

**چینا (۱)** (ی مع) امذ . ۱. مگسی رنگ کا گھوڑا ، دودیا رنگت کا گھوڑا جس پر سرخ یا سیاہ چتیاں ہوں . ناواقف شاعر کوئی اور رنگ لکھ دیتا جیسے . . . چینا ، سرخا وغیرہ جو کمیت کے برابر نہیں سمجھے جاتے ہیں . (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۳۰) . ۲. ایک طرح کا سفید کبوتر یا مرغ جس کے جسم پر سرخ یا سیاہ چتیاں ہوتی ہیں . فدوی نے ہزاروں ہی مرغ پال ڈالے اور کیا کیا نہیں پالے ؟ انار . . . چینے . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۲۷) . [ چین = س : چنہ चिन्ह + ا : ۱ ، لاحقۂ صفت ] .

**— مرغی** (— ضم م ، سک ر) امث . تیتری مرغی ، تیتر کے جسم سے مشابہ مرغی جو چیتلی اور سفید بھی ہوتی ہے (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳)) . [ چینا + مرغی (رک) ] .

**چِینا (۲)** (ی مع) صف ؛ امذ . ملک چین سے متعلق و منسوب باشندہ یا چیز (پلیٹس) . [ چین (علم) + ا : ۱ ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بادام / بَدام** (— / فت ب) امذ . چین کا بادام ، مونگ پھلی (شبد ساگر ؛ پلیٹس) . [ چینا + ف : بادام (رک) ] .

**— بیگم** (— ی مج ، فت ک) امث . مزاحاً افیون کو کہتے ہیں کیونکہ چین والے کثرت سے کھاتے ، ہیں قب : چنیا بیگم . (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳)) . [ چینا + بیگم (رک) ] .

**— سِلک** (— کس س ، سک ل) امث . چین کا بنا ہوا ریشمی کپڑا . دلہن بیگم نے سفید چینا سلک کا غرارہ پہنا ہے . (۱۹۷۸ ، کار جہاں دراز ہے ، ۱ : ۱۹۵) . [ چینا + سلک (رک) ] .

**— قِندیل** (— کس نیز فت ق ، سک ن ، ی مع) امث . قمقمے کی وضع کی وہ قندیل جس کے اندر کاغذی تصویروں کا بنا ہوا حلقہ لگایا جاتا ہے جو ہوا سے گھومتا ہے اور چراغ کی روشنی میں قندیل کے کاغذ پر اس کا عکس پڑتا ہوا خوش نما معلوم ہوتا ہے ، قندیل کھلونا (اپ و ، ۱ : ۱۶۳) . [ چینا + قندیل (رک) ] .

**— کوٹ** (— و مج) امذ . چینی فیشن کا کوٹ . ایک بزرگ کی ٹانگوں میں بلا فرق سنگی کا غلاف چڑھا ہوا گلے میں بیور کا ایک ڈھیلا چینا کوٹ . . . بانکڑی بھی ٹیکی ہوئی . (۱۸۸۱ ، خیالات آزاد ، ۱۷۸) . [ چینا + کوٹ (رک) ] .

**— لالٹین** (— سک ل ، ی مج) امث . رک : چینا قندیل ، قندیل کھلونا (اپ و ، ۱ : ۱۶۳) . [ چینا + ا : لالٹین (رک) ] .

**چِینا (۳)** (ی مع نیز مج) امذ . پنجابی لوک ناچ جھومر کی ایک پر جوش گت اور انداز . کبھی ڈھولی کے من میں موج آتی ہے تو وہ کھونٹی کو اوپر اچھالتا ہے اور دبوچ لیتا ہے اور پھر جوش اور زیادہ ہونے پر چینا چھیڑتا ہے . . . جھمری بھی تیزی سے ناچنے لگتے ہیں . (۱۹۴۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۵۱) . [ پن ] .

**چِینا** (ی مع ، شد ن) ف م ؛ ~ چیننا ؛ چینھنا . (ہو رب) شناخت کرنا ، پہچاننا (فرہنگ آصفیہ) . [ چیننا کا ایک روپ ] .

**چیناں مَگھ** (ی مج ، فت م) امذ ؛ ~ چیناں مہنگ . مہنگ مرغابی کی سب سے خوبصورت قسم اس کے تمام پر تو سفید ہوتے ہیں مگر شاہ پر کی نوکیں سیاہ ہوتی ہیں اور منہ پر دونوں طرف سیاہ زلفیں چونچ اور پانو زرد ہوتے ہیں . جھیل کے کنارے پر خشکی میں ایک طرف چیناں مگھ اور سرخاب اور دوسری طرف کونج و کنجشک بیٹھی چر چگ رہی ہوں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۵۴) . [ مقامی ] .

**چِیناہٹ** (ی مع ، فت ہ) امث . رک : چپچپاہٹ ، چپکن . چاول . . . کوگرم بھوبل . . . پر رکھنا پڑتا ہے تب ان کا جگر گلتا اور چیناہٹ دور ہو کر وہ کھانے کے قابل ہوتے ہیں . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۷۸) . [ مقامی ] .

**چِینائی** (ی مع) صف . ملک چین سے منسوب . وہاں کے باشندوں کا مذہب دہرم چینائی لوگوں کے جیسا ہے . (۱۸۷۰ ، خلاصہ علم جغرافیہ ، ۲۱) . [ چین (عَلَم) + ا : ائی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِینپ** (ی مج ، مغ) امذ . لیسدار مادّہ ، چپکنے والی چیز . مگر کریں بھی تو کیا کریں وہ کہ چینپ کرسی میں لگ رہا ہے چپک گئے ہیں کچھ اس طرح سے کہ اٹھ نہیں سکتے بے اٹھائے (۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۶۲) . [ چیپ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چِینت** ( ی مع ، مغ نیز سک ن ) امث . **فکر ، تردد .** اپنا خاطر کیا نچینت آسے کاہے کوں پیل خانے کی چینت . (۱۶۳۵، سب رس، ۲۱۳) .

ہے تجہ تے ادک اسے تری چینت
اس چینت کوں توڑ ڈال جوں بھینت

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲) . [ چنت (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چِینتنا (۱)** ( ی مع ، مغ ، سک ت ) ف م . **فکر کرنا ، غور کرنا ، سوچنا .**

جو ان چینتیا سو ہووے

(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (دکھنی اردو کی لغت)) . پادشاہ کے فرمانے پر چینتیا ، نوی تقطیع بیتیا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸) . [ رک : چینت + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چِینتنا (۲)** ( ی مع ، مغ ، سک ت ) ف م . **جڑ سے اکھاڑنا یا توڑنا** (پلیٹس) . [ رک : چیتھنا ] .

**چِینتی** ( ی مع نیز مج ، سک ن ) امث . **چالاکی ، بدمعاملگی ، ہٹ دھرمی ، دھاندلی .**

خاک میں مل جائے چوسر آپ کی
چینتی کرتے ہو بازی ہار کے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب (نوراللغات)) . [ چینت + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چِینتیا** ( ی مج ، مغ ، سک ت ) امذ . **بدمعاملہ ، ہٹ دھرمی سے پیسہ مار لینے والا ؛ کھیل میں ہارا ہوا ؛ پیسہ دبا لینے والا .**

تم ایسے چینتے ہو سنو اے میاں بہار
جو جیتے لے لیا نہ کبھی ہار کر دیا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۱۲) . [ رک : چینت + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چِینتھنا** ( ی مع ، مغ ، سک تھ ) ف ل . **پانو کے نیچے کچل کر زخمی ہونا ، روندا جانا** (پلیٹس) . [ رک : چھیتنا ] .

**چِینٹ** ( ی مج ، مغ ) امذ . **کھڑینچ ، رگڑ لگنا ، چھل جانا** (فرہنگ آصفیہ) . اف : آنا ، لگنا . [ رک : چوٹ ] .

**چِینٹا** ( ی مع نیز مج ، مغ ) امذ . **رک : چیونٹا .**

چینٹے اپس میں کریں جب اتفاق
چیر ڈالیں شیر کے بھی پوست کو

(۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی ، ۸۲) . [ ا : چیونٹا (رک) کا ایک روپ ] .

**چِینٹی** ( ی مع نیز مج ، مغ ) امث . **رک : چیونٹی .**

اگرچہ آنکھیں تری پرنیاں ہیں پر اے شوخ
شکار دل پہ مرے جیسے چینٹیاں دوڑیں

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۷۰) . ہم اپنے آپ کو موجود ادراکات میں مشغول و منہمک پاتے ہیں، مثلاً اس وقت جب ہم کسی چینٹی کی حرکات و سکنات کو بغور دیکھ رہے ہوں . (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۲۴۹) . [ ا : چیونٹی (رک) کا ایک روپ ] .

**چِینٹے پوت** ( ی مع ، مغ ، و مج ) امذ . **رک : چینگی پوتے .**

یہ تین چینٹے پوت اس کے گلے منڈھ دیئے ہیں ابھی اس کی عمر ہی کیا ہے . (۱۹۳۳ ، دودھ کی قیمت ، ۴۳) . [ ا : چینٹے ، چینٹا (رک) + پوت = پوٹ ] .

**چینچ** ( ی مج ، سک ن ) امذ ؛ امث . **کسی بڑے سکے کے عوض میں ملنے والے چھوٹے سکے ، ریزگاری .** وہ میرا ایک روپیہ کا چینچ تو بھول ہی گئے . (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۱۲) . [ انگ : Change ] .

**چینجر** ( ی مج ، سک ن ، فت ج ) امذ . **خودکار برقی گراموفون جو ایک کے بعد ایک ریکارڈ از خود بدلتا ہے ، اس میں (عموماً) بیک وقت سات ریکارڈ کی گنجائش ہوتی ہے .** میں چینجر پر بڑے درد ناک ریکارڈ لگاتی رہی . (۱۹۷۴ ، زیب النسا ، اگست ، ۳۳) . [ انگ : Changer ] .

**چینجی** ( ی مج ، سک ن ) امث . **ایک ٹانگ پر کودنے کا کھیل .** مجھے وہ گورے گلابی گالوں والا سکھ لونڈا یاد آیا جس کے ساتھ میں اپنی گلی میں پہروں چینجی کھیلا کرتا تھا . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۰۲) . اف : کھیلنا [ مقامی ] .

**چیں جھپ** ( ی مع ، فت جھ ) م ف ؛ امث . **سب کچھ ، سارے کا سارا ، فوراً (مداریوں شعبدہ بازوں اور جادوگروں کے الفاظ) ؛ قب : جھائیں جھپ .** یہ شیشہ . . . جس وقت اژدہے کے سامنے کرو گے فوراً اس کے ٹکڑے ہو جائیں گے سو آئیے اس کنڈل میں، ایک، دو، تین، چیں جھپ تھیلے میں . (۱۸۸۶، جشن کنورسین (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۴۴۰)) . [ چیں (مقامی) + جھپ (رک) ] .

**ــ تھیلے کے اَندَر** فقرہ . **(عو) کسی متکلم کی باتوں کو سماعت نہ کرنے اور مذاق اڑانے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ : اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۷) .

**ــ کَرنا** محاورہ . **(عو) نزاع لفظی اور جھوٹ تکرار کرنا** اصطلاحات پیشہوراں ، منیر ، ۷) .

**چینچ (۱)** ( ی مج ، مغ ) امذ . **۱. بہت چھوٹا دانہ جو کبوتروں کو کھلاتے ہیں** (نوراللغات) . **۲. ایک طرح کا ساگ جو برسات میں بہت اُگتا ہے ، اس میں پہلے پھول اور پھلیاں لگتی ہیں اس کی پتیاں لعاب دار ہوتی ہیں** (شید ساگر ؛ پلیٹس) . [ س : چنچ चिञ्च ، رک : چنچا ] .

**چینچ (۲)** ( ی مج ، مغ ) اسذ . (کبوتر بازی) چھوٹا بچہ ؛ کمسن ؛ ناتجربہ کار. ابھی تو وہ چینچ ہے زمانے کی چال کیا جانے . ( ۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۳۹ ) . [ رک : چینچلا (۱) ] .

**— پینچ** (— ی مج ، مغ ) اسذ . چھوکرے ، بچے ؛ اُلجھا ہوا ڈھیر ، الجھن ، الجھاؤ (پلیٹس) . [ چینچ + ا : پینچ = پیچ (رک) ] .

**چین چالا** ( ی مع ) اسذ ؛ ~ چن چالا . چڑیوں کی ایک نسل کا نام ، قب : سپڑی کیر دیسی . قوم کنجشک . . . سپڑی کلاں یعنی کیر یا چین چالا . ( ۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۷ ) . [ مقامی یا چین (رک) + چال (رک) + ا : لاحقۂ صفت ] .

**چینچلا (۱)** ( ی مج ، مغ ، سک چ ) اسذ ؛ مث : چینچلی . پرندوں کا وہ بچہ جس کے بال و پر نہ نکلے ہوں اور گوشت کے لوتھڑے کی صورت میں ہو ؛ انسان کا نو مولود بچہ ، ننھا سا بچہ ؛ لوتھ ہوتھ . ساری عمر میں ایک چینچلا کہ خدا کرے جیتا رہے . ( ۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۹ ) . اس ڈیڑھ برس کی چینچلی کی ماما نے جان پر بنا رکھی تھی . ( ۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۸ ) . میرا ایک ننھا سا بچہ ہے جیسے چڑیا کا چینچلا ، میرا دل اس میں لگا ہوا ہے . ( ۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۵۰ ) . [ ا : چینچ ، چیں چیں (رک) سے + ا : لا ، لاحقۂ صفت ] .

**چینچلا (۲)** ( ی مج ، مغ ، سک چ ) اسذ . اُلجھا ہوا سوت ؛ ٹوٹی ہوئی لکڑی (نوراللغات) . [ مقامی ] .

**— نکالنا** محاورہ . کچلنا ، کچومر نکالنا ؛ الجھا دینا . اس جھگڑے نے دونوں کا چینچلا نکال دیا ، اب نہ وہ ان کے واسطے مفید ہیں اور نہ کچھ میرے ہی کار آمد . ( ۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۵ ) .

**چینچی** ( ی مج ، مغ ) امث . سوئی رکھنے کی ڈبیا ( پلیٹس ) . [ رک : چھونچھی ] .

**چیند** ( ی مع ، مغ ) امث . اندیشہ ، فکر (قدیم اردو کی لغت) . [ رک : چینت ] .

**چیند/چیندھ** ( ی مج ، مغ ) امث . ہٹ دھرمی ، بدمعاملگی ، بے ایمانی ، کھیل میں امر واجبی کا چھپانا . پہلوان اور اس کے شاگرد سب چیندھ کر کے لڑنے لگے . ( ۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۵۶ ) . جے سنہ اپنے عہد سے پھر گیا اور لڑنے کی تیاری کی ، بعض کہتے ہیں کہ جنید نے چیند کی . ( ۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۳۳ ) . چیند کرنا بے ایمانی کی بات ہے . ( ۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۱ : ۳۶ ) . اف : کرنا . [ رک : چھند ؛ س : چھدمن छद्मन ] .

**— باز** صف . بے ایمان ، بدمعاملہ ، دغا باز . وہ لڑکا ایسا چیند باز تھا کہ پھر خم ٹھونک کر سامنے آ کھڑا ہوا . ( ۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۹۰ ) . [ چیند + ف : باز ، باختن = کھیلنا ] .

**— بازی** امث . بے ایمانی ، بدمعاملگی ، دغا بازی . یہ کیا چیند بازی ہے کہ دفع وحشت کی داد چاہو . ( ۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۳۷۱ ) . [ ا : چیند + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— کی لینا** محاورہ . ( عو ) بے ایمانی و دغا بازی کرنا ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۸ ) .

**— لانا** ف مر ؛ محاورہ . بے ایمانی کرنا ، مکر و فریب کرنا ، بدمعاملگی کرنا ، کھیل میں واجبی امر کو چھپانا (پلیٹس) .

**— ہونا** ف مر ؛ محاورہ . گڑبڑ ہونا ، حق تلفی ہونا ، بدمعاملگی ہونا ، بے ایمانی ہونا .

تا کہ اس کھیل بیچ چیند نہ ہو اس کے لکھتا ہوں میں قواعد کو
( ۱۸۱۸ ، انشا (فرہنگ آصفیہ) ) .

**چینڈو** ( ی مج ، مغ ، و مج ) امث ؛ ~ چینڈو . گیند ، کوئی گول چیز .

اچھا لیں متی کچ کوں چیندو کے سات
پڑے گر الٹ دور ماریں تو لات

( ۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۴ ) . [ چیند ؛ چند ، چاند (رک) سے + ا : و (مج) ، لاحقۂ صفت و نسبت تانیث ] .

**چیندی** ( ی مع ، مغ ) امث . ۱. چھوٹا ٹکڑا ، چندی (پلیٹس) . ۲.(i) چمڑے کے گول ٹکڑے جو گاڑی کے دھرے پر چڑھاتے ہیں (نوراللغات) . (ii) (گاڑی بانی) پہیے کی ناکے منھ پر توے کی حفاظت کو لگایا ہوا چرمی حلقہ ، واشر ( ا پ و ، ۵ : ۱۲۸ ) . (iii) چمڑے کا حلقہ جو چرخی پر لگاتے ہیں (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۳. گھڑی کا وقت درست کرنے کا گول پرزہ پنڈلم کے نیچے جو پیتل کی چیندی لگی ہے اگر اس کو اوپر کو چڑھا دو تو گھڑی تیز چلے گی . ( ؟ ، رسالہ معین گھڑی سازی ، ۳ ) . [ چندی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیندیا** ( ی مج ، مغ ، سک د ) صف . چیند باز ، بے ایمان ، گڑبڑیا (فرہنگ آصفیہ) . [ رک : چیند + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چینڈکی** ( ی مج ، مغ ، سک ڈ ) امث . چوٹی (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ؛ ا : چینڈ ، چونڈا (رک) + ا : کی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چینڈو** ( ی مج ، مغ ، و مج ) امذ . ۱. رک : چیندو . اسے چوگان کا ٹھوکا مارتا ہے تو او چینڈو چوگان کے بھاتے سوں دوڑ پڑتا ہے . ( ۱۷۶۴ ، چہ سرہار ، ورق ، ۷۰ ) . پرا کٹس لانس اوس بھالہ کو کہتے ہیں جس میں بھالہ کے نوکدار پھل کے عوض ایک گول چینڈو بانات کا لگایا جاتا ہے . ( ۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری و اسپورٹس ، ۸۹ ) . ۲. چکر ، پھیر .

عشق کے چینڈو میں پہلے یوں پھریں
کئی ہزاروں سیس جیوں چینڈو گریں

( ۱۷۳۳ ، پنچھی باچھا ، ۲۰ ) .

**چینڈھ چینڈھ کے** م ف . **پھر پھیر کر کے ، بد معاملگی یا دھوکے سے ، ورغلا کر .** اچانک . . . پیچھے سے ظاہر ہو کر اس کو چینڈھ چینڈھ کے ٹھکانے پر لاؤں اور آخر اس کے ساتھ نکاح کروں . (۱۸۷۱ ، خورشید ، ۱ : ۱۱۶) .

**چینڑا** ( ی مج ، مغ ) صف مذ ؛ مث : چینڑی . **جوان ، چھوٹا ، نو عمر** (پلیٹس) . [ ا : چین (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چِینس** ( ی مع ، سک ن ) امث . **(گاڑی بانی) بھیّے کی بال پر رہڑ کے پٹے کے کنارے پھنسانے کو اُبھروان بنی ہوئی کوریں** (ا پ و ، ۵ : ۱۲۸) . [ ف : چین (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**چینسلر** ( ی لین ، سک ن ، س ، فت ل ) امذ . **رک : چانسلر .** آخر عمر میں ایڈنبرا یونی ورسٹی کے چینسلر ہو گئے تھے . (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۸۶) . نومبر ، ۱۹۱۶ع میں اس یونیورسٹی کے چینسلر ( گورنر مدراس ) نے اسی فاضل کو . . . منتخب کیا . (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۷) . [ انگ : Chancellor ] .

**چینک** ( ی مج ، فت ن ) امث . **چائے دانی، دھات یا تام چینی کی چھوٹی کیتلی جو چھوٹی چھوٹی پیالیوں کے ساتھ (عموماً) ہوٹلوں میں استعمال ہوتی ہے .** چائے کی چینک خان کی دوکان سے آ گئی . (۱۹۷۰ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۹۰) . ابے او لونڈے ایک چینک ادھر دیجیو . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۳۷) . [ مقامی ] .

**چینک لگنا** محاورہ . **خواہش ہونا ، تمنا ہونا ، چیٹک لگنا .**

تجھ چشم نیم خواب کی چینک لگی میاں
دل سوختے کو کیا مرے چک لک لگی میاں

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۲۳) .

**چینگا** ( ی مع ، مغ ) امذ . **چڑیا کا چھوٹا بچہ** (پلیٹس) . [ رک : چنگا ] .

**— بوٹی** ( — و مج ) امث . **انڈے سے نکلا ہوا بے بال و پر کا بچہ** ( ا پ و ، ۳ : ۷۰) . [ چینگا + ا : بوٹی (رک) ] .

**— بوٹی کرنا** محاورہ . **کسی چیز کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر دینا** ( ا پ و ، ۳ : ۷۰) .

**— پوٹی** ( — و مج ) امث . **رک : چینگی پوٹے** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت ) .

**چینگڑ پوٹ/چینگڑ پوٹے** ( ی مع نیز مج ، مغ ، فت گ ، و مج ) امذ . **رک : چینگی پوٹے .** ان کے چینگڑ پوٹوں کا پیٹ بھی بھرنا تھا . (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۱۳۴) .

**چینگنا** ( ی مع ، مغ ، سک گ ) ف م . **۱. آہستہ آہستہ تھوڑا تھوڑا کھانا ، چگلنا .** یہ کہہ کر انہوں نے کچھ چینگ لیا اور آگے بڑھ گئے . (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۱) . **۲. چگنا** (پلیٹس) . **۳. (سنگ تراشی) پتھر کی سطح کی باریک باریک چٹیں یا پرت کے ٹکڑے جو چران کی سطح پر لگے ہوئے ہوں ، چھانٹنا ، صاف کرنا** ( ا پ و ، ۱ : ۶۱) . [ رک : چگنا ] .

**چِینگن مِینگن** ( ی مع ، مغ ، فت گ) امذ . **چینگے ہوئے ، چھوٹے بچے** ( بہار اردو لغت(خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۳)) . [ مقامی ] .

**چِینگی پوٹے** (ی مع نیز مج ، مغ ، و مج) امذ ؛ ج . **۱. چڑیا کے چھوٹے چھوٹے بچے ؛ جانوروں کے چھوٹے چھوٹے بچے .** پانی شفاف ، صاف لال لال مچھلیاں مع اپنے چینگی پوٹوں کے . (۱۸۹۳ ، بی کہاں ، ۸) . چینگے پوٹے گنگجائے دکھائی دیں گے . ( ۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۶۲ ) . **۲. بال بچے ، بہت سے بچے .** خدا نے یہ بھی بڑا کرم کیا کہ چینگی پوٹے بہت نہ ہوئے . (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۹) . بے چاری ایک غریب کسان کی بیوی تھی پہلے ہی چینگی پوٹے بہت تھے ، مگر آخر انسان تھی اس کا دل کٹنے لگا . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۳۰۹) . [ ا : چینگی = چینگا ، چینگنا (رک) سے + پوٹا (رک) ] .

**— سنبھالنا** محاورہ . **چھوٹے بچوں کی دیکھ بھال کرنا ، پرورش کرنا .** بیٹی کے چینگے پوٹے سنبھالنے پڑے . (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۳۰۹) .

**چینل** ( ی لین ، فت ن ) امث ؛ امذ . **۱. بہتے پانی کا قدرتی یا مصنوعی نالہ ، خلیج کھاڑی ، رود بار ، نہر .** تین لاکھ انہتر ہزار روپے سرخاب دیر کی تعمیر اور اس کی چینل کی ای مولڈنگ پر خرچ کیا گیا . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ جنوری ۴) . **۲. ( ریڈیو ، ٹیلی ویژن ) فریکوئینسیوں کا وہ بینڈ جس پر پروگرام نشر کیا جائے .** کراچی ٹیلی ویژن کا پروگرام چینل چار پر سنا جا سکے گا . (۱۹۶۹ ، ٹیلیویژن کی کہانی ، ۱۳۶) . درجنوں ٹیلی ویژن اسٹیشن اور سیکڑوں ریڈیو چینل ہیں . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۶۴) . [ انگ : Channel ] .

**چِیننا (۱)** ( ی مع ، سک ن ) ف م ؛ ~ چِینھنا . **جاننا ، پہچاننا ، معلوم کرنا ، شناخت کرنا ، نشاندہی کرنا .**

سکھی ری عقل سے یہ میں نے چینا
کہ ہے منحوس بھادوں کا مہینا

(۱۸۷۴ ، تیرہ ماسہ ، ۸) . [ رک : چینھنا ] .

**چِیننا (۲)** ( ی مع ، سک ن ) ف م (قدیم) . رک : چھیننا .

سیدھی مارک دکھلائے دین منجہ خودی کوں لینے چین

(۱۷۶۵ ، چھ سر ہار (ق) ، ۷۸) .

**چینوٹی** (ی مع ، مغ ، سک و) امث . رک : چیونٹی .

کیوں چینوٹی سات چرخ چڑ جائے
یا پار سمد میں سات ہر جائے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۸) . بادشاہ نے کہا . . . یہ مرض مجھ سے زیادہ طاقتور ہے اوسنے مجھے چینوٹی سے زیادہ ضعیف اور کمزور بنا دیا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۲) . [ چیونٹی (رک) کا ایک روپ ] .

**چینہ** (ی مع ، فت ن) امذ . اناج ، جوار ، باجرہ وغیرہ ، چننا . کرایہ کے ٹٹو کو چینہ اچھا ہی مل جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۸۹) [ ف ] .

**— دان** امذ . پرند کا ہوٹا . جن میں سنگ دان اور چینہ دان ہوتا ہے . . . اس قسم کے پرندے مذہب امامیہ میں حلال ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۸) . [ چینہ + دان ، لاحقۂ ظرف ] .

**چینی (۱)** (ی مع) . (الف) صف . ملک چین کی طرف منسوب یا چین سے متعلق ، چین کا ، چین کی زبان . عثمانی ترکوں کی مصوری چینی اثرات سے بھی متاثر ہوئی . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۲۱) . انہوں نے بہت سے ناول بھی لکھے اور . . . چینی انگریزی ڈکشنری بھی . (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۶ اپریل ، ۳) . چینی ریکارڈ میں جو حضرت مسیح کی پیدائش سے دو تین ہزار سال پرانا ہے چاؤسن کا ذکر آیا ہے . (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۶) . (ب) امذ . چین کا باشندہ ، چین کا رہنے والا شخص . چینی و رومی . . . آؤ بہادروں پکڑو . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگ خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۴)) . ایک عورت چینی بلباس چین اندر سے نکل آئی . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۹۵) . اور چونکہ میں چینیوں میں رہتی ہوں اس لئے خاص کر چینی لوگ میرے مرکز رہے ہیں . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱) . چاپ اسٹک . . . سوئی تیلیوں کو کہتے ہیں جن سے چینی اور جاپانی لوگ کھانا کھاتے ہیں . (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۳۴) . (ج) امث . ۱ . سفید اور عمدہ قسم کی دانہ دار یا پسی ہوئی قند . لال شکر کا رنگ سفید ہو جاتا ہے اسی کو شکر اور کھانڈ اور چینی کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، توصیف زراعات ، ۶۵) . کھانڈ اور کچی شکر خرید کر اسے صاف کرتے ہیں ، اور چینی تیار کرتے ہیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۹۲ : ۶) . ۲ . برتن بنانے کی ایک خاص طرح کی کھریا مٹی ، نہایت سفید چکنی مٹی ، اس مٹی کا برتن نیز دوسری سفید چکنی چمکدار چیز .

سہاتے تھے یوں پھول پھل ڈال پر
پیالے ہیں چینی کے جوں دود بھر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۶۷) .

ترے چینی سے رخساروں اگے ٹھکرا سا لگتا ہے
اگرچہ آئینے نیں مصقلا کر کر صفا لی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۰) . ایک افیونی نے چینی کی پیاری پیاری چھوٹی چھوٹی رنگا رنگ پیالیوں میں افیون کو گھولا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۴) . مسجد اور گنبدوں کے اکثر مقاموں پر چینی کا کام اب تک موجود ہے . (۱۹۰۷ ، مخزن ، مارچ ، ۲۱) . روغنی مٹی یا چینی کے پر تکلف طور پر مزین سنہرے ظروف عراق اور ایران سے آئے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۹) . ۳ . کھٹی ناشپاتی . اعلیٰ درجے کی ناشپاتی چین میں پیدا ہوتی ہے . . . اور چینی کے نام سے ترش قسم کو بھی یاد کرتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۰۳) . ۴ . گھڑی کا نقشہ ، چہرہ (ا پ و ، ۱ : ۱۶۶ ؛ پلیٹس) . (د) صف . زرد (رنگ کے لیے) ، چھوٹا (قد یا جسامت کے لیے) ، تراکیب میں بطور جزو اوّل مستعمل ، جیسے : چینی ہڑ ، چینی گلاب ، چینی نارنگی . [ چین + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— بادام** امذ . رک : چینا بادام . مونگ پھلی افریقہ کی پیداوار ہے چونکہ بنگالے میں یہ اولاً ملک چین سے آئی تھی اس لیے اس کا نام چینی بادام مشہور ہو گیا . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ (حاشیہ) ، ۶ : ۳۶۹) . [ چینی + بادام (رک) ] .

**— بٹی** (— فت ب ، شد ٹ) امث . (زرہائی ، تارکشی) تار کا منہ رگڑنے کا چینی کا مہرا (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) . [ چینی + ا : بٹی (رک) ] .

**— پوش** (— و مج) صف . چینی سے ڈھکا یا بھرا ہوا ، نہایت شیریں ، بہت رسیلا .

لاکھ زنبور سیہ مست ہو اے چینی پوش
صحن گلشن میں جو پھیلی تری بو ٹوٹ پڑا
(۱۸۴۰ ، شہیدی ، د ، ۲۴) . [ چینی + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ] .

**— خانہ** (— فت ن) امذ . وہ کمرہ یا جگہ جہاں چینی کے ظروف رکھے یا سجائے جائیں ؛ چینی مٹی کے آرائشی سامان سے سجایا ہوا مکان . جو سامان توڑ پھوڑ دینے کے قابل تھا مثلاً چینی خانہ ، آئینہ خانہ . . . ان کو وہیں چکنا چور کر دیا . (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۸) . [ چینی + خانہ (رک) ] .

**— سوپ** (— و مع) امذ . خاص طریقے سے بنائی ہوئی یخنی جو لوگ شوق سے پیتے ہیں . یہ کیچڑ انتہائی باریک مگر گاڑھے چینی سوپ کی صورت اختیار کرچکا ہے . (۱۹۸۴ ، خانہ بدوش ، ۱۶۳) . [ چینی + انگ : Soup (سوپ) ] .

**— عود** (— و مع) امذ . چین میں پیدا ہونے والی ایک خوشبودار لکڑی ، عود کی ایک قسم جو چین میں پیدا ہوتی ہے . پھر پانچ دن کی راہ طے کر کے ایک دوسرے جزیرے میں آئے جہاں چینی عود پیدا ہوتا ہے . (۱۹۴۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۲۷۲) . [ چینی + عود (رک) ] .

**ـــ کا بال** امذ . لکیر جو چینی کے برتن یا سامان میں پڑجاتی ہے ؛ نہایت نحیف و کمزور شخص .

تن نزار سے ہوں ننگ اپنی ہستی کا
کیا ہے بخت نے چینی کا بال میرے تئیں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳۲۹) .

**ـــ کا خمیر** ( ـــ فت خ ، ی مع ) امذ ؛ روزمرہ . بہت دیر سے تیار ہونے والی چیز ؛ حد سے زیادہ تاخیر . اور جناب کچہریوں میں جو تخفیف ہوئی ہے وہ بھی عذاب جاں ہے مقدمات چینی کا خمیر ہوگئے ہیں . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۹ : ۷) .

**ـــ کاری** امث . کاشی کاری ، عمارت کی استرکاری پر چینی کا کام بنانا ، چینی تصویرکاری ، چینی آرائشی انداز کی گلکاری . جا بجا کرسیاں اور بینچیں نہایت خوبصورت و خوشنما آہنی اور چینی کاری کی بچھی ہوئی ہیں . (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲۲۹) . دیواری نقش و نگار کی چینی کاری اور خاص کر قالب کی چھت پر رنگین کاغذ چھوٹے چھوٹے لوہے کی کیلوں سے جماتا گیا . (۱۹۶۳ تاج محل ، ۲۹) . [ چینی + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـــ گلاب** ( ـــ ضم گ ) امذ . چھوٹی وضع کا گلاب جس میں زرد رنگ کے پھول لگتے ہیں . آزاد جانبی . . . عموماً پتلی سبز اور چھوٹی ساختیں ہیں . . . مثلاً بھنڈی . . . چینی گلاب ، کپاس ، املی اور املتاس . (۱۹۶۲ ، مبادیٔ نباتیات ، ۶۲) . برآمدے میں پھولوں کے گملے تھے اور اوپر چینی گلابوں کی بیل تھی ، ننھے منے زرد گلاب . . . بہت پیارے لگ رہے تھے . (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۱۵۹) . [ چینی + گلاب (رک) ] .

**ـــ گھاس/گھانس** ( ـــ/سغ ) امث . ۱. ایک گھاس کا نام جو مختلف طریقے سے استعمال کی جاتی ہے اس میں جمنے کا مادہ بہت ہوتا ہے یہ جم کر کھیر یا جیلی کی طرح ہو جاتی ہے . چینی گھاس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پانی میں بھگو دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۸) . ۲. ایک پودا جس کے ریشوں سے سن حاصل کیا جاتا ہے . مشہور رہی کا سن یا چینی گھانس کان کورا سے اور رامی کا سن کالو سے نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۶۳) . [ چینی + گھاس/گھانس (رک) ] .

**ـــ مٹی** ( ـــ کس م ، شد ٹ ) امث . برتن بنانے کی ایک خاص طرح کی کھریا مٹی . پہاڑیوں میں ٹین ، تانبا اور چینی مٹی کی کارآمد کانیں واقع ہیں . (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۹۸) . اس کارخانے میں . . . روغن چڑھائے ہوئے اعلیٰ درجے کے چینی مٹی کے برتن وغیرہ بنائے جائیں گے . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۶) . [ چینی + مٹی (رک) ] .

**ـــ میں بال پڑنا** محاورہ . کسی اچھی اور خوبصورت چیز میں خرابی پیدا ہونا .

خط آیا نقص تیرے حسن میں کمال پڑا
یہ وہ مثل ہوئی چینی میں آہ بال پڑا
(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۶۷) .

**ـــ نارنگی** ( ـــ فت ر ، غنہ ) امث . ایک طرح کی چھوٹی نارنگی جسے ہزارہ نارنگی بھی کہتے ہیں . کنارہ کش ہوتے ہوتے ہم نے خود کو ایک کونے میں چینی نارنگی کی جھاڑی کے پاس استادہ کرلیا . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۳۳۶) . [ چینی + نارنگی (رک) ] .

**ـــ ہڑ** ( ـــ فت ہ ) امث . زرد ہڑ ، ہلیلۂ زرد . ہڑ . . . ایک ہندوستانی درخت کا پھل ہے . . . جب . . . بڑھ کر پک کر زردی مائل ہو جاتا ہے تو اسے چینی ہڑ کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۲۵) . [ چینی + ہڑ (رک) ] .

**چینی (۲)** ( ی مع ) امذ . ۱. گھوڑے کی ایک نسل جس کے بال مع جلد کے سفید ہوتے ہیں مگر چتیاں اور سرخی کے دھبے تمام جسم پر ہوتے ہیں (ماخوذ : رسالہ سالوتر ، ۲ : ۴۴) . ۲. رک : چینا (۱) معنی نمبر ۲ . رنگ کبوتروں کے یہ ہیں روپہلا ، سنہرا . . . چینی ، نفتا . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱) . [ رک : چینا (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ـــ مرغی** ( ـــ ضم م ، سک ر ) امث . چت کبری مرغی ، تیتری مرغی ، قب : چینا مرغی . چینی مرغی کا انڈا سب قسم کی مرغیوں کے انڈوں سے زیادہ مضبوط ہوتا ہے . (۱۹۰۶ ، سخن ، اکتوبر ، ۴۷) . مرغ زریں ، مور اور چینی مرغی جو افریقہ سے آئی ہے . . . اسی جماعت میں داخل ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۲) . [ چینی + ا : مرغی (رک) ] .

**... چینی** ( ی مع ) لاحقہ . ... چین (رک) کا فعل یا حالت ، تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل . نکتہ چینی بہت کچھ خوب ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۰) . ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ قدما کی خوشہ چینی سے ہم کو استغنا ہے . (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۱۳۷) . حکومت کی پالیسی کی یا تو نکتہ چینی کی جائے یا داد دی جائے . (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱) . [ رک : ... چیں ، + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چینیا** ( ی مع ، کس ن ) صف . چھوٹا ، بہت چھوٹا ؛ قب : چنیا . ایک اچھی موٹی چینیا بطخ لو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۴۴) . [ رک : چینی (۱) + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چینھ (۱)** ( ی مع ) امث (قدیم) . انتہا ، اخیر (علمی اردو لغت) . [ مقامی ] .

**چینھ (۲)** ( ی مع ) امذ . رک : چنھ (پلیٹس) .

**چینھنا** ( ی مع ، سک نھ ) ف م (قدیم) . رک : چیننا (۲) .

محمد محمد جگ کہے چینھے نا کوی
احمد میم گنوائیا کہو کیوں بہو جا ہوی
(۱۴۶۰ ، شیخ پیارے صاحب (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۹)) .
[ چیننا (۲) کا ایک روپ ] .

**چیوٹا** (کس چ، ی مخ، و مج، نیز ی مع، سک و) امذ. **رک: چیونٹا.**

کہاں زباں کو ہے طاقت اگر بیاں کیجے
ترے دیار کے چیوٹے کا حد استغنا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۵۴). [ا: چیونٹا (رک) کا ایک تلفظ].

**چیوٹی** (فت مج چ، و مج) امذ. **رک: چرہوٹا.** رجواڑے کے آدمی چیوٹی . . . بولتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۴۸). [مقامی].

**چیوڑا** (کس چ، ی مخ، و مع) امذ. **کُٹے ہوئے چاول جنھیں بھون کر کھاتے ہیں، چڑوا.** تھوڑی دیر بعد گیدو کی ماں ایک چھوٹی ٹوکری میں چیوڑا اور گڑ بیچنے لائی. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۷). [س: चिपिटक: چپٹکہ].

**چیولا** (ی مع، سک و) امذ؛ ج: چیولے. **رک: چڑوا، چیوڑا.** چیولے . . . مشہور کھانے کی چیز ہے چانولوں سے تیار کرتے ہیں. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳: ۳۳۷). [ا: چیوڑا (رک) کا ایک تلفظ].

**چیولی** (ی مج، و مج نیز سک و) امث. **ایک طرح کا موٹا چکنا ریشمی کپڑا؛ ق ب: تاقتا.** آج بیوی سے لے کر باندی تک سب نے بناؤ سنگار کیے، پوشاک بنارسی بونٹی . . . آب رواں، شبنم کے دوپٹے زربفت . . . چیولی، رادھا نگری کی تہ پوشیاں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). [مقامی].

**چیونٹا** (کس چ، ی مخ، و مع، مغ نیز ی مع، سک و، مغ) امذ. **چیونٹی کی قسم، چیونٹی سے بڑا کیڑا جو کالے لال اور بھورے رنگ کا اور شکل و صورت میں چیونٹی کی طرح ہوتا ہے.**

لاکھوں چیونٹا ہر ایک جا پر ہے
گھر نہیں چیونٹیوں کا لشکر ہے
(۱۷۷۶، مثنویات حسن، ۱: ۱۶۲). ایک چیونٹے نے پٹکا سعی کا کمر میں باندھا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۶). چیونٹے ہر چند کہ زور مند خلقت نہیں لیکن وہ گرمی میں اپنے لیے خوراک جمع کر رکھتے ہیں. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۵۷). [رک: چیونٹی + ۱: ۱، لاحقۂ تذکیر].

**چیونٹی** (کس چ، ی مخ، و مع، مغ، نیز ی مع، سک و، مغ)؛ ~ چیونٹی. (الف) امث. **حشرات الارض میں سے ایک چھوٹا سا کیڑا جس کے چھوٹے چھوٹے پیر ہوتے ہیں چیونٹی بہت تیزی سے دوڑتی ہے یہ رنگ میں سیاہ بھوری اور لال ہوتی ہے اس کی قوت شامہ بہت تیز ہوتی ہے.** چیونٹی کی نظر میں دریا سمان ہاری ہے. (۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۶۰). مولویوں کی یہ کثرت ہے کہ ٹڈیوں کی طرح آسمان سے برستے اور چیونٹیوں کی طرح زمین سے نکلے چلے آتے ہیں. (۱۸۹۱، ایاسی، ۱۳۹). قیامت کے دن متکبر میدان حشر کی طرف اس طرح چلائے جائیں گے جیسے چھوٹی چیونٹیاں ہوتی ہیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۳: ۱۰۴). چیونٹی: یہ بھی شہد کی مکھی کی طرح معاشرہ قائم کرتی ہے. (۱۹۸۴، معیاری حیوانیات، ۲: ۱۸۳). (ب) صف. **حقیر، معمولی، ادنیٰ؛ غریب؛ کمزور.**

یعنی کہ ہوا ہے وہ نشاط آپ کے آگے
چیونٹی ہے سلیماں کی بساط آپ کے آگے
(۱۸۹۳، ریاض شمیم، ۱: ۶۹).

خود کہتا ہوں میں نہیں کوئی چیز مگر
وہ چاہے تو چیونٹی کو سلیماں کر دے
(۱۹۳۳، عروج (دولھا صاحب)، عروج سخن، ۱۷۴). [چمٹنا (رک) سے].

**— (چیونٹیوں) بھرا کباب** امذ؛ روزمرہ. **۱. جھگڑے کی چیز، مصیبت کا گھر، کثیرالعیال مرد (جب کسی عورت کی شادی کسی ایسے مرد سے ہوتی ہے جس کے بال بچے ہوں تو عورتیں ایسے مرد کے بارے میں کہتی ہیں).** رحمن چیونٹیوں بھرا کباب، بیوی بچے موجود، ڈیڑھ سو روپیہ ماہوار کی آمدنی. (۱۹۲۷، گلدستۂ عید، ۲۷). **۲. عیوب سے بھرپور، جس میں بہت سے عیوب اور برائیاں ہوں.** بے ہنروں کا ادب کرنے لگے اور تمدن چیونٹیوں بھرا کباب ہوگیا. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۸۱). معلوم ہوا کہ . . . چیونٹیاں بھرے کباب ہیں. (۱۹۱۲، نذیر احمد، مجموعہ نظم بے نظیر، ۸۳).

**— بھی دبنے پر کاٹتی ہے** کہاوت. **کمزور شخص بھی تنگ آنے پر مقابلہ کرتا ہے.**

وہ مثل تم نے کیا نہیں ہے سنی کاٹتی ہے دبے پہ چیونٹی بھی
(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ (ق)، ۷۱).

**— چاہے ساگر تھاہ** کہاوت. **اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنے کی کوشش کرنے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ: جامع اللغات).

**— چلی پراگ نہانے** کہاوت. **اپنی حیثیت سے بڑھ کر کام کرنے کے موقع پر مستعمل** (ماخوذ: جامع اللغات).

**— خور** (— و مج) امذ. **ایک جانور جو چیونٹیاں کھاتا ہے، اس کے منھ میں ایک لمبی چونچ کی طرح ایک نلی ہوتی ہے اور اس میں لمبی زبان ہوتی ہے جس کو وہ جس طرف چاہتا ہے موڑ لیتا ہے اور اس پر لعاب بھی ہوتا ہے جس سے چیونٹیاں وغیرہ فوراً چپک جاتی ہیں.** چیونٹی خور کے چلنے کا طریقہ عجیب ہے. (۱۹۳۲، عالم حیوانی، ۳۱۵). 'نیوٹروپیکل' خطے میں تین قسم کے چیونٹی خور میسل پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۷، کرہ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۳۲). [چیونٹی + ف: خور، خوردن = کھانا].

ــ دل (ــ فت د) امذ. چیونٹیوں کی فوج؛ مجمع، بھیڑ؛ کسی فارغ البال شخص کا ایسا سامان کرنا کہ جس کا انجام بربادی ہو (جامع اللغات). [ چیونٹی + ا: دل (رک) ].

ــ شیر (ــ ی مج) امذ. ایک طرح کے حشرے (یہ لمبے اور نالی دار جبڑے رکھتے ہیں اور زمین میں گڑھے بنا کر چیونٹیاں پکڑ لیتے ہیں پھر ان میں اپنے جبڑے داخل کر کے ان کا خون وغیرہ چوس لیتے ہیں). نیورا پٹرا حشروں کی ایک مشہور مثال چیونٹی شیر میں ملتی ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات، ۱۰۹). [ چیونٹی + شیر (رک) ].

ــ کا بِل (ــ کس ب) امذ. تنگ جگہ (دریائے لطاف، ۸۶).

ــ کا بِل چھپنے کو نہیں ملتا فقرہ. کسی سے مدد کی امید نہیں، سر چھپانے کو جگہ نہیں ملتی (جامع اللغات).

ــ کا پَر نکالنا محاورہ. موت کا وقت آنا، زوال کا وقت آنا، بساط سے زیادہ کام کرنا، اپنی حد سے گزرنا، (آخر عمر میں چیونٹی کے پر نکلتے ہیں).

مردم آزاری پر جو باندھی کمر تو نکالے ہیں چیونٹیوں نے پر
(۱۷۷۶، مثنوی میر حسن، ۱: ۱۶۸).

ــ کا گھر (ــ فت گھ) امذ. چیونٹی کا سوراخ (نوراللغات).

ــ کو موت کا تریڑا بس ہے کہاوت. رک: چیونٹی کو موت کا ریلا الخ.

بساط اس کی کیا دم میں رخنے اڑا دوں
ہے چیونٹی کو بس موت کا اک تریڑا
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۳۱).

ــ کو موت کا ریلا بھی بہت ہے کہاوت. تھوڑی آفت بھی غریب کو برباد کر دیتی ہے. ولٹر کے مرحلہ عشق میں رقابت حائل نہ تھی مگر چیونٹی کو موت کا ریلا بہت ہے. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۶، ۳۳: ۵).

ــ کی آواز عرش پر / تک کہاوت. مظلوم کی آواز کا اثر بہت بڑا ہوتا ہے (نجم الامثال، ۱۹۳).

ــ کی چال چلنا محاورہ. نہایت آہستگی اور خاموشی سے چلنا. اپنی فوج کو تیار کر کے کہا کہ چار گھڑی کے تڑکے چپ چاپ چیونٹی کی چال اس طرح قلعے کی طرف چلا چاہیے کہ کوئی کانوں کان نہ سنے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۱۵۸).

ــ کی طرح مسل دینا محاورہ. آسانی سے شکست دینا؛ انتہائی بے رحمی سے مارنا. اگر تم سب متحد ہو جاؤ... تو میں دعویٰ کرتا ہوں کہ تاتاریوں کو چیونٹی کی طرح مسل کر رکھ دوں گا. (۱۹۵۴، گل کدہ، جعفری، ۵۴۵).

ــ کو موت (ہی) پیراؤ کہاوت. ادنیٰ شخص قلیل دولت میں ابھر جاتا ہے. باہر کی کسان کھانا پکانے کو رہ گئی، چیونٹی کو موت ہی پیراؤ. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۴۲).

ــ کے انڈے پھوٹنا محاورہ. چھوٹے چھوٹے سفید بال نکل آنا. نہ صرف ان کی کھوپڑی گنجی تھی بلکہ گدی پر بالوں کی جھالر بھی قریب قریب سفید تھی گالوں پر بھی چیونٹی کے انڈے پھوٹ رہے تھے. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۹۸).

ــ کے پَر لگے اب خیر نہیں فقرہ. اپنی حد سے بڑھ گیا، اب تنزل کا وقت آیا، جب چیونٹی کے پر نکلتے ہیں تو اڑنی ہے، جانور کہا جاتے ہیں (محاورات ہند، ۸۰؛ جامع اللغات).

ــ کے پَر لگنا/نکلنا محاورہ. شامت آنا، موت کا وقت قریب آنا.

زاہد اس روئے مخطط کا ہے عاشق تو دیکھ
ہے نشاں موت کا چیونٹی کے جہاں پر نکلے
(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۳۸۶).

شیخ جی دعویٰ تو کرتے ہو پہ یہ یاد رہے
چیونٹی کی اجل آتی ہے تو پر نکلے ہے
(۱۸۷۹، دیوان عیش (آغا جان دہلوی)، ۱۸۲).

چیونٹی کے جو پر نکل آئے تو یقیں ہے کہ اب اجل آئے
(۱۹۱۱، کلیات اسماعیل، ۸۳).

ــ کے پَر (لگے) نکلے ہیں فقرہ. جب کم ظرف آدمی بہت شیخی مارتا ہے تو اس وقت کہتے ہیں یعنی شامت کے دن یا موت کا وقت قریب آ گیا ہے. یہ مثل نہیں سنی، چیونٹی کے پر نکلے ہیں یہ وہاں بولتے ہیں جہاں کوئی شیخی مارتا ہے اور اس کی موت آ پہنچتی ہے. (۱۸۶۹، اردو کی پہلی کتاب، آزاد، ۲: ۴۱). میں آج کئی دن سے طرح دے رہا ہوں، چیونٹی کو پر لگے ہیں. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۹۴).

ــ (چیونٹے) کے پَر ہونا محاورہ. رک: چیونٹی کے پر نکلنا.

موا انشا بھی اب کہنے لگا ہے
چہ خوش اس چیونٹی کے بھی ہوئے پر
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۷۶)). تمام اشقیا نے قہقہہ مارا اور کہا دیکھو چیونٹی کے پر ہوئے واہ کیا تیری قدرت ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۰۱).

ــ مکڑی کا سا دل ہونا محاورہ. بہت خسیس کنجوس اور تنگ دل ہونا (قاموس الفصاحت، ۴۳).

**چیونٹی (۲)** (کس چ، ی مخ، و مع، مخ) اسث (قدیم). رک: چوٹی (بالوں کی).

غضب سوں پڑی ساحرہ اس وقت
آنگے آ کو یعقوب چیونٹی پکڑ
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۴۴) . [ ا : چوٹی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چیونٹی (۳)** (کس چ ، ی مخ ، و مع ، مغ ) اسث . **رک : چنکی ، چمٹی (آلہ)** . ہتھیار استعمال کرنے کے وقت کچھ چیرے گئے یا چیونٹی لڑی سر یکا درد ہو تو معاً اس کی گرفت کو کھول کر پھر بندھنا . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۹۷) . [ ا : چمٹی ( رک ) کا ایک تلفظ ] .

**چیونٹے کی گرہ پیٹ میں ہونا** محاورہ . نہایت کم خوراک ہونا ، پھول سونگھ کر رہنا (نوراللغات) .

**چیونٹے** ( کس چ ، ی مخ ، و مج ، مغ ) اسذ . **رک : چیونٹی** = چوٹی (قدیم اردو کی لغت) .

**چیونٹیاں** ( کس چ ، ی مخ ، و مع ، مغ ، کس ٹ نیز ی مع ، سک و ، مغ) اسث؛ ج . **چیونٹی (۱) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.**

**ــ (سی) پھرنا/رینگنا** محاورہ . بدن میں سنسناہٹ پیدا ہونا ، سن ہونے یا کسی وجہ سے سوزش ہو جانا . اگر کسی بشر کے ہاتھ یا پیر میں جھنجھناہٹ یا چیونٹیاں ایسی پھرتی معلوم ہوتی ہیں تو یہ دوا کرے . (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۷۳) . دم تیز تیز دھڑکنے لگا جسم بھر میں چیونٹیاں سی رینگنے لگیں . (۱۹۴۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰۹) .

**ــ لگنا** محاورہ . گرمی کی شدت یا اور کسی وجہ سے جسم میں ایک طرح کی سوزش محسوس ہونا (ماخوذ : مخزن المحاورات، ۴۲۹) .

**چیونٹیوں کے گھر نت ماتم** کہاوت . غریب کو ہمیشہ مصیبت رہتی ہے (نجم الامثال ، ۱۹۳) .

**چیہا** ( ی مع ) اسذ . **ڈرپوک ٹھگ** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [ مقامی ] .

**چیہر** ( ی مع ، فت ہ ) اسذ . **چھڑا (رک) ، پانو کا زیور .**
زیبندہ ہے اس کے پگ میں چیہر
نٹھرائی سوں سب کوں دیتی اتر
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۹) . [ مقامی ] .

**چیہرا** ( ی مع ، سک ہ ) اسذ . **رک : چہرہ** (پلیٹس) .

**چیہنا** (ی مع ، سک ہ) ف ل . **رک: چیخنا، چلانا، رونا پیٹنا** (پلیٹس).

**چیڑنکنا** ( ی مج ، و مج ، مغ ، سک ک ) ف ل . **رک : چونکنا** (پلیٹس . [ ا : چونکنا (رک) کا ایک تلفظ ] .

# چھ

**چھ** حرف ؛ اسث . **اردو کی تہجی ترتیب کا چودھواں مصمتہ جو لکھائی میں چ اور ہ (چ + ہ) ملا کر لکھا جاتا ہے ، حنک (تالو) سے ادا کیے جانے کی وجہ سے حنکیہ اور تحریر میں ،، ہ ،، کی شمولیت کی وجہ سے ،، چ ،، کی ہائیہ شکل کہلاتا ہے ، دیوناگری میں ساتواں مصمتہ (छ) ہے ، اردو میں تلفظ ،، چھے ،، اور ہندی میں ،، چھا ،، ہے .** حرف دیگر باشد کہ با ،،ہا،، گفتہ شود . . . جیم و جیم فارسی (چھ) باشد . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۵) . ان حرفوں میں سے جہاں تک ہم کو معلوم ہے حروف بھ پھ تھ ٹھ جھ چھ . . . اس طرح کے لفظوں میں بولے جاتے ہیں جیسے . . . چھاچھ . (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۸) . مجرد حروف مشہور و معلوم ہیں . . . ا ، آ . . . چ چھ . . . ان میں سے خط کشیدہ حروف کی علیحدہ تقطیع لغت میں نہیں ہوگی . (۱۹۷۲ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۳ : ۳) . [ ا : چھ ؛ س : چھ छ ] .

**چھ** (فت مج چھ) صف ؛ ~ چھے . **۱. پانچ اور ایک کا مجموعہ ، (ہندسوں میں) ۶ ، جو گنتی میں پانچ کے بعد اور سات سے پہلے آتا ہے .** آپ نے جواب دیا ،،ایک دو تین چار پنج چھ ہفت،، . (۱۲۶۵ ، فرید ، جواہر فریدی (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۰)) .
پھر اس پر ٹلے سرتی چھ ماس جب
لگیا بیچ بن کا کنارا سو تب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸) . سورت اعراف مکے میں نازل ہوئی دو سو چھ آیت کی ہے . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر، ۱۳۹۱) . طبیب کہتے ہیں کہ چھ گھنٹے سونا تندرستی انسان کے واسطے کافی ہے . (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰) .
کیا ایک ہی کے ہیں یہ ستم میری جان پر
چھ آسمان اور ہیں اس آسمان پر
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، نارائن پرشاد ورما ، ۴۵) . وہ چھ سات دن کے اندر اندر آئے گا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۲) . **۲. (جواری) سولہی کے کھیل میں ۶ یا ۱۰ یا ۱۴ کوڑیوں کا چت گرنا .** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۹) . [ ا : چھ < س : شش षष ] .

**ــ بندا/بندکیا/بوندیا** (ــ ضم ب ، سک ن/ضم ب ، سک ن ، د ، کس ک/و مع ، مغ ، سک د ) اسذ ؛ ~ چھبندا ، چھبندکیا . **لال بیگ سے کسی قدر چھوٹا ایک کتھئی رنگ کا بدبودار کیڑا جس کی پشت پر تلے اوپر قطار کی شکل میں چھ زرد نقطے ہوتے ہیں اور اس کا کاٹا سانپ کے کاٹے سے بھی جلد مر جاتا ہے .**

چڑھا ہے زہر ایسا افعی گیسوئے جاناں کا
چھبندا بنتی ہیں آنکھیں جو چار آنسو نکلتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸) .

کہیں کن کھجورے چھ بندے ہزار
کسی جا پہ عقرب کسی جا پہ مار
(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی (نواب مرزا) ، بہار عشق ، ۴۰) . [ چھ + بند/بندکی/بوند (رک) + ا : ا/یا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ پانچ کرنا** محاورہ . **شش و پنج کرنا ، شرارت کرنا ، باتیں بنانا** (نوراللغات) .

**ــ پہر** ( ــ فت مج پ ، فت ہ ) امذ . **ہمہ وقت ، تمام وقت ، پورے دن .** چھ پہر مجھکو صندوق مقفل میں بند کر دریا میں رہتا ہے . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹) . [ چھ + پہر (رک) ] .

**ــ پہل** ( ــ فت مج پ ، فت ہ ) صف . **چھ کونے والا ؛ شش پہلو .** چھ پہل بار بنانے کے لیے ضروری ہے کہ بار گول ہو ورنہ چھ پہل نہیں بن سکتے . ( ۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۶۱ ) . [ چھ + پہل (رک) ] .

**ــ چاول نو پکھال پانی** کہاوت . **چیز تھوڑی نمود بہت ، ادنیٰ کام بڑا اہتمام** (نجم الامثال ، ۱۹۱ ؛ محاورات ہند ، ۸۹) .

**ــ خانی** امث . **بٹیر یا کبوتر وغیرہ کی چھ خانوں والی کابک .** کوئی دو سو کریز ہیں ، آٹھ نو ، چھ خانی ، اور خدا آپ کا بھلا کرے گومتی پار . (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۵) . [ چھ + خانہ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ دام** امذ ؛ ~ چھدام . **۲ دمڑی ، پیسے کا ۶/۲۵ . چھدام ، دھیلہ پاؤ آنہ یعنی ایک پیسہ . . . نشانی کر دو .** ( ۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱۰ : ۳۶) . [ چھ + دام (رک) ] .

**ــ دام میں لڑائی پیسے میں سگھڑ** کہاوت . **چھدام کا جھگڑا پیسے میں فیصل ہو جاتا ہے .** (جامع اللغات) .

**ــ رس** ( ــ فت ر ) امذ . **چھ مزے (میٹھا ، کھٹا ، نمکین ، کڑوا ، چرپڑا اور رسیلا)** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھ + رس (رک) ] .

**ــ سات** امذ . **دھوکا ، فریب ، چھل ، تین پانچ ؛ شرارت ، شوخی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ف : کرنا ، ہونا . [ چھ + سات (رک) ] .

**ــ صدی** ( ــ فت ص ) امذ ؛ صف . **شاہی عہد کا ایک منصب ، شش صدی .** چھ صدی اول درجے کا نو لاکھ پچاس ہزار تنخواہ پاتا ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۲) . [ چھ + صد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**ــ کڑ** ( ــ فت ک ) امذ . **(کاشت کاری) سیر کی پیداوار میں زمیں دار کا ۱/۶ حصہ حق اراضی** ( ا پ و ، ۶ : ۶۰ ) . [ چھ + ا : کڑ ، س : کر ॥ = محصول ] .

**ــ کلیا** ( ــ فت ک ، سک ل ) صف . **جس کے ہر دامن میں تین تین کلیاں ہوں ( خاص کر انگرکھا ) .** اول کا لباس جامہ اور مندیل ہے اور آخر کا چھ کلیا انگرکھا اور گول ٹوپی . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، دسمبر ، ۸) . [ چھ + کلی (رک) + ا : ا : لاحقۂ صفت ] .

**ــ کونیا** ( ــ و مج ، سک ن ) صف . **چھ کونے والا ، جس کے چھ کونے ہوں ، شش پہلو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھ + ا : کون ، کونا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ گُن/گُنا** ( ــ ضم گ ) صف . **چھ تہ کا ، چھ بار لپا ہوا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چھ + گن/گنا (رک) ] .

**ــ ماترا** ( ــ سک ت ) صف . **(موسیقی) جس میں چھ ماترے ہوں** (پلیٹس) . [ چھ + ا : ماترا (رک) ] .

**ــ ماس** صف . **رک : چھ پہل** (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۵۹) . [ چھ + ماس = پہل ، گوشہ (مقامی) ] .

**ــ ماسرا** ( ــ سک س ) صف مذ ؛ مث : چھ ماسری . **چھ مہینے کا ، چھ ماہ کی عمر کا ، چھ مہینے کا (بچہ)** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . (چھ + ماس (رک) + ا : را ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ ماسی جالی** امث . **(سنگ تراشی) ایک وضع کی جالی جس کے ہر خانے میں مختلف وضع کے چھ پہل ہوتے ہیں** ( ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۶۱) . [ چھ + ماس (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت + جالی (رک) ] .

**ــ ماہی** (الف) امث ؛ ~ چھماہی . **۱. مردے کی فاتحہ اور کھانا جو مرنے کے چھ ماہ کے بعد ہوتا ہے .**

رسم ہے مردے کی چھماہی ایک
خلق کا ہے اسی چلن پہ مدار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶) . کھانا کھانے کے بعد اگر کوئی کہہ دیتا کہ کھانا چہلم یا مردے کی چھ ماہی کا تھا تو آپ کو فوراً قے ہو جاتی . (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان راسپور ، ۱۰) . **۲. چھ ماہ کے بعد ملنے والی تنخواہ .**

مجھ کو دیکھو کہ ہوں بقید حیات
اور چھماہی ہو سال میں دوبار
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۶) . (ب) صف . **چھ ماہ سے منسوب یا متعلق ، چھ مہینے میں ایک دفعہ ہونے والا ، چھ مہینے کا ، ششماہی .** انہوں نے میکہ سسرال گھر آنگن کر رکھا ہے یا تو پہلے تماہی چھماہی ہی نکلنا مشکل تھا اب یہ حال ہے کہ ہر پندرھواڑے کھڑی ہیں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۳۵) . [ چھ + ماہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**ــ مَہینے مَمیائی تو ایک بچّہ بیائی** کہاوت . **غل شور بہت اور نتیجہ معمولی نکلے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— ہزاری** (— فت ہ) امذ ؛ صف . شاہی عہد کا ایک منصب ، **شش ہزاری** . چھ ہزاری کی ایک کرور بیس لاکھ تنخواہ ہے . (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۱) . [ چھ + ہزار (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت یا صفت ] .

**چھا (۱)** امث . ۱. (لوہاری) بھٹی کے منہ کا پٹ ( ا پ و ، ۸ : ۳) . ۲. بھٹی .

ی ، یار جب مورے آیا ، چھا کے دیتی مجھ جلایا
روم روم میں آپ سمایا ، لمن الملک دیامہ لایا
(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، چرخی نامہ ، ۵۴) . [ مقامی ] .

**چھا (۲)** چھانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

**— جانا** ف مر . ۱. ڈھانپ لینا ، پھیل جانا .

کھلا ان کا جوڑا تو دشمن کے گھر
اندھیری مرے گھر میں کیوں چھا گئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۵۵) . دم بھر میں بادل آسمان پر چھا گیا . (۱۹۲۴ ، لغات اردو ، ۲ : ۲۸) .

ہر طرف چھا جائیں گی رعنائیاں زندگی لے گی حسیں انگڑائیاں
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۷۵) . ۲. غالب ہونا ، غلبہ پا لینا . وہ کسی سے مرعوب نہیں ہوتے تھے بلکہ دوسروں پر چھا جاتے تھے . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۹۷) . آندھی آنے سے قبل فضا میں گھرا سناٹا چھا جاتا ہے . (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۸ مارچ ، ۲) . ۳. صادق آنا ، منطبق ہونا .

ایسے آوازے کسے ہل نہ سکیں آپ کے لب
پھبتیاں ایسی کسے تم پہ کہ چھاجائیں وہ سب
(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۷۳)) . ایسی کہی کہ چھا گئی . (۱۹۲۴ ، لغات اردو ، ۲ : ۲۸) . ۴. بھر جانا ، کسی چیز سے پر ہوجانا .

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا بس ہجوم یاس دل گھبرا گیا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۸) .

**— دینا** ف مر ؛ محاورہ . پھیلا دینا ، طاری کرنا . بندی جان پر اسی گفتگو نے اثر فراق کو بالکل چھا دیا اور وہ نظر نیچی کر کے چھالیہ کترنے لگیں . (۱۸۹۸ ، سعادت ، ۳۳) .

ابخرے میں اٹھا کے پانی سے
چھادوں جب چاہوں بادلوں کا دھواں
(۱۹۳۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۱) .

**— رہنا** ف مر ؛ محاورہ . پوری طرح ڈھانپ لینا ، پھیل جانا ؛ بھردینا ؛ ہجوم ہونا ، ہجوم کرنا . ( جامع اللغات ) .

**— لینا** ف مر ؛ محاورہ . گھیر لینا ، چھپا لینا ، ڈھک لینا .

تھی جوز اور جوتری لگی چھالیا
درختوں نے باغوں کو تھا چھالیا
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۲) . یورپ کے دعوئے آزادی و مساوات کے شور و ہنگامہ نے دنیا کو چھا لیا ہے . (۱۹۳۵ ، ہندوؤں کی تعلیم مسلمانوں کے عہد میں ، ۵۶) .

**چھاب/چھابھ** امث (قدیم) . رک : چھب .

اسی ہانس کی چھابہ دوسرا بھی جان
ارابا ہوا چو گرد ہر نشان
(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۶۱) .

**چھابا** امذ . رک : چھبڑا . بھیری والوں کے چھابوں اور ٹھیلوں پر ٹمٹمانے والے دیے بھی بڑے لگنے لگے . (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۳۳) . میں بھی دو چار روز بھٹوں کے دانے اتار کر چھابے میں ڈالتا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۸۸) .

**چھابٹ جڑنا** محاورہ (قدیم) . ہاتھ ہلا کر بجھانا ، گل کرنا ، ہوا دے کر بجھا دینا .

کہ ایسے میں بی بی بھی سوتے چڑی
میاں نے جو دیوے کو چھابٹ جڑی
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۶۴) .

**چھابڑی** ( سک ب ) امث . چھبڑی ، ٹوکرا ، پھیلوں ٹوکرا ؛ **خوانچہ** . ایک بوڑھا چھابڑی لیے بیٹھا اونگ رہا تھا . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۱۹) . یہاں . . . اعلیٰ قسم کی دوکانوں سے لے کر چھابڑی والوں تک ہر طرح کا سودا دستیاب ہوتا ہے . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۵) .

**— فروش** ( — فت ف ، و مج ) صف مذ . چھابڑی میں مال رکھ کر بیچنے والا ، چھوٹا موٹا معمولی سامان بیچنے والا . اس خاص واقعے نے خدیو مصر سے لے کر معمولی چھابڑی فروش تک سب ہی کو ہلا ڈالا . (۱۹۸۲ ، سرگزشت حیات ، ۸۲) . [ چھابڑی + ف : فروش ، فروختن = بیچنا ] .

**— لگانا** محاورہ . خوانچہ لگانا ، سامان ٹوکرے میں رکھ کر بیچنا . ایک غیر پاکستانی ایر لائن کے دفتر کے کونے میں پی آئی اے کی پھٹیچر سی پھٹی لٹک رہی تھی یوں جیسے انٹرکان والے اپنے رستوران کے کونے میں کسی کو چھابڑی لگانے کی اجازت دے دیں . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۷۲) .

**— والا** صف مذ ؛ مث : چھابڑی والی . خوانچے یا ٹوکرے وغیرہ میں سامان رکھ کر پھیری لگانے والا ، معمولی خوردہ فروش . بہت لڑے تو بالکل چھابڑی والوں جیسا سودا پٹ گیا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۰۱) . کیا تمھیں غریبوں سے ہمدردی ہے کبھی تم کسی بوڑھے چھابڑی والے کو دیکھ کر اداس ہوئے ہو . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶۸) .

**چھابہ** ( فت ب ) امذ . رک : چھابا . اس نے پھولوں سے بھرا ہوا ایک چھابہ بارہ روپے میں خریدا . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۸۱) .

**چھاپ (۱)** امث نیز امذ . ۱. وہ دھات کا ٹکڑا نگینہ رہڑ یا لکڑی جس پر نام وغیرہ کندہ ہو (خطوط یا دیگر دستاویزوں اور کتبوں پر مہر لگانے کی غرض سے) ، انگوٹھی جس میں مہر کا نگینہ جڑا ہو ، مہر کا عکس ، نقش ، ٹھپا .

اس کے ہاتھوں کھائیں گے عشاق ہیرے کی کنی
ہے محب الماس کی پہنی مرصع اس نے چھاپ
(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۱۰۵). اس کو یہ چھاپ دیجو تو وہ تیری خبر گیری کرے گا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳) . جو ٹھپا ہم نے بنایا ہے وہ سب سے درست ہے اسی کا چھاپ اس پر لگانا چاہئیے . (۱۹۴۲ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۲) . **۲. کسی فرد جماعت کارخانے یا ادارے وغیرہ کا خصوصی نشان ، علامت ، لیبل ، مارکہ یا مونوگرام وغیرہ جو کسی شے پر ثبت ہو .** کہیں بجائے سات نمبر بیڑی پینے کے . . . قیمتی چھاپ سگریٹ نوش فرمائے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۹۸) . **۳. چھپائی ، اشاعت ، ایڈیشن .** ایک چھاپ میں انگرکھا ، پائجامہ پہنے پگڑی باندھے دکھائے گئے ہیں . (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا عوامی اسٹیج ، ۱۱۸) . اس بانٹ کا حال انسائیکلوپیڈیا برٹانیکا کی گیارہویں چھاپ میں . . . ملتا ہے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۸). **۴. اثر ، پرتو ، سایہ ، عکس .**
سکایا ہے کامل ہنر سب کوں آپ
اپس سکھ عالم سو سب اس کی چھاپ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳۸) .
نقش ہے مہر نبوت کا علی چھاپ ہے دست کرامت کا علی
(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۹) . ہماری ادبی فکر و تخلیق پر پرانے مفروضوں کا اثر اور پرانے تصورات کی چھاپ اب تک باقی ہے . (۱۹۶۲ ، میزان ، ۸۱) . عقاید کی اتنی گہری چھاپ ہو کہ ہم اس سے بچ کر کلام کا مطالعہ نہ کر سکیں . (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۵۰) . **۵. (منھیاری) لاکھ کی چوڑی پر پھیرنے کا مختلف وضع کا بنایا ہوا لاکھی رنگ** (ا پ و ، ۴ : ۸۵) .
[ س : کشمپ छाप से ] .

**ــ بنانا** محاورہ . **مہر کے حروف کندہ کرنا ؛ انگوٹھی اور نگینہ بٹھانے کا حلقہ تیار کرنا .** ایک زرگر کو حکم کیا کہ انگوٹھی بنا کر اس نگ کو اوس پر سوار کردے . . . سنار نے نگینہ نکالا . . . عرض کرنے لگا کہ اے بادشاہ وقت کے میں نے چھاپ بنائی جب چاہا کہ اس کو اس کے گھر میں رکھوں . . . گرا ، چار پارہ ہو گیا . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۶) .

**ــ بیٹھنا** محاورہ . **۱. (پچھاڑ کر) دبوچ لینا ، (چھاتی پر سوار ہو کر) قبضے میں لانا ، غالب ہونا .** پہلوان تو داؤں پیچ سے واقف ، معاً چھاپ بیٹھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۶) . جہاں کوئی چھوٹا چوپایہ . . . یا پرندہ قریب آ گیا بس دفعۃً اسے چھاپ بیٹھتا ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۴۴). **۲. اُچک کر دبا لینا** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. چھاپ کر حوالے کرنا** (جامع اللغات). **۲. چیچک کا ٹیکہ دینا** ( بہار اردو لغت ( خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ ، ۴۳ ) ) .

**ــ کرنا** محاورہ . **مہر لگانا .** یہ عہد نامہ ترتیب ہوا اور اس پر بطور تصدیق چھاپ شاہ پراگ کی کی گئی . (۱۸۶۶ ، صلح نامجات و عہد نامجات و اسناد ، ۱ : ۲۴۸) .

**ــ لگانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. (صحافت) بانس یا نرکل کے قلم پر دھوئیں یا مہندی کا رنگ چڑھانا جس سے وہ بکا معلوم ہو** (ا پ و ، ۴ : ۱۸۰) . **۲. چھاپا لگانا ، مہر لگانا ، ٹھپا لگانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . **۳. متاثر کرنا ، پرتو ڈالنا .** وہ جو کچھ بھی دوسروں سے لیتا تھا اس پر اپنی شخصیت کی چھاپ لگا دیتا تھا . (۱۹۷۶ ، حافظ اور اقبال ، ۲۱) .

**چھاپ (۲)** امث . **پانو کی آہٹ ، چاپ .**
یہ سناٹا ہے میرے پاؤں کی چھاپ
فراق اپنی کچھ آہٹ پا رہا ہوں
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۱۷۰) . [ رک : چاپ ] .

**چھاپ (۳)** امذ . **غلیل بنانے کا ایک طرح کا عمدہ بانس** (ا پ و ، ۸ : ۶۷) . [ مقامی ] .

**چھاپا** امذ ؛ ~ چھاپہ . **۱. مہر جو کاغذات پر لگائی جاتی ہے نیز مہر پر کھدے ہوئے حروف .** دیکھا اس نے ہاتھ میں اس جوان عالی شان کے ایک مہر کی انگوٹھی ہے ، اس کو چھاپا دریافت ہوا کہ یہ . . . اسد نوجوان ہے . (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۲۵) . جیسے کوئی اس لاکھ کو پھینک دیتا ہے جس پر چھاپہ ہو چکا ہو . (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۱۶) . **۲. لکڑی یا دھات وغیرہ کا ٹکڑا جس پر بیل بوٹے نقش و نگار یا حروف وغیرہ چھاپنے کے لیے کندہ ہوں ، ٹھپا .**
کیجو محب نگاہ یہ چھاپا ہی اور ہے
کندہ کرے ہے دل کو نگیں اس کی چھاپ کا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۲۱) . چھاپے نکالے گیرو کی سیاہی میں تھوڑا سا پانی ڈال کے ٹوپی چھاپی . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۶) . باریک ڈزائن کا چھاپہ استعمال کرنے سے سمٹی خوبصورت نہیں معلوم ہوگی . (۱۹۳۵ ، کپڑے کی چھپائی ، ۲۵) . **۳. چھپائی ، طباعت ، چھاپے جانے کا کام (جو لکڑی وغیرہ کے ٹھپے سے ہو یا چھاپنے کی مشین سے).** جب چھاپا جدید ان کتابوں کا ہوتا ہے ، تب کچھ کچھ نکال ڈالتے ہیں . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۶۲) . ہماری بدمذاقی . . . کوئی صحیح نقش نہیں دیکھتی اسے چھاپے کی خرابی کہیے یا نظر کی کوتاہی . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴۱ : ۶) . **۴. چھاپہ خانہ ، مطبع .** ان دنوں نہ کاغذ کی اتنی افراط تھی نہ چھاپے تھے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۴۷) . **۵. (طباعت کے ذریعے) نشر و اشاعت .** بغیر چھاپہ ہونے کے اس کی شہرت اور تمام لوگوں کی توجہ اور ہر جگہ اس پر بحث و گفتگو نہیں ہو سکتی . (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۴۸) . سن ستاون سے لے کر اخیر تک جو کچھ انہوں نے کیا وہ سب چھاپہ کے ذریعہ سے مشتہر ہو گیا ہے . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید

(دیباچہ)، ۸) . ۹. (کتاب وغیرہ) چھاپنے کی مشین نیز طباعت کا فن . آس وقت چھاپہ بھی کلکتے سے اس طرف نہ آیا تھا . (۱۸۸۰، آب حیات ، ۲۵۷) . ۷. چھپا ہوا (مضمون یا خبر وغیرہ) .

کہیو لیلی سے کہ پھر قیس کو وحشت نے لیا
ملک صحرا سے یہ اخبار کا چھاپا آیا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۶۶) . ۸. (کسی چیز کا) نشان ، نقش ؛ پنجے کا نشان .

تمہارے درد سر سے صندلی رنگ کو اگر جی دوں
تو چھاپے قبر پر میری دے دینا آ کے صندل کے

(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۴۶) .

مہندی تلووں میں لگا لو تو تماشا ہو جائے
جس جگہ رکھو قدم سونے کا چھاپا ہو جائے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۱۱) . پچھلی کے پاؤں . . . کیچڑ ہو گئے ہیں اس نے جو پاؤں رکھے تو قالین تک پورے چھاپے چھپ گئے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۱) . آج میرے بھتیجے خالد کا خط آیا ہے اس میں . . . ننھی ننھی انگلیوں کے کتنے ہی چھاپے ہیں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۷) . ۹. وہ نشان یا علامت جو چنگی یا کسٹم وغیرہ میں محصول لینے کے بعد سامان پر لگائی جاتی ہے (فرہنگ آصفیہ) . ۱۰. رنگ یا صندل کا وہ نشان یا پنجہ جو خوشی یا تہوار کے موقع پر گھر کی دیواروں پر لگا دیتے ہیں ؛ وہ نشان یا تلک جو ہندو جاتری (زائرین) تیرتھوں میں اپنے جسم اور بازوؤں پر لگواتے ہیں ؛ تلک ؛ نشان . کیسر کا چھاپا ہاتھ سے ایک اگوں دیا ہے اور پچھوں دیا ہے . (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۶۲) .

بھیروں کا لگا کے کوئی چھاپا گنگا کو چڑھاتی ہے پجاپا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۱۰) .

یا رب ہے کس کی آمد جو شہر میں ہے شادی
صندل کے آج چھاپے گھر گھر لگے ہوئے ہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۹) . ۱۱. سانچا ڈھالنے کا ظرف (فرہنگ آصفیہ) . ۱۲. عکس ، پرتو ، نقشہ ، تصویر ، نقل ، خاکہ .

سرو میں رنگ ہے کچھ کچھ تری زیبائی کا
جامۂ گل میں ہے چھاپا تری رعنائی کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶) . چغل خوروں کی طبیعت بندر کی خصلت کا چھاپا ہے ، ان سے نچلا نہیں بیٹھا جاتا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۵۲) .

مثال ختم رسل نور کا سراپا ہے
انہی کے مصحف رخ میں نبی کا چھاپا ہے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۷ : ۱۰۷) . ۱۳. کپڑے پر چھپے ہوئے بیل بوٹے یا نقش ، پرنٹ . سورت بھڑوچ میں عمدہ چھاپے کی ساڑیاں تیار ہوتی ہیں . (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۳) . اس کی سنولائی ہوئی نازک گردن اور لچکیلے جسم پر گہرے رنگ کے چھاپے والا سرمئی لباس بڑا بوجھل سا لگ رہا تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۲۲۵) . ۱۴. کھلیان پر ٹھپا لگانے کا آلہ ؛ چاک (فرہنگ آصفیہ) . ۱۵. کسی پر یکایک دھاوا بولنے کا عمل ، اچانک حملہ ، دشمنوں کا قتل عام ، شبخون . اس مرتبہ یہ لوگ کسی بڑی مہم پر گئے تھے . . . چھوٹے چھوٹے چھاپے پر یہ نہیں جاتے تھے . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۹۲) . ترکمان خراسان کے شمال میں اپنے چھاپوں کی وجہ سے ایرانی آبادی کے لیے ایک ہوا بن گئے تھے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۲) . ۱۶. (کاشتکاری) کھیت میں لکیریں ڈالنے کا آلہ . دس سیر فی ایکڑ برسیم کا کھڑے پانی میں چھٹ دے کر کھیت میں چھاپا پھیر دیں چھاپے کے لئے بیری کی ٹہنی کاٹ کر اسے وزنی بنانے کے لئے اس پر گیلی مٹی رکھ دی جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، وادیٔ سہران میں زراعت ، ۹۳) . اف : بھیرنا . ۱۷. طعن و تشنیع کی بات (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷) . ۱۸. رک : جھاپا ، ٹاپا . کوئی چھاپے سے (مچھلی کا) شکار کر رہی تھی . (۱۸۰۴ ، گلزار چمن ، ۵۰) .

[ رک : چھاپ + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

— اتارنا ف مر ؛ محاورہ . کسی شے کی نقل یا چربہ بنانا ، عکس یا تصویر لے لینا ؛ نقل کرنا .

احد کا مرقع سراپا اتارا علی کی شجاعت کا چھاپا اتارا

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱۱) .

— اُتَرنا/اُوتَرنا ف مر ؛ محاورہ . چھاپا اتارنا (رک) کا لازم .

طرز رعنائی اوڑا سکتا ہے طاؤس کوئی
کبک سے کب تری رفتار کا چھاپا اوترا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۶۱) .

رشک سے سینکڑوں دستے کئے لکھ لکھ کے سیاہ
پر نہ غیروں سے مری طبع کا چھاپا اترا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۷) .

— پڑنا محاورہ . گھراؤ ہونا ، حملہ ہونا ، اچانک دھاوا بولنا ؛ گھیرا ڈال کر تلاشی ہونا . سڑک پر جانے والی گاڑیوں پر چھاپے پڑنے لگتے ہیں . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۲ : ۹۱) .

— تِلَک (— کس ت ، فت ل) اسذ . تِلک (رک) کے نشان ، ٹیکہ ، قشقہ .

کوئی پوجا کتھا بکھانے ہے کوئی چھاپا تلک لگاتا ہے
جب دیکھا خوب تو آخر کو سب چھوڑ اکیلا جاتا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۴۳) . [ چھاپا + تلک (رک) ] .

— چھپنا محاورہ . شہرت ہونا ؛ اخبار وغیرہ میں شائع ہونا .

کئے اپنی سرکار میں وہ وہ کام
کہ چھاپے چھپے وہ ہوئے نیک کام

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ۱۹۷۳ ، ۳۱)) .

— حاصِل (— کس ص) اسذ . ایک محصول جو کپڑوں پر مہر لگانے کا لیتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھاپا + حاصل ] .

**ــ خانہ** (ــ ف ن) اسذ. جہاں چھپائی کا کام ہوتا ہے، مطبع، پریس. چھاپہ خانہ جاری ہوگیا مگر کیس نہیں ہیں اس سبب سے بڑا ہرج ہوتا ہے. (۱۸۶۲، مکتوبات سرسید، ۱۵). تختے پر چیرنے والے آرے کے ساتھ چھاپہ خانہ بھی لکڑی کو ہضم کرتا جارہا ہے. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۴۳۳). چھاپہ خانہ اور کاغذ کی ایجاد سے تعلیمی سرگرمیوں میں بے انتہا اضافہ ہوا ہے. (۱۹۸۵، جنرل سائنس، ۱۹). [ چھاپا + خانہ (رک) ].

**ــ دینا** محاورہ. ۱. نشان بنانا، گیلی یا خشک چیز کو ہاتھ میں لگا کر اس کا ٹھپا یا عکس کسی شے پر لگانا، پنجہ بنانا، ہاتھ یا کسی شے کو کسی چیز پر زور سے مار کر عکس لینا.

گلوں کا خون ہوتا ہے ترے دست حنائی سے
لہو کے چھاپے دیتا ہے چمن میں پنجہ مریم کا
(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱: ۸۰).

اب تو کپڑے بھی وہ پہنتا ہے
چھاپے دے دے کے خون بسمل کے
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۹۳). ۲. چیچک کا ٹیکہ دینا (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸: ۴۳)).

**ــ ساز** صف. نقش و نگار بنانے والا، عکس یا خاکہ اتارنے والا. سرکاری ملازمت میں بحیثیت ... معمار، چھاپہ ساز ... کے رکھا گیا ہو. (۱۹۰۱، ارکان اربعہ، ۷۸). [ چھاپا + ف: ساز، ساختن = بنانا ].

**ــ کرنا** محاورہ (قدیم). (کتاب) طبع کرنا، چھپوانا. یہ ارادہ کیا ہے کہ فیصلجات صدر شرقی کے ... اردو زبان میں ترجمہ کر کر چھاپہ کریں. (۱۸۴۹، مکتوبات سرسید، ۵).

**ــ لگانا** ف مر؛ محاورہ. چھاپا دینا؛ ٹھپے سے نقش بنانا.

بہار زخم دل دیکھیں لگاؤ خون کے چھاپے
یہ ویرانہ بنے گلشن یہ کعبہ کربلا ٹھہرے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۸۴).

**ــ لگنا** ف مر؛ محاورہ. چھاپا لگنا (رک) کا لازم. جالی پر جو غلاف پارچہ ململ کا تھا اور جس پر صندل کے چھاپے لگے ہوئے تھے. (۱۹۰۱، ارمغان سلطانی، ۱۶۸).

**ــ مار** صف. اچانک حملہ کرنے والا، شب خون مارنے والا، خفیہ طور پر حملہ آور ہونے والا. چھاپہ مار دستے ملیشیا کے علاقے میں سرگرم عمل ہوگئے. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۳۹۴). وہ عام طور پر چھاپہ مار جنگ کے قائل تھے، دشمن کو ہراساں کر کے اس سے ہتھیار ڈلواتے تھے. (۱۹۷۳، پانی پت کی آخری جنگ، ۷). [ چھاپا + ا: مار، مارنا (رک) سے ].

**ــ مارنا** محاورہ. ۱. اچانک حملہ کر کے لوٹ لینا، تباہ یا قتل کر دینا، شبخون کے لیے ٹوٹ پڑنا، حملہ آور ہونا.

آ جگانا خفتگان خاک کو
کس سے تم سیکھے ہو چھاپا مارنا
(۱۸۲۶، معروف، د، ۳۲). ایک ہزار سواروں کے ساتھ ... جہاں تہاں خوب چھاپے مارتا. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۲). ان کے مختلف جتھے مختلف سمتوں میں چھاپے مارنے لگے. (۱۹۷۵، تاریخ اسلام، ۳: ۱۰۷). ۲. رک: چھاپا دینا، نشان بنانا. ایک دیوار پر اپنے پنجوں سے چھاپے مارے. (۱۹۴۳، تائیس (ترجمہ)، ۴۳). ۳. مُہر لگانا. سماج نے دستور اور قانون کا چھاپہ انہیں امور پر مارا جو سماج کی زیست کے لیے ... ضروری ہیں. (۱۹۲۷، عظمت، مضامین، ۲: ۸۹). ۴. دھوکا دینا، جال میں پھانسنا، فریب سے کام لینا؛ لوٹنا. یہ سب اسی کٹنی کا کام ہے اور وہ بڑی چلتی ہوئی ہے ... جہاں جہاں اس نے چھاپے مارے ہیں مجکو سب معلوم ہیں. (۱۸۹۱، ایامی، ۱۵۲). ۵. زک دینا، نیچا دکھانا، ہاتھ رنگنا، مال مارنا، مزے اڑانا (مخزن المحاورات، ۴۲).

**ــ ودیا** (ــ کس و، شد د بکس) اسذ. چھپائی کا علم، چھاپنے کا فن، فن طباعت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ چھاپا + ودیا (رک) ].

**ــ ہونا** ف مر؛ محاورہ. چھپنا، طبع ہونا، چھپ کر تیار ہو جانا، چھپ جانا. قصیدے جب چھاپا ہو کر آیا کریں گے تو ... آپ کی خدمت میں ارسال کروں گا. (۱۸۵۱، نادرات غالب، ۲: ۱۵). جس کتاب کے چھاپہ ہونے کا اشتہار میں نے بھیجا تھا وہ تمام ہوگئی. (۱۸۶۹، مسافران لندن، ۲۲۹).

**چھاپَی** (سک پ) امث. گوہر کا نشان یا مہر جو گیہوں کے ڈھیر پر لگایا جاتا ہے کہ چوری ہونے پر معلوم ہوجائے. (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ ا: چھاپ (رک) + ا: ت، لاحقۂ کیفیت + ا: ی، لاحقۂ تانیث ].

**چھاپَر** (فت پ) اسذ. (شکاری) جنگل کا سنسان اور راستوں سے ہٹا ہوا صحرائی جانوروں کے رہنے کا ٹھکانا (ا پ و، ۳: ۷۵). [ مقامی ].

**چھاپنا** (سک پ) ف م. ۱. عکس اتارنا؛ ٹھپہ یا مہر لگانا، طباعت کے عمل سے گزارنا، طبع کرنا، نشر کرنا.

افشا ہوئے اسرار جنون جامہ دری سے
چھاپے گئے اخبار مری بے خبری سے
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۱۳). اکثروں کے گلے پر ذلیل کرنے کے لیے پیسہ سے چھاپتا. (۱۸۹۰، تذکرۃ الکرام، ۳۲۶). تاجران کتب نے علیحدہ کئی مرتبہ چھاپ چھاپ کر فروخت کیا. (۱۹۱۹، آپ بیتی، ۷۷). اردو ٹائپ میں کتابیں چھاپنے کی یہ پہلی اور بڑی حد تک کامیاب کوشش ختم ہوگئی. (۱۹۸۴، تنقید و تفہیم ۱۲). ۲. در و دیوار پر صندل یا رنگ کے چھاپے لگانا (فرہنگ آصفیہ). ۳. پھیلانا، مشہور کرنا، شہرت دینا (جامع اللغات). [ ا: چھپنا (رک) کا تعدیہ ].

**چھاپی** صف مث . **مطبوعہ، چھپی ہوئی .** جو قلمی دستیاب دس روپیہ کو ہو وہ چھاپی ایک روپیہ میں میسر ہے . ( ۱۸۴۵ ، پالی گلاٹ ، ۵ ) . [ ا : چھاپ (رک) ا : ی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چھاپے** اسذ . **چھاپا (رک) کی مغیّرہ حالت . تراکیب میں مستعمل.** مسٹر آسٹن فری مین کے پاس راڈرک اینڈم نام کی ایک کتاب ہے جسے ۱۸۲۴ء میں دستی چھاپے سے چھاپا گیا تھا . ( ۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۳۲۲ ) .

**ــ کا پتھر** ( ــ فت پ ، شد تھ بفت ) اسذ . **(طباعت) چھپائی کے لیے بنایا ہوا ایک وضع کا پتھر** ( ا پ و ، ۴ : ۲۲۳ ) .

**ــ میں چھپ جانا/چھپنا** محاورہ . **رسوا ہوجانا ، بات پھیل جانا ؛ مشہور ہوجانا : اخبار وغیرہ میں چھپنا .** اے حضور کل ہی چھاپوں میں چھپ جائے گا . ( ۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۴۰ ) .

**چھات** (الف) اسث . **رک : چھت .** آسمانہ سقف کہ اہل ہند آن را چھات گویند . ( ۱۴۱۹ ، ادات الفضلا ( اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۶۷ ، ۱۳ )) . ( ب ) صف . **۱. دبلا ، لاغر ، منحنی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۲. چھاتی ، سینہ .**

پدم راو او بھا ہوا چھات لگ  بناتی گئی تن پہر رات لگ

( ۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۱۷ ) . **۳. گھاؤ ، زخم ، کٹا ہوا .** ( شبد ساگر ؛ ہندی اردو لغت ) . [ ا : چھت (رک) کا قدیم تلفظ ؛ س : چھترا छत्त्रा ] .

**چھاتا** اسذ ؛ ~ چھاتہ . **۱. کشادہ سینہ ، بڑی چھاتی .**

چلے بھیل مکھیاں کے دھر دھر کمان
چلے گوند کولیاں لے چھاتے کوں تان

( ۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۷ ) .

چیتے کی کمر پائی ہے تو شیر کا چھاتا
ایسی کمر ایسا کہیں چھاتا نہیں ہرگز

( ۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۲۰۱ ) . ایک جوان زبردست جس کا چھاتا گردن تیار مچھلیاں بازوؤں کی ابھری ہوئی . ( ۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۶ ) . **۲. (سر پر سایہ کرنے کی) بڑی چھتری ، چھتر .**

کہ چھاتے کی بند سوں بھی عثمان ہیں
کہ داماد جامع قرآن ہیں

( ۱۶۹۹ ، نور نامہ ، شاہ عنایت ، ۱۴ ) . کوئی ( خواص ) چھاتا لگائے کوئی بتی فانوس میں روشن کیے ساتھ تھیں . ( ۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۹ ) . خواصی میں ایک ایک چیلا چھاتا لگائے ہوئے تھا . ( ۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۹ ) . کیا وجہ ہے کہ ہندوستانی غلے کی ایک خاص مقدار کے عوض میں چینی چائے کی ایک خاص مقدار یا جاپانی چھاتوں کی ایک خاص تعداد دی جائے . ( ۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۷۰ ) . آج چھاتا پھر بھول گیا ( ۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۹ ) . **۳. پتنگ کا سینہ** (نور اللغات) . **۴. بھونڈی ، کھمبی** (پلیٹس) . **۵. امیروں اور بادشاہوں کا چتر زرین** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) . **۶. رک : چھتا .** لال بجھکڑ . . . درخت کی پھنگی کو سر اٹھا اٹھا کر دیکھنے لگے دیکھیں تو ایک بھڑ کا چھاتا بہت بڑا لگا ہے . ( ۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۵۰ ) . [ ا : چھات (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ بردار فوج** ( ــ فت ب ، ولین ) صف مث . **ہوائی چھتری یا ہیرا شوٹ سے اترنے والی سپاہ .** یہ بھی سنا ہے کہ وہ ریاست جاورہ میں اپنی چھاتا بردار فوج اتاریں گے اور پھر یہاں سے ان کی فوج دلی پر حملہ کرے گی . ( ۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۵۲ ) . [ چھاتا + ف ، بردار ، برداشتن = اٹھانا ، لیجانا + فوج (رک) ] .

**ــ فوج** ( ــ و لین ) صف . **رک : چھاتہ بردار فوج .** لانگ سون پر انہوں نے چھاتہ فوج کو اتارا اور مقامی لٹیروں کو مسلح کر کے شمال مشرقی علاقے میں ہنگامے کرائے . ( ۱۹۶۵ ، گوریلا جنگ ، ۱۰۶ ) . [ چھاتا + فوج (رک) ] .

**ــ کھمبی** ( ــ ضم کھ ، سک م ) صف مث . **کھمبی ( رک ) کی ایک قسم جس کا بالائی حصہ چھتری نما ہوتا ہے ، سانپ کی ٹوپی .** پیلا تنا کھمبی ، موریل ، زمین تارا . . . چھاتا کھمبی . ( ۱۹۷۵ ، کھمبی کی کہانی ، ۳ ) . [ چھاتا + کھمبی (رک) ] .

**چھاتر** ( سک نیز فت ت ) اسذ . **طالب علم ، شاگرد ، مرید ، نو آموز ، مبتدی** (جامع اللغات) . [ س : چھاتر ] .

**چھاترک** ( سک ت ، فت ر ) اسذ . **چیلا ، مرید** ( قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت) . [ رک : چھاتر + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھاتم چھاتا** ( فت ت ) اسذ . **۱. سینے سے سینے کو کوٹنا** (نور اللغات) . **۲. ایک پتنگ کا دوسری پتنگ سے ہوا میں ملنا** ( نور اللغات) . [ ا : چھات (رک) + ا : م ، لاحقۂ تسلسل و اتصال + چھاتا (رک) ] .

**چھاتی** اسث . **۱. گردن کے نیچے سے لے کر پیٹ تک جسم کا اگلا حصہ ، سینہ ، صدر .**

ٹوٹ پڑیا دکھ چھاتی پر  رہے تلیں موں دے کر

( ۱۵۰۳ ، نو سر ہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۶ ) .

سینہ چھاتی پستاں چوچی بینی ناک
ظاہر پیدا پرگٹ ویسے طاہر پاک

( ۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷۳ ) . نا گاہ . . . ایک تیر چھاتی وزیر کے سے صاف گزر گیا اور وہ مانند قالب بے جان کے زمین پر گرا . ( ۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۲۴ ) . اپنے غیر مرئی جسموں میں دنیا کی تباہی کے لیے آمادہ رہتے ہو ، وہاں سے آکر میری نازک چھاتی میں داخل ہو جاؤ . ( ۱۸۹۸ ، تلاطم ایران ، ۱۷ ) . ایک بچہ اس کی چھاتی سے چمٹا مردہ تھن چوس رہا ہے . ( ۱۹۴۵ ، موت سے پہلے ، ۸ ) . **۲. سینے کی اندورنی سطح ، پسلیاں .**

ستم اے گرمی ضبط فغان و آہ چھاتی پر
کبھو بس پڑ گیا چھالا کبھی پھوڑا نکل آیا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۲۲). دلی میں . . . شدت سے نزلہ کا انصباب چھاتی پر ہوا . (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۶۷) . **۳. عورت کے سینے کا ابھرا ہوا ہٹنی دار حصہ ( جس سے بچہ دودھ پیتا ہے ) پستان ، چوچی ، تھن .**

چھوتا ہے چھاتیاں عبث اس بحر حسن کی
ناسخ ستم ہے ہاتھ لگانا حباب کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۵) . وہ کسی کی چھاتی منہ میں لیتے ہی نہ تھے . (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۶۱۸) . وہ خون دودھ . . . کی طرف تبدیل ہو جاتا ہے جیسا کہ چھاتیوں . . . میں ہوا کرتا ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۱۱) . **۴. جرأت ، حوصلہ ، ہمت .**

کلیجے کی مرے چھاتی سرا ہو تم کہ مدت سے
کرے ہے آہ کن شمشیر بازوں کی سپرداری
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۵۳) .

لپٹا ترے سینے سے بڑی بے جگری سے
چھاتی مرے دل کی یہ کلیجہ مرے دل کا
(۱۸۵۲، کلیات منیر، ۲ : ۳۵۰). بیان کرنے کو کس کی چھاتی لاؤں، دل میں طاقت نہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۳) . **۵. استقلال ، مضبوطی ، استحکام** ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۶. سخاوت ، فیاضی** ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ س : چھَتر + ایکا छत्र + इका ] .

**ــ ابھار کَر/کے** م ف . **ولولے اور دلیری کے ساتھ ، پوری طاقت لگا کر .**

چھاتی ابھار کر جو کیا اک سناں کا وار
نیزہ تھا ایک دم میں شقی کے جگر کے پار
(۱۷۹۴ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱۵) .

**ــ ابھار کَر چلنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. اترا کر چلنا ، سینہ تان کر چلنا** (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) . **۲. عورت کا چھاتی کا ابھار دکھاتے ہوئے چلنا** (جامع اللغات) .

**ــ اُبھرآنا/اُبھرنا** ف مر ؛ محاورہ . **لڑکی کے پستانوں کا بڑھنا، لڑکی کی بلوغت کے آثار ظاہر ہونا .**

ابھرنا چھاتیوں کا ہو گراں بار وہ سمجھی یہ ہوا سینے میں آزار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۳۶) .

**ــ اُمڈنا/اُمگنا/اُمنڈنا** محاورہ . **۱. ممتا کا جوش مارنا .**

نزدیک جو آنے کی خبر پاؤں گی واری
چھاتی مری امڈے گی میں آپ آؤں گی واری
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴ : ۲۳۰) . **۲. (خوف درد یا غم کی شدت میں) ایسا محسوس ہونا جیسے کلیجہ کٹ کر منہ کو آ رہا ہے ، آنکھوں میں آنسو آجانا ، دل بھر آنا .**

نہ دل لگی نہ کوئی چیز مجھ کو بھاتی ہے
کلیجہ ٹوٹے ہے اور چھاتی امڈی آتی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷) . **۳. چھاتی ابھر آنا** (فرہنگ آصفیہ) .

**ــ اوبلنا/ابلنا** محاورہ . **رک : چھاتی امنڈنا .**

ہائے کیا سخت دن ہے اوکبل
خوف سے آتی ہے اب چھاتی اوبل
(۱۸۳۹ ، رسائل حیات ، ۴۴) .

**ــ بٹھانا** محاورہ (قدیم) . **چھاتی سے لگانا ، سینے پر بٹھانا ؛ بہت زیادہ چاہنا .**

وہ ہر دم مجھے اپنی چھاتی بٹھائے
صورت دیکھ وسکی میرا جان جائے
(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۴۲) .

**ــ بڑھ جانا** محاورہ . **خوشی سے حوصلہ بڑھ جانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**ــ بند ہوجانا** محاورہ . **( چابک سواری ) گھوڑے کے سینے میں خون اکھٹا ہو جانا جو ایک مرض ہے ، گھوڑے کی چھاتی پر ورم ہوجانا .**

جو چھاتی بند ہو جاتا ہے تھوڑا
تو ہو جاتا ہے جلد اچھا وہ گھوڑا
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۴) .

**ــ بیٹھ جانا** محاورہ . **کھانسی یا زکام سے آواز کا بھاری پڑ جانا** (فرہنگ آصفیہ) .

**ــ بھر آنا** محاورہ . **۱. ممتا کے باعث پستان میں دودھ ابل آنا .** ہرمز کی ماکو جو بیں اس کی صورت مطبوع نظر آئی خون جوش میں آیا ، چھاتی بھر آئی . (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۲) . **۲. (کسی کے) درد و غم سے دل کڑھنا ، آنکھوں میں آنسو آجانا ، دل امنڈنا .**

اذیت کوئی تیر غم کی میرے دل سے جاتی ہے
کبھو ٹک دل کیا خالی تو پھر چھاتی بھر آتی ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۷) . سر گزشت مصیبت اس طرح سنائی کہ اس کے آنسو نکل پڑے چھاتی بھر آئی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۸) . بچوں کی طرف دیکھتیں تو چھاتی بھر آتی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الدین ، ۲۷) . **۳. چھاتی کا پر گوشت ہو جانا، چھاتی ابھر آنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . **۴. رحم آنا ، ترس آنا .**

نہیں یہ ابرو باراں سوز کے احوال کو سن کر
فلک کی ہی محبت سے یہ اب چھاتی بھر آئی ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۴۰۶) .

**ــ بھرجانا** محاورہ . **گھوڑے کی چھاتی پر ورم کا ہو جانا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۰ ؛ فرہنگ آصفیہ) .

— پتھر بن جانا/ہونا محاورہ. دل میں رحم نہ رہنا یا نہ ہونا، کٹھور ہونا، شقی‌القلب ہو جانا، درد و غم کا احساس باقی نہ رہنا. صدمے اٹھاتے اٹھاتے چھاتی پتھر بن گئی ہے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۱۱).

— پتھر کر لینا محاورہ. بے رحم یا سنگدل ہو جانا.

اللہ رے سنگ دل ستمگر چھاتی کر لی ہے کیسی پتھر
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۰۴).

صبر کی سل غم اولاد میں دل پر دھر لوں
کیسے ماں ہو کے بھلا چھاتی کو پتھر کرلوں
(۱۹۱۲، شمیم، بیاض، ۹).

— پر آ (آن) چڑھنا محاورہ. ۱. کسی پر مسلط ہو جانا، سر پر سوار ہو جانا.

میں نے جب دیکھا مہ نو تو اس ابرو کا خیال
لے کے خنجر مری چھاتی پہ وہیں آن چڑھا
(۱۸۵۴، ذوق، ک، ۱، ۱۵۷). ۲. مارنے کو مستعد ہو جانا (مخزن المحاورات، ۴۲۰؛ جامع اللغات).

— پر بال نہیں بھال (ریچھ) سے لڑائی کہاوت. کسی حوصلے کے کام کے قابل نہ ہونے کے موقع پر کہتے ہیں. (ماخوذ: جامع اللغات).

— پر (پہ) بال ہونا محاورہ. ۱. شجاعت رحم دلی اور دریا دلی کی علامت ہونا مردانگی اور مروت کا نشان ہونا (فرہنگ آصفیہ). ۲. دل گردے کا ہونا، صاحب ہمت و جرات ہونا، جیوٹ ہونا، حوصلے والا ہونا (مخزن المحاورات، ۴۲۱).

— پر (پہ) پتھر دھرنا/رکھنا محاورہ. ۱. مصائب برداشت کرنے کے لیے دل کو سخت بنا لینا، مصیبت میں صبر کرنا.

رکھا چھاتی پہ میں پتھر پڑے سینے میں انگارے
تمہیں کو دل مبارک ہو جو ایسی طبع مائل ہے
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۵۵). میرے ماں باپ کا دل مجھ سے بھی زیادہ دکھتا ہو گا، مگر انہوں نے چھاتی پر پتھر رکھنا قبول کیا. (۱۸۷۴، مجالس‌النسا، ۲: ۴).

مجبور نصیب نے کیا حیف پتھر چھاتی پہ دھر دیا حیف
(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۵۲).

رات دن صدمے دیے جانے فلک
ہم نے بھی چھاتی پہ پتھر دھر لیا
(۱۹۰۵، یادگار داغ، ۱۴۰). ۲. ایسا اخلاقی بوجھ ڈال دینا جو برداشت اور طاقت سے زیادہ ہو.

بار احسان اور مجھ سے ناتواں پر بعد مرگ
تم نے مٹی دی مری چھاتی پہ پتھر رکھ دیا
(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۳۳).

— پر (پہ) پتھر رہنا/ہونا محاورہ. دل پر بوجھ ہونا، پریشانی میں رہنا، مصیبت میں ہونا.

وہ تاریک خانہ مرا گھر رہا سدا میری چھاتی پہ پتھر رہا
(۱۷۸۴، مثنوی سحرالبیان، ۱۲۰).

شیریں تو ساتھ خسرو کے جو چاہے کر معاش
پتھر تھا تیری چھاتی پہ سو کوہکن گیا
(۱۷۹۵، قائم، د، ۲۳).

سہی سختی بتوں کی مرتے دم تک
رہا چھاتی پہ یہ پتھر ہمیشہ
(۱۸۹۴، خنجر حسن، ۶۶).

— پر (پہ) پہاڑ آنا/ہونا محاورہ. ایسا بار یا ذمہ داری ہونا جو بس کی بات نہ ہو، طاقت اور برداشت سے زیادہ کام کا بوجھ ہونا.

شب بیمار یا کالی بلا یا رات کالی ہے
قیامت آئی یا چھاتی پہ یہ ہجراں پہاڑ آئی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۸). کاغذات جو نمبر لگانے کو آتے ہیں وہ چھاتی پر پہاڑ ہیں. (۱۸۸۳، مکتوبات آزاد، ۲۳).

— پر (پہ) پھرنا محاورہ. ۱. (عور) ہر وقت یاد آنا (عموماً) اپنے مرے ہوئے بچے کے یاد آنے پر عورتیں کہتی ہیں (فرہنگ آصفیہ). ۲. ہر وقت تصور میں رہنا، ہمہ وقت خیال رہنا.

سب سے روح اٹھ گئی تو جب سے ملا اے رنگیں
پھرتا چھاتی پہ ہے وہ ساتھ سلانا تیرا
(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۲۴)).

— پر جم بن کر (ہو کر) بیٹھنا محاورہ. کسی سے بہت نگرانی کے ساتھ کام لینا، ہر وقت موجود رہنا، ذرا کہیں نہ ٹلنا (مخزن المحاورات، ۴۲۱؛ جامع اللغات).

— پر چڑھا (چلا) آنا محاورہ. چڑھائی کرنا، حملہ آور ہونا، ہراساں اور پریشان کرنا، خوفزدہ کرنا، مسلط ہونا. پیغمبر صاحب کو یہ منظور ہوا کہ دشمن چھاتی پر چڑھا چلا آرہا ہے اس کا روکنا ضروری ہے. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۳: ۱۸). جا اپنے کانڑے باوا سے مانگ... میری چھاتی پر کیوں چڑھا آتا ہے. (۱۹۶۰، ماہ نو، کراچی، مئی، ۴۹).

— پر چڑھا رہنا محاورہ. ہر وقت کسی کے سر پر سوار رہنا، ہر وقت پیچھے لگے رہنا، ہر گھڑی مسلط رہنا. نوکر ہر وقت حیرت کی چھاتی پر چڑھے رہتے ہیں. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۳۳).

— پر (پہ) چڑھ کر/کے م ف. زبردستی سے، جبراً.

دیا لطف تو بہ نے سے سوا وہ چھاتی پہ چڑھ کر پلانے لگا
(۱۹۰۵، گفتار بیخود، ۴۹).

**— پَر چڑھ کَر (کے) ڈھائی (نَو) چُلّو خُون (لَہو) پی جانا/پِینا** محاورہ . ۱. **جان سے مار ڈالنا ، سخت سزا دینا .**

مے کشو مے آج ہے جام و سبو پی لیجیئے
محتسب کا چڑھ کے چھاتی پر لہو پی لیجیئے

(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۲۹) . ۲. **انتہائی دشمنی کا کوسنا ؛ سخت ترین اذیت دے کر مارنا** (عورت اور اردو زبان ، ۲۶۳) .

**— پَر داغ کھانا** محاورہ . **بہت زیادہ صدمے یا رنج اُٹھانا .**

داغ کھائے ہیں جو اوس نے اپنی چھاتی پر نصیر
اس لیے ہے عاشقوں میں لالہ احمر کی قدر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۶۲) .

**— پَر دھَر کَر لے جانا** محاورہ . **مال و دولت اپنے ساتھ قبر میں لے جانا** ( فرہنگ آصفیہ ) .

**— پَر (پہ) دَھر (رَکھ) کے کوئی نَہیں لے جاتا** مقولہ . **قبر میں دولت کوئی ساتھ نہیں لے جاتا ، مال و دولت ساتھ نہیں جاتے یہیں رہ جاتے ہیں** (محاورات ہند ، ۸۹ ؛ جامع اللغات ) .

**— پَر رَکھنا** محاورہ . **قدر شناسی کرنا ، احترام کرنا ، سر پر چڑھانا ؛ نہایت پسند کرنا .**

نصیر ایسی غزل تونے کہی ہے دل ہی جانے ہے
جو ہوتے آج رکھتے میرزا و میر چھاتی پر

( ۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۷۰ ) .

**— پَر سانپ (سا) پھِر (چَل) جانا/ کھیلنا/ لوٹنا/ لَہرانا** محاورہ. ۱. **دوسرے کی خوبی یا خوش بختی وغیرہ دیکھ کر یہ خیال آنا کہ کاش یہ ہم میں بھی ہوتی ؛ حسد ہونا .** شاہ نے خوش ہوکر ابو تمام کو اور زیادہ قربت دی مگر وزیروں کی چھاتی پر سانپ چل گیا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۵) .

پھر گیا سانپ رقیبوں کی وہیں چھاتی پر
اس کے ہاتھوں سے جو ہم ہار پہن کے پھولے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲۹) . گیان شنکر . . . کی چھاتی پر اس وقت سانپ سا لوٹ رہا تھا ادنیٰ لوگ بازی لے جاتے ہیں اور میں کہیں کا نہ ہوا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸) . ۲. **جس چیز کی آرزو ہو اس کے نہ ملنے سے حسرت یا افسوس ہونا ، ارمان میں تڑپنا .**

یاد جب آتی ہے وہ زلف سیاہ
سانپ سا چھاتی پہ پھر جاتا ہے آہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۶) .

چھاتی پر سانپ لوٹتے ہیں کس زلف کا پیچ و تاب دیکھا

(۱۸۵۸ ، سحر ( نواب علی ) ، بیاض سحر ، ۹۴ ) .

زلف کا جب خیال آتا ہے سانپ چھاتی پہ کھیل جاتا ہے

( ۱۸۶۶ ، فیض حیدر آبادی ، د ، ۴۰۲ ) . کوئی چور دیکھے گا تو اس کی چھاتی پر سانپ لوٹنے لگے گا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۳۰ ) . ۳. **دل پر چوٹ لگنا ، صدمہ یا رنج ہونا .** یہ خبر اس بے ایمان کو پہنچی ، اس کی چھاتی پر سانپ پھر گیا . ( ۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۱ ) .

یوں جو وہ متصل کرے چوٹیں تیری چھاتی پہ سانپ سے لوٹیں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۱۱ ) . اس یاد سے ایک دفعہ تو چھاتی پر سانپ لوٹ گیا مگر انہوں نے اپنی اس یاد کو جلد دل سے بھلا دیا . ( ۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۴ ) .

**— پَر (پہ) سِل بَننا/ہونا** محاورہ . **چھاتی پر سل دھرنا/رکھنا (رک) کا لازم ، بوجھ ہونا .**

ٹلتا کسی طرح نہیں اوس سنگ دل کا غم
یارب یہ کیسا آن کے چھاتی پہ سل بنا

( ۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۹ ) .

ان کا محل ہے خاک کی چھاتی پہ ایک سل
ان کا چراغ تیر گئی ہزم آب و گل

( ۱۹۴۵ ، سنبل و سلاسل ، ۵۷ ) .

**— پَر سِل دَھرنا/رَکھنا** محاورہ . **بہت زیادہ غم و غصّہ یا مصیبت جھیلنا ، چار و ناچار صبر کرلینا .**

پتھر سے پھوڑتا ہوں سر اے سنگ دل میں اب
چھاتی پہ سل یہ صبر کی کب تک دھری رہے

(۱۸۵۸، امانت ، د ، ۱۰۴ ) .

ترے فراق میں چھاتی پہ رکھ کے سل چپ ہوں
کہ تیرے نام کو بٹا کہیں سنا نہ لگے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ( آغا جان دہلوی ) ، ۲۱۴ ) . اب حضور اپنی چھاتی پر سل رکھیں اور شاہزادہ بہادر کو ہمارے حوالے کردیں . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۳۵ ) .

**— پَر سَوار ہونا** محاورہ . **چھاتی پر چڑھا رہنا ، بوجھ ہونا ، سر پر مسلط ہونا .** اس سے زیادہ رعایا کو اور کیا تکلیف ہوسکتی ہے کہ محض اجنبی آدمی اس کے کنبے کی چھاتی پر سوار ہو . ( ۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۷۰ ) . اگر یہ تین بچے اس کی چھاتی پر سوار نہ ہوتے تو کیوں اتنی تکلیف ہوتی . ( ۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۴۰ ) .

**— پَر کالا پَہاڑ ہونا** محاورہ . **بہت ناگوار ہونا ؛ دل پر بہت بوجھ ہونا .**

آ تجھ بغیر مملکت دل اوجاڑ ہے
چھاتی پہ رات ہجر کی کالا پہاڑ ہے

( ۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۷۰ ) .

**— پَر کود وں دَلنا** محاورہ . **پریشان کرنا ، تکلیف دینا ، ستانا ، دکھ یا صدمہ پہنچانا .** ہائے اللہ پھرمیں ہی بری ، میری ہی چھاتی پر یوں کودوں دلی جائے اور پھر میں ہی آرام نہیں لینے دیتی . ( ۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۵۱ ) .

**— پر کودوں دلوانا** محاورہ. **مصیبت اٹھانا، تکلیف جھیلنا.** یہ جس قدر غم کھائے دوستوں کی خاطر سے، چھاتی پر کودوں دلواتے اسی قدر سب کی نظروں سے گرتے جاتے تھے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۸۸).

**— پر (پہ) گھونسا لگنا** محاورہ. **سخت صدمہ پہنچنا، بہت رنج ہونا.**

آیا یہ کس ابھرے ہوئے جوبن کا تصور
گھونسا مری چھاتی پہ لگا دل پہ لگی چوٹ
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۶۴).

**— پر (پہ) مونگ دلنا** محاورہ. رک: **چھاتی پر کودوں دلنا.**

غیر کو کیا کہوں مرے پیارے
تو ہی چھاتی پہ مونگ دلتا ہے
(۱۷۹۸، میر سوز، د (ق)، ۳۶۲). دوسرے شوہر سے ہمکنار ہونا اللہ جانتا ہے پہلے کی چھاتی پر مونگ دلنا ہے. (۱۸۹۵، جہانگیر، ۵۱).

ادھر لعل و گوہر اگلتی ہوئی ادھر مونگ چھاتی پہ دلتی ہوئی
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۱۳۶).

جب آیا ذکر ہم جیسوں کا تو حاکم نے فرمایا
یہ ناہنجار چھاتی پر ہماری مونگ دلتے ہیں
(۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۴ اپریل، ۳).

**— پر ہاتھ دھر دیکھنا** محاورہ. **غور و فکر کرنا، پوری توجہ سے جائزہ لینا؛ ایمان داری سے کام لینا، انصاف کرنا.**

غیر کو چاہو اور ہم کو نہ نظر بھر دیکھو
چھاتی پر اپنی بھی ٹک ہاتھ بھلا دھر دیکھو
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۴۹).

**— پر (پہ) ہاتھ دھرنا** محاورہ. رک: **چھاتی پر ہاتھ دھر دیکھنا.**

وہ لگی کہنے کچھ خیال کرو ذرا چھاتی پہ اپنی ہاتھ دھرو
(۱۸۸۵، مثنوی عالم، ۴۶).

**— پر ہاتھ ڈالنا** محاورہ. **کسی عورت کی بے عزتی و آبروریزی کرنا، عورت کے بستان مسلنا** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**— پر (پہ) ہاتھ رکھنا** محاورہ. **دل جوئی کرنا، تشفی دینا؛ تعظیم کرنا؛ محبت کا اظہار کرنا.**

ہائے یہ کہنا ترا رکھ کر مری چھاتی پہ ہاتھ
اب تو اس دم نالۂ آتش فشاں کرتا نہیں
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۵۷).

**— پر (پہ) ہاتھ مارنا** محاورہ. **چھاتی پیٹنا، ماتم کرنا، سینہ کوبی کرنا.**

چھاتی پہ ہاتھ مار کے بولی وہ نوحہ گر
مجھ کو نہ موت آئے گی یا شاہ بحر و بر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۵۳).

**— پکانا** محاورہ. **بار بار کسی ناگوار بات سے صدمہ پہنچانا، اذیت دیتے دیتے ناک میں دم کر دینا، دل کھولا دینا، دل جلانا، بہت زیادہ ستانا.**

امید آنے کی اس عیار کے ہم کو نہیں ہرگز
خیال خام پر اپنی عبث چھاتی پکاتے ہیں
(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۳۰۰).

**— پکڑ کر (کے) رہ جانا** محاورہ. **افسوس کر کے بیٹھ رہنا، کلیجہ مسوس کر رہ جانا، رنج و غم جھیلنا اور اف نہ کرنا.**

سینے پہ برچھی کھا کے گرا جو جواں پسر
چھاتی پکڑ کے رہ گئے سلطان بحر و بر
(۱۹۱۲، شمیم، بیاض (ق)، ۳).

**— پکڑنا** محاورہ. **تکلیف یا رنج سے اپنی چھاتی پر ہاتھ رکھ لینا؛ چھاتی پر ہاتھ ڈالنا** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات).

**— پکنا** محاورہ. **بیزار ہو جانا، ناک میں دم آجانا، تکلیف اٹھاتے اٹھاتے تنگ آ جانا.**

آیا نہ چین جی کو نہ دل سے تپک گئی
میں چپ رہوں کہاں تئیں چھاتی تو پک گئی
(۱۷۸۴، درد، د، ۱۰۰).

شعلہ خوئی سوچ تیری آج تک
پکتی ہے چھاتی مری کھل کھل پڑی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۱۰).

**— پھاڑ ہونا** محاورہ. **ہمت و حوصلہ ہونا، ڈھارس بندھنا.**

جب ایسا بھائی ظلم کی تیغوں میں آڑ ہو
پھر کس طرح نہ بھائی کی چھاتی پھاڑ ہو
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۳۴۱). وہاں کا حال سن کر چھاتی پھاڑ ہوئی، وہاں کی مشکلات سن کر کلیجہ پانی ہوا. (۱۹۴۷، گویا دبستاں کھل گیا، ۸۲).

**— پیٹنا** محاورہ. ۱. **غم سے بیقرار ہو کر سینے پر زور سے ہاتھ مارنا، ماتم کرنا، سینہ کوبی کرنا.** کوئی چھاتی پیٹتا تھا اور بال نوچتا تھا کوئی خاموش تھا. (۱۸۸۰، نیرنگ خیال، ۱۵۷).
۲. **غصہ یا رشک و حسد سے چھاتی پر ہاتھ مارنا، سینہ پیٹنا.**

اذانوں سے سوا بیدار کن انجن کی سیٹی ہے
اسی پر شیخ بیچارے نے چھاتی اپنی پیٹی ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۹۸). ۳. **کسی کی دولت کو پونسنا، حسد ظاہر کرنا** (فرہنگ آصفیہ).

**— پینا** محاورہ. **ماں یا دایہ وغیرہ کا دودھ پینا.** قہرن کی چھاتی پی کر یہ بچہ جنگل کا شکاری بنے گا. (۱۹۰۱، زلفی، ۱۵).

**— پھاڑ کر** م ف. **سخت محنت اور جانفشانی سے، خون پسینہ ایک کر کے.** اب بھی چھاتی پھاڑ کر کماتی ہوں تب بھی چھاتی پھاڑ کر کماؤں گی. (۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۵۴).

**— پھٹنا** محاورہ. **۱. سخت صدمہ پہنچنا، غم کی شدت سے بے قرار ہونا، سخت تکلیف میں ہونا.**

یہ زمیں سیلاب سے ہوتی نہیں ہے چاک چاک
دشت کی چھاتی پھٹے ہے سن کے دیوانے کا شور
(۱۷۵۵، یقین، د، ۱۶).

نہ دیکھوں ایک دم اس کو تو چھاتی پھٹنے لگتی ہے
جدا دو چار دن وہ سیمبر ہوگا تو کیا ہوگا
(۱۸۰۵، دیوان بیخته، ۳۲).

پھٹی جاتی ہے جس کی آہوں سے چھاتی
نہ غمخوار جس کا نہ کوئی سنگاتی
(۱۹۰۵، بھارت درپن، ۲۹). **۲. حسد سے جل جانا، بہت حسد ہونا، ناگوار ہونا؛ دل دکھنا، برا لگنا.**

عید ہے آج تو گلے مل لیں
دشمنوں کی تو جائے چھاتی پھٹ
(۱۷۹۲، محب دہلوی، د، ۱۲۳).

گورا گورا وہ گلا صاف اگر دیکھنے پائے
صدمۂ رشک سے بس صبح کی چھاتی پھٹ جائے
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی) بیاض سحر، ۳۶۵). رکمنی نے تنگ آکر کہا: گہنے بنواتی ہوں تو تمہاری چھاتی کیوں پھٹتی ہے.
(۱۹۳۶، پریم چند، خاک پروانہ، ۵۴).

**— پھلانا** محاورہ. **اکڑنا، اترانا.** جھری کی آٹھی ہوئی گردن اب جھک گئی ہے اب وہ چھاتی پھلا کر نہیں چلتا. (۱۹۴۴، چیو، ۲۵۳).

**— پھول اٹھنا/پھولنا** محاورہ. **دل خوش ہو جانا، حوصلہ بلند ہو جانا، ہمت بڑھ جانا.** وہی بھولا پن، وہی محبت دیکھ کر چھاتی پھول اٹھتی ہے. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۳۷۱).

**— تپنا** محاورہ. **رک: چھاتی جلنا.**

ترے غم سوں تپتی ہے چھاتی مری
ہوے اشک سوں دو نین نر بدا
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۹).

**— تلے** (— فت ت) م ف. **آنکھوں کے سامنے، پاس، اپنی حفاظت یا نگرانی میں، اپنی جان کے برابر، حفاظت سے.** اپنا بچہ اور اپنا مال چھاتی تلے اچھا. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ). اف: رکھنا، رہنا، ہونا.

**— ٹھکنا** محاورہ. **اطمینان اور اعتماد ہونا، یقین ہونا، بھروسا ہونا؛ تسلی حاصل ہونا.** یونیورسٹی کی طرف سے ہماری چھاتی ٹھکی ہوئی ہے. (۱۸۸۶، لکچروں کا مجموعہ، ۲: ۲۶۵). میری رائے پر آپ کی رائے ہر حال میں مقدم ہے، جہاں آپ کی چھاتی ٹھکے کیجیئے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۳۰۰).

**— ٹھنڈی (ٹھنڈی) رہنا** محاورہ. **رک: چھاتی ٹھنڈی ہونا.**
ایسی گڑی کی سنگت میں دل خوش رہینگا ہور چھاتی ٹھنڈی رہینگی.
(۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

**— ٹھنڈی کرنا** محاورہ. **۱. دل خوش کر دینا، سکھ دینا؛ تسلی دینا.**

چھاتی کبھو نہ ٹھنڈی کی لگ کر گلے سے آہ
دل اس سے دور سینے میں اکثر جلا کیا
(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۶۵). **۲. دل کی آرزو پوری کرنا، دل کا ارمان نکالنا.**

ہم پہنیں لال جوڑا تم پہنو خاص بنڈی
خندی ہو جو تمہاری چھاتی کرے نہ ٹھنڈی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۵۱). **۳. دشمنی نکال کر خوش ہونا، بغض نکالنا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ).

**— ٹھنڈی ہونا** محاورہ. **چھاتی ٹھنڈی کرنا (رک) کا لازم.**

زور طراوت آنکھوں میں ہے دائم چھاتی ٹھنڈی ہے
یاد میں سبزہ رنگوں کے دل کیا ہے سبزی منڈی ہے
(۱۸۲۶، معروف، د، ۲۱۹).

**— ٹھوکنا (ٹھونکنا)** محاورہ. **چھاتی ٹھکنا (رک) کا تعدیہ.**
اعمال چھاتی ٹھونکتے ہیں کہ ہم ہر حال میں قیامت تک تیرے شریک رہیں گے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱: ۲۳).

**— جکڑنا** محاورہ. **سخت نزلہ و زکام ہونا، سینے میں بلغم جمع ہونے کے سبب سانس لینے میں دقت ہونا، ٹھنڈ کا اثر ہونا.**
صغریٰ کچھ سست ہے، اس کا پنڈا بھی پھیکا پھیکا ہے، چھاتی جکڑ رہی ہے، زکام ہے. (۱۹۲۰، انشائے بشیر، ۲۵۰).

**— جلانا** محاورہ. **ستانا، دل جلانا، رنج دینا، صدمہ پہنچانا.**

جلائی ہے از بس مری اس نے چھاتی
نہ مرہم لگایا ہے زخم جگر پر
(۱۸۱۳، کلیات پروانہ، ۲۰۸).

**— جلنا** محاورہ. **۱. چھاتی جلانا (رک) کا لازم.**

جلتی چھاتی تو ہوتا میں سائل
کہ ٹک اے سرد ہو ادھر مائل
(۱۸۱۰، میر، ک، ۹۴۰). **۲. غذا ہضم نہ ہونے سے سینے میں جلن سی محسوس ہونا** (جامع اللغات).

**— (چھاتیاں) چڑھنا** محاورہ. **پستانوں میں دودھ بڑھ آنا (بچے کا دودھ چھڑانے یا بچے کے مر جانے پر ایسا ہوتا ہے).**
بچے نے جو آج دودھ نہیں پیا چھاتیاں چڑھ گئی ہیں. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۴۲۰).

**— چوسنا** محاورہ. **بچے کا دودھ پینے کی کوشش کرنا، دودھ پینا.** گود کا بچہ میری چھاتی چوستا لیکن دودھ نہ پا کر بلک کر روتا. (۱۹۷۷، دلہن کی سیج (ترجمہ)، ۵۶).

**— چھاتی** م ف. ہانو سے لے کر سینے تک کی بلندی یا گہرائی ؛ گلے سے تلے تلے . اس تمام وقت میں وہ چھاتی چھاتی پانی میں پھرتے رہے تھے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۶۰) .

**— چھلنی (چھنی) ہو جانا** محاورہ . صدمے جھیلتے جھیلتے دکھی ہو جانا ، ہمہ تن درد کا پتلا بن جانا (جامع اللغات) .

**— چھننا** محاورہ . حد درجہ تکلیف پہنچنا ، غم دیدہ ہونا ، ستم زدہ ہونا ؛ سینہ زخمی ہو جانا .

میری چھاتی کو نہ پوچھو کہ چھنی کتنی ہے
تم کہو ہمت ناوک فگنی کتنی ہے
(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۳۶۰) .

**— دبانا** محاورہ . بچے کا دودھ پینا . آج جنے کیا ہو گیا ننھا چھاتی نہیں دباتا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۲۲) .

**— درکنا** محاورہ . سخت صدمہ ہونا ، سینہ شق ہونا (جامع اللغات) .

**— دینا** محاورہ . بچے کو دودھ پلانا . ماں نے اسے اپنی چھاتی دی دودھ پلایا . (۱۹۴۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۷۰) .

**— دھر** (— فت دھ) صف . جرأت مند ، بہادر ، شجاع ، فیاض ، سخی ، داتا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھاتی + ا : دھر (رک) ] .

**— دھڑک گئی** فقرہ . تردد اور فکر پیدا ہوا (محاورات ہند ، ۸۱ ؛ جامع اللغات) .

**— دھڑکنا** محاورہ . ۱. خوف اندیشے یا صدمے سے دل کا دھک دھک کرنا یا لرزنا ، ڈرنا ، خوف کھانا ، خوف چھانا ، دل کانپنا .

کان میں جب مرے نالے کی کڑک جاتی ہے
ابر میں رعد کی چھاتی سی دھڑک جاتی ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۶۸) .

فلک کو لرزہ چڑھا ہوا ہے زمیں کی چھاتی دھڑک رہی ہے
سیاہیوں کی تہوں میں بجلی ٹھہر ٹھہر کر لپک رہی ہے
(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۸۲) . ۲. گھبراہٹ ہونا ، بے چینی ہونا ، بخار کی وجہ سے دل کا جلد جلد حرکت کرنا ، ہسٹیریا کے مرض میں دل کا زور زور سے حرکت کرنا (جامع اللغات) .

**— دھسکنا** محاورہ . خوف زدہ ہونا ، رنجیدہ ہونا ، مایوس ہونا .

مٹی اسکی کہیں کہیں بھسکی جی ڈہا اور چھاتی بھی دھسکی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰) .

**— سراہنا** محاورہ . ۱. تاب تحمل بردباری برداشت اور جرأت و ہمت کی داد دینا ؛ جرأت و ہمت پر شاباش و آفریں کہنا .

اے لالہ گو فلک نے دیے تجھ کو چار داغ
چھاتی مری سراہ کہ اک دل ہزار داغ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸۲) .

خنک ہے زاہد بے درد تو چھاتی سراہ ان کی
جنہوں نے داغ عشق دلبراں دل پر جلایا ہے
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، ک ، ۱۱۴) . سرکاری حماقت کی چھاتی سراہنے کے قابل ہے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۴۴ : ۹) .

**— سلگانا** محاورہ . رک : چھاتی جلانا (جامع اللغات) .

**— سلگنا** محاورہ . رک : چھاتی جلنا .

اب سلگنے لگی ہے چھاتی بھی یعنی مدت پڑے جلا کریے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۷) .

**— سوں چھاتی ایک کرنا** محاورہ (قدیم) . سینے سے چمٹانا ، گلے لگانا ؛ بغلگیر ہونا .

چھاتی سوں چھاتی ایک کر یک جیب ہور ایک میت سوں
تج نکھ سیتی نک منج کرنے میں ہے ٹھارے ٹھار عیش
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۴) .

**— سوں چھاتی لانا** محاورہ (قدیم) . رک : چھاتی سے لگانا .

ترے درسن کی میں ہوں سائیں ماتی
مجھے لا وو پیا چھاتی سوں چھاتی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۸) .

**— سوں لگانا** محاورہ (قدیم) . سینے سے لگانا ، پیار و محبت سے گلے لگانا .

اے کان ادا سندر اشرف ہے ترا طالب
ٹک پیار ستی اس کوں چھاتی سوں لگاتی جا
(۱۷۴۶ ، دیوان اشرف ، ۲) .

**— سے تلے اترنا** محاورہ (قدیم) . پیٹ میں پہنچنا ، معدے میں پہنچنا .

جو پیوینگے چھاتی سیں اوترے تلے
سبھی ڈاہ غش جھوہ دل سیں مٹے
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۸۴) .

**— سے پتھر ٹلنا** محاورہ . ۱. مشکل یا الجھاوے کی بات سے نجات ملنا ، فکر یا اندیشہ وغیرہ کا بوجھ دل سے دور ہونا .

فکر سا ہے فکر گھڑیاں گن رہی ہوں روز و شب
خیر سے آئیں میاں یہ چھاتی سے پتھر ٹلے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۲) . ۲. بیٹی کا بیاہا جانا (فرہنگ آصفیہ) .

**— سے چمٹانا** محاورہ . رک : چھاتی سے لگانا .

دلاسا دیتا ہے چٹان انہیں چمٹا کے چھاتی سے
بڑھانا پینگ کیا دشوار ایسے بھولے ماتی سے
(۱۹۴۳ ، عروس فطرت ، ۴۸) .

**— سے لگا (کر) رکھنا** محاورہ . (عور) بہت حفاظت اور دیکھ بھال یا پیار و محبت سے پاس رکھنا ، جان کے برابر رکھنا ، آنکھوں کے سامنے رکھنا .

ایک ہے دل میں چھپا رکھنے کی گوں
ایک چھاتی سے لگا رکھنے کی گوں
(۱۸۲۲ ، راسخ (غلام علی) ، راز و نیاز ، ۲) .
میں نے چھاتی سے لگا کر جس کو رکھا عمر بھر
ہائے وہ نازوں کا پالا دل مرا جاتا رہا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴) .

**— سے لگانا** محاورہ . **۱. فرط محبت سے کسی کو گلے لگانا ، سینے سے چمٹانا ، پیار کرنا .** فرزندوں کو اپنے پاس بٹھایا اور بوسے سبھوں کی پیشانی پر دیے چھاتی سے لگایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۲) . بہو اور بیٹے کو چھاتی لگا ، سر سے پاؤں تلک بلائیں لے جان و دل سے نثار ہوئی . (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۱۵۱) .
بیار سے چن چن کے چھاتی سے لگایا خار کو
چشم بینا پاؤں کا ہر ایک چھالا ہوگیا
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۹) . **۲. حفاظت سے رکھنا ، جان کے برابر رکھنا .**
جذبہ دل کو نہ چھاتی سے لگاؤں کیوں کر
آپ وہ میرے گلے دوڑ کے اک بار لگا
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۵) . **۳. تسلی دینا ، دلاسا دینا ، چمکارنا .**
اوس کی گلی گھر نہ لگے کیوں یتیم کو
چھاتی سے اپنی لیتے ہیں اہل کرم لگا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۳) .

**— سے لگائے پھرنا/رہنا** محاورہ . **چھاتی سے لگا کر رکھنا .**
لگائے چھاتی سے پھرتی تھی ہرجا
اسے الفت سے جیوں انگیا کی چڑیا
(۱۷۹۶ ، پدماوت ، ۱۴) .
کیوں نہ چھاتی سے لگائے رہوں داغ غم شب
خلق میں سب کو عزیز آتش سرمائی ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۰۶) .

**— سے لگنا** ف مر ؛ محاورہ . **چھاتی سے لگانا (رک) کا لازم ، سینے سے سینہ ملا دینا ، سینہ بسینہ ہونا .**
جوش سودا میں یہی رٹ ہے مجھے
میری چھاتی سے کہیں لگ جائے داغ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۵) .

**— شق ہونا** محاورہ . **دل پر سخت صدمہ گزرنا ، چھاتی پھٹنا .**
بھائی کی طرف دیکھ کے شق ہوتی ہے چھاتی
بے جائے مجھے بات کوئی بن نہیں آتی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۶) .
ہمارا دل ہے جو دھڑکے جدائی کے اٹھاتا ہے
یہ چوٹ ایسی ہے چھاتی سو جگہ سے شق ہو پتھر کی
(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۲۵) .

**— کا پتّھر/پہاڑ** ( — فت پ ، شد تھ بفت / فت پ ) امذ .
**۱. ناگوار تکلیف دہ امر جو سوہان روح ہو ، بار الم .**
پیسا غم محبوب نے جب تک کہ جیئے ہم
یہ چھاتی کا پتھر نہ سرکنا تھا نہ سرکا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸) .
ہم ہیں اور شوریدگی سینے میں ہے اک کوہ غم
پھوڑنے کو سر یہی چھاتی کا پتھر رہ گیا
(۱۹۰۵ ، کلیات رعب ، ۲۹) . **۲. وہ بوجھ یا ذمہ داری جو مجبوراً اٹھانا پڑے .**
اک سل ہے کلیجے پہ نہیں روح بدن میں
چھاتی کا پہاڑ آہ پہ ٹل جائے تو اچھا
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۵۱) .
چڑھا آتا ہے جوبن آپ کا میرے دبانے کو
سہوں کیونکر الٰہی بار اس چھاتی کے پتھر کا
(۱۹۳۵ ، ناز ، ک ، ۳۸) . **۳. جوان بن بیاہی یا بیوہ بیٹی جس کا خرچ ماں باپ کے سر ہو** (فرہنگ آصفیہ) . **۴. سوکن** (مخزن المحاورات ، ۴۲۳) . **۵. ناقابل برداشت (غم قرض یا شے وغیرہ) ؛ بوجھ (جو کسی طرح نہ ٹالا جا سکے)** (خزینۃ الامثال ، ۱۰۳) .

**— کا پھوڑا** ( — و مج ) امذ . **وبال جان ، سخت تکلیف دہ ، سوہان روح .** یہ ملک کم بخت تمہاری چھاتی کا پھوڑا تھا .
(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۴ : ۶) .

**— کا جم** ( — فت ج ) امذ . **۱. موت کا فرشتہ جو بغیر جان لیے نہ نکلے ؛ ہر وہ بات یا شخص جو سوہان روح ہو اور دفع نہ ہو ، ہر وقت چھاتی پر موجود رہنے والا ، ڈھیٹ .**
کبھو دل رکنے لگتا ہے جگر گاہے تڑپتا ہے
غم ہجراں میں چھاتی کے ہمارے جم ہیں یہ دونوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۴) .
اٹھایا غیر کو محفل سے تو نے جی گیا عاشق
بغیر از جاں لیے ورنہ یہ چھاتی کا نہ جم جاتا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۹) . **۲. ناگوار خاطر ، بار خاطر ، تکلیف دہ ، سوہان روح .**
مجھے دوزخ ہے بن تیرے اگر محفل ارم ہووے
جو دور جام جم ہووے مری چھاتی پہ جم ہووے
(۱۸۴۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) . اف : ہونا .

**— کا سودا ہے** فقرہ . **حوصلے کا کام ہے** (جامع اللغات) .

**— کڑکنا** محاورہ . **فیاضی یا عالی ہمتی کرنا ، بہادری یا جرأت دکھانا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۳ ؛ پلیٹس) .

**— کڑکنا** محاورہ . **سخت صدمہ ہونا** (فرہنگ اثر) .

**ــ کو توڑنا** محاورہ. **پسلیاں توڑ دینا، بہت زیادہ زخمی کر دینا.** خنجر کو تولا . . . ایسا خنجر مارا کہ کلیجے کے پار ہوا چھاتی کو توڑ کے دوسار ہوا. (۱۸۶۲، شبستان سرور، ۴: ۱۰۶).

**ــ کوٹنا** محاورہ. ۱. **رک: چھاتی پیٹنا، ماتم کرنا.**

شب ہائے ہجر ہم پہ فغاں یوں گزر گئیں
سر کو تو پیٹتے رہے چھاتی کو کوٹتے
(۱۷۷۲، فغاں، د (انتخاب)، ۱۳۷).

امیر زار کی تربت کو چھت سمجھے ہیں کیا گھر کی
یہ ماتم دار آ کر چھاتیاں کیوں کوٹ جاتے ہیں
(۱۸۸۸، صنم خانۂ عشق، ۱۴۹).

تا عمر ہر ایک فرد چھاتی کوٹے
انسان کبھی نہ بند غم سے چھوٹے
(۱۹۵۲، سموم و صبا، ۲۸۳). ۲. **رک: چھاتی پر مونگ دلنا.**

اے دوست ترے جلنے والے جلتے ہیں کیسی مصیبت سے
دوزخ کی بھڑکتی آگ اُن پر سو مرتبہ چھاتی کوٹ گئی
(۱۹۲۶، غزلستان، ۱۱۲).

**ــ کی سِل** (ــ کس س) اسٹ. **رک: چھاتی کا پتھر.**

جگر کو بھی کلیجے سے زیادہ میں نے سمجھا تھا
کسے معلوم تھا چھاتی کا سل یہ ایک دن ہوگا
(۱۷۹۸، سوز، د (ق)، ۷۹).

بیٹھا جو جم کے یار کے پہلو میں کل رقیب
دم رک گیا مرا کہ وہ چھاتی کی سل ہوا
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱).

**ــ کے کواڑ بند کیے بیٹھنا** محاورہ. **رنج و غم یا مصیبت برداشت کرنا، ضبط و تحمل سے کام لینا.** آفریں ہے اس کوہ وقار کو کہ چھاتی کے کواڑ بند کیے دل میں حسرتیں اور منہ میں گھنگھنیاں بھرے بیٹھی ہے. (۱۹۱۳، مضامین محفوظ علی، ۱۵۶).

**ــ کے کواڑ پھٹ جانا/پھٹنا** محاورہ. ۱. **حسد یا ڈاہ کرنا، غیر کو دیکھ کر جلنا** (مخزن المحاورات، ۴۲۳). ۲. **بہت زور سے بولنا، شور مچانا، جوش سے بولنا** (علمی اردو لغت؛ پلیٹس).

**ــ کے کواڑ کھلنا** محاورہ. ۱. **سینے کا چاک ہونا، سینہ شق ہونا، حد درجہ غم زدہ ہونا، دل فگار ہونا.**

اے دزد نگاہ مژدہ بادا چھاتی کے کواڑ کھل رہے ہیں
(۱۸۴۹، نکہت (فرہنگ آصفیہ)). ۲. **(عو) یکایک جمخ اُٹھنا، زور کی آواز نکلنا.** کم بخت ایسی کیا آفت آئی کہ تیری چھاتی کے کواڑ کھل گئے. (۱۸۹۵، فرہنگ آصفیہ، ۲: ۱۳۵). ۳. **دل کا کدورت و کلفت دنیوی سے پاک و صاف ہونا، شاہد معنی کی صورت کا دل میں جلوہ گر ہونا، یکسوئی خاطر حاصل ہونا.**

واہ کیا حسن ہے اے صل علیٰ صل علیٰ
کھل گئے دیکھ کے جس کو مری چھاتی کے کواڑ
(۱۹۳۵، مسافر، مارچ، ۲۷). ۴. **بہت خوشی ہونا** (فرہنگ اثر).

**ــ کے کِواڑ کھولنا** محاورہ. **چھاتی کے کواڑ کُھلنا (رک) کا تعدیہ.**

تیغ قاتل نے جو کھولے میری چھاتی کے کواڑ
حسرت دل کے نکلنے کو عجب در ہوگیا
(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۵).

**ــ کھول دکھانا** محاورہ. **حال دل بیان کرنا، زخم دکھانا، غم و اندوہ کا اظہار کرنا.**

چاہے جتنے نیل پڑے ہوں چاہے جتنے گھاؤ
عورت کیا وہ مرد نہیں جو چھاتی کھول دکھائے
(۱۹۸۱، حرف دل رس، ۴۷).

**ــ کھول کر (کے) مِلنا** محاورہ. **خلوص دل سے ملنا، فراخ دلی سے ملنا** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**ــ گدرانا** محاورہ. **جوان عورت کے پستانوں کا اُبھرنا شروع ہونا، نموئے پستان ہونا** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**ــ گرم کرنا** محاورہ. **دل پر چرکا دینا، متاثر کرنا؛ جذبہ ابھارنا.**

داغ نے ان کے فقط میری ہی چھاتی کی گرم
دل بہت تھے پہ اسے ان سے سروکار نہ تھا
(۱۸۲۲، راسخ (غلام علی)، ک، ۷).

**ــ گز بھر کی ہوجانا** محاورہ. **دل خوش ہو جانا، ہمت بڑھ جانا، حوصلہ بلند ہو جانا.** جب تمھیں دیکھتا ہوں تو چھاتی گز بھر کی ہو جاتی ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۶۵).

**ــ لگانا** محاورہ. **سینے سے لگانا، محبت سے گلے لگانا، پیار کرنا.**

پرم رنگ رسیلے کوں گڑ سوں ریجھا کر
لگاووں گی چھاتی پلاووں گی پیالے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۲۳۱).

جاتے تھے شہ جب رن منے اصغر کو میں چھاتی لگا
دکھ میں بھولاتی اس کھلا اب میں کھلاوں کس کے تئیں
(۱۷۱۳، مراثی اشرف (اردو شہ پارے، ۲۷۰)).

خیمے میں آئے روتے ہوئے اکبر حزیں
چھاتی لگایا ماں نے پھوپی نے بلائیں لیں
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۲۳۱).

میں کیونکر نہ ہوں داغ حسرت کے صدقے
کہ اب تک ہے چھاتی لگانے کے قابل
(۱۹۰۷، دیوان تسلیم، ۱۵۲).

**ــ مَسَلْنا** محاورہ. ۱. سینہ ملنا، دکھ تکلیف اور بے چینی کا اظہار کرنا. ذکیہ سلطان بیگم لمحہ لمحہ دم بدم کبھی چت کبھی پٹ کروٹ پر کروٹ غمزدہ بدلنے لگی چھاتی مسلنے لگی. (۱۹۰۱، راقم، عقد ثریا، ۵). ۲. چھاتی دبانا، چھاتی ملنا.

کوٹتے ہیں جو ہم اپنا سینہ ہے عوض چھاتیاں مسلنے کا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۲۱).

**ــ مسوسنا** محاورہ. دل پکڑ کر رہ جانا، صدمہ اُٹھانا، افسوس کرنا؛ کسی کا دل دکھانا، رنج دینا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**ــ میں چھاج لگنا** محاورہ. بے چینی ہونا، چھاتی دھڑکنا؛ سانس کی تکلیف ہونا، سینے میں سانس نہ سمانا. مجھے تو رتی بھر آرام نہیں ملا، دن بھر چھاتی میں چھاج لگے ہوئے تھے، سانس تک نہیں سماتی تھی. (۱۹۴۳، نقش و نقاش، ۷۵).

**ــ میں چھید پڑنا** محاورہ. تکلیف برداشت کرنا، (رشک و حسد کی وجہ سے) اذیت برداشت کرنا، گھایل ہونا؛ حسد کرنا. جو اس کی مناسبت بادام سے دیجیئے تو جب بادام اس کی مناسبت کو نہ پہنچا، تب بادام کی چھاتی میں چھید پڑے. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۵).

**ــ میں دودھ اُترنا** محاورہ. عورت کی چھاتیوں میں دودھ بھر آنا؛ محبت کا جذبہ اُبھر آنا.

دودھ آترا ہے مری چھاتی میں پیارے آؤ
ہاتھ پھیلائی ہے ماں پاس ہمارے آؤ
(۱۸۷۵؛ مونس، مراثی، ۱: ۲۹۸).

**ــ میں گھونسا مار کر (کے) رہ جانا** محاورہ. رک: چھاتی پکڑ کر رہ جانا (مخزن المحاورات، ۴۲۱).

**ــ نکال کر چلنا** محاورہ. ۱. سینہ تان کر چلنا، پہلوان کی کی چال چلنا، اکڑ کر چلنا، اترانا، گھمنڈ کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ مخزن المحاورات، ۴۲۳). ۲. عورت کا اپنے پستانوں کی نمائش کرتے ہوئے چلنا (جامع اللغات).

**ــ نہ ہونا** محاورہ. ہمت نہ ہونا، حوصلہ نہ ہونا.

دوک اس کا کروں مجکوں چھاتی نہیں
کہ اجنوں وو کئیں پائی جاتی نہیں
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۰۶).

**ــ ہونا** محاورہ. ہمت ہونا، حوصلہ ہونا، طاقت ہونا.

دل مہجور کے نالوں سے جو ہو ہم آواز
سینہ پھٹ جائے ترا کیا تری چھاتی ہے گھٹا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۳۹).

**چھاتیا** (سک ت) اسث. چھاتی (رک) کی تصغیر، چھاتی، سینہ (ماخوذ: جامع اللغات؛ پلیٹس). [چھاتی + ا: ۱، لاحقۂ نسبت و تصغیر].

**چھاتیاں** (سک ت) اسث؛ ج. چھاتی (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

کہ جیسے ہو سولہ برس کی جو نار
بہشتوں میں ہوں چھاتیاں جوں انار
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۰۱).

**ــ اُبھرنا** محاورہ. چھاتیوں کا اُٹھنا، پستانوں کا بلند ہونا، بلوغت کی علامت ظاہر ہونا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات).

**ــ چڑھنا** محاورہ. (عور) دودھ کی افراط سے عورت کی چھاتیوں کا پھول جانا. بچے نے جو آج دودھ نہیں پیا، چھاتیاں چڑھ گئی ہیں. (۱۸۸۶، مخزن المحاورات، ۴۲۰).

**ــ ڈھلکنا** محاورہ. چھاتیوں کا بڑھ کر لٹک جانا، عورت پر بڑھاپا چھا جانا. سرخ چھینٹ کی قمیض کے نیچے چھاتیاں ڈھلکی ہوئی تھیں، رنگ کبھی گورا ہو گا اب جیسے رنگ میں کسی نے کیچڑ ملا دی تھی. (۱۹۴۲، شکست، ۳۶).

**ــ نکلنا** محاورہ. چھاتیاں اُبھرنا، عورت کے سینے کا نمودار ہونا (نوراللغات؛ جامع اللغات).

**چھاتن** (فت ت) اسث. رک: چھانٹن؛ چھنٹن. اس کی چھاتن کو علاحدہ فروخت کرتے ہیں. (۱۹۴۶، نباتی دباغت، ۳۰۴).

**چھاٹنا** (سک ٹ) ف م. رک: چھانٹنا.

نکال اس چھورے سوں لگے کاٹنے
لگے پاؤں دم کاٹ اس چھاٹنے
(۱۷۴۶، قصۂ فغفور چین، ۲۴). سب سے پہلے مجھے جو مرثیے مل گئے انہیں سے مطلب کی چیزیں چھاٹ لی گئی ہیں. (۱۹۳۰، اردو، اکتوبر، ۵۶۹).

**چھاج (۱)** اسذ. ۱. اناج پھٹکنے اور تنکے کنکر اور خراب دانے رول کر نکالنے کا سرکی یا بانس کی تیلیوں سے بنا ہوا ظرف جس میں بیچھے کی طرف ایک سار اور دائیں بائیں جانب ڈھلوان کگر ہوتی ہے، آگے کا حصہ پھٹکی ہوئی چیز کا کوڑا نکالنے کے لیے کھلا رہتا ہے، سوپ، غلہ افشاں، چاولی.

کندو کوٹھی غلہ اناج غلہ افشاں در ہندوی چھاج
(۱۵۵۲، مثل خالق باری، ۱۹).

غلہ افشاں چھاج سی افشاں پچھوڑ
جوی شوہر ہندوی ہے ہنس لوڑ
(۱۶۲۱، خالق باری، ضیا الدین خسرو، ۷۰). کاچھ سا منہ ہے چھاج سے کان ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۸۶). بھوسے کو غلے سے بذریعہ ٹوکرہ یا چھاج یعنی سوپ سے اڑاتے ہیں. (۱۸۴۶، کھیت کرم، ۲۱). چکیوں کی گھرگھراہٹ، چھاج کی پھٹک، موسل کی دھمک... بنگالۂ ہستی کا پتہ دے رہی تھی. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۲۷۱). اس کی چھاتی

چھاج کی طرح اوپر اٹھتی تھی۔ (۱۹۸۳، سفر مینا، ۱۵۶)۔
۲۔ (گاڑی بانی) گھوڑا گاڑی میں گاڑی ہانکنے والے کے پیر رکھنے کی جگہ کے سامنے کی آڑ جو پردے کے طور پر بنی ہوتی ہے؛ بگھی کے آگے کا وہ تختہ جس کے نیچے کوچوان کے پانو اور گھوڑے کی راس رہتی ہے؛ انجن سے چلنے والی گاڑیوں کے آگے وہ آلہ جو چیزوں کو ہٹانے کے لیے لگا ہوتا ہے (ا پ و، ۵: ۱۲۸؛ فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ (کاشت کاری) ڈول کی طرح کا چمڑے کا پھیلا ہوا برتن جس سے اونچی اونچی زمین میں پانی پہنچاتے ہیں، بوکا۔ تھوڑی سی اونچی زمین پر پانی پہنچانے کو دو آدمی ایک چھاج رسیوں میں باندھ کر پانی اولیچتے ہیں۔ (۱۸۸۰، رسالہ تہذیب الاخلاق، ۱: ۲۰۳)۔ ۴۔ (مشعلچی) چھت میں لٹکانے والے لیمپ کا سرپوش، چھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہے جس کے جھولے کو چھینکا اور سرپوش کو چھاج کہتے ہیں (ا پ و، ۱: ۱۹۶)۔ ۵۔ وہ آلہ جس سے اناج کو بھوسے سے الگ کرنے کے لیے ہوا پہنچاتے ہیں (جامع اللغات)۔ ۶۔ سایہ، سائبان۔ جب تو اے عورتوں کے سرتاج مالداروں کے سر کا چھاج، میں نے اپنی عمر میں صرف تمہیں کو اپنا دل دیا ہے۔ (۱۹۱۵، یہودی کی لڑکی (آنکھ کا نشہ اور دوسرے ڈرامے، ۲۰۷))۔ [س: چھد چھج سے؛ ا: چھاجنا (رک) سے]۔

— بجانا محاورہ۔ اناج پھٹکنا، غلہ صاف کرنا۔

چھاج بھی ہم نے دوالی کو بجایا اکثر
اے عنایت نہ ہوا دور دلدر اپنا
(۱۸۸۹، دیوان عنایت و سفلی، ۱۹)۔

— بولا تو بولا چھلنی بھی بولی جس میں بہتر (سو) چھید کہاوت۔ لو عیب دار بھی بے عیب کی برابری کرنے لگا، جب کوئی عیب دار ہوکر صاف لوگوں میں بولتا اور دخل دیتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں (گنجینۂ اقوال و امثال، ۱۰۷؛ نجم الامثال، ۱۹۰)۔

— بولے تو بولے چھلنی بھی بولی (کیا بولے) جس میں ستر (نو سو) چھید کہاوت۔ جب کوئی عیب دار ہو کر صاف لوگوں میں بولتا اور دخل دیتا ہے تو اس کی نسبت کہتے ہیں، بے عیب اعتراض کرے تو کرے لیکن عیب دار کو اعتراض کرنے کا کوئی حق نہیں۔ یہ محاورہ تو عرصہ سے سن رکھا تھا کہ "چھاج بولے تو بولے چھلنی کیا بولے جس میں نو سو چھید" لیکن اس کا صحیح مفہوم کابل ریڈیو سے تبصرہ سن کر سمجھ میں آیا۔ (۱۹۷۹، نوائے وقت، لاہور، ۱۶ اپریل، ۳)۔

— سی ڈاڑھی امث۔ خوب گھنی اور پھیلی ہوئی بڑی ڈاڑھی۔

دیکھ کر وہ چھاج سی ڈاڑھی جناب شیخ کی
مجھکو یہ دھوکا ہوا کملے کے اندر بام تھا
(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوان جی، ۱: ۲۸)۔ ایک صاحب کالے بھجنگ، زلفیں کھولے چھاج سی ڈاڑھی لٹکائے کھڑے ہیں۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۷)۔

— میں ڈال کر چھلنی میں اڑانا محاورہ۔ الٹا کام کرنا، رسوا کرنا، بدنام کرنا؛ بات کا بتنگڑ بنانا (نور اللغات؛ نجم الامثال، ۱۹۰)۔

— میں رکھ کر میوہ کھانا محاورہ۔ احمقانہ باتیں کرنا، بے وقوفی کے کام کرنا۔ اگر احمق نہ ہوتا تو کدو میں ڈال کر شراب نہ پیتا اور چھاج میں رکھ کر میوہ نہ کھاتا۔ (۱۹۲۶، غلبۂ روم، ۱۴۶)۔

**چھاج (۲)** امذ۔ مکھن نکالنے کے بعد دودھ یا دہی کا باقی جزو جو دودھ سے زیادہ پتلا ہوتا ہے، چھاچھ۔

اس کا بھی تو درشنا وہ جوں چھاج میں مسکا
(۱۵۸۲، کلمۃ الحقائق، ۴۴)۔
سو دود دہی ہے چھاج مسکا اس چار میں سیر اس پرس کا
(۱۷۰۰، من لگن، ۷۲)۔ چھاج میں پیس کر اور پانی میں بھگو کر اس نے انھیں سب آلائشوں سے پاک کیا۔ (۱۹۴۴، چپو، ۳۶۹)۔

**چھاجا** امذ۔ چھپر (جامع اللغات)۔ [ا: چھاجنا (رک) سے]۔

— باجا، کیس یہ تینوں بنگالی دیس کہاوت۔ چھپر، باجے اور رہال بنگال میں عام ہیں (ماخوذ: خزینۃ الامثال، ۷۲؛ جامع اللغات)۔

**چھاجائیل/چھاجایل** (— ی مع / کس ی) صف۔ چھاج سی ڈاڑھی والا، لمبی گھنی اور چوڑی ڈاڑھی رکھنے والا (پلیٹس)۔ [ا: چھاج (رک) + ا: ائیل، یل، لاحقۂ نسبت]۔

**چھاجن (۱)** (ف ت ج) امث۔ ہاتھوں اور پیروں کی سوزش، ہاتھ پیر کی جوائی۔ گندھک بذات خود پاکا، چھاجن، داد وغیرہ پیدا کرتی ہے۔ (۱۹۳۱، علاج بالمثل، ۲۹)۔ [ا: چھاجن، چھیجنا (رک) سے؛ چھیجن کا ایک تلفظ]۔

**چھاجن (۲)** (ف ت ج) امذ۔ چھاجنا (۱) (رک) کا اسم مصدر، چھپر بندی؛ ڈھانپنا (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ا: چھاج، چھاجنا (۱) سے + ا: ن، لاحقۂ کیفیت]۔

**چھاجنا (۱)** (سک ج) ف م۔ چھپر باندھنا، ڈھانپنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [رک: چھاج + نا، لاحقۂ مصدر]۔

**چھاجنا (۲)** (سک ج) ف ل۔ ساجنا، سجنا، موزوں یا مناسب ہونا، ٹھیک ہونا، شایان شان ہونا، سجانا، آراستہ کرنا۔

نقارا کوچ کا باجے گگن پر جیو بدل گاجے
حسین سر پر سیہرا چھاجے سواری آج ہے شہ کی
(۱۷۰۵، بیاض مراثی (رحیم)، ۳۹)۔

اکھڑی ہے چوٹ غم کی موسر سے تا کف پا
تم کو نہ چھاجتا ہے ہم سے بھٹک کے چلنا
(۱۷۴۷ ، محمد شاہ بادشاہ (چمنستان شعرا ، ۲۴۶)) .
چھاجتی ہے اس ہی صاحب کو بکھان
جن نے سرجا ہے بہ قدرت کل جہان
(۱۸۹۹ ، قصۂ شاہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۳۳۳)) .

**چھاجوں** ( و مج ) امذ . **چھاج (رک) کی جمع ، شدت یا کثرت کے اظہار کے ، لیے تراکیب میں مستعمل .**

**— (پانی ؛ مینھ) بَرسنا/پڑنا/ہونا** محاورہ . **کثرت اور شدت کے ساتھ بارش ہونا ، بہت بارش ہونا .**
فلک بھی مہر میں عاشق کے حال اوپر لگا رونے
گھٹا میرا دل اس بے درد سے چھاجوں برستا ہے
( ۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۳ ) .
اندھیری رات ہے ساون کی چھاجوں مینہ برستا ہے
اکیلا ان کو ہم اس وقت گر پاتے تو کیا ہوتا
( ۱۸۰۵ ، دیوان بیخته ، ۲۶ ) .
کبھی ساون کی جھڑی ہو کبھی بھادوں برسے
ایسا برسے میرے اللہ کہ چھاجوں برسے
( ۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۸۸ ) . پرسوں جا نماز اٹھا کر اندر لے گئی کہ مینہ برسے گا ، دیکھ لو کیا چھاجوں پڑا ہے . ( ۱۹۱۹ ، شب زندگی ، ۲ : ۴۱ ) .
دیکھوں یہ تیر تو نہیں سیلے
چھاجوں پانی تھا خوب ہی بھیگے
( ۱۹۴۲ ، رنگ بست ، ۷ ) . جیسے آسمان کی کوکھ چھاجوں برس کر بانجھ ہو گئی ہو . ( ۱۹۷۹ ، ریت کی دیوار ، ۲۴ ) .

**— پانی پڑ گیا** فقرہ . **۱. بہت شرمندگی اُٹھانا پڑی ، نہایت خجل اور شرمسار ہوا** ( نوراللغات ) . **۲. بہت سا مینھ برس گیا** (خزینۃ الامثال ، ۱۰۳ ) .

**— نور برسنا** محاورہ . **نور کی کثرت ہونا ، بہت رونق ہونا ، (طنزاً بھی کہتے ہیں)** . چہرے پر چھاجوں نور برستا ہوا ، کالی کالی کاکلیں دونوں طرف بل کھاتی ہوئی . ( ۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۳ ) .

**چھاج** امث ؛ ~ چھاچھ . **مکھن نکالنے کے بعد دودھ یا دہی کا باقی جزو جو دودھ سے زیادہ پتلا ہوتا ہے ، مٹھا ، لسی .**
پرکھ دیک توں کاچ ہور پاچ کوں
برابر نہ کر دود ہور چھاچ کوں
( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵ ) .
وو جوئے شیر میں فرہاد نے کیا خوں بہا پایا
کیا وو زندگی شیریں کو ناحق چھاچ سے کھٹی
( ۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۶۶ ) .

**چھاچھ** امث . **۱. رک : چھاج ، چھاچ .** جاڑی چھاچھ . ( ۱۴۳۳ ، بحرالفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۱۹ ) ) . گلاب میں چھاچھ بھاے تو کیا باس لیوے گا . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷ ) . ستر برس تو جو کی روٹی اور اپنی حلال کی چھاچھ کھائی ہے . ( ۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۲ ) . غذائیں جن میں موزوں پروٹینیں پائی جاتی ہیں دودھ دہی ، چھاچھ . . . ہیں . ( ۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۴ ) . اپنے ہاتھوں سے چھاچھ بلو کر مکھن نکالا کروں گی . ( ۱۹۸۴ ، سفر سینا ، ۳۵۸ ) . **۲. وہ ترش سفید دودھ جو گھی تانے کے بعد نیچے بیٹھ جاتا ہے** ( جامع اللغات ؛ نوراللغات ) .

**— چھینک گئی** فقرہ . **بات بگڑ گئی یا کام بگڑ گیا** (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۸۵ ) .

**چھاچھا** امذ ( قدیم ) . **رک : چھاچ .**
بڑے ساچ کہہ کر گئے بول اچوک
دَدھا دود کا چھاچھا پیوے پھوک
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۵ ) . [ چھاچھ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھاچھی (۱)** صف . **چھاچھ (وہ علاقہ جو پنجاب میں کوہستان نمک کے شمالی دامن میں ضلع راولپنڈی اور اٹک میں واقع ہے ) کا باشندہ نیز وہاں بولی جانے والی زبان .** پوٹھو ہاری ، ہند کو ، چھاچھی ، ملتانی کتنی ہی بولیوں کی سنگ سہیلیاں بھی ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۶ ) . [ چھاچھ (عَلَم) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھاچھی (۲)** صف . **تباہ و برباد ، خستہ و خراب** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : جرجری + کہ : जर्जरी + क ] .

**چھاچھیا/چھاچھیہ** ( سک چھ/فت ی ) امث . **۱. زرد گندھک .** تانبے کے باریک ورق اور دوچند گندھک زرد کہ جس کو اہل ہند چھاچھیہ کہتے ہیں . ( ۱۸۴۵ ، مجمع الفنون ( ترجمہ ) ، ۱۸۴ ) . گندک پانچ قسم کی ہے ، نینوا ، چھاچھیا ، دھولا ، آنولہ سار ، سرخ ، سرخ گندک خود اکسیر ہے مگر وہ نایاب ہے . (۱۹۰۶ ، اکسیرالاکسیر ، ۸ ) . **۲. سونے کو چاندی سے الگ کرنے کا طریقہ کہ دونوں کے مرکب کو تین مرتبہ تانبے کے ساتھ ملا کر اور تین مرتبہ گندھک کے ساتھ ملا کر گلاتے ہیں** (ماخوذ : آئین اکبری ، ۱ : ۴۲ ) . [ مقامی ] .

**— کھار** امث . **(طب) قلمی شورہ** ( کلید عطاری ، ۶۱ ) . [ چھاچھیا + کھار (رک) ] .

**چھاڈنا** ( سک ڈ ) ف م (قدیم) . **۱. رک : چھوڑنا ، ترک کرنا .**
سور سرایت سرانوسٹ سارے سرہائیں آتش خان
چتاری چتر چھاڈے بھاٹ بھولے بکھان
( ۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۲ ) .

حسن تو چھاڈ اس غم کو نچنتا ہو دو عالم سے
اپس دل کیوں جلاتا ہے جوں تاب آہستہ آہستہ
(؟ حسن (اردو، کراچی، جنوری ۱۹۶۷، ۷۵)).
سن بری بات نہ پیچھا چھاڈیں مار گرز تیرا بھوسا کا ڈھیں
(۱۸۵۱، مثنوی مورک سمجھاوے، ۷). ۲. قے کرنا، اُلٹی کرنا؛ رد کرنا (فرہنگ آصفیہ). [چھانڈنا؛ چھاڑنا = چھوڑنا (رک) کا ایک تلفظ].

**چھار** امث. ۱. تیزاب، کھار؛ الکحل (پلیٹس). ۲. ڈلا، ڈلی؛ انبار، ڈھیر (پلیٹس). ۳. راکھ، خاک، دھول، خاکستر گرد، غبار.

نکھ بن کٹا دیکھے، سیس بھاری جٹا دیکھے
جوگی کن پھٹا دیکھے، چھار لائے تن میں
(؟ مشہور کبت، باغ و بہار، ۷۹)). ۴. ریزہ، ٹکڑا، ذرہ. کچھ مصدر اور محاورے بھی اس دیس کے لیے خاص ہیں جیسے آسلنا (اکھڑنا = سلنا کا الٹا) اولنا (اچھلنا)... چھار چھار ہونا (ریزہ ریزہ ہونا). (۱۹۷۵، اردو کا روپ، ۱۲۹). [س: کشارہ: क्षार؛ کشارن क्षारन].

**چھارو** (و مع) امذ. چھالا، آبلہ، پھپھولا، ناسور، منہ کے چھالے، تپخالہ (پلیٹس؛ جامع اللغات). [رک: چھار + ا: و (مع)، لاحقۂ صفت].

**چھاری** امث. خالص چاندی، سونے وغیرہ کا ڈلا (جامع اللغات؛ پلیٹس). [رک: چھار + ا: ی، لاحقۂ صفت].

**چھاڑ (۱)** امث. دریا، تالاب، وغیرہ کا کنارہ، کڑاڑا؛ زمین جہاں سے دریا ہٹ جائے، وہ مٹی ریت وغیرہ جو سیلاب کے ذریعے سے آکر جمع ہوگئی ہو. اگر کوئی بڑا قطعہ زمین کا پانی سے نکل آئے اور دریا چھوڑ جائے تو اس کو کڑی اور چھاڑ کہتے ہیں. (۱۸۴۸، توصیف زراعات، ۲۴). [س: چھرد छर्द؛ چھانٹھ، چھاڑنا = چھوڑنا (رک) سے].

**چھاڑ (۲)** امذ. جھاڑ، جھاڑی، درخت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [جھاڑ (رک) کا ایک تلفظ].

**— چھڑیلا** (— فت چھ، ی مع نیز مج) امذ. بالچھڑ، سنبل الطیب (جامع اللغات). [چھاڑ + چھڑیلا (رک)].

**چھاڑ (۳)** امذ. چھوڑ (رک) کا تابع، چھاڑنا (رک) سے. لوگ باہر شہر کے رہنے والے مکانات اپنے چھوڑ چھاڑ کر تتر بتر ہونے لگے. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۱۱). مقبوضہ علاقے چھوڑ چھاڑ کر گھروں کو بھاگیں. (۱۹۷۶، نوائے وقت، لاہور، ۶ اگست، ۳).

**چھاڑنا** (سک ڑ) ف م. رک: چھاڈنا (فرہنگ آصفیہ؛ پلیٹس).

**چھاڑی** امث. رک: جھاڑی (پلیٹس).

**چھاسَت** (فت س) صف. (عو) رک: چھیاسٹ (ہندسوں میں) ۶۶. (پلیٹس؛ شلزے کی قواعد (ترجمہ)، ۴۸).

**چھا سیر** (ی مج) امث. (طب) باقلائے مصری، باقلے کے برابر ایک گول بیج (کلید عطاری، ۶۱). [مقامی].

**چھاک (۱)** امذ. ۱. (ہندو) میدے کے بڑے بڑے سہال جو عموماً شادی میں جاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). ۲. دن کا پہلا کھانا؛ کھانا جو مزدور لوگ صبح کو ہمراہ لے جاتے ہیں؛ بڑے بڑے ہرائیے جو دلہن کے گھر سے دولھا کو شادی کے موقع پر بھیجے جاتے ہیں (جامع اللغات؛ پلیٹس). [مقامی].

**چھاک (۲)** امث. دھار نکالنا، دودھ دوہنا، دودھ دوہنے کا وقت (پلیٹس؛ جامع اللغات). [مقامی].

**چھاکا** امذ. رک: چھاکٹا (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**چھاکٹا** (سک ک) صف مذ. ۱. چھٹا ہوا بدمعاش؛ چوٹی کا بدمعاش. او بدمعاش لوگ، چھاکٹا لوگ، تم ادھر ہیوڑا پیتا ہے. (۱۸۷۸، دلفروش، ۶۴). وہ تو صورت دیکھ کر پہچان لیتے ہیں کہ ان کے ماتحت تحصیلداروں میں کون چھاکٹا (چھٹا ہوا) اور کون غاٹا (مغرور) ہے. (۱۹۷۱، ذکر یار چلے، ۲۷۰). ۲. بدمست، بدمعاش، مدہوش، نشہ باز، افیمی، وہ شخص جو شراب پیے یا منشی اشیا کھائے ہوئے ہو (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چھاک = س: چک चक + ا: ٹا، لاحقۂ صفت].

**چھاکنا (۱)** (سک ک) ف م. (کاشت کاری) پانی صاف کرنا، پانی کو ٹھہرا کر نتھارنا (ا پ و، ۶: ۱۵۷؛ پلیٹس). [رک: چھاننا].

**چھاکنا (۲)** (سک ک) ف ل. بدمست ہونا، نشہ میں ہونا، مدہوش ہونا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [ا: چھاک، چھک (رک) کا ایک روپ + ا: نا، لاحقۂ مصدر].

**چھاگ** امذ. بکرا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چھاگ छाग].

**چھاگل** (فت گ) امث. ۱. مشکیزہ، پکھال؛ مٹی دھات یا چمڑے کا وہ برتن یا کپی جس میں پانی بھر کر مسافر اپنے ساتھ لے جاتے ہیں.

یکایک آنی در اوپر سکینہ لے چھاگل
پوکاری اے چچا عباس پیاس سوں گئی جل
(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۱۶۸). فی الفور چھاگل شکاربند سے کھول پیالے کو خوب دھو دھا کر چاہا کہ بادشاہ کو پانی پلادے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۲۲۳). ایک چھاگل پانی حضرت ابراہیم نے ان کے ساتھ کر دیا تھا، وہ ختم ہو گیا. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۱۳۹). احمد اسے اپنی چھاگل سے پانی پلا رہا تھا. (۱۹۴۷، آخری چٹان، ۳۱). چھاگلیں... مشکیزے... اور ہر قسم کا چرمی سامان اور ادنیٰ سامان... تیار ہوتا ہے. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۹). ۲. کوئی سیال چیز شراب یا

روغن رکھنے کی چمڑے یا خاص کپڑے کی بنی ہوئی کپی ۔ گلے میں شراب کی چھاگل لٹک رہی تھی ۔ (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۶۱) ۔ ۳۔ بکری (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳) ؛ پلیٹس) ۔ ۴۔ بکری کی کھال ، بکری سے متعلق (پلیٹس) ۔ ۵۔ چاندی یا سونے کا بغیر گھنگرو یا گھنگرو دار حلقہ جو پانو میں زیور کے طور پر عورتیں پہنتی ہیں ، جھانجن ، خلخال ، پابرنجن ، چھڑ ۔ پور پور چھلے پہنے ہیں ، پاؤں میں چھاگلیں پڑی ہیں ۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۶۶) ۔ زیوروں میں چھپکا ، کرن پھول ، توڑے ، لچھے ، چھاگل . . . سب متروک ۔ (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۳) ۔

گاؤں کا پنگھٹ ، نشیلی شام ، سندر لڑکیاں
چوڑیوں کی کھنمناہٹ ، چھاگلوں کی چھن چھنن

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸) ۔ [ ا : چھاگ (رک) + ا : ل ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چھاگل छागाल ] ۔

**چھال (۱)** اسث ۔ ۱۔ درخت کی لکڑی کے اوپر کا پوست ، بکل ۔

یودیہ نہ کھن نہ لال جانو لکڑی کے اپر کی چھال جانو
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۵) ۔

تشریح میں بھی ایک تھا وہ تلخ بے مثال
ہر استخواں کو کہنے لگا نیم کی ہے چھال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۰) ۔ ریشم اور چھال کا کاغذ نہایت لطیف بناتے ہیں ۔ (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۹۲) ۔ درختوں کی چھال ان کا کھانا ہے اور گھاس ان کا بچھونا ہے ۔ (۱۹۱۳ ، گلدستۂ عید ، ۵۰) ۔ جنس میاسٹر (Miaster) سروی حالت میں درختوں کی چھال کے نیچے رہتی ہے ۔ (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۸) ۔ ۲۔ کھال ، کسی جسم کے اوپر کا خول یا پوست ، پرت ۔

جوگی ہوا ہے جھاڑ جو لیتا بھبوتی چھال کی
بیٹھا ہے آسن مار کر کیتا مڑی لے پال کی

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۵) ۔ اور ایمان کی چھال سو شرم . . . ہے ۔ (۱۸۱۰ ، چونسٹھ گھر ، ۱۸) ۔ ۳۔ چمڑا ۔ تیل بڑی پھٹکری . . . پرانی جوتی کی انتر چھال ، خرسے کی چوتھانی ۔ (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان پوستی ( اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۷ )) ۔ ۴۔ چھلکا ۔ کیلا : پختہ پھل کھانے والی اقسام میں . . . لاکھی بالا ، ہری چھال . . . امرت ساگر مشہور ہیں ۔ (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۲) ۔ [ س : چھلی छल्ली ؛ ا : چھیل ، چھیلنا (رک) کا ایک روپ ] ۔

**ــ اتارنا** ف مر : چھلکا جدا کرنا (جامع اللغات) ۔

**ــ دار** صف ۔ جسم پر خول یا پرت رکھنے والا ۔ چھالدار یا برجلدی پرت یہ سب سے بیرونی خلیوں کا پرت ہے جس سے جڑ بال آغاز کرتے ہیں ۔ (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۴۵) ۔ [ چھال + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] ۔

**ــ کا کپڑا** ( ــ فت ک ، سک پ ) اسذ ۔ وہ کپڑا جو درخت کے بکل یا بکل کے ریشوں سے تیار کیا جائے ۔

ایک سرو گلشن خوبی نے مارا ہے مجھے
چاہیے میرے کفن میں بووے کپڑا چھال کا

(۱۸۵۹ ، دفتر بے مثال ، ۴۲) ۔ میں چاہتا ہوں کہ ایک ایسا پیڑ دکھایا جائے جس کی ڈال پر چھال کے کپڑے سوکھ رہے ہوں ۔ (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۵۶) ۔

**ــ نما** ( ــ ضم ن ) صف ۔ چھال جیسا ، چھال کی طرح کا ۔ ان حشرات کی مثال . . . چھال نما حشرہ (Stick Insects) اور . . . برگ نما حشرہ سے دی جا سکتی ہے ۔ (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۸۷) ۔ [ چھال + ف : نما ، نمودن = دیکھنا ، دکھانا ] ۔

**چھال (۲)** اسث ۔ ۱۔ پانی کی چھینٹیں ، پانی کی لہر ، موج (جامع اللغات) ۔ ۲۔ اولوں کی بوچھاڑ ۔ آدھی دور چلی تھی کہ مینہ نے آلیا اور اس کے ساتھ اولوں کی چھال گرنی شروع ہوئی ۔ (۱۹۳۴ ، خدائی راج ، ۹۹) ۔ ۳۔ پانی کی تیز رو کی اڑان جو کنارے یا جہاز کے پہلو سے ٹکرا کر پیدا ہو ، سہڑا ، لہر ، موج (ا پ و ، ۵ : ۱۷۳ ؛ پلیٹس) ۔ [ ا : جھالا (رک) کا ایک روپ ] ۔

**چھال (۳)** صف ۔ تیزی ، کڑواہٹ ، جلن ، جھال یا چھل ۔ مرچوں کے چھلکوں کو پانی میں بھگو دیا جائے تاکہ ان کی چھال یا تیزی پانی میں نکل جائے ۔ (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۲ ) ۔ [ ا : جھل (رک) کا ایک روپ ] ۔

**چھال (۴)** اسث ۔ چھلانگ ( پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت ) ۔ [ ا : اچھال (رک) کی تخفیف ؛ س : شال शाल ] ۔

**ــ مارنا** محاورہ ۔ چھلانگ مارنا ، جست لگانا ، کودنا ۔ چیلا بننا چاہتے ہو تو اول کنویں میں چھال مار ۔ (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۵۷) ۔ ایک نے اشارہ پاکر پانی میں چھال ماری اور نعش کو پکڑ کنارے پر لایا ۔ (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۶) ۔

**چھال (۵)** صف ۔ خوبصورت ، پسندیدہ ، قب : چھیل ، تراکیب میں مستعمل (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

**ــ چھبیلا** ( ــ فت چھ ، ی مع ) صف اسذ ۔ رک : چھیل چھبیلا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) ۔

**چھالا (۱)** اسذ ۔ ۱۔ آبلہ ، پھپولا ، تپ خالہ ۔

بھبھولے سر اوپر چھالے پگن موں
پھپولے ہو چلے سارے بدن موں

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۷) ۔ پنڈا پھٹ پھٹ رہا ہے پانوؤں میں چھالے پڑتے ہیں اور پھوٹتے ہیں ۔ (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۷) ۔ میرے ہاتھ کے ٹھوکے سے وہ ہی پانوں کا چھالا دوکھ گیا ہو گا جو ہرنوں کی ڈھونڈ ڈھانڈ میں پڑ گیا تھا ۔ (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۷) ۔ واسطہ اُن چھالوں کا جو بنت رسولؐ کے ہاتھوں میں چکی پیسنے سے پڑے ۔ (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۸) ۔ اسٹول پر میرا پاؤں رکھ کر چھالا پنکچر کیا . . . پٹی کر دی ۔ ( ۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۷۷ ) ۔ ۲۔ زہر کی تھیلی جو سانپوں کے منھ میں ہوتی ہے ۔

منہ میں ہے افعی کے چھالا زہر کا اس کے زیر زلف بندہ کان میں
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۷۶) .

بس بن گئے ہیں سانپ کے چھالے کا وہ آنسو
بھر بھر کے جو آنکھوں کے کٹوروں میں پیے تھے
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۱۰۶) . ۳. تلوار وغیرہ کے لوہے یا شیشے وغیرہ کا دھبّا ، بال یا میل وغیرہ کا اُبھرا ہوا نشان یا دانہ .

ہزاروں ایک دم میں ہو گئے سیراب اے قاتل
تری تلوار میں چھالا نہیں پانی کی چھاگل ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۵) .

ہے آبدا ہوا جی کہ پتھر کا چھالا
نہ کب تک رہے گا نہ کب تک بہے گا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۰) . ۴. (سلمع کاری) دھبّہ یا سیلا نشان جو سلمع پر آ جائے ، یہ صورت صفائی یعنی جگری کرنے میں نقص رہ جانے سے پیدا ہوتی ہے کیوں کہ جس جگہ میلا بن رہ جاتا ہے وہاں ورق جذب نہیں ہوتا اور جلا میں نکل جاتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۴۷) . اف : آنا ، پڑنا . ۵. کسی سیال چیز کے مسلسل رسنے اُبلنے اور ٹپکنے کی کیفیت جیسے آنسو کا چھالا .

یہ آنکھ اپنی ساون ہے وہ آنکھ بھادوں
ٹپا ٹپ ہے آنسو کی ، پانی کا چھالا
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۲۶) . ۶. کھال ، پوست ؛ کھال کا سلا یا بے سلا لبادہ وغیرہ ، پوستین . شیر کا چھالا مدت سے ہمارے گھر میں یونہی پڑا ہے . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۰۳) .

زندہ جو یہ ہاتھ آیا تو شوق سے پالوں گی
مردہ جو ملا تو پھر چھالا ہی بنالوں گی
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۱) . ۷. وہ نشان جو بدن کی بیٹھ پر نشست کی وجہ سے پڑ جاتا ہے (جامع اللغات ؛ نورالامات) . [ ا : چھال (رک) + ا : لاحقۂ نسبت ] .

— اٹھنا محاورہ . رک : چھالا پڑنا .

آگ ہے آگ اسے کون کہے گا پانی
چھالا اٹھ آیا جہاں آنکھ سے ٹپکا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۹۱) .

— بیٹھنا محاورہ . آبلے کا دب جانا یا پچک جانا ؛ جوش ختم ہوجانا .

جی تو ہے اب تک وہی کیا ہوگئی جی کی امنگ
کچھ یہ چھالا بیٹھا جاتا ہے ابھرنے کی جگہ
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۷۹) .

— پڑنا محاورہ . آبلے کا نمودار ہونا ، جسم کی کھال پر بھپھولا پڑنا .

چھالے پڑینگے ہر سر انگشت میں مرے
اک شعلہ جائے نبض مسیحا بلند ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۱) . ننھی سی جان تین کوس چلے کا پاؤں میں چھالے نہ پڑ جائیں گے . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۵۹) . ہاتھ جل گیا اور چھالا پڑ گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۷) .

— پھوٹنا محاورہ . آبلے سے پانی رسنا ، آبلے کا پچک جانا .

ہاتھ گلچیں کے کٹے باغ میں کانٹوں نے فگار
خوب ہی پھوٹے ترے دل کے بھی چھالے بلبل
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۱۳) .

آنکھ سے یہ نہیں سکتا ہے بھرم کا پانی
پھوٹ بھی جائے گا چھالا تو نہ دے گا پانی
(۱۹۳۸ ، سریلی بانسری ، ۸۹) .

— پھوڑنا محاورہ . چھالا پھوٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ سانپ کی زہریلی پوٹلی تباہ کرنا .

زلف ہے کانوں پہ موتی کی حفاظت کے لیے
پھوڑنا آساں نہیں چھالا دہان مار کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۳) .

— ٹپکنا محاورہ . آبلے میں رہ رہ کر ہلکا ہلکا درد سا ہونا ، اندر ہی اندر کچھ لپک سی محسوس ہونا .

رہ رہ کے میرے دل کا چھالا ٹپک رہا ہے
بجلی چمک رہی ہے کوندا لپک رہا ہے
(۱۹۳۱ ، گلکدۂ عزیز ، ۲۳۸) .

پاؤں میں آبلے ہونٹوں پہ تپکتے چھالے
قافلہ مستوں کی زبانوں پہ ہزاروں تالے
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۸۶) .

— جلنا محاورہ . آبلے کا پانی نکلنے کے بعد یا بغیر پانی نکلے مرجھا جانا ، خشک ہو جانا .

جب کوئی قطرہ گداز دل کا آیا آنکھ تک
رونے والے بس سمجھ لینا یہ چھالا جل گیا
(۱۹۱۱ ، گلکدۂ عزیز ، ۲۶) .

— ہونا محاورہ . رک : چھالا پڑنا .

ہرہ کے سوز کا دل پر سینے میں سخت ہے چھالا
ہوا سکندر داغ کا شاید چمن میں ہے دیکھ لالا
(۱۷۳۶ ، قدیم بیاض ، ۴۳) .

ساقی وہ بدنصیب ہوں چلنے لگے جو دور
ہو پائے موج بادہ میں چھالا حباب کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۶۰) .

**چھالا (۲)** امذ . پرتو ، نور (قدیم اردو کی لغت) . [ ا : چھا = چھانو (رک) کی تخفیف + ا : لا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھالٹی** (سک ل) امث . سن کا بنا ہوا کپڑا ، سن کا بنا ہوا ایک طرح کا چکنا اور پھول دار کپڑا جو دیکھنے میں ریشم کی طرح ہوتا ہے . سوتی کپڑا جو ہلکا و جاذب ہے . . . به نسبت چھالٹی کے بیرونی حرارت کو جسم تک کم پہنچنے دیتا ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۲۱۷) . [ ا : چھال (رک) + ا : ٹا ، ٹی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھالٹین** ( سک ل ، ی مع ) امث . سفید گٹھیلے تانے بانے کا ایک کپڑا جس سے بیشتر چادریں یا پاجامے بنتے ہیں ، سفید یا دھلا ہوا لٹھا ( جو کورا نہ ہو ) . چھالٹین کا شفاف پائجامہ ، نیچے کرتا اوپر شربتی کا انگرکھا ، عباسی شالی رومال اوڑھے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۸ ) . بارہ گز تنزیب ، بارہ گز چھالٹین . ( ۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۲ ) . چالیس ہزار مارکہ کی چھالٹین کا پائجامہ اور بنارسی ریشم کا کرتا پہنا . ( ۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۷۵ ) . [ رک : چھالٹی + ا : ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھالنا** ( سک ل ) ف م . صاف کرنا ، چھلنی میں چھاننا ؛ چھید کرنا ، چھلنی جیسا بنانا ، گاہنا ( شبد ساگر ) . [ س : چالن चालन ؛ کشالن चालन ] .

**چھالنی (۱)** ( سک ل ) امث . ایک آلہ جس سے چھلکا اتارتے ہیں ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چھال ( رک ) + ا : نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ] .

**چھالنی (۲)** ( سک ل ) امث . رک : چھلنی ( علمی اردو لغت ) .

**چھالی (۱)** امث . چھوٹا چھالا ، چھالا ( رک ) کی تصغیر ( پلیٹس ) . [ ا : چھالا ( رک ) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھالی (۲)** امث . ۱ . ( عو ) چھالیا . مصری پانچ من ، مصری کے کوزے پانچ من ، چھالی ایک من . ( ۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۳۷ ) . ۲ . چمڑا . برہمن اگر چاہیں تو کپڑے اور چھالی کی تجارت کر سکتے ہیں لیکن بہتر یہی ہے کہ وہ خود تجارت نہ کریں . ( ۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۵۸ ) . [ مقامی ] .

**چھالیا** ( کس خف نیز سک ل ) امث ؛ ← چھالیہ . ایک درخت اور اس کا گول اوپر سے پھیلا نیچے سے کسی قدر گاودم بڑے انگور سے کسی قدر بڑا اور پتھر کی طرح سخت پھل جسے سروتے سے ٹکڑے ٹکڑے کر کے پان میں ڈال کر چباتے ہیں ، سپاری ، ڈلی .

آتے ہیں وہ کہیں سے تو اے مہر قرض وام
چکنی ڈلی الائچی منگا پان چھالیہ
( ۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲ ) .

پانچویں میں تاڑ ساگودانہ اور ہے چھالیا
نار جیل اور یہ کھجوریں ہیں جو کثرت سے یہاں
( ۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۱۳ ) . چھالیا بیچنا تو بہرحال آپ کی شان کے خلاف ہے . ( ۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۴۰ ) . خاص قسم کے درختوں میں گرجن اور چھالیہ . . . ہوتے ہیں . ( ۱۹۶۹ ، پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۳۹ ) . اف : کاٹنا ، کترنا . [ س : جھلہ झल्लि ] .

**چھان (۱)** امث . ( گلہ بانی ) بھگوڑے ڈھور کے آگے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی بیڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، چھن ، ٹانچ ، اسکیل ، پیکڑا ، تون ، بندھن ، بیڑی ( ا پ و ، ۵ : ۸۴ ؛ شبد ساگر ) . [ س : چھند छन्द ] .

**چھان (۲)** امث . ۱ . بھنکن ، بھوسا ؛ بھوسی ، ؛ ور . راشن میں چاول یا گندم کا چھان ( Bran ) زیادہ ملا دینے سے بھی حفاظتی اقدامات کئے جا سکتے ہیں . ( ۱۹۷۳ ، بستہ معلومات مرغبانی ، ۱۷ : ۵ ) . ۲ . انتخاب ، تلاش ، تحقیق ، قب : چھان بین . اس میں کوئی چیز بھی متواتر نسلوں کی مرادف نہیں نہ اس میں چھان یا انتخاب کا وجود ہے . ( ۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۳۱۰ ) . ۳ . چھاننا ( رک ) سے مشتق ( تراکیب میں مستعمل ) .

**— آنا** محاورہ . تلاش میں سرگرداں پھرنا ، مارا مارا پھرنا .

سو ملک چھان آئے ہیں کوڑی کے واسطے
مسجد کو دم میں ڈھائے ہیں کوڑی کے واسطے
( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳ ) .

**— بچھان** ( — کس ب ) امث . رک : چھان بین . سمندر بھی بہت غریبی سوں اس کی چھان بچھان کیا . ( ۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت ) ) . اف : کرنا . [ مقامی ] .

**— بِنان** ( — کس ب ) امث . رک : چھان بین . کیونکر مذہب کی تلاش اور اس کی چھان بنان کر سکتا ہے . ( ۱۸۷۵ ، رسائل چراغ دہلی ، ۱ : ۱۲۰ ) . سرکار تحقیقات کرے اور خوب چھان بنان فرمائے دودھ کا دودھ پانی کا پانی ہو جائے گا . ( ۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۸ ) . اس چھان بنان کے بعد مشخص کر لیا جائے کہ ہمارے فن موسیقی میں کتنے راگ راگنیاں ہیں . ( ۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۲۷ ) . [ ا : چھان + بنان ، بین ( رک ) کا ایک روپ ] .

**— بورا** ( — و مع ) امذ . اناج کو چھاننے کے بعد جو جزو بچ رہے ، بھوسی ، چوکر . وہ چھان بورا خریدنے والے سے یہ کہنے کا حق نہیں رکھتے کہ یوں چنگھاڑ کر آواز نہ لگایا کرو . ( ۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۶۹ ) . [ چھان + ا : بورا ( رک ) ] .

**— بِین** ( — ی مع ) امث . حقیقت اور اصل معلوم کرنے کے لیے تجسس و تحقیق ، دریافت ، کھوج ، تلاش . دوسری قسم کے عیسائی غلام وہ تھے جن کو ترکوں کے افعال کی چھان بین کا شوق تھا . ( ۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۹۷ ) . ان کے اکثر مضامین بجائے خود بڑے بڑے رسالے ہیں جو نہایت چھان بین اور تلاش کے بعد لکھے گئے ہیں . ( ۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۲۰ ) . اس بات کا جائزہ لینے کے لیے کہ ذخیرہ کتب میں کونسی کتابیں ضائع ہو گئی ہیں . . . ہر سال کے آخر میں ان کی چھان بین ضروری ہے . ( ۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۶ ) . [ ا : چھان + بین ، بینا ( رک ) سے ] .

**— بین کرنا** ف م ؛ محاورہ . **نہایت تجسس کرنا ، خوب دیکھ بھال کرنا .** جو جو باتیں صحیح ہیں . . . ان کو بخوبی چھان بین کر کر اور امتحان کر کر ترتیب سے لکھا جائے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۹) . میں نے پانچ سال تک خوب چھان بین کر کے یہ دریافت کیا کہ گورنمنٹ انڈیا نے تین غلطیاں کی ہیں (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۹) . سیاسی جماعتوں کی قرار دادیں . . . چھان بین کر کے نکالی ہیں . (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳) .

**— پچھوڑ** (— فت پ ، و مج ) امث . **تحقیق ، دریافت ، تجسس ، تلاش ، کھوج** (علمی اردو لغت) . اف : کرنا ، ہونا . [ چھان + پچھوڑ ، پچھوڑنا (رک) سے ] .

**— پچھوڑ لو** فقرہ . **خوب تحقیق کر لو ، ڈھونڈ لو ، دریافت کر لو** (محاورات ہند ، ۸۳) .

**— پھٹک** (— فت پھ ، ٹ ) امث . **۱. چھاننا پھٹکنا (رک) کا عمل ؛ خوب صاف کرنا .** کوئی غلہ چھان پھٹک کر آیا ہے وہ اپنے حق کا اناج پلہ میں باندھے ہوئے ہے. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی، ۵۹). **۲. رک : چھان بین .**

دل اندھا دھند ہی آتا ہے ہمیشہ اے داغ
چھان بین اس میں نہ کچھ چھان پھٹک ہوتی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۸) . ابھی میری صلاحیتیں چھان پھٹک تک نہیں آئی تھیں . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۵۲) . اسلامی زبانوں کے علاوہ . . . کلاسیکی سرمائے کی چھان پھٹک میں مصروف پائے ہیں. (۱۹۸۵ ، انداز نظر ، ۱۵۳) . [ چھان + پھٹک (رک)] .

**— جانا** ف م ؛ محاورہ . **چھاننا ؛ چھلنی کرنا ؛ زخمی کرنا .**

ان چتونوں سے کہتی ہیں یہ حسرتیں مری
ان ناوکوں سے سینہ و دل چھان جائیے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۴۹) .

**— چھون کر دیکھنا** محاورہ . **چھان بین کرنا .** اس بات کو چھان چھون کر دیکھنا کر کو دھابے ہو چڑی . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت) ) .

**— دینا** محاورہ . **چھاننا ؛ چھیدنا ، چھلنی کر دینا ؛ زخمی کرنا .**

چلائے تھے خادم عمر سعد شقی کے
ہاں چھان دو سینے کو حسین ابن علی کے

(۱۸۷۵ ، سونس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۱) .

**— ڈالنا** محاورہ . **رک : چھان مارنا .** تمام شہر چھان ڈالا مگر کوئی بشر سفید پوش نظر نہ آیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۱۱۲) . سی - آئی - ڈی کی تمام مثلیں چھان ڈالئے آپ کہیں نہ پائیں گے کہ کسی سپیرے نے راز افشا کیا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۸) .

**— کر** م ف . **تحقیق کر کے ، چھان بین کے بعد .**

سو وا جب نہیں منج کوں یوں کام سوں
دیکھو چھان کر بات خوب فام سوں

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۴) ) .

**— لینا** محاورہ . **اچھی طرح سمجھ لینا تحقیق کر لینا .**

تیروں سے تم نے سینہ کو زخمی کیا مگر
مجھ کو وہی ہے عشق اسے خوب چھان لو

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۶۷) .

**— مارنا** محاورہ . **جگہ جگہ تلاش کرنا ، بہت جستجو کرنا ، کسی امر کا کھوج لگانے کے لیے جا بجا سفر کرنا ، ڈھونڈنا .**

دو طاس نس اچتے چھان ماریا
یک طاس گیا جو ہوش ہاریا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۳) . فقیر کا بھیس کر کر تمام دنیا چھان ماری ، اب یہاں میرا مطلب ملا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۸) . انہوں نے تمام شہر کو چھان مارا کہ کہیں بھاگنے کا ٹھکانہ بھی ہے . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۳۱) . اناج کے مٹکے میں مرغی کے دڑبے میں پانی کے گھڑے میں ، سب جگہ چھان مارا . (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۶۹) .

جہاں کی تہاں پھر رہی ہیں نگاہیں
جہاں کے جہاں چھان مارے ہیں یارو

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۳۳) .

**چھان (۳)** امذ ؛ م ف . **۱. چھپر ، گھاس پھونس کا چھاجن** (شبد ساگر) . **۲. بانسوں سے بنا ہوا ٹھاٹر جس پر پھونس بچھا کر چھپر بنایا جاتا ہے ، سائبان** (پلیٹس) . **۳. چھانا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .** [ ا : چھانا (رک) سے، س : چھادنن छादन ].

**— پر پھونس نہ ہونا** محاورہ . **مفلس قلانچ ، کوڑی کوڑی کو محتاج ہونا ، ایسا مفلس جو اپنے چھپر پر پھونس بھی نہ ڈلوا سکے** (قاموس الفصاحت ، ۴۳) .

**— پھاڑ کر دینا** محاورہ . **غیبی امداد ہونا ، کثرت سے آمدنی ہونا ؛ قب : چھپر پھاڑ کے دینا** (ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۴۳) .

**چھاں** امث ؛ ~ چھانہہ . **۱. پرچھائیں ، سایہ ، عکس ، چھانو .**

میں کیا کروں بہشت کو اور طوبیٰ جیسی چھاں
وہی سرس سہاونا جہاں پئی گل بانہہ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۱۱) .

اے شیخ اس کی چھاں بھی نہیں خلد کو نصیب
یاروں کا میکدہ تری جنت سے دور ہے

(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۴۳۶) . **۲. خفیف اثر یا مشابہت .**

خوش قامتی سے اس کی تشبیہ شاد کیا دوں
شمشاد میں نہیں ہے اس سرو قد کی چھاں تک

(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۵۰) . **۳. آئینہ میں کسی چیز کا عکس** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) . [ ا : چھانو (رک) کی تخفیف ، س : چھایا छाया ] .

**ــ آنا** محاورہ . **ذرا سا اثر یا شائبہ آنا ، کسی کے اوصاف کا اثر آنا .** میں نے تو کبھی اس کی چھان بھی نہیں آنے دی . (۱۹۱۱ ، غیب داں دلہن ، ۱۸) .

**ــ بانھ** (ــ منع ) اسث . **حمایت ، پناہ** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھان + بانھ (رک) ] .

**ــ پانا** محاورہ . **ذرا سی جھلکی ، اثر ، پتا نشان یا شائبہ ملنا ، پوشیدہ بات ؛ راز وغیرہ کا دریافت کر لینا .** ممن جان بوجھ کے لا علمی ظاہر کرتا تھا کہ اس ملی بھگت کی چھانبہ بھی نواب صاحب نہ پائیں . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۴۲۴) . کہیں ابراہیم تو چھان نہیں پا گیا ، ٹوہ لے رہا ہو اور انجام کار مجھے دھر لے . (۱۹۲۴ ، بزم اکبری ، ۱ : ۳۵) .

**ــ پچھان** (ــ فت پ ) اسث . **سایہ و پرچھائیں ، مہربانی ، میل جول ، لطف و عنایت .**

کہو غیروں سے کیا یہ چھان پچھان
جان ہو یا پچھان ہو جانی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۷) . [ چھان + ا : پچھان ، پرچھائیں (رک) کی تخفیف ] .

**ــ پڑنا** محاورہ . **ایک کا تھوڑا بہت یا مکمل اثر دوسرے میں پیدا ہونا ، کسی کے اوصاف کا اثر آ جانا ، شائبہ ہونا .** طبیعت کی جودت نظر آئے ، دوسرے راگ کا میل کیسا چھان نہ پڑنے پائے . (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۸۵) .

**ــ چھیلنا** محاورہ . **جانی دشمن ہونا ، خون کا پیاسا ہونا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۳ ؛ جامع اللغات) .

**ــ دکھانا** محاورہ . **جھلک دکھانا ؛ نظروں کے سامنے لانا ، جھانکی دکھانا .** یہ بھلا ایسی کتابوں کی ان کو کب چھان دکھاتے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۴۲) .

**ــ دینا** محاورہ . **رک : چھان دکھانا .** آپ خاطر جمع رکھیے ، پولیس کو چھان نہ دیجئیے . (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۹۳) .

**ــ ہارا** صف مذ . **سایہ دار .** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھان + ا : ہارا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھانا (۱)** ف م ؛ ف ل . **۱. سایہ کرنا ، پھیلانا ، وسعت دینا پاٹنا یا تاننا ( چھپر یا کھپریل وغیرہ کا ) سائبان بنانا ، سایہ کرنے کے لیے اوپر سے ڈھانک دینا ؛ چھت ڈالنا .**

ایک انوکھا گھر بنایا اوپر نیو نیچے گھر چھایا

(۱۳۲۴ ، امیر خسرو ( تاریخ زبان اردو ، ۳۲)) . سر چھتر چھایا ، تخت بسلایا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶) . ایک بنگلہ خوبصورت لکڑی یا اینٹ کا بنا اور رنگ رنگ کی کھپریلوں سے چھایا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۹) . چھپر . . . دوبارہ چھانے پر بھی اس کے نیچے کا سامان کارآمد ہوتا ہے . (۱۹۱۳ ، انجینئرنگ بک ، ۲۲) .

ابخرے میں آٹھا کے پانی سے
چھادوں جب چاہوں بادلوں کا دھواں

( ۱۹۴۵ ، فلسفہ اخلاق ، ۱ ) . **۲. محیط ہونا ، ہجوم کرنا ، چاروں طرف سے گھیر لینا ، گھمنڈ آنا .**

چھایا ہے حق کی رحمت کے چھانوں دو جہاں میں
بھایا ہے دو جہاں کوں سو چھانوں حق عطا کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۴۵) .

لباں کے گرد چھا کر کے چھپائی رنگ کی سرخی
تمہارا سبزہ خط ہے مگر یہ پان بنگلے کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰) .

مسی یہ شوخ نے لب پر نہیں لگائی آج
گھٹا ہے چشمہ حیواں سے خوب چھائی آج

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۷۸) . جب عالم انسانیت پر ضلالت و گمراہی کی تاریکی چھا جاتی ہے تو اس کے مطلع سے ہدایت و رہنمائی کا نور طلوع کرتا ہے . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۱۱۲) . **۳. بھر جانا ، ڈھک جانا ، گھر جانا ، گھٹا ٹوپ میں آ جانا .**

سینہ و دل حسرتوں سے چھا گیا
بس ہجوم یاس دل گھبرا گیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۸) .

افلاس کی بے رنگ آنکھوں میں امید کی لالی چھانے لگی
مزدور کے سادہ ماتھے پر گارنگ شفق لہرانے لگی

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۶۸) . **۴. پھیلنا ، دائرۂ عمل کا وسیع ہونا ہر طرف اثر انداز ہونا ، اثر و رسوخ حاصل کرنا ، غالب آ جانا غلبہ پانا .** مرہٹے . . . عالمگیر بادشاہ کے بعد عالم گیر ہو کر ہندوستان پر چھا گئے تھے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳) . ان سب میں ترکوں کا قدم سب سے آگے رہا ، اور دیکھتے دیکھتے وہ تمام دنیا پر چھا گئے . (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۲) .

یہ ہے دو بڑھیوں کی کہانی چھائی تھی جن پر طرم خانی

( ۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۵ ) . **۵. سروں کے اوپر چاروں طرف ہونا ، ڈھانپ لینا .**

سو دھن کے دو کچ پر گھر چھائے ہیں
کہ پہراں پہ تارے اپر آئے ہیں

( ۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۶ ) . **۶. کسی حالت یا کیفیت وغیرہ کا طاری یا مسلط ہونا ، غالب آنا ، غلبہ کر لینا ، دبا لینا .**

ضعف پیری چھا گیا زور جوانی چل بسا
اب چلیں بتلائیے کس کے سہارے ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸ ، آغا ( آغا حسین اکبرآبادی ) ، د ، ۸۵) . مضماد اوپر آ کے چھا گیا اور ایک زور ایسا کیا کہ اگر پہاڑ پر کرتا تو اس کو بھی جنبش ہوتی . ( ۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸ ) . شہر لاہور ہمیشہ اہل لاہور کے پتوں اور شاخوں ایسے جسموں پر ایک اکاس بیل کی طرح چھایا رہا . (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۴۵) . **۷. قول یا عمل سے دلوں کو مسخر محکوم یا مسحور کر لینا .**

چھائے جاتے ہو چمن میں سرو پر شمشاد پر
ہوئے ہے قد پر یہ چلنا آفتیں ڈھائے ہوئے
(۱۸۵۴، خنجۂ آرزو، ۱۳۶). غزل اس کڑاکے سے پڑھتے تھے کہ تمام مشاعرے پر چھا جاتے تھے. (۱۹۲۸، آخری شمع، ۳۵).
۸. **(سروں پر) تانا جانا یا تنا ہوا ہونا.** زمین پر آسمان کو چھپر کی طرح چھایا ہے. (۱۸۹۶، تورج نامہ، ۷: ۱۹۷). آسمان جیسے پہلے چھایا ہوا تھا آج بھی چھایا ہوا ہے. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۲۲۴). [ا: چھا، چھایا (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر؛ س: چھادی (ث) (تا) چھادیہ ].

**ـــ بچھانا** ف مر؛ محاورہ. **چھا جانا، حاوی ہونا. قبضہ...** آج تک گھر بھر پر چھائی بچھائی ہیں. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گویا دبستان کھل گیا، ۳۰).

**چھانا (۲)** اسذ. اُبلا (ہلیٹس). [ مقامی ].

**چھانپنا (۱)** (مغ، سک پ) ف م (قدیم). **پوشیدہ کرنا.**
رکھے چھانپ توں رات کوں دیس میں
چھپانا ہے دن رین کے بھیس میں
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۳). [ا: چھپانا (رک) کا ایک روپ ].

**چھانپنا (۲)** (مغ، سک پ) ف م. ڈھنپنا (قدیم اردو کی لغت). [ مقامی ].

**چھانت** (مغ) امث. چلانا (قدیم اردو کی لغت). [ مقامی ].

**چھانٹ (۱)** (مغ) امث. ۱. **بہت سی چیزوں میں سے چند کو منتخب یا الگ کرنے یا چھانٹنے کا عمل، انتخاب، چناؤ.**
انو میں ہی تجویز سوں چھانٹ چھانٹ
رکھے پھانچہ ہر کوٹ ریوٹے کی بانٹ
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۲۳۶). جب قانون قدرت ہم میں سے چھانٹ کرتی ہے... اس وقت ہم اس کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتے. (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۱۹۹). ۲. **تراشنے یا کاٹنے کا انداز، کتر بیونت، قطع و برید، تراش.** کپڑے کی دو تہائی خوبصورتی کا دارو مدار ٹھیک چھانٹ پر ہے. (۱۹۳۹، گلستان خیاطی، ۴). ۳. **کپڑے وغیرہ کو تراشنے کے بعد جو چھوٹا سا بیکار ٹکڑا بچ رہے، ریزہ، دھجی، کترن، کترنیں** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۴. **چھیچھڑے جو گوشت صاف کرنے میں نکلیں** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۵. **فضلہ، بھوک، آخور** (فرہنگ آصفیہ؛ جامع اللغات). [ چھانٹنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم مصدر ].

**ـــ دینا** ف مر؛ محاورہ. ۱. **کتر دینا، تراش دینا.**
شجر قد کی جو شاخیں تھیں انہیں چھانٹ دیا
زخم کے پھولوں کو ہر جسم پہ پھر بانٹ دیا
(۱۹۳۳، عروج (خورشید حسن دولھا)، عروج سخن، ۲۱).
۲. **خارج کر دینا، نکال دینا؛ دھتا بتانا.**
نہ اپنا سکھن وہ تم کو دیں گے نہ اپنی پوری وہ بانٹ دیں گے
پڑے گا موقع جو کوئی آکر تو دونوں ہی تم کو چھانٹ دیں گے
(۱۸۹۷، کلیات اکبر، ۱: ۳۱۹).

**ـــ ڈالنا** ف مر؛ محاورہ. **رک: چھانٹنا، قطع کرنا.** درخت تو چھانٹ ڈالو. (۱۹۲۳، لغات اردو، ۲: ۲۸).

**ـــ کر** م ف. **انتخاب کر کے، چن کر.** بھٹی نام تو کسی نے چھانٹ ہی کر رکھا ہے. (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۲۷).

**چھانٹ (۲)** (مغ) امث. **قے، استفراغ** (جامع اللغات). اف: کرنا، ڈالنا. [ رک: چھانٹ ].

**چھانٹ (۳)** (مغ) امث. **طبلے پر ہتھیلی کی ضرب.** قوالوں کی چونکہ ٹولی ہوتی ہے اس لیے طبلہ کی چھانٹ چٹکی ان کی آواز میں دب جاتی ہے لہذا ڈھولک کی تھاپ تھپکی رکھی گئی. (۱۹۶۷، ہندوستانی موسیقی، ۱۵۴). [ا: چانٹ، چانٹا (رک) کا ایک روپ ].

**چھانٹا (۱)** (مغ) امذ (شاذ). **رک: چانٹا.** مسعود کا سارنگ کو چھانٹا لگانا، سارنگ کا دوڑنا جہاز پر جانا، جہاز کا چل پڑنا. (۱۸۷۸، دلفروش، ۶۷).

**چھانٹا (۲)** (مغ) امذ. **چابک، کوڑا، سنٹی، لمبی پتلی شاخ.** لمبے بید رنگ خلیات ایک باریک چھانٹا سا بنا دیتے ہیں. (۱۹۶۸، بیج تخم نباتیات، ۱: ۵۳). [ رک: سانٹا ].

**چھانٹا (۳)** (مغ) امذ. **چارا، بھیڑا، جوار باجرہ یا مکئی کا ہرا یا سوکھا پودا.** کون بیلوں کو نادیں لگائے گا کون اُن کے لیے چھانٹا کٹائے گا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم بتیسی، ۱: ۱۹۹). [ رک: سینٹا، سٹا ].

**چھانٹا (۴)** (مغ) امذ. **چھانٹنا (رک) سے مشتق، مرکبات میں مستعمل.**

**ـــ دینا** محاورہ. **(کاشتکاری) باجرے کی پود کو ہل سے نلائی کرنا یعنی جڑوں کی گھاس نکالنا** (ا پ و، ۶: ۶۰).

**چھانٹن** (مغ، فت ٹ) امث؛ ~ چھنٹن، چھانٹن. **رک: چھانٹ (۱).** پہاڑوں سے چھانٹن ہمارے پاس بھیجی تھی اوس پودے کو نہیں بھیجا جو نہ نر اور نہ مادہ تھا. (۱۸۴۵، مزید الاموال، ۵۵). ہڈیوں اور چھانٹوں کی عمدہ گریوی تیار کرو. (۱۹۰۸، خوان ہندی، ۱۴۵). اس کپڑے کی چھانٹن بچی ہو تو مجھے بھی دینا. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۷۰). [ چھانٹنا (رک) سے اسم مصدر ].

**چھانٹنا** (مغ، سک ٹ) ف م. ۱. **متعدد چیزوں میں سے کسی چیز کو چن لینا، منتخب کرنا، (پسند کر کے) الگ کر دینا.**
کری مو شگافی جو تیراں کو چھانٹ
ذرہ کی کڑی کی نہ رہی یک بی کانٹ
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۳۳۱). انہوں نے ستر آدمی کہ صلاح و تقوے میں ممتاز تھے چھانٹ کے تیار کیے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۵۲۱). اچھی اچھی کتابیں چھانٹ دی گئی تھیں. (۱۹۴۳،

حیات شبلی ، ۱۷۶) . دنبے . . . چھانٹ کر سفید رنگ کے لئے جاتے تھے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۳۳) . ۲. (i) **کاٹنا ، کترنا ، درختوں کی شاخیں کاٹنا .**

اے ہاشمی جڑ پیڑسوں ایسیاں کو کوئی نیں چھانٹتا
اجڑیاں دکھاتیاں جگ کوں اپسیں جڑت کا جھاڑ کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۷) . پودے جو چھانٹے گئے تھے ان میں سے وہ خوب بڑھے اور پھول لائے جن میں صرف نو پھول تھے . (۱۸۴۵ ، مزید الامثال ، ۵۵) . جھاڑیاں . . . جب ناہموار ہو جائیں تو چھانٹ دی جائیں . (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۲۱) . (ii) **نکال دینا ، اکھاڑ ڈالنا .** جو درخت پھل پھول لاتا ہے اس کی رکھوالی کی جاتی ہے جو بیکار ہوجاتا ہے اسے چھانٹ دیا جاتا ہے . (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۲۹۵) . ۳. **چرب زبانی کرنا ، باتیں بنانا یا بگھارنا ، بولنا ؛ بحث کرنا ؛ اختیار کرنا ، اپنانا .**

وہ پہناوا اچھا ہے جو آپ ڈانٹیں
گنہ گار ہوں ہم جو انگریزی چھانٹیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۲۲) . دوسرے دن سول سرجن صاحب آئے . . . ہماری بیگم صاحبہ نے ان سے بھی وہ ڈاکٹری چھانٹی کہ وہ بھی حیران رہ گئے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۱۴۶) . ۴. **کپڑے کی کتربیونت کرنا .** سینے پرونے کے کام میں . . . ترپنا ، چھانٹنا ، قطع کرنا سب باتوں میں میری طرف سے خاطر جمع کر چکیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷۶) . ننھے بھائی کا کرتا چھانٹنے کو دیا . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵) . ۵. **کپڑا بغیر بھٹی چڑھائے دھونا ؛ نئے کپڑے میں سے کاف نکالنا ؛ میل نکالنا ؛ کپڑے کو کھار میں ڈبو کر نکالنا .**

اگر نہیں تجھے آلودگی تو چین سے رہ
کہ دھوبی سنگ پہ چھانٹیں ہیں جامہ ناپاک

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۴۴) . کنوئیں پختہ بنے ہیں دھوتی چھانٹ رہے ہیں . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۵) .

اس طرف سے اس طرف ہوتی ہوئی
پتھروں کو چھانٹتی دھوتی ہوئی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۱) . میلے کپڑے جس ناند میں چھانٹے ہیں وہ پانی اس میں پڑا ہے . (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۸۴) . ۶. **الگ کرنا ، صاف کرنا .** سونے میں حرارت اندر پہنچکر رطوبات کو پتلا کرتی چھانٹتی اور دفع کرتی ہے . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۶۱) . ۷. **نکال دینا ، دور کر دینا .**

رقیبوں نے جو کچھ بوئے تھے میرے حق منے کانٹے
ہزاروں آفریں اے گلبدن تونے وہ سب چھانٹے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۸) .

کہنے سے پہلے چھانٹ دو گرمی دماغ کی
اعصاب جب تکان سے ہو جائیں شل کہو

(۱۹۶۸ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ مئی ، ۹) . ۸. **اخراجات وغیرہ کم کرنا ؛ اناج کو کوٹ کر چھلکا الگ کرنا ؛ کھیت میں سے جنگلی بوٹیاں اکھاڑ دینا ؛ چھوڑ دینا** (جامع اللغات) . ۹. **قتل کر دینا ، ختم کرنا .** کہا راجہ مان نے عالی خاندان نے کابل کو فتح کیا باغیوں کو پکڑ لیا ، دشمن چھانٹ دئے ، سر کاٹ لئے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۰) . ۱۰. **چھڑکاؤ کرنا ، چھڑکنا .**

بدل ہو سفر جم انگن چھانٹتے
ملک کارواں ہو شکر بانٹتے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۳) . ۱۱. **اختراع کرنا ، ایجاد کرنا .** سیانے دنیا داروں نے اس کی دلفریبیوں کا اشارہ کرنے کے لئے ایک لطیف اصطلاح چھانٹی ہے . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۳) . ۱۲. **صاف کرنا ، پاک کرنا جیسے کنواں چھانٹنا ،** (فرہنگ آصفیہ) . ۱۳. **تنقیح کرنا ، مواد نکالنا ، مواد خارج کرنا .** اس دوا نے خوب پیٹ چھانٹا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۳۶) . ۱۴. **اختصار کرنا ، مختصر کرنا** ( فرہنگ آصفیہ ) . ۱۵. **(غلے کا) چھڑنا ، چھڈنا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جنرل ، ۲۸ : ۴۳) ) . [ س : توشٹ तुष्ट ] .

**چھانٹنا (۲)** ( مغ ، سک ٹ ) ف م . **قے کرنا ، استفراغ کرنا ، الٹی کرنا ؛ زمین دیکھنا** ( فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) . [ چھانڈنا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھانٹی (۱)** ( مغ ) امث . **پتلا اور جھونا کھاروا .** کھاروے سے کسی قدر پتلی جھونی قسم کو دکن میں چھانٹی کہتے ہیں (اصطلاحات پیشہ وراں ، ۲ : ۸۳) [ مقامی ] .

**چھانٹی (۲)** ( مغ ) امث . **سامان بھر کر لے جانے کا ایک خاص وضع کا سلا ہوا حمالی تھیلا ، اکھا ، گون ، خرجی** (اپ و ، ۵ : ۱۵۹) . [ مقامی ] .

**چھانٹی (۳)** ( مغ ) امث . ۱. **تخفیف ، چھانٹ .** پچھتر روپے ماہوار پر کمپوزیشن ٹیچر مقرر ہوا لیکن ڈیڑھ سال کے بعد چھانٹی میں آ گیا . (۱۹۶۶ ، دلیل سحر ، ۵۷) . ۲. **انتخاب کر کے الگ کرنے کا عمل .** رشوت اور بد دیانتی کے پیکروں کی چھانٹی ہو جائے گی . (۱۹۷۴ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ اگست ، ۳) . اگر کسی ریوڑ میں یہ بیماری پائی جائے تو وہاں بڑی عمر کی بھیڑوں کی چھانٹی کرنی چاہیئے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۸) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چھانٹ (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھانچ** ( مغ ) امث . **(کاشت کاری) ایک طرح کی زمین ، ریتلی کے خلاف .** فصل کی کاشت کے لئے اوپر والی چھانچ تہہ ریتلی . . . ہو تو بہتر ہوتی ہے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۶ اکتوبر ، ۹) . [ مقامی ] .

**چھانچھ** ( مغ ) امث . رک : **چھاچھ .** دوسری قسم کے جانوروں کے لیے ڈھائی پاؤ گندھک اور ساڑھے چھ سیر چھانچھ مقرر ہے . (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۷۶) . [ چھاچھ کا ایک تلفظ ] .

**چھانّد (۱)** ( مغ ) امذ . وہ لکڑی جس میں ٹھیلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا یا پیوست کیا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتی ہے اور دھرے کو ٹیڑھا ہونے اور ٹوٹنے سے بچاتی ہے ، بھونرا ، جھانّد ، نسوری ، لٹّھا (اپ و ، ۵ : ۱۲۸) . [ مقامی ] .

**چھانّد (۲)** ( مغ ) امث . ۱. چھوٹی رسّی جس سے گھوڑے گدھے کے دو پیروں کو ایک دوسرے سے ملا کر باندھ دیتے ہیں تا کہ وہ بھاگ نہ سکیں ؛ وہ رسی جس سے اہیر گائے دوہتے وقت گائے کے پیر باندھ دیتے ہیں ( شبد ساگر ) . ۲. رک : چھان (اپ و ، ۵ : ۸۵) . ۳. بندش ، بند ، بگّا ، پھندا ، جالی (جامع اللغات) . [ س : چھند छन्द ] .

**ــ باندھ / بَند** (ــ مغ / فت ب ، سک ن ) امذ . جال پھندا ، گانٹھ گرہ ، جکڑ بند . جلدی سے اپنے ہاتھ پاؤں کے چھانّد باندھ توڑ تاڑ . . . رینگنے لگا . (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۵۵) . [ چھانّد + باندھ / بند (رک) ] .

**چھاندا (۱)** ( مغ ) امذ . چھپر یا چھانو یا کپڑے کا سائبان جو دھوپ بارش وغیرہ سے بچاؤ کے لئے ٹھگ عارضی طور پر لگا لے : کپڑا (اپ و ، ۸ : ۱۸۸ ؛ مصطلحات ٹھگی ، ۸۹) . [ ا : چھان (رک) + ا : دا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھاندا (۲)** ( مغ ) امذ . ۱. چھپر یا کھپریل کا دیوار پر رکھا ہوا پچھلا سرا . رسی کا بنا ہوا حلقہ یا حلقے جن سے چھپر کا چھاندا دیوار کے ساتھ کسا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ ، ۲ : ۸۴۲) . ۲. وہ لکڑی جس میں ٹھیلے یا بھارکس کا دھرا بٹھایا یا پیوست کیا جاتا ہے جو دھرے کی پکڑ اور مضبوطی کے لیے بطور پشتی وان کام دیتی ہے اور دھرے کو ٹیڑھا ہونے اور ٹوٹنے سے بچاتی ہے بھونرا ، جھانّد ، چھانّد ، لٹّھا ، نسوری (اپ و ۵ : ۱۲۸) . [ چھاند (۱) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھاندا (۳)** ( مغ ) امذ ؛ ــ چھاندہ . حصہ ، بخرا ، فقیر کا حصہ یا بھوجن .

ولے دیجیے میرا چھاندا منگا جو ہے بہر رخصت مقرر ہوا
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۴) .

تو چھاندہ اس کو دینے کو وہ آئی عمرو نے شرم کی چلمن اٹھائی
(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ، ۲۴۶) . جھولی میں سے کچھ ٹکڑے نکال کے . . . درزی بچے سے کہا . . . بابا یہ چھاندا فقیر کا ہے جی چاہے تو حاضر ہے . (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۵۸۲) . [ س : چھاندا छांदा ؛ ا : چندہ (رک) ] .

**چھاندا (۴)** ( مغ ) امذ . ایک رسم جس میں چھلبدار قوالوں کا ٹولہ احمد کبیر کی گائے ماننے والوں کے یہاں جا کر آگ روشن کرتا تھا اور گا گا کر انگاروں پر لوٹتا تھا ، قب : چہل ابدال معنی نمبر ۲ .

کہتے ہیں شمع نے چھاندے وہ دیکھو آگ روشن ہے
چھلبداروں کی صورت کودتا پروانہ آتا ہے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۲۶) . [ مقامی ] .

**چھانّد کا** ( مغ ، سک د ) امذ . بُنّا ، اندازہ ، جوتی کے اوپر کے حصے کی تراش کا سانچہ (اپ و ، ۲ : ۲۱۷) . [ مقامی ] .

**چھانّدن** ( مغ ، فت د ) امث . ۱. رک : چھان ، بھگوڑے ڈھور کے آگے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی بیڑی جس کی وجہ سے وہ بھاگ نہ سکے (اپ و ، ۵ : ۸۶) . ۲. چھپر کو چھانے یعنی دیوار پر اس کا سرا باندھنے کی رسی یا رسی کے بند (اپ و ، ۱ : ۱۴) . [ رک : چھانّد (۲) + ا : ن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھاندنا** ( مغ ، سک د ) فم . باندھنا ، بکا باندھنا ، رسی سے باندھنا ، جکڑنا ، کسنا ( جامع اللغات ؛ شبد ساگر ) . [ رک : چھانّد (۲) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چھندن छन्दन ] .

**ــ باندھنا** ف مر ؛ محاورہ . خوب جکڑنا ، کس کر باندھنا ، بے بس کر لینا (باندھنا چھاندنا بھی مستعمل ہے) . باندھ چھانّد کر لے آتے ہیں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱) .

**چھاندو** ( مغ ، و مع ) امذ . ہوشیار ، تجربے کار اور پکّا ٹھگ جو اپنا بھید نہ دے (اپ و ، ۸ : ۱۸۸) . [ رک : چھاندا (۱) + ا : و ( مع ) ، لاحقۂ صفت ] .

**چھاندوا** ( مغ ، سک د ) امذ . وہ بھگوڑا مویشی جس کے چھان بندھی ہو (اپ و ، ۵ : ۸۵) . [ رک : چھانّد (۲) + ا : وا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھانڈ** ( مغ ) امذ . بیماری ، قے ، استفراغ . [ س : چھردہ : छर्दि ] .

**چھانڈا** ( مغ ) امذ . رک : چھاندا (۳) ، بھوجن ، پکوان ؛ حصہ ، بخرہ . کہیں پلاؤ قلیے کی تیاری ، چھانڈا بٹ رہا تھا . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۴) . [ چھاندا (۳) (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھانڈنا** ( مغ ، سک ڈ ) ف ل . ۱. قے کرنا ، استفراغ ہونا ، اُگلنا ، ( منھ سے باہر ) ڈالنا ، الٹی کرنا .

لو ہو چھانڈے آوے کھنک
(۱۵۰۳ ، نوسر ہار (دکھنی اردو کی لغت)) . ۲. چھوڑنا ، تیاگنا .

دو بھری بیت کی کارن سب چھانڈی کاجگ پیاتا میٹھا
ساچی بول نرا چی کوئی چھوتہ سبھا کرن میٹھا
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۷۸) .

سکت کیا جو کوئی رو برو ہو سکے
زمیں چھانڈ کے کوئی نہ ہرگز ٹلے
(۱۷۱۹ ، جنگ نامۂ عالم علی ، ۱۷) .

دکھ میں اہلبیت نو مت بھاؤ حسینا
بیکساں نو چھانڈ کر مت جاؤ حسینا
(۱۷۹۵، قائم، بیاض مراثی، ۱۰۳). [ ا : چھانڈ (رک) + ا : نا، لاحقۂ مصدر ].

**چھانس** (ف ن) امث. بھوسی، **کوڑا کرکٹ؛ موٹا روا، چھنن، بور** (پلیٹس؛ جامع اللغات؛ فرہنگ آصفیہ؛ شبد ساگر). [ ا : چھان، چھاننا (رک) + ا : س، لاحقۂ کیفیت ].

**چھانگنا** (مغ، سک گ) ف م. تراشنا، کاٹنا، **درختوں کی شاخیں کاٹنا؛ کسی چیز کا ایک حصہ کاٹ ڈالنا.** درختوں کو... صرف چھانگ یا توڑ دیا جائے. (۱۹۰۲، علم الصحرا، ۱۵۴). صوبے بھر میں شاید ہی کوئی ایسا درخت ہوگا جو شاخ تراشی سے بچا ہو زمیندار اور چرواہے اس کو بہت بے رحمی سے چھانگتے ہیں. (؟ پنجاب فارسٹ ریکارڈ (کیکر) ۱، ۱ : ۱۶). [ ا : جھانگنا (رک) کا ایک روپ ].

**چھاننا (۱)** (سک ن) ف م. ۱.(i) **پسی ہوئی چیز کو چھلنی سے گزار کر موٹا باریک الگ الگ کرنا؛ کسی چیز میں سے اصل اور کوڑا کرکٹ الگ کرنا.**

ابہلاں نمن کچھ نہ دی دل کوں تھیر
سو چھننی تے چھانیاں ہوں دریا کا نیر
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ورق، ۱۰۹). بلاد چین میں ایک چکی ہے کہ... اس میں سے بھوسی الگ اور آٹا الگ نکلتا ہے کہ پھر چھاننے کی حاجت نہیں پڑتی. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۲۶۰). گھاس وغیرہ سے کھیت کو صاف کرنا، کاٹنا... دلنا، پیسنا، چھاننا. گوندھنا، پکانا، سب عورت ہی کے سپرد ہے. (۱۹۱۶، گہوارۂ تمدن، ۴۳). غذا کو باریک کرتے رہنے کے ساتھ ساتھ اسے میان رودک (Midgut) میں منتقل کرنے سے پہلے اسے چھانتے رہتے ہیں. (۱۹۷۱، حشریات، ۸۲). (ii) **کسی رقیق یا سیال چیز کو صاف کرنا؛ بھوک اور عرق وغیرہ کو الگ کرنا.** کھانوں کو چن رکھا اور شراب کو چھان رکھا. (۱۹۴۰، الف لیلہ و لیلہ، ۱ : ۲۷۳). ۲. **جانچنا، پرکھنا، پڑتال کرنا، امتحان کرنا.**

کرکری ہووے گی بد لوگوں کی شیخی ساری
امتحاں کر کے اگر میں نے ظفر کو چھانا
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۴۸). عقل مند لوگ تمیز کے ساتھ گفتگو کرتے ہیں اور اپنے الفاظ کو چھانتے ہیں جیسے آٹا چھلنی میں چھانا جاتا ہے. (۱۹۲۳، ویدک ہند، ۲۰۶). ۳. **تلاش کرنا، دیکھنا بھالنا، تحقیقات کرنا، دریافت کرنا، کھوج لگانا، ڈھونڈنا، چپہ چپہ ڈھونڈنا.**

صاف آٹا نہ کوئی سانے گا
خوب جب تک نہ خاک چھانے گا
(۱۷۷۶، مثنویات میر حسن، ۱ : ۱۶۱).
مجھے کس طرح یہ جائز ہو کھانا
یہ میری بھول میں نے یہ نہ چھانا
(۱۸۰۰، زین المجالس، ۵۳). دنیا بھر کی لڑکیاں چھان اور شہر بھر کے گھر کھنگال ڈالے مگر لڑکی سمجھ میں نہ آئی. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۴).

عمر ہماری بیتی گھر میں خاک نہیں دنیا کی چھانی
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۴۲). ۴. **طے کرنا.**

کس جوش میں ہے صورت سیلاب روانہ
کہسار سے اوترا تو بیابانوں کو چھانا
(۱۸۹۱، تعشق لکھنوی، براہین غم، ۲).
کچھ تو راحت دے ہمیں اے گوشۂ تاریک و تنگ
آئے ہیں سارے بیابان جنوں چھانے ہوئے
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، میخانۂ الہام، ۳۶۶). ۵. **کسی نوکدار آلے سے چھید کرنا، گودنا؛ زخمی کرنا.**

یہی نکہ ہے کہ تیروں سے چھانتی ہے جگر
تو ہم کو تیر قضا سے خدا رکھے محفوظ
(۱۷۹۱، حسرت لکھنوی، ک، ۲۰۵).
نہیں خون کا ایک قطرہ اب اس میں
یہ دل تیری مژگاں کا چھانا ہوا ہے
(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۱۲).
سنان ناوک مژگاں بلائے بے درماں
جگر کو چھان دے پیدا نہ ہو لہو کا اثر
(۱۹۰۰، نظم دل افروز، ۲۲). ۶. **کپڑے میں بکثرت سوراخ کر دینا** (جامع اللغات). ۷. **بونے کے لیے بیج بکھیرنا** (جامع اللغات). [ ا : چھان + ا : نا، لاحقۂ مصدر؛ س : سیند स्यन्द ].

**ــ پھٹکنا** ف مر؛ محاورہ. **چھاننا؛ خوب صاف کرنا؛ اچھی طرح دیکھ بھال کرنا.**

چھان پھٹک کر بیچا کر مول پرکھ تھیلی میں دھر
(۱۸۳۱، علم و عمل (ترجمہ)، ۱ : ۲۸۴). [ چھاننا + پھٹکنا (رک) ].

**چھاننا (۲)** (سک ن) امذ. **بڑے سوراخوں والی چھلنی، چھننا، چھلنا.** کچ دھات جیسی کہ کان وغیرہ سے موصول ہوتی ہے مناسب سوراخوں والے چھاننے (گرزلی) کے اوپر سے گزاری جاتی ہے. (۱۹۷۳، فولاد سازی، ۳۵). [ ا : چھان (رک) + ا : نا، لاحقۂ آلہ ].

**چھاننی** (سک ن) امث. **چھاننا (رک) کی تانیث، چھلنی.**

چھاننی غربال چکی آسیا چپنی سر پوش چلہا دیگیا
(۱۵۰۳؟، واحد باری (مقالات شیرانی، ۲ : ۱۲۱)). ہاتھ سے خوب مل کر لوہے کی چھاننی سے چھان کر فی جانور بقدر ایک پاؤ یا ڈیڑھ پاؤ کے پلا دیں. (۱۹۲۵، محب المواشی، ۵۲).

**چھانو** (مغ) امث؛ ــ چھاؤں، چھانوں. ۱. **سایہ، پرچھاواں، پرتو، عکس.**

راکھو تماری چھانو تل دایم خوشیاں سوں قطب کوں
قطب ہور فرزند قطب کے بندے تمارے ہیں علی
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۸).

دور بھاگے تھی اس سے اس کی چھانو
کالا منہ آس کا نیلے بانھ اور پانو
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۲) .
اور کوئی چلتا تھا دونوں پانو سے تھا بدکتا کوئی اپنی چھانو سے
(۱۸۱۴ ، ایجاد رنگیں ، ۹۰) .
بانھ جوڑے کوئی سو بار ترے پانو پڑے
آف رے بیدرد کسی پر نہ تری چھانو پڑے
(۱۹۵۴ ، صفی (اورنگ آبادی) ، فردوس صفی ، ۲۰) . درج ذیل الفاظ کے آخر میں سنسکرت لاحقہ تانیث "ا" ہوا کرتا تھا . . . چھانو (چھایا) . (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ،شوکت سبزواری ، ۶۷) .
**۲. پیار و محبت کا ایک گیت .** پیار و محبت کا ایک گیت چھانو کہلاتا ہے . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۹) . [ س : چھایا **छाया** ؛ ا : چھان (رک) + ا : و ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھانوں** (مغ) است ؛ اسذ (قدیم) . **رک : چھانو .**
کدھیں چھانوں کدھیں دھوپ اتپر مانڈیا یہ بہروپ
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۶ : ۷۷)) .
اول ہور آخر تیرا نانوں ہے تیری استاں ہر تیرا چھانوں ہے
(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۴) .
ہر نانوں کے تیں نشان تو ہے ہر چھانوں کوں آسمان توں ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳) .
وہ کیلوں کی اور مولسریوں کی چھانوں
لگی جائیں آنکھیں لیے جس کا نانوں
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۴۰) . دعا دی کہ بار الہا اس مکان کے بنا کرنے والے کے گناہ بخش اور اس کی روح کو فردوس کی چھانوں میں جگہ دے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۲) . حبش میں کوئی ہمارے ملک کا . . . آدمی جا نکلے تو اس کو مبروص سمجھ کر اس کی چھانوں سے دور بھاگیں . (۱۹۰۷ ، آمہات الامہ ، ۲۳) . [ چھانو (رک) کا ایک روپ ] .

**— پڑنا** محاورہ . **اثر ہونا ، سایہ پڑنا .** جانو ایک تی دسرے کی چھانوں نہیں پڑی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۸) .

**— سٹنا** محاورہ (قدیم) . **سایہ کرنا ، سایہ ڈالنا ، عکس ڈالنا ، سایہ یا روشنی ہونا ، غروب ہونا .**
چوں خورشید نے چھانو سیٹیا وہاں
رین کالی ہوئی چوں جھمکتی عیاں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۲۴) .

**— کرنا** محاورہ . **سرپرستی کرنا ، مہربانی کرنا .**
فدا جیو کیا ہوں تیرے پانوں پر
تیرا لطف منجھ پر سدا چھانوں کر
(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (ق) ، ۶) .

**چھانی** است . **۱. چھپر ، ہرال کی چھت ، چھت ، سائبان** (پلیٹس) . **۲. ایکھ کے رس کی ناند کے اوپر کا ڈھکن جو سرکنڈوں یا بانس کی پتلی پٹیوں کا بنتا ہے** (شبد ساگر) . [ ا : چھان (رک) + ا : ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چھانے** اسذ . **رک : چھانواں** (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**— کا پھونس** (— و مغ ، مغ) اسذ . **وہ خاص طرح کی گھاس جو چھپر بنانے کے کام آتی ہے .** دوسری اور تیسری نہیں ہمیشہ چھانے کے پھونس کی ہوں جن کی ٹٹیاں زمین پر بنالی جائیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۶) .

**چھانہ** (مغ) است ؛ ~ چھانہ ، چھانہہ (قدیم) . **۱. رک : چھانو .**
جیوں سورج کا دیکھ او جال کہے اندھارا چھانہ اتال
(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (ادب و لسانیات ، ۲۷)) .
کاکروں بیکنٹھ لے اور کاپ برج کی چھانہ
احمد ڈھاک سہاونے جو پیتم کے گل بانہ
(؟ ، احمد (طوطی نامہ ، حسرت ، ۹۵)) . تیسی ہی درختوں کی وہاں چھانہہ ہو رہی تھی اور سور و کویل پیہا بولتے تھے . (۱۷۴۶ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۲۱) . وہی ڈول رہے اور چھانہ کسی کا نہ دے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴) .
کل کے ساقی نے بدلا اور ہی روپ
چھانہہ تھی کل اور آج بن گئی دھوپ
(۱۸۱۰ ، بہشت گلزار ، ۶۰) . **۲. رک : چھائیں .** کلمہ : داغ سیاہ ، کہ در روے افتد ، ہندو نہ چھانہ (۱۳۹۲ ، بحرالفضائل ، (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۹)) . **۳. پناہ ، حفاظت ، امان .** نوکھے رام نے چھانہہ نہ دی ہوتی تو بھیک بھی مانگتی . (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۳۳۹) .

**— بانہہ** (— مغ) است . **پناہ ، حمایت** (جامع اللغات) . [ چھانہ + بانہہ ] .

**— تاڑنا** محاورہ . **سایہ تلاش کرنا ، پناہ ڈھونڈنا .** دونوں جنیاں ایک ٹیلے پر اچھی سی چھانہہ تاڑ کے آ بیٹھیاں اپنی اپنی باتیں دہرانے لگیں . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۳۵) .

**چھاوا (۱)** اسذ . **کسی جانور کا بچہ ؛ دس سے بیس سال کی عمر تک کا ہاتھی کا بچہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : شاوکہ **शावक** ] .

**چھاوا (۲)** است . **رک : چھانو** (پلیٹس) . [ ا : چھایا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھاوری** (فت و) است . **جھاؤ کی تیلیوں سے بنائی ہوئی ایک طرح کی ٹوکری** (پلیٹس) . [ س : جھاؤ + ر + ایکا **आवृ + इका** ؛ رک : چھابڑی ] .

**چھاوڑا** (سک و) اسذ . **جانور کا بچہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : شاو + ر + کہ **शाव + र + क** ] .

**چھاہن** (فت ہ) است . **بیل گاڑی کی سطح جو پھڑ پر بانس کی کھپچیاں جوڑ کر بنادی جاتی ہے ، بھاری ، سائی ، مانچھیا** (ا پ و ، ۵ : ۱۲۸) . [ مقامی ] .

**چھاؤں** ( و مج ) امث ؛ ~ چھانْو . **۱. سایہ ، چھاں ؛ عکس ، پرتو .** اس وقت دھوپ کی گرمی تھی اپنی نرمی تھی کمر کے چھاؤں تلے آنی تھی . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۴ ) .

اگر سر رکھے اوس کے کٹی پاؤں پر
نہ دیکھے کبھی پاؤں کی چھاؤں پر

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۰ ) .

ان ہی چمنوں میں کہ جنھوں میں نہیں اب چھاؤں
کن کن روشوں ہم کو پھرایا ہے ہوا نے

( ۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۰ ) . بڑے بڑے درختوں کی شاخیں گتھی ہوئی ہیں اور سڑک پر گھنیری چھاؤں ہے . ( ۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۵۵ ) .

چھاؤں میں آ گئے جھلستے لوگ رائگاں محنت شجر نہ ہوئی

( ۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۸۸ ) . **۲. دو چیزوں کے درمیان خفیف مشابہت .** تعمیم کی چھاؤں مضمون پر نہیں پڑتی . ( ۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۵۷ ) . **۳. کرن ، روشنی ( عموماً تاروں کے ساتھ مستعمل ) .** وہ تاروں کی چھاؤں میں اٹھ کر . . . صبح کی نماز میں کھڑا ہونے لگا . ( ۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۶۲ ) .

وہ چھاؤں میں تاروں کی گل تر کا مہکنا
وہ جھومنا سبزہ کا وہ کھیتوں کا لہکنا

( ۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۲۵ ) . **۴. پناہ ، حمایت ، سرپرستی .**

اب ڈھلکے سر کے چھاؤں کیتا رووں لے لے نانوں

( ۱۵۰۳ ، نو سرہار ( اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۵ ) ) .

صد ہزاراں شکر جو ہے سکھ سوں اس کی چھاؤں میں
بندہ ہور آزاد ہور شہری غریب ہور شیخ و شاب

( ۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۰ ) . **۵. جھلک ، اثر .** بھلے کو اس نے خود پرانی جان پہچان کی چھاؤں نہ آنے دی . ( ۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۴ ) . [ ا : چھایا (رک) کا ایک روپ ] .

**ــ پانا** محاورہ . **پتا نشان معلوم کرنا ، کم سے کم جھلک نظر آنا ؛ اثر محسوس کرنا .**

پائے اگر اس درخت کی چھاؤں رکھتے ہی نہ تم زمین پر پاؤں

( ۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱۲ ) .

ہوا ہوں گی گر چھاؤں بھی پاؤں گی
پلک مارتے ہی اتر جاؤں گی

( ۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۴۳ ) .

**ــ پڑنا** محاورہ . رک : **چھاؤں پڑنا ؛ اثر ہونا .** جاں فہم کی بات آئے وہاں کوڑ کی چھاؤں نہ پڑیا جائے . ( ۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲ ) .

کیا چھاؤں ترے قد کی کبھی اوس پر پڑی ہے
شہرت جو قیامت کی زمانے میں پڑی ہے

( ۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۴ ) .

**ــ دبا لینا** محاورہ . **اثر قبول کرنا ، سائے میں سے گزرنا ، دور گزارنا .** اٹھوانسا . . . بچہ ہوا ، اگر نویں مہینے کی چھاؤں بھی دبا لیتا تو فکر کی بات نہ تھی . ( ۱۹۶۳ ، رنگ محل ، ۹۵ ) .

**ــ کی طرح لگے رہنا** محاورہ . **ہمیشہ ساتھ رہنا .**

میں چھاؤں ہو پیا سنگ لاگی رہے ہوں دائم
یک پل جدا نہ ہونا وصلت اسے کتے ہیں

( ۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۵۰ ) .

**ــ نہ دینا** محاورہ . **پتہ نشان یا سراغ نہ لگنے دینا ، ظاہر نہ کرنا .** سہری نے چھاؤں تک نہ دی اور لگی اڑان گھائیاں بتانے . ( ۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۲ ) .

ان کو نہ دوں خوشی کی چھاؤں ان پہ ہنسی نہ کھلنے دوں
کس کے دباؤں دونوں ہونٹھ دانت کبھی نہ کھلنے دوں

( ۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۴ ) .

**چھاؤنا** ( و مج ) ف م . **چھانا ، چھپر ڈالنا ، چھت پاٹنا (پلیٹس) .** [ ا : چھاو (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھاؤنی** ( و مج ) امث ؛ ~ چھاونی . **۱. وہ مقام جہاں فوج مستقل یا عارضی طور پر رہے ، لشکر گاہ ، سپاہیوں کی بیرکیں ، کیمپ ؛ پڑاؤ .** یہاں چھاؤنی ہفتار تومان کے لشکر یوں کی ہے . ( ۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۱ ) . مجھ کو ایسے شہروں میں بھی رہنے کا اتفاق ہوا ہے جہاں انگریزی فوج کی چھاؤنی تھی . ( ۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۸ ) . معلوم نہیں کہ جو احتیاطیں اور انتظامات چھاونی میں کئے گئے تھے شہر میں بھی ان کا عملدرآمد ہو رہا ہے یا نہیں . ( ۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۴۸ ) . دو ہزار فوج جہاں جاتی وہی جگہ چھاؤنی ہو گئی . ( ۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۵ ) . اپنے پٹھان دوستوں سے پشاور چھاؤنی کی دلچسپیوں . . . کے چرچے سنے تو نہایت بے تابی سے رخت سفر باندھا . ( ۱۹۶۶ ، بچنگ آمد ، ۴۰ ) . **۲. کھوریل ، چھپر ، خس پوش ، سایہ کرنے کی چیز .** غریبوں کے گھر اینٹ کی دیواروں اور پتوں کی چھاؤنی کے ہوتے ہیں . ( ۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۷۶ ) . چھاؤنی کے معنی ہیں جسے چھایا جائے . ( ۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۱ ) . **۳. سرکاری عملہ کا مکان جس کو زمین دار کچہری کہتے ہیں ؛ بڑا مکان .** باپ کی وفات کے بعد یہ انقلاب ہوا کہ وہ خود چھاؤنی میں جہاں وہ رہتی تھیں تشریف لے گئے . ( ۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۵۵ ) . **۴. چھپر بنانے کا یا چھت ڈالنے کا فن یا ہنر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . **۵. گرنڈ کے آکھوروں ( کھوڑ کھمبے ) کا پٹاؤ .** جب آکھلے ایک دوسرے سے کچھ زیادہ فاصلے پر ہوتے ہیں تو ان پر ایک پٹاؤ ڈال کر جس کو اصطلاحاً چھاونی بھرت اور مانجھی کہتے ہیں اس کے اوپر چھوٹے آکھرے کھڑے کر کے ان میں گھرنی لگائی جاتی ہیں . ( ۱۹۴۲ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۶ : ۱۶۵ ) . **۶. خس پوش مکانات ، پھونس کے بنگلے** (جامع اللغات) . [ ا : چھاؤ ، چھانا ، چھاونا (رک) + ا : نی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ چھانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. چھپر یا کھپریل ڈالنا .**

بہار آئے ہی پھولوں نے چھاؤنی چھائی
کہ ڈھونڈھتا ہوں مجھے آشیاں نہیں ملتا

( ۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۸۲ ) . **۲. ڈیرے ڈالنا ، مقام کرنا ، مسکن بنانا ، رہ پڑنا ، پردیس میں مدت تک رہنا .** اماں بی [illegible]

تم نے تو آپا جان کے ہاں اچھی چھاؤنی چھائی۔ (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰) ۔ اس قدر اسباب کیوں نکالا جا رہا ہے کیا وہیں چھاؤنی چھائینگے ۔ (۱۹۲۳ ، دور فلک ، ۹۳) ۔ ۳۔ **لشکر گاہ بنانا ، کیمپ ڈالنا ، فوج رکھنا** ۔ اکبر اقبال کا لشکر لئے پانچ برس سے پنجاب میں پھرتا تھا اور لاہور میں چھاؤنی چھائی تھی ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۸۲) ۔

وہ چھاؤنی چھائی تھی جو اسلام نے ٹل پر
چھائے کو ہے اک روز سھابیروں کے دل پر

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۸۲) ۔ ۴۔ **عمارت کھڑی کرنا ؛ انبار لگانا ؛ زور ڈالنا ؛ غلبہ حاصل کرنا** ۔ یہ حقیقت ہے ان سندوں اور روایتوں کی جن پر یورپین مورخوں نے چھاؤنی چھا رکھی ہے ۔ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۲۹) ۔ ادبی زمرے میں فرومائیگان ادب کی چھاؤنی چھا رہی ہے ۔ (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۱) ۔

**ــ ڈالنا** محاورہ ۔ رک : **چھاؤنی چھانا** ۔ بس اب بھاگو دو دن کچھ تھوڑے ہی ہوتے ہیں کیا یہاں چھاؤنی ڈالنے کا قصد ہے ۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶۰) ۔

جہل ہے ان کے گھروں میں چھاؤنی ڈالے ہوئے
ہیں یہ غافل کاہلی کی گود کے پالے ہوئے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، لیل و نہار ، ۴۳) ۔

**ــ کرنا** محاورہ ۔ رک : **چھاؤنی چھانا** ۔

خدا کے واسطے مت قتل کر ظالم سنبھال آنکھیں
کرے ہیں چھاؤنی سی ہر طرف تیری چھنال آنکھیں
(۱۷۸۲ ، دیوان عیش (مرزا علی) ، ۳۰) ۔ تب اس نے کہا تمہارے سارے لشکر نے میرے پیٹ میں چھاؤنی کی ہے ۔ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۷۷) ۔

بس اب چمن میں کرے چھاؤنی شتاب گھٹا
پہاڑوں میں نہ پھرے در بدر خراب گھٹا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۵) ۔

**چھائی (۱)** اسث ؛ ج : چھائیاں ۔ رک : **جھائی** ۔ تفہمہ : اہل ہند چھائی خوانند ۔ (۱۳۱۹ ، ادات الفضلا (اردو ، اکتوبر ، ۶۷ : ۲)) ۔

سودا رو ہے تیری کہ چھائی و داغ
ہوئے دور دیسے سو سکھ پھول باغ
(۱۵۴۳؟ ، بھوک بل (ق) ، ۱۷۷) ۔

خورشید گر کہوں میں تو جان ہے وہ ہیلا
جو مہ کہوں ترا رو اس پر تو چھائیاں ہیں
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳۲) ۔ کون جان سکتا ہے کہ فربہ اندام چھائیوں پڑے چہرے والی معمر بیگم ... انجو بی ہیں ۔ (۱۹۶۴ ، رنگ محل ، ۴۹۸) ۔

**چھائی (۲)** اسث ۔ رک : **چھایا ؛ چھائیں ؛ پرچھائیں** ۔

ابر تنک کا آنا کیا چاند پر خوش آوے
جس کی نظر میں اوس کے مکھڑے کی چھائیاں ہوں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۳) ۔

**چھائیلا** (ی مج) صف ۔ **سایہ دار ، جو سایہ میں ہو** (پلیٹس) ۔ [ ا : چھائی + ا : لا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] ۔

**چھائیں** (ی مج نیز مع) امث ۔ ۱۔ **سایہ ، بھوت ، روح ، داغ ، دھبہ** (پلیٹس) ۔ ۲۔ **چھایا ، چھانو ، سایہ** ۔

اور ان درختوں کی وے چھائیں وے گھنے سے پات
نہ وے درخت ہیں اب واں نہ آدمی کی ذات
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۰) ۔

کیا کیا تجھے الفت کی جتاتا ہے وفائیں
دھوپ آوے تو کرتا ہے بڑا ہاتھ سے چھائیں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶۰) ۔ زمین پر یہ زیادہ اہم ہے کہ جانوروں کی کھال محفوظ رہتی ہو بجز اس کے کہ وہ جانور مرطوب اور سایہ دار مقامات پر رہتا ہو یا سورج کے غروب کے وقت تک چھائیں میں بسر کرتا ہو ۔ (۱۹۲۹ ، جدید سائنس ، ۱۲۳) ۔ [ ا : چھایا (رک) کا ایک روپ ] ۔

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ ۔ **پتا یا نشان بتانا ، سن گن دینا** ۔ اس کو کیا غرض تھی کہ اختری کی دولت کی چھائیں جعفری کو دیتا ۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۸۶) ۔

**چھائیں پھوئیں** (ی مع ، و مع ، ی مع) امث ؛ فقرہ ۔ (**عور**) **خدا نہ کرے ، خدا بچائے ، خدا پرے ہی رکھے (کسی سے بچنے کے موقع پر مستعمل)** ۔ اس سے آنکھ لڑاتی ہیں اوس پر منھ آتی ہیں چھائیں پھوئیں ایسی چھنالوں کے سائے سے ۔ (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۴۲) ۔ نوج چھائیں پھوئیں جو اگلے عالموں کی یہ دھج ہوتی ۔ (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۴ : ۱۰) ۔ [ ا : چھائیں (رک) + پھوئیں (رک) ] ۔

**چھائیں مائیں** (ی مع) امث ۔ **بچوں کا ایک کھیل** ، رک : **جھائیں مائیں** ۔ چھائیں مائیں گول کھمائیں راجہ کے گھر بیٹا ہوا اور دوڑے آئیو ۔ (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۶) ۔ [ چھائیں + مائیں (مقامی) ] ۔

**چھایا** امث ؛ ~ چھایہ ۔ ۱۔ **سایہ ، چھانو** ۔ **جگیہ کا کھمبھا ... پوتر ہوتا ہے ... اس کی چھایا (یعنی سایہ) کچھ نہیں اس سے اس کے نیچے کوئی سکھ نہیں پاتا** ۔ (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۵) ۔ پتوں کی سرسراتی چھایا میں گھری وہ بہت اچھی لگ رہی تھی ۔ (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۱۰۹) ۔ ۲۔ **پرچھائیں** ۔

چلمن کے پیچھے کی چھایا رنگوں کا طوفان بنی
اس نے تو مکھڑا جھلکایا دیکھنے والا کیا سمجھا
(۱۹۷۱ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۴ اپریل ، ۱۰) ۔ ۳۔ **عکس ، پرتو ، نقل** ۔ وہ آرسی اپنی چھایا پر دیکھن ہارے ۔ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۴) ۔

ہوا دیسے عکس اور چھایا مایا ہوئے سب کن ہر مایا
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۰) ۔

بعضے کہیں گیان سب کوں مایا
او اصل ہے یو سب اس کی چھایا
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۰) .

ہے اس میں توڈی اور بھیروں کی چھایا
اور اس پر کانڑہ دیسی کا سایا
(۱۷۶۵ ، راگ مالا ، ۶) .

مکھ پر پریت کی چھایا ڈولے نرمل پگ میں بچھوا بولے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۲) . ۴. **خاکہ ، نیم رخ سایہ ، کسی شخص کا صرف خاکہ سیاہ رنگ میں سفید زمین پر یا کاغذ میں کٹا ہوا .** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۸۴۰) . ۵. **ایک سرود کا نام** (ہندی اردو لغت) . ۶. **مشابہت ، مطابقت ، صورت وہمی** (ہندی اردو لغت) . ۷. **روشنی ، چمک ، درخشانی ، رنگ ، تاریکی ، سیاہی ، اندھیارا ؛ بھوت پریت ؛ روح ، پناہ ، محافظت ؛ سورج ؛ ڈڑاونا خواب ؛ رشوت ؛ سلسلہ ، تسلسل ، مسودہ کی نقل ؛ ایک راگ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس)) . ۸. **ٹیکا ، چھاپ ، عکس .** اس پراکرت کے اور پر کی سطر میں اس کی سنسکرت لکھی ہوئی ملتی ہے جسے چھایا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۲۸) . [ س : چھایا छाया ] .

**— بڑی مایا ہے** مقولہ . **سایہ بڑی اچھی چیز ہے ، اپنا گھر ہونا بہت اچھا ہے** (جامع اللغات) .

**— پتہ** ( — فت پ ) امذ . **آسمان .**

جس طرح کندو اشوکا کی شگفتہ کلیاں
اپسرائیں شب تاریک میں چھایا پتہ پر
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۶۴) . [ چھایا + پتہ (رک) ] .

**— میں آجانا** محاورہ . **بھوت پریت کا داخل ہو جانا ، آسیب ہو جانا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۲۳) .

**— نٹ** ( — فت ن ) امذ . **(موسیقی) کلیان ٹھاٹ کا ایک راگ .** کلیان ٹھاٹھ سے کئی راگ نکلتے ہیں مثلاً شدھ کلیان . . . سادنی کلیان جیت کلیان ، کدارا چھایا نٹ . . . اور چندرکانت وغیرہ . (۱۹۷۴ ، عکس لطیف ، ۳۶) . [ چھایا + نٹ (رک) ] .

**چھایاں** امث (قدیم) . **رک : چھائی ، سایہ ، پرتو .**

بدعا برلیان ہارا سو خدا ہے ڈر نکو
غم تھے اکثر تج اپر پڑتیاں ہیں چھایاں غم نہ کھا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۷) . [ رک : چھایا ] .

**چھب** ( فت چھ ) امث . ۱. **آرائش ، زیبائش ، زیب و زینت ، شان ، سجاوٹ ، بناؤ سنگھار .**

تیرے سہن سالے کی چھب دیکھیا ہوں جب چھاتی پہ تج
تج ناؤں سو سج ورد کروومال چپ مالا ہوا
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۵) .

ہیں بہوت جامہ زیب پر ہم نے
کوئی دیکھا نہیں تری چھب کا
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۳) .

یہ نمک یہ چھب یہ سج دھج یہ ادا کو دیکھ تیری
بتلاطم تحیر ہوئے غرق ہوش منداں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۱) . وارنش . . . کی چمک میں وہ چھب نہیں ہوتی جو کہ پالش میں ہوتی ہے ، (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۳۹) . ۲. **ناز و انداز ، معشوقانہ ادائیں ، نخرہ ، غمزہ یا شان و شوکت ، حسن .**

لنک چال سوں جب چلے سروقد سوں
او چھب دیکھ کر سرو اپ نا سنبھالے
(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱) .

ہے چھب جو جمال بھار آوے اپس کوں کمال کر دکھاوے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۹۷) .

ہلال ابرو سنہ چاند جثہ سو ڈول
خوش اسلوب چھب پنڈلیاں گول گول
(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۰) . چھب عموماً عورت یا معشوق کے لئے استعمال ہوتا ہے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۳۵) . صبح ہونے پر اس نے باپ سے کہا کہ . . . ایسی اس کی چھب ہے . (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۰۵) . ۳. **تجلی ، جلوہ .** آپ کی چھب دن رات میری آنکھوں کے آگے رہتی ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۶۶) . ۴. **جھلک ، مختصر نظارہ .**

غمگیں لگن سے دل میں انگارے دھک گئے
بجلی سی چھب دکھا کے جو ساجن چمک گئے
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، (اشتیاق) ، ۲۷) . وانگ لنگ بھوچکا رہ گیا یہ میں تو انھیں پریوں یا دیویوں کی چھب سمجھتا تھا جن کا ذکر قصوں میں ہوتا ہے . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۱۳) . انہیں ایک پوری چھب چاہیے تھی . (۱۹۵۸ ، روشن مینار ، ۹۹) . [ س : چھوہ छवि ] .

**— بنانا** محاورہ . **بناؤ سنگھار کرنا ، آراستہ ہونا .**

مکھ دکھا چھب بنا لباس سنوار عاشقوں کو غلام کرتے ہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹) .

آرسی ہاتھ میں کسی کے ہے چھب بناتی ہے اپنی بے در بے
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۲۱) .

**— تختی** ( — فت ت ، سک خ ) امث . **چہرہ مہرہ ، سینے اور جسم کا حسن ، جسم کا تناسب ، خوبصورتی ، بناوٹ ، سنگھار ، ناز و انداز .**

وہ چھب تختی اس کی نزاکت نہاد
چمن زار قدرت میں نخل مراد
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحر البیان ، ۷۵) . بعد کئی برس کے وہ بالغ ہوا مسیں بھیگنے لگیں چھب تختی درست ہوئی . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۹) . کمپنی کے مینجر کے لیے اتنا ہی بس ہے کہ چھب تختی درست ہو آواز سریلی اور ذرا قابلیت پائی جائے . (۱۹۲۵ ، موجودہ لندن کے اسرار ، ۱۵۵) . نئی وضع ، نیا لباس ، نئی سج دھج ، نئی چھب تختی . (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۶۲) . [ چھب + تختی (رک) ] .

— چھبیلا (— ف چھ ، ی مع ) صف . رک : چھیل چھبیلا .

تج لقا کا چھب چھبیلا جس زمیں آر ہیا
تس تیں کوں نا لگے ہے اور کوئی صورت لذیذ

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ، ۳۳ ) . [ چھب + چھبیلا (رک) ] .

— چھین/چھیں (— ی مع/ی مع ) صف . نازک ، چھوٹے قد کا دبلا پتلا ، لاغر ، منحنی ، جس کا حسن اور خوبصورتی جاتی رہی ہو ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چھب + چھین (رک) چھیں (رک) س : کشینن क्षीण ] .

— دار صف . رک : چھبیلا . ایک شے حسین اور خوبصورت ہوسکتی ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ وہ چھب دار بھی ہو . (۱۹۰۶ ، مخزن ، اگست ، ۲۷ ) . [ چھب + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

— دکھانا ف مر ؛ محاورہ . ناز و انداز دکھانا ، نخرے دکھانا ؛ چمکنا دمکنا .

بتاتی ہیں گت عشوہ و ناز سے
دکھاتی ہیں چھب طرز و انداز سے

( ۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳ ) . عجب ٹھسے سے چمک چمک کے چھب چھپ کر چھب دکھاتے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵ ) .

آس رخ روشن کے آگے کیا دکھائے چھب چراغ
اپنی ہی کم مائگی سے بجھ گیا ہے اب چراغ

( ۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۷ : ۳ ) .

دور سے سب کو چھب دکھلاوے
ہاتھ کسی کے کپھو نہ آوے

( ۱۹۶۵ ، ہماری پہیلیاں ، ۱۰۰ ) .

— گٹھڑی میں ( جو بن رکابی میں ) صورت طباق میں کہاوت . عمدہ پوشاک سے عزت اور عمدہ غذا سے حسن بڑھتا ہے ، ظاہر داری کی نسبت باطن کا سنوارنا اچھا ہے یا ظاہر و باطن کا آراستہ رکھنا اچھا ہے ، اس شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں جو ہمیشہ بنا ٹھنا رہے ؛ بناؤ سنگھار پوشاک سے اور خوبصورتی کھانے پینے سے ہوتی ہے ( نجم الامثال ، ۱۹ ؛ جامع اللغات ) .

چھبا (۱) ( فت چھ ، شد ب ) امذ . چنگیر ، چھابا ، جھابا . ایک دن ملا صاحب دو مرغیاں لائے اور تلوا کر قاب میں چھبے سے ڈھک کر اپنے کسی دوست کو بلانے گئے . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۵۷ ) . [ س : جھاؤ झाव ] .

چھبا (۲) ( فت چھ ، شد ب ) امذ . برہمنوں کی ایک گوت جو چھ وید جانتے ہیں ( جامع اللغات ) . [ ا : چھ (رک) + ب ، بید (رک) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

چھبارہ ( ضم چھ ، فت ر ) امذ . رک : چھوارا . خواجہ عمرو نے چھبارہ جیب سے نکالا قرآن سے کہا نوش کیجیے . ( ۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۲۷۳ ) . [ ا : چھوارا (رک) کا ایک تلفظ ] .

چھبچہ ( فت چھ ، ب ، شد چ ہفت ) امذ (قدیم) . چشمہ ، چوبچہ . دور اس کے سامنے ایک بڑا چھبچہ بنیا تھا اسے گھیر کر جھاڑاں غڑچہ لگے تھے . ( ۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۶۲ ) . [ ا : چھ بچہ (رک) کا یک تلفظ ] .

چھبرا ( فت چھ ، سک ب ) صف . بالوں سے بھرا ہوا . کمبرنوں کے پچھلے پاؤں چھبرے ہوتے ہیں ان سے وہ خوراک سمیٹتی ہیں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۵۸ ) . [ ا : جھبرا (رک) کا ایک روپ ] .

چھبڑا ( فت چھ ، سک ب ) امذ ؛ ~ چھبڑہ . ٹوکرا ، جھابا .

ایک کے سانواں اور تھوڑے چنے
چھبڑوں میں خاک دھول ایک کنے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵ ) . ایسی مشیخت میں مرے جاتے ہیں کہ ہم چھبڑا بیچیں یا کوئی ذلیل کام کریں . ( ۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۴۷ ) . [ ا : چھابڑا (رک) کا ایک روپ ] .

چھبڑی ( فت چھ ، سک ب ) امث . چھبڑا (رک) کی تصغیر . پاس ترکاری کی چھبڑی پڑی تھی . (۱۹۳۱ ، نہتا رانا ، ۱۷۴ ) . [ ا : چھابڑی (رک) کا ایک روپ ] .

چھبکلی ( فت چھ ، سک ب ، فت ک ) امث . رک : چھپکی . اگر کسی دن کتے کی سی چھبکلی آ بھی جاتی تھی تو . . . بار بار بھق سے آنکھ کھل جایا کرتی . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۰۰ ) . [ ا : چھب (رک) + ا : ک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ل ، لاحقۂ نسبت + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

چھبلنا ( فت چھ ، کس ب ، سک ل ) ف ل . حاکم کی اجازت سے قید سے رہائی پانا (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰ ) . [ مقامی ] .

چھبنا ( فت چھ ، سک ب ) ف م ؛ ف ل . لیپنا ، پوتنا ، درست کرنا . گیہوں رکھنے کے لئے خانہ ساز بنڈا یا کوٹھی یا مٹی سے چھبی ہوئی کنالی یا لوہے و جست کی بڑی کوٹھی . (۱۹۱۶ ، خانہ داری ( معیشت ) ، ۷۷ ) . [ ا : چھب (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

چھبہ لگانا ف مر ؛ محاورہ . رک : تاسنا (۱) . کھجور کے بہت سے درختوں میں جب اوپر والے کلّہ پر گھاؤ یا جسکو ٹھینٹ ( ہندی میں چھبہ لگانا کہتے ہیں . . . ) لگا دیا جاتا ہے تو اس سے بکثرت میٹھا رس نکلتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۲۴۳ ) . [ مقامی ] .

چھبی (۱) ( فت چھ ، شد ب ) امذ . رک : چھب . تیری چھبی من موہن شیام دل کو بھائے جائے دل کو لبھائے جائے . (۱۹۶۸ ، شکست ، ۷۸ ) . [ چھب + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

چھبی (۲) (فت چھ ، شد ب) امث . رک : چھب ؛ (دلالی) بیسہ ، فلوس ( فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس ) . [ ا : چھب + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھبیا (۱)** ( فت چھ ، سک ب ) امث . **رک : جھبیا .** چاندی کا زیور ، انوٹ ، بچھوے ، چنگری ، جنکی ، پکیاں ، بلے ، چھبیا . . . گجری . (۱۹۰۸ ، مخزن ، ستمبر ، ۳۹) . [ ا : جھبیا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھبیا (۲)** ( فت چھ ، سک ب ) امذ . **چھوٹا چھابا، چھوٹا جھابا** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۲۳۱) . [ ا : چھب ، چھابا (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھبیس** ( فت چھ ، شد ب ، ی مع ) صف . **بیس اور چھ کا مجموعہ ، پچیس اور ایک کا مجموعہ (ہندسوں میں) ۲۶ .**

متفق ہیں ان منے چھبیس سب پور بخاری بیچ ہیں چونتیس سب
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، ۱۵۸) . چھبیس برس کل اس . . . نے حکمرانی کی . (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۴) . اس کے (سالوہ اخبار) اڈیٹر دھرم نراین ہیں جن کی عمر صرف چھبیس ستائیس سال کی ہو گی . (۱۹۵۳ ، خطبات گارسان د تاسی ، ۳۴) . مقبول آتا ہے پچیس چھبیس برس عمر ، توانا صحت مند ، سوٹ پہنے ہوئے . (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۲۵) . [ چھ (رک) + بیس (رک) ] .

**چھبیسواں** ( فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س ) صف . **چھبیس (رک) سے متعلق ، ترتیب میں پچیس کے بعد اور ستائیس سے پہلے آنے والا .** چھبیسواں باب . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۹) . [ ا : چھبیس (رک) + ا : واں ، لاحقۂ ترتیب ] .

**چھبیسویں** ( فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س ، ی مع ) صف مث . **چھبیسواں (رک) کی تانیث .** دولت پر اور مصاحبت پر مغرور نہ ہونے . (۱۷۴۶ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۳۳۳) . اس چھبیسویں شکل میں اقلیدس نے دو صورتیں شامل کی ہیں . (۱۸۷۶ ، تحریر اقلیدس ، ۵۲) . اگست کی چھبیسویں تاریخ بھی آ گئی . (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص نا تمام ، ۲۷۷) . [ ا : چھبیس (رک) + ا : ویں ( ی مع ) ، لاحقۂ ترتیب و تانیث ] .

**چھبیسویں** ( فت چھ ، شد ب ، ی مع ، سک س ، ی مج ) صف مذ . **چھبیس سے متعلق ؛ چھبیسواں (رک) کی مغیرہ حالت .** (اقوام متحدہ کا چارٹر) شہر سان فرانسسکو میں جون کے مہینے کے چھبیسویں دن سن ایک ہزار نو سو پینتالیس میں سر انجام ہوا . (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۸۶) . [ ا : چھبیس (رک) + ا : ویں ( ی مج ) ، لاحقۂ ترتیب ] .

**چھبیل** ( فت چھ ، ی مع ) امث . **پیاؤ ، پانی پینے کی جگہ ، سبیل .** لیکن یہ کیا . . . ہندو کی چھبیل پر ایک پانی ، ایک گلاس یہ کیسے ہوسکتا ہے . (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۷) . [ ا : سبیل کا عوامی تلفظ ] .

**چھبیلا** ( فت چھ ، ی مع ) صف . **رنگیلا ، بانکا ، چھیلا ، چھب والا ؛ خوبصورت ، خوش طبع ، شکیل ، موزوں .**

تین رنگیلوں کی قربان تین چھبیلوں کی قربان
(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۸۰) . بھوت چھبیلا ، بڑا ہٹیلا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶) .

قد اس کا تھا چھبیلا اور سجیلا
دھونڈا سرو اس کے سایہ کا وسیلا
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۷) .

ملا مجھ کو وہ آج چنچل چھبیلا
ہوا رنگ سن کر رقیبوں کا نیلا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۲) . شوہر ملا چھبیلا جو آدھی آدھی رات تک مارا مارا پھرتا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۵۶) .
[ ا : چھب (رک) ا : یلا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھبیلڑا** ( فت چھ ، ی مع ، سک ل ) صف . **رک : چھبیلا .**

جب مخفی میں وہ چھبیلڑا تھا شاہد پنے سو وہ باولا تھا
(۱۸۳۱ ، من موہن ، آزاد ، ۱۶) . [ ا : چھبیلا (رک) + ا : ڑا ، لاحقۂ نسبت و تصغیر ] .

**چھبیلی** ( فت چھ ، ی مع ) امث . **چھبیلا (رک) کی تانیث .**

نہیں کیں تجھ ایسی سہیلی چھبیلی
تج ایسی نہ اچھے سے جگت میں رنگیلی
(۱۶۱۱ ، محمد قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۳) .

جہاں تلگ جو چھبیلیاں ہیں مست آنکھیاں کیاں
کیاں ہیں سب ترے تلویاں کی گرد کوں کاجل
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) .

کہاں اب اس کی چھب ہے وہ چھبیلی
دنوں دن ہو گئی شکل اس کی نیلی
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فکار ، ۸۳) .

بھلا قید خانے میں کیا دل لگے گا
اگر آئے گی یاں رنگیلی چھبیلی
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۲۷) . اسی طرح گیتی بیگم کے نام الگ الگ زبانوں اور موقعوں میں جدا جدا تھے کوئی نیرنگی کے لحاظ سے کتیا چھبیلی کہتا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، پیاری دنیا ، ۴) .
[ ا : چھبیلا (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— جان** صف مث . **(عور) ایسی عورت جو بہن اوڑھ کر دوسروں کو رجھانے کے لیے اپنی چھب دکھاتی پھرے .** صبح ہوئی اور یہ چھبیلی جان گھر سے نکلیں کیا مجال جو شام سے پہلے لوٹ آئیں توبہ کرو . (۱۹۶۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۱۴) .
[ چھبیلی + جان (رک) ] .

**چھبے ہونے گئے تھے (دبے بھی نہ رہے) دوبے رہ گئے کہاوت . ترقی کی کوشش میں تنزل نصیب ہو تو یہ مثل بولی جاتی ہے ، بالعموم چوبے کے ساتھ مستعمل .** چوبے جی چھبے ہونے گئے تھے دوبے ہی رہ گئے . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) . سید صاحب نے میری طرف مخاطب ہو کر فرمایا ان کی وہ مثل ہے کہ چوبے چھبے ہونے گئے مگر وہ دوبے ہی رہ گئے . (۱۹۳۹ ، آپ بیتی ، ولایت حسین ، ۱۰۱) .

**چھپ (۱)** (فت چھ) امث. پانی پر ہاتھ مارنے یا کسی چیز کے گرنے کی آواز، پانی کی آواز (جامع اللغات؛ نوراللغات). [حکایت الصوت].

**— چھپ** (— فت چھ) امث. منھ پر پانی ڈالنے یا چھینٹے اڑانے کی آواز؛ کیچڑ یا پانی میں چلنے کی آواز. جب پانی برستا اور سڑکیں کیچڑ کا دلدل بن جاتیں تو موٹی چھپ چھپ اتنا کیچڑ اڑاتی کہ اس کے شیشوں تک پر کیچڑ کے نقش و نگار بن جاتے. (۱۹۴۶، آگ، ۲۶۳). وہاں سے چھپ چھپ کرتے نکلے خدام کی جو خدمت کر سکتے تھے کی، اور پھر مسقف بازار میں آئے. (۱۹۷۴، ابن بطوطہ کے تعاقب میں، ۳۳۴). اف: کرنا. [حکایت الصوت].

**— چھپاتا** (— فت چھ) صف. پانی کے چھینٹے اڑاتا ہوا، چھپ چھپ کرتا ہوا. کھٹولے سے کود پانی میں چھپ چھپاتے بچے ماں سے چمٹے. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۶۳).

**چھپ (۲)** (فت چھ) امث. رک: چھپ.

ہوں گے جہاں میں یوں تو طرح دار اور بھی
لیکن یہ چھپ کہاں یہ کہاں گات ہوئے گی

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲: ۱۱۷). کہتے ہیں کہ تیری چھپ بڑی موہنی تھی اور تیرا روپ انوپ تھا، تیری آنکھ جادو تھی. (۱۹۲۴، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ، ۵).

**— تختی** (— فت ت، سک خ) امث. رک: چھپ تختی.

لگی ہر رنگ اپنے کو بنانے
لگی لوگوں کو چھپ تختی دکھانے

(۱۷۹۱، پدماوت (منظوم)، ۱۴). کسی کی صدا کسی کی ادا دلکش تھی کوئی اپنے جوبن پر کوئی اپنی چھب تختی پر غش تھی. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۱۱).

**— چھپجنا** ف مر؛ محاورہ. روپ ختم ہو جانا، گھل جانا، دبلا ہو جانا، سوکھ جانا، مرجھانا. پل پل میں چھپ چھپجتی جاتی ہے اور سور چھاگت چلی آتی ہے. (۱۸۰۱، مادھونل اور کام کندلا، ۶۳).

**چھپ (۳)** (فت چھ). چھپنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.

**— کر** م ف. چھپنے کے بعد، چھپائی ہونے کے بعد. دیکھئے کب تک جلد پنجم کا پورا ترجمہ ہو اور کب تک کتاب چھپ کر نصیب ہو. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۸۶۳).

**— گر** (— فت گ) صف؛ ~ چھپگر، چھپگر. کپڑوں کو چھاپنے والا (جامع اللغات). [۱: چھپ + ف: گر (رک)].

**— گر کی سبزی، درزی کے بند، سنار کی کھٹائی** کہاوت. (بہ سب) ٹالم ٹول اور بہانے ہوتے ہیں (محاورات ہند، ۸۹).

**چھپ** (کس نیز ضم چھ) پوشیدہ؛ چھپنا (رک) سے مشتق (تراکیب میں مستعمل).

**— چرکر** م ف. رک: چھپا چرا کر. یہ واقعہ ہے کہ مجھے مدت العمر میں شاید ہی کبھی چھپ چرکر . . . غیر عورتوں کی گفتگو سننے کا اتفاق ہوا ہو. (۱۹۱۳، مضامین محفوظ علی، ۱۵۴).

**— چھپا کر/کے** م ف. رک: چھپا چرا کر.

گلہ کس کس کا کیجیے جان کے خواہاں ہزاروں ہیں
اجل بھی چھپ چھپا کے شام فرقت آ ہی جاتی ہے

(۱۸۷۲، نظام، ک، ۴۰۵). ہر قومی تحریک کی دل کھول کر خاموش طریقے سے چھپ چھپا کر مدد کی ہے. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۲۲۶).

**— چھپ کر/کے** م ف. رک: چھپا چرا کر.

چھپ چھپ کے جب گئے واں پہچان ہی گیا وہ
گو لاکھ ڈھب سے ہم نے نام و نشان بدلا

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۸). نوجوان ترک افسر . . . اٹلی کی ناکہ بندیوں کے باوجود اپنی جان کو ہتھیلیوں پر رکھ کر چھپ چھپ کر طرابلس پہنچ رہے تھے. (۱۹۴۳، حیات شبلی، ۵۸۹).

**— رہنا** ف مر. چھپ جانا، پوشیدہ ہو جانا، پس پردہ ہو جانا.

آشیاں جس کا ہو بالائے درخت بے برگ
کیونکہ وہ مرغ رہے دیدۂ صیاد سے چھپ

(۱۸۲۴، مصحفی، آیات مصحفی، ۳۰).

**چھپا** (کس نیز ضم) صف. پوشیدہ، خفیہ، مخفی، نہاں.

خلقت کی آنکھ سے ہوں میں پوشیدہ اور چھپا
اللہ دیکھتا ہے مرا ڈھانپا اور کھلا

(۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی، ۵۲). [۱: چھپنا (رک) سے].

**— چرا کر** م ف. خفیہ طور پر، پوشیدہ طور سے. میں نے کہا بیراگی جی ہم تو غریب آدمی ہیں جانے یہ روپے بھی بیگم صاحب نے کیوں کر چھپا چرا کر دیئے تھے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۵۲).

**— چوری** (— و سج) م ف. پوشیدہ طور پر، معاشرے پر ظاہر کیے بغیر (قاموس الفصاحت، ۱۵۹). [چھپا + چوری (رک)].

**— ڈھکا** (— فت ڈ ھ) صف مذ؛ مث: چھپی ڈھکی. رک: ڈھکی چھپی؛ پوشیدہ، مخفی.

چھپی ڈھکی کے کھولنے والے بری بھلی کے تولنے والے

(۱۸۸۴، مناجات بیوہ، ۱۷). [چھپا + ا: ڈھک، ڈھکنا (رک) + ا: ا، لاحقۂ صفت].

**— رُستم** (— ضم ر، سک س، فت ت)صف مذ؛ مث : چھپی رستم. **۱. وہ شخص جو کسی بات میں کامل ہو مگر اس کا ہنر لوگوں سے چھپا رہے.** بیگم صاحب کو لاڈو کا گانا بہت پسند آیا کہا اری تو تو چھپی رستم ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۹). تمہارے پاس ایسے لاجواب سرٹیفکیٹ رکھے ہیں تو تم نے اب تک کیوں چھپا رکھے تھے ، ہو چھپے رستم. (۱۹۳۳ ، روحانی شادی ، ۳۵). **۲. ظاہر میں نیک در پردہ نہایت شریر ، بہت فسادی.** یہ لدو بوڑھا ٹٹو آج مرا کل دوسرا دن اس کی یہ حرکتیں ہوں گی یہ تو چھپے رستم نکلے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۴). [ چھپا + رستم (عَلَم ، مشہور ایرانی پہلوان) ].

**— رُستہ** (— فت ر ، سک س ، فت ت ) اسذ. **چور راستہ ، خفیہ یا نجی راستہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ چھپا + رستہ (رک) ].

**— رکھنا** ف مر. **رک : چھپا جانا.** اسی باغ میں اس کے تائیں چھپا رکھ چوکی اس کی ہم دے گیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۷).

**— لکا** (— ضم ل ) صف مذ. **رک : چھپا ڈھکا.** خاتم النبیین علیہ الصلواۃ والسلام نے . . . اس بات کو کھول دیا اور چھپا لکا نہیں رکھا. ( ۱۸۸۰ ، ( تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۲۹ ) ). [ ا : چھپا + لکا ، لکنا (رک) سے ].

**چھپاتنا** ( ضم چھ ، سک ت ) ف م (قدیم). **رک : چھپانا.**

کہیں اپنے رب سیں سبھی دل کی بات
جو چاہو پکار اور چاہو چھپات

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۱۲). [ چھپات ، چھپانا (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ].

**چھپا چھپ** ( فت چھ ) امث. **پانی کے چھپکے مارنے کی آواز.** پانی میں چھپا چھپ کرتے وہ اندر آرہے تھے. (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۷۷). اف : کرنا. [ ا : چھپ + ا : ا ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھپ (رک) ].

**چھپاک** ( فت چھ ) امث. **رک : چھپ (۱) کی آواز یا عمل ، تراکیب میں مستعمل نیز تکرار کے ساتھ.** [ ا : چھپ (رک) + ا : اک ، لاحقۂ کیفیت ].

**— چھپاک** (— فت چھ ) امث. **رک : چھپ (۱).** اس نے پانی میں اپنے پیچھے کسی کے چلنے کی چھپاک چھپاک کی آواز سنی. (۱۹۶۷ ، نقش ، کراچی ، اپریل ، ۹۳).

**— سے** م ف. **تیزی یا عجلت کے ساتھ ، جلدی سے ، پھرتی سے.** دانت کچکچا کر اس نے دونوں ہاتھوں سے کیچڑ سمیٹ کر چھپاک سے چندر کے منہ پر ماری. (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۱۰۷). تسلی دینی چاہی تو چھپاک سے باہر نکل گئی. (۱۹۶۷ ، بگولے ، ۲۰۰).

**چھپاکا** ( فت چھ ) امذ. **۱. کسی چیز پر پانی ڈالنے کی آواز ، پانی کے زور کی آواز.** ایک چھپاکے کے ساتھ بہت سا پانی اندر آ گیا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۲۱۱). **۲. چھینٹنا.** دو تین چھپاکے مار ، سارا میل تولیہ سے صاف کر وہ باورچی خانے میں پیڑھی پر جا بیٹھی. (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۰۶). [ ا : چھپاک + ا : ا ، لاحقۂ نسبت ].

**چھپاکی** ( فت چھ ) امث. **۱. فساد خون کی ایک بیماری جو صفرے کے جوش سے پیدا ہوتی ہے اور تمام بدن پر سرخ سرخ دھبے سے پڑ جاتے ہیں ، پتی ، برص.** لوگ اس کو . . . چھپاکی یا پتی کی بیماری کے لئے مفید سمجھ کر کھایا کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۵۰). جانوروں کے جلدی امراض میں خارش ، رنگ و رم ، اور چھپاکی شامل ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). **۲. ایک پرندہ جو قد میں فاختہ کے برابر ہوتا ہے سر کا رنگ خاکی باقی سیاہ و سفید ہوتا ہے چھپاکی کے لیے سفید ہونے کے باعث اس کا یہ نام ہو گیا ہے** (ماخوذ : سیر پرند ، ۱۵۰). [ رک : چھپ (۳) + ا : اک ، لاحقۂ کیفیت + ا : ی ، لاحقۂ نسبت تانیث ].

**چھپانا** ( فت چھ ) ف م. **۱. سفیدی کرنا ، رنگ و روغن کرنا** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۱۲۳. **۲. چھپنا (رک) کا تعدیہ.**

جو بارہ قصے تھے انے اب لکھائے
دیا چھاپے خانے میں اپنے چھپائے

(۱۸۵۲ ، قصہ زیتون و محمد حنیف (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۴۹۷)).

**چھپانا** ( ضم چھ ) ف م. **۱. پوشیدہ کرنا یا رکھنا ، مخفی رکھنا.** خدائے تعالیٰ انصاف ظلم تھے منزہ ، کچ اپیں بندیاں بھی نہیں چھپایا. ( ۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰ ). جکوئی خوب ہے اسے اپنی خوبی چھپانے نیں بھاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱). ایک شرط سے کہوں کہ سوگند کھاوے توں کہ یہ بھید کسی سے نہ کہے اور بات میری چھپاوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱). آنسوؤں کو چھپانے کے لئے . . . آگے بڑھ گیا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۵۸) . **۲. پردہ کرانا** (نوراللغات). **۳. دبا دینا ، ماند کر دینا.**

ہساریا فصاحت تی حسان کوں چھپایا بلاغت تی سحبان کوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶). **۴. ڈھانکنا ، ڈھکنا ، پردہ کرنا.**

سرگ تے نکلیا چندر سوں لہو کے بھتر
سور چھپایا خنجر ، چندر دکھایا مکھن

(۱۵۱۸ ؟ ، لطفی بہمنی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۹۹) ).

خنجر کے تیرے سامنے ببرو پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاپ بھر سب عمر درد سرچڑے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸) .

اے ناز بھری نازلی ست مکھ کوں چھپاتی جا
درشن کے بگھاری کوں کچھ خیر دلاتی جا
(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۶۷ ، ۶۲)) . جس نے پہاڑوں کو لحاف ابر سے چھپایا اور طفل گیاہ کو دایۂ ابر سے دودھ پلوایا . (۱۸۸۹ ، مقامات ناصری ، ۹۸) . شہر پناہ میں ایک جگہ سوراخ ہے جو باہر سے چھپا دیا گیا ہے لیکن اندر سے کھول ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۱۲۵) . [ ا : چھپنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چھپاو** (ضم چھ ، و مج) امذ ؛ ~ چھپاؤ . ۱. **پوشیدگی ، پردہ ، راز ، بھید .**

ہوا تھا سب کا نمایاں دلوں میں تھا جو چھپاو
گواہی عضو سیں دیتے ہتا کے ناچ میں بھاو
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۱) . اون سے تو کچھ چھپاو نہ تھا . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۲۶) . ۲. **چھپنے کی جگہ ؛ گمناسی .** شہنشاہ روشن دل نے مجھے یاد فرما کر چھپاؤ کے گوشہ سے گھسیٹا . (۱۸۸۳ ، درہارا کبری ، ۵۷۳) [ ا : چھپ ، چھپانا (رک) + ا : و (مج) ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھپاونا** (کس نیز ضم چھ ، و مج) ف م (قدیم) . رک : **چھپانا .** بہت تقصیریں ایسی ہیں کہ چھپاونے کی اور معاف کرنے کی ہیں . (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۱۵) . [ چھپانا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھپاونی** (کس نیز ضم چھ ، فت و) . **کوئی بات یا کام جو چھپا کر کیا جائے ، زمین وغیرہ میں کاشت کا عمل** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چھپاؤ (رک) + ا : نی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چھپائی** (فت چھ) امث . ۱. **چھپانے کا معاوضہ ، اُجرت ، طبع کرانے کی مزدوری (کتاب وغیرہ) .** چھپائی : یعنی چھاپنے کی اجرت . (۱۹۷۱ ، اردو مصدر نامہ ، ۱۹۵) . ۲. **چھاپنے کی حالت ، چھاپنے کا عمل .** ترسن کے درخت سے ایک گوند نکلتا ہے جو چھینٹ کی چھپائی کے کام آتا ہے . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۸۵) . گوٹن برگ نے چھپائی کو کسی طرح جاری رکھنے کے لیے کچھ اور رقم ادھار حاصل کرلی . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۱) . ۳. **پلستر ، لپائی ، دیوار کی سطح پر چونے وغیرہ کی چڑھائی ہوئی تہ** (اپ و ، ۱ : ۱۲۴) . [ چھپا ، چھپانا (رک) سے + نی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ـــ مشین** (ـــ فت م ، ی مع) امث . **ایسی مشین جس پر چھپائی کا کام کیا جائے ، چھاپے کی مشین .** گوٹن برگ نے چھ چھپائی مشینیں تیار کیں اور عظیم کتاب بائبل کو ٹائپ سے چھاپنے کی تیاری شروع کی . (۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۹) . [ چھپائی + مشین (رک) ] .

**چھپائی** (ضم چھ) امث . **چھپانے یا مخفی کرنے کا عمل .** سالی نے کہا کہ ہم کو دولہا بھائی جوتا چھپائی کا حق دو تو ہم دیں گے . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۱۱) . [ ا : چھپا ، چھپانا (رک) سے + ا : نی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھپٹ** (کس چھ ، سک پ) امث . **رُج کی زیادتی کے باعث دل کو (اگر) ایک چیز ہو تسکین نہیں ہوتی** (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۹) . [ س : چھپت क्षिपत ] .

**چھپٹا** (فت چھ ، سک پ) امذ . (کمہار) رک : **پینڈی ؛ چوبی تھاپی ، ٹھپا** (اپ و ، ۳ : ۱۲) . [ ا : چھپ (رک) + ا : تا ، لاحقۂ صفت و آلہ ] .

**چھپٹا** (ضم چھ ، سک پ) م ف . **چھپ کر ، پوشیدہ طور پر (عموماً محرفہ شکل چھپتے) تراکیب میں مستعمل .** [ ا : چھپنا (رک) سے ] .

**ـــ پھرنا** ف مر ؛ محاورہ . **چھپنا ، غائب رہنا ، کوئی حفاظت کی جگہ تلاش کرنا ، جان بچانا ، ملنے سے کترانا .**

تو خبر لا کیا کہا قاصد سے چھپتے پھرتے ہیں
ہمدم اس پردہ نشیں کو بھیج کر پیغام ہم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۸۶) .

**ـــ چھپاتا** (ـــ ضم چھ) م ف . **خاموشی سے ، چپ چاپ ، خفیہ طریقے سے .** اور وہ رات ہوتے ہوتے چھپتے چھپاتے چھاپہ ماروں کے خیمے تک پہنچ گیا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۷) . [ چھپتا + چھپاتا ، چھپانا (رک) سے ] .

**چھپٹنا** (کس چھ ، فت پ ، سک ٹ) ف ل . **علیحدہ ہونا ، جدا ہونا .**

موئی نے پہلے کیا تھا ڈپٹی جو چھوٹا ڈپٹی تو جج سے لپٹی
کسی سے چپٹی کسی سے چھپٹی برا ہے نیلم کا حال گوہر
(۱۹۳۰ ، تذکرہ ریختی ، (عنتا بیگم) ، ۵۵) . [ ا : چھپٹ ، چھپٹی (رک) سے + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھپٹی** (کس چھ ، سک پ) . (الف) امث . **لکڑی کی چھیلن جو لکڑی کے چھیلنے یا تراشنے سے نکلتی ہے ، پھٹی ہوئی لکڑی کی چھیج یا چورا جو پھاڑنے سے ہو جائے .** بچو آگ سے جس کی چھپٹیاں ہیں آدمی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۵) . میں نے قول خداوندی سنا ہے کہ آتش دوزخ کی چھپٹیاں آدمی اور پتھر ہوں گے . (۱۸۶۷ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۱۰۶) . بمباروں کا پہلا جتھہ آسمان پر نمودار ہوا تو مارینا ماسی اکڑوں بیٹھی چولھے میں چھپٹیاں ڈال رہی تھی . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۶) . (ب) . **دبلا پتلا ، لاغر ، منحنی ؛ کمزور .** آج کے دلی والوں کو دیکھتا ہوں سوکھے ، چھپٹی ، دھان پان . (۱۹۴۵ ، علامہ راشد الخیری ، ۲۰۷) . [ ا : چھپ ، چھپی (رک) سے + ا : ی ، لاحقۂ صفت ؛ ا : چھپٹا ، چپٹا (رک) کی ایک شکل + ا : ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— اُتارنا** محاورہ . **ایک پتھر سے دوسرے پتھر پر ضرب دے کر اور اس کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے اکھاڑ کر اوزار اور ہتھیار تیار کرنے کا عمل** (ماخوذ : جدید معلومات سائنس ، ۱۸۴) .

**چھپّر** (فت چھ ، شد پ بفت نیز بلا شد) امذ . **۱. پھوس سے تیار کیا ہوا سائبان ، پھوس کی چھت .**

وگر نیں تو مانو نہ نیزہ ہے بانس
مچھاں دھو کہ پھرتے سو چھپر کا گھانس

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲۷) .

خرابی کر کے آبادی کو غارت چھپر بھی نیں رکھا جائے عمارت

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۳) . حویلیاں اس میں اکثر پختہ و سنگین چھپر کے مکان کہیں کہیں . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۵) . پہلے سال پھوس کا چھپر گرا دوسرے سال ایک دیوار گری . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۹) . **۲. سینہ کی ایک طرف کی ہڈیاں ، پسلی .** مرغ کے سینے کا دو پلکا چھپر ہاتھ میں لے کر چٹکیوں سے کھینچتی تھیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۵ : ۹) . **۳. (i) جھونپڑی ؛ وہ برآمدہ جس کی چھت پھوس کی ہو ، پھوس کا سائبان .** میں اس آدمی کی مثل ہوں جو چھپر میں رہتا ہو اور اس کے گرد سب طرف آگ لگ رہی ہو . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۰۰) . (ii) **غریب کا گھر ، ٹھکانہ .**

اجاڑا گر کسی مفلس کا چھپر اکھاڑا خیمہ و خرگاہ لشکر

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۵۴) . **۴. بوجھ ، بار ، وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور اس میں سنگھاڑے یا کنول گٹے ہو دیا کرتے ہیں** (نوراللغات) . **۵. (مجازاً) بڑی داڑھی ؛ اڑنے والے کبوتروں کا سو دو سو کا غول .**

عاشقوں کے نامہ بر اتنے کبوتر جاتے ہیں
جب وہ کوٹھے پر چڑھا چھپر کا چھپر اڑ گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۴۱) . **۶. مسہری** (جامع اللغات) . [ س : छप्पर : छत्वर ] .

**— اٹھانا** محاورہ . **۱. اودھم مچانا ، شور و غل کرنا .** کسی بے فکرے لفافیئے رئیس کے مرغوں نے پانی مانگ کر اور پالی سے باہر ہو کر ککڑوں کوں کی بانگ لگائی تو فتحیاب فریق نے وہ چھپر اٹھایا کہ الٰہی توبہ . (۱۹۰۴ ، عصر جدید ، ستمبر ، ۴۰۵) . **۲. مصیبت برداشت کرنا ، بہت محنت کرنا ، تکلیف اٹھانا ، غم کا بوجھ اٹھانا ؛ مشکل کام انجام دینا .** عبادت میں نہ چھپر اوٹھانا ہے نہ لکڑیاں ڈھونی ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰۴) . یہاں بھی وہی بندوبست کے چھپر اٹھانے پڑے جس کی تکلیف سے مولانا بھر کجا کہ رسیدیم آسماں پیداست پڑھا کرتے تھے . (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۶۴) .

**— اُٹھنا** محاورہ . **مصیبت یا پریشانی ختم ہونا ؛ مشکل کام انجام پانا .**

لگے ہاتھ سب کا تو اٹھ جائے چھپر
کرو صبر آتا ہے اچھا زمانہ

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۱۱۳) .

**— بَند** (— فت ب ، سک ن) امذ ؛ صف . **۱. سائبان چھانے والا ، چھپر بنانے والا .**

کام جس کا ہو اسی سے ہو کمان کے نہ بند ہیں
جز کماں گر کبھی ہاتھوں سے چھپر بند کے بند

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۷۲) . درگاہ کے قریب جو محل بنوایا ہے اس کے خس خانہ کو ملاحظہ فرما کر چھپر بند کے افسر کو ایک جوڑا دو شالہ مرحمت فرمایا . (۱۹۳۵ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۱۱) . **۲. (کاشت کاری) وطنی کاشت کار یعنی جو جس گانو کی زمین جوتے وہیں گھر بنا کر رہے اس گانو کا باشندہ ؛ جس نے گھر بنا لیا ہو ، بسا ہوا ، آباد** (ا پ و ، ۶ : ۶۰ ؛ شبد ساگر) . [ ا : چھپر = ف : بند ، بستن = باندھنا ] .

**— بَندی** (— فت ب ، سک ن) امث . **۱. سائبان یا چھپّر چھانے کا کام .** ان نچھتروں میں بموجب شاستر ہندوؤں کے . . . چھپر بندی کرنا نحس قرار دیا ہے . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۲۴) . **۲. چھپّر چھانے کی مزدوری** (شبد ساگر) . [ ا : چھپّر + بند (رک) + ا : ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— پَر** م ف . **بالائے طاق ، الگ ، جدا ، دور .** یہ وہ بلا ہے جو صدہا نوجوانوں کو ایسی چمٹی کہ پیرانہ سالی تک پیچھا نہ چھوڑا . . . توبہ شکنی رہی چھپر پر ، کبھی جام تک نہ توڑا . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲) .

**— پَر پھوس نہیں ڈیوڑھی پر نقّارہ** کہاوت . **کوئی مفلس ہو کر نمود کرتا ہے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— پَر پھوس نہیں (رہا)** فقرہ . **نہایت مفلسی ہے ؛ دیوالہ نکل گیا ، سخت مفلس ہوگیا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**— پَر دھرنا/رکھنا** محاورہ . **الگ کرنا ، خاطر میں نہ لانا ، پروا نہ کرنا ، مطلب نہ ہونا ، کام نہ رکھنا ، طاق میں رکھنا .**

جو ہیں تقدیر کے سایے میں وہ تدبیر والوں کو
یہ کہتے ہیں کہ چھپر پر تم اس تدبیر کو رکھدو

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۸) . یہ شاعری رکھو چھپر پر معاشی آزادی اصل چیز ہے . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۱۴) .

ہاتھ سے روٹی جو وہ پیدا کرے حاتم طائی کو چھپر پر دھرے

(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۷۲) .

**— پَلَنگ** (— فت پ ، ل ، غنہ) امذ . **رک : چھپر کھٹ .**

دھرتی سرنگیں فرش کی چوندھر سمد جوں حوض ہے
چھپر پلنگ سات آسماں پنکھا سو تج بارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹) .

ہر یک محل صوفیاں منے رنگ رنگ
جڑت کے رچے لیا کے چھپر پلنگ

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۹) . [ ا : چھپر + پلنگ (رک) ] .

**— پھاڑ** صف . ظاہری سبب کے بغیر ، قدرت کی طرف سے ، بہت زیادہ ، بے پناہ ، اچانک ، خلاف توقع . مایوسی نے ہم دونوں کا اتنا دل توڑ دیا تھا کہ اس نے چھپڑ پھاڑ ، دولت کا یقین ہی نہیں آتا تھا . (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹) . [ چھپر + ا : پھاڑ ، پھاڑنا (رک) سے ] .

**— پھاڑ کر/کے** م ف . بغیر وسیلے کے ، اچانک ، جس جگہ سے امید نہ ہو . کسی کو چھپڑ پھاڑ کر دولت نہیں ملتی . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۱۵۴) . دینا ناتھ نے ہٹ دھرمی کرتے ہوئے کہا . . . ایشور نے کیا کیا ، ایشور کو تو جب ماننا کہ کہیں سے چھپڑ پھاڑ کے بھیج دیتے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۶۵) .

**— ٹوٹ پڑنا** محاورہ . ناگہانی مصیبت آ جانا ، دنیوی تفکرات کا سر آ پڑنا (مخزن المحاورات ، ۴۲۳) .

**— چھانا** ف مر ؛ محاورہ . چھپر ڈالنا ، پھوس کی جھونپڑی بنانا ، پھوس کا سائبان تیار کرنا ؛ ٹھکانا یا مکان بنانا . پیال کے . . . چھپر چھائے ہیں . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۶۸) . ہم آپ کے لیے ایک چھپر کیوں نہ چھا دیں . (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، رسول عربی ، ۱۶۸) .

**— چھوانا** ف مر ؛ محاورہ . چھپر چھانا (رک) کا تعدیہ .

یہ وہ موسم ہے جس میں ہر کوئی چھپر چھواتا ہے
پکھیرو تنکے چن چن گھونسلا اپنا بناتا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۵۰) .

**— ڈالنا** محاورہ . رک : چھپر چھانا ؛ سائبان کھڑا کرنا ؛ اوٹ یا رکاوٹ کھڑی کرنا . بلاق تو چھوٹی ہو یا بڑی دونوں بری ، مگر بڑی بلاق تو ایسی معلوم دیتی ہے کہ گویا ناک کے سامنے چھپر ڈال دیا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) .

**— رکھنا** محاورہ . بوجھ ڈالنا ، مصیبت میں ڈالنا ، پریشانی میں مبتلا کرنا ، بار ڈالنا .

سر سے تنکا جو اوتارے کوئی چھپر رکھ دو
ایک احسان کے مقابل میں کرو لاکھ احسان
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۳۷) . میر زاہد بیوی پر الزام تھوپ رہے تھے اور بیوی میاں پر سارا چھپر رکھ رہی تھیں . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۶) .

بار ویرانی کوئی کم تھا جو تو نے اے فلک
بے کسی کا رکھ دیا ، چھپر مری دیوار پر
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۴۷) .

**— کھاٹ** امذ . چھپر کھٹ (پلیٹس) . [ چھپر + کھاٹ (رک) ] .

**— کھٹ** (— فت کھ) امذ . چھتری اور پوشش والا پلنگ ، دلہن کا چھتری دار پلنگ ، امیروں کے سونے کی مسہری ؛ سائبان اور پردہ دار مسہری .

گری جب چھپر کھٹ پہ وہ رشک حور
سبھوں کو کہا تم رہو دور دور
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۹۱) . صاحبقران زمان کی آنکھ کھلی ، اپنے کو ایک قصر عالی میں چھپر کھٹ پر پایا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۸۱۱) . چار پلنگ ایک چاندی کا چھپر کھٹ جس کی چھت پر کار چوبی ترنج اور چاند ٹکا ہوا اور بنارسی پردہ جس پر لچکے اور بنت ٹکی ہوئی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۹۷) . [ چھپر + ا : کھٹ ، کھاٹ (رک) ] .

**چھپرا** ( فت چھ ، سک پ ) امذ . چھوٹا چھپر ، معمولی چھپر . سامنے مکان کے ایک چھپرا پڑا تھا . (۱۸۴۵ ، حکایت سحن سنج ، ۹۳) . [ ا : چھپر + ا : ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھپرونا** ( فت چھ ، سک پ ، و لین ) امذ . (لوہاری) کیل کے سرے کو پھلّی دار بنانے کی نہائی یا سندان ، ڈاب (ا پ و ، ۸ : ۷) . [ ا : چھپر + ا : ونا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھپری (۱)** ( فت چھ ، سک پ ) امث . (کاغذ سازی) کاغذ بنانے کا باریک تیلیوں تاروں یا گھوڑے کی دم کے بالوں کا چھلنی کی وضع کا بنایا ہوا چوکھونٹا ظرف جس پر پورے ایک کاغذ کے تختے کا گھولوا پھیلا کر پانی نتھارا جاتا ہے ، پانی نتھرنے کے بعد گھولوے کی ایک منجمد سطح چھپری کے جال پر بن جاتی ہے اور وہی کاغذ کی ابتدائی شکل ہوتی ہے ، جھارن ، دام ، سانچہ ، کر پاس (ا پ و ، ۴ : ۱۸۸) . [ ا : چھپر (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھپری (۲)** ( فت چھ ، سک پ ) امث . تالاب ، جوہڑ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چھپ (رک) + ا : ری ، لاحقۂ نسبت تانیث ] .

**چھپریا** ( فت چھ ، پ ، سک ر ) امث . چھپر (رک) کی تصغیر . گیدڑ بھی اس کی چھپریا کے گرد حلقہ باندھے رہتے تھے . (۱۹۴۹ ، آپ بیتی ، ولایت حسین ، ۸۳) . دیسی آموں کا باغ . . . رکھوالوں کی چھپریاں آموں سے بھری ہوئیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶) . [ ا : چھپر (رک) + ا : یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھپڑ** ( فت چھ ، شد پ ہفت ) امذ . ۱. تالاب ، جوہڑ . کبوتر اور مینڈک کا تماشا وہ جنگل اور دریا یا چھپڑ پر جا کر کرتے ہیں . (۱۹۰۸ ، اساس اخلاق ، ۶۲۵) . ۲. وہ برساتی پانی جو اکثر گڑھوں میں بھر جاتا ہے اور ان میں سنگھاڑے کنول ہو دیتے ہیں (جامع اللغات) . ۳. رک : چھپر .

کر آج تو یہ حکم کہ چھپڑوں کو چھڑک سوئیں
دل سوختہ اس رات کوئی آہ کرے گا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۳) . [ چھپر (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چَھپَک (۱)** ( فت چھ ، پ ) امث . **پانی کی آواز ، چھپ ، تلوار وغیرہ کے چلنے کی آواز** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر ) . [ چھپ (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— چَھپَک** (— فت چھ ، پ) امث . **رک : چھپ چھپ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . اف : کرنا . [ چھپک + چھپک (رک) ] .

**چَھپَک (۲)** ( فت چھ ، پ ) امث . **رک : جھپک** ( تراکیب میں مستعمل ) .

**— جانا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : جھپک جانا ، جھپکنا** . آسمان پر لکۂ ابر سیاہ پیچ و تاب کھاتا ہوا نمایاں ہوا . . . آنکھیں اہالیان دربار کی چھپک گئیں . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۵) .

**— جَلْنا** ف مر ؛ محاورہ . **جھپکنا ، مچنا ، بند ہونا ، اونگھ آ جانا** . ابھی ذرا میری آنکھ چھپک چلی کہ میں نے دیکھا انہوں نے آن کر میرے پاؤں سے پازیب اوتار لی . (۱۸۴۵ ، حکایات سخن سنج ، ۸۵) .

**چَھپّک** ( فت چھ ، شد ب بفت ) امذ . **رک : چھپ ؛ چھپک** ( تراکیب میں مستعمل ) .

**— چھیا** ( — فت چھ ، شد ی بفت ) امث . **پانی پر ہاتھ مار کر آواز پیدا کرنے یا پانی کے چھینٹے اڑانے کا عمل** . برآمدے میں پھوار کا پانی دیوار تک آ گیا ہے . . . چلو کیچڑ میں جھپک چھیا مچائیں . (۱۹۴۷ ، میرے بھی صنم خانے ، ۲۱۸) . [ حکایت الصوت ] .

**چھپّکا (۱)** ( فت چھ ، سک پ ) امذ ؛ ~ چھپّکا . **۱. پانی یا کسی اور گیلی اور پتلی چیز کا بڑا چھینٹا ، تریڑا** . گلی میں پاؤں رکھا کیچڑ کا چھپکا سر پر پہنچا . (۱۸۲۴ ، فسانہ عجائب ، ۷) . ٹھنڈے پانی کا چھپکا ماروں گی ٹھیک ہو جائے گی . (۱۹۴۵ ، پرانا خواب ، ۳۷) . **۲. ایک وضع کا چھوٹا سا جال جو دو لکڑیوں میں لگا ہوتا ہے اور اس سے کبوتر باز صیدی کے کبوتر پکڑتے ہیں** .

طائر چھپکے سے یوں نکل جائے
پھر کون اسے سر چڑھا کے پھل پائے

(۱۸۸۷ ، ترانہ شوق ، ۶۲) . جال اور کابکیں اوپر چھت پر رہتی تھیں . . . چھتری چھپکا سب کچھ موجود تھا . (۱۹۶۲ ، گنجینہ گوہر ، ۶۱) . **۳. بانس کے بنے ہوئے لمبوترے تکھونٹے میں بندھا ہوا جال جو خاص صورتوں میں چھوٹے پرندے پکڑنے کو استعمال کیا جاتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۷۰) . **۴. فریب ، دام** . بس معاف کیجیے یہ چھپکے تو ایسے ویسے الوؤں کے پھانسنے کے پھندے ہیں . (۱۹۰۰؟ ، قتل نظیر ، ۴۳) . **۵. ایک زہریلا پرند جس مویشی کے اوپر اس کا سایہ پڑ جاتا ہے اس مویشی کے تمام جسم پر ددوڑے پڑ جاتے ہیں ؛ ایک ایسا پرند جو بٹیر اور طوطے کو پنجرے سے نکال لے جاتا نیز دوسرے پرندوں اور جانوروں کو مجروح کر دیتا ہے ، پکڑ لے جاتا ہے اور جان سے مار دیتا ہے** . بعد ازاں سبزک یا چھپکے پر چھوڑے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۸۴) . چھپکے کو مار کر اس کا خون اپنے ہاتھوں میں یا کسی لاٹھی میں مل لیا جائے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۰ اگست ، ۸) . **۶. آہنی یا پیتلی پتی کی بنی ہوئی کنڈی یا قبضہ** ( زنجیر کی شکل کی حلقے دار بنی ہوئی کو کنڈی اور پٹی نما جڑی ہوئی کو چھپکا کہتے ہیں (ا پ و ، ۱ : ۴۲) . ان کی کنڈیاں اور چھپکے مضبوط نہیں ہوتے . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۹) . **۷. پگھلائی ہوئی رانگ کا چوڑا ٹکڑا** (نوراللغات) . **۸. ایک زیور کا نام جسے عورتیں ماتھے پر جھومر کی طرح لٹکاتی ہیں** . بدھیاں پھولوں کی زیب جسم انور ، چھپکا موتیے کا سر پر . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۵) . زیور میں چھپکا ، پری ، جھپک ، چوہے دتی الم غلم سب متروک . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۴ : ۳) . **۹. جڑاؤ بالے جو کان کی لو میں پہن کر بجائے لٹکانے کے اوپر کو پلٹ لیے جاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کا جڑاؤ رخ پورے کان کے حصے پر سامنے رہتا ہے ، کھٹکے ، باگری** . کانوں میں بالی ، پتے ، جڑاؤ اور سادے چھپکے کے بالے . . . غرض بڑی دھوم سے عقد ہو گیا . (۱۸۶۸ ، مراۃالعروس ، ۲۸۱) . **۱۰. ضرب ، مار ، حملہ** ( بانک ) **حریف کے سینے یا پیٹ پر چھری کی نوک کی ضرب جو پار ہو جائے** . جس وقت حریف چھپکا کرے تو یہ اوس کا بارہ اپنی چھری پر روک لیوے اور اپنے بائیں ہاتھ سے اوس کے دائیں ہاتھ پر تھپکی مار کے نیچے لاوے . (۱۸۹۸ ، قوانین ضرب و حرب ، ۱۴۵) . اف : کرنا ، مارنا . [ ا : چھپک (رک) + ا : ا ، لاحقۂ نسبت و آلہ ؛ قب : ع : شبکہ ] .

**— قَدَم میں** فقرہ . (کمہار) **پانی سے بھرا ہوا گڑھا** (ہے) (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) .

**— مارنا** محاورہ . (کبوتر باز) **جال پھینکنا ، جال لگانا ، دانو لگانا** . شمو خاں کو چھپکا مارنے کی بھی نوبت نہ آتی اور شیخ جی کی ساری ٹکڑی پکڑی جاتی . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۳۰) .

**چھپکا** (کس چھ ، سک پ ) امذ . **چھڑکاؤ ، چھینٹے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشپت + کر क्षिप्त + क ] .

**چھپکانا** (فت چھ ، سک پ) ف م . **۱. پانی اڑانا ، پانی پر ہاتھ مارنا ، چھینٹے اڑانا** (جامع اللغات) . **۲. بھڑانا ، لڑانا ، زد لگانا** . آج مرغ لڑائیے گا کل پتنگ چھپکائیے گا . (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۱ : ۲) . مجو بیگ نے تو نظر بچا کر گھوڑے کے پچھلے ہاتھ سے چھپکا دیا . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۴۴) . [ ا : چھپکا (رک) + ا : نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھپکلی** (کس چھ، سک پ، فت نیز کس ک) امث. ۱. **ایک بد صورت رینگنے والا چھوٹا جانور جو عام طور پر گھر کی دیواروں پر رہتا ہے اور مکھیوں پتنگوں اور چھوٹے کیڑوں کو کھاتا ہے۔** چھپکلی۔ (۱۶۴۷، فرح الصبیان (مقالات شیرانی، ۲: ۱۲۴)). چھپکلیاں، مکڑی کے جالے اور مینڈک اور پلیت جانور بہت ہیں۔ (۱۷۴۶، قصہ سہر افروز و دلبر، ۲۱۸). چھپکلی کپڑوں پر گر پڑے تو سونے کا پانی بدن پر ڈالو۔ (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۵۷). آسٹریلیا میں کوئی بھی ایسے چھپکلی نما حیوانات نہیں پائے جاتے جو جنوبی امریکہ میں بھی پائے جاتے ہوں۔ (۱۹۷۷، کرہ ارض کا حیوانی جغرافیہ، ۱۳۸). ۲. **(مجازاً) دبلی پتلی عورت۔** تم آرام سے بیٹھ جاؤ وہ چھپکلی ذرا سی جگہ میں دبک جائے گی۔ (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۰۷). ۳. **(پنجاب) کان کا زیور، مگر** (فرہنگ آصفیہ؛ نور اللغات؛ جامع اللغات). ۴. **(مجازاً) شکلیں جو مکوڑوں سے مشابہ ہوں۔**

دیکھ کر اوس کی بھویں بھوں یہ چڑھانی بھو لو
ایسی چھپکلیاں سی کا جل کی بنانی بھو لو
(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ (راحت)، ۲: ۳۸۷).

**چھپکنا** (فت چھ، پ، سک ک) ف ل. ۱. **چھپکانا کا لازم۔**

تانیں ہوا میں اڑتیں طبلے کھڑک رہے ہیں
عیش و طرب کی دھو میں پانی چھپک رہے ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۴۷). ۲. **(پتنگ کا) آواز کے ساتھ بڑھنا، چھپ چھپ کرنا۔** ادھر بھی پتنگ چھپکے ادھر بھی بڑھے خوب لم ڈورے لڑے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱: ۱۲۴). پنچ لڑے، ڈھیلیں چلیں، پتنگ یا تکلیں چھپکنی ہونی چلی جاتی ہیں۔ (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۱۱۳). ۳. **(لڑکی کا) تیزی سے بڑھنا؛ جلدی جوان ہونا۔** جن لڑکیوں میں چھپکنے کا مادہ زیادہ ہوتا ہے انکا دل جوانی شروع ہوے ہی ماں باپ سے تقاضا کرنے لگتا ہے۔ (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۳۱: ۳). ۴. **شکست کھانا** (جامع اللغات). [ا: چھپک (رک) + ا: نا، لاحقۂ مصدر؛ س: کشمپ + کر क्षप + क्र].

**چھپکی** (کس چھ، سک پ) امث. **رک: چھپکلی** (پائیٹس؛ جامع اللغات). [چھپکلی (رک) کی تخفیف].

**چھپلا** (فت چھ، سک پ) امذ (قدیم). **رک: چھپکا۔**

رو رو پکارے آہ آہ، اس جیو سے آئی میں تنگ
رو رو پکارے آہ آہ، چھپلا پڑوں اب ہو پتنگ
(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ (قصۂ شاہ جہان و روشن زحل، ۳۴)).

**چھپن** (ضم چھ، فت پ) امث. **ہوشیدگی، چھپنے کا عمل۔**

قطب کے صبر سو انجھواں دنے دریا کوں ابھک
کیا کروں عشق نہیں دیتا ہے یو بات چھپن
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷۸). [رک: چھپنا].

**— چھوت** (— و مع نیز ضم چھ فت و) امث. **آنکھ مچولی، بچوں کا چھپنے اور چھونے کا کھیل۔** چھپن چھوت کا شوق ہو تو اپنے مکانوں ہی میں چھپتے پھرو۔ (۱۹۶۷، بگولے، ۷۸). [چھپن + ا: چھوت، چھونا (رک) سے].

**— ہار** صف (قدیم). **چھپنے والا۔**

پرت کوں چھپانے کہیں ٹھار نیں پرت باولی ہے چھپن ہار نیں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳). [چھپن + ا: ہار، لاحقۂ صفت].

**چھپن** (فت چھ، شد پ بفت نیز بلا شد) صف. ۱. **پچاس اور چھ، (ہندسوں میں) ۵۶۔**

چھتیس کوڑ نو نند جس دیوتا چھپن پھاس کا پرس جس سیوتا
(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۱۰۵).

جیب یہ از بر دھرے علم بہا کا چھپن
(۱۶۷۴، نصرتی، چرخیات، ۳). سورت مدثر سکی ہے چھپن آیت کی۔ (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، شاہ عبدالقادر، ۵۵۸). قریب... چھپن کوس ہندوستان۔ (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۱۲). کھچڑی پکی تو چڑے نے کہا اس میں سے چھپن حصے مجھے دے، چوالیس حصے تو لے۔ (۱۹۷۱، اردو کی آخری کتاب، ۵۱). ۲. **بہت زیادہ، لاتعداد۔**

رہے لوک سکھ سوں چھپن دیس کا
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ (دکھنی اردو کی لغت)). [ا: چھ (رک) + ا: پن، پنچاس = پچاس (رک) کی تخفیف؛ س: شد پنچاشت पञ्चाशत].

**— ٹکے** (— فت ٹ) امذ. **کثیر رقم، بہت زیادہ پیسے۔** سوے دو پیسے کے مٹی کے کھلونوں میں کون چھپن ٹکے کا خرچ تھا جو نہ لائے۔ (۱۹۱۶، اتالیق بی بی، ۳۲). [چھپن + ٹکے (رک)].

**— کڑوڑ کی چوتھائی** امث؛ روزمرہ. **کثیر رقم، بے اندازہ دولت۔** بھئی قسم سے اسوقت، یعنی واللہ چھپن کڑوڑ کی چوتھائی مانگتا تو غیب سے تجوریاں برسنے لگتیں۔ (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۹۸).

**چھپنا** (فت چھ، سک پ) ف ل. ۱. **نقش و نگار بننا، عکس اترنا۔**

دھوکا دھڑی کے باغ جہاں میں بہار ہے
روسال گل رخوں کے چھپے ہیں کڑھے نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۲). ۲. **بھرنا، بکثرت ہونا۔** ان دنوں میری کمر چٹکیاں لینے والے گھام سے چھپی پڑی تھی۔ (۱۹۷۳، جہان دانش، ۸۵). ۳. **طبع ہونا، طباعت کے عمل سے گزرنا۔** نعتیہ مسدسات ذکر شاہ انبیا، صبح ازل، لیلۃ القدر، شام ابد بار بار چھپے۔ (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۱). اخباروں میں چھپنے والی اس کی تصویروں کے باعث وہ جیسے شہر بلکہ ملک کی ساری نظروں میں جانا پہچانا جانے لگا۔ (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۶۳). [چھپ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر؛ س: کشمپ (ت) (ति) + क्षप].

**چُھپنا** (ضم نیز کس چھ ، سک پ) ف ل . ۱. **اوجھل ہونا ، پوشیدہ ہونا ، مخفی ہونا .**

چندر کا بالا بچھ رین کی دائی اچا
مشک وعنبر میں چھپا جھانک کے را کھے ختن

(۱۵۱۸ ، لطفی (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)) .

کہ سیمرغ آکر دو کھاوے تجے
چھپے نا اگر یاں تو کھاوے تجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۲۳) .

جز کل میں چھپے نہ عکس اس کا
یوں بول نہ صاف بل کھنس کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱) .

چھپائے سے کہیں چھپتا ہے میرا خون اے قاتل
گواہی ہر دہان زخم دیتا ہے شہادت پر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۶) . بات چھپنے اور خبر دینے والی نہیں سارا شہر سنے گا . (۱۹۱۷ ، سنجوگ ، ۸۴) . ۲. **غروب ہونا ، ڈوبنا ، غائب ہونا ؛ رو بہ زوال ہونا ، ختم ہونا .** جب سورج چھپا دور سے ایک کشتی نظر آئی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۰) . مریم کی زندگی کا آفتاب بھی چھپنے کو جا رہا تھا . (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۶۸) . ۳. **پردہ کرنا ، اوٹ کرنا ، پردے میں رہنا .** جب وہ بی بی صاحبزادی بن جائے گی تو ہمارے سامنے کاہے کو آئے گی ہم سے چھپے گی . (۱۸۵۳ ، نادرات غالب ، ۲ : ۳۱) . ۴. **(بورب) دیوار وغیرہ پر مٹی چڑھنا ، لیپا جانا ، تھپنا .** جتنی دیوار چھپی تھی سب گر پڑی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۸) . ۵. **غیر حاضر ہونا ؛ مفرور ہونا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھپ (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : کشوپی (تے) क्षोप्य (ति) ] .

**چھپن چھری** (فت چھ ، شد پ بفت ، ضم چھ) صف مث ؛ امث . **مشہور مغنیہ جانکی بائی الہ آبادی کا لقب ؛ طناز ، عشوہ طراز ، خوش گلو ، نغمہ طراز .**

نغمے کی مجھ سے آپ کو امید ہے عبث
شاعر ہوں اے جناب میں چھپن چھری نہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۳) . [ ۱ : چھپ (رک) + ۱ : ن ، لاحقۂ صفت تانیث + چھری (رک) ] .

**چھپنواں** (فت چھ ، شد پ بفت ، سک ن) صف مذ ؛ ~ چھپن واں ؛ محرفہ شکل ، چھپنویں (ی مج) . **چھپن (رک) سے متعلق ، ترتیب میں پچپن کے بعد اور ستاون سے پہلے .** چھپن واں قاعدہ دایرہ کا رقبہ اور محیط معلوم ہے نصف قطر معلوم کرنے کا . (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۴۱) . [ رک : چھپن + واں ، لاحقۂ صفت ترتیب تذکیر ] .

**چھپنویں** (فت چھ ، شد پ بفت ، سک ن ، ی مع) صف مث . **چھپنواں (رک) کی تانیث .**

چھپنویں تعریف سال شمسی کی . . . جو آفتاب راس جدی یا نقطہ اعتدال سے نکل کر پھر وہیں پہنچے . (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۴۶) . چھپن ویں سا کھی . (۱۹۰۶ ، اکسیرالا کسیر ، ۵۸) . [ چھپن (رک) + ویں (ی مع) ، لاحقۂ صفت ترتیب تانیث ] .

**چھپنے والا** (ضم نیز کس چھ ، سک پ) صف مذ ؛ مث : چھپنے والی . **نظروں سے اوجھل ہو جانے والا ، پردہ میں رہنے والا ، پردہ نشیں .** اگر کوئی چھپنے والی گھر میں مہمان ہوئی تو اس کے اور اپنی استانی جی کے لئے کھانا لیکر دوسرے مکان میں چلی گئی . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۳) . [ ۱ : چھپنے ، چھپنا (رک) کی محرفہ شکل + ۱ : والا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھپواں** (ضم نیز کس چھ ، سک پ) صف ؛ م ف . **پوشیدہ طور پر ، نظر بچا کر .** میں نے ماسا فضیلت کو چھپواں ان کے گھر بھیجا . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۵۵) . بھلا یہ بھی کوئی بات ہے کہ چور چھپواں میرے گھر میں آئے . (۱۹۶۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۵۸) . [ چھپ (رک) + واں ، لاحقۂ صفت ] .

**چھپوانا** (فت چھ ، سک پ) ف م . **چھاپنا (رک) کا تعدیہ .** ایک مقالہ اس مقدمے کا چھپوایا تھا . (۱۸۴۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۶۱) . اگر میرا انتقال ہو جائے تو اسے چھپوا دیجیے گا . (۱۹۷۲ ، شوکت سبزواری ، اردو قواعد ، ۵) . [ چھپ (رک) + وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی ] .

**چھپوانا** (ضم نیز کس چھ ، سک پ) ف م . **(عو) چھپانا (رک) کا تعدیہ** (نوراللغات) .

**چھپوانا** (ضم چھ ، سک پ) ف م . **چھوپنا (رک) کا تعدیہ ، لیپنا ، کہگل کرنا** (ماخوذ : نوراللغات) .

**چھپوائی** (فت چھ ، سک پ) امث . **چھپائی ، چھپائی کی اُجرت** (پلیٹس) . [ چھپوا ، چھپوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت ] .

**چھپہ** (فت چھ ، شد پ بفت) امذ ؛ ~ چھپا . **(ادب و شعر) ایک صنف سخن یعنی چھ مصرعوں کا بند جو مختلف انداز میں لکھا جاتا ہے ، کل مصرعے مقفیٰ یا ہر مصرعہ کا قافیہ الگ یا دو مصرعے باہم مقفیٰ اور ردیف بھی استعمال کر لیتے ہیں .** چھپہ . (۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۵) . ایک باد فروش نے با آواز بلند یہ چھپہ پڑھ کر جمیع حاضرین جشن کو سنایا . (۱۸۷۴ ، نتائج المعانی ، ۱۰۳) . چہارم اور چھپہ ، یہ چھ مصرعوں کا ہوتا ہے کبھی سب مصرعوں کی ردیف ایک کبھی ہر مصرع کا قافیہ الگ ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، گنج شریف (تقدیم) ، ۳۷) . [ چھپہ (رک) + پہ = پا ، پد (رک) ] .

**چھپی** ( ضم چھ ) صف مث . چھپا (رک) کی تانیث (تراکیب میں مستعمل ) .

که خوباں میں عادت سو اس دھات ہے
چھپی نیں ہے مشہور یو بات ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳) .

**ــ جائے** است . شرمگاہ .

اہے یا تلی نار سینہ کشاد چھپی جائے کے اس کشادہ مراد
(۱۵۴۳؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۲) . [ چھپی + جائے ، جا (رک) ] .

**ــ گھات میں سور کھلے کھیت میں گیدی** کہاوت . اس شخص کے متعلق کہتے ہیں جو گھر والوں پر بے جا رعب جمائے اور باہر والوں سے دب جائے ( قب : گھر میں شیر باہر بھیڑ ) (ماخوذ : انگریزی اردو ڈکشنری ، فیلن ، ۲۰) .

**ــ لکی** ( ــ ضم ل ) صف . رک : چھپا لکا . تھوری بہت چھپی لکی سب بات کھل جائے گی . (۱۸۳۰ ، تنبیہہ الغافلین ، ۱۶۶) .

**چھپیے** ( ضم نیز کس چھ ) م ف ؛ صف . چھپا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل نیز ، پ ، مشدد بھی مستعمل .

بہا کیوں قلب دل سے بے سبب خون
چھپے مارا ہے کس ظالم نے شب خون
(۱۸۸۱ ، مثنوی نل دمن ، ۴) .

**ــ اور کھلے** م ف . پوشیدہ اور ظاہرا . جو لوگ اپنے مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے ہیں رات اور دن چھپے اور کھلے تو ان کو ہے ان کا اجر اپنے رب کے پاس . (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۴) .

**ــ چوری** م ف . رک : چوری چھپے . توں چھپے چوری سوں دل کوں اس ٹھار لیانے سکتی ہے ، اتنی قدرت رکھتی ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۱) .

عیب پوشی کی بھی عادت ہو گئی بازار میں
سن رہے ہیں ہم چھپے چوری سے پھر پیغام ہیں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۰) . وہ اس سے زیادہ کچھ نہ کرسکے کہ چھپے چوری اپنے جہاز مشرقی ممالک بھیجیں . (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۱۷) .

**ــ میں** م ف . دل میں ، باطن میں . خواجہ جنید کہے میرے چھپے میں خدا ہے . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۵۸) .

**چھپیا** ( فت چھ ، پ ، شد ی لین ) امذ . چھاپنے والا ، طبع کرنے والا ، ناشر ، طابع ( پلیٹس ) . [ چھپ = چھاپ (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھپیٹا** ( فت چھ ، ی مج ) امذ ؛ صف . رک : چھپرا ، چھپی ( ا پ و ، ۲ : ۱۶۸ ) . [ چھپ (رک) + پٹا ، لاحقۂ صفت ]

**چھپیرا** ( فت چھ ، ی مج ) امذ . کپڑے پر رنگین بیل بوٹے چھاپنے والا کاری گر ، چھینٹ تیار کرنے والا کاری گر ، چھینٹ کار ، چھپی ( ا پ و ، ۲ : ۱۶۸ ) . [ چھپ (رک) + یرا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھپی مارنا** محاورہ . ( کبوتر بازی ) قابو میں کر لینا ؛ جھپی مارنا . لونڈیانے ایسی چھپی ماری کہ نکلنا تو درکنا نکلنے کی کوشش ہی ناممکن ہو گئی . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ ، ۲۳۹) .

**چھت (۱)** ( فت چھ ) است . ۱. مکان یا عمارت وغیرہ کے اندر کا بالائی حصہ ، پٹاو ، سقف . اسکوب : چھت . ( ۱۴۱۹ ، ادات الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۳ ) ) . آشکوب : آسمانہ . . . چھات خوانند موید میں ادات اور شرف نامے کے حوالے سے چھت درج ہے . (۱۵۱۹ ، موید الفضلا (اردو ، کراچی ، اکتوبر ۱۹۶۷ ، ۱۱ )) . اور بنایا ہم نے آسمان کو چھت بچاؤ کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۰) . کوٹھڑی پر چھت نہیں ہے . ( ۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۴۷ ) . بعض عمارتیں کئی منزل کی اور چھتیں اداؤ کی بنائی جاتی تھیں . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱۲) . ۲. سائبان ، ڈھکا ہوا بالائی حصہ . رتھ ایک چوڑی چکلی پہیہ دار گاڑی ہوتی ہے جس کے ڈھانچے کی چھت میں دو قبے ہوتے ہیں . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۷۰) . ۳. کوٹھا ، بام . اب چھت پر پہنچے و ہاں مستورات کھڑی غل مچا رہی تھیں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۰) . پردہ نشیں خاتونیں چھتوں پر نکل آئیں اور گانے لگیں . (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۵۸) . ۴. چھت گیری ، وہ چادر جو چھت میں باندھ دی جاتی ہے .

مسند اور تکیے مخملی زربیں چھتیں اور پردے چاندنی، قالیں
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۳۶) . ۵. چھپر کٹ وغیرہ کی چھت کا اندرونی حصہ . چھت پر کار چوبی ترنج اور چاند ٹکا ہوا . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۹۷ ) . ۶. (ٹوپی اور پگڑی وغیرہ کا) بالائی ہموار حصہ ، اُوپری حصہ . پگڑی کی چھت پر ایک چوگوشیہ تاج نما ٹوپی مستزاد کیجیے . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۴ ) ۷. پشت ، اوپر کا حصہ . حالت سکون میں ان حشرات کے پر پشت کے اوپر چھت کی طرح نظر آتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۹) . ۸. چبوترہ (جامع اللغات) . ۹. جگہ ، ہال ، جماعت کا کمرہ . ایک یہ کہ یہ پہلی درسگاہ تھی جہاں مشرق و مغرب کا سنگم قائم ہوا اور ایک ہی چھت کے نیچے ، ایک ہی جماعت میں . . . ساتھ پڑھایا جاتا تھا . ( ۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۳۱ ) . ۱۰. آسمان .

کوٹ موتی زمیں پہ فرش کیا لعل و گوہر رکھے چھتوں میں لگا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۲) . آسمان کو چھت اس لئے کہا ہے کہ وہ زمین کے لئے ایسا ہے جیسے گھر کے لئے چھت . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۰) . [ س : چھد छद ] .

**ــ اُتارنا** ف م ؛ محاورہ . چھت ڈھانا ، چھت گرانا ( ا پ و ، ۱ : ۸۶ ؛ ۱۲۴ ) .

ــ آڑ جانا/آڑنا محاورہ . غلغلہ اٹھنا ، بہت شور مچنا .

بیخودی میں دیکھ کر گردن کو بولے بت پرست
اڑ گئی چھت بت کدے کی نالۂ ناقوس سے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر : ۲ : ۲۳۲) . قہقہوں کا وہ زور تھا کہ . . . چھت اڑی جاتی تھی . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۵۵) .

ــ آنا ف مر ؛ محاورہ . چھت کا گرنے کے قریب ہونا ؛ مصیبت آنا ، تباہی مچنا .

المدد شور فغاں دیکھ کہ اب چھت آئی
سنبھل اے چرخ اب آیا دم فریاد آیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۳) .

میرے ہمراہ میرے گھر پہ بھی آفت آئی
آسماں ٹوٹ پڑا برق گری چھت آئی

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۲۵۷) .

ــ باندھنا ف مر ؛ محاورہ . چھت بندھنا (رک) کا تعدیہ ، اڑنے والے جانوروں کا صف بنا کے اڑنا ، جھنڈ کے جھنڈ اڑنا ؛ برا بنانا . سب کے سب اسی روپ سے چھت باندھے ہوئے تھرکا کیے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۵۹) .

ــ برسنا محاورہ . چھت ٹپکنا . ابر دو گھنٹے برسے تو چھت چار گھنٹے برستی ہے . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۸۱) .

ــ بنانا ف مر . چھت پاٹنا (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۱ : ۱۲۴) .

ــ بند (— فت ب ، سک ن ) اسث . وہ کپڑا جو چھت کے نیچے لگا دیا جاتا ہے ، چھت گیری . ایک بنگلہ . . . کو فرش و پردہ و چھت بند . . . سے سجایا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۹۸) . [ چھت + ف : بند ، بستن = باندھنا ] .

ــ بندی (— فت ب ، سک ن ) امذ . چھت بنانا (جامع اللغات) . [ چھت + ف : بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

ــ بندھنا ف مر ؛ محاورہ . چھت بننا یا پڑنا ؛ ابر کا ٹھہر جانا ، ابر کا گھرا رہنا ؛ اڑنے والے جانوروں کا ہجوم کے ساتھ اڑنا (نور اللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

ــ پاٹنا ف مر ؛ محاورہ . چھت پٹنا (رک) کا تعدیہ ؛ چھت بنانا ، چھت ڈالنا . چھت پاٹنے کو ابن زبیر نے صرف تین ستون بنائے . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۳۰) . یہ پہلا موقع تھا کہ جب ایک چھت کھپروں سے پاٹی گئی . (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ و سائنس ، (ترجمہ) ۱ ، ۲ : ۹۶۶) .

ــ پٹنا ف مر ؛ محاورہ . مکان کی چار دیواری کے اوپر سائبان یا چھت پڑنا ، کڑیاں تختے اور مٹی وغیرہ کا پٹاؤ ڈالا جانا ؛ مکان تیار ہونا ، چھت بننا . پچھلے دالان کی چھت پٹ گئی ہے . (۱۸۸۴ ، سفر نامہ پنجاب ، ۹۷) .

ٹکرا کے پھر ادھر کو نہ آ جائے تیر آہ
مضبوط چھت پٹی ہے بہت آسمان کی

(۱۹۰۵ ، یاد گار داغ ، ۱۸۲) .

ــ پردے (— فت پ ، سک ر ) امذ . وہ چادریں جو آرائش کے طور پر چھت میں باندھی جاتی ہیں اور پردے لٹکا دیے جاتے ہیں ، چھت گیری .

زیب و زینت نہیں ارباب فنا کے گھر میں
خانۂ گور کو درکار نہیں چھت پردے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲ ، ۲۷) . [ چھت + پردے ، پردا (رک) ] .

ــ پھاٹنا محاورہ (قدیم) . (کسی چیز کی کثرت سے) چھت کا شگافتہ ہو جانا ؛ چھت کا شق ہو جانا . ہر ساعت وہ روشنی زیادہ ہوتی تا بحدے کہ تاب دیکھنے کی نہ رہی اور غلبۂ نور سے چھت اوس گھر کی پھاٹی . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۸) .

ــ پھٹ پڑنا محاورہ . یک بیک مصیبت یا تباہی آ جانا .

زاہد بتوں کی بجو پھر اس شد و مد کے ساتھ
چھت پھٹ پڑے نہ تجھ پہ کہیں خانقاہ کی

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۴۳) .

ــ توڑنا محاورہ . رک : چھت اتارنا (ا پ و ، ۲ : ۱۲۴) .

ــ ٹپکنا ف مر ؛ محاورہ . چھت سے پانی ٹپکنا ، چھت چونا .

شب باش ہوں سایہ تلے جس کے میں بلا کش
شبنم سے وہ چھت شامت تقدیر سے ٹپکے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶۱) .

ــ جھکنا محاورہ . (قبالت) رحم کا نیچے کو آ جانا جو بچے کی پیدائش کا وقت قریب ہونے کی علامت ہے (ا پ و ، ۷ : ۶۴) .

ــ چونا محاورہ . رک : چھت ٹپکنا (نور اللغات) .

ــ چیرنا محاورہ . (آرا کشی) چوبی چھت کی پوشش کے لیے تختے تیار کرنا (ا پ و ، ۱ : ۲۰) .

ــ چھانا ف مر ؛ محاورہ . رک : چھت پاٹنا . چھت کھجور کی شاخوں اور پتیوں سے چھائی تھی . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۲) .

ــ خلیہ (— فت خ ، سک ل ، فت ی ) امذ . (نباتیات) بیرونی خلیہ . بیرونی خلیہ تقسیم ہو کر اینتھریڈیل کہفوں کی چھتیں ہی بناتا ہے بیرونی خلیہ کو اس لئے چھت خلیہ اور اینتھریڈیا کا ابتدائی خلیہ کہہ سکتے ہیں . (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۱۹۸) . [ چھت + خلیہ (رک) ] .

ــ ڈالنا محاورہ . رک : چھت پاٹنا (ا پ و ، ۱ : ۱۲۴) .

**— سے آنکھیں لگنا** محاورہ . ۱. **بہت زیادہ انتظار کرنا، انتظار سے تھک جانا؛ گردن ابھار کر یا سر اٹھا کر جلوے کا انتظار کرنا .**

ہزاروں کی یاں لگ گئیں چھت سے آنکھیں
تو اے ماہ کش شب لب بام ہو گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸) . ۲. **کمزور ہو جانا ؛ الھنے کے قابل نہ رہنا .** چار دن کے بخار میں چھت سے آنکھیں لگ گئیں . (۱۹۲۰ ، جانِ اردو ، ۳۵۰) .

**— سے باتیں کرنا** محاورہ . **چھت تک پہنچنا ، بہت اونچا ہونا ؛ (کسی چیز کا) کثرت کے ساتھ ہونا .** صحن میں . . . منوں کوڑا چبوترے پر سیروں چھلکے باورچی خانے کی راکھ چھت سے باتیں کر رہی ہے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۳) . سلے کپڑوں کا ڈھیر چھت سے باتیں کر رہا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۳) .

**— قینچی** (— ی لین، مغ ) امث . **(معماری) دو پلیاں چھپر یا کھپریل کے ہائے اور مگری کی لکڑی کو سہارنے اور اٹھائے رکھنے والی لکڑی کی بنی ہوئی چلمپائی آڑ .** چھت قینچی میں ہوا کے مقابلے میں مزید استواری پیدا کرنے کے لئے اکثر رکبی رباط بندی کی جاتی ہے . (۱۹۴۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۴۲۸) . [ چھت + ا : قینچی (رک) ] .

**— کا مردہ** (— ضم م ، سک ر ، فت د ) صف . **جاں بلب ، مرنے کے قریب ؛ مستقل عذاب ؛ ہر وقت کا دھڑکا .** بیماری کیا ہوئی چھت کا مردہ ہو گیا کہ گروں گروں ، آخر یہی جواب ہو گا کہ کمبخت کہیں گر چک . (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۸) .

**— کرنا** ف مر؛ محاورہ . ۱. **چھت تعمیر کرنا، ڈالنا؛ سایہ دار بنانا .** کھیڑا گجوا آباد کیا ہوا آپ کا ہے بلکہ اس بزرگ مغفور نے اپنے صرف سے اس کو چھت کیا . (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۱۵) . ۲. **( چور ) چھت میں کومل لگانا یعنی موکھا کرنا جس کے ذریعے اندر داخل ہوا جاسکے** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۸) .

**— کے چشمے** (— فت چ ، سک ش ) امذ؛ ج . **چھت کے نیچے کے سوراخ ، روشن دان .** چھت کے چشموں کی رہنے والی چڑیاں پر پھلائے ایک دوسرے سے بھڑی بیٹھی ہیں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۱۱) .

**— کھولنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پھوس کی چھت کی تہیں جدا کرنا ، چھت کا ناکارہ پھوس یا گھاس الگ کرنا .** چھت کھولتے وقت جو گھاس کار آمد ہو اس کے گٹھے باندھے جائیں . (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۷) . ۲. **بھرت کی چھت پختہ ہونے کے بعد اس کے نیچے سے تختے جدا کرنا ؛ لداؤ .** اس بلڈنگ کے گرنے کا سبب یہ بتایا گیا کہ ناقص مال استعمال کیا گیا تھا اور چھتیں وقت مقررہ سے پہلے کھولدی گئیں . (۱۹۸۱ ، مشرق ، کراچی ، ۳ جنوری ، ۷) .

**— گرانا** محاورہ . رک : **چھت اتارنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۴) .

**— گیر/گیری** (— ی مع ) امث . **چھت کے نیچے لگانے کا آرائشی یا حفاظتی کپڑا .** چھت گیری پھٹ گئی تو بلا سے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۶) . دیکھا کہ گھر میں چھت گیر لگی ہوئی ہے ، اسی وقت پھاڑ ڈالا . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲۷) . بڑے سے اونچے منڈپ میں خوبصورت سی چھت گیری کے نیچے بہت سے بزرگ بیٹھے ہیں . (۱۹۷۱ ، انگلیاں فگار اپنی ، ۱۴۰) [ چھت + ف : گیر ، گرفتن ، پکڑنا ، لینا/گیر + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— لگانا** ف مر ؛ محاورہ . **چھت کے نیچے کڑیوں سے ملا کر کوئی کپڑا سادہ یا رنگین لگانا** (جامع اللغات ؛ نور اللغات) .

**— نکالنا** محاورہ . رک : **چھت اتارنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۴) .

**چھت (۲)** ( فت چھ ) امث . **چھاتی (رک) کا مخفف بیشتر (مرکبات میں جزو اول کے طور پر مستعمل) .** [ چھاتی (رک) ] .

**— پیل** (— ی مج ) صف . **(عو) سینہ زور** (نور اللغات) . [ چھت + پیل ، پیلنا (رک) سے ] .

**— پیلی** (— ی مج ) امث . **سینہ زوری** (نور اللغات) . [ چھت + پیل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— لگن** (— فت ل ، گ ) صف مذ . **چھاتی سے لگانے والا ، دوست ، پیارا ، حبیب .**

کیا بیٹھے چھت کو روتے ہو تم اے میاں یہاں
واں چھت لگن کا آپ کے سب گھر پھسل پڑا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹) . [ چھت + ا : لگن ، لگانا یا لگنا (رک) سے ] .

**چھتا** ( فت چھ ) صف . **( ہندو ) ایسا شخص جس کا باپ شودر اور ماں کھتری ہو** ( ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ : ۹۳ ) . [ س : کشتر क्षत्र ] .

**چھتا** ( فت چھ ، شد ت ) امذ . ۱. **چھت سے پٹا ہوا راستہ ، گلی یا بازار جس پر چھت بنی ہوئی ہو ؛ مکان کی ڈیوڑھی جس پر صرف چھت ہو پاکھے نہ ہوں .** حوض کے اوپر چھتا پاٹ کر مسجد کا درجہ بنایا . (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۵۰) . ۲. **بھڑوں (زنبوروں) یا شہد کی مکھیوں کے رہنے کا گھر ، محال .**

تھے درختوں کے جو بندھے ٹٹے ان میں زنبور کے لگے چھتے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۲) . شہد کی مکھی کا گھر یا چھتا ایک خاص صنعت یا کاریگری کا نمونہ ہوتا ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرانی ، ۱۵۱) . ۳. **گھاس کی جڑوں کا گھنا بن ، درخت کے پتوں پھلوں یا پھولوں کا گچھا .** جتنے جھاڑ جھنکاڑوں میں پتے اور پتوں کے بندھے چھتے تھے اون پر روپہلے سنہرے ڈانک گوند لگا لگا کے چپکا دیے . (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۴۲) . ۴. **کسی چیز کے اکھٹا یا یکجا**

ہونے کی حالت ، گچھا ۔ اس میں بھر کر دھوپ میں ایک چادر پر گول گول چھتے ڈالئے یہ گرم گرم سانچے میں سے اچھا نکلتا ہے ۔ (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۲۶) ۔ ۵۔ کسی چیز کی کثرت ، وہ جگہ جہاں کوئی چیز بکثرت ہو ۔ فساد کے چھتوں پر فتنہ کی بھڑیں اسڈی رہتی ہیں ۔ (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۲۰) ۔ ۶۔ گروہ ، انبوہ ، ٹھٹ ، داد یا بھنسیاں جو پاس پاس ایک ہی جگہ گچھا بنالیں (فرہنگ آصفیہ) ۔ ۷۔ لٹکے ہوئے بال (سندھی نامہ ، ۲۳۴) ۔ [ س : چھترکہ छत्र + क ] ۔

ــ سانپ کا (ــ مغ) امذ ۔ وہ خود رو نبات جس کے اوپر کا حصہ چھتری نما ہوتا ہے ، عموماً برسات میں اگتے ہیں کلاہ باراں ؛ سانپ کی ٹوپی ، کھمبی ، سانپ کی چھتری ۔ چھتا سانپ کا ۔ در رسالہ چیزے کہ در موسم برسات چتر دار برآید ، سماروغ ۔ (۱۷۹۱ ، نوادرالالفاظ ، ۱۹۹) ۔

چھتارا (فت چھ) صف ۔ وہ درخت جس میں پتے اور شاخیں بکثرت ہوں ، نہایت گھنا درخت ۔ (نوراللغات) ۔ [ چھت (رک) + ارا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] ۔

چھتارا (فت مج چھ) امذ ۔ چھ تاروں والا ساز ۔ انہیں تیراندازی جنگل میں رہنے اور چھتارا بجانے کا بہت شوق تھا ۔ (۱۹۷۲ ، مشرب ، کراچی ، ۱۸) ۔ [ چھ (رک) + تار (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] ۔

چھتالیس (فت مج چھ ، ی مع) صف (قدیم) ۔ رک : چھیالیس ۔ سپنا سو نبوت کی چھتالیس جزاں میں کا ایک جزو ہے ۔ (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت)) ۔ [ چھ (رک) + تالیس ، چالیس (رک) کا ایک تلفظ ] ۔

چھتا ہوا (فت چھ ، ضم ہ) صف مذ ؛ مث : چھتی ہوئی ۔ سائبان ، پٹا ہوا ، چھت پڑا ہوا ، چھایا ہوا ، مسقف ۔ صحن کے بیچ میں ایک چبوترہ اور اس کے آخر میں ایک چھتی ہوئی جگہ ہوتی ہے جو نماز پڑھنے کے لیے مسجد کا کام دیتی ہے ۔ (۱۹۶۴ ، آپ بیتی ، ظفر حسین ، ۶۵) ۔ [ چھتا ، چھتنا (رک) سے + ہوا ، لاحقۂ صفت ] ۔

چھتر (فت چھ ، ت نیز سک ت و شد ت بفت) امذ ۔ ۱۔ بادشاہوں اور دوسری بزرگ و معزز ہستیوں کے سر پر سایہ کرنے والی بڑی چھتری ، بڑا چھاتا ، رک : چتر ۔

چھتر میگ ڈنبر دھرے سیس پر
کہ جوزا دھرے ہت در باش کر
(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۷۳) ۔

نہ توں دیو مانس مگر دھج اہے
دھجا بھر چھتر تجہ مگر گج اہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۰) ۔ عشق سلطاں چھتر اس کا رسوائی عشق کا تخت استغنائی ۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴) ۔ ہاتھی گھوڑے تخت چھتر کوئی چیز دنیا کی گور کے اندر نہ آئی ۔ (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۴۲۸) ۔

پڑے گا جب ترے تن پر بھی شعلہ اس کا گرمایا
یہی کلمہ چھتر بن کر کرے گا تجھ پہ واں سایہ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲) ۔ دیکھنا کیسے شہ رگ دباتی ہوں ٹوٹے چھتر کی طرح بڑھتا ہی چلا جاتا ہے ۔ (۱۹۷۱ ، پاکستان کا بہترین ادب ، ۱۹۱) ۔ ۲۔ شامیانہ ، نگیرا ؛ پناہ گاہ ، مامن ؛ کبوتروں کے بیٹھنے کی لکڑی جو ان کے خانے میں لگاتے ہیں ، ٹھاٹر ، گوہر کا نشان یا چھڑی جو نظر بد سے بچاؤ کے لیے اناج کے ڈھیر پر لگا دیتے ہیں ؛ چھتری کی شکل کا شہد کا چھتا ؛ گرو ، استاد (نوراللغات ؛ جامع اللغات) ۔ ۳۔ رک : ہیرا شوٹ ۔ جب رفتار ۱۶۱۰ کلومیٹر کی حد تک کم ہوجاتی ہے تو ایک چھوٹا چھتر (ہیرا شوٹ) کھلتا ہے جو اس کی رفتار اور کم کردیتا ہے ۔ (۱۹۷۳ خلا میں پرواز ، ۹) ۔ [ س : چھتر छत्र ] ۔

ــ باندھنا محاورہ ۔ چھتری کی طرح سایہ کرنا ، سائبان کا کام دینا ؛ درخت کا گھن دار ہونا ۔ اس جگہ ایک درخت پیپل کا تھا بڑا چھتر باندھے ہوئے کہ اگر ہزار سوار آئے تو دھوپ اور مینھہ میں اس کے تلے آرام پائے ۔ (۱۸۰۲ ؛ باغ و بہار ، ۶۳) ۔

ــ بور کا توا باندھ کے آنا محاورہ ۔ حفاظت یا بچاؤ کی تیاری کر کے آنا (جامع اللغات) ۔

ــ بھنگ (ــ فت بھ ، غنہ) امذ ۔ ۱۔ چتر شاہی کی بربادی ، سلطنت کا زوال ، تخت سے اُتارا جانا ؛ بے کسی کی حالت ؛ بیوگی ، رنڈاپا (پلیٹس) ۔ ۲۔ گھوڑے کا ایک عیب ، گھوڑے کی پشت پر ایک طرح کی بھونری ہوتی ہے کہا جاتا ہے کہ ایسا گھوڑا سلطنت کو خاک میں ملا دیتا ہے اس لیے منحوس سمجھا جاتا ہے ۔ ایک قسم کی بھونری بھی بعض گھوڑے کی پشت پر ہوتی ہے اسے چھتر بھنگ بولتے ہیں ۔ (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۷) ۔ [ چھتر + بھنگ (رک) ] ۔

ــ پتی (ــ فت پ) امذ ؛ صف ۔ راجہ یا بادشاہ ، صاحب چتر ، تاج دار ، مالک و مختار ۔

خدا کی معرفت کیرا ہے دریا ذات سو تیرا
تو اے چھتر پتی تیرے چرن آ عارفاں پکڑے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۸) ۔ راجہ رام دیو نے اپنے وزیر سلطنت سے کہا بے شبہ و شک یہ جوان والا شان چھتر پتی ہے ۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۳۳) ۔ بادشاہوں اور چھتر پتی راجاؤں کے درباروں . . . کی دنیا سے نکل کر کمال نے دیکھا کہ اس دوسری دنیا میں مزدور ، نائی اور موچی اور کسان . . . آباد تھے ۔ (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۷۷) ۔ [ چھتر + پتی (رک) ] ۔

ــ پتی ، گھٹے پاپ بڑھے رتی فقرہ ۔ جب بچہ چھینکے تو ہندو عورتیں کہتی ہیں (جامع اللغات) ۔

**— پھیرنا** ف مر ؛ محاورہ . **چتر شاہی کا سایہ کرنا ، سر پر چتر پھرانا ، بادشاہت کا تاج پہنانا .** سلطنت کا تخت عنایت کر کے چھتر مختاری کا اس کے سر پر پھیرا ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۱) .

**— تھوہر** (— و مع نیز مج ، فت ہ) امذ . **ایک جنگلی خاردار پودا جس میں تین شاخیں ہوتی ہیں اور جو کڑوا اور زہریلا ہوتا ہے ، رک : تھوہڑ .** یہ شاخیں چوڑی اور پتے جیسی ہوتی ہیں اور تمام حصہ چھتر تھوہر کے فلوکیڈ سے ملتا ہے . (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲۵۵) . [ چھتر + تھوہر (رک) ] .

**— چڑیا** (— کس چ ، سک ڑ) امث . **ایک پرندہ جو چالیس سینٹی میٹر لمبا ہوتا ہے اس کے سر پر ایک چھتری سی ہوتی ہے جسے یہ سکیڑ بھی سکتا ہے اس لیے اس کا نام چھتر چڑیا پڑ گیا ہے اس کی تھوڑی کے نیچے تینتالیس سینٹی میٹر لمبے پر لٹکے رہتے ہیں** (ماخوذ : جنوبی امریکہ کے پرندے ، ۲) . [ چھتر + چڑیا (رک) ] .

**— چھانا** ف مر ؛ محاورہ (قدیم) . **چھتر یا چھتری کا سایہ کرنا .**

لٹکنا وو جدھر جاوے بدل چھتر ہو سر چھاوے
نہ مکھ دھوپ اس کو دکھلاوے ہے اس کا سب اُپر سایہ

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۲) .

**— چھایا** امث . **سایہ ، چھاؤں ، سائبان جیسا سایہ ، چھتری کا سایہ .**

ویران زمینوں پہ یہ چلتی چھتر چھایا
انسان نے اس میں بھی دکھ سے نہ مفر پایا

(؟ ، شعر و شاعری ، پوشکن ، ۱۵) . [ چھتر + چھایا (رک) ] .

**— دار** صف . **چھتر رکھنے والا ، چھتری کی شکل کا ، گھیرے دار ، سائبان جیسا .** غرباً شرقاً ان پلوں کے نام یہ ہیں ، میدان ؛ معدہ نوس (مغدہ نوس) اجمود کی قسم کا ایک چھتر دار پودا . (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۱۷) . [ چھتر + ف ؛ دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— دار بستر** (— کس ب ، سک س ، فت ت) امذ . **رک : چھپر کھٹ .** بادشاہ کے سونے کے کمرے میں خوبصورت چھتر دار بستر ہے . (۱۹۸۵ ، دائروں میں دائرے ، ۱۵۵) . [ چھتر + دار (رک) + بستر (رک) ] .

**— دھاری** امذ . **۱. رک : چھتر پتی .**

سپاہ ہر صباح جس کریں داب سوں
جتی چھتر دھاری مل آداب سوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶) . **۲. وہ ملازم جو راجاؤں کا چھتر اٹھانے پر مامور ہو** (شبد ساگر) . [ چھتر + دھاری ، دھرنا (رک) سے ] .

**— سپاہ/سپاہی** (— کس س) امث ؛ امذ . **(ہوائی جہاز سے) چھتری کے ذریعے کودنے والا فوجی** (انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۱۵۱) . [ چھتر + سپاہ/سپاہی (رک) ] .

**— کا میلہ** (— ی مج ، فت ل) امذ . **ہندوؤں کا ایک تیوہار ، تقریب جس میں گنگا اشنان کو اہمیت حاصل ہے .** حج کا زمانہ کون ہے ، روزہ کب رکھا جاتا ہے ، گنگا کا نہان ماگھی میلہ ، بیساکھی ، چھتر کا میلہ . . . وغیرہ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۱۹) .

**چھتر** (فت چھ ، سک ت) امذ . **چھتری قوم کا فرد** (جامع اللغات) . [ س : क्षत्र کشترم ] .

**— بندھو** (— فت ب ، سک ن ، و مع) امذ ؛ صف . **پرانے نام چھتری ؛ (حقارتاً) کمینہ** (جامع اللغات) . [ چھتر + بندھ ، بندھنا (رک) سے + و (مع) ، لاحقۂ صفت ] .

**چھتر** (فت چھ ، شد ت بفت) امذ . **مکان یا حویلی جو اجنبیوں کے ٹھہرنے کے لیے بنائی جائے ، سرائے ، آرام گاہ ، ایک کھلی عمارت ، چھان ، چھپر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چھتورہ : छत्वर ؛ کشیترم क्षेत्र ] .

**چھتر** (فت چھ ، شد ت بضم) امذ . **پردہ یا کوئی اور چیز جو اناج یا بھوسے کے ڈھیر پر حفاظت کے لیے ڈالی جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھتر ؛ چھتّر ] .

**چھترا** (فت چھ ، سک ت) امث . **۱. ایک پودا جو برسات کے موسم میں پیدا ہوتا ہے ، کلاہ باراں ، کھمبی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲. ایک طرح کا سویا** (لاط : Anethum Sowa) **دھنیا ، سونف ، ککرمتا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھترا छत्रा ] .

**چھترا (۱)** (کس چھ ، سک ت) امذ نیز امث . **۱. بکری کا بچہ ، بزغالہ .** آٹھ پیسے دے کر ایک بزغالہ یا چھترا اس کے مالک سے کرایہ پر لیا جاتا ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۳ دسمبر ، ۶) . **۲. ہندو جاٹوں کی شادی کی ایک رسم جس میں ایک بزغالہ یا چھترا اس کے مالک سے کرائے پر لیا جاتا ہے دولہا بزغالہ کے کان کا چھوٹا سا ٹکڑا کاٹ لیتا ہے اور اس ٹکڑے کو کٹی ہوئی جگہ پر ملتا ہے کہ جس سے خون بہنے لگتا ہے تب ایک چپاتی کے مرکز میں یہ کان کا ٹکڑا کچھ چاولوں سمیت رکھ کر اپنا انگوٹھا اس میں ملتا ہے اور اس سے اپنی پیشانی پر ٹیکا لگا لیتا ہے .** ہندو جاٹوں کی شادی میں ٹیکا کے متعلق چھترا یا چھیدنا کی عام رسم ہے . (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۳ دسمبر ، ۶) . [ مقامی ؛ چھت ، چھیت ، چھیتنا (رک) کی تخفیف + را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھترا (۲)** (کس چھ ، سک ت) صف. **جدا جدا ، فاصلے فاصلے پر ، فرق فرق سے ، الگ الگ ، چھید دار ، جھرجھرا.** بڑے خواہ چھوٹے کان چھترے خواہ گھنے دانت. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۷۶). [رک : چھدرا].

**ـــ کر چلنا** ف مر ؛ محاورہ. **ٹانگیں کھول کر چلنا ، ٹانگوں کے درمیان فاصلہ رکھ کر چلنا.** اس کی ٹانگیں اتنی لمبی ہیں کہ چھترا کر گویا ران کے بل چلتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۰).

**چھترا (۳)** (کس چھ ، سک ت) امذ. **رک : چتھڑا ، چیتھڑا.** بدن پر سے . . . کرتا اور پایجامہ دم بھر کے لیے برسوں نہیں اوترتا جب تک کہ چھتروں کی نوبت اور دوسرے جوڑے کی بہت حاجت نہیں ہوتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۸).

**چھترانا** (کس چھ ، سک ت) ف م. **بکھیرنا ، چھڑکنا ، پھیلا دینا.** اس کے مکان پر گندھک چھترائی جائے گی. (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۵۰۸). اس پانی کو کسی ناج پر چھڑک دیتے ہیں یہ ناج کھیت میں چھترا دیا جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۹۰). [چھت + س : کشپ क्षप + را ، لاحقۂ نسبت + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ قب : چھدرانا].

**چھترانی** (فت چھ ، سک ت) امث. **رک : چھترنی.** مگر ایسی گئی گزری نامعقول بھی نہیں ہوں آخر چھترانی کا دودھ پیا ہے. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت رامائن ، ۲ : ۲۰۴). [چھتر (رک) + انی ، لاحقۂ تانیث].

**چھتراؤ** (فت نیز کس چھ ، سک ت ، و مج) امذ. **(ہندو) پراگندگی ، انتشار ، تتر بتر ؛ بکھیر ، بکھراؤ ؛ ستھراؤ.** کنٹھی والے گلاب لال سرے ٹوٹیاں طوطے پکے آڑوؤں کا چھتراؤ کئے ڈال رہے تھے. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۹۳). اف : کرنا. [چھترا ، چھترانا (رک) سے + ؤ ، لاحقۂ کیفیت].

**چھترایا** (فت چھ ، سک ت) صف مذ ؛ مث : چھترائی. **ڈھکا ہوا ، چھایا ہوا ، بھرا ہوا ، لدھا ہوا.** شام بہار کو ہر کنبہ اپنی چوکھٹ کے سامنے زرد رنگ کے پھولوں سے چھترائی ایک ہری بھری جھاڑی نصب کرتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۲۴۷). [رک : چھتر + ایا ، لاحقۂ صفت].

**چھتر بتر/بھتر** (کس چھ ، فت ت ، کس ب ، فت ت/کس بھ) صف. **بکھرا ہوا ، منتشر ، تتر بتر** (پلیٹس). [چھتر ، چھترنا (رک) سے + بتھر ، بتھرنا (رک) سے].

**چھترنا** (کس چھ ، فت ت ، سک ر) ف ل. **۱. ریزہ ریزہ ہو جانا ؛ چیتھڑے چیتھڑے ہو جانا.** اگر چوہا مر جاوے اور چھتر گیا ہو. (۱۸۵۸ ، تحفۃ العوام ، ۵۵). **۲. پھیلنا ، بکھرنا ، تتر بتر ہونا.** اگر چھوٹے قسم کے بیج بو کے پاٹا پھیر دیں تو یکساں چھتر جاتے ہیں اور اچھی طرح اوگ آتے ہیں. (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۲۹). [ا : چھترانا (رک) کا لازم].

**چھترنی** (فت چھ ، سک ت ، کس ر) امث. **چھتری قوم کی عورت ، چھتری کی بیوی** (پلیٹس). [رک : چھتر + نی ، لاحقۂ تانیث].

**چھتری (۱)** (فت چھ ، سک ت) امث. **۱. ہاتھ میں رکھنے کا چھوٹا چھاتا جس کے بیچ میں لکڑی یا لوہے کا ڈنڈا ہوتا ہے اور لوہے کی تیلیاں اور کمانیں اس انداز سے لگائی جاتی ہیں کہ اسے جب چاہیں کھولیں اور جب چاہیں بند کرلیں تیلیوں پر کپڑا منڈھا ہوتا ہے عموماً دھوپ اور بارش سے بچاؤ کے لیے استعمال کیا جاتا ہے.**

کہ تھا سبز چھتری نمن سایہ دار
پھلاں پھول خوش رنگ لائے تھے بار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳). ہاتی کے قریب رہنا ہووے تو چھتری یا آفتابی نہ رکھنا. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۶).

تم نے یونہی چھتری سے کبوتر اڑا دیئے ہیں
جائے کہاں بھوکے پیاسے بیچارے جائیں

(۱۹۸۵ ، پیڑ اور پتے ، ۱۱۷). **۲. کبوتر کے بیٹھنے کا ٹھاٹر جو بلی گاڑ کر باندھ دیا جاتا ہے.** کبوتر جیسے آج ہماری چھتری کے دسدار ہیں شہر میں دو چار جگہ اور ہوں گے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۱). دیکھیں یہ بھکا ہوا کبوتر کس چھتری پر اترتا ہے. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۷۳). اس نے . . . کبوتر بازی کے برجوں اور چھتریوں کو جن سے گھروں کی بے پردگی ہوتی تھی اکھڑوا دیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۸۷). **۳. ایک وضع کا گنبد دار محل ، گنبد.** موگوں تیلکم میں ایک چھتری اور محراب تعمیر کرائی گئی کہ نئے صوبہ کے فاتح کا نام قائم رہے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روسا ، ۱۸۹). **۴. تعمیر کا ایک نمونہ ، پٹا ہوا حصہ.** درمیان کی چھوٹی چھوٹی چھتریاں خط تعمیر میں ایسا انقطاع پیدا کر دیتی ہیں جس سے منظر کا لطف دو بالا ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۴۵). **۵. چوکھنڈی کی وضع پر خوشنما بنی ہوئی برجی جو کسی بڑے ہندو راجہ یا سردار کی ہڈیوں کے مدفن پر بطور یادگار بنا دی جائے ، جو سے مسلمانوں میں مقبرہ بنایا جاتا ہے ؛ قبر یا مدفن پر بنا ہوا سائبان.** کہیں مرشدوں کے ڈھیر ، گرو کی چھتری. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۴). جیسلمیر کے شمشان اور چھتریاں (مقابر) ایک پہاڑی ٹیلے پر ہیں. (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۳۰۰).

ابر رحمت کا ہے سایہ کس کی چھتری پر فلک
آف یہ کس کی خواب گاہ ناز ہے زیر زمیں

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۳۹). **۶. چھپر کھٹ کا بالائی حصہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). **۷. گاڑی یا ڈولی کے اوپر کا سائبان یا وہ ٹھاٹر جس پر پردہ ڈال دیا جاتا ہے.**

رتھ بان نے اجل کے جو ہیں کر لیا دبیل
ہور کس کی چھتری ہیے کہاں اور کہاں کے بیل
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹) .

بڑی تو یہ ہے اس رتھ کی نشانی
نہایت اس کی چھتری ہے پرانی
(۱۸۶۰، لوائے غیب (ق)، ۲) . کبھی تو یکہ نشیں صاحب کا سر اقدس چھتری سے ٹکراتا ہے . (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۵۸) .

**۸. پانی کے جہاز کی اوپری منزل ، جہاز کا پچھلا حصہ ، دنبالہ ، جہاز کا کنارہ جہاں سے سمندر کا نظارہ کیا جاسکتا ہو ، جہاز کا عرشہ .** سمندر میں جوش حد سے زیادہ ہے چھتری پر جاتے ہوئے دماغ چکراتا تھا . (۱۹۱۱ ، روزنامچہ مصر و شام و حجاز ، حسن نظامی ، ۱۶). **۹. سر کے بڑے اور گھنے بال ، بالوں کا گھن .**

بار کی زلفوں سے دل کا چھوٹنا دشوار تھا
کیا ہی پھنس کر بال چھتری میں کبوتر اڑ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۱). **۱۰. کلاہ باراں ، کھمبی ، ککرمتا .** ان گنت اقسام میں سے بعض بے شمار قسمیں ایسی ہیں کہ وہ دماغ میں برسات کی چھتریوں کی طرح پیدا ہوتی اور غائب ہوجاتی ہیں . (۱۹۲۱ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۰۲) . **۱۱. درختوں کا گھن دار پتیوں اور ٹہنیوں کا حصہ ، درخت کی گھن دار چوٹی .**

کہ تھا سبز چھتری نمن سایہ دار
پھلاں پھول خوش رنگ لائے تھے بار
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۳) .

لاکھ پتوں نے سنبھالیں چھتریاں
پر ہوا رخت نہال باغ تر
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۴۴). جڈز یا محکم گیرہ ڈنڈی ٹوپی یا چھتری بیرونی طور پر . . . پھول کے مشابہ ہے . (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۸۹) . **۱۲. سایہ ؛ سہارا ، وسیلہ .**

اتار سر سے کلاہ تتری ، پڑھیں جو آل نبیؐ کی پتری
بنے بواجی نہ سر کی چھتری ، وہ سایۂ بوتراب کب تک
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۶۱) . [ س : چھتر کا छत्रिका ] .

**ــ آسمانی** (ــ سک س) اسث . (کہار) بلندی پر کوئی بوجھ یا چھتری (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۱) . [ چھتری + آسمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ بَرَن پیرا** (ــ فت ب ، ر ، ی مع) امذ . چھتری نما کٹاؤ کا قیمتی پیرا ، نیلگوں آبی رنگ کا پیرا اچھی قسم میں شمار ہوتا اور زیادہ پسند کیا جاتا ہے ( ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۵۵ ) . [ چھتری + برن (رک) + پیرا (رک) ] .

**ــ دار** صف . سایہ دار ، سائبان والا ، وہ شے جس پر چھتری ہو یا جو چھتری نما ہو . اگرچہ ٹونگہ چھتری دار ہوگا تو بھی ایسا سامان جو بارش سے محفوظ رکھے ضرور ساتھ ہو . (۱۸۷۹ ، خطوط سرسید ، ۱۶۷) . [ چھتری + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**چھَتْری (۲)** ( فت چھ ، سک ت ) امذ . ہندوؤں کی چار ذاتوں میں سے دوسری ذات نیز اس ذات کا شخص ، کھتری ( اس ذات کے لوگوں کا کام حکمرانی اور دشمنوں سے ملک کی حفاظت کرنا ہوتا تھا) ؛ بہادر ، جنگجو .

چار برن اک برہمے دھارے آگے چار چلائے
برہمن سب سوں اتم کیتا دوجے چھتری پائے
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۳۰۱) . ایک معلم جو قوم کا چھتری ہے بیس برس سے لڑکے پڑھاتا ہے . (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۱۰۴) . رانا نے غضب ناک ہو کر کہا دور ہٹ چھتری عورتوں پر تلوار نہیں اٹھاتے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۹) . [ س : کَشْتْرِیَہ क्षत्रिय ] .

**ــ بَرَن** ( ــ فت ب ، ر ) امذ . وہ گھوڑا جس میں قوت تیزی اور چالاکی پائی جاتی ہو . چھتری برن وہ گھوڑا ہے کہ تیزی اور چالاکی اور طاقت اور قوت ذاتی رکھتا ہو . (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۷۴) ; [ چھتری + برن (رک) ] .

**ــ کا بَھگَت نَہ موسَل کا دَھنَک** کہاوت . چھتری سادھو نہیں بن سکتا نہ موسل کی کمان بن سکتی ہے (جامع اللغات) .

**ــ کا شہدہ کایتھ کا بودہ ، بامن کا بیل بنئیے کا اوت** کہاوت . چاروں قوموں کی خصوصیتیں یہ ہیں چھتری بد چلن ہے، کایتھ بزدل ، برہمن پاگل ، اور بنیا بیوقوف (جامع اللغات) .

**چھَتْری (۱)** ( کس چھ ، سک ت ) امث . چھترا (رک) کی تانیث ، رک : چھدری . سات بالیں چھتری اور پروا ہوا سے پژمردہ ہو کے نمود ہوئیں . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۶۰) . اس کی بھنویں چھتری ہوئی ہیں جن میں اکے دکے بال ہونگے . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۴) . [ رک : چھترا + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر ] .

**چھَتْری (۲)** ( کس چھ ، سک ت ) امث . رک : چھتّنی (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**ــ ڈھونا** محاورہ . بوجھ اٹھانا ، ٹوکری ڈھونا ( ماخوذ : جامع اللغات ) .

**چھَتْریا** ( فت چھ ، سک ت ، کس ر ) صف چھتری دار ، گنبد نما ؛ (نباتیات) پھول پتوں یا ڈنڈیوں سے چھاتا نما شکل و حالت والا (پودا ، شاخ) . چھتریا پھولداری ( Umbel ) یہ عنقودی پھولداری ہے جس میں ڈنڈی دار پھول ہوتے ہیں . (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۹۹) . چھتریا میں درمیانی محور چھوٹا ہو جاتا ہے جس کے راس پر نو عمر اور معمر پھولوں کی ڈنڈیوں کی لمبائی ایک سی ہوتی ہے . (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۶۸) . [ رک : چھتر + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھتریا** ( فت چھ ، ت ) اسث . **چھوٹی چھتری .** مس بولک اور مس سنہا رنگین چھتریا تھامے ان کے احاطے میں داخل ہو رہی تھیں . (۱۹۶۳ ، آبلہ پا ، ۱۲۱) . [ رک : چھتری + ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھتک** ( ضم چھ ، فت ت ) صف . **ذرا سا ، تھوڑا سا ، چھوٹا سا .**

یک جھلک چھتک نا جو غم عشق نہ پایا
او دل سو کیا ہے صبر سماون جونا اچھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۵) . [ مقامی ] .

**چھتم پاتا/پتا** ( فت چھ ، شد ت بفت/فت پ ، شد ت ) امذ . **کنکوؤں کا نمائشی طور پر لڑانے کا عمل .** لونڈے کنکوے کو ٹھمکیں دیتے ، گھماتے ، ڈور پلاتے . . . چھتم پاتا لڑاکے جھلجھل اور کنوں سے محروم کر دیتے ہیں . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۳۳ : ۳) . میں اس طرح با طرح کے غیرت مہر و ماہ طفل کے ساتھ چھتم پتے کا کھیل کھیلتی ہوتی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۴۰) . [ مقامی ] .

**چھتنا** ( کس چھ ، سک ت ) ف ل . **پٹنا ، کٹنا ، مار کھانا ٹوٹنا ، کچلا جانا . پسنا ، سخت سزا دینا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ ا : چھتنا (رک) کا لازم ] .

**چھتنار/چھتنارا** ( فت چھ ، سک ت ) صف . **گھنی چوڑی والا ، چھاتے کی شکل کا ، بڑا سایہ دار ، گھنا ، پھیلا ہوا (درخت) .**

چھتنارے سڈول خوبصورت پھولوں کی مہک خدا کی قدرت
(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۷۹) . سر دل کے ایک گھنے چھتنارے کے نیچے میرا بستر تھا . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، کرشن چندر کے بہترین افسانے ، ۱۷۳) .

پھول پھبکتے ، کنج گھنے اور پیڑ ترے چھتنار
تیری مدھر میٹھی بھاشا ہے روح پہ نغمہ بار

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۴۲) . [ رک : چھت + ن ، لاحقۂ کیفیت + ار ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھتنی** ( کس چھ ، سک ت ) اسث . **چھوٹی ٹوکری جس کا دستہ یا ڈھکن نہ ہو ، ٹوٹی ہوئی ٹوکری** (پلیٹس) . [ رک : چھتنا + ی ، لاحقۂ نسبت و آلہ ] .

**چھتوانا** ( کس چھ ، سک ت ) ف م . **چھتنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) . [ رک : چھت + وانا ، لاحقۂ مصدر متعدی ] .

**چھتور** ( فت چھ ، شد ت ، و مج ) صف (قدیم) . **چالاک ، تیز فہم ، سمجھدار .**

ہر یک نار اس ٹھار اوتار ہے سگھڑ ہور چھتور چوسار ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۳) . [ چتر (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھتوین** ( فت چھ ، سک ت ، ی مج ) صف (قدیم) . **ترتیب میں چھ (رک) سے متعلق ، چھٹے ، چھٹوین .** رنگ . . . پانچویں یا چھتویں روز پھیکے پڑنے لگتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۸۳) .

**چھتہ** ( فت چھ ، سک ت ) امذ (قدیم) . **رک : چھت ، چھتر .**

ہما جم رہیا تجہ چھتہ چھانوں تل
سو جیوں چھانوں جم شمع کے پانوں تل

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹) . [ چھت (رک) کا ایک روپ ] .

**چھتہ** ( فت چھ ، شد ت بفت ) امذ . **رک : چھتا .** وہ سیم تن تو سر راہ چھتہ تھا و ہاں چھپ رہی . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۴۷) . باؤلی کی سیر کر کے اندر درگاہ میں چلئیے ایک چھتہ کے اندر سے جانا ہو گا . (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۳۳) . [ چھتا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھتہر** ( ضم چھ ، کس ت ، سک ہ ) صف . **رک : چھتہرا ؛ گندی ناپاک عورت کو کہتے ہیں** (پلیٹس ؛ فرہنگ اثر) . [ چھوت (رک) + ہر ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھتہرا** ( ضم چھ ، کس ت ، سک ہ ) صف ؛ امذ ؛ اسث : چھتہری . **ظرف وغیرہ جو چھونے سے ناپاک ہو گیا ہو ، ناپاک ، گندہ (ظرف) .** کسی کے گھر چھتہری دھو رہے ہیں ، کسی جنگل میں گھانس چھیل رہے ہیں . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۵۸) . [ چھوت (رک) + ہرا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھتی (۱)** ( فت چھ ) اسث . **ضرب ، زخم ، تکلیف ، نقصان ، تباہی ، بربادی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشتہ : क्षति ] .

**چھتی (۲)** ( فت چھ ) اسث . **چوڑیا (رک) کا مقامی اور غیر معروف نام جو چیک کی وضع کا دیسی ساخت کا معمولی اور پتیل کپڑا ہوتا ہے** (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۷۰) . [ مقامی ] .

**... چھتی** ( فت چھ ، ت نیز شد ت ) صف . **مرکبات میں بطور جزو دوم بمعنی ,, چھت والی ،، مستعمل .**

حادثوں سے اور محکم خانۂ تن ہو گیا
منہ کی چادر گر کے پرچھتی ہوئی دیوار پر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴۳) . دو چھتوں کے درمیان جو جگہ نکلتی ہے وہ اصطلاحاً دو چھتی کہلاتی ہے . (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۱۲۶) . لڑکوں نے پرچھتی پر چڑھ کر ایک اسپینش گیت شروع کیا . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۴۹۶) . [ چھت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھتی** ( کس چھ ) اسث . **زمین ، مٹی** (پلیٹس) . [ س : کشت : क्षिति ] .

**— چھان** صف . زمین کا چھپاؤ ، زمین کو ڈھکنے والا ؛ منتشر ، ہر طرف بکھرا ہوا ، زمین پر گرا ہوا (پلیٹس) . [ چھتی + چھان ، چھانا (رک) سے ] .

**چھتیا** ( فت چھ ، سک ت ) امث ؛ ج : چھتیاں . رک : چھاتی .

زحال مسکیں مکن تغافل ، ورائے نیناں بنائے بتیاں
کہ تاب ہجراں ندارم اے جاں ، نہ لیہو کا ہے لگائے چھتیاں
(۱۳۲۴ ، امیر خسرو (آب حیات ، ۷۷) ) .

پلا دود اپنے بچوں کوں انے
سو پاکی کر اپنے ( کذا) چھتیاں کوں انے
(۱۶۸۸ ، ہدایات پندی (اردو شہ پارے ، ۲۶۲) ) .

خیال کر کر ٹھکر رہا ہوں نظر جو آئے ، تیور ہیں بانکے
بناؤ بنتا نہیں ہے ناجی ، جو اس سجن کو لگاؤ چھتیاں
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۷۷) . کرنہ گھتیاں لاگ تو چھتیاں بس کر بالے بتے . (۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۵) .

جیرا جرت ہے تمہرے درس بن دھرکت ہے موری چھتیاں رے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۰۱) . [چھت = چھاتی + یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھتیارا** ( فت چھ ، سک ت ) صف . چھتنار ، چھتنارا ؛ سایہ دار .

اس دیس سے گزریں تو نیموں کے چھتیارے سرسرانے لگتے ہیں .
(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۱) . [ رک : چھت + ارا ، یارا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چھتیانا** ( فت چھ ، سک ت ) ف م . ۱. بندوق کو فائر کرنے سے پہلے کاندھے تک اٹھانا ، شست باندھنا . چھٹکے نے کہا بھائی تمہاری باری ہو چکی یہ چوٹ میری ہے مجھے بندوق دو چنانچہ چھٹکے نے لے کے چھتیا کے کھڑا رہا . (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۱۳) . مہینوں بندوق چھتیائے ، دشمن کے مقابل کھڑے کھڑے بھی جو حقیقت اس پر عیاں نہیں ہوئی تھی . . . شہر پر نگاہ پڑتے ہی عیاں ہو گئی . (۱۹۴۴ ، چچو ، ۲۴) . ۲. پتنگ کا اوپر کی طرف بلند ہونا . قرب و جوار کی کنکیا ذرا چھتیائی ، آسمان کی طرف چلی کہ انہوں نے دوہرا ڈال ہتھے پر سے دھر گھسیٹا .
(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۸ : ۴) . [ چھتی ، چھاتی (رک) کی تخفیف + انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھتیر** ( ضم چھ ، ی مج ) صف . رک : چھتہر . بیگم صاحب نے . . . کہا ہم پر بڑا احسان کرو ، اگر اس موئی چھتیر کو گھر سے نکلوادو . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۱۷) . [ چھوت (رک) + ایر ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھتیرن** ( ضم چھ ، ی مج ، فت ر ) امث . رک : چھتہر .

یہ کن چھتیرنوں کو آپ لائی ہیں ساتھ . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ( فرہنگ اثر ) ) . [ چھتیر (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھتیوں کے کواڑ کھلنا** محاورہ (قدیم) . دل خوش ہونا ، مسرت ہونا .

آبرو یار در آیا جبھی دروازے سے
کھل گئے دیکھ اوسے دور سیں چھتیوں کے کواڑ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۳) .

**چھتیس** ( فت چھ ، شد ت ، ی مع ) صف . گنتی میں تیس اور چھ کا مجموعہ ، پینتیس کے بعد اور سینتیس سے پہلے . (ہندسوں میں) ۳۶ .

چھتیس کوڑ تو نند جس دیوتا چھپن بھاس کا پرس جس سیوتا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵) .

تھے چھتیس باجے اسی ٹھار پر بجاں بار موجود تھے کارگر
(۱۶۳۴ ، بہرام و حسن بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۸)) . سورہ تطنیف مکی ہے ، چھتیس آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۵۷۶) . ایک سطر مثلث کو جمع کیا تو چھتیس ہوئے ہیں .
(۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۵۹) . اور خان . . . چھتیس بحری جہازوں کے ساتھ قسطنطنیہ کے قریب اترنے کی کوشش کر چکا تھا .
(۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۶) . [ چھ (رک) + تیس (رک) ؛ س : شد ترے شات षट्त्रिंशत् ] .

**— بھوجن** ( — و مج ، فت ج ) امذ . کھانے کی چھتیس قابیں ، مختلف وضع کے کھانے (پلیٹس) . [ چھتیس + بھوجن (رک) ] .

**— پرکار کے بھوجن میں ستر دو بہتر روگ ہوتے ہیں** مقولہ . ایک ہی دفعہ گرم و سرد کھانوں سے بیماری پیدا ہوتی ہے (نجم الامثال ، ۱۹۱) .

**— فرقہ رعیت** ( — کس ف ، سک ر ، فت ق ، ر ، ی مع ، شد ی بفت ) امث . ہر مذہب و ملت کی رعایا جس سے رواداری برتی جائے اور حسن سلوک قایم رکھا جائے ( ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [ چھتیس + فرقہ (رک) + رعیت (رک) ] .

**چھتیسا** ( فت چھ ، شد ت ، ی مع ) صف مذ . چھتیسی ( رک ) کا مذکر ، ترکیب میں مستعمل . [چھتیس + ا : ا ، لاحقۂ صفت] .

**— پن** ( — فت پ ) امذ . چھتیس عیب کا کام ، بہت عیب داری ، چھل فریب ، مکاری ، کمینہ پن ، برائی . اگر یہ سچ ہے تو بڑا چھتیسا پن کیا . . . مگر یہ خبر ضرور غلط ہے . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵۹) . [ چھتیسا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھتیسی** ( فت چھ ، شد ت ، ی مع ) صف مث . ۱. فریبی ، مکار ، چالاک .

تم بڑی قہر ہو اے باجی جان نوج تم سی کوئی چھتیسی ہو
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۴) . تو ہی چھتیسی عورت ہے . . . مجھے معلوم ہے . (۱۹۴۶ ، نسوانی زندگی ، ۳۳) . ۲. آوارہ عورت ، چھنال ، زانیہ جو بظاہر پارسا بنتی ہو .

کہاں سیکھے ہے دلداری کا شیوہ شمع چھتیسی
جلا پروانے کے تئیں آپ پھر جلتی ہے ستی سی
(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، شوق (محشر) ، ۲۶۵) . گیلے میں آپ سوئی

سوکھے میں تجھے سلایا اور توے او چھتیسی مجھ کو مردار بنایا۔ (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳: ۴۵۷)۔ شیخانی: ارے میں خوب جانتی ہوں تو ایک چھتیسی ہے، انشاللہ کسی موقع پر تیری باتیں سن بھی لونگی۔ (۱۹۰۵، حور عین، ۲: ۸۳)۔ [ چھتیس (رک) + ا: ی، لاحقۂ صفت ]۔

**چھٹ (۱)** (فت چھ) م ف؛ ~ چھٹو۔ رک: **جھٹ؛ فوراً۔** اینٹیں ہٹاتے ہی مجھے جواہرات کی جوت نظر آئی اور میں نے چھٹ انہیں چھپا لیا۔ (۱۹۳۱، پیاری زمین، (ترجمہ)، ۱۷۷)۔ [ جھٹ (رک) کا ایک روپ ]۔

**چھٹ (۲)** (فت چھ) اسث۔ رک: **چھٹو** (پلیٹس)۔

**چھٹ (۳)** (فت چھ) اسث۔ **چھٹنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل۔**

**— چھٹا کر** م ف۔ **۱. کم ہوتے ہوتے، گھٹنے کے بعد۔** غرض چھٹ چھٹا کر دو تین بچے ہوں گے وہ بھی سہمے ہوئے اور ڈرے ہوئے۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۷۲)۔ **۲. منتخب ہوکر، چنتے چنتے۔** درد کے اردو دیوان میں آئینے چھٹ چھٹا کر لگ بھگ اتنے ہی رہ گئے جتنے کہ غالب کے متداول دیوان میں۔ (۱۹۶۹، نکتۂ راز، ۱۴۹)۔

**چھٹ (۱)** (ضم چھ) حرف استثنا۔ **بجز، سوا، علاوہ۔**

جز ماہ نو قرینہ نہیں تجھ کمان کا
ترکش کا چھٹ خطوط شعاعی نہیں جواب

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۲۶۸)۔ آن کاری گروں چھٹ کس کی تاب و طاقت جو اس قماش کا ایک وصلچہ بن سکے۔ (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۱۷۴)۔

نہ توڑا رعیت پہ بے جا ہو کوئی
نہ قانون چھٹ کار فرما ہو کوئی

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۱۱۶)۔

چھٹ ترے کب کسی کی مجھ کو ہے چاہ
جھوٹ کہتا ہوں تو خدا سمجھے

(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ (ق)، ۹)۔ [ چھٹنا (رک) سے ]۔

**چھٹ (۲)** (ضم چھ) صف۔ **چھوٹا (رک) کی تخفیف، مرکبات میں بطور جزو اول مستعمل۔**

**— بھائی** اسذ۔ **چھوٹا بھائی، برادر خورد۔** ٹھکانہ و جاگیردار کو واجب خانگی خرچ ماجی و چھٹ بھائی کو دینے کی بابت حکم دینا پڑتا ہے۔ (۱۹۴۰، جائزہ زبان اردو، ۲۴۴)۔ [ چھٹ + ا: بھائی (رک) ]۔

**— بھیا / بھیے** (— فت بھ، شد ی) صف؛ اسذ۔ **۱. اناڑی، ناواقف۔** عموماً یہ چھوٹ بھیے بہ سبب ناواقف ہونے کے تمام ورکنگ کو خراب کر کے گھڑی کا ستیاناس کر دیتے ہیں۔ (۱۸۸۷، موعظۂ حسنہ، ۷۲)۔ چھٹ بھیے قسم کا باورچی اور خانسامان تو پنیں (پندنک) ہی کہتا اور پٹین ہی سمجھتا ہے۔ (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۲۶) **۲. عوام الناس، عام لوگ۔**

لگا کر ہیٹ اک سر پر بڑے یہ آدمی ٹھہرے
ملیں پبلک کے چھٹ بھیوں سے کیونکر اس میں ذلت ہے

(۱۹۱۸، دیوانجی، ۳: ۳۰۱)۔ **۳. کم درجے کے لوگ، دوسرے درجے والے۔** حسرت کی عظیم شخصیت کے سائے سے بچ نکلنا مشکل ہے ہم ایسے چھٹ بھیے بھی ان کے خوشہ چینوں میں ہیں۔ (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۵۴)۔ [ چھٹ + بھیا (رک) ]۔

**— بھیا / بھیے پن** (— فت بھ، شد ی، فت پ) اسذ۔ **چھچھورا پن، کم سوادی، کمتری۔** ممکن ہے میرے چھٹ بھیے پن نے مجھے دکھاوے کی بے نیازی پر اکسایا ہو۔ (۱۹۸۲، آنکھیں ترستیاں ہیں، ۲۷)۔ [ چھٹ + بھیا/بھیے + پن (رک) ]۔

**— پایہ** (— فت ی) اسذ۔ **چھوٹا پایہ، چھوٹا ستون۔** ہر ایک صدر خانہ چھٹ پایے سے۔۔۔ تقسیم شدہ تھا۔ (۱۹۴۹، آب پاشی، ۳۶۸)۔ [ چھٹ + پایہ (رک) ]۔

**— پن / پنا** (— فت پ) اسذ؛ ~ چھٹپن۔ **لڑکپن، بچپن، کم سنی۔** خفا ہوکر کونے میں جو بیٹھی اور روئی اور کہا اپنا چھٹ پن بھول گیا جو اب لڑتا ہے۔ (۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی، ۱۱۰)۔ چھٹ پنے ہی میں یتیم ہو گئی۔ (۱۸۹۳، نشتر، ۶۰)۔ انہوں نے تمہیں گودیوں کھلایا ہے چھٹپن میں۔ (۱۹۵۴، محل سرا، ۲۶)۔ شاہد احمد دہلوی گھریلو آدمی تھے۔۔۔ چھٹپن میں میں نے ایک واقعہ سنا تھا جس سے شاہد احمد کی اس خو پر روشنی پڑتی ہے۔ (۱۹۸۳، نایاب ہیں ہم، ۵۵)۔ [ چھٹ + پن / پنا، لاحقۂ کیفیت ]۔

**— کونیا** (— و مج، سک ن) صف۔ **(ہندسہ) زاویہ قایمہ سے چھوٹا زاویہ، وہ زاویہ جس کا کونا سکڑا ہوا ہو** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ چھٹ + کون، کونا (رک) کی تخفیف + یا، لاحقۂ صفت ]۔

**— کونیا تکھنٹ / تکھونٹ** (— و مج، سک ن، کس ت، ضم کھ، سک ن / کس ت، و مع، مغ) اسذ۔ **(ہندسہ) مثلث حادۃ الزاویہ، سکڑے کونے کا تکون** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ چھٹ + کونیا + ا: تکھنٹ / تکھونٹ (رک) ]۔

**— گوئیں** (— و مج، ی مع) اسث۔ **کمزور اور کندھے ڈال دینے والے بیلوں کی جوڑی جو ہل کھینچنے سے جی چھوڑ دے** (ماخوذ: اپ و، ۶: ۶۰)۔ [ چھٹ + ا: گوئیں (رک) ]۔

**چھٹا (۱)** (فت چھ) صف مذ؛ مث: چھٹی۔ **چھے (رک) سے منسوب، ترتیب میں پانچ کے بعد کا، ششم۔** چھٹا مقام یا ہوت۔ (۱۴۲۱، خواجہ بندہ نواز، شکار نامہ (شہباز، فروری، ۱۹۶۲))۔

سو یعقوب چھٹے بھے ہیں او گنبھیر
رہیں ساتویں نکو یوسف بے نظیر
(۱۵۹۱ ، قصہ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۰) .
چھٹا ہو شرف ہے جو اوس کو اگر
پڑے روز بکبار کوئی نار و نر
(۱۶۹۹ ، نور نامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۴) .
کلا نوت چھٹا نام اس رنگ تھا کہ ہر دم مہاراج کے سنگ تھا
(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلا کام ، ۱۳) . باب چھٹا بیچ بیان ان علموں اور ہنر کے جو عورتوں کو تعلیم کرنا نامناسب اور منع ہے . (۱۸۹۲ ، فوائد النسا ، ۶) . اسلام نے سالہا سال تک پیغمبر اسلام (صلعم) کی بعثت کے تیسرے سال سے ہجرت کے چھٹے سال تک . . . نہایت سخت اذیتیں برداشت کی تھیں . (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد ، ۵۹) . دوسرے ، چوتھے اور چھٹے گیٹ کی آوٹ پٹ . . . کے ساتھ جوڑے رکھیں . (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۳۲) . [ چھٹ ، س : ششٹھ षष्ठ + ا ، لاحقۂ نسبت و ترتیب ] .

**چھٹا (۲)** ( فت چھ ) صف . رک : **چھٹا ہوا** . سرکشوں کی فوج . . . جس میں بڑے چھٹے چھٹے بدمعاش تھے اسی وقت منتشر ہو گئی تھی . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۳۲۴) .

**چھٹا (۳)** ( فت چھ ) اسث . **جلوہ ، چھوٹ ، چمک ، جھلک ، بھڑک ، زینت ، بجلی ، روشنی ، اجالا .**
سندر سکمار کات اوشا کی چھٹا
جوبن کے مدھ ، کاس پہ سورج وارے
(۱۹۴۶ ، روپ ، ۵۲) . [ س : چھٹا छटा ] .

**چھٹا** ( ضم چھ ) صف مذ ؛ مث : چھٹی . **آزاد ، بے قید ، چھوڑا ہوا ، کھلا ہوا .**
ماریا تیس مردان کوں اس خاک پر
نہیں جا سکے کوئی چھٹے باگ پر
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۸ ) . تمہیں ملک الموت نے بھی چھٹے سانڈ کی طرح چھوڑ دیا . ( ۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۰ ) . مطلب یہ ہے کہ اسے کسی دیوی دیوتا کے نام چھٹا چھوڑ دیتے تھے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۱۱۴) . [ چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھٹا** ( کس چھ ، شد ٹ ) اسذ . **۱. بوچھار ، بارش ، برساؤ .** افسر جو باغیوں سے جھڑپ کے بعد ایک درخت کے نیچے سستا رہے تھے مشین گن کے ایک چھٹے سے شہید ہو گئے . (۱۹۷۳ ، پاکستان کا المیہ ، ۱۱۰) . **۲. چھڑکاؤ ، بکھیر .** چھٹا سے بوئی ہوئی فصل میں بمشکل . . . ہزار پودے اگتے ہیں . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۵۶) . [ چھینٹا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**ـــ بیجائی** (ـــ ی مع ) اسث . **بیج چھڑک کر بوائی کرنے کا عمل ؛ بیج بکھیر کر بونے کا کام .** سارے رقبے پر گہرا ہل چلانے کے بجائے بارہ پندرہ فٹ کے فاصلے پر ہل کی تین یا چار آڈیں بنا کر ان میں چھٹا بیجائی کی جا سکتی ہے . ( ؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۸ ) . [ چھٹا + بیجائی ، بیجنا (رک) سے ] .

**چھٹا (۱)** ( ضم چھ ، شد ٹ ) اسذ . **(عو) چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، ریزگاری ؛ (حلوائی) مختلف وضع کی مٹھائیوں کے چورے کا مجموعہ** (ا پ و ، ۳ : ۲۱۱) . [ چھوٹا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھٹا (۲)** ( ضم چھ ، شد ٹ ) صف . **علیحدہ ، جدا ، الگ ؛ نرا ، صرف ، فقط ؛ (عو) ریزگاری** (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھوٹنا (رک) سے ] .

**چھٹاپا (۱)** ( ضم چھ ) اسذ . **رک : چھٹپن ، چھوٹا ہونا ، خردی .** اگر ڈھانچا اس کا کچھ چھٹاپے کے ساتھ ہلکا ہو تو منجھولی کہلائے گی . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳) . بیگم ہاں وہی تین برس کا چھٹاپا بڑاپا ہے . (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۲) . [ چھٹا ، چھوٹا (رک) کی تخفیف + پا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھٹاپا (۲)** ( ضم چھ ) اسذ . **رک : چھڑاوا** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چھٹا چھٹور** ( ضم چھ ، چھ ، فت ٹ ، شد و بفت ) م ف . **علیحدگی ، جدائی ، گتھے ہوؤں کا چھڑاو .** بڑھ کے ہولے ، دیکھتا کیا ہے ، کھلی پابند بھلا بیٹھا ، باندھ دے گٹھری ، بس اسی پہ چھٹا چھٹور ہو گئی . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۷۰) . [ چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ا ، لاحقہ اتصال + چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ور ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھٹان** ( ضم چھ ) اسث . **فرصت ، رہائی ، چھٹکارا ، نجات .** ایمان دین قرآن کتاب علم و عمل دوزخ سے چھٹان بہشت میں داخل ہونا سب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے سے ملا ہے . (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۴۵۰) . [ چھٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ان ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھٹانا** (فت چھ) ف م . چھٹنا (رک) کا تعدیہ؛ چھنٹوانا (پلیٹس) .

**چھٹانا** (ضم چھ) ف م . **۱. نجات دلانا ، واگزار کرنا ، الگ کرنا .**
دل کو چھٹا دہن سے پھنسایا تو زلف میں
اے عشق تیری بات بڑھانے کو عشق ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۳) . ہمیں تو خدا نے اس طرح پر دولت دلائی سب طرح تدبیر و محنت چھٹائی . (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۷۶) .

کئی قلعے اس نے مرہٹوں کے ہاتھ سے چھٹائے۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۸ : ۳۳۶)۔ ۲۔ **آزاد کرانا، رہا کرا لینا۔**

صدقے ایسی قید کے قربان اس زنجیر کے
وہ کہے یہ مجھ سے جب جائیں چھٹالیں ہاتھ پاؤں

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۱۶۷)۔ ایسے احسان سے تو جان چھٹانی مشکل ہوتی ہے۔ (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۴ : ۷۷)۔ وہ راجہ کے قید خانے پر دفعتاً حملہ کر کے اس کو چھٹا لائیں۔ (۱۹۳۹، افسانہ پدمنی، ۷۷)۔ ۳۔ **رہن شدہ چیز کا واپس لینا۔** یہ حویلی بھی تو گروی رکھی ہے یا شاید چھٹالی ہے۔ (۱۹۳۲، اخوان الشیاطین، ۳۱۷)۔ ۴۔ **الگ کرنا، جدا کرنا، ترک کرنا۔**

کیا کہوں لوگو تب آئی جان میری جان میں
بڑھئی گارن نے جب وہ سب چھٹائیں کیڑیاں

(۱۸۳۵، رنگین (دیوان رنگین و انشا، ۴۳))۔ یہ مشغلہ ایسا سہل اور بامزہ معلوم ہوتا ہے کہ چھٹاؤ تو چھوٹے۔ (۱۹۰۶، حکمت عملی، ۱۸)۔

گرد غم دھل نہیں سکتی نہ بہا اشک کلیم
نہ چھٹائے گا اسے کوئی بھی طوفاں مجھ سے

(۱۹۸۵، درپن درپن، ۷۶)۔ [ چھٹ، چھوٹنا (رک) سے + انا، لاحقۂ مصدر؛ قب : چھڑانا ]۔

**چھٹانک** ( فت چھ، مغ ) امث؛ امذ۔ **پانچ تولے یا تقریباً دو اونس کا وزن، سیر کا سولھواں حصہ؛ (مجازاً) کم، تھوڑا۔** میرا عقیدہ تو یہ ہے کہ انھوں نے چھٹانک بھر کو کہا تو من بھر کر دکھائے۔ (۱۸۸۵، محصنات، ۱۳۶)۔

ہے چھتری بھی چپ نہ پٹا ہے نہ بانک ہے
پوری بھی خشک لب ہے کہ گھی چھ چھٹانک ہے

(۱۹۲۱، اکبر، گاندھی نامہ، ۱۰)۔ [ س : شٹ + ٹنک षट + टंक؛ چھ + ٹانک (رک) ]۔

**— چون چوبارہ رسوئی** کہاوت۔ **تھوڑی سی بات کے واسطے اتنا بڑا اہتمام یا ادنیٰ بات پر اتنی نمود** (محاورات ہند، ۸۶)۔

**— دھنیا خیر آبادی کوٹھی** کہاوت۔ **کم سرمایہ پر بہت شیخی مارنے والے کی نسبت بولتے ہیں** (ماخوذ : نجم الامثال، ۱۹۱)۔

**چھٹانکی** ( فت چھ، مغ ) امث؛ ~ چھٹنکی۔ **ایک چھٹانک کا باٹ** (پلیٹس)۔ [ ا : چھٹانک (رک) + ی، لاحقۂ نسبت ]۔

**چھٹانی** ( فت چھ ) امث۔ رک : **چھٹاون (۱)** (جامع اللغات)۔

**چھٹانی** ( ضم چھ ) امث۔ رک : **چھٹان** (پلیٹس)۔ [ چھٹانا (رک) سے اسم کیفیت ]۔

**چھٹاون (۱)** ( فت چھ، و ) امذ۔ (عو) رک : **چھٹکن** (جامع اللغات؛ نوراللغات)۔ [ ا : چھٹاو + ن، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ]۔

**چھٹاون (۲)** ( فت چھ، و ) امذ؛ ~ چٹاون۔ **ایک طرح کا ٹیکس جو انعام بھنٹ مانیہ (رک) بر بطور حق سرکار وصول کیا جاتا تھا۔** چھٹاون یا چٹاون مخصوص ہے بھنٹ مانیہ انعام سے (۱۹۴۶، بیج ناتھ، احکام متعلق عطیات، ۵۲)۔ [ رک : چٹاون ]۔

**چھٹا ہوا** ( فت چھ، ضم ہ ) صف مذ؛ مث : چھٹی ہوئی؛ مغیرہ حالت : چھٹے ہوئے۔ **منتخب، چنا ہوا، منفرد، مشاق، تجربہ کار؛ چالباز۔** پہلے تو آپ مجرا ایسا بجا لائے کہ میں سمجھا آپ بھی اس چھٹی ہوئی محفل کے چھٹے ہوئے ہیں مگر آپ تو بندے کے ہمدرد نکلے۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۵)۔ حاجی کیا کہنے اب تو تم ایک خاصے چھٹے ہوئے ترکمان ہو گئے ہو۔ (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۳۲)۔ سلطان کے پاس تمام عربستان کے چھٹے ہوئے گھوڑے تھے۔ (۱۹۰۴، خالد، ۳۲)۔ انگریز ایک چھٹا ہوا زیرک مانا گیا ہے۔ (۱۹۴۴، چپو، ۱۸۶)۔ بیچ ضلع کچہری کے . . . ایک سے ایک چھٹا ہوا بد معاش ہے۔ (۱۹۶۸، رسالہ اردو زبان، ۳، ۵ : ۳۸)۔ [ چھٹا، چھٹنا (رک) سے + ہوا، لاحقۂ صفت ]۔

**چھٹاؤ** ( فت نیز کس چھ، و مج ) امذ۔ **(کاشتکاری) دھان کا چھلکا نکالنے کا عمل، بھوسے سے اناج کو علیحدہ کرنے کا عمل، اڑاونی** (ا پ و، ۶ : ۶۰)۔ [ ا : چھٹ، چھٹانا (رک) سے + اؤ (رک) لاحقۂ کیفیت ]۔

**چھٹاؤ** ( کس چھ، و مج ) امذ۔ **چھٹکا، چھٹکاو، چھڑکاؤ، بکھیر۔** جہاں سیلاب متواتر اور باقاعدہ آتے رہتے ہیں محض بیج کا چھٹاؤ دینے سے ہی اچھی پیداوار حاصل ہو جاتی ہے۔ (؟، پنجاب فارسٹ ریکارڈ، ۱، ۱ : ۸)۔ [ چھٹا + ؤ، لاحقۂ کیفیت ]۔

**چھٹائی** ( فت چھ ) امث۔ ۱۔ **کٹائی، تراش۔** پہلی دفعہ درختوں کی چھٹائی اتنی نہ کی جائے کہ وہ آخر مرتبہ پر ہوتی ہے۔ (۱۸۶۵، رسالہ عام فلاحت، ۱۶۲)۔ دس بارہ سال میں ایک وقت چھٹائی کی جائے۔ (۱۹۲۳، تربیت جنگلات، ۵۸)۔ ۲۔ **چھانٹنے کا عمل، چھانٹی، الگ الگ کرنے کا عمل۔** ردیوں کے انبار کی چھٹائی میں کئی مہینے لگ گئے۔ (۱۹۴۸، مکتوبات عبدالحق، ۳۳۳)۔ ۳۔ **چھان بین؛ چھانی، تخفیف۔** اخباروں اور رسالوں کی چھٹائی کی تو نظام المشائخ بھی بند کردیا۔ (۱۹۷۰، تاثرات، ۱۷)۔ اف : کرنا، ہونا۔ [ ا : چھاٹ، چھانٹنا (رک) سے + ائی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ]۔

**چھٹائی (۱)** ( ضم چھ ) امث۔ **چھوٹا ہونا، چھوٹا پن۔** عمروں کی بڑائی چھٹائی کہاں میر تقی . . . کہاں مبتلا۔ (۱۸۸۵، محصنات، ۱۰۴)۔ چھوٹے کی چھٹائی اور بڑوں کی بڑائی کا اس زمانے میں خاص امتیاز تھا۔ (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۱۷۳)۔ [ ا : چھوٹا + ئی، لاحقۂ کیفیت ]۔

**ــ بڑائی** ( ــ فت ب ) اسث . **عمر یا مرتبہ کا معمولی فرق ، کم زیادہ ہونے کی حالت ، کمی بیشی .** گو مجھ سے ان سے دو ہی تین برس کی چھٹائی بڑائی ہے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۴) . ایسی تو ہم سے کچھ بڑی بھی نہیں ہیں صرف ایک سال کی چھٹائی بڑائی ہے . (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، اکتوبر ، ۱۲) . بولی کی چھٹائی بڑائی ایک کہانی ہے . (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۹) . [ چھٹائی + بڑائی (رک) ] .

**چھٹائی (۲)** ( ضم چھ ) اسث . **چھڑائی ، چھٹکارا ، نجات ، خلاصی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ ا : چھٹا ، چھٹانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھٹپٹ** ( فت چھ ، سک ٹ ، فت پ ) اسث . **گھبراہٹ ، اضطراب ، کھلبلی ، ہلچل بدلنا ، بھڑکنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چھٹپٹ ، چھٹپٹانا (رک) سے ] .

**چھٹپٹانا** ( فت چھ ، سک ٹ ، فت پ ) ف ل ؛ ــ چھٹ پٹانا . **گھبرانا ، بیچین ہونا ، تڑپنا ، لوٹنا ، اذیت میں مبتلا ہونا .** یہ نیا جنم ہوا تین دن تین رات چھٹ پٹاتی رہی کچھ نہ پوچھیے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۲۸) . [ مقامی ] .

**چھٹپٹاہٹ** ( فت چھ ، سک ٹ ، فت پ ، ہ ) اسث . **پھڑپھڑاہٹ ، اضطراب ، بے آرامی ؛ پھرتی ، تیزی ، سرگرمی ، جوش ، عجلت ؛ تڑپنا ، پھڑکنا .** اس پر ایک ہیبت سی طاری ہو جاتی پھر وہی . . . چھٹپٹاہٹ اور وہی اس کا وجود . (۱۹۵۰ ، میراث ، ۱۸۱) . [ چھٹپٹا ، چھٹپٹانا + ہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھٹپٹی** ( فت چھ ، سک ٹ ، فت پ ) اسث . **رک : چھٹپٹاہٹ** ( پلیٹس ) . [ چھٹپٹ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھٹپن / چھٹپنا** ( ضم چھ ، سک ٹ ، فت پ ) امذ . **رک : چھٹ کے تحتی بمعنی بچپن** ( پلیٹس ) .

**چھٹتے ہی** م ف . **بے سوچے سمجھے ، بے جھجک ، فوراً .**

خطا تو بڑی تیرے لڑکے نے کی
خریدار کو گالی چھٹتے ہی دی

(۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۸۵) . میں نے زبان کو ایسی مضبوطی سے جکڑ رکھا ہے کہ چھٹتے ہی حضور کو بھی جواب نہیں دے سکتا . (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۱۹) .

**چھٹک** ( کس چھ ، فت ٹ ) اسث . **رک : چھینٹا** .

اوچھل نیر چھٹکاں بھر یا سب گگن
ستارے ہو دستے لگیا دن رین

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۹) . [ چھٹکنا (رک) سے ] .

**چھٹک** ( ضم چھ ، فت ٹ ) اسث (قدیم) . **رک : چھٹکارا .**

نکل اس بلا کن تے کس دھات آئی
چھٹک اس کے ہاتاں تے کس وضع پائی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۵) . اف : پانا ، ہونا . [ چھٹ ، چھوٹ (رک) + ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھٹکا** ( کس نیز فت چھ ، سک ٹ ) امذ . **پنس کا رنگین و منقش پردہ ( عموماً چھینٹ سے تیار کیا ہوا ) .**

لوگ کیا بجرے کئی ڈوب گئے اے ہم حسن
تو نے پنس کا جو چھٹکا لب دریا الٹا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۵) . ایک گنگا جمنی خوشنما سکھ پال میں جس پر زربفت کا چھٹکا ہوتا اس میں ملکہ زمانیہ ہوتی تھیں . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۰۹) . [ چھٹ ، چھینٹ (رک) کی تخفیف + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**ــ دار** صف . **رنگین منقش پردوں والا .** پر زر ٹوپی آڑی سر پر رکھ کر چھٹکے دار فنس پر سوار ہوا . (۱۹۱۴ ، محل خانہ شاہی ، ۳۴) . [ چھٹکا + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**چھٹکا** ( کس چھ ، سک ٹ ) امذ . **رک : چھینٹا** ( پلیٹس ) . [ چھٹ ، چھینٹا (رک) کی تخفیف + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھٹکا (۱)** ( ضم چھ ، سک ٹ ) صف مذ ؛ مث : چھٹکی . **چھوٹا ، خرد .** مصور جلدی سے بیچ میں آ گیا کہا داروغہ صاحب چھٹکی سے بات نہ کرو یہ بہت کم سخن ہے بڑی کی طرف آؤ . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۹۴) .

جواں تو ہے جواں اور پیر بڈھا طفل ہے لڑکا
کہیں گے خرد اس کو جو ہے چھٹکا اور کلاں بڑکا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۱۸) . [ چھٹ ، چھوٹا (رک) کی تخفیف + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھٹکا (۲)** ( ضم چھ ، سک ٹ ) امذ (قدیم) . **رہائی ، چھٹکارا .**

جس کوں لگے تیرا پرت مشکل ہے بھی چھٹکا اسے
جیو تھے تٹیا تو ہی تٹیا تج تھے نہیں تٹکا اسے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۲) . [ چھٹ ؛ چھوٹ (رک) کی تخفیف + کا ، لاحقۂ کیفیت ؛ چھٹکارا (رک) کی تخفیف ] .

**چھٹکا (۳)** ( ضم چھ ، سک ٹ ) اسث . **( گاڑی بانی ) بیل گاڑی کے جوئے کو ہم سے باندھنے کی مضبوط اور موٹی رسی ، ناڑ ، ناڑی** (ا پ و ، ۵ : ۱۴۵) . [ مقامی ؛ چھٹ (رک) + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھٹکار** ( ضم چھ ، سک ٹ ) اسذ . **رک : چھٹکارا .**

دل سوں مجھے مانگے دعا چھٹکار ہویے تربت بہتر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح ، ۱۴۹) . موت تو ساتھ لگی ہے اس کے چنگل سے چھٹکار ممکن نہیں . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۱۶۷) . [ چھٹ ، چھوٹ + کار ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھُٹکارا** (ضم چھ، سک ٹ) امذ؛ ~ چھٹکار. ۱. **نجات، بخشش، گناہوں کی معافی.**

توں داتا جگ منگن ہارا تیرے فضل توں ہوئے چھٹکارا

(۱۶۵۴، گنج شریف، ۱۹۱). کہتے ہیں یا پیر ہم بہوت گنہگار ہیں او ر چھٹکارا چاہتے ہیں. (۱۷۷۲، شاہ میر، انتباہ الطالبین، ۲۲).

ہے خدا ایک محمدؐ ہیں رسول
انہیں دو باتوں پہ چھٹکارے ہیں

(۱۸۹۷، دیوان مائل (احمد حسن)، ۱۲۸). ۲. **رہائی، قید سے آزادی.** اے حاتم تیرا چھٹکارا اسی میں ہے ورنہ اسی قید میں ہی مر جائے گا. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۲۶). رہائی سے نا امید ہو کے آپ ہی آپ کہہ رہی ہے بری پھنسی اب چھٹکارا محال ہے. (۱۸۹۶، فلورا فلورنڈا، ۳۲۷). ۳. **فرصت، چھٹی.**

بار غم سے سایۂ گیسو میں ہے دل کو فراغ
شام کر دیتی ہے چھٹکارا ہر ایک مزدور کا

(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱: ۸). بارہ بجے سے ادھر کبھی چھٹکارا ہوا ہی نہیں. (۱۸۹۹، رویائے صادقہ، ۷۷). مجھے ساتھ لے کر لوٹنا ورنہ پھر چھٹکارا پاتے ہی پہنچوں گی. (۱۹۴۴، حرف آشنا، ۸۲). ۴. **مفر، آزادی، چھڑاؤ.**

خدا جانے کہا کس نے یہ کس دن عقل مسلم سے
کہ مشرق کو نظر آتا نہیں مغرب سے چھٹکارا

(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۱: ۲۶۹). جس چیز کو میں عمر بھر بھولتی رہی اب اس سے چھٹکارا نہیں. (۱۹۱۹، جوہر قدامت، ۱۷۵). [ چھوٹ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + کارا، لاحقۂ کیفیت ].

**— پانا** ف مر؛ محاورہ. **نجات حاصل کرنا، (کسی شے کو) چھوڑ دینا، آزاد ہونا.** دیکھنا ہور نا دیکھنا انو پر سب برابر سب بلایاں تے ہور آفتاں تے چھٹکارا پائے. (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی، ۸۹). اس نے دیکھا کہ اب سوائے کہنے کے اس عزیز سے چھٹکارا نہیں. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۴۷). نافہم انسان جن چیزوں کو لذت سمجھتا ہے وہ لذت نہیں بلکہ اون سے چھٹکارا پانا لذت ہے. (۱۹۰۶، حکمت علی، ۱۳۱). میں اس مصیبت سے چھٹکارا پا کر خدا کا شکر ادا کروں. (۱۹۳۶، راشد الخیری، تربیت نسواں، ۹۱).

**— دینا** ف مر؛ محاورہ. ۱. **آزادی دینا، چھوڑنا، رہا کرنا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۲. **معاف کرنا، چھوڑنا، معافی دینا.** چھٹکارا دینے کا طریقہ یہ ہو کہ اگر کسی نے اپنے پڑوس کو کچھ قرض دیا ہو تو وہ اسے چھوڑ دے. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۱۸۱).

**— کرنا** ف مر؛ محاورہ. **نجات حاصل کرنا، رہائی پانا؛ پیچھا چھڑانا.** پہلے اعتراض سے اس طرح چھٹکارا کیا کہ عکس کے بیان سے اعتراض کی طرف گریز کی. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق، ۱۲۳).

**— ملنا** ف مر؛ محاورہ. **نجات ملنا، فرصت میسر آنا، آزادی حاصل ہونا؛ پیچھا چھوٹنا.** میں یہ ہرگز نہیں چاہتا کہ موت سے مجھے چھٹکارا ملے. (۱۹۴۱، الف لیلہ و لیلہ، ۲: ۵۸).

**چھُٹکاری** (ضم چھ، سک ٹ) امث. **رک: چھٹکارا** (پلیٹس). [ چھٹکارا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث ].

**چھٹکانا** (کس چھ، سک ٹ) ف م. ۱. **ادھر ادھر ڈالنا، پھیلانا، بکھیرنا، چھڑکانا، چھرانا.**

عابد فریب لٹ کو کیا زیب دے رکھا ہے
دل کا کتے اٹک ہور مکھ کا کتے چھٹک

(۱۶۸۶، دیوان معظم (ق)، ۳۸). تھوڑے چاول . . . درخت کے نیچے چھٹکائے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی، ۷). تخم کو کسی چیز پر چھٹکا دیں اور برگ توت کو . . . باریک باریک کاٹ کر ڈال دیں. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات اردو، ۵۷۴). جو دھان گرمی کے موسم میں بویا جاتا ہے چھٹکانے کے واسطے اگر بارش ہو گئی تو سینچنے کی ضرورت نہیں. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۱۳۹).

رات چلی ہے جوگن ہو کر بال سنوارے لٹ چھٹکائے
چھپے فراق گگن پر تارے، دیپ بجھے ہم بھی سو جائیں

(۱۹۵۹، کل نغمہ فراق، ۹۲). ۲. **ہٹانا، سرکانا، واپس اپنی جگہ پر کرنا، کمان کو کھینچ کر چھوڑ دینا (تاکہ اصلی جگہ پر آجائے)** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۳. **نصب کرانا، آراستہ کرانا، چنوانا، جڑوانا.** کسی میں دودھ کسی میں شہد بھروا دیا اور ان نہروں کے سامنے سنگریزے یا قوتی و زجاجی چھٹکائے اور ان کے کناروں پر انواع و اقسام کے درخت لگائے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۱۷۵). [ رک: چھٹک + انا، لاحقۂ مصدر ].

**چھُٹکاؤ** (کس نیز فت چھ، سک ٹ، و مج) امذ. **چٹخاؤ، چٹکاؤ، چٹکانے کا عمل، چٹخنے کی کیفیت.**

دل سے بلائیں لوں تری ہاتھوں سے لوں نہ لوں
کچھ پیار اونگلیوں ہی کے چھٹکاؤ پر نہیں

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۳: ۷۷). [ چھٹک، چٹک (۱) (رک) کا ایک تلفظ + اؤ، لاحقۂ کیفیت ].

**چھُٹکَرا** (ضم چھ، سک ٹ، فت ک) امذ. **رک: چھٹکارا** (پلیٹس).

**چھٹک کر** م ف. **چٹک کر، پھرتی سے، تیزی کے ساتھ؛ جدا ہو کر.** آدھر نوبل صاحب چھٹک کر الگ ہوئے دونوں نے ہاتھ ملائے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۳۹). تمہارے پاس سے چھٹک کر اسی کی طرف کو چل دوڑیں. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۵۵). [ چھٹک، چٹک (۱)؛ چٹخ (رک) کا ایک تلفظ ].

**چھٹکنا** (کس نیز فت چھ، فت ٹ، سک ک) ف ل. **۱. بکھرنا، ہرا گندہ ہونا، پھیلنا، منتشر ہونا.** گویا ریزہ ریزہ آبگینہ ہو کر اس کی زمین پر چھٹکا تھا. (۱۸۰۱، باغ اردو، ۱۲). دیکھو سیمیں بردے پر دل کے یہ کیسے حیرتناک رنگ چھٹک آئے ہیں. (۱۹۷۳، پگھلا نیلم، ۷۳). **۲. ابلنا، ابھر آنا، باہر نکلنا، اچھلنا.** حرم کی چھاتی میں دود چھٹک کر کے ہرمز کے منہ میں گرا. (۱۸۰۰، قصہ گل و ہرمز (ق)، ۱۱۴ (الف)). منہ میں جو دھان بھرے تھے وہ باہر نکل آئے ہیں اور اس کا چھوٹا سا بھیجا چھٹکا پڑا ہے. (۱۹۵۸، خون جگر ہونے تک، ۴). **۳. اثر پھیلنا، سرایت کر جانا، اثر انداز ہونا، اُتر جانا.**

پھر یاد آ گئی مجھے ناگن سی زلف یار
پھر زہر عشق سارے بدن میں چھٹک گیا

(۱۸۳۶، ریاض‌البحر، ۳۲). آپ دنیا بھر میں جس کو ہاتھ لگا دیں، اس کے بدن میں ضرور زہر چھٹک جائے. (۱۹۱۳، افق، کرشمۂ تقدیر، ۸۴). **۴. چمکنا، روشن ہونا.**

گر کر اوٹھی تو اور بھی جوہر چمک گئے
مینھ کھل گیا برس کے ستارے چھٹک گئے

(۱۸۷۵، دبیر، دفتر ماتم، ۱: ۵۶).

چاندنی چھٹکی ہوئی ہے وادی گل پوش میں
کاروان نور اترا منظر خاموش میں

(۱۹۲۶، مطلع انوار، ۴۳). **۵. (اعضا کا) سست اور مضمحل ہونا (فوطہ یا بیضہ کا) جھٹکا کھا کر بڑھ جانا** (نورااللغات). [س: کشپت + کر क्षिप्त + क: قب: چٹخنا، چٹکنا].

**چھٹکنی** (کس نیز فت چھ، فت ٹ، سک ک) امث. **رک: چٹکنی، چٹخنی** (پلیٹس).

**چھٹکوان** (فت چھ، ٹ، سک ک) صف. **رک: چھٹکا.** کھرپا — یہ گھاس چھیلنے . . . کے کام آتا ہے جب چھٹکوان بیج بویا جاتا ہے تو یہ نکائی کے کام آتا ہے. (۱۹۱۶، علم زراعت، ۵۹). [چھٹک + وان، لاحقۂ صفت].

**چھٹکی** (کس چھ، سک ٹ) امث. **۱. چھینٹا، داغ، نشان.**

کھڑی یک لہو کی چھٹکیاں نے ہوا ہوئی چھینٹ کے نمنے
دیا ہوئی قلمکاری سورج کے پھر مشجر کوں

(۱۶۶۵، علی نامہ، ۹۲). اف: دینا، ڈالنا، کرنا، لگانا. **۲. چھوٹی گولی، چھرا** (پلیٹس؛ جامع‌اللغات). [رک: چھٹک + ی، لاحقۂ نسبت و تانیث].

**چھٹ کے** م ف. **الگ ہوکر، جُدا ہوکر.**

ایک جاتا تھا چھٹ کے سوئے شمال
ایک جاتا تھا پھٹ کے سوئے یمن

(۱۸۹۲، دیوان حالی، ۲۰).

**چھُٹکھیلا** (ضم چھ، سک ٹ، ی مج) صف مذ؛ مث: چھٹکھیلی. **آوارہ، بدکار، بدچلن آدمی، تماش‌بین، لچّا** (پلیٹس). [س: کشدر + کھیل + क: खद्र + खेल + क].

**چھٹلو** (فت چھ، سک ٹ، و مج) صف. **(زنانے) چھ کا عدد** (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۵۶). [مقامی].

**چھٹم چھٹا** (ضم چھ، شد ٹ بفت، ضم چھ، شد ٹ) است. **باہمی جدائی، آپس کی تفریق؛ علیحدگی؛ چھوٹنے اور چھوڑنے کا عمل، اتحاد ویگانگت کا خاتمہ.** لڑائی کیسی ان سے تو چھٹم چھٹا ہورہی ہے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۹۱). خضر نے کہا بس اب مجھ میں اور تم میں چھٹم چھٹا. (۱۸۹۵، ترجمہ قرآن مجید، نذیر احمد، ۴۸۲). شریفوں میں چھٹم چھٹا، فارغ خطی، خلع طلاق کے ٹنٹوں کا کسے دماغ ہے. (۱۹۵۰، یاد کی اک دھنک جلے، ۲۴۶). [چھٹ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + م، لاحقۂ تسلسل + چھٹ = چھوٹ + ا، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

**چھٹن** (فت چھ، ٹ) است. **۱. صاف کرنے کے بعد بچی ہوئی چیز، بچا کھچا، چھانٹنے کے بعد رہ جانے والی چیز.** ترکاری کی چھٹن کو نہ اٹھوانا. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۲: ۲۷۲). **۲. کترن، کپڑے کی تراش کے بعد بچنے والا ٹکڑا.** یہ شروع کا ٹکڑا زینت محل کا پاجامہ تراشتے وقت نکلا تھا، یہ میرے سہاگ کے جوڑے کی چھٹن ہے. (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۲۶۹). [چھٹ، چھٹنا (رک) سے + ن، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

**چھٹنا (۱)** (فت چھ، سک ٹ) ف ل. **۱. صاف ہونا، زایل ہونا، دور ہونا.**

زمانے تے اندکار چھٹ جا سگل فلک تابداں ہو رہیا نت نول
(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۲۴).

تھا قبلۂ نگاہ طلب چرخ کا رواق
دنیائے تیرہ چھٹ گئی مثل شب فراق

(۱۸۳۴، میلاد معصومین، ۹۳). ایک مدت کے بعد جب بے جا مخالفتوں اور حمایتوں کا گرد و غبار چھٹ جاتا ہے تو اصل حقیقت آشکار ہوجاتی ہے. (۱۹۳۵، چند ہم عصر، ۲۱۴). **۲. کم ہونا، تتر بتر ہونا.**

سب بھیڑ چھٹ گئی مرے بھڑتے ہی حشر میں
میدان کردیا نفس شعلہ بار نے

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۲۱۴). میں نے دادا جان سے کہا اتریے انہوں نے کہا اساں ذرا ٹھہرو بھیڑ کو چھٹ جانے دو. (۱۹۴۷، فرحت، مضامین، ۳: ۶۷). **۳. قطع ہونا، قلم ہونا، ترش جانا، کٹنا.**

بہار ایسی نہ دیکھی جو خزاں ہووے نہ بعد اس کے
کھلے ہے جس پہ گل آخر وہی پھر شاخ چھٹنی ہے

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۲۷). **۴. انتخاب میں آنا، چنا جانا.**

در بدکاری کھلا ، عورتیں نکلیں حوض پر آ کر چھٹ گئیں . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۹ ) . **۵.(i) علیحدہ ہونا ، الگ ہوجانا ، بکھر جانا .** ساتھ سے آدمیوں کا چھٹ جانا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۵۹ ) . **(ii) معدوم ہونا ، ختم ہونا .**

چھٹتی جائیں گی وہ قومیں جو بگڑتی جائیں گی
ٹہنیاں جو سوکھتی جائیں گی جھڑتی جائیں گی

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۱۹ ) . **۶. نمایاں اور ممتاز ہونا .** جسم کے خارجی حصے چہرہ مہرہ ، بازو اور ہاتھ . . . زیادہ واضح طور پر چھٹ جاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۷ ) **۷. ترشنا ، نوک ہنا ، ( قلم کا ) گھٹنا ؛ دبلا ہونا ، لاغر ہونا ، جسے بدن چھٹنا ؛ مواد نکلنا** ( پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . [ چھانٹنا (رک) کا لازم ] .

**چھٹنا (۲)** ( فت چھ ، سک ٹ ) امذ نیز است . **سوپ ، چھلنا ، چھلنی ، چھننا** ( پلیٹس ) .

**چھٹنا (۳)** ( فت چھ ، سک ٹ ) ف م . **چھوڑنا ؛ صرف کرنا ؛ لگانا .** ہمت تعلیم خانے میں چھٹ ، ہشیار اچھ ہمت نکوسٹ . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳ ) . [ چھڑنا = چھوڑنا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھٹنا** ( ضم چھ ، سک ٹ ) ف ل . **۱. آزاد ہونا ، رہا ہونا ، مخلصی پانا ؛ فرصت ملنا .**

طمع داری کے سرتے جو اٹھے ہیں
وہی ایسی بلایاں سوں چھٹے ہیں

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷ ) .

حسن غمزے کی کشاکش سے چھٹا میرے بعد
بارے آرام سے ہیں اہل جفا میرے بعد

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۶ ) .

کوئی خطرہ ہے نہ خدشہ ہے نہ کھٹکا شہباز
چھٹ کے ہم قید غلامی سے فری پھرتے ہیں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱۶ ) . **۲. پیٹ چلنا ، دست آنا .**

اور چھٹے یوں جو نہ پھر کر بند ہو
تو کہو جینے سے اپنے ہاتھ دھو

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۹ ) . **۳. ( آبشار کی چادر کا ) زور سے بہنا ، ( فوارہ وغیرہ کا ) جاری ہونا .**

دل خشک ہے کہاں سے بہے اشک چشم سے
فوارہ تب چھٹے جو ہو پانی خزانہ میں

( ۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۸ ) . ہر طرف چادروں کا چھٹنا اور پانی کا زور شور . (۱۸۰۳ ، نثر بے نظیر ، ۹۲ ) . **۴. برطرف ہونا ، موقوف ہونا ؛ ترک ہونا .**

ہوا شعر کا اس وضا کام جب
تو اب شعر کہنا چھٹے کیا سبب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸ ) .

اے ذوق اتنا دختر رز کو نہ منہ لگا
چھٹتی نہیں ہے منہ سے یہ کافر لگی ہوئی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۰ ) .

گو عرض مدعا پہ زباں قطع کیوں نہ ہو
اب کیا چھٹے گی وہ جو خطا عمر بھر ہوئی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۳۴ ) . نہ یہ عادت چھٹنے والی ہے نہ یہ گھر پنپنے والا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۵ ) . **۵. باقی رہ جانا ، بچ جانا .**

کسی مجمع میں سے آیا کسی صحبت میں گیا
کوئی محفل کوئی جلسہ کوئی میلا نہ چھٹا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۸ ) . **۶. (نبض کے ساتھ) ڈھیلا پڑنا ، سست ہونا ، نزع کا سا عالم ہونا .**

وفور ناز سے چھٹنے پہ ہیں نبضیں محبت کی
شناسائی کے ماتھے پر ہیں لہریں اجنبیت کی

(۱۹۳۶ ، نقش و نگار ، ۴۶ ) . **۷. ( پردے کے ساتھ ) اٹکنا ، پڑنا ، گرنا ، لٹکنا .**

وہ مرد و زن لحافوں کے اندر گھٹے ہوئے
رعب آفریں دروں میں وہ پردے چھٹے ہوئے

(۱۹۲۸ ، سیف و سبو ، ۷۲ ) . **۸. بکھرنا ، منتشر ہونا .**

زلف کا چھٹنا ترے رخسار پر ہے گھٹا کا جھومنا گلزار پر

( ۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ( انتخاب رامپور ) ، ۸۷ ) . **۹. دغنا ، سر ہونا ، ( آتش بازی یا بندوق وغیرہ کا ) داغا جانا .**

ہاتھی آتش بازی کے چھٹتے تھے جب
نور کوہ طور تھا نظروں میں تب

(۱۷۶۹ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۳۶ ) . نشان کے ہاتھی کے سامنے انار اور ہزارے چھٹ رہے تھے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۴۷ ) . دور سے ایک آدھ بار بندوقوں کے چھٹنے کی آواز آئی . (۱۹۳۴ ، شعلے ، ۲۱ ) . **۱۰. آنا جانا ختم ہونا ؛ ترک تعلق ہونا ، واسطہ و مطلب باقی نہ رہنا .**

جب میکدہ چھٹا تو پھر اب کیا جگہ کی قید
مسجد ہو مدرسہ ہو کوئی خانقاہ ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۷ ) . **۱۱. علیحدہ ہونا ، جدا ہوجانا ، بچھڑنا .** دنیا کا یہی دستور ہے کہ ایک سے ایک چھٹتا چلا آیا ہے . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۴ ) . **۱۲. مرنا ، انتقال کر جانا .**

دم بھر نفس میں اور ہوں دم توڑتا ہوں میں
چھٹتا ہوں دیر اب میری میعاد میں نہیں

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۶۰ ) . **۱۳. محو ہونا ، بھولنا ، فراموش ہونا .**

جوانی میں جس کو لگیا یو خیال یکایک او اس سوں چھٹنا محال

( ۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۶ ) .

ذمہ تمام عمر کا کرتا نہیں کوئی
الفت ہے یہ چھٹی تو چھٹی اور رہی رہی

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۶ ) .

مبتلائے رخ ہوئے جب چھٹ گیا سودائے زلف
ہم نے پیچش سے اماں پائی تو یرقاں ہو گیا

( ۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۱۴ ) . **۱۴. لگنا ، شروع ہو جانا ، ہونے لگنا .**

کمر بیس جا سخت ہوئی گھابری
چھٹی بات ہور پاؤں کو تھرتھری
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۹) . ترے سارے جسم ہر کیسا لرزا چھٹ جائے گا . (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۲۵۲) . **۱۵. مٹ جانا ، نشان نہ رہنا ، زایل ہونا .** شاید یہاں کے رہنے سے اس کے آئینہ طبع کا زنگ چھٹے ، نور عقل اس میں نمایاں ہو. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۶) .

میکشی سے تیرہ باطن ہوں نہ روشن دل کبھی
دھونے سے چھٹتا نہیں ہرگز ذرا آہن کا رنگ
(۱۸۷۵ ، آئینہ ناظرین ، ۱۰۸) .

مری تربت پر آنکھوں میں کبھی آنسو نہ بھر لانا
جو روؤ گے تو چھٹ جائے گا سرمہ دیدۂ تر سے
(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۲۲۰) . **۱۶. چوکی ہوئی چیز کا کھلنا .**

مٹھائی سوں لب چار یوں مل اتھے
کہ ہرگز یکایک چھٹتے نہ تھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷) . **۱۷. روانہ ہونا ، چل پڑنا .**

کیا غضب ہے ہوگئے جس کے بدل محکوم ہم
اپنے اور اس کے لیے حاکم کے ہر کارے چھٹے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۳۹) . صبح دس بجے کمال کی ہوٹ ٹرین چھٹ رہی تھی . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۶۶۷) . **۱۸. رہن یا گروی کی ہوئی چیز کا آزاد ہونا ، واگزاشت ہونا .** جب یہ زیور چھٹ نہ سکا تو سوداگروں کو لکھ بھیجا کہ زیور کو بیچ کر اپنا دام مجرا کر لو. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۸۰) . **۱۹. نکل جانا ، حذف ہو جانا .**

عنان دل زد ستم چھٹ گئی ہے
تمامی عقل و ہوشم لٹ گئی ہے
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۸) .

مرجائیں گے پھر نام محبت نہ چھٹے گا
ہوویگا نہ فرق اس میں اگر ہم میں نہیں فرق
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۰۷) .

مسلمانوں کا وہ آئین طبع مستقل بدلا
چھٹی عربی گیا قرآں ، زباں بدلی تو دل بدلا
(۱۸۹۸ ، کلیات اکبر ، ۲ : ۴۳۹) .

آنی تھی اب مزہ پہ کہانی شباب کی
کس لطف کے مقام سے افسانہ چھٹ گیا
(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۶۲) . **۲۰. تعاقب میں سرگرم رہنا ، پیچھے لگا رہنا .**

جان عدو کا کھیل رہی ہے شکار تیغ
بھری چھٹی ہوئی ہے کبوتر کے واسطے
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۸۲) . **۲۱. گرنا (بلندی سے) .**

چھٹے بات تھے اس کے دونوں دلیر
پڑے بات تھے اس کے دونوں بزیر
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۰۶) .

دست لیلیٰ میں دل مجنوں ہے یارب خیر کر
اونٹ پر سے چھٹ پڑا شیشہ تو چکنا چور ہے
(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ۱ : ۱۲۰) **۲۲. معاملہ ختم ہوجانا ؛ نسبت ٹوٹ جانا ، شادی کی بات چیت ختم ہوجانا .** تم نے سنا ہوگا وہ بات چھٹ . . . گئی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹۱) . [ رک : چھوٹنا ] .

**چھٹنکی** (فت مج چھ ، فت ٹ ، غنہ) . (الف) اسٹ . **پانچ تولہ کے برابر وزن یا باٹ .** تفصیل اس کی یہ ہے کہ پانچ تولہ کی ایک چھٹنکی . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۴۴) . چھٹنکیوں کے سیر بنالو . . . اے لو حساب ہو گیا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶) . (ب) صف . **۱. چھٹانک بھر کا ، معمولی ، ہلکا ، تھوڑے وزن کا .** پوسیری اور چھٹنکی پراٹھے دیکھنے والوں کو یکساں ہی دکھائی دیتے . (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۶۶) . **۲. تیسرے درجے کا ، ادنیٰ ، کم رتبہ .** ان کی ہمت تو پڑتی کہ چھٹنکی سوار بن کر وہ بھی گھوڑیوں کے دم خم دیکھیں . (۱۹۶۵ ، چار ناولٹ ، ۱۸۰) . ہمارے قومی اخبارات آج یہ حتمی فیصلہ کرلیں . . . کہ وہ کسی بھی ' چھٹنکی لیڈر ' کا نام تو کجا اس کی طرف ڈھکا چھپا اشارہ تک نہیں چھاپیں گے . (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ اکتوبر ، ۳) . [ رک : چھٹانکی ] .

**ــ لگانا** محاورہ . **بھاگ جانا ، چل دینا** (مخزن المحاورات) .

**چھٹنی** (فت چھ ، سک ٹ) اسٹ . **چھانٹ کر الگ کرنے کا عمل ؛ چھٹائی ، چھانی .** اسی زمانے میں کچھ ریسٹوران کے عملے نے سٹرائیک کردیا اور دلپت چھٹنی کی لپیٹ میں آگیا . (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۹۸) . [ ا : چھٹنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**چھٹوا** (ضم نیز کس چھ ، سک ٹ) اسٹ . **(کاشتکاری) ہاتھ سے بیج کو بکھیر کر بونے کا طریقہ ، گرمی ، گلی ، بکھیر ، بری** (اپ و ؛ ۶ : ۶۰) . [ چھٹ ، چھینٹا (رک) سے + وا ، لاحقۂ نسبت ؛ چھٹوا ، چھٹوا کا مقامی تلفظ ] .

**چھٹوا** (ضم چھ ، سک ٹ) صف . **معمولی ، کم درجہ ، ادنیٰ ، گرا ہوا .** چھٹوا خدمت ان نے بہت کی ہوئے اور فائدہ اسے بہت نہ ہوا ہوئے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۶) . [ چھٹ چھوٹا (رک) کی تخفیف + وا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھٹواں (۱)** (فت چھ ، سک ٹ) صف . **(قدیم) رک : چھٹا .**

چھٹی رات آنی تو چھٹواں وزبر
زباں آوروں میں جو تھا بے نظیر
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۵) . [ چھٹ ، چھٹا (رک) کی تخفیف + واں ، لاحقۂ ترتیب و تذکیر ] .

**چھٹواں (۲)** (فت چھ ، سک ٹ) صف . **(چھانٹ کر) الگ کیا ہوا ، چھنٹا ہوا** (پلیٹس) . [ چھٹ ، چھانٹنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت ] .

**چھٹوانا** (ضم چھ، سک ٹ) ف م. ۱. **آزاد کرانا، رہا کرانا، الگ کرنا، جدا کرنا.** جس نے آپ کی خدمت گزار بچی کو آپ سے جدا کر، عزیزوں سے چھٹوا . . . اپنے گھر میں لا کر بند کیا وہ میں ہوں. (۱۹۲۴، وداع خاتون، ۱۵). ۲. **(آتش بازی، توپ وغیرہ) دغوانا** (فرہنگ آصفیہ). [چھٹ، چھوٹ (رک) + وانا، لاحقۂ مصدر متعدی المتعدی].

**چھٹوتی** (ضم چھ، و لین) اسث. **(کرایہ یا مالگزاری میں) رعایت، تخفیف، کمی** (نوراللغات؛ پلیٹس). [چھوٹ + وتی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

**چھٹوڑنا** (کس چھ، و مج، سک ڑ) ف م. **چھڑکنا** (قدیم اردو کی لغت). [چھترانا (رک) سے؛ چھتورنا کا مقامی تلفظ].

**چھٹول** (فت چھ، ٹ، شد و بفت نیز فت چھ، و مج) صف. **رک: چھٹوان (۲)** (پلیٹس). [۱: چھٹ، چھانٹنا (رک) سے + ول، لاحقۂ صفت].

**چھٹولا** (فت چھ، و لین) امذ. **زمانۂ ولادت میں زچہ کے پہننے کا لباس.** ان کی کنجوسی کا یہ عالم ہے کہ چھٹولے کپڑے تک دائی کو نہ دیئے، خود ہی سنگوا کر رکھ لئے. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۹۱). [۱: چھٹ، چھٹا، چھٹی (رک) کی تخفیف + ولا، لاحقۂ صفت یا نسبت].

**چھٹولا** (فت چھ، و مج) امذ. **(شکر سازی) گنّے کے رس کے اوپر کا میل اتارنے کا کفچہ** (ا پ و، ۳: ۱۹۵). [۱: چھٹ، چھانٹنا (رک) + ولا، لاحقۂ آلہ].

**چھٹولنا** (فت چھ، و مج نیز مع، سک ل) امذ؛ صف. **۱. بچپن؛ نادانی، چھٹاپا.** مجھے بڑا غصہ آتا ہے ان لوگوں کی چھٹولنے والی حرکتوں پر. (۱۹۵۷، خالہ اپوا کے نام خطوط، ۹۱). **۲. چھوٹا بچہ، ایانا، نادان.** دادی اماں . . . اسے (گڈو کو) . . . ہر وقت گود میں لٹائے جیسے بڑا چھٹولنا ہے نا اماں تک کو ڈانٹا کرتیں. (۱۹۶۷، یادوں کے چراغ، ۲۸). [چھٹ، چھوٹا (رک) سے + ولنا، لاحقۂ کیفیت و تصغیر].

**چھٹونی** (فت چھ، و مج) اسث. **(شکر سازی) رک: چھٹولا** (ا پ و، ۳: ۱۹۵). [۱: چھٹ، چھانٹنا (رک) + ونی، لاحقۂ آلہ تانیث].

**چھٹوین** (فت چھ، سک ٹ، ی مع) صف. **چھٹوان (۱) (رک) کی تانیث.** چھٹوین (بات) اس کی زبان اس کے حکم میں ہو. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۲۶۵). چھٹوین تاریخ کے قبل حج کا احرام باندھنا کیونکہ عرفے کے دن حاجیوں کو روزہ رکھنا مکروہ ہے. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۱۳۳). [چھٹ، چھٹا (رک) کی تخفیف + وین، لاحقۂ ترتیب و تانیث].

**چھٹوین** (فت چھ، سک ٹ، ی مج) امذ. **چھٹوان (۱) (رک) کی محرفہ شکل.** چھٹوین یا ساتویں روز ان کی ترقی موقوف ہوتی ہے. (۱۸۶۰، نسخہ عمل طب، ۶۵). [چھٹوان (۱) (رک) + وین (ی مج)، لاحقۂ ترتیب و تذکیر].

**چھٹہ** (کس چھ، شد ٹ بفت) امذ. **رک: چھٹّا؛ چھینٹا.** ایک ایکڑ پر مکمل چھٹہ بجائی کے واسطے دس سیر بیج کی ضرورت ہوتی ہے. (؟، پنجاب فارسٹ ریکارڈ، ۱، ۱: ۶). دس سیر فی ایکڑ برسیم کا کھڑے پانی میں چھٹہ دے کر کھیت میں چھاپا پھیر دیں. (۱۹۷۰، وادیٔ سہران میں زراعت، ۹۳).

**چھٹہا** (فت چھ، ٹ) صف مذ؛ مث: چھٹہی. **چڑ چڑا، زود رنج، تند مزاج، تند خو** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [۱: چھٹ، چھٹنا (رک) سے + ہا، لاحقۂ صفت].

**چھٹی** (فت چھ). (الف) صف مث. **چھ (رک) سے منسوب، ترتیب میں پانچ کے بعد اور سات سے پہلے کی، ششم.**

سن گیارہ سو چھہتر میں اک جنگ پڑا بدہوارہ
چھٹی جمادی الثانی کو شہ جیتا اور بھاو ہارا
(۱۷۶۱، جنگ نامہ پانی پت، ۲۵).

نرغہ ہوا چھٹی سے شہ مشرقین پر
ہفتم سے بند ہو گیا پانی حسین پر
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۴: ۱۹). جناب میں چھٹی جماعت میں ہوں. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۵۸). (ب) اسث. ۱. **وہ رسم جو بچے کی پیدائش کے چھ دن گزرنے کے بعد منائی جاتی ہے اس موقع پر مہمان جمع ہوتے ہیں اور دعوت کی جاتی ہے مکان مکمل طور پر صاف کیا جاتا ہے زچہ بچہ کو نہلایا جاتا ہے بچے کا نام رکھا جاتا ہے.**

مگر ناف اس کی جنی جب جو مائی
بھنور سات کاٹی چھٹی نس جب آئی
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ، ۱۰۸). چھٹی سے لے کر بسم اللہ تک اور منگنی سے لے کر چوتھی تک جتنی شادیاں کیں وہ اپنے نام کے لیے کیں. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۱۰). بھٹیارے کی بھی بھلا کوئی اوقات ہے بیٹی کی چھٹی میں سونے چاندی کی کھچڑی بھیجی تھی. (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۱). ۲. **وہ چیزیں یا تحفے جو چھٹی کے دن زچہ اور بچہ کے لیے میکے سے آتی ہیں (جیسے کھلونے، جوڑے، کھچڑی، مٹھائی).** گھر گھر حصہ بٹا کنبے برادری سے چھٹی آئی. (۱۹۴۰، روشنک بیگم، ۱۴۱). ۳. **بچہ پیدا ہونے کے بعد کی ایک ہفتے یا چھ روز کی مدت جس کے بعد زچہ چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتی ہے** (ا پ و، ۷: ۶۴). [چھٹ، چھٹا + ی، لاحقۂ تانیث].

**— چلا/چلہ** (—کس چ/شد ل بفت) امذ. **وہ رسمیں جو بچہ پیدا ہونے کے موقع پر چھٹے دن سے چالیس دن تک کی جاتی ہیں؛**

**چھٹی اور چلے کی تقریب اور غسل** . پیدائش کے بعد ہی چھٹی چلہ اور درمیان کے نہان . . . یہ سب بجائے خود شادی کی تقریبیں ہیں . (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۲۹۶) . [ چھٹی + چلا/چلہ (رک) ] .

**ــ چھما ہے** (ــ کس مج چھ) م ف ؛ ~ چھٹے چھما ہے . کبھی کبھی ، شاذ و نادر (جامع اللغات) . [ چھٹی + چھ (رک) + ماہ (رک) + ے ، لاحقۂ تنکیر ] .

**ــ چھوچھک** (ــ وسج ، فت چھ) امث . چھٹی کے دن زچہ و بچہ کے لیے میکے سے آنے والا سامان جس میں زچہ کے جوڑوں کے ساتھ بچے کے لیے کپڑے زیور کھلونے وغیرہ شامل ہوتے ہیں . خیر اب منگوائیے تو سہی جو کچھ دو چار جوڑے ہیں ہم کچھ نہیں کہیں گے ، اب کون چھٹی چھوچھک کرتا ہے . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۴۱) . [ چھٹی + چھوچھک (رک) ] .

**ــ حس** (ــ کس ح) امث . انسان کی وہ حس جو کسی خطرے کے وقت بیدار ہوتی ہے اور انسان کسی آنے والے خطرے کے خیال سے چونک پڑتا ہے ، ضمیر ، وجدان . عورت کی چھٹی حس الارم کا کام دیتی ہے . (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۳۰) . [ چھٹی + حس (رک) ] .

**ــ کا جوڑا** (ــ و سج) امذ . وہ کپڑے جو زچہ کو چھٹی کے موقع پر میکے سے ملتے ہیں (جامع اللغات) .

**ــ کا دودھ اگلنا** محاورہ . گزشتہ آرام کی کسر نکلنا ، سارا عیش و آرام تلخ ہو جانا ؛ پچھلا حساب چکانا . مفت کا دودھ پی لوں گا تو چھٹی تک کا دودھ اگلنا پڑے گا . (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۳) .

**ــ کا دودھ زبان پر آنا/ہونٹوں پر آ جانا** محاورہ . رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا .

مزا چکھایا ہے کوہکن کو یہ عشق آیا جو امتحان پر
کہ لایا تو جوئے شیر لیکن چھٹی کا دودھ آ گیا زبان پر
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۹) .

جہل پھیلا ہے یہ آفت ڈھا ہی جائے گا حضور
دودھ ہونٹوں پر چھٹی کا آ ہی جائے گا حضور
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۴۱) . ایڈیٹر جن کے منہ سے ابھی دودھ کی بو آتی ہے پھر قید تنہائی پائیں گے اور چھٹی کا دودھ ہونٹوں پر آ جائے گا . (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۲۰۳) . چھٹی کا دودھ زبان پر آنا بجائے چھٹی کا دودھ یاد آنا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۹) .

**ــ کا دودھ نکلنا** محاورہ . گزشتہ آرام و راحت کی کسر نکلنا (نوراللغات) .

**ــ کا دودھ یاد آنا** محاورہ . مصیبت کے زمانے میں گزشتہ عیش یاد آنا ، سخت مصیبت میں گھر جانا ، نہایت تکلیف پہنچنا .

نے نے جس پر یہ کیا شور و فساد
جس سے آیا تھا چھٹی کا دودھ یاد
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۴۰۰) . مار ادبار نے ایسا زہر اگلا کہ حریف کی فوج کو چھٹی کا دودھ یاد آ گیا . (۱۸۰۳ ، حسن اختلاط ، ۷) .

تسلی سب دیا کرتے ہیں اوروں کے تڑپنے پر
چھٹی کا دودھ یاد آتا ہے جب پڑتی ہے اپنے پر
(۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۲۷) .

**ــ کا دودھ یاد دلانا** محاورہ . خوب مارنا پیٹنا ، سخت سزا دینا ، آڑے ہاتھوں لینا .

مہ ہے اگر جوئے شیر تم بھی زری پوش بن
دودھ چھٹی کا اسے یاد دلانے چلو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵۰) . کیا کروں آج جا رہی ہوں ورنہ حلیمہ بیگم کو تو چھٹی کا دودھ یاد دلا دیتی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۶۷) .

**ــ کا دودھ یاد کرنا** محاورہ . رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا .
اتنے ڈنڈے لگاؤں کہ بچہ جی چھٹی کا دودھ یاد کریں . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲) .

**ــ کا راجا/رجا** (ــ/فت ر ، شدج نیز بلا شد) امذ . ۱ . خاندانی امیر ، پوتڑوں کا رئیس ، ہمیشہ سے دولتمند اور خوش حال ، (اصل میں وہ شخص جسکی چھٹی میں نانا کے گھر سے اس قدر دولت آئے کہ پیڑھیوں کافی ہو) (فرہنگ آصفیہ ؛ مخزن المحاورات ، ۴۲۴) . ۲ . (طنزاً) غریب ، مفلس ، جنم کا دلدری (مخزن المحاورات ، ۴۲۴) .

**ــ کا کھانا** امذ . وہ کھانا جو ولادت کے چھ روز بعد کی تقریب میں پکایا جاتا ہے نیز زچہ کا عمدہ کھانا جیسے گوند ، سٹھورا ، اچھوانی وغیرہ (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ــ کا کھایا پیا نکالنا** محاورہ . نہایت سخت سزا دینا ، خوب پیٹنا ، بیدم کر دینا (مخزن المحاورات ، ۲۲۴) .

**ــ کا کھایا پیا نکل جانا/نکلنا** محاورہ . ۱ . بہت بیمار رہنے سے تمام طاقت نکل جانا ؛ قے یا دستوں کی کثرت سے بہت زیادہ کمزور ہو جانا . اتنے دست آئے کہ سارا چھٹی کا کھایا پیا نکل گیا . (۱۸۸۶ ، مخزن المحاورات ، ۴۳۴) . ۲ . رک : چھٹی کا دودھ نکلنا . ہر وقت تھرکتی اور پھر پھر کرنے والی مرد نما عورت ملتی تو چھٹی کا کھایا پیا نکل جاتا . (۱۹۲۹ ، بہار عیش ، ۵۸) .

**ــ کا کھایا (ناک کے راستے) نکلوا دینا** محاورہ . رک : چھٹی کا کھایا پیا نکالنا . حضرت نادر . . . نے اپنی تلوار سے چھٹی کا کھایا ناکوں کے راستے نکلوا دیا . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۴۳) .

**ــ کا کھایا یاد آنا** محاورہ . **رک : چھٹی کا دودھ یاد آنا .** شاہدہ تو ایسے آڑے ہاتھوں لیتی کہ آمنہ کو چھٹی کا کھایا یاد آ جاتا . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۲) . اگر تم اپنی جگہ بدل لو تو آؤ میری جگہ ذرا آکر دیکھ لو چھٹی کا کھایا یاد آجائے گا . (۱۹۴۰ ، ساغر محبت ، ۹) .

**ــ کا کھایا یاد دلانا** محاورہ . **رک : چھٹی کا دودھ یاد دلانا .** ساڑی اور کھڑے پائینچے کی کانفرنس ہندوستانی ڈیڑھ اینٹ کو چھٹی کا کھایا نہ یاد دلا دے تو سہی . (۱۹۲۰ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۱۸۶) .

**ــ کرنا** محاورہ . **چھٹی (رک) کی رسم ادا کرنا .** لڑکا پیدا ہوتے وقت ایک بکرا ذبح کرتا . . . چھٹی کرتا . (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۸۱) . پھر اوس مہ چرخ برتری کی کس دھوم سے شاہ نے چھٹی کی (۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۶۲) .

**ــ کی کھچڑی** (ــ کس کھ ، سک چ) اسث . **رک : چھٹی کا کھانا .** جشن چھٹی مقرر ہوا . . . امرائے نامدار کمال تکلف و اہتمام سے افواج شاہی کے ساتھ چھٹی کی کھچڑی ہاتھوں پر بار کر کے لائے . (۱۹۰۶ ، حیات ماہ لقا ، ۶) .

**ــ کے پوتڑے اب تک نہیں دھلے/سوکھے** فقرہ . **ہنوز ناتجربہ کار ہے ، بچہ ہے** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۲۴) .

**ــ کے دھان کوٹنا** محاورہ . **قبل از وقت واویلا کرنا ، ناوقت اور بلا ضرورت کوئی کام کرنا ؛ کام ہونے کی جلدی مچانا .** واہ واہ تمہاری باتوں نے تو شیخ چلیوں کو مات کیا ، خوب پہلے سے چھٹی کے دھان کوٹتی ہو ابھی دو چار روز ٹھہرو تو سہی ، دیکھا جائے گا ، بھاگڑ کیا پڑی ہے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۸۴) .

**ــ نہانا** محاورہ . **بچہ پیدا ہونے کے چھٹے روز کے بعد غسل کرنا .** زچہ چھٹی نہائی شام کو . . . تارے دیکھنے کو باہر آئی . (۱۸۹۰ ، فسانہ دلفریب ، ۳۱) . زچہ چھٹی نہائے پر نہائے چاہے اگلے دن ہی وہ اور بچہ دونوں ختم ہی کیوں نہ ہو جائیں . (۱۹۱۷ ، مراری دادا ، ۲۵) .

**ــ نہ چلا حرام کا پلا / موا حرامی پلہ** کہاوت . **اگر کوئی بچے کی ولادت پر دعوت نہ دے تو طنزاً کہتے ہیں** (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۲) .

**ــ نہ ستوانسا امیرالامرا کا نواسا** کہاوت . **معمولی حیثیت کا ہو کر اپنے آپ کو بہت کچھ سمجھے تو کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**ــ نہ ستوانسا میرا لاڈلا نواسا** کہاوت . **دینا نہ لینا خاطرداری بہت یعنی خشک محبت جتانی** (نجم الامثال ، ۱۹۱) .

**ــ نہلانا** محاورہ . **چھٹی نہانا (رک) کا تعدیہ .** جننے کے چھ روز بعد زچہ اور اس کے بچے کو بدھ یا پیر کے روز چھٹی نہلائی جاتی ہے . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۷) .

**چھٹی** (کس چھ ، شد ٹ) اسث . **ذراسی چھینٹ یا دھبہ ؛ داغ ، چھینٹا .**

روتا ہی رہا میں نہ ہوا اس کا مژہ تر
چھٹی نہ پڑی اس پہ جو دامن کو نچوڑا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۴۳) . [ چھٹ ، چھنٹ (رک) کا ایک تلفظ + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھٹی (۱)** (ضم چھ ، شد ٹ) صف (قدیم) . **۱. رک : چھوٹی .**

روٹھ ہی جاتے ہو چھٹی بات میں
کیا نہ مانا تم نے جس پر ہٹ کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۹) . **۲. چھوٹے چھوٹے لطیفے اور چٹکلے جو نقال کہتے ہیں (عموماً جمع میں مستعمل) .** نگوڑا کیا گانے گا کچھ مسخرا پن کرتا ہوگا یا بھانڈوں کے ساتھ چھٹیاں کہتا ہوگا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۵۴) . پیار محبت کے گیت ما ہیا ٹپہ چھٹیاں . . . دھرتی کے سینے سے ابھرتے ہیں . (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۴۷) . [ چھٹی ، چھوٹی (رک) کی تخفیف ] .

**چھٹی (۲)** (ضم چ ، شد ٹ) اسث . **۱. تعطیل ، تعطیل کا دن ، رخصت ، اجازت ، مدرسہ وغیرہ کے برخاست ہونے پر فرصت کا اعلان ، فرصت .**

جو کہ دیوانہ ہے حاضر ہونے بازی گاہ میں
لڑکوں کو چھٹی ہے روز جمعہ ہے تعطیل ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۷) . ہم عید کا ارادہ تین مہینے سے کر رہے تھے مگر صاحب کو چھٹی ہی نہ ملتی تھی . (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۱۵) . ہفتہ بعد چھٹی کا ایک دن آتا ہے . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، جنوری ، ۴۶) . **۲. موقوفی ، برطرفی** (نوراللغات) . **۳. چھٹکارا ، مخلصی .** خلاصہ یہ کہ بندہ مومن کو اس (شیطان) سے چھٹی نہیں . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۵) . [ چھٹ ، چھوٹ (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**ــ آڑانا** محاورہ . **(مرغ بازی) نوجوان مرغ کو کسی بڑے مرغ سے تھوڑی دیر بھڑا کر لڑنے کی مشق کرانا ، حسب ضرورت دو دو چونچیں کرا لینا .** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۶) .

**ــ پانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. فراغت ملنا ، فرصت ہونا .** جس دم اس نے سب مدارج سے چھٹی پائی . . . خبر آئی . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۰) . ایک لڑکے کو پڑھانے جایا کرتا تھا ، جاڑے کا موسم تھا چار بجے شام کو پہونچ جاتا اور چھ بجے چھٹی پاتا . (۱۹۳۲ ، مضامین پریم چند ، ۱۸) . **۲. مدرسہ وغیرہ برخاست ہونے پر تعطیل ملنا ، رخصت ملنا .**

دانش و عقل و خرد چل دیے سب چاہت میں
چھٹی پا کر نہ کوئی طفل دبستاں ٹھہرا
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۶۱). ۳. **رہائی ملنا، نجات یا چھٹکارا حاصل ہونا.** عرض یہ ہے کہ . . . دوسرے آدمی میرے ساتھ کے چھٹی پاویں اور اپنے لڑکے بالے سیں ملیں. (۱۸۰۰؟، قصہ گل و ہرمز (ق)، ۱۰۶).
قید اندیشۂ رسوائی سے چھٹی پائی
سب سے آزاد ہوا ہو کے میں دیوانۂ عشق
(۱۸۹۶، تجلیات عشق، ۱۳۵). لڑکیاں پڑھ لکھ کر ان دقیانوسی ڈھکوسلوں سے کسی طرح چھٹی پا جائیں. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۵۵).

**ـــ پائی** فقرہ. **فرصت ہونی، بات ختم ہونی؛ چھٹکارا ملا، نجات حاصل ہونی، پیچھا چھوٹا.** ایک لاجواب ہے ایک فرد چلئے چھٹی پائی. (۱۸۸۰، ربط ضبط، ۱ : ۲).

**ـــ دلانا/دلوانا** ف م؛ محاورہ. **چھٹی دینا (رک) کا تعدیہ.**
شوق پتھر کھانے کا ایسا ہے مجھ دیوانے کو
چھٹیاں لڑکوں کو دلواتا ہوں روز استاد سے
(۱۸۱۶، دیوان ناسخ، ۱ : ۱۱۹).
اسے چھٹی دلا دو اس کے تم استاد سے آکر
کہاں تک چھت سے مکتب کی بھلا اس کی فغاں لپٹے
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۶۰).

**ـــ دینا** ف م؛ محاورہ. ۱. **رخصت دینا، اجازت دینا، کسی کام یا مصروفیت سے فارغ کرنا، آزادی یا فرصت دینا.**
میں گلستاں کا سبق بلبلوں کو دے دوں گا
چھٹیاں لڑکوں کو دیتا نہیں آدینہ میں
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۵۶۷). اب جو مصیبت ہو بھگتو اور اس غریب بہو کو تو چھٹی دو. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۵۶). ۲. **موقوف کرنا، برطرف کرنا** (نوراللغات).

**ـــ دھلائی** (ـــ ضم دھ) اسث. **بغیر پابندی کی دھلائی جس میں کام کرنے اور اجرت پانے کے لیے دن کی تعداد اور کام کی مقدار مقرر نہ ہو، جتنا کام اتنے دام، جب کرنا تب پانا.** اس کی ”چھٹی دھلائی“ کے رجسٹر میں شہر اور باہر کے بیسیوں آدمیوں کے نام درج ہو چکے تھے. (۱۹۳۴، عزمی، انجام عیش، ۳۰). [چھٹی + دھلائی (رک)].

**ـــ کرنا** محاورہ. **خاتمہ کرنا؛ پیچھا چھڑانا؛ چھٹکارا چکانا؛ برطرف کرنا، نکال دینا؛ رخصت دے دینا، رخصت لے لینا، کام ہر جانا؛ موقوف کردینا.** ہم دس سال کے اندر ویت نام کی چھٹی کر دیں گے. (۱۹۶۶، جنگ، کراچی، ۳۰، ۱۷۷ : ۳).

**ـــ مارنا** محاورہ. ۱. (مرغ بازی) لڑائی میں مرغ کا الگ الگ ہو کر یا ہٹ ہٹ کر حریف کے جسم پر حسب موقع جگہ جگہ ضرب مارنا (ا ب و، ۸ : ۱۱۶). ۲. **چھٹی کرنا، کام پر نہ جانا؛ کسی ترکیب سے رخصت حاصل کرنا.** دفتر کے کارکنوں نے خوب چھٹیاں ماریں. (۱۹۵۲، نمک پارے، ۷۸).

**ـــ ملنا** ف م؛ محاورہ. رک: **چھٹی پانا.**
رات دن وہ مصحف رخسار ہے پیش نظر
یہ سبق وہ ہے کہ چھٹی عمر بھر ملتی نہیں
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۴۰). ملازمت سے . . . نوٹس دیئے بغیر تو چھٹی نہ مل جائے گی. (۱۹۷۱، تعلقات عامہ، ۳۵).

**ـــ ملی** فقرہ. **چھٹی پائی، خوب چھوٹے، چلو فراغت پائی** (فرہنگ آصفیہ).

**ـــ منانا** محاورہ. **چھٹی کا دن (سیر و تفریح وغیرہ میں) گزارنا، کام کاج نہ کرنا، آرام کرنا.** آنے کے بعد اتنی دیر تک ٹھیرتے ہیں گویا وہ چھٹی منا رہے ہیں. (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۸۱).

**ـــ ہوئی** فقرہ. **قصہ ختم ہوا؛ جھگڑا چکا.** میز کو دھلوا ڈالا، اور برتن بدلوا ڈالے، چلو بس چھٹی ہوئی. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱ : ۸۶). گالوں کے نمک کے سوا سب کچھ بھلا دیا، چلو چھٹی ہوئی. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۱ : ۹).
منکر تعطیل یوم قتل ہیں حکام وقت
لیجئے چھٹی ہوئی تعطیل رخصت ہو گئی
(۱۹۵۲، قطعات رئیس امروہوی، ۱ : ۴۰۱).

**چھٹے** (فت چھ) اسذ. **چھٹا (رک) کی مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.**

**ـــ چھماہے/چھمائے (چھے ماہے)** (ـــ کس سچ چھ) م ف. **کبھی کبھی، شاذ و نادر.** چھٹے چھمائے مصالح پیسنے کی سل چکی رہے سے رہوالی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱ : ۸۵). اس کے پاس بس یہی ایک لبادہ تھا جسے وہ چھٹے چھے ماہے صرف کسی تقریب میں زیب تن کرتا تھا. (۱۹۴۱، پیاری زمین (ترجمہ)، ۶). معافی چاہتی ہوں بیگم آپ کو چھٹے چھمائے ہی دیکھنے کو مل جاتے ہیں. (۱۹۵۷، شام اودھ، ۲۶۴). اس کی آمدنی کا واحد ذریعہ یہ تھا کہ چھٹے چھے ماہے . . . میزیں وغیرہ لگوا دیتا. (۱۹۶۹، وہ جسے چاہا گیا، ۱۰۱).

**چھٹیا** (ضم چھ، سک ٹ) اسذ. **ایک طرح کا نمک** (نوراللغات). [مقامی].

**چھٹیاں کھیلنا** محاورہ. **پانی کے چھینٹوں سے کھیلنا.** سکھیاں کلولیں کرتی ہیں چھٹیاں کھیلتی ہیں. (۱۷۴۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۴۷).

**چھٹی گھوڑی بھسورے کھڑی** کہاوت. **بیکاری میں پیٹ کی فکر** (فرہنگ اثر).

**چھٹیل** ( فت چھ ، ی لین ) صف مث . **چھٹی ہوئی ، بد معاش عورت ، بد چلن عورت .**

کہاں پدمنی میں کہاں تو چڑیل
کہاں حور میں اور کہاں تو چھٹیل

(۱۷۸۱؟ ، مجموعہ ہندی ، ۶۹) . [ ا : چھٹ ، چھٹا ( رک ) سے + یل ، لاحقۂ صفت ] .

**چھٹّھ** ( فت چھ ) امث . **ہندی مہینے کے ہر پاکھ کی چھٹی تاریخ** (پلیٹس) . [ س : ششٹھی षष्ठी ] .

**چھٹھا** ( فت چھ ) صف . **رک : چھٹا .** پانچواں : خدا کی رضا مندی . . . چھٹھا : خوشنودی خلق کی مخالفت میں خالق کی نہ چاہے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۱۳) . یہ اصلی چھٹھا وزن ہے . (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۶۸) . [ چھٹا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھٹھان/چھٹھوان** ( فت چھ/فت چھ ، سک ٹھ ) صف . **رک : چھٹا ؛ چ ٹھواں** (پلیٹس) .

**چھٹھی** ( فت چھ ) امث . **رک : چھٹی** (پلیٹس) .

**چھج (۱)** ( فت چھ ) . (الف) امذ . **چھجا (رک) کا مخفف .**

اسمان چھج جالا ہوا سورج اگن والا ہوا
چندر سو جل کالا ہوا ہے دکھ اپاری والے والے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۷) . (ب) صف . **جھاڑ جھنکاڑ والا ، گھنا ، سایہ دار** (جامع اللغات) .

**چھج (۲)** ( فت چھ ) امذ . **رک : چھاج .** بیج چھج سے علیحدہ کرلیے جاتے ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۵۵۶) . [ چھاج (رک) کی تخفیف ] .

**— کَنّے** ( — فت ک ، شد ن ) امذ . **ایک قوی الجثّہ قوم کا نام جس کے افراد کے کان اتنے بڑے بتائے جاتے ہیں کہ وہ سوتے وقت ایک کان کو بچھاتے اور دوسرے کو اوڑھتے ہیں ، گوش بستر** ( ماخوذ : نوادر الالفاظ ، ۲۰۱ ) . [ چھج + کن ، کان ( رک ) کی تخفیف + ا ، لاحقۂ صفت + ے ، لاحقۂ جمع ] .

**چھجا/چھجّہ** ( فت چھ/فت چھ ، ج ) امذ . **۱. محل ، قصر .**

چھجیاں کے جھجر میں شفق رنگ تاب
دریچہ ہر یک مطلع آفتاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹ ) . **۲. رک : چھجّا .**

کہیا اٹھ چل بیگ راؤ آستان
کہ جب لگ چھجے راؤ بیٹھا سومان

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۲۹) .

دسے یوں بلند اس چھجے کے اہر کہ جوں آسماں پر پنم کا چندر
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۸۶) .

جس کی جو نظر چھجا چڑی ہے
جوں چھاوں نہ دھرت پر پڑی ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۸) . [ چھجّا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھجا** ( کس چھ ) صف (قدیم) . **لاغر ، کمزور ، حقیر .**

تیری شجاعت آگیں رستم چھجا دسا ہے
توڑیا ہے مان سکلا جیتے کراسیا کا

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۲) . [ چھج ، چھیج ، چھیجنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھجا** ( فت چھ ، شد ج ) امذ ؛ ~ چھجّہ . **۱. چھت روشندان یا کھڑکی سے آگے بڑھا ہوا حصہ جو بارش اور دھوپ کی روک کے لیے بنایا جاتا ہے .**

نظر ناگاہ آیا اک دریچا کہ چھجا اس کا لوہے سے بنا تھا
(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۲۹) . چھجا اور فرش اور سن شڈ جس کو چھانپ بھی کہتے ہیں ، پتھر کے سب سے زیادہ مناسب ہیں . (۱۹۱۳ ، انجینیرنگ بک ، ۹) .

دیکھو تارے اب مت گرنا اچھا نہیں چھجوں پر بھرنا
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۹) . **۲. پگڑی ، ٹوپی (خصوصاً ہیٹ) کا اگلا حصہ جو بارش یا دھوپ سے بچاؤ یا آرائش کے لیے بنایا جاتا ہے .**

میں یہ سمجھا کہ جہالت کا ہے چھپر سر پر
شیخ چھجو کی ہے دستار کا چھجا ایسا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۳ ) . مقصود یہ ہو کہ اس کا چھجہ آنکھوں کو سورج کی کرنوں سے بچائے رکھے . (۱۹۲۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۲۷ ) . اونچی ٹوپی جس کا اگلا چھجہ سیدھا کھڑا ہوا تھا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۰۷ ) . **۳. برآمدہ ، بالکونی .**

صفا دار صوفے و منڈوے بلند چھجے شہ نشیں پادشاہاں پسند
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲) . محرابی برآمدوں ، چھجوں اور گوکھوں میں مہ لقائیں غارت گر ایمان و ہوش بنی بیٹھی تھیں. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۵۲) . [ چھج + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**— بازو** (— و مع ) امذ . **چھجّا پل کے شہتیر کا درمیانی حصہ .** پل کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے اس کے اکثر دو پیل پائے ہوتے ہیں جن پر شہتیر رکھا جاتا ہے ، شہتیر کے درمیانی حصہ کو چھجا بازو کہا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۹) . [ چھجا + بازو (رک) ] .

**— بنانا** محاورہ . **اوٹ کرنا ، آڑ بنانا ، پردہ بنانا .** یوں کام نہ چلا تو آنکھوں کے سامنے ہاتھ کا چھجا بنا کر غور سے دیکھا . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷ ) .

**— پل** (— ضم پ ) امذ . **پل کی ایک ساخت جو دو پیل پایوں پر قایم ہوتی ہے .** چھجا پل کی بناوٹ مختلف ہوتی ہے اس کے اکثر دو پیل پائے ہوتے ہیں جن پر شہتیر رکھا جاتا ہے . (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۱۹) . [ چھجا + پل (رک) ] .

**ـــ سی داڑھی** اسٹ. رک: **چھاج سی داڑھی**. چھجا سی داڑھی مہندی سے مستقل رنگے رہنے کی وجہ سے گہری سرخ ہو گئی تھی. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۱۸۹).

**چھجانا** (کس چھ) ف م. **گھٹانا، کم کرنا، گھسانا، گھسا کر پتلا یا سوراخ دار کرنا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ا: چھجنا (رک) کا تعدیہ].

**چھجاؤ** (کس چھ، و مج) امذ. **کمی، گھٹاؤ، چھیج**. نہیں ہے تو کسی کو ذرہ برابر وقت کے چھجاؤ کا پاس نہیں. (۱۹۴۰، آغا شاعر، خمارستان، ۹). جب انسان شکر سے منہ موڑ لیتا ہے تو اس کی راحت و آرام کی چیزوں میں چھجاؤ شروع ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳، کاشف الاسرار، ۸۹). [ا: چھیج، چھجنا (رک) سے + اؤ، لاحقۂ کیفیت].

**چھجلی (۱)** (فت چھ، سک ج) اسٹ. (معماری) **معمول سے چھوٹا، سنگین چھجا** (ا پ و، ۱: ۱۲۵). [چھج (رک) + لی، لاحقۂ تصغیر].

**چھجلی (۲)** (فت چھ، سک ج) اسٹ. رک: **چھاجن (۱)**. آپ کے ہاتھ میں ایک چھوٹی سی چھجلی تھی اس کو سانپ پر پھیر کر کہا کہ بھائی پیا کھائے گا. (۱۹۱۳، دیوان پروین (مقدمہ)، ۱۰).

**چھجنا (۱)** (فت چھ، سک ج) ف ل. **زیب دینا، سجنا، اچھا لگنا**. املا غلط انشا غلط مفہوم معدوم اس پر شاعر اعظم کا خطاب کس قدر چھجتا ہے. (۱۹۲۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۰ ؍ ۷: ۹). [سجنا (رک) کا ایک تلفظ].

**چھجنا (۲)** (فت چھ، سک ج) امذ. رک: **چھاجن (۱)**. آنبہ ہلدی: منہ میں خوشبو پیدا کرتی ہے، داد اور چھجنے اور خارش کو مفید ہے. (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۱: ۳۰۳).

**چھجنا** (کس چھ، سک ج) ف ل. ۱. **حقیر ہونا، خجل ہونا، کم ہونا** (قدیم اردو کی لغت). ۲. رک: **چھیجنا**.

مج دیکھ پیو چھتیاں سن مست مد کی بتیاں
جاوے سدا جیا چھج حسرت سوں دو تیا کا

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۰۹). [رک: چھیجنا].

**چھجہ** (فت چھ، شد ج بفت نیز بلا شد) امذ. رک: **چھجا**. محل چھجہ چوبیں. (۱۳۹۸، تاریخ فیروز شاہی، عفیف، ۲۷۷). ہر در کا عرض اڑھائی بالشت، ارتفاع قد آدم، باہر ان کے نیچے چھجہ ہشت پہلو جس پر چند آدمی بفراغت بیٹھ جاویں. (۱۸۶۴، تحقیقات چشتی، ۹۹۸). دونوں کمروں کے آگے کا چھجہ جو سڑک کی طرف تھا ایک ہی تھا. (۱۹۳۲، روح ظرافت، ۸۷).

**چھجے** (فت چھ، شد ج نیز بلا شد) امذ. **چھجا** (رک) کی جمع **یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل**. ماتھے کی ہڈی ابھروان ہوکر چھجے کی صورت باہر نکل آئی تھی. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۲۳).

**ـــ دار** صف. **جس کا کنارہ آگے کی طرف نکلا ہوا ہو، جس میں چھجا ہو**. مزدور ایک چھجے دار چٹان کے نیچے رہن بسیرے کا بندوبست کر رہے تھے. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۲۱۴). [چھجے + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**ـــ دار پگڑی** (ـــ فت پ، سک گ) اسٹ. **وہ پگڑی جس کے آگے چھجا سا نکلا رہتا ہے، کھڑکی دار پگڑی**. وہ پرانی قبائیں اور عبائیں چھجے دار درباری پگڑیاں... سب تشریف لے گئیں. (۱۹۲۶، شرر، مضامین، ۳: ۵۳).

**ـــ دار ٹوپی** (ـــ و مج) اسٹ. **انگریزی ٹوپی، ہیٹ**. سر پر چھجے دار ٹوپی (ہیٹ) رکھ کے اور ایک ڈبل مضبوط کوٹ پہن کر... اپنے کو یوروپین کہتے ہیں. (۱۸۹۱، قصہ حاجی بابا اصفہانی، ۱۸۴). ایک چھجے دار ٹوپی چاند پر سے کھسکی ہوئی تھی. (۱۹۷۰، قافلہ شہیدوں کا، ۱: ۱۴۸). [چھجے + دار (رک) + ٹوپی (رک)].

**ـــ دار داڑھی** اسٹ. رک: **چھجا سی داڑھی**. اس کے گول مٹول چہرے پر... چوڑی اور چھجے دار گھنی داڑھی سے شکل کوئی خاص بہتر نہیں معلوم ہوتی تھی. (۱۹۸۰، دجلہ، ۱۹).

**ـــ کی بیٹھک بری اور چھاؤں کی چھانہ ڈھورے کا رسیہ برا جو نت اٹھ پکڑے بانہ** مقولہ. **ایسی جگہ بیٹھنا جہاں سب کی نظر پڑے، دوسرے آدمی کے سامنے میں بیٹھنا، ایسا عاشق ہونا جو ہر وقت احتیاط کرتا رہے** (براہے) (جامع اللغات).

**چھچا** (کس چھ، شد چ) صف مذ (قدیم). **چھچھورا**. پراتماں بول گئے ہیں... چھچے ہور اڑ ذات کو پالنا اپنے مان پان سوں بات دھونا ہے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۰۶). [رک: چھچھورا].

**چھچاندی** (کس چھ، غنہ) صف. **مچھلی وغیرہ کی بو جیسی ناگوار (بو)**. اسی نرکل میں ایک جگہ سے چھچاندی چھچاندی بو آتی ہے. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۹). [ا: چھچ، چھچڑا (رک) کی تخفیف + اندہ، گندہ (رک) کی تخفیف + ی، لاحقۂ صفت].

**چھچڑا** (کس چھ، سک چ) (الف) امذ. رک: **چھچڑا**. چھچڑا عزیز کرتے تجھے شرم نہیں آتی... نانی کو بھی بے ہڈی کا گوشت نہ دیا. (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۱۰۸). (ب) صف. **لجلجا، لسلسا، نرم، چپچپا** (جامع اللغات).

**چھڑے اڑانا** محاورہ. **ٹکڑے ٹکڑے کر دینا، بہت زخمی کرنا.** جو کوئی شخص اس (گولہ) کی زد میں آتا ہے اس کے چھڑے اڑاتا ہے. (۱۹۰۰، غربی طبیعیات کی ابجد، ۸).

**چھڑے بکھیرنا** محاورہ. **خوب پیٹنا** (مخزن المحاورات، ۴۲۴).

**چھڑیل** (کس چھ، سک چ، ی لین) صف. **دبلا پتلا، ہلکا پھلکا، بغیر چربی کا (گوشت وغیرہ)** (پلیٹس). [چھڑا (رک) + یل، لاحقۂ صفت].

**چھڑکارنا** (ضم چھ، سک چ، ر) ف م. **۱. کتے وغیرہ (پالتو جانور) کو کسی کے پیچھے دوڑانا، ہشکارنا، سیٹی بجانا، ٹشکارنا، ٹشکاری دینا.** ہور کچھ تبھی چھچکارنا ہور کھنکارنا یا کنکرے پھترے مارنا ضرور پڑتا ہے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۸۴). کسی نے ترکش سے تیر لیا، اور کمان کا چلہ چڑھایا کسی نے بقصد سبقت گھوڑے کو چھچکار کر بڑھایا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۲۵۳). کبھی دوسرے شخص کو... اپنی طرف متوجہ کرنے کو تالی بجا کر چھچکار کر کھنکار کر آگاہ کرتے ہو. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۱: ۷). **۲. ملامت کرنا، جھڑکنا، دھتکارنا.** اس خاطر میں اسے چھچکارتا ہوں. (۱۷۶۵، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [ا: چھو چھو (حکایت الصوت) + کار، لاحقۂ صفت + نا، لاحقۂ مصدر].

**چھچکاری** (کس چھ، سک چ) اسث. **(چوری) اشارے کا کلمہ جو چوری کے وقت اپنے ساتھی کو مخاطب کرنے کے لیے مہمل الفاظ میں دبی زبان سے بولا جائے** (ا پ و، ۸: ۱۸۸). [ا: چھچ (حکایت الصوت) + کار، لاحقۂ صفت + ی، لاحقۂ کیفیت].

**چھچھلا** (کس چھ، سک چ) صف مذ. **رک: چھچھلا.** مالا ندی کا چوڑا پاٹ... چھچلے پانی کو... چھپائے ہوئے ساکت اور بھورا پھیلا ہوا تھا. (۱۹۴۴، رفیق حسین، گوری ہو گوری، ۱۲۷).

**چھچلی** (ضم چھ، سک چ) اسث. **رک: چھچھلی.** بنگالی مینا کا باز پر حملہ ہے بلی بھیڑیے سے چھچلیاں کھیلتی ہے. (۱۸۹۳، البرٹ بل، ۲۷). اف: کھیلنا.

**چھچورا** (کس چھ، و مج) صف مذ؛ ~ چھچورہ. **رک: چھچھورا.**

چھچوروں کی طرح ہم کو یہاں بک بک نہیں آتی
سخن موقع کا سوجھا تو گہ و بے گاہ بول اٹھے

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، ک، ۲۹۹). ہماری وضع کو سفلہ اور گفتگو کو چھچھورا سمجھ کر منہ پھیر لیں گے. (۱۸۸۰، آب حیات، ۱۶۳). یہ شخص سخت آوارہ، شراب خور اور چھچورا تھا. (۱۹۱۹، واقعات دارالحکومت دہلی، ۱: ۲۶۵).

میں آج کل کا چھچورہ لونڈا تو نہیں گو سن بہت کم ہے لیکن میری تعلیم اعلیٰ درجہ کی ہے. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۳۱). متین اور محتاط ہیں اتھلے اور چھچورے ہیں بازاری اور بے دھڑک ہیں، لچے اور گنڈے ہیں. (۱۹۶۱، اردو زبان اور اسالیب، ۵۱).

**— پن** (— فت پ) اسذ. **رک: چھچھورا پن.** حبشیوں کے اخلاق و عادات میں ہم نے عام طور پر چھچورا پن کم عقلی اور بے انتہا خوشی دیکھی ہے. (۱۸۹۸، معارف، جولائی، ۲۳). چھچورا پن اتنا تھا کہ جو کوئی اپنا پرایا گھر میں آتا... دکھاتی. (۱۹۳۵، بیگمات شاہان اودھ، ۵۲).

**— ہے** فقرہ **سبک آدمی بے توقیر ہے** (محاورات ہند، ۸۳).

**چھچوری** (کس چھ، و مج) اسث. **چھچورا (رک) کی تانیث.** چھوکریاں ہیں چھچوری کہ آدھی بات سن پائیں ایک ایک کی چار چار دل سے بنائیں. (۱۸۸۵، محصنات، ۲۳۹). خلیل خاں نے جو ہنسی کی آواز سنی تو اپنی بہن سے پوچھا یہ عورتیں کیوں ہنستی ہیں انہوں نے کہا اے چھچوری لڑکیاں ہیں. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۵۷). [چھچورا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

**چھچوڑا** (کس چھ، و مج) صف. **رک: چھچھورا.** لیجیئے چور کے گھر میں چھچوڑا. (۱۹۰۲، شہید ناز، ۲۹).

**چھچوڑنا** (فت نیز کس چھ، و مج، سک ڑ) ف م. **رک: چھچوڑنا.** آپ کھائیں پیئیں خالی ہڈیاں لونڈی کے لیے چھوڑ دیں کہ لے ان کو پڑی چھچوڑا کر. (۱۸۸۸، لکچروں کا مجموعہ، ۱: ۶۶).

**چھچوندر** (فت چھ، و مع، مغ، فت د) اسث. **۱. رک: چھچھوندر.** چھچوندر یہ باتیں سن کر بولی، چپ رہو کم بختو کفر مت بکو. (۱۸۶۸، منتخب الحکایات، ۱۵).

سورج کے نور سے ہے روشن جہان سارا
لیکن اسے چھچوندر کرتی نہیں گوارا

(۱۹۳۰، اردو گلستان، ۱۳۳). چھچوندر کیسی بدبودار ہوتی ہے. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۱). **۲. ایک طرح کی آتش بازی، چھکا، ختنگا.** اور دیو جو چھچوندریں و قلمیں و ٹوئے ونڑیوں سے جدی ہی لڑنے جاتے ہیں و ہنستے جاتے ہیں، تو یہ سب آتش بازی کیسی ہے. (۱۷۴۶؟ قصہ مہر افروز و دلبر، ۱۶۱). زید ایک میلہ میں چھچوندر چلاتا ہے، وہ ایک شخص کی دوکان پر گرتی ہے. (۱۹۲۲، قانون ٹارٹ، ۱۱). [رک: چھچھوندر].

**چھچوندری** (فت چھ، و مع، مغ، سک نیز فت د) اسث. **چھچھوندر (رک) کی تصغیر.** کور موش: چھچوندری. (۱۴۳۳، بحرالفضائل (مقالات شیرانی، ۱: ۱۲۹)). [چھچوندر (رک) + ی، لاحقۂ تصغیر].

**چھچی** (کس چھ، شد چ) صف. رک: چھچھی. دشمنوں میں برابری میں تو چھچی نہیں ہوں پس بادشاہ کی خدمت میں کیوں ڈروں. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۶۹).

**چھچھڑا** (کس چھ، سک چھ) امذ. رک: چھیچھڑا. چار بجے بڑے گوشت کی اوجڑی یا چھچھڑوں کا قیمہ... کھلایا جائے. (۱۹۵۶، طبیب مرغی خانہ، ۵۴).

**چھچھکارنا** (ضم چھ، سک چھ، ر) ف م. للکارنا، پکارنا، دھمکانا. امیر اشقر دیو زاد کو چھچھکار کر اس کے روبرو گئے، اس نے دو وار امیر پر کیے. (۱۸۸۷، داستان امیر حمزہ، بلگرامی، ۴۷۰). [رک: چھچکارنا].

**چھچھل** (کس چھ، فت چھ) امث. ہلکی رگڑ، معمولی ٹکر. سانڈ تو آگے کو نکل گیا لیکن وہ (جوان) اس کی چھچھل سے چاروں شانے چت زمین پر گرا. (۱۹۸۳، سفر مینا، ۴۷). [س: تچھ + ل + ल + तच्छ].

**چھچھلا** (کس چھ، سک چھ) صف مذ؛ مث: چھچھلی. ۱. تھوڑا، اُتھلا، کم گہرا (پانی، ظروف وغیرہ). سطح آب سے تھوڑا سا نیچے تاریک معلوم ہوتا ہے، اور اکثر چھچھلے پانی میں مثل کوئیں کے بہت تاریکی رہتی ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اپریل، ۳۱). چھچھلے سمندروں میں وہ تمام کیفیتیں پائی جاتی ہیں جو حیات کے نشو و نما کے لیے ضروری ہیں. (۱۹۳۱، ارتقا، ۳۳). ۲. (نقش وغیرہ) ہلکا، جو گہرا نہ ہو. ریت پر وہ نقش قدم اُبھرے ہوئے ہیں جو پنجوں کی طرف چھچھلے... ایڑی کی طرف گہرے ہیں. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۷۹). [س: تچھ + ل + کہ: तच्छ + ल + क].

**— پن** (— فت پ) امذ. تھوڑی گہرائی؛ اُتھلا پن. انگریزی ادب میں عموماً ایک چھچھلا پن اور تنگ نظری ملے گی. (۱۹۴۳، ادب اور انقلاب، ۱۲۳). [چھچھلا + پن، لاحقۂ کیفیت].

**چھچھلاند** (کس چھ، سک چھ، مغ) امث. پانی سڑنے کی بو جس میں مچھلی رہ چکی ہو، مچھلی کی سی بو (اردو زبان اور اسالیب، ۲۴۴). [رک: چھچاندی].

**چھچھلاندا** (کس چھ، سک چھ، مغ) صف. ناگوار بو والا. جوہڑ کی کائی کا بھیگا چھچھلاندا جھونکا. (۱۹۷۰، خاکم بدہن، ۱۴۹). [رک: چھچاندی].

**چھچھلاندی** (کس چھ، سک چھ، مغ) صف. بدبودار، جس میں سے مچھلی کی سی بو آئے، چھچاندی (رک). ہر چیز کڑوی بدمزہ بساندی اور چھچھلاندی معلوم ہوتی. (۱۹۴۲، ٹیڑھی لکیر، ۵۷۸). [رک: چھچاندی].

**چھچھلائی** (کس چھ، سک چھ) امث. تھوڑی گہرائی (جامع اللغات). [چھچھلا (رک) + ائی، لاحقۂ کیفیت].

**چھچھلانا (ہوا)** (کس چھ، فت چھ، سک ل (ضم ہ)) صف مذ. ۱. کسی چیز کی سطح کو چھوتا ہوا گزر جانے والا، خفیف، بہت ہلکا (زخم چرکا، چوٹ وغیرہ)؛ اُچٹتا ہوا. ملعون نے پشت پر سے آکر ہاتھ مارا سمک نے آواز دی آقا ہوشیار ہو جائیے علم شاہ ہلٹ پڑے چھچھلتا سر پر پڑا. (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۳۰۷). محمد علی شاہ بالکل بچ گیا، البتہ خفیف سا چھچھلتا ہوا زخم لگا. (۱۹۱۳، فغان ایران، ۳۳). ۲. سرسری. میں ان تینوں قہروں پر تین چھچھلتے ہوئے اشارے کروں گا. (۱۹۳۷، اشارات، ۹۱). محاورہ انسانی عادات و خصائل پر چھچھلتا ہوا سا طنز ہے. (۱۹۵۴، علامہ راشدالخیری کی تصانیف، ۳۷). [رک: چھچھلنا].

**چھچھلتی (ہوئی)** (کس چھ، فت چھ، سک ل (ضم ہ)) صف مث. چھچھلتا (رک) کی تانیث.

ہر چند اوس پھکیت سے دل بچ گیا اچھت
لیکن جگر پہ چوٹ چھچھلتی پڑی سہی

(۱۸۷۸، سخن بے مثال، ۱۳۸). اب ہم تنقیدات غالب کا چھچھلتی ہوئی نظر سے ایک جائزہ لیں گے. (۱۹۸۰، نذر حمید احمد خاں، ۲۴۹).

**چھچھلنا** (کس چھ، فت چھ، سک ل) ف ل. کسی چیز پر کسی چیز کا بغیر ٹھہرے ہوئے گزر جانا، چھوتے ہوئے گزر جانا، سرسری طور پر گزر جانا.

اپنی نظر چھچھلتے ہوئے کیا مزا اوٹھائے
پوری پڑے نگاہ، تو آدھا مساس ہے

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۲۴۱). تماشا گاہ میں... اس چھچھلتے ہوئے نظارہ سے فارغ ہو کر میں ایک نئی رقاصہ کی طرف متوجہ ہونے ہی لگا تھا. (۱۹۲۶، میری عینک، ۵).

چھچھلنا ناچتا پانی ندی میں ہوا جاتا ہے غائب چاندنی میں

(؟، شعر و شاعری، پوشکن (ترجمہ)، ۹۸). [رک: چھچھل + نا، لاحقۂ مصدر].

**چھچھلی** (کس چھ، سک چھ) صف مث؛ امث. ۱. کم گہری طشتری (نوراللغات). ۲. اتھلی، جس کی گہرائی کم ہو. چینی کی چند پیالیاں جو چھچھلی ہوں رنگ بنانے کے لیے لے لیجئے. (۱۹۶۲، ہماری مصوری، ۶۴). ۳. پانی میں ٹھیکری اچھالنے کا کھیل جس میں گول پتلی ٹھیکری کو زور سے پانی میں مارتے ہیں جب تک ہاتھ کی قوت کا اثر باقی رہتا ہے ٹھیکری پانی میں غرق نہیں ہوتی (ماخوذ: نوراللغات). [رک: چھچھلا + ی، لاحقۂ تانیث].

**چھچھلی** ( ضم چھ ، سک چھ ) امث . کتّے یا بلّی کا شکار وغیرہ کے ساتھ کھیلنا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) .

**چھچھلیاں (چھچلیاں) کھلانا/کھلوانا** محاورہ . (عو) کسی کو حیران کرنا ، پریشان کرنا .

بد طینتوں پہ صاف کرو لعن و طعن و رمز
کیوں چھچھلیاں کھلاتے ہو اصحاب غار کو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۲۷) .

کئی دن سے جو ایک بوسے پر کس لیے چھچھلیاں کھلاتے ہو
(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۶۸) .

ہاتھ کیا آئیں غرور ان کو ہے خوش چشمی کا
چھچھلیاں مجھ کو وہ کھلواتے ہیں آہو کی طرح
(۱۸۷۳ ، دیوان بیخود (ہادی علی) ، ۳۳) .

**چھچھلیاں کھیلنا** محاورہ . پریشان یا حیران کرنا؛ دھوکا دینا .

تم چھچھلیاں مجھ سے کھیلتے ہو
رہ رہ کے مجھی کو پیلتے ہو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۳۷) .

**چھچھلیوں (چھچلیوں) میں رکھنا** محاورہ . رک : چھچھلیاں کھلانا .

چھچھلیوں ہی میں تو اسے رکھتا تیرا مرنا مجھے تعجب تھا
(۱۷۴۸ ، تابان ، د ، ۶۲) .

**چھچھم** ( فت چھ ، شد چھ بفت نیز بلا شد ) صف . کھوکھلا، خالی ؛ چھوٹا ، ننھا ، پتلا دبلا ؛ ادنیٰ ، بہت معمولی ؛ کمینہ ، چھچھورا ؛ بے کار ، بے فائدہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : तुच्छ ] .

**چھچھند** ( فت چھ ، چھ ، سک ن ) امذ . مکر و فریب ، عیّاری.

نہ مجھ کو راہ سے لے جائے مکر دنیا کا
ہزار رنگ یہ فرتوت گو چھچھند کرے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۰۳) . [ ا : چھل (رک) + چھند (رک) ] .

**چھچھندر** ( فت نیز ضم چھ ، ضم چھ ، سک ن ، فت د ) امث . رک : چھچھوندر (پلیٹس) .

**چھچھو** ( فت چھ ، شد چھ ، و مع ) امث . آنکھ .

پستک چھچھو سو سندری کھت کا جر کا گد پا نڈری
(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۹) . [ س : चक्षु چکشو ] .

**چھچھو (۱)** ( ضم چھ ، شد چھ ، و مع ) امذ . ۱. (بچوں کی زبان) پیشاب ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) . [ مقامی ؛ چھو چھو ( حکایت الصوت ) کا ایک تلفظ ] .

— **کرنا** ف مر . (بچے کا) پیشاب کرنا (جامع اللغات) .

— **ہونا** ف مر . پیشاب ہونا ، پیشاب آنا ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ) .

**چھچھو (۲)** ( ضم چھ ، شد چھ ، و مع ) صف . غائب ، رفو چکر ، اڑن چھو (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۷۳ ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھو چھو ] .

— **بتانا** محاورہ . ۱. بھگا دینا . نار سنگھ سے جوگی جے پال کا مقابلہ تھا ، ساحروں کے چھومنتر نے ساحر دھر کو چھچھو بتایا تھا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۵۲) . ۲. بے وقوف بنانا ؛ دھتا بتانا . روپیہ وصول کر کے اپنے ڈب میں رکھ لیتا ہے حکومت کو چھچھو بتاتا ہے . (۱۹۳۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۸ ، ۳ : ۱۰) .

— **ہونا** ف مر ؛ محاورہ . بھاگ جانا ، غائب ہو جانا . چھچھو ہو جاؤ . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۳) .

**چھچھوا** ( فت چھ ، ضم چھ ) امث . اُبلے ہوئے چاول ، خشکا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**چھچھوانا** ( ضم چھ ، سک چھ ) ف م . ۱. منتر پڑھنا ، جادو کرنا ، افسون کرنا . ایسے ہی ہوتے تو بیگم صاحب کاہے کو چھچھواتی پھرتیں پرائے مردوں پر . (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۲۰۳) . ۲. گھومنا پھرنا ، تاکنا جھانکنا . قرینہ سے ایک جگہ اپنا زانو جمائے ادھر اُدھر نہ چھچھوائے نام نہ رکھوائے . (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۳۸) . [ چھو چھو ( حکایت الصوت ) + انا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھچھورا** ( کس چھ ، و مج ) صف مذ ؛ ~ چھچورا ؛ مث : چھچھوری ؛ چھچوری . ۱. کم ظرف ، پیٹ کا ہلکا ؛ سفلہ ، اوچھا ؛ ذلیل ، کمینہ ، رذیل .

اول تو تجھے میر سے کیا پنجۂ نسبت
زنہار چھچھوروں سے نہ پنجہ کریں گنبھیر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۴۴) .

دل لگی سب وقار کھوتی ہے یہ چھچھوروں کی وضع ہوتی ہے
(۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۰) . باپ چھچھورا نہ تھا کہ لڑنے لگتا ، خاموش ہو گیا . (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۲۹) . اہل محلہ اسے چھچھورا اور آوارہ مزاج سمجھنے لگے تھے . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۲۰۵) . ۲. خود نما ، نمود یا ، نمائشی ، عامیانہ خیالات رکھنے اور اظہار کرنے والا . ایک دوسرے کی طرف دیکھیں گے اور مسکرائیں گے گویا سفلہ اور چھچھورا سمجھیں گے . (۱۸۹۸ ، آب حیات ، ۱۰۸) . ۳. غیر مہذب ، مبتذل ، غیر معیاری ؛ کم مرتبہ . چھچھورے اور بازاری الفاظ و محاورات اور عامیانہ خیالات سے شیفتہ اور غالب دونوں متنفر تھے . (۱۹۰۱ ،

مقالات حالی ، ۱ : ۲۶۷) . بعض رنگ اپنی اپنی جگہ . . . بہت خوبصورت ہوں گے لیکن ان کو ملا کر پہننے سے عجیب چھچھورا سا تاثر پیدا ہو گا . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۷۵) . [ س : तुच्छक + ر + کہ : तुच्छक + र + क ] .

**— پَن/پَنا** (— فت پ ) اسذ . **کمینہ پن ، سفلہ پن ، کمینگی ، بد تہذیبی .** اتا چھچھورا پنا بھی اچھا نہیں ہوتا . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۲) . بعض نے منصب و علوفہ کی گفتگو میں اپنا چھچھورا پن دکھایا . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۲۲) . خاموشی اور بردباری یعنی جس میں چپلا پن چھچھورا پن یا خفیف الحرکاتی نہ ہو . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹۵) . لڑکی والوں کی شرط یہ ہے کہ ساری رسمیں ادا کریں گے یہ سخت چھچھورے پن کی بات ہے . ( ۱۹۶۷ ، جلا وطن ، ۱۱۷ ) . [ چھچھورا + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھچھور پن** ( کس چھ ، و مج ، سک ر ، فت پ ) اسذ . **رک : چھچھورا پن .** اس سے لینے والے کے اندر حد درجہ کا لالچ اور چھچھور پن پیدا ہو گا . (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۴) . درمیانے طبقہ کا چھچھور پن یہاں اثر انداز نہیں ہوتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۰۶) . [ چھچھور ، چھچھورا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھچھورمت** ( کس چھ ، و مج ، سک ر ، فت م ) اسث . **چھچھوروں کی سمجھ ، سفلانہ عقل** (فرہنگ آصفیہ) . [ چھچھور ، چھچھورا (رک) + مت (رک) ] .

**چھچھوری** ( کس چھ ، و مج ) اسث . **چھچھورا (رک) کی تانیث .** ایک عورت دولت مند کی دو لڑکیاں تھیں ، بڑی ڈیل کی بھاری اور چھوٹی چھچھوری . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۸) . کوئی اس قابل نہیں ، پیٹ کی ہلکیاں چھچھوری ، ان سے کہنا تو سارے شہر میں اپنے تئیں رسوا کرنا ہے . (۱۸۹۱ ، ایاسی ، ۲۳) . انہوں نے کسی قسم کی چھچھوری خواہشیں بھی نہیں کیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۸۲) . [ چھچھورا + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھچھوڑا** ( کس چھ ، و مج ) صف . **رک : چھچھورا** (پلیٹس) .

**چھچھوندر** ( فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د ) اسث ؛ ~ چھچھوندر .

**۱. ایک وضع کا چوہا جس کا منھ اور بدن عام چوہے سے پتلا اور لمبا ہوتا ہے یہ چوہا عموماً رات کو نکلتا ہے کہتے ہیں کہ اسے دن میں نظر نہیں آتا اس کے جسم سے گھناونی بو آتی ہے ، موش کور .**

یہ چھچھوندر کے بولتے بھاگے وہ پڑی سوتی بھی ہو تو جاگے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۱) . یہ رات کو باہر نکلتے ہیں . . . مثلاً کنڈیلا چوہا ، چھچھوندر ، اور مول . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۳۰) . **۲. ( آتش باز ) ایک وضع کی آتش بازی جو بہت تیز بارود سے قلم کی شکل کی بنائی جاتی ہے ، آگ لگانے پر تڑپتی اور لوٹتی ہوئی نہایت تیزی سے زمین پر ادھر اُدھر دوڑتی پھرتی ہے ، آتشی قلم .** بغل گیری کے وقت آتش بازی چھچھوندریں جلا کر ہر ایک کے گریبان میں چھوڑ دیتا . (۱۸۰۱ ، داستان امیر حمزہ ، اشک ، ۱۵۷) . **بچھو چھچھوندر** بنانے کے لئے کاغذ کے خول جن کا ایک منہ کھلا اور دوسرا بند ہو کسی پنسل وغیرہ پر بنا لو . (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۱۳۶) . **۳. (مجازاً) وہ عورت جو ادھر اُدھر لڑائی کروانی پھرتی ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ س : چھچھوندرہ : छुच्छुन्दरि ] .

**— پھر جانا** محاورہ . **کسی چیز کا گل سڑ جانا یا بدبو دار ہو جانا.** ایسی بری بو ہو گئی تھی جانے چھچھوندر پھر گئی تھی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۲) .

**— چھوڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. آتش بازی کی چھچھوندر کو آگ لگانا .** اور ہم پٹاخے ، چھچھوندریں ، ہوائیاں چھوڑنے لگے . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۸۵) . آتش بازی چھوٹنے لگی چھوٹے بڑے سبھی پٹاخے چھچھوندریں ہوائیاں چھوڑنے لگے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲۴) . **۲. شگوفہ چھوڑنا ، نئی بات ایجاد کر کے بیان کرنا ، جھوٹ بات مشہور کرنا .**

غیر کے گھر میں بھی راقم آج تم ہوتے چلو
ایک چھچھوندر چھوڑ کر کچھ گل کھلاتے جائیے
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۹۹) . **۳. فساد ، پھیلانا ، لڑائی کرا دینا .**

سن کے چرچا غیر نیں جا کر چھچھوندر چھوڑ دی
گھر جلا عاشق کا ان لوگوں کا کیا ٹوٹا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۶) .

**— چھو گئی ہے** فقرہ . **(پتنگ بازی) پتنگ کی ڈور جب بودی ہو گئی ہو اور جا بجا ٹوٹنے لگے تو اس کے لیے یہ فقرہ کہا جاتا ہے .** (نوراللغات) .

**— کے سر میں پھلیل** کہاوت . **رک : چھچھوندر کے سر میں چنبیلی کا تیل .**

وہ مشاطہ پیدا ہوئی ہے نہ ہو
جو ڈالے چھچھوندر کے سر میں پھلیل
(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۴۲۹) .

**— کے سر میں چنبیلی کا تیل** کہاوت . **جب کوئی ادنیٰ درجے کا شخص اعلیٰ چیز استعمال کرے تو یہ مثل کہی جاتی ہے ، اچھی چیز بڑے کو نہیں چاہیے** (ماخوذ : نوراللغات ؛ علمی اردو لغت) .

**چھچھوندریاں سٹنا** محاورہ ( قدیم ) . **مشتعل کرنا ؛ رک : چھچھوندر چھوڑنا .** (قدیم اردو کی لغت) .

**چھچھوندھر** ( فت چھ ، و مع ، مغ ، فت د ھ ) اسث . **رک : چھچھوندر .** چھچھوندھر ، چھچھوندر ، . . . موش کور . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۰۱) .

**چھچھی** (کس چھ، شد چھ). (الف) امث. **بچوں کا پیشاب پاخانہ.** دریا کا اتار اور چڑھاؤ اور توڑ اور مڑوڑ بالک کی چھچھی پورکھ کی لینڈی. (۱۷۱۳، جعفر زٹلی، ک، ۱۶). ایک عورت تین گز کا لمبا نہالچہ لائی اور بچھا گئی کہ بچہ ہے کہیں فرش پر چھچھی نہ کردے. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴: ۲۵، ۳). (ب) صف. **اوچھی، کمینی، کم حیثیت، کم ظرف** (علمی اردو لغت). [چھی چھی (حکایت الصوت) کی تخفیف].

**— پچھی** (— کس پ، شد چھ) امث. **رک: چھچھی.** امیروں کے گھروں میں اب ہندوستانی عورتیں بچوں کو چھچھی پچھی کرانے کے قابل بھی نہیں سمجھی جاتیں. (۱۹۳۵، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۲۰، ۱۴: ۱۰). [چھچی + پچھی (تابع)].

**— پھشی** (— کس پھ، شد ش) امث. **رک: چھچھی.** جب صاحبزادے مشیمۂ شکم سے نکل کے پردہ دنیا پر تشریف لائے تو چھچھی پھشی کی گنگا بہائی. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۴۸: ۳). [چھچھی + پھشی (تابع)].

**چھچھی** (ضم چھ، شد چھ) امث. **رک: چھوچھی** (پلیٹس).

**چھچھیا** (فت چھ، کس چھ) امث. ۱. **ملائی اتارنے کا کفگیر، ایک وضع کا چمچہ یا چمچی جس سے میل اتارتے ہیں** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **چھاچھ کی تصغیر** (پلیٹس؛ جامع اللغات). [چھاچھ (رک) + یا، لاحقۂ آلہ و تصغیر].

**چھچھیرو** (فت چھ، ی مج، و مع) امذ. **گھی کی تلچھٹ، کچے گھی یا مسکے میں ملا ہوا دہی کا جزو جو بگھلانے سے برتن کی تہ میں جم جاتا ہے.** تجھے چھچھیرو ملا ہے مکھن گھی تو سب وہی چٹ کر گئیں. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۱۶۲). [چھچھ، چھاچھ (رک) + یرو، لاحقۂ صفت].

**چھچھیلا** (فت چھ، ی مع) صف‌مذ؛ مث: چھچھیلی. **چھاچھ میں ملا ہوا، وہ جس میں چھاچھ شامل ہو** (پلیٹس). [چھچھ، چھاچھ (رک) + یلا، لاحقۂ صفت].

**چھدا** (ضم چھ) امث. **رک: چھدھا.** جاتے ہی ان سے کہا کہ بن میں سری کرشن چندر کو دہین چروانے چھدا بھئی ہے... کچھ کھانے کو ہو تو دو. (۱۸۰۳، پریم ساگر، ۴۰).

**چھدا** (ضم چھ، شد د) امذ. ۱. **بہتان، تہمت، الزام، گلہ شکوہ.**

اپنے بیمار کے گھر چلیے کسی حیلے سے
تم پہ چھدا نہ رہے اس کی عیادت ہو جائے

(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۱۶۳). ماں باپ کبھی اپنے سر ذمہ‌داری نہ لیں ورنہ کل کو چھدا ان پر رہے گا. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۰۴).

۲. **بہانہ، حایہ.** اصل میں وہ مجھے چھوڑنے کے لیے کوئی چھدا ڈھونڈتے ہیں. (۱۹۱۷، مضامین قاری، ۱۶۴). ۳. **بار احسان** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [س: کشدر छद्र؛ چھ، چھوا (رک) کی تخفیف + دا، لاحقۂ صفت].

**— (سا) اتارنا** محاورہ. **گلہ شکوہ دور کرنا، الزام رفع کرنا؛ بوجھ اتارنا؛ اوپری دل سے کوئی کام کرنا: آتے ہی جلد لوٹ جانا.** حکیم جی... بیضے کے نام سے کوسوں بھاگتے مگر ہمسائیگی، مدت کی راہ و رسم طوعاً و کرہاً آئے اور کھڑے کھڑے چھدا سا اتار کر چلے گئے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۱۷). دس دن میں تو ایک خط لکھا کرو مگر ایسا تو ہو جس سے تمہارا مفصل حال معلوم ہو نہ یہ کہ چھدا سا اتار الگ ہوگئے. (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۴۴). معمولی الفاظ میں دونوں کا تعارف اس طرح کروائے گویا چھدا اتار دیا. (۱۹۲۶، چمنستان مغرب، ۳۲). کل کھڑے کھڑے چھدا اتارنے آئی تھیں ڈھیا چھو کر چلی گئیں. (۱۹۷۹، عورت اور اردو زبان، ۱۰۵).

**— دھرنا** محاورہ. **رک: چھدا رکھنا.**

کر دے یوں ترک ملاقات خطر کس کا ہے
مجھ پہ کیوں دھرتے ہو چھدا تمہیں ڈر کسکا ہے

(۱۸۶۸، شعلۂ جوالہ، ۲: ۷۱۵).

رہین منت ہستی کو کیا تو نے مگر یارب (کذا)
لگا دیتے ہیں تہمت جیسے، چھدا جیسے دھرتے ہیں

(۱۹۳۳، صوت تغزل، ۱۵۲).

**— رکھنا** محاورہ. ۱. **احسان دھرنا، منت رکھنا.** میرے اوپر تو اپنی نوکری کا چھدا رکھو نہیں، یوں تم کو اختیار ہے. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۳۱). انہوں نے گویا بیوی پر چھدا رکھا. (۱۹۸۵، خواتین ڈائجسٹ، دسمبر، ۴۶). ۲. **الزام دینا، بہتان لگانا، تہمت لگانا.** یوں کہو چھدا رکھ کر ایک کو بدنام کرنا ہے تو وہ بات دوسری ہے. (۱۸۷۴، انشائے ہادی‌النسا، ۲۰۶). تم بھی ان پر ناحق کے چھدے رکھنے کے پہلو نہ ڈھونڈتے پھرو. (۱۹۲۰، لخت جگر، ۲: ۲۹۰).

**— لگانا** محاورہ. **تہمت لگانا، الزام دینا.** اپنی خطا چھپاتے ہیں اور طبیبوں کو چھدا لگاتے ہیں. (۱۸۶۲، عطر مجموعہ، ۱: ۱۸۱).

**چھدام** (فت چھ) امث. **رک: چھ کا تحتی: چھ + دام.** کہا، چھدام کے بنگلے پان تو دے دو کلو. (۱۸۸۹، سیر کہسار، ۱: ۱۸۴). الف خاں نے فرمایا کہ صرف پچیس لاکھ روپیہ سے ایک چھدام کم نہ ہوگا. (۱۹۲۴، خلیل خاں فاختہ، ۱: ۱۵).

**چھدانا** (کس چھ) ف م. **چھید کرانا، سوراخ کرانا.**

کوئی بندوں سے مل کر کان کے نرموں میں ملتا ہے
یہ کچھ لذت ہے جب اپنا چھداتے ہیں جگر موتی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱: ۵۹). کان اور ناک دونوں صحیح سالم چھدنے چھدانے سے واسطہ؟ (۱۹۲۴، انشائے بشیر، ۲۸۵). [چھدنا (رک) کا تعدیہ].

**چھدرا** (ضم چھ ، فت د) صف . چھوٹا ، ذرا سا ، چھچھورا (جامع اللغات) . [ س : کشدرہ: क्षुद्र ] .

**چھدرا** (کس چھ ، سک د) صف مذ ؛ مث : چھدری . ۱. وہ کپڑا وغیرہ جس کی بناوٹ میں چھید بنے ہوں ، جھرجھرا . میں ایک چھدرے کاغذ پر لکھتے ہوئے یہ کہوں کہ جین فلسفے پر یہ میری کتاب ہے . (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۶۸) . ۲. جو ملا ہوا نہ ہو ، جس میں فصل واقع ہو ، غیر متصل ؛ گھنا (رک) کا نقیض . چھدرے دانت برابر علامت ، عدالت اور ایمانداری اور تدبیر کاری کی ہے . (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۷۵) . ایک جھاڑی ہے اس کے چھدرے درختوں کی لہلہاتی سبزی میں سے . . . پانی کی چمک جھانکتی نظر آتی ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۰) . پھٹا ہوا منہ ، بڑے بڑے چھدرے دانت ، پان سے لال . (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۹۰) . ۳. غیر گنجان ، جس میں گھنا پن نہ ہو ؛ جدا جدا ، متفرق .

زلف گر چھدری ہوئی تیری تو مت کھا پیچ و تاب
کیا ہوا از بس اٹھائے بوجھ دل کے لٹ گئی

(۱۷۸۶ ، میر حسن دہلوی ، د ، ۱۲۹) . ہر ایک درخت خمیدہ اگتا ہے جس سے جنگل چھدرا معلوم ہوتا ہے . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۴) . بال چھدرے ہیں تو گنگاون حاضر ہے لمبی چوٹی جھولنے لگے گی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۸) . ۴. بکھرا ہوا ، فاصلے والا . مفصلہ ذیل کو کان دھر کر سنیں جس سے گھنے چھدرے ہونے کا حال ظاہر ہوتا ہے . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۹۴) . [ س : چھدر + کہ: छिद्र + क ] .

**— پن** (— فت پ) امذ . تتر بتر ہونے کی حالت یا کیفیت ، بکھراؤ ، پھیلاؤ . یہاں درختوں کے زیریں حصوں میں نباتاتی گنجانیت کا انحصار درختوں کے چھدرے پن پر ہے . (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۷۱) . [ چھدرا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— چھدرا** م ف . دور دور ، تھوڑے تھوڑے فاصلے سے . چھدرا چھدرا کیوں نہ لکھا . (۱۸۵۳ ، خطوط غالب ، ۱۳۶) . جو بیج صرف بیج ہی کے واسطے بوئے جائیں وہ علاوہ اچھے اور بڑے ہونے کے چھدرے چھدرے بوئے چاہئیں . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۲ : ۱۳) . ان پتوں کو موسم گرما میں درخت خرما کے تھالوں پر چھدرے چھدرے طور پر بچھا دو . (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۲۴) .

**— کر چلنا** ف مر ؛ محاورہ . ٹانگیں چیر کر چلنا ، ٹانگوں کو پھیلا کر چلنا . ایک تو وہ شخص تھا کہ پہلے ٹانگوں کے مٹاپے کے سبب سے چھدرا کر چلتا تھا . (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۷۱) . چھوٹی جھنی کو تو خدا بچائے اب تو راستہ بھی نہیں چلا جاتا چھدرا کر چلتی ہے . (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دکھڑا ، ۱۵) .

**چھدرانا** (کس چھ ، سک د) ف ل ؛ ف م . رک : چھدرا کر چلنا ، ٹانگیں ادھر اُدھر پھیلانا .

پتنی نے دونوں پاؤں اگلے
چھدرا رکھے تھے واں مزے سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۷) . [ رک : چھدرا + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھدرائی** (کس چھ ، سک د) امث . چھدرا بنانے کا عمل . پودوں کا درمیانی فاصلہ ٹھیک کرنے کے لیے دو مرحلوں میں چھدرائی کرنا زیادہ مناسب ہوگا . (۱۹۷۴ ، زراعت نامہ ، یکم اگست ، ۷) . [ چھدرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھدرایا (ہوا)** (کس چھ ، سک د (ضم ہ)) صف مذ ؛ مث : چھدرائی ہوئی . جس میں فاصلہ چھوڑا گیا ہو ، پھیلا ہوا ، بکھرا ہوا ، متفرق ، فاصلے فاصلے والا . جا بجا سے چھدرائی ہوئی کماد کی فصل کتنی گہری سوچ میں ہے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۹۱) .

**چھدرکھنٹکا** (ضم چھ ، سک د ، فت ر ، کھ ، سک ن ، کس ٹ) امث . ایک وضع کا کمر کا زیور ، تگڑی (رک) . چھدرکھنٹکا سونے کے گھنگھرو زریں تاروں میں گوندھ کر کمر کے اطراف میں لپیٹتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۵) . [ س : کشدرکھنٹکا क्षुद्रघंटिका ] .

**چھدری ڈاڑھی** (کس چھ ، سک د) امث . وہ ڈاڑھی جس کے بال معمول سے کم ہوں اور باہم ملے ہوئے نہ نکلے ہوں . اپنی چھدری داڑھی پر ہاتھ پھیر کے گانا شروع کیا . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۵۴) . یہاں خشک تال تھے جن کے ارد گرد چھدری ڈاڑھی کی طرح درختوں کا سلسلہ تھا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۵۵) . [ چھدرا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث + ڈاڑھی (رک) ] .

**چھدرے بال** (کس چھ ، سک د) امذ . فاصلے فاصلے پر اُگے ہوئے بال ، وہ بال جو گھنے یعنی ملے ہوئے نہ نکلے ہوں . اپنے چھدرے کھچڑی بالوں میں سے جوئیں اور لیکھیں سونت کر . . . بڑے غور سے انہیں پرکھتی ہیں . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۲) . [ چھدرے ، چھدرا (رک) + بال (رک) ] .

**چھدما** (فت چھ ، د ، شد م نیز بلا شد) صف ؛ ~ چھدمن ؛ چھدمہ . دھوکے باز ، فریبی ، مکار .

مداری بھی سداری بھی چھدما بھی ہیں یاروں میں
بت سفلہ منش کی واہ کیا صحبت ہے سنگت کیا

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۲۴) . [ س : چھدمہ: छद्म ] .

**چھدنا** (کس چھ ، سک د) ف ل . سوراخ ہو جانا ، چھید ہونا ، مجروح ہونا ، زخمی ہونا . دل اس کا تیر عشق سے چھد گیا تھا درد کی شدت سے بلبلائی تھی . (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۲۹) . جو تکالیف اس نے برداشت کی تھیں اور جس قدر قربانیاں

کی تھیں وہ جگت سنگھ کے دل میں مثل تیر کے چھد کر رہ گئی ہیں۔ (۱۸۸۶ ، در گیش نندنی ، ۲۲۲) . عروہ بن مسعود ثقفی کا تیروں سے چھد جانا اس دعوے کی شہادت ہے۔ (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۷۰). یہ پائپ سروں پر سے جھرنے کی ٹونٹی کی طرح چھدے ہوئے تھے۔ (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۳۳) . [ چھد ، چھید (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھدنی** (کس چھ ، سک د) اسث . ۱. **تسمے میں سوراخ کرنے کا اوزار** (اپ و ، ۵ : ۴۱) . ۲. **کوئی ایسی چیز جس سے چھید کیا جاسکے ، سوراخ کرنے کا آلہ ، سنبہ** . ایک چھوٹی چھدنی کی مدد سے ایک سوراخ ایک سرے پر کر لیا جاتا ہے۔ (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۳) . [ چھد ، چھید (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ].

**چھدوانا** (کس چھ ، سک د) ف م . **چھید کروانا ، سوراخ کروانا ، بیندھوانا** . کہا ناک چھدواؤں ، زنانی پوشاک پہناؤں. (۱۸۴۶ ، قصہ اگر گل ، ۱۰۸) . بہت سی نو تعلیم یافتہ لڑکیوں نے ناک چھدوانی چھوڑ دی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۳۱۷) . [ چھد ، چھید (رک) + وانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھدہا** (کس چھ ، سک د) صف . **چھدا ہوا ، سوراخ کیا ہوا ، سوراخ دار** (پلیٹس) . [ چھد ، چھدنا (رک) سے + ہا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھدیلا** (کس نیز فت مج چھ ، ی مع) صف . **چھید والا ، سوراخ دار ؛ رک : چھلنی** . اس ہرے سویٹر کا دکھڑا کوئی کب تک روئے جس کو ٹڈی نے چاٹ کر کہیں کہیں سے چھدیلا کر دیا ہے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۸۹) . [ چھد ، چھید (رک) + یلا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھدے مدے** (فت چھ ، شد د ، فت م ، شد د) اسذ . **پیار کا ایک کلمہ جو مائیں پیار سے بچوں کے لیے استعمال کرتی ہیں (صدقے قربان کے معنی میں)** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ چھدے ، صدقے (رک) کا ایک تلفظ + مدے (تابع) ] .

**چھدھا** (ضم چھ) اسث . **بھوک ، اشتہا ، طلب** (پلیٹس) . [ س : کشدھا क्षुधा ] .

**چھڈو گڈو** (ضم چھ ، شد ڈ ، و مج نیز مع ، ضم گ ، شد ڈ ، و مج نیز مع) اسذ ؛ اسث . **بچوں کے ایک کھیل کا نام** . راستے میں درختوں کے نیچے لڑکے ننگ گوڑی اور چھڈو گڈو کھیل رہے تھے . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، جب کھیت جاگے ، ۱۳) . [ مقامی ] .

**چھڈی مڈی** (فت چھ ، شد ڈ ، فت م ، شد ڈ) اسث . **رک : چھدے مدے** .

ہوں قربان اور صدقے واری چھڈی مڈی تو ہر گیساں
ایہہ بن میں سیس کٹایا ہائے حسین بیدیسی پنتھی
(۱۷۹۵ ، مذاقی ، حضرت شاہ آیت اللہ (صوفیائے بہار اور اردو ، ۸۴)).

**چھر (۱)** (فت چھ) اسذ ؛ اسث (قدیم) . **آنسو ، اشک** .

ہوئے لب خشک ، نیناں تر ، کہے جگ منج کوں عاشق کر
کہ مستی ہور نیہ ہور چھر سکی یونیں نہاں اچنا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۹) . [ س : اشر अश्र ] .

**چھر (۲)** (فت چھ) اسذ (قدیم) . **خیال ، دھیان** (قدیم اردو کی لغت) . [ ؟ ] .

**چھر** (ضم چھ) اسذ (قدیم) . **استرہ ؛ چھری** (قدیم اردو کی لغت) . [ چھرا (رک) کی تخفیف ] .

**چھرا (۱)** (ضم چھ) اسذ . ۱. **وہ ہتھیار جس میں ایک دستے میں لوہے کا ایک دھار دار لمبا ٹکڑا لگا ہوتا ہے ، بڑا چاقو** .

کرتا ہے ذبح وہ مجھے ایک نگاہ ناز سے
اور تو پاس یار کے نے ہے چھری نہ ہے چھرا
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۱) . راجپوتوں کا کھانڈا اور کٹار ، مرہٹوں کا بچھوا اور پٹھانوں کا چھرا مشہور ہے . (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰) . عبدالوحید نے بھی صندوق سے اپنا پرانا چھرا نکال لیا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۴۱) . ۲. **استرا** .

جاروب سوہنی و سبد است ٹوکرا
مقراض کترنی کہ بود استرا چھرا
(۱۶۲۱ ، خالق باری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۳۱۶)) . [ س : کشر + کہ क्षुर + क: ] .

**— چھری** (— ضم چھ) اسث . **چھریوں اور خنجروں سے لڑنا ، جھگڑنا ، فساد ، لڑائی** (جامع اللغات) . [ چھرا + چھر ، چھرا + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**— کھوبنا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چھرا گھونپنا** . اگر میں پٹھانوں کے ہاتھ میں چھرے دیدوں تو . . . میری پیٹھ میں وہ چھرے کھوبے گا . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۴۳) .

**— گھنگھول دینا** ف مر ؛ محاورہ . **رک : چھرا گھونپنا** . تم نے اس کے سینے میں چھرا گھنگھول دیا . (۱۹۴۷ ، دھانی بانکپن ، ۶۲) .

**— گھونپنا** ف مر ؛ محاورہ . **چھرا گھسیڑنا ، چھرا مارنا** . خطرے کے وقت تمہاری پیٹھ میں چھرا گھونپیں گے . (۱۹۴۹ ، خاک و خون ، ۳۷۲) .

**— مارنا** ف مر ؛ محاورہ . **چھرا گھونپنا ، چھرا گھسیڑنا** . راہزن اور اچکے چند روپوں کی خاطر بھی کسی کو چھرا مار کر ہلاک کردیتے تھے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۴۷) .

**چھرا (۲)** (ضم چھ) اسذ (قدیم) . **لڑکا ، چھورا (رک)** .

چھرے کودکاں پیٹ کٹیں مار مار
(۱۶۳۰ ، لیلیٰ مجنوں ، عاجز (دکھنی اردو کی لغت)) . [ رک : چھورا ] .

**چھرا** (فت چھ، شد ر) امذ؛ ← چھرہ. ۱. چھوٹی چھوٹی گولیاں جو بندوق میں بھر کر چلائی جاتی ہیں، سنگ ریزے.

تفنگ ناز میں مارا ہمارے من کے چیتے کو
دلیل اوس پر وو ہی خال سیہ اوس رخ کا چھرا ہے
(۱۷۳۷، دیوان قاسم، ۲۱۹)

نہیں ستارے کسی دل جلے نے گردوں پر
تفنگ آہ میں مارا ہے بھر کے چھرا صاف
(۱۸۵۶، کلیات ظفر، ۴: ۶۰). چھرے سے... پرندے اور چرندے اور درندے شکار کئے جاتے ہیں. (۱۹۵۴، حیوانات قرآنی، ۱۰۱).
۲. (کہار) گوبر، لید وغیرہ. (اصطلاحات پیشہ وراں، منیر، ۶۱).
[چھر (حکایت الصوت) + ا: لاحقۂ صفت؛ چھلا (رک) کا ایک روپ].

— آڑانا محاورہ. نہایت جوش سے بولنا؛ مدک پینا (جامع اللغات).

— پلانا محاورہ. بندوق میں چھرا بھرنا، چھروں سے بھری ہوئی بندوق کا فائر کرنا؛ سنگریزوں کی بوچھاڑ کرنا (جامع اللغات؛ پلیٹس).

— چلانا محاورہ. چھروں سے بھری ہوئی بندوق کا فائر کرنا؛ بندوق داغنا. آپ پرند کو اڑتا دیکھ کر چھرے چلانا چاہیں تو ... شتابی لبلبی کو دبادیں. (۱۸۹۲؟، فنون سپہ گری و اسپورٹس، ۸۲).

— چلنا محاورہ. ۱. فائر ہونا، گولیوں کی بوچھاڑ ہونا.

جو ہو فوج اندوہ آکر دو چار
تو چھرے ادھر سے چلیں بے شمار
(۱۸۵۲، مثنوی جلوۂ اختر، ۱۲).

بلبلوں کے اور تیرے چیتھڑے اوڑ جائیں گے
جب چلے کا قہقہہ مینا کا چھرا فاختہ
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۸۶). ۲. تبرا کرنا (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). ۳. گالیوں اور آوازوں توازوں کا متواتر پڑنا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. مدک پینا، آپس میں ہنسی مذاق کرنا (جامع اللغات).

— کھانا محاورہ. چھرے کی چوٹ سے زخمی ہونا.

یہاں زخمی ہے دل، اس تل کے ہوسے غیر پاتا ہے
کوئی کھاتا ہے چھرے کوئی گل چھرے اڑاتا ہے
(۱۸۵۴، ریاض مصنف، ۳۵۳).

**چھرا** (ضم چھ، شد ر) امذ. رک: چھرا. چھرا- در رسالہ "کارد بزرگ و بتازی ساطور خوانند" و در رسالۂ منظومہ امیر خسرو چھرا بہ معنی استرہ است. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۰۳). [چھرا (رک) کا ایک تلفظ].

**چھراگی** (فت چھ) امذ. (ٹھگی؛ دکن) بیراگی (ا پ و، ۸: ۱۸۸). [مقامی].

**چھرالا** (فت چھ) صف مذ (قدیم)؛ مث: چھرالی. تند مزاج، غصیلا.

سو نکلیا ادک ذہن میں کند ہو چھرالا طبیعت منے تند ہو
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۶۴).

چھرالی بری بد روش تند خو
بھوان میں سدا گانٹھ پور ترش رو
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۱۴۸). [چھر = غصہ (مقامی) + الا، لاحقۂ صفت].

**چھرانا** (ضم چھ) ف م. رک: چھڑانا (پلیٹس).

**چھرانڑی** (ضم چھ، نڑ) امث. استرا رکھنے کا ڈبا یا تھیلی، اوزار یا آلات رکھنے کا تھیلا (پلیٹس). [س: کشر + بھانڈکا क्षुर + भाण्डिका].

**چھرچھرا** (فت چھ، سک ر، فت چھ) صف مذ. رک: چھریرا. عرب کے گھوڑے جسامت میں متوسط ہوتے ہیں اور نہایت سبک رو اور بدن کے چھر چھرے. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۳۲).

**چھرچھرانا (۱)** (فت چھ، سک ر، فت چھ) ف م. (پر وغیرہ) جھاڑنا، جھٹکنا. قر قرے پانی میں منقاریں ڈال کر ... پروں کو اپنے چھر چھراتے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۱: ۵۶). [ا: چھرچھر (حکایت الصوت) + انا، لاحقۂ مصدر].

**چھرچھرانا (۲)** (فت چھ، سک ر، فت چھ) ف ل. سوزش ہونا، جلن ہونا؛ رک: چھر چھراہٹ. [چر چرانا (رک) کا ایک تلفظ].

**چھرچھراہٹ** (فت چھ، سک ر، فت چھ، ہ) امث. زخم میں نمک وغیرہ پڑنے سے پیدا ہونے والی تکلیف اور جلن. بڑی سوزش اور چھر چھراہٹ ہے. (۱۹۱۰، حجاب النسا، ۳۷). [چر چراہٹ (رک) کا ایک تلفظ].

**چھرچھوبی** (فت چھ، سک ر، و مج) امث. پاخانہ، جھاڑا (جامع اللغات). [مقامی].

**چھررچھرر** (فت چھ، ر، سک ر، فت چھ، ر) امث. دیا سلائی وغیرہ جلنے کی آواز. چھررچھرر دیا سلائیاں جلنے لگیں. (۱۹۶۷، بگولے، ۳۵). [حکایت الصوت].

**چھرکاؤ** (کس چھ، سک ر، و مج) امث. رک: چھڑکاؤ. سڑکوں پر ہمیشہ چھرکاؤ ہوتا تھا. (۱۹۳۶، پریم چند، رام چرچا، ۸). [چھڑکاؤ (رک) کا ایک تلفظ].

**چھڑنا** ( فت چھ ، سک ر ) ف م . ۱. اناج صاف کرنا ؛ چھلکا اُتارنا ( نوراللغات ) . ۲. صاف کرنا .

مرشد کرامات ناں کرے تو بے مرشدے سوں ناں چھرے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۹) . [ رک : چھڑنا ] .

**چھڑندا** ( فت چھ ، ر ، سک ن ) امذ . (زنانے) چانول ، برنج (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶) . [ مقامی ] .

**چھڑنڈا** ( فت چھ ، کس ر ، سک ن ) صف مذ ؛ مث : چھرندی . الگ ، اکیلا ، تنہا ، آزاد ، جس کے ساتھ کوئی بوجھ نہ ہو ؛ (مسافر) بغیر بوجھ کا ؛ قب : چھٹواں ، چھڑا ، چھڑیلا (پلیٹس) . [ ا : چھر ، چھوٹنا (رک) سے + اندا ، لاحقۂ صفت ؛ س : انت + क : अन्त + क ] .

**چھڑہ** ( فت چھ ، شد ر بفت ) امذ . رک : چھرا . کچھ گولی چھرہ بارود اور ٹوپیاں خرید لی تھیں . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۷۹) . ۶ (چھ) نمبر کا چھرہ کبوتر کے واسطے استعمال ہوتا ہے . (۱۹۳۲ ، تفنگ با فرنگ ، ۶۵) .

**چھری** ( فت چھ ) صف مث . چھریری ، دبلی پتلی .

یہ جو قد رعنا کی نیلم پری ہے

پری من بھری کامنی ہے چھری ہے

(۱۹۶۷ ، مشرق تاباں ، ۳۶) . [ چھڑی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھری** ( ضم چھ ) امث . بند نہ ہونے والا لمبا چاقو ، چھوٹا چھرا ؛ چھوٹی تلوار .

منگاوے جو بوسیس لورک اتال محبت چھری سوں اتاروں اتال

(۱۶۳۵ ؟ مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۴۳) ) . ہمیشہ چھری اور انگوٹھی اور پیسے اپنے پاس رکھ کہ وقت ضرور کے اور اکیلے پر جانے کے کام آوتے ہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۶۷) . سفر میں اسباب ضروری مثل چھری و مقراض . . . وغیرہ وغیرہ ہمراہ رکھے . (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۲) . گوشت کو کبھی کبھی چھری سے کاٹ کر بھی کھاتے . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۳) . [ چھرا (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— بند** (— فت ب ، سک ن ) امذ . ۱. بوچڑ ، قصاب ، قصائی .

اک آیا چھری بند جو ہے خبر

لگا پینے اس میں سے پانی کو بھر

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۵) . ۲. مسلح ، لڑاکو ، دل میں دشمنی رکھنے والا .

صوفی صاحب ہیں مگر تیغ بکف پھرتے ہیں

یہ چھری بند ہیں جد ان کے تھے صافی طینت

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۴۵۸) . [ چھری + ف : بند ، بستن = باندھنا ] .

**— بند بھائی** (— فت ب ، سک ن ) امذ . بوچڑ (نوراللغات) . [ چھری + بند (رک) + بھائی (رک) ] .

**— بھلی نہ کٹاری** کہاوت . کوئی مصیبت اچھی نہیں ، دشمن دشمن سب برابر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**— (چھریاں) بھونکنا** ف م ؛ محاورہ . ۱. چھری گھسیڑنا ، چھری مارنا ؛ کاٹنا ، زخمی کرنا . مگر جب شراب معدے میں جاتی تو یہ معلوم ہوتا کہ کوئی چھریاں بھونک رہا ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۷۴) . ۲. سخت تکلیف یا اذیت دینا .

کہنا پتے پتے کی اور نام پھر ہنسی کا

چھریاں نہ بھونک دل میں میٹھی زبان والے

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، ساز حیات ، ۴۰) .

**— پر کدو کدو پر چھری** کہاوت . رک : چھری خربوزے پر گری الخ (جامع اللغات) .

**— پڑنا/پڑھنا** محاورہ . چوری معلوم کرنا ؛ کسی کو نقصان پہنچانے کے لیے چھری پر کچھ پڑھنا (علمی اردو لغت) .

**— پڑھوانا** محاورہ . عوام الناس میں رواج ہے کہ کوئی چیز (نقدی ، زیور وغیرہ) چوری ہو جائے تو کسی عامل سیانے سے عمل پڑھوا کر چھری پر دم کروا لیتے ہیں اور یہ عقیدہ رکھتے ہیں کہ اس کے اثر سے چور کا کلیجہ کٹنے لگے گا . پٹاری میں سے سونے کا چھلا اڑ گیا اس پر بڑا غل مچا ، چھری پڑھوا کر رکھوائی گئی . . . مگر پتہ نہ چلا . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۸۸) .

**— (چھریاں) پھرنا** ف م ؛ محاورہ . ذبح ہونا ، زخم کھانا ، کٹنا ، شدید رنج پہنچنا .

یہ چھری پھرنے میں ہے مجھ صید لاغر کی دعا

کر لے بالش کے لیے صیاد میرے پر پسند

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۸) . مواج بجوش و خروش چلی حال قید اسد سن کر کلیجے پر چھریاں پھر گئی ہیں . (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۳۰۵) . لاشہ نعمان کا دیکھ کر میرے کلیجے پر چھری پھر گئی . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۹۷) .

**— پھیرنا** محاورہ . ۱. ذبح کرنا .

ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر

تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لے کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۸) . جانوروں کو قربانی کے وقت حسب حکم شریعت کروٹ پر لٹا دیا جاتا ہے اس کے بعد چھری پھیری جاتی ہے . (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۵۴) . ۲. رنج دینا ، تکلیف پہنچانا ، ظلم کرنا .

تقدیر چھری پھیرے تو اپنوں سے نہ ہو فیض
زخمی کو دیا آب نہ زخموں کی تری نے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۵) . ۳. تباہ و برباد کرنا . دوسرے صاحب بولے خصوص اردو زبان پر تو غالب نے چھری پھیری ہے . (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۰۳) .

— تَلوار ہونا محاورہ . آپس میں جھگڑا ہونا ، گتھم گتھا ہونا ، فساد ہونا ، دشمنی ہونا .

کیا بچے اوس جنبش مژگان و ابرو سے کوئی
جنکی آپس ہی میں ہر ساعت چھری تلوار ہے
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (ق) ، ۱۰۴) .

— تلے آنا محاورہ . زد پر آنا ، مصیبت میں پھنس جانا . بت تیرے کی آخر دیکھ پایا ، اب بکرا چھری تلے آیا . (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۲) .

— (کے) تلے دَم لینا محاورہ . صبر و قرار سے کام لینا ؛ ٹھہرنا ، تامّل کرنا . نازنین نے کہا ، ٹھہرو چھری تلے دم لو . (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۴۶) . میری جان ذرا چھری کے تلے دم تولے اس وحشت کو ذرا تو چھوڑ دے . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲۱) . ارے میاں میں کب کہتا ہوں کہ جاؤ ، ؟ مگر ذرا چھری تلے دم تو لو . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۹) .

— تلے رہنا محاورہ . مصیبت میں بسر کرنا ؛ زد میں رہنا .

ادا و ناز کی چھریوں تلے رہے ہر وقت
تمہارے ساتھ بہت ہم نے جانفشانی کی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۷) .

— تیرنا محاورہ . چھری گھس جانا ، چھری پیوست ہو جانا .

کلیجے میں کفار کے تیرتی ہے
غضب کی چھری تیری چین جبیں ہے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۹) .

— تیز رہنا محاورہ . قتل کرنے پر تیار رہنا ، مارنے پر ہر وقت آمادہ رہنا ، ظلم و ستم کرتے رہنا .

کرتا ہے عاشقوں ہی کو تو ذبح تند خو
رہتی تری چھری ہے انہیں پر مدام تیز
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۴۳) .

کون سے دن نگہ تیز نہ خونریز رہی
مجھ پہ ظالم تری ہر روز چھری تیز رہی
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۳) .

— تیز کرنا ف مر ؛ محاورہ . ۱. چھری پر دھار رکھنا ، آب چڑھانا ، سان وغیرہ پر گھسنا ؛ مارنے پر تیار رہنا ؛ قتل کرنے کی تیاری کرنا . ظلم و ستم کرنا .

پان سے ہونٹ بھی خوں ریز کئے بیٹھے ہیں
آج تو مجھ پہ چھری تیز کئے بیٹھے ہیں
(۱۸۶۷ ، واسوخت بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۷)) . جو لوگ خانخاناں کی بربادی پر چھریاں تیز کئے پھرتے تھے برس دن کے اندر . . . نابود ہو گئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۶) . ۲. دھمکانا ، قابو چلانا ؛ سزا دینا (فرہنگ آصفیہ) .

— تیز ہونا محاورہ . ۱. چھری تیز کرنا (رک) کا لازم .

بلائے جاں مجھے ہر ایک خوش جمال ہوا
چھری جو تیز ہوئی پہلے میں حلال ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۶) . ۲. ظلم و ستم پر آمادگی ہونا ، ظلم و ستم ہونا .

رام ہو جاؤ خودی چھوڑ دو اپنی اپنی
ورنہ ہو جائے گی اک روز چھری تم پر تیز
(۱۹۰۸ ، انتخاب فتنہ ، ۲۲۶) .

— (چھریاں) چَلانا محاورہ . ۱. چھری پھیرنا ، چھری سے کاٹنا .

پاپ ہے نزدیک میرے پتھیا حیوان کی
حلق انساں پر چھری لیکن چلا لیتا ہوں میں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱) . ۲. سخت تکلیف یا شدید صدمہ دینا .

یہ تصور چلائے گا چھریاں دشمنوں کو ہے غم جدائی کا
(۱۹۴۲ ، رنگ بست ، ۴۰) .

— (چھریاں) چَلنا محاورہ . ۱. ذبح کیا جانا ، چھری پھرنا ، چھری سے کٹنا ؛ چھری کا وار ہونا .

کیا برابر چل رہی ہے آرزوؤں پر چھری
خوب اے ترک حسیں کھیلا شکار اب کے برس
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۸) .

آتی جاتی ہے سانس اندر باہر
یا عمر کے حلق پر چھری چلتی ہے
(۱۹۰۸ ، رباعیات امجد ، ۱ : ۴۹) .

چار ورنوں میں ڈھل جائے گی
اک چھری مجھ پہ چل جائے گی
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۴۹) . ۲. چھریوں سے لڑائی ہونا ، ان بن رہنا ، فساد رہنا .

اذاں دے کر چڑھاؤ اہل مسجد کا نہ خوں سر پر
چھری چلنے لگے گی نعرۂ اللہ اکبر پر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۴) . ۳. گہرا رنج ہونا ، شدید صدمہ پہنچنا . عاشق مزاجوں کی بری گت ہوتی ہے ، مشتاقوں پر چھری چلتی ہے . (۱۸۵۳ ، شرح اندر سبھا ، ۸۴) . گو خواب کا واقعہ تھا مگر دل کی یہ کیفیت تھی کہ چھریاں چل رہی تھیں . (۱۹۱۸ ، گوہر مقصود ، ۳۳) .

ــ خربوزے پر گری تو خربوزے کا نقصان خربوزہ چھری پر گرا تو خربوزے کا نقصان کہاوت . ہر طرح غریب کا ہی نقصان ہے چاہے وہ زبردست سے لڑے یا زبردست اس سے لڑے (جامع اللغات) .

ــ خربوزے پر گرے تو خربوزہ چھری پر گرے تو کہاوت . رک : چھری خربوزے پر گری الخ . اپنی تو دونوں طرح مرن ہے چھری خربوزے پر گرے تو ، خربوزہ چھری پر گرے تو . (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۳) .

ــ داغ اسذ . وہ داغ جو جانور کے بدن سے کھال یا خام چمڑا نکالتے وقت چھری سے پڑ جاتے ہیں (ماخوذ : چرم سازی ، ۱۰) . [ چھری + داغ (رک) ] .

ــ دکھانا محاورہ . ذبح کرنا ، قتل کرنا ؛ خوف زدہ کرنا ، ڈرانا (ماخوذ : نوراللغات) .

ــ دینا محاورہ . (عور) قتل کرنا ، ذبح کرنا .

اصیلیں مری لتریاں ہیں بری دو
خدا کے لئے کوئی ان کو چھری دو

(۱۸۳۵ ، رنگین (فرہنگ آصفیہ)) .

پھڑکنا ان سے بسمل کا کبھی دیکھا نہیں جاتا
چھری دیتے ہیں جس کو پہلے اس کے پر کترتے ہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۵۰) .

ــ کانٹا ( ــ مغ ) اسذ . مغربی طرز پر کھانا کھاتے وقت استعمال ہونے والی چھری اور پنجہ نما چمچہ . باورچی خانہ چھری کانٹوں سے خالی نہ تھا . (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱۱) . کھانا وہ بے شک میز پر کھاتے تھے اور حسب ضرورت چھری کانٹا بھی استعمال کرتے تھے . (۱۹۶۰ ، سر سید احمد خاں ، ۳۸) . [ چھری + کانٹا (رک) ] .

ــ کانٹے سے کھانا محاورہ . مغربی طرز پر کھانا تناول کرنا ، کھانا کھاتے وقت چھری کانٹا استعمال کرنا .

کوئی کھانا ہو اٹھاتے ہیں چھری کانٹے سے
میز پر بیٹھ کے کھاتے ہیں چھری کانٹے سے

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۰) . مقصد یہ تھا کہ یہاں کے طلبا چھری کانٹے سے کھانا کھانے کے علاوہ آداب سے بھی واقف ہو جائیں جو کھانے کی میز پر ملحوظ رکھے جاتے ہیں . (۱۹۵۸ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۲۹) .

ــ کٹاری (ــ فت ک ) (الف) اسث . ۱. (عور) وہ جھگڑا جس میں ہتھیاروں کی نوبت پہنچے ، جانی دشمنی ، ان بن ، لڑائی جھگڑا ، تکرار .

اس کے مڑگاں کا تھا جہاں مذکور
بات میں واں چھری کٹاری تھی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۱۵۲) . ۲. دشمنی ، عداوت (نوراللغات) .

(ب) صف . لڑنے پر آمادہ ، لڑنے جھگڑنے والا ؛ گتھم گتھا .

پل کے پل میں غنیم کی فوج سے چھری کٹاری ہو گئے . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۲) . دونوں حریف جو چھری کٹاری ہو رہے تھے گلے ملوا دئے گئے . (۱۹۱۰ ، افادات مہدی ، ۱۷۱) . ذرا ذرا سی بات پر میاں سے چھری کٹاری ہو جانا تمہاری زندگی کے لئے مضر ہے . (۱۹۶۶ ، عبدالسلام نیازی ، کاشف الاسرار ، ۷۲) . اف : چلنا ، رہنا ، ہونا . [ چھری + کٹاری (رک) ] .

ــ کٹاری بتانا محاورہ . آمادۂ پیکار ہونا ، دھمکانا ، ڈرانا .

لگا رہی ہیں دو تیغ ابرو وہ زخم کاری دل و جگر کو
بتا رہی ہیں نگاہ و مژگاں چھری کٹاری دل و جگر کو

(۱۸۴۹ ، نکہت (فرہنگ آصفیہ)) .

ــ کٹاؤں ڈالنا محاورہ . (غصے کا کلمہ جو عورتیں کھانے کی بیجا فرمائش وغیرہ کے موقع پر کہتی ہیں ) وقت بے وقت کھانا کھلانا ، زہر مار کرانا ، ٹھنسانا . ان مستانی کے کلیجے میں چھری کٹاؤں ڈالنے کو وقت سے بے وقت کھانے کے مارے بھوک ماری جائے گی . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۸) .

ــ کو پاتا ہوں تو آپ کو نہیں پاتا آپ کو پاتا ہوں تو چھری کو نہیں پاتا فقرہ . مراد سخت دشمنی ہے ( نجم الامثال ، ۱۹۱) .

ــ کو پائیں تو مجھ کو نہ پائیں مجھ کو پائیں تو چھری کو نہ پائیں فقرہ . رک : چھری کو پاتا ہوں الخ .

جان کا دشمن ہوا ہے اس قدر
مجھ کو پا کر وہ چھری پاتا نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۲) . سو دشمنوں کی ایک دشمن ہیں چھری کو پائیں تو مجھ کو نہ پائیں (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۶۴) .

ــ کے نیچے دم لینا محاورہ . رک : چھری تلے دم لینا .

چھری کے نیچے ذرا دم تو لینے دے ہمیں قاتل
تو اتنا اور ٹھہر کام ہو تمام ہمارا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۲۵) .

ــ کھانا محاورہ . (چھری کے) زخم کھانا ، (چھری کا) وار سہنا .

خیال ابرو جاناں سے دل کو شاد کرتے ہیں
کلیجے پر چھری کھا کھا کے اونکی یاد کرتے ہیں

(۱۸۹۳ ، دفتر حسن ، ۷۲) .

ــ گاڑنا محاورہ . لڑائی ختم کرنے کے لیے چھری یا تلوار کو زمین میں دفن کرنا ، کشت و خون ترک کرنا .

ذبح کرتے ہی مرے ترک کیا اس نے شکار
خاک میں اپنی چھری گاڑ کے صیاد آیا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۲۹) .

**ــ گڑنا** محاورہ. **چھری پیوست ہونا، موثر و کارگر ہونا.** خواجہ عمرو کی نگاہ اس عاشق کش کے جمال پر پڑی، چھری نگاہ کی دل محبت منزل میں گڑی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۷۲۰).

**ــ گلے پر پھیرنا** محاورہ. **ذبح کرنا، ظلم کرنا، کسی کا نقصان کرنا** (جامع اللغات).

**ــ (چھریاں) لگانا** محاورہ. **رک: چھری پھونکنا.** سکندر جاہ نے کہا کیوں چھریاں لگاتی ہو زخمی دل کو ناحق دکھاتی ہو. (۱۹۳۰، بیگموں کا دربار، ۴۸).

**ــ مار** صف. **چاقو زنی میں مشاق.** ہندوستان میں چھری ماروں اور گرز ماروں کا ایک گروہ ہے. (۱۹۰۳، عصر جدید، دسمبر، ۵۱۹). اس جیسا چھری مار سارے بمبئی میں نہیں مل سکتا. (۱۹۵۴، سرکنڈوں کے پیچھے، ۱۸۱). [چھری + مار، مارنا (رک)].

**ــ (چھریاں) مارنا** ف مر؛ محاورہ. **۱. رک: چھری پھونکنا، زخمی کرنا.** وہ لاعلمی سے اس پر چھری مارتا ہے. (۱۹۱۷، مسیح اور مسیحیت، ۱۱۱). **۲. زچ کرنا، تکلیف پہنچانا؛ طعن تشنیع کرنا، ناگوار بات کہنا.** یہ آپ ہمارے کلیجہ میں چھریاں مارتے ہیں نہیں تو اس لونڈے کا کیا منہ تھا جو ان قافیوں میں شعر نکال لیتا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۹۶).

**ــ نکالنا** محاورہ. **چھری سے حملہ کرنا، چھری سے دھمکانا، چھری دکھانا.**

جادو جن کی نگاہ ڈالتی تھی
مانگ جن کی چھری نکالتی تھی
(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ (ق)، ۷۲).

**چھری** (فت چھ، شد ر) امث. **چھرا (رک) کی تصغیر** (پلیٹس). [رک: چھرا + ی، لاحقۂ تصغیر].

**چھریا** (ضم چھ، سک نیز فت ر، شد ی) امث. **جراحی کا چھوٹا چاقو.** چھریا کی نوک کے ذریعہ و تدی جداری جوف کو کھولو. (۱۹۴۵، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ)، ۳: ۱۲۲). [چھری (رک) + یا، لاحقۂ تصغیر].

**چھریاں** (ضم چھ، سک ر) امث. **چھری (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.**

**ــ چلنا** محاورہ. **جلنا، گھٹنا، خواہش پوری نہ ہونا.**

ذبیحے کی خریداری کٹھن اور شوق قربانی
نجانے کتنے ارمانوں پہ چھریاں چل گئی ہوں گی
(۱۹۵۲، قطعات، ۱: ۳۹۴).

**ــ کٹاری ڈالنا** محاورہ. **رک: چھری کٹاؤں ڈالنا.** اردو میں مزے اور لذت کے واسطے ہر موقعہ اور محل کے واسطے اتنے لفظ تو مجھے یاد ہیں مثلاً کھانا کھانا، نوش فرمانا . . . زہر مار کرنا، ٹھونسنا، چھریاں کٹاری ڈالنا. (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۲).

**ــ کٹاؤں ہو** فقرہ. **(عور؛ کوسنا) انگ نہ لگے، جزو بدن نہ ہو، جس طرح چھری کاٹتی ہے اسی طرح ہمارا کھایا پیا تمہاری انتڑیاں کاٹے** (مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۲).

**ــ کٹاؤں پڑنا** محاورہ. **(عور) زہر مار کیا جانا، نکنا، چوری سے کھایا جانا.** یہ کس نے منگائی، یہ کس نے زہر مار کی، یہ کس کے چھریاں کٹاؤں پڑیں. (۱۹۱۱، قصہ سہر افروز، ۱۰).

**چھرے باز** (ضم چھ) صف. **چھرا مارنے والا.**

بولی فوراً یہ پولس کر کے چھرے باز کو قید
عیش ہی عیش ہے یار و جو یہ زخمی مر جائے
(۱۹۸۲، ط ظ، ۹۱). [ا: چھرے، چھرا (رک) + ف: باز، باختن = کھیلنا].

**چھریٹا** (فت چھ، ی لین نیز مج) امذ. **(ٹھگی) مراد ہنڈت مرہٹہ یا لڑکا** (ا پ و، ۸: ۱۸۸). [مقامی].

**چھریٹا** (کس چھ، ی مج) امذ. **ایک روئیدگی جس کے ڈنٹھل جو بمنزلہ شاخوں کے بڑے مضبوط ہوتے ہیں اس میں چھوٹے چھوٹے پھلوں کے جھمکے لگتے ہیں جو پکنے پر کالے ہوجاتے ہیں، اس کی جڑ کڑوی ہوتی ہے، ماگھ اور پھاگن میں اس کے نر اور مادہ قسم کے پھول علیحدہ لگتے ہیں** (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۴۱۲). [مقامی].

**چھرے دار** (فت چھ، شد ر) صف. **وہ بندوق جس میں صرف چھرہ چل سکے گولی نہ چل سکے** (جامع اللغات). [چھرے، چھرا (رک) کی تحریف + ف: دار، داشتن = رکھنا].

**چھرے دانی** (فت چھ، شد ر) امث. **چھرے رکھنے کا ڈبا.** کسی کا کسی سے اشارہ تھا ذرا بھانی چھرے دانی اوٹھا لینا. (۱۷۶۶، جادۂ تسخیر، ۴۱). [ا: چھرے، چھرا (رک) + ف: دان، لاحقۂ ظرف + ا: ی، لاحقۂ تانیث].

**چھریرا** (فت چھ، ی مج نیز لین) صف مذ؛ مث: چھریری. **اکہرے بدن کا، مایل بہ لاغری، دبلا، اک تنہ.** حضور موٹے تازے تو نہیں ہیں مگر کاواک اور کبڈ بدن بھی نہیں ہیں کسی قدر چھریرے ہیں مگر کرارے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۵۲). ان کا جسم چھریرا، ورزش کرتے ہیں اور میلوں پیدل چلتے ہیں. (۱۹۸۴، کیا قافلہ جاتا ہے، ۴۷). [چھر، چھڑ، چھڑنا (رک) سے + یرا، لاحقۂ صفت].

**چھریری** (فت چھ، ی مج نیز لین) صف مث. **چھریرا (رک) کی تانیث.** شاید وہ بھانپ گیا اور اس نے علیحدگی میں مجھے بتایا کہ جب تک یہ سنگیتر رہی بالکل چھریری تھی پھر شادی قریب آئی تو یک لخت موٹی ہوگئی. (۱۹۸۳، دجلہ، ۵۲). [چھریرا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث].

**چھریلا/چھریلہ** (فت چھ، ی مع/فت ل) اسذ. **کائی کی طرح کا ایک خوشبودار پودا جس میں پھول نہیں لگتے.** اشنہ ہندی زبان چھریلہ گویند. (۱۵۹۳، آئین اکبری، ۱: ۶۰). [چھڑیلا (رک) کا ایک روپ].

**چھریوں کا غسل دینا** محاورہ. **(عور) چھریاں مارنا، لہولہان کرنا.** اس ڈھیٹ کو چھریوں کا غسل دو جب بھی باز نہ آئے. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۲).

**چھڑ (۱)** (فت چھ) اسث. **۱. پتلا اور لمبا بانس، لمبی ڈنڈی.** اوس بٹیر کو ایک کپڑے کی تھیلی میں رکھ کر اور بانس یعنی چھڑ میں باندھ کر شب کو اربر یا بیگن کے کھیت کے کنارے لٹکاوے. (۱۸۸۳، صید گاہ شوکتی، ۲۵۱). اس کے بعد ایک شخص لانبی چھڑ میں الٹی کمان لگائے ہوتا ہے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۲۴۹). **۲. کسی دھات وغیرہ کا ڈنڈا.** تین پکے لوہے کے بندھن سے ۱۲ آہنی چھڑوں کو اکٹھا باندھ کر یہ توپ بنائی گئی ہے. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، مئی، ۶۰). دو پلڑوں کے ہمراہ ایک کانسے کی چھڑ دریافت ہوئی تھی جس کے دونوں سروں پر ڈور باندھنے کے نشان نظر آے ہیں. (۱۹۵۹، وادیٔ سندھ کی تہذیب، ۱۱۹). **۳.(i) نیزے کی چوب.** کاٹا جاوے گا ہاتھ اگر ساگوان کی لکڑی یا نیزے کی چھڑ یا آبنوس یا صندل... چراوے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۲: ۱۲۴). (ii) **علم یا جھنڈے وغیرہ کی لمبی لکڑی، ڈنڈا.** علم زرنگار کی چھڑ بغل میں دبائے ہوئے... شہنشاہ برجیس فیل سے اترا. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۶۸۸). خوب چوڑے گردے کی چاندی کی نقشین سورج مکھی جس کی چھڑ پر تافتا اور زری گوٹا لپٹا ہوا تھا. (۱۹۲۹، خمار عیش، ۴۱).

ٹھہرتے کیوں نہ مرفوع القلم محشر میں دیوانے
لوائے حمد کی چھڑ تھا الف چاک گریباں کا

(۱۹۳۷، ظریف لکھنوی، دیوانجی، ۱: ۲). **۴.(i) وہ پتلا لانبا بانس جس میں پھندا لگا کر پرند پکڑتے ہیں.** اسے بانس کے نلوے میں بھرلیتے ہیں... کمیا پرندوں کے بازو میں بانس کے چھڑ کے ذریعہ مارتے ہیں. (۱۸۹۷، سیر پرند، ۲۹). (ii) **وہ بانس جس میں پھندا لگا کر کبوتر پکڑتے ہیں؛ مچھلی پکڑنے کا لمبا بانس یا نرسل کی ڈنڈی** (ماخوذ: نوراللغات؛ پلیٹس). (iii) **وہ بانس کی ڈنڈی جس میں کپڑا باندھ کر کبوتر اڑاے ہیں.** (ماخوذ: نوادرالالفاظ، ۲۰۳). **۵. (زربافی) چاندی یا تہ پترے کی سلاخ جو تار کھینچنے کے لیے بنائی جائے اور لمبان میں دو گز ہو، ایک گز تک لمبی نیم چھڑ کہلاتی ہے** (ا پ و، ۲: ۱۷۸). **۶. (مرغ بازی) پوری عمر کے مرغ کا کانٹا یا خار جو پورا نکل چکا ہو اور پختہ ہوگیا ہو** (ا پ و، ۸: ۱۱۶). **۷. رک: بالچھڑ.** چھڑ، سنبل. (۱۴۳۴، زفان گویا (اردو، کراچی، جولائی، ۱۹۶۷، ۱۰۷)). چھڑ... گیا ہے خوشبو سیاہ رنگ. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۰۳). سنبل الطیب کو ہندی میں چھڑ کہتے ہیں. (۱۹۳۹، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱، ۱: ۱۴۲). **۸. چھڑی، دستی بیت، ہاتھ میں رکھنے کی لمبی ڈنڈی.**

پڑیا تلملا وہانچ او سانپ جب
نکال اپنے بازو سوں او چھڑ کو تب

(۱۶۸۲، رضوان شاہ و روح افزا، ۹۸). اب اس نے غلاموں کو حکم دیا کہ وہ تاڑ کی چھڑی لائیں. چھڑ آگئی تو اس نے اٹھ کر اپنی آستینیں چڑھائیں اور سر سے لے کر پانو تک اسے مارنا شروع کیا. (۱۹۴۵، الف لیلہ و لیلہ، ۶: ۱۸۵). **۹. دروازے کے پٹوں کو اندر سے بند رکھنے والی آڑ جو ایک چوکور یا گول مضبوط لکڑی ہوتی ہے دروازے کے پاکھے میں اس کا گھر بنا ہوتا ہے جس میں یہ لکڑی پڑی رہتی ہے بروقت ضرورت اس کو اندر سے کھینچ کر کواڑوں کے پیچھے اڑا دیتے ہیں تاکہ دروازہ باہر سے کھل نہ سکے، اڑ ڈنڈا، آڑ ڈنڈا.** معمولی چٹخنیاں اکثر بیکار ثابت ہوتی ہیں کیوں کہ وہ باہر سے کھولی جا سکتی ہیں اس لیے کواڑوں کو چھڑ کے ذریعہ سے نہایت مضبوطی کے ساتھ بند کرنا چاہئیے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۸۱). **۱۰. (استعارۃً) حسینوں کی زلف، زلف کی لٹ.** زلف کا مزاج برہم ہوا، منہ پر چھڑ آئی، گیسو نے لہرا کر باغ رخسار پر گھٹا چھانے کی کیفیت دکھائی. (۱۸۹۷. طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۲: ۱۹۴). **۱۱. (استعارۃً) نازک بدن، چھریرا جسم، لمبا قد.**

سر پہ گل لب پہ مل، بغل میں یار
ہم تو عاشق ہیں ویسے ہی چھڑ کے

(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۲). **۱۲. کسی چیز کی نالی نما شکل یا حالت؛ سلاخ، قلم.** اگر کسی کانچ کے (کی) چھڑ کو ایک خاص مقدار قوت سے ریشم سے رگڑیں تو گرمی، آواز اور برقی قوت پیدا ہو. (۱۸۸۹، رسالہ حسن، جنوری، ۵). صالح نے... دو تھیلیاں لیں جن میں ہیرے، یاقوت، زمرد کی چھڑیں اور طرح طرح کے قیمتی پتھر تھے. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۴۱۹). **۱۳. ساز بجانے کی ڈنڈی، مضراب، چوب** (ماخوذ: نوادرالالفاظ، ۲۰۴). **۱۴. تنا، چھوٹی شاخ، ڈالی** (پلیٹس). [س: شالین، शलय].

**ـــ اٹھانا** محاورہ. **علم بلند کرنا؛ بانس کو خاص انداز سے اونچا کرنا.** چھڑ اٹھانے میں تمام ہندوستان میں ان کی شہرت تھی... حتی کہ ناخون اور گھاٹیوں پر بہت لمبی چھڑ کو اٹھانے اور سنبھالنے کے علاوہ تلوار دانتوں میں پکڑ کر اس کی دھار پر چھڑ کو اٹھاتے. (۱۹۳۶، ہنرمندان اودھ، ۲۱۴).

**— کھانا** محاورہ . **چھڑی سے پٹائی ہونا ، سزا پانا .**
کیا یہ چھڑ کھانے کی باتیں آکے ہم سے چھیڑیاں
سیکڑوں تم سے یہاں رگڑا گئے ہیں ایڑیاں
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۲) .

**چھڑ (۲)** ( فت چھ ) صف . **چھڑا ، واحد ؛ منفرد ، یکتا .**
ترا قد سرو سیں خوبی میں چھڑ ہے
لٹک سنبل سر زلفاں میں بھر ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵۴) .

**چھڑا (۱)** ( فت چھ ) امذ . **۱. پانو میں پہننے کا سونے چاندی کا ایک زیور ، کڑا .** پاؤں میں طلائی چھڑے ، کان کی لو میں ہیرے کی بجلی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۹۵) . پاؤں میں چھاگل جھانجنیں رام جھول ، بچھوے کڑے چھڑے لچھے اور پازیب . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۲۰۱) . **۲. کان میں پہننے کا بالے کی طرح کا موتیوں کا زیور .** چھپکے کے بالے ، بجلی کے بالے ، چھڑے . . . چاند ، گلوبند ، چھلے سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) . [ چھڑ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھڑا (۲)** ( فت چھ ) صف مذ ؛ مث : چھڑی . ۱. **تنہا ، اکیلا .**
کہتے ہیں منجے دیکھ ہرت نیت کے پنتھی
اسباب کدورت کے جو سب چھوڑ چھڑے ہیں
(۱۷۰۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۱) .
فرہاد و قیس ساتھ کے سب کب کے چل بسے
دیکھیں نباہ کیونکہ ہو اب ہم چھڑے رہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۹) . ۲. **کنوارا ، جس نے شادی نہ کی ہو .**
میری منگنی ہو چکی ہے میں چھڑا آزاد نہیں . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۲۷۶) . دراصل مجھ سے ٹیکنیکل غلطی ہوئی ہے میں اکیلا نہیں چھڑا ہوں . (۱۹۷۵ ، سلامت روی ، ۳۰) . ۳. **واحد ، تنہائی پسند شخص ؛ یکہ و تنہا ؛ بے یار و مددگار** ( پلیٹس ) . [ چھاڑنا (رک) سے ] .

**— چھانٹ** (— مغ ) صف مذ . **رک : چھڑا .**
نہ عورت اسے کوئی چھڑا چھانٹ ہے
تجے ہور اسے اسے سکی گانٹ ہے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۳) . میدان باہر سے اندر تک صاف ہو گیا اور ڈاکٹر صاحب وہ ہو گئے جسے اپنی ٹکسالی بولی میں چھڑا چھانٹ کہتے ہیں . (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۳ ، ۳ : ۳۴) . [ چھڑا + ا : چھانٹ (رک) ] .

**— چھڑا** (— فت چھ ) صف ؛ م ف . **الگ الگ ، علیحدہ علیحدہ ، اکیلے اکیلے ، جدا گانہ .** ان . . . کو زنجیر پائے زیب کر کے چھڑا چھڑا مقید کرو تا کہ یہ آپس میں نادعلی پڑھ کر کچھ دعا تعویذ نہ کرنے پائیں . (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۲۲) . [ چھڑا + چھڑا ] .

**— دم** (— فت د ) صف . **تنہا ، اکیلا ، بلا ساتھی کا ، بال بچوں کے بغیر .** جن کے پاس اسباب کم ہوتا تھا یا چھڑے دم ہوتے تھے وہ گھوڑوں ٹٹوؤں اور بیلوں پر سفر کرتے تھے . (۱۹۴۶ ، خان صاحب ، ۹۵) . [ چھڑا + دم (رک) ] .

**چھڑا (۳)** ( فت چھ ) امذ . **بڑی چھڑی ، عصا .** ایک چھڑا اور کنتھ کھرہائی اور ایک رومال سبز کاہی اپنے مرید میاں توکل حسین شاہ صاحب سے طلب فرمایا . (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۹) . [ رک : چھڑ + ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**چھڑا (۴)** ( فت چھ ) صف . **پھٹکا ہوا ، صاف کیا ہوا .** توں چھڑی تل بگڑی تل کو بیچی سوں اس میں کچھ بھید ہے . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) . ایک یہ کہ چھڑے اور دھوئے ہوئے جو کے ساتھ یخنی کا پانی ملا کر یہاں تک پکائیں کہ گاڑھا ہو جائے . ( ؟ ، کلید عطاری ، ۱۲۵) . [ چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**— ہوا** (— ضم ہ ) صف مذ ؛ مث : چھڑی ہوئی . **کوٹ پھٹک کر صاف کیا ہوا .** چاول یا تو خام اور گھر کا چھڑا ہوا . . . یا خام اور مشین کا صاف کیا ہوا ہوتا ہے . (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۱۱۹) . [ چھڑا + ہوا ، ہونا (رک) سے ] .

**چھڑا پھیر** ( فت چھ ، ی مج ) امذ . **(تارکش) بانات کا ٹکڑا جس کے اندر تارکش کام کرتے وقت تار کو پکڑے رہتا ہے ، تارگیر** (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) . [ چھڑا (رک) + پھیر ، پھیرنا (رک) سے ] .

**چھڑا کا** ( کس مج چھ ) امذ . **چھیڑ چھاڑ ، جھگڑا ، تکرار .**
ہوا تھا گوہر سے پھر چھڑا کا ہے خام پارہ بڑی لڑا کا
کوئی نہ بندہ ہوا خدا کا ہوا ایسی بے شرم نار کے بس
(۱۹۳۰ ، تذکرۂ ریختی ، ۵۵) . [ چھڑ ، چھیڑنا (رک) سے + اکا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑا کی** ( فت چھ ) امذ . **(ٹھگی) بیراگی** (مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [ مقامی ؛ چھڑا (رک) + کی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑانا** ( فت چھ ) ف م (قدیم) . **چڑھانا .**
اتنا کہہ کر اونے گھوڑا منگوایا
کہ پھر الماس کو اوس پر چھڑایا
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۴۶) .
اوس چہرۂ زری کی میں جھلکار پانوں آج
شہ زر زری کو سونے کے سہرے چھڑاؤں آج
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۶۰) .

**چھڑانا** ( ضم چھ ) ف م . **۱. رہا کرانا ، آزاد کرانا ، نجات دلانا .** باپ نہ چھڑائے گا نہ ماں چھڑائے گی ، جاں تاں تیری نیکی تیرے انگے آئیگی . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۴) .

اجل کو ہوا کیا کہ آتی نہیں مجھے اس بلا سے چھڑاتی نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶۵) . اس تاجر کو دیکھ کر جوبن آوے
کر آؤں او ر اپنے باپ کو چھڑاؤں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱) .
جب مسلمانوں او ر رومیوں میں قیدیوں کا تبادلہ ہوا تو . . . وہ
قیدی جو اس عقیدہ کا اقرار کرتے چھڑا لئے جاتے . (۱۹۷۵ ،
تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۳۵) . ۲. (i) **علیحدہ کرنا ، جدا کرانا .**

موسم گل میں چمن تو نے چھڑایا مجھ سے
داغ اس کا تو میرے دل پہ ہے صیاد ہنوز
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۰) .

چھڑایا جو دلی سے دور فلک نے فضا خطۂ پاک کی راس آئی
(۱۹۸۳ ، دامن یوسف ، ۱۰۶) . (ii) **بیچ بچاؤ کرانا ؛ لڑائی میں گتھے ہوؤں کو جدا کرانا .**

آڑے ہیں گن اس کے بلکہ تیڑے
رک سب سوں چھڑا اپس کے نیڑے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴) . دو آدمی آپس میں لڑتے تھے ، ایک شخص چھڑانے لگا ، تب ان دونوں نے کہا کہ تو کون ہے جو چھڑاتا ہے . (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۵) . دونوں گتھے ہوئے تھے میں نے چھڑایا . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۴) . ۳. **برخاست کرانا ، موقوف کرانا ، ملازمت سے الگ کرانا .**

ہوا قید خانے سے جب وہ رہا
دیا میں نے بھی نوکری سے چھڑا
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۶۶) . وہ چھڑا کر نکلا ہے کہ پہلوان نے پھر اٹھا کر پٹخی دی . (۱۹۴۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹنٹ ، ۲۲) .
۴. **دور کرانا ، الگ کرنا ؛ جمی یا چپکی چیز کو ہٹانا .** کسی شخص کے حلق میں پانی اٹک رہے اور اس کے چھڑانے کی حکمت متصور نہ ہو . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۷۹) .

سحر کا جو دھڑکا ستانے لگا فلک اپنی افشاں چھڑانے لگا
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۵۵) . گوند چھڑا لو ، ٹکٹ چھڑا لو .
(۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۴) . حمامی اجرت زائد لے کر خوب میل جسم سے چھڑا دیتے ہیں . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ حیدر ، ۳۸) . ۵. **کوئی لت یا عادت ترک کرانا ، کسی عادت یا لت سے نجات دلانا .**

لاگی ہے لگن تم سوں چھڑا کون سکے گا ؛ ہے کس میں یہ قدرت
اب مج کوں وطن اپنے لجا کون سکے گا ؛ کر دل سوں رفاقت
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۳) .

ہشیار ہوں چھڑانے گا کس طرح مے کشی
بے ہوش ہو نہ شیخ ذرا آ حواس میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۳) . ارافی اپنے شیر خوار بچوں کو بار بار اور محبت کے ساتھ دودھ پلاتے ہیں اور ان کا دودھ دیر سے چھڑاتے ہیں . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۶۲) . ۶. **(مکان ، زیور وغیرہ) گروی چیز کو روپیہ ادا کر کے واپس لینا .** قسط لگا کے اماں جان کا گہنا پاتا چھڑا دو . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۷۶) . ۷. **عقدہ کھولنا ، وا کرنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات) . ۸. **گھبرا دینا ، بزدل کرنا ؛ انزال کرانا** (جامع اللغات) . [ چھوڑنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چھڑانہارا** ( ضم چھ ، سک ن ) صف مذ ؛ مث : چھڑانہاری . **چھڑانے والا ، نجات دلانے والا .** نیکی سب ٹھار کرتی یاری ، نیکی قیامت کی چھڑا نہاری . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۰) .

پکڑیا ہوں مصطفیٰ کی میں گوش ایک جیو سوں
سنجکوں چھڑا نہارا کوئی باج مصطفا نیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۰) . [ ا : چھڑان ، چھڑانا (رک) سے + ہارا (رک) ، لاحقۂ فاعلی ] .

**چھڑائی** ( فت چھ ) امث . **دھان سے چاول نکالنے کا معاوضہ .** (سندھی نامہ ، ۲۴۹) .

**چھڑاوا/چھڑاؤ** ( ضم چھ/و مج ) امذ . **مخلصی ، رہائی ، موقوفی** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + وا/ؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑاؤ** ( ضم چھ ، و مع ) امذ . **چھڑانے والا ، آزاد کرنے والا ، نجات دینے والا** (پلیٹس) . [ ا : چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + ؤ ، لاحقۂ صفت ] .

**چھڑاؤنا** ( ضم چھ ، سک نیز مج و ) ف م (قدیم) . **رک : چھڑانا .**
میں جو تھی سو اس دیو کی قید میں آن پڑی اور چھڑاونے والا کوئی ہے نہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۹) .

**چھڑاونہار** ( ضم چھ ، فت و ، سک ن ) صف . **چھڑانے والا ، نجات دہندہ .**

نبی صدقے قطب شہ نے علی کا پکڑیا ہے دامن
کہ او منج کوں چھڑاونہار ہور سب ٹھار رہبر ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۸۱) .

**چھڑائی** (فت چھ) امث . **چھڑانا (رک) کی حالت .** اگیتی کاشت کے لئے موزوں ہے اور چھڑائی میں کم ٹوٹتی ہے . (۱۹۷۰ ، چاول ، دستور کاشت ، ۳۲) . [ چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑائی (چھڑوائی)** ( ضم چھ ) امث . ۱. **چھڑانے کی جرأت ، جرمانہ .** آیہ مذکور نے اس سلوک کو جو اسیران جنگ کے ساتھ کرنا چاہیے صرف دو باتوں پر منحصر کر دیا ہے یا احسان رکھ کر چھوڑنا یا کچھ چھڑائی لے کر چھوڑنا (۱۹۰۰ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۰۳) . ۲. **وہ نقدی جو چڑیمار کو پرندوں کے آزاد کرنے کے لیے دی جائے ، وہ دام جو صیادی اپنے کبوتروں کے عوض دے کر لے جاتا ہے ؛ بڑھانے کے واسطے دوسرے کے ہاتھ سے کنکوا چھڑوانا ؛ رہائی** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ ا : چھڑا ، چھڑانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑائے پڑنا** محاورہ . **کسی چیز کا کثرت سے بکھیرا جانا ؛ لٹانا ؛ بارش ہونا ، جھڑائی پڑنا .** گھوڑے پر سوار بھاری سہرا بندھا ہوا . . . روپیہ لٹتا ہوا . . . روپے سے چھڑائے پڑ رہے ہیں اس دھوم دھام سے برات جاتی ہے . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۲۳) .

**چھڑ پھڑانا** (فت چھ ، پھ) ف ل (قدیم) . **چڑ چڑانا ، جھنجھلانا ، چڑچڑا پن کرنا ؛ تڑپنا .**

پشواز نو تختیانچ کی موٹی سی بس وو آئے لگ
جبو چھڑ پھڑاتا ہے مرا باریک تیساتس پاٹ پر
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۶۱) . [ مقامی ] .

**چھڑکا (۱)** (کس چھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) . **رک : چھڑکاؤ .**

کیا آب پاشی وہاں ہر زماں
صبح و شام چھڑکا ہوئے بے گماں
(۱۶۴۰ ، قصہ بہرام و بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۸)) . [ چھڑک ، چھڑکنا (رک) + ا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑکا (۲)** (کس چھ ، سک ڑ) امذ . **تلی کی ایک بیماری جو جانوروں کو ہوتی ہے (تلی کو چھڑ بھی بولتے ہیں) اس مرض میں تلی بڑھ جاتی ہے .** تلی جب سویشی کو بڑھ جاتی ہے تو جانور میں سستی آجاتی ہے . . . گاؤں کے لوگ اس مرض کو چھڑکا ہونا بولتے ہیں . (۱۹۲۵ ، محب المواشی ، ۵۱) . اف : ہونا . [ چھڑ = تلی (مقامی) + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھڑکاب** (کس چھ ، سک ڑ) امذ (قدیم) . **رک : چھڑکاؤ .**

سو سمندر کا صرف کر کے جو آب
صحن یک خانہ کیجیے چھڑ کاب
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۵)

خوں بستۂ فتراک کا چھڑکاب کرے ہے
اڑ اڑ کے پڑے خاک نہ تا دامن زیں پر
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۳۷) . [ چھڑکاب ، رک : چھڑکاؤ ، ب بدل و ] .

**چھڑکالہ** (کس چھ ، سک ڑ ، فت ل) امذ . **فوارے دار ٹونٹی والا پودوں پر پانی چھڑکنے کا ظرف ، جھارا ، فوارہ ، پزارہ .** جیسے ہی پانی چھڑکالہ کی ٹونٹی سے باہر نکلتا ہے ٹونٹی پیچھے کی طرف گھوم جاتی ہے . (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۱۲۵) . [ چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + الہ ، لاحقۂ ظرفیت ] .

**چھڑکانا** (کس چھ ، سک ڑ) ف م . **چھڑکنا (رک) کا تعدیہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) .

**چھڑکاؤ** (کس چھ ، سک ڑ ، و مع) صف . **جس پر چھڑکاؤ کیا گیا ہو ، تربتر ، گیلا .**

صحن صحرا کو سدا اشک سے رکھنا چھڑکاؤ
بس ، دوانہ ہوں میں قائم ، تری مرزائی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۸) . [ چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + اؤ ، لاحقۂ صفت ] .

**چھڑکاؤ** (کس چھ ، سک ڑ ، و مج) امذ . **۱. آب پاشی ، پانی بہانے یا ہلکی دھار سے ڈالنے کا عمل ، پانی کا چھینٹا لگانے کا عمل .**

دلاں کوں صیقل اس کی باو کرتی زمیں پر دود کا چھڑکاؤ کرتی
(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۲۸) . گلیاری میں جھاڑو دے کر چھڑکاؤ کیا ہے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۴) . گرمیوں میں اس جگہ چھڑکاؤ کرکے آٹھ دس مونڈھے بچھا دیئے جاتے . (۱۹۶۰ ، جاڑے کی چاندنی ، ۸۱) . **۲. رہائش گاہوں ، درختوں ، کھیتوں ، وغیرہ میں یا کیڑے مارنے کے لیے سیال دوائیں برسانے کا عمل .** جراثیم کش ادویات کا چھڑکاؤ اور رہائش گاہ کی صفائی پر سختی سے عمل کیا جائے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۹) . اف : کرنا ، ہونا . [ ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + او لاحقۂ کیفیت ] .

**— گاڑی** امث . **وہ گاڑی جس سے سڑکوں پر پانی کا چھینٹا لگایا جاتا ہے .** ابھی ابھی ایک چھڑکاؤ گاڑی گزری تھی سڑک پر جہاں جہاں پانی پڑا تھا ابخرات اٹھ رہے تھے . (۱۹۴۸ ، کتبے ، ۵۰) . [ چھڑکاؤ + گاڑی (رک) ] .

**چھڑکائی/چھڑکوائی** (کس چھ ، سک ڑ / کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) امث . **۱. پانی چھڑکنے کی اجرت** (جامع اللغات) . **۲. چھڑکنا ، چھڑکنے کا کام یا عمل .** بادشاہ کے منہ پر گلاب چھڑکانی کی ، ایک گھڑی کے بعد بادشاہ کا ہوش ہوا . (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (ق) ، ۲۰) . **۳. (ہندو) وہ نیگ جو برات وغیرہ کے موقع پر سمدھیوں کے ملنے کے وقت ٹیسو یا کیسر کا رنگ سب لوگوں پر چھڑکنے کے عوض بھاٹ کو ملتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . **۴. (ہندو) وہ نیگ جو داماد کو گلاب پاشی کرنے پر شادی کے موقع پر دیا جاتا ہے** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ) . [ ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھڑک چھڑک کر بیچنا** محاورہ . **۱. کسی شے کو بیچنے کے لیے اس کی تعریف میں مبالغہ کرنا ، لہک لہک کر خوبیاں بیان کرنا ، اچھی صدا لگا کر بیچنا .** اپنی ترکاریوں کو اس مزے سے چھڑک چھڑک کر بیچتے تھے کہ انہوئے کا جی للچا جاتا اور جی چلا کر خریدار بن جاتا . (۱۹۱۱ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۴۲) . **۲. دھوکا دینا ، جھوٹی تعریف کرنا .** یہ وہی خصلت ہے جسکو اہل ایران یار فروشی کے لفظ سے تعبیر کرتے ہیں اور ہماری زبان میں چھڑک چھڑک کر بیچنا کہتے ہیں . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۴۵) .

**چھڑکنا** (فت چھ ، ڑ ، سک ک) ف م . **مویشی کا بھڑکنا یا چمکنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھنکنا ] .

**چھڑکنا** (کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) ف م . **۱. پانی کی بھواریں ڈالنا ، پانی یا کسی سیال چیز کی چھینٹیں پھینکنا ، چھینٹا لگانا .**

صباحی کے ہت سوں سخا ہوا بھال
چھڑکتا ہے شبنم پھولاں پراتال
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۸۸) .

چھڑ کیو راہ کو رو رو کے اے چشم
کہ لخت دل کو اب عزم سفر ہے
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۶۰) .

آیا غش اس کے سامنے پروردگار شکر
پانی تو سنہ پہ یارنے چھڑکا ہزار شکر
(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۴۷) . پھر یہی عطر اس پر چھڑکا گیا . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ ستمبر ، ۱۵) . ۲. **کوئی پسی ہوئی یا باریک کٹی ہوئی چیز ( مثلاً نمک یا سفوف یا افشاں وغیرہ ) کو تھوڑا تھوڑا ڈالنا ، ہرکنا ، بکھیرنا .**

چھڑک یا اونٹ کی پسلی جلا کر
کہ تا اچھا کرے اس کو سکھا کر
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۹) .

مرغ دل خاک پھنسے زلف پر افشاں چھڑکو
دام ہی دام ہے دانہ بھی کہیں دام میں ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶) . نمک موافق ذائقہ کے ملا کر کوٹ کر اوپر سے چھڑک کر . . . نگاہ رکھے . (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۷۳) . ۳. **رنگ پاشی کرنا ، رنگ ڈالنا .**

گا گا کی پکاریں ، کہیں رنگوں کی چھڑک ہے
مینا کی بھبک ، اور کہیں ساغر کی چھلک ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۵) . ۴. **نثار کرنا ، تصدق کرنا ، ( روپیہ دولت جان وغیرہ ) .**

غریب کبک دری کا تو پوچھنا کیا ہے
کہ تجھ پہ جان چھڑکنے کے ماسوا نہیں کام
(۱۹۴۷ ، عروس فطرت ، ۱۴۲ ) . [ س : سپرشٹ + کر स्पर्शकर ] .

**چھڑکواں** ( کس چھ ، فت ڑ ، سک ک ) صف ؛ م ف . ۱. **جو چھڑکا جائے ، چھڑکتا ہوا ، بکھرا ہوا .** جو اناج چھڑکواں ہاتھ سے بوئے جاتے ہیں ان کی فصل کیوں خراب اور کم ہوتی ہے . (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۱۶) . اس کے تخم بھی اول چھڑکواں طریقے پر بوئے جاتے ہیں . (۱۹۰۱ ، ترکاری کی کاشت ، ۷۱) . ۲. **جس پر مختلف رنگ پڑے ہوں ، رنگ کے دھبّوں والا .**

بہار چھڑکواں کپڑوں کی جب نظر آئی
ہر عشق باز نے دل کی مراد بھر پائی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۲) . [ ا : چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + واں ، لاحقۂ صفت ] .

**— جوڑا** ( — و مج ) امذ . **وہ جوڑا جس پر رنگ کے دھبّے ہوں ، وہ جوڑا جو ہولی کی رت میں اور عین ہولی کے دن پہنا جاتا ہے** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [ چھڑکواں + جوڑا (رک) ] .

**چھڑکوانا** ( کس چھ ، فت ڑ ، سک ک ) ف م . **چھڑکنا (رک) کا تعدیہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ چھڑک ، چھڑکنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھڑلا** ( فت چھ ، سک ڑ ) امذ (قدیم) . **چھاج** ( علمی اردو لغت) . [ چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + لا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھڑن** ( فت چھ ، ڑ ) اسث . **اناج کے دانوں کے اوپر کا غلاف جو اوکھلی میں کوٹنے سے نکلے ، بھوسا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۱۰ ) . [ چھڑن ، چھڑنا (رک) سے ] .

**چھڑنا (۱)** ( فت چھ ، سک ڑ ) امذ . **اگر سوپ سوراخدار ہو تو اس کو چھڑنا ( چھونا ) کہتے ہیں** (توصیف زراعات ، ۵۴) . [ چھڑ ، چھڑنا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھڑنا (۲)** ( فت چھ ، سک ڑ ) ف م . ۱. **غلّے کو موسل سے اس طرح کوٹنا کہ چھلکا علیحدہ ہو جائے اور غلہ سالم رہے .** چاول چھڑنے کے کارخانوں اور فلور ملوں کو قومی ملکیت میں لے لیا گیا . (۱۹۷۶ ، مشرق ، کراچی ، ۱۸ جولائی ، ۱) . ۲. **مارنا ، پیٹنا ، زد و کوب کرنا .**

دیکھو تو یہ باندی کو میں آج کال
چھڑوں موسلا لے کے چاول مثال
(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۶۴) . [ چھاٹنا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھڑنا** ( کس چھ ، سک ڑ ) ف ل . ۲. **کسی چیز یا بات کا شروع ہونا ، آغاز ہونا ، ابتدا ہونا .**

پرانا ہو رہا تھا عشق میرا
سو تازا کر اسے پھر تھے چھڑیا ہوں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱) .

یقیں ہے کہ روز قیامت ہو آخر
چھڑے گر مری داستان اول اول
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۴۳) .

بے اثر کب رہی داستان وفا
جب چھڑی سننے والوں کو نیند آ گئی
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۱۵ ) . ۳. **( نغمہ گیت غزل وغیرہ ) گایا جانا ، گانا شروع ہونا .** ایک غزل ختم ہوئی دوسری شروع ہوئی دوسری کا چکی تیسری چھڑی ، کبھی ٹھمری کبھی ٹپا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۷۳) . ۳. **ساز پر کسی دھن کا بجنا ، ساز پر راگ شروع ہونا .**

چھڑنا یہ ستار ، بند ہوتی آنکھیں
گودی میں گری ہوئی دوپٹے کی دھنک
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۵۵) . ۴. **چھیڑ چھاڑ ہونا ، لڑائی کی ابتدا ہونا ، بحث و تکرار ہونا .**

یورپ میں جس گھڑی حق و باطل کی چھڑ گئی
حق خنجر آزمائی پہ مجبور ہو گیا
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۴۲) . ۵. **چھیڑا جانا ، چڑنا ، ناراض ہونا ، غصے ہونا ؛ چھوا جانا ، انگلیوں سے چھوا جانا ؛ گائے بھینس کا دودھ دینا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چھیڑنا (رک) کا لازم ] .

**چھڑنگ چڑھ گئی** فقرہ. ضد ہوگئی (محاورات ہند، ۸۳).

**چھڑوانا** (فت چھ، سک ڑ) ف م. **موسل سے کوٹ کر صاف کرانا تاکہ چھلکے الگ ہو جائیں.** دس سیر گیہوں چھڑوا پھٹکوا کر علیحدہ مٹکوں میں بھروا دیا کرو. (۱۸۶۴، مجالس النسا، ۱: ۸۲). [چھڑ، چھڑنا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

**چھڑوانا** (کس چھ، سک ڑ) ف م. چھیڑنا (رک) کا تعدیہ؛ **چڑوانا، غصہ دلانا، چھیڑ خانی کرنا، آوازہ توازہ پھٹکوانا.**

مجکو دشمن سے نہ چھڑوائیے آپ
بھید پوشیدہ نہ کھلوائیے آپ

(۱۸۹۷، کلیات راقم، ۵۲) [چھڑ، چھڑنا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

**چھڑوانا** (ضم چھ، سک ڑ) ف م. ۱. **چھوڑنا (رک) کا تعدیہ.** تیرے رخش کو میرے ملازم چرالائے اور گھوڑی پر میں نے چھڑوایا ہے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۸۷). ۲. **جدا کرنا، علیحدہ کرانا.**

یعنی چھڑواؤ اوس سے شوہر کو
مہ سے ملواؤ تم بھی اختر کو

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۹۶۳). ۳. **آزاد کرانا، پابندی ختم کرانا.**

نہال کرکے تجھے مجکو دینگے وہ چھڑوا
چمن سے جلد بلا لے شرف کو تو صیاد

(۱۸۹۶، دیوان شرف، ۱۰۳). دہلی میں مولوی نذیر احمد میر امن کے تلطف سے ناول اور افسانے کو فوراً ہی ہرانے تکلفات سے چھڑا لائے. (۱۹۶۲، میزان، ۸۰). ۴. **دھوم دھام کرنا؛ آتشبازی دغوانا.**

مہتاب لاؤں چرخ سے جو تم بنو عروس
چھڑواؤں آسمان کی چرخی برات میں

(۱۸۷۴، فیض نشان، ۱۲۰). [چھڑ، چھوڑ، چھوڑنا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

**چھڑوانی** (ضم چھ، سک ڑ) اسث. رک: **چھڑائی، چھوڑائی.** دو چار دفعہ لڑکے کے سر پر وار کر چھوڑ دیا اور کہا گھینٹے کی چھڑوانی کا پیسہ مل جائے. (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۲۸). [چھڑوان، چھڑوانا (رک) سے + ی، لاحقۂ اجرت و کیفیت].

**چھڑوائی** (ضم چھ، سک ڑ) اسث. رک: **چھڑائی، چھوڑنے کا معاوضہ، جرمانہ. فدیہ.** اگر ہو ہر شخص گنہ گار پاس جتنا کچھ ہے زمین میں البتہ دے ڈالے اپنی چھڑائی میں. (۱۷۹۰، ترجمہ قرآن مجید، عبدالقادر، ۱۹۹). اگر وے آویں تم پاس کسی کے قید میں پڑے تو ان کی چھڑوائی دیتے ہو یعنی مال دے کے اپنے قیدی کو چھڑوا دیتے ہو. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۴۲). اف: دینا. [چھڑوا، چھڑوانا (رک) سے + ئی، لاحقۂ کیفیت].

**چھڑوئی** (ضم چھ، و لین) اسث. رک: **چھڑائی، چھڑوائی.** عورت بھی نہ شوہر کی فرماں برداری کرتی ہے نہ کچھ چھڑوئی دے کے اس سے جدا ہوتی ہے تو منصفوں کو کھڑے کرنا. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۵۳۲). [ا: چھڑ، چھڑانا (رک) سے + وئی، لاحقۂ کیفیت].

**چھڑی (۱)** (فت چھ) اسث. ۱. **پتلی لکڑی جو لاٹھی سے کم موٹی اور چھوٹی ہوتی ہے، جس کا دستہ عموماً نیم دائرہ کی شکل یا خمیدہ ہوتا ہے اور سیدھی حالت میں اس کی موٹھ ہوتی ہے اور بغیر دستے یا موٹھ کے بھی ہوتی ہے.** اس ملعون بے حیا کے ہاتھ میں ایک چھڑی تھی. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۲۹). سانپ کتنا ہی موٹا ہو ایک چھڑی سے مارا جاتا ہے. (۱۸۵۷، خردافروز، ۶۱) راہ گیر چھڑی کے بجائے تکلی ہاتھوں میں لیے پھرنے لگے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۴۰). ۲. **لکڑی کا چھوٹا معمولی ٹکڑا.** کپڑے کو . . . رنگ میں بھگو چھوڑیں اور تھوڑے تھوڑے وقفہ کے بعد کسی چھڑی سے ہلائے جائیں. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۵۰۰). ۳. **شاخ، ڈال، ڈنڈی.** صحابہ عرض کیے یا رسول اللہ اگر وہ ذری سی چیز ہو تو آپ فرمائے اگرچہ وہ پیلو کی چھڑی ہو. (۱۸۶۰، فیض الکریم، ۳۰۳). علاقہ میں کپاس کی چھڑیاں تک کاٹ لی گئیں. (۱۹۷۳، زراعت نامہ، ۱۵ فروری، ۱۶). ۴. **کونپل، کلہ؛ تیلی، بال.**

چھڑے گندم کے سات آئے نظر تب
کہ تھے سب سبز دانوں سے مرتب

(۱۷۹۷، یوسف زلیخا، فگار، ۷۲). دوسرے موسم میں پتلی پتلی چھڑیاں پیدا ہونگی. (۱۹۰۶، تربیت جنگلات، ۱۷). ۵. **گوکھرو اور چٹکی وغیرہ کی سیدھی ٹکن جو عورتیں بیشتر دوپٹے اور پاجامے وغیرہ میں ٹانکتی ہیں، تیلی.** ٹھپہ، گوکھرو، کرن . . . لہر بیج بیل، چھڑیاں، ولایتی توتی ٹکی ہوئی. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۳۰). ۶. **پتلی دو پتیا بیل جو کپڑے میں بخط راست کڑھی یا چھپی ہو** (نوراللغات). ۷. **وہ سیدھی شاخ جس میں پھول اور پتے پڑے ہوں، پھولوں کے ہار لپیٹ کر بنائی ہوئی قمچی (جسے عموماً شادی بیاہ یا تہواروں جشنوں کی تقریبوں میں بطور تفنن ایک دوسرے کے مارتے ہیں).**

اے خوشنما ترا قد پھولوں کی جوں چھڑی ہے
بر میں ترے چمن کی گلدار بکتری ہے

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۶۰).

ان کے گھر گھر میں پھولوں کی چھڑیاں
پائینتی اور سرہانے کو کھڑیاں

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۲).

کوئی گوندھتی موتیا کی لڑی کہیں کوئی گل کی بناتی چھڑی

(۱۸۴۵، حکایت سخن سنج، ۱۰۶). ہر سمدھن جو اندر قدم رکھتی . . . لڑکیاں ان پر آہستہ آہستہ چھڑیاں مارتیں. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۳۲). وہ لاٹھیاں اسے پھولوں کی چھڑیاں محسوس ہو رہی تھیں. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۲۸).

۸. **جھنڈی جو کسی پیر یا بزرگ کے نام کی بنائی جاتی ہے۔**

کوچے میں ترے کیا کہوں اللہ ری کثرت
یہ حسن کا شہرہ ہے کہ پیروں کی چھڑی ہے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۸۲). زر نقد دستور کے موافق حضرت قطب صاحبؒ کی چھڑیوں کے لیے بھی تقسیم فرمایا. (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روزنامچہ، ۱۹). ۹. **ٹیک، سہارا.** اس سے افغانوں کو ایک بڑی چھڑی ہاتھ آ گئی. (۱۹۷۶، جواب الجواب، ۱۲۱). ۱۰. **گنا. گنے کا تنہ.** گنے کی چھڑیوں کو چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ کر رولر ملز میں پیل کر رس نکالا جاتا ہے. (۱۹۶۵، کارگر، جنوری، ۱۰). ۱۱. **لکڑی یا کسی دھات کا چھوٹا لمبا ٹکڑا.** چھڑی میں عرضی اور طولی دونوں طرح کے ارتعاشات پیدا کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۶۷، آواز، ۲۹۵). ۱۲. **موتیوں کا بنا ہوا کانوں کا زیور، رک: چھڑ.** اور طرح طرح کے زیور جڑاؤ مرصع کار، بالی، بالیاں مالا، نورتن... گھونگرو چھڑی سے آراستہ اور لدے ہوئے تھے. (۱۸۶۳، انشائے بہار بیخزاں، ۵۲). ۱۳. **پٹا کے کھیل کا ڈنڈا.**

جب کھیلنے پٹہ کل وہ رشک ماہ نکلا
سورج چھڑی و گنکا لے صبح گاہ نکلا

(۱۷۷۴، طبقات الشعرا، شوق، ۶۲۵). ۱۴. **کیلے کی گیل یا تنہ.** ہر چھڑی میں کاندھی کے دو چار کیلے رکھکر باقی کیلوں کو توڑ کر پھینک دیویں. (۱۸۴۵، دولت ہند، ۱۰۹). ۱۵. **سزا دینے کی قمچی، بید.** درشٹکاری جو ہیں سو گویا چھڑیاں ہیں کہ دیکھے سے آنکھوں میں او پٹتی ہیں اور چھڑی تو لگنے سے او پیٹتی ہیں پے دیکھئیے سے او پیٹتی ہیں. (۱۷۴۶، قصہ سہرافروز و دلبر، ۳۲). ۱۶. **ہاتھ کی لکڑی سے لمبا پتلا ڈنڈا؛ نیزے عَلَم یا جھنڈے کا ڈنڈا.**

ہر سو نظر آتی ہیں کھڑی نالوں کی چھڑیاں
کیا میدنی جرأت دل نالاں نے لگائی

(۱۸۰۹، جرأت، ک، ۲۱۴). [رک: چھڑ + ی، لاحقۂ تصغیر].

**— بردار** (— فت ب، سک ر) امذ. **رک: چوبدار.**

چھڑی بردار حاکم کے پکارے
کہ اے راہ ادب کے حد سوں نیارے

(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۵۴). [چھڑی + ف: بردار، برداشتن = اٹھانا].

**— ماننا** محاورہ. **مارنے کے لیے چھڑی اٹھانا.** باد مخالف کی طرح یوں چھڑی تانی گویا کسی نادیدہ دشمن پر وار کر بیٹھیں گے. (۱۹۸۴، گرد راہ، ۹۱).

**— توڑنا** محاورہ. **سخت سزا دینا، بہت مارنا، خوب مارنا پیٹنا.**

توڑیے اب شجر طور کی چھڑیاں مجھ پر
بوسۂ لب دو گنہگار مقرر میں ہوں

(۱۸۷۸، آغا (حسین اکبر آبادی)، د، ۷۹).

**— ٹوٹنا** محاورہ. **سخت زد و کوب کیا جانا** (جامع اللغات؛ نوراللغات).

**— جَلنا** محاورہ. **ہنسی مذاق میں پھولوں کی ڈنڈیاں مارنا، پھولوں کی ڈنڈیوں سے زد و کوب کرنا.** خوب چھڑیاں چلیں، ہار پھولوں کی کشتیاں بٹیں. (۱۸۴۶، قصہ اگرگل، ۱۱۲).

**— دار** امذ. **چوبدار، پیادہ، سپاہی، محافظ.**

ہتی تیرے دربار کے پہاڑ سب
چھڑی دار تجھ دار کے جھاڑ سب

(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱). بھیجا شاہ اس دم چھڑی دار کو بلایا ہے سلطاں کہا یار کو (۱۷۸۱، مجموعہ ہندی، ۱۰۱). [چھڑی + دار، داشتن = رکھنا].

**— رکھنا** محاورہ. **لکڑی مارنا، بید مارنا.**

دیکھ کر یہ حال دل میں تھا کہ بس
رکھ ہی دوں اک پشت کافر پر چھڑی

(۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۶۰).

**— کا جھلنگا** (— کس جھ، فت ل، غنہ) امذ. (**کھٹ بُنا**) **چارپائی یا پلنگ کا ایسا جال جس کی بناوٹ میں چوکڑی یا کھجور چھڑی کے نشان بنے ہوں، چوپڑ کا جھلنگا** (ا پ و، ۱: ۱۸۲).

**— کے نیچے سے گزارنا** محاورہ. **اطاعت و فرماں برداری کرانا.**

میں تم کو چھڑی کے نیچے سے گزاروں گا اور عہد کے بند میں لاؤنگا. (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۷۹۷).

**— لگانا** محاورہ. **مارنا، زد و کوب کرنا.**

نرم کر دیں دل مریخ وہ پر زیب کڑے
جو لگائیں دل زہرہ کو بھی چھڑیاں وہ چھڑے

(۱۸۶۷، شعلۂ جوالہ، ۱: ۳۷۴).

**— لگنا** محاورہ. **چھڑی لگانا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

**— مارنا** محاورہ. **سزا دینا.** ان کے کپڑے پھاڑے اور حکم کیا کہ چھڑی سے ماریں. (۱۸۱۹، متی کی انجیل، ۳۳۹).

**چھڑی (۲)** (فت چھ) امث. ۱. **کنواری، غیر شادی شدہ.** مردوں کے جس گروہ نے مجھ کواری اور چھڑی کو نہ قبولا وہ بیوہ اور بچوں والی پر کیوں توجہ فرمائیں گے. (۱۹۱۹، شب زندگی، ۲: ۴۲). ۲. **تنہا، اکیلی، جس کے بچے نہ ہوں.** بیگم اللہ رکھے اب پلہ بھاری ہے چھڑی نہیں ہو کہ کاتا اور لے دوڑی. (۱۹۲۳، بچہ کا کرتا، ۹). [رک: چھڑا + ی، لاحقۂ تانیث].

**— چھٹانک** (— فت چھ، مغ) صفت. **چھڑا چھٹانک (رک) کی تانیث.** جمیلہ بیگم کے فرض سے ادا ہو کر میں گویا بالکل چھڑی چھٹانک ہو گئی. (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۲۲۹). [چھڑی + چھٹانک (رک)].

**ــ سواری** (ــ فت س) اسذ. **تن تنہا، بغیر کسی ساتھی کے، اکیلا مسافر.** ابرج با مردم چند جسے چھڑی سواری کہنے ترکستان کی طرف چلا. (۱۸۴۶، سرور سلطانی، ۳۲). جب سلطان خسرو نے یہ باتیں دیکھیں تو وہ چھڑی سواری اپنے بیٹے سے ملنے کو روانہ ہوا. (۱۸۸۰، تاریخ ہندوستان، ۱: ۳۵۵). اسٹیشن آ گیا ہم بالکل چھڑی سواری تھے، السلام علیکم کہہ نیچے اتر گئے. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۳: ۱۴۹). [چھڑی + سواری (رک)].

**چھڑے (۱)** (فت چھ) اسذ؛ ج. **چھڑا (۱) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.**

ہے ظلم اس پری پر ہم غش نہ ہوویں جس کے
یہ جھمکے بندے بالی توڑے کڑے چھڑے ہیں
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۹۵). چھڑے ایک قسم کے پاؤں کے کڑے. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۵۰۸).

**ــ اُترنا** محاورہ. **کسی کی موت پر زیور بڑھانا.**

موا ہے کیا کوئی عاشق یہ سوگ کس کا ہے
چھڑے اترتے ہیں جوشن بڑھائے جاتے ہیں
(۱۸۷۰، دیوان واسطی، ۱۳۹).

**ــ بڑھانا** محاورہ. **زیور اتارنا، زیور بدن سے الگ کرنا.**

نہایت نیند میں ہیں قصد ہے آرام کرنے کا
بڑھاتے ہیں چھڑوں کو بجلیاں بالے اترتے ہیں
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱: ۹۶). کسی وعدے کے سچے بت طناز نے چھڑے بڑھائے پانچے اڑسے. (۱۹۱۹، حسن کا ڈاکو، ۱: ۹۶).

**چھڑے (۲)** (فت چھ) اسذ؛ ج. **چھڑا (۲) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.**

**ــ چھاٹ/چھانٹ** (ــ/مغ) صف. **رک: چھڑا چھانٹ.**

زنبورے چھڑے چھانٹ ادک تیز رو
شتر گج سوار اسپ تے جلد دو
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۴۱۰). ہم بھی چھڑے چھاٹ، گھڑے گھاٹ ہیں چلو، کسی اور شہر کو نکل چلیں. (۱۸۹۰، خدا دوست (ظریف کے ڈرامے، ۴: ۲۶۹)). ایک اعتبار سے میرا چھڑے چھانٹ رہنا بھی اچھا ہوا، خدا نے بڑا فضل کیا ورنہ ان چینگی پوٹوں کو میں کس طرح سنبھالتی. (۱۹۱۷، انشائے بشیر، ۱۲۶).

**ــ چھٹانک** (ــ فت چھ، غنہ) صف. **رک: چھڑا چھٹانک.**

بس چھڑے چھٹانک رہنا اچھا. (۱۹۲۹، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۴، ۷: ۳).

**ــ چھڑے** (ــ فت چھ) م ف. **ایک ایک، اکیلے اکیلے، تنہا، بغیر ساتھی کے.**

از بسکہ تنگنا ہے گزر گاہ آخرت
جاتے ہیں اس طرف جو کہہ و مہ چھڑے چھڑے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۱۷۶).

**چھڑیا** (کس چھ، ڑ) امث. **تنگ راستہ، پگ ڈنڈی؛ چور دروازہ** (پلیٹس). [جھری (رک) کا ایک روپ].

**چھڑیا** (ضم چھ، فت ڑ، شد ی) امث. **پتنگ کو اُڑانے کے لیے کسی دوسرے کے ہاتھوں سے اونچا اٹھوا کر اوپر کی طرف چھوڑنے کا عمل، دریانی، چھڑائی.** دوسروں سے چھڑیا دلا کر پتنگ بازی بھی کی. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۵۵). [چھوڑنا (رک) سے].

**چھڑیاں** (فت چھ، سک ڑ) امث. **۱. چھڑی (رک) کی جمع.**

چھڑیاں ٹوٹ ہوایاں چھندریاں ہویاں
چھندریاں نہیں کل اندریاں ہویاں
(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۳۰).

موج میں جامدانی کی چھڑیاں
یوں گل افشاں تھیں جیسے پھلجڑیاں
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۲۹). **۲. رک: چھڑیوں کا میلہ.**

چھڑیاں ہیں آج چل کر دل کو حسن تو بہلا
نکلے ہیں سیر کرنے سب خوبرو رتوں پر
(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۴۱). اس نے دربار امراؤں کے اور میلے ٹھیلے، عرس چھڑیاں، سیر تماشا اور کوچہ گردی اس شہر کی مدتوں تلک کی ہوگی. (۱۹۵۷، باغ و بہار (مقدمہ)، ۷).
اف: ٹاکنا، ٹکنا، چڑھانا، چڑھنا، کرنا، ہونا.

**ــ بنانا** محاورہ. **سر میں چوٹی گوندھنے کے بعد آرائش کرنا؛ صندل یا افشاں کی سیدھی لکیریں بنانا.** بیچ میں مانگ نکال کر چوٹی گوندھی گئی اور صندل سے سر پر چھڑیاں بنائی گئیں. (۱۹۶۴، نور مشرق، ۱۰۹).

**چھڑیدہ** (فت چھ، ی مع، فت د) صف. **(عو) اکیلا، نقد دم، تن تنہا، کنوارا.** چھڑیدہ یہ دہقانی عامیانہ زبان میں «جریدہ» کی بگڑی ہوئی صورت ہے. (۱۹۷۳، قاموس الفصاحت، ۲۱۵). [مقامی].

**چھڑیلا** (فت چھ، ی مع) صف. **جو الگ ہوگیا ہو، علیحدہ، تنہا، اکیلا** (پلیٹس). [چھڑا (رک) + یلا، لاحقۂ صفت].

**چھڑیلا** (فت چھ، ی مج نیز مع) اسذ. **(طب) ایک چھال باریک و لطیف جیسے پتلے اور چھٹے ڈورے کو لپیٹ کر اُلجھا دیا جائے بلوط اور صنوبر اور اخروٹ وغیرہ کے درختوں پر پیدا ہوتی ہے، اس میں جڑ اور بیج اور پھول نہیں ہوتے مزہ کسی قدر پھیکا اور کڑوا اور بکسا ہوتا ہے اس میں خوشبو ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں، بغدادی اور ہندی، ورم جگر و طحال و گردہ**

ومثانہ اور ریاح کو تحلیل کرتا ہے، خفقان، مرگی، قے اور متلی اور امراض جگر و رحم کو مفید ہے، جٹا مانسی، بالچھڑ، سنبل ہندی، سنبل الطیب؛ لاط: Valeriana Spica.

چھڑیلا کھاری دھرتی پر نہ ہوے
وہاں پر بیج کو ضائع نہ کر تو
(۱۸۴۴، ترجمۂ گلستان، حسن علی، ۱۶). اگر دانت سیاہ ہوں . . . تو روغن گل میں بیخ کبر، افتیمون، مصطگی چھڑیلہ ملا کر استعمال کریں. (۱۹۳۶، ترجمہ شرح اسباب، ۲ : ۲۱۸). [س: جٹِل + کہ :कः + जटिल].

**چھڑیوں** (فت چھ، سک ڑ، و مج) امث؛ ج. چھڑی (رک) کی جمع، تراکیب میں مستعمل.

**ـــ کا میلا/میلہ** (ـــ ی مج / فت ل) امذ. وہ میلہ جو کسی بزرگ کی چھڑیوں کے نام سے کیا جاتا ہے اور جہاں ان بزرگ کے نام کی جھنڈیاں لے کر جاتے ہیں.

دیکھتے ہیں لوگ بیلوں کے دوپٹہ کی بہار
آپ کے دروازے پر چھڑیوں کا میلہ ہو گیا
(۱۸۴۷، کلیات منیر، ۱ : ۹۶).
ہے تماشا دوپٹہ بیلوں کا ترے در پر ہے چھڑیوں کا میلا
(۱۹۲۰، عروج لکھنوی، شاہد نامہ (ق)، ۲ : ۳۱).

**چھک** (فت چھ) امذ. چھکنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل.

جام سے آپ پی اور اس کو پلا
آپ چھک اور ہم سبھوں کو چھکا
(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۱۷).

**ـــ جانا** ف مر. رک: چھکنا.

غیروں کے تم نشے سے محبت کے چھک گئے
ہم سے انہوں کی لاف زنی پر بہک گئے
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۴۰).
دل ایک ساغر مئے الفت سے چھک گیا
یک طرف مثل جام لبالب چھلک گیا
(۱۸۳۲، دیوان رند، ۱ : ۱۹).
دیر نہ کر اب پلوانے میں چھک جائیں گے دو آنے میں
(۱۹۰۷، انتخاب فتنہ، ۱۸۷).

**چھکا** (فت چھ) صف. ۱. لبریز؛ مست، چور، سیراب.

نوشہ پایا ایکتا دونو کرانے کیف
تھانب نہ سا کے مدھ چھکے تاکوں کہئے حیف
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۲۰۴). ۲. چھکانا، چھکنا (رک) سے مشتق. تراکیب میں مستعمل.

**ـــ چھک** (ـــ فت چھ) صف؛ م ف. ۱. بھرا ہوا، سیر، اگھایا. ہور بولیا ارے میاں توں مجھے روٹی سوں چھکا چھک کرے کو کیا لینگا. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۳۳۴). اف: کرنا.

۲. بدمست، سرشار، سیہ مست، نشہ میں چور (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۳. بے در بے، یکے بعد دیگرے، یک لخت، فوراً، تیزی سے. چھکا چھک کئی ٹارچیں جلیں اور بجھیں اور غلام محمد کی گرجدار آواز سنائی دی. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۳۷). [چھکا + چھک، چھکنا (رک) سے].

**ـــ دینا** ف مر. رک: چھکانا.

کس کی یہ چشم مست نے بزم کو یوں چھکا دیا
مثل حباب سرنگوں شرم سے ہر ایاغ ہے
(۱۷۸۴، درد، د، ۸۳).
پیالہ لبالب منگا دے مجھے مئے رنج سے اب چھکا دے مجھے
(۱۸۵۹، حزن اختر، ۶۳).
بھری محفل کو چھکا دے تو مگر اے ساقی
نیتیں ایسی بھی کچھ ہیں جو کبھی بھر نہ سکیں
(۱۹۴۵، رمز و کنایات، ۱۶۹).

**ـــ ہوا** (ـــ ضم ہ) صف مذ؛ مث: چھکی ہوئی. بدمست، سیر، جی بھرا ہوا، رجا ہوا، بھرپور.

روں روں چھکی ہوئی ہوں پی وصل کا پیالا
پیو جیو ہو کہ ہر دم بستے ہمن میں جم جم
(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۴۹). [چھکا + ہوا، لاحقۂ صفت].

**چھکّا** (فت چھ، شد ک) امذ. ۱. چھ سے نسبت رکھنے والا (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). ۲. گنجفے یا تاش کا وہ پتا جس پر چھ نقطے یا علامتیں ہوں.

کاٹ دیتا ہے یہ ورق دل کا
سامنے دل ہے اس کے اک چھکا
(۱۸۵۷، بحر الفت، ۳۱). اسی طرح چوا، پنجا، چھکا، ستا، اٹھا، نہلا، دہلا گنتے چلے جاؤ. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۹۲).
۳. (قمار بازی و چوپڑ) وہ دانو جس میں پانسہ پھینکنے سے چھ کے ہندسے یا چھ نقاط یا چھ علامتوں والا پہلو پڑے، پوچھکا.
زمین پر یہ چوسر بچھی تھی طاق چشم سے لڑنے کو تین کانے ہو رہے تھے، بلکہ چھکے اور پو بارہ تھے. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۶۴). صبح سے شام تک پنجا چھکا چل رہا ہے، پانسے پھینک رہے ہیں. (۱۹۱۱، نشاط عمر، ۲۵۲).
۴. (کرکٹ) بلّے کی وہ زد جس سے گیند بالا ہی بالا میدان کی حد سے باہر جا گرے اور جس پر چھ رن شمار ہوں. آسٹریلیشیا کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے فائنل میں . . . جاوید میانداد نے آخری گیند پر فاتحانہ چھکا لگا کر ٹیم کو کامیابی سے ہمکنار کر دیا. (۱۹۸۶، جنگ (میگزین)، کراچی، ۱۹ اپریل، ۱). ۵. (بانک) ایسا دانو جس میں حریف پر قابو پانے کے لیے اپنی داہنی ران اور کمر کے درمیان داب کر حریف کا ہاتھ گانٹھ لے اور چھری اوسکی کمر پر سے اتار دیوے اور اگر چاہے تو اس کی گردن میں چھری مار کر گراوے. داہنی طرف کے بائیس پیچ یہ ہیں کاٹھا . . . چھکا . . . چھلاوا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۶). چھکا کرنے کا طریقہ:

چھکا کرے تو پہلے طمانچہ مارے اگر حریف ہاتھ پکڑ لے تو اپنی داہنی ران اور کمر کے درمیان داب کر حریف کا ہاتھ گانٹھ لے اور چھری اس کی کمر پر سے اتار دیوے۔ (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۴۹)۔ اف: کرنا۔ ۶۔ (شکاری) پنجرہ جس کے ساتھ جال لگا ہو (جامع اللغات)۔ ۷۔ (آتش بازی) ایک آتش بازی کا نام جو موٹے مضبوط بانسوں کی لمبی لمبی پوریوں پر تانت لپیٹ کر اوپر سے جھلی چڑھا اور اندر خوب ٹھونس ٹھونس کر بارود بھر کر بنائی جاتی ہے۔

شور پانی کرے ہے رہ رہ کے
اس طرح چھوٹتے ہیں جوں چھکے

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۴۴)۔ چھکا چھوٹا یا تارا ٹوٹا رال اڑا رہا تھا گویا دیپک راگ تھا۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۵۱)۔ آتش بازی کا نمبر آیا ہوائیاں، چھکے، لٹو اور ختنگے چلے۔ (۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۲: ۴۵)۔ [رک: چھ + کا، لاحقۂ نسبت؛ س: شٹک + کن क + षट्क]۔

ـــ پنجا (ـــ فت پ، سک ن) امذ۔ الٹ پھیر، دغا، فریب، دھوکا؛ تدبیر، تجویز، مشورہ۔ میں بے چاری مصیبت کی ماری بے بساط دور از نشاط و انبساط دل تنگ بد رنگ چھکے پنجے کیا جانوں۔ (۱۸۵۹، سروش سخن، ۸۱)۔ میں تو سیدھی سادھی عورت ہوں چھکا پنجا کیا جانوں۔ (۱۹۳۶، پریم چند، رام چرچا، ۳۳)۔ [چھکا + پنجا (رک)]۔

**چھکا چھک** (فت نیز ضم چھ، چھ) امث۔ رک: چھک چھک۔ مختصر سے وقفے کے بعد ریل کی چھکا چھک مدھم ہو جاتی ہے۔ (۱۹۷۵، ادب لطیف (خاص شمارہ)، لاہور، ۳۳)۔ [حکایت الصوت]۔

**چھکانا** (فت چھ) ف م۔ ۱۔ پیٹ پھرانا، سیر کرانا، شراب پلانا۔

تری انکھیاں نے مجھ اے شوخ بد مست
چھکایا ہے چھکایا ہے چھکایا ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۶)۔

ساقیا دو جام سے ہوتا ہے کیا
آج مے سے خوب ہی مجھ کو چھکا

(۱۸۲۸، مثنوی مہر و مشتری، ۱۲)۔

وہ ذوالعطاش ہوں روزہ میں رکھ نہیں سکتا
چھکانے خوب سا جبتک نہ ساقی پرفن

(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۱۴۳)۔ ۲۔ بھر دینا؛ سزا دینا، مارنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ ۳۔ مستغنی کر دینا، بے نیاز بنا دینا؛ بد مست کر دینا۔

چشم کیفی نے کسی کی یہ چھکایا ہم کو
کہ سمجھتے ہیں ہم اب بزم خرابات عبث

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۱: ۲۷۵)۔ ۴۔ سرشار کرنا، لبریز کرنا۔

ساقیا مجھکو ترا ساغر پلانا یاد ہے
کلمۂ لا تقنطو سے دل چھکانا یاد ہے

(۱۸۴۰، جعفری (تذکرہ شاعرات اردو، ۱۵۵))۔

**چھکاوٹ** (فت چھ، و) امث۔ گھنگرو یا پایل کی آواز (سندھی نامہ، ۲۰۸)۔ [حکایت الصوت]۔

**چھکائی** (فت چھ) امث۔ آسودگی، سیری (نوراللغات)۔ [چھک، چھکانا (رک) سے + ائی، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر]۔

**چھک پون** (فت چھ، فت پ، و لین) امذ۔ چوہڑ کھیل میں چھکا پنجا (سندھی نامہ، ۶۶)۔

**چھک چھک** (ضم نیز فت چھ، چھ) امث۔ آواز جو ریل کے چلتے وقت پیدا ہوتی ہے۔ وہ ولولہ جو ریلوے انجن کی سیٹی اور چھک چھک سے ... دل میں اٹھتا تھا۔ (۱۹۵۵، صلیبیں میرے دریچے میں، ۱۹۷)۔ [حکایت الصوت]۔

**چھکچھوندر** (فت چھ، سک ک، و مع، مغ، فت د) امث (قدیم)۔ رک: چھچھوندر۔

ان کی صحبت میں باغباں چھوندر
چھوڑ دیتا ہے ایک چھکچھوندر

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۲: ۴۴)۔ اف: چھوڑنا۔

**چھکڑ** (فت چھ، ضم ک) امث۔ (کاشت کاری) فصل کی تقسیم جس میں مالک کو چھٹا حصہ ملتا ہے (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [س: شٹک + اولہ: षट्क + उलः]۔

**چھکڑ** (کس چھ، ضم ک) امذ؛ ~ چھونکر۔ (طب) سفید کیکر جس کا درخت بڑا اور پتے چھوٹے ہوتے ہیں، پھلی لگتی ہے جسے سانگر اور سانگری بولتے ہیں (خزائن الادویہ، ۵: ۵۷۱)۔ [مقامی]۔

**چھکڑا** (فت چھ، سک ک) امذ (قدیم)۔ رک: چھکڑا۔

جب قید کھورا آوے گا تجھ لا مکاں لے جاوے گا
توں عشق چھکڑا پاوے گا خوش مارے تلوار توں

(۱۶۰۶، شہباز حسینی (اردو، اکتوبر، ۱۹۵۰، ۲۷))۔

**چھکڑ** (فت چھ، شد ک بفت) امذ؛ ~ چھکڑ۔ ۱۔ تھپڑ، تمانچہ، دو پتڑ، گدی پر مارا جانے والا تھپڑ۔ چھکڑ، بکف دست زدن بہ عنف بر سر کے۔ (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۰۷)۔

جو گھر سے نکلے تو یہ قیامت کہ چلتے چلتے قدم قدم پر
کسی کو ٹھوکر کسی کو چھکڑ، کسی کو گالی، نپٹ لڑاکا

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۱۴)۔ ۲۔ ہوا کا تیز جھونکا، جھکڑ۔

کھائی کشتی نے اس پر جا کے ٹکر
لگے دست قضا کے آگے چھکڑ

(۱۶۷۹، قصہ تمیم انصاری (اردو کی قدیم منظوم داستانیں، ۱: ۵۹))۔ [مقامی؛ قب: جھکڑ]۔

**چھکڑا** ( فت چھ ، سک ک ) امذ . **۱. دو پہیوں کی لمبی گاڑی جس میں بیل جوتے جاتے ہیں اور جو بار برداری کے لیے استعمال ہوتی ہے .**

چڑیا ہم سوں چھکڑے کے لینے میں باؤ
کہ تیزیاں میں تیزی سواراں میں تاؤ
( ۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۱۱ ) .

یہ فرمایا جلدی سے اے سید خاں
جو چھکڑے ہیں زر کے کرو تم رواں
( ۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۴۷ ) . سری کرشن نے متھرا کا سب دھن نکلوا بھینسوں ، چھکڑوں ، ہاتھیوں پر لدوا دوارکا کو بھیج دیا . ( ۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۱۰۰ ) .

ہاں اگر اک چٹکلا عریاں کا ہے
کس کے چھکڑے میں جو جوتا ہے ذکر
( ۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۱ ) . نواب ، وزیر جب سفر میں ہوتے تو نوابی خیموں کے ساتھ ساتھ ان کے خیمے بھی شاہانہ شکوہ سے چھکڑوں پر لد لد کر روانہ ہوتے . ( ۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۱۱۲ ) . **۲. وہ چیز جس کے انجر پنجر ڈھیلے ہوں ، وہ چیز جو کام دیتے دیتے چرخہ ہوجائے .**

طناب اس لنگر کی بلی ٹکڑے ہوئی
پانی میانے کشتی تو چھکڑے کیئی
( ۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۱ ) . میں اور شیخ صاحب شام کے وقت ان کی چھکڑا موٹر میں سیر کے لیے نکل جاتے . ( ۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۲۲۳ ) . **۳. زن فرتوت** ( فرہنگ آصفیہ ) . **۴. ریل کی اسباب لادنے کی گاڑی جس میں چھت نہیں ہوتی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . **۵.** ( استعارۃً ) **طول طویل ، لمبا چوڑا** ( **معاملہ قصہ وغیرہ** ) . کوئی قصہ نہ جھگڑا ، لڑکی نے بنادیا چھکڑا . ( ۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۳۱ ) . [ س : شکٹ + کہ : शकट + क ] .

**— دیکھے تھکائی آوے** مقولہ . **راحت کا سامان دیکھ کر انسان آرام طلب ہوجاتا ہے** ( جامع اللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۴۷ ) .

**— ہوجانا/ہونا** محاورہ . **بیکار ہوجانا ، نکما ہوجانا ؛ سواری کا بہت آہستہ چلنا ؛ بہت بڑا ہوجانا** ( جامع اللغات ) .

**چھکڑانا** ( فت چھ ، سک ک ) ف م . **چھکڑ مارنا ، مکا مارنا** ( جامع اللغات ) . [ چھکڑ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھکڑی (۱)** ( فت چھ ، سک ک ) اسث . **( قمار بازی ) چوسر کا ایک دانو ، پانسوں میں دو دو صفر آنا ، چوپڑ کھیل کا ایک دانو ؛ وہ چھ گھوڑے جو ایک ساتھ گاڑی میں جتے ہوں** ( سندھی نامہ ؛ نوراللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۴۹ ) . [ رک : چھ + کڑی (رک) ] .

**— بھولنا** محاورہ . **بدحواس ہوجانا ، بے اوسان ہونا ، گھبرا جانا ، چھکے چھوٹنا .** اس شریر نے تو وہ ہاتھ دکھائے کہ میں ساری چھکڑی بھول گئی . ( ۱۹۷۳ ، سرکشیدہ ، ۹۳ ) .

**چھکڑی (۲)** ( فت چھ ، سک ک ) . **چھکڑے سے چھوٹی چھکڑے کی وضع کی ایک گاڑی جس میں دو بیل اور کبھی ایک بیل جتا ہوا ہوتا ہے .** میانی ، رتھ ، بہل ، چھکڑی ، دے کر رخصت کیا . ( ۱۸۵۱ ، بہار دانش ، ولایت ، ۸۳ ) . ایک بیل کی چھکڑی میں بیٹھا ہوا . . . روز ہے ہوٹل لب جو پہنچا . ( ۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۹۱ ) . [ رک : چھکڑا + ی ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھکل** ( کس چھ ، شد ک بفت ) امذ . **لاٹ لٹور کی نسل سے ایک پرند** ( سیر پرند ، ۷ ) . [ مقامی ] .

**چھکن** ( کس چھ ، شد ک بفت ) امذ . **رک : چھینکنا** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : چھکن छिक्कन ] .

**چھکنا** ( فت چھ ، سک ک ) ف ل . **۱. سیر ہونا ، بھرنا ، لبریز ہونا .**

جبھی موہناں دیکھ کر چھک رہیں
کئی بھول کر سب اوے تک رہیں
( ۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۲۱۱ ) .

اے مرغ آج وقت سحر بولنا نہ تھا
بوس و کنار سے ابھی عاشق چھکا نہ تھا
( ۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۸۶ ) .

بوسہ ملا جیو اس کا تو لاکھوں مزے ملے
مجھ سا حریص نعمت دنیا سے چھک گیا
( ۱۸۳۸ ، ریاض البحر ، ۳۱ ) .

حرص ایسی کچھ بہت ترے مقتول کو نہ تھی
دو چار زخم کھائے تو بس چھک کے رہ گیا
( ۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۴۷ ) .

مے کیا ہے خون دل بھی پی کر نہ چھکا
جی بھر کے برا کام کوئی کر نہ سکا
( ۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷۱ ) . **۲. جی بھر جانا ، سیر ہو جانا ؛ اکتا جانا ، بیزار ہو جانا .** ہم نہ ٹھہریں گے ایک کھانے پر یعنی من و سلویٰ کھاتے کھاتے ہم چھک گئے ہم کو دوسرے کھانے کی خواہش ہے . ( ۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۲ ) . ہم سب باریک چاول کھایا کریں گے . . . اور تم اتنا کھاؤ گے کہ چھک جاؤ گے . ( ۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۱۱۵ ) . **۳. مست و سرشار ہونا ، چور ہونا .**

سرکار ہے کریم کی ، ساقی کی بارگاہ
جو آئے چھک کے جائے کسی سے نہیں نہیں
( ۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴۳ ) . وہ سخن کے مست متوالے جسقدر چھکیں بجا ہے . ( ۱۹۰۹ ، صلائے عام ، مارچ ، ۳۶ ) . [ س : چک (تے) (ति) चक ] .

**چھکنا** (کس چھ ، سک ک) ف ل . ۱. کٹ جانا ، خارج ہونا ، قلم زد ہونا .

چھک جماعت سے کبھی ہرگز نہ تو
بھیڑیا کھاتا ہے تنہا بھیڑ کو

(۱۸۹۱ ، کنزالاخرۃ ، ۷۰) . ۲. منسوخ ہونا ، رک جانا ، ٹھیر جانا ؛ روکا جانا ، ٹھیرا جانا ، گرفتار ہونا ، پکڑا جانا ؛ ضبط ہونا ، قرق ہونا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھیکنا ] .

**چھکنی** (کس چھ ، ضم ک) امث . رک : چھڑی (پلیٹس) . [ چھک ، چھکنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ] .

**چھکو** (فت چھ ، شد ک ، و مج) امذ . بانسہ ، رک : چھکا (سندھی نامہ ، ۶۶) .

**چھکوانا** (فت چھ ، سک ک) ف م . چھکانا (رک) کا تعدیہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چھکی (ہونی)** (فت چھ) امث . رک : چھکا کا تحتی ، چھکا ہوا . انہوں نے نہایت کامیاب اور چھکی ہوئی زندگی بھی گزاری تھی . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۲) .

**چھکی** (فت چھ ، شد ک) امث . (دبکنی) بادلے کے دبکے ہوئے تاروں کو بائیں ہاتھ سے کھینچنے کا عمل . ایک کاری گر ڈھولو نام چھکی کھینچتے بائیں ہاتھ سے اور دائیں ہاتھ سے ہتوڑا کوٹتے ہوئے بولے میاں کرخندار دس روپے دو . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۶) . اف : کرنا ، کھینچنا . [ مقامی ] .

**چھکی** (کس چھ ، شد ک) امث . (تار کشی) تار کے ٹوٹے ہوئے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ، ریزگی (ا پ و ، ۲ : ۱۸۷) . [چھک ، چھکنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھکے** (فت چھ ، شد ک) امذ . چھکا (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل) . دو چھکے بارہ . (۱۸۷۶ ، علم حساب ، ۱۵) .

**— اڑ جانا** محاورہ . رک : چھکے چھوٹنا .

تختہ نرد عشق دل کھیلا جو حسن یار سے
اڑ گئے ایسے مرے چھکے کہ ششدر ہوگیا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۷) .

**— پنجے اڑانا** محاورہ . مزے کرنا ، عیش کرنا . اب بے کھٹکے اپنا کام کرو چھکے پنجے اڑاؤ . (۱۸۸۳ ، پولیس ڈراما ، ۶) .

**— پنجے بھول جانا** محاورہ . کوئی تدبیر بن نہ پڑنا ، ہوش و حواس جاتے رہنا ، حواس باختہ ہونا (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات) .

**— چھٹنا/چھوٹ جانا/چھوٹنا** محاورہ . ۱. بے اوسان ہو جانا ، کسی بات کی سدھ نہ رہنا ، مدہوش ہو جانا ، پریشان ہو جانا ، حواس گم ہو جانا .

دو ہاتھ میں چاروں اس نے لوٹے
پنجے میں پھنسے تو چھکے چھوٹے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴) .

فردوس میں غلماں کے چھٹ جائیں گے چھکے
آ جائیں گے جس روز غلامان مدینہ

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۱) . خط کے پڑھتے ہی احسان کے چھکے چھوٹ گئے . (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۳۰) . بیگم کے چھکے چھوٹ گئے بچے بھی گرمیوں کی پندرہ دن کی چھٹیوں میں آئے ہوئے تھے . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۲۰) . ۲. عقل زایل ہونا . (دریائے لطافت ، ۸۳) .

**— چھڑا دینا/چھڑانا** محاورہ . چھکے چھوٹنا (رک) کا تعدیہ ، گھبرا دینا ، پریشان کرنا . اجی روشن علی بھی جٹا رہا ، چھکے چھڑا دیئے . (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۴۳) .

حال زبوں نے موت کے چھکے چھڑا دیئے
بڑھ بڑھ کے رہ گئی ترے بیمار کی طرف

(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۱۲۱) . غازی عبدالکریم . . . نے اپنی خدا داد جنگی قابلیت اور عبقریت سے فرانس اور اسپین کے چھکے چھڑا دیئے . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۴۹) .

**— لیکھے اڑانا** محاورہ . رک : چھکے پنجے اڑانا .

نبھی چھکے لیکھے سدا ہی اڑائے
رہے پیلتے ڈنڈ اور دودھ پیتے

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۳) .

**چھگ** (فت چھ) امث . بکری (پلیٹس ؛ ہندی اردو لغت) . [ س : چھگ छग ] .

**— مانس** (— فت ن) امذ . بکری نما آدمی ، بکری کی شکل کی مورت . دشتی درندے بھیڑیوں سے ملاقات کرینگے اور چھگ مانس اپنے ساتھی کو پکارنے لگا . (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۶۸۷) . [ چھگ + مانس (رک) ] .

**چھگری** (فت چھ ، سک گ) امث . چھوٹی بکری ، چیھری (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھگ + ری ، لاحقۂ تصغیر و نسبت ؛ س : چھگلی छगली ] .

**چھگل** (فت چھ ، گ) امث (قدیم) . رک : چھاگل .

فلک ہے آج ترا صدر پور ستارے پھول
پیالا بدر منور ہے پور ہلال چھگل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۸) .

کہا شہ کچھ بھی ہے اب اس محل میں
لے آیا کوئی ذرا پانی چھگل میں

(۱۷۹۱ ، بہشت بہشت ، ۱۰۸) . [ چھاگل (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھگلا** (فت چھ ، سک گ) امث . بکری ؛ عشق پیچاں کی ایک قسم ، لاط : C. Argenteus (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھگ + لا ، لاحقۂ نسبت ؛ س : چھگلا छगला ] .

**چھگلی** ( فت چھ ، سک گ ) اسث . رک : **چھگلا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھگ + لی ، لاحقۂ نسبت ، س : چھگلی छगली ] .

**چھگنیا** ( کس چھ ، سک گ ، ن ) اسث . رک : **چھنگیا** . گوبر دھن کو تیج سوں تپائے اگن سم کیا اور بائیں ہاتھ کی چھگنیاں پر اٹھا لے گیا . (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۴۵) . [ چھنگیا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھل (۱)** ( فت چھ ) اسث . ۱. (معماری) **دیوار کا کوئی ٹکڑا جو گر پڑا ہو ، دیوار کی چند گری ہوئی اینٹیں ، دیوار کی روکار کی چنائی یا روکار کے ردّے .**

دیوار یں بیٹھتی ہیں چھلوں کا ہے غل مچا
لاٹھی کو ٹیک کر جو ستوں ہے کھڑا تو کیا

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۳۸) . دیواروں کو لونی لگی ہے ، چھلیں ڈھے پڑی ہیں . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۷) . مکان کا یہ حال کہ چھت چھلنی ، دیواروں کی چھلیں نکلی ہوئیں . (۱۹۴۴ ، جھروکے ، ۴۴) . ۲. **ایک قوی زمین جو رتیلی اور اچھی زمین کے درمیان ہو ، ڈاکر زمین ، قوی زرخیز مٹی والی زمین ، بڑے بڑے ڈھیلوں والی زمین** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۴۰) . [ س : شل शल = زمین کی ایک قسم ، کا ایک روپ ] .

**— بھرنا** ف مر ؛ محاورہ . **چھل چننا ، درست کرنا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

**— پھولنا** محاورہ . **دیوار کی اندرونی کمزوری کی وجہ سے چھل (بیرونی ردّے) کا باہر کو نکل آنا اور اپنی جگہ چھوڑ دینا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

**— نکالنا** محاورہ . **دیوار کی چھل یعنی روکار کی جگہ چھوڑے ہوئے ردّوں کو گرا دینا** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

**چھل (۲)** ( فت چھ ) امذ . **مکر ، فریب ، دھوکا .**

یو بلوند بچن اس میں بل بہوت ہے
سمج تھوڑی لوگاں میں چھل بہوت ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸) . وزیر زادہ نے عرض کیا کہ اے بادشاہ زادہ یہ کچھ چھل تھا ، اس جنگل میں رہنا خوب نہیں . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳) .

وعدہ نہیں چھل کرتے ہیں دل دو نہ انہیں فیض
وہ ایک بھی وعدہ کبھی ایفا نہ کریں گے

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۳۱۲) .

آپس میں چھل اور دھوکے سنسار کی ریتیں ہیں
اس پاپ کی نگری میں اجڑی ہوئی پریتیں ہیں

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۶۷) . اف : جانا ، دینا ، رکھنا ، کرنا . [ س : چھل छल ] .

**— آنا** محاورہ . **دھوکا دینا** (علمی اردو لغت) .

**— باز** صف . **دھوکا دینے والا ، فریبی ، چھلیا .**

چھل باز خدائی میں نہیں ہوتے ہیں تجھ سے
بیٹھا ہے تو یاں لگ رہی ہے گھات کہیں اور

(۱۷۷۴ ، طبقات الشعرا ، ۵۳۲) . چھل باز ایک فقرہ دے کر راما کے روپیوں کی تھیلی اینٹھ لیتا ہے . (۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۴) . [ چھل + ف : باز ، باختن = کھیلنا ] .

**— بتیاں** (— فت ب ، سک ت ) اسث ؛ ج . **دھوکے کی باتیں ، فریب کی باتیں** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھل + بتیاں ، بات (رک) کی جمع ] .

**— بٹا** (— فت ب ، شد ٹ ) امذ . **دم ، مکر ، دھوکا ، چالاکی ، فریب** (پلیٹس ؛ نوراللغات) . [ چھل + بٹا (رک) ] .

**— بٹوں میں اڑانا** محاورہ . **دھوکا دینا .** عورت کو بے وفا بناتی ہے چھل بٹوں میں اڑاتی ہے . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۹) .

**— بٹوں میں آجانا/آنا** محاورہ . **دھوکے میں آجانا ، مکر و فریب میں آنا** (مخزن المحاورات ، ۴۲۶ ؛ جامع اللغات) .

**— بٹے** ( فت ب ، شد ٹ ) امذ ؛ ج . **مکر ، فریب ، دھوکا ، رک : چھل بٹا .** جھوٹ موٹ کے چھل بٹے دکھانے شروع کئے . (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۲۳) . میر صاحب . . . پیر پھیر ، چھل بٹے اور جل چرتر سے پاک . . . تھے . (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۸۸) .

**— بٹے دینا/کرنا** محاورہ . **فریب دینا ، دھوکا دینا .**

کوئی تو کر رہا ہے چھل بٹے کوئی چڑھاتا ہے کھیر کے چٹے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۵) .

**— بٹے یاد ہونا** محاورہ . **انتہائی چالاک و ہوشیار ہونا ، مکر و فریب کی باتوں سے واقف ہونا ، رمز اور گھاتیں جاننا .**

چھل بٹے مجھے بھی ہیں یہ سب یاد
دولت ہو زیاد خانہ آباد

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۷۶) .

**— بل/بھل** (— فت ب/فت بھ ) امذ نیز اسث . ۱. رک : **چھل بٹے .**

ایسے چھل بل تجھے چھلیئے ہیں سکھائے کس نے
ایک کو سائی تو ہے اک کو بدائی دیتا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۹) .

بدلیاں غم کی ہوں چھائی تو سراسیمہ نہ ہو
بجلیاں زر کی لپکتی ہوں ، تو چھل بل میں نہ آؤ

(۱۹۱۸ ، افکار سلیم ، ۱۸۶) . ۲. **شوخی ، چالاکی ، چٹک مٹک ، ناز و ادا .**

یو تج قد سرو کر کہنے ولے اس میں نہیں دستا
یتا چشکا ، یتا لٹکا ، یتا ٹھمکا ، یتا چھل بل
(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان (ق) ، ۶۶) .

تیری چھل بل نے کیا دیوانہ دل
جگ کی الفت سوں کیا بیگانہ دل
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۸) . پیمانہ میں شراب ہر بار بھرتا تھا اور انجمن کو پلاتا تھا ناچ میں چھل بل اور ادا دکھاتا تھا .
(۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۴) .

وہ زمین مطلا تو چمکتے ہوئے وہ ساز
چھل بل میں حسینان خوش‌اندام کے انداز
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم‌آبادی ، مراثی ، ۲ : ۸۴) .

دکھاتی ہے چھل بل یہ چنچل تمہیں
اے اہل دل آفتِ توثرون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۲) . ۳. **تیزی ، پھرتی ، چمک ، تیز رفتاری .**

بزغہ و گام سے باہر ہے کچھ اس کی رفتار
ہے چھلاوے کی طرح چال میں اس کی چھل بل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۴) .

نہ چھلاوہ میں ہے نہ بجلی میں تیری رفتار میں جو چھل بل ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۶) .

اٹھکیل میں جنگلی ہرن کی چھل بل
چنچل ہیں چلتر ہیں حسینان چگل
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۶۶) . [ ۱ : چھل + بل (رک) ] .

**— بَل (بھل) پَنا** (— فت ب ، بھ ، پ) امذ . **مکر و فریب ، چالاکی .**

جو نہ جانے تجھ کو رنگین اس سے کر چھل بھل پنے
چھوڑ دے انگلی کی میری پور مت ٹسوے بہا
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۲۵)) . [ چھل + بل/ بھل (رک) + پنا ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— بَلی** (— فت ب ) صف مث . **شوخ و شنگ ، چنچل ، ناز و انداز والی ، چلبلی .**

چھبیلی چھل بلی چنچل پری ہے
رنگیلی رس میں ڈوبی گن بھری ہے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۹) .

ایسی انکھیا منجے پڑے ہیں کروٹ بھر نہیں لے سگدے
جنکی چالیں البیلی اور چلنے میں چھل بلیاں تھیں
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷۱) . [ ۱ : چھل + بل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**— بَلیا** (— فت ب ، سک ل ) صف . **جعل ساز ، فریبی ، دغا باز ، مکّار** (پلیٹس) . [ چھل + بل (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**— پانچ** (— مغ ) امث . **دھوکا ، فریب ، مکّاری ، تین پانچ (رک)** . وہی تو میں کہتی تھی یہ آخر آج کل تمہارا گھر میں کیوں نہیں جی لگتا میں بیچاری یہ چھل پانچ کیا جانوں . (۱۹۱۱ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۶) . [ چھل + پانچ (رک) ] .

**— جانا** محاورہ . **دھوکا دینا ، چھلنا .**

مت جام پے بہ پے دے زنہار ابتو ساقی
ڈرتا ہو دختر رز مجلس کو چھل نہ جاوے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳۳۷) .

اس چمن میں وہ گل پامال ہوں
اک چھلاوہ تھا کہ دل کو چھل گیا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰) .

**— چھدری** (— کس چھ ، سک د ) صف . **دھوکے باز** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھل + چھدری (رک) ] .

**— چھدریا** (— کس چھ ، سک د ، کس ر ) صف . **رک : چھل چھدری** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھل + چھدریا (رک) ] .

**— چھندی** (— فت چھ ، سک ن ) صف . **فریبی** (اردو کا روپ ، ۱۲۷) . [ چھل + چھند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— فَریب** (— فت نیز کس ف ، ی مج ) امذ . **دھوکا ، فریب ، دم جھانسا** . وہ کنار کو نیام کر کے چھل فریب پر اتر آیا .
(۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۹۷) . [ چھل + فریب (رک) ] .

**— کا پھل برا ہوتا ہے** مقولہ . **مکّاری اور فریب کا نتیجہ نقصان دہ ہوتا ہے** (جامع اللغات) .

**— کَپَٹ** (— فت ک ، پ ) امذ . **مکر و فریب ، دھوکا ، دغا اور بے ایمانی** . کیا جانتی تھی کہ دھرم کے اس بھیس کے نیچے چھل کپٹ ، گھاس پھوس سے ڈھکے ہوئے اندھے کنویں کی طرح چھپا ہوا ہے . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۱۲۹) . [ چھل + کپٹ (رک) ] .

**— کَرنا** محاورہ . **دھوکا دینا ، فریب دینا ، چالاکی کرنا ، عیاری کرنا** . حقیقت اس سے چھل کر کے پوچھ لی تھی کہ اس بادشاہ زادہ کا ملک کیسا ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۲۶) . نگوڑے کیا کیا چھل کرتے ہیں پھر آنکھوں میں خاک ڈالتے ہیں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱۸) . میں نے کہا آپ بڑا چھل کرتے ہیں . (۱۹۳۶ ، پریم چند، پریم چالیسی ، ۲ : ۳۲) .

**— کھلنا** ف مر ؛ محاورہ . **دھوکا ظاہر ہونا ، چالاکی کا پتہ چل جانا** . جب میر مخدوم علی خان پر حریف کا یہ چھل کھل گیا ، چند روز بعد وہ بھی اس کے ساتھ اسی طرح کا حیلہ عمل میں لایا . (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۴۱۶) .

**ــ لینا** ف مر ؛ محاورہ . **اُڑا لینا ، لوٹ لینا ، چھین لینا ، ٹھگنا .**

چھلا بالوں کا نادرات ولے دل کو حور و پری کے چھل لے

( ۱۷۸۵ ، حسرت ( جعفرعلی ) ، طوطی نامہ ، ۴۸ ) . ہاتھوں میں مہندی لگی ہوئی پور پور میں چھلے دل بیتاب کو چھل لیتے . ( ۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۰۶۴ ) .

**ــ میں آنا** محاورہ . **دھوکا کھانا ، مکر و فریب میں آنا .**

ایسی زک دینگے یہ اغیار کہ پچھتاؤ گے
چھل میں عیاروں کے دیکھو نہ کہیں آ جانا

( ؟ ، صفدر (قرارالغات) ) .

**ــ بائی** صف مث . **دھوکے باز ، چالاک (عورت)** ( پلیٹس ) . [ چھل + بائی (رک) ] .

**چھل (۳)** ( فت چھ ) امث . **۱. پانی کی دھار جو مسافروں کو اوپر سے پانی پلانے میں بندھ جاتی ہے** ( شبد ساگر ) . **۲. پانی کے چھینٹوں کے گرنے کی آواز** ( شبد ساگر ) . [ رک : جھل (۵) ] .

**ــ پلانا** ف مر ؛ محاورہ . **بازار میں کھڑے ہوکر پیاسوں کو (کٹورے بجا بجا کر) پانی پلانا .**

کہیں چھل پلاتا تھا سقا سبیل
کہ تھا دوش پر مشک سے رود نیل

( ۱۸۴۹ ، نکہت ( فرہنگ آصفیہ ) . چھل پلانا کا مطلب جل (پانی) پلانا ہوسکتا ہے . ( ۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۵۲ ) .

**ــ چھل** ( ــ فت چھ ) امث . **۱. پانی کے زور سے گرنے کی آواز .** چھیل چھبیلی چھل چھل چھلکے . ( ۱۸۷۲ ، آرام کے ڈرامے ، ۳ : ۲ ) . صبیحہ کی کٹورہ جیسی آنکھیں چھل چھل برس پڑیں . ( ۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۱۰۸ ) .

**ــ چھل کَرتا** ( ــ فت چھ ، ک ) صف . **بہتا ہوا ، پتلا ، بہت رقیق .** کھانے کا وقت ہوتا تو چوکر کا چھل چھل کرتا شوربہ یا آلو کے چھلکے لا کے رکھدئے جاتے اور کام ایک سے ایک بوجھل . ( ۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۰۲ ) . [ چھل + چھل (رک) + کرتا ، کرنا (رک) سے ] .

**ــ چھلاہٹ** ( ــ فت چھ ، ہ ) امث . **رک : چھل چھل ، روانی .** اووڈ . . . نے سنگ ریزوں پر بہتے ہوئے اس چشمے کی چھل چھلاہٹ کا ذکر کیا ہے . ( ۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۵ ) . [ چھل + چھل (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھلا (۱)** ( فت چھ ، شد ل ) امذ ؛ ~ چھلہ . **۱. ہاتھ یا پیر کی انگلیوں میں پہننے کا دھات سے بنا ہوا گول حلقہ ، بے نگ کی انگوٹھی .** اور تیسی ہی چمک جڑاؤ چنپا کلی کی . . . و انگوٹھی و چھلوں کی . ( ۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۴۴ ) . کنٹھی ٹیپ . . . چھلے ، سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئیں . ( ۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱ ) .

گاؤں کی اک نگار ہوش ربا سر پہ ٹیکا نہ ہاتھ میں چھلا

( ۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۶۰ ) . یاقوت کی سرخ انگوٹھی اور ایک چاندی کا گول چھلا امراؤ بیگم کے ہاتھ میں پکڑا دیا . ( ۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۳۴ ) . **۲. حلقہ ، کنڈل ، کڑا .** تمام خلیے چپٹے اور پتلی دیوار کے ہوتے ہیں سوائے ان کے جن سے کنارے کے اطراف چھلا یا حلقہ بنتا ہے . ( ۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۲۵ ) . مسئلہ یہ ہے کہ دونوں چھلوں کو ایک ہی پھندے میں کس طرح لایا جائے . ( ۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنادیں ، ۲۳۲ ) . **۳. کلابتو یا ریشم کے گول گول نشان جو نیچے پر بنائے جاتے ہیں** ( فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معنی ) . **۴. وہ نشان جو عاشق معشوق کے چھلے کو گرم کرکے اپنے بدن پر لگا لیتا ہے .**

داغ دے کر مجھے چھلوں کے ستم گر بولا
لیجیے مانگتے تھے آپ نشانی میری

( ۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۴۸ ) . **۵. حلقہ یا دائرہ .** آپ کے ذہن میں غیر واضح تمثالچے وارد ہوں گے ان تصویروں کے آپ نے . . . سیارہ زحل اور اس کے چھلوں کی دیکھی ہیں . ( ۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۲۷۶ ) . **۶. بالوں میں پڑنے والا حلقہ ، بالوں کا حلقہ ؛ پیچ .**

چھلا بالوں کا نادرات ولے
دل کو حور و پری کے جو چھل لے

( ۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۸ ) .

دست رس اوس گیسوئے پر پیچ تک ہوتا نہیں
بال کے چھلوں کی رکھتی ہیں تمنا انگلیاں

( ۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۲۲۷ ) . اس کے گھنگھریالے بالوں کے نرم نرم چھلے پیشانی پر جھولتے رہے . ( ۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۷۲ ) . **۷. وہ چھلا جو بطور یادگار کسی کو دیا جائے ، نشانی کا چھلا .**

کچھ تو دے اپنی نشانی مجھے بندا ، بالا
توڑا ، زنجیر ، کڑا ، قول کا چھلا ، تعویذ

( ۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۸۲ ) .

اعتبار ان کا نہیں وہ تو مکر جاتے ہیں
چھلا بدلا تو وہیں قول و قسم یاد ہوئے

( ۱۸۶۱ کلیات اختر ، ۸۷۲ ) . [ س : چکل + کہ चक्कल + क: یا چکر + ل + کہ चक्र + ल + क ] .

**ــ پڑنا** محاورہ . **پانی کا اُچھو ہوجانا** ( نوراللغات ) .

**ــ جوڑ** ( ــ و مج ) امذ . **ایک وضع کی انگوٹھی جس میں تین جڑے ہوئے چھلے ہوتے ہیں ، بیچ والے میں چھید ہوتا ہے اور دوسرے اس میں سے گزرتے ہیں** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چھلا + جوڑ (رک) ] .

**ــ چڑھانا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. مانع حمل تدبیر کے طور پر رحم کے منھ کو چھلے سے بند کر دینا ، اب یہ عمل خاندانی**

منصوبہ بندی کے تحت کیا جا رہا ہے پہلے اوباش عورتوں کا قاعدہ تھا (ماخوذ : نوراللغات) . ۲. گدھیوں یا کتیوں کی فرج پر دونوں لبوں میں چھید کر کے ایک چھلا ڈال دیتے ہیں جس کی وجہ سے گدھا اور کتا دخول نہیں کر سکتا اور مادہ حاملہ نہیں ہوتی (جامع اللغات) .

**ــ چڑھنا** ف مر ؛ محاورہ . چھلا چڑھانا (رک) کا لازم (جامع اللغات)

**ــ چھپول** (ــ ضم نیز کس چھ ، فت پ ، شد و بفت ) اسذ . ایک کھیل جس میں ہاتھوں کا چھلا اتار کر کسی مٹھی میں چھپا کر دونوں مٹھیاں بند کر لیتے ہیں جو شخص چھلے والی مٹھی پکڑ لیتا یا اس کی طرف اشارہ کرتا ہے اسی کا چھلا ہو جاتا ہے . دیگر چھلا چھپول ، ایں ہم از ولایت رسیدہ است . (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۴) .

مرا دل چھل لیا چھلہ چھپول کھیل کر اس نے
دیا پر لطف کیا کیا تا سحر جو شام سے کھیلے

(۱۸۴۶ ، صنعت ، ک ، ۱۰۰) . عام حاصل مصدروں کے ساتھ اسی کے مرکب ہونے کی مثالیں حسب ذیل ہیں . کپڑ چھان . . . نک گھسنی . . . چھلا چھپول . . . وغیرہ . (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۲۱) . [ چھلا + چھپول ، چھپانا (رک) سے ] .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . نشانی دینا ، بطور نشانی چھلا دینا .

بلبلوں کو ہے دکھائی یہ بہار
آپ چھلا دیں تو گل کھاتے ہیں ہم

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۳۷) .

اک نشانی کی ضرورت ہے نکرنا انکار
داغ چھلے کا نہ دو بلکہ مجھے چھلادو

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۰۹) .

**ــ دھوکر اٹھانا** محاورہ . (عور) منت کا چھلا پاک کر کے رکھنا تاکہ کامیابی پر خیرات کر دیا جائے .

پاؤں جو وہ چھلا تو دیا بیٹھک دوں
منت کا اٹھاتی ہوں یہ دھو کر چھلا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)) .

**ــ لینا** محاورہ . نشانی حاصل کرنا ، یادگار کے طور پر چھلا لینا .

رنگین سے لیا تھا میں نے رو کر چھلا
دکھلاؤں گی کیا منہ اسے کھو کر چھلا

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۷۳)) .

**ــ مچھول** (ــ کس م ، فت چھ ، شد و بفت ) اسذ . رک : چھلا چھپول .

ہے نئی چھلہ مچھول بدلے چھلے کے مرا
دل گیا چوری دکھاؤ ہاتھ مٹھی کھول کے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۰۵) . [ چھلا + مچھول ، مچول (رک) کا ایک روپ ] .

**چھلا (۲)** ( فت چھ ، شد ل نیز بلا شد ) اسذ . چھالا ، آبلہ .

لگیا پسینے آٹا لہو آنٹ کر
چھلے آئے ہاتاں کوں سب ڈاٹ کر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۶۱) .

کہا ان کو بیمار تھا میں اول
مرے تن ہو آئے تھے چھلے نکل

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۶۹) . صحرا و بیابانوں میں پائے برہنہ راہ کاٹنے سے جا بجا چھلے اور پھپھولے اٹھے ہیں . (۱۸۷۲ ، آرام کے ڈرامے ، ۲ : ۲۳۴) . چھلا ، چھالا ، آبلہ . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ، ابواللیث صدیقی ، ۴۴) .

**چھلا (۳)** ( فت چھ ، شد ل ) اسذ . ایک پنجابی گیت کا نام ؛ وہ تک دار فقرے جو بچڑے دیوالی دسہرے میں گا کر مانگتے پھرتے ہیں ( نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ) . [ س : چھلکن छल्लिक یا چھالیک بن छालिकय ] .

**چھلا (۴)** ( فت چھ ، شد ل ) اسذ . گھر کی وہ دیوار جو ایک طرف سے پختہ اور دوسری جانب کچی ہو .

خاتم سے خوب روزن دیوار یار ہے
چھلے سے کم مکان کا چھلا نہیں مجھے

(۱۸۵۲ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۹۸) . [ مقامی ؛ چھلا (رک) کا ایک روپ ] .

**ــ اٹھانا** ف مر ؛ محاورہ . دیوار کے ملحق پتلی دیوار بنانا .

کیا تم اپنا چھلا اٹھاتے ہو ہماری دیوار نہ چھیلنا . (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۶۰) .

**چھلا (۵)** ( فت چھ ، شدل ) اسذ . تیل کے چند قطرے جو کسی ہوتل میں نیبو کا عرق بھر کر اسے ہوا سے بچانے اور اس کے محفوظ رکھنے کے واسطے ڈال دیتے ہیں (نوراللغات) .

**چھلاچھل** ( فت چھ ، چھ ) اسث . پانی کے چھلکنے کی آواز .

چھل چھیل چھبیلی چھب سے چھلا چھل چھلکے . (۱۸۹۲ ، نگاہ غفلت ، ۶۴) . جھلاجھل ، چھلاچھل ، دھلادھل . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [ حکایت الصوت ] .

**چھلا کوٹھی** ( فت چھ ، شد ل ، و مج ) اسث . بڑے بڑے شہروں مثل کلکتہ و دہلی وغیرہ میں کٹنیاں مکان کرایہ پر لیتی اور اس میں شوقین عورتیں اور تماشہ بین مرد جمع ہو کر بدکاری کے مرتکب ہوتے ہیں ، چکلہ ، قحبہ خانہ ، رنڈیوں کا محلہ . مثلاً ایسے لوگ جو ناشائستہ یا ذلیل پیشے اختیار کرتے ہیں تو چھلا کوٹھیاں قائم کرتے ہیں . (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوما جس ، ۱۱۶) . [ رک : چھل + ا ، لاحقۂ نسبت + کوٹھی (رک) ] .

**چھلانا** (کس چھ) ف م (قدیم). رک: **چھلوانا**.

میٹھا کیوں خوش لگے گا توت انبہ سیب کھرنیاں
کوئی واک بھیج دیتے کوئی نیشکر چھلا کر
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۷۷).

**چھلانا** (ضم چھ) ف م. **برائے نام مس کرنا، چھوانا (رک)**. اوروں کے سر سے سجدے کے وقت صرف عصا کی نوک کو چھلا دیتا ہے. (۱۸۴۸، تاریخ ممالک چین، ۲: ۳۲۰). ہاتھ میں ایک چھڑی تھی جب طواف پورا کر کے حجر اسود کے قریب پہونچتے اس میں وہی لکڑی چھلا کر اس کو بوسہ دیتے. (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۶۰).

**چھلانگ** (فت چھ، مغ) اسث. **کود جانے کا عمل، پھلانگ، جست، چوکڑی**. چھلانگ - در رسالہ جھیدہ، جھیدہ رفتن چنانکہ جلو داران روند. (۱۷۵۱، نوادر الالفاظ، ۲۰۹). اتنا سنتے ہی میاں طباقی ایک چھلانگ میں بھٹ سے باہر. (۱۹۰۱، زلفی، ۷). تم نے بہت بڑی چھلانگ ماری. (۱۹۲۰؟، یوگ واشسٹ (ترجمہ)، ۳۴۴).

تو نہ ان کی طرح بھرنا عرصۂ فن میں چھلانگ
کوکھ تا ٹھنڈی رہے بچوں سے اور صندل سے مانگ
(۱۹۳۲، فکر و نشاط، ۱۰۷). آپ کے سائیں جی نے دریا میں چھلانگ لگا دی. (۱۹۷۵، خاک نشین، ۵۹). اف: بھرنا، لگانا، مارنا. [چھل، چھال (رک) کی تخفیف + انگ (رک)].

**چھلانگنا** (فت چھ، مغ، سک گ) ف ل. **جست لگانا، اچھل جانا، کود جانا، پھاند جانا**. مینڈک کودتا، چھلانگتا، ہانپتا جا رہا تھا. (۱۹۷۳، ایک تھی جھیل، ۱۰). [چھلانگ (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

**چھلانگیں** (فت چھ، مغ، ی مج) اسث؛ ج. **چھلانگ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل)**.

**— بھرنا** محاورہ. **اُچک اُچک کر چلنا، جست لگاتے جانا، زقند لگانا، اچھل کود کرنا**. وہ دیکھ کر چھلانگیں بھرنے لگا اور ہوا ہوا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۱۹۵). یہ دن ہرنوں کی مستی کے ہیں، مادہ کی طرف رغبت کرتے ہیں اور ہمیشہ مادہ آگے چھلانگیں بھرتی جاتی ہے. (۱۹۲۵، حکایات لطیفہ، ۱: ۹۸).

**— مارنا** محاورہ. ۱. **رک: چھلانگیں بھرنا**. یہ وہم و گمان نہ تھا کہ نواسی جو دن بھر گلیوں میں ننگے پاؤں اور گھر میں ڈیڑھ گز چھلانگیں مارتی پھرتی ہے دیکھتے ہی دیکھتے ایسی ہو جائے گی. (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۹۸).
جا بجا دلدل میں کاجل پارتی چوکڑی بھرتی چھلانگیں مارتی
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۸۲). ۲. **تیزی سے آگے بڑھنا، بہت ترقی کرنا**. تیسرا رخ ہماری پولیس کا یہ ہے کہ ہم نے تمہاری جنگی ملازمت کو وسیع کر دیا ہے... حال کے برسوں میں ہم نے بڑی چھلانگیں... ماری ہیں. (۱۹۰۷، کرزن نامہ، ۳۴۲).

**چھلاوا** (فت چھ)؛ ~ چھلاوہ. (الف) امذ. ۱. **وہ روشنی جو قبرستانوں میں یا دلدلی مقامات پر دکھائی دیتی ہے یہ ہڈیوں کے فاسفورس یا گیس کے ہوا میں آنے سے پیدا ہوتی ہے (جاہل لوگ اسے بھوت سمجھتے ہیں)، اگیا بیتال، غول بیابانی**.

یک بیک اپنی جھلک بتلا کے پنہاں ہو گیا
ٹک چھلاوا سا دکھا کر پھر چھپایا الغیاث
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۲۲۷). نواڑوں میں روشنی جیسے چھلاوے حوض میں پھر رہے ہیں. (۱۸۸۵، بزم آخر، ۹۳). اس تماشے کو دیکھ کر ولیعہد نے گمان کیا کہ اس جنگل میں چھلاوا رہتا ہے پہلے ہرن بن کر میرے سامنے آیا پھر پری بن گیا. (۱۹۳۳، فراق دہلوی، مضامین، ۵۹). ۲. **(سیف بازی) حریف پر وار کرنے سے قبل پھرت کے ساتھ تلوار جھکانے اور اس کی نظر ہٹانے کا ڈھنگ**. داہنی طرف کے بائیس ۲۲ پیچ یہ ہیں کاٹھا، بیٹھک... جمگھٹ، چھلاوا. (۱۸۷۳، عقل و شعور، ۳۳۵). اگر چھلاوا کرے تو اپنی چھری حریف کے ہاتھ پر سے اتار کر اپنا سیدھا ہاتھ اندر لا کے مٹھی کو اوپر اٹھا کے اپنا سیدھا ہاتھ جھکا دے. (۱۹۲۵، فن تیغ زنی، ۵۶). ۳. **شوخی، چنچل پن، چلبلا پن، ناز و ادا**. ان کے سامنے بڑے تزک اور آرائش سے بن بن کر آتی ہے اور اپنے چھلاوے دکھاتی ہے کہ کسی طرح شیفتہ ہو جاویں. (۱۸۶۴، مذاق العارفین، ۳: ۲۲۳). ۴. **دھوکا، فریب**. اگر ہندی کماری کے چھلاوے میں حکومت آ گئی تو زیادہ تر سرکاری عہدے داروں کو استعفیٰ داخل کرنا ہوگا. (۱۹۴۳، مقالات گارساں دتاسی، ۲: ۱۲۸). قمر زمانی چھلاوا دے جاتی تھیں کسی طرح قابو میں نہ آتی تھیں. (۱۹۷۹، قمر زمانی بیگم، ۵۸). اف: دینا.

(ب) صف. ۱. **جسے قرار نہ ہو، جو ابھی کہیں ہو اور ابھی کہیں، پارے کی سی خاصیت رکھنے والا، جادو کی طرح نظر آ کر فوراً غائب ہو جانے والا**.

توقع یہ نصیبوں سے کہاں ہے
چھلاوا ہے مگر یہ جان جاں ہے
(۱۷۷۴، تصویر جاناں، ۳).

قد ایک سے شکل ایک سی اور ایک سا کاوا
یہ گشت میں بجلی وہ رواروی میں چھلاوا
(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱: ۱۰۶).

وہ یار پری چہرہ کہ کل شب کو سدھارا
طوفاں تھا تلاطم تھا چھلاوا تھا شرارا
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۷۴). ۲. **شعبدہ باز، طلسم دکھانے والا، اندرجال کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ). ۳. **چھل دینے والا، فریب دینے والا** (نور اللغات؛ علمی اردو لغت). [چھل (رک) + اوا، لاحقۂ صفت].

**— بھرنا** محاورہ. رک : چھلانگیں بھرنا ؛ شوخیاں دکھانا ، ناز و انداز دکھانا .

جب بہر شکار آئیں وہ تیر و کماں لے کر
بھر بھر کے چھلاوے دو تم خوب انہیں چکر
(۱۹۲۱ ، سیتا رام ، ۶۰)

**— سا بھرنا** محاورہ. آرام سے ایک جگہ نہ بیٹھنا ، شوخی دکھانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات) .

**— کھیلنا** محاورہ. چھلاوے کا دوڑا دوڑا پھرنا ، شہابیے کا کبھی ادھر اور کبھی ادھر چمکنا .

لالۂ خود رو یہ انگارا بنا صحرا میں ہے
یا کہ اے مجنوں چھلاوا کھیلتا صحرا میں ہے
(۱۸۶۲ ، ظفر (فرہنگ آصفیہ)) .

**— ہوجانا/ہونا** محاورہ. ۱. تیزی سے فرار ہو جانا ، غائب ہو جانا ، ہوا ہو جانا . یہ کہہ کر وہ عورت سامنے سے چھلاوا ہو گئی . (۱۸۳۵ ، حکایات سخن سنج ، ۵۱) . ابھی ایک ہی دو قدم اٹھائے تھے کہ چاپ سنتے ہی وہ غزال وحشی چھلاوا ہو گیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۱ : ۶) . ۲. (قدیم) جھلک نظر آنا ، دیدار ہونا ، جلوہ نظر آنا .

آرزو ہے سجن ملاوا ہوئے
اس پری رو کا ٹک چھلاوا ہوئے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۴) .

**چھلاوٹ** (فت چھ ، و) اسف . دھوکا دینے کا انداز ، چھلنے کا عمل ، پر فریب .

وہ پتلی پتلی انگشتیں ، پوریں وہ نازک نازک سی
سہندی کی رنگت فندق کی بنت چھلوں کی چھلاوٹ ویسی ہی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۹) . [ چھل + اوٹ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھلاوہ** (فت چھ ، و) اسذ ، صف . رک : چھلاوا . للہ یہ تو بتا ابھی جو چھلاوہ نظر سے گذرا کون تھا کدھر کھو گیا . (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۶۰) . محبت چھلاوہ ہے قیوم ، اس کی اصل حقیقت بڑی مشکل سے سمجھ آتی ہے . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۷۹) . [ چھلاوا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھلائی** (کس چھ) اسث . چھیلنا (رک) کا اسم مصدر ، چھیلنے کا کام یا اُجرت . اگر کام بڑھتا جائے تو ایک نوکر رکھ لیا جائے جو چھلائی کا کام خوب جانتا ہو . (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۵۷) . [ چھل ، چھیلنا (رک) سے + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**— والا** اسذ . چھلائی کا کام کرنے والا ، چھلیا . تھوڑا سا کام باقی رہ گیا تو مجھے ایک چھلائی والے سمار محمد اکبر کے ساتھ لگا دیا گیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۵۳) . [ چھلائی + والا ] .

**چھل بچھل** (فت چھ ، سک ل ، کس ب ، فت چھ) اسث . درہم برہم ، اُلٹ پلٹ .

یہ ہاتھ یہ بھید ہے کبل ہے
کہدوں تو خدائی چھل بچھل ہے
(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۲۰ الف) . [ چل بچل کا ایک تلفظ ] .

**چھلبدار** (فت چھ ، ل ، سک ب) اسذ ؛ ~ چھل ابدال ، چھل بدار . ۱. ڈوم جو اکثر دائرہ بجا کر ہیروں کے گیت گاتے ہیں . گوئے ٹھپے کے انگرکھے پہنے اور سروں پر گول گول مندیلیں رکھے ہوئے چھلب دار دف بجا بجا کر ''بر تو ایں محفل شاہانہ مبارک باشد'' گا رہے ہیں . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۰) . ۲. سید احمد کبیر کے مریدوں کا ایک گروہ جو آگ پر لوٹتا ہے .

چھلبداروں سا انگاروں کے اوپر دل پر داغ نے ہم کو لٹایا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۷) . [ چھل ابدال (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھل بَل/بَھل** (فت چھ ، ب/فت بھ) اسث . رک : چھل پھل .

آئے ہی فصل الکشن ملک میں چاروں طرف
لیڈران قوم کی چھل بل نظر آنے لگی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۴۷) . [ چھل پھل (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھلتا** (کس چھ ، سک ل) اسذ (قدیم) ، ~ چھلنا . رک : چھلکا .

لوک اوالی پلکیں بوجھیں پھلیں بات نہ سمجھیں
چھلتوں اوپر سوتی ڈھونڈیں سیپاں کھول نہ دیکھیں
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۱۹۷) .

**چھلٹا** (کس چھ ، سک ل) اسذ (قدیم) . رک : چھلکا .

بالکروں کو کنکرے تیرے چھلٹے دے بہلاویں
(۱۵۶۵ ، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرار الله ، ۹۳) .
سو اوپر کا چھلٹا سب دور ہوا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۰) .

اتھا ایک چھلٹا سو تربوز کا
رکھا اس کے سر پر نے یوں کر کہا
(۱۷۹۹ قصہ قاضی و چور ، ۸۶) .

**چھل چھبیلا** (فت چھ ، سک ل ، فت چھ ، ی مع) . اسذ . رک : چھیل چھبیلا .

پل پل مٹک کے دیکھے ڈگ ڈگ چلے لٹک کے
وہ شوخ چھل چھبیلا طناز ہے سراپا
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۸) . [ چھیل چھبیلا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھلچلی** (فت چھ ، سک ل ، فت چ) اسذ . ایک دیسی کھیل . کھیلوں میں بھی ہندوستانی کھیل یعنی گلی ڈنڈا پتنگ ... چھلچلی ، کبڈی ... اور تیتر بازی کا عام رواج تھا . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۹۸) .

**چھل چھل** (ضم چھ، ضم چھ) امث. ۱. **زور سے موتنے کی آواز، پیشاب نکلنے کا عمل.** وہ اپنی اپنے دروازے کے قریب بعد انفرغ پیشاب کرنے کو جو بیٹھی تو آواز ناساز چھل چھل . . . آئی. (۱۸۱۴، نورتن، ۱۷۳). دیکھو میری مانی کا چھل چھل موت نہ نکل جائے. (۱۹۲۸، پس پردہ، ۶۷). ۲. **پیشاب.**

شمیم گوز میں عنبر ہے پنہاں
تو چھل چھل میں چمکتا آب زر ہے

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۳۶). [ حکایت الصوت ].

**— کرنے پھرنا** محاورہ. **سرسراہٹ کی آواز سے حرکت کرنا، ادھر سے ادھر بے قراری میں پھرنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).

**— موتنا** ف م؛ محاورہ. ۱. **پیشاب کرنا، آواز کے ساتھ پیشاب کرنا.** ایک نخل کے نیچے پیجامہ کھول کر بیٹھ گئی چھل چھل موتنے لگی. (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۵۴۶). ۲. **(ڈر یا اور کسی وجہ سے) زور سے پیشاب کرنا** (نوراللغات).

**چھلچھلا** (ضم چھ، سک ل، ضم چھ) صف. ۱. **معمولی ادنیٰ، ناچیز؛ طفلانہ، بچنے کا، لڑکپن کا؛ کم ظرف، اوچھا** (پلیٹس؛ جامع اللغات). ۲. **وہ جس کا مثانہ کمزور ہو، وہ جس کا پیشاب خود بخود خارج ہوجائے، (کمزوری یا ڈر کی وجہ سے) بہت موتنے والا** (پلیٹس). ۳. **جلد خارج ہوجانے والا، جس کو جلد انزال ہو جائے، امساک سے محروم.**

نہیں میں رکنے والی کچھ مزا پاؤں تو آجاؤں
اگر دم بھر بھی گوئیاں وہ نگوڑا چھلچھلا ٹھیرے

(؟، راحت (لغت کبیر، ۱، ۲: ۵۶۳)). [ چھل چھل + ا، لاحقۂ صفت ].

**— آدمی ہے** فقرہ. **ہلکا کم ظرف بیہودہ آدمی ہے** (جامع اللغات؛ محاورات ہندوستان، ۷۳).

**چھل چھلاچھل** (فت چھ، چھ، چھ) امث. **دف وغیرہ بجنے کی آواز.**

دفاں ہور دایراں یوں مل جھلاجھل
کتے تھے چھل چھلاچھل چھل چھلا چھل

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷۳). [ حکایت الصوت ].

**چھلچھلانا** (فت چھ، سک ل، فت چھ) ف ل. **سرسرانا، سرسر کی آواز کے ساتھ حرکت کرنا.**

تیرا خنجر جو آوے چھل چھلاتی
سو اوس کا میان ہے دشمن کی چھاتی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۷). [ چھل چھل (حکایت الصوت) + انا، لاحقۂ مصدر ].

**چھلچھلانا** (کس چھ، سک ل، کس چھ) ف ل. **رک: چلچلانا، چمکنا.** پورن ماشی کی چھلچھلاتی چاندنی اس فتنۂ خوابیدہ کو سراہ رہی تھی. (۱۹۶۲، آفت کا ٹکڑا، ۵۴). [ چلچلانا (رک) کا ایک تلفظ ].

**چھلچھلانا** (ضم چھ، سک ل، ضم چھ) ف م؛ ف ل. ۱. **تیزی کے ساتھ پیشاب کی آواز نکلنا، چھل چھل موتنا، پانی چھوڑنا** (فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). اگر جوانی میں تم مجھے دیکھ لیتیں تو "ہائے مرے اللہ ہائے مرے اللہ" کہہ کر زمین پر بیٹھ جاتیں اور چھلچھلانے لگتیں. (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۴۴). ۲. **(عور) اترانا** (نوراللغات؛ فرہنگ آصفیہ). [ چھل چھل (رک) + انا، لاحقۂ مصدر ].

**چھلچھلاہٹ** (فت نیز ضم چھ، سک ل، فت نیز ضم چھ، فت ہ) امث. **سرسراہٹ، لہروں کی آواز، آواز کے ساتھ پانی کا بہاؤ.** اووڈ (پہلی صدی قبل مسیح کا مشہور رومی شاعر) نے سنگ ریزوں پر بہتے ہوئے اس چشمے کی چھل چھلاہٹ کا ذکر کیا ہے. (۱۹۶۵، شاخ زریں، ۱: ۱۵). [ چھل چھل (حکایت الصوت) + اہٹ، لاحقۂ کیفیت ].

**چھلاڑ** (کس چھ، شد ل بفت) امذ. **کسی چیز کا چھلکا، چنے کا چھلکا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [ ا: چھل، چھلنا (رک) + اڑ، لاحقۂ نسبت ].

**چھلک** (فت چھ، ل) امث. **لبالب بھری ہوئی سیال رقیق چیز کا (اپنے ظرف سے باہر) گرنے کا عمل و کیفیت.**

گا گا کی پکاریں کہیں رنگوں کی چھڑک ہے
مینا کی بھبک اور کہیں ساغر کی جھلک ہے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۵۵).

آج تو اتنی الٹ ساقی الٹ جاؤں ابھی
اک تسلی سی ہے ساغر کی چھلک میرے لیے

(۱۹۰۶، تیر و نشتر، ۷۷). [ چھلکنا (رک) سے اسم مصدر ].

**— کر/کے** م ف. **چھلکنے کے بعد، لبریز ہو کر باہر گرنے کے ساتھ، لبریز ہو کر.**

یہ مے چھلک کے بھی اس حسن کو پہنچ نہ سکی
یہ پھول کھل کے بھی اس کا شباب ہو نہ سکا

(۱۹۴۶، طیور آوارہ، ۱۷).

**چھلکا** (کس چھ، سک ل) امذ. ۱. **بکل یا پوست جو پھل میوے یا اناج کے دانوں وغیرہ کے اوپر ہوتا ہے.**

عشق وہ پھل ہے کہ جس کے تخم ہیں یہ اشک سرخ
بے خودی ہے مغز اس کا اور چھلکا اضطراب

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۲۹).

پھل میں چھلکا، غلاف تخم گری
اور بڑھاتی گری ہے ذوق زبان

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۵). یہ حیاتین مختلف اناج کے دانوں کے باہری چھلکوں اور جرم (Germ) میں پایا جاتا ہے. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذائیات حیوانات، ۱۳۳). ۲. **انڈے کا خول، انڈے کا اوپری حصہ.** شتر مرغ کے بیس تیس انڈوں کے چھلکے جو

ایک لوئے یا بڑے پیالے کی شکل میں ہوتے ہیں جال یا کپڑے میں رکھ کر ریگستان کی طرف نکل جاتی ہیں۔ (۱۹۱۶، گہوارہ تمدن، ۳۶)۔ **۳. (مچھلی وغیرہ کا) سفنا، فلس، کھپرا۔** ایک بہت بڑی مچھلی کہ جس کے چھلکے چاند سے زیادہ چمکتے تھے۔ نگلی۔ (۱۸۷۷، طلسم گوہر بار، منیر، ۱۵۹)۔ ان پودوں کی بطنی سطح (Ventral) پر خاص قسم کے چھلکے (Scales) پائے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۰، برائیو فائٹا، ۱۷)۔ مچھلیوں کے جسم پر چھلکے (Scales) ہوتے ہیں۔ (۱۹۸۵، حیاتیات، ۱۱۸)۔ **۴. زمین کا اوپری حصہ یا پرت، سطح ارض۔**

اور پچیس میل موٹا ہے قشر یعنی زمین کا چھلکا

(۱۹۱۶، سائنس و فلسفہ، ۵۵)۔ **۵. روئی کا پرت جو ورق کی طرح باریک ہو، پاپڑ۔** آج ۲۶ دن کے بعد نصف روئی کا چھلکا کھا سکا ہوں ورنہ صرف حریرہ ہی سکتا تھا۔ (۱۹۱۹، خطوط اکبر، ۱۴۲)۔ **۶. پپڑی جو کھال سے باریک ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرتی ہے، کھرنڈ، پپڑی۔**

تن لاغر ہے جان کا کانٹا پوست سارا ہے زخم کا چھلکا

(۱۸۸۱، دیوان ماہ، ۱۹)۔ اپنے ہاتھ کو کسی کے وقت گہرا رکھو حتیٰ کہ وہ ہڈی پر اچھی طرح اثر کرے اور تھوڑا چھلکا اس سے الگ ہو جائے۔ (۱۹۳۷، جراحیات زہراوی، ۳۲)۔ خارش والی جگہ پر مواد بہتا ہے پھر وہاں کھرنڈ یا چھلکے بن جاتے ہیں۔ (۱۹۸۲، جانوروں کے متعدی امراض، ۷۶)۔ **۷. کان کے پردے کے اندر کی باریک جھلی جس کی خشکی کان کے درد کا باعث ہوتی ہے۔** (ا پ و، ۷: ۱۱۲)۔ **۸. پتائی کے رنگ وغیرہ کے پرت جو چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہو کر جھڑتے ہیں، پپڑی، تپڑ۔** ایسا رنگ و روغن چو چند مہینوں میں چٹخ جاتا ہے اور چھلکا بن کر اکھڑ جاتا ہے۔ (۱۹۴۴، آدمی اور مشین، ۳۲۷)۔ [ س: شلک + کن क + शल्क ]۔

**ــ اُتارنا** ف م؛ محاورہ۔ **چھیلنا، پوست جدا کرنا، کھال اتارنا، بکل کھرنڈ وغیرہ دور کرنا؛ بالائی سطح صاف کرنا۔**

پوست کندہ یہ کہتے ہیں ناخن
ہم اوتارینگے زخم کے چھلکے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۲۷۶)۔ (بجلی) آلو، سیب وغیرہ پر سے چھلکا اتارتی ہے۔ (۱۹۱۸، تحفۂ سائنس، ۳۸)۔

**ــ آتارنا** ف م؛ محاورہ۔ **چھلکا اتارنا (رک) کا لازم۔** اس مرض میں کانی مذکور کے اثر سے جو سوزش پیدا ہوتی ہے وہ ہر مریض میں یکساں نہیں ہوتی۔ چنانچہ بعضوں میں صرف خفیف اجتماع خون ہو کر پتلا پتلا چھلکا اترتا۔ (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲: ۱۰۴۱)۔ گاہے... مسوڑھوں پر سے بھی چھلکے اترنے لگتے ہیں۔ (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲: ۱۹۳)۔

**ــ نما** (ــ ضم ن) صف۔ **چھلکے جیسا، چھلکے کی طرح کا۔** نیزل کیویٹی کی چھت چھلکا نما نیزل (Nasal) ہڈی سے بنتی ہے۔ (۱۹۸۲، میمیلیا، ۱۴)۔ [ چھلکا + ف: نما (رک) ]۔

**چَھلکا** (فت چھ، ل، شد ک) اسذ۔ **کسی سیال چیز کے لبالب ہو کر گرنے کی کیفیت، لبریزی، لبا لب ہونا۔**

باغوں کی دیکھ سیریں بھر جام کے چھلکے
اور چھان میلے ٹھیلے کر دھوم اور دھڑکے

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۳۲)۔ [ چھلک (رک) + ا، لاحقۂ کیفیت ]۔

**چَھلکارا / چَھلکارہ** (فت چھ، سک ل / فت ر) صف؛ اسذ۔ **کٹورے بجا بجا کر پانی پلانے والا سقہ، چھل پلانے والا سقہ۔**

چوک پر میلا سا لگ رہا ہے خوب گہما گہمی ہے چھلکارہ کٹورا بجاتا چلا آتا ہے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، نومبر، ۲۶)۔ [ رک: چھل + کارا / کارہ، لاحقۂ صفت ]۔

**چھلکانا** (فت چھ، سک ل) ف م۔ **۱. لبالب بھر کر گرا دینا، لبریز چیز کو جنبش دے کر گرا دینا۔**

فرقت سے ہے، ہمارا جام دل چھلکا دیا
توڑ کر شیشے بناؤں تیرا بستر محتسب

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۲۰۹)۔

زیادہ ظرف سے دینا بھی کوئی دینا ہے
داؤں نے تیری محبت کا جام چھلکا یا

(۱۹۶۵، شبستان، ۱۶)۔ **۲. لبالب بھر دینا، بھر دینا۔** درخت باغ کے بادلے سے منڈھے گئے، نہریں چھلکائی گئیں، فوارے چھوٹنے لگے۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱: ۱۴۳)۔ [ چھلک، چھلکنا (رک) سے + انا، لاحقۂ مصدر ]۔

**چَھلکنا (ہوا)** (فت چھ، ل، سک ک، (ضم ہ)) صف۔ **لبالب، بھرا ہوا لبریز، اتنا بھرا ہوا کہ باہر گرنے یا ٹپکنے لگے۔**

اس کا جواب ہروڈیہ نے ایک چھلکتا ہوا جام شراب پلا کے نظم میں گا گا کے اور ناچ ناچ کے دیا۔ (۱۹۲۰، جویائے حق، ۳: ۳۷)۔

ہر بار ہنڈولے میں جھلاتا ہے مجھے
مٹی کے گھڑے سے یہ چھلکتا پانی

(۱۹۸۲، تار گریباں، ۶۰)۔ [ چھلک، چھلکنا (رک) تا (ہوا)، لاحقۂ صفت ]۔

**چَھلکنا** (فت چھ، ل، سک ک) (الف) ف ل۔ **۱. کسی سیال چیز کا لبا لب ہو کر گرنا یا ٹپکنا، ابل کر باہر نکلنا، لبریز ہو کر بہنا۔**

پہنچا سرشک چشم تیں اے ضبط رکھ نگاہ
پیالہ یہ بھر چکا ہے مبادا چھلک پڑے

(۱۷۹۵، قائم، د، ۱۴۵)۔

اے گل رخو نہ چھیڑنا دامن سحاب کا
دیکھو چھلک رہا ہے کٹورا گلاب کا

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۶۳)۔ **۲. (مجازاً) اسنڈنا، نمایاں ہونا۔** چھپا ہوا... پیار اس کے جسم سے چھلک پڑا۔ (۱۹۷۷،

ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۲۰۱) . ۳. ضبط سے باہر ہو جانا ، امنڈ آنا ، بے قابو ہو جانا . ان کا دل درد سے لبریز تھا ، ذرا سی ٹیس کے چھلک اٹھتا تھا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۸۱) . ۴. تھوڑی سی جاہ و حشمت پر غرور کرنا ، نخوت و غرور کے کلمات زبان پر لانا ( نوراللغات ) . ( ب ) ف م . (کہار) کسی قدر خالی ظرف کو بھر کر پورا کر دینا ، مثلاً ان کا کہ کسی قدر خالی رہ جائے تو کہیں گے اسے چھلک دو ، اگر زیادہ بھرا ہوا ہو تو وہاں غرض ہوگی کچھ خالی کر دو (فرہنگ آصفیہ). اف : اٹھنا ، جانا ، پڑنا . [ س : اد + شل + کر + उद् + शल् + कृ ] .

**چھلکنا** (ضم چھ ، فت ل ، سک ک) ف م ؛ ف ل . عورت کا موتنا ، ( خوف یا کسی اور وجہ سے ) تھوڑا سا پیشاب نکل جانا ، پانی چھوڑنا ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات ) . [ س : اد + شول + کر + उद् + शुल् + कृ ] .

**چھلکئی** ( کس چھ ، سک ل ، فت ک ) صف . چھلکے والا ، بالائی سطح رکھنے والا ، قشریہ . چھلکئی بصیلہ (Scaly Bulb) تمام چھلکے لحمی ہو جاتے ہیں اور ایک دوسرے پر منڈھے ہوتے ہیں . (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۶) . [ چھلکا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ پتی** (ــ فت پ ، شد ت ) امث . (نباتیات) باریک خشک جھلی نما بھورا یا بے رنگ چھوٹا پتا . (انگ: Scale Leaves). ان گربھوں پر چھلکئی پتیاں ہوتی ہیں ، جن کی بغل میں بغلی کلیاں ہوتی ہیں . ( ۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۴ ) . چھلکئی + ا : پتی (رک) ] .

**چھلکی** ( ضم چھ ، سک ل ) امث . عورت کا پیشاب جو ایک دفعہ نکلے (جامع اللغات) . [ چھلک ، چھلکنا (رک) سے + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھلکیے** ( کس چھ ، سک ل ) امذ ؛ ج . چھلکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل .

**ــ اُدھیڑنا** ف م ؛ محاورہ . پوست الگ کر دینا ، چھلکے اتارنا ، ننگا کر دینا ، بے نقاب کر دینا ، راز فاش کر دینا . مجھ سے ادنیٰ سی بات پوچھی گئی تو میں پیاز کے سے چھلکے ادھیڑ کے رکھ دوں گی . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۶۷) .

**ــ دار** صف . چھلکے والا ، وہ شے جس پر چھلکا ہو ، کھرسیلا ، تپڑ والا . بعض سم تو خستہ اور بعض چھلکے دار ہوتے ہیں . (۱۹۶۵ ، دستورالعمل نعل بندی اسپاں ، ۱۱) . جلد پر بڑے بڑے چھلکے دار نشانات . . . بن جاتے ہیں . ( ۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۴۰ ) . [ چھلکے + ف : دار ، داشتن = رکھنا ].

**ــ دار جانور** (ــ سک ن ، فت و ) امذ . وہ جانور جن کی جلد پر کھپرے یا فلس ہوں ، قشریہ . قشریہ . . . یعنی چھلکے دار جانور ، اس زمرے کے جانور عام طور پر ایک کھپرے یا قشر کے اندر رہتے ہیں . (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۹) . [ چھلکے + ف : دار ، داشتن = رکھنا + جانور (رک) ] .

**چھلکیوں موتنا** ف م ؛ محاورہ . ۱. (عو) چلوؤں موتنا ، بہت سا موتنا ، ڈر کے مارے بہت سا پیشاب نکلنا . ذرا آنکھ بھر کے دیکھا اور چھلکیوں موت دیا . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۴۴) . ۲. نہایت ڈرنا ، از حد رعب میں آنا (فرہنگ آصفیہ) .

**چھلنا (۱)** ( فت چھ ، سک ل ) . ۱. فریب دینا ، دم دینا ، جل دینا ، دھوکا دینا .

وہ دخت رز کہ چھلنی پھرے ہے جہان کو
کہتے ہیں درد پاس بھی اک رات رہ گئی
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۴) .

سانپ کا زہر وہ گیسو ہیں اگلنے والے
آبوے چشم چھلاوے کو ہیں چھلنے والے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۵۲) . کیا آپ کو یہی زیبا ہے کہ اس رشی کو اس طرح ذلیل کیجئے جس کی بیٹی کو چھل کر آپ نے لاج بگاڑی . ( ۱۹۳۸ ، شکنتلا ( اختر حسین رائے پوری ) ، ۱۲۶) . [ رک : چھل + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھلنا (۲)** ( فت چھ ، سک ل ) امذ ؛ ~ چھننا . بڑی چھلنی ، غربال ، بانگی ، جھارا . بھپارہ گھر میں ایک بڑا دواؤں کا حوض ہے جس پر بڑا چھلنا لگا ہوا ہے . ( ۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ : ۱۳۵ ) . [ رک : چھننا ] .

**چھلنا** ( کس چھ ، سک ل ) ف ل . ۱. خراش آ جانا ، چینٹ آ جانا ؛ کسی چیز کا پوست اتر جانا ، کھال ادھڑ جانا . اکبر گھوڑے سے گر پڑا اور رخسارے اکبر کے چھل گئے . (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۵ ، جولائی ، ۶) .

پہنی قبائے نرم تو جلد اور چھل گئی
ٹھہرا جو دل تو صبر کی بنیاد ہل گئی
(۱۹۴۸ ، سرود و خروش ، ۲۰) . میرے ساتھی نے اس زور کی رگڑ کھائی کہ پیشانی کی کھال چھلتی چلی گئی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۷۰) . ۲. ضرب سے کسی پھوڑے یا پھنسی کا کھرنڈ اتر جانا .

کس کو دکھلاؤں آبلے دل کے
زخم پڑ پڑ گئے ہیں چھل چھل کے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۴) .

نہ کہہ ساقی بہار آنے کے دن ہیں
جگر کے داغ چھل جانے کے دن ہیں
(۱۹۰۵ ، گفتار بے خود ، ۸) . [ چھیلنا (رک) کا لازم ] .

**چھلنگ** (ف چھ ، ل ، غنہ) امث (قدیم) . رک : چھلانگ .

اک ایک چھلنگ دریاؤ کی اڑ کر سو جاوے وہ چلا
روشن زحل رو رو کہے اللہ تو مجھ سے ملا
(۱۸۳۷ ، مجموعہ زشت قصہ ، ۳۸) .

**چھلنی** (ف چھ ، سک ل) امث . ۱. آٹا وغیرہ چھاننے کا آلہ ، چھننی .

ابھلان نن کچھ ندی دل کوں تھیر
سو چھلنی نے چھانیاں ہوں دریا کا نیر
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ورق ، ۱۰۹ الف) . چھلنی سر پر نہ رکھو نہیں تو گنج ہو جائے گا . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۴) . عرب میں چھلنی نہ تھی سب بغیر چھنا آٹا کھایا کرتے تھے . (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۸۳) . اچھی طرح ملانے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ دونوں کو ملا کر کئی بار باریک چھلنی میں سے گزارا جائے . (۱۹۶۸ ، گندم ، ۳۲۵) . ۲. صاف شدہ ، چھانا ہوا . چھلنی تجزیہ (سکرین انیلیز) بہت امید افزا ہے . (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۳۵) . [ چھالنی (رک) کی تخفیف ] .

— بنانا محاورہ . کسی چیز کو سوراخدار کر دینا ، چھید دینا ، زخمی کر دینا ، رک : چھلنی کرنا . بندوقوں کی باڑھیں سرکیں اور ان کی گاڑیوں کو مارے گولیوں کے چھلنی بنا دیا . (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲۴۵) .

زخموں سے جس نے دل کو چھلنی بنا دیا ہے
اس ناوک نظر کا شکوہ کروں تو کس سے
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۸۵) .

— چما ، گھوڑ لگما کائیتھ گلما یہ تینوں نہیں کوئی کما کہاوت . چھلنی کا چمڑا ، گھوڑے کی لگام اور کائیتھ نوکر کسی کام کے نہیں ہوتے (جامع اللغات) .

— دار صف . سوراخ دار ، جس میں چھید ہوں . چھلنی دار نلیاں لعبوترے ، کم و بیش نوک دار خلیوں پر مشتمل ہوتی ہیں . (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۲) . [ چھلنی + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

— دوسے سوپ کو جس میں بہتر چھید کہاوت . جس میں خود نقص ہو وہ دوسروں میں کیا نقص نکالے (جامع اللغات) .

— کرنا محاورہ . ۱. کسی چیز کو سوراخدار بنا دینا ، بیکار بنانا . ڈھیلے پائچوں کے ریشمیں پاجامے جن کی تہ بھی نہ کھلی تھی کیڑوں نے چھلنی کر ڈالے تھے . (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸۶) . اٹلی کے ہوائی جہازوں کو مارے گولیوں کے چھلنی کر دیا . (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۲۴) . آج کی بارش ٹین کے چھپروں کو چھلنی کر کے چھوڑے گی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۹۴) . ۲. بہت زیادہ زخمی کرنا ، بہت سے زخم لگانا . بے شمار . . . کلیجے اپنی نوک سے زخمی اور چھلنی کر ڈالے . (۱۹۲۶ ، کائنات بیتی ، ۶۳) . ۳. تکلیف دینا ، دل دکھانا .

چھلنی کیا دل ان کا پر درد داستان سے
ہر لفظ تیر بن کر نکلا مری زبان سے
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاض سحر ، ۸۳) . یہ زہر بھرا خنجر شاید تیرے کلیجے میں نہ اترا ہو لیکن . . . اور نجانے کتنی ماؤں کے کلیجے چھلنی کر دیے . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۱۰۳) . ۴. زہر و زہر کرنا ، درہم برہم کرنا ، پارہ پارہ کرنا . تمام فلسفہ کو اعتراضات کے تیروں سے چھلنی کر دیا . (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۱) .

— کیا بولے جس میں بہتر سو چھید کہاوت . رک : چھلنی دوسے سوپ کو الخ (جامع اللغات) .

— کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید کہاوت . بے عمل انسان کے متعلق کہتے ہیں جو دوسروں کو نصیحت کرتا ہو اور خود عیوب میں مبتلا ہو . اور حضور پر یہ مثل صادق آتی ہے خود را فضیحت و دیگراں را نصیحت چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲) . لونڈیاں بولیں حضور . . . ہم بھلا . . . کس منہ سے افشائے راز کریں گے چھلنی کیا کہے سوپ کو کہ جس میں نو سو چھید . (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۵۷) .

— لے کر چھاننا محاورہ . بہت تلاش کرنا ، بہت زیادہ ڈھونڈنا ، از حد جستجو کرنا .

میں چھلنی لے کے چھانا سب جہاں کو
ترا دنیا سے باہر کیا مکاں ہے
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۴۰۰) .

— میں دودھ دوہیں (گئی دوہنے) کرگ کا کیا دوش/کو روئیں کہاوت . حماقت کا کام خود کریں اور تقدیر کو الزام دیں ، خود ہی غلطی کرے تو قسمت کا کیا قصور (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات) .

— میں ڈال (کے) چھاج میں اڑانا محاورہ . (عور) رسوا کرنا ، بات کا بتنگڑ بنانا ، ذرا سی برائی کو بڑھا کر بیان کرنا (قب : چھاج میں ڈال کر الخ) . ساس نندیں ایک برائی ہو تو چھلنی میں ڈال چھاج میں اڑائیں . (۱۸۹۵ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۱۴۴) .

— نما (— ضم ن) صف . چھلنی کی طرح کا ، جالی دار ، چھید والا ، سوراخ دار . ان میں بنیادی خلیے چھلنی نما ہوتے ہیں . (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۶۳) . [ چھلنی + ف : نما ، نمودن = ظاہر کرنا ] .

— ہونا محاورہ . ۱. چھلنی کرنا (رک) کا لازم .

کف پا ہو گئے چھلنی خلش سے خار صحرا کے
جنوں کے ہاتھ سے ہم نے بھی کیا کیا خاک چھانی ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۲) . توپوں کی ہے در پے مار سے

قلعہ کی دیواریں چھلنی ہوگئیں . (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۱۴۵) .

میری نگاہ شوق نے سوراخ کر دیے
چھلنی تمام آپ کی دیوار ہوگئی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۱۰۸) . ۲. **بارش کی وجہ سے چھت کا بہت زیادہ ٹپکنا ، سوراخ سوراخ ہو جانا .** چھتیں چھلنی ہوگئی ہیں . (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۳۰۴) .

**چھلو** (ضم چھ، شد ل، و مع) صف مذ . **طفلانہ ، لڑکپن کا ، بچپنے کا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشل + اوکہ छल्ल + उक ] .

**چھلوارا** (فت چھ ، سک ل ) امذ . **جس زمین پر کو گراتے ہیں چھلوارا اور لیلاری کہتے ہیں** (توصیف زراعات، ۴۴) . [ مقامی ] .

**چھلوانا** (کس چھ ، سک ل ) ف م . **چھیلنا (رک) کا تعدیہ .** کسی تجربہ کار کاریگر سے اسی کو رانپی وغیرہ سے چھلوا کر حسب ضرورت پتلا کرا لیا جائے . (۱۹۴۰ ، معدنی دباغت ، ۵۹) . [ چھل ، چھیل ، چھیلنا (رک) سے + وانا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھلوائی** (کس چھ ، سک ل) امث ؛ ~ چھلائی . **چھلوانا (رک) کا اسم مصدر ، چھلوانے کی اُجرت** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھلوا ، چھلوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر و معاوضہ ] .

**چھلو چھلہائی** فقرہ . **دھوکے باز دھوکے میں آجاتا ہے** ( جامع اللغات ) .

**چھلوری** ( کس نیز فت چھ ، و لین نیز مج ) امث . **زہریلی بھنسی جو انگلی اور ناخن کے کنارے ناخن کی کور نکلنے یا اور کسی وجہ سے ہو جاتی ہے ، اُنگل بیڑ .**

عجب منتر ہے جادو کر گیا تاثیر مجھ پر بھی
وہاں دانتوں میں انگلی ہے یہاں عالم چھلوری کا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۴) . ایک موقع پر میری انگلی میں چھلوری نکلی . ( ۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۲۵ ) . [ چھل ، چھل ، چھلکا ، چھال (رک) کی تخفیف + اوری ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھلّوں کا توڑا** ( فت چھ ، شد ل ، و مج ، و مج ) امذ . **گلے میں پہننے کا چھلے دار زیور .** گہنے . . . ٹیکہ ، جھومر . . . چھلوں کا توڑا ، کنٹھی . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱) .

**چھلونی** ( کس چھ ، و مج ) امث . **۱. سودے سلف کی خرید و فروخت پر اڑے تھڑے کا حق جو اشیا کی تول یا ناپ کی کور کسر کے پورا کرنے کا دستور سمجھا جاتا ہے ، روکھن** ( ماخوذ: ا پ و ، ے : ۴۵) . **۲. خریدار کے ملازم یا کارندے کا حق** (ماخوذ: ا پ و ، ے : ۴۵) . اف : دینا ، لینا ، کھانا . [ مقامی ] .

**چھلو بلا** (ضم چھ ، و مج ، سک ہ) صف . رک : **چھلو** (پلیٹس) .

**چھلّہ** ( فت چھ ، شد ل بفت ) امذ . رک : **چھلّا (۱) زیور .** اگر یوں کہے گا کہ اس انگوٹھی کا چھلہ اوس کا ہے اور نگین میرا ہے . . . تو جیسا کہے ویسا ہی ہوگا . (۱۸۶۷ ، نور الہدایہ، ۳ : ۱۳۵) . ان انگلیوں میں جن سے ابھی رنگ حنا نہیں چھوٹا اب ایک چھلہ نہیں . (۱۹۲۶ شرر، سفر نامہ ہستی، ۲ : ۲۳) .

**چھلہ** ( کس چھ ، شد ل بفت ) امذ . رک : **چلّہ .** جس روز چھلہ ہوا اسی دن رات کو نور النہار کی ساس نے بیوی کی صحنک کی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۴۷) .

**چھلہائی** ( فت چھ ، سک ل ) صف . **دھوکے باز ، فریبی ، چھلیا** ( پلیٹس ) . [ چھل + ہائی ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چھلی (۱)** ( فت چھ ) امث . **ڈھیکلی کا پھیّہ** ( نور اللغات ) . [ چھلی (رک) کا ایک روپ ] .

**چھلی (۲)** ( فت چھ ) صف . **چھل کرنے والا ، دھوکے باز ، جھانسا دینے والا .** کسی سے نہیں پریت لگانی سب دلبر ہیں چھلی . ( ۱۹۲۲ ، طالب بنارسی ، مہاراجہ گوپی چند ، ۲۳ ) . [ رک : چھل + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھلی (۳)** ( فت چھ ) امث . **مینھ ، کیل .** وہ شاہ تو میرا حال سن کے ان کے چھلی ٹھوک دے گا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا (انتخاب)، ۳ : ۳۶۵) ) . [ چھل = چھن (رک) کا ایک تلفظ + ی، لاحقۂ نسبت ] .

**چھلّی** ( فت چھ ، شد ل ) امث . **۱. مکئی کا بھٹہ .** مکئی مکچری ہائرڈ . . . کے بیج کو پودے سے علیحدہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے ، چھلیاں سخت ہوتی ہیں . (۱۹۶۶ ، چارے ، ۲۲۳) . **۲. پوست ، چھلکا ؛ گیل .** خوبان اور ثام کے درمیان وہی رشتہ تھا جو گلاب کی کلی اور کیلے کی چھلی میں ہوتا ہے . (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۹۹) . **۳. جلد ؛ سوت کی ککڑی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھلی छल्ली ] .

**چھلّے** ( فت چھ ، شد ل ) امذ ؛ ج . **چھلا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل) .** کوئی تو ایمی ٹر کے عنصر کو چھلے کی صورت دے دیتی ہیں . (۱۹۸۰، ٹرانسسٹرز ، ۱۵۴) .

**— بازی** امث . **چھلے بازی ایک خاص کھیل کا نام ہے** (وضع اصطلاحات ، ۶۷) .

**— پور پور کرنا** محاورہ . **لیس کرنا ، (کسی چیز کو) ہر جگہ پہنچانا ، ہر طرح درست و استوار کرنا .** ایک خود ساختہ وکیل . . . جھگڑوں کے چھلے پور پور کرنے پر تعینات کئے گئے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲ ، ۳ : ۴) .

**ــ دار** صف . ۱. گھونگھریالا ؛ جس پر چکنائی کے گول گول داغ یا ترمرے ہوں ؛ گرہ دار ؛ جوڑ دار ؛ ریڑھ کی ہڈی والا (جامع اللغات) . ۲. چھلے کی مانند ، حلقہ دار . این کے دو اور ایم کے تین کل پانچ چکر چھلے دار بناتے ہیں پھر بیچ میں راشد کا بڑا آر کھڑا کر دیتے ہیں . (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۸۷) . [ چھلے + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**ــ سے کَمَر بَند ڈالنا/ڈلوانا** محاورہ . شادی کی ایک قدیم رسم جس میں دولھا سے چھلے کے ذریعے ازار بند ڈلوایا جاتا تھا تا کہ ہاتھ دیکھیں . لو میاں چھلے سے کمر بند ڈالو ، حامد کو یہ بیہودہ رسم سخت ناگوار گزری . (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جون ، ۲۴۶) .

**ــ کا گُل** (ــ ضم گ) امذ . داغ جو محبت جتانے کے لیے اپنے جسم پر محبوب کا چھلا گرم کر کے لگا لیا جائے .

چھلا نہیں تو چھلے کا گل اے نگار دے
پر کچھ نشانی اپنی مجھے یادگار دے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۶) . غیر نے چھلے کا گل کھایا مکدر ہم ہوئے یار تیری انجمن میں گل ہے گل میں خاک ہے . (۱۸۸۹ ، دیوان یاس ، ۱۶۲) . اف : دینا .

**ــ کی چنائی** (ــ ضم چ) امذ . (معماری) اکہرے ردّے کی مدور چنائی جو ادھے کی ڈاٹ (گول محراب) یا کنویں کی کوٹھی میں کی جاتی ہے (ا پ و ، ۱ : ۱۲۵) .

**ــ نما** (ــ ضم ن) صف . چھلّے کی طرح ، گول . نیم ٹھوس غذا بھی مثلاً چھلے نما کیڑے (Ring worm) کے انڈے تک غذا کی نالی میں داخل ہو جاتے ہیں . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۶) . [ چھلا + ف : نما ، نمودن = دکھانا ] .

**ــ نما کَری** (ــ ضم ن ، ضم ک ، شد ر) امث . حلقہ نما یا چھلے کی سی کرکری ہڈی ، گول کری ہڈی . اس سے بھی زیادہ گہرائی میں غفروف حلقوں (چھلے نما کری) . . . کے اگلے حصے نظر آتے ہیں . (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۳۶۲) . [ چھلے + نما (رک) کری (رک) ] .

**چھلّیا** (فت چھ ، سک ل) صف . دھوکا دینے والا ، فریبی ، جعل ساز ، دسباز ، دھوکے باز ، شعبدہ باز ، جل باز ، چھلنے والا .

ایسے چھل بل تجھے چھلیئے ہیں سکھائے کس نے
ایک کو سانی تو ہے اک کو بدائی دینا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۴۹) . بائے اس چھلنے نے مجھ سے کچھ بھی نہیں کہا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۵۹) . روز جا کے ندی پر وہ چھلیا چھیڑے سو ہن سروں میں مر لیا (۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۵) . [ رک : چھل + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھلّیا** (کس چھ ، فت ل ، شد ی) امذ . چھیلنے والا ؛ ڈھلے ہوئے برتنوں کی سطح کے کھردرے پن کو خراد پر چھیل کر صاف اور چکنا کرنے والا ، ڈھلائی کے کار خانے کا کاری گر . چوبی مڈی . . . چھلیا برتن کو خراد پر چڑھانے کے لئے اس کے ایک سرے پر جما لیتا ہے . (۱۹۴۰ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۲۳) . [ چھل ، چھیل ، چھیلنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھلی چھلیا** (ضم نیز فت چھ ، ضم نیز فت چھ ، فت ل ، شد ی) امث . آنکھ مچولی کی طرح کا ایک کھیل . کوئی چھلی چھلیا کھیلتی کوئی دس گھرا بچھائے بازی کر رہی کسی کو پچیسی کا شوق . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۷۱) . کم سن لڑکوں اور لڑکیوں کے ساتھ چھلی چھلیا کھیل رہے ہیں . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۲۰) . ان کے درمیان کی جگہ پر بھی گھاس واس اگا دی جائے گی اور اس پر سب کے ساتھ چھلی چھلیا کھیلا کروں گا . (۱۹۷۳ ، سیپ ، کراچی ، ۲۸ : ۳۰) . اف : کھیلنا . [ رک : چھل + ی ، لاحقۂ نسبت و تسلسل + چھل + یا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھلّے بیٹھنا** محاورہ . چلّہ کشی کرنا ، چلّہ کھینچنا .

پھرایا قناعت سٹیا تن کے بھیس چھلے بیٹھیا گھر میں چالیس دیس
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۰) .

**چھلیڈاپن** (کس چھ ، ی مج ، فت پ) امذ . چھدرا کر چلنے کی حالت ، بانڈا پن . رات کے وقت اس کی چال میں تھوڑا سا چھلیڈا پن پیدا ہو جاتا . (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۸۸) . [ چھلیڈا (مقامی) + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھلیڑہ** (فت چھ ، ی مع ، فت ڑ) امذ (قدیم) ؛ ~ چھلیرہ . رک : چھڑیلا (۲) . اشنہ : داروے خوشبو است چھلیڑہ گویند . (۱۴۳۳ ، بحر الفضائل (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۲۱)) .

کہوں وجہ دمرا تجے یاد دھر بھلا موتہ وھرڑا، چھلیرہ دگر
(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، ۷۶) . [ چھڑیلا (۲) کا ایک ملفظ ] .

**چھم** (فت چھ) امث . ۱. پانو کے زیور کی آواز . گھنگرو دار زیور کی آواز ، گہنے کی آواز ، گھنگھروؤں کی جھنکار ، تراکیب میں یا تکرار کے ساتھ مستعمل . ۲. چٹک مٹک ، آن بان (بطور جزو دوم) . ضرور کوئی پری چھم شہزادی ہمارے حصے میں آئے گی . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۳۲) . ایک پری چھم ، برق دم ، چھما چھم کرتی محفل میں آئیں . (۱۹۴۰ ، بم اور وہ ، ۱۱) .

کنوار چھل کی مہک مور چھل جھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھمچھماتے ہیں پری چھم
(۱۹۶۶ ، منجمنا ، ۳۹) . [ حکایت الصوت ] .

**ــ چھم** (ــ فت چھ) امث . ۱. چھم (رک) کی تکرار .

کوئی ٹھوکر سے کسی کی پائمال
کوئی چھم چھم سے کسی کی خستہ حال
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۱۱۷) . اس طرح چھم چھم

کرتے باپ کے آگے جانا ، تم کو شرم نہیں آتی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۵) . مینڈھا . . . گلے میں گھنگھرو پر ہار پڑا ہوا ، چھم چھم کرتا ، دلکی دوڑتا ہوا . (۱۹۴۹ ، ہمارا گاؤں ، ۴۰) . **۲. مینھ کے برسنے کی آواز .**

نپٹ جھوم آیا تھا ابر بہار
برستی تھی باریک چھم چھم پہار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۲) . برسات کا چھم چھم برسنا ، سبزوں کی دلربائی ، پہاڑوں کی خوش نمائی . . . نے . . . عجیب کیفیت دل پر پیدا کی . (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱۱) . مینہ چھم چھم برس رہا ہے . (۱۹۰۰ ، غریبی طبیعیات کی ابجد ، ۸) . **۳. رقص و سرود کی آواز ، ناچ گانے کی صدائیں .**

راجہ اندر کے اکھاڑے میں ہو جوں پریوں کا ناچ
در دولت پہ ہمیشہ رہے یوں ہی چھم چھم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۸) . موج کرو ، ناچو چھم چھم . (۱۸۹۳ ، نگاہ غفلت ، ۳۹) . **اف :** کرنا [ چھم + چھم ] .

**— چھم کا** (— فت چھ) صف مذ . **روشن ، درخشاں ، چمکتا ہوا ، چمکیلا .**

ننھے کو پہناؤں چھم چھم کا اک جوڑا
ڈیوڑھی پر وہ آیا چھم چھم کرتا گھوڑا

(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۱۶) .

**— چھم کرتا** م ف ؛ صف . **۱. بڑے ناز سے ، ناز و انداز کے ساتھ ، ٹھسے سے .**

چھم چھم کرتی آئی ری چڑیا
میرے ننھے کا منگنا لائی ری چڑیا

(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۶۶) . مرزا صاحب اس ہیئت کذائی سے چھیلا بنے ہوئے چھم چھم کرتے چلے جا رہے ہیں . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۵) . **۲. چھم چھم کی آواز سے ، جھنکار کے ساتھ ، زیوروں کی صدا نکالتے ہوئے .**

آتی اس طرح سے پیہم ہے جلاجل کی صدا
کہ پری زاد ہے آنی کوئی کرتی چھم چھم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) . دلہن بی چھم چھم کرتی پلنگ کے قریب آئیں گی . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۵ : ۹) .

**— سے** م ف . **فوراً ، اچانک ، یکایک ، یکبارگی .**

پازیب جب پہن کے وہ چھم سے نکل گیا
دم عاشقوں کا پہلے قدم سے نکل گیا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۵) . معلق فانوس چھم سے خود بخود روشن ہوگئے . (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، جنوری ، ۳۶) .

**چھما** (فت نیز کس چھ) اسث . **۱. عفو ، ترحم ، درگزر ، معافی ، بخشش ، چھٹکارا .** جس شخص میں چھما یعنی عفو ترحم ہے اسے اپنی حفاظت کے لیے زرہ بکتر کی کیا حاجت ہے . (۱۸۸۶ ، لال چندر کا ، ۵۰) . اور اوپر سے جھوٹ بولتے ہو چلو ماسی سے چھما مانگو . (۱۹۶۶ ، سودائی ، ۳۱) . **۲. مہربانی ، عنایت .** ہے بھگوان تو ہمارے مہمان شکاری پر چھما کیجیو . (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۱۱ اکتوبر ، ۱۶) . **اف :** پانا ، دینا ، کرنا ، مانگنا . [ س : کشما क्षमा ] .

**— جوگ** (— و مج) صف . **معافی جوگا ، واجب العفو ، قابل معافی ، لایق معافی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ چھما + جوگ ، جوگا (رک) ] .

**چھماچھم** (فت چھ ، چھ) . (الف) م ف . **۱. ناز و انداز سے ، چھم چھم کی آواز کے ساتھ ، گھنگھرو باندھنے کی آواز کے ساتھ .** ایک پری چھم ، برق دم ، چھما چھم کرتی محفل میں آئیں . (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۱۱) .

قدم قدم پر چلی تھرکتی ہوئی چھما چھم

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۳۰) . **۳. زور شور سے ، تیزی سے ؛ چھن چھن کی آواز کے ساتھ .**

ہاں مطربہ ہاں یونہیں چھما چھم للہ
گلشن میں برس رہا ہے چھم چھم پانی

(۱۹۳۷ ، جنون و حکمت ، ۱۵۲) .

چھماچھم مینھ کی بوندیں پڑ رہی ہیں
کہ ساون کی پری کچھ گا رہی ہے

(۱۹۴۱ ، صبح بہار ، ۴۸) . بادل گرج رہے تھے اور بوندیں چھما چھم برس رہی تھیں . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۸) . (ب) صف . **۱. خوب ، بہت ، بیحد ، جھلملاتا .** اخروٹ کی لکڑی کی نئی چھت تھی جو شروع بہار سنہری دھوپ میں چھما چھم چمکتی . (۱۹۴۶ ، آگ ، ۵۴) . **۲. پُر رونق ، شاندار .** آہا آہا ! چھماچھم ناچ کیا ہے رے . (۱۸۹۳ ، گاروزرینہ ( متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۰ : ۶۵ ) ) . (ج) اسث . **گھنگرو ساز یا گھنے کی آواز .** چھما چھم ، چھما چھم ، دھما دھم . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸۴) . [ رک : چھم + ا ، لاحقۂ تسلسل + چھم (رک) ] .

**— ناچ ہونا** محاورہ . **خوب رقص ہونا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات) .

**چھماس** (کس چھ) اسذ . **چھ مہینے .**

(جنتر) گھال چھماس کھینچیے جو کوئی
نہ سیدھی کدھیں کوتری پونچ ہوئی

(۱۴۳۵ ، کدم راو و پدم راو ، ۹۹) . [ رک : چھ + ماس (رک) ] .

**چھما کا** (فت چھ) اسذ . **چھم چھم کی آواز ، چھماچھماہٹ ، گھنگھرو یا کسی گھنگورو دار زیور کی آواز .** عنقا نے خلخال کا چھما کا سن کر اوہر کو دیکھا ایک تخت جواہر آگیں نظر آیا . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۲۸) . [ رک : چھم + اکا ، لاحقۂ کیفیت و صوت ] .

**چھماہا** (کس چھ) صف مذ؛ اسذ. **چھ ماہ کا، چھ مہینے کی مدت، چھ مہینے والا.** اب بیگم گھر میں کبھی چھٹے چھماہے ہی نظر آئیں. (۱۹۶۹، افسانہ کر دیا، ۶۰). [رک: چھ + ماہ (رک) + ا، لاحقۂ صفت و نسبت].

**چھمائی** (کس چھ) اسث. **چھ ماہ کی مدت، چھ ماہ کا عرصہ.** ناظم صاحب کے حکم کے بموجب ہر چھمائی پر داخلہ عمل میں آیا اس لیے طلبا کم داخل ہوئے. (۱۹۳۳، مرحوم دہلی کالج، ۵۸). [رک: چھ + ماہ (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت].

**چھمبڑ** (فت چھ، سک م، فت ب) اسث. **ایک عام خود رو گھاس جو ریتلی زمین میں اچھی طرح اگتی ہے اور جانوروں کے چارے کے کام آتی ہے.** پاکستان میں خود رو گھاس کی کئی اقسام ہیں لیکن تغذیہ حیوانات کے لحاظ سے ان میں دوب، انجن، پلوان، چھمبڑ اور جنگڑا قابل ذکر ہیں. (۱۹۶۹، تغذیہ و غذائیات حیوانات، ۲۱۷). [مقامی].

**چھمچمانا** (فت چھ، سک م، فت چ) ف ل. رک: چھمچھمانا (پلیٹس).

**چھمچا** (فت چھ، سک م) اسذ؛ ~ چھمچھہ. **ایک طرح کی نظم.** چوتھا باب بادشاہوں اور فقیروں کے مصرع کہنے اور شاعروں کے فی البدیہہ مطلع کرنے اور بادشاہوں کے چھمچھہ کہنے میں. (۱۸۱۴، نورتن، ۴). [س: سمسی समस्य].

**چھمچھما** (فت چھ، سک م، فت چھ) اسث. رک: چھمچھا (جامع اللغات).

**چھمچھماتا** (فت چھ، سک م، فت چھ) صف مذ؛ مث: چھمچھماتی. **۱. چھم چھم کی آواز نکالتا ہوا، زیور گھنگھرو یا ساز بجاتا ہوا.**

پازیب کو خوب چھم چھماتی پیاری پیاری کچیں دکھاتی
(۱۹۰۳، سرشار، تحفہ سرشار (سرشار ایک مطالعہ، ۲۴۸)).

شاخوں کی نرت کے ساتھ رس کی بوندیں
آئیں وہ چمن میں چھم چھماتی آئیں
(۱۹۳۶، گرداب حیات، ۳۴۳). **۲. چمکتا، جگمگاتا.**

دھیان میں روز چھم چھماتا ہے ایک
قہقہوں سے لدا ہوا تانگہ
(۱۹۷۵، میرے خدا میرے دل، ۱۳۳). [چھمچھما، چھمچھمانا (رک) سے + تا، لاحقۂ صفت].

**چھمچھما کر/کے** م ف. **تیزی سے، ناز و انداز کے ساتھ، شان و شوکت سے، اٹھلاتے ہوئے.**

بس اتنے میں سامنے سے اس کے
پالو ہرن ایک چھم چھما کے
نکلا وہ کنوتیاں بدل کر
یہ چوکڑیا بھریں اوچھل کر
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۲۴).

**چھم چھمانا** (فت چھ، سک م، فت چھ) ف ل. **۱. چھم چھم کی آواز نکالنا، جھنکار پیدا کرنا، جھنکارنا، بارش کی آواز پیدا ہونا.** رعد کا کڑکڑانا، بجلی کا کوند جانا بارش کا چھم چھمانا. (۱۸۸۰، کاغذات کاروانی، ۵۷). **۲. چمکنا، درخشاں ہونا، جھمجھمانا.**

کنوار چھل کی مہک سور چھل جھلاتی ہے
ٹھسک سے چلتے ہوئے چھمچھماتے ہیں ہری چھم
(۱۹۶۶، منجھنا، ۳۹). [رک: چھم چھم + انا، لاحقۂ مصدر].

**چھمچھماہٹ** (فت چھ، سک م، فت چھ، ہ) اسث. **چھم چھم کی آواز، گھنگھرو بجنے کی آواز.** سب نے سنا کہ اسی درخت سے چھمچھماہٹ کی آواز آئی. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۸۱).

ہنوز وقت کے کانوں میں چھمچھماہٹ ہے
وہ چاپ تیرے قدم کی سنی سنائی ہوئی
(۱۹۵۹، گل نغمہ، ۳۵۱). [چھم چھم + اہٹ، لاحقۂ کیفیت].

**چھمچھیا** (فت چھ، سک م، فت چھ) اسث. **اس لفظ کو بتانا جو مصرع میں قصداً طبع آزمائی کے واسطے چھوڑ دیا گیا ہو، شگوفہ، لطیفہ، انوکھی بات** (نوراللغات، فرہنگ اثر). [چھمچھا (رک) + یا، لاحقۂ نسبت].

**چھمک** (فت چھ، شد م بفت) صف. **۱. نازک، نحیف، کمزور.** لاجو ایک پتلی چھمک سی دیہاتی لڑکی تھی. (۱۹۶۶، لاجونتی، ۱۲۲). **۲. چمک، نزاکت.** اس کا وجود شیشم کی چھمک کی طرح لچکیلا اور شفاف تھا. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۱۷۴). **۳. چال ڈھال کی بناوٹ، ٹک، ٹھاٹ باٹ** (شبد ساگر). [رک: چھم + ک، لاحقۂ کیفیت؛ قب: چمک].

**— چھلو** (— فت چھ، شد ل، و مج) صف مث. **چمک دمک اور بناؤ سنگھار سے چھلنے والی، شوخ و چنچل عورت، رک: چمک چاندنی.**

رقص کرنے کے لیے ہو کوئی چھمک چھلو
ناچنے والی، کوئی غم نہیں ہے تالی ہو
(۱۹۷۳، جنگ، کراچی، ۲۴ مارچ، ۵). [چھمک + چھل (رک) + و، لاحقۂ صفت تانیث].

**چھمکنا** (فت چھ، م، سک ک) ف ل. رک: چمکنا.

کوئی بچن ہستی چھلک دانت یوں
کنول کلی میں چھمک بیج جیوں
(۱۶۰۳، ابراہیم نامہ، ۲۵).

**چھم چھم** (فت چھ، م، چھ، م) اسث. **چھم چھم کی آواز، چھنن چھنن.**

سانج بھئے تو روح کے نٹ پر برساتی ہے پھول
ایک چھنکتی پائلیا کی چھم چھم چھم چھام
(۱۹۶۵، چاندنی کی پتیاں، ۲۳). [حکایت الصوت].

**چھُمنا** ( فت چھ ، ضم م ، شد ن ) اسذ . (ٹھگی) برہمن (ا پ و ، ۸ : ۱۸۸) . [ مقامی ] .

**چھَمنا (۱)** ( فت چھ ، سک م ) اسث . چھوٹی ذات کی گول چپٹی ، تنگ دہن اور بے چھلکا سمندری مچھلی اس میں کانٹا نہیں ہوتا صرف ریڑھ کی ہڈی ہوتی ہے ، گوشت نہایت مزیدار ہوتا ہے ، پمفلٹ (ا پ و ، ۳ : ۵۷) . [ مقامی ] .

**چھَمنا (۲)** ( فت چھ ، سک م ) اسث . معافی ، رحم ، رک : چھما (پلیٹس) . [ س : کشم (ت) (क्षम (क्षि)] .

**چھَمنڈ** ( فت چھ ، م ، سک ن ) اسذ . بے باپ کا بچہ ، یتیم (جامع اللغات؛ ہندی اردو لغت؛ پلیٹس) . [ س : چھمنڈ छमण्ड ] .

**چھُمنوا** ( ضم چھ ، فت نیز ضم م ، سک ن ) صف مذ ؛ مث : چھمنوی . بہت چھوٹا ، ناسمجھ ، ننھا .

کچھ ننھی چھمنوا میں نہیں ہوں جو بات کے مغز کو نہ پہنچیں
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۲۲) . انہوں نے جو جی چاہا کرلیا اور تم ننھے چھمنوے سمجھ ہی نہ سکے کہ ان کے دل میں کیا ہے .
(۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۹) . [ چھ، چھوٹا (رک) سے + من ، سنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھَمیا** ( فت چھ ، کس م ) اسث . شوخ و چنچل ، چھمک چھلو.

یہ چھمیا اسپتال کی پٹی کے کپڑے سے بنی ہوئی پوشاک پہنے بیٹھی تھی . (۱۹۷۶ ، زر گزشت ، ۳۲۴) . [ رک : چھم + یا ، لاحقۂ صفت تانیث ] .

**چھَمیاں** ( فت چھ ، کس م ) اسث ؛ ج . کیلا . . . پھلیاں کہ جن کو چھمیاں بھی کہتے ہیں (توصیف زراعات ، ۲۰۲) . [مقامی] .

**چھَن (۱)** ( فت چھ ) اسث . ۱. شیشہ ٹوٹنے یا تلوار یا دھات کی چیز کے گرنے یا ٹکرانے کی آواز ؛ کسی جلتی ہوئی چیز جیسے توے وغیرہ پر پانی پڑنے کی آواز . جلتی استری پر چھن سے جیسے پانی کی بوند پڑی . (۱۹۸۴ ، راجہ گدھ ، ۷۰) . ۲. گھنگرو کی آواز . جوں ہی بولے چھن تیرے گھنگرو . (۱۸۹۳ ، گلرو زرینہ (متفرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۶۵)) . ۳. روپوں یا سکوں کے باہم ملنے یا گرنے کی آواز (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۴. کلائی میں پہننے کا جالی دار چوڑی کی وضع کا زیور ، (جو گھنگرو دار اور بغیر گھنگرو کے ہوتا ہے ، جسے ہری بند اور جہانگیری بھی کہتے ہیں) ، کنگن : وہ کڑا جو چوڑیوں کے بیچ میں پہنا جاتا ہے . اگر کہیں باہر جاتی تو وہی اپنے پرانے چھن ، پچھلیاں ، کڑے ، نگڑی . . . وغیرہ پہنتی . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۸۱) . [ حکایت الصوت ] .

**— چھَن** ( — فت چھ ) اسث . ۱. روپے گھنگرو زیور قہقہہ اور لوہے کی زنجیر کی آواز .

کناری دار پٹا جس میں گھونگرو کر رہے چھن چھن
گلے میں ہنسلی پاؤں میں کڑے اور ناک میں لٹکن
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۸) .

گیتوں کی چھن چھن ہنسی کی چھن چھن
سرگرم ترنم ہیں نواسنج چمن
(۱۹۷۵ ، پرواز عقاب ، ۴۵) . ۲. کسی مائع کے قطروں کی آواز. پارے کے گرتے ہوئے قطروں کی چھن چھن کی آواز سے معلوم ہوجاتا ہے (۱۹۲۱ ، سکون سیالات ، ۲۸۲) . ۳. شیشہ گرنے کی آواز ، شیشہ ٹوٹنے کی آواز . دوسری طرف سے چھن چھن چھن چھن کا شور بلند ہوتا ہے جیسے شیشے توڑے جارہے ہیں . (۱۹۶۱ ، فصیل شب ، ۲۴۰) . [ حکایت الصوت ] .

**— چھَن چھان/چھَناچھَن** (— فت چھ ) اسث . چھن چھن .

طنبورے بولتے تن تن تناتن
ربابان باجتے چھن چھن چھنا چھن
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۳) . پھکو کو ایسا معلوم ہوا کہ اس کے سارے شیشے کے محل چھن چھن چھان کر کے ٹوٹ گئے .
(۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۴۳) . [ حکایت الصوت ] .

**— چھَنن** ( — فت چھ ، ن ) اسث رک : چھن چھن .

گاؤں کا پنگھٹ نشیلی شام سندر لڑکیاں
چوڑیوں کی کنمناہٹ ، چھاگلوں کی چھن چھنن
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۲۸) . [ حکایت الصوت ] .

**— سے** م ف . چھن کی آواز کے ساتھ ؛ اچانک . رکاب تراق سے ٹوٹ گئی اور سوار کے پاؤں سے نکل کر چھن سے ایک طرف محل کی دیوار میں جا لگی . (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۶) .

**— دے سی** م ف . چھناکے کے ساتھ ، فوراً ، چھن کی آواز کے ساتھ . ایک لٹھ سڑک کی لالٹین پر مارا اور لالٹین چھن دے سی ہو کر گر پڑی . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۸) .

**چھَن (۲)** ( فت چھ ) اسث . (گلہ بانی) بھگوڑے ڈھور کے آگے سامنے کے پیر یا گردن اور ایک ٹانگ میں ڈالی ہوئی رسی کی بیڑی جو اس کو عارضی طور پر لنگڑا بنا دیتی ہے اور وہ گلے سے نکل کر بھاگ نہیں سکتا ، اسکیل ہیکڑا ، تون ، دون ، ٹانچ ، ٹنچ چھان ، چھانّد ، چھانّدن (ا پ و ، ۵ : ۸۴) . [ رک : چھان ] .

**چھَن (۳)** ( فت چھ ) اسذ . (نجوم) وہ گھڑی جس میں کوئی ستارہ سورج کی شعاعوں کے زیر اثر ہو . چندر مان چھن یعنی تحت الشعاع آفتاب ہو اور لگن گھر میں واقع ہو . . . تو مولود پیدا ہونے کے بعد فوت ہو گا . (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۲۵) .
[ س : کشنہ क्षण ] .

**چھن (۴)** ( فت چھ ) امذ . (ہندو) شادی کی ایک رسم جس میں دولھا سے دلہن کے ساتھ اچھے برتاؤ رکھنے کا قول و قرار لیا جاتا ہے نیز تک بندی کے بول جو دولھا سسرال میں سناتا ہے .

کوئی دیکھ کے ہوتی شاد بہت کوئی وار کے پانی پیتی تھی
چھن کہہ کر اس جا دولھا نے لی نیک اشرفی بھتیری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۴) . پھر عورتوں نے اس سے یہ چھن کہلوائے اور روپے دیئے :

چھن پکائی چھن پکائی چھن پکے کا خرما
تمھاری بیٹی کو ایسا رکھوں جیسا آنکھوں کا سرما
(۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۵۴) . اف : کہنا . [ چھند (رک) کی تخفیف ] .

**چھن (۵)** ( فت چھ ) امذ . ۱. چھوٹے چھوٹے کنکر ، بجری یا سنگ ریزہ جو اناج وغیرہ میں سے نکلے ( نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . ۲. چھننا (رک) سے مشتق ( تراکیب میں مستعمل ) .

— **چھن کر** م ف . چھننے کے بعد . آفتاب حق کی کرنیں ان کثیف بادلوں میں سے بھی چھن چھن کر سطح قلوب پر گرتی تھیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃالنبی ، ۲ : ۱۱) .

— **کر** م ف . رک : چھن چھن کر .

تمھارے تیر رگ رگ میں رگ جان بن کے آتے ہیں
گلے سے سینے میں سینے سے دل میں چھن کے آتے ہیں
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵۹) .

**چھن** ( کس نیز فت چھ ) امث . ۱. پل کا دسواں حصہ ، سیکنڈ کے دسویں حصے کے برابر وقت ، وقت کا چھوٹے سے چھوٹا حصہ ، ثانیہ کے ساٹھ حصوں میں سے ایک حصہ .

یوں یوں حال حاصل مجکوں جس دن
محبت کا سبق پایا او سی چھن
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹) .

گزرے ہیں وارثوں کے موے آج تین دن
آنسو نہیں ہمارے تھنے اس میں ایک چھن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۴۷) .

پڑھے ہیں سب ہری اور دیو جن کلمہ محمدؐ کا
مسلمان ہو تو مت بھول ایک چھن کلمہ محمدؐ کا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱) . ایک پل ایک چھن اپنے حسین سخاطب کو دیکھ لیں . (۱۹۴۲ ، گرہن ، ۵۳) . ۲. (موسیقی) لے کے طول کا ابتدائی چھوٹے سے چھوٹا عرصہ یا وقت جس کی مزید تقسیم نہ ہو سکتی ہو . چھن کا زمانہ بہت کم ہے اور اس زمانے میں لے پیدا کرنا غیر ممکن ہے . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۵) . ۳. (موسیقی) مارگ راگ کی قسموں میں سے ایک قسم . مارگ کی چار قسمیں ہیں ، دھروا ، چترا ، دارنگ ، چھن . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۸۸) . ۴. اچانک ، فوراً .

بابا کا ہائے شق ہوا سر گود لے حسن
شمشیر دیکھی پیر کی سرموں مغز چھن
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۷) . [ س : کشنہ : क्षण ] .

— **بھر** (— فت بھ ) صف ؛ امث . ذرا سی دیر ، تھوڑی مدّت ، لمحہ بھر . وہ شربر چھن بھر میں مٹ جانے والا اور اسار ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷) . پھر شیش ناگ کو دیکھو کہ ان کی کھوپڑی پر زمین کا بوجھ ایک بار لادا گیا تو چھن بھر کے لیے نہ اترا . (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۱۱۷) . [ چھن + بھر (رک) ] .

— **چھن** (— فت چھ ) م ف . ہر آن ، ہر وقت .

خوشیاں کا فوج دائے ہیں ہن دل ہر انند سوں
کہ چھن چھن جگ میں معجز دیستا پیغمبری کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲) . چال ڈھال - کل جگ نسدن چھن چھن ہو حیران . (۱۸۹۹ ، مرید شک ، ۱۳) . یہ سب صفات لمحہ یعنی چھن چھن پھر بدلتے ہیں . (۱۹۱۰ ، رسالہ ادیب ، جولائی ، ۴) . [ چھن + چھن ] .

**چھِن** ( کس چھ ) صف . کٹا ہوا ، ٹوٹا ہوا ، ٹکڑے ٹکڑے ، پھٹا ہوا ، چھدا ہوا ، تلف شدہ ، تباہ ، برباد (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھن छिन्न ، چھد छिद् سے ] .

— **بچھِن** (— کس ب ، فت چھ ) صف . شکستہ ، زار و نزار ، نڈھال ؛ بکھرا ہوا ، ٹوٹا ہوا .

پھر جو کوئی ڈر سوں حق کے رات دن
زار و گریاں ہو رہے نت چھن بچھن
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۱۲) . [ چھن + وچھن (رک) ] .

— **بھِن** (— کس ب ) صف . ٹکڑے ٹکڑے ، تتر بتر ، غائب .

امیدوں کا مطلع صاف ہو گیا مشکلات اور رکاوٹوں کے بادل چھن بھن ہو گئے . (۱۹۳۸ ، کسان کی آہ ، ۱۳) . [ چھن + بھن (رک) ] .

— **بھنگی** (— فت بھ ، مغ ) صف . فانی ، زوال پذیر ، ختم ہونے والا . اے من ! یہ سنسار خود چھن بھنگی ہے . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۱۹۱) . [ چھن + بھنگی (رک) ] .

**چھُن** ( ضم چھ ) امث . ۱. کڑکڑاتے گھی یا تیل میں کسی چیز کے پڑنے کی آواز (فرہنگ آصفیہ) . ۲. وہ آواز جو کسی گرم ، تپتی ہوئی یا جلتی ہوئی چیز پر پانی کے گرنے سے نکلے .

داغ سینے پر ہے خال اشک یوں حوں جذب ہو
گرتے ہی جلتے توے پر بوند چھن سے دفعتاً
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۸) .

ملّا آئے جو ہفت قلزم لے کر
حکمت کے کھرے توے پر چھن سے بولیں
(۱۹۶۷ ، نجوم و جواہر ، ۱۲) . ۳. گھنگھرو کی آواز . ہوئی چھن سے چھن . . . تیرے گھنگھرو . (۱۸۹۳ ، گلرو زرینہ (مترقرق مصنفین کے ڈرامے ، ۱۱ : ۶۵) ) . [ حکایت الصوت ] .

**— چھن** (— ضم چھ) امث. **۱. گھنگھروں یا گھنٹیوں کی آواز.** پین ابھرن جگ مگیں چھن چھن ، گلے شہ کے لگیں چھن چھن چلن میں ڈگمگیں چھن چھن ، ہویاں بھی بادلیاں بالیاں (۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹۹) .

قہر آوے نہ بھلا ہووے جو بے پردہ وہ شوخ
جس کی چلوں ہی سے پازیب کی چھن چھن مارے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۵) . چنڈی دیبی اپنی گوری کے روپ میں چھن چھن کرتی باہر آئیں . (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۶) . **۲. رک : چھن من معنی نمبر ۱.** پوریاں چھن چھن کر کے کڑاہ میں تیرتی ہوں گی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۵۲) . [ چھن + چھن ] .

**— من (چھن من)** (— ضم م) امث . **۱. بگھرنے یا تلے جانے یا مسالا اور گوشت وغیرہ کے بھونے جانے کی آواز .** کھد بد اور چھن من چھن من کرتا ہوا میز پر رکھو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۱۴۹) . مچھلی کے کباب چھن من کر رہے ہیں . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۳۱) . [ حکایت الصوت ] .

**— من ہوگیا** فقرہ . **ترت ہولیا ، خرچ ہوگیا** (محاورات ہند ، ۸۲) .

**چھنا (۱)** (فت چھ ، شد ن) امذ ؛ ~ چھننا . **۱. بڑی چھننی ، غربال ، چھلنا .** چھنا ظرفے مانند طبقے باشد کہ دراں سوراخ کنند . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۱۳) .

ایک چھنے کو منہ میں لے آیا ایک چولھے کو کھودتا پایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . ساتھ ایک چھننا بھی رکھا جائے جس سے چھوٹے چھوٹے ڈلے چھان کر الگ کر لیے جا سکیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۹۳) . **۲. بڑا دھات کا پیالہ .** دال کا کٹورا . . . یا دہی کا چھنا قبول کرلیتا . (۱۹۸۶ ، ایمرجنسی ، ۷۹) . **۳. حلوائیوں کا بڑا کفگیر** (نوادرالالفاظ ، ۲۱۳) . [ ا : چھان ، چھاننا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھنا (۲)** (فت چھ ، شد ن) ف ل . **رک : چھننا** (نورالللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) .

**چھنا** (کس چھ ، شد ن) ف ل . **رک : چھننا** (نورالللغات ؛ پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) .

**چھنا چھن** (فت چھ ، چھ) امث . **۱. رک : چھن چھن ، روپے پیسے کی جھنکار .** خوجے اوپر سے چھنا چھن ان کی جھولیوں میں روپئے پھینک رہے ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۳) . تم اپنے شکوک دینی اس سے رفع کرو جس کی تمہاری جیبوں پر نگاہ نہ ہو . . . جسے روپئے کی چھنا چھن اچھی نہ معلوم ہو . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۸۹) . **۲. گھنگرو یا چوڑیوں کی آواز ، چھن چھن .**

زنکا کا رہیا ہو یوں کھنا کھن اچھی جوں رقصبازی چھنا چھن

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۳۷) .

تھرکنے جب لگے شادی کے بن بن
بجائے ناز کے گھنگرو چھنا چھن

(۱۸۶۴ ، عاجز (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۷۲)) .

کرے رقص کس وجد سے بن میں بن
چھنا چھن سے اس کی ہو زایل حزن

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۴) .

چوڑیاں باد صبا باغ میں چھنکاتی ہے
کنج در کنج چھنک چھوم چھناچھن دیکھو

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۲۷) . [ رک : چھن + ا ، لاحقۂ تسلسل + چھن ] .

**چھنا چھنی (۱)** (فت چھ ، چھ) صف . **رک : چھنا چھن .** روپے کی چھنا چھنی سے تمام ایوان میں طرفہ صدا پیدا ہوئی . (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲۵) .

**چھنا چھنی (۲)** (فت چھ ، چھ) امث . **چناں چنیں ، تکرار ، تو تو میں میں** (قدیم اردو کی لغت) . [ چھن ، چھننا (رک) سے + ا ، لاحقۂ اتصال + چھنی ، چھننا (رک) سے ] .

**چھنار** (کس چھ) صف مث . **رک : چھنال** (پلیٹس) . [ چھنال (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھنارا** (کس چھ) امذ . **رک : چھنالا** (پلیٹس) . [ چھنالا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھناک** (فت چھ) امث . **گرم چیز پر پانی گرنے کی آواز ، چھنا کا** (نورالللغات ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چھن + اک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھنا کا** (فت چھ) امذ . **۱. رک : چھن ، جھنکار .** تلوار رستم کے سر پر لگائی چھنا کے کی آواز آئی . (۱۸۴۶ ، سرور سلطانی ، ۱۲۳) . نصیر نے خالی گلاس کر کے موہن کے گلاس پر دے مارا دونوں ایک چھنا کے کے ساتھ چور ہوگئے . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۶) . **۲. کسی چیز کے ٹکرانے کی آواز .** کنٹین میں سے اٹھتی ہوئی اشتہا انگیز خوشبوئیں اور برتنوں کے چھنا کے . (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۲۰۷) . **۳. مجیرے اور گھنگرو وغیرہ کی آواز ؛ زیور کے بجنے کی آواز .** ہارمونیم کی پیں پیں ڈھولک کی گمک اور مجیروں کے چھنا کوں کے ساتھ مل کر ماحول کو جان دار بنائے ہوئے تھی . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳۷) . **۴. چونکا دینے والی بات ، ہل چل ، ہنگامہ خیزی ، حیرت افروزی .** ہمارے زیرک کالم نگار خیال کی آزاد رو پر قدغن عائد کرنے کے لئے ابھی چھنا کے اور دھماکے پیدا کرنے میں مصروف ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۱۰۹) . [ ا : چھن + اک (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھنال** (کس چھ) صف مث. ۱. (فحش، بازاری) فاحشہ، اوباش (عورت)، زانیہ، قحبہ، بدکار عورت. ان چھنال نے میرا گھر گھالی. (۱۶۳۵، سب رس، ۳۳۶).

عمامہ سر سے پھینک کے ہو جاتے ہیں نڈھال
تب مہر بانگی سے یہ کہتی ہے وہ چھنال

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۴۰۶). قیامت اس ایسے تیسے نے یہ کی کہ ساقی اسی چھنال کو بنایا. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۵۵). ۲. شہوت پرست؛ جھلہائی، جھلو.

دغا دینے منگتی ہے کٹنی چھنال
ستی اپنے ست کوں جو رکھنا سنبھال

(۱۸۵۷، مینا ستونتی، ۱: ۱۴۹). بادشاہ نے دائیوں اور لونڈیوں کو بلا کر کہا اس چھنال کی مشکیں باندھ دو. (۱۹۴۴، الف لیلہ و لیلہ، ۵: ۱۳۶). ۳. بدذات، شریر، ہوشیار، چالاک، عیارہ، مکارہ.

نوی نئیں قدیم عورتاں کی ہے چال
پھریں کوئی راتاں کو، بولیں چھنال

(۱۶۸۷، ہاشمی، یوسف زلیخا، ۳۷).

نہ پوچھ دختر رز کی تو مجھ سے کیفیت
لیے ہی جاتی ہے دل وہ چھنال آنکھوں میں

(۱۷۵۴، مخزن نکات (محسن)، ۱۵۷).

بھلا کھینچے کیونکہ نہ اپنا جی چمک آسمان پہ برق کی
انہیں انکھڑیوں کی سی چھانولی یہ چھنال صاف دکھائے ہے

(۱۸۰۹، جرات، ک، ۲۲۳). دوایسے سانپ کی نندی نہ مسل دیوں تو نیلوفر نہیں چھنال بولنا،،. (۱۹۶۲، معصومہ، ۱۴۲). ۴. بد نظر، بری نگاہ.

مد میں ایک اک بھری ہوئے تھی کمال
دل مزیدار سب کی آنکھیں چھنال

(۱۶۳۵، بحر الفت، ۱۳).

چتونیں جن کی چھنال اور نگاہیں چنچل
نہ وفادار کسی کی نہ کسی کی پابند

(۱۹۶۲، برگ خزاں، ۸۸). ۵. دھوکے باز، فریبی.

عروس ڈھونڈے ہے دنیا کی نت نیا دھگڑا
زیادہ سب سے برا ہے یہ اس چھنال میں نقص

(۱۹۳۰، مضامین فرحت، ۲: ۱۷۳). ۶. شوخ، بے باک، بے حیا.

کہ پھل کیوڑے کا جو باس ہے چھنال
نہ رکھ سکی ہرگز اسے کوئی سنبھال

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۴۳).

سر تا پا شرم وہ پری ہے لیکن ہیں بڑی چھنال آنکھیں

(۱۸۳۱، دیوان ناسخ، ۲: ۱۱۱). انگور کی شراب کا چھنال رنگ بے طرح حواسوں کے ساتھ دشمنی کرتا ہے. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۳۳). [چھن، چھننا (رک) سے + ال، لاحقۂ نسبت و صفت].

**— پَن/پَنا** (— فت پ) اسذ. اوباشی، بدوضعی، زنا کاری، بدکاری، شہوت پرستی؛ شوخ پن، بے شرمی، بے باکی؛ عیاری، حرمزدگی، مکاری؛ شوخی، شرارت (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ؛ نوراللغات). [چھنال + پن/پنا، لاحقۂ کیفیت].

**— دیدہ** (— ی مع، فت د) صف. دیدہ دلیر، شوخ چشم، پر شرارت (جامع اللغات). [چھنال + دیدہ (رک)].

**— کرنا** محاورہ. بدکار عورت سے تعلق قایم کرنا، فاحشہ عورت سے نکاح کر لینا.

منہ سے کوئی نکالے تیروں کے بھال
کوئی بوڑھا کرے جوان چھنال

(۱۷۹۱، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۱۰۸).

عریاں کے رنگ میں نہیں پاتا گر آپ کو
چکلے میں جا کے تو کوئی رنڈی چھنال کر

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۲۲).

**— گھنگوٹا** (— ضم گھ، غنہ، و مج) اسذ. چھپا ہوا فریب یا چھل بٹا، تریا چلتر، عورتوں کی چالبازی. چپ رہو، اتنے چھنال گھنگوٹے نہ کر ٹسوے نہ بہا. (۱۸۰۳، گل بکاؤلی، ۴۸). اسے نہایت طیش آیا کہا لو اس چھوکری نے میرے ساتھ بھی یہ چھنال گھنگوٹے نکالے ہیں دیکھنا اسے کیسی سزا دیتی ہوں. (۱۹۱۷، گلستان باختر، ۳: ۴۳). اف: کرنا، نکالنا. [چھنال + گھنگوٹا، گھونگٹ (رک) + ا، لاحقۂ نسبت].

**— لگائی چاتر سپاہی چھپے نہیں رہتے** کہاوت. ان (دونوں) کی خاصیتیں ظاہر ہو جاتی ہیں (جامع اللغات).

**چھنالا** (کس چھ) اسذ. ۱. (عورت کی) بدکاری، زنا کاری.

مخفی ہے چھنالا ترا اغیار کے آگے
افسوس کہ وہ صاحب اسرار نہ آیا

(۱۷۷۱، دیوان زانی، ۵). ایک رنڈی کٹ مستی کئی بار چھنالے میں پکڑی گئی. (۱۸۴۵ نغمۂ عندلیب، ۷۸).

عصمت کی پرکھ اس کی یا اس کے چھنالے کی
انداز سے ہوتی ہے یا چال سے ہوتی ہے

(۱۹۳۸، کلیات عریاں، ۴۹). ۲. شوخی، طنازی.

جھمکے دیکھائے کہے دل چھین لے گئے ہیں
یہ کن تری انکھیاں کوں سکھلا دیا چھنالا

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸).

کیاں بیان کیجئے کسطرح کا اس آنکھ میں ہے
جو چھنالا ہے زمانہ کا وہ بس آنکھ میں ہے

(۱۸۰۵، دیوان بیخته، ۱۷۲). ناولوں میں چھنالے کی خوبیاں ہوتی ہیں جنہیں دیکھ کے کمسن لڑکے اور نادان لڑکیاں نین مٹکا سیکھتی اور دل میں فخر کرتی ہیں. (۱۹۳۱، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۱۷، ۶: ۹). [رک: چھنال + ا، لاحقۂ صفت].

**— کرنا** ف م ؛ محاورہ . **حرام کرنا ، حرام کاری کرنا ، زنا کاری کرنا ، قحبہ پن کرنا ؛ قحبہ بننا ، کسبی بننا .**

یو اس چوری کی عورت ہے اندھاری رات نڑوے پر
چھنالا کرنے جاتی ہے ندی کے پار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۵) . وہ حلال زادہ نہیں ہیں ان کی ماں نے چھنالا کیا . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۴۸) .

**— لگانا** محاورہ . **زنا کی تہمت لگانا ، فحاشی اور بدکاری میں ملوث کرنا ، بدنام کرنا .** مغلانی نے ساتھا کوٹ لیا حیرت زدہ ہو کر کہا ووئی بیوی یہ اتنی سی چھوکری کو دائی نے چھنالا لگایا . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۸۹۲) .

**— لگنا** محاورہ . **چھنالا لگانا (رک) کا لازم .** ہنس کر بات کرو تو چھنالا لگتا ہے کہیں آنے جانے نہیں دیتا . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۳ : ۲۸۸) .

**چھِنانا** ( کس چھ ) ف م ؛ ~ چھُنوانا . **چھیننا (رک) کا تعدیہ .**

رند سہنس کروڑ کٹیں گے لوہو کی ندی بہاویں گے
راجیوں کے راج کھسوٹ لیں گے چھر بالوں (کذا) کے چھتر چھناویں گے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۴) . بعد پیغمبر ظالمان امت نے اون دونوں امر سے کیا سلوک کیا ، کتاب اللہ کی حرمت بسر اہل بیت کا حق چھنایا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۰) .

**چھِناؤ** ( کس چھ ، و مج ) اسذ . **چھیننا (رک) کا اسم مصدر** (پلیٹس) . [ چھن ، چھیننا (رک) + اؤ ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چھِنائی** ( فت چھ ) است . **چھیننا (رک) کا اسم مصدر و کیفیت ، رسنا ، چھیننے کا عمل .** ذخیرہ کے کٹہ کا مصالحہ اتنا آب بند نہیں کہ پانی کی چھنائی کو روک سکے . (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۱۰۰) . [ چھن ، چھیننا (رک) + ائی ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چھُنت** ( فت چھ ، مغ ) است . رک : چھت .

اس بنگلہ کا کیچڑ سے ہوا حال تباہ
ہے موسم چھنت برسیں ہے صبح و پگاہ

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۶۲۳) .

**چھُنٹ** ( فت چھ ، مغ ) . **چھنٹنا ( رک ) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— چھنٹا کَر** م ف . **منتخب ہوکر ، چُن کر .** انہوں نے ایسی سخت شرطیں قرار دیں کہ چھنٹ چھنٹا کر لاکھوں میں سے یہ رہ گئیں . (۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۷۰) .

**چھنٹا (ہُوا)** ( فت چھ ، مغ ، ضم ہ ) صف . ۱. **رک : چھٹا ، چھٹا ہوا .**

دیکھا جو پیار سے تو مجھے یہ ملے خطاب
آوارہ ہے چھنٹا ہوا ہے بدمعاش ہے

(۱۸۹۷ ، دیوان ڈاکٹر مائل ، ۲۶۵) . مستان شاہ نے شہر کے چھنٹے پانچ چھ گرگوں کو سلا رکھا تھا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۹۰) . ۲. **بہترین ، اعلیٰ ، رک : چھٹا ہوا .** چھنٹے ہوئے بادشاہ کے یہاں خرید لیے جائے اور جو بچتے کلکتہ کے امرا میں فروخت ہوجائے . (۱۸۸۷ ، جان عالم ، شرر ، ۴۵) . [ چھنٹنا (رک) سے ] .

**چھنٹانا** ( فت چھ ، مغ ) ف م . **رک : چھنٹوانا** (پلیٹس) . [ چھنٹنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چھنٹاؤ** ( فت چھ ، مغ ، و مج ) اسذ . **چھانٹنا (رک) کا اسم مصدر ، چھنٹن ، چھانٹ ، تراش** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ چھنٹ ، چھنٹا (رک) سے + او ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھنٹائی** ( فت چھ ، غنہ ) امث . **رک : چھنٹوائی** (پلیٹس) .

**چھنٹنا** ( فت چھ ، مغ ، سک ٹ ) ف ل . **رک : چھٹنا .**

وہ چھنٹ کے اس میں نکالے ہزار ہا شاخیں
جو نخل طور کو دعوائے ہمسری ہو جائے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۴۸) .

**چھنٹوانا** ( فت چھ ، مغ ، سک ٹ ) ف م . **چھانٹنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چھنٹوائی** ( فت چھ ، مغ ، سک ٹ ) امث . **تقسیم ؛ چناؤ ، درجہ بندی ؛ جانچ پڑتال ، چھان بین ؛ صفائی (اجناس وغیرہ کی) ، چننا ، منتخب کرنا ؛ چھانٹنا ، وہ اجرت جو چناؤ ، چھان بین یا صفائی کے صلے میں ادا کی جائے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھنٹ ، چھنٹنا (رک) سے + وائی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھنٹیل** ( فت چھ ، غنہ ، ی لین ) صف . **(عو) خراب بچی ہوئی چیز جس میں سے اچھا حصہ نکال لیا گیا ہو** (نوراللغات) . [ چھنٹ + یل ، لاحقۂ صفت ] .

**چھنجا** ( فت چھ ، مغ ) اسذ (قدیم) . **رک : چھجا .**

چلی دیکھنے کو چھنجے کے اوپر
خوشی ساتھ بیٹھی وہ مارے اوپر

(۱۸۵۲ ، قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۱ : ۵۰۹) ) . [ چھجا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھنچھری** ( فت چھ ، سک ن ، فت چھ ) امث . **رک : جھنجری .** لوہے کے کئی سیخچوں سے بنی ہے اور مثل چھنچھری کے راکھ کے ظرف کے دھری رہتی ہے . (۱۷۹۹ ، بحر حکمت ، ۲۸) . [ جھنجری (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھن چھنانا** ( فت نیز ضم چھ ، سک ن ، فت نیز ضم چھ ) ( الف ) ف ل . **چھن چھن بجنا ، چھن چھن کی آواز نکلنا .** بج رہی ہیں گنگناتی ، چھنچھناتی گھنٹیاں . ( ؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۲۱) . میں . . . باتیں کرتی ہوں تم ذری یخنی کی پتیلی دیکھ لو

پانی چھنچھنا رہا ہے۔ (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۳ : ۵)۔ (ب) ف م۔ **بجانا ، چھن چھن کی آواز نکلوانا۔** سب کے سب پا پیادہ خلخال کو چھنچھناتے چلے جاتے تھے۔ (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۱۱۷)۔ [ رک : چھن + چھن + انا ، لاحقۂ مصدر ]۔

**چھنچھناٹ/چھنچھناہٹ** ( فت چھ ، سک ن ، فت چھ/فت ہ ) است۔ **چھن چھن (رک) کی کیفیت و حالت ، چھن چھن کی آواز۔**

بلی سب زمین دھر ادک دن دناٹ
بدر کاسہ گھم کا دھریا چھنچھناٹ

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۵)۔ محمد گل نے چھنچھناہٹ پر کان لگائے اور . . . جھاڑیوں کو دیکھنے لگا۔ (۱۹۳۳ ، نیرنگ خیال ، اپریل ، ۲۳)۔ [ چھن + چھن (رک) + اہٹ ، لاحقۂ کیفیت]۔

**چھنچھوندر** ( فت چھ ، مغ ، و مع ، مغ ، فت د ) است۔ **رک : چھچھوندر ، آتشبازی کی ایک قسم۔**

اگر کسی کے سر پہ چھنچھوندر لگی کڑی
اوپر سے اور ہوائی کی آ کر پڑی چھڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ ، ۱ : ۵۳)۔ گوشت خور جانور جیسے نیولا ، چھنچھوندر خار پشت ، باز ، الو اور سانپ وغیرہ۔ (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے میمل ، ۶۶)۔

**چھند (۱)** (فت چھ، سک ن)(الف) است **۱۔ خوش خبری، مژدہ۔**

نامۂ عشق ازل کر باؤ بند
بعد ازاں پرواز کا دے دل کو چھند

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۷)۔ **۲۔ راگ ، آہنگ ، سر۔**

سبھی ساز بجتے ہیں گن بھید سوں
پنچتے ہیں اس ساز تھے جیو کے چھند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۴۵)۔ **۳۔ چاہ ، میلان ، رغبت ؛ شکل ، صورت ؛ مرضی ، ارادہ ؛ رائے ، خیال ؛ معنی ، مطلب ، مقصد ؛ طاقت ، تسخیر ، دباؤ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات )۔ (ب) صف۔ **خوش گوار ، فرحت بخش ، مرغوب** ( جامع اللغات )۔ [ س : چھند छन्द ]

**— پاتن** (— فت ت ) اسذ۔ **جھوٹا مدعی ، جھوٹا دعوے دار ، ریا کار ، فریبی ، حیلہ باز ، بگلا بھگت ، بہروپیا ، جعلی راہب** وغیرہ ( پلیٹس )۔ [ چھند + پاتن (رک) ]۔

**چھند (۲)** ( فت چھ ، سک ن ) صف۔ **۱۔ پوشیدہ ، خفیہ ، چھپا ہوا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس )۔ **۲۔ راز ، بھید ، سراغ۔**

ایک چند بیب پیکوت اے کو چھند میری مانی بوٹ
مانو درپن بھئی مورت اور پرچھائی

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۶۴)۔

وہ ہے سب جگہ اور نہیں وہ کہیں
کوئی چھند اس کے سو پاوے نہیں

(۱۷۸۱ ، مجموعہ ہندی ، ۶۰)۔ [ س : چھنہ छन्न ؛ س : چھد छद से ]۔

**چھند (۳)** ( فت چھ ، سک ن ) اسذ۔ **۱۔ وزن ، بحر ، عام عروض ، ہندی عروض ، ارکان بحر۔**

اگر نام ہے شعر کا تج کوں چھند
چنے لفظ لیا ہور معنی بلند

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۵)۔ مختلف راگ راگنیوں یا بحروں اور چھندوں میں بانٹا جاتا ہے۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۵۳)۔ **۲۔(i) (موسیقی) تال ، گانے بجانے کی آواز ، سر** ( فرہنگ آصفیہ )۔ **(ii) (موسیقی) دھرپد جو چار مسجع فقروں سے ترتیب دیا جاتا ہے ، الفاظ اور حروف میں یکسانیت یا قافیہ بندی لازمی نہیں اس میں عشق کی نیرنگیاں اور جذبات کا اظہار ہوتا ہے۔**

بسنت ، چھند ، گرہ بند داد را ، ٹھمری
ہر اک زباں میں کہنا ہے کام امانت کا

(۱۸۵۸ ، امانت ( لکھنو کا عواسی اسٹیج ، ۲۲ ))۔ دھرپد . . . کلام موزوں وجود میں آیا ، وو ترق پا کر دھورو ، چھند . . . دوہا کہلایا۔ (۱۹۶۷ ، شاہد احمد ، ہندوستانی موسیقی ، ۱۴۰)۔ **۳۔ بول ، اشعار ، اشلوک ، نظم۔**

میٹھے لاگے ان کے چھند اپنے دل کوں کیتا بند

( ۱۶۴۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸) )۔ ان کی عبادت کا خلاصہ یہ ہے کہ مرشدوں کے بنائے ہوئے دوہرے ، چھند ، گیت گا گا کر سننے والوں کو محظوظ کریں۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۵۰)۔ ان کی کتاب مدن اشٹک میں ٹھیٹھ کھڑی بولی کے چھند بھی مل جاتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۱۸۲)۔ اف : گانا۔ **۴۔ نفاست ، حسن و خوبی۔**

کیا شعر تازا بڑے چھند سوں ہر یک بند بسلائیا بند سوں

( ۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۵ )۔

کہاں ہے یہ زبان اپنی کریں جو ہم ثنا تیری
تری تعریف میں سو سو طرح کے چھند ہوتے ہیں

(۱۸۲۳ ، دیوان شادان ، ۱ : ۶۶)۔ **۵۔ ہنر ، فن ، خوبی۔**

کہ جس ٹھار پر گھٹ ترا چھند ہوئے
وہاں حاسداں کی زباں بند ہوئے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۱)۔ **۶۔ آہنگ ، آواز کا زیر و بم ، متحرک و ساکن آوازیں۔**

سو تسری ہے آواز شلوار بند
سو چوتھی ہے آواز ہوے کے چھند

(۱۵۴۳؟ ، بھوگ بل (ق) ، ۲۰)۔ **۷۔ (ادب) بندش ، لفظوں کی نشست و برخاست ، حسن ادا ، ترکیب۔** کوئی . . . ہندی زبان سوں اس لطافت اس چھنداں سوں نظم ہور نثر ملا کر گلا کر یوں نہیں بولیا۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱)۔ **۸۔ نظم ، نظم کی قسمیں ، اوزان ، بحر۔** ہندی میں جتنے ممکن چھند ہوتے ہیں ، پنگل کی کتابوں میں ان کی جامع تعداد دی جاتی ہے۔ (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۳)۔ [ س : چھندس छन्दस ؛ مرکبات میں : چھندو छन्दो ]۔

**ــ چور** ( ــ و مج ) امذ . **تصنیف چوٹا ، کسی دوسرے کی تصنیف کو اپنی تصنیف ظاہر کرنے والا** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ چھند + چور ] .

**ــ شاسْتر** ( ــ سک س ، فت ت ) امذ . **علم عروض و بلاغت .**

انجام دے کیسے خدمت فنکاری
واقف نہیں چھند شاستر سے بھی کوئی

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۷) . [ چھند + شاستر (رک) ] .

**ــ ماتْرا** ( ــ سک ت ) امذ ؛ امث . **تقطیع ، اوزان ، بحور** (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس) . [ چھند + ماترا (رک) ] .

**ــ ماتْرا گِنْتی** (ــ سک ت ، کس گ ، سک ن ) امث . **شعر کی تقطیع** (پلیٹس) . [ چھند + ماترا (رک) + گنتی (رک) ] .

**ــ ماتْرا گِنْنا** محاورہ ؛ ف م . **شعر کی تقطیع کرنا** (پلیٹس) .

**چھَنْد (۴)** ( فت چھ ، سک ن ) امذ . **۱. مکر و فن ، فریب ، جل ، چال ، ترکیب .**

کہیں بات بازی خمازی (غمازی) کرے
کہے کچھ کہانی ادک چھند پھرے

(۱۵۴۳؟ بھوگ بل (ق) ، ۶۵) .

ہوئی پار کشتی آس کی ہوں میں عجب گرداب چھند
شیوا ہے طوفان تس اپر تجھ عشق کا بم ہے عمیق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳) .

تری زلف کے پیچ میں چھند ہے
کہ جس چھند میں چند در چند ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۲) .

زاہد شکار کھیل نہ ڈاڑھی کی ٹٹی میں
یہ مکر کچھ نہیں تیرے یہ چھند کچھ نہیں

(۱۸۷۲ دیوان اسیر اکبرآبادی ، ۹۸) . **۲. عشوہ ، ناز ، غمزہ .**

مری شیریں کنگھی کرتی ، کنگن بجتے ہیں ناداں سوں
رتن ٹیلا دھرے منگ میں نوے چھند سوں دپاتی ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷۷) .

او چھند اچھو او چھب او چالا ہر گھر میں ہے گیان کا اجالا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۱) . چھند . (۱۹۷۱ ، جامع القواعد ( حصہ صرف ) ۴۴) . [ س : چھدم छदम ] .

**ــ بَنْد** ( ــ فت ب ، سک ن ) امذ . **مکّاری ، عیّاری ، فریب ؛ ناز و ادا ، غمزہ .**

سجن کے نین پھانسے مستی کے ڈھالے
اس اوپر سہے نقش چھند بند چالے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۳۱) .

ہوں چھند بند جس کے بھرے پور پور میں
پہنے وہ عشوہ گر تو یہ جا ہے حسین بند

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۲۹۵) . پریم چند کے چھند بند کا آئینہ دکھا کر رسم عاشقی کے اسرار و رموز کتاب عشق میں لکھتے ہیں . (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۴۸) . [ چھند + بند ] .

**ــ بَنْدی** ( ــ فت ب ، سک ن ) امث . **مکّاری ، دھوکا بازی .**

یو چھند بندی تیری ساجے تو جیو پیارے
سچ توں بڑا ہنر مند ہے قاف ہر ہنر پر

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان ، ۳۸ (الف)) . [ چھند + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**ــ بھری** ( ــ فت بھ ) صف ؛ امث . **ناز و انداز والی ، عشوہ طراز ، عیار ، غماز .**

جاناں تجے جو دیکھت جگ چھند بھری کتے ہیں
کوئی حور پدمنی کوئی کوئی شہ پری کتے ہیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۶۳) .

لے بات میں کھڑا ہوں خوشی سات جیوں کوں
تج چھند بھریاں انکھیاں کی بلا دور کے بدل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۴) .

خصم استری کا بھی پہنچا ترت
اسی چھند بھری کا میں دیکھوں چرت

(۱۸۵۲ ، قصہ زن تنبولی (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۵۲۲)) . [ چھند + بھری (رک) ] .

**ــ چھَنْد کے** ( ــ فت چھ ، سک ن ) صف ؛ م ف . **عجیب و غریب ، طرح طرح کے .** ہوا خدا کے چھند چھند کے کاماں من کے نیناں سوں . . . دیکھتا تھا . (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت) ) .

**ــ چھوندے** ( ــ و مج ، مغ ) امذ ؛ ج (قدیم) . **فن ، فریب** (قدیم اردو کی لغت) . [ چھند + چھوندے (رک) ] .

**ــ کَرْنا** ف م . **فریب دینا .**

ایہیں را کھ یہ بات وہ بات کہہ
جو نا گن کیا چھند ہو چھند کہہ

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۸۱) .

کہوں کیا کہ کیا کیا کئے مجھ سے چھند
کہ دل اوس کا ہووے ہر ایک طرح بند

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷) .

**ــ و قَنْد** (ــ و مج ، فت ق ، سک ن ) امذ . **رک : چھند بند .**

ہے کرتا یہاں لاکے ہم سب میں بند
ہمیشہ یہی اس کے ہیں چھند و قند

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طبش ، ۶۸) .

**چھَنْدا** ( فت چھ ، سک ن ) امذ (قدیم) . رک : **چھانْدا** (حصۂ فقیر) . یے جن ان خبروں کو لیکر کاہنوں سے بتوں کے پاس آکر بولتے . . . بتوں کو پوجو منت مانو چھندا دو . (۱۸۶۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۶۱) .

**چھَنْدرانا** ( فت چھ ، سک ن ، د ) ف ل . رک : چندرانا . چھندرانے سے کیا فائدہ . (۱۹۴۴ ، نقش و نقاش ، ۱۲۲) .

**چھَنْدَن** ( فت چھ ، سک ن ، فت د ) امذ . (عور) عورتوں کا ایک زیور جو کانسی یا پیتل یا رانگ کا ہوتا ہے . چھندن ، بندن . . . چھن ، یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . [ رک : چھند (۴) + ن ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھَنْدنا** ( فت چھ ، سک ن ، د ) ف ل . بندھ جانا ، چھد جانا ؛ چھیدا جانا ، کسا جانا ، بندھا جانا .

کیا ہوا تل سوں تیرے دل جو بندے ہے دو تن
ان مکھی کھانی ہے یک وقت چھندی تولی چھندی
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۰) . [ چھاندنا (رک) کا لازم ] .

**چھَنْدو سَنْہا** محاورہ . تکلیف اٹھانا ، مصیبت بھگتنا .

گھرے گھر پھرے باغ میں سر ہے
سنوارے اپس گھر کوں چھندو سہے
(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۴۶) . [ مقامی ] .

**چھَنْدوا** ( فت چھ ، سک ن ، د ) امذ . وہ گھوڑا جو کھیتوں میں پھرنے کو آزاد چھوڑ دیا گیا ہو ، ہندو راجاؤں میں ایک خاص رسم کے تحت یہ عمل کیا جاتا تھا . (ا پ و ، ۵ : ۱۷) . [ رک : چھند (۱) + وا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھَنْدوَتی** ( فت چھ ، سک ن ، د ، فت و نیز و سج ) امث . سات سروں کی بائیس سرتیوں میں سے کھرج سر کی چوتھی سرتی . کھرج کی ۴ سرتیاں ہیں تیبرا ، کمودوتی ، مندا چھندوتی . (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ، ۱۱) . [ رک : چھند (۳) + وتی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھَنْدی** ( فت چھ ، سک ن ) صف . ۱. فریبی ، عیّار ، چالاک .

کھڑیاں ہو اسی ٹھار کیتا اواز
کہ اے دزد چھندی و حیلہ دراز
(۱۶۴۰ ، بہرام و حسن بانو (اردو شہ پارے ، ۲۱۲)) .

نا جی اس سیں چھپے نہ کوئی چوری
ہے کٹیلا چیل بڑا چھندی

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۵۴) . ۲. بد دیانت ، دغا باز (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھند (۲) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چھَنْڈنا** ( فت چھ ، سک ن ، ڈ ) ف ل . چھانْڈنا (رک) کا لازم .

پڑدہ ہزار عالم اس وقت لہو چھنڈے
نیزے ہو سر چڑھیا ہے ہزاراں ہزار حیف
(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۱۴) . بیمارہ کے معدے میں خلل ہوتا ہے ، اور اس کی علامت یہ ہے کہ ہرا رس چھنڈتی ہے . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۹۱) .

**چھَنْڈی لون** ( کس چھ ، سک ن ، و مج ) امذ . پنج لون سے الگ ایک نمک (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۱۵) . [ مقامی ] .

**چھَنْرا** ( کس چھ ، سک ن ) امذ . چھنالا کرنے والا ، زانی ، زنا کار ، اوباش ؛ شرابی ، شہدا ، لچّا (نور اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ چھنالا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھَنْر چھَنْر** ( فت چھ ، ن ، چھ ، ن ) امث . چوڑیوں کے ٹوٹنے کی آواز ، چھن چھنن (رک) . اتار کے پانوں سے آرام پانی ایک ماری کھینچ کے سردار کی کلائی پہ لگی چھنر چھنر کر کے اٹھنی کا جوڑ ٹھنڈا ہوگیا . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۱۰۴) . [ رک : چھن + ر ، لاحقۂ نسبت (رک) کی تکرار ] .

**چھَنَک** ( فت چھ ، ن ) امث . ۱. کسک ، جو کسی درد کی وجہ سے ہو .

چین دم بھر بھی نہیں آتا کسی کل کیا کروں
درد نے اچھی نکالی ہے چھنک میرے لیے
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۷۷۰) . ۲. سونے چاندی کے سکے یا زیور کی آواز ، گھونگھرو ، پازیب وغیرہ کی آواز .

قدم اس دھج سے رکھے ہے کہ سر عالم کا
موجب شور ہو خلخال کی پاؤں کے چھنک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۱) .

آتما کو اس چھنک مایا کی دھن میں دکھ نہ دو
مانگنا ہے تم کو جو بابا وہ مجھ سے مانگ لو
(۱۹۴۲ ، اسرار ، ۱۷۱) . [ رک : چھن + ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— کَر** م ف . چھنک کی آواز کے ساتھ ، چھنچھنا کر .

آس پاس لوگ ہولے ہولے باتیں کرتے ٹہل رہے تھے کبھی کوئی رو پہلا قہقہہ فضا میں چھنک کر کسی بھاری آواز میں ڈوب جاتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۴۵) .

**چھَنْک** ( فت چھ ، غنہ ) امث . خواب ، نیند ، جھونْک ، جھونْکا .

کنا تجکوں منج باج ایسا ہے کوں
جو بھورا ہو تجھ غم تے لے چھنک لوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۴) . [ مقامی ] .

**چھَنِک** ( فت چھ ، کس ن ) صف . لمحہ بھر کا ، عارضی ، ناپائدار ، فانی و ناشی ، غیر معین ، غیر مقرر ، نامعلوم (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشنکه क्षणिक ] .

**چھَنک** (کس چھ ، فت ن) امث. چھڑک (قدیم اردو کی لغت). [ چھنکنا (رک) سے ] .

**چھِنکا** (فت چھ ، سک ن) امذ . (نیارا گری) چاندی یا سونے کے ذرات کا پھٹا ہن جو گلانے میں کمی یا کسی قسم کی کھوٹ باقی رہنے سے پیدا ہو جائے ، گلانے کے مسالے کا اثر باقی رہنے سے بھی یہ صورت ہو جاتی ہے ایسے سونے یا چاندی کا تار ثابت نہیں کھنچتا ( ا پ و ، ۴ : ۵) . [ چھنکنا (رک) سے ] .

**ــ پڑنا** محاورہ . گلانے کے نقص یا کھوٹ کا اثر باقی رہنے سے چاندی یا سونے کی ڈلی یا سلاخ کی سطح میں کھردراپن پیدا ہو جانا ( ا پ و ، ۴ : ۵) .

**چھِنکا** (کس چھ ، سک ن) امذ . تار کا کھردرا ہن جو تار کو زیادہ تپانے سے پیدا ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے تار کھنچائی میں بار بار ٹوٹتا ہے ( ا پ و ، ۲ : ۱۸۷). [ چھنکنا (رک) سے ] .

**چھِنکا** (کس چھ ، مغ) امذ (قدیم) . رک : چھینکا .

جیسا او چتا دیہہ دے پیٹ بھر
ہے بلی بھل چھنکا پڑیا ٹوٹ کر
(۱۳۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۴۱) .

**چھَنکار** (فت چھ ، سک ن) اسث . ۱. چھن چھن کی آواز . طبلے کی گت کے ساتھ گھونگرو کی چھنکار مزا دے رہی تھی . (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۳۶) . ۲. جھنکار ، روپے کی آواز ؛ گھی یا تیل سے بگھارنے کی آواز ( فرہنگ اثر ) . ۳. (نیارا گری) پگھلے ہوئے سونے وغیرہ کے اجزا کو پانی میں پھاڑنے کا عمل اس طرح کہ کھوٹے سونے میں چاندی ملا کر گلاتے ہیں اور اُس گلے ہوئے مرکب کو دھار باندھ کر ٹھنڈے پانی میں ڈالتے ہیں جس میں وہ پھٹ کر ریزہ ریزہ ہو جاتا ہے ( ا پ و ، ۴ : ۵ ) . [ رک : چھن + کار ، لاحقۂ صفت ] .

**چھنکارنا** (فت چھ ، مغ ، سک ر) ف م . ۱. دوا کو آگ پر گرم کرنا ( جامع اللغات ) ۲. (تلن ہاری) پانی کی طرح پتلی چیز کے اجزا کو اسپنج کی طرح پھٹواں تلنے کے لیے تیز گرم روغن میں ڈالنا ، اس عمل سے اُس چیز کے اجزا منتشر ہو کر سوراخ دار ہو جاتے ہیں اور ان میں روغن بھر جاتا ہے جو انھیں اچھی طرح پکا دیتا ہے ( ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۷۵) . [ رک : چھنکار + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھنکانا** (فت چھ، سک ن) ف م . ۱. چھنکنا (رک) کا تعدیہ ، چھن کی آواز پیدا کرنے ( ہر کھنے ) کے لیے روپے پر چٹکی مار نا . میاں شبو کو شرارت سوجھی ، آگے بڑھ کر روپیہ چھنکا کر چچا کی طرف اُچھالا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸). ۲. بجانا ، کسی زیور یا ساز سے چھن چھن کی آواز نکالنا .

رس بھری ، نیند کی ماتی پری تمثال کوئی
مر مریں چھا گیں ، چھنکاتی ، ہلورے لیتی
(۱۹۶۰ ، سلومی ، ۹) .

**چھنکانا** (فت چھ ، مغ) ف م . زور لگوانا . ایک جگہ جمع کرنا ، اکٹھا کرنا ( پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ رک : چھاکنا ] .

**چھِنکانا** (کس چھ ، مغ) ف م . ۱. چھیکنا ، چھینکنا (رک) کا تعدیہ ؛ ٹھیرانا ، کھڑا کرنا ، پکڑوانا ، گرفتار کروانا ، قلم زن کرانا ، کٹوانا؛ چھلوانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. چھڑکوانا.

ات آچھے سیگ کا گلاب لیا کر سنے پر جگ چھنکایا مرگ سال
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۰۷) .

**چھِنکائٹ** (فت چھ ، مغ ، فت ہ) اسث . چھنکانا (رک) کا اسم مصدر ( پلیٹس ) .

**چھِنکاؤ** (کس چھ ، سک ن ، و مج) امذ (قدیم) . رک : چھڑکاؤ.

گلاب آ چھے آنگن میں چھنکاؤ کے
پیاری سو سندر کوں چھنداں سوں آئی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸) . [ چھنک (رک) + اؤ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھِنکائی** (کس چھ ، غنہ) اسث . چھینکنا (رک) کا اسم مصدر ( پلیٹس) . [ چھنک ، چھینک (رک) کی تخفیف + ائی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھَنک آنا** محاورہ . چھن کر باہر نکلنا ، گرمی کے دباؤ سے یکایک باہر نکلنا . اور کبھی تو دوران خون کی زیادتی سے پسینہ چھنک آتا ہے . (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۳۹) .

**چھَنک جانا** ف مر ؛ محاورہ . بارود کی کمی کی وجہ سے آتشبازی کا نہ چلنا . لوکی چھنک گئی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۹) .

**چھَنک کر** م ف . چھان کر ، صاف کر کے ، پھٹک کر ؛ چھونک کر ؛ تپتی ہوئی چیز پر پانی وغیرہ ڈال کر ، چھن چھن کی آواز پیدا کر کے .

پوجا اوس دل کے غم کی آگ اوپر
نصیحت کے توں پانی کو چھنک کر
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۷۹) .

**چھُنکلا** (ضم چھ ، سک ن ، فت ک) امذ . ایک پہاڑی پرندہ جس کا قد کبوتر کے برابر اور رنگ خوشنما خاکی ہوتا ہے ، بہت بولتا ہے ، گرمی کے موسم میں کثرت سے انڈے دیتا ہے اور مرغی کی طرح بچوں کو ساتھ لیے پھرتا ہے . ہر قسم کے تیتر ، مرغ ، چکور اور چھنکے وغیرہ پرندے بالکل نہیں ڈرتے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۲) . [ مقامی ] .

**چھُنک منک** (ضم چھ، ن، سک ک، ضم م، ن) صف؛ امذ. **سجیلا، خوبصورت، شوخی و طراری کا انداز لیے ہوئے.**

اری بڑے مانوں سے بنڑا بلایا، اری بڑے چاہوں سے بنڑا بلایا
میرا چھنک منک بر آیا ری، بڑی دوروں سے بنڑا بلایا
(؟، مشہور گیت (اردو نامہ، کراچی، اکتوبر ۱۹۶۷، ۹۷)).

**چھَنکنا** (فت چھ، ن، سک ک) ف ل. ۱. **(روپیہ، چوڑیاں، زنجیر یا ساز کے تاروں سے) چھن کی آواز پیدا ہونا، بجنا، آواز نکلنا، چھنچھناہٹ ہونا.**

بھلوئے ساز سے اک موج ہوا گزری تھی
یہ چھنکتی ہوئی زنجیر کہاں سے آئی
(۱۹۵۸، تار پیراہن، ۵۱). ۲. **تر چیز کا گرم چیز پر گر کر چھن چھن کی آواز پیدا کرنا یا ختم ہو جانا؛ جھنجھنا اُٹھنا.** تلووں سے جو آگ لگی تو چندیا میں جا کر چھنکی. (۱۹۷۵، لغت کبیر، ۱، ۲: ۴۲۹). ۳. **چوکنا ہونا.** نگن بابو ہوشیار آدمی تھے کچھ چھنکے اور فوراً گھوڑا مارا پہنچے. (۱۹۶۸، خون جگر ہونے تک، ۶۸). ۴. **ناراض ہو کر چلا جانا** (جامع اللغات).
[رک: چھنک + نا، لاحقۂ مصدر].

**چھِنکنا** (کس چھ، فت ن، سک ک) ف م. ۱. **ناک صاف کرنا، سنکنا (سڑنا کی ضد).** ناک چھنکنا بائیں ہاتھ سے ناک کے پاک کرنے کے وقت اور مکروہ ہے دہنے ہاتھ سے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۵۲). ۲. **چھینک آنا؛ ٹھنکنا.** للائن کا پلیتا سلگانا، لالہ کا چھنک کے رہ جانا. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۲: ۹). ۳. **چھڑکنا، چھٹکنا، چھلکنا.**

اول انجھواں سوں و ہاں پانی چھنک خوب
کروں گا بعد ازاں پلکھاں سوں جا روب
(۱۶۶۵، پھول بن، ۹). یا شرم غیرت کی خاطر اپنا لہو مٹی پر چھنک کر مر مٹ جاویں گے. (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۲۴۳). [رک: چھن + ک، لاحقۂ کیفیت + نا، لاحقۂ مصدر].

**چھِنکوانا** (کس چھ، مغ، سک ک) ف م. **صاف کرنا، پھنکنا، چھانٹنا، ٹھہرانا، معطل کرنا، روکنا** (پلیٹس؛ جامع اللغات).
[چھنکنا (رک) کا تعدیہ].

**چھِنگ** (فت چھ، کس ن) صف. **عارضی، ناپائدار.** ان کے آسرے میں جو کام کرو تو نہیں ہوتا چھنگ روپ ہیں. (۱۸۹۰، جوگ بششٹھ (ترجمہ)، ۱: ۲۳۰). [س: چھنگ छंग].

**چھِنگ** (فت چھ، غنہ) امذ. **رک: چنگ.**

ہوا غم کے دل تے رتن ہوشیار
چیا چھنگ ہر جھنک امر دل پوٹھار
(۱۶۹۵، دیپک پتنگ (ق)، ۸۴).

**چھَنگا** (فت چھ، غنہ) امذ؛ صف. **چھ انگلیوں والا آدمی، چھ انگلیوں والا.** بڑے صاحبزادے اچھے خاصے موٹے تازے... منہ میں دانت سلامتی سے موجود چہرہ گردن سینہ بھی درست، مگر چھنگے تھے. (۱۹۲۴، اودھ پنچ، لکھنؤ، ۹، ۱۲: ۹).
[چھ (رک) + انگ، انگلی (رک) کی تخفیف + ا، لاحقۂ صفت].

**چھِنگا** (کس چھ، غنہ) امذ. **(ماہی گیری) چھوٹے خانوں کا چھوٹی مچھلیاں پکڑنے کا جال** (ا پ و، ۳: ۵۷). [مقامی].

**چھَنگری** (فت چھ، غنہ، سک گ) امث. **ایک زیور کا نام جو رانگ کانسی اور پیتل سے بنتا ہے.** رانگ کانسی پیتل کا زیور... چھنگری چٹکی... چھین، پچھلی یہ سب زیور میلے اور گھسے پٹے. (۱۹۲۳، اہل محلہ اور نااہل پڑوس، ۲۷). [رک: چھن + گری (رک)].

**چھَنگڑ** (فت چھ، غنہ، فت گ) امذ. **(ٹھگی) چور، راہ زن** (ا پ و، ۸: ۱۸۸). [مقامی].

**چھُنگل** (ضم چھ، غنہ، فت گ) امذ (شاذ). **رک: چُنگل.**
ان کے چھنگل میں ایک بار آ جاؤ گے تو پھر نکلتے نہ بنے گی.
(۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱: ۱۲).

**چھُنگلی** (ضم چھ، غنہ، سک گ) امث. **انگوٹھے کی طرف سے پانچویں انگلی، ہاتھ پانو کی سب سے چھوٹی انگلی.** چھنگلی: انگشت کہیں و خرد ترین. (۱۷۵۱، نوادرالالفاظ، ۲۱۴).
ایک چٹکی میں ایک چھنگلی پر اک انگوٹھا دکھادے انگلی پر
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۱۲).
گر گئی میری داہنی چھنگلی ڈھونڈ رہا ہوں بیچ کی چھنگلی
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۵۲). [چھ، چھوٹا، چھوٹی (رک) کی تخفیف + نگلی، انگلی (رک) کی تخفیف].

**چھُنگایا** (ضم چھ، مغ، فت گ، سک ل) امث. **چھنگلی (رک) کی تصغیر.**
چھنگلیا ہاتھ کی اور انگوٹھا لال سا کر رکھا تھا مہندی لگا
(۱۷۸۵، حسرت (جعفر علی)، طوطی نامہ، ۵۵). وضو کرتے وقت... خلال پاؤں کی انگلیوں میں چھنگلیا سے کرے. (۱۸۷۳، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۹). انہوں نے ایک چھنگلیا سے پلکیں خشک کیں. (۱۹۵۰، یاد کی ایک دھنک جلے، ۳۱۹).
[رک: چھنگلی + ا، لاحقۂ تصغیر نسبت].

**— اٹھانا** محاورہ. **تدبیر کرنا؛ کوشش کرنا، توجہ دینا، اشارہ کرنا.** حکومت نے اس تباہی کو روکنے کے لیے اپنی چھنگلیا تک نہیں اٹھائی. (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۶۹۳).

**چھِنل** (کس چھ، فت ن) صف. **چھنال (رک) کی تخفیف، تراکیب میں مستعمل.**

**ــ گھنگھوٹا** ( ــ ضم گھ ، غنہ ، و مج ) امذ . **رک : چھنال پن ، مکر و فریب .** بس بہت چھنل گھنگھوٹے مت کر . (۱۸۷۷ طلسم گوہر بار ، ۴۸۰) . [ چھنل + گھن (رک) + گھوٹا ، گھوٹنا (رک) سے ] .

**چھنّلا** ( کس چھ ، فت ن ) امذ . **رک : چھنرا .** کوئی رجالا اس بزرگ کو گاجنا دولھا کہتا ہے اور کوئی رجالی سالار چھنلا . (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۲) . [ چھن ، چھنال (رک) + لا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھنّلیا** ( کس چھ ، فت ن ، سک ل ) امث ؛ صف مث . **چھنال بدکار عورت ، فاحشہ .**

میں نہ دکھیا سہر تیری پوت پر اے چھنلیا تھوک تیری چوت پر

(۱۷۱۳ ، جعفر زٹلی ، ک ، ۱۹) . [ چھنل ، چھنال (رک) کی تخفیف + یا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھنّن** ( فت چھ ، ن ) امث . **( پسنہاری ) آٹے وغیرہ کی بھوسی جو چھلنی میں چھاننے سے نکلے** (ا پ و ، ۳ : ۱۱۷) . چھن ، چھننا (رک) سے + ن ، لاحقۂ اسم مصدر ] .

**چھٹنا (۱)** ( فت چھ ، سک ن ) امذ . **رک : چھنا (۱) ؛ چھلنا ، بڑی چھلنی.** ساتھ ایک چھننا بھی رکھا جائے جس سے چھوٹے چھوٹے ڈلے چھان کر الگ کرلیے جاسکیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۹۳) . [ چھن ، چھننا (رک) سے + نا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھٹنا (۲)** ( فت چھ ، سک ن ) ف ل . **۱. چھاننا (رک) کا لازم ، چھید ہو جانا ، چھلنی ہو جانا .**

جب پیا پائے سودۂ الماس
دل نازک گیا تب اوس کا چھن

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵) .

جگر غربال اس کا بن گیا تھا
زبس تیر بلا سے چھن گیا تھا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۴۰۱) . **۲. صاف ہونا ، نتھر کر آنا .** باغ میں چہرے پر برقع ڈال کر اس لئے جاتی ہے کہ دماغ میں پھول کی خوشبو چھن کر جائے . (۱۹۱۸ ، عفت المسلمات ، ۳۱) .

نرم آنچل سے یہ چھنتی خوشبو
میرے ہر خواب میں چھا گئی ہے

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۱۱۱) . **۳. کسی چیز کا آر پار نظر آنا ، جھلکنا .** پاؤں میں نصف ساق تک پاتابہ اس قدر پتلا اب پہنا جاتا ہے کہ رنگت باہر چھن کر نمایاں ہو . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۲۲) . **۴. ٹھننا ، ان بن ہونا ، بحث و تکرار ہونا ، دشمنی ہونا ، لڑائی ہونا .** سیم تن پری نے دیکھا کہ شہزادہ بگڑ بیٹھا اب کسی طرح نہ مانے گا منع کروں گی تو خوب چھنے گی . . . جان پر آ بنے گی . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۴۱) . پولیس نہ آجاتی تو غم و غصے میں خوب چھنتی . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۲۹ : ۱۰) .

رہی وہاں قیل و قال اون میں بہت کچھ
چھنی بہر وصال اون میں بہت کچھ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر بر گردن شریر ، ۳۲۷) . **۵. دوستی مستحکم ہونا ، آپس میں تعلقات بڑھنا ، گہرا یارانہ ہونا .**

ان سے مطلب نکل آتے ہیں سب آسانی سے
خوب لڑ بھڑ کے جو آپس میں وہ چھن جاتے ہیں

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۷۷) . طرز معاشرت بھی انگریزی تھا اور یونین کلب کے تو وہ کرتا دھرتا تھے انگریزوں سے ان کی خوب چھنتی تھی . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۸۳) . **۶. مسابقت ، چشمک یا مقابلہ ہونا .**

امڈے ہوئے دونوں ہیں برابر کی چھنے گی
وہاں ابر ہے یاں دیدۂ تر دیکھئے کیا ہو

(۱۸۷۸ ، آغا ( آغا حسین اکبرآبادی ) ، د ، ۱۰۴ ) . **۷. صاف کیا جانا ؛ دور ہونا .**

گرمیاں ہیں التفات یار کی
چھن رہی ہیں وصل کی ٹھنڈائیاں

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰۳) . **۸. ظاہر یا نمایاں ہونا ، چھٹنا .**

کروں کیا میں تحریر اس کی صفات
نکل آئے گی کچھ نہ کچھ چھن کے بات

(۱۸۵۳ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۱۱) .

اگرچہ لفظوں کی بدلیوں میں چھپا ہے معنی کا چاند اکبر
مگر معانی ہیں ایسے روشن کہ نور کی طرح چھن رہے ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۵) . **۹. عکس پڑنا ، منعکس ہونا ، مصفیٰ ہونا .**

حلقے میں رسولوں کے وہ ماہ مدنی ہے
کیا چاند کی تنویر ستاروں میں چھنی ہے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۶ ) . آفتاب حق کی کرنیں ان کثیف بادلوں میں سے چھن چھن کر سطح قلوب پر گرتی تھیں . (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۱ ) . **۱۰. (i) چھاننے کے عمل سے گزرنا ، کسی سوراخ دار ظرف سے کسی چیز کا نکلنا .**

ملے جاویں اگر بیچ اس میں چھن کے
تو ہوں بال اسکے لنبے اور گھن کے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۷) .

نہ پائی اس پر بھی صفائی حسن جاناں کی
چھنی دو چار چھنوں سے چمک مہر درخشاں کی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۸۶) . **(ii) کسی مائع کا چھن کر ٹپکنا ، ترشح ہونا ، رسنا .**

اے فلک گریہ پیہم ہے یہ کس کے غم میں
دامن ابر سے چھنتے ہیں برابر آنسو

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۸) . **۱۱. آر پار ہونا ، نکلنا ، پار ہو جانا .**

جھڑ گیا جوں سرمہ پلکوں سیں سودا مرد مک
آنکھ کے پردوں سیں چھنتا ہے غبار انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۸) .

یوں تن سیمیں سرو سے گزر سے جائے تھے تیر
جس طرح شاخ شجر سے نکلے چھن کر چاندنی
(۱۸۸۶، کلیات اردو، ترکی، ۳۶). کھڑکی کے شیشوں سے مدھم سی روشنی چھن رہی تھی. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۱۶۳). ۱۲. **کسی معاملے کی چھان بین ہونا.** چالان ہوا یہاں مقدمہ چھنا، اظہار ہوئے میاں اللہ بخش نے پولیس کے دام میں آکر جرم کا اقرار کیا. (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۷۲). ۱۳. **زخمی ہونا، تیروں گولیوں یا کسی نکیلی چیز کی ضرب لگنا.**

تب سوں قدم ہمارے کانٹوں میں چھن گئے ہیں
جب سے پڑی ہے ہم کوں یہ راہ عشق چلنی
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۸۹). سینے دلاوروں کے پیکانوں کی بہتات سے یک لخت چھن گئے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۳).

**چھننا** (کس چھ، سک ن) ف ل. **چھیننا (رک) کا لازم، چھن جانا، (کسی کی دولت چیز وغیرہ) زبردستی لے جانا.**

ایمان گناہاں کے بدل ہر گز نہیں جاتا چھنا
(۱۶۳۵، تحفۃ النصائح، ۷). یوسف علیہ السلام لقیط تھے قافلے والے خوف کھاتے تھے کہ چھن جائیں گے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۳۳۲).

ان کے دل میں میری چاہ شاید اب نہیں رہی
چھن گئی یہ جگہ اور میں یوں ہی رہی
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۷).

**چھنن چھنن** (فت چھ، ن، چھ، ن) امث. **چھن چھن کی آواز.** احباب نے فرمائش کی کہ زندہ ناچ دیکھنے کو آنکھیں ترس گئیں تو ہوجائے چھن چھنن چھنن، چھن چھنن چھنن. (۱۹۷۶، زر گزشت، ۲۶۱). [حکایت الصوت].

**چھنن منن** (ضم چھ، فت ن، ضم م، فت ن) امث. **چھن من؛ تہتی ہوئی چیز پر پانی پڑنے کی آواز، کھولتے ہوئے گھی تیل وغیرہ میں پانی یا گیلی چیز گر کر پیدا ہونے والی آواز.** پیوں کے دھریوں کو دیکھتے ہو کہ... ان پر پانی ڈالو تو چھنن منن ہونے لگتی ہے. (۱۹۰۰، غریبی طبیعیات کی ابجد، ۵۶). گھر گھر کڑہائی چڑھ گئی اور چھنن منن کی آواز آنے لگی. (۱۹۱۵، گلدستۂ پنچ، ۷۲). اف: ہونا. [حکایت الصوت].

**چھننی** (فت چھ، سک ن) امث. ۱. **رک: چھنی.** پھر کہو گے کہ مجھے چھننی چاہیے تاکہ خاک کو چھان کر سونا الگ کروں. (۱۹۳۹، حکایات روسی، ۱: ۱۳۳). ۲. **جالی دار باریک کپڑا جس سے کوئی چیز چھانی جائے.** پانی میں جوش دیں کہ خوب گل جاوے پھر خوب ملکر چھننی کپڑے میں چھان لیں. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲: ۱۰۳). [چھن، چھننا (رک) سے + نی، لاحقۂ آلہ تانیث].

**چھنوانا** (فت چھ، سک ن) ف م. **چھاننا (رک) کا تعدیہ.**

سیب ذقن بار نے چھنوائے ہیں گلشن
ہر شاخ نہیں پانی ہے ہر ثمر ایسی
(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۶۵۶). [چھن، چھننا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

**چھنوانا** (کس چھ، سک ن) ف م. **چھیننا (رک) کا تعدیہ.** اپنے ہتھیار اور گھوڑوں کو نہیں چھنواتے. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۱۳۵). اس نے آدم سے جنت چھنوائی تھی، حوا کو ورغلایا تھا، وہ سب کا دشمن ہے. (۱۹۶۷، نقش، کراچی، اپریل، ۹۰). [چھن، چھین، چھیننا (رک) سے + وانا، لاحقۂ مصدر].

**چھنی** (فت چھ، شد ن) امث. ۱. **رک: چھلنی.** دال میں تھوڑا پانی اور دار چینی ڈال کر جوش دیں اور چھنی کے ذریعہ سے پانی نتھار دیں. (۱۹۳۲، مشرقی مغربی کھانے، ۹۶). ۲. **بہت زخمی.**

مرے تلوے کانٹوں سے چھنی ہوئے ہیں
کروں کیا بہت سخت زخمی ہوئے ہیں
(۱۹۴۵، فلسفۂ اخلاق، ۹۷). اف: کرنا، ہونا. ۳. **ہاتھ میں پہننے کا ایک زیور، چھن.** چھنی نقرئی یا طلائی اور جڑاؤ ایک زیور کا نام ہے جو ہاتھ کی کلائیوں میں چوڑیوں کے درمیان پہنی جاتی ہے. (۱۹۷۵، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر، ۵۰۹). ۴. **رک: چھینی.** برف کاٹنے کے لیے چھوٹی آری اور ایک چھنی بھی رکھنی چاہیئے. (۱۹۱۶، خانہ داری (معیشت)، ۲۵۷). ۵. **چائے وغیرہ چھاننے کا چھوٹا ظرف.** چینی پیس کر ایک باریک کپڑے میں باندھ کر جو چائے کی چھنی رکھی ہے اس میں ڈالدو. (۱۹۴۴، ناشتہ، ۶). [چھن، چھننا (رک) سے + ی، لاحقۂ آلہ تانیث].

**چھنیا** (فت چھ، سک ن) امذ (قدیم). **کپڑا جس میں باریک سوراخ ہوتے ہیں، جالی.**

سہیلی چست پہنے ہے سورج کی جوت کی چولی
سہاتا ہے ہر یا اس پر چھنیاں ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۳، ۲۵). [چھن، چھننا (رک) سے + یا، لاحقۂ صفت و نسبت].

**چھنی چھنائی** (فت چھ، چھ) صف مث. **چھانی ہوئی، صاف ستھری، سنواری ہوئی.** یوں بھی عورتوں کی زبان مردوں سے زیادہ چھنی چھنائی نکھری صاف ستھری اور میٹھی ہوتی ہے. (۱۹۲۱، فغان اشرف، ۲). [چھن، چھننا (رک) سے + ی، لاحقۂ صفت + چھنا، چھنانا (رک) سے + نی، لاحقۂ صفت].

**چھنیل** (کس چھ، ی مع) صف. **رک: چھنال** (نوادر الالفاظ، ۲۱۴). [چھنال (رک) کا ایک روپ].

**چھنیلا** (فت چھ، ی مع) صف. **کنکر دار، سنگ ریزوں سے بھرا ہوا** (پلیٹس). [رک: چھن + یلا، لاحقۂ صفت].

**چھَو** ( فت چھ ، کس و ) امث . چمڑا ، جلد ، پوست ؛ نور ، روشنی ، چمک ، درخشانی ؛ خوبصورتی ، حسن ؛ چھپنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھو छवि ] .

**چھَو** ( و لین ) امث . لگن ، اشتیاق ، دبد ، طلب ، خواہش .

بجھے گی چھو کبھی ساقی نہ ایک کنٹر سے
بھڑا دے منہ سے مرے تو شراب کا مٹکا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۹۵) . [ رک : چھوہ ] .

**چھُو** ( و مع ) امث . ۱. کچھ پڑھ کر کسی چیز پر پھونکنے کی آواز ، افسوں ، منتر ، دم ، دعا .

شیخ جی چھوتو یہاں چڑھے نہ گھولا کیجے
آب نیساں میں لے کر کورا سکورا تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰) .

کچھ موثر نہیں زاہد کے وضو کا پانی
اپنے بیمار کو دے اپنی تو چھو کا پانی

(۱۸۸۸، دیوان شور ، ۱۹۸) . جناب کی چھو نہیں سمجھ میں آئی کہ اس میں کیا اثر ہے کہ نشانہ صحیح اور برجستہ لگا . (۱۹۲۸، باتوں کی باتیں، ۱۲) . ۲. سانس لینے کی آواز ، چھوا چھو (رک) ؛ وہ آواز جس سے کتے کو شکار پر چھوڑتے ہیں ( پلیٹس ) . [ حکایت الصوت ] .

**— بَننا** محاورہ . رک : چھو ہونا (فرہنگ آصفیہ) .

**— چھا** (الف) امث . ۱. رک : چھو معنی نمبر ۱ .

کی پڑھ کے ادھر اُدھر جو چھو چھا
دیووں کی طلب تھی آئے پوچھا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۴۰) . پیر جی صاحب نے اپنا معمولی وظیفہ ختم کر کے ادھر اُدھر اپنے دونوں شانوں پر پھونکا اور آسمان کی طرف بھی تھوڑی سی چھو چھا کی . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸۳) . سارے گھر میں چراغ لئے چھو چھا کرتا پھر رہا ہے . (۱۹۷۰، یادوں کی برات، ۷۰) . اف : کرنا . ۲. (مجازاً) منتر جنتر ، جادو ٹونا ، جھاڑ پھونک . جب زبانی بات میں یہ اثر ہے کہ آپ جامے سے باہر ہو گئے تو چھو چھا میں اثر ہونا کیا محل تعجب ہے . (۱۹۲۵ ، لطائف عجیبہ ، ۱ : ۱۴۱) . (ب) صف . خالی ؛ نچڑا ہوا ؛ کمینہ (نوراللغات) . [ چھو + چھا (حکایت الصوت) ] .

**— چھا بتادی** فقرہ . ناکام ٹال دیا ، حیلہ حوالہ کر دیا ( جامع اللغات ) .

**— چھکا** ( — فت چھ ، شد ک بفت ) . امث ؛ امذ . منتر پڑھ کر پھونکنے کا عمل ، جادو ٹونا ، سحر و افسوں ، جھاڑ پھونک .

افسوس صد ہزار افسوس کس ملک میں آئے شمشیر زنی کا نام بھول گئے یہاں چھو چھکے کا کام ہے سحر و شعبدہ بازی میں بڑا نام ہے . ( ۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۹۵ ) . چھو چکا ہونے لگی تو حضرت میاں صاحب ابوالحسنات چشتی یا جیسا دل چاہا بن گئے . ( ۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۸۷ ) . [ چھو + چھکا (حکایت الصوت) ] .

**— چھُو** ( — و مع ) امث . چھو (رک) کی تکرار .

انھوں نے کچھ واں دوا بھی دی اور دکھائے کچھ چھو چھو منترے بھی پڑھنت کیا تھی وہ اک کلا تھی ہوئیں وہیں اچھی راد ھکا جی (۱۸۳۰، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱۶) .

**— چھو بَنانا** محاورہ . ہنسی اُڑانا ، احمق بنانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) .

**— چھو بَننا** محاورہ . ۱. چھو چھو بنانا (رک) کا لازم ( فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . ۲. رک : چھو ہونا (مخزن المحاورات ، ۴۲۷) .

**— کَرنا** محاورہ ؛ ف مر . دم کرنا ، دعا پڑھ کر پھونکنا

جس بیمار کے لیے کچے آبخورہ میں تین دفعہ چھو کر دیا ان کے دم کی برکت سے وہ مریض کے حق میں دم مسیحا بن گیا . (۱۸۸۰، تہذیب الاخلاق ، ۱۴۵) .

میں اس کو دوا بھر کے اچھا کروں
نہیں توبہ چھو کر کے اچھا کروں

(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۵) .

**— منتر** ( — فت م ، سک ن ، فت ت ) امذ . ۱. جادو ٹونا ، افسوں ، جادو ، پڑھ کر پھونکنے کا عمل ، جھاڑ پھونک .

پڑھ کے چھومنتر جو کہتا تھا کسی کے منہ پہ میں
سو وہ اُلٹا ہو کے میرا مجھ ہی پر ٹونا پڑا

( ۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۸ ) . شادی کا خیال اس طلسم کو چھومنتر سے فنا کر دیتا تھا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۵۱) .

حریفوں کے جہاں چلتے ہیں ایٹم بم زمانے میں
عجب کیا گر وہاں زاہد کا چھو منتر بھی چلتا ہے

( ۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱۰ ) . ۲. غائب ہو جانا ، ختم ہو جانا ، صرف میں آجانا . یہاں کوئی چیز رہنے ہی نہیں پاتی ادھر چیز بنی اور اُدھر چھومنتر . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۳۹) . اف : کرنا ، پڑھنا ، پھونکنا . [ چھو + منتر (رک) ] .

**— ہوجانا / ہونا** محاورہ . ۱. چلتے بننا ، رفو چکر ہونا ، غائب ہونا ، اڑن چھو ہو جانا . اول ہی حکم ہوتے ہی جو میں چھو ہوا تو میں نے پھر کے نہیں دیکھا . ( ۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۷۷) . یہ کہہ کر یہ حضرت ذات شریف چھو ہو گئے اور غریب جوئی پر آفت آگئی . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۵۴) . ۲. صرف میں آ جانا (فرہنگ آصفیہ) .

**چھو (۲)** ( و مع ) . چھونا سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

**— جانا** ف مر ؛ محاورہ . ہاتھ لگانا ، گود میں لینا (جامع اللغات) .

**— نَہ (نَہیں) جانا** ف مر ؛ محاورہ . حاصل نہ ہونا ، مس نہ کرنا ؛ پاس نہ پھٹکنا . نوکری کا سلیقہ جیسا ان کو ہے تم کو چھو بھی نہیں گیا . (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳) . اس

کے لئے جس جفاکشی، سکون خاطر اور صبر و استقلال کی ضرورت ہے وہ انھیں چھو نہیں گیا۔ (۱۹۲۵، چچا چھکن، ۷۷)۔ اس طرح چار گھنٹے گزر جاتے ہیں اور تکان ہے کہ مجھے چھو نہیں جاتا۔ (۱۹۵۷، بادشاہ (مقدمہ)، ۱۰)۔

**چھو (۳)** (و مع) امذ۔ (ہنواڑی) **کچا پان، جو کھانے کے قابل نہ ہو، نواڑا (رک)** (ا پ و، ۳: ۱۱۶)۔

لگیں پتے نہ اس ٹہنی میں پھول
کہاں سے ڈھونڈ کر ہم ایسے چھو لائیں
(۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶: ۲۳۸)۔ [مقامی]۔

**چھو (۴)** (و مع) امذ۔ شیرۂ راب (جامع اللغات)۔ [مقامی]۔

**چھو** (و مج) امذ۔ **پیار، محبت، رحم، الطاف، مہربانی؛ غصہ، خفگی** (فرہنگ آصفیہ)۔ [س: کشوبھه: क्षोभ]۔

**— ہونا** محاورہ۔ **خفا ہونا، جھنجھلانا۔** آفت جان نام شہزادے کا سنتے ہی چھو ہوگئی۔ (۱۸۶۳، گلشن جانفزا، ۱۷۶)۔

**چھوا اور ہوا** کہاوت۔ **شرارتی آدمی کے متعلق کہتے ہیں کہ جس کی طرف توجہ کی اس کو تباہ کر دیا** (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال، ۲۷)۔

**چھواچھو** (ضم چھ، و مع) امث۔ **وہ آواز جو دھوبی کپڑا دھوتے وقت منھ سے نکالتے ہیں۔** چھوا چھو کی طرف چھو نہ کیا ایسا دم رکا تیر اندازی نیزہ بازی کی جانب میلان رہا۔ (۱۸۴۷، سرور سلطانی، ۲۴۶)۔ دور کنارے پر دھوبی چھوا چھو کر رہے ہیں، تانوں پر کپڑے لٹکے ہوئے سوکھ رہے ہیں۔ (۱۹۱۸، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی، ۱۱)۔ آپ جا کر یہ کپڑے دھوئیں گے؟ چھوا چھو کریں گے۔ (۱۹۶۷، جنگ، کراچی، ۱۰ اکتوبر: ۳)۔ [حکایت الصوت]۔

**چھواچھوت** (ضم چھ، و مع) امث۔ **پرہیز، رک: چھوت، ناپاکی۔** چھوا چھوت اور ذرا ذرا سے شک پر غوطہ اسی کا نام عبادت و پابندی شریعت کہا جاتا تھا۔ (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۱۳۶)۔ ساتھ کھانا یا رہنا بھی چھوا چھوت اور ذات پات کی پابندیوں کی وجہ سے ناممکن تھا۔ (۱۹۸۲، گرد راہ، ۶۶)۔ [چھوا، چھونا (رک) سے + چھوت، چھونا (رک) سے]۔

**چھوادہی** (فت چھ، شد و، فت د) امذ۔ **مکھن نکالے ہوئے دودھ کا دہی، چھاج کا بنا ہوا دہی** (ا پ و، ۳: ۹۲)۔ [چھا، چھاچھ (رک) کی تخفیف + وا، لاحقۂ نسبت + دہی (رک)]۔

**چھوار** (فت چھ) امذ۔ رک: **چھور۔**

جان وار کسی پار کیونکے جاوے
دل یار کے چھوار کیونکے جاوے
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۹۰)۔

**چھوارا** (ضم چھ) امذ؛ چھوارہ، ~ چھہارا، چھوہارا۔ **ایک خاص طرح کی سکھائی ہوئی کھجور۔**

ویا دو تین دن دینا چھوارے
کہ تا سردی کو گرمی اس کی مارے
(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگین، ۱۰)۔ جناب پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم کے ہاں چالیس چالیس روز تک چھوارہ اور پانی کے سوا اور کچھ نہ ہوتا تھا۔ (۱۸۹۷، تہذیب الاخلاق، ۳: ۱۱۱)۔ پہلے چھواروں کو گلاب میں ملا کے پیس لیں۔ (۱۹۴۳، ناشتہ، ۱۸)۔ [س: शष्क + र + क: کہ शष्क + र + क: یا शष्क + پھل + کن क + फल + शष्क]۔

**— بیر** (— و مج) امذ۔ (سکھایا ہوا) **سرخ اور لمبا شہریں بیر** (علمی اردو لغت؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [چھوارا + بیر (رک)]۔

**— ہوجانا/ہونا** محاورہ۔ **کمزور ہو جانا، سوکھ جانا، دبلا ہوجانا، چڑ جانا، جھریاں پڑ جانا۔**

شیخ نے افطاریوں کے تر نوالے کھائے خوب
ہے مگر روزوں کی گرمی سے چھوارا ہوگیا
(۱۸۵۴، ذوق، د، ۵۵)۔

ایک ہم سائے سے میں نے ایک دن روکر کہا
سوکھ کر میں فکر روزی میں چھوارا ہوگیا
(۱۸۸۲، ط ظ، ۱۶۳)۔

**چھوا موا** (ضم چھ، م) امذ۔ رک: **چھوئی موئی۔** میں . . . گھوم رہا تھا کہ کسی ایک کو پکڑ لوں . . . جس کو پکڑا جائے وہ چھوا موا بن جائے۔ (۱۹۷۳، چیونٹی نامہ، ۱۹)۔ [چھوا، چھونا (رک) سے + موا، مونا = مرنا (رک) سے]۔

**چھوان** (فت چھ) صف مذ؛ مث: چھویں (ی مع)؛ محرفہ شکل: چھویں (ی مج)۔ رک: **چھٹا** (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [رک: چھ + واں، لاحقۂ ترتیب؛ س: شش + تم + क: षष्+ तम]۔

**چھوانا** (فت چھ) ف م۔ **چھانا (رک) کا تعدیہ۔**

میہوں تھے انجھواں کے چوئے باج رتانیں ہرگز
صبر کے گھر کوں جنا میں جو رکھوں ڈاٹ چھوا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۳۹)۔ اینٹوں سے مکان بنوانا اور کھپریل سے چھوانا بہتر ہے۔ (۱۸۸۹، رسالہ حسن، اگست، ۹۴)۔ سب سے زیادہ بکار آمد ناریل کا درخت ہے پتوں سے مکان بنائے جاتے، چھت چھوائی جاتی ہے۔ (۱۹۲۱، خونی شہزادہ، ۱۴۴)۔

**چھوانا** (ضم چھ) ف م۔ **لگانا، مس کرانا۔** کبھی کوڑا یا کانٹا نہیں چھوائے پشت پر تازیانہ نہیں لگائے۔ (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر، ۱: ۳۱) دولہا نے ہولے سے دلہن کو پھولوں کی چھڑی چھوائی۔ (۱۹۶۷، اردو نامہ، کراچی، اکتوبر، ۱۰۳)۔ [چھونا (رک) کا تعدیہ]۔

**چھوانک** ( ضم چھ ، مغ ) امذ . **ایک پھل کا نام .** ان باغوں میں . . . انجیر ، لیموں ، کرنہ ، چھوانگ آم باقلا اور خشخاش وغیرہ کے پھل ملیں گے . (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۹۷) . [ مقامی ] .

**چھوآنی** ( و مع ) امث . **رک : اچھوانی** (پلیٹس) .

**چھواؤ** ( ضم چھ ، و مج ) امذ . **مماثلت ، مشابہت** (پلیٹس) . [ چھوا ، چھوانا (رک) + ؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھوائی** ( فت چھ ) امث . ۱. **چھانا (رک) کا عمل .** پرانے گھر کے چھپر کی چھوائی . . . رسی بٹائی . . . اس کے لئے کچھ کرنے کو نہ رہا . (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۲) . ۲. **اُجرت (سفالہ پوش کرنے یا چھپر بنانے کی)** (نوراللغات) . [ چھوا ، چھوانا (رک) سے + ئی ، لاحقۂ کیفیت و اجرت ] .

**چھوٹوا** (فت چھ ، ضم ء) امث . **ترمتی (رک) کا نر .** شکاری پرندوں کی دو قسمیں ہیں ایک سیاہ چشم دوسری گلاب چشم ترمتی اس کے نر کو چھوٹوا کہتے ہیں اس کا اعلیٰ درجہ کا شکار سبزک ہے . (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷۸) . [ مقامی ] .

**چھوب/چھو بھ/چھو بھا** ( و مج ) امذ . **جوش ، تحریک ، گھبراہٹ ، بے چینی ، تکلیف .** گیان تو سدا یہی نشچے رہتا ہے پھر جگت کا چھوبھ اس کو کیسے بھائے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ، ۱۱ : ۹۳) . یہ باہری جگت کے سامان ہمیشہ مصیبت اور چھوب کے باعث ہوتے ہیں . (۱۹۲۰ ، یوگ واشسٹ (ترجمہ) ، ۲۲) . [ س : کشوبھ : क्षोभ کشوبھ + کہ : क: ] .

**چھوپ (۱)** ( و مج ) امذ . ۱. **(سالوتری) دواؤں کی موٹی تہ جو گھوڑے کے زخموں پر بطور ضماد لیپ لگائی جاتی ہے .**

اسے پھر بھر کے اس میں اس پہ کر چھوپ
کھڑا کر دھوپ میں کر سر بسر تھوپ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۶) .

پٹھا پھڑکا ہو یا کہ سوجا ہو چھوپ کرنا مفید ہو اس کو

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۹۱) . اف : کرنا . ۲. **(رنگ کاری) لکڑی کے درزوں میں بھرنے کا مسالا جس سے درزیں اور سوراخ وغیرہ بے معلوم کر دیئے جاتے ہیں** (اپ و ، ۱ : ۱۵۸) . ۳. **سفیدی یا روغن کرنا ، پلستر کرنا ، کہگل کرنا ؛ قلعی ، سفیدی** (جامع اللغات ؛ انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۵۰) . [ چھوپنا (رک) سے ] .

**ــ چھاپ** امث . **دیوار کا رخنہ بند کرنا ؛ پلاستر یا روغنی رنگ سے لپائی** ( نوراللغات ؛ پلیٹس ) . [ چھوپ + چھاپ ، چھاپنا (رک) سے ] .

**ــ چھاپ کرنا** محاورہ . **مرمت کرنا ، پلاستر کرنا ، لیپائی کرنا** (پلیٹس) .

**ــ دینا** ف مر ؛ محاورہ . **سوراخ بند کر دینا ، پلاستر کر دینا .** اس نے لپ جھپ چھوئی مٹی جو چولھے کے واسطے باورچی خانے کے کونے میں پڑی تھی سان سون سوکھا چھوپ دیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۱۲) .

**چھوپ (۲)** ( و مج ) امث . **مخاصم کی کلائی کے اوپر لکڑی کا سرا دبا کے روکنا .** جتنی قسمیں آڑ کی ہیں اوتنی ہی قسمیں چھوپ کی بھی ہوں گی . (۱۹۲۵ ، حربہ احمدی ، ۲) . [ مقامی ] .

**چھوپا** ( و مج ) امذ . **گارا جس سے دیوار کا سوراخ بند کرتے ہیں ، تھوپا .** دیوار میں چھید کیا . . . اس نے ایک دن ساس کو دکھا دیا اور سوکھے میں چھوپا لگا . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۸ : ۳) . [ رک : چھوپ + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**ــ لگانا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **رک : چھوپنا ؛ سوراخ یا دراڑ وغیرہ بند کرنا ، بند باندھ دینا .** بس اتنا ہی کہا اور ایک آہ سرد کھینچ کے چپ ہو رہی گویا کسی نے منہ میں چھوپا لگا دیا . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۰۷) .

**ــ لگنا** ف مر ؛ محاورہ . **رکاوٹ پیدا کرنا ، بندش کھڑی کرنا ؛ کیل ٹھوکنا .** تعلیم کی کھڑکی میں وجوب تقلید کا چھوپا لگا ہوا ہے . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۵) .

**ــ مارنا** محاورہ . **ختم کرنا ، اٹھانا ، تیغہ کرنا .** اس لاپروائی نے رفتہ رفتہ اس لحاظ اور حیا پر بھی چھوپا مارا جو ایک بڑے بوڑھے اور اس کے خوردوں میں رہنی چاہیئے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۱) .

**چھوپانا** ( و مع ) ف م (قدیم) . **رک : چھپانا .** اپس کوں چھوپانا معشوق کا کام ہے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲) . قاضی نے جیتا چاہا کہ اوس بھید کوں چھوپاوے نہ چھوپا سکا . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹) .

**چھوپنا** ( و مع ، سک پ ) ف ل ( قدیم ) . **رک : چھپنا .** جا سوسوں نے ابن زیاد ملعون کوں کہا ، دو بیٹے مسلم کے اس شہر میں چھوپے ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۹) .

**چھوپنا** ( و مج ، سک پ ) ف م . **لیپنا ، کہگل کرنا ، گارے سے سوراخ بند کرنا .**

کیچ لے لے کر جوں توں چھوپا ہے
چھوپا کاہے کو بلکہ تھوپا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۸) . ہم بچھڑے ہوئے شاید اب کبھی نہ مل سکیں گے اور ایک دوسرے کو دیکھے بغیر کوچ کر جائیں گے کھڑکیاں چھوپی گئیں روزن دیوار بند ہوئے ہم نظر بند ہوئے . (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۴۷) . [ س : سپر شی (ति) स्पष्टीकरण ] .

**چھوت** (و مع) (الف) امث . ۱. **ناپاکی . نجاست .** آخر لوگوں کے سمجھانے بجھانے سے میت کے ساتھ ہوئے ، مگر کاندھا نہ دیا ، لاش کے قریب نہ آئے کیونکہ ان کو چھوت لگ جانے کا ڈر تھا . (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۴۴) . ۲. **کمتر ، نیچ ، نسلی اعتبار سے نچلے درجہ کا .** ان میں چھوت اچھوت کی پرانی لڑائی ہزاروں برس سے کھڑی کر رکھی ہے . (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی (مقدمہ) ، ۵) . ۳. **پلید کا پرچھانواں ، ناپاک آدمی کا سایہ .** توبہ میں ناحق گھسی جاتی ہوں کہیں ایسا نہ ہو آپ کو چھوت لگ جائے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۸۵) . ۴. **اڑ کر لگنے والی بیماری .** دوسروں سے ملنا مناسب نہیں ہے کیونکہ اس کے ذریعے سے چھوت اوروں کو لگ سکتی ہے . (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۲۸۷) . بیمار بچے کو دوسرے بچوں سے علیحدہ رکھنا چاہیے تاکہ چھوت نہ لگنے پائے . (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۸۴) . اف : لگنا ، ہونا . (ب) صف . **نجس ، ناپاک .** ہندوؤں کی بنائی ہوئی مٹھائیوں کو چھوت سمجھنے سے خدا کی بہت سی نعمتوں سے محروم رہنا پڑتا ہے . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۵) . [ چھو ، چھونا (رک) سے + ت ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— اُڑانا** محاورہ . **نجس آدمی کے سائے کو نہا کر یا منتر پڑھ کر دفع کرنا** (جامع اللغات) .

**— پھیلانا** ف مر ؛ محاورہ . **بیماری پھیلانا ، ایک سے دوسرے تک بیماری پہنچانا .** جرثومی خلیے میں داخل ہونے کے بعد خلیے کا نظم اپنے قابو میں کرکے نئے خورندے بناتا ہے جن سے بھر کر خلیہ پھٹ پڑتا ہے اور چھوت پھیلاتا ہے . (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۶۹) .

**— جھاڑنا** محاورہ . **نجس آدمی کا سایہ جو کسی پر پڑ گیا ہو اس کو دفع کرنا .** اچھوتوں کو چھوت جھاڑنے کا نیا منتر ہاتھ لگ گیا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۴۲ : ۳) .

**— چھات** امث . **رک : چھوت ، بچنا بچانا ، ذات پات کی تفریق .** چھوت چھات کی آہنی زنجیروں سے دونوں کے تعلقات آزاد تھے . (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۵۳) . ان کا عقیدہ کچھ اس طرح کا ضرور تھا کہ چھوت چھات کے اصول پر پڑھے لکھے طالب علم کا علم اس کے ساتھیوں کو جا لگے گا . (۱۹۵۸ ، آشفتہ بیانی میری ، ۲۷) . ان کی بود و باش میں بڑا فرق تھا اور چھوت چھات کی وجہ سے میل جول بھی برائے نام تھا . (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۴) . [ چھوت + چھات (تابع) ] .

**— دار** صف . **چھوت والا ، جراثیم آمیز ، ایک سے دوسرے کو لگ جانے والا ، متعدی .** باؤلے کتوں میں علامات کے ظاہر ہونے سے قبل ان کے جسم سے خارج ہونے والے مادے چھوت دار ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۶۱) . [ چھوت + ف : دار ، داشتن = رکھنا ] .

**— کرنا** ف مر ؛ محاورہ . **نجس کرنا ، پلید کرنا** (جامع اللغات) .

**— کی بیماری** (— ی مع) امث . **وہ بیماری جو ایک سے دوسرے کو لگے ، متعدی مرض .** چھوت کی بیماریوں میں چیچک پر سب سے آسانی سے قابو پایا جا سکتا ہے . (۱۹۶۰ ، دوسرا پنج سالہ منصوبہ ، ۵۶۰) .

**— ماننا** ف مر ؛ محاورہ . **ناپاک سمجھنا ، نجس سمجھ کر احتراز کرنا ، ذات پات کے فرق کی بنا پر کسی سے پرہیز کرنا ، برا سمجھنا .** چماری کے رہنے سے چھوت ماننا گھر بار کو نجس سمجھنا . . . یہ جہالت کی باتیں ہیں . (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۷) . صاحب کے منہ سے سنا ہے کہ روم اور مصر اور ایران اور عرب کہیں کے مسلمان پرہیز نہیں کرتے ہے تکلف انگریزوں کے ساتھ کھاتے پیتے ہیں مگر ہمارے ملک کے لوگ تو بڑی چھوت مانتے ہیں . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۱۱) .

**— ہونا** ف مر ؛ محاورہ . **نجس ہونا ، پلید ہونا .** کسی نے چوکے میں پاؤں رکھا اور وہ چھوت ہو گیا . (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۴۲۵) .

**چھوت (۱)** (و مج) امذ . **گوبر (گائے بھینس بیل وغیرہ کا) ، آدمی وغیرہ کا ڈھیر بھر پاخانہ .**

دودھ ان کا دوہا پیا کہا لو گوبر کے انہیں کے چھوت پھیکو (۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۵) . سرگین گاؤ کے چھوت کو شرمندہ کرنے والے تھے . (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۷ : ۵) . [ چوتھ (رک) کا ایک روپ ] .

**چھوت (۲)** (و مج) امث . **رک : چھوت ؛ برا اثر ، نظر بد ؛ مشابہت ، یکسانیت ، نقل ، مثیل ، دوہرا** (جامع اللغات) . [ س : چھپتا छुप्ता ] .

**— جھاڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **(آنکھ کی) کسی بیماری سے نجات دلانے کے لیے جادو یا ٹونا کرنا .** بچے کی آنکھیں دکھیں تو چھوت جھاڑو . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۷) .

**چھوت (۳)** (و مج) امث . **نسل ، خاندان ، ذات .** چند میل دور ایک چھوت کی سات بکریاں گرمی کی شدت سے ہلاک ہو گئیں . (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۱۸۷ : ۶) . [ مقامی ] .

**چھوتا/چھوتی** (و مع) صف . **تلاش کرنے اور چھونے والا ، وہ کھلاڑی جو آنکھ مچولی وغیرہ میں اپنے ساتھیوں کو تلاش کرتا ہے اور چھوتا ہے .** کھیل شروع ہوتے ہی چھوتی دائرے میں اِدھر اُدھر بھاگ کر کسی کھلاڑی کو چھونے کی کوشش کرتا ہے . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۴۳۰) . [ چھو ، چھونا (رک) سے + تا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھوٹ** ( و مع ) (الف) اسٹ . **۱. مخلصی ، رہائی .**

خدانخواستہ الجھے کسی کی زلفوں میں
تو یہ فقیر کبھی چھوٹ جانتے ہی نہیں

(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۳۵) . **۲. بے تعلقی ، علیحدگی ، جدائی .**

چھوٹ باعث ہے بے قراری کا دکھ نہیں مجکو انتظاری کا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۰) .

میل حریفوں سے بگانوں سے چھوٹ
نکلے گا مالک کا نمک پھوٹ پھوٹ

(۱۹۰۰ ، افکار سلیم ، ۸۲) . **۳. چھٹکارا ، فرصت ، مہلت .**

خبر میں پائے لے سکتا نہیں اپنے بیاباں کی
نہیں ہے مجھ کو چھوٹ اک آن ان شہری غزالاں سے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۱) .

شیخ ابرو پہ ترے غش ہے یہ دل آنکھوں پر
اس کو مسجد سے نہ ہے اس کو خرابات سے چھوٹ

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۵۱) . مجھے گھر کے دھندے سے اپنے مرنے کی بھی چھوٹ نہیں تھی . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۶۹) . **۴. آزادی ، اجازت . وہ** شہر کی جن تفریحات ، مشاغل اور سفید و مضر مجالس میں حصہ لینا چاہیں . . . اس کی بالکل چھوٹ تھی . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۷۱) . **۵. تخفیف ، کمی ، رعایت ، کمیشن ( بیشتر قیمت ، محصول ، لگان وغیرہ میں ) .** بعد دربندی کے علاقے کی پیمائش کی جائے اور بتدریج علاقے کو جمع کامل پر پہنچائے اور چھوٹ اصل پٹہ آبادی میں سے دے . (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۳۹) . آپ سے صرف پانچ روپیہ لے لوں گا . . . اے کیا آپ خفا ہوگئے ، اچھا تو یاروں کی چھوٹ بھی دیکھتے جائیے ، اور آٹھ ہی آنے دلوائیے . (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۲۱) . یہ اپنی چھوٹ کے لیے مشہور ہیں ، تین روپیہ کا جوتا پانچ روپیہ میں دے دیتے ہیں . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، ۶۵ ، ۵ : ۲۷) . **۶. چمک دمک ، پرتو ، عکس ، روشنی ، اثر .** ایک خوان طلائی جواہر سے بھرا ہوا کہ ہر ایک رقم کی چھوٹ نے سارے مکان کو روشن کردیا . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳) .

کوئی بولی چہرے کی پڑتی ہے چھوٹ
ہیں آنکھوں میں موتی بھرے کوٹ کوٹ

(۱۸۶۹ ، بہار عشق ، ۱۷) . انگوٹھی میں ایک بڑا سا ہیرا اپنی تڑپ دکھا رہا تھا ، چاروں طرف چھوٹ پڑتی تھی . (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۴) . توزک کے فارسی اسلوب بیان پر ہندی محاوروں کی چھوٹ نظر آتی ہے . (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۱ : ۶۱) . **۷. بے تکلفانہ مزاح ، مذاق ؛ گالی گفتار ، گالی گلوچ ، پھکڑ ؛ بے ساختہ اور خوبصورت چیز ؛ طلاق ، مستثنیٰ ( فرہنگ آصفیہ ؛** نوراللغات) . **۸.** (بانک بنوٹ) **حریفوں کے اپنے مقابل پر بے ٹھاٹ وار پر وار کرنے اور ضرب پر ضرب لگانے کا فیصلہ کن اور آزادانہ طریقہ ، دانو پیچ جس میں کوئی شرط نہ ہو .**

کھائیاں جس کو ہم بتاتے تھے اب لگا کھیلنے وہ ہم سے چھوٹ

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۳) . بھوانی سنگھ چھتری کھائیاں اور چھوٹ لڑنے میں استاد تھے . (۱۹۳۶ ، ہنر مندان اودھ ، ۱۱۸) .

**اف :** کرنا ، کھیلنا ، لڑنا . **۹.** ( تیر اندازی ) **لپک ، کمان کی قوت دفع یعنی کشش سے چھٹ کر سروں کی اصلی حالت پر لوٹنے کی قوت** (ا پ و ، ۸ : ۶۷) . **۱۰.** (i) (کبوتر بازی) **بازی کے کبوتروں کو اڑانے کی ابتدائی مشق ، پھڑی ، جھپکا** (ا پ و ، ۸ : ۱۳۰) . (ii) **وہ مقام جہاں سے سدھے ہوئے کبوتروں کو چھوڑا جائے کہ وہ دوسری مقرر جگہ پر پہنچ کر وہیں واپس آجائے .** رٹہ قسم کے کبوتروں کو پال کر اور ان کو چھوٹ پر لگا کر ناسہ بری کا کام شروع کردیا . (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۳) . (iii) **وہ مقام جہاں سے کبوتروں کے چھوڑنے کی شرط ہو** (نوراللغات) . (iv) **کبوتروں کو اڑان کے مقابلے کے لیے چھوڑنے کا عمل .** دوسرے دن میاں شوقین جیوڑے کبوتر اپنے حواس میں آئے ، اور صبح کے چھ بجے جو وقت برابر کی چھوٹ کا تھا اس وقت شاداں و فرحاں مال پر جا پہونچے . (۱۹۳۵ ، پر پرواز ، ۴۶) . **۱۱. (موسیقی) دو تانوں کا درمیانی وقفہ .**

وہ چھوٹ اور سم کی نکہت پر بہار
وہ کوؤں کی بادی سروں کا اتار

(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۵۶) . بی حیدر جان کے سوز سنے ، کیا کیا چھوٹیں لی ہیں کہ واہ جی واہ . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۹۸) .

**اف :** لینا . **۱۲. وہ چیز جو چھوڑ دی جائے ، فضلہ ، آخور** ( جامع اللغات ) . (ب) م ف . **علاوہ ، ماسوائے ، بجز ، چھوڑ کر .**

جو ایمان والا ہو جب دے جواب
خدا چھوٹ سجدہ بہت ہے عذاب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵) . [ چھوٹنا (رک) سے ؛ س : چھوٹ छुट ] .

**— بھلائی سارے گن** کہاوت . **بھلائی کے سوا ساری خوبیاں ہیں ، کسی کی تعریف ہو رہی ہو تو مذمت کے طور پر طنزاً کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— پٹی** (— فت پ ، شد ٹ) اسٹ . **بے تکلفی ، گالم گلوچ کے تعلقات ، برابر کے بے تکلف تعلقات ، عریاں یا گندی گفتگو کا اذن** (قاموس الفصاحت ، ۱۵۹) . [ چھوٹ + پٹی (رک) ] .

**— پَر (پہ) ہونا** محاورہ . **دانو گھات میں رہنا ، چوٹ کرنے پر تیار ہونا ، وار کرنے پر آمادہ ہونا ؛ آزادی دینا ، ڈھیل چھوڑنا .**

وہ چھوٹ پہ تھی یہ میل سمجھے
بازی چوسر کی کھیل سمجھے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴) .

**— چھٹاؤ** (— ضم چھ ، و مج) اسذ . **۱. علیحدگی ، جدائی .** اغلب ہے کہ آخر عورت ذات ہے طوائف کے دل کو کسی تھوڑے بہت عرصہ کے ملنے والے سے چھوٹ چھٹاؤ ہونے پر صدمہ ہو . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸۶) . **۲. بیچ بچاؤ ، وساطت ؛ صلح صفائی** (ماخوذ : جامع اللغات) . **اف :** کرا دینا ، کرانا ، ہونا . [ چھوٹ + چھٹاؤ ، چھٹانا (رک) سے کیفیت و اسم مصدر ] .

**ـــ دینا** محاورہ . ۱. **مال گزاری ، محصول یا واجب الادا رقم میں سے کسی حصے کا معاف کر دینا ، تخفیف یا کمی کر دینا .** پردیسی قومیں اپنے یہاں سے مصنوعات کی درآمد پر اگر کچھ چھوٹ دیتی ہیں تو کیا کہیے . (۱۹۴۶ ، معاشیات قومی ، ۴۹۹) . بدلے میں انہیں محاصل میں چھوٹ دی جاتی . (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۶) . ۲. **کچھ دیر کے لیے آزادی یا مہلت دینا ؛ اجازت دینا ، چھٹی دینا ، موقع دینا .**

میری ہستی کو فنا ہووے وو ہیں جوں گرد باد
مجکو گردش سے اگر دیوے میری تقدیر چھوٹ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴۷) . اس کا فرنگی بڑا ظلمی ہے دم بھر کی چھوٹ نہیں دیتا . (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۰۸) . ہر شخص کے کان کو چھوٹ دے دی ہے کہ جسے وہ موزوں سمجھ لے موزوں ہے . (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۳۵) .

**ـــ کا لچھا** (ـــ فت ل ، شد چ) امذ . رک : **چھوٹ (معنی نمبر ۹)** . اس کے علاوہ چھوٹ کے لچھے ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۶) . دشمن پر متواتر ضربوں اور جوابی ضربوں کو اصطلاحاً چھوٹ کا لچھا بھی کہتے ہیں . (۱۹۴۴ ، اصلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۵۲) .

**ـــ لڑنا** محاورہ . ۱. (پٹا ؛ بنوٹ) **ایک شخص کا متعدد لکڑی پھینکنے والوں سے مقابلہ کرنا ، ہر جگہ چوٹ کرنا ، حریف پر جہاں چاہے وار کرنا .**

نگہ ناز اس کی عاشق سے چھوٹ کس کس ادا سے لڑتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۸) .

کس قدر بیباک ہے دل نوح کا چھوٹ لڑتا ہے تری شمشیر سے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۶۹) . ۲. **آپس میں گالی گلوچ کرنا ، باہم کھلی کھلی گالیاں دینا ، پھکڑ لڑنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) .

**ـــ ہونا** محاورہ . ۱. **پھکڑ بازی ہونا ، بے تکلفانہ مذاق ہونا .** اکثر زبان دراز دور دور سے مقابلہ کے لئے آتے ہیں ، استاد کی سب سے چھوٹ ہوتی ہے ، جو منہ آتا ہے منہ کی کھاتا ہے . (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۵۳) . ۲. **وقت ملنا ، فرصت ہونا** (نوراللغات) . ۳. (پٹا ؛ بنوٹ) **بے قید ہو کر پھری گدکے سے لڑنا ، لڑائی یا مقابلے میں کوئی شرط نہ ہونا .**

غیر سے چھوٹ ہو گئی تھی آج
میں نے سر روک کے پالٹ ماری
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۸۰) .

**چھوٹ** (و مج) صف . رک : **چھوٹا .**

وہیں ناز نے کھائے سو تین ٹانک
پڑے پیٹ در حال یوں چھوٹ پھانک
(۱۶۱۴ ، بھوک ہل (ق) ، ۱۸۹) . [ چھوٹا (رک) کی تخفیف ] .

**چھوٹا** (و مج) صف مذ ؛ مث : چھوٹی . ۱. **کمینہ ، نیچ ، بد ذات .** جو آفت اور بلا ملک پر آئی ہے سو کم ذات اور چھوٹے نوکر اور بے دیانتوں کے سبب سے آئی ہے . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۶۲) . ۲. **(مرتبہ عہدہ یا عمر وغیرہ میں) کم ، بڑے کا نقیض .** فاطمہ چھوٹی بیٹی امام کی سے روایت ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۷) .

چھوٹے ہیں جو اس گھر کے وہ جرار بڑے ہیں
یہ دیکھو کہ بپھرے ہوئے دو شیر کھڑے ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰۸) . چھوٹا وزیر سیاہ و سفید کا مالک ہے . (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۹۸) . ۳. **(جسامت ، سائز یا وسعت میں) کم ، مختصر .** دالان جو اس کے پاس ہے تس میں کسی میں فوارہ چھوٹی بوند پڑنے کا بھاؤ رکھا ہے ، کسی میں بڑی بوند پڑنے کا بھاؤ رکھا ہے . (۱۷۶۴؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۱) . ایک چھوٹا سا صندوقچہ اپنے توشے خانے سے نکالا . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبد الکریم ، ۱۰) . چھوٹا کمرہ عشرت جان کے لئے خوب آراستہ کر دیا گیا . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۵۵) . ایک روز ایک چھوٹا سا کاغذ کا پرزہ امین کے نام آیا . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۹) . ۴. **(آبادی یا رقبے کے لحاظ سے) کم ، محدود .** ایک اپنے ملک پر کیا ہے یہ چھوٹا پس ماندہ ملک ہے لیکن جہاں بھی نظر اٹھاؤ یہی ماجرا ہے . (۱۹۸۴ ، تلمرو ، ۳۱) . ۵. **کوتاہ ، مختصر ؛ معمولی .** ایک چھوٹا سا واقعہ لکھتا ہوں . (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۸۲) . ۶. **ادنیٰ ، معمولی ، خفیف ، نا چیز ، بے قدر .** میں ہوں تو چھوٹی سی آدمی مگر وعدہ کرتی ہوں کہ جب تک زندہ ہوں پاؤں دھو دھو کر پیوں گی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۲) . ۷. **نچلے درجات سے متعلق ، کم درجات پر مبنی ، معمولی درجوں والے .** انجمن تعلیم دیہات اور جمعیت تبلیغ کو امداد دی جائے تاکہ وہ چھوٹے مکتب اس قدر کھول دے کہ ہر گاؤں میں اس کا ایک مکتب چلنے لگے . (۱۹۴۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۳۱۵) . خاندانی آدمی ہیں چھوٹوں کا بہت خیال رکھتے ہیں . (۱۹۸۶ ، ایمرجنسی ، ۱۶) . [ س : کشدرکہ : क्षुद्रक: ] .

**ـــ استنجا** (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ن) امذ . **پیشاب ، پیشاب کر کے مٹی کے ڈھیلے یا پانی سے عضو مخصوص کو پاک صاف کرنے کا عمل .** وہ مکتب میں پہنچ کر بھی روتا ہے اور بات بات پر ناک صاف کرنے ، چھوٹا استنجا اور بڑا استنجا کرنے مکتب سے باہر جا کر کھڑا رہتا ہے . (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۶۲) . اف : کرنا . [ چھوٹا + استنجا (رک) ] .

**ـــ باسن چھلک پڑا** فقرہ . **بیوقوف تنک ظرفی پر اتر آیا** (دریائے لطافت ، ۸۷) .

**ـــ باسن چھلک جانا** محاورہ . **کمینہ و تنک ظرف کا آپے سے گزر جانا ، ادنیٰ اور نیچ کا اپنی حیثیت کو بھول جانا اور حد سے گزر جانا .**

منہ لگتی نہیں رذیلوں کو چھوٹا باسن چھلک ہی جاتا ہے
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۲) .

**— بانٹنے والا** (— مغ ، سک ٹ) امذ . (ریاضی) **وہ عدد جو کئی عددوں پر پورا پورا تقسیم ہو اور اس سے چھوٹا کوئی عدد نہ ہو کہ ان عددوں پر پورا پورا تقسیم ہوتا ہو، ذو اضعاف اقل** (پلیٹس) .

**— بڑا** (— فت ب) صف مذ ؛ مث : چھوٹی بڑی . **امیر و غریب ، خرد و کلاں ، بچہ بوڑھا ، سب کے سب ، تمام ، ہر ایک .** چھوٹے بڑے لباس بھاری بہن با زینت تمام ، دف و نقارہ و ڈھول بخوشی بجاتے ہیں . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۳) .

میکدے میں محتسب تو شیشہ و ساغر نہ توڑ
دشمن جانی تیرا چھوٹا بڑا ہو جائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰) . شہروں میں ہر چھوٹا بڑا اردو بولتا ہے . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۹) . میں اس محلے کا رہنے والا ہوں ، ہر چھوٹے بڑے کا خیال رکھنا میرا فرض بنتا ہے . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۴۸) . [ چھوٹا + بڑا (رک) ] .

**— ، بڑا کھوٹا** فقرہ . **چھوٹا بہت ناقص ہوتا ہے** (قاموس الفصاحت ، ۲۸۹) .

**— پا** امذ . رک : چھٹاپا (نورالغات) . [چھوٹا + پا ، لاحقۂ کیفیت] .

**— پن** (— فت پ) امذ . **چھوٹائی ، چھوٹا ہونے کی حالت یا کیفیت .** امریکی شاعری کے اثر سے انگلستان کی جدید شاعری میں ایک حصہ آزاد نظم کا بھی ہے جس میں . . . لمبائی یا چھوٹا پن بالکل شاعر کی مرضی پر ہوتا ہے . (۱۹۷۱ ، بھکی باتیں ، ۱۰) . [ چھوٹا + ا : پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— پیگ** (— ی لین) امذ . **افسروں کی شراب کی دعوت ؛ شراب کا چھوٹا جام .** چودھری صاحب نے فوجی افسروں سے وعدہ کیا تھا کہ شام کو لاہور کے جمخانے میں سب کو ایک ایک چھوٹا پیگ پلائیں گے . (۱۹۶۶ ، ساقی ، کراچی ، ستمبر ، ۱۳۸) . [ چھوٹا + پیگ (Peg) ] .

**— جوار بھاٹا** (— ضم نیز فت ج) امذ . **آدھے چاند کے وقت سمندر کا مد و جزر .** اس جوار بھاٹے کو جو آدھے چاند کے وقت ہوتا ہے چھوٹا جوار بھاٹا یا مد و جزر اصغر کہتے ہیں . (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعئی ، ۱۱۲) . [ چھوٹا + جوار بھاٹا (رک) ] .

**— چاند** (— مغ) امذ . **ایک خود رو بیل کا نام جس کے متعلق کہا جاتا ہے کہ سانپ کے کاٹے کی دوا کے طور پر استعمال کی جاتی ہے** (لاط : Ophioxylon Serpentinum) (پلیٹس) . [ چھوٹا + چاند (رک) ] .

**— چلّا/چلّہ** (— کس چ ، شدل/شدل بفت) امذ . ۱ . **مہینے کا غسل جو زچہ کو دیا جاتا ہے .** جب زچہ دسویں روز نہاتی ہے تو اسے دسواں ، بیسویں دن نہاتی ہے تو اسے بیسواں ، مہینے کو نہاتی ہے تو اسے مہینے کا یا چھوٹا چلہ کہتے ہیں . (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۲۹) . زچہ دسویں دن نہاتی تھی تو اسے دسواں ، بیسویں دن نہاتی تو اسے بیسواں اور مہینے کو نہاتی تو اسے مہینے کا یا چھوٹا چلا کہتے تھے . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۳۲) . ۲ . **زچہ کا دسویں اور بیسویں دن کا غسل** (ماخوذ : نورالغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات) . [ چھوٹا + چلّا/چلہ (رک) ] .

**— چوبینہ** (— و مج ، ی مع ، فت ن) امذ . **وہ درخت جن کی لکڑیوں سے چھوٹی چھوٹی چیزیں بنائی جاتی ہیں .** جنگلات . . . جن کی غرض انتظامی ہیزم سوختنی ، چھوٹا چوبینہ ، دباغت کی چھال ، یا اسی قسم کی کوئی اور مخصوص پیداوار کی پیدائش ہو . (۱۹۰۴ ، تربیت جنگلات ، ۱۲۷) . [ چھوٹا + چوبینہ (رک) ] .

**— خاصہ** (— فت ص) امذ . **وہ کھانا جو ہر روز تیار ہو کر محل میں اس غرض سے بھیجا جاتا تھا کہ اگر کوئی بادشاہی امیر یا حکیم اپنی باری یا کسی اور ضرورت سے قلعہ میں رہ گیا ہو تو اسے دیا جا سکے ؛ افسروں یا عہدیداروں کو دیا جانے والا کھانا ، بڑا خاصہ کا نقیض .** کہاریاں . . . ہنڈ کلیا ، چھوٹے خاصے بڑے خاصے کے خوان سر پر لیے چلی آتی ہیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۲) . [ چھوٹا + ع : خاصہ (رک) ] .

**— دل** (— کس د) امذ . **تھوڑا حوصلہ ، تھوڑی ہمت** (جامع اللغات) . [ چھوٹا + دل (رک) ] .

**— راستہ** (— سک س ، فت ت) امذ . **وہ راستہ جس کا فاصلہ منزل تک پہنچنے کے لیے کم ہو ، جلدی کا راستہ ؛** (انگ : شارٹ کٹ Short Cut) . سٹیشن تک کئی راستے جاتے تھے میں چھوٹے راستے پہ چل پڑا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۹) . [ چھوٹا + راستہ (رک) ] .

**— سن** (— کس س) صف . **کم عمری ، بچپن .** برس دن میں چھوٹے سن میں سارا قرآن ختم کیا . (۱۹۰۱ ، راقم دہلوی ، عقد ثریا ، ۷۲) . [ چھوٹا + ع : سن (رک) ] .

**— سو موٹا** کہاوت . **جو دیکھنے میں غریب ہو وہ بہت امیر ہوتا ہے بنیوں اور مہاجنوں کے متعلق کہتے ہیں** (جامع اللغات) .

**— صاحب** (— کس ح) امذ . **جج ، ڈپٹی کمشنر سے کم درجے کا ، ڈپٹی کمشنر کا نائب ، انگریز ماتحت افسر** (پلیٹس ؛ نورالغات) . [ چھوٹا + صاحب (رک) ] .

**— غلّہ** (— فت غ ، شد ل بفت) امذ . **موٹا ناج (جوار ، باجرہ ، مکا وغیرہ) ، معمولی اناج جو غریب استعمال کرتے ہیں .** وادیوں میں دھان اور بلند قطعات پر گیہوں کی کاشت ہوتی ہے چھوٹا غلہ اور دالیں بھی بوتے ہیں . (۱۹۳۴ جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۲۴۵) . [ چھوٹا + غلہ (رک) ] .

**ــ کاف** امذ . حرف ، ک ( ، ق ، سے تمیز کرنے کے لیے ) ، **مرکز والا کاف .**

میں نے سنا ہے کافیہ ہے چھوٹے کاف سے
پس پڑھنا تو غلط ہوا اب اس کا قاف سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۹) . [ چھوٹا + کاف (رک) ] .

**ــ کپڑا** ( ــ فت ک ، سک پ ) امذ . **انگیا .** حیرت بگڑ رہی تھی کہ شہنشاہ آپ سب کے سامنے نہ ستایا کیجیے ، صاحب میرے چھوٹے کپڑے سب کے روبرو کھلے جاتے ہیں . ( ۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲ ) . محرم کرتی یا انگیا کرتی چھوٹے کپڑے کہلاتے ہیں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۲۹۴) . [ چھوٹا + کپڑا (رک) ] .

**ــ کرنا** ف مر . **لمبائی میں کمی کرنا** ( جامع اللغات ) .

**ــ کلجیدون** ( ــ فت ک ، سک ل ، ی مع ، و مع ) امذ . **ایک پیڑ کی جڑ ہے ہلدی کی قسم سے اور ہلدی سے اس میں حدت زیادہ ہوتی ہے اور یہ ہلدی سے چھوٹی ہوتی ہے ، معیرا** ( ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۲۱ ) . [ چھوٹا + کلجیدون = ہلدی ؟ (مقامی) ] .

**ــ گوشت** ( ــ و مج ، سک ش ) امذ . **بکرے ، دنبے وغیرہ کا گوشت .** چیہار تما پیاز کو نہیں کہتے ، بھنا ہوا چھوٹا گوشت ہوتا ہے یہ . (۱۹۷۶ ، تین بہنیں ، ۸۳) . [ چھوٹا + گوشت (رک) ] .

**ــ گھر ( اور ) بڑا سمدھیانا** کہاوت . **نام بڑا اور حیثیت کچھ نہیں ؛ معمولی حیثیت کا مگر تعلقات بڑوں بڑوں سے .** تیسرے یہ کہ میں مفلس وہ بادشاہ چھوٹا گھر اور بڑا سمدھیانا والی مثل ہوجائے گی . (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۶۶) .

**ــ گھیکوار** ( ــ ی مع ، ضم ک ) امذ . **گھیکوار ( رک ) کی ایک قسم ، یہ چھوٹا گنوار پاٹھا ہے جو مدراس کے دکھنی کنارے پر بہت ہوتا ہے** ( ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۱۱۹ ) . [ چھوٹا + گھیکوار (رک) ] .

**ــ لاٹ صاحب** ( ــ کس ح ) امذ . **لفٹننٹ گورنر .** چھوٹے لاٹ صاحب کی طرح دورہ کر کے تحصیلداروں اور تھانہ داروں کی معرفت تیرے غریب بندوں کی فصلیں اجڑوائیں . (۱۹۰۴ ، اپریل فول ، ۶ ) . [ چھوٹا + لاٹ = لارڈ (رک) + صاحب (رک) ] .

**ــ ملا** ( ــ ضم م ، شد ل ) امذ . **ایک پرندہ ، چنڈول .** کابل میں اس کو ملا گگ کہتے ہیں یعنی چھوٹا ملا اس لیے کہ یہ بہت ہی سویرے فجر کو اٹھتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۹) . [ چھوٹا + ملا (رک) ] .

**ــ منھ بڑا نوالہ** کہاوت . رک : **چھوٹا منھ بڑی بات .** اس پر صباح ہنسنے لگا اور کہا کہ کیسے تعجب کی بات ہے کہ چھوٹا منہ بڑا نوالہ ، ایسی باتیں تو بڑے بڑے سورما کیا کرتے ہیں . (۱۹۴۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۰۶ ) .

**ــ منھ ( اور ) بڑی بات (چھچھور پن کی اوقات )** کہاوت. **۱. اپنے حوصلے سے بڑھ کر بات کہنی ، تھوڑے سے پر شیخی بگھارنی ، بڑے بوڑھوں کی عیب گیری کرنی ، ادنیٰ کا اعلیٰ دعویٰ کرنا .** بادشاہ کے تئیں بقول اس کے کہ چھوٹا منہ اور بڑی بات یہ سخن سخت نا پسند آیا . (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، ۱۷۸) .

نہ کہہ حق میں بزرگوں کے کڑی بات
کہیں گے لوگ چھوٹا منہ بڑی بات

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۶) . عقل کہتی تھی ہوش کے ناخن لو چھوٹا منہ بڑی بات ، کہیں اپنی حد سے نہ بڑھ جانا . (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۴۱) . آپ کی فریاد و زاری کے جواب میں میرے لئے یہاں کوئی حرف تسلی لکھنا تو چھوٹا منہ بڑی بات والا معاملہ ہوتا . (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۶۰). **۲. بندوق کی بھولی کے لیے مستعمل** (ماخوذ : محاورات ہند ، ۸۰) .

**ــ موٹا** ( ــ و مج ) صف . **غیر اہم ، مقدار و تعداد میں کم ، معمولی .** چھوٹا موٹا لشکر آن اترے تو اکیلا ہی رسد دے سکتا ہے . (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۸۱) . اس مضمون کے لیے جو بہت سے چھوٹے موٹے المیوں کا خلاصہ ہے فرد ہی موزوں ترین ذریعۂ اظہار تھا . ( ۱۹۶۴ ، نکتۂ راز ، ۴۳۲ ) . ۱۹۱۵ء کا وہ ہولناک طوفانی سیلاب ہے جو طوفان نوح کا ایک چھوٹا موٹا نمونہ تھا . (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۴۱) . [ چھوٹا + موٹا (رک) ] .

**ــ نہان** ( ــ فت ن ) امذ . **بچے کی پیدائش کے دس دن بعد والا غسل ، ہندی میں اس کو دسوتھن کہتے ہیں .** تمہارا چھوٹا نہان ہولے تو فضیلت کی منگنی کروں . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۲) . [ چھوٹا + نہان = نہانا (رک) سے ] .

**چھوٹائی** ( و مج ) اسث . **چھوٹا پن ، چھوٹا ہونا ، کمی ، بڑائی کی ضد .** بڑائی اور چھوٹائی کبھی مال پر کبھی کمال ہر خیال کی جاتی ہے اور کبھی سن و سال پر . (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۲۴) . اس زمانے میں اتنی چھوٹائی بڑائی کا لحاظ بھی کیا جاتا تھا . (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۲۳) . [ چھوٹا + ئی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھوٹپن / چھوٹپنا** ( و مج ، سک ٹ ، فت پ ) امذ ؛ ــ چھٹپن . **بلوغ سے قبل کی عمر ، بچپن کا زمانہ .** چھوٹپن میں تم جو کچھ علم و ہنر سیکھو گے سو تم کو جنم تک اچھی طرح یاد رہے گا . (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۷) . چھوٹپنے میں دیودار کا چھتر پہل دار مینار کی شکل کا ہوتا ہے مگر عمر بلوغیت پر پہنچکر وہ مدور ہو جاتا ہے . (۱۹۱۰ ، تربیت الصحرا ، ۱۱۵) . [ چھوٹ ، چھوٹا (رک) + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھوٹتے ہی** م ف . فوراً ہی ، اسی وقت ، جھٹ سے .

منکر نکیر پوچھیں محبت کا گر امام
بتلادوں چھوٹتے ہی میں مشکل کشا کا نام

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۲۲) . کانسٹبل نے آؤ دیکھا نہ تاؤ چھوٹتے ہی گالی دے بیٹھا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۶۴) . خان صاحب نے چھوٹتے ہی میٹھے پر ہاتھ ڈالا . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۶) . وہ اس کے قریب پہنچ گیا تو لڑکی نے چھوٹتے ہی کہا ٹوئنٹی ڈالرز . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۶۸) .

**چھوٹک (۱)** ( و مع ، فت ٹ ) امث . رک : چھو چھک (اپ و ، ۷ : ۶۴) .

**چھوٹک (۲)** ( و مع ، فت ٹ ) امث (قدیم) . نجات ، چھٹکارا ، رہائی .

منج گرچہ چھوٹک نیں ہے گنہ تٹنتھ سب تے
میں سوں ہوں چھوٹنہار چھوڑ نہار سوں توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۵) .

اب سزا تیری یہی ہے اے لعیں
مار کھایا کر کہ اب چھوٹک نہیں

(۱۸۷۴ ، قصہ جمجمہ (اردو کی قدیم منظوم داستانیں ، ۳۴۱)) . [ چھوٹ ، چھوٹنا (رک) سے + ک ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھوٹکا** ( و مع ، سک ٹ ) اسذ . رک : چھٹکارا .

خدا کی کر امانت کوں خیانت کہاں چھوٹکا ہے اے بے دیانت

(؟ ، قصہ کفن چور (ق) ، ۵۰) . [ رک : چھوٹ + کا ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھوٹکار** ( و مع ، سک ٹ ) اسذ . رک : چھٹکارا . جیکوئی کہ خدا کے پردا دار ابلیس تے سلامت اچھینگا ہور چھو ٹکار او پر اویگا تو او مسلمان ہوا . (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ق) ، ۱۱۰) .

**چھوٹل گھوڑا بھسولے ٹھاڑ** کہاوت . گھوڑا چھوٹ جائے تو تھان پر آتا ہے (جامع اللغات) .

**چھوٹنا** ( و مع ، سک ٹ ) ف ل . ۱. ترک ہونا .

کیوں کر عاشق سے بھلا کوچہ جاناں چھوٹے
بلبل زار سے ممکن ہے کہ بستاں چھوٹے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۳۳) .

نہیں چکنے کا یہ جھگڑا نہیں چکنے کا یہ جھگڑا
نہ چھوٹے گی وفا مجھ سے نہ چھوٹے گی جفا تج سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۲) . میں نے کہا مرزا صاحب کیوں نہ آتا دلی کہیں ہم سے چھوٹ سکتی ہے . (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۷) . ۲. جدا ہونا ، علیحدہ ہونا ، بچھڑنا .

نہ جا سی پرت منج تے اب چھوٹ کر
کہ دل لے گیا ہے میرا لوٹ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۱) .

لگ چکا تب چھوٹنا دشوار ہوتا ہے نپٹ
اولاً خوباں مستی لازم ہے دل کوں احتراز

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۱) . رسموں کی محبت کا دل سے نکلنا اور ناخن سے گوشت کا چھوٹنا برابر ہے . (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۹) . پہلی مصیبت تو یہ آئی کہ ماں چھوٹی ماں کا پکھوا چھوٹا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۸) . ۳. رہا ہونا ، آزاد ہونا ، نجات پانا .

جو ایسے میں واں یک دھلارا اٹھیا
جو بولے کہ یک دھرتے بارا چھوٹیا

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۳۷) .

اب چھوٹنا مشکل ہوا اس بند کے جنجال سوں
سن یہ غزل کلمہ پڑھا آکاس اور پاتال سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۸) .

گر قفس میں پھنس گئی بلبل کو اوس کا غم نہیں
ہے یہی صدمہ کہ چھوٹی پنجۂ صیاد سے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۰) .

نہ چھوٹیں کہیں قیدیٔ زلف تیرے
کہ آزاد ہندوستان ہو رہا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۱۳) . ۴. موقوف ہونا ، برطرف ہونا ، سبکدوش ہونا .

جتنی قومیں ہیں ہنر ہی سے ہیں وہ مالا مال
جتنے نوکر ہیں وہ چھوٹے کہ ہوئے بس کنگال

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۹) . ۵. فارغ ہونا . گجر دم آٹھوں گی ، نماز روزے سے چھوٹوں گی ، تیرا فرمانا کروں گی . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۸) . ۶. چھٹکارا حاصل کرنا ، بچنا ، نجات پانا .

کیجیے کیا آہ کدھر جائیے
چھوٹیے ، اس دکھ سے تو مر جائیے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۳) .

مشت پر تھے جو بساط اپنی سو وہ نذر کیے
ہم ترے دین سے صیاد ستمگر چھوٹے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۴) . ۷. حملہ آور ہونا (شکاری پرندوں وغیرہ کا) .

ہرے سینے کا ٹیکا تجھ پشانی پر دسیا مجھ یوں
نین جوڑی ترستیاں کی چھوٹی ہیں سبزک پر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۴) . وہ باز کہ بادشاہ کے ہاتھ پر بیٹھا تھا ایک صید پر چھوٹنا چاہتا تھا . (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۴۷) .

گردوں کو اسد کیے ہوئے زیر
چھوٹا ہوا نیل گاؤ پر شیر

(۱۸۸۶ ، کلیات نعت محسن ، ۱۲۸) . ۸. گرنا ، بکھرنا .

زلفیں چھوٹیں جو اس کے چہرے پر
بال آئینے پر پڑے یکسر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۶۶) .

یہ الجھائے نہ کیوں اب دل گرفتاران الفت ہے
کسی کی دوش پر چھوٹی ہوئی زلف معنبر ہے
(۱۹۳۶ ، شعاع سحر ، ۱۳۰) . ۹. لٹکنا ، اوپر بندھی ہوئی چیز کھل کر نیچے آنا . چلمنیں چھوٹی ہوئیں چھپر کھٹ لگا ہوا ہے .
(۱۹۱۱ ، قصہ سحر افروز ، ۲۹) . ۱۰. گرنا (کسی چیز کا ہاتھ سے چھوٹ کر) ، گرفت سے نکل جانا .
تن سے کتنے سر اوتر گئے دیکھ لے خورشید کو
ہاتھ سے تیرے یکایک جو گئی شمشیر چھوٹ
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴۷) .
ہے وہی جوش جنوں گو کہ گئی فصل بہار
دست اطفال سے اب تک نہیں پتھر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵) . جب کتھا پک کر آیا تو ساما کے ہاتھ سے پتیلی چھوٹ گئی . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۹۵) . ۱۱. باقی رہنا ، رہ جانا .
پتیلیاں توں موں بات پر یوں پھرا
جو خالی نہ چھوٹے کہیں یک ذرا
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۰۹) .
جنوں کا زبردست اتنا ہے پنجہ
گریباں کا جس سے نہ اک تار چھوٹا
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۷۵) . معمولی فروگذاشت بھی اس نقاد بادشاہ کی گرفت سے نہ چھوٹتی تھی . (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۸۹) . ۱۲. بھول جانا ، رہ جانا ، ذہن سے نکل جانا .
جسم سے جان چھٹے ہے یہ گوارا اے رند
پر خیال رخ دلدار نہ دم بھر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۱۵) . پلاسٹک کا ایک بیگ . . . ٹیکسی میں چھوٹ گیا . (۱۹۶۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اگست ، ۱۶) . ۱۳. جاری ہونا ، نکلنا ، چلنا .
ہر گھر میں وہ چاہے کہ میں فوارہ سا چھوٹوں
ہر کوچے میں جوں آب چکا ہو وہ رواں ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۵) . حوض اور نہروں میں فوارے چھوٹتے تھے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۲) .
سب چوڑیاں چوٹ کھا کے ٹوٹیں
ہاتھوں سے لہو کی دھاریں چھوٹیں
(۱۸۸۲ ، تفسیر عفت ، ۴۱) . قریب ہی دو فوارے چھوٹ رہے تھے . (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۹) . ۱۴. روانہ ہونا (کسی سواری وغیرہ کا) .
ٹرین چھوٹنے کی گھنٹی بج گئی ستم ہوا
نظارہ بازیوں کا دور جلد مختتم ہوا
(۱۹۱۳ ، نیرنگ جمال ، ۲۹) . ان کی مثال ان دیہاتی لاریوں کی ہے کہ جب تک بھر نہ لیں تب تک نہیں چھوٹتیں . (۱۹۶۷ ، ماہ نو ، کراچی ، جولائی ، ۱۵) . ۱۵. رسی تڑانا ، کھل جانا . میرا گھوڑا راستے سے ایسا آشنا ہو گیا تھا کہ ایک بار آگرے سے چھوٹ کر فتح پور اپنے تھان پر پہنچ گیا . (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۵۴) .

۱۶. دغنا ، سر ہونا ، چھٹنا ، چلنا (آتش بازی بندوق ، توپ ، تیر وغیرہ کا) . جب چھوٹنے لگے لڈو کے گولے . (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خاں پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۴ ، ۱۴)) .
چھوٹی یہ ہوائی نہیں اس آہ کے ڈر سے
گردوں پہ لگا اوڑ گئی ہے بال و پر آتش
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۸۲) . ادھر چھ گھڑی کی توپ چھوٹی ادھر پھر برسنا شروع ہوا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۲) . ۱۷. بری ہونا ، رہائی پانا ، آزاد ہونا . اگر ایسا ہے تو آپ عدالت سے چھوٹ جائیں گے . (۱۹۱۴ ، اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۱۰) . ۱۸. ڈھیلا پڑنا ، سست ہونا ، بے جان ہو جانا . چھوڑے فصد اس دوا نے کی چھوٹ فصاد کی نہ جاوے نبض
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، ۳۹۳) . سانس اکھڑ گیا . . . نبضیں چھوٹ گئیں ، ہچکیاں لینے لگا . (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۲۴) .
شہروں کے مہوشوں پر اک آسمان ٹوٹے
ہر وردۂ تمدن عشووں کی نبض چھوٹے
(۱۹۲۲ ، نقش و نگار ، ۴۳) . ۱۹. پیٹ چلنا ، دست آنا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . ۲۰. جفتی کھانا (جانوروں کا) . جب تک مرغ مرغی پر چھوٹتا رہے ، اسے تھوڑا تھوڑا حلوہ کھلاتا رہے . (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۰۰) . ۲۱. (تحریر یا تقریر میں سہو) کسی بات کا) رہ جانا .
ہوئی گر گفتگو اس سے نہ آئی بات مطلب کی
کیا تحریر اگر نامہ تو حرف مدعا چھوٹا
(۱۹۵۰ ، دیوان وحشت ، ۱۸۸) . ۲۲. اتر آنا (گالیوں وغیرہ کے ساتھ مستعمل) .
کیا سزا ہو جو ابھی گالیوں پر ہم چھوٹیں
ہم کو جو گھورے الٰہی کرے دیدے پھوٹیں
(۱۸۶۷ ، شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۸) . ۲۳. مایل ہونا ، آمادہ ہونا ، راضی ہونا .
غرق ہو جائیں پلک مارتے لاکھوں طوفان
اشک ریزی پہ اگر دیدۂ گریاں چھوٹے
(۱۷۸۰ ، گل عجائب (بیدار) ، ۳۳) .
باز کب آتی ہے غارت پہ جو چھوٹے وہ آنکھ
شہر کے شہر ہی جب تک کہ نہ لوٹے وہ آنکھ
(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۷۱) . ۲۴. انزال ہونا .
نکالے اپنے سب ارماں کرے کچھ غم نہ لوڑے کا
کہ عورت سنسنائے ، کاٹ لے ، بھر غش ہو اور چھوٹے
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲) . ۲۵. زایل ہونا ، مٹنا ، دھلنا (داغ دھبے وغیرہ کا) .
گرچہ سو سو بار دھویا اس نے آب گرم سے
دامن قاتل سے پر چھوٹا نہ میرے خون کا رنگ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۴۴) .
ہو گیا تر جو لہو سے کپڑا لاکھ دھویا بھی نہ چھوٹا دھبا
(۱۸۷۴ ، گلزار خلیل ، ۲۴) . ۲۶. چمکنا ، (شعاعوں کا) بکھرنا .

اک طرف چھوٹتی ہے روئے شفق پر مہتاب
اک طرف ہاتھ میں سورج ہے جلائے مشعل
(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۲۴) . ۲۷. **متعین ہونا** . گھروں میں عورتیں اور باہر مرد چھوٹے ہوئے ہیں . (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲۲) . ۲۸. **ختم ہو جانا ، زایل ہونا ، غائب ہو جانا** . اس طرح پینے سے بخار بھی چھوٹ جاتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۹) . ۲۹. **نکلنا ، جوسے گہن سے چھوٹنا** (علمی اردو لغت) . ۳۰. **ہٹنا ، الگ ہونا** . طاق ٹوٹے پھوٹے تھے ، پتھر اپنی جگہ سے چھوٹے ہوئے تھے . (۱۹۲۷ ، روح تنقید ، ۱۲۲) . [ چھوٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھوٹنہار** ( و مع ، فت ٹ ، سک ن ) اسذ . **چھوٹنے والا** .
منج گرچہ چھوٹک نیں ہے گنہ تٹتھ سب تے
میں سو ہوں چھوٹنہار نہار سو توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۵) .
چھوٹنہار تجھ ناؤں تے جگ سکل
شفاعت کا تجھ ناتواناں کوں بل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۲) . [ چھوٹن ، چھوٹنا (رک) + ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چھوٹو بیل بھسوری میں** کہاوت . **چھوٹا ہوا بیل کھرلی پر جاتا ہے** (جامع اللغات) .

**چھوٹی** ( و مج ) صف مث . **چھوٹا (رک) کی تانیث** .
پھل ایک جان کندنی کوں کہیں
قیامت جو چھوٹی اوسی کوں کہیں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۴) . مجھ سے ہمایوں فر نے پوچھا کہ چور کو کس نے گرفتار کیا میں نے کہا میری چھوٹی سالی نے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۲) . چھوٹی لہروں کی اشاعت ایک جگہ سے کئی ہزار میل کے فاصلے تک عمل میں آجاتی ہے . (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۸۶۸) . چھوٹی چھوٹی باتوں پر بچوں کو لاتوں گھونسوں اور بیدوں سے بے تحاشہ پیٹتا تھا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۳۴) . [ چھوٹا + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**ــ الائچی/الائچی** ( ــ کس ا/کس ا ، کس مج ء ) اسث . **ایک پودا اور اس کا پھل ، خوشبودار سبز زرد و سفید رنگ جسامت میں نبولی جتنا ، بیج (دانے) اور پوست مختلف کھانوں اور دوائیوں میں کام آتا ہے پان میں بھی ڈال کر کھاتے ہیں ، الائچی خورد** . چار چھوٹی الائچیاں چھیل کر مع لونگوں کے چھٹانک بھر گھی میں ڈال دو . (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۲۰) . میرے لیے چھوٹی الائچیاں اور ٹھنڈے پانی کا ایک لوٹا لاؤ . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۰۰) . [ چھوٹی + الائچی (رک) ] .

**ــ امت** ( ــ ضم ا ، شد م بفت ) اسث . ۱. **نیچ قوم ، گھٹیا ذات ، رذیل ، سفلے . بد قومے** . اشراف یہاں عنقا صفت ناپید ہیں . . . مگر چھوٹی امت کی بڑی کثرت تھی . (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷) . اس قسم کی کوشش کرنے والے پست خیال ، ادنیٰ درجے کے لوگ چھوٹی امت والے سمجھے جاتے ہیں . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۰) . چھوٹی امت بچوں کو تفریحاً حقہ پلاتی ہے . (۱۹۳۹ ، ہمارا گاؤں ، ۱۵) . ۲. **زمانۂ حال کی نسل ، اخیر زمانے کے لوگ ، آخری زمانہ کی اولاد** (علمی اردو لغت) . [ چھوٹی + امت (رک) ] .

**ــ انتڑی** ( ــ فت ا ، مغ ، سک ت ) اسث . رک : **چھوٹی آنت** . معمر پرندوں میں چھوٹی انتڑیوں کی دیواریں بھی متورم ہوتی ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۱۷) . [ چھوٹی + انتڑی (رک) ] .

**ــ آنت** ( ــ مغ ) اسث . **پیٹ کے اندر غذا کی چھوٹی نالی** (Small intenstine) . چھپے ہوئے حصے نقطہ دار خطوط سے ظاہر کئے گئے ہیں قطع کردہ نطاق صدری ، قلب . . . چھوٹی آنت . (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات ، ۳۸) . اس مرض کا حملہ چھوٹی آنت کے آخری حصے اور بڑی آنت پر ہوتا ہے . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ۴۹) . [ ا : چھوٹی + آنت (رک) ] .

**ــ بات** اسث . **غیر اہم یا معمولی سا معاملہ ، خفیف سا معاملہ ، معمولی کام** . چھوٹی بات کا بڑھانا کیا ضرور ہے ، تامل کرنا عقل کا قصور ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۵) . [ چھوٹی + بات (رک) ] .

**ــ بوٹ** ( ــ و مج ) اسث . **چھوٹی انگلی** (علمی اردو لغت) . [ چھوٹی + بوٹ (رک) ] .

**ــ بوٹی** ( ــ و مع ) اسث . **چھوٹا پودا ، جڑی بوٹی** . ہمارے چاروں طرف تمام پھول دار درخت ، جھاڑیاں ، سبزیاں اور فصلیں اور چھوٹی بوٹیاں اینجیوسپرم ہیں . (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۰) . [ چھوٹی + بوٹی (رک) ] .

**ــ تانتی** ( ــ مغ ) اسث . **نئی ہود** . چھوٹی تانتی . . . نئی ہودہ ( تازہ نسل ) ہزار درجہ بہتر اور فصیح ہے . (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۱۹۵) . [ ا : چھوٹی + تانتی (رک) ] .

**ــ جوار** ( ــ ضم ج ) اسث . **جوار کی ایک قسم جس کا دانہ عام جوار سے چھوٹا ہوتا ہے** . ایک دن میں کھیت سے بھینس کے لیے چھوٹی جوار کاٹ رہا تھا . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۸) . [ چھوٹی + جوار (رک) ] .

**ــ جوڑ** ( ــ و مج ) اسث . **کمزور حریف یا فریق ؛ ادنیٰ مدمقابل ، کم مرتبہ یا کم حیثیت حریف** . خم ٹھوک میدان مناظرہ میں کود پڑے مگر علمائے حنفیہ ان چھوٹی جوڑوں کے مقابل کیوں آنے لگے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۰۳) . [ چھوٹی + جوڑ (رک) ] .

**ــ چھری** ( ــ ضم چھ ) اسث . **(قصاب) گوشت کے ٹکڑے کرنے کا آلہ** (اصلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۶۰) . [ ا : چھوٹی + چھری (رک) ] .

**ــ حاضری** ( ــ ــ ک ض ) امث . صبح کی غذا ، نہاری ، ناشتہ . سات بجے واڑی جنکشن پر پہنچے یہاں مولوی عبدالقادر صاحب . . . موجود تھے ، چھوٹی حاضری ہوئی . (۱۸۸۹ ، رسالۂ حسن ، جولائی ، ۴۲) . خانساماں چھوٹی حاضری لائے گا ، ہم دونوں حاضری کھائیں گے . (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۰ : ۳) صاحب نے اگر چھوٹا حاضری کہا تو ان کو یہ توفیق نہ ہوئی کہ خود چھوٹی حاضری کہتے . (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۱۶۰) . [ چھوٹی + حاضری (رک) ] .

**ــ دستخط** ( ــ فت د ، ــک س ، ت ، فت خ ) امث . مختصر دستخط ، وہ دستخط جس میں نام کے ابتدائی حروف لکھے جائیں . خانے میں اپنی چھوٹی دستخط ثبت کر دیں . (۱۸۹۶ ، ہدایات متعلقہ حسابات ، ۷۶) . [ چھوٹی + دستخط (رک) ] .

**ــ سی بچھیا بڑی ( بہت ) سی بتیا** کہاوت . ۱. تھوڑا سا نفع اور بدنامی بہت ، ادنیٰ کام کی بڑی باز پرس ، خطا تھوڑی سزا بہت ( نجم الامثال ، ۱۹۲ ؛ محاورات ہند ، ۸۹ ) . ۲. چھوٹا سا گناہ بھی ایسا ہی ہے جیسے بڑا ( جامع اللغات ) .

**ــ قوم** ( ــ و لین ) امث . رک : چھوٹی اُمت . بڑی قوم اور چھوٹی قوم صرف یونائٹیڈ نیشنز کے اجلاس ہی میں نہیں بلکہ قحبہ خانے میں بھی . . . ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۷۱) . [ چھوٹی + ع : قوم (رک) ] .

**ــ کٹائی** ( ــ فت ک ) امث . کٹائی (رک) کی چھوٹی قسم ، اس کا بیڑ چھوٹا ، چھتے کی طرح زمین پر بچھا ہوتا ہے بتے چھوٹے چھوٹے اور سارے درخت میں کانٹے بھرے ہوتے ہیں پھل اس کا سپاری کے برابر ہوتا ہے ، بھٹ کٹائی ، بھٹ کٹیا (رک) ( ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۹۴ ) . [ ا : چھوٹی + کٹائی (رک) ] .

**ــ کُرتی** ( ــ ضم ک ، ــک ر ) امث . رک : کُرتی ، انگیا ؛ جمپر .

کوڑہ کتنی ہے بڑی ہی ذرا دیکھو منجھلی
چھوٹی کرتی کو کہا تب بھی نہ لائی انگیا

( ۱۸۹۷ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۵ ) . [ ا : چھوٹی + کرتی (رک) ] .

**ــ کھدانی/کھدائی** ( ــ ضم کھ ) امث . ( زنانے ) چوتی ( اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶ ) . [ چھوٹی + کھدانی/کھدائی ( مقامی ) ] .

**ــ (سو) کھوٹی** کہاوت . کم سن نادان کی نسبت کہتے ہیں ، چھوٹے کم عقل ہوتے ہیں . یہی چھوٹی کھوٹی منہ بولی تھیں ماں باپ کی خیر خواہی کے مارے کہہ کہہ کر سب چیزیں کم کرائیں . ( ۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۸ ) . مثل مشہور ہے کیوں نہ جی لوئے چھوٹی سو کھوٹی بھیا لڑکپن چھوڑ بھولا نہ بن . ( ۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۲۳ ) . [ چھوٹی + کھوٹی ، کھوٹا (رک) ] .

**ــ کھونٹی (کا)** ( ــ و مع ، مع ) امذ . ۱. ( گھوڑے کی ادنیٰ قسم ) ، چھوٹی راس کا گھوڑا ، چھوٹی ذات کا گھوڑا ، نانے قد کا گھوڑا .

بھوٹیا رنگ ہور گھوڑا گھاٹ
چھوٹی کھونٹی سے ہے وہاں کا ٹھاٹ

( ۱۸۴۱ ، زینت الخیل ، ۱۲ ) . چھوٹی کھونٹی کے گھوڑے میں اکثر یہ عیب ہوتا ہے . ( ۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۲ ) . ۲. کم درجہ ، کم حیثیت . آپ بھی چھوٹی کھونٹی کے نواب ہیں . ( ۱۹۲۶ ، نور اللغات ، ۲ : ۵۷۰ ) . ۳. پست قد (آدمی) (نور اللغات) . [ چھوٹی + کھونٹی (رک) ] .

**ــ گولی کا روپیہ** ( ــ و مج ، و مع ، ــک پ ، فت ی ) امذ . شاہی زمانے کا روپیہ جس کی چاندی خالص اور کمیاب ہو ( نور اللغات ) .

**ــ گھوئیں** ( ــ و مع ، ی مع ) امث . جڑی بوٹی کی ایک قسم جس کا تنا تکونا ہوتا ہے اور جو دھان کے کھیت میں پیدا ہوتی ہے . سیجز کی مندرجہ ذیل مثالیں ہیں . . . فمبر سٹائیلس ٹیوربلس چھوٹی گھوئیں . ( ۱۹۷۳ ، زراعت نامہ ، لاہور ، یکم جون ، ۹ ) . [ چھوٹی + گھوئیں (رک) ] .

**ــ موٹی** ( ــ و مج ) صف مث . غیر اہم ، قدرے کم ، معمولی ، چھوٹا موٹا (رک) کی تانیث . چونکہ وہ چھوٹی موٹی ہر بات سے آگاہ ہے وہ ہر بات کی تہ کو پہنچ کر اس کا بندوبست کرے گی . ( ۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۱۹ ) . جھاڑو مل جاتی تو چھوٹی موٹی چیزیں جھاڑو میں کوڑے تک فوراً پہنچ جاتیں . ( ۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۸۲ ) . موسیقی . . . نغمہ کے تند رو سیلاب کی طرح ہونا چاہیے جو دل سے چھوٹی موٹی کاوشوں کو بہا لے جائے . ( ۱۹۴۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۳۲۸ ) .

**ــ موٹی کامنی سب ہی بس کی بیل ، بیری مارے دانو سے یہ ماریں پنس کھیل** کہاوت . عورتوں پر طنز ہے (جامع اللغات) .

**ــ نند انگیا کا بند بڑی نند بجلی بسنت (پسند)** کہاوت . ۱. چھوٹی نند سے عموماً دلہن کا پیار ہوتا ہے اور بڑی سے مخالفت (جامع اللغات) . ۲. جب چھوٹے کن سوئیاں لیں اور بڑے رعب اور خوف جتائیں (اس موقع پر بولتے ہیں) (نجم الامثال ، ۱۹۲) .

**ــ ہونا** محاورہ . ذلت ہونا ، سبکی ہونا ، توہین ہونا ، ہتی ہونا . اگر بوڑھے یہ کہتے کہ کیا بات ہے اگر بچہ ہار گیا تو کون سی چھوٹی ہو جائے گی . . . تو نوجوان گھر گھرا پڑتے . ( ۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، اپریل ، ۲۱ ) .

**ــ یے** امث . یائے معروف (ی) ، گول یا ، بڑی یا (یائے مجہول) کے بالمقابل . بول کے آخر میں الف اور چھوٹی یے کی بھرتی . ( ۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۸۰ ) .

**چھوٹے** ( و مع ) . ۱. چھوٹنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل . تم روٹھے ہم چھوٹے . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۲۹۲) . ۲. چھٹے (قدیم اردو کی لغت) .

**ــ داخل ہونا** محاورہ . طوعاً و کرہاً ملنا ، بے دلی سے یکجا رہنا ، جبراً قہراً ساتھ رہنا . بی بی سنی ہے اور شوہر شیعہ ان دونوں میں اختلاف مذہب کی وجہ سے ایسی ان بن رہا کرتی ہے کہ چھوٹے داخل ہیں . (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۴۴) .

**ــ گانو (گاؤں) سے ناتا کیا** کہاوت . جس سے تعلق نہ رہا پھر اس کی اچھائی برائی سے کیا غرض . اے ہاں اب تو ہم کو نکال باہر کیا چھوٹے گاؤں سے ناتا کیا . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۳۹) .

**چھوٹے** ( و مج ) امذ . چھوٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ شکل . اس پر جواب دیا کہ میں نے اب کے مہینے میں سود نہیں ادا کیا . . . اب جب چھوٹے کی تقریب ہو گی تب دوں گا . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۹) . ان سے چھوٹے غلام ربانی عزیز ہیں . (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۷) .

**ــ اہتزاز** (ــ کس ا ، سک ہ ، فت ت) امذ . (طبیعیات) معمولی حرکت ، ہلکی رفتار ، جھولنا ، ارتعاش ، ہلکی لہر یا حرکت . فرض کرو کہ اسطوانہ سب سے نچلے محل کے گرد چھوٹے اہتزاز کرتا ہے . (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۳۹۷) . [ چھوٹے + اہتزاز (رک) ] .

**ــ باپ کا بیٹا (بیٹی) ہو جانا/ہونا** محاورہ . کم تر ہونا ، ادنیٰ مرتبہ کا ہو جانا ، مرتبے سے گر جانا ، ہیٹا بن جانا . اگر تم ان کی دو باتوں کی غمخواری کرو گی تو کیا چھوٹے باپ کی بیٹی ہو جاؤ گی . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۳۵) .

**ــ بڑے** (ــ فت ب) امذ . اعلیٰ ادنیٰ ، امیر و غریب ، بچے بوڑھے ، کل ، تمام ، رک : چھوٹا بڑا . بجنور میں مرد عورت ، چھوٹے بڑے سب ملا کر بیس پورپین اور انگلو انڈین تھے . (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۷) . [ چھوٹے + بڑے ، بڑا (رک) ] .

**ــ حضرت** (ــ فت ح ، سک ض ، فت ر) امذ . چھوٹی درگاہ . سینہ زنوں کے دستے . . . چھوٹے حضرت سے بڑے حضرت میں ماتم کرتے ہوئے آتے جاتے رہے . (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ (حیدر) ، ۱۸۹) . [ چھوٹے + حضرت (رک) ] .

**ــ دل کا** (ــ کس د) صف مذ . ۱. ممسک و بخیل ، کنجوس (مخزن المحاورات ، ۴۲۷) . ۲. پست ہمت ، کم حوصلہ (نوراللغات) . ۳. تھڑلا ، حاسد ، تنگ نظر . انہوں نے جواب دیا کہ تم بڑے چھوٹے دل کے آدمی ہو پانجامے اور جوتے ہی پر نظر پڑتی ہے . (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۲۵) .

**ــ ذہن کا** (ــ کس ذ ، سک ہ) صف مذ . گھٹیا ، نیچ خیال والا ، گھٹیا طبیعت والا .

چھوٹے چھوٹے ذہن کے لوگ ہم سے ان کی بات نہ کر
(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۳۲) .

**ــ سے بڑا کرنا** محاورہ . بچے کو پال پوس کر کسی قابل بنانا ، پرورش کرنا . کیڑا سا چھوڑ کر ماں مری . . . چھوٹے سے بڑا کیا آپ دکھ اٹھا کر تمہیں سکھ دیا اس کا نتیجہ یہ مل رہا ہے . (۱۹۱۷ ، طوفان حیات ، ۳۸) .

**ــ سے غازی میاں ( میاں نمازی ) بڑی سی دم** کہاوت . معمولی حیثیت کا مگر اخراجات زیادہ ، چھوٹا قد اور لمبی داڑھی (جامع اللغات) .

**ــ کپڑے** ( ــ فت ک ، سک پ ) امذ ؛ ج . چولی ، انگیا ، سینہ بند وغیرہ ؛ رک : چھوٹا کپڑا .

ہاتھا پائی میں ہانپتے جانا
چھوٹے کپڑوں کو ڈھانپتے جانا
(۱۸۶۹ ، بہار عیش ، ۱۳) . ماں بہنوں کے چھوٹے کپڑوں ، بڑے پائنچوں کا پردہ فاش کیا جاتا ہے . (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۵۷) . مغلانیاں بیٹھی چھوٹے کپڑوں ( یعنی چولی ) کی گوٹوں پر سلمے ستارے کا کام بنا رہی تھیں . ( ۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۴۶ ) . [ چھوٹے + کپڑے (رک) ] .

**ــ لوگ** ( ــ و مج ) امذ . رک : چھوٹی اُمت .

چھوٹے لوگ سبھی کو دیکھیں ان کو کون نظر میں لائے
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۹۳) . [ چھوٹے + لوگ (رک) ] .

**ــ موٹے** (ــ و مج) امذ . (رک) چھوٹا موٹا ، جمع یا مغیرہ حالت . شرارتوں کے ساتھ ساتھ ہم گھر کے چھوٹے موٹے کام بھی سنوارتے رہتے تھے . ( ۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۸ ) . [ چھوٹے + موٹے ، موٹا (رک) ] .

**ــ میاں** ( ــ کس م ) امذ . امیر کا لڑکا (نوکر عموماً امیروں کے لڑکوں کو کہتے ہیں) . اس دن کے بعد لڑکوں کا نام بڑے میاں اور چھوٹے میاں نہ رہا . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۰۰) . [ چھوٹے + میاں (رک) ] .

**چھوٹھا** ( و مج ) صف مذ . رک : چھوٹا . نوالا چھوٹھا اٹھانا . (۱۶۸۱ ، کنزالمومنین (دکھنی اردو کی لغت) ) . [ چھوٹا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھوجارا** ( و مع ) امذ . سہاہی (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چھوچا (۱)** ( و مع ) امذ . ( پارچہ بافی ) رک : چھوچھا (۲) (ا پ و ، ۲ : ۷۰) . [ مقامی ] .

**چھوچا (۲)** ( و مع ) صف . چھچھورا ، اوچھا ، کمینہ . **کم ظرف ؛ کھوکھلا** (علمی اردو لغت) . [ مقامی ؛ اوچھا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھوچک** ( و مع ، فت چ ) امث تیز امذ ؛ ~ چھوچھک . **۱. چھٹی کے روز تیسرے پہر کو زچہ کے میکے سے آنے والا سامان ، تحفہ جات جو اس موقع پر دیے جائیں .** اس رسم کا نام بھی مثل چھوچھک اور منڈھا وغیرہ کے ہندی زبان میں بہات مقرر ہوا ہے . ( ۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۲۹ ) . چھوچک بڑی دھوم سے گیا . (۱۹۳۷ ، مقالات شروانی ، ۴۶۴) . شام کو چھٹی تھی . . . وہ اپنے گھر گئیں کیونکہ شام کو ان کو بیٹی کے لئے چھوچھک لانا تھی . (۱۹۶۴ ، نور مشرق ، ۱۳۱) . **۲. وہ تحفہ جات جو زچہ چلہ نہا کر اپنے میکے سے لے کر آتی ہے** ( ماخوذ : جامع اللغات ) . **۳. (i) (دایہ گری) زچہ کا زچگی خانے سے باہر آنا ، چلنا پھرنا شروع کرنا** ( ا پ و ، ۷ : ۶۴ ) . (ii) **وہ رسم جو زچگی کے چالیس روز بعد کی جائے ، زچہ کا چالیس روز کے بعد اپنے میکے یا کسی عزیز قریب کے ہاں تبدیلی مقام کے لیے یا کسی عبادت خانے میں سجدۂ شکر ادا کرنے جانا** ( ا پ و ، ۷ : ۶۴ ) . اف : آنا ، دینا ، کرنا ، لانا . [ غالباً ا : چھو چھو (رک) + ک ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**چھوچی** ( و مع ) امث . رک : چھوچھی .

بروانیاں کوں توڑیو چھوچیاں کوں لیا لیا جوڑیو
لشکر سے سب کو پھوڑیو جم راج کر اے راج توں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۵) .

**چھوچھ** ( و مع ) صف مث . **۱. رک : چھوچھا (۱)** (جامع اللغات) . **۲. بھوک جو گنوں سے رس نکالنے کے بعد بچے ، فضلہ** (جامع اللغات) . **۳. مکئی کے بھٹے کی دانہ نکلی ہوئی گلی .** جوار کی طرح اس کے بھی اعالی و خواص ہیں . . . اس کے خوشے کو بھٹا اور گلی کو چھوچھ کہتے ہیں . ( ۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۱ ) . [ س : تुच्छ ] .

**ــ آڑانا** محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، کھال ادھیڑنا ، خوب مارنا** ( مخزن المحاورات ، ۴۲۷ ) .

**چھوچھا (۱)** ( و مع ) صف ؛ ~ چھوچا . **خالی ، کھوکھلا ، مجوف ، تھوتھا ، کم گہرا ؛ کمینہ ، رذیل ، نا چیز ، کم ظرف** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ) . [ س : تچھ ، کن तुच्छक ] .

**ــ کن پوچھا** کہاوت . **مفلس کو کوئی نہیں پوچھتا .** صافی نے بھی مزدور سے کہا تونے مثل عوام کی نہیں سنی چھوچھا کن پوچھا . (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۴۵) .

**چھوچھا (۲)** ( و مع ) امذ . جھاڑ پھونک ، رک : چھو کا تحتی . بچوں کی بیماریوں علاج بھی واجبی ہوتا ہے ، جھاڑ پھونک چھوچھا سے کام لیا جاتا ہے . (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۷۵) .

**چھوچھا (۳)** (و مع) امذ ؛ ~ چھوچا . (زربافی ، بارچہ بافی) **تانے کے دونوں حصوں کو اوپر تلے حرکت دینے والا ، بنائی کا ایک آلہ جو حسب ضرورت چھوٹا بڑا بانس کی باریک تیلیوں ، تار کے ٹکڑوں یا تاگے کی لڑوں سے باریک درزوں کی باڑ کی شکل میں تیار کیا جاتا ہے ، راچھ ، رچھا ، گلا ، موتی کانا** ( ا پ و ، ۲ : ۷۰ ) . [ مقامی ] .

**چھوچھک** ( و مع ، فت چھ ) امث . رک : چھوچک . دختر کلاں نرسی جی سے لڑکا پیدا ہوا اور نرسی جی کے گھر سے سامان چھوچھک نہ پہنچا . (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۳۲۹) . اس موقع پر ( پتی اور چھٹی ) زچہ کے میکے سے چھوچھک آتی تھی . (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۲۷) .

**چھوچھکے** ( و مع ، فت چھ ، شد ک ) امذ . **مذاق ، دل لگی ، تفریح اور بارہاشی ، زندگی کا غیر ذمہ دارانہ انداز** ( اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵۴ ) . [ رک : چھو + چھکا ] .

**ــ آڑانا** محاورہ . **بے فکری کا مفہوم پیدا کرنا مقصود ہے** (اردو زبان اور اسالیب ، ۲۵۴) .

**چھوچھلا** ( و مع ، سک چھ ) صف . **۱. رک : چھوچھا (۱)** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۲. بیوقوف ، احمق** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : تچھ + ل + کہ : तुच्छ + ल + क: ] .

**چھوچھو (۱)** ( و مع ) امث . **۱. دایہ ، کھلائی ، آنا .** میری یہ حالت دیکھ کر دائی ددا چھوچھو ، انگا ، سب متفکر ہوئیں . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۸) . انا ، ددا ، مانی ، چھوچھو ہر دم اللہ بسم اللہ کرتیں . ( ۱۹۱۱ ، قصہ مہرافروز ، ۱۲ ) . **۲. پوتڑے دھونے والی ملازمہ .** امیر گھرانوں میں دودھ پلانے کو اچھے خاندان کی انا . . . پوتڑے دھونے اور کھلانے کو چھوچھو نوکر رکھ دی جاتی ہے . ( ۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳۰ ) . **۳. عورت یا لڑکی جو امیروں کے بچوں کی پرورش کے لیے نوکر رکھی جاتی ہے .** بادشاہ نے ددا دائیاں ، ہوبواں ، چھوچھواں ، شہزادے کی پرورش کو متعین کیں . (۱۸۰۴ ، گلزار چین ، ۳۹) . **۴. لونڈی جو ہم عمر ہو اور ساتھ کھیل کر بڑی ہوئی ہو .**

میں اس کی جدائی میں دن رات بلکتی ہوں
کچھ بھیر نہیں سکتی تقدیر مری چھوچھو
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴)) . **۵. کسی شخص کو یا اس کی بیوی کو پالنے والی عورت .** ملکہ کی چھوچھو نے آکر سر سے پاؤں تک داماد کی بلائیں لیں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۵۸) . **۶. چھاتی ، سینہ** (جامع اللغات) . [ س : ششروہ : शिषु ] .

**ــ کرنا** محاورہ . **دودھ پلانا ، دایہ گری کرنا ، پالنا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چھوچھی (۱)** ( و مع ) اسث ؛ ~ چھوچی . ۱. **نے یا بانس کا کھوکھلا ٹکڑا .** دیکھا کہ ہزارہا دیوانے زنجیریں کھڑکاتے چھوچھیاں ہاتھوں میں لیے دوڑے چلے آتے ہیں . ( ۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۷۷۷ ) . ۲. **حقے کی نے ، حقہ** (جامع اللغات) . ۳. **سوئیوں کے رکھنے کی نلی (نلکی)** ( علمی اردو لغت ) . ۴. **تھوتھی نال ؛ ایسی بالی جس میں دانے نہ ہوں** ( علمی اردو لغت ) . [ رک : چھوچھ + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھوچھی (۲)** ( و مع ) صف مث . **چھوچھا (۱) رک کی تانیث** (جامع اللغات) .

**ــ کڑھائی مجر کا پھوڑن** کہاوت . **زنگار خالی کڑھائی کو توڑ دیتا ہے ، چیز استعمال میں رہے تو درست رہتی ہے یونہی پڑے رہنے سے خراب ہو جاتی ہے** (جامع اللغات) .

**ــ ہانڈی باجے ٹن ٹن** کہاوت . **رک : تھوتھا چنا باجے گھنا** (جامع اللغات) .

**چھوچھے** ( و مع ) اسذ ؛ ج . **چھوچھا (۱) (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

**ــ پھٹکے اڑ اڑ جائیں** کہاوت . **اگر تھوتھے اناج کو پھٹکا جائے تو وہ اڑ جاتا ہے ، کم لیاقت آدمی کو آزماؤ تو وہ امتحان میں پورا نہیں اترتا** (جامع اللغات) .

**چھوڑنا** ( و مج ، سک ڈ ) ف م . **رک : چھوڑنا ، رہا کرنا .**

ایکو کام نہ آوسی جب پرسی بیرا
چھوڈ پیارا سائیاں توں جانھن کیرا

(۱۴۶۰ ، شیخ پیارے ، رشد نامہ (ق) (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۹) ) .

**چھور** ( و لین ) اسذ . ۱. **اناج کے پودوں کے ڈنٹھل اور پتے جو چارے کے کام آئیں ، باجرے ، جوار کے ٹوٹے ، کٹے ڈنٹھل ، جوار یا باجرے اور مکئی کے سوکھے پودے** (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۶۰) . ۲. **گائے کا چھوڑا سر پر رکھ کر مقررہ حد پر یا احاطے کے اندر پھرنا اور قسم اٹھانا کہ بے رو و رعایت فیصلہ کیا جائے گا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**ــ کاری** اسث . **گڑھے میں یا ہوا بند مقام میں مویشی کے سبز چارے کو حفاظت کی غرض سے رکھنا . اچھی کیفیت کی چھور کاری تیار کرنے کے لیے سبز چاروں کو تھوڑی دیر رکھ لینا چاہیے .** ( ۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۲۳ ) . [ چھور + کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت ] .

**چھور (۲)** ( و لین ) اسذ . **سر یا داڑھی کی منڈائی ، نائی کا کام یا پیشہ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ س : کشورن क्षौर ] .

**ــ بنوانا** ف مر ؛ محاورہ . **حجامت کروانا یا بنوانا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**چھور (۱)** ( و مج ) اسذ نیز اسث . ۱. **کونا ، کنارہ ، سرا .** اس نے رومال میرے ہاتھ سے لے لیا اور اس کے ایک چھور میں ایک روپیہ باندھ کر ایک موٹی گانٹھ دی . ( ۱۸۸۸ ، سوانح عمری امیر علی ٹھگ ، ۶۱ ) .

یہ روپ یہ ڈھلکے ڈھلکے آنچل کا چھور
چٹکائی ہوئی نرم انگلیوں کا ہر پور

( ۱۹۴۵ ، مشعل ، ۱۳۳ ) . لوگ ایک چادر اوڑھتے تھے جس سے بایاں کاندھا ڈھکا رہتا تھا اور دوسرا چھور داہنی بغل کے نیچے لٹکا رہتا تھا . ( ۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۶ ) . ۲. **آر جو بیل کے ( نہ چلنے پر ) چبھوئی جاتی ہے .** ایک پتلی چھڑی کی مار کی بیل کو کیا پروا ہو سکتی ہے اس کے لیے چھور چاہیے . ( ۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبیدار ، ۲۳۷ ) . ۳. **کنارہ ، ساحل ( ”اور“ کے ساتھ مستعمل ) ، حد ، سرحد .**

ڈگد کی اس میں گھات ہے ، ڈائن کا زور ہے
اس کا نہ اور ہے کوئی بیٹا نہ چھور ہے

( ۱۹۴۷ ، سنبل و سلاسل ، ۵۱ ) . کسی قدر وسیع ملک ہے کہیں اور چھور نہیں ملتا اس کا . ( ۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۸ ) . ۴. **پہلو ، طرف ، جانب ؛ پہاڑ کی چوٹی ؛ وہ کشتی جو دوسری کو کھینچ کر لے جائے ؛ احاطہ** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت ) . ۵. **انتہا ؛ ٹھیک ٹھیک تعداد .**

کوئی کہتا بہت براتی ہیں اور ساتھ لیے ہیں ٹھاٹھ بڑا
کوئی کہتا اتنے ہاتھی ہیں کچھ چھور نہیں جن کا ملتا

( ۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۳ ) . [ مقامی : چھوڑنا (رک) سے ] .

**چھور (۲)** ( و مج ) اسذ ؛ مث : چھوری . **لڑکا ، چھورا ، چھوکرا .** پتھر مار چھور ، وار کرتے دنبال . ( ۱۶۳۰ ، لیلی مجنوں ، عاجز ( دکھنی اردو کی لغت ) ) . [ رک : چھورا ] .

**چھور** ( و مج خف ) اسث . **رک : چھوکری** ( قدیم اردو کی لغت ) . [ چھوری (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**چھورا** ( و مع ) اسذ . **رک : چھرا** ( پلیٹس ) .

**چھورا (۱)** ( و مج ) اسذ . **چھوکرا ، لڑکا ؛ غلام .**

لگیا ایک چھورے کیرے جوں دنبال
ہو ہیبت سوں اس کے وہ چھورا نڈھال

( ۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۰ ) .

وہ اکیلا اسپ پر جاتا تھا جب تلک
ایک چھورا اوس کے آیا ہے تلک

( ۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۳۵ ) . من سکھی کے چچا نے اپنی بیوی سے کہا ، . . . چھورے کے ہاتھ سے ہاتھ چھوا کے سہارانی پر چڑھا دے . ( ۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۸ ) . (سوہنی) جی ہاں مہاراج ـ

یہ تو سچ ہے ایک چھورا بھی ہے۔ (۱۹۱۰، راحت زمانی، ۴۰)۔ نیچے طبقے میں لڑکے کے لیے چھورا کے ساتھ ساتھ... چیچا وغیرہ لفظ بھی استعمال ہوتے ہیں۔ (۱۹۴۰، جائزہ زبان اردو، ۱: ۲۴۹)۔ کیری نہیں ٹٹول، اے چھورے تپتے دن میں۔ (۱۹۷۹، حلقہ میری زنجیر کا، ۳۵)۔ [ شاو + ر + کہ: शाव + र + क ]۔

**— چھوری** (— و مج) امذ؛ امث۔ ۱. لڑکا لڑکی، اولاد۔

ان آٹھ لکیروں کی باتیں پھر کنس کو اس نے سمجھائیں
سب چھورا چھوری دیوکی کے ہیں جگ میں ہوئے آٹھ یو ہیں
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۹۸)۔ ۲. بچوں کا ایک کھیل (جامع اللغات؛ پلیٹس)۔ [ چھورا + چھوری (رک) ]۔

**چھورا (۲)** (و مج) امذ۔ (کاشت کاری) رک: جڑ ہن (اپ و، ۶: ۴۷)۔ [ مقامی ]۔

**چھورِکا** (و مع، کس ر) امث۔ نقوہنا (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ [ س: چھور کا छुरिका ]۔

**چھورنا (۱)** (و مج، سک ر) ف م۔ دھان یا بعض ترکاریوں کی بود کو کیاری سے نکال کر کھیت میں لگانا، روہنا (اپ و، ۶: ۶۰)۔ [ مقامی؛ چھورنا (رک) کا ایک تلفظ ]۔

**چھورنا (۲)** (و مج، سک ر) ف م (قدیم)۔ رک: چھوڑنا۔

چھور سنت اٹھ لیتا وان ہنسہ پکڑیا سرور مان
(۱۵۰۳، نوسر ہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۷۸))۔

**چھورو** (و مج، و مع) امذ۔ لڑکا (قدیم اردو کی لغت)۔ [ مقامی ]۔

**چھوری** (و لین) امث۔ رک: چھور (۱)، چارے کا گٹھا یا ذخیرہ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔

**چھوری** (و مع) امث (قدیم)۔ رک: چھری۔

چھوری لے کر اپس کے ہاتھ میں توں
کہ کر ٹکڑے جناور او سمکاں کوں
(۱۵۹۱، گل و صنوبر (ق)، عاجز، ۴۵)۔

چھوری ہات میں لے نہ لیا زرہ تاب
سوجا ناک کاٹیا ویں اس کی شتاب
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۸۶)۔

نہیں کاٹتا تھا چھوری سے آسے بھی ارشاد وہ یوں کیا ہر کسے
(۱۷۷۱، ہشت بہشت، ۵: ۸)۔ [ چھری (رک) کا ایک تلفظ ]۔

**چھوری (۱)** (و مج) امث۔ چھورا (رک) کی تانیث، لڑکی، چھوکری؛ کنیز۔

کی وہ چھوری جسکی جوئے تدبیر اب اس کی اب کیوں ہوئے
(۱۵۰۳، نوسر ہار (ق)، ۱۷-الف)۔

لٹکنا بجلی نمنے اس سہاوے
و ہندی چھوری بھو چھند شہ ہری ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۲۷۱)۔

جو وہ چھوکری کو ہا کی نظر سوں
بچھاوے کیا ہے نقصان ہت کرو خوں
(۱۷۳۷، طالب و موہنی، ۴۶)۔ میں تو تجھ کو اسی دن جان گیا تھا جس دن تیرے ساتھ چھوری کے بھیرے ہوئے تھے۔ (۱۸۶۸، رسوم ہند، ۳۵)۔

گمان یہ ہوتا ہے بھائی کی اوٹ میں جوان عمر چھوریاں گھر میں آنے والے کسی حسین مہمان کو رہ رہ کے تک رہی ہیں
(۱۹۶۲، بعت کشور، ۷۳)۔

**— چھاری** امث۔ رک: چھوری۔ چھوریاں چھاریاں اچھوں کچھ تن پڑیا نہیں، بھلا برا کچھ سر پر کھڑیا نہیں۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۲۳۹)۔ [ چھوری + چھاری (تابع) ]۔

**چھوری (۲)** (و مج) امث۔ (موسیقی) ایک راگ۔

ملکی ساتھ جلالی کے خوب گائے، بیچ چھوری کی کلی بھی لانے لگا
کبھی سوہنی اور مہینوال والا دسد، شوق کے ساتھ سنانے لگا
(۱۹۶۱، ہماری موسیقی، ۱۶۱)۔ [ مقامی ]۔

**چھوڑ** (و مج) (الف) م ف۔ بجائے، سوائے، علاوہ۔ ایک صاحب چھوڑ اتنے صاحب کا وہی صاحب اس کا جنے او سے کچھ دیا۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۷۳)۔ ایک چھوڑ دس فرمان لکھ دیتا۔ (۱۸۵۸، اسباب بغاوت ہند، ۴)۔ کہنے کو ماشاءاللہ ایک چھوڑ دو دو ماماٹیں مگر ان بیچاروں کا کیا قصور۔ (۱۹۰۸، صبح زندگی، ۱۰۱)۔ عملے والے چھوڑ عہدیدار مزے سے رشوتیں کھاتے ہیں۔ (۱۹۴۷، ساقی، دہلی، جنوری، ۶۷)۔ ۲. علیحدہ کرکے، ایک طرف کرکے (جامع اللغات)۔ (ب) امث۔ ناقابل ذکر، رہائی، خلاصی، آزادی: چھوڑنا، آزاد کرنا، بچانا؛ بچت، ترک، اعراض، احتراز، تیاگ، غلطی، چھوٹ (پلیٹس؛ جامع اللغات)۔ (ج) چھوڑنا (رک) سے مشتق، تراکیب میں مستعمل۔

**— بیٹھنا** ف مر؛ محاورہ۔ ترک کرنا، ترک تعلق کرنا، باز آنا، ہاتھ اٹھانا، تیاگ دینا، چھوڑ دینا۔ جو نماز کو چھوڑ بیٹھا وہ کفر کرے ہے۔ (۱۶۰۰، صراط مستقیم، ۱۰)۔

اب تو تم اظفری کو بیٹھے چھوڑ
کسی بیری نے دی قسم اچھی
(۱۸۱۸، اظفری، د، ۵۵)۔

**— بھاگنا** ف مر۔ چھوڑ کر چلے جانا۔

اس قدر بے یار دل تڑپا سحر سے شام تک
چھوڑ بھاگا چین کا پہلو سے میرے نام تک
(۱۹۱۱، تسلیم، دفتر خیال، ۷۲)۔

**— پکڑ** (— فت پ، ک) امث۔ تگ و دو، بھاگ دوڑ۔ اس کراچی میں جہاں آگے بڑھنے دوڑ کر چلنے اور معیار زندگی کی چھوڑ پکڑ میں یہ شخص کس قدر ٹھکا ہوا معیار رکھتا ہے۔ (۱۹۶۸، یاد شاہد، ۱۳۲)۔ [ چھوڑ + پکڑ، پکڑنا (رک) ]۔

— جاٹ پَرائی کھاٹ کہاوت. دوسروں کی چیزیں لینا چھوڑ دے، چوری چھوڑ دے، بری عادتیں چھوڑ دے (جامع اللغات).

— جھاڑ مجھے ڈوبَن دے کہاوت. اس کے متعلق کہتے ہیں جو ہر وقت کسی کے سا تھلگا رہے، مگر لوگوں کو کہے کہ وہ نہیں چھوڑتے (ماخوذ: جامع اللغات).

— چٹھی (— کس چ، شد ٹھ) امث. پروانۂ راہداری، پاس، پرمٹ؛ طلاق نامہ، فارغ خطی. دست آویز جس کے ذریعے اپنی منگیتر کو جس کی شادی غیر حاضری میں دوسرے کے ساتھ ہو چھوڑ دیا جائے (جامع اللغات). [ چھوڑ + چٹھی (رک) ].

— چَلے بَنجارے کی سی آگ کہاوت. جب بنجارہ کسی منزل سے اپنا اسباب لادتا ہے تو اس آگ کو جس سے آرام پایا تھا بے پروائی کے سبب سے وہیں چھوڑ جاتا ہے اس سبب سے اس کو بے پروائی کے موقع پر بولتے ہیں، جب ضرورت نہ رہی تعلق چھوڑ دیا (نجم الامثال، ۱۹۲؛ جامع اللغات).

— چھاڑ م ف. ہر چیز سے بے نیاز ہو کر، ترک کر کے، بے فکر ہو کر. اوس ہرنی کے پیچھے سب کو چھوڑ چھاڑ کر گھوڑا پھینکا. (۱۸۰۳، رانی کیتکی، ۷). وہ قابل رحم مخلوق جو اپنے جیتے جاگتے عزیز و اقارب چھوڑ چھاڑ ایک غیر شخص کے پلے آ کر پڑی. (۱۹۰۷، مخزن، اکتوبر، ۴۸). لیجئے وہ سامان چھوڑ چھاڑ اندر بھی تشریف لے آئیں کہ تانگے والا سب کچھ لے کر نو دو گیارہ ہو جائے. (۱۹۶۳، قاضی جی، ۳: ۲۳۱). [ چھوڑ + چھاڑ (تابع) ].

— چھاڑ کَر چَلا جانا محاورہ. ہاتھ اٹھا کر چلا جانا، تیاگ دینا، چھوڑ دینا (جامع اللغات).

— چھاڑنا ف م. چھوڑ دینا (جامع اللغات).

— دینا ف م. رک: چھوڑ بیٹھنا (جامع اللغات).

— کَر/کے م ف. ترک کر کے، جدا ہو کر، علیحدگی اختیار کر کے، قب: چھوڑ.

جلی یاد کرنا ہر گھڑی یک تل حضور سوں ٹلنا نہیں
اٹھ بیٹھیں یاد سوں شاد رہنا گواہ دار کو چھوڑ کے چلنا نہیں
(۱۲۶۵، حضرت بابا گنج شکر (اردو کی نشوو نما میں صوفیائے کرام کا حصہ، ۱۲)).

جو اس تار کے تائیں آتا نہ میں
تجھے چھوڑ کر یاں تے جاتا نہ میں
(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۹). آدمی جب گناہ کے راستہ پر قدم رکھتا ہے تو مذہب اس کا ساتھ چھوڑ کر الٹے پاؤں لوٹ جاتا ہے. (۱۹۷۷، ابراہیم جلیس، الٹی قبر، ۷۸).

— مَرنا محاورہ. ترکہ یا ورثہ چھوڑنا، موت پر جائداد رہ جانا، وصیت کر جانا، مرتے وقت جمع پونجی چھوڑ جانا (جامع اللغات).

**چھوڑانا** (و مع) ف م. رک: چھڑانا. ہر چند وہ ان کو چھوڑاتا ہے مگر کسی طرح جدا نہیں ہوتے. (۱۸۴۵، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۴۱). ان کی بیوہ پھوپھی... ایسی ناراض ہوئیں کہ اپنی بیٹی کی نسبت چھوڑائی. (۱۹۲۶، شرر، دلچسپ، ۱: ۶).

**چھوڑائی** (و مع) امث؛ ~ چھڑائی. آزاد کرنے کی قیمت. حکم ان کی نسبت ہے... چھوڑائی لے کر چھوڑنے میں. (۱۸۷۰، خطبات احمدیہ، ۲۸۹). [ چھوڑ، چھوڑنا (رک) سے + ائی، لاحقۂ اجرت ].

**چھوڑنا** (و مج، سک ڑ) ف م. ۱. ترک کرنا، تیاگنا. تو عارف الوجود میں تھے کاری و شاہدی بھی چھوڑا. (۱۵۰۳، کلمۃ الحقائق، ۴۲). ایک گھڑی دنیا کا دھندا چھوڑ خدا کی عبادت میں رہیا نیں جاتا. (۱۶۳۵، سب رس، ۱۰۲). کون سے خیالات ایسے ہیں جن کو گفتگو میں لانا چاہیے اور کون سے ایسے ہیں جن کو چھوڑ دینا چاہیے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲: ۸۳).

چین لینے نہیں دیتے ترے ہاتھوں معشوق
اب تو یہ شہر میں اے آئینہ گر چھوڑوں گا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲). ۲. ترک محبت کرنا، عقیدت مندی سے باز رہنا.

نہ بحری چھوڑئیے شہ کے قدم کوں
ہے جب لگ جگ میں سورج کا اجالا
(۱۷۰۰، من لگن، ۱۴۳).

کھیل سمجھا ہے کہیں چھوڑ نہ دے بھول نہ جائے
کاش یوں بھی ہو کہ بن میرے ستائے نہ بنے
(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۶). ۳. الگ ہونا، دور ہونا، باز آنا.

کھکھل میں اب تو اے نگہ یار ہو چکا
بس چھوڑ بھی خدا کے لئے پیار ہو چکا
(۱۹۴۲، سنگ و خشت، ۴). ۴. ترک تعلق کرنا.

ایسے کا در کبھی نہ چھوڑوں
ایسے سے مکھ کہیں نہ موڑوں
(۱۶۵۴، گنج شریف، ۷۷). مجھے سخت مشکل پیش آ گئی ہے، بھابی! میرے سب ساتھی مجھے چھوڑ گئے. (۱۹۶۲، حکایات پنجاب، ۱: ۱۷۵). ۵. دنیا سے گزر جانا، مر جانا.

کے اے حسن مجھکوں چھوڑ تنہا کر کر بازو توڑ
(۱۵۰۳ نو سر ہار (اردو ادب، ۶، ۲: ۶۵)).

یہ نہیں زنہار رہنے کا مقام
چھوڑ جاوے گا اسے تو لا کلام
(۱۸۱۴، عجائب رنگین، ۲۹). ۶. ترک عادت کرنا. کہا خدا یتعالیٰ پیر مرید کوں خدا کی نشانی دیویگا... جیکچھ برائیاں

ہے سب چھوڑ دیگا۔ (۱۶۰۳، شرح تمہیدات ہمدانی (ق)، ۶۴)۔
بلقیس: یہ چائے چھوڑتی کب ہیں روزانہ میں اپنے ہاتھ سے اوولٹین بنا کر ان کو پلاتی ہوں۔ (۱۹۳۹، شمع، ۱۲)۔ **۷. رہا کرنا، آزاد کرنا۔**

ہنسا بادشاہ ہور سارے بشر دیا چور کو چھوڑ، آزاد کر
(۱۶۳۵، مینا ستونتی (قدیم اردو، ۱: ۱۵۹))۔ اس نے ہزار منت کی کہ چھوڑ دو پر انہوں نے اسے نہ چھوڑا بلکہ وہ اسے بادشاہ کے پاس لے گئے۔ (۱۸۲۳، حیدری، مختصر کہانیاں، ۹: ۱)۔ بادشاہ نے خوشی منائی اور جو قیدی چھوڑے گئے تھے ان میں میں نے بھی رہائی پائی۔ (۱۹۳۰، اردو گلستان، ۴۹)۔
**۸. گرفت ہٹا لینا، ہاتھ سے جانے دینا۔**

مرا ٹک ہات چھوڑو جی ہے کل سوں درد شانے کا
تمارے پاؤں پڑتی ہوں مجھے حاجت ہے نہانے کا
(۱۶۹۷، ہاشمی، د، ۳۵)۔ نواب مظفر جنگ نے یہ بات کی کہ یہ روپیہ میں نہیں چھوڑوں گا کہ مجھے لکھنؤ کا دینا ہے۔ (۱۸۳۰، وقائع خاندان بنگش، ۱۰۶)۔

جاؤ تم روک مجھے یاد ہے بیتابی کی
دونوں ہاتھوں سے میں کیوں اپنا جگر چھوڑوں گا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲)۔ **۹. آتش بازی، بندوق، توپ اور تیر وغیرہ کا چلانا، فیر کرنا** بڑی سے بڑی جو بندوقیں کاٹھیوں پر ہیں یہ زنبوریں کہلاتی ہیں، پیچھے زنبور چی بیٹھے چھوڑتے چلے جاتے ہیں۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۲۲)۔ شاہی اور انگریزی توپ خانے سے سلامی کی توپیں چھوڑی گئیں۔ (۱۹۳۴، بہادر شاہ کا روز نامچہ، ۳۲)۔ **۱۰. وار کرنا، حملہ کرنا؛ مارنا۔** جو بادشاہانچ یو روش چھوڑے تو کدھرتی ترکش بندی کریں گے نگوڑے۔ (۱۶۳۵، سب رس، ۱۴۲)۔

سن کر اشیر باد بس آغا نے ایک جریب
دی پشت برہمن پہ بزور تمام چھوڑ
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۶۲)۔

ایک ہی وار میں تھا قدر کا وارا نیارا
ایک ہاتھ اور نہ اے قاتل دوراں چھوڑا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳۳)۔

تم نے ناحق آن مروڑی بے چارہ بدکا تب چھوڑی
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۳۰)۔ **۱۱. درگزر کرنا، معاف کرنا۔**

کام سب خانہ خرابی کے ہوئے ہیں تجھ سے
رحم کھا کر تجھے اے دیدۂ تر چھوڑ دیا
(۱۸۹۲، مہتاب داغ، ۹)۔ وہ اپنی حق گوئی میں بڑوں بڑوں کو نہیں چھوڑتے۔ (۱۹۳۳، مغل اور اردو، ۴۴)۔ **۱۲. قطع نظر کرنا، نظر انداز کرنا۔**

بے طاقتی سے میر لگے چھوٹنے پران
ظالم خیال دیکھنے کا اس کے اب تو چھوڑ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۸۹)۔

جو دیکھے گا روتے مجھے، تم کو ہنستے
مری بات چھوڑو تمہیں کیا کہے گا
(۱۹۳۸، سریلی بانسری، ۲۰)۔ **۱۳. بچانا، محفوظ رکھنا۔**

ظالم تیری نگہ نے کیا کام ہے تمام
نشتر چبھوئے ہو، تو رگ جاں کو چھوڑ کر
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۴۵)۔ رگ چھوڑ کر کاٹنا۔ (۱۹۲۶، نوراللغات، ۲: ۵۷۱)۔ **۱۴. واگزاشت کرنا۔** حاتم کا ملک و املاک و مال و اسباب جو کچھ ضبط کیا تھا، وہ نہیں چھوڑ دیا۔ (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۷۲)۔ ان کا خیال اس سے یہ تھا کہ "ہندوستان چھوڑ دو" کا نعرہ تو ہندوستانیوں کو پسند آئے گا ... اور منظم طور پر ہندوستان چھوڑنے کا مشورہ سازش کے لئے کام آئے گا۔ (۱۹۷۵، ہمارے قائد اعظم، ۴۶)۔ **۱۵. گرانا، ڈالنا (پردے اور چلمن وغیرہ کے ساتھ)۔**

کمرے کے پردے چھوڑ دیئے شام ہو گئی
دن اس طرح گزرتے ہیں اس مہ لقا کے پاس
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۰۶)۔

کچھ بڑھا لوں گا شب وصل کو اس چال سے آج
صبح سے پہلے ہی میں پردۂ در چھوڑوں گا
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۲)۔ **۱۶. استعفا دینا، نوکری سے علیحدگی اختیار کرنا** (نوراللغات)۔ **۱۷. ڈالنا (خط کے ساتھ)۔** حکم دیا کہ یہ خط فلاں ڈاک خانے میں چھوڑ آؤ۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳: ۷۳۶)۔

دل کے بہلانے کو چھوڑوں ڈاک میں
اس کی جانب سے خط اپنے نام کے
(۱۹۲۵، شوق قدوائی، د، ۱۳۴)۔ **۱۸. شامل کرنا، ڈالنا، ملانا۔** پان دینا، الائچی بھی چھوڑ دینا۔ (۱۸۹۹، امراؤ جان ادا، ۱۲۷)۔

مجھ کو معلوم ہے پیمانہ مے میں ساقی
تو نے جو کچھ کہ مری آنکھ بچا کر چھوڑا
(۱۹۲۳، کلیات حسرت، ۲۲۷)۔ **۱۹. تیل یا گھی میں ڈالنا، بگھارنا، تلنا۔** پھر آدھ پاؤ گھی دیگچی میں لونگوں کا بگھار دے کر کڑکڑایا اور چاول چھوڑ دیئے۔ (۱۸۶۸، مرآۃ العروس، ۲۰۷)۔ جب مصالحہ خوب بھن جائے تو اس میں کھنڈویاں چھوڑ دو۔ (۱۹۰۶، نعمت خانہ، ۷۰)۔ **۲۰. (لٹ زلف وغیرہ کے ساتھ) لہرانا، بکھیرنا، لٹکانا۔**

چھوڑی یوں رخ پہ پر بلا کا کل
ہووے جس رنگ گرد گل سنبل
(۱۸۱۰، مثنوی ہشت گلزار، ۶۰)۔

وہیں کیوں پردہ بن کر رخ پہ زلفوں کو ہٹا دیجے
کہ ان کو چھوڑنے کے واسطے تو دوش ہوتا ہے
(۱۹۱۹، در شہوار، بیخود، ۱۰۹)۔ **۲۱. ڈالنا، پھینکنا۔**

نہ تو آ سکتا ہوں صیاد نہ جا سکتا ہوں
پر کتر کر پس دیوار گلستاں چھوڑا
(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۱۳۳)۔ **۲۲. طلاق دے دینا، میاں**

بیوی کا علیحدہ ہو جانا . باپ نے اس کی ماں کو دھمکایا اور کہا کہ اب بیٹی ہوئی تو تجھے چھوڑ دوں گا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۳) . میں نے جو گل رخ کو طلاق دے دی یہ اچھا ہوا یا برا ہوا ؟ . . . مگر ان کا چھوڑنا ہی میرے حق میں بہتر ہوا . (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۸۰) . **۲۳. کسی کام کو پورا کر کے دم لینا ، کوئی بات کیے بغیر نہ رہنا .**

تیوں ہی کہوں گا کریں نہ کھوڑ
آیا بول کیا نہیں چھوڑ

(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱۷۰) ) .

انہیں رزم کے عزم پر چھوڑ کر
خیال عدو پر ہے جاتی نظر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۳۲) .

کوچہ اس فتنۂ دوراں کا دکھا کر چھوڑا
دل نے آخر ہمیں دیوانہ بنا کر چھوڑا

(۱۹۲۴ ، کلیات حسرت ، ۲۲۷) . **۲۴. جھپٹانا ، دوڑانا (کسی شکار کرنے والے پرند یا حیوان کا) .** طوطا کہتا ہے کہ ایک چکور تھی اس کے پیچھوں میر شکار نے باز چھوڑا . (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۱۹) . اس دہقان نے کتے کے تئیں ایک شکار پر چھوڑا . (۱۸۰۲ ، ہفت گلشن ، ۴۲) . باز کی آنکھیں عموماً سی کر یا ٹوپ چڑھا کر رکھتے ہیں جب شکار پر چھوڑنا ہو تو آنکھیں کھول دیتے ہیں . (۱۹۷۶ ، علمی اردو لغت ، ۱۸۱) . **۲۵. رکھنا ، مقرر کرنا .**

بیڑیاں چھوڑ نہ پر زلف پریشان تو چھوڑ
دولت حسن پہ تو کوئی نگہبان تو چھوڑ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۱) . **۲۶. بہانا ، جاری کرنا ، چلانا (گاڑی ، کشتی وغیرہ) .**

سیر ہے داغ جو رونے میں چمک جاتا ہے
تو نے دریا میں چراغ اے دل سوزاں چھوڑا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) . گارڈ صاحب نے . . . فرمایا اچھا تو چھوڑو گاڑی میں سیٹی بجاتا ہوں . (۱۹۴۶ ، سودیشی ریل ، ۳۱) . **۲۷. ڈالنا (کسی چیز کا کسی چیز پر یا کسی چیز میں) .**

پوچھتا کیا ہے مہوس مرے محبوب کا رنگ
چھوڑ کر دیکھ لے تانبے پہ غبار عارض

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷) . بولے دال میں گھی کیوں نہیں چھوڑا . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۳) . **۲۸. باز آنا (کسی چیز کے لینے یا کوئی بات کہنے سے) ، کسی کام سے رکنا .**

بڑا کالے کا ٹونہ اس رام دھیان
نہ چھوڑے جو پاوے کدھیں کام دھیان

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۸) .

چھوڑوں گا میں نہ اس بت کافر کا پوجنا
چھوڑے نہ خلق گو ، مجھے کافر کہے بغیر

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹) . چھوڑو ماں یہاں کوئی اپنا نہیں ہے کسی سے کچھ کہنے کی ضرورت نہیں . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۵۰) . **۲۹. منحصر کرنا ، حوالے کرنا ؛ موقوف کرنا (پر کے ساتھ) .** اس کی لوڑ لوڑنا ، اپنی خوشی اس کی خوشی پر چھوڑنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۱) . میں ان باتوں کو حکومت برطانیہ کے ان ارکان پر جو ہندوستان میں امن قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں چھوڑتا ہوں . (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۲۸) . اس نے روز جزا کا اہم ترین معاملہ کسی انجانے یا غیر حاکم کے ہاتھ نہیں چھوڑا . (۱۹۷۲ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۳۴) . **۳۰. باقی رکھنا .**

بھلے باند نکلے جو نخچیر کوں
نہ کنجر کوں چھوڑے نہ خنزیر کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۸) .

فغاں سے تجکو رہنے دیگا بلبل باغباں کیوں کر
چمن میں ہائے چھوڑے گا ترا یہ آشیاں کیوں کر

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۷۴) .

چمک کر برق آفت اب جو آئے گی تو کیا لے گی
نہ چھوڑا چونٹیوں نے ایک دانہ میرے خرمن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰) . بارات رخصت ہو رہی تھی کچھ یادیں لے کر اور کچھ چھوڑ کر . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ستمبر ، ۳۹) . **۳۱. یاد گار کے طور پر دینا یا باقی رکھنا .**

رانڈوں کو یہ الم ہے کہ منہ موڑے جاتے ہیں
ہم تو جہان میں تم سا پسر چھوڑے جاتے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۳۹) . افسوس عین جوانی میں انتقال کیا اور کوئی اولاد بھی نہ چھوڑی . (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۴۳) . **۳۲. جیسے کا تیسا رہنے دینا ، بجنسہ باقی رہنے دینا ؛ استعمال سے منھ پھیر لینا .**

آ گیا کچھ جو زبان پر زہر فراق
غم نے چکھتے ہی مرا خون جگر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) . **۳۳. نر جانور کو مادہ جانور پر چڑھانا ، نر و مادہ کی جفتی کرانا .** گھوڑے کو لے جا کے ایک گھوڑی کہ نایاب زمانہ حقیقت میں اوس کا جوڑا تھا اوس پر چھوڑا . (۱۸۶۴ ، سرور سلطانی ، ۸۷) . **۳۴. دوسری جگہ جا رہنا ، ترک وطن کرنا ، ہجرت کرنا .**

صبح ہوا با صفا رین کا کجلا کوا
چھوڑ چمن کی ہوا غیب ہوا با زغن

(۱۵۱۸ ، لطفی ( اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ع ، ۴۴ )) .

کسو اور جاؤں گا چھوڑا عرب حبش ہند اپنا کروں گا مقام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۰۳) . **۳۵. (مکان) خالی کرنا ، ترک سکونت کرنا ، ایک گھر سے دوسرے گھر جانا .**

اس ستمگر کو یہاں تک تو مرے ساتھ ہے ضد
میں نے گھر ڈھونڈ نکالا تو وہ گھر چھوڑ دیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۲) .

اے جنوں یوں تو نہ چھوڑوں گا اگر چھوڑوں گا
اینٹ سے اینٹ بجا دوں گا تو گھر چھوڑوں گا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۲) . تاہم وہ بھی ماں باپ کا گھر چھوڑ کر آئی تھی . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۴۴) .
**۳۶. ہمت ہارنا ، بزدلی دکھانا .** ایتال ہمت چھوڑنے میں کیا حاصل مارنا یا پھر مرنا . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۹) .
ہشیار کھیلنا دکھ اپنا نہ سوجھنا
سب چھوڑنا نہ مال پرایا سمیٹنا
(۱۷۲۷ ، عطا ٹٹوی ، د ، ۵۹) .
پیک صبا نے آکے یہ فرہاد سے کہا
لے تیشہ اپنے ہاتھ میں اپنا نہ کام چھوڑ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۲) . **۳۷. لڑھکانا ، غلطاں کرنا ؛ بازگشت کرنا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۳۸. علیحدہ ہونا ، جدا ہونا .**
چلے اصغر پیارے چھوڑ ماں کوں
ابھی سے دل موں اپنے موت ٹھانی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۹) .
اچھا کیا گر ہم کو برا جان کے چھوڑا
پر حیف کہ غیروں کا کہا مان کے چھوڑا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۵) . مگر نواسی تو پندرہ کیا پندرہ سو بھی کوئی دیتا تو نسیمہ کو خوشی سے چھوڑنے والی نہ تھی . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۷) ، **۳۹. لگانا ، ملمع کرنا ، چڑھانا .** کرومیم اور بغیر کام کرنے والے حصوں پر چاندی اور پارے کا مرکب چھوڑا جاتا ہے . (۱۹۷۸ ، آفسٹ لیتھو گرافی ، ۵۵) .
**۴۰. رکھنا ، ڈالنا .** اس نے جاتے ہوئے مجھ سے فریب کیا کہ خاموشی سے اپنی انگوٹھی پلنگ پر چھوڑ گیا . (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۳۱) . **۴۱. خارج کرنا .**
جو گڑھی میں نہ چھوڑتے یوں گوز
بجتی رہتی تپک کہاں سے روز
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . **۴۲. (بات یا شگوفے وغیرہ کے ساتھ) پھیلانا ، (لوگوں تک) پہنچانا .**
دل خون ہوے اک دم میں ہزاروں ستمگر
کیا تو نے شگوفہ یہ نیا آن کے چھوڑا
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۵) . **۴۳. اجازت دینا .** اون نے کہا قسم خدا کی ہر گز یہ کام نہ کروں اور تجھے بھی نہ چھوڑوں کہ ایسا کام کرے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶) .
دل پر داغ کو لپکا ہے تری آنکھوں کا
ہم نے چیتے کو ہے صید غزالاں چھوڑا
(۱۸۷۴ ، کلیات قدر ، ۱۳۳) . **۴۴. ہٹنا ، کسی مرکز یا نقطے سے روانہ ہونا یا سرک جانا .** عرصہ وقت درمیان اوس کے ایک نقطۂ اعتدال چھوڑنے کا اور پھر اوسکے وہاں پہنچنے کا وہی ہے . (۱۸۴۰ ، رسالہ علم ہیئت ، ۱۶۱) . **۴۵. پہنچانا ، واپس کرنا ، معاملہ ختم کرنا ، منزل قرار دینا .** وہاں سے سوار ہو کر آیا ، دو کوس پر لاکر چھوڑا ، ٹکا کہاری کا نہ دیا . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۵ : ۲۷۹) . **۴۶. معاف کرنا ، درگزر کرنا .**
تم کہو گے جسے کچھ کیوں نہ کہے گا تمکو
چھوڑ دیگا وہ بھلا دیکھئے تو اور سنو
(۱۸۱۰ ، انشا ، ک ، ۱۱۰) . آج تو خیر میں نے تم کو چھوڑ دیا ، اب اگر کسی چیز کو دیکھ کر بلکیں یا مانگی تو ایسا ماروں گی کہ تم کو مزہ آجائیگا . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶) . **۴۷. باقی رکھنا ، بچانا .**
ناوک نے تیرے صید نہ چھوڑا ، زمانے میں
تڑپے ہے مرغ قبلہ نما آشیانے میں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۱) . **۴۸. نامکمل رہنے دینا ، ادھورا رکھنا .**
چھوڑا مہ نخشب کی طرح دست قضا نے
خرشید ہنوز اس کے برابر نہ ہوا تھا
(۱۸۶۷ ، غالب ، د ، ۱۵۲) . [ س : چھوٹی (ت) (ہ) छुद्र ] .

**چھوڑنہار** (و مج ، فت ڑ ، سک ن) اسم (قدیم) . **نجات دینے والا ، نجات دہندہ ؛ آواز کرنے والا .**
منج گرچہ چھوٹک نئیں ہے گنہ تنٹھ سب سے
میں سو ہوں چھوٹنہار چھوڑ نہار سو توں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۵) . [ رک : چھوڑن + ہار ، لاحقۂ صفت ] .

**چھوڑو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا** کہاوت . **جو نقصان کر دیا سو کر دیا ، اب پیچھا چھوڑو ؛ ہم جیسے بھی ہیں اچھے ہیں .**
خیر تم خوش سلیقہ اور کفایت شعار سہی میں نا ہنجار اور بد کردار ہی بھلا چھوڑو بی بلی چوہا لنڈورا ہی بھلا . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۳) .

**چھوڑو بی بلی مرغا لنڈورا (ہو کے) جئیے گا** کہاوت . **رک : چھوڑو بی بلی چوہا الخ .** بیچ ہی ، ہزار نعمت کھائی بس ہو چکا چھوڑو بی بلی مرغا لنڈورا ہو کے جئے گا . (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنچ ، ۹۰) .

**چھوڑوتی** (و مج ، و لین) اسث . **تاوان ، فدیہ** (پلیٹس) . [ رک : چھڑوتی ] .

**چھوڑے گانو کا ناتا (نام) کیا** کہاوت . **جس جگہ یا کام کو ترک کر دیا اس سے کیا واسطہ ، جس سے کوئی تعلق نہیں رہا اس کا ذکر کرنا فضول ہے .**
اے دل کو حکم بھلا بنا لوں چھوڑے گانوں کا نام کیا لوں
(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۷۲) . نہیں بیگم میرا یہ مطلب ہے کہ چھوڑے گانوں کا ناتا کیا ، اس کا نام لینے سے فائدہ . (۱۸۸۹ ، میر کہسار ، ۱ : ۴۴۶) . خورشید بہو کو ساس کی علالت کی خبر پہونچی تھی وہ اسے ساس کی فیل بازی جانتی اور کہہ دیتی کہ چھوڑے گانوں کا ناتا ہی کیا . (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۴۷) .
کیا جس کو ترک اس سے پھر کام کیا
کہ چھوڑے ہوے گاؤں کا نام کیا
(۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۷) .

**چھوڑیا** ( و مج ، فت ڑ ، شد ی ) اسث . **رک : چھڑیا .** یہ غلط ہے مجھے چھوڑیا کون دے گا . (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۲۵) .

**چھوکر (۱)** ( و مج ، فت ک ) اسذ (قدیم) . **رک : چھوکرا .**

جب ان چھوکر چھیل کھلاری
اوچٹ اوکر سادہ کیاری

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۴) .

**چھوکر (۲)** ( و مج ، فت ک ) اسث . **عمارتی لکڑی .** چھوکر گرانی و سبکی چوب ، چھوکر دوازدہ من . (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۵) . [ مقامی ] .

**چھوکرا** ( و مج ، سک ک ) اسذ . **۱. لڑکا ، امرد ، نو عمر ، جس کی داڑھی مونچھ ابھی نہ نکلی ہو .**

ہے ایسا شوق ہر بوڑھے بڑوں کو
کہ گھوریں خوبصورت چھوکروں کو

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری ، ۵۵۲) . چھوکرا و چوہرا در رسالہ پسر امرد چہرہ . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۱۸) . سیکڑوں عورت و مرد ، جوان ، بڈھے ، چھوکرے ادھر اُدھر سے آ کر جمع ہو گئے ہیں . (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۴۲) . کالج کے ملازم چھوکرے تک اس گانے کو کس شان سے گاتے تھے . (۱۹۵۱ ، زیر لب ، ۱۹۳) . وہ ایک نوخیز چھوکرے کی طرح اڑا اڑا پھرتا تھا . (۱۹۸۴ ، سفر مینا ، ۱۲۴) . **۲. غلام ؛ چیلا .** یہ سب کام موقوف غلام اور خدمت گار اور چھوکرے پر نہ رکھا کرو . (۱۸۴۶ ، جواہر المواعظ ، ۱۰) . ہزاروں یونانی چھوکرے قسطنطنیہ سمرنا اور مصر سے جہازوں میں بیٹھ کے یونان آنے شروع ہو گئے تھے . (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۱۸) . **۳. ہوٹل یا کارخانے وغیرہ میں کام کرنے والا لڑکا .** چھوکرا ادب سے چائے لایا . (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۵۱) . **۴. زنانہ لباس پہن کر رقص کرنے والا لڑکا یا مرد .**

بہ خوبرو و چھوکرے
زنان حیا فگندہ کی طرح رخت حریر پہنے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۵۵) . **۵. بس کا کنڈکٹر ، مسافروں سے کرایہ لینے والا ، ڈرائیور کا مدد گار اور گاڑی صاف کرنے والا لڑکا .** گاڑی پھر رینگنے لگی یکایک چھوکرے نے دروازے کو زور زور سے پیٹنا شروع کیا اور ساتھ ہی چیخنے لگا ، استاد پیچھے ہاون تراسی آری اے . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، لاہور ، جنوری ، ۳۶) . **۶. بیٹا ، پسر .** اور کہا اے خداوند میرا چھوکرا گھر میں فالج کی بیماری سے بشدت عذاب میں پڑا ہے . (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۱۸) . **۷. کم فہم ، نادان ، ناتجربہ کار .** میں برہان قاطع کا خاکہ اڑا رہا ہوں . . . ایسے گمنام چھوکروں سے کیا مقابلہ کروں گا . (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۱۸۸) . [ س : شاوک + ر + کہ : शावक + र + क: ] .

**چھوکرہ** ( و مج ، سک ک ، فت ر ) اسث . **رک : چھوکرا .**

پنجابی کا چھوکرہ اپنے محلوں آئے
بھابھی سیتی یو کہے ٹھنڈا نیر پلائے

(۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۲) .

**چھوکری** ( و مج ، سک ک ) اسث . **۱.(i) لڑکی ، چھوٹی لڑکی ، بیٹی .** رستہ میں ان کی بیوی زندہ نہیں رہی صرف وہی دو چھوکریاں ان کے ساتھ تھیں . (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۵۹) . ایسی پھوہڑ چھوکری زمانہ میں نہ ہوگی . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۶۲) . (ii) **ناکتخدا لڑکی ، جوان لڑکی .** اور بھی بعضے چھوکریوں کو بکر بالکل نہیں رہتی ہے . (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۲۲) . **۲. باندی ، لونڈی .** او چھوکری تو سر دربار شوکت ، مہرخ کی بیان کر کے میرے سرداروں کو خوف زدہ کرتی ہے . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۱) . **۳. نادان ، ناتجربہ کار .** وہ تو چھوکری ہے جو ایسی نایاب چیز کی قدر نہیں کرتی ہے . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۲) . اری چھوکریوں ، اری چھچھوریوں پہلے تم شعور سیکھو . (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۷) . **۴. ناچنے والی لڑکی ، رقاصہ .** تجھ قحبہ کو جو ایک بیوقوف و نالایق کی چھوکری ہے اپنا تمام ملک و مال بے وجہ دے دوں . (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۹۶) . **۵. الھڑ دوشیزہ ، وہ لڑکی جو ابھی پروان نہ چڑھی ہو .**

ہے گی دو سالہ ہر ہے دختر رز آفت
کیا پیر مغان نے بھی اک چھوکری پالی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۳) . غالب زندہ ہوتے تو شبلی کو اپنی اردوئے خاصہ کی داد ملتی . . . جس نے ایک نوخیز بازاری یعنی کل کی چھوکری کو جس پر انگلیاں اٹھتی تھیں ، آج اس لائق کر دیا کہ وہ اپنی بڑی بوڑھیوں اور ثقہ بہنوں یعنی دنیا کی علمی زبانوں سے آنکھیں ملا سکتی ہے . (۱۹۰۶ ، افادات مہدی ، ۱۰۳) . [ چھوکرا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھوکریا** ( و مج ، فت ک ، سک ر ) اسث . **چھوکری (رک) کی تصغیر .** نائے داری میں تو کوئی چھوکریا معلوم نہیں ہوتی ہے . ( ؟ ، نئی دلہن ، ۴) . [ رک : چھوکری + ا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**چھوکڑا** ( و مج ، سک ک ) اسذ . **رک : چھوکرا** (پلیٹس) .

**چھوکن** ( و لین ، فت ک ) اسذ . **ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چڑھنے یا چلنے والا** (پلیٹس) . [ رک : چھوکنا ] .

**چھوکنا** ( و لین ، سک ک ) ف ل . **ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل چڑھنا یا چلنا** (پلیٹس) . [ س : چتشک चतुष्क ] .

**چھوکندری** ( و مج ، ضم ک سک ن ، د ) اسث (قدیم) . **رک : چھوکری .**

ہو چھوکندری بہت گولیاں کھیلے
تخت بچھاوے کریاں میلے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۱۷) . [مقامی] .

**چھوکی** ( و مع ) اسف . **مچھر ، پشہ** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ مقامی ] .

**چھول** ( و لین نیز مج ) امث . **چہل ، خوش طبعی** . تانبیل بولی ارے میاں توں کی اداس ہے ہور چھول دل سوں بھول گیا . (۱۷۶۵، دکھنی انوار سہیلی، ۱۰۴) . [ چہل (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**چھول** ( و مع ) امث . رک : جُھول .

ہتیاں کے پیٹ تے چھولاں کوں کاڑے
کتیاں کے گل تے دیتے کھول ناڑے

(۱۶۶۵، پھول بن، ۴۵) . خوبصورت بیلوں کا جوڑا ماتھے رنگے ہوئے ، خوشنما چھولیں پڑی ہوئی ، غرض اس شان سے وحیدن بھی سیر کو نکلا کرتی تھیں . (۱۹۳۴، عزمی ، انجام عیش، ۱۱) . [ جھول (رک) کا مقامی تلفظ ] .

**چھول (۱)** ( و مج ) امث . **موج ، لہر ، ترنگ** .

لور لہر کی چھول پیوتی ایک سمندر بھس لیا یا جانیں
بھیس بھرت کنجہ کیا نہ نیرا جانیتو بھی کیوں ہووے پانیں

(۱۵۶۵، علی محمد جیو گام دھنی ، جواہر اسرارالله ، ۲۸) . چھول اور پتھر کا سمبندھ نہیں ہوتا . (۱۸۹۰، چوک پشٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۸۷) . [ مقامی ] .

**چھول (۲)** ( و مج ) امث . (دباغت) **کمائے ہوئے چمڑے کا گوشت کی طرف کا رخ جو چمڑے کی موٹان سے تراش کے علیحدہ کرلیا گیا ہو ، یہ چمڑا نہ رنگائی میں اچھا ہوتا ہے ، نہ مضبوطی میں ، ادھوڑی** ( اپ و ، ۲ : ۲۱۳ ) . [ مقامی ؛ چھولنا (رک) سے ] .

**چھول (۳)** ( و مج ) امذ ؛ امث . ۱. **چھپٹی ، چھیلن ، ٹکڑا** (پلیٹس) . [ چھولنا (رک) سے اسم کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھولا (۱)** ( و مج ) امذ . ۱. **چنا ، اُبالے یا بھنے ہوئے چنے** .

نام نخود در ہندوی چھولا بریاں بھونا دلمل ہولا

( ۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۱۹ ) . انہوں نے پوچھا کیا کھایا تھا ؟ اس نے کہا روٹی اور چھولے . (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۳) . ۲. **(کاشتکاری) چنے کا ہودا اور ڈوڈا ، بوٹ ، ہرا چنا . پڑے اولا بڑے چھولا** . ( ۱۹۴۲ ، اپ و ، ۶ : ۶۱ ) . ۳. **(شکر سازی) گنّے کی ہوروں (گانٹھوں) کا چھلکا** (اپ و ، ۳ : ۱۹۵) . ۴. **مزدور جو کماد کے ہتے اور جڑیں پیلنے کے وقت کاٹے** ( جامع اللغات ) . [ س : ایتوی + کن क + इतरय ؛ چھول ، چھولنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھولا (۲)** ( و مج ) امذ . (گلہ بانی) **بھگوڑے بیل یا ڈھور کے گلے میں لٹکا ہوا لکڑی کا موٹا ڈنڈا جس کا دوسرا سرا زمین پر پڑا رہتا ہے اور ڈھور کے چلنے کے ساتھ گھسٹتا ہوا چلتا ہے اگر ڈھور تیز قدم چلے یا بھاگنے لگے تو ڈنڈا اس کی دونوں اگلی ٹانگوں کے بیچ میں اٹک کر آڑا ہوجاتا ہے اور بھاگنے نہیں دیتا ، لنگر ، لٹکن** (اپ و ، ۵ : ۸۵) . [ چھول ، چھولنا (رک) سے + ا ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھولانا** ( و مج ) ف م . **چھولنا (رک) کا تعدیہ** (پلیٹس) .

**چھولداری** ( و مج ، سک ل ) امث . ۱. **چھوٹا خیمہ ، راوٹی ، چھوٹا ڈیرا ( اس میں عموماً ایک یا دو آدمیوں کی جگہ ہوتی ہے)** .

قناتیں کہیں چھولداری کہیں خبرداری و ہوشیاری کہیں

( ۱۸۴۷ ، صیدیہ ، ۹۵ ) . جنگل میں منگل تھا ، ہزاروں معمار کاریگر خیموں میں چھولداریوں میں جھونپڑیوں میں پڑے تھے . ( ۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۵۲ ) . اس وقت حکومت کے بیشتر دفاتر چھولداریوں میں تھے . (۱۹۷۳، جہان دانش، ۶۴) . ۲. **قلندری ، سراچہ ، ادنیٰ ملازم اور چوکیدار وغیرہ کے عارضی قیام کا ایک چوبہ اور دو چوبہ ڈیرا** ( ا پ و ، ۱ : ۱ ) . ۳. **خیمہ نما جگہ (جہاں آکسیجن دینے کے لیے مریض کو رکھا جاتا ہے)** . جلتے ہوئے سگریٹ یا چنگاری سے بعض اوقات آکسیجن کی چھولداری شعلے پکڑ لیتی ہے . (۱۹۶۸ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۵۲) . [ ا : چھول (رک) + ف : دار ، داشتن = رکھنا + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھول کٹ** ( و مج ، فت ک ) امذ ؛ صف . **(شکر سازی) گنّے کی ہوروں کے اوپر کا چھلکا صاف کرنے والا مزدور ، چھولوا ، چھولیا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۵ ) . [ ا : چھول = چھولا (رک) کی تخفیف + کٹ ، کٹنا (رک) سے ] .

**چھولنا** ( و مج ، سک ل ) ف م . ۱. (i) **چھیلنا ، چھلکا اتارنا** (نوراللغات) . (ii) **کھرچنا ، چھیلنا** (شبد ساگر) . ۲. **(کاشتکاری) دھان یا بعض ترکاریوں کی پود کو کیاری سے نکال کر کھیت میں لگانا ، چھورنا ، روپنا** ( ا پ و ، ۶ : ۶۰ ) . ۳. **(کاشتکاری) کھیتی کے سوکھے اور زاید ہتے کاٹ چھانٹ کر نکالنا ، پودوں کی صفائی کرنا** ( ا پ و ، ۶ : ۶۱ ) . ۴. **(شکر سازی) چھولا کرنا ، گنّے کے اوپر کے چھلکے اور ہتے صاف کرنا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۵ ) . ۵. **چھیلنا ؛ تکلیف پہنچانا** .

جو کچھ ہم کو دیا ہے وہ اولٹا تو اب لے لے
پنجابی کی بات ہماری چھاتی کو چھولے

( ۱۸۸۴ ، سانگ نوٹنکی ، ۸ ) . [ چھول ، چھال ، چھیل (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھولنی** ( و مج ، سک ل ) امث . ۱. **کھرپی** ( نوراللغات ) . ۲. **(شکر سازی) گنّے کے ہتے کاٹنے اور ہوریں صاف کرنے کا درانتی کی طرح کا دھار دار اوزار** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۵ ) . ۳. **چھولنے کا اوزار ، چلم میں چھید بنانے کا اوزار حلوائیوں کا کڑھائی کھرچنے کا اوزار جو کھرپی کی شکل کا ہوتا ہے** (شبد ساگر) . [ چھول ، چھولنا (رک) سے + نی ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھولُوا** ( و مج ، سک ل ) امذ . رک : **چھول کٹ** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۶ ) . [ چھول ، چھولنا (رک) سے + وا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھولْوانا** ( و مج ، سک ل ) ف م . چھلوانا ، چھلکا اتروانا ( جامع اللغات ) . [ ا : چھولنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چھولَہ (۱)** ( و مج ، فت ل ) امذ . **ڈھاک کا درخت .** خشک چارۂ جوار کو کڑبی کہتے ہیں درخت ڈھاک کو چھولہ اور درخت جانڈ کو کھیجڑہ . (۱۹۴۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۱۵۲) . [ مقامی ] .

**چھولَہ (۲)** ( و مج ، فت ل ) امذ . رک : **چھولا** (پلیٹس) .

**چھولی** ( و مج ) امث . لہر ، موج .

تو کیوں آج کنارے لوٹی
اتھلے جل میں کیا ہے ؟ چھولی

(۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا ، ۲۶۷) . [ مقامی ] .

**چھولِیا** ( و لین نیز مج ، کس ل ) صف . **خوش و خرّم .**

توں باز نمنے پھریا کر بھی چھولیا اچھ میاں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ( دکھنی اردو کی لغت ) ) . [ چھول (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھولْیا** ( و مج ، سک ل ) امذ . رک : **چھول کٹ** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶) . [ چھول ، چھولنا (رک) سے + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھولی چھلْیا** ( و مع نیز ضم چھ ، غم و ، ضم چھ ، فت نیز سک ل ، شد ی نیز بلا شد ) امث . ( **کھیل** ) رک : **آنکھ مچولی .** صحن میں کڑاہی چڑھائے ہوئے کچھ عورتوں کا وہاں مجمع بعض کمسنیں چھولی چھلیا کھیلتیں . (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۳۳) . [ چھونا (رک) سے ] .

**چھوم چھنانا** ( و مع ، فت چھ ) امث . رک : **چھم چھم .**

جھوم جھوم ناچو گویاں چھوم چھنانا چھوم چھنانا

(۱۸۹۷ ، چندراولی ، ۱۴) . [ حکایت الصوت ] .

**چھونا** ( و لین ) امذ . ۱. **جانور کا بچّہ ؛ چھوٹا بچّہ .**

مرگ چھونوں کی سی آنکھوں پہ ترحم ہو ذرا
کون سا وصف تریمبک میں ہے خاوندی کا

(۱۹۴۵ ، کمار سمبھو ، ۱۱۰) . ۲. لڑکا ، بیٹا ، **طفل** (پلیٹس ؛ فرہنگ آصفیہ) . [ س : شاو + ل + ک = شاوک ] .

**چھونا** ( و مع ) ف م . ۱. **مس کرنا ، ہاتھ لگانا .**

شرف حرف مائل در کچھ نہ بسائے
گرد چھوئیں دربار کی سو درد دور ہو جائے

(۱۳۸۰ ، شیخ شرف الدین منیری (مقالات شیرانی ، ۱ : ۱۴۵)) .

پڑھے جو چھوکر داد قران تو اس کوں کر جھوٹ نمان

(۱۵۷۸ ، خوب محمد چشتی (پنجاب میں اردو ، ۱۶۹)) .

گگریا چھوئی میں اس کی ادا کر دیا کرنے لگی وہ منھے چھپا کر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳) .

افتادگی پر بھی نہ چھوا دامن انھوں کا
کوتاہی نہ کی دلبروں کے ہم نے ادب میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۸) . اگر اس مچھلی کے دونوں اعضا میں سے صرف ایک کو چھوا جائے تو بجائے ایک زبردست جھٹکے کے صرف ایک سنسنی سی محسوس ہوتی ہے . (۱۹۴۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۱) .

گوشت کی بوٹی میں اے شہباز چھوتا تک نہیں
گھونس لیکن جس قدر مل جائے کھا لیتا ہوں میں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱) . ۲. **اثر کرنا ؛ متاثر کرنا ، مانوس کر لینا .** جن لوگوں کو پرانی تعلیم نے ایک دفعہ بھی چھولیا ، تمام عمر کے لیے ان کو علوم جدیدہ سے وحشت ہو جاتی ہے . (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم و مصر و شام ، ۱۶۶) . واقعات کا طرز . . . صاحب کمال و نام ور سخنور کے لئے ضرور نہیں ، جن کو نئے اسکول کی ہوا چھو نہیں گئی تھی . (۱۹۰۹ ، صلائے عام ، فروری ، ۱۴) .

دلوں کو کئی بار چھو تو گئی مری شاعری اور کیا چاہیے

(۱۹۵۹ ، غزلستان ، ۱۲۸) . ۳. **دوڑ میں کسی کو پکڑ لینا ، جا لینا .** ہاتھی جب تیز بھاگتا ہے تو اونٹ کی ہستی نہیں جو اس بلا بے درماں کو چھولے . (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۲) . ۴. **چھیڑنا ، زیر بحث لانا ؛ ذکر کرنا .** فرض قیادت انجام دینے کے لئے وہ ان کے اساسی خیالات کو چھوتے تک نہیں . (۱۹۱۸ ، روح الاجتماع ، ۱۱۰) . ۵. (i) **مٹانا ؛ سزا دینا .** جیسا ہم نے تجھے نہیں چھوا اور تجھ سے نیکی چھٹ کچھ نہیں کیا اور تجھ کو سلامت بھیجا تو بھی ہمیں نہ ستاوے . (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۹۵) . (ii) **بہت ہلکی سزا دینا ، معمولی تنبیہ کرنا ، برائے نام ڈانٹ ڈپٹ کرنا .** اسے کتنی ناز و نعم سے پالا ، کبھی اس کو پھول کی چھڑی سے بھی نہ چھوا . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۷) . ۶. **کاٹنا ( سانپ کے ساتھ مختص ) .** ان کے لڑکے کا حال تم نے سنا ہوگا کالے نے چھو لیا ہے . (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۸) . ۷. (کنایۃً) **گود میں لینا .** دائی بچے کو کسی وقت چھوتی بھی نہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۷۱) . [ س : چھپ (تِ) (تی) **छप** ] .

**ــ چھانا** ف مر . **ہاتھ لگانا ، مس کرنا .** اس تخت طاؤس کو ذرا چھوچھا بھی لوں . (۱۹۷۴ ، آپ بیتی ، رشید احمد صدیقی ، ۱۱۸) . [ چھونا + چھانا (تابع) ] .

**چھونِپ** ( و مج ، کس ن ) امذ . **زمین** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چھونی ] .

**چھونچھ** ( و مع ، مغ ) امث . رک : **چھوچھ .** اس دو من میں نمی اور چھونچھ کا وزن ایک من منہا کر کے خالص سوکھی مکا ایک من زیادہ ہوئی . (۱۹۱۶ ، علم زراعت ، ۱۴۶) .

**چھونچھا** ( و مع ، مغ ) صف مذ . ( **ہندو** ) **ہر خالی چیز ؛ مفلس ، تہی دست** (نوراللغات) . [ رک : چھو چھا ] .

ــ کا سنگ نہ ساتھی بھیلا دوارے جھوم لے ہاتھی کہاوت . غریب کا کوئی دوست نہیں امیر کے گھر پر ہاتھی جھومتے ہیں ، امیر کو ہر کوئی ملتا ہے (جامع اللغات) .

**چھونچھلا** ( و مع ، مغ ، سک چھ ) امذ . رک : چوچلا ، چونچلا (پلیٹس) .

**چھونچھی** ( و مع ، مغ ) صف مث . ۱. نرکل کی نلی . چھونچھی میں پسی ہوئی مرچیں بھر کر کتوں اور بلیوں کی آنکھوں میں پھونکتے . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۳۶) . ۲. کھوکھلی ، اندر سے خالی ؛ خالی .

ککری چھونچھی بیل پیاسا کالے مینگھا پانی دے
لوٹ کے سب مے خوار کہیں گے جام و سبو تو آنے دو
(۱۹۲۶ ، دیوانجی ، ۱ : ۷۹) . ۳. ربڑ اور پلاسٹک وغیرہ کا نپل . ایک ربر کا نپل (چھونچھی) انعام حاضر ہے اگر شعر کے معنی کوئی صاحب کہہ دیں . (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۵ : ۴) . ۴. سوئیوں کی نلی ، بڑی سوئی ، سوا ؛ چھوٹا پیالہ ( بچوں کے لیے ) (جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ رک : چھوچھی ] .

**چھونڈا** ( ولین ، مغ ) امذ . جھنڈ ، جہاں درخت بکثرت ہوں . جس جگہ کوئی درختوں کا چھونڈا یا زمین کا نشیب کہ جس میں حریف کے پوشیدہ ہونے کا ان کو گمان ہو تب اس کی ایسی تلاش کریں کہ دشمن کو ان کی خبر نہ ہو . (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۴۸) . [ جھنڈ (رک) یا چونڈا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھونک** ( و مج نیز لین ، مغ ) امذ . ۱. بگھار ، داغ (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) . اف : دینا . ۲. مزہ ، ذائقہ (پلیٹس) . [ جھونک (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھونکا** ( و مج ، مغ ) امذ . ( ملوتری ) مویشی کو دوا پلانے کا بانس کا ٹوٹا جس کا ایک سرا بند اور دوسرا سلامی دار کٹا ہوا ہوتا ہے ، اس میں دوا بھر کر اس کے منھ سے حلق کے اندر پہنچائی جاتی ہے، نال، نلکی، نلوا، کھولا (ا پ و، ۵ : ۹۸) . [ چونگا (رک) کا ایک روپ ] .

**چھونکر** ( و مج ، مغ ، فت ک ) امذ . سفید کیکر . چھونکر اضلاع مغربی کے جنگلوں اور بھڑوں میں خود رو پیدا ہوتا ہے . (۱۸۴۸ ، توصیف زراعات ، ۲۱۱) . [ مقامی ] .

**چھونکن** ( و لین نیز مج ، مغ ، فت ک ) امذ . بگھار (پلیٹس) . [ چھونک ، چھونکنا (رک) + ن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھونکنا** ( و لین ، مغ ، سک ک ) ف م . ۱. بگھارنا ، گھی داغ کرنا ( فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ) . ۲. (لڑائی یا شیخی کے ساتھ) ڈینگ مارنا . اگیانی لوگ بھول کر نہ سمجھنے کے کارن اپنے سکھ بھوگوں کی بڑائی چھونکا کرتے ہیں . (۱۹۳۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۹۷) . [ چھونک (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھونگا** ( و مع ، مغ ، سک گ ، کس ل ) امث . رک : چھنگیا (پلیٹس) .

**چھونی** ( و لین ) امث . رک : چھاؤنی ( پلیٹس ) .

**چھونی** ( و مع ) امث . مس کرنے کا عضو یا آلہ ؛ (حیوانیات) کیڑوں کا وہ عضو جس سے وہ چیزوں کو مس کرتے ہیں ، کیڑوں کی سونڈ یا مونچھ . اساس پا اور دو مفصل والا دروں پا مل کر ورک پا کے سامنے ایک چھوٹا سہ مفصلی ضمیمہ یا چھونی بناتے ہیں . (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۵۵) . زیریں لب کی چھوٹی چھوٹی جوڑ دار ساختیں یعنی لمبی چھونیا . . . غذا کو پکڑنے میں مدد دیتی ہیں . (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۸) . [ رک : چھو + نی ، لاحقۂ آلہ ] .

**چھونی** ( و مج ) امث . زمین ، ارض ( پلیٹس ) . [ س : کشونی क्षोणी ] .

**چھووا** ( و مج ) امذ . رک : چھوا . اس نے شکر قند سے ۱۱۸ کیمیاوی مرکبات حاصل کیے جن میں چھووا ، پسی اور ربر شامل تھے . ( ۱۹۶۸ ، فتوحات سائنس ، ۱۴۵ ) .

**چھووہ** (و مع) امذ ؛ امث . رک : چھو . اس نے والدہ کی قبر پر بھی وہی عمل گلی چھووہ کر دیا . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۷) .

**چھووہ** ( و مج ) امذ . ہیجان ، جوش ؛ محبت ، پیار ، چاہ ؛ غصہ ، طیش ( پلیٹس ) . [ س : کشوبھ क्षोभ ] .

ــ ہو جانا/ہونا ف مر ؛ محاورہ . غصہ ہو جانا، ناراض ہو جانا، ناراضی محسوس ہونا ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**چھوہارا** ( ضم چھ ، غم و ) امذ . رک : چھوارا . لڑکپن میں ایک چھوہارے کے بدلے ایک شخص انگوٹھی مجھ سے لے گیا . (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب اردو ، ۷۳) . دودھ میں چھوہارے دھو کر بھگو دیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۵۲) . ہر طرف سے مبارک سلامت کا شور بلند ہوا اور اس کے ساتھ ہی چھوہاروں کی بارش ہونے لگی . (۱۹۸۵ ، ماہ نو ، ستمبر ، ۳۹) .

**چھوہرا** ( و مج ، سک ہ ) امذ ؛ مث : چھوہری . رک : چھورا ، چھوکرا ؛ (امث) چھوری ، چھوکری ( پلیٹس ) .

**چھوہی** ( و مج ) صف . محبت کرنے والا ، پریمی ؛ ناراض ( پلیٹس ) . [ چھوہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھوئی (۱)** ( و مع ) امث . چاک ، کھریا ، کھریا مٹی ، ہنڈول ( پلیٹس ) . [ مقامی ؛ چھہانا (رک) سے ] .

چھونکو لینڈ بگھارو لینڈ پھر وہی لینڈ کا لینڈ کہاوت . بد ذات تعلیم و تربیت سے نہیں سنورتا ( خزینۃ الامثال ، ۷۳ ) .

**— مٹّی** (— کس نیز فت م ، شد ٹ ) امث . **کھریا مٹی ؛ پنڈول .** بہت بہتر ہے کہ دفعہ پنجم تک کے یعنی لور پرائمری صیغہ کے لڑکے تختی پر بجائے روشنائی کے کھریا یا چھوئی مٹی دوات میں ڈال کر قلم سے لکھیں . (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۱) . [ چھوئی + مٹی (رک) ] .

**چھوئی (۲)** ( ضم چھ ، غم و نیز و مع ) . **چھونا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— چھلیا** ( — ضم چھ ، فت ل ، شد ی ) امذ . **رک : چھلی چھلیا .** کنیزیں نوجوان چھلیں کرتی ہوئیں باغ میں پھرنے لگیں ، کوئی کسی سے گیندا کھیلتی ہے کوئی چھوئی چھلیا ، کوئی آنکھ مچولی کھیل رہی ہے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۱۴) . [ چھوئی + چھلیا ، چھل (رک) ] .

**— موئی** ( — ضم م ، غم و نیز و مع ) امث . **۱. ایک پودے کا نام جس کے پتے ببول کے پتوں کی طرح اور پھول بہت چھوٹے چھوٹے ارغوانی رنگ کے ہوتے ہیں ، اس کے پتے آدمی کے ہاتھ لگانے سے بلکہ سائے تک سے مرجھا جاتے ہیں ، لاجونتی (لاط : Mimosa pudica Mimosa sensitiva).** چھوئی موئی جسکو عموماً لوگ جانتے ہیں . . . جہاں اس کے پتوں کو ہاتھ لگایا کہ وہ مرجھا گئے . (۱۸۹۱ کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۴) . تم کیا چھوئی موئی کا درخت ہو کہ ہاتھ لگانے سے کمھلا جاؤگی . (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۹۸) . تمہاری ہستی چھوئی موئی کی طرح ہے جو ہاتھ لگانے سے بند ہوجاتی ہے . (۱۹۷۷ ، کرشن چندر ، طلسم خیال ، ۱۷۵) . **۲. نہایت نازک اور کمزور .** ان کا مذہب ہی فی نفسہ تار عنکبوت سے زیادہ بودا اور چھوئی موئی سے بڑھ کر نازک ہے . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۳۸) . اہل لکھنؤ اس معاملے میں چھوئی موئی سے کم نہیں . (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۴۱) . [ چھوئی ، + موئی ، مرنا ، مونا (رک) ] .

**چھوئی** ( و مج ) امث . ( **شکر سازی** ) **گنّے کا پھوک جو رس نکالنے کے بعد باقی رہ جائے ، اس پھوک کو رس پکانے کے لیے بھٹی میں جلایا جاتا ہے ، کھوئی** (ا پ و ، ۳ : ۱۹۶) . [ کھوئی (رک) کا ایک تلفظ ؛ س : کشپتا क्षपिता ] .

**چھوی** ( فت چھ ) امث . **چھڑی (رک) ، بیت ، عصا .** لہریا پگڑی باندھ کر اور ہاتھ میں چھوی لے کر جب میلے ٹھیلے کو نکلتا تو بڑے بوڑھے پکار اٹھتے . (۱۹۵۵ ، منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۱۵) .

رہ طلب میں جو دو چار مل گئے ڈاکو
کرائی عشق سے توبہ چھوی دکھا کے مجھے

(۱۹۷۴ ، ہزلیات ، ۱۱۴) . [ مقامی ] .

**چھوَیا/چھوِیا** ( فت چھ ، ی لین بشد/فت چھ ، کس و ) امذ . **چھت بنانے والا ، چھپر ڈالنے والا** (پلیٹس) . [ چھ ، چھانا (رک) سے + ویا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھہارا** ( ضم چھ ) امذ . **رک : چھوارا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**چھہانا** ( ضم چھ ) ف م . **سفیدی کرنا** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ ا : چھوپنا (رک) کا تعدیہ ] .

**چھہاوٹ** ( ضم چھ ، فت و ) امث . **چھونا ، مس کرنا ؛ لمس** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . [ چھہا ، چھونا (رک) سے + وٹ ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھہتر** ( کس چھ ، فت ہ ، شد ت بفت ) صف ؛ عدد . **ستر اور چھ کا مجموعہ ، (ہندسوں میں) ۷۶ .** سورہ نساء مدینے میں نازل ہوئی اور ایک سو چھہتر آیت کی ہے . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳) . ہم سب مل کر جہاز میں دو سو چھہتر آدمی تھے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۲ : ۱۳۸) . [ رک : چھ + ہتر ، ستر (رک) کا ایک روپ ] .

**چھہوں** ( فت چھ ، و مج ) صف ؛ عدد . **رک : چھئوں** (پلیٹس) .

**چھئو** ( فت چھ ، و مع ) امذ . ( **تنبولی** ) **ایک مہینے تک کی عمر کا کچا اور نیا پان جو کھانے کے قابل نہ ہو ، پان کو تین مہینے سے پہلے بیل سے نہیں توڑا جاتا کیونکہ اس سے قبل وہ کھانے کے قابل نہیں سمجھا جاتا** (ا پ و ، ۴ : ۱۱۶) . [ مقامی ] .

**چھئوں** ( فت چھ ، و مج ) صف ؛ عدد . **رک : چھ کے چھ .**

چھئوں راج پت کی کریں بندگی و لیکن فکر سب کو فرزند کی

(۱۷۵۶ ، قصہ کا مروپ و کلا کام ، ۱۳) . کسی نے نہیں کہا کہ خالق عالم نہ عالم سے ملا ہوا ہے . . . اور نہ عالم کے باہر اور چھئوں طرفین اس سے خالی ہیں . (۱۸۸۱ ، تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲۱) . ان چھئوں نغموں کو ہندی زبان میں راگ کہتے ہیں . (۱۹۳۹ ، آئین اکبری ( ترجمہ ) ، ۲ : ۲۱۷) . [ رک : چھ + ؤں ، لاحقۂ جمع ] .

**چھئی (۱)** ( فت چھ ) امث . **ایک پرند کا نام** ( نوراللغات ) . [ مقامی ] .

**چھئی (۲)** ( فت چھ ) امث . **۱. چھپر کی چھت (کشتی وغیرہ پر) ؛ گدا جو بیلوں کی گردن پر زخمی ہونے سے بچنے کے لیے رکھتے ہیں** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) . **۲. رک : پالان** (ا پ و ، ۵ : ۵۶) . **۳. چھپا کی ، رک : چھپا** ( جامع اللغات ) . [ س : چھد + کا छदि + का ] .

**— پالان** امذ . **ایسا پالان جس کے ساتھ گدا لگا ہوا ہو** ( جامع اللغات ) . [ چھئی + پالان (رک) ] .

**ــ پَلانا/لَدنا** محاورہ . اپنا بوجھ اپنے سر پر رکھ کر سفر کرنا ، پیدل سفر کرنا (جامع اللغات) .

**ــ نہ دَبانا/نہ دَبانے دینا** محاورہ . (بیل بانی) قابو میں نہ آنا (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۵۶) .

**چھنی (۳)** ( فت چھ ) صف . دور کیا ہوا ، جدا کیا ہوا ، منسوخ کیا ہوا ، تباہ کیا ہوا (جامع اللغات) . [ رک : چھے + س : ایتہ : इत ] .

**چھی (۱)** (الف) حرف تنفر . تف ، تھو تھو ، اخ تھو ، گندا ، خراب (بچوں سے خطاب کرنے میں مستعمل) (نوراللغات) . (ب) امث . گوہ ، پیخانہ (بیشتر بچوں کے ساتھ) . بچے کو چھی کرا کے ابھی آتی ہوں . (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ جولائی ، ۹) . اف : کرانا ، کرنا ، ہونا . [ س : دھک धिक् ] .

**ــ پھو کَرنا** محاورہ . آخ تھو کرنا ، نفرت یا ناپسندیدگی کے کلمات منہ سے نکالنا ، برا بھلا کہنا ، نخرے کرنا . زبردستی ان کے منہ میں قلاقند اور کلکلے ٹھونسے جاتے ہیں ، وہ ہیں کہ چھی پھو کرتے ہیں (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۳) .

**ــ تھو کَرنا** محاورہ . رک : چھی پھو کرنا . بے اکھوریاں میری بات نہیں سنیں گے ہور ان کو چھی تھو کر کو کچھ فائدہ نہیں ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۱۳) .

**ــ چھی** (الف) حرف تنفر . چھی (رک) کی تکرار .

عربی ترکی دیویں مان بچار سوں برباد
بعضے بولوں چھی چھی بولیں بولوں کے استاد

( ۱۴۴۰ ، شمس العشاق ، ۳۳ ) . میاں تم بھی عجیب آدمی ہو چھی چھی انگریز کے ساتھ کھانا کھایا تو وہ کرسٹان . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۲) . دور ہٹو چھی چھی تمہارا منہ گندا ہے . (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۰۳) . آپ بچے کی کسی غلطی پر اس کو اس طرح ٹوکتے ہیں ” چھی چھی “ . . . تم نے اپنی بہن کو کیوں مارا . (۱۹۷۱ ، غالب کون ، ۱۳) . (ب) امث . رک : چھی ، گندگی ، غلاظت ، پاخانہ . بچے بچے میاں کھائیں ، کچے کچے نوکر کھائیں ، چھی چھی اٹھانے لونڈیاں جائیں . (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۶۸) . آن کی چھی چھی آٹھاتی اور لال بنا کر رکھتی ہوں . (۱۹۳۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۲۲) . اف : اٹھانا ، پھرنا ، بولنا ، کرنا . [ چھی + چھی ] .

**ــ چھی چھی چھی کَوّا کھائے دودا بھاتی/دودھ بَتاشا/مَلائی/مَلیدا نَنّھا کھائے** فقرہ . بچہ کا منہ دھلاتے وقت اس کے بہلانے کے لیے یہ فقرہ کہا جاتا ہے .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودا بھاتی ننھا کھائے
(۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۶۶) .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودھ ملیدا ننھا کھائے
(۱۹۰۴ ، خواب راحت ، ۹) .

چھی چھی چھی چھی کوا کھائے
دودھ بتاشے ہمارا ننھا کھائے
(۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۱۱) .

**ــ دسنا** ف مر (قدیم) . قابل نفریں ہونا ، کمتر نظر آنا . ہور لوگاں میں چھی ہور ہلکا دستا ہے . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)) .

**چھی (۲)** امث . چھینکنے کی آواز ، چھینکنے کی نقل (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . [ حکایت الصوت ] .

**چھی (۳)** صف . چھنی (۳) کا ایک تلفظ ، رک : چھی پٹ کرنا .

**ــ پَٹ کَرنا** محاورہ . برباد کرنا ، تباہ کرنا .

چھی پٹ اسے کیوں نیں کروں بھٹول موں کی پھوڑ ہے
تو پھٹ دے یوں کیگی مجھے جیوں بھوٹ ووئی پھوٹی بھناخ
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۲) .

**چھے (۱)** ( ی لین ) فقرہ . چاہیے (قدیم اردو کی لغت) . [ مقامی ] .

**چھے (۲)** (ی لین نیز مج) امث . نقصان ، گھاٹا ، خسارا ، کمی ؛ تباہی ، بربادی ؛ زوال ، تنزل ؛ برطرفی ، موقوفی ؛ کمزوری ، ضعف ؛ موت ، مری ، مرگ ؛ تپ دق ؛ کوئی بیماری جس میں بدن گھلتا جائے (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشی क्षि ] .

**ــ روگ** (ــ و مج) امذ . تپ دق (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھے + روگ (رک) ] .

**ــ کارا** صف . تباہ کرنے والا ، برباد کرنے والا (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھے + کارا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھے** ( ی مج ) صف ؛ عدد . رک : چھ .

کیا سن توں بو بات منج پاس کا
دیا تج کوں فرصت میں چھے ماس کا
( ۱۶۳۵ ، مینا ستونتی ( قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۱ ) ) . ایک پونڈ وزن چپاتی میں چھے اونس پانی شریک ہے . (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۶۷) . تمہارا رب وہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھے دنوں میں پیدا کیا . (۱۹۶۷ ، دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۰) .

**ــ ماس کی ڈاٹ** امث . (معماری) دائرے کے محیط کے چھٹے حصے کی گولائی کی شکل کی ڈاٹ ، بادامی ڈاٹ (ا پ و ، ۱ : ۱۰۳) .

**چھیا/چھیّا (۱)** ( فت چھ/ شد ی لین ) امذ . قبیلہ ، خاندان ؛ نسل ، لڑکا ، بچہ ، چھاوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشی + کہ : क्षय ] .

**چھیا/چھیا (۲)** ( فت چھ/شد ی لین ) امذ . ۱. **صدقے یا قربانی کا جانور ؛ وہ شخص جس پر ظلم کیا گیا ہو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . ۲. **آفت رسیدہ ، مصیبت زدہ ؛ قربانی ، بھینٹ** (ہندی اردو لغت) . [ س : क्षयतिव्य ] .

**چھیا/چھیا (۳)** ( فت چھ/شد ی لین ) امث . **رک : چھایا .**

کیسی بسنت سہانے سکھی ری کیسی بسنت سہانے
پیڑوں کی نرمل چھیا میں مند پون اٹھلانے
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۴۴) . [ چھایا (رک) کی تخفیف ] .

**چھیا** ( کس چھ ) . ( الف ) امث . **وہ جسے دیکھ کر لوگ چھی چھی کریں ، گھناؤنی چیز ، میل ، گندگی ، ناپاکی** (شبد ساگر) . ( ب ) امذ . **(عور) سور کا بچہ .** چھیا سور کے بچے کو کہتے ہیں . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۵۲۷) . [ رک : چھی + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**— اتروانا** محاورہ . **چھوت اتارنے کی ایک رسم جس میں سور کے بچے کو ذبح کر کے اس کے منہ میں شراب ڈالتے ہیں کہتے ہیں کہ وہی کٹا ہوا سر شراب پی لیتا ہے جب وہ پی چکتا ہے تو اس کا منہ بند کر دیا جاتا ہے .** ایک لڑکی کو کچھ چھوت ہو گئی تھی . . . جو بڑی مشہور مشہور مالنیں تھیں بلوایا ان کو بلا کے چھیا اتروائی . (۱۸۹۴ ، کامنی ، ۵۲۷) .

**— بیا** (— کس ب ) صف . **ناپاک ، میلا ، گندہ .** کپڑے چھیا بیا اور نماز پڑھ لوں ، ایسی نماز کے قربان . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۸) . [ چھیا + بیا (تابع) ] .

**چھیا چھیا** ( شد ی لین ) امث . **(گھنگھرو وغیرہ) چھنکنے کی آواز .**

میں ناچوں تتا تھئی تتا تھیا چھنکے گھنگھروا چھیا چھیا
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۵۴) . [ حکایت الصوت ] .

**چھیاسٹھ** ( کس چھ ، فت س ) صف ؛ عدد . **ساٹھ اور چھ ؛ چھ اوپر ساٹھ ، (ہندسوں میں) ۶۶ .**

شکر حق یہ ہو چکا خمسہ تمام
ہیں چھیاسٹھ بند اس کے خاص و عام
(۱۸۴۷ ، حارق الاشرار ، ۱۷) .

چھیاسٹھ ہو گئے اللہ بن کر لفظ کی حد میں
جو نقطہ تھا وہ کھینچ کر خط بنا نور مجرد میں
(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۱۳) . مارکوف نے ایسے چھیاسٹھ سکوں کی کیفیت بیان کی ہے جو اویس کے نام پر مضروب ہوئے . (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۹) . [ چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + سٹھ ، ساٹھ (رک) کی تخفیف ] .

**چھیاسٹھواں** ( کس چھ ، فت س ، سک ٹھ ) صف مذ ؛ مث : چھیاسٹھویں (ی مع) ، محرفہ شکل : چھیاسٹویں (ی مج) . **ترتیب میں پینسٹھ کے بعد اور سڑسٹھ سے پہلے آنے والا .** چھیاسٹھویں ساکھی . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۶۲) . [ چھیاسٹھ (رک) + واں ، لاحقۂ ترتیب و نسبت ] .

**چھیاسی** ( کس چھ ) صف ؛ عدد . **اسی اور چھ ، چھ اوپر اسی ؛ (ہندسوں میں) ۸۶ .** سورہ بقرہ مدینے میں نازل ہوئی دو سو چھیاسی آیت کی . (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳) . چھیاسی دانوں کی پیداوار میں سے اچھی سے اچھی دس بالیں انتخاب کر کے دیکھی گئیں . (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۱۸) . مارچ کے آخر میں وہاں مدارس کی تعداد ایک ہزار تین سو چھیاسی تھی . (۱۹۳۵ ، خطبات گارساں دتاسی ( حاشیہ ) ، ۶۹۰) . [ چھے ، چھ ( رک ) + اسی (رک) ] .

**چھیالسواں** ( کس چھ ، ل ، سک س ) صف مذ ؛ مث : چھیالسویں ( ی مع ) ؛ محرفہ شکل : چھیالسویں ( ی مج ) . **ترتیب میں پینتالیس کے بعد اور سینتالیس سے پہلے کا .** چھیالسویں ساکھی . (۱۹۰۶ ، اکسیر الاکسیر ، ۴۵) . [ چھیالس = چھیالیس + واں ، لاحقۂ ترتیب و نسبت ] .

**چھیالیس** ( کس چھ ، ی مع ) صف ؛ عدد . **چالیس اور چھ ، چھ اوپر چالیس ، (ہندسوں میں) ۴۶ .** سورت نازعات مکی ہے چھیالیس آیت کی . ( ۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۵۶۷ ) . ان کی مجموعی اشاعت ۱۹۱۷ میں دو لاکھ چھیالیس ہزار . . . تھی . (۱۹۳۵ ، اردو ، اپریل ، ۳۱۵) . مگر اس وقت مجھے پلٹ کر گزرے ہوئے چھیالیس سال پر ایک طائرانہ نظر ڈالنا ہے . (۱۹۷۳ ، شمسون مبارز ، ۱) . [ چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + لیس ، چالیس (رک) کی تخفیف ] .

**چھیالیسواں** ( کس چھ ، ی مع ، سک س ) صف مذ ؛ مث چھیالیسویں (ی مع) ؛ محرفہ شکل : چھیالسویں (ی مج) . **رک : چھیالسواں جو اس کی تخفیفی شکل ہے .** آج اردو نامہ کا چھیالیسواں شمارہ ، ملا . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۹۷) اردو نامہ کے چھیالیسویں شمارے میں جو تبصرہ آپ نے میری کتاب . . . پر سپرد قلم فرمایا ہے . (۱۹۷۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۷ : ۹۴ ) . [ رک : چھیالیس + واں ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھیانوے** ( کس چھ ، سک ن ) صف ؛ عدد . **نوے اور چھ ، چھ اوپر نوے ، ( ہندسوں میں ) ۹۶ .** آغاز نو سو چھیانوے میں آپ تشریف لے گئے اور آخر ۹۹۹ھ میں واپس . . . پہنچ گئے . (۱۹۰۲ ، مرآۃ الحقائق ، ۹۵) .

سنا ہے میں نے بزرگوں سے یہ کہ عمر اس کی
جو کچھ نہ ہوگی تو ہوگی قریب چھیانوے سال
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۲۲۲) . [ چھے ، چھ (رک) + ا ، لاحقۂ اتصال + نوے (رک) ] .

**چھیبا** ( ی مع ) امذ . **۱. جھاؤ کی شاخوں یا بانس کی باریک کھپچیوں کا بنا ہوا تھال کی شکل کا ظرف جو عام طور سے کنجڑے اور پھل بیچنے والے ترکاری اور پھل وغیرہ رکھنے کے کام میں لاتے ہیں .** کنجڑوں کے ترکاریوں سے بھرے ہوئے چھیبے و ٹوکرے . . . خالی ہو جاتے تھے . (۱۹۰۶ ، سخن ، اکتوبر ، ۵۱) . بڑے بڑے چھیبوں میں لال لال قند بچھا ہے . (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰) . یہ ناشتہ دان اور چھیبا اٹھالے . (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، کراچی ، مارچ ، ۱) . **۲. دودھ وغیرہ رکھنے کا تنگ منھ کا برتن ، جھابا .** شمس نے . . . غصہ میں دھکا جو دیا تو ملائی والی نیچے اور چھیبا اوپر . (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، تربیت نسواں ، ۱۶) . [ چھابا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیبلی** ( ی مج ، سک ب ) (قدیم) . **جوہڑ ، پانی سے بھرا ہوا گڑھا** (علمی اردو لغت) . [ مقامی ] .

**چھیپ (۱)** ( ی مع ) امث . **۱. (طب) ہلکے سفید کسی قدر میلا پن لیے ہوئے گول گول دھبے یا چتیاں جو جسم پر پیدا ہوتی ہیں یہ چتیاں برص سے ملتی جلتی بیماری کی وجہ سے جسم پر پڑتی ہیں .** چھیپ در رسالہ نقطہ ہائے سفید کہ براندام آدمی می افتد ، بہق . (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۲۶) .

شکل مت پوچھ کھانے کا ہے بلی
منھ ہے چھیپوں سے جیسے روٹی جلی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۳) . اگر ان کے جسم کی جلد کے داغ سیاہی مائل سفید رنگ کے ہوں تو وہ چھیپ ہے جو جلد میں پھوٹ نکلی ہے . (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۰۶) . **۲. ماہی گیروں کی خاص کشتی .**

موج کے پینس پوتھی پینس سوار
کر رہی تھی چھیپ جلیوں کا شکار

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۵) . **۳. مچھلیاں پکڑنے کی چھڑی .** کسی کے ہاتھ چھیپ تھی اور کسی کے ہاتھ میں ڈکن کوئی ہل مگری سے چھوٹی چھوٹی مچھلیاں پکڑ رہی تھی کوئی چھابے سے شکار کر رہی تھی . (۱۸۱۴ ، گلزار چین ، ۵۰) . **۴. چھوارے کی طرح کا میوہ** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات ؛ پلیٹس) . **۵. زین کا تسمہ** (نوراللغات) . **۶. بھینس کے سینگوں کا دھکا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . **۷. ( زرہافی ) دو شاخہ آہنی میخ جس کے اندر سے تار گزر کر نہائی پر آتا ہے یہ میخ نہائی کے برابر لگی ہوتی ہے** ( ا پ و ، ۲ : ۱۹۰ ) . **۸. سلما ہلنے کے چرخ کے تکلے کی کھونٹی** (ا پ و ، ۲ : ۱۹۸) . [ پ : چھپ ؛ س : کشپ क्षिप ] .

**چھیپ (۲)** ( ی مع ) امث . **رک : چھاپ** ( فرہنگ آصفیہ ) . [ چھاپ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**ـــ کار** امذ . **(چکن سازی) رک : چھیپی** ( ا پ و ، ۲ : ۱۶۸ ) . [ چھیپ + کار ، لاحقۂ صفت ] .

**چھیپ (۳)** ( ی مع ) امث . **( نگینہ گری ) نگینے تراشنے کی سان کے چاک کے اوپر کی چھاون جو سان پر اڑنے والی نگینے کی کرچوں کو ادھر ادھر پھیلنے سے روکے** ( ا پ و ، ۴ : ۵۵ ) . [ چھانو کا مقامی تلفظ ؛ چھانا (رک) سے ‘چھاو’ کا ایک تلفظ ] .

**چھیپ** ( ی مج ) امث . **( چوری ، ٹھگی ) اشرفی یا ٹھپا کیا ہوا سکہ** ( ا پ و ، ۸ : ۱۸۸ ) . [ مقامی ] .

**چھیپا** ( ی مع ) صف . **رک : چھیپی (۱) .** اس قصبے میں اہل حرفہ اقوام چھیپا زیادہ رہتے ہیں اور جاجم و توشک و لحاف اچھا چھاتے ہیں . ( ۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۸۱ ) . [ چھیپی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیپٹی** ( ی مع نیز مج ، سک پ ) امث . **رک : چھپٹی .** تنور میں وہ زیادہ ایندھن جھونک دیتی لیکن اس میں بھی پہلے جیسی احتیاط برتتی تھی جب ایک ایک چھیپٹی قیمتی تھی . (۱۹۴۱ ، پیاری زمین ، ۲۴۹) . [ چھپٹی (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیپن** ( ی مع ، فت پ ) امث . **چھیپی (۱) (رک) کی تانیث .** چھیپن نے رنگین کپڑے زیب تن کئے . (۱۹۷۵ ، سہ ماہی اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۰) . [ ا : چھیپ ، چھیپی (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھیپنا** ( ی مع ، سک پ ) ف م . **(کپڑا) چھاپنا ؛ (بھینس وغیرہ کا) سینگ سے دھکیلنا ؛ (ماہی گیری) مچھلی پکڑنے کی چھڑ کو پانی سے نکالنا** (پلیٹس) . [ چھیپ (۱) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھیپی (۱)** ( ی مع ) امذ . **۱. منقش لکڑی کے ٹکڑوں سے کپڑے پر رنگین بیل بوٹے چھاپنے والا کاریگر ، چھینٹ تیار کرنے والا کاریگر .** کچھ مرد اور کچھ عورتیں اور بچے زخمی بھاگ بھاگ کر چاند پور پہونچے جو حلوائی ، چھیپی . . . تھے . (۱۸۵۸ ، سرکشی ضلع بجنور ، ۲۴۲) . خود چھاپ لیجئے یا کسی چھیپی ( چھاپنے والے ) سے چھپوا لیجئے . (۱۹۴۲ ، کڑھت کی قسمیں ، ۱۳ ) . **۲. یوپی اور راجستھان میں چھیپی سے رنگریز سمجھا جاتا ہے** (اردو کی کہانی ، ۱۶۵) . [ چھیپ ، چھیپنا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت ] .

**چھیپی (۲)** ( ی مع ) امذ . **مرہٹواڑے میں درزی کو شمپی یا چھیپی کہتے ہیں** (اردو کی کہانی ، ۱۶۵) . [ مقامی ] .

**چھیپی (۳)** ( ی مع ) امث . **( کبوتر بازی ) کبوتروں کو اڑانے کی جھنڈی کی شکل کی بنائی ہوئی چھڑ جس کو ہلا کر کبوتر باز کبوتروں کو اشارے دیتا ہے .**

کو کر کے جدھر کے تئیں چھیپی کو ہلاویں
کچھ ہووے غرض پھر وہ اسی سمت کو جاویں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶) جس مکان پر چاہتے چھیپی کے

اشارے سے بازی کرا دیتے یعنی کبوتر ہوا میں قلابازیاں کھانے لگتے تھے . (۱۹۳۶ ، قدیم ہنر و ہنر مندانِ اودھ ، ۲۰۹) . ۳. **(حلوائی) مکھیاں اڑانے کی وہ ڈنڈی جس پر کپڑا بندھا ہوتا ہے اور حلوائی اس سے مٹھائی پر سے مکھیاں اڑاتے ہیں ، چونری ، جھنڈی .** حلوائی دنیا کی مٹھائی تھالوں میں لگائے ، سونے چاندی کے ورق جمائے چھپیاں مقیش کی ہاتھوں میں ، مزا قند و نبات کا باتوں میں . (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۱) . [ رک : چھپ (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— کرنا** ف م . **مکھیاں اڑانے کے لیے جھنڈی ہلانا .**

وہ دکّان دیکھ ستھری اور لیپی
شعاع سہر واں کرتی تھی چھپی

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۱۹۶) .

**— ہلانا** محاورہ . **اشارہ کرنا ، جھنڈی دکھانا .** میونسپلٹی کے وکیل تو ہم ہیں میں نے کہا اسی لئے تو ہم آئے تھے پر تم نے ہاتھ ہی نہیں دھرنے دیا دور ہی سے چھپی ہلا دی . (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۷۰) .

**— ہلنا** محاورہ . **کبوتروں کو چھپی سے اشارہ دیا جانا .** جہاں جائیے چھپی ہل رہی ہے ، کٹی کی جان عذاب میں ہے . (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۸۰) .

**چھپیہ** ( ی مع ، سک پ ، فت ی ) صف . **ٹھپہ دار ، نقشین ، نقش و نگار والا .** زیورات . . . چھپیہ جیسے کڑے اور انگوٹھی وغیرہ مذکورہ بالا شعر میں جائسی نے اس نکتے کی گرہ کشائی کی ہے . (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۹۸) . [ رک : چھپ (۲) + یا ، یہ ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھپیتا** ( ی مع ) امذ . **(ہندو ، عور) باپ یا خاوند کے گھر جانے کی تاریخ** (فرہنگ آصفیہ) . [ مقامی ] .

**چھپیتر** ( ی مع ، فت ت ) امذ . **جوتا ، موٹا جوتا ، پھٹا پرانا جوتا** (پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چھپیتر** ( ی مج ، سک نیز فت ت ) امذ . ۱. **جگہ ، علاقہ ، میدان (جنگ کا) .** ہے ارجن اس رن چھیتر میں یہ کایرتا (بزدلی) تجھ میں کہاں سے آئی . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۲۳) . ۲. **اراضی ، زمین ، کھیت ؛ مقدس مقام ؛ دائرہ عمل ؛ زیارت گاہ** ( جیسے بنارس ) ؛ **ایک ہندسی شکل ، ہموار سطح** ( پلیٹس ) . [ س : کشیتر क्षेत्र ] .

**— پال** امذ . **وہ آدمی جو کھیتوں کو غارت گری سے محفوظ رکھنے کے لیے ملازم رکھا جائے ، چوکیدار ؛ مالک اراضی ، جاگیردار** ( پلیٹس ) . [ چھیتر + پال पाल = محافظ ، رکھوالا (رک) ] .

**— پھل** (— فت پھ ) امذ . **سطحی گنجائش یا رقبہ (کسی کھیت یا ہموار میدان یا ہندسی شکل کا)** ( پلیٹس ) . [ چھیتر + پھل (رک) ] .

**چھیتری** ( ی مع ، سک ت ) امث . **نوکری جس میں مزدور ملبا رکھ کر معمار کو پہنچاتے ہیں .** کسی کے گھر چھیتری ڈھو رہے ہیں . (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۲) . کیا تمہارے لیے مسجد و خانقاہ امام باڑہ بنانے میں چمار چوہڑے چھیتری نہیں ڈھوتے ہیں . (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۷۹) . [ رک : چھتری ] .

**چھیتری (۱)** ( ی مج ، سک ت ) امذ . **کھیت کا مالک یا مزارع ، کاشتکار ، کھتری ، چھتری ، کھیتی باڑی کرنے والا ؛ شوہر** ( پلیٹس ) . [ س : کشیتری क्षेत्री ] .

**چھیتری (۲)** (ی مج ، سک ت) امذ . **رک : چھیتری** (پلیٹس) .

**چھیتنا** (ی مج ، سک ت) ف م . ۱. **(رنگائی) رنگنے سے پہلے کورے کپڑے کو بھگو کر مانڈھی نکالنا** ( ا پ و ، ۲ : ۴۰) . ۲. **توڑنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، چورا چورا کرنا ، پیٹنا ، کوٹنا ، چپٹا کرنا .** جگاں اب بھی گندم کی بالیں چھیت رہی تھی . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۵۷) . ۳. **ڈنک مارنا ، کاٹنا** (گلزار معانی ، ۶۳۲) . [ س : کشپت क्षिप्त ؛ قب : چھیدنا ] .

**چھیتر** ( ی مج ، و مع نیز مج ) امث . **باریک پتی کی زمین سے ملی ملی جال کی طرح پھیلنے والی ایک طرح کی گھاس ، بوندا ، رک : دوب** ( ا پ و ، ۶ : ۶۵) . [ مقامی ؛ رک : چھت ، چھتہ + و ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھیٹ** ( ی مع ) امث . **رک : چھینٹ .**

دسیں رنگ برنگی ہو یوں پھول بن
اوڑے جوں قلم کاری چھیٹاں سودھن

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ۲۲۰) . نقش دار کپڑا کہ جس کو چھیٹ کہتے ہیں . (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹) . گلہائے خود رو کی بہار عجب لطف دکھاتی تھی بوقلموں رنگارنگ کی چھیٹ قلم کار نظر آتی تھی . (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۴۳) .

**چھیٹ** ( ی مج ) امث . **رک : چینٹ ، معمولی زخم ؛ داغ ، دھبہ .**

تیرا اچا سجدے سوں از پیٹھ پیٹ
توکسی خطرے کی نالے دل پو چھیٹ

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۶۹) . [ چھنٹ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیٹا** ( ی مع ) امذ . **رک : چھینٹا .** مہرخ کے منہ پر چھیٹا دیا وہ فوراً ہوشیار ہوگئی . (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۰۸) .

**چھیٹکا** (ی مع ، سک ٹ) صف مذ. **شوخ ، طرار ؛ صحت مند ، گبرو ، طرحدار .** قریبی کاؤنٹر پر گلابی رنگت کا ایک چھیٹکا سا نوجوان کھڑا تھا . (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۲۱) . [ رک : چھیٹ + کا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھیٹم چھانٹ/چھانٹا** (ی مع ، فت ٹ ، سک م ، مغ ) امث . **۱. پانی کے چھینٹے اڑانے کا عمل ، ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے ڈالنے کا کھیل .** یکایک آواز پانی کی چھیٹم چھانٹ کی اس کے کان میں پہنچی . . . دیکھا کہ اندر کی اپسرائیں برہنہ پانی میں کھیل رہی ہیں . (۱۹۰۷ ، منہاج السالکین ، ۲۹۹) . دریا کے کنارے آپس میں چھیٹم چھانٹا لڑنے لگیں دیکھو کسی کا پاؤں کیچڑ میں پھسل گیا . (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۷۳ ) . اف : لڑنا . [ چھیٹ ، چھینٹ (رک) + م ، لاحقۂ اتصال + چھانٹ/چھانٹا ، چھینٹ (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیٹنا** (ی مع نیز مج ، سک ٹ) ف م . **چھڑکنا ، چھینٹے اُڑانا .**

کنارے جو چھپا بیٹھا مگر نالے سے ہوں خاموش
تو زخم دل یہ کر کر شور چھیٹے ہے نمک دریا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۶۰) . [ چھیٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھیٹوا** ( ی مج ، سک ٹ ) امذ . ( **شکر سازی** ) **راب نتھارنے کا ٹوکرے کی قسم کا چھلنا** ( ا پ و ، ۳ : ۱۹۵ ) . [ مقامی ] .

**چھیج** ( ی مع ) امث . **۱. (رد و بدل ، ناپ تول ، مرور زمانہ اور موسمی اثرات کی وجہ سے ) کمی ، گھاٹا . نقصان ، ضیاع ؛ کردا ، کٹوتی .** کسی چیز کے بار بار تولنے ، اٹھانے ، رکھنے ، سوکھنے سکھانے سے جو کمی ہوتی ہے اسے چھیج کہتے ہیں . (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۷۲) . قواعد ایسے سخت ہوگئے تھے کہ طلبا تعلیم جاری نہیں رکھ سکتے تھے اور اس لئے کالج میں چھیج ہوگئی . (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۶۷) . پانچ افراد کا ایک خاندان جو . . . کچے مالوں میں سے اپنا حصہ . . . بننے کے دوران میں چھیج نکلنے اور ضائع ہونے سے پہلے لینے کا فیصلہ کرتا ہے . (۱۹۴۳ ، آدمی اور مشین ، ۳۱۱) . **۲. ( نیارا گری ) کھوٹی دھات کے گلانے میں وزن کی کمی بعض صورتوں میں جلنے سے ہو جاتی ہے** ( ا پ و ، ۳ : ۶) . **۳. جزر ، پانی کا اتار ؛ تباہی ، بربادی** (جامع اللغات) . [ رک : چھیجنا ] .

**— بٹا** (— فت ب ، شد ٹ ) امذ . **کردے کی اصل وزن میں سے منہائی ؛ ظرف و مظروف کے وزن میں سے ظرف کا وزن کم کرنے کا طریقہ ؛ حساب کا قاعدہ جس سے اصلی وزن اور دھڑا نکالتے ہیں** ( ماخوذ : پلیٹس ) .. [ چھیج + بٹا (رک) ] .

**— جانا** محاورہ . **دبلا ہونا ، کمزور ہونا** ( قدیم اردو کی لغت ) .

**— چھپٹ** (— فت چھ ، پ ) امث . **رک : چھیج بٹا** (پلیٹس) . [ چھیج + چھپٹ ، چھپٹنا ؛ چھپٹی (رک) سے ] .

**— چھجا کے** م ف . **گھٹ گھٹا کر ، کم ہو کر ، گھٹتے گھٹتے ، ضائع ہو کر ، مر کر .** سال بھر کی سوڑھ رقبہ کی تھی کچے پکے ملا کے نو ہوئے ، چھیج چھجا کے یہ دو رہے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۵) .

**— ہونا** محاورہ . **مرجانا .** ساڑھے تین ہزار آدمی اونٹوں کی لت روندن میں چھیج ہوئے . (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۲۹ : ۵) .

**چھی جانا** ف ل . **۱. کان یا ناک کے سوراخ کا زیور کے بوجھ سے بڑا ہوجانا .** کان تمہارے کٹے پڑتے ہیں ، ناک تمہاری چھی گئی ہے . (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۰۶) . تم نے اتنے وزنی کرن پھول کیوں پہنے جو کان چھی گئے . (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۶۱) . **۲. سیون کے پاس سے کپڑا پھٹ جانا ، سیون ادھڑ جانا ، کپڑے اور گوٹے وغیرہ کے تانے بانے کا خفیف طور پر علیحدہ ہوجانا ، جھرجھرا ہوجانا .**

لائی ہے اچھن ایک بیل تیچی اس کی کچھ نہیں
ہلکی بہت ہے شربتی ، چھی گئی ہے کہیں کہیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۷) . [ رک : چھینا ] .

**چھیجلی** ( ی مع ، سک ج ) امث . ( **ڈھلئی کاری** ) **مختلف دھاتوں کے اجزا کو ملا کر گلانے کا بڑا ظرف ، پلی** ( ا پ و ، ۳ : ۲۳ ) . [ رک : چھیج + لی ، لاحقۂ نسبت و آلہ ] .

**چھیجن** ( ی مع ، فت ج ) امث . **گھٹنے کا عمل ، کمی ، چھیج (رک) کا عمل .** چھٹانک آدھی چھٹانک چھیجن کے ادھر آدھر ہوگئے تو جانے دو . (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۶) . [ رک : چھیج + ن ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر ] .

**چھیجنا** ( ی مع ، سک ج ) ف ل . **۱. (رد و بدل ، ناپ تول مرور زمانہ اور موسمی اثرات کی وجہ سے ) کسی شے کا کم ہونا ، گھٹنا ، زوال ہونا ، ضائع ہونا .**

موتی سے آنسوؤں کو نہ کھو رائیگاں تو چشم
دولت خدا نے دی ہے تو اتنا نہ چھیجئے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۵) .

شیشہ چھلک کے مے کا متوالے اب تو چھیجا
اک بوند ادھر بھی ، باقی ساقی نہ آپ ہی جا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۵) .

بہتے ہوئے پانی کی طرح ، شکل ہوا
ایک اور بھی دن عمر سے اپنی چھیجا
(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۲۱ ) . **۲. جان سے جانا ، مرنا .** حکیم بقا کے کوچے سے ہر روز تیس تیس چالیس چالیس آدمی چھیجنے لگے . (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۹) . اللہ نے خیر کری کہ کوئی روندن میں آکے چھیجا نہیں . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۳ ) . [ س : چھدی (تے) (ते) छेदय ] .

**چھیچڑا** ( ی مع ، سک چ ) امذ . رک : **چھیچھڑا** . بڑی بڑی عصمت والیاں برقع میں، چھیچڑے کھاتی ہیں گھونگھٹ کی اوٹ میں نوالے نوش کرتی ہیں . (۱۸۶۶ جادۂ تسخیر ، ۱۴۲) . ایک بوٹی . . . کا چھیچڑا ہاتھ میں لے چوس کر پھینک دیا . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۳۱) .

**چھی چکنا** محاورہ . **چھی جانا ، چھیجنا** . سنہرے پھول اگر سب نہیں تو دو تہائی ضرور چھی چکے تھے . (۱۹۵۵ ، آبلہ دل کا ، ۱۴۲) .

**چھیچھا ( چھیچا ) لیدر** ( ی مع ، ی مج ، فت د ) امث . ۱. **بدمزگی ، بے لطفی ؛ بری حالت ، درگت ، خرابی ؛ فضیحت ، تکا فضیحتی** . نازو پر عاشق ہوئے تو دیتے وقت نوٹ کی وہ چھیچھا لیدر کی کہ توبہ ہی بھلی . (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۱۷۱) . حالی مرحوم کے دیوان کی اودھ پنچ نے وہ دھجیاں بکھیریں اور چھیچا لیدر کی کہ ہم نے تو کانوں میں انگلیاں دے لیں . (۱۹۲۴ ، دیوان بشیر (دیباچہ) ، ۹) . اف : کرنا ، ہونا . ۲. **گندا ، غلیظ** . ہم اس طرح نہاتے ہیں کہ غسل خانے کو چھیچھا لیدر کر دیتے ہیں . (۱۹۸۶ ، مون ڈائجسٹ ، فروری ، ۲۵۴) . [ چھی + چھا ( تابع ) + لید (رک) + ر ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھیچھڑا** ( ی مع ، سک چھ ) امذ . رک : **چھیچھڑا** . ارادہ ہے کہ اس کو گھر لے جا کر ذبح کروں گوشت الگ . . . اوجھڑی چھیچھڑے وغیرہ الگ بیچ کر بہت سا نفع اٹھاؤں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۴) .

**چھیچھڑا** ( ی مع ، سک چھ ) امذ ؛ صف ؛ ~ چھیچڑا : چھیچھرا . ۱. **وہ زاید بیکار اور پتلا حصہ جو گوشت کے ساتھ لگا ہوتا ہے گوشت صاف کرتے وقت اسے نکال کر پھینک دیتے ہیں** .

چھیچھڑا ٹکڑا جو کچھ پایا کرے
فقر میرا دیکھ کر کھایا کرے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۶۵) . بز قصاب سے کئی بار چھیچھڑوں پر چھری چلی . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۷) . گوشت لاتا جیسے چھیچھڑے ، کوڑے پر سے ترکاری اٹھالاتا . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۶) .

سجتے چھیچھڑوں کے ہیں خوان نکلے دل کے سب ارمان

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۵) . ۲. **لجلجا** (پلیٹس) . ۳. **کمزور ، نحیف : معمولی ، ادنیٰ ؛ بچہ** . خدا وند جمشید تونے اس چھوکرے نگوڑے دس برس کے چھیچڑے کو کیا پتھر کا بنایا ہے . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۲۲۲) . [ رک : چھچڑا ] .

**چھیچھڑا کرنا** محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، تکا بوٹی کرنا** . کتے . . . اگر پاویں تو چھیچھڑا چھیچھڑا کریں اور کھاجاویں . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵۹) .

**چھیچھڑے آڑانا** محاورہ . **ٹکڑے ٹکڑے کرنا ؛ رک : چیتھڑے اڑانا ، چیتھڑے بکھیرنا** . بندر کو ایک طمانچہ میں مار کر چھیچھڑے اوڑا دیے . (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۹) . جہاں وہ چھوٹے اور شیر کی بو پر لپکے جہاں شیر کو پایا وہ چمٹ گئے اور چھیچھڑے اڑا دیے . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۰۸) .

**چھید** ( ی مج ) امذ . ۱. **سوراخ ، رخنہ** .

جس میں صنم دیکھے نہیں سو چکہ نمن دو چھید گن
او چشم نیں جو دیکھتی معشوق کی صورت بجز

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۹) .

یہ لذت کا نہیں اس کو ملا بھید
کہ کانٹے سے نہ ہو الماس میں چھید

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۴۳) . ایک پرانا سا کپڑا جس میں جا بجا چندیاں لگیں اور چھید پڑے ہوئے تھے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۵) . ایک توا لوہے کا رکھا ہے جس میں صدہا چھید ، عمرو کے ہوش اڑ گئے . (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۰) . اس نے چھید میں چھینی پھنسا کر دروازہ کھول دیا . (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۴۵) . اف : پڑنا ، ہونا . ۲. **گڑھا ، بِل ، (مجازاً) مقعد ؛ فرج** (فرہنگ آصفیہ) . [ پ : چھد ؛ س : چھدرن छिद्र ] .

**— بھید** ( — ی مج ) امذ . **پوشیدہ بات ، راز** .

اے ماما چھید بھید کچھ اس میں ضرور ہے
بی بی سے تو خفا ہے مگر ہے میاں سے خوش

(۱۸۸۹ ، دیوان عنایت و سفلی ، ۴۲) . [ چھید + بھید (رک) ] .

**— ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . **کسی چیز میں سوراخ کرنا ، طعن و طنز کی باتیں کرنا** ( نوراللغات ) .

**— کرنا** ف مر . رک : **چھیدنا ، سوراخ کرنا** .

بس جاؤ کیا کروگے نظر سے جگر میں چھید
لو آؤ تم ادھر کو کھڑے ہو ادھر کو میں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۴۹) . یہ کنکریاں جو اوپر سے آتی ہیں ہاتھیوں کے بدن میں چھید کر کے ڈال دیتی ہیں . (۱۹۲۳ ، سیرۃالنبی ، ۳ : ۶۰) . ان میں سے اکثر کے ذہنی ضمیمے . . . میزبان کی جلد میں چھید کرنے اور خون چوسنے کی صلاحیت نہیں رکھتے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۸) .

**چھیدا** ( ی مع ) م ف . ۱. **منتشر ، دور دور ، چھدرا** . ایک شہر مدت سے کھنڈر پڑا تھا ، کہیں کہیں کچھ گھر چھیدے چھیدے بستے تھے . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۵۲) . ۲. **پتلا ، باریک** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : چھدر + کہ : छिद्र + क ]

**چھیدا** (ی مج) امث نیز امذ . ۱. **اناج کا کیڑا جو گیہوں اور اسی قسم کے دوسرے اناج کو چھیدتا اور مغز کھاتا ہے ، سرسری ،**

**دھنورا** (ا پ و ، ن : ۶۱) ، لاط : Calandra Granaria (پلیٹس) . ۲. **سرسری کیڑے کی وجہ سے اناج میں پیدا ہونے والی بیماری** (پلیٹس) . اف : لگنا . [ س : چھیدَگہ : छेदक: یا چھیدر + کہ : छिद्र + क: ] .

**چھیدَک** ( ی مج ، فت د ) امذ . **کوئی چیز جس سے سوراخ کیا جائے ، سوراخ کرنے والا آلہ** (پلیٹس) . [ س : چھید کہ : छेदक: ] .

**چھیدَن** ( ی مج ، فت د ) امذ . **کاٹنے یا سوراخ کرنے کا عمل یا کیفیت ، کاٹ کر الگ کرنے کا کام ، چیر پھاڑ : تباہی ، بربادی ، انہدام .** وہ پدویش کال بست کے چھیدن سے رہت رہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۳) . اف : کرنا ، ہونا . [ س : چھیدن : छेदन ؛ رک : چھید + ن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھیدنا** ( ی مج ، سک د ) ف م . **سوراخ کرنا .**

نہ محنت بغیر ہو گہر ہاتھ آئے
نہ چھیدے بغیر کان میں در سہائے
(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۱۷) .

چھیدتی سب کے دل کوں جیوں بادام
کرتی تجھ پلک کام سوزن کا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۰) .

چھیدا ہے جس سے مشک کو موجود ہے وہ تیر
یہ گرز وہ ہے ضرب سے جس کے ہوئے اخیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۱) . مادہ کا بیض انداز عضو . . . عام طور پر چھیدنے اور ڈنک مارنے (Stinging) کے فرائض بھی انجام دیتا ہے . (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۱۲) . [ رک : چھید + نا ، لاحقۂ مصدر ؛ س : چھدرَی (ت) : छिद्रय (ति) ] .

**چھیدنی** ( ی مج ، سک د ) امث . **چھیدنے کا آلہ ، سوراخ کرنے والی چیز .** یہ نہایت ضروری ہے کہ استاد یا بڑے طلبا کتاب اور اوراق میں چھیدنی سے سوراخ کر لیں . (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۴۹) . ٹانگیں ہک نما ہوتی ہیں اور دہن پارے چھیدنی ابرہ پر مشتمل ہوتے ہیں . (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۹۲) . [ رک : چھید + نی ، لاحقۂ آلہ تانیث ] .

**چھیدی** ( ی مع ) صف مث . **چھیدا (رک) کی تانیث ، چھدری .** اس کی بناوٹ ڈھٹ بھی ہو سکتی ہے اور چھیدی بھی . (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۵۶۸) .

**ــ مولی خوب بیٹھتی ہے** کہاوت . **علیحدہ کام بے شرکت حسب دلخواہ ہوتا ہے** (محاورات ہند ، ۸۶) .

**چھیدھا** ( ی مع ) صف . **رک : چھیدا .** زمین پر ایک چھیدھا ٹاٹ بچھا تھا . (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۲۱۳) . [ چھیدا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھیر (۱)** ( ی مع ) امث . **کسی کپڑے ، دوہٹے ساڑی وغیرہ کے طول میں اوپر نیچے کی کناری .** انگیا مسکی ہوئی کرتی بھٹی ہوئی دوہٹے کی چھیر اڑی ہوئی . . . جوتیاں کیچڑ میں بھری ہوئیں . (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱۱۰۴) . [ س : چیر : चीर ] .

**چھیر (۲)** ( ی مع ) امث . **وہ زمین جو زمیندار کے زیر کاشت ہو ، رک : سیر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ سیر (رک) کا ایک روپ ] .

**چھیر (۳)** ( ی مع ) امذ . **دودھ .** پورنماشی کے چندرما کو دیکھ کر چھیر سمدر امنگتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۲) . [ س : کشیر : चीर ] .

**ــ ساگر** (ــ فت گ ) امذ . **۱. (صنمیات) دودھ کا سمندر .** پھولوں کی ایسی برشا ہوئی کہ جیسے برف برستی ہے اور چھیر ساگر کی لہریں اچھلتی تھیں . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۶) . ۲. **(جغرافیہ) بحر ابیض** (پلیٹس) . [ چھیر + ساگر (رک) ] .

**ــ کاکولی** (ــ و مج ) امث . **کاکولی (رک) کی ایک قسم اس کے درخت میں دودھ ہوتا ہے اس لیے چھیر کاکولی کہتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۲۴) . [ چھیر + کاکولی (رک) ] .

**ــ مورٹا** (ــ و مج ، فت ر ) . **رک : چیگنڈی** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۳۳) . [ چھیر + مورٹا (مقامی) ] .

**چھیرا** ( ی مج ) امذ . **بکرا** (پلیٹس) . [ س : چھاگل + ر + کہ : छागल + र + क: ] .

**چھیررا** ( ی مع ، سک ر ) امذ . **کھیس اور دودھ کے بیج کا دودھ ، کچا دودھ .** پیوسی اور دودھ کا درمیانی درجہ اور پروسیس ہے ، اسے دو آبہ کے اضلاع میں چھیررا کہتے ہیں . (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۲۹۲) . [ رک : چھیر + را ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھیرنا (۱)** ( ی مج ، سک ر ) ف م (قدیم) . **رک : چھیڑنا .**

میں اوس مطرب پسر سیں خیال اوٹھایا تھا کہ بولوں نئیں
سنانے کوں میرے لے کر تنبورا آن پھر چھیرا
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۹) .

**چھیرنا (۲)** ( ی مج ، سک ر ) ف ل . **بدہضمی کی شکایت ہونا ، ہاضمہ خراب ہونا** (پلیٹس) . [ س : کشرٹ : क्षरण ] .

**چھیری (۱)** ( ی مج ) امث . (قالین بافی) **رک : بیج بدّا** (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸) . [ مقامی ] .

**چھیری (۲)** ( ی مج ) امث . **بکری .** مکان کے رہنے والوں نے کسی شخص کی چھیری ذبح کر دی . (۱۸۹۲ ، اصول سراغرسانی ، ۶۹) . [ رک : چھیرا + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**چھی ریتّہ** ( ی مج ، فت ث ) امذ . **ایک لکڑی ہے سانپ کی طرح ، جڑیں اور حلقے سانپ کی طرح رکھتی ہے ، نیز ایک دوا جس کی تین قسمیں ہیں سفید سرخ اور سیاہ ، اس کی جڑیں سانپ کی طرح ہوتی ہیں ، ناگ دمنی** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۶ : ۴۰۸) . [ مقامی ] .

**چھیڑ** ( ی مع ) امث . **۱. ہجوم میں کمی ، مجمع میں کمی ، چھٹاؤ ، بھیڑ کی ضد .**

نقد جاں تک تو خریدوں گا تجھے او یوسف
چھیڑ ہونے دے ذرا بھیڑ خریداروں کی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۲) . دوپہر کا وقت بھی ہے ایسے میں سوفتہ ہے ، رستے میں چھیڑ ( بروزن کھیر بہ یائے معروف ) ہوگی ، اپنے چپکے سے نکل چلیں گے . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۷) . **۲. (بٹنی) دن بھر کی دہانگی کا بچا ہوا کام ، روز مرہ کے مقررہ کام میں پیدا شدہ کمی** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۱۹۵) . **۳. (موسیقی) کسی دھن کی آزاد لے جو بغیر دف یا ڈھولک کی تھاپ کے ادا کی جائے ، صرف لَے ، تنہا لَے .** شاہ (عبداللطیف بھٹائی) نے طنبور پر ایک سادہ قسم کی لے ایجاد کی جسے چھیڑ کہتے ہیں اس میں سروں یا ابواب کے تحت لکھی ہوئی وائیاں کسی رسمی تال کی سنگت کے بغیر گائی جاتی ہیں . ( ۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۱ ) . [ س : چھدر छिद्र ] .

**— ہوجانا/ہونا** محاورہ . **مجمع منتشر ہو جانا ، بھیڑ چھٹ جانا .**

فوجوں کی دہنے بائیں اگر بھیڑ ہو گئی
جب چھیڑ کر سمند بڑھے چھیڑ ہو گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۴) . جب تک یہ لوگ بیٹھے رہے میں الگ کونے میں کھڑی رہی جس وقت ذرا چھیڑ ہوئی تو میں آگے بڑھی اور پہلے ہاتھ جوڑ کر پانسو روپے نذر دکھائے . (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۵۲) .

**چھیڑ** ( ی مج ) امث . **۱. آزار پہنچانا ، طعن و طنز ، آزمائش ، بگاڑ ، تنازع .**

یہ گل کی چھیڑ سے آہ و فغاں کی بلبل نے
کہ اپنی جان لے جوں توں میں باغ سے نکلا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱) .

ہم پر جفا سے ترک وفا کا گماں نہیں
اک چھیڑ ہے وگرنہ مراد امتحاں نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷) .

لاگ کیوں برق کو میرے دل بیتاب سے ہے
چھیڑ بجلی کو عبث قطرۂ سیماب سے ہے

(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۹۶) . **۲. ٹھٹھا ، مخول ، ہنسی ، دل لگی .**

عرق آلودہ باغ میں جانا گل و شبنم سے چھیڑ کی رکھی

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۶۱) .

چھیڑ خوباں سے چلی جائے اسد
گر نہیں وصل تو حسرت ہی سہی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱) .

پوچھ زاہد نہ مجھ سے عشق کا حال
چھیڑ اچھی نہیں ہے مذہب کی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂالہام ، ۲۴۶) . **۳. نوک جھونک ، تنازعہ ، تکرار ، لڑائی ، معرکہ .** سنہ ۵۷ع کے بعد سے رفتہ رفتہ زبان کی چھیڑ شروع ہوتی ہے . (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۵۰) . **۴. چھونا ، مساس ، ملنے اور لگنے کا عمل .**

گر یہ ہی چھیڑ دست جنوں کی رہی تو بس
مر کر بھی سینہ چاک کریں گے کفن میں ہم

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۱۷) .

تتلیوں کی چھیڑ پھولوں سے چلی
اس طرح لپٹیں کہ بس تو بہ بھلی

(۱۹۴۵ ، عروس فطرت ، ۷۱) . **۵. کسی باجے کی حرکت ، مضراب زنی ؛ مچھلی کا شست کو حرکت دینا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات) . **۶. نشتر زنی .**

خو گر عشق کو آتا ہے مزا چھیڑوں میں
تیرے زخموں کو بھی سمجھا دل ناکام لذیذ

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۷) . **۷. اشتعال انگیزی ، رخنہ اندازی ، موشگافی .** سر ہڈسن تو طرح طرح کی چھیڑ سے شاہنشاہ کو ایسا دق کرتا تھا کہ . . . اور گراں گزرے . (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ ، ۳۰۰) . **۸. ( تصوّف ) تحریک ، جوش ، جذبہ ، انسانی خواہشات .** جس وقت سلطان نفس کا عقل پر مبسوط ہو جاتا ہے تو نفس کی سعی و کوشش فاسد ہو جاتی ہے اور اس کی چھیڑیں مذموم ہو جاتی ہیں . (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۷۳) . **۹. رقص و موسیقی کی ابتدا ، راگ کی الاپ .**

ساز سے تیرے ہی چھیڑوں نے نکالے نغمے
تیری آواز نے رکھ لی ہے ہر ایک تار کی لاج

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۵۴) . **۱۰. ( طب ) پٹھوں کا کھنچاؤ ، حرکت ، جنبش .** اگر بہت ہرج آوری اور عصبی چھیڑ ہو تو افیون اور بنین بھی دے سکتے ہیں . (۱۸۶۰ ، نسخہ عمل طب ، ۷۴) . اعضائے تناسل میں ایک قسم کی چھیڑ پیدا ہو کر فوراً تندی پیدا ہو جاتی ہے . (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۰۰) . **۱۱. ابتدائے فساد ، کاوش بھری باتوں کی ابتدا .**

کیوں پہلے آرسی نے دکھائی کہ تم نے آنکھ
کس کی طرف سے چھیڑ کی یہ ابتدا ہوئی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۶) . [ چھیڑ، چھیڑنا (رک) کا اسم مصدر و کیفیت ] .

**— چھاڑ** امث . **۱. ہنسی مذاق ، دل لگی .** ملکہ مخمور کی چھیڑ چھاڑ ساتھ شہزادے کے چلی جاتی ہے . (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۱۲) . اس میں حسن و عشق کی چھیڑ چھاڑ اور زبان و بیان کی بہت سی خوبیاں موجود ہیں . (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ،

۲۲۸) . ۲. **نوکا چوکی ، نوک جھونک .** میر صاحب کی اور ان کی اکثر چھیڑ چھاڑ رہتی تھی . ( ۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۸ ) . آئے دن کی چھیڑ چھاڑ سے غالباً تحریک میں آئے گا . (۱۹۲۱ ، مہدی الافادی ، افادات مہدی ، ۴۸۰) . ۳. **آزار دہی ، اشتعال دلانے والی بات ، طعن و طنز .**

پھر بیٹھے بیٹھے آج وہی نکلی چھیڑ چھاڑ
ہم دل جلوں سے جان نہیں اچھی چھیڑ چھاڑ

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۵۰) . اردو کے مخالفوں نے اخبارات میں چھیڑ چھاڑ شروع کردی تھی . (۱۹۳۸ ، حالات سر سید ، ۳۱) . ۴. **تحریک ، ابتدا ، آغاز .** آخر یہی رائے قرار پائی کہ جب تک صاحب کلکٹر کی طرف سے ضابطے کی چھیڑ چھاڑ نہ ہو ان کی بد گمانی . . . کو منہ سے بھی کیوں نکالو . (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۲۸) . ہندوؤں کی اس قومی مجلس میں . . . اس بات کی چھیڑ چھاڑ شروع ہوئی . (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۰۲) . ۵. **لڑائی بھڑائی ، جنگ جوئی ، حملہ آوری .** کافر تم سے لڑائی کی چھیڑ چھاڑ کرنے لگیں تو تم پر کچھ گناہ نہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۱۴۹) . علی بابا ، مسلمانوں کی دونی طاقت کے ساتھ مقابلہ میں آیا مگر جم کر مقابلہ نہیں کیا بلکہ چھیڑ چھاڑ کا طویل سلسلہ طول دیتا گیا . (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۴۱) . ۶. **دخل اندازی ، مداخلت .**

یا چھیڑ چھاڑ کے لئے اک سنگ فرش سے
دس پانچ ان کے رخنۂ دیوار توڑئیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۸) . اگر ان قوموں کے معاملات میں پولی ٹیکل افسر مداخلت بیجا نہ کریں اور کوئی چھیڑ چھاڑ ان سے نہ کریں . . . پیش دستی نہ کریں . (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۸) . ۷. **سلسلہ ، تعلق ، واسطہ .**

رہی جو خط و کتابت کی چھیڑ ان سے ظفر
بہت سیہ ہوئے اس چھیڑ چھاڑ میں کاغذ

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹۰) . ۸. **(نفسیات) ہیجان ، جوش .** یہ بھی ہو سکتا ہے کہ آپ اچانک بصیرت کا تجربہ کریں جو توقع کے خلاف چھیڑ چھاڑ کر آتی ہے . (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۴۱) . ۹. **مساس ، چھیل ، لطف اندوزی .** اگر نفس میں یہ بات بھی ہو کہ کسی طرح سے اس کا قرب اور چھیڑ چھاڑ میسر ہو تو ایسی نظر نظر بد کہلاتی ہے اور حرام ہے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۱۴) . ۱۰. **مقابلہ ، اُکساوا ، لاگ ڈاٹ ، چڑھاوے اور چڑانے کا عمل .** طبلہ اور ہارمونیم . . . سے آس دی جاتی ہے اور آپس کی چھیڑ چھاڑ سے سر ملانے شروع ہوتے ہیں . (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، خمارستان ، ۱۲۳) . اف : رہنا ، کرنا ، ہونا . [ چھیڑ + چھاڑ ( تابع ) ] .

**— خانی** اسف . ۱. رک : **چھیڑ چھاڑ معنی نمبر ۱ .** وہ تو بول نہیں سکتے اور آپ چھیڑ خانی سے باز نہیں آتے . (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۴ : ۴۵) . ساقی میں چھیڑ خانی شروع ہو گئی . (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۹۱) . ۲. رک : **چھیڑ چھاڑ معنی نمبر ۵ .** تم سے چھیڑ خانی بھی اول انہوں نے ہی شروع کی . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۰۰) . قبلہ ابھی جرمنی نے بڑا حملہ شروع ہی کب کیا ہے ابھی تو وہ روس سے محض چھیڑ خانی کر رہا ہے . (۱۹۸۰ ، کنہیا لال کپور ، بال و پر ، ۹۱) . ۳. رک : **چھیڑ معنی نمبر ۳ .** چھیڑ خانی کی ابتدا مخالفوں کی طرف سے ہوئی تھی . ( ۱۹۰۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۵۷ ) . ۴. **ستانے اور چڑانے کا عمل .** وہ دوست چھیڑ خانی پر تلے ہوئے تھے اس لئے دوسرے انداز سے وہی سوال دہرایا . (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۵۹) . اف : کرنا ، نکالنا ، ہونا . [ چھیڑ + خان ، خانہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت ] .

**— خوانی** (— و معد ) اسث . رک : **چھیڑ خانی .** یہ چھیڑ خوانی کا فقرہ خوب فرمایا کہ تو بڑا ہی ظالم اور جاہل ہے . (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۳) . [ چھیڑ + خانی (رک) کا ایک روپ ] .

**— کَر** م ف . **اُکسا کر ، بھڑکا کر ، اشتعال میں لا کر ، بڑھاوا دے کر .**

فوجوں کی دہنے بائیں اگر بھیڑ ہو گئی
جب چھیڑ کر سمند بڑھے چھیڑ ہو گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۶۴) .

**— نکالنا** ف م ؛ محاورہ . ۱. **چڑ نکالنا ، کسی مخصوص نام سے کسی کو رنج پہنچانا .**

مجھ سے منہ پھیر لیا غیر کے دکھلانے کو
واہ کیا چھیڑ نکالی مرے ترسانے کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۷۷) .

خوب کیا تو نے نکالی جو چھیڑ
دوں گی ابھی میں ترے بخیے ادھیڑ

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۶۱) . ۲. **لڑائی کا آغاز کرنا ، فتنہ کی ابتدا کرنا ، جھگڑا کرنا ، مداخلت کرنا ، تنگ کرنا .** سکندر نے یہ چھیڑ نکالی خراج بھیجنے کی راہ بند کر ڈالی . (۱۸۴۷ ، سرور سلطانی ، ۲۵۵) . آنحضرت یہود مدینہ کا شر دفع فرما کر ابھی مطمئن بھی نہ ہوئے تھے کہ قریش مکّہ نے پھر چھیڑ نکالی . (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۱۲۷) .

**چھیڑا** ( ی مع ) اسذ . **وہ دھات یا مسالا جس کے اثر سے دوسری دھات تیزابی محلول سے جدا ہو جائے مثلاً تانبا جو تیزاب میں حل شدہ چاندی کو خود تیزاب میں حل ہو کر خارج کر دیتا ہے ، راؤٹی ، کامی ، گونٹی ؛ وہ دھات جو دوسری دھات کو صاف کر دے یا آسانی سے پگھلا دے** (ا پ و ، ۴ : ۶) . [ مقامی ] .

**چھیڑنا** ( ی مج ، سک ڑ ) ف م . ۱. **چھونا ، ہاتھ لگانا ، مس کرنا .**

چھیڑا نہ کرو میرے قلمدان کے کاغذ
ہیں اس میں بڑے بندے کے دیوان کے کاغذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰) .

تو نے چھیڑا نیم وا کلیوں کی باچھیں کھل گئیں
تیرے دم سے ان کو منہ مانگی مرادیں مل گئیں
(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۱۷) . **۲. گانا ، الاپنا .** ہی جان سے اس نے کہا کوئی ہولی چھیڑو . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱۶) .
غزل اس نے چھیڑی مجھے ساز دینا
ذرا عمر رفتہ کو آواز دینا
(۱۹۱۲ ، صفی ، د ، ۳۰) .
خود بخود آواز کرگس ڈوب کر ہوتی ہے گم
چھیڑتے ہیں حریت کا نغمہ جب مل کر طیور
(۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی ، ۳) . **۳. باجا بجانا ، مضراب سے حرکت دینا .**
اس نار کوں کر نہار سنگار اس تار کوں چھیڑ تان کوں بہار
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۹) .
لو گے جس ساز خدا ساز کو آغوش میں آج
تار چھیڑو گے کھرج کا تو سنو گے پنجم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹) .
تم اگر دست نگاریں سے نہ چھیڑو اس کو
ساز خاموش میں پیدا لب فریاد نہ ہو
(۱۹۲۸ ، ضیائے سخن ، ۱۱۳) .
روز جا کے ندی پر وہ چھلیا
چھیڑے موہن سروں میں مرلیا
(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتیاں ، ۳۵) . **۴. (طبیعیات) ارتعاش کے قوانین کے مطابق تعدد پیدا یا سولو میٹر پر آواز پیدا کرنا .** اس مقصد کے لیے برابر میں ایک اور تار بھی استعمال کیا جاتا ہے تاکہ مقابلے میں آسانی رہے اسے اتنا کھینچا جاتا ہے کہ جب اسے چھیڑا جائے تو اس سے وہی سر نکلے جو معیاری دو شاخہ پیدا کرتا ہے . (۱۹۶۷ ، آواز ، ۱۳۹) . **۵. شروع کرنا ، آغاز کرنا ، سنانے کی ابتدا کرنا .**
چھیڑی یہ داستان پر درد
پھڑکے جسے سن کے سب زن و مرد
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۴) .
وہی کچھ خواب ہوں گے اور کچھ اوہام بیداری
جہاں سے چھیڑئیے کم بخت دنیا کے فسانے کو
(۱۹۴۱ ، انوار ، ۶۱) . **۶. خلل ڈالنا ، آرام میں مخل ہونا ، شرارت کرنا .**
نا وہ رینکے نہ وہ بھونکے
تم چھیڑو تو کیوں نہیں چونکے
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۲۹) . **۷. حقارت آمیز سلوک کرنا ، تحقیر کے ساتھ مخاطب کرنا ، شرارت بھرا برتاؤ کرنا ، کلمات تحقیر سے کسی کو آزردہ کرنا ، بھڑکانا ، اشتعال دلانا .** تم علی حسین خاں کو اس پیوند پر کیا کیا چھیڑتے ہو اور یہ نہیں سمجھتے کہ اس کا دادا کتنا بڑا آدمی تھا . (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۸۶) .

مجھ سے بچ کر رہنا تم جانو گر چھیڑا
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۴) . **۸. تنگ کرنا ، ستانا ، دق کرنا .** فسادی کو اپنے فساد سے باز آیا ہوئے تس سے بھیر نہ چھیڑ . (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۷۲) .
ہے دھن میں اسیر اپنی اسے کوئی نہ چھیڑے
دیوانہ سر شار ہے محبوب خدا کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۹) . بس ہر وقت چھیڑتے رہتے ہیں صبح اٹھتے ہی پہلا سوال ہوتا ہے . . . کوئی خط آیا .
(۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۴۰) . **۹. مذاق کرنا ، دل لگی کرنا .**
کل چھیڑ سے جو ہم نے کہا کیوں ستم شعار
کہتے ہیں ہم فسانۂ رنج و الم غلط
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۱۲) .
ہمیں بھی چھیڑ کے دیکھو کہ ہم صبا کی طرح
مزاج زلف شکن در شکن سمجھتے ہیں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۴) . **۱۰. آوازیں کسنا ، طعن کرنا ؛ لعنت ملامت کرنا .** مسلمان عورتوں سے کہہ دو کہ اپنی چادروں کے گھونگٹ نکال لیا کریں ، اس سے غالباً یہ الگ پہچان پڑیں گی کہ نیک بخت ہیں اور کوئی چھیڑے گا نہیں . (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲۸۱) . تونے اس لڑکی کو چھیڑا نہیں ہے . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، آلٹی قبر ، ۱۶۷) . **۱۱. تذکرہ کرنا ؛ شروع کرنا ، ابتدا کرنا ، تحریک کرنا .**
عزیزاں جو چھیڑے مجھ یکدم منے
وہیں میں بھی تب آ کھڑا ہم منے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۱) . اس مضمون کو چھیڑنے سے ہمارا اصل مطلب فوت ہوتا ہے . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۷۱) . اس سوچ میں تھا کہ اس ناگوار ذکر کو کس طرح چھیڑوں .
(۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۲۴) . جب ان کے لیڈروں سے بات مختتم ہو گئی تو ان کو کیا چھیڑنا . (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۷۲) . **۱۲. پھیلانا ، ذمے لینا .** مولانا نے اپنی برادری اور ضلع میں جو تعلیمی کام چھیڑ رکھے تھے ، ان دنوں ان کی نگرانی بھی مولوی اسحاق صاحب ہی کرتے تھے . (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۶۶۹) . **۱۳. بحث کرنا ، دلایل دینا ، قایل کرنا ، بات کا جتانا ، آگاہ کرنا ، باخبر کرنا .**
چھیڑا ہے میں نے جا کے برہمن کو دیر میں
لی ہے قسم بتوں سے خدائے کبیر کی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۵) . **۱۴. کوئی بات یاد دلانا .** بھائی عبدالسلام کو آج میں نے چھیڑا ہے . (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۵) . **۱۵. دکھ پہنچانا ، تکلیف دہ برتاؤ کرنا ، ستانا ، پریشان کرنا .**
تیری ہر اک بات ہے نشتر نہ چھیڑ
پکا پھوڑا ہوں میں اے دلبر نہ چھیڑ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۰) . یہ مسماریں اورام کے چھیڑنے کے لیے . . . بہتر ہیں . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۹۰) . **۱۶. حال احوال پوچھنا ، مزاج پرسی کرنا ؛ نمک پاشی کرنا ، زخم ہرا ہونا ، حرکت میں لانا .**

اب چھیڑئیے جہاں وہیں گویا ہے درد سب
پھوڑا سا ہو گیا ہے تیرے غم میں تن تمام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۸) .

وقت کی دولت بیدار سے جو زخم کہن
بھر چلا تھا اسے پھر آج صبا چھیڑ گئی
(۱۹۴۴ ، عرش و فرش ، ۲۵۸) . ۱۷. **سہمیز کرنا ، دوڑانا .**
حضرت نے سنا جب یہ بیان حر غازی
آنکھیں ہوئیں پر آب بڑھے چھیڑ کے تازی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۳۷) . ۱۸. **کسی بات یا کام کا سلسلہ قایم کرنا ، شروع کرنا ، آغاز کرنا .**
پر ہوں میں شکوے سے یوں ، راگ سے جیسے باجا
اک ذرا چھیڑیے پھر دیکھیے کیا ہوتا ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۵) . [ س : کشپت क्षप्त سے ] .

**چھیڑیں چلنا** محاورہ . **زندگی میں نشیب و فراز آنا ، دکھ سکھ سے گزرنا ، آزمائشوں سے دو چار ہونا ؛ چہلیں کرنا ، ہنسی مذاق کرنا .**
ہمیشہ ہم جوانوں سے چلی جاتی ہیں جو چھیڑیں
تجھے بھی پیر گردوں ناز معشوقانہ آتا ہے
(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، ۱۱۰) .

**چھیک (۱)** ( ی مج ) امذ (قدیم) . **سوراخ .**
ہر چھیک سوں جوت بھار آوے ہر جوت اپس جدا کلاوے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۷) . [ چھید (رک) یا چھینک (رک) کا ایک روپ ] .

**چھیک (۲)** ( ی مج ) امذ . رک : **چھینک** (پلیٹس) .

**چھیکا** ( ی مع ) امذ ؛ ~ چھینکا . ۱. **جالی دار لٹکن جو عموماً مونج یا ڈوری یا لوہے سے بنایا جاتا ہے ، جس میں تین لمبی رسیاں اور نیچے دیگچی وغیرہ رکھنے کے لیے رسیوں یا لوہے کی ایک گول جالی بنائی جاتی ہے ، جو عموماً چھت کی کڑیوں میں یا دیواروں میں میخ گاڑ کر لٹکایا جاتا ہے تاکہ چیزیں بلی ، چوہے وغیرہ سے محفوظ رہیں** (ماخوذ : ا پ و ، ۳ : ۱۴۹) . ۲. **باریک رسیوں کی جالی جو جانوروں کے منہ پر کسی چیز کے کھانے یا کاٹنے سے روکنے کے لیے لگادیتے ہیں .** بیل نے کہا جس وقت ہم ان کی قید میں ہوتے ہیں ہلوں میں بندھے . . . منہ میں چھیکے ، آنکھیں بند . (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۲۱) . ۳. **رسی جس میں ایک ٹوکری بندھی ہوتی ہے ، آدمی اس میں بیٹھ جاتا ہے اور اس کو دوہا کے دوسری طرف کھینچ لیتے ہیں ؛ رسی کا ہل** (پلیٹس) . [ رک : چھینکا ] .

**چھیکلا** ( ی مج ، سک ک ) امذ . **چھید ، سوراخ** (پلیٹس) . [ رک : چھیک + لا ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھیکنا** ( ی مج ، سک ک ) ف م . رک : **چھینکنا** (پلیٹس) .

**چھیکنہار/چھیکنہارا** ( ی مع ، فت ک ، سک ن ) صف مذ . **چھینکنے والا.**
چھیکنہارا جب حدوے کہوے
یا کوئی سلام بھی تج ہر دیوے
(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، اشرف ، ۷) . [ ا : چھیکن = چھیکنا (رک) سے + ہارا ، لاحقۂ صفت ] .

**چھیل** ( ی لین ) صف . رک : **چھیلا** (پلیٹس) . [ س : چھو + ایل इल + छवि ] .

**— بیل** ( — ی لین ) امث . **زیبائش ، آرائش ، سجاوٹ ، چھل بل.**
اس کے گھر میں نہ ہیونے پانی
اس کے مندھر میں چھیل بیل ہے بیل
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۶۲) . [ چھیل + بیل (تابع) ] .

**— پن** ( — فت پ ) امذ . **بانکپن ، البیلا پن ، رنگیلا پن** (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ) . [ چھیل + پن ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— چکنیا** ( — کس چ ، فت ک ، سک ن ) امذ ؛ صف . رک : **چھیل چھبیلا .** داڑھی مونچھ والے طلبا چھیل چکنیا بنے سگریٹ پیتے ہوئے مٹر گشت کر رہے تھے . (۱۹۱۳ ، افق ( دوار کا پرشاد) ، کرشمۂ تقدیر ، ۳۳) . چھیل + چکن ، چکنا (رک) + یا ، لاحقۂ صفت ] .

**— چھبیلا** ( — فت چھ ، ی مع ) امذ ؛ صف . **بانکا ، رنگیلا ، البیلا ، ترچھا ؛ طرح دار ، سوہنا ، پر رونق ، تابدار ؛ بھڑکیلا .**
گھونسان اپنے دل میں چھیل چھبیلے ہو کر خوشیاں مناتے تھے .
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۵۳) .
چھب دکھائی جو نئی بنڑے نے
بن گیا چھیل چھبیلا سہرا
(۱۸۹۴ ، کلام دلدار علی مذاق ، ۲۷۱) . مرزا ظاہر دار بیگ کی طرح چھیل چھبیلے بننے اور بعد میں شرمندہ ہونے کی ضرورت نہیں . (۱۹۳۱ ، گھر گرہستی ، ۱۳۱) . سہیلیاں آس میں چھیڑ خانی کر رہی ہیں ایک کہتی ہے اس چھیل چھبیلے بانکے سپاہی کو دیکھا . (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۳۱) . [ چھیل + چھبیلا (رک) ] .

**— چھبیلڑا** ( — فت چھ ، ی مع ، سک ل ) امذ ؛ صف مذ . رک : **چھیل چھبیلا .**
وہ چھیل چھبیلڑا چھپا کنج جب تھا یونتھا چھار ہور پنج
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲) . [ چھیل + چھبیل (رک) + ڑا ، لاحقۂ تصغیر ] .

**— چھبیلی** ( — فت چھ ، ی مج نیز مع ) صف مث . **شوخ ، چنچل ، الھڑ ، سجیلی ، بنی ٹھنی .** بانکو بولی بس لنبے کہانیاں نکو بول ہور مت پھوند چھیل چھبیلیوں سوں شرط نبھانا مت چھہ .
(۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۳۱۹) . ان چھیل چھبیلی نے

یہیں بیٹھے بیٹھے ایک خوشرو نوجوان سے اٹ سٹ کرلی ہے۔ (۱۸۹۹، ہیرے کی کنی، ۳۳)۔ اردو کے ناول میں کسی چھیل چھبیلی کا قصہ دیکھتے ہیں اور گھر میں آکر اپنی دیسی بیوی میں انہی . . . باتوں کو تلاش کرتے ہیں۔ (۱۹۱۷، بیوی کی تعلیم، ۷۲)۔

نیلی بیلی چھیل چھبیلی چنچل تتلی بن میں کھیلے
(۱۹۸۵، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے، ۸۳)۔ [ چھیل + چھبیلا (رک) + ی، لاحقۂ تانیث ]۔

**— چھگنیاں** (— کس چھ، فت گ، کس ن) صف۔ **رک: چھیل چکنیا**۔ یہ ناک میں کیل کیسی ہے چھیل چھگنیاں بنی پھرتی ہو پھر بھیک کیوں مانگتی ہو۔ (۱۹۵۹، محمد علی ردولوی، گناہ کا خوف، ۱۳۸)۔ [ چھیل + چکنیا (رک) کا ایک تلفظ ]۔

**— چھینٹ بغل میں اینٹ** کہاوت۔ **دکھاوا ہی دکھاوا ہے حقیقت میں کچھ نہیں بعض باتکے اپنے آپ کو طاقتور ظاہر کرنے کے لیے بغل میں اینٹ رکھ لیا کرتے تھے** (جامع اللغات)۔

**چھیل** (ی مع) امث (قدیم)۔ **رک: چیل** (قدیم اردو کی لغت)۔

**چھیل** (ی مج) امث۔ **۱. کثرت، زیادتی۔** سبھی جاگہ امن چین کی چھیل اور روزی کی ریل ہے۔ (۱۸۷۱، خورشید، ۱: ۸۵)۔ **۲. لڑی، گچھا۔**

دھریں خوشے انگور کے سبز بیل
گگن سبز میں جوں ثریا کی چھیل
(۱۶۳۵، قصہ بے نظیر، ۹۹)۔ [ مقامی ]۔

**چھیلا** (ی لین) (الف) صف مذ۔ **۱. رک: چھیل چھبیلا۔**

ہرن سب ہیں براتی اور دیوانا بن کا دولہا ہے
پہیر خلعت کوں عریانی کی پھرتا ہے بنا چھیلا
(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۷۵)۔ کلیم بھی ایک اسی طرح کا چھیلا تھا بد وضع، آوارہ۔ (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۳۱۵)۔ کارخانے یا کام پر سے گھر آنے کے بعد میلے کپڑے اتارتے . . . اور چھیلا بن کر گھر سے نکلتے۔ (۱۹۶۲، ساقی، کراچی، جولائی، ۴۷)۔ **۲. عمدہ، اعلیٰ، نفیس۔**

امام اعظم سوں مذہب پھیلا شافعی، مالکی، حنبلی، چھیلا
(۱۵۰۳، لازم المبتدی (ق)، اشرف، ۲)۔ **۳. خوبصورت، اچھا بھلا، بھڑکیلا، چمکدار۔**

تیرے ازار بند کی کیا بات ہے پری
ہے سب ازاربندوں میں چھیلا ازار بند
(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۹۳)۔ **۴. شوہر، محبوب؛ حسین، طرحدار۔** ان زبانوں میں ایسے سخت الفاظ قاتل و خلاف وعدہ وغیرہ استعمال نہیں کئے جاتے ہیں بلکہ پیتم، شام سندر، رسیا، چھیلا وغیرہ وغیرہ۔ (۱۹۲۶، حیات فریاد، ۲۰۷)۔ **۵. عیاش طبع مرد۔** یہ عورتوں کا چھیلا، قسمت کا دھنی، میری عزت و آبرو غصب کرنے والا، اگر زندہ بچ گیا تو یاد رکھ، تجی سے بدلہ لوں گا۔ (؟، دختر فرعون، ۲: ۲۷۱)۔ (ب) امث۔ **(سناری) سندری، نگ دار خوش وضع بنی ہوئی انگوٹھی** (اپ و، ۴: ۳۳)۔ [ رک: چھیل + ا: لاحقۂ صفت ]۔

**— پن** (— فت پ) امذ۔ **چھیلا (رک) کی کیفیت و حالت، شوخی، الھڑپن۔** چھیلاؤں کا چھیلا پن . . . ان کی پوشاک و تراش خراش سے خود ظاہر اور شاہد حال ہوتی تھی۔ (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۰)۔ [ چھیلا + پن، لاحقۂ نسبت ]۔

**— پھرے گلی گلی جیب میں نہیں کھلی (کھیل) کی ڈلی** کہاوت۔ **پاس کچھ بھی نہیں شیخی اور نمود بہت ہو تو کہتے ہیں** (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ؛ علمی اردو لغت)۔

**چھیلا** (ی مع) امث۔ **کیچڑ** (ترجمہ)، ۲۳)۔ [ سیلا (رک) کا ایک روپ ]۔

**چھیلا (۱)** (ی مج) امذ۔ **۱. بکرا، قب: چھیرا۔**

سو دیکھے او چھیلا و چھیلی کی ذات
مل یک ٹھار چرتے ہیں خوش ذوق سات
(۱۶۳۹، طوطی نامہ، غواصی، ۲۳۱)۔ **۲. آخری** (قدیم اردو کی لغت)۔ [ چھیرا (رک) کا ایک روپ ]۔

**چھیلا (۲)** (ی مج) امذ؛ مث: چھیلی (قدیم)۔ **لڑی، گچھا۔** جو لفظ ان ملایا رنگیلی نچھل پرویا جواہر کی چھیلی نچھل
(۱۶۲۵، سیف الملوک و بدیع الجمال، ۱۵)۔

زباں سوں او یک یک موتی کوں لے لے
پرویا نر ملے موتیاں کے چھیلے
(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۳)۔ [ رک: چھیل + ا، لاحقۂ نسبت ]۔

**چھیلب دار** (ی مع، فت ل) امذ۔ **رک: چھلبدار۔** شام کو چھیلب دار ڈھول بجاتے مدار صاحب کی چھڑی لیے دیوان خاص میں آئے۔ (۱۸۸۵، بزم آخر، ۵۹)۔ چھیلب دار ڈھول بجاتے ہیں۔ (۱۹۳۰، نگار، جنوری، ۴۵)۔ [ چھل ابدال (رک) کا عوامی تلفظ ]۔

**چھیل چھال** (ی مع) امث۔ **۱. تراش خراش۔** کانٹ چھانٹ اور چھیل چھال کی وجہ سے بہت سی مٹی ضائع ہو جاتی ہے۔ (۱۹۴۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱: ۳۴۹)۔ **۲. داڑھی مونچھ صاف کرنا، داڑھی گھوٹنا؛ بنا سنورنا۔** نواب صاحب بھی اپنے تئیں خوب چھیل چھال کر آئے تھے۔ (۱۸۹۶، شاہد رعنا، ۴۳)۔ [ چھیل، چھیلنا (رک) سے + چھال (تابع) ]۔

**چھیل چھال کر** م ف۔ **۱. رک: چھیلنا معنی نمبر ۱۔** انہوں نے ان کو بالکل چھیل چھال کر پھینک دیا ان کی ڈالیں سفید نکل آئیں۔ (۱۹۵۱، کتاب مقدس، ۸۵۶)۔

سارے درخت کاٹ کے میداں میں لائیں تو
اور ان کو چھیل چھال کے تختے بنائیں تو
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۵) . ۲. **داڑھی اچھی طرح صاف کر کے ؛ بن سنور کر ، بناؤ سنگار کر کے .** نواب صاحب بھی اپنے تئیں خوب چھیل چھال کر آئے تھے . (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۴۳) نزاکت جان ایک امیرانہ آزاد تفریحی زندگی گزار رہی ہیں صبح کو آ آ کر لیتی ہیں . . . شام کو چھیل چھال کر گھر کی گاڑی میں ہوا خوری کو چلی جاتی ہیں . (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۸) .

**چھیل چھبیلا** ( ی مج ، سک ل ، فت چھ ، ی مع ) اسذ . (طب) **رک : چھاڑ چھڑیلا ؛ ایک چھال جو باریک لطیف بلوط اور صنوبر اور اخروٹ وغیرہ کے درختوں پر پیدا ہوتی ہے اس میں جڑ اور بیج اور پھول نہیں ہوتے مزہ کسی قدر پھیکا . کڑوا اور بکسا ہوتا ہے ، اس میں خوشبو آتی ہے .** ایک سہاگ پڑا جس میں چھیل چھبیلا . . . وغیرہ وغیرہ تیرہ چیزیں ہوتی ہیں . (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۵) . چھیل چھبیلا ، ناگر موتھا ، بالچھڑ ، کپور کچھری چنیا کی جڑ اس میں بھری ہوئی . (۱۹۱۱ ، قصہ سہر افروز ، ۴۶) . چھیل چھبیلا پانی میں بھی پیدا ہوتا ہے . (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۴۱۳) . [ چھیل ، چھال (رک) کا ایک روپ + ا : چھبیلا (رک) ] .

**چھیلن** ( ی مع ، فت ل ) امث . ۱. **چھلکا جو چھیلنے سے نکلے ، تراشہ .** چپ بورڈ : لکڑی کی چھیلن ، چپٹی پرت اور برادے وغیرہ کو انتہائی دباؤ اور حرارت کی حالت میں . . . پیوست کر کے بنائے جاتے ہیں . (۱۹۶۵؟ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۲ ، ۳ : ۱۰۲) . ۲. **چھان پھٹک ، جانچ پڑتال .** وہ اس زمانے کا نوکر ہے جب نوکر میں اتنی چھیان نہیں ہوتی تھی ، رئیسوں کی سعی پر نوکریاں ملا کرتی تھیں . (۱۸۸۱ ، صورت الخیال ، ۱ : ۸۹) . [ چھیلنا (رک) کا اسم مصدر ] .

**چھیلنا** ( ی مع ، سک ل ) ف م . ۱. **پوست اُتارنا ، چھلکا اتارنا .** چھیلنا . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۲۶) . باورچی خانے میں بیٹھی آلو چھیل رہی تھیں . (۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹیننٹ ، ۱۶) . آلوؤں کو چھیل کر کانٹے سے گود لیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۴۶) . ۲. **خراش ڈالنا ، کھجلانا .**

چھیلتی ناخنوں سے سینہ ورو غمزدی دل جلی ، پریشاں رو
(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۲) . جانور ان کو اپنے دانتوں سے چھیلتا ہے جس سے زخم ہو جاتے ہیں . (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۷۶) . ۳. **تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا ؛ زخمی کرنا .**

جکوئی آپکا ریکس کا نا کرے یاد
فلک چھیلے او سے جیوں رنگ کے ناد
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۴۱) .

انگوٹھی لعل کی دکھلا کے ہل میں
پری رو نے مرے دل کو چھیلا ہے
(۱۷۴۵ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۷) . ۳. **صاف کرنا ، بالائی سطح اتارنا ؛ ( خیالات و افکار ) بدل ڈالنا .**

یہ وہ تلبیس ہے ابلیس کو خود ناز ہے جس پر
مسلمانوں کو اس رندے نے اچھی طرح چھیلا ہے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۶۷) . ۵. **کھرچنا ، مٹا دینا ، اڑانا (بیشتر حروف و نقوش ، خیال و فکر کے ساتھ) .**

کہ اے موہنی توں ہے ناری اصیل
مٹ اے نقش توں اپنے سینے تے چھیل
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷) .

ماسوائے اللہ آج شہ قاسم شتاب
صفحۂ دل میں تو حرف غیر چھیل
(۱۷۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۱۰) .

نہ طاؤس سے مٹ سکے داغ الفت
یہ کس کے تھے چھیلے نشاں کیسے کیسے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۳۷) . پر بس ایکٹ کے اشارے سے . . . یا اور کسی طرح کے حکم سے ان مورتوں کے خط و خال چھیل دئے گئے ہیں . (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید (دیباچہ) ، الف ، ۷) . ۶. **بھلانا ، فراموش کرنا .**

لوح دل پر نقش جو ہوتا ہے کیونکر چھیلیئے
محو گر کیجیے اسے جاتی نہیں ہے ہر نوشت
(۱۸۲۷ ، دیوان شادان ، ۲ : ۵۱) . ۷. **کاٹنا . اُکھاڑنا ، گھاس جڑ سے نکالنا .** میری چودہ پشتیں ہر روز گھاس چھیلا کیں . (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۰۰) . چاروں میں سے کوئی نہ بولا سب کے سب سر جھکائے گھاس چھیلتے رہے . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۲۱) . ۸. **(زاید حصہ) برابر کرنا ، (خراب حصہ) الگ کرنا ، سطح ہموار کرنا .** اس کو ریتی سے چھیل دو یا بہت باریک آلات سے نرمی کے ساتھ کاٹ دو . (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۶۲) . [ چھیل ، چھول (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**— چھالنا** ف م . **چھیل چھال کرنا** (پلیٹس) .

**چھیلنا** ( ی مج ، سک ل ) ف ل . **(چوری ، ٹھگی) حاکم کے حکم سے قید سے رہائی پانا** (ا پ و ، ۸ : ۱۸۸) . [ چھیل ، چھل (رک) کا ایک روپ + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھیلو** ( ی مج ، و مع ) اسذ . **ایک پودا جو دواؤں میں استعمال ہوتا ہے ، لاط :** Vermania Conyzo Anthelmintica (پلیٹس) . [ س : چھیلو छेलु ] .

**چھیلی** ( ی مع ) امث . چھلا .

تری انگلیاں میں جو چھیلیاں دسے
خدا کے خزینے کی کیلیاں دسے
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۸) . [ مقامی ] .

**چھیلی** ( ی مج ) امث ؛ ~ چھیری . بکری .

دم اس کی لگے جوں ہے چھیلی کی دم
سم اس کے لگیں جوں شتر کے ہیں سم
(۱۶۳۸ ، مرآۃالحشر ، ۶۳) .

رکھا ہے ہاتھ یک چھیلی کے اوپر
کہ ہر گز نیں چریا تھا اس پر نر
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۵) . [ چھیلا (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث ] .

**— جان سے گئی کھانے والوں کو سواد نہ آیا** کہاوت . جب کسی کی محنت کی کوئی داد نہ دے تو کہتے ہیں ، ہماری جان گئی آپ کی ادا ٹھہری (جامع اللغات) .

**چھیلی چھالی بنا سی (ہے)** فقرہ . بہت بناؤ سنگار کیے ہوئے (خزینۃ الامثال ، ۷۳ ؛ جامع اللغات) .

**چھیلے چار بگھارے پانچ** کہاوت . ساس ایسی بہو کو کہتی ہے جو بیوقوف ہونے پر اپنے آپ کو ہوشیار سمجھے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۷۳ ؛ جامع اللغات) .

**چھیلیری** ( ی مج ، ی مع نیز مج ) امث (قدیم) . ایک خوشبو دار گھاس ، رک : چھڑیلا ، چھیل چھبیلا (۲) . اشنہ . . . چھیلیری . (۱۴۳۳ ، زفان گویا (اردو ، کراچی ، ۴ ، ۳۳ : ۱۴)) . [ چھیل (رک) + یری ، لاحقۂ نسبت و تانیث ] .

**چھیم** ( ی مج ) امث ؛ ~ کھیم . فلاح ، خوش حالی ، خیر و عافیت ، بہتری ، بھلائی ، خوشی . بوگ اور چھیم سے رہت ہو اور آتما میں ساودھان رہ . (۱۹۲۸ ، بھگوت گیتا اردو ، ۷۸) . [ س : کشیمن क्षिम یا کشیما क्षिमा ] .

**— کشل** (— ضم ک ، فت ش ) امث . رک : چھیم (پلیٹس) . [ چھیم + س : کشل कुशल = خیر و عافیت ] .

**چھیمنڈ** ( ی مج ، فت م ، سک ن ) امذ . یتیم (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : چھیمنڈ छेमण्ड ] .

**چھیمی** ( ی مع نیز مج ) امث . ۱. پھلی . چاول باریک ایک سیر چھیمی مٹر دو سیر . . . نمک آدھا تولہ . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۷) . ۲. حشرات الارض کے انڈے جو اناج کے پودوں یا کھیتوں میں ہرورش پا کر بچے نکالتے اور کھیتی کی بربادی کا باعث ہوتے ہیں جیسے ٹڈی ، کملی وغیرہ کے خول : ارہر کی پھلی (ا پ و ، ۶ : ۶۱) . [ س : شمی शमी ] .

**چھین (۱)** ( ی مع ) امث . چھیننا (رک) سے مشتق ، چھیننے کا عمل ، اُچک لینے کی حالت ، ہتھیا لینے کا دانو . لکڑی سے بلم کی چھین اور بندش . (۱۸۴۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۶) . روسال کی چھ باندھنی اور پانچ چھین وغیرہ . . . نہایت عمدہ ہیں . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸) . [ چھین ، چھیننا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— باندھ** ( — سغ ) امث . ( بنوٹ ) حریف کو دانو سے گانٹھنے اور ہتھیار چھیننے کا عمل یعنی دانو کر کے پکڑ لینے اور اس کے ہتھیار پر قبضہ کر لینے کا طریقہ (ا پ و ، ۸ : ۵۲) . [ چھین + باندھ ، باندھنا (رک) سے ] .

**— جھپٹ** (— فت جھ ، پ) امث . کسی چیز کو حاصل کرنے کے لیے اینچا کھینچی ، کھینچا تانی ، زبردستی یا جھپٹے مار کر لینے کی کوشش ، چھیننے کے لیے لپٹ جھپٹ . میں دھوبی اور کمہار کی چھین جھپٹ سے قریب تھا کہ نادم ہو کر کہیں ڈوب مروں . (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۴۷) . آپس میں چھین جھپٹ اور لوٹ مار کا کچھ نہ کچھ جواز بھی موجود ہے لیکن اب یہ صورت نہیں ہے . (۱۹۶۲ ، متاع لوح و قلم ، ۴۰) . [ چھین + جھپٹ (رک) ] .

**— چھپٹا ہو رہا ہے** فقرہ . کچھ بھی انتظام نہیں جس کے جو ہاتھ آیا لے بھاگا (محاورات ہند ، ۸۳) .

**— جھپٹ کر** م ف . بچا کچا کر ، زبردستی حاصل کر کے ، کھینچا تانی کر کے . یہ میرا تیسرا خط ہے وہ بھی وقت کو چھین جھپٹ کر لکھا جا رہا ہے . (۱۹۴۷ ، حرف آشنا ، ۹۷) .

**— جھپٹ لینا** ف م . زبردستی لے لینا ، اُچک لینا ، ہتھیا لینا .

دھر اپنی چھاتیوں پر بین کر دکھائے ہیں
جو ان کی بانسری لیتی تھی کوئی چھین جھپٹ
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۶۱) .

**— چھان** امث . رک : چھین جھپٹ .

پوچھو نہ مجھ سے جا کے حسینوں میں دل کا حال
آپس کی چھین چھان میں صد چاک ہو گیا
(۱۸۸۷ ، جوہر انتخاب ، ۳۴۶) .

کوئی لے جائے اب کہاں دل کو
ہر جگہ چھین چھان ہوتی ہے
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۲۰۵) . اف : کرنا ، ہونا . [ چھین + چھان (تابع) ] .

**— ڈاب کی/کَڑک کی/کَشتان کی** (—/فت ک ، ڑ/ فت ک ، سک ش ) امث . ( بنوٹ ) ایک دانو جس میں حریف کو نہتھا کر دیا جاتا ہے ، ہتھیار چھین لینے کا ایک دانو . بنوٹ کے ہاتھوں کا نام نامی و اسم سامی . . . چھین ڈاب ، چھین کڑک کی . . . چھین کشتان کی . (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴۸) .

**چھین (۲)** ( ی مع ) صف . ۱. **حقیر ، کم مایہ ، غریب ، بے چارہ ، مصیبت زدہ ، ذرا سا ، چھوٹا ، ننھا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . ۲. **کمزور ، ضعیف ، دبلا پتلا .** بے رام جی بھونہہ کے دس انگل تک جو باہو جاتا ہے اس کا ابھیاس جب بار بار کرے تب وہ چھین ہو جاتا ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ( ترجمہ ) ، ۱ : ۴۷۹) . [ س : کشن क्षीण ] .

**چھین (۳)** ( ی مع ) امذ . **لمحہ ، چھن ، ذرا سا وقت .** اس کی عمر کچھ نہیں ہوتی چھین بل میں گر پڑتی ہے . (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ ( ترجمہ ) ، ۲ : ۴۴۲) . [ س : کشنه क्षण : چھین (رک) کا ایک تلفظ ] .

**— چھین م ف . گھڑی گھڑی ، لمحہ لمحہ ، ہر وقت .**

عادت سوں مشغول ہو رات دن
دعا سات چت لائیا چھین چھین

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۰) . [ چھین کی تکرار ] .

**چھیں** ( ی مع ) امذ . **چھینکنے کی آواز .** جہاں ہوا کانوں میں گھسی کہ زکام تمھیں آ لیتا ہے ، چھیں چھیں چھیں ! (۱۹۵۹ ، وہمی ، ۳۴) ، [ حکایت الصوت ] .

**چھین** ( ی مج ) امث . **ایک زیور جو رانگ ، کانسی اور پیتل سے بنایا جاتا ہے .** بندن ، چھین ، پچھلی ، یہ سب زیور میلے اور گھسے پھٹے تین برس کا بچہ گود میں . (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۲۷) . [ مقامی ] .

**چھینا (۱)** ( ی مع ) ف م (قدیم) . رک : **چھونا .**

بزرگاں بولے اس کو پینا نہیں
اسے بلکہ آپ ہاتھ چھینا نہیں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۹۷) .

گریباں منے اس کے ڈال اپنا ہات
میں مہر نبوت چھیا خوب دہات

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۷۹) . بعضے کہتے ہیں لمس سے پوست کو پوست لگنا یعنی بدن کو چھینا مراد ہے . (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۵۷) . ۲. **کاٹنا ، ڈنک مارنا ، ڈسنا .** تجھے میں کاٹتا ہوں . . . پور بعد از تجھے چھیتا ہوں . (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت) ) . [ چھونا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھینا (۲)** ( ی مع ) . **چھیننا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .**

**— جھپٹ/جھپٹا/جھپٹی** (— فت جھ ، سک پ ) امث نیز امذ ؛ ~ چھیننے جھپٹنے . **چھین جھپٹ ، زبردستی کا .** ان شیاطین اور فرشتوں کے دونوں لشکروں میں ہمیشہ یہی . . . چھینا جھپٹی کے طور پر ہوتا ہے . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۱) . چند سرداروں کو آگے بھیجا کہ جا کر چھینا جھپٹ کریں . (۱۸۸۸ ، دربار اکبری ، ۲۴۴) . مجھے جو فیض پہنچتا وہ محض چھینے جھپٹے کا ہوتا . (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۳) .

دیکھ کے ان دونوں میں ہوتی چھینا جھپٹی
اک بندر جو پاس تھا اس کو دور کی سوجھی

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۳۵) . ۲. **جھڑپ ، معمولی حملہ .** فوجوں میں روز چھینا جھپٹی ہو جاتی تھی . (۱۸۸۸ ، دربار اکبری ، ۳۲۲) . اف : کرنا ، ہونا . [ چھینا + جھپٹ/جھپٹا/جھپٹی (رک) ] .

**— جھوڑی** (— و مج ) امث . رک : **چھین جھپٹ .** ساڑی کی نسبت یہ خیال تھا کہ . . . وہ میلی ہو گئی ہو گی یا چھینا جھوڑی میں پھٹ گئی ہو گی . (۱۹۰۵ ، حور عین ، ۲ : ۱۳۹) . [ رک : چھینا + جھوڑی ، جھوڑنا (رک) سے اسم مصدر ] .

**— چھانی** امث . رک : **چھین چھان .** ہر کوئی اپنے نفع کی خاطر دوسرے کے ضرر کا قصد کرے گا اور آپس میں لوٹ مار چھینا چھانی مار کاٹ مارا ، خون خرابا کریں گے . (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۴۸) . [ چھینا + چھانی ، چھینی (رک) ] .

**— چھینی** (— ی مع ) امث . رک : **چھین جھپٹ .** مگر شکاری پرندہ جب اس کے پنجے میں کچھ شکار دیکھتا ہے . . . یہ آپس میں چھینا چھینی کیا کرتی ہیں . (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۱۹) . [ چھینا + چھینی ، چھیننا (رک) سے اسم مصدر ] .

**چھینا (۳)** ( ی مع ) امذ . رک : **اپلا .** ریاست ہذا (ٹونک) میں . . . اپلوں کو چھینا کہتے ہیں . (۱۹۴۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۵۱) . [ مقامی ] .

**چھینا (۱)** ( ی مج نیز مع ) ف ل . **کان وغیرہ کے سوراخ کا پھٹ جانا ، سوراخ کا پھٹ جانا ، کان کے سوراخ کا زیور کے وزن سے بڑا ہو جانا یا پھیل جانا ، بالی یا بندے کی رگڑ سے کٹ کر بڑا ہو جانا ، چھیونا ، پھٹنا ، ٹوٹنا ، پھوٹنا ، مسکنا ، چرنا ، گھسنا ، رگڑا جانا ، (دودھ وغیرہ کا) بگڑ جانا ، خراب ہو جانا ، (بیلداری) سیل کی ضرب کا نشان پڑنا** (گلزار معانی ؛ ا پ و ، ۴ : ۸۷ ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ رک : چھیدنا ] .

**چھینا (۲)** ( ی مج ) امذ . **پھاڑا ہوا دودھ جس کا پانی نکال دیا گیا ہو ، پھٹے ہوئے دودھ کا کھویا .** پنیر بنانے کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے دودھ کو چھینا بناوے . (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۷۱) . چھینے کی چھوٹی چھوٹی میٹھی گولیاں جو دودھ میں ڈوبی ہوتی ہیں . (۱۹۶۱ ، بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۴) ) . ۲. **دہی کی بنی ہوئی ایک مٹھائی ؛ ایک وضع کی چھوٹی جھانجھ یا مجیرا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ س : شیان + کم क्षीण + क ] .

**— بڑا** (— فت ب) امذ. **پنیر اور چاول کے آمیزے سے تیار شدہ مٹھائی، دودھ پھاڑ کے تیار کی ہوئی مٹھائی.** بنگالی مٹھائی میں دو چیزیں زیادہ مشہور ہیں ایک رس گلے اور دوسری چھینا بڑے. (۱۹۲۴، حلوائی کی تعلیم، ۵۴). [ چھینا + بڑا (رک) ].

**— پلاؤ** (— ضم پ، و مج) امذ. **چھینے کا میٹھا پلاؤ** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل، ۲۸: ۴۴)). [ چھینا + پلاؤ (رک) ].

**چھینا (۳)** (ی مج) امذ. **بچہ، ننھا منّا.** انسویا، یہ ہرن کا چھینا جس حیرانی سے ہماری طرف تک رہا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنی ماں کی تلاش میں بھٹک رہا ہے. (۱۹۳۸، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری)، ۸۸). [ چھونا (رک) کا ایک تلفظ ].

**چھینا (۴)** (ی مج) امذ. **۱. (کمہاری) چاک پر تیار کئے ہوئے برتن کو مٹی کے تھوئے سے کاٹنے کا تاگے کا باریک تار** (ا پ و، ۳: ۱۲). **۲. (آہن گری) لوہے کو کاٹنے کی بڑی چھینی.** ہیر پر بھاری باریوں کو گرم کر کے چھینے سے کاٹا جاتا ہے. (۱۹۷۶، فن آہن گری، ۵۷). [ چھے، چھید (رک) کی تخفیف + نا، لاحقۂ آلہ ].

**چھِینا** (ی مع، شد ن) ف م. **رک: چھیننا.** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**چھینال** (ی مج) امث. **رک: چھنال** (جامع اللغات؛ پلیٹس).

**چھِینٹ** (ی مع، مغ) امث. **۱. کسی رقیق چیز کے گرنے کا نشان، بوند.**

کسی چھینٹ پیشاب کپڑے و تن
لگی ہے کوئی اوس کوں کرتا نمن
(۱۷۶۹، آخر گشت (ق)، ۲۳).

ہے دم بسمل بھی عاشق کو تیرا کتنا لحاظ
چھینٹ خون کی اک بت بیداد گر آڑتی نہیں
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۱۶۴). تارپین کے تیل کی چھینٹ آنکھ میں نہ پڑ جائے. (۱۹۶۷، لکڑی کا کام، ۳: ۵۵).

**اف: اڑنا، اڑانا، پڑنا، لگنا. ۲. داغ، دھبا.**

لوث وصلت سے بری ہیں جن کے دامن پاک ہیں
چھینٹ بھی بلبل کے خون کی گل کے دامن میں نہیں
(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۱۲۰). لباس کو رنگ کی چھینٹوں سے بچانے کے لیے ایپرن پہن لیں تو بہتر ہے. (۱۹۷۰، گھریلو انسائیکلو پیڈیا، ۴۹۹). **۳. رنگ برنگ کے پھول بوٹوں کا خوش وضع اور خوش نما چھپا ہوا کپڑا.**

مطبق، نیلک و سقلات و مخمل
قلم کاریاں و چھینٹاں پور ململ
(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۳).

نظر آئے کئیں چھینٹ سا خوش قماش
چکن دوز کئیں گلشن غم تراش
(۱۷۰۸، داستان فتح جنگ (ق)، ۱۶۲).

ہے کوئی چھینٹ کا اوڑھے ہوئے فرغل بیٹھا
پر پھلائے ہوئے جیسے کوئی بلبل بیٹھا
(۱۸۹۷، نظم آزاد، ۱۱۳). وہ ہمیشہ چھینٹ کی شلوار اور ململ کا سیاہ کرتا پہنتی تھی. (۱۹۸۱، راجہ گدھ، ۱۸۹). **۴. (مدکی) ذرا سی مدک جسے چلم قلیان میں آگ تلے رکھ کر دم لگاتے ہیں، مدک کا دم.** دو پیالے تاڑی اور دو چھینٹ مدک ضرور اڑائیں گے. (۱۹۰۴، عصر جدید، جنوری، ۲۷). **۵. مشابہت، شباہت.** اس میں بھی عریاں نگاری ہے مگر فحاشی کی چھینٹ تک نہیں. (۱۹۵۱، چھان بین، ۲۹۱). **۶. بقایا، باقی؛ مہینے کے فالتو دن؛ ہاتھ سے بیج کو بکھیر کر بونے کا طریقہ، بکھیر** (جامع اللغات؛ ا پ و، ۶۰: ۶۱). [ س: سپرشٹ स्पृष्ट ].

**— اڑنا** محاورہ. **نشان پڑنا، خراب ہونا.**

ساقیا جام میں یوں ڈھال کہ چھینٹیں نہ اڑیں
جتنے بیٹھے ہیں یہاں صاحب تقویٰ سب ہیں
(۱۹۲۷، شاد عظیم آبادی، بادۂ عرفان، ۱۱۶).

**— پڑنا** محاورہ. **۱. داغ دار ہونا، آلودہ ہونا، ملوث ہونا.** اصلی زندگی میں ہیرو مثال ہستیاں جن کے براق دامن پر کسی انسانی لغزش کی چھینٹ بھی نہ پڑی ہو آدمی کو اکتا دیتی ہیں. (۱۹۲۲، مضامین عظمت، ۲: ۷۸). **۲. خفیف سا اثر ہونا، شائبہ ہونا.** تعصب اور طرفداری کو دخل نہ دینا اس کتاب کی ان خصوصیات میں سے ہے جن کی چھینٹ تک ہمارے ملک کی تاریخی کتابوں پر نہیں پڑی. (۱۸۷۵، مقالات حالی، ۲: ۱۲۷).

ہے تیرے تکبر کی چھینٹ ان پہ پڑی شاید
مغرور ہیں کیوں یا رب! یہ حسن کی سرکاریں
(۱۹۲۸، سلیم، افکار سلیم، ۳۱۵).

**— چھانٹ** (— مغ) امث. **رک: چھینٹ معنی نمبر ۲؛ داغ دھبے، آلودگی.**

دنیا کی چھینٹ چھانٹ سے ہم پاک کب اٹھے
کوثر میں جب تلک نہ نہائے نہ شک گیا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۳۲). [ چھینٹ + چھانٹ (تابع) ].

**— چھپیرا** (— فت چھ، ی مج) امذ. **چھیپی، چھینٹ چھاپنے والا کاریگر** (ا پ و، ۲: ۱۶۸). [ چھینٹ + چھپ، چھاپ (رک) + یرا، لاحقۂ صفت و نسبت ].

**— کی کوڑی** (— و لین) امث. **فالتو یا زاید دنوں کی اُجرت، تھوڑے دنوں کی مزدوری** (مخزن المحاورات، ۲۷۸؛ جامع اللغات).

**چھینٹا** (ی مع ، مغ) اسم . ۱.(i) **پانی عرق یا کوئی سیال چیز جو چلو بھر کر یا گلاب پاش وغیرہ سے کسی پر پھینکی یا چھڑکی جائے ، چھینٹ .**

خواب غفلت اس کو کہتے ہیں کہ چھینٹوں سے ابھی
سبزۂ خوابیدہ چونک اٹھے نہ ہوں بیدار ہم
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷) . غسل خانے میں منہ پر پانی کا ایک چھینٹا مار کر میں باہر آیا . (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۵) .

(ii) **تسکین ، تسلی .**

غش آئیگا گر شوق شہادت میں کسی دن
چھینٹا ہمیں آب دم خنجر سے ملے گا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۸) . ۲. **خفیف بارش ، ہلکی پھوار ، ترشح .** ہندوستان میں اکتوبر سے ماہ جون . . . بارش نہیں ہوتی صرف ماہ دسمبر میں کچھ چھینٹا ہو جاتا ہے . (۱۸۴۵ ، مزیدالامثال ، ۱۳۴) . کل دن کو بھی بارش ہوئی اور رات کو تو بہت معقول چھینٹا ہوگیا . (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۱) . ۳. **فریب ، مکر ، دھوکا .**

ہمارے آگے بھاتے ہو ایک مکر سے کیا
ہم ایسے آپکے چھینٹے ہزار دیکھ چکے
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۵۰۹) . ۴. **نوکا چوکی ، نوک جھونک ، آوازہ توازہ ، طعنہ ، طنز .** طنز و مزاح کے چھینٹے ادب کی دیگر اصناف مثلاً ناول افسانہ . . . میں مل جاتے ہیں . (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۸۱) . ۵. **(مدکی) رک : چھینٹ معنی نمبر ۴ .** چانڈو اڑا رہے ہوں کوئی تھک لیے ہو ، کوئی چھینٹا بنا رہا ہو ، واللہ لطف ہندوستان یاد آجائے . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۰) . چنڈو بنانے میں مشاق ہوئے بالشت بھر چھینٹا لٹکتا ہوا انھیں کے قوام میں دیکھا . (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸) .

۶. **بیج جو ہاتھ سے منتشر کرکے بویا جائے ، بیج گانو کی حد کے باہر منتشر کرکے زمین پر قبضہ کرنے کے لیے بویا جائے ، وہ گھٹیا بیج جو اصل کے درمیان بویا جائے نیز کھیت جو اس طرح بویا جائے ؛ کم گہری ٹوکری جو بیج بونے کے لیے استعمال ہوتی ہے** (جامع اللغات ؛ ہلیش) ۷. **(کاشتکاری) کسی ایک جنس کی کھیتی کے درمیان دوسری جنس کے بیج کی بکھیر ، جیسے دھان میں السی ، گیہوں میں جو وغیرہ** (اف و ، ۶ : ۶۱) . اف : دینا .

۸. **خفیف ضرب ، ہلکی چوٹ .** جس نے کبھی چابک کا چھینٹا تک نہ کھایا تھا . آج ایریو گریپیو نے اس کا سر سندان پر رکھ کر خوب گھن بجائے تھے . (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۱۶۶) .

۹. **جوش ، اکساوا ؛ ترشح .**

نام کوثر کا نہ لے تو مجھے جوش آتا ہے
انہیں چھینٹوں سے تو بے ہوش کو ہوش آتا ہے
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۰) . ۱۰. **رک : چھینٹ معنی نمبر ۳ .** ایک دن قاسم . . . دربار شاہی کی طرف آتا تھا . . . اسکی دستار پر ایک چھینٹا زعفرانی رنگ کا داغ دیکھا . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۶۹) . ٹائلوں میں . . . سبز و نسواری مجلا روغن کے چھینٹے دیے ہوئے ہیں . (۱۹۶۴ ، مسلمانوں کے فنون ، ۲۵۱) .

[ چھینٹ + ا ، لاحقۂ تکبیر ] .

**— اڑانا** محاورہ . **چانڈو کا دم لگانا** (فرہنگ اثر) .

**— پڑنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **ہلکی سی بارش ہونا ، خفیف سا مینھ پڑنا .**

کوئی چھینٹا پڑے تو داغ کلکتے چلے جائیں
عظیم آباد میں ہم منتظر ساون کے بیٹھے ہیں
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۶۴) .

دھل جائے سب غبار دل بادہ خوار کا
چھینٹا پڑے اگر کوئی ابر بہار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۶۷) . یہاں بھی حیدرآباد کے محاورے میں ' چھینٹے ' پڑے موسم خنک خوشگوار ہوگیا . (۱۹۶۳ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲۴ : ۴۲) . ۲. **مہربانی کرنا ، لطف و اکرام کرنا .**

اغیار پہ ہے بارش باران محبت
چھینٹا کوئی پڑجائے مری جان ادھر بھی
(۱۸۹۷ ، تاج الکلام ، ۲۱۱) .

**— پلانا** ف مر . **مدک یا چانڈو کا سلفہ پلانا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۴۲۸) .

**— دینا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **پانی یا اور کوئی چیز اچھال کر پھینکنا یا چھڑکنا .** عطر لاکر سونگھایا چہرۂ گلبرگ پر کیوڑے کا چھینٹا دیا . (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۲۴) . جب پانی خشک ہو تو تھوڑا دودھ کا چھینٹا دیں . (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۲۸) . اگر ضرورت ہو تو پانی کا چھینٹا دیتی رہیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۴۳) . ۲. **فریب دینا ، جھوٹی تسلی دینا .**

پانی پھینکا تو گرم جوشی نہ سمجھ
ناداں یہ دیا ہے اس نے چھینٹا تجھ کو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۲) . ۳. **لالچ دینا ، طمع دینا .**

یہ کیا باعث جو تم نے ترک کی اے بحر سے خواری
کسی واعظ نے کیا چھینٹا دیا کوثر کے پانی کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷) .

واعظ یہ ہم سے وصف شراب طہور کا
تم اور ہم کو دیتے ہو چھینٹا شراب کا
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۹) . تمدن کا چھینٹا دے کر ان کو اپنا رفیق کار اور ہمنشیں بنالیتے ہیں . (۱۹۴۰ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ۷) . ۴. **چیچک کے بعد نہلانا ؛ بیج کو ہاتھ سے منتشر کرکے بونا ؛ اکسانا ، اشتعال دینا ؛ ابھارنا ، حوصلہ بڑھانا** (ہلیش ؛ جامع اللغات) .

**ــ کھانا** محاورہ . **فریب میں آجانا .**

اب میں سمجھا بے سبب دریا پہ کب جاتے ہو روز
تم بھی چھینٹا کھاگئے شاید کسی پیراک کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۲) .

**ــ لگانا** محاورہ . ۱. **رک : چھینٹا دینا .** جب خوشبو چھوٹنے لگے تو پسے ہوئے مسالے ڈالیں اور پانی کا چھینٹا لگا کر بھونیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلو پیڈیا ، ۵۳۹) . ۲. **پانی چھڑکنا .** دن ڈھل رہا تھا اور بدھو تنبولی پانوں پر چھینٹا لگانے کے بعد نظر بچاکر آئینے میں اپنے خدو خال کی جاذبیت کا جائزہ لے رہا تھا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۱۶۱) .

**ــ مارنا** ف مر ؛ محاورہ . ۱. **رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ۱ .**

کھلی آخر کے تئیں شکر پارا
چھینٹا آنکھوں میں اس کے اک مارا

(۱۷۸۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۴) . ملکہ حیرت جادو کو پانی کا چھینٹا مارا . (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۷) . غسل خانے میں منہ پر پانی کا ایک چھینٹا مار کر میں باہر آیا . (۱۹۷۰ ، کپاس کا پھول ، ۲۹۵) . ۲. **تہمت لگانا ، الزام لگانا ، بد نام کرنا ، طنز و طعن کرنا .** شہباز خان پر چھینٹا مارے کا پہلو اس سے بہتر کب ہاتھ آتا . (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۹۶) . ۳. **تسکین دینا ، ٹھنڈا کرنا** (جامع اللغات) . ۴. **اکسانا ، اشتعال دلانا ، ابھارنا ؛ حوصلہ بڑھانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) .

**چھینٹا** ( ی مج ، مغ ) امذ . **بانس کی قمچیوں سے بنا اور تاڑ کے ریشوں سے بندھا ہوا ٹوکرا** (بہار اردو لغت (خدا بخش لائبریری جرنل ، ۲۸ : ۴۴)) . [ مقامی ] .

**چھینٹم چھانٹ** ( ی مع ، مغ ، فت ٹ ، مغ ) صف . **رک : چھینٹم چھینٹ ؛ داغ دار ، آلودہ ، دھبّم دھبّا .** کسی نے تاک کر ان کے منہ پر ایک لوندا ابٹنے کا ایسا مارا کہ تمام کپڑے چھینٹم چھانٹ ہوگئے . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۲۳۶) . سفید کپڑے اور چہرہ چھینٹم چھانٹ ہوکر رہ گیا . (۱۹۷۹ ، فاکہہ ، ۲۳۰) .

**چھینٹم چھانٹا/چھینٹا** ( ی مع ، مغ ، فت ٹ ، مغ/ی مع ، مغ ) امذ . **ایک دوسرے پر پانی کے چھینٹے پھینکنے کا کھیل .** دریا کے کنارے آپس میں چھینٹم چھانٹا لڑنے لگیں . (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۰) . کمر کمر پانی میں غوطے لگا رہی ہیں اکثر شوخ کم سن . . . آپس میں چھینٹم چھینٹا ہو رہی ہیں . (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۶۸) . اف : لڑنا ، ہونا . [ رک : چھینٹ + م ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھانٹا ، چھینٹا (رک) ] .

**چھینٹم چھینٹ** ( ی مع ، مغ ، فت ٹ ، سک م ، ی مع ، مغ ) صف . **جس پر بہت زیادہ چھینٹیں پڑی ہوں ، چھینٹوں سے تر بتر ، داغدار ، دھبّم دھبّا .** تمام لباس سرکار دو عالم کا خون میں چھینٹم چھینٹ . (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۱) . [ چھینٹ (رک) + م ، لاحقۂ اتصال و تسلسل + چھینٹ (رک) ] .

**چھینٹنا** ( ی مع ، مغ ، سک ٹ ) ف م . ۱. **چھڑکنا ، بکھیرنا .**

چھینٹ مت دنیا میں تخم معصیت
کانٹے اپنے واسطے بوتا ہے کیا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۲۸) . ہم نے حکمت کے بیج کو اس کتاب کی زمین پر چھینٹا (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۵) . تلی ہوئی پیاز کو اوپر سے چھینٹ دو . (۱۹۰۸ ، خوان ہندی ، ۷) . عرق کیوڑہ دو تولہ ملا کر برف سے ٹھنڈا کر کے چھینٹیں . (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۸۴) . ۲. **(کاشتکاری) نہری سے پودے نکال کر کھیت میں لگانا ، رپنا ، روپنا** (اپ و ، ۶ : ۶۱) . [ ا : چھینٹ (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھینٹوں میں آنا** محاورہ . **فریب کھانا ، دھوکے میں آنا ، جل میں آجانا .**

پانی پانی رشک سے ہوتا ہوں میں
غیر کے چھینٹوں میں آجاتے ہیں آپ

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۱۰۶) .

حشر تک حضرت خضر کے چھینٹوں میں نہ آئیں گے کبھی
منت حضرت عیسیٰ نہ اٹھائیں گے کبھی

(۱۹۱۱ ، تسلیم ، د ، ۲۲۹) .

**چھینٹے** ( ی مع ، مغ ) امذ . **چھینٹا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل .**

**ــ اُڑانا** محاورہ . ۱. **ہاتھ سے پانی اُچھالنا .**

کوئی اٹکھیلی سے نہاتی ہے کوئی چھینٹے کھڑی اڑاتی ہے

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۲۸) .

کوئی شوخ تر اوس سے واں بیٹھ کر
اوڑاتی تھی چھینٹے ادھر اور اودھر

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۱) . ۲. **ذلیل و خوار کرنا ، طعن و تشنیع کرنا ، الزام لگانا ، بہتان لگانا .** اگر تھوڑی سی تکلیف سے ان پر چھینٹے اڑانے کے سامان مہیا ہو جائیں تو کیا پوچھنا . (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۲) . میں تمہارے چھینٹے اڑانے سے یا تمہاری خاطر سے ان لوگوں کو خارج نہیں کرسکتا جو ایمان لا چکے ہیں . (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۲۶۸) . ۳. **برخچے اڑانا ، کسی کی دھجیاں بکھیرنا ؛ طعن و تشنیع کرنا .** جوں جوں وہ چونکتے تھے وہ اور بھی زیادہ چھینٹے اڑاتے تھے . (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۲۹) . میں نے ان قومی تحریکوں کی خوب خبر لی ہے اور ہر بچن تحریک کے بھی چھینٹے اڑا دیے ہیں . (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۰۰) . ۴. **مدک یا چانڈو کے دم لگانا .** افیون کی پیالیوں کے

ساتھ ساتھ چائے کی پیالیوں کی کثرت ہوتی اور اکثر چائدو کے چھینٹے بھی اڑائے جس کے داروغہ صاحب بڑے رسیا تھے۔ (۱۸۸۷ ، جان عالم ، ۴۷) .

کراؤ چلسے بلاؤ ہمدم ، اڑاؤ چھینٹے تو دم دما دم
نہیں ہے دم کا بھروسا ساقن گھڑی میں کچھ ہے گھڑی میں کچھ ہے
(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۸۱) .

**— پھینکنا** محاورہ . **الزام لگانا ، بہتان لگانا** ( جامع اللغات ) .

**— چلنا** محاورہ . **۱. دریا یا حوض کے کنارے بیٹھ کر دو شخصوں کا باہم اس طرح پانی اچھالنا کہ پانی ایک دوسرے کے اوپر پڑے۔** دو چار منٹ چھینٹے چلتے رہے ہوں گے کہ مارو پھرتی کے ساتھ پھر تیر نے لگی . (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر)، ہوائی ، ۱۱۰). **۲. رک : چھینٹے اڑانا معنی نمبر ۴. گھر چھوڑ کے پرائیویٹ چنڈو خانے میں ان کے چھینٹے خوب چلتے ہیں.** (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۴۷) . **۳. طعنے دینا** (نوراللغات) .

**— دینا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ۱ .**

دیدۂ بد دور کیا ہی شوخ ہیں طفلان اشک
آتش دوزخ کو چھینٹے دے کے پانی کر دیا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۳۱۷) . انہوں نے کچھ پڑھ کر پھونکا بخار میں پانی کے چھینٹے دیے . (۱۹۳۵ ، دکھ بھری کہانی ، ۲۶) . **۲. رک : چھینٹا دینا معنی نمبر ۲ .**

میں سب سن چکا ہوں نہ دو مجھ کو چھینٹے
جو ہیں شغل دریا کنارے تمہارے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹) .

روتا ہوں میں جا جا کر تو کیا کیا وہ دھمکاتا ہے
کہتا ہے تو مکر سے مجھ کو چھینٹے دینے آتا ہے
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۰۲) . **۳. طعنے دینا ، الزام لگانا .**

برسات میں بھی یہ نہ ابھرنا تھا نہ ابھری
چھینٹے دیے کیا کیا مری توبہ کو گھٹا نے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۸۶) . بجائے اس کے کہ میرے ساتھ ہمدردی کرو الٹے اور چھینٹے دے رہی ہو . (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۷۱) .

**— کاری** است . **داغ ڈالنے یا دھبے لگانے کا کام ، داغدار بنانے کا عمل ، کسی چیز پر رنگ وغیرہ کا چھڑکاؤ .** اسٹنسل برش سے چھاپنے کی بجائے کاغذ کو کاٹ کر یا پھاڑ کر اور چھینٹے ڈال کر بھی آرائش کا کام لیا جاسکتا ہے ، اس قسم کے آرائشی کام کو چھینٹے کاری ( Spatter work ) کہتے ہیں . (۱۹۶۲ ، ہماری مصوری ، ۱۰۰) . [ چھینٹے + ف : کار ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت ] .

**— کھیلنا** محاورہ . **رک : چھینٹے چلنا .**

پھر تھا کھلنڈرا رفتہ رفتہ ندی سے چھینٹے کھیلا پانی
(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۸۷) .

**— آڑنا** محاورہ . **۱. رک: چھینٹے چلنا .**

لڑکے چھینٹے غیر سے چھینٹا مجھے دینے لگے
کرتے ہو دریا میں تم مینڈھے لڑانے کی ہوس
(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۱۳۲) . کوئی تیر رہی ہے کوئی کمر کمر پانی میں کھڑی چھینٹے لڑ رہی ہے . (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۳) . **۲. سوال و جواب دو بدو کرنا ، مقابلۂ باہمی کرنا** (جامع اللغات) .

**— مارنا** ف مر . **رک : چھینٹا مارنا .**

لیلیٰ چھینٹے مارتی ہے اس کے منہ پر بے طرح
ہو گئی کیا آج روح قیس صحرا گرد خشک
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۱۵) .

**— میں آنا** محاورہ . **رک : چھینٹوں میں آنا .**

خالی تو یہ ہو لے ابھی کا بیکو بھر آنی
کیوں ابر کے چھینٹے میں تو اے چشم تر آنی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۹) .

**چھینٹیں** ( ی مع ، مغ ، ی مج ) است . **چھینٹ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل .**

**— اڑانا** ف مر . **۱. ہاتھ سے پانی لگاتار پھینکنا ؛ رک : چھینٹے اڑانا .** اس نہر میں اکثر جگہ پریاں نہاتی اور بال کھولے ہوئے آپس میں کھیلتی اور چھینٹیں اڑاتی بھی نظر آجایا کرتی ہیں . (۱۸۹۹، فردوس بریں ، ۱۳). **۲. کسی چیز کا پانی میں سے اس طرح گزرنا کہ پانی کے قطرے اڑیں .** ایک سیاہ رنگ کی لمبی سی شیور لیٹ لوگوں سے بچتی بچاتی کیچڑ پانی کی چھینٹیں اڑاتی ان کے قریب سے گزر گئی . (۱۹۷۹۱ ، فاکہہ ، ۲۳۰) .

**— اڑنا** ف مر ؛ محاورہ . **۱. بوندیں اچھلنا ، قطرے اچھل کر گرنا .** چھینٹیں اڑ کر اس کے دامن ہی تک نہ گئیں ، بلکہ برجموہن کے کپڑوں تک پہنچیں . (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۸۰). **۲. ضرب سے نشان پڑ جانا ، سخت صدمہ پہنچنا .** بنٹے کے گنجے سر پر اس زور سے چپت رسید کیا کہ بقول دلی والوں کے چھینٹیں اڑ گئیں . (۱۹۴۷ ، ساقی ، کراچی ، جنوری ، ۶۷) .

**— ڈالنا** ف مر ؛ محاورہ . **ہاتھ سے پانی اڑا کر دوسرے پر ڈالنا ؛ ذلیل کرنا ، خوار کرنا ، بہتان لگانا ، الزام لگانا** ( جامع اللغات ) .

**— لڑنا** محاورہ . **مقابلہ ہونا .** کشتیاں ہوتی ہیں آپس میں چھینٹیں لڑتے ہیں . (۱۹۴۳ ، خمارستان ، ۸۴) .

**چھینچنا** ( ی مع ، مغ ، سک چ ) ف م . **سینچنا ، پانی دینا ، پانی بھرنا یا کھینچنا .** پانی چھینچنے ( کھینچنے ) کون سو بانی کووان یہاں آنے کا ہیں . (۱۷۴۱ ، ہندوستانی گرامر (ترجمہ) ، ۱۲۹) . [ سینچنا (رک) کا ایک تلفظ ] .

**چھینچنا** ( ی مج ، مغ ، سک چ ) ف م . ریزہ ریزہ کرنا ، قیمہ کرنا، ٹکڑے کرنا (جامع اللغات). [ س : چھیتسی (ت) (ति) छित्स्य ].

**چھیند کرنا** محاورہ (قدیم). چھتراؤ کرنا ، بہانا ، بکھیرنا .

سراں جھگڑے میں تے کرے گیند او
زمیں پر لہو سب کرے چھیند او

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۵) .

**چھینک** ( ی مع ، مغ ) امث . چھینکنے کی آواز ، چھینکنے کا عمل . اشغوشیہ : چھینک. (۱۵۱۹ ، موید الفضلا (پنجاب میں اردو ، ۲۱۹)) .

عطسہ چھینک و شاخ سینگ و کفشگر ہے کفش دوز
گا زر و خیاط ہے دھوبی و درزی سیئے دوز

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۹۲) .

صحبت سے یہ اس سے اگر آقا کے تئیں چھینک
آوے تو وہ اس کو بخشونت نگراں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۶۴) . ادھر رکاب میں پانوں گیا اور ادھر پٹ سے چھینک پڑی ، میرا ماتھا ٹھنکا . (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۱۳) . چھینک لیتے وقت ذیل کی دعائیں پڑھنی مسنون ہیں . (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۹۵) . چھینک آتے وقت منہ و ناک کو بالکل بند کر کے سر کو اسی طرف جھکا دیں . (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۱۵۰) . اف : آنا ، پڑنا ، لینا ، ہونا . [ رک : چھین (حکایت الصوت) + ک ، لاحقۂ کیفیت ؛ چھینکنا ( ی مع ) (رک) کا اسم مصدر ] .

**— ہونا** محاورہ . شگون بد ہونا .

مت جاؤ نثار اس سے ملاقات نہ ہوگی
ہوتی ہے جب ہی چھینک جب ہی گھر سے چلوں میں

( ؟ ، نثار ( فرہنگ آصفیہ )) .

**چھینک** ( ی مج ، مغ ) امث . روک ٹوک ، انک ، ممانعت ، تعرض ، گرفتاری ؛ قرقی ، ضبطی ( جامع اللغات ) . [ ا : چھینکنا ( ی مج ) (رک) کا اسم مصدر ] .

**چھینکا** ( ی مع ، مغ ) امذ ؛ ~ چھیکا . ۱. وہ جالی یا لٹکن جو اشیائے صرف رکھنے کے واسطے لٹکا دیتے ہیں تا کہ چیزیں محفوظ رہیں .

پارسی آونگ چھینکا ہندوی
لیک مقبول است زبان پہلوی

(۱۶۲۱ ، خالق باری ، ۷) . چھینکا : ریسمانے کہ از پوست بنائے سازند و گاہے علاقہ پارا بداں بندند و قلابہ کہ در سقف باشد آویزند . (۱۷۵۱ ، نوادر الالفاظ ، ۲۲۵) .

گھر میں چھینکے اگر تھے توڑ دیے
ہانڈی باسن گرا کے پھوڑ دیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳) . پھر چھینکے پر سے روٹیوں کی ڈلیا اتاری اور دستر خوان بچھانے لگی. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). ۲. وہ جالی جو چوپایوں کے منہ پر لگا دیتے ہیں . چھینکا وقت چلنے دائیں کے بیلوں کے مونہہ میں باندھ دیا جاتا ہے کہ کھلیان کو کھا نہ سکے . (۱۸۴۶ ، کھیت کرم ، ۸) . میں گھبراہٹ میں اس کے منہ کا چھینکا اور پٹہ کھولنا بھول گیا . (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۰) . میں نے ہمت کر کے اپنے داخلی حیوان کو چھینکا چڑھا دیا . (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۲۰) . ۳. رسیوں کا پل ، رسی جس میں ایک ٹوکری بندھی ہوتی ہے اس میں آدمی بیٹھ جاتا ہے اور اس کو دریا کے دوسری طرف کھینچ لیتے ہیں . بڑے بڑے موٹے رسے دونوں کناروں کے درختوں سے مضبوط باندھتے ہیں اور چھینکوں پر ان کے سہارے سے پار اترتے ہیں . (۱۸۰۵، آرائش محفل ، افسوس ، ۸۲) . چھینکے میں رسی بندھی ہوئی آدمی اس چھینکے میں بیٹھ جاتا ہے . (۱۸۵۹ ، جام جہان نما ، ۱ : ۴۸) . ۴. جھولا . قطب صاحب کی لاٹھ کے بعضے کتبے . . . پڑھنے کو ایک چھینکا دو بلیوں کے بیچ میں ہر کتبے کے محاذی بندھوا لیا جاتا تھا . (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۵۵) . ۵. چھینکے کا لیمپ (رک) جس کے جھولے کو چھینکا کہتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۱ : ۱۹۶) . ۶. وہ لٹکن جس میں رسی باندھ کر کھڑکی میں سے لٹکا دیتے ہیں اور نیچے سے دوسرا شخص اس میں چیز رکھ دیتا ہے تو پھر اوپر کھینچ لیتے ہیں ؛ بہنگی کی رسیاں (جامع اللغات) . [ س : शिक्य + कन क + शिक्य ] .

**— ٹوٹا بلی کے بھاگوں** کہاوت . رک : بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا . سوتی جان بیچاری قضا کر گئیں . . . چھینکا ٹوٹا بلی کے بھاگوں وہ گھر انور کو دیا گیا . ( ۱۹۳۲ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۸ ) . وہی مثل ہے بلی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا . (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۶۳۷ ) .

**— ٹوٹ پڑنا/ٹوٹنا** محاورہ . اتفاق یا خوش قسمتی سے بغیر کسی سبب کے کام ہو جانا . کسی کی قسمت سے چھینکا ٹوٹ پڑے تو اس کی بات دوسری ہے . (۱۸۸۷ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۵۳) . آمنہ کا چھینکا عین حسن اللہ کے سر پر ٹوٹا . (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۴۰) .

**چھینکاؤ** ( ی مج ، مغ ، و مج ) امذ . رک : چھینک (ی مج) (جامع اللغات) . [ ا : چھینک (رک) + اؤ ، لاحقۂ کیفیت ] .

**چھینکت نہائیے چھینکت کھائیے چھینکت رہیے سوئے ، چھینکت پر گھر نہ جائیے چاہے سرب سونے کی ہوئے** کہاوت . (ہنود) جیسی بدشگونی سے گئے تھے ویسے ہی پچھتائے ( نجم الامثال ، ۱۹۲ ) .

**چھینکنے** ( ی مع ، مغ ، سک ک ) . چھینکنا (رک) سے مشتق ، تراکیب میں مستعمل .

ــ چھینکنے ناک نکچھکنی کی جھاڑی بن گئی کہاوت. بہت چھینکیں تاہڑ توڑ آئیں. زبن نے ناک میں دم کر دیا تھا چھینکتے چھینکتے ناک نکچھکنی کی جھاڑی بن گئی تھی. (۱۸۸۰، فسانہ آزاد، ۴: ۱۵۱).

ــ گئے چھینکتے آئے کہاوت. (ہندو) بدشگونی کا برا ہی نتیجہ ہوتا ہے، جیسی بدشگونی سے گئے تھے، ویسے ہی پچھتائے (نجم الامثال، ۱۹۲).

ــ ناک کاٹنا محاورہ. چھوٹی چھوٹی بات پر بگڑنا یا سزا دینا. ایک تو آپ کا خانہ زاد مزاج کا ایسا خراب، چھینکتے ناک کاٹتا ہے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، طرحدار لونڈی، ۴۵).

ــ ناک کٹنا محاورہ. کام شروع کرتے ہی نقصان اٹھانا، ابتدا ہی خراب ہونا، چھوٹی چھوٹی بات پر سزا ملنا.

ہو دل کا غبار صاف کیا خاک
کھٹکا تھا کہ چھینکتے کٹے ناک

(۱۸۸۷، ترانۂ شوق، ۳۱). ہائی جی مجھ سے قصور ہوا لیجئے اب جاتی ہوں چھینکتے ناک کٹتی ہے تو میرا نباہ یہاں نہ ہوگا. (۱۹۳۶، پریم چند، پریم پچیسی، ۲: ۷۰).

چھینکر (ی مع، مغ، فت ک) امذ. کیکر، ببول (پلیٹس). [س: کشیم + کر + कर्म].

چھینکنا (ی مع، مغ، سک ک) ف ل. ناک سے چھیں کی آواز نکلنا، چھینک آنا.

چھینکے مسلمان تب کہے الحمدللہ بیک دے
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۷۷).

لانگے ہو جو گھر سے جاتے تدر ہوں
چلتے چھینکا ہو کبھو تو کچھ کہوں

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۶۵).

وہ صبح کو سویرے اٹھ کے گشت خانہ باغ میں
وہ چھینکنا جو آئے آڑ کے گل کی بو دماغ میں

(۱۹۲۵، شوق قدوائی، عالم خیال، ۲۷). [س: چھکّی (تِ) (نا) छिक्कय؛ چھینک (رک) + نا، لاحقۂ مصدر].

چھینکنا (ی مج، مغ، سک ک) ف م. ۱. روکنا، مسدود کرنا، گھراؤ کرنا. نواب نے چالاکی کی راہ سے اس کے لشکر جانے کے رستے کو جو ایک ہی تھا چھینک لیا. (۱۸۴۷، حملات حیدری، ۳۶۶). ۲. ممانعت کرنا، تعرض کرنا، دخل دینا، دخل در معقولات کرنا؛ ٹھہرانا، کھڑا کرنا، گرفتار کرنا، حراست میں لینا؛ کاٹنا، قلمزن کرنا، چھیلنا؛ منسوخ کرنا؛ بڑھ جانا؛ کمال حاصل کرنا (پلیٹس؛ جامع اللغات). [س: چھید + کر + क्षेद्र].

چھینکوَیّا (ی مج، مغ، سک ک، فت و، شد ی) امذ. چھینکنے والا شخص، روکنے والا شخص؛ قرق امین (جامع اللغات؛ پلیٹس). [رک: چھینک + وِیا، لاحقۂ صفت].

چھینکے (ی مع، مغ) امذ. چھینکا (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت، تراکیب میں مستعمل.

ــ پر رکھنا محاورہ. ٹال دینا، کسی کام کے کرنے میں سستی کرنا (جامع اللغات).

ــ کا لیمپ (ــ ی لین، سک م) امذ. چھت میں لٹکانے والا لیمپ اصطلاحاً چھینکے کا لیمپ کہلاتا ہے (ا پ و، ۱: ۱۹۶).

چھینکیں لینا ف مر؛ محاورہ. پلاس یا بتی وغیرہ کے ذریعے سے چھینکنا یا ازخود چھینکیں آنا (فرہنگ آصفیہ).

چھینگ (ی مع، مغ) امث. (بڑاڑی ٹھگ) تلوار. چھینگ: بڑاڑی ٹھگ تلوار کو کہتے ہیں. (۱۸۳۶، مصطلحات ٹھگی، ۹۰). [مقامی].

چھیننا (ی مع، سک ن) ف م. کسی کے ہاتھ یا ملکیت سے زبردستی کوئی چیز لے لینا.

دل ہاتھ میں تھے چھین کے کر ناٹ گیا ہے
وو یار دغاباز جھونٹے مار کہاں ہے

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۸۵). استانی جی سے تمہاری کچھ بھی فریاد سنی تو الماری چھین لوں گی. (۱۸۷۴، مجالس النسا، ۱: ۴۴). جس دن سے اس نے تمہیں مجھ سے واپس چھینا ہے اسی دن سے اس نے میری زندگی چھین لی. (۱۹۵۶، چنگیز (ڈرامہ)، ۵۵). [س: چھن छिद्र (مادہ: چھدر छिद्र = سوراخ) + نا، لاحقۂ مصدر].

چھینو (ی مع، و مع) صف؛ امذ. (تراکیب میں) چرانے جھپٹنے چھیننے کی حالت؛ چور، لٹیرا، چھیننے والا (پلیٹس). [چھین، چھیننا (رک) سے + و، لاحقۂ صفت].

چھینواں (ی مج، مغ) امذ. (کاشتکاری) گنا ہونے کا ایک خاص وضع کا ہل (ماخوذ: ا پ و، ۶: ۶۱). [مقامی].

چھینہر/چھینہڑ/چھیں ہڑ (ی مج، مغ، فت ہ) امذ. (ٹھگی) جنگل، ویرانہ. چھینہڑ جنگل کو کہتے ہیں. (۱۸۳۶، مصطلحات ٹھگی، ۹۰). [مقامی].

چھینی (ی مج) امث. لوہا یا پتھر کاٹنے یا تراشنے کا چھوٹے منھ کا دھار دار اوزار.

چھینی سوں غم کی چھیدیاں میں جیو چوسی کی خاطر
وو ہی جیو ہے لب پہ تیرے موتی نہیں ہے نت میں
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۰) . وہ صنعت و حرفت کے سخت اصول جس کے شرارے سنگ تراش کی چھینی سے ہر ضرب پر نکلتے ہیں . (۱۸۹۵ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲: ۹۵) . سنگتراشوں کی چھینیوں اور ٹانکیوں کی دھڑا دھڑ سے کان پڑی آواز سنائی نہ دیتی تھی . (۱۹۳۳ ، فراق دھلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۱۱۱) . پتھر چھینی سے کاٹ کر دیوتا بنایا جاتا ہے . (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۵۲) . [ چھے ، چھید (رک) کی تخفیف + نی ، لاحقۂ آلۂ تصغیر ] .

**چھیو** ( ی مج ) امذ . **چرکا ، زخم ، چیر ، نشان ، لکیر ؛ لکڑی کا ٹکڑا ؛ چھیلن ، جھام ، کدال یا سبل کی ضرب کا نشان یا چھوٹا سا گڑھا جو زمین یا پتھر کی سطح پر پڑ جائے** ( جامع اللغات ؛ ا پ و ، ۱ : ۸۶ ) . [ چھیونا (رک) کا اسم مصدر ] .

**ــ مارنا** ف مر . **نشان لگانا ، چیرا دینا** (پلیٹس) .

**چھیوا** ( ی مج ) امذ . **تحریر میں کوئی نشان ( نقطہ ، اعراب ) ، عبارت میں ٹھیرنے کا نشان ؛ ٹیکہ ( چیچک یا کسی اور بیماری کا )** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . اف : دینا ، لگنا ، مارنا . [ چھیو (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چھیوٹا** (ی مج ، سک و) امذ . (ٹھگی) **بھرکا ، پیکی ، روپیہ** . چھیوٹا : روپیہ جس کو پیکی اور بھرکا بھی کہتے ہیں . (۱۸۳۶ ، مصطلحات ٹھگی ، ۹۰) . [ مقامی ] .

**چھیور** ( ی مج ، فت نیز ضم و ) امذ . **چمڑا ، پوست ، جھلّی** ( پلیٹس ؛ جامع اللغات ) . [ رک : چھیو + ر ، لاحقۂ نسبت ] .

**چھیورہ** ( ی مع نیز مج نیز لین ، ضم و نیز مع ، فت ر ) امذ . رک : **چھیولی** ( جامع اللغات ؛ پلیٹس ) .

**چھیوری** ( کس چھ ، و مع ) امث . (کمھار) رک : **چھینا** (۴) (ا پ و ، ۳ : ۱۳) . [ چھیو ، چھیونا (رک) سے + ری ، لاحقۂ صفت و نسبت ] .

**چھیول** ( کس چھ ، و مع ) امذ . (کمھار) رک : **چھینا** (۴) (ا پ و ، ۳ : ۱۳) . [ چھیو ، چھیونا (رک) سے + ل ، لاحقۂ صفت ] .

**چھیول** ( ی مع ، ضم و نیز کس چھ ، و مع ) امذ . **ڈھاک ، پلاس** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ مقامی ] .

**چھیول** ( ی مج ، فت و ) امذ . **ڈھاک کا جنگل یا بن** (ا پ و ، ۶ : ۶۱) . [ مقامی ] .

**چھیولی** ( ی مج ، ضم و ) امث . **روغنی پودا ، شجرۃ الزبدہ ، لاط : Bassia Butyracca** (پلیٹس) . [ رک : چھیو + لی ، لاحقۂ نسبت و صفت ] .

**چھیونا** ( ی مع ، سک و ) ف م ( قدیم ) . رک : **چھونا** ( شبد ساگر ) .

**چھیونا** ( ی مج ، سک و ؛ کس خف چھ ، و مج ) ف م . **کاٹنا ، چرکا لگانا ، چیرنا ، نشان لگانا ، تاڑ کے درخت کو تاڑی نکالنے کے لیے چیرا دینا ، راہنا ؛ ہلا کر ملانا ، جھنجھوڑنا ، ہلانا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ چھیو ، س : چھدر छद्र = چھید (رک) سے + نا ، لاحقۂ مصدر ] .

**چھیونی** ( ی مج ، سک و ، کس خف چھ ، و مج ) امث . **ایک اوزار جس سے چکی راہتے ہیں ، چھینی ، چھیدنے کا اوزار ؛ پچر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) . [ چھیو ، چھیونا (رک) + نی ، لاحقۂ آلہ تصغیر ] .

**چھیہ** ( ی مج ) م ف ( قدیم ہندی ) . **آخر کار ، آخر میں** (پلیٹس ؛ جامع اللغات) . [ س : کشمیے छय ] .

# A DICTIONARY OF URDU
## (ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-7

(JANAN BARDI (CHE) -CHEN)

URDU DICTIONARY BOARD
(URDU DEVELOPMENT BOARD)
KARACHI -7